




K. P. SABHA AMBPHALA
LIBRARY
No.
Date.
JAMMU



ترجمۂ جوگ بششٹھ

جلد پہلی

جسمین

شری مدرگھ بنشی کُل گرو بگیان ترہ برہم رکھ بششٹھ جی نے شری مدپر برہم پرماتما سچدانند گھن آنند کند شری رام چندر جی سے بیراگ جوگ گیان کا گیان برنن کیا ہے اس سنسار سمدر سے پار اُترنے کے لئے سادھو رام پرساد نرنجنی مہاراج پنجابی ویس نے بھاکھا مین

ترجمہ و ترتیب دیا تھا۔

جس کو حسب الایماے منشی نولکشور صاحب پنڈت پیارے لال صاحب بیکنٹھ باسی نے اِس ملک کی بھاشا مین آراستہ کیا تھا

اور

مکرر نظر ثانی لالہ بھگوانداس صاحب نے کی جن کی انشا پردازی قابل تعریف ہے

پھر نظر ثالث کی

اور بجنسہ اُسی مطبوعہ پستک دیوناگری سے حسب الایماے منشی صاحب موصوف لالہ سوامی دیال کائستھ سری باستو

رئیس لکھنؤ نے حرف فارسی مین لکھ کر شدہ کیا

بار چہارم

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپا

سنہ ۱۹۲۵ء

اس کتاب کی رجسٹری بنمبر ۲۴۸ - ۱۵ - مارچ سنہ ۱۹۰۱ء بموجب دفعہ ۱۸ و ۱۹ - ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء ہوگئی ہے

۱/۴ جزو کلان
۴ ورق

اطلاع

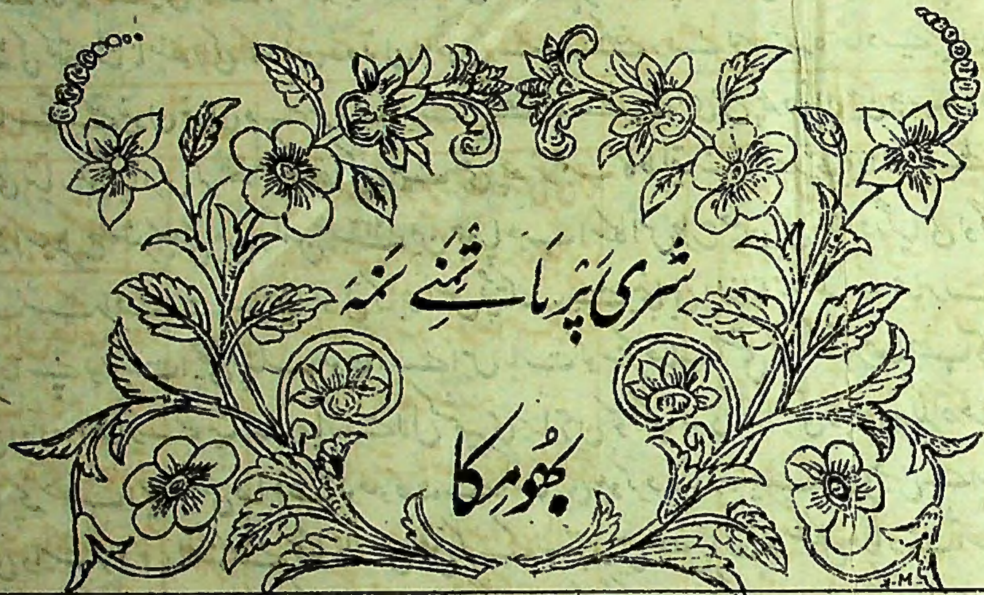
اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار موجود ہے جس کی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹائٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے رہتے تھے ان مین بعض کتب مذہب ہنود درج کرتے ہین تاکہ جس مذہب کی یہ کتاب ہے اُس مذہب کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو ۔

کتب مذہب ہنود

نام کتاب	قیمت
بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو دیوی بھاگوت۔ کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ مسمّی بہ بھگوتی اتہاس مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم	۱۲ر پ
گنیش پوران۔ منظوم از منشی شنکر دیال فرحت۔	۵ر
شیو پوران۔ منظوم خُرد از منشی شنکر دیال فرحت۔	۲ر
ترجمہ شیو پوران۔ نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس۔	ے ر پ
ترجمہ سریمد بھاگوت باتصویر۔ مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ شکھ ساگر بارھون اسکندھ مولفہ بابو لکھمن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باسی ہے بزبان بھاکھا بخط فارسی عمدہ میل ہے جس کی خوبی معائنہ پر موقوف ہے کاغذ حنائی۔	للعہ پ
ایضاً۔ کاغذ سفید چکنا۔	۵ر
کتھا نرسنگھ اوتار مع ملاوت کنھیاجی	۰ر

نام کتاب	قیمت
منظوم دلاویز۔ بخط فارسی یعنی ترجمہ اُردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھارگو سُرگباسی کاغذ سفید۔	۱۲ر
پریم ساگر نثر۔ باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	۱۰ر
پریم ساگر منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۳ر
کتھا چتر گوپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر	۵ر
رامائن بالمیکی۔ اُردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرمیشری دیال مختار۔ کاغذ سفید۔	للعہ
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی باتصویر کاغذ سفید۔	۱۴ر
بھگت بھوبھنجن۔ معروف بہ بھونرنجن مصنفہ بختاور سنگھ کاغذ سفید۔	۰ر
گوپال سہسر نام۔ اُردو، ناگری مشمولہ ترمیم شدہ۔	۱ر
سری رام مہاتم۔ اُردو، ناگری	۹ر
مجموعۂ نادر مسمّی بہ چودہ رتن اُردو، ناگری مشمولہ	۱ر

نام کتاب	قیمت
سدامان چریتر منظوم مصنفہ منشی ہر نرائن اکبر آبادی۔	۵ر
ایشور دیپکا۔ باترجمہ اُردو، ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع۔	۳ر
تلسی کرت رامائن فرحت۔ اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت۔	۰۶ر
تلسی کرت رامائن خوشتر۔ اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔	۱۲ر
اوبھت رامائن۔ منظوم مولفہ منشی جگناتھ خوشتر۔	۵ر
برجبلاس۔ بخط فارسی زبان بھاکھا مولفہ برجباسی لال۔	۱۴ر
آتما پوجن۔ از منشی ہیرا لال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس۔	۰ر
ترجمہ بھونرگیت۔ از سورساگر بزبان بھاشا مترجمہ منشی نتھو لال ... کاغذ حنائی۔	۸ر



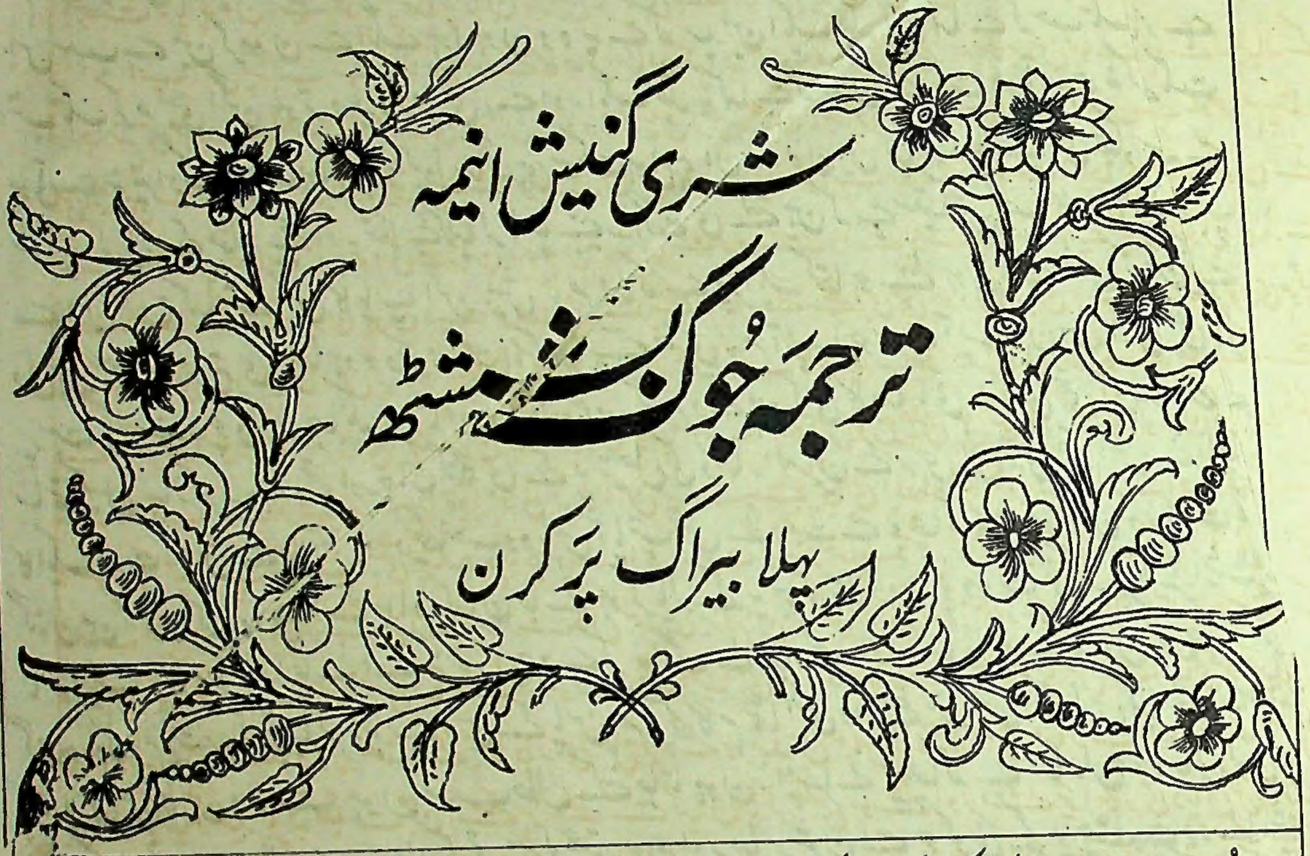
تمہید

اُس ایشور سچد اَنند گھن پرماتمَا کا دھنیا د ہی کہ جس نے سنسار کو اُتپن کر کے اپنے پرکاش کے لیے بید انت آدیک بنائین جنمین انیک پرکار کے شاستر اور مت پرگٹ کیے ہین اور جنمین بہت طرح کی باتین ہین کوئی تو کرم کی پردھانتا کو مانتے ہین کوئی گیان کو اُتم جانتے ہین اور کوئی کہتے ہین کہ اُپاسنا ہی سے مُکت ہوتی ہی پر اس پُستک مین کرم اور گیان دونون کی پردھانتا لی گئی ہی ارتھات دونون کو تمہید کھا ہی شری اگست جی مہاراج نے شری مُکھ سے برنن کیا ہی کہ نہ کیول کرم ہی سے مکت ہوتی ہی نہ کیول گیان ہی سے مُکت ہوتی ہی بلکہ دونون کے ملنے سے مُکت ہوتی ہی کیونکہ انتہ کرن نرمل ہوئے بنا کیول گیان ہی سے مُکت نہین ہوتی کرم کر کے پہلے انتہ کرن شُدھ ہوتا ہی پھر گیان اُتپن ہوتا ہی تب مُکت ہوتی ہی جیسے پنچھی آکاش مین دونون پرون سے اُڑتا ہی اُسیطرح مُکت ہونے کے لیے کرم اور گیان دونون ضروری ہین اس پُستک مین خاصکر گیان کی باتون کی بابت شری پرماتما رُوپ دشرتھ کمار آنند کند شری رامچندر جی اور جگت گرو شری بششٹھ جی کا سمباد (کہنا سُننا) ہی اسکے دھارن کرنے سے مُکت ہوتی ہی مُکت کی راہ دکھانے کو یہ پُستک دیپک رُوپ ہی اور گیان اور جوگ کی تو مورت ہی ہی اسکی ہر ایک بات اور ہر ایک بیان سے بودھ ہو کر انتہ کرن شُدھ ہو جاتا ہی کلجگ باسیون کے اُدھار کے لیے آدکب شری بالمیک جی نے اسکو سنسکرت پد مین بنایا اور اُسکے وسیلہ سے سنسار ساگر سے پار اُترنے کے لیے آتم گیان رُوپ پرماتما کو دکھایا۔ یہ باتین اس پُستک مین پڑھنے اور پڑھانے سے معلوم ہوتی ہین۔

اِس پستک مین چھہ پرکرن ہین - پہلا بیراگ - دوسرا مُمکشُ یعنی مُکت چاہنے والا - تیسرا اُتپت یعنی پیدائش - چوتھا استھت - پانچوان اُپ شم - چھٹھا نربان - جنھین نام ہی کے موافق بیان بھی ہین -

اب اِس پستک کے بھاکھا ہونے کا حال بیان کیا جاتا ہی - اندازاً ڈیڑھ سو برس ہوے ہونگے کہ پٹیالہ کے راجا شری جسّت صاحب سنگھہ جی بیریش کی دو نو بہنین (ہمشیرگان) بدھوا ہوگئی تھین اسلیے اُنھون نے سادھو رام پرشاد جی نرنجنی سے کہا کہ شری جوگ بشسٹھ جو اَت گیان اَمرت ہی اُسکو آپ سنائیے تو بہت اچھا ہی تب اُنھون نے جوگ بشسٹھ کی کتھا سُنانا منظور کی اور اُن دونون بہنون نے دو لکھنے والے پوشیدہ بٹھا دیے جیون جیون پنڈت کتھا کہتے جاتے تھے تیون تیون وے حرف بحرف لکھتے جاتے تھے اسی طرح کچھ دنون مین جب وہ کتھا پوری ہوگئی تو یہ گرنتھ بھی تیار ہو گیا اس گرنتھ مین کتھا کی ریت تھی کچھ ترجمہ کا طریقہ نہ تھا اور پنجابی الفاظ ملے ہوئے تھے پہلے یہ گرنتھ اسیطرح شہر بمبئی مین اگہن سمبت ۱۹۲۲ مین چھپا جب اسکا اس طرح چلن چل نکلا اور گیانی لوگون کو اسکا سُکھ ملنے لگا تب سب طرف سے یہ اِچھا ہوئی کہ جو اس پستک سے پنجابی الفاظ نکالکر اور عبارت درست کرکے اسکو کوئی چھاپے تو بہت اچھی پستک ہو جاوے اس بات کو سنکر جناب منشی نولکشور صاحب سی - آئی - ای مالک مطبع اودھ اخبار نے پنڈت پیارے لال کشمیری براہمن کو اگیا دی کہ اسکی زبان بدلکر اور عبارت درست کرکے پیش کرو چنانچہ حسب ایما منشی صاحب موصوف کے ایسا ہی ہو کر دوبارہ چھپ چکا ہی جس سے اب منشی سوامی دیال کالیستھ مہری واستو (۲) لکھنؤ نے بخط فارسی نقل کرکے بہ تبدیل بعض الفاظ مشکل عبارت آسان و عام فہم مین تحریر کیا امید ہی کہ بھگت جن اسکے پڑھنے سے گیان پاکر سُکھی ہونگے اور ایسے پر اُپکاری دیال گُن گاہک او دار شری منشی نولکشور صاحب سی - آئی - ای مالک مطبع اودھ اخبار کی عمر و دولت و تندرستی و خوشی و خرمی کے واسطے آشیرباد دینگے کہ جنکی اولوالعزمی و عالی ہمتی کی وجہ سے یہ بڑا بھاری گرنتھ پڑھنے والون کے آنند کا کارن ہوا فقط -

---



شری گنیش انیمہ

ترجمہ جوگ بششٹھ

پہلا بیراگ پرکرن

اُس سچدانند روپ آتما کو نمسکار ہے کہ جس سے سب بھاستے ہین اور جس مین سب لین اور استھت ہوتے ہین ارتھات جس سے گیاتا (جاننے والا) گیان (جاننا) گییئی (جانا گیا) درشٹا (دیکھنے والا) درشن (دیکھنا) درشیہ (دیکھا گیا) اور کرتا (کرنے والا) کارن (سبب) کریا (کرم) سدھ ہوتے ہین جس آنند کے سُمدر کے بوند ماتر سے سب سنسار آنند پاتا ہے اور جس آنند سے سب جیو جیتے ہین ۔ اگست جی کے چیلے سُتیکشن کے من مین ایک سندیہہ پیدا ہوا تب وہ اس کے مٹانے کے لئے اگست مُن کے پاس جاکر بدھ سے پرنام کرکے بہت ملائمت کے ساتھ پوچھنے لگے کہ ہے ناتھ آپ سب تتو اور سب شاسترون کے جاننے والے ہین ایک سندیہہ مجھکو ہے سو کرپا کرکے مٹا دیجئے موکش کا کارن کرم ہے یا گیان یا دونون ہین ۔ یہ سنکر اگست جی بولے کہ ہے براہمن کیول کرم ہی موکش کا کارن نہین ہے اور نہ کیول گیان ہی سے مکت ہوتی ہے بلکہ اِن دونون کے ملنے سے مکت ہوتی ہے کرم کرنے سے انتہ کرن شدھ ہوتا ہی کچھ مکت نہین ہوتی ہے اور انتہ کرن شدّھ ہوئے بنا کیول گیان سے بھی مکت نہین ہوتی اِس سے دونون کے ملنے سے مکت ہوتی ہے کرم کرکے پہلے انتہ کرن شدھ ہوتا ہے پھر گیان ہوتا ہے تب مکت ہوتی ہے جیسے پنچھی دونون پرون سے اکاش مین سکھ سے اُڑتا ہے تیسے ہی کرم اور گیان دونون کے وسیلے سے مکت ملتی ہے ۔ ہے براہمن اِسی بات کے موافق ایک پرانا اتہاس ہی وہ تم سنو ۔ کہ اگن بیش کا پتر کارن نام ایک براہمن گرو کے پاس جاکر چھ انگون سہت چارون بید پڑھ کر اپنے گھر آیا اور سندیہہ مین ہوکر سب کرمون کا کرنا چھوڑ دیا جب اُس کے باپ نے دیکھا کہ یہ سب کرمون کو تیاگ بیٹھا ہے تب اُس سے کہا کہ ہے پتر تم کرمون کو کیون نہین کرتے کرم کے نہ کرنے سے تم کیسے سدھ ہو جاؤ گے جس سبب سے

تم نے کرمون کو تیاگ کیا وہ سبب بیان کرو۔ کارن بولا کہ ہے پتا مجھکو ایک سندیہہ اُ[illegible] ہوا ہے
اس سبب سے مین کرمون سے الگ ہوا ہون وہ یہ ہے کہ بیدمین ایک جگہ تو یہ کہا ہے کہ جب تک جیتا رہے
تب تک کرم یعنی اگن ہوتر وغیرہ کرتا ہی رہے اور ایک جگہ یہ کہا ہے کہ نہ دھن سے مکت ہوتی ہے نہ سے مکت
ہوتی ہے نہ پترادک سے مکت ہوتی ہے اور نہ کیول تیاگ ہی سے مکت ہوتی ہے ان دونون مین کیا کرنا چاہیئے یہی مجھکو بہیہ ہے
سو آپ کرپا کرکے مٹا دیجیے اور تبلائیے کہ کیا کرنا چاہیئے۔ اگ[illegible]ی کہتے ہین کہ ہے ستیکشن جب کارن نے اپنے باپ
سے اِس طرح کہا تب اُس کا باپ اگن بیش نام بولا کہ ہے پتر ایک کتھا جو پہلے ہوئی ہے اُس کو سُن اپنے
دل مین سمجھ پھر جو تیری اچھا ہو وہ کرنا۔ کتھا ایک [illegible] سمے سرچی نام اپسرا جو سب اپسراؤن مین اچھی تھی ہمالی
پربت کی سندر چوٹی پر جہانکہ دیوتا [illegible]ر لوگ جن کے ہردے مین کوئی کامنا باقی نہ رہی تھی اپسراؤن کے
ساتھ کھیل بہار کر رہے تھے او[illegible] گنگاجی کے پوتر جل کی دھار الہرین لے رہی تھی بیٹھی تھی اُس نے راجہ اندر
کا ایک دوت اکاش سے جا[illegible] ہوا دیکھا جب وہ پاس آیا تب اُس نے دوت سے پوچھا کہ ہے بھاگوان دیو دوت تم
گنون مین اُتم ہو کہا[illegible] سے آتے ہو اور کہان جاتے ہو کرپا کرکے یہ ہم کو تبلا دو۔ دیو دوت بولا کہ ہے اپسرا۔ ارشٹ
[illegible] ایک [illegible] دھرماتما راجا نے اپنے پتر کو راج دے کر بیراگ لے لیا ہے۔ اور دنیا کی سب لذتون کو چھوڑ کر
گندھ مادن نام پربت پر جاکر تپسیا کر رہا ہے اُسی کے پاس میرا کچھ کام تھا اسی واسطے مین اُس کے پاس گیا تھا اب اجاندر
کے پاس جن کا مین دوت ہون سب حال کہنے جاتا ہون۔ اپسرا نے پوچھا کہ ہے مہاراج وہ حال کون ہے
مجھ سے کہدو تم میرے پیارے ہو یہ جان کر تم سے پوچھتی ہون اور مہاپرشون سے جو کوئی کچھ پوچھتا ہے وہ بے اندیشہ
اُس کو بتا دیتے ہین۔ دیو دوت بولا کہ ہے اپسرا وہ برتانت مین بستار سہت تم سے کہتا ہون من لگا کر سنو کہ جب
اُس راجا نے گندھ مادن پربت پر بڑی تپسیا کی تب دیوتاؤن کے راجا اندر نے مجھکو بلا کر یہ اگیا دی کہ ہے
دوت تم گندھ مادن پربت پر جو طرح طرح کے برچھون سے بھرا ہوا ہے بمان اپسرا اور طرح طرح کے سامان جیسے
گندھرب جچھ سدھ کنر تال مردنگ آد باجے ساتھ لے جاکر راجا کو بمان پر بٹھا کر یہان لے آؤ۔ اندر کی یہ بات
سنکر مین بمان اور سب سامان لے کر جہان راجا تھا وہان گیا اور راجہ سے کہا کہ ہے راجا تمھارے واسطے مین یہ
بمان لے کر آیا ہون اس پر چڑھ کر تم سورگ کو چلو اور دیوتاؤن کے سکھ بھوگ کرو یہ سنکر راجہ نے کہا کہ ہے
دیو دوت پہلے تم سورگ کا حال مجھکو سناؤ کہ تمھارے سورگ مین کیا کیا گن اور دوش ہین تو اُن کو سُنکر اپنے
جی مین بچار کر دن اِس کے پیچھے جو میری اچھا ہو گی تو چلونگا مین نے کہا کہ ہے راجا سورگ مین بڑے بڑے سندر بھوگ
ہین سورگ کو جیو بڑے پُن سے پاتا ہے جو بڑے پُن والے ہوتے ہین وہ سورگ کے اُتم سکھ کو پاتے ہین اور
جو مدھم پُن والے ہوتے ہین وے سورگ کے مدھم سکھ کو پاتے ہین اور جو تھوڑے پُن والے ہین وے سورگ
کے تھوڑے سکھ کو پاتے ہین یہ تو سورگ کے گن ہین جو تم سے کہے اب سورگ مین جو دوش ہین
وہ بھی سُنو۔ ہے راجا جو اپنے سے اونچے درجہ پر بیٹھے دیکھ پڑتے ہین اور اُتم سکھ بھوگ کرتے ہین اُن
کو دیکھ کر جلن پیدا ہوتی ہے کیونکہ اُن کی بڑائی سہی نہین جاتی ہے۔ اور جو لوگ اپنے برابر سکھ بھوگ کرتے
ہین اُن کو دیکھ کر غصہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ میرے برابر کیون بیٹھے ہین اور جو اپنے سے نیچے بیٹھے ہین اُن کو

دیکھکر ابھمان اُپجتا ہی کہ ہین اِنسے بڑھ کر ہون ایک اور بھی دوش ہی کہ جب پُنیا تما کا پُن چُک جاتا ہی تب اُسکو اُسی سمے مرت لوک مین گرا دیتے ہین ایک چھن بھی نہین رہنے دیتے یہی سورگ کے گُنونکا دوش ہی۔ ہے اَپسرا جب اسطرح سے راجا سے کہا تب راجا بولا کہ ہے دیو دُوت اس سُورگ کے لائق ہم نہین اور ہمکو اسکی اچھا بھی نہین جیسے سانپ اپنی کینچلی پُرانی جانکر تیاگ کرتا ہی تیسے ہی ہم بڑا تپ کرکے اس دیہہ کو تیاگ کرینگے ہے دیو دُوت تم اپنے بمان کو جہانسے لائے ہو وہان ہی لیجاؤ ہمارا نمسکار ہی۔ ہے دیبی جب اسطرح راجانے مجھ سے کہا تب مین بمان اور اپسرا وغیرہ سب لیکر سورگ مین گیا اور سب حال راجا اندر سے کہا یہ حال سنکر راجا اندر بہت پرسن ہوئے اور سندر بانی سے مجھ سے کہا کہ ہے دوت تم پھر جہان راجا ہی وہان جاؤ وہ اب سنسار سے باہر ہوا ہی اُسکو آتم پد کی اچھا ہوئی ہی اسلیے تم اُسکو اپنے ساتھ ہی بالمیک جی کے پاس جنھون نے آتم تتو کو آتما کرکے جانا ہی لیجاکر میرا یہ سندیسا دینا کہ ہے مہا رکھ اِس راجا کو تتو بودھ کا اُپدیش کیجیے کیونکہ یہ تتو بُودھ کا ادھکاری ہی اسکو سورگ ور بدیا رتھون کی بھی اچھا نہین ہی اس سے آپ اسکو تتو بُودھ کا اُپدیش کیجیے کہ تتو بودھ کو پاکر سنسار کے دُکھ سے چھوٹ جاے۔ ہے اَپسرا جب اِسطرح راجا اندر نے مجھ سے کہا تب مین وہانسے چلکر راجا کے پاس آیا اور راجا سے کہا کہ ہے راجا تم سنسار سمدر سے پار ہو جانے کے لیے بالمیک جی کے پاس چلو وہ تمکو اُپدیش کرینگے۔ راجا کو ساتھ لیکر مین بالمیک جی کے استھان پر آیا اور اُس استھان مین راجا کو بٹھا کر اور پرنام کرکے اندر کا سندیسا دیا۔ تب بالمیک جی نے پوچھا کہ ہے راجا کشل ہی راجا بولا کہ ہے بھگون آپ پرم تتو کے جاننے والے اور بیدانت جاننے والون مین اُتم ہین مین آپکے درشن کرنے سے کرتارتھ ہوا اور اب مجھکو کُشل پراپت ہوئی۔ مین آپ سے پُوچھتا ہون کرپا کرکے تبلا دیجیے کہ سنسار بندھن سے جیو کیسے چھوٹ سکے۔ یہ سُنکر بالمیک جی بولے کہ ہے راجا مہا راماین اُوکھند مہ تمسے کہتا ہون اُسکو سُنکر اُسکا تاترج (خلاصہ) تم اپنے ہردے مین رکھنے کا جتن کرو جب اُسکا تاتپرج ہردے مین رکھوگے تب تم جیون مُکت ہو کر پھرا کروگے۔ ہے راجا وہ بششٹھ جی اور شری رامچندر جی کا سنباد ہی اسمین مُکت کی تدبیر کہی ہی اُسکو سنکر جیسے شری رامچندر جی اپنے سُبھاؤ مین استھت ہو کر جیون مُکت رہتے تھے تیسے ہی تم بھی رہوگے راجا بولا کہ ہے مہاراج شری رامچندر کون تھے اور کیسے تھے اور کسطرح جیون مُکت ہو کر رہتے تھے سو کرپا کرکے آپ کہیے۔ بالمیک جی بولے کہ ہے راجا شاپ کے بس ہو کر سچدانند بشن جی جو ادویت گیان سے بھرے ہوئے ہین اُنھون نے اگیان کو قبول کر منکھیہ کا شریر دھارن کیا اتنا سنکر راجانے پوچھا کہ ہے مہاراج سچدانند بشن جی کو شاپ کس کارن سے ہوا اور کسنے دیا یہ آپ کہیے۔ بالمیک بولے کہ ہے راجا ایک سمے سنت کمار جو نہ کام ہین برہم پُری مین بیٹھے تھے اور تینون لوک کے سوامی بشن بھگوان بھی بیکنٹھ سے اُتر کر برہم پُری مین آئے تب برہما جی سہت سب سبھا اُٹھ کھڑی ہوئی اور بشن بھگوان کا پوجن کیا پر سنت کمار نے پوجن نہین کیا یہ دیکھ کر بشن بھگوان بولے کہ ہے سنت کمار تمکو اپنے نہ کام (بلا خواہش) ہونے کا گھمنڈ ہی اِس سے تم کام سے بے چین ہوگے اور سوامی کارتک تمھارا نام ہوگا تب سنت کمار بولے کہ ہے بشن تمکو بھی اپنے سربگیہ یعنی ہمہ دان ہونے کا غرور ہی اسلیے کچھ دنون تک تمھاری سربگیتا (ہمہ دانی) دور ہو کر اگیانتا (نادانی) پراپت ہوگی۔ ہے راجا ایک تو یہ شاپ ہوا اور ایک شاپ اور بھی ہی سُنو۔ ایک سمے بھرگ جی کی استری جاتی رہی تھی اُسکے بجوگ سے

وہ رکھ دُکھی ہورہے تھے تب اُنکو دیکھکر بشن بھگوان ہنستے تھے تب بھرگ برہمن نے شاپ دیا کہ ہے بشن تمنے
میری ہنسی کی ہی اس سے تم بھی میری طرح استری کے بجوگ مین دُکھی ہوگے۔ اور ایک سمے دیوشرما نام
براہمن نے شری نرسنگھ جی کو شاپ دیا تھا وہ بھی سُنو کہ ایکدن نرسنگھ بھگوان گنگاجی کے کنارے پر گئے
اور وہان دیوشرما براہمن کی استری کو دیکھ نرسنگھ جی ڈراونی صورت دکھاکر ہنسے جس سے وہ ڈرکر مر گئی تب
دیوشرما نے شاپ دیا کہ تمنے میری استری چھڑادی اس سے تم بھی استری چھوٹ جانے کا دُکھ پاؤگے۔ ہے راجہ
سنت کمار اور بھرگ اور دیوشرما کے شاپ سے بشن بھگوان نے منُکھ کا شریر دھارن کیا اور مہاراجہ دشرتھ کے
گھر مین پرگٹ ہوئے۔ ہے راجہ یہ جو شریر دھارن کیا اور آگے جو حال ہوا وہ مین کہتا ہون ساؤدھان ہوکر سُنو۔
کہ ان بھواتمک میرا آتما جو ترلوکی کا پرکاش کرنے والا اور بھیتر باہر آتم تتو سے پُورن ہی اُس سرباتما کو نمسکار ہی۔
ہے راجا یہ شاستر جو مین نے شروع کیا ہی اسکا بشے اور پریوجن اور سمبندھ کیا ہی اور ادھکاری کون ہی وہ سُنو۔
یہ شاستر ست چت آنند روپ اور اچنتیہ (خیال سے باہر) چیتن آتما کو جتاتا ہی یہ تو بشے (بابِ مقدمہ) ہی
اور پرمانند آتما کی پراپت اور ان آتم ابھمان دکھ سے چھوٹ جانا یہ پریوجن ہی اور برہم بدیا اور موکش
اُپاے سے آتم پد کا پرت پاون (حاصل کرنا) یہ سنبندھ یعنی تعلق ہی۔ جسکو یہ نشچے ہوا ہی کہ مین ادویت (واحد)
برہم اناتم دیہہ سے باندھا ہوا ہون سو کسی پرکار سے چھوٹون وہ نہ ات گیانوان ہی نہ مورکھ ہی ایسا بکرت آتما
گیان ادھکاری ہی۔ اس شاستر کا موکش اُپاے پرمانند کا دینے والا ہی جو پرش اسکو بچاریگا وہ گیان والا ہوکر
پھر جنم مرن روپ سنسار مین نہین آویگا۔ ہے راجا یہ مہاراماین پوتر کرنے والی ہی صرف سُننے ہی سے سب پاپون کی
ناش کرنے والی ہی جسمین رام کتھا ہی۔ یہ مین نے پہلے اپنے چیلے بھاردواج کو سُنائی تھی ایک سمے بھاردواج
اپنے چت کو ایکاگر (یکسُو) کرکے میرے پاس آیا تھا تب مین نے اُسکو اُپدیش کیا تھا۔ وہ اُسکو سنکر بچن روپی
سمدر سے سار روپی رتن نکالکر اور ہردے مین دھرکر ایک سمے میرو پربت پر گیا وہان برھما جی بیٹھے تھے
اُسنے اُنکو پرنام کیا اور پاس بیٹھکر یہ کتھا سُنائی تب برہما جی نے پرسن ہوکر اُس سے کہا کہ ہے پُتر مین
تجھپر پرسن ہوا ہون کچھ بردان مانگ بھاردواج نے جسکا چت اُدار تھا اُسنے کہا کہ ہے بھوت بھوشیہ
(گذشتہ و آیندہ) کے مالک جو آپ مجھپر پرسن ہوے ہین تو یہ بردان دیجئے کہ سب جیو سنسار کے دُکھ سے
چھوٹ جائین یعنی مکت ہوجائین پرم پد پاوین اور اسیکا اُپاے بھی کہیے۔ برھما جی نے کہا کہ ہے پُتر تم
اپنے گرو بالمیک جی کے پاس جاؤ اُسنے آتم بودھ مہارامائن شاستر کا جو پرم پاون اور سنسار سمدر سے پار
اُتر جانے کے لیے پل ہی شروع کیا ہی اُسکو سُنکر جیو مہاموہ سمدر سے پار ہوجاینگے آخر کو پرم اُپکاری برھما جی جنکو
سب جیوون کے بھلے مین پریت ہی آپ ہی بھاردواج کو ساتھ لیکر میرے پاس آئے مین نے اچھی طرح سے اُنکا
پوجن کیا اُنھون نے مجھ سے کہا کہ ہے مہامُن بالمیک جی یہ جو شری رامچندر جی کے سُبھاؤ کا برنن کرنا تمنے شروع کیا ہی اُسکو
چھوڑ نہ دینا بلکہ اسکو آدسے انت تک پورا کردینا کیونکہ یہ موکش اُپاے سنسار روپی سمدر سے پار اُتار دینے کے لیے جہاز ہی
اس سے سب جیو کرتارتھ ہونگے اتنی بات کہکر جیسے سمدر مین گھڑی بھر تک بھونر (گرداب) اُٹھکر پھر غائب ہوجاے
تیسے ہی برھما جی انتردھیان ہوگئے۔ تب مین نے بھاردواج سے کہا کہ ہے پُتر برھما جی نے کیا کہا بھاردواج بولا کہ ہے

بھگون برھما جی نے آپ سے یہ کہا کہ ہے مہامنی یہ جو تمنے شری رام کے سبھاؤ کا برنن کرنا شروع کیا ہی اسکو چھوڑ نہ دینا بلکہ اسکو انت تک سماپت کرنا کیونکہ سنسار سمندر سے پار کرنے کو یہ کتھا جہاز ہی اور اس سے بہت جیو کرتارتھ ہو کر سنسار سنکٹ سے مکت ہونگے - اتنا کہکر پھر بالمیک جی بولے کہ ہے راجا جب اس پرکار برھما جی نے مجھ سے کہا تب انکی آگیا کے موافق مین نے گرنتھ بنا کر بھاردواج کو سنایا - ہے پتر بششٹھ جی کے اپدیش کو پاکر جس طرح شری راجچندر جی نشنک ہو کر رہتے تھے اسی طرح تم بھی رہا کرو - تب اسنے پوچھا کہ ہے بھگون جس طرح شری رامچندر جی جیون مکت ہو کر بچرے ہین وہ آپ آد سے سلسلہ کے موافق مجھ سے کہیے - بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج شری رامچندر - لچھمن - بھرت - سترہن - سیتا - کوشلیا - سمترا - اور دشرتھ جی یہ آٹھ تو جیون مکت ہوئے ہین اور آٹھ منتری - اشٹ گن اور بششٹھ بامدیو - لیکر اٹھائیس جیون مکت ہوتے ہین انکے نام سنو - شری رامچندر جی سے لیکر شری دشرتھ جی تک تو یہ جیون مکت ہو کر بردودھ سے رہت پرم گیان وان ہوئے ہین اور کنت بھاشی - ستت بردھن سکھدھام ببھیکھن - اندر جیت - ہنومان بششٹھ - اور بامدیو یہ آٹھ منتری نشنک اور ایک نشٹھا والے ہوئے ہین - انکو کبھی سوروپ سے دوسرا بھاؤ نہین ہوا ہی یہ اناجی پد مین استھت رہ کر شدہ پد پرم پوتر ہوتے ہین -

بیراگ کتھا برنن نام پہلا سرگ سماپت ہوا

بھاردواج نے پوچھا کہ ہے بھگون جیون مکت کی استھت کیسی ہی اور شری رامچندر جی کیسے جیون مکت ہوئے ہین وہ آپ آد سے لیکر انت تک سب کہیے بالمیک جی بولے کہ ہے پتر یہ جگت جو دیکھ پڑتا ہی درحقیقت کچھ نہین ہی اپچار سے پیدا ہوا جان پڑتا ہی اور بچار کیے سے جھوٹھ جان پڑتا ہی جیسے آکاش مین نیلاپن جان پڑتا ہی سو بھرم ہی سے جب بچار کر دیکھو تو وہ نیلاپن کا یقین دور ہو جاتا ہی ایسے بھگوت اپچار سے جگت بھاستا ہی اور بچار کرنے سے لین ہو جاتا ہی - ہے بھاردواج جب تک جگت کا ابھاو بالکل یقین ہوتا تب تک پرم پد نہین ملتا ہی - جب درشیہ (دیدہ شدہ) کا بالکل ابھاؤ (نہ ہونا) ہو جاے تب شدہ چداکاش آتم ستا دیکھ پڑے گی کوئی اس درشیہ کو مہاپرلے مین ابھاؤ ہو جانا کہتے ہین پرنتو مین تمکو تینون کال کا ابھاؤ کہتا ہون کہ جب اس شاستر کو آد سے انت تک شردھا سہت سنکر سمجھے رہیگا تو بھرم چھوٹ جائیگا اور اپنا کرت پد کی پراپت ہوگی - ہے شکھ سنسار بھرم ہی ماتر ہی اسکو بھرم ہی ماتر جانکر سمجھے رہنا ہی مکت ہی اسکے بندھن کا کارن باسنا (خواہش) اور باسنا ہی سے یہ جیو بھٹکتا پھرتا ہی جب باسنا کا ناس ہو جائے تب پرم پد کو پاوے باسنا کا ایک پتلا ہی اسکا نام من ہی جیسے پانی سردی کی ڈرھ جڑتا کو پاکر برف ہو جاتا ہی اور پھر سورج کی گرمی کو پاکر پگھلکر پانی ہو جاتا ہی تو صرف شدھ پانی رہتا ہی تیسے آتما روپی جل مین سنسار کے ست ہونے کی جڑتا یہی سردی ہی اور اس سے من روپی برف کا پتلا ہوا ہی جب گیان روپی سورج ادے ہوگا تب سنسار کے ست ہونے کی جڑتا اور سیتلتا (سردی) دور ہو جائیگی جب سنسار کی ستتا (یعنی سچا معلوم ہونا) اور باسنا یعنی خواہش دور ہو جائیگی تب من نشٹ ہو جائیگا اور جب من نشٹ ہوا یعنی من مر گیا تب پرم کلیان ہوا اس سے اسکے بندھن کا کارن باسنا ہی ہی

شدھ باسنا سے اپنے
اور باسنا کے مِٹ جانے سے مُکت ہوتی ہی۔ باسنا دو پرکار ہوتی ہی ایک شدھ دوسری اَشدھ۔ اَشدھ باسنا سے
یاستوک سوروپ (واقعی صورت) کے نہ جاننے سے آناتما جو دیہہ وغیرہ ہی اُسمین اہنکار کرتا ہی اور جب اناتم مین آتم ابھمان
ہوا تب طرح طرح کی باسنا پیدا ہوتی ہین جس سے چکر کی طرح بھرمتا پھرتا رہتا ہی ہے سادھو جو یہ پانچ تتو کا شریر تم دیکھتے
ہو سو سب باسنا روپ ہی اور باسنا ہی سے کھڑا ہی جیسے مالا کے دانے دھاگا کے سہارے سے گوندھے رہتے ہین اور جب
دھاگا ٹوٹ جاتا ہی تب الگ ہو جاتے ہین ٹھہرتے نہین ہین ویسے ہی باسنا کے ٹوٹ جانے سے پنچ تتو کا شریر بھی نہین
رہتا ہی اس سے سب برائیون کی جڑ باسنا ہی ہی۔ شدھ باسنا مین جگت کا ابھاؤ بالکل یقین ہو جاتا ہی۔ ہے شُکھیتا گیانی
کی باسنا ضرور جنم کا کارن ہو جاتی اور گیانی کی باسنا پھر جنم کے کارن سے نہین ہوتی ہی جیسے کچا بیج پھر جمتا
ہی اور بھونا ہوا بیج پھر نہین اگتا ہی تیسے ہی اگیانی کی باسنا رس سمیت ہی اس سے جنم کا کارن ہی اور گیانی کی باسنا رس سے
خالی ہی اس سے جنم کا کارن نہین ہی۔ گیانی کی چیشٹا سوابھاوک گُن سے ہوتی ہی وہ کسی گُن سے بلکہ اپنے
مین چیشٹا نہین دیکھتا وہ کھاتا پیتا دیتا لیتا چلتا پھرتا بولتا وغیرہ طرح طرح کے بیوہار کرتا ہی پر آنتہ کرن
مین ادویت (دو نہونے) کو سدا نشچے کیے رہتا ہی کبھی دوسرا بھاؤ نہین رکھتا ہی وہ اپنے سوبھاؤ مین ٹھہرا ہوا
ہی اس سے نرگُن اَروپ کی چیشٹا بھی اُسکو جنم کا کارن نہین ہوتی ہی جیسے کمھار کے چکر کو جب تک گھماوین
تب تک وہ گھومتا ہی اور جب گھما کر چھوڑ دیا تب وہ ٹھہرتے ٹھہرتے ٹھہر جاتا ہی ایسے ہی جبتک
اہنکار سہت باسنا ہوتی ہی تب تک جنم پاتا ہی اور جب اہنکار سے رہت (خالی) ہو گیا تب پھر جنم
نہین پاتا ہی۔ ہے سادھو اس اگیان روپی باسنا کے ناش کرنیکو ایک برہم بدیا ہی بڑا اچھا اُپائے
ہی جو موکش اُپائے کا شاستر ہی۔ جو اسکو چھوڑ کر اور کسی شاستر روپی گڑھے مین گر پڑیگا تو کلپ بھر تک بھی
پرم پد کو نہ پاویگا اور جو برہم بدیا کا آسرا کریگا وہ سُکھ سے آتم پد کو پاوے گا۔ ہے بھاردواج یہ موکش کا اُپائے
شری رامچندر اور بششٹھ جی کا سمباد ہی یہ بچارنے کے لائق ہی اور گیان کا پرم کارن ہی اسکو آدِ سے انت تک
سُنو اور جس طرح شری رامچندر جی جیون مُکت ہوئے ہین وہ بھی سُنو۔ ایکدن شری رامچندر جی پاٹھ شالا سے
بدیا پڑھ کر اپنے گھر آئے اور سب دن بچار سہت بتایا پھر من مین تیرتھ اور ٹھاکر دوارے کا بچار کر کے
اپنے پتا مہاراجہ دشرتھ جی کے پاس جو اُت پرجا پالک تھے آئے اور جیسے ہنس سُندر کمل کو پکڑتا ہی تیسے
ہی اُنھون نے اُنکے چرن پکڑے جیسے کمل کے پھول کے نیچے کومل تریان ہوتی ہین اور اُن تریون سہت کمل کو
ہنس پکڑتا ہی تیسے ہی دشرتھ جی کی اُنگلیون کو اُنھون نے پکڑا اور بولے کہ ہے پتا میرا چِت تیرتھ اور ٹھاکر دوارے کے درشن کو چاہتا
ہی آپ اگیا دیجئے تو مین درشن کر آؤن مین آپکا پتر ہون مجکو آپ کی سیوا ہی کرنا چاہئے اب تک مین نے کبھی نہین کہا یہ
پہلی پرار تھنا (عرض) ہی اس سے یہ بات میری نہ پھیرئے کیونکہ تینون لوک مین ایسا کوئی نہین ہی کہ جسکی کامنا
اس گھر سے پوری نہ ہوئی ہو اس سے مجکو بھی کرپا کر کے اگیا دیجئے۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جس سمے
شری رامچندر جی نے اس پرکار کہا اُس سمے بششٹھ جی بھی پاس بیٹھے تھے اُنھون نے بھی مہاراجہ دشرتھ جی سے کہا کہ
ہے مہاراجہ شری رامچندر جی کا چِت اُٹھا ہی اس سے انکو اگیا دو کہ تیرتھ کر آوین اور فوج خزانہ منتری اور براہمن
بھی اُنکے ساتھ کر دو کہ بدھ کے موافق درشن کرین تب مہاراجہ دشرتھ نے اچھی ساعت دکھلا کر شری رام جی کو اگیا دی۔

جب دے چلنے لگے تو پتا اور ماتا کے چرنون پر گرے اور سبکے گلے لگا کر رونے لگے اور اس طرح سب سے ملکر لچھمن جی وغیرہ بھائیون اور منتری وغیرہ براہمنون کو جو بدھ کے جاننے والے تھے اور بہت سا خزانہ اور فوج ساتھ لیکر دان پُن کرتے ہوئے گھر کے باہر نکلے اُس سمے وہان کے لوگون اور استریون نے شری رام جی کے اوپر پھولون اور کلیون کی مالا ایسی برسائی جیسے برف برستی ہے اور شری رامچندر کی مورت ہردے مین دھرلی اس پرکار شری رامچندر جی وہان سے براہمنون اور نردھن لوگون کو دان دیتے ہوئے گنگا جمنا سرسوتی وغیرہ تیرتھون مین بدھ سے اسنان کرکے پرتھوی کے چار دن اور پکرما کرتے رہے اُتر دکھن پورب اور پچھم مین دان کیا اور سمُدر کے چارو طرف اسنان کیا سمیرا اور ہمائی پربت پر بھی گئے اور سالگرام بدری ناتھ کیدار ناتھ وغیرہ مین اسنان اور درشن کیے اسی طرح سب تیرتھون مین اسنان تپ دھیان اور بدھ سے جاترا کرتے کرتے ایک برس مین اپنے گھر آئے۔

تیرتھ جاترا برنن نام دوسرا سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جب شری رامچندر جی جاترا کرکے اپنی اجودھیا پُری مین آئے تو وہان کے پُرش اور استریون نے پھول اور کلیون کی برشا کی جے جے کار کرنے لگے بڑے پرسن ہوئے جیسے اندر کا پُتر اپنے سورگ مین آتا ہے تیسے ہی شری رامچندر جی اپنے گھر مین آئے شری رامچندر جی نے پہلے مہاراجہ دشرتھ کو پھر شری لبشسٹھ جی کو پرنام کیا اور سب سبھا کے لوگون سے جتھا جوگ ملکر آنند پر مین آکر کوشلیا آدماتاؤن کو جتھا جوگ نمسکار کیا اور بھائی بندھ کٹمب پردار سے بھی ملے - ہے بھاردواج اسطرح شری رامچندر جی کے آنے کا اُتساہ (جشن) سات دن تک ہوتا رہا اس انتر مین جو کوئی ملنے آوے اُس سے ملتے تھے اور جو کوئی کچھ لینے آوے اُسکو دان پُن دیتے تھے بہت سے باجے بجتے تھے بھاٹ وغیرہ اُستت کرتے تھے اسکے بعد شری رامچندر جی کا یہ دستور ہوا کہ پراتہ کال اُٹھکر اسنان سندھیا وغیرہ ست کرم کرکے بھوجن کرتے تھے اور پھر بھائی بندھون سے اپنے تیرتھ کی کتھا اور دیوتاون کے درشن کا حال کہتے تھے اسی طرح دن رات خوشی کے ساتھ بسر کرتے تھے۔

ایک دن شری رامچندر جی پراتہ کال اُٹھکر اپنے پتا مہاراجا دشرتھ کے پاس جنکا تیج چندرما کے سمان تھا گئے اُس سمے بشسٹھ آدک کی سبھا بیٹھی تھی وہان بشسٹھ جی کے ساتھ کتھا بارتا کی - مہاراجا دشرتھ نے شری رامچندر جی سے کہا کہ تم شکار کھیلنے جایا کرو اُسوقت شری رامچندر جی کی عمر سولہ برس مین کچھ مہینے کم تھی لچھمن جی اور سترہن جی ساتھ تھے اور بھرت جی ننہال کو گئے تھے نت اُنھین کے ساتھ بات چیت اسنان سندھیا وغیرہ نت کرم بھوجن اور شکار کرنے جاتے تھے وہان جو جانور جیون کو دُکھ دینے والے پاتے تھے اُنکو مارتے تھے اور سب کو پرسن کرتے تھے دن کو شکار کھیل کر رات کو باجے نشان سہت اپنے گھر مین آتے تھے اسیطرح بہت دن گذرے ایکدن شری رامچندر جی باہر سے اپنے انتہ پور مین آکر سوچ کرنے لگے - ہے بھاردواج شری رامچندر جی اپنی سب چیشٹا اور رس دائی اندریون کے بشیون کو چھوڑ بیٹھے (یعنے دُنیا کی لذتون کو ترک کردیا) تب اُنکا شریر دُبلا ہوگیا مُکھ کی شوبھا گھٹ گئی جیسے کمل کا پھول سوکھ کر پیلا پڑ جاتا ہے تیسے ہی شری رامچندر جی کا مُکھ پیلا ہوگیا اور جیسے سوکھے

کمل پر بھونرے بیٹھتے ہین تیسے ہی سوکھے مُکھ کمل پر نیتر روپی بھونرے دیکھ پڑنے لگے اور جیسے شرد رِتُ مین تال نِرمل
ہوتا ہی تیسے ہی اِچھا روپی کل سے رہت اُنکا چت روپی تال نِرمل ہوگیا اور دن پر دن شریر نِربل ہوتا گیا
وہ جہان بیٹھین تہان ہی سوچتے ہوئے بیٹھے رہ جاوین اور ہاتھ پر ٹھوڑھی (زنخدان) رکھ کر بیٹھین جب ٹہلوے
(خدمتگار) منتری لوگ بہت کہین کہ ہے پربھو اب اسنان اور سندھیا کا سمیٔ ہوا ہی اُٹھیے تب اُٹھ کر اسنان
وغیرہ کرین ارتھات کھانا پینا بولنا چلنا پھرنا پہننا وغیرہ سب اُنکو بے رس ہوگیا تب لچھمن جی اور شترگھن جی
بھی اُنکو چنتا مین دیکھکر آپ بھی اُسیطرح ہو بیٹھے۔ مہاراجا دشرتھ یہ حال سُنکر شری رامچندر جی کے پاس آئے
تو کیا دیکھا کہ شری رام چندر جی بہت دُبلے ہو رہے ہین تب تو مہاراجہ دشرتھ نے اس چنتا سے گھبرا کر کہ
ہاے ہاے انکی کیا دشا ہوگئی شری رام چندر جی کو گود مین بٹھایا اور کومل سُندر بانی سے پوچھنے لگے کہ ہے
پتر تمکو کون دُکھ پہونچا ہی جس سے تم سوچ مین پڑ گئے ہو۔ شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے پتا جی ہمکو تو کوئی
دُکھ نہین ہی۔ ایسا کہ کر چپ ہو رہے جب اسیطرح کچھ دن گذرے تب راجا اور سب رانیون کو بڑا سوچ
ہوا راجا راج منتریون سے صلاح کرنے لگے کہ پُتر کا کہین بیاہ کرنا چاہیئے اور یہ بھی بچار کیا کہ کیا کارن
ہی جو میرے پُتر سوچ مین رہتے ہین تب اُنھون نے بششٹھ جی سے پوچھا کہ ہے مُنیشور میرے پُتر سوچ مین
کیون رہتے ہین۔ بششٹھ جی نے کہا کہ ہے راجن جیسے پرتھوی جل اگن پَون آکاش تھوڑے کارج مین بکاروان
نہین ہوتے جب جگت کی اُتپت اور پرلے ہوتی ہی تب بکاروان ہوتے ہین تیسے ہی مہاپُرش لوگ بھی تھوڑے کام مین
بکاروان نہین ہوتے۔ ہے راجن تم سوچ مت کرو شری رامچندر جی کسی مطلب کیواسطے سوچ مین پڑے ہونگے پیچھے
سے اُنکو سُکھ ملیگا۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ بھاردواج ایسے ہی بششٹھ جی اور مہاراجا دشرتھ بچار کرتے تھے
کہ اُسی سمَی بسوامتر نے اپنے جگیّہ کیواسطے مہاراجا دشرتھ کے گھر پر آکر دوارپالک (دربان) سے کہا کہ
مہاراجہ دشرتھ سے کہو کہ گادھ کے پُتر بشوامتر باہر کھڑے ہین اور اُنھون نے کہا ہی کہ مہاراجا دشرتھ کے
پاس جاکر کہو کہ بشوامتر آئے ہین ہے بھاردواج جب اسطرح دوارپالک نے آکر کہا تب مہاراجہ دشرتھ جو منڈلیشورون
سہت بیٹھے تھے اور بڑے تیج وان تھے سونے کے سنگھاسن سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور پیدل ہی چلے مہاراجہ
دشرتھ کے ایک طرف بششٹھ جی اور دوسری بامدیو جی اور سبھت کیطرح منڈلیشور اُستت کرتے چلے اور جہان
سے بسوامتر دیکھ پڑے وہان سے ہی پرنام کرنے لگے پرتھوی پر جہان مہاراجا دشرتھ کا ماتھا لگتا
تھا وہان پرتھوی ہیرے اور موتی کی ہوجاتی تھی اسی طرح ماتھا جھکا جھکا پرنام کرتے ہوئے چلے بسوامتر جی
کندھے پر بڑی بڑی جٹا دھارن کیے اور اگن کے سمان پرکاشمان پرم شانت روپ ہاتھ مین بانس کی تندری
لیے ہوئے تھے اُنکے چرن کمل پر مہاراجا دشرتھ اسطرح گرے جیسے سورج پدا شری شیوجی کے چرناربندون
پر گرے تھے۔ اور کہا کہ ہے پربھو میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ کا درشن ہوا آج مجھے ایسا آنند ہوا
جو آدِ انت بدھ سے رہت ابناشی ہی۔ ہے بھگون آج میرے بھاگ اُدے ہوئے کہ مین بھی دھرماتماؤن
مین گنا جاونگا کیونکہ آپ میرے بھلے کے واسطے آئے ہین۔
ہے بھگون آپ نے بڑی کرپا کی جو درشن دیا آپ سب سے بڑھکر ہین کیونکہ آپ مین دو گن ہین ایک تو یہ کہ آپ

چھتری ہین پر براہمن کا سُبھاؤ آپ مین ہی اور دوسرے یہ کہ شُبھ گنون سے پرپُورن ہین- ہے مُنیشور ایسی کسی کو سامرتھ نہین ہی کہ چھتری سے براہمن ہو جاتے آپ کے درشن سے مجھکو بہت لابھ ہوا- پھر بششٹھ جی بشوامتر جی سے گلے لگ کر ملے اور منڈلیشورون نے بہت پرنام کیے- اِسکے بعد مہاراجہ دشرتھ بشوامتر جی کو اندر لیگئے اور سُندر سنگھاسن پر بٹھا کر بدھ سے پوجن کیا اور ارگھ پادیہ دیکر پکرما کی پھر بششٹھ جی نے بھی بشوامتر جی کا پوجن کیا اور بشوامتر جی نے اُنکا پوجن کیا اسیطرح اور لوگون نے بھی پوجن کیا اور جتھا جوگ اپنے اپنے استھان پر بیٹھے تب مہاراجہ دشرتھ بولے کہ ہے بھگون میرے بڑے بھاگ ہوئے جو آپ کا درشن ہوا جیسے کسی کو اَمرت ملجاے یا کسی کام اہوا بھائی بندھ بھان پر چڑھ کر آکاش سے آکر ملے اور اُسکو ملنے کا آنند ہو ویسا آنند مجھکو ہوا- ہے مُنیشور جس ارتھ کے لیے آپ آئے ہین وہ کرپا کر کے کہیے اور اپنا وہ ارتھ پُورن ہوا جانیے کیونکہ ایسا کوئی پدارتھ نہین ہی جو مجھکو دینا کٹھن ہی میرے یہان سب کچھ موجود ہی-

بشوامتر آگمن نام تیسرا سرگ سمایت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جب مہاراجہ دشرتھ نے ایسا کہا تب مُنیون مین شریشٹھ بشوامتر جی ایسے پرسن ہوئے جیسے چندرما کو دیکھ کر چھیر ساگر پرسن ہوتا ہی اُنکے روئین کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے راج شاردول تم دھن ہو اور ایسے کیون نہ ہو کیونکہ تم مین دو گُن ہین ایک تو یہ کہ تم رگھ بنشی ہو دوسرے یہ کہ تم بششٹھ جی ایسے گرو کے چیلے ہو کر اُنکی اگیا مین چلتے ہو- اب جو کچھ میرا منورتھ ہی وہ کہتا ہون کہ مین نے دس گاتر جگیہ کرنا شروع کیا ہی لیکن جب جگیہ کرنے لگتا ہون تب کھر اور دُوشن نشاچر آکر جگیہ کو بگاڑ دیتے ہین-

ہاڑ ماس لہو ڈال جاتے ہین جس سے وہ جگہ جگیہ کرنے کے قابل نہین رہتی اور جب مین اور جگہ جاتا ہون تو وہ وہان بھی جاکر اسیطرح اَشدھ کر جاتے ہین اسلیے اُنکے ناش کرنے کے لیے مین تمھارے پاس آیا ہون- جو تم یہ کہو کہ تم بھی تو سامرتھ وان ہو تو ہے راجن مین نے جس جگیہ کا آرنبھ (آغاز) کیا ہی اُسکا انگ چھما (عفو تقصیر) ہی جو مین اُنکو شاپ دون تو وے بھسم ہو جادین پر شاپ کرودھ بنا نہین ہوتا جو کرودھ کرون تو جگیہ نشپھل ہوتا ہی اور چپ ہو رہون تو راچھس لوگ اَشدھ بست ڈال جاتے ہین اِس سے اب مین آپ کی شرن مین آیا ہون -ہے مہاراج تم اپنے پُتر شری رامچندر جی کو میرے ساتھ کردو کہ وہ راچھسون کو بھی مارین اور جگیہ بھی سپھل ہو- یہ چنتا تم نہ کرنا کہ میرا پُتر بالک ہی یہ تو مہا اندر کے سمان شور بیر ہی جیسے سنگھ کے سامنے ہرن کا بچہ نہین ٹھہر سکتا- تیسے ہی انکے سامنے راچھس نہین ٹھہر سکین گے اُنکو میرے ساتھ کردینے سے تمھارا جش اور دھرم دونون رہینگے اور میرا کام ہوگا اسمین سندیہ نہین ہے راجن ایسا کام تینون لوک مین کوئی نہین جسکو شری رام چندر جی نہ کر سکین اسی لیے مین تمھارے پُتر کو لیے جاتا ہون اُنکی مین اپنے ہاتھ سے رچھا کرتا رہونگا کوئی بگھن نہ ہونے دونگا- جیسے تمھارے پُتر ہین تیسے ہی انکو ہم اور بششٹھ جی جانتے ہین بلکہ اور گیانی لوگ بھی جو تینون کال کا حال جانتے ہونگے وہ بھی انکو جانینگے- پر کسی کی سامرتھ نہین جو انکو جانے- ہے راجن جو کام سمے پر کیا جاتا ہی وہ

تھوڑی ہی محنت مین سدھ ہو جاتا ہی اور سمئے بنا بہت محنت کرنے سے بھی پورا نہین پڑتا کھراور دوشن بڑے
ویت ہین میری جگیہ کو کھنڈت کرتے ہین جب شری رامچندر جی جاوینگے تب کھراور دوشن بھاگ جاوینگے
اُنکو دیکھکر کھڑے نہ رہ سکینگے جیسے سورج کے تیج کے آگے ستارون کا تیج نہین رہ سکتا تیسے ہی شری رامچندر جی
کے آگے وہ ٹھہر نہ سکینگے۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جب بشوامتر جی نے ایسے کہا تب مہاراجہ
دشرتھ چپ ہو کر گر پڑے اور گھڑی بھر تک پڑے رہے۔

دشرتھ بکھاد نام چوتھا سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج ایک گھڑی بھر بعد مہاراجہ دشرتھ اُٹھے اور بلے دھیرج ہو کر
بولے کہ ہے منیشور آپ نے کیا کہا شری رامچندر جی تو ابھی کم رہین ابھی تو اُنھون نے شستر اور استر بدیا بھی نہین
سیکھی بلکہ پھولونکی سیجا پر سونے والے اور انتہ پُر مین اِستریون کے پاس بیٹھنے والے اور بالکون کے ساتھ کھیلنے
والے ہین اُنھون نے کبھی رن بھوم نہین دیکھی اور نہ بھوہین چڑھا کر کبھی جدھ ہی کیا وہ راچھسون سے کیا جدھ
کرینگے کبھی پتھر اور کمل کے پھول کا بھی جدھ ہوا ہی۔ ہے منیشور مین تو بہت برسون کا ہوا ہون اِس بڑھاپے
مین میرے گھر مین چار لڑکے ہوئے ہین اُن چارون مین شری رامچندر جی ابھی سولہ برس کے ہوئے ہین اور میرے
پران ہین اُنکے بنا مین ایک چھن بھی نہین رہ سکتا جو تم انکو لیجاؤگے تو میرے پران نکلجاینگے۔ ہے منیشور کیول
مجھے ہی اُنکا اتنا اسنیہہ نہین ہی بلکہ لچھمن شترہن بھرت اور ماتاؤن کے بھی پران ہین جو تم اُنکو لیجاؤگے تو سب ہی
مر جاینگے جو تم ہمکو شری رامچندر جی کے بجوگ سے مارنے آئے ہو تو لیجاؤ۔ ہے منیشور میرے چت مین تو رام جی
سمارہے ہین اُنکو مین آپ کے ساتھ کیونکر کر دون۔ مین تو انکو دیکھ کر پرسن ہوتا ہون اُنکے بجوگ سے میرے
پران کیسے بچینگے ہے منیشور ایسی پریت مجھکو استری دھن یا اور کسی چیز مین نہین ہی جیسی پریت شری رامچندر جی
پر ہی مین آپ کے بچن سُنکر بڑے سوچ مین ہو گیا ہون میرے بڑے بھاگ آئے جو آپ اِسواسطے میرے
پاس آئے ہین مین شری رامچندر کو کبھی نہین دے سکتا جو آپ کہیے تو مین ایک اکشوہنی سینا جو بڑی شوربیر
اور استر اور شستر بدیا مین پوری ہی ساتھ لیکر چلون اور اُنکو مارون جو کبیر کا بھائی اور بشروا کا پُتر راون ہی
تو اُس سے جدھ مین نہین کر سکتا پہلے مین بڑا پرکرمی تھا ایسا کوئی تینون لوک مین نہ تھا جو میرے
سامنے آتا پر اب بردھاوستھا آنے سے دیہہ نربل ہو گئی۔ ہے منیشور میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ آئے
مین تو راون سے ڈرتا ہون کانپتا ہون اور کیول مین ہی نہین بلکہ اندر آدو یوتا بھی اُس سے کانپتے اور
ڈرتے ہین اور کس کی سامرتھ ہی جو اُس سے جدھ کرے اس سمے مین وہ بڑا شوربیر ہی۔ جو مجھی کو اُسکے ساتھ جدھ
کرنے کی سامرتھ نہین ہی تو شری رامچندر راجکمار کو کیا سامرتھ ہی۔ جن رامچندر کو تم لینے آئے ہو وہ تو ردگی بڑے
ہین اُنکو ایسی چنتا لگی ہی کہ جس سے وہ بہت دُبلے ہو گئے ہین اور انتہ پُر مین اکیلے ہی بیٹھے رہتے ہین کھانا پینا
وغیرہ جو راجکمارون کو چاہیئے وہ بھی سب بھول گئے اور مین نہین جانتا کہ اُنکو کیا دُکھ ہوا ہی جیسے پیلے رنگ کا
کمل ہوتا ہی ایسے ہی اُنکا مکھ ہو گیا ہی اُنکو جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہی اُنھون نے تو اپنے استھان سے باہر کی

پرتھوی بھی نہین ہی ہمارے پران وہی ہین اُنکے بنا ہم نہین جی سکتے۔

دشرتھ بچن برنن نام پانچوان سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اِسطرح مہاراجہ دشرتھ نے بہت آدھین اور ادھیرج ہوکر کہا تب بشوامتر جی کرودھ کرکے بولے کہ ہے راجا تم اپنے دھرم کو یاد کرو کہ تمنے کہا تھا کہ مین تمھارا مطلب پورا کرونگا پر اَب تم اپنے دھرم کو چھوڑے دیتے ہو جو تم سنگھ کے سمان ہوکر ہرن کی طرح بھاگتے ہو تو بھاگو پر آگے رگھوبنسی کل مین ایسا کوئی نہ ہوا کہ جسنے بچن پھیرے ہون جو تم کرتے ہو سو کرو ہم چلے جائینگے پرنتو یہ تمکو واجب نہ تھا کیونکہ خالی گھر سے خالی ہی جاتا ہی تم بستے رہو اور راج کرتے رہو جیسا کچھ ہوگا ہم سمجھینگے۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اِسطرح بشوامتر جی کو کرودھ پیدا ہوا تب پچاس کروڑ جوجن پرتھوی کانپنے لگی اور اندر وغیرہ سب دیوتا ڈر گئے کہ یہ کیا ہوا تب بششٹھ جی بولے کہ ہے راجا۔ اچھواک کل مین سب پرمارتھی ہوتے ہین تم اپنا دھرم کیون چھوڑے دیتے ہو میرے سامنے بشوامتر جی سے تمنے کہا ہی کہ تمھارا کام پورا کرونگا پھر اَب کیون بھاگتے ہو شری رامچندر جی کو تم اُنکے ساتھ کردو۔ یہ تمھارے پتر کی رچھا کرینگے انکے سامنے کسیکا بل نہین چل سکتا یہ ساکشات کال کی مورت ہی ہین اور جو اِنکو تپسوی کہیے تو بھی انکے برابر کوئی دوسرا نہین ہی اور شستر استر بدیا بھی انکے برابر کوئی نہین جانتا ہی کیونکہ دچھ پرجاپت نے اپنی دولڑکیان جنکا نام جَے اور سُبھگا تھا بشوامتر جی کو دین جنھون نے پانچ پانچ سو پتر راچھسون کے مارنے کے لیے پیدا کیے وے دونون اِنکے سامنے مورت دھارکے کھڑی ہوتی ہین اِس سے انکو کون جیت سکتا ہی جسکے ساتھی بشوامتر جی ہون اُسکو کسی کا ڈر نہین۔ تم انکے ساتھ اپنے پُتر کو بے کھٹکے ہوکر کردو کسی کی کچھ سامرتھ نہین کہ اِنکے ہوتے ہوئے تمھارے پتر کو کچھ کہہ سکے جیسے سورج کے اُودے سے اندھکار کا ناش ہوجاتا ہی تیسے انکے درشٹ کے دیکھنے سے دُکھ کا ناش ہوجاتا ہی۔ ہے راجن اِنکے ساتھ تمھارے پُتر کو کوئی دُکھ نہوگا تم اِچھواک کے کُل مین پیدا ہوئے ہو اور دشرتھ تمھارا نام ہی جو تم ایسے اپنے دھرم پر نہٹھہرے رہیے تو اور جیو کیسے دھرم پر ٹھہرے رہینگے جو کچھ اچھے لوگ کرتے ہین اُسی کے موافق اور لوگ بھی کرتے ہین جو تم ایسے اپنے بچنون کو پالن نکروگے تو اور کسی سے کیا ہوگا تمھارے کل مین اپنے بچن سے کوئی نہین پھرا اِس سے تمکو اپنے دھرم کا چھوڑ دینا جوگ نہین جو تم راچھسون کے ڈر سے دُکھی ہو تو بھی دُکھ مت کرو کیونکہ جو کال بھی مورت دھر کر آوے تو بھی بشوامتر جی کے ہوتے ہوئے تمھارے پتر کو کچھ نہ ہوگا تم سوچ مت کرو اپنے پتر کو اِنکے ساتھ کردو۔ جو تم اپنے پتر کو نہ دوگے تو تمھارا دو طرح کا دھن جاتا رہیگا۔ ایک دھن تو یہ کنوان اور باؤلی اور تالاب وغیرہ جو تم بنوا رہے ہو اُنکا پُن سب جاتا رہیگا اور دوسرا دھن یہ کہ تپ برت جگیہ دان استان وغیرہ کا پھل مٹ کر تمھارا گھر لچھمی سے خالی ہو جائیگا۔ اِس سے موہ اور شوک کو چھوڑکر اور دھرم کو یاد کرکے شری رامچندر جی کو اِنکے ساتھ کردو تو تمھارے سب کارج سُپھل ہونگے۔ ہے راجن جو تمکو ایسا ہی کرنا تھا تو پہلے ہی سمجھکر کہتے کیونکہ بچار کیے بنا کام کرنے کا پرنام (انجام) دُکھ ہی ہوتا ہی۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جب اِس طرح بششٹھ جی نے سمجھایا تب مہاراجہ دشرتھ کو دھیرج ہوا اور سیوکون مین جو اچھا سیوک یعنی خدمتگار تھا

اسکو بلا کر کہا کہ شری رامچندر جی کو وے آدجو نوکر باہر آنے جانیوالا اور چھل سے رہت تھا وہ مہاراجا دسترتھ کی
آگیا پا کر شری رامچندر جی کے پاس گیا اور ایک گھڑی بھر بعد آکر کہنے لگا کہ ہے مہاراج شری رامچندر جی تو بڑی
چنتا مین بیٹھے ہین جب مین نے شری رامچندر جی سے بار بار کہا کہ چلیے تب وے کہنے لگے کہ چلتے ہین ایسے
ہی کہہ کر چپ ہو رہتے ہین۔ دوت کا یہ بچن سنکر مہاراجا دسترتھ نے کہا کہ شری رامچندر جی کے منتری اور سب
نوکرون کو بلاؤ جب وے سب پاس آئے تب مہاراجہ دسترتھ نے اور اور جگت کے ساتھ کومل اور
سندر بچن منتری سے اسطرح کہے کہ ہے رام جی کے پیارے رام کی کیا دشا ہی اور ایسی دشا کیونکر ہوئی
سو سب بیورے سے کہو۔ منتری بولا کہ ہے مہاراج ہم کیا کہین ہم تو اُت چنتا سے کیول آکار اور پران ماتر دیکھ
پڑتے ہین بلکہ مُردہ کے برابر ہو رہے ہین کیونکہ ہمارے سوامی شری رامچندر جی بڑی چنتا مین ہین ہے
مہاراج جس دن سے شری رگھناتھ جی تیرتھ کر کے آئے ہین اُسدن سے چنتا مین پڑ گئے ہین۔ جب ہم کھانے
پینے پہرنے دیکھنے کے لیے اچھے اچھے پدارتھ لیجاتے ہین تو اُنکو دیکھ کر وہ کسیطرح پرسن نہین ہوتے وہ تو
ایسی چنتا مین ڈوبے ہوئے ہین کہ دیکھتے بھی نہین اور جو دیکھتے بھی ہین تو کرودھ کر کے سُکھ دینے والے
پدارتھون کا نرآدر کرتے ہین۔ انتہ پُر مین اُنکی ماتا طرح طرح کے ہیرے اور رتنون کے گہنے (زیور) دیتی ہین تو
اُنکو بھی ڈالدیتے ہین یا کسی برہمن کو دے دیتے ہین پرسنّ کسی پدارتھ مین نہین ہوتے سُندر سُندر استریان رنگ رنگ
کے گہنے کپڑے پہن پہنکر اُنکے پاس آکر اُنکے پرسنّ ہونے کے لیے مہا موہ کرنے والی باتین کرتی ہین پر وے
اُنکو بھی پشو کے برابر جانتے ہین جیسے پپیہا اور جل کو (یعنی سوائے سواتی کے جل کے اور کسی جل کو) دیکھتے بھی نہین۔
ویسے ہی وہ بھی جب انتہ پُر مین جاتے ہین تو اُنکو دیکھکر کرودھ کرتے ہین۔ ہے مہاراج اُنکو کچھ اچھا نہین لگتا وے
تو کسی بڑی چنتا مین ڈوبے ہوتے ہین پیٹ بھر کے بھوجن نہین کرتے بھوکھے رہتے ہین۔ نہ اُنکو کھانے کی اچھا ہی
نہ پہرنے کی اچھا ہی نہ راج کرنے کی اچھا ہی اور نہ کسی اندری (یعنی حواس خمسہ) کے سُکھ کی اچھا ہی
وہ تو مہا اُنمت کی نائین بیٹھے رہتے ہین اور جب ہم کوئی پدارتھ سُکھ دینے والے پھول وغیرہ لیجاتے
ہین تب وہ کرودھ کرتے ہین ہم نہین جانتے کہ کیا چنتا اُنکو ہوئی ہی جو ایک کوٹھڑی مین پدم آسن
لگائے (پلتھی مارے) ہاتھ پر مکھ دھرے بیٹھے رہتے ہین جو کوئی بڑا منتری آکر کہتا ہی تو اُسکو جواب دیتے
ہین کہ جسکو تم سمپدا مانتے ہو وہ آپدا ہی اور جسکو آپدا جانتے ہو وہ آپدا نہین۔ سنسار کے طرح طرح
کے پدارتھ جو سُکھ دیتے والے جانتے ہو وہ سب جھوٹے ہین پر اسی مین سب ڈوبے ہین جیسے سب
مرگ ترشنا کے جل (یعنی سراب) کیطرح ہین مورکھ ہرن اُنکو سچ جانکر دوڑتے ہین اور دُکھ پاتے ہین۔ ہے
مہاراج جب وہ کبھی بولتے ہین تو ایسا ہی بولتے ہین اور کوئی پدارتھ اُنکو سُکھ دینے والا نہین بھاتا جو ہم ہنسی
کی باتین کرتے ہین تو بھی وہ نہین ہنستے جس پدارتھ کو پریت سمیت لیتے تھے اُس پدارتھ کو اب ڈالدیتے ہین اور دن
پر دن وے دُبلے ہوتے جاتے ہین جیسے میگھ کے بوندسے پربت نہین ڈگتا ہی تیسے ہی وہ بھی نہین ڈگتے ہین
(اچل ہو گئے ہین) اور جو بولتے ہین تو ایسے بولتے ہین کہ نہ راج ست ہی نہ بھوگ ست ہی نہ بھائی ست ہی نہ متر
ست ہی نہ یہ جگت ست ہی اَست پدارتھون کے لیے مورکھ لوگ جتن کرتے ہین جنکو سب لوگ ست اور سُکھدا ایک

جانتے ہین وہ بندھن کے کارن ہین۔ جو کوئی راجا یا پنڈت اُنکے پاس جاتا ہی تو اُنکو دیکھکر کہتے ہین کہ یہ لوگ پَشُو
ہین آشارُوپی بندھن مین بندھے ہوے ہین۔ ہے مہاراج جو کچھ بھوگ کے پدارتھ ہین اُنکو دیکھ کر اُنکا چِت پرسن
نہین ہوتا ہی بلکہ دیکھ کر کرودھ کرتے ہین۔ جیسے پپیہا مارواڑ دیس مین بھی جاوے تو بھی میگھون کی بوندون
کو نہین دیکھتا اور بُرا مانتا ہی تیسے ہی شری رامچندر جی بشیون سے (دنیا کی لذتون سے) دُکھی ہوتے ہین۔ اِس
سے ہم جانتے ہین کہ اُنکو پرم پد پانے کی اِچھا ہی پرنت کبھی اُنکے مُکھ سے نہین سُنا۔ تیاگ کا بھی اَبھمان اُنکو کبھی
نہین ہی کیونکہ کبھی گاتے ہین اور بولتے ہین تو یہ بات کہتے ہین کہ ہاے ہاے مین اناتھ مارا گیا ارے مورکھ تم
سنسار سمندر مین کیون ڈوبتے ہو یہ سنسار بڑے انرتھ کا کارن ہی اِسمین سُکھ کبھی نہین ہی اِس سے چھوٹنے کا
اُپاے کرو۔ شری رامچندر جی کسی کے ساتھ نہ ہنستے ہین نہ بولتے ہین کسی بڑی چنتا مین ڈوبے ہوئے ہین اور وہ
کسی پدارتھ سے آشچرج مین نہین ہوتے جو کوئی کہے کہ آکاش مین باغ لگا ہی اور اُسمین پھول پھولے ہین اُنکو مین
لے آیا ہون تو اُسکو سُنکر بھی اشچرج مین نہین مرتے (یعنی تعجب نہین کرتے) سب بھرم ماتر سمجھتے ہین۔ اُنکو کسی پدارتھ
سے نہ سکھ ہوتا ہی نہ دکھ ہوتا ہی کسی بڑی چنتا مین پڑے ہین پر اُس چنتا کے مٹا دینے کی سامرتھ کسی مین
نہین دیکھتے۔ ہے مہاراج ہمکو یہ چنتا لگ رہی ہی کہ شری رام جی کھانے پینے پھرنے دیکھنے بولنے کی
اِچھا نہین رکھتے اور نہ کسی کرم کی اُنکو اِچھا ہی تو ایسا نہو کہ کہین اُنکا پران چھوٹ جائے جو کوئی کہتا ہی
کہ تم چکرورتی راجا ہو تمھاری بڑی عمر ہو اور بڑا سکھ پاؤ تو اُسکے بچن سُنکر بُرا مانتے ہین۔ ہے مہاراج کیول شری
رامچندر ہی کو ایسی چنتا نہین بلکہ لچھمن جی اور سترہن جی کو بھی ایسی ہی چنتا لگ رہی ہی اُنکو دیکھکر جو کوئی اُنکی
چنتا مٹانے والا ہو تو مٹا دے نہین تو وے بڑی چنتا مین ڈوبے رہینگے۔ ہے مہاراج اب آپ کیا کہتے ہین آپ کے
پُتر سب سے برکت ہو کر ایک کپڑا اوڑھے بیٹھے ہین اِس سے اب آپ وہی اُپاے کیجئے کہ جس سے اُنکی چنتا دور ہو
اتنا سنکر بسوامتر جی بولے کہ ہے سادھو جو شری رامچندر جی ایسے ہین تو تم اُنکو ہمارے پاس لاؤ ہم اُنکا دکھ مٹا دینگے
ہے مہاراجا دشرتھ تم دھن ہو جنکا پُتر بیکی اور بیراگی ہوا ہی ہم تمھارے پُتر کو پرم پد دی دیوینگے اور ابھی
اُنکے سب دُکھ مٹ جاوینگے ہم اور بششٹھ جی وغیرہ ایک تدبیر سے اُپدیش کرینگے اُس سے اُنکو آتم پدوی
ملے گی تب وہ دشا تمھارے پُتر کی ہو گی کہ وہ لوہا پتھر سونا سب کو برابر سمجھینگے جو کچھ تمھارے چھتریون
کے دستور ہین وہ سب کرینگے اور ہردے مین پریم سے اُداسی رہینگے اور اِس سے تمھارا کل کرت کریتہ
ہو گا تم شری رامچندر جی کو جلد بلاؤ۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج ایسے بچن بسوامتر جی کے
سنکر مہاراجا دشرتھ نے منتری اور نوکرون سے کہا کہ شری رام اور لچھمن اور سترہن کو ساتھ لے آؤ
جب منتری اور نوکرون نے شری رامچندر جی کے پاس جا کر کہا تو شری رامچندر جی آتے اور مہاراجا دشرتھ
اور بششٹھ جی اور بشوامتر جی کو دیکھا کہ تینون پرم چھل ہو رہی ہین اور بڑے بڑے منڈلیشور لوگ بیٹھے ہین
سب نے شری رامچندر جی کو دیکھا کہ اُنکا شریر دُبلا ہو رہا ہی جیسے مہادیو سوام کارتک جی کو آتے دیکھین تیسے ہی
مہاراجا دشرتھ جی نے شری رامچندر جی کو آتے دیکھا۔ شری رامچندر جی نے مہاراجہ دشرتھ جی کے چرنون
پر مستک لگا کر نمسکار کیا اور اسیطرح بششٹھ جی اور بشوامتر جی کو اور سبھا مین جو بڑے بڑے برہمن بیٹھے تھے اُنکو بھی

نمسکار کیا جو بڑے بڑے منڈلیشور لوگ بیٹھے تھے اُنھون نے اُٹھ کر شری رامچندر جی کو نمسکار کیا مہاراجہ دشرتھ نے
شری رامچندر جی کو گود مین بٹھا کر ماتھا چوما اور بڑے پریم مین مگن ہو کر شری رامچندر جی سے کہا کہ ہے پُتر - کیول بر کتتا
(صرف آزادی) سے پرم پد نہین ملتا ہی گرو بشسٹھ جی کے اُپدیش کی جُگتی سے پرم پد ملیگا - بشسٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی تم دھنی ہو اور بڑے شور بیر (بہادر) ہو کہ بشے روپی شتر تمنے جیت لیے - بشوامتر جی بولے کہ کمل نین شری
رامچندر جی تم اپنے انتہ کرن کی چنچلتا کو چھوڑ کر جو کچھ تمھارا مطلب ہو کہو کہ تمکو موہ کیسے ہوا کس کارن ہوا اور کتنا ہی
اَب جو کچھ تم چاہتے ہو وہ بھی کہو ہم تمکو اُسی پد مین پہونچا دینگے جسمین کبھی دُکھ نہ ہو جیسے آکاش کو چوہا نہین کاٹ سکتا
تیسے ہی تمکو دُکھ کبھی نہ ہوگا ہے شری رامچندر جی ہم تمھارے سب دُکھ دور کر دینگے تم سندیہ مت کرو جو کچھ تمھارا
حال ہو ہمسے کہو - بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جیسے بادل کو دیکھ کر مور پرسن ہوتا ہی تیسے ہی بشوامتر جی
کے بچن سنکر شری رامچندر جی پرسن ہوئے اور اپنے من مین نشچے کیا کہ اَب مجھکو من مانی پدوی ملے گی -

رام سماج برنن نام چھٹھا سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون جو کچھ حال ہی وہ مین سرے سے آپ سے کہتا ہون کہ مین مہاراجہ
دشرتھ کے گھر مین پیدا ہو کر اتنا بڑا ہوا اور چارون بید پڑھ کر برہم چرج وغیرہ برت دھارن کیے تسکے بعد گھر مین
آیا تو میرے جی مین آیا کہ تیرتھ اسنان کرون اور ٹھاکر دوارون مین جا کر اُنکے درشن کرون تب مین پتا جی کی اگیا
لیکر تیرتھون مین گیا اور گنگا جی وغیرہ سب تیرتھون مین اسنان اور شالگرام اور کیدار ناتھ وغیرہ سب ٹھاکرون کے
درشن بدھ کے ساتھ کر کے یہان آیا پھر اُتساہ ہوا تب یہ بچار کیا کہ پراتہ کال اُٹھ کر اسنان سندھیا وغیرہ کرم
کر کے بھوجن کیا کرون جب اِسطرح کرتے ہوئے کچھ دن گذرے تب میرے ہردے مین ایک بچار اور پیدا
ہوا جو میرے ہردے کو کھینچ لیگیا جیسے ندی کے کنارے پر گھاس پھوس ہوتا ہی اُسکو ندی کی دھارا کھینچ لیجاتی
ہی تیسے میرے ہردے مین جگت کے ست ہونے کا جو کچھ گھاس پھوس تھا اُسکو بچار روپی دھارا کھینچ لے گئی
تب مین نے جانا کہ راج کرنے سے کیا ہی بھوگ کرنے سے کیا ہی اور جگت کیا ہی سب بھرم ماتر ہی اِسکی
اچھا مورکھ لوگ رکھتے ہین یہ استھاور جنگم (ساکن و متحرک) جگت سب جھوٹھا ہی یعنی ناپائدار ہی - ہے بشوامتر جی
جتنے پدارتھ ہین سب من سے پیدا ہین سو من بھی بھرم ماتر ہی اُنھوتا من دُکھ کا دینے والا ہوا ہی من جو پدارتھون
کو ست جانکر دوڑتا ہی اور سُکھ دایک جانتا ہی سو مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہی جیسے مرگ ترشنا کے جل کو دیکھکر
مرگ یعنی ہرن دوڑتے ہین اور دوڑتے دوڑتے تھک کر گر پڑتے ہین جل نہین پاتے تیسے ہی مورکھ لوگ
پدارتھون کو سُکھ دینے والے سمجھکر اُنکو بھوگ کرنے کا جتن کرتے ہین اور شانت نہین ہوتے -
ہے مُنیشور اندریون کے بھوگ سانپ کیطرح ہین جنکا مارا ہوا جنم اور مرن بار بار پاتا ہی بھوگ اور جگت سب بھرم ماتر
ہین اُن مین جو پھنستے ہین وہ مہا مورکھ ہین بچار کر کے ایسا جانتا ہون کہ سب آگما پائی ہین یعنے آتے بھی ہین اور جاتے
بھی ہین اِس سے جس پدارتھ کا ناش نہ ہو اُس پدارتھ کو پانا چاہیے اور اِسی کارن مین نے بھوگون کا تیاگ کیا ہی ہے
مُنیشور جتنے سمپدا روپ پدارتھ بھاستے ہین وہ سب آپدا ہین اِن مین ذرا بھی سُکھ نہین جب اُنکا جوگ ہوتا ہی تب

کانٹے کی طرح مَن مین چبھتے ہین جب اندریون کو بھوگ ملتے ہین تب جیو راگ اور دویش سے جلتا ہے اور جب نہین
ملتے ہین تب ترشنا سے جلتا ہے اِس سے بھوگ دُکھ کا روپ ہے جیسے پتھر کی سل مین چھید نہین ہوتا تیسے بھوگ
روپی دُکھ کی سل مین ذرا بھی سکھ روپی چھید نہین ہوتا۔ ہے منیشور مین بشئے کی ترشنا مین (یعنی دنیا کے مزون کی
ہوس مین) بہت دنون سے جلتا ہون جیسے ہرے برچھ کے چھید مین تھوڑی سی آگ رکھی ہوتی ہے اور
دُھوان ہو کر تھوڑا تھوڑا جلتا رہتا ہے تیسے ہی بھوگ روپی آگ سے مَن جلتا رہتا ہے۔ بشئے مین کچھ بھی سکھ
نہین ہے اور دُکھ بہت ہے اِس سے اِنکی اچھا کرنا مُورکھ پنا ہے جیسے کھائین کے اوپر گھاس اور پات
ہوتے ہین اور اُن سے کھائین ڈھک جاتی ہے اُسکو دیکھ کر ہرن کود کے دُکھ پاتا ہے تیسے ہی مورکھ لوگ
بھوگ کو سکھ رُوپ جان کر بھوگنے کی اچھا کرتے ہین اور جب اُن کو بھوگ کرتے ہین تب بار بار جنم اور
مَرن کی کھائین مین گرتے ہین اور دُکھ پاتے ہین۔ ہے مُنیشور بھوگ روپی چور اگیان روپی رات مین آتما
روپی دھن کو لوٹ لیجاتا ہے پر اُس کے بجوگ سے جیو بہت دُکھی رہتا ہے جس بھوگ کے واسطے یہ جتن کرتا ہے
وہ دُکھ کا روپ ہے اُس سے شانت نہین ہوتی اور جس شریر کا اُبھمان کر کے یہ جتن کرتا ہے وہ شریر چھن بھنگر
مِٹ جانے والا اور اَسار ہے جس پُرش کو سدا بھوگ کی اِچھا رہتی وہ مورکھ اور جڑ ہے اُس کا بولنا اور
چلنا بھی ایسا ہے جیسے سوکھے بانس کے چھید مین ہوا جاتی ہے اور اُس کے جانے سے آواز نکلتی ہے جیسے تھکا
ہوا اَنکھیہ پاروار کی راہ پر چلنے کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی دُکھ جانکر مین بھوگ کی اِچھا نہین کرتا۔ لچھمی (دولت)
بھی بڑا انرتھ کا کارن ہے جب تک یہ نہین ملتی ہے تب تک اِسکے ملنے کا جتن ہوتا ہے اور یہ انرتھ کر کے
ملتی ہے اور جب ملتی ہے تب سب اچھے گنون کو ارتھات شیل سنتوکھ دھرم اُدارتا بیراگ بچار دیا وغیرہ کو
ناش کر دیتی ہے جب ایسے گنون کا ناش ہوا تب سُکھ کہان سے ہو تب تو بڑی بپت ہی آوے گی۔ اِس کو
پرم دُکھ کا کارن جان کر مین نے تیاگ کیا ہے۔ ہے مُنیشور اِس جیو مین گن تب تک ہین جب تک لچھمی
نہین پراپت ہوئی جب لچھمی آتی ہے تب سب گن جاتے رہتے ہین جیسے بسنت رت کی منجری تب تک ہری
رہتی ہے جب تک جیٹھ اساڑھ نہین آتا اور جب جیٹھ اساڑھ آیا تب منجری جل جاتی ہے تیسے ہی جب لچھمی آتی ہے تب
سب شبھ گن جل جاتے ہین میٹھے بچن تب ہی تک بولتا ہے جبتک لچھمی کی پراپت نہین ہوتی اور جب لچھمی پراپت ہوئی
تب کوملتا (ملائمت) جاتی رہتی ہے کٹھورتا (سختی) آجاتی ہے جیسے پانی پتلا تب ہی تک رہتا ہے جب تک اس مین سردی نہین
پہونچتی ہے اور جب سردی اُسمین آپہونچی تب برف ہو کر کٹھور دُکھ دینے والا ہو جاتا ہے تیسے یہ جیو لچھمی پانے سے جڑ ہو جاتا
ہے ہے منیشور جو کچھ سمپدا ہے وہ آپدا کی جڑ ہے یعنی بنیاد ہے کیونکہ جب لچھمی پاتا ہے تب بڑے بڑے سکھ بھوگ کرتا ہے اور جب
لچھمی نہین رہتی ہے تو ترشنا سے جلتا ہے اور جنم سے پھر جنم پاتا ہے لچھمی کی اِچھا ہی مورکھ پنا ہے یہ تو چھن بھنگ ہے اِس سے بھوگ
اُپجتے ہین اور ناش ہوتے ہین جیسے پانی سے لہر پیدا ہوتی اور مٹ جاتی ہے اور جیسے بجلی اُستھر (قائم) نہین رہتی تیسے ہی
بھوگ بھی اِستھر نہین رہتے پُرش مین شبھ گن تب ہی تک ہین جب تک اُسمین ترشنا (ہوس) کا لگاؤ نہین ہے اور جب
ترشنا ہوئی تب شبھ گن جاتے رہتے ہین جیسے دُودھ مین میٹھا پن تب ہی تک ہے جب تک اُسے سانپ نے نہین
چھوا ہے اور جب سانپ نے اُس کو چھوا تب وہی دُودھ بِش یعنے زہر ہو گیا یعنی ترشنا کرنے سے اچھا آدمی بھی بُرا

ہوجاتا ہی اِس سے اُسکا تیاگ کرنا اوشیہ (ضروری) ہی-

شری رام مکھ بیراگ برنن نام ساتوان و آٹھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے مُنیشور لچھمی دیکھنے ہی کو سُندر ہی جب یہ ملتی ہی تو اچھے گنون کا ناش کر دیتی ہی جیسے
بِش کی بیل دیکھنے ہی کو سُندر ہوتی ہی اور چھونے سے مار ڈالتی ہی تیسے ہی لچھمی کے پانے سے جیو آتم پد سے مر کر بہت دُکھی
ہو جاتا ہی جیسے کسی کے گھر مین چنتامن دبی ہو تو اُسکو کھود کر جب تک نہین لیتا ہی تب تک دردری رہتا ہی تیسے ہی اگیان
سے گیان بنا جیو دُکھی رہتا ہی اور آتم آنند کو نہین پاتا ہی آتم آنند پانے کی ناش کرنے والی لچھمی ہی اُسکے ملنے سے جیو
بہت اندھا ہو جاتا ہی- ہے مُنیشور جب دیپک جلتا ہی تب اُسکا بڑا پرکاش دیکھ پڑتا ہی اور جب بجھ جاتا ہی
تب وہ پرکاش نہین رہتا پر کاجل باقی رہ جاتا ہی تیسے ہی جب لچھمی ملتی ہی تب بڑے بڑے بھوگ بھگواتی ہی اور
ترشنا روپی کاجل اُس سے اُپجتا رہتا ہی جب لچھمی جاتی رہتی ہی تب ترشنا کا کاجل چھوڑ جاتی ہی اُس ترشنا کی
باسنا سے بہت سے جنم اور مرن پاتا ہی کبھی شانت کو نہین پاتا- ہے مُنیشور جب لچھمی آتی ہی تب شانت کے
بچانے والے گنونکا ناس کر دیتی ہے جیسے جب تک ہوا نہین چلتی تب تک بادل رہتے ہین اور جب ہوا چلتی
ہی تب بادل جاتے رہتے ہین تیسے ہی لچھمی جی کے آنے سے گُن جاتے رہتے ہین اور گرب (غرور) پیدا ہوتا
ہی- ہے مُنیشور جو شور بیر ہو کر اپنے مُکھ سے اپنی بڑائی نہ کرے وہ دُرلبھ ہی اور سامرتھ بھر کسی کے ساتھ
برائی نہ کرے سبکو برابر سمجھے وہ بھی دُرلبھ ہی تیسے ہی لچھمی وان ہو کر سب شبھ گنون سہت ہو وہ بھی درلبھ ہی-
ہے مُنیشور ترشنا روپی سرپ کے بڑھانے کو لچھمی روپی دودھ ہی اِسکو پیتے ہوئے اور پَون روپی بھوگ
کو اہار کرتے ہوئے کبھی نہین اگھاتا ہی اور وہ مہا موہ روپی مست ہاتھی ہی اِسکے بھرنے کا استھان پربت روپی لچھمی
ہی اور گُن روپی سورج مُکھی کمل کی لچھمی روپی رات ہی اور بھوگ روپی چندر مکھی کملونکا لچھمی روپی چندرما ہی اور
بیراگ روپ کملنی کی ناش کرنے والی لچھمی روپی برف ہی اور گیان روپی چندرما کو ڈھکنے والا لچھمی روپی
راہُو ہی اور موہ روپی اُلو کی لچھمی روپی رات ہی دُکھ روپی بجلی کو لچھمی روپی آکاش ہی اور ترشنا روپی بیل
کو بڑھانے والی لچھمی میگھ ہی ترشنا روپی گھڑیال کو لچھمی سمُدر ہی ترشنا روپی بھونرے کو لچھمی کمل ہی اور جنم
کے دُکھ روپی جل کو یہ لچھمی گڑھا (غار) ہی- ہے مُنیشور دیکھنے ہی کو یہ سُندر ہی پر دُکھ کا کارن ہی
جیسے تلوار کی دھار دیکھنے مین تو بہت اچھی لگتی ہی پر چھونے سے ناش کرتی ہی تیسے ہی بچار روپی میگھ کے ناش
کر دینے کو یہ لچھمی ہوا کے برابر ہی- ہے مُنیشور یہ مین نے بچار دیکھا ہی کہ اِسمین کچھ بھی سُکھ نہین ہی سنتوکھ روپی میگھ کے
ناش کر دینے کو یہ لچھمی شرد رِت ہی اِس آدمی مین گُن تب ہی تک دیکھ پڑتے ہین جب تک اِسکو لچھمی نہین ملتی ہی جب لچھمی ملتی ہی
تب سب اچھے گُن جاتے رہتے ہین- ہے مُنیشور لچھمی کو مین نے ایسی دُکھ دینے والی جانکر اِسکی اچھا تیاگ دی یہ بھوگ مُنھ روپی
ہی جیسے بجلی پرگٹ ہو کر چھپ جاتی ہی تیسے ہی لچھمی بھی پرگٹ ہو کر چھپ جاتی ہی جیسے جل ہی سو پالا (برف) ہی تیسے ہی لچھمی
کی جوت ہی سو مورکھ جڑ کے آسرے سے ہی اِسکو چھل روپ جانکر مین نے تیاگ کیا ہی-
شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور جیسے پتے کے اوپر پانی کا بوند نہین ٹھہر سکتا ہی تیسے ہی لچھمی بھی نہین

ٹھہر سکتی جیسے پانی مین لہر اُٹھکر مٹ جاتی ہی تیسے ہی اِچھیا بھی ہوکر مٹ جاتی ہی۔ ہے منیشور ہوا کو روکنا کٹھن ہی وہ بھی
کوئی روکتا ہی اور آکاش کا پینا (یعنی سفوف کرنا) بہت مشکل ہی وہ بھی کوئی کرسکتا ہی اور بجلی کا روکنا بہت کٹھن
ہی وہ بھی کوئی روک سکتا ہی پرنت اِچھیا کو کوئی نہین روک سکتا ہی جیسے خرگوش کے سینگون سے کوئی مار
نہین سکتا اور آرسی کے اوپر جیسے موتی نہین ٹھہر سکتا اور جیسے لہر مین گانٹھ نہین پڑتی ہی تیسے ہی اِچھیا بھی ٹھہر
نہین سکتی اِچھیا بجلی کی چمک سی ہی ہوتی ہی اور مٹ جاتی ہی اور جو اِچھیا پاکر امر ہوا چاہے اُسکو مہا مورکھ جاننا اور
اِچھیا پاکر بھوگ کی اچھیا کرتا ہی وہ مہا آپدا کا گھر ہی اُسکا جینے سے مرنا اچھا ہی جینے کی آشا مورکھ لوگ کرتے ہین
جیسے استری گربھ کی اچھا اپنے ناش ہونے کے واسطے کرتی ہی تیسے ہی جینے کی آشا پُرش لوگ اپنے ناش ہونے
کیواسطے کرتے ہین اور گیانوان پُرش جو پرم پد مین پہونچے ہین اور اُس سے ترپت ہو رہے ہین اُنکا جینا سکھ کے
واسطے ہی اُنکے جینے سے اور دنکے کام بھی بنتے ہین اور اُنکا جینا چنتامن کیطرح اُتم ہی اور جنکو سدا بھوگ
کی اچھا رہتی ہی اور آتم پد سے دور ہین اُنکا جینا کسی سُکھ کے نمت نہین ہی وہ آدمی نہین گدھے ہین جیسے
برچھ پنچھی پشو کا جینا ہی تیسے ہی اُنکا بھی جینا ہی۔ ہے منیشور جو پرش شاستر پڑھا ہی اور اُسنے اپنے لائق پد نہین
پایا تو شاستر اُسکو بوجھا ہی جیسے اور بوجھ ہوتے ہین تیسے ہی پڑھنے کا بھی بوجھ ہی اور جو پڑھ کے بچار
اور چرچا کرتے ہین اور اُسکا سار نہین لیتے تو اُنکا بچار اور چرچا بھی بوجھ ہی ہی۔ ہے منیشور یہ من آکاش روپ
ہی جو من مین شانت نہ آئی تو من بھی اُسکو بھار ہی اور جو پرش شریر کو پاکر اُسکا ابھمان نہین تیاگ کرتا تو وہ
شریر بھی اُسکو بوجھ ہی ہی اِس شریر کا جینا تب ہی اچھا ہی جب آتم پد کو پاوے اور طرح پر جینا برتھا ہی آتم پد کا
پانا ابھیاس سے ہوتا ہی جیسے جل پرتھوی کھودنے سے نکلتا ہی تیسے آتم پد کا پانا ابھیاس سے ہوتا ہی جو آتم پد سے
بمکھ (منحرف) ہوکر آشا کی پھانسی مین پھنستے ہین وے سنسار مین بھٹکتے رہتے ہین ہے منیشور جیسے سنسار کے
ترنگ بہت دنون سے پیدا ہوکر مٹ جاتے ہین تیسے ہی یہ اِچھیا بھی چھن بھر مین مٹ جاتی ہی اِسکو پاکر
جو ابھمان کرتا ہی وہ مورکھ ہی جیسے بلی چوہے کو پکڑنے کے لیے پڑی رہتی ہی تیسے ہی اِچھیا اِنکو نرک مین ڈالنے
کے لیے گھر مین پڑی رہتی ہی جیسے انجلی مین پانی نہین ٹھہرتا ہی تیسے ہی اِچھیا نہین ٹھہرتی ہی ایسی چھن بھنگر
اِچھیا اور شریر کو پاکر جو بھوگ کی ترشنا کرتا ہی وہ مہا مورکھ ہی وہ موت کے مُکھ مین پڑا ہوا جینے کی آشا
کرتا ہی جیسے سانپ کے منھ مین پڑا ہوا مورکھ مینڈک مکھی کھانے کی اچھا کرتا ہی تیسے ہی جو جیو موت
کے مُنھ مین پڑا ہوا بھوگ کی اچھا کرتا ہی وہ مہا مورکھ ہی۔ جب جوانی کی عمر ندی کی دھار کیطرح
چلی جاتی ہی تب بڑھاپا آتا ہی اُسمین بڑے دُکھ ہوتے ہین شریر نربل ہوجاتا ہی اور مرتا ہی۔ موت
ایک چھن بھی اُسکو نہین بسارتی ہی جیسے مہا کامی پُرش کو سندر استری ملتی ہی تو وہ اُسکے دیکھنے کو تیاگ نہین کرتا تیسے
ہی موت آدمی کو دیکھے بنا نہین رہتی ہی۔ ہے منیشور مورکھ پُرس کا جینا دُکھ کے واسطے ہی جیسے بوڑھے آدمی کا
جینا دُکھ کا کارن ہی تیسے ہی اگیانی پرش کا جینا دکھ کا کارن ہی اسکے بہت جینے سے مرنا اچھا ہی جس کسی نے
منکھیہ کا شریر پاکر آتم پد کے پانے کا جتن نہین کیا اُسنے اپنا آپ ناش کیا اور وہ آتم ہتیارا ہی۔ ہے منیشور
یہ مایا بہت سندر جان پڑتی ہی پرانت مین ناش ہوجاتی ہی جیسے کاٹھ کو بھیتر سے گھُن کھا جاتا ہی اور باہر سے

بہت اَچھا دِکھ پڑتا ہی تیسے ہی یہ جیو باہر سے بہت اَچھا دیکھ پڑتا ہی اور بھیتر سے ترشنا اسکو کھاجاتی ہی جو سُکھ پیدا بھ
کو سَت اور سُکھ روپ جانکر اُسکا آسرا سُکھ کے واسطے کرتا ہی وہ سُکھی نہین ہوتا ہی جیسے کوئی ندی مین سانپ کو پکڑکر
پار اُترا چاہے تو پار نہین اُترتا ہو رکھتا سے ڈوب ہی جاتا ہی تیسے ہی سنسار کے پدارتھون کو سُکھ روپ جانکر جو کوئی آسرا
کرتا ہی وہ سُکھ نہین پاتا سنسار سمُدر مین ڈوب جاتا ہی ۔ ہے مُنیشور یہ سنسار اندر دھنکھ کی طرح ہی جیسے اندر دھنکھ
بہت رنگ کا دیکھ پڑتا ہی پر اِس سے مطلب کوئی نہین نِکلتا تیسے ہی یہ سنسار بھرم ماتر ہی اسمین سکھ کی اِچھا رکھنا
برتھا ہی اِس طرح مین نے جگت کو اَست روپ جانکر نرباسنا (بلا خواہش) ہونے کی اِچھا کی ہی -

سنساری سُکھ نشیدھ برنن نام نوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور اہنکار اگیان سے اُودی ہوا ہی یہ مہادُسٹ ہی اور یہی بڑا دشمن ہی اِسنے
مجھکو دبا ڈالا ہی یہ متھیا ہی اور سب دُکھون کی کھان ہی جب تک اہنکار ہی تب تک دُکھ کے پیدا ہونے کی جڑ
کبھی نہین مِٹتی ہے مُنیشور جو کچھ مین نے بھجن اَور پُن اہنکار سے کیا اور جو کچھ لیا دیا اور جو کچھ کیا وہ سب برتھا ہی
اس سے پرمارتھ سِدھ نہین ہوتا جیسے راکھ مین آہُت دینا برتھا ہوتا ہی تیسے ہی مین اسکو جانتا ہون جتنے
دُکھ ہین اُنکا بیج (تخم) اہنکار (خودی) ہی جب اسکا ناش ہو تب کلیان ہو اس سے آپ اسکے مٹ جانے کا
اُپاے کہئیے ۔ ہے مُنیشور جو بستُ سَت ہی اُسکے تیاگ کرنے مین دُکھ ہوتا ہی اور جو بستُ (چیز) ناش ہونے
والی ہی اور بھرم ماتر دیکھ پڑتی ہی اسکے تیاگ کرنے مین آنند ہی شانپ روپ چندرما کے ڈھک دینے
کو اہنکار روپی راہ ہی جب راہُ چندرما کو پکڑتا ہی تب اُسکی ٹھنڈھک اور روشنی چھپ جاتی ہی تیسے ہی
جب اہنکار اُپجتا ہی تب سمتا (سب کو برابر جاننا) چھپ جاتی ہی ۔ جب اہنکار روپی میگھ گرج کر برستا ہی تب
ترشنا روپی کانٹے بڑھ جاتے ہین اور کبھی نہین گھٹتے جب اہنکار جاتا رہے تب ترشنا بھی جاتی رہے جیسے جبتک
میگھ ہی تب تک بجلی ہی جب بیبک روپی پوَن چلے تب اہنکار روپی میگھ ناش ہوکر ترشنا روپی بجلی کا بھی ناش ہو جاے
جیسے جب تک تیل اور بتی ہی تب تک دیپک کا پرکاش ہی جب تیل اور بتی کا ناش ہوتا ہی تب دیپک کا پرکاش بھی
ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی جب اہنکار کا ناش ہوتا ہی تب ترشنا کا بھی ناش ہو جاتا ہی ۔ ہے مُنیشور پرم دُکھ کا کارن
اہنکار ہی جب اہنکار کا ناش ہو تب دُکھ کا بھی ناش ہو جاے ۔

ہے مُنیشور یہ جو مین رام ہون سو نہین اور اِچھا بھی کچھ نہین کیونکہ مین نہین تو اِچھا کِسکو ہو اور اِچھا
ہو تو یہی ہو کہ اہنکار سے رہت پد کی پراپت ہو ۔ جیسے جنیندر کو اہنکار نہین ہوا ایسا مین ہو جاؤن ایسی اِچھا
مجھکو ہی ۔ ہے مُنیشور جیسے کمل کو برف ناش کر دیتی ہی تیسے ہی اہنکار گیان کو ناش کرتا ہی جیسے بدھک جال
ڈالکر پچھی کو پھنسا لیتا ہی اور اس سے پچھی دُکھی ہو جاتا ہی تیسے ہی اہنکار روپی بدھک نے ترشنا روپی جال
ڈالکر جیو کو پھنسایا ہی اس سے وہ دُکھی ہو گیا ہی ۔ جیسے پچھی اناج کے دانہ کو سکھ روپ جانکر چُگنے لگتا ہی
اور چُگتے چُگتے جال مین پھنسکر بندھن سے دین یعنے (عاجز) ہو جاتا ہی تیسے ہی یہ جیو بشے بھوگ کی اِچھا
کرنے سے ترشنا روپی جال مین پھنسکر مہادین ہو جاتا ہی ۔

اس سے ہے مُنیشور مجھ سے وہی اُپاے کہیے جس سے اہنکار کا ناش ہو جاے جب اہنکار کا ناش ہوگا تب مین پرم
سُکھی ہونگا جیسے بندھیاچل پربت کے آشرے سے مست ہاتھی گرجتے ہین تیسے ہی اہنکار روپی بندھیاچل پربت کے
آشرے سے من روپی مست ہاتھی طرح طرح کے سَنکلپ بکلپ روپی شبد کرتا ہی اس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے
اہنکار کا ناش ہو جو سب بُرائیون کی جڑ ہی۔ جیسے میگھ کی ناش کرنے والی شرد رِت ہی تیسے ہی بیراگ کا ناش کرنیوالا
اہنکار ہی۔ موہ آدک بکار روپ ساپنون کے رہنے کو اہنکار روپ بل ہی اور وہ کامی پُرشون کی طرح ہی جیسے کامی پُرش
کام کو بھوگ کرتا ہی اور پھولون کی مالا گلے مین ڈالکر پرسن ہوتا ہی تیسے ہی ترِشنا روپی تاگا ہی اور من روپی پھول ہین سو
ترِشنا روپی تاگے مین گُتھے ہین سو اہنکار روپی کامی پُرش اُنکو گلے مین ڈالتا ہی اور پرسن ہوتا ہی۔ ہے مُنیشور آتما روپی
سورج کو ڈھانکنے والا میگھ روپی اہنکار ہے جب گیان روپی شرد رِت آتی ہی تب اہنکار روپی میگھ کا ناش ہو جاتا ہی۔
اور ترِشنا روپی تُکھار (پالا) بھی ناش ہو جاتا ہی۔ ہے مُنیشور یہ مین نے نشچے کر دیکھا ہی کہ جہان اہنکار ہی وہان سب آپدا
آتی ہین جیسے سَمُدر مین سب ندیان آکر پراپت ہوتی ہین تیسے ہی اہنکار مین سب آپدا (مصیبت) آکر پراپت ہوتی
ہین اس سے آپ وہی اُپاے کہیے کہ جس سے اہنکار کا ناش ہو۔

اہنکار دُراشا برنن نام دسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے مُنیشور میرا چِت کام کرودھ لوبھ موہ ترِشنا آدک کے دُکھ سے نربل ہو گیا ہی اور اچھے
پُرشون کے جو گُن بیراگ بچار دھیرج اور سنتوکھ وغیرہ ہین اُنکی طرف نہین جاتا ہمیشہ بِشے کی گرد مین اُڑتا پھرتا ہی جیسے
مور کا پنکھ ہوا لگنے سے نہین ٹھہرتا تیسے ہی یہ چِت سدا بھٹکتا پھرتا ہی پر کچھ فائدہ نہین حاصل ہوتا جیسے کُتّا دروازے
دروازے بھٹکتا پھرتا ہی تیسے ہی یہ چِت پدارتھون کے پانے کے لیے بھٹکتا پھرتا ہی پر ملتا کچھ بھی نہین
اور جو کچھ ملتا ہے اُس سے آسودگی نہین ہوتی بلکہ اَنتہ کرن مین ترِشنا (یعنی ہوس) بنی رہتی ہی جیسے پٹارے
مین پانی بھریے تو وہ پٹارہ بھرتا نہین کیونکہ پانی چھید سے نکلجاتا ہی اور پٹارہ خالی کا خالی رہ جاتا ہی تیسے ہی
چِت بھوگ اور پدارتھون سے اگھاتا نہین سدا ترِشنا بنی رہتی ہی۔ ہے مُنیشور یہ چِت روپی مہا موہ کا سمدر
ہی اسمین ترِشنا روپی لہرین اُٹھتی رہتی ہین اور کبھی ٹھہرتی نہین جیسے سَمُدر مین لہر کے زور سے کنارے کے درخت
بہہ جاتے ہین تیسے چِت روپی سمدر مین بِشے بہہ جاتا ہی۔ باسنا روپی لہر کے زور سے میرا اَچل سُبھاؤ چلایمان
ہو گیا ہی اسلیے اس چِت سے مین بیاکُل ہوا ہون جیسے پانی مین پڑا ہوا پنچھی بیاکُل ہو جاتا ہی۔ تیسے
ہی چِت دِھیِنور (نام قوم شکاری) کے باسنا روپی جال مین بندھا ہوا بیاکُل ہو رہا ہون۔ جیسے
ہرن کے جھنڈ سے ہرنی بھولکر اکیلی ہو کر دُکھی ہوتی ہی تیسے ہی مین آتم پد سے بھولا ہوا چِت مین دُکھی ہو رہا
ہون۔ ہے مُنیشور یہ چِت سدا چنتا مین کھولتا رہتا ہی کبھی سچیت نہین ہوتا جیسے چھیرساگر مندراچل پربت کے
رگڑون سے کھولتا ہی تیسے ہی یہ چِت سَنکلپ اور بکلپ کے ہونے سے دُکھ پاتا ہی جیسے پنجڑے مین آیا ہوا
سنگھ پنجڑے ہی مین پھرتا ہی تیسے باسنا مین آیا ہوا چِت استھر نہین ہوتا۔ ہے مُنیشور جیسے بڑی تیز ہوا سے
سوکھا ہوا پتّا دور سے دور جا پڑتا ہی تیسے ہی اس چِت روپی پَون نے مجھکو آتمانند سے دُور پھینکا ہی۔

جیسے سوکھے پتے کو آگ جلاتی ہی تیسے ہی مجھکو چتّ جلاتا ہی جیسے آگ سے دھوان نکلتا ہی تیسے ہی چتّ روپی اگن سے ترشنا روپی دھوان نکلتا ہی اُس سے مین بڑا دکھ پاتا ہون - یہ چتّ ہنس نہین بنتا جیسے راج ہنس دودھ اور پانی ملے ہوئے کو الگ الگ کردیتا ہی اُسکی طرح مین اَناتما سے اگیان کے کارن ایکتا ہو گیا ہون اسکو الگ نہین کرسکتا اور جب آتم پد پانے کی تدبیر کرتا ہون تب اگیان اُسے پانے نہین دیتا جیسے ندی کی دھارا سمُدر کو جاتی ہی اور پربت اُسکو سیدھی چلنے نہین دیتا سمُدر کیطرف نہین جانے دیتا تیسے ہی مجھکو چتّ آتما کی طرف جانے سے روکتا ہی وہ پرم شتر یعنی دشمن ہی - ہے منیشور آپ وہی اُپاے کیجیے کہ جس سے اس شتر کا ناش ہو جیسے مُردار کو کُتا اور کُتیا کھاتی ہی تیسے ہی ترشنا مجھکو کھاتی رہتی ہی آتما کے گیان بنا مین مُردے کے برابر ہون جیسے بالک اپنی پرچھائین کو پریت سمجھکر ڈرتا ہی اور جب بچار کرکے سمجھ والا ہوتا ہی تب اُسکو نہین ڈرتا تیسے ہی چتّ روپی پریت نے پکڑ رکھا ہی اُس سے مین ڈرتا ہون اس سے آپ وہی اُپاے کیجئے کہ جس سے چتّ روپی پریت کا ناش ہو - ہے منیشور اگیان سے جھوٹھا پریت چتّ مین سما رہا ہی اُسکے ناش کرنے کو مین سامرتھ نہین رکھتا ہون - آگ مین بیٹھنا اور بڑے پہاڑ کے اوپر جانا اور بڑے بجر کو پیس ڈالنا مین سہج سمجھتا ہون پر چتّ کا جیت لینا مہا کٹھن ہی - چتّ سدا ہی چلایمان سُبھاؤ والا ہی - جیسے کھمبھے مین باندھا ہوا بندر کبھی استھر ہوکر ایک جگہ نہین بیٹھتا تیسے ہی چتّ باسنا کے مارے کبھی استھر نہین ہوتا ہے منیشور سمُدر کا پی جانا اور آگ کا کھا جانا اور سمیر پربت کا نانگھ جانا سہج ہی پرنت چتّ کا جیتنا مہا کٹھن ہی جو سدا اچل روپ ہی جیسے سمُدر اپنا بہنے کا سُبھاؤ نہین چھوڑتا اور اُس سے طرح طرح کی لہرین اُٹھتی ہین تیسے ہی چت بھی چنچل سُبھاؤ کو کبھی نہین چھوڑتا اور طرح طرح باسنا (یعنی خواہشین) پیدا ہوتی ہین - چتّ بالک کی طرح چنچل ہی سدا بشی بھوگ کی طرف دوڑتا ہی کہین پدارتھ ملتے ہین پرنتُ بھیتر سے سدا چنچل ہی رہتا ہی - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے دن ہوتا ہی اور اَست ہونے سے دن کا ناش ہوتا ہی تیسے ہی چتّ کے اُدے ہونے سے دن ہوتا ہی اور اَست ہونے سے دن کا ناش ہوتا ہی تیسے ہی چتّ کے اُدے ہونے سے تینون لوک کی پیدایش ہی اور چتّ کے لین ہونے سے جگت لین ہو جاتا ہی - ہے منیشور چتّ روپی سمُدر ہی اور یہ باسنا روپی جل ہی اسمین چھل روپی سانپ ہی جب جیو اُسکے پاس جاتا ہی تب بھوگ روپی سانپ اُسکو کاٹتا ہی اور ترشنا روپی زہر اسکو چڑھ جاتا ہی تب وہ اُس سے مرتا ہی ہے منیشور بھوگ کو سُکھ روپ جانکر چتّ دوڑتا ہی پر وہ بھوگ دُکھ روپ ہی جیسے گھاس سے ڈھکی ہوئی کھائین کو دیکھ کر موُرکھ ہرن دوڑتا ہی تو کھائین مین گرکر دُکھ پاتا ہی تیسے ہی چتّ روپی ہرن بھوگ کو سُکھ جانکر بھوگنے لگتا ہی تب ترشنا روپی کھائین مین گر پڑتا ہی اور جنم جنم تک دُکھ بھوگتا رہتا ہی-

ہے منیشور یہ چتّ کبھی بڑا گمبھیر اور بلند ہمت بھی ہو جاتا ہی جیسے چیل پنچھی آکاش مین اونچے پر اُڑتا ہی پرنتُ جب پرتھوی پر مانس (گوشت) دیکھتا ہی تو وہان سے پرتھوی پر آکر مانس لیتا ہی تیسے ہی یہ چتّ تب تک اُدار اور بلند ہمت ہی جبتک بھوگ نہین دیکھتا اور جب بشے یعنی دنیا کے مزون کو دیکھتا ہی تب اَسکت یعنی فریفتہ ہوکر اسکے مزے مین پھنس جاتا ہی یہ چتّ باسنا روپی سجیا مین سویا رہتا ہی اور آتم پد کی طرف نہین جاتا اس چتّ کے جال مین پڑ گیا ہون وہ کیسا

جال ہی کہ اُسمین باسنا روپی سوت ہی سنسار کے ست ہونے کی سمجھ یہی اُس جال کی گانٹھ ہی اور بھوگ روپی دانہ ہی جسکو دیکھ کر مین پھنسا ہون اور کبھی پاتال کبھی آکاش مین باسنا روپی رسی سے بندھا گھٹی جنتر کیطرح پھرتا ہون اس سے ہے منیشر آپ وہی اُپاے کیجیے جس سے اِس چِت روپی شتر یعنے دشمن کو مین جیت لون اَب مجھکو کسی بھوگ کی اچھا نہین اور دنیا کی دولت مجھکو بیزہ معلوم ہوتی ہی جیسے چندرما بادل کی اِچھا نہین کرتا ہی پر چیتر ماسہ یعنے برسات مین ڈھک جاتا ہی تیسے ہی مین بھوگ کی اِچھا نہین کرتا اور جگت کی کچھی نہین چاہتا پر میرا چِت ہی میرا بڑا دشمن ہی مہا پُرش لوگ جب اُسکے جیتنے کا اُپاے کرتے ہین تب پرم پد پاتے ہین اِس سے آپ مجھ سے وہی اپاے کہیئے کہ جس سے مین مَن کو جیتون جیسے پربت کے اوپر کے بَن پربت کے آشرے سے رہتے ہین تیسے ہی سَب دکھ اِسکے آشرے سے رہتے ہین -

چت دراتما برنن نام گیارھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے براہمن چیتن روپی آکاش مین ترشنا روپی رات آئی ہی اور اُسمین کام کرودھ بوبھ موہ ادک اُتو پھرتے ہین جب گیان روپی سورج کا اُودی ہو تب ترشنا روپی رات کا ناش ہو اور جب رات کا ناش ہو تب کام کرودھ آدک اُتو بھی ناش ہون جیسے جب سورج کا اُودی ہوتا ہی تب برف گرم پگھل جاتی ہی تیسے ہی سنتوکھ روپی رس کو ترشنا روپی گرمی پگھلا جاتی ہی - آتم پد سے خالی چت بھیانک بَن ہی اُسمین ترشنا روپی پشاچنی موہ آدک پروار اپنے ساتھ لیے پھرتی رہتی ہی اور پرسن ہوتی ہی - ہے منیشور چت روپی پربت ہی اُسکے سہارے پر ترشنا روپی ندی کی دھارا بہتی ہی اور طرح طرح کے منورتھ روپی لہرون کو پھیلاتی ہی - جیسے میگھ کو دیکھ کر مور پرسن ہوتا ہی تیسے ہی ترشنا روپی مور بھوگ روپی میگھ دیکھ کر پرسن ہوتا ہی اس سے پرم دُکھ کی جڑ (بنیاد) ترشنا ہی جب مین کسی سنتوکھ وغیرہ گُن کو اختیار کرنا چاہتا ہون تب ترشنا اُسکو ناش کر دیتی ہی - جیسے سُندر سارنگی کو چوہا کاٹ ڈالتا ہی تیسے ہی سنتوکھ آدک گُن کو ترشنا ناش کر دیتی ہی - ہے منیشور سب سے اونچے پد پر اجنے کو جتن کرتا ہون پر ترشنا مجھکو بر اجنے نہین دیتی جیسے جال مین پھنسا ہوا پنچھی آکاش مین اُڑنے کا جتن کرتا ہی پرنتُ اُڑ نہین سکتا تیسے ہی اَنا تم پد سے آتم پد کو نہین پہونچ سکتا - استری پتر کٹمب کا جال اُسنے بچھایا ہی اُسمین پھنسا ہون نکل نہین سکتا اور آشا روپی پھانسی مین بندھا ہوا کبھی اوپر کو جاتا ہون اور کبھی نیچے کو گرتا ہون گھٹی جنتر کیطرح میری گت ہی - جیسے اندر کا دھنکھ میلے میگھ مین بڑا اور بہت رنگون سے بھرا ہوا ہوتا ہی پرنت بیچ مین خالی ہی ہوتا ہی تیسے ہی ترشنا میلے انتہ کرن مین ہوتی ہی اور وہ گُن روپی رنگ سے رہت ہی یہ اوپر ہی سے دیکھنے ہی کو سندر ہی پر اس سے کچھ کام نہین نکلتا ہے منیشور ترشنا روپی میگھ سے دُکھ روپی بوند برستے ہین اور ترشنا کالی ناگن ہی چھونے مین ملائم ہی پر زہر سے بھری ہی اسکے کاٹنے سے مَر جاتا ہی ترشنا روپی بادل آتما روپی سورج کو ڈھک لیتا ہی جب گیان روپی پوَن چلے تب ترشنا روپی بادل کا ناش ہو کر آتم پد کا درشن ہو - گیان روپی کمل کو بند کر دینے والی ترشنا روپی رات ہی اس ترشنا روپی مہا بھیانک کالی رات مین بڑے بڑے دھیرج والے بھی ڈر جاتے ہین اور آنکھ والون کو بھی اندھا کر ڈالتی ہی جب یہ آتی ہی تب بیراگ اور ابھیاس روپی آنکھون پر اندھیرا ڈالتی ہی اور ھقات سَت اَسَت بچارنے نہین دیتی ہے منیشور ترشنا

روپی ڈاکنی سنتوکھ وغیرہ پُترون کو مار ڈالتی ہی۔ ترِشنا روپی کندرا (غار) مین موہ روپی مست ہاتھی گرجتے ہین۔ ترِشنا روپی سمُدر مین بپت روپی ندی آکر گرتی ہی۔ ہے مُنیشور اس سے آپ وہ اُپاے کہیے کہ جس سے ترِشنا روپی دُکھ سے چھوٹون۔ ہے مُنیشور آگ اور تلوار اور اندر کے بجر سے بھی اتنا دُکھ نہین ہوتا جیسا دُکھ ترِشنا سے ہوتا ہی ترِشنا کے مارنے سے گھایل ہوا مین بڑا دکھ پاتا ہون اور ترِشنا روپی دیپک جلتا ہی اُسمین سنتوکھ آدک پتنگے جل جاتے ہین۔ جیسے پانی مین مچھلی رہتی ہی اور پانی مین کنکڑ بالو وغیرہ کو دیکھکر مانس سمجھکر منھ مین ڈالتی ہی پر اُس سے کچھ مطلب اُسکا نہین ہوتا تیسے ترِشنا بھی جو کچھ پدارتھ دیکھتی ہی اُسکے اوپر دوڑتی ہی اور آسودہ کسی سے بھی نہین ہوتی ترِشنا روپی ایک پنچھی ہی ادھر اُدھر اُڑا کرتی ہی استھر ہوکر نہین بیٹھتی ترِشنا ایک بندر ہی کبھی اِس برچھ پر کبھی اُس برچھ پر جاتا ہی استھر ہوکر کبھی نہین بیٹھتا جو پدارتھ نہین ملتا ہی اسکے واسطے جتن کرتا ہی اور بھوگ سے کبھی آسودہ نہین ہوتا جیسے گھی کے پانے سے اگ نہین آسودہ ہوتی تیسے ہی جو پدارتھ پانے کے جوگ نہین اُسکی طرف بھی ترِشنا دوڑتی ہی شانت نہین ہوتی ہے منیشور ترِشنا ایک بڑی ندی ہی جو بہتے ہوئے پُرشون کو کہان سے کہان لیجاتی ہی کبھی پہاڑون پر لیجاتی ہی کبھی جنگلون مین لیجاتی ہی۔ ترِشنا روپی ندی ہی اُسمین باسنا روپی طرح طرح کی لہرین اُٹھتی ہین کبھی مِٹتی نہین ترِشنا روپی نٹنی ہی اور جگت روپی اکھاڑا اُسنے لگایا ہی اسکو اونچا سر کرکے دیکھتی ہی اور مورکھ لوگ بڑے پرسن ہوتے ہین جیسے سورج کے نکلنے سے سورج مکھی کمل کھِلکر اونچا ہوتا ہی تیسے مورکھ لوگ بھی ترِشنا کو دیکھ کر پرسن ہوتے ہین۔ ترِشنا روپی بوڑھی استری ہی جو پُرش اسکو تیاگ کرتا ہی اُسکے پیچھے لگی پھرتی ہی کبھی اُسکو چھوڑتی نہین۔ ترِشنا روپی ڈور سے اُسمین جیو روپی پشُ بندھے ہوے بھرمتے پھرتے ہین۔ ترِشنا ایک دُشمنی ہی جب شُبھ گُن کو دیکھتی ہی تب اسکو مار ڈالتی ہی اُسکے سنجوگ سے مین دُکھی ہون جیسے پپیہا میگھ کو دیکھ پرسن ہوتا ہی اور بوندین لینے لگتا ہی اور میگھ کو جب ہوا اُڑا لیجاتی ہی تب پپیہا دُکھی ہو جاتا ہی تیسے ترِشنا جب شُبھ گنون کا ناش کرتی تب مین دُکھی ہو جاتا ہون ہے منیشور جیسے سوکھے پھوس پتے کو ہوا اُڑاکر دُور سے دور ڈالدیتی ہی تیسے ہی ترِشنا روپی پَون نے مجھکو دور سے دور ڈال دیا ہی اور آتم پد سے دور پڑا ہون۔ ہے منیشور جیسے بھونرا کمل کے اوپر اور کبھی نیچے بیٹھتا ہی اور کبھی آس پاس پھرتا ہی ایک جگہ نہین ٹھہرتا تیسے ہی ترِشنا روپی بھونرا سنسار روپی کمل کے نیچے اوپر پھرتا ہی کبھی ایک جگہ نہین ٹھہرتا جیسے موتی کے بانس سے بہت سے موتی نکلتے ہین تیسے ہی ترِشنا روپی بانس سے بہت سے جگت روپی موتی نکلتے ہین اُس سے تو بھی کا من نہین بھرتا ہی۔ ترِشنا روپی ڈبے مین بہت سے دُکھ روپی رتن بھرے ہین اس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے ترِشنا کا ناش ہو۔

ہے منیشور یہ ترِشنا بیراگ سے ناش ہوتی ہی اور کسی اُپاے سے ناش نہین ہوتی جیسے اندھکار کا پرکاش سے ناش ہوتا ہی اور کسی اُپاے سے نہین ہوتا تیسے ہی ترِشنا کا ناش اور اُپاے سے نہین ہوتا ترِشنا روپی ہل گُن روپی پرتھوی کو کھود ڈالتا ہی اور ترِشنا روپی بیل گُن روپی رس کو پیتا ہی ترِشنا روپی دھول انتہ کرن روپی جل مین اُچھلکر اسکو میلا کر دیتی ہی۔ ہے منیشور جیسے برسات مین ندی بڑھتی ہی اور پھر گھٹ جاتی ہی تیسے ہی جب

اِشٹ بھوگ روپی جل پاتی ہی تب بڑھتی ہی اور جب وہ جل گھٹ جاتا ہی تب سوکھ جاتی ہی۔ ہے مُنیشور اس ترشنا نے مجھے بہت دُکھی کیا ہی جیسے سُوکھے پتے کو ہوا اُڑا لیجاتی ہی تیسے ہی مجھکو بھی ترشنا اُڑاتے پھرتی ہی اس سے آپ وہی اُپاے کیجیے جس سے ترِشنا کا ناش ہوکر آتم پد کی پراپت ہو اور دکھونکا ناش ہوکر آنند ہو۔

ترِشنا نوارن برنن نام بارھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے بشوامتر جی یہ امنگل روپ شریر جو جگت مین پیدا ہوا ہی بڑا ابھاگ روپ ہی اور سدا اپوتر بست ارتھات لہو مانس چربی وغیرہ سے بھرا ہوا ہی اس سے کچھ مطلب نہین نکلتا اس سے یہ اس اپوتر روپ شریر کی اچھا نہین کرتا یہ شریر نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی جیسے آگ کے سنجوگ سے لوہا آگ کیطرح ہو جاتا ہی اور جلاتا ہی پرنتُ آپ نہین جلتا تیسے ہی یہ دیہہ نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی جڑ اس سبب سے نہین ہی کہ اس سے کام بھی ہوتا ہی اور چیتن اس سبب سے نہین کہ اسکو آپ سے کچھ گیان نہین ہوتا اسلیے مدھم بھاؤ مین (بدرجۂ اوسط) ہی کیونکہ چیتن آتما اسمین موجود ہی پر آپ تو اپوتر روپ ہڈی لہو مانس مُوتر بشٹھا سے بھری ہوئی اور بکار وان ہی یعنی بگڑنے والی ہی ایسی ہی دیہہ دُکھہ کا استھان ہی من مانی چیز کے پانے سے سکھی ہوتی ہی اور بے من مانی چیز کے پانے سے دُکھی ہوتی ہی اس سے ایسی دیہہ کی مجھکو اچھا نہین یہ اگیان سے پیدا ہوتی ہی ہے منیشور ایسی اشُبھ روپ دیہہ مین جو اہنکار (خودی) ہے وہ دُکھ کی جڑ ہے یہ سنسار مین رہ کر طرح طرح کے بول بولتا ہی جیسے کوٹھری مین بیٹھا ہوا بلاؤ طرح طرح کی بولی بولتا ہی تیسے ہی اہنکار روپ بلاؤ دیہہ روپی کوٹھری مین بیٹھا ہوا اہنگ اہنگ (مین مین) کرتا ہی چپ کبھی نہین رہتا ہے منیشور جو شبد یعنی آواز کسی کے مطلب کی ہو وہی سُندر ہی اور سب شبد بے ارتھ ہین جیسے فتح کیواسطے ڈھول کی آواز اچھی ہی تیسے ہی اہنکار سے رہت جو پد ہی وہی اچھا ہی اور سب بر تھا ہی۔ دیہہ روپی ناو بھوگ روپی ریت (بالو) مین پڑی ہی اس سبب سے اسکا پار ہونا کٹھن ہی جب بیراگ روپی جل بڑھے اور دھارا چلے اور ابھیاس روپی ملاح کا زور لگے تب سنسار کے پار روپی کنارے پر پہونچے شریر روپی بیڑا ہی جو سنسار روپی سمُندر اور ترشنا روپی جل مین پڑا ہی جسکا پرواہ (جوش خروش) ہی اور بھوگ روپی نگر اسمین رہتے ہین وہ اس شریر روپی بیڑے کو پار نہین لگنے دیتے جب شریر روپی بیڑے کو بیراگ روپی ہوا اور ابھیاس روپی ملاح کا زور لگے تب شریر روپی بیڑا پار ہو۔

ہے منیشور جس پُرش نے اُپاے کرکے ایسے بڑے بیڑے کو سنسار سمُندر سے پار کیا ہی وہی سُکھی ہوا ہی اور جسنے پار نہین کیا وہی بڑی بپت مین پڑتا ہی وہ اس بیڑے سے اُلٹا (برخلاف اسکے کہ پار ہو) ڈوبیگا کیونکہ اس شریر روپی بیڑے مین ترشنا روپی چھید ہی اُس سے سنسار سمُدر مین ڈوب جاتا ہی اور بھوگ (یعنی حصول لذت دنیا) روپی نگر اسکو کھا لیتا ہی یہی اچنبھا ہی کہ بیڑا اپنے پاس نہین معلوم ہوتا اور مُنکھ مور کھ پنے سے اپنے کو بیڑا مانتا ہی اور ترشنا روپی چھید سے دُکھ پاتا ہی شریر روپی برچھ ہی اُسمین ہاتھ شاخین اُنگلیان پتے جانگھ تھمبھ (پیڑی - تنہ درخت) مانس روپی اندر کا بھوگ باسنا اُسکی جڑ اور سُکھ دُکھ اسکے پھول ہین ترشنا روپی گھُن اس شریر روپی برچھ کو کھاتا رہتا ہی جب اسمین سفید پھول لگتے ہین تب ناش کا سمے آتا ہی۔ شریر روپی برچھ کی بھجا روپی شاکھا ہین اور ہاتھ پانون پتے ہین

اِسکے گچھے اور دانت پھول ہین جانگھ استمبھ ہی اور کرم کے جل سے بڑھ جاتا ہی جیسے برچھ سے میلا پانی نکلتا ہی تیسے
ہی میلا پانی اِس شریر کے چھیدون سے نکلتا ہی اِسمین ترشنا روپی زہر سے بھری ہوئی ناگن رہتی ہی جو کامنا کے
لیے اِس برچھ کا آشرے لیتا ہی اُسکو ترشنا روپی ناگن ڈستی ہی تب اُسکے زہر سے وہ مرجاتا ہی۔ ہے منیشور ایسے امنگل
روپی شریر برچھ کی اچھا مجھکو نہین ہی یہ پرم دُکھ کا کارن ہی جب یہ پُرش اپنے پرداراتھات دیہہ اندری
پران من بُدھ اور اِن مین جو اہنگ بھاؤ (خودی) ہی اُسکو تیاگ کرے تب مُکت ہو اور طرح سے مُکت نہین
ہوتی۔ ہے منیشور جو اچھے لوگ ہین وہ پوتر استھان مین رہتے ہین اشُدھ استھان مین نہین رہتے وہ اشُدھ
استھان یہ دیہہ ہی اور اِس مین رہنے والا بھی اشُدھ ہی ہڈیان اِس گھر کی اینٹین (خشت) ہین لہو موتر بشٹھا
کا گارہ لگا ہی اور مانس کی کہگل کی ہی اہنکار روپی ڈوم اسمین رہتا ہی ترشنا روپی ڈومنی اسکی استری ہی
اور کام کرودھ لوبھ موہ اُسکے پتر ہین اور آنتون اور بشٹھا سے بھرا ہوا ہی ایسے اپوتر اشُدھ استھان امنگل روپ
شریر کو مین نہین چاہتا یہ شریر چاہے رہے چاہے نہ رہے اسکے ساتھ مجھکو اب کچھ پریوجن نہین ہے منیشور
شریر روپی بڑا گھر ہی اسمین اندری روپی پشُو ہین جب کوئی اس گھر مین آتا ہی تو بڑی ہیت کو پاتا ہی۔
تاتپرج یہ کہ جو کوئی اسمین آہنگ بھاؤ کرتا ہی تو اندری روپی پشُو بستر روپی سینگون سے مارتے ہین اور
ترشنا روپی دُھول اسکو میلا کر دیتی ہی۔ ہے منیشور ایسے شریر کو مین نہین چاہتا جسمین ہمیشہ لڑائی جھگڑا
پڑا رہتا ہی اور گیان روپی دولت اسمین نہین آتی ہی۔ دیہہ روپی گھر مین ترشنا روپی چنڈی استری رہتی ہی وہ
اندری روپی دروازے سے دیکھتی رہتی ہی اور سدا گھات مین لگی رہتی ہی اسکے مارے شم دم آدسمپد (دولت)
اندر جانے نہین پاتی اُس گھر مین ایک سُکھپت روپ سجیا ہی جب اُسکے اوپر جیو آرام کرتا ہی تب کچھ سُکھ پاتا
ہی پرنتُ ترشنا کا پرداراتھات کام کرودھ وغیرہ آرام نہین کرنے دیتے۔ ہے منیشور اب تو ایسے دُکھ
کے مول شریر روپی گھر کی اِچھا کو مین نے تیاگ دیا ہی یہ پرم دُکھ دینے والا ہی اسکی اچھا مجھکو نہین ہی۔
ہے منیشور شریر روپی برچھ پر ترشنا روپی کاگنی (مادہ زاغ) بیٹھی ہی جیسے کاگنی نیچ پدارتھ کے پاس
جاتی ہی تیسے ہی ترشنا بھوگ وغیرہ میلی چیزون کے پاس دوڑ کر جاتی ہی۔ ترشنا بندریا کی طرح شریر روپی
برچھ کو ہلایا کرتی ہی ٹھہرنے نہین دیتی اور جیسے مست ہاتھی دلدل مین پھنس جاتا ہی تو نکل نہین سکتا اور دُکھی
ہوتا ہی تیسے ہی اگیان روپی مد سے مست ہوا جیو شریر روپی دلدل مین پھنستا ہی نکل نہین سکتا پڑا ہوا دُکھ
پاتا ہی ایسا دُکھ پانے والا شریر ہی اسکو مین انگیکار نہین کرتا ہے منیشور یہ شریر ہڈی مانس لہو سے بھرا ہوا اپوتر ہی
جیسے ہاتھی کے کان ہمیشہ ہلا کرتے ہین تیسے ہی موت اسکو ہلایا کرتی ہی کچھ دنون کی دیر ہی پھر موت تو اِسکو کھا ہی لیگی
اس سے مین اس شریر کو انگیکار نہین کرتا۔ یہ شریر (جسم) کرتگھن (احسان فراموش) ہی بھوگ بھوگتا ہی اور بڑے
ایشوریج (عروج) کو پاتا ہی پرنت موت اس سے ساتھ نہین کرتی جیو اسکو اکیلا چھوڑ کر پرلوک کو جاتا ہی جیو اسکے سُکھ
کے واسطے بہت سے جتن کرتا ہی پرنت ساتھ مین ہمیشہ نہین رہتا ایسے کرتگھن شریر کو مین نے من سے تیاگ دیا
ہی۔ ہے منیشور اور آشچرج دیکھئے کہ یہ اُسی کا بھوگ کرتا ہی پر اُسکے ساتھ نہین چلتا جیسے ڈھول سے
راستہ نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی یہ جیو جب چلنے لگتا ہی تب شریر کو تیاگ دیتا ہی اور باسنا روپی ڈھول ساتھ لیکر چلتا ہی

پرنت دیکھ نہین پڑتا کہ کہان گیا جب پرلوک مین جاتا ہی تب بڑا کشٹ ہوتا ہی کیونکہ شریر کے ساتھ رہا ہی - ہے منیشور جیسے پانی کی بوند پتے کے اوپر چھن ماتر رہتی ہی تیسے ہی شریر بھی چھن بھنگر ہی ایسے شریر پر من لگانا موہ رکھ پن ہی ایسے شریر کے ساتھ ابکار کرنا بھی دُکھ کے نمت ہی سُکھ کچھ نہین دولتمند آدمی اِس دیہہ سے بڑے بڑے سُکھ بھوگتے ہین اور غریب آدمی تھوڑا سُکھ بھوگتے ہین پرنت بڑھاپا اور موت دونون کو ہوتی ہی اسمین بشیکھتا (خصوصیت) کچھ نہین شریر کا اُپکار کرنا اور بھوگ بھگتنا ترشنا کے سبب سے اُلٹا دکھ کا کارن ہی جیسے کوئی ناگن کو گھر مین رکھ دودھ پلاوے تو انت مین وہ اُسکو کاٹ کر مارے گی تیسے ہی جیو نے ترشنا روپی ناگن کے ساتھ مترتا کی ہی وہ مریگا کیونکہ مرنہار ہی اِسکے واسطے بھوگ بھوگنے کا جتن کرنا ہو رکھ بنا ہی جیسے ہوا آتی ہی اور جاتی رہتی ہی تیسے ہی یہ دیہہ بھی آتی اور جاتی رہتی ہی اس سے پریت کرنا دُکھ کا کارن ہی جیسے کوئی برلا ہرن مُروبش کا رہنا تیاگتا ہی اور سب پڑے بھرمتے ہین تیسے ہی سب جیو اسکا رہنا نہین چھوڑتے اسکا تیاگ کسی برلے نے کیا ہی - ہے منیشور بجلی اور دیپک کا پرکاش بھی آتا جاتا دیکھ پڑتا ہی پر اِس شریر کا آد اور انت نہین دیکھ پڑتا کہ کہان سے آتا ہی اور کہان جاتا ہی جیسے سمندر مین بُلّے اٹھتے ہین اور مِٹ جاتے ہین اُسپر بھروسا کرنے سے کچھ لابھ نہین تیسے ہی یہ شریر ہی اسپر بھروسا کرنا اُچت نہین یہ بالکل مِٹ جانے والا ہی ٹھہرتا کبھی نہین جیسے بجلی استھر نہین ہوتی تیسے شریر بھی استھر نہین رہتا اسلیے اسپر مین بھروسا نہین کرتا اسکا ابھمان مین نے تیاگ دیا ہی جیسے کوئی سوکھے پتے کو تیاگ دیتا ہی تیسے ہی مین نے اہنکار ممتا تیاگ دی ہی ہے منیشور ایسے شریر کو پُشٹ کرنا دُکھ کے واسطے ہی یہ شریر کسی ارتھ مین نہین آتا جلا دینے کے جوگ ہی جیسے لکڑی جلا دینے کے سوا اور کسی کام مین نہین آتی تیسے ہی یہ شریر بھی جڑ اور گونگا جلا دینے کے قابل ہی - ہے منیشور جس پُرش نے کاٹھ روپی شریر کو گیان کی آگ سے جلا دیا ہی اُسکا بڑا مطلب پورا ہوا اور جسنے نہین جلایا اُسنے بڑا دُکھ پایا ہی - ہے منیشور نہ مین شریر ہون نہ میرا شریر ہی نہ اسکا مین ہون نہ یہ میرا ہی اب مجھکو کامنا کوئی نہین مین نراشی پُرش ہون شریر سے مجھکو کچھ مطلب نہین اسلیے آپ وہی اُپاے کیجے جس سے مین پرم پد پاؤن ہے منیشور جسنے شریر کا ابھمان تیاگ کیا ہی وہ پرم آنند روپ ہی اور جسکو دیہہ ابھمان ہی وہ پرم دُکھی ہی جتنے دُکھ ہین وہ سب شریر کے سنجوگ سے ہوتے ہین مان اپمان بڑھاپا موت دشٹ موہ بھرم آد سب بکار دیہہ کے سنجوگ سے ہوتے ہین جنکو دیہہ کا ابھمان ہی اُنکو دُکھ رہی اور سب آپدا بھی اُنھین کو پراپت ہوتی ہین جیسے سمندر مین سب ندیان آتی ہین تیسے ہی دیہہ ابھمان مین سب آتی ہین جنکو دیہہ کا ابھمان نہین ہی وہ سب منکھون مین اُتم اور نمسکار کرنے کے جوگ ہی ایسے پُرش کو میرا بھی نمسکار ہی اور سب سمپت بھی اُسکو ملتی ہین جیسے مان سرور مین سب ہنس آکر رہتے ہین تیسے ہی جہان دیہہ ابھمان نہین رہا وہان سب سمپت آکر رہتی ہین - ہے منیشور جیسے اپنی پرچھائین مین بالک بیتال سمجھ لیتا ہی اور اُس سے ڈرتا ہی پر جب اُسکو گیان آتا ہی یعنے سمجھنے لگتا ہی تب بیتال کا ابھاؤ (نہ ہونا) ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیان سے مجھکو اہنکار روپی پشاچ نے شریر کا بھروسا بتایا ہی اسلیے آپ وہی اُپاے کیجے کہ جس سے اہنکار روپی پشاچ کا ناش ہو اور بھروسے کی پھانسی ٹوٹے ہے منیشور پہلے مجھکو اگیان سے اہنکار روپی پشاچ کا سنجوگ تھا اِسکے بعد شریر پر بھروسا پیدا ہوا جیسے

بیج سے پہلے انکر نکلتا ہی پھر انکر سے برچھ ہوتا ہی تیسے ہی اہنکار سے شریر کا ابھمان ہوتا ہی ہے منیشور جیسے بالک
اپنی پرچھائین مین بیتال دیکھ کر دین ہوتا ہی تیسے ہی اہنکار روپی پشاچ نے مجھکو دین کیا ہی۔ جیسے پرکاش سے اندھکار
ناش ہوتا ہی تیسے ہی بچار کرنے سے اہنکار ناش ہوتا ہی۔ ہے منیشور جس شریر مین آستھا رکھی ہی وہ پانی کی دھارا
کیطرح ہی استھر نہین ہوتا جیسے بجلی کا چمکنا استھر نہین اور گندھرب نگر کی آستھا برتھا ہی تیسے ہی شریر کی آستھا کرنی
برتھا ہی۔ ہے منیشور جو شریر کی آستھا کر کے اہنکار کرتے ہین اور جگت کے پدارتھون کے نمت جتن کرتے ہین
وے مہا مورکھ ہین۔ جیسے سپنا (خواب) جھوٹھا ہی تیسے ہی یہ جگت جھوٹھا ہی جو کوئی اس جگت کو سچا جانتا ہی
وہ اپنے بندھن کی جتن کرتا ہی ارتھات جنم مرن مین پھنستا ہی۔ جیسے گھران ارتھات کسواری کیڑا اپنے بندھن کے
واسطے گھر بناتا ہی اور پتنگ اپنے ناش کے نمت دیپک کے پاس جاتا ہی تیسے ہی اگیانی اپنی دیہہ کا ابھمان اور
بھوگ کی اچھا اپنے ہی ناش کیواسطے کرتا ہی۔ ہے منیشور مین تو اس شریر کو انگیکار (قبول منظور) نہین کرتا اس شریر
کا ابھمان پرم دکھ کا کارن ہی جسکو دیہہ کا ابھمان نہین رہا اسکو بھوگ کی اچھا بھی نہ رہیگی اس سے مین نراش ہون
اور مجھکو پرم پد کی اچھا ہی جسکے پانے سے پھر سنسار سمدر مین آنا نہین ہوتا۔

دیہہ نراشا برنن نام تیرھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور اس جیو کو سنسار سمدر مین جنم پا کر پہلے بال اوستھا ہوتی ہی وہ بھی بڑے
دکھ کی کھان ہی اس اوستھا مین بھی وہ مہا دکھی ہوتا ہی اور اتنے اوگن اس اوستھا مین ہوتے ہین ارتھات اسکت
ہونا مورکھ پنا۔ اچھا۔ چنچلتا۔ دینتا۔ دکھ۔ سنتاپ۔ اتنے کلیش اسکو ملتے ہین یہ بال اوستھا بہت بری ہی
بالک ایک چیز کو دیکھکر اسکی طرف دوڑتا ہی اور اسکو لیکر دوسری طرف دوڑتا ہی پھر اور ہی مین لگ جاتا ہی
استھر ہو کر نہین بیٹھتا جیسے بندر استھر ہو کر نہین بیٹھتا۔ اور جو کسی پر کرودھ کرتا ہی تو بھیتر سے جلتا ہی وہ بڑی بڑی
اچھا کرتا ہی پر اسکی اچھا پورن نہین ہوتی سدا ترشنا ہی رہتی ہی اور چھن بھر مین ڈر جاتا ہی شانت نہین ہوتا۔
جیسے کدلی بن کا ہاتھی زنجیر مین بندھ کر عاجز ہوتا ہی تیسے ہی یہ چیتن پرش بال اوستھا مین رہکر عاجز ہو جاتا ہی وہ
جو کچھ اچھا کرتا ہی سو بچار کیے بنا کرتا ہی اس سے دکھ پاتا ہی یہ اوستھا گونگی ہوتی ہی اس کارن کچھ کام
اوستھا سے نہین نکلتا اور جو کوئی چیز ملجاتی ہی تو چھن بھر اس سے سکھی رہتا ہی پھر جلنے لگتا ہی جیسے جلتی
ہوئی زمین پر پانی ڈالیے تو چھن بھر ٹھنڈھی رہتی ہی پھر اسیطرح جلنے لگتی ہی تیسے ہی وہ بھی جلتا رہتا ہی جیسے
رات کے انت مین سورج اُدے ہونے سے الّو وغیرہ دکھی ہوتے ہین تیسے ہی اس جیو کو اپنے سوروپ نہ جاننے
سے بال اوستھا مین دکھ ہوتا ہی ہے منیشور جو کوئی بال اوستھا کی سنگت کرتا ہی وہ بھی مورکھ ہی کیونکہ اس اوستھا مین
ببیک بچار نہین ہوتا اور سدا اپوتر ہی یعنے ہمیشہ ناپاک ہی اور ہمیشہ چیزون کی طرف دوڑتی ہی۔ ایسی اگیان روپی بس
اوستھا کی مجھکو اچھا نہین اسمین جس چیز کو دیکھتا ہی اُسی کی طرف دوڑتا ہی جیسے کتا چھن چھن پر دروازے دروازے
پر جاتا ہی اور اپمان (حقارت) پاتا ہی تیسے ہی بالک اپمان پاتا ہی۔ بالک کو ماتا پتا بھائی اور اپنے
سے بڑے لڑکے اور پشو پنچھی کا بھی ڈر رہتا ہی ہے منیشور ایسے دکھ روپ اوستھا کی اچھا مجھکو نہین ہی جیسے استری کے

نین اور ندی کا دھارا چنچل ہی اُس سے بھی اَدھک مَن اور بالک سب سے اَدھک چنچل ہین - ہے منیشور جیسے بیشیا
(پتریا) کا مَن ایک پرش پر نہین ٹھہرتا تیسے ہی بالک کا چِتّ ایک پدارتھ پر نہین ٹھہرتا اور اُسکو یہ بچار بھی نہین
ہوتا کہ اس چیز سے میرا ناش ہوگا یا بھلا ہوگا بالک ایسی ہی برتھا چیشٹا کرتا ہی سدا دکھی رہتا ہی اور سُکھ دکھ
کی اِچھا سے جلا کرتا ہی جیسے جیٹھ اساڑھ مین زمین جلا کرتی ہی تیسے ہی بالک جلتا رہتا ہی شانت کبھی نہین ہوتا - وہ
جب بدیا پڑھنے لگتا ہی تب گرو سے ایسا ڈرتا ہی جیسے کوئی جمراج کو دیکھ کر ڈرے اور جیسے گرڑ کو دیکھ کر سانپ ڈرے
جب اُسکی دیہہ مین کوئی کشٹ ہوتا ہی تب بھی وہ بڑا دکھ پاتا ہی اور اُس دُکھ کو نہ دور کر سکتا ہی اور نہ سہنے کی سامرتھ
رکھتا ہی اندر ہی اندر جلتا ہی اور مُنھ سے کچھ بول نہین سکتا اور جیسے پشُ پنچھی کیڑے مکوڑے دُکھ پاتے ہین نہ کچھ
کہہ سکتے ہین اور نہ اُس دُکھ کو دور کر سکتے ہین نہ سنگھار ہی کر سکتے ہین بھیتر ہی بھیتر جلتے ہین تیسے ہی بالک بھی اگیان
اور گونگے رہ کر دُکھ پاتے ہین - ہے منیشور ایسی بالک اوستھا کو اچھی کہنے والا مورکھ ہی اوستھا تو بڑے دُکھ
کا روپ ہی ہی اسمین بیبک اور بچار بھی کچھ نہین ہوتا بالک کھانے کو پاتا ہی اور روتا ہی ایسی اوگن روپ اوستھا
مجھکو نہین سُہاتی جیسے بجلی اور پانی کے بُلبُلے استھر نہین رہتے تیسے ہی بالک بھی استھر نہین رہتے - ہے منیشور یہ
مہا مورکھ اوستھا ہی اس اوستھا مین کبھی کہتا ہی کہ ہے پتا مجھکو برف کا ٹکڑا بھون دے اور کبھی کہتا ہی کہ مجھکو
چندرما اُتار دے - یہ سب مورکھپنے کی باتین ہین ایسی مورکھ اوستھا کو مین لینا نہین چاہتا جیسا دُکھ بالک
کو معلوم ہوتا ہی ویسا ہمارے سپنے مین بھی نہین آیا یہ بالک اوستھا اوگنون کا گہنا (زیور) ہی اور اوگنون سے
شوبھت ہی گن اُسمین کوئی بھی نہین اس سے ایسی نیچ اوستھا کو مین نہین لینا ہون -

بال اوستھا برنن نام چودھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور بال اوستھا کے بعد جو اوستھا آتی ہی سو نیچے سے اوپر کو چڑھتی
ہی وہ بھی اچھی نہین بڑی دُکھ دینے والی ہی جب جوان اوستھا (جوانی کی عمر) آتی ہی تب کام دیو روپ
پشاچ آ لگتا ہی وہ کام روپی پشاچ جوان اوستھا روپی گڑھے مین آکر ٹھہرتا ہی چِت کو بھرماتا ہی اور اِچھا کو
پھیلاتا ہی جیسے سورج کے نکلنے پر سورج مُکھی کمل کھل آتا ہی اور پنکھڑیون کو پھیلاتا ہی تیسے ہی
جوان اوستھا روپی سورج اُدے ہو کر چِت روپی اور اِچھا روپی پنکھڑیون کو کھِلاتا اور پھیلاتا ہی
پھر جیسے کسی کو اگن کے کُنڈ مین ڈال دیا ہو اور وہ دُکھ پاتا ہو تیسے ہی کام دیو کے بس مین آیا ہوا دُکھ پاتا ہی
ہے منیشور جو کچھ بُرائیان ہین سب جوان اوستھا مین آکر رہتی ہین جیسے دھن والون کو دیکھ کر نردھن لوگ
جمع ہو کر دھن کی آشا کرتے ہین تیسے ہی سب دوش جوان اوستھا مین آکر اکٹھے ہوتے ہین جو بھوگ کو سکھ روپ
جانکر اُسکے پانے کی اِچھا کرتا ہی وہ پرم دکھ کا کارن ہی جیسے شراب کا بھرا ہوا گھڑا دیکھنے ہی مین سندر لگتا ہی پرنت
جب اُسکو پیے تو متوالا ہو کر دکھی ہو جاتا ہی اور نرادر پاتا ہی تیسے ہی سنساری بھوگ دیکھنے ہی کو اچھے لگتے ہین
پرنت جب اُنکو بھوگتا ہی تب ترشنا سے متوالا ہو کر پرادھین ہو جاتا ہی - ہے منیشور یہ کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ سب
چور جو اوستھا روپی رات کو دیکھ کر لوٹتے ہین اور آتم گیان روپی دھن کو لیجاتے ہین تب جیو دکھی ہو جاتا ہی آتمانند کے

بچھڑنے سے یہ جیو دُکھی ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور ایسی دکھ دینوالی جوا ادستھا کو مین لینا نہین چاہتا۔ شانت چیت کے
استھر کرنے کے لیے ہی پر جوا ادستھا مین چیت بشی بھوگ کیطرف دوڑتا ہی اور اُسکو پاکر ترشنا نہین ہٹتی اور ترشنا
ہی کے کارن بار بار جنم مرن کا دکھ پاتا ہی۔ ہے منیشور ایسی دُکھ دینے والی جوا ادستھا کی مجھکو اچھا نہین ہی۔ ہے
منیشور جیسے پرلے کال مین سب دکھ آکر رہتے ہین تیسے ہی کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار آدسب دُکھ جوا ادستھا مین
آکر رہتے ہین جو سب بجلی کی چمک سے ہین ہوکر مٹ جاتے ہین جیسے سمُدر مین لہرین پیدا ہوکر مٹ جاتی ہین تیسے
ہی یہ چھن بھر مین مٹ جاتے ہین۔ اور تیسے ہی جوا ادستھا بھی ہوکر مٹ جاتی ہی جیسے سپنے مین کوئی استری بکار
سے چھل جاتی ہی تیسے ہی اگیان سے جوا ادستھا چھل جاتی ہی۔ ہے منیشور یہ جوا ادستھا جیو کی بڑی دشمن ہی
جو پرش اس دشمن کے ہتھیار سے بچے ہین وہی دھن ہین اسکے ہتھیار کام اور کرودھ ہین جو اُنسے بچا وہ بجر کے
مارنے سے بھی نہ چھیدا جائیگا اور جو اُن مین بندھا ہوا ہی وہ پشو ہی۔ ہے منیشور جوا ادستھا دیکھنے مین تو سندر ہی
پر بھیتر سے مارے ترشنا کے جھنجھری ہوتی ہی جیسے برچھ دیکھنے مین تو سُندر ہو اور بھیتر سے گھُن لگا ہو تیسے ہی جوا
ادستھا ہی جب تک اندریون اور بشی کا سنجوگ ہی یعنی جب تک اندریونکو بشی بھوگ کرنے کو ملتا ہی تب تک تو اپچار
بھلا لگتا ہی اور جب اُنکا بجوگ (جدائی) ہو جاتا ہی تب دُکھ ہوتا ہی اسلیے بھوگ کرکے مورکھ پرسن ہوتے ہین اور
اُنمت (مست) ہوتے ہین اُنکو شانت نہین ہوتی بھیتر سدا ہی ترشنا بنی رہتی ہی اور استری مین چیت لگا رہتا
ہی جب وہ استری چھوٹ جاتی ہی تب اسکو یاد کر کر جلتا ہی جیسے بن کا برچھ اگن سے جلتا ہی تیسے ہی
جوا ادستھا مین چاہی ہوئی چیز کے چھُٹ جانے سے جیو جلتا ہی جیسے مست ہاتھی زنجیر سے
بندھتا ہی تب ٹھہرا رہتا ہی کہین جا نہین سکتا تیسے ہی کام روپی ہاتھی کو زنجیر روپی جوا ادستھا باندھ رکھتی
ہی۔ جوا ادستھا روپی ندی ہی اُسمین اچھا روپی لہرین اُٹھتی ہین وہ کبھی مٹتی نہین۔ ہے منیشور یہ جوا ادستھا
بڑی دُشٹ ہی بڑے بڑے بُدھمان نرمل اور پرسن چیت پرشون کی بدھ کو بھی میلی کر ڈالتی ہی۔ جیسے نرمل
جل کی بڑی ندی برسات مین میلی ہو جاتی ہی تیسے ہی جوا ادستھا مین بدھ میلی ہو جاتی ہی۔ ہے منیشور شریر
روپی برچھ ہی اُسمین جوا ادستھا روپی شاکھا نکلتی ہی اور وہ پُشٹ ہوتی جاتی ہی تب چیت روپی بھونرا
آکر بیٹھتا ہی اور اُسکی ترشنا روپی سُگندھ سے مست ہو جاتا ہی اور سب بچار بھول جاتا ہی جیسے بڑی
تیز ہوا جب چلتی ہی تب سوکھے پتونکو اُڑا لیجاتی ہی تیسے ہی جوا ادستھا بیراگ اور سنتوکھ وغیرہ گنون
کو مٹا دیتی ہی۔ دُکھ روپی کمل کو جوا ادستھا روپی سورج ہی اُسکے اُدے ہونے سے سب دُکھ پھولنے
لگتے ہین اس سے سب دُکھون کی جڑ جوا ادستھا ہی جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج مکھی کمل کھِل
آتے ہین تیسے ہی چیت روپی کمل سنسار روپی پنکھڑی اور ستیتا (یعنی جگت کو ست جاننا) روپی سُگندھ سے کھِل آتا
ہی اور ترشنا روپی بھونرا اُسپر آ بیٹھتا ہی اور بشی کی سگندھ لیتا ہی۔ ہے منیشور سنسار روپی رات ہی اُسمین جوا ادستھا روپی
تارے کھِل رہے ہین ارتھات شریر جوا ادستھا سے شوبھت ہوتا ہی جیسے دھان کے چھوٹے برچھ تبھی تک ہرے
رہتے ہین جب تک اُن مین پھل نہین آتا اور جب پھول آتا ہی تب برچھ سوکھنے لگتے ہین اور اُن پکنے لگتا ہی برچھ
کی ہریالی نہین رہتی تیسے ہی جب تک جوانی نہین آتی تب تک سُندر اور کومل شریر رہتا ہی اور جب جوانی آئی

تب شریر کٹھور (سخت) ہوجاتا ہی اور پھر پک کر بوڑھا ہوجاتا ہی اِس سے ہے منیشور ایسی دُکھ کی جڑ جوانی کی اچھا ہمکو نہین ہی جیسے سمُدر بہت پانی ہونے سے لہرون کو اُچھالتا اور پھیلاتا ہی پر تو بھی مرجادا (حد) کو نہین چھوڑتا کیونکہ ایشور کی اگیا مرجادا مین رہنے کی ہی اور جوانی کی عمر تو ایسی ہی کہ شاستر اور لوک کی مرجاداکو میٹ کر چلتی ہی اور اُسکو اپنا بچار نہین رہتا جیسے اندھیرے مین کچھ نہین سوجھ پڑتا تیسے ہی جوانی مین بھلی بُری بات کا بچار نہین رہتا۔ جسکو بچار نہین رہا اُسکو شانت کیسے ہو وہ سدا بیادھ تاپ مین جلتا رہتا ہی جیسے جل بنا مچھلی کو شانت نہین ہوتی تیسے ہی بچار بنا پُرش سدا جلتا رہتا ہی جب جوا اوستھا روپ رات آتی ہی تب کام روپ پشاچ آکر گرجتا ہی اور یہی خیال پیدا ہوتے ہین کہ کوئی کامی پُرس آوے تو مین اُسکے ساتھ یہی چرچا کرون کہ ہے متر یہ استری کیسی سُندر ہی اور اِسکی کٹاکش (یعنی حرکات دل فریب۔ ناز و ادا کرشمہ عشوہ وغیرہ) کیسے اچھے ہین وہ کسطرح مجھکو ملے۔

ہے منیشور اِس اچھا سے وہ سدا جلتا رہتا ہی جیسے مُراستھان کی ندی کو دیکھ کر ہرن دوڑتا ہی اور پانی کے نپانے سے جلتا ہی تیسے ہی کامی پُرش بشے کی باسنا سے جلتا ہی اور شانت نہین ہوتا۔ ہے منیشور سُنکھیا کا جنم بہُت اُتم ہی پر جنکے ابھاگ ہین اُنکو بشے بھوگ کے مارے آتم پد نہین ملتا جیسے کسی کو چنتامن ملجاے اور وہ اُسکا نِرادر کرے اُسکے گُن نہ جانکر ڈالدے تیسے ہی جسنے مُنکھیہ شریر پاکر آتم پد کو نہین پایا وہ بڑا ابھاگی ہی مورکھ پَن سے اپنے جنم کو کھو ڈالا وہ جوا اوستھا مین پرم دُکھ کا بیج اپنے واسطے بوتا ہی اور مان موہ مد آدبکارون سے اپنے پُرشارتھ کا ناش کرتا ہی ہے منیشور جوا اوستھا ایسے بکارون کو پہونچاتی ہی جیسے ندی ہوا سے بہت سی لہرین پیدا کرتی ہی تیسے ہی یہ جوا اوستھا چت مین بہت کامون کو اُٹھاتی ہی جیسے پنچھی پنکھ کے بل سے پش کو اور جیسے سنگھ بھجا کے بل سے پش کو مارنے دوڑتا ہی تیسے ہی یہ چت جوا اوستھا کے بل سے بُرے کامون پر دوڑتا ہی۔ ہے منیشور سمدر کا ترنا کٹھن ہی کیونکہ اُسمین جل اتھاہ ہی اور اُسکا لستار بھی بڑا ہی اور اُسمین کچھ مچھ بھی بڑے بڑے دہیہ دھاری جیو رہتے ہین پرنت مین اُسکا ترنا بھی سُگم مانتا ہون پرنت جوا اوستھا کا ترنا مہا کٹھن ہی ایسی کٹھن جوا اوستھا مین جو لوگ نہین بگڑتے وہ دھنی ہین اور نمسکار کرنے جوگ ہین۔ ہے منیشور یہ جوا اوستھا چت کو بگاڑ دیتی ہی جیسے جل کی باولی کے پاس راکھ اور کانٹے ہون اور ہوا لگنے سے وہ سب باولی مین آکر گرین اور پانی میلا ہوجاے تیسی ہی یون روپ جوا اوستھا وش روپی دُھول اور کانٹون کو چت روپی باولی مین ڈالکر اُسکو میلا کر دیتی ہی۔ ایسے اوگنون سے بھری ہوئی جوا اوستھا کو مین نہین چاہتا۔ ہے اوستھا مجھپر یہی کرپا کر کہ تیرا درشن نہ ہو۔ تیرا آنا مین دُکھ کا کارن مانتا ہون جیسے پُتر کے مرنے کا دُکھ پتا نہین سہہ سکتا اور سکھ کا کارن نہین دیکھتا تیسے ہی تیرا آنا مین سُکھ کا کارن نہین دیکھتا اِس سے مجھپر دیا کر اپنا درشن نہ دے ہے منیشور جوا اوستھا کا ترنا مہا کٹھن ہی۔ جوان آدمیون مین ملائمت نہین ہوتی (یعنی سخت مزاج ہوتے ہین) اور بیراگ بچار سنتوکھ اور سانت وغیرہ شاستر کے گُن بھی اُن مین نہین ہوتے جیسے آکاش مین باغ کا ہونا تعجب ہی تیسے ہی جوانی مین بیراگ بچار شانت اور سنتوکھ ہونا بھی بڑا تعجب ہی اِس سے آپ مجھسے وہی اُپاے کہیے کہ جس سے جوا اوستھا کے دُکھ چھوٹ کر آتم پد کی پراپت ہو۔ فقط ارتھات نہ جوا اوستھا

۱۔ یعنی جوانی میں عجب نہیں اگر انسان بیکل رہے ۱۲

ہو گی نہ چت بگڑیگا نہ بُرے کام کرنے پڑینگے۔

جُوا او ستھا نوارن نام پندرھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے بشوامتر جی جس کام کو بلاس کے لیے پرش استری کی چاہنا کرتا ہی وہ استری ہڈی مانس لہو موتر بشٹھا سے بھری ہوئی ہی اور اُنھین کی پتلی بنی ہوئی ہی جیسے جنتر (کل) کی بنی ہوئی پتلی تاگے کے سہارے سے سب کھیل کرتی ہی تیسے یہ ہڈی مانس آدکی پتلی ہی اسمین کچھ اور نہین ہی جو کوئی بچار سے نہین دیکھتا ہی اُسکو یہ بہت اچھی جان پرتی ہی جیسے پہاڑ کے کنگورے دُور سے بہت سُندر اور رنگ رنگ نال سہت دیکھ پڑتے ہین اور جو پاس جاکر دیکھو تو پتھر ہی پتھر ہی تیسے ہی استری گہنے اور کپڑے سے سُندر دیکھ پڑتی ہی اور جو انگ انگ کو الگ الگ بچار کرکے دیکھو تو سار کچھ بھی نہین جیسے ناگن کے انگ بہت کومل (نرم) ہوتے ہین پرنت جو اُسکو چھوے تو مار ڈالتی ہی تیسے ہی جو کوئی استری کو چھوتا ہی تو وہ اُسکو ناش کر دیتی ہی جیسے بکھ کی بیل دیکھنے ہی مین سندر ہوتی ہی اور چھونے سے مار ڈالتی ہی۔ جیسے ہاتھی کو زنجیر سے باندھین تو وہ جس استھان پر ہی وہان ہی کھڑا رہتا ہی وہان سے کہین نہین جاسکتا تیسے ہی اگیانی پرش کا چت روپی ہاتھی کام روپی زنجیر سے بندھا ہوا استری روپی ایک استھان مین کھڑا ہوا رہتا ہی وہان سے کہین جا نہین سکتا جب ہاتھی کو مہاوت آنکس سے مارتا ہی تب وہ زنجیر کو توڑ کرکے نکلجاتا ہی تیسے ہی اس چت روپی مورکھ ہاتھی کو جب مہاوت روپی گرو اپدیش روپی بار بار مارتا ہی تب وہ نربندھن ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور کامی پرس استری کی چاہنا اپنے ناش کے واسطے کرتا ہی جیسے کدلی بن کا ہاتھی کاغذ کی ہتھنی کو دیکھ کر دھوکھا کھا کر بندھن مین آجاتا ہی اور اُس سے بڑا دکھ پاتا ہی تیسے ہی بڑے دُکھ کی جڑ استری کی سنگت ہی۔ ہے منیشور جیسے جنگل کے جلانے کی اگن جنگل کو جلاتی ہی تیسے ہی استری روپی اگن اُس سے بھی بڑھکر ہی کیونکہ وہ اگن تو اِسپرس کرنے سے جلاتی ہی اور استری روپی اگن تو اَسمرن ماتر ہی سے جلاتی ہی جو سُکھ اچھا لگتا ہی وہ اچھا نہین ہی جب اُس استری سُکھ کا بجوگ (جدائی) ہوتا ہی تب مردے کے برابر ہو جاتا ہی۔

ہے منیشور یہ تو ہڈی مانس لہو کا پنجرا ہی اور آگ مین جل جائیگا یا پشُ پنچھی اسکو کھا لینگے اور پران اکاش مین ملجاوینگے اس سے استری کی اچھا کرنی مورکھتا ہی جیسے آگ کے شعلہ (لپٹ) کے اوپر سیاہی ہوتی ہی تیسے ہی استری کے سر کے اوپر سیاہ بال ہین اور جیسے آگ چھونے سے جلاتی ہی تیسے ہی استری کو چھونے سے پرش جلتا ہی اس سے جلنا دونون مین برابر ہی۔ ہے منیشور جُوا او ستھا کو ناش کر دینے والی استری روپی اگن ہی جو استری کی اچھا کرتے ہین وہ مہا مورکھ اور اگیانی ہین وہ استری اچھا اپنے ناش کے نمت کرتے ہین جیسے پتنگے اپنے ناش کے نمت دیپک کی اچھا کرتے ہین تیسے ہی کامی پرش اپنے ناش کے نمت استری کی اچھا کرتے ہین۔ ہے منیشور استری روپی بکھ کی بیل ہی ہاتھ پاؤن کی اُنگلیان اُسکے پتے ہین بھجا ڈالیان ہین ہڈیان گچھے ہین اور آنکھ وغیرہ اندریان پھول ہین اسپر کامی پرش روپی بھونرے آبیٹھتے ہین۔ کام روپی دھینور (قوم مچھلی مار) نے استری روپی جال پھیلایا ہی اسمین کامی پرش روپی پنچھی آپھنسے ہین کام روپی دھینور اُنکو پھنسا کر بڑے دُکھ دیتا ہی ایسی دُکھ دینے والی استری کی

جو چاہنا کرتے ہیں وے مورکھ ہیں۔ ہے منیشور استری روپی ناگن کی جب پھنکار نکلتی ہی تب بیراگ روپی کمل جلجاتا ہی
جب ناگن ڈستی ہی تب کچھ چڑھ جاتا ہی استری روپی ناگن کا خیال کرتے ہی اندر سے آپ ہی آپ زہر چڑھ جاتا ہی
ہے منیشور جیسے بدھک چھل کر کے مچھلی کو پھنسا لیتا ہی تیسے ہی کامی پرش مچھلی کے سمان ہے سندر استری روپی
جال کو دیکھ کر پھنس جاتا ہی اور اسنیہہ روپی تاگے سے بندھ کر کھنچا چلا جاتا ہی تب ترشنا روپی چھری سے کام دیو
اسکو مار ڈالتا ہی۔ ہے منیشور ایسی دکھ دینے والی استری کی کامنا مجھکو نہیں ہی۔ کام روپی بدھک ناگ روپی
اندریوں سے جال بچھا کر کامی پرش روپی ہرن کو اشکت (فریفتہ) کر ڈالتا ہی۔ استری کی اسنیہہ روپی
ڈوری ہی اس سے کامی پرش روپ میں بندھا ہی۔ استری کا مکھ روپی چندرما ن دیکھ کر کامی پرش کو کابلی
کھل آتی ہی جیسے چندر مکھی کمل چندرما دیکھ کر پرسن ہوتے ہیں اور سورج مکھی کمل پرسن نہیں ہوتے تیسے ہی
کامی پرش بھوگ سے پرسن ہوتے ہیں اور گیانی پرش پرسن نہیں ہوتے۔ جیسے نیولا سانپ کو بل سے نکالکر
مارتا ہی تیسے ہی کامی پرش کو استری آتم آنند سے نکالکر مار ڈالتی ہی۔ پرش جب استری کے پاس جاتا ہی تب
وہ اسکو بھسم کر ڈالتی ہی جیسے سوکھے گھاس پھوس اور گھی کو اگن بھسم کر ڈالتی ہی تیسے ہی کامی پرش کو استری روپی
ناگن بھسم کر ڈالتی ہی۔ ہے منیشر استری روپی رات کا اسنیہہ روپی اندھکار ہی اور کام کرودھ آدک اہین
الو اور پشاچ ہیں۔ ہے منیشور جو کوئی استری روپی تلوار کی مار سے جو ادستھا روپی سنگرام میں بچا ہی وہ پرش
دھنیہ ہی اسکو میرا نمسکار ہی استری کا سنجوگ پرم دکھ کا کارن ہی اس سے مجھکو اسکی اچھا نہیں۔ ہے منیشور جو روگ
ہوتا ہی اسی کے موافق اگر دوا کیجاتی ہی تو وہ روگ چھوٹ جاتا ہی اور کپتھہ (غذا ناقص) سے اور روگ کا
ناش ہو جاتا ہی اس سے روگ کے موافق آپ دوا کیجیے۔ میرا روگ سنیئے کہ بڑھاپا اور موت مجھکو بڑا روگ
ہی اسکے ناش ہونے کی دوا مجھکو دیجئے استری آدک سب بھوگ تو روگ کے بڑھانیوالے ہیں جیسے اگن میں
گھی ڈالیے تو اگن بڑھ جاتی ہی تیسے ہی بھوگ سے بڑھاپا اور موت وغیرہ روگ بڑھتے ہیں اس سے روگ
کے چھوٹنے کی دوا آپ کیجیے نہیں تو سبکو چھوڑ کر میں جنگل میں جا رہونگا۔ ہے منیشور جسکے استری ہی اسکو بھوگ
کی اچھا بھی ہوتی ہی اور جسکے استری نہیں ہوتی اسکو استری کی اچھا بھی نہیں۔ جسنے استری کا تیاگ کیا ہی
اسنے سنسار کا بھی تیاگ کیا ہی اور وہی سکھی ہی سنسار کا بیج استری ہی اس سے مجھکو استری کی اچھا نہیں مجھکو
وہی دوا دیجئے جس سے بڑھاپا اور موت کا روگ دور ہو جاے

استری دُرا شا برنن نام سولھواں سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور بالک اوستھا تو نہا جڑ اور اشکت ہی جب جوا اوستھا آتی ہی تب بالک اوستھا
کو لے لیتی ہی اور اسکے بعد جب بردھ اوستھا (بڑھاپا) آتی ہی تب نربل ہو جاتا ہی اور بدھ بھی گھٹ جاتی ہی تب
موت آتی ہی۔ ہے منیشور اسطرح اگیانی کا جینا برتھا ہی کوئی مطلب نہیں نکلتا ہی جیسے ندی کے کنارے کے
برچھ پانی کے بہاؤ سے نربل ہو جاتے ہیں تیسے ہی بردھ اوستھا میں شریر نربل ہو جاتا ہی جیسے ہوا سے پتے گر جاتے
ہیں تیسے ہی بردھ اوستھا میں شریر ناش ہو جاتا ہی جتنے کچھ روگ ہیں وہ سب بڑھاپے میں آ موجود ہوتے ہیں اور سر پر

ڈبلا ہو جاتا ہی اُس سمے استری پُتر آدک بھی سب بوڑھے آدمی کو تیاگ دیتے ہین جیسے پکے پھل کو برچھ تیاگ
دیتا ہی تیسے ہی بوڑھے کو اُسکے کٹمب والے تیاگ دیتے ہین اور جیسے مٹی دیوانے کو دیکھ کر سب ہنسکر کہتے ہین
کہ اسکی بدھ جاتی رہی تیسے ہی اُسکو بھی دیکھکر ہنستے ہین جیسے کمل کا پھول برف پڑنے سے کمھلا جاتا ہی تیسے ہی
بڑھاپے مین آدمی کمھلا جاتا ہی شریر کبڑا ہو جاتا ہی بال سفید ہو جاتے ہین طاقت گھٹ جاتی ہی جیسے پُرانے برچھ مین
گھن لگ جاتا ہی تیسے ہی اسمین کچھ شکت نہین رہتی۔ ہے منیشور اور بھی سب پراکرم گھٹ جاتے ہین کچھ بل باترہ جاتا
ہی جیسے بڑے برچھ پرالو وغیرہ آکر رہتے ہین تیسے ہی اسمین کرودھ کا بل آکر رہتا ہی اور سب بل جاتے رہتے ہین ہے
منیشور بڑھاپا دُکھ کا گھر ہی جب بڑھاپا آتا ہی تب سب دُکھ اکٹھے ہوتے ہین اُنسے پُرش مہا دکھی ہو جاتا ہی
جوانی مین جو کامدیو کا بل ہوتا ہی وہ بھی بڑھاپے مین گھٹ جاتا ہی اندریون کا بھی بل گھٹ جاتا ہی اور اُنکی
چنچلتا بھی جاتی رہتی ہی جیسے پتا کے نردھن ہو جانے سے پُتر نربل ہو جاتا ہی تیسے ہی شریر کے نربل ہونے
سے اندریان بھی نربل ہو جاتی ہین کیول ایک ترشنا (ہوس) البتہ بہت بڑھ جاتی ہی۔ ہے منیشور جب بڑھاپا
روپی رات آتی ہی تب کھانسی روپی سیار آکر بولتے ہین اور آدھ بیادھ (باطنی و ظاہری بیماری) روپی اُلو
آکر نواس کرتے ہین۔ ہے منیشور ایسی نیچ بردھ اوستھا کی اچھا مجھکو نہین ہی جیسے پکے پھل سے برچھ جھک جاتا
ہی تیسے ہی بڑھاپا آنے سے دیہہ کبڑی ہو جاتی ہی جوا اوستھا مین استری پُترادک سب چاہتے اور سیوا
کرتے ہین پر وہی لوگ سب اُسکو بڑھاپے مین ایسے تیاگ دیتے ہین جیسے بوڑھے بیل کو بیل والا تیاگ
دیتا ہی اور دیکھ کر ہنستے ہین اور اپمان (حقارت) کرتے ہین اونٹ کیطرح سمجھتے ہین یعنی بڈھے
کو اونٹ سا جانتے ہین۔ ہے منیشور ایسی نیچ اوستھا کی اچھا مجھکو نہین ہی۔ اب جو کچھ کرنے کے
قابل ہو وہ آپ مجھ سے کہیے کہ مین وہی کرون اِس شریر کی تین اوستھا مین کوئی بھی سکھ نہین دیتی ہی ارتھات
بال اوستھا تو مہا موڑھ ہی اور جوا اوستھا سب بُرائیون سے بھری ہی اور بڑھاپا مہا دکھ کا گھر ہی۔
بال اوستھا کو جوا اوستھا کھا لیتی ہی اور جوا اوستھا کو بردھ اوستھا کھا لیتی ہی اور بردھ اوستھا کو موت کھا لیتی
ہی یہ سب اوستھا تھوڑے دنون کی ہین انسے مجھکو کیا سکھ ملیگا۔ اِس کارن آپ مجھسے وہی اُپاے کہیے کہ جس
سے مین اِس دُکھ سے چھوٹ جاؤن ہے منیشور جب جرا اوستھا (بڑھاپا) آتی ہی تب موت بھی نزدیک آتی
ہی جیسے سندھیا (شام) کے آنے سے رات نزدیک ہو جاتی ہی جو لوگ سندھیا کے آنے سے دن کی
اِچھا کرتے ہین وہ مہا مورکھ ہین تیسے بڑھاپا آنے سے جینے کی آشا رکھنے والے مہا مورکھ ہین
ہے منیشور جیسے بلی دیکھا کرتی ہی کہ چوہا آوے تو پکڑ لون تیسے ہی موت دیکھا کرتی ہی کہ بڑھاپا
آوے تو مین اِسکو کھا لون۔ ہے منیشور یہ اوستھا بڑی نیچ ہی یہ جب آتی ہی تب شریر کو بے کام
کر دیتی ہی شریر کانپنے لگتا ہی نربل اور بدصورت ہو جاتا ہی جیسے کمل پر برف پڑے اور وہ بدصورت ہو جاوے تیسے ہی یہ
شریر بڑھاپا آنے سے بدصورت ہو جاتا ہی جیسے جنگل مین شیر آکر گرجتے ہین اور ہرن کا ناش کر دیتے ہین تیسے ہی کھانسی
روپی باگھ آکر ہرن روپی بل کا ناش کر دیتا ہی۔ ہے منیشور جب بڑھاپا آتا ہی تب جیسے چندرما کے اُدے سے
کملنی کھل آتی ہی تیسے ہی موت پرسن ہوتی ہی۔ یہ بڑھاپا بڑا دُشٹ ہی اسنے بڑے بڑے پہلوانون کو بھی دین بنے

عاجز و لاچار کر دیا ہی اگرچہ بڑے بڑے شور بیرون نے سنگرام مین دشمنون کو جیت لیا ہی پر بڑھاپے نے اُنکو بھی
جیت لیا ہی جو لوگ بڑے بڑے پہاڑون کو پیس ڈالتے ہین اُنکو بھی بڑھاپا روپ پشاچ نے نہا دین کر دیا ہی اس
پشاچ نے سبکو دین (عاجز) کر دیا ہی سبکو جیتنے والا ہی۔ ہے منیشور جیسے برچھ مین اگ لگتی ہی اور دھوان اُس سے
نکلتا ہی تیسے ہی شریر روپی برچھ مین بڑھاپا روپی اگن لگ کر ترشنا روپی دھوان نکلتا ہی جیسے ڈبے مین بڑے
رتن رہتے ہین تیسے ہی بڑھاپا روپی ڈبے مین بہت سے دکھ روپی رتن رہتے ہین۔ بڑھاپا روپی بسنت رت ہی
اس سے شریر روپی برچھ دکھ روپی زمین سے ہوتا ہی جیسے ہاتھی زنجیر سے بندھا ہوا لاچار ہو جاتا ہی اسیطرح سے
بڑھاپا روپی زنجیر سے بندھا ہوا پُرش لاچار ہو جاتا ہی۔ سب انگ اُسکے ڈھیلے ہو جاتے ہین بل جاتا رہتا ہی
اندریان بھی نربل ہو جاتی ہین شریر نربل ہو جاتا ہی پرنت ترشنا نہین گھٹتی وہ نت بڑھتی ہی چلی جاتی
ہی۔ جیسے رات کے آنے سے سورج مکھی کمل سب بند ہو جاتے ہین اور پشاچنی آکر پھرنے لگتی ہی
اور پرسن ہوتی ہی تیسے ہی بڑھاپا روپی رات کے آنے سے سب شکتی روپی کمل بند ہو جاتے ہین اور ترشنا
روپی پشاچنی پرسن ہوتی ہی ہے منیشور جیسے گنگا جی کے کنارے پر کے برچھ گنگا جل کے بہاؤ سے نربل
ہو جاتے ہین تیسے ہی جب یہ آیو روپی دھار چلتی ہی تو اُسکے زور سے شریر نربل ہو جاتا ہی۔ جیسے مانس
(گوشت) کے ٹکڑے کو دیکھ کر اُڑتی ہوئی چیل آکاش سے نیچے کو آکر لیجاتی ہی تیسے ہی بڑھاپے مین
مانس روپی شریر کو موت لیجاتی ہی ہے منیشور تو موت کا کور (لقمہ) بنا ہوا ہی جیسے برچھ کو ہاتھی کھاجاتا
ہی تیسے بوڑھے شریر کو کال کھا لیتا ہی۔

برِدھاوستھا برنن نام سترھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور بشوامتر سنسار ایک گڑھا ہی اُسمین اگیانی لوگ پڑے ہوے ہین پرنت سنسار روپی
گڑھا تو چھوٹا ہی اور اگیانی بڑا ہو گیا ہی طرح طرح کے ارادون اور خواہشون سے بڑھا ہی جو گیانی پُرش ہین وہ سنسار
کو متھیا جانتے ہین اور سنسار روپی جال مین نہین پھنستے اور جو اگیانی پُرش ہین وہ سنسار کو ست جانکر اُسکے بشو اش
جال مین پھنستے ہین اور بشی بھوگ کی اچھا کرتے ہین وہ ایسے ہین جیسے بالک درپن مین اپنی پرچھائین کو دیکھ کر اُسکو
پکڑ لینے کی اچھا کرتا ہی۔ اگیانی سنسار کو ست جانکر اُسکے پدارتھون کی اچھا کرتا ہی کہ یہ مجھکو ملے اور یہ نہ ملے
یہ سب شکھ ناس ہونے والے ہین اور تھات آتے ہین اور جاتے ہین استھر نہین رہتے انکو کال کھا لیتا ہی جیسے
پکے انار کو چوہا کھا جاتا ہی تیسے ہی سب چیزون کو کال کھا لیتا ہی۔ ہے منیشور سب چیزین کال کی کلیوا ہین جیسے
نیولا سانپ کو کھا جاتا ہی تیسے ہی بڑے بڑے بلوان سمیر پربت ایسے گُردے پرشون کو کال نے کھا لیا ہی
جگت روپی ایک گولر کا پھل ہی اُسمین گو دابرہما جی وغیرہ ہین اور اُسکا بن برہم روپ ہی اُس برہم روپ بن مین
جتنے بن ہین سو سب کال کا آہار ہین یہ کال سبکو کھا جاتا ہی۔ ہے منیشور یہ کال بڑا بلوان ہی جو کچھ دیکھنے مین آتا ہی
وہ سب گراس کر لیتا ہی تو اور کا کیا کہنا ہی اور ہمارے بڑے جو برہما وغیرہ ہین اُنکو بھی کال کھا جاتا ہی جیسے ہرن کو
سنگھ کھا لیتا ہی کال کسی سے جانا نہین جاتا چھن گھڑی پہر دن مہینہ برس وغیرہ سے جانیے کہ یہی کال ہی کال

اور بھول دن کی مورت پرگٹ نہین ہی۔ یہ کسی کو ٹھہرنے نہین دیتا۔ کال نے ایک بیل بوئی ہی جسکی دہیہ رات ہی اور بھول دن
ہی اور جیور دپی بھونرے اُسپر آبیٹھتے ہین۔ ہے منیشور یہ جگت گولر کا پھل اسمین جیور دپی بہت سے بھنگے رہتے
ہین جیسے طوطا انار کو کھا لیتا ہے تیسے ہی کال اس پھل کو کھا لیتا ہے۔ جگت ردپی برچھ ہے اُسکے پتے
ہین اور کال روپی ہاتھی اُسکو کھا لیتا ہی۔ شبھ اشبھ روپی بھینسے کو کال روپی سنگھ چھید چھید کے کھاتا ہی ہے
منیشور یہ کال بہت بڑا ہی کسی پر دیا نہین کرتا سب کو کھا لیتا ہی جیسے مرگ سب کملون کو کھا جاتا ہی اُس سے
کوئی نہین بچتا تیسے ہی کال بھی سبکو کھا جاتا ہی پرنت ایک کمل بچا ہی جس کمل کے شانت اور بیتری انکر ہین اور چیتنا ماتر
پرکاش ہی اس کارن وہ بچا ہی کال روپی مرگ اُس تک نہین پہونچ سکتا بلکہ اُسمین آکر کال بھی لین ہو جاتا ہی جو کچھ
جگت کا پرپنچ سب کال نے سمکھ مین ہی برہما بشن کبیر رودر آدسب مورت کال کی رکھی ہوئی ہین یہ اُنکو بھی انتردھیان
کر دیتا ہی۔ ہے منیشور اُتپت اور استھت اور پرلئے سب کال سے ہوتے ہین بہت بار اسنے مہا کلپ کو بھی کھا لیا
ہی اور بہت بار کھا ئیگا کال کو بھوجن کرنے سے کبھی ترپت (آسودگی) نہین ہوتی اور نہ کبھی ہونے والی ہی
جیسے اگن گھی کی آہت سے ترپت نہین ہوئی تیسے ہی سب جگت کا بھوجن کرکے بھی کال ترپت نہین ہوتا۔
اسکا ایسا سبھاؤ ہی کہ اندر کو دردری کر دیتا ہی سُمیر پربت کو رائی بنا دیتا ہی رائی کو سُمیر پربت بنا دیتا ہی
سب سے بڑے مرتبے والے کو نیچ کر ڈالتا ہی اور سب سے نیچ کو اونچ کر ڈالتا ہی بوند کو سمدر کر دیتا ہی سمدر کو بوند کر دیتا ہی
ایسی شکت (طاقت) کال مین ہی یہ جیور روپی مچھرون کو شبھ اشبھ کرم روپی چھُری سے چھیدتا رہتا ہی
کال کوپ کا چکر جیور روپی مہنڈیا کو شبھ اشبھ کرم روپی رسّی سے باندھ کر پھراتا ہی اور جیور روپی برچھ
کو رات اور دن روپی کلھاڑی سے چھیدتا ہی۔ ہے منیشور جتنا کچھ جگت بلاس دیکھ پڑتا ہی کال سب
کو لے لیگا۔ جیور روپی رتن کا کال روپی ڈبہ ہی سو سب کو اپنے پیٹ مین ڈالتا جاتا ہی۔ کال یون کھیلتا
رہتا ہی کہ چندرما اور سورج روپی گیندون کو کبھی اوپر کو اُچھالتا ہی اور کبھی نیچے کو ڈالتا ہی
جو مہا پُرش لوگ ہین وہ اُتپت اور پرلی کے پدارتھون مین سے کسی کے ساتھ اسنیہہ نہین کرتے
اور انکا ناش کال بھی نہین کر سکتا۔ جیسے مُنڈ کی مالا شری مہادیو جی اپنے گلے مین ڈالے ہین
تیسے ہی کال بھی جیوون کی مالا اپنے گلے مین ڈالتا ہی۔ ہے منیشور جو بڑے بڑے بلوان ہین اُنکو بھی کال
کھا لیتا ہی جیسے سمدر بڑا ہی اُسکو بڑوانل پی لیتی ہی اور جیسے ہوا بھوج پتر کو اُڑا لیجاتی ہی ویسے
ہی کال کو سامرتھ ہی کسی کی سامرتھ نہین کہ جو اُسکے آگے ٹھہرا رہے۔ ہے منیشو شانت گُن
کے پردھان دیوتا لوگ اور رجوگُن کے پردھان بڑے بڑے راجا لوگ اور تموگُن کے پردھان
دیت اور راچھس لوگ ہین ان مین کسی کو یہ سامرتھ نہین ہی جو کال کے آگے ٹھہرا رہے۔ جیسے تولی
مین اناج اور پانی بھر کر آگ پر چڑھا دینے سے اناج اُچھلتا ہی اور اُس اناج کے دانے کرچھل کے گھمانے
سے کبھی اوپر اور کبھی نیچے ہو جایا کرتے ہین تیسے ہی جیور روپی اناج کے دانے جگت روپی تولی مین پڑے ہوئے
راگ اور دویش روپی اگن پر چڑھے ہین اور کرم روپی کرچھل سے کبھی اوپر جاتے ہین اور کبھی نیچے آتے ہین ہے
منیشور یہ کال کسی کو رہنے نہین دیتا مہا کٹھور (سخت) ہی کسی پر دیا نہین کرتا اُسکا ڈر مجھکو رہتا ہی اس سے آپ

وہی اُپاے مجھ سے کہیے کہ جس سے مین کال سے بے ڈر ہو جاؤن اور تھات امر ہو جاؤن-

کال بیوستھا برنن نام اٹھارھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور یہ کال بڑا بلوان جیسے راجا کا پتر شکار کھیلنے کو بن مین جاتا ہی تو بن مین بڑے بڑے پشو بھی اُس سے دُکھ پاتے ہین تیسے ہی یہ سنسار روپی بن ہی اسمین سب جیو پشو بھی ہین جب کال روپی راج پتر اسمین شکار کھیلنے آتا ہی تب سب جیو ڈر جاتے ہین اور نربل ہو جاتے ہین اور وہ اُنکو مار ڈالتا ہی ہے منیشور یہ کال بڑا بھیانک ہی سب کو کھا لیتا ہی پرلی مین سب کا پرلی کر دیتا ہی اور اسکی جو چنڈ کا شکت ہی اُسکا بڑا پیٹ ہی وہ کالکا سب کو کھا کر پھر ناچنے لگتی ہی جیسے بن کے مرگ کو شہد اور سنگھی کھا کر ناچنے لگتے ہین تیسے ہی جگت روپی تن مین جیو روپی مرگ کو کھا کر کال اور کالکا ناچتے ہین - پھر انھین سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی طرح طرح کی چیزون کو پیدا کرتے ہین زمین باغ باولی وغیرہ سب انھین سے پیدا ہوتے ہین سُندر سُندر جیوون کی اُتپت بھی انھین سے ہوتی ہی اور پھر ایک سمے مین اُنکا ناش بھی کر دیتے ہین - سُندر سمندر بنا کر پھر اُن مین اگن لگا دیتے ہین اور سندر کمل کو بنا کر پھر اسکے اوپر برف برساتے ہین جہان بڑے بڑے شہر بستے ہین اُنکو اُجاڑ ڈالتے ہین اور پھر اُجاڑ مین آبادی کر دیتے ہین اور ناش بھی کر دیتے ہین اِسطرح کسی کو نہین رہنے دیتے جیسے باغ مین بندر آ کر کسی برچھ کو ٹھہرنے نہین دیتا تیسے ہی کال روپی بندر کسی چیز کو ٹھہرنے نہین دیتا - ہے منیشور اِسطرح سب پدارتھ کال سے چھن ہو جاتے ہین اُنکا آسرا مین کس ریت سے کرون مجھکو تو یہ سب ناشوان دیکھ پڑتا ہی اِس سے اب مجھکو جگت کے کسی پدارتھ کی اچھا نہین -

کال بلاس برنن نام اُنیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور اس کال کا پراکرم بہت بڑا ہی اسکے تیج کے سامنے کوئی نہین ٹھہر سکتا ہی یہ چھن مین اونچ کو نیچ اور نیچ کو اونچ کر ڈالتا ہی اِسکا نوارن کوئی نہین کر سکتا سب اِسکے ڈرتے کانپتے ہین یہ تو مہا بھیرو ہی سب کو کھا جاتا ہی اسکی چنڈکا روپ شکت ہی وہ بہت بلوان ہی اور رندی روپ ہی کوئی اُسکو لانگھ نہین سکتا ہی مہا کال روپ کالی ہی اُسکی صورت بڑی ڈراونی ہی کال روپ جو رُدر ہی اُس سے اُتپن روپی کالکا ہی وہ سبکو کھا لیتی ہی پھر دونون بھیرو اور بھیرو دی ناچتے ہین اِس کال اور کالکا کا بڑا بھاری آکار ہی آکاش مین شیش اور پاتال مین چرن ہی دشو دشا بھجا ہین منا تو سمندر اُسکے ہاتھ کے کنگن ہین سب پرتھوی اُسکے ہاتھ کا برتن ہی اور اُسپر جو جیو ہین وہ سب کھانے کی چیزین ہین ہمالی اور سُمیر پربت دونون کانون کے کنڈل ہین چندرما اور سورج دونون آنکھین ہین اور سب ستارے اُسکے ماتھے کے بندے (یعنی افشان) ہین - کال کے ہاتھ مین ترشول اور موسل وغیرہ ہتھیار ہین اور کالکا کے ہاتھ مین بدرا روپی پھانسی ہی اُس سے جیوونکو مارتی ہی ایسی کالکا دیی سب جیوونکو کھا کر مہا بھیرو کے آگے ناچتی ہی اور اٹ ہاس شبد کرتی ہی اور جیوون کو کھا کر اُنکے مُنڈون کی مالا اپنے گلے مین ڈال لیتی ہی - بھیرو جنکے سامنے رہنے کی سامرتھ کسی مین نہین وہ جہان اُجاڑ ہی وہان چھن مین بستی کر دیتا ہی اور جہان بستی ہی وہان چھن مین اُجاڑ کر دیتا ہی اسی سے اُسکا نام دیو کہتے ہین وہ بڑے بڑے پدارتھون کو اُتپن اور ناش کر دیتا ہی اسقدر کسی کو

رہنے نہین دیتا اِسی سے اسکا نام کرتانت ہی اور نِت روپ بھی یہی ہی کیونکہ پَرنام جسکا انت روپ ہی اسی سے اِسکا نام کرم ہی جب اِبھاوَروپی دھنکھ ہاتھ مین لیتا ہی تب اُس سے راگ دویش روپی بان چلتا ہی اور اُس بان سے نربل کرکے ناش کردیتا ہی جیسے بالک مٹی کی سینا (فوج) بناتا ہی اور اُٹھا کر ناش بھی کردیتا ہی ویسے ہی کال کو اپجانے اور ناش کرنے مین کچھ جتن نہین کرنا پڑتا۔ ہے منیشور کال روپی دھینور ہی اور اُسنے کریا روپی جال پھیلایا ہی اسمین جیو روپی پنچھی پھنسے ہوئے سانت نہین پاتے۔ ہے منیشور یہ تو سب ناش روپ پدارتھ ہین ان مین آشرے کِسکا کرون کہ جسمین مجھکو سُکھ ہو یہ جگت استھاور اور جنگم یعنی (ساکن ومتحرک) سب کال کے مُکھ مین ہین یہ سب ناش روپ مجھکو درشٹ آتے ہین اس سے جو نربھے پد ہو وہ آپ مجھ سے کہیے۔

کال جگپسا برنن بیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور جتنے پدارتھ دیکھ پڑتے ہین سب ناش ہونے والے ہین تو مین کسکی اچھا کرون اور کسکا آشرے کرون اُنکی اچھا کرنا مُورکھ پن ہی جتنے کام اگیانی کرتا ہی وہ سب دکھ کی جڑ ہین اور جینے مین مطلب کچھ نہین نکلتا ہی کیونکہ بالک اوستھا مین مورکھتا رہتی ہی کچھ بچار نہین رہتا اور جب جوا اوستھا آتی ہی تب مورکھتا سے نکلکر بشی بھوگ مین پھنس جاتا ہی اور مان موہ آدک بکاروں سے مُوہا جاتا ہی اسمین بھی کچھ بچار نہین ہوتا اور استھر بھی نہین رہتا دین رہ کر بشی بھوگ کی ترشنا کرتا ہی شانت نہین ہوتا۔ ہے منیشور آیُربل مہا چنچل ہی اور موت تو پاس ہی ہی اُسمین کچھ ادر بچاؤ نہین ہوتا۔ ہے منیشور جتنے بھوگ ہین وہ سب روگ ہین جنکو سمپدا جانتے ہین وہ آپدا ہی جسکو ست کہتے ہین وہ اَست روپ ہی جن استری پُتر آدک کو متر جانتے ہین وہ بندھن کے کرنے والے ہین اور اندریان مہا شتر (دشمن) روپ ہین وہ سب مرگ ترشنا کے جل کیطرح ہین یہ دیہہ بکار روپ ہی من مہا چنچل اور سدا اشانت روپ ہی اور اہنکار مہا نیچ ہی اِسنے دین کردیا ہی اِس سے جتنے پدارتھ اُسکو سُکھدایک جان پڑتے ہین وہ سب دُکھ کے دینے والے ہین اس سے شانت کبھی نہین ہوتی اس سے مجھکو اُنکی اچھا نہین۔ اگرچہ یہ دیکھنے مین بہت سندر لگتے ہین پر اُن مین سُکھ کچھ نہین اور استھر بھی نہ رہینگے جیسے سمندر مین طرح طرح کی لہرین دیکھ پڑتی ہین اور سب بڑوا اگن سے ناش ہوجاتی ہین ویسے ہی یہ پدارتھ بھی ناش ہوجاتے ہین مین اپنی زندگی کا کیسے بھروسا کرون۔ ہے منیشور بڑے بڑے سمندر سُمیر پربت۔ راچھس دیت۔ دیوتا۔ سدھ۔ گندھرپ۔ پرتھوی۔ اگن۔ پون۔ جم۔ کبیر۔ برُن۔ اندر۔ دُھرو۔ چندرما۔ اور بڑے ایشر جگت کے کرتا برہما بشن رُدر اور کال جو سب کو کھاجاتا ہی اور کال کی استری اور سبکا ادھار آکاش اور جتنا جگت ہی یہ سب ناش ہوجائینگے تو ہماری کون گنتی ہی ہم کسکا بھروسا کرین اور کسکی پناہ لین یہ سب جگت بھرم ہی اگیانی اسپر بھروسا کرتے ہین ہم تو بھروسا نہین کرتے ہین یہ جانتا ہون کہ سنسار مین جیو کو اتنا دکھی اہنکار نے کیا ہی۔ ہے منیشو یہ جیو اپنے شتر (مہا بیری) اہنکار کے کارن بھٹکتا پھرتا ہی۔ جیسے ڈور سے بندھا ہوا پتنگ (کنکوا) کبھی اوپر اور کبھی نیچے کو جاتا ہی ٹھہرتا کبھی نہین ویسے ہی جیو اہنکار سے کبھی اوپر کو اور کبھی نیچے کو جاتا ہی استھر کبھی نہین ہوتا۔ جیسے گھوڑون کے رتھ پر بیٹھ کر سورج آکاش مین پھرتے ہین ویسے ہی یہ جیو بھرمتا ہی استھر کبھی

نہین ہوتا۔ ہے منیشور یہ جیو پرمارتھ ست سوروپ سے بھولا ہوا بھٹکتا ہی اگیان سے سنسار پر بھروسا کرتا ہی
اور بھوگ کو سُکھ روپ جانکر اُسمین ترشنا کرتا ہی پر جسکو سُکھ روپ جانتا ہی وہ روگ کے سمان ہی اور زہر سے
بھرا ہوا سانپ جیو کا ناش کرنیوالا ہی جسکو ست جانتا ہی وہ اَست ہی سب کال کے مُکھ مین پڑے ہوئے ہین۔ ہے
مُنیشور بچار بنا جیو اپنا ناش آپ ہی کرتا ہی کیونکہ اسکا بھلا کرنے والا گیان ہی جب ست بچار گیان کے شرن
مین جاوے تب اسکا بھلا ہو جتنے پدارتھ ہین وہ استھر نہین رہتے اُنکو ست جاننا دُکھ کے نمت ہی۔ ہے مُنیشور جب
ترشنا آتی ہی تب آنند اور دھیرج کو ناش کردیتی ہی۔ جیسے ہوا میگھ کا ناش کردیتی ہی تیسے ہی ترشنا گیان کا ناش
کردیتی ہی اس سے آپ مجھ سے وہی اُپاے کہیے کہ جس سے جگت کا بھرم مٹ جاوے اور ابناشی پد پراپت
ہو اس بھرم روپ جگت کا ٹھہرا رہنا مین نہین دیکھتا اس سے جیسی اچھا ہو ویسا کرے پرنتُ جو سُکھ دُکھ اسکو
ہوتے ہین وہ ضرور ہونگے کبھی نہ مٹینگے چاہے پہاڑ کی کھوہ مین بیٹھ رہے چاہے کوٹ (قلعہ) مین پرنتُ جو ہونے
کو ہی وہ ضرور ہوگا اسلیئے جتن کرنا مُورکھ پنا ہی۔

کال بلاس برنن نام اکیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور یہ جو طرح طرح کی اچھی اچھی چیزین دیکھ پڑتی ہین سب ناشوان ہین
اُنپر بھروسا مورکھ لوگ کرتے ہین یہ تو من کی کلپنا سے رچی ہوئی ہین ان مین سے مین کسکا بھروسا کرون۔ ہے
منیشور اگیانی جیو کا جینا برتھا ہی کیونکہ جینے سے کچھ اُسکا مطلب نہین نکلتا۔ جب کُمار اوستھا ہوتی ہی تب بُدھ
موڑھ ہوتی ہی اسمین کچھ بچار نہین ہوتا۔ جب جوا اوستھا آتی ہی تب کام کرودھ آدک دوش پیدا ہوتے ہین یہ سدا
ڈھانپے رہتے ہین جیسے جال مین پنچھی بندھ جاتا ہی اور آکاش کی راہ کو دیکھ بھی نہین سکتا تیسے ہی کام کرودھ آدک
سے ڈھکا ہوا جیو بچار مارگ کو نہین دیکھ سکتا۔ جب برِدھ اوستھا آتی ہی تب شریر بہت نربل اور رھادین
ہو جاتا ہی اور جیو شریر کو بھی تیاگ دیتا ہی جیسے کمل پھول پر جب برف پڑتی ہی تب اُسکو بھونرا تیاگ کردیتا ہی
تیسے ہی جب شریر روپی کمل کو بڑھاپا آگھیرتا ہی تب جیو روپی بھونرا اُسکو تیاگ دیتا ہی۔ ہے مُنیشور یہ شریر
تب تک سندر ہی جب تک بڑھاپا نہین آتا ہی جیسے چندرما کا پرکاش تب تک رہتا ہی جب تک راہُو دیت نے
اُسکو نہین پکڑا جب راہُو دیت گھیر لیتا ہی تب پرکاش نہین رہتا تیسے ہی بڑھاپے کے آنے سے جوانی کی سُندرتا
جاتی رہتی ہی۔ ہے مُنیشور بڑھاپا آنے سے شریر دُبلا ہو جاتا ہی جیسے برسات مین ندی بڑھ جاتی ہی تیسے ہی بڑھاپے
مین ترشنا بڑھ جاتی ہی اور جس پدارتھ کی ترشنا کرتا ہی وہ پدارتھ بھی دُکھ کا روپ ہی اس سے ترشنا کرکے
آپ ہی دُکھ پاتا ہی۔ ہے منیشور ترشنا روپی سمُدر مین چت روپی بیڑا پڑا ہی اور راگ دویش روپی گرچھون
سے کبھی اوپر کو جاتا ہی اور کبھی نیچے کو آتا ہی استھر کبھی نہین رہتا۔ ہے منیشور کام روپی برچھ مین ترشنا روپی
لتا اور بشی روپی پھول ہین جب جیو روپی بھونرا اُسکے اوپر بیٹھتا ہی تب بشی روپی بیل سے مرجاتا ہی۔ ہے
مُنیشور ترشنا روپی ایک بڑی ندی ہی اُسمین راگ دویش آدک بڑے بڑے گرمچھ رہتے ہین اُس ندی
مین پڑے ہوئے جیو دُکھ پاتے ہین اور جو سنسار کی اچھا کرتا ہی وہ ناش روپ ہی۔

ہے منیشور مست ہاتھی اور رن روپی سمندر کی لہرون کے تیر جانے والے کو بھی مین شوربیر نہین مانتا
ہون پرنت جو کوئی اندری روپی سمندر کو جسمین منو برت روپی لہرین اُٹھتی ہین اُسکو تیر جاتا ہی اُسے مین شور بیر مانتا ہون
ایسی کریا اگیانی جیو آرمبھ (شروع) کرتے ہین کہ جسکے انت مین دُکھ ہوتا ہی اور جسکے انت مین سُکھ ہی اُسکا آرمبھ
وہ نہین کرتے اور کام کے ارتھ کی دھارنا کرتے ہین ایسے ارمبھ کرنے سے شریر کی شانت کے پیچھے
بھی سُکھ نہین ملتا وہ کامنا کرکے سدا جلتے رہتے ہین جوانا تم پدارتھ (بشی بھوگ وغیرہ) کی ترشنا کرتے ہین
اُنکو شانت کیسے ہو- ہے منیشور ترشنا روپی ندی بڑے زور سے بہتی ہی اُسکے کنارے پر بیراگ اور
سنتوکھ دو برچھ کھڑے ہین سو ترشنا ندی کے زور سے دونون کا ناش ہو جاتا ہی- ہے منیشور ترشنا روپی ندی بڑی
چنچل ہی کیسکو استھر نہین ہونے دیتی ہو روپی ایک برچھ ہی اُسکے چار دطرف استری- روپی بیل ہی سو بکھ سے
بھری ہوئی ہی اسپر چت روپی بھونرا آ بیٹھتا ہی تب چھوتے ہی وہ ناش ہو جاتا ہی جیسے مور کی دُم ہلتی رہتی ہی
تیسے ہی اگیانی کا چت چنچل رہتا ہی اسلیے وہ منکھیہ پشُ کے سمان ہی جیسے پشُ دنکو جنگل مین جاکر چرتے اور
چلتے پھرتے ہین اور رات کو گھر مین آکر کھونٹے سے باندھے جاتے ہین تیسے ہی مورکھ منکھیون کو گھر چھوڑ
کر بیوپار مین پھرتے ہین اور رات کو اپنے گھر مین آکر ٹھہرتے ہین پر اس سے کچھ پرمارتھ سِدّھ نہین ہوتا
وہ اپنا جینا برتھا گنواتے ہین- بال اوستھا مین تو کسی قابل نہین ہوتا ہی اور جوانی مین کامدیو کے سبب
سے مست رہتا ہی اس کامدیو کے سبب سے چت روپی مست ہاتھی استری روپی گڑھے مین جا گرتا ہی
پر وہ بھی چھن بھنگر ہی پھر جب بڑھاپا آتا ہی تب اُس سے شریر دُبلا ہو جاتا ہی جیسے برف سے کمل
کمھلا جاتا ہی تیسے ہی بڑھاپے مین شریر کمھلا جاتا ہی اور سب انگ بے کام ہو جاتے ہین پر ایک ترشنا بڑھ جاتی
ہی ہے منیشور یہ جیو منکھیہ روپی پربت پر آکر آکاش کے پھول روپی جگت کے پدارتھونکی اچھا کرتا ہی تب نیچے گر کر
راگ دویش روپی کانٹون کے برچھ مین جا پڑتا ہی- ہے منیشور جتنے جگت کے پدارتھ ہین وہ سب آکاش
کے پھول کی طرح ناشوان ہین ان مین چت لگانا مورکھتا ہی- یہ تو شبد ماتر ہین انسے ارتھ کچھ نہین سِدّھ ہوتا
جو گیانوان پرش ہین اُنکو بشی بھوگ کی اچھا نہین رہتی کیونکہ آتما کے پرکاش سے وہ اُنکو متھیا جانتے ہین-
ہے منیشور ایسے گیانوان پرش ہمکو تو سپنے مین بھی نہین دیکھ پڑتے ہین ایسے برکت آتما والے دُرلبھ ہین
کہ جنکو بھوگ کی اچھا نہین اور سدا برہم مین رہتے ہون ایسے پرشون کو سنسار کی اچھا کچھ نہین رہتی
کیونکہ یہ پدارتھ ناش روپ ہین- ہے منیشور جیسے پربت کو جس طرف سے دیکھیے پتھرون اور زمین مٹی
سے اور درخت کاٹھ سے اور سمندر پانی سے بھرا ہوا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی یہ شریر ہڈی مانس سے بھرا ہوا
ہی سب چیزین پنچ تتو سے بھری ہوئی اور ناش روپ ہین ایسا جانکر گیانی کسی کی اچھا نہین کرتا ہے منیشور
یہ جگت سب ناش روپ ہی دیکھتے ہی دیکھتے ناش ہو جاتا ہی اسمین مین کسکا آسرا کرکے سکھ پاؤن- جب جگ چوکڑی ہزار
چوکڑی گذرتی ہی تب برہماجی کا ایکدن ہوتا ہی اُسدن کے گذر جانے پر سب جگت کا پرلے ہو جاتا ہی اور برہماجی بھی کال
پاکر ناش ہو جاتے ہین- جتنے برہماجی ہو گئے ہین اُنکی گنتی نہین ہو سکتی بے گنتی برہما ناش ہو گئے ہین تو ہم ایسونکی
کون گنتی ہی ہم کسی بھوگ کی اچھا نہین کرتے کیونکہ سب چلے جانیوالے ہین استھر رہنے کے نہین سب ناش روپ ہین-

اسلیے انپر بھروسا مورکھ لوگ کرتے ہین اُنسے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی جیسے مرتھل کو دیکھ کر ہرن پانی پینے کے واسطے دوڑتا ہی اور شانت نہین پاتا تیسے ہی مورکھ لوگ جگت کے پدارتھون کو ست جانکر ترشنا کرتے ہین پر شانت کو نہین پاتے کیونکہ سب اسار روپ ہین استری پتر آدک جب تک شریر یہ ناش نہین ہوتا تب ہی تک دیکھ پڑتے ہین اور جب شریر کا ناش ہو جائیگا تب جانا نہ جائیگا کہ کہان گئے اور کہان سے آئے تھے جیسے تیل اور بتی سے دیپک بڑا پرکاشمان دیکھ پڑتا ہی اور جب بجھ جاتا ہی تب جانا نہین جاتا کہ کہان گیا ایسے ہی بتی روپ کٹمب پروار ہین اور اُسمین اسنیہہ روپی تیل ہی اُس سے جو شریر دیکھ پڑتا ہی وہ پرکاش ہی جب شریر روپی دیپک کا پرکاش بجھ جاتا ہی تب جانا نہین جاتا کہ کہان گیا - ہے منیشور بھائی بندونکا ملنا ایسا ہی - جیسے کوئی تیرتھ جاترا کو سنگ چلا جاتا ہو سو سب ایک چھن بھر برچھ کی چھایا مین بیٹھتے ہین پھر الگ الگ ہو جاتے ہین جیسے ان جاتریون سے اسنیہہ کرنا برتھا ہی تیسے ہی اُنسے بھی اسنیہہ کرنا برتھا ہی - ہے منیشور اہم بُدھتا کی رسی کے ساتھ بندھے ہوئے گھٹی جنتر کیطرح سب جیو بھرتے پھرتے ہین اُنکو شانت کبھی نہین ہوتی یے دیکھنے ہی مین چیتن درشٹ آتے ہین پرنت پشو اور بندر اُنسے اچھے ہین جنکی بُدھ دیہہ اور اندریون کے ساتھ لگ رہی ہی اور آتما پائی ہین اُنکو آتم پد کا ملنا کٹھن ہی جیسے ہوا سے درخت کے پتے ٹوٹ کر اُڑ جاتے ہین اور پھر اُنکو درخت سے ملنا مشکل ہی تیسے ہی جو دیہہ آدک مین بندھے ہوئے ہین اُنکو آتم پد کا ملنا کٹھن ہی - ہے منیشور جب آتم پد سے بمکھ (محروم و منحرف) ہوتا ہی تب جگت کے بھرم دیکھتا ہی اور جب آتم پد کی طرف آتا ہی تب سنسار اُسکو بہت برس (بیمزہ) معلوم ہوتا ہی ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جو استھر رہے جو کچھ پدارتھ ہین سب ناش ہو جاتے ہین اِس سے مین کسکا بھروسا کرون اور کس پر چت لگاؤن سب تو ناش ہو جانے والے دیکھ پڑتے ہین اِس سے اب آپ وہ پدارتھ بتلائیے کہ جسکا ناش نہ ہو -

سرب پدارتھ بھاؤ برنن نام بائیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور جتنا کچھ استھاور جنگم (ساکن و متحرک) جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب ناش روپ ہی کچھ بھی استھر (قایم) نہ رہیگا - جو کھائین تھی وہ پانی سے بھر گئی اور جو بہت جل سے بھرے ہوئے سمندر دیکھ پڑتے تھے وہ کھائین ہو گئے جو سُندر سُندر بڑے بڑے باغ تھے وہ آکاش کیطرح شون (خالی) ہو گئے اور جو استھان شون تھے وہ سُندر برچھ والے بن دیکھ پڑتے ہین جہان بستی تھی وہان اُجاڑ ہو گیا جہان اُجاڑ تھا وہان بستی ہو گئی جہان گڑھے تھے وہان پہاڑ ہو گئے جہان پہاڑ تھے وہان برابر زمین ہو گئی - ہے منیشور اسطرح سب پدارتھ دیکھتے دیکھتے اَور کے اَور (یعنی برخلاف) ہو گئے استھر نہین رہتے تو مین کسکا بھروسا کرون اور کسکے پانے کا جتن کرون یے سب پدارتھ تو ناش روپ ہین جو بڑے ایشور رج سے پورن بڑے پراکرمی بڑے شور بیر بڑے تیج دان تھے وہ بھی ناش ہو گئے تو ہم ایسون کی کون بات ہی سب ناش ہوتے ہین تو ہمکو بھی گھڑی پل مین چلے جانا ہی ہے منیشور یہ پدارتھ بڑے چنچل ہین ایک رنگ پر کبھی نہین رہتے ایک چھن مین کچھ ہو جاتے ہین ایک چھن مین کچھ ہو جاتے ہین ایک چھن مین غریب ہو جاتے ہین ایک چھن مین امیر ہو جاتے ہین ایک چھن مین جیتے ہوئے دیکھ

پڑتے ہین دوسرے چھن مین مرجاتے ہین اور ایک چھن مین پھر وہی جی اُٹھتے ہین یہ سنسار استھر کبھی نہین رہتا ہی
گیا نوان اسپر بھروسا نہین کرتے ایک چھن مین سمندر کی جگہ مر استھل (خشکی) ہوجاتا ہی اور مر استھل مین جل
کی دھارا بہنے لگتی ہی۔ ہے منیشور اس جگت کا آبھاس استھر نہین رہتا جیسے بالک کا چت استھر نہین
رہتا ہی تیسے ہی جگت کے پدارتھ استھر نہین رہتے جیسے نٹ طرح طرح کے روپ بدلتا ہی تیسے ہی جگت کے
پدارتھ اور کبھی استھر نہین رہتی ہی کبھی پرش استری ہوجاتا ہی کبھی استری پرش ہوجاتی ہی کبھی منکھیہ پشو ہوجاتا
ہی کبھی پشو منکھیہ ہوجاتا ہی استھاور کا جنگم ہوجاتا ہی جنگم کا استھاور ہوجاتا ہی منکھیہ دیوتا ہوجاتا ہی دیوتا منکھیہ ہوجاتا ہی
اسی طرح گھٹی جنتر کے سمان جگت کی کبھی استھر نہین رہتی ہی کبھی اوپر کو جاتی ہی کبھی نیچے کو جاتی ہی استھر
کبھی نہین رہتی سدا پھرتی رہتی ہی۔ ہے منیشور جتنے پدارتھ دیکھ پڑتے ہین سب ناش ہوجائین گے
کسی طرح نہ ٹھہرینگے یہ سب ندیان بڑوا اگن مین لین ہوجائینگی اور جتنے پدارتھ ہین سب ابھاؤ (عدم)
روپی بڑوا اگن مین مل جائین گے۔ بڑے بڑے بلوان بھی میرے دیکھتے ہی دیکھتے مٹ گئے جو بڑے
بڑے سندر استھان تھے وہ سب شون (خالی) ہوگئے اور سندر سندر تالاب اور باغ جو آدمیون
سے بھرے ہوے تھے خالی ہوگئے مر استھل کی بھوم سندر ہوگئی اور گھوٹ کے پٹ ہوگئے ہین۔ بردان
کے شاپ ہوجاتے ہین اور شاپ کے بردان ہوجاتے ہین۔ اسی پرکار ہی براہمن جو جگت دیکھ پڑتا ہی
وہ کبھی سمپت والا اور کبھی بپت والا ہوجاتا ہی اور مہا چپل ہی۔ ہے منیشو ایسے ٹڈی روپ پدارتھ کا بنا بچار
ہوے ہین کیسے آسرا کرون اور کسکی اچھا کرون سب تو ناش روپ ہین یہ سورج جو پرکاشمان دیکھ پڑتے ہین
یہ بھی اندھکار روپ ہوجائینگے امرت سے بھرا ہوا چندرما بھی خالی ہوجائے گا اور سمیر آدی پربت سب لوگ
منکھیہ دیوتا۔ جچھ۔ راچھس سب ناش ہوجائین گے۔ اس سے ہے منیشور اور کسی کا کیا کہنا ہی جبکہ جگت
کے ایشور برھما بشن رودر بھی انتر دھیان ہوجاینگے جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی استری پتر بھائی بندھو ایشور ج
بل تیج والے طرح طرح کے جیو یہ سب ناش روپ ہین پھر مین کس چیز کا بھروسا کرون اور کس کی اچھا کرون
ہے منیشور جو پرش دیرگھ درشٹی (دور دیکھنے والا) ہی اسکو تو سب پدارتھ برس (بیمزہ) ہین وہ کسی پدارتھ کی
اچھا نہین کرتا کیونکہ اسکو تو سب پدارتھ ناش روپ دیکھ پڑتے ہین اور وہ اپنی عمر کو بجلی کی چمک سی دیکھتا
ہی جس کو اپنی عمر معلوم ہوجاتی ہی وہ کسی چیز کی اچھا نہین کرتا جیسے کسی کو بلدان کے واسطے پالتے ہین تو وہ
کھانے پینے بھوگ کرنے کی اچھا نہین کرتے اسیطرح جسکو اپنا مرنا سامنے (یعنی قریب) دیکھ پڑتا ہی اسکو
بھی کسی چیز کی اچھا نہین رہتی یہ سب پدارتھ آپ ہی ناش روپ ہین تو ہم کس کا بھروسا کرکے سکھی ہون
جیسے کوئی پرش سمدر مین مچھلی کا بھروسا کرکے کہے کہ مین اسپر بیٹھکر سمندر کے پار اُتر جاؤن گا تو وہ مورکھ
پنے سے ڈوب ہی مریگا تیسے ہی جس پرش نے ان پدارتھون کا آشری لیا ہی اور انکو اپنے سکھ کے لیے
جانتا ہی وہ ناش ہوگا۔ ہے منیشور جو پرش جگت کو بچارتا رہتا ہی اسکو یہ جگت بہت اچھا جان پڑتا ہی اور جو بہت
اچھا جانکر طرح طرح کے کرم کرتا ہی اور طرح طرح کے خیالات کرکے جگت مین بھٹکتا ہی اسکو یہ بھٹکاتا ہی جیسے ہوا
سے ڈھول کبھی اوپر کبھی نیچے آتی ہی استھر نہین رہتی تیسے ہی یہ جیو بھٹکتا پھرتا ہی استھر کبھی نہین رہتا

اور جس پدارتھ کی اچھا کرتا ہی وہ سب ناش روپ ہین ایندھن روپی جگت بن مین کال روپی اگن لگی ہی اُسنے سبکو کھالیا جوان پدارتھون کی اچھا کرتے ہین وہ مہامورکھ ہین جنکو آتم گیان ہی اُنکو یہ جگت بھرم روپ دیکھ پڑتا اُور جنکو آتم گیان کا بچار نہین انکو یہ جگت بھلا دیکھ پڑتا ہی جگت تو دیکھتے ہی دیکھتے ناش ہوجاتا ہی اِس کارن دت جگت کی اچھا مین کیونکر کرون یہ تو دُکھ کا کارن ہی جیسے زہر ملی ہوئی مٹھائی کے کھانے والے مرجاتے ہین تیسے ہی بشے بھوگ والے ناش ہوجاتے ہین-

جگت بپریت برنن نام تیئسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور اس جگت مین بھوگ روپی اگن ہی اس سے سب جلتے ہین جیسے تالاب مین ہاتھی کے پانوُن سے کمل کے پھول پس جاتے ہین تیسے ہی بھوگ سے منکھیہ بے کام ہوجاتے ہین جیسے ہوا سے بادل سب مٹ جاتے ہین تیسے ہی کام کرودھ اور دُراچار (بدچلنی) سے اچھے اچھے گُن مِٹ جاتے ہین جیسے بھٹ کٹیّا کے پھل اور پتون مین کانٹے ہوتے ہین تیسے ہی منکھیہ کے بشے باسنا کے کانٹے آلگتے ہین - ہے منیشور یہ سب جگت ناش روپ ہی کوئی پدارتھ استھر نہین باسنا روپی جل اور اندری روپی گانٹھ ہی اُس مین پُرش کال سے پھنسا ہی سو بڑے دُکھ پاویگا ہے منیشور باسنا روپی سوُت مین جیو روپی موتی پروئے ہوئے ہین اور من روپی نٹ آکر پرو کر چیتن روپی آتما کے گلے مین ڈالتا ہی جب باسنا روپی تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب یہ بھرم بھی چھوٹ جاتا ہی- ہے مُنیشور اس جیو کو بھوگ کی اچھا ہی بندھن کا کارن ہی اسی سے یہ بھٹکتا ہی اور شانت کو نہین پاتا اِس سے مجھکو کسی بھوگ کی اچھا نہین نہ راج کی اچھا ہی نہ گھر کی اچھا ہی نہ بن کی اچھا ہی نہ مرنے کا دکھ جانتا ہون نہ جینے کا سکھ مانتا ہون مجھکو کسی پدارتھ کا سُکھ نہین سُکھ تو آتم گیان سے ہوتا ہی اور کسی پدارتھ سے نہین ہوتا جیسے سورج کے اُدے بنا اندھکار کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی آتم گیان بنا سنسار دُکھ کا ناش نہین ہوتا- اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے موہ کا ناش ہو اور مین سُکھی ہوُن- ہے منیشور بھوگ کے بھوگنے والے اہنکار کو مین نے تیاگ کیا پھر بھوگ کی اچھا کیسے ہو- ہے منیشور بشے روپ سانپ جسکو چھوُ جاتا ہی وہ ناش ہوجاتا ہی سانپ جسکو کاٹتا ہی تو ایکبار اُسکو مار ڈالتا ہی اور بشے روپی جسکو کاٹتا ہی وہ کتنے ہی جنم تک اُسکو مارتا ہی چلا جاتا ہی اس سے پرم دُکھ کا کارن بشے بھوگ ہی اور بڑا بھاری زہر یہی ہی- ہے منیشور آرے سے بدن چروانا اور بجر سے شریر کو پیس ڈالنا مین سہونگا پرنت بشے کا بھوگ کرنا مجھ سے کسی طرح سہا نہین جاتا یہ مجھکو بڑے دُکھ دایک جان پڑتے ہین اِس سے آپ مجھ سے وہی اُپاے کہیے جس سے میرے ہردے سے اگیان روپی اندھکار جاتا رہے اور جو نہ کہوگے تو مین اپنی چھاتی پر دھیرج روپی شِلا رکھ کر بیٹھا رہونگا پرنت بھوگ کی اچھا نہ کرونگا- ہے منیشور جتنے پدارتھ ہین سب ناش روپ ہین جیسے بجلی کی چمک نہین ٹھہرتی اور انجلی مین پانی نہین ٹھہرتا تیسے ہی بشے بھوگ اور عمر نہین ٹھہرتی ناش ہوجاتی ہی جیسے کانٹے سے مچھلی دُکھ پاتی ہی تیسے ہی بھوگ کی ترشنا سے جیو دُکھ پاتے ہین اِس سے مجھکو کسی پدارتھ کی اِچھا نہین جیسے کوئی چمکتی ہوئی سوکھی بالو کو پانی سمجھکر پینے کی اچھا سے دوڑتا ہی اُور پانی نہین پاتا ہی ایسا ہی مین سمجھکر کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتا-

ہربانت برنن نام چوبیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور سنسار روپی گڑھے اور موہ روپی کیچڑ مین مورکھ کا من گرجاتا ہی اُس سے وہ دُکھ ہی پاتا ہی شانت نہین پاتا۔ جب بڑھاپا آتا ہی تب جیسے پُرانے برچھ کے پتّے ہوا لگنے سے ہلتے ہین تیسے ہی سب انگ ہلتے ہین پرنت ترشنا بڑھ جاتی ہی جیسے نیم کا برچھ جیون جیون پُرانا ہوتا ہی تیون تیون کڑوا پن بڑھتا ہی تیسے ہی ترشنا بڑھتی ہی۔ ہے منیشور جس کسی نے دیہہ اندری آدک کا آشرے اپنے سُکھ کے واسطے لیا ہی وہ مورکھ سنسار روپی اندھے کنوئین مین گرتا ہی اور نکل نہین سکتا اگیانی کا چت بشے بھوگ کو کبھی نہین چھوڑتا ہی ہے منیشور جگت کے پدارتھون سے میری بدھ میلی ہو گئی ہی جیسے برسات مین ندی میلی ہو جاتی ہی جیسے اگہن مہینہ مین منجری سوکھ جاتی ہی تیسے ہی جگت کی شوبھا دیکھتے دیکھتے میری بدھ میلی ہو گئی ہی جیسے جگت کے پدارتھ مورکھ کو اچھے جان پڑتے ہین اور جیسے پانی کا گڑھا ہری ہری گھاس سے چھایا ہوا ہوتا ہی اور ہرن کا بچہ اُسکو بہت اچھی جانکر کھانے جاتا ہی تو اُسمین گر پڑتا ہی تیسے ہی یہ مورکھ جیو بشے کو بہت اچھا جانکر اُسکو بھوگ کر گر پڑتا ہی پھیر دُکھ پاتا ہی۔ ہے منیشور جگت کے پدارتھون سے میری بدھ چنچل ہو گئی ہی اس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے میری بدھ پربت کیطرح اچل ہو جاوے اور پرم آنند جو نربھے اور نراکار ہی اور جسکو پاکر پھیر کسی پد کی اچھا نہین رہتی پاؤن۔ ہے منیشور ایسے پد سے میری بدھ شون ہی اس سے مین شانت نہین پاتا یہ سنسار اور سنسار کے کرم موہ روپ ہین اسمین پڑے ہوئے لوگ شانت نہین پاتے راجا جنک وغیرہ اور شانت والے لوگ سنسار مین رہ کر بے لگاؤ رہتے ہین جیسے پانی مین کمل بے لگاؤ رہتا ہی۔ اُنکی بدھ کیسی ہی کرپا کرکے کہیے اور آپ ایسے سنت مہاتما لوگ بشے بھوگ کرتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور جگت کے سب بیوہاردن کو بھی کرتے ہین اور اُس سے بے لگاؤ رہتے ہین وہ جگت کہیے کہ کیسے آپ بے لگاؤ یعنے بے لوث رہتے ہین جیسے تالاب مین ہاتھی کے جانیسے تالاب کا پانی میلا ہو جاتا ہی تیسے ہی یہ بدھ موہ سے میلی ہو جاتی ہی اس سے آپ وہی اُپاے کہیے کہ جس سے بدھ نرمل ہو یہ سنتوکہ بدھ استھر کبھی نہین رہتی۔ جیسے کلھاڑے سے کاٹا ہوا برچھ جڑ سے استھر نہین رہتا تیسے ہی باسنا سے کٹی ہوئی بدھ استھر نہین رہتی۔ ہے منیشور سنسار روپی روگ مجھکو لگا ہی اب آپ وہی اُپاے کہیے جس سے اس روگ کا ناش ہو اسنے مجھکو بڑا دُکھ دیا ہی آتم گیان کا پرکاش کب ہوگا جس کے ہونے سے موہ روپی اندھکار کا ناش ہوتا ہی۔ ہے منیشور جیسے بادل سے چندرما ڈھک جاتا ہی تیسے ہی میلی بدھ سے مین ڈھک گیا ہون اس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے یہ پردہ دور ہو جاوے اور آتمانند جو نت ہی پراپت ہو اسکے پانے سے پھر کچھ پانے کی ضرورت نہین رہتی اور اس سے سب دُکھ ناش ہو جاتے ہین اور انتہ کرن شیتل ہو جاتا ہی ایسے پد کے ملنے کا اُپاے مجھ سے کہیے۔ ہے منیشور آتم گیان روپی چندرما کی مجھکو اچھا ہی جس کے پرکاش سے بدھ روپی کملنی کھل آتی ہی اور جسکی امرت روپی کرنون سے ترپت برت ہوتی ہی۔ ہے منیشور اب مجھکو گھر مین رہنے کی اچھا نہین اور بن مین جانے کی بھی اچھا نہین مجھکو تو اُس پد کی اچھا ہی جسکے پانے سے انتہ کرن شدھ اور شانت ہو جاتا ہی۔

بیراگ پریوجن برنن نام پچیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور جو زندگی کا بھروسا کرتے ہین وہ مُورکھ ہین جیسے پتے پر پانی کا
بوند نہین ٹھہرتا تیسے ہی آیُردا بھی چھن بھنگر ہی جیسے برسات مین مینڈھک بولتے ہین اور انکا کنٹھ چنچل سدا اپھڑکتا
ہی تیسے ہی آیُردا چھن چھن مین چلی ہی جاتی ہی جیسے شری شوجی کے مستک پر چندرما کی ریکھا چھوٹی سی ہی تیسے ہی
یہ شریر ہی۔ ہے مُنیشور جسکو اسپر بھروسا ہی وہ مورکھ ہی یہ تو کال کا گراس ہی ہی جیسے بلی چوہے کو پکڑ لیتی ہی تیسے
ہی کال سب کو پکڑ لیتا ہی جیسے بلی چوہے کو سنبھلنے نہین دیتی تیسے ہی کال سب[نقشہ ۱۲] کو اچانک پکڑ لیتا ہی اور کسی کو دیکھ نہین
پڑتا۔ ہے مُنیشور جب اگیان روپی میگھ گرجتا ہی تب لوبھ روپی مور پرسن ہو کر ناچتا ہی جب اگیان روپی میگھ برستا ہی
تب دُکھ روپی بیل بڑھنے لگتی ہی لوبھ روپی بجلی چھن چھن مین چمک چمک کر مٹ جاتی ہی اور ترشنا روپی جال مین
پھنسے ہوئے جیو روپی پنچھی پڑے دُکھ پاتے ہین شانت نہین پاتے۔ ہے مُنیشور یہ جگت روپی بڑا روگ لگا ہی
اسکے دور ہونے کا کونسا جتن ہی جو کرنا چاہئے جس سے بھرم روپی روگ چھوٹ جاے اس سے آپ وہی
اُپاے کہیے یہ جگت مورکھ کو بہت سندر دیکھ پڑتا ہی۔ ایسے پدارتھ پرتھوی آکاش دیولوک مین بھی نہین جو
گیانی کو سُندر دیکھ پڑین گیانی کو تو سب بھرم روپ دیکھ پڑتا ہی اور اگیانی جگت پر بھروسا کرتا ہی۔ ہے مُنیشور
چندرمان مین جو کلنک ہی اس سے اُسکی شوبھا سُندر نہین لگتی جب کلنگ دور ہو جاے تب سندر لگے تیسے
ہی میرے چت روپی چندرمان مین کام روپی کلنک لگا ہی اس سے وہ نرمل نہین دیکھ پڑتا تو آپ وہی اُپاے
کہیے جس سے یہ کلنک دور ہو جاے ہے مُنیشور چت بڑا چنچل ہی استھر کبھی نہین ہوتا جیسے آگ مین پڑا ہوا پارہ
نہین ٹھہرتا اُڑ جاتا ہی تیسے ہی چت بھی نہین ٹھہرتا ہی بشی بھوگ کیطرف دوڑتا ہی اس سے آپ وہی اُپاے کہیے
جس سے چت استھر ہو۔ سنسار روپی بن مین بھوگ روپی سانپ رہتے ہین اور جیو کو کاٹتے ہین اُنسے بچنے کا
اُپاے کہیے۔ جتنے کرم ہین وہ سب راگ دویش سے ملے ہوے ہین اس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے
راگ دویش نہ آنے پاوے اور سنسار روپی سمندر مین پڑ کر ترشنا روپی جل کا اسپرش نہ ہو اور ایسا اُپاے
بھی کہیے جس سے راگ دویش کا بھی اسپرش نہ ہو۔ من مین جو مین روپی ستا ہی وہ جگت سے دور ہوتی ہی اور
طرح سے دور نہین ہوتی اُسکے دور ہونے کی جگت آپ مجھ سے کہیے اور آگے جسکو جس طرح دور ہوئی ہی
اور جس طرح آپ کے انتہکرن مین شیتلتا ہوئی ہی وہ بھی کہیے۔ ہے مُنیشور جیسا آپ جانتے ہین و کہیے
اور جو آپ ہی نے وہ جگت نہین پائی تو مین کچھ نہین جانتا مین سب چھوڑ کر نراہنکار ہی ہو رہونگا اور جب تک
مجھکو وہ جگت نہ ملیگی تب تک مین بھوجن جلپان اسنان آدک کرم اور کسی اچھے برے کام کو نہ کرونگا نراہنکار ہو
رہونگا یہ نہ میری دیہہ ہی نہ مین دیہہ ہون سب تیاگ کرکے بیٹھ رہونگا جیسے کاغذ پر لکھی ہوئی تصویر ہوتی ہی تیسے ہی
ہو جاونگا۔ سوانس (دم) آتے جاتے آپ ہی گھٹ جائینگے۔ جیسے تیل کے نہ رہنے سے دیپک بجھ جاتا ہی
تیسے ہی انرتھ والی دیہہ نربان ہو جائیگی تب مہا شانت کو پاؤنگا۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج
ایسے کہکر شری رامچندر جی چپ ہو رہے جیسے بڑے میگھ کو دیکھ کر مور بولنے سے چپ ہو جاتا ہی۔

اُتپنیہ تیاگ درشن نام چھبیسوان سرگ سماپت ہوا

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے پُتر جب اس پرکار رگھبنش روپی آکاش کے چندرما شری رامچندر جی بولے تب سب لوگ چپ ہوگئے اور سب کے رو‌ئین کھڑے ہوگئے مانو روئین بھی کھڑے ہوکر شری رامچندر جی کے بچن سننے لگے اور سبھا مین جتنے بیٹھے تھے وہ سب نربا سنا روپی سمُندر مین مگن ہوگئے۔ بششٹھ۔ بامدیو۔ بشوامتر آدجو منیشور تھے اور سومنترآدمنتری۔ مہاراجہ دشرتھ۔ اور منڈلیشور۔ نوکر۔ چاکر۔ اور ماتا کوشلیا آدک سب چپُ ہوگئے اورحقات اچل ہوگئے پنجڑے مین جو طوطے اور باغ مین جو پشُ آدک تھے اور پنچھی آلون (طاقون) مین بیٹھے تھے وہ بھی سُنکر چپ ہوگئے آکاش کے پنچھی جو پاس تھے وہ بھی استھر ہوگئے اور آکاش مین دیوتا سدھ گندھرب بدیادھر اور کنرا بھی آکر سننے لگے اور پھولون کی برکھا کرکے دھن دھن کہنے لگے اُس سمے پھولون کی ایسی برشا ہوئی کہ جیسے برف برستی ہی اور چھیر ساگر کی لہرین اُچھلتی تھین جیسے موتی کی مالا برستی تھین جیسے ماکھن کے بوند اُڑتے ہون اسطرح آدھی گھڑی تک پھولون کی برشا ہوئی اور بڑی سُگندھ پھیل گئی پھولون پر بھونرے پھرنے لگے اور بڑا آنند اُس سمے ہوا سب نمونہ کہنے لگے اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ہے کمل نین رگھبنشی آکاش کے چندرما تم دھن ہو تمنے اچھے بڑے بڑے اُتم استھان دیکھے ہین اور بہت طرح کے بچن سُنے ہین جیسے بچن تمنے کہے ہین ویسے ہمنے کبھی نہین سُنے یہ بچن سُنکر ہمارا جو دیوتا پن کا ابھمان تھا وہ سب جاتا رہا اور امرت روپی بچن سُنکر ہماری بُدھ بھرگئی۔ ہے شری رامچندر جی جیسے بچن تمنے کہے ہین ایسے بچن ہمارے گرو برہسپت جی بھی نہین کہ سکتے تمھارے بچن پرمانند کے دینے والے ہین اس سے تم دھن ہو۔

سدّھ سماج برنن نام ستائیسوان سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج سدھ لوگ ایسے بچن کہ کر بچارنے لگے کہ رگھوبنش کا کُل (خاندان) پوبتر جوگ ہی جسمین شری رامچندر جی نے بڑے اُتم بچن منیشورون کے سامنے کہے ہین اب جو منیشور لوگ جواب دینگے وہ بھی ضرور سننا چاہئے۔ جیسے پھول کے اوپر بھونرا ٹھہر جاتا ہی ویسے ہی بیاس۔ نارد۔ پلہہ پُلست آدسب سادھ سبھا مین بیٹھے تب بششٹھ اور بسوامتر آدمنیشور اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنکی پوجا کرنے لگے پہلے مہاراجہ دشرتھ نے پوجا کی پھر سب نے انیک پرکار سے اُنکی پوجا کی اور جیتھا جوگ آسن پر بیٹھے اُن مین نارد جی بہت سُندر بین ہاتھ مین لیے اور شیام مورت بیاس جی رنگ رنگ کے کپڑے پہنے جیسے ستارون مین مہاشیام گھٹا آدے تیسے براجمان تھے ایسے ہی دُرباسا بامدیو۔ پلہہ پلست۔ برہسپت کے پتا انگرا۔ بھرگ اور رین بھی وہان تھا اور برہم رکھہ۔ دیورکھہ۔ راج رکھہ۔ دیوتا منیشور۔ سب آکر اُس سبھا مین بیٹھے کسی کی بڑی جٹا کوئی مُکٹ پہنے کوئی رُدراکش کی مالا کوئی موتیون کی مالا پہنے تھے کسی کے گلے مین رتن کی مالا اور ہاتھ مین کمنڈل اور مرگ چھالا کسی کے مہا سندر بستر کسی کی کمر مین کوپین اور کسی کے کمر مین سونے کی زنجیر تھی ایسے بڑے بڑے تپسوی جو وہان آکر بیٹھے تھے اُن مین کوئی راجسی اور کوئی ساتوکی سبھاو والے تھے اور سب بدیادان بید پڑھنے والے تھے کوئی سورج کیطرح کوئی چندرما کی طرح کوئی ستارونکی طرح کوئی رتن کی طرح پرکاشمان اور پُرشارتھ پر جتن کرنے والے جیتھا جوگ آسن پر بیٹھے۔ موہنی مورت اور دین سبھاو والے

شری رامچندر بھی ہاتھ جوڑ کر سبھا مین بیٹھے اور اُنکی سب پوجا کرکے کہنے لگے کہ ہے رام جی تم دھن ہو- نارد جی سب کے سامنے کہنے لگے کہ ہے رام جی تمنے بڑے ببیک اور بیراگ کے بچن کہے جو سب کو پیارے لگے اور سب کے کلیان کرنیوالے اور پرم گیان کے کارن ہین- ہے رام جی تم بڑے بدّھمان اور اُدار آتما دیکھ پڑتے اور مہا باک کا ارتھ تمسے پرگٹ ہوتا ہی ایسا اُجّل پاتر سادھو اور اننت تپسیون مین کوئی برلا ہوتا ہی جتنے منکھ ہین سب پشُو سے دیکھ پڑتے ہین کیونکہ جسکو سنسار سُمدر سے پار اُترنے کی اچھا ہی اور جو پرمارتھ پر جتن کرتا ہی وہی مُنکھ ہی-

ہے سادھو برچھ تو بہت ہوتے ہین پرنت چندن کا برچھ کوئی ہوتا ہی تیسے ہی شریر دھاری تو بہت ہین پرنت ایسا کوئی ہوتا ہی اور سب ہڈی مانس لہو کے پتلے بنے ہوئے بھٹکتے پھرتے ہین جیسے کل کی پتلی ہوتی ہی تیسے ہی اگیانی جیو ہین ہاتھی تو بہت ہین پرنت برلی کے مستک سے موتی نکلتا ہی تیسے ہی مُنکھ تو بہت ہین پرنت پرمارتھ پر جتن کرنے والا کوئی برلا ہی ہوتا ہی جیسے برچھ تو بہت ہین پرنت لونگ کا برچھ کوئی برلا ہی ہوتا ہی تیسے ہی مُنکھ تو بہت ہین ایسا کوئی برلا ہی ہوتا ہی ایسے پاتر سے تھوڑا ارتھ کہا بھی بہت ہو جاتا ہی جیسے تیل کی بوند تھوڑے ہی پانی مین ڈالیے تو وہ پھیل جاتی ہی تیسے ہی تمھارے ہردے مین تھوڑے بچن بھی بہت ہوتے ہین تمھاری بُدھ بہت اُتم ہی اور دیپک سی پرکاش کرنے والی اور گیان کا پرم پاتر ہی کہتے ہی تمکو گیان جلد آجائیگا اور ہمارے سامنے تمکو گیان نہ ہو تو تم جاننا کہ سب مورکھ بیٹھے ہین-

مُن سماج برنن نام اٹھائیسوان سرگ سماپت ہوا

اور یہ پرکرن بھی سماپت ہوا

شری پرماتمنے نمہ

دوسرا پرکرن مُمکشُ کے برنن مین

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے سادھو یہ بچن پرم آنند کے روپ ہین اور کلیان کے کرنے والے ہین اُن مین سننے کی رُچ تب ہوتی ہی جب جنمون کے بڑے پُن اکٹھے ہوتے ہین جیسے کلپ برچھ کے پھل کو بڑے پُن سے پاتے ہین تیسے ہی جسکے بڑے پُن اکٹھے ہوتے ہین اُسکو رُچ ان بچنون کے سننے مین ہوتی ہی اور طرح سے نہین ہوتی- یہ بچن پرم بودھ کے کارن ہین- بیراگ پرکرن کے ایکہزار پانچ سو اشلوک ہین- ہے بھاردواج اسطرح جب نارد جی نے کہا تب بشوامتر جی نے کہا کہ ہے گیان والون مین اُتم شری رامچندر جی جتنا کچھ جاننے کو چاہیئے وہ سب تم جانتے ہو اس سے اَب تمکو جاننے کو کچھ باقی نہین رہا پر اسمین بشرام کرنے کے لیے کچھ مارجن (جاروب کشی- صفائی) کرنا باقی ہی جیسے شُدھ درپن کا میلا پن دور کرنے سے مکھ اشپشٹ (صاف) دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی کچھ اُپدیش کی ضرورت تمکو ہی- ہے شری رامچندر جی آپ ہی کے برابر بھگوان بیاس جی کے پتر شُکدیو جی بھی ہوئے ہین وہ بھی بڑے

بدّھمان تھے اُنھون نے جو جاننے کے قابل تھا اُسکو جانا تھا پر بشرام کی ضرورت اُنکو بھی باقی تھی پھر بشرام کو پاکر شانت وان ہوئے۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ شُکدیو جی کیسے بدّھمان اور گیا نوان تھے اور بشرام کی ضرورت اُنکو کیسی تھی اور پھر کیسے اُنھون نے بشرام یعنے آرام پایا سو کرپا کر کہیے۔ بشوامتر جی بولے کہ ہے شری رامچندر جی انجن کے پربت کے سمان اور سورج کے برابر پرکاشمان بھگوان بیاس جی سونے کے سنگھاسن پر مہاراجہ دشرتھ کے پاس بیٹھے تھے بیاس جی کے پُتر شُکدیو جی سب شاسترون کے جاننے والے تھے اور سَت کو سَت اور اَسَت کو اَسَت جانتے تھے پر اُنھون نے شانت پر مانند روپ آتما مین بشرام نہ پایا تب اُنکو سندیہہ ہوا کہ جسکو مین نے جانا ہی وہ نہ ہوگا کیونکہ مجھکو آنند نہین جان پڑتا یہ سندیہہ کر کے ایک سمے بیاس جی جو سُمیر پربت کی کھوہ مین بیٹھے تھے اُنکے پاس گئے اور کہنے لگے کہ ہے بھگون یہ سنسار سب بھرماتمک کہان سے ہوا ہی اور اسکی نبرت کیسے ہوتی ہی یعنی بھرم کیسے چھوٹیگا اور آگے کبھی اسکی نبرتّ بھی ہوتی ہی سو کہیے ہے رام جی جب اس طرح شُکدیو جی نے کہا تب بید جاننے والون مین شرومن شری بید بیاس جی نے اُنکو ترنت اُپدیش کیا تب شُکدیو جی نے کہا کہ بھگون جو کچھ آپ کہتے ہین وہ تو مین پہلے ہی سے جانتا ہون اس سے مجھکو شانت نہین ہوتی۔ ہے رام جی تب شری بید بیاس جی بچار کرنے لگے کہ اس کو میرے بچن سے شانت نہ ہوگی کیونکہ پتا اور پُتر کا ناتا ہی ایسا بچار کر سب تتو کے جاننے والے بیاس جی کہنے لگے کہ ہے پُتر مین سب تتو کو نہین جانتا ہون تم راجا جنک کے پاس جاؤ وہ سب تتو کے جاننے والے اور شانت آتما ہین وہ تمھارا موہ چھڑا دینگے تب شُکدیو جی وہان سے چلکر متھلا پُری مین آئے اور راجا جنک کے دروازے پر آکر کھڑے ہوئے تب تو دوارپال نے جا کر راجا جنک سے کہا کہ بیاس جی کے پُتر شُکدیو جی کھڑے ہین راجا جنک نے جانا کہ اُنکو جگیاسا ہی اسلیے کہا کہ کھڑے رہنے دو۔ اسیطرح دوارپال نے جا کر کہا اور سات دن اُنکو کھڑے ہی بیت گئے تب راجا نے پوچھا کہ شُکدیو جی کھڑے ہین کہ چلے گئے۔ دوارپال نے کہا کہ کھڑے ہین۔ راجا نے کہا کہ آگے لے آو تب وہ اُنکو آگے لے آیا اُس دروازے پر بھی وہ سات دن کھڑے رہے۔ پھر راجا نے پوچھا کہ شُکدیو جی ہین۔ دوارپال نے کہا کہ ہان کھڑے ہین راجا نے کہا کہ انتہ پور (خاص محل) مین لے آؤ اور طرح طرح کے سُکھ بھوگ کراؤ۔ تب وہ اُنکو انتہ پور مین لے گیا وہان استریون کے پاس بھی وہ سات دن تک کھڑے رہے پھر راجا نے دوارپال سے پوچھا کہ شُکدیو جی کی اَب کیسی دشا ہی اور آگے کیسی دشا تھی دوارپال نے کہا کہ آگے وہ نرادر کرنے سے نہ دُکھی ہوے تھے اور نہ اب سُکھ بھوگ کرنے سے سُکھی ہوئے ہین وہ تو بھلے بُرے دونون مین برابر ہین۔ جیسے مندیون سے سُمیر پربت چلایمان نہین تیسے ہی یہ بڑے بھوگ اور نرادر سے چلایمان نہین ہوتے۔ جیسے پپیہا کو میگھ کے جل کے سوا ندی اور تالاب آدکے جل کی اچھا نہین ہوتی تیسے ہی انکو بھی کسی پدارتھ کی اچھا نہین ہی۔ تب تو راجا جنک نے کہا کہ انکو یہان لے آؤ جب شُکدیو جی آئے تب راجا جنک نے کھڑے ہو کر پرنام کیا جب دونون بیٹھ گئے تب راجا جنک نے کہا کہ ہے مُنیشور تم کس نمت آئے ہو اور تمھاری کیا اچھا ہی وہ کہو مین تمھاری اچھا پورن کردون شُکدیو جی بولے کہ ہے گرو جی یہ سنسار کا آڈمبر کیسے اُتپن ہوا ہی اور کیسے شانت ہوگا سو آپ کہیے

اتنا کہکر بشوامتر جی بولے کہ ہے شری رامچندر جب اِس پرکار شُکدیو جی نے کہا تب راجا جنک نے شاستر کے موافق
اُپدیش جیسا بیاس جی نے کیا تھا ویسا ہی کہا سو سنکر شُکدیو جی نے کہا کہ ہے ناتھ جو کچھ آپ کہتے ہین وہی میرے
پتا جی بھی کہتے تھے اور وہی شاستر بھی کہتا ہی اور مین بھی بچار سے ایسا ہی جانتا ہون کہ یہ سنسار اپنے چت سے ہی اُتپن
ہوتا ہی اور چت کے نِروید ہونے سے بھرم چھوٹ جاتا ہی پر مجھکو بشرام نہین پراپت ہوتا - راجا جنک جی بولے
کہ ہے مُنیشور جو کچھ مین نے کہا اور جو تم جانتے ہو اسکے سواے اور اُپاے نہ جاننا اور نہ کہنا ہی یہ سنسار چت کے
سمبندھ سے ہوا ہی جب چت پھرنے سے رہت ہوتا ہی تب بھرم چھوٹ جاتا ہی آتم تو نِت مُکت شُدھ پرم آنند روپ
کیول چیتن ہی جب اُسکا ابھیاس کروگے تب تم بشرام پاؤگے تم مُکت روپ ہو کیونکہ تمھارا جتن آتما کی طرف
ہی سنسار کی طرف نہین اس سے تم بڑے اُدار آتما ہو ہے مُنیشور مجھکو بیاس جی سے بڑھکر سمجھکر میرے
پاس آئے ہو پر تم مجھ سے بھی بڑھکر ہو کیونکہ ہماری حالت تو باہر سے دیکھ پڑتی ہی اور تمھاری حالت باہر
سے کچھ بھی نہین پر بھیتر سے ہماری بھی اِچھّا نہین ہی - اتنا کہکر بشوامتر جی بولے کہ ہے رام جی جب اسطرح
راجا جنک نے کہا تب شُکدیو جی نے نہ سنگ نہ پرجتن اور نِربھے ہوکر سُمیر پربت کی کھوہ مین جاکر
دَس ہزار برس تک نِربکلپ سمادھ لگائی جیسے تیل بنا دیپک نِربان ہو جاتا ہی تیسے ہی وے بھی نِربان ہو گئے
جیسے سمُدر مین بوند لین ہو جاتا ہی اور جیسے سندھیا کے سمے سُورج کا پرکاش سورج مین لین ہو جاتا ہی تیسے
ہی کلنا روپ کلنک کو تیاگ کر وہ برہم پد کو پا گئے -

اِتی شُکدیو نِربان برنن نام پہلا سرگ سماپت ہوا

بشوامتر جی بولے کہ ہے مہاراج دشرتھ جیسے شکدیو جی شُدھ بُدھ والے تھے تیسے ہی شری رامچندر جی بھی ہین جیسے
شانت کے لیے شکدیو جی کو کچھ مارجن کرنے کو چاہئے تھا تیسے ہی شری رامچندر جی کو بھی بشرام کے واسطے کچھ مارجن
کی ضرورت ہی کیونکہ آبرن کرنے والے جو بھوگ ہین اُنکی اِچھّا اب چھوٹ گئی ہی اور جو کچھ جاننے کے جوگ تھا اُسکو
جان لیا ہی اب ہم کوئی ایسی جُگت کرینگے کہ جس سے اُنکو بشرام ہوگا جیسے شکدیو جی کو تھوڑے ہی سے مارجن مین
شانت کی پراپت ہوئی تھی تیسے ہی اُنکو بھی ہوگی - ہے مہاراجہ دشرتھ جیسے گیانوان کو ادھیاتمک آدھ دُکھ اسپرس
نہین کرتے تیسے ہی رام جی کو بھی بھوگ کی اِچھّا اسپرس نہین کرتی - بھوگ کی اِچھّا سبکو لاچار کر دیتی ہی اسی کا نام بندھن
ہی اور بھوگ کی اچھّا کا ناش کر دینا اسیکا نام موکش ہی جیون جیون بھوگ کی اِچھّا کرتا ہی تیون تیون وہ بگڑتا جاتا ہی
اور جیون جیون بھوگ کی اچھا مِٹتی جاتی ہی تیون تیون شُدھ ہوتا جاتا ہی جب تک آتمانند کا پرکاش نہین ہوتا تب تک
بشی بھوگ کی اچھّا دور نہین ہوتی اور جب آتمانند پراپت ہو جاتا ہی تب بِشی باسنا کوئی نہین رہتی - جیسے مرُستھل مین
لتا (بیل) نہین اُتپن ہوتی تیسے ہی گیانوان کو بشی باسنا اُتپن نہین ہوتی - ہے سادھو گیانوان کسی پھل کی اِچھّا
سے بشی بھوگ کا تیاگ نہین کرتا ہی بلکہ سُبھاؤ ہی سے اُسکی بشی باسنا جاتی رہتی ہی - جیسے سورج کے اُدے ہونے
سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی شری رامچندر جی کو اب کسی پدارتھ کے بھوگ کی اِچھّا نہین رہی اتو وہ بید
بدت ہوتے جاتے ہین آپ ہی بشرام کی اِچھّا رکھتے ہین اِس سے جو کہو وہی کرون کہ جس سے اُنکو بشرام ملے

ہے مہاراج شری بششٹھ جی کی جُگت سے یہ شانت ہونگے اور آگے سے بھی رگھ بنش کُل کے گرُو ہین اُنکے اپدیش سے
آگے بھی رگھ بنشی گیا نوان ہوتے ہین یہ سربگیہ اور ساکشی روپ ہین اور ترکال اور گیان کے سورج ہین اُنکے
اُپدیش سے شری رامچندر جی آتم پد کو پراپت ہونگے۔ ہے بششٹھ جی جب ہمسے تمسے جھگڑا ہوا اور برہما جی نے
سندر اچل پربت پر جو رکھیشرون اور طرح طرح کے برچھون سے بھرا ہوا تھا سنساری باسنا کے ناش ہونے اور
ہمارے تمھارے جھگڑے کو مٹانے اور جیون کے بھلے کے نمت جو اُپدیش کیا تھا وہ تمکو یاد ہی۔ اب وہی اُپدیش
تم شری رامچندر جی کو کرو کیونکہ یہ بھی نرمل گیان کے پاتر (ظرف) ہین گیان بگیان اور نرمل جُگت وہی ہی جو شدہ پاتر
مین ارپن ہو کیونکہ پاتر کے بنا اُپدیش برتھا ہی جسمین شکھ بھاو اور برکتا (آزادی) نہ ہو ایسے کُپاتر مورکھ کو اُپدیش
کرنا برتھا ہی اور جو برکت ہو پرنت شکھ بھاو نہ ہو تو بھی اُپدیش نہ کرنا چاہئیے دونون گنون سے سنجگت ہو اُسکو
اُپدیش کرنا چاہئیے پاتر بنا اُپدیش برتھا ہی ارتھات اَشدھ ہو جاتا ہی جیسے گئو کا دودھ مہا پوتر ہی پر جو اُسکو کُتّا کی
کھال مین ڈالیے تو اپوتر ہو جاتا ہی ویسے ہی کُپاتر کو اُپدیش کرنا برتھا ہی۔ ہے مُنیشور جو شکھ بیراگ سہت اور
اُدار آتما ہی وہ تمھارے اُپدیش کے جوگ ہی اور تم راگ دویش بھی اور کرودھ سے رہت پرم شانت
روپ ہو اسلیے تمھارے اُپدیش کے پاتر شری رامچندر جی ہین۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار
بشوامتر جی نے کہا تب نارد جی اور بیاس جی وغیرہ نے سادھ سادھ کہا ارتھات بھلا بھلا کہا کہ یہی ٹھیک ہی
اِس سمے مہاراجہ دشرتھ جی کے پاس بہت طرح کے سادھو بیٹھے ہوئے تھے برہما جی کے پُتر بششٹھ جی نے کہا
کہ ہے مُنیشور جو کچھ آپ نے اگیا دی ہی وہ ہمنے مانی۔ ایسی کسی کی سامرتھ نہین ہی کہ جو سنت کی اگیا کو نہ مانے
ہے سادھو مہاراجا دشرتھ کے جتنے پُتر ہین اُن سب کے ہردے مین جو اگیان روپی اندھکار ہی اُسکو
مین گیان روپی سورج سے اِس طرح نکال دونگا جس طرح سورج کے پرکاش سے اندھکار دور ہو جاتا ہی۔
ہے مُنیشور جو کچھ برہما جی نے اُپدیش کیا تھا وہ مجھکو سب یاد ہی کچھ ذرا بھی نہین بھُولا۔ وہی اُپدیش کرونگا
جس سے شری رامچندر جی نِہ سندیہہ ہو جائینگے۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اِس پرکار بششٹھ جی بشوامتر جی
سے کہکر شری رامچندر جی سے موکش کا اُپاے کہنے لگے۔

بسوامتر اُپدیش نام دوسرا سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے شری رامچندر جی برہما نے جیوون کے بھلے کے لیے جو مجھکو اُپدیش کیا تھا وہ سب مجھکو
اچھی طرح یاد ہی وہی مین تمسے کہتا ہون۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ کچھ آپسے مین پوچھنا چاہتا ہون
ایک سندیہہ مجھکو ہوا ہی اُسے دور کیجیے موکش کا اُپاے تو آپ ضرور کہیے گا پرنت یہ جو آپ نے کہا کہ مہاراج شکدیو جی
بدیہہ مکت ہو گئے تو بھگوان بیاس جی جو سربگیہ تھے وہ بدیہہ مکت کیون نہ ہوئے۔ یہ سنکر بششٹھ جی بولے کہ ہے
شری رامچندر جی جیسے سورج کی کرن کے ساتھ ترسرینُ (ذرہ) اُڑتی ہوئی دیکھ پڑتی ہی اور اُسکی گنتی کچھ نہین
ہو سکتی ویسے ہی پرم سورج کے سمبندھ روپی کرن مین ترلوک روپی ترسرینُ بے گنتی ہین بے گنتی یعنے بے انتہا
ہو کر مٹ جاتے ہین بے انتہا ہوتے ہین۔ اننت ترلوکی برہم سمُدر مین ہین (انکی سنکھیا (تعداد) کچھ نہین

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ پیچھے جو ہو گئے ہین اور آگے جو ہونگے انکی گنتی سنکھیا (تعداد) برتمان (موجود)
کو تو مین جانتا ہون۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے شری رامچندر جی اننت کوٹ ترلوک آ بچے ہین اور مٹ گئے ہین
کتنے ہی ہوتے ہین اور کتنے ہی ہووینگے انکی کچھ گنتی نہین ہی کیونکہ جیو بے گنتی ہین اور ہر ایک جیو کی اپنی اپنی سرشٹ
ہی جب یہ جیو مر جاتے ہین تب اُسی استھان مین اپنی باسنا کے موافق پھر پیدا ہوتے ہین اور اسی استھان
مین پرلوک دیکھ پڑتا ہی پرتھوی جل تیج بایو آکاش پنچ بھوت دیکھ پڑتے ہین اور طرح طرح کی باسنا کے
موافق اپنی اپنی سرشٹ دیکھ پڑتی ہی پھر جب دہان سے مرتا ہی تب بھی وہی سرشٹ ہوتی ہی نام روپ سہت
وہی جاگرت ست ہو کر کے دیکھ پڑتا ہی پھر جب دہانسے مرتا ہی تب اس پنچ بھوت سرشٹ کا ابھاو ہو جاتا ہی
اور دیکھ پڑتی ہی اور دہان جو جیو ہوتے ہین اُنکو بھی اسی پرکار جان پڑتا ہی اسی طرح ایک ایک جیو کی
سرشٹ ہوتی ہی اور مٹ جاتی ہی اسکی سنکھیا کچھ نہین تب برہما جی کے سرشٹ کی سنکھیا کیسے ہو سکے۔
جیسے منکھ آپ گھومتا ہی تو اُسکو سب چیز گھومتی ہوئی جان پڑتی ہی اور جیسے ناؤ مین بیٹھنے سے ندی کے کنارے
کے برچھ چلتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور جیسے آنکھ کے دوش سے آکاش مین موتیون کی مالا دیکھ پڑتی ہی
اور جیسے سپنے مین سرشٹ دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی جیو کو بھرم سے یہ لوک اور پرلوک دیکھ پڑتا ہی اصل
مین جگت کچھ اُپجا ہی نہین ایک اکیلا پرم آتم تو اپنے آپ مین استھت ہی تسمین دو ہونے کا بھرم ابدیا
سے ہوتا ہی جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال دیکھ پڑتا ہی اور وہ اُس سے ڈرتا ہی تیسے ہی اگیانی کو اپنی
باسنا جگت روپ ہو کر دیکھ پڑتی ہی۔ ہے شری رامچندر جی بیاس جی کو بتیس ۳۲ آکار (صورت) سے مین نے
دیکھا ہی اُنمین دس ایک آکار اور کریا اور نشچے روپ ہین اور دس سم سمان ہوتے ہین اور بارہ ۱۲ اکار کریا اور
چیشٹا مین بلکشن (عجیب و غریب) ہوئے ہین۔ جیسے سمندر مین لہرین پیدا ہوتی ہین تو اُن مین کوئی سم اور کوئی
بلکشن اُپجتی ہین تیسے ہی بیاس ہوئے ہین۔ سم جو دس ہوئے ہین اُن مین دس بیاس یہی ہین اور آگے بھی آٹھ بار
یہی ہونگے اور مہابھارت کہین گے۔ نوین بار برہما ہو کر بدیہہ مکت ہونگے ہم اور بالمیک۔ بھرگ۔ برہسپت
کے پتا انگرا آد بھی مکت ہونگے ہے رامچندر ایک سم ہوتے ہین اور ایک بلکشن ہوتے ہین منکھ
دیوتا پشو پنچھی وغیرہ کتنے بار سمان ہوتے ہین اور کتنے بار بلکشن ہوتے ہین کتنے جیو سمان آکار آگے
سے کل کریا سہت ہوتے ہین کتنے سنکلپ (خواہش) سے اُڑتے پھرتے ہین۔ آنا جانا جینا مرنا سپنے اور بھرم
کی طرح دیکھ پڑتا ہی پر حقیقت مین نہ کوئی آتا ہی نہ جاتا ہی نہ پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی یہ بھرم اگیان سے جان
پڑتا ہی پرنت جو کھود کر دیکھو تو سار (ہیر) کچھ بھی نہین نکلتا ہی تیسے ہی جگت بھرم اُبچار سے سدھ ہی بچار کئیے
سے کچھ نہین بھاستا۔ ہے رامچندر جی جو پرش آتما کی ست مین جگا ہی اُسکو دو ہونے کا بھرم نہین ہوتا وہ آتم درشی
سدا شانت آتما پرمانند سوروپ اچھا سے رہت ہی۔ جیسے جیون مکت کو کوئی چلا نہین سکتا تیسے ہی بیاس دیو جی
کو سدیہہ مکت اور بدیہہ مکت کی اچھا نہین وہ تو سدا اَدویت روپ ہین۔ ہے شری رامچندر جیون مکت کو
سب کہین سم باتما پورن بھاستا ہی اور اپنا ہی سوروپ ہی وہ تو سوروپ اور سار اور شانت روپ امرت سے
پورن اور نربان مین استھت ہی۔

اُگنت سرشٹ برنن نام تیسرا سرگ سماپت ہوا

اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے شریرامچندر جی جیون مُکت اور بدیہہ مُکت مین کچھ بھید نہین ہی جیسے پانی ٹھہرا ہوا ہی تو
بھی پانی ہی اور لہر ہی تو بھی پانی ہی تیسے ہی جیون مُکت اور بدیہہ مُکت ایک ہی ہین - ہے رامچندر جی جیون مُکت اور
بدیہہ مُکت کا اَن بھو ہر یک تمکو نہین بھاستا کیونکہ سُو سمبید ہی اور اُن مین جو بھید بھاستا ہی سو اَسمیک درشی کو بھاستا ہی
گیانوان کو کچھ نہین بھاستا ہی - ہے شریرامچندر جی جیسے بایو اسپند رُوپ ہوتی ہی تو بھی بایو ہی اور جو نہ اسپند رُوپ
ہوتی ہی تو بھی بایو ہی نشچے کرکے کچھ بھید نہین پر اور جیو کو اسپند ہوتی ہی تو بھاستی ہی اور نہ اسپند ہوتی ہی
تو نہین بھاستی تیسے ہی گیانوان پُرش کو جیون مُکت اور بدیہہ مُکت مین کچھ نہین وہ سدا اَدویت اور اچھا
رہتا ہی جب جیو کو اُسکا شریر دیکھ پڑتا ہی تب جیون مُکت کہتے ہین اور جب شریر نہین دیکھ پڑتا ہی
تب اُسکو بدیہہ مُکت کہتے ہین اُسکو دونون برابر ہین - ہے رامچندر جی اب پُرکرت پرسنگ کو جو شرون کا
بھوشن ہی اُسکو سُنیئے - جو کچھ سِدّھ ہوتا ہی وہ اپنے پُرشارتھ سے سِدّھ ہوتا ہی پُرشارتھ بنا کچھ سِدّھ نہین ہوتا - لوگ
جو کہتے ہین کہ جو دیو کریگا سو ہوگا یہ مورکھتا ہی - چندرما جو ہردے کو شیتل اور آنند دینے والا جان پڑتا ہی اُسمین یہ شیتلتا
پُرشارتھ سے ہوئی ہی - ہے رام جی جس کام کے کرنے کی تدبیر کرے اور اُس سے پھرے نہین تو وہ کام ضرور پورا
ہوجائے گا - پُرش پرجتن کسکا نام ہی سو سُنیئے - سنت جن اور ست شاستر کے اُپدیش رُوپ اُپاے سے اُسکے انسار
چِت کا پچرنا پُرشارتھ پرجتن ہی اور اُسکے بپریت جو چیشٹا ہی اُسکا نام اُنمت چیشٹا ہی - جسکے واسطے جتن کرتا ہی وہی پاتا
ہی - ایک جیو پُرشارتھ پرجتن کرکے اندر کی پدوی پاکر تینون لوک کا پت ہوکر سنگھاسن پر بیٹھا - ہے رامچندر جی آتم تتو
مین جو چیتن سمپت ہی سو سمپت روپ ہوکر دیکھ پڑتی ہی اور سوئی اپنے پُرشارتھ سے برہما کے پد کو پراپت ہوئی ہی -
تیسے دیکھ کر جسکو جو سدھتا ہوئی ہی وہ اپنے پُرشارتھ ہی سے ہوئی ہی - کیول چیتن آتم تتو ہی اُسمین چِت سمبیدن اسپند
رُوپ ہی یہ چیتن سمبیدن اپنے پُرشارتھ سے گُرڑ پر سوار ہوکر بشن روپ ہوتا ہی اور پُرشوتم کہاتا ہی اور یہی چیتن سمبیدن
اپنے پُرشارتھ سے رُودر روپ ہوکر آدھے انگ مین پاربتی مستک مین چندرما اور نیل کنٹھ پرم شانت روپ کو دھارن
کرتا ہی اِس سے جو کچھ سِدّھ ہوتا ہی وہ پُرشارتھ ہی سے ہوتا ہی - ہے رامچندر جی پُرشارتھ سے جو سُمیر پربت
کو پیس ڈالنا چاہے تو وہ بھی کرسکتا ہی جو پہلے دن مین بُرا کرم کیا ہو اور اگلے دِن مین اچھا کرم کرے تو بُرا کرم دُور
ہوجاتا ہی جو اپنے ہاتھ سے چرنامرت بھی نہ لے سکتا ہو وہ اگر پُرشارتھ کرے تو وہی پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے
ارتھات کھنڈ کھنڈ کرسکتا ہی ایسی سامرتھ ہوجاتی ہی -

پُرشارتھ مہابرنن نام چوتھا سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی چِت جو کچھ اچھا کرتا ہی اور شاستر کے انسار پُرشارتھ نہین کرتا وہ سُکھ نہ پاویگا
کیونکہ اُسکی اُنمت چیشٹا ہی - پُرشارتھ بھی دو طرح کے ہین ایک شاستر کے موافق دوسرا شاستر کے برخلاف جو شاستر کو
چھوڑ کر اپنی اچھا کے موافق کرتا ہی وہ سدھتا کو نہین پاتا اور جو شاستر کے موافق پُرشارتھ کرے گا وہ سِدھتا کو پراپت

ہوگا کبھی دُکھ نہ پاویگا اُن تجھو سے اَشمرن ہوتا ہی اور اَشمرن سے اُن بھو ہوتا ہی یہ دونون اِسی سے ہوتے ہین دیئو تو
کچھ نہ ہوا۔ ہے رامچندر جی اَوَر دیئو کوئی نہین اِسکا کیا ہوا اسی کو ملتا ہی پرنت جو بلوان ہوتا ہی اُسی کے انسار پھرتا
ہی جسکے پہلے کے سنسکار بلوان ہوتے اُسی کی جے ہوتی ہی اور جو بدیا وان پُرش بلی ہوتا ہی تب اُسکو جیت لیتے ہین
جیسے ایک پُرش کے دو پُتر ہین تو وہ اُن دونون کو لڑاتا ہی پر دونون مین سے جو بلی ہوتا ہی اُسی کی جے ہوتی ہی
پرنتُ دونون اُسی کے ہین تیسے ہی دونون کرم اُسکے ہین جسکا پورب کا سنسکار بلی ہوتا ہی اُس کی جے ہوتی ہی
ہے رامچندر جی یہ جیو جو ست سنگ کرتا ہی اور ست شاستر کو بھی بچار کرتا ہی پر پھر بھی پچھی کے سمان جو سنسار
برچھ کی اور اُڑتا ہی تو پوُرب کا سنسکار بلی ہی اُس سے اَستھر نہین ہو سکتا ایسا جانکر پُرش پرجتن کا تیاگ نکرے
پورب کے سنسکار سے انیتھا یعنے برخلاف نہین ہو سکتا پرنت پوُرب کا سنسکار بلی بھی ہو اور ست سنگ کرے
اور ست شاستر کو بھی اچھی طرح کام مین لاوے تو پورب کے سنسکار کو پُرش پرجتن سے جیت لیتا ہی۔ جیسے
پورب کے سنسکار مین بڑا کام کیا ہی۔ اور آگے اچھا کرم کرے تو پچھلے کا ابھاؤ ہو جاتا ہی سو پُرش پرجتن
ہی سے ہوتا ہی۔ پُرشارتھ کیا ہی اور اُس سے کیا سدھ ہوتا ہی سو سُنئیے۔ گیانوان جو سنت ہین اور ست
شاستر جو برہم بدیا ہی اُسکے موافق پرجتن یعنے تدبیر د کوشش کرنے کا نام پُرشارتھ ہی اور پُرشارتھ سے
پانے کے لائق آتما ہی جس سے سنسار سمُدر سے پار ہوتا ہی۔ ہے رامچندر جی جو کچھ سدھ ہوتا ہی سو اپنے پُرشارتھ
ہی سے سدھ ہوتا ہی دوسرا کوئی دیئو نہین ہی جو شاستر کے انسار پُرشارتھ کو تیاگ کرکے کہتا ہی کہ جو کچھ
کرے گا سو دیئو کریگا وہ منکھون مین گدھا ہی اُسکا سنگ کرنا دکھ کا کارن ہی۔ منکھیہ کو پرتھم تو یہ کرنا چاہئے
کہ اپنے برن آشرم کے شُبھ دھرم کرم پر چلے اور اشُبھ کو تیاگ کرے پھر سنتون کا سنگ اور ست شاسترونکو
بچارنا اُنکو بچار کر اپنے گُن دوش کو بھی بچار کرنا چاہئے کہ دن اور رات مین کیا شُبھ اور اشُبھ کیا ہی
آگے پھر گُن اور دوشون کا بھی ساکشی ہو کر سنتوکھ۔ دھیرج۔ بیراگ۔ بچار اور ابھیاس آد جو گُن ہین
اُنکو بڑھاوے اور جو دوش ہین اُنکا تیاگ کرے جب ایسے پُرشارتھ کو اختیار کریگا تب پرم آنند رُوپ
آتم تتو کو پاویگا۔ اس سے ہے شری رامچندر جی جیسے بن کا گھائل ہوا ہرن گھاس تُرن اور پتونکو رسیلا
جانکر کھاتا ہی تیسے ہی استری پُتر بھائی بندھ دھن دولت وغیرہ مین ڈوبا رہنا نہ چاہئے انسے برکت (آزاد)
رہنا اور دانتون سے دانتون کو چبا کر سنسار سمُدر سے پار ہونے کا جتن کرنا چاہیے جیسے کیشری سنگھ بل کرکے
پنجرے سے نکلجاتا ہی تیسے ہی نکلجانا اسی کا نام پُرشارتھ ہی ہے رامچندر جی جسکو کچھ سدھتا ہوئی ہی اُسکو پُرشارتھ
ہی سے ہوئی ہی پُرشارتھ بنا نہین ہوتی۔ جیسے پرکاش بنا کسی پدارتھ کا گیان نہین ہوتا۔ جس نے اپنا پُرشارتھ
تیاگ دیا ہی اور دیئو کے آسرے ہو کر یہ سمجھتا ہی کہ ہمارا اَبھلا دیئو کریگا وہ کبھی سدھ نہ ہوگا جیسے پتھر سے تیل
نکالا جاے تو نہین نکلتا تیسے ہی اُسکا کلیان دیو سے نہ ہوگا۔ اسلیے ہے رامچندر تم دیو کا آسرا چھوڑ کر اپنے پُرشارتھ کا آسرا کرو
جسنے اپنا پُرشارتھ چھوڑ دیا ہی اُسکو سُندر شوبھا اور لچھمی بھی چھوڑ دیتی ہی جیسے بسنت رُت کی منجری بسنت رُت کے چلے جانے
سے بے رس ہو جاتی ہی تیسے ہی اُنکی شوبھا تھوڑی ہو جاتی ہی۔ جس پُرش نے ایسا نشچے کیا ہی کہ ہمارا پالنے والا دیئو ہی
وہ پُرش ایسا ہی جیسے کوئی اپنی بھجا کو سانپ جانکر ڈر کر دوڑتا ہی اور ڈر جاتا ہی۔

اور پُرشارتھ یہ ہی کہ سنت کا سنگ اور سَت شاستروں کا بچار کرکے اُنکے موافق کام کرے جو اُنکو چھوڑ کر اپنی
اِچھا کے موافق کام کرتے ہین وہ سُکھ اور سِدھتا نہ پاوینگے اور جو شاستر کے موافق کام کرتے ہین وہ اِس لوک
اور پرلوک مین سُکھ اور سِدھتا پاوینگے اِس سے سنسار روپی جال مین نہ گرنا چاہیئے - پُرشارتھ وہی ہی کہ سنت
لوگون کا سنگ اور بودھ روپی قلم اور بچار روپی سیاہی سے ست شاستروں کے ارتھ ہردے روپی کاغذ پر لکھا
جب ایسے پُرشارتھ کرکے لکھوگے تب سنسار روپی جال مین نہ گروگے - ہے رامچندر جی جیسے یہ پہلے مقرر ہوا
ہی کہ جو پٹ ہی سو پٹ ہی جو گھٹ ہی سو گھٹ ہی ہی - جو گھٹ ہی سو پٹ نہین اور جو پٹ ہی سو گھٹ نہین تیسے ہی
یہ بھی مقرر ہوا کہ اپنے پُرشارتھ بنا پرم پد نہین ملتا ہی - ہے رام جی جو سنتون کی سنگت کرتا ہی اور ست شاستر کو بھی
بچارتا ہی پر اُنکے ارتھ مین پُرشارتھ نہین کرتا اُسکو سِدّھتا نہین ملتی جیسے کوئی اِمرت کے پاس بیٹھا ہو تو بغیر امرت
پیئے امر نہین ہو سکتا تیسے ہی ابھیاس کیے بنا امر نہین ہوتا اور سِدّھتا بھی نہین ملتی - ہے رام جی اگیانی جیو اپنا جنم
برتھا ہی کھوتے ہین - جب بالک ہوتے ہین تب موڑھ اوستھا مین رہتے ہین جُوا اوستھا مین بشی بھوگ کرتے
ہین اور بڑھاپے مین نربل ہوکر کسی کام کے نہین رہتے اسیطرح اپنا جینا برتھا کھوتے ہین اور جو اپنا پُرشارتھ
تیاگ کر دیوتا آدکا آسرا لیتے ہین وہ اپنے مارنیوالے ہوتے ہین وہ سُکھ نہ پاوین گے - ہے رامچندر جی جو لوگ
بیوہار اور پرمارتھ مین آلسی ہوکر اور پرمارتھ کو تیاگ کر موڑھ ہو رہے ہین وہ دین ہوکر پشُ کیطرح دُکھ پاوینگے
یہ مین نے بچار کرکے دیکھا ہی اِس سے تم پُرشارتھ کا آسرا کرو اور ست سنگ اور ست شاستر روپی درپن
کے دوارا اپنے گُن اور دوش کو دیکھ کر دوش کا تیاگ کرو اور شاستروں کے سِدھانت پر ابھیّاس کرو
جب ورڑھ ابھیاس کروگے تب جلد آنند پاؤگے اِتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار بششٹھ جی
نے کہا تب سائنکال کا سمے ہوا تو سب سبھا اسنان کے لیے اُٹھ کھڑی ہوئی اور آپسمین نمسکار کرکے اپنے اپنے
گھر کو گئے اور سورج کے نکلتے ہی پھر سب آکر بیٹھے -

پُرشارتھ برنن نام پانچوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی اِس پرکار جو پہلے کا کیا ہوا پُرشارتھ ہی وہی دَیو ہی اور دَیو کوئی نہین ہی جب یہ
ست سنگ اور ست شاستر کا بچار پُرشارتھ سے کرے تب پُورب کے سنسکار کو جیت لیتا ہی جس اِشٹ پُرش کے پانے کا
جتن شاستر کے موافق کریگا وہ ضرور پاویگا پر اپنے ہی پُرشارتھ سے پاویگا اور طرح سے کچھ نہین ہوتا نہ ہوا ہی نہ ہوگا
پُورب جو کچھ پاپ کیا ہی اُسکا پھل دُکھ ہی جب وہ دُکھ پاتا ہی تو مورکھ کہتا ہی کہ ہاے دَیو ہاے دَیو ہاے کشٹ ہاے کشٹ
ہے رامچندر جی اُسکا جو پُورب کا پُرشارتھ ہی اُسی کا نام دَیو ہی اور دَیو کوئی نہین جو لوگ دَیو سمجھتے ہین وہ مورکھ
ہین - جو پُورب کے جنم مین اچھا کرم کر آیا ہی وہ اچھا کرم سُکھ ہو کر دکھائی دیتا ہی اور جسکی پُورب جنم کی
سُکرت جلی ہوتی ہی اُسی کی جے ہوتی ہی اور جو پُورب جنم کے بُرے کرم بلوان ہوتے ہین اور اچھے کرم کا پُرشارتھ
کرتا ہی اور ست سنگ کرتا ہی اور اچھے شاستروں کو بچارتا اور سُنتا اور کرتا ہی تو پُورب جنم کے سنسکار کو جیت لیتا ہی
جیسے پہلے دن پاپ کیا ہو اور دوسرے دن بڑا پُن کرے تو پُورب کا پاپ چھوٹ جاتا ہی تیسے ہی جب یہان

درڑھ پُرشارتھ کرتا ہی تب پُورب کے سنسکار کو جیت لیتا ہی اس سے جو کچھ سِدّھ ہوتا ہی وہ پُرشارتھ ہی سے سِدّھ ہوتا ہی ایکتر بھاؤ سے پرجتن کرنے کا نام پُرشارتھ ہی جو ایکتر بھاؤ سے جتن کریگا وہ ضرور اُس کو پاویگا اور جو پُرش اور کسی کو دیو جانکر اپنا پُرشارتھ چھوڑ بیٹھیگا وہ دُکھ پاکر کبھی شانت نہوگا۔ ہے رامچندر جی متھیا دَیو کو چھوڑ کر تم اپنے پُرشارتھ کو اختیار کرو سنت لوگوں کا ست سنگ اور ست شاستر کے بچنوں کے انُسار اور جُگت سہت جتن اور ابھیاس کرکے آتم پد کو پانا اُسیکا نام پُرشارتھ ہی جیسے پرکاش سے سب پدارتھوں کا گیان ہوتا ہی تیسے ہی پُرشارتھ سے آتم پد ملتا ہی جو کوئی پُورب کرم کے انُسار بڑا پاپی ہوتا ہی تو یہاں درڑھ پُرشارتھ کرنے سے اُسکو جیت لیتا ہی جیسے بڑے میگھ کو پون ناش کردیتی ہی اور جیسے برس دن کے پکے ہوئے کھیت کو برف ناش کردیتی ہی تیسے ہی پُرش کا پورب سنسکار پرجتن سے ناش ہوجاتا ہی ہے رامچندر جی آتم پُرش وہی ہی جس نے ست سنگ اور ست شاستر کے دوارا بدھ کو بڑھا کر سنسار ساگر سے ترنیکا پُرشارتھ کیا ہی اور جس نے ست سنگ اور ست شاستر کے دوارا اپنی بُدھ کو نہیں بڑھایا اور اپنے پُرشارتھ کو تیاگ بیٹھا ہی وہ پُرش نیچ سے بھی نیچ گت کو پاویگا اور جو اُتم پُرش ہیں وہ اپنے پُرشارتھ سے پرمانند پد کو پاوینگے جسکے پانے سے پھر دُکھی نہ ہونگے جو کوئی دیکھنے میں دین (عاجز ولاچار) ہوتا ہی وہ بھی ست سنگ اور ست شاستر کے انُسار پرشارتھ کرنے سے اُتم پد ہی کو پاجاتا ہی۔ ہے رامچندر جی جس پُرش نے پُرشارتھ کیا ہی اُسکو سب سمپت ملتی ہیں اور پرمانند سے بھرا رہتا ہی جیسے سمدر رتن سے بھرا ہی تیسے ہی وہ بھی پرمانند سے بھرا رہتا ہی اس سے جو اُتم پُرش ہیں وہ اپنے پُرشارتھ دوارا اسنسار بندھن سے نکلجاتے ہیں جیسے کیسری سنگھ اپنے بل سے پنجرے سے نکلجاتا ہی۔ ہے رامچندر جی یہ پُرش اور کچھ نہ کرے تو یہ ضرور کرے کہ اپنے برن آشرم کے دھرم کے موافق چلا کرے اور سار پُرشارتھ کرے جب سنت اور ست شاستر کے آسرے ہوکر اُسکے انُسار پُرشارتھ کریگا تب سب بندھن سے مُکت ہوگا۔ جس پُرش نے اپنے پُرشارتھ کا تیاگ کیا ہی اور کسی اور دیوتا کو مانکر کہتا ہی کہ وہ میرا بھلا کریگا وہ جنم اور مرن میں پڑکر کبھی شانت وان نہ ہوگا ہے رامچندر جی اس جیو کو سنسار روپی روگ لگا ہی اُسکے دور ہونے کا اُپاے میں کہتا ہوں کہ سنت جنوں اور ست شاستروں کے ارتھ میں درڑھ بھاونا کرکے جو کچھ سنا ہی اُسکا بار بار ابھیاس کرکے اور سب کلپنا تیاگ کرکے ایکانت ہوکر اُسکا چنتون کرے تب پرم پد کی پراپت ہوگی اور دوئیت بھرم چھوٹ کر ادوئیت روپ بھاسیگا اسیکا نام پُرشارتھ ہی۔

پرم پُرشارتھ برنن نام چھٹوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی پُرشارتھ سے اسکو ادھیاتمک آدِ تاپ آگر گھیرتے ہیں اس سے شانت نہیں پاتا تم بھی روگی نہ ہونا اپنے پرشارتھ کے دوارا جنم مرن کے بندھن سے مُکت ہونا اور کوئی دیو مُکت نہیں کریگا اپنے پُرشارتھ ہی کے دوارا سنسار کے بندھن سے مُکت ہوتا ہی جس پُرش نے اپنے پُرشارتھ کو تیاگ کیا ہی اور کسی اور دیو کو مانکر اُسکے بھروسے پر رہا ہی اُسکا دھرم ارتھ کام سب ہی نشٹ ہوا ہی اور نیچ سے نیچ گت کو پہونچا ہی۔

ہے رامچندر جی شُدّھ چیتن جو اُسکا اپنا آپ واستو (اصلی) روپ ہی اُسکے آسرے جو آدِ چِت سمبیدن پھُرتا ہی سو اہسم ممتو سمبیدن ہوکر پھُرنے لگتی ہی اندریاں بھی آہسم آہسم پھُرتی ہیں جب یہ پھُرنا سنتوں اور شاستر کے انسار ہو تب

پُرش پرم شدھ ہو جاتا ہی اور جو شاستر کے اُنسار نہو تو باسنا کے اُنسار بھاؤ ابھاؤ روپ پھر جال مین پڑا ہوا گھٹی جنتر کی طرح بھٹکتا پھرتا ہی شانت نہین پاتا ہے رام چندر جی جس کیسکو سدھتا پراپت ہوئی ہی پُرشارتھ ہی سے ہوئی ہی بغیر پُرشارتھ کے کوئی سِدّھ نہین ہوتا۔ جب کسی چیز کو لینا ہوتا ہی تب ہاتھ کے پھیلانے سے ہی لینا ہوتا ہی اور جو کسی دیش کو جانا چاہے تو چلنے ہی سے پہونچتا ہی اور طرح سے نہین تیسے ہی پُرشارتھ بنا کچھ سِدّھ نہین ہوتا جو کہتا ہی کہ دَیؤ کرے گا سو ہوگا ایسا کہنے والا مورکھ ہی۔ ہے رام جی اور دَیؤ کوئی نہین ہی اِس پُرشارتھ ہی کا نام دَیؤ ہی یہ دَیؤ شبد مورکھون کا چلایا ہوا ہی جب کسی کشٹ سے دُکھ پاتے ہین تو کہتے ہین کہ دَیؤ کا کیا ہوا ہی۔ پر کوئی دَیؤ نہین ہی۔ ہے رامچندر جی جو اپنے پُرشارتھ کو تیاگ کر دَیؤ کے بھروسے پر رہیگا وہ کبھی سدھتا کو نہ پاوے گا کیونکہ اپنے پُرشارتھ بنا سِدّھتا کسی کو پراپت نہین ہوتی جب برہسپت نے درڑھ پرشارتھ کیا تب سب دیوتاؤن کے راجا اندر کے گرُو ہوتے اور شکر جی اپنے پُرشارتھ سے سب راچھسون کے گرُو ہوئے ہین اور اَور جو سمان جیو ہین اُن مین جس پُرش نے پرجتن کیا ہی وہ اُتم ہوا ہی۔ جس کو جتنی سِدّھتا پراپت ہوئی ہی وہ اپنے پُرشارتھ ہی سے ہوئی ہی۔ اور جس پُرش نے سنتون اور شاسترون کے اُنسار پرشارتھ نہین کیا ہی اُسکا بڑا راج پرجا دھن دولت میرے دیکھتے ہی دیکھتے ناش ہوگیا ہی اور نرک مین جلا ہی۔ جس سے کوئی ارتھ سِدّھ ہو اُسکا نام پُرشارتھ ہی اور جس سے انرتھ ہو اُسکا نام اپُرشارتھ ہی ہے رامچندر جی منکھیہ کو ست شاسترون اور سنتون کی سنگت سے شُبھ گنون کو پشٹ کرکے دیا دھیرج سنتوکھ اور بیراگ کا ابھیاس کرنا چاہئے جیسے بڑے تالاب سے میگھ پشٹ ہوتا ہی اور پھر جل برسا کر تالاب کو پشٹ کرتا ہی تیسے ہی شُبھ گنون سے بدّھ پشٹ ہوتی ہی اور پشٹ بدھ سے شُبھ گُن پشٹ ہوتے ہین۔ ہے رامچندر جی جو کوئی بالک اوستھا سے ابھیاس کیے ہوتا ہی اُسکو شدھتا پراپت ہوتی ہی ارتھات درڑھ ابھیاس بنا سِدھتا پراپت نہین ہوتی۔ جو کسی دیش یا تیرتھ کو جانا چاہے تو راستہ مین آلس نکر کے چلا جاوے تبھی جا پہونچیگا۔ جب بھوجن کرے گا تبھی بھوکھ مٹیگی اور طرح نہ مٹیگی۔ جب مُکھ مین جبھیا (زبان) شدھ ہوگی تبھی صاف پاٹھ ہوگا گونگے سے پاٹھ نہین ہوتا اسلیے جو کچھ کارج سِدّھ ہوتا ہی سو اپنے پُرشارتھ ہی سے سِدّھ ہوتا ہی چپ ہو رہنے سے کوئی کارج سِدّھ نہین ہوتا۔ یہان سب گرُو بیٹھے ہین ان سے پوچھ دیکھو۔ آگے جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو۔ اور جو مجھ سے پوچھو تو مین سب شاسترون کا سِدھانت کہتا ہون جس سے سِدّھتا کو پراپت ہوگے۔ ہے رامچندر جی سنتون ارتھات گیانی پرشون اور ست شاسترون ارتھات برہم بدّیا کے اُنسار ہمیشہ من اندریون کا بچار رکھنا اور جو اِن سے برودھ (برخلاف) ہون اُنکو نہ کرنا اِس سے تمکو سنسار کا راگ دویش اسپرش نہ کرے گا اور سب سے نرلیپ (بے لَوث) رہوگے۔ جیسے جل سے کمل نرلیپ رہتا ہی تیسے ہی تم بھی نرلیپ رہوگے۔ ہے رامچندر جی جس پُرش سے شانت پراپت ہو اُسکی اچھی طرح سیوا کرنی چاہیئے اُسکا بڑا اُپکار ہی کہ سنسار سمُدر سے نکال لیتا ہی۔ ہے رامچندر جی سنت جن اور ست شاستر بھی وہی ہین جنکے بچار اور سنگت سے سنسار سے چت اُٹھ کر اُس کی طرف لگ جاے اور موکش کا اُپاے بھی وہی ہی جس سے اور سب کلپنا کو چھوڑ کر اپنے پُرشارتھ کو اختیار کرے جس سے جنم مرن کا جھگڑا چھوٹ جاے۔

ہے رامچندر جی جس پدارتھ کی اچھا منکھیہ کرتا ہی اور اُسکے نمت درڑھ پُرشارتھ کرتا ہی تو وہ اُسکو ضرور پاتا ہی - جو کوئی بڑا تیج والا اور بڑے دھن دولت والا تمکو دیکھ پڑتا ہی یا سُنا جاتا ہی وہ اپنے ہی پُرشارتھ سے ایسا ہوا ہی اور جو بڑے بڑے سانپ کیڑے وغیرہ تمکو دیکھ پڑتے ہین وے اپنے پُرشارتھ کو چھوڑ دینے سے ایسے ہوتے ہین -
ہے رامچندر جی تم اپنے پُرشارتھ کا آسرا کرو نہین تو سانپ کیڑے وغیرہ کی نیچ جون مین پیدا ہوگے جس پُرش نے اپنا پُرشارتھ تیاگ دیا اور کسی دیو کا آسرا لیا ہی وہ مہا مُورکھ ہی کیونکہ یہ بات لوک بیوہار مین بھی پرسدھ ہی کہ بغیر اپنے جتن کیے کوئی چیز نہین ملتی ہی تو پرمارتھ کیسے مِل سکتا ہی اس سے پرم پد پانے کے نمت دیو کا بھروسا چھوڑ کر سنت لوگون اور ست شاسترون کے بچنون کے انسار جتن کرو تو جتنے دُکھ ہین سب چھوٹ جائینگے ہے رامچندر جی بشن بھگوان اوتار لیکر کتنون کو مارتے ہین اَور اَور کام بھی کرتے ہین پرنتُ اُنکو پاپ نہین لگتا کیونکہ وے اپنے پُرشارتھ سے اکشے پد (لازوال درجہ) کو پاتے ہوتے ہین اس سے تم بھی پُرشارتھ کا آسرا کرو اور اپنے پُرشارتھ سے سنسار سمُدر کے پار اُتر جاؤ -

پُرشارتھ اُپمابرنن نام ساتوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی یہ جو کہاوت ہی کہ دیو ہماری رچھا کرو - سو کسی مورکھ کی بنائی ہوئی ہی ہمکو تو دیو کی صورت کوئی دیکھ نہین پڑتی اور نہ کوئی دیو کا کال ہی جان پڑتا ہی اور نہ دیو کچھ کرتا ہی مُورکھ لوگ دیو کو کہتے ہین پر دیو کوئی نہین ہی اسکا پُورب کرم ہی دیو ہی - ہے رامچندر جی جس پُرش نے اپنے پُرشارتھ کو تیاگ دیا ہی اور دیو کا بھروسا لیا ہی کہ وہ ہمارا بھلا کریگا وہ مُورکھ ہی کیونکہ آگ مین گر پڑے اور دیو نکال لے تب جانیے کہ کوئی دیو بھی ہی سو ایسا تو نہین ہوتا اور اسنان دان بھوجن وغیرہ سب کرم چھوڑ کر بیٹھ رہے اور آپ ہی دیو آکر کرا جاوے سو بھی کیے بنا نہین ہوتا اس سے اور دیو کوئی نہین ہی اپنا پُرشارتھ ہی سب بھلا کرتا ہی - ہے رامچندر جی جیو کا کیا کچھ نہین ہوتا اَور دیو ہی کرنے والا ہوتا تو شاستر اور گرو کا اُپدیش بھی نہ ہوتا اس سے ظاہر ہی کہ ست شاستر کے اُپدیش سے اپنے پُرشارتھ کے دوارا اسکو من مانا پد ملتا ہی - اس سے دیو کہنا بِرتھا ہی اِس بھرم کو تیاگ کرکے سنتون اور شاستر کے انسار پُرشارتھ کرے تب دُکھ سے چھوٹ جائیگا - ہے رامچندر جی اور دیو کوئی نہین ہی اسکا پُرشارتھ جو ہی وہی دیو ہی - ہے رامچندر جی جو کوئی اور دیو کرنے والا ہوتا تو جب جیو شریر کو تیاگ کرتا ہی اور شریر ناش ہو جاتا ہی - کچھ کریا نہین ہوتی کیونکہ چیشٹا کرنے والا تیاگ جاتا ہی تو سبھی شریر سے چیشٹا کراتا ہو تو چیشٹا کچھ نہین ہوتی اس سے جانا جاتا ہی کہ دیو شبد برتھا ہی - ہے رامچندر جی پُرشارتھ کی بات اگیانی لوگ بھی جانتے ہین کہ اپنے پُرشارتھ بنا کچھ نہین ہوتا گوپال بھی جانتا ہی کہ جو مین گئوون کو نہ چراونگا تو گئووین بھوکھی رہینگی اس سے وہ اَور دیو کے آسرے پر بیٹھا نہین رہتا آپ ہی جاکر چرا لاتا ہی - ہے رامچندر جی دیو کی کلپنا بھرم سے کرتے ہین ہمکو تو دیو کوئی بھی نہین دیکھ پڑتا اور ہاتھ پاؤن شریر بھی دیو کا کوئی نہین دیکھ پڑتا اپنے پُرشارتھ ہی سے سِدھ ہوتا دیکھ پڑتی ہی اور جو کوئی دیو آکار سے رہت (بلا صورت وشکل) ٹھہرایئے تو بھی نہین بنتا کیونکہ بنا آکار اور ساکار (صورت وبلا صورت) کا

سنجوگ کیسے ہو ہے رامچندر جی اور دَیو کوئی نہین ہی کیول اپنا پُرشارتھ ہی دَیُو روپ ہی۔ جو راجا رِدّھ سِدّھ سمپت دیکھ پڑتا ہی وہ بھی اپنے پُرشارتھ ہی سے ہوا ہی۔ ہے رامچندر یہ جو بشوامتر جی ہین اُنھون نے دیو شبد دور ہی سے تیاگ دیا ہی۔ یہ بھی اپنے پُرشارتھ ہی سے چھتری سے براہمن ہوگئے ہین اور اَور جو بڑے بڑے مرتبہ کے لوگ ہوئے ہین وہ بھی اپنے ہی پُرشارتھ سے ہوتے ہین۔ ہے رامچندر جی جو دَیو پڑھے بنا پنڈت کر دے تو جانیے کہ دَیو نے کیا پر پڑھے بنا تو کوئی بھی پنڈت نہین ہوتا اور جو گیانی سے گیانوان ہوتے ہین سو بھی اپنے پُرشارتھ ہی سے ہوتے ہین اِس سے اور دَیُو کوئی نہین۔ متھیا بھرم کو تیاگ کر کے سنت جنون اور ست شاسترون کے موافق سنسار سمدر سے پار اُترنے کا جتن کرو۔ تمھارے پُرشارتھ بنا اور دَیو کوئی نہین جو اَور دَیو ہوتا تو بہت بیر کریا بل بھی کریا کو تیاگ کر کے سو رہتا کہ آپ دَیو کریگا پر ایسا تو کوئی بھی نہین کرتا۔ اس سے اپنے پُرشارتھ بنا کچھ سدھ نہین ہوتا اور جو کچھ اسکا کیا نہ ہوتا تو پاپ کرنے والے نرک نہ جاتے اور پُن کرنے والے سُورگ نہ جاتے پرنت پاپ کرنے والے نرک مین جاتے ہین اور پُن کرنے والے سُورگ مین جاتے ہین اِس سے جو کچھ پراپت ہوتا ہی سو اپنے پُرشارتھ ہی سے ہوتا ہی۔ ہے راچندر جی جو کوئی ایسا کہے کہ اَور کوئی دَیو کرتا ہی تو اُسکا سر کاٹ ڈالیے تب وہ دَیو کے آسرے جیتا رہے تو جانیے کہ کوئی دَیو ہی سو جیتا کوئی نہین رہتا۔ اِس سے دَیو شبد کو متھیا بھرم جانکر سنت جنون اور ست شاسترون کے موافق اپنے پُرشارتھ سے آتم پد کو حاصل کرو۔

پرم پُرشارتھ برنن نام آٹھوان سرگ سماپت ہوا

اِتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ سب دھرمون کے جاننے والے آپ کہتے ہین کہ دَیُو کوئی نہین ہی پر اِس لوک مین پرسِدّھ ہی کہ براہمن بھی دَیو ہی اور دَیو کا کیا سب کچھ ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجندر جی مین تمکو اِسلیے کہتا ہون کہ تمھارا بھرم چھوٹ جاے۔ اپنے ہی کیے ہوے شُبھ یا اَشُبھ کرم کا پھل ضرور بھوگنا ہوتا ہی۔ اسکو دَیو کہو چاہے پُرشارتھ کہو اور دَیو کوئی نہین ہی کرتا کریا کرم آدک مین تو دَیو کوئی نہین اور نہ کوئی دَیو کا استھان ہی اور نہ رُوپ ہی تو اور دَیُو کیا کہیے۔ ہے رامچندر جی مورکھون کے سمجھانے کے لیئے دیو شبد کہا گیا ہی جیسے آکاش کچھ نہین ہی تیسے دَیُو بھی کچھ نہین ہی۔ پھر شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ کہتے ہین کہ اور دَیو کوئی نہین ہی آکاش کی طرح شُون ہی سو آپ کے کہنے سے بھی دَیُو کا ہونا پایا جاتا ہی کیونکہ آپ کہتے ہین کہ مُنکھیہ کے پُرسارتھ کا نام دَیو ہی اور جگت مین بھی دَیُو شبد پرسِدّھ ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی مین اِسلیے تم سے کہتا ہون کہ جس سے دَیو شبد تمھارے ہردے سے اُٹھ جاے۔ دَیو نام اپنے پُرشارتھ کا ہی اور پُرشارتھ نام کرم کا ہی اور کرم نام باسنا کا ہی باسنا من سے ہوتی ہی اور مَن روپی پُرش جسکی باسنا (چاہنا۔ تمنّا) کرتا ہی وہ اُسکو مِلتی ہی جو گانون ملنے کی باسنا کرتا ہی اُسکو گانون ملتا ہی جو اور چیز کی باسنا کرتا ہی وہ اور چیز کو پاتا ہی اس سے اور دَیو کوئی نہین پورب جنم کا کیا ہوا درِڑھ پُرشارتھ شُبھ یا اَشُبھ جو ہی اُسکا پرنام (انجام) سُکھ یا دُکھ ضرور ہوتا ہی اُسی کا نام دَیو ہی سے رامچندر جی تم بچار کر کے دیکھو کہ اپنا پُرشارتھ کرم (عمل) سے الگ نہین ہی تو سُکھ دکھ دینے والا اور لینے والا کوئی

دیو نہین ہوا۔ جیو جو پاپ کی اِچّھا اور شاستر کے برودھ بُرے کرم کرتا ہی سو کیون کرتا ہی پورب جنم کے درڑھ پُرشارتھ
کرم سے ہی پاپ کرتا ہی اور جو پورب جنم مین پُن کرم کیا ہوتا ہی تو اچھی راہ پر چلتا ہی۔ پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ
ہے ناتھ جو پورب کی درڑھ باسنا کے انُسار جیو سب کرم کرتا ہی تو مین کیا کرون مجھکو پورب کی باسنا نے دین دُکھی کر رکھا
ہی اب مجھکو کیا کرنا چاہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی جو کچھ پورب کی درڑھ باسنا ہو رہی ہی اُسکے انُسار یہ
جیو کام کرتا ہی پرنت جو مہاتما ہی وہ اپنے پُرشارتھ سے پورب کے میلے سنسکارون کو شُدھ کرتا ہی تو اُس کے پاپ
دور ہو جاتے ہین جب تم ست شاسترون اور گیانوان کے بچنون کے انُسار درڑھ پرشارتھ کروگے تب تمھاری
میلی باسنا دور ہو جایگی ہے رامچندر جی پورب کے اچھے اور بُرے سنسکارون کو کیسے جانیے سو سنو۔ کہ جو
چیت بشی بھوگ کرے اور شاستر کے برودھ مارگ کی اور جاوے اور اچھے کرم کی طرف نہ جاوے تو جانیے
کہ کوئی بُرا کرم پورب جنم مین کیا ہی اور جو سنت جنون اور ست شاستر کے موافق کرم کرے اور سنسار سے
برکت (یعنی تارک الدنیا) ہو تو جانیے کہ پورب کا کرم شُدھ ہی اس سے ہے رام جی تم کو دونون سے شُدھتا
ہی کہ پورب کا سنسکار شُدھ ہی جس سے تمھارا چیت ست سنگ اور ست شاسترون کے بچنون کو پکڑ کر جلد آتم
پد کو پاویگا اور جو تمھارا چیت شُبھ مارگ مین نہین ٹھہرتا تو تم درڑھ پرشارتھ کرکے سنسار سمُدر سے پار اُتر جاؤ
ہے رام چندر جی تم چیتن ہو جڑ تو نہین ہو اپنے پُرشارتھ کا آسرا کرو اور میرا بھی یہی آشیرباد ہی کہ تمھارا
چیت جلد شُدھ آچرن اور برہم بدیا کے سدھانت سار مین لگ جاے۔ ہے رامچندر اُتم پُرش وہی ہی کہ جس کا
پورب سنسکار اگرچہ بُرا تھا پر اُسنے سنتون اور ست شاسترون کے انُسار درڑھ پُرشارتھ کرکے اُسکو شُدھ کر لیا
ارتھات سِدھ ہو گیا۔ اور مُورکھ جیو وہ ہی جسنے اپنا پُرشارتھ تیاگ دیا ہی جس سے سنسار سے مکت نہین ہوتا۔
پورب کا جو کوئی پاپ کرم کیا ہوتا ہی اسکے میلے پن سے پاپ مین دوڑتا ہی اور اپنے پُرشارتھ کے تیاگ دینے
سے اندھا ہو جاتا ہی تب اور بھی دوڑتا ہی۔ جو اُتم پُرش ہی اُسکو یہ کرنا چاہیے کہ پہلے تو پانچ اندریون کو بس
کرے پھر شاستر کے انُسار انکو برتاوے اور شُبھ باسنا کو درڑھ کرے اشُبھ کو تیاگ کرے اگرچہ تیاگ کرنے کے
قابل دونون باسنا ہین پرنت پہلے شُبھ باسنا کو اکٹھی کرے پھر اشُبھ کو تیاگ کرے جب شُدھ باسنا سے انتہ کرن شُدھ
ہوگا تب سنتون اور شاسترون کے سدھانت کا بچار پیدا ہوگا اُس سے تمکو گیان پراپت ہوگا اس گیان سے آتما
کا درشن ہوگا پھر کریا اور گیان بھی چھوٹ جائینگے اور کیول شُدھ اکیلا اپنا آپ روپ باقی دکھ پڑیگا اس سے ہے
رامچندر اور سب کلپنا کو تیاگ کر سنت لوگون اور ست شاسترون کے انُسار پُرشارتھ کرو یہی مُکھیہ ہی۔

پرم پُرشارتھ برنن نام نوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی تم ہمارے بچن کو یاد رکھو۔ یہ بچن بھائی سدھ کے برابر ہین ارتھات
تمھارے بڑے ہتر ہونگے اور دُکھ سے تمھاری رچھا کرینگے۔ ہے رامچندر جی یہ جو موکش اُپاے تم سے کہتا ہون اُسکے انُسار تم
پُرشارتھ کرو تب تمھارا پرم ارتھ سِدھ ہوگا چیت جو سنسار کے بھوگ کیطرف جاتا ہی اُس بھوگ مین چیت کو گرنے نہ دو۔ بھوگ
کا تیاگ دو طرح سے ہوتا ہی وہ تیاگ تمھارا پرم ہتر ہوگا اور تیاگ بھی ایسا کرو کہ پھر کبھی اسکو نہ گرہن کرو ہے رامچندر جی

یہ موکش اُپاے سنگھتا ہی اِسکو ایک چیت ہوکر سُنو اِس سے تمکو پرمانند ملیگا۔ پہلے شم اور دم کو اختیار کرو۔ سنسار
کی سب باسنا کو چھوڑکر اُدارتا سے تربیت رہنے کا نام شم ہی اور باہر کی اندریونکو بش کرنے کو دم کہتے ہین۔ جب
پہلے اِنکو اختیار کروگے تب پرم تتو کا بچار آپ سے آپ پیدا ہوگا اور بچار سے ببیک کے دوارا پرم پد
ملیگا جس پد کو پاکر پھر کبھی دُکھ نہ ہوگا اور اناشی سُکھ تم کو ملیگا اِس لیے اس موکش اُپاے سنگھتا کے موافق
پرُشارتھ کرو تب آتم پد پاؤگے آگے جو کچھ برہما جی نے ہمکو اُپدیش کیا تھا وہی ہم تم سے کہتے ہین۔ اتنا سنکر
شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور آپ کو جو برہما جی نے اُپدیش کیا تھا وہ کس واسطے کیا تھا اور کیسے
آپ نے اُسکو اختیار کیا تھا وہ کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی شُدّھ چداکاش ایک ہی اور اننت
ابناشی پرمانند چدانند سوروپ برہم ہی تسمین سمبیدن اسپندروپ ہوتا ہی وہی بشن ہوکر استھت ہوا ہی وہی
بشن جی اسپند اور بے اسپند مین ایک رس ہین کبھی دوسرے بھاؤ کو نہین اختیار کرتے ہین جیسے سمدر مین لہرین
پیدا ہوتی ہین تیسے ہی شُدّھ چداکاش سے اسپند کرکے بشن جی پیدا ہوئے ہین اُن بشن جی کی سونے کی طرح
کرن نابھ کے کمل سے برہما جی پیدا ہوگئے ہین ان برہما جی نے رکھ اور منیشور دن سہت استھاور جنگم پرجا
پیدا کی اور اس منوراج سے جگت کو پیدا کیا اُس جگت کے کونے مین جو جمبودیپ بھرت کھنڈ ہی اُسمین منکھیہ کو
دُکھ سے بیاکل دیکھ کر برہما جی کو دیا لگی جیسے پُتر کو دیکھ کر پتا کو دیا لگتی ہی تب منکھیون کے سُکھ کے لیے برہما جی
نے تپ (تپسیا ریاضت) پیدا کیا کہ جسمین وہ سکھی ہون اور اگیا دی کہ تپ کرو تب وہ تپ کرنے لگے اور تپ
کرنے سے سرآدک مین سُکھ پانے لگے پر اُن سکھونکو بھوگ کر دی پھر گرے اور دُکھی ہوئے تب برہما جی نے
اُنکو دکھی دیکھ کر ست باک دھرم کو پیدا کیا اور اُنکے سُکھ کیواسطے اگیا دی اِس دھرم پر چلنے سے بھی لوگون کو
سُکھ ہونے لگا وہان بھی کچھ دنون تک سُکھ بھوگ کر پھر گرے اور دُکھی کے دُکھی رہے پھر برہما جی نے دان اور
تیرتھ وغیرہ پُن کرم پیدا کرکے اُنکو اگیا دی کہ اسکو کرو تو تم سکھی رہوگے جب وہ جیو سب ایسا ہی کرنے لگے
تب بڑے پُن لوک مین پہونچکر وہانکے سُکھ بھوگ کرنے لگے پھر کچھ دنون مین اپنے کرم کے انُسار بھوگ بھوگ کر گرے
تب اُنھون نے ترشنا کی کہ بہت سُکھ دُکھ ہوئے اور دُکھ سے گھبرائے اُس سمے برہما جی نے دیکھا کہ یہ لوگ جنم اور مرن
کے دُکھ سے بہت دُکھی ہوتے ہین اِس سے ایسا اُپاے کیجئے کہ جسمین انکا دُکھ دور ہو۔ ہے رامچندر جی برہما جی نے بچارا
کہ انکا دُکھ آتم گیان بنا دور نہ ہوگا اِس سے آتم گیان کو پیدا کیجے جس سے یہ سکھی ہون تب آتم گیان کو پیدا کرکے
اگیا دی تب وہی لوگ آتم تتو کا دھیان کرنے لگے اِس دھیان کے کرنے سے شُدّھ تتو گیان کی مورت ہوکر مین پرگٹ
ہوا۔ مین بھی برہما جی کے برابر ہون جیسے اُنکے ہاتھ مین کمنڈل ہی تیسے میرے ہاتھ مین بھی ہی جیسے اُنکے کنٹھ مین رودراکش
کی مالا ہی تیسے میرے کنٹھ مین بھی ہی جیسے اُنکے اوپر مرگ چھالا ہی تیسے میرے اوپر بھی ہی۔ میرا شُدّھ گیان
سوروپ ہی اور مجھکو جگت کچھ نہین بھاستا اور بھاستا بھی ہی تو سُکھپت کیطرح بھاستا ہی۔ تب برہما جی نے بچار کیا کہ
اسکو مین نے جیون کے بھلے کے لئے پیدا کیا ہی پر یہ تو شدھ گیان سوروپ ہی اور اگیان مارگ کا اُپدیش تب ہو جب
کچھ سوال جواب ہو اور کبھی متھیا کا بچار ہو۔ ہے رامچندر جی تب جیون کے بھلے کے لیے برہما جی نے مجھکو گود
مین بٹھایا اور سر پر ہاتھ پھیرا تب جیسے چاند کی چاندنی سے ٹھنڈھک ہوتی ہی تیسے مجھکو اس سے ٹھنڈھک

ہوئی پھر برہماجی نے مجھکو جیسے ہنس سے ہنس کہے تیسے کہا کہ ہے چر جیوون کے بھلے کے واسطے تم ایک مہورت تک اگیانی ہوجاؤ جو اچھے پرش ہین وہ اور ون کے بھلے کے لیے آپ برے بنجاتے ہین جیسے چندرما بہت نرمل ہی پرنتو امتا (چھائین) کو لیے ہوئے ہی تیسے ہی تم بھی ایک مہورت تک اگیان کو اختیار کرو۔ ہے راجچندر جی اسطرح برہماجی نے کہکر مجھکو شاپ دیا کہ تو اگیانی ہوجا۔ تب مین نے برہماجی کی اگیا مانکر شاپ کو قبول کرلیا اور میرا جو شدھ آتم تتو اپنا آپ تھا وہ اور طرح کا ہوگیا میرا اسٹ سبھاؤ مجھکو بھولگیا اور میرا من جاگ آیا تب بھاؤ ابھاؤ روپ جگت مجھکو بھاسنے لگا اور اپنے کو مین بشسٹھ اور برہماجی کا پتر جاننے لگا اور طرح طرح کے پدارتھون سہت جگت کو جانکر اُنکی طرف من چلنے لگا تب مین نے سنسار جال کو دُکھ روپ جانکر برہماجی سے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سنسار کیسے پیدا ہوتا ہی اور کیسے مٹ جاتا ہی۔ ہے راجچندر جی جب مین نے اس طرح پتا برہماجی سے پوچھا تب اُنھون نے اچھی طرح سی مجھکو اُپدیش کیا اُس سے میرا اگیان جاتا رہا۔ جیسے سورج کے نکلنے سے اندھکار جاتا رہتا ہی اور جیسے درپن مانجنے سے صاف ہوجاتا ہی تیسے ہی مین شدھ ہوگیا۔ ہے راجچندر جی اُس اُپدیش سے مین برہماجی سے بھی ادھک ہوگیا۔ اُس سمی مجھکو برہماجی نے اگیا دی کہ ہے پتر جمبودیپ کے بھرت کھنڈ مین تمکو آٹھ پرجاپت کا ادھکار دیتا ہون تم وہان جاکر جیوونکو اُپدیش کرو۔ جسکو سنسار کے سُکھ کی اچھا ہو اُسکو کرم مارگ کا اُپدیش کرنا جس سے وہ سُرگ وغیرہ کا سکھ بھوگ کرین اور جو سنسار سے برکت ہو اور آتم پد کی اچھا رکھتا ہو اُسکو گیان اُپدیش کرنا۔ ہے راجچندر جی اس طرح میرا اُپدیش اور اُتپت ہوئی اور اسطرح میرا آنا ہوا۔

بشسٹھ اُپدیش گمن نام دسوان سرگ سماپت ہوا

اتنا سنکر شری راجچندر جی بولے کہ ہے بھگون اُس گیان کے پیدا ہونے سے بے انتہا جو کیسے شدھ ہوگئے سو کرپا کرکے کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجچندر جی جو شدھ آتم تتو ہی اُسکا سبھاؤ روپ سمبیدن پھرنا ہی۔ وہ برہما روپ ہوکر استھت ہوا ہی۔ جیسے سمدر اپنی دروتا (روانی) سے ترنگ روپ ہوتا ہی تیسے ہی برہماجی ہوئے ہین اُنھون نے سب جگت کو پیدا کرکے تینون کال پیدا کیے جب کچھ کال بیت گیا تب کلجگ آیا اُس سے جیوون کی بُدھ میلی ہوگئی اور پاپ کرکر بید اور شاستر کی اگیا کو میٹنے لگے جب اسطرح دھرم کی مرجادا چھپ گئی اور پاپ پھیل گیا تب جتنی کچھ راج دھرم کی مرجادا تھی وہ بھی جاتی رہی اور اپنی اچھا کے موافق سب لوگ کرم کرکے دُکھ پانے لگے اُنکو دُکھی دیکھکر برہماجی کو دیا لگی اور دیا کرکے مجھ سے اور سنت کمار اور نارد مُن سے بولے کہ ہے پتر دتم بھولوک مین جاکر جیوون کو شدھ اُپدیش کرکے دھرم کی مرجادا کو استھاپن کرو۔ جس جیو کو بھوگ کی اچھا ہو اُسکو کرم کانڈ اور جپ تپ اسنان سندھیا جگیہ وغیرہ کا اُپدیش کرنا اور جو سنسار سے برکت ہوئے ہون اور موکش چاہتے ہون اور جنکو پرم پد پانے کی اچھا ہو اُنکو برہم بدیا کا اُپدیش کرنا یہ اگیا دیکر برہماجی نے ہمکو بھولوک مین بھیجا تب ہم سب رکھیشور اکٹھے ہوکر بچار کرنے لگے کہ جگت کی مرجادا کس طرح پر ہو اور جیو شبھ مارگ پر کیسے چلین تب ہمنے یہ بچار کیا کہ پہلے کسیکو راجا بناؤ کہ اسکی اگیا پر سب لوگ چلا کرین تب ہمنے دنڈ دینے والا

راجا مقرر کیا جو راجہ بڑے بلوان تیج وان اور اُدار آتما تھے ہم انکو بھی ہمنے ادھیاتم بدیا کا اُپدیش کیا جس سے وہ
پرم پد کو پہونچے اور پرمانند روپ ابناشی پد برہم بدیا کے اُپدیش سے اُنکو ملا تب وہ سکھی ہوئے- اس کارن
سے برہم بدیا کا نام راج بدیا ہی تب ہمنے بید شاستر پران سے دھرم کی مرجادا استھاپن کرکے جپ تپ جگیہ
دان اسنان آدک کریا پرگٹ کین اور اُپدیش کیا کہ جیو اسکے کرنے سے سکھی ہوگا تب سب پھل کو پاکر اُس کو
کرنے لگے پر اُن مین کوئی برلا اہنکار کو چھوڑکر ہردے شُدھ ہونے کے لیے سیوّن (استعمال) کرتا تھا- ہے
رام جی جو مورکھ تھے وہ کامنا کے ہِت (یعنے بغرض حصول مراد) اپنے مَن مین پھول پھول کر کرم کرتے تھے اور
گھٹی جنتر کیطرح بھٹک کر کبھی اوپر کبھی نیچے کو جاتے آتے تھے اور جو نہ کام کرم کرتے تھے اُنکا ہردے شُدھ ہوتا
تھا اور برہم بدیا کے اِدھکاری ہوتے تھے اُس اُپدیش سے آتم پد کو پاکر کتنے تو جیون مُکت ہوتے اور کئی راجا
لوگ بید بدت سِدھ ہوتے سو راج کا سلسلہ چاکر ہمارے اُپدیش سے گیانی ہوتے- راجہ دشرتھ بھی گیانوان
ہوئے اور تم بھی اسی دشا مین آپہونچے ہو جیسے تم برکت ہوتے ہو ایسے ہی آگے بھی سوابھاوک برکت ہوئے ہین
سو سبھاؤ ہی سے دیہہ شُدھ ہی اسی کارن تم سریشٹھ (بہت اچھے) ہو جو کوئی انِشٹ دکھ پہونچتا ہی اُس سے
برکت پن اُپجتا ہی سو تمکو نہین ہوا تمکو تو سب اندریون کے سکھ موجود ہونے پر بیراگ ہوا ہی اس سے تم
بہت اچھے ہو- ہے رامچندر جی مرگھٹ وغیرہ ڈروانے استھانون کو دیکھ کر تو سب کو بیراگ پیدا ہوتا ہی
کہ دنیا کچھ نہین ہی ایکدن مرجانا ہی پر اُن مین جو اچھے لوگ ہوتے ہین وہ بیراگ کو مضبوط رکھتے ہین
جانے نہین دیتے اور جو مورکھ ہین وہ تو پھر دنیا کے سُکھون مین آکر بھول جاتے ہین اس سے
جن کو بغیر کسی سبب کے بیراگ اُپجتا ہی وہ بہت اچھے ہین- ہے رامچندر جی جو اچھے لوگ ہین وہ اپنے
بیراگ اور ابھیاس کے بل سے سنسار بندھن سے مُکت ہو جاتے ہین- جیسے ہاتھی بندھن کو توڑکر اپنے
بل سے نکلجاتا ہی اور سُکھی ہوتا ہی تیسے ہی گیانی اپنے بیراگ اور ابھیاس کے بل سے مُکت ہو جاتا ہی-
ہے رام جی یہ سنسار بڑا انرتھ روپ ہی جس پُرش نے اپنے پُرشارتھ سے اس بندھن کو نہین توڑا
اُسکو راگ دویش روپی اگن جلاتی ہی اور جس پُرش نے اپنے پُرشارتھ سے شاستر اور گرو کے پرمان
سے گیان سادھن کیا ہی وہ اُس پد کو پہونچا ہی- جیسے برسات مین بہت پانی کے برسنے سے بن کو اگن نہین
جلا سکتی تیسے ہی گیانی کو ادھیاتمک اور آدھِ دیوک اور ادھبھوتک تاپ کچھ کلیش نہین دے سکتے-
ہے رام جی جن پُرشون نے سنسار کو برس (بیمزہ) جانکر تیاگ دیا ہی اُنکو سنسار کے پدارتھ گرا نہین سکتے
اور جو مورکھ ہین اُنکو گرا دیتے ہین- جیسے بڑی تیز ہوا کے چلنے سے سب درخت گر جاتے ہین پر کلپ برچھ
نہین گرتا تیسے ہی ہے رام جی اُتم پُرش وہی ہی جو سنسار کو برس جانکر کیول آتم تتو کی اِچھا کرے آپ سے
ہو رہے اُسی کو برہم بدیا کا ادھکار ہی اور وہی اُتم پُرش ہی- ہے رام جی تم بھی ویسے ہی اُجّل
پاتر ہو- جیسے نرم زمین مین بیج بوتے ہین تیسے ہی مین تمکو اُپدیش کرتا ہون- جسکو بھوگ کی اِچھا
ہی اور سنسار کی اور جتن کرتا ہی وہ پشُ کے سمان ہی اُتم پُرش وہی ہی جسکو سنسار سے ترنے کا پُرشارتھ ہوتا ہی
ہے رامچندر جی سوال اُس سے کیجیے جسکو جانیے کہ یہ جواب دینے کی طاقت رکھتا ہی اور جسکو جواب دینے کی

سامرتھ نہو اُس سے کبھی نہ پوچھے اور جو جواب دینے کی سامرتھ رکھتا ہو پرنت اُسکے بچن مین بھاؤنہ ہو تو اُس سے بھی نہ پوچھے کیونکہ ایسے پوچھنے سے پاپ ہوتا ہی۔ گرد بھی اُسکو اُپدیش کرتا ہی جو سنسار سے برکت او رجس کو کیول آتم پدپراپت ہونے کی شردھا اور آستِک بھاؤ ہو۔ ہے رامچندر جو گرو اور شِکھ دونون اُتم ہوتے ہین تو بچن سوہتے ہین تم اُپدیش کے شدھ پاتر ہو جتنے گُن شِکھ کے واسطے شاسترین کہے ہین وہ سب تم مین پائے جاتے اور مین بھی اُپدیش کرنے مین سامرتھ وان ہون اِس سے کام جلد ہوگا۔ ہے رامچندر جی شُبھ گُنون سے تمھاری بُدھ نرمل ہو رہی ہی اِس سے میرا بچن جو سِدھانت کا سار ہی تمھارے ہردے مین بیٹھ جائے گا جیسے سفید کپڑے مین کیسر (زعفران) کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہی تیسے ہی تمھارے نرمل چِت مین اُپدیش کا رنگ جلد چڑھ جایگا۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج مکھی کمل کھِلتا ہی تیسے ہی تمھاری بُدھ شُبھ گُنون سے کھِل آتی ہی۔ ہے رامچندر جی جو کچھ شاستر کا سِدھانت آتم تتو مین تم سے کہتا ہون اُس مین تمھاری بُدھ جلد ہی پہونچ جائے گی۔ جیسے نرمل جل مین سورج کی چمک پہونچتی ہی تیسے ہی تمھاری بُدھ آتم تتو مین شُدھتا سے پہونچیگی۔ ہے رامچندر جی مین تمھارے آگے ہاتھ جوڑ کے کہتا ہون کہ جو کچھ مین تمکو اُپدیش کرتا ہون اُس مین ایسی آستِک بھاؤ نا کرنا کہ اِن بچنون سے میرا بھلا ہوگا اور جو تمکو کرنا نہ ہو تو پوچھنا مت جس شِکھ کو گرو کے بچنون مین آستک بھاؤ نا (راستی کا یقین) ہوتی ہی اُسکا جلد ہی بھلا ہو جاتا ہی۔ اب جس سے تمکو آتم پد ملے وہ مین کہتا ہون کہ اگیانی جیو مین جو آست بُدھ ہی اُسکا سنگ تیاگ کرو اور موکش دوار کے چارون دوار پالون سے متر بھاؤنا کرو جب اُنسے متر بھاو (دوستی) ہوگی تب وہ تمکو موکش دوار مین پہونچا دینگے اور تبھی تمکو آتما کا درشن ہوگا اِن دوار پالونکے نام شَند۔ شم۔ سنتوکھ۔ بچار۔ اور ست سنگ۔ یے چارون دوار پال ہین جس پُرش نے اِنکو بس مین کر لیا ہی اُنکو یے موکش کے دوار کے اندر جلد پہونچا دیتے ہین ہے رامچندر جی جو چارون بش مین نہ کر سکو تو تین ہی کو بس کر دیا دو ہی کو بس مین کر لو یا ایک ہی کو اپنے بس کر لو جو ایک بھی بش ہوگا تو چارون بش ہو جائینگے اِن چارون کا آپسمن اِستھنہ ہی جہان ایک آتا ہی وہان چارون آکر رہتے ہین جن لوگون نے اُنسے اِستھنہ کیا ہی وہ سُکھی ہوتے ہین اور جنھون نے اسکا تیاگ کیا وہ دُکھی ہین۔ ہے رامچندر جی جو پران جاتے ہون تو بھی ایک سادھنا کو بل کرکے اپنے بش کرنا چاہئے ایک کے بس ہونے سے چارون بس ہو جائینگے تمھاری بُدھ مین سب شُبھ گُن آکر رہے ہین جیسے سورج مین سب پرکاش آکر جمع ہو جاتے ہین تیسے ہی سنتون اور شاسترون کے کہے ہوئے سب نرمل گُن تم مین پائے جاتے ہین۔ ہے رامچندر جی تم میرے بچنون کے ایسے ادھکاری ہوئے ہو جیسے تندری کے سُننے کو اندورا ادھکاری ہوتا ہی۔ جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے چندر بنشی کمل کھِل آتا ہی تیسے شُبھ گُنونسے تمھاری بُدھ کھِل آتی ہی۔ ہے رامچندر جی ست سنگ اور ست شاستر کے دوار بُدھ کو بڑھانے سے جلدی آتم تتو مِلتا ہی اِس سے اُتم پُرش وہی ہی جسنے سنسار کو برس جانکر تیاگ دیا ہی اور سنتون اور ست شاستر کے بچنون کے دوار آتم پد پانیکا جتن کرتا ہی۔ وہ ابناشی پد کو پاتا ہی۔ جو شُبھ مارگ کو تیاگ کرکے سنسار کی اور لگا ہی وہ مہا مورکھ اور جڑ ہی جیسے سردی سے پانی برف ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیانی مورکھتا سے دِڑھ آتم مارگ سے جڑ ہو جاتا ہی

ہے رامچندر جی اگیانی کے ہردے روپی بل مین ترشنا روپی سانپ رہتا ہی اس سے وہ کبھی شانت نہین پاتا
اور کبھی آنند سے مگن نہین ہوتا وہ آشا کے مارے ایسا سکڑا سمٹا ہوا رہتا ہی جیسے اگن مین مانس سکڑا سمٹا رہتا
ہی۔ ہے رامچندر جی آتم پد کے ساکشات درشن مین بڑا پردہ آشا ہی کا پڑا ہوا ہی جب آشا روپی پردہ اُٹھ جاوے
تب آتم پد کا ساکشات ہو جیسے سورج کے آگے میگھ کا پردہ (اوٹ) ہوتا ہی تیسے ہی آتم تتو کے آگے ترشنا کا
پردہ ہی ہے رامچندر جی ترشنا تب دور ہو جب سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کا بچار ہو۔ ہے رامچندر جی
سنسار روپی بڑا برچھ ہی سو بدھ روپی کلھاڑی سے کاٹا جاسکتا ہی جب ست سنگ اور ست شاستر سے بدھ روپی
کلھاڑی تیز ہوجاتی ہی تب اس سے سنسار روپی بھرم کا برچھ کٹ جاتا ہی جب شبھ گن ہوتے ہین تب آتم گیان
آکر براجتا ہی جہان کمل ہوتے ہین وہان بھونرا بھی آکر ٹھہرتا ہی تیسے ہی شبھ گنون مین آکر آتم گیان رہتا ہی۔ ہے
رامچندر جی جب شبھ گن روپ پون سے اچھا روپی میگھ دور ہو جائین تب آتما روپی چندرما کا ساکشات
درشن ہوتا ہی۔ جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے آکاش شوبھا دیتا ہی تیسے ہی آتما کے ساکشات درشن
ہونے سے تمھاری بدھ کھلے گی۔

بشسٹھ اُپدیش نام گیارھوان سرگ سماپت ہوا

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی اب تم میرے بچن کے ادھکاری ہو مورکھ لوگ میرے بچن کے ادھکاری نہین
کیونکہ جپ تپ بیراگ بچار سنتوکھ وغیرہ جگیاسُ کے شبھ گن جو شاسترون اور سنت لوگون نے کہے ہین اُنسے تم
بھرے ہوئے ہو اور جتنے گن گرو کے واسطے شاسترن مین کہے ہین وہ سب مجھ مین ہین جیسے رتنون سے سمُدر بھرا ہی
تیسے ہی گنون سے مین بھرا ہوا ہون اس سے تم میرے بچن کو رجوگن اور تموگن وغیرہ گنون کو چھوڑ کر شُدھ ستوگنی ہو کر سنو۔
ہے رامچندر جی جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے چندرکانت نام من سے امرت نکلتا ہی اور پتھر کی شلا مین سے نہین
نکلتا تیسے ہی جو موکش کا ادھکاری ہوتا ہی اُسی کو پرمارتھ کا بچن لگتا ہی اگیانی کو نہین لگتا۔ جیسے نرمل چندرمکھی
کمل ہو پر چندرما نہ ہو تو وہ کمل کھلتا نہین تیسے ہی جو شکھ شُدھ پاتر ہو اور اُپدیش کرنیوالا گیاوان نہ ہو تو اُسکو آتما
کا درشن نہین ہوتا۔ اسلیے تم موکش کے پاتر ہو اور مین پرم گرو ہون میرے اُپدیش سے تمھارا اگیان دور ہو جائیگا۔
اب مین موکش کا اُپاے کہتا ہون جو تم اُسکو اچھی طرح بچاروگے تو جیسے دوپہر کے سورج سے مندراچل پربت جلجاتا
ہی تیسے ہی تمھارے من کا میل جل جائیگا اس سے ہے رامچندر جی بیراگ اور ابھیاس کے بل سے اس من کو اپنے
مین لین کرکے شانت آتما ہو۔ تمنے بال اوستھا سے ابھیاس کر رکھا ہی اس سے من آپ شم پاکر آتم پد پاوگے۔
ہے رامچندر جی جنھون نے ست سنگ اور ست شاسترون کے دوارا آتم پد کو پایا ہی وہ سکھی ہوتے ہین پھر اُنکو دکھ نہین ہوا
کیونکہ دکھ تو دیہہ کے ابھمان سے ہوتا ہی سو دیہہ کا ابھمان تمنے تیاگ ہی دیا ہی جسنے دیہہ کا ابھمان تیاگ دیا ہی اور
دیہہ کا آتما سے پھر گرہن نہین کرتا وہ سکھی رہتا ہی۔ ہے رامچندر جی جس نے آتما کا بل رکھ کے بچار کے دوارا
آتم پد پایا ہی وہ لوگ اگرچہ ترم آنند سے سدا پورن ہی اور سب جگت اُسکو آنند روپ بھاتا ہی جو سمُدر رشی نہین
ہین اُنکو جگت اترکھ روپ بھاستا ہی ہے رامچندر جی یہ سنسار روپ سانپ اگیانیون کے ہردے مین گھس رہا ہی

وہ جوگ روپی منتر سے دور ہوجاتا ہی اور کسی طرح سے دور نہین ہوتا- سانپ کے زہر سے تو ایک ہی جنم مین مرتا ہی اور
سنسار روپی زہر سے کتنے ہی جنم تک مرتا چلا جاتا ہی کبھی شانت نہین ہوتا ہے رامچندر جی جس پرش نے ست سنگ اور
سَت شاستر کے بچن سے آتم پد کو پایا ہی وہ سُکھی ہوا ہی اسکو بھیتر باہر ہی سب جگت آنند روپ بھاستا ہی اور سب کرم
کرنے مین اُسکو آنند ہی آنند ہی جس نے ست سنگ اور ست شاستر کا بچار تیاگ کر دیا ہی اور سنسار مین لگ رہا ہی اُسکو
سنسار انرتھ روپ اور دُکھ دینے والا ہی کوئی سانپ کے کاٹنے سے دُکھ پاتے ہین کوئی ہتھیار سے گھائل
ہوتے ہین کتنے آگ مین پڑے ہوئے ان کی طرح جلتے ہین کتنے رسی کے ساتھ بندھے ہوتے ہین کتنے اندھے
کنوین مین گر کر دُکھ پاتے ہین- ہے راجی جن پرشون نے سَت سنگ اور ست شاسترون کے دوارا آتم پد
کو نہین پایا انکو نرک روپ اگن مین جلنا- چکی مین پیسا جانا- پتھرون کی بوچھار سے چور چور ہونا- کولھو مین پیرا جانا-
اور ہتھیار سے کاٹا جانا وغیرہ بڑے بڑے دُکھ ملتے ہین- ہے رامچندر جی ایسا دُکھ کوئی نہین جو اس جیو
کو نہ ہوتا ہو آتما کے نہ ملنے سے سب دُکھ ملتے ہین- جن پدارتھون کو یہ اچھا سمجھتا ہی وہ چکر کی طرح چنچل
ہین کبھی استھر نہین رہتے- سَت مارگ کو تیاگ کر جو انکی اِچھا کرتے ہین وہ تھا دُکھ پاتے ہین اور اُنکا دُکھ
اس سبب سے دور نہین ہوتا کہ وہ گیان کے نِمت پرشارتھ نہین کرتے جو پرش سنسار کو نِرس جانکر
پرشارتھ کی طرف درڑھ کرتا ہی اُس کو آتم پد ملتا ہی- ہے رامچندر جی جس پرش کو آتم پد ملا ہی اُسکو پھر دُکھ
نہین ہوتا- اگیانی کو سنسار دُکھ روپ ہی اور گیانی کو آنند روپ ہی اُس کو کچھ بھرم نہین رہتا- ہے
رامچندر جی گیا نوان مین بہت پرکار کی چیشٹا بھی دیکھ پڑتی ہین تو بھی وہ سدا شانت اور آنند
روپ ہی سنسار کا دُکھ اُسکو اسپرس نہین کر سکتا کیونکہ اُس نے گیان روپی کوُچ (زرہ بکتر) پہنا ہی-
ہے رامچندر جی گیا نوان کو بھی دُکھ ہوتا ہی بڑے بڑے برہم رکھ اور راج رکھ بہت گیا نوان ہوئے
ہین اُنکو بھی دُکھ ہوتے رہے ہین پرنت وہ ایسے بے چین نہین ہوتے تھے وہ تو سدا آنند روپ ہین جیسے
برہما بشن رُدر آدک انیک پرکار کی چیشٹا کرتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین پر بھیتر سے وہ سدا شانت روپ
ہین اُنکو کرتا کا کچھ ابھمان نہین- ہے رامچندر جی اگیان روپی میگھ سے پیدا ہوا موہ روپی کُہرا کا برچھ
گیان روپی شر درِت سے ناش ہوجاتا ہی اُس سے اپنی ستّا کو پراپت ہوتا ہی اور سدا آنند سے بھرا ہوا
رہتا ہی وہ جو کچھ کرتے ہین سو اُن کو آنند روپ ہی سب جگت آنند روپ ہی- شریر روپی رتھ ہی اور اندری
روپی گھوڑے ہین من روپی لگام سے اُن گھوڑون کو کھینچتے ہین- بُدھ روپی رتھ بھی وہی ہی جس رتھ مین وہ
پرش بیٹھا ہی اور اندری روپی گھوڑے اُسکو کھوٹے مارگ مین ڈالدیتے ہین گیا نوان کے اندری روپی
گھوڑے ایسے ہین کہ جہان جاتے ہین وہان آنند روپ ہین کسی جگہ دُکھ نہین پاتے سب کام مین اُنکو بلاس ہی
اور سدا آنند سے ترپت رہتے ہین-

تتو گیتہ ما اتم بارھوان سرگ سماپت ہوا

یعنے تتو جاننے والیکا ماتم ۱۲

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی تم اسی بات کا آسرا کرو کہ جسمین تمھارا ہردے پشٹ ہوکر پھر سنسار کی

بھلی بری باتون سے چلائمان نہ ہو جس پُرش کو اِس پرکار آتم پد ملا ہی وہ آنندت ہوا ہی وہ نہ دُکھ کرتا ہی نہ اچھا کرتا ہی اور سب اُپادھیون سے رہت ہو کر پرم شانت روپ امرت سے پورن ہو رہا ہی وہ پرُش طرح طرح کی چیشٹا کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی پر حقیقت مین کچھ نہین کرتا جہان اُسکے مَن کی برت جاتی ہی وہان اسکو آتما کی ستّا دیکھ پڑتی ہی جیسے پورنماشی کا چندرما امرت سے بھرا رہتا ہی تیسے گیانوان پرم آنند سے بھرا رہتا ہی۔ ہے رامچندر جی یہ جو مین نے تمسے امرت روپی برت کہی ہی اِسکو تب جانوگے جب تمکو شاکشات درشن ہوگا۔ جیسے چندرما کے منڈل مین گرمی نہین ہوتی تیسے ہی آتم گیان کے ملنے ز سب دُکھ دور ہو جاتے ہین۔ اگیانی کو کبھی شانت نہین ہوتی وہ جو کچھ کرتا ہی اُسمین دُکھ پاتا ہی جیسے کٹیلے برچھ مین کانٹے ہی پیدا ہوتے ہین تیسے اگیانی کو دُکھ ہی پیدا ہوتے ہین۔ ہے رام جی اِس جیو کو مورکھتا اور اگیانتا سے بڑے بڑے اَدبھت دُکھ ہوتے ہین جنکے برابر اور دُکھ نہین جو آتم ملنے کے جتن مین ہاتھ مین ٹھیکرا لیکر چانڈال کے گھر کی بھیکھ لیوے تو وہ بھی اور ایشور جون سے اُتم ہی پرنت مورکھ کا جینا برتھا ہی اُس مورکھتا کے دور کرنے کو مین موکش اُپاے کہتا ہون یہ موکش اُپاے پرم گیان کا کارن ہی اسکے لیے کچھ سنسکرت بدیا بھی جاننا چاہیے جس سے پدون کا ارتھ سمجھ مین آوے اور موکش اُپاے کے شاستر کو بچارے تو اُسکی مورکھتا نشٹ ہوکر آتم پد کی پراپت ہوگی۔ طرح طرح کے ڈرشٹانتون سمت جیسا آتم گیان کا کارن یہ شاستر ہی ویسا کوئی شاستر تینون لوک مین نہین ہی اِس کو جب بچاروگے تب پرمانند کو پاؤگے یہ شاستر اگیان روپی اندھکار کے دور کرنے کو گیان روپی سورج ہی جیسے اندھکار کو سورج ناش کرتا ہی تیسے ہی اگیان کو اِس شاستر کا بچار ناش کرتا ہی۔ ہے رامچندر جی جس طرح پر اِس جیو کا بھلا ہوتا ہی وہ سُنیئے۔ جب گیانوان گرو ست شاسترون کا اُپدیش کرے اور شکھیہ اپنے اَنُبھو سے گیان پاوے ارتھات گرو اور اَنُبھو شاستر جب یہ تینون اکٹھے ہون تب بھلا ہوتا ہی جب تک پرم آنند نہ ملے تب تک درڑھ ابھیاس کرے اُس پرم آنند کو پراپت کرنے والا مین گرو ہون جیو ماتر کا مین پرم متر ہون میری سنگت جیو کو پرم آنند دلانے والی ہی اِس لیے جو کچھ مین کہتا ہون وہ تم کرو سنسار کے چھن بھر کے بھوگون کو تیاگ کرو کیونکہ بشے بھوگ کے انت مین بہت طرح کے دُکھ ہین مجھ ایسے گیانوان کا سنگ کرو میرے بچنون کے بچار سے تمھارے سب دُکھ دور ہو جائینگے جس پُرش نے میرے ساتھ پریت کی ہی اُسکو مین نے آنند کی پراپت کرادی ہی جس آنند مین برہمادک مگن ہو رہے ہین۔ گیانوان آنندت ہوئے ہین اور دُکھ سے رہت پد کو پراپت ہوتے ہین۔ ہے رامچندر جی آتما سے بیمکھ رہنا جیو کو دُکھی کر دیتا ہی جس نے سنتون اور شاسترون کے بچار کے دوارا درشیہ کو ادرشیہ (یعنے جگت کو جھوٹھا) جانا ہی وہ نربھی ہوا ہی۔ اگیانی کا ہردے کمل تب تک کمھلایا رہتا ہی جب تک ترشنا روپی رات نہین مٹتی اور تب تک ہردے کمل آنند سے نہین کھلتا۔ ہے رامچندر جس پُرش نے پرمارتھ کی راہ چھوڑ دی اور سنسار کے کھانے پینے آد بھوگون مین مگن ہو رہا ہی اُس کو تم مینڈھک جانو جو کیچڑ مین پڑا ہوا بولتا ہی۔ ہے رامچندر جی یہ سنسار بڑا آپدا کا سمندر ہی اسمین جو کوئی اُتم پرُش ہی وہ ست سنگ اور ست شاستر کے بچار سے اُس سمندر کو نانگھ جاتا ہی اور پرمانند نربھی پد کو جو آد اور انت اور مدھ سے

رہت ہی اُسکو پاتا ہی اور جو سنسار سمدر مین پڑا ہی وہ دُکھ سے دُکھ روپ پد کو پاتا ہی اور کشٹ سے کشٹ روپ
نرک کو پاتا ہی جیسے زہر کو زہر جانکر اُس کو کھاتا ہی اور وہ زہر اُس کو ناش کر دیتا ہی تیسے ہی جو پُرش سنسار کو است
جانکر پھر سنسار مین پھنسا رہتا ہی وہ موت کو پاتا ہی - ہے رام جی جو پُرش آتم پد سے الگ ہی پر اُسمین اپنی بھلائی
جانتا ہی اور اُس کے ابھیاس کو چھوڑکر سنسار کیطرف دوڑتا ہی وہ اس طرح ناش ہوگا اور جنم مرن کو پاویگا جیسے
کسی کے گھر مین آگ لگے اور وہ پھوس کے گھر اور پھوس کی سیجیا پر شین کرے تو وہ مر جاوے - جو سنسار کے
پدارتھ دیکھ کر بھولے ہوتے ہین وے اُس کو بجلی کی سی چمک سمجھین کیونکہ وہ سُکھ ہو کر مٹ جاتے ہین استھر
نہین رہتے سنسار کا دُکھ آگما پائی ہی ہے رامچندر جی یہ سنسار اپچار سے بھاستا ہی اور بچار کرنے سے لین
نہ ہو جاتا تو تمکو اپدیش کرنے کی ضرورت نہ تھی اسی کارن پُرشارتھ چاہئے - جیسے ہاتھ مین چراغ ہو اور
اندھا ہو کر کنوئین مین گر پڑے تو مور کھتا ہی تیسے ہی سنسار بھرم کے دور کرنے والے گرو اور شاستر موجود
ہین جو اُنکی شرن مین نہ آوے وہ مورکھ ہی - ہے رام جی جس پُرش نے سنتون کی سنگت اور ست شاستر
کے بچار سے آتم پد کو پایا ہی وہ پُرش شدھ چیتن بھاؤ کو پراپت ہوا ہی اور اسکا سنسار بھرم مٹ گیا ہی
یہ سنسار مَن کے مان لینے سے اُپجا ہی جیو کا بھلا بھائی بندھ دھن دولت پر جا تیرتھ دیو دوار اور ایشور بچ
سے نہین ہوتا کیول ایک من کے جیتنے سے ہی ہوتا ہی ہے رام جی جس کو گیان پرم پد رسائن کہتے
ہین جسکے پانے سے جیو کا ناش نہ ہو اور جسمین سب سُکھ ہون اسیکا سادھن سمتا اور سنتوکھ ہی ان سے
گیان پید اہوتا ہی آتم گیان روپی ایک برچھ ہی اُس کا پھول شانت ہی اور استھت پھل ہی جس پُرش
کو یہ گیان ملا ہی وہ شانت وان ہو کر نرلیپ رہتا ہی اُسکو سنسار کا بھاو ابھاو کچھ نہین جان پڑتا ہی
جیسے اکاش مین سورج کے اُدے ہونے سے جگت کی کریا ہوتی ہی اور جب سورج است ہو جاتا ہی
تب سب کریا لین ہو جاتی ہی اور جیسے اُس کریا کے ہونے اور نہ ہونے مین آکاش جیون کا تیون ہی تیسے ہی
گیان وان سدا نرلیپ یعنی بے لوث ہی اِسی آتم گیان کے پیدا ہونے کا اُپاے یہ میرا اُتم شاستر
ہی - ہے رام جی جو پُرش اِس موکش اُپاے شاستر کو سردھا سہت پڑھے یا سُنے تو اُسی دن سے وہ موکش
(نجات) کا بھاگی (حصہ دار) ہو - موکش کے چار دوار پال یعنی دربان ہین وہ مین تمسے کہتا ہون جب
ان مین سے ایک بھی بس مین ہو گا تب موکش کے دروازہ مین جلد پہونچنا ہو گا - اُن چارون کے نام
سنو - ہے رام جی شم جیو کو پرم بشرام کا کارن ہی یہ سنسار جو دیکھ پڑتا ہی سو مرتھل (یعنی سراب مرگ ترشنا
خشک زمین کی چمکتی ہوئی بالو) کی ندی کیطرح ہی اُسکو اگیانی لوگ سکھ روپ پانی سمجھکر ہرن کیطرح دوڑتے
ہین اور شانت (یعنے آسودگی) کو نہین پاتے جب شم روپی میگھ کی برکھا ہو تب سکھی ہون -
ہے رام جی شم ہی پرم آنند پرم پد اور شوپد ہی جس پُرش نے شم پایا ہی وہ سنسار سمدر سے پار ہوا ہی اسکے دشمن بھی
دوست ہو جاتے ہین - ہے رام جی جیسے جب چندرما اُدے ہوتا ہی تب امرت ٹپکنے سے ٹھنڈھک ہوتی ہی تیسے
ہی جسکے ہردے مین شم روپی چندرما اُدے ہوتا ہی اسکے سب تاپ مٹ جاتے ہین اور پرم شانت وان ہو جاتا ہی
ہے رام جی شم کے برابر کوئی امرت نہین ہی شم سے پرم شوبھا ملتی ہی جیسے پورنماشی کے چندرما کی چاندنی بہت اُجل

ہوتی ہی تیسے ہی شم کو پاکر جیو کی اُجّل چمک ہوتی ہی جیسے بشن بھگوان کے ۲ دو ہردے ہین ایک تو اپنے شریر مین
دوسرا استنون مین تیسے ہی جیو کے بھی دو ہردے ہوتے ہین ایک اپنے شریر مین دوسرا شم مین۔ جیسا آنند
شم والے کو ہوتا ہی ویسا امرت کے پینے والے کو بھی نہین ہوتا۔ ہے رام جی کوئی پران سے بھی پیارا کھوکر پھر
ملجاوے تو جیسا آنند اُس کو ہوتا ہی اُس سے بھی بڑھکر آنند شم والے کو ہوتا ہی اُس کے درشن سے بھی جیسا
آنند ہوتا ہی ویسا آنند راجا اور منتری اور سندر استری کو بھی نہین۔ ہے رام جی جس پُرش کو شم کی پراپت
ہوئی ہی وہ نمسکار کرنے اور پوجنے کے جوگ ہی جس کو شم کی پراپت ہوتی ہی اُس کو گھبراہٹ نہین ہوتی ہی اور
اور لوگون سے بھی گھبراہٹ نہین پاتا اُس کے سب کرم اور بچن امرت کی طرح میٹھے اور چندرما کی کرن
کی طرح شیتل اور ہردے کو آرام دینے والے ہوتے ہین۔ ہے رام جی جیسے بالک اپنی ماتا کو پاکر آنندت
ہوتا ہی تیسے ہی جسکو شم پراپت ہوا ہی اُسکے سنگ سے جیو بہت آنند پاتا ہی۔ جیسے کسی کا مرا ہوا بھائی بندھ
پھر آوے اور اُسکو آنند ہو اُس سے بھی بڑھ کر آنند شم والے کو ہوتا ہی۔ ہے رام جی ایسا آنند چکرورتی
اور تینون لوک کا راج پانے سے بھی نہین ہوتا۔ جس کو شم کی پراپت ہوئی اُسکے ستر بھی متر ہو جاتے ہین
اُس کو سانپ اور سنگھ کا بھی ڈر نہین رہتا بلکہ کسی کا بھی ڈر نہین رہتا سدا نربھے اور شانت روپ رہتا ہی
ہے رام جی جو کوئی کشٹ آپہونچے اور کال کی اگن بھی آلگے تو وہ چلائمان نہین ہوتا سدا شانت روپ رہتا
ہی جیسے شیتل چاندنی چندرما مین رہتی ہی تیسے ہی جو کچھ شُبھ گُن اور سمپت ہین وہ سب شم والے کے ہردے
مین آکر رہتے ہین۔ ہے رام جی جو پُرش ادھیاتمک آدتاپ سے جلتا ہی اُسکے ہردے مین جو شم آجاوے تو سب
تاپ مٹ جاتے ہین جیسے گرم زمین پانی برسنے سے ٹھنڈی ہو جاتی ہی تیسے ہی اُسکا ہردے ٹھنڈھا ہو جاتا
ہی جس کو شم پراپت ہوا ہی اُس کو سب کرم آنند روپ ہین اُسکو کوئی دُکھ نہین لگتا۔ جیسے بجر کی شِلا مین
بان نہین بیدھ سکتا تیسے ہی جس پُرش نے شم روپی کوَچ پہنا ہی اُسکو ادھیاتم آدتاپ بیدھ نہین سکتے وہ سدا
شیتل روپ رہتا ہی ہے رام جی تپسوی پنڈت جگیہ کرنے والا اور دولتمند پوجا مین مان کرنے کے جوگ
ہین پرنت جس کو شم کی پراپت ہوئی ہی وہ سب سے اُتم اور سب کے پوجنے کے جوگ ہی اُس کے من
کی برتّی آتم تتو مین لگی رہتی ہی اور سب کریا مین سوہتی ہی۔ جس پُرش کو شبد اسپرش روپ رس گندھ کریا
کے بشیون کے اشٹ انشٹ مین راگ دویش نہین ہوتا اُس کو شانت آتما کہتے ہین۔ ہے رام جی جو سنسار
کے رمنیک پدارتھ مین نہین پھنستا اور آتمانند سے پورن ہی اُسکو شانت وان کہتے ہین اُسکو سنسار کے
شُبھ اشُبھ کا میلاپن نہین لگتا وہ تو سدا نرلیپ رہتا ہی جیسے آکاش سب پدارتھون سے نرلیپ رہتا
ہی تیسے ہی شانت وان پُرش سدا نرلیپ رہتا ہی۔ ہے رام جی ایسا پُرش اِشٹ پدارتھ (مرغوب چیز)
کے ملنے مین سُکھی نہین ہوتا اور انشٹ (نامرغوب) کے ملنے مین دُکھی نہین ہوتا وہ انتہ کرن
سے سدا شانت رہتا ہی اور اُس کو کوئی دُکھ لگ نہین سکتا وہ اپنے آپ مین سدا پرمانند روپ رہتا ہی
جیسے سورج کے اُدے ہوتے ہی اندھکار ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی شانت کے پانے سے سب دُکھ ناش ہوکر سدا
نربکار (بے عیب) رہتا ہی۔ ہے رام جی وہ پُرش سب کرم کرتے دیکھ پڑتا ہی پر وہ سدا نرگُن روپ ہی کوئی کرم

اُسکو چھو نہین جاتا جیسے پانی مین کمل نرلیپ رہتا ہی تیسے ہی شانت وان پُرش سدا نِرلیپ (بے لگاو- بے لوث) رہتا ہی- ہے رام جی جو پُرش بڑی راج سمپت اور بڑی بپت کو پاکر بھی جیون کا تیون الگ رہتا ہی ارتھات نہ دکھی ہوتا ہی نہ سکھی ہوتا ہی اسکو شانت وان کہیے- ہے رام جی جو پُرش شانت نہین رکھتا ہی اُسکا چت چھن چھن مین راگ دویش سے جلتا ہی اور جسکو شانت ہی اُسکا چت بھیتر اور باہر سے شیتل اور سدا ایک رس رہتا ہی جیسے ہمالے پربت سدا شیتل رہتا ہی تیسے ہی وہ سدا شیتل رہتا ہی اُسکے مُکھ کی کانت (چمک روشنی) بہت شوبھائمان ہوتی ہی جیسے نہ کلنک چندرما ہی تیسے ہی وہ نہ کلنک رہتا ہی- ہے رامچندر جی جسکو شانت پراپت ہوئی ہی اُسکو بڑا آنند ملا ہی اور اُسی کو پرم کا بھیتہ ہوتا ہی گیانی لوگ اُسی کو پرم پد کہتے ہین جسکو پُرشارتھ کرتا ہی اُسکو شانت پراپت کرنی چاہیئے- ہے رام جی جیسے مین نے کہا ہی اس کرم سے شانت کو تم اختیار کرو تب سنسار روپی سمدر کے پار اُتر جاؤ گے-

شم مہما برنن نام تیرھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی اب بچار کا برنن سُنیئے کہ جب ہردے شُدّھ ہوتا ہی تب بچار ہوتا ہی اور شاستر ارتھ کے بچار کرنے سے بُدھ بڑھتی ہی- ہے رام جی اگیان روپی بن مین آپدا روپی بیل پیدا ہوتی ہی اُسکو بچار روپی تلوار سے جب کاٹوگے تب آتما ہوگے- ہے رامچندر جی موہ روپی ہاتھی جیو کے ہردے کمل کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتا ہی ارتھات اشٹ انشٹ پدارتھ مین راگ دویش سے چھیدا جاتا ہی جب بچار روپی سنگھ آوے تب موہ روپی ہاتھی ناش کرکے شانت آتما ہو- ہے رام جی جس کو سدھتا ملی ہی اُس کو بچار اور پُرشارتھ ہی سے ملی ہی جب راجا پہلے بچار کرکے پُرشارتھ کرتا ہی تب اُس کو راج ملتا ہی پہلے بل دوسرے بُدّھ تیسرے تیج چوتھے پدارتھ کا آنا پانچوین پدارتھ کا ملنا- ان پانچون کی پراپت بچار سے ہی ہوتی ہی ارتھات اندریون کا جیتنا بُدھ اُتم بیاپنی اور تیج کا آنا یہ سب بچار ہی سے ملتے ہین- ہے رامجی جس پُرش نے بچار کا آشرے لیا ہی وہ بچار کے درڑھ ہونے سے جسکی اچھا کرتا ہی وہ اُس کو پاتا ہی اس سے بچار پُرش کا پرم متر ہی بچار والا پُرش بپت مین نہین پڑتا جیسے تونبی پانی مین نہین ڈوبتی تیسے ہی بچار والا پُرش آپدا مین نہین ڈوبتا ہے رامجی وہ جو کچھ کرتا ہی بچار کرکے کرتا ہی اور بچار ہی سے دیتا لیتا ہی اسکے سب کرم سِدّھتا کارن روپ ہوتے ہین اور دھرم ارتھ کام موکش بچار کے درڑھ ہونے سے ہی سدّھ ہوتے ہین- بچار روپی کلپ برچھ مین جسکا ابھیاس ہوتا ہی وہی پدارتھ کی سدھتا کو پاتا ہی- ہے رامجی شُدّھ برہم کا بچار کرکے آتم گیان کو پاؤ- جیسے دیپک سے سب پدارتھون کا گیان ہوتا ہی تیسے ہی پُرش بچار سے ست اَست کو جانتا ہی جو اَست کو تیاگ کر ست کی اور جتن کرتا ہی اُسی کو بچاروان کہتے ہین- ہے رام جی سنسار روپی سمدر مین آپدا کی لہرین اُٹھتی ہین بچار والا پُرش اُنکے ہونے نہ ہونے مین دُکھ نہین پاتا جو کچھ کرم بچار سہت کیا جاتا ہی اُسکا انت سُکھ ہی اور جو بچار بنا ہوتا ہی اُس سے دُکھ پراپت ہوتا ہی- ہے رام جی ابچار رُوپ برچھ سے دُکھ روپ بڑے بڑے کانٹے ہی پیدا ہوتے ہین- ابچار روپی رات مین ترشنا روپی پشاچنی پھرتی ہی اور جب بچار روپی

سورج اُدے ہوتا ہی تب اچار روپی رات اور ترشنا روپی پشاچنی کا ناش ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی ہمارا یہی اشیرباد ہی کہ تمھارے ہردے سے اچار روپی رات جاتی رہی بچار روپی سورج سے اچار روپی سنسار دُکھ کا ناش ہو جاتا ہی جیسے بالک اچار سے اپنی پرچھائیں کو بیتال سمجھ کر ڈر جاتا ہی اور بچار کرنے سے وہ ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی اچار سے سنسار دکھ دیتا ہی اور ست شاستر کے موافق تدبیر اور بچار کرنے سے سنسار کا ڈر مٹ جاتا ہی۔ ہے رام جی جہان بچار ہی تہان دُکھ نہین ہی جیسے جہان اُجیرا ہی تہان اندھیرا نہین ہوتا اور جہان اُجیرا نہین تہان اندھیرا رہتا ہی۔ تیسے ہی جہان بچار ہی وہان سنسار کا ڈر نہین رہتا اور جہان بچار نہین تہان سنسار کا ڈر رہتا ہی جہان آتم بچار پیدا ہوتا ہی وہان سُکھ کے دینے والے شُبھ گُن رہتے ہین جیسے مان سرور مین کمل کے پھول پیدا ہوتے ہین تیسے ہی بچار مین شُبھ گُن پیدا ہوتے ہین جہان بچار نہین ہی وہان دُکھ کا آگمن ہوتا ہی ہے راگھو جی جو کچھ کرم اچار سے کیے جاتے ہین وہ دُکھ کے کارن ہوتے ہین جیسے چوہا بل کو کھود کر مٹی نکالتا ہی وہ مٹی جہان اکٹھی ہوتی ہی وہان بل کی اُتپت ہوتی ہی تیسے ہی اچار سے جیو مٹی روپی پاپ کرم کو اکٹھا کرتا ہی اور اُس سے آپدا روپی بل پیدا ہوتا ہی۔ اچار روپی گھُن کے کھائے ہوئے سوکھے برچھ سے سُکھ روپی پھل نہین نکلتے۔ اچار اُسکا نام ہی جس مین شُبھ اور شاستر کے موافق کرم نہ ہو۔ ہے رام جی ببیک روپی راجا ہی اور بچار روپی اُسکی دُھجا ہی جہان ببیک روپی راجا آتا ہی وہان بچار روپی دُھجا بھی اُسکے ساتھ پھرتی ہی اور جہان بچار روپی دُھجا آتی ہی وہان ببیک روپی راجا بھی آتا ہی جو پُرش بچار وان ہی وہ پوچنے کے جوگ ہی جیسے دوتیج کے چندرمان کو سب نمسکار کرتے ہین بچار وان کو بھی سب نمسکار کرتے ہین۔ ہے رام جی ہمارے دیکھتے دیکھتے تھوڑی بُدھ والے بھی بچار کے درڑھ ہونے سے موکش پد کو پا گئے ہین اِس سے بچار سب کا پرم متر ہی جیسے ہمالے پربت بھیتر باہر سے شیتل رہتا ہی دیکھو بچار سے جیو ایسے ایسے پد کو پاتا ہی جو نِت نرمل اننت اور پرمانند روپ ہی اِسکو پاکر پھر اُسکے تیاگ کی اچھا نہین ہوتی اور نہ اور ہی کے لینے کی اچھا ہوتی ہی اُسکو بھلا بُرا سب ایک سا ہی جیسے لہر کے پیدا ہونے اور مٹ جانے مین سمُدر ایک سا رہتا ہی تیسے ہی ببیکی پُرش اچھی بُری بات مین ایک ہی طرح رہتا ہی اور سنسار کا بھرم چھُوٹ جاتا ہی کیول ادویت تو (شئے واحد) اُسکو پراپت ہوتا ہی۔ ہے رام جی یہ جگت اپنے من کے موہ سے اُپجتا ہی اور اچار سے دُکھ دینے والا دیکھ پڑتا ہی جیسے اچار سے بالک کو بیتال بھاستا ہی تیسے ہی اِسکو جگت بھاستا ہی جب برہم بچار پراپت ہو تب جگت کا بھرم چھُوٹ جاے۔ ہے رام جی جس کے ہردے مین بچار ہوتا ہی اُسکو سمتا (سکو برابر جاننا) پیدا ہوتی ہی جیسے بیج سے انکُر پیدا ہوتا ہی تیسے ہی بچار سے سمتا ہو آتی ہی اور بچار وان پُرش جسکی طرف دیکھتا ہی اُس طرف آنند ہی دیکھ پڑتا ہی دُکھ نہین بھاستا جیسے سورج کو اندھکار نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچار وان کو دُکھ نہین دیکھ پڑتا جہان اچار ہی وہان دُکھ ہی جہان بچار ہی وہان سُکھ ہی جیسے اندھکار کے نہ ہونے سے بیتال کا ڈر جاتا رہتا ہی تیسے ہی بچار کرنے سے دُکھ دور ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی سنسار روپی کٹھن روگ کے دور کرنے کو بچار بڑی اوکھد (دوا) ہی جیسے پورنماشی کے چندرما کی اُجّل کانت ہوتی ہی تیسے ہی بچار وان کے مُکھ کی اُجّل کانت ہوتی ہی ہے راگھو جی بچار ہی سے پرم پد

ملتا ہی - جس سے ارتھ سدھ ہو اُسکا نام بچار ہی اور جس سے انرتھ سدھ ہو اُسکا نام ابچار ہی - جو ابچار روپی مدرا (شراب) کو پیتا ہی وہ متوالا ہو جاتا ہی اُس سے شُبھ بچار کوئی نہین ہوتا اور شاستر کے موافق کرم بھی اُس سے نہین ہوتے - ہے رام جی ابچار روپی روگ بچار روپی اوکھد سے دور ہو جاتا ہی - جس پُرش نے بچار کے دوار ا پرم ارتھ سَتّا کا آشرے لیا ہی وہ پرم شانت ہو جاتا ہی اور دُر بُدّھ اُسکو نہین رہتی وہ سب چیز کو ساکشی بھُوت ہو کر دیکھتا ہی اور سنسار کے بھاؤ ابھاؤ مین جیُون کا تیُون رہتا ہی وہ اُدی است سے رہت نیہ سنک رُوپ ہی - جیسے سُمُدر پانی سے بھرا ہی تیسے ہی بچار والا پُرش آتم تتو سے بھرا ہی جیسے اندھے کنوئین مین پڑا ہوا ہاتھ کے سہارے سے نکلتا ہی تیسے ہی سنسار روپی اندھے کنوین مین گرا ہوا بچار کے سہارے بچار وان ہی نکلتا ہی - ہے رام جی راجا کو جو کچھ کشٹ ہوتا ہی تو وہ بچار کرکے جتن کرتا ہی تب اُسکا کشٹ نوارن ہو جاتا ہی اس سے تم بچار کرکے دیکھو کہ جو کسی کو دُکھ ہوتا ہی تو وہ دُکھ بچار ہی سے دور ہوتا ہی تم بھی بچار کا آشرے کرکے سِدھ کو پراپت ہو - وہ بچار اسطرح پر پراپت ہوتا ہی کہ بید اور بیدانت کے سدھانت کو سنکر پاٹھ کرے اور اچھی طرح سے بچارے تب بچار کے درڑھ ہونے سے آتم تتو کو پاوے گا - جیسے پرکاش سے پدارتھ کا گیان ہوتا ہی تیسے گرو اور شاستر کے بچنون سے آتم تتو کا گیان ہوتا ہی جیسے پرکاش بن اندھے کو کوئی چیز نہین ملتی تیسے ہی گرد اور شاستر اور بچار کے نہ ہونے سے اُسکو آتم پد نہین ملتا - ہے رام جی جو بچار کی انکھین رکھتے ہین وہی دیکھتے ہین اور جو بچار کی آنکھین نہین رکھتے وہ اندھے ہین - ہے رام جی ایسا بچار کرے کہ مین کون ہون یہ جگت کیا ہی اسکی اُتپت کیسے ہوئی اور کیسے مِٹ جاتا ہی - اسطرح سنتون اور ست شاستر کے موافق بچار کرکے ست کو ست اور است کو است جانکر جسکو است جانے اُسکو تیاگ کرے اور جسکو ست جانے اُسمین استھت (قائم) ہو اُسی کا نام بچار ہی اِس بچار سے آتم پد کی پراپت ہوتی ہی - ہے رام جی بچار روپی دِبیہ درشٹ جس کو ہوئی ہی اُسکو سب پدارتھون کا گیان ہوتا ہی اور بچار ہی سے آتم پد ملتا ہی جس کے پانے سے اچل ہو جاتا ہی پھر سنسار کے شُبھ اَشُبھ مین چلایمان نہین ہوتا جیُون کا تیُون رہتا ہی - جب تک پرار بدھ کا بل رہتا ہی تب تک اُسکا شریر رہتا ہی اور جب تک اپنی اچھا رہتی ہی تب تک شریر رہتا ہی پھر شریر کو تیاگ کر کیول شدھ روپ ہو جاتا ہی اس سے ہے رامچندر جی برہم بچار کا آشرے کرکے سنسار سمُدر کو تیر جاؤ روگی اور دکھی پُرش بھی اتنا نہین روتا ہی جتنا ابچار سے رہت پُرش روتا ہی - ہے رام جی جو پُرش بچار سے رہت ہی اُس کو سب دُکھ آکر گھیرتے ہین جیسے سب ندیان آپ ہی آپ سمُدر مین چلی آتی ہین تیسے ہی ابچار سے سب آپدا بھی چلی آتی ہین - ہے رام جی کیچڑ مین کیڑا اور گڑھے مین کانٹا اور اندھیرے بل مین سانپ کا ہونا اچھا ہی پر بچار سے رہت (خالی) ہونا اچھا نہین - جو پُرش بچار سے رہت ہو کر سنساری بھوگ بلاس مین دوڑتا ہی وہ کُتّا ہی - ہے رام جی بچار سے رہت پُرش بڑا کشٹ پاتا ہی اس سے ایک چھن بھی بچار بنا رہنا نہ چاہیئے بچار سے درڑھ ہو کر نر بھی رہنا چاہیئے مین کون ہون اور جگت کیا ہی - ایسا بچار کرکے اور ست روپ آتما کو جانکر جگت کا تیاگ کرنا چاہیئے - ہے رام جی جو پُرش بچار وان ہین وہ جگت کے بھوگون مین نہین گرتے ست ہی مین استھت رہتے ہین جب بچار آتا ہی تب

تتوگیان ہوتا ہی اور جب تتوگیان سے بشرام ہوتا ہی تب بشرام سے چت کا اُپ شم ہوکر دُکھ کا ناش ہوجاتا ہی۔

بچار مہابرنن نام چودھوان سرگ سماپت ہوا

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے اجگار روپی شتر کے ناش کرنے والے شری رامچندر جی جس پُرش کو سنتوکھ ہوا ہی وہ پرم آنندت ہوکر تینون لوک کی دولت کو تنکے کی طرح بے حقیقت اور ناچیز سمجھتا ہی۔ ہے رامچندر جی جو آنند امرت کے پینے سے اور تینون لوک کا راج پانے سے نہین ہوتا ہی وہ آنند سنتوکھ والے پُرش کو ہوتا ہی۔ ہے رامچندر جی اِچھّا روپی رات ہردے روپی کمل کو کمھلا دیتی جب سنتوکھ روپی سورج کا اُدی ہوتا ہی تب اچھّا روپی رات کا ناش ہوجاتا ہی جیسے چھیر سمُدر اُجل ہونے سے شوبھایمان ہی تیسے ہی سنتوکھ وان کی کانت شوبھایمان ہوتی ہی۔ ہے رامچندر جی جو تینون لوک کے راجا کی بھی اِچھّا نہ کُیٔ تو وہ درد دری ہوکر سنتوکھ وان ہی وہ سب کا مالک ہی۔ سنتوکھ اسکا نام ہی جو نہ پائی ہوئی چیز کی اِچھّا نہ کرے اور پائی ہوئی چیز کے اِشٹ انشٹ مین راگ دویش نہ کرے۔ سنتوکھ والا پُرش سدا آنند مین رہتا ہی اور آتما کے ٹھہرے رہنے سے ترپت رہتا ہی اسکو اور اِچھّا کچھ نہین سنتوکھ ہونے سے اُسکا ہردے کھلا رہتا ہی۔ جیسے سورج کے اُدی ہونے سے کمل کھلتا ہی تیسے ہی سنتوکھ رکھنے والا کھِلا (یعنی خوش) رہتا ہی جو نہ ملی ہوئی چیز کی اِچھّا نہین کرتا اور بغیر اِچھّا کے ملی ہوئی چیز کو شاستر کے موافق سِلسِلہ سے لیتا ہی اُسکا نام سنتوکھ وان ہی۔ جیسے پورنماشی کا چندرما امرت سے پورن رہتا ہی تیسے سنتوکھ والے کا ہردے سنتوکھ سے پورن رہتا ہی جسکو سنتوکھ نہین ہی اُسکے ہردے روپی بن مین سدا دکھ اور چنتا روپی پھُول پھل پیدا ہوتے ہین۔ ہے رامچندر جی جبکا چت سنتوکھ سے رہت ہی اُسکے اِچھّا روپی سمُدر مین طرح طرح کی لہرین پیدا ہوتی ہین۔ سنتشٹ آتما والے کو پرم آنند ہوتا ہی اُسکی بُدّھ جگت کے پدارتھون مین نہین پھنستی ہے رامچندر جی جیسا آنند سنتوکھ والے کو ہوتا ہی ویسا آنند آٹھ سِدھیون کے ایشورج اور امرت کے پینے سے بھی نہین ہوتا ہی۔ سنتوکھ وان سدا شانت روپ اور نرمل رہتا ہی اِچھّا روپی دُھول سدا اُڑتی رہتی ہی سو سنتوکھ روپی برسات سے شانت ہوجاتی ہی اِس سے سنتوکھ وان نرمل ہی۔ ہے راجی جیسے آم کا پکّا ہوا پھل سندر ہوتا ہی اور سبکو پیارا لگتا ہی تیسے ہی سنتوکھ وان پُرش سبکو پیارا لگتا ہی اور استُتت کرنے کے جوگ ہی۔ جس پُرش کو سنتوکھ ہوا ہی اُسکو بڑا لابھ ہوا ہی۔ ہے راجی جہان سنتوکھ ہی وہان اِچھّا نہین رہتی اور سنتوکھ وان بھوگ مین دین ہوکر نہین رہتا وہ اُدار آتما سدا آنند سے ترپت رہتا ہی۔ جیسے میگھ پون کے آنے سے جاتے رہتے ہین تیسے ہی اِچھّا سنتوکھ کے آنے سے جاتی رہتی ہی۔ جو پُرش سنتوکھ وان ہی اُسکو دیوتا اور رکھیشور سب نمشکار کرتے ہین اور دھن دھن کہتے ہین ہے راجی جب تم سنتوکھ کو رکھوگے تب پرم شوبھا کو پاوگے۔

سنتوکھ مہابرنن نام پندرھوان سرگ سماپت ہوا

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی جتنے دان اور تیرتھ آدک سادھن ہین اُنسے آدم پد نہین ہی تو سادھون کی سنگت سے ملتا ہی۔ سادھ سنگت روپی ایک برچھ ہی اُسکا پھل آتم گیان ہی۔ جس پُرش نے پھول کی اِچھّا کری ہی

وہ اُس بھوگ روپی پھل کو پاتا ہی جو پُرش آتمانند سے رہت ہی وہ ست سنگ کرکے آتمانند سے پورن ہوتا ہی جو اگیان
سے موت کو پاتا ہی وہ سنت کے سنگ سے گیان کو پاکر اَمر ہوا ہی اور جو آپدا سے دُکھی ہی وہ سنت کے
سنگ سے سمپدا کو پاتا ہی۔ آپدا روپی کمل کی ناش کرنے والی ست سنگ روپی برف کی برشا ہی ست سنگ
ہی سے آتم گیان ہوتا ہی جس سے موت نہین ہوتی اور سب دُکھون سے چھوٹ کر پرمانند ملتا ہی۔ ہے راجی
سنت کی سنگ سے ہردے مین گیان روپی دیپک جلتا ہی جس سے اگیان روپی اندھکار مٹ جاتا ہی اور
بڑے بڑے ایشورج کو پاتا ہی پھر اُسکو کسی بھوگ کی اِچھا نہین رہتی اور گیان وان ہوکر سب سے اُتم پد
مین براجتا ہی۔ جیسے کلپ برچھ کے پاس جانے سے مَن مانے پھل کی پراپت ہوتی ہی تیسے ہی سنسار سمُدر
کے پار اُتارنے والے سنت لوگ ہین۔ جیسے ملاح ناؤ سے پار لگاتا ہی تیسے ہی سنت لوگ جُگت کرکے
سنسار سمدر سے پار کرتے ہین۔ ہے راجی موہ روپی میگھ کا ناش کرنے والا سنت کا سنگ پَوَن روپ ہی
جسکو اناتم دیہہ ادک سے اسنیہہ چھوٹ گیا ہی اور شُدھ آتما مین آکر ٹھہرا ہی وہ اِس سے ترپت ہوا ہی
پھر سنسار کے بھلے بُرے مین اُسکی بُدھ چلایمان نہین ہوتی وہ سدا سَمان بھاؤ مین رہتا ہی۔ سنت لوگ سنسار
سمُدر سے پار اُتارنے مین پُل کے سَمان ہین اور آپدا روپی بیل کو جڑ سمیت ناش کر دیتے ہین۔ ہے رام جی
سنت لوگ پرکاش روپ ہین اُنکے سنگ سے پدارتھ ملتے ہین اور جو اپنے پُرشارتھ روپی آنکھونسے رہت ہین اُنکو
پدارتھ نہین ملتے۔ جس پُرش نے ست سنگ کو تیاگ کیا ہی وہ نرک روپی اگن مین لکڑی کی طرح جلتا ہی اور جس
پُرش نے ست سنگ کیا ہی اُسکو نرک کی آگ کو بجھانے والا ست سنگ روپی میگھ ہی۔ ہے راجی جسنے ست سنگ
روپی گنگا کا اسنان کیا ہی اُسکو تپ دان آدک سادھنون کا پھر کچھ پریوجن نہین رہتا وہ ست سنگ ہی سے
پرم گت کو پاویگا اِس سے اور سب اُپایون کو چھوڑ کر ست سنگ ہی کرنا چاہئے جیسے نردھن مُنکھیہ چنتامن آدک
دھن کو کھوجتا ہی تیسے ہی موکش چاہنے والا ست سنگ کو کھوجتا ہی۔ جو ادھیاتمک آد تینون تاپونسے جلتا ہی
اُسکو شیتل کرنے والا ست سنگ ہی ہی۔ جیسے جلتی ہوئی زمین پانی برسنے سے ٹھنڈھی ہو جاتی ہی تیسے ہی
ہردے ست سنگ سے شیتل ہوتا ہی۔ ہے رام جی موہ روپی برچھ کا ناش کرنے والا ست سنگ روپی
کلھاڑا ہی۔ ست سنگ ہی سے مُنکھیہ اِبناشی پد کو پاتا ہی جس پد کو پاکر پھر اور کچھ پانے کی اِچھا نہین رہتی
اِس سے سب سے اُتم ست سنگ ہی ہی جیسے سب اپسراون مین لچھمی جی اُتم ہین تیسے ہی ست سنگ
کرنے والا سب سے اُتم ہی اِس سے اپنے بھلے کے واسطے ست سنگ ہی کرنا اُتم جوگ ہی۔ ہے رام
جی یے جو موکش کے چار دن دوارپال ہین اُنکا حال تمسے کہا جس پُرش نے اِنکے ساتھ پریت کی ہی
وہ جلد آتم پد کو پراپت ہوا ہی اور جو اِنکی سیوا نہین کرتے وہ موکش نہین پاوینگے۔ ہے راجی ان چارون مین
سے ایک بھی جہان آتا ہی وہان تینون اور بھی آجاتے ہین جیسے جہان سمُدر رہتا ہی وہان اور بھی سب ندیان
آجاتی ہین تیسے ہی جہان شم آتا ہی وہان سنتوکھ بچار ست سنگ یے تینون بھی آجاتے ہین اور جہان سادھ
سنگم ہوتا ہی وہان سنتوکھ بچار شم یہ تینون آجاتے ہین۔ جہان کلپ برچھ ہوتا ہی وہان سب پدارتھ ہوتے
ہین جیسے پورنماشی کے چندرما مین گن اور کلا سب اکٹھا ہو جاتے ہین تیسے ہی جہان سنتوکھ آتا ہی وہان اور تینون

کبھی آتے ہین اور جہان بچار آتا ہی وہان سنتوکھ اور آپ شم اور ست سنگ بھی آکر رہتے ہین۔ جیسے اچھے منتری سے راج لچھمی آکر رہتی ہی تیسے ہی جہان بچار ہوتا ہی وہان اور کبھی تینون آکر رہتے ہین۔ اِس سے ہے رامجی جہان یہ چارون اکٹھے ہوتے ہین اُسکو اَتِ اُتم جاننا۔ ہے رامجی جو یہ چارون نہو سکین تو ایک تو ضرور لانا چاہیے جب ایک آویگا تب چارون آکر موجود ہونگے۔ موکش ملنے کیواسطے یہ چارون بڑے سادھن ہین اور طرح سے مکت نہ ہوگی۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ सन्तोषः परमो लाभः सत्सगः परमोधनः।
विचारः परमं ज्ञानं शमंच परमं सुखम् ॥

اشلوک کا ارتھ۔ سنتوکھ پرم لابھ ہی ست سنگ پرم دھن ہی۔ بچار پرم گیان ہی شم پرم سُکھ ہی۔ ہے رامجی یے پرم سُکھ کے دینے والے ہین جسمین یہ چار گُن ہین اسکی برہما آدک اُستت کرتے ہین اِس سے دانت لگاکر (مضبوط ہوکر) اِنھون کا آشرے کرکے اپنے من کو بس کرے۔ ہے رامجی من روپی ہاتھی بچار روپی آنکس سے بس مین آتا ہی۔ من روپی بن مین باسنا روپی ندی بہتی ہی اُسکے شُبھ اشُبھ دو کنارے ہین۔ پرُشارتھ یہ ہی کہ اشُبھ کی اُور سے من کو روک کر شُبھ کی اُور چلاوے۔ جب انترمکھ آتما کے سُنمکھ برت کی دھارا بہیگی تب پرم پد کو پاؤگے۔ ہے رامچندرجی پہلے تو پرُشارتھ کرنا یہی ہی کہ اچار روپی اُنچائی کو دور کرے جب اچار روپی اُنچائی دور ہوگی تب آپ ہی دھارا چلے گی۔ ہے رام جی سنسار کی طرف جو دھارا چلتی ہی وہ بندھن کا کارن ہی جب آتما کی طرف انترمکھ دھارا چلے تب موکش کا کارن ہو جاے آگے جو تمھاری اِچھا ہو وہ کرو۔

سادھ سنگت مہابرنن نام سولھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندرجی یہ میرے بچن ات پوتر ہین بچار وان شُدھ ادھکاری کے یہ بچن میرے پرم گیان کے کارن ہین شُدھ پاتر پرُش ان بچنون کو پاکر سوہتے ہین اور بچن بھی اُنکو پاکر شوبھا پاتے ہین جیسے شرد رِت مین میگھ کے نہ ہونے سے چندرما اور اکاش شوبھا دیتے ہین تیسے ہی شُدھ پاتر ہین یہ بچن سوہتے ہین اور موکش چاہتے والا نرمل بچنون کی مہا شُنکر پرسن ہوتا ہی۔ ہے رام جی تم پرم پاتر ہو اور میرے بچن ات اُتم ہین یہ مہارامائن موکش کے اُپاے کا شاستر ہی آتم گیان کا پرم کارن ہی اِس مین پرم پوتر بچنون کی سِدھتا اور جگت اور جگُت کے ارتھ کہتے ہین اور طرح طرح کے درشٹانت کہے ہین جس کے بہت جنم کے پُن اکٹھے ہوتے ہین اُسکو کلپ برچھ ملتا ہی اور پھل سے جھک پڑتا ہی تب اُسکو یہ شاستر سُننے کو ملتا ہی نیچ کو اس کا سننا نہین مِلتا ہی اور نہ اُسکا چت اسکے سُننے مین لگتا ہی جیسے دھرماتما راجا کی اِچھا نیاے شاستر کے سُننے مین ہوتی ہی اور پاپ آتما کی نہین ہوتی تیسے ہی پُنیاتما کی اِچھا اِسکے سننے مین ہوتی ہی اور ادھم کی اِچھا نہین ہوتی جو کوئی اِس مہارامائن کو آدسے انت تک پڑھیگا یا بغیر کسی کامنا کے سنت کے مُکھ سے شردھا سہت سنکر ایک بھاؤ ہوکر بچاریگا اُسکا سنسار بھرم چھوٹ جائیگا جیسے رسی کے جاننے سے سانپ کا بھرم دور ہو جاتا ہی تیسے ہی ایک روپ آتما کے جاننے سے اسکا سنسار بھرم دور ہو جائیگا۔ اس موکش اُپاے والے شاستر کے بتیس ہزار اشلوک ہین اور چھ پرکرن

ہین - پہلا بیراگ پرکرن بیراگ کا پرم کارن ہی - ہے رام جی جیسے مرُو استھل مین برچھ نہین ہوتا اور جو بڑی برکھا ہو تو وہان بھی برچھ ہوتا ہی تیسے ہی اگیانی کا ہردے مرُو استھل کیطرح ہی اُسمین بیراگ روپی برچھ نہین ہوتا ہی پر جو اس شاستر کی بڑی برکھا ہو تو بیراگ روپی برچھ اُسمین پیدا ہوتا ہی - اس بیراگ پرکرن مین ایک ہزار پانچ سو اشلوک ہین اُسکے بعد ممکش بیوہار پرکرن ہی اسکے پرم نرمل بچن ہین جیسے میلا درپن مانجنے سے اُجل ہوجاتا ہی تیسے ہی ان بچنون سے اگیانی کا ہردے نرمل اور بچار کے بل سے اُتم پد پانے کو سمرتھ ہوجاتا ہی - اس کے ایک ہزار اشلوک ہین - اس کے بعد اُتپت پرکرن کے پانچہزار اشلوک ہین اسمین بڑی سندر کتھا درشٹانتون سہت کہی ہی جس کے بچار سے جگت کی اُتپت کا بھاؤ من سے چلا جاتا رہتا ہی یعنی اس جگت کا نہ ہونا بالکل جان پڑتا ہی - ہے راجی اس جگت مین جو منکھیہ دیوتا دیت پربت ندی تھورگ لوک پرتھوی جل اگن بایو آکاش آدسب جگت اگیان سے دیکھ پڑتے ہین انکی اُتپت کیسے ہوئی - جیسے رسی مین سانپ سیپی مین روپا سورج کی دھوپ مین پانی اکاش مین تارے اور دوسرا چندرما گندھرب نگر اور منوراج کی سرشٹ دیکھ پڑتی ہی اور جیسے سمدر مین لہرین اکاش مین نیلاپن اور ناؤ مین بیٹھنے سے کنارے کے برچھ اور پربت چلتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور جیسے بادل کے چلنے سے چندرما چلتا ہوا دیکھ پڑتا ہی کھمبے مین پتلی دیکھ پڑتی ہی اور سب جھوٹھے پدارتھ سچے معلوم ہوتے ہین تیسے ہی سب جگت ہی اگیان سے مطلب کا دیکھ پڑتا اور اگیان ہی سے اُسکی اُتپت دیکھ پڑتی ہی اور گیان سے لین ہوجاتا ہی جیسے نیند مین سوپن سرشٹ کی اُتپت ہوتی ہی اور جاگنے سے مٹ جاتی ہی تیسے اَبدیا سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور سمیک گیان سے مٹ جاتی ہی وہ اَبدیا کچھ چیز ہی نہین ہی - سرب برہم جو چد اکاش روُپ شُدھ اننت اور پرمانند سوروُپ ہی اُس سے نہ جگت اُپجتا ہی نہ لین ہوتا ہی جیون کا تیون آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اسمین جگت ایسا ہی جیسے دیوار مین نقش ہوتا ہی یا جیسے کھمبے مین پتلی ہوتی ہی جو ہوئے بغیر جان پڑتی ہین تیسے ہی یہ سرشٹ من مین ہی درحقیقت کچھ بھی نہین سب آکاش روپ ہی جب چت سمبید اسپند روپ ہوتا ہی تب طرح طرح کا جگت دیکھ پڑتا ہی اور جب اسپند نہین ہوتا ہی تب مٹ جاتا ہی اس طرح جگت کی اُتپت کہی ہی اسکے بعد استھت پرکرن ہی اُسمین جگت کی استھت کہی ہی جیسے اندر دھنکھ مین اپچار سے رنگ ہین اور جیسے سورج کے پرکاش مین جل اور رسی مین سانپ دیکھ پڑتا ہی اور وہ سمیک درشٹ سے مٹ جاتا ہی تیسے ہی اگیان سے جگت کا ہونا نشچے کیا جاتا ہی - کیول منوراج سے جگت رچ لیتا ہی کچھ پیدا نہین ہوتا ہی یہ جگت سنکلپ ماتر ہی جیسے جبتک منوراج ہی تب تک وہ نگر ہوتا ہی جب منوراج کا ابھاؤ ہوا تب نگر کا بھی ابھاؤ ہوجاتا ہی تیسے ہی جبتک اگیان ہوتا ہی تب تک جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور جب سنکلپ کا ابھاؤ ہوتا ہی تب جگت کا بھی ابھاؤ ہوجاتا ہی جیسے برہما جی کے دس پتر دنکی اُتپت سنکلپ سے ہوئی تھی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی - کوئی چیز مطلب کی نہین - ہے راجی اسطرح استھت پرکرن کہا ہی اُسکے تین ہزار اشلوک ہین تنکے بچار سے جگت کا ست ہونا مٹجاتا ہی - اسکے بعد اُپ شم پرکرن ہی اسکے پانچہزار اشلوک ہین - جیسے سوپن سے جاگے سے باسنا جاتی رہتی ہی تیسے اسکے بچار کرنیسے مین اور توکی باسنا جاتی رہتی ہی کیونکہ اُسکے نشچے مین جگت نہین رہتا - جیسے ایک پرش سوتا ہی اور اُسکو سپنے مین جگت دیکھ پڑتا ہی اور اُسکے پاس

ہو جاگتا ہوا پُرش ہی اُسکو سپنے کا جگت آکاش روپ ہی تو جب آکاش روپ ہوا تب باسنا کیسے رہی اور جب باسنا مٹ گئی تب مَن کا آپ شم ہو جاتا ہی تب دیکھنے ہی کو اُسکی چیشٹا ہوتی ہی من مین ارتھ روپ اِچھا نہین ہوتی جیسے اگن کی مورت دیکھنے ہی کو ہوتی ہی مطلب کی نہین ہوتی۔ تیسے ہی اُسکی چیشٹا ہی۔ ہے رامجی جیسے بناتیل کے دیپک نِربان ہو جاتا ہی تیسے ہی بنا اِچھا کا مَن نِربان ہو جاتا ہی اسکے بعد نِربان پرکرن ہی اسمین پرم نِربان بچن کہے ہین اگیان سے چت اور چت کا سمبندھ ہی بچار کرنے سے نِربان ہو جاتا ہی جیسے شرورت مین میگھ کے نہ ہونے سے آکاش نِرمل ہوتا ہی تیسے ہی بچار سے جیو نِرمل ہوتا ہی ہے رامجی اہنکار روپی پشاچ بچار سے مٹ جاتا ہی اور جتنی اِچھا پھُرتی ہی وہ نِربان ہو جاتی ہی۔ جیسے پتھر کی شلا پھوڑنے سے رہت ہوتی ہی تیسے ہی گیانوان اِچھا سے رہت ہوتا ہی تب جتنی اُسکی جگت کی جا تر ا ہی وہ ہو چکتی ہی اور جو کچھ کرنا ہی وہ کر چکتا ہی۔ ہے رامچندرجی شریر کے ہوتے ہی وہ پُرش شریر کا ہو جاتا ہی طرح طرح کا جگت اُسکو نہین بھاتا ہی جگت کی نیت سے وہ رہت ہوتا ہی اور رین تو آد اندھکار روپ جگت اُسکو نہین بھاتا جیسے سورج کو اندھکار نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی اُسکو جگت نہین دیکھ پڑتا ہی اور بڑے پد کو پاتا ہی۔ جیسے میرو پربت کے کسی کونے مین کمل ہوتا ہی اور اُسپر بھَونرے ٹھہرے رہتے ہین تیسے ہی برہم کے کسی کونے مین جگت کمھار روپ ہی اور اُسپر جیو روپی بھَونرے ٹھہرے ہوئے ہین وہ پُرش اچنت اور چیتن روپ ہی دیکھنا اور مَن اُسکا آکاش روپ ہو جاتا ہی وہ اُس پد کو پراپت ہو جاتا ہی جس پد کی اُپما برہما بشن اور رُدّر بھی نہین کہہ سکتے۔

کھٹ پرکرن برنن نام ستر ھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندرجی یہ بچن پرم اُتم ہین اِنکو بچار کرنیوالا اُتم پد کو پاتا ہی جیسے اُتم کھیت مین اُتم بیج بونے سے اُتم پھل پیدا ہوتا ہی تیسے ہی اِنکا بچار نیوالا اُتم پد کو پاتا ہی یہ بچن جگت سہت ہین جو بچن جگت سے رہت ہون تو اُنکا تیاگ کرنا چاہیے جگت والے ہی بچن کو لینا چاہیے۔ ہے رامجی جو برہماجی کے بھی بچن جگت سے رہت ہون تو اُنکو بھی سوکھے پتے کیطرح تیاگ کرنا چاہیے۔ اور جو بالک کے بھی بچن جگت سہت ہون تو اُنکو بھی لینا چاہیے جیسے پتا کے کوین کا پانی کھاری ہو تو اُسکو تیاگ کر نزدیک کے میٹھے کوین کا پانی پیتے ہین ایسے بڑے اور چھوٹے کا کچھ بچار نہ کرے جگت سہت بچن کا ماننا چاہیے۔ ہے رامجی ہمارے سب بچن جگت سہت اور گیان کے پرم کارن ہین جو پُرش ایک چت ہو کر اس شاستر کو آد سے انت تک پڑھیگا یا پنڈت سے سُنکر بچاریگا تب اُسکی بُدھ کا سنسکار ہوگا۔ جب پہلے بیراگ پرکرن کو بچاروگے تب بیراگ اُپجیگا۔ جگت کے جتنے سُندر پدارتھ ہین اُنکو بے رس جانکر کسی پدارتھ کی اِچھا نہ کروگے جب بھوگ مین بیراگ ہوتا ہی تب شانت روپ اُتم تتو مین پرتیت ہوتی ہی اور جب بچار سے بُدھ سنسکارت ہوگی تب شاستر کا سِدھانت بُدھ مین استھت (قائم) ہوگا۔ جیسے سرد رِت مین بادل کے نہ ہونے سے آکاش سب اُور سے نِرمل ہو جاتا ہی تیسے ہی سنسار کے بکار چھوٹکر بُدھ نِرمل ہوگی اور پھر آدھ بیادھ (ظاہری و باطنی بیماری) کی پیڑا (تکلیف و درد) نہ ہوگی ہے رامجی جیون جیون بچار پکا ہوگا تیون تیون آتما شانت ہوگا اس سے جتنے سنسار کے چِہن ہین اُنکو تیاگ کر اِس شاستر کے بار بار بچار کرنے سے چیتن شتا اُدے ہوگی اور تیون ہی تیون لوبھ موہ آدک بکار کی شتابٹ جاینگی جیسے

جیُون جیُون سورج اُدے ہوتا ہی تیُون تیُون اندھکار مٹتا ہی تیسے ہی بکار مٹتا ہی تب وہ پد ملیگا جسکے پانے سے
سنسار کے بھرم ہٹ جائینگے جیسے شردرُت مین میگھ نہین رہتے ہین تیسے ہی سنسار کے بھرم نہین رہتے۔ ہے
رامچندر جی جس پُرش نے کوُچ (زرہ بکتر) پہنا ہوا اُسکو بان نہین چھید سکتے تیسے ہی گیا نوان پُرش کو سنسار کے
راگ دویش نہین لگ سکتے اُسکو بھوگ کی بھی اچھا نہین ہوتی اور جب بِنا بُلائے بھوگ آتے ہین تب اُنکو بشی بھوت
جانکر بُدھ نہین قبول کرتی ہی۔ جیسے پت برتا اِستری اپنے انتہ پُر سے باہر نہین نکلتی تیسے ہی اُسکی بُدھ بھیتر سے باہر
نہین نکلتی۔ ہے رامجی باہر سے تو وہ بھی پرکرت جنم کے سمان دیکھہ پڑتا ہی اور جو کچھ بے اِچھا کے ملتا ہی اُس کو
بھوگ کرتے ہوئے دیکھ پڑتا ہی پر بھیتر سے اُسکو راگ دویش نہین ہوتا۔ ہے رامجی جو کچھ جگت کی اُتپت اور
پرلے کا بھرم ہی وہ گیا نوان کو بگاڑ نہین سکتا جیسے لکھی ہوئی بیل کو (یعنے نقش تحریری کو) آندھی اُڑا نہین سکتی
تیسے ہی اُس کو جگت کا دُکھ کچھ نہین کر سکتا وہ سنسار کی اور سے جڑ ہو جاتا ہی اور برچھ کے سمان گمبھیر
پربت کی طرح استھر اور چندرما کے سمان شیتل ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی وہ آتم گیان سے ایسے پد کو پاتا ہی
جس کے پانے سے پھر اور کچھ پانے کے قابل باقی نہین رہتا آتم گیان کا کارن یہ موکش اُپاے شاستر ہی
اِس مین طرح طرح کے درشٹانت کہے ہین۔ جو چیز دیکھنے مین نہ آوے اور اُس کا نیاے دیکھنے مین ہو تو اُسکو
اُپما سے اچھی طرح سمجھانے کا نام درشٹانت ہی۔ ہے رام جی یہ جگت کارج کارن سے رہت ہی تو آتما
اور جگت ایک کیسے ہو۔ اِس مین مین جو درشٹانت کہونگا اُس کا ایک انش لینا سب انش نہ لینا۔ ہے
رامچندر جی کارج کارن تو مورکھ لوگون نے سمجھ رکھا ہی اُسکے مٹنے کے لیے مین سو پن درشٹانت کہتا
ہون اس کے سمجھنے سے تمھارے من کا سندیہ جاتا رہیگا درگ آدر درشیہ کا بھید مورکھ کو بھاستا ہی
(نظر ۱۲) (دیدہ شدہ ۱۲)
اِس کے دور کرنے کے لیے مین سوپن درشٹانت کہتا ہون جس کے بچار کرنے سے مِتھیا بھاگ کلپنا (خیالات
باطل) دور ہو جائیگی۔ ہے رامچندر جی ایسی کلپنا کا ناش کرنے والا یہ میرا موکش اُپاے شاستر ہی جو پُرش
آد سے انت تک اسکو بچاریگا وہ سنسکاری ہوگا جو پد دن کے ارتھ کا جاننے والا ہوا ور درشیہ (دیکھی گئی
چیز یعنی جگت) کو بار بار بچارے گا تو اُس کا درشیہ بھرم ناش ہوگا اِس شاستر کے بچار مین کسی تیرتھ
تپ دان وغیرہ کی ضرورت نہین جہان جگہ ہو وہان بیٹھے اور جیسا بھوجن گھر مین ہو ویسا بھوجن کرے
اور بار بار اس کا بچار کرے تو اگیان دور ہو کر آتم پد ملے گا۔ ہے رام جی یہ شاستر پرکاش رُوپ
ہی۔ جیسے اندھیرے مین کوئی چیز نہین دیکھ پڑتی اور دیپک کے پرکاش سے آنکھ والا دیکھ سکتا ہی
تیسے شاستر روپی دیپک بچار روپی آنکھ سہت ہو تو آتم پد کا درشن ہو۔ ہے رامچندر جی آتم گیان
بچار بنا بر دان اور شاپ سے نہین ملتا ہی جب بچار کر کے درڑھ ابھیاس کرو تب آتم پد ملتا ہی۔ اس سے
اِس موکش اُپاے شاستر کے بچار سے جگت بھرم چھوٹ جائیگا اور جگ دیکھتے دیکھتے جگت کا بھاو مٹ جائیگا جیسے
سانپ کی لکھی ہوئی مورت مین بچار نہ کرنے سے بھرم ہوتا ہی اور بچار کر کے دیکھو تب وہ سانپ کا بھرم مٹ جاتا
ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم بچار کیے سے مٹ جاتا ہی اور جنم مرن کا ڈر بھی نہین رہتا ہی ہے رامجی جنم مرن کا ڈر بھی بڑا
دُکھ ہی پر اِس شاستر کے بچار سے وہ بھی مٹ جاتا ہی جنھون نے اُسکا بچار تیاگ کیا ہی وے ماتا کے گربھ مین

کیرا ہوکر بھی دُکھ سے نہ چھوٹینگے اور بچار والے پرش اُتم پدکو پا دینگے جو آتم گیانی ہی اُسکو بے گنتی سرشٹ اپنا ہی رُوپ دیکھ پڑتی ہی کوئی چیز اپنے سے الگ نہین دیکھ پڑتی جیسے جسکو جل کا گیان ہی اُسکو لہرا اور بھونر (موج وگرداب) سب جل رُوپ ہی دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی گیانی کو سب اپنا ہی روپ دیکھ پڑتا ہی اور وہ اندریون کے اسٹ اور انشٹ (مرغوب ونامرغوب) چیز کے ملنے مین سکھی اور دُکھی نہین ہوتا ہی من کے سنکلپ سے رہت ہوکر سدا ایک رس شانت رُوپ رہتا ہی جیسے مندراچل پربت کے نکلنے سے چھیر سمندر شانت ہوا ہی تیسے ہی سنکلپ بکلپ سے رہت منکھ شانت روپ ہوتا ہی۔ ہے راجی اور تیج تو جلانے والے ہوتے ہین پرنت گیان کا تیج جس گھٹ مین ہوتا ہی وہ شیتل اور شانت روپ ہو جاتا ہی اور پھر اسمین سنسار کا بکار کوئی نہین رہتا جیسے کلجگ مین شکھا والا تارا یعنی دُمدار ستارہ نکلتا ہی اور کلجگ کے نہ ہونے مین نہین نکلتا ہی تیسے ہی گیانوان کے چت مین بکار نہین پیدا ہوتا۔ ہے راجی سنسار کا بھرم آتما کے پرماد سے پیدا ہوتا ہی پر آتم گیان کے ہونے سے وہ بنا جتن ہی شانت ہو جاتا ہی۔ پھول اور پتی کے کانٹنے مین بھی کچھ جتن ہوتا ہی پرنت آتما کے پانے مین کچھ جتن نہین ہوتا کیونکہ بودھ روپی بودھ ہی سے جانتا ہی۔ ہے راجی جو جاننے ماتر گیان سوروپ ہی اس مین استھت ہونے کا کیا جتن ہی آتما شُدھ اور ادویت روپ ہی اور جگت بھرم ماتر ہی جسکا ست ہونا پہلے اور پیچھے بچار کیے سے نہ پایئے اسکو بھرم ماتر جانیے اور جسکا آد اور انت بچار کرنے سے ست پایا جاے اُسکو ست روپ جانیے سو یہ جگت آد اور انت مین ست نہین ہی یعنی است ہی اس سے سپنے کیطرح ہی جیسے سپنا آد اور انت مین کچھ نہین ہوتا تیسے جگت بھی آد اور انت مین کچھ نہین ہی اِس سے جگت اور سپنا دونون برابر ہین۔ ہے راجی یہ بات بالک بھی جانتا ہی کہ جسکی آد اور انت مین سچائی نہ ہو وہ سپنے کے برابر ہی۔ جسکا آد بھی نہ ہو اور انت بھی نہ رہے اُسکا مدھ (درمیان) بھی جھوٹھا جانیے اسکا درشٹانت یہ ہی کہ سنکلپ پُری کی طرح۔ دھیان نگر کی طرح۔ سپنے کی پُری کیطرح۔ بردان اور شاپ سے جو پیدا ہوتا ہی اُسکی طرح اور اوکھد سے اُپج کی طرح۔ اِن چیزونکا سچا ہونا نہ آد مین ہوتا ہی اور نہ انت مین ہوتا ہی اور مدھ مین جو بھاستا ہی وہ بھی بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت اکارن ہی کارج کارن بھاؤ مین بھاستا ہی تو کارج کارن جگت ہوا پر آتم ستا اکارن ہی۔ جگت ساکار اور آتما نراکار ہی اِس جگت کا درشٹانت جو آتما مین دینگے اُسکا ایک انس تمکو لینا چاہئے جیسے سپن کی سرشٹ کا پہلا پچھلا بھاؤ آتم تتو مین ملتا ہی کیونکہ اکارن ہی اور مدھ بھاؤ کا درشٹانت نہین ملتا کیونکہ اُسمی اکارن ہی تو اُسکا درشٹانت اسکے برابر کیسے ہو سکتا ہی اس سے اپنے سمجھنے کے واسطے درشٹانت کا ایک انس لینا چاہیے۔ ہے رام جی جو بچاروان پُرش ہین وہ گرُ اور شاستر کے بچن سُنکر بودھ کے واسطے درشٹانت کا ایک ایک انش لیتے ہین تو اُن کو آتم تتو ملتا ہی کیونکہ وسے سار سار لیتے ہین اور جو اپنے سمجھنے کے لیے درشٹانت کا ایک انش نہین لیتے اور جھگڑا کرتے ہین وسے آتم پدکو نہین پاتے اِس سے درشٹانت کا ایک انش سار سار اپنے مطلب کا لیکر درشٹانت کے سب بھاؤ کو نہ لینا چاہئے اور پرتھک کو دیکھ کر ترک (اعتراض) نہ کرنا چاہئے جیسے اندھیرے مین کوئی چیز پڑی ہو تو دیپک کے پرکاش سے دیکھ لیتے ہین کیونکہ دیپک کے ساتھ پریوجن ہی یہ نہین

کہتے کہ دیپک کرسکا ہی اور تیل بتی کیسی ہی اور کس استھان کی ہی تیسے ہی درشٹانت کا ایک انش آتم گیان کے نمت
لینا چاہیے ہے راجی جس سے بچن کا ارتھ سدھ ہو اور جو اُن بھو کو پرگٹ کرے اُس بچن کو لینا چاہیے اور جس سے بچن
کا ارتھ سدھ نہ ہو اُس کو تیاگ کرنا چاہیئے جو پرش اپنے سمجھنے کے لیے بچن کو لیتا ہی وہی اُتم ہی اور جو جھگڑے کے
واسطے لیتا ہی وہ مورکھ ہی جو کوئی ابھمان کو لیکر بچن کو لیتا ہی وہ ہاتھی کے سمان اپنے سر پر مٹی ڈالتا ہی اُسکا ارتھ
سدھ نہیں ہوتا اور جو اپنے سمجھنے کے لیے بچن کو لیکر بچار سہت اُسکا ابھیاس کرتا ہی اُسکا آتما شانت ہوتا ہی-
ہے راجی آتم پد پانے کے لیے ضرور ابھیاس کرنا چاہیئے- جب شم- بچار- سنتوکھ اور سنت سماگم سے گیان
کو پراپت ہو تب پرم پد کو پاتا ہی- ہے راجی جو کوئی درشٹانت دیتا ہی وہ ایک دیش لیکر کہتا ہی سرب مکھ کہنے
سے اکھنڈتا کا اکھاؤ ہو جاتا ہی سرب مکھ درشٹانت مکھیہ کو جانیے وہ ست روپ ہوتا ہی- ایسے تو نہیں ہوتا
کہ آتما تو ست روپ- کارج کارن سے رہت شدھ اور چیتن ہی اسکے بتانے کے لیے کارج کارن جگت کا درشٹانت
کیسے دیجیے جو کوئی جگت کا درشٹانت دیتا ہی وہ کیول ایک انش لیکر ملتا ہی اور بدھ مان بھی درشٹانت کے
ایک انش کو لیتے ہین- اُتم پرش اپنے سمجھنے کے لیے ساری کو لیتے ہین جیسے بھوکھے کو پکے ہوئے چاول ملین تو
اُسکو صرف کھا لینے سے کام ہی تیسے مکت چاہنے والے کو بھی چاہیے کہ اپنے سمجھنے کے لیے مار کو لیکر جھگڑا نہ کرے
کیونکہ اُسکی اتپت اور استھت کا جھگڑا کرنا برتھا ہی- ہے راجی بچن وہی ہی جو اُن بھو کو پرگٹ کرے اور جو بچن اُن بھو کو پرگٹ نہ کرے اُسکو
تیاگ کرنا چاہیے- جو کبھی استری کا بچن آتم اُن بھو کو پرگٹ کرنے والا ہو تو اُسکو بھی لیتا ہی اور جو پرم گرو کے
بید بچن ہوں اور اُن بھو کو پرگٹ نہ کرتے ہوں تو اُنکا بھی تیاگ کرنا چاہیے جبتک بشرام کو نہ پاوے
تب تک بچار کرنا چاہیے- بشرام کا نام تورج پد ہی جیسے مندراچل پربت کے بوجھ سے چھیرساگر شانت
ہوا تھا تیسے ہی بشرام کے ملنے سے اگنی شانت ہوتی ہی- ہے راجی تورج پد والے پرش کو بید شاستر
کے کہے ہوئے کرموں کے کرنے سے کچھ پریوجن نہیں سدھ ہوتا اور نہ کرنے سے بھی کچھ اکاج نہیں ہوتا-
وہ سدیہہ ہو چاہے بدیہہ ہو گرہستھ ہو چاہے برکت ہو اُسکو کچھ نہیں کرنا ہی وہ پرش تو سنسار سمدر سے پار
ہی ہی- ہے راجی اُپیسئی کی اُچا ایک انش سے لیکر جانتا ہی تب گیان پراپت ہوتا ہی اور گیان کے بنا مکت
کو نہیں پاتا وہ کیول برتھا باد (جھگڑا) کرتا ہی- ہے رام جی جس کے گھٹ مین شدھ سروپ آتما کی
ستتا براجمان ہی وہ اُسکو تیاگ کر اور بکلپ اُٹھاتا ہی مورکھ ہی- ہے رام جی پرتچھ پرمان مانے
جوگ ہی کیونکہ انمان اور ارتھاپت آد پرمانوں سے اُسکی ستتا پرتچھ کی ہوتی ہی جیسے سب ندیوں کا ادھشٹھان
سمدر ہی تیسے ہی سب پرمانوں کا ادھشٹھان پرتچھ پرمان ہی- وہ پرتچھ کیا ہی سو سنیئے- ہے رام جی
چکش روپی گیان سمت سمبیدن ہی جو اُس چکش سہت ہوتا ہی اُسکا نام پرتچھ پرمان ہی- ان پرمانوں کو بشتی
کرنیوالا جیو ہی اپنے واستو روپ کے نہ جاننے سے اناتم روپی درشیہ بنا ہی اُسمین اہنکار سے ابھمان ہوا ہی اور ابھمان
سب درشیہ ہی اُس سے اشدھ بدھ ہوتی ہی جس سے راگ دویش کرکے جلتا ہی اور آپکو کرتا مانکر دکھ ہوا بھٹکتا پھرتا
ہی- ہے راجی جب بچار کرکے سمبیدن انترمکھی ہو تب آتم پد پرتچھ ہو کر اپنے بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی- اور پھر
پرچھن بھاؤ نہیں رہتا شدھ شانت کو پراپت ہوتا ہی جیسے چلنے سے جاگ کر سپنے کا شریر اور درشیہ بھرم ناش

ہوجاتا ہی تیسے ہی آتما کے پرتچھ ہونے سے سب بھرم مٹجاتے ہین اور شدھ آتم ستتا بھاستی ہی۔ ہے رام جی یہ درشیہ (یعنی جگت) اور درشٹا (یعنے دیکھنے والا) متھیا ہی جو درشٹا ہی سو درشیہ ہوتا ہی اور جو درشیہ ہی سو درشٹا ہوتا ہی یہ بھرم متھیا آکاش روپ ہی۔ جیسے پون مین اسپند شکت رہتی ہی تیسے ہی آتما مین سمبیدن رہتی ہی جب سمبیدن اسپند روپ ہوتی ہی تب درشیہ روپ ہوکر استھت ہوتی ہی۔ جیسے سپنے مین انُ بھو ستتا درشیہ روپ ہوکر استھت ہوتی ہی تیسے ہی یہ درشیہ ہی۔ سب آتم ستتا ہی ہی ایسا بچار کرکے آتم پد کو پراپت ہو جاؤ اور جو ایسے بچار کرکے آتم پد کو نہ پاسکو تو اہنکار کو تیاگ کردو پیچھے باقی رہیگا وہ شدھ گیان آتم ستتا ہی۔

جب تم شدھ بودھ کو پراپت ہوگے تب ایسی حالت ہوگی جیسے کل کی تپلی بنا سمبیدن چیشٹا کرتی ہی تیسے ہی دیہہ روپی تپلی کا چلانیوالا من روپی سمبیدن ہی اُسکے بنا پڑی رہیگی اور اہنکار جاتا رہیگا اس سے جتن کرکے اس پد کے پانے کا ابھیاس کرو جو نت شدھ اور شانت روپ ہی۔ ہے رام جی دیو شبد کو تیاگ کر اپنا پرشارتھ کرو اور آتم پد کو پراپت ہو جو کوئی پرشارتھ کرنے مین شور بیر ہی وہ آتم پد کو پاتا ہی اور جو کوئی نیچ پرشارتھ کا بھروسا کرتا ہی وہ سنسار سمندر مین ڈوبتا ہی۔

ورشانت پرمان نام اٹھارھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی جب ست سنگ کرکے منکھ اپنی بدھ کو شدھ کرے تب آتم پد پانے کو سمرتھ ہوتا ہی پھر ست سنگ یہ ہی کہ جسکی چیشٹا شاستر کے انسار ہو اُسکا سنگ کرے اور اُسکے گنون کو اپنے ہردے مین رکھے پھر مہا پرشون کے شم اور سنتوکھ وغیرہ گنون کا آشرے کرے۔ شم اور سنتوکھ آدک سے گیان اُپجتا ہی جیسے میگھ سے ان اُپجتا ہی ان سے جگت اُپجتا ہی اور جگت سے میگھ ہوتا ہی تیسے ہی شم اور سنتوکھ آدک گن اور آتم گیان آپسمین ہوتے ہین شم آدک گنون سے گیان اُپجتا ہی اور آتم گیان کرنے سے شم ادک گن استھت ہوتے ہین جیسے بڑے تالاب سے میگھ اور میگھ سے تالاب پشٹ ہوتا ہی تیسے ہی شم آدک گنون سے آتم گیان اور آتم گیان سے آدک گن پشٹ ہوتے ہین ایسے بچار کرکے شم سنتوکھ آدک گنون کا ابھیاس کرو تب جلد آتم پد کو پاؤگے۔ ہے رام جی گیانوان پرش شم آدک گن سوابھاوک پراپت ہوتے ہین اور جگیاسو ابھیاس کرکے پراپت ہوتے ہین جیسے کھیتی کو جب استری پالتی ہی اور اونچے شبد سے پچھیون کو اُڑاتی ہی تب پھل کو پاتی ہی اور اس سے پشٹ ہوتی ہی تیسے ہی شم سنتوکھ آدک کے پالنے سے آتم تتو کو پاتا ہی ہے رام جی اس موکش اُپائے شاستر کو آدسے لیکر انت تک بچارے تو بھرم چھوٹ کر دھرم ارتھ کام موکش سب پرشارتھ اسکے سدھ ہوتے ہین۔ یہ شاستر موکش اُپائے کا پرم کارن ہی جو شدھ بدھ والا پرش اسکو بچاریگا وہ جلد آتم پد کو پاویگا اس سے اس موکش اُپائے شاستر کا اچھی طرح سے ابھیاس کرو۔

آتم پراپت برنن نام اُنیسوان سرگ سماپت ہوا

ممکش پرکرن دوسرا سماپت ہوا

شری پرماتمنے نمہ

تیسرا پرکرن اُتپت (پیدائش) کے برنن مین

پہلا سرگ بودھ ہیت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی برہم اور برہم جاننے والون مین (تم) (ر ا د م) (سہ) آدسب شبد آتم ستتا کے آشرے سے پھُرتے ہین جیسے سپنے مین سب اُن ہوستتا مین شبد ہوتے ہین تیسے ہی یہ بھی جانو اور جاقسمین یہ بکلپ ہوتے ہین کہ جگت کیا ہی۔ کیسے پیدا ہوا ہی۔ اور کسکا ہی وغیرہ برتھا ہین۔ ہے رام جی سب جگت برہم رُوپ ہی یہان سپنے کا درشٹانت بچار لینا چاہیئے اس کے پہلے ممکش پرکرن مین مین نے تم سے کہا ہی اب سلسلہ سے اُتپت پرکرن کہتا ہون اُس کو سنو جو گیان بست سبھاؤ ہی۔ ہے رام جی جو پدارتھ اُپجتا ہی وہی بڑھتا گھٹتا بندھتا کھلتا نیچ اونچ ہوتا ہی اور جو اُپجتا نہین اُسکا بڑھنا گھٹنا بندھنا کھلنا نیچ اونچ ہونا بھی نہین ہوتا۔ ہے رامچندر جی اَستھاور جنگم (ساکن و متحرک) جگت جو کچھ دیکھ پڑتا ہی وہ سب اکاش رُوپ ہی۔ درشٹا کا درشیہ کے (دیکھنے والا کا دیکھا ہوا کے) ساتھ جو سنجوگ ہی اسی کا نام بندھن ہی اور اُسی سنجوگ کے نِبرتّ ہونے کا نام موکش ہی اُس نِبرتّ کا اُپاے مین کہتا ہون۔ وہ یہ روپی جگت چنماتر روپ ہی اور کچھ اپجا نہین اور جو اُپجا جان پڑتا ہی وہ ایسے ہی جیسے سُکھپت مین سپنا جیسے سپنے مین سُکھپت ہوتی ہی تیسے ہی جگت کا پرلی ہوتا ہی اور جو پرلی مین باقی رہتا ہی اس کی سنگیا بیوہار کے نِمتّ رکھتا ہی۔ نِت ست برہم آتما سچدانند آدک جسکے نام رکھے ہین وہ سب کا اپنا آپ رُوپ ہی چیتن ہونے سے اُسکا نام جیو ہوا اور شبد ارتھون کا گرہن کرنے لگا ہی۔ ہے رامجی چیتن مین جو اسپندتا ہوتی ہی سو کلپ بکلپ روپی مَن ہو کر استھِت ہوا ہی اُسکے سنسّر نے سے دیش کال ندی پربت استھاور اور جنگم روپ جگت ہوا ہی۔ جیسے سُکھپت سے سوپن ہو تیسے ہی جگت ہوا ہی اُسکو کوئی اَبدیا کوئی جگت کوئی مایا کوئی سنکلپ کوئی درشیہ کہتے ہین اصل مین سب برہم رُوپ ہی اور کچھ نہین۔ جیسے سونے سے گہنا (زیور) بنتا ہی تو گہنا سونا رُوپ ہی سونے سے سوائے گہنا کوئی چیز نہین تیسے ہی جگت اور ہم مین کچھ بھید نہین بھید تو تب ہو جب جگت اُپجا ہو جو اُپجا ہی نہین تو بھید کیسے جان پڑے اور جو بھید جان پڑتا ہی وہ مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہی ارتھات جیسے مرگ ترشنا کی ندی کے ترنگ (لہر) دیکھ پڑتے ہین پر وہان سورج کی چمک پانی کے سمان جان پڑتی ہی پانی کا نام بھی نہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔ چیتن کے اَن اُن پرت (ذرہ ذرہ مین) سرشٹ آبھاس روپ ہی کچھ اُپجی نہین۔ ادویت تت سربدا اپنے آپ مین استھت ہی پھر اُسمین جنم مرن بندھ موکش کیسے ہو۔ جتنی کلپنا بندھ موکش آدک بھاستی ہین وہ درحقیقت کچھ نہیں آتما کے اگیان سے بھاستی ہین۔ ہے رامجی جگت کوئی نہین اُپجا اپنی کلپنا ہی سے روپ ہو کر

جان پڑتی ہی اور پرمادسے ست ہو رہی ہی اُسکا نبرتّ ہونا کٹھن ہی۔ نیت اور انیت شبد جو کہے ہین سو بھاارتھ
ہین ایسے بچنون سے تو جگت دور نہین ہوتا۔ ہے رامجی ارتھ جگت بچنون کے بنا درشیہ کا بھرم نہین مٹتا۔
جو ترکون (اعتراضات) سے یا تپ تیرتھ دان اسنان دھیان آدک سے جگت کے بھرم کو دور کیا چاہے
وہ مورکھ ہی اسطرح سے تو اور بھی درڑھ ہوتا ہی کیونکہ جہان جایگا وہان دیش کال اور کریا سہت نت پنچ تتو
کی سرشٹ ہی دیکھ پڑیگی اور کچھ نہ دیکھ پڑے گا اس سے اسکا ناش نہ ہوگا اور جگت سے باہر ہوکر سمادھ
لگاکر بیٹھے گا تب بھی بہت دنون بعد اُتریگا اور پھر بھی جگت کا شبد اور ارتھ جان پڑیگا جو پھر بھی انرتھ
روپ سنسار دیکھ پڑیگا تو سمادھ کا کیا سُکھ ہوا کیونکہ جب تک سمادھ مین رہیگا تب ہی تک سُکھ رہیگا ان
اُپایون سے جگت نبرتّ نہین ہوتا جیسے کمل کی کوڑی مین بیج ہوتا ہی اور جب تک اُس بیج کا ناش نہین ہوتا
تب تک پھر پیدا ہوتا رہتا ہی اور جیسے برچھ کے پتے توڑیے تو بھی بیج کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی تپ دان
آدک سے جگت نبرتّ نہین ہوتا اور تبھی تک اگیان روپی بیج بھی نشٹ نہین ہوتا جب گیان روپی بیج نشٹ
ہوگا تب جگت روپی برچھ کا بھی ابھاؤ ہوجایگا۔ اور اُپاے کرنا جیسے پتون کا توڑنا ہی ان اُپایون سے اکشی پد
اور اکشی سمادھ نہین ملتی ہی۔ ہے رامجی ایسی سمادھ تو کسی کو نہین ملتی کہ شلا کے سمان ہوجائے مین سب
استھان دیکھ رہا ہون جو ایسے بھی سمادھی ہون تو بھی سنسار کا ست معلوم ہونا نہ مٹے گا کیونکہ اگیان روپی
بیج نہین مٹا۔ سمادھ ایسی ہوتی ہی جیسے جاگنے سے سپنا ہوتا ہی کیونکہ اگیان روپی باسنا کے کارن سکھپت
سے پھر جاگرت آتی ہی تیسے ہی اگیان روپی باسنا سے سمادھ مین بھی جاگ آتا ہی کیونکہ اُسکو باسنا کھینچ لے آتی
ہی۔ ہے رامجی تب سمادھ آدک سے سنسار بھرم نبرت نہین ہوتا جیسے کانجی سے بھوکھ کسی کی نہین مٹتی ہی تیسے
ہی سمادھ اور تپ سے چت کی برت ایکاگر ہو جاتی ہی پرنت سنسار نبرت نہین ہوتا جب تک چت
سمادھ مین لگا رہتا ہی تب تک سُکھ رہتا اور جب چت اُچٹ جاتا ہی تب پھر طرح طرح کے
شبد اور ارتھ سہت سنسار دیکھ پڑتا ہی۔ ہے رامجی اگیان سے جگت دیکھ پڑتا ہی اور بچار کرنے
سے نبرت ہو جاتا ہی جیسے بالک کو اگیان سے اپنی پرچھائین مین بیتال دیکھ پڑتا ہی اور گیان آنے
سے نبرت ہو جاتا ہی تیسے ہی یہ جگت ابچار سے بھاستا ہی اور بچار سے نبرت ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی اصل
مین جگت پیدا نہین ہوا است روپ (جھوٹھا) ہی جو سو روپ سے اُپجا ہوتا تو نبرت نہ ہوتا پر یہ تو بچار
سے نبرت ہوتا ہی اس سے جانا جاتا ہی کہ کچھ نہین بنا جو بستُ ست ہوتی ہی اُسکی نبرت نہین ہوتی اور جو
است ہوتی ہی وہ بھی نہین رہتی۔

ہے رامجی بستُ سو روپ آتما کا ابھاؤ کبھی نہین ہوتا اور است روپ جگت کبھی استھر نہین ہوتا۔ جگت
آتما مین ابھاس روپ ہی آرمبھ اور پرنام (آغاز و انجام) سے کچھ نہین اُپجا۔ جہان چیتن نہین ہوتا وہان سرشٹ بھی
نہین ہوتی ہی کیونکہ ابھاس روپ ہی آتما روپ درپن مین اننت سرشٹ دیکھ پڑتی ہین اور درپن مین عکس تب دیکھ پڑتا
ہی جب دوسرا پاس ہوتا ہی پر آتما کے پاس دوسرا کوئی نہین اور عکس دیکھ پڑتا ہی کیونکہ آبھاس روپ ہی ایک ہی
آتم ستتا چیتن ہونے سے دوسرے کی طرح ہو کر بھاستی ہی پر کچھ بنا نہین۔ جیسے پھول مین سُگندھ ہوتی ہے

تلون مین تیل ہوتا ہی اور آگ مین گرمی ہوتی ہی اور جیسے منوراج کی سرشٹ ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی جیسے منوراج سے منوراج کی سرشٹ الگ نہین ہوتی تیسے ہی یہ جگت آتما سے الگ نہین بنا۔

دوسرا پرکرن پرتھم سرشٹ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی ایک آکاشج کا اتہاس جو شردن کا بھوکھن اور بودھ کا کارن ہی اُسکو سُنیے کہ اکاشج نام ایک براہمن شُدھ چیت کے انش سے پیدا ہوا تھا وہ دھرما تما سدا آتما مین استھت رہتا تھا اچھی طرح پرجا پالتا تھا اور بہت دن جینے والا تھا تب موت بچار کرنے لگی کہ مین ابناشی ہون اور جو جیو پیدا ہوتے ہین اُنکو مارتی ہون پر اس براہمن کو مین نہین مار سکتی جیسے تلوار کی دھار پتھر مارنے سے گوٹھل ہو جاتی ہی تیسے ہی میری برچھی اس براہمن پر نہین چلتی ہی۔ ہے رامجی یہ بچار کر کے موت براہمن کے مارنے کو اُٹھی اور جیسے اچھے پُرش اپنے آچار کرم کو نہین چھوڑتے تیسے ہی موت بھی اپنے کرمون کو بچار کر چلی جب براہمن کے گھر مین پہونچی تو جیسے پرلی کال مین بڑے تیج سمیت اگن سب چیزون کو جلانے لگتی ہی تیسے ہی اگن اسکے جلانے کو اُٹھی اور آگے دوڑ کر انتہ پُر مین جہان براہمن بیٹھا تھا وہان جاکر پکڑنے لگی پر جیسے بڑا بلوان پُرش بھی اور رسکے سنکلپ رُوپ پُرش کو نہین پکڑ سکتا تیسے ہی موت براہمن کو نہ پکڑ سکی تب موت نے دھرم راج سے جاکر کہا کہ ہے بھگوان جو کوئی پیدا ہوتا ہی اُسکو مین ضرور کھا لیتی ہون پر ایک براہمن جو آکاش سے پیدا ہی اُسکو مین نہین کھا سکتی ہون اسکا کیا باعث ہی۔ جمراج بولے کہ ہے مرت تم کسی کو نہین مار سکتی ہو جو کوئی مرتا ہی وہ اپنے کرمون سے مرتا ہی جو کوئی کچھ کرم کرتا ہی اُسکو تم بھی مار سکتی ہو پر جسکا کوئی کرم نہین اُسکو تم نہین مار سکتی ہو۔ اس سے تم جاکر اُس براہمن کے کرم ڈھونڈھو جب کرم پاؤ گی تب اُسکو تم مار سکو گی اور طرح سے نہین مار سکتی ہو۔ ہے رامجی جب اسطرح جمراج نے کہا تب موت اُسکے کرم ڈھونڈھنے کو چلی۔ کرم باسنا کا نام ہی وہان جاکر براہمن کے کرمون کو ڈھونڈھنے لگی اور دسو دشا مین تالاب باغ سمُدر دیپ دیپانتر آدسب استھان دیکھتی پھری پرنت براہمن کے کرمون کا پتہ کہین نہ پایا۔ ہے رام جی مرت بڑی بلوان ہی پرنت اس براہمن کے کرمون کو اُس نے نہ پایا تب وہ پھر دھرم راج کے پاس گئی جو سب سندیہون کے ناش کرنے والے اور گیان رُوپ ہین اور اُن سے کہنے لگی کہ ہے سب سندیہون کے ناش کرنے والے اس براہمن کے کرم مجھکو کہین نہین دیکھ پڑتے ہین مین نے بہت طرح سے ڈھونڈھا جتنے شریر دھاری ہین سب کرم کرنے والے ہین پر اسکا تو کرم کوئی بھی نہین ہی اسکا کیا کارن ہی۔ جمراج بولے کہ ہے مرت اس براہمن کی پیدایش شُدھ چداکاش سے ہی جہان کوئی کارن نہ تھا جو کارن بنا پدارتھ مین بھاستا ہی وہ ایشور ہی۔ شُدھ آکاش سے یہ پیدا ہی تو یہ بھی وہی رُوپ ہی یہ براہمن بھی شُدھ چداکاش رُوپ ہی اور اسکا چیتن ہی شریر ہی اسکا کرم کوئی نہین اور نہ کوئی کریا ہی اپنے سورُوپ سے آپ ہی اسکا ہونا ہوا ہی اس سے اسکا نام سویمبھو ہی اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اسکو جگت کچھ نہین بھاستا سدا ادویت (ایک) رُوپ ہی۔ مرت بولی کہ ہے بھگوان جو یہ اکاش رُوپ ہی تو دیہہ دھاری کیون دیکھ پڑتا ہی۔ جمراج بولے کہ ہے مرت یہ سدا نراکار چیتن رُوپ ہی

اور اسکے ساتھ آکار اور اہسم بھاؤ بھی نہین ہی اس سے اسکا ناش کیسے ہو یہ تو مین اور تو جانتا ہی نہین اور جگت کا نشچے بھی اسکو نہین ہی یہ براہمن اچیت چنماتر جسکے من مین پدارتھون کا ست بھاؤ ہوتا ہی اسکا ناش بھی ہوتا ہی اور جس کو جگت بھاستا ہی نہین اُسکا ناش کیسے ہو۔ ہے مرتُ جو بڑا کوئی بلوان بھی ہو اور سیکڑون زنجیرین بھی ہون تو بھی آکاش کو باندھ نہ سکے گا تیسے ہی براہمن آکاش رُوپ ہی اسکا ناش کیسے ہو اس سے تو اسکے ناش کرنے کا اُپاے مت کر دیہہ دھاریونکو جاکر مار یہ تجھ سے نہ مرے گا۔

ہے رام جی یہ سُنکر مرتُ اشچرج کرکے اپنے گھر لوٹ آئی۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے مہاراج یہ تو ہمارے بڑے بابا برہماجی کی بات آپ نے کہی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ بات تو مین نے برہماجی کی کہی ہی پرنت مرتُ اور جمراج کے جھگڑے کیواسطے یہ کتھا مین نے تمکو سُنائی ہی۔ جب اسطرح بہت دن گذر گئے اور کلپ کا انت ہوا تب مرتُ سب جیوون کو کھا کر پھر برہماجی کو کھانے گئی جیسے کسی کا کام ہو اور ایک بار سدھ نہ ہوا تو وہ اُسکو چھوڑ نہین دیتا پھر جتن کرتا ہی تیسے ہی مرتُ بھی برہماجی کے سامنے گئی تب دھرم راج نے کہا کہ ہے مرتُ یہ برہماجی ہین آکاش روپ اور آکاش ہی انکا شریر ہی آکاش کو تم کیسے پکڑ سکوگی یہ تو پنچ تتو کے شریر سے رہت ہین جیسے سنکلپ (خیال) کا پُرش ہوتا ہی تو اُسکا آکاش ہی شریر ہوتا ہی تیسے ہی یہ آکاش رُوپ آدانت مدھ تینوسے رہت اور اچیت چنماتر ہین انکو تم کیسے مار سکوگی یہ جو انکا شریر دیکھ پڑتا ہی سو ایسا ہی جیسے کاریگر کے من مین کھمبے کی پتلی ہوتی ہی پر وہ کچھ ہوئی نہین تیسے سوروپ سے باہر انکا ہونا نہین ہی یہ تو برہم رُوپ ہین ہمارے تمھارے من مین انکی مورت ہوئی ہی یہ تو نردیہہ ہین جو پُرش دیہہ والا ہوتا ہی اس کو پکڑ لینا سہج ہوتا ہی اور بانجھ کے پُتر کو پکڑنا کٹھن ہی کیونکہ نردیہہ ہی تیسے ہی یہ برہماجی بھی نردیہہ ہین انکے مارنے کی کلپنا کو تیاگ کر دیہہ دھاریون کو جاکر مار۔

تیسرا اپدکرن بودھ ہیت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی شدھ چنماتر ستتا ایسی سُوکشم ہی کہ اُسمین آکاش بھی پربت کے سمان موٹا ہی۔ اُس چت مین جو اہسم اسم چت یون مُکھ بنا ہوا ہی اُس سے اپنے ساتھ دیہہ کو دیکھا پر وہ دیہہ بھی آکاش روپ ہی۔ ہے رامجی شُدھ چنماتر مین چیتیہ الیکھ کسی کارن سے نہین ہوا سو تہ سوابھاوک ہی ایسے اُلیکھا پھر اُسی کا نام سوئمبھو برہما ہی اُس برہما کو سدا برہم کا نشچے ہی برہما اور برہم مین کچھ بھید نہین ہی۔ جیسے سمدر اور اُس کی لہرین اور آکاش اور شون ہونے مین اور پھول اور گندھ مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی برہما اور برہم مین کچھ بھید نہین ہی۔ جیسے جل بہنے کے کارن ترنگ روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستتا چیتن پنے سے برہما ہوکر بھاستی ہی برہما کو کوئی دوسری نسبت نہین ہی سدا چیتن آکاش ہی اور پرتھوی وغیرہ تتونسے رہت ہی۔ ہے رامجی نہ کوئی اسکا کارن ہی نہ کوئی کرم ہی۔ شری رامچندر بولے کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ برہماجی کا بپُ پرتھوی وغیرہ تتون سے رہت ہی اور سنکلپ ماتر ہی تو اسکا کارن اسمرت سنسکار

کیون نہ ہوا جیسے ہمکو اور اور جیو دن کی اسمرت ہی تیسے ہی برہماجی کو بھی ہونی چاہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رامچندر جی اسمرت سنسکار اُسی کا کارن ہوتا ہی جو آگے بھی دیہہ رکھتا ہو جو پدارتھ آگے دیکھا ہوتا ہی اُسکی
اسمرت سنسکار سے ہوتی ہی اور جو دیکھا نہین ہوتا اُسکی اسمرت سنسکار سے بھی نہین ہوتی۔ برہماجی اور دیت
اجنما آدمدھ آنت سے رہت ہین انکی اسمرت کارن سے کیسے ہووے۔ وے شُدھ بودھ روپ ہین اور آتم تتو
برہما روپ ہوکر استھت ہوتے ہین اپنے آپ سے جو انکا ہونا ہوا ہی اسی سے انکا نام سویمبھو ہی شُدھ بودھ
ہین چیت الیکھ ہوا ہی ارتھات چیت چیتن سروپ کا نام ہی اپنا چیت سمبت ہی کارن ہی اور دوسرا کوئی
کارن نہین سدا نراکار اور سنکلپ روپ انکا شریر ہی اور پرتھوی آدتتو ون سے شُدھ انت باہک شریر
ہی۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور جتنے جیو ہین انکے دو دو شریر ہین ایک انت باہک دوسرا
آدھبوتک برہماجی کا ایک ہی انت باہک شریر کیسے ہی یہ بات صاف صاف کہئے۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رامچندر جو جیو کارن سے ہین اُنکے دو دو شریر ہین اور برہماجی اکارن ہین اس سے انکا ایک ہی
شریر انت باہک ہی۔ ہے رامچندر سُنئیے جیو دنکا کارن برہماجی ہین اس کارن یہ جیو دو دو شریر دھرتے
ہین اور برہماجی کا کارن کوئی نہین ہے اپنے آپ ہی اُپجے ہین اُنکا نام سویمبھو ہی آد جو انکا پراُدربھاؤ
ہوا ہی سو انت باہک شریر ہی۔ وے اپنے سروپ کو نہین بھولے سدا اپنے واستو (اصلی) روپ مین استھت
ہین اس سے انت باہک ہین اور جگت کو اپنا سنکلپ ماتر جانتے ہین جنکو جگت مین درڑھ پرتیت ہوتی
ہی انکو آدھبوت کہتے ہین۔ جیسے جڑتا سے جل کی برف ہوتی ہی تیسے ہی جگت کی درڑھتا سے آدھبوتک ہوتے
ہین۔ ہے رامجی جتنا جگت تمکو دیکھ پڑتا ہی سو سب آکاش روپ ہی کسی پرتھوی آدتتو دن سے نہین ہوا کیول
بھرم سے آدھبھوتک بھاستے ہین جیسے سپنے کا جگت اکاش روپ ہوتا ہی کسی کارن سے نہین اُپجا اور نہ
کسی پرتھوی آد تتو سے اُپجا ہی کیول آکاش روپ ہی اور نِدرادوش سے آدھبوتک ہوکر بھاستا ہی
تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی اگیان سے آدھبوتک آکاش بھاستا ہی جیسے اگیان سے سوپن ارتھاکار
بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اگیان سے ارتھاکار بھاستا ہی۔ ہے رام جی یہ سمپورن جگت سنکلپ ماتر
ہی اور کچھ بنا نہین جیسے منوراج کے پربت آکاش روپ ہوتے ہین تیسے ہی جگت بھی آکاش روپ
ہی در حقیقت کچھ بنا نہین۔ سب پُرش کے سنکلپ ہین اور من سے اپجے ہین جیسے بیج سے دیش اور
کال کے ملنے سے انکر نکلتا ہی تیسے ہی سب جگت من سے اُپجتا ہی وہ من روپی برہما ہی اور برہمادک
من روپ ہین اُنکے سنکلپ مین جو سمپورن جگت استھت ہی وہ سب آکاش روپ ہی آدھبھوتک
کوئی نہین۔ ہے رام جی آدھبھوتک جو آتما مین بھاستا ہی سو بھرم ہی ماتر ہی۔ جیسے بالک کو اپنی پرچھائین
مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو جو آدھبھوتک بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہی واستو مین کچھ نہین۔ ہے رامجی
جتنے جیو ہین سب انت باہک ہین پرنت اگیانی کو انت باہک ہونا چھوٹ کر آدھبھوتک ہونا درڑھ ہو گیا ہی
جو گیانوان پُرش ہین وہ انت باہک روپ ہی ہین۔ ہے رامجی جن پرشون کو پرماد نہین ہوا وہ سدا آتما مین
استھت اور انت باہک روپ ہین اور سب جگت آکاش روپ ہی جیسے سنکلپ پُرش۔ گندھرب نگر اور سوپن نگر

ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت ہی۔ جیسے کاریگر خیال کرتا ہی کہ اِس کھمبھے مین اتنی پُتلیان ہین سو پُتلیان اُپجی نہین کھمبھا جیونکا تیون کھڑا ہی تپلی کا ہونا کیول کاریگر کے مَن مین ہوتا ہی تیسے ہی سب جگت مَن مین ہی اُسکا سروپ کچھ نہین بنا جیسے لہر پانی رُوپ اور پانی لہر رُوپ ہی تیسے ہی جگت بھی مَن رُوپ ہی اور مَن ہی جگت رُوپ ہی۔ ہے راجی جبتک مَن کا سدبھاؤ ہی تب ہی تک جگت ہی جگت کا بیج مَن ہی جیسے کمل کی بوڑی کا سدبھاؤ اُسکے بیج مین ہوتا ہی اور اُس سے کمل کی بوڑی پیدا ہوتی ہی تیسے ہی جگت کا بیج مَن ہی سب جگت مَن سے پیدا ہوتا ہی۔ ہے رامچندر جی جب تمکو سپنا ہوتا ہی تب تمھارا ہی چِت جگت کو خیال کرتا رہتا ہی اور تو کوئی کارن نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت بھی جاننا یہ تمھارے اَنُبھو کی بات کہی ہی کیونکہ یہ تمکو نِت اَنُبھو ہوتا ہی۔ ہے رامجی مَن ہی جگت کا کارن ہی اور کوئی نہین جب مَن اُپ شم ہوگا تب جگت کا بھرم مٹ جائیگا جب تک مَن اُپ شم نہین ہوتا تب تک جگت بھرم نہین مٹتا اور جب تک جگت نِبرت نہین ہوتا تب تک شدھ بودھ نہین ہوتا اور جب تک شدھ بودھ نہین ہوتا تب تک آتم آنند بھی نہین ہوتا۔

چوتھا سرگ بودھ ہیت برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اِس پرکار شری بشسٹھ جی کہکر چُپ ہوگئے اور سب سُننے والے بشسٹھ جی کے بچنون کو سنکر اور اُنکے ارتھونکو سمجھ کر اندریون کی چنچلتا کو تیاگ کر برت کو ٹھہراتے بھئے لہرین ہلنے سے ٹھہر گئین پنجڑون مین جو طوطے تھے وہ بھی سُنکر چُپ ہوگئے استریان جو چنچل تھین اُنھون نے بھی اُس سمے اپنے چنچل پنے کو چھوڑ دیا اور بن کے پشُ پنچھی جو پاس تھے وہ بھی سُنکر چُپ ہوگئے۔ جب مدھیان کال ہوا تب راجا کے بڑے سیوکون نے کہا کہ ہے مہاراج اب اسنان سندھیا کا سمے ہوا اُٹھکر اسنان سندھیا کیجیے۔ تب بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجن جو کچھ ہمکو کہنا تھا وہ ہم کہ چکے اب کل پھر کچھ کہین گے راجا نے کہا بہت اچھا اور اُٹھکر ارگھ پادیہ نیبید سے بشسٹھ جی کا پُوجن اور اَور جو برہم رکھ تھے اُنکی بھی جتھا جوگ پُوجا کی تب بشسٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور آپس مین نمسکار کرکے اپنے اپنے گھر کو چلے۔ آکاش مین پھرنے والے آکاش کو پرتھوی پر رہنے والے برہم رکھ اور راج رکھ پرتھوی پر پاتال کے رہنے والے پاتال کو اور سورج بھگوان دن رات کی کلپنا کو چھوڑکر ٹھہر گئے اور نرم نرم ہوا سگندھ سہت چلنے لگی مانو پون بھی کرتارتھ ہونے کو آئی ہی جب سورج اَست ہوکر اور جگہ پر کاشش کرنے لگے کیونکہ سنت لوگ سب جگہ اپنا پرکاشش پھیلاتے ہین تب رات ہوئی اور ستارے نکل آئے اور اِمرت بھری کرنون سہت چندرما اُدے ہوا اندھکار سب جاتا رہا راجا کا دوار بھی چندرما کی چاندنی سے شیتل ہوگیا مانو بشسٹھ جی کے بچن سنکر انکی گرمی مٹ گئی سب سُننے والون نے بچار سہت رات کو بتایا۔ جب سورج اُدے ہوئے تو اندھکار جاتا رہا جیسے سنتون کے بچنون سے اگیانیون کے ہردے کا اندھکار جاتا رہتا ہی اور سب جگت کی کریا پرگٹ ہو آئی تب آکاش پاتال پرتھوی کے رہنے والے سب شروتا لوگ اسنان سندھیا کرکے اپنی اپنی جگہون مین آئے اور آپسمین نمسکار کرکی پہلے پرسنگ کو (یعنی گذشتہ تذکرہ کو) چھیڑکر شری رامچندر جی سمیت بولے کہ ہے بھگون ایسے مَن کا روپ کیا ہی جس سے سنسار

روپی دکھون کی بیل بڑھتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس من کا روپ کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہی یہ مَن نام ماتر ہی واستو مین اسکا روپ کچھ نہین ہی آکاش کیطرح شون ہی۔ ہے رامجی مَن آتما مین کچھ نہین اُپجا۔ جیسے سورج مین بیج بالو مین اسپند جل مین ترنگ سُبرن مین بھوکھن سورج کی چمک (سراب) مین پانی ہی اور آکاش مین دوسرا چندرما ہی تیسے ہی مَن بھی آتما مین کچھ واستو نہین ہی۔ ہے رام جی یہ اَشچرج کی بات ہی کہ درحقیقت کچھ پیدا ہوا نہین پر آکاش کی طرح سب گھٹون مین موجود ہی اور سب جگت مَن ہی سے بھاستا ہی است روپی جگت جس سے بھاستا ہی اُسیکا نام مَن ہی۔ ہے رامجی آتما شُدھ اور ادویت ہی دُویت روپ جگت جسمین بھاستا ہی اُسی کا نام مَن ہی۔ اور سنکلپ بکلپ جو پھرتا ہی وہ مَن کا روپ ہی جہان جہان سنکلپ پھرتا ہی دہان دہان من ہی۔ جیسے جہان جہان ترنگ پھُرتے ہین تہان تہان جل ہی تیسے ہی جہان جہان سنکلپ پھرتا ہی تہان تہان مَن ہی۔ من کے اور بھی نام ہین اَسمرتِ۔ اَبدیا۔ ملینتا۔ اور تم یہ سب اسی کے نام گیان رکھنے والے پُرش جانتے ہین۔ ہے رامجی جتنا جگت جال بھاستا ہی سب من سے پیدا ہوا ہی اور سب جگت مَن روپ ہی کیونکہ من کا رَچا ہوا ہی واستو مین کچھ نہین ہی۔ ہے رام جی من روپی دیہہ کا نام اَنتَ باہک شریر ہی وہ سنکلپ روپ ست جیون کا آدِ بپُ ہی اُس سنکلپ مین جو دِرڑھ آبھاس ہوا ہی اُس سے آدھ بھوتک بھاسنے لگا ہی اور آدِسروپ کا پرَماد ہوا ہی۔ ہے رامجی یہ جگت سب سنکلپ روپ ہی اور سروپ کے پرماد سے پنڈاکار بھاستا ہی جیسے سوپن دیہہ کا آکار اکاش روپ ہی اُس مین پرتھوی آدتتو نہین ہوتے پرنت اگیان سے آدھ بھوتک جان پڑتی ہی سو مَن ہی کا سنسرنا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی مَن کے پھرنے سے بھاستا ہی۔ ہے رام جی جہان من ہی وہان جگت ہی اور جہان جگت ہی وہان من ہی جب من نہ ہو تب جگت بھی نہ ہو شُدھ بوُدھ ماتر مین جو درشیہ بھاستا ہی وہی من ہی جب تک جگت بھاسیگا تب تک مُکت نہ ہوگی جب جگت بھرَم مٹ جائیگا تب شُدھ بودھ ہوگا۔ سری رامجی درشٹا درشن درشیہ یہ ترپُٹی من سے بھاستی ہی اور جب جاگ اُٹھا تب وہ ترپُٹی نہین رہتی ہی آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستتا مین جاگے ہوئے کو اپنا آپ اَدویت ہی بھاستا ہی جب تک شُدھ بودھ نہین پراپت ہوتا تب تک جگت بھرم نہین چھوٹتا وہ باہر دیکھتا ہی تو بھی سرشٹ ہی دیکھہ پڑتی ہی اندر سے دیکھے گا تو بھی سرشٹ ہی دیکھہ پڑے گی اور اُم سکو ست جاننے سے راگ دویش پیدا ہوتا ہی۔ جب مَن آتم پد کو پاتا ہی تب جگت بھرم چھوٹ جاتا ہی جیسے جب ہوا کا چلنا مٹا تب برچھون کے پتون کا ہلنا بھی مٹ جاتا ہی اِس سے مَن روپی جگت ہی بندھن کا کارن ہی۔ سری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون یہ جگت روپی روگ کیسے چھوٹے سو کرپا کرکے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سنسار روپی روگ جسکو لگا ہی وہ یکایک چھوٹ جاتا ہی پہلے تو بچار کرکے جگت کا روُپ جانو اُسکے بعد جب آتم پد مین بشرام پاؤگے تب تم سرباتما ہوگے۔

ہے رامجی جگت بھرَم جو تمکو بھاستا ہی اُسکو مین اُتر گرنتھ سے چھڑاونگا اسمین سندیہ نہین سنیے یہ جگت مَن سے اُپجا ہی اور اسکا ست ہونا من ہی سے سمجھا گیا ہی جیسے کمل کی بوڑی کا اُپجنا کمل کی بوڑی کے بیج مین ہی

تیسے ہی سنسار کا اُپجنا اُسمرت سے ہوتا ہی وہ اُسمرت اَن بھو آکاش مین ہوتی ہی۔ ہے راجی اُسمرت اُس پدارتھ کو ہوتی ہی جس کا اَن بھو سد بھاؤ روپ گرہن ہوتا ہی جتنا کچھ جگت تمکو بھاستا ہی وہ سب سنکلپ روپ ہی کوئی پدارتھ ست روپ نہین جو پدارتھ است روپ ہی وہ استھر نہین رہتا اور جو پدارتھ ست روپ ہی وہ کبھی ناش نہین ہوتا جتنا کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب است روپ ہی مَن کے سمجھنے سے پیدا ہوا ہی جب مَن پھرنے سے رہت ہو تب جگت بھرم چھوٹ جاے۔ ہے رام جی پرتھوی اور پربت آد جو است روپ نہ ہوتے تو مکت بھی کوئی نہ ہوتے مکت تو جگت بھرم سے ہوتی ہی جو جگت بھرم نہ مٹتا تو مکت بھی کوئی نہ ہوتا۔ پرنت برہم رکھ راج رکھ دیوتا آد بہتیرے مکت ہوتے ہین اس کارن کہتا ہون کہ جگت است روپ مَن کے سنکلپ مین رہتا ہی۔ ہے راجی ایک مَن کو استھر کر دیکھو پھر مین تو آدِ جگت تمکو کچھ نہ بھاسیگا چیت روپی درپن مین سنکلپ روپی درشیہ ملینتا ہی جب ملینتا (میلاپن) دور ہو تب آتما کا ساکشات درشن ہو۔ ہے راجی یہ جگت بھرم متھیا اُدی ہوا ہی جیسے گندھرب نگر اور سپنے کا نگر ہی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی جیسے شُدھ درپن مین پہاڑ کا عکس ہوتا ہی تیسے ہی چیت روپی درپن مین یہ جگت کا عکس دیکھ پڑتا ہی درپن مین جو پہاڑ کا عکس دیکھ پڑتا ہی وہ آکاش روپ ہی اُسمین کچھ پربت سد بھاؤ نہین تیسے ہی آتما مین جگت کا سد بھاؤ نہین۔ جیسے بالک کو بھرم سے پرچھائین مین پشاچ دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی اگیانی کو جگت دیکھ پڑتا ہی۔ اصل مین جگت کچھ نہین ہی۔ ہے راجی نہ کچھ مَن اُپجا ہی نہ کچھ جگت اُپجا ہی دونون است روپ ہین جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی جیسے آکاش اپنی شونیتا سے اور سمدر جل سے پورن ہی تیسے برہم ستتا اپنے آپ مین استھت اور پورن ہی اور اُس مین جگت کا بالکل اَبھاؤ ہی۔ اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ آپ کے بچن ایسے ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کے پُتر نے پربت کو پیس ڈالا یا خرگوش کے سینگ بہت سُندر ہین یا بالو مین تیل نکلتا ہی یا پتھر کی شلا ناچتی ہی یا تصویر کا بادل گرجتا ہی یہ پتھر کی پتلیان گاتی ہین۔

تم کہتے ہو کہ جگت کچھ اُپجا ہی نہین اور ہی ہی نہین۔ اور مجھکو یہ بڑھاپا اور موت آد بکارون سے بہت جگت پرتچھ بھاستا ہی اس سے میرے من مین تمھارے بچن ست ہوکر ٹھہرتے نہین جو تمھارے نشچے مین اسیطرح ہی تو اپنا نشچے مجھکو بتلا دیجئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر ہمارے بچن ست ہین ہمنے است کبھی نہین کہا۔ تم بچار کرکے دیکھو کہ یہ جگت بنا کارن ہی جب مہا پرلی ہوتا ہی تب شُدھ چیتن روپ رہ جاتا ہی اور اُس مین کارج کارن آد کوئی کلپنا نہین رہتی ہی اُس مین پھر یہ جگت کارن بنا پھرتا ہی۔ جیسے سُکھپت مین سُوپن سرشٹ پھُرتی ہی اور جیسے سُوپن سرشٹ اکارن ہی تیسے ہی یہ سرشٹ بھی اکارن ہی۔ ہے راجی جسکا سم بائے کارن اور نمت کارن نہو اور پرتچھ بھاسی اُسے جانیے کہ بھرم روپ ہی جیسے تمکو نِت سپنا ہوتا ہی اور اُسمین طرح طرح کے پدارتھ کارج کارن سہت بھاستے ہین پرنت کارن بنا ہین تیسے ہی یہ جگت بھی کارن بنا ہی اس سے آدِ کارن بنا ہی جگت اُپجا ہی جیسے گندھرب نگر اور سُوپن نگر اور آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی کوئی پدارتھ ست

نہین جیسے سپنے مین راج تپ اور طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین کسی کارن سے تو نہین اُپجے کیول آکاش رُوپ من کے سنسرنے سے بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت چت کے سنسرنے سے بھاستا ہی جیسے سپنے مین اور سپنا بھاستا ہی اور پھر اُسمین اور سپنا بھاستا ہی تیسے یہ جگت بھاستا ہی اور تیسے ہی جاگرت جگت جال من کی کلپنا بھاستا ہی- ہے رامجی چلنا دوڑنا دینا لینا بولنا سننا سونگھنا آدک بشی اور راگ دویش آدک بکار سب من کے پھُرنے سے ہوتے ہین آتما مین کوئی بکار نہین جب من اُپ شم ہوتا ہی تب سب کلپنا مٹ جاتی ہی اس سے سنسار کا کارن من ہی ہی-

پانچوان سرگ برجتن اُپدیش برنن

شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے بھگون من کا روپ کیا ہی وہ تو مایا ست ہی اُسکا ہونا جس سے ہی سوکون پدہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب مہاپرلے ہوتا ہی تب سب جگت کا ابھاؤ ہوجاتا ہی اور پیچھے جو باقی رہتا ہی وہ ست رُوپ ہی آدسرگ کا بھی ست روپ ہوتا ہی اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا وہ سدا پرکاش روپ پرم دیو شدھ پرم آتم تتو اجنما ابناشی اور ادویت ہی اسکو بانی نہین کہہ سکتی وہ پدجیون مُکت پاتا ہی- ہے رامجی آتم آدک شبد اُدیش مین کلپت ہین سوابھاؤک کوئی شبد نہین ہوتا۔ شکھ کو بتانے کے لیے شاستر بنانے والون نے دیو کے بہت سے نام رکھے ہین مُکھ نام دیو کا تو پرُش ہی بیدانت جاننے والے اُسی کو برہم کہتے ہین اور بگیان بادی اُسکو بگیان سے بودھ کہتے ہین کوئی کہتے ہین کہ نرمل روپ ہی شون بادی کہتے ہین کہ شون ہی باقی رہتا ہی- کوئی کہتے ہین کہ پرکاش روپ ہی جس کے پرکاش سے سورج آدک پرکاش کرتے ہین ایک اُسکو بکتا کہتے ہین کہ آدبید کا بکتا وہی اور اسمرت کرتا کہتے ہین کہ سب کچھ وہ اسمرت سے کرتا ہی اور سب کچھ اُس کی اچھا سے ہوا ہی اس سے سب کا کرتا سرب آتما ہی- ہے رام جی اسی طرح بہت سے نام شاستر بنانے والون نے کہے ہین ان سب کا آدھشٹھان پرم دیو ہی اور است آدکھٹ بکارون سے رہت شُدھ چیتن اور سورج کی طرح پرکاش روپ ہی وہی دیو سب جگت مین پوُرن ہورہا ہی- ہے رام جی آتما روپی سورج ہی اور برہما بشن رُدر آدک جس کی کرن ہین برہم روپی سمُدر مین جگت روپی ترنگ اور ببُلے اُٹھتے ہین اور لین ہوجاتے ہین اور سب پدارتھ اُس آتما کے پرکاش سے پرکاشوان ہین جیسے دیپک اپنے آپ سے پرکاش کرتا ہی اور اور ونکو بھی پرکاش دیتا ہی تیسے ہی آتما اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہی اور سب کو ستّا دینے والا ہی- ہے رامجی برچھ آتم ستا سے اُپجتا ہی- آکاش مین شونیتا اُسی کی ہی اور اگن مین گرمی اور پانی مین دروتا اور پون مین اسپرش اُسی کی ہی سب پدارتھون کی ستا وہی ہی مورُون کے پنکھون مین رنگ آتم ستا ہی سے ہوا ہی ہیرے مین مونگا اور پتھرون مین جڑتا اُسی کی ہی اور استھاور جنگم جگت کا سوامی وہی برہم ہی ہے رامجی آتم چندرما کی کرنون مین برہمانڈ روپی ترسرین یعنی ذرہ پیدا ہوتا ہی وہ چندرما شیتلتا اور امرت سے پوُرن ہی برہم روپی میگھ ہی اُس سے جیو روپی بوندیان ٹپکتی ہین جیسے بجلی کا پرکاش ہوتا ہی اور چھپ جاتا ہی تیسے ہی جگت پرگٹ ہوتا ہی اور چھپ جاتا ہی سب کا سوامی آتم ستا ہی اور وہ نت شدھ بُدھ اور پرمانند

روپ ہی ست است رُوپ سب پدارتھ اُسی آتم سُتّا سے ہوتے ہین۔ ہے رامجی اُس دیو کی ستّا سے جڑ بھی چیتن ہو کر چیشٹا کرتا ہی۔ جیسے چمبک پتھر کی ستا سے لوہا چیشٹا کرتا ہی تیسے ہی چیتن روپی چمبک من سے دیہہ چیشٹا کرتی ہی وہ آتما نت چیتن اور سب کا کرتا ہی اُس کا کرتا اور کوئی نہین وہ سب سے اپھید روپ سمان ستا ہی اور اُدی است سے رہت ہی۔ ہے رامجی جو پُرش اُس دیو کو شاکشات کرتا ہی اسکی سب کریا نشٹ ہو جاتی ہین اور جڑ جڑ گرنتھ چھد جاتی ہی اور کیول بودھ رُوپ ہوتے ہین۔ جب سُو بھاو ستا مین من استھت ہوتا ہی تب موت کو سامنے دیکھ کر بھی گھبراتا نہین۔ اتنا کہکر پھر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی وہ دیو کسی استھان مین نہین رہتا اور کہین دور بھی نہین ہی وہ تو اپنے آپ ہی مین استھت ہی۔ ہے رامجی گھٹ گھٹ مین وہ دیو ہی پر اگیانی کو دور بھاستا ہی۔ اسنان دان تپ آدسے وہ نہین ملتا ہی کیول گیان ہی سے ملتا ہی کرتب سے نہین ملتا ہی۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تو وہ کرتب سے دور نہین ہوتی کیول گیان سے دور ہوتی ہی تیسے ہی جگت کی نبرت آتم گیان سے ہوتی ہی۔ ہے رامجی کرتب وہی ہی جو پراپت ہونے کا گیا تبئیہ رُوپ ہی ارتھات یہ کہ جس سے گیا تبئیہ سوُروپ کی پراپت ہوتی ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جس دیو کے جاننے سے پُرش پھر جنم مرن کو نہین پاتا وہ دیو کہان رہتا ہی اور کس تپ اور کلیش سے وہ ملتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ دیو کسی تپ سے نہین ملتا کیول اپنے پُرش پر جتن ہی سے ملتا ہی جتنا کچھ راگ دویش کام کرودھ تسر اور ابھمان ست تپ ہی وہ نشپھل ہی ہی انسے آتم پد دور ہوتا ہی پرتھم اسکی پرم ادھیست سنگ اور ست شاسترون کا بچار ہی جس سے سنسار روپی روگ دور ہوتا ہی پرتھم اسکا آچار بھی شاستر اور لوک کے اُنسار ہوا اور بھوگ روپی گڑھے مین نہ گرے دوسرے سنتوکھ دیکھتے جتنا کچھ ملے اُسی مین آسودہ رہکر بے اِچھّا والون بھوگون کو بھوگ کرے اور جو شاستر کے اُنسار ہو وہی لیوے اور جو شاستر کے برُدھ ہو اُسکو تیاگ کرے اِنسے دین (عاجز) نہ ہو ایسے اُدار آتما والے کو جلد ہی آتم پد مِلتا ہی۔ ہے رام جی آتم پد پانے کا کارن ست سنگ اور ست شاستر ہی سنت وہ ہی جسکو سب لوگ بھلا سادھ کہتے ہین اور ست شاستر وہی ہی جسمین برھم کا برنن ہو جب ایسے سنتون کا سنگ اور ست شاسترون کا بچار ہو تو جلد ہی آتم پد ملتا ہی۔ جب مُنکھیہ بید بچار کے دوارا اپنے پرم سُبھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب برہما بشن رُدر بھی اُسپر دیا کرنا چاہتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ پُرش پربرھم ہوا ہی۔ ہے رامجی سنتون کا سنگ اور ست شاسترون کا بچار نرمل کرنے والا اور جگت رُوپ میل کو کاٹنے والا ہوتا ہی جیسے نرملی ریت سے پانی کا میل دُور ہوتا ہی تیسے ہی یہ پُرش نرمل اور چیتن ہو جاتا ہی۔

چھٹھا سرگ جگت است برنن

اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ دیو جو تمنے کہا کہ اُسکے جاننے سے مُنکھیہ سنسار بندھن سے مکت ہو جاتا ہی سو کہان رہتا ہی اور کس طرح سے منکھیہ اُسکو پاتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی وہ دیو دُور نہین ہی نت چیتن رُوپ سب مین پورن اور سب سے الگ ہی۔ چندرما کو مستک مین دھارن کرنے والے شری

سداشوا در برہما جی اور بشن جی اور اندر آدک سب چنماتر رُوپ ہین بلکہ سب جگت چنماتر روپ ہی- شری رامچندر
جی بولے کہ ہے بھگون یہ تو اگیان بالک بھی کہتے ہین کہ آتما چنماتر روپ ہی تمھارے اُپدیش سے کیا سِدھ
ہوا- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس سنسار کے چنماتر جاننے سے تم سنسار سمدر کو نہین نانگھ سکتے اِس چیتن
کا نام سنسار ہی یہ چیتن جیو پش ہین سنسار نام رُوپ ہی اِس سے جرا مَرن رُوپ ترنگ اُٹھتے ہین کیونکہ ہیئر روپ
دُکھ پاتا ہی- ہے رام جی چیتن ہو کر جو چیتنا ہی سو انرتھ کا کارن ہی اور چیتن سے رہت جو چیتن ہی وہ پرماتما
ہی اُس پرماتما کو جانکر مکت ہوتا ہی تب چیتنا مِٹ جاتی ہی- ہے رام جی پرماتما کے جاننے سے ہردے کی
چد چِدگرنتھ ٹوٹ جاتی ہی ارتھات مَین اور تو کا بھاؤ مٹ جاتا ہی سب سنشے چھوٹ جاتے ہین اور سب کرم
چھین ہو جاتے ہین- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چت چیتن اُنمکھ ہوتا ہی تب آگے درشیہ
اسپشٹ بھاستا ہی اُس کے ہوتے ہوئے چت کے روکنے کو کیونکر سمرتھ ہوتا ہی اور درشیہ (یعنی جگت)
کیونکر نبرت ہوتا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی درشیہ سنجوگی چیتن جیو ہی وہ جنم روپی جنگل مین بھٹکتا بھٹکتا
تھک جاتا ہی اِس چیتن کو جو چیتن ارتھات چِدابھاس جیو پرکاشی کہتے ہین سو پنڈت بھی مورکھ ہین یہ تو
سنساری جیو ہی اِسکے جاننے سے کیسے مُکت ہو مُکت پرماتما کے جاننے سے ہوتی ہی اور سب دُکھ
ناش ہوتے ہین جیسے بشوچکا روگ بہت اچھی اوکھد ہو تو دور ہوتا ہی- تیسے ہی پرماتما ہی کے جاننے
سے مُکت ہوتی ہی- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پرماتما کا کیا روپ ہی کہ جس کے
جاننے سے جیو موہ روپی سمُندر کو تر جاتا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی دیش سے دیشانتر کو دور جو سمبت
نمیکھ مین جاتا ہی اُس کے مدھ جو گیان سمبت ہی وہ پرماتما کا رُوپ ہی اور جہان سنسار کا بالکل آبھاؤ
ہوتا ہی اُس کے پیچھے جو بودھ ماتر باقی رہتا ہی وہ پرماتما کا رُوپ ہی- ہے رام جی ایسا آکاش جہان
درشٹا درشن درشیہ کا ابھاؤ ہوتا ہی وہ بھی پرماتما کا رُوپ ہی اور جو شون نہین ہے اور شون کی طرح
اِستھت ہی اور جس مین سرشٹ کا سموہ شون ہی ایسی اَدویت ستا پرماتما روپ ہی- ہے رامجی مہاچیتن
روپ بڑے پربت کی طرح جو اِستھت ہی اور آجڑ ہی پر جڑ کے سمان اِستھت ہی وہ پرماتما کا روپ
ہی اور سب کے بھیتر باہر اِستھت ہی اور سب کو پرکاشتا ہی سو پرماتما کا روپ ہی ہے رامجی جیسے سورج
پرکاش رُوپ ہی اور آکاش شون رُوپ ہی تیسے ہی یہ جگت آتم رُوپ ہی- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے
بھگون جو سب پرماتما ہی ہی تو کیون نہین بھاستا اور جو سب جگت بھاستا ہی تو اُسکا نوارن کیسے ہو- بششٹھ جی بولے
کہ ہے رامجی یہ جگت بھرم سے پیدا ہوا ہی حقیقت مین کچھ نہین ہی- جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہی تیسے ہی آتما
مین جگت بھاستا ہی جب جگت کا بالکل نہ ہونا جانوگے تب پرماتما کا تمکو ساکشات درشن ہوگا اور کسی
اُپاے سے نہ ہوگا جب جگت کا بالکل نہ ہونا سمجھوگے تب جگت اُسی پرکار اِستھت رہیگا پرنت تمکو پرمارتھ
ستا ہی بھاسے گی- ہے رامجی چت روپی درپن جگت کے پرتبمب (عکس) بنا کبھی نہین رہتا جب تک جگت کا
بالکل ابھاؤ نہین ہوتا تب تک پرم بودھ کا ساکشات درشن نہین ہوتا- اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پھر پوچھا
کہ ہے بھگون یہ جگت جال مَن مین کیسے اِستھت ہوا ہی- جیسے سرسون کے دانہ مین سمیر پربت کا آنا اچرج ہی

تیسے ہی جگت کا من مین آنا بھی اشچرج ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایکدن تم بید دھرم کے ساتھ سکام جگیہ
جوگ آدِک ترگُن سے رہت ہوکر اور ست سنگ اور ست شاستر کے آشرے ہوجاؤ تب مین ایک ہی چھن مین
جگت روپی بیل کو دور کر دونگا جیسے سورج کی چمک نہ پڑنے سے پانی ہونے کا دھوکھا مٹ جاتا ہی
تیسے ہی تمھارا بھرم ہٹ جایگا جب جگت کا ابھاؤ ہوگا تب دیکھنے والا بھی شانت ہوگا اور جب
دونونکا ابھاؤ ہوا تب تو پھر شُدّھ آتم ستّا ہی بھاسے گی۔ ہے رامجی جب تک درشٹا ہی تب درشیہ ہی
اور جبتک درشیہ ہی تب تک درشٹا ہی جیسے ایک کی اپیکشا سے دو ہوتے ہین دو ہین تو ایک ہی اور ایک
ہی تب وہ بھی ہین ایک نہ ہو تب دو کہان سے ہون تیسے ہی ایک کے ابھاؤ سے دونون کا ابھاؤ
ہوتا ہی درشٹا کی اپیکشا سے ہی درشیہ کی اپیکشا کرکے درشٹا ہی ایک کے ابھاؤ سے دونون کا ابھاؤ
ہوجاتا ہی۔ ہے رام جی اہم (خودی) سے آدلیکر جو درشیہ ہی سو سب دور کر دونگا۔ ہے رامجی انا تما سے
آدلیکر جو درشیہ ہی وہی میل ہی اس سے رہت ہوکر چِت رُوپی درپن نرمل ہوگا جو پدارتھ است ہی وہ کبھی
ست نہین ہوتا اور جو پدارتھ ست ہی وہ کبھی است نہ ہوگا جو دراصل ست نہین ہی اُسکا مارجن (صاف) کرنا
کیا بات ہی۔ ہے رامجی یہ جگت آد سے پیدا نہین ہوا جو کچھ دیکھ پڑتا ہی وہ بھرم ہی ہی سب نرمل برہم چیتن ہی جیسے
سُبرن سے بھوکھن ہوتا ہی تو وہ سُبرن بھوکھن سے الگ نہین تیسے ہی جگت اور برہم مین کچھ بھید نہین۔ ہے
رامجی جگت روپی بیل دور کرنے کیلئے مین بہت سے جتن تمسے بستار سہت کہونگا اس سے تمکو آد وہیت ستّا بھاسیگی
یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی وہ کسی کے دوارا نہین اُپجا۔ جیسے مُرواستھل کی ندی بھاستی ہی اور آکاش مین دوسرا
چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بنا کارن بھاستا ہی۔ جیسے مرواستھل مین جل نہین اور بانجھ کے پُتر نہین
اور جیسے آکاش مین برچھ نہین تیسے ہی یہ جگت ہی جو کچھ دیکھتے ہو وہ نرا نِربرہم ہی۔ یہ بچن تمکو کیول بانی ماتر
نہین کہے بلکہ جگت کے ساتھ کہے ہین۔ ہے رامجی جو لوگ گرو کے بچن کو مورکھتا سے تیاگ کرتے ہین اُنکو
سِدھانت نہین پراپت ہوتا ہی ارتھات اپنے مطلب کو نہین پاتے ہین۔

ساتوان سرگ ست شاستر نِربرنن

اتنا کہکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے مُنیشور وہ مُجگت کون ہی اور کیسے ملتی ہی جس کے دھارن کرنے سے
پُرش آتم پد کو پاتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ہتھیا گیان سے جو بشو چکار روپی جگت بہت دنونکا دیکھ پڑتا ہی
وہ بچار روپی منتر سے شانت ہوتا ہی۔ ہے رامجی گیان سِدّھ ہونے کے لیے مین تمسے ایک اتہاس کہتا ہون
اُسکو سُنکر تم مُکت آتما ہوگے اور جو اردھ پربدّھ ہوکر تم اُٹھ جاؤگے تو ترجگ آدک دھرم کو پاؤگے۔
ہے رامجی جس ارتھ کے پانے کی جیو اچھا کرتا ہی اُسکے پانیکے اُنسار پر جتن بھی کرے اور تھک کر بیٹھ نہ رہے تو
ضرور اُسکو پاتا ہی اس سے ست سنگ اور ست شاستر کا آشرے کرو جب تم اُنکے ارتھ مین دِرڑھ ابھیاس کروگے تب
کچھ دنون مین پرم پد کو پاؤگے۔ پھر شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے بھگون آتم گیان کا کارن کون شاستر ہی اور شاسترون
مین سبت اچھا شاستر کون ہی کہ اُسکے جاننے سے دُکھ نہ رہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے مہامت رامجی۔ مہابودھ کا کارن

شاسترون مین پرم شاستر مہارامائن ہی اُسمین بڑے بڑے اتہاس ہین جنسے پرم گیان ملتا ہی - ہے رام جی سب اتہاسون کا سار مین تمسے کہتا ہون جسکو سمجھکر جیون مُکت ہوکر یہ جگت تمکو نہ بھاسیگا جیسے سپنے سے جاگے ہوئے کو سپنے کے پدارتھ بھاستے ہین - جو کچھ سدھانت ہی اُن سب کا سدھانت اسمین ہی اور جو اسمین نہین وہ اور مین بھی نہین ہی اسِکو بُدھمان لوگ سب شاسترگیان کا بھنڈار جانتے ہین - ہے رامجی جو پُرش اسکو شردھا سمیت سنے اور نِت سُنکر بچاریگا اُسکی بُدھ اُدار ہوکر پرم گیان کو پاوے گی - اسمین سندیہ نہین ہی - جبکو اس شاستر مین رُچ نہین ہی وہ پاپاتما ہی اُسکو چاہیے کہ پہلے اور شاسترونکو بچارے تو جیون مُکت ہوگا - جیسے اُتم اُوکھد سے روگ جلد چھوٹ جاتا ہی تیسے ہی اِس شاستر کے سننے اور بچار کرنے سے جلد اگیان دور ہوکر آتم پد ملتا ہی - ہے رامجی آتم پد بر دان اور شاپ سے نہین ملتا ہی جب بچار سے ابھیاس کرے تو آتم گیان پراپت ہوتا ہی - ہے رامجی دان دینے اور تپشیا کرنے اور بید کے پڑھنے سے بھی آتم پد نہین ملتا ہی کیول آتم بچار سے ہی ہوتا ہی یہ سنسار بھرم اور کسی طرح سے دور نہین ہوتا ہی -

آٹھوان سرگ پرم کارن برنن

بشِشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جس پُرش کے چت اور پرانو کی چیشٹا اور پرشپر بودھ آتما کا ہی اور جو آتما کو کہتا بھی ہی آتما سے سنتوکھ وان ہی اور آتما ہی مین رہتا بھی ہی ایسا گیان رکھنے والا جیون مُکت ہوکر پھر بدیہہ مُکت ہوتا ہی - شری رامچندر جی بولے کہ ہے مُنیشور جیون مُکت اور بدیہہ مُکت کا لچھن کیا ہی کہ اُس درشٹ کو لیکر مین ویسا ہی ہو جاؤن - بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو پُرش جگت کے سب بیوہار کرتا ہی اور جسکے ہردے مین دویت بھرم شانت ہو گیا ہی وہ جیون مُکت ہی - جو شُبھ کرم کرتا ہی اور ہردے سے آکاش کی طرح نِرلیپ (بے لوث) رہتا ہی وہ جیون مُکت ہے - جو پُرش سنسار کی دشا سے سکھپت ہوکر سُوروپ مین جاگرت ہوا ہی اور جسکا جگت بھرم چھوٹ گیا ہی وہ جیون مُکت ہی - ہے رامجی اچھی چیز کے ملنے سے جسکے مُنھ کی شوبھا نہین بڑھتی اور بُری چیز کے ملنے مین کم نہین ہوتی وہ پُرش جیون مُکت ہی - اور جو پُرش سب بیوہار کرتا ہی اور ہردے سے کرودھ رہت اور شیتل رہتا ہی وہ جیون مُکت ہی - ہے رامجی جو پُرش راگ دویش اُدک سہت دیکھ پڑتا ہی اشٹ مین راگ وان دیکھ پڑتا ہی اور انشٹ مین دویش وان دیکھ پڑتا ہی پر ہردے سے سدا شانت رُوپ ہی وہ جیون مُکت ہی - جس پُرش کے مین تو کا بھاؤ نہین ہی اور جس کی بُدھ کسی مین نہین لگتی یعنے بے لوث وا زاد رہتی ہی وہ کرم کرے یا نہ کرے پرنت جیون مُکت ہی - ہے رامجی جس پُرش کو مان اپمان بھی اور کرودھ مین کوئی بکار نہین پیدا ہوتا اور اکاش کی طرح سُون ہو گیا ہی وہ جیون مکت ہی - جو پُرش بھوگتا بھی ہی پر ہردے سے بھوگتا نہین ہی اور سخت دیکھ پڑتا ہی پرنت اچِت ہی وہ جیون مکت ہی - جس پُرش سے کوئی دکھی نہین ہوتا اور لوگون سے وہ دُکھی نہین اور راگ دویش بھی اور کرودھ سے رہت ہی وہ جیون مکت ہی - ہے رام جی جو پُرش چت کے پھرنے سے جگت کی اُتپت جانتا ہی اور چت کے نہ پھرنے سے جگت کا پرلی جانتا ہی اور سب مین سم بُدھ رکھتا ہی وہ

جیون مکت ہی۔ جو پُرش بھوگون سے جیتا ہوا دیکھ پڑتا ہی اور مردہ کی طرح رہتا اور سب کام کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی
پرنت پربت کے سمان اَچل ہی وہ جیون مکت ہی۔ ہے رام جی جو پرش سب بیوہار کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی اور
اسکے چت مین اِشٹ انِشٹ بکار کوئی نہین ہی وہ جیون مکت ہی۔ جس پُرش کو سب جگت آکاش روپ دیکھ
پڑتا ہی اور جسکو کوئی باسنا نہین ہی وہ جیون مکت ہی کیونکہ وہ سدا آتم سبھاؤ مین استھت ہی اور سب جگت
کو برہم رُوپ جانتا ہی۔ اتنا سُنکر شری رامچندر بولے کہ ہے بھگون جیون مکت کی تو کٹھن گت آپ نے
کہی اِشٹ اَنِشٹ مین سم اور شیتل بُدھ کیسے رہتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِشٹ اَنِشٹ روپی
جگت اگیانی کو جان پڑتا ہی اور گیانی کو سب آکاش رُوپ جان پڑتا ہی اسکو راگ دویش کسی مین نہین ہوتا
اور کے دیکھنے مین وہ چیشٹا کرتے ہوئے دیکھ پڑتا ہی پرنت جگت کی باتون سے وہ سکچپت ہی۔ ہے
رامجی جیون مکت جب کچھ دنون بعد شریر کو تیاگ کرتا ہی تب برہم پد کو پاتا ہی جیسے پون اسپند کو تیاگ
کرنہ اسپند ہوتا ہی تیسے ہی وہ جیون مکت پد کو تیاگ کر بدیہہ مکت ہوتا ہی تب وہ سورج ہوکر تپتا ہی
برہما ہوکر سرشٹ کو پیدا کرتا ہی بشن ہوکر پالتا ہی رُدر ہوکر سنگھار کرتا ہی پرتھوی ہوکر سب جیوونکو رکھتا
اور اوکھد اور اَن آدِک کو پیدا کرتا ہی پربت ہوکر پرتھوی کو رکھتا ہی جل ہوکر بہتا ہی اگن ہوکر جلتا ہی
پون ہوکر پدارتھون کو سکھاتا ہی چندرمان ہوکر اوکھدھیون کو پُشٹ کرتا ہی آکاش ہوکر سب چیزون کو جگہ دیتا ہی
بادل ہوکر برستا ہی اور استھاور جنگم جتنا کچھ جگت ہی سب مین آتما ہوکر رہتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے
بھگون بدیہہ مکت شریر دھارن کرنے سے چھوبھ وان ہوکر جگت مین آتا ہی تو ترلوکی کا بھرم کیون نہین مٹتا۔
بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی یہ جگت اگیانی کے ہردے مین استھت ہی اور گیانوان کو سب چدا کاش
روپ ہی بدیہہ مکت وہی روپ ہوتا ہی جہان اُدے است کچھ نہین ہوتا کیول شدھ بودھ ماتر ہی۔ ہے رامجی
یہ جگت آدسے اُپجا نہین کیول اگیان سے بھاستا ہی مین تم اور سب جگت آکاش روپ ہین جیسے آکاش مین
نیلاپن اور دوسرا چندرما بھاستا ہی اور جیسے مرو استھل مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔
ہے رام جی جیسے سُپن مین بھوکھن کچھ اُپجا نہین اور جیسے سمُدر مین لہر ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت
اُپجا نہین یہ سب جگت جال من کے پھرنے سے بھاستا ہی سورُوپ سے کچھ بنا نہین گیانی کو سدا ہی
نشچے رہتا ہی پھر جگت کا چھوبھ اُسکو کیسے ہلاسے۔ ہے رامجی یہ بھی مین نے تمھارے جاننے ماتر کو کہا ہی نہین
تو جگت کہان ہی جگت تو بالکل ہی ہی نہین۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت
کے بالکل ابھاؤ ہوئے بنا آتم بودھ نہین پراپت ہوتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی درشیہ اور درشٹا
کا متھیا بھرم پیدا ہوا ہی جب دونون مین سے ایک کا ابھاؤ ہوا اور جب دونون کا ابھاؤ ہو تب شدھ
بودھ ہی باقی رہے۔ جسطرح سے جگت کا بالکل ابھاؤ ہو وہ جگت مین تمسے کہتا ہون۔ ہے رامجی بہت دنون کا پرانا
جگت جو دڑھ ہو رہا ہی وہ متھیا گیان روپی روگ ہی وہ بچار روپی منتر سے دور ہوتا ہی۔ جیسے پربت پر چڑھنا اور اُترنا
آہستہ آہستہ ہوتا ہی تیسے ہی اَبدھ کا بھرم جو بہت دنون سے دڑھ ہو رہا ہی وہ بچار کے اُن کرم سے دُور ہوتا ہی جگت
کے بالکل ابھاؤ ہوئے بنا آتم بودھ نہین ہوتا اُس کے بالکل ابھاؤ ہونے کا جتن مین تمسے کہتا ہون اسکے سمجھنے سے

جگت بھرم مٹ جائیگا اور جیون مکت ہوکر پھرو گے۔ ہے رامجی بندھن مین وہی بندھتا ہی جو اپجا ہو اور مکت بھی
وہی ہوتا ہی جو اُپجا ہو یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی وہ اُپجا نہین جیسے مُردا استھل مین ندی بھاستی ہی وہ بھی اپجی نہین
ہی بھرم سے بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اُپجا نہین ہی جیسے اردھ بلست نیتر پرش کو آکاش
مین تردر بھاستے ہین تیسے ہی بھرم سے جگت بھاستا ہی۔ ہے رام جی جب مہاپرلی ہوتا ہی تب
استھاور جنگم دیوتا کنّر دیت منکھیہ برہما لشن رُدر آدک جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اسکے بعد جو رہتا
ہی وہ اندریون سے جاننے کے لائق ستا نہین اور اَست بھی نہین اور نہ شُون نہ پرکاش نہ اندھکار نہ
درشٹا نہ درشیہ نہ کیول نہ اکیول نہ جڑ نہ چیتن نہ گیان نہ اگیان نہ ساکار نہ نراکار اور نہ کنچن اور نہ اکنچن
ہی وہ تو سب شبدون سے رہت ہی اُسمین بانی کی گم نہین اور جو ہی تو چیتن سے رہت چیتن آتم تتو ماتر ہی
جس مین تین تو کا بھاؤ کچھ نہین ایسے باقی رہتا ہی اور پورن اپورن آدمدھ انت سے رہت ہی سوئی
ستا جگت روپ ہوکر بھاستی ہی اور کچھ جگت بنا نہین جیسے سُورج کی چمک مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما
مین جگت بھاستا ہی۔ ہے رامجی جب چت کی شکت اسپند روپ ہوکر بھاستی ہی تب جگت کا رُوپ
بھاستا ہی اور جب اسپند ہوتی ہی تب جگت نہین بھاستا ہی پر آتم ستا سدا ایک رس رہتی ہی جیسے ہوا
جب اسپند روپ ہوتی ہی تب بھاستی ہی اور نہ اسپند رُوپ نہین بھاستی پرنت ہوا ایک ہی ہی تیسے
ہی جب چت سمبیدن اسپند روپ ہوتا ہی تب جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی اور جب نہ اسپند رُوپ ہوتا ہی
تب جگت مٹ جاتا ہی۔ ہے رامجی چیتن جب جانا جاتا ہی جب سمبیدن اسپند رُوپ ہوتا ہی جیسے سُگندھ کا گرہن
آدھار بھُوت سے ہوتا ہی اور جو آدھار بھُوت دربیہ نہ ہو تو سُگندھ کا گرہن نہین ہوتا جیسے کپڑا سفید ہوتا
ہی تو رنگ کو گرہن کرتا ہی اور طرح پر رنگ نہین چڑھتا تیسے ہی آتما کا جاننا اسپند سے ہوتا ہی اسپند بنا جاننے
کی کلپنا بھی نہین ہوتی۔ جیسے آکاش مین شونتا اور اگن مین گرمی بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا
ہی وہ ایک رُوپ ہی۔ جیسے جل دروتا سے ترنگ رُوپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا جگت رُوپ
ہوکر بھاستی ہی وہ آکاش کی طرح شُدھ ہی اور کان ناک آنکھ کھال دیت شبد اسپرش رُوپ
رس گندھ سے رہت ہی اور سب طرف سے دیکھتا سنتا بولتا سونگھتا چھوتا اور رس لیتا بھی آپ
ہی ہی آتما روپی سورج کی چمک مین جل روپی تینون لوک پھرتے بھاستے ہین۔ جیسے پانی مین بھونر (یعنی
گرداب) پھرتے بھاستے ہین سو پانی سے الگ نہین پانی ہی ہین تیسے ہی جگت آتما سے الگ
نہین آتما کا روپ ہی ہی آتما ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی۔ زبان نہین پر بولتا ہی آنکھ نہین پر دیکھتا ہی
پر بھوکتا ہوکر بھاستا ہی اکھُرہی پر پھُرتا بھاستا ہی ادویت پر دویت ہوکر بھاستا ہی۔ ہے رامجی آتم ستا ست
شبد ونسے اُتپت ہی پر وہی سب شبدون کو دھارتی ہی ان درشٹا ہوکر بھاستی ہی اور کچھ ہی نہین۔ کئی سرشٹ سمان
ہوتی ہین اور کئی بلکشن ہوتی ہین پرنت سو روپ سے کچھ الگ نہین سدا آتم رُوپ ہین۔ جیسے سُبرن مین بھوکھن
سمان آکار کے بھی ہوتے ہین اور بلکشن بھی ہوتے ہین اور کنگن آدجو بھوکھن ہین سو سُبرن سے الگ نہین ہوتے
ارتھات سُبرن کا روپ ہی ہین تیسے ہی جگت بھی آتما کا روپ ہی ہی اور شُدھ آکاش سے بھی نرمل بودھ

ماتر ہی۔ ہے رامچندر جب تم اسمین استھت ہوگے تب جگت بھرم مِٹ جایگا جگت اصل مین کچھ نہین ہی
سدا جیونکا تیئون اپنے آپ مین استھت ہی کیول من کے پھُرنے ہی سے بھاستا ہی مَن کے پھُرنے سے رہت ہو تب
سب کلپنا مِٹ جاتی ہین اور آتم سَتّا جیون کی تیئون بھاستی ہی وہ سَتّا جیون کی تیئون ہی ہی اور سبکی ادھشٹھان روپ
ہی یہ سب جگت اُسی سے ہوا ہی اور وہی رُوپ ہی سبکا کارن آتم سَتّا ہی اور اُسکا کارن کوئی نہین۔ اکارن
ادویت اجر امر اور سب کلپنا سے رہت ہی شدھ چنماتر روپ ہی۔

نوان سرگ پرماتما رُوپ برنن

اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب مہا پرلی ہوتا ہی اور سب پدارتھ ناش ہو جاتے ہین اُس کے پیچھے جو کچھ رہتا ہی اُسکو شون کہیے یا پرکاش کہیے کیونکہ تم یعنی اندھکار تو ہی نہین چیتن ہی یا جیو ہی من ہی یا بدھ ہی ست است کنچن اکنچن ان مین سے کوئی تو ہوگا آپ کیسے کہتے ہین کہ بانی کی گم نہین بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ تمنے بڑا پرشن کیا ہی اس بھرم کو مین بنا جتن ہی ناش کرونگا۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی تمھارا اسندیہ مٹ جایگا۔ ہے رامجی جب مہا پرلی ہوتا ہی تب سب جگت مِٹ جاتا ہی پیچھے جو باقی رہتا ہی وہ شون نہین کیونکہ جگت کا بھاس اُسمین سدا رہتا ہی اور اصل مین کچھ ہوا نہین جیسے کاریگر خیال کرتا ہی کہ اس کھمبھے مین اتنی پتلیان نکلین گی سو اُس کھمبھے مین کاریگر خیال کرتا ہی جو کھمبھا نہو تو کاریگر پتلیان کس مین خیال کرے تیسے ہی آتم روپی کھمبھہ مین من روپی کاریگر جگت روپی پتلیان کلپتا ہی جو آتما نہو تو پتلیان کس مین کلپے جیسے کھمبھہ مین پتلیان کھمبھہ روپ ہین تیسے ہی سب جگت برہم رُوپ ہی برہم سے الگ جگت نہین ہی جیسے پتلیون کا ہونا اور نہ ہونا کھمبھہ مین ہی کیونکہ ادھشٹھان روپ کھمبھا بنا پتلیان نہین ہوتی ہین تیسے جگت آتما بنا نہین ہوتا۔ ہے رام جی سد بھاؤ ہو جاتا ہی وہ ست سے ہوتا ہی است سے نہین اور است بھاؤ سِدّھ ہوتا ہی وہ ست ہی مین ہوتا ہی است مین نہین ہوتا اس سے ست شون نہین جو شون ہوتا تو کس مین بھاستا جیسے سوم جل مین ترنگ کا ست بھاؤ اور است بھاؤ بھی ہوتا ہی۔ است بھاؤ اس کارن ہوتا کہ ترنگ الگ کچھ نہین اور ست بھاؤ اس کارن ہوتا ہی کہ جل ہی مین ترنگ ہوتا ہی تیسے ہی جگت کا ست بھاؤ اور است بھاؤ آتما مین ہوتا ہی شون مین نہین ہوتا۔ جیسے سوم جل مین کہنے کو ترنگ ہین نہین تو جل ہی ہی تیسے ہی جگت کہنے ہی کو ہی ہوا کچھ نہین ایک سَتّا ہی ہی اور شون اور اشون بھی نہین کیونکہ شون اور اشون یہ دونون شبد اسمین کلپت ہوتے ہین۔ شون اُسکو کہتے ہین جو ست بھاؤ سے رہت ابھاؤ رُوپ ہو اور اشون اُسکو کہتے ہین جو موجود ہو پرستا سے ان دونون سے رہت ہی اشون بھی شون کا پرت یوگی ہی جو شون نہین تو اشون کہان سے ہووے دونون ہی ابھاؤ ماتر ہین۔ ہے رامجی یہ سورج تارا دیپک آدک بھی تک پرکاش بھی وہان نہین کیونکہ پرکاش اندھکار برودھی ہی جو یہ پرکاش ہوتا تو اندھکار سِدّھ نہ ہوتا اس سے وہان پرکاش بھی نہین ہی اور اندھکار بھی نہین ہی کیونکہ سورج آدک جس سے پرکاش پاتے ہین وہ اندھکار کیسے ہو سکتا ہی۔ آتما کے پرکاش بنا

سورج آدک بھی اندھکار روپ ہین اس سے وہ نہ شون ہی نہ اَشون ہی نہ پرکاش ہی نہ اندھکار ہی کیول آتم تتو ماتر
ہی جیسے کھمبھہ مین پتلیان کچھ ہین نہین تیسے ہی آتما مین جگت ہوا کچھ نہین۔ جیسے بلی اور بلی کی تجا (چربی) مین کچھ بھید نہین
تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین اور جیسے جل اور ترنگ مین اور مٹی اور گھڑے مین کچھ بھید نہین نام ماتر بھید
ہی۔ ہے رام جی جل اور مٹی کا جو درشٹانت دیا ہی ایسے بھی آتما مین نہین۔ جیسے جل مین ترنگ ہوتا ہی اور مٹی
مین گھڑا ہوتا ہی سو بھی پرنام روپ ہوتا ہی آتما مین جگت بھان نہین ہی اور جو انسک ہی تو آکاش روپ ہی اس
سے جگت کچھ الگ نہین ہی۔

روپ۔ اولوکن۔ منسا۔ کارجتا۔ جو کچھ بھاستا ہی وہ سب آکاش روپ ہی آتم ستّا چِت کے پھُرنے
سے جگت رُوپ ہو کر بھاستی ہی جگت کچھ دوسری بست نہین ہی جیسے سورج کی چمک مین جل کا بھرم ہوتا ہی
تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔ ہے رام جی کھمبھہ مین جو پتلیان کاریگر خیال کرتا ہی وہ بھی نہین ہوتی ہین اور
یہان خیال کرنے والا بھی بیچ کی پُتلی ہی وہ بھی ہوتے بنا بھاستی ہی۔ ہے رامجی جس سے یہ جگت بھاستا ہی
اُسکو شون کیسے کہیے اور جو کہیے کہ چیتن ہی تو بھی نہین کیونکہ چیتن بھی تب جانا ہوتا ہی جب چِت کلا پھُرتی
ہی جہان پھُرنا نہ ہونا وہان چیتنا کیسے رہے۔ جیسے جب کوئی مرچ کو کھاتا ہی تو اُس کی کڑوائی
بھاستی ہی کھائے بنا نہین بھاستی تیسے ہی چیتن جاننا بھی اسپند کلا مین ہوتا ہی آتما مین جاننا بھی
نہین ہوتا۔ چیتنا سے رہت چنماتر اکشی شکھمت رُوپ ہی اُس کو جو تُریہ کہتا ہی وہ نہین (جانا گیا)
گیانوان سے گمیہ ہی۔ ہے رام جی جو پرش اس مین استھت ہوا ہی اُس کو سنسار روپی سانپ
نہین ڈس سکتا ہی وہ اچنتیہ چنماتر ہوتا ہی اور جو آتما مین استھت نہین ہوتا اُسکو جگت روپی سانپ
ڈستا ہی آتم ستّا مین دویت نہین ہوا آتم ستّا تو آکاش سے بھی نرمل ہی انکا درشٹا درشن درشیہ
سوتہ اُن بھوسا آتما کا روپ ہی اور وہ ابھیاس کرنے سے پراپت ہوتی ہی۔ ہے رام جی اُسمین دویت
کلپنا کچھ نہین ہی ادویت ماتر ہی وہ نہ ڈرشٹا ہی نہ جیو ہی نہ کوئی بکار نہ موٹا نہ پتلا ہی ایک شُدھ
ادویت رُوپ اپنے آپ مین استھت ہی جو یہ چیتیہ کا پھُرنا ہی آدمین نہین ہوا تو چیتن کلا کا جیو کیسے
ہو اور جو جیو ہی نہین تو بُدھ کیسے ہو جو بُدھ ہی نہ ہو تو مَن اور اندریان کیسے ہون جو اندریان نہین
تو دیہ کیسے ہو اور جو دیہہ نہ ہو تو جگت کیسے ہو۔ ہے رام جی آتم ستّا مین سب کلپنا مِٹ جاتی ہین
اسمین کچھ کہنا نہین بنتا وہ پوُرن اپوُرن ست اَست سے نیارا ہی بھاؤ ابھاؤ کا بھی اسمین کچھ بچار نہین اَدِمدھ انت
کی بھی کوئی کلپنا اسمین نہین وہ تو اجر امر آنند انت چِت سُو روپ اچیت چنماتر اور اباکیہ پد ہی وہ
باریک سے بھی باریک ہونے سے بھی موٹا آکاش سے بھی اَدھک شون ایک ادویت انت چد
روپ ہی اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ اَچنت چنماتر اور پرمارتھ ستّا جو آپ
نے کہی اُس کا رُوپ سمجھنے کے لیے مجھ سے پھر کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب مہاپرلی ہوتا ہی
تب سب جگت مِٹ جاتا ہی پرنت برہم ستّا باقی رہتی ہی سو رُوپ مین کہتا ہون من روپی برہما ہی مَن کی برت
جو چھین ہوتی ہی وہ ایک پرمان دوسری بپرجے تیسری بکلپ چوتھی ابھاؤ اور پانچوین اسمرن ہی۔ پرمان برت

تین پرکار کی ہین ایک پرتچھ دوسری اُنمان جیسے دھوان سے اگن جاننا تیسری شبد روپ - یے تینون پرمان برت
اُپت کا مکا ہین - دوسری بپریے برت ہی - ہادا در بھاؤ سے تیسری بکلپ برت ہی جس سے شبد گیان اور ارتھ
گیان ہوتا ہی جیسے چیتن پُرش کہا تو اس سے یہ گیان ہوا کہ جو ایک پُرش ہو اور اُسکا دوسرا چیتن سوروپ
ہو تو یہ چیتن پُرش کہا جاتا ہی چیتن ایشور روپ ہی اور ساکشی پُرش روپ ہی جیسے سیپی پڑی ہو اور اُسمین
سنشی برت چاندی کی ہو کر ساکشی سیپی بھاسی تو اُس کا نام بکلپ ہی - چوتھی نیند - ابھاؤ برت ہی اور پانچوین
اسمرن برت ہی یہی پانچون برت ہین اور اِنکا اُبھمانی من ہی جب تینون شریرون کا ابھمانی اہنکار ناش
ہو تب پیچھے جو رہتا ہی سو نشچل ستا آننت آتما ہی - مین است نہین کہتا ہون - ہے رامجی جاگرت کے
ابھاؤ ہوئے پر جبتک سُکھپت نہین آتی وہ روپ پرماتما ہی انگوٹھے کو جو سرد گرم کا اُسپرش ہوتا ہی اسکو
ان بھو کرنے والا پرم آتم ستا ہی جسمین درشٹا درشن اور درشیہ اُپجتا ہی اور پھر لین ہوتا ہی وہ پرماتما
کا روپ ہی اُس ستا مین چیتنا بھی نہین ہی - ہے رامجی جسمین چیتن ارتھات جیو اور جڑ ارتھات دیہہ
آدک دونون نہین ہین وہ اچیت چنماتر پرماتما روپ ہی - جو سب بیوہار ہوتا ہی اور جسکے اَنتر آکاش
روپ ہی کوئی چھوبھ نہین ایسی ستا پرماتما کا روپ ہی وہ شون ہی پر شونتا سے رہت ہی - ہے رام جی
جس مین درشٹا درشن اور درشیہ تینون پرتبمب (عکس) ہین اور آکار ہی ایسی ستا پرماتما کا روپ ہی جو استھاور
مین استھاور بھاؤ اور چیتن مین چیتن بھاؤ سے بیاپ رہا ہی اور من بدھ اندریان جس کو نہین پاسکتی ہین ایسی ستا پرماتما
روپ ہی - ہے رام جی برہما بشن رودر کا جہان ابھاؤ ہو جاتا ہی اُس کے پیچھے جو باقی رہتا ہی اور جسمین کوئی
بکلپ نہین ایسی اچیت چنماتر ستا پرماتما کا روپ ہی -

دسوان سرگ پرمارتھ روپ برنن مین

اتنا سنکر شری رامچندر بولے کہ یہ درشیہ (جگت) جو صاف دیکھ پڑتا ہی سو مہاپرلی مین کہان جاتا ہی - بششٹھ جی
بولے کہ ہے رامجی بانجھ استری کا پُتر کہان سے آتا ہی اور کہان جاتا ہی اور آکاش کا بن کہان سے آتا ہی اور کہان جاتا
ہی جیسے آکاش کا بن ہی تیسے ہی یہ جگت ہی - پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور بانجھ کا پُتر اور آکاش کا بن تو
تینون کال مین نہین ہوتا کہنے ہی کو ہی اُپجا کچھ نہین پر یہ جگت تو صاف صاف دیکھ پڑتا ہی بانجھ کے پُتر کے سمان
کیسے ہو سکتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے بانجھ کا پُتر اور آکاش کا بن اُپجا نہین تیسے ہی یہ جگت بھی
اُپجا نہین - جیسے سنکلپ پر ہوتا ہی اور جیسے سوپن نگر پرتچھ بھاستا ہی پرنت آکاش روپ ہی ان مین سے کوئی
پدارتھ ست نہین تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہی کچھ اپجا نہین ہی - جیسے پانی اور لہر مین - کاجل اور سیاہی
مین - آگ اور گرمی مین - چندرما اور سیتلتا مین - بایو اور اسپند مین اور آکاش اور شونتا مین بھید نہین
تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین سدا اپنے سُبھاؤ مین استھت ہی - ہے رامجی جگت کچھ بنا نہین آتم
ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین اگیان سے جگت بھاستا ہی جیسے آکاش مین دوسرا چندرما
مُرد استھل مین جل اور آکاش مین ترور بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین اگیان سے جگت بھاستا ہی -

اتنا سنکر پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت کے بالکل ابھاؤ ہوئے بنا گیان پراپت نہین ہوتا
اور جگت پرتچھ بھاستا ہی درشٹا اور درشیہ جو من سے اُدے ہوتے ہین سو بھرم سے ہوتے ہین جو ایک
بھی ہی تو دونون بندھ ہوتے ہین اور جب دونون مین سے ایک کا بھی ابھاد ہو تو دونون مکت ہون کیونکہ
جہان درشٹا ہی وہان درشیہ بھی ہی اور جہان درشیہ ہی وہان درشٹا بھی ہی جیسے شدھ درپن بنا پرتبمب (عکس)
نہین ہوتا ہی تیسے درشٹا بھی درشیہ بنا نہین ہوتا ہی اور درشیہ درشٹا بنا نہین۔ ہے مُنیشور جو دونون مین سے ایک
بھی نہ رہے تو دونون نہ رہین اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے درشیہ کا بالکل ابھاؤ ہو کر آتم بودھ پراپت
ہو۔ کوئی یہ بھی کہتے ہین کہ درشیہ آگے تھا اب ناش ہوا ہی تو اُسکو بھی سنسار بھاؤ دکھاویگا اور جسکو موجود نہین دیکھ
پڑتا اور اُسکا انت ست بھاؤ ہی تو پھر سنسار دیکھیگا جیسے سوکشم بیج مین برچھ کا ست بھاؤ ہوتا ہی تیسے ہی اُسمرت پھر
سنسار کو دکھاویگی اور آپ کہتے ہین کہ جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی اور جگت کا کارن کوئی نہین ابھاس ماتر ہی
اُپجا کچھ نہین۔ ہے منیشور جسکا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی وہ چیز اصل مین کچھ نہین ہوتی اور جو ہے ہی نہین تو بندھن
کسکو ہوا تب تو سب مکت سُوروپ ہوتے پر جگت تو پرتچھ بھاستا ہی۔ اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس
سے جگت کا ابھاؤ ہو بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی درشیہ کے بالکل ابھاؤ کے نِمت مین ایک کتھا سناتا
ہون جس کے ارتھ نشچے کر سمجھنے سے درشیہ شانت ہو کر پھر سنسار کبھی نہ اُپجیگا۔ جیسے سمُدر مین دھول نہین اُڑتی
تیسے ہی تمھارے ہردے مین سنسار نہ رہیگا۔ ہے رام جی یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی سو اکارن روپ ہی
اسکا کارن کوئی نہین۔ ہے رامجی جسکا کارن کوئی نہ ہوا در بھاؤ سے اُس کو جانیے کہ بھرم ماتر ہی
اُپجا کچھ نہین جیسے سپنے مین سرشٹ بھاستی ہی وہ کسی کارن سے نہین اُپجی کیول سمبت رُوپ ہی تیسے ہی
سرگ آدکارن سے نہین اُپجا کیول ابھاس رُوپ ہی پرماتما کا کچھ نہین۔ ہے رام جی جو پدارتھ
کارن بنا بھاستا ہی تو جسمین وہ بھاستا ہی وہی بست اسکا ادھشٹھان رُوپ ہی جیسے تمکو سپنے مین
کا نگر ہو کر بھاستا ہی پر وہان تو کوئی پدارتھ نہین کیول ابھاس روپ ہی اور سمبت گیان ہی چیتنا
سے نگر ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی جگت اکارن ابھاس آتم ستا سے ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے جل مین
دَرَوتا بایو مین اسپند جل مین رس اور تیج مین پرکاش ہی تیسے ہی آتما مین چِت سمبیدن ہی۔
جب چِت سمبیدن اسپند رُوپ ہوتا ہی تب جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہی جگت کوئی بست
نہین ہی۔ ہے رامجی جیسے اور تتون کے اَنُ (ذرّہ) اور جگہ بھی پائے جاتے ہین اور آکاش کے
اَن اور جگہ نہین پائے جاتے کیونکہ آکاش شون رُوپ ہی تیسے ہی آتما سے الگ اِس کا بھاؤ کہین نہین پاتے
کیونکہ یہ ابھاس روپ ہی اور کسی کارن سے نہین اُپجا۔ جو تم کہو کہ پرتھوی آدِ تتون سے جگت اپجا ہی
تو یہ کہنا بھی نہین ہو سکتا۔ جیسے چھایا سے دُھوپ نہین اُپجتی تیسے ہی تتون سے جگت نہین اُپجا کیونکہ جب
پہلے آپ ہی نہین اُپجے تو کارن کسکا ہو۔ اِس سے برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی ہے رام جی آتم
ستا جگت کا کارن نہین کیونکہ وہ اَبھوت اور اجڑ روپ ہی سو بھوتک اور جڑ کا کارن کیسے ہو جیسے دھوپ
پرچھائین کا کارن نہین تیسے ہی آتم ستا جگت کا کارن نہین اِس سے جگت کچھ ہوا نہین وہی ستا جگت رُوپ

ہوکر بھاستی ہی۔ جیسے سُبرن بھوکھن رُوپ ہوتا ہی اور بھوکھن کچھ اُپجا نہین تیسے ہی برہم ستا جگت رُوپ ہوکر
بھاستی ہی جیسے انبھو سمبت سُوپن نگر روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی یہ سرشٹ کنچن روپ ہی دوسری بست نہین
برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور جتنا کچھ جگت استھاور جنگم روپ بھاستا ہی وہ آکاش روپ ہی۔

گیارھوان سرگ جگت اُتپت برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی آتم ستا نت شُدھ اجر امر اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اسمین جس طرح
سرشٹ اُدے ہوتی ہی وہ سنیئے اُسکے جاننے سے جگت بھرم مٹ جائیگا۔ ہے رامجی بھاؤ ابھاؤ گرہن تیاگ چھوٹا
بڑا جنم مرن آد پدارتھون سے جیو چھیدا جاتا ہی اُس سے تم چھوٹ جاؤگے۔ جیسے چوہے سمیر پربت کو توڑ پھوڑ
نہین کر سکتے تیسے ہی تمکو سنسار کے بھاؤ ابھاؤ پدارتھ توڑ پھوڑ نہ سکینگے۔ ہے رامجی آد شُدھ دیوا چیت
چنماتر ہی اُسمین چیتن بھاؤ سدا رہتا ہی کیونکہ وہ چیتن روپ ہی۔ جیسے پون مین اسپند شکت سدا رہتی ہی
تیسے ہی چنماتر مین چیتیہ کا پھُرنا رہ کر اہم اسم بھاؤ کو پراپت ہوا ہی اِسکارن اُسکا نام چیتن ہی۔

ہے رامجی جب تک چیتن سمبت اپنے سُوروپ کی جگہ پر نہین آتا تب تک اُسکا نام جیو ہی اور سنکلپ
کا نام بیج چت سمبت ہی اُسی سے سب سرشٹ پیدا ہوئی ہی اِس سے سبکا جیو چت سمبت ہی۔ جب جیو
سمبت چیتہ کو چیتتا ہی تب پرتھم شون ہوکر اسمین شبد گُن ہوتا ہی اُس آد شبد تنماترا سے پد باکیہ اور پرمان
سنت بید پیدا ہوئے جتنا کچھ جگت مین شبد ہی اُس کا بیج تنماترا ہی جس سے سرب بایو ارتھ پرس ہوتا ہی
پھر روپ تنماترا ہوئی تس سے سورج اگن آدک پرکاشش ہوئے پھر رس تنماترا ہوئی جس سے جل
ہوا اور سب جلون کا بیج وہی ہی پھر گندھ تنماترا ہوتی جس سے پورن پرتھوی ہوئی اور سب پرتھوی کا بیج وہی
ہی۔ ہے رام جی اِس طرح سے پانچو تتو پیدا ہوئے پھر پرتھوی جل تیج بایو آکاش سے جگت ہوا ہی سو بھوت
پنچی کرت اور اپنچی کرت ہی۔ یہ بھوت شُدھ چداکاش روپ نہین کیونکہ سنکلپ میل جگت ہوئے ہین
اِس پرکار چدان مین سرشٹ بھاستی ہی جیسے برگد کے بیج مین برگد کا برچھ ہوتا ہی تیسے ہی چدان مین جگت
ہی کہین چھن مین جگ اور کہین جگ مین چھن بھاستا ہی۔ چدان مین آننت سرشٹ بھاستی ہی۔ جب چت
سمبت اچیت ہوتا ہی تب انیک سرشٹ ہوکر بھاستی ہین اور جب چت سمبت آتما کی جگہ پر آتا ہی تب
آتما کے ساکشات درشن ہونے سے سب سرشٹ پنڈاکار ہوکر جاتی ہی ارتھات سب آتم روپ ہوتی ہی
اِس سے اِس جگت کا بیج سوکشم بھوت ہی اور اُنکا بیج چدان ہی۔

ہے رامجی جیسا بیج ہوتا ہی تیسا ہی برچھ ہوتا ہی اِس سے سب جگت چداکاش روپ ہی سنکلپ سے یہ جگت ہوتا
ہی اور سنکلپ کے مٹنے سے سب چداکاش ہوتا ہی جیسے سنکلپ آکاش روپ ہی تیسے ہی جگت بھی آکاش روپ
ہی جو سب آتم انبھو آکاش رُوپ ہی اور جس سے چھن مین ایک رُوپ ہوتا ہی۔ جیسے سنکلپ نگر اور سپنے کا پھُرنا
ہی تیسے ہی یہ جگت ہی۔ ہے رامجی اِس جگت کی جڑ بیج تتو ہین جنکا بیج سمبت اور سو روپ چداکاش ہی اِس سے
سب جگت چداکاش ہی دوسرا اور کچھ نہین۔

بارھوان سرگ سوَیمبھو اُتپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پر برہم سَم شانت نرمل اننت چنماتر اور سدا اکال اپنے آپ مین استھت ہی۔ اُسمین سَم اُسم رُوپ جگت پیدا ہوتا ہی۔ سَم ارتھات سجاتی رُوپ اور اسم ارتھات بھید رُوپ کیسے ہوتے سو بھی سُنیے کہ پہلے تو اُسمین چیت کا پھُرنا ہوا ہی اُسکا نام جیو ہوا اور اُس نے جگت کو سمجھا اُس سے تنماترا شبد اَسپرشس رُوپ رَس اور گندھ پیدا ہوئے اُنھین سے پرتھوی جل تیج اور آکاش پنچ بھوت روپی برچھ ہوا اور اُس برچھ مین برہمانڈ روپی پھل لگا اِس سے جگت کا کارن پنچ تنماترا ہوئی ہین اور تنماترا کا بیج آد سمبت آکاش ہی اور اسی سے سب جگت برہم رُوپ ہوا۔ ہے رام جی جیسا بیج ہوتا ہی ویسا ہی پھل ہوتا ہی اسکا بیج پر برہم تو یہ بھی پر برہم ہوا۔ جو آدا چیت چنماتر سو روپ پرم آکاش ہی اور جس چیتن سمبت مین جگت بھاستا ہی وہ جیو آکاش ہی وہ بھی شُدّھ نرمل ہی کیونکہ وہ پرتھوی آدک تیج بھوتونسے رہت ہی۔ ہے رام جی یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی سو سب چد اکاش روپ ہی اور اصل مین دوسرا کچھ نہین بنا ہی مین نے تمسے برہم اکاش اور جیو اکاش کہا اب جس سے اُسنے شریر کو پایا وہ سُنیے ہے رام جی شُدھ چنماتر مین جو چیتنا سے کچھ اہسم اَسم ہوا اور اُس اہسم بھاؤ سے آپ کو جیو اَن جاننے لگا اپ واستو سوروپ دوسرے بھاؤ کیطرح ہو کر جیو اَن مین جو اہسم بھاؤ درڑھ ہوا اُسی کا نام اہنکار ہوا اُس آہنکار کی درڑھتا سے نشچے آتمک بُدھ ہوئی اور اُس سے سنکلپ روپی من ہوا جب من اسکی طرف لگا تب سننے کی اچھا کی اس سے شروَن اندری پرکٹ ہوئی جب روپ دیکھنے کی اِچھا کی تب آنکھ اندری پرکٹ ہوئی جب چھونے کی اِچھا کی تب کھال اندری پرکٹ ہوئی اور جب رس لینے کی اچھا کی تو جیبھ اندری پرکٹ ہوئی اسی پرکار دیہہ اندری جیتنے سے بھاسیں اور اُن مین یہ جیو اہسم پرتیت کرنے لگا۔ ہے رامچندر جیسے درپن مین پربت کا پرتبمب (عکس) ہوتا ہی وہ پربت سے باہر ہی تیسے ہی دیہہ اور اندریان جگت سے باہر ہین پر اپنے مین بھاسی ہین اِس سے اُن مین اہسم پرتیت ہوتی ہی۔ جیسے کنوین مین مُنکھیہ اپنے کو دیکھے تیسے ہی دیہہ مین آپ کو دیکھتا ہی جیسے ڈبے مین رتن ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ مین آپ کو دیکھتا ہی وہی چد اُن دیہہ کے ساتھ ملکر جگت رچتا ہی اُس اہسم سے روپ مین کریا بھاسنے لگی جیسے سپنے مین دوڑے اور جیسے استھت مین اسپند ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جو اسپند کریا ہوئی وہ چت سمبت سے ہی ہوئی ہی اور اُسیکا نام سوَیمبھو برہما ہوا جیسے سنکلپ سے دوسرا اور بھی چندر بھاستا ہی تیسے ہی منومَے جگت بھاستا ہی۔ جیسے خرگوش کے سینگ نہین ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت ہی کچھ اُپجا نہین کیول چت کے اسپند مین جگت پھُرتا ہی جیسے جیسے چت پھُرتا ہی تیسے تیسے دیش کال دربیہ استھاور جنگم جگت کی مرجادا ہوتی ہین اِس سے سب جگت سنکلپ روپ ہی سنکلپ سے باہر جگت کا آکار کچھ نہین ہی جب سنکلپ پھُرتا ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب سنکلپ بے اسپند ہوتا ہی تب جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی اِس پرکار سے یہ برہما نربان ہو کر بھے اور اُپجتے ہین اِس سے سب سنکلپ ماتر ہی ہین۔ جیسے نٹ

طرح طرح کے پردہ کے سوانگ کرکے باہر نکل آتا ہی تیسے ہی دیکھو یہ سب مایا ماتر ہی- ہے رام جی جب چت کی اور سنسرتا ہی تب جگت کا انت نہین آتا اور جب انترمکھ ہوتا ہی تب سب جگت آتم روپ ہوتا ہی- چت کے سنہ اسپند ہونے سے ایک چھن مین جگت نبرت ہوتا ہی کیونکہ سنکلپ ہی ہی اس سے یہ جگت آکاش رُوپ ہی اُپجا کچھ نہین اور آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جیسے سپنے مین پربت اور ندیان وغیرہ بھرم سے دیکھ پڑتی ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی جیسے سپنے مین اپنے کو مرا دیکھتا ہی سو بھرم ہی ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم ہی ہی ہے رام جی یہ جگت استھاور جنگم سب چدا کاش ہی ہمکو تو سدا چدا کاش ہی بھاستا ہی آد براٹ رُوپ مین برہما جی بھی واستو مین کچھ اُپجے نہین تو جگت کیسے اُپجا جیسے سپنے مین طرح طرح کے دیش کال اور بیوہار دیکھ پڑتے ہین سو اکارن رُوپ ہین اُپجے کچھ نہین اور آبھاس ماتر ہین تیسے ہی یہ جگت آبھاس ماتر ہی کارج کارن بھاستی ہین تو بھی اکارن ہی- ہے رامجی ہمکو جگت ایسا بھاستا ہی جیسے سپنے سے جاگے ہوئے منکھ کو بھاستا ہی جو بست اکارن بھاستی ہی وہ بھرم ماتر ہی جو کسی کارن سے جگت نہین اُپجا تو سپنے کی طرح ہی جیسے سنکلپ پر اور گندھرب نگر بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی جانو- آد براٹ آتما انت باہک رُوپ ہی اور وہ پرتھوی آد تتون سے رہت آکاش رُوپ ہی تو یہ جگت آد بھوت سے کیسے ہو سب اکاش رُوپ ہی ارتھات کچھ نہین ہی بھرم ماتر ہی-

تیرھوان سرگ سرب برہم برنن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جگت متھیا است روپ ہی جو ہی سو نراکی برہم ہی وہ برہم آکاش جیو کیطرح ہوا ہی جیسے سمدر درو تا (روانی) سے ترنگ رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی برہم جیو روپ ہوتا ہی- آد سمبت اسپند رُوپ برہما ہوا ہی اور اُس برہما سے آگے جیو ہوئے ہین جیسے ایک دیپک سے بہت سے دیپک ہوتے ہین اور جیسے ایک سنکلپ کے بہت سنکلپ ہوتے ہین تیسے ایک آد جیو سے بہت سے جیو ہوئے ہین- جیسے کھمبھ مین کاریگر بہت سی پتلیان خیال کرتا ہی وہ پتلیان کاریگر کے من مین ہوتی ہین کھمبھا جیو نکا تیون ہی کھڑا ہی تیسے ہی سب پدارتھ آتما مین من خیال کرتا ہی اصل مین آتما جیو نکا تیون برہم ہی ہی اُن پتلیون مین بڑی پتلی برہما جی ہین اور چھوٹی پتلی جیو ہی جیسے درحقیقت کھمبھا ہی ہی پتلی کوئی نہین اوپجی تیسے درحقیقت آتم ستا ہی ہی جگت کچھ اپجا نہین سنکلپ ہی سے بھاستا ہی اور سنکلپ کے مٹنے سے جگت کلپنا مٹ جاتی ہی- اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک جیو سے جو بہت جیو پیدا ہوئے ہین تو کیا دے پہاڑ مین پتھر کی طرح پیدا ہوتے ہین یا جیوؤن کی کوئی کھان ہی کہ اسطرح اتنے جیو پیدا ہو آتے ہین یا میگھ کی بوندون یا آگ کی چنگاریون کی طرح پیدا ہوتے ہین سو کرپا کرکے کہیے- اور ایک جیو کون ہی جس سے سب جیو پیدا ہوتے ہین- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی نہ ایک جیو ہی اور نہ بہت جیو ہین یے بچن ایسے ہین جیسے کوئی کہے کہ مین نے خرگوش کے سینگ اُڑتے دیکھے ہین ایک جیو بھی تو نہین اپجا مین بہت سے جیو کیسے کہون- شُدھ اور اَدویت آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی

وہ اننت آتما ہی اُسمین بھید کی کوئی کلپنا نہین ہی - ہے راجی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو سب اکاش
رُوپ ہی کوئی پدارتھ اُپجا نہین کیول سنکلپ کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی جیو شبد اور اُسکا ارتھ
آتما مین کوئی نہین اُپجا یہ کلپنا بھرم سے بھاستی ہی آتم ستا ہی جگت کیطرح بھاستی ہی اُس مین نہ ایک جیو ہی نہ
بہت سے جیو ہین - ہے راجی آد براٹ آتما آکاش رُوپ ہی تس سے اور جگت اپجا ہی - مین تمکو کیا کہون
جگت براٹ رُوپ ہی براٹ جیو رُوپ ہی پھر اور جگت کیا رہا اور جیو کیا ہوا سب چداکاش رُوپ ہی
یہ جتنے جیو بھاستے ہین سو سب برہم سو رُوپ ہین دوسرا کوئی نہین اور نہ اُن مین کچھ بھید ہی - شری رامچندر
جی نے پوچھا کہ ہے منیشور آپ کہتے ہین کہ آد جیو کوئی نہین تو اِن جیوون کا پالنے والا کون ہی وہ کون ہی
جسکی اگیا مین سب رہتے ہین جو کوئی ہوا ہی نہین تو یہ سب کچھ جاننے والے اور تھوڑا جاننے والے کیونکر
ہوتے ہین اور ایک مین کیسے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جسکو تم آد جیو کہتے ہو وہ برہم رُوپ ہی وہ
نت شُدھ اور اننت شکت سہت اپنے آپ مین استھت ہی اُس مین جگت کلپنا کوئی نہین - ہے راجی
جو شُدھ چداکاش اننت شکت مین آد چیت کنچن ہوا ہی وہی شُدھ چداکاش برہم ستا جیو کی طرح بھاسنے
لگی ہی اسپند دورا ہوئے کی طرح بھاستی ہی پر اپنی سُوروپ سے باہر کچھ ہوا نہین چیتن سمبت آد
اسپند سے براٹ آتما برہما رُوپ ہو کر استھت ہوا ہی اور اُس نے سنکلپ کر کے جگت رچا ہی
اُسی مین شُبھ اشُبھ کرم رچے ہین اور اُنسے نیت رچی ہی ارتھات یہ شُبھ ہی اور یہ اشُبھ ہی وہی آد نیت
مہا پرلے تک جیون کی تیون چلی جاتی ہی - ہے رام جی وہ اننت شکت والا جس سے آد پھُرنا ہوا
ہی ویسے ہی استھت ہی جو آد سرب شکت پھُری ہی وہ تیسے ہی ہی - جو تھوڑا جاننے والا پھُرا ہی وہ تھوڑا
جاننے والا ہی - ہے رام جی سنسار کے پدارتھون مین نیت شکت پردھان ہی اُس کے نہ لانگھنے
کو کوئی بھی سمرتھ نہین ہی جیسی رچی ہی تیسی ہی مہا پرلے تک رہتی ہی - ہے رام جی آد نت براٹ پرش
اننت باہک رُوپ پرتھوی آد تتون سے رہت ہی اور یہ جگت بھی انت باہک رُوپ پرتھوی آد تتون
سے نہین اپجا سب سنکلپ رُوپ ہی - جیسے منوراج کا نگر شُون ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت شُون ہی -
ہے رام جی اِس جگت کا نمت کارن اور سمباے کارن کوئی نہین جو پدارتھ نمت کارن اور سمباے
کارن بنا درشٹ آوے اُس کو بھرم ماتر جانیے وہ اپجا نہین جو پدارتھ اُپجتا ہی وہ
اُنھین دونون کارن سے اُپجتا ہی پر وہ جگت کا کارن اِن مین سے کوئی نہین برہم ستا نت شُدھ
اور اَدویت ستا ہی اِس مین کارج کارن کی کلپنا کیسے ہو - ہے رام جی یہ جگت اکارن ہی کیول بھرم
سے بھاستا ہی جب تمکو آتم بچار اُپجیگا تب جگت بھرم سب مٹ جائیگا جیسے دیپک ہاتھ مین لیکر اندھکار
کو دیکھیے تو کچھ نہین درشٹ آتا ہی تیسے ہی جو بچار کر کے دیکھوگے تو جگت بھرم مٹ جائیگا - جگت بھرم
مَن کے پھُرنے ہی سے اُدے ہوا ہی اِس سے سنکلپ ماتر ہی اِسکا ادھشٹھان برہم ہی سب نام رُوپ اُس
برہم ستّا مین کلپت ہین اور کھٹ بکار بھی اُسی برہم ستا مین پھُرے ہین - پر سب سے رہت اور شُدھ چداکاش
رُوپ ہی اور جگت بھی وہی رُوپ ہی جیسے سمدر مین دروتا سے ترنگ اور ببلے اور پھین بھاستے ہین تیسے ہی

آتم ستا مین چت کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی جیسے آدچت مین پدارتھ ستا درڑھ ہوئی ہی تیسے ہی استھت ہی اور آتما کے ساتھ ابھید ہی اور کچھ نہین سب چداکاش ہی۔ اچھا دیوتا سمدر پربت یے سب آکاش رُوپ ہین۔ ہے رام جی ہمکو چداکاش روپ ہی بھاستا ہی اور آتم ستا ہی من بُدھ پربت کندرا سب جگت ہوکر بھاستا ہی جب چیت سنمکھ ہوتا ہی تب جگت بھاستا ہی جیسے پون جب اسپند رُوپ ہوتا ہی تب بھاستا ہی اور جب اسپند نہین ہوتا ہی تب نہین بھاستا ہی تیسے ہی جب چت سمبیدن اسپند روپ ہوتا ہی تب جگت بھاستا ہی اور چت سمبیدن اسپھرن روپ ہوتا ہی تب جگت نہین بھاستا ہی ہے رامجی چن ماتر مین جو چیت بھاؤ ہوا ہی اسی کا نام جگت ہی جب چیت سے رہت ہوا تب جگت مٹ جاتا ہی جب جگت ہی نہ رہا تو بھید کلپنا رہی سو بھید کلپنا آتما مین کیسے ہو اسس سے نہ کوئی کارج ہی نہ کارن ہی اور نہ جگت ہی سب بھرم ماتر کلپنا ہی شدھ چنماتر اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے رامجی شدھ چنماتر مین چت سدا کنچن رہتا ہی جیسے مرچون کے بیچ مین کڑوائی سدا رہتی ہی پرنت جب کوئی کھاتا ہی تب کڑوائی بھاستی ہی اور طرح نہین بھاستی تیسے ہی جب چت سمبیدن چیت سنمکھ ہوتا ہی تب جیو کو جگت چیتن بھاستا ہی۔ اور سمبیدن سے رہت جیو کو جگت کلپنا نہین بھاستی۔ ہے رامجی جب سمبیدن کے ساتھ پرچھن سنکلپ ملتا ہی تب جیو ہوتا ہی اور جب اس سے رہت ہوتا ہی تب شدھ چدآتما برہم ہوتا ہی جس پُرکھ کی سب کلپنا مٹ گئی ہی اور جس کو شدھ نربکار برہم ستا کا ساکشات درشن ہوا ہی وہ پرکھ سنسار بھرم سے مکت ہوا ہی۔ ہے رامجی یہ سب جگت آتما کا ابھاس رُوپ ہی وہ آتما اچھید آداہ نت شدھ سرب گت استھان کی طرح اچل اہم رُوپ ہی اور سب جگت چداکاش روپ ہی۔ ہمکو تو سدا ایسا ہی بھاستا ہی پر اگیانی بر تھا بواد کیا کرتے ہین ہمکو بادبواد کوئی نہین کیونکہ ہمارا سب بھرم مٹ گیا ہی۔ ہے رام جی یہ سب جگت برہم روپ ہی اور دوسرا کچھ نہین جسکو یہ نشچے ہوا ہی اُس کے سب انگ اپنا سوروپ ہی ہین تو نراکار اور نرلیپ ستا کے انگ اپنا سوروپ کیون نہ ہون یے سب پرپنچ چداکاش روپ ہین پرنت اگیانی کو الگ الگ اور جنم مرن آدبکار بھاستے ہین اور گیانی کو سب آتم روپ ہی بھاستے ہین۔ پرتھوی جل تیج بایو اور آکاش سب آتما کے آشرے پھرتے ہین اور چت شکت ہی ایسی ہوکر بھاستی ہی۔ جیسے بسنت رت جب آتی ہی تب رسا شکت سے برچھ اور بیل سب پھولے ہوئے بھاستے ہین تیسے ہی چت شکت اسپند ہونے سے جگت روپ ہوکر بھاستی ہی۔ ہے رامجی جیسے پون اسپند ہونے سے بھاستا ہی تیسے ہی جگت پھرنے مین بھاستا ہی اور تیسے ہی چت سمبت جگت روپ ہوکر بھاستا ہی اُس پھرنے سے ہی جگت ہی اور کوئی چیز نہین ہی اسی ست جگت کچھ نہین ہی جیسے سمدر لہر رُوپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی آتما جگت روپ ہوکر بھاستا ہی اس سے جگت درشیہ بھاؤ سے بھاستا ہی پر سمبت سے کچھ نہین۔ بایو جڑ ہی اور آتما چیتن ہی اور جل بھی پرنام سے ترنگ روپ ہوتا ہی آتما نراکار ہی۔ ہے رامجی چیتن روپ رتن ہی اور جگت اُسکا چمتکار ہی یا چیتن روپی اگن مین جگت روپی گرمی ہے۔

ہے راجی یہ چیتن پرکاش ہی بھوتک پرکاش روپ ہوکر بھاستا ہی اِس سے جگت ہی اور چیز سے نہین۔ چیتن ستا
ہی شون اکاش رُوپ ہوکر بھاستا ہی اِس بھاؤ سے جگت ہی در حقیقت نہین ہوا ہی۔ اِس سے جگت کچھ نہین
چیتن ستا ہی پرتھوی رُوپ ہوکر بھاستی ہی درشیہ مین آتا ہی اِس سے جگت ہی پر آتم ستا سے باہر کچھ نہین
ہوا چیتن بن گھن اندھ کار ہین جگت روپی شیاما ہی یا چیتن روپی کا جل کا پہاڑ ہی اور جگت روپی
اُس کا پرمان بھرم ہی اور چیتن روپی سورج مین جگت روپی دن ہی آتم روپی سمُدر مین جگت
روپی ترنگ ہی آتم روپی پھُول مین جگت روپی سُگندھ ہی آتم رُوپی برَف مین جگت روپی سُفیدی
اور ٹھنڈھک ہی آتم روپی بیل مین جگت روپی پھول ہی آتم روپی سُبرن مین جگت روپی بھوکھن ہی آتم
روپی ٹمپ مین جگت روپی جٹر سگھنتا ہی آتم روپی اگن مین جگت روپی پرکاش ہی آتم روپی آکاش
مین جگت روپی شونتا ہی آتم روپی اُوکھ مین جگت روپی مٹھائی ہی آتم روپی دُودھ مین جگت روپی گھی
ہی آتم روپی شہد مین جگت روپی مٹھائی ہی یا آتم روپی سورج مین جگت روپی جلا بھاش ہی اور نہین
ہی۔ ہے راجی اِس طرح دیکھو کہ جو سرب برہم نت شدھ پرمانند سُو روپ ہی وہ سدا اپنے آپ مین
استھت ہی بھید کلپنا کوئی نہین۔ جیسے جل دروتا سے ترنگ روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی برہم ستا جگت رُوپ ہوکر
بھاستی ہی نہ کوئی اُپجتا ہی نہ کوئی نٹتا ہی۔ ہے راجی آد جو چیت شکت اسپند روپ ہی وہ براٹ روپ برہم ہی اور
چداکاش رُوپ ہی آتم ستا سے اور بھاؤ کو نہین پراپت ہوا جیسے پتّے پر لکیرین ہوتی ہین سو پتّے سے الگ نہین پتّے
کا رُوپ ہی ہین تیسے ہی برہم مین جگت ہی کچھ اور نہین ہی بلکہ پتّے کے اوپر کی لکیرین تو اکار ہین پرنت برہم مین جگت
کوئی اکار نہین سب آکاش رُوپ من مین پھرتا ہی جگت کچھ ہوا نہین۔ جیسے مثلاً مین کاریگر پتلیان کلپتا ہی تیسے ہی
آتما مین من نے جگت کلپنا کی ہی در حقیقت کچھ ہوا نہین مثلاً بجر کیطرح ہوتی ہی اور سب جگت کو دھرتی ہی اور آکاش
کی طرح بستار رُوپ ہوکر شانت رُوپ ہی ہوا کچھ نہین جو کچھ ہی سو پربرہم رُوپ ہی اور جو برہم ہی ہی تو کلپنا کیسے ہو۔
اِتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اِس طرح بششٹھ جی نے کہا تب سائنکال کا سمے ہوا اور سب سبھا والے آپس مین
نمسکار کرکے اپنے اپنے گھر کو گئے پھر سورج نکلتے ہی سب آکر اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے۔

چودھوان سرگ منڈپ اِتہاس پرمارتھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی آتما مین کچھ اپجا نہین بھرم سے بھاس رہا ہی جیسے آکاس مین بھرم سے ترور اور مکتا
مال بھاستی ہین تیسے ہی اگیان سے آتما مین جگت بھاستا ہی جیسے کھمبھے مین پتلیان کاریگر کے من مین بھاستی ہین
کہ اِتنی پتلیان اِس کھمبھ مین ہین سو پتلیان کوئی نہین کیونکہ کسی کارن سے نہین اپجی ہین تیسے ہی چیتن روپی کھمبھ
مین من روپی کاریگر ترلوکی روپی پتلیان کلپتا ہی پرنت کسی کارن سے نہین اُپجی ہین برہم ستا جیون کی تیُّون
استھت ہی۔ جیسے سوم جل مین ترکال ترنگ ونکا سد بھاؤ ہوتا ہی اصل مین جگت کا ہونا کچھ چت کے پھرنے
سے ہی جگت بھاستا ہی۔ جیسے سورج کی کرن جھروکھون مین آتی ہی اور اُسمین باریک ذرّہ ہوتے ہین
اُنسے بھی باریک زیادہ چداَنُو ہین جیسے ذرہ کے آگے سمیر پربت موٹا ہی تیسے ہی چداَنُو کے آگے ذرہ موٹا ہی

ایسے باریک چدانُ سے یہ جگت پھُرتا ہی سو وہ اکاش رُوپ ہی کچھ اُپجا نہین اور پھُرنے سے بھاستا ہی
ہے راجی آکاش پربت سمدر اور پرتھوی آدک جو کچھ جگت بھاستا ہی سو کچھ اپجا نہین تو اور پدارتھ
کہان سے اُپجا ہو۔ سب اکاش رُوپ ہی۔ داستو مین کچھ اُپجا نہین اور جو کچھ اَنُ بھو مین ہوتا ہی وہ بھی
است ہی۔ جیسے سوپن سرشٹ اَنُ بھو سے ہوتی ہی وہ اُپجی نہین اَست روپ ہی تیسے ہی یہ جگت است
روپ ہی۔ شدھ نربکار ستا اپنے آپ مین استھت ہی اُس ستّا کو تیاگ کرکے جو اَدیو ادیوی کے بکلپ
اُٹھاتے ہین اُنکو دھکار ہی یہ سب جگت آکاش روپ ہی اور اَدھ بھوتک جگت جو بھاستا ہی سو گندھرب
نگر اور سوپن سرشٹ کی طرح ہی۔ ہے راجی پربتون سہت جو یہ جگت بھاستا ہی سو رتی برابر بھی نہین۔
جیسے سپنے کے پربت جاگنے کی رتی برابر بھی نہین ہوتے کیونکہ کچھ ہوتے نہین تیسے ہی یہ جگت
آتم رُوپ ہی اور بھرم سے بھاستا ہی۔

جیسے سنکلپ کا میگھ کچھ نہین ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما مین کچھ نہین ہی جیسے خرگوش کے سینگ است
ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت است ہی اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی است ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت اَست
ہی اسمیک گیان سے ہی بھاستا ہی اور بچار کرنے سے شانت ہو جاتی ہی جب شُدھ چیتن ستا مین چت سمبید ن
ہوتا ہی تب وہی سمبیدن جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہی پرنت جگت ہوا کچھ نہین۔ جیسے سمدر اپنی دروتا
سے ترنگ رُوپ ہو کر بھاستا ہی پرنت ترنگ کوئی اور چیز نہین ہی جل کا رُوپ ہی ہی تیسے ہی برہم ستا
جگت روپ ہو کر پھرتی ہی سو جگت کوئی اور چیز نہین ہی برہم ستا ہی کہن دوارا ایسی بھاستی ہی۔ جسا بیج ہوتا
ہی تیسا ہی انکر نکلتا ہی اسلیے جیسی آتم ستا ہی تیسے ہی جگت ہی دوسری بست کوئی نہین آتم ستا اپنے آپ مین
ہی استھت ہی پرچت سمبیدن کے اسپند سے جگت روپ ہوتا ہی۔ ہے رام جی اب ہی پر ایک اتہاس
تمکو سناتا ہون جو شترون کا بھوکھن ہی اور اُسکے سمجھنے سے سب سندیہہ مٹ جائین گے
اور بشرام ملیگا۔ اتنا سُنکر شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون میرے سمجھنے کے لیے منڈپ کا اتہاس
جس بدھ سے ہوا ہی وہ آپ سنکھیپ سے کہیے **اتہاس** بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرتھوی پر ایک
مہا تیجوان راجا پدم ہوا تھا وہ لچھمی وان سنتان وان مرجادا رکھنے والا بڑا استوگنی اور دشٹون کا ناش کرنے والا
پرجا کا پالنے والا اشترکا ناش کرنے والا اور مترون کا پیارا تھا اور سمپورن راجسی اور ساتوکی گنون سے بھرا ہوا
مانو کُل کا بھوکھن تھا۔ اُسکی استری بھی بہت سندر اور پت برتا لیلا نام تھی مانو لچھمی کا اوتار تھی اسکے ساتھ راجا
کبھی باغون تالابون اور کدم کے برچھون اور کلپ برچھون مین جایا کرتا تھا کبھی سُندر سُندر استھانون مین
جاکر سیر کرتا تھا کبھی برف کا مندر ہو کر اُسمین رہتا تھا اور کبھی رتن اور من کے جڑے ہوئے استھانون
مین سیجیا بچھوا کر آرام کرتا تھا اسیطرح دور اور نزدیک کے ٹھاکر دوارون مین جاکر اور تیرتھون مین جاکر دونون
سیر کرتے تھے اور راجسی اور ساتوکی استھانون مین بچرتے تھے اور وہ دونون آپسمین اشلوک بھی بناتے
تھے ایک پد کہے اور دوسرا اُسکو اشلوک ہی مین جواب دے اور اشلوک بھی ایسے پڑھین کہ پڑھنے مین تو
بھاکھا اور ارتھ مین سنسکرت ہون اسیطرح دونونکا آپسمین بڑا اسنیہہ تھا۔

ایک سمے رانی نے بچار کیا کہ راجا مجھکو اپنے پران کے برابر پیارے اور بہت سُندر ہین اسلیے کوئی
ایسا جتن جگّیہ یا تپ یا دان کرون کہ جس سے انکی ہمیشہ جوانی بنی رہے کبھی بوڑھے نہ ہون اور مرین بھی نہین
اور کبھی آپس مین جُدائی بھی نہ ہو- ایسا بچار کرکے رانی نے براہمنون اور رکھیشورون اور مُنیشورون سے
پوچھا کہ ہے براہمنو مُنکھیہ کس جتن سے اجر اور امر ہوتا ہی جس جتن کرنے سے ہوتا ہو وہ ہمسے کہو- براہمن بولے
کہ ہے دیبی جپ تپ آدے سے سدھتا ہوتی ہی پرنت امر نہین ہوتا سب جگت ناش روپ ہی اس شریر سے
کوئی استھر نہین رہتا- ہے رام جی اسطرح براہمنون سے سنکر اور پت کے بچھڑنے سے ڈر کر رانی بچار کرنے
لگی کہ پت سے پہلے مین مرون تو میرے بڑے بھاگ ہون اور سُکھ پاؤن اور جو راجا پہلے مرین تو وہ اُپاے
کرون کہ جس سے راجا کا جیو میرے انتہ کرن مین ہی رہے باہر نہ جاوے اور مین درشن کرتی رہون اس
سے سرستی کی سیوا کرون- ہے رام جی رانی ایسا بچار کر شاستر کے انُسار تپ روپ سرسوتی کی پوجا
کرنے لگی تین دن رات نراہار رہکر چوتھے دن برت کا پارن کرے اور دیوتون براہمنون پنڈتون گرو
اور گیانیون کی پوجا کرکے اسنان دھیان تپ دان نت پرت کیرتن کری پر جسطرح آگے رہتی تھی اُسیطرح
رہ کر راجا کو نہ دکھاوے اسی پرکار نیم سنجگت کلیش رہت تپ کرنے لگی جب تین سو دن بیت گئے تب پریت
سہت سرسوتی کی پوجا کرنے سے باگیشوری دیبی نے درشن دیا اور کہا کہ ہے پتری تونے اپنے پت کے نمت
نرنتر تپ کیا ہی اس سے مین پرسن ہون جو بر دان چاہے مانگ لے- لیلا بولی کہ ہے دیبی تیری جے ہو مین اناتھ
تیری سرن ہون میری رچھا کر- اس جنم کو بڑھاپا روپی اگن بہت طرح سے جلاتی ہی اُس کے شانت کرنے
کو تم چندرما ہو اور ہردے کے اندھکار دور کرنے کو تم سورج ہو- ہے داتا مجھکو ٢ بردان دو- ایک
یہ کہ جب میرا پت مرے تب اُسکا پُریشٹک بپ باہر نہ جاوے انتہ پُرہی مین رہے اور دوسرا یہ کہ جب میری
اچھا تمھارے درشن کی ہو تب تم درشن دو سرسوتی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا- ہے رام جی ایسا بردان دیکر جیسے
سمندر مین لہر پیدا ہوکر ملجاتی ہی تیسے ہی دیبی انتردھیان ہوگئی اور لیلا بردان پاکر بہت پرسن ہوئی- کال روپی
چکر مین چھن روپی آرے لگے ہوتے ہین اور اُسکی تین سو ساٹھ کیلین ہین وہ چکر برس دن تک پھر کر پھر اسی جگہ
ہی اُسی کال چکر کے چلنے سے راجا پدم رن بھوم سے لشی روپی گھر مین پڑا ہوا مر کر ایسا ہوگیا جیسے سوکھے
پتے سے رس نکلجاتا ہی- پُریشٹک کے نکلنے سے راجا کا شریر کمھلا گیا اور رانی اُسکے مرنے سے بہت
دکھی ہوئی جیسے کملنی جل بنا کمھلا جاتی ہی تیسے ہی اُس کے مکھ کی شوبھا جاتی رہی اور بلاپ کرنے
لگی کبھی بلند آواز سے روئی اور کبھی چپ رہ جاوے جیسے چکوا کے بچھڑنے سے چکئی دکھی ہوتی ہی اور
جیسے سانپ کی پھنکار لگنے سے کوئی مورچھت ہو جاتا ہی تیسے ہی راجا کے بجوگ سے لیلا مورچھت
ہوگئی اور بیاکل ہوکر پران دینے لگی- تب سرسوتی جی نے دیا کرکے آکاش بانی کی کہ ہے سُندری
یہ جو تیرا پت مرگیا ہی اُسکو تو سب طرف سے پھولوں سے ڈھک کر رکھ تجھکو پھر تیرا پت ملیگا- اور یہ پھول
نہ کمھلاوینگے- تیرے پت کی ایسی اوستھا ہی جیسی آکاش کی نرمل کانت ہی اور وہ تیرے ہی مندر مین ہی کہین
گیا نہین ہی- ہے رام جی اس پرکار کرپا کرکے جب دیبی نے بچن کہے تو جیسے جل بنا مچھلی تڑپتی ہوئی پانی کے

برسنے سے کچھ شانت ہوتی ہی تیسے ہی لیلا کچھ شانت ہوئی پھر جیسے دھن ہو اور کنجوسی سے دھن کا سُکھ نہو تیسے
پھُولون سے اُسکو شانت ہوئی اور پَت کے درشن بنا جب شانت نہ ہوئی تب اُس نے اپنے پت کو پھولون
سے اوپر اور نیچے سے ڈھک دیا اور اُسکے پاس آپ دُکھی ہو کر بیٹھ کر رونے لگی پھر دیبی جی کی آرادھنا کی تو
آدھی رات کے سمے دیبی جی نے آکر کہا کہ ہے سُندری تو نے مجھکو کسواسطے یاد کیا ہی اور تو دُکھ کسواسطے کرتی
ہی یہ تو سب جگت بھرم ماتر ہی جیسے مِرگ ترشنا کی ندی ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت ہی- یہ تو یہ آدک جو کچھ
جگت بھاستا ہی سو سب کلپنا ماتر ہی اور بھرم سے بھاستا ہی آتما مین ہوا کچھ نہین تو کسواسطے دُکھ کرتی ہی- لیلا
بولی کہ ہے پرمیشوری میرا پت کہان ہی اور اُس نے کون روپ پایا ہی- اُسکو مجھے مِلا دو اُس کے بنا مین اپنا
جینا نہین دیکھ سکتی- دیبی جی بولین کہ ہے لیلا آکاش تین ہین ایک بھُوت آکاش دوسرا چِت آکاش تیسرا چد
آکاش- بھُوت آکاش چِت آکاش کے آشری ہی اور چِت آکاش چداکاش کے آشرے ہی تیرا پت اب
بھُوت آکاش کو تیاگ کر چِت آکاش کو گیا ہی- چِت آکاش چداکاش کے آشرے ہی اس سے جب تو چد
آکاش مین استھت ہوگی تب سب برہما تجھکو بھاسے گا سب اسی مین پرتبمب (سایہ افگن) ہوتے
ہین وہان تجھکو پت کا اور سب جگت کا درشن ہوگا- ہے لیلا دیش سے چھن مین سمبت دیشانتر کو چلتا
ہی اُس کے بیچ جو اُنبھو آکاش ہی وہ چداکاش ہی جب تو سنکلپ کو تیاگ دے تو اس سے جو باقی رہیگا
وہ چداکاش ہی- ہے لیلا یہان جو جیو رہتے ہین وہ پرتھوی کے آشرے ہین اور پرتھوی آکاش کے
آسرے ہی اس سے یہ سب جیو پھرتے ہین سو بھُوتاکاش کے آشرے پھرتے ہین- اور چِت جس کے
آسرے سے ایک چھن مین دیش دیشانتر بھٹکتا ہی سو چِت آکاش ہی- ہے لیلا جب جگت کا بالکل ابھاؤ
ہوتا ہی تب پرم پد مِلتا ہی سو بہت دنون کے ابھیاس کرنے سے ہوتی ہی اور میرا یہ بردان ہی کہ تجھکو
جلد ہی ملے- ہے راجہ جب اِس پرکار کہکر ایشوری انتردھیان ہو گئی تب لیلا رانی نربکلپ سمادھ
مین استھت ہوئی اور چِت سہِت دیہ کا اہنکار تیاگ کر پنچھی کی طرح اپنے گھر سے اُڑ کر ایک
چھن مین اکاش کو پہونچی جو نِت شُدھ انت آتما پرم شانت رُوپ اور سرب کال اَدِھشٹھان
ہی اُس مین جا کر پت کو دیکھا- رانی اِسپند کلپنا سے گئی تھی اِس سے اپنے پت کو وہان دیکھا اور بہت
منڈلیشور بھی سنگھاسن پر بیٹھے دیکھے- ایک بڑے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے اپنے پت کو بھی دیکھا جس کے
چارو اور جَے جَے شبد ہوتا تھا- اُسنے وہان بڑے سُندر مندر دیکھے اور دیکھا کہ راجا کے پورب دشا مین بہت
سے براہمن رکھیشور مُنیشور بیٹھے ہین اور بڑی دُھن سے پاٹھ کر رہے ہین دکھن دشا مین بہت سی سُندر استریان
طرح طرح کے گہنے پہنے بیٹھی ہین- اُتر دشا مین ہاتھی گھوڑے رتھ پیادے اور چار پرکار کی بے گنتی سینا
دیکھی- اور پچھم دشا مین منڈلیشور دیکھے- چارون دِشا مین منڈلیشور اسکے جیو کے آشرے براجتے ہوئے
دیکھ کر اچنبھے مین ہوئی پھر نگر اور پرجا دیکھی کہ سب اپنا اپنا کام کر رہے ہین اور راجا کی سبھا مین
جا بیٹھی پر رانی سب کو دیکھتی تھی اور رانی کو کوئی نہ دیکھتا تھا- جیسے اُور کے سنکلپ پُر کو اور نہین دیکھ
سکتا ہی تیسے ہی رانی کو کوئی نہ دیکھ سکے-

تب رانی نے اُسکا انتہ پُر دیکھا جہان ٹھاکر دوارے بنے تھے دیوتاؤن کی پوجا ہوتی تھی وہان کی گندھ دُھوپ
پَوَن تینون لوک کو مگن کرتی تھی اور راجا کا جش چندرما کی طرح پرکاش کر رہا تھا اتنے مین پورب دشا سے
ہرکارہ نے آکر کہا کہ ہے راجن پوُرب دشا مین اور کسی راجا کا چھوبھ ہوا ہی پھر اُتر دشا سے ہرکارہ نے
آکر کہا کہ ہے راجن اُتر دشا مین اور راجہ کا چھوبھ ہوا ہی اور تمھارے منڈلیشور جُدّھ کرتے ہین ایسی
پرکار دکھن دشا کی طرف سے بھی ہرکارہ آیا اور اُس نے بھی کہا کہ اور راجا کا چھوبھ ہوا ہی اور پچھم دشا سے
ہرکارہ آیا اُس نے کہا کہ پچھم دشا مین بھی چھوبھ ہوا ہی ایک اور ہرکارہ آیا اُس نے کہا کہ سمیر پربت پر جو دیوتون
اور سِدّھون کے رہنے کا استھان ہی وہان چھوبھ ہوا ہی اور استاچل پربت پر چھوبھ ہوا ہی۔ تب جیسے بڑے
میگھ آوین تیسے ہی بہت سی سینا راجا کی اگنیا سے آئی۔ رانی نے بہت سے منتری نند آدک ٹھلوے رکھیشور
اور متیشور وہان دیکھے۔ جتنے سیوَک لوگ تھے وے سب سندر اور بغیر پرکھا کے سفید بادلون کی طرح
سفید کپڑے پہنے ہوئے دیکھے اور بڑے بید پڑھنے والے برہمن بھی دیکھے جنکے شبد کے نقارہ کا شبد
کم معلوم ہوتا تھا۔ ہے رام جی اس پرکار سب رکھیشور منتری ٹھلوے اور بالک اُس مین دیکھے سو
پوُرب اور اپورب دونون دیکھے اور اشچرج مین ہو کر چت مین یہ سندیہ اُپجا کہ میرا پت ہی مرا ہی یا
سب نگر مر گیا ہی جو یے سب پرلوک مین آئے ہین۔ تب کیا دیکھا کہ مدھیان (وقت دوپہر) کا سورج
سر پر اُدے ہوا ہی اور راجا پہلے کے بڑھاپے کو تیاگ کر سولہ[16] برس کا ہو گیا ہی اور سُندر رنیا شریر
دھارن کیے ہوئے بیٹھا ہی ایسے اشچرج کو دیکھ کر رانی پھر اپنے گھر مین آئی اُس سمے آدھی رات کا سمے
تھا اپنی سہیلیونکو سوئی دیکھ کر جگایا اور کہا کہ جس سنگھاسن پر میرا پت بیٹھا تھا اُسکو صاف کر دین اُس
کے اُوپر بیٹھونگی اور جس طرح اُس کے پاس منتری اور سیوک لوگ آکر بیٹھے تھے اُسیطرح آوین۔ اتنا
سُنکر سہیلیون نے جاکر بڑے منتری سے کہا اور منتری نے سب کو جگایا اور سنگھاسن جھڑوا کر میگھ کی
طرح جل کی برکھا کی سنگھاسن پر اور اُسکے آس پاس بستر بچھائے اور مشعلین جلاکر بڑی روشنی کی
جیسے اگست مُن نے سمُدر کو پی لیا تھا تیسے ہی اندھکار کو جب پرکاش نے پی لیا تب منتری ٹھلوے
پنڈت رکھیشور گیانوان جتنے لوگ راجا کے پاس آتے تھے وے سب آکر سنگھاسن کے پاس بیٹھے
اور اتنے لوگ آئے کہ جیسے پرلی کے سمے سمُدر کا چھوبھ ہوا ہی اور جل سے بھری ہوئی پرلی ہوئی
سرشٹ جیسے بے انتہا پیدا ہوئی ہی لیلا اسطرح منتری ٹھلوے پنڈت اور بالکون کو پت کے بنا
دیکھ کر بڑے اشچرج مین ہوئی کہ ایک درپن کو بھیتر باہر دونون طرف دیکھتی ہی۔ اسطرح دیکھ کر ہردے
کی بات کسی کو نہ بتائی اور بھیتر آکر کہنے لگی کہ بڑا اشچرج ہی ایشور کی مایا جانی نہین جاتی کہ یہ کیا ہی۔ اس پرکار
اشچرج مین ہو کر اُسنے سرسوتی جی کی ارادھنا کی اور سرسوتی جی کماری کنیا کا روپ رکھکر آئین تب لیلا
نے کہا کہ ہے بھگوتی مین بارمبار پوچھتی ہون تم جلدی نہ کرنا بڑون کا سبھاو ہوتا ہی کہ جو کوئی سکھ بار بار
پوچھے تو بھی وہ بُرا نہین مانتے۔ اب مین پوچھتی ہون کہ یہ جگت کیا ہی اور وہ جگت کیا ہی۔ دونون مین کرترم
(بنایا ہوا) کون ہی اور اکرترم (بغیر بنایا ہوا) کون ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا تو نے پوچھا کہ کرترم کون ہی اور اکرترم

کون ہی سو مین پیچھے تمسے کہونگی۔ لیلا بولی کہ ہے دیبی جی جہان ہم اور تم بیٹھی ہین وہ اکرترم ہی اور وہ جو میرے پت کا سورگ ہی سو کرترم ہی کیونکہ وہ سرشٹ سورج استھان مین ہوئی ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا جیسا کارن ہوتا ہی تیسا ہی کارج ہوتا ہی جو کارن ست ہوتا ہی تو کارج بھی ست ہوتا ہی اور ست سے است نہین ہوتا اور است سے ست بھی نہین ہوتا اور نہ کارن سے انیہ کارج ہوتا ہی اس سے جیسے یہ جگت ہی تیسے ہی وہ جگت بھی ہی۔ اتنا شنکر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی کارن سے انیہ کارج ستا ہوتی ہی کیونکہ مٹی پانی کے اٹھانے مین سمرتھ نہین ہوتی ہی اور جب مٹی کا گھڑا بنتا ہی تب پانی کو اٹھاتا ہی تو کارن سے انیہ کارج کی بھی ستا ہوئی دیبی بولی کہ ہے لیلا کارن سے انیہ کارج کی ستا تب ہوتی ہی جب سہاے کرنے والے الگ الگ ہوتے ہین جہان سہای کرنیوالا نہین ہوتا وہان کارن سے انیہ کارج کی ستا نہین ہوتی تیرے پت کی سرشٹ بھی کارن بنا بھاسی ہی اس کا جو پریشٹک آکاش روپ تھا وہان نہ کوئی سم باے کارن تھا اور نہ نمت کارن تھا اس سے اس کو کرترم کیسے کہیے جو کسی کا کیا ہو تو کرترم ہو پر وہ تو آکاش روپ پرتھوی آدک تتون رہت ہی جو سم باے کارن ہی نہ ہو تو نمت کارن اس کا کہان سے ہو اس سے تیرے پت کا سرگ اکارن ہی لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی اس سرگ کی جو اسمرت سنسکار ہی سو کارن کیون نہو دیبی بولی کہ ہے لیلا اسمرت تو کوئی بست نہین ہی اسمرت آکاش روپ ہی۔ اسمرت سنکلپ کا نام ہی سو وہ سنکلپ بھی آکاش روپ ہی۔ اور کوئی چیز نہین وہ منوراج روپ ہی اس سے اسکی ستا بھی کچھ نہین ہی کیول ابھاس روپ ہی۔ لیلا بولی کہ ہے مہیشوری جو وہ سنکلپ ماتر اکاش روپ ہی تو بھی آکاش روپ ہی اور جہان ہم تم بیٹھے ہین وہ بھی وہی ہی تو دونون برابر ہین دیبی بولی کہ ہے لیلا جیسا تم کہتی ہو تیسا ہی ہی تو یہ وہ سب جگت اکاش روپ ہی اور بھرم سے بھاستا ہی اپجا کچھ نہین سب آکاش ماتر ہی اور سو روپ سے انکا کچھ سدبھاؤ نہین ہوتا جو پدارتھ ست نہ ہووے اسکی اسمرت کیسے ست ہو۔ لیلا بولی کہ ہے دیبی امورت دت میرا پت تھا سو مورت دت ہوا اور اس کو جگت بھاسنے لگا سو کیسے بھاسا اس کا اسمرت کارن ہی یا کسی اور پرکار سے یہ میرے ہردے کے بھرم چھوٹنے کے واسطے مجھکو وہی روپک ہوا ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا یہ اور وہ سرگ دونون بھرم ہی ہین جو یہ ست ہو تو اسکی اسمرت بھی ست ہو پر یہ جگت است روپ ہی۔ جیسے یہ بھرم تمکو بھاستا ہی سو سنو۔ ایک مہا چداکاش ہی جس کا کچھ چدا انو ہی اور اس کے کسی انش مین جگت روپی برچھ ہی سمیر اس برچھ کی پیڑی ہی سات لوک ڈالی ہین آکاش پھنگی ہی سات سمدر اسمین رس ہین اور تینون لوک پھل ہین۔ سدھ گندھرب دیوتا منکھیا اور دیت روپ پنچھرا اسمین رہتے ہین اور ستارے اسکے پھول ہین اسی برچھ کے کسی چھید مین ایک دیش ہی اور اسمین ایک پربت ہی جس کے نیچے ایک نگر بستا ہی وہان ایک ندی کی دھارا چلتی ہی اور بششٹھ نام ایک براہمن جو بڑا دھرم والا ہی وہان پر سدا اگن ہوتر کرتا ہی دھن بدیا پراکرم اور گرہون مین بششٹھ جی رکھیشردن کے سمان تھا پرنت گیان مین بھید تھا جیسا آکاش کے بششٹھ کا گیان تھا تیسا ہی پرتھوی کے بششٹھ کا گیان نہ تھا اسکی استری کا بھی نام ارندھتی تھا وہ پت برتا اور

چندرما کے سمان سُندر تھی اور اُسی ارُندھتی کے سمان بدیا کرم کرآنت دھن چیشٹا اور پراکرم اس کا بھی اور گیان اور سب لچھن ایک سمان تھے وہ آکاش کی ارُندھتی تھی اور یہ پرتھوی کی ارُندھتی تھی۔ ایک سمے بششٹھ براہمن ایک پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھے تھے وہ استھان سُندر ہری گھاس سے شوبھایمان تھا۔ ایک دن ایک بہت سُندر راجا طرح طرح کے گہنے پہنے ہوئے پرِوار سمت اُس پربت کے پاس شکار کھیلنے کو چلا جاتا تھا اُس کے سر پر سُندر چنور (مرچھل) ہوتا تھا وہ ایسا شوبھا دیتا تھا کہ مانو چندرما کی کرنیں پھیل رہی ہیں اور سر پر طرح طرح کے چھتروں کا سایہ مانو روپے کا آکاش پرکٹ ہو رہا تھا۔ رتن اور من کے گہنے پہنے ہوئے منڈلیشور اُس کے ساتھ تھے اور ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل چار و طرح کی سینا جو آگے چلی جاتی تھی اُسکی دُھول ہو کر چھا رہی تھی نوبت اور نقارے بجتے ہوئے راجا کی سواری جاتی ہوئی دیکھکر بششٹھ براہمن اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ راجا کو بڑا سُکھ ہوتا ہی کیونکہ سب طرح کے سوبھاگ سے بھرا ہوتا ہی اس طرح کا راج مجھکو بھی ملے۔ تب تو وہ بچار کرنے لگے کہ کب مین سب دشاؤن کو جیتونگا اور کب میرے جس سے سب دشا پورن ہونگی ایسے چھتر میرے سر پر کب دھرینگے اور چار و طرح کی سینا میرے آگے کب چلے گی سُندر مندرون مین سُندر استریون کے ساتھ مین کب بلاس کرونگا اور مند مند شیتل پون سگندھ کے ساتھ کب چلیگی۔ ہے لیلا جب اسطرح براہمن نے سنکلپ کو دھارن کیا اور جو اپنے سُکرم تھے وہ بھی کرتا رہا اتنے مین اُسکو بڑھاپا آگیا جیسے کمل کے اوپر برف گرتی ہی تو وہ کمھلا جاتا ہی تیسے ہی براہمن کا شریر کمھلا گیا اور مرنے کا سمے نکٹ آگیا۔ جب اُس کی استری اپنے پت کے مرنے کا سمے نکٹ دیکھ کر دُکھی ہوئی تو اُسنے میری ارادھنا جیسی تونے کی ہی کی۔ اور اپنے پت کے اجرامر ہونے کو دُرلبھ جانکر مجھ سے بردان مانگا کہ ہے دیبی مجھکو یہ بردان دو کہ جب میرا پت مرے تب اُسکا جیو باہر نہ جاوے تب مین نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ ہے لیلا جب بہت دن بیت گئے تب براہمن مرگیا پر اُس کا جیو مندر ہی مین رہا جیسے مندر مین آکاش رہتا ہی تیسے ہی اُسکا جیو بھی رہا۔ ہے لیلا جب وہ جیو آکاش روپ ہوگیا تب اس کی پُرلشٹک مین جو راجا کا درڑھ سنکلپ تھا اسلیے جیسے بیج سے انکر نکل آتا ہی تیسے ہی وہ سنکلپ آن پھُرا اور اس سے وہ اپنے کو تینون لوک کا راجا اور پرم سوبھاگ سے پورن ہو کر دیکھنے لگا کہ دسو دشا میرے جس سے پورن ہو رہی ہین مانو جس روپی چندرما کی یہ پورنماشی ہی۔ جیسے پرکاش اندھکار کو ناش کرتا ہی تیسے ہی شتر روپی اندھکار کا ناش کرنے والا پرکاش ہوا اور براہمنون کے چرنونکا سنگھاسن ہوا ارتھات براہمنون کو بہت پوجنے لگا۔ اور ارتھ چاہنے والونکو کلپ برچھ اور استریونکو کامدیو آدک جو ساتوکی اور راجسی گُن ہین اُنسے پورن ہوا پرنت اُس کی استری اسکو مرا ہوا دیکھ کر بہت دُکھی ہوئی جیسے جیٹھ اساڑھ کی منجری سوکھ جاتی ہی تیسے ہی وہ سوکھ گئی اور شریر کو چھوڑ کر انت باہک شریر سے اپنے پت کو اسطرح جا ملی جیسے ندی سمُدر کو جا ملتی ہی۔ اور براہمن کے بتر دھن سمیت اپنے گھر مین رہے اُس براہمن کو مرے ہوئے اب آٹھ دن ہوئے ہین۔ وہی بششٹھ براہمن تیرا پت راجا پدم ہوا اور ارُندھتی اُسکی استری تو لیلا ہوئی۔ جتنا کچھ آکاش پربت سمدر پرتھوی اور تینون لوک ہین سو سب بششٹھ براہمن کے

انتہ پُر کے ایک کونے مین ہی وہان تمکو آٹھ دن گذرے ہین اور ابھی سوتک بھی نہین گیا ہی پر یہان تمنے ساٹھ ہزار برس تک راج کر کے طرح طرح کے سُندر سُندر بھوگ بھوگے ہین سو ہے لیلا جس طرح تو نے جنم لیا ہی سو مین نے کہا پر وہ کیا ہی سب بھرم ہی جتنا کچھ جگت تجھکو بھاستا ہی سو سب آبھاس ماتر ہی سنکلپ سے پھُرتا ہی دراصل کچھ نہین ہی۔ ہے لیلا جو یہ جگت ست نہ ہوا تو اسکی اسمرت کیسے ست ہو۔ تم اور ہم اور سب اسی براہمن کے مندر مین استھت ہین۔ لیلا بولی کہ ہے دیبی تمھارے بچن کو مین است کیسے کہون پرنت تم جو کہتی ہو کہ اُس براہمن کا جیو اپنے گھر ہی مین رہا وہان ہم تم بیٹھے ہین اور دیش دیشانتر پربت سمندر لوک اور لوکپال سب جگت اُسی گھر مین ہی ہی تو وہ اُس مین سماتے کیسے ہین۔ یہ بچن تمھارے ایسے ہین جیسے کوئی کہے کہ سرسون کے دانہ مین مست ہاتھی باندھے ہوتے ہین سنگھون کے ساتھ مچھڑ جدھ کرتے ہین کمل کے بوڑے مین سمیر پربت سمایا ہی کمل پر بیٹھکر بھونرا رس پی گیا اور سپنے مین میگھ گرجتا ہی تصویر کے مور ناچتے ہین اور جاگرت کی مورت کے اوپر لکھا ہوا مور میگھ کو گرجتا دیکھ کر ناچتا ہی جیسے یہ سب باتین اسمبھو (غیر ممکن) ہین تیسے ہی تمھارا کہنا مجھکو اسمبھو بھاستا ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا مین نے تسے جھوٹھ نہین کہا میرا کہنا کبھی جھوٹھ نہین کیونکہ یہ آدپرماتما کی نیت ہی کہ مہاپُرش لوگ جھوٹھ نہین کہتے ہم تو دھرم کی پالنے والی ہین جہان دھرم کی ہان ہوتی ہی وہان ہم دھرم کی پالنا کرتی ہین اور جو ہم ہی دھرم کو نہ پالین تو اور لوگ کیسے مانین۔ ہے لیلا جیسے سوئے کے سپنے مین تینون لوک بھاس آتے ہین سو انتہ کرن ہی مین ہوتے ہین اور سپنے سے جاگرت ہوتی ہی تیسے ہی مرنا بھی جانو جب جہان مرتا ہی تب تہان ہی جیو پریشٹ آکاش روپ ہو جاتا ہی اور پھر باسنا کے انسار اُسکو جگت بھاس آتا ہی جیسے سپنے مین جگت بھاس آتا ہی وہ کیا روپ ہی۔ آکاش روپ ہی ہی تیسے ہی اسکو بھی جانو۔ ہے لیلا یہ سب جگت تیرے اسی انتہ پُر ہی مین کیونکہ جگت چت آکاش مین استھت ہی جیسے درپن پر تمبیہ (عکس) ہوتا ہی تیسے ہی چت مین جگت ہی اور آکاش روپ ہی اس سے جو چت انتہ پُر مین ہوا تو جگت بھی ہوا ہے لیلا یہ جگت جو تجھکو بھاستا ہی سو آکاش روپ ہی۔ جیسے سپنا اور سنکلپ نگر اور کتھا کے ارتھ بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی ہی اور جیسے مرگ ترشنا کا جل بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی جانو۔ ہے لیلا واستو مین کوئی پدارتھ اُپجا نہین بھرم سے سب بھاستے ہین۔ جیسے سپنے مین سپنا اور بھید اُس سے اور سپنا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی تجھکو بھی یہ سرشٹ بھرم سے سب بھاستی ہی۔ ہے لیلا یہ جگت آتم روپ ہی جہان چدانو ہی وہان جگت بھی ہی پرنت کیا روپ ہی آبھاس روپ ہی جیسے وہ آکاش روپ ہی تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہی۔ جس پرکار یہ چیتنا ہی اُس پرکار ہو بھاستا ہی اس سے سنکلپ ماتر ہی۔ جیسے سوپن پُر بھاستا ہی اور جیسے سنکلپ نگر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی اور جیسے مُرا تھل کی ندی کی لہرین بھاستی ہین تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی اس سے اسکی کلپنا کو چھوڑ کر رہو۔ اتنا سُنکر پھر لیلا نے یہ پوچھا کہ ہے دیبی اُس بششٹھ براہمن کو مرے آٹھ دن گذرے ہین اور مجھکو یہ ساٹھ ہزار برس گذرے ہین یہ بات کیسے سچ جان پڑے۔ تھوڑے سے مین بہُت سے کیونکر ہو گیا۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا جیسے تھوڑے

دیش مین بہت دیش آتے ہین تیسے ہی تھوڑے کال مین بہت کال بھی آتا ہی مین تو آدک جتنا کچھ جگت ہی
سو سب ابھاس ماتر ہی اسکو کرم سے سُن - جب جیو مرتا ہی تب موہ چھا ہوتی ہی اور پھر موہ چھا سے جاگ
کر چیتن ہوتا ہی اور اُس مین یہ بھاستا ہی کہ یہ آدھار ہی تو یہ آدھیئی ہی یہ میرا ہاتھ یہ میرا شریر یہ ہی یہ میرا پتا ہی مین اسکا
پتر ہون اب اتنے برس کا مین ہوا یہ بھائی بندھ ہین انکے ساتھ مین اسنیہہ کرتا ہون یہ میرا گھر ہی
اور یہ میرا کُل (یعنی خاندان) بہت دنون سے چلا آتا ہی - مرنے کے بعد اتنے کرم کو دیکھتا ہی - ہے لیلا
جس طرح وہ دیکھتا ہی تیسے ہی یہ بھی جانو - ایک چھن مین اور کا اَور بھاسنے لگتا ہی یہ جگت چیتن کا کِنچن
ہی جیسے چیتن سمپت مین چیتیا ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت بھی بھاستا ہی اور جیسے سپنے مین درشٹا درشن درشیہ
تینون بھاستے ہین تیسے ہی آتم ستا مین یہ جگت کِنچن ہوتا ہی اور بھرم سے بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین ہی
جیسے سپنے مین کارن بنا طرح طرح کا جگت بھاستا ہی تیسے ہی پرلوک مین طرح طرح کا جگت کارن بنا ہی
بھاستا ہی سو آکاش روپ ہی اور مَن کے بھرم سے ہی بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی مَن کے بھرم
سے بھاستا ہی سو ین جگت اور پرلوک جگت اور جاگرت جگت مین بھید کچھ نہین جیسے وہ بھرم ماتر ہی
تیسے ہی یہ بھی بھرم ماتر ہی واستو مین اُپجا کچھ نہین - جیسے سمدر مین ترنگ کچھ واستو نہین
تیسے ہی آتما مین جگت کچھ واستو نہین است ہی ست کی طرح بھاستا ہی کسی کارن سے اُپجا نہین
اس کارن ابناشی ہی - ہے لیلا جیسے چیتن سمکھ ہوئے چیتن آکاش بھاستا ہی تیسے
ہی چیتا مین چیتن آکاش ہی کیونکہ کچھ ہوا نہین جیسے سمدر مین لہر ہوتی ہی تو وہ لہر کچھ پانی سے
الگ نہین پانی ہی ہی تیسے ہی آتما مین جگت کچھ اور نہین بلکہ پانی مین لہر کی طرح بھی آتما مین جگت
نہین جیسے خرگوش کے سینگ است ہوتے ہین تیسے ہی جگت است ہی کچھ اُپجا نہین - ہے
لیلا جب مرتا ہی تب اُس کو دیش کال کریا ایتیت ناش کُٹمب شریر برس آدک طرح طرح کے
روپ بھاستے ہین پر دیکھ سب ابھاس روپ ہین جیسے چھن چھن مین اتنے ابھاس آتے ہین تیسے ہی کارن
بنا یہ جگت بھاستا ہی تو درشیہ اور درشٹا بھی کوئی نہ دیش کال کریا درب اندریان پران مَن اور
بدھ سب بھرم سے بھاستے ہین آتما پادھ سے رہت آکاش روپ ہی اور اُسکے پرماد سے جگت بھرم
اُدے ہوا ہی - ہے لیلا بھرم مین کیا نہین ہوتا جیسے ایک رات مین راجا ہرشچندر کو بارہ برس بھرم سے
بھاسے تھے تیسے ہی یہان بھی تھوڑے کال مین بہت کال بھاسا ہی - دوادستھا مین اور کا اور بھاستا ہی سپنے مین اور
کا اور بھاستا ہی اور امرت ہوتے مین اور کا اور بھاستا ہی - بھوگ نہ کرنے والا اپنے کو بھوگ کرنے والا مانتا ہی اور بھرم
سے دُکھ اور سُکھ کو اکٹھا دیکھتا ہی کسی کو سُکھ ہوتا ہی اور سپنے مین مرے ہوئے کیطرح دُکھ کو دیکھتا ہی بچھڑا ہوا اپنے
مین ملا دیکھتا ہی اور جو ملا ہی سو اپنے کو بچھڑا ہوا جانتا ہی کال ہی اور بھرم کرکے اور کال دیکھتا ہی اس سے
دیکھو یہ سب بھرم روپ ہی - جیسے بھرم سے یہ بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی پرنت برہم
سے الگ کچھ نہین ہی اس سے نہ بندھن ہی نہ موکش ہی جیسے مرچ مین کڑوائی تیسے ہی آتما مین جگت ہی جیسے کھمبھ
مین پتلی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی اور جیسے کھمبھ مین پتلی کچھ ہوئی نہین جیون کا تیون ہی اور کاریگر کے

من مین پتلیان ہین تیسے ہی برہم مین جگت ہی نہین پر من روپی کاریگر نے جگت روپی پتلیان کلپی ہین آتم ستا
چھون کی تیون نت شدھ اجر امر اجنما اپنے آپ مین استھت ہی۔

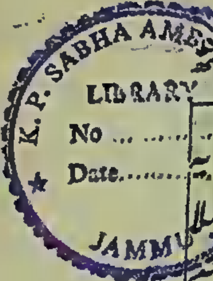
پندرھوان سرگ بشرانت برنن

دیبی بولی کہ ہے لیلا جب جیو کو مرنے سے مورچھا ہوتی ہی تب جلد ہی اُس کو پھر کچھ جنم اور دیش کال
کریا دربیہ اور اپنا پروار آدطرح طرح کا جگت بھاس آتا ہی پر اصل مین کچھ نہین۔ اُسمرت بھی است ہی
ایک اسمرت اَنُ بھوسے اور ایک اسمرت انُ بھو بنا بھی ہوتی ہی پر دونون اسمرت متھیا ہین جیسے سپنے مین
اپنا شریر دیکھتا ہی تو وہ انُ بھواست ہی کیونکہ وہ کچھ اپنے مرنے کی اسمرت سے نہین بھاسا اور اُس من کی اسمرت بھی
است ہی سپنے مین کوئی پدارتھ دیکھا تو جاگرت مین اُسکو اسمرن کرنا بھی است ہی کیونکہ واستو مین کچھ ہوا نہین
اس سے یہ جگت اکارن روپ ہی اور جو ہی سو چداکاش برہم روپ ہی نہ کچھ بدورتھ کی سرشٹ ست ہی نہ یہ سرشٹ
ست ہی سب سنکلپ ماتر ہی۔ اتنا سُنکر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی جو یہ سرشٹ بھرم ماتر ہی تو وہ جو بدورتھ کی
سرشٹ ہی سو اس سرشٹ کے سنکار سے ہوئی ہی اور یہ سرشٹ اُس براہمن اور براہمنی کے اُسمرت سنکار
سے ہوئی ہی تو براہمنی اور براہمن کی سرشٹ کس کی اُسمرت مین ہوتی ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا وہ جو بششٹھ
براہمن کی سرشٹ ہی سو براہمن کے سنکلپ مین ہوئی ہی اور برہما براہمن مین پھُرا ہی پر نت اصل مین برہما
بھی کچھ نہین ہوا تو اسکی سرشٹ کیا کہون یہ جتنی کچھ سرشٹ ہی سو اُسی براہمن کے مندر مین ہی واستو مین
کچھ ہوتی نہین سب سنکلپ روپ ہی اور من کے پھُرنے سے بھاستی ہی جیسے جیسے سنکلپ پھرتا ہی تیسے ہی
تیسے ہوکر بھاستا ہی یہ سرشٹ جو تیرے چت کو بھاس آئی ہی وہ درڑھ سنکلپ کے بھاؤ سے بھاس آئی ہی۔
تھوڑے کال مین بہت بھرم ہوکر بھاستا ہی۔ لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی جہان براہمن کو مرے ہوئے آٹھ دن
ہوتے ہین اُس سرشٹ کو ہم کیسے دیکھین۔ دیبی نے کہا کہ ہے لیلا جب تو جوگ ابھیاس کرے تو دیکھے
بھو ئیگی تب تجھکو سب سرشٹ بھاس آویگی وہ جو سرشٹ ہی سو اور کے سنکلپ مین ہی جب اُسکے سنکلپ
مین پرویش کرے تب اُسکی سرشٹ بھاسے اور طرح نہین بھاستی جیسے ایک کے سپنے کو دوسرا نہین
جان سکتا تیسے ہی اور کی سرشٹ نہین بھاستی جب تو انت باہک رُوپ ہو تب وہ سرشٹ دیکھے جب تک
آدھ بھوتک استھول پنچ تتو کے شریر مین ابھیاس ہی تب تک اسکو نہ دیکھ سکے گی کیونکہ نراکار کو نراکار گرہن
کرسکتا ہی اکار نہین کرسکتا۔ اس سے یہ آدھ بھوتک دیہ بھرم ہی اسکو چھوڑکر چداکاش ستا مین استھت ہو۔
جیسے پنچھی گھر کو چھوڑکر آکاش کو اُڑتا ہی اور جہان اچھا ہوتی ہی وہان چلا جاتا ہی تیسے ہی چت کو ایکاگر
کرکے استھول شریر کو تیاگ دے اور جوگ ابھیاس کرکے آتم ستا مین استھت ہو۔ جب آدھ بھوتک کو تیاگ
کر ابھیاس کے بل سے چداکاش مین استھت ہوگی تب آبرن (پردہ) سے رہت ہوگی اور پھر جہان اچھا کریگی
وہان چلی جاے گی اور جو کچھ دیکھا چاہے گی وہ دیکھے گی۔ ہے لیلا ہم سدا اُس چداکاش مین استھت

ہین ہمارا ایپٹ (شریر) چدآکاش ہی اِس کارن ہمکو کوئی آبرن (پردہ) روک نہین سکتا ہم ایسے اُدار سدا
شورروپ مین استھت ہین اور ہم سدا اپنا آبرن سکے ہین کوئی کارج ہمکو آبرن نہین کرسکتا ہم اپنی اِچھا سے
جہان جانا چاہتے ہین جلتے ہین اور سدا اَنت باہک رُوپ ہین۔ توجب تک آدھ بھوتک روپ ہی تب
تک وہ سرشٹ تجھکو نہین بھاستی اور تو وہان جابھی نہین سکتی۔ ہے لیلا اپنا ہی سنکلپ منوراج ہوتا ہی اُس
مین جبتک چت کی برت لگی ہی اُس سمی اپنا یہ شریر نہین بھاستا تو اور کا کیسے بھاسے جب تجھکو انت باہک
ہونے کا ابھیاس درڑھ ہوا اور آدھ بھوتک استھول شریر کی اور سے بیراگ ہو تب آدھ بھوتکتا مٹ جایگی
کیونکہ آگے ہی سب سرشٹ انت باہک روپ ہی پر سنکلپ کے درڑھ ہونے سے آدھ بھوتک بھاستی ہی جیسے
جل درڑھ شیلتا سے برف ہوجاتا ہی تیسے ہی انت باہک ہونے سے آدھ بھوتک ہوجاتے ہین پر یادروپ
سنکلپ واستو مین کچھ ہوا نہین جب وہی سنکلپ اُلٹ کر شُوکشم انت باہک کیطرف آتا ہی تب آدھ بھوتکتا
مٹ جاتی ہی اور انت باہکتا آکر اُدی ہوتی ہی جب اِس پرکار تجھکو نرابرن روپ اُدی ہوگا تب دیکھنے ماتر
اور جاننے مین کچھ جتن نہ ہوگا۔ ساکار سے نراکار کو گرہن نہین کرسکتا نراکار کا ایک ہونا نراکار کے ساتھ
ہی ہوتا ہی اور کچھ نہین ہوتا جب تو اَنت باہک روپ ہوگی تب اُسکی سنکلپ سرشٹ مین تیرا پرویش ہوگا
ہے لیلا یہ جگت سنکلپ بھرم ماتر ہی واستو مین کچھ ہوا نہین ایک ادویت آتم ستا اپنے آپ مین
استھت ہی اور دوسرا کوئی نہین۔ لیلا بولی کہ ہے دیبی جو ایک ادویت آتم ستا ہی تو کلنا یہ
دوسری بست کیا ہی سو کہو۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا جیسے سُبرن مین بھوکھن کچھ بست نہین سیپی مین روپا
کوئی دوسری چیز نہین اور جیسے رسّی مین سانپ دوسری بست نہین تیسے ہی کلنا بھی دوسری بست
کچھ نہین ہی۔ ایک ادویت آتم ستا سبھ جیون کی تیون استھت ہی اُسمین نانا تو (طرح طرح کا ہونا)
بھاستا ہی پر وہ بھرم ماتر ہی واستو مین اپنا آپ ایک اَنُبھو ستا ہی۔ اتنا سُنکر لیلا نے پھر پوچھا کہ ہے دیبی
جو ایک اَنُبھو ستا اور میرا اپنے آپ مین استھت ہی تو مین اِتنے دنون تک کیون بھرمتی رہی۔ دیبی
بولی کہ ہے لیلا تو اَبچار بھرم سے بھرمتی رہی ہی بچار کرنے سے بھرم شانت ہوجاتا ہی بھرم اور بچار
بھی دونون تیرے ہی سوروپ ہین اور تجھ سے اُپجے ہین جب تجھکو اپنا بچار ہوگا تب بھرم مٹ
جائیگا۔ جیسے دیپک کے پرکاش سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی بچار سے دویت اُدی ہونے کا
بھرم مٹ جایگا اور جیسے رسّی کے جاننے سے سانپ کا بھرم مٹ جاتا ہی اور سیپی کے جاننے
سے روپے کا بھرم مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما کے جاننے سے آدھ بھوتک بھرم مٹ جایگا جب جگت کا
بالکل نہ ہونا جانکر درڑھ بیراگ کریے اور آتم سورُوپ کا درڑھ ابھیاس ہو تب آتما کا ساکشات کار ہوکر بھرم
شانت ہوجاتا ہی اور اِسی سے کلیان ہوتا ہی۔ ہے لیلا جب اس جگت سے بیراگ ہوتا ہی تب باسنا چھی ہوجاتی
ہی اور شانت پراپت ہوتی ہی۔ ہے لیلا تو آتم ستا کا ابھیاس کر تو تیرا جگت بھرم شانت ہوجایگا بھرم بھی
کچھ بست نہین ہی کیونکہ دیہہ آدک بھرم بھی کچھ ہوا نہین جیسے رسّی کے جاننے سے دیہہ سپ کا ابھاؤ ہوجاتا
ہی تیسے ہی آتما کے جاننے سے دیہہ آدکا بالکل ابھاؤ ہوجاتا ہی۔

سولھوان سَرگ بگیان اَبھیاس برنن

دیہی بولی کہ ہے لیلا جتنے شریر تجھکو بھاستے ہین سو سب سوپن پُری کی طرح ہین جیسے سپنے مین شریر بھاستا ہی پر جب اپنے سوروپ مین اَسمرت ہوتی ہی تب سپنے کا شریر واستو مین نہین بھاستا۔ جیسے سنکلپ کے تیاگ کرنے سے سنکلپ شریر نہین بھاستا تیسے ہی گیان آنے مین یہ شریر بھی نہین بھاستا اور جیسے منوراج کے تیاگ سے منوراج کا شریر نہین بھاستا تیسے ہی یہ شریر بھی نہین بھاستا جب سوروپ کا گیان ہوگا تب یہ بھی واستو نہ بھاسیگا۔ جیسے سوروپ کے اَسمرن ہونے پر سپنے کا شریر نہین رہتا ہی تیسے ہی بھاستا کے شانت ہونے سے جاگرت شریر بھی شانت ہو جاتا ہی۔ جیسے سپنے کا شریر ابھاؤ گیان سے است ہوتا ہی تیسے ہی جاگرت شریر کی بھاونا تیاگ سے یہ بھی است بھاستا ہی اُسکے ناش ہونے سے انت باہک شریر اُدے ہوگا جیسے نیند سے سپنے مین راگ دویش ہوتا ہی اور جب پدارتھون کی باسنا گیان سے نربیج ہو جاتی ہی تب اُنسے مکت ہو جاتا ہی تیسے ہی جس پرش کی باسنا جاگرت پدارتھون سے جاتی رہی ہی وہ پرش جیون مکت ہوتا ہی اور جو اُسمین پھر بھی باسنا دیکھ پڑے تو وہ باسنا بھی نرباسنا ہی جو سرب کلپناؤن سے رہت ہی اُس کا نام ستا سامانیہ ہی۔ ہے لیلا جس پرش نے باسنا روکی ہی اور گیان ندرا سے آورت ہوا ہی اُسکو سکھپت روپ جانو۔ اُسکی باسنا سکھپت ہی اور جسکی باسنا پرگٹ ہی اور جاگرت روپ سے بچرتا ہی اسکو ادھک موہ سے آورت جانیے۔ جو پرش چیشٹا کرتا ہوا درشٹ آتا ہی اور جسکی انتہ کرن کی باسنا مٹ گئی ہی اُسکو یا تریا جانو۔ ہے لیلا جو پرش پرتچھ چیشٹا کرتا ہی اور انتہ کرن کی باسنا سے رہت ہی وہ جیون مکت ہی۔ جس پرش کا چت ست پد کو پراپت ہوا ہی اس کو جگت کی باسنا نہین رہتی ہی اور جو باسنا پھُرتی ہوئی بھاستی ہی تو بھی ست جانکر نہین پھُرتی۔ جب شریر کی باسنا مٹ جاتی ہی تب آدھ بھوتکتا بھی مٹ جاتی ہی اور آنت باہکتا آ پہونچتی ہی۔ جیسے برف کی پتلی سورج کے تیج لگنے سے جل ہو جاتی ہی تیسے ہی آدھ بھوتکتا مٹ کر انت باہکتا پراپت ہوتی ہی۔ جب انت باہکتا پراپت ہوتی ہی تب شریر ابھیاس نرچیت روپ ہوتا ہی اور اپنے پچھلے جنمون اور گذری ہوئی سرشٹ اور سب کا گیان ہو آتا ہی تب وہ جہان جانے کی اچھا کرتا ہی وہان جا پہونچتا ہی اور جو کسی سدھ کے ملنے یا کسی کے دیکھنے کی اچھا کرے سو سب کچھ ہو جاتا ہی پرنت انت باہک پر تجھ بھاسیگا سو ہے لیلا جب آدھ بھوتک شریر کی باسنا مٹ جاتی ہی تب انت باہک دیہہ ہوتی ہی اور جب انت باہک مین پرتت استھت ہوتی ہی تب اور کے سنکلپ کی سرشٹ بھاستی ہی آپ سے تو باسنا گھٹانے کا جتن کر۔ جب باسنا نہ رہیگی تب تو جیون مکت پد کو پاویگی۔ ہے لیلا جبتک تجھکو پورا گیان نہین ہوتا تب تک تو اپنی اِس دیہہ کو یہان رکھ کر وہ سرشٹ چلکر دیکھ۔ جیسے انت باہک شریر سے مانس (گوشت) والی موٹی دیہہ کا ہونا نہین سدھ ہو سکتا اِس سے تو انت باہک شریر کا ابھیاس کر۔ جب ابھیاس کریگی تب وہ سرشٹ دیکھنے کو



سمرتھ ہوگی۔ ہے لیلا جیسے آنُ بھومین استھت ہوتی ہی سو مین نے تجھ سے کہی۔ یہ بات بالک بھی جانتے ہین کہ یہ بردان اور شاپ کی طرح نہین ہی جب اپنا آپ ہی ابھیاس کرے گی تب گیان کی پراپت ہوگی۔ ہے لیلا سب جگت اَنت باہک روپ ہی اربھات سنکلپ روپ اور اگیان رُوپ ہی سنکلپ کے ابھیاس سے آدھ بھوتک پیدا ہوا ہی اس سے سنسار کی باسنا درڑھ ہوئی ہی اور جنم مرن آدبکار چت مین بھاستے ہین جیو نہ مرتا ہی اور نہ جنم لیتا ہی جیسے سپنے مین جنم اور مرن بھاستے ہین اور جیسے سنکلپ مین بھرم بھاستا ہی تیسے ہی جنم مرن بھرم سے بھاستا ہی جب تم آتم پد کا ابھیاس کروگی تب بکار مٹ جایگا اور آتم پد ملیگا۔ لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی تمنے مجھ سے پرم نرمل اُپدیش کہا ہی جسکے جاننے سے جگت روگ دور ہوتا ہی پر وہ ابھیاس کیا ہی گیان کا سادھن کیسے ہوتا ہی ابھیاس پشٹ کیسے ہوتا ہی اور پشٹ ہونے سے پھل کیا ہوتا ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا جو کچھ کوئی کرتا ہی سو ابھیاس بنا سدھ نہین ہوتا سب کا سادھن ابھیاس ہی اس سے تو برہم ابھیاس کر۔ ہے لیلا چت مین آتم پد کی چیتنا۔ کہنا۔ آپس مین سمجھنا پر انھون کی چیشٹا اور آتم پد کے من کا نام برہم ابھیاس کہتے ہین۔ بُدھمان لوگ چیتنا کس کو کہتے ہین سو بھی سُنو۔ شاستر اور گرو سے جو مہا بچن سُنے ہین اُنکو جگت کے ساتھ بچارنا اور کہنا چیتنا کہلاتا ہی شِکھ کو ادر اور اُپدیش کرنا۔ آپسمین بودھ کرنا اور سمان دھرم چرچا اور نرنی نشچے کرکے کرنا۔ اِن تینون مین لگے رہنے کو برہم ابھیاس کہتے ہین جتنے پرشون کے پاپ انت کو پراپت ہوتے ہین اور پُن بچے ہین وے راگ دویش سے مُکت ہوتے ہین اُنکو تو برہم سیوک جان۔ ہے لیلا جن پرشون کے رات دن ادھیاتم شاستر کے چنتن مین گذرتے ہین اور باسنا کو نہین رکھتے ہین اُنکو برہم ابھیاسی جان۔ وے برہم ابھیاس مین لگے ہین ہے لیلا جنکی بھوگ باسنا مٹ گئی ہی اور سنسار کے ابھاؤ کی بھاونا کرتے ہین وے برکت چت مہاتما پُرش جلد ہی آتم پد کو پاتے ہین اور جنکی بُدھ بیراگ روپی رنگ مین رنگی ہی اور آتمانند کی طرف اُنکی برت دوڑتی ہی ایسے اُدار آتماؤن کو برہم ابھیاسی کہتے ہین۔ ہے لیلا جن پرشون نے جگت کا بالکل نہ ہونا جانا ہی کہ یہ آدسے پیدا نہین ہوا اور جگت کو است جانکر تیاگتے ہین پرم تتو کو ست جانتے ہین اور اس جگت مین ابھیاس کرتے ہین وہ برہم ابھیاسی کہاتے ہین جس پُرش کو اسمبھو جگت کا گیان ہوا ہی اور راگ دویش سے رہت ہی وہ جگت مین ہی ہی اس بُدھ کا بھی جو ابھاؤ کرکے پرم آتم پد مین پراپت کرتے ہین سو برہم ابھیاسی کہاتے ہین۔ ہے لیلا جگت کے ابھاؤ جانے بنا راگ اور دویش نہین مٹتے۔ راگ اور دویش اِس لوک مین دُکھ پہونچاتے ہین اور جس کو جگت نہ ہونے کی بُدھ پراپت ہوئی ہی اُسکو پرم آتم تتو کا گیان پراپت ہوتا ہی جب اُس پد مین درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب نِرمانند نربان پد کو پاتا ہی اور جو اس نمت جتن کرتا ہی وہ پراکرت ہی سو ہے لیلا گیان کا سادھن ابھیاس ہی ابھیاس شاستر سے ہوتا ہی پر جن سے پشٹ ہوتا ہی اور پشٹ ہونے سے آتم تتو ملتا ہی۔ ہے لیلا جنکو برہما بھیاسی یا برہم کے سیوک کہتے ہین وہ تین طرح کے ہین ایک اُتم دوسرے مدھم تیسرے پراکرت۔ اُتم ابھیاسی وہ ہی جسکو بودھ کلا پیدا ہوئی ہی اور جگت کا نہ ہونا سمجھ رکھتا ہی جسکو جگت کے نہونے کا

گیان ہوا ہی پر بودھ کلا نہین اُبھی اور وہ اُسکے ابھیاس مین ہی وہ مدھم ہی۔ جسکو جگت کا ابھاو گیان نہین ہوا اور سدا ہی ہردے مین رہتا ہی کہ جگت کا ابھاؤ ہو یہ پراکرت ہی۔ اس سے جس پرکار مین نے تجھکو ابھیاس کہا ہی تیسے ہی ابھیاس کرنے سے تو پرم پد کو پاوگی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے اگیان روپی نیند مین جیو سو رہا ہی تس سے جگت کو طرح طرح کا دیکھتا ہی تیسے ہی اَبِدّیا روپی نیند مین بیبیک روپی جل برسا کر جب دیوی جی نے لیلا کو جگایا تب اُسکی اگیان روپی نیند ایسی جاتی رہی جیسے شرد رتُ مین میگھ جاتے رہتے ہین۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اس طرح منیشور نے کہا تو سائنکال کا سمی ہوا اور سب سبھا آپس مین نمسکار کرکے اسنان کرنے کو گئی اور جب سورج اُدی ہوتے تب پھر سب آکر بیٹھے۔

ستترھوان سرگ لیلا بگیان دیشٹا کاش سماگم برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اسطرح آدھی رات کے سمے دیبی اور لیلا کی بات چیت ہوتی اُس سمے سب لوگ اور سکھیان اور سہیلیان باہر پڑی سوتی تھین اور لیلا کا پت پھولون مین دبا ہوا تھا اُسکے پاس سُندر کپڑے پہنے ہوئے چندرما کی طرح پرکاشمان سُندر دیبیان سب کلنا دل کو تیاگ کر اور انگون کو سکوچ کر ایسی سمادھ مین استھت ہوئین کہ جیسے رتن کے کھمبے سے پتلیان پرکاش کیے کھڑی ہین اَنتہ پُر بھی اُنکے پرکاش سے پرکاشمان ہوا کو ذرو دی ایسی شوبھا دیتی تھین کہ مانو کاغذ کے اوپر تصویرین لکھی ہین اس پرکار سب جگت کلنا کو تیاگ کر دی نربکلپ سمادھ مین استھت ہوئین جیسے کلپ برچھ کی لتا دوسری رتُ کے آنے سے اگلے رس کو تیاگ کر دوسری رتُ کے رس کو لیتی ہی تیسے ہی وہ سب جگت بھرم کو تیاگ کر آتم تتو مین استھت ہوئین اور آہم ستتا سے آدلیکر انکا جگت بھرم شانت ہوگیا۔ جگت روپی میگھ کے شانت ہونے سے جیسے شرد رتُ کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی دی نرمل بھاؤ کو پراپت ہوئین۔ ہے رامجی یہ جگت خرگوش کے سینگ کیطرح اَست ہی۔ جو آدمین نہ ہوا اور انت مین بھی نہ رہے اور برتمان (یعنی بیچ) مین دیکھ پڑے وہ بھی اَست ہی۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل اَست ہی یہ جگت بھی اَست ہی۔ اس طرح جب سو بھاؤ ستا اُنکے ہردے چدا کاش مین استھت ہوئی تب دوسری سرشٹ کے دیکھنے کا جو سنکلپ تھا سو آپھرا اُس پھرنے سے وی آکاش روپ دیہہ سے چدآکاش مین اُڑین اور سورج اور چندرما کے منڈلونکو نانگھ کر دُور سے دُور جا کر بلے اِنتہا جو جن استھان نانگھ کے پھر بھو تونکی سرشٹ دیکھی اُسمین پر دیش کیا۔

اٹھارھوان سرگ آکاش گمن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اسطرح وہ آپسمین ہاتھ پکڑے ہوئے دور سے دور گئین مانو ایک آسن پر دونون چلی جاتی ہین۔ جہان میگھون کے استھان اور اگن اور پون کے بیگ (زور) ندیون کی طرح چلتے تھے اور جہان نرمل آکاش تھا وہان سے بھی آگے گئین چندرما اور سورج کا پرکاش ہی نہ تھا اور کہین چندرمان اور سورج پرکاشمان تھے کہین دیوتا لوگ بمانون پر سوار تھے کہین سدّھ اُڑتے تھے اور کہین بدّیادھر کنر اور گندھرب گاتے تھے کہین سرشٹ پیدا ہوتی تھی کہین پرلے ہوتی تھی کہین شکھا دھاری تارے اُپدرو کرتے ہوئے اُدی تھے۔ لیکن پرانی اپنے بیوہار مین لگے ہوتے

تھے کہین بہت سے مہاپُرش لوگ دھیان کر رہے تھے کہین ہاتھی گھوڑے پشو پنچھی اور دیت ڈاکنی پھرتے تھے اور جوگینان لیلا کرتی تھین کہین اندھے گونگے رہتے تھے کہین گدھ پنچھی سنگھ اور گھوڑے کے مکھ والے گن پھرتے تھے اور کہین برہمن کمبھ اندر جم آدک لوکپال بیٹھے تھے۔ کہین بڑے پربت سمیر مندراچل آدک استھت تھے کہین جو جونون تک برچھ ہی برچھ چلے جاتے تھے۔ کہین بہت جوجن تک ابناشی پرکاش تھا۔ کہین بہت جوجن تک ابناشی اندھکار تھا کہین جل سے پورن استھان تھا کہین سندر پربت پر گنگا جی کی دھارا چلی جاتی تھی کہین سُندر باغ باؤلی تالاب تھے اور اُسمین کمل پھول رہے تھے۔ کہین بھوت بھوشیت ہوتا تھا۔ کہین کلپ برچھون کے بن کہین بے گنتی چنتامن کہین شون استھان تھے کہین دیوتا اور دیتون کے بڑے جُدھ ہوئے تھے اور نچھتر چکر پڑے پھرتے تھے۔ کہین پرلی ہوتا تھا کہین دیوتا لوگ بمانون مین چڑھے پھرتے تھے۔ کہین سوام کارتک کے رکھے ہوئے بہت سے مور پھرتے تھے۔ کہین مرغے اور مور آدک پنچھی بدیادھرون کے باہن (سواری) پھرتے تھے اور کہین جمراج کی سواری کے بہت سے بھینسے پھرتے تھے۔ کہین تھچھر سمیت پربت اور بھیرون کے گن ناچتے تھے۔ کہین بجلی چمکتی تھی۔ کہین کلپ برچھ تھے کہین مند مند شیتل پون سُگندھ سہت چلتا تھا اور کہین پربت رتن اور من سے سوبھاوے رہے تھے اسی طرح بہت سے جگتون کے جال اُن دیبیون نے دیکھے۔ جیو ردپی بھنگے ترلوک روپی گولرین بے انتہا درختون مین دیکھے اسکے بعد اُنھون نے پرتھوی منڈل کو دیکھ کر پرتھوی کے نیچے پرویش کیا۔

اُنیسوان سَرگ بھولوک گمن برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی تب دیبیون نے بھوتل گرام مین آکر برھمانڈ کھپر مین پرویش کیا وہ برھمانڈ ترلوک روپی کمل ہی اور اُسکی آٹھ پکھریان ہین اسمین پربت بوڑا ہی چتینا سگندھ ہی اور ندیان سمدر پانی کے بوند مین جب رات روپی بھونرے اسپر آتے ہین تب دہ کمل بند ہوجاتے ہین وہ پاتال روپی کیچڑ مین لگے ہین تیر روپی منکھیا اور دیوتا ہین دیت راچھس اُس کے کانٹے ہین اور بوڑی اُسکی شیش ناگ ہین جب وہ ہلتا ہی تب بھوچال ہوتا ہی اور سورج سے پرکاشتا ہی اسکا بستار اس طرح ہی کہ ایک لاکھ جوجن جمبو دیپ ہی اور اُس سے پرے دوگنا کھاری سمندر ہی جیسے ہاتھ مین کنگن ہوتا ہی تیسے ہی اُس پانی سے وہ دیپ گھرا ہوا ہی۔ اُس سے آگے دوگنا شاک دیپ ہی اور اُس سے دوگنا چھیر سمدر (دودھ کا سمدر) اُسکو گھیرے ہوئے ہی۔ اُس سے آگے اُس سے دوگنی پرتھوی ہی جس کا نام کش دیپ ہی اور اس سے دوناگھی کا سمندر اُسکو گھیرے ہوئے ہی۔ اس سے آگے اُس سے دونی پرتھوی کا نام کرونچ دیپ ہی وہ اپنے سے دونی دہی کے سمدر سے گھری ہوئی ہی پھر شالملی دیپ ہی اور اُس سے دونا شہد کا سمدر اُسکے چارو طرف ہی۔ پھر پلکش دیپ ہی اُس سے دونا اوکھ کے رس کا سمدر اُسکو گھیرے ہی۔ پھر اُس سے دونا پشکر دیپ ہی اور اُس سے دونا میٹھے پانی کا سمدر اُسکو گھیرے ہی اس طرح سات سمدر ہین۔ اُس سے آگے دس کروڑ جوجن سونے کی پرتھوی پرکاشمان ہی اور اُس سے آگے لوکالوک پربت ہی اور اُسپر بڑا اشون بن ہے اُس سے پرے ایک بڑا اسمدر ہی سمدر سے پرے دس گنی اگن ہی اگن سے پرے دس گنی پایو یعنی ہوا ہی بایو سے پرے دس گنا

آکاش ہی اور آکاش سے پرے لاکھ جوجن تک گھن رُوپ برھمانڈ کا گندھا ہی اُسکو دیکھکر دونون پھر آئین -

بیسوان سَرگ سِدھ درشن ہیت برنن

بشسشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی دہان سے پھر کر اُنھون نے بشسشٹھ براہمن اور آرندھتی کا منڈل اور گاؤن اور نگر دیکھا کہ شوبھا جاتی رہی ہی جیسے کملون دھول برسے اور کمل کی شوبھا جاتی رہی جیسے بن مین آگ لگے اور اُسکی شوبھا جاتی رہے اور جیسے اگست مُن نے سمدر کو پی لیا تھا اور سمدر کی شوبھا جاتی رہی تھی اور جیسے تیل اور بتی کے چُک جانے سے دیپک کا پرکاش جاتا رہتا ہی اور جیسے ہوا کے چلنے سے بادل جاتے رہتے ہین تیسے ہی گاؤن کی شوبھا جاتی رہی دیکھی جو کچھ شوبھا پہلے تھی وہ جاتی رہی تھی اور داسیان رو رہی تھین تب لیلا رانی کو جسنے بہت دنون تک تپ کیا تھا اور گیان کا ابھیاس بھی کیا تھا یہ اِچھا اپجی کہ مجھکو اور دیبی کو میرے باندھو (بھائی بند) دیکھین تب لیلا کے ست سنکلپ سے اُسکے باندھون نے اُنکو دیکھ کر کہا کہ یہ بن دیبی گوری اور لچھمی آئی ہین اُنکو نمسکار کرنا چاہیئے۔ بشسشٹھ جی کے بڑے پتر جیشٹھ شرما نے پھولون سے دونون کے چرن پوجے اور کہا کہ ہے دیبی تمھاری جی ہو یہان میرے پتا اور ماتا تھے وہ اب دونون کال کے بس ہو کر سورگ کو گئے ہین اس سے اب ہم بہت دُکھی ہوتے ہین ہمکو تینون لوک شون بھاستے ہین اور ہم سب ہی روتے ہین - برچھون پر جو پنچھی رہتے تھے وہ بھی اُنکو مرے ہوئے دیکھ کر بن کو چلے گئے۔ پربت کی کندرا سے پون مانو روتا ہوا آتا ہی اور ندی جو زور سے بہتی ہوئی آتی ہی اور لہرین اُچھلتی ہین وہ بھی مانو روتی ہی کمل کے پھولون پر جو پانی کے بوند ہین وہ مانو کمل کے نیترون سے رونے کا پانی نکلا ہی اور دشا سے جو گرم ہوا آتی ہی سو مانو دشا بھی گرم سوانس چھوڑتی ہی۔ ہے دیبی ہم سب ہی دُکھی ہو رہے ہین تم کرپا کرکے ہمارا دُکھ دور کرو کسواسطے کہ مہاپرشون کا ملنا نشپھل نہین ہوتا۔ اور اُنکا شریر اُپکار کے واسطے ہی۔ ہے راجی جب اِسطرح جیشٹھ شرما نے کہا تب لیلا نے کرپا کرکے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا اور اُسکے ہاتھ رکھتے ہی سب تاپ اُسکا مٹ گیا۔ اور جیسے جیٹھ اساڑھ کے دنون مین تپی ہوئی پرتھوی میگھ کے برسنے سے شیتل ہو جاتی ہی تیسے ہی اُسکا انتہ کرن شیتل ہو گیا جو وہان کے نردھن تھے وہ اُنکے درشن کرنے سے لچھمی دان ہو کر شانت کو پراپت ہوئے اور دُکھ جاتا رہا اور سوکھے ہوئے برچھ پھلنے لگے۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ۔ لیلا نے اپنے پتر جیشٹھ شرما کو ماتا رُوپ ہو کر درشن کیون نہ دیا۔ اِسکا کارن مجھ سے کہیے۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے راجی شُدھ آتم ستا مین جو اسپند سمبیدن ہوئی ہی سمبیدن بھوتون کا پنڈاکار ہو کر بھاستی ہی اور واستو مین آکاش رُوپ ہی بھرم سے پرتھوی آد سرشٹ بھاستی ہی جیسے بالک کو اپنی چھایا مین بھرم سے بیتال بھاستا ہی تیسے ہی سمبیدن کے پھرنے سے پرتھوی آد جگت بھاستا ہی جیسے سپنے مین بھرم سے پنڈاکار بھاستے ہین اور جاگنے پر آکاش روپ بھاستے ہین تیسے ہی بھرم کے مٹ جانے پر پرتھوی آدک سرشٹ آکاش روپ بھاستی ہی۔ جیسے سپنے کے نگر سپنے کے سمے مطلب کے جان پڑتے ہین اور اگن جلاتی ہی پھر جاگنے سے شون ہو جاتی ہی تیسے ہی اگیان کے دور ہو جانے سے یہ جگت آکاش روپ ہو جاتا ہی۔ جیسے سو رچھا تین طرح کے نگر پر لوگ جگت آکاش مین ترود اور موتیون کی مالا اور ناؤ پر بیٹھے ہوئے کنارے کے برچھ چلتے ہوئے

بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھرم سے اگیانی کو بھاستا ہی اور گیان وان کو سب چد آکاش بھاستا ہی جگت کی کلپنا کوئی نہین پھرتی اس سے لیلا اُسکو پتر بھاو اور اپنے کو ماتا بھاؤ کیسے دیکھتی اُسکا مین اور توکا بھاؤ تو جاتا ہی رہا تھا جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار جاتا رہتا ہی تیسے ہی لیلا کا اگیان بھرم جاتا رہا تھا اور سب جگت اُسکو چد آکاش بھاستا تھا اس کارن اُس نے اپنے کو ماتا بھاؤ کرکے نہین جانا ہی اسمین کچھ مین پنا ہوتا تو اُسکو ماتا بھاؤ سے دیکھتی پر اُسکو یہ مین اور توکا بھاؤ نہ تھا اس کارن ماتا بھاؤ اور دیہی روپ مین دکھایا اور سر پر ہاتھ اسلیے رکھا تھا کہ سنت لوگون کا سو بھاؤ دیال ہی۔ ماتا اور پتر کی کلپنا اسمین کچھ نہ تھی اس کارن اسکے سر پر ہاتھ رکھا اور کلپنا کچھ نہ تھی کیول آتما روپ جگت اُسکو بھاستا تھا۔

اکیسوان سرگ جنمانتر برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی پھر وہان سے دیبی اور لیلا دونون انتردھیان ہوگئین تب وہان کے سب لوگ کہنے لگے کہ بن دیبیون نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کرکے ہمارے دُکھ ناش کیئے اور انتردھیان ہوگئین ہے رامجی تب دونون آکاش مین آکاش روپ انتردھیان ہوئین اور آپسمین باتین کرنے لگین جیسے سپنے مین باتین ہوتی ہین تیسے ہی اُنکی سب باتین آپس مین ہوئین۔ دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا جو کچھ جاننا تھا وہ تونے جانا اور جو کچھ دیکھنا تھا وہ بھی دیکھا یہ سب برہم کی شکت ہی۔ اور جو کچھ پوچھنا ہو وہ پوچھو۔ لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی مین اپنے پت بدورتھ کے پاس گئی تو اُس نے مجھکو کیون نہ دیکھا اور میری اچھا سے جیشٹھ شرما آدنے مجھکو کیون دیکھا اس کا کارن کہو۔ دیبی نے کہا کہ ہے لیلا تب تیرا ادویت بھرم نہین مٹا تھا اور ابھیاس کرکے ادویت بھاؤ کو پراپت نہ ہوئی تھی جیسے دھوپ مین چھایا کا سکھ نہین اَنُبھو ہوتا تیسے ہی تجھکو ادویت کا اَنُبھو نہ تھا۔ ہے لیلا جیسے رت کا پھل میٹھا ہوتا ہی اور جیسے جیٹھ اسارھ آگیا ہوا اور برکھا نہ آئی ہو تیسے ہی تو بھی ارتھات یہ کہ سنسار مارگ کو نانگھی تھی پر ادویت بھاؤ کو نہ پراپت ہوئی تھی اس سے آتم شکت تجھکو نہ پرپچھ ہوتی تھی۔ آگے تیرا ست سنکلپ نہ تھا اور اب تو ست سنکلپ ہوئی ہی۔ اب تونے ست سنکلپ کیا ہی کہ تجھکو جیشٹھ شرما نے دیکھا اور اسی سے اُن سبھون نے تجھکو دیکھا اب تو بدورتھ کے پاس جا تو پہلے کی طرح تیرے ساتھ بیوہار ہوگا۔ لیلا بولی کہ ہے دیبی اس منڈپ آکاش مین میرا پت بششٹھ براہمن تھا جب وہ مرگیا تب اسی لوک منڈپ آکاش مین اُس کو پرتھوی لوک پھر آیا جس سے وہ پدم راجا ہوکر بہت دنون تک چارو دیپون کا راج کرتا رہا اور جب پھر مرا تب اسی منڈپ اکاش مین اُسکو جگت بھاست ہوکر پرتھوی پت ہوا اسکا نام بدورتھ ہوا۔ ہے دیبی اسی منڈپ آکاش مین بڑھاپا اور جنم مرن ہوا اور بے گنتی برہمانڈ اسمین استھت ہین۔ جیسے سمپٹ مین سرسون کے دانے بہت سے ہوتے ہین تیسے ہی اسمین سب برہمانڈ مجھکو پاس ہی پاس بھاستے ہین اور اپنے پت کی سرشٹ بھی مجھکو انتر بھاستی ہی۔ اب جو کچھ تم مجھکو اگیا کرو وہ مین کرون۔ دیبی بولی کہ ہے بھتل آرندھتی تیرے جنم تو بہت ہوتے ہین اور بہت پت بھی تیرے ہوچکے ہین پر اُن سب مین یہ پت اس منڈپ مین ہی ایک بششٹھ براہمن تھا سو مرگیا اور اُس کا شریر بھی بھسم

ہو گیا پھر پدم راجا ہوا وہ بھی مر گیا اُسکی نعش تیرے منڈپ مین پڑی ہی اور تیسرا پھر تا سنسار منڈپ مین بُدھا پت ہوا وہ سنسار سمدر مین بھوگ روپی کلول کر رہا کل ہی وہ راج مین چترہی پرآتم پد سے دور ہی اگیا سے جانتا تھا کہ مین ایشور ہون میری اگیا سب کے اوپر چلتی ہی اور مین بڑے بھوگون کا بھوگنے والا اور سدھ بلوان ہون۔ ہے لیلا وہ سنکلپ بکلپ روپی رسی سے باندھا ہوا ہی اب تو کون سے پت کے پاس چلتی ہی جہان تیری اچھا ہو وہان مین تجھکو لیجاؤن جیسے سُگندھ کو پون لیجاتی ہی تیسے ہی مین تجھکو لیجاؤنگی۔ ہے لیلا جس سنسار منڈل کو تو نزدیک کہتی ہی وہ چداکاش کے گیان سے نزدیک معلوم ہوتا ہی اور سرشٹ کے گیان سے بے گنتی کروڑ ون جوجنون کا بھید ہی اسکا بپُ اکاش روپ ہی ایسی بے گنتی سرشٹ پڑی پھرتی ہین سمدر اور مندراچل پربت آدک بے گنتی ہین اُنکے پرمان مین بے گنتی سرشٹ چداکاش کے آسرے پھرتی ہی چداُن مین رُچ کے انسار سرشٹ بڑے ارمبھ سے درشٹ آتی ہی اور بڑے بھاری پدبت اور پرتھوی درشٹ آتے ہین اور جو بچار کر دیکھے تو ایک چاول کے برابر بھی نہین ہین ہے لیلا طرح طرح کے رتنو ن سے بھرے ہوئے پربت بھی دیکھ پڑتے ہین پر آکاش روپ ہین۔ جیسے سپنے مین چیتن کا کنچن طرح طرح کا جگت دیکھ پڑتا ہی اُسیطرح یہ جگت چیتن کا کنچن ہی پرتھوی ادک تتون سے کچھ اُپجا نہین۔ ہے لیلا آتم ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہی جیسے ندی مین طرح طرح کی لہرین پیدا ہوتی ہین اور لین بھی ہوجاتی ہین تیسے آتما مین جگت جال اُپجتا ہی اور مِٹ بھی جاتا ہی پر آتم ستا اُنکے اُپجنے اور لین ہونے مین ایک رس ہی یہ سب کیول آبھاس روپ ہی واستو مین کچھ نہین۔ لیلا بولی کہ ہے ماتا اب پہلے کی سُدھ مجھکو ہو آئی ہی۔ پہلے مین نے برھماجی سے راجسی جنم پایا اور اُس سے آدلیکر طرح طرح کے جو آٹھ سو جنم پائے ہین وہ سب مجھکو پرتچھ دیکھ پڑتے ہین۔ پہلے جو چدآکاش سے میرا جنم ہوا اُسمین مین بدیادھر کی استری ہوئی اور اُس جنم کے کرم سے مین پرتھوی پر آکر دُکھی ہوئی پھر چڑیا ہوئی اور جال مین پھنسی اور اُس کے بعد بھیلنی ہوکر کدم کے بن مین پھرنے لگی۔ پھر بن کی لتا (بیل) ہوئی وہان کچھے میرے استن یعنی (پستان) اور پتے میرے ہاتھ ہوئے۔ جسکی پرن کُٹی مین مَن لتا تھی وہ رکھیشور مجھکو اپنے ہاتھ سے چھوا کرتا تھا اِس سے مین مرکر اُسکے گھر مین کنیا ہوئی وہان مجھ سے جو کرم ہو وہ پرش ہی کا کرم ہوا اِس سے مین بڑی کچھتی سے پورن ہوکر راجا ہوئی وہان مجھ سے دُشٹ کرم ہوئے اِس سے کوڑھ کا روگ پاکر بندریا ہوکر آٹھ برس وہان رہی۔ پھر مین بیل ہوئی تب مجھکو کسی دُشٹ نے کھیتی کے ہل مین چلایا اور اُس سے مین نے دُکھ پایا۔ پھر مین بھونری ہوئی کمل کے پھولون پر جاکر سُگندھ لینے لگی پھر ہرنی ہوکر بہت دنون تک جنگل مین رہی۔ پھر ایک دیش کا راجا ہوئی اور سو برس تک وہان سُکھ دُکھ پائے جیسے دیبی آٹھ سو جنم پاکر مین سنسار سمدر مین باسنا کے سبب سے گھٹی جنتر کی طرح بھرمتی رہی ہون اب مجھکو نشچے ہوا ہی کہ آتم گیان کے بنا جنمون کا انت کبھی نہین ہوتا ہو تمھاری کرپا سے اب مین نے بہت سنکلپ پد کو پاپا لیا یعنے اب کسی بات کی اچھا نہین رہی اور آتم ستا کو جانکر چدآکاش مین استھت ہوئی۔)

بائیسوان سرگ گرگرام برنن

اتنی کہتا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بجر سار کیطرح وہ برہمانڈ کھپر جو اننت کوٹ جوجنون تک پھیلا ہوا تھا اسکو یہ دونون کیسے نانگھہ گئین- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی بجر سار برہمانڈ کھپر کہان ہی اور وہان تک کون گیا نہ کوئی بجر سار برہمانڈ ہی اور نہ کوئی نانگھہ گیا ہی سب آکاش روپ ہی- اسی پربت کے گانون مین جسمین بششٹھ براہمن کا گھر تھا اسی منڈپ اکاش مین اسنے سرشٹ کا ابھو کیا- ہے راجی جب بششٹھ براہمن مرگیا تب اسی منڈپ آکاش کے کونے مین آپ کو چارون طرف سمندر دن تک پرتھوی کا راجا جاننے لگا کہ مین راجا پدم ہون اور ارندھتی کو لیلا روپ دیکھا کہ یہ میری استری ہی پھر وہ مرگیا تو اسی منڈپ آکاش مین اور جگت کا انبھو اسکو ہوا اور اسنے اپنے کو راجا بدورتھ جانا- اس سے تم دیکھو کہ کہان گیا اور کیا روپ ہی اسی منڈپ آکاش مین تو اسکو سرشٹ کا انبھو ہوا اس سے جو سرشٹ ہی وہ اسی بششٹھ کے چت مین استھت ہی تب گیان روپ دیبی کی کرپا سے اپنے ہی دیہا کاش مین لیلا انت باہک دیہہ سے جو آکاش روپ ہی اڑی اور برہمانڈ کو نانگھہ کے پھر اسی گھر مین آئی جیسے سپنے مین دوسرا سپنا دیکھے تیسے ہی دیکھہ آئی پر وہ گئی کہان اور آئی کہان- ایک ہی استھان مین ہوکر ایک سرشٹ سے دوسری سرشٹ کو دیکھا انکو برہمانڈ کے نانگھہ جانے مین کچھ جتن نہین کیونکہ انکا شریر انت باہک روپ ہی- ہے راجی جیسے کوئی من سے جہان نانگھنا چاہے وہان نانگھہ جاتا ہی تیسے ہی وہ بھی پر بتھہ نانگھہ گئی ہی- وہ ست سنکلپ روپ ہی اور کسی نسبت سے کہے تو کچھ نہین- ہے راجی جیسے سپنے کی سرشٹ طرح طرح کے بیوہارون سہت بڑی بھاری بھاستی ہی پر آبھاس ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت دیکھنے ہی ماتر ہی نہ کوئی برہمانڈ ہی نہ کوئی جگت ہی اور نہ کوئی کنڈ ہی کیول چیتن ماتر کا کپھن ہی بنا کچھ نہین- جیسے چت سمیدن پھرتا ہی تیسے ہی ابھاس ہوکر بھاستا ہی کیول باسنا ماتر ہی جگت ہی پرتھوی آدک کوئی تتو اپجا نہین نرابرن گیان آکاش انت روپ استھت ہی جیسے اسپند اور نہ اسپند دونون روپ پون ہی ہین تیسے ہی پھرنا اور نہ پھرنا دونون روپ آتما ہی کے ہین کہ بن مین بھی جیون کا تیون ہی اور شانت اور سرب روپ چدا کاش ہی- جب چت کپھن ہوتا ہی تب آپ ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی دوسرا کچھ نہین- جن پرشون نے آتما کو جانا ہی انکو جگت آکاش سے بھی ادھک شون بھاستا ہی اور جنھون نے آتما کو نہین جانا انکو جگت بجر سار کیطرح دڑھہ بھاستا ہی جیسے سپنے مین نگر بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت ہی- جیسے مرگ استھل مین جل اور سبرن مین بھوکھن بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی- ہے راجی اس پرکار دیبی اور لیلا نے سنکلپ سے طرح طرح کے استھانون کو دیکھا جہان جھرنون سے جل چلا آتا تھا تالاب باولی اچھے اچھے باغ باغیچے دیکھے جہان پنچھی بول رہے تھے اور سندر میگھون سہت دیکھے جیسے سرگ بیان ہی تھا-

تیئیسوان سرگ پھر آکاش کے برنن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار دیکھہ کر ان دونون نے شیتل چت گرام مین باس کیا اور بہت دنون تک

جو آتم ابھیاس کیا تھا اُس سے شدھ گیان روپ اور ترکال گیان سے پر پورن ہوئین اُس سے اُنکو پورب جنم کی یاد ہوئی اور جو کچھ ارندھتی کے شریر سے کیا تھا وہ سب دیبی سے کہا اور کہا کہ ہے دیبی تمھاری کرپا سے اب مجھکو پورب جنم کی یاد آئی جو کچھ اس دیش مین مین نے کیا وہ سب پرگٹ بھاستا ہی کہ یہان ایک براہمنی تھی اُسکا شریر برِدھ تھا اور ناڑیان (یعنے رگین اور نسین) دیکھ پڑتی تھین اور اپنے پت کی بہت پیاری اور پتر ون کی ماتا تھی وہ مین ہی ہون۔ ہے دیبی یہان دیوتون اور براہمنون کی پوجا کرتی تھی یہان دودھ رکھتی تھی یہان اناج وغیرہ کے برتن رکھتی تھی یہان میرے بیٹے بیٹی داماد ناتی بیٹھے تھے یہان مین بیٹھی تھی اور سیوا کرنے والیون سے کہتی تھی کہ جلد کام کرو۔ ہے دیبی یہان مین رسوئین کرتی تھی اور میرا پت ساگ اور گوبرلے آتا تھا اور سب مرجادا کہتا تھا۔ یہ برچھ میرے لگائے ہوئے ہین کچھ پھل اونسے مین نے لیئے ہین اور کچھ رہے ہین وہ یہ ہین یہان مین جل پان کرتی تھی۔ ہے دیبی میرا پت سب کرمون مین شدھ تھا پر آتم سوروپ کو نہ جانتا تھا سب کام مجھکو یاد ہوتے ہین یہان میرا پُتر جیٹھ شرمارو تا تھا۔ یہ بیل میرے گھر مین پھیلی ہی اور سُندر پھول لگے ہین ان کے گچھے چھتر کیطرح ہین اور جھروکھے بیل سے گھرے ہوئے ہین۔ یہ میرا منڈپ آکاش ہی اسمین میرے پت کا جو آکاش ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا اس شریر کے نابھ کمل سے دس انگل اوپر ہردے آکاش ہی اور سوانگشٹھ ماتر ہردے ہی اُسمین اسکا سمبت آکاش ہی اُسمین جو راجسی باسنا تھی اُس سے اُسکو چار و سمُندر تک پرتھوی کا راج پھر آیا کہ مین راجا ہون۔ یہان اُسکو آٹھ دن مرے ہوئے گذرے ہین اور یہان بہت دنون تک راج کا اُن بھو کرتا ہی۔ ہے دیبی اس پرکار تھوڑے کال مین بہت کال اَن بھو ہوتا ہی اور میرے ہی منڈپ مین وہ سب پڑا ہی اُسکی پرتیشٹک مین جگت پھرتا ہی اُسمین آپ کا راجہ بدورتھ ہی اس راج کے سنکلپ سے اسکی سمبت اسی منڈپ آکاش مین استھت ہی جیسے آکاش مین پون سگندھ کو لیکر استھت ہو تیسے ہی اسکی چیتن سمبت سنکلپ کو لیکر اسی منڈپ آکاش مین استھت ہی۔ اُسکی سمبت اس منڈپ آکاش مین ہی اس راجا کی سرشٹ مجھکو کروڑ جوجنون تک بھاستی ہی جو مین پربت اور میگھ بہت سے جوجنون تک نانگھتی جاؤن تب اپنے پت کے پاس پہونچون۔ اور چدآکاش کے سبب سے اپنے پاس ہی بھاستا ہی اب بیوہار درشٹ سے وہ کروڑ جوجنون تک ہی۔ اس سے چلو جہان میرا پت راجا بدورتھ ہی وہ استھان دور ہی تو بھی نزدیک ہی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر اس پرکار کہکر وہ دونون جیسے تلوار کی دھار شیام ہوتی ہی۔ جیسے بھگوان کا انگ شیام ہی۔ جیسے کاجل شیام ہوتا ہی اور جیسے بھونرے کی پیٹھ شیام ہوتی ہی تیسے ہی شیام منڈپ آکاش مین پنچھی کی طرح انت باہک شریر سے اڑین اور میگھون اور بڑے پون کے استھان سورج چندرما اور برہم لوک تک دیوتون کے استھانون کو نانگھکر اس پرکار دور سے دور گئین اور شون آکاش مین اوپر جاکر اوپر کو دیکھا کہ سورج چندرما آدک وہان کوئی نہین بھاستا۔ تب لیلا نے کہا کہ ہے دیبی اتنا سورج آدک کا پرکاش سب کہان گیا یہان تو مہا اندھکار ہی ایسا اندھکار ہی کہ جیسے جگت مین گرہن ہوتا ہی۔ دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا ہم مہا آکاش مین آئی ہین یہان اندھکار کا استھان ہی سورج آدک کیسے بھاسین۔ جیسے اندھے کنوئین مین تہ مین پڑی ذرّہ نہین بھاستے تیسے ہی یہان سورج چندرما نہین بھاستے ہم بہت اوپر کو آستے ہین

لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی بڑا اشچرج ہم کہ ہر دور سے دور آئے ہین جہان سورج آدک کا پرکاش بھی نہین بھاستا اِس سے آگے اب کہان جاتا ہے۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا اِس کے آگے اب برھمانڈ کپاٹ آدیگا وہ بڑا بجرسار ہے اور اننت کوٹ جو جنون تک اُسکا بستار ہے اور اُسکی دھول کی کنکا (ذرہ) بھی بجر کے سمان ہین۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر اسطرح دیبی کہتی ہی تھی کہ آگے مہا بجرسار برھمانڈ کپاٹ آیا اور اننت کوٹ جو جنون تک اُسکا بستار دیکھ کر اُسکو بھی دے نانگھ گئین پر اُنکو کچھ بھی کلیش نہ ہوا کیونکہ جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہے ویسا ہی انبھو ہوتا ہے وہ نرآبرن آکاش روپ دیبیان برھمانڈ کپاٹ کو نانگھ گئین اُسکے آگے دس گنا جل کا آبرن اُسکے دس گنا اگن تتو اِس سے آگے دس گنا بایو (یعنی ہوا) اُسکے آگے دس گنا آکاش اور اُسکے آگے پرم آکاش ہے اسکا آد مدھ انت کچھ بھی نہین جیسے بانجھ کے پتر کی کتھا کی چیشٹا کا آد انت کچھ بھی نہین ہوتا تیسے ہی پرم اکاش ہے وہ نت شدھ اور اننت روپ ہے اور اپنے آپ مین استھت ہے اسکا انت لینے کو جو سدا شو جی من روپی چال سے اور بشن جی گرڑ پر سوار ہوکر کلپ تک دوڑین تو بھی اُسکا انت نہ پا دین اور یون ہوا انت لیا چاہے تو وہ بھی نہ پاوے وہ تو آد مدھ انت کلنا سے رہت بودھ ماتر ہے۔

چوبیسوان سَرگ برھمانڈ کے برنن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب دے پرتھوی جل اگن آدا برنون کو نانگھ گئین تب پرمان سے رہت پرم آکاش اُنکو بھاست ہوا اُسمین اُنکو دھول کی کنکا اور سورج کے ترسرین (ذرہ) کے سمان برھمانڈ بھاسے وہ مہا شونکو رکھنے والا پرم آکاش ہے اور آپ کنچدا اُس سرشٹ جسمین پھرتی ہے وہ ایسا مہا سمندر ہے کہ کوئی اُسمین نیچے جاتا ہے کوئی اوپر کو جاتا ہے اور کوئی ترجگ گت کو جاتا ہے۔ ہے رامجی چت سمبت مین جیسا جیسا اسپند پھرتا ہے تیسا ہی تیسا آکار ہوکر بھاستا ہے واستو مین نہ کوئی نیچے ہے نہ کوئی اوپر ہے نہ کوئی آتا ہے نہ کوئی جاتا ہے کیول آتم ستا اپنے آپ مین جیونکی تیون استھت ہے پھُرنے سے جگت بھاستا ہے اور پیدا ہوکر پھر مٹ جاتا ہے۔ جیسے بالک کا سنکلپ اُپجکر مٹ جاتا ہے تیسے ہی چیتن سمبت مین جگت پھُر کر مٹ جاتا ہے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ نیچا اور اونچا کیا ہوتا ہے اور ترجگ کیا بھاستے ہین اور یہان کیا استھت ہے سو مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پرم آکاش شُنا آبرن سے رہت شدھ بودھ روپ ہے اُسمین جگت ایسے بھاستا ہے جیسے آکاش مین بھرم سے برچھ دیکھ پڑتے ہین۔ اُسمین اونچا اور نیچا کلپنا ماتر ہے۔ جیسے بلون کے بنیٹ کے چوگرد چیٹیان پھرتی ہین اور اُنکو من مین اونچا نیچا بھاستا ہے۔ سو اُنکے من مین اونچے نیچے کی کلپنا ہوتی ہے۔ ہے رامجی یہ جگت آتما کا بھاس روپ ہے۔ جیسے سندراچل پربت کے اوپر ہاتھیون کے جھنڈ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین بہت سے جگت پھرتے ہین۔ جیسے مندراچل پربت کے آگے ہاتھی ہو تیسے ہی برہم کے آگے جگت ہے اور واستو مین سب برہم روپ ہے۔ کرتا کرم کارن سمپردان اپادان اور آدھکرن سب برہم ہی ہے اور یہ جگت برہم سمدر کے ترنگ ہین۔ اُن جگت برھمانڈ دنکو دیبیون نے دیکھا جیسے برھمانڈ اُنھون نے دیکھے ہین دی سنیئے۔ کئی سرشٹ تو اُنھون نے پیدا ہوتے دیکھین اور کئی پرلے ہوتے دیکھین کتنون کے اُپجنے کا آرمبھ (آغاز) دیکھا جیسے نیا انکر نکلتا ہے۔ کہین جل ہی جل ہے۔ کہین اندھکار ہی ہے پرکاش نہین کہین سب پولا

ہو رہے ہین کہین بید شاستر کے اپورب کرم ہین کہین آدایشور برہما جی اور بشن جی ہین اُنسے سب سرشٹ ہوتی ہی اور کہین آدایشور سداشو جی ہین اسی پرکار کہین اور پرجاپت سے اُپجتے ہین کہین ناتھ کو کوئی نہین مانتے سب کہتے ہین کہ ایشور کوئی نہین ہی۔ کہین ترجگ ہی جیو رہتے ہین کہین دیوتا ہی رہتے ہین کہین منکھیہ ہی رہتے ہین کہین بڑے آرمبھ سہت ہین کہین شون روپ ہین۔ سہے راجی اسی پرکار اُنھون نے چدآکاش مین بہت سی سرشٹ پیدا ہوتی دیکھین جنکی گنتی کرنے کو کوئی سامرتھ نہین رکھتا چدآتما کے آبھاس روپ پھرتی ہین اور جیسی پُھرنا ہوتی ہی اُسکے انُسار پھُرتی ہین۔

پچپیسوان سرگ گگن نگر جُدھ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اس پرکار دونون دیبیان راجا کے جگت مین آئین اور اپنے منڈپ استھان کو دیکھا۔ جیسے سویا ہوا جاگ کر دیکھتا ہی تیسے ہی جب اپنے منڈپ مین وہ آئین تب کیا دیکھا کہ راجا کی نعش پھولون سے ڈھکی ہوئی پڑی ہی آدھی رات کا سمے ہی سب لوگ گھر مین پڑے سو رہے ہین اور راجا پدم کی نعش کے پاس لیلا کا شریر پڑا ہی اور انتہ پور مین دھوپ چندن کپور اور اگر کی سگندھ بھری ہی تب وے بچارنے لگین کہ وہان چلین جہان راجہ راج کرتا ہی اسکی پرتشٹک مین بدورتھ کا انُبھو ہوا تھا اُس سنکلپ کے انُسار بدورتھ کی سرشٹ دیکھنے کو دیبی کے ساتھ لیلا چلی اور انت باہک شریر سے آکاش کو اُڑی۔ جاتے جاتے برہمانڈ کی راہ کو نانگھ گئی تب بدورتھ کے سنکلپ مین جگت کو دیکھا۔ جیسے تالاب مین سوار ہوتی ہی تیسے ہی اُنھون نے جگت کو دیکھا۔ سات دیپ نو کھنڈ سمیر پربت آدک سب رچنا دیکھی اور اُسمین جمبو دیپ بھرت کھنڈ اور اُسمین بدورتھ راجا کا منڈپ استھان دیکھا۔ وہان اُنھون نے راجا سِدھ کو بھی دیکھا کہ راجا بدورتھ کی پرتھوی کی سیکھ جد اُس کے بھائیون نے دبائی تھی اور اُس کے لیے فوج بھیجی۔ راجا بدورتھ نے بھی سُنکر فوج بھیجی اور دونون طرف کی فوج ملکر لڑنے لگی۔ پھر اُنھون نے دیکھا کہ ترلوکی جُدھ کا تماشا دیکھنے کو آئی ہی دیوتا بمانون پر سوار اور سِدھ چارن گندھرب بدیادھر لوگ شاسترون کو چھوڑ کر دیکھنے کو کھڑے ہین۔ بدیادھرون کی استریان اور اپسرا بھی آئی ہین کہ جو سُور بیر جدھ مین مرجاوینگے اُنکو ہم سُورگ کو لیجاوینگی۔ لہو مانس کھانے کو بھوت راچھس پشاچ جوگنیان بھی آکر کھڑی ہین۔ سہے راجی شُورما لوگ تو سورگ کے بھوکھن ہین اور اگشٹی (لازوال) سورگ کو بھوگ کرینگے پرنت جنکا مرنا دھرم کے ساتھ سنگرام مین ہوگا وہ بھی سورگ کو جاوین گے۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون شورما کسکو کہتے ہین اور جو جُدھ کرکے سُرگ کو نہین جاتے وہ کون ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو شاستر کے موافق جُدھ کو نہین کرتے اور انرتھ روپی ارتھ کے لیے جُدھ کرتے ہین وہ نرک کو جاتے ہین اور جو لوگ دھرم گئو براہمن متر شرناگت اور پرجا کی پالنا کے لیے جُدھ کرتے ہین وہ سورگ کے بھوکھن ہین وہی شورما کہلاتے ہین اور مرکر سورگ مین جاتے ہین اور سُرگ مین اُنکا بڑا جشن ہوتا ہی۔ جو پُرش دھرم کے واسطے جُدھ کرتے ہین وہ ضرور سورگ کو پاتے ہین اور جو ادھرم سے جُدھ کرتے ہین وہ مرکر نرک مین جاتے ہین۔ ہے راجی جو پُرش کہتے ہین کہ سنگرام مین مرے سب سُرگ جاتے ہین وہ مورکھ ہین

سورگ کو وہی جاتے ہین جو دھرم کے ارتھ مرتے ہین اور جو کسی بھوگ کے ارتھ مرتے ہین وہ نرک کو جاتے ہین-

چھبیسوان سرگ رن بھوم برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی دونون دیبیون نے رن سنگرام مین کیا دیکھا کہ ایک مہا شون بن ہی اُس مین جیسے دو بڑے سمُدر اُچھلکر آپس مین ملنے لگین تیسے ہی دونون فوجین ملی ہین تب اُنھون نے کیا دیکھا کہ سب پہلوان لوگ آکر کھڑے ہوتے ہین اور چھ بیوہ - چکر بیوہ - گرڑ بیوہ - الگ الگ بھاگ (یعنی حصہ) کر کے دونون فوجون کے پہلوان لوگ ایک ایک ہوکر جدھ کرنے لگے ہین - پہلے آپسمین دیکھ کر ایک نے کہا کہ یہ بان چلاوی اور دوسرے نے کہا کہ نہین پہلے تو چلا - اُس نے کہا کہ نہین پہلے تو ہی چلاؤ - ندان دوش درشٹ کر کے سب استھر ہو رہے - مانو چتر لکھ چھوڑے ہین اسکے بعد دونون فوجون کے پہلوان لوگ آئے مانو پرلی کال کے میگھ اُچھلے ہین اُنکے آنے سے ایک ایک جودھا (پہلوان) کی قدر جاتی رہی سب اکٹھے جدھ کرنے لگے اور بڑے بڑے ہتھیار چلنے لگے کہین تلوارین چلتی تھین کہین کلھاڑے ترشول بھالے برچھی کٹاری چھری چکر گدا آدک ہتھیار بڑے زور سے چلنے لگے جیسے برسات مین میگھ برستے ہین تیسے ہی ہتھیارون کی برکھا ہونے لگی - ہے راجی پرلی کال کے جتنے اُپدرو ہین سو سب وہان اکٹھے ہوئے جودھا لوگ جدھ کرنے لگے اور کایر لوگ بھاگ گئے - ایسا سنگرام ہوا کہ بہت سے جودھا لوگون کے سر کاٹے گئے اور اُنکے ہاتھی گھوڑے بھی مارے گئے جیسے کمل کے پھول کاٹے جاتے ہین تیسے ہی انکے سر کاٹے گئے - تب دونون فوجون کے راجا لوگ چنتا کرنے لگے کہ کیا ہوگا - ہے راجی اس جدھ مین لہو کی ندیان بہہ چلین اُن مین آدمی بہتے جاتے تھے اور چلاتے تھے جنکے آگے میگھون کا گرجنا کچھ نہ تھا - ہے راجی دونون دیبیان سنکلپ کے بمان کلپ کر آکاش مین استھت ہوئین - تو کیا دیکھا کہ ایسا جدھ ہوا ہی کہ جیسے مہا پرلی مین سمندر ایک روپ ہو جاتے ہین اور بجلی کی طرح ہتھیار چمکتے تھے - جو شور بیر ہین اُن کے بدن سے لہو کے بوند جو زمین پر گرتے ہین اور اُس بوند مین جتنے مٹی کے کنکا (ریزہ - ذرّہ) لگے ہوتے ہین اتنے ہی برس تک وہ سورگ کو بھوگ کرین گے - جو جو شورما لوگ جدھ مین مرتے تھے انکو بدیادھری استریان سورگ کو لیجاتی تھین اور دیوتا لوگ استت کرتے تھے کہ یہ شورما لوگ سورگ کو جاکر اکشی یعنے ہمیشہ سکھ بھوگ کرینگے - ہے راجی سورگ لوک کا سکھ اپنے من مین بچار کر شورما لوگ خوش ہوتے تھے اور جدھ مین طرح طرح کے ہتھیار چلاتے تھے اور مارتے تھے اور پھر جدھ کے سامنے دھیرج دھر کر کھڑے رہتے تھے - جیسے سمیر پربت دھیرج وان اور اچل استھت ہی اُس سے بھی ادھک وہ دھیرج وان اور اچل استھت ہی اُس سے بھی ادھک وہ دھیرج وان تھے - سنگرام مین جودھا لوگ ایسے پس جاتے تھے جیسے اوکھلی مین کوئی چیز کوٹی پیسی جاتی ہی پرنت پھر سنگھ ہوکر بڑے ہاہاکار شبد کرتے تھے - ہاتھی سے ہاتھی آپس مین لڑتے تھے چنگھاڑتے تھے - ہے راجی اسیطرح بہت سے جیو مرے - جو جو شورما مرتے تھے انکو بدیادھریان سورگ کو لیجاتی تھین - آپسمین بڑے جدھ ہوتے - تلوار والے سے تلوار والے ترشول والے سے ترشول والے لڑتے تھے جیسا جیسا ہتھیار جسکے پاس تھا تیسا ہی اُسکے ساتھ جدھ کرتے تھے اور جب ہتھیار نہ رہین

تب گھونسا مار مار کر جُدھ کرین اسی پرکار سے دَسو دشا جُدھ سے پُورن ہو گئین۔

ستائیسوان سرگ دَوند جُدھ برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جب اسطرح بڑا جُدھ ہوا تو گنگا جی کی دھارا کے سمان شور بیر لوگون کے لہُو کی بڑی بھاری دھارا بہ چلی۔ اور اُس دھارا مین ہاتھی گھوڑے رتھ آدمی سب بہے جاتے تھے اور سب سینا (فوج) ناش ہوتی جاتی تھی۔ ہے رامجی اُس سمے بڑا اُپدرو ہوا راچھس پشاچ آدک تامسی جیو ماس کھاتے تھے اور لہُو پیتے تھے اور بڑے پرسن ہوتے تھے جیسے مندراچل پربت سے چھیر سمُدر بیاکل ہوا تھا تیسے ہی اُس جُدھ سنگرام مین جودھا لوگ بیاکل ہوئے اور لہُو کا سمُدر بہ چلا اُسمین ہاتھی گھوڑے رتھ اور شور بیر لوگ لہرون کیطرح اُچھلتے ہوئے دیکھ پڑتے تھے۔ رتھ والون سے رتھ والے گھوڑے والون سے گھوڑے والے ہاتھی والون سے ہاتھی والے اور پیادے سے پیادے جُدھ کرتے تھے۔ ہے رامجی جیسے پرلےکال کی اگن مین جیو جلتے ہین تیسے ہی جو جودھا رن بھوم مین آوین سو ناش ہو جائین جیسے دیپک مین پتنگ پرویش کرتا ہی اور جیسے سمُدر مین ندیان پرویش کرتی ہین تیسے ہی رن بھوم مین دسو دشا سے جودھا لوگ پرویش کرتے تھے کسی کا سر کٹ جاتا تھا اور دھڑ جُدھ کرتا تھا کسی کا ہاتھ کٹ جاتا تھا کسی کے اوپر رتھ چلے جاتے تھے اور ہاتھی گھوڑے اُلٹ اُلٹ پڑتے تھے اور ناش ہو جاتے تھے ہے رامجی دونون راجاؤن کی سہایتا یعنی مدد کرنے کو پورب دشا۔ کاشی۔ مدراس۔ بلیا۔ مالوہ۔ سکلا۔ کوٹا۔ کرات ملیچھ۔ پارسی کاشمیر۔ ترک پنجاب ہمالی پربت۔ سمیر پربت آدک کے بہت سے راجا لوگ جنکے بڑے بڑے بازو بڑے بڑے بال بھیانک روپ تھے جُدھ کے نمت آئے بڑی گردن والے ایک ٹانگ والے ایک آنکھ والے گھوڑی کے مکھ والے کُتے کے مکھ والے اور سُمیر پربت اور کیلاش پربت کے راجا اور جتنے راجا لوگ پرتھوی پر تھے سب ہی آئے۔ جیسے مہا پرلے کے سمُدر اُچھلتے ہین اور سب دشا استھان پانی سے بھر جاتے ہین تیسے ہی سینا سے سب استھان بھر گئے اور دونون طرف سے جُدھ کرنے لگے۔ چکر والے چکر والے سے اور تلوار۔ کلھاڑا۔ ترشول۔ چھُری کٹاری۔ برچھی۔ گرز بان آدک ہتھیار ونسے آپسمین جُدھ کرنے لگے ایک کہے کہ پہلے مین جاتا ہون دوسرا کہے کہ پہلے مین جاتا ہون۔ ہے رامجی اُس سمے ایسا جُدھ ہونے لگا کہ کہنے مین نہین آتا۔ دوڑ دوڑ کے جودھا لوگ رَن مین جاوین اور مَر مَر جاوین۔ جیسے اگن مین گھی کی آہُت جل جاتی ہی تیسے ہی جودھا لوگ رَن مین مَرتے تھے۔ ایسا جُدھ ہوا کہ لہو کا سمُدر بہ چلا اسمین ہاتھی گھوڑے رتھ آدمی تنکے کیطرح بہتے تھے اور سب پرتھوی لہُو سے بھر گئی۔ جیسے آندھی سے پھل پھول اور برچھ گرتے ہین تیسے ہی پرتھوی پر کٹ کٹ شبد کر کے سر گرتے تھے ہے رامجی جو اُس کال مین جُدھ ہوا وہ کہا نہین جاتا۔ ہزار مکھ والے شیش ناگ بھی اُس جُدھ کے سب کرمون کو برنن نہ کر سکینگے تو پھر اور کون کہہ سکتا ہی مین نے بھی اُسکو تھوڑا ہی سُنایا ہی۔

اٹھائیسوان سرگ اَسمرت اَنُ بھو برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جب اسطرح جدھ ہوا تب سورج اَست ہوا مانو سورج کی کرنین بھی ہتھیارون کے لگنے سے کٹ گئین۔ تب راجا بدورتھ نے منتری اور سیناپت کو بُلا کر کہا کہ ہے منتر لو اب جُدھ کو بند کر دیو نکہ

سورج است ہوا ہی اور جودھا لوگ بھی جُدھ کرتے کرتے تھک گئے ہین رات کو سب آرام کرین دن کو پھر جُدھ کرینگے
اس سے اگلیا پھیرو کہ اب جُدھ شانت ہو۔ تب منتری نے دونون سینا کے بیچ مین اونچے پر چڑھ کر کپڑا گھمایا
کہ اب جُدھ کرنا بند کرو دِن کو پھر جُدھ کرینگے تب دونون سینا نے جُدھ کرنا بند کردیا اور اپنی اپنی فوج
مین نوبت نقارے بجانے لگے اور راجا بدورتھ بھی اپنے گھر مین آیا۔ جیسے سرد رُت مین میگھون کے نہ ہونے
سے آکاش نرمل ہوجاتا ہی تیسے رن بھوم مین سنگرام شانت ہوا۔ رات کو راچھس پشاچ گیدر بھیڑیے اور ڈاکنی
مانس کھانے اور لہو پینے لگے کتنے سر اور بدن کٹ جانے پر بھی جیتے تھے اور پڑے ہائے ہائے کرتے تھے
وہ نشاچرون کو دیکھکر ڈرتے تھے اور کتنے لوگون نے بھائی اور منترون کو دیکھا۔ ہے رامجی تب راجا بدورتھ
نے سونے کے مندر مین پھولون سمت چندرما کی طرح شیتل اور شندر سیجیا پر سب پٹ بند کرکے آرام کیا
اور منتریون کے ساتھ بچار کیا کہ پراتہ کال اُٹھکر ایسا کرینگے ایسا بچار کرکے راجا سویا پر ایک ہی گھڑی بھر تک
سویا اور پھر چلنتا سے جگ اُٹھا۔ ادھر ان دونون دیبیون نے آکاش سے اُتر کر جیسے سندھیا سمے کمل کے مُنھ
بند ہوجاتے ہین اور اُن مین پون پرویش کرجاتا ہی تیسے ہی مندرون مین بہت باریک راستہ سے پرویش کیا۔
اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون شریر کے پرمان کے چھید مین دیبیون نے کیسے پرویش
کیا وہ تو کمل کے تنت اور بال کی نوک سے سوائے باریک ہوتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی
بھرم سے جو آدھ بھوتک شریر ہوا ہی اُس آدھ بھوتک شریر سے آپ سے باریک چھید مین کوئی نہین پرویش
کرسکتا ہی پرنت من روپی شریر کو کوئی نہین روک سکتا ہی۔ ہے رامجی دیبی اور لیلا کا انت باہک شریر تھا اُس
سے سوکشم پرمان کے مارگ سے اُنکو پرویش کرنے مین کچھ پرشرم نہ ہوا جو انکا شریر آدھ بھوتک ہوتا تو جتن بھی
ہوتا جہان آدھ بھوتک نہ ہو وہان جتن شنکا کیسے ہو۔ ہے رامجی اور بھی سب شریر چیت روپی ہین پر جیسا نشچی
اُن بھو سمبت مین ہوتا ہی تیسے ہی سدھتا ہوتی ہی اور طرح نہین ہوتی۔ جس کے نشچی مین یہ شریر آدک
آکاش روپ ہین اُسکو آدھ بھوتک ہونے کا اُن بھو نہین ہوتا اور جس کے نشچی مین آدھ بھوتک ہونا درڑھ
ہو۔ ہا ہی اُسکو انت باہک ہونے کا اَن بھو نہین ہوتا۔ جس پُرش کو پوربا ردھ کا اَن بھو نہین اُسکو اترا ردھ
مین گمن نہین ہوتا۔ جیسے بایو کا چلنا اوپر کو نہین ہوتا ترچھا اسپرش ہوتا ہی اگن کا چلنا نیچے کو نہین ہوتا اور پانی
کا چلنا اوپر کو نہین ہوتا۔ جیسے ادچیتن سمبت مین پربرت ہوئی ہی تیسے ہی اب تک استھت ہی اس سے
جسکو انت باہک شکست اُدی ہوتی ہی اُسکو آدھ بھوتکتا نہین رہتی اور جسکو آدھ بھوتکتا درڑھ ہوئی ہی اُسکو
انت باہک شکست اُدی نہین ہوتی۔ ہے رامجی جو پُرش چھایا مین بیٹھا ہو اُسکو دھوپ کا اَن بھو نہین ہوتا
اور جو دھوپ مین بیٹھا ہو اُسکو چھایا کا اَن بھو نہین ہوتا۔ اَن بھو اُسی کو ہوتا ہی جسکا چیت درڑھ ہوتا ہی اور
طرح سے کسی کو کبھی نہین ہوتا۔ ہے رامجی جیسا پرمان چیت سمبت مین ہوتا ہی تو جب تک اور پرت نہین ہوتی
تب تک تیسے ہی سدھتا ہوتی ہی۔ جیسے رسّی مین بھرم سے سانپ بھاستا ہی اور آدمی ڈر سے کانپنے لگتا ہی سو کانپنا
بھی تب ہی تک ہی جب تک سانپ کا اَن بھو نہین مٹتا جب رسّی کا اَن بھو اُدی ہوتا ہی تب سانپ کا بھرم جاتا
رہتا ہی تیسے ہی جیسا انبھو چیت سمبت مین درڑھ ہوتا ہی اُسی کا اَن بھو ہوتا ہی۔

یہ بات بالک بھی جانتا ہی کہ جیسی چت کی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی روپ بھاستا ہی نشچے اور انیھو اور طرح
ہوا ایسا کبھی نہین ہوتا۔ ہے رامجی جنکو یہ اکار سو پن سنکلپ پُری کی طرح ہوئے ہین سو آکاش روپ ہین جنکو ایسا
نشچے ہوا اُنکو کوئی روک نہین سکتا۔ اور ون کا بھی چت ماتر شریر ہی پر جیسا جیسا سمبیدن درڑھ ہوا ہی تیسا ہی
تیسا آپ کو جانتا ہی۔ ہے رامجی آد مین سب کچھ آتما سے سو بھاوک اُپجا ہی سو اکارن روپ ہی اور پیچھے سے
پرمادسے دویت کارج اکارن رُوپ ہو کر استھت ہوا ہی۔ ہے رامجی اکاش تین ہین ایک چداکاش دوسرا
چتاکاش تیسرا بھوتاکاش ان مین واستو (یعنی اصلی) ایک چداکاش ہی اور بھاونا کرکے الگ الگ سمجھے گئے
ہین۔ آدشدھ اچیت چنماتر چداکاش مین جو سمبیدن پھرا ہی اسکا نام چتاکاش ہی اور اسی مین یہ سمپورن جگت
ہوا ہی۔ ہے رامجی چت روپی شریر سرب گت ہو کر استھت ہوا ہی جیسا جیسا اسمین اسپند ہوتا ہی تیسا ہی تیسا
ہو کر بھاستا ہی جتنے کچھ پدارتھ ہین اُن سب مین بیاپ رہا ہی۔ ترسرینُ (ذرّہ) کے بھیتر بھی بہت باریک
سا موجود ہی اور آکاش کے بھیتر بھی بیاپ رہا ہی۔ پتے پھل اُسی سے ہوتے ہین پانی مین لہر ہو کر استھت
ہوا ہی پربت کے بھیتر بھی یہی پھرتا ہی میگھ ہو کر یہی برستا ہی اور پانی سے برف بھی یہ چت ہی ہوتا ہی انت
آکاش پرمان رُوپ بھیتر باہر سب جگت مین یہی ہی جتنا جگت ہی وہ چت رُوپ ہی ہی اور واستو مین آتما
سے انیہ روپ ہی جیسے سمدر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور چت مین کچھ بھید نہین۔ جس پُرش کو
ایسے اکھنڈ ستا آتما کا انبھو ہوا ہی اور جس کا پیدایش کے شروع مین چت ہی شریر ہی ادھبھوتک کو نہین پراپت ہوا
ہی وہ مہا آکاش روپ ہی اُسکو پورب کا سو بھاؤ دیا در ہا ہی اس کارن اُسکا انت باہک شریر ہی۔ ہے رامجی جس پرش
کو انت باہکتا مین اہسم پرتیت ہوا ہی اُس کو جگت سب سنکلپ ماتر بھاستا ہی وہ جہان جانے کی اچھا کرتا ہی وہان
چلا جاتا ہی اور اُسکو کوئی آبرن (پردہ) روک نہین سکتا اور جس کو ادھبھوتکتا مین نشچے ہی اُسکو انت باہک
شکت نہین ہوتی۔ ہے رامجی سب ہی انت باہک رُوپ ہین اور بھرم سے ان ہوتا ادھبھوتک دیکھتے
ہین۔ جیسے سوکھی زمین مین پانی دیکھ پڑتا ہی اور جیسے سپنے مین بانجھ کے پُتر کا ہونا جان پڑتا ہی تیسے ہی آدھبھوتک
جگت بھاستا ہی۔ جیسے پانی سردی سے برف ہو جاتا ہی تیسے ہی جیو پرمادسے انت باہک سے آدھبھوتک
شریر ہوتا ہی۔ اتنا سُنکر شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے بھگون چت مین لگیا ہی کیسے ہوتا ہی اور کیسے نہین ہوتا۔
یہ جگت سے چت رُوپ ہی اور چھن مین اور طرح کیسے ہو جاتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایک ایک
جیو پیچھے چت ہوتا ہی جیسا جیسا چت ہی تیسی ہی شکت ہی چت مین جگت بھرم ہوتا ہی چھن مین کلپ اور
سب جگت اُدی ہو آتا ہی اور چھن مین سب ناش ہو جاتا ہی کسیکو پلک مارنے (لمحہ) مین کلپ ہوتا ہی اور
کسی کو سلسلہ سے جان پڑتا ہی سو من لگا کر سنیے۔ ہے رام جی جب مرنے کی مورچھا ہوتی ہی تب اُس
مہا پرلی رُوپ مرت مورچھا کے بعد طرح طرح کا جگت پھر آتا ہی جیسے سپنے مین سرشٹ پھر آتی ہی اور جیسے سنکلپ کا نگر
بھاستا ہی تیسے ہی مرنے کی مورچھا کے بعد سرشٹ بھاستی ہی۔ جیسے مہا پرلی کے بعد آد براٹ روپ برھما جی ہوتے ہین تیسی
ہی مرنے کے بعد اسکو انبھو ہوتا ہی یہ بھی براٹ ہوتا ہی کیونکہ اسکا من روپی شریر ہوتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے
ناتھ مرنے کے بعد جو سرشٹ ہوتی ہی وہ اسمرت سے ہوتی ہی بغیر اسمرت کے نہین ہوتی اسلیے مرنے کے بعد جو

سرشٹ ہوئی تو سکارن روپ ہوئی۔ بسشٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب مہا پرلی ہوتا ہی تب ہرہر آدک سب ہی
بدیہہ مکت ہوتے ہین پھر اسمرت کا ہونا کیسے ہو سکتا ہی۔ ہمسے آدلیکر جو گیان آتما ہین جب بدیہہ مکت ہوتے ہین
تب اسمرت کیسے ہو سکتی ہی ایسے جو جیو ہین انکا جنم مرن اسمرت کے کارن سے ہوتا ہی کیونکہ موکش نہین ہوتی موکش
کا انکو ابھاو ہی۔ ہے رام جی جب جیو مرتے ہین تو انکو مورچھا ہوتی ہی پرکیو لیہ بھاؤ مین استھت نہین ہوتے۔
مورچھا سے انکا سمبت آکاش روپ ہوتا ہی تس سے پھر چیت سمبیدن پھٹرا آتا ہی تب انکو سلسلہ سے جگت
پھر آتا ہی جب بودھ ہوتا ہی تب تماترا در کال کریا بھاؤ ابھاؤ استھاور جنگم جگت سب آکاش روپ ہوجاتا
ہی جسکا سمبیدن ہردی کیطرف دوڑتا ہی انکے مرت مورچھا کے بعد اگیان سمبیدن پھر آتا ہی اس سے ان کو
شریر اور اندریان بھاس آتی ہین۔ وہ انت باہک شریر ہی پرنت بہت دن گذر جانے سے آدھبھوتک
ہوکر بھاستا ہی تب دیش کال کریا آدھار ادھیی ادی ہوکر استھت ہوتے ہین۔ جیسے بایو اسپند اور نہ اسپند
روپ ہی پر جب اسپند ہوتا ہی تب بھاستا ہی اور اسپند نہ ہونے پر نہین بھاستا تیسے ہی سمبیدن سے جگت
بھاستا ہی تب جانتا ہی کہ مین یہان اپجا ہون جیسے سپنے مین استری کا اسپرس ہونا بھاستا ہی پر وہ مثھیا ہی تیسے ہی
بھرم سے جو آپ کو اپجا دیکھتا ہی وہ بھی مثھیا ہی۔ ہے راجی جہان یہ جیو مرتا ہی وہین جگت بھرم دیکھتا ہی واستو
مین جیو بھی آکاش روپ ہی اور جگت بھی آکاش روپ ہی اگیان سے جیو اپنے کو اپجا مانتا ہی اور
طرح طرح کے جگت بھرم دیکھتا ہی کہ یہ نگر ہی یہ پربت یہ سورج اور چندرما ہین یہ ستارے ہین۔ اور
بڑھاپا اور جنم مرن ادھ بیادھ سنکٹ سے بیاکل ہوتا ہی۔ وہ بھاؤ ابھاؤ بھی استھول سوکشم
چر اچر پرتھوی ندیان پربت بھوت بھوشیہ برتمان پچھی اور بھوم کو دیکھتا ہی اور سمجھتا ہی کہ مین اپجا
ہون مین فلانے کا بیٹا ہون یہ میرا کل ہی یہ ماتا ہی یہ میرے بھائی بند ہین اتنا دھن مجھکو ملا ہی اسی طرح
بہت سے باسنا روپی جال مین پھنسکر دکھی ہوتا ہی۔ اور کہتا ہی کہ یہ سکرت ہی اور یہ دہاکرت ہی پہلے
مین بالک تھا اب میری یہ ادستھا ہوئی اور یہ میرا برن ہی اسیطرح بہت سی جگت کلپنا ہر ایک جیو
کو ادی ہوتی ہی۔ ہے راجی سنسار روپی ایک برچھ اگا ہی چیت روپی اس کا بیج ہی ستارے اس کے
پھول ہین اور چنچل میگھ اسکے پتے ہین جنگم جیو ارتھات منکھیہ دیوتا دیت آدک پنچھی اس پر بیٹھے ہین
اور رات اس کے اوپر دھول ہی سمندر اسکا تالاب ہی پربت اسمین ہل بٹے ہین اور انھو روپ
انکر ہین۔ جہان جیو مرتا ہی بہتان ہی چھن بھر مین یہ سب دیکھتا ہی۔ اسی طرح ایک ایک جیو کو کتنے
ہی جگت بھاستے ہین۔ ہے راجی کتنے کروڑ برہما بشن رودر اندر پون اور سورج آدک ہوتے ہین جہان
سرشٹ ہی وہان ہی یہ سب ہوتے ہین۔ اس سے جدا ان مین بے گنتی سرشٹ ہین جو بھی بے گنتی ہوتے ہین جو جیو
ان مین ہی سرشٹ کا انت نہین تو پربرہم مین انت کہانسے آوی۔ واستو مین ہی نہین۔ جیسے پہاڑ کی دیوار مین کاریگر
پتلیان خیال کرے تو پتلیان ہین نہین تیسے ہی جگت چدآکاش مین نہین ہی کیول من کے مان لینے سے ہی ہے
رام جی من اور اسمرن بھی چدآکاش روپ ہی اور چدآکاش مین من اور اسمرن ہی۔ جیسے لہر بھی جل روپ ہی
اور جل ہی مین ہوتی ہی جل سے باہر لہر کا ہونا کچھ چیز نہین ہی تیسے ہی من اور اسمرن بھی چدآکاش روپ جانو۔

ہے رامجی جگت کچھ دوسری چیز نہین ہی دیکھنے والا ہی جگت کیطرح ہو کر بھاستا ہی جیسے من کا آکاش طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی چداکاش کا پرکاش طرح طرح سے جگت ہو کر بھاستا ہی یہ جگت سب چداکاش روپ ہی ہمکو تو ایسا ہی بھاستا ہی پر تمکو ادھا کار روپ بھاستا ہی اسی کارن کہا ہی کہ لیلا اور سرسوتی اکاش روپ سربگیہ نرمل سروپ اور نراکار تھین وی جہان چاہتی تھین وہان چلی جاتی تھین جیسی اچھا کرتی تھین تیسی سدھ ہوتی تھی کیونکہ جسکو چداکاش کا گیان بھو ہوا ہی اسکو کوئی روک نہین سکتا ہی سب روپ ہوئے جو اسِتھت ہوا ہی اسکو گھر مین جانا کون اشچرج ہی وہ تو انت باہک روپ ہی جہان چاہے چلا جاوے۔

انتیسوان سرگ بھرم بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب دونون دیبیان جنکی کانت چندرما کے سمان تھی راجا کے انتہ پُر مین سنکلپ سے پرویش کرکے سنگھاسن پر جا بیٹھین تو بڑا پرکاش انتہ پُر مین ہوا اور شیتلتا سے بیادھ تاپ شانت ہوئی۔ جیسے نندن بن ہوتا ہی تیسے ہی انتہ پُر ہو گیا اور جیسے پراتہ کال مین سورج کا پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی دیبیون کے پرکاش سے انتہ پُر بھر گیا۔ مانو دیبیون کے پرکاش سے راجا پر امرت کی برکھا ہوئی۔ تب راجا نے دیکھا کہ مانو سُمیر پربت کے اوپر سے دو چندرما اُدی ہوئے ہین ایسا دیکھ کر وہ اشچرج مین ہوا اور سمجھا کہ یہ دیبیان ہین اسلیے جیسے شیش ناگ کی سیجیا سے بشن بھگوان اُٹھتے ہین تیسے ہی اُسنے اُٹھکر اور کپڑے ایک طرف کرکے ہاتھون مین پھول لیکر اور ہاتھ جوڑکر دیبیون کے چرنون پر چڑھائے اور ماتھا ٹیک کر پدم آسن باندھکر زمین پر بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ ہے دیبیو آپکی جے ہو تم جنم دُکھ تاپ کی شانت کرنے والی چندرما ہو اور انوکھے سورج ہو اور تھات پورب کے سورج کے پرکاش سے باہر کا اندھکار دور ہوتا ہی اور تمھارے پرکاش سے ہردے کا اگیان روپی اندھکار دور ہوتا ہی اس سے تم انوکھے سورج ہو۔ اسکے بعد دیبی نے منتری جو راجا کے پاس ندی کے کنارے کے پھلون کے برچھون کے سمان سویا تھا جنم اور کل کے کہلانے کے نمت سنکلپ سے جگایا اور منتری اُٹھکر پھلون سے دیبیون کی پوجا کرکے راجا کے پاس جاکر بیٹھ گیا۔ تب سرسوتی کہنے لگی کہ ہے راجن تو کون ہی کسکا پتر ہی اور کب تو نے جنم لیا ہی۔ ہے رام جی جب اس طرح دیبی نے پوچھا تب منتری جو پاس بیٹھا تھا بولا کہ ہے دیبی تمھاری کرپا سے راجہ کا جنم اور کل مین کہتا ہون کہ اچھواک کے کل مین ایک راجا ہوا تھا جس کے کمل ایسے نیتر تھے اور وہ لچھمی وان تھا اُسکا نام کندرتھ تھا اُسکا پتر بدھرتھ ہوا بدھرتھ سے سیندھرتھ ہوا۔ اُسکا پتر جہارتھ ہوا۔ جہارتھ کا پتر بشنرتھ ہوا۔ اُسکا پتر کلارتھ ہوا۔ کلارتھ کا پتر سیرتھ ہوا۔ سیرتھ کا پتر نبھرتھ ہوا اور اُس نبھرتھ کے بڑے پُن کرکے یہ بدورتھ پتر ہوا۔ جیسے چھیر سمُدر سے چندرما نکلا ہی تیسے ہی سُمترا ماتا سے یہ اُپجا ہی۔ جیسے گوری جی سے سوامی کارتک پیدا ہوئے ہین تیسے ہی یہ سُمترا سے پیدا ہوئے ہین۔ ہے دیبی اس طرح تو ہمارے راجا کا جنم ہوا ہی۔ جب یہ دس برس کا ہوا تو پتا اسکا اسکو راج دیکر آپ بن کو چلا گیا اور اُس دن سے اُسنے دھرم کے ساتھ پرتھوی کا پالن کیا اور بڑے پُن کیے ہین اُنھین پُنوان کے پھل سے تمھارا درشن اب اسکو ہوا ہی۔ ہے دیبی جو تمھارے درشن کے نمت بہت برسون تک

تپ کرتے ہین اُنکو بھی تمھارا درشن ہونا کٹھن ہی اِس سے اِسکے بڑے پُن ہین کہ تمھارا درشن پایا - ہے راجی جب اِسطرح
کہکر منتری چپ ہوا تب دیبی جی نے کرپا کرکے راجا بدورتھ کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ ہے راجا تم اپنے پورب
جنم کو ببیک کی درشٹ سے دیکھو کہ تم کون ہو - دیبی جی کے ہاتھ رکھنے سے راجا کے ہردی کا اگیان روپی
اندھکار مٹ گیا ہردی پرسن ہوا اور دیبی جی کے پرساد سے راجا کو اگلے جنم کی یاد ہو آئی - لیلا اور پدم کا سب
حال یاد کرکے کہنے لگا کہ ہے دیبی بڑا اچرج ہی کہ یہ جگت من سے رچا ہی - یہ مین نے تمھاری پرساد سے جانا کہ مین
راجا پدم تھا اور لیلا میری استری تھی مجھکو مرے ہوئے ایک دن لیسے مین بھاسا ہی اور یہان مین سو برس کا ہوا ہون
سو اب تک بھرم سے مین نے نہین جانا اب پرتچھ جانتا ہون - ستو برس مین جو بہت سے کام مین نے سکتے ہین
وہ سب مجھکو یاد آتے ہین اور اپنے پرپتامہ (دادا) اور اپنی بال اوستھا اور جوانی اور متر اور بھائی بند بھی
یاد آتے ہین یہ بڑا اچرج ہوا سرسوتی بولی کہ ہے راجن جب جیو مرتے ہین تو اُنکو بڑی مورچھا ہوتی ہی اُس
مورچھا کے بعد اور لوگ کہاں آتے ہین اور ایک مہورت مین برسون کا انبھو ہوتا ہی جیسے سپنے مین ایک مہورت
مین بہت برسون کا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی تجھکو مرنے کی مورچھا کے بعد یہ لوک بھرم بھاستا ہی - ہے راجن جہان
تم پدم راجا تھے اُس گھر مین مرے ہوتے تمکو ایک گھڑی گذری ہی اور یہان تمکو بہت برسون کا انبھو ہوا
ہی اُس سے پچھلا جو حال ہی وہ سنو - ہے راجن پہاڑ کے اوپر ایک گانون تھا اُس مین ایک بششٹھ براہمن
رہتا تھا اور ارُندھتی اُس کی استری تھی - وہ دونون مندر مین رہتے تھے ارُندھتی نے تجھ سے بردان
لیا کہ جب میرا پتی مرے تب اِسکا جیو اسی منڈپ آکاش مین رہے - جب وہ مرا تب اُسکی پرتشٹھا
اسی مندر مین رہی پر اُس کے سمبت مین راجا کی درڑھ باسنا تھی اِس سے اُس منڈپ اکاش مین اُسکو پدم
راجا سرشٹ پھر آئی اور ارُندھتی اُسکی استری لیلا نام ہوکر اُس کو ملی - راجا پدم کا منڈپ اُس براہمن کے
منڈپ آکاش مین استھت ہوا اور پھر اُس منڈپ مین جب تو راجا پدم ہوکر مرا تب تیرے سمبت مین
طرح طرح کے آرمبھ سمیت یہ جگت پھر آیا - ہے راجن یہ تیرا جگت راجا پدم کے ہردی مین پھر آیا ہی
اور راجا پدم کے منڈپ اکاش مین استھت ہی - اور راجا پدم کا جگت اُس بششٹھ براہمن کے منڈپ اکاش
مین استھت ہی اور وہی بششٹھ براہمن تم راجا بدورتھ ہوتے ہو - ہے راجن یہ سب جگت بر تھا ماتر ہی اور
من کی کلپنا سے بھاستا ہی اُپجا کچھ نہین - اتنا سُنکر بدورتھ بولا کہ بڑا اچرج ہی کہ جیسے میرا یہ جنم بھرم روپ ہوا تیسے
ہی اچھواک کا کُل اور میرے ماتا پتا سب بھرم روپ ہوئے ہین - تس مین جنم لیکر بالک ہوا اور جب
دس برس کا ہوا تب میرے پتا نے مجھکو راج دے کر آپ بن باس لیا پھر مین نے دگبجے کرکے پرجا کی پالنا کی
اور سو برس کا مجھکو انبھو ہوتا ہی پھر مجھکو وارن اوستھا جُدھ کی اچھا ہوتی اور جُدھ کرکے مین گھر مین رات
کو آیا تب تم دونون دیبیان میرے گھر مین آئین اور مین نے تمھاری پوجا کی تب تم مین سے ایک دیبی نے
کرپا کرکے میرے ماتھے پر ہاتھ رکھا اُسی سے مجھکو گیان کا پرکاش ہوا ہی جیسے سورج کے پرکاش سے کمل پھولتا
ہی تیسے ہی میرا ہردی دیبی کے پرکاش سے کھل رہا ہی اُنکی کرپا سے مین کرت کرتیہ ہوا اور اب میرا سب سنتاپ
دور ہوا اور نربان سمتا سکھ اور نرمل پد کو مین نے پایا - سرسوتی بولی کہ ہے راجن جو کچھ تجھکو بھاستا ہی

وہ بھرم ماتر ہی اور طرح طرح کے بیوہار اور لوکانتر بھی بھرم ماتر ہین کیونکہ وہان تجھکو مرے ہوئے ابھی ایک ہی گھڑی گذری ہی اور اسی بیچ مین منڈپ آکاش مین تجھکو یہ جگت بھاسا۔ پدم راجا کی وہ سرشٹ براہمن کے منڈپ مین استھت ہی اور یہان تجھکو ندیان پربت سمدر پرتھوی آدک سب جگت بھاس آئے ہین۔ ہے راجن مرت مورچھا کے بعد کبھی وہ جگت بھاستا ہی کبھی اور طرح کا بھاستا ہی اور کبھی پورب اپورب بھی بھاستا ہی یہ کیول من کی کلپنا ہی اصل مین است رُوپ ہی اور اگیان سے ست کی طرح بھاستا ہی۔ جیسے ایک گھڑی سو کر سپنے مین بہت برسون کا بھرم دیکھتا ہی تیسے ہی جگت کا انبھو ہوتا ہی۔ جیسے سنکلپ پُر مین اپنا جینا مرنا اور گندھرب نگر بھرم ماتر ہوتا ہی اور جیسے ناؤ مین بیٹھے ہوئے منکھیہ کو کنارے کے برچھ چلتے ہوئے بھاستے ہین اور گھومنے سے پربت پرتھوی اور مندر آدسب گھومتے ہوئے بھاستے ہین اور سپنے مین اپنا سر کٹا ہوا بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی۔ ہے راجن اگیان سے تجھکو متھیا کلپنا ہوئی ہی واستو مین نہ تو مرا ہی اور نہ تو نے جنم لیا ہی تیرا اپنا آپ جو شدھ بگیان شانت رُوپ آتم پد ہی اسی مین استھت ہی طرح طرح کا جگت اگیان سے بھاستا ہی اور سمیک گیان سے سب آتم ستا بھاستی ہی۔ آتم ستا ہی جگت کی طرح بھاستی ہی۔ جیسے بڑی من کی رُچ طرح طرح کی ہوکر بھاستی ہی سو وہ مَن سے الگ نہین تیسے ہی آتم ستا کا کنچن آکاش رُوپ جگت بھاستا ہی۔ پہاڑ اور گانوُن اور کنچن رُوپ ہوکر جتنا جگت بستار تمکو بھاستا ہی وہ لیلا اور پدم راجا کے منڈپ آکاش مین استھت ہی اور لیلا اور پدم راجا کی راجدھانی اس بششٹھ براہمن کے منڈپ آکاش مین استھت ہی۔ ہے راجن یہ جگت بششٹھ براہمن کے ہردی منڈپ آکاش مین پھُرتا ہی وہ منڈپ اکاش جو آکاش مین استھت ہی۔ اُسمین نہ پرتھوی ہی نہ پربت ہین نہ میگھ ہین نہ سمُدر ہین اور نہ کت چاہنے والا ہی کیول شوُن ہی شون استھت ہی اور نہ کوئی جگت ہی نہ دیکھنے والا ہی یہ سب بھرم ماتر ہی۔ ہے راجن یہ سب تیرے اُس منڈپ اکاش مین پھُرتے ہین بدورتھ بولے کہ ہے دیبی جو ایسا ہی ہی تو یہ میرے سب نوکر چاکر بھی اپنے آتم مین ست ہین یا است ہین یہ بھی کرپا کرکے کہیے۔ دیبی بولی کہ ہے راجن بدت بید جو پرُش ہی وہ شدھ بودھ روپ ہی اُسکو جگت کچھ بھی ست رُوپ نہین بھاستا سب چدآکاش رُوپ ہی بھاستا ہی۔ جیسے بھرم مٹ جانے پر رسّی مین سانپ نہین بھاستا تیسے ہی جن پرشون کو آتم گیان ہوا ہی اور جنکا جگت بھرم مٹ گیا ہی اُنکو جگت ست نہین بھاستا۔ جیسے سورج کی دھوپ کی چمک مین جل کو است جانے تو جل ستا نہین بھاستی تیسے ہی جنکو آتم گیان ہوا ہی اور جگت کو است جانتے ہین اُنکو ست نہین بھاستا۔ ہے راجن جیسے کوئی سپنے مین بھرم سے اپنا سر کٹ گیا دیکھے اور جاگنے پر سر کا کٹا ہوا ہونا نہین دیکھتا تیسے ہی گیا نوان کو جگت ست نہین بھاستا۔ جیسے سپنے مین مرنا بھرم سے دیکھتا ہی تیسے ہی اگیانی کو جگت ست بھاستا ہی پرنت واستو مین کچھ نہین شدھ بودھ مین جگت بھرم بھاستا ہی۔ جیسے شردرت مین بادل کے نہ ہونے سے آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی شدھ بُدھ والون کو مین اور تو آدک پرتھا شد کا ابھاؤ ہوتا ہی۔ ہے راجن تم اور تمھارے نوکر چاکر آدک جو یہ سرشٹ ہی وہ سب آتما مین پھُرے ہین واستو مین کچھ نہین ہوا کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور بھرم سے اور کچھ بھاستا ہی پر شدھ بگیان گھن رُوپ ہی اُسکا

شیش (باقی) رہتا ہی اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اِس پرکار دیبی جی اور بدورتھ کا سمباد بشنشٹھ جی نے شری رامچندر جی سے کہا تب سورج است ہو کر سانیکال کا سمی ہوا اور سب سبھا اپنے آپسمین نمشکار کر کے اسنان کرنے کو گئے جب رات گذر گئی تب سورج نکلتے ہی سب آکر اپنے اپنے استھان پر بیٹھے۔

تیسوان سرگ سوپن پرش ستتا برنن

بشنشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی جو پُرش ابودھ ہین ارتھات پَرم پد کو نہین پہونچے ہین اُنکو جگت بجر سارؔ کی طرح درڑھ ہی۔ جیسے ابودھ بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو است رُوپ جگت ست ہو کر بھاستا ہی اور جیسے مرُاستھل مین ہرن کو است رُوپ جل آبھاس ست ہو کر بھاستا ہی۔ سپنے مین کریا ارتھ بھرم کر کے بھاستی ہی جبکو سُبرن بُدھ نہین ہوتی اُسکو بھو کھن بُدھ ست بھاستی ہی اور جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین موتیون کی مالا بھاستی ہین تیسے اسمیک درشٹی کو است رُوپ جگت ست بھاستا ہی۔ ہے راجی یہ جگت بہت دنون تک کا سپنا ہی اہم بھاؤ کے درڑھ ہونے سے جاگرت رُوپ ہو کر بھاستا ہی اور واستو مین کچھ اُپجا نہین پَرم چدا کاش سربدا اشانت اور اچیت چنماتر روپ سرپ شکتِ سرب آتما ہی ہی۔ جہان جیسا اسپند پھرتا ہی ویسا ہی جگت ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے سوپن سرشٹ بھاستی ہی وہ سوپن بھرم چدا کاش مین استھت ہی اِس چدا کاش مین ایک سوپن پُر پھرتا ہی اور وہی دیکھنے والا ہو کر جگت کو دیکھتا ہی وہ دیکھنے والا اور جگت دونون جیتن سبت مین آبھاس رُوپ ہین تیسے ہی یہ جگت بھی آبھاس روپ ہی۔ ہے راجی پیدایش کی ابتدا جو شدھ آتم ستا تھی اُسمین آدسمبیدن اسپند ہوا ہی وہ برہما جی ہین اور اُنھین کے سنکلپ مین یہ سب جگت ہی یہ سب جگت سپنے کی طرح ہی اِس سپنے کو تمنے سچا سمجھ رکھا ہی جیسے تم ہو تیسے ہی اور بھی ہین۔ جیسے سپنے مین سپنا دیکھنے والے کو اور سپنا ہوا اور جیسے سپنے کا نگر واستو مین ست نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت بھی درشٹ آتا ہی بھرم ماتر ہی۔ جیسے سپنے مین است ہی ست ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی یہ مین اور تو آدک بھاستے ہین اور جیسے سپنے مین سب کرم ہوتے ہین تیسے ہی یہ بھی جانو۔ اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ سپنے سے جب مَنکھیہ جاگتا ہی تب سپنے کی چیزین اسکو است روپ ہو کر بھاستی ہین پر یہ تو جیون کی تیون رہتی ہین اور جب دیکھیے تب سب چیزین ویسی ہین پھر آپ جاگرت اور سوپن کو کیسے برابر کہتے ہین۔ بشنشٹھ جی بولے کہ ہے راجی جیسا سوپن ہی ویسا ہی جاگرت اور سوپن اور جاگرت مین کچھ بھید نہین۔ سوپن کو بھی است تب جانتا ہی جب جاگتا ہی جب تک جاگتا نہین تب تک است نہین جانتا تیسے ہی مَنکھیہ بھی جب تک آتم پد مین نہین جاگتا تب تک اُس کو است نہین بھاستا اور جب آتم پد مین جاگتا ہی تب یہ جگت بھی است روپ بھاستا ہی۔ ہے راجی یہ جگت است روپ ہی اور بھرم سے ست کیطرح بھاستا ہی جیسے سپنے کی استری است روپ ہوتی ہی اور اُسکو پُرش ست رُوپ جانتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی است روپ ہی پرنت ست ہو کر دکھائی دیتا ہی۔ کیول آبھاس رُوپ جگت ہی اور آتم ستا سب کہین سدا ادویت رُوپ ہی جہان جیسا خیال کرتا ہی وہان ویسا ہی ہو کر دیکھ پڑتا ہی۔ جیسے ڈبے مین بہت سے رتن ہوتے ہین اُن مین سے جس کو چاہتا ہی تِسکو

لیتا ہی تیسے ہی سرب گت چداکاش ہی جہان جیسا خیال کرتا ہی وہان ویسا ہی ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رامجی اب پہلی کتھا سنو۔ کہ جب دیبی جی نے بدورتھ پر امرت کے سمان گیان بچنون کی برکھا کی تب اسکے ہردے مین ببیک روپ سندر انکر پیدا ہوا تب سرسوتی نے کہا کہ ہے راجن جو کچھ مجھکو تمسے کہنا تھا وہ مین کہہ چکی۔ اب تم رن سنگرام مین مروگے یہ مین جانتی ہون۔ اب مین جاتی ہون لیلا آدکو دکھانے کے لیے مین آئی تھی سو سب دکھا چکی۔ اتنا کہکر بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اس طرح مدھر بانی سے سرسوتی نے کہا تب بدھمان راجہ بدورتھ بولا کہ ہے دیبی بڑون کا درشن نشپھل نہین ہوتا وہ تو مہا پھل کا دینے والا ہی۔ ہے دیبی جو کوئی میرے پاس کچھ کامنا لیکر آتا ہی اُسکو مین نراس کرکے نہین جانے دیتا اُسکی کامنا سب پوری کر دیتا ہون تم تو ساکشات ایشری ہو اسلیے مجھکو یہ بردان دو کہ دیہہ کو تیاگ کر مین لوکانتر مین راجا پدم کی نعش مین سما جاؤن اور میرے منتری اور لیلا بھی میرے ساتھ ہون۔ ہے دیبی جو بھگت شرن مین آتا ہی اُسکو بڑے لوگ تیاگ نہین کرتے بلکہ اُسکے سب کام پورے کر دیتے ہین۔ سرسوتی جی نے کہا کہ ہے راجن ایسا ہی ہوگا۔ تو پدم راجا کے شریر مین سما جائیگا اور بودھ (گیان) سمت بے کھٹکے راج کریگا ہماری آرادھنا کسی کو برتھا نہین ہوتی۔ جیسی کامنا کرکے ہمکو سیوتا ہی تیسا ہی پھل پاتا ہی۔

اکتیسوان سرگ اگن داہ برنن

سرسوتی جی نے کہا کہ ہے راجن اب تم رن مین مرکر پہلے کے راجا پدم کے شریر مین جاؤگے اور وہان تمھاری استری اور منتری بھی تمکو ملینگے۔ ہے راجن تم ایسے چلے جاؤگے جیسے ہوا چلی جاتی ہی۔ جیسے گھوڑا اور گدھا۔ ہرن اور اونٹ ہاتھی کا سنگ نہین کرتے تیسے ہی تمھارا ہمارا کیا سنگ ہی اس سے اب مین جاتی ہون۔ اتنا کہکر بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اسطرح دیبی جی نے کہا تب ایک پُرش نے آکر کہا کہ ہے راجن جیسے پرلے کال مین مندراچل پربت اور استاچل پربت آدک سب پہاڑ ہوا سے اُڑتے ہین تیسے ہی دشمن لوگ چلے آتے ہین اور چکر گدا آدک ہتھیار ونکی برکھا کرتے ہین۔ جیسے مہاپرلے مین سب استھان پانی سے بھر جاتے ہین تیسے ہی فوج سے سب استھان بھر گئے ہین اور اُنھون نے آگ بھی لگا دی ہی اُس سے استھان جلنے لگے ہین وہ گرجتے ہین اور ندی کی دھارا کی طرح بان چلے آتے ہین آگ ایسی لگی ہی کہ جیسے مہاپرلے مین بڑوا اگن سمندر کو سُکھائے لیتی ہی۔ تب دونون دیبیان اور راجا اور منتری اونچے پر چڑھ کر جھروکھون مین بیٹھکر کیا دیکھنے لگے کہ جیسے پرلے کال مین میگھ چلے آتے ہین تیسے ہی فوج چلی آتی ہی اور جیسے پرلے کی اگن سے سب دشا بھر جاتی ہین تیسے ہی آگ کی لپیٹ سے سب دشا بھر گئی ہین اور اُس سے ایسی چنگاریان اُڑتی ہین کہ مانو ستارے گرتے ہین اور انگارون کی برکھا ہوتی ہی اُس سے جیو جلتے ہین سندر سندر استریان جو طرح طرح کے گہنے پہنے ہوئے تھین وہ پھوس کی آگ مین جلی جاتی ہین اور پرشون کی دیہہ اور کپڑے بھی جلے جاتے ہین سب ہائے ہائے کرتے ہین اور جلتے جلتے بھائیون اور پترون اور استریونکو ڈھونڈھتے ہین۔ ہے رامجی یہ اچرج دیکھو کہ ایسے اسنیہہ سے جیو باندھے ہوئے ہین کہ مرتے مرتے بھی اسنیہہ کو نہین چھوڑ سکتے پرنت سینا کے لوگ دوسرے لوگون کو مار کر استریون کو لیجاتے تھے۔ ہے رامجی اُس سمے رن بھوم مین چارون طرف شبد ہونے لگا

کوئی کہتا تھا کہ ہاے پتا کوئی کہتا تھا ہاے ماتا ہاے بھائی ہاے پُتر ہاے استری - گھوڑے بیل اونٹ گئو آدک پشو ایک مین مل گئے اور اگن کی لپٹ بڑھتی جاتی تھی اور بڑا اُپدرو ہو رہا تھا - جیسے مہا پرلی کی اگن ہوتی ہی ویسے ہی سب استھان اگن سے پُورن ہو گئے اور اُن مین بہت سے جیو اور استھان جلنے لگے -

بتیسوان سَرگ اگن داہ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اس پرکار راجا اُس نگر کو دیکھ رہا تھا کہ اتنے مین لیلا اپنی سہیلیون کو ساتھ لیے ہوئے اپنے دوسرے استھان سے جہان راجا بدورتھ تھا وہان آئی - اُسکے مہا سُندر بھوکھن کچھ ٹوٹے ہوئے اور کچھ ڈھیلے ہو گئے تھے - ایک سہیلی نے کہا کہ ہے راجن تمھارے انتہ پُر مین جو استریان تھین اُنکو دشمن لوگ لے گئے پر اس لیلا رانی کو ہم بڑے جتن سے چُراکر لے آئی ہین اور اور لوگون کو اُن دشمنون نے بہت ستایا ہی تمھارے دروازی پر جو فوج بیٹھی ہی اُس کو بھی وے مارے ڈالتے ہین اور سب نگر کو جلاکر لوٹ لیا ہی - ہے راجی جب اسطرح سہیلی نے راجا سے کہا تب راجا نے سرسوتی جی سے کہا کہ ہے دیبی جی یہ لیلا تمھاری شرن مین آئی ہی اور تمھارے چرن کمل کی بھونری ہی اسکی رچھا کرو اور مین جُدھ کرنے کو جاتا ہون - جب اس طرح کہکر راجا کرودھ کرکے مست ہاتھی کیطرح رن کی اوُر چلا تب دیبی جی کے ساتھ جو پہلی لیلا تھی اُس نے کیا دیکھا کہ اُس لیلا کی صورت اپنی ہی صورت کی طرح سُندر ہی جیسے آرسی مین پرتبمب (عکس) ہوتا ہی ویسے ہی دیکھ کر کہنے لگی کہ ہے دیبی جی اس مین مین کیونکر سما گئی - جب مین پہلے آئی تھی تب تو مجھکو منتری اور سیوک اور بہت سے نگر کے لوگ دیکھ پڑتے تھے اور وہ سندیہہ مین نے تمسے مٹایا تھا پھر اب مین اس طرح کیونکر ہو گئی یہ جگت روپ درپن کیسا ہی کہ جس کے بھیتر باہر پرتبمب ہوتا ہی - یہ منتری اور سیوک اور میرا یہ سوروپ کیا ہی اور جگت بھاؤ ہوکر کیونکر بھاستا ہی میرا یہ سندیہہ مٹا دیجیے - دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا جیسے چت سمبت مین اسپند پھرتا ہی ویسے ہی ترنت سدھ ہوتا ہی - جس ارتھ کو چنتن کرنے والا چت سمبت شریر کو تیاگ کرتا ہی اُسی ارتھ کو پاتا ہی اور اُسی چھن مین دیش کال اور پدارتھ کا بڑھنا ہوتا ہی - جیسے سوپن سرشٹ پھر آتی ہی ویسے ہی پرلوک سرشٹ بھی بھاس آتی ہی ہے لیلا جب تیرا پت مرنے لگا تھا تب اُسکا سنسہ تجھ مین اور منتریون مین بہت تھا اِس سے وہی روپ ست ہوکر اپنی باسنا کے انسار اُسکو بھاسا ہی - جیسے سنکلپ پُر اور سپنے کی سینا بھاستی ہی ویسے ہی یہ دیس کال اور پدارتھ بھاسے ہین - ہے لیلا جو کوئی اسَت پدارتھ سَت روپ ہوکر بھاستے ہین وہ اگیان سے سب مین ہی بھاستے ہین گیان کے ہیئے سب برابر ہو جاتے ہین کم زیادہ کوئی نہین رہتا جاگرت مین سپنا متھیا بھاستا ہی اور سپنے مین جاگرت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی - جاگرت کا شریر مرنے مین ناش ہو جاتا ہی اور مرنا جنم مین است ہو جاتا ہی اور مرنے مین جنم است ہو جاتا ہی - ہے لیلا جب اس طرح اُنکو بچار کر دیکھے تو سب اوستھا بھرم ماتر ہی اصل مین کوئی ست نہین ہی - لیلا پیدائش کے شروع سے مہا پرلی تک کچھ نہین ہوا سدا جیون کی تیون برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جگت کلپنا آبھاس ماتر ہی اور اگیان سے بھاستا ہی - جیسے آکاش مین ترور بھاستے ہین ویسے ہی آتما مین جگت بھرم سے بھاستا ہی

اور در حقیقت کچھ بھی نہین ہی۔ جیسے سمدر مین لہر پیدا ہو کر ملجاتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت پیدا ہو کر پھر اُسی
مین ملجاتا ہی اس سے مین اور تو کا بھاؤ بھرم ماتر ہی۔ ہے لیلا یہ جگت مرگ ترشنا کے جل کیطرح ہی اس پر
بھروسا کرنا اگیانتا ہی اور بھرم بھی کچھ نہین۔ جیسے گھن تم مین چچھ بھاستا ہی پرنت وہ چچھ کوئی لبست نہین ہی
برہم ستا جیون کی تیون ہی تیسے ہی بھرم بھی کچھ لبست نہین۔ جنم مرت اور موہ سب آست رُوپ ہین۔ مین
تو آدک جتنے شبد ہین اُنکا دھاپرلی مین ابھاؤ ہو جاتا ہی اسکے پیچھے جو شُدھ شانت رُوپ ہی اَب بھی وہی جان
کہ برہم ستا جیون کی تیون ہی۔ ہے لیلا یہ جو پرتھوی آدک جگت بھاستا ہی سو بھی سمبت رُوپ ہی کیونکہ
جب چت سمبت اسپند رُوپ ہوتا ہی تب جگت ہو کر بھاستا ہی اور اسی کارن سمبت رُوپ ہی۔ ہے لیلا
چیور وپ سمدر مین جگت رُوپ ترنگ اُپجتے ہین اور لین بھی ہوتے ہین پرواستو مین جل رُوپ ہین اور
کچھ نہین۔ جیسے آگ مین گرمی ہوتی ہی تیسے ہی جیو مین سَرگ (پیدایش) ہی جو گیانوان ہی اُسکو سرباتما بھاستا
ہی اور اگیانی الگ الگ جانتا ہی ہے لیلا جیسے سُورج کی دُھوپ مین ترسرینُ (ذرہ) دیکھ پڑتے ہین اور
پون مین اسپند ہوتا ہی اور اُسمین سُگندھ ہوتی ہی سو سب نراکار ہین تیسے ہی جگت بھی آتما مین نراکار
(بلا صورت) ہی۔ بھاو ابھاو ستوکشم اِستھول چراچر آدک سب برہم کے انگ ہین۔ ہے لیلا یہ
جگت جو ساکار رُوپ (جسم والا) بھاستا ہی سو آتما سے الگ نہین جیسے برچھ کے پتے پھل برچھ کے
انگ برچھ کے روپ ہی ہو کر بھاستے ہین تیسے ہی برہم ستا ہی جگت کا رُوپ ہو کر بھاستی ہی اور کچھ نہین
چیتن سمبت مین جیسا اسپند پھرتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی پر وہ آکاش رُوپ سمبت جیون کی تیون ہی اُس
مین اور کلپنا بھرم ماتر ہی۔ ہے لیلا یہ جو جگت بھاستا ہی وہ نہ ست ہی نہ است ہی جیسے رسّی مین سانپ بھرم سے
بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔ جسکو اسمیک گیان ہوتا ہی اُسکو رسّی مین سانپ بھاستا ہی تو وہ اسَت
اور جس کو سمیک گیان ہوتا ہی اُس کو سانپ ستَ نہین۔ ایسے ہی اگیان سے جگت اُست نہین بھاستا
اور آتم گیان ہوئے ست نہین بھاستا کیونکہ کچھ لبست نہین ہی۔ ہے لیلا جیسے جس کے انتہ کرن
مین اسپند پھرتا ہی اُسکا وہ انبھو کرتا ہی۔ جب یہ جیو مرتا ہی تب اسکو ایک چھن مین جگت پھر آتا ہی۔
کسی کو اپورب روپ پھر آتا ہی کسیکو پُورب روپ پھر آتا ہی اور کسی کو پُورب اپورب ملا ہوا
پھر آتا ہی اِسی کارن تیرے پت کو بھی وہی منتری اور استری اور سبھا والے باسنا کے انسار
پھر آئے ہین کیونکہ آتما سب رُوپ ہی جیسا جیسا اسمین اسپند سبت پھرتا ہی تیسا تیسا ہو کر بھاستا ہی۔
ہے لیلا جیسے اپنے منوراج مین جو برتھا اُدی ہوتی ہی وہ ست روپ ہو کر بھاستی ہی تیسے ہی یہ لیلا
جو تیرے سامنے بیٹھی ہی سو یہی ہوئی ہی اور تیرے پت کی جو تجھ مین سبت باسنا تھی اس سے اُسکو تیرا پرتمبب
رُوپ ہو کر یہ لیلا پراپت ہوئی اور تیرا ہی سا اسکو شیل آچار کل بھیس پرتمبت یعنے سایہ افگن ہوا ہی ہے لیلا
سرب گت سبت آکاش ہی جیسا جیسا اسمین پھُرنا ہوتا ہی تیسا ہی تیسا جد روپ درپن مین پرتمبب بھاستا ہی
اس سب جگت کا چیتن درپن مین پرتمبب ہوتا ہی واستو مین تو تین جگت آکاش بھون پرتھوی راجا آدک
سب آتم روپ ہین آتما ہی جگت ہو کر بھاستا ہی جیسے ملی سے حبا الگ نہین ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت

برہم سوروپ ہی -

تینتیسوان سرگ ست کام سنکلپ برنن

دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا تیرا پت راجا بدورتھ رن مین سنگرام کرکے شریر کو تیاگ کریگا اور راجی انتہ پور
مین پراپت ہو کر راج کریگا اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اسطرح دیبی جی نے کہا تب بدورتھ
کے پٹرانی لیلا نے ہاتھ جوڑ کر دیبی جی کو پرنام کیا اور کہا کہ ہے دیبی بھگوتی مین نے گپت روپ کا نت
پوجن کیا اور اُس نے سپنے مین مجھکو درشن دیا جیسے وہ ایشوری تھی تیسے تم بھی مجھکو دکھہ پڑتی ہو اس سے
مجھپر کرپا کرکے من بانچھت پھل دو - تب دیبی اپنے بھگت پر پرسن ہو کر بولی کہ ہے لیلا تونے آئینہ ہو کر
(بینے دوسرے کو نہ جانکر) میری بھگتی کی ہی اور اُس سے تیرا شریر بھی پُرانا ہو گیا ہی اب مین تجھ پر
پرسن ہون جو کچھ بردان چاہتی ہو مانگ لیلا بولی کہ ہے بھگوتی جب میرا پت رن مین شریر کو تیاگی
تو مین اسی شریر سے اُسکی استری ہون - دیبی بولی کہ تونے بھاونا سہت اچھی طرح سے پُن آدک
کرکے نربگھن میری سیوا کی ہی اس سے ایسا ہی ہوگا - تب پہلی لیلا نے کہا کہ ہے دیبی تم ستت سنکلپ ست
کام برہم سوروپ ہو مجھکو اسی شریر سے بدورتھ کے گھر مین بششٹھ براہمن کی سرشٹ مین تم کیون نہ لے
گئین - دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا مین کسی کا کچھ نہین کرتی سب جیوون کی دیہہ سنکلپ ماتر ہی اور مین گپت
روپ ہون ایک ایک جیو کے بھیتر چیتن ماتر دیوتا ہو کر رہتی ہون جو جو جیو جیسی جیسی بھاونا کرتا ہی تیسی ہی تیسی
اُسکو سدھتا ہوتی ہی - ہے لیلا جب تونے میری ارادھنا کی تھی تب تونے یہ بردان مانگا کہ میرے پت کا جیو اسی
اکاش منڈپ مین رہی اور مجھکو گیان بھی پراپت ہو اُسی کے انسار مین نے تجھکو گیان کا اُپدیش دیا اور تجھکو
گیان پراپت ہوا - اسی نمت تونے پوجن کیا تھا اس سے تجھکو یہ پراپت ہوا کہ دیہہ سہت اپنے پت کے ساتھ
جائیگی - جیسا جیسا چت سمبت مین اسپند درڑھ ہوتا ہی تیسی ہی سدھتا ہوتی ہی - ہے لیلا جو تپ کرتے ہین
اُنکی درڑھتا سے چدا تما ہی دیوتا روپ ہو کر پھل کو دیتے ہین جیسا جیسا سنکلپ درڑھ کسی کو ہوتا ہی اُسکو ویسا ہی
پھل چت سمبت سے ملتا ہی آتما سرب گت اور سب کے انتہ کرن مین استھت ہی جیسا اُسمین چیتنے کا جتن ہوتا
ہی ویسا ہی اُسکو شبھ اشبھ بھاو پراپت ہوتا ہی -

چونتیسوان سرگ بدورتھ مرن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون راجا بدورتھ جب دیبی جی سے کہکر سنگرام مین گیا تو اُسنے وہان جا کر کیا کیا
بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب راجا گھر سے نکلا تو ستارون مین چندرما کی طرح سب سینا مین شوبھائمان ہوا اور
رتھ پر چڑھ کر سبھا سہت سنگرام مین آیا وہ رتھ موتی اور منی سے جڑا ہوا تھا اور اُسمین آٹھ گھوڑے لگے تھے جو
ہوا سے بھی زیادہ تیز چلتے تھے اور اُسمین پانچ دھوجا تھین - اُس رتھ پر سوار ہو کر راجا اسطرح سنگرام مین آیا جیسے
سمیر پربت پرون سے اُڑتا ہوا سمدر جا دے - تب جیسے پرلے کال مین سمدر اکٹھے ہو جاتے ہین تیسے ہی دونون

سینا اکٹھے ہوگئین اور بڑا جُدھ ہونے لگا اور بادل کیطرح پہلوان لوگ گرجنے لگے - جیسے میگھ سے بوندین برستی ہین اور آگ سے چنگاریان نکلتی ہین تیسے ہتھیار برسنے لگے - جیسے پرلے کال کی بڑوانل اگن ہوتی ہی تیسے ہی ہتھیارون سے اگ نکلتی تھی اور اُن ہتھیارون سے بہت جیو مرتے تھے - جب اِسطرح بڑا جُدھ ہوا تب راجا بدورتھ کی سینا کچھ نربل ہوگئی - آکاش مین جو دونون لیلا تھین اور دیبی جی کی دتبیہ درشٹ سے دیکھتی تھین اُنھون نے کہا کہ ہے دیبی تمتو سب طرح کی شکت رکھتی ہو اور ہمارے اوپر بھاری دیا بھی ہی پھر ہمارے پت کی جے یعنے فتح کیون نہین ہوتی اِسکا کارن کہو دیبی بولی کہ ہے لیلا راجا بدورتھ کے دشمن سِدھ راجا نے جے کے واسطے بہت دنون تک میری پوجا کی ہی اور تمھارے پت نے جے کے نمت میری پوجا نہین کی موکش کے نمت کی ہی اِس سے جیت سِدھ راجا کی ہوگی اور تیرے پت کو مکت ملیگی - ہے لیلا جس نمت کوئی ہماری پوجا کرتا ہی اُس کو ہم وہی پھل دیتی ہین اِس سے راجا سِدھ بدورتھ کو جیت کر راج کریگا - بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی پھر سینا کو سب دیکھنے لگین اور دونون راجاؤن کا آپسمین بڑا جُدھ ہونے لگا دونون راجاؤن نے ایسے بان چلائے مانو دونون بشن ہوکر کھڑے ہین - بدورتھ نے ایک بان چلایا اُسکے ہزار بان ہوگئے اور اُسکے آگے جاکر لاکھ ہوگئے اور آپس مین جُدھ کرتے کرتے ٹکڑے ٹکڑے ہوکر گر پڑے ایسے دور سے بان چلے جاتے تھے کہ جیسے نربان کیا ہوا دیپک نہین بجھاتا ہی - تب راجا سِدھ نے موہ روپی بان چلایا اُسکے آنے سے بدورتھ کے سوائے اور سب سینا لوگ موہت ہوگئے جیسے متوالے کو کچھ سُدھ (یاد - خبر) نہین رہتی تیسے ہی اُنکو کچھ سُدھ نہ رہی ایک ایک کو دیکھتے ہی رہ گئے تصویر سے کھڑے رہ گئے تب راجا بدورتھ کو بھی موہ ہونے لگا تب اُس نے پربودھ روپی بان چلایا اُس سے سب کا موہ چھوٹ گیا اور جیسے سورج کے نکلنے سے سورج مکھی کمل کھل جاتا ہی تیسے ہی سب کے ہردے کھل گئے - تب سِدھ راجا نے ناگاستر بان چلایا اُسکے آنے سے ایسے ناگ نکل آئے جیسے پربت اُڑتے چلے آتے ہین - سب دشا ناگون سے اور اُنکے مکھون سے بش (زہر) اور آگ کی لپٹ نکلی جس سے بدورتھ کی سینا نے بہت دُکھ پایا - تب راجا بدورتھ نے گرڑاستر چلایا اِس سے بہت سے گرُڑ (مور - طاوس) پیدا ہوئے اور جیسے سورج کے نکلنے سے اندھکار کا ناش ہوجاتا ہی تیسے ہی سب ناگ یعنی سانپ ناش ہوگئے اور ناگون کو ناش کرکے گرُڑ بھی انتردھیان ہوگئے جیسے سنکلپ کے تیاگ کرنے سے سنکلپ سرشٹ نہین رہتی ہی تیسے ہی گرُڑ انتردھیان ہوگئے اور جیسے سپنے سے جاگے ہوئے کو سپنے کا نگر پھر نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی سب گرُڑ بھی نہ دیکھ پڑے - پھر جب کوئی بان سِدھ راجا چلاوے تو بدورتھ اُسکو ناش کردے جیسے سورج اندھکار کو ناش کردیتا ہی - اور اُس نے بڑی بانون کی برکھا کی کہ جس سے سِدھ راجا کو بھی دُکھ ہوا - تب پچھلی لیلا نے جھروکھے سے دیکھ کر کہا کہ ہے دیبی جی اب میرے پت کی جے ہوتی ہی یہ سُنکر دیبی جی مسُکائین پرمُکھ سے کچھ نہ کہا اپنے ہردے مین کہا کہ جیو کا چت بڑا چنچل ہی ایسے دیکھتے ہی تھے کہ سورج اُدے ہوئے مانو سورج بھی جُدھ دیکھنے کو آئے ہین - تب تو راجا سِدھ نے اندھکار بان چلایا جس سے سب دشا مین اندھیالا ہوگیا کسی کو کچھ نہ سوجھ پڑتا تھا جیسے کاجل کی ڈھیری اکٹھی ہوئی ہی تب بدورتھ نے سورج کا ایسا پرکاش کرنے والا بان چلایا جس سے سب اندھکار سٹ گیا -

جیسے شرد رت مین سب گھٹا جاتی رہتی ہی کیول شدھ اکاش ہی رہتا ہی اور جیسے آتم گیان سے گیانی کے لوبھ آدک نہین رہتے اور جیسے لوبھ کا جل کے مٹ جانے سے گیانوان کی بدھ نرمل ہو جاتی ہی تیسے ہی پرکاش سے سب اندھکار مٹ گیا اور سب دشا نرمل ہو گئین۔ جیسے اگست منی سمدر کو پی گئے تھے تیسے ہی پرکاش اندھکار کو پی گیا تب سدھ راجا نے بیتال روپی بان چلایا جس سے بدورتھ راجا کی سب سینا موہت ہو گئی اور اُسمین سے بڑے بھیانک رُوپ اور پرچھائین کے سمان مُورت دھارن کیے ایسے کالے کالے بیتال دیکھ پڑنے لگے جو پکڑنے مین نہ آوین اور جیو کے بھیتر سما جاوین اور جنکے رہنے کی جگہ خالی مکان اور کیچڑ اور پربت تھے ہتھیار سے نکلکر بدورتھ راجا کی سینا کو دُکھ دینے لگے۔ پشاچ وہ ہوتے ہین جنکی کریا شاستر کے موافق نہین ہوتی اور جو مرکر بھوت پشاچ اور بیتال ہوتے ہین اور راگ دویش ترشنا اور بھوکھ سے جلتے رہتے ہین اُنکا کوئی بڑا اسردار بدورتھ کے پاس آنے لگا تب بدورتھ نے رودیکا نام استر چلایا اُس سے مہا بھیانک رُوپ ننگے بھیروپرگٹ ہوئے جنکے ناخن بال زبان پیٹ اور آدنٹھ بڑے بڑے تھے وہ بیتالون کو پکڑ پکڑ کر کھانے لگے اور کھپّر مین لہو بھر بھر کر پینے لگے اور ناچنے لگے اور سب کو دکھ دینے لگے۔ تب سدھ راجا نے کرودھ کرکے راچھس روپی استر چلایا جس سے ایک کروڑ راچھس بھیانک رُوپ کالے کالے پاتال اور سب دشاؤن سے نکلے جنکی جیبھ باہر نکلی ہوئی تھی اور ایسا چمکار کرتے تھے جیسے کالے بادل مین بجلی چمکار کرتی ہی۔ وہ جس کو دیکھتے تھے اُسکو اپنے مُکھ مین ڈالکر لیجاتے تھے اور اُن کو دیکھ کر بدورتھ کی سینا بہت ڈر گئی کیونکہ جس کے سامنے دے ہنسکر دیکھین وہ ڈر سے مر جاوے۔ تب راجا بدورتھ نے اپنی سینا کو دُکھی دیکھ کر کرشن استر چلایا جس سے سب راچھس ناش ہو گئے۔ پھر راجا سدھ نے اگن نام استر چلایا جس سے سب دشاؤن مین آگ ہی آگ پھیل گئی اور لوگ جلنے لگے۔ تب راجا بدورتھ نے برن روپی بان چلایا جس سے جیسے سنتون کے ست سنگ سے اگیانی کی تینون تاپ مٹ جاتی ہین تیسے ہی اگن کی تاپ مٹ گئی جل سے سب استھان بھر گئے اور سدھ راجا کی بہت سی سینا جل مین بہہ گئی۔ تب سدھ راجا نے شوکھن بان چلایا جس سے سب پانی سوکھ گیا کہین کہین کیچڑ رہ گئی اس سے اُس نے پھر تیجومئی بان چلایا جس سے کیچڑ بھی سوکھ گئی اور بدورتھ کی سینا مارے گرمی کے ایسی تپنے لگی جیسے مُورکھ کا ہردے کرودھ سے جلتا ہی۔ تب بدورتھ نے میگھ نام بان چلایا جس سے میگھ برسنے لگے اور ٹھنڈی نرم نرم ہوا چلنے لگی جیسے آتما کی طرف آنے سے جیو کا کلیش مٹ جاتا ہی تیسے ہی بدورتھ کی سینا شیتل ہو گئی پھر سدھ نے بایو روپی بان چلایا جس سے سوکھے پتے کی طرح بدورتھ پھرنے لگا تب بدورتھ نے پہاڑ روپی بان چلایا جس سے پہاڑ برسنے لگے اور ہوا کے آنے کا راستہ رُک گیا اور ہوا کے مٹ جانے سے سب پدارتھ ٹھہر گئے جیسے سمیدن سے رہت چت شانت ہوتا ہی تیسے ہی سب شانت ہو گئے جب پہاڑ اُڑ اُڑ کر سدھ کی سینا پر گرے تب سدھ نے بجر روپ استر چلایا جس سے پہاڑ نشٹ ہو گئے۔ جب اسطرح بجر برسے تب بدورتھ نے برہم بان چلایا جس سے بجر نشٹ ہو گئے اور برہم بان انتردھیان ہو گیا۔ ہے رامجی اسطرح آپسمین اُنکا جدھ ہوتا تھا کہ جو بان سدھ چلاوے اُسکو بدورتھ کاٹ ڈالے اور جو بدورتھ چلاوے اُسکو سدھ کاٹ ڈالے۔ آخر کو بدورتھ راجا نے ایک ایسا

استر چلایا کہ راجا سِدّھ کا رتھ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور گھوڑے بھی سب چوپٹ کر ڈالے تب سِدّھ راجا نے رتھ سے
استر کر الیسا استر چلایا کہ بدورتھ کا رتھ اور گھوڑے نشٹ ہو گئے تب دونون راجا ڈھال اور تلوار لیکر جُدھ
کرنے لگے پھر دونون کے رتھوان دوسرا رتھ لے آئے اسپر دونون سوار ہو کر جُدھ کرنے لگے۔ راجا بدورتھ
نے راجا سِدّھ کے اوپر ایک برچھی چلائی جو اُسکے ہردے مین لگی اور لہو بہنے لگا۔ تب اُسکو دیکھ کر لیلا نے کہا کہ
ہے دیبی جی اب میرے پتی کی جَے ہوئی ہی۔ ہے رامجی اس طرح لیلا کہتی ہی تھی کہ راجا سِدّھ نے بھی ایک برچھی
چلائی سو بدورتھ کے ہردے مین لگی اور اُسکو دیکھ کر بدورتھ کی رانی لیلا دُکھی ہو کر کہنے لگی کہ ہے دیبی میرا پتی مرتا ہی
سِدّھ دُشٹ نے بڑا دُکھ دیا۔ ہے رامجی پھر راجا سِدّھ نے ایک ایسی تلوار چلائی کہ جس سے راجا بدورتھ کے پانون
کٹ گئے اور گھوڑے بھی کٹ گئے پرنت راجا بدورتھ تو بھی جُدھ کرتا رہا۔ پھر راجا سِدّھ نے راجا بدورتھ کے سر پر
تلوار ماری تب وہ مورچھا کھا کر گر پڑا ایسا حال دیکھ کر اُسکے رتھوان رتھ کو گھر لیے آنے لگے تب سِدّھ اُس کے
پیچھے دوڑا کہ سر اُسکا مین لے آؤن پرنت پکڑ نہ سکا۔ جیسے آگ مین مچھر گھس نہین سکتا تیسے ہی دیبی جی کے پربھاؤ
سے وہ راجا بدورتھ کو نہ پکڑ سکا لاچار ہو کر رہ گیا۔

پینتیسوان سَرگ مرت مورچھا انتر پرتما برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی تب رتھوان راجا بدورتھ کو گھر مین لے آیا تو استریان منتری بھائی بندھ اور
کٹمبی لوگ رونے لگے اور بڑے شبد ہونے لگے۔ راجا سِدّھ کی سینا لوٹنے لگی اور ہاتھی گھوڑے رتھ بے
مالک کے پھرنے لگے۔ پھر ڈھنڈھورا پھیر اگیا کہ راجا سِدّھ کی جَے ہوئی ہی تب سب طرف سے شانت
ہوئی راجا سِدّھ کے اوپر چھتر ہونے لگا اور سب پرتھوی بھر کا راجا وہی ہوا۔ جیسے چھیر سمندر سے نکلکر مندراچل
پربت شانت ہوا تھا تیسے ہی سب لوگ شانت ہو گئے۔ ہے رام جی جب راجا بدورتھ گھر مین آیا تب
اُس کی اور دوسری لیلا کو دیکھ کر پربُدھ لیلا کہنے لگی کہ ہے دیبی یہ لیلا اِس شریر سے وہان کیونکر جا کر پہونچیگی
یہ تو پتی کو ایسا دیکھ کر مردہ کے برابر ہو گئی ہی اور راجا بھی مرنے کے نِکٹ پڑا ہی کیول کچھ سوانس (انفاس)
آتے جاتے ہین۔ دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا یہ جتنا کچھ چمتر تو دیکھتی ہی کہ جُدھ ہوا اور طرح طرح کا جگت
ہی سب بھرم ماتر ہی اور تیرا پتی جو راجا پدم تھا اُسکا ہردے جو منڈپ آکاش مین تھا وہان ہی یہ سب
جگت استھت ہی۔ پدم کا منڈپ آکاش بششٹھ براہمن کے منڈپ آکاش مین استھت ہی اور بششٹھ براہمن
کا منڈپ آکاش چدآکاش آشرے استھت ہی۔ ہے لیلا یہ سب جگت بششٹھ براہمن کے منڈپ آکاش کی پرتھک
مین استھت ہی سو آکاش مین ہی آکاش استھت ہی۔ کنچن ہی اِس سے سب جگت پھرتا ہی پر واستو مین کنچن بھی کچھ
بستو نہین آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اُس آتم ستا مین تو آدجگت بھرم سے بھاستا ہی کچھ اُپجا نہین
ہے لیلا اُس بششٹھ براہمن کے منڈپ آکاش مین طرح طرح کے استھان ہین اور اُن مین پرانی آتے جاتے طرح
طرح کے کام کرتے ہوئے بھاستے ہین جیسے سُوپن سرشٹ مین طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین سو سب اَنِت
رُوپ ہین تیسے ہی یہ جگت بھی اَست ہی۔ ہے لیلا نہ یہ جگت ہی اور نہ دیکھنے والا ہی سب بھرم رُوپ ہی دریشٹا

وہ درشٹن درشیہ ترپٹی پدارتھون مین ہی جو درشیہ نہین تو درشٹا کیسے ہو سب است روپ ہی انسے رہت جو پرم پد ہی
وہ اُدی استا سے رہت نِت آج شُدھ ابناشی اور ادویت روپ اپنے آپ مین استھت ہی جب اسکو جانتا ہی
تب درشیہ بھرم نشٹ ہو جاتا ہی - ہے لیلا درشیہ (یعنی جگت) بھرم سے بھاستا ہی نہ کچھ اُپجا ہی نہ اُپجے گا جتنے
سُمیر آدک پربت اور پرتھوی آدک تتو بھاستے ہین وی سب آکاش رُوپ ہین - جیسے سوپن سرشٹ پر تجھ
بھاستی ہی اور واستو مین کچھ نہین تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو - ہے لیلا جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ ہی پرنت
اسمین سار کچھ نہین جیسے کیلے کے کھنبھ مین سار کچھ نہین نکلتا تیسے ہی اس سرشٹ مین بچار کرنے سے سار
کچھ نہین نکلتا - چرت سمبیدن کے پھُرنے سے بھاستی ہی - ہے لیلا تیرے پت راجا پدم کی جو سرشٹ ہی سو بششٹھ
براہمن کے منڈپ اکاش مین استھت ہی ارتھات بدورتھ کا جگت پدم کے ہردی مین استھت ہی وہان تیرا
شریر پڑا ہی اور راجا پدم کی بھی نعش پڑی ہی - ہے لیلا تیرے پت راجا پدم کی سرشٹ ہمکو پرادیش ماتر ہی اُس
پرادیش ماتر مین انگوٹھے برابر ہردی کمل ہی اس مین تیرے پت کا جیو آکاش ہی اور اُسی مین یہ جگت پھرتا
ہی سو پرادیش ماتر بھی ہی اور دور سے بھی دور کروڑون جو جنون تک ہی - راستہ مین بجر سار کی طرح تتون کا
آبرن ہی اس کو نانگھ کر تیرے پت کی سرشٹ ہی جہان وہ نعش پڑی ہی اس کے پاس یہ لیلا جا کر پہونچی ہی - لیلا
نے پوچھا کہ ہے دیبی جی ایسے راستہ کو نانگھ کر وہ چھن بھر مین کیسے پہونچ گئی اور جس شریر سے جانا
تھا وہ شریر تو یہان ہی پڑا ہی وہ کس روپ سے وہان گئی اور وہان کے لوگون نے اس کو دیکھ کر
کیسے جانا سو سنچھیپ سے کہو - دیبی جی بولین کہ ہے لیلا اس لیلا کے برتانت کی مہما ایسی ہی جسکے یاد رکھنے
سے جگت بھرم مٹ جاتا ہی اسکو مین سنچھیپ سے کہتی ہون - ہے لیلا جو کچھ جگت بھاشا ہی وہ سب بھرم
ماتر ہی یہ بھرم رُوپ جگت پدم راجا کے ہردی مین پھرتا ہی اسمین بدورتھ کا جنم بھی بھرم ماتر ہی لیلا
کا پہونچ جانا بھی بھرم ماتر ہی سنگرام کا ہونا بھی بھرم رُوپ ہی بدورتھ کا مرنا بھی بھرم رُوپ ہی اور
اُس کے بھرم رُوپ جگت مین ہم اور تم بیٹھے ہین - ہے لیلا تو بھی اور راجا بھی بھرم رُوپ ہی اور مین سرباتما
ہون مجھکو یہی سدا انشچے رہتا ہی - ہے لیلا جب تیرا پت مرنے لگا تھا تب تجھ سے اس کا اِستنیہہ بہت
تھا اسلیے تو مہاسندر گہنے پہنے ہوئے باسنا کے انسار اُسکو پراپت ہوئی - ہے لیلا جب جیو مرتا ہی
تب پہلے اُسکا شریر انت باہک ہوتا ہی پھر باسنا سے آدھ بھوتک ہوتا ہی اُسی کے انسار جب تیرا
پت مرا تب پہلے اُس کا انت باہک شریر تھا اُس سے آدھ بھوتک ہو گیا اور جب آدھ بھوتک
ہوا تب پہلے اُس کا جنم بھی ہوا اور مرن بھی ہوا جب تیرا پت مرا تب اُس کو اپنا جنم اور کُل اور لیلا
کا جنم اور ماتا پتا اور لیلا کے ساتھ بواہ ہونا یہ سب بھاس آیا جیسے تو پدم کو بھاس آئی تھی تیسے ہی وہ
سب بدورتھ کو بھاس آتے - ہے لیلا برہم سرباتما جیسا جیسا اسمین بہت اسپند ہوتا ہی تیسے ہی سدھ ہوتا ہی
مین گیان رُوپ چیتن شکت ہون مجھکو جیسی اچھا کر کے لوگ پوجتے ہین تیسا ہی پھل پاتے ہین ہے لیلا جیسی جیسی
اچھا کر کے کوئی ہمکو پوجتا ہی اُس کو ویسی ہی سدھتا پراپت ہوتی ہی - لیلا نے مجھ سے بردان مانگا تھا کہ مین
بدھوا (بیوہ) نہ ہوؤن اور اسی شریر سے اپنے پت کے پاس جاؤن اور مین نے کہا تھا کہ ایسا ہی ہوگا

اسلیئے مرنے کی مورچھا کے بعد اُسکو اپنا شریر بھاس آیا اور اپنے شریر سمیت جہان تیرے پت راجا پدم کی نعش پڑی تھی وہان منڈپ مین ویسے ہی شریر سے اُسکے پاس تو بھی جا پہونچی ہی۔ ہے لیلا اُسکو یہ نشچے رہا کہ مین ویسے ہی شریر سے آئی ہون۔

چھتیسوان سرگ منڈپاکاشس گمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جس طرح وہ لیلا راجا پدم کے منڈپ مین جا کر پہونچی ہی وہ سنیئے۔ جب وہ لیلا مرکر مورچھا مین ہوگئی تب اُس مورچھا کے بعد اُسکو پہلے شریر کیطرح باسنا کے انسار اپنا شریر بھاس آیا اور اُس نے جانا کہ مین دیبی جی کا بردان پاکر اُسی شریر سے آئی ہون وہ انت باہک شریر سے آکاش مین پنچھی کیطرح اُڑتی جاتی تھی تب اُسکو اپنے آگے ایک کنیان دیکھ پڑی اُس سے لیلا نے کہا کہ ہے دیبی تو کون ہی۔ دیبی جی نے کہا کہ مین گنپت دیبی کی پتری ہون اور تجھکو پہونچانے کے واسطے مین آئی ہون۔ لیلا نے کہا کہ ہے دیبی جی مجھکو میرے پت کے پاس لے چلو۔ ہے رامجی تب وہ کنیان آگے اور لیلا پیچھے دونون آکاش مین اُڑین اور بہت دنون تک آکاش مین اُڑتی گیئن پہلے میگھون کے استھان ملے پھر بایو کے استھان ملے پھر سورج کا منڈل اور تارا منڈل ملا۔ پھر اور لوکپالون کے استھان اور برہما اور بشن رودر کے استھان آئے ان سب کو نانگھ کر مہا بجر سار کی طرح برہمانڈ کپاٹ آیا اسکو بھی نانگھ گیئن جیسے گھڑے مین برف ملا لیے تو اُسکی ٹھنڈھک باہر پرگٹ ہوتی ہی تیسے ہی وہ برہمانڈ سے باہر نکل گیئن اُس برہمانڈ سے دس گنا جل کا تتو آیا اسیطرح وہ اگن بایو اور آکاش تتو کے آبرن کو بھی نانگھ گیئن۔ اُسکے آگے مہا چیتن آکاش آیا اُسکا انت کہین نہین وہ آد مدھ انت سے رہت ہی۔ ہے رامجی جو کروڑ کلپ تک گرڑجی اُڑتے جاوین تو بھی اُسکا انت نہ پاوین ایسے پرم آکاش مین وہ گیئن اور وہان اُنکو کروڑ برہمانڈ دیکھ پڑے جیسے بن مین بہت سے برچھون کے پھل ہوتے ہین اور وے آپسمین نہین جانتے تیسے ہی وہ سرشٹ اپنے کو نہ جانتی تھی پھر ایک برہمانڈ روپی پھل مین دونون گھس گیئن جیسے پھل کو مکھ مارگ مین پرویش کر جاتی ہین اُسمین پھر اُنھون نے برہما بشن رودر سہت تینون لوک دیکھے اُنکو بھی وے نانگھ گیئن اور اُنکے نیچے اور لوکپالون کے استھان نانگھے پھر وے چندرما تارا بایو اور میگھ منڈلون کو نانگھ کر اُڑین اور راجا کے نگر اور اُس منڈپ آکاش مین جہان پدم راجا کی نعش پھولون سے ڈھکی ہوئی پڑی تھی پرویش کر گیئن اُسکے بعد وہ کماری اس طرح انتردھیان ہوگئی جیسے کوئی مایا کی چیز ہو اور وہ انتردھیان ہو جاوے۔ لیلا پدم کے پاس بیٹھ گئی اور من مین بچار کرنے لگی کہ یہ میرا پت ہی وہان اُس نے سنگرام کیا تھا اب شوربیر لوگون کی گت کو پہونچا ہی اور اس پرلوک مین آکر سو یا ہی اس کے پاس مین بھی دیبی جی کے بردان سے اپنے شریر سے آپہونچی ہون میرے برابر اب کوئی نہین ہی اور مین نے بڑا آنند پایا ہی۔ ہے رامجی ایسا بچار کر ایک چنور پاس پڑا ہوا تھا اُسکو اُٹھا کر اپنے پت کے اوپر ہلانے لگی۔ جیسے چندرما کرنون سمت شوبھا پاتا ہی تیسے ہی اُسکے ہلانے سے وہ چنور شوبھا پانے لگا۔ دیبی جی سے لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی یہ راجا تو اب مرتا ہی اسکے سوانس اب تھوڑے سے رہے ہین جب یہانسے مرکر پدم کے شریر مین جائیگا تب راجا کے جاگے ہوئے منتری اور نوکر چاکر کیسے جانینگے۔ دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا تب منتری اور نوکر چاکر جو ہون گے اُنکو دو یت

کلنا کچھ نہ بھاسیگی کہ یہ کیا اچرج ہوا ہی اِس برتانت کو تو اور مین اور پہلی لیلا جانے گی اور کوئی نہ جانے گا کیونکہ اسکے سنکلپ کو اور کوئی کیونکر جانے - لیلا نے پھر پوچھا کہ ہے دیبی پہلی لیلا جو وہان جاکر پہونچی تھی اسکا شریر تو یہان ہی پڑا رہا تھا اور بھارتا بردان بھی اُس کو تھا تو پھر وہ اِس دیہہ کے ساتھ وہان کیون نہ گئی - دیبی بولی کہ ہے لیلا چھایا بھی کہین دھوپ مین گئی ہی اور سچ اور جھوٹھ بھی کبھی اکٹھے ہوتے ہین یہ آدنیت ہی جیسی آدنیت ہی ویسے ہی ہوتا ہی اور کسی طرح نہین ہوتا - ہے لیلا جو پرچھائین مین بیتال کلپنا مٹ جائے تو پرچھائین اور بیتال اکٹھے نہین ہوتے ویسے ہی بھرم روپ جگت کا شریر اُس جگت مین نہین جاتا - اور دوسرے کے سنکلپ مین وہ مہرا اپنے شریر سے نہین جا سکتا کیونکہ وہ شریر ہی اور یہ اور شریر ہی ویسے ہی راجا کے جگت دوین مین لیلا کے سنکلپ کا شریر نہین گیا - میرے بردان سے تب اُس دیہہ سے گئی تھی کہ جب اسکو مرت مورچھا ہوگئی تھی تب اُسکو اسکا سا ہی شریر بھی بھاس آیا اسکا شریر سنکلپ مین استھت تھا سو اپنا سنکلپ وہ ساتھ لے گئی - اِس سے اپنے اُسی شریر سے وہ گئی تھی اُس نے آپ کو ایسا جانا کہ مین وہی لیلا ہون - ہے لیلا آتم ستا ہریا تما روپ ہی جیسی جیسی بھاونا اسمین درڑھ ہوتی ہی ویسا ہی ویسا روپ ہو جاتا ہی - جسکو یہ نِشچے ہوا ہی کہ مین پنچ بھوتک روپ ہون اُس کو ایسا ہی درڑھ ہوتا ہی کہ مین اُڑ نہین سکتا - ہے لیلا یہ لیلا تو اگیان تھی اور اُس کا آدھ بھوتک بھرم نہین مٹا تھا پرنت میرا بردان تھا اِس کارن اُسکو مرت مورچھا کے بعد بھاس آیا کہ مین دیبی کے بردان سے چلی جاؤنگی اِس بھاسنا کے درڑھ ہونے سے وہ چلی گئی - ہے لیلا یہ جگت بھرم ماتر ہی جیسے رسّی مین بھرم سے سانپ بھاستا ہی ویسے ہی آتما مین بھرم سے جگت بھاستا ہی - سب جگت آتما مین ابھاس روپ ہی سب کا ادھشٹھان آتم ستا اپنے اگیان سے دور بھاستا ہی - ہے لیلا گیاوان پرش سدا شانت روپ اور آتمانند سے ترپت رہتے ہین پر اگیانی شانت کیسے پاوین جیسا جسکو تپ چڑھا ہوتا ہی ویسا اُسکا انتہ کرن جلتا ہی اور پیاس بھی بہت لگتی ہی ویسے ہی جسکو اگیان روپی تپ چڑھا ہوا ہی اُسکا انتہ کرن راگ دویش سے جلتا ہی اور بشیونکی ترشنا روپی پیاس بھی بہت ہوتی ہی - جس کا اگیان روپی اندھکار مٹ گیا ہی اُسکا انتہ کرن راگ دویش آدک سے نہین جلتا اور اُس کی بشیونکی ترشنا روپی پیاس بھی مٹ جاتی ہی یعنی دنیا کے مزون کی ہوس نہین رہتی -

سینتیسوان سرگ مرت بچار برنن

دیبی بولی کہ ہے لیلا جو پرش ابرت بدھ ارتھات جس نے جاننے کے جوگ پد کو نہین جانا وہ برا پنڈت بھی ہو تو بھی وہ انت واہک نہین ہو سکتا - انت واہک شریر بھی جھوٹھ ہی کیونکہ سنکلپ روپ ہی اِس سے جتنا جگت تجھکو بھاستا ہی وہ کچھ اُپجا نہین ست بدھ چداکاش ستا اپنے آپ مین استھت ہی - پھر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی جو یہ سب جگت سنکلپ ماتر ہی تو بھاو اور ابھاو روپ پدارتھ کیسے ہوتے ہین - آگ گرم روپ ہی پرتھوی استھر روپ ہی برف ٹھنڈی ہی آکاش کی ستا ہی کال کی ستا ہی کوئی موٹا ہی کوئی باریک ہی گرہن تیاگ جنم مرن ہوتا ہی اور مرا ہوا پھر پیدا ہوتا ہی یہ سب ستا کیسے بھاستی ہی - دیبی بولی کہ ہے لیلا جب مہاپرلی ہوتا ہی تب سب پدارتھ مٹ جاتے ہین

اور کال کی ستا بھی مِٹ جاتی ہی اُسکے پیچھے اننت چدآکاش سب کلناؤن سے رہت اور بُودھ ماتر برہم ستا ہی رہتی ہی اُس چیتن ماتر ستا سے جب چت سمبت چیتتا ہوتی ہی تب چیتن سمبت مین آپکو تیج وان جانتا ہی۔ جیسے سپنے مین کوئی اپنے کو پنچھی روپ اُڑتا ہوا دیکھے تیسے ہی دیکھتا ہی اُس سے استھولتا ہوتی ہی وہی استھولتا برھمانڈ روپ ہوتی ہی اُس سے تیج آن اپنے کو برھما جانتا ہی پھر یہ برھما رُوپ ہو کر جگت کو رچتا ہی۔ جیسے جیسے برھما چیتتا جاتا ہی تیسے ہی تیسے استھرتا روپ ہوتا جاتا ہی۔ آدر چنا سے جیسا نشچے کیا ہی کہ یہ ایسے ہو اور اتنے دنون تک رہی اُس کا نام نیت ہی۔

جیسی رچنا پہلے مقرر کی ہی وہ جیون کی تیون ہوتی ہی اُسکے مٹانے کی کسی کی سامرتھ نہین واستو مین آدبرھما بھی آکارن روپ ہی ارتھات کچھ اُپجا نہین تو جگت کا اُپجنا مین کیسے کہون۔ ہے لیلا کوئی سوُروپ اُپجا نہین پرنت چیتن سمبیدن کے پھرنے مین جگت اکار ہو کر بھاستا ہی اُس مین جیسے نشچے ہی تیسے ہی استھت ہی آگ گرم ہی ہی اور برف ٹھنڈی ہی ہی اور پرتھوی استھت رُوپ ہی ہی جیسے اُپجے ہین تیسے ہی استھت ہین۔ ہے لیلا جو چیتن ہی اُسپر بھی نیت ہی کہ وہ اُپدیش کا ادھکاری ہی اور جو جڑ ہی اُسمین وہی سوبھاؤ ہی۔ جو آدچت سمبت مین اکاش کا پھرنا ہوا تو آکاش رُوپ ہی ہو کر استھت ہوا۔ جب کال کا اسپند پھرتا ہی تب وہی چیتن سمبت کال رُوپ ہو کر استھت ہوتا ہی جب بایو کی چیتنا ہوتی ہی تب وہی سمبت بایو روپ ہو کر استھت ہوتی ہی۔ اسیطرح اگن جل پرتھوی طرح طرح کے رُوپ ہو کر استھت ہوئے ہین۔ استھول سوکشم رُوپ ہو کر چیتن سمبت ہی استھت ہو رہا ہی۔ جیسے سپنے مین چیتن سمبت ہی پربت اور برچھ رُوپ ہو کر استھت ہوتا ہی تیسے ہی چیتن سمبت جگت روپ ہو کر استھت ہوا ہی۔ ہے لیلا جیسے آدنیت مین پدارتھون کے سنکلپ روپ دھرے ہین تیسے ہی استھت ہین اُسکے ہٹانے کی کسی کو سامرتھ نہین کیونکہ چیتن کا بہت ابھیاس کیا ہی۔ جب وہی سمبت اُلٹ کر اور طرح کا اسپند ہو تب اور ہی طرح کا ہو رسکے سوائے اور نہین ہوتا۔ ہے لیلا یہ جگت ست نہین۔ جیسے سنکلپ نگر بھرم سے ہوتا ہی اور جیسے سوُپن پرُش اور دھیان نگر است رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی است روپ ہی اور اگیان سے ست کی طرح بھاستا ہی۔ جیسے سوپن سرشٹ کے آدمین سنماترستا ہوتی ہی اور اُس سنماترستا کا ابھاس کنچت سوپن سرشٹ کارن ہوتا ہی تیسے ہی یہ جاگرت جگت کے آدسنماترستا ہوتی ہی اور اُس سے کنچن اکارن رُوپ یہ جگت ہوتا ہی۔ ہے لیلا یہ جگت واستو مین کچھ اُپجا نہین است ہی ست کی طرح ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے سپنے کی اگن سپنے مین است ہی ست کی طرح ہو کر بھاستی ہی تیسے ہی اگیان سے یہ است جگت ست رُوپ ہو کر بھاستا ہی اور جنم مرن اور کرمون کا پھل ہوتا ہی سو تو سُن۔ ہے لیلا بڑا اور چھوٹا جو ہوتا ہی سو دیش کال اور دربیہ ہوتا ہی ایک بال اوستھا ہی مین مرجاتے ہین اور ایک جوانی مین مرتے ہین جسکی دیش کال اور دربیہ کریا چیشٹا شاستر کے موافق ہوتی ہی اُسکی کریا بھی شاستر کے موافق ہوتی ہی اور جو چیشٹا شاستر کے برخلاف ہوتی ہی تو عمر بھی ویسی ہی ہوتی ہی۔ ایک کریا ایسی ہی جس سے عمر بڑھتی ہی اور ایک کریا سے گھٹ جاتی ہی اسی طرح دیس کال کریا دربیہ عمر کی گھٹانے اور بڑھانے والی ہین اُنھون مین سب جیوون کے شریر بڑی سوکشم اوستھا مین سوتے ہوئے ہین۔ یہ آدنیت رچی ہی۔ جگون کی مرجادا جیسے ہی تیسے ہی ہی

ایک سو دیبہ برس کلجگ ہی- دو سو دیبہ برس تک دواپر رہتا ہی- تین سو دیبہ برس تک تریتا ہی- چار سو دیبہ برس تک ست جگ رہتا ہی- یہ دیبہ برس ہین (یعنے دیوتون کے برس کے حساب سے ہین) اور منکھیہ کی برسون کے حساب سے چار لاکھ بتیس ہزار برس تک کلجگ رہتا ہی- آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برس تک دواپر رہتا ہی- بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس تک تریتا جگ رہتا ہی اور سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس تک ست جگ رہتا ہی- اِس پرکار جگون کی مرجادا ہی جنمین جیو اپنے کرمون کے پھل سے اپنی عمر پوری کرتے ہین- ہے لیلا جو پاپ کرنے والے ہین وہ جب مرتے ہین تب اُنکو مرتے وقت بھی بڑا کشٹ ہوتا ہی- پھر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی مرنے پر سُکھ اور دُکھ کیسے ہوتے ہین اور کس طرح اُنکو بھگتتے ہین- دیبی بولی کہ ہے لیلا جیو کی مرت تین پرکار کی ہوتی ہی ایک مورکھ کی دوسری دھارنا بھیاسی کی- تیسری گیانوان کی- انکا الگ الگ برتانت سنو ہے لیلا جو دھارنا بھیاسی ہین وہ مورکھ بھی نہین اور گیانوان بھی نہین وہ جس اِشٹ دیوتا کی دھارنا کرتے ہین مرنے کے بعد اُسی دیوتا کے لوک مین اور جو برہم ابھیاسی ہین پر وہ پوری دشا کو نہین پہونچے اُنکا شریر سُکھ سے چھوٹتا ہی جیسے سُکھپت ہو جاتی ہی تیسے ہی دھارنا بھیاسی شریر تیاگتا ہی اور پھر سُکھ بھوگ کر آتم تتو کو پاتا ہی گیانوان کا شریر بھی سُکھ سے چھوٹتا ہی اُسکو بھی جتن کچھ نہین ہوتا اور اُس گیانی کے پران بھی وہان ہی لین ہوتے ہین اور یہ بدیہہ مُکت ہوتا ہی- جب مورکھ مرنے لگتا ہی تو اُس کو بڑا کشٹ ہوتا ہی مورکھ وہی ہی جسکی اگیانیون کی سنگت ہی- جو شاستر کے موافق نہین چلتا اور ہمیشہ بشیون کی طرف دوڑتا ہی اور پاپ کرم کرتا ہی ایسے پُرش کو شریر تیاگ کرنے مین بڑا کشٹ ہوتا ہی- ہے لیلا جب مُنکھیہ مرنے لگتا ہی تب پدارتھون سے آبرن ارتھ بُدھ جو سمبندھی تھی اُس سے بجوگ ہونے لگتا ہی اور گلا رُک جاتا ہی آنکھین پھٹ جاتی ہین اور شریر کی شوبھا ایسی بگڑ جاتی ہی جیسے کمل کا پھول کاٹا ہوا کمھلا جاتا ہی انگ ٹوٹنے لگتے ہین اور پران ناڑیون سے نکلتے ہین- جن انگون سے تداتم سمبندھ ہوا تھا اور پدارتھون مین بڑا اسنیہہ تھا اُنسے بجوگ ہونے لگتا ہی اس سے بڑا کشٹ ہوتا ہی- جیسے کسی کو اگن کے کنڈ مین ڈالنے سے کشٹ ہوتا ہی تیسے ہی اُسکو بھی کشٹ ہوتا ہی- سب پدارتھ بھرم سے بھاستے ہین پرتھوی آکاش رُوپ اور آکاش پرتھوی رُوپ بھاستے ہین بڑی برخلاف حالت مین پڑ جاتا ہی اور چت کی چیتنا گھٹ جاتی ہی جیون جیون چیتنا گھٹتی جاتی ہی تیون تیون پدارتھ کے گیان سے اندھا ہو جاتا ہی- جیسے سانیکال مین سورج است ہو جانے پر بھرم مین آتے ہوتے کو دشا کا گیان نہین رہتا تیسے ہی اُس کو پدارتھون کا گیان نہین رہتا اور کشٹ کا انبھو کرتا ہی- جیسے آکاش سے گرتا ہی اور پتھر سے پیسا جاتا ہی جیسے اندھے کنوئین مین گرتا ہی کولھو مین پیرا جاتا ہی- جیسے رتھ سے گرتا ہی اور گلے مین پھانسی ڈالکر کھینچا جاتا ہی اور جیسے ہوا کی تھپیڑون سے اُچھلتا ہوا اور بڑوانل اگن مین جلتا ہوا کشٹ پاتا ہی تیسے مورکھ مرنے کے سمے مین کشٹ پاتا ہی- جب پرلیشک کا بجوگ ہوتا ہی تب مور چھا سے جڑ ایسا ہو جاتا ہی اور شریر اکھنڈت پڑا رہتا ہی لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی جب جیو مرنے لگتا ہی تب اُسکو مورچھا کیسے ہوتی ہی شریر تو اکھنڈت (مسلم پورا) سمپورن پڑا رہتا ہی کشٹ کیسے پاتا ہی- دیبی بولی کہ ہے لیلا جو کچھ جیو نے اہنکار بھاؤ کو لیکر کرم کیے ہین وہ سب اُسکے

ہوتے جاتے ہیں اور سمی پاکر پرگٹ ہوتے ہیں جیسے بویا ہوا بیج سمی پاکر پھل دیتا ہے ویسے ہی اُسکو کرم باسنا سہت پھل
آکر پرگٹ ہوتا ہے۔ جب اِس پرکار شریر چھوٹنے لگتا ہے تب شریر کو بڑا تمتا اور پدارتھوں کے اسنیہہ کے بجوگ
سے اُسکو دُکھ ہوتا ہے۔ پران آپان کی جو کلا ہے اور جسکے آسرے شریر ہوتا ہے لوٹنے لگتا ہے۔ جن استھانوں میں
پران پھرتے تھے اُن استھانوں اور ناڑیوں سے نکلجاتے ہیں اور جن استھانوں سے نکلجاتے ہیں وہاں پھر نہیں
آتے جب ناڑیاں ستھل ہوجاتی ہیں اور سب استھانوں کو پران تیاگ جاتے ہیں تب یہ پُریشٹک شریر کو تیاگ
کر نربان ہوجاتا ہے جیسے دیپک نربان ہوجاتا ہے اور جیسے پتھر کی شلا جڑ ہوتی ہے پُریشٹک شریر کو تیاگ کر جڑ ہوجاتا
ہے اور پران آپان کی کلا ٹوٹ پڑتی ہے۔ ہے لیلا مرنا اور پیدا ہونا بھی بھرم سے بھاستا ہے۔ آتما میں کوئی نہیں۔
سبت ماتر میں جو سمبیدن پھرتا ہے سو اور سو بھاؤ میں ستا کی طرح ہو کر استھت ہوتا ہے اور مرن اور جنم اُس میں
بھاستے ہیں اور جیسی جیسی باسنا ہوتی ہے اُسکے انسار سکھ دُکھ کا انبھو کرتا ہے۔ جیسے کوئی پُرش ندی میں پرویش کرتا ہے تو اُسمیں
کہیں بہت جل کہیں تھوڑا جل ہوتا ہے کہیں بڑے ترنگ ہوتے ہیں کہیں سوم جل ہوتا ہے پر وے سب سوم جل میں ہوتے
ہیں ویسے ہی جیسی باسنا ہوتی ہے اُسی کے انسار سکھ دکھ کا انبھو ہوتا ہے اور اونچے نیچے مدھ باسنا روپی گڑھے میں
گرتے ہیں۔ شدھ چیتن ماتر میں کوئی کلپنا نہیں کتنے ہی شریر نشٹ ہوجاتے ہیں اور چیتن ستا جیوں کی تیوں رہتی
ہے جو چیتن ستا بھی مرتک ہو تو ایک کے نشٹ ہوئے سب نشٹ ہوجاویں پر ایسا تو نہیں ہوتا چیتن ستا سب
کچھ سدھ ہوتی ہے جو وہ نہ ہو تو کوئی کسیکو نہ جانے۔ ہے لیلا چیتن ستا نہ جنمتی ہے نہ مرتی ہے وہ تو سب کلپنا سے
رہت کیول چنماتر ہے اُسکا کسی کال میں کیسے ناش ہو۔ جنم مرن کی کلپنا سمبیدن میں ہوتی ہے اچیت چنماتر میں کچھ
نہیں ہوا۔ ہے لیلا مرتا وہی ہے جس کے نشچے میں موت کا سچا ہونا ہوتا ہے اور جس کے نشچے میں موت کا سچ ہونا نہیں وہ
کیسے مرے۔ جب جیو کو جگت کا بالکل ابھاؤ ہو تب بندھنوں سے مکت ہو۔ باسنا ہی اسکے بندھن کا کارن
ہے جب باسنا چھوٹ جاتی ہے تب بندھن کوئی نہیں رہتا۔ ہے لیلا آتم بچار سے گیان ہوتا ہے۔ اور گیان سے جگت
کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہے جب جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہے تب سب باسنا مٹ جاتی ہیں۔ یہ جگت آدی
ہوا نہیں پرنت باسنا کے سبب سے اُدے ہوئے کی طرح بھاستا ہے اِس سے باسنا کو تیاگ کرو جب باسنا چھوٹ جائیگی
تب کوئی بندھن نہ رہیگا۔

اٹھتیسواں سرگ سنسار بھرم برنن

لیلا نے پوچھا کہ ہے دیوی یہ جیو کیسے مرتا ہے اور کیسے جنم لیتا ہے میرے اچھی طرح سے سمجھنے کے لیے پھر کہو۔ دیوی بولی
کہ ہے لیلا پران آپان کی کلا کے آسرے سے یہ شریر رہتا ہے اور جب مرنے لگتا ہے تب پران بایو اپنے استھان کو تیاگ
کرتا ہے اور جس جس استھان کی ناڑی سے وہ نکلتا ہے وہ استھان ستھل ہوجاتا ہے جب پُریشٹک شریر سے نکلتا ہے تب پران کلا
ٹوٹ پڑتی ہے اور چیتنا جڑ ہوجاتی ہے تب پروار والے اُسکو پریت کہتے ہیں۔ ہے لیلا تب چیت کی چیتنا جڑ ہوجاتی ہے
اور کیول چیتن جو برہم ستا ہے وہ جیوں کی تیوں رہتی ہے جو استھاور جنگم سب جگت اور آکاش پربت برچھ اگنی
بایو آدک سب پدارتھوں میں بیاپ رہا ہے اور اُدے است سے رہت ہے۔ ہے لیلا جب مرت مورچھا ہوتی ہے تب

پران پون آکاش مین لین ہوتے ہین اُس پران مین چیتنتا ہوتی ہو اور چیتنتا مین باسنا ہوتی ہو ایسی جو پران اور چیتن
ستا ہو سو باسنا کو لیکر آکاش مین آکاش روپ ہو کر استھت ہوتی ہو۔ جیسے سُگندھ کو لیکر پون آکاش مین استھت ہوتا
ہو تیسے ہی باسنا کو لیکر چیتنتا استھت ہوتی ہو۔ ہے لیلا اُس اپنی باسنا کے انُسار اُسکو دیو استھان سہت
پھر جگت پھر آتا ہو اُس سے وہ دیش کال کریا اور دربیہ کو دیکھتا ہو۔ موت بھی دو طرح کی ہو ایک پاپاتما
کی دوسری پنیاتما کی۔ پاپی تین طرح کے ہین ایک مہاپاپی دوسرے مدھم پاپی تیسرے اَلپ پاپی۔ ایسے
ہی پُن وان بھی تین طرح کے ہین۔ ایک مہاپُن وان دوسرے مدھم پُن وان تیسرے اَلپ پُن وان۔ پہلے
پاپیون کی موت سُنو۔ کہ جب مہاپاپی مرتا ہو تب وہ اَسمر تھ ہو جاتا ہو پتھر کی طرح ہزارون برس تک
مُورچھا مین پڑا رہتا ہو کتنے ایسے جیو ہین جنکو اُس مورچھا مین بھی دُکھ ہوتا ہو۔ جیسے باہر اندریون کو دُکھ
ہوتا ہو تب اُس کے راگ دویش کو لیکر چیت کی برت ہردی مین آکر ٹھہرتی ہو تیسے ہی پاپ باسنا کا دُکھ ہردی
مین ہوتا ہو اور بھیتر سے جلتا ہو اسطرح جڑ ہو کر مورچھا مین رہتا ہو اسکے بعد اسکو پھر چیتنتا پھر آتی ہو تب
اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا ہو پھر نرک کو بھوگتا ہو اور بہت دنون تک نرک بھوگ کر پشو وغیرہ کے بہت
سے جنم لیتا ہو اور مہانیچ اور دردری نردھنون کے گھر مین جنم لیکر وہان بھی دُکھون سے جلتا رہتا ہو۔ ہے لیلا یہ
مہاپاپیون کی موت تجھ سے کہی۔ اب مدھم پاپی کی موت سُن کہ جب مدھم پاپی مرتا ہو تو وہ بھی برچھ کی طرح جڑ
ہو کر مُورچھا مین رہتا ہو اور بھیتر دُکھ سے جلتا ہو پھر تھوڑے دنون مین چیتن ہو جاتا ہو پھر نرک کو بھوگ کر پھر ترجگ
آدک جُون بھگتتا ہو تسکے پیچھے باسنا کے انُسار منُکھیہ جنم پاتا ہو۔ اب اَلپ پاپی کی موت سنو۔ ہے لیلا
جب اَلپ پاپی مرتا ہو تب وہ مُورچھت ہو جاتا ہو پھر کچھ دنون بعد چیتن ہو جاتا ہو پھر نرک کو بھوگ کرتا ہو
پھر اپنے کرمون کے انُسار اور جنمونکو بھگتتا ہو پھر منُکھیہ کا جنم پاتا ہو۔ ہے لیلا یہ پاپاتما کی موت کہی اب
دھرماتما کا مرنا سُن کہ جو مہادھرماتما ہو وہ جب مرتا ہو تب اُس کے واسطے بمان آتے ہین اُسپر سوار کرا کر اُسکو
سُرگ کو لیجاتے ہین جس اِشٹ دیوتا کی باسنا اُسکے ہردی مین ہوتی ہو اُسکے لوک مین اُسکو لیجاتے ہین اور
وہان وہ اپنے کرم کے انُسار سُرگ کے سُکھ بھوگ کرتا ہو سُرگ کا سُکھ جو گندھرب بدیادھر اپسرا آدک
بھوگ کرتے ہین اُنکو بھوگ کر پھر سُرگ سے نیچے کو گرتا ہو اور کسی پھل مین آکر ٹھہرتا ہو جب اُس پھل کو
منُکھیہ کھاتا ہو تب وہ اُس کے بیج مین جاکر ٹھہرتا ہو اور اِس بیج سے ماتا کے گربھ مین آتا ہو وہان سے باسنا
کے انُسار جنم لیتا ہو جو سُکھ بھوگ کرنے کی کامنا ہوتی ہو تو لچھمی وان دھرماتما کے گھر مین جنم لیتا ہو اور جو
سُکھ بھوگ کرنے کی کامنا نہین ہوتی تو سادھ سنتون کے گھر مین جنم لیتا ہو۔ اب مدھم دھرماتما
کا مرنا سُنو۔ ہے لیلا جو مدھم دھرماتما مرتا ہو وہ جلدی چیتن ہو جاتا ہو اور وہ سورگ مین جاکر اپنے پُن کے
انُسار سُکھ بھوگ کر پھر وہان سے گرکر کسی پھل مین آکر ٹھہرتا ہو جب پھل کو کوئی پُرش بھوجن کرتا ہو تب
پتا کے بیج مین آکر ماتا کے گربھ مین آتا ہو اور باسنا کے انُسار جنم لیتا ہو۔ اَلپ دھرماتما جب مرتا ہو تب اُسکو
یہ پھرتا ہو کہ مین مر گیا ہون میرے بھائی بندون اور پُترون نے میری کریا کی ہو پنڈ دیا ہو اور مین پِتر لوک مین
جاتا ہون وہان وہ پِتر لوک کا انبھو کرتا ہو اور وہان کے سُکھ بھوگ کر گرتا ہو تب اناج مین آکر ٹھہرتا ہو جب

اُس اناج کو پُرش بھوجن کرتا ہی تب بیج روپ ہو کر استھت ہوتا ہی پھر اُس بیج سے ماتا کے گربھ مین آتا ہی اور باسنا
کے انُسار جنم لیتا ہی۔ ہے لیلا جب پاپی مرتا ہی تب اُسکو بڑا برُا راستہ دیکھ پڑتا ہی اور اُس راستہ پر چلتا ہی جہان
پانوُن مین کانٹے چبھتے ہین سر پر سورج تپتا ہی جس کی گرمی سے شریر دکھ پاتا ہی اور جو پُن وان ہوتا ہی اُسکو سُندر
چھایا کا انبھو ہوتا ہی اور باوَلی اور سُندر استھانون کے مارگ سے جم دوت اُسکو دھرم راج کے پاس
لیجاتے ہین دھرم راج چترگپت جی سے پوچھتے ہین تو چترگپت جی پُن والون کے پُن اور پاپ کرنیوالونکے
پاپ کہدیتے ہین اور وہ کرمون کے انُسار سُورگ یا نرک کو بھُگتتا ہی پھر وہان سے گر اناج یا کسی اور پھل
مین آکر ٹھہرتا ہی جب اُس اناج کو پُرش کھاتا ہی تب وہ سپنے کی باسنا کو لیکر بیج مین آکر ٹھہرتا ہی جب پُرش استری
کے پاس رہتا ہی تب وہ بیج سے ماتا کے گربھ مین آتا ہی وہان بھی اپنے کرمون کے انُسار ماتا کے گربھ کو پاتا ہی
اور اُس ماتا کے گربھ مین اُسکو اپنے بہت سے جنمون کی یاد آتی ہی پھر باہر نکلکر جہا موڑھ بال اوستھا کو پاتا ہی پچھلی
یاد بھُول جاتی ہی اور پرمارتھ کی کچھ شُدھ نہین رہتی صرف کھیل مین بھولا رہتا ہی اُس کے بعد جوانی آتی ہی تو کام دیو
کے مارے اندھا ہو جاتا ہی کچھ بچار نہین رہتا پھر بڑھاپا آتا ہی تو شریر بہت نربل ہو جاتا ہی بہت روگ
اُپجتے ہین اور بدصورت ہو جاتا ہی۔ جیسے کمل کے پھُول پر برف پڑتی ہی تو وہ کمھلا جاتے ہین تیسے ہی بڑھاپے
مین شریر کمھلا جاتا ہی اور سب شکت گھٹ جاتی ہی پرنت ترشنا بڑھ جاتی ہی پھر دُکھی ہو کر مرتا ہی تب
باسنا کے انُسار سُورگ یا نرک کو بھوگ کرتا ہی اس طرح سنسار چکر مین باسنا کے انُسار گھٹی جنتر کیطرح بھرمتا
ہی ٹھہرتا کبھی نہین۔ ہے لیلا اس پرکار جیو آتم پد کے نہ پانے سے جنم مرن پاتا ہی اور پھر ماتا کے گربھ مین آکر لڑکپن
جوانی بڑھاپا اور موت کو پاتا ہی پھر باسنا کے انُسار پرلوک دیکھتا ہی اور جاگرت سوپن کی طرح بھرم سے پھر
دیکھتا ہی جیسے سپنے مین سپنا دیکھتا ہی تیسے ہی اپنی کلپنا سے جگت بھرم پھرتا ہی سو روپ مین کسیکو کچھ بھرم نہین
آکاش روپ آکاش مین استھت ہی بھرم سے بکار بھاستے ہین لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی پر برھم مین یہ جگت
بھرم کیسے ہوا میرے درڑھ گیان کے لیے کہو دیبی بولی کہ ہے لیلا سب آتم روپ ہین پربت برچھ پرتھوی
آکاش آد استھاور جنگم جو کچھ جگت ہی وہ سب پرمارتھ گھن ہی اور پرشار تھ ستا ہی سر باتما ہے لیلا اُس
ستا سمبت اکاش مین جب سمبیدن آبھاس پھرتا ہی تب جگت بھرم بھاستا ہی آد سمبیدن جو سمبت ماتر مین
ہوا ہی سو برہم روپ ہو کر استھت ہوا ہی اور جیسا جیسا وہ چیتتا گیا ہی تیسا تیسا استھاور جنگم جگت ہو کر استھت
ہوا ہی۔ ہے لیلا شریر کے بھیتر ناڑی ہین ناڑی مین چھید ہین اُن چھیدون مین اسپندروپ ہو کر
پران رہتا ہی اُس کو جیو کہتے ہین جب وہ جیو نکلجاتا ہی تب شریر مردہ ہو جاتا ہی۔ ہے لیلا جیسے
جیسے آد سمبت ماتر مین سمبیدن پھرُا ہی تیسے ہی تیسے اب تک استھت ہی جب اُس نے چیتا کہ مین جڑ
ہو جاؤن تب وہ جڑ روُپ پرتھوی جل اگن بایو آکاش پربت برچھ آدک ہو گیا اور جب چیتن کی بھاونا
کی تب چیتن ہو گیا۔ ہے لیلا جس مین پران کریا ہوتی ہی وہ جنگم روپ (متحرک) بولتے چلتے پھرتے
ہین۔ اور جس مین پران اسپند کریا نہین پائی جاتی وہ استھاور رُوپ (ساکن) ہین پرنت آتم ستا مین
دونون برابر ہین جیسے جنگم ہین تیسے ہی استھاور ہین اور دونون چیتن ہین جیسے جنگم مین چیتنا ہی

تیسے ہی استھاورمین چیتنتا ہی - جو تو کہے کہ استھاورمین چیتنتا کیون نہین بھاستی تو اُسکا یہ جواب ہی کہ جیسے اُتردشا کے سمُدر والے منکھیّہ کی بولی کو دکھن دشا کے سمُدر والے نہین جانتے اور دکھن دشا کے سمدر والے کی بولی اُتردشا کے سمُدر والے نہین سمجھ سکتے تیسے ہی استھاورون کی بولی جنگم نہین سمجھ سکتے اور جنگمون کی بولی استھاور نہین سمجھ سکتے پرنت اپنی اپنی ذات مین آپسمین سب چیتن ہین اُس کا گیان اُسکو ہوتا ہی اور اُس کا گیان اُس کو ہوتا ہی جیسے ایک کنوئین کا مینڈھک دوسرے کنوئین کے مینڈھک کو نہین جانتا اور دوسرے کنوئین کا مینڈھک پہلے کنوئین کے مینڈھک کو نہین جانتا تیسے ہی جنگمون کی بولی استھاور نہین جانتے اور استھاورون کی بولی جنگم نہین جانتے ہے لیلا جو آدسمبت مین سمبیدن پھرتا ہی ویسا ہی روپ ہوکر مہاپرلے تک رہتا ہی اور طرح نہین جب اُس سمبت مین اکاش سمبیدن پھرتا ہی تب اکاش روپ ہوکر رہتا ہی جب اسپندتا کو چیتتا ہی تب بایوروپ ہو جاتا ہی جب گرمی کو خیال کرتا ہی تب اگن روپ ہوکر رہتا ہی جب بہنے کو خیال کرتا ہی تب جل روپ ہوکر رہتا ہی اور جب گندھ کا چیتون کرتا ہی تب پرتھوی روپ ہوکر رہتا ہی اسیطرح جس جس بات کو خیال کرتا ہی وہ وہ باتین پرگٹ ہوتی ہین آتم ستا مین سب پرتمبب (سایہ افگن) ہین اصل مین نہ کوئی استھاور ہی نہ جنگم ہی کیول برہم ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہی اور اُس مین بھرم سے جگت بھاستے ہین دوسری کوئی چیز نہین ہے لیلا اب راجا بدورتھ کو دیکھ کہ مرتا ہی - لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی یہ راجا پدم شو (مردہ) شریر والے منڈپ مین کس راستہ سے جائے گا اور اُس کے پیچھے ہم کس راستہ سے جائینگی - دیبی بولی کہ ہے لیلا اپنی باسنا کے انسار منکھیہ مارگ کی راہ سے جائیگا - ہی تو یہ چدا کاش روپ پرنت اگیان کے بش ہونے سے اُس کو دور استھان بھاسے گا اور ہم بھی اسی کے راستہ سے اِسکے سنکلپ کے ساتھ اپنا سنکلپ ملاکر جائینگی جبتک سنکلپ سے سنکلپ نہین ملتا تب تک ایک بھاؤ نہین ہوتا - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار دیبی جی نے لیلا کو پرم گیان کا کارن اُپدیش کیا کہ اتنے مین راجا جرجری بھوت ہونے لگا (یعنی سب انگ بے کام ہونے لگے) -

انتالیسوان سرگ مرن اوستھا برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اِس پرکار دیبی اور لیلا دیکھ رہی تھین کہ راجا کے نیتر پھٹ گئے اور شریر بےرس ہوکر گر پڑا اور دم ناک کی راہ سے نکلگیا تب جیسے بے رس کا پتہ اور کاٹا ہوا کمل کا پھول بے رس ہو جاتا ہی تیسے ہی راجا کا شریر نرس ہوگیا جو کچھ چت کی چیتنتا تھی وہ سب جاتی رہی مرت مورچھا روپی اندھے کنوئین مین جا پڑا اور چیتنتا اور باسنا سہت پران آکاش مین جاکر ٹھہرے پران مین جو چیتنتا تھی اور چیتنتا مین باسنا تھی اُس چیتنتا اور باسنا سہت پران جیسے بایو گندھ کو لیکر استھت ہوتا ہی آکاش مین جاکر استھت ہوا - ہے رامجی راجا کی پرلشٹک تو جرجری بھوت ہوگئی تھی پرنت وہ دونون دیبیان دبیہ درشٹ سے اُسکو ایسے دیکھتی تھین جیسے بھونری سگندھ کو دیکھتی ہی راجا ایک گھڑی بھر تک مورچھا مین رہا پھر اُسکو چیتنتا پھر آئی تب اپنے ساتھ شریر دیکھنے لگا اُسنے

جانا کہ میرے بھائی بندون نے میری پنڈ کریا کی ہی اُس سے میرا شریر یہ ہوا ہی اور دھرم راج کے استھانکو مجھ دوت لیچلے ہین- ہے رامجی اِس پرکار انبھو کرتا ہوا دھرم راج کے اِستھان کو چلا اور اسکے پیچھے دیی جیسے بایو کے پیچھے سگندھ چلی جاتی ہی چلی جیسی سگندھ کی پاس بھونرا جاتا ہی تیسے ہی وہ راجا بدورتھ دھرم راج کے پاس پہونچگیا- دھرم راج جی نے چترگپت جی سے کہا کہ اس کے کرم بچار کر کہو- چترگپت جی نے کہا کہ ہے بھگون اسنے کوئی نیچ کرم نہین کیا بلکہ بڑی بڑی پُن کیے اور بھگوتی سرسوتی جی کا بردان اُسکو ملا ہی- اسکی نعش پھولونسے ڈھکی ہوئی ہی اُس شریر مین یہ بھگوتی کے بردان سے جاکر پرویش کریگا اس سے اب اور کچھ کہنا پوچھنا نہین یہ تو دیی جی کے بردان سے بندھا ہی- ہے رامجی ایسے کہکر جمراج جی نے راجا کو اپنے استھان سے جانے دیا تب راجا آگے چلا اور اُسکے پیچھے دونون دیبیان چلین- راجا کو یہ دیبیان دیکھتی تھین پر راجا اُنکو نہ دیکھ سکتا تھا تب تینون اُس برھمانڈ کو نانگھکر جسکا راج بدورتھ نے کیا تھا دوسرے برھمانڈ مین آگے اور اُسکو بھی نانگھ کر پدم راجا کے دیش مین آکر اُسکے مندر مین جہان نعش پھولونسے ڈھکی ہوئی تھی آئے جیسے بادل سے ہوا آملتی ہی تیسے ہی ایک چھن مین دیبیان آملین- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ راجا تو مرگیا تھا مرجانے پر اُس نے اُس مارگ کو کیسے پہچانا-

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی وہ بدورتھ جو مرگیا تھا اُسکی باسنا نہ مری تھی اُس باسنا سے یہ اپنے استھان کو پہونچا- ہے رامجی چداُن جیو کے پیٹ مین بھرم ماتر جگت ہی جیسے برگد کے بیج مین بے انتہا برگد کے برچھ ہوتے ہین تیسے ہی چداُن مین بے انتہا جگت ہین جو اپنے بھیتر استھت ہی اسکو کیون نہ دیکھے- جیسے جیو اپنے جیوتوکا اُنکر دیکھتا ہی تیسے ہی سو ابھاوک چداُن تینون لوک کو دیکھتا ہی- جیسے کوئی پُرش کسی استھان مین دھن کو دبا رکھے اور آپ دور دیش کو جا دے تو دھن کی باسنا سے دیکھتا ہی تیسے ہی باسنا کے درڑھ ہونے سے بدورتھ نے دیکھا اور جیسے کوئی جیو سوپن بھرم سے کسی بڑی دھنوان کے گھر مین جاکر پیدا ہوتا ہی اور بھرم کے مٹ جانے سے اُسکا ابھاؤ دیکھتا ہی تیسے ہی اُسکو انبھو ہوا شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جسکی باسنا پنڈدان کریا کی نہین ہوتی وہ مرنے پر اپنے ساتھ دیہہ کو کیسے دیکھتا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پُرش جو ماتا پتا کے پنڈ کرتا ہی اُنکی باسنا ہردی مین ہوتی ہی اور وہی پھل رُوپ ہوکر بھاستی ہی کہ میرا شریر یہ ہی میرے پیچھے بھائی بندون نے پنڈدان کیا ہی اِس سے میرا شریر ہوا ہی- ہے رامجی سدھیہ ہو یا بدھیہ اپنی باسنا ہی کے انسار انبھو ہوتا ہی بھاونا سے الگ انبھو نہین ہوتا- چیت مے پرش ہی چیت مین جو پنڈ کی باسنا درڑھ ہوتی ہی تو اپنے کو پنڈ والا ہی جانتا ہی اور بھاونا کے بش سے اَستت بھی ست ہوجاتا ہی اِس سے پدارتھ کا کارن بھاونا ہی ہی کارن بنا کارج کا اُدے نہین ہوتا تھا پرلی تک کارن بنا کارج ہوتا نہین دیکھا اور سُنا بھی نہین اس سے کہا ہی کہ جیسی باسنا ہوتی ہی تیسا ہی انبھو ہوتا ہی شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جس پُرش کو اپنے پنڈدان آدک کرنے کی باسنا نہین ہوتی وہ جب مرتا ہی تب کیا پریت باسنا سنبنت ہوتا ہی کہ مین پاپی اور پریت ہون یا پیچھے اُس کے بھائی بندھ جو اُسکے نمت کریا کرم کرتے ہین اور جو باندھون نے پنڈ کریا کی ہی اُس سے اُسکو یہ بھاونا ہوتی ہی کہ میرا شریر یہ ہوا ہی وہ کریا اُسکو پہونچتی ہی یا نہین یا اُسکے باندھون کے من مین یہ درڑھ بھاونا ہوتی ہی کہ اُسکو سب کریا پہونچے گی اور وہ اپنے من مین دھن یا پتر وغیرہ کے نہونے سے نراش ہی اور کسی بھاؤ سے کسی نے پنڈ آدک کریا کی وہ اُسکو پہونچتی ہی یا نہین پہونچتی ہی آپ تو کہتے ہین کہ بھاونا کے بش سے

است بھی ست ہو جاتا ہی یہ کیسا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی بھاونا دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا ان پانچون سے ہوتی ہی جیسی بھاونا ہوتی ہی ویسی سدھ ہوتی ہی جسکا کرتب بلی ہوتا ہی اُسکی جی ہوتی ہی استری پتر باندھو سب باسنا روپ ہین جو دھرم کی باسنا ہوتی ہی تو بدھ مین پرسنتا اُپج آتی ہی اور پُن کرمون سے پورب بھاونا سٹ کر شبھ گت کو پاتا ہی جو باسنا بہت بلی ہوتی ہی اُسکی جی ہوتی ہی اس سے اپنے بھلے کے واسطے شبھ کا ابھیاس کرنا چاہئے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا ان پانچون سے باسنا ہوتی ہی تو مہاپرلی سرگ کی آدمین دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا کوئی نہین ہوتی تو جہان پانچون کارن نہین ہوتے اور اُنکی باسنا بھی نہین ہوتی پھر اس ادویت سے جگت بھرم کیونکر ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی مہاپرلی اور سرگ (پیدایش) کی آدمین دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا کوئی نہین رہتی اور نمت کارن اور سمباے کارن بھی نہین ہوتا ہی چدآتم مین جگت کچھ اُپجا نہین اور ہی بھی نہین اصل مین جگت کا بالکل ابھاؤ ہی اور جو کچھ بھاستا ہی وہ برہم کا کنچن ہی وہ برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی ایسے ہی انیک پرکار سے مین تمسے کہونگا اب تم پورب کتھا سُنو۔ ہے راجی جب وہ دونون دیبیان اس مندر مین پہونچین تو کیا دیکھا کہ پھولون سے سندر شیتل استھان بنے ہوئے ہین جیسے بسنت رُت مین شوبھایمان ہوتا ہی۔ اور پرات کال کا سمی ہی سُبرن کے منگل روپی گھڑے پانی سے بھرے ہوئے رکھتے ہین دیپکون کا پرکاش مٹ گیا ہی کیواڑے بند ہین مندرون مین سوئے ہوئے لوگون کے سوانس آتے جاتے ہین اور مہاسندر چھبر رکھے ہین۔ ایسے بنے ہوئے استھان شوبھا دیتے ہین جیسے سب کلاون سے پورن چندرما سوبھا دیتا ہی اور جیسے اندر کے استھان سندر ہین جس سندر کمل سے برھما جی پیدا ہوئے ہین تیسے ہی وہ کمل سندر ہین۔

چالیسوان سرگ سوپن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی تب دونون دیبیون نے اُس نعش کے پاس بدورتھ کی لیلا کو دیکھا کہ وہ اُسکی مرت سے پہلے وہان پہونچی ہی اور پہلے کے ایسے کپڑے گہنے پہنے ہوتے پہلے کا ایسا سبھاؤ کیے پہلے کی ایسی سندر ہی اور پہلے ہی کا ایسا اُسکا شریر ہی۔ اُسکا سندر مکھ چندرما کیطرح پرکاش کر رہا ہی اور مہاسندر پھولون کی بھوم پر بیٹھی ہی لچھمی کے سمان لیلا کو اور بشن کے سمان راجا کو دیکھا پر جیسے دن کے سمی چندرما کا پرکاش مدھم ہوتا ہی تیسے ہی اُنھون نے لیلا کو کچھ چنتا سمیت راجا کے بائین طرف ایک ہاتھ پر ٹھوڑھی رکھے ہوئے دوسرے ہاتھ سے راجا پر چنور کرتی ہوئی دیکھا لیلا نے اُنکو نہ دیکھا کیونکہ یہ دونون پربدھ آتما اور ست سنکلپ تھین اور لیلا اُنکے سمان پربدھ نہ تھی شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اس منڈپ مین پہلی لیلا جو دیہہ کو استھاپن کرکے دھیان مین بدورتھ کی سرشٹ دیکھنے کو سرسوتی کے ساتھ گئی تھی اُس دیہہ کا آپ نے کچھ برنن نہ کیا کہ اُسکی کیا دشا ہوئی اور کہان گئی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی لیلا کہان تھی اور لیلا کا شریر کہان تھا اور اُسکی ستا کہان تھی وہ تو ارندھتی کے من مین بھرم سے لیلا کا پرتمبب ہوا تھا جیسے مرُستھل مین جل کا بھرم ہوتا ہی تیسے ہی لیلا کے شریر کا بھرم اُسکو ہوا تھا ہے راجی یہ آدبھوتک اگیان سے بھاستا ہی اور گیان سے نبرت ہو جاتا ہی۔ جب اُس لیلا کو بودھ مین پرنام ہوا تب اُسکا آدھبوتک شریر

نبرت ہوگیا جیسے سورج کے تیج سے برف کا پتلا گل جاتا ہی اور انت باہکتا اُدے ہوئی ۔ ہے رامجی جو کچھ جگت ہی وہ سب
آکاش روپ ہی جیسے رسی مین سانپ بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی انت باہکتا مین ادھ بھوتکتا بھرم سے بھاستی ہی۔ ادھ شریر
انت باہک ہی ارتھات سنکلپ ماتر ہی اُسمین درڑھ بھاونا ہوگئی اُس سے پرتھوی ادتتونکا شریر بھاسنے لگا واستو مین
نہ کوئی بھوت ادتتو ہی نہ کوئی تتونکا شریر ہی اُسکا شو (نعش مردہ) خرگوش کے سینگونکی طرح اَست ہی ۔ ہے رامجی اگیان سے
آتما مین ادھ بھوتک بھاستے ہین جب آتما کا گیان ہوتا ہی تب ادھ بھوتک نشٹ ہوجاتا ہی ۔ جیسے کسی پرش نے سپنے مین اپنے
کو ہرن دیکھا اور جب جاگ اُٹھا تب ہرن کا شریر درشٹ نہ آیا تیسے ہی اگیان سے ادھ بھوتکتا درشٹ آئی ہی اور
آتم گیان ہونے پر ادھ بھوتکتا درشٹ نہین آتی ۔ جب ست کا گیان اُدے ہوتا ہی تب اَست کا گیان مین ہوجاتا
ہی ۔ جیسے رسّی کے نہ جاننے سے سانپ کا بھرم ہوتا ہی اور رسّی کے جاننے سے سانپ کا بھرم لین ہوجاتا ہی تیسے
ہی سب جگت من سے اُدے ہوا ہی اور اگیان سے آدھ بھوتک ہوا ہی جیسے سپنے مین جگت ادھ بھوتک ہوکر بھاستا
ہی اور جاگنے پر سپنے کا شریر نہین بھاستا تیسے ہی آتم گیان سے ادھ بھوتک نہین رہتا اور انت باہک شریر بھاستا ہی
شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے بھگون جو گیشور جو انت باہک شریر سے برہم لوک تک آتے جاتے ہین اُنکے شریر
کیسے بھاستے ہین ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی انت باہک شریر ایسے ہین کہ جیسے کوئی پرش سپنے مین ہو اور اُسکو پہلے
کی جاگرت شریر کی یاد ہو تب سپنے کا شریر بھی دیکھ پڑتا ہی پر اُس کو آکاش روپ جانتا ہی تیسے ہی ادھ بھوتکتا بودھ سے
نشٹ ہوجاتی ہی ۔ جیسے شرد رت کا میگھ دیکھنے ہی بھر کو ہوتا ہی تیسے ہی گیانوان جو گیشورون کا شریر بھی دیکھنے ہی بھر کو
ہوتا ہی اور آدرشیہ (غائب) روپ ہی اور کو شریر بھاستا ہی پر اُسکو آکاش روپ ہی بھاستا ہی ۔ ہے رامجی یہ دیہہ آدک آتما
مین بھرم سے بھاستے ہین اور آتم گیان ہونے سے نہین بھاستے ہین ۔ جیسے رسّی کے اگیان سے سانپ بھاستا ہی اور جب
رسّی کا پورا گیان ہوتا ہی تب سانپ کو نہین سمجھتا ہی تیسے تتو کے جاننے سے دیہہ کہان ہوئی اور دیہہ کی ستا کہان رہی
دونون کا ابھاو ہی ہو کیول ادویت برہم ستا بھاستی ہی ۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون انت باہک سے ادھ
بھوتک روپ ہوتا ہی یا ادھ بھوتک سے انت باہک روپ ہوتا ہی یہ مجھ سے کہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مین نے
تُمسے بہت بار کہا تم میرے کہنے کو یاد کیون نہین رکھتے مینے آگے بھی کہا ہی کہ جتنے جیو ہین سب انت باہک ہین ادھ
بھوتک کوئی نہین آدمین جو شدھ سمبت ماتر سے سمبندن آبھاس اُٹھا ہی اُس سے اس جیو کا سنکلپ روپ
انت باہک ادشریر ہوا جب اُسمین درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب وہ سنکلپ روپی شریر ادھ بھوتک
ہوکر بھاسنے لگتا ہی جیسے جل درڑھ جڑتا سے برف ہوجاتا ہی تیسے ہی پرماد سے سنکلپ کے ابھیاس سے
ادھ بھوتک روپ ہوجاتا ہی اُس ادھ بھوتک کے تین لچھن ہوتے ہین بھاری شریر ہوتا ہی اور کٹھور بھاؤ ہوتا
ہی اور مشتعل ہوتا ہی اُس سے اہسم پرتیت ہوتی ہی اس کارن ادھ بھوتک کہاتا ہی جب تتو کا گیان ہوتا ہی
تب ادھ بھوتکتا آکاش روپ ہوجاتی ہی جیسے سپنے مین دیہہ سے لیکر جگت بڑا اسپشٹ روپ بھاستا
ہی اور جب سپنے مین سپنے کا گیان ہوتا ہی کہ یہ سپنا ہی تب وہ سپنے کا شریر الکھ ہوجاتا ہی ارتھات سنکلپ
روپ ہوجاتا ہی ۔ تیسے ہی پرماتما کے بودھ سے آدھ بھوتک شریر نبرت ہوجاتا ہی اور سنکلپ روپ بھاستا ہی
ہے رامجی ادھ بھوتکتا اگیان کے ابھیاس سے ہوتی ہی جب اُلٹ کر اُسی ابھیاس کا گیان ہو تب آدھ بھوتکتا نشٹ

ہو جاوے اور انت باکمتا اُدی ہو۔ ہے راجی جیو ایک شریر کو چھوڑ کر دوسری شریر کو لے لیتا ہی جیسے سپنے مین
اور سپنا ہوتا ہی اور جب گیان ہوتا ہی تب شریر اور کچھ بست نہین۔ وہی آدھبوتک شریر شانت ہو جاتا ہی جیسی
سپنے سے جاگ کر سپنے کا شریر شانت ہو جاتا ہی۔ ہے راجی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی وہ سب بھرم ماتر ہی اگیان
سے ست کیطرح بھاستا ہی جب آتم گیان ہوگا تب سب آکاش روپ ہوگا۔ فقط

اکتالیسوان سَرگ جیو جیوَن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب وہ دونون دیبیان انتہ پُر مین گئین تب پربُدھ لیلا کہنے لگی کہ ہے دیبی جی سمادھ
مین لگے ہوئے مجھکو کتنے دن گذری۔ مین دھیان سے بھوپال کی سرشٹ مین گئی تھی اور میرا شریر یہان پڑا تھا
وہ کہان گیا دیبی بولی کہ ہے لیلا تجھکو سمادھ مین لگے ہوئے اکتیس دن گذرے ہین جب تو دھیان مین لگی تب
تیرا لیشٹک بدورتھ کی سرشٹ مین پھرتا رہا جب اس شریر کی باسنا تیری مٹ گئی تب جیسے رس سے رہت
ہو کر پتا سوکھ جاتا ہی تیسے ہی تیرا شریر بینہ جیو ہو کر گر پڑا اور جیسے کاٹھ پتھر ہوتا ہی تیسے ہی ہو کر برف کیطرح ٹھنڈھا ہو گیا
تب سب نے دیکھ کر بچار کیا کہ مر گئی اسکو جلا دینا چاہیے اور چندن اور گھی سے لپیٹ کر جلا دیا بھائی بندھ رونے
لگے اور پتّرون نے پنڈ کریا کی ہے لیلا جو دھیان سے اُترتی تو تجھکو دیکھ کر لوگ اچرج مانتے اور اب بھی دیکھ
لوگ اچرج کرینگے کہ رانی پرلوک سے پھر آئی ہی۔ ہے لیلا اب تجھکو گیان اُدی ہوا ہی اس سے اس شریر کی باسنا
مٹ گئی اور انت باہک مین درڑھ نشچے ہوا اس سے وہ شریر جیوت ہوا اب جو لیگے سمان تیرا شریر ہوا ہی وہ اس
کارن ہی کہ تجھکو لیلا کی باسنا مین بودھ ہوا ہی کہ مین لیلا ہون اس کارن تیرا شریر تیسا ہی رہا یہ لیلا شریر کی تیری باسنا مٹ
نہ گئی تھی اس کارن تو نربان نہ ہوئی نہین تو بدیہہ مکت ہو جاتی اب تو ست سنکلپ ہوئی ہی جیسی تیری اچھا ہوگی تیسا ہی
اُنبھو ہوگا۔ ہے لیلا جیسی یہ ستا جسکو ہوتی ہی اُسکے انسار اُسکو پراپت ہوتا ہی جیسے بالک کو اندھیرے مین جیسی بھاؤنا
ہوتی ہی تیسا ہی اُسکو جان پڑتا ہی جو بیتال کی بھاؤنا ہوتی ہی تو بیتال ہو کر بھاستا ہی پرنت واستو مین بیتال کوئی نہین تیسے جتنی آدھ
بھوتکتا بھاستی ہی وہ سب بھرم ماتر ہی سب جیو دن کا آد شریر اننت باہک ہی سو پرماد سے آدھبھوتک بھاستا ہی۔ ہے لیلا لنگ
شریر ہی ایک اننت باہک شریر ہی یہ دونون سنکلپ ماتر مین اور اِن مین اتنا بھید ہی کہ لنگ شریر
سنکلپ روپی من ہی اُس مین جس کو آدھبھوتکتا کا ابھمان ہوتا ہی اُسکو گرداپن اور تمھورپن اور برن
آشرم کا ابھمان ہوتا ہی جس پرش کو ایسے انا تما مین آتما کا ابھمان ہوا ہی جس کی آدھبھوتک لنگ دیہ
ہی اس کی چیتناست نہین ہوتی اور جس کو آدھبھوتک کا ابھمان نہین ہوتا وہ انت باہک شریر
ہی وہ جیسا چنتون کرتا ہی ویسا ہی سدھ ہوتا ہی۔ ہے لیلا تو اب انت باہک مین درڑھ ہوئی ہی اس کارن
تیرا شریر پھر ویسا ہی ہوا ہی تیری آدھبھوتک بدھ جاتی رہی اور وہ استھول شریر مردہ ہو کر گر پڑا ہی جیسے
جل سے رہت میگھ ہو اور جیسے سگندھ سے رہت پھول ہو تیسے ہی تیرا شریر ہو گیا ہی اور اب تو ست سنکلپ
ہوئی ہی جیسا چنتون کریگی تیسا ہی ہوگا۔ ہے لیلا یہ کمل نینی لیلا تیرے پت کے پاس بیٹھی ہی اور اُسکو اس انتہ پُر کے لوگ
اور سہیلیان جان نہین سکتی ہین کیونکہ مین نے اُنکو نیند مین موہت کر دیا ہی جب تک میرا درشن اُسکو نہوگا تب تک

اسکو اور کوئی نہ جان سکیگا اب یہ ہمکو دیکھیگی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایسا بچار کر دیبی اُسکو اپنے سنکلپ
سے دھیان کرنے لگی تب اُس لیلانے دیکھا کہ انتہ پُر مین بہت سے سورجونکا پرکاش ہو رہا ہی اور چندرما کی طرح شیتل
پرکاش ہی اسطرح دونون دیبیونکو دیکھ کر اُس نے نمسکار کرکے مستک نوایا اور دونون کو سونے کے سنگھاسن پر بٹھاکر کہنے
لگی کہ ہے جیو کی داتا تمھاری جے ہو تمنے مجھپر بڑی ہی کرپا کی تمھاری ہی پرساد سے مین یہان آئی ہون۔ دیبی بولی
کہ ہے پتری تو یہان کیسے آئی اور کیا برتانت تونے دیکھا سو کہہ۔ بدورتھ کی لیلا بولی کہ ہے دیبی جب میرا
پت سنگرام مین گھائل ہوا تب اُسکو دیکھ کر مین مورچھا کھا کر پڑی پر مری نہین اسکے بعد مجھکو چتینا پھری تو مین نے
اپنا ہی شریر دیکھا اور اس شریر سے مین آکاش کو اُڑی جیسے ہوا سگندھ کو لیکر اُڑتی ہی تیسے ہی ایک کماری مجھکو
اُڑا کر پرلوک مین پت کے پاس بٹھاکر آپ انتردھیان ہوگئی میرا پت جو سنگرام مین تھکا تھا وہ آکر سو رہا اور مین
دیکھتی بھالتی ہوئی راہ مین آئی ہون پر مین نے تمکو کہین نہ دیکھا یہان کرپا کرکے تمنے درشن دیا ہی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی
بولے کہ ہے رامجی اس پرکار سنکر دیبی جی نے پربدھ لیلا سے کہا کہ اب مین راجا کی جیو کلا کو چھوڑتی ہون ایسا
کہکر دیبی جی نے ناک کی راہ سے جیو کلا کو چھوڑ دیا اور جیسے کمل کے اندر ہوا چلی جاے یا جیسے شریر مین ہوا گھس
جاے تیسے ہی شریر مین جیو کلا پرویش کر گئی۔ جیسے سمدر پانی سے بھرا ہوتا ہی تیسے ہی پرلیشٹک باسنا سے بھری
تھی شریر کی شوبھا بڑھ گئی اور جیسے بسنت رت مین پھول اور برچھون مین رس پھیلتا ہی تیسے ہی سب انگون مین
پران بایو پھیل گئی تب سب اندریان کھل آئین جیسے بسنت رت مین پھول کھل آتے ہین تب راجا پھولونکی
سیجیا پر سے اسطرح اُٹھ کھڑا ہوا جیسے رکا ہوا بندھیاچل پربت اُٹھ کھڑا ہو۔ تب دونون لیلا راجا کے
سامنے آکر کھڑی ہوئین تب راجانے کہا کہ میرے آگے تم کون کھڑی ہو۔ پربدھ لیلانے کہا کہ ہے سوامی مین تمھاری پہلی
پٹ رانی لیلا ہون۔ جیسے شبد (لفظ) کے ساتھ ارتھ (معنی) رہتا ہی تیسے سدا تمھارے ساتھ رہی ہون۔ جب تم یہان
شریر تیاگ کر پرلوک کو گئے تھے تب مجھ مین تمھارا بڑا اسنیہہ تھا اس سے میرا پرتمبب یہ لیلا تمکو بھاسی تھی اب جو اور کتھا کا
برتانت ہی وہ مین تمسے کہتی ہون۔ ہے راجن ہماری اوپر اس دیبی نے کرپا کی ہی جو ہمارے سر پر سونے کے سنگھاسن پر
بیٹھی ہی یہ سرسوتی سب جگت کی ماتا ہی اسنے ہمارے اوپر بڑی کرپا کی ہی اور پرلوک سے تمکو یہ آئی ہی۔ ہے رامجی ایسا
سنکر راجا بڑا پرسن ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور سرسوتی کے چرنون پر مستک نوا کر بولا کہ ہے سرسوتی جی تمکو میرا نمسکار ہی تم سب کی ہتکاری
ہو اور تمنے میرے اوپر بڑی کرپا کی اب کرپا کرکے مجھکو بردان دو کہ میری عمر بڑی ہو اور بے کھٹکے راج کرون مجھی بہت ہو
کوئی روگ اور کشٹ نہ ہو اور آتم گیانی ہون ارتھات بھگت اور مُکت دونون دو۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
جب اسطرح راجانے کہا تب دیبی جی نے اسکے شریر پر ہاتھ رکھ کر آشیرباد دیا کہ ہے راجن ایسا ہی ہوگا۔ تیری عمر
بڑی ہوگی تیرا دشمن بھی کوئی نہ ہوگا بے کھٹکے راج کریگا کوئی آپدا نہ ہوگی دھن دولت سے بھرا پُرا رہیگا تیری
پرجا بھی سکھی رہ کر تجھکو دیکھ کر پرسن ہوگی تیری پرجا مین کسی کو اپدا نہ ہوگی اور تو آتمانند سے پورن ہوگا۔

بیالیسوان سرگ نربان برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی اس پرکار کہکر دیبی جی تو انتردھیان ہوگئین اور پراتہ کال کا سمے ہوا سب لوگ جاگ

اُٹھے سورج بھی اُدی ہوئے اور سورج مُکھی کمل کھل آئے راجا دونون لیلا کو گلے سے لگا کر پرسن ہوا اور تعجب کرنے لگا۔ مندر مین نقاری بجنے لگے اور طرح طرح کے شبد ہونے لگے۔ مندر مین بڑا آنند ہوا بہت سی استریان ناچنے لگین اور بڑا اُتساہ ہوا بدیا دھر سدھ دیوتا لوگ پھولونکی برکھا کرنے لگے اور لوگ بڑا اشچرج کرنے لگے کہ لیلا پرلوک سے پھر آئی۔ اور اپنے پت کو اور ایک دوسری لیلا اپنی سی ہی لے آئی۔ ہے راجی یہ کتھا دیش دیش مین پھیل گئی اور سب لوگ سنکر تعجب کرنے لگے۔ جب اسطرح یہ کتھا پرسدھ ہوئی تب راجانے بھی سنا کہ مین مرکر پھر جیا ہون اور بچار کیا کہ پھر میرا تلک ہو تب منتری اور منڈلیشورون نے اُتر دکھن پورب پچھم چارون طرف سے سب سمندر اور سب تیرتھونکا پانی منگوا کر راجا کو راج کا تلک کیا اور چارو سمندر تک راجا بےکھٹکے ہوکر راج کرنے لگا راجا اور لیلا یہ پہلی کتھا کو بچار بچار کر تعجب کرتے تھے سرسوتی جی کے اُپدیش اور پرساد سے اپنا پرمارتھ پاکر راجا اور دونون لیلا نے اسطرح جیون مُکت ہوکر ہزار برس تک راج کیا اور من بہت جہ اندریونکو بس کرکے جیتھالابھ مین سنتشٹ رہے اور جگت بھرم انکا مٹ گیا۔ یہ راجا ایسا سندر تھا کہ اسکی سُندرتا کی کرنکا ذرہ مانو چندرما تھا اور اسکے تیج کی کنکا مانو سورج تھے ایس راجا نے اپنی پرجا کو بہت اچھی طرح سے پالن کیا اور سب پرجا راجا کو دیکھ کر پرسن ہوتی تھی۔ اور بدیہ مُکت ہوکر دونون لیلا اور تیسرا راجا نروان پد کو پراپت ہوا (یعنی دیبی کے سب بردان پورے ہوے)۔

تینتالیسوان سرگ پریوجن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی یہ دونون کتھا ارتھات ایک اکاش براہمن کی اور دوسری لیلا کی مین نے تمکو ورشیہ دوش مٹ جانے کے واسطے بستارپوربک سُنائی ہے۔ ہے راجی ورشیہ کی دڑھتا جو ہورہی ہے اُسکو تیاگ کرو اب تم ان دونون اتہاسونکو سنجیت سے سُنو۔ یہ جگت جو تمکو بھاستا ہے سو آبھاس روپ ہے آدسے کچھ اُپجا نہین جو است ست ہوتی ہے اُسکے نوارن مین پرجتن ہوتا ہے اور جو بستو است ہی ہے اُسکے نبرت ہوتے مین کچھ جتن نہین۔ اس کارن گیانوان کو سب اکاش روپ بھاستا ہے اور آکاش کی طرح استھت ہوتا ہے۔ ہے راجی آد جو برہم ستا مین ابھاس سمبیدن پھُرا ہے سو برہم روپ ہوکر استھت ہوا ہے وہ برہم پرتھوی آد تتون سے رہت ہے۔ جو آپ ہی آبھاس روپ ہوا اُسکے اُپجانے جگت کیسے ست ہوں۔ ہے راجی گیانوان پُرش آکاش روپ ہے جس کو آتم پد کا ساکشات کار ہوتا ہے اُسکو ورشیہ بھرم نہین رہتا ہے اور جو اگیانی ہے اُسکو جگت بھرم صاف معلوم ہوتا ہے شدھ چد اکاش کا ایک انُ جیو ہے اور اُس جیوانُ مین یہ جگت بھاستا ہے۔ اس جگت کی سرشٹا مین تمکو کیا کہون۔ نیتی کیا کہون۔ باسنا کیا کہون۔ اور بیدارتھون کو کیا کہون۔ ہے راجی جگت کچھ اُپجا نہین کیونکہ سمبیدن کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہے شدھ سمبت مین سمبیدن روپی ندی چلی ہے اُسمین یہ جگت پھرتا ہے جب سمبیدن کو جتن کرکے روکے تب ورشیہ بھرم مٹ جائیگا۔ پرجتن کرنا یہی ہے کہ سمبیدن کو انترمکھ کرے اور جبتک آتما کا ساکشات کار نہو تب تک شرون منن اور ندھیاسن سے درڑھ ابھیاس کرنا چاہئے جب ساکشات کار ہوتا ہے تب جگت بھرم مٹ جاتا ہے۔ ہے راجی یہ سب جگت جو تمکو بھاستا ہے سو تمکو اکھنڈ برہم ستا ہی بھاستا ہے جگت مایا ہی ہے جیسے پایا بھی کچھ اور بست نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے سر پرا بھٹکور جی بولے کہ برہم

اشچرج ہی ہے منیشور آپ نے مجھ سے پرم وشا کہی ہی آپ کا اُپدیش جگت بھرم روپی پھوس کا ناش کرنے والا اگن ہی اور ادھیا تمک اور ادھ بھوتک اور ادھ دیوک تینون تاپونکا ناش کرنے والا چندرما ہی - ہے منیشور آپکے اُپدیش سے اَب مین جاننے والی باتون کو جان گیا ہون اور پانچ بکلپ مین نے بچارے ہین ایک یہ کہ یہ جگت متھیا ہی اور اس کا سوروپ کہنے کے جوگ نہین ہی - دوسرے یہ کہ آتما مین آبھاس ہی - تیسرے یہ کہ سو بھاؤ پرناجی ہی - چوتھے یہ کہ اگیان سے اُپجا ہی پانچوین یہ کہ یہ انادہ اگیان تک ہی - ایسا جانکر مین گیانوان اور نربان مکتون کی طرح شانت آتما ہوا - ہے منیشور اور شاسترون سے یہ آپ کا اُپدیش اشچرج ہی - کان روپی برتن آپکے بچن روپی امرت سے بھرتے نہین اِس سے یہ میرا سندیہ دور کیجیے کہ لیلا کے پت کو پہلے بششٹھ پھر پدم پھر بدورتھ کی سرشٹ کا انبھو کیسے ہوا اور اُن مین اُسکو کہین دن ہوا کہین مہینہ کہین برسون کا انبھو کیسے ہوا یہ کال کا بتکرم (اختلاف وقت) کیسے ہوا - ہے منیشور ایسا صاف صاف کہیے کہ جس سے آپکی بات میرے ہردے مین آجاے ایکبار کہنے سے ہردے مین نہین آتی ہی اس سے پھر کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی شدھ سمبت سب کا اپنا آپ ہی اُس سے جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا ہی روپ ہوکر بھاستا ہی کہین تو ایک چھن مین بہت سے کلپ بیت گئے جان پڑتے ہین اور کہین کلپ بھر مین ایک ہی چھن ہوا جان پڑتا ہی - ہے راجی جسکو زہر مین امرت کی بھاونا ہوتی ہی اُسکو امرت ہی ہوکر بھاستا ہی اور جسکو امرت مین زہر کی بھاونا ہوتی ہی اُسکو وہی امرت زہر سا معلوم ہوتا ہی کوئی پرش کسیکا دشمن ہوتا ہی پر اُسمین وہ متر کی بھاونا کرتا ہی تو وہ اُسکو متر روپ ہی بھاستا ہی اور جس کو متر مین دشمن کی بھاونا ہوتی ہی اُسکو وہی دشمن معلوم ہوتا ہی ہے راجی جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا ہی سوروپ ہوکر بھاستا ہی - جسکا سمبیدن تیبر (تیز - بہت) بھاؤ کے ابھیاس سے نرمل بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اُسکا سنکلپ ست ہوتا ہی اور جیسے چیتتا ہی تیسے ہی سدھ ہوتا ہی اس سے سمبیدن کی تیبرتا (تیزی) ہوئی ہے راجی روگی کو ایک رات کلپ کے سمان گذرتی ہی اور جس کو کوئی روگ نہین اُسکو ایک رات ایک چھن کے برابر گذرتی ہی ایک گھڑی بھر کے سپنے مین بہت برسون کا انبھو کرتا ہی اور جانتا ہی کہ مین اُپجا ہون یہ میرے ماتا پتا ہین اب مین بڑا ہوا ہون اور یہ میرے بھائی بندھ ہین - ہے راجی ایک مہورت مین اتنے بھرم دیکھتا ہی اور جاگنے پر ایک مہورت بھی نہین گذرتا راجا ہرشچندر کو ایک رات مین بارہ برس کا انبھو ہوا تھا اور راجا لون کو ایک چھن مین سو برس کا انبھو ہوا تھا اس سے جیسا جیسا روپ ہوکر سمبیدن پھرتا ہی تیسا ہی تیسا ہوکر بھاستا ہی - ہے راجی برھما کے ایک مہورت مین آدمی کی عمر گذرجاتی ہی - برہما جی جتنے کال مین ایک مہورت کا انبھو کرتے ہین مُنکھیہ اُتنی ہی مین پوری عمر کا انبھو کرتا ہی اور برہما جی جتنے کال مین اپنی تمام عمر کا انبھو کرتے ہین سو بشن کا ایک دن ہوتا ہی برھما جی کی عمر گذرجاتی ہی اور بشن جی کو ایک ہی دن جان پڑتا ہی اس سے جیسا جیسا سمبیدن ورڑھ ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھان ہوتا ہی - ہے راجی جو کچھ جگت تم دیکھتے ہو سو سمبیدن کے پھرنے سے استھت ہی جب سمبیدن ٹھہر جاتا ہی تب نہ دن بھاستا ہی نہ رات بھاستی ہی نہ کوئی پدارتھ بھاستے ہین نہ اپنا شریر بھاستا ہی کیول آتم تو ما تر ستا ہی رہتی ہی اِس سے تم دیکھو کہ سب جگت من کے پھرنے مین ہوتا ہی جیسا جیسا من پھرتا ہی تیسا روپ ہوکر بھاستا ہی - کڑوے مین جسکو میٹھے کی بھاونا ہوتی ہی تو کڑوا (تلخ) اُسکو

میٹھا ہوجاتا ہی اور میٹھے مین جسکو کڑوے کی بھاونا ہوتی ہی تب میٹھا بھی اُسکو کڑوا سا ہوجاتا ہی۔ سپنے مین شون استھان
مین طرح طرح کے بیوہار ہوتے بھاستے ہین اور استھر پڑا ہوا سپنے مین دوڑتا پھرتا ہی اس سے جیسا پھرنا من مین
ہوتا ہی تیسا ہی ہوکر بھاستا ہی۔ ہے رامجی ناؤ مین بیٹھے ہوئے پُرش کو ندی کے کنارے کے برچھ چلتے ہوئے
جان پڑتے ہین اور جو بچار وان ہین وہ اُن چلتے جان پڑتے برچھون کو استھر ہی جانتے ہین اور جو پُرش
گھومتا ہی اُسکو ٹھہرے ہوئے مندر بھی گھومتے ہوئے بھاستے ہین جو بچار مین درڑھ ہی اُسکو گھومتے جان پڑتے
مین بھی اچل بدّھ ہوتی ہی اس سے جیسا جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہوکر بھاستا ہی۔ ہے رامجی جسکے نیترون
مین دوش ہوتا ہی اُسکو سفید چیز بھی زرد جان پڑتی ہی اور جسکے شریر مین بات پت کف بہت ہوتا ہی اُسکو
سب چیزین برخلاف جان پڑتی ہین اسیطرح پرتھوی آکاش رُوپ بھاستی ہی۔ اور آکاش پرتھوی روپ
ہوکر بھاستا ہی چلتی ہوئی چیز اچل روپ بھاستی ہی اور اچل بست چلتی ہوئی بھاستی ہی۔ ہے رامجی جیسے سپنے
مین استری است روپ ہوتی ہی پرنت بھرم سے اُسکو ملکر پُرش پرسن ہوتا ہی تو اُس سمے وہ استری ست
ہی بھاستی ہی اور جیسے بالک کو پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی سو است ہی ست روپ ہوکر بھاستا ہی۔
ہے رامجی شتر مین جو متر بھاؤنا ہوتی ہی تو وہ شتر دشمن بھی متر روپ ہوکر بھاستا ہی اور جو متر مین شتر بھاؤ
ہوتا ہی تو وہ متر بھی شتر روپ ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے رسّی مین سانپ ہی نہین پرنت بھرم سے سانپ بھاستا
ہی اور ڈر لگتا ہی تیسے ہی کٹمب مین جو کٹمب کی باسنا نہ کرے تو کٹمب بھی بے کٹمب (یعنی غیر) معلوم ہوتا ہی
اور بے کٹمب بھی بھاونا کے نہ ہونے سے کٹمب ہوجاتے ہین۔ ہے رامجی شون استھان اور سپنے مین بڑے بھرم
ہوتے ہین اور پاس رہنے والے کو جاگنے پر کچھ نہین بھاستا۔ سپنے والے کو سپنے کا انبھو ہوتا ہی اور جاگنے والے کو
جاگنے کا انبھو ہوتا ہی ایسے ایسے پدارتھ بھرم سے اُلٹے بھاستے ہین۔ جب من پھرتا ہی تب ہی بھاستا ہی تیسے
ہی لیلا کے پت کو بھی ایسی ہی سرشٹ کا انبھو ہوا۔ جیسے جاگے کی ایک گھڑی کا سپنے مین بہت کال
کا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی لیلا کے پت کو بھی ہوا تھا جیسی جیسی من کی پھرنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا روپ چیتن
سبت مین بھاستا ہی۔ ہمکو سدا برہم کا نشچے ہی اس سے ہمکو سب جگت برہم سوروپ ہی بھاستا ہی اور
جسکو جگت بھرم درڑھ ہی اسکو جگت ہی بھاستا ہی۔ ہے رامجی جو کچھ جگت بھاستا ہی سو کچھ آدی سے
اُپجا نہین سب آکاش روپ ہی ردے کے دالی کوئی دیوار نہین ہی بڑے بستار سے جگت ہی پرنت
سپنے کی طرح ہی۔ جیسے کھمبھ مین بنائے بنا پُتلی کاریگر کے من مین بھاستی ہی اور کھمبھ مین کچھ بھی نہین تیسے
ہی آتما روپی کھمبھ ہی اُس مین جگت روپی پتلی کو سمبید رچتا ہی پرنت وہ کچھ پدارتھ نہین ہی آتم
ستا ہی جیون کی تیون ہی۔ ہے رامجی جیسے ایک استھان مین دو پُرش لیٹے ہون اور اُن مین ایک جاگتا ہو اور
دوسرا سپنے مین ہو تو جو سپنے مین ہی اُسکو بڑے جدّھ ہوتے بھاستے ہین اور جاگے ہوئے کو آکاش روپ ہی تیسے
ہی جو پربودھ آتم گیان وان ہی اُسکو جگت کا ابھاؤ سنکھپت کی طرح ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو طرح طرح کے بیوہار ون
سہت جگت صاف صاف دیکھ پڑتا ہی۔ جیسے بسنت رت مین پتّے اور پھل اور گچھے رس سہت بھاستے ہین
تیسے من تیسے آتم ستا چیتن ہونے سے جگت روپ بھاستی ہی۔ جیسے سمُدر مین درد تا سدا ہی رہتی ہی

یہ جب اگنی کا سنجوگ ہوتا ہی تب ہی بھاستی ہی۔ ہے رامجی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ جیسے پرتھوی اور گندھ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین برہم ستا ہی سمبیدن سے جگت روپ ہو کر بھاستی ہی اور دوسری کوئی بست نہین۔ جب مہاپرلی ہوتا ہی اور پیدایش نہین ہوتی تب کارج کارن کی کلپنا کوئی نہین ہوتی کیول چنماتر ستا ہوتی ہی اور اُسمین پھر چدآکاش جگت بھاستا ہی تو وہی روپ ہوا جو تم کہو کہ اِس جگت کا کارن اسمرت ہی تو سنو۔ جب مہاپرلی ہوتا ہی تب برہماجی تو بدیہہ مکت ہوتے ہین پھر وہ جگت کے کارن کیسے ہون اور جو تم اسمرت کا کارن مانو تو اسمرت بھی انھوین ہوتی ہی جو اسمرت سے جگت ہوا تو بھی انھو روپ ہوا۔ سشری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پدم راجا کے منتری اور نوکر اور سب لوگ بدورتھ کو کیسے جا کر ملے یہ بات پھر کہئے بسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کیول چیتن سمبت سبکا اپنا آپ ہی اُس سمبت کے آشرے سے جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رام جی راجا بدورتھ مرنے لگا تب اُسکی باسنا اُن مین تھی اور منتری اور نوکر آور راجا کے انگ ہین اِس کارن ویسے ہی منتری اور نوکر راجا کو ملے۔ ہے رامجی جیسی بھاونا سمبیدن مین درڑھ ہوتی ہی تیسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہی۔ ایک چل پدارتھ ہوتے ہین اور ایک اچل ہوتے ہین جو اچل پدارتھ ہین اُنکا پرتبمب درپن مین بھاستا ہی اور چل پدارتھ رہتا نہین بھاستا اِس سے اُسکا پرتبمب نہین بھاستا۔ تیسے ہی جس پدارتھ کی بہت باسنا ہوتی ہی اُسیکا پرتبمب چیتن درپن مین بھاستا ہی اور طرح نہین بھاستا۔ جیسے بہت تیز بڑا اندر سمندر مین جلد جا کر ملتا ہی اور دوسرے ند (دریاے عظیم) نہین پہونچ سکتے تیسے ہی جسکی درڑھ باسنا ہوتی ہی وہ اُسکے موافق جلد اُسکو پاتا ہی۔ ہے رامجی جس کے ہردے مین بہت سی باسنا ہوتی ہین اور بہت تیز ہوتی ہین اُسکی جو ہوتی ہی جیسے سمندر مین بہت سے ترنگ ہوتے ہین تو کوئی پیدا ہوتا ہی اور کوئی مٹ جاتا ہی کوئی سیدھا ہوتا ہی کوئی اُلٹا ہوتا ہی اسیطرح منتری اور نوکر بھی ہوئے۔ ہے رامجی ایک ایک چدانو مین بہت سی سرشٹ ہوتی ہین پر واستو مین کچھ نہین کیول چدآکاش ہی چدآکاش مین استھت ہی۔ یہ جو جگت بھاستا ہی سو آکاش ہی روپ ہی جو جاگرت سروپ ہو کر اَست ہی ست روپ کیطرح بھاستا ہی جیسے پتے پھل پھول سب برچھ ہی روپ ہین اور برچھ ہی ایسے روپ ہو کر استھت ہین تیسے ہی اننت شکت پرماتما بہت سے روپ ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رامجی درشٹا درشن درشیہ ترپٹی گیانی کو اجنما پد بھاستا ہی اور اگیانی کو دویت روپ جگت ہو کر بھاستا ہی کہین شون بھاستا ہی کہین اندھکار بھاستا ہی کہین پرکاش بھاستا ہی۔ دیش کال کریا درب آدک سب جگت آد انت مدھ سے رہت نرمل آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے سوم جل مین جو ترنگ ہوتے ہین سو جل ہی روپ ہین تیسے ہی مین تو آد سب جگت بھی بودھ روپ ہی اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین دویت کلپنا نہین۔

چوالیسوان سرگ کنچن برنن

سشری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین تو آد جگت بھرم کارن بنا پرماتما سے کیسے پیدا ہوا ہی جسطرح مین سمجھون اُسیطرح مجھکو پھر سمجھایئے بسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو کچھ کارن کارج جگت بھاستا ہی وہ سب پرماتما سے پیدا ہوا ہی

ارتھات سمبیدن کے پھُرنے سے اکٹھے ہوکر پدارتھ بھاس آتے ہین اور سربدا سرب پرکار سرباتماج روپ
اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے رامجی یہ سرب شبد اور ارتھ روپ کلنا جو بھاسی ہی سو برہم سوروپ ہی برہم سے
کچھ الگ نہین اور برہم ستا سرب شبد ارتھ کی کلپنا سے رہت اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے بھوکھن سُبرن سے
الگ نہین اور لہر پانی سے الگ نہین تیسے ہی برہم سے جگت الگ نہین برہم کا سوروپ ہی ہی۔ ہے رامجی ایشور جو آتما
ہی سو جگت روپ ہی جگت ایشور روپ ہی جیسے سُبرن بھوکھن روپ ہی اور بھوکھن سُبرن روپ ہی ارتھات سُبرن مین
بھوکھن شبد اور ارتھ کلپت ہین اصل مین نہین تیسے ہی جگت آتما کا ابھاس روپ ہی اصل مین کچھ نہین۔ ہے
رامجی جو کچھ جگت ہی سو برہم روپ ہی برہم سے الگ کچھ نہین جیسے آدیوادیوی سے الگ نہین تیسے ہی
آتما سے جو کچھ ادیوی جگت ہی سو الگ نہین آتما مین سمبیدن کے پھُرنے سے تنماترا پھُری ہی اور آتما مین
ہی اُنکا اُپجنا سم ہوا ہی پیچھے بھاگ کلپنا ہوئی ہی اسلیے اُنسے جو بھوت ہوتے ہین وے آتما سے الگ نہین
جیسے شِلا مین چیترا (نقاش) الگ الگ پتلیان کلپتا ہی سو شِلا کی روپ ہی ہین الگ کچھ نہین تیسے ہی مین
توآد جگت پدگھن آتما مین من روپی چیترے نے کلپنا ہی سو چدگھن روپ ہی ہی کچھ الگ نہین۔ جیسے پانی
مین لہر ہوتی ہی سو پانی کا روپ ہی ہی لہرون کا شبد اور ارتھ پانی مین کوئی نہین ہی تیسے ہی آتما مین جگت
استھت ہی پر جگت کے شبد اور ارتھ سے رہت ہی۔ ہے رامجی جگت پرم پد سے الگ نہین اور
پرم پد جگت بنا کیول چدروپ اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے بایو اور اسپند مین کچھ بھید نہین
اسپند اور نہ اسپند دونون روپ بایو کے ہی ہین جب اسپند ہوتا ہی تب اسپرس روپ ہوکر بھاستا ہی
اور اسپند نہ ہونے سے اسپرش نہین بھاستا تیسے ہی جگت اور برہم مین کچھ بھید نہین جب سمبیدن
کنچت روپ ہوتا ہی تب جگت روپ ہوکر بھاستا ہی اور سمبیدن کے نہ اسپند ہونے سے جگت
نہین بھاستا پر آتم ستا سدا ایک روپ ہی۔ ہے رامجی جب سمبیدن پھُرنے سے رہت ہوکر آتم پد
مین استھت ہو تب اگرچہ سمبیدن روپ جگت پھر بھی بھاسے تو بھی آتم روپ ہی بھاسے۔ جیسے بایو
کے اسپند اور نہ اسپند دونون روپ اپنے آپ ہی بھاستے ہین تیسے ہی اسکو بھی بھاستا ہی
جیسے بایو مین اسپندتا بایو روپ استھت ہی تیسے ہی آتما مین جگت آتم روپ سے استھت
ہی جیسے تیج اُن کا پرکاش جب مندر مین ہوتا ہی تب باہر بھی پرگٹ ہوتا ہی تیسے ہی جب کیول
سمبت ماتر مین سمبیدن استھت ہوتا ہی تب پھُرنے مین بھی سمبت ماتر ہی بھاستا ہی
ہے رام جی جیسے رس تنماتر مین جل استھت ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت استھت ہی
جیسے گندھ تنماترا مین سمپورن پرتھوی استھت ہی تیسے ہی کنچن روپ جگت آتما مین
استھت ہی۔ وہ نراکار اور چنماتر روپ آتم ستا آدی اور انت سے رہت اپنے آپ
مین استھت ہی پرپنچ بھرم اُسمین کوئی نہین۔ ہے رامجی جو گیانوان پُرش ہین اُنکو دڑھ ہوا جگت بھی
آکاش روپ بھاستا ہی اور جو اگیان ہین انکو سہت روپ جگت بھی ست روپ اور بھاستا ہی۔ ہے رامجی جیسا
جیسا سمبیدن چت سمبت مین پھرتا ہی تیسا ہی تیسا روپ جگت ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے تتو اور تنماترا مین

وے سب چت سمبیدن کے پھُرنے سے استھت ہوتے ہین جیسی جیسی پھُرنا اس سے ہوتی ہی تیسی تیسی ہوکر بھاستی ہی کیونکہ آتما سب شکت وان ہی اسیلیے جس پدارتھ کا پھُرنا پھرتا ہی۔ وہ انبھو مین ست رُوپ ہوکر بھاستا ہی۔ پانچ گیان اندری اور چھٹے من کا جو کچھ بشی ہی وہ سب اَستّ روپ ہی اور آتم ستا نسے الگ ہی جگت بھی کیا رُوپ ہی جیسے سمدر مین ترنگ ہوتے مین تیسے ہی آتما مین جگت ہی۔ جیسے تیج اور پرکاش ایک روپ ہی تیسے ہی آتما اور جگت ایک روپ ہی جیسے کھمبھ مین کاریگر پتلیان دیکھتا ہی جیسے مٹی کے پنڈ مین کمھار برتن دیکھتا ہی اور جیسے دیوار پر چتیرا (نقاش) رنگ کی مورتین لکھتا ہی سو ایک رُوپ ہین تیسے ہی پرماتما مین سرشٹ ایک رُوپ ہی۔ ہے رامجی جیسے مرا استھل مین مرگ ترشنا کا جل اور ترنگ است ہین پرست رُوپ ہوکر بھاستی ہین تیسے ہی آتما مین است رُوپ جگت ترو کی بھاستی ہی جب چت سمبت مین سمبیدن پھرتا ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب سمبیدن نہین پھُرتا تب جگت بھی نہین بھاستا جگت کچھ برہم سے الگ نہین جیسے بیج اور برچھ مین۔ شہد اور میٹھا پن مین۔ مرچ اور کڑوا پن مین سمدر اور ترنگ مین۔ بایو اور اسپند مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے آگ مین گرمی سو بھاو ہی سے استھت ہی تیسے ہی نراکار آتما مین سرشٹ سو بھاو ہی سے استھت ہی۔ ہے رامجی یہ جگت برہم روپی رتن کا کنگن ہی جیسا جیسا کنگن ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہوکر بھاستا ہی۔ اکارن پدارتھ اکارن ہی ہوتا ہی اور جس ادھشٹھان مین بھاستا ہی اُس سے ایک رُوپ ہوتا ہی ادھشٹھان سے الگ اُسکی ستا نہین ہوتی تیسے ہی یہ جگت آتما مین ایک ہی رُوپ ہوتا ہی کچھ اُپجا نہین پرنت سمبیدن کے پھُرنے سے بھاستا ہی جتنے جگت اور باسنا ہین اُن کا بیج سمبیدن ہی اس سے وہی بھرم ہین اسیلیے سمبیدن کے نہ ہونے کا اُپاے کرو جب سمبیدن نہ ہوگا تب جگت بھرم نہ رہیگا اصل مین نہ کچھ پیدا ہوا ہی نہ مٹتا ہی سرب شانت رُوپ چدگھن برہم شلا گھن کیطرح اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے رامجی چت پرمان مین جتنا سے انیک سرشٹ بھاستی ہین اُن سرشٹیون مین جو پرمان ہین اُن پرمانون کے بھیتر اور سرشٹ استھت ہین انکی کچھ سنکھیا یعنی تعداد نہین۔ جیسے جل مین بہت سے ترنگ ہوتے ہین اُن مین کوئی گپت اور کوئی پرگٹ ہوتے ہین پر وہ سب جل کی شکت رُوپ ہین اور جیسے جاگرت سوپن سکھپت اوستھا جیوون کے بھیتر استھت ہین پر کوئی گپت ہی کوئی پرگٹ رُوپ ہی۔ ہے رامجی جب تک سمبیدن دریت کے ساتھ ملا ہوا ہی تب تک سرشٹ کا انت نہین۔ جب چیت اُپشم ہوگا تب جگت بھرم مٹ جائیگا۔ جب بھوگون مین کچھ بھی پریت نہ اُپجے تب جانیے کہ آتم پد پراپت ہوگا یہ شرت کا نشچے ہی۔ ہے رامجی جیون جیون مین ہنا (خودی) دور ہوتا ہی تیون تیون بندھنون سے مکت ہوتا ہی۔ جب اہم بھاو اور بھاوت جیو تو بھاو نرباں ہوتا ہی تب جنمون سمبیدا نشٹ ہوتی ہی کیول شدھ رُوپ ہی ہوتا ہی اور تب استھاور جنگم سب جگت آتم رُوپ پرتیت ہوتا ہی جیسے سمدر کو ترنگ اور بلبلے سب اپنے آپ رُوپ بھاستے ہین تیسے ہی گیانی کو سب جگت آتم رُوپ بھاستا ہی۔ ہے رامجی شدھ آتم ستا مین جو سمبیدن پھُرا ہی اُسنے آپ کو برہم رُوپ جانا اور بھاونا کرکے سنکلپ کرکے طرح طرح کا جگت رچا ہی پر اسکو انتر انبھو است کیا اُسمین کہین پل بھر مین بہت سے جگون کا انتر بھاستا ہی اور کہین بہت سے جگون مین ایک پل بھر کا انبھو ہوتا ہی فقط

پینتالیسوان سرگ دیو شبدارتھ بچار برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی چد پرمان مین جو ایک پل ہوتا ہی اُس کے لاکھوین حصہ مین جگون کے کتنے ہی کلپ جان پڑتے ہین اور اُن سرشٹون مین جو پرمان ہین اُن مین سرشٹ پھُرتی ہین جیسے سمدر مین ترنگ پھُرتے ہین سو جل رُوپ ہی ہین ترنگ شبد اور اُسکا ارتھ بھرم روپ ہی تیسے ہی آتما مین بھرم رُوپ بہت سی سرشٹ پھُرتی ہین جیسے مرتھل مین مرگ ترشنا کی ندی چلتی دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی آتما مین یہ جگت بھاستا ہی- جیسے سُوپن سرشٹ اور گندھرب نگر بھاستے ہین- جیسے کتھا کے ارتھ چت مین پھُرتے ہین اور سنکلپ پُر بھاستا ہی تیسے ہی جگت اَست رُوپ سَت ہو کر بھاستا ہی- اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے گیانیون مین اُتم جس پُرش کو بچار کے دوارا سمیک گیان ہوا اور اُسکو نربکلپ آتم پد کی پراپت ہوتی ہی اُسکو اپنے ساتھ دیہہ کیسے رہتی ہی اور دیہہ پراربدھ سے اُسکا شریر کیسے رہتا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آد جو برہم شکت مین سمبیدن پھُرا ہی اُسکا نام نیت ہوا ہی اُسمین جو بھاونا کی ہی کہ یہ پدارتھ ایسے ہوگا اور اِتنے دنون تک رہیگا ویسے ہی بہت کلپون تک ہوتا ہی جتنا کال اُسنے دھارا ہی اُتنے کال کا نام نیت ہی مہاست بھی اُسی کو کہتے ہین اور مہا چیتنا بھی اُسیکو کہتے ہین مہا شکت بھی اُسیکا نام ہی اور مہا ادرشٹ یا مہا کریا بھی اُسیکا نام ہی اور مہا اَدبھو بھی اُسیکو کہتے ہین- ارتھ یہ کہ وہ نیت اَننت برہمانڈون کی اُپجانے والی ہی جیسے پھُرنا درڑھ ہوا ہی تیسا ہی رُوپ ہو کر استھت ہی یہ استھاور رُوپ ہی- یہ جنگم ہی- یہ دیت ہی- یہ دیوتا ہی- یہ ناگ ہی یہ ناگنی ہی- برہما جی سے لیکر تنکے جیسا اسمین ابھیاس ہی اُسی پرکار استھت ہی سو رُوپ سے برہم ستا کا بھچار کبھی نہین ہوا وہ تو سدا اپنے آپ مین استھت ہی- جو گیانی پرش ہی اُسکو سب برہم سو رُوپ بھاستا ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو جگت اور نیت بھی الگ جان پڑتی ہی گیانوان کو سب اچل برہم ستا ہی بھاستی ہی اور اگیانیون کو چلن رُوپ جگت بھاستا ہی وہ جگت ایسا ہی جیسے آکاش مین برچھ بھاستے ہین اور پتھر کے پیٹ مین مورت ہوتی ہی جو گیانوان ہین سرگ اور نیت سب گیان رُوپ ہی بھاستے ہین جیسے آدیوی کے آدیو اپنا ہی روپ ہوتے ہین تیسے ہی برہم ستا کے آدیو برہم نیت سرگ آدک اپنا ہی رُوپ ہی ہے رامجی اسی نیت نیت کو دیو بھی کہتے ہین جو کچھ کسی کو پراپت ہوتا ہی وہ اُسی دیو کی اگیا سے پراپت ہوتا ہی کیونکہ آد سے یہی نشچے ہوا ہی کہ اس سادھن سے یہ پھل ملے گا جیسا سادھن ہوتا ہی تیسا ہی پھل ضرور سب کو اُسی دیو سے ملتا ہی- اسی کارن نیت کو دیو کہتے ہین اور دیو کو نیت کہتے ہین- ہے رامجی پُرش جو کچھ پرشارتھ کرتا ہی اُسکے انسار پھل ملتا ہی اسی کارن اسکا نام نیت ہی اور اسی کا نام پرشارتھ ہی تمنے جو مجھ سے دیو اور پرشوکار نے پوچھا اور مین نے کہا اُسی کی تم پالنا کرو اسیکا نام پرشارتھ ہی اور اسکا جو پھل تمکو پراپت ہو اُسکا نام دیو ہی- ہے رامجی جو پرش ایسا دیو کے آسرے ہوا ہی کہ مجھکو جو کچھ دیو کھلاوے گا وہی کھاؤنگا اور مون ہو کر اکریا ہو بیٹھے اُسکو جو کچھ آکر ملے وہ بھی نیت ہی اور جو پرش بھوگون کے واسطے پرشارتھ کرتا ہی وہ بھوگون کو بھوگ کر جب تک مکت نہ ہو تب تک

بہت سے جنم پاویگا یہ بھی نیت ہی - ہے رامجی جو آدسمبت مین سمبیدن پھُرنہ کر ہونہار رکھی ہی اُسی پرکار استھت ہی
اُسکا نام بھی نیت ہی اُس نیت کو برھما بشن اور رُدر بھی نہین اُلنگھن کر سکتے تو اور کوئی کیسے نہ مانے - ہے رامجی
جو پُرش پرشارتھ کو تیاگ بیٹھے ہین اُنکو پھل نہین ملتا یہ بھی نیت ہی اور جو پُرش پھل کے نمت پرشارتھ
کرتے ہین اُنکو پھل ملتا ہی یہ بھی نیت ہی جو پُرش بہ جتن کو تیاگ کر نہ کریا ہو بیٹھے ہین اور من سے بشیون کی
باسنا چت مین کرتے ہین وہ نشپھل ہی رہتے ہین اور جو پُرش کرتو کو تیاگ کر چت کی برت سے شون دیو
پراپت ہو رہے ہین اور بشیون کی باسنا چت مین نہین رکھتے اُنکو پھل ملتا ہی کیونکہ پھُرنے سے رہت ہونا بھی
پرشارتھ ہی یہ بھی نیت ہی کہ ارتھ جتنون کرنے والے کو نہین ملتا اور نہ چاہنے والے کو ملتا ہی - ہے رامجی
پرشارتھ نشپھل بھی نہین ہوتا جو آتم بودھ کے نمت نہ ہو - جب برہم ستا کی طرف بہت ابھیاس
ہوتا ہی تب پرم پد ضرور ملتا ہی اور جب پرم پد پایا تب جگت آکاش رُوپ بھاستا ہی نیت آدک
جو بستار کہے ہین سو سب بھرم رُوپ ہین کیول برہم ستا ہی ایسی ہو کر بھاستی ہی جیسے پرتھوی مین رس
ستا ہی اور تنکے کی طرح پچھتے اور پھول ہو کر وہ استھت ہی تیسے ہی نیت آدک سب جگت ہو کر برہم
ہی استھت ہی اور کچھ بستو نہین -

چھیالیسوان سرگ بیج اوتار برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جو کچھ تمکو بھاستا ہی وہ سب پرکار سربدا اور سب اور سے برہم تتو ہی
سرباتما ہو کر استھت ہوا ہی وہ اننت آتما ہی جب اُسمین چت شکت پرگٹ ہوتی ہی ارتھات شُدھ چیتن ماتر مین
اہم پھُرتی ہی تب جگت بھاستا ہی کہین اُپجتا ہی کہین نشٹ ہوتا ہی کہین ہلاس کرتا ہی کہین چت بھاستا ہی کہین کنچن
ہی کہین پرکٹ ہی اور اپرکٹ بھاستا ہی طرح طرح کا جگت ہی جہان جیسا تیز ابھیاس ہوتا ہی وہان ویسا ہی ہو کر
بھاستا ہی کیونکہ آتما سرب شکت اور سرب رُوپ ہی جیسا جیسا پھُرنا اُسمین درڑھ ہوتا ہی وہی رُوپ ہو کر بھاستا
ہی ہے رامجی یہ جو طرح طرح کی شکتیان کہی ہین سو واستو مین آتما سے الگ نہین بُدھمانون نے سمجھانے کے
لیے طرح طرح بکلپ جال کہے ہین آتما مین بکلپ جال کوئی نہین جیسے جل اور اُس کی ترنگون مین اور سُبرن
اور بھوکھنون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور شکت مین کچھ بھید نہین - ہے رامجی ایک سمبت ہی
اور ایک سمبیدن ہی سمبت تو ٹھیک ٹھیک ہی اور سمبیدن بناوٹ ہی جب سمبت مین چناتر سمبیدن پھُرتا
ہی تو وہ جیسے چیتتا جاتا ہی تیسے ہو کر استھت ہوتا ہی شُدھ چناتر ستا مین بھیتر اور باہر کلپنا کوئی نہین جب
سُبھاؤ سے کنچن رُوپ سمبیدن ہوتا ہی تب آگے کچھ دیکھتا ہی اور اُس دیکھنے سے طرح طرح کے اکار (اشکال)
بھاستے ہین پر وہ اور کچھ نہین سرب برہم ہی ہی - ہے رامجی شکت اور شکتوان مین بھید اگیانی
دیکھتے ہین اور وادیوی اور وادیو بھید بھی کلپتے ہین پرمارتھ مین کچھ بھید نہین کیول برہم سمبت اپنے
آپ مین استھت ہی اُسکے آسرے سنکلپ ابھاس ہوتا ہی جب سنکلپ کی تیبرتا (یعنے خیالات
کی تیزی) ہوتی ہی تب وہ ست ہو یا است پرنت اُسکا بھان ہوتا ہی -

سینتالیسوان سرگ بیج انکر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ جو سرب گت دیو پرماتما مہیشور ہی یہ نرمل انبھو پرمانند روپ اور ادانت سے رہت ہی اُس شدھ چنماتر پرمانند سے پرتھم جیو اُپجا اُس سے چت اُپجا اور چت سے جگت اُپجا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون انبھو پرنام سے جو شدھ برہم تو سرب بیاپی دویت سے رہت استھت ہی اُسمین یہ ناچیز جیو کیسی ستتا (ست ہونا) کو پاتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی برہم چدابھاس ہی اربھات است روپ جگت اُسمین ست بھاستا ہی اور نرمل ہی اربھات آبھاس روپی جگت سے بھی رہت ہی۔ بڑا ہی بڑا بھی دوپر کارکا ہی آبدیا کرت جگت سے جو بڑا ہی سو اُبدیا کی بڑائی بھی ہتھیا ہی برہم بڑائی سرباتمک روپ ہی سو سرب دیش سرب کال سرب بست سے پورن ہی اور اُبدیا کرت بڑائی دیش کال بست سے رہت نراکار ہی سو گیانی کا بشے ہی اس سے بڑا ہی اور پرم چیتن ہی بھیر ہی اربھات جس کے بھے سے چندرما سورج اگن بایو اور جل اپنی مرجادا مین چلتے ہین۔

پرمانند ہی اپناشی ہی سب اُور سے پورن ہی شدھ ہی اور اچنت ہی اربھات بانی سے نہین کہا جاتا اور چھو بھ سے رہت چنماتر ہی ایسی آتم ستا برہم کا جو سوبھاو سمبت ہی اُسیکا نام جیو ہی اربھات جو شدھ چنماتر مین اہم کی پھرنا ہی اُسی کا نام جیو ہی اُس انبھو روپی درپن مین آہم روپی پرتمب پھرنے کو جیو کہتے ہین جیو اپنے شانت پد کو تیاگے ہوئے کی طرح رہتا ہی سو چدا تما ہی پھرنے سے آپکو جیو روپ جانتا ہی۔ جیسے سمدر دروتا سے ترنگ روپ ہوتا ہی پر سمدر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم ہی جیو روپ ہی جیسے بایو اور اسپند اور برف اور ٹھنڈھک مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جیو مین کچھ بھید نہین۔ ہے راجی چت روپی آتم تتو ہی کو اپنے سوبھاو بش سے مایا کرکے سمبیدن سہت جیو روپ کہتے ہین وہ جیو آگے پھرنے سے بڑا البتار کرتا ہی جیسے ایندھن سے آگ کی بہت چنگاریان ہوتی ہین اور بڑا اپرکاشس پاتا ہی تیسے ہی جیو پھرنے سے جگت روپ کو پاتا ہی جیسے آکاش مین نیلاپن جان پڑتا ہی سو نیلاپن کوئی الگ چیز نہین ہی تیسے ہی آہم بھاؤ سے برہم مین جیو روپ بھاستا ہی اور آہم کرت کو مانکر بناتے ہوئے روپ کی طرح رہتا ہی۔ جیسے بادل کے نہ ہونے سے آکاش مین نیلاپن جان پڑتا ہی تیسے ہی سو روپ کے نہ جاننے سے دیش کال بست کے پرچھید سہت اہنکار روپی جیو بھاستے ہین پرنت داستو مین چدآکاش ہی چدآکاش مین استھت ہی جیسے بایو سے سمدر ترنگ روپ ہوتا ہی تیسے ہی سمبیدن کے پھرنے سے آتم ستا جیو روپ ہوتی ہی جیو کے چیت انمکھتو ہونے کے کارن اتنی سنگیا ہین۔ چت۔ جیو۔ من۔ بدھ اہنکار۔ مایا پرکرت ہیت یہ سب اُسی کے نام ہین اُس جیو نے سنکلپ سے پنچ تتو تماترا کو چیتا تو ان پانچ تنماترا ادن کے آکار سے ان روپ ہو کر استھت ہوا اُس سے اُن بغیر اُپجے ہی اُپجے کی طرح استھت ہوئے اور بھاسنے لگے پھر اُسی چیت سمبیدن نے اُنکو انگیکار کرکے جگت کو رچا اور جیسے بیج سے ست انکر برچھ ہوتا ہی تیسے ہی سمبیدن نے لبتار پایا پہلے وہ انڈ روپ ہو کر استھت ہوا اور پھر اُسنے انڈے کو پھوڑا جیسے گندھرب نگر اور سوپن سرشٹ بھاستی ہی تیسے ہی اُسمین جگت بھاسنے لگا پھر اُس مین الگ الگ

دسیہ اور الگ الگ نام بنائے جیسے بالک مٹی کی فوج بناتا ہی اور اُنکا الگ الگ نام رکھتا ہی تیسے ہی استھاور
جنگم آدک نام رکھتے پرتھوی جل اگن بایو آکاش ان پانچون کی سرشٹ سنکلپ سے اُپجی ہی - ہے راجی آد برہم
سے جو جیو پھرا ہی اُسکا نام برہما ہی وہ برہما آتما مین آتم رُوپ ہوکر استھت ہی اور اُس سے کرم کرکے (یعنی سلسلہ
سے) جگت ہوا ہی - جیسے وہ چیتنا ہی تیسے ہی ہوکر استھت ہوتا ہی - جیسے سمدر مین دروتا سے ترنگ ہوتے
ہین تیسے ہی برہم مین چیت سو بھاؤ سے جیو ہوتا ہی وہ جیو جب پرماد سے اناتم بھاؤ کو دھارن کرتا ہی تب
کرمون سے بندھن مین پڑجاتا ہی جیسے جل جب دردھ جڑتا کو دھارن کرتا ہی تب برف روپ ہوکر پتھر
کے سمان ہوجاتا ہی تیسے ہی جیو جب اناتم مین ابھمان کرتا ہی تب کرمون کے بندھن مین آتا ہی - ہے راجی
کرمون کا بیج سنکلپ جیو سے پھرتا ہی - جیو تو کبھاؤ تب ہوتا ہی جب شدھ چیتن ماتر سوروپ سے اُتھان
ہوتا ہی - اُتھان کے ارتھ یہ ہین کہ جب پرماد ہوتا ہی تب جیو تو بھاؤ ہوتا ہی اور جب جیو تو کبھاؤ ہوتا ہی تب
انیک سنکلپ کلپنا پھرتی ہین اُن سنکلپ کلپناؤن سے کرم ہوتے ہین اور کرمونسے جنم مرن آد طرح طرح
کے بکار ہوتے ہین جیسے بیج سے انکر اور پتے ہوتے ہین پھر آگے پھول پھل اور ناس ہوتے جاتے ہین
تیسے ہی سنکلپ کرمون سے طرح طرح کے بکار ہوتے ہین جیسے جیسے کرم جیو کرتا ہی اُنکے انسار جنم مرن اور
اونچے نیچے کو پاتا ہی - ہے راجی من کے پھرنے کا کرم نام ہی پھرنے ہی کا نام چیت ہی پھرنے کا ہی نام کرم ہی
اور پھرنے کا ہی نام دیو ہی اُسی سے جیو کو شبھ اشبھ جگت پراپت ہوتا ہی سبکا ادکارن برہم ہی اُس سے پرتھم
من اُتپن ہوا پھر اُس من ہی نے ست جگت کی رچنا کی ہی جیسے بیج سے پہلے انکر نکلتا ہی پھر پتے اور پھل اور
ناس ہوتے ہین تیسے ہی برہم سے من اور جگت اُپجا ہی -

اڑتالیسوان سرگ جیو بچار برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی آدِ کارن برہم سے مَن پیدا ہوا ہی وہ من سنکلپ روپ ہی اور من ہی سے سب
جگت پیدا ہوا ہی وہ من آتما مین منو بھاؤ سے استھت ہی اور اُس من ہی نے بھاؤ ابھاؤ روپی جگت کلپا ہی جیسے گندھرب
کی اچھا سے گندھرب نگر ہوتا ہی تیسے ہی مَن سے جگت ہوتا ہی - ہے راجی آتما مین دویت بھید کی کلپنا کچھ نہین
اِس من سے ہی ایسی سنگیا ہوئی ہی - برہم جیو من مایا کرم جگت اور درشٹا آد سب بھید من سے ہوگئے ہین آتما
مین کوئی بھید نہین جیسے سمدر مین ترنگ اُچھلتے ہین اور بڑا ابستار کرتے ہین تیسے ہی چیت روپی سمدر مین سمبید ن
سے جو طرح طرح کا جگت بستار پاتا ہی سو اسَت روپ ہی کیونکہ استھت نہین رہتا سدا چل رُوپ ہی اور جو ادھشٹھان
سوروپ بھاؤ سے دیکھے تو ست روپ ہی اِس سے دوسرا کچھ نہ ہوا - جیسے سپنے کا جگت ست اسَت روپی
چیت سے بھاستا ہی تیسے ہی ست اسَت روپ یہ جگت بھاستا ہی واستو مین کچھ اُپجا نہین - چیت کے بھرم سے
بھاستا ہی جیسے اندرجال کے تماشے مین طرح طرح کے برچھ اور ادکھدھ بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین تیسے ہی
یہ جگت بھرم ماتر ہی - ہے راجی یہ جگت سبت دنونکا سپنا ہی اور من کے بھرم سے ست ہوکر بھاستا ہی - جیسے
بالک بھرم سے پرچھائین کو بھوت کلپتا ہی اور ڈرتا ہی تیسے ہی یہ پُرش چیت کے سنجوگ سے دوسرا سمجھکر

ڈرتا ہی جیسے بچار کرنے سے بیتال کا ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم گیان سے ڈر آدک بکار مٹ جاتے ہین ہے راجی
آتما اناد دبیہ سوروپ اور انناشی بھاؤ سے رہت شدھ چیتن روپ ہی جب وہ چیتن سمبت چیت آن مکھ ہوتا ہی
تب چیت ارتھات جو چیتن ہونے کا لچھن ہی اُس سے جیو کلپنا ہوتی ہی اُس جیو مین جب اہم بھاؤ ہوتا ہی کہ مین ہون
تب اُس سے چیت پھُرتا ہی چیت سے اندریان ہوتی ہین اُن اندریون سے دیہہ بھاؤ ہوتا ہی اور اُس دیہہ سے پیدا
ہوکر نرک سورگ بندھن موکش آدک کلپنا ہوتی ہی۔ جیسے بیج سے انکر پتے پھول پھل اور ناش ہوتے ہین تیسے ہی آہم
بھاؤ سے جگت بستار ہوتا ہی۔ ہے راجی جیسے دیہہ اور کرمون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور چیت مین کچھ بھید
نہین جیسے چیت اور جیو مین کچھ بھید نہین تیسے ہی چیت اور دیہہ مین کچھ بھید نہین جیسے دیہہ اور کرمون مین کچھ
بھید نہین تیسے ہی جیو اور ایشور مین کچھ بھید نہین تیسے ہی ایشور اور آتما مین کچھ بھید نہین۔ ہے راجی سرب
برہم سوروپ ہی دوسرا کچھ نہین۔

انچاسوان سرگ سنسرت اپشم جوگ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی یہ جو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی سو اصل مین ایک برہم کا روپ ہی ہی جیتنے
ہی سے ایک کا انیک روپ بھاستا ہی۔ جیسے دیپک سے انیک دیپک ہوتے ہین تیسے ایک پربرہم
سے انیک روپ بھاستے ہین۔ ہے راجی یہ است روپی جگت جسمین آبھاس ہی اُس آتم تتو کا جب یدارتھ گیان
ہوتا ہی تب چیت مین جو آہسم بھاؤ ہی وہ جاتا رہتا ہی اور اُس آہسم بھاؤ کے جاتے رہنے سے سب دُکھ جاتے رہتے
ہین۔ ہے راجی جیو چیت روپی ہی اور چیت مین جگت ہوا ہی جب چیت نشٹ ہو تب جگت بھرم بھی نشٹ
ہو جاوے۔ جیسے اپنے پاؤن مین چمڑے کی جوتی پہنتے ہین تو سب پرتھوی چمڑے سے منڈھی ہوئی جان پڑتی ہی
اور کانٹے وغیرہ نہین لگتے۔ تیسے ہی جب چیت مین شانت ہوتی ہی تب سب جگت شانت روپ ہوتا
ہی۔ جیسے کیلے کے کھمبھ مین پتون کے سوائے کچھ سار نہین نکلتا تیسے ہی سب جگت بھرم ماتر ہی اِس مین
سار کچھ نہین نکلتا۔ ہے راجی اتنا بھرم چیت سے ہوتا ہی کہ لڑکپن مین کھیلا کرتا ہی جوانی مین بشے بھوگ
کرتا ہی بڑھاپے مین چنتا سے دُکھی ہوتا ہی پھر مر کر کرمون کے انسار سُرگ یا نرک مین چلا جاتا ہی۔ ہے
راجی یہ سب من کا ناچ ہی من ہی بھرمتا ہی جیسے آنکھ مین بیماری ہونے سے آکاش مین دوسرا چندرما
دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی اگیان سے جگت بھرم بھاستا ہی۔ جیسے شراب پی کر درخت گھومتے جان پڑتے
ہین تیسے ہی چیت کے سنجوگ سے بھرم کر کے جگت دوسرا جان پڑتا ہی۔ جیسے بالک کھیل مین گھوم کر جگت کو بھی
چکی کی طرح گھومتا دیکھتا ہی تیسے ہی چیت کے بھرم سے جیو جگت بھرم دیکھتا ہی۔ ہے راجی جب یہ چیت دوسرا
بھاؤ نہین سمجھتا تب یہ دویت بھرم مٹ جاتا ہی جب تک چیت ساپھرتی ہی تب تک طرح طرح کا جگت بھاتا ہی
اور شانت نہین ہوتا اور جب گھن چیتن ہوتا ہی تب شانت ہو کر جگت بھرم مٹ جاتا ہی جیسے پپیہا بکتا ہی
اور شانت وان نہین ہوتا پر گھن برکھا سے ترپت ہو کر شانت ہو جاتا ہی تیسے ہی جب جب جیو مہا چیتن
گھن کو پاتا ہی تب شانت ہوتا ہی تب وہ چاہے بیوہار مین ہو یا بیوہار سے رہت ہو سدا شانت رہتا ہی

ہے رام جی جب چت کی چیتنتا پھُرتی ہی تب جگت بھرم سے طرح طرح کے بکار دیکھتا ہی اور بھرم ہی سے
ایسے دیکھتا ہی کہ مین اُپجا ہون اب مین بڑا ہوا ہون اب مین مرونگا پرنت واستو مین جیو اور چیتن برہم ایک
رُوپ ہی جیسے بایو اور اسپند مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور چیتنتا مین کچھ بھید نہین۔ جیسے بایو سدا
رہتا ہی پرنت جب اسپند رُوپ ہوتا ہی تب اسپرس کرتا بھاستا ہی تیسے ہی چیتنتا مٹتی نہین جب برہم کی
چیتنتا ہوتی ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی اور کیول برہم ستا ہی بھاستی ہی۔ جیسے رسّی کے اگیان
سے سرپ بھرم ہوتا ہی اور رسّی کے جاننے سے سرپ بھرم مٹ جاتا ہی تب رسّی ہی بھاستی ہی تیسے
ہی برہم کے اگیان سے جگت بھرم بھاستا ہی اور جب چت سے درڑھ چیتنتا بھاستی ہی تب بھرم
والے پدارتھ کا گیان ہوتا ہی اور تبھی جگت بھرم بھی مٹ جاتا ہی۔ کیول برہم ستا ہی بھاستی ہی۔ ہے رامجی
درشیہ روپی بیادہ روگ لگا ہی اور اُس روگ کا ناشں کرنے والا سمبت ماتر ہی جب تک چت
بہرمکھ ہو کر درشیہ کو چیتتا ہی تب تک شانت نہین ہوتا اور جب سب باسنا کو تیاگ کر اپنے سوبھاؤ
مین استھت انترمکھ ہوگا تب اسی کال مین مُکت رُوپ شانت ہوگا اسمین کچھ سندیہہ نہین۔ جیسے رسّی
دور سے دیکھنے سے سانپ جان پڑتی ہی اور جب نزدیک سے دیکھیے تب وہ سانپ کا بھرم مٹ جاتا ہی رسّی
ہی بھاستی ہی تیسے ہی آتما کا نرت روپ جگت ہی جب بہرمکھ ہو کر دیکھتا ہی تب جگت ہی بھاستا ہی اور جب انترمکھ
ہو کر دیکھتا ہی تب جگت بھرم مٹ کر آتما ہی بھاستا ہی۔ ہے رامجی جسمین ابھلاکھا ہو اُسے تیاگ دو ایسا نشچے کرنے
سے مُکت ملتی ہی تیاگ دینے کا جتن کچھ نہین جہاتما پُرش پر اُن کو تنکے کیطرح تیاگ دیتے ہین اور بڑے دُکھ
سہہ لیتے ہین تمکو ابھلاکھا کے تیاگ دینے مین کیا کٹھنتا (دقت) ہی۔ ہے رامجی آتما کے آگے ابھلاکھا ہی کا پردہ
پڑا ہی ابھلاکھا کے ہوتے ہوتے آتما نہین بھاستا ہی جیسے بادل کی اوٹ ہونے سے سورج نہین بھاستا
اور جب بادلون کا پردہ ہٹ جاتا ہی تب سورج بھاستا ہی تیسے ہی ابھلاکھا کے نہ ہونے سے آتما بھاستا
ہی اس سے جو کچھ ابھلاکھا اُٹھے اسکو تیاگ کرو اور بے ابھلاکھا ہو کر آتم پد مین استھت ہو۔ پرکرت آچار
دیہہ اور اندریون مین کرو اور جو کچھ تیاگ کرنا ہو اُسکو تیاگ کرو پر دیہہ مین گرہن اور تیاگ کی بدھ نہ
ہو۔ ہے رامجی جو سب درشیہ کی اچھا کو تیاگ کرو تو جیسے ہاتھ مین بیل پھل پرتچھ ہوتا ہی اور جیسے آنکھون
کے آگے پرتمبب پرتچھ بھاستا ہی تیسے ہی ابھلاکھا کے تیاگ کرنے سے آتم پد تمکو پرتچھ بھاسیگا اور سب
جگت بھی آتم رُوپ ہی بھاسے گا جیسے مہا پرلی مین سب جگت جل مین بھاستا ہی اور کچھ دیکھ ہی نہین پڑتا
تیسے ہی آتم پد سے الگ تمکو کچھ نہ بھاسے گا۔ آتم تتو کے نہ جاننے ہی کا نام بندھن ہی اور آتم پد کا
جاننا ہی موکش ہی اور موکش کوئی نہین۔

پچاسوان سرگ ستّ اُپدیش برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون من کیونکر پیدا ہوا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی برہم اننت شکت ہی
اور اُسمین بہت طرح کا کنپن ہوتا ہی جہان جہان جیسی جیسی شکت پھُرتی ہی تہان تہان تیسا ہی تیسا رُوپ ہو کر

بھاستا ہی جب شدّھ چِنماترستّا چیتن مین پھُرتی ہی کہ آہم اسم (مین ہون) تب اُس پھُرنے سے جیو کہلاتا ہی وہی چیت شکت سنکلپ کا کارن بھاستی ہی جب وہ درشیہ کی اور پھرتی ہی تب جگت ودشیہ ہوکر بھاستا ہی اور طرح طرح کے کارج کارن ہوکر بھاستے ہین۔ شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے نیون مین سرشٹھ جو اس پرکار ہی تو دیو کیسکو کہتے ہین کرم کیا ہے اور کارن کسکو کہتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی پھُرنا اور اَپھُرنا دونون چِنماترستّا کے سوبھاؤ ہین۔ جیسے پھُرنا اور اَپھُرنا دونون بایو کے سوبھاؤ ہین پرنت جب پھُرتا ہی تب آکاش مین اسپرس ہوکر بھاستا ہی اور جب چلنے سے رہت ہوجاتا ہی تب شانت ہوجاتا ہی تیسے ہی شُدّھ چنماتر مین جب چیتنا کا لچھن اہم اسم ارتھات مین ہون ہوتا ہی تب اُسکا نام اسپند بد چیشور کہتے ہین اُس سے جگت درشیہ رُوپ ہوکر بھاستا ہی اُس جگت درشیہ سے رہت ہونے کو نہ اسپند کہتے ہین چیت کے پھُرنے سے طرح طرح کا جگت ہوکر بھاستا ہی اور چیت کے نہ پھُرنے سے جگت بھرم مِٹ جاتا ہی اور نت شانت برہم پد کی پراپت ہوتی ہی۔ ہے راجی جیو کرم اور کارن سب چیت اسپند کے نام ہین اور چیت اسپند ہین الگ اَن بھو نہین اَنُ بھو ہی چیت اسپند ہوئے کیطرح بھاستا ہی۔ جیو کرم اور کارن کا بیج رُوپ چیت اسپند ہی ہی۔ چیت اسپند سے درشیہ ہوکر بھاستا ہی پھر چدابھاس کے دوارا دیہہ مین آہم کی پرتیت ہوتی ہی اور اُس دیہہ مین اِستھت ہوکر چیت سمبیدن درشیہ کی اور سنسرتا ہی۔ سنسرنا دو طرح کا ہی ایک بڑا دوسرا چھوٹا۔ کتنے لوگونکو سنسرنے مین بہت سے جنم بیت جاتے ہین اور کتنے لوگون کو ایک ہی جنم ہوتا ہی۔ ادہی پھُر کر جو سورُوپ مین اِستھت ہین انکو پرتھم جنم ہوتا ہی اور جو اُدّم کرکے پرمادی ہوئے ہین سو پھر درشیہ کی اور چلے جاتے ہین اور اُنکے بہت جنم ہوتے ہین چیت کے پھُرنے سے ایسا انُ بھو کرتے ہین۔ پُن کرم کرکے سورگ مین جاتے ہین اور پاپ کرم کرکے نرک مین جاتے ہین اِس پرکار درشیہ بھرم دیکھتے ہین اور اگیان سے بندھن مین رہتے ہین جب گیان پراپت ہوتا ہی تب موکش کا انُ بھو کرتے ہین سو بڑا اسنسرنا ہی۔ اور جو ایک ہی جنم پاکر آتما کیطرف آستے ہین وہ چھوٹا سنسرنا ہی۔ ہے راجی جیسے سُبرن ہی بھوکھن رُوپ دھارن کرتا ہی تیسے ہی سمبیدن ہی کاٹھ لوہا ادک رُوپ ہوکر بھاستا ہی اِس چیت کے سنجوگ سے ہی اجنما اور ابناشی پُرش کو طرح طرح کے شریر دھارن کرنے پڑتے ہین اور جانتا ہی کہ مین اب اُپجا ہون اور جیتا ہون اور پھر مرجاؤنگا۔ جیسے ناؤ مین بیٹھے پُرش کو کنارے کے برچھ بھرم سے چلتے ہوئے جان پڑتے ہین تیسے ہی بھرم سے اپنے مین جنم ادک اوستھا بھاستی ہین۔ آتما کے اگیان سے جیو کو اہم ادکلپنا پھُرتی ہین۔ جیسے متھرا کے راجا لون کو سپنے مین چانڈال کا بھرم ہوا تھا تیسے ہی چیت کے پھُرنے سے جیو جگت بھرم دیکھتا ہی۔ ہے راجی یہ سب جگت من کے بھرم سے بھاستا ہی۔ سو جو پرم تتو ہی سو چنماتر ہی اُسمین جب چیت اُن مکھ ہوتا ہی کہ مین ہون اُسیکا نام جیو ہی۔ جیسے سوم جل مین درو تا ہوتی ہی اُس سے اُسمین چکر پھُرتے ہین اور ترنگ ہوتے ہین تیسے ہی برہم رُوپی سوم جل مین جیو رُوپی چکر پھرتے ہین اور چیت رُوپی ترنگ اُپجتے ہین اور جگت رُوپی ببلے (حباب) اُپجکر لین ہوجاتے ہین۔ ہے رام جی چیتن پھُرنے سے جیو کی طرح بھاستا ہی۔ جیسے سمدر ہی

درو تا سے ترنگ روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی چت چیت کے سنجوگ سے جیو کہاتا ہی اُس جیو مین جب سنکلپ
پھُرتا ہی تب من کہاتا ہی جب سنکلپ نشچے روپ ہوتا ہی تب بدھ ہوکر استھت ہوتا ہی اور جب آہسم
بھاؤ ہوتا ہی تب اہسم پرتیکار کہاتا ہی اُس آہسم بھاؤ کو پاکر تنماترا کی کلپنا ہوتی ہی اور پرتھوی جل تیج بایو آکاش
یہ سوکشم بھوت ہوتے ہین اُنکے پیچھے جگت ہوتا ہی- ہے رام جی استت روپی چت کے سنسرنے سے ہی جگت
روپ ہوکر بھاستا ہی- جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین مکتن کی مالا اور بھرم ماتر گندھرب نگر اور سوپن بھرم
سے سوپن جگت بھاستے ہین تیسے ہی چت کے سنسرنے سے جگت بھرم بھاستا ہی- ہے رام جی شدھ
آتمانت ترپت شانت روپ سم اور اپنے آپ ہی مین استھت ہی اُسمین چت سمبیدن نے جگت رچا
ہی اور اُس کے بھرم سے ست کی طرح دیکھتا ہی- جیسے سوپن سرشٹ کو منکھیہ بھرم سے دیکھتا ہی تیسے ہی
یہ جگت پھُرنے سے ست بھاستا ہی ہے رام جی من کے سنسرنے کا نام جاگرت ہی اہنکار کا نام سپنا ہی چت
جو بھاتی روپ چیتنے والا ہی اسکا نام سکھوپت ہی اور چنماتر کا نام تریا پد ہی- جب شدھ چنماتر مین بہت پر نام
ہو تب اُسکا نام تریاتیت پد ہی اُسمین استھت ہو پھر وہ کبھی کبھی نہین ہوتا اُسی برہم ستا سے سب اُدے ہوتے
ہین اور واستو مین نہ کوئی اُبجا ہی نہ لین ہوتا ہی چت ہی کے پھُرنے سے سب بھرم بھاستا ہی جیسے نیتر کے
دوش سے آکاش مین مکت مالا بھاستی ہین تیسے ہی چت کے پھُرنے سے یہ جگت بھاستا ہی- ہے رام جی
جیسے برچھ کے بڑھنے کو آکاش جگہ دیتا ہی کہ جتنا بیج کا ستا ہی اُتنا ہی آکاش مین بڑھتا جاوے تیسے ہی
آتما سب کو جگہ دیتا ہی- اکرتا روپ بھی سمبیدن سے کرتا بھاستا ہی- ہے رام جی جیسے نرمل کیا ہوا
لوہا آرسی کیطرح پرتبمب کو لیتا ہی تیسے ہی آتما مین سمبیدن سے جگت کا پرتبمب ہوتا ہی پر واستو مین جگت
کبھی کوئی دوسری چیز نہین ہی- جیسے ایک ہی بیج سے پتے پھول پھل ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی آتما کے سمبیدن
سے طرح طرح کا جگت ہوکر بھاستا ہی جیسے پتے اور پھول برچھ سے الگ نہین ہوتے تیسے ہی اَبودھ روپ
جگت بھی بودھ روپ آتما سے الگ نہین- جو گیانوان ہی اُسکو اکھنڈ ستا ہی بھاستی ہی جیسے سمُدر ہی ترنگ اور
بُدبُدے ہوکر اور بیج ہی پتے پھول پھل ہوکر بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو الگ الگ نام روپ ستا بھاستا ہی-
موڑھ جو دیکھتا ہی تو اُنکے نام روپ ست مانتا ہی اور گیانوان دیکھ کر ایک ہی روپ جانتا ہی
گیانوان کو ایک برہم ستا ہی آننت بھاستی ہی اور جگت بھرم اُس کو کوئی نہین بھاستا ہی- اتنا
سنکر شری رامچندر جی نے کہا کہ بڑا اشچرج ہی کہ استت روپی جگت ست ہوکر بڑے لستار سے
صاف صاف دیکھ پڑتا ہی یہ جگت برہم کا آبھاس ہی انیک تنماترا اُس کے جل اور بوندون کی
طرح ہین اور اَبدیا سے پھُرتی ہین-

ایسا بھی مین نے سُنا ہی- ہے منیشور یہ اسپھورت بہر مُکھ کیسے ہوتی ہی اور انتر مُکھ کیسے ہوتی ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی اِس پرکار جگت کا بالکل نہ ہونا ہی اَن ہوتے جگت کے پھُرنے سے اَن بھو ہوتا ہی شدھ چنماتر برہم ستا مین
پھُرنے سے جو جیو تو ہوا ہی وہ جیو تو است ہی اور ست کیطرح ہوتا ہی جیو برہم سے الگ نہین پرنت پھُرنے سے
استھت ہوتا ہی اُس جیو مین جب سنکلپ کلپنا ہوتی ہی تب من روپ ہوکر استھت ہوتا ہی-

اسمرن کرکے چیت ہوتا ہی نشچے کرکے بدھ ہوتی ہی اور آہسم بھاؤ کرکے اہنکار ہوتا ہی پھر کاک تالی کی طرح چداکن
مین ماترا پھر آتی ہین جب شبد سننے کی اچھا ہوتی تب شرون اندری پرگٹ ہوئی جب دیکھنے کی اچھا ہوئی
نیتر اندری پرگٹ ہوئی گندھ لینے کی اچھا سے ناک اندری پرگٹ ہوئی اسپرش کی اچھا سے کھال اندری
پرگٹ ہوئی رس لینے کی اچھا سے جیبھ اندری پرگٹ ہوئی اسطرح پانچون اندریان پرگٹ ہوتین اور
بھاونا سے ست ہی است کی طرح بھاسنے لگین - ہے رام جی اس پرکار آدجیو ہوتے ہین اور اُسکی بھاؤنا سے
انت بالک شریر ہو آتے ہین چلتے بھاستے ہین پر اچل روپ مین اس سے جو کچھ بھاستا ہی وہ برہم سروپ
ہی الگ کچھ نہین پرماتا اور پرمان اور پرمے برہم ہی اور سمبیدن برہم سے ہی انیک روپ طرح طرح کے
بھاستے ہین - جیسا جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا تیسا روپ ہوکر بھاستا ہی - جب جگت کو چیتتا ہی تب طرح
طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب انترمکھ برہم چیتتا ہی تب برہم روپ ہوکر بھاستا ہی - ہے رام جی جگت کچھ
اُپجا نہین آتما سدا اپنے آپ مین استھت ہی جب جگت نہ ہوا تو بندھن اور موکش کس کو کہیے اور بچار
کرکا کہیے سب کلپنا کا ابھاؤ ہی - جو تمھارا پرشن ہی اسکا اُتر سدھانت کال ہوگا یہان نہ ہیگا جیسے کمل
کے پھولون کی مالا اپنے کال مین بنتی ہی اور بنا سمے سوبھا نہین دیتی تیسے ہی تمھارا پرشن سدھانت
کال مین شوبھا پاویگا سمے بنا سارتھک شبد بھی نررتھک ہوتا ہی ہے رام جی جو کچھ پدارتھ ہین اُنکا
پھل بھی سمے پاکر ہوتا ہی سمے بنا نہین ہوتا اس سے اب پہلی کتھا سنو - ہے رام جی برہم مین چیت اُن مکھ سے
آدجیو نے اپنے کو ماتا پتا جانا جیسے سپنے مین اپنے کو کوئی دیکھے تیسے ہی برہما جی نے آپکو جانا - اُن برہما جی نے
پہلے اوم شبد اُچارن کیا اُن شبد تماترا سے چارو بید دیکھے اور اُس کے بعد منو راج سے سرشٹ رچی
تب است روپ سرشٹ بھاونا سے ست ہو کر بھاسنے لگی جیسے سپنے مین سرپ اور گندھرب نگر بھاستے
ہین تیسے ہی است روپ سرشٹ ست بھاسنے لگی - ہے رام جی برہم ستا مین جیسے برہما آدک اُپجے ہین
تیسے ہی اور جیو کیڑے مکوڑے آد بھی اُپجے ہین - جگت کا کارن سمبیدن ہی سمبیدن بھرم سے جیونکا جگت
بھاستا ہی اُنکو بھوتک شریر مین جو اہم کی پرتیت ہوئی ہی اس سے اپنے نشچے کے انسار شکت ہوتی برہما جی
مین برہما جی کی شکت کا نشچے ہوا اور چینٹی مین چینٹی کی شکت کا نشچے ہوا - ہے رام جی جیسی جیسی باسنا سمبت مین ہوتی
ہی اُسکے انسار ہی انبھو ہوتا ہی - شدھ چماتر مین جو چیت اُن مکھ ہوا اُسیکا نام جیو ہوا اُسمین جو گیان روپ ستا ہی سوئی
پُرش ہی اور جو پھرتا ہی وہی کرم ہی جیسے جیسے پھرتا ہی تیسے ہی بھاستا ہی - ہے رام جی آتم ستا مین جو اہم ہوا ہی
اُسیکا نام چیت ہی اُس سے جو جگت رچا ہی وہ بھی اُبچار شدھ ہی بچار کرنے سے مٹ جاتا ہی جیسے اُبچار سے
اپنی پرچھائین مین بھوت پشاچ کلپتا ہی اور اُس سے ڈر پیدا ہوتا ہی پرنت بچار کرنے سے ڈر اور پشاچ
دونون مٹ جاتے ہین تیسے ہی ہے رام جی آتم بچار سے چیت اور جگت دونون مٹ جاتے ہین - ہے رام جی
برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین چت کلپنا کوئی نہین اور پرماتا پرمان پرمے بھی برہم سے الگ
نہین تو پھر دویت کی کلپنا کیسے ہو -
جیسے خرگوش کے سینگ است ہین تیسے ہی آتما مین دویت کلپنا است ہی - ہے رام جی یہ برہمانڈ بھاؤنا

جسکو ست بھاستا ہی اُسکو بندھن کا کارن ہی۔ جیسے گھُران ارتھات کسُواری اپنا گھر اپنے بندھن کا کارن بناتی ہی اور اُسمین پھنس مرتی ہی تیسے ہی جو جگت کو ست مانتے ہین اُنکو اپنا ماننا ہی بندھن کرتا ہی اور اُس سے جنم مرن دیکھتے ہین اور جسکو جگت کا اَست ہونا نشچے ہوا ہی اُسکو بندھن نہین ہوتا۔ ہے راجی اَنبھو ستا سبکا اپنا آپ ہی اُسمین جو جیسا نشچے کیا اُسکو اپنے اَنبھو کے اَنُسار پدارتھ بھاستے ہین دراستو مین تو جگت اُپجا نہین ہی اور جگت کا اُپجنا بھی متھیا ہی۔ بڑھنا بھی متھیا ہی رس بھی متھیا ہی اور رس کا لینے والا بھی متھیا ہی۔ شدھ برہم سرب گت نِرت اور اَدویت سدا اپنے آپ مین استھت ہی پرنت اگیان سے شُدھ بھی اشُدھ بھاستا ہی سب جگت بھی پرچھن بھاستا ہی برہم بھی ابرہم بھاستا ہی نت بھی اَنت بھاستا ہی اور ادویت بھی دویت سنمت بھاستا ہی۔ ہے راجی اگیان سے ایسا بھاستا ہی۔ جیسے جل اور ترنگ مین مورکھ لوگ بھید مانتے ہین پرنت بھید نہین ہی تیسے ہی برہم اور جگت مین اگیانی بھید دیکھتے ہین۔ جیسے سُبرن مین بھوکھن اور رسّی مین سانپ مورکھ لوگ دیکھتے ہین تیسے ہی برہم مین تاتا تو مورکھ لوگ دیکھتے ہین گیانی کو سب چدآکاش ہین۔ ہے راجی جب آتم ستا مین اناتم رُوپ درشیہ کی چینتا ہوتی ہی تب کلپنا اُپجتی ہی اور من رُوپ ہو کر استھت ہوتی ہی اُسکے بعد اہسم بھاؤ ہوتا ہی اور پھر تماترا کی کلپنا ہو کر شبدارتھ کی کلپنا ہوتی ہی اسی پرکار چدستا مین جیسی جیسی چینتا پھُرتی ہی ویسا ہی ویسا رُوپ بھاسنے لگتا ہی ست اَست پدارتھ باسنا کے بش ہو کر پھُر آتے ہین۔ جیسے سوپن سرشٹ پھر آتی ہی سو انبھو رُوپ ہی ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت پھُر آیا سو انبھو رُوپ ہی اس سے سرشٹ مین بھی چنماتر ہی اور چنماتر ہی مین سرشٹ ہی سب کو ستا رُوپی بھیتر باہر اوپر نیچے چنماتر ہی ہی۔ پرماتا پرمان آدر پرمے سب پر چنماتر ہی مین دھاری ہین نِت اُپشانت رُوپ ہی سمست جگت کی ستا اُسی سے ہوتی ہی سو ایک ہی سم ہی اور ترپیاتیت پدنت ہی ہی۔

اکیاون سرگ بشوچکا بیوہار کے برنن مین

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس بات پر ایک پُرانا اتہاس ہی اور اسمین بہت بڑے بڑے پرشن ہین سو سُنو۔ اِتہاس کاجل کے پہاڑ کیطرح بہت کالی کرکٹی نام ایک راچھسی ہمالے پربت کی چوٹی پر تھی بشوچکا بھی اُسکا نام تھا بجلی کیطرح اُسکے نیتر چنچل تھے اور اگن کے سمان اُسکی جیبھ (زبان) چمکتی تھی اور اُسکے بڑے بڑے ناخن اور اونچا شریر تھا۔ جیسے بڑوا اگن اگھاتی نہین تیسے ہی وہ بھوجن کرنے سے اگھاتی نہ تھی۔ اُسکے من مین بچار اُپجا کہ جمبودیپ کے سب جیو ونکو کھا جاؤن تو مین اگھاسے جاؤن اور طرح سے مین نہ اگھاؤنگی۔ بہت اُدّم کرنے سے دُور ہوتی ہی اس سے مین تپ اچل چت ہو کر کرون۔ ہے راجی ایسا بچار کر وہ ایکانت مین ہمالے پربت کی ایک گھاٹی مین ایک پاؤن سے کھڑی ہو گئی اور دونون ہاتھون کو اُٹھا کر آنکھین آکاش کی طرف کر دین مانو سیکھ کو پکڑتی ہی شریر اور پران کو ٹھہرا کر مورت کی طرح ہو گئی سردی اور گرمی کے ڈر سے رہت ہو گئی اور پون سے شریر اُسکا نرمل ہو گیا جب اسطرح ہزار برس تک کٹھن تپسیا کی تب برہماجی آئے اور راچھسی نے اُن کو دیکھکر من سے نمسکار کیا اور اپنے من مین بچار کیا کہ یہ میرے بردان دینے کو آئے ہین تب برہماجی نے کہا کہ ہے پتری تو نے

بہت بڑا تپ کیا اَب اُٹھ کھڑی ہو اور جو کچھ بردان چاہتی ہو وہ مانگ - کرکٹی بولی کہ ہے بھگون مین لوہے کیطرح بجر سوچکا ہو جاؤن جس سے جیوؤن کے ہردے مین گھس جاؤن - ہے راجی جب اُس مورکھ راچھنی نے ایسا بردان مانگا تب برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور تیرا نام بشوچکا پرسدھ ہوگا - ہے راچھسی جو جیو دراچاری ہونگے اُنکے ہردے مین تو پران بایو کے مارگ سے پرویش کرے گی اور جو گُن وان تیرے نرت کرنے کے لیے اُتم منتر پڑھینگے اور پیڑھینگے کہ ہمالے کے اُتر شکھر مین کرکٹی نام راچھسی بشوچکا ہی وہ دور ہو اور بشوچکا کادھی چندرما کے منڈل مین دیکھیے کہ امرت کے کنڈ مین بیٹھا ہی اور راچھسی ہمالے کے شکھر کو گئی تب تو انکو تیاگ جانا اِن مین تو پرویش نہ کرسکے گی - ہے راجی اِس پرکار کہکر برہما جی آکاش کو اُڑے اور اندرا اور سدھون کے مارگ سے گئے اور وہی منتر انکو بھی سُنایا جب اُنھون نے اُس منتر کو پرسدھ کیا تب کرکٹی کا شریر چھوٹا ہونے لگا جیسے سنکلپ کا پہاڑ سنکلپ کے مٹ جانے سے مٹ جاتا ہی ویسے ہی اُسکا شریر جو میگھ کے سمان تھا سو دھیرے دھیرے گھٹ کر برچھ کے سمان ہوگیا پھر وہ پُرش روپ ہوگئی پھر ہاتھ بھر کی پھر بالشت بھر کی پھر لوہے کی سوئی کے برابر ہوگئی - ہے راجی ایسے روپ کو کرکٹی نے دھرا جسکو دیکھ کر مورکھ ابچاری پُرش تنکے کی طرح شریر کو تیاگ کرتے ہین - جو پُرش پہلے پیچھے کو بچار لیتے ہین وہ پیچھے سے کشٹ نہین پاتے ہین اور جو آدانت کا بچار نہین کرتے وہ انت کو کشٹ پاتے ہین اور انرتھ کرکے اور دن کو کشٹ دیتے ہین وہ ایک پدارتھ کو کیول بھلا جانکر اُسکے نمت جتن کرتے ہین نہ دھرم کو دیکھتے ہین نہ سُکھ کی طرف دیکھتے ہین اسیطرح مورکھ راچھسی نے کھانے کے لیے بھاری شریر کو تیاگ کر چھوٹے سے شریر کو قبول کیا اسکے ایک شریر تو سوکشم اور دوسرا پرلینگ ہوا کہین تو سوکشم شریر سے جسکو اندریان بھی نہ پکڑ سکین پرویش کرے اور کہین پرلینگ شریر سے پرویش کرے کہین پران بایو کے ساتھ پرویش کرکے دُکھ دے اور کہین پر انکو اُلٹ دے تب پرانی دُکھ پاوے اور کہین کھُو وغیرہ رسونکو پی لے ایک ہی بوند سے پیٹ بھر جاوے پرنت ترشنا نہ مٹے - شریر سے باہر نکلے تب بھی کشٹ پاوے اور جب ہوا چلے تب اُس سے اُڑکر گرڑھے اور کیچڑ مین جاگرے اور پیرون کے تلے دب جاوے - کبھی دیشون مین رہے کبھی گھاس پھوس مین رہے - جو پاپی جیو ہین اُنکو کشٹ دے اور جو گُن وان ہون اُنکو کشٹ نہ دے - منتر کے پڑھنے سے دور ہو جاوے - جو آپ کسی چھید مین بھی گرے تو جانے کہ مین بڑی کنوئین مین گری ہی رام جی اُسنے اپنے مورکھ پنے سے اتنے کشٹ پاتے - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب بششٹھ جی نے کہا تب سورج است ہوتے سائنکال کا سمی ہوا تب سب سبھا والے آپس مین نمسکار کرکے اسنان کرنے کو گئے اور بچار سہت رات کو بسر کرکے صبح سورج نکلتے ہی پھر آکر استھت ہوئے -

سرگ باون شوچی شریر لابھ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی جب اسطرح جیوؤن کو مارتے ہوئے اس راچھسی کو کچھ برس بیت گئے تب اُسکے من مین یہ بچار آیا کہ بڑا کشٹ ہی یہ بشوچکا شریر مجھکو کیسے ملا - مین نے مورکھ پنے سے یہ بردان برہما جی سے مانگا تھا مورکھتا بڑے دُکھ دیتی ہی - یہ میرا شریر میگھ کی طرح تھا کہ سورج کو بھی ڈھانپ لیتی تھی - ہائے مندراچل پربت

کی طرح میرا پیٹ اور بڑوا اگن کی طرح میری جیبھ کہان گئی - جیسے کوئی ابھاگی پرش چنتامن کو تیاگ دے
اور کانچ لے لے تیسے ہی مین نے ایسے بڑے شریر کو تیاگ کر اس چھوٹے شریر کو لے لیا جو ایک بوند ہی
مین اگھا سے جاتا ہی پرنت ترشنا نہین پوری ہوتی - اُس شریر سے مین سب ڈر ہو کر پھرا کرتی تھی یہ شریر
تو بالو کے کنکا سے بھی دب جاتا ہی اب تو مین بڑے دُکھ پاتی ہون جو مین مرجاؤن تو اس دُکھ سے چھوٹ
جاؤن - پرنت مانگی ہوئی موت بھی نہین ملتی اس سے مین پھر شریر کے لیے تپ کرون وہ کون پدارتھ
ہی جو اُدم کرنے سے نہ ملے - ہے راجی ایسا بچار کر وہ پھر ہمالے پربت کے نرجن بن مین جا کر ایک پانون
سے کھڑی ہو گئی اور اوپر کو منھ کر کے تپ کرنے لگی - ہے راجی جب پون چلے تب اسکے مکھ مین پھل
اور مانس اور پانی کے بوند پڑین پرنت وہ نہ کھائے بلکہ منھ بند کرلے - پون یہ دشا دیکھ کر اشچرج
مین ہوا کہ مین نے سمیر ادک پربت کو بھی ڈگا دیا ہی پرنت اسکا نشچے نہین ڈگتا ہی - یہان تک کہ پانی
کے برسنے سے وہ کیچڑ مین دب گئی پرنت جیون کی تیون ہی رہی اور بادل کے بہت گرجنے سے بھی چلائمان
نہ ہوئی - ہے راجی جب اسکو اسطرح تپ کرتے کرتے ہزار برس ہو گئے تب اسکا درڑھ بیراگ سے
چت نرمل ہوا اور سب سنکلپون کے تیاگ سے اُسکو پرم پد ملا بڑے گیان کا پرکاش آدی ہوا اور
پربرہم کا اُسکو ساکشات درشن ہوا اُس سے پرم پاون ہو کر چت سوچی ہوتی ارتھات چیتن مین اُسکو
ایکتو بھاؤ ہوا - جب اُسکے تپ سے ساتون لوک تپنے لگے تب اندر نے نارد منی سے پوچھا کہ ایسا تپ کسنے
کیا ہی جس سے لوک جلنے لگے ہین - تب نارد منی نے کہا کہ ہے اندر کرکٹی نام راچھسی نے سات ہزار برس تک بڑا
کٹھن تپ کیا ہی جس سے وہ سوچکا ہوئی - وہ شریر پا کر اُس نے بڑا کشٹ پایا اور لوگون کو بھی کشٹ دیا -
جیسے براٹ آتما اور چت شکت سب مین پرویش کر جاتی ہی تیسے ہی وہ بھی سب کی دیہہ مین پرویش کر جاتی تھی -
جو لوگ منتر کا جپ نہ کرتے تھے اُنکے شریر مین پرویش کر کے اُنکا لہو اور مانس کھاتی تھی پرنت ترپت
نہ ہوتی تھی من مین ترشنا بنی رہتی تھی اور اُسکا شریر بہت چھوٹا ہونے سے دھول مین دب جاتا تھا -
اسطرح اُس نے بہت دُکھ پا کر بچار کیا کہ اُدم سے سب کچھ ملتا ہی اس سے مین پہلے شریر کے نمت ایکانت
استھان مین جا کر تپ کرون - اتنے مین گیدھ پنچھی وہان آکر کچھ کھانے لگا کہ اُسکی چونچ سے بشوچکا بھیتر چلی گئی
جب وہ پنچھی کشٹ پا کر اُڑا تو وہ بشوچکا اسکی پریشٹک سے ملکر اور اُسکو پریر کر یعنے تحریک دے کر ہمالے
پربت کیطرف اس طرح لے چلی جیسے بایو میگھ کو لیجاتا ہی اس گیدھ نے وہان پہونچکر بمن (قی) کر کے
بشوچکا کو تیاگ دیا اور آپ سکھی ہو کر اُڑ گیا تب اُسی شریر سے بشوچکا وہان تپ کرنے لگی ہے
راجی اس بات کو سنکر اندر نے اُسکے دیکھنے کو پون چلایا تب پون آکاش چھوڑ کر پرتھوی پر اُترا اور لوکا لوک
پربت اور سونے کی پرتھوی اور سمدر اور دیپون کو نانگھ کر کرم سے ہمالے کے بن مین بہت چھوٹے شریر سے
آیا اور کیا دیکھا کہ پون چل رہا ہی اور سورج تپ رہے ہین پرنت وہ چلائمان نہین ہوتی اور پران بایو کا بھی
بھوجن نہین کرتی - تب پون نے بھی اشچرج مین آکر کہا کہ ہے تپسونی تو کس لیے تپ کرتی ہی پر بشوچکا تب
بھی بولی نہ بولی - پون نے پھر کہا کہ بھگوتی بشوچکا نے بڑا تپ کیا ہی اب اسکو کوئی کامنا نہین رہی

ایسے کہکر پون اُڑا اور کرم سے اندر کے پاس گیا اندر بشوچکا کے درشن کے ماہاتم سے پون کو گلے سے لگا کر
ملے اور بڑا آدر کیا کہ تو بڑے پُن وان کا درشن کرکے آیا ہی پون نے سب برتانت کہ سنایا اور کہا کہ ہے
راجن اُسکے تپ کے تیج سے ہمالے پربت کی شیتلتا دب گئی ہی آپ برہماجی کے پاس چلیے نہین تو اُسکے
تپ سے سب جگت جلیگا تب اندر پون اور دیوتون کو ساتھ لیکر برہماجی کے پاس آئے اور پرنام
کرکے بیٹھے برہماجی نے کہا کہ تمھاری جو ابھلاکھا ہی وہ مین نے جانی - اِس طرح اندر سے کہکر برہماجی بشوچکا
کے پاس آئے اور اُسکو دیکھ کر اشچرج مین ہوئے کہ تنکے کے برابر بشوچکا نے سمیر پربت سے
بڑھکر دھیرج دھرا ہی جیسے دوپہر کا سورج تیجوان ہوتا ہی تیسا ہی تپ سے اُسکا تیج ہوا ہی اور پربرہم مین استھت
ہوئی ہی اب اسکا جگت بھرم مٹ گیا ہی اِس سے نمسکار کرنے کے جوگ ہی - ہے راجی پھر آکاش مین استھت
ہوکر برہماجی نے کہا کہ ہے پُتری اب تو بر وان لے - تب بشوچکا بچار کرکے کہنے لگی کہ جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ
مین نے جانا اور شانت روپ ہوئی ہون سب سندیہ میرے مِٹ گئے ہین اب بر دان سے مجھکو کیا پرلوجن
ہی یہ جگت اپنے سنکلپ سے اُپجا ہی جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بدھ ہوتی ہی اور اُس سے ڈرتا ہی
تیسے ہی مین سوروپ کے نہ جاننے سے بھٹکتی پھری اب جگت کے بھلے برے کی مجھکو کچھ اچھا نہین ہی
اب مین نربکار شانت مین استھت ہون - ہے راجی ایسے کہکر جب شوچی چپ ہوگئی تب راگ دویش
سے رہت اور پرسن بدھ برہماجی اُسکے بھاؤ کو دیکھ کر کہنے لگے کہ ہے کرکٹی تو کچھ بر دان لے کیونکہ کچھ دنون
تک تجھکو پرتھوی پر رہنا ہی بھوگون کو بھوگ کر تو بدیہہ مکت ہوگی اب تو جیون مکت رہیگی - نیت کے نسچے کو
کوئی نہین نانگھ سکتا جب تو تپ کرنے لگی تھی تب پہلی دیہہ پانے کا سنکلپ کیا تھا تیرا وہ سنکلپ اب سپھل
ہوا ہی جیسے بیج مین برچھ کا ست بھاؤ ہوتا ہی سو سمے پاکر ہوتا ہی تیسے ہی تجھ مین جو پہلے شریر کا سنکلپ تھا
وہ اب پورا ہوگا اور تھا تو ویسا ہی شریر پاکر ہمالے کے بن مین رہیگی - ہے پُتری تجھکو تو بے اچھا ہی
جوگ ہوا ہی جیسے کوئی چھایا کے نمت آم کے برچھ کے تلے آ بیٹھے اور اُسکو چھایا اور پھل دونون
ملجاوین تیسے ہی تو نے بڑا شریر پانے کے لیے جتن کیا تھا وہ تجھکو ترپت کرنے والا ہوا ہی اور برہم
تتو بھی پراپت ہوا - ہے پُتری راچھسی شریر مین تو جیون مکت ہوکر رہیگی اور دوسرا جنم تجھکو نہ
ہوگا اِس جنم مین تو پرم شانت رہیگی اور شرد رت کے آکاش کیطرح نرمل ہوگی - جب تیری برت
بہر مکھ پھرے گی تب سب جگت تجھکو آتم روپ بھاسے گا بیوہار مین سمادھ رہیگی اور سمادھ
مین بھی سمادھ رہیگی - پاپی جیوؤن کو تو بھوجن کرے گی نیائے باندھو تیرا نام ہوگا اور بیک پالک
تیری دیہہ ہوگی اس سے تو پہلے شریر کو قبول کرلے اتنا کہکر بششٹھ جی پھر بولے کہ ہے راجی جب یہ کہ کر
برہماجی انتردھیان ہوگئے تب شوچی نے کہا کہ ایسے ہی ہمکو دونون برابر ہین - تب جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی
تیسے ہی دھیرے دھیرے شریر اُسکا بڑھ گیا - پہلے بالشت بھر کا ہوا پھر ہاتھ بھر کا ہوا پھر برچھ برابر
ہوا پھر جوجن بھر کا (یعنے چار کوس کا) ہوگیا - جیسے سنکلپ کا برچھ ایک چھن مین بڑھ جاتا ہی تیسے
ہی اُسکا شریر بڑھ گیا -

سرگ ترپن راچھسی بچار کے برنن مین

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جیسے برسات کا بادل چھوٹے سے بڑا ہو جاتا ہے تیسے ہی شوچی چھوٹے شریر سے بڑی ہو کر پھر کرکٹی راچھسی ہو گئی۔ جیسے سانپ کینچلی کو تیاگ کر پھر اسکو نہین لیتا ہے تیسے ہی راچھسی نے آتم تتو کے کارن شریر کو گرہن نہ کیا چھ مہینے تک پہاڑ کی چوٹی کیطرح کھڑی رہی اور پھر پدم آسن باندھ کر سمبت ستا اور نربکلپ پد مین استھت ہوئی جب ہزار برس کے بیگ سے جاگی تب برت بہر مکھ ہوئی اور بھوکھ لگی کیونکہ شریر کے سوبھاؤ شریر کے ساتھ رہتے ہین تب بچارنے لگی کہ جو بھیکی ہین انکو مین نہ بھوجن کرونگی انکو بھوجن کرنے سے میرا مرنا اچھا ہے پرنت جو نیاے سے بھوجن کرنے کے جوگ ہے اسکو مین کھاؤنگی اور جو میرا شریر بھی چھوٹ جاے تو بھی نیاے کے بنا بھوجن نہ کرونگی دیہہ آدک سب سنکلپ ماتر ہین مجھکو نہ مرنے کی اچھا ہے نہ جینے کی۔ ہے رامجی جب ایسا بچار کر شوچی چپ ہو بیٹھی اور اپنے راچھسی سوبھاؤ کو چھوڑ دیا تب سورج بھگوان نے آکاش بانی سے کہا کہ ہے کرکٹی تو جا کر موڑھ جیوؤن کا بھوجن کر۔ جب تو انکا بھوجن کرے گی تب انکا بھلا ہوگا۔ موڑھونکا اُددھار کرنا بھی سنتون کا سوبھاؤ ہے۔ جو پرش بھیکی ہین اُنکو نہ کھانا اور جو تیرے اُپدیش سے گیان پاوین اُنکو بھی نہ مارنا۔ جنکو اُپدیش سے بھی آتم گیان نہ آوے اُنکو کھانا۔ یہ نیاے ہے۔ تب راچھسی نے کہا کہ ہے بھگون تمنے کرپا کر کے جو کہا ہے یہی مجھ سے برھماجی نے بھی کہا تھا۔ ایسے کہکر وہ شوچی ہمالے کی چوٹی پر سے اُتری اور جہان کرات دیش تھا اور بہت سے مرگ اور پرش رہتے تھے اُن مین پھرنے لگی۔ رات مین کالی راچھسی اور کالے ہی تمال برچھ بھی مہا اندھکار بھاستے تھے مانو کاجل کے میگھ استھت ہوتے ہین۔ ایسے اندھیرے مین کرات دیش کے راجا منتری اور بیرون کو ساتھ لیکر جا ترا کو نکلے اُنکو آتے دیکھ کر راچھسی نے بچارا کہ مجھکو بھوجن ملا۔ یہ موڑھ اگیانی ہین اور انکو دیہہ کا ابھمان ہے ان مورکھون کے جینے سے نہ اُس لوک مین کچھ ارتھ سدّھ ہوتا ہے نہ پرلوک مین۔ ایسے جیوؤن کا جینا دُکھ کے نمت ہے اسلیے جتن کر کے مارنا ہی چاہیئے اور انکا پالنا انرتھ کے واسطے ہے کیونکہ یہ پاپ کو اُدے کرتے ہین۔ برھماجی کی آگیا ہے کہ پاپی مارنے جوگ ہین اور گن وان مارنے جوگ نہین۔ جو یے گنوان ہونگے تو مین انکو نہ مارونگی۔ گنوان بھی دو طرح کے ہوتے ہین۔ ایک جو امانی اور بھی اہنسک شانت دان اور پُن کرنے والے ہین وے بھی گنوان ہین دوسری برہم جاننے والے یہ تو مہا گنوان ہین جنکے جینے سے سنتون کے کارج سدّھ ہوتے ہین اسلیے میرا شریر جو بھوجن کے بنا چھوٹ بھی جاوے تو بھی مین گنوان کو نہ مارونگی۔ جو اُدار پُرش ہے وہ پرتھوی کا چندرما ہے اُسکی سنگت سے بھوگ اور موکش ملتا ہے۔ جیسے سنجیونی بوٹی سے مرا ہوا بھی جی اُٹھتا ہے تیسے ہی سنتون کے سنگ سے امرت ہوتا ہے۔ اس سے مین پرشن کر کے انکی پریچھا لون شاید یہ گنوان ہون۔ یہ کمل نین گنوان جان پڑتے ہین جو جھار رہ گیا تو ان پرش ہین تو پوجنے کے جوگ ہین اور جو مورکھ ہین تو ڈنڈ دینے کے جوگ ہین اور مین اُنکو ضرور کھا جاؤنگی۔

سَرگ چَوَون - رَاچھسی بچار برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی تب وہ راچھسی اُنکو دیکھ کر بادل کی طرح گرجنے لگی اور کہا کہ ارے آکاش
کے چندرما اور سورج تم کون ہو بُدھمان ہو یا دُربدھی ہو کہان سے آئے ہو اور تمھارا کیسا چال چلن ہی تم تو مجھکو
بھوجن کی طرح ملے ہو اس سے اب مین تجھکو کھا جاؤنگی - راجا بولے کہ اری تو اس بھوتک پنچھ شریر کو پاکر
کہان رہتی ہی ہمکو دیکھکر جو تو گرجتی ہی - سو تیرا شبد ہمکو بھونری کے شبد کی طرح بھاتا ہی - ہمکو کچھ ڈر نہین
ہے راچھسی یہ تیرا شریر پایا تر ہی اسلیے اس تچھ سوبھاؤ کو تیاگ کر جو کچھ تیرا مطلب ہو وہ کہہ ہم پورا کر دینگے -
تب راچھسی نے اُنکے ڈرانے کو گردن اور ہاتھ اونچے کرکے پرلی کال کے میگھون کی طرح پھر بڑا شبد کیا
کہ جس کے زور سے پہاڑ بھی ٹوٹ جاوین - سب دشا اُسکی آواز سے بھر گئین اور وہ بجلی کی طرح آنکھین
چمکانے لگی اُسکی صورت دیکھ کر راچھس اور پشاچ بھی ڈر جاوین پر ایسے بھیانک روپ کو دیکھکر بھی اُن
دونون نے دھیرج کو نہ چھوڑا - منتری نے کہا کہ اری راچھسی ایسے شبد تو برتھا کرتی ہی اس سے تو تیرا
کچھ مطلب نہ نکلیگا اسلیے اس آرمبھ کو تیاگ کر اپنا مطلب کہہ بُدھمان لوگ اُس بات کو کرتے ہین جس
مین اپنا مطلب ہوتا ہی اور جس مین اپنا مطلب نہین ہوتا اسکے واسطے جتن وے نہین کرتے ہم تیرے مطلب کے
نہین تجھ ایسے تو ہمنے ہزارون مار ڈالے ہین ہے راچھسی ہمارے دھیرج روپی پون سے تجھ ایسی بےگنتی مکھیان
تنکے کی طرح اُڑتی پھرتی ہین اس سے اپنے نیچ سوبھاؤ کو تیاگ کر سچت ہو کر جو کچھ تیرا مطلب ہو وہ کہہ - بُدھمان
لوگ سچت ہو کر کام کرتے ہین سچت ہوے بنا کام کبھی پورا نہین ہوتا یہ آدِ نیت ہی - ہمارے پاس سے سینے
مین بھی کوئی مطلب والا بےمطلب پاتے نہین پھرا - ہم سب کا کام پورا کر دیتے ہین اسلیے تو بھی ہمسے اپنا مطلب کہہ
تب راچھسی سمجھی کہ یے کوئی بڑے اُدار آتما اور اچھے چال چلن والے ہین اور جیوون کیطرح نہین ہین - یے
بڑے پرکاشمان اور دھیرج وان جان پڑتے ہین - اُدارتا کے ایسے اُنکے بچن گیان وانونسے ملتے ہین اب
مین نے انکو جانا ہی اور انھون نے مجھکو جانا ہی اس سے مجھ سے ان کا ناش بھی نہ ہو سکیگا - ابناشی پُرش برہم ستا
مین استھت ہین اس سے گیان وان ہین ایسا نشچے گیان کے بنا کسی کو نہین ہوتا پرنت جو شاید اگیانی ہی ہون
اس سے مین پھر سندیہ کرکے پوچھتی ہون جنکو سندیہ ہو اور وہ اُس سندیہ کو بُدھمان سے نہین پوچھتے وہ
بھی نیچ بُدھ والے ہین - ہے راجی ایسا من مین بچار کر پھر اُسنے پوچھا کہ تم کون ہو اور تمھارا اچار کیا ہی - نہ
پاپ مہاپرشون کو دیکھ کر متر بھاؤ اُپج آتا ہی منتری بولا کہ یہ کرات دیش کا راجا ہی اور مین اُس کا منتری
ہون رات مین تم ایسے دشٹونکے مارنے کو اُٹھے ہین رات دن ہمارا یہی آچار ہی کہ جو لوگ دھرم کی مرجادا
کو تیاگ کرنے والے ہین اُنکا ہم ناش کرتے ہین جیسے اگن ایندھن کا ناش کرتا ہی - راچھسی بولی کہ ہے
راجن یہ تیرا دشٹ منتری ہی جس راجا کا منتری اچھا نہین ہوتا وہ راجا بھی اچھا نہین ہوتا اور جس راجا
کا منتری اچھا ہوتا ہی اُسکی پرجا بھی شانت وان ہوتی ہی - اچھا منتری وہ کہلاتا ہی جو راجا کو نیائے اور
ببیک مین لگا وے - جو راجا ببیکی ہوتا ہی وہ شانت آتما ہوتا ہی اور جب راجا شانت وان ہوتا ہی تب پرجا بھی

شانت ہوتی ہی۔ سب گُنون سے جو اُتم گُن ہی وہ آتم گیان ہی جو آتما کو جانتا ہو وہی راجا ہی اور جسمین پربھتا اور سم درشٹ ہو وہی منتری ہی۔ جو پربھتا اور سم درشٹ سے رہت ہی وہ نہ راجا ہی نہ منتری ہی ہے راجن جو تم آتم گیانی ہو تو تم کلیان رُوپ ہو۔ جو گیان سے رہت ہوتا ہی اُسکو مین بھوجن کرتی ہون تمھارے چھوٹنے کا اُپاے یہی ہی کہ جو جو پرشن مین پوچھتی ہون اُسکا اُتر دیا تو میرے پوچھنے کے جوگ ہو تب مین اپنا مطلب جو کچھ ہوگا کہونگی تم اُسکو پورا کر دینا اور جو تمنے میرے پرشنونکا اُتر نہ دیا تو مین تمکو کھا جاونگی۔

سرگ پچپن۔ راچھسی پرشن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار راچھسی نے کہا تب راجہ بولا کہ تو پرشن کر ہم تجھکو اُتر دینگے۔ راچھسی بولی کہ ہے راجن وہ ایک اَنُ کون ہی جس سے انیک پرکار ہوئے ہین اور ایک کے انیک نام ہین اور وہ کون اَنُ ہی جسمین انیک برھمانڈ ہوتے ہین اور پھر لین ہو جاتے ہین جیسے سمدر مین بہت سے بُلبلے اُٹھکر پھر اُسی مین لین ہو جاتے ہین۔ وہ کون آکاش ہی جو پول سے رہت ہی اور وہ کون اَنُ ہی جو نہ کنچت ہی نہ اکنچت ہی۔ وہ کون اَنُ ہی جسمین تیرا اور میرا اہم پھُرتا ہی اور وہ کون ہی جو اہم توم (مَین تو) کو ایک جانتا ہی۔ وہ کون ہی جو چلا جاتا ہی اور کبھی نہین چلتا اور وہ کون ہی جو تشٹھت بھی ہی وہ کون ہی جو پتھر کی طرح ہی اور وہ کون ہی جس نے آکاش مین چتر کیے ہین وہ کون اگن ہی جو جلانے کی شکت نہین رکھتی پرنت اگن رُوپ ہی۔ اور وہ اگن کون ہی جس سے اگن اُپجی ہی۔ وہ کون اَنُ ہی جو سورج اگن چندرما اور تارونکے پرکاش سے رہت اور ابناشی ہی اور وہ کون ہی جو آنکھونسے دیکھا نہین جاتا اور سب پرکاشون کو پیدا کرتا ہی۔ وہ کون جوت ہی جو پھول پھل اور بیل کو پرکاشتی ہی اور جنم کے اندھے کو بھی پرکاشتی ہی وہ کون اَنُ ہی جو آکاش آدک بھوتون کو اُپجاتا ہی اور وہ کون اَنُ ہی جو سبھاؤ ہی سے پرکاشمان ہی وہ بھنڈار کون ہی جس سے برھمانڈ روپی رتن اُپجتے ہین۔ وہ کون اَنُ ہی جس مین پرکاش اور اندھکار دونون اکٹھے رہتے ہین اور کون اَنُ ہی جس مین ست اَست دونون اکھٹے رہتے ہین وہ کون اَنُ ہی جو دور ہی پرنت دور نہین اور وہ کون ہی جس مین سُمیر آدک پربت بھی سما رہے ہین۔ وہ کون اَنُ ہی جسمین پل مین کلپ اور کلپ مین پل ہی اور وہ کون ہی جو پرتچھ اور اَست روپ ہی اور وہ کون ہی جو ست اور اپرتچھ رُوپ ہی وہ کون چیتن ہی جو اچیتن ہی اور وہ کون بایو ہی جو اَبایو رُوپ ہی۔ وہ کون ہی جو اشبد رُوپ ہی اور وہ کون ہی جو سرب اور نہ کنچت ہی۔ وہ کون اَنُ ہی جسمین اہم نہین۔ وہ کون ہی جسکو انیک جنمون کے جتن سے پاتا ہی اور پاکر کہتا ہی کہ کچھ نہین پایا اور سب کچھ پایا۔ وہ کون اَنُ ہی جسمین سمیر آدک تینون لوک تنکے کے برابر ہین۔ وہ کون اَنُ ہی جو انیک جو جنون کو پُورن کرتا ہی وہ کون اَنُ ہی جسکے دیکھنے سے جگت پھر آتا ہی اور وہ کون اَنُ ہی جو اَنُ پنے کو چھوڑے بنا سمیر آدک استھول شریر کو پاتا ہی۔ وہ کون اَنُ ہی جو بال کا دسوان حصہ اور سمیر پربت سے بھی اونچا ہی وہ کون اَنُ ہی جسمین سب اَنُ بھو استھت ہی اور وہ کون اَنُ ہی جو بالکل بے مزہ ہی اور آپ ہی سب مزہ ہوتا ہی۔ وہ کون اَنُ ہی جسکو اپنے ڈھانپنے کی سامرتھ نہین اور سب کو ڈھانپ رہا ہی اور وہ کون اَنُ ہی جس سے سب جیتے

ہین وہ کون اَنُ ہے جسکا اپو کوئی نہین اور سب اپو کو دھارن کر رہا ہے وہ کون پل ہے جسمین بہت سے کلپ سماتے ہوئے ہین وہ کون اَنُ ہے جسمین بے گنتی جگت استھت ہین جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہے۔ وہ کون اَنُ ہے جسمین بیج سے آدلیکر پھل تک سب اُدی ہوئے بھی بھاستے ہین۔ وہ کون اَنُ ہے جو پر یوجن اور کرتر تو سے رہت ہے اور پر یوجن وان اور کرتر تو وان کی طرح استھت ہے۔ وہ کون درشٹا ہے جو درشیہ سے ملکر درشیہ ہوتا ہے اور وہ کون ہے جو درشیہ کے نشٹ ہوتے بھی آپ کو اکھنڈ دیکھتا ہے وہ کون ہے جسکے جاننے سے درشٹا درشن درشیہ تینون لَے ہو جاتے ہین جیسے سونے کے جاننے سے بھوکھن بھاؤ لین ہو جاتے ہین اور وہ کون ہے جس سے الگ کچھ نہین جیسے جل سے الگ ترنگ نہین۔ وہ ایک ہی کون ہے جو دیش بست کے پرچھید سے رہت ست اَست کی طرح استھت ہے اور وہ کون ہے جو ادویت ہے اور ادویت سے الگ بھی نہین جیسے سمدر سے ترنگ الگ نہین۔ وہ کون ہے کہ جسکے دیکھنے سے ستا استا سب لین ہوتا ہے اور وہ کون ہے جس مین بھسم روپی اننت جگت استھت ہین جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہے وہ کون ہے جو سب کے بھیتر ہے جیسے بیج مین برچھ ہوتے ہین اور وہ کون ہے جو ستا استا روپی آپ ہی ہوا ہے جیسے بیج برچھ روپ ہے اور برچھ بیج روپ ہے۔ وہ اَنُ کون ہے جسمین تانت بھی سمیر پربت کی طرح سوتا ہے اور جس کے بھیتر کروڑون برہمانڈ ہین۔ ہے راجن اُس اَنُ کو دیکھا ہو تو کہو یہی مجھکو سنشے ہے اس کو تم اپنے مکھ سے کہکر دور کرو جس سے سنشے نہ دور ہو اُسکو پنڈت نہ کہنا چاہیئے جو گیا تو ان ہین اُنکو ان پرشنون کا اُتر کہنا سگم ہے ان سب سندیہون کو وہ ترنت ہی دور کر دیتے ہین اور جو اگیانی ہین اُنکو اُتر دینا کٹھن ہے۔ ہے راجن جو تمنے میرے پرشنون کا اُتر دیا تو تم میرے پوجنے جوگ ہو اور جو مورکھ پنے سے پرشنون کا اُتر دوگے اور پرشنون کے برخلاف جانوگے تو تم دونون کو کھا جاؤنگی اور پھر تمھاری سب پرجا کو بھی کھا لونگی کیونکہ مورکھ پاپیون کا مارنا اُتم ہے کہ آگے کو پاپ کرنے سے چھوٹینگے۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار راچھسی کہکر ادرشٹ دھ آشی کو سے کر چپ ہوئی اور جیسے شرد رت مین میگھ منڈل نرمل ہوتا ہے تیسے نرمل ہوئی۔

سرگ چھپن۔ راچھسی پرشن بھید برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آدھی رات کے سمے مہاشون بن مین جب اس راچھسی نے یہ مہا پرشن کیے تب مہا منتری نے اُس سے کہا کہ ہے راچھسی یہ جو تونے سنشے پرشن کیے ہین اُنکا مین کرم سے اُتر دیتا ہون جیسے مست ہاتھی کو کیسری سنگھ نشٹ کرتا ہے تیسے ہی مین تیرے سندیہون کا ناش کرتا ہون۔ تو نے سب پرشن پرماتما ہی کے بشے مین کیے ہین اس سے تیرے سب پرشنون کا ایک ہی پرشن ہے پرنت تونے بہت طرح سے کیے ہین سو یہ ہم جاننے والے کے جوگ ہین۔ ہے راچھسی جو آتما کیسا ہے ارتھات سب اندریون کا بشے نہین اور اگم ہے اور من کی چنتنا سے رہت ہے ایسی ستا چنماتر ہے اور اسکا آکار سوکشم ہے اس کارن سوکشم کہاتا ہے سوکشم ہونے سے اُسکی اَنُ سنگیا ہے اُس اَنُ مین ست اَست کی طرح جگت استھت ہے اور اُسی چد اَنُ مین جب کچھ سمبیدن پھرتا ہے تب وہی سمبیدن

ست است جگت کی طرح بھاستا ہی اس سے اُسکو چیت کہتے ہین سرشٹ سے پہلے اُسمین کچھ نہ تھا اِس
سے نہ کنچن کہلاتا ہی اور اندریون کا بشئے نہین اس سے نہ کنچت ہی اُسی چدان مین سب کا آتما ہی اس سے وہ
اننت بھوگتا پُرش کنچن ہی اور اُس سے کچھ الگ نہین اس سے کنچن نہین وہی چدان سب کا آتما ہی اور ایک ہی
ابھاس سے انیک رُوپ بھاستا ہی جیسے سُبرن سے طرح طرح کے بھوکھن بھاستے ہین وہی چدان پرم آکاش رُوپ
ہی اور آکاش سے سوکشم اور من بانی سے باہر ہی وہ سرب آتما ہی شون کیسے ہو ست کو جو شون کہتے ہین وہ باؤلے (دیوانہ)
کیونکہ اَست بھی ست بنا سِدھ نہین ہوتا جس کے آشرے اَست بھی سِدھ ہوتا ہی سو ست ہی۔ وہ چدان پنچ کوش
مین نہین چھپتا جیسے کپور کی گندھ نہین چھپتی تیسے ہی پنچ کوش مین آتما نہین چھپتا انبھو رُوپ ہی وہی چنماتر سب
روپ سے کنچت ہی اور اچیتن چنماتر ہی اِس سے اکنچت اور اندریون سے رہت اور نرمل ہی۔ اُسی چدان
مین پھرنے سے انیک جگت استھت ہین جیسے سمدر مین پھرنے سے ترنگ اُپجتے ہین اور پھر لین ہوتے
ہین تیسے ہی چدان مین پھرنے سے انیک جگت اُپجکر لین ہوتے ہین اور من اور اندریون سے باہر ہی
اس سے شون کہلاتا ہی اور اپنے آپ ہی پرکاشش کرتا ہی اس سے شون نہین۔ ہے راگھو میرا
اور تیرا اہم ایک ہی آتما ہی اہم کی اپیکشا سے توم ہے اور توم کی اپیکشا سے مین پرچھن
ہون پرنت دونون کا اُٹھان ایک ہی آتم تتو سے ہی اُسی چدان کے جاننے سے برہم رُوپ ہوتا
ہی اور اُسی جاننے مین مین تو سب ملجاتے ہین یا سب آپ ہی ہوتا ہی ترپٹی رُوپ بھی وہی ہی۔ وہی
چدان کتنے ہی جو جنون تک جاتا ہی اور کبھی چلتا نہین کیونکہ سمبت اننت رُوپ ہی جو جنون کے ڈھیر
اُسمین ہین اصل مین نہ کوئی آتا ہی نہ جاتا ہی اپنے آکاش کوش مین سب دیش کال استھت ہین جس مین
سب کچھ ہو اُس کی پراپت داستو مین کیا ہو۔ یہ جتنا جگت ہی وہ تو آتما مین ہی پھر آتما کہان جاوے جیسے
ماتا کی گود مین پُتر ہو تو پھر اُسکے نمت کہان جاوے تیسے ہی آتما مین یہ جگت استھت ہی پھر آتما کہان
جاوے دیہہ کی نسبت سے چلتا ہوا جان پڑتا ہی وہ کبھی چلا نہین۔ جیسے آکاش مین گھٹ آدک استھت
ہین تیسے ہی چدان مین دیش کال استھت ہین جیسے گھٹ کہ ایک دیش سے دوسرے دیش کو جاوے
تو گھٹ (یعنی گھڑا) ہی جاتا ہی آکاش نہین جاتا پر گھٹ کی اپیکشا سے آکاش بھی جاتا ہوا جان پڑتا ہی اصل
مین وہ گھٹ کا آکاش نہین گیا کیونکہ آکاش مین سب دیش استھت ہین یہ کہا جاوے تیسے ہی آتما بھی جاتا
ہی اور نہین جاتا۔ اسی چنماتر پرماتما مین سمیدن اکار رچے ہین اور را دانت سے رہت بچیتر روپی جگت
رچا ہی۔ وہی چدان آگن کی طرح پرکاشش روپ ہی اور جلانے سے رہت ہی۔ گیان اگن سے
پرکاشمان ہی اگن بھی اُس سے اُپجی ہی سرب گت وہی ہی چیزون کو ہضم بھی وہی کرتا ہی پرلی مین سب جیو
اُسی مین ملجاتے ہین اور پُشکل میگھ بھی اکٹھا ہون تو بھی اُسکو آبرن نہین کرسکتے۔ وہ سدا پرکاش اور گیان
رُوپ ہی آکاش سے بھی ادھک نرمل ہی اور اگن اُسی سے پیدا ہوتی ہی۔ سب کو ستا دینے والا وہی ہی۔ اور سورج
آدک بھی اُسکے پرکاش سے پرکاش کرتے ہین وہ انبھو رُوپ ہی اور بغیر آنکھون کے دیکھ پڑتا ہی ایسا ہردے
روپی بن رکا دیپک آتما اننت اور پرم پرکاشش روپ ہی اور من اندریون کا بشئے نہین۔ وہ لتا

پھول اور پھل آدک سب کو آتم تتو سے پرکاشتا ہی سب کا انبھو کرتا وہی ہی اور کال آکاش کریا آدک پدارتھون
کو ستا دینے والا بھی وہی چدآتما ہی سب کا سواحی کرتا وہی ہی سب کا پتا بھوکتا بھی وہی ہی اور سدا اکرتا ابھوکتا
رُوپ ہی جیسے سپنے مین کرتا اور بھوکتا بھاستا ہی پر اکرتا اور ابھوکتا ہی اُس سے الگ نہین اس کارن کنچن رُوپ
ہی اور جگت کو دھارن کرنے والا ہی۔ شُورُوپ سے ماترا۔مان۔ مے جس سے پرکاشتے ہین اور کچھ اپجا نہین۔ چد
آتما کا کنچن ہی کنچن سے جگت کی طرح بھاستا ہی۔ تو نے جو پوچھا تھا کہ دور اور نکٹ کون ہی سو الکھ بھاؤ سے
دور بھی وہی ہی اور جد روپ سے نکٹ بھی وہی ہی اتھوا اگیان سے نکٹ ہی اور اگیان سے دور سے
بھی دور ہی اگیان سے تم (اندھکار) رُوپ ہی اور گیان سے پرکاشش رُوپ بھی وہی ہی اور اُسی چدآتما مین
سمبیدن سے سمیر آدک استھت ہین۔ ہے رامچسی جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب سمبیدن رُوپ ہی۔ سمیر آدک
پدارتھ کچھ اُپجے نہین چدستا جیون کی تیون استھت ہی اُسمین جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا آکار ہو کر بھاستا ہی جہان
پل بھر کا سمبیدن پھرتا ہی وہان پل بھر کہا جاتا ہی اور جہان کلپ بھر کا سمبیدن پھرتا ہی وہان اُسکو کلپ کہتے ہین
کلپ کریا آدک جگت بلاس سب پل بھر مین پھر آتے ہین۔ جیسے من کے پھرنے سے بہت جوجنون تک
پُرش دیکھ آتا ہی اور جیسے چھوٹے شیشے مین بڑے لستار کے نگر کا پرتمبب سما جاتا ہی تیسے ہی ایک پل کے
پھرنے مین سب جگت پھر آتا ہی۔ ایک پل ماتر مین کلپ سمندر پروت آدک اننت جوجنون کا لستار
چدآتما مین استھت ہی اور ایک دو کے بھرم سے رہت ہی۔ ہے رامچسی اس جگت کا روپ کچھ نہین
ہی سمبیدن سے بھاستا ہی جیسا جیسا سمبیدن مین درڑھ پرتیت ہوتا ہی تیسا ہی تیسا انبھو ہوتا ہی۔ دیکھ کہ چھن بھر
کے سپنے مین ستّ است جگت پھر آتا ہی اور بہت کال کا انبھو ہوتا ہی۔ جو دُکھی ہوتے ہین اُنکو تھوڑے کال
مین بہت کال جان پڑتا ہی اور سُکھی لوگون کو بہت کال مین تھوڑا کال جان پڑتا ہی۔ جیسے راجا ہرشچندر کو
ایک رات مین بارہ برس کا انبھو ہوا تھا اس سے جتنا جتنا سمبیدن درڑھ ہوتا ہی اُتنے دیش اور کال ہو کر
بھاستے ہین اور ستّ بھی استّ کی طرح جان پڑتا ہی۔ جیسے سُبرن مین بھوکھن بُدھ ہوتی ہی تو بھوکھن بھاستے ہین
اور سمدر مین ترنگون کی درڑھتا سے ترنگ الگ جان پڑتے ہین تیسے ہی پل بھر مین کلپ جان پڑتے ہین
پرنت واستو مین نہ پل ہی نہ کلپ ہی نہ دور ہی نہ نکٹ ہی۔ چدآتما کا سب ابھاس ہی۔ ہے رامچسی پرکاش
اور اندھکار دور اور نکٹ سب چیتن سمپٹ مین رتنون کی طرح ہی اور واستو مین ایک رُوپ ہی بھید ابھید
کچھ نہین۔ ہے رامچسی جب تک درشیہ کا ستّ بھاؤ درڑھ ہوتا ہی تب تک درشٹا نہین بھاستا
جیسے جب تک بھوکھن بُدھ ہوتی ہی تب تک سُبرن نہین بھاستا اور جب سُبرن جانا گیا تب بھوکھن بُدھ
نہین رہتی سُبرن ہی بھاستا ہی تیسے ہی جب تک درشیہ کا اسپند بھاؤ ہوتا ہی تب تک درشٹا نہین
بھاستا اور جب آتم گیان ہوتا ہی تب کیول برہم ستا ہی نرمل ہو شُدھ رُوپ سے سب کہین بھاستی ہی
وُہ لکشتا ارتھات من اور اندریون کے ابشے سے روپ کہتے ہین۔ چیتن ہونے سے اُسکو چیتن کہتے ہین اور
چیت کے ابھاؤ سے اچیتن رُوپ کہتے ہین ارتھات چیت کے ابھاؤ سے اچیت چنماتر کہتے ہین چیتن چمتکار سے جگت
کی طرح ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رامچسی اور جگت اُس سے کوئی نہین جیسے بایو کا گولا بر چھے کی صورت ہو کر بھاستا ہی

اور بڑی دھوپ ہونے سے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی ایک ادویت چیتن گھن چیتن ہونے سے
جگت کی طرح بھاستا ہی- جیسے بہت شُون ہونے سے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے درڑھ اور بہت چیتن
ہونے سے جگت بھاستا ہی جیسے سُورج کی سوکشم کرنون کا کنچن مرگ ترشنا کا جل ہوتا ہی اُس ندی کا پرمان
کچھ نہین تیسے ہی اس جگت کا ہونا جان پڑتا ہی پر سب آکاش رُوپ ہی- جیسے بھرم سے بایو کے کنکے مین سونے
کی طرح چمتکار ہوتا ہی تیسے ہی جگت کلپنا چیت کے پھرنے سے بھاستی ہی- جیسے سُوپن پُرا اور گندھرب نگر
آکار سہت بھاستے ہین سو نہ ست ہین نہ استت ہین تیسے ہی یہ جگت لمبا (بہت دیر تک کا) سپنا ہی نہ ست
ہی نہ استت ہی- ہے رام جی جب آتما مین ابھیاس ہو تب یہ کنڈ آدک ایسے ہی رہین اور آکاش رُوپ
ہوکر بھاسین- کنڈ آدک بھی آکاش رُوپ ہین آکاش اور کنڈ آدک مین بھید کچھ نہین مورکھ پنے سے بھید
جان پڑتا ہی گیانی کو سب چدآکاش رُوپ بھاستا ہی- ہے رام جی برہما سے لیکر تنکے تک سے ہمیدن
مین جیسی کلپنا درڑھ ہو رہی ہی تیسی بھاستی ہی اور واستو مین وہی چدآکاش پرکاشتا ہی- بہت چیتن ہونے
سے وہی چدآکاش اکارون کی طرح پرکاشتا ہی اور اسیکا یہ پرکاش ہی- جیسے بیج اور برچھ ایک رُوپ
ہین تیسے ہی بے گنتی رُوپ جگت جو برہم ستا مین استھت ہی وہ ایک ہی رُوپ ہی- جیسے بیج مین برچھ کا بھاؤ
استھت ہی سو آکاش رُوپ ہی تیسے ہی برہم مین جگت استھت ہی سو اچھوبھ رُوپ ہی دوسرے بھاؤ کو نہین
پراپت ہوتے برہم ستا سب اور سے شانت رُوپ اجنما ایک اور آدِ مدھیہ انت سے رہت ہی اُسمین ایک
اور دو کی کلپنا نہین وہ اُدے ہی اُدے ہوا ہی اور نرمل سو پرکاش آتما ہی-

سرگ ستاون پرمارتھ برنن

بشسٹھ جی بولے کہ بڑا اشچرج ہی کہ منتری نے تو یہ پرم پاون پرمارتھ بچن کہے اور کمل نین راجا نے بھی کہا کہ
ہے رام جی یہ جو جاگرت جگت کی پرتیت ہوتی ہی اسکا جب ابھاؤ ہو تب آتما کی پرتیت ہوتی ہی جب سب سنکلپ
مِٹ جاوین تب آتما کا ساکشات درشن ہو- اُس آتم ستا مین ہمیدن کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی اور ہمیدن کے
سنکوچ سے سرشٹ کا پرلے ہوتا ہی سبکا ادھشٹھان رُوپ وہی آتم ستا ہی تسکو بیدانت بچن جاننے کے ارتھ کو کچھ
کہتے ہین بانی سے اپنت پد ہی- ہے رام جی یہ جو درشٹا درشن درشیہ ہی اسکے بھیتر جو انبھو ستا ہی سو پرماتما ہی
وہ پرماتما ہی درشٹا درشن درشیہ ہوکر بھاستا ہی اُسی مین یہ سب جگت لیلا ہی طرح طرح کے بھاؤ ہین بھی وہ کچھ کھنڈت
بھاؤ کو نہین پراپت ہوا اکھنڈ ہی ہی اُسی سماتر ستا کو برہم کہتے ہین ہے بھدر سے وہی چد اُن ہمیدن
سے بایو رُوپ ہوا ہی اور بایو اُس مین بالکل بھرم ماتر ہی کیونکہ کیول شدھ چنماتر ہی- جب اُسمین شبد کا
ہمیدن پھُرتا ہی تب شبد روپ ہوکر بھاستا ہی اور شبد روپ اُس مین بھرم ماتر ہی اُسمین شبد اور شبد کا ارتھ
دیکھنا دور سے دور ہی کیول چنماتر ہی- اُسمین مین تو کچھ نہین وہ کنچن ہی ایسے رُوپ ہوکر بھاستا ہی- کیونکہ شکت
روپ ہی اسمین جیسی پرتبھا پھُرتی ہی تیسا ہی ہوکر بھاستا ہی اس سے پھُرنا ہی اس جگت کا کارن ہی جو انیک جتنون سے
ملتا ہی سو بھی اُدم ستا ہی ہی- جب اُسکو کوئی پاتا ہی تب اُسنے کچھ نہین پایا اور سب کچھ پایا ہی پایا تو اس کارن

نہین کہ آگے بھی اپنا آپ تھا اور سب کچھ اِس کارن پایا کہ آتما کے پانے سے اور کچھ پانے کو باقی نہین رہتا۔
ہے راچھسی اگیان روپی بسنت رُت مین جنمون کی پرم پرا بیل تب تک بڑھتی جاتی ہی جب تک کہ اِسکا کاٹنے
والا گیان روپی کھڑگ نہین ملتا۔ جب گیان روپی کھڑگ ملتا ہی تب جنم روپی بیل کو کاٹتا ہی۔ ہے راچھسی چدانُ
سمبیدن دوارا آپ کو جگت مین پریت کرتا ہی۔ جیسے کرنون کا چمتکار جل رُوپ ہوکر استھت ہوتا ہی سو شدّھ ہی
آپ کو سمبیدن دوارا اپھُرتا دیکھتا ہی۔ چدانُ دوارا جو جگت ہوا ہی سو سمیر سے آدلیکر تینون لوک مین کرنون
کی طرح استھت ہوتا ہی اور واستو مین سب مایا ماتر ہی بھرم سے بھاستے ہین۔ جیسے سپنے مین کامی پُرش کو استری
کا النگن (چمٹانا) ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت مَن کے پھُرنے سے بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی۔ ہے راچھسی سُروپ
شکت رُوپ آتما مین جیسے سرشٹ کا آدپھُرنا ہوا ہی تیسا ہی روپ ہوکر بھاسنے لگا ہی اور جیسے سنکلپ کیا ہی تیسے
ہی استھت ہوا ہی اِس سے سب جگت سنکلپ ماتر ہی۔ جیسے جس مین بالک کا مَن لگتا ہی تیسا ہی رُوپ اُسکا
ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی سمبت کے آسرے جیسا سمبیدن پھُرتا ہی تیسا ہی روپ ہوکر بھاستا ہی۔ ہے راچھسی
چدانُ پرمان (ذرہ) سے بھی بہت چھوٹا ہی اور اُسی نے سب جگت کو پورن کیا ہی اور سب جگت
اننت رُوپ آتما ہی اسمین سمبیدن سے جگت کی رچنا ہوتی ہی جیسے نٹ نایک جیسے جیسے بالک کو آنکھو نسے
بتاتا ہی تیسے ہی وہ ناچتا ہی اور جب وہ ٹھہر جاتا ہی تب یہ بھی ٹھہر جاتا ہی تیسے ہی چت کے دیکھنے سے سُمیر
پربت سے لیکر تنکے تک سب جگت ناچ رہا ہی۔ جیسے چت سمبیدن اننت شکت آتما مین پھُرتا ہی
تیسے ہی تیسے ہوکر بھاستا ہی۔ ہے راچھسی دیش اور کال اور بست کے پرچھید سے آتم ستا رہت ہی اس کارن سمیر
پربت آدک سے بھی موٹا ہی اسکے آگے سمیر پربت تنکے کے برابر ہین اور بال کی نوک کے ہزاروین حصّہ
سے بھی زیادہ باریک ہی چھوٹے پن سے ایسا باریک نہین ہی کہ جسمین سرسون کا دانہ بھی سمیر پربت کیطرح موٹا ہی۔
مایا کی کلا بہت باریک ہی اُس سے بھی چدانُ باریک ہی کیونکہ مایا سے رہت پد پرماتما ہی۔ جیسے سُبرن اور بھوکھن
کی شوبھا سمان نہین ارتھات سُبرن مین بھوکھن کلپت ہی سمان کیسے ہو تیسے ہی مایا پرماتما کے سمان نہین
کیونکہ کلپت ہی۔ ہے راچھسی جیسے کچھ سورج آدک سب اُنھو سے پرکاشتے ہین انکا سدبھاؤ کچھ نہ تھا
اُس ستا ہی سے انکا پرکٹ ہونا ہوا ہی اور پھر نربل ہو جاتے ہین۔ شدھ چیتاتر ستا پرکاش رُوپ ہی
اور وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ اُس چدانُ کے بھیتر اور باہر پرکاش ہی اور یہ جو سورج چندرما
اگن آدک پرکاش ہین سو اندھکار سے ملے ہوئے ہین ارتھات بھید رُوپ ہین۔ یہ بھی اندھکار روپ ہین
کیونکہ پرکاش کی اپیکشا رکھتے ہین اِن مین اتنا بھید ہی کہ پرکاش سفید رنگ ہی اور اندھکار سیاہ رنگ ہی اس
سے رنگ کا بھید ہی پرکاش روپ کوئی نہین۔ جیسے میگھ کا کہرا سیاہ ہوتا ہی اور برف کا سفید ہوتا ہی پر دونون کہرے
ہین تیسے ہی اندھکار اور پرکاش دونون برابر ہین اور آتم ستا دونون کو پرکاشتی ہی اس سے دونون کا آسرے
بھوت آتم ستا ہی ہی۔ ہے راچھسی رات دن بھیتر باہر ندی پربت آدک سب لوک آتم ستا کے پرکاش سے پرکاشتے
ہین۔ جیسے کمل اور نیلوتپل دونون کو سورج پرکاشتا ہی۔ کمل سفید ہی اور نیلوتپل سیاہ ہی جہان سفید کمل ہی
وہان نیلوتپل نہین ہی اور جہان نیل کمل ہی تہان سفید کمل نہین ہی پر دونون کا پرکاش کرنے والا سورج ہی

تیسے ہی اندھکار اور پرکاش دونون کا پرکاش کرنے والا چدآتما ہی۔ جیسے رات اور دن دونون سورج سے سِدّھ
ہوتے ہین تیسے ہی اندھکار اور پرکاش دونون آتما سے سِدّھ ہوتے ہین جیسے دن تب کہلاتا ہی جب سورج اُدے
ہوتے ہین اور جب سورج اَست ہوتے ہین تب رات ہوتی ہی آتما تیسے بھی نہین کیونکہ آتم پرکاش سدا
اُدے روپ ہی اور اُدے اَست سے رہت بھی ہی اُسکے بنا کچھ سِدّھ نہین ہوتا ہی سب کا پرکاشک چدآتمن
ہی ہی۔ ہے رامچھسی اُس آتمن کے بھیتر بچتر اُتبھو ہی۔ جیسے بسنت رِتُ کے بھیتر پتّے پھول پھل آد ہوتے ہین
تیسے ہی چدآتمن مین سب اُنبھوآن ہوتے ہین۔ جیسے ایک بیج سے کتنے ہی برچھ سلسلہ سے ہوجاتے
ہین تیسے ہی ایک چدآتمن سے کتنے ہی اُنبھو ہوتے ہین۔ کئی ہوچکے ہین کئی موجود ہین کئی ہونگے۔ جیسے سمدر
مین ترنگ ہوتے ہین سو کوئی اب ہین کوئی آگے ہونگے تیسے ہی آتما مین تینون کال کی سرشٹ ہوتی ہی
ہے رامچھسی چدآتمن آد اواسین ہی اور آسین کیطرح استھت ہوتا ہی سب کا کرتا بھی ہی اور بھوکتا بھی ہی
اور کسی سے اسپرش نہین کیا جاتا جگت کی سَتّا اُسی سے اُدے ہوتی ہی اِس کارن یہ سب کا کرتا ہی
اور سبکا اپنا آپ ہی اِس سے سبکو بھوگتا ہی واستو مین نہ کچھ اُپجا ہی نہ لین ہوتا ہی چنماتر ستا جیون کی تیون
سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اکھنڈ اور سوکشم ہی اِس کارن کسی سے اسپرش نہین کیا جاتا۔ ہے رامچھسی
جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب آتم روپ ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین آتما اور جگت
کہنے ماتر کو دونون نام ہین واستو مین ایک آتما ہی ہی آتما کا چمتکار ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی واستو
مین جگت کچھ بنا نہین چنماتر ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور جو کچھ کہنا ہی وہ اُپدیش کے لیے ہی واستو
مین دوسری کوئی بست نہین بنی تینون جگت چدآکاش روپ ہین۔ ہے رامچھسی درشٹا جب درشیہ کو
کو پاتا ہی تب سوابھاوک ہی اپنے بھاؤ کو نہین دیکھتا۔ جیسے نیتر جب گھٹ کو دیکھتا ہی تب گھٹ ہی بھاستا
ہی اپنا نیتر پنے کا بھاؤ نہین دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی درشیہ کے ہوتے درشٹا نہین بھاستا اور جب درشیہ
نشٹ ہوجاتا ہی تب درشٹا بھی نہین رہتا کیونکہ درشٹا بھی درشیہ کے سمبندھ سے کہتے ہین۔ جب
درشیہ نشٹ ہوجاوے تب درشٹا کسکا کہیے۔ درشیہ بشی بھوت وہ ہوتا ہی جو درشیہ ہی وہ بشی بھوت کسی کا
نہین اِس کارن اُسمین اور کوئی کلپنا نہین بنتی اور یہ جگت بھی اُسی کا آبھاس ہی۔ ہے رامچھسی جیسے بھوکتا
بنا بھوگ نہین ہوتے تیسے ہی درشٹا بنا درشیہ نہین ہوتا۔ جیسے پتا بنا پتر نہین ہوتا تیسے ہی ایک بنا دو
نہین ہوتے۔ ہے رامچھسی درشٹا کو درشیہ اُپجانے کی سامرتھ ہی پرنتو درشیہ کو درشٹا اُپجانے کی
سامرتھ نہین کیونکہ درشیہ جڑ ہی جیسے سُبرن سے بھوکھن بنتا ہی پر بھوکھن سے سُبرن نہین بنتا تیسے درشٹا
سے درشیہ بنتا ہی درشیہ سے درشٹا نہین ہوتا۔ ہے رامچھسی سُبرن مین جیسے بھوکھن ہی تیسے ہی درشٹا
مین جو درشیہ ہی وہ بھرم روپ ہی اِسی سے جڑ روپ ہی۔ جب درشٹا درشیہ کو دیکھتا ہی تب درشیہ بھاستا ہی
درشٹو بھاؤ نہین بھاستا اور جب درشٹا اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب درشیہ نہین بھاستا۔ جیسے جب
تک بھوکھن بدھ ہوتی ہی تب تک سُبرن نہین بھاستا بھوکھن ہی بھاستا ہی اور جب سُبرن کا گیان ہوتا
ہی تب سُبرن ہی بھاستا ہی بھوکھن نہین بھاستا۔ ایک بست مین دونون نہین سِدّھ ہوتے جیسے اندھکار

مین کسی پرش کو دیکھکر اُسمین پَش کا بھرم ہوتا ہی تو جب تک پَشُ بُدھ ہوتی ہی تب تک پرش ہونے کا نشچے نہین
ہوتا اور جب نشچے کرکے پرش جانا تب پھر پشُ بُدھ نہین رہتی تیسے ہی جب درشٹا درشیہ کو دیکھتا ہی تب درشٹا
بھی نہین دیکھہ پڑتا درشیہ ہی بھاستا ہی جیسے رسی کے گیان سے سانپ کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی گیان
سے جگت کا ابھاؤ ہوتا ہی تب ایک ہی پرماتم ستا بھاستی ہی درشٹا سنگیا نہین رہتی جیسے دو کے ہونے سے
ایک کہاتا ہی اور دو کے نہ ہونے سے ایک ایک نہین کہہ سکتے تیسے ہی درشیہ کے نہونے مین درشٹا کہنا نہین
رہتا کیول شدھ سمبت ماتر پد باقی رہتا ہی جسمین بانی کی گم نہین۔ جیسے دیپک پدارتھون کو پرکاشتا ہی تیسے ہی درشٹا
درشن اور درشیہ کو پرکاشتا ہی اور بودھ سے ماتر۔ مان۔ اور مے ترپٹی لین ہو جاتی ہی۔ جیسے سبرن کے
جاننے سے بھوکھن کی کلپنا مٹ جاتی ہی تیسے ہی گیان سے ترپٹی کا ابھاو ہو جاتا ہی کیول شُدھ ادویت
رُوپ رہتا ہی۔ ہے راچھسی پرم اَن جو بہت ہی سہہ سواد رُوپ ہی وہ سوادون کو اُپجاتا ہی جہان رس
سمبت ہوتا ہی وہان چدان کرکے ہوتا ہی جیسے درپن بنا پرتبمب نہین ہوتا تیسے ہی کوئی سواد چدان بنا نہین
ہوتا سبکو رس دینے والا چدان ہی ہی آتم بھاؤ سے سب کا ادھشٹھان ہی اور سوکشم ہی اس سے سہہ
سواد ہی وہ چدان آپ کو چھپا نہین سکتا سب جگت کو اُس نے ڈھانپ رکھا ہی اور آپ کسی سے ڈھانپا
نہین جاتا وہ چدآکاش رُوپ ہی سب پدارتھون کو ستا دینے والا ہی اور سبکا آشرے بھوت ہی۔ جیسے
گھاس کے بن مین ہاتھی نہین چھپ سکتا تیسے ہی آتما کسی پدارتھ سے نہین چھپتا۔ ہے راچھسی
جس سے سب پدارتھ سدھ ہوتے ہین اور جو سدا پرکاش رُوپ ہی وہ مورکھون کو نہین بھاستا یہ
بڑا آشچرج ہی۔ وہ سدا انبھو رُوپ ہی اور یہ سب جگت اُسی سے جیتا ہی۔ جیسے بسنت رت سے پھول
پھل پتے آد پھولتے ہین تیسے سب جگت آتما سے پھولتا ہی وہی چدآتما جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی اور
سرباتم بھاؤ سے سب اُسی کے اَدیَو ہین پرمارتھ نرادیو اور نراکار رُوپ ہی اُسمین کچھ اَدیَ نہین ہوا۔ ہے
راچھسی ایک نمیکھ کے اَبودھ سے چدآتما مین انیک کلپون کا انبھو ہوتا ہی۔ جیسے ایک چھن بھر کے سپنے
مین پہلے آپ کو بالک اور پھر برِدھ اوستھا دیکھتا ہی۔ اُن کلپون مین جو ایک پل ہی اُسمین کتنے ہی کلپ
گذرتے ہین کیونکہ اَدھشٹھان سرب شکت والا ہی جیسا سمبیدن جہان پھرتا ہی ویسا رُوپ ہوکر بھاستا ہی
جیسے سپنے مین اَبھوکتا کو بھوگ کرنے کا انبھو کرتا ہی تیسے ہی ایک پل مین کلپ کا انبھو ہوتا ہی باستا سے
گھرا ہوا بھوگ نہ کرنے والا اپنے کو بھوگ کرنے والا دیکھتا ہی جیسے سپنے مین منُکھیہ اپنا مرنا پرتیچھ دیکھتا ہی
تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی جیسی جہان پھرنا درڑھ ہوتی ہی ویسے ہی ہوکر وہان بھاستا ہی۔ ہے راچھسی
جو کچھ آکار بھاستے ہین وہ سب بھرم ماتر ہین جیسے نرمل آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی
آتما سرب گت اور سب کا انبھو رُوپ ہی۔ ہے راچھسی اُس مین بیاپیہ اور بیاپک بھاؤ بھی نہین
کیونکہ سرباتما ہی اور سرب رُوپ بھی وہی ہی۔ جب شُدھ چت سمبت مین سمبیدن پھرتا ہی تب الگ بھاؤ
چیتتا ہی۔ اچھا سے جس پدارتھ کی اُپلبدھ ہوتی ہی اُسمین بیاپیہ بیاپک بھاؤ کی کلپنا ہوتی ہی واستو مین
جو اچھا ہی وہی پدارتھ ہی۔ جیسے جل مین دروتا ہوتی ہی اور اُس سے ترنگ اور پھینا اور بُدبُدے

ہوتے ہین سو سب جل رُوپ ہین جل سے الگ نہین تیسے ہی اِچّھا سے اُپجے پدارتھ آتما رُوپ ہین اُس سے الگ نہین۔ آتما دیش کال اور بست کے پرچھید سے رہت ہی کیول شُدھ چنماتر اور سرب رُوپ ہوکر اِستھت ہوا ہی اور سب کا انبھو بھی اُسی مین ہوا ہی وہ تو شدھ ستّا ماتر ہی اُسمین دویت کلپنا کیسے کہیے۔ ہے راچھسی جب کچھ دویت ہوتا ہی تب ایک بھی ہوتا ہی جو دویت نہین تو ایک کیسے کہیے۔ جیسے دُھوپ کی اپیکشا (نسبت) چھایا ہی اور چھایا کی اپیکشا سے دُھوپ ہی تیسے ہی ایک کی اپیکشا سے دویت کہلاتا ہی اِس کلپنا سے جو رہت ہی وہی چنماتر رُوپ ہی اور جگت بھی اس سے الگ نہین۔ جیسے جل اور دروتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ ہے راچھسی طرح طرح کے آرمبھ اُسمین درشٹ آتے ہین تو بھی آتم ستّا سم (برابر) ہی۔ ہے راچھسی جب سمیک گیان ہوتا ہی تب دویت بھی ادویت رُوپ بھاستا ہی کیونکہ اگیان سے دویت کلپنا ہوتی ہی واستو مین دویت کچھ نہین اگیان کے ابھاو سے دویت کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے جل اور دروتا اور بایو اور اسپندتا اور آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ ہے راچھسی دویت اور آدویت جاننا دُکھ کا کارن ہی دویت اور آدویت کی کلپنا سے رہت ہونے ہی کو پرم پد کہتے ہین درشٹا روپ جو جگت ہی وہ چد پرمان مین اِستھت ہی اور اُسمین سمیر آدک اِستھت ہین بڑا اَشچرج ہی کہ مایا سے چد پرمان مین تینون لوک رہتے ہین اس سے اسمبھو رُوپ اور مایا سہت ہی۔ جیسے بیج مین برچھ رہتا ہی تیسے ہی چدان مین جگت رہتا ہی۔ جیسے ساکھا پتر پھول اور پھل سے بیج اپنا بیج پنا نہین تیاگ کرتا اور اکھنڈ رہتا ہی تیسے ہی چدان کے بھیتر جگت کا بستار ہی اور اپنے اَن پنے کو نہین تیاگ کرتا اور اکھنڈ ہی رہتا ہی۔ ہے راچھسی جیسے بیج پرنام سے برچھ ہو جاتا ہی تیسے ہی چدان بھی پرنام سے جگت روپ ہوتا ہی سب چدان کا کنچن روپ ہی اِس سے ایسا دکھائی دیتا ہی واستو مین نہ دویت ہی نہ ادویت ہی نہ بیج ہی نہ انکر ہی نہ موٹا ہی نہ چھوٹا ہی نہ کچھ اُپجا ہی نہ نشٹ ہوتا ہی نہ است ہی نہ ناست ہی نہ سم ہی نہ اسم ہی اور جگت ہی نہ اجگت ہی کیول چدانند آتم ستّا اچنت چنماتر اپنے آپ مین اِستھت ہی۔ جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسی ہی تیسی ہوکر بھاستی ہی۔ ہے راچھسی یہ اَنُو اُدی ہی سہیدن کے بش سے اُدی ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے بیج سے برچھ ایک ہی رُوپ بہت ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی ایک آتما بہت روپ ہوکر بھاستا ہی نہ کچھ اُدی ہوا ہی نہ مٹتا ہی ہے راچھسی اُس چدان مین کمل کی ڈنڈی تانت سُمیر پربت کے برابر ہوتی ہی۔ جیسے کمل کی ڈنڈی کی تانت سے سُمیر پربت موٹا ہی تیسے ہی چدان مین کمل کی ڈنڈی موٹی ہی اور درشیہ رُوپ ہی پر چدان درشیہ اور من سہت چھٹے اندریون کا بشئی نہین اِس کارن تانت سے بھی باریک زیادہ ہی۔ اُس چدان مین بے گنتی سمیر آدک اِستھت ہین سو کیا رُوپ ہی جیسے آکاش مین شونتا ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی۔ ہے راچھسی جسکو آتما کا گیان ہوا ہی اُسکو جگت سُکھپت کی طرح بھاستا ہی وہ آتم ستّا سدا ادویت روپ اور پرنام سے رہت ہی اسمین مُکت پُرش سدا اِستھت ہی پرمارتھ سے جگت بھی برہم رُوپ ہی الگ کچھ نہین۔

سرگ اٹھاون راچھسی سہِد دتابرنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار راجا کے مکھ سے سُنکر کرکٹی راچھسی نے بن کے جیودن کو مارنا چھوڑ دیا
اور بھیتر سے شیتل ہوکر بشرام پایا- جیسے برسات مین مورنی پرسنّ ہوتی ہی اور چندرما کو دیکھ کر چندر بنشی کمل
پھولتے ہین اور میگھ کے شبد سے بگلی گربھوان ہوتی ہی تیسے ہی راجا کے بچن سُنکر کرکٹی پرماننِد ہوئی اور بولی
کہ بڑا اشچرج ہی بڑا اشچرج ہی- ہے راجا تمنے مہاپوتر بچن کہے کہ جسمین مین نے تمھارا نرمل گیان دیکھا
اور امرت سمان اور سم رس سے پوُرن شدھ اور راگ دویش آدل سے رہت ہی جیسے پورنماشی کا
چندرما شیتل امرت سے پوُرن اور شدھ ہوتا ہی تیسے ہی تمھارا گیان ہی- ببکی پرُش جگت مین پوجنے جوگ
ہی- جیسے چندرما کو دیکھ کر کملنی کھلتی ہی اور پھولون سے ملکر بایو سُگندھ مان ہوتی ہی اور سورج کے
اُدے ہونے سے سورج مکھی کمل کھل آتے ہین تیسے ہی سنتون کے سنگ سے بدھ سکھ پاتی ہی- ہے
راجن وہ کون ہی جو دیپک ہاتھ مین لیکر گڑھے مین گرے اور وہ کون ہی جو دیپک ہاتھ مین لیکر اندھیرا دیکھے تیسے ہی
وہ کون ہی جو سنتون کی سنگت کرے اور دُکھی رہے سنتون کی سنگت سے سب ہی دکھ ناش ہو جاتے ہین ہے
راجن تم اِس بن مین کس پریوجن سے آئے تمتو پوجنے جوگ ہو- راجا بولا کہ ہے راچھسی میرے نگر مین جو منُشہ
رہتے ہین اُنکو ایک بشوچکا بیادھ روگ لگا ہی اور اِس سے وہ بہت کشٹ پاتے ہین دوا بھی ہم بہت کر رہے
ہین پر دُکھ دور نہین ہوتا- ہمنے سُنا ہی کہ ایک راچھسی جیودن کو کشٹ دیتی ہی اور اُسکا ایک منتر بھی ہی
اُس منتر کے پڑھنے سے وہ دور ہو جاتی ہی اسلیے تم ایسی راچھسیون کے مارنے کے لیئے مین رات کو بیر چاترا
کرنے نکلا ہون جو وہ راچھسی تو ہی ہی تو ہمارا اتر اسمباد بھی ہو چکا ہی اِسکو مان کر جیودن کا مارنا چھوڑ دے اور
کسی کو کشٹ نہ دے- راچھسی بولی کہ ہے راجن تمنے ست کہا اب مین نے اپنے ہنسا دھرم کو چھوڑ دیا اور اب
کسی جیو کو کبھی نہ مارونگی- راجا بولا کہ ہے راچھسی تو نے تو کہا کہ اب مین کسی جیو کو نہ مارونگی پر تیری خوراک
تو جیو ہی ہین جیودن کو مارے بنا تیرے شریر کا نرباہ کیسے ہوگا راچھسی بولی کہ ہے راجن ہزار برس
تک مین سمادھ مین رہی اور جب سمادھ کھلی تب مجھکو بھوکھ لگی اب مین پھر ہمالی پربت کی کندرا مین
جاکر اچل سمادھ مین جیسے تصویر لکھی ہوتی ہی ویسے استھت ہونگی اور جب سمادھ سے اُترونگی تب
امرت کی دھارنا مین بشرام کرونگی جب اُس سے اُترونگی تب شریر کو تیاگ کرونگی پرنت ہنسا
(جان کشی) نہ کرونگی- ہے راجن جسطرح مین نے جیودن کا مارنا اختیار کیا تھا وہ سنو- کہ جب مجھکو بڑی بھوکھ لگی تب
اُسکے مٹنے کے لیے مین ہمالی پربت کے اُتر والے کنگورے (چوٹی) پر بن مین ایک سونے کی شلا کے پاس لوہے
کے کھمبھ کی طرح جیودن کے ناش کے لیے تپ کرنے لگی اور جب بہت برس گذر گئے تب برھما جی نے
مجھکو من مانا بردان دیا تب میرے دو شریر ہوے ایک ادھار بھوت سوُرج کی دوسرا پر لینگک اور مین بشوچکا نام
راچھسی ہوئی اُس شریر سے مین بہت سے جیودن کے بھیتر جاکر انکو کھانے لگی پرنت برھما جی نے مجھ سے
کہا تھا کہ جو گنوان ہونگے اور جو ادم منتر پڑھینگے اُنپر تیرا بس نہ چلے گا تو دور رہ جاویگی- ہے راجن اُسی منتر کا

جیننا تم بھی اختیار کرو اُس منتر کے جپنے سے سب کے روگ چھوٹ جائینگے برہماجی کا جو اُپدیش ہی اُسکو تم
ندی کے کنارے پر جاکر اور پوتر ہوکر جلد ہی پاٹھ کرو اسکے پاٹھ کرنے سے تمھاری پرجا دُکھ سے چھوٹ جائیگی
اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اسطرح آدھی رات کے سمے راچھسی نے کہا تب راجا اور منتری
اور راچھسی تینوں نکٹ ندی کے کنارے پر گئے اور ایک مَت ہوکر بیٹھے۔ جب تینوں پوتر ہوکر بیٹھے تب
جو منتر برہماجی نے راچھسی کو اُپدیش کیا تھا وہی منتر بشوچکا نے پریت سہت راجا کو اُپدیش کیا اور وہاں سے
چلنے لگی تب راجا نے کہا کہ ہے مہادیبی تم ہماری گرو ہو اس سے ہم کچھ کہتے ہین اُسکو مانو۔ جو مہاپرش ہین اُنکا سندر
سُہردپنا (سگاپن۔ پیار) بڑھتا جاتا ہی اور تمھارا شریر بھی اچھا چاری ہی اس سے تم مَن کے ہرنے والے گہنے
کپڑے پہنکر استری کا ایسا چھوٹا شریر رکھ کر کچھ دن ہمارے نگر مین چلکر رہو۔ راچھسی بولی کہ ہے راجن مین تو
چھوٹا روپ بھی رکھ لونگی پرنت تم مجھکو بھوجن نہ دے سکوگے جو مین چھوٹا روپ استری کا دھرونگی تو بھی
میرا سوبھاؤ تو راچھسی ہی کا ہی اس سے اسکو ترپت کر دینا تو اور سب لوگون کی طرح نہین ہی جیسا کچھ سوبھاؤ
شریر کا ہوتا ہی وہ ہرشٹ تک ویسا ہی رہتا ہی اور طرح نہین ہوتا۔ راجا بولا کہ ہے کلیان روپی تو استری
سمان شریر دھر کے ہمارے نگر مین چلکر رہو۔ جو چور پاپی میرے منڈل مین آوینگے وہ مین تجھکو دونگا تب تو اپنے
استری روپ کو تیاگ کر راچھسی شریر سے اکیلے استھان مین لے جاکر یا ہمالے پربت کی کندرا مین لے جاکر
بھوجن کرنا کیونکہ بڑے بھوجن کرنے والے کو اکیلے مین کھانا سُکھ روپ ہی۔ جب اُنکو بھوجن کرکے ترپت
ہونا تب سو رہنا۔ جب نیند سے جاگنا تب سمادھ مین استھت ہونا اور جب سمادھ سے اُترنا تب پھر میرے
پاس آنا ہم تیرے واسطے بندھوے (قیدی) اکٹھے کر رکھینگے اُنکو لیجاکر بھوجن کرنا جو دھرم کے نمت ہنسا
(جان کُشی) ہوتی ہی اُسمین پاپ نہین ہوتا اور جسکی ہنسا کیجاتی ہی اُسکا مرنا بھی نہین بلکہ اُسپر دیا ہی کیونکہ وہ پاپ
کرنے سے چھوٹتا ہی راچھسی بولی کہ ہے راجن تمنے جگت سہت بچن کہے ہین اس سے مین اب استری کا شریر
دھرکر تمھارے ساتھ چلتی ہون جگت سہت بچن کو سب کوئی مانتا ہی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی
اس پرکار کہکر استری نے مہاسندر استری کا روپ دھارن کیا اور کنگن آدک طرح طرح کے گہنے اور
کپڑے پہنکر راجا کے ساتھ چلی۔ راجا اور منتری آگے چلے اور استری پیچھے چلی۔ راجا اُسکو اپنے استھان
پر لے آیا اور اکیلے مین تینوں بیٹھکر رات کو آپس مین باتین کرتے رہے جب پراتہ کال ہوا تب سہاگ وتی
استری روپ وہ راچھسی راجا کے انتہ پر مین جا بیٹھی اور جو کچھ استریون کا بیوہار ہی وہ کرتی رہی اور
راجا اور منتری اپنے بیوہار مین لگے۔ اس طرح جب چھ دن گذر گئے تب راجا کے منڈل مین جو
تین ہزار چور بندھے ہوئے تھے اُن سب کو راجا نے کرکٹی کو دے دیا تب تو وہ راچھسی کا شریر
دھارن کرکے اُن سب کو لیکر ہمالے کے شکھر کو چلی جیسے کوئی دَرِدری سونا پاکر پرسن ہوتا ہی تیسے ہی وہ پرسن
ہوئی اور وہان جاکر اگھانے کے بھوجن کیا اور سُکھی ہوکر سو رہی۔ دو دن تک سوتی رہی پھر جاکر پانچ برس
تک سمادھ مین لگی جب سمادھ کھلی تب پھر راجا کے پاس آئی۔

اسیطرح جب وہ آوی تب راجا اُسکی پوجا کرے اور جتنے دُشٹ لوگ اکٹھے ہون وہ سب اُسکو دیدے

وہ اُنھین لیجاکر ہمالی پربت کی کندرا مین بھوجن کرے اور پھر دھیان مین لگے جب دھیان سے اُترے تب پھر وہان آوی اور پھر لیجاوی۔ ہے رامجی اس پرکار جیون مُکت ہوکر وہ راچھسی پرکرت سوبھاؤ کو کرتی رہی اور بہت برس گذر گئے تب راجا بدیہ مُکت ہوا۔ پھر جو کوئی اُس منڈل کا راجا ہو اُس سے بھی راچھسی کی مترتا ہو۔

سرگ اُنسٹھ۔ سوچی اِتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جب راچھسی آوی تب کرات دیش کا راجا پہلے کیطرح اُسکی پوجا کری اور جو کچھ بشو چکایا اور کوئی رُوگ اُسکی پرجا مین ہو اُسے وہ راچھسی دور کردے اسیطرح بہت برس بیت گیے ایکبار راچھسی کو دھیان مین لگے ہوتے بہت برس بیت گیے تب کرات دیش کے راجانے روگ دور ہونے کے نمت ایک اونچے استھان پر اُسکی مُورت استھاپن کی اور اُس مورت کا ایک نام کندرا دیبی دوسرا نام منگلا دیبی رکھا اُسکا دھیان کرکے پوجا کرنے لگے اور اسی سے سب کا کام سدھ ہونے لگا۔ ہے رامجی اُس مورت مین اُس دیبی نے آپ آکر نواس کیا جو کوئی جس پھل کے نمت اُس مورت کی پوجا کرے تو اُسکا کام سِدھ ہو اور جو نہ پوجے تو دُکھت ہو۔ اس سے جو کوئی کچھ کام کرنے لگے وہ پہلے منگلا دیبی کی پوجا کرے تو اُسکا کام سِدھ ہو اور جو کوئی بدھ کے ساتھ اُسکی پُوجا کرے تو وہ اُس سے بہت پرسن ہو۔ ہے رامجی اب تک وہ مُورت کرات دیش مین استھت ہی جس جس پھل کے نمت کوئی اُسکی پوجا کرتا ہی تیسا تیسا پھل اُسکو وہ دیتی ہی۔

سرگ ساٹھ۔ من انکُراتپت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی یہ آنندت اتہاس کرکٹی کا جیسا آگے ہوا تھا تیسا ہی مین نے تمکو سُنایا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون راچھسی کا کالا رنگ کس سبب سے تھا اور کرکٹی اِسکا نام کیون تھا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ راچھسی کل کی کنیا تھی راچھسونکا رنگ سفید بھی ہوتا ہی اور لال پیلا آدبھی ہوتا ہی۔ ہے رام جی کرکٹی نام ایک جل جیو بھی ہوتا ہی اور اُسکا رنگ کالا ہوتا ہی اُسی کے سمان کرکٹ نام ایک راچھس تھا اُسکے سمان یہ اُسکی پُتری ہوئی اِس سے اِسکا نام کرکٹی ہوا۔ ہے رامجی یہان کرکٹی کا اور کچھ پریوجن نہ تھا ادھیاتم پرسنگ اور شُدھ چیتن کے نروپن کے نمت مین نے تمسے یہ اتہاس کہا ہی یہ اشچرج ہی کہ است روپ جگت کے پدارتھ ست رُوپ ہوکر بھاستے ہین اور جو آتم ستا سدا اپنے رُوپ ہی وہ اَبدیان کی طرح بھاستا ہی ہے رامجی واستو مین تو اَنادِ انت اور پرم کارن آتم ستا استھت ہی بھاونا کے بش سے اسمین جگت رُوپ بھاستا ہی اور ایک رُوپ ہی جیسے جل اور ترنگ کچھ الگ الگ نہین ہوتے تیسے ہی برہم اور جگت الگ الگ نہین ہین آتما مین جگت کچھ دوسرا رُوپ نہین ہوا آتم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اسمین جیسا جیسا اسپند درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی تیسا رُوپ ہوکر بھاستا ہی جیسے بندر بالو کو اکٹھا کرکے اُسمین اگن کی بھاونا کرتے ہین اور تاپتے ہین تو اُنکا جاڑا اُسی سے چھوٹ جاتا ہی تیسے ہی سم استھر اور شانت رُوپ آتما مین جب جگت کی بھاونا پھُرتی ہی تب طرح طرح کا بھاستا ہی جیسے کھمبھ مین پتلیان بنا بنے ہی کاریگر کے من مین بنے کی طرح بھاستی ہین تیسے ہی بھاونا کے بش سے

آتما ہی جگت ہو کر بھاستا ہی جیسے بیج مین پتے پھل پھول ٹہنی اور برچھ ایک رُوپ ہوتے ہین تیسے ہی برہم مین جگت ایک رُوپ ہی جیسے بیج اور برچھ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین اِبچار سے بھید بھاستا ہی اور بچار کرنے سے جگت بھید مٹ جاتا ہی۔ ہے رام جی اب یہ بچار نہ کرنا کہ کیسے اُپجا ہی کہان سے آیا ہی اور کب کا ہوا ہی جیسے ہوا تیسے ہوا اب اُسکے دور ہونے کا اُپای کرنا چاہتے۔ جب تم یہ جانو گے تب ہردی کی جڑ جڑ گانٹھ ٹوٹ ہی جائیگی شبد اور ارتھ کی جو کلپنا اُٹھتی ہی سو میرے بچنون اور سورُوپ مین استھت ہونے سے مٹ جاویگی۔ ہے رامجی یہ سب جگت ارتھ رُوپ چِت سے اُپجا ہی اور میرے بچنون کے سُننے سے شانت ہو جاوے گا اسمین سندیہ نہین کہ سب جگت برہم سے اُپجا ہی اور سب برہم سورُوپ ہی ہی۔ جب تم گیان مین جاگو گے تب جیون کا یتون ہی جانو گے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو جس سے ہوتا ہی وہ اُس سے بھِنّ رِیک ہوتا ہی جیسے کمھار سے گھڑا الگ طرح کا ہوتا ہی تو آپ کیسے کہتے ہین کہ برہم سے جگت اُپجا ہی اور برہم کا روپ ہی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جگت برہم سے ہی اُپجا ہی جتنے کچھ پرت جوگی شبد شاسترون نے کہے ہین وہ درشیہ مین ہین۔ شاستر نے اُپدیش جتانے کے لیے کہے ہین واستو مین یہ شبد کوئی نہین جیسے کسی بالک کو پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی تو پوچھتے ہین کہ کس جگہ پر بیتال نے ڈر دایا ہی تب وہ کہتا ہی کہ فلانی جگہ پر مجھکو بیتال ڈروایا ہی سو وہ بیوہار کے نمت کہتا ہی پر بیتال تو وہان کوئی بھی نہ تھا تیسے ہی آتما مین اُپدیش کے نمت بھید کلپنا کی گئی ہی واستو مین اُسمین دویت کلپنا کوئی نہین۔ ہے رامجی برہم سے جگت ہوا ہی یہ ارتھ کیول بھِنّ رِیک مین نہین ہوتا کمھار جو دنڈ سے گھڑا اُپجاتا ہی سو بھیت رِیک کے ارتھ ہی سواجی کا ٹھلوا یہ بھِنّ کے ارتھ ہی اور یہ ابھِنّ رُوپ بھی ہوتے ہین جیسے سُبرن سے بھوکھن ہوتے ہین اور مٹی سے گھڑے ہوتے ہین تیسے ہی یہ ابھِنّ اور آدیوی کو سورُوپ ہی۔ جیسے بھوکھن سُبرن رُوپ اور گھڑا مٹی رُوپ ہی تیسے ہی برہم سے اُپجا جگت برہم رُوپ ہی ہی واستو مین بھِنّ ابھِنّ کارن پر نام بھاو بکار ابدیا بدیا سکھ دُکھ ادک متھیا کلپنا اگیان سے اُٹھتی ہین۔ ہے رام جی ابودھ سے بھید کلپنا ہوتی ہی اور گیان سے سب کلپنا شانت ہو جاتی ہی کیول اشدھ پد باقی رہتا ہی جب تم گیان جوگ ہوگے تب ایسا جانوگے کہ آد مدھیہ انت سے رہت ابھاگ اور اکھنڈ رُوپ ایک آتم ستا جیون کی یتون استھت ہی۔ اگیان سے اتوا جگیا سو کو اُپدیش کے نمت دویت باد کلپنا ہی بودھ ہونے سے دویت بھید کچھ نہین رہتا۔ ہے رامجی باچیہ باچک کا دویت بنا سِدھ نہین ہوتا جب بودھ ہوتا ہی تب باچیہ کا موَن ہوتا ہی اس سے تہا باکیہ کے ارتھ مین نشٹھا کرو اور جو کچھ بھید کلپنا من نے رچی ہی اُس کے دور ہونے کے لیے میرے بچن سُنو۔ ہے رامجی یہ من ایسے اُپجا ہی جیسے گندھرب نگر ہوتا ہی اور اِسی نے جگت کی رچنا کی ہی۔ مین نے جیسے دیکھا ہی تیسے درشٹانت مین تمسے کہتا ہون جس کے جاننے سے سب جگت تمکو بھرم ماتر بھاسیگا وہ نِشچے دھارن کرکے تم جگت کی باسنا دور سے تیاگ دوگے اور بودھ سے سب تمکو من کا من روپ بھاسیگا تب تم آتم روپ ہو کر اپنے آپ مین نواس کروگے ارتھات جگت کی کلپنا تیاگ کرکے اپنے سوبھاو ستا مین استھت ہوگے اسلیے اسکو ساودھان ہو کر سنو۔ ہے رامجی یہ من روپی بڑا روگ ہی

اسلیے ببیک روپی ادکھد سے اُسکو شانت کرنا چاہئے سب جگت چت کی کلپنا ہی وہ واستو مین شریر آدک
کچھ نہین - جیسے بالو سے تیل نہین نکلتا تیسے ہی جگت سے واستو مین کچھ نہین نکلتا چیت سے بھاستا ہی وہ چت روپی
سنسار سپنے کیطرح ہی اور راگ دویش آدک سنکلپون سے جگت ہی جو اس سے رہت ہوتا ہی وہی سنسار سمدر
کے پار جاتا ہی اسلیے شُبھ گنون سے چت کو شُدھ کرو جو بیکی ہین وہ شُبھ کارج کرتے ہین اَشُبھ نہین کرتے ہین
اور آہار بھی بچار کر کرتے ہین اُنھین کامون کی طرح تم بھی شاستر کے اَنُسار چیشٹا کرو جب تمکو ایسا ابھیاس
ہوگا تب تم جلد گیا لوان ہوگے اور گیان کے ہونے سے سب کلپنا مٹ جایگی اور آتم اِستھت ہوگی
چیت نے سب جگت رُوپی چیتر من ہی مین رچے ہین - جیسے مور کا انڈا اسمے پاکر کتنے ہی رنگ بدلتا ہی تیسے ہی
من طرح طرح کے جگت رچتا ہی وہ من جڑ اور اجڑ روپ ہی اسمین جو چیتن بھاگ ہی وہ سب اربھون
کا بیج رُوپ ہی اربھات سب کا اُپادان ہی اور جڑ بھاگ جگت رُوپ ہی - ہے راجی سرگ کے
آدمین پرتھوی آدک تتو کچھ نہ تھے جیسے سپنے مین بدیمان (موجود) کی طرح بھاستا ہی تیسے ہی
برہماجی نے بدیمان کی طرح اُسکو دیکھا - جڑ سمبیدن سے پہاڑ آدک جگت دیکھا اور چیتن سمبیدن
سے جنگم روپ (جاندار ان متحرک) کو دیکھا - وہ سب جگت دیرگھ بیدنا ہی واستو مین دیہہ آدک سب
شون روپ ہین اور آتما مین بیاپے ہوے ہین آتما کا کوئی شریر نہین ہی اپنے سے جو درشیہ روپ من چیتیا ہی
وہی آتما کا شریر ہی وہ آتما بستر ن رُوپ ہی اور نرمل استھت ہی اور من اُسکا ابھاس رُوپ ہی جیسے سورج کی
کرنون سے جل کا ابھاس ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا ابھاس من ہی وہ من روپی بالک اگیان سے جگت روپی
پشاچ کو دیکھتا ہی اور گیان سے پرم آتم پد شانت روپ نراکی کو دیکھتا ہی - ہے راجی جب آتما چیتنا کو پراپت ہوتا
ہی تب وہی چیت رُوپ درشیہ ایک برہم کو دُو دیکھتا ہی اسکے مٹنے کے لیے مین تمسے ایک کتھا کہتا ہون گرد کے بچن جو
درشٹانت سہت ہوتے ہین اور بیان بھی میٹھا اور صاف صاف ہوتا ہی تو سننے والیکے ہردی مین وہ بچن ایسے پھیل
جاتے ہین جیسے پانی مین تیل کا بوند پھیل جاتا ہی اور جس مین درشٹانت نہین ہوتے اور ارتھ بھی صاف صاف نہین
ہوتے تو وہ بچن چھو بھ سہت کہلاتا ہی اور اچھر پورے نہین ہوتے اسلیے وہ بچن سننے والے کے ہردے مین
نہین ٹھہرتے اُپدیش نرپھل ہو جاتا ہی مین تمسے ایک اتہاس طرح طرح کے درشٹانتون سہت مدھر بانی مین
صاف صاف کرکے کہتا ہون - جیسے چندرما اپنے گھر مین اُدی ہوا اور مندر شیتل ہو جاوے تیسے ہی میرے صاف
صاف بچن اور پرکاش رُوپ ارتھ سننے سے تمھارا سب بھرم مٹ جایگا -

سرگ اکسٹھ - سورج آگمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی آگے جو مجھ سے برہماجی نے پیدایش کا حال کہا ہی وہ مین تمسے کہتا ہون کہ ایک سمے
مین نے برہماجی سے جاکر پوچھا کہ ہے بھگون یہ جگت بہت سے کہان سے آئے اور کیسے اُپجے - تب پتاجی (یعنی
برہماجی) نے مجھ سے ایک اندنام براہمن کا اتہاس اسطرح کہا کہ ہے منیشور یہ سب جگت من سے اُپجا ہی اور من سے
ہی بھاستا ہی - جیسے جل مین درونا کے کارن طرح طرح کے ترنگ اور چکر پھرتے ہین تیسے ہی من کے پھُرنے سے

سب جگت پھُرتے ہین اور مَن روپ ہی ہین ہے مُنیشور اگلے کلپ مین مین نے ایک برتانت دیکھا ہی اُسکو سُنو
کہ ایک سمَی جب دن آخر ہوگیا تب مین سمپورن سرشٹ کا سنگھار کرکے ایکا گر بھاؤ ہو کر رات کو سوست بھاؤ
ہو کر رہا۔ جب میری رات بیت گئی اور مین جاگا تب مین نے اُٹھکر بدھ سہت سندھیا آدک کرم کیے اور بڑے
آکاش کیطرف دیکھا کہ اندھکار اور پرکاش سے رہت شون رُوپ اور راتر سے رہت بیاپت ہی۔ چدآکاش
مین چت کو ملاکر جب مین نے سرگ کے اُپجانے کا سنکلپ اپنے چت مین دھارن کیا تب مجھکو شدھ سوکشم
چدآکاش مین سرشٹ دیکھ پڑی وہ سرشٹ مجھکو بڑے لستار سہت اور پرسپر آدرشٹ رُوپ دیکھ پڑی اور ہر
سرشٹ مین برھما بشن رودر تینون دیوتا بھی تھے۔ دیوتا گندھرب کنر اور منکھیہ سُمیر۔ مندراچل کیلاس ہمالے آدک
پربت پرتھوی ندیان اور ساتو سمدر آدک سب سرشٹ کے لستار ہین۔ وہ دس سرشٹ ہین۔ اُن مین جو دس
برھما دیکھے وہ مانو میرے ہی پرتمب (عکس) کے کمل سے پیدا ہوئے ہین اور راج ہنس کے اوپر سوار
ہین انکی الگ الگ سرشٹ ہی اُن مین ندی کی بڑی دھارا چلتی ہی۔ بایو آکاش مین چلتا ہی سورج اور چندرما
آدی ہوتے ہین دیوتا لوگ سورگ مین بہار کرتے ہین مُنکھیہ پرتھوی پر پھرتے ہین دیت اور ناگ پاتال
مین بھوگ بھوگتے ہین اور کال چکر پھرتا ہی بارہ مہینے اُسکے بارہ کیلین ہین اور بسنت آدک چھ رِتُ ہین
باسنا کے انُسار شبھ اشبھ کرنے والے لوگ سُورگ اور نرک کو بھوگ کر رہے ہین اور موکش پھل کو
پاتے ہین ہر ایک سرشٹ مین سات دیپ ہین اُتپت اور پرلے کلپ ہوتے ہین اور گنگاجی کی دھارا جگت
کے گلے مین جنیؤ ہی کہین ایسی سرشٹ استھت ہی کہین پرکاش ہی سدا رہتا ہی اور کہین اہنکار سے استھاور جنگم پرجا
ہی بجلی کی طرح سرشٹ اُپجتی ہی اور مِٹ جاتی ہی۔ جیسے برچھ کے پتّے اُپجتے ہین اور نشٹ ہو جاتے
ہین ویسے ہی اور گندھرب نگر کیطرح سرشٹ دیکھی ایک برھمانڈ مین استھاور جنگم ایسی پرجا دیکھی جیسے
گولر کے پھل مین بہت سے مچھر (بھنگے) ہوتے ہین۔ آتما مین کال کا بھی ابھاؤ ہی۔ چھن تو دن مہینے
برسون کی دھارا چلی جاتی ہی ہے مُنیشور انت باہک درشٹ سے مین نے اُن سرشٹون کو دیکھا
اور جب چمڑے کی درشٹ سے دیکھون تو کچھ نہ دیکھ پڑے اور دبیہ درشٹ سے دیکھون تو سب
کچھ دیکھ پڑے۔ بہت دنون تک مین یہ چرتر دیکھتا رہا کہ جو چت کا بھرم ہو تو صاف صاف دیکھ
پڑے۔ تب ایک سرشٹ کے سورج کو مینے بُلایا جب وہ میرے پاس آیا تب مین نے کہا کہ ہے
دیو دیویش سورج تم کشل سے تو ہو۔ یہ کہکر مین نے پھر کہا کہ ہے سورج تم کون ہو اور یہ سرشٹ کہان
سے اُپجی۔ یہ ایک جگت ہی یا ایسے بہت سے جگت ہین جو تم جانتے ہو سو کہو۔ تب وہ سورج بھی جو تینون
کال کا گیان رکھتے تھے مجھکو جانکر پرنام کرکے آنند بانی سے بولے کہ ہے ایشور آپ درشیہ روپی پِشاچ کے
آپ ہی نِت کارن ہوتے ہین آپ تو سب جانتے ہین پھر مجھ سے کیون پوچھتے ہین جو لیلا کے ارتھ پوچھتے ہو
تو جیسی برتانت ہوا ہی ویسا مین آپ کے سامنے کہتا ہون۔ ہے بھگون یہ جو ستّ استّ روپی طرح طرح
کے بیوہار والے بہت جگت بھاستا ہی وہ سب من کے پھُرنے مین استھت ہی۔

سرگ باسٹھ۔ اندر سماد ھ برنن

سورج بولے کہ ہے بھگون آپ کا جو کلپ کا دن گذرا ہی اُسمین جو جمبو دیپ تھا اُسکے ایک کونے مین کیلاش پربت تھا اُسکی کندرا مین سُبرن نام آپ کا ایک پُتر رہتا تھا اُس نے وہان ایک کُٹی بنائی جس مین سادھ لوگ رہتے تھے اِند نام ایک براہمن بید کا جاننے والا شانت روپ کشپ رکھ کے کُل مین پیدا ہوکر استری سہیت اُس کُٹی مین جاکر رہنے لگا اور اُس اپنی استری کو پران کی طرح چاہتا تھا۔ جیسے مُرتھل مین گھاس نہین اُپجتی تیسے ہی اُس سے کوئی سنتان نہ اُپجی اور جیسے شردرت مین بیل بہت سُندر ہوتی ہی پر اُسمین پھل نہین ہوتے تیسے ہی وہ استری تھی۔ تب وہ دونون استری پُرش کیلاش پربت کے پاس نرجن استھان اور کُنج مین ایک برچھ کے اوپر چڑھکر بیٹھ گئے اور پُتر نمت تپسیا کرنے لگے۔ کچھ دن تک وہ صرف پانی پیکر کچھ بھوجن نہ کرین دن رات اسی طرح بسر کرین۔ پھر کچھ دنون تک ایک ہی انجلی بھر پانی پینے لگے پھر اُسکو بھی تیاگ کر اور پھرنے سے رہت ہوکر برچھ کے سمان بیٹھ رہے جب اُنکو تپ کرتے کرتے تریتا اور دواپر جُگ بیت گئے تب چندر کلا دھاری شری بھوانی شنکر پرسن ہوکر آئے اور کیا دیکھا کہ استری پُرش دونون برچھ پر بیٹھے ہین۔ تب اُنھون نے شری شوجی کو دیکھ کر پرنام کیا اور جیسی دن بھر کے تپنے سے کمھلائی ہوئی چندر رکھی کملنی چندرما کے اُدے ہونے سے کھلجاتی ہی تیسے ہی جہاہم کی طرح شوجی کو دیکھ کر دے دونون آنند سے کھل گئے مانو آکاش اور پرتھوی دونون رُوپ رکھکر آ کھڑے ہوئے ہین ایسے بھوانی شنکر نے اُس براہمن سے کہا کہ ہے براہمن ہم تجھپر پرسن ہوئے ہین جو کچھ بردان مانگنا ہو مانگ لے ہے برھما جی جب اِس طرح شوجی نے کہا تب براہمن آنند ہوکر کہنے لگا کہ ہے بھگون دیو دیویش میرے گھر مین دس پُتر بڑے بُدھمان اور کلیان کی مُورت ہون جس سے مجھکو پھر کبھی دُکھ نہ ہو۔ تب ایشور نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ ایسا کہکر جب شوجی سمندر کی لہر کیطرح انتردھیان ہوگئے تب وہ پُرش دونون شوجی کے چرن کمل کو چھوڑ کر پرسن ہوئے اور جیسے سداشو اور بھوانی کی مورت ہی تیسے ہی پرسن ہوکر وے اپنے گھر مین آئے۔ پھر تو براہمنی گربھوتی ہوئی اور سمے آنے پر اُس کے دس پُتر ہوئے جیسے دوبج کے چندرما کی شوبھا ہوتی ہی تیسے ہی اُسکی شوبھا ہوگئی اور سولہ برس کی عمر والے کی طرح اُسکا شریر ہوگیا پھر بردھ نہ ہوئی۔ وے بالک دسو سنسکار دن کو لیکر اُپجے اور جیسے برسات کی تھوڑی بھی بدلی جلد بڑھ جاتی ہی تیسے ہی وے تھوڑے ہی دنون مین بڑے ہوگئے جب وی سات برسون کے ہوئے تب سب بانی کے جاننے والے ہوئے اور اُنکے پتا ماتا دونون شریر کو تیاگ کر اپنی گت کو پراپت ہوئے۔ وے دسو براہمن بے ماتا پتا کے ہوکر گھر کو چھوڑ کر کیلاش کے شکھر پر جا چڑھے اور آپس مین بچار کرنے لگے کہ وہ کون ایشور ہی جو پرمیشر روپ ہی اور وہ کون ایشورپد ہی جسکے پانے سے پھر دُکھی نہو اور ناش بھی نہ ہو اور سب کا ایشور ہو۔ تب ایک بھائی نے کہا کہ سب سے بڑا ایشور ج منڈلیشور کا ہی کیونکہ سب پر اُسکی اگیا چلتی ہی۔ دوسرے بھائی نے کہا کہ منڈلیشور کا ایشورج کچھ نہین کیونکہ وہ بھی راجا کے آدھین ہوتا ہی اس سے

راجا کا پد بڑا ہی تیسرے نے کہا کہ راجا کا پد بھی کچھ نہین کیونکہ راجا چکرورتی کے آدھین ہوتا ہی اسلیے چکرورتی
کا پد بڑا ہی چوتھے نے کہا کہ چکرورتی بھی کچھ نہین کیونکہ وہ بھی جمراج کے آدھین ہوتا ہی اسلیے جمراج کا پد بڑا ہی
پانچوین نے کہا کہ اندر کے آگے جمراج کی بھوت کچھ نہین اس سے اندر کا پد بڑا ہی۔ چھٹے نے کہا کہ اندر
کی بھوت بھی کچھ نہین برھماجی کے ایک مہورت مین اندر مٹ جاتا ہی تب سب سے بڑے بھائی نے جو بڑا
بدھمان تھا بولا کہ جو کچھ بھوت ہی سو سب برھماجی کے [illegible] مین مٹ جاتی ہی اس سے بڑا ایشور ج برھما
جی کا ہی اُنسے بڑا اور کوئی نہین۔ ہے بھگون اس پرکار جب بڑے بھائی نے کہا تب سب نے کہا کہ بھلی
کہی۔ پھر سب نے بڑے بھائی سے کہا کہ ہے تات جو سب کا دکھ دور کرنے والا اور جگت بھر سے
پوجا گیا برہم پد ہی تو اُسکو ہم کیسے پادین جس اُپاے سے ہم اُسکو پادین وہ کہو۔ اُسنے کہا کہ ہے بھائیو اور سب
بھاونا ون کو تیاگ کر دو نشچے کرو کہ ہم برھما ہین اور کمل پر بیٹھے ہین سب سرشٹ کے کرتا اور سب کی پالنا اور
سنگھار کرنے والے ہم ہی ہین اور جو کچھ جگت جال ہی اُسکا آسترے بھوت ہم نہین سب سرشٹ ہمارے انگ
مین استھت ہی جب ہم ایسا نشچے کرکے اور سجاتی بھاونا دھر کے بیٹھینگے تب ہمکو برھماجی کا پد ملیگا۔ ہے
بھگون جب اس طرح بڑے بھائی نے کہا تب چھوٹے بھائیون نے کہا کہ ہے تات تمنے ٹھیک کہا ہی
جیسا تمنے کہا ویسا ہی ہم کرتے ہین ایسا کہکر سب دھیان مین استھت ہوئے اور جیسے کاغذ پر مورت لکھی ہوتی ہی
تیسے ہی دسو دھیان مین استھت ہوئے من مین ہر ایک نے یہی چنتون کیا کہ مین برھما ہون کمل پر بیٹھا ہون
مین سرشٹ کرتا اور بھوگتا ہون اور مہیشور بھی مین ہی ہون سب جگت کرم مین ہی نے رچے ہین
سرسوتی اور گایتری سہت بید میرے آگے کھڑے ہین اور اس لوکپال اور سدھون کے منڈلون کو
پالنے والا بھی مین ہی ہون۔ سورگ بھوم پاتال پہاڑ ندیان اور سمدر سب مین نے ہی رچے ہین اور مہاباہ
بجر کا دھارن کرنے والا اور جگیون کے بھوگ کرنے والے اندر کو مین نے ہی بنایا ہی سورج میرے
ہی اگیا سے تپتا ہی اور جگت کی مرجادا کے نمت سب لوکپال مین نے ہی رچے ہین جیسے گئو کو گوپال
پالتا ہی تیسے ہی لوکپال میری اگیا پاکر جیو [illegible] نو پالتے ہین اور جیسے سمدر مین لہر اپجتی ہین اور مٹ بھی جاتی
ہین تیسے ہی جگت مجھ سے اپجا ہی اور پھر مجھ مین ملجائیگا۔ چھن دن مہینہ برس جگ آدک کال میرے ہی
رچے ہوئے ہین اور مین ہی نے سب کال کے نام رکھے ہین مین ہی دن کو اُتپن کرتا ہون اور رات کو
لین کر لیتا ہون۔ سدا آتم پد مین استھت ہون اور پورن پرمیشور مین ہی ہون۔ ہے برھماجی اس پرکار دسو
بھائی بھاونا کر کے بیٹھے رہے جیسے کاغذ پر تصویر لکھ رکھی ہی۔

سرگ تریسٹھ۔ جگت رچنا نوار ن برنن

سورج بولے کہ ہے بھگون اس پرکار اندر کے دسو پُتر پتا مہہ کی بھاونا کر کے بیٹھے اور جیسے جیٹھ اساڑھ مین کمل کے پتے
سوکھ کر گر پڑتے ہین تیسے ہی اُنکی دیہہ دھوپ اور ہوا سے سوکھکر گر پڑی تب بن کے جیو اُنکے شریر دن کو کھینچکر
آپسمین کھا گئے جیسے بندر پھل کو پکڑ کر چیر ڈالتے ہین تیسے ہی اُنکی دیہہ کو دی چیرنے پھاڑنے لگے تو بھی ان لوگون کی

برت دھیان سے چھوٹ کر باہر دھیہ آدک کیطرف نہ آئی برھماجی کی بھاؤنا ہی مین لگی رہی۔ اسطرح جب جب چارون
جگونکا انت ہوا اور بھارے کلپ کا دن آخر ہونے لگا تب بارہ سورج تپنے لگے پشکل میگھ گرج کر برسنے لگے
بڑا بھوچال آیا بایو چلنے لگا سمدر اُچھلنے لگے سب جل ہوگیا اور سب جیو مرگئے جب سبکو سنگھار کرکے رات کو وے آتم پد
مین استھت ہوئے تب اُنکے شریر بھی مٹ گئے اور پرلیشٹک آکاس مین آکاس روپ ہوکر برھماجی کے سنکلپ کو لیکر بڑی
بھاؤنا کے بش سے دسو سرشٹ سہت الگ الگ اپنی اپنی سرشٹ کے دنش برھما ہوئے پھر جاگ کر کیا دیکھتے
ہین کہ آکاش مین پھرتے ہین۔ ہے بھگون اُن دسون براہمنون کے چتا کاش مین ہی سب سرشٹ استھت ہین
اُن دس سرشٹون مین سے ایک سرشٹ کا سورج مین ہون آکاش مین میرا گھر ہی اور چھن دن پاکھ مہینہ اور
جگ مجھ ہی سے ہوتے ہین اس کریا مین مجھکو اُنھون نے لگایا ہی۔ ہے بھگون اس پرکار مین نے آپ سے دسو
برھما اور اُنکی دسو سرشٹ کہی وہ سب سرشٹ متوبا تر ہین اب آپکی اچھا ہو ویسی کیجئے الگ الگ جگت جال کلپنا
جو اندرجال کیطرح پھیل رہی ہی وہ چت کے بھرم سے بھاستی ہی۔

سرگ چونسٹھ - ایندو ونشچے برنن

اتنا کہکر برھماجی بولے کہ ہے براہمن۔ برہم جاننے والون مین اُتم۔ اِس پرکار برھماجی کے سورج جب برھماجی سے
کہکر چُپ ہوتے تب اُسکی باتونکو بچار کر مین نے کہا کہ ہے سورج تمنے سرشٹ دس کہی ہین تو پھر اب مین کیا رچون یہ تو دس
سرشٹ ہوئی ہین اور دس ہی برھما ہین اب میرے رچنے سے کیا ہوگا۔ ہے منیشور جب اسطرح پر مین نے کہا تب سورج
بچار کر بولے کہ ہے پربھو آپ تو نراچھت ہین آپ کو سرشٹ رچنے کی کچھ اچھا نہین سرشٹ کا رچنا آپ کو کھیل کی طرح
ہی کسی کامنا کے واسطے نہین رچتے آپ نشکام ناروپ ہین جیسے جل مین سورج کا پرتبمب ہوتا ہی اور جل بنا پرتبمب
نہین ہو سکتا تیسے ہی سمبیدن کرکے آپ سے سرشٹ کی رچنا ہوتی ہی اگیانی کو آپ سرشٹ کرتا بھاستے ہین پر آپ
تو سدا جیون کے بیتون نشکریا روپ ہین۔ ہے بھگون آپ کو شریر آدک کی پراپت اور تیاگ مین کچھ
دویش نہین اور اُتپت اور سنگھار کی آپکو کلپنا نہین کھیل کے طور پر آپ سے سرشٹ ہوتی ہی جیسے سورج سے دن
ہوتا ہی اور سورج کے است ہونے سے دن مٹ جاتا ہی پر سورج اُس سے پریوجن نہین رکھتے تیسے ہی آپ مین سمبیدن
کے پھُرنے سے سرشٹ ہوتی ہی اور سمبیدن کے نہ پھرنے سے سرشٹ مٹ جاتی ہی پر آپ سدا نہ پریوجن ہین۔ جگت
کی رچنا آپ کا نت کرم ہی اور اُس کرم کے تیاگ کرنے سے آپکو کوئی انوکھی بست بھی نہین ملجاتی ہی اس سے جو کچھ آپکا
نت کرم ہی اُسکو آپ کیجئے۔ ہے جگت پت جیسے صاف درپن پرتبمب کو لیتا ہی تیسے ہی مہا پرش جتھا پراپت
کرم کو آسن سکت ہوکر انگیکار کرتے ہین۔ جیسے گیانی کو کرم کرنے مین کچھ پریوجن نہین تیسے ہی اُسکو کرنے اور نہ کرنے
مین کچھ پریوجن نہین کرنا اور نہ کرنا دونون اُنکو برابر ہین اس کارن دونون مین آپ سُکھپت روپ ہین۔ ہے
بھگون آپ تو سدا سُکھپت روپ ہین اور اُتھان کسی پرکار نہین اس سے آپ سُکھپت پربودھ ہوا اپنے پرکرت
آچار کو کیجئے جو اند براہمن کے پتر دنکی سرشٹ دیکھیے تب بھی برُدھ کچھ نہین اور جو گیان درشٹ سے دیکھئے تو ایک
ہی ادویت برہم ہی اور کچھ نہین بنا اور جو چت درشٹ سے دیکھئے تو سنکلپ روپ بہت سی سرشٹ پھُرتی ہین

اُن مین بھروسا کرنا کیا ہی جو چمڑے کی درشٹ سے دیکھئے تو اپنے کو مرشٹ بھاستی ہی نہین اُنکے ساتھ آپ کو کیا پریوجن ہی اُنکی سرشٹ اُنھین کے چت مین استھت ہی اور اُنکی سرشٹ کو آپ ناش بھی نہ کر سکینگے کیونکہ جو کرم اندریون سے ہوتا ہی وہ ناش ہو سکتا ہی پرنت من کے نشچے کو کوئی بھی ناش نہین کر سکتا۔ ہے بھگون جو نشچے جسکے چت مین درڑھ ہو گیا ہی اُسکو وہی مٹا دے تو مٹ سکتا ہی اور کوئی نہین مٹا سکتا دیہہ کا ناش ہو جاے پرنت نشچے کا ناش نہین ہوتا جو بہت دنونکا نشچے درڑھ ہو رہا ہی وہ سورُوپ سے ناش نہین ہوتا۔ ہے بھگون جو من مین درڑھ نشچے ہو رہا ہی وہی پُرس کا روپ ہی اُسکا نشچے اور کسی سے نہین ہوتا۔ جیسے پانی کے سینچنے سے پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی چت کا نشچے اور کسی سے چلائمان نہین ہوتا۔

مرگ پنیسٹھ۔ کرتّرم اندر بچن برنن

سورج بولے کہ ہے دیویش اسپر ایک آگے کا اتہاس ہی اُسکو آپ سنیئے کہ اندر دُرم نام ایک راجا تھا اور اُسکی کمل نینی اہلیا نام رانی تھی اُسکے نگر مین اندر نام ایک براہمن کا پُتر بہت سندر اور بلوان رہتا تھا۔ ایک سمی اُس رانی نے اگلی اہلیا گوتم کی استری اور اندر کی کتھا سُنی۔ تب ایک سکھی نے کہا کہ ہے رانی جیسی پہلے کی اہلیا تھی تیسی ہی تم بھی ہو جاؤ اور جیسا وہ اندر سندر تھا تیسا ہی تمھارے نگر مین بھی ایک اندر نام براہمن ہی۔ ہے بھگون جب اس پرکار رانی نے سنا تب اُس اندر مین رانی کا پریم ہوا پرنت وہ رانی کو نہ ملے اور رانی کا شریر اسی کارن دن دن سوکھتا جاوے۔ ندان راجا نے سُنا کہ اُسکو گرمی کا کچھ روگ ہی اس کارن اُس گرمی کے دور ہونے کے لیے کیلے کے پتے اور ٹھنڈھی دوائین اُسکو دلوائین پرنت اُسکو من مانے پدارتھ کوئی نہ دیکھ پڑے اور کھانا پینا سبھی آدک جو کچھ اندریون کے آنند دینے والے پدارتھ ہین وہ اُسکو کوئی سُکھ دینے والے نہ جان پڑے وہ دن دن پیلی (زرد) پڑتی جاوے اور اندر کی جدائی سے جیسے پانی بنا مچھلی سوکھی زمین پر تڑپے تیسے ہی وہ تڑپتی رہے اور کہا کرے کہ ہاے اندر ہاے اندر جب اُسنے لوک لاج تیاگ دی اور اندر مین اسنیہہ اسکا بہت بڑھ گیا تب ایک سکھی نے بچار کر کہا کہ ہے رانی مین اندر براہمن کو لیے آتی ہون۔ یہ سُنکر رانی سچیت ہوئی اور جیسے چندرما کو دیکھ کر کملنی کھل جاتی ہی تیسے ہی وہ کھلگئی وہ سکھی رانی سے کہ کر اندر براہمن کے گھر گئی اور اُس اندر کو سمجھا بجھا کر رات کے سمی اہلیا کے پاس لے آئی۔ جب وہ گپت استھان مین اکٹھے ہوتے تب آپسمین لیلا کرنے لگے اور دونون کا چت آپسمین اسنیہہ سے بندھ گیا اور بہت پرسنّ ہوتے جیسے چکوا چکئی اور رت اور کامدیو کا آپسمین اسنیہہ ہوتا ہی تیسے ہی انکا اسنیہہ ہوا اور ایک دوسرے بنا ایک چھن بھی نہ رہ سکین پھر تو سب کریا اُنکی چھوٹ گئی اور لاج بھی دور ہو گئی۔ جیسے چندرما کو دیکھکر چندر مُکھی کمل پرسنّ ہوتے ہین تیسے ہی وے دونون ایک دوسرے کو دیکھ کر پرسنّ ہوتے تھے۔ ہے بھگون اُس رانی کا راجا بھی بڑا گنوان تھا پرنت رانی نے اُس اپنے راجا کو بھی چھوڑ دیا اور اندر سے اسنیہہ کیا۔ جب راجا نے اُنکا سب حال سُنا تب ڈنڈ دینے لگا پرنتو اُنکو کچھ دُکھ نہ ہوا۔ جب کیچڑ مین ڈالا تب کمل کیطرح اوپر ہی رہے کچھ کشٹ نہ ہوا۔ پھر جب برف مین اُنکو ڈالا تب بھی وہ دُکھی نہ ہوئے۔ تب راجا نے کہا کہ ہے دُرتیو تمکو دُکھ کیون نہین ہوتا۔

اُنھون نے کہا کہ ہمکو دُکھ کیون ہو ہمتو اپنے آپ کو بھی نہین جانتے تب اہلیانے کہا کہ مجھکو تو سب اندر ہی ہی بھاستے ہین الگ دُکھ کیا ہو۔ اندر نے کہا کہ مجھکو سب اہلیا ہی بھاستی ہین الگ دُکھ کہان ہو تیرے ڈنڈ دینے سے ہمکو کچھ دُکھ نہین ہوتا ہم اپسمین سکھی ہین۔ تب راجانے اُنکو باندھ کر اگن مین ڈالدیا تب بھی وہ نہ جلے پھر ہاتھی کے پانٔون تلے ڈلوادیے تو بھی اُنکو کچھ کشسٹ نہ ہوا۔ تب راجانے کہا کہ ارے پاپیو تمکو اگن آدک مین دُکھ کیون نہین ہوتا۔ تب اندر نے کہا کہ ہے راجن جو کچھ جگت جال ہی وہ مَن مین استھت ہی جیسا من ہی تیسا پُرش روُپ ہی جیسا نشچے مَن مین درڑھ ہوتا ہی اُسکو کوئی دور نہین کر سکتا چاہے کوئی ہمکو ڈنڈ دے پرنت ہمکو کچھ دُکھ نہ ہوگا کیونکہ ہمارے ہردے مین پرسپر پریتھا ہو رہی ہی جو کوئی انشٹ ہمکو ہو تو دُکھ بھی ہمکو ہو ہمکو انشٹ کوئی بھی نہین تب دُکھ کیسے ہو۔ ہے راجن جو کچھ من مین درڑھ ہوجاتا ہی وہی بھاستا ہی اُسکا اَنشچے کوئی دور نہین کر سکتا شریر کا ناش ہوجاتا ہی پرنت من کا نشچے نہین ناش ہوتا۔ ہے راجن جو من مین نشتر سمبندھ ہوتا ہی سو بردان اور شاپ سے بھی کبھی دور نہین ہوتا۔ جیسے سمیر پربت کو مند مند بایو نہین چلا سکتا تیسے ہی من کے نشچے کو کوئی نہین چلا سکتا میرے ہردے مین اُسکی موُرت بس رہی ہی اور اسکے ہردے مین میری مورت بس رہی ہی اسکو سب جگت مین ہی بھاستا ہون اور مجھکو سب جگت یہی بھاستی ہی جو کچھ دوسرا بھاسے تو دُکھ بھی ہو۔ جیسے لوہے کے قلعہ مین کوئی دُکھ نہین دے سکتا تیسے ہی مجھکو کوئی دُکھ نہین۔ مین جہان جاتا ہون وہان مجھکو سب طرف سے اہلیا ہی بھاستی ہی جیسے جیٹھ اساڑھ کی برکھا مین پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی ہمکو کچھ دُکھ اثر نہین کر سکتا۔ ہے راجن من ہی کا نام اہلیا اور اندر ہی اور مَن ہی نے سب جگت رچا ہی جیسا جیسا من مین درڑھ نشچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی اور سمیر پربت کی طرح استھر ہوجاتا ہی کبھی نشٹ نہین ہوتا۔ جیسے پتا پھل پھول اور ٹہنی کے کاٹنے سے برچھ نہین نشٹ ہوتا جب بیج ہی نشٹ ہو تب برچھ نشٹ ہوتا ہی تیسے ہی شریر کے نشٹ ہوجانے سے من کا نشچے نہین نشٹ ہوتا ہی جب من کا نشچے ہی اُلٹ پڑے تب ہی دور ہوتا ہی ایک شریر جب نشٹ ہوتا ہی تب جیوہ دوسرا شریر لیتا ہی۔ جیسے سپنے مین یہ شریر رہتا ہی اور اور شریر رکھ کر چیشٹا کرتا ہی تو شریر کے ہی آدھین ہوا تیسے ہی شریر کے نشٹ ہوتے من کا نشچے دور نہین ہوتا جب من نشٹ ہوتا ہی تب شریر کے ہوتے بھی کچھ کام سِدھ نہین ہوتا۔ اس سے سبکا بیج من ہی ہی جیسے پتا ٹہنی پھل اور پھول کا کارن جل ہی ہی تیسے ہی سب پدارتھون کا کارن من ہی۔ جیسا چِت ہی تیسا روُپ پُرش کا ہی اس سے جہان میرا چِت جاتا ہی وہان سب طرف سے رانی ہی بھاستی ہی مجھکو دُکھ کیسے ہو۔

سرگ چھیاسٹھ۔ اہلیا اُنراگ سماپت برنن

سورج بولے کہ ہے بھگون جب اسطرح اندر براہمن نے کہا تب کمل نین راجانے بھرت نام رکھیشور سے جو پاس بیٹھے تھے کہا کہ ہے سب دھرمونکے جاننے والے بھرت منیشور تم دیکھو کہ یہ پاپی کیسا ڈھیٹھ ہی جیسا اُنکا پاپ ہی اُسکے اُنسار اُنکو شاپ دو کہ یہ مرجادین جو مارنے جوگ نہ ہون اور اُنکو راجا مارے تو اُسکو پاپ ہوتا ہی تیسے ہی پاپی کے نہ مارنے سے

بھی پاپ ہوتا ہی اِس سے اِن پاپیون کو شاپ دو کہ یے مرجادین- بھرت مُن نے اُنکا پاپ بچار کر کہا ارے پاپیو تم مرجاؤ تب اُس اندر براہمن نے کہا کہ ارے دُشٹو تمنے جو ہمکو شاپ دیا اِس سے ہمارا کیا ہوگا کیول ہمارا شریر نشٹ ہو جایگا من تو نشٹ ہونے کا نہین تم چاہے لاکھ جتن کرو من سے ہم اور شریر دھارن کرینگے- ہمارے من کے ناش ہوئے بنا بُری دشا نہ ہوگی- ایسا کہکر دونون پرتھوی پر اسطرح گر پڑے جیسے جڑ کے کاٹنے سے برچھ گر پڑتا ہی اور باسنا کے ہونے سے ہرن ہوئے وہان بھی آپسمین اسنیہہ سے رہے پھر اُس جنم کو بھی تیاگ کر پنچھی ہوئے کچھ دِنون بعد اُنھون نے اُس دیہہ کو بھی تیاگ دیا اور اب ہماری سرشٹ مین تپ کرنے والے براہمن اور براہمنی ہوئے ہین- اس سے تم دیکھو کہ بھرت مُن نے شاپ دیا تو اُنکے شریر نشٹ ہوئے پرنت من کا جو کچھ نِشچے تھا وہ نہ نشٹ ہوا وہ جہان شریر پاوین وہان دونون اِکٹھے ہی رہین اکر ترم پریم (سچی محبت) کرتے رہین اور کسی سے آننددان نہ ہون-

سرگ ستھ- جیو کرم اُپدیش برنن

سورج بولے کہ ہے ناتھ آپ دیکھین کہ جیسا من کا نِشچے ہوتا ہی اُسکے انُسار آگے بھاسا ہی اندر کے پتر کی سرشٹ کے سمان من کے نِشچے کو کوئی دور نہین کرسکتا- ہے جگت پت من ہی جگت کا کرتا اور من ہی پُرش ہی من کا کیا ہوا سب کچھ ہوتا ہی اور شریر کا کیا کوئی کام نہین ہوتا جو من مین درڑھ نِشچے ہوتا ہی وہ کسی اوکھدہ سے دور نہین ہوتا جیسے من مین پرتیبب من کے اُٹھائے بنا دور نہین ہوتا تیسے ہی من کا نِشچے بھی کسی اور سے دور نہین ہوتا جب من ہی اُلٹے تب ہی دُور ہوا ہی سے کہا ہی کہ انیک سرشٹ کے بھرم من مین استھت ہین اس سے ہے برھماجی آپ بھی چدآکاش مین سرشٹ کو رچیے ہے ناتھ تین آکاش ہین ایک بھوتاکاش دوسرا چتاکاش تیسرا چدآکاش یہ تینون اننت ہین اِنکا انت کہین نہین- بھوتاکاش چتاکاش کے آشرے ہی اور چتاکاش چدآکاش کے آشرے ہی بھوتاکاش اور چتاکاش یے دونون چدآکاش کے آشری پرکاشت ہین اس سے چدآکاش کے آشرے جیسی آپ کی اچھا ہو ویسی سرشٹ آپ بھی رچیے چدآکاش اننت روپ ہی- اندر براہمن کے پُترون نے آپکا کیا لیا ہی اپنا نت کرم آپ بھی کیجیے- برھما بولے کہ ہے بششٹھ جی اِس پرکار جب سورج نے مجھ سے کہا تب مین نے بچار کر کہا کہ ہے سورج تمنے جگت کے لچھن کہے ہین کہ ایک بھوتاکاش ہی دوسرا چتاکاش ہی اور تیسرا چدآکاش ہی دی تینون اننت ہین پرنت بھوتاکاش اور چتاکاش دونون چدآکاش کے آشرے پھُرتے ہین اِس سے ہم بھی اپنے نت کرم کرتے ہین اور جو کچھ ہم تمسے کہتے ہین وہ تم بھی مانو کہ ہماری سرشٹ کے تم مین پرجاپت ہو اور جیسی تمھاری اِچھا ہو ویسی ہی جو سورج نے میری اگیا مان کر اپنے دو شریر کیے ایک تو پہلے کے سورج سے اُس سرشٹ کا سورج ہوا اور دوسرا شریر سوایمبھو مَن کا کیا اور میری اگیا کے انُسار اُسنے سرشٹ رچی- اس سے مین نے تمسے کہا کہ یہ جگت سب من کا رچا ہوا ہی جو من مین درڑھ نِشچے ہوتا ہی وہی سپھل ہوتا ہی جیسے اندر براہمن کی سرشٹ ہوئی- ہے مُنیشور دیہہ کے مِٹ جانے سے بھی من کا نِشچے نہین مِٹتا چِت مین پھر بھی وہی باس آتا ہی وہ چِت آتما کا کِنچن روپ ہی جیسی اُسمین پھُرنا

ہوتی ہی تیسے ہی ہو کر بھاستا ہی پرنتم جو شُدھ سمیت روپ مین اُٹھان ہوا ہی وہ انت باہک شریر ہی اور پھر جو اُسمین درڑھ ابھیاس اور سوروپ کا پرماد ہوا تو ادھ بھوتک شریر ہوتے جب اُدھ بھوتک کا ابھمانی ہوا تب اُسکا نام جیو ہوا دیہہ کے ابھمان سے طرح طرح کی باسنا ہوتی ہی اور اُسکے انسار گھٹی جنتر کیطرح بھٹکتا ہی جب پھر آتما کا گیان ہوتا ہی تب دیہہ سے آدلیکر درشیہ شانت ہوجاتا ہی۔ ہے مُنیشور یہ سب درشیہ (جگت) بھرم ہی سے بھاستا ہی واستو مین نہ کوئی اُپجا ہی نہ کوئی جگت ہی یہ سب بھرم چیت نے رچا ہی اُس کے اُنسار گھٹی جنتر کی طرح بھٹکتا ہی جب پھر آتما کا بوُدھ ہوتا ہی تب دیہہ سے آدلیکر سب پرپنچ شانت ہوجاتا ہی۔ ہے مُنیشور جو کچھ درشیہ بھاستا ہی وہ من سے بھاستا ہی واستو مین نہ کوئی مایا ہی اور نہ کوئی جگت ہی یہ سب بھرم بھاستا ہی ہے بششٹھ جی اور دویت کچھ نہین چیت کے پھُرنے ہی سے مین تو آدک بھرم بھاستے ہین۔ جیسے اندر براہمن کے نشچے سے برھما رُوپ ہوگئے تیسے ہی مین برھما ہون۔ شُدھ آتما مین جو چیتیا ہوتی ہی وہی برھما رُوپ ہو کر استھت ہی اور شُدھ آتما مین جو چیتیا ہوتی ہی وہی من روپ ہی اُس من کے سنجوگ سے چیتن کو جیو کہتے ہین جب اسمین جیو تو ہوتا ہی تب اپنی دیہہ دیکھتا ہی اور پھر طرح طرح کے جگت بھرم دیکھتا ہی۔ جیسے اندر براہمن کے پتر ونکو سرشٹ بھاسی اور جیسے بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما اور رسّی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی جگت ست بھی نہین اور اسَت بھی نہین پرنتو دیکھنے سے ست بھاستا ہی اور ناش بھاؤ سے اسَت ہی اور وہ سب من مین پھُرتا ہی۔ من کے دو روپ ہین ایک جڑ اور دوسرا چیتن۔ جڑ رُوپ من کا درشیہ رُوپ ہی اور چیتن روپ برہم ہی۔ جب درشیہ کی اور پھرتا ہی تب درشیہ رُوپ ہوتا ہی اور جب چیتن بھاؤ کی اُور استھت ہوتا ہی تب جیسے سُبرن کے جاننے سے بھوکھن بھاو نشٹ ہوجاتا ہی تیسے ہی درشیہ رُوپ جڑ بھاؤ نشٹ ہوجاتا ہی۔ جب جڑ بھاؤ مین پھرتا ہی تب طرح طرح کے جگت دیکھتا ہی۔ واستو مین برھما جی سے لیکر تنکے تک سب ہی چیتن روپ ہین۔ جڑ اُسکو کہنا چاہیئے جسمین چیت کا ابھاؤ ہو جیسے لکڑی مین چیت نہین بھاستا اور پران دھاریون مین چیت بھاستا ہی پرنت سوُروپ مین دونون برابر ہین کیونکہ سب پرماتم سے پرکاشتے ہین۔ ہے بششٹھ جی سب چیتن سوروپ ہین جو چیتن سوُروپ نہ ہون تو کیون بھاسین چیتنا سے اُپ لبدھ روپ ہوتے ہین۔ جڑ اور چیتن کا بھاگ اُپاِرح برہم مین نہین پایا جاتا۔ پرماد درشی سے ہی واستو مین نہین۔ جیسے سپنے مین جو دو پرکار کے جڑ اور چیتن بھوُت بھاستے ہین اُنکا پرماد ہوتا ہی تب اُس چیتن بھوُت پرانی کو جڑ چیتن بھاگ بھاستا ہی اور سوُروپ درشی کو سب ایک رُوپ ہی۔ ہے مُنیشور برھما جی مین جو اچیتیا ہوئی وہی من ہوا اُس من مین جو چیتن بھاگ ہی وہی برھما ہی اور جڑ بھاگ اَبودھ ہی۔ جب اَبودھ بھاؤ ہوتا ہی تب درشیہ بھرم دیکھتا ہی اور جب چیتن بھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب شُدھ رُوپ ہوتا ہی۔ ہے مُنیشور چیتن ماتر مین اہنکار کا اُٹھان درشیہ ہی اور پرمارتھ مین کچھ بھید نہین۔ جیسے ترنگ جل سے الگ نہین تیسے ہی اہم چیتن ماتر سے الگ نہین ہوتا ہی۔ سب کی پرتیت برہم ہی مین ہوتی ہی وہ پرم پد ہی اور سب دُکھون سے رہت ہی وہی شُدھ چیت جیو جب چیت بھاؤ کو چیتیا ہی تب جڑ بھاؤ کو دیکھتا ہی۔ جیسے سپنے مین کوئی اپنا مرنا دیکھتا ہی تیسے ہی

وہ چیت جڑ بھاؤ کو دیکھتا ہی آتما سب شکت وان ہی کرتا ہی تو بھی کچھ نہین کرتا اور اُسکے سمان اور کوئی نہین ہے مُنیشور
یہ جگت کچھ واستو مین اُپجا نہین چیت کے پھُرنے سے بھاستا ہی جب چیت کی پھُرنا ہوتی ہی تب جگت جال بھاستا
ہی اور جب چیتن آتما مین استھت ہوتا ہی تب من کا جڑ بھاؤ نہین رہتا - جیسے پارس مَن کے ملنے سے تانبا سونا ہو جاتا
ہی اور پھر اُسکا تانبا بھاؤ نہین رہتا تیسے ہی جب من آتما مین استھت ہوتا ہی تب اُسکی جڑتا درشیہ بھاؤ نہین رہتی -
جیسے سونے کے شودھنے سے اُسکا میل جل جاتا ہی اور شدھ ہی باقی رہ جاتا ہی تیسے ہی چیت جب آتما مین استھت
ہوتا ہی تب اُسکا جڑ بھاؤ جلجاتا ہی اور شُدھ چیتن ماتر باقی رہتا ہی واستو مین پوچھو تو شُدھ بھی دویت مین ہوتا ہی آتما
مین دویت نہین اس سے شدھ کیسے ہو - جیسے آکاش کے پھُول اور بربچھ واستو مین کچھ نہین ہوتے تیسے شُودھن
بھی واستو مین کچھ نہین - ہے مُنیشور جبتک آتما کا اگیان ہی تب تک طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب آتما کا بودھ
ہوتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی - جگت بھرم چیت مین ہی جیسا نشچے چیت مین ہوتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی -
اسی پر اہلیا اور اندر کا درشٹانت کہا ہی اس سے جیسی بھاؤنا درڑھ ہوتی ہی تیسی ہی ہو کر بھاستی ہی - ہے بششٹھ جی جسکو
یہی بھاونا درڑھ ہی کہ مین دیہہ ہون وہ پُرش دیہہ کے نمت سب چیشٹا کرتا ہی اور اسی کارن بہت دنون تک
دُکھ پاتا ہی - جیسے بالک بیتال کی کلپنا سے ڈر پاتا ہی تیسے ہی دیہہ کے ابھمان سے جیو دُکھ پاتا ہی - جس کی
بھاؤنا دیہہ سے چھوٹ کر شدھ چیتن بھاؤ مین پراپت ہوتی ہی اُسکا دیہہ آدک جگت بھرم شانت ہو جاتا ہی -

سرگ ارسٹھ - من مہاتم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اسطرح برھما جی نے مجھ سے کہا تب مین نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے
کہا ہی کہ شاپ مین منترآدکون کا بل ہوتا ہی وہ شاپ بھی اچل رُوپ ہی ٹلتا نہین - مین نے ایسا بھی دیکھا ہی کہ شاپ
سے مَن بُدّھ اور اندریان بھی جڑ ہو جاتی ہین پر ایسا تو نہین ہی کہ دیہہ کو شاپ ہو اور من کو نہ ہو - ہے بھگون
مین اور دیہہ تو ایک رُوپ ہین - جیسے بایو اور اسپند مین اور گھی اور چکنائی مین بھید نہین ہوتا تیسے ہی
من اور جگت مین بھید نہین جو کہیے کہ دیہہ کچھ بست نہین چیتن ہی چیت ہی اور دیہہ بھی چیت مین کلپت ہی جیسے
سپنے کی دیہہ اور مرگ ترشنا کا جل اور دوسرا چندرما بھاستا ہی سو ایک کے نشٹ ہونے سے
دونون کیون نہین نشٹ ہوتے تیسے ہی دیہہ کے شاپ سے چاہیئے کہ مَن کو بھی شاپ لگ جاوی تو
مین نے دیکھا ہی کہ شاپ سے بھی جڑ ہو گئے ہین اور آپ یہ کہتے ہین کہ دیہہ کا کرم من کو نہین لگتا یہ کیسے
جانیے - برھما جی بولے کہ ہے مُنیشور ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جو سب کرمون کو تیاگ کر پُرن رُوپ
پرشارتھ کیے سے سدھ نہ ہو پرشارتھ کیے سے سب کچھ ہوتا ہی - برھما سے لیکر چینٹی تک جسکی بھاونا ہوتی ہی
تیسا ہی رُوپ ہو بھاستا ہی - جب سب جگت کے دو شریر ہین ایک من روپی جو چنچل رُوپ ہی اور دوسرا
ادھبوتک مانس کا شریر ہی - اسکا کیا کارج نشپھل ہوتا ہی اور مَن سے جو چیشٹا ہوتی ہی وہ سپھل ہوتی ہی - ہے
مُنیشور جس پُرش کو مانس والے شریر مین آہم بھاؤ ہے اُسکو آدھ بیادھ (روحانی و جسمانی مرض) اور شاپ بھی ضرور
لگتا ہی اور مانس والے شریر جو گونگے اور دین اور چھن مین ناش ہو جانے والے ہین اُن کے ساتھ جس کا

جسکا سنجوگ ہے وہ دین رہتا ہے۔ چت روپی شریر چنچل ہے وہ کسی کے بش نہین ہوتا اور بقات اُسکا بش کرنا مہا کٹھن ہے درڑھ بیراگ اور ابھیاس ہو تب وہ بش ہو اور طرح سے بش نہین ہوتا۔ من مہا چنچل ہے اور یہ جگت من ہی من ہے جیسا جیسا من مین نشچے ہوتا ہے وہ وہ نہین ہوتا مانس کے شریر کا کیا ہوا کچھ سپھل نہین ہوتا اور جو من کا نشچے ہے وہ دور نہین ہوتا۔ ہے منیشور جن پرشون نے آتم پد مین چت کو استھت کیا ہے اُنکو اگن مین بھی ڈال دیجئے تو بھی دُکھ نہین ہوتا اور جل مین بھی اُنکو دُکھ نہین ہوتا کیونکہ اُنکا چت شریر آدک بھاؤ کو نہین رکھتا ہے کیول آتما مین استھت ہوتا ہے۔ ہے منیشور سب بھاؤنکو تیاگ کر من نشچے جسمین درڑھ ہوتا ہے وہی بھاستا ہے جہان من درڑھ ہو کر چلتا ہے اُسکو وہی بھاستا ہے اور سنسار کے کسی کشٹ یا شاپ سے چلائمان نہین ہوتا۔ جو کسی بڑے شاپ سے من بپریت بھاؤ (برخلاف حالت) مین ہو جاوے تو جانیئے کہ یہ درڑھ لگا نہ تھا ابھیاس کچا تھا۔ ہے منیشور من کی تیزی کے مٹانے مین کسی پدارتھ کو شکت نہین ہے کیونکہ سرشٹ مانسی ہے۔ اِس سے من کو من مین سمائے کر چت کو پرم پد مین لگاؤ جب چت آتما مین درڑھ ہوتا ہے تب جگت کے پدارتھون سے چلائمان نہین ہوتا۔ جیسے مانڈبیہ رکھیشو کو جنکا چت آتما مین لگا ہوا تھا شولی پر بھی کچھ دُکھ نہ ہوا۔ ہے منیشور جسمین من درڑھ ہو کر لگتا ہے اُسکو کوئی چلا نہین سکتا جیسے اندر براہمن چلائمان نہ ہوا تیسے ہی آتما مین استھت ہوا من چلائمان نہین ہوتا۔ ہے منیشور جیسا جیسا آتما مین تیبر (تیز) بھاؤ ہوتا ہے تیسی ہی اُسکی سدھتا ہوتی ہے۔ بڑا تپسوی ایک رکھیشور تھا وہ کسی طرح ایک اندھے کنوئین مین گر پڑا اور اُس کنوئین مین من کو درڑھ کر جگیہ کرنے لگا اس جگت سے من مین دیوتا ہو کر اندرپُری مین پھل بھوگنے لگا اور جیسے اندر براہمن کے پتر منکھیون کے سمان تھے اور اُنکے من مین جو برہما کی بھاؤنا تھی اس سے وہ دسون برہما ہوئے اور دسون نے اپنی اپنی سرشٹ رچی اور وہ سرشٹ میرے مٹائے بھی نہین مٹتی اس سے جو کچھ درڑھ ابھیاس ہوتا ہے وہ نہین مٹتا ہے۔ دیوتا اور مہارکھ آدک جو دھیرج وان ہوئے ہین اور جنکی برت ایک چھن بھر بھی چلائمان نہین ہوتی تھی اُنکو سنسار کے ادھبیادھ تاپ شاپ منتر اور پاپ کرم سے لیکر سنسار کے جتنے دُکھ ہین کوئی بھی اُنکو نہین لگتے تھے۔ جیسے کمل کے پھول کی چوٹ پتھر کو نہین توڑ سکتی تیسے ہی دھیرج وان کو سنسار کا تاپ نہین کھنڈت کر سکتا۔ جسکو آدھ بیادھ دُکھ دیتے ہین اُسکو جانیئے کہ یہ پرمارتھ درشن سے رہت ہے۔ ہے منیشور جو پرش سوروپ مین ساودھان ہوتے ہین اُنکو کوئی دُکھ اسپرش نہین کرتا اور سپنے مین بھی اُنکو دُکھ نہین جان پڑتا ہے کیونکہ اُنکا چت ساودھان ہے۔ اِس سے تم بھی درڑھ پُرشارتھ کر کے من سے مَن کو مارو تو جگت بھرم چھوٹ جاوے گا۔ ہے منیشور جس کو سروپ کا پرماد ہوتا ہے اُسکو چھن مین جگت بھرم درڑھ ہو جاتا ہے۔ جیسے بالک کو چھن بھر مین بیتال بھاس آتا ہے تیسے ہی پرماد سے جگت بھاستا ہے۔ ہے منیشور من روپی کمھار ہے اور برت روپی مٹی ہے اُس من سے برت چھن بھر مین کتنے ہی روپ دھرتی ہے۔ جیسے مٹی کمھار کے دوارا (وسیلہ) سے گھڑے وغیرہ کتنے ہی روپ دھرتی ہے تیسے ہی نشچے کے انسار برت کتنے ہی روپ دھرتی ہے۔ جیسے سورج مین اُلو آدک اپنی بھاونا سے اندھکار دیکھتے ہین۔ کتنون کو چندرما کی کرن مین بھی بھاونا سے اگن روپ بھاستا ہے اور کتنونکو بکھ مین امرت کی بھاونا ہوتی ہے

تو اُنکو کبھی بھی امرت ہو کر بھاستا ہی اسیطرح کڑوے کھٹے نمکین بھی بھاؤ نا کے اُنسار بھاستے ہین۔ جیسا من مین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی من روپی بازیگر جیسی رچنا چاہتا ہی تیسی ہی رَچ لیتا ہی اور من کا رچا ہوا جگت ست نہین اور اَست بھی نہین۔ پرتچھ سُننے سے ست ہی اَست نہین اور ناش بھاؤ سے است ہی ست نہین اور ستّ است بھی من سے بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین۔

سرگ اُنھتر۔ باسنا تیاگ برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی اس پرکار پرتھم برہما جی نے جو مجھ سے کہا تھا وہ مین نے اب تمسے کہا ہی۔ پرتھم برہم جو آہسم شبد پر مین استھت تھا اُسمین چیت ہوا اور تب آہسم چیتنا کا لکشن ہوا اور اسکی جب ڈرہتا ہوئی تب من ہوا۔ اُس من نے پنچ تنماترا کی کلپنا کی وہ تیج روپ برہما پرمیشٹھی کہلاتا ہی۔ ہے رام جی وہ برہما جی من روپ ہین اور من ہی برہما روپ ہی اُسکا روپ سنکلپ ہی جیسا سنکلپ کرتا ہی تیسا ہی روپ ہوتا ہی اس برہما نے ایک اَبدیا شکت کلپی ہی۔ اَناتم مین آتم ابھمان کرنے کا نام اَبدیا ہی پھر اَبدیا کی نِبرت کے لیے بدیا کلپی۔ اسیطرح پہاڑ گھاس پھوس جل سمدر استھاور جنگم سب جگت کو پیدا کیا۔ اس پرکار برہما ہوا اور اس پرکار جگت ہوا تمنے جو پوچھا کہ جگت کیسے اُپجتا ہی اور کیسے مٹتا ہی سو سنو۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور سمدر ہی مین لین ہوتے ہین تیسے ہی سب جگت برہم مین اُپجتا ہی اور برہم ہی مین لین ہوتا ہی۔ ہے رام جی شدّھ آتم ستا مین جو آہسم کا بھاؤ ہوا سو من ہی اور وہی برہما ہی اُسی نے طرح طرح کا جگت رَچا ہی وہی سرب چیت شکت پھیلی ہی اور چیت ہی کے پھرنے سے طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رام جی جو کچھ جیو ہین اُن سب مین آتم ستا استھت ہی پرنت اپنے سوروپ کے نہ جاننے سے بھٹکتے ہین۔ جیسے باؤ سے بن کے کنجون مین سوکھے پتے بھٹکتے ہین تیسے ہی کرم روپی باؤ سے جیو بھٹکتے ہین اور اونچ نیچ مین گھٹی جنتر کی طرح انیک جنم دھرتے ہین۔ جب کاک تالی کیطرح ست سنگ پراپت ہو اور اَپنا پرشارتھ کرے تب مُکت ہو جب تک یہ پراپت نہین ہوتا تب تک کرم روپی رسّی سے باندھے ہوئے جیو انیک جنم تک بھٹکتے رہتے ہین۔ جب گیان پراپت ہوتا ہی تبھی جگت بھرم سے چھوٹتے ہین اور طرح سے نہین چھوٹتے ہے رام جی اسطرح برہما جی سے جیو اُپجتے ہین اور مٹتے ہین۔ بے گنتی سنکٹون کی کارن باسنا ہی جو طرح طرح کے بھرم دکھاتی ہی اور جگت روپی من کی جنم روپی بیتال بیل باسنا روپی جل سے بڑھتی ہی جب سمیک گیان پراپت ہو تب اسی کُٹھار سے کاٹو۔ جب من مین باسنا کا چھوبھ مٹ تب شریر روپی انکر من روپی بیج سے نہ اُپجے۔ جیسے بھُنے ہوئے بیج مین انکر نہین اُپجتا تیسے ہی باسنا سے رہت من شریر کو نہین دھارن کرتا۔

سرگ ستر۔ سرب برہم پرپتادن برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جتنے بھوت جات (یعنی جیو) ہین وہ سب برہم سے پیدا ہوئے ہین۔ جیسے سمدر مین لہر اور بُلبُلے کوئی بڑے کوئی چھوٹے کوئی مدھم بھاؤ کے ہوتے ہین وہ سب جل ہین تیسے سب جیو برہم سے اُپجے ہین اور برہم روپ ہین۔ جیسے سورج کی کرن مین جل بھاستا ہی اور اگن سے چنگاریان اُپجتی ہین تیسے ہی برہم سے جیو اپجتے ہین

جیسے کلپ برچھ کی منجری طرح طرح کے روپ دھرتی ہی تیسے ہی برہم سے جیو ہوتے ہین - جیسے چندرما سے کرنون کا بستار ہوتا ہی اور برچھ سے پتے پھول پھل آدک ہوتے ہین تیسے ہی برہم سے جیو ہوتے ہین جیسے سبرن سے طرح طرح کے بھوکھن ہوتے ہین تیسے ہی برہم سے جگت ہوتے ہین - جیسے جھرنون سے پانی کے بوند اُپجتے ہین تیسے ہی پرماتما سے جیو اُپجتے ہین - جیسے آکاش ایک ہی ہی پرنت اُس سے گھٹ اور مٹھ کی اُپادھ سے گھٹاکاش اور مٹھاکاش کہلاتا ہی تیسے ہی سمبیدن کے پھرنے سے جیو کلپنا ہوتی ہی - جیسے جل ہی درو تا سے لہر اور بھونر روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی برہم سمبیدن سے جگت روپ ہوکر بھاستا ہی - درشٹا - درشن - درشیہ سب برہم ہی سے اُپجے ہین - جیسے سورج کے تیج سے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی سمبیدن سے برہم مین درشٹا - درشن - درشیہ ترڈ ہی بھاستی ہی پرواستو مین درشٹا درشن درشیہ کوئی کلپنا نہین - جیسے چندرما اور شیتلتا مین اور سورج اور پرکاش مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین - جیسے سمندر مین ترنگ اُپجتے ہین اور پھر اُسی مین لین ہوجاتے ہین تیسے ہی جیو برہم سے ہی اُپجتے ہین اور برہم ہی مین لین ہوجاتے ہین - کوئی تو ہزار جنمون کے بعد پراپت ہوتے ہین اور کوئی تھوڑے ہی جنمون مین پراپت ہوتے ہین - ہے راجی اِس پرکار جگت پرماتما سے ہوا ہی اور اُسی کی اِچھا کے انسار سب بیوہار کرتے ہین وہی بیوہار کیطرح ہوکر بھاستے ہین -

مرگ اکھتر - کرم اور پراکرم کی ایکتا برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی کرتا اور کرم ایک روپ ہین اور اکٹھے ہی برہم سے اُپجے ہین - جیسے پھول اور سُگندھ اکٹھے ہی برچھ سے پیدا ہوتے ہین تیسے ہی کرتا اور کرم اکٹھے ہی پیدا ہوتے ہین جب جیو ست سنکلپ کلناؤن کو تیاگ کرتا ہی تب نرمل برہم ہوتا ہی - جیسے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت کلپنا پھرتی ہی پرآتما سدا ادویت اپنے آپ مین استھت ہی - یہ بھی اگیانی کے سمجھنے کے لیے کہتا ہون کہ جیو برہم سے اُپجے ہین - اِس پرکار ستوگن راجس تامس گنون کے بھید استھت ہین جو گیانوان ہین اُنسے یہ کہنا بھی نہین بنتا کہ برہم سے سب اُپجے ہین تو بھی دوسرا کچھ نہین پر دوسرے کو مان کرکے اُپدیش کرتا ہون واستو مین برہم ستا مین کوئی کلپنا نہین وہ تو سدا اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی - جو گیانوان ہین اُنکو سدا ایسے ہی پرتچھ بھاستا ہی اور اگیانی دور سے دور چلا جاتا ہی اسکو سُمیر اور مندراچل کی طرح آتما اور جیو کا انتر بھاستا ہی - جیسے بسنت رِت مین طرح طرح کے نئے نئے انکر نکلتے ہین اور اُسکے نہ ہونے پر مِٹ جاتے ہین تیسے ہی چیت کے پھُرنے سے بہت سے جیو اُپجتے ہین اور چیت کے نہ پھُرنے سے سب مِٹ جاتے ہین - من اور کرم مین کچھ بھید نہین من اور کرم اکٹھے ہی پیدا ہوتے ہین جیسے برچھ سے پھل اور سُگندھ اکٹھے ہی پیدا ہوتے ہین تیسے ہی آتما سے من اور کرم ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین اور پھر آتما مین لین ہوجاتے ہین - ہے راجی دیت ناگ منکھ دیوتا آدک جو کچھ تمکو بھاستے ہین وے سب آتما سے اُپجے ہین اور پھر آتما ہی مین لین ہوجاتے ہین - انکا اُتپت کارن اگیان سے بھٹکتے ہین اور جب آتم گیان اُپجتا ہی تب سنسار بھرم مِٹ جاتا ہی شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون جو پدارتھ شاستر پرمان سے سِدھ ہی وہی ست ہی اور شاستر پرمان وہی ہی

جسمین راگ دویش سے رہت نرنی ہی اور مان نکرنا اور اہنکار نہ کرنا آدک گُن کو پالن کیا ہی اُس درشٹ سے جو اپدیش کیا ہی وہی پرمان ہی اور اُسکے انُسار جو جیو بچرتے ہین سو اُتم گت کو پاتے ہین اور جو شاستر پرمان کے انُسار نہین چلتے ہین وہ اشبھ گت کو پاتے ہین۔ لوک مین بھی پرسدھ ہی کہ کرمون کے انسار جیو اُپجتے ہین جیسا جیسا بیج ہوتا ہی تیسا ہی تیسا انکر اُس سے اُپجتا ہی تیسے ہی جیسا کرم ہوتا ہی تیسی گت کو جیو پاتا ہی۔ کرتا سے کرم ہوتا ہی اِس کارن یہ آپس مین ایک ہی ہین اُنکا اکٹھا ہونا کیو نکر ہو۔ کرتا سے کرم ہوتے ہین اور کرم سے گت ملتی ہی۔ پر آپ کہتے ہین کہ من اور کرم برہم سے اکٹھے ہی پیدا ہوتے ہین اِس سے تو شاستر اور لوگون کے بچن بے پرمان ہوتے ہین۔ ہے دیوتاؤن مین اُتم اِس سندیہہ کو آپ ہی دور کرسکتے ہین جو ست ہو وہی کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ پرشن تمنے اچھا کیا ہی اِسکا اُتر مین تمکو دیتا ہون جس کے سننے سے تمکو گیان ہوگا۔ ہے راجی شدھ سمبت ماتر آتم تتو مین جو سمبید ن پھرا ہی سوئی کرم کا بیج من ہوا اور سوئی سبکا کرم روپ ہی اِسلیے اُسی بیج سے سب پھل ہوتے ہین کرم اور من مین کچھ بھید نہین۔ جیسے سگندھ اور کمل مین کچھ بھید نہین تیسے ہی من اور کرم مین کچھ بھید نہین۔ من مین سنکلپ ہوتا ہی اور اُس سے کرم انکر گیا تو ان کہتے ہین۔ ہے راجی پہلی دیہہ من ہی ہی اور اُس من روپی شریر سے کرم ہوتے ہین وہ پھل تک سدھ ہوتا ہی من مین جو پھرنا ہوتی ہی وہی کریا ہی اور وہی کرم اُس من سے کریا کرم ضرور سدھ ہوتا ہی اور طرح نہین ہوتا۔ ایسا پربت اور آکاش لوک کوئی نہین جسکو پراپت ہوکر کرمون سے چھوٹے جو کچھ من نے سنکلپ سے کیا ہی وہ ضرور سدھ ہوتا ہی۔ پہلے جو پرشارتھ پر جتن کچھ کیا ہی وہ نشپھل نہین ہوتا ضرور اُسکی پراپت ہوتی ہی۔ ہے رام جی برہم مین جو چیتنا ہوتی ہی وہی من ہی اور کرم روپ ہی اور سب لوگون کا بیج ہی کچھ الگ نہین۔ ہے راجی جب کوئی دیش سے دیشانتر جانے لگتا ہی تب جانے کا سنکلپ ہی اُسے لے جاتا ہی وہ چلتا کرم ہی اِس سے اسپھورت روپ کرم ہوا اور اسپھورت روپ من کا بھی ہی اِس سے من اور کرم مین کچھ بھید نہین۔ اچھو بھ سمدر روپی برہم ہی اسمین دروتا روپی چیتنا ہی وہ چیتنا جیو روپ ہی اور اُسیکا نام من ہی من کرم روپ ہی اِسلیے جیسے من پھرتا ہی اور جو کچھ من سے کارج کرتا ہی وہی سدھ ہوتا ہی شریر سے چیشٹا نہین سدھ ہوتی اِس کارن کہا ہی کہ من اور کرم مین کچھ بھید نہین پر الگ الگ جو بھاستا ہی سو متھیا کلپنا ہی۔ متھیا کلپنا مورکھ لوگ کرتے ہین بدھمان نہین کرتے۔ جیسے سمدر اور ترنگون مین بھید مورکھ لوگ مانتے ہین بدھمان کو بھید کچھ نہین بھاستا پرتھم پرماتما سے من اور کرم اکٹھے اُپجے ہین سمدر سے دروتا کے کارن ترنگ اُپجتے ہین تیسے ہی چیت کے پھرنے سے آتما سے کرم اُپجتے ہین جیسے ترنگ سمدر مین ملجاتے ہین تیسے من اور کرم پرماتما ہی مین ملجاتے ہین۔ جیسے جو پدارتھ درپن کے پاس ہوتا ہی اُسی کا پرتبمب بھاستا ہی تیسے ہی جو کچھ من کا کرم ہوتا ہی سو آتما روپی درپن مین پرتبمب بھاستا ہی۔ جیسے برف کا روپ شیتل ہی شیتلتا بنا برف نہین ہوتی تیسے ہی چیت کرم ہی کرمون کے بنا چیت نہین ہوتا جب چیت سے اسپند تا مٹ جاتی ہی تب چیت بھی نشٹ ہو جاتا ہی چیت کے نشٹ ہونے سے کرم بھی نشٹ ہو جاتے ہین اور کرم ناش ہونے سے من کا ناش ہو جاتا ہی۔ جو پرش من سے مکت ہوا ہی وہی مکت ہی

اور جو من سے مُکت نہین ہوا وہی بندھن مین ہی ایک کے ناش ہونے سے دونون کا ناش ہوتا ہی۔ جیسے اگن کے ناش ہونے سے گرمی کا بھی ناش ہوجاتا ہی اور جب گرمی کا ناش ہوتا ہی تب اگن کا بھی ناش ہوتا ہی تیسے ہی من کے ناش ہونے سے کرم بھی ناش ہوتے ہین اور کرم کے ناش ہونے سے من بھی ناش ہوجاتا ہی ایک کے مِٹ جانے سے دونون مٹ جاتے ہین کرم روپی چت ہی اور چت روپی کرم ہی اِس سے آپسمین ابھید روپ ہین۔

سرگ بہتر- من سنگیا بچار برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی من بھاونا ماتر بھاؤنا پھُرنیکا نام ہی پھُرنا کریا رُوپ ہی اِس پھُرنے کریا سے سب پھل ملتے ہین۔ شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے براہمن اِس من کا رُوپ جو جڑ اجڑ ہی وہ بستار پوربک کہیے۔

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آتم تتو اننت رُوپ اور سرب شکت مان ہی جب اُسمین سنکلپ شکت پھُرتی ہی تب اُسکو من کہتے ہین۔ جڑ اور اجڑ کے بیچ مین جو ڈولتا ہی اُس ملے ہوئے روپ کا نام من ہی۔ ہے رامجی بھاؤ رُوپ جو پدارتھ ہین اُنکے مدھیہ مین جو ست است کا نشچے کرتا ہی اُسکا نام من ہی اُسمین جو یہ نشچے دیہہ سے ملکر پھُرتا ہی کہ مین چدانند رُوپ نہین کرپن ہون سو من کا روپ ہی۔ کلپنا سے رہت من نہین ہوتا۔ جیسے گُن بنا گُنی نہین رہتا تیسے ہی کرم کلپنا بنا من نہین رہتا۔ جیسے گرمی کی ستا اگن سے الگ نہین ہوتی ہی تیسے ہی کرمون کی ستا من سے الگ نہین ہوتی۔ اور من اور آتما مین کچھ بھید نہین۔ ہے رامجی من روپی بیج سے سنکلپ روپی طرح طرح کے پھول ہوتے ہین اُنہین طرح طرح کے شریرون سے سمپورن جگت دیکھتا ہی اور جیسی جیسی من مین باسنا ہوتی ہی اُسکے انسار پھل کی پراپت ہوتی ہی اِس سے من پھُرنا ہی کرمونکا بیج ہی اور اُس سے الگ جو کریا ہوتی ہین سو اُس برچھ کی شاکھا اور طرح طرح کے انوکھے پھل ہین۔ ہے رامجی جسطرف من کا نشچے ہوتا ہی اُسیطرف کرم اندریان بھی لگجاتی ہین اور جو کرم ہی وہی من کا پھُرنا ہی اور من ہی پھُرنا روپ ہی اِسی کارن کہا ہی کہ من کرم رُوپ ہی۔ اُس من کی اتنی سنگیا کہی ہین من بدّھ اہنکار کرم کلپنا اسمرت باسنا ابدیا پرکرت مایا آدک۔ کلپنا ہی سنسار کے کارن ہین۔ چت کو جب چیت کا سنجوگ ہوتا ہی تب سنسار بھرم ہوتا ہی۔ اور یہ جتنی سنگیا تمسے کہی ہین سو چیت کے پھُرنے ہی سے کاک تالی کی طرح ایکا ایک پھُری ہین۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون ادویت تتو پرم نسمت آکاش مین اتنی کلپنا کیسے ہوئی اور اُن مین ارتھ رُوپ درڑھتا کیسے ہوئی۔ بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شدّھ سمبت ماتر ستا پھُرنے کیطرح جو استھِت ہوئی اسکا نام من ہی جب وہ برت نشچے رُوپ ہوئی تب بھاؤ ابھاؤ پدارتھون کو نشچے کرنے لگی کہ یہ پدارتھ ایسا ہی یہ پدارتھ ایسا ہی اُس برت کا نام بدّھ ہی۔ جب اناتم مین آتم بھاؤ پرچھن روپ متھیا ابھمان درڑھ ہوا تب اُسکا روپ اہنکار ہوا وہی متھیا اہم برت سنسار بندھن کا کارن ہی۔ کسی پدارتھ کو لیتا ہی کسی کو تیاگ کرتا ہی اور بالک کی طرح بنا بچارے لیتا ہی اسکا نام چت ہی۔ برت کا دھرم پھُرنا ہی اس پھُرنے مین پھل کو اروپ کرکے اسکی طرف دوڑنا اور کرتب کا ابھمان پھُرنا کرم ہی۔ پہلے جو کام کیے ہین اُنکو تیاگ کر اُنکا سنسکار چت مین رکھکر اسمرن کرنے کا نام اسمرت ہی۔ پہلے جسکا انبھو نہین ہوا اور ہردے مین پھُرے کہ آگے مین نے کیا تھا اِسکا

بھی نام اَسمرت ہی - جس پدارتھ کا انبھو ہوا اور سنسکار ہردے مین درڑھ ہوا اُسکے اُنسار جو چت پھری اُسکا نام باسنا ہی - ہے رامجی آتم تتو ادویت ہی اُسمین اَبدیا ن دویت بدیمان ہو بھاستا ہی اس سے اُس کا نام اَبدیا ہی اور اپنے سُوروپ کو بھُلا کر اپنے ناش کے نمت اسپند چیشٹا کرنے اور شدھ آتما مین بکلپ اُٹھنے کا نام مول اَبدیا ہی شبد اسپرش رُوپ رس گندھ - ان پانچو اندریون کا دکھانے والا پرماتما ہی اور ادویت تتو آتما مین جس درڑھ جال کو رچا ہی اُس اسپند کلنا کا نام پرکرت ہی اور جو اَست کو ست اور ست کو اَست کیطرح دکھاتی ہی وہ مایا کہاتی ہی - شبد اسپرس رُوپ رس گندھ ابھو کرنا کرم ہی اور جس سے شبد اسپرس روپ رس گندھ ہوتے ہین وہ کرتا کارن کہلاتا ہی - شدھ چیتن چیت کو کلنا کی طرح پراپت ہوتا ہی اُس پھُرن برت کو بیرپے کہتے ہین اُس سے جب سنکلپ جال اُٹھتا ہی تب اُسکو جیو کہتے ہین - من بھی اُسیکا نام ہی چیت بھی اُسیکا نام ہی اور بندھن بھی اُسی کا نام ہی - ہے رامجی پرمارتھ شدھ چیت ہی چیت کے سنجوگ سے اور سُوروپ سے برف کیطرح استھت ہوا ہی - شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون یہ من جڑ ہی یا چیتن ہی ایک رُوپ مجھ سے کہیے کہ میرے ہردے مین استھت ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی من جڑ نہین اور چیتن بھی نہین جڑ چیتن کی گانٹھ کے مدھیہ بھاو کا نام من ہی اور سنکلپ مین کلپت رُوپ من ہی اُس من سے یہ جگت پیدا ہوا ہی اور جڑ اور چیتن دونون بھاؤ مین رہتا ہی اور بھات کبھی جڑ بھاو مین ہو جاتا ہی اور کبھی چیتن بھاؤ مین آجاتا ہی - شدھ چیتن ماتر مین جو کھُرنا ہوا اُسی کا نام من ہی اور من بُدھ چیت اہنکار جیو آدک انیک سنگیا اسی من کی ہین جیسے ایک نٹ انیک سوانگون سے انیگ سنگیا پاتا ہی جسکا سوانگ بناتا ہی اُسی نام سے کہاتا ہی تیسے ہی سنکلپ سے من انیک سنگیا پاتا ہی - جیسے پُرش طرح طرح کے کرمون سے انیک سنگیا پاتا ہی - پاٹھ کرنے سے پاٹھک اور رسوئین بنانے سے رسوئیان کہلاتا ہی تیسے ہی من انیک سنکلپون سے انیگ سنگیا پاتا ہی - ہے رامجی یہ جو مین نے تمسے چیت کی انیک سنگیا کہی ہین اُنکے اور اور بہت طرح کے نام کہنے والون نے کہے ہین جیسا جیسا مت ہی تیسا ہی تیسا سُبھاؤ سے کر من بُدھ اور اندریون کو مانتے ہین - کوئی من کو جڑ مانتے ہین کوئی من سے الگ مانتے ہین اور کوئی اہنکار کو الگ مانتے ہین وہ سب متھیا کلپنا ہین - نیاے شاستر والے کہتے ہین کہ سرشٹ انتو ونکے سوکشم پرمانون سے اُپجتی ہین - جب پرلی ہوتا ہی تب استھول تتو پرلی ہو جاتے ہین اور اُنکے سوکشم پرمان رہتے ہین اور پھر اُتپت کال مین وہی سوکشم پرمان دونے تگنے آدک ہو کر موٹے ہو جاتے ہین اُنھین پانچون تتو ون سے سرشٹ ہوتی ہی - سانکھیہ مت والے کہتے ہین کہ پرکرت اور مایا کے پینام سے سرشٹ ہوتی ہی - اور چارباک پرتھوی جل تیج بایو ان چارو تتون کے اکٹھے ہونے سے سرشٹ اُپجتی مانتے ہین اور چارون کے شریر کو پُرش مانتے ہین اور کہتے ہین کہ جب چارو تتو اپنے آپ سے بچھڑ جاتے ہین تب پرلے ہوتا ہی - آریہ اور ہی طرح مانتے ہین اور بودھ اور بیبھاسک آدک اور اور طرح سے مانتے ہین - پنچ راتر والے اور ہی طرح مانتے ہین پرنت سبکا سدھانت ایک ہی برہم آتم تتو ہی - جیسے ایک ہی استھان کے بہت سے مارگ ہون تو اُن سب مارگون سے اُسی استھان کو سب پہنچتا ہی تیسے ہی انیک متون کا ادھشٹھان ایک آتم ستا ہی -

سب کا سدھانت ایک ہی ہی اُسمین کوئی جھگڑا نہین ہی۔ ہے راجی جتنے مت والے ہین وہ اپنے اپنے مت کو مانتے ہین اور دوسرے کا اپمان کرتے ہین جیسے راہ کے چلنے والے اپنی اپنی راہ کی اُپما کرتے ہین دوسرے کی نہین کرتے تیسے ہی من کے الگ الگ روپ ہونے سے انیک پرکار جگت کو کہتے ہین ایک من کی انیک سنگیا ہوئی ہین۔ جیسے ایک پُرش کو انیک پرکار سے کہتے ہین اسنان کرنے سے اسنان کرتا۔ دان کرنے سے دان کرتا۔ تپ کرنے سے تپسوی آدک۔ کریا کر کے انیک سنگیا ہوتی ہین تیسے ہی انیک شکت من کی کہی ہین۔ من ہی کا نام جیو باسنا کرم ہی۔ ہے راجی چیت ہی کے پھُرنے سے سب جگت ہوا ہی اور من ہی کے پھرنے سے بھاستا ہی۔ جب وہ پرش چیت کے پھُرنے سے رہت ہوتا ہی تب دیکھتا ہی تو بھی کچھ نہین دیکھتا۔ یہ پرسدھ جانیے کہ جس پرش کو اندریون کے بشئے شبد اسپرس روپ رس گندھ اشٹ انشٹ مین سُکھ دُکھ دیتا ہی اُسکا نام جیو ہی۔ من ہی سے سب سدھ ہوتا ہی اور سب ارتھونکا کارن من ہی ہی۔ جو پُرش چیت سے چھوٹتا ہی وہ مُکت روپ ہی اور جسکو چیت کا سنجوگ ہی وہ بندھن مین بندھا ہی۔ ہے راجی جو پُرش من کو کیول جڑ مانتے ہین اُنکو بالکل جڑ ہی جانو اور جو پُرش من کو کیول چیتن مانتے ہین وے بھی جڑ ہین۔ یہ من نہ کیول جڑ ہی اور نہ کیول چیتن ہی ہی جو من کا ایک ہی رُوپ ہو تو سُکھ دُکھ آدک مین فرق نہو اور جگت کا لین ہو جانا بھی نہین جو کیول چیتن ہی روپ ہو تو جگت کا کارن نہین ہوسکتا اور جو کیول جڑ روپ ہو تو بھی جگت کا کارن نہین کیول جڑ تو پتھر ہوتا ہی۔ جیسے پتھر سے کچھ کریا پیدا نہین ہوتی تیسے ہی کیول جڑ من جگت کا کارن نہین ہوتا۔ من کیول چیتن بھی نہین کیول چیتن تو آتما ہی جسمین کرتر تو آدک کلپنا کہین ہوتی اِس سے من کیول چیتن بھی نہین اور کیول جڑ بھی نہین۔ چیتن اور جڑ کا مدھیہ بھاؤ ہی جگت کا کارن ہی۔ ہے رام جی جیسے پرکاش سب پدارتھون کے پرکاش کا کارن ہی تیسے ہی من سب ارتھون کا کارن ہی۔ جب تک چیت ہی تب تک چیت بھاستا ہی اور جب چیت اچیت ہوتا ہی تب سب سرشٹ لین ہو جاتی ہی جیسے ایک ہی جل رس سے انیک روپ ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی ایک من ہی انیک پدارتھ روپ ہو کر بھاستا ہی اور انیک سنگیا اُسکی شاسترون کے مت والون نے کلپی ہین۔ سب کا کارن من ہی ہی اور پرم دیو پرماتما کی سب شکتیون مین سے ایک شکت ہی اُسی پرماتما سے یہ پھُری ہی اور جڑ بھاؤ پھُر کر پھر اسی مین ہوتی ہی۔ جیسے مکڑی اپنے مکھ سے جالا نکلکر پھیلاتی ہی اور پھر اپنے ہی مین لین کر لیتی ہی تیسے ہی پرماتما سے یہ جڑ بھاؤ اپجتا ہی۔ ہے رام جی نت شدھ اور بودھ روپ برہم ہی وہ جب پرکرت بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی تب اَبِدّیا کے بش سے طرح طرح کے جگت کو دھارن کرتا ہی اور اسی کے سب پریائے ہین۔ جیو من چت بدھ اہنکار آدک سنگیا میلے چت کی ہوتی ہین۔ یہ سنگیا الگ الگ ست والون نے کلپی ہین پر ہمکو سنگیا سے کیا پریوجن ہی۔

سرگ تھتر۔ چدآکاش ماہاتم برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سب جگت من ہی نے رچا ہی اور سب من رُوپ ہی اور من ہی کرم رُوپ ہی یہ آپ کے کہنے سے مین نے نشچے کیا ہی پرنت اسکا انبھو کیسے ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ من بھانہ نا ماتر ہی

جیسے پرچنڈ سورج کی دھوپ مُرتھل مین جل ہوکر بھاستی ہو تیسے ہی آتما کا ابھاس رُوپ من ہوتا ہو اُس من سے جو کچھ جگت بھاستا ہو وہ سب من رُوپ ہو۔ کہین مُنکھیہ کہین دیوتا کہین دیت کہین پنچھی کہین گندھرب کہین ناگ پُر آدک جو کچھ روپ بھاستے ہین وہ سب ہی من تے بستار کو پراپت ہوئے ہین پرو ی تنکے اور کاٹھ کے برابر ہین اُنکے بچارنے سے کیا ہو۔ یہ سب من کی رچنا ہو اور من اپچار سے سدھ ہو بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا ہو۔ من ہی کے نشٹ ہونے سے پرماتما ہی باقی رہ جاتا ہو جو سب کا ساکھی اور سب پدسے اَتیت سرب بیاپی اور سب کا آشرے ہو۔ اُسکے پرماد سے من جگت کو رچ سکتا ہو اس کارن کہا ہو کہ من اور کرم ایک روپ ہین اور شریرون کے کارن ہین۔ ہے راجی جنم مرن آدک جو کچھ بکار ہین وہ مَن ہی سے ہین اور من اپچار سے سدھ ہو بچار کرنے سے لین ہو جاتا ہو۔ جب من لین ہو جاتا ہو تب کرم آدک بھرم بھی سب نشٹ ہو جاتے ہین۔ جو اس بھرم سے چھوٹا ہو وہی مکت ہو اور وہ پُرشش پھر جنم اور مرن مین نہین آتا اُسکا سب بھرم نشٹ ہو جاتا ہو۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے ساتوکی راجسی تامسی تین طرح کے جیو کہے ہین اور اُنکا پرتھم کارن ستت اَست روپی من کہا تو وہ من اَشدھ روپ شدھ چیتا تر تتو سے اُپجکر بڑے بستار روپی بچتر جگت کو کیسے پراپت ہوا۔

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی آکاش تین ہین۔ ایک چد آکاش دوسرا چتاکاش تیسرا بھوتاکاش بھاؤ سے وے سمان رُوپ ہین اور آپ اپنی ستا ہو جو چتاکاش سے نت اُپ لبدھ رُوپ اور چیتن مات سب کے بھیتر باہر استھت ہو اَنمانتا بودھ روپ اور سب جیوون مین برابر بیاپ رہا ہو وہ چد آکاش ہو۔ جو سب جیوون کا کارن رُوپ ہو اور آپ بکلپ رُوپ ہو اور سب جگت کو جس نے بستارا ہو وہ چتاکاش کہلاتا ہو۔ دس دشا دنکو بستار کرچکا تب پرچھید کو نہین پراپت ہوتا شون سوروپ ہو اور پون آدک بھوتون کے آشری بھوت ہو وہ بھوتاکاش کہلاتا ہو ہے راجی چتاکاش اور بھوتاکاش دونون چد آکاش سے اُپجے ہین اور سب کے کارن ہین۔ جیسے دن سے سب کام ہوتے ہین تیسے ہی چت سے سب پدارتھ پرگٹ ہوتے ہین وہ چت جڑ بھی نہین اور چیتن بھی نہین آکاش بھی اُسی سے اُپجتا ہو۔ ہے راجی یہ تینون آکاش بھی اَپر بودھک کے بسشے ہین گیانی کے بشے نہین۔ گیانوان تین اکاش اگیانی کے اُپدیش کے لیے کہتے ہین گیانوان کو ایک پرَبرہم پورن سب کلپنا سے رہت بھاستا ہو دویت ادویت اور شبد بھی اُپدیش کے نمت ہو پر بودھ کا بشے کوئی نہین۔ ہے راجی جب تک تم پربودھ آتما نہین ہوتے تب تک ہین تین آکاش کہتا ہون واستو مین کوئی کلپنا نہین جیسے آگ لگنے سے بن جلکر شون بھاستا ہو تیسے گیان کی اگن سے جلے ہوئے چتاکاش اور بھوتاکاش چد آکاش مین شون کلپنا بھاستے ہین۔ میلا چیتن جو چیتا کو پراپت ہوتا ہو اس سے یہ جگت بھاستا ہو۔ جیسے اندرجال کی بازی ہوتی ہو تیسے ہی یہ جگت ہو بودھ ہین کو یہ جگت بھاستا ہو۔ جیسے اَسمیک درشی کو سیپی مین روپا بھاستا ہو تیسے ہی اَگیانی کو جگت بھاستا ہو آتم تتو نہین بھاستا۔ جب درشیہ بھرم سٹ جاوے مکت رُوپ ہو۔

مرگ چوہتر چت اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو کچھ اُپجا ہی اُسکو تم چت سے اُپجا جانو۔ یہ جیسے اُپجا ہی تیسے اُپجا ہی اب تم اِسکے
دور ہونے کے لیے جتن کر کے آتم پد مین چت لگاؤ تب یہ جگت بھرم مٹ جاے گا۔ ہے رام جی اِس
چت پر ایک چت کا اتہاس جو آگے ہوا ہی سُنو۔ جیسے مین نے دیکھا ہی تیسے ہی کہتا ہون کہ ایک مہا شونیہ
بن تھا اور اُسکے کسی کونے مین یہ آکاش استھت تھا۔ اُس اُجاڑ مین مین نے ایسا پُرش دیکھا کہ
جس کے ہزار ہاتھ اور ہزار آنکھین تھین اور چنچل اور بیاکل رُوپ تھا اُسکا بڑا شریر تھا اور ہزار ہا ہاتھون
سے اپنے شریر کے مارے آپ ہی دُکھی ہو کر کتنے جو جنون تک بھاگتا چلا جاتا تھا جب دوڑتا دوڑتا تھک
جاے اور انگ انگ چور ہو جاے تب ایک کالی رات کی طرح بھیانک رُوپ کنوئین مین جا پڑے کچھ
دیر بعد وہانسے بھی نکلکر کنج کے بن مین جا پڑے جب دہان کانٹے چبھین تو دُکھ پاوے جیسے پتنگ دیپک
کو سکھ رُوپ جانکر اُسمین پرویش کرے اور ناش ہو جاے تیسے ہی وہ جہان سُکھ سمجھ کر جاتے وہان دُکھ ہی
پاوے اور پھر اُسی بن مین جا پڑے پھر وہانسے نکلکر آپکو اپنے ہاتھونسے مارے اور دُکھ پاوے اور پھر دوڑتا دوڑتا
کنوئین مین جا پڑے وہانسے نکلکر کیلے کے بن مین جاوے اور اُس سے نکلکر پھر آپکو مارے۔ جب کیلے کے بن
مین جاوے کچھ شانت اور پرشن ہو۔ دوڑے اور آپکو مارے اور کشٹ پاکر دور سے دور جا پڑے اسیطرح وہ اپنا کیا
آپ ہی کشٹ بھوگے اور بھٹکتا پھرے تب مین نے اُسکو پکڑ کر پوچھا کہ اَرے تو کون ہی اور یہ کیا کرتا ہی کسواسطے کرتا
ہی تیرا نام کیا ہی اور یہان کیون متھیا جگت مین موہ کو پراپت ہوا ہی۔ تب اُسنے مجھ سے کہا کہ نہ مین کچھ ہون نہ یہ کچھ
ہی اور نہ مین کچھ کرتا ہون تو تو میرا شتر ہی تیرے دیکھنے سے مین ناش ہوتا ہون اسطرح کہکر وہ اپنے انگون کو دیکھنے
اور رونے لگا ایک چھن مین اُسکا شریر ناش ہونے لگا اور پہلے اُسکا سر پھر ہاتھ پھر پیٹ آدک کرم سے گر پڑے۔
جیسے سپنے سے جاگنے پر سپنے کا شریر نشٹ ہو جاتا ہی۔ تب مین نیت شکت کو بچار کر آگے گیا تو اور ایک پُرش
اُسی بھانت کا دیکھا کہ وہ بھی اسیطرح اپنے آپ کو مارتا ہی اور کشٹ پاتا ہی وہی کرم کرتا ہی۔ جب اُس نے
مجھے دیکھا تب پرسن ہو کر ہنسا اور مین نے اُسکو روک کر اُسیطرح پوچھا تو اُس نے بھی میرے دیکھتے دیکھتے اپنے
انگونکو تیاگ دیا اور دُکھی اور سکھی بھی ہوا۔ پھر مین آگے گیا تو اور ایک پرش کو دیکھا کہ وہ بھی اسیطرح کرتا ہی کہ
اپنے ہاتھونسے اپنے کو مار کر بڑے اندھے کنوئین مین جا گرتا ہی بہت دیر تک مین اسکو دیکھتا رہا اور جب وہ کنوئین
سے نکلا تب مین نے اُسپر پرسن ہو کر جیسے دوسرے سے پوچھا تھا تیسے ہی پوچھا تب وہ مورکھ مجھکو نہ جانکر
دور ہی سے تیاگ کیا اور جو کچھ اُسکا کرم تھا وہ کرنے لگا اِسکے اُپرانت بہت دیر تک مین اُس بن مین پھرتا
رہا تو اسیطرح مین نے بہت ایک پرش کو دیکھا کہ وہ بھی آپ اپنے کو مارتا ہی اسی طرح جسکو مین پوچھون اور
جو میرے پاس آوے اُسکو مین کشٹ سے چھڑا دون اور آنند کو پراپت کر دون اور جو میرے پاس ہی
نہ آوے اور مجھکو تیاگ دے تو اِس بن مین اُسکا وہی حال ہو اور وہی کرم کرے۔ ہے رامجی وہ بن تمنے بھی دیکھا
ہی پرنت تمنے وہ کرم نہین کیا اور اُس اٹوی مین تم جانے کے جوگ بھی نہین تم بالک ہو اور وہ اٹوی مہا بھیانک ہی

اُسمین جاکر کشٹ سے کشٹ پاتا ہی۔

سرگ چھپتر۔ چِت اتہاس سماپت برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن وہ کون اُٹوی ہی اور مین نے کب دیکھی ہی اور کہان ہی اور وی پرش اپنے ناش ہونے کے لیے کون اُدّم کرتے تھے سو کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی وہ اُٹوی دور نہین اور وہ پُرش بھی دُور نہین یہ جو گمبھیر بڑا اکار رُوپ سنسار ہی وہی شونیہ اُٹوی ہی اور بکارون سے پورن ہی یہ اُٹوی بھی آتما سے سِدھ ہوتی ہی اسمین جو پُرش رہتے ہین وے سب مَن ہین اور دُکھ روپی کرم کرتے ہین ببیک گیان روپی مین انکو پکڑتا تھا جو میرے پاس آتے تھے وے جیسے سورج کے پرکاش سے سورج مکھی کمل کھل آتے ہین تیسے میرے پربودھ سے پرسن ہوکر مہاتمّ ہوتے تھے اور چِت سے اُپشم ہوکر پرم پد کو پراپت ہوتے تھے اور جو میرے پاس نہ آئے اور ابیبک سے موہ کر میرا نرآدر کرتے تھے وہ موہ اور کشٹ ہی مین رہے۔ اب انکے انگ کی چوٹ اور کنوان اور کُنج اور کیلے کے بن کا حال سُنو۔ ہے راجی جو کچھ بشٹے کی ابھلاکھا ہین وہ اُس من کے انگ ہین۔ ہاتھون سے مارنا یہ ہی کہ سکام کرم کرتے ہین اور اُنسے پھٹے ہوتے دور سے دور دوڑتے ہین۔ اندھے کنوئین مین گرنا یہی ہی کہ ببیک کا تیاگ کرنا۔ اسطرح وہ پُرس آپ کو آپ ہی مارتے ہین اور بھٹکتے پھرتے ہین اور ابھلاکھا روپی ہزار انگون سے گھرے ہوئے مرکر نرک روپی کنوئین مین گرتے ہین۔ جب اُس کنوئین سے باہر نکلتے ہین تب پُن کرمون سے سُورگ مین جاتے ہین وہی کیلے کے بن سمان ہی وہان کچھ سُکھ پاتے ہین۔ استری پُتر آدک کُٹمب کُنج کے بَن ہین۔ اور کُنج مین کانٹے ہوتے ہین سو پُتر دھن اور لوک کی کامنا ہین اُنسے کشٹ پاتے ہین۔ جب مہاپاپ کرتے ہین تب نرک روپ اندھے کنوئین مین گرتے ہین اور جب پُن کرم کرتے ہین تب کیلے کے بَن کی طرح سورگ کو جاتے ہین تو کچھ سکھ پاتے ہین ہے راجی گرہستھ آشرم مہادُکھ رُوپ کُنج بن کیطرح ہی۔ یہ مُنکھیّہ ایسے مُورکھ ہین کہ اپنے ہی ناش کے نِمِت دُکھ رُوپ کرتے ہین ان مین جو سہت کرکے ببیک کے پاس آتے ہین وی شُبھ اَشُبھ کرمون کے بندھن سے چھوٹکر پرم پد کو پاتے ہین اور جو ببیک سے ہت نہین کرتے وہ دُور سے دُور بھٹکتے ہین۔

ہے راجی جو پُرش بھوگ بھوگنے نِمِت تپ آدک پُن کرم کرتے ہین وی آتم شریہ پاکر سورگ کا سکھ بھوگ کرتے ہین دے جو مَن روپی پُرش مجھکو دیکھ کر کہتے تھے کہ تو ہمارا اشتر (دشمن) ہی تجھ سے ہم ناش ہوتے ہین اور روتے تھے وے بشی بھوگ تیاگنے کے نِمِت مورکھ چِت والے منکھیہ کشٹ پاتے تھے کیونکہ مورکھون کی پریت بشی مین ہوتی ہی اور اُسکے تیاگنے سے وی کشٹ وان ہوتے ہین اور ببیک کو دیکھ کر رونے لگتے ہین کہ یہ اردھ پربودھ ہین۔ جنکو پرم پد کی پراپت نہین ہوئی وی بھوگون کو تیاگ کرنے سے دکھی ہوتے ہین اور روتے ہین۔ جب اَردھ پربودھ مورکھ چِت ابھلاکھا روپی انگون سے تپنے لگا تب اگیان کو تیاگ کرتا ہی اور ببیک کو پراپت ہوتا ہی تب بہت سکھی ہوکر ہنسنے لگتا ہی۔ اِس سے تم بھی ببیک کو پراپت ہوکر سنسار کی باسنا کو تیاگ کرو تب سکھی ہوگے پہلے کے سوبھاؤ اور پنچ چیشٹا کو تیاگ کرو اِس لیے ہنستا ہی کہ مین متھیا چیشٹا کرتا تھا اور بہت دنون تک مورکھتا سے کشٹ پاتا رہا۔ ہے رام جی

جب اس پرکار بیبک کو پراپت ہو کر چیت پرم پد مین بشرام پاتا ہی تب پہلے کی بُری حالت کو یاد کر کے ہنستا ہی۔ ہے راجی جب مین اُس من روپی پُرش کو روک کر پوچھتا تھا اور وہ اپنے انگو نکو تیاگ کرتا جاتا تھا وہ بھی سنو کہ مین ببیک رُوپ ہون جب مین اُس چیت رُوپی پُرش کو ملا تب اُسکے ہزار ہاتھ اور ہزار آنکھ روپی اَبھِلاکھا ونگا تیاگ ہوا اور وہ اپنے آپ کو مارنے سے بھی رہ گیا اور جب اُس پرش کا سر اور پرچھن دیہہ ابھمانی گر پڑا تب دُرباسنا روپی انگو نکو اُس نے تیاگ دیا اُنکو تیاگ کر وہ آپ بھی نشٹ ہو گیا۔ سو اہنکار نے اپنی بز باسنا کو دیکھا ارتھات پربرہم مین لین ہو گیا ہے راجی پُرش کو بندھن کا کارن باسنا ہی۔ جیسے بالک بچار سے رہت چنچل پنے سے کھیل کھیلتا ہی اور کشٹ پاتا ہی اور جیسے گنواری کیڑا آپ ہی اپنے بیٹھنے کی گُپھا بنا کر پھنس مرتا ہی تیسے ہی منکھیہ اپنی باسنا سے آپ ہی بندھن مین پڑتا ہی۔ جیسے بندر لکڑی مین ہاتھ ڈال کر کیل کو نکالنے لگتا ہی اور کھینچ کرتا ہی تو اُسکا ہاتھ پھنس جاتا ہی اور کشٹ پاتا ہی تیسے ہی اگیانی کو اپنا کرم ہی بندھن کرتا ہی کیونکہ بچار کے بنا کرتا ہی اس سے ہے راجی تم چیت سے شاستر اور سنتون کے گنون مین بہت دنون تک چلو اور جو کچھ ارتھ شاستر مین لکھے گئے ہین اُن مین درڑھ بھاونا کرو جب ابھیاس سے تمھارا چیت سوستھ ہو گا تب تمکو کوئی شوک نہ ہو گا۔ ہے راجی جب چیت آتم پد مین استھت ہو گا تب راگ اور دویش سے جلایمان نہ ہو گا اور جو کچھ دیہہ آدک سے پرچھن اہنکار ہی سو نشٹ ہو جائیگا۔ جیسے سورج کے اُدی ہونے سے برف گل جاتی ہی تیسے ہی تچھ اہنکار نشٹ ہو جائیگا۔ ہے راجی جبتک آتم گیان نہین ہوتا تب تک شاستروں کے موافق آنند دینے والے کرم کرتا رہے شاستروں کے ارتھ مین ابھیاس کرے اور من کو راگ دویش آدک سے مون کرے تب پانے جوگ اجنما شدھ اور شانت رُوپ پد کو پاتا ہی اور سب دکھونسے چھوٹ کر شانت رُوپ ہوتا ہی۔ ہے راجی جب تک آتم تتو کا پرماد ہی تب تک انیک دُکھ بڑھتے جاتے ہین شانت نہین ہوتی اور جب آتم پد کی پراپت ہوتی ہی تب سب دُکھ مٹ جاتے ہین۔

سرگ چھتر۔ چیت چکتشا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ چیت پربرہم سے اُپجا ہی سو آتم رُوپ ہی اور آتم روپ بھی نہین جیسے سمدر سے ترنگ تَرَنگ اور الگ ہوتے ہین تیسے ہی چیت ہی۔ جو گیا نوان ہین اُنکو چیت برہم روپ ہی کچھ الگ نہین جیسے جسکو جل کا گیان ہی اُسکو ترنگ بھی جل رُوپ بھاستے ہین اور جو گیان سے رہت ہین اُنکو مَن سنسار بھرم کا کارن ہی جیسے جسکو جل کا گیان نہین اُسکو ترنگ الگ ہی بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو جگت الگ الگ بھاستا ہی اور گیا نوان کو کیول برہم ستا ہی بھاستی ہی۔ ہے رام جی گیا نوان اگیانی کے اُپدیش کے نمت بھید کلپتے ہین اپنی درشٹ مین انکو سب برہم ہی بھاستا ہی من آدک بھی جو تمکو بھاسنے ہین دی برہم سے الگ نہین ایک ہی اور شکت رُوپ ہین اُس سے الگ کوئی پدارتھ نہین۔ سرب شکت پربرہم نت اور سب اور سے پورن ابناشی ہی اور سب ہی برہم ستا مین ہی سرب شکت وان آتما ہی جیسی اُسکی رُچ ہوتی ہی وہی شکت پرتچھ ہوتی ہی۔ اور سرب شکت روپ ہو کر پھیلا ہی۔

جیو ون مین چیتن شکت گیان باآیو مین اسپند تا پتھر مین جڑتا جل مین درو تا اگن مین تیج آکاش مین شونتا سورگ
مین بھاؤ کال مین ناشس دُکھ مین دُکھ سُکھ مین سُکھ بیرون مین بیرتا سرگ کے اُپجانے مین اتپت۔ اور
کلپ کے انت مین ناش شکت آدک جو کچھ بھاؤ ابھاؤ شکت ہی سو سب برہم ہی کی ہی۔ جیسے پھول
پھل بیل پتر شاکھا برچھ لبستار بیج کے اندر رہتا ہی تیسے ہی سب جگت برہم مین استھت ہوتا ہی اور جیو چیت
من آدک بھی برہم ہی مین استھت ہین۔ ہے رامجی جیسے بسنت رُت مین ایک ہی رس طرح طرح کے
پھول پھل ٹہنیون سمت بہت روپون کو دھرتا ہی تیسے ہی ایک آکاش برہم چیتا سے جگت روپ
ہو کر بھاستا ہی اور اُسمین دیش کال آدک کوئی بچھر تا نہین سب جگت وہی روپ ہی۔ وہ برھما تما سربگیہ
نت اُدت اور برہت رُوپ ہی۔ ہے رام جی اُسی کی من کلنا من کہلاتا ہی۔ جیسے آکاش مین آنکھ سے
ترورسے اور سورج کی دُھوپ مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین من ہی۔ ہے رام جی برہم مین چت من کا
روپ ہی اور وہ من برہم کی شکت رُوپ ہی اسی کارن برہم سے الگ نہین برہم ہی ہی۔ برہم سے الگ سمجھنا
اگیان پنا ہی۔ برہم مین ایسا اُٹھان ہوا ہی اسکا نام من ہی اور جڑا جڑ روُپ من سے جگت ہوا ہی۔ پرت جوگی
اور بیوچھید ک سنکھیا روپ سب من کے کلپے ہین۔ پرت جوگی اور بیوچھید ک سنکھیا کا بھید یہ ہی کہ پرت جوگی
بردھی کو کہتے ہین جیسے چیتن کا پرتجوگی جڑ ہی اور بیوچھید ک اسکو کہتے ہین کہ جیسے گھٹ الجھن پٹ۔ ایسے
انیک رُوپ جگت سب من کے کلپے ہین۔ جیسے جیسے برہم مین اندر براہمن کے پتّرون کی طرح من دڑھ
ہوتا ہی تیسے ہی تیسے ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے سمدر مین دروتا سے ترنگ اور بھونر بھاستے ہین تیسے ہی شدھ
چنماتر مین جیو پھُرنے سے طرح طرح کا جگت ہو کر بھاستا ہی پرنت کچھ ہوا نہین برہم ہی اپنے
آپ مین استھت ہی۔ جیسے ترنگون کے ہونے اور مٹنے مین جل ایک ہی رس رہتا ہی تیسے ہی جگت
کے ہونے اور مٹنے مین برہم جیون کا تیون ہی۔ جیسے سورج کی دھوپ مین دڑھ تیج سے جل بھاستا
ہی تیسے ہی آتم تتو مین بچترتا بھاستی ہی پرنت وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے رام جی کارن
اور کرم اور کرتا جنم مرن آدک جو کچھ بھاستے ہین سو سب برہم روپ ہین برہم سے الگ کچھ
نہین اور آتما شدھ رُوپ ہی اُسمین نہ لوبھ ہی نہ موہ ہی اور نہ ترشنا ہی کیونکہ اد ویت رُوپ
اور سربا تما ہی۔ جیسے سُبرن سے طرح طرح کے بھوکھن ہو کر بھاستے ہین تیسے ہی برہم سے
جگت ہو بھاستا ہی۔ جو گیانوان پُرش ہی اُسکو سدا ایسے ہی بھاستا ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو الگ الگ
کلپنا بھاستی ہی۔ جیسے کسی کا کوئی بھائی بند دور دیش سے بہت دن پیچھے آوے تو وہ دیش کال بیودھان
سے اُسکو بھی غیر آدمی سمجھتا ہی تیسے ہی اگیان کے بیودھان سے جیو ابھن روپ آتما کو بھن روپ جانتا ہی جیسے
آکاش مین دوسرا چندرما ن بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی ستّ است روپ من آتما مین بھاستا ہی اور اُس
من نے شبد ارتھ روپ الگ الگ کلپنا رچی ہین پر آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور من سے
بندھ اور موکش کی کلپنا نہین ہی۔ اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون من مین جو نشچے اور دڑھ
پیدا ہوتا ہی اور کچھ نہین ہوتا۔ پر من مین جو بندھ کا نشچے ہوتا ہی سو بندھ کیسے ست ہی۔ بشسٹھ جی بولے کہ

ہے راجہ بندھ کی کلپنا مورکھ لوگ کرتے ہیں اِس سے وہ متھیا ہے اور جو بندھ کی کلپنا متھیا ہوئی تو بندھ کی اپیکشا سے موکش بھی متھیا ہے واستو مین نہ بندھ ہے نہ موکش ہے سب ہے مہاتما راجہ اگیان سے ابست بھی بست روپ ہو بھاستا ہے جیسے سیی مین سرپ بھاستا ہے۔ پر گیاوان کو ابست ست نہین بھاستی جیسے رستی کے گیان سے سرپ نہین بھاستا تیسے ہی بندھ اور موکش کی کلپنا مورکھون کو بھاستی ہے گیاوان کو بندھ اور موکش کی کلپنا کچھ نہین۔ ہے راجہ آدپرماتما سے من اُپجا ہے اُس نے ہی بندھ اور موکش ہوہ سے کلپا ہے اور پھر سب جگت کو بھی رچا ہے وہ جگت کلپنا ماتر ہے اور بالک کی کتھا کی طرح مورکھ انکو رچتا ہے ارتھات جو بچار سے رہت ہین اُنکو یہ جگت ست بھاستا ہے بچار والے کو ست نہین بھاستا۔

سرگ ستہتر۔ بالک کتھا برنن

سٹریرامچندرجی نے پوچھا کہ ہے منیون مین اُتم بالک کی کتھا کیا ہے وہ کرم سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجہ ایک اگیان بالک نے دائی سے کہا کہ کوئی انوکھی کتھا جو آگے نہ ہوئی ہو مجھ سے کہہ۔ تب اُسکے آنند کے لئے مہابدھمان دائی ایک کتھا کہنے لگی۔ کہ ہے پتر سن۔ ایک بڑا شونیہ نگر تھا اور اُسکا ایک راجا تھا۔ اُس راجا کے شُبھ اچاروان اور بڑے سُندر تیج وان تین پتر تھے۔ اُن مین سے دو تو اُپجے ہی نہ تھے اور ایک گربھ مین بھی نہ آیا تھا۔ وے تینون شُبھ اچاروان اور شُبھ کریا کرتا دربیہ کے ارتھ جیتنے کو چلے اور شونیہ نگر سے باہر جاکر نرمارگ روپ نگر مین دیو برِ ہسپت اور شوک سہت اکٹھے ایسے چلے جیسے بدھ شکر اور سنیچر۔ اکٹھے چلنے کا درشٹانت شکر سنیچر اور بدھ کا نہین ہے بدھ اور شوک کا گرہن روپ درشٹانت ہے۔ سرسون کے پھولون کی طرح اُنکے انگ کومل تھے اسلیے وے مارگ مین تھک گئے اور اوپر سے سورج کی دھوپ تپنے لگی۔ جیسے جیٹھ اساڑھ کی دھوپ سے کمل کے پھول کمھلا جاتے ہین تیسے ہی وے بھی کمھلا گئے اور گرمی سے چرن جلنے لگے اور بہت دُکھی ہوتے چرنون مین ڈابھ کے کانٹے لگے تمہ دھوپ سے بیاکل ہوگئے اور تینون دکھی ہوئے آگے چلکر اُنھون نے تین برچھ دیکھے جنمین سے دو تو اُپجے ہی نہین اور تیسرے کا بیج بھی نہین بویا گیا۔ اُن تینون نے ایک برچھ کے نیچے آکر بشرام کیا۔ جیسے سورگ مین کلپ برچھ کے نیچے اندر اور جمراج آ بیٹھتے ہین۔ اور اُنکے پھل کھاتے پھلون کو کاٹ کر اُنکا رس پیا۔ اُنکے پھولونکی مالا گلے مین پہنی اور بہت دنون تک وہان بشرام کرکے پھر دور سے دور چلے گئے اتنے مین مدھیان کال کا سمے ہوا اُس سے وے تپنے لگے۔ آگے اُنھون نے تین ندیان دیکھین اور اُنکے پاس گئے جو ترنگون سے لیلا کر رہی تھین۔ اُن مین سے دو مین تو کچھ بھی جل نہ تھا اور تیسری سوکھی پڑی تھی اُن مین دیر دیر تک کھیلتے رہے جیسے سورگ کی گنگا جی مین برہما بشن اور رُدر کلول کرتے ہین۔ اور جل پان کیا پھر جب دن ڈوبنے لگا تب وہان سے چلے تو ایک بھوشیت نگر دیکھا جو بڑی دھجاؤن سے بھرا ہوا اور رتن اور من اور سُبرن سے جڑا ہوا ماتو سمیر پربت کا کنگورا تھا اُس مین اُنھون نے ہیرے اور من سے جڑا ہوا ایک مندر دیکھا جو نرآکار روپ تھا۔

اُسمین وے گھس گئے تو وہان بہت سی استریان دیکھین اور پھر بچار کیا کہ رسوئین کیجئے اور براہمنون کو بھوجن

کرائیے تب اُنھون نے سونے کی تین بٹلوہیان (دیگچی) منگوائین جنمین سے دو کا کرنے والا تو اُپجا نہین ارتھات ادھار سے رہت تھین اور تیسری چورن روپ (ارتھات پسی ہوئی) تھی اُس چورن روپ بٹلوہی مین اُنھون نے سولہ سیر کھانا پکایا اور برہماجی آدک بدیہہ روپ اور بے مکھ والے رشیون نے بھوجن کیا اُس سے اُنھون نے سیکڑون براہمنون کو بھوجن کراکے آپ بھی بھوجن کیا۔ اِس پرکار وہ راج پُتر آجتک سُکھ سے بنے ہین۔

ہے پُتر یہ سُندر کتھا مین نے تمکو سنائی جو تم اسکو اپنے ہردے مین رکھوگے تو پنڈت ہو جاؤگے۔ ہے رامجی اس طرح جب اُس دائی نے اُس بالک کو کتھا سُنائی تب بالک کے من مین سچ پرتیت ہوئی۔ جیسے اِس کتھا کا رُوپ سنکلپ کے سوا اور کچھ نہ تھا تیسے یہ جگت سب سنکلپ ماتر ہی اگیان سے ہردے مین استھر ہو رہا ہی بھرم سے اِسپر بھروسا ہوا ہی اور بندھ موکش بھی کلپنا ماتر ہی سنکلپ سے الگ اسکا سورُوپ نہین۔ ہے رامجی شُدھ آتما نہ کنچن رُوپ ہی پر سنکلپ کے بش سے کنچن روپ ہو بھاستا ہی۔ پرتھوی بایو اکاش ندیان دیش آدک جو پنچ بھوتک سرشٹ ہی سو سب سنکلپ ماتر ہی۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہی اور کچھ نہین اُپجی تیسے ہی اِس جگت کو جانو جیسے کلپت راج پُتر بھوشیت نگر مین استھت ہوئے تھے اور وہ رچنا سنکلپ بالک کو سچ معلوم ہوئی تھی تیسے ہی یہ جگت سنکلپ ماتر من کے پھُرنے سے درڑھ ہوا ہی۔ جیسے دروتا سے جل مین جو ترنگ ہوتے ہین وہ جل ہی جل ہی تیسے ہی آتما آتما مین استھت ہی یہ سب جگت سنکلپ سے اُپجا ہی اور بڑا بستار پاتا ہی۔ جیسے دن ہونے سے سب بیوہار بستار کو پاتے ہین تیسے ہی سنکلپ سے اُپجا جگت بستار کو پاتا ہی اور چت کا بلاس ہی چت کے پھُرنے ہی سے بھاستا ہی۔ اِس سے۔ ہے رامجی سنکلپ روپی میل کو تیاگ کر نربکلپ آتم تتو کا آشرے کرو جب تم اُس پد مین استھت ہوگے تب پرم شانت کی تمکو پراپت ہوگی ارتھات جگت بھرم مِٹ جائیگا۔

سرگ اٹھتر۔ من نربان اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی۔ موڑھ اگیانی پرش اپنے سنکلپ سے آپ ہی موہ کو پراپت ہوتا ہی اور جو پنڈت ہی وہ موہ کو نہین پراپت ہوتا۔ جیسے مورکھ بالک اپنی پرچھائین مین پشاچ کلپ کر ڈرتا ہی تیسے ہی مورکھ اپنی کلپنا سے دُکھی ہوتا ہی۔ سِری رامچندر جی بولے کہ ہے برہم جاننے والون مین اُتم۔ وہ سنکلپ کیا ہی اور چھایا کیا ہی جو است ہی سچ رُوپ پشاچ کیطرح جان پڑتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ پنچ تتو کا شریر پرچھائین کی طرح ہی کیونکہ اپنی کلپنا سے رچا ہی اور اہنکار روپی پشاچ ہی۔ جیسے متھیا پرچھائین مین پشاچ کو دیکھکر مُنکھیہ ڈرتا ہی تیسے دیہہ مین اہنکار کو دیکھ کر دُکھ پاتا ہی۔ ہے رامجی ایک پرم آتما سب مین استھت ہی تب اہنکار کیسے ہو واستو مین اہنکار کوئی نہین پرماتما ہی ابھید رُوپ ہی اور اُسمین اُہم بُدھ بھرم سے بھاستی ہی۔ جیسے متھیا درشٹی کو مرتھل مین جل بھاستا ہی تیسے ہی متھیا گیان سے آہنکار کلپنا ہوتی ہی۔ جیسے من کا پرکاش من پر پڑتا ہی سو من سے الگ نہین من روپ ہی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی سو آتما ہی مین استھت ہی۔ جیسے جل مین دروتا سے ترنگ اور چکر ہو بھاستے ہین سو جل کا رُوپ ہی ہین تیسے ہی آتما مین چت سے جو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی سو آتما سے

الگ نہین۔ اسمیک درشن سے طرح طرح کا بھاستا ہی اس تے اسمیک درشٹ کو تیاگ کر آنند روپ کا آشری
کرو اور موہ کے آرمبھ کو تیاگ کر شُدھ بُدھ سہت بچارو اور بچار سے ست کو لے لو آست کو چھوڑ دو۔ ہے رام جی تم
موہ کا ماہاتم دیکھو کہ استھول رُوپ دیہہ جو ناش ہونے والی ہی اُسکے رکھنے کا اُپای کرتا ہی پر وہ رہتی نہین اور جس من
روپی شریر کے ناش ہوئے کلیان ہوتا ہی اُسکو نشٹ کرتا ہی۔ ہے رام جی سب موہ کے آرمبھ متھیا بھرم سے درڑھ ہوئے
ہین آننت آتم تتو مین کوئی کلپنا نہین کون کس کو کہے جو کچھ طرح طرح کا جگت بھاستا ہی وہ ہی نہین اور جو برہم سے الگ
نہین اُس برہم تتو مین کسکو بندھ کہیے اور کسکو موکش کہیے واستو مین نہ کوئی بندھ ہی نہ موکش ہی کیونکہ آتم ستا اننت
رُوپ ہی ہے رام جی واستو مین دویت کلپنا کوئی نہین کیول برہم ستا اپنے آپ مین ہی۔ جو آتم تتو اننت ہی
وہی اگیان سے دوسرے کی طرح بھاستی ہی۔ جب جیو اتم مین آتما کا ابھمان کرتا ہی تب پرچھن کلپنا ہوتی
ہی اور شریر کو اچھید روپ جانکر کشٹ مان ہوتا ہی پر آتم پد مین بھید ابھید کوئی بکار نہین کیونکہ وہ تو نت
شدھ بودھ اور ابناشی پُرش ہی۔ ہے رام جی آتما مین نہ کوئی بکار ہی نہ بندھن ہی نہ موکش ہی کیونکہ آتم تتو
اننت رُوپ نربکار اچھید نراکار اور ادویت روپ ہی اُسکو بندھ بکار کلپنا کیسے ہو۔ ہے رام جی دیہہ
کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جیسے جھجری مین آکاش ہوتا ہی تو اُس جھجری کے ناش
ہو جانے سے آکاش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جیسے
پھول کے ناش ہونے پر گندھ آکاش مین ملجاتی ہی جیسے کمل پر برف پڑتی ہی تو کمل ناش ہو جاتا ہی بھونرا
ناش نہین ہوتا اور جیسے میگھ کے ناش ہونے سے پَون ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش
ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا۔ ہے رام جی سب کا شریر من ہی اور وہ آتما کی شکت ہی اُس مین یہ شریر
آدک جگت رچنا ہی اُس من کا گیان بنا ناش نہین ہوتا تو پھر شریر آدک کے ناش ہونے سے آتما کا
ناش کیسے ہو۔ ہے رام جی شریر کے نشٹ ہوئے تمھارا ناش نہین ہوگا تم کیون متھیا شوک کرتے ہو تم تو نت
شدھ شانت روپ آتما ہو۔ ہے رام جی جیسے میگھ کے ناش ہونے سے پَون کا ناش نہین ہوتا اور کمل
کے سوکھ جانے سے بھونرا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا سنسار
مین کھیل بہار کرنے والا جو من ہی اُسکا بھی سنسار مین ناش نہین ہوتا تو آتما کا ناش کیسے ہو۔ جیسے
گھڑے کے ٹوٹ جانے سے اُس گھڑے کے آکاش کا ناش نہین ہوتا۔ ہے رام جی جیسے پانی کے کنڈ
مین سورج کا پرتبمب پڑتا ہی اور اُس کنڈ کے ناش ہو جانے پر اُس پرتبمب کا ناش نہین ہوتا جو اُس
پانی کو اور جگہ لیجاوین تو پرتبمب بھی چلتا ہوا بھاستا ہی تیسے ہی دیہہ مین جو آتما استھت ہی سو دیہہ
کے چلنے سے چلتا ہوا بھاستا ہی۔ جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے سے گھٹاکاش مہاکاش مین استھت
ہوتا ہی تیسے دیہہ کے ناش ہونے پر آتما نراکار پد مین استھت ہوتا ہی۔ ہے رام جی سب جیوون کی دیہہ من روپی ہی جب
وہ مر جاتی ہی تب کچھ کال تک دیش کال اور پدارتھ نہین بھاستے ہین اسکے بعد پھر پدارتھ بھاستے ہین اُس مورچھا کا
نام مرتک (مردہ) ہی۔ آتما کا ناش تو نہین ہوتا۔ چت کی مورچھا سے دیش کال اور پدارتھون کے نہ ہونے کا نام
مرتک ہی۔ ہے رام جی سنسار بھرم کا رچنے والا جو من ہی اُس کا گیان روپی اگن سے ناش ہوتا ہی آتم تتو کا ناش

کیسے ہو۔ ہے رامجی دیش کال اور بست سے من کا نشچے اُلٹ جاتا ہی چاہے جتنے اُپای کرے پرنت گیان بنا نشٹ نہیں ہوتا۔ ہے رامجی کلپت روپ جنم کا ناش نہیں ہوتا تو جگت کے پدارتھون سے آتم ستا کا ناش کیسے ہو۔ اسلیئے شوک کسی کا نہ کرنا۔ ہے مہا باہو تم تو نت شُدھ ابناشی پُرش ہو۔ یہ جو سنکلپ باسنا سے تم مین جنم مرن آدک بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین اِس سے باسنا کو تیاگ کر تم شدھ چد آکاش مین استھت ہوجاؤ۔ جیسے گروڑ پنچھی انڈا چھوڑ کر آکاش مین اُڑتا ہی تیسے ہی باسنا کو تیاگ کر تم چد آکاش مین استھت ہوجاؤ۔ ہے رامجی شُدھ آتما مین جو من پھُرتا ہی وہی من ہی وہ من شکت اِشٹ اَنِشٹ سے بندھن کا کارن ہی اور وہ مَن مِتھیا بھرم سے اُدے ہوا ہی جیسے سوپن درِشٹا بھرم ماتر ہوتا ہی تیسے ہی جاگرت سرِشٹ بھرم ماتر ہی۔ ہے رامجی یہ جگت اَبدیا سے بندھن ہی اور دکھ کا کارن ہی اور اُس ابدیا کو تیر جانا کٹھن ہی۔ ابچار سے ابدیا شُدھ ہی بچار کرنے سے نشٹ ہوتی ہی۔ اِسی ابدیا نے جگت بستارا ہی۔ یہ جگت برف کی دیوار ہی جب گیان روپی اگن کا تیج ہوگا تب مِٹ جائیگی۔ ہے رامجی یہ جگت آکاش روپ ہی اَبدیا بھرم درِشٹ سے آکار ہوکر بھاستا ہی اور اَست ابدیا سے بڑی بستار کو پاتا ہی یہ بڑا سپنا ہی بچار کرنے سے مِٹ جاتا ہی۔ ہے رام جی یہ جگت بھاونا ماتر ہی واستو مین کچھ اُپجا نہین۔ جیسے آکاش مین مور کے پنکھ کی طرح ترورے بھاستے ہین تیسے ہی بھرم سے جگت بھاستا ہی۔ جیسے برف کی شلا گرم کرنے سے مِٹ جاتی ہی تیسے ہی آتم بچار سے جگت مِٹ جاتا ہی۔ ہے رامجی یہ جگت اَبدیا سے بندھا ہی اِس سے انرتھ کا کارن ہی۔ جیسے جیسے چِت پھُرتا ہی تیسے ہی تیسے ہو بھاستا ہی۔ جیسے اندر جال والا سونا برسانے آدِک مایا رچتا ہی تیسے ہی چت جیسا پھرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی۔ آتما کے پرمادسے جو کچھ چیشٹا من کرتا ہی وہ اپنے ہی ناش کا کارن ہوتی ہی جیسے گھُران ارتھات کسُواری کیڑے کی چیشٹا اپنے ہی بندھن کا کارن ہوتی ہی تیسے ہی من کی چیشٹا اپنے ناش کے نِمت ہوتی ہی اور جیسے نٹ اپنے کرتب سے طرح طرح کے رُوپ دھرتا ہی تیسے ہی من سنکلپ کو بکلپ کرکے طرح طرح کے بھاو روپون کو دھرتا ہی۔ جب چت اپنے سنکلپ بکلپ کو تیاگ کر آتما کی اور دیکھتا ہی تب چت نشٹ ہو جاتا ہی اور جب تک آتما کی اور نہین دیکھتا تب تک جگت کو پھیلاتا ہی سو دُکھ کا کارن ہوتا ہی۔

ہے رامجی سنکلپ آبرن کو دور کرو تب آتم تتو پرکاشیگا۔ سنکلپ بکلپ ہی آتما مین آبرن ہی جب درشیہ کو تیاگوگے تب آتم بودھ پرکاشیگا۔ ہے رامجی من کے ناش مین بڑا آنند اُدے ہوتا ہی اور من کے اُدے ہونے سے بڑا انرتھ ہوتا ہی اِس سے من کے ناش ہونے کا جتن کرو من کے بڑھانے کا جتن مت کرو۔ ہے رامجی من روپی کسان نے جگت روپی بن رچا ہی اُسمین سکھ دُکھ روپی برچھ ہین اور من روپی سانپ رہتا ہی جو بیبک سے رہت پُرش ہین اُنکو وہ بھوجن کرتا ہی۔ ہے رامجی یہ من پرم دُکھ کا کارن ہی اِس سے تم اِس من روپی شتر کو بیراگ اور ابھیاس روپی کھڑگ سے مارو تب آتم پد کو پاؤگے۔ اتنا کہہ کر بالمیک جی بولے کہ اِس پرکار جب بششٹھ جی نے کہا تب سائنکال کا سمے ہوا اور سب سُننے والے آپسمین نمسکار کرکے اپنے اپنے استھان کو گئے اور پھر سورج اُدے ہوتے اپنے اپنے استھان پر آبیٹھے۔

سرگ اُناسی۔ چت ماہاتم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ چت بھی پرماتما سے ہوا ہی جیسے سمدر مین لہرین پانی کے بوند ہوتے ہین تیسے ہی پرماتما سے من ہوا ہی۔ اُس من نے بڑے لیتار کا جگت رچا ہی کہ چھوٹے کو بڑا کر لیتا ہی اور بڑے کو چھوٹا کر لیتا ہی جو اپنا آپ روپ ہی اُسکو دوسرے کی طرح دکھاتا ہی اور جو دوسرے کا روپ ہی اُسکو اپنا روپ دکھاتا ہی۔

اربھات آتما کو اناتم بھاؤ مین پراپت کرتا ہی اور اناتما کو آتم بھاؤ مین پراپت کرتا ہی ایسا بھرم روپ من ہی کہ نزدیک کی چیز کو دور دکھاتا ہی اور دور کی چیز کو نزدیک دکھاتا ہی جیسے سپنے مین دور کی چیز نزدیک معلوم ہوتی ہی اور نزدیک کی چیز دور معلوم ہوتی ہی۔ ہے رام جی من ایک پل بھر مین سنسار کو پیدا کرتا ہی اور ایک پل بھر مین ناش کر دیتا ہی جو کچھ استھاور جنگم روپ جگت بھاستا ہی وہ سب من ہی سے اُپجا ہی اور دیش کال کریا اور دربیہ انیک شکت بیرجیے روپ (برخلاف) من ہی دکھاتا ہی اور اپنے پھرنے سے طرح طرح کے بھاؤ ابھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ جیسے نٹ لیلا کرکے طرح طرح کے سوانگ بناتا ہی اور سچ کو جھوٹھ اور جھوٹھ کو سچ کر دکھاتا ہی تیسے ہی من مین جیسا پھرنا دڑھ ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی۔ جیسا جیسا نسچے چنچل من ہوتا ہی اُسی کے موافق اندریان بھی کام کرتی ہین۔ ہے رام جی جو من سے چیشٹا ہوتی ہی وہی سپھل ہوتی ہی شریر کی چیشٹا من بنا سپھل نہین ہوتی جیسے جیسا بیل کا بیج ہوتا ہی ویسا ہی اُسکا پھل ہوتا ہی اور طرح کا نہین ہوتا تیسے جو کچھ من مین نسچے ہوتا ہی وہی سپھل ہوتا ہی جیسے بالک مٹی کی فوج بناتا ہی اور طرح طرح کے اُسکے نام رکھتا ہی تیسے ہی من بھی سنکلپ سے جگت رچ لیتا ہی۔ جیسے مٹی کی فوج مٹی سے الگ نہین تیسے ہی آتما مین جو طرح طرح کا کلپتا ہی وہ آتما سے الگ نہین جیسے منکلپ مین من طرح طرح کے ارتھونکو کلپتا ہی تیسے ہی جاگرت جگت بھی بھرم سے کلپا ہوا ہی۔ ہے رام جی ایک گھڑی مین من سکتنے ہی جوجن رچ لیتا ہی اور کلپ کا چھن اور چھن کا کلپ رچ لیتا ہی۔ جیسا کچھ من مین نہیر سم بیگ ہوتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی اسکو رچنے مین دیر نہین لگتی جو کچھ دیش کال آدک پدارتھ ہین وہ سب من سے اُپجے ہین اور سبکا کارن روپ من ہی ہی جیسے پتے پھول اور ٹہنی برچھ سے اُپجتے ہین اور وہی برچھ کا روپ ہی ہین اور جیسے سمدر مین لہرین ہوتی ہین اور وہی جل روپ ہی ہین اور جیسے اگن گرمی کا روپ ہی ہی تیسے ہی طرح طرح کے سو بھاؤ من سے اُپجے درشٹ آتے ہین اور سب من روپ ہین۔ ہے رام جی کرتا کرم کریا درشٹا درشن درشیہ سب من ہی کا پھیلاؤ ہی جیسے سُبرن سے طرح طرح کے بھوکھن بھاستے ہین اور جب سُبرن کا گیان ہوتا ہی تب سب بھوکھن ایک سُبرن ہی بھاستا ہی بھوکھن بھاؤ نہین بھاستا ہی تیسے ہی جب تک آتما کا پرماد ہی تب تک دویت روپ جگت بھاستا ہی اور جب آتم گیان ہوتا ہی تب سب بھرم مٹ جاتا ہی۔ اربھات تب آتما اور جگت مین بھید نہین دیکھ پڑتا دونون ایک روپ ہو جاتے ہین۔

سرگ اسی - اندر جال اتہاس تپ موہ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اب ایک برتانت جو آگے ہوا تھا وہ تمکو سُناتا ہون کہ یہ جگت اندر جال
کی طرح ہی جیسے من روپی اندر جال مین یہ جگت استھت ہی تیسے تم سنو۔ اِس پرتھوی پر ایک اُترپا و نام
دیش تھا اُس مین ایک بڑا بن تھا اُسمین طرح طرح کے برچھ پھول پھل اور تال تھے جنپر مور آدک بہت طرح
کے پنچھی بول رہے تھے پھولون سے سگندھین نکلتی تھین اور بدیادھر سِدھ اور دیوتا لوگ آکر بشرام کرتے
تھے کنر گاتے تھے اور مند مند پون چلتی تھی۔ اِس استھان مین بہت سُندر رچنا بنی تھی اور سونے کے ایسے
پھل کلپ برچھ لگے تھے اُس بون کا نام راجا بڑا بجوان اور دھرماتما راجا ہرشچندر کے کُل مین اُپجا۔ اُسکا
ایسا تیج ہوا کہ جو دشمن اُسکا نام یاد کرے اُسکو تاپ چڑھ آوے اور وہ اچھے پُرشون کی پالنا کرتا تھا اُس راجا
کے جس سے سب پرتھوی بھر گئی تھی۔ اور سُورگ مین دیوتا اور بدیادھر جس گاتے تھے۔ اِس راجا
مین لوبھ اور کٹل پنا نہ تھا اور بڑا بدھمان اور اُدار تھا۔ ایک دن سبھا مین بڑے اُونچے سنگھاسن پر بیٹھا
تھا اور سُندر استریون کا ناچ ہوتا تھا بہت سُندر باجے بجتے تھے اور مدھر دھن ہوتی تھی۔ راجا
کے شریر پر چنور (مُرچھل) ہو رہا تھا اور منتری اور منڈلیشورون کی سینا آگے کھڑی ہوئی راجا کو دیش
منڈل کا حال سُناتی تھی۔ اِتہاس اور کتھا کی پستکین ڈھانپ کے اُٹھا رکھی تھین اور بھاٹ لوگ اُستت
کرتے تھے۔ کیول ڈیڑھ مہورت دن رہ گیا تھا کہ اُس سمے ایک اندر جالی بازیگر اپنا اسباب سب
لیے ہوئے اُس سبھا مین آیا اور راجا سے کہنے لگا کہ ہے راجن آپ میرا ایک تماشا دیکھئے۔ اتنا
کہکر اُس نے اپنا پٹارہ کھولا اور اُسمین سے ایک مور کا پنکھ نکالکر گھمانے لگا اُس سے راجا کو طرح
طرح کی رچنا دیکھ پڑنے لگی مانو پرماتما کی مایا ہی اور طرح طرح کے رنگ راجا نے دیکھے اُسی چھن مین کسی
منڈلیشور کا بھیجا ہوا ایک دُوت ایک گھوڑا لیکر راجا کے پاس آیا اور بولا کہ ہے راجن یہ مہابلوان گھوڑا
راجا نے آپ کو دیا ہی۔ جیسے اُچیشروا نام گھوڑا راجا اندر کا سمدر کے متھنے سے نکلا تھا تیسا ہی یہ ہی
اور یہ ہوا کے برابر چلتا ہی میرے مالک نے کہا ہی کہ جو اُتم پدارتھ ہو وہ بڑے کو دینا چاہیئے اور یہ
آپ کے جوگ ہی اِس ہیتے آپ اسکو لیجئے۔ تب اندر جالی بولا کہ ہے راجن آپ اِس گھوڑے پر
سوار ہون اُسپر چڑھکر آپ شوبھا کو پاوینگے۔ اِتنا سنکر راجا گھوڑے کی طرف دیکھ کر مورچھت ہوگیا
اور ڈر سے منتری بھی نہ جگا دے اور اُسکے ہاتھ پاؤن بھی کچھ نہ ہلین۔ جیسے کیچڑ مین کمل اچل
ہوتا ہی تیسے ہی راجا اچل ہوگیا اور دو گھڑی تک مورچھت رہا۔ بھاٹ اور کب لوگ جو
اُستت کرتے تھے وہ سب چُپ ہو رہے اور منتری اور نوکر چاکر ڈر اور چنتا کے سمدر مین ڈوب
گئے اور اُنھون نے جانا کہ راجا کے من مین کوئی بڑی چنتا اُپجی ہی اور سب کے سب بڑے اچرج
مین ہوئے کہ راجا کو گھوڑے کی طرف دیکھنے ہی سے یہ دشا پراپت ہوگئی جسکا ٹھیک حال کچھ
نہین ملتا ہی نہ معلوم کیا ہوگیا۔

سرگ اکیاسی۔ راجا پربودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی دو گھڑی بعد راجا چیتن ہوا اور اُسکا انگ ہلکر سنگھاسن سے گرنے لگا۔ تب راجا کے منتری اور نوکروں نے اُسکی بھجا پکر کر تھاما پرنت راجا کی بدھ بیاکل ہو گئی اور بولا کہ یہ نگر کسکا ہی اور یہ سبھا کس کی ہی اور اسکا کون راجا ہی۔ جب ایسے بچن منتری نے سُنے تو شانت ہوتے اور پرسن ہوکر کہنے لگے کہ ہے راجن آپ کیوں بیاکل ہوتے ہین آپ کا من تو نرمل ہی اور آپ اُدار آتما ہین جن پرشون کی پریت پدارتھون مین ہوتی ہی اور آپات رمنیک بھوگون مین چت ہی اُنکا من موہ مین بھر جاتا ہی اور جو سنت جن اُدار ہین اُنکا چت نرمل ہوتا ہی اُنکا من موہ مین کیسے پڑے۔ ہے دیو جنکا چت بھوگون کی ترشنا مین بندھا ہی اُنکا من موہ جاتا ہی اور جو مہا پُرش سنت لوگ ہین اُنکا من موہ مین نہین ڈوبتا۔ جنکا چیت پورن آتم تتو مین استھت ہوا ہی اور بڑے گنون سے بھرے ہوتے ہین اُنکو شریر کے رہنے اور مٹ جانے مین کچھ موہ نہین اُپجتا اور جنکو آتم تتو کا ابھیاس نہین پراپت ہوا اور جو بیک نہین رکھتے ہین اُنکا چت دیش کال تنتر اور اوکھدھ کے بش سے موہ مین آجاتا ہی آپ کا چت تو بیک بھاو مین رہتا ہی کیونکہ آپ نت ہی کتھا اور باتین سنتے ہین آپ کیسے موہ مین پڑ گئے یہ اشچرج ہی کہ جیسے بایو سے پربت چلایمان ہو۔ تیسے ہی آپ چلایمان ہوگئے اپنی اُدارتا کو یاد کیجیے یہ سُنکر راجا ساودھان ہوا اور اُس کے مکھ کی شوبھا بڑھ گئی جیسے شرد رت کی سوکھی ہوئی منجری بسنت رت مین کھل جاتی ہی تیسے ہی راجا آنکھین کھولکر دیکھنے لگا اور جیسے سورج راہ کیطرف اور سانپ نیولی کیطرف دیکھتا ہی تیسے ہی اندرجالی کی طرف دیکھ کر بولا کہ ہے دُشٹ اندرجالی تونے یہ کیا کرم کیا راجا سے بھی کوئی ایسا کرم کرتا ہی۔ جیسے جل بنا مچھلی دُکھ پاکر پھر جل ہی مین پرسن ہوتی ہی تیسے ہی مین ہوا ہون۔ بڑا اشچرج ہی۔ پرماتما کی اننت اننت شکت ہین اور انیک پرکار کے پدارتھ پھُرتے ہین مین سنے دو مہورت مین کیا کیا بھرم دیکھا میرا من سدا گیان کے ابھیاس مین تھا سو تو موہ گیا تو سنساری جیوونکا کیا کہنا ہی۔ مین نے بڑا اشچرج بھرم دیکھا ہی یہ اندرجالی مانو شمبر دیت ہی کہ اِسنے دو گھڑی مین مجھکو کتنے ہی دیش کال اور پدارتھ دکھائے۔ جیسے برھما جی ایک مہورت مین طرح طرح کے پدارتھ رچ لیتے ہین تیسے ایک مہورت مین اُسنے مجھکو کتنے بھرم دکھاتے ہین مین وہ سب تمھارے آگے کہتا ہون سنو اور ساری سرشٹ دیکھنے تمام دنیا اسکے پٹارے مین بھری ہی۔

سرگ بیاسی۔ چانڈالی بواہ برنن

راجا بولا کہ ہے سادھو لوگو مین اِس پرتھوی کا راجا ہون اور سب پرتھوی مین میری اگیا چلتی ہی اور مین اندر جالی کی طرح سنگھاسن پر بیٹھا ہون۔ جیسے سورگ مین اندر کے آگے سب دیوتا ہوتے ہین تیسے ہی میرے آگے منتری اور نوکر چاکر لوگ ہین ایسی اُدارتا سے مین بھرا ہون۔ پر مین نے بڑا بھرم دیکھا وہ یہ ہی کہ جب اِس اندرجالی نے پٹارے سے مور کا پنکھ نکالکر گھمایا تو وہ پنکھ مجھکو سورج کی کرنون کی طرح جان پڑا اور جیسے بڑا بادل گرج کر شانت

ہوجاتا ہی اور پیچھے اندر دھنکھ دکھاتا ہی تیسے ہی وہ بچتر روپ مور ہنکھ مجھکو دکھ پڑا اور پھر ایک دوُت
گھوڑا لیکر آیا اُسپر مین سوار ہوا اور وہ جٹ ہی مجھکو دور سے دور لیگیا - جیسے بھوگون کی باسنا سے مورکھ لوگ
گھر ہی بیٹھے دور سے دور بھٹکتے پھرتے ہین تیسے ہی مجھکو وہ گھوڑا دور سے دور لیگیا - پھر وہ مجھکو ایک مہا
بھیانک بن جن دیش مین لے گیا جو پرلے کال کے جلے ہوئے استھانون کے سمان تھا وہان مانو دوسرا
آکاش تھا اور سات سمندر تھے اور اُنکے سمان ایک آٹھوان سمندر تھا - چارو دشا کے جو چار سمندر کہے
ہین اُنکے سمان وہ مانو پانچوان سمندر تھا وہ مجھکو مہا بھیانک استھانون اور دیشون کو نانگھ کر ایک مہابن
مین لے آیا - جیسے گیانی کا چت آکاش کی طرح ہوتا ہی اور جیسے اگیانی کا چت کٹھور اور شونیہ ہوتا ہی تیسے
ہی استھان مین مجھکو لے گیا - جہان گھاس برچھ جیو مُنکھیہ کوئی بھی نہ دیکھ پڑتا تھا وہان مین بڑے کشٹ
اور دنیتا کو پراپت ہوا جیسے دھن اور بھائی بندون اور دیش اور بل سے رہت پُرش کشٹ پاتا ہی
تیسے ہی مین نے کشٹ پایا تب دن آخر ہوگیا اور وہان اُجاڑ مین مین نے تکلیف سے رات بسر کی اور
زمین پر سویا پر مجھکو نیند نہ آئی اور وہ رات مجھکو مارے دُکھ کے کلپ کے برابر ہوگئی - جب سورج نکلے
تب مین وہان سے چلا اور آگے گیا تو چڑیون کو بولتے ہوئے سُنا اور برچھ بھی دیکھے پرنت کھانے پینے کو
کچھ نہ پایا برچھون کو دیکھ کر مین پرسن ہوا جیسے موت سے چھوٹا ہوا پُرش روگ ہونے سے بھی پرسن ہو
تب مین ایک جامن کے برچھ کے نیچے بیٹھ گیا جیسے مارکنڈے رکھی نے پرلے کے سمندر مین بھٹک کر برگد
کا آشرے لیا تھا - تب وہ گھوڑا مجھکو چھوڑ کر چلا گیا اور سورج بھی است ہوگئے تو مین نے وہان سب
رات گذرانی پرنت نہ کچھ کھایا اور نہ پانی پیا اور نہ اسنان ہی کیا اس سے مین بہت دُکھی ہوا - جیسے
کوئی بکا ہوا مُنکھیہ بے بس ہو جاتا ہی اور جیسے اندھے کنوئین مین گرا ہوا مُنکھیہ کشٹ پاتا ہی تیسے ہی مین نے
بھی کشٹ پایا اور وہ رات بھی مجھکو کلپ کے سمان بیتی - جب وہان اَنّ پانی کچھ نہ دیکھ پڑا تب وہان سے
آگے کو چلا پنچھی بول رہے تھے اُس سمے آدھا پہر دن رہ گیا تھا تب ایک کنیا مجھے دکھائی دی جو اپنے ہاتھ مین
مٹی کی ایک مٹکی مین پکے ہوئے چاول اور جامن کے رس سے بھرا ہوا ایک برتن لیے ہوئے جاتی تھی مین اُسکے
سامنے آیا جیسے رات کے سامنے چندرما آتا ہی اور کہا کہ ہے استری مجھکو بھوجن دے مین بھوکھ سے بیاکل
ہون - جو کوئی دُکھی غریب کو اَنّ دیتا ہی وہ بڑی دولت پاتا ہی -

ہے سادھو لوگو جب مین نے بار بار کہا تب وہ کہنے لگی کہ تم تو کوئی بڑے راجا معلوم ہوتے ہو کہ طرح طرح کے گہنے
اور کپڑے پہنے ہوئے ہو مین تمکو بھوجن نہ دونگی - ایسا کہکر وہ آگے چلی اور مین بھی اُسکے پیچھے پیچھے سایہ کی طرح چلا -
مین کہتا جاتا تھا کہ ہے بالا - مجھکو بھوجن دے کہ میری بھوکھ شانت ہو اور وہ کہتی تھی کہ ہے راجا ہم نیچ لوگ ہین
اپنے پرِوجن بنا کسی کو بھوجن نہین دیتے - جو تم میرے پت ہو جاؤ تو البتہ تمکو یہ اَنّ جو اپنے باپ کیو اسطے
لیے جاتی ہون دیدون میرا باپ مرگھٹ مین بیتال کیطرح ادھوت بنا بیٹھا ہی اور دھور سے اُسکے انگ بھرے
ہین سو جو تم میرے پت (شوہر) بنو - تو مین تمکو بھوجن دیتی ہون کیونکہ پت پران سے بھی ادھک پیارا ہوتا ہی
باپ سے مین اپنا قصور معاف کرا لونگی - تب مین نے کہا کہ اچھا مین تجھ سے بواہ کرونگا پر مجھکو بھوجن

دے - ہے سادھو ایسا کون ہی جو ایسی بپت (مصیبت) مین اپنے برن آشرم کے دھرم کو درڑھ رکھے - اُسنے مجھکو آدھا بھوجن اور آدھا رس جامن کا دیا اُسکو بھوجن کر کے مین کچھ شانت ہوا پرنت میرا موہ نہ مٹا تب اُسنے میرے دونون ہاتھ پکڑکر مجھکو آگے کرلیا اور اپنے باپ کے پاس لے گئی جیسے پاپی کو جم دوت لیجاتے ہین اور کہا کہ ہے پتا اِسکو مین نے اپنا پت بنایا ہی - اُسکے باپ نے کہا کہ اچھا کیا ایسے کہکر چاول اور جامن کا رس بھوجن کیا پھر اُسکے پتا نے کہا کہ ہے پتری اِسکو اپنے گھر لیجا - تب وہ مجھکو اپنے گھر لے گئی اور جب اپنے گھر کے پاس پہونچی تب مین نے دیکھا کہ وہان ہڈی مانس اور لہو پڑا ہی اور کتے گدھے ہاتھی آدک جیوون کی کھالین پڑی ہین اُنکو نانگھ کر وہ مجھے اپنے گھر لے گئی جیسے پاپی کو نرک مین جم دوت لیجاتے ہین - وہان ایک باغیچہ تھا اُسمین جاکر وہ اپنی ماتا کے پاس مجھے لیگئی اور کہا کہ ہے ماتا یہ تیرا داماد ہوا ہی ماتا نے کہا کہ اچھی بات ہی - تب مین اُس چانڈالنی کے گھر رہا اور جو کچھ اُس نے بھوجن دیا وہ مین نے کھایا مانو بہت جنمون کے پاپ بھوگے پھر بواہ کا دن ٹھہرایا گیا اور اُسدن میرا بواہ ہوا - چانڈال لوگ ہنستے تھے اور ناچتے تھے مانو میرے پاپ ناچتے تھے -

سرگ تراسی - اپدرو برنن

راجا بولا کہ ہے سادھو بہت کیا کہون سات دن تک میرے بواہ کا اُتساہ (جشن) رہا اور پھر وہان مین ایک بڑا چانڈال ہوا - آٹھ مہینے تک وہان رہ کر پھر مین اور استھانون مین رہا - آخر کو وہ چانڈالی گربھوتی (حاملہ) ہوئی اور اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو جلدی بڑھ گئی - تین برس بعد ایک لڑکا پیدا ہوا اور پھر ایک لڑکا اور ایک لڑکی اور بھی پیدا ہوئی - اسیطرح اُس کے تین پتر اور تین کنیا پیدا ہوئین اور مین ایک بڑا چانڈال بڑے پروار والا ہوا - اُس چانڈالی سنگت مین بہت دن تک چانڈالون مین رہا کیا اور جیسے جال مین پنچھی بندھ جاتا ہی تیسے ہی مین اُن مین بندھا رہا - ہے سادھو اُن مین مین نے بڑے کشٹ پائے - پہلے مین جس سر پر ٹیکا بھی نہ سہتا تھا اُس سر پہ مین بوجھا اُٹھاتا تھا - نیچے ننگے پیرون ہونے سے پیر جلین اور سر پر سورج تپین - رات کو کانٹون پر سونے کو ملے - کوئی کپڑا بھی نہ ملے تب جو جنت کے لہو سے بھرے ہوئے گیلے اور پُرانے کپڑے سرہانے رکھون - مرغا ہاتھی آدک اشدھ پدارتھو نکا بھوجن کرون اور اُنکا لہو پیا کرون - ایسی میری دشا ہوگئی کہ جال سے پنچھی پکڑون اور کنڈی سے مچھلی کچھوا آدک پکڑون بہت طرح کے بڑے نیچ کرم کرون اور جیسی تیسی بست ملے اُسی کو بھوجن کرون یہانتک میری دشا ہوگئی کہ ہڈی اور مانس کے واسطے مین آپس مین لڑا کرون اور جاڑے مین سردی سے اور گرمی مین گرمی سے مین دکھ پایا کرون اِس سے میرا اسشریر بہت دُبلا ہوگیا اور بڑھاپا بھی آگیا - مرگھٹ پر رہتے رہتے بہت دن ہوگئے مانس کھاتا اور لہو پیتا رہا - جو بیتال لوگ آوین اُنکو مین مارا کرون - جیسے چنڈکا دیبی نے دیتون کو مارا تھا اور اُن کی آنتین اور چمڑے نیچے بچھا کر سوون اور سر کو سرہانے رکھون - اسیطرح بہت دنون تک مین کرتا رہا اور بندھو لوگون سے بہت اسنیہہ بڑھ گیا - پرنت برسات کی ندی کیطرح میری ترشنا بڑھتی جاتی تھی جن مٹی کے برتنون مین چانڈال لوگ بھوجن کرجاتے تھے اُنھین برتنون مین مین بھی بھوجن کرتا تھا - ایک سمے

پانی نہ برسا کال پڑا۔ سورج ایسے تپنے لگے کہ مانو بارہ سورج اکٹھے ہو کر تپتے ہین اور بن مین آگ لگی بن کے جیوآن اور جل کا دُکھ پانے لگے اور اپنا دیش چھوڑ چھوڑ کر اور اور دیش کو جانے لگے بڑا اُپدرو ہوا جیسے مہاسمے ہی کے پرُ لی کال آیا ہی تب بھوکھ اور پیاس سے کتنے ہی جیو مر گئے اور کتنے ہی گر پڑے اور مجھکو بھی بہت کشٹ ہوا تب مین تینون لڑکون اور تینون لڑکیون اور استری سمت وہان سے نکلا اور جہان اَن اور جل سنون وہان ہی جاؤن۔ تو وہان بھی کچھ نہ ملے تب مین بہت دُکھی ہوا اور میرا شریر نرس ہو گیا سب ایسے دُکھی ہوئے کہ پتا پتر کو نہ سنبھالے اور پُتر پتا کو نہ سنبھالے بھائی بندھ کا اسنیہہ آپسمین چھوٹ گیا اور سب اپنے اپنے واسطے دوڑین۔

سرگ چوراسی۔ سامبر اتہاس سماپت برنن

راجا بولا کہ ہے سبھا کے لوگو اسطرح مین بہت دن تک پھرتا رہا۔ شریر میرا بہت بوڑھا ہو گیا اور بال برف کیطرح سفید ہو گئے۔ جیسے سوکھا پتا ہوا کے مارے اُڑتا پھرتا ہی تیسے ہی مین کرمون کے بش سے بھرمتا رہا۔

جو کچھ راجا ہونے کا ابھمان تھا وہ سب بھول گیا اور چانڈال بھاؤ درڑھ ہو گیا۔ سب جیو دکھی ہو کر استری کو چھوڑ چھوڑ گئے اور کتنے پہاڑ پر چڑھ کر دکھ کے مارے گر گر پڑے اور جیسے چڑیونکو باز کھاتا ہی تیسے ہی جیونکو بھیڑیے کھاتے تھے۔ ایک برچھ کے نیچے مین ٹھہر گیا تب ایک لڑکا جو سب سے چھوٹا تھا میرے پاس آیا اور بولا کہ ہے پتا مجھکو مانس دے کہ مین بھوجن کرون نہین تو میرے پران نکلتے ہین۔ تب مین نے کہا کہ مانس تو نہین ہی۔ اُس نے کہا کہ کہین سے لا دے۔ چھوٹا پتر سب سے پیارا ہوتا ہی اِس سے مین نے کہا کہ ہے پُتر میرا مانس ہی اسکو تو کھالے تب اُس دُربدھ نے کہا کہ دے۔ تب مین نے جنگل سے لکڑیان لا کر آگ جلا دی اور کہا کہ ہے پُتر مین آگ مین پرویش کرتا ہون جب مین پک جاؤن تب تو مجھکو کھا لینا۔ ہے سبھا کے لوگو اسطرح مین نے مارے اسنیہہ کے کہا کہ کسی طرح یہ جیتے رہین ایسے کہکر مین چتا مین گھُس گیا اور جب مجھکو گرمی لگی تب کانپا اور تمکو درشٹ آیا پھر کچھ سادھان ہوا اور باجے بجنے لگے ہے سادھو ایسا چرتر مین نے دیکھا سو تمسے کہا۔ جیسے مارکنڈے مُن نے پرَلی مین دُکھ دیکھے تھے اور دیوتون سے کہے تیسے ہی مین نے تمسے اپنا حال کہا۔

جب اندر جالی نے پوچھا (دم) گھمائی تھی تب اُسکے سامنے مین گھوڑی پر سوار ہوا تھا اور اتنی دیر تک یہ کچھ بھرم دیکھتا رہا۔ بڑا اشچرج ہی کہ مجھ ایسے بمیک وان راجا کو اُسنے موہت کیا تو اور پرانی جیودن کی کیا بات ہی۔

بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رامجی جب اس پرکار تیجوان راجا نے کہا تب وہ سامبریک انتردھیان ہو گیا۔ اور سبھا مین جو منتری آدک بیٹھے تھے سب اشچرج مین ہو گئے اور آپسمین دیکھ کر کہنے لگے کہ بڑا اشچرج ہی۔

بھگوان کی مایا بچتر روپ ہی۔ یہ سامبری مایا نہین ہی کیونکہ سامبری تو فائدے کیواسطے تماشا دکھاتا ہی بعد اُسکے جتن سے دھن آدک پدارتھ مانگتا ہی پرنت یہ تو بنا کچھ لیے ہی انتردھان ہو گیا یہ ایشور کی مایا ہی جس سے ایسا بمیک وان راجا موہت ہو گیا۔ جو ایسا بڑا تیجوان اور شور بیر راجا موہت ہو گیا تو سادھارن جیو ونکی کون بات ہی۔

ہے رامجی ایسے سندیہہ مین سب ہو گئے اور مین بھی اُس سبھا مین بیٹھا تھا۔ یہ برتانت مین نے

پرتچھ دیکھا ہی کسی کے مُکھ سے سُنکر نہین کہا۔ ہے رامجی یہ جو اگّ رُوپ مَن ہی سو جہا موہ اور آبدیا اسکے پھُرنے سے انیک پرکار کے موہ دیکھ پڑتے ہین جب یہ من اُپشم ہو تبھی کلیان ہی اس سے تم اِس مَن کو جسمین بہت کلپنا اُٹھتی ہین اُنکو تیاگ کر آتم پد مین اِستھت کرو۔

سرگ پچاسی چِت کا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آد جو شدھ پرماتما سے چِت سمبیدن پھُرا ہی وہ کلنا رُوپ ہوکر استھت ہوا ہی اِسی سے جگت ست ہوکر بھاستا ہی آتما کے پرماد سے موہ مین پراپت ہوا ہی اور چِت کے پھُرنے سے بہت دِنون تک جگت مین ڈوبا رہتا ہی وہ مَن اَست رُوپ ہی اور اُس من نے ہی سب جگت بستارا ہی جس سے بہت سے دُکھون کو پاتا ہی جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر آپ ہی ڈرتا ہی وہی من جب سنسار کی باسنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہوتا ہی تب جیسے سورج کے پرکاش سے اَندھکار میٹ جاتا ہی تیسے ہی ایک چھن مین سب دُکھ مِٹ جاتے ہین۔ ہے رامجی ایسا پدارتھ کوئی نہین جو ابھیاس کرنے سے نہ پراپت ہو اِس سے جب آتم پد کا ابھیاس کیجئے گا تب وہ پراپت ہوگا۔ آتم پد کے ابھیاس کرنے سے آتما پاس ہی جان پڑتا ہی اور سنسار دور جان پڑتا ہی اور جب جگت کا ابھیاس درڑھ ہوتا ہی تب جگت نزدیک بھاستا ہی اور آتما دُور بھاستا ہی۔ ہے رامجی جو موڑھ پُرش ہی اُسکو اگیّ پد مین بھرم ہوتا ہی۔ جیسے راہ چلنے والے کو دور سے برچھ مین بیتال کی کلپنا ہوتی ہی اور ڈرتا ہی تیسے ہی چِت کی باسنا سے جیو ڈر کو پاتا ہی۔ ہے رامجی باسنا سہت میلے من مین طرح طرح کے سنسار بھرم اُٹھتے ہین اور جب آتم پد مین استھت ہوتا ہی تب بھرم مِٹ جاتا ہی۔ جیسا مَن مین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی۔ جو نیتر مین شتر بُدھ ہوتی ہی تو ضرور ہی وہ شتر ہو جاتا ہی اور شراب کے متوالے کو سب پرتھوی گھومتی دیکھ پڑتی ہی اور بیاکل ہوتا ہی تو چندرما بھی کالا سا معلوم ہوتا ہی۔ جو اِمرت مین بِکھ کی بھاونا ہوتی ہی تو اِمرت بھی بِکھ کیطرح بھاستا ہی۔ یہ جاگرت پدارتھ دیش کال اور کریا مَن بھاستے ہین سے ہے رامجی سنسار کا کارن موہ ہی اُس سے یہ جیو بھٹکتا ہی اسلیے گیان روپی کلھاڑے سے باسنا روپی بیل کو کاٹو۔ آتم پد پانے مین باسنا ہی آبرن ہی۔

ہے رامجی باسنا روپی جال مین پھنکیہ روپی ہرن پھنسکر سنسار روپی بن مین بھٹکتا ہی۔ جس پُرش نے بچار کرکے باسنا کو مٹا دیا ہی اُسکو پرماتما کا پرکاش بھاستا ہی۔ جیسے بادل سے رہت سورج پرکاشت ہوتا ہی تیسے ہی باسنا سے رہت چِت مین آتما پرکاشتا ہی۔ ہے رامجی من ہی کو تم منکھیہ جانو دیہہ کو منکھیہ نہ جانو کیونکہ دیہہ جڑ ہی اور مَن جڑ اور چیتن سے بلکشن ہی من سے کیا ہوا کارج سپھل ہوتا ہی۔ جو مَن سے دیا اور جو مَن سے لیا ہی وہی دِیا اور لیا ہی۔ اور جو دیہہ سے کیا ہی وہ بھی من ہی نے کیا ہی۔ ہے رامجی یہ سب جگت مَن روپ ہی پربت آکاس بایو جل اگن اور پرتھوی ہی سورج آدک کا پرکاش من ہی سے ہوتا ہی۔ شبد اسپرش رُوپ رس گندھ سب من ہی سے لیے جاتے ہین اور طرح طرح کی باسناؤن سے طرح طرح کے رُوپ من ہی دھرتا ہی۔ جیسے نٹ طرح طرح کے سوانگ بناتا ہی تیسے طرح طرح کے رُوپ مَن ہی دھرتا ہی۔ چھوٹے پدارتھ کو مَن ہی بڑا کرتا ہی۔ سَت کو اَست کے سمان اور اَست جگت کے پدارتھ

گوسُت کے مَن ہی کرتا ہی اور مَن ہی مِتر کو شتر اور شتر کو مِتر کرتا ہی۔

ہے رامجی جیسی برت مَن کی درڑھ ہوتی ہی وہی ست ہوکر بھاستی ہی۔ راجا ہرشچندر کو ایک رات مین بارہ برس کا انبھو ہوا تھا اور اندر کو ایک مہورُت مین جگون کا انبھوُ ہوا تھا۔ اور مَن ہی کے نشچے سے اندر براہمن کے دسو پُتر براہم پد کو پراپت ہوئے تھے۔ ہے رامجی جو سُکھ سے بیٹھے ہوئے کو مَن مین کوئی چنتا آلگتی ہی تو سُکھ ہی مین اُسکو رورو نرک ہو جاتا ہی اور جو دُکھ مین بیٹھا ہی اور من مین شانت ہی تو دُکھ سُکھ ہو جاتا ہی۔ اِس سے جیسا نشچے من مین ہوتا ہی ویسا ہو بھاستا ہی اور جس طرف من کا نشچے ہوتا ہی اُسیطرف سب اندریان بھی لگ جاتی ہین اندریون کا راجا من ہی جب من ٹوٹ جاتا ہی تب اندریان الگ الگ ہو جاتی ہین۔ جیسے تاگے کے ٹوٹنے سے مالا کے دانے الگ الگ ہو جاتے ہین تیسے بے مَن کی اندریان ارتھ سے رہت الگ ہو جاتی ہین واستو مین آتم تو سب مین ادھشٹھان استھت ہی اور نرمل نربکار سوکشم سم بھاؤنت اور سب کا ساکھی اور سب باتون کا جاننے والا ہی وہ دیہہ سے بھی ادھک سوکشم روپ ہی ارتھات آہم بھاو کے اُٹھان سے رہت چنماتر ہی اُسمین من کے پھُرنے سے سنسار بھاستا ہی واستو مین دویت بھرم سے رہت ہی سب جگت آتما کا کنچن مَیَ رچا ہی اور سب مین چیتن شکت بیاپی ہی۔ بایو مین اسپند پرتھوی مین کٹھورتا۔ سورج اور اگن آدک مین پرکاش۔ جل مین دروتا اور آکاش مین شونتا وہی ہی اور سب پدارتھون مین وہی چیتن شکت بیاپ رہی ہی واستو مین اسمین انیک ہونا نہین ہی۔ مَن سے بھاستا ہی سفید چیز کو سیاہ اور دیش کال پدارتھ کرتیا اور دربیہ کو من ہی اُلٹا (برخلاف) کرتا ہی۔ ہے رامجی جیسا نشچے مَن مین درڑھ ہوتا ہی وہی سدھ ہوتا ہی اور مَن کے بنا کسی پدارتھ کا گیان نہین ہوتا۔ ہے رامجی جیبھ سے طرح طرح کے بھوجن کرتا ہی پرنت جو مَن اور ٹھور ہوتا ہی تو کچھ سواد (مزہ) نہین ملتا ہی اور آنکھون سے چیت سہت دیکھتا ہی تو روپ کا گیان ہوتا ہی اِس کارن من بنا کسی اندری کا بشے سدھ نہین ہوتا اور اندھکار اور پرکاش بھی من بنا نہین بھاستے ہے رامجی سب پدارتھ مَن سے بھاستے ہین۔ جیسے نیترون مین پرکاش نہین ہوتا تو کچھ نہین بھاستا تیسے ہی موجود پدارتھ بھی من کے بنا نہین بھاستے۔ ہے رام جی اندریون سے مَن نہین اُپجا پرنت من سے اندریان اُپجی ہین اور جو کچھ اندریون کا بشے جگت جال ہی وہ سب مَن اُپجاتا ہی۔ جن پرشون نے من کو بس مین کرلیا ہی وہی مہاتما پرش پنڈت ہین اور اُنکو نمسکار ہی۔ ہے رام جی جو طرح طرح کے گہنے اور پھول پہنے ہوئے استری پریت سے گلے لگے پر جو چیت آتم پد مین استھت ہی تو وہ استری مُردہ برابر ہی۔ ارتھات اُسکو بھلے برے کا راگ دویش کچھ نہین اُپجتا۔ بھلے برے مین راگ دویش مَن ہی مین اُپجاتا ہی من کے ٹھہر جانے سے راگ دویش کچھ نہین اُپجتا۔ ہے رام جی ایک راگ سے رہت براہمن دھیان کرتا ہوا بن مین بیٹھا تھا اور اُسکے ہاتھ کو کوئی جنگلی جیو توڑلے گیا پر اُس براہمن کو کچھ کشٹ نہ ہوا کیونکہ من اُسکا ٹھہرا ہوا تھا۔ یہی من پھُرنے سے سُکھ کو بھی دُکھ کرتا ہی اور آپنے مین ٹھہرے ہوئے دکھ کو بھی سُکھ کرتا ہی۔ ہے رامجی کتھا کے سُننے مین جو من کسی اور طرف جاتا ہی تو کتھا کے ارتھ سمجھ مین نہین آتے۔ اور جو اپنے گھر مین بیٹھا ہی اور من کے سنکلپ سے پہاڑ پر دوڑتا دوڑتا گرپڑتا ہی تو اُسکو

پرتچھ انبھو ہوتا ہی سو من ہی کا بھرم ہی۔ جیسی پھُرنا مَن مین پھرتی ہی وہی بھاستی ہی۔ جیسے سپنے مین ایک چھن مین
ندی پہاڑ آکاش آدک پدارتھ بھاسنے لگتے ہین تیسے ہی یہ پدارتھ بھی بھاستے ہین۔ ہے رام جی اپنے
انتہ کرن مین سرشٹ بھی من کے بھرم سے بھاستی ہی۔ جیسے جل مین انیک ترنگ ہوتے ہین اور برچھ مین
پتے پھل پھول ٹہنی ہوتے ہین تیسے ہی ایک من کے بھیتر جاگرت سپن آدک بھرم ہوتے ہین۔ جیسے سونے
مین زیور کوئی دوسری چیز نہین تیسے ہی جاگرت اور سپن اوستھا الگ الگ نہین۔ جیسے لہر اور بلبلے پانی
سے الگ نہین اور جیسے نٹ طرح طرح کے سوانگون کو لے کر طرح طرح کے رُوپ رکھتا ہی تیسے ہی مَن
باسنا سے طرح طرح کے رُوپ دھرتا ہی۔ ہے رامجی جیسا اسپند مین درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی انبھو ہوتا ہی۔
جیسے لون راجا کو بھرم سے چانڈالی کا انبھو ہوا تھا تیسے ہی یہ جگت کا انبھو من ماتر ہی چیت کے بھرم سے
بھاستا ہی۔ ہے رام جی جیسی جیسی پرتبھا من مین ہوتی ہی تیسا ہی انبھو ہوتا ہی اور یہ سب جگت من ماتر
ہی اب جیسی تمھاری اِچھا ہو ویسا کرو۔

جیسا جیسا پھُرنا من مین ہوتا ہی تیسا تیسا ہو بھاستا ہی۔ مَن کے پھرنے سے دیوتا دیت اور دیت دیوتا ہو جاتے
ہین اور سنکھیپ ناگ اور برچھ ہو جاتے ہین جیسے لون راجانے آپدا کا انبھو کیا تھا۔ ہے رامجی من کے پھرنے ہی سے مرتا
اور پیدا ہوتا ہی اور سنکلپ ہی سے پُرش سے استری اور استری سے پُرش ہو جاتا ہی۔ پتا پُتر ہو جاتا ہی پُتر پتا ہو جاتا ہی
جیسے نٹ اپنے سوانگ سے انیک رُوپ دھرتا ہی تیسے ہی اپنے سنکلپ سے من بھی انیک رُوپ دھرتا ہی۔ ہے
رامجی جیو نراکار ہی پر من سے آکار کیطرح بھاستا ہی۔ اُس من مین جو من ہی وہی موڑھتا ہی اِس موڑھتا سے جو باسنا
ہوتی ہی اُس باسنا روپی پون سے یہ جیو روپی پتا بھٹکتا پھرتا ہی اور سنکلپ کے بش مین ہو کر سُکھ اور دُکھ اور ڈر کو پاتا
ہی۔ جیسے تیل تلون مین رہتا ہی تیسے ہی سُکھ دُکھ من مین رہتے ہین۔ جیسے تلون کو کولھو مین پیرنے سے تیل نکلتا
ہی تیسے من کو من کے سنجوگ سے سُکھ دُکھ پرگٹ بھاستے ہین۔ سنکلپ دیش مین کال کریا سے گھنتو ہوتا ہی اور
دیش کال آدک بھی من مین ہوتے ہین۔ جنکا مَن پھرتا ہی اُنکو طرح طرح کا دُکھ رُوپ جگت بھاستا ہی۔
ہے رام جی جن کا مَن آتم پد مین استھت ہی اُنکو دُکھ نہین دیکھ پڑتا پرنت من آتم پد سے الگ نہین
ہوتا جیسے گھوڑے کا سوار رن مین جا پڑتا ہی تو بھی گھوڑا اسکے بس مین رہتا ہی تیسے اسکا من جو بستار اور جاتا
ہی تو بھی اپنے بس ہی رہتا ہی۔ ہے رامجی جب من کی چنچلتا بیراگ سے دور ہوتی ہی تب من بش ہو جاتا
ہی جیسے بندھن سے ہاتھی بس ہو جاتا ہی تیسے ہی جس پُرش کا مَن بش ہو جاتا ہی اور سنسار کیطرف
سے چھوٹ کر آتم پد مین استھت ہوتا ہی وہ بڑا مہا پُرش کہلاتا ہی۔ جس کا من سنسار کیطرف
دوڑتا ہی وہ دلدل کا کیڑا ہی اور جسکا مَن اچل ہی اور شاستر کے ارتھ روپی ست سنگ اور سنسار
کی طرف سے چھوٹ کر ایکاگر بھاؤ مین ٹھہرا ہی اور آتم پد کے دھیان مین لگا ہوا ہی وہ سنسار
کے بندھن سے مکت ہوتا ہی۔ ہے رام جی جب مَن سے من دور ہوتا ہی تب شانت پراپت ہوتی ہی جیسی
چھیر سمندر سے مندراچل نکلا تو شانت ہوا تھا۔ جس پُرش کا من بھوگون مین لگ جاتا ہی وہ پُرش سنسار روپی
بِش کے برچھ کا بیج ہوتا ہی۔ ہے رامجی جسکا چیت سو رُوپ سے موڑھ ہوا ہی اور سنسار کے بھوگون مین لگا ہی وہ بڑے

کشٹ پاتا ہی۔ جیسے پانی کے بھونر مین آیا ہوا تنکا (یعنی خس)، چکر کھاتا ہی تیسے ہی یہ جیو من بھاؤ مین آکر بھرم کو پاتا ہی اِس سے تم اِس من کو اِستھر کرو کہ شانت آتما ہو۔

سرگ چھیاسی۔ من شکست رُوپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ چِت ردپی مہا بیادھ ہی اِسکے دور ہونے کے لیے مین تمسے ایک بڑی اُتم اوکھد کہتا ہون وہ تم سنو کہ جسمین جتن بھی اپنا ہو سادھیہ بھی آپ ہی ہو اور اوکھد بھی آپ ہی ہو اور سب پرشارتھ آپ ہی سے سِدھ ہوتا ہی اِس جتن سے چت ردپی بیتال کو ناش کرو۔ ہے رامجی جو کچھ پدارتھ تمکو رس تہیت دیکھ پڑین اُنکو تیاگ کرو۔ جب اِچھا والے پدارتھونکو چھوڑ دوگے تب من کو جیت لوگے اور اچل پد کو پاؤگے۔ جیسے لوہے سے لوہا کٹتا ہی تیسے ہی من سے من کو کاٹو اور جتن کرکے شبھ گنون سے چت روپی بیتال کو دور کرو۔ دیہہ آدک البست مین جو بست کی بھاونا ہی اور بست آتم تتو مین جو دیہہ آدک کی بھاونا ہی اُنکا تیاگ کرکے آتم تتو مین بھاونا کو لگاؤ۔ ہے رام جی جیسے چت مین پدارتھونکی چنتنا ہوتی ہی تیسے ہی آتم پد پانے کی چنتنا سے ست کرم کی شدھتا لیکر چِت کو جتن کرکے چیتن سمبت کی اُور لگاؤ اور سب باسنا تیاگ کر ایکاگر ہو رہو۔ تب پرم پد کی پراپت ہوگی۔ ہے رامجی جن پرشونکو اپنی اِچھا تیاگ دینی کٹھن ہی وے بشیونکے کیڑے ہین۔ کیونکہ اَشبھ پدارتھ مورکھتا سے اچھے جان پڑتے ہین اِس اَشبھُ کو اَشبھُ اور شبھُ کو شبھُ جاننا یہی پرشارتھ ہی۔ ہے رامجی شبھُ اشبھُ دونون پہلوان ہین ان دونون مین جو بلی ہوتا ہی اُسی کی جے ہوتی ہی اِس سے جلد ہی پُرش پر جتن کرکے اپنے چت کو جیتو۔ جب تم بے چت کے ہوگے تب جتن بناہی آتم پد کو پاؤگے جیسے بادل کے نہ ہونے سے سورج جتن بناہی بھاستے ہین تیسے ہی آتم پد کے آگے چت کا پھرنا جو بادل کیطرح اوٹ (پردہ) ہی وہ جب نہ رہیگا تب آپ جتن شدھ آتم پد بھاسے گا۔ چت کے اِستھر کرنے کا منتر بھی آپ سے ہوتا ہی جس کو اپنے چت کے بس کرنے کی بھی شکت نہین اُسکو دھکار ہی وہ آدمیون مین گدھا ہی۔ اپنے پرشارتھ سے من کا بس کرنا اپنے ساتھ پرم ہِت کرنی ہی اور اپنے من کئے بنا آپ اپنا دشمن ہی ارتھات من کے اپشم کیے بنا گھٹی جنتر کے سمان سنسار چکر مین بھٹکتا ہی۔ جن لوگون نے من کو اپشم کیا ہی اُنکو پرم لابھ ہوا ہی۔ ہے رام جی من کے مارنے کا منتر یہی ہی کہ جگت کی اور سے چت کو ہٹاوے اور آتم چیتن سمبت مین لگاوے۔ آتم چنتنا کرکے چت کو بارنا سکھ رُوپ ہی۔ ہے رام جی اِچھا سے من پشٹ رہتا ہی جب بھیتر سے اِچھا مِٹ جاتی ہی تب من اُپشم ہوتا ہی اور جب من اپشم ہوتا ہی تب گرد اور شاسترون کے اُپدیش اور منتر آدک کی ضرورت نہین رہتی۔ ہے رامجی جب اسنکلپ روپی اوکھد کرکے چت روپی روگ کاٹے تب اُس پد کو پاوے جو سرب اور سرب گت شانت رُوپ ہی۔ اِس دیہہ کو نشچے کرکے موڑھ مَن نے کلپا ہی اِس سے پرشارتھ کرکے چت کو اچت کرو تب اِس بندھن سے تم چھوٹوگے۔ ہے رامجی شدھ چت آکاش مین جتن کرکے چت کو لگاؤ۔ جب بہت دن تک کا تیبر سمیک آتما کی اور ہوگا تب چیتن چت کو کھالیگا اور جب چت کا چتون بناسٹ جایگا تب صرف چیتن ہی باقی رہے گا۔ ہے رامجی جب جگت کی بھاونا سے تم چھوٹوگے تب تمھاری بدھ پرمارتھ تتو مین لگے گی ارتھات بودھ رُوپ

ہوجاویگی اس سے اس چت کو چت سے کھاؤ۔ جب تم پرم پرشارتھ کرکے چت کو اچت کروگے تب جہا
ادویت پد کو پاؤگے۔ ہے رامجی من کے جیتنے مین تمکو اور کچھ جتن نہین کیول ایک سمیدن کا پرباہ اُلٹنا ہی کہ جگت
کی اَور سے ہٹاکر آتما کی طرف لگاؤ اسی سے چت اچت ہوجائیگا چت کے چھوبھ سے رہت ہونا پرم کلیان ہی
اس سے چھوبھ سے رہت ہوجاؤ۔ جس نے من کو جیتا ہی اُسکو تینون لوک کا جیتنا تنکے کے برابر ہی۔ ہے رام جی جو
بڑے شورما ہین وہ ہتھیارون کی مار سہتے ہین آگ مین جلنا بھی سہتے ہین اور دشمن کو مارتے ہین تب سوابھاوک
پھرنے کے سہنے مین کیا کٹھنتا (دقت) ہی۔ ہے رامجی جنکو اپنے چت کے اُلٹانے کی سامرتھ نہین وہ نردن
مین اَدھم ہین۔ جن کو یہ انبھو ہوتا ہی کہ مین جنما ہون مین مرونگا اور مین جیو ہون اُنکو وہ اَسنت روپ پرپادچیلتا
سے بھاستا ہی۔ جیسے کوئی کسی اَستھان مین بیٹھا ہوا اور من کے پھُرنے سے اور دیش مین کارج کرنے لگے
تو وہ بھرم روپ ہی تیسے ہی آپکو بھرم سے جنم مرن مانتا ہی۔ ہے رام جی منکھیہ من روپی ششر پر سے اس
لوک اور پرلوک مین موکش ہونے تک چت مین بھٹکتا ہی جو چت بھی موکش تک ناش نہین ہوتا تو تمکو
موت کا ڈر کیسے ہوتا ہی تمھارا سوروپ نت شدھ بُدھ اور سب بکارون سے رہت ہی یہ لوک آدک
بھرم چت مین من کے پھرنے سے اُپجا ہی من سے الگ چت کا کچھ روپ نہین ہی پتر بھائی نوکر آدک جو
اسنیہہ کے استھان ہین اور اُنکے دُکھ سے آپکو دکھی مانتے ہین وہ بھی چت سے مانتے ہین۔ جب چت
اچنت ہوجاوے تب سب بندھنون سے چھوٹ جاوے۔ ہے رامجی مین نے اوپر نیچے سب استھان
دیکھے ہین سب شاستر بھی دیکھے ہین اور انکو اکیلے مین بیٹھکر بار بار بچارا ابھی ہی شانت ہونے کا اور کوئی
اُپائے نہین۔ چت کا اپشم کرنا اُپای ہی۔ جب تک چت جگت کو دیکھتا ہی تب تک شانت پراپت نہین ہوتی
اور جب چت اپشم ہوتا ہی تب اُس پد مین بشرام ہوتا ہی جو نت شدھ سمباتما اور سب کے ہردی مین
چیتن آکاش پرم شانت روپ ہی۔ ہے رامجی ہردے آکاش مین جو چیتن چکر ہی ارتھات برھما کا برت
ہی اُسکی اور جب من کا تیبر سمبیگ ہو تب سب دُکھ ناش ہوجاوین من کا نن بھاؤ اُسی برھما کا برت
روپی چکر سے نشٹ ہوتا ہی۔ ہے رامجی سنسار کے بھوگ جو من سے بہت اچھے جان پڑتے ہین وی جب
اچھے نہ جان پڑین تب جانیے کہ من کے انگ کٹے جو کچھ مین تو آدک شبد ارتھ بھاستے ہین وہ سب
من ماتر ہین جب بچار کرکے اُنکی ابھاونا ہو تب من کی باسنا مٹ جاوے جیسے ہنسیے سے کھیت
کٹ جاتے ہین تیسے ہی باسنا کے مٹ جانے سے پرم تتو شدھ بھاستا ہی۔ جیسے گھٹا کے نہ ہونے
سے شرد رت کا آکاش نرمل بھاستا ہی تیسے ہی باسنا کے نہ ہونے سے من شدھ بھاسیگا۔ ہے رام جی
من ہی جیو کا بڑا دشمن ہی اور اچھا سنکلپ کرکے پشٹ ہوجاتا ہی جب اچھا کوئی نہ اُپجے تب آپ ہی نرت ہوجائیگا
جیسے اگن مین کاٹھ ڈالیے تو اگن بڑھ جاتی ہی اور جو نہ ڈالیے تو آپ ہی بجھ جاتی ہی۔ ہے رامجی اس مین جو سنکلپ
کلپنا اُٹھتی ہی اُسکو تیاگ کرو تب تمھارا من آپ ہی نشٹ ہوجاے گا۔ جہان ہتھیار چلتے ہین اور آگ لگتی ہی
وہان بہادر لوگ بے ڈر ہوکر چلے جاتے ہین اور دشمن کو مارتے ہین اپنے پران جانے کا ڈر نہین رکھتے تو تمکو
سنکلپ کے تیاگ کرنے مین کیا ڈر رہی۔ ہے رام جی چت کے پھیلانے سے انرتھ ہوتا ہی اور چت کے نرپھُرنے سے

بھلا ہوتا ہی یہ بات بالک بھی جانتا ہی جیسے پتا بالک کو کرپا کرکے کہتا ہی تیسے ہی مین تمکو سمجھاتا ہون کہ من روپی غنچہ نے بھی دیا ہی اور سنکلپ کلنا سے جتنی آپدا ہین وے من سے اُپجتی ہین - جیسے سورج کی دھوپ مین مرگ ترشنا کا جل دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی سب آپدا من سے دیکھ پڑتی ہین - جسکا من استھر ہوا ہی اُسکو کوئی آپدا نہین ہوتی ہے رام جی پرلی کال کا پون چلے اور ساتو سمُدر اپنی مرجادا تیاگ کر اکٹھے ہو جاوین اور بارہ سورج اکٹھے ہو کر تپین تو بھی من سے رہت پرش کو کوئی بگھن یعنے خلل نہین ہوتا وہ سدا شانت روپ ہی - ہے رام جی من روپی بیج ہی اور اُس سے سنسار روپی برچھ اُپجا ہی سات لوک اُسکے پتے ہین اور شبھ اشبھ سُکھ دُکھ اُسکے پھل ہین - وہ من سنکلپ سے رہت نشٹ ہو جاتا ہی اور سنکلپ کے بڑھنے سے انرتھ کا کارن ہوتا ہی اِس سے سنکلپ سے رہت اُس چکرورتی راج پد مین آیا ہوا پرم پد کو پاوے گا - جس پد کو پا کر چکرورتی راج تنکے کے برابر معلوم ہوتا ہی - ہے راجی من کے چھین ہونے سے جیو آتم پرمانند پد کو پاتا ہی - ہے راجی سنتوکھ سے جب من بش ہوتا ہی تب نت اُدے روپ نرسیہ پرم پاون نرمل سم اننت اور سرب بکار بکلپ سے رہت جو آتم پد باقی رہتا ہی وہ تمکو ملے گا -

سرگ ستاسی سکھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جس کے من مین بہت سمبیگ ہوتا ہی اُسکو من دیکھتا ہی - اگیان سے جو جگت کا بہت سمبیگ ہوا ہی اُس سے چت جنم مرن آدک بکار دیکھتا ہی اور جسکا نشچے من مین دررڑھ ہوتا ہی اُسیکا انبھو کرتا ہی - جیسا من کا پھرنا پھرتا ہی تیسا ہی روپ ہو جاتا ہی - جیسے برف کا شیتل اور شُکل روپ ہی اور کاجل کا کرشن روپ ہی تیسے ہی من کا چنچل روپ ہی - اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ من جو بیگ ابیگ کا کارن چنچل روپ ہی سو اُسکا چنچل پنا کیسے چھوٹے - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی تم ست کہتے ہو چنچل پنے سے رہت من کوہین نہین دیکھ پڑتا کیونکہ من کا سوبھاؤ ہی چنچل ہی - ہے راجی من مین جو چنچل پنے کی پھرنا مانسی شکت ہی وہی جگت کا کارن روپ ہی - جیسے بایو کا اسپندروپ ہی تیسے ہی من کا چنچل روپ ہی - جس کا من چنچل پنے سے رہت ہی اُسکو مرا ہوا کہتے ہین - ہے رام جی تپ اور شاستر کا سدھانت یہی ہی کہ من کے مرجانے کو موکش کہتے ہین اُسکے ناش ہونے سے سب دُکھ دور ہو جاتے ہین - جب چت روپی راچھس اُٹھتا ہی تب بڑے دُکھ ملتے ہین اور چت کے لے ہو جانے سے اننت سکھ بھوگ ملتے ہین اور تھات پرمانند سوروپ آتم پد ملتا ہی - ہے رام جی من مین چنچلتا اِبچار سے ہوتی ہی اور بچار کرنے سے مٹ جاتی ہی چت کی چنچلت روپ جو باسنا بھیتر بھری ہوئی ہی وہ جب مٹ جاوے تب پرم سار پراپت ہو اِس سے جتن کرکے چنچلتا روپی ابدیا کو تیاگ کرو تب چنچلتا مٹ جاگی تب من شانت ہوگا - ست است جڑ چیتن کے بیچ جو ڈولانے شکت ہی اُسکا نام من ہی جب یہ تیری سے جڑ کیطرف لگتا ہی تب آتما کے پرمادسے جڑ روپ ہو جاتا ہی ارتھات اناتما مین آتما کی پرتیت ہوتی ہی - اور جب ببیک بچار مین لگتا ہی تب اُس ابھیاس سے جڑتا مٹ جاتی ہی اور کیول چیتن آتم تتو بھاستا ہی - جیسا ابھیاس دررڑھ ہوتا ہی تیسا ہی انبھو اُسکو ہوتا ہی اور

جیسے پدارتھ کی ایکتا چت مین ہوتی ہی ابھیاس کے بش سے تیساہی روپ چت ہو جاتا ہی - ہے رامجی جس پد کے
نمت یہ من جتن کرتا ہی اُسکو پراپت ہوتا ہی اور ابھیاس کی تیزی سے بھاوت روپ ہو جاتا ہی اسی کارن تمسے
کہتا ہون کہ چت کو چت سے استھر کرو اور اشوک پد کا آشرے کرو - جو کچھ بھاؤ ابھاؤ روپ سنسار کے پدارتھ
ہین وے سب من سے اُپجے ہین اِس سے من کے اُپشم کرنے کا پرجتن کرو - من کے اُپشم بنا چھوٹنے کا اور کوئی اُپاے
نہین اور من کو من ہی مارتا ہی اور کوئی نہین مار سکتا - جیسے راجا سے راجا ہی جُدھ کر سکتا ہی اور کوئی نہین
کر سکتا تیسے ہی من سے من ہی جُدھ کر سکتا ہی اس سے تم من سے من کو مارو کہ شانت کو پراپت ہو جاؤ -
ہے رامجی تنکھیئہ بڑے سنسار سمُدر مین پڑا ہی جسمین ترشنا روپی سوار نے اُسکو گھیر لیا ہی اس کارن نیچے کو چلا
جاتا ہی اور راگ دویش روپی بھونر سے دُکھ پاتا ہی اس سے پار اُتر جانے کے لیئے من روپی ناؤ ہی جب
شُدھ من روپی ناؤ پر سوار ہو تب سنسار سمُدر سے پار اُتر جاے اور طرح سے کشٹ ہی پاتا ہی - ہے
رامجی اپنا من ہی بندھن کا کارن ہی اس من کو من ہی سے مارو اور جگت کی اور جو سدا دوڑتا ہی اسِس
سے ہٹا کر آتم تتو کا ابھیاس کرو تب چھوٹوگے اور اُپای چھوٹنے کا نہین - جہان جیسی باسنا سے من آشا
کرکے اُٹھے اُسکو وہان ہی بودھ کرکے تیاگے سے تمھاری اَبدیا مِٹ جایگی - ہے رامچندر جب تم پہلے
بھوگون کی باسنا تیاگ کروگے تب جتن بنا ہی جگت کی باسنا چھوٹ جایگی جب بھاؤ ابھاؤ روپ
جگت کا تیاگ کیا تب نربکلپ سکھ روپ ہوگا جب سب درشیہ بھاؤ پدارتھون کا ابھاؤ ہوتا ہی تب بھاونا
کرنے والا من بھی نشٹ ہوتا ہی - ہے رامچندر جو کچھ سمبیدن پھرتا ہی اُس سمبیدن کا ہونا ہی جگت ہی اور سمبیدن
نہ ہونے کا نام نربان ہی - سمبیدن ہونے سے دُکھ ہی اِس سے پرجتن کرکے سمبیدن کو مٹانا ہی چاہئیے جب بھاونا
کی ابھاؤ ناہو تو کلیان ہو جو کچھ بھاؤ ابھاؤ پدارتھون کا راگ دویش اُٹھتا ہی وہ من کے اَبودھ سے اُٹھتا ہی
پرنت وی پدارتھ مرگ ترشنا کے جل کیطرح است ہین اِس سے انکا بھروسا تیاگ کرو - یے سب اَبست
روپ ہین اور تمھارا سوروپ نِت ترپت اپنے آپ مین استھت ہی -

سرگ اٹھاسی - اَبدیا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ باسنا بھرم سے اُٹھی ہی - جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھرم سے بھاستا ہی
تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے بھاستا ہی اسکی باسنا دور سے تیاگ کرو - ہے رامجی جو گیانوان ہین اُنکو جگت
نہین بھاستا ہی اور جو اگیانی ہین اَبدیمان (غیر موجود) بدیمان (موجود) کیطرح بھاستا ہی اور سنسار نام سے سنسار کو مان
لیتا ہی گیانوان سمیک درشی کو آتم تتو سے الگ سب اَبست روپ بھاستا ہی -
جیسے سمدر دروتا سے ترنگ اور بُدبُدے ہو کر بھاستا پرنت جل سے الگ نہین تیسے ہی اپنے ہی بکلپ سے
بھاؤ ابھاؤ روپ جگت دیکھتا ہی جو واستو مین است روپ ہی کیونکہ آتم تتو ہی اپنے سوروپ مین استھت ہی - جو
نت شدھ سم ادویت تمھارا اپنا آپ ہی - نہ تم کرتا ہو نہ اکرتا ہو - کرتا اکرتا گرہن تیاگ بھید کو لیکر کہا تا ہی تم دونون
بکلپونکو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو اور جو کچھ کریا آچار آکر پراپت ہون اُنکو کرو پر بھیتر سے اسکت نہ ہو

ارتھات اپنے کو کرتا اور بھوگتا مت مانو کیونکہ کرتب آدک تب ہوتے ہین جب کچھ لینا یا چھوڑ دینا ہوتا ہی اور لینا
چھوڑ دینا تب ہوتا ہی جب پدارتھ ست بھاستا ہی پر یہ سب پدارتھ تو است اندرجال کی مایا کیطرح ہین - ہے
راجی است پدارتھون پر بھروسا کرنا اور اُسمین لینا چھوڑنا کیا ہی سب سنسار کا بیج ابدیا ہی اور وہ ابدیا بھی سوروپ
کے پرماد سے ابدیمان ہی (یعنے غیر موجود) ست کیطرح بھاستی ہی - ہے راجی چت مین چیت سہت باسنا
پھُرتی ہی وہی موہ کا کارن ہی سنسار روپی باسنا کا چکر ہی جیسے کمھار چکر پر چڑھا کر مٹی سے طرح طرح کے
برتن گھڑے آدک بناتا ہی تیسے ہی چت سے جو چیت سہت باسنا پھُرتی ہی وہ سنسار کے پدارتھونکو پیدا
پیدا کرتی ہی یہ ابدیا رُوپی سنسار دیکھنے ہی کو بڑا اسندر بھاستا ہی پر جیسے بانس بڑے بستار کو پراپت ہوتا ہی پھر
بھیتر سے خالی ہی ہی تیسے ہی یہ بھی بھیتر سے خالی ہی اور جیسے کیلے کا برچھ دیکھنے کو بستار سہت بھاستا ہی اور اُسکے
بھیتر سار کچھ نہین ہوتا تیسے ہی سنسار اسار رُوپ ہی - جیسے ندی کی دھار اچلی جاتی ہی تیسے ہی سنسار ناش روپ
ہی - ہے رام جی اس اَبدیا کو پکڑیے تو کچھ پکڑنے مین نہین آتا کومل جان پڑتی ہی پر بہت ہی چھین روپ ہی
اور پرگٹ آکار بھی درشٹ آتے ہین پر مرگ ترشنا کے جل کے سمان است رُوپ ہی - ابدیا مایا جس
سے یہ جگت اُپجتا ہی کہین بکار ہی کہین صاف ہی اور کہین برطار وپ بھاستی ہی اور آتما سے بیت ریک
بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی - جڑ ہی پرنت آتما کی ستا پاکر چیتن ہوتی ہی اور چیتن رُوپ بھاستی ہی تو بھی
اَست رُوپ ہی ایک پل بھر کے بھولنے سے وہ بڑے بڑے بھرم دکھاتی ہی جہان نرمل پرکاش
رُوپ آتما ہی وہان اندھکار دکھاتی ہی کہ مین آتما نہین جانتا - جیسے اُلو کو سورج مین اَندھیرا بھاستا ہی تیسے
ہی مورکھ کو اَنبھور وپ آتما نہین بھاستا جگت بھاستا ہی جو اَست روپ ہی - جیسے مرگ ترشنا کی ندی
بستار سہت بھاستی ہی تیسے ہی اَبدیا طرح طرح کے رنگ بلاس بکار بکھم ستو کشم کومل اور کٹھن رُوپ ہی - اور
استری کی طرح چنچل اور جھوبھر روپ سرپنی ہی جو ترشنا روپی جیبھ سے مار ڈالتی ہی - وہ دیپک کی لَو کے
سمان پرکاشمان ہی جیسے جبتک تیل ہوتا ہی تب تک دیپک کی لَو جلتی ہی اور جب تیل چک جاتا ہی
تب نربان ہو جاتی ہی تیسے ہی جبتک بھوگون مین پریت ہی تب تک ابدیا بڑھتی ہی اور جب بھوگون
مین اسنیہ نہین رہتا تب وہ بھی نہین رہتی - راگ روپی اَبدیا ترشنا بنا نہین رہتی اور بھوگ رُوپ
پرکاش بجلی کی چمک کے سمان ہین انکے آسرے مین جو کام کرو تو نہین ہوتا چھنگ روپ ہین - جیسے
بجلی میگھ کے آسری ہی تیسے ہی ابدیا مورکھون کے آسرے رہتی ہی اور ترشنا دینے والی ہی - بھوگ
پدارتھ بڑے جتن سے پراپت ہوتے ہین اور جب پراپت ہوتے ہین تو انرتھ ہی پیدا کرتے ہین - جو بھوگون
کے لیے جتن کرتے ہین اُنکو دھکار ہی کیونکہ بھوگ بڑے جتن سے پراپت ہوتے ہین اور پھر رہتے بھی نہین
ہین بلکہ اَنرتھ پیدا کرتے ہین انکی ترشنا کرکے جو بھٹکتے ہین وہ مہا مورکھ ہین - ہے راجی جیون جیون ان کا
اَسمرن ہوتا ہی تیون تیون انرتھ ہوتے ہین اور جیون جیون انکا بسمرن ہوتا ہی تیون تیون سکھ ہوتا ہی - اس کارن
بہت سکھ کا نمت انکا بسمرن (بھولجانا) ہی ہی اور اَسمرن (یاد) دُکھ کا نمت ہی جیسے کسی کو بُرا سپنا ہوتا ہی تو
اُسکے اَسمرن کرنے ہی سے دُکھ ہوتا ہی اور جیسے کسی اَپدرو ہونے کی یاد مین اَنرتھ جانتا ہی تیسے ہی اَبدیا

جگت کے اُسمرن مین انرتھ کشٹ دیتی ہی۔ اَبدیا ایک گھڑی بھر مین تینون لوک رچ لیتی ہی اور ایک چھن بھر مین ناش
کر دیتی ہی۔ ہے راجی استری سے بچھڑے ہوئے کو اور روگی کو ایک رات کلپ کے برابر گذرتی ہی اور جو بہت
سکھی ہوتا ہی اُسکو رات چھن بھر کیطرح بیت جاتی ہی۔ کال بھی اَبدیا پر ماد سے بپریت رُوپ ہو جاتا ہی۔ ہے
رام جی ایسا کوئی پدارتھ نہین جو اَبدیا سے بپرتے (برخلاف) نہ ہو شُدھ نربکار نراکار ادویت تتو مین اس کے
کرنے اور بھوگنے کا اسپند پھرتا ہی۔ ہے رام جی یہ سب جگت جال تمکو ابدیا سے بھاستا ہی۔ جیسے دیپک
کا پرکاش آنکھون کو اپنا رُوپ دکھاتا ہی تیسے ہی اَبدیا جن پدارتھون کو دکھاتی ہی وہ سب استت رُوپ ہین۔
جیسے طرح طرح کی سرشٹ منوراج مین ہوتی ہی اور جیسے سوپن سرشٹ بھاستی ہی اور اُن مین بہت سی
شاکھا سہت برچھ بھاستے ہین وہ سب استت رُوپ ہین تیسی ہی یہ جگت استت رُوپ ہی۔ جیسے مرگ
ترشنا کی ندی بڑے چمتکار سہت بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی جیسے مرگ ترشنا کی ندی کو دیکھ کر مورکھ
ہرن پانی پینے کے واسطے دوڑتے ہین اور دُکھی ہوتے ہین تیسے ہی جگت کے پدارتھون کو دیکھ کر اگیانی
دوڑ کے جتن کرتے ہین اور گیانی لوگ ترشنا کے لیے جتن نہین کرتے جیون جیون مورکھ ہرن دوڑتے
ہین تیون تیون دکھ پاتے ہین شانت نہین پاتے تیسے ہی اگیانی لوگ جگت کے بھوگون کی ترشنا کرتے ہین اور
شانت نہین پاتے جیسے لہر اور بُلبُلے سُندر بھاستے ہین پرنت ہاتھ مین لینے سے کچھ نہین نکلتے ہین تیسے ہی شانت
کا کارن جگت مین سار پدارتھ کوئی نہین نکلتا۔ جڑ رُوپ ابدیا جد رُوپ ہوئی ہی وہ چیتن سے الگ رُوپ نہین
ہی پرنت الگ کیطرح جان پڑتی ہی۔ جیسے مکڑی اپنی تنت پھیلا کر پھر اپنے مین لین کر لیتی ہی وہ اُس سے الگ
رُوپ نہین پر الگ کیطرح جان پڑتی ہی اور جیسے آگ سے دھوان نکلکر بادل کی صورت ہو کر رس کھینچتا ہی
اور میگھ ہو کر برستا ہی تیسے ابدیا آتما سے اُپجکر اور آتما کی ستا پا کر جگت رچتی ہی اُس جگت مین یہ جیو گھٹی جنتر
کیطرح بھٹکتا ہی جیسے رسی سے بندھی ہوئی ٹیڑی اوپر نیچے بھٹکتی ہی تیسے ہی تینون گنون کی باسنا سے بندھا
ہوا جیو بھٹکتا ہی جیسے کیچڑ سے کمل کی جڑ اُپجتی ہی اور اُسکے بھیتر چھید ہوتے ہین تیسے ہی ابدیا رُوپی کیچڑ سے
یہ جگت اُپجا ہی اور بکار رُوپی جگت اسمین چھید ہی سار اسمین کچھ نہین۔ جیسے اگن گھی اور لکڑی پانی سے
بڑھتی جاتی ہی تیسے ہی ابدیا بشیون کی ترشنا سے بڑھتی جاتی ہی۔ جیسے گھی اور لکڑی کے نہ ہونے سے
اگن شانت ہو جاتی ہی تیسے ہی ترشنا کے نہ ہونے سے اَبدیا شانت ہو جاتی ہی۔ جب ببیک رُوپی پانی
پڑی اور ترشنا رُوپی گھی نہ پڑی تب اگن رُوپ اَبدیا مٹ جاتی ہی اور طرح سے نہین مٹتی۔ ہے رام جی
یہ ابدیا دیپک کی لَو کے سمان ہی اور ترشنا رُوپی تیل سے ادھک پرکاشمان ہوتی ہی جب ترشنا رُوپی تیل
سے رہت ہو اور ببیک رُوپی پَون سے چلے تب وہ بُجھ جاویگی اور نہ جانیگا کہ کہان گئی۔ ابدیا کُہرے کیطرح پردہ
ڈالے ہوئے بھاستی ہی پرنت جو پکڑ لے تو ہاتھ کچھ نہین آتی دیکھنے ہی کو صاف دیکھ پڑتی ہی پرنت بچار کرنے سے آنچ
برابر بھی نہین رہتی۔ جیسے رات کو بڑا اندھکار دیکھ پڑتا ہی اور جب دیپک لے کر دیکھو تو انُ برابر بھی اندھکار
نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچار کرنے سے ابدیا نہین رہتی۔
جیسے بھرم سے آکاش مین نیلاپن اور دوسرا چندرما بھاستا ہی اور جیسے سوپن سرشٹ بھاستی جیسے ناو پر

سوار ہونے سے کناری کے برچھ چلتے جان پڑتے ہین اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور سیپی مین روپا اور رسّی مین سانپ بھرم سے بھاستے ہین تیسے ہی اَبدیا روپی جگت اگیانی کو ست بھاستا ہی۔ ہے رامجی یہ جاگرت جگت بھی دیر تک کا سپنا ہی۔ جیسے سورج کی کرن مین جل بُدھ مرگ کے چت مین آتی ہی تیسے ہی جگت کی ستتا مورکھ کے چت مین رہتی ہی۔ ہے رامجی جن پُرشون کو پدارتھون مین چاہ ہو رہی ہی اُنکی بھاونا سے اُنکا چت کھینچتا ہی اور اُن پدارتھون کو لیکر بڑے کشٹ پاتا ہی جیسے پنچھی آکاش مین اُڑتا ہی پر دانہ مین اُسکی پریت ہوتی ہی اس سے چُگنے کے لیے پرتھوی پر آتا ہی اور سُکھ روپ جانکر چُگنے لگتا ہی تو جال مین پھنس جاتا ہی اور دُکھی ہوتا ہی۔ جیسے دانہ کی ترشنا پنچھی کو دُکھ دیتی ہی بھوگون کی ترشنا جیوُن کو دُکھ دیتی ہی ہے رامجی یے بھوگ پہلے تو امرت کیطرح سکھ روُپ بھاستے ہین پرنت انت مین بکھ کیطرح ہوتے ہین مورکھ اگیانی کو یے سُندر بھاستے ہین جیسے مورکھ پتنگ دیپک کو سُکھ روُپ جانکر اُسکی اچھا کرتا ہی پرنت جب دیپک سے ملتا ہی تب ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی بھوگون کے بھوگنے سے یہ جیو ناش ہو جاتے ہین۔ جیسے سندھیا سمی آکاش مین لالی بھاستی ہی تیسے ہی ابدیا سے یہ جگت بھاستا ہی جیسے بھرم سے دور کی چیز نزدیک جان پڑتی ہی اور نزدیک کی چیز دور جان پڑتی ہی اور سپنے مین بہت سمی تھوڑا اور تھوڑا سمی بہت جان پڑتا ہی تیسے ہی یہ سب جگت جال ابدیا ہو بھاستا ہی۔ یہ ابدیا آتم گیان سے ناش ہوتی ہی اِس سے جتن کرکے من کے پرباہ (دھارا) کو روکو۔ ہے رامجی جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ تچھ روُپ ہی۔ بڑا اسچرج ہی کہ جھوٹھی بھاونا کرکے جگت اندھا ہو رہا ہی۔ ہے رام جی ابدیا نراکار اور شونیہ روُپ ہی اِس نے ست ہو کر جگت کو اندھا کر رکھا ہی ارتھات سنساری لوگ جھوٹھے پدارتھون کو سچ مانکر جتن کرتے ہین جیسے سورج کے پرکاش مین اُلّو کو اندھکار بھاستا ہی اور بھرم سے اسکو سورج نہین بھاستا تیسے ہی چدآنند آتما سدا اُن بھو سے پرکاستا ہی اور ابدیا سی نہین بھاستا۔ است روُپ ابدیا نے جگت کو اندھا کیا ہی جو بکرمونکو کراتی ہی اور بچار کرنے سے نہین رہتی اُس سے اپنا آپ نہین بھاستا۔ اور بڑا اسچرج ہی کہ دھیرج وان دھرماتما کو بھی اپنے بش کرکے سمرتھ ہونے نہین دیتی۔ ابچار سِدھ اَبدیا روپی استری نے پرشون کو اندھا کیا ہی اور انت دکھون کا بستار پھیلاتی ہی یہ اُتپت اور ناش اور سُکھ اور دُکھ کو کراتی ہی آتما کو بھرماتی ہی انت دُکھ اگیان سے دکھاتی ہی بودھ سے ہین اور کام کرودھ اُپجاتی ہی اور من مین باسنا سے یہی بھاونا کو بڑھاتی ہی۔ ہے رامجی یہ اَبدیا نراکار روُپ ہی اور جیو کو اسی نے باندھا ہی جیسے سپنے مین اسپے کو کوئی بندھا دیکھے تیسے ہی اَبدیا ہی۔ سوروپ کے پرمادکا ہی نام اَبدیا ہی اور کچھ نہین۔

سرگ نواسی۔ جتھا کتھت دوش پر ہار اُپدیش برنن

اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب جو ابدیا سے اُپجا ہی تو وہ اَبدیا نیرت کسطرح ہوتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے برف کی پتلی سورج کے تیج سے چھن بھر مین مٹ جاتی ہی تیسی ہی آتما کے پرکاش سے اَبدیا مٹ جاتی ہی۔ جبتک آتما کا درشن نہین ہوتا تب تک اَبدیا منکھیہ کو بھرم دکھاتی ہی

اور طرح طرح کے دُکھ پہونچاتی ہی پر جب آتما کے درشن کی اِچھّا ہوتی ہی تب وہی اِچھّا موہ کا ناش کرتی ہی - جیسے
دھوپ سے چھایا ناش ہو جاتی ہی تیسے ہی آتم پد کی اِچھا سے ابدیا ناش ہو جاتی ہی اور سرب گت دیو آتما کے درشن
ہونے سے ناش ہو جاتی ہی - ہے راجی جگت کے پدارتھون مین اِچھّا اُپجنے کا نام ابدیا ہی اور اُس اِچھا کے ناش کا نام بدیا
ہی اِسی بدیا کا نام موکش ہی - ابدیا کا ناش سنکلپ ماتر ہی - جگت کے جتنے پدارتھ ہین اُنکی اِچھّا نہ اُپجے اور کیول چنماتر
مین چِت کی برت استھت ہو وہی اَبدیا کے ناش کا اُپاے ہی - جب سب باسنا مٹ جاوین تب آتم تتو کا پرکاش
آوے - جیسے رات کے مِٹ جانے سے سورج پرکاشتا ہی تیسے ہی باسنا کے مِٹ جانے سے آتما پرکاشتا
ہی - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے یہ نہین معلوم ہوتا کہ رات کہان گئی تیسے ہی ببیک اُپجنے سے یہ نہین
معلوم ہوتا کہ ابدیا کہان گئی - ہے رام جی منکھیہ سنسار کی درڑھ باسنا مین بندھا ہی اور جیسے سندھیا کے سمے مُورکھ
بالک اپنی پرچھائین مین بیتال سمجھ کر ڈرتا ہی تیسے ہی یہ جیو اپنی باسنا سے ڈر کو پاتا ہی - شری رامچندر جی نے
پوچھا کہ ہے ناتھ یہ سب جگت ابدیا سے ہوا ہی اور ابدیا آتم بھاؤ سے ناش ہوتی ہی تو وہ آتما کیسا ہی بششٹھ جی
بولے کہ چیت اُنمکھتو سے رہت اور سرب گت سمان اور انبھو روپ جو استدروپ چیتن تتو ہی وہ آتما
پرمیشور ہی - ہے رام جی برھما جی سے لیکر تِنکے تک سب جگت آتما ہی اور ابدیا کچھ نہین - ہے راجی سب
دیہون مین نت چیتن گھن ابناشی پرش استھت ہی اسمین منو نامنی کلپنا انیہ کی طرح آبھاس ہو کر بھاستی
ہی پرم آتم تتو سے الگ کچھ نہین - ہے رام جی نہ کوئی جنمتا ہی نہ مرتا ہی اور نہ کوئی بکار ہی کیول آتم
تتو پرکاشس - ستا سمان ۔ ابناشی - چیت سے رہت شُدھ چنماتر تتو اپنے آپ مین استھت
ہی اور نت سرب گت شُدھ چنماتر نراُپدرو شانت روپ ستا سمان نِربکار اَدویت آتما ہی - ہے
راجی اُس ایک سرب گت دیو سرب شکت مہاتما کی جب بھاگ کلنا شکت پرکٹ ہوتی ہی تو اسکا نام
من ہوتا ہی - جیسے سمندر مین دردتا سے لہرین ہوتی ہین تیسے ہی شدھ چنماتر مین جو چیتنا ہوتی ہی اُسکا نام
من ہی وہی سنکلپ کلنا سے جگت کی طرح بھاستا ہی اور اسی سنکلپ کلنا کا نام اَبدیا ہی سنکلپ ہی سے
وہ اُپجی ہی اور سنکلپ ہی سے ناش ہوتی ہی - جیسے بایو سے اگن اُپجتی ہی اور بایو سے ہی ناش ہوتی ہی تیسے
ہی سنکلپ سے اَبدیا روپی جگت اُپجتا ہی اور سنکلپ ہی سے ناش ہو جاتا ہی - جب چت کی برت
جگت کی اور پھرتی ہی تب اَبدیا بڑھتی ہی اور جب جگت کی برت ناش ہو اور پھر روپ کی اور آوی
تب اَبدیا مٹ جاتی ہی - ہے رام جی جب یہ سنکلپ کرتا ہی کہ مین برہم نہین ہون تب من درڑھ
بندھن مین پڑتا ہی اور جب یہی سنکلپ درڑھ کرتا ہی کہ سب برہم ہی تب مکت ہوتا ہی - جب انآتما
مین آہسم اُبھمان کا سنکلپ درڑھ کرتا ہی تب بندھن ہوتا ہی اور سرب برہم کے سنکلپ سے مکت
ہوتا ہی - جگت کا سنکلپ بندھن ہی اور اسنکلپ ہی مکت ہی - آگے جیسی تمھاری اِچھّا ہو سو کرو - جیسے بالک آکاش مین
سونے کے کمل ہونے کی کلپنا کری کہ سورج کیطرح پرکاشت اور سگندھ سے بھرے ہوئے ہین تو وی بھاونا ماتر ہوتے
ہین تیسے ہی ابدیا بھاونا ماتر ہی - اگیانی جو جانتا ہی کہ مین دُبلا اور دکھی اور بوڑھا ہون اور میرے ہاتھ پانون اور اندری
ہین تو ایسے بیوہار سے بندھن مین پڑتا ہی اور جو ایسے جانے کہ مین دُکھی نہین نہ میرے دیہ ہی نہ بندھن ہی نہ مین

مانس ہون اور نہ میرے ہڑی ہین مین تو دیہہ سے الگ ساکھی ہون ایسا نشچے رکھنے والے کو مکت کہنا چاہیے
جیسے سورج مین من اور من کے پرکاش مین اندھکار نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین اَبدیا نہین۔ جیسے پرتھوی پر کا منکھیہ اکاش
مین نیلاپن کلپتا ہی تیسے اگیانی آتما مین ابدیا کلپتا ہی واستو مین کچھ نہین۔ پھر شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
سمیر پربت کی چھایا آکاش مین پڑتی ہی یا اندھکار کی پربھا ہی یا اور کچھ ہی۔ آکاش مین نیلاپن کیسے بھاستا ہی۔
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آکاش مین نیلاپن نہین ہی نہ سمیر پربت کی چھایا ہی نہ اندھکار ہی آکاش
پول ماتر (صرف خالی) ہی یہ شونتا کا گُن ہی۔ ہے رام جی یہ برھمانڈ تیج رُوپ ہی اسکا پرکاش ہی سروپ ہی۔
اندھکار کا سو بھاؤ نہین۔ اندھکار برھمانڈ کے باہر ہی بھیتر نہین۔ برھمانڈ کا پرکاش سو بھاؤ ہی دردھ شونتا
سے اکاش مین نیلاپن بھاستا ہی اور کچھ نہین۔ جسکی درشٹ مند (کم) ہی اُسکو نیلاپن بھاستا ہی اور جسکی دیبہ
درشٹ ہی اُسکو نیلاپن نہین بھاستا۔ پول بھاستا ہی۔ جیسے مند درشٹ کو آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے
ہی اگیانی کو ابدیا ست بھاستی ہی جیسے دیبہ درشٹ والے کو نیلاپن نہین بھاستا تیسے ہی گیانوان کو
اَبدیا نہین بھاستی برہم ستا ہی بھاستی ہی۔ ہے رام جی جہان تک اسکے نیترون کی درشٹ جاتی ہی
وہان تک اکاش بھاستا ہی اور جہان درشٹ نہین پہونچتی ہی وہان نیلاپن بھاستا ہی۔ ہے رامجی جیسے جسکی
درشٹ چھی ہوتی ہی اسکو نیلاپن بھاستا ہی تیسے ہی جیو کی آتم درشٹ چھی ہوتی ہی اُسکو ابدیا روپی سرشٹ
بھاسنے لگتی ہی وہی دُکھ روپ ہی۔ ہے رامجی چیتن کو چھوڑکر جو کچھ اُسمرن کرتا ہی اُس کا نام اَبدیا ہی اور
چِت اَیل ہوتا ہی تب ابدیا ست جاتی ہی۔ سنکلپ کے نہ ہونے سے اَبدیا مسٹ جاتی ہی۔ جیسے آکاش
کے پھول ہین تیسے ہی اَبدیا ہی۔ یہ بھرم رُوپ جگت مورکھ کو نکوست بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین ہی من جب
پھُرنے سے رہت ہو تب جگت بھاونا ماتر ہی اُسی بھاونا کا نام اَبدیا ہی اور وہ موہ کا کارن ہی۔ جب وہی
بھاؤنا اُلٹ کر آتما کی طرف آوی تب ابدیا کا ناشس ہو۔ بار بار چِتینا کرنے کا نام بھاونا ہی جب بھاونا
آتما کیطرف بڑھتی ہی تب آتما کی پراپت ہوتی ہی اور ابدیا مسٹ جاتی ہی من کے سنسرنے کا نام اَبدیا
ہی۔ جب آتما کی اور سنسرتا ہوتا ہی تب ابدیا مسٹ جاتی ہی۔ ہے رامجی جیسے راجا کے آگے منتری
اور نوکر چاکر لوگ کام کرتے ہین تیسے ہی من کے آگے اندریان کام کرتی ہین۔ ہے رام جی باہر کے
بشے پدارتھون کی بھاؤنا چھوڑ کر تم بھیتر کے آتما کی بھاونا کرو تب آتم پد کو پراپت ہوگے جن پرشون
نے انتہ کرن مین آتما کی بھاؤنا کا جتن کیا ہی وے شانت کو پراپت ہوئے ہین۔ ہے رام جی جو پدارتھ
آدمین نہین ہوتا وہ اَنت مین بھی نہین رہتا اِس سے جو کچھ بھاستا ہی وہ سب برہم ستا ہی۔ اُس سے کچھ
الگ نہین اور جو الگ بھاستا ہی وہ من ماتر ہی تمھارا سروپ نربکار اور آداِنت سے رہت برہم تتو ہی تم کیون شوک
کرتے ہو۔ اپنا پرمارتھ کرکے سنسار کی بھوگ باسنا کو چِت کی جڑ سے اُکھاڑو اور آتم پد کا ابھیاس کرو تو جگت بھرم
مسٹ جاوے۔ ہے رامجی اِس سنسار کی باسنا کا اُدی ہونا بڑھاپا اور موت اور موہ کا دینے والا ہی۔ جب سروپ کا پرماد
ہوتا ہی تب جیو کو یہ کلپنا اُٹھتی ہی اور آکاش روپی بے گنتی پھانسیون مین بندھتا ہی تب باسنا اور بھی بڑھتی ہی۔ اور
کہتا ہی کہ یہ میرے پُتر ہین یہ میرا دھن ہی یہ میرے بھائی بندھ ہین یہ مین ہون وہ اور ہی۔ ہے رامجی جس

شریر سے ملکر یہ کلپنا کرتا ہی وہ شریر شون رُوپ ہی- جیسے ہوا کے ساتھ تنکے اُڑتے ہین تیسے آبدیا روپی باسنا سے
شریر اُڑتے ہین- مین تو آدک جگت کی اگیانی کو بھاستا ہی اور گیا نوان کو کیول ست برہم بھاستا ہی جیسے رسّی
کے نہ جاننے سے سرپ بھاستا ہی اور رسّی کے سمیک گیان سے سرپ بھرم نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی آتما
کے اگیان سے جگت بھاستا ہی اور آتما کے سمیک گیان ہونے سے جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہی
اِس سے تم آتما کی بھاونا کرو- ہے راجی رسّی مین دو بکلپ ہوتے ہین ایک رسی کا دوسرے سرپ کا-
وہ دونون بکلپ اگیانی کو ہوتے ہین گیانی کو نہین ہوتے- جو جگیاسی ہوتا ہی اُسکی برت سَنَشَے اَستِ مین
ڈولتی رہتی ہی اور جو کچھ گیان وان ہی اُسکو بچار سے رہت برہم تتو ہی بھاستا ہی اِس سے تم اگیانی مت
ہونا گیان وان ہونا- جو کچھ جگت کی باسنا ہین اُن سب کو تیاگ کرو تب سانت وان ہوگے- ہے
راجی سنسار بھوگ کی باسنا بھی تب ہوتی ہی جب آنا تم مین آتما کا ابھمان ہوتا ہی تم اُسکے ساتھ کسواسطے
ابھمان کرتے ہو- یہ دیہہ لوگون کی اور جڑ ہی اور ہڈی مانس کی تھیلی ہی ایسی دیہہ تم کیون ہوتے ہو- جب
تک دیہہ مین ابھمان ہوتا ہی تب تک سُکھ اور دُکھ بھوگتا ہی اور اچھا کرتا ہی- جیسے کاٹھ اور لاکھ اور گھٹ اور
آکاش کا سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ ابھمان اور دیہی کا سنجوگ ہوتا ہی جیسے جھلّی کے اندر آکاش
ہوتا ہی تو اُسکے نشٹ ہو جانے سے آکاش نشٹ نہین ہوتا اور جیسے گھٹ کے ناش ہونے سے گھٹ
آکاش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا- ہے راجی جیسے مرگ ترشنا
کی ندی بھرم سے بھاستی ہی تیسے ہی اگیان سے سکھ دُکھ کی کلپنا ہوتی ہی اس سے تم سُکھ دُکھ کی کلپنا کو تیاگ کر اپنے
سو بھاو ستا مین استھت ہو- بڑا اسچرج ہی کہ برہم تو ست سروپ ہی پرنتو اُسکو بھول گیا ہی اور جو است بدیا ہی
اُسکو بار بار اسمرن کرتا ہی ایسی ابدیا کو تم مت پراپت ہو- ہے راجی من کا منن ہی اَبدیا ہی اور انرتھ کا کارن
ہی اِس سے جیو کتنے ہی بھرم دیکھتا ہی- من کے پھرنے سے اَمرت سے بھرا ہوا چندرما کا پرکاش بھی
نرک کی اگن کے سمان بھاستا ہی اور بڑی لہرون اور کملون سہت جل بھی مرُتھل کی ندی کے سمان
بھاستا ہی- جیسے سپنے مین من کے پھرنے سے طرح طرح کے سُکھ اور دکھو نکا انُبھو ہوتا ہی تیسے ہی
یہ سب جگت بھرم چت کو باسنا سے بھاستا ہی- جاگنے اور سپنے مین یہ جیو من کے پھرنے سے طرح طرح
کی رچنا دیکھتا ہی- جیسے سورگ مین بیٹھے ہوئے کو بھی سپنے مین نرکو نکا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی آنند رُوپ
آتما مین پرماد سے دکھہ کا انبھو ہوتا ہی- ہے راجی اگیانی من کے پھرنے سے شون اَنُو مین بھی سمپورن
جگت بھرم دیکھہ پڑتا ہی جیسے راجا لون کو سنگھاسن پر بیٹھے چانڈال کی حالت کا انبھو ہوا تھا اِس سے
سنسار کی باسنا کو تم چت سے تیاگ دو- یہ سنسار باسنا بندھن کا کارن ہی سب بھاؤ نکو پر تو پرنت
دولیش کسی مین نہ رکھو ایسا پُرش نِربندھن ہی اسکو شاستر کے اُپدیش کی ضرورت نہین وہ تو برہم رُوپ
ہی- ہے راجی جو کچھ پرکرت آچار تمکو پراپت ہو تو دینا لینا بولنا چالنا آدک سب کام کرو پرنت بھیتر سے
ابھمان کچھہ نہ کرو ابھمان چھوڑ کر کارج کرو یہ گیان سب سے اُتم ہی-

سرگ نوے۔ سُکھ دکھ بھوگیتہ اُپدیش برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب مہاتما بششٹھ جی نے کہا تب کمل نین شری رامچندر جی نے بششٹھ جی
کیطرف دیکھا اور اُنکا انتہ کرن رات مین بند ہوئے کمل کیطرح کھل آیا تب شری رامچندر جی بولے کہ بڑا اشچرج
ہی کہ کمل کی تانت کے ساتھ پربت باندھا ہی۔ ابدیمان آبدیا نے سمپورن جگت بس مین کر لیا ہی اور ابدیمان
جگت کو بجر سار کیطرح درڑھ کیا ہی یہ سب جگت است روپ ہی پر اسکو ست کی طرح استھت ہی۔ ہے
بھگون اس سنسار کی نٹنی مایا کا روپ ہی۔ مہاتما تمہارا راجا لون ایسی بڑی بپت مین کیسے پھنس گیا اور اندرجالی
جس نے بھرم دکھایا تھا وہ کون تھا کہ اسکو اپنا مطلب کچھ نہ تھا وہ کہان گیا اور اس دیہی اور دیہہ کا کیسے
سنبندھ ہوا ہی اور شبھ اشبھ کرمون کے پھل کیسے بھوگتا ہی۔ اتنے پرشنون کا اُتر میرے سمجھنے کے واسطے
دیجئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ دیہہ کاٹھ اور مٹی کے سمان ہی۔ جیسے سپنے مین چت کے پھرنے
سے دیہہ بھاستی ہی تیسے ہی یہ دیہہ بھی چت کی کلپت ہی اور چت ہی چیت سمبندھ سے جیوپد کو پراپت ہوا
ہی وہ جیو چت ستا سے شوبھایمان ہی اُس چت کے پھرنے سے سنسار اُپجا ہی وہ بندر کے بچے کے
سمان چنچل ہی اور اپنے پھرنے روپ کرمون سے طرح طرح کے شریر دھرتا ہی اسی چت کے نام
اہنکار اور من اور جیو ہین وہ چت ہی اگیان سے سُکھ دُکھ بھوگتا ہی شریر نہین بھوگتا جو پربودھ چت ہی
وہ شانت روپ ہی۔ جبتک من اپربودھ ہی اور ابدیا روپی نیند مین سویا ہی تب تک سپنے کیطرح بہت طرح
کی سرشٹ دیکھتا ہی اور جب آبدیا روپی نیند سے جاگتا ہی تب نہین دیکھتا۔ ہے راجی جب تک جیو آبدیا
سے میلا ہی تب تک سنسار بھرم دیکھتا ہی اور جب بودھوان ہوتا ہی تب سنسار بھرم مٹ جاتا ہی جیسے
رات ہونے سے کمل بند ہو جاتے ہین اور سورج کے اُدی ہونے سے کھل آتے ہین تیسے ہی آبدیا سے جگت
بھرم دیکھتا ہی اور بودھ سے اَدویت روپ ہوتا ہی اس سے اگیان دُکھ کا کارن ہی۔ ابیبک سے پنچ کوش
دیہہ مین ابھمانی ہوکر جیسے کرم کرتا ہی تیسے ہی بھوگتا ہی شبھ کرم کرتا ہی اور اشبھ سے دُکھ بھوگتا ہی۔ جیسے
نٹ اپنی کریا سے طرح طرح کے سوانگ بناتا ہی تیسے ہی من اپنے پھرنے سے طرح طرح کے شریر
دھرتا ہی۔ جو کچھ اشٹ انشٹ سُکھ دُکھ ہین وہ سب ایک من کے پھرنے مین ہین اور شریر مین استھت
ہوکر من ہی کرتا ہی۔ جیسے رتھ پر سوار ہوکر رتھوان چیشٹا کرتا ہی اور بانبی مین بیٹھکر سانپ چیشٹا کرتا ہی
تیسے ہی شریر مین رہکر من چیشٹا کرتا ہی۔ ہے رام جی اچل روپ شریر کو من چنچل کرتا ہی جیسے برچھ کو
بایو چنچل کرتا ہی تیسے ہی جڑ شریر کو من چنچل کرتا ہی۔ جو کچھ سُکھ دکھ کی کلپنا ہی وہ من ہی کرتا ہی اور وہی بھوگتا اور
وہی مکتیہ ہی۔ ہے راجی اب لون راجا کا برتانت سُنو کہ لون راجا من کے بھرم سے چانڈال ہوا جو کچھ من سے کرتا ہی
وہی سپھل ہوتا ہی۔ ہے راجی ایک سمی راجا ہرسچندر کے کل مین اُپجا ہوا راجا لون ایک باغیچہ مین اکیلا
بیٹھکر بچار کرنے لگا کہ میرا پتامہ بڑا راجہ ہو گیا ہی اور میرے بڑون نے راجسوی جگیہ کیے ہین مین
بھی انکے کل مین پیدا ہوا ہون اس سے مین بھی راجسوی جگیہ کرون۔ اسطرح بچار کرکے لون راجا نے مانسی

جگیہ کرنا شروع کی اور دیوتا رکھیشو، بیشر، اگن، پون آدک دیوتاؤن کی من سے پوجا کی اور منتر اور سامگری جو کچھ راجسوی جگیہ کا کرم ہی وہ سب کرکے من سے دچھنا دی۔ سوا برس تک اُسنے یہ جگیہ کیا اور من ہی سے اسکا پھل بھوگا۔ اِس سے ہے راجی من ہی سے سب کرم ہوتے ہین اور من ہی بھوگتا ہی۔ جیسا چت ہی ویسا ہی پرش ہی پورن چت سے پورن ہوتا ہی اور نشٹ چت سے نشٹ ہوتا ہی ارتھات جسکا چت آتم تتو سے پورن ہی وہی پورن ہی اور جو آتم تتو سے نشٹ چت ہی وہ نشٹ پرش ہی۔ ہے راجی جسکو یہ نشچے ہی کہ مین دیہہ ہون وہ بندھ والا ہی اور بہت سے دُکھ پاتا ہی اور جسکا چت پورن بیبک مین جاگا ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین ہوتا جیسے سورج کے اُدے ہونے سے کملونکا سکچانا دور ہوجاتا ہی اور وے کھل آتے ہین تیسے ہی بیبک روپی سورج کے پرکاش سے رہت پرش دکھونسے کمھلائے ہوئے رہتے ہین اور جو بیبک روپی سورج کے پرکاش سے کھلے ہوئے ہین وے سنسار کے سب دُکھونسے تر جاتے ہین ارتھات پھر اُنکو کوئی دُکھ نہین ہوتا ہی۔

سرگ اکیانوے - ساتوِک جنم اوتار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ راجا لون نے راجسوی جگیہ من سے کیا اور من ہی سے اُسکا پھل بھوگا پرنتُ ایسا سامبر کون تھا جس نے اُسکو بھرم دکھایا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب وہ سامبری لون راجا کی سبھا مین آیا تب مین بھی وہان تھا۔ مجھ سے لون راجا اور اُسکے منتری نے پوچھا کہ یہ کون ہی تب مین نے اُنسے جو کچھ کہا تھا وہ تمسے بھی کہتا ہون۔ ہے راجی جو کوئی راجسوے جگیہ کرتا ہی اُسکو بارہ برس کی آپدا ہوتی ہی اُس بارہ برس مین وہ بہت دُکھ دیکھتا ہی۔ راجا لون نے جو من سے جگیہ کیا تھا اسلیے اُسکو آپدا بھی من ہی سے ہوئی۔ سورگ سے راجا اندر نے اپنا دوت آپدا بھگوانے کے لیے بھیجا تھا وہ سامبری کا روپ رکھکر آیا تھا اور راجا کو چانڈال کی آپدا بھگواکر پھر سورگ مین چلا گیا۔ ہے راجی جو کچھ مین نے پرتچھ دیکھا تھا وہ تمسے کہا اِس سے من ہی کرتا ہی من ہی بھوگتا ہی جیسا درڑھ سنکلپ من مین پھرتا ہی اُسکے انسار اُسکو سُکھ دُکھ کا انبھو ہوتا ہی ہے رام جی جب تک چت پھرتا ہی تب تک آپدا پراپت ہوتی ہی جیسے جیون جیون کیکر کا برچھ بڑھتا ہی تیون تیون کانٹے بڑھتے جاتے ہین تیسے من کے پھرنے سے آپدا بڑھتی جاتی ہی جب من استھر ہوتا ہی تب آپدا مٹ جاتی ہین اس سے ہے راجی اِس چت روپی برف کو بیبک روپی تپن سے پگھلاؤ تب پرم سار کی پراپت ہوگی یہ چت ہی سب جگت کا کارن ہی اسکو تم اَبدیا جانو۔ جیسے برچھ بٹپ تر ایک ہی چیز کے نام ہین تیسے ہی اَبدیا جیو اہنکار بدھ سب پھرنے کے نام ہین اسکو بیبک سے لین کرو۔ ہے راجی جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہی ویسا ہی دیکھتا ہی ہے رام جی وہ کون پدا رتھ ہی جو جتن کرنے سے سِدھ نہ ہو جو ہٹھ کرکے اُس سے پھرے نہین تو سب کچھ سِدھ ہوتا ہی۔ جیسے برف کے برتن کو پانی مین ڈالیے تو پانی کی ایکتا ہو جاتی ہی تیسے ہی آتم بودھ سے سب پدارتھون کی ایکتا ہوجاتی ہی۔ شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ سُکھ دُکھ سب من ہی مین رہتے ہین اور من کی برت نشٹ ہو جانے سے سب نشٹ ہو جاتے ہین سو چنچل برتی کیسے مٹے۔ بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رگھوکُل مین آتم اور آکاش سب کے

چندرما ہین تمسے من کے اُپشم کی جُگت کہتا ہون کہ جیسے سوار کے بش مین گھوڑا ہوتا ہی تیسے ہی یہ من تمھارے
بش مین رہیگا۔ ہے رام جی سب جیو برہم ہی سے اُپجے ہین اُنکی اُتپت تین پرکار کی ہی ایک ساتوکی دوسری راجسی
تیسری تامسی۔ پرنتھم شدھ چنماتر برہم مین جو کلنا اُٹھتی ہی اُسی باہرمکھی پھُرنے کا نام من ہوا ہی وہی برہمارُوپ ہی
اُس برہمانے جیسا سنکلپ کیا ویسا آگے دیکھا۔ اُسنے یہ سب جگت اور اسمین جنم مرن اور سُکھ دُکھ موہ آدک
سنسرنا کلپا۔ اسی پرکار اپنے آزبھوسنت جیسے برف کی ڈلی سمدر سے اُپجکر سورج کے تیج سے لین ہوجاوے تیسے
ہی آربھوسے نربان ہوگیا۔ سنکلپ کے بش سے پھر اُپجا اور پھر لین ہوگیا۔ اسیطرح اننت کوٹ برہمانڈ برہماجی سے اُپج
اُپج کر لین ہوگئے ہین۔ کتنے ہی ہونگے اور کتنے ہی موجود ہین۔ اب جیسے مکت ہوتے ہین وہ سُنو۔ ہے رام جی
شدھ برہم تتو سے پرتھم من ستا اُپجی اُسنے جب آکاش کو چیتا تب آکاش ہوا اُس کے بعد پَون ہوا پھر اگن اور جل
ہوا اور اُسی کے درڑھ ہونے سے پرتھوی ہوئی۔ تب چِت شکت درڑھ سنکلپون سے پانچ تتو کو پراپت
ہوئی اور انتہ کرن جو سوکشم پرکرت ہی سو پرتھوی تیج اور بایو سے ملکر دھانیہ مین پراپت ہوا۔ اسکو جب پرش
بھوجن کرتے ہین تب وہ پرنام ہوکر بیج اور لہُو روپ ہوکر گربھ مین رہتا ہی جس سے پرش اُپجتا ہی وہ پرش
جنم ماتر سے بید پڑھنے لگتا ہی پھر گرو کے پاس جاتا ہی اور کرم سے اُسکی بدھ بیبیک کے ہوتیسے بڑھتی ہی تب
اُسکو گرہن تیاگ اور شبھ اشبھ مین بچار پیدا ہوتا ہی اور نرمل انتہ کرن سنت رہتا ہی اور کرم سے سپت
بھومکا چندرما کیطرح اُسکے چِت مین پرکاشتی ہی۔

سرگ بانوے۔ اگیان بھومکا برنن

شری رامچندر جی بولے کہ ہے سب شاستروں کے تتو جاننے والے بھگون۔ گیان کی وہ سپت بھومکا کیسے نواس کرنیوالے
ہین سنچھیپ سے مجھ سے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اگیان کی سات بھومکا ہین اور گیان کی سات بھومکا ہین اور اُنکے
انترگت اور بہت اوستھا ہین انکی کچھ گنتی نہین پرنت وے سب انھین سات کے انترگت ہین ہے رامجی آتمارُوپی برچھ ہی
اور اپنا پرشارتھ رُوپی بسنت رت ہی اُس سے دوطرح کی بیلین پیدا ہوتی ہین ایک شبھ دوسری اشبھ پرشارتھ
رُوپی رس کے بڑھنے سے پھل کی پراپت ہوتی ہی۔ اب گیان کسکو کہتے ہین سو سنو۔ شدھ چنماتر مین چیت دیشیہ
پھُرنے سے رہت ہوکر استھت ہونے کا نام گیان ہی اور شدھ چنماتر ادویت مین جو اہم سمبیدنا اُٹھتی ہی سو سرُوپ
سے گرنا ہی وہی اگیان دشا ہی۔ ہے رامجی یہ مینے سنچھیپ سے تمسے گیان اور اگیان کا لچھن کہا ہی۔ شدھ چنماتر مین
جن کی نشٹھا ہی وہ ست سرُوپ سے چلایمان نہین ہوتے اور راگ دویش کسی سے نہین رکھتے وے گیانی ہین
اور ایسے شدھ چنماتر سرُوپ سے جو گرے ہین وے اگیانی ہین۔ اور جو جگت کے پدارتھون مین مگن ہین وے
اگیانی ہین اِس سے پرم موہ اور کوئی نہین یہی پرم موہ ہی۔ سرُوپ استھت اسکا نام ہی کہ ایک ارتھ کو چھوڑ کر
جو سمبت اور ارتھ کو پراپت ہوتا ہی۔ جیسے جاگرت کو تیاگ کر سُکھپت پراپت ہوتی ہی اور اُسکے مدھیہ مین
جو نرمین رُوپ ستا ہی اُسمین استھت ہونا سرُوپ استھت کہلاتا ہی۔ ہے رامچندر جی بھلی پرکار سرب
سنکلپ جسکے شانت ہوتے ہین اور جو شلا کے بھیتر کیطرح شونیہ ہی وہ سرُوپ استھت ہی۔ مین تو آدک

پھرنے سے اور بھید بکار اور جڑ سے رہت اچیت چنماتر ہی سو آتم سوروپ کہاتا ہی اُس تو مین پھر کر جو جیوون کی اوستھا ہوئی ہی وہ سنو۔ ہے رامچندر جی بیج جاگرت ہی۔ جاگرت۔ مہا جاگرت جاگرت سوپن سوپن۔ سوپن جاگرت سُکھپت یہے سات پرکار کی موہ کی اوستھا ہین۔ انکے بہتر اور بہت سی اوستھا ہین پرنت مکھیہ یے سات ہی ہین اب انکے لچھن سنو۔ ہے رامجی آدہ جو شدھ چنماتر اشبد پدتو سے چیتن ہونے کا اہسم ہی اُسکا بھوشیت نام جیو ہوتا ہی او وہ سب پدارتھون کا بیج رُوپ ہی اور اُسی کا نام بیج جاگرت ہی اُسکے اندر جو اہسم اور یہ میرا آدک پرتیت درڑھ ہو اور چنماترون مین بھاسے اسکا نام جاگرت ہی۔

یہ ہی۔ مین ہون۔ آدک شبدون سے تن مَی ہونا اور جنماتر مین بیٹھے ہوتے جو من پھرتا ہی منوراج مین وہ پھرنا درڑھ ہو بھاسنا جاگرت سوپن کہاتا ہی۔ اور دوسرا چندرما۔ سیپی مین روپا۔ مرگ ترشنا کا جل آدک پریے بھاسنا بھی جاگرت سوپن ہی۔ نیند مین جب مَن پھرنے لگتا ہی اور اُس سے طرح طرح کے پدارتھ بھاسنے لگتے ہین تو جب جاگ اُٹھتا ہی تب کہتا ہی کہ مین سنے تھوڑے سمی مین بہت سے پدارتھ دیکھے اور نیند مین جو پدارتھ دیکھے تھے اُنکو است رُوپ جاگنے مین جاننے لگتا ہی اُس نیند کے سمی مین من کے پھرنے کا نام سپنا ہی۔ سپنا آیا ہی اور اُسمین یہ پرتیت درڑھ ہو جاوی کہ بہت سمی بیت گیا اُسکا نام مہا جاگرت ہی اور مہا جاگرت مین اپنا شریر دیکھا اور اسمین مین اور میرا بھاؤ درڑھ ہوا اور آپ کو ست جانکر جنم مرن آدک دیکھے دیہہ رہے یا نہ رہے اسکا نام سوپن جاگرت ہی وہ سپنا مہا جاگرت رُوپ کو پراپت ہوتا ہی۔ اِن چھہ اوستھاؤن کا جہان ابھاؤ ہو جڑ رُوپ اور بھوشیت ہو اُسکا نام سُکھپت ہی۔

اُس اوستھا مین گھاس پتھر برچھ آدک استھت ہین۔ ہے رام جی یہ اگیان کی سات بھومکا کہی اسمین ایک ایک مین اوستھا بھید ہی۔ ہے رامچندر جی سپنا بہت دیر تک رہنے سے جاگرت رُوپ ہو جاتا ہی اُسکے انترگت اور سوپن جاگرت ہی اور اُسکے انتر اور ہی اِس پرکار ایک ایک سکے انتر بہت ہین یہ موہ کی گھنتا ہی اور اِن سے جیو بھرمتے ہین جیسے جل نیچے سے نیچے چلا جاتا ہی تیسے ہی جیو موہ کے پیچھے موہ پاتا ہی۔ ہے رامجی یہ تمسے اگیان کی اوستھا کہی جسمین طرح طرح موہ اور بھرم بکار ہین انسے تم بچار کر مکت ہو تب تم مہاتما پُرش اور آتم بچار کرکے نرمل بودھ وان ہوگے اور تب ہی اِس بھرم سے چھوٹ جاؤ گے۔

سرگ ترانوے گیان بھومکا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اَب تم گیان کی سات بھومکا سُنو۔ بھومکا چت کی اوستھا کو کہتے ہین گیان کی بھومکا جاننے سے جیو پھر موہ روپی کیچڑ مین نہین ڈوبتا۔ ہے رامجی اور مت والے بھومکا کو بہت طرح سے کہتے ہین پر میرا سدھانت پوچھو تو یہ ہی کہ اِس سے سگم اور نرمل بودھ پراپت ہوتا ہی۔ سوروپ مین جاگنے کا نام گیان ہی اُس گیان کی سات بھومکا ہین جو مکت ان سات بھومکاؤن کے پرے ہین دی بدیہہ مکت ہین۔ وہ یہ ہین۔ شبھ اچھا۔ بچارنا تنما نسا۔ ستواپت اشنک شکت۔ پدارتھا بھاونی۔ ترِیا۔ اِنکے سار کو پانے والا پھر دُکھ کو نہین پاتا۔ اب اسکا ادبھید سنو۔ جسکو یہ بچار پھر آوے کہ مین مہا موڑھ ہون میری بُدّھ ست مین نہین ہی سنسار کی طرف لگی ہی

اور ایسا بچار کرے بیراگ سہت ست شاستر اور سنت لوگون کی سنگت کی اچھا کرے تو اُسکا نام شبھ اچھا ہی۔ ست شاسترونکا بچارنا اور سنتون کی سنگت اور بشیون سے بیراگ اور ست مارگ کا ابھیاس کرنا انکے سہت ست اچار مین رہنا اور ست کو ست اور است کو است جانکر تیاگ کرنا اسکا نام بچار ہی۔ بچار اور شبھ اچھا سہت تتو کا ابھیاس کرنا اور اندریونکے بشیون سے بیراگ کرنا یہ تیسری بھومکا تنمانسا کہلاتی ہی ان تین بھومکاون کا ابھیاس کرنا اور اندریون کے بشے اور جگت سے بیراگ کرنا اور شرون منن ندھ دھیاسن سے ست آتما مین استھت ہونے کا نام ستواپت ہی اسمین ست آتما کا ابھیاس ہوتا ہی۔ یے چار بھومکا سنچم کا پھل جو شدھ بھوت ہی اسمین اشنک شکت رہنے کا نام اشنک شکت ہی۔ جگت کو بھول جانا اور بھیتر باہر سے جگت کے طرح طرح کے پدارتھون کے تچھ بھاسنے کا نام پدارتھا بھاونی ہی۔ یہ چھٹھی بھومکا ہی۔ ہے رامچندر جی بہت دنون تک چھٹھی بھومکا کے ابھیاس سے بھید کلنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور سُروپ مین درڑھ پرنام ہوتا ہی چھ بھومکا جہان ایک ہو جاوین اُسکا نام تُریا ہی یہ جیون مکت کی اوستھا ہی جیون مکت تُریا پد مین استھت ہی۔ تین بھومکا جگت کی جاگرت اوستھا مین ہین چوتھی تتوگیانی کی ہین پانچوین اور چھٹھوین جیون مکت کی اوستھا ہین اور تُریاتیت پد مین بدیہہ مکت استھت ہوتا ہی۔ ہے رامچندر جی جو پُرش مہا بھاگوان ہی وہ سات بھومکا مین استھت ہوتا ہی اور وہی آتما رامی مہاپرش پرم پد کو پراپت ہوتا ہی۔ ہے رامچندر جی جو جیون مکت پرش ہین وے سکھ دُکھ مین مگن نہین ہوتے اور شانت رُوپ ہوکر اپنے پرکرت آچار کو کرتے ہین اُنکو اُنہین کرتے تو بھی اُنکو کچھ بندھن نہین اُنکو کریا کا بودھ کچھ نہین رہتا۔ جیسے سکھپت پُرش کے پاس جاکر کوئی کریا کرے تو اُسے کچھ بودھ نہین ہوتا تیسے ہی اُسکو بھی کریا بودھ کچھ نہین ہوتا وہ سکھپت کی طرح ان میلت لوچن ہی۔ ہے رامچندر جی جیسے سکھپت پُرش کو رُوپ اندری اور اُنکا ابھاو ہو جاتا ہی تیسے ہی سات بھومکا مین ابھاؤ ہو جاتا ہی یہ گیان کی سات بھومکا گیان وان کا بشے ہی۔ پشو برچھ ملیچھ مورکھ اور پاپاچاریون کے چیت مین اُنکا ادھکار نہین ہوتا جسکا من نرمل ہی اُسکو ان بھومکاون مین ادھکار ہی جو پشو اور ملیچھ آدک کو بھی انکا ابھیاس ہو تو وہ بھی مکت ہو جاتے ہین اسمین کچھ سندیہہ نہین۔ ہے رامچندر جی آتم گیان سے جنکے ہردے کی گانٹھ ٹوٹ گئی ہی انکو سنسار مرگ ترشنا کے جل کے سمان متھیا بھاستا ہی اور وے مکت روپ ہین اور جو سنسار سے برکت ہوکر ان بھومکاون مین آئے ہین اور سو رُوپی سمندر سے نہین ترے ہین اور پورن پد کو بھی نہین پراپت ہوئے اور جو سات بھومکاؤن مین کسی بھومکا مین لگے ہین وہ بھی آتم پد کو پاکر پورن آتما ہونگے۔ ہے رام جی کوئی تو سات بھومکاؤن کو پراپت ہوئے ہین اور کوئی پہلی بھومکا مین اور کوئی دوسری اور تیسری کو پراپت ہوئے ہین اور کوئی چوتھی کوئی پانچوین کوئی چھٹھی کو اور کوئی اردھ بھومکا کو ہی پراپت ہوئے ہین۔ کوئی گھر مین ہین کوئی بن مین ہین کوئی تپسی ہین اور کوئی اتیت ہین اس سے آدلیکر وے پُرش دھن اور بڑے شور بیر ہین کہ جنھون نے اندری روپی شتر (دشمن) کو جیتا ہی۔ جس پُرش نے ایک بھومکا کو بھی جیتا ہی سو نمسکار کرنے جوگ ہی اسکو چکرورتی راجا جاننا بلکہ اسکے سامنے راج اور بڑا ایشورج بھوت (جاہ و حشمت) بھی تنکے کے برابر ہی وہ پرم پد کو پاتا ہی۔

سرگ چورانوے جگت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے سُبرن مین بُھوکھن پھُرے اور اپنا سُبرن بھاؤ بھولکر کہے کہ مین بھوکھن ہون تیسی ہی چت سمبیدن جس سورُوپ سے پھُرا ہی اُس سے بھولکر اہم بیدنا ہوئی ہی اُس سے اہنکار رُوپ دھرا ہی مین یہ کچھ ہون- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سونے مین جو بھوکھن ہوتے ہین وہ مین جانتا ہون پرنت آتما مین آہم بھاؤ کیسے ہوتا ہی وہ کہیے- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی آہنکار آدکو لکا ہونا آست رُوپ آگما پائی (آنے والا جانے والا) ہی اسکا روپ کچھ الگ نہین ہی یہ آتما کا چتکار ہی واستو مین دوسرا کوئی نہین جیسے سمندر مین نیچے اوپر سب جل ہی جل ہی اور کچھ نہین تیسے ہی پرم تتو مین اور بھاگ کلپنا کوئی نہین شانت رُوپ ہی- جیسے سمندر مین دروتا (روانی) سے ترنگ آدک بھاستے ہین تیسے ہی سمبیدنا سے جگت بھرم بھاستے ہین آتما مین طرح طرح کا بھرم بھاستا ہی پرنت اور کچھ نہین- جیسے سُبرن مین بھوکھن اور جل مین دروتا اور بایو مین اسپند بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی- پھُرنے سے رہت شانت رُوپ کیول پرم پد ہی- ہے رام جی جیسے ہٹی کی فوج مین جو ہاتھی گھوڑے پیش ہوتے ہین وی سب مٹی روپ ہین کچھ اُس سے الگ نہین تیسے ہی سب جگت آتما رُوپ ہی بھرم سے طرح طرح کا بھاستا ہی واستو مین آتما ہی پورن رُوپ اپنے آپ مین استھت ہی جیسے آکاش مین استھت ہی- تیسے ہی برھم مین برہم استھت ہی اور ست مین ست استھت ہی- جیسے درپن مین پرتبمب ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی- جیسے سپنے مین دور کی چیز نزدیک جان پڑتی ہی اور نزدیک کی چیز دور جان پڑتی ہی سو بھرم ماتر ہی تیسے ہی آتما مین اُلٹی درشٹ سے جگت بھاستا ہی- ہے رامجی است جگت بھرم سے ست روپ بھاستا ہی واستو مین است رُوپ ہی- جیسے درپن مین نگر کا پرتبمب اور جیسے مرگ ترشنا کا جل اور جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما مین بھاستا ہی- جیسے اندرجال کے جوگ سے آکاش مین نگر بھاستا ہی تیسے ہی یہ است روپ جگت اگیان سے ست بھاستا ہی- جبتک آتم بچار روپی اگن سے تم اَبدیا روپی بلی کو نہ جلاؤگے تب تک جگت روپی بیل کا ناش نہ ہوگا بلکہ طرح طرح کے سُکھ دُکھ دکھا دیگی- جب تم بچار سہت جڑ سمیت اُسکو جلاؤگے تب شانت پد کو پاؤگے-

سرگ پچانوے- چانڈالی شوچن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے سُبرن مین بھوکھن متھیا روپ ہین تیسے ہی آتما مین اہم توم (مین تو) آدک ابدیا روپ ہین- راجاؤن کی کتھا جو تمنے سنی ہی وہ پھر سُنو کہ لون راجا دوسرے دن بچار کرنے لگا کہ یہ مجھکو بھرم سے بھاستا ہی پرنت ست رُوپ ہوکر دیکھا ہی دیش نگر منکھیہ آدک سب مجھکو پرتچھ دیکھ پڑے ہین- اِس سے اب تو وہان جاکر دیکھون کہ کیسی بات ہی ایسا بچار کر دگبجے کا من کرکے منتری اور سینا کو ساتھ لے کر دکھن کی طرف چلا- دیشون کو نانگھتا نانگھتا بندھیا چل پربت پر پہونچا اور پورب اور دکھن کے سمندر کے بیچ مین مارگ کو بھرمتا بھرمتا کرات دیش

مین جا پہونچا جو حال اور دیش گانون آدک بھرم مین دیکھتے تھے وہی پرتچھ دیکھے اور بہت اشچرج مین ہوکر بچار کرنے لگا کہ ہے دیو یہ کیا ہی جو کچھ مین نے بھرم مین دیکھا تھا وہ اب بھی مجھکو پرتچھ ہی بھاستا ہی یہ بڑا اشچرج ہی ایسا بچار کر آگے گیا تو کیا دیکھا کہ آگ سے سب برچھ جل گئے ہین اور اکال پڑا ہی۔ اپنے سمبندھیون کی چیشٹا کے استھان دیکھے اور اُنکی کتھا سُنی۔ اس پرکار دیکھتے دیکھتے آگے گیا تو کیا دیکھا کہ چانڈال شریر کی ساس بیٹھی رو رہی ہی اور کہتی ہی کہ دیو میرا پُتر کہان گیا۔ ہے پُتر تم کہان گئے جنکا چندرما کیطرح مکھ تھا میری مرگ نینی کنیا بوڑھی ہوئی ہی اور پوتی پوتے اس کال پڑنے سے سب جاتے رہے اُنکے یہ کھانے کے پدارتھ ہین اور یہ چیشٹا کے استھان ہین جو رتنا کی مالا گلے مین ڈالے جیوون کے مانس کھاتے اور لہو پیتے تھے وہ کہان گئے اسی طرح بیٹا بیٹی داماد بھرتا آدکون کا نام لے کر وہ روتی تھی اور اور لوگ جو آبیٹھتے تھے وہ بھی روتے تھے۔ تب راجا اُنکا رونا بند کرا کے حال پوچھنے لگا کہ تو کسواسطے روتی ہی کس سے تیرا بجوگ ہوا ہی۔

مرگ چھپانوے۔ چیتا بھاو برنن

چانڈالی بولی کہ ہے راجا ایک سمی برکھا نہ ہوئی تو اکال پڑا اور سب جیوونکو بڑا دکھ ہوا اُس سمی میرے بیٹا پوتا پوتی اور بیٹی داماد اور رپت آدک سب باندھو لوگ یہان سے نکل گئے اور کہین جاکر ماری کشٹ کے مر گئے اُنکے بجوگ سے دُکھی ہوکر مین روتی ہون اور اُنکے بنا مین شونیہ ہوگئی ہون جیسے بچھڑی ہوئی ہتھنی گھبراتی ہی تیسے ہی مین گھبراتی ہون ہے راجی جب اس پرکار چانڈالی نے کہا تب راجا بہت تعجب مین آیا اور منتری کے مکھ کی اور ایسے دیکھتے رہ گیا جیسے کاغذ پر تصویر ہوتی ہی۔ راجا بار بار بچارے اور اشچرج مین ہو اور اُس چانڈالی سے بار بار پوچھے تو وہ پھر وہی کہے اور راجا اشچرج مین ہو جاوے۔ تب راجا اسکو جیتا جوگ دھن دیکر دیر تک وہان رہا پھر اپنے راج مندر مین آیا جب پراتہ کال ہوا تب سبھا مین آکر مجھ سے پوچھنے لگا کہ ہے منیشور یہ سپنا مجھکو پرتچھ کیسے ہوا اسکو دیکھ کر مین اشچرج مین ہوا ہون تب مین نے اُسکے پوچھنے کے موافق اُسکو جُگت سے اُتر دیا اور اسکے چیت کا سندیہ ایسے دور کر دیا جیسے بادل کو ہوا دور کر دے۔ وہی تمسے کہتا ہون۔ ہے راجی اودیا ایسی ہی کہ است کو جلد ہی ست اور ست کو است کرکے دکھاتی ہی اور بڑا بھرم دکھانیوالی ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ سپنا کیسے ست ہوگیا یہ میرے من مین بڑا سنشے ہی اسکو آپ دور کیجئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اسمین کون آشچرج ہی۔ اودیا سے سب کچھ بنتا ہی۔ سپنے مین تم پرتچھ دیکھتے ہو کہ گھٹ سے پٹ اور پٹ سے گھٹ ہو جاتا ہی۔ سپنے مین اور مرنے مین مورچھا کے بعد بدھ اُلٹی ہو جاتی ہی۔ جن کا چیت باسنا سے گھرا ہوا ہی انکو جیسا سمبیدن پھرتا ہی ویسا ہی بھاستا ہی۔ ہے رام جی جنکا چیت سوروپ سے گرا ہی انکو اودیا بہت بھرم دکھاتی ہی جیسے شراب پینے والا اور زہر کھانے والا بھرم کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی اودیا سے جیو بھرم کو پراپت ہوتا ہی۔ ایک اور راجا تھا اُسکی بھی یہی اوستھا ہوئی تھی جو راجہ لون کے چیت مین پھر آئی تھی۔ جیسے اسکی چیشٹا ہوئی تھی تیسے اُسکو بھی پھر آئی تب اُسنے جانا کہ مین نے یہ کریا کی ہی۔ جیسے ابھوکتا پرش سپنے مین اپنے کو بھوکتا دیکھتا ہی کہ مین راجا ہوا ہون مین ترپت ہون یا بھوکتا سویا ہون

اور یہ کام مین سنے کیا ہی تیسے ہی راجاون کو بھرم آیا تھا سو پرتما بھاس ہی۔ سبھا مین بیٹھے ہوئے راجا لوگون
کی چانڈالی چیشٹا پھر آئی یا بندھیاچل پربت کے چانڈالون کی پرتماون کی بھیری سولون کے چت کا
بھرم اُسکو درڑھ ہوگیا۔ ایک ہی طرح کا بھرم بہت لوگون کو پھُرآتا ہی اور سپنا بھی ایک ہی طرح کا ہوتا
ہی۔ جیسے ایک ہی رستی مین بہت لوگون کو سانپ بھاستا ہی اسی طرح بہت سے جیوؤن کو ایک بھرم بہت
طرح کا ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رامجی جتنے پدارتھ بھاستے ہین اُنکی ستا روپ سمبیدن ہی جیسے اُن مین سنکلپ درڑھ ہوتا
ہی تیسے ہی ہو کر بھاستا ہی۔ جو پدارتھ ست رُوپ ہو کر بھاستا ہی وہ ست ہوتا ہی اور جو است روپ ہو بھاستا ہی
وہ ست ہو جاتا ہی سب ہی پدارتھ سمبیدن رُوپ ہین اور تینون کال بھی سمبیدن سے اُپجے ہین اُنکا بیج سمبیدن
ہی سب پدارتھ اُبدیا رُوپ ہین اور جیسی بالو مین تیل ہی تیسے ہی آتما مین آبدیا ہی۔ آتما سے ابدیا کا سمبندھ
کبھی نہین کیونکہ سمبندھ سم رُوپ کا ہوتا ہی جیسے کاٹھ اور لاکھ کا سمبندھ ہوتا ہی سو آکار سہت ہی اور
جو آکار سے رہت ہو اُسکا سمبندھ کیسے ہو۔ جیسے پرکاش اور اندھکار کا سمبندھ نہین ہوتا ہی۔
تیسے ہی چیتن سے چیتن کا سمبندھ نہین ہوتا ہی۔ دوسری ذات کا سمبندھ نہین ہوتا اس
سے ابدیا رُوپ دیہہ کو آتما سے سمبندھ نہین۔ جو جڑ سے آتما کا سمبندھ ہو تو آتما جڑ ہو
پر آتما تو سدا چیتن روپ ہی اور سدا انبھو سے پرکاشتا ہی اُسکو جڑ کیسے کہیے۔ جیسے مزے کو زبان
ہی پاتی ہی اور انگ نہین پاتے تیسے ہی چیتن سے چیتن کی جڑ سے جڑ کی۔ جل سے جل کی۔ مٹی سے مٹی کی۔
آگ سے آگ کی۔ پرکاش سے پرکاش کی۔ اندھکار سے اندھکار کی۔ اسیطرح سب چیزون کی اُسی ذات کی
چیز سے ایکتا ہوتی ہی دوسری ذات سے نہین ہوتی۔ اِس سے سب چیتن آکاش ہی اور پھر آدک دیکھنے کی
چیز کوئی نہین بھرم سے اُنکے آکار بھاستے ہین۔ جیسے سُبرن بدھ کو تیاگ کر طرح طرح کے بھوکھن بھاستے
ہین تیسے ہی جب آہم بیدنا آتما مین پھُرتی ہی تب طرح طرح کا جگت ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے سُبرن کی
اور دیکھیے تو سب بھوکھن سُبرن ہی کے روپ ہی بھاستے ہین تیسے ہی جب برہم ستا کی اور دیکھیے تب
سب جگت برہم روپ ہی بھاستا ہی۔ جیسے مٹی کی فوج لڑکونکو طرح طرح کی جان پڑتی ہی اور بدھمان کو
ایک مٹی ہی جان پڑتی ہی تیسے ہی اگیانی کو یہ جگت طرح طرح کا بھاستا ہی اَور گیانوان کو ایک برہم ستا ہی
بھاستی ہی۔ وہ کون برہم ہی جسمین درشٹا درشن درشیہ پھُرے ہین اُنکے بیچ اور اُنسے رہت جو ستا ہی وہ
برہم ستا ہی۔ ہے رامچندرجی جو ستا چیتن رُوپ اور شلا کے کوش کی طرح نربکلپ تن مے رُوپ ہی اُسمین
جب استھت ہو اور سمادھ مین رہو یا پیدا نہ ہو تب ہمکو سب وہی رُوپ بھاسے گا۔ ہے رامچندرجی
جو پُرش نرمل ستا مین استھت ہوا ہی وہ شریر کے اشٹ مین آنندوان نہین ہوتا اور انشٹ مین
شوکوان نہین ہوتا وہ نرمل رُوپ ہو کر استھت ہوتا ہی۔ جیسے بھوشیت نگر مین جو انیک چنتا جگت
جیو بستے ہین وہ سب اُسکے چت مین استھت ہوتے ہین جیسے پُرش کو دیشانتر جاتے ہوئے راستہ مین طرح طرح کے
پدارتھ اسٹ انشٹ رُوپ بھاستے ہین پرنت جہان جانا ہی اُسی کی طرف اُسکی برت رہتی ہی راستہ کے پدارتھون
مین اُسکو راگ دویش نہین ہوتا تیسے ہی تم ہو جاؤ۔ جیسے پتھر سے پانی اور پانی سے آگ نہین نکلتی تیسے ہی

آتما مین چت نہین اپچار بھرم سے چت جانتا ہی بچار سے نہین پاتا۔ جیسے بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما
بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین چت بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین وہ شانت شدھ پرمانند سوروپ اپنے آپ مین استھت اور
انبھو روپ ہی اُسکے بھول جلنے سے دُکھ پراپت ہوتا ہی اور امرت روپی چندرما مین اگن پراپت ہوتی ہی اس سے
ہے رامچندر جی تم ساودھان ہو یہ جو پھرنا اُٹھتا ہی اُسی کا نام چت ہی اور چت کوئی نہین اس چت کو دور سے
تیاگ کرو جو تم ہو وہی استھت ہو ہے رامچندر جی است روپ چت ہی سنسار ہی جو اُسکو است جانکر تیاگ
نہین کرتا وہ آکاش کے بن مین پھرتا ہی اُسکو دھکار ہی جسکا من بھاؤ نشٹ ہوا ہی وہ مہاپرش سنسار سے پار ہو کر
پرم پد نشچت روپ مین پراپت ہوا ہی۔

سرگ ستانوی۔ موکش اُپای پرمارتھ نروپن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شُبھیچھہ جس پرکار بھومکا کو پاتا ہی اُسکا کرم سُنو۔ کہ پرتھم جنم سے پُرش کو کچھ بودھ ہوتا ہی اور
پھر کرم سے بڑا ہو کر سنتونکی سنگت کرتا ہی سداسد رس روپ جو سنسار کا پرباہ ہی اُسکے ترنے کو ست شاستر اور
سنت جنون کی سنگت بنا سمرتھ نہین ہوتا۔ جب سنتون کا سنگ اور ست شاستر دنکا بچار کرنے لگتا ہی
تب اُسکو گرہن اور تیاگ کی بُدھ اُپجتی ہی کہ یہ کرنے کے قابل ہی اور یہ تیاگ دینے کے قابل ہی اِس
بچار کا نام شبھ اچھا ہی جب یہ اچھا ہوتی ہی تب شاستر کے دُوارا یہ بچار اُپجتا ہی کہ یہ شبھ ہی اور یہ اشبھ ہی شبھ
کو لے لینا اور اشبھ کو تیاگ کرنا اور جتھا شاستر بچارنا اسکا نام بچار ہی۔ جب سمیک بچار درڑھ ہوتا ہی تب متھیا روپ
سنسار کی باسنا کو تیاگ کرتا ہی اور ست مین استھت ہوتا ہی اسکا نام تنمانسا ہی۔ جب سنسار کی باسنا مٹ جاتی ہی اور
ست کا درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب اُس بیراگ اور ابھیاس سے سمیک گیان اُپجتا ہی اور آتما کا درشن ہوتا ہی
اسکا نام ستواپت ہی۔ مَن سے باسنا نشٹ ہو کر سِدھ آدک پدارتھ پراپت ہوتے ہین اِنکے پراپت مین بھی
سنسکت نہین ہوتا سوروپ مین سدا ساودھان رہتا ہی۔ سِدھ آدک پدارتھ پراربدھ سے ہوتے ہین
انکو سپنے کیطرح جانکر کرمون کے پھلون مین بندھمان نہین ہوتا اسکا نام اسنسکت ہی اِسکے بعد جب من
کی تنتا ہو گئی ہی اور سوروپ کی اور چت کا پرنام ہوا تب درڑھ پرنام سے بیوہار کا بھی ابھاو ہو جاتا ہی
جو پل پل مین کرم پدارتھ کے بش سے کرتا ہی بلکہ اُسکے چت مین پھرنا بھی نہین پھرتا اور وہ من چین بھاؤ مین
پراپت ہوتا ہی وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا اور دیکھتا ہی پر نہین دیکھتا آدھی سکھپت کی طرح ہوتا ہی اسکو
کرتبیہ کی بھاؤنا نہین پھرتی اور من بھی نہین پھرتا اسکا نام پدارتھا بھاؤنی جوگ بھومکا ہی۔ اِس مین چت
لین ہو جاتا ہی اِس اوستھا مین جب سوابھاوک چت کا کچھ کال اس ابھیاس سے بیت جاتا ہی اور بھیتر سے
سب پدارتھون کا ابھاو درڑھ ہو جاتا ہی تب تُریا روپ ہوتا ہی اور جیون مکت کہلاتا ہی تب وہ اچھے کو پاکر سُکھی
نہین ہوتا اور اُسکے مٹ جانے مین دُکھی نہین ہوتا سب سندیہونکو چھوڑ کر آتم پد کو پاتا ہی۔ ہے رامچندر جی تم بھی اب
جاننے والی باتون کو جان چکے ہو جو کچھ جاننے کے قابل ہی اُسکو تمنے جیون کا تیون جانا ہی اور سب تمھاری پدارتھون
کی بھاؤنا نشتا کو پراپت ہوئی ہی اب تمھارا ساتھ شریر رہے یا نہ رہے تم سُکھ دُکھ سے رہت نراکار آتما ہو

اور نرمل آتم تو مین استھت سرب گت سدا اُددی رُوپ جنم مرن بڑھاپا سُکھ دُکھ سے رہت آتم اور بودھ رُوپ
شوک سے رہت ہو اور ادویت رُوپ اپنے آپ مین استھت ہو۔ دیہہ اُدی بھی ہوتی ہی اور لین بھی ہو جاتی ہی
پرنت دیش کال بست کے بھید سے رہت جو آتما ہی وہ اُدی اور است کیسے ہو۔ ہے رامچندر تم ابناشی ہو آپ
کو ناش رُوپ سمجھکر شوک کا ہیکو کرتے ہو تم امرت نرمل رُوپ ہو۔ جیسے گھڑے کے ٹوٹ جانے سے گھڑے
کے آکاش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی شریر کے ناش ہونے سے تم ناش نہین ہوتے۔ جیسے سورج کے پرکاش
کے جاننے سے مرگ ترشنا کے جل کا ناش ہو جاتا ہی پر کاشش کا ناش نہین ہوتا۔ ہے رامچندر جی جو کچھ
جگت کے پدارتھ بھاستے ہین سو سب است رُوپ ہین اور انکی باسنا بھرم سے ہوتی ہی پر تم تو ادویت رُوپ
ہو اور یہ سب تمھاری چھایا ماتر ہی۔ تم کِس کی ابھلاکھا کرتے ہو۔ شبد اسپرش رُوپ رس گندھ یہ جو پانچو بشے
رُوپ دیکھ پڑتے ہین سو تمسے ذرا بھی الگ نہین سب تمھارا اسرُوپ ہی تم بھرم مت کرو۔ ہے رامجی
آتما سرب شکت رُوپ ہی وہی ابھیاس کرکے انیک رُوپ ہو بھاستا ہی۔ جیسے آکاش مین شونتا شکت
آکاش سے الگ نہین تیسے آتما مین سب شکت ہین۔ جو جگت دویت رُوپ ہو کر بھاستا ہی وہی چت
سے ورڑھ ہوا ہی سو کرم سے تین پرکار کا تین لوک جگت جیو کو بھرم ہوا ہی۔ ایک تو ساتوک ہی دوسرا راجس
ہی تیسرا تامس ہی جب اِن تینون کا اُپشم ہوتا ہی تب کلیان ہوتا ہی جب باسنا ناش ہو جاتی ہی تب اُسکے دی کرم
بھی ناش ہو جاتے ہین اس سے بھرم ناش ہو جاتا ہی۔ چیت کے سنسرنے کا نام باسنا ہی کرم سنسار رالیِ
ماتر ہی اُنکے ناش ہو جانے سے سب شانت ہو جاتے ہین۔ ہے رامجی یہ سنسار گھٹی جنتر کیطرح ہی اور جیو باسنا
سے بندھے ہوتے بھرمتے ہین۔ تم آتم بچار روپی شاستر سے جتن کرکے اُسکو کاٹو۔ جبتک ابدیا کو یہ جیو
نہین جانتا تب تک بڑے موہ اور بھرم دکھاتی ہی اور جب اُسکو جانتا ہی تب بڑے سُکھ کو پراپت کرتی
ہی اربھات جبتک اَبدیا کو واستو مین نہین جانتا تب تک سنسار ست بھاستا ہی اور اُسمین بہت سے
بھرم بھاستے ہین اور جب اسکا سورُوپ جانا کہ کچھ بست نہین بھرم روپ ہی تب سنسار برت کو تیاگ
کر دیتا ہی اور سورُوپ کو پراپت ہوتا ہی۔ یہ سنسار بھرم سے اُپجتا ہی اور اُسی سے بھوگ بھوگتا اور لیلا
کرتا ہی اور بھرم مین لین ہو جاتا ہی۔ ہے رامچندر جی شونتوانت رُوپ آیرمیٔ اور نردُکھ روپ ہی سب اُسی
بھوت تتو سے اُپجتے ہین۔ جیسے پانی سے لہر اور آگ سے گرمی ہوتی ہی تیسے ہی برہم سے جگت ہوتا ہی اسی
مین استھت ہی اور وہی رُوپ ہی وہ سبکا آتما ہی اور وہی آتما برہم کہاتا ہی۔ اسکے جاننے سے جگت
جانتا ہی پرنت تینون لوکون کو جاننے سے اسکو نہین جانتا وہ جو ابگت اور نربان رُوپ ہی اُسکے جاننے
کے نمت شاستر بنانے والون نے برہم اور آتما آدک نام کلپے ہین واستو مین کوئی نام سنگیا نہین۔ ہے رامجی وہ پرش
راگ دویش سے رہت ہی اور اندریون اور اندریونکے بشیون کے سنجوگ اور بجوگ مین دوش کو نہین پاتا وہ تو
ایک چیتن شدھ سمبت انبھو روپ ابناشی اور آکاش سے اَدھک نرمل ہی اسمین جگت ایسے استھت ہی جیسے
درپن مین پرتمبب بھیتر باہر رُوپ ہو کر استھت ہی اُس سے دویت رُوپ کچھ نہین۔ ہے رامچندر جی دیہہ سے
رہت نربکلپ چیتن تمھارا آکار ہی۔ لاج موہ آدک بکار تمکو کہان کہین۔ تم آدِ روپ ہو اور لاج ہر کھ بھی آدِک

است رُوپ ہین - تم کیون مورکھ دُربدھی کیطرح بکلپ جال مین پڑتے ہو - تم چیتن آتما اکھنڈ رُوپ ہو دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا اسیمک درشٹی بھی ایسے مانتے ہین تو بودھ والون کا کیا کہنا ہی - ہے رامچندر جی جو چیت سمبیدن جانتا ہی اُسکے انبھو کرنے والی ستا سورج کے مارگ سے بھی رد کی جاتی ہی اُسکو تم چیت ستا جانو وہی پُرش ہی شریر پُرش رُوپ نہین - ہے رامچندر جی شریر ست ہو یا است پرنت پُرش تو شریر نہین دیہہ کے رہنے اور نشٹ ہونے سے آتما جیون کا تیون ہی ہی - یے جو سُکھ دُکھ لیتے ہین وہ دیہہ اندری آدک جڑ آتما کو نہین لیتے - جن پُرشون کو اگیان سے دیہہ مین ابھمان ہوا ہی اُنکو سُکھ دُکھ کا ابھمان ہوتا ہی گیانون کو نہین ہوتا - آتما کو دُکھ نہین ہوتا وہ تو سب بکارون سے رہت من کے مارگ سے اتیت شونیہ کیطرح استھت ہی اُسکو سُکھ دُکھ کیسے ہو اور دیہہ سے ملا ہوا جو بھاستا ہی سو رُوپ کو تیاگ کر درشیہ کے چیتن سے دیہہ آدک بھرم بھاستے ہین اور باسنا کے انسار دیہہ سے سمبندھ ہوتا ہی جیسے بھونرا اور کمل کا سنجوگ ہوتا ہی دیہہ پنجر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش تو نہین ہوتا جیسے کمل کے ناش ہونے سے بھونرے کا ناش نہین ہوتا اِس سے تم کیون برتھا شوک کرتے ہو - ہے رامچندر جی جگت کو است جانکر ابھاؤنا کر دمن نرکیشت ہوکر ساکشی بھوت سم سوچھ نربکلپ جڑ آتما مین جگت ہو بھاستا ہی - جیسے من پرکاشش رُوپ ہو بھاستا ہی تو پھر جگت اور آتما کا سمبندھ کیسے ہو - جیسے اِن اچھت درپن مین پرتمبب آکر پراپت ہوتا ہی تیسے ہی آتما کو جگت کا سمبندھ بھاستا ہی - جیسے درپن مین پرتمبب دویت رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھید بھی ابھید رُوپ ہی - جیسے سورج کے اُدی ہونے سے سب جیودن کا کام ہوتا ہی اور دیپک سے پدارتھون کا لینا ہوتا ہی تیسے ہی آتم ستا سے جگت کے پدارتھونکا انبھو ہوتا ہی یہ جگت چیتن تتو کے سوبھاؤ سے اُپجا ہی پرنتھم آتما سے من اُپجا ہی اور اُس سے یہ جگت جال رچا ہی وہ استو مین آتم ستا مین استھت ہی - جیسے شونیہ آکاش شونتا مین استھت ہی اور اُسمین جگت بھاستا ہی سو ایسے ہی جیسے اکاش مین نیلا پن اور اندر دھنکھ ہی پرنت وہ شونیہ سو رُوپ ہی - ہے رامچندر جی یہ جگت چت مین استھت ہی اور چت سنکلپ رُوپ ہی جب سنکلپ کا ناش ہوتا ہی تب چت کا ناش ہوتا ہی اور جب چت کا ناش ہو جاتا ہی تب سنسار روپی کہرا ناش ہو جاتا ہی اور نرمل شرد رِتُ کے آکاش کے سمان آتم ستا پرکاشتی ہی وہ چیتن ماتر ستا ایک اج آد مدھیہ انت سے رہت ہی - اسی سے جو اسپند پھُرا ہی وہ سنکلپ بڑھا ہو کر استھت ہوا ہی اور اُسنے طرح طرح کا جگت رچا ہی وہ شونیہ رُوپ ہی مورکھ بالک کو ست رُوپ بھاستا ہی - جیسے بالک کو پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی جب سمیک گیان ہوتا ہی تب لین ہو جاتا ہی - جیسے سمدر سے ترنگ اُپجکر سمدر مین ہی لین ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت اُپجکر آتما مین ہی لین ہو جاتا ہی فقط

تیسرا پرکرن سماپت ہوا

ادم سچدانند آسے نمہ

جوگ بشسٹھ

چوتھا استھت پرکرن

سرگ پہلا۔ جگت نراکرن برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اَب استھت پرکرن سنئیے جسکے سننے سے جگت نربان ہو جاتا ہے کیسا جگت ہے
کہ جسکے آد انت نہین الیسا جو درشیہ رُوپ جگت ہے سو بھرم ماتر ہے جیسے آکاش مین طرح طرح کے رنگون سہت
اندر دھنکھ است روپ ہے تیسے ہی یہ جگت ہے۔ جیسے درشٹا بنا انبھو ہوتا ہے اور نیند کے بنا سپنا اور بھوشیت نگر
بھاستا ہے تیسے ہی بھرم سے چت مین جگت استھت ہوا ہے۔ جیسے بندر بالو اکٹھی کرکے اگن کی کلپنا کرتے ہین
پر اُس سے اُنکا شیت (جاڑا) چھوٹ نہین جاتا بھاونا ماتر اگن ہوتی ہے تیسے ہی یہ جگت بھاونا ماتر ہے۔ جیسے آکاش
مین رتن اور من کا پرکاش اور گندھرب نگر بھاستا ہے اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہے تیسے ہی یہ است رُوپ
جگت بھرم سے ست رُوپ ہو بھاستا ہے۔ جیسے درڑھ انبھو سے سنکلپ بھاستا ہے پر وہ است رُوپ ہے اور جیسے
کتھا کے ارتھ چت مین بھاستے ہین تیسے اسار رُوپ جگت چت مین سار روپ ہو بھاستا ہے۔ جیسے سپنے
مین پربت اور ندیان بھاس آتی ہین تیسے ہی سب بھوت بڑے بھی بھاستے ہین یہ آکاش کیطرح شونیہ
رُوپ ہین۔ جیسے سپنے مین استری سے پریم کرنے والا لبے ارتھ اور است رُوپ ہے اور جیسے تصویر کے
لکھے ہوتے اگن اور سورج ہوتے ہین پرنتو اُنسے کچھ کام نہین نکلتا ہے تیسے ہی یہ جگت بھی پر کچھ بھاستا ہے
پرنت واستو مین کچھ نہین بے ارتھ ہے جیسے کہ کمل (پھول) سگندھ سے رہت ہوتا ہے تیسے ہی یہ جگت
شونیہ رُوپ ہے۔ جیسے آکاش مین اندر دھنکھ اور کیلے کا کھمبھ سندر بھاستا ہے پرنتو اسمین کچھ سار نہین نکلتا
تیسے ہی یہ جگت دیکھنے مین سندر بھاستا ہے پرنت بہت ہی است روپ ہے اسمین سار کچھ نہین نکلتا
دیکھنے مین پر کچھ انبھو ہوتا ہے پرنت مرگ ترشنا کی ندی کے سمان است رُوپ ہے شری رامچندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون سب سندیہون کے ناش کرنے والے جب مہا کلپ کا ناش ہوتا ہے تب درشیہ
مان سب جگت آتم روپی بیج مین لین ہوتا ہے۔ جیسے بیج مین انکر رہتا ہے اور اُس سے اُپجتا ہے اور اسی مین استھت
ہوتا ہے اور پھر اُسی مین لین ہوتا ہے۔ یہ بُدھ گیان کی ہے یا اگیان کی۔ سب سندیہون کے دور ہونے کے لیے مجھ سے
صاف کرکے کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار مہا کلپ کے ناش ہونے پر بیج رُوپ آتما مین جگت
استھت ہوتا ہے جو السا کہتے ہین وہ پرم اگیانی اور مہا مورکھ بالک ہین جو برہم کو جگت کا کارن بیج سے انکر کی
طرح کہتے ہین وے مورکھ ہین۔ بیج تو درشیہ رُوپ اندری کا بشے ہوتا ہے۔ جیسے بٹ بیج سے انکر ہوتا ہے اور

پھر لبتار پاتا ہی سو اندریون کا بشے ہی اور جو من سمت چھ اندریون سے اتیت ہی ارتھات اندریون کا بشے نہین اکاش سے بھی اَدھک نرمل ہی اُسکو جگت کا بیج کیسے کہیے۔ جو آکاش سے بھی ادھک سوکشم پرم آتم انبھو سے اُپ لبُدھ اور نت پراپت ہی اسکو بیج بھاؤ کہنا نہین بنتا۔ ہے راگھو جی جو کہ شانت سوکشم سدا پرکاش ستا ہی اور جسمین ورشیہ جگت است رُوپ ہی اُسکو بیج روپ کیسے کہیے اور جب بیج رُوپ کہنا نہین بنتا تب اُسکو جگت کیسے کہیے۔ اکاش سے بھی آدھک سوکشم نرمل پرم پد مین سمیر پربت سمدر پربت سمندر آکاش آدک جگت نہین بنتا جو کنچن اور اکنچن ہی اور نراکار سوکشم ستا ہی اُسمین بدیمان جگت کیسے ہو وہ مہا سوکشم رُوپ ہی اور درشیہ اُسمین بردھ روپ ہی۔ جیسے دھوپ مین چھایا نہین۔ جیسے سورج مین اندھکار نہین۔ جیسے اگن مین برف نہین اور جیسے انُّ (یعنی ذرہ) مین سمیر پربت نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین جگت نہین ہوتا۔ ست رُوپ آتما مین است رُوپ جگت کیسے ہو بٹ کا بیج بھی ساکار روپ ہوتا ہی اور نراکار رُوپ آتما مین ساکار روپ جگت کا ہونا بے جگت ہی۔

ہے راگھو جی کارن دو پرکار کا ہوتا ہی ایک سمواے کارن دوسرا نمتّ کارن آتما دونون کارن بھاودن سے رہت ہی۔ نمتّ کارن تب ہوتا ہی جب کارج سے کرتا الگ ہو پر اتما ادویت ہی اُسکے نکٹ دوسری بست نہین ہی وہ کرتا کیسے ہو اور کسکا ہو۔ سہکاری بھی نہین جس سے کارج کرے وہ تو مَن اور اندریونسے رہت نراکار ابکرت روپ ہی اور سمواے کارن بھی پرنام سے ہوتا ہی۔ جیسے بٹ بیج پرنام سے برچھ ہوتا ہی پر آتما تو اَچت رُوپ ہی پرنام کو کبھی نہین پراپت ہوتا تو سمواے کارن کیسے ہو۔ جانیے۔ استِ۔ بردھتے۔ بپر نامتے۔ چھی نیتے۔ نشیتے۔ ان چھ بکارون سے رہت نربکار آتما جگت کا کارن کیسے ہو اس سے یہ جگت اکارن رُوپ بھرم سے بھاستا ہی۔ جیسے آکاش مین نیلا پن۔ سیپی مین روپا اور نیند کے دوش سے سپنا دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی اور جب سوُروپ مین جاگتا ہی تب جگت بھرم سٹ جاتا ہی اس سے کارج کارن بھرم کو تیاگ کر تم اپنے سوروپ مین استھت ہو۔ دربودھ سے سنکلپ رچنا ہوئی ہی اُسکو تیاگ کرو اور آدمدھیہ اور انت سے رہت جو ستا ہی اُسی مین استھت ہو تب جگت بھرم سٹ جایگا۔

سرگ دوسرا۔ اسمرت بیج اُپنیاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے دیوتاؤن مین اُتم شری رامچندر جی بیج سے انکُر کیطرح آتما سے جگت کا ہونا مانیے تو بھی نہین بنتا کیونکہ آتما سب کلپناؤن سے رہت مہا چیتن اور نرمل آکاش کیطرح ہی اُسکو جگت کا بیج کیسے مانیے بیج کے پرنام مین انکُر ہوتا ہی اور کارن سمواِیون سے ہوتا ہی آتما مین سمواے اور نمتِ سہکاری کبھی نہین بنتے جیسے بانجھ استری کی اولاد کسی نے نہین دیکھا تیسے آتما سے جگت نہین ہوتا۔ جو سمواے اور نمتِ کارن بنا سہکاری پدارتھ بھاسے تو جانیے کہ یہ ہی نہین بھرم سے بھاستا ہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور سرشٹ استھت پرلی سے برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی جو اس پرکار استھت ہی تو کارن کارج کا کرم کیسے ہو اور کارن کارج بھاؤ نہ ہوا تو پرتھوی آدک تتو کہان سے اُپجے اور جو کارن کارج مانیے تو پوُرب جو بکار کہے ہین اُن کا دوش آتا ہی

اس سے نہ کوئی کارن ہی اور نہ کارج ہی کارن کارج بنا جو پدارتھ بھاسی اُسکو ست روپ جانی۔ وہ مورکھ بالک اور ببیک سے رہت ہی جو اسکو کارج کارن مانتا ہی اس سے یہ جگت نہ آگے تھا نہ اب ہی اور نہ پیچھے ہوگا۔

نرمل چد آکاش ستّا اپنے آپ مین استھت ہی جب جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی تب سمپورن برہم ہی درشٹ آتا ہی جیسے سمدر مین ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور کارن کارج بھاؤ کوئی نہین اور نہ پراگیہ پردھونسا اور انینونیا بھاؤ ہی ہی۔ پراگیہ بھاو اُسے کہتے ہین کہ جو پہلے نہ ہو جیسے پہلے پُتر پیدا نہین ہوتا اور پیچھے پیدا ہوتا ہی اور جیسے مٹی سے گھڑا پیدا ہوتا ہی۔ پردھونسا بھاؤ وہ ہی جو پہلے ہو کر مٹ جاتا ہی جیسے گھڑا تھا اور مٹ گیا انینونیا بھاؤ وہ ہی جیسے گھٹ مین پٹ کا ابھاؤ ہی اور پٹ مین گھٹ کا ابھاؤ ہی۔ یہ تین پرکار کے بھاؤ جسکے ہردے مین ہین اُسکو دردھ ہوتا ہی اور اُسکو شانت نہین ہوتی جب جگت کا بالکل ابھاؤ دیکھ پڑتا ہی تب چت شانت ہوتا ہی جگت کے بالکل ابھاؤ کے سواے اور کوئی اُپاے نہین اور نہ اشیش جگت کی نبرت بنا مکت نہین۔ سورج سے آدلیکر جو کچھ یہ کاش ہے پھوی آدک تتو اور چھن برس کلپ آدک کال اور مین یہ روپ اور لوک من سنسار آدک جگت سب سنکلپ ماتر ہی اور کلپ کلپک برھمانڈ برھمایشن رُدر اندر سے کیڑے آدتک جو کچھ جگت جال ہی وہ اُپج اُپج کر انتردھان ہوجاتا ہی۔ مہاچیتن پرم آکاش مین اننت برت اُٹھتی ہی جیسے جگت کے پہلے شانت ستا تھی تیسے ہی تم اب بھی جانو اور کچھ نہین ہوا۔ پرمانُ۔ (ذرہ) کے ہزارویں حصہ کی طرح باریک چت کلا ہی اُس چت کلا مین اننت کوٹ برسٹیان استھت ہین وہی چت ستا پھُرنے سے جگت رُوپ ہو بھاستی ہی اور پرکاش روپ اور نراکار شانت رُوپ ہی نہ اُدے ہوتا ہی نہ است ہوتا ہی نہ آتا ہی اور نہ جاتا ہی جیسے پتھر مین لکیرین ہوتی ہین تیسے آتما مین جگت ہی۔ جیسے آکاش مین آکاش ستا پھُرتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت پھُرتا ہی اور آتما ہی مین استھت ہی نراکار نربکار روپ بگیان گھن ستا اپنے آپ مین استھت اور اُدے اور است سے رہت بستار رُوپ ہی۔ ہے راجی جو سنہکاری کارن کوئی نہ ہوا تو جگت شونیہ ہوا تو ایسا جاننے سے سب کلنک کلنا شانت ہو جاتی ہی۔ ہے راجی تم بڑی نیند مین سوتے ہوتے ہو اِس نیند سے جاگ کر گیان بھومکا کو پراپت ہو جاؤ جاگنے سے نہ شوک پد پراپت ہوگا۔

سرگ تیسرا۔ جگت اَننت برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مہا پرلی کے انت اور سرشٹ کے آدمین جو پرجاپت ہوتا ہی وہ جگت کو پہلے کی اسمرت (یاد) سے اُسیطرح رچتا ہی تو یہ جگت اسمرت رُوپ کیسے نہ ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی مہاپرلی کے آدمین پرجاپت اسمرن کر کے پہلے کیطرح جگت رچتا ہی جو ایسا مانئے تو نہین بنتا ہی کیونکہ مہاپرلی مین پرجاپت کہان رہتا ہی جو آپ ہی نہ رہے تو اسکی اسمرت کیسے مانیے۔ جیسے آکاش مین برچھ نہین ہوتا تیسے ہی مہاپرلی مین پرجاپت نہین ہوتا۔ پھر رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت کے آدمین جو برھما جی تھے اُنھون نے جگت رچا۔ مہاپرلے مین برھما جی کی اسمرت کا ناش تو نہین ہوتا وہ تو پھر اسمرت سے جگت رچتے ہین

آپ کیسے کہتے ہین کہ نہین بنتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے شُبھ برت راجی مہاپرلی کے پہلے جو برھما آدک ہوتے ہین وہ
سب مہاپرلی مین نربان ہوجاتے ہین ارتھات بدیہہ مکت ہوتے ہین جو اسمرت کرنے والے انتردھان ہوگئے تو اسمرت
کہان رہی اور جب اسمرت نہ رہی تو اسکو جگت کا کارن کیسے کہیے۔ مہاپرلی اُسکا نام ہی جہان سب شبد ارتھ سنہت
نرمول ہوجاتے ہین جہان سب انتردھان ہوگئے تو اسمرت کس کی کہیے اور جو اسمرت نہ رہی تو کارن کسکا کسکی طرح
کہیے اِس سے سب جگت چت کے پھرنے ماتر ہین جب مہاپرلے ہوتا ہی تب سب بنا جتن ہی موکش پا جاتے
ہین اور جو آتم گیانی ہوتے ہین وہ جگت کے ہوتے ہوتے بھی موکش پا جاتے ہین پر جو آتم گیان نہین ہوتا تو جگت
درڑھ ہوتا ہی نبرت نہین ہوتا۔ جب درشیہ جگت کا ابھاؤ ہوتا ہی تب نرمل چیتن ستا جو آدا ورانت سے
رہت ہی پرکاشتی ہی اور سب جگت بھی وہی رُوپ بھاستا ہی۔ سب مین اناد سِدھ برہم تتو پرکاشت ہی اسمین
جو آد سمبیدن پھرتا ہی وہ برہم روپ ہی اور انت باہک وہیہ براٹ جگت ہو بھاستا ہی اسکا ایک پرمان
رُوپ یہ تینون جگت ہین اسمین دیش کال کریا دربیہ دن رات کرم ہوا ہی اسکے اُن مین جو جگت پھُرتے
ہین جو کیا ہی سب سنکلپ رُوپ ہی اور برہم ستا کا پرکاش ہی۔ جو پربدھ آتم گیانی ہی اُسکو سب جگت
ایک برہم رُوپ ہی بھاستا ہی اور جو اگیانی ہی اُسکے چت مین انیک پرکار جگت کی بھاؤنا ہوتی ہی دویت
بھاؤنا سے یہ بھرمتا ہی جیسے اِس برھمانڈ کے انیک جیو پرمان ہین اِنکے بھیتر انت سرشٹ ہین اور انکے انتر
اور انت سرشٹ ہین تیسے ہی اور جو انت سرشٹ ہین اُنکے انتر اور انت سرشٹ پھُرتی ہین سو سب برہم
تتو کا ہی پرکاش ہی۔ برہم روپی مہاسمیر ہی اُسکے بھیتر بہت سے جگت روپی پرمان ہین سو سب ابھن رُوپ
ہین۔ ہے راجی سورج کی کرنون کے سموہ مین جو سوکشم ترسرینُ ہوتے ہین اُنکی گنتی کبھی کوئی کر بھی سکے پرنت
آدا ور انت سے رہت جو آتم روپی سورج ہی اُسکی ترلوکی روپی پرمانونکی گنتی کوئی بھی نہین کرسکتا۔
جیسے سمدر مین جل اور پرتھوی مین دُھول کے کنکے بے گنتی ہین تیسے ہی آتما مین بے گنتی سرشٹ ہین۔
جیسے آکاش شونیہ روپ ہی تیسے ہی آتما چدآکاش جگت رُوپ ہی۔ یہ جو مین نے انکی سرشٹ کہی ہی
جو انکو تم جگت شبد سے جانوگے تو اگیان بدھ ہی اور دُکھ اور بھرم دیکھوگے اور جو اُنکو برہم شبد کا ارتھ جانوگے
تو اِس بدھ سے پرم سار کو پاؤ گے سب جگت برہم سے پھُرتا ہی اور بگیان گھن برہم رُوپ ہی ہی دوسرا نہین۔
جب جاگوگے تب تمکو ایسا ہی بھاسے گا۔

سرگ چوتھا۔ انکُر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اندریونکا جیتنا موکش کا کارن ہی اور کسی اُپاے یا کرم سے سنسار سمدر سے پار اُترنا
نہین ہوسکتا۔ سنتون کی سنگت اور ست شاسترونکے بچار سے جب آتم تتو کا بودھ ہوتا ہی تب اندریان جیتی جاتی ہین
اور جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی۔ جب تک جگت کا بالکل ابھاؤ نہین ہوتا تب تک آتم بودھ نہین ہوتا۔ یہ مین نے
تمسے کرم کہا ہی سو سنسار سمدر سے پار ہوجانے کا اُپاے ہی۔ بہت کہنے سے کیا ہی سب کرمون کا بیج من ہی
من کے چھیدنے سے ہی سب جگت چھیدا جاتا ہی۔ جب من روپی بیج ناش ہوتا ہی تب جگت روپی انکُر

بھی ناش ہو جاتا ہی سب جگت من کا رُوپ ہی اسکے ابھاو کا اُپاے کرو۔ پہلے مَن سے بہت سے جنمون کے ڈھیر
پیدا ہوتے ہین اور اسکے جیتنے سے سب لوکون مین جیت ہوتی ہی سب جگت من سے ہوا ہی من کے رہت
ہونے سے دیہہ بھی نہین بھاستی۔ جب من سے درشیہ کا ابھاؤ ہوتا ہی تب من بھی مر جاتا ہی اسکے سواے اور
کوئی اُپاے نہین۔ ہے راجی من روپی پشاچ کا ناش اور کسی اُپاے سے نہین ہوتا کتنے ہی کلپ گذر گئے
اور گذر جائینگے تب بھی من کا ناش نہ ہوگا اس سے جب تک جگت درشیہ مان ہی تب تک اُس کا
اُپاے کرے۔ جگت کا بالکل ابھاؤ سمجھنا اور سورُوپ آتما کا ابھیاس کرنا یہی پرم اوکھد ہی اس اُپاے
سے مَن روپی درشٹا نشٹ ہوتا ہی۔ جبتک مَن نشٹ نہین ہوتا ہی تب تک مَن کے موہ سے جنم مرن ہوتا
ہی اور جب ایشور پرماتما کی پرسنتا ہوتی ہی تب مَن بندھن سے مُکت ہوتا ہی سمپورن جگت من کے پھُرنے
سے بھاستا ہی جیسے آکاش مین شونتا اور گندھرب نگر بھاستے ہین تیسے ہی سمپورن جگت من مین بھاستا ہی جیسے
پھول مین سگندھ۔ تلون مین تیل۔ گنُی مین گنُ۔ اور دھرماتما مین دھرم رہتے ہین تیسے ہی یہ ست آسٹ
استھول سوکشم کارن کارج رُوپ جگت مَن مین رہتا ہی جیسے سمندر مین ترنگ آکاش مین دوسرا چندرما
اور مرُستھل مین مرگ ترشنا کا جل پھرتا ہی تیسے ہی چت مین جگت پھُرتا ہی جیسے سورج مین کرنین تیج مین
پرکاش اور آگ مین گرمی ہی تیسے ہی مَن مین جگت ہی جیسے برف مین ٹھنڈھک اور آکاش مین شونتا اور
پوَن مین اسپندتا ہی تیسے ہی مَن مین جگت ہی سب جگت مَن روپ ہی مَن جگت رُوپ ہی اور پرسپر ایک
رُوپ ہین دونون مین سے ایک نشٹ ہو تب دونون نشٹ ہو جاتے ہین۔ جب جگت نشٹ ہو جاتا
ہی تب من بھی نشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے برچھ کے نشٹ ہونے سے پتّے پھُول پھَل ٹہنی نشٹ ہو جاتے ہین
اور انکے نشٹ ہونے سے برچھ نشٹ نہین ہوتا۔

سرگ پانچوان۔ بچار گو سمبت گمن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ سب دھرمون کے جاننے والے اور پورب اپر کے گیاتا ہین مَن کے
پھُرنے سے جگت کیسے پھُرتا ہی اور کیسے ہوا ہی۔ درشٹانت سہت مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جیسے اندر
براہمن کے دس پترون کی دس سرشٹ ہوئین اور دس ہی برہما ہوئے سو مَن کے پھُرنے ہی سے اُپجکر مَن کے پھُرنے
مین استھت ہوئے اور جیسے لون راجا کو اندر جال کی مایا سے چانڈال کی پرتا درڑھ ہو کر بھاسی
تیسے ہی یہ جگت من مین استھت ہوا ہی۔ جیسے شکر مَن کے پھُرنے سے بہت کال تک سورگ بھوگتے
رہے اور بہت سے بھرم دیکھے تیسے ہی یہ جگت من کے بھرم سے استھت ہوا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
بھرگ رکھیشور کے پُتر نے من کے بھرم سے کیسے سورگ کے سُکھ بھوگے اور وہ کیسے بھوگ کے مالک ہوئے اور کیسے
سنساری ہوکر بھرم دیکھا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی بھرگ کے پُتر کا حال سُنو کہ بھرگ اور کال کا سمباد مندراچل
پربت ہوا ہی۔ ایک سمی بھرگ جی مندراچل پربت پر جہان کلپ برچھ اور مندار برچھ اور بہت سُندر استھان اور دیبہ
مورت ہین تپ کرتے تھے اور شکر جی انکی سیوا کرتے تھے۔ جب بھرگ جی نربکلپ سمادھ مین استھت ہوئے تب

نرمل مورت شکرجی ایکانت مین جا بیٹھے وہ گلے مین مندار اور کلپ برچھ کے پھولونکی مالا پہنے ہوئے بدیا اور اَبدیا کے بیچ مین استھت تھے۔ جیسے ترشنک راجا چانڈال تھا پر بشوامتر کا بردان پاکر سورگ مین گیا تب دیوتاؤن نے انادر کرکے اسکو سرگ سے گرادیا اور بشوامتر نے دیکھ کر کہا کہ وہان ہی کھڑا رہ اس سے وہ پرتھوی اور آکاش کے بیچ مین استھت رہا۔ تیسے ہی شکر بیٹھے تو کیا دیکھا کہ ایک مہاسندر اپسرا انکے اوپر سرگ کو چلی جاتی ہی۔ جیسے لچھمی کی طرف بشن جی دیکھین تیسے ہی اپسرا کو شکرجی نے دیکھا کہ مہاسندر اور طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ہی اور بڑی سگندھ پھیل رہی ہی اور مہاسندر آکاش مارگ بھی اُس سے سگندھت ہوگیا ہوا بھی اُسکی سگندھ کو پھیلاتی ہی اور بڑے مد سے متوالے نین ہین ایسی اپسرا کو دیکھ کر شکرجی کا من موہ گیا اور جیسے پورنماشی کے چندرما کو دیکھکر چھیر سمندر اُمنگتا ہی تیسے ہی اُسکی برت مارگ سے رہت ہوکر اپسرا مین جا لگی اور کامدیو نے بھی ستایا۔

سرگ چھٹھواں۔ بھارگو منوراج برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار شکرجی نے اپسرا کو دیکھکر اپنی آنکھین بند کرلین اور منوراج کو پھیلاکر سوچنے لگے کہ یہ مرگ نینی استری جو سرگ کو جاتی ہی مین بھی اُسکے پاس پہونچون ایسا بچار کر اسکے پیچھے چلے اور جاتے جاتے من سے سرگ مین پہونچے۔ وہان سگندھ سہت مندار اور کلپ برچھ اور رہتے ہونے کی طرح دیوتون کے متر بیر اور ہاس بلاس سہت استریان جنکے ہرن کے ایسے نیتر ہین دیکھین۔ منیون کے دھیر کہ جنھین ایکدوسرے پر پرتمبب پڑتے ہین اور بشو روپ کی اُپما سرگ لوک مین دیکھی۔ مند مند پون چلتی ہی اور مندار برچھون مین منجری پھول رہی ہین اور اپسرا پھر رہی ہین۔ اندرپوری مین جاکر دیکھا کہ ایراوت ہاتھی جس نے جدھ مین اپنے دانتون سے دیتیون کو چورچور کرڈالا ہی بڑے مد سے کھڑا ہی دیوتون کے آگے اپسرا گاتی ہین سونے کے کمل لگے ہوئے ہین برہما جی کے ہنس اور سارس پنچھی پھر رہے ہین اور دیوتاؤن کے نایک بشرام کرتے ہین۔ پھر لوکپال جمراج چندرما سورج اندر بایو اور اگن کے استھان دیکھے جنکا پرکاش مہاجوالا کی طرح ہی۔ ایراوت کے دانتون مین دیتیون کی پنگت دیکھی۔ دیوتا دیکھے جو بمانون پر چڑھے ہوئے گہنے پہنے ہوئے پھرتے ہین اور اُنکے ہار منیون سے جڑے ہوتے ہین۔ کہین سُندر سُندر بمانون کی پنگت پھر رہی ہین کہین مندار برچھ ہین کہین کلپ برچھ ہین اُن مین سندر بیلین ہین۔ کہین گنگاجی کی دھارا بہتی ہی اُسپر اپسرا لوگ بیٹھی ہین۔ کہین سگندھ سہت پون چلتا ہی کہین جھرنون مین سے پانی چلتا ہی کہین سُندر نندن بن ہی کہین اپسرا بیٹھی ہین۔ کہین نارد آدک بیٹھے ہین۔ اور کہین جن لوگون نے پُن کیے ہین وہ بیٹھے سُکھ بھوگ رہے ہین اور بمانونپر چڑھے ہوئے پھرتے ہین۔ کہین اندر کی اپسرا کامدیو سے مست ہو رہی ہین اور جیسے کلپ برچھ مین پکے پھل لگتے ہین تیسے ہی رتن اور چنتامن لگے ہین۔ اور کہین چندرکانت من شروتی ہین۔ اس پرکار شکرجی من سے سورگ کی رچنا دیکھی مانو تینون لوک کی رچنا یہان ہی ہی شکرجی کو دیکھ کر اندر اُٹھ کھڑے ہوئے کہ دوسرا بھرگ آیا ہی اور بڑے پرکاش سہت شکرجی کی مورت کو پرنام کیا اور ہاتھ پکڑکر اپنے پاس بٹھاکر بولے کہ ہے شکرجی آج ہمارے دھن بھاگ ہین جو تم آئے۔ آج ہمارا سرگ تمھارے آنے سے سپھل اور شوبھت اور نرمل ہوا۔ اب تم

بہت دنون تک یہان ہی رہو۔ جب ایسا اندر نے کہا تب شکر جی براجمان ہوئے اور اُنکو دیکھ کر دیوتا لوگون نے پرنام کیا کہ بھرگ جی کے پُتر شکر جی آئے ہین۔

سرگ ساتوان۔ بھارگو سنگم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اِس پرکار شکر جی اندر کے پاس جا بیٹھے تب اپنا رنج بھاؤ جو تھا اسکو بھُلا دیا وہ مندراچل پربت پر اپنا شریر تھا اُسکو بھول گئے اور باسنا سے منوراج کا شریر درڑھ ہوگیا ایک مہورت تک اندر کے پاس بیٹھے رہے پرنت چیت اُس اپسرا کے پاس رہا اُسکے بعد اُٹھ کھڑے ہوئے اور سرگ کو دیکھنے لگے تب دیوتا لوگون نے کہا کہ چلو سورگ کی رچنا دیکھو تب شکر جی دیکھتے دیکھتے جہان وہ اپسرا تھی وہان گئے بہت سی اپسراؤن مین وہ بھی بیٹھی۔ اُسکو شکر جی نے اِسطرح دیکھا جیسے چندرما چاندنی کو دیکھتا ہی اُسکو دیکھ کر شکر کا شریر پسینے پسینے ہوگیا جیسے چندرما کو دیکھکر چندرکانت منی پسیجتی ہی اور کامدیو کے بان اُنکے ہردے مین آ لگے اُس سے بیاکُل ہوگئے شکر جی کو دیکھ کر اسکا چیت بھی موہت ہوگیا جیسے برسات کی ندی پانی سے بھری ہوتی ہی تیسے ہی آپسمین اَسنیہہ بڑھا تب شکر جی نے مَن سے اندھکار رچا اُس سے سب استھانون مین اندھیرا ہوگیا جیسے لوکالوک پربت کے کنارے پر اندھیرا ہوتا ہی تیسے ہی سورج کا ابھاؤ ہوگیا۔ تب سب لوگ اپنے اپنے استھانونکو گئے جیسے دن کے نہ ہونے سے پشُ پنچھی اپنے اپنے گھر جاتے ہین۔ تب وہ اپسرا شکر جی کے پاس آئی شکر جی سفید بچھونے پر بیٹھ گئے اور اپسرا بھی جو سندر سندر گہنے اور کپڑے پہنے تھی چرنون کے پاس بیٹھ گئی اور اسنیہہ سے دونون کامدیو کے بس ہوگئے۔ تب اپسرا نے سُندر بانی سے کہا کہ ہے ناتھ مین نربل ہو کر تمھاری شرن مین آئی ہون مجھکو کامدیو جلائے ڈالتا ہی تم میری رچھا کرو مین اِس سے پورن ہوگئی ہون۔ اَسنیہہ روپی رس کو وہی جانتا ہی جو اسکو پاتا ہی اور جس کو اِس رس کا مزہ نہین ملا وہ کیا جانے۔ ہے سادھو ایسا سُکھ تینون لوک مین کوئی نہین ہی جیسا سکھ آپس کے اَسنیہہ سے ہوتا ہی اَب تمھارے چرنون کو پاکر مین آنندوان ہوئی ہون اور جیسے چندرما کو پاکر کملنی اور چندرما کی کرن کو پاکر چکور آنندوان ہوتا ہی تیسے ہی مجھکو اسپرش کرکے آپ آنندوان ہوجیے۔ جب اِس پرکار اپسرا نے کہا تب دونون کامدیو کے بش ہوکر بہار کرنے لگے۔

سرگ آٹھوان۔ بھانت کے جنم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِس پرکار اُسکو پاکر شکر جی بہت اپنے کو آنندوان مانکر مندار اور کلپ برچھ کے نیچے بہار کرنے لگے اور سُندر کپڑے اور گہنے اور پھولون کی مالا پہنکر بن باغیچے اور کنارون مین سیر کرتے اور چندرما کی کرنون کی راہ سے امرت پیتے رہے۔ پھر بدیادھرون کے ساتھ رہ کر انکے استھانون اور نندن بن آدمین سیر کرتے ہوئے کیلاس پربت پر گئے اور اپسرا اسہت بن اور کُنج مین پھرتے رہے پھر لوکالوک پربت پر سیر کی پھر مندراچل پربت کے کُنج مین سیر کرکے آدھے ست جُگ تک شویت دیپ مین رہے پھر گندھرون کے نگرون مین رہے

اور پھر اندر کے بن مین رہے۔ اسیطرح بتیس ۳۲ جگ تک سورگ مین رہے۔ جب پن چک گیا تب پرتھوی پر گرا دیے
گیے اور گرتے گرتے اُنکا سر ٹوٹ گیا۔ جیسے جھرنے مین سے پانی بند ہو جاتا ہے تیسے ہی شریر انتردھان ہو گیا
تب اُنکی چیتیا سہت پریشٹک آکاش مین نرآدھار ہو رہی اور باسنا روپ دونون چندرما کی کرنون مین جاکر
استہت ہوئے پھر شکرجی نے تو کرنون کے دوارا اناج مین آکر نواس کیا اور اُس اناج کو دشارنیہ نام
براہمن نے بھوجن کیا تو بیج ہو کر براہمنی کے گربھ مین آئے اور اُس اناج کو مالودیش کے راجا نے بھی
بھوجن کیا اسکے بیج کے دوارا وہ اپسرا اسکی استری کے پیٹ مین جا کر رہی۔ آخر کو دشارنیہ براہمن کے گھر مین
شکرجی پتر ہوئے اور مالودیش کے راجا کے گھر مین اپسرا کنیا ہوئی۔ جب وہ سولہ برس کی ہوئی تو شری مہادیوجی
کی پوجا کرکے یہ بنتی کی ہے دیو دیو مجھکو پہلے کا پت (شوہر) ملے۔ اسیطرح وہ نت پوجا کرے اور بر وان مانگے
جب وہان وہ کنیا جوان ہوئی اور یہان شکرجی جوان ہوئے تب راجا نے جگیہ کا آرمبھ (آغاز) کیا
اور اسمین سب راجا اور براہمن آئے اور دشارنیہ براہمن بھی اپنے پتر سہت وہان آیا۔ تب اُس پہلے
جنم کے پت کو دیکھ کر مارے اسنیہ کے اُس راج کنیا کے نیترون سے جل بہنے لگا اور اُسکے گلے مین
پھولون کی مالا ڈالکر اُسکو اپنا پت بنایا۔ راجا یہ دیکھ کر اشچرج مین ہوا اور نشچے کیا کہ اچھا ہوا۔ پھر کرم
سے بواہ کیا اور بیٹی اور داماد کو راج دے کر آپ تپ کرنے کے لیے بن کو چلا گیا یہان یہ استری
پرش مالودیش کا راج کرنے لگے اور بہت دنون تک راج کرتے رہے۔ جب دونون بوڑھے ہوئے
اور شریر نربل ہو گیا تب شکرجی کو بیراگ ہوا کہ استری مہا دکھ کا روپ ہے پر تھوڑا ہی بیراگ ہوا تھا
اس سے شریر نربل ہو جانے سے سیونے کی شکت تو نہ رہی پر نت ترشنا نہ مٹی۔ آخر کو مر گئے اور بھائی
بندھون نے جلا دیا تب گیان کے نہ ہونے سے مہا اندھ کوپ موہ مین جا پڑے۔ ہے رام جی مرت مورچھا
مین انکو پرلوک بھاس آیا اور وہان کرم کے انوسار سُکھ دکھ بھوگ کر انگ بنگ دیش مین دھیور ہوئے اور
اپنے دھیور کرم کرتے رہے پھر جب بڑھاپا آیا تب شریر مین بیراگ ہوا کہ یہ سنسار مہا دکھ روپ ہے
ایسا سمجھکر سورج بھگوان کا تپ کرنے لگے اور جب مرے تب تپ کے بل سے سورج بنش مین راجا ہو کر
جاؤ نا کے بش سے کچھ گیا نوان ہوتے اس جنم مین وہ جوگ کرنے اور بید پڑھنے لگے جب جوگ کی بھاؤنا
سے شریر چھوٹا تب بڑے گرو ہوئے اور سب کو اپدیش کرنے لگے۔ منتر سدھ کیے اور بید مین پکے ہوئے
منتر کے بل سے بدیادھر ہوتے اور ایک کلپ تک بدیادھر رہے جب کلپ کا انت ہو گیا تب شریر
انتردھان ہو گیا اور پون روپی شریر باسنا سہت ہو رہا۔ جب برھما جی کی رات بیت گئی اور دن ہوا
اور برھما جی نے سرشٹ رچی تب وہ (شکرجی) ایک منیشور کے گھر مین پتر ہو کر پیدا ہوتے۔ اور وہان اُنھون نے
بڑا تپ کیا سمیر پربت پر جا کر رہے اور ایک منونتر وہان رہے جب اکھتر چوجگی بیت گئین تب بھوگون کے
بش سے ہرنی کے پتر ہوتے اور آدمی کی صورت وہان رہے اور پتر کے اسنیہ سے موہ مین پھنسکر دن رات
یہی چنتا کرنے لگے کہ میرے پتر کو بہت سا دھن اور گن اور عمر اور بل ہو اس کارن تپ کے بگڑ جانے سے
اپنے دھرم سے الگ ہو گئے عمر آخر ہو گئی اور موت روپ سانپ نے کھا لیا اور تپ کی اصلا کھانے سے شریر

چھوٹا تھا اِس کارن بھوگ کی چنتا ستیت مندر دیش کے راجا کے گھر مین پیدا ہوتے پھر اُس دیش کے راجا ہوتے اور بہت دنون تک راج کیا جب بوڑھے ہوتے تب شریر نربل ہوگیا اور تپ کی ابھلاکھا مین شریر چھوٹ گیا اس سے تپیشور کے گھر مین پتر ہوکر پیدا ہوئے اور سنتاپ سے رہت ہوکر گنگا جی کے کنارے پر تپ کرنے لگے۔ ہے راجی اس پرکار بن کے پھرنے سے شکر جی نے کتنے ہی شریر بھوگ کیے۔

سرگ نوان۔ بھار گو کلیور برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار شکر جی من سے بھرمتے پھرے۔ بھرگ جی کے پاس جو اُنکا شریر پڑا تھا وہ شریر نرجیو ہوگیا پرشٹک نکلگئی تھی اور پون اور دھوپ سے شریر نربل ہوگیا تھا۔ جیسے جڑ سے کاٹا ہوا برچھ گر پڑتا ہی تیسے ہی شریر گر پڑا چنچل من بھوگ کی ترشنا سے وہان گیا تھا۔ جیسے ہرن بن مین بھرمتا ہی اور چکر پر چڑھا ہوا برتن گھومتا ہی تیسے ہی شکر جی نے بھرم سے بھرم کو دیکھا پر جب تپیشور کے گھر مین جنم لیا تب چت مین بشرام ہوا اور گنگا جی کے کنارے تپ کرنے لگے۔ آخر کو مندراچل پربت والا شریر نرس ہوگیا صرف ہڈی اور چمڑا باقی رہ گیا لہو سب سوکھ گیا جب شریر کے چھید دن مین ہوکر ہوا چلے تب بانسری کیطرح آواز نکلے با نو چیشٹا کو تیاگ کر شریر آنندوان ہوا ہی جب بڑے ندر سے ہوا چلے تب زمین پر لوٹنے لگے نیتر آدک جو چھید تھے سو گڑھے کیطرح ہوگئے اور مکھ پھیل گیا با نو اپنے پہلے کے سوبھاؤ کو دیکھ کر ہنستا ہی۔ جب برسات آوے تب وہ شریر پانی سی بھر جاوے اور پانی اُسمین بھر کر چھید دن کی راہ سے بہہ نکلے جیسے جھرنون سے پانی نکلتا ہی اور جب گرمی کی فصل آوی تب لکڑی کیطرح دھوپ سے سوکھ جاوے۔ وہ شریر بن مین چپ ہو رہا اور پشو پچھیون نے بھی اس شریر کو ناش نہ کیا اُسکا ایک کارن تو یہ تھا کہ راگ دویش سے رہت پوتر استھان تھا اور دوسرے بھرگ جی بڑے تپسوی تیجوان کے پاس کوئی آنہ سکتا تھا اس کارن اس دیہہ کو کوئی بگاڑ نہ سکا۔ یہان تو شریر کی یہ دشا ہوئی اور وہان شکر جی پون کے شریر سے چیشٹا کرتے رہے۔

سرگ دسوان۔ کال بچن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی جب ہزار برس ارتھات اِس بھولوک کے تین لاکھ اور ساٹھ ہزار برس گذر گئے تب بھگون بھرگ جی سمادھ سے اُترے تو اُنکو شکر جی کا شریر نہ دیکھ پڑا جب اچھی طرح آنکھین پھیلا کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ شکر جی کا شریر دُبلا ہوکر گر پڑا ہی۔ یہ دشا دیکھ کر اُنھون نے جانا کہ کال نے اُسکو کھالیا اور دھوپ ہوا اور مینھ سے شریر بگڑ گیا ہی۔ آنکھون مین گڑھے پڑگئے ہین شریر مین کیڑے پڑگئے ہین اور جیوون نے اُسمین گھر بنائے ہین گھر ان ارتھات کسواری اور مکھیان اُسمین آتی جاتی ہین سفید دانت نکل آتے ہین مانو شریر کی دشا کو دیکھ کر ہنستے ہین اور منھ اور گردن مہابھیانک روپ ہی کھوپری سفید اور ناک اور کان کے استھان سب بگڑ گئے ہین۔ اُس شریر کی دشا دیکھ کر بھرگ جی اُٹھ کھڑے ہوتے اور کرودھ کرکے کہنے لگے کہ کال نے کیا سمجھا جو میرے پتر کو مارا۔ شکر پرم تپسوی اور سرشٹ کے انت تک رہنے والا تھا سو بنا کال کے کال نے میرے پتر کو کیون مارا۔

یہ کون ریت ہی۔ مین کال کو شاپ دیکر بھسم کر دونگا۔ تب کال کا روپ کال اور بہت شریر دھر کر آیا جسکے چھ
مکھ چھ ہاتھ اور ہاتھون مین تلوار لیے ترشول اور پھانسی لیے کانون مین موتی پہنے مکھ سے جوالا نکلتی تھی مہا کالا شریر
اور آگ کی طرح جیبھ اور ترشول کی نوک سے آگ کی لپٹ نکلتی تھی۔ جیسے پرلی کال کی آگ سے دھوان نکلتا
ہی تیسے ہی اُسکا کالا شریر اور بڑے پہاڑ کیطرح بڑا روپ تھا اور جہان وہ پانون رکھتا تھا ستان پرتھوی اور
پربت کانپنے لگتے تھے اور بھرگ جی مہا پرلی کے سمدر کیطرح کرودھ سے بھرے ہوتے تھے۔ تب کال بھرگ
جی سے کہنے لگا کہ ہے منیشور جو مرجادا اور پر اور پرماتما کے جاننے والے ہین دی کرودھ نہین کرتے اور جو کوئی
اُنپر کرودھ کرتا ہی تو بھی وے موہ کے بش ہو کر کرودھ نہین کرتے تم بنا کارن ہی موہ کے بش ہو کر کیون کرودھ
کرتے ہو تم برھم کے پُتر اور تپسوی ہو اور ہم نیت کے پالنے والے ہین تم ہمارے پوجنے جوگ ہو یہی نیت
کی اچھا ہی۔ اور تپ کے بل سے تم کرودھ مت کرو۔ تمھارے شاپ سے مین بھسم بھی نہین ہو سکتا۔
پرلی کال کی اگن بھی مجھکو نہین جلا سکتی تو تمھارے شاپ سے مین کب بھسم ہو سکتا ہون۔ ہے منیشور مین
تو کتنے ہی برھمانڈون کو کھا گیا ہون اور کئی کروڑ برھما بشن رُدر مین نے انتردھان کر دیے ہین تمھارا شاپ
میرا کیا کر سکتا ہی۔ جیسی آدنیت ایشور نے رچی ہی تیسی ہی استھت ہی ہم سب کے بھوگنا ہوئے ہین
اور تم لیسے رکھ ہمارے بھوگ ہوتے ہین یہی آدنیت ہی۔

ہے منیشور اگن اپنے سوبھاؤ سے اوپر کو جاتا ہی اور جل اپنے سوبھاؤ سے نیچے کو جاتا ہی۔ بھوگتا کو بھوگ ملتا
ہی اور سب سرشٹ کال کے مکھ مین جاتی ہی آدپرماتما کی نیت ایسی ہوئی ہی اور جیسی بنائی تیسی ہی بنی ہی۔ پرنت
جو نہ کلنگ گیان درشٹ سے دیکھیے تو نہ کوئی کرتا ہی نہ بھوگتا ہی نہ کارن ہی نہ کارج ہی ایک ادویت ستا ہی ہی
اور جو اگیان کلنک درشٹ سے دیکھیے تو کرتا اور بھوگتا سب طرح کے بھرم بھاستے ہین۔ ہے براہمن کرتا بھوگتا
آدک بھرم اسمیک گیان سے ہوتا اور جب سمیک گیان ہوتا ہی تب کرتا کارج بھوگتا کوئی نہین رہتا۔ جیسے
برچھ مین پھول سوبھاؤ سے ہی پیدا ہو آتے ہین اور سبھاؤ سے ہی نشٹ ہو جاتے ہین تیسے ہی بھوت پرائی
سوبھاؤ سے ہی سرشٹ مین پھر آتے ہین اور پھر سوبھاؤ سے ہی نشٹ ہو جاتے ہین برھما جی پیدا
کرتے ہین اور پھر نشٹ بھی کرتے ہین جیسے چندرما کا پرتبمب جل کے ہلنے سے ہلتا بھاستا ہی اور ٹھہرنے
سے ٹھہرا بھاستا ہی تیسے ہی من کے پھرنے سے آتما مین کرتبیہ بھوکتبیہ بھاستا ہی واستو مین کچھ
نہین سب مِتھیا ہی۔ جیسے رسّی مین سانپ بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین کرتبیہ بھوکتبیہ بھرم
سے بھاستا ہی اِس سے کرودھ مت کرو۔ یہ دشٹ کرم آپدا کا کارن ہی۔ ہے منیشور مین تمسے یہ بچن اہی
بھوت اور ابھمان سے نہین کہتا یہ آپ ایشور کی نیت ہی اور ہم اُس مین استھت ہین جو بودھوان پُرش
ہین وے اپنے پرکرت چار مین رہتے ہین اور ابھمان نہین کرتے۔ جو کرتبیہ کے جاننے والے ہین وے
باہر سے پرکرت آچار کرتے ہین اور ہردے سے سکھپت کیطرح استھت رہتے ہین۔ وہ گیان درشٹ اور دھیرج
اور اُدار درشٹ کہان گئی جو شاستر مین پرسدھ ہی تم کیون اندھے کیطرح موہ مارگ مین موہت ہوتے ہو ہے سادھو
تم تو ترکال درشی ہو ابچار سے مورکھ کی طرح جگت جنتر مین کیون موہ کو پراپت ہوتے ہو تمھارا پُتر اپنے

کرمون کے پھل کو پراپت ہوا اور تم مورکھ کیطرح مجھکو شاپ دیا چاہتے ہو۔ ہے مُنیشورا اِس لوک مین سب جیو ون کے دو دو شریر ہین ایک من روپ اور دوسرا آدھ بھوت رُوپ۔ آدھ بھوت رُوپ شریر جڑ اور ناش ہو جانے والا ہی اور جہان اسکو مَن بھیجتا ہی وہان چلا جاتا ہی آپ سے کچھ بھی نہین کرسکتا ہی۔ جیسے رتھوان اچھا ہوتا ہی تو رتھ کو اچھے استھان مین لیجاتا ہی اور رتھوان جو اچھا نہین ہوتا تو رتھ کو دکھ کے استھان مین لیجاتا ہی تیسے ہی جو من اچھا ہوتا ہی تو اُتم لوک مین جاتا ہی اور جو دُشٹ ہوتا ہی تو نیچ استھان کو جاتا ہی جسکو من اَست کرتا ہی وہ اَست ہو جاتا ہی اور جسکو من سَت کرتا ہی وہ ست ہو جاتا ہی۔ جیسے مٹی کی فوج لڑکے لوگ بناتے ہین اور پھر بگاڑ ڈالتے ہین کبھی ست کرتے ہین کبھی اَست کرتے جیسے کرتے ہین تیسے دیکھتے ہین تیسے ہی من کی کلپنا ہی سارا ھو چیت روپی پُرس ہی جو چیت کرتا ہی وہ ہوتا ہی اور جو چیت نہین کرتا وہ نہین ہوتا۔ یہ جو پھُرنا ہی کہ یہ دیہہ ہی یہ آنکھ ہی یہ شریر ہی آدک سب من رُوپ ہین جیو بھی من کا نام ہی اور من کا جینا جیو ہی وہی من کی برت جب نشچے رُوپ ہوتی ہی تب اُس کا نام بُدھ ہوتا ہی جب اہم روپ دھرتی ہی تب اُسکا نام اہنکار ہوتا ہی اور جب دیہہ کو اسمرن کرتی ہی تب اُس کا نام چیت ہوتا ہی اِس سے پرتھوی روپی شریر کوئی نہین من ہی درڑھ بھاونا سے شریر روپ ہوتا ہی اور وہی آدھ بھوتک ہو جاتا ہی اور جب شریر کی بھاونا کو تیاگ کرتا ہی تب چیت پرم پد کو پراپت ہوتا ہی۔ جو کچھ جگت ہی وہ مَن کے پھُرنے مین استھت ہی جیسا مَن پھُرتا ہی تیسا ہی رُوپ ہو جاتا ہی تمھارے پتر شکر نے بھی مَن کے پھُرنے سے کتنے ہی استھان دیکھے۔ جب تم سمادھ مین استھت تھے تب وہ بشواچی اپسرا کے پیچھے مَن سے چلا گیا اور سورگ مین جا پہونچا۔ پھر دیوتا ہو کر مندار برچھون مین اپسرا کے ساتھ پھرنے لگا اور پھر پارجات تمال آدبرچھ اور نندن بن مین پھرتا رہا۔ اسیطرح بتیس[۳۲] جُگ تک بشواچی اپسرا کے ساتھ لوکپالون کے استھان آدک مین پھرتا رہا اور جیسے بھونرا کمل کو سیوتا ہی تیسے ہی بڑے سمبیگ سے بھوگ بھوگتا رہا جب پُن چُک گیا تب وہان سے اسطرح گرا جیسے پکا پھل برچھ سے گرتا ہی۔ تب دیوتا شریر آکاش مارگ مین انتردھان ہو گیا اور بھوم لوک مین آپڑا۔ پھر اناج مین آکر براہمن کے بیج دوارا براہمنی کا پُتر ہوا پھر مالو دیش کا راج کیا پھر دھیور کا جنم پایا۔ پھر سورج بنسی راجا ہوا۔ پھر بدیادھر ہوا اور کلپ بھر تک بدیادھرون مین بدھیمان رہا پھر بندھیاچل پربت پر رہ کر کرانت دیش مین دھیور ہوا۔ پھر ترنگیشٹ دیش مین راجا ہوا۔ پھر کرانت دیش کا ہرن ہوا اور بن مین رہا۔ پھر بدیا وان گروہ ہوا۔ پھر مچھی وان بدیادھر ہوا اور کنڈل آدک گہنے پہنے بڑا ایشورج پا کر گندھربون کا سن نایک ہوا اور کلپ بھر تک وہان رہا۔ جب پرلے ہونے لگا تب پورب کے سب لوگ بھسم ہو گئے جیسے آگ مین پتنگے بھسم ہو جاتے ہین تب تمھارا پتر نرادھار اور نراکار باسنا سے آکاش مارگ مین پھرتا رہا۔ جیسے گھر بنا پنچھی رہتا ہی تیسے ہی وہ رہا اور جب برہما جی کی رات بیت گئی اور سرشٹ پیدا ہونے لگی تب وہ ست جُگ مین براہمن کا بالک بسدیو نام ہو کر گنگا جی کے کنارے پر تپ کرنے لگا۔ اب اُسکو آٹھ سو برس تپ کرتے گذرے ہین جو تم بھی گیان درشٹ سے دیکھو گے تو تمکو بھی سب برتانت بھاس آویگا اِس سے دیکھو کہ ایسا ہی ہی یا اور طرح ہی۔

سرگ گیارھوان - سنسار آدرت برنن

کال بولا کہ ہے منیشور ایسی گنگا جی کے کنارے پر کہ جنمین بڑے ترنگ اُچھلتے ہین اور جھنکار شبد ہوتے ہین تمھارا پتر تپ کر رہا ہی - سر پر اُسکے بڑی جٹا ہین اور سب اندریون کے بھرم کو اُسنے جیت لیا ہی جو تمکو اُسکے من کے بستار کے دیکھنے کی اچھا ہی تو ان آنکھون کو بند کرکے گیان کی آنکھون سے دیکھو - ہے رام جی جب اس پرکار جگت کے ایشور کال نے جنکی سم درشٹ ہی کہا تب منیشور نے آنکھون کو بند کرکے جیسے کوئی اپنی بُدھ مین پرتمبب دیکھے گیان کی آنکھون سے ایک گھڑی بھر مین اپنے پتر کا سب حال دیکھ لیا اور پھر مندراچل پربت پر جو بھرگ کا شریر پڑا ہوا تھا اُسمین پرویش کرکے انت باہک شریر سے اپنے آگے کال بھگوان کو دیکھ کر پتر کو گنگا جی کے کنارے پر دیکھا یہ دشا دیکھ کر اور اشچرج مین ہو کر اور بکار درشٹ کو تیاگ کر نرمل بھاؤ سے بچن کہے کہ ہے بھگون تینون کال کے جاننے والے ایشور ہم بالک ہین اس سے نردوش ہین - تم سر بگیہ بُدھمان اور تینون کال آپ درشی ہین ہے بھگون ایشور کی مایا اشچرج رُوپ ہی جو جیوؤن کو بڑے بھرم دکھاتی ہی اور بُدھمان کو بھی موہ مین ڈال دیتی ہی تو مورکھون کی کون گنتی ہی تم سب کچھ جانتے ہو جیوؤن کی سب بات تمھارے ہردے مین ہی - جیسی جیوؤن کے من کی برت ہوتی ہی اُسکے انسار دی بھرتے ہین وہ من کی گت سب تمھارے اندر رہتی ہی جیسے اندر جالی اپنے سب کھیلون کو جانتا ہی تیسے ہی تم سب ان باتون کے جاننے والے ہو - ہے بھگون مین نے بھرم مین آکر کرودھ اس کارن سے کیا کہ میرے پتر کی موت نہ تھی وہ بہت دنون تک جینے والا تھا اور اُسکو مین مرا ہوا دیکھ کر بھرم مین ہوگیا میرا کرودھ بپت کا کارن نہ تھا کیونکہ جب مین نے پتر کا شریر نرجیو دیکھا تب کہا کہ یہ بے کارن ہی مرگیا ہی اس سے مجھکو کرودھ ہوا - کرودھ بھی نیت رُوپ ہی ارتھات جو کرودھ کا استھان ہو وہان کرودھ چاہیے مین نے سنسار کی گت بچار کر کرودھ نہین کیا ارتھات پتر کی اوستھا دیکھ کر کرودھ نہین کیا نرجیو شریر کو دیکھ کر کرودھ کیا اسی سے یہ کرودھ بپت کا کارن نہین - یے جگت کارن سے جو کرودھ ہوتا ہی وہ بپت کا کارن ہوتا ہی اور جگت سے جو کرودھ ہوتا ہی وہ سمپدا کا کارن ہوتا ہی یہ کرتبیہ سنسار کی ستا مین استھت ہی یہ نیت ہی کہ جب تک جیو ہی تب تک جگت کرم ہی - جیسے جب تک آگ ہی تب تک گرمی بھی ہی - جو کرتبیہ ہی وہ کرتا ہی اور جو تیاگ کرنے کے جوگ ہی وہ تیاگ کرتا ہی یہ نیت جگت مین استھت ہی جو ہیئو پادیئی نہین جانتا اُسکو تیاگنا جوگ ہی اس سے مین نے پتر کی اکال مرت دیکھ کر کرودھ کیا تھا پرنت بچار کرکے جب تمنے یاد کرایا تب ہمنے بچار کرکے دیکھا کہ میرا پتر بہت سے بھرم پا کر اب گنگا جی کے کنارے پر تپ کرتا ہی - ہے بھگون تمنے تو کہا کہ سب جیوؤن کے دو دو شریر مین ایک من کا دوسرا شریر کا - پرنت مین تو یہ مانتا ہون کہ کیول من ہی ایک شریر ہی دوسرا کوئی نہین من ہی کا کیا ہوا اسپھل ہوتا ہی شریر کا کیا نہین ہوتا - کال بولا کہ ہے منیشور تمنے سچ کہا - شریر ایک من ہی ہی - جیسے گھڑے کو کمھار بناتا ہی تیسے ہی من دیہہ کو بناتا ہی - جو من شریر سے رہت نراکار ہوتا ہی تو چھن بھر مین آکار

(صورت) کو رَچ لیتا ہی- جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کو بھرم سے رَچ لیتا ہی- من مین جو پھُرن ستا ہی وہ
سپنے کے بھرم دکھاتی ہی اور اُسمین بڑے آکار اور گندھرب نگر بھاس آتے ہین پرنت وہ مَن ہی ستا ہی اسقول درشٹ
سے جیوَن کو وہ شریر بھاستے ہین بودھ وان کو تینون جگت من رُوپ بھاستے ہین اور سب من سے رَچے ہین
جب بھید باسنا ہوتی ہی تب اَست روپ جگت طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہی-

جیسے اسمیک درشٹ سے دو چندرما بھاستے ہین تیسے ہی سمیک درشٹی کو ایک چندرما کی طرح سب
شانت روپ آتما ہی بھاستا ہی اور بھید بھاؤنا سے گھٹ پٹ آدک انیک پدارتھ بھاستے ہین کہ مین دُربل ہون
یا موٹا ہون سُکھی ہون یا دُکھی ہون- یہ جگت ہی یہ کال ہی اتیادک- سو سنسار باسنا ماتر ہی- جب من شریر کی باسنا
کو تیاگ کر پرمارتھ کی طرف آتا ہی تب بھرم کو نہین پراپت ہوتا- ہے منشور سمدر سے ترنگ اُٹھ کر اوپر کو جاتے
ہین جو وہ جانے کہ مین ترنگ ہوتا ہون تو وہ مُورکھ ہی یہی اگیان درشٹ ہی- اوپر کو جاویگا تب جانے گا کہ مین
اوپر کو گیا ہون اور جب نیچے جاوے گا تب جانیگا کہ مین پاتال کو گیا ہون یہ کلپنا ہی اگیان ہی واستو مین کچھ
نہین- واستو درشٹ یہ ہی کہ جو نیچے ہو یا اوپر پرنت اپنے کو جل روپ ہی جانے- تیسے ہی جو پُرش پرچھن
دیہہ آدک مین آہم کی پرتیت کرتا ہی وہ بہت بھرم دیکھتا ہی سمیک درشٹی سب آتما رُوپ جانتا ہی-
سب جیو آتم روپی سمدر کے ترنگ ہین اگیان سے وہی رُوپ ہی- آتم روپی سمدر سم سوچھ شدھ آد
رُوپ شیتل ابناشی اور لبترت اپنی مہما مین استھت ہی اور سدا آنند رُوپ ہی- جیسے کوئی جل مین استھت
ہو اور کنارے پہ پہاڑ مین آگ لگی ہو تو اُس آگ کا پرتمب جل مین دیکھ کر کہے کہ مین جلا جاتا ہون- جیسے
بھرم سے اُسکو جلنا بھاستا ہی تیسے ہی جیو کو آبھاس رُوپ جگت دکھ ایک بھاستا ہی جیسے کنارے
کے برچھ اور پربت آدک پدارتھ جل مین انیک پرکار پرتمب رُوپ بھاستے ہین تیسے ہی ابھاس
رُوپ جگت کو جیو انیک رُوپ مانتے ہین- جیسے ایک سمدر مین طرح طرح کے ترنگ بھاستے ہین
تیسے ہی آتما مین طرح طرح کا جگت بھاستا ہی واستو مین دوسرا کچھ نہین سرب شکت رُوپ
برہم ستا ہی اُسی سے بچتر رُوپ چنچل بھاستا ہی پر وہ ایک رُوپ اپنے آپ مین استھت ہی
برہم مین جگت پھُرتا ہی اور اسی مین لین ہوتا ہی جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور پھر اُسی مین لین
ہوتے ہین کچھ بھید نہین پورن مین پُورن استھت ہی جیسے جل سے ترنگ اور ایشر سے جگت اور
بیتے ڈالیان پھول پھل برچھ رُوپ ہین تیسے ہی سب جگت آتما رُوپ ہی اور وہ آتما انیک
شکت رُوپ ہی- جیسے ایک پُرش انیک کرمون کا کرتا ہوتا ہی اور جیسا کرم کرتا ہی تیسے ہی سنگ
کو پاتا ہی ارتھات پاٹھ کرنے سے پاٹھک اور رسوئین بنانے سے رسوئیان اور جپ کرنے سے
جاپک آدک کتنے ہی نام پاتا ہی تیسے ہی ایک آتما بہت سی شکت دھارن کرتی ہی- جیسے جس صورت کی پرچھائین
پڑتی ہی ویسی ہی صورت جان پڑتی ہی اور ایک میگھ مین کئی رنگ کا اندر دھنکھ جان پڑتا ہی تیسے ہی یہ انیک بھرم
پاتا ہی- ہے سادھو سب جگت برھماجی سے پھُرا ہی اور جو جڑ بھاستے ہین وہ بھی چیتن ستا سے پھُرے ہین-
جیسے مکڑی اپنے مکھ سے جالا نکالکر آپ ہی کھا لیتی ہی تیسے چیتن سے جڑ پیدا ہو کر پھر لین ہو جاتے ہین

چیتن جیو سے شکھپت جڑتا پیدا ہوتی ہی اور پھر اُسی مین نبرت ہوتی ہی اِس سے اپنی اچھا سے یہ پُرش بندھن مین پڑتا ہی اور اپنی اِچھا سے مکت ہوتا ہی جب بہر مکھ دیہہ آدک ابھان سے ملتا ہی تب اپنے کو بندھن مین ڈالتا ہی جیسے گھُران کیڑا آپ ہی گھر بنا کر بندھن مین پڑتا ہی - اور جب پرشارتھ کر کے انتر مکھ ہوتا ہی تب مکت پاتا ہی - جیسے اپنے ہاتھ کے بل سے کوئی بلوان پُرش بندھن کو توڑ کر نکلجاتا ہی - ہے مادھو الیشور کی بچتر رُوپ شکت ہی جیسی شکت پھُرتی ہی تیسا ہی رُوپ دکھاتی ہی - جیسے اُس آکاش مین اُپجتی ہی اور اُسی کو ڈھانپ لیتی ہی - تیسے ہی آتما مین جو اچھا شکت اُپجتی ہی وہ ہی ڈھاک لیتی ہی اور اُسی مین تن مے روپ ہو جاتی ہی واستو مین جیو کو بندھن اور موکش دونون شبد بھرم ماتر ہین - مین نہین جانتا کہ بندھن اور موکش سنسار مین کہان سے آئے ہین آتما کو نہ بندھن ہی اور نہ موکش ہی ایسے ست روپ کو است رُوپ نے کھا لیا ہی - جو کہتا ہی کہ مین دُکھی ہون یا سُکھی یا دُبلا یا موٹا ہون آدک یہ سب مایا نہا آسچرج رُوپ ہی جس نے سب جگت کو موہت کیا ہی - ہے مُنیشور جب چیت سمبت کلپنا رُوپ ہوتا ہی ارتھات جگت سے ملکر پھُرنے لگتا ہی تب کسواری کی طرح آپ ہی اپنے کو بندھن مین ڈالتا ہی اور جب جگت سے رہت ہو کر انتر مکھ ہوتا ہی تب شدھ موکش رُوپ بھاستا ہی - بندھن اور مکت دونون من کی شکت ہین جیسا جیسا من کپھرتا ہی تیسا تیسا رُوپ ہو بھاستا ہی - بہت سی شکت آتما سے ایک رُوپ ہین سب آتما سے اُپجا ہی اور آتما ہی مین استھت ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور اُسی مین استھت ہو کر لین ہو جاتے ہین اور چندرما سے کرنین اُدے ہو کر الگ بھاستی ہین پر پھر اُسی مین لین ہوتی ہین تیسے ہی جیو اُپجکر لین ہو جاتے ہین - پرماتما روپی مہا سمُدر ہی چیتنا روپی اُسمین جل ہی جس سے جیو روپی انیک ترنگ اُپجتے اور اُسی مین استھت ہو کر پھر لین ہو جاتے ہین - کوئی ترنگ برھما رُوپ کوئی بشن کوئی رُدر ہو کر پرکاشتے ہین اور کوئی ترنگ پرماد سے رہت جم کبیر اندر سورج اگن منکھیہ دیوتا گندھرب بدیا دھر جچھ کنر آدک رُوپ ہو کر اُپجتے ہین اور لین ہو جاتے ہین - کوئی استھت ہو کر بہت دنون تک رہتے ہین جیسے برھما جی آدک اور کوئی اُپجکر اور کچھ دنون تک رہ کر ناش ہو جاتے ہین جیسے دیوتا اور منکھیہ آدک اور کوئی سانپ کیڑے آدک پھُرتے ہین اور بہت دنون تک بھی رہتے ہین اور تھوڑے ہی دنون مین بھی ناش ہو جاتے ہین کوئی برھما آدک اُپجکر اپرمادی رہتے ہین اور کوئی پرمادی ہو جاتے ہین اور پنچ تتر یہ ہوتے ہین یہ سنسار شروع سپنا ہی اور درڑھ ہو کر بھاستا ہی -

سرگ بارھوان - اُتپت بستار برنن

کال بولا کہ ہے منیشور - دیوتا منکھیہ دیت آدک اکار برہم سے الگ روپ نہین اور یہ ست ہی جب منتھیا سنکلپ کو جیو کرتا ہی تب جانتا ہی کہ مین برہم نہین ہون اِس نشچے کو پا کر موہت ہو جاتا ہی اور موہت ہو کر نیچے کو چلا جاتا ہی جدپ وہ برہم سے الگ رُوپ نہین اور اُسمین استھت ہی تو بھی بھاونا کے بش سے آپ کو الگ جانکر وہ کو پراپت ہوتا ہی - شدھ برہم مین جو سمبت کا اُلیکھ ہوتا ہی وہی کلنک روپ کرم بیج ہی اُس سے آگے بستار کو پاتا ہی -

جیسے جل جس جس بیج سے ملتا ہے اُسی رس کو پراپت ہوتا ہے تیسے ہی سمبت کا پھرنا جیسے کرم سے ملتا ہے تیسی گت کو پراپت ہوتا ہے سنکلپ کرکے بہت طرح کے دُکھ پاتا ہے۔ یہ بادر روپ کرم کنج کے بیچ کیطرح جسکو جو مٹھی بھر بھر کے بوتا ہے وہ اپنے دُکھ کا کارن ہے اور یہ جگت آتم روپ سمندر کی لہر ہے جو بستار سے پھرتی ہے اور کوئی اوپر کو جاتی ہے کوئی نیچے کو جاتی ہے اور پھر لین ہو جاتی ہے برہما جی سے لیکر تنکے تک سبکا یہی دھرم ہے۔ جیسے پون کا اسپند دھرم ہے تیسے ہی انکا بھی ہے پر اِن مین کوئی نرمل پوجنے جوگ برہما بشن رودر آدک ہین اور کوئی موہ سہت ہین جیسے دیوتا منکھیہ سانپ آدک اور کوئی انت موہ مین پڑے ہین جیسے پربت اور برچھ آدک اور کوئی اگیان سے موڑھ ہین جیسے کیڑے مکوڑے آدک جوُن سے دور سے دور چلے گئے ہین۔ جیسے جل کی دھارا مین تنکا بہا چلا جاتا ہے تیسے ہی دیوتا منکھیہ سانپ آدک کتنے ہی بھرم مین ہو جاتے ہین اور کوئی کنارے کے پاس آکر پھر بہہ جاتے ہین ارتھات ست سنگ اور ست شاسترونکو پاکر پھر مایا کے بیوہار مین بہہ جاتے ہین اور جم روپ چوہا اُنکو کاٹتا ہے۔ کوئی تھوڑے ہی موہ مین آکر پھر برہم سمندر مین لین ہوتے ہین۔ کوئی انترگت برہم سمندر کو جانکر استیھت ہوتے ہین اور اندھکار روپی اگیان سے تر گئے ہین کوئی کروڑون جنمون مین پراپت ہوتے ہین اور کوئی نیچے سے اوپر کو چلے جاتے ہین اور پھر اوپر سے نیچے کو چلے آتے ہین۔ اسی طرح پرماد سے جیو کتنے ہی جوُن پاکر دُکھ بھوگتے ہین اور جب آتم گیان ہوتا ہے تب آپدا سے چھوٹ کر شانت وان ہوتے ہین۔

سرگ تیرھوان۔ بھرگ آسن برنن

کال بولا کہ ہے سادھو یے جتنے جیو جگت مین ہین وے سب آتم روپ سمندر کے ترنگ ہین۔ ایک ہی بہت سے بچتر روپ سے پھیلا ہوا ہے۔ جیسے بسنت رت مین ایک ہی رس بہت طرح کے پھل اور پھولونکو دھارن کرتا ہے ان جیوون مین جسنے من کو جیت کر سربا تما برہم کا درشن کیا ہے وہ جیون مکت ہوا ہے منکھیہ دیوتا جچھ کنر گندھرب آدک سب بھرتے ہین اِنکے سوائے استھاور جیو تو موڑھ اوستھا مین ہین کیا بات کرتی ہے۔ جگت مین تین طرح کے جیو ہین۔ ایک اگیانی جو مہا موڑھ ہین۔ دوسرے جگیاسو۔ تیسرے گیانی۔ جو موڑھ ہین اُنکو شاستر کے سننے اور بچار مین کچھ رُچ نہین ہوتی اور جو جگیاسو ہین اُنکے نمت گیان والون نے شاستر رچے ہین۔ جس جس مارگ سے وے پربُدھ آتما ہوئے ہین اُس اُسطرح کے اُنھون نے شاستر رچے ہین اور اِس سے اور اور جیو بھی موکش کو پراپت ہوتے ہین۔ ہے منیشور ست شاستر جو گیانیون نے رچے ہین اُنکو جب نہ پاپ پُرش بچارتا ہے تب اُسکو نرمل بودھ اُپجکر موہ چھوٹ جاتا ہے۔ اور جب بُدھ ہوتی ہے تب جیسے سورج کے پرکاش سے اندھکار مِٹ جاتا ہے تیسے ہی ست شاستر کے ابھیاس سے موہ مِٹ جاتا ہے۔ جو موڑھ اگیانی ہین وہ آتما کے پرماد اور بشے کی ترشنا سے موہ کو پراپت ہوتے ہین۔ جیسے جب اندھیری رات ہو اور اوپر سے کہرا بھی گرتا ہو تب اندھیرے سے اندھیرا ہوتا ہے تیسے موڑھ موہ سے موہ کو پراپت ہوتے ہین اور اپنے سنکلپ سے آپ ہی دُکھی ہوتے ہین جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر آپ ہی دُکھی ہوتا ہے۔ اِس سے جتنے جیو ہین اُن سب کے سکھ دُکھ کا کارن من روپی شریر ہے۔

جیسے وہ پھرتا ہی تیسی گت کو پراپت ہوتا ہی۔ مانس والے شریر کا کیا ہوا کچھ سپھل نہین ہوتا اور اَست مانس آدک کا کِیا ہوا جو آدھ بھوتک شریر ہی وہ مَن کے سنکلپ سے رچا گیا ہی واستو مین کچھ نہین۔ سنکلپ کی درڑھتا سے جو یہ آدھ بھوتک شریر بھاسنے لگا ہی سو سپنے کے شریر کیطرح ہی مَن روپی شریر سے جو تمھارے پُتر نے کیا ہی اُسی گت کو وہ پراپت ہوا ہی اسمین ہمارا کچھ اپرادھ نہین ہی۔ ہے منیشور اپنی باسنا کے انسار جیسا کرم کوئی کرتا ہی تیسے ہی پھل کو پراپت ہوتا ہی۔ مانس کے شریر سے کچھ نہین ہوتا۔ جیسی جیسی بھاؤنا سے تمھاری پتر کا مَن پھرتا گیا ہی تیسی تیسی گت کو وہ پاتا گیا ہی۔ بہت کہنے سے کیا ہی اُٹھو اب وہان ہی چلو جہان وہ براہمن کا پتر ہو کر گنگا جی کے کنارے پر تپ کر رہا ہی۔ اتنا کہکر بالمیک بولے کہ ہے بھاردواج اِس پرکار جب کال بھگوان نے کہا تب دونون جگت کی گت کو دیکھ ہنسکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہاتھ سے ہاتھ کو پکڑ کر کہنے لگے کہ ایشور کی نیت اَشچرج روپ ہی جو جیون کو بڑے بھرم دکھاتی ہی جیسے ادیاچل پربت سے سورج اُدے ہوکر آکاش مارگ مین چلتے ہین تیسے ہی پرکاش کی بُدھ اُدار آتما دونون چلے۔ اِس پرکار جب بششٹھ جی نے شری رامچندر جی سے کہا تب سورج است ہوئے اور سب سبھا اپنے اپنے استھان کو گئی اور دن ہوتے پھر اپنے اپنے استھان پر آ بیٹھے۔

سرگ چودھوان۔ بھارگو جنمانتر برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی کال اور بھرگُ جی دونون مندراچل پربت سے پرتھوی پر اُترے اور دیوتاؤن کے مہا سندر استھانون کو نانگھتے نانگھتے وہان گئے جہان شکر جی براہمن کے شریر سے گنگا جی کے کنارے سمادھ مین لگے تھے۔ انکا مَن روپی ہرن اچل ہوکر بشرام کر رہا تھا جیسے کوئی بہت دنون کا تھکا ہوا بہت دنون تک بشرام کرتا ہی تیسے ہی اُنھون نے بشرام پایا۔ وہ انیک جنمون کی چنتنا مین بھٹکتے بھٹکتے اَب تپ مین لگے تھے اور راگ دویش سے رہت ہوکر پرم آنند پد مین استھت تھے اُنکو دیکھ کر کال نے بڑے زور سے کہا کہ ہے بھرگ جی دیکھو کہ یہ شکر جی سمادھ مین بیٹھے ہین اَب انکو جگاؤ۔ تب اُنکی کلنا پھُرنے سے اور باہر کی آواز سے جیسے میگھ کے شبد سے مور جاگے تیسے ہی شکر جی جاگے اور اَدھ کھُلی آنکھون سے کال اور بھرگ جی کو اپنے آگے دیکھا پرنت پہچانا نہین۔ اُنھون نے دیکھا کہ دونون کالے رنگ اور بڑے پرکاش روپ ہین مانو ساکشات بشن اور شداسو جی ہین اِنھون کو دیکھ کر شکر جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور پریت پوربک چرنون کو نمسکار کیا اور ملائمت اور آدر کے ساتھ کہا کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو پربھ کے چرن اِس استھان پر آئے۔ وہان ایک شلا پڑی تھی اُسپر وے دونون بیٹھ گئے۔ تب بدیو نام شکر جسکا تپ کے سنجوگ سے پیچھے ساماتپ نام ہوا تھا اُس شانت ہردی تپسی نے اگم بچن کال اور بھرگ جی سے کہے وہ بولا کہ ہے پربھو مین تمھارے درشن سے شانت وان ہوا ہون تم سورج اور چندرما اکٹھے ہوکر میرے آشرم مین آئے ہو اور تمھارے آنے سے میرے مَن کا موہ مٹ گیا جسکا مٹنا شاستر اور تپ سے بھی کٹھن ہی۔

ہے سادھو جیسا سکھ سادھ کے درشن سے ہوتا ہی ویسا کسی اَیشوریج اور امرت کی برکھا سے بھی نہین ہوتا۔ تم گیان کے سورج اور چندرما ہو۔ ہے رکھیشورو تمنے میرا استھان پوتر کیا اور مین شانت آتما ہوا۔ تم کون ہو جو پرکاش

رُوپ اُدار آتما میرے استھان پر آئے ہو۔ جب اِسطرح جنمانتر کے پُتر نے بھرگ جی سے پوچھا تب بھرگ جی نے کہا کہ ہے سادھو تم آپ کو یاد کرو کہ کون ہو اگیانی نہین تم تو پربودھ آتما ہو۔ جب اس پرکار بھرگ جی نے کہا تب شکر جی دھیان مین لگے اور ایک مہورت مین اپنا سب برتانت دیکھ کر آنکھین کھول دین اور تعجب مین ہوکر کہنے لگے کہ ایشور کی گت بچتر رُوپ ہی اُسکے بش ہوکر مین نے بہت بھرم دیکھے ہین اور جگت روپی چکر پر چڑھ کر مین اننت جنمون تک بھرما ہون اُن سبکو یاد کرکے مین تعجب کرتا ہون کہ مین نے بہت سی اوستھا بھوگی ہین۔ سورگ اور مندار کلپ برچھ سمیر کیلاش آدک بن کُنجون مین رہا ہون اور ایسا کوئی پدارتھ نہین جو مین نے نہین پایا ایسا کوئی کام نہین جو مین نے نہین کیا اور ایسا کوئی اِشٹ انِشٹ سورگ نرک نہین جو مین نے ندیکھا جو کچھ جان جاننے جوگ ہی وہ کیا ہی اَب مین آتم تتو مین بشرام کرتا ہون اور سنکلپ بھرم میرا چھوٹ گیا ہی۔ اب آپ وہان چلیے جہان کہ مندراچل پربت پر میرا شریر پڑا ہی۔ ہے بھگون اب مجھکو کچھ اچھا نہین ہی۔ جدپ ہیئو پادیئی مجھکو کچھ نہین رہا ہی پرنت نیت کی رچنا دیکھتا ہون۔ جو بودھ وان ہین وہ پرکرت آچار مین رہتے ہین آگے جیسی اچھا ہو وہ کیجے بودھ وان اُسی آچار کو اختیار کرتے ہین اِس سے اپنے پرکرت آچار کو لیکر بیوہار مین رہے۔

سرگ پندرھوان۔ شکر پرتھم جیون برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اس پرکار بچار کرکے تینون آکاش مارگ کو چلے اور جلد ہی میگھ منڈل کو نانگھ کر سدھون کے مارگ سے مندراچل پربت سُبرن کی کندرا مین پہونچے اور شکر جی نے اپنے پہلے شریر کو دیکھ کر کہا کہ ہے تات میرے پہلے شریر کو دیکھو جسکو تمنے بہت پالا تھا جو شریر گیور سگندھ سے شوبھایمان تھا اور پھولون کی سیجا پر سوتا تھا وہ اَب مٹی مین لپٹا ہوا پڑا ہی اور سوکھ گیا ہی۔ جس شریر کو دیکھ کر دیوتون کی استریان موہت ہوتی تھین اور گلے مین موتیون کی مالا ایسی شوبھت تھین مانو تارون کی پنگت ہین وہ شریر اب پرتھوی پر گرا پڑا ہی۔ نندن بن مین اُسنے بہت سے بھوگ بھوگے ہین اور آتم رُوپ جانکر مین اس کو پشٹ کرتا تھا وہ اب مجھکو بھیانک بھاستا ہی۔ جو شریر دیوتون کی استریون سے ملتا اور پرسن ہوتا تھا وہ اب ان کی چنتا مین سوکھ گیا ہی جو جو سُکھ وہ چاہتا تھا وہی کرتا تھا اور اب وہی شریر چتا کو بھی نہ پاکر مہا ابھاگی ہوکر دھوپ سے سوکھ گیا ہی اور بہت بدصورت اور بھیانک دیکھ پڑتا ہی جس کو مین آتم رُوپ جانتا تھا جس مین آہم کرکے بلاس کرتا تھا اور جسمین پھول کمل پڑے تھے اور تارا اگن پر کاش کرتے تھے اسمین اب چینٹیان رینگتی ہین جو شریر تپے ہوئے سونے کیطرح سندر پرکاشرُوپ تھا وہ اَب دھوپ سے سوکھا ہوا بھیانک بھاستا ہی اور سب گُن اسکو چھوڑ گئے ہین مانو برکت آتما ہوا ہی اور بشیون سے چھوٹ کر نرکلپ سمادھ مین استھت ہوا ہی۔ ہے شریر تو آدرشٹ تن کو پراپت ہوا ہی اَب تجھ مین کوئی دکھ نہین رہا اب چیت روپی بیتال تجھ مین شانت ہوگیا ہی اور آنے جانے سے رہت ہوکر بشرام کررہا ہی سب کلپنا تیری مٹ گئی ہین اور سُکھ سے سویا ہی۔ چیت روپی بندر سے رہت شریر روپی برچھ ٹھہر گیا ہی اور سب انرتھ سے رہت ہوکر پربت کیطرح اچل ہوگیا ہی۔ یہ دیہہ اب سب دکھون سے چھوٹ کر پرمانند مین استھت ہی۔ ہے سادھو سب انرتھون کا کارن

چِت ہی جبتک چت شانت نہین ہوتا تب تک جیو کو آنند نہین ملتا۔ جب آنند شکت پد کو پراپت ہوتا ہی
تب جہا آدھ بیادھ جگت کے دُکھون سے چھوٹ کر بگت پرمانند کو پراپت ہوتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے بھرگ جی کے پُتر جو شکر جی تھے اُنھون نے تو بہت سے شریر دھرے
تھے اور پھر پھر کر بھوگ بھوگے تھے تو بھرگ جی سے جو شریر پیدا ہوا تھا اُسکو دیکھ کر بہت سوچ کیون کیا اور سب
دیہون کا سوچ کیون نہ کیا اسکا کیا کارن ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شکر جی کی سمبیدن کلنا جو جیو بھاؤ کو پراپت
ہوئی تھی سو کرما تمک ہوکر بھرگ جی سے اُپجی۔ سُنو۔ آد پرماتم تتو سے چِت کلا پھر کر بھوتاکاش کو پراپت ہوئی اور وہی
بات کلا مین استھت ہوکر پران اور اپان کے مارگ سے بھرگ جی کے ہردی مین پرویش کر گئی اور بیج کے استھان
کو پراپت ہوکر گربھ مارگ سے پیدا ہوکر کرم کر کے بڑی ہوئی جس سے بدیا اور گنون سے پھر اہوکر شکر جی
کا شریر ہوا اُس شریر کو شکر جی نے بہت دن تک سیون کیا تھا اس سے اُسکا سوچ کیا۔ جدپ وہ راگ
اور اچھا سے رہت تھے تو بھی بہت دن جو ابھیاس کیا تھا وہی پھر آیا۔ ہے رامجی گیانی ہو یا اگیانی ہو
بیوہار دونون کا برابر ہوتا ہی پرنتُ شکت اشکت کا بھید ہی۔ گیانوان اسنسکت نرلیپ رہتا ہی اور
اگیانی کریا مین بندھ جاتا ہی گیان وان موکش رُوپ ہی اور اگیانی دَرِدری ہی۔ جیسے بن مین جال مین پنچھی
پھنستا ہی تیسے ہی اگیانی لوک بیوَہار مین بندھ جاتا ہی۔ بیوہار جیسے گیانی کرتا ہی اگیانی بھی کرتا ہی جو باسنا رہت
ہی وہ نہ بندھن ہی باسنا سہت بندھن مین ہی اِس سے باسنا ماتر بھید ہی۔ جب تک شریر ہی تب تک
سُکھ دُکھ بھی ہوتا ہی پرنت گیان وان دونون مین سانت بُدھ رہتا ہی اور اگیانی دُکھ سُکھ سے جلتا
رہتا ہی۔ جیسے کھمبھ کا پرتبمب ہلنے سے جل مین ہلتا ہوا بھاستا ہی پرنت سُوروپ مین استھت ہی
ہی تیسے اگیان مین سُکھ دُکھ سے سُکھی دُکھی بھاستا ہی پرنت سورُوپ مین جیون کا تیون ہی جیسے سورج کا
پرتبمب جل کے ہلنے سے ہلتا بھاستا ہی پرنت سورُوپ مین جیون کا تیون ہی ہی تیسے ہی گیانی اندریون
سے سکھی دُکھی بھاستا ہی پر سوُروپ مین جیون کا تیون ہی۔ اگیانی باہر سے کریا کا تیاگ کرتا ہی تو بھی بندھن
مین رہتا ہی اور گیانی کریا کرتا ہی تو بھی سوکش رُوپ ہی۔ انتہ کرن مین جو اناتم دھرم مین بندھا ہی وہ باہر کرم
اندریون سے چھوٹا ہوا ہی تو بھی بندھن مین ہی اور جو انتہ کرن سے مکت ہی وہ کرم اندری سے جدپ
بندھا ہوا بھاستا ہی تو بھی مُکت رُوپ ہی جو سب کرمون کو تیاگ بیٹھا ہی اور ہردی سے جگت کو ست
مانتا ہی وہ چاہے کچھ کرے یا نہ کری تو بھی بندھن مین ہی اور جو باہر سے چاہے جیسا بیوہار کرتا ہی پر ہردے
سے ادویت گیان مین ہی تو وہ مکت رُوپ ہی اُسکو کرم بندھن نہین کرتا اِس سے ہے رامجی سب کرم کرو
پرنت انتہ کرن سے شون رہ کر سب اِیرکھنا سے رہت آتم پد مین استھت ہو جاؤ اور اپنے پرکرت بیوہار کو کرو
یہ سنسار روپی سمدر ہی جسمین آدھ بیادھ اور اہم ممتا روپی گرڑھا ہی جو اسمین گرتا ہی وہ اوپر سے نیچے
کو جاتا ہی اِس سے سنسار کے بھاؤ مین مت استھت ہو اور شدھ بدھ آتم سو بھاؤ مین استھت ہو۔
جو برہم شدھ سہ باتما نربکار نراکار آتم پد مین استھت ہین اُنکو نمسکار ہی۔

سرگ سولھوان- بھارگو جنمانتر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اس پرکار شکر جی نے شریر کا برنن کیا اور بھیانک روپ دیکھکر اس مین تیاگ بدھ کی تب کال بھگوان اُنکے بچن کو نہ مانکر گمبھیر بانی سے بولے کہ ہے شکر اس تپ روپی شریر کو تیاگ کرد بھرگ کے پتر کا جو شریر ہے اُسکو دھارن کرو جیسے راجا دیش دیشانتر کو بھرمتا بھرمتا اپنے نگر مین آتا ہے ویسے ہی تم بھی اس شریر مین پرویش کرو کیونکہ بھرگ والے تن سے تمکو اسرون کا گرو ہوتا ہے یہ آد پرماتما کی نیت ہے - مہاکلپ تک تمھاری عمر ہے جب مہاکلپ کا انت ہوگا تب تمھارے بھرگ والے تن کا ناش ہوگا اور تمکو شریر دھارن نہ کرنا ہوگا جیسے رس کے سوکھ جانے سے پھول گر پڑتا ہے ویسے ہی پرآربدھ کے بیگ کے پورے ہو جانے سے تمھارا شریر گر پڑیگا اور شریر کے ہوتے ہوئے جیون مکت پد کو پاکر پراکرت آچار مین رہوگے اس سے اس شریر کو تیاگ کرکے بھارگو شریر مین پرویش کرو- اب ہم جاتے ہین تم دونون کا بھلا ہو اور تمکو چاہا ہوا پھل ملے- اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کال بھگوان ایسے کہکر اور دونون پر پھول ڈال کر انتردھان ہوگئے- تب وہ تپسوی نیت کو بچارنے لگے کہ کیا ہوتا ہے بچار کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ جیسا کال بھگوان نے کہا ہے ویسا ہی ہوتا ہے ایسا بچار کر جھاڑ دبل جو شریر پڑا تھا اُسمین پرویش اور تپسوی برہمن کا شریر تیاگ دیا تب اُس شریر کی شوبھا جاتی رہی اور کانپ کانپ کر زمین پر گر پڑا جیسے جڑ کے کاٹنے سے برچھ گر پڑتا ہے ویسے ہی وہ شریر گر پڑا اور شکر والا شریر جیو دھاری ہوگیا تب بھرگ جی اُس دُبلے شریر کو جیو کلا سہت دیکھکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہاتھ مین جل کا کمنڈل لیکر منتر بدیا سے جو پشٹ شکت ہے اُسکو پڑھ کر پتر کے شریر پر جل چھڑکا تب اُس کے پڑنے سے شریر کی سب ناڑیان پشٹ ہوگئین- جیسے بسنت رُت مین کملنی پھول جاتی ہین ویسے ہی وہ شریر پھول گیا اور سوانس آنے جانے لگے- تب شکر جی اپنے پتا کے سامنے گئے اور جیسے میگھ جل سے پورن ہوکر پربت کے آگے جھکتا ہے ویسے ہی بدھ سے نمسکار کرکے سر کو جھکایا اور ماری اسنیہ کے نیتر دن سے جل چلنے لگا تب پتر کو دیکھکر بھرگ جی نے اُسکو گلے سے لگایا کہ یہ میرا پتر ہے- اس اسنیہ مین بھر گئے ہے رامجی جبتک دیہہ ہے تب تک دیہہ کے دھرم پھر آتے مین اسی سے بھرگ گیانی کو بھی ممتا اسنیہ پھر آیا اور کیا بات ہے- پتا اور پتر دونون بیٹھ گئے اور ایک مہورت تک کتھا بارتا کرتے رہے پھر اُنھون نے اُٹھکر اُس تپسوی شریر کو جلایا کیونکہ بدھمان لوگ شاستر کے موافق کام کرتے ہین اسکے بعد جبتک شریر تپ سے پرکاشوان ہو رہا ہے اور جنکی شیام کانت ہے ایسے اُدار آتما جیون مکت ہوکر دہان رہے اور سمے پاکر شکر جی دیتون کے گرو ہوئے اور بھرگ جی سمادھ مین استھت ہوئے- اس سے جو سب بکار سے رہت جیون مکت پرش جگت گرو وہ سب کے پوجنے جوگ ہین-

سرگ سترھوان- منوراج ملن برنن

شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون- جیسے بھرگ جی کے پتر کو یہ پرماتما پھرتی گئی ویسے ہی اور جیوونکو کیون نہین

سِدّھ ہوتی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شکر جی کا جو برہم تتو سے پورنا ہوا دہی بھارگو جنم ہوا اور جنم سے کلنکت
نہین ہوا اور وہ سب اپرکھنا سے رہت شدھ چیتن تھا نرمل ہردی کو جیسی پورنا ہوتی ہی ویسے ہی سدھ
ہو جاتی ہی اور میلے ہردی والے کا سنکلپ جلد سِدّھ نہین ہوتا جیسے بھرگ جی کے پتر کو منوراج ہوا اور
بھرمتا پھرا تیسے ہی سب ہی سوروپ کے پرمادسے بھرمتے پھرتے ہین جبتک سوروپ کا ساکشات درشن
نہین ہوتا تب تک شانت پراپت نہین ہوتی۔ یہ مین نے بھرگ جی کے پتر کا برتانت منوراج کی درڑھتا
کے لیے تمکو سنایا ہی جیسے بیج ہی انکر پھول پھل انیک بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی سب جیو ونکو من
کا پھرنا انیک بھاؤ کو پراپت کرتا ہی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی وہ سب من کے پھرنے کا روپ ہی متھیا بھرم
سے طرح طرح کا بھاستا ہی اور کچھ نہین ہی ایک ایک مین ایسا بھرم ہی اور سب سنکلپ ماتر ہی نہ کچھ اُدی ہوتا ہی
اور نہ استت ہوتا ہی سب متھیا روپ مایا ماتر ہی جیسے سپنے کا پُر اور سنکلپ نگر بھاستا ہی تیسے ہی آپسمین بیوہار
دیکھ پڑتے ہین پر کچھ ہین نہین تیسے ہی یہ جاگرت بھرم بھی اگیان سے درشٹ آتا ہی۔ بھوت پشاچ آدک
جتنے جیو ہین اُنکا شریر بھی سنکلپ ماتر ہی جیسے وی سُکھ دُکھ بھوگ کرتے ہین تیسے ہم تم بھی بھوگ کرتے
ہین جیسی یہ جگت ہی تیسے ہی اننت جگت بستے ہین اور ایک دوسرے کو نہین جانتا۔ جیسے ایک استھان
مین بہت سے پُرش سوتے ہون تو اُنکو منوراج اور سوپن بھرم آپسمین نہین جان پڑتا ہی تیسے ہی یہ جگت
ہی پرواستو مین کچھ نہین کیول برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جو اِس جگت کو ست جانتا ہی اُس کا
پرشارتھ نشٹ ہوتا ہی۔ جو بست بھرم سے بھاستی ہی اُسکا سمیک گیان سے ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ یہ جاگرت
جگت بھی لمبا سپنا ہی چت روپی ہاتھی کا بندھن ہی اور چت کی ستا سے جگت ست بھاستا ہی اور جگت ستا
سے چت ہی۔ ایک کے ناش ہونے سے دونون کا ناش ہوتا ہی۔ جب جگت کا ست بھاؤ مٹ جاتا ہی
تب چت نہین رہتا اور جب چت اُپشم ہوتا ہی تب جگت شانت ہوتا ہی اسطرح ایک کے ناش ہونے سے
دونونکا ناش ہوتا ہی دونون کا ناش آتم بچار سے ہوتا ہی۔ جیسے سفید کپڑے پر ہلدی کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہی میلے
کپڑے پر نہین چڑھتا تیسے ہی جسکا ہردے نرمل ہوتا ہی۔ اُسکو بچار اُپجتا ہی۔ ہردے تب نرمل ہوتا ہی جب
شاستر کے انسار کرم کرتا ہی۔ ہے رامجی ایک ایک جیو کے ہردی مین اپنی سرشٹ ہی پر ملین چت سے ایک
کو دوسرا نہین جانتا جب چت شدھ ہوتا ہی تب اور کی سرشٹ کو بھی جان لیتا ہی جیسے شُدھ دھات
آپس مین ملجاتی ہی۔ جب درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب بہت دیر تک سب کچھ بھاسنے لگتا ہی کیونکہ
سب کا ادھشٹھاتا ایک آتما ہی اسمین استھت ہونے سے سب کا گیان ہوتا ہی۔ شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ شکر جی کو پرتبھا ماتر آبھاش ہوا تھا اُسمین دیش کال کریا دربیہ اُنکو درڑھ ہو کر کیسے
بھاسے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی۔ شکر نے اپنے انبھو روپی بھنڈار مین من سے جگت کو دیکھا جیسے مور کے
انڈے مین سے کتنے ہی رنگ نکلتے ہین تیسے ہی شکر جی کو اپنے ہردی مین بھرم بھاست ہوا جیسے بیج سے
پتے ٹہنی پھول پھل نکلتے ہین تیسے ہی ہر ایک جیو کو اپنے اپنے انبھو مین سنسار کھنڈ پھرتے ہین یہان سپنے کا
درشٹانت پرتچھ ہی۔ جیسے ایک ایک کے سپنے مین جگت ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی۔ لمبا سپنا جاگرت ہو بھاستا ہی

اور جیسا درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی بھاسنے لگتا ہی- پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سرشٹ کے سموہ (ڈھیر) آپس مین ملتے کیسے ہین اور نہین کیسے ملتے ہین- بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی میلا چت آپسمین نہین ملتا اور شدھ چت ملتا ہی جیسے شدھ دھات ملجاتی ہی- سکھپت رُوپ آتما سے سب پھرتے ہین سو تن مر روپ ہین جسکو اسمین بشرام ہوتا ہی وہ گیان درشٹ سے ملجاتا ہی- جیسے جل سے جل ملجاتا ہی تیسے ہی وہ سب سے ملکر سبکو جانتا ہی اور کوئی نہین جانتا ہی-

سرگ اٹھارھوان - جیو پد برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو کچھ سنسار کھنڈ ہین اُن سب کا بیج روپ آتما ہی اور سب آتما ہی کا ابھاس ہی آبھاس کے اُدی است ہونے مین آتم ستا جیون کی تیون ہی اپنے سو بھاؤ کے تیاگ سے رہت ہی سب جیوؤنکو اپنا آپ واستو روپ ہی- اور شکھپت کیطرح پھرتا ہی- اُسی ستا مین جیو پھرتے ہین تب سپنے کیطرح جگت بھرم کو دیکھتے ہین جو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ استھت ہی جو پُرش اُلٹ کے آتم پرائن ہوتا ہی وہ آتم پد کو پاتا ہی-

جس پُرش کا آتما اور برہم ایک ہوگیا ہی اُسکو آپسمین اور کی سرشٹ بھاستی ہی- انتہ کرن مین سرشٹ ہوتی ہی سو اُسکا انتہ کرن ملجاتا ہی اور اُس انتہ کرن جیو کلا کے ملنے سے آپسمین سرشٹ بھاس آتی ہی سبکا اپنا آپ سنمات ستا ہی اُسمین سب سرشٹ استھت ہوتی ہی- جیسے کپور کا پربت ہو تو اُسکے کنکے کنکے مین سگندھ ہوتی ہی اور سب گنگے اور پربت ایک ہی ہوتے ہین تیسے ہی سب جیوؤنکا ادھشٹھان آتم ستا ہی- جیسے سب ندیون کے جل کا ادھشٹھان سمدر ہی تیسے ہی سب جیوؤنکا ادھشٹھان آتما ہی- سرشٹ کہین پرسپر ملتی ہی کہین الگ الگ استھت ہی جہان چیتن ماتر ستا ایکتا ہی وہان چت کی برت جسکے ساتھ ملنا چاہے اُسکو ملجاتی ہی پر میلے چت والا نہین مل سکتا- ایک ایک جیو مین ہزارون سرشٹ آپس مین گپت رُوپ ہوتی ہین جہان جیسا پھُرنا درڑھ ہوتا ہی وہان ویسا ہی بھاستا ہی جہان من کا پھُرنا تھوڑا ہوتا ہی وہان سپھل نہین ہوتا اور جہان درڑھ ہوتا ہی وہان بھاسنے لگتا ہی- ہے رامجی جب دیہہ کی بھاؤنا مٹ جاتی ہی تب پران پون ہی استھت کرنے سے چت کی برت سو بھاؤ مین استھت ہوتی ہی اور تب اَور کے چت کی چیشٹا اپنے چت مین پھر آتی ہی اور جب تک چت میلا رہتا ہی اور دیہہ کی بھاؤنا کو نہین تیاگ کرتا ہی تب تک کسی پدارتھ سے ایکتا نہین ہوتی- جس کا چت نرمل ہوتا ہی اُسکو جیسے اَور کے چت کا گیان ہوآتا ہی تیسے ہی اور سرشٹ مین ملنے کی بھی سامرتھ ہوتی ہی اشدھ کو نہین ہوتی- سب جیوون کی تین اوستھا ہوتی ہین جاگرت اور سپن اور سکھپت- یہ تینون اوستھا آتما مین جیوت کا لچھن ہین- جیسے مرگ ترشنا کی ترنگ سورج کی کرنون مین ہین واستو مین نہین ہین تیسے ہی جیو کو آتما مین پرمادہی اس سے تینون اوستھاؤن مین بھٹکتا ہی- جب چت کلا تُریا مین استھت ہوتی ہی تب جیون مکت ہوتا ہی آتم ستا سو بھاؤ مین استھت ہونے سے آتما سے ایکتا کو پراپت ہوتا ہی اور سب جیوؤن سے سُہرد بھاؤ ہوتا ہی- جب اگیانی پُرش سکھپت آتم ستا سے جاگتا ہی اور بھات سنسار کو دیکھتا ہی تب سنسار کو پراپت ہوتا ہی وہ سنسار مین اور سنسار اُسمین ہی اس پرکار بیربار کرکے بہت سی سرشٹ

دیکھتا ہی۔ جیسے کیلے کے کھمبھ سے پتے مین سپتے نکلتے ہین تیسے ہی وہ سرشٹ سے سرشٹ کو دیکھتا ہی۔ شانت نہین ہوتا اور جب اُلٹ کر اپنے سو بھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب طرح طرح کا بھاؤ ہو ناسٹ جاتا ہی اور شانت رُوپ ہوتا ہی جیسے کیلے کے بھیتر سیتل ہوتا ہی۔ ہے رامجی جگت کے سمُور بھاستے ہین تو بھی آتما سے الگ نہین۔ جیسے کیلے کے بھیتر پتے سے الگ اور کچھ نہین نکلتا تیسے ہی آتما سے جگت الگ نہین۔ جیسے بیج ہی پھول ہو جاتا ہی اور پھول سے پھر بیج ہو جاتا ہی تیسے ہی آتم سے من ہوتا ہی اور بدھ سے برہم ہوتا ہی۔ جیو کا کارن رس ہی۔ آتما مین کارج کارن بھاؤ کچھ نہین بنتا وہ تو ادویت اچنت رُوپ ہی آد پرماتما اکارن رُوپ ہی وہی بچار سے جوگ ہی اَدرت سے کیا پروجن ہی بیج جب اپنے بھاؤ کو تیاگتا ہی تب پھول بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور برہم ستا اپنے سو بھاؤ کو کبھی نہین تیاگتی۔

بیج پرنام سے آکاش رُوپ ہی آتما اکرترم نراکار اور اچیت رُوپ ہی اس کارن آتما بیج کیطرح بھی نہین کہا جاسکتا آکاش سے آکاش نہین اُپجتا اور ایک روپ ہی۔ نہ کوئی اُپجایا ہی کیول برہم آکاش اپنے آپ مین استھت ہی جب درشٹا پُرش کو دیکھتا ہی تب اپنے آپ کو نہین دیکھ سکتا کیونکہ جب سنوراج کا پرنام جگت مین جاتا ہی تب یدیمان بست کی سنبھال نہین رہتی دیہہ آدک مین آتم ابھمان ہوتا ہی۔ جو پُرش آتم ستا کو دیکھتا ہی اُسکو جگت بھاؤ نہین رہتا اور جو جگت کو دیکھتا ہی اُسکو آتم ستا نہین بھاستی۔ جیسے جو کوئی مرگ ترشنا کی ندی کو جھوٹھ جانتا ہی اُسکو جل بھاؤ نہین رہتا اور جو جل جانتا ہی اُسکو است بدھ نہین ہوتی۔ آکاش کیطرح پُورن پرش درشٹا ہی وہ جب اس درشیہ کی اور جاتا ہی تب آپ کو نہین دیکھ سکتا۔ آکاش کیطرح برہم ستا سب جگہ پورن ہی سوا گیانی کو نہین بھاستی اُسکو جو درشیہ کا بالکل ابھاؤ ہی وہی بھاستا ہی اُنھو کا بھاسنا دور ہو گیا ہی۔ ہے رامجی جب موٹی چیز کے آگے پردہ آجاتا ہی تب وہ نہین بھاستی تو جو باریک نراکار درشٹا پرش ہی اُسکے آگے پردہ آجاوے تو وہ کیسے بھاسے۔ جو درشٹا پرش ہی وہ اپنے ہی بھاؤ مین استھت ہی درشیہ بھاؤ کو نہین پراپت ہوتا۔ درشیہ بھاستا ہی تب درشٹا نہین دیکھ پڑتا اور درشیہ کچھ بست نہین ہی۔ اس سے درشٹا ایک پرماتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی جو آتم رُوپ سرب شکت سنت دیو ہی۔ جیسا چہرنا اُسمین ہوتا ہی ویسا ہی ترنت بھاس آتا ہی۔ جیسے بسنت رِت مین ایک رس انیک ارو پون کو دھرتا ہی اور اُس سے ٹہنی پھول پھل ہوتے ہین تیسے ہی ایک آتم ستا انیک جیو دیہہ ہو کر بھاستی ہی۔ جیسے اپنے ہی بھیتر بہت سے سوپن بھرم دیکھتا ہی تیسے ہی اہم آدک جگت درشیہ بھرم کو انھو پراپت ہوتا ہی۔ اور سو رُوپ ہی اور کچھ نہین ہوا جیسے ایک بیج کے بھیتر پتے ٹہنی پھول پھل بہت ہوتے ہین اور اُسمین اور بیج ہوتا ہی بیج کے بھیتر اور برچھ اور اُسکے بھیتر اور بیج ہوتا ہی اسی پرکار ایک بیج کے بھیتر بہت سے برچھ ہوتے ہین تیسے ہی ایک آتما مین اور بہت سے چدانو پھرتے ہین اُنکے بھیتر سرشٹ ہوتی ہی اور پھر اُن سرشٹیون کے بھیتر چدانو پھر چدانو کے بھیتر سرشٹ۔ اسیطرح انیک سرشٹ۔ برھمانڈ ہین اُنکی گنتی کچھ کہی نہین جاتی۔ وے سب اپنے آپ سے پھرتے ہین اور آپ ہی سوا دلیتا ہی جیسے تل مین تیل ہی تیسے ہی چدانو مین آکاش پون آدک انیک سرشٹ استھت ہین آکاش مین پون۔ اگن جل۔ سب بھُون مین پرتھوی سرشٹ استھت ہین۔ ایسا کوئی پدارتھ نہین جو چت سے

ستا ہیت ہو جہان چت ہی وہان اُسکا ابھاس رُوپ درشٹا بھی استھت ہی جیسے ڈبے مین بونگ ہوتی ہین تو اُسکے
نشٹ ہونے سے ڈبا نشٹ نہین ہوتا۔ جیسا جیسا اُسمین بھرتا ہوتا ہی تیسا تیسا ہی استھت ہوتا ہی سب کا ادھشٹھان
رُوپ آتما ہی جیسے کمل کو پورن کرنے والا جل ہی اُس سے سب کھلتے اور پرکاشتے ہین تیسے ہی سب
نشٹونکو ستا دینے والا اور آشری رُوپ آتم تتو ہی یہ جگت لمبا سپنا رُوپ اپنے انبھو سے اُدی ہوا ہی سو
باہر رُوپ ہو کر بھاستا ہی اُس سپنے سے اور سپنانتر ہوتا ہی اُسکے آگے اور سپنا ہوتا ہی اسی پرکار سرشٹ
کی استھت ہوئی ہی جیسے ایک بیج سے بہت برچھ ہوتے ہین تیسے ہی ایک چدانند من کتنی ہی سرشٹ
استھت ہین۔ جیسے جل مین کتنے ہی ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتم انبھو مین کتنے ہی جگت بھاستے ہین
اور رُوپ مین ایک ہی ہین اِس سے دویت بھرم کو تم تیاگ دو۔ نہ کوئی دیش ہی نہ کال کریا ہی کیول
ایک ادویت آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جیسے آکاش استھت ہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت
ہی۔ برھما جی سے لیکر کیڑے تک جو جگت بھاستا ہی ایک پرماتما ہی اپنے آپ مین کنچن رُوپ ہوتا ہی۔
جیسے ایک رس ستا ہی کہین پھل اور سگندھ سہت بھاستی ہی اور کہین کاٹھ رُوپ ہو جاتی ہی تیسے ہی ایک
پرماتم ستا کہین چیتن اور کہین جڑ رُوپ ہو کر دکھائی دیتی ہی جو سرب گت اَبناشی آتما ہی وہی سب کا بیج
رُوپ ہی اور اُسی کے بھیتر سب جگت استھت ہی پر جسکو آتما کا پرماد ہی اُسکو طرح طرح کا رُوپ
بھاستا ہی۔ جیسے کوئی پانی مین ڈوبے اور پھر نکلے۔ پھر ڈوبے پھر نکلے اور جیسے سپنے مین اور سپنا ہوتا ہی
تیسے ہی پرماد دوش سے بھرم ماتر طرح طرح کے جگت جیو دیکھتا ہی۔ جگت اور آتما مین کچھ بھید نہین ہی
کیونکہ جگت کچھ ہی نہین آتما ہی جگت سا ہو بھاستا ہی۔ جیسے بچار رہت کو سُبرن مین بھوکھن بُدھ ہوتی ہی اور
بچار کرنے سے بھوکھن بدھ نہین رہتی ہی سُبرن ہی بھاستا ہی تیسے ہی جو بچار سے رہت ہی اُسکو یہ جگت پدارتھ
بھاستے ہین کہ یہ مین ہون یہ جگت ہی یہ اُپجا ہی اور یہ مٹ جاتا ہی اور جسکو ست سنگ اور شاستر کے سنجوگ
سے بچار اُپجا ہی اُسکو دن دن پرت بھوگ کی ترشنا گھٹتی جاتی ہی اور آتم بچار درڑھ ہوتا جاتا ہی۔ جیسے
کسی کو بخار آتا ہو تو دوا کرنے سے چھوٹ جاتا ہی اور دو لچھن اُسکے دیکھ پڑتے ہین ایک یہ کہ پیاس مٹ جاتی
ہی دوسرے دیہہ کی جلن مٹ جاتی ہی اور ٹھنڈھک پرگٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی جیون جیون ببیک درڑھ
ہوتا ہی تیون تیون اندریونکو جیتا ہی سنتوکھ سے ہردے شیتل ہوتا ہی اور سب آتما ہی بھاستا ہی یہ ببیک
کا پھل ہی۔ ہے رام جی جیسے تصویر کی آگ سے کچھ کام نہین نکلتا تیسے ہی نشچے سے رہت بچن کا
ببیک دُکھ کو دور نہین کرتا اور شانت پراپت نہین ہوتی۔ جیسے جب ہوا چلتی ہی تب پتے اور
برچھ ہلتے ہین اور اُسکا لچھن بھاستا ہی پرنت جو بانی سے کہیے تو نہین ہلتے تیسے ہی جب ببیک ہردے مین آتا ہی
پرنت بھوگ کی ترشنا گھٹ جاتی ہی مُکھ سے کہنے سے ترشنا گھٹتی نہین جیسے امرت کی تصویر پینے سے امر ہونے کا
کام نہین کرتی۔ تصویر کی آگ سردی کو دور نہین کر سکتی اور تصویر کی استری سے اسپرش کرنے سے اولاد پیدا ہونیکا
کام نہین ہوتا تیسے ہی مُکھ کا ببیک بانی بلاس ہی اور بھوگ ترشنا کو ہٹا کر شانت کو نہین پراپت کرتا جیسے تصویر دیکھنے
ہی کا بھرکو ہوتی ہی تیسے ہی وہ ببیک صرف بانی بلاس ہی ہی۔ ہے رامجی پرنتھم جب ببیک آتا ہی تب

راگ دویش کو ناش کرتا ہی اور برہم لوک تک جو کچھ بشے بھوگ روپ ہی اُس سے ترشنا اور بیر بھاؤ کو نشٹ کرتا ہی- جیسے سورج کے اُدی ہونے سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی ببیک کے اُدی ہونے سے اگیان نشٹ ہو جاتا ہی اور پاون پد کی پراپت ہوتی ہی-

سرگ اُنیسواں- جاگرت سوپن سُکھپت ترُیا روپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سب جیو دنکا بیج پرماتما ہی اور وہ سب اُور سے آکاش کے سمان استھت ہی اسکے پھُرنے کا نام جیو ہی اور اُسکے بھیتر جگت ہی اُسکے آگے اور طرح طرح کی رچنا ہی پرنت واستو مین چد گھن جیو کے رُوپ سے بھیتر استھت ہوا ہی اس سے سب جیو چد گھن رُوپ ہین- جیسے کیلے کے تھمبھ مین پتّے ہی ہوتے ہین تیسے ہی آتم ستا کے بھیتر جیو استھت ہین جیسے شریر کے بھیتر کیڑے ہوتے ہین تیسے ہی آتما کے بھیتر بہت سے جیو ہین اور جیسے پسینے سے جوان چلوا لیکھ آدک جیو اُپجتے ہین اور دوسری چیز مین کیڑے اُپج آتے ہین تیسے ہی آتما مین چِت کلا کے پھُرنے سے جیو کے سمُوہ (ڈھیر) پھُر آتے ہین پھر جیو جیسی جیسی سِدھ کے نمت جتن اُپاسنا کرتے ہین تیسی تیسی گت پاتے ہین جو دیوتا کی اُپاسنا کرتے ہین وہ دیوتا کو پراپت ہوتے ہین اور جگ کی اُپاسنا کرنے والے جگ کو پراپت ہوتے ہین اِسی پرکار جو جسکی اُپاسنا کرتے ہین وہ اُسکو پاتے ہین برہم کے اُپاسک برہم ہی کو پاتے ہین اِن سے جو اُتچھ (اچھا) پد ہی اُس مہاپد کا تم آشری کرو- جیسے شکرجی جب جگت کی اُور لگے تب اُنھون نے بہت طرح کے جگت بھرم دیکھے اور جب شدھ بدھ کی اُور آئے تب نرمل گیان کو پایا تیسے ہی جس کی کوئی اُپاسنا کرتا ہی اُسکو وہ پاتا دوسرے کو نہین پاتا- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جاگرت اور سوپن کا بھید کہیئے کہ جاگرت کیا ہی اور سوپن کیا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی استھر پرتیت کا نام جاگرت ہی اور بے استھر پرتیت کا نام سوپن ہی- جو بہت دیر تک رہتا ہی اُسکا نام استھر ہی اور جو تھوڑی دیر تک رہے اُسکا نام بے استھر ہی اُن مین کوئی اَشیکھ بھید نہین ہی دونون کا انبھو برابر ہوتا ہی- شریر کے بھیتر استھت ہو کر جو شریر کو چلاتا ہی اُسکا نام جیو ہی وہ تیج اور بیج رُوپ ہی- جیو دھات ہی یے سب اُسکے نام ہین- جب جیو دھات اسپندر روپ ہوتا ہی تب وہ جیوت کے چھیدون مین پھیلتا ہی- مَن اور بانی اور دیہہ سے سب بیوہار ہوتا ہی اور جب چھید کھلجاتے ہین تب اُسکو جاگرت کہتے ہین- جب چِت کلا- جاگرت بیوہار مین اسپشٹ رُوپ ہوتی ہی اور بھیتر ہو کر پھرتی ہی تب اُسکے بھیتر جگت بھرم بھاسنے لگتا ہی وہ سپنا کہاتا ہی- اَب سُکھپت کا کرم سُنو کہ مَن اور بانی اور کرم سے جہان کوئی چھوبھ نہین اور نرمل برت جیو دھات بھیتر استھت ہی ہردے کوش مین پران بایو سے چھوبھ نہین ہوتا اور ناڑی رَس سے پورَن ہوتی ہین اُس مارگ سے پران آنے جانے سے رہت ہوتے ہین اور چھوبھ سے رہت سم بایو چلتا ہی اسکا نام سکھپت ہی- جیسے بایو سے رہت ایکانت گھر مین دیپک اُجل پرکاش کرتا ہی تیسے ہی دہان سمبت ستا اپنے آپ کا انبھو لیتی ہی- جیسے تلون مین تیل استھت ہوتا ہی تیسے ہی جیو سمبت کلنا سے جو کلپتا ہی سو اُس سمے مین اپنے آپ مین استھت ہوتا ہی- جیسے برف مین ٹھنڈھک اور گھی مین چکنائی ہوتی ہی تیسے ہی دہان سمبت ستا استھت ہوتی ہی اسکا نام سُکھپت اوستھا ہی-

جیو روپ اُس سُکھپت ادستھا سے جاگ کر درشیہ بھاؤ کو نہ پراپت ہوا اور نربکلپ پرکاش مین استھت ہو گیان
روپ تُریا ہی- تب وہ بیوہار کرے تو بھی جیون مکت ہی وہ جاگرت اور سوپن اور سُکھپت مین نہین بندھتا ہی- ہے
راجی آتم ستا سے پھُرنا ہو کر سو رُوپ بھُولجاتا ہی اور پھُرنا درڑھ ہو کر استھت ہوتا ہی اُسی کا نام جاگرت ہی- سو رُوپ
سے پرماد دوش کر کے پھُری اور جو جگت بھاسے اُسکو ست روپ جاننے اور یہ پرتیت تھوڑے دنون تک
رہ کر پھر مٹ جاتے اُسکا نام سوپن ہی- درشیہ کے پھُرنے کا ابھاؤ ہو جاے اور اگیات برت جڑتا روپ رہی
اُسکا نام سُکھپت ہی انبھو مین گیان استھت رہی اور جاگرت سوپن سُکھپت کا بیوہار ہو پر نشچے مین انکا ست بھاؤ
ذرا بھی نہ ہو کیول گیان مین اہم پرتیت ہو اور برت اُس سے ہٹے نہین اسکا نام تُریا پد ہی اسمین استھت
ہوا جیون مکت ہوتا ہی- جاگرت سوپن سُکھپت ادستھاون مین جیو استھت ہوتے ہین- جب ناڑی اَن کے
رس سے پُورن ہو جاتی ہین اور پران بایو ہردے تاسنی ناڑی مین نہین آتا تب چت سمبت اَچھُوبھ رُوپ
سُکھپت ہوتا ہی- جب اَن اُس ناڑی سے پچتا ہی اور پران بایو چلنے لگتا ہی تب چت سمبت چھوبھ روپ
پھرنے لگتا ہی اور اُس پھرنے سے اپنے بھیتر ہو بڑے جگت بھرم دیکھتا ہی جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی-
جب بایو کا رس ناڑی مین بہت ہوتا ہی تب چت ستا اکاش مین اُڑنا یا یوا اندھیری آدک پدارتھون کو دیکھتا
ہی- جب کچھ بلغم کا رس ناڑی مین ادھک ہوتا ہی تب پھول بیل باولیان جل میگھ باغیچے آدک پدارتھ دیکھتا
ہی اور جب تپ (صفرا) بہت ہوتا ہی تب گرم چیزین آگ اور لال کپڑا آدک بھاسنے لگتے ہین- اِس
پرکار باسنا کے انُسار جگت بھرم دیکھتا ہی اور جیسی جیسی بھاونا درڑھ ہوتی ہی تیسا ہی پدارتھ درڑھ ہو کر
بھاستا ہی- جب پَون چھوبھائمان ہوتا ہی تب چت سمبت نیتر آدک دوارون کے باہر نکلکر روپ آدک کا انبھو کرتا ہی- بہت
دیر تک ست جاننے کا نام جاگرت ہی باسنا کے انسار من روپی شریر سے جیو کو آنکھ جیبھ وغیرہ کے بغیر جو روپ رس
آدک کا انبھو ہوتا ہی اُسکو سپنا کہتے ہین پرنت سو روپ سے نہ کوئی سپنا ہی نہ جاگرت ہی نہ سُکھپت ہی کیول ستا اپنے
آپ مین استھت ہی اسی پھرنے کا نام جاگرت سُوپن اور سُکھپت ہی- بہت دیر تک پھرنے کا نام جاگرت ہی تھوری دیر تک
پھرنے کا نام سپنا ہی سو کیول پرتیت کا بھید ہی واستو مین کچھ بھید نہین اور جو واستو مین کچھ بھید نہ ہو تو جگت سپنا روپ ہوا
اِس سے یہی بھاؤنا درڑھ کرو کہ جگت است روپ سپنے کیطرح ہی اسمین ست بھاؤنا کرنا دکھ کا کارن ہی-

سرگ بسیوان- بچار گوا اِتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ مین نے تمسے من کا رُوپ نردپن کر کے دکھایا ہی اور ادستھاؤن کا نردپن بھی اسی نمت سے
کیا ہی اور پریوجن کچھ نہین اِس سے جیسا نشچے چت مین ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی- جیسے اگن مین لوہا ڈالو تو اگن رُوپ
ہو جاتا ہی تیسے ہی من جس چیز سے لگتا ہی اُسی کا رُوپ ہو جاتا ہی- بھاؤ ابھاؤ کلپنا چھوڑ دینا سب من ہی سے ہوتے
ہین نہ کوئی ست ہی نہ است ہی کیول من کے چپل ہونے سے سب پھُرتے ہین- من کے موہ سے جگت بھاستا ہی اور من کے
نشٹ ہونے سے نشٹ ہو جاتا ہی- جو من میلا ہی وہ اپنے پھُرنے سے جگت کو رچتا ہی یہ من ہی پُرش ہی اُسکو
تم اشبھ مارگ مین نہ لگانا جب من کو جیتو گے تب سب جگت مین تمھاری جیت ہو گی- من کے جیتنے سے

سب جگت جیتا جاتا ہی اور تب بڑی دولت ملتی ہی۔ جو شریر کا نام پرش ہوتا تو شکر جی کا شریر جو پڑا ہوا تھا وہ
دوسرا شریر نہ رچ لیتا پر وہ شریر تو وہان ہی پڑا رہا اور من اور اور شریرون کو رچتا پھرا اس سے شریر کا
نام پرش نہین من ہی کا نام پرش ہی شریر چت کا کیا ہی۔ شریر کا کیا چت نہین ہوتا ہی۔ جس طرف چت جالگتا ہی اُسی
پدارتھ کی پراپت ہوتی ہی اِس مین سندیہہ نہین اِس سے یہ پچھ پد ہی۔ آتم ستا کا چت مین سدا ابھیاس کرو اور بھرم
کو تیاگ دو جب من جگت کی اور پھرتا ہی تب انیک جنمون کے دُکھ کو پراپت ہوتا ہی اور جب آتما کی اور اسکا
پرباہ ہوتا ہی تب پرم پد کو پراپت ہوتا ہی اس سے جگت بھرم کو تیاگ دو اور آتم پد مین استھت ہو۔

سرگ اکیسوان۔ بگیان بادبرنن

شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُچھلکر پھیل جاتے
ہین تیسے ہی میرے ہردے مین ایک بڑا سندیہہ اُچھلکر پھیل گیا ہی کہ دیش کال اور بستت کے چھید سے رہت نت
نرمل بسترت اور نرامی آتم ستا مین ملین سمبت من کہان سے آیا اور کیسے استھت ہوا۔ جسمین دوسری کوئی بست نہین ہی
اور نہ آگے ہوگی اُسمین کلنک کہان سے آیا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی تمنے اچھا پرشن کیا اب تمھاری بُدھ موکش
بھاگی ہوئی ہی۔ جیسے نندن بن کے کلپ برچھ مین کلپ منجری لگتی ہی تیسے ہی تمھاری بُدھ پورب اُپدیش کے
بچار سے جاگی ہی اب تم اُس پد کو پراپت ہوگے جس پد کو شکر آدک پراپت ہوئے ہین تمھاری اِس پرشن کا اُتر
مین سدھانت کال مین دونگا اور اِس کال مین تمکو آتم پد ایسا پرتچھ بھاسیگا جیسے ہاتھ مین انولا۔ ہے رام جی
سدھانت کا پرشن اور اُتر سدھانت ہی کے سمی سوہتا ہی اور جگیاسو کا پرشن و اتر جگیاسو سمی مین سوہتا ہی۔ جیسے
برکھا کال مین مور کی بانی سوہتی ہی اور شرد کال مین ہنس کی بانی سوہتی ہی اور جیسے برکھا کال کے ناش ہوجانے
پر سوبھاؤ ہی سے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی اور برکھا کی رُت مین گھٹا سوہتی ہی تیسے ہی پرشن اور اُتر (سوال
و جواب) بھی ہین۔ جیسا سمی ہو تیسا ہی سوہتا ہی۔ ہے رام جی تمکو من کا سوروپ انیک پرکار کے درشٹانتون
اور جگت کے ساتھ سمجھا کر کہتا ہون اور جسطرح یہ من نبرت ہو جاتا ہی وہ بھی کرم سے بہت پرکار سے
کہونگا۔ من کے شانت ہونے کے اُپای جو بیدون نے برنے کیے ہین اور شاسترون نے کہے ہین اُنکے
مجھسے تم سنو چنچل من جیسا جیسا بھاؤ انگیکار کرتا ہی تیسا ہی تیسا روپ ہوکر بھاسنے لگتا ہی۔ جیسے پون جیسی سگندھ
سے ملتا ہی تیسا ہی اُسکا سوبھاؤ ہو جاتا ہی اور جیسے جل جس رنگ سے ملتا ہی تیسا ہی روپ ہو بھاستا ہی
تیسے ہی من جس پدارتھ سے ملتا ہی اسکا روپ ہو جاتا ہی۔ من سے رہت جو کرم شریر سے کیا جاتا ہی
اُسکا پھل کچھ نہین ہوتا اور جو کرم من سے کیا جاتا ہی اُسکا پھل پورا ہوتا ہی۔ جس اُور من جاتا ہی اُسی اور شریر بھی لگجاتا ہی
بُدھ اندری جو من روپ ہین وے جو چھوبھ مین پراپت ہون اور دیہہ اندری استھر ہون تو بھی کارج ہوتا ہی پر جو من چھوبھ
مین نہ پراپت ہو اور کرم اندری چھوبھ مین پراپت ہون تو کارج نہین ہوتا جیسے دُھول چھوبھ مین آدی تو پون کے بنا
آکاش کو اُڑ نہین سکتی اور جو پون چھوبھ مین ہو تو چاہے جیسی دُھول استھت ہو اُسکو اُڑا لیجا سکتی ہی تیسے ہی شریر پڑا
رہتا ہی اور من اپنے پھرنے سے سپنے مین انیک اوستھا کو پراپت ہوتا ہی اور جاگرت مین بھی جس اور من پھرتا ہی تو دیہہ کو

بھی وہان ہی یجاتا ہی۔ اِس سے سب کا مونکا بیج من ہی ہی اور مَن سے سب کرم ہوتے ہین من اور کرم اپسمین ایک
رُوپ ہین جیسے پھول اور سگندھ ایک رُوپ ہین تیسے ہی من اور کرم ہین۔ جس کرم کا ابھیاس من سے درڑھ
ہوتا ہی اُسی کی شاخین پھیلتی ہین اُسی پھَل کو پاتا ہی اور اُسی سَواد کا انبھو کرتا ہی۔ جس جس بھاؤ کو چیت گرہن
کرتا ہی اُسی اُسی بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور اُسی کو کلپنا رُوپ مانتا ہی۔ دھرم ارتھ کام موکش یے چار پدارتھ
ہین اِن مین جسکی درڑھ بھاؤنا مَن کرتا ہی اُسی کو سِدھ کرتا ہی۔ کپل دیو نے سب شاستر اپنے من کی ستا ہی سے بنائے
ہین اُنھون نے نرنے کیا ہی کہ پرکرت ارتھات مایا کے دو سو بھاؤ ہین ایک اَنُلوم پرنام اور دوسرا پرت لوم
پرنام جب برت لوم پرنام ہوتا ہی تب درشیہ بھاؤ پراپت ہوتا ہی اور انُلوم پرنام سے انترمکھ آتما کی اُور آتا ہی۔ آتما شدھ روپ
ہی اس سے آتما کیطرف انُلوم پرنام ہی موکش کا کارن ہی اور کوئی اُپاے نہین۔ بیدانت بادیون نے یہ نشچے
کیا ہی کہ یہ سب برہم ہی ہی۔ شم دم آدک سے جب مَن پورن ہوتا ہی تب یہ نشچے ہوتا ہی کہ سب برہم ہی ہی۔ اُنکے
چیت مین یہی نشچے ہوتا ہی۔ برہم گیان کے سواے اور کسی جتن سے موکش نہین ہوتی۔ بگیان بادی کہتے ہین
کہ جب تک بُدھ پھرتی ہی تب تک سنسار ہی اور جب یہ اپنے سو بھاؤ مین پھرتی ہی تب اُس کال مین سورُوپ
استھت ہوتا ہی۔ جب وہ کال آویگا تب موکش پراپت ہوگی۔ اوہمت جی سے بڑے ہین اُنکو اپنے نشچے سے
اُنسار بھاستا ہی۔ میمانسا پاتنجل بشیکھک اور نیاے آدک شاستر بنانے والے اپنی اپنی بُدھ سے جیسا
جیسا نشچے کرتے ہین تیسا ہی اُنکو بھاستا ہی سورُوپ مین نہ کوئی مت ہی نہ شاستر ہی سب کا کارن من ہی
مَن ہی کو مانکر سب مت ڈوبے ہین۔ نہ نیم کڑوی ہی نہ شہد میٹھا ہی نہ اگ گرم ہی نہ چندرما ٹھنڈا ہی
جیسا جیسا جسکے من مین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا اُسکو بھاستا ہی۔ کسی کو نیم پیاری لگتی ہی اور شہد کڑوا لگتا ہی نیم کے
کیڑے کو شہد اچھا نہین لگتا تو کیا شہد کڑوا ہوگیا۔ برہمنی اِستری کو چندرما آگ کیطرح معلوم ہوتا ہی اور چکور آگ
کو کھالیتا ہی۔ اِس سے جیسی جیسی بھاؤنا پدارتھ مین ہوتی ہی تیسا ہی تیسا ہو بھاستا ہی۔ سب جگت بھاؤنا ماتر ہے
جس پُرش کو جگت مین بھاونا ہی وہ انیک دُکھ اور بھرم دیکھتا ہی اور جسکو شم دم آدک سادھن سے آکر پرم پد
کی پراپت ہوتی ہی اور من اِسی صورت کا ہوا ہی وہ شانت وان ہوتا ہی دوسرا اُس سُکھ کو نہین پراپت ہوتا ہی
ہے رامجی یہ جگت درشیہ تمھاری من کے اُسمرن مین استھت ہوا ہی سو تُچھ روپ ہی اسکو من سے تیاگ کرو۔
یہ سُکھ دُکھ آدک مہابھرم کے دینے والے ہین اور یہ سنسار اَشدھ اور اَست اور موہ روپ ہی بھی
کا کارن ہی۔ ابھیاس مایا ماتر اور ابدیا رُوپ ہی۔ اسکی بھاونا ہی کا کارن ہی۔ جب جگت کے ساتھ
سمبت تن می ہو جاتا ہی تب اسکا نام کرم بُدھیشور کہتے ہین۔ جب درشٹا کو درشیہ سے سنجوگ ہوتا
ہی تب بڑے موہ کو پراپت ہوتا ہی۔ درشیہ سے ملکر بھرم سے اماتم مین آتما کا ابھان کرتا ہی اور
دیہہ آدک کو اَپنا آپ جانتا ہی۔ سنسار روپی مد سے جیو متوالا ہو جاتا ہی تب سورُوپ کی سنبھال اُسکو نہین
رہتی اسیکا نام اَبدیا بُدھیشور کہتے ہین۔ جو درشیہ سے ملا ہی اسکا بھلا نہین ہوتا اور جسکے آگے مَن کا پردہ پڑا ہی اُسکو
سورُوپ نہین دیکھ پڑتا جیسے سورج کے آگے جب بادل کا پردہ ہو جاتا ہی تب سورج نہین دیکھ پڑتے تیسے من کے
پردے سے آتما نہین بھاستا۔ اِس سے من روپی پردے کو دُور کرو۔ من کا رُوپ پھُرنا ہی اُسکو سنکلپ کہتے ہین

جو جو سنکلپ پھُرین اُنکو تیاگ کرو سنکلپ کے نہ ہونے سے من مرجائیگا۔ ہے راجی جب تم سب بھاؤ اور سب
پدارتھون مین اسنگ ہوگے تب درشٹا پُرش پرسن ہوگا اور اُس سے تمکو نربکلپ چدآتما کی پراپت ہوگی
جہان نہ جگت کی ستا ہی نہ سُکھ ہی نہ دُکھ ہی کیول کیولی بھاؤ ہی جو اپنے آپ مین پرکاشتا ہی۔ جب سنسار کی بھاؤنا
تمھاری ہردے سے اُٹھ جائیگی تب تم نرمل سُوروپ مین استھت ہوگے اور تب درشیہ بھرم مٹ جائیگا۔
جیسے رسّی کے سمیک گیان سے سرپ بھرم نشٹ ہوجاتا ہی تیسے ہی چدآتما کے سمیک گیان سے جگت
بھرم مٹ جائیگا اِس سے تم درشیہ بھاؤنا کو تیاگ کر چدآتما کی بھاؤنا کرو۔ جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسے ہو بھاستا
ہی۔ جو پرتھم بھاؤنا کو تیاگ کر اور بھاؤنا کرتا ہی تو پرتھم کا ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ جیسے دِن ہونے سے رات کا ابھاؤ
ہوجاتا ہی تیسے ہی آتم بھاؤنا سے درشیہ بھاؤنا کا ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ جیسے لوہے کو لوہا کاٹتا ہی تیسے ہی بھاؤنا کو
بھاؤنا کاٹتی ہی۔ اِس سے اچھہ نراُپادھ اور سنہ سنشے پد کا اشری کرو جب اُسکی بھاؤنا درڑھ ہوگی تب
تم بھرم سے رہت سِدھ پد کو پاؤگے۔ ہے راجی تمھارا آتم سوروپ ہی تم بدھ آدک کی کلپنا مت کرو
جیسے بالک سے کہیے کہ شُونّ مین سنگھ ہی تو وہ ڈرجاتا ہی تیسے ہی جب شریر آدک مین بچار سے بدھ نہین آتی
اور۔ یہ مین ہون۔ یہ اور ہی۔ آدک جو کلپنا ہوتی ہین سو ایسی ہین جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال کلپنا ہوتی
ہی۔ جو کہ اپنی کلپنا کے بش سے بھاؤ ابھاؤ شُبھ اشُبھ چھن چھن مین پراپت ہوتے ہین اور کوئی ست روپ کوئی
است رُوپ بھاستے ہین۔ جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی۔ پر استری مین جب کام بدھ ہوتی
ہی تب چھونے سے استری کی طرح آنند دینے والی ہوتی ہی اور جو اِس استری مین ماتا کی بھاونا کرتا ہی تو اُس
سے کام بُدھ جاتی رہتی ہی۔ اِس سے دیکھو جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا ہو بھاستا ہی۔ بھاونا کے انسار
پھل ہوتا ہی اور ترنت ہی اُسی صورت کو دیکھتا ہی۔ ایسا پدارتھ کوئی نہین جو ست نہین اور ایسا بھی کوئی نہین
جو است نہین جیسا جیسا جسکو نرنے کیا ہی تیسا ہی تیسا اُسکو بھاستا ہی اِس سے اِس سنسار کی بھاؤنا کو تیاگ کر
سوروپ مین استھت ہو۔ ہے راجی من مین جو پرتمبب پڑتا ہی اُسکو مَن دور نہین کرسکتی پر تم تو مَن کیطرح جڑ
نہین ہو تم چیتن روپ آتما ہو تم مین جو درشیہ کا پرتمبب پڑتا ہی تم اُسکو تیاگ کرو۔ جو سنکلپ درشیہ کا اُٹھے
اُسکو است روپ جانکر تیاگ کردو اور پرکرت بیوہار جو پراپت ہون اُنکو کرو۔ اور من کیطرح بھیتر سے بے
رنگ ہو رہو جیسے من مین پرتمبب باہر سے درشٹ آتا ہی اور بھیتر سے رنگ نہین چڑھتا تیسے ہی باہر سے دیکھنے
مین بیوہار تم کرو پر ہردے مین اُسکا راگ دویش نہ لاؤ۔

سرگ بائیسوان۔ اَن اُتم بشرام برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب جیو کو سنتونکے سنگ اور ست شاسترونکے بچارنے سے بچار پیدا ہوتا ہی تب
دوسری طرف سے برت ہٹ جاتی ہی اور سنسار کا مَن بھی مِٹ جاتا ہی تب بیبک روپی بدھ اُدی ہوتی ہی اور
سنسار درشیہ کی تیاگ بُدھ ہوتی ہی اور درشٹا آتما مین انگیکار بُدھ ہوتی ہی۔ درشٹا پُرش پرگٹ ہوجاتا ہی اور درشیہ
اورشیہ ہوجاتا ہی ارتھات درشٹا کے جاننے سے درشیہ کو است رُوپ جانتا ہی۔ جب پُرش جاننے والی بات جان لیتا ہی

تب پرم تتو مین جاگتا ہی اور سنسار کی اَور سے گھن سُکھپت مرتک کے سمان ہو جاتا ہی اور سنسار کی اور سے بیراگ
اور بھوگ مین ابھوگ اور رَس مین نرس بُدھ اُپجتی ہی- جب ایسی بُدھ ہوتی ہی تب من اپنی ستا کو تیاگ کر آتم
رُوپ ہوتا ہی- جیسے برف کا پتلا سُورج کے تیج سے جل رُوپ ہو جاتا ہی تیسے ہی جب مَن سنسار کو ست جانتا
ہی تب اُس پھُرنے سے جڑ ہو جاتا ہی جب ببیک روپی سورج اُدے ہوتا ہی تب مَن گلکر آتم رُوپ ہو جاتا ہی- جیسے
جب تک مرُستھل مین دھُوپ ہوتی ہی تب تک وہان سے مرگ ترشنا کی ندی نہین نشٹ ہوتی اور جب
برکھا ہوتی ہی تب نشٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی جب تک سنسار کو ست سمجھتا ہی تب تک مَن نشٹ نہین ہوتا اور جب
گیان کی برکھا ہوتی ہی تب درشیہ سہت مَن نشٹ ہو جاتا ہی- ہے رامجی سنسار روپی باسنا کے جال مین جیو روپی پنچھی
پھنسے ہین جب بیراگ روپی چوہا اُس جال کو کترے تب جیو اِس بندھن سے مُکت ہو- جیسے میلا پانی نرمل ہو جاتا
ہی تیسے ہی بیراگ کو پاکر جیو کا سبھاؤ نرمل ہو جاتا ہی- جب جیو نراگ نرُاپادھ کے سنگ اور راگ دویش
اور موہ سے رہت ہوتا ہی تب جیسے پنجڑے کے ٹوٹ جانے سے پنچھی نربندھ (آزاد) ہو جاتا ہی تیسے ہی جیو نرمام
ہو جاتا ہی سندیہ اور دُرمت شانت ہو جاتی ہی جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہی اور ہردے پورن ہو جاتا ہی- جیسے
پورنماشی کا چندرما سوبھتا ہی تیسے ہی گیانوان سوبھتا ہی سب سے اُتم سندرتا کو پراپت ہوتا ہی اور اسکا اُدی
اَست راگ دویش نشٹ ہو جاتا ہی سب کو برابر سمجھتا ہی اور کسی کو کم یا زیادہ نہین سمجھتا جیسے ہوا کے نہونے
سے سمُدر اچل ہو جاتا ہی تیسے اسنگ پُرش گونگے اندھے جڑ کرم کی باسنا رہت ہو کر اچل ہو جاتا ہی اور وہ سب چیتن
پرکاش دیکھتا ہی اِسکی بُدھ ببیک سے کھِلجاتی ہی- جیسے سورج کے اُدی ہونے سے سُورج مُکھی کمل کھل آتے ہین
تیسے ہی وہ پُرش پورنماسی کے چندرما کیطرح پرم لچھمی سے شوبھائمان ہو جاتا ہی بہت کہنے سے کیا ہی گیانی پرش
آکاش کیطرح ہو جاتا ہی وہ نہ اُدی ہوتا ہی نہ است ہوتا ہی- بچار کرکے جسنے آتم تتو کو جانا ہی وہ اُس پد کو پراپت ہوا ہی جہان
برہما بشن اور رُدر استھت ہین اور سب اُسپر پرسن ہوتے ہین دیکھنے مین آکار اُسکا بھاستا ہی پر ہردے اہنکار سے رہت
ہی اور بہت سے بکلپ بھی اُسکو نہین کھینچ سکتے- جیسے جل کے ابھاؤ جاننے والے کو مرگ ترشنا کی ندی نہین
کھینچ سکتی- ہے رامجی آبربھاؤ اور ترِدبھاؤ رُوپ جو سنسار ہی اُسکو رمنیک رُوپ جانکر گیانوان دیکھ نہین
پاتا دیہہ کے ناش مین وہ اپنا ناش نہین مانتا اور اُپجنے مین اُپجنا نہین مانتا- جیسے گھٹ کے اُپجنے سے
آکاش نہین اُپجتا کیونکہ آگے سِدھ ہی اور گھٹ کے ابھاؤ سے آکاش کا ابھاؤ نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے
اُپجنے سے آتما نہین اُپجتا اور دیہہ کے نشٹ ہو جانے سے آتما نشٹ نہین ہوتا- جب ایسا ببیک اُدی
ہوتا ہی تب باسنا مِٹ جاتی ہی اور کوئی بھرم نہین رہتا جیسے مرگ ترشنا کی ندی کا گیان سے ابھاؤ ہو جاتا ہی
جب تک جیو کو یہ بچار نہین کہ مین کون ہون اور جگت کیا ہی تب تک سنسار روپی اندھکار رہتا ہی- جو پرش
ایسا جانتا ہی کہ سنسار بھرم مِتھیا اُدی ہوا ہی اور پرم آپدا کا کارن ہی یہ اناتم رُوپ ہی آتما سے یہ جگت الگ
نہین اور سب آتم ستا مین استھت ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی- سب چیتن ستا ہی مین اننت چدآکاش رُوپ ہون
اور دیش کال بست کے پرچھید سے رہت ہون اور آدھ بیادھ بھے اُدبیگ جرا جنم مرن آدی جگت دیش مین نہین-
ایسا جو دیکھتا ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی- بال کی نوک کے لاکھہ حصے کریے اور پھر ایک حصے کے کروڑ حصہ کریے

ایسا باریک سب جگہ موجود ہی ایسا جو دیکھتا ہی وہی جھتھارتھ دیکھتا ہی۔ مین سب شکت والا اننت آتما ہون سب پدارتھون مین استھت اور ادویت چداتیہ ہون ایسا جو دیکھتا ہی وہی جھتھارتھ دیکھتا ہی۔ اوپر نیچے بیچ اور سب مین بیاپ رہا ہون مجھ سے الگ کوئی دوسری چیز نہین ہی ایسے جو دیکھتا ہی وہی جھتھارتھ دیکھتا ہی۔ جیسے تاگے مین مالا کے دانے پروئے ہوتے ہین تیسے ہی مجھ مین سب پروئے ہین ایسے جو دیکھتا ہی وہی جھتھارتھ دیکھتا ہی۔

نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی کیول برھم ستا استھت ہی۔ ست اَست کے بیچ مین جو ایک دیو یہ کاشک ہی اور ترلوک مین جو ایک ہی وہی مین ایک ابناشی پرش ہون۔ جیسے سمندر مین ترنگ پھرتے ہین اور لین ہو جاتے ہین تیسے ہی مجھ مین جگت پھرتے ہین اور لین ہوتے ہین۔ یا پہلے اہم ہی تب درشیہ جگت ہوتا ہی سو نہ مین نہ جگت ہی کیول ایک آتم ستا ہی آہم اور مم (مین اور تو) اسمین کوئی نہین ایسے جو دیکھتا ہی۔ درشیہ سے رہت مین چیتن رُوپ پھر داپار ہون اور مین ہی جگت جال کو پورن کر رہا ہون۔ جو پُرش گیانوان ہین دی سکھ دُکھ اور بھاؤ ابھاؤ مین چلایمان نہین ہوتے کیول برہم روپ مین استھت ہین اور جگت کے بھاؤ ابھاؤ سے رہت انابھاس سنماتر رُوپ ہین جو ہیئو پادیئی بُدھ سے رہت اکاش کیطرح سربا تم بھاؤ مین استھت ہوا ہی اُسکو جگت کا کوئی پدارتھ اپنے بش نہین کر سکتا وہ مہاتما پُرش جیسے شوراندھ کار اور پرکاش سے رہت سب کلپناؤن سے مکت سم اور نرمل روپ ہی اور اُدی است سے رہت سمان برت والا ہی جو ایسے پرم بودھ اننت ستا مین استھت ہی اُسکو میرا نمسکار ہی۔

سرگ تیئیسوان ۔ شریر نگر برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جسنے اُتم پد کا آشری کیا ہی ایسے جیون مکت پرش کا کمہار کے چکر کیطرح پراربدھ باقی رہا ہی وہ پُرش شریر روپی نگر مین راج کرتا ہی اور کبھی لوپ نہین ہوتا اُسکو بھوگ اور موکش دونون سدھ ہوتے جیسے اندر کا بن سکھ رُوپ ہی تیسے ہی اسکا شریر روپی نگر سکھ رُوپ ہوتا ہی۔ شریر کے سکھ سے وہ سکھی نہین ہوتا اور دُکھ سے دُکھی بھی نہین ہوتا اپنے سورُوپ مین استھت رہتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے مہانیشور شریر روپی نگر کیسا ہی اور اسمین رہ کر جوگی راج کیا کرتا ہی اور سکھ کیسے بھوگتا ہی۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی گیانی کا شریر روپی نگر رمنیک ہوتا ہی اور سب گنون سہت گیانوان کو اننت آنند بلاس دکھاتا ہی جیسے سورج پرکاش کو اُدی کرتا ہی اس شریر روپی نگر مین گانٹھین اینٹین ہین لہو اور ماس گارا ہی ہڈیان کھمبھے مین کپاٹ پٹ ہین رومین ہنس پت (نباتات) ہین پیٹ کھائین ہی چھاتی چوک ہی نو دروازے ہین اُن مین آنکھین جھروکھے ہین اُن دروازون سے ترلوکی کا پرکاش ہوتا ہی ہاتھ گلی ہین جنسے لیتا دیتا ہی مکھ بڑی کندرا ہی گردن اور سر بڑے مندر ہین اور ریکھا مالا ہین جو الگ الگ لگی ہوئی ہین ناڑی بھاگ کرنے کے استھان ہین اور پران بایو آدک سے ناڑی مین جیو پھرتا ہی چنتامن روپی آتم مین اُتم بدھ روپی استری رہتی ہی جس نے اندری روپی بندرون کو باندھ رکھا ہی اور جسکے ہنسنے مین مہا سندر پھول ہین ایسا شریر روپی نگر گیانوان کو مہا سکھ کا کارن ہی اور سو بھاگیہ سُندر رُوپ ہی اس شریر کے سکھ دُکھ سے گیانوان سکھی دُکھی نہین ہوتا ہے رام جی جو اگیانی ہین اُنکو شریر روپی نگر اننت دُکھون کا گھر ہی کیونکہ

اگیان سے دی شریر کے ناش ہونے سے آپ کو ناش ہوا مانتے ہین اور گیانوان شریر کے ناش ہونے سے اپنے کو
ناش ہوا نہین مانتے۔ دی جبتک رہتے ہین تب تک شبد اسپرش رُوپ رَس گندھ کو لیتے ہین وے اشٹ رُوپ
ہوکر بھاستے ہین اور شریر روپی نگر مین بے بھرم اور بے کھٹکے راج کرتے ہین۔ دی لوبھ سے رہت ہین اس کارن
دشمن لوگ کچھ نہین لیتے اور اُنکو اپنے استھان مین آنے نہین دیتے۔ وے دشمن کام کرودھ مان موہ آدک
اگیان دیش ہین ان مین وے آپ پردیش نہین کرتے اور اپنے دیش مین اُنکو آنے نہین دیتے ساؤدھان ہی
رہتے ہین اُنکے دیش اُدارتا دھیرج سنتوکھ بیراگ سمتا متر تا مُدتا اور اُپیکشا ہین ان مین اگیان نہین پردیش
کرنے پاتا اور آپ دھیان روپی نگر مین رہتا ہی۔ ستتا اور ایکتا دونون استریون کو اپنے ساتھ رکھتا ہی اور اُنسے
سدا شوبھائمان رہتا ہی جیسے چندرما چترا اور بشاکھا دونون استریون سے شوبھائمان رہتا ہی تیسے ہی گیانوان
ستتا اور ایکتا سے شوبھائمان رہتا ہی۔ وہ من روپی گھوڑے پر سوار ہوکر بچار روپی لگام اسکے لگاکر جو برہم
کی ایکتا روپی سنگم تیرتھ مین اسنان کرنے کو جاتا ہی جس سے سدا آنندوان رہتا ہی اور بھوگ اور موکش
دونون سے بھرا پُرا رہتا ہی جیسے اندر اپنی اندرپُری مین سوہتا ہی تیسے ہی گیانوان اپنی دیہہ مین سوہتا
ہی اور جیسے گھڑے کے ٹوٹ جانے سے آکاش کی کچھ ہان نہین ہو جاتی تیسے ہی دیہہ کے ناش
ہونے سے گیانی کی کچھ ہان نہین ہوتی وہ جیون کا تیون ہی رہتا ہی۔ جدّپ اسکے دیہہ ہوتی
ہی تو بھی وہ اس سے اسپرش نہین کرتا جیسے گھڑے سے آکاش اسپرش نہین کرتا۔ اور سب
کرمون کا کرتا اور بھوکتا ہی پرنت کسی مین لپِت (آلودہ) نہین ہوتا سدا ایک رس بھگوان آتم دیو
مین رہتا ہی۔ جب رہتا ہی۔ جب وہ بمان پر چڑھ کر شریر روپی نگر مین پھرتا ہی تب تیری روپی
آنکھون سے سب کو دیکھتا ہی متر بھاؤ اسمین سدا رہتا ہی اور ستتا اور ایکتا سدا اُسکے پاس ہی اُس سے
شوبھائمان رہتا ہی اور سدا آنند مین مگن رہتا ہی۔ وہ جیوون کو دُکھ روپی آری سے کٹتے دیکھتا ہی جیسے
کوئی پہاڑ پر چڑھ کر زمین مین لوگون کو جلتا ہوا دیکھے اور آپ آنند مین رہے تیسے ہی وہ گیانوان جیوؤنکو
دکھی دیکھتا ہی اور آپ آنندوان ہی اُسکی درشٹ مین تو سدا ایک ہی رُوپ ہی اور آتمانند کی
بہ نسبت اناتم دھرم کو دُکھی دیکھتا ہی اُسکی جان مین جگت جیہ کوئی نہین اور وہ دھرم ارتھ کام و موکش
چارون پدارتھون کو پورا پاتا ہی کسی طرف سے اُسکو کمی نہین وہ سب طرح کی دولتون سے بھرا پُرا رہتا ہی جیسے
پورنماشی کا چندرما پورا پورا سوہتا ہی تیسے ہی جدّپ وہ بھوگونکو بھوگ کرتا ہی تو بھی اُسکو وے دُکھدایک نہین ہوتے۔
جیسے کال کوٹ بکھ کو سدا شو جی نے پی لیا تھا اور وہ اُنکو دُکھدایک نہ ہوا تھا تیسے ہی وہ بھی سمرتھ ہی۔ جیسے
چور کو جانکر جب اپنے بس کرو تب وہ متر ہو جاتا ہی تیسے ہی بھوگ اُسکو دُکھ نہین دیتے۔ جب جیو بھوگون کو جانتا
ہی کہ یہ کچھ چیز نہین ہی تب وے سُکھ کے کارن ہوتے ہین اور جب تک اُنکو ست جانکر اُن مین لگا رہتا
ہی تب تک دُکھ کے کارن ہوتے ہین۔ ہے راجی جیسے جاترا مین بہت سے استری پُرش ملتے ہین اور
آپس مین اکٹھے ملکر بیٹھتے اور چلتے پھرتے ہین پر آپس مین آسکت (فریفتہ) نہین ہوتے آگے پیچھے چلے
جاتے ہین تیسے ہی گیانوان سنسار کے پدارتھون مین چت کو نہین لگاتے۔ جیسے کوئی قاصد کسی دیس مین

جاتا ہی اور راہ مین کوئی تو بڑا اُسندر سُکھد ایک استھان اور کوئی میلا بڑا دکھد ایک استھان دیکھ پڑتا ہی تو وہ راگ دویش کسی مین نہین لاتا ہی جیسا تیسا دیکھتے چلا جاتا ہی تیسے ہی گیان وان بھوگ والے کرمون مین راگ دویش کے بندھن مین نہین پڑتا اُسکے سب سندیہہ سمیک گیان سے نشٹ ہو جاتے ہین کوئی اشچرج پدارتھ اُسکو نہین دکھائی دیتا اِسکی سب باسنا مسٹ جاتی ہین چکرورتی راجا کیطرح شوبھائمان ہوتا ہی اور بھرا پورا ہو کر رہتا ہی جیسے چھیر سمندر اپنے آپ مین نہین سماتا تیسے ہی پورن گیانی اپنے آپ مین نہین سماتا ہے راجی ان جیونکو بھوگ کی اچھا ہی دین دکھی کرتی ہی جس سے وی آتم پد سے گرتے ہین اور اناتم مین آکر کرپن (بخیل) ہو جاتے ہین اُنکو دیکھ کر آتم پد والے ہنستے ہین کہ یہ متھیا دین دکھی ہو رہے ہین۔ جیسے کوئی سوامی ہو کر استری کے بس ہو اور استری سوامی کی طرح ہو تو اُسکو دیکھ کر لوگ ہنستے ہین تیسے ہی گیانی لوگ بھوگ کی ترشنا والونکو دین دُکھی دیکھ کر ہنستے ہین یہ چنچل من ہی پرم سدھانت سُکھ سے جیونکو نیچے گراتا ہی اس سے تم من روپی ہاتھی کو بچار روپی آنکس سے بس مین کرلو تب سدھ پد کو پاؤگے۔ جسکا من بشیون کیطرف دوڑتا ہی وہ سنسار روپی دکھ کا بیج بوتا ہی اس سے پہلے تم اس من کو روکو تب شانت کی پراپت ہوگی جو مانی ہوتا ہی اور کوئی اُسکا مان کرتا ہی تو وہ اُپکار کچھ نہین مانتا پر جب پہلے اُسکو دکھ دیکر تھوڑا بھی اُپکار کرے تو وہ پرسن ہوتا ہی۔ جیسے دھان پانی سے بھرے ہوتے ہین تب پانی کے سینچنے سے اُنکا اُپکار نہین ہوتا اور جب جیٹھ اساڑھ کی دھوپ سے تپے ہوئے ہوتے ہین تب تھوڑا پانی بھی سینچنے سے اُنکو امرت کیطرح ہو جاتا ہی تیسے ہی پہلے جو من کا سنمان کرے تو ہتربھاؤ نہین ہوتا اور جو اُسکو تاڑنا (سزا) دیکر پیچھے سنمان کرے تو اُپکار مانکر ہتر بھاؤ رکھیگا۔ تاڑنا کرنا بشی سے سنجم کرنا ہی جب سنجم کرکے نربان ہو تب یہ سنمان کرنا چاہیئے کہ سنسار کے پدارتھونکو برتا تب وہ شتر بھاؤ کو تیاگ کر متر ہو جاتا ہی۔ جیسے برسات مین جب ندی جل سے پورن ہوتی ہی تب اُسمین جل کا اُپکار نہین ہوتا پرنت شرد رت مین جل کا اُپکار ہوتا ہی۔ جیسے راجا کو اور دیش کا راج پراپت ہو تو وہ پرسن نہین ہوتا اور جو اُسکو پہلے قید خانہ مین قید کیجئے اور تھوڑا بھوجن بھی دیجئے تو اتنے ہی مین وہ پرسن ہو جاتا ہی تیسے ہی جب پہلے من کو تاڑنا کیجئے تب تھوڑے سنمان سے بھی سکھد ایک ہو جاتا ہی اس سے تم ہاتھ سے ہاتھ دبا کر دانتون سے دانت ملا کر اور انگ سے انگ روک کر اندریونکو جیت لو منکھیہ کے ہردے مین من روپی سانپ کنڈل مار کر بیٹھا ہی اور کلپنا روپی زہر سے بھرا ہوا ہی جس نے اُسکو مارا ہی اُسکو میرا نمسکار ہی۔

سرگ چوبیسوان۔ منو ستتا پرپتادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اگیانی جیو مہا نرک کو پراپت ہوتا ہی آشا روپی بان کی شلاکا اُسکو لگتی اور اندری روپی شتر اُسکو مارتے ہین۔ اندریان دُشٹ اور بڑی کرتگھن (احسان فراموش) ہین جس دیہہ کے آشرے رہتی ہین اُسکو شوک اور اچھد سے پورن کرتی ہین یہ مہا دُشٹ اور دکھ کے بھنڈار ہین اِنکو تم جیت لو۔ اندریان اور من روپی چیل پنچھی ہین جب اُنکو بشی بھوگ نہین ملتے تب اوپر کو اڑتے ہین اور جب بشی بھوگ ملتے ہین تب نیچے کو آگرتے ہین۔ جس پُرش نے بیبیک روپی جال سے اُنکو باندھا ہی اُسکو یے بھوجن نہین کر سکتے۔ جیسے پتھر کے کمل کو ہاتھی

بھوجن نہین کرسکتا۔ ہے راجی یے بھوگ دیکھنے مین اچھے اور بالکل بیمزہ ہین جو کوئی اُنکو سیوتا ہی وہ نرک کو جاتا ہی اور جو پرُش گیان کے دُھن سے پُورن ہی اور دیہہ روپی دیش مین رہتا ہی وہ پرم شوبھا کو پاتا ہی اور آنند وان ہوتا ہی کیونکہ بڑے ایشورج سے اُسنے اندری روپی شتر جیتے ہین۔ ہے راجی سبرن کے مندر مین بہنے سے ایسا سُکھ نہین ملتا جیسا سُکھ نرباسنا والے گیانی کو ملتا ہی۔ جس پرُش نے اندریون اور راست رُوپی شتر کو جیتا ہی وہ پرم شوبھا سے شوبھت ہی۔ جیسے ہم رِتُ کو جیت کر بسنت رِتُ مین منجری شوبھت ہوتی ہین جس پرُش کے چت کا گرب نشٹ ہوا ہی اور جسنے اندری روپی شتر جیتے ہین اُسکی بھوگ باسنا نشٹ ہو جاتی ہین جیسے شردرت مین کمل نشٹ ہو جاتے ہین۔ ہے راجی باسنا روپی بیتال نشاچر تب تک بچرتا ہی جبتک ایک تتو کا درڑھ ابھیاس کرکے مَن کو جیت نہین لیتے جب ببیک روپی سورج اُدے ہوتا ہی تب اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی۔ جب ببیک سے منکھیہ مَن کو بش کر لیتا ہی تب اندریان لونڈی (تابعدار) ہو جاتی ہین۔ من روپی سب متر ہو جاتے ہین اور آپ راجا ہوکر سوُروپ راج کو بھوگتا ہی۔ ہے راجی ببیکی کی اندریان پت برتا استری کیطرح ہو جاتی ہین من سیتا کیطرح پالنے والا ہوتا ہی اور چت سُہرد (عزیز) ہو جاتا ہی۔ جب نشچے وان پرُش ست شاستر کو بچارتا ہی تب پرم سدھانت کو پراپت ہوتا ہی اور مَن اپنے مَن بھاؤ کو تیاگ کر شانت رُوپ پتا کیطرح پالنے والا ہو جاتا ہی اس سے تم مَن کو ببیک سے بش کرو۔ من روپی مَن کو آتم بچار روپی شلا سے گھِسو۔ بیراگ جل سے اُجل کرو اور ابھیاس روپی چھید کرکے ببیک روپی تاگے مین پروکر گلے مین پہنو تو شوبھا ہو گی۔ جنم روپی برچھ کو ببیک روپی کُدار کاٹ ڈالتا ہی اور من روپی شتر کو ببیک روپی متر نشٹ کر دیتا ہی اور سدا شبھ کرم کراتا ہی اور بشے کے اَنت والے دُکھ کو پاس نہین آنے دیتا اس سے من کو بش کرنا ہی آنند کا کارن ہی جبتک من بش نہین ہوتا تب تک دُکھ دیتا ہی اور جب بش ہو جاتا ہی تب سُکھ دیتا ہی۔ ہے رام جی من روپی مَن بھوگ کی ترشنا سے میلی ہو گئی ہی جب ببیک روپی جل سے اُسکو صاف کرے تب شوبھا یمان ہو گی۔ یہ سنسار مہا بھے کا دینے والا ہی تھوڑا ببیک والے پرش بھی اِس مایا روپی سنسار مین گر پڑتے ہین تم اور جیوؤن کیطرح اسمین مت گرو یہ سنسار مایا روپ اور انیک ارتھون کی رنجیر سنیت ہی۔ مہا موہ رُوپی کہرے سے جو اندھے ہو گئے ہین اِس سے تم ببیک پد کا آشری کرکے بودھ سے ست کو دیکھو اور اندریون سے بیراگ روپی ناؤ پر چڑھ کر سنسار سمُدر سے پار ہو جاؤ شریر بھی است ہی اور اسمین سُکھ دُکھ بھی اَست ہین۔ تم دام بیال اور کٹ کی طرح مت ہو۔ پرہیم بھاس اور دٹ کی استھت کو لیکر بشوک ہو۔ مین تو آدک کا نشچے برتھا ہی اُسکو تیاگ کر تت پد کا آشری کرو۔ چلتے بیٹھتے کھاتے پیتے من مین مَن کا ابھاؤ ہو۔

سَرگ پچیسوان۔ دام بیال کٹ اُپتت برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ سنسار تاپ کے دور کرنے والے ہین یہ آپ نے کیا کہا اسکو کھولکر کہیے کہ دام بیال اور کٹ کی طرح کیسے ہی اور بھیم بھاس دٹ کی استھت۔ کیسے ہی۔ جیسے برسات کے بادل پپن کو دور کرتے ہین اور شبد کرکے مور کو جگاتے ہین تیسے ہی آپ اپنی کرپا کرکے جگائیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی

پہلے تم اسکی طرح رہو پھر جیسی اچھا ہو ویسی کرو کہ پاتال مین ایک سمبر نام دیت بڑا مایا جال رچنے والا اور سب
شتروں کا روپ من کا موہنے والا تھا اُس نے اپنی مایا سے آکاش مین ایک نگر رچا اور اُسمین باغ دیتیون کے
سندر سورج چندرما اور بے انتہا دولت سے بھرے پُورے دیت اور رتنون کی استریان بنائین جو گاتی تھین
اور جنھون سنے دیوتون کی استریون کو بھی جیت لیا۔ اُسنے برچھ ایسے بناتے جنمین چندرما کیطرح پھل لگے اور سفید
اور رتنون کے کمل اور سونے کے ہنس اور سارس سونے کے برچھون کی بڑی بڑی شاخون پر بیٹھے ہوئے بنا کے
اور کنج کے برچھ جنمین کمل برچھ کے پھول لگائے اور رتنون سے جڑے ہوئے سندر استھان اور برف کیطرح
ٹھنڈے باغیچے اور چندن کے بن (جنگل) بنائے اندر کا نندن بن بلکہ اُس سے بھی بڑھ کر اور سب فصل
کے پھول لگائے جنمین دیتون کی استریان بہار کرتی تھین اور بڑے بڑے سامان بنائے۔ بشن اور سداشو جی
کے ایشورج کی طرح اُس سنے اپنا نگر بنایا اور بڑے پرکاس سہت رتنون کے تارے بنائے جب رات
ہو تب وی تارے چندرما کے ساتھ اُدے ہون اور پتلیان گانے لگین۔ مایا کے ہاتھی ایسے بنائے جو اندر کے
ایراوت کو جیت لیوین اسیطرح تینون لوک کی دولت سے بھی بڑھکر دولت اُس سنے بنائی اور رچھیتر
باہر سے سب دولتون سے اس نگر کو بھر دیا۔ سب دیت منڈلیشور نمسکار کرتے تھے اور آپ سب
دیتون کا راجا حکومت کرنے والا ہوا اور سب اُسکے حکم مین چلنے والے ہوگئے بڑی بڑی بھجا والے دیت اس
نگر مین رہتے تھے۔ جب سمبر دیت سو رہے یا کسی دیش کو چلا جائے تب سمے پاکر دیوتا دنکے سردار اُسکی فوج کو مار
جائین اور نگر کو لوٹ لیجائین تب سمبر نے رچھا کرنے والے سیناپت بنائے پر سمے پاکر دیوتا لوگ اُنکو بھی مار گئے تب
سمبر نے یہ سنکر بڑا کوپ کیا اور اپنے جی مین ٹھان لیا کہ اُنکو مارون۔ ایسا بچار کر وہ امراپُری پر چڑھ گیا
تب سب دیوتا لوگ ڈر کر سمیر پربت مین شری بھوانی شنکر جی کے پاس اور کچھ بن کنج اور سمُند رمین
جا چھپے۔ جیسے پرلے کے سمے سب دشا شون ہو جاتی ہین تیسے ہی سورگ شون ہوگیا۔ تب دیت راج امرپُری
کو شون دیکھ کر اور بھی کرودھ مین بھر گیا اور اُسمین آگ لگا کر لوکپالون کے سب پر سب جلا دیے اور
دیوتاون کو ڈھونڈھتا پھرا پرنت وے کہین نہ ملے۔ جیسے پاپی لوگ پُن کو دیکھین اور پُن کہین نہ دیکھ
پڑین تیسے ہی اُسکو دیوتا کہین نہ دیکھ پڑے۔ تب سمبر نے کرودھ کر کے ایسے بڑے بلوان تین راچھس
سینا کی رچھا کے نمت اپنی مایا سے رچے کہ وی مانو کال کی مورت تھے اور اُنکے بڑے بڑے انگ ایسے
ہلتے تھے کہ مانو پنکھ سہت پربت ہلتے ہین اُنھین کے نام دام بیال کٹ ہین۔ وے اپنے ہاتھون مین کلپ
برچھ کیطرح بڑے بڑے ہتھیار لیے جو کچھ کام پاوین اُسکو کیا کرین اُنکے دھرم اور کرم کچھ نہ تھا کیونکہ پُورب باسنا کرم
اُنکو نہ تھا اور نرِبکلپ چنماتر اُنکا سوُروپ تھا۔ وی اپنے استھول شریر کے سو بھاؤ ستا مین استھت نہ تھے اور
اناتم بھاؤ مین بھی پراپت نہ ہوئے تھے۔ ایک اسپند ماتر کرم روپ چیتنا اُن مین تھی وہی کرم کا بیج چت کلنا اسپند
رُوپ ہوئی تھی۔ وے نِن آتمک ششتر پر ہار کو رچے تھے اور اُسیکو پڑے کرتے تھے پرنت ہردے مین صاف صاف
باسنا اُنکو کوئی نہ پھُرتی تھی کیول اد کاش ماتر سو بھاؤ سے اُنکی کریا تھی۔ جیسے اَردھ سُکھپت بالک اپنے انگ کو
سو بھاؤ ہی سے ہلاتا ہی تیسے ہی وی باسنا بنا چیشٹا کرتے تھے۔ وی گرنا اور گرانا کچھ نہ جانتے تھے اور نہ یہی جانتے تھے کہ

ہم کیسکو مارتے ہین یا ہم ہی مرتے ہین - وے نہ بھاگنا جانین اور نہ جانین کہ ہم جیتے ہین یا مرتے ہین - جیت ہار کو بھی وہ کچھ نہ جانتے تھے صرف ہتھیار مارتے تھے - جیسے کل پتلی تاگے پر چیشٹا سمبیدن کے کرتی ہے تیسے ہی دام بیال اور کٹ چیشٹا کرتے تھے وے ایسے مہابلی تھے کہ جنکے مارنے سے پہاڑ بھی ٹوٹ جاتے تھے - اُنکو دیکھ کر سمبر پرسن ہوا کہ یے سینا کی رچھا کرنے کو بڑے بلی ہین اور اُنکا ناش بھی اُنسے نہ ہوگا کیونکہ اِنکو اشٹ انشٹ مرغوب و نامرغوب کچھ نہین ہے - جنکو اشٹ انشٹ کا گیان اور باسنا نہین ہے اُنکا ناش کیسے ہو اور وے کیسے بھاگین - جیسے دیوتون کے ہاتھی بڑے بلی ہونے پر بھی سُمیر پربت کو نہین اُکھاڑ سکتے تیسے ہی دیوتا لوگ بڑے بلی ہونے پر بھی اِنکو نہ مار سکینگے یے مہابلوان رچھک (محافظ) ہین -

سرگ چھبیسوان - دام بیال کٹ سنگرام برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار جب نرمانے کرکے سمبر نے دام بیال کٹ کو استھاپن کیا تو جب دیوتاؤن کی سینا بھولوک مین آتی تھی اور سمبر چڑھتا تھا تب وے بھاگ جاتے تھے - آخر کو سمبر کی فوج کو دیکھ کر دیوتا بھی سمُدر اور پہاڑون سے نکلے اور دونون بڑی سینا سمیت جُدھ کرنے لگے - جیسے پرلی کال کے سمُدر اُمنڈتے ہین اور سب استھان پانی سے بھرجاتے ہین تیسے ہی دیوتا اور دیت سب اور سے بھر گئے اور بڑے بانون سے جُدھ کرنے لگے - سنکھ بجا کر جو ہتھیار چلاتے تھے اُن ہتھیارون سے آواز نکلے اور آگ بھی اور تارون کی ایسی چمک ہو - شریرون سے سر کٹین اور دھڑ کانپ کانپ کر زمین پر گرین - دونون طرف سے ہتھیار چلین پر دام بیال اور کٹ نہ بھاگین مارتے ہی جاوین جنکی مار سے پہاڑ چور چور ہو جاوین - سب دشا ہتھیارون سے بھر گئے اور لہو کی ایسی دھارا بہہ چلی کہ جسمین دیوتا اور دیت مرے ہوئے بہنے لگے اور مہاپرلی کیطرح بھی اُدی ہوا - ایک ایک استر ایسا چلے کہ جس مین ہتھیارون کی ندیان نکل پڑین کوئی اگن روپ کوئی میگھ روپ کوئی اندھکار روپ استر چلاتے تھے دوسرے پرکاش روپ استر چلاتے تھے کوئی ندرا روپ کوئی پربودھ روپ کوئی گرڑ روپ استر چلاتے تھے - اِسطرح وے آپسمین جُدھ کرتے تھے اور برہم استر چلاتے تھے اور پتھر کی شلین برساتے تھے - سب پرتھوی لہو اور مانس سے بھر گئی اور کتنے ہی جیوون کے دھڑ اور سر گر گر پڑے جیسے برچھ سے پھل گرتے ہین تیسے ہی دیوتا اور دیت گرے اور بڑا بھاری جُدھ ہوا - بہت سے گندھرب کنّر اور دیوتا مر گئے اور دیت بھی بہت مارے گئے پرنت دیتون ہی کی کچھ جیت رہی - اِس پرکار مایاوی سمبر اور دیوتاؤن کا جُدھ ہوا - جیسے برسات مین بادل سب آکاش مین بھر جاتے ہین تیسے ہی دیوتا اور دیتون کی سینا اکٹھی ہو گئی اور دشا بدشا سب استھان بھر گئے -

سرگ ستائیسوان - برہم باکیہ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار سنگرام ہوا جسمین دیوتا اور دیتون کے شریر ایسے گرے جیسے پنکھ کے ٹوٹ جانے سے پربت گرتے ہین - لہو کی دھارا بہتی تھی اور بڑا شور و غل ہوتا تھا جس سے آکاش پرتھوی بھر گئی تھی - دام نے دیوتا دن کو گھیر لیا اور بیال نے پکڑ کر پہاڑ سے پیس ڈالا اور کٹ نے دیوتاؤن کو پیس ڈالا اور

اُنکے استھان توڑ ڈالے اور بڑا گھرا سنگرام کیا- دیوتاؤن کا ہاتھی جو مدسے متوالا تھا وہ مار سے گھبرا گیا تو وہان سے دوڑ کر
بھاگا اور دیوتا لوگ بھی بھاگے- جیسے دوپہر کے سورج کا بڑا پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی دیتون کا پرکاش ہوا اور جیسے
باندھ کے ٹوٹ جانے سے پانی کی دھارا بڑے زور سے چلتی ہی تیسے ہی دیوتا لوگ بڑے زور سے بھاگے-
پانی کی دھارا کی طرح مرجاد ٹوٹ گئی اور دآم بیاؔل کٹ کی سینا جیت گئی- تب تو دیت لوگ دیوتاؤن کے پیچھے
دوڑ دوڑ کر مارنے لگے- جیسے بغیر لکڑی کے آگ غائب ہو جاتی ہی تیسے ہی بلوان دیوتا نربل ہو کر غائب ہو گئے
اور دیت لوگ انکو ڈھونڈھنے لگے پرنت جیسے جال سے چھوٹے پنچھی اور بندھن سے نکلے ہوئے
ہرن پھر ہاتھ نہین آتے تیسے ہی دیوتا بھی ہاتھ نہ آئے تب دآم بیاؔل کٹ تینون سینا سمت پاتال
مین اپنے سوامی سمبر کے پاس اُس کے پرسن ہونے کے لیے آئے- جب دیوتون نے سنا کہ دیت
لوگ پاتال کو گئے تب وے بچار کرنے لگے کہ کس پرکار ایشور انسے ہماری رچھا کرے اِسی چنتا مین بہت
گھبرائے تب دیوتون کو دُکھی دیکھ کر شری برھماجی جنکا اننت تیج ہی اور سندر لال کپڑے پہنے
ہین دیوتون کے پاس آئے اور جیسے سندھیا سمے مین لال بادل مین چندرما سوہتا ہی تیسے
ہی پرکاشوان برھماجی کو دیکھ کر اندر آدک دیوتون نے پرنام کیا اور سمبر دیت کی دشمنی کا حال کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے
تینون لوک کے ایشور ہم آپ کی شرن مین آئے ہین ہماری رچھا کیجئے سمبر دیت نے بہت دُکھ دیا ہی اور اسکے سیناپت
دآم بیاؔل کٹ جو بڑے دیت ہین سو کسی طرح ہمسے مارے نہین جاتے اُنھون نے ہماری سینا بہت مار ڈالی ہی اسلیے
اُنکے مارنے کا اُپای آپ ہمسے کہیے- تب سب جگت پرکٹ کرنے والے شری برھماجی نے شانت کے کارن بچن
کہے کہ ہے دیوتون کے راجا اندر ابھی تو یے دیت لوگ ناش نہ ہونگے جب انکو اہنکار اُپجیگا تب ہی یے
مارے جائینگے اور تم انکو جیتوگے- مین نے انکی بھوشیت دیکھی ہی یے جدھ مین بھاگنا نہین جانتے اور
مرنے مارنے کا گیان بھی انکو نہین ہی یے سمبر دیت کی مایا سے بنے ہوئے ہین انکا ناش کیسے ہو جسکو مین تو کا
ابھمان ہوتا ہی وہی ناش بھی ہوتا ہی پر یے تو مین تو آدک دشمنون کو جانتے بھی نہین انکا ناش کبھی نہ ہوگا-
جب اُنکو اہنکار اُپجیگا تب اُنکا ناش ہوگا اسلیے اہنکار اُپجانے کا اُپاے مین تمسے کہتا ہون کہ تم اُنکے ساتھ
جدھ کرتے رہو اور اسطرح جدھ کرو کہ کبھی اُنکے سامنے رہو کبھی داہنے رہو کبھی بائین رہو اور کبھی بھاگ
جاؤ- اس طرح جب تم بار بار کروگے تب اُنکے جدھ کے ابھیاس کے بش سے اہنکار کا اُنکر اُپجیگا اور
جب اہنکار کا چمتکار ہردے مین اُپجیگا تب اُسکا پرتمب بھی دیکھینگے جس سے یہ باسنا بھی پھر آویگی
کہ ہم یہ ہین- ہمکو یہ کرنا چاہیے- یہ لینے کے قابل ہی یہ چھوڑنے کے قابل ہی تب وے اپنے کو دآم بیاؔل
کٹ جانینگے اور تم اُنکو بش کرلوگے اور تمھاری جیت ہوگی- جیسے جال مین پھنسا ہوا پنچھی بش ہو جاتا
ہی تیسے ہی وے بھی اہنکار کرکے بش مین ہو جائینگے ابھی بش نہ ہونگے وے تو سُکھ دُکھ سے رہت بڑے دھیرج
وان ہین ابھی انکا جیتنا کٹھن ہی- ہے سادھو جو پرش باسنا کی تانت سے بندھے ہوئے ہین اور کنیت کے
کارج کے بش ہین وے اس لوک مین بش ہو جاتے ہین اور جو بُدھمان پُرش باسنا سے رہت ہین اور جنکی بُدھ کسی بندھن
مین نہین بندھتی اور بھلے برے مین ایک ہی طرح پر رہتے ہین انکو کوئی جیت نہین سکتا اور جنکے ہردے مین

باسنا ہی وہ اسی رسی سے بندھے ہوتے ہین - جنکی دیہہ مین ابھمان ہی وہ چاہے سب شاسترون کے جاننے والے بھی ہون تو بھی انکو ایک لڑکا بھی جیت لیتا ہی سب آپدا اُن کے گھر ہین یہ دیہہ ناش روپ ہی جو پرش اسکو اپنی جانتا ہی اور اسمین بھاونی بھاونا کرتا ہی وہ اگرچہ سب کچھ جانتا ہو تو بھی کرپن (کنجوس) ہو جاتا ہی اسمین اُدارتا (فیاضی) کہان ہی سبکا اپنا سوروپ اننت آتما پرمے ہی - جسکو دیہہ آدک مین آتما کا ابھمان ہوا ہی اُس نے آپکو آپ ہی دُکھی کیا ہی جب تک آتم تتو سے اَلگ ترلوکی مین کچھ بھی ست بھاستا ہی تب تک اُپادِ بیئی بُدھ ہوتی ہی اور بھاونا سے بندھا رہتا ہی - سنسار مین ست بھاونا کرنی دُکھ کا کارن ہی اور سنسار کو است سمجھنا سُکھ کا کارن ہی -

ہے سادھو جبتک دام بیال کٹ کو جگت کے پدارتھون مین ست بھاو نہین ہوتا تب تک تم اُنکو جیسے کبھی ہوا کو نہین جیت سکتی تیسے ہی نہ جیت سکوگے - جسکو دیہہ مین اہم بھاونا ہوتی ہی اور جگت کو ست جانتا ہی وہ جیو نِت روز ہی دُکھ پاتا ہی وہ چاہے جیسا بلی ہو اسکو جیت لینا سہج ہی کیونکہ وہ تو تچھ کرپن ہی - اور جس کے انتہ کرن مین کوئی باسنا نہین ہی اور تکھی کے برابر ہی تو بھی سُمیر پربت کے برابر بھاری ہو جاتا ہی - ہے دیوتا لوگو جو باسنا سے جگت ہی وہ بڑا اکرپن ہو جاتا ہی وہی گنی گنون سے بندھ جاتا ہی - جیسے مالا کے دانہ مین چھید ہوتا ہی تو تاگے سے پرو یا جاتا ہی اور جسمین چھید نہین ہی وہ پرو دیا نہین جاتا تیسے ہی جسکا ہردی باسنا سے چھد گیا ہی اُسکے ہردے مین گن اوگن پرویش کرتے ہین اور جو نربیدہ ہی اُسکے بھیتر پرویش نہین کرتے - اس سے جس پرکار مین یہ آدک باسنا دام بیال کٹ کے بھیتر اُپجی وہی اُپای کرو تب تمھاری جے ہوگی - جس جس اشٹ انشٹ کے بھاو ابھاو کو جیو پراپت ہوتے ہین وہی ترشنا روپی کنج کا برچھ ہی اُسی سے آپدا کو پراپت ہوتے اس سے رہت آپدا کا ابھاو ہو جاتا ہی - جو باسنا روپی تانت سے بندھے ہوتے ہین وہ انیک جنم دُکھ پاتے ہین - جو بڑے بلوان اور سب کچھ جاننے والے اور کُل کے بڑے ہین وے بھی جو ترشنا ست ہین تو بندھے ہوتے ہین - جیسے سنگھ جب زنجیرون سے پنجرے مین بندھا ہی تو اُسکی طاقت اور بڑائی کسی کام نہین آتی تیسے ہی جو ترشنا سے بندھا ہی وہ تچھ (ناچیز) ہی - جسکو دیہہ مین اہم بھاو ہی اور جسکے ہردے مین ترشنا اُپجتی ہی وہ پرش ایسا ہی جیسا تنکہ تاگے سے بندھا ہو اور اُسکو ایک لڑکا بھی کھینچ لے - جم بھی اُسیکو بش کرتے ہین اور جو پرش باسنا سے رہت ہی اُسکو کوئی نہین مار سکتا ہی - جیسے آکاش مین اُڑتے ہوئے پنچھی کو کوئی نہین پکڑ سکتا - اس سے تم ہتھیارون سے لڑنا چھوڑو اور اُنکو باسنا اُپجاؤ تب وے تمھارے بش مین آوینگے - ہے اندر جسکو مین تیرا یہ آدک باسنا نہین ہی اور راگ دویش جسکے انتہ کرن مین نہین ہوتا اسکو استر اور شستر سے کوئی نہین جیت سکتا اس سے دام بیال اور کٹ کو اور کسی اُپای سے تم نہ جیت سکوگے جُدھ کے ابھیاس سے جب اُنکو اُپجاؤگے تب وے تمھارے بش مین آجاوینگے - ہے سادھو یہ تو سمبر دیت کے رچے ہوئے جنتر (کل) کے پرش ہین اِنکے ہردی مین کوئی باسنا نہین ہی جیسے اُسنے رچے ہین تیسے ہی بنا باسنا کے پرش ہین جب انکو جُدھ کا ابھیاس کراؤگے تب انکو اہنکار باسنا اُپج آویگی یہ تمکو مین نے بش کرنے کی پرم جگت کہی ہی جبتک اُنکے انتہ کرن مین نہین پھُرتی تب تک وے تمسے اجیت ہین -

سرگ اٹھائیسواں - سُر اسُر جُدھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے سمُدر مین لہر پیدا ہوکر اور بولکر غائب ہوجاتی ہی تیسے ہی برھماجی کنگر جب انتردھان ہوگئے تب دیوتا لوگ اپنی بانچھت دشاؤنکو گئے اور کئی دن اپنے استھان مین رہے پھر اپنے بہلی کے واسطے انکے ناش کرنے کو اُٹھکر جدھ کو چلے - پہلے اُنھون نے سنکھ بجاتے جنسے پرلی کال کے میگھونکے گرجنے کے سمان شبدھ ہونے سے سب استھان بھر گئے - تب تو پاتال کے چھید سے آواز سنکر دیت لوگ نکلے اور آکاش مارگ سے دیوتا آتے اور جُدھ ہونے لگا - برچھی - بان - مگدر - موسل - گدا - چکر - بجر - پہاڑ - برچھ - سانپ - اگن آدک استر شستر آپسمین چلنے لگے اور ایسے استر شستر کے پرباہ چلے کہ دیش اور پردیش مین پہاڑون اور برچھون کی ندیان چلین چکر موسل ترشول آدک ہتھیار ایسے چلے جیسے گنگاجی کی دھارا چلتی ہی بہت سے دیوتا اور دیت مارے گئے انگ پھوٹ گئے سر اور ہاتھ کٹ گئے اور جیسے سمُدر کے اُچھلنے سے پرتھوی پانی سے بھر جاتی ہی تیسے ہی سب پرتھوی لہو سے بھر گئی اور آکاش دشا مین اگن کا تیج ایسا بڑھا جیسے پرلی کال مین بارہ سورجونکا تیج ہوتا ہی بڑے پہاڑون کی برکھا ہونے لگی اور لہو کی دھارا مین پہاڑ ایسے بہہ بہہ کر گھومتے تھے جیسے سمُدر مین لہر اور بھونر گھومتے ہین - ہے رامجی ایسا جُدھ ہوا کہ چھن بھر مین پہاڑ اور ہتھیارون کے پرباہ اور چھن بھر مین سانپ اور چھن بھر مین گرُڑ دیکھ پڑتے اور اپسرا لوگ آکاش مین کھاسین - چھن بھر مین سب جل ہی جل ہوجای چھن بھر مین سب استھان آگ سے بھر جاوین - چھن بھر مین سورج کا پرکاش دیکھ پڑے چھن بھر مین سب طرف سے اندھکار ہی جان پڑے اِس طرح مہا بھیانک جُدھ ہونے لگا - دیت لوگ آکاش مین اُڑ اُڑ کر جُدھ کرتے تھے اور دیوتا لوگ بجر آدک ہتھیار چلاتے تھے اور جیسے پنکھ سے رہت پہاڑ گرتے ہین تیسے ہی بہت سے دیت لوگ گر گر کر زمین پر آپڑتے تھے اور اُن مین کسی کے سر کسی کے ہاتھ کسی کے باز و کسی کے پاؤن کٹے ہوتے تھے - برچھون اور پربتون کے سمان انکے شریر گر گر پڑے اور بڑے سنکٹ کو دیوتا اور دیت پراپت ہوئے -

سرگ اُنتیسواں - اسُر مہن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی تب تو دیوتاؤنکا دھیرج چھوٹ گیا اور جُدھ کو چھوڑ چھوڑ کر انتردھان ہوگئے اور پچیس برس کے بعد پھر جُدھ کرنے لگے - کبھی پانچ کبھی سات کبھی آٹھ دن کے بعد جُدھ کرتے تھے اور پھر چھپ جاتے تھے ایسا بچار کر چھل سے وے اُنسے جُدھ کرتے تھے - کبھی دام بیال کٹ کے پاس جاوین کبھی داہنے کبھی بائین کبھی آگے کبھی پیچھے دوڑتے تھے اور اِدھر اُدھر دیکھ کر مارتے - اِس پرکار جب دیوتاؤن نے بہت اُپاے کیا تب جُدھ کے ابھیاس سے دام بیال کٹ بھی دیوتاؤن کے پیچھے دوڑنے لگے اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگے اور اپنی دیہہ ادک مین اُنکو اہنکار پھر آیا - ہے رامجی جیسے نکٹ ہونے سے درپن مین پرمیب پڑتا ہی دور کا نہین پڑتا تیسے ہی بہت ابھیاس کرنے سے اہنکار پھر آتا ہی اور طرح نہین پھرتا جب اہنکار اُنکو پھر اتب پدارتھ کی باسنا

بھی پھر آئی اور پھر یہ پھرا کہ ہم دام بیال اور کٹ ہیں کسی طرح سے جیتے رہیں اس اچھا سے دے دین بھاؤ کو پراپت ہوئے
اور ڈرنے لگے کہ اسطرح سے ہم مر جائینگے اسطرح سے ہم بچ جائینگے - وہی اُپائے کرین جس سے ہم جیتے رہین
اس پرکار آشا کی پھانسی مین بندھے ہوئے وے دین بھاؤ کو پراپت ہوئے اور اپنی دیہہ کا بھروسا کرنے لگے کہ یہ
دیہہ روپی بیل ہماری بڑھتی رہے ہم سکھی ہون - اس باسنا سے سنکلت ہوکر اور پہلے کا دھیرج تیاگ کر دے جاننے لگے
کہ یہ ہمارے ناش کرنے والے دشمن ہین انسے کسی طرح بچنا چاہیے انکا دھیرج چھوٹ گیا اور جس طرح بغیر پانی کے
کمل کی شوبھا جاتی رہتی ہے تیسے ہی اُنکی شوبھا جاتی رہی کھانے پینے کی باسنا بھی پھر آئی اور سنسار کی بھیانک گت
کو پراپت ہوئے تب وے آشرے (پناہ) لیکر جدھ کرنے لگے اور ڈھال آدک آگے رکھنے لگے - وے اہنکار کے
سبب سے ایسا ڈرنے لگے کہ یہ ہمکو مارتے ہین اس چنتا مین سب کے ہردے پھنس گئے اور دھیرے دھیرے
جدھ کرنے لگے - جب دیوتا لوگ ہتھیار چلادین تب وے بچا جادین اور ڈر کر بھاگین - اہنکار کے اُدے ہونے
سے آپدا نے اُنکے سر پر پانون رکھا اور وے مہا دکھی ہوگئے اور ایسے ہوگئے کہ جو کوئی اُنکے آگے پڑ رہے تو بھی
وے اُسکو نہ مار سکین - جیسے بغیر لکڑی کی آگ دودھ کو بھی نہین جلا سکتی تیسے ہی وے نربل ہوگئے - جو انکے انگ
کاٹے جادین تو وے کھجادین اور جیسے سمان شور (اوسط درجہ کے بہادر لوگ) جدھ کرتے ہین تیسے ہی جدھ کرنے
لگے - ہے راجی کہانتک کہون وے مرنے سے ڈرنے لگے اور جدھ نہ کر سکے - تب دیوتا لوگ اُنکو بجرون سے
مارنے لگے جتنے وے چورن ہوگئے اور ڈر کر بھاگے پھر تو دیتون کی سب سینا بھاگی اور جو دیش دیشانتر سے آئے
تھے وے بھی سب بھاگے کوئی کسی دیش کو - کوئی پہاڑ کی کھوہ مین کوئی پانی مین چلے گئے - اور جہان جہان جگہ دیکھی
وہان وہان چلے گئے - جب سب دیت ڈر کر ہار گئے اور دیوتون کی جیت ہوئی تب دیت لوگ بھاگ بھاگ
کر پاتال مین جا چھپے -

سرگ تیسوان - دام بیال کٹ جنمانتر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی تب سب دیوتا لوگ پرسن ہوئے اور دیوتاؤن سے ڈر کر دام بیال کٹ پاتال مین
گئے اور سمبر سے بھی ڈرے - سمبر دیت پرلی کال کی جلتی ہوئی اگن کا روپ تھا اُسکا ڈر مانکر دام بیال کٹ ساتوین
پاتال مین گئے اور دیتون کے منڈل کو نانگھ کر جہان جم دوت رہتے ہین وہان گکنا نام ہو کر جا رہے نرک روپی
سمندر کے دوارپالک جم دوتون نے دیا کر کے اُنکو بیٹھایا اور جیسے پاپی کو چلتا پراپت ہوتی ہے تیسے ہی اُنکو
استریان پراپت ہوئین اُنکے ساتھ ساتوین پاتال مین رہے پھر اُنکے بیٹے پوتے آدک بڑی سنتان ہوئی
اور اُنھون نے ہزار برس وہان بسر کیے - وہان انکو یہ باسنا دڑھ ہوگئی کہ یہ مین ہون یہ میری استری ہے
اور استری پتر اور بھائی بندھون مین بہت اسنیہہ ہوگیا - ایک سمے اپنی اچھا سے وہان جمراج جی نرک
کے کچھ کام کے لیے آئے اُنکو دیکھ کر سب جم دوت اُٹھ کھڑے ہوئے اور پرنام کیا پر دام بیال کٹ
نے جو اُنکی بڑائی نہ جانتے تھے اُنکو کوئی جم دوت سمجھکر پرنام نہ کیا - تب جمراج نے کرودھ کیا اور سمجھا کہ یہ
دُشٹ ابھمانی ہین انکو سزا دینا چاہیے -

ایسا بچار کرکے جمراج نے اپنے دوت سے اشارہ کیا کہ انکو پروار سمیت آگ کی کھائین مین ڈالدو۔ یہ سنکر وہی رونے لگے اور پکارنے لگے پرنت انکو اُنھون نے ڈال ہی دیا اور پروار سمیت نرک کی اگن مین یے ایسے جلے جیسے بڑی اگن مین پتے پھول پھل ٹہنی سمت برچھ جلتا ہی۔ تب بیلی باسنا سے وی کرانت دیش کے راجا کے دھیور ہوئے اور مچھلی مارتے رہے۔ جب دھیور کا شریر چھوٹا تب ہاتھی ہوئے پھر چیل ہوئے پھر بگلا ہوئے پھر ترگت دیش مین دھیور ہوئے پھر بربر دیش مین چھچھوندر ہوئے اور مگدھ دیش مین کیڑے ہوئے۔ ہے راجی اس پرکار دآم بیال کٹ تینون نے باسنا سے بہت جنم پائے پھر کاشمیر دیش کے ایک تالاب مین تینون مچھلی ہوئے بن مین آگ لگی تھی اس لیے اسکا پانی سوکھ گیا تھا تھوڑا سا گرم پانی رہ گیا تھا اسی مین وے ابتک رہتے ہین اور وہی پانی پیتے ہین نہ مرتے ہین نہ جیتے ہین۔ جنکی جو سمپدا ہی اُسکو بھی بھوگ نہین کرسکتے چنتا سے جلتے ہین۔ ہے راجی اگیان سے جیو کتنے ہی بار پیدا ہوتے ہین اور مرتے ہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین اور پانی کے بھونر مین تنکے بھرمتے ہین تیسے ہی باسنا سے وی بھرمتے ہین ابتک شانت نہین پراپت ہوتی۔ اہنکار اور باسنا بھاودکھ کا کارن ہی اسکے تیاگ سے سکھ ہی اور طرح سے سکھ کبھی نہین۔

سرگ اکتیسوان۔ نربان اُپدیش برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی تمھارے سمجھانے کے لیے مین نے تمسے دآم بیال کٹ کا برتانت کہا ہی۔ اُنکی طرح تم مت ہونا۔ اَبیکی کا نشچے ایسا ہی کہ بہت سی آپدا کو پہونچا تا ہی اور بہت سے دُکھ بھوگواتا ہی۔ کہان سمبر دیت کی سینا کے ناتھ اور دیوتون کے ناش کرنے والے اور کہان گرم پانی کے مچھلی ہون۔ نربل ہون۔ کہان وہ دھیرج اور بل جس سے دیوتاؤن کو ناش کرنا اور بھگا دینا اور آپ نہ بھاگنا اور کہان کرانت دیش کے راجا کے نوکر دھیور ذات ہونا کہان وہ نراہنکار چیت اور شانت اور اُدارتا اور دھیرج اور کہان باسنا سے متھیا اہنکار کرنا۔ اتنے دُکھ اور آپدا کیول ایک اہنکار سے ہوتے۔ اہنکار سے سنسار روپی زہر کی بیل شاخ در شاخ بڑھتی ہی۔ سنسار روپی برچھ کا بیج اَہنکار ہی تب تک انیک دُکھ اور آپدا پراپت ہوتی ہین جب تک اہنکار ہی اس سے تم جتن کرکے اہنکار کو مارجن کرو مارجن کرنا یہ ہی کہ اہم برت کو است روپ جانو کہ مین کچھ نہین اس مارجن سے سکھی ہوگے۔ ہے رام جی اتم روپی امرت کا چندرما ہی اور شیتل اور شانت روپ اُسکا انگ ہی اہنکار روپی میگھ سے وہ چھپا ہوا بھاستا ہی جب بیبک روپی پون چلے تب اہنکار روپی بادل مٹے تب آتما روپی چندرما پرتچھ بھاسے۔ جب اہنکار روپی پشاچ اُپجا تب تو دآم بیال کٹ تینون بایا روپ وانوست ہو کر انیک اپداؤن کو بھوگتے ہین۔ اَب تک وے کادسمبر نے تالاب مین مچھلی روپ ہو کر پڑے ہین اور سوال کے بھوجن کرنے کو جتن کرتے ہین جو اہنکار نہ ہوتا تو اتنی آپدا کیون پاتے۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون ست کا ابھاو نہین ہوتا اور است کا بھاو نہین ہوتا۔ است دآم بیال کٹ ست کیسے ہوئے بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ بات اس طرح پر ہی کہ جو ست نہین سو کسی کو کچھ بھی بھان نہین ہوتا پرنت کوئی ست است کو پراپت ہوا دیکھتا ہی اور کوئی است کو ہوا نہین دیکھتا ہی۔ جو است ہوا ہی۔ اسی

تمھاری کہنے سے مین جگت کے ساتھ تمکو سمجھا کر کہونگا - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ہم تم جو یے سب ہین سو ست
رُوپ ہین اور دام آدک تو صرف مایا ماتر است رُوپ تھے وی ست کیسے ہوئے یہ کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی
جیسے دام آدک مایا روپ مرگ ترشنا کے جل کیطرح است سے استھت ہوئے تھے تیسے ہی تم ہم دیوتا دانو سب کو
سنسار است مایا ماتر ست ہوکر بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین ہی - جیسے سپنے مین جو اپنا مرنا بھاستا ہی وہ است رُوپ
ہی تیسے ہی ہم تم آدک یہ جگت است روپ ہی - جیسے سپنے مین جو اپنے مرے ہوتے بھائی بندھ آملتے ہین
اور پرتچھ چرچا کرتے بھاستے ہین وی است رُوپ ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی است رُوپ ہی ہے رام جی
یہ میرے بچن موڑھ کو بشی بھوت نہین اُنکو نہین سوہتے کیونکہ انکے ہردے مین سنسار کا ست بھاؤ درڑھ ہورہا
ہی اور ابھیاس بنا اس نشچے کا ابھاؤ نہین ہوتا - جیسا نشچے کسی کے ہردے مین درڑھ ہورہا ہی وہ درڑھ
ابھیاس کے جتن بنا کبھی نہین دور ہوتا - جس کو یہ نشچے ہی کہ جگت ست ہی وہ موڑھ بادلا ہی اور جس کے
ہردے مین جگت کا ست بھاؤ نہین ہی وہ گیا نوان ہی اسکو کیول برہم ستا کا بھاؤ ہوتا ہی اور اگیانی
کو جگت ست بھاستا ہی - گیانی کے نشچے کو اگیانی نہین جانتا اور اگیانی کے نشچے کو گیانی نہین جانتا -
جیسے مدمت کے نشچے کو امت نہین جانتا اور امت کے نشچے کو مدمت نہین جانتا تیسے ہی گیانی اور اگیانی
کا نشچے اکٹھا نہین ہوتا جیسے پرکاش اور اندھکار اور دھوپ اور چھایا اکٹھے نہین ہوتے تیسے ہی گیانی
اور اگیانی کا نشچے اکٹھا نہین ہوتا جس کے چت مین جو نشچے ہی اُسکو جب وہی ابھیاس اور جتن کرکے دور کرے
تب دور ہوتا ہی اور طرح سے دور نہین ہوتا گیانی بھی اگیانی کے نشچے کو دور نہین کرسکتا جیسے مرتک
کی جیو کلا کو منکھیہ نہین گرہن کرسکتے کہ اُسکے نشچے مین سب برہم رُوپ دیکھ پڑتا ہی اُسکو جگت دوسرا نہین
بھاستا اور اُسی کو میرے بچن سوہتے ہین - آتم اُنبھو سدا است رُوپ اور سب است پدارتھ ہین یے بچن گیانی
کے لیے ہین اور اُسی کو سوہتے ہین - اگیانی کو جگت ست بھاستا ہی اس سے برہم بانی اسکو سوبھا نہین دیتی -
گیانی کا یہ نشچے ہوتا ہی کہ جگت ذرہ برابر بھی ست نہین ایک برہم ہی پرم ستا سو رُوپ ہی یہ انبھو بودھوان کا ہی اُسکے
نشچے کو کوئی دُور کرسکتا کہ پرماتما سے باہر کچھ نہین - جیسے سبرن مین بھوکھن بھاؤ نہین تیسے ہی آتما مین شرشٹ
بھاؤ نہین - اور اگیانی کو پنچ تتو سے باہر کچھ نہین بھاستا - جیسے سبرن مین بھوکھن نام ماتر ہی تیسے ہی وہ آپ

کو نام ماتر جانتا ہی -
سمیک درشٹی کو اسکے برخلاف بھاستا ہی - جو کوئی پُرش ہوکر کہے کہ مین گھٹ (گھڑا) ہون تو جیسے یہ نشچے جھوٹھا ہی تیسے
ہی ہم تم آدک بھی است رُوپ ہین ست وہی ہی جو شدھ سمبت بودھ آکاش نرنجن سرب گت شانت رُوپ آدی
انت سے رہت ہی - جیسے آنکھ کے درش والے کو آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو یہ جگت ست
روپ بھاستا ہی - آتم ستا مین جیسا جیسا کسی کو نشچے ہوگیا ہی ہتیا ہی اُسکو ترنت ہو بھاستا ہی - واستو مین جیسے دام آدک
تھے تیسے ہی ہم تم آدک سب جگت ہی اور انت چیتن اکاش سرب گت نراکار مین پھرتا ہی وہی دیہہ آکار
ہو بھاستی ہی - جیسے سمبت کا کنچن دام آدک نشچے سے آکار وان ہو بھاسے تیسے ہی ہم تم بھی پھرنے ماتر ہین اور سمبیدن
کے پھرنے ہی سے استھت ہوئے ہین - جیسے سوپن نگر اور مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی ہم تم آدک

جگت آتم رُوپ بھاستے ہین گیا نو ان کو سب چدآکاش ہی بھاستا ہی اور سب مرگ ترشنا اور سپنے کے نگر کی طرح بھاستا ہی - جو آتما کی اور جاگے ہین اور جگت کی اور سوئے ہین وی موکش رُوپ ہین اور جو آتما کی اور سے سوئے ہین اور جگت کی اور جاگے ہین وہ اگیانی بندھن کا روپ ہین پرواستو مین نہ کوئی سوئے ہین نہ جاگے ہین نہ بندھے ہین نہ موکش ہین کیول چدآکاش جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی - نربان ستا ہی جگت کی پچھی ہوکر استھت ہوئی ہی اور جگت نربان رُوپ ہی دونون ایک ہی چیز کے نام ہین - جیسے تردر اور برچھ ایک ہی چیز کے نام ہین تیسے ہی برہم اور جگت ایک ہی چیز کے نام ہین - جیسے آکاش مین تردرے بھاستے ہین اور ہین نہین کیول آکاش ہی ہی تیسے ہی اگیانی کو برہم مین جو جگت بھاستے ہین وہ ہین نہین برہم ہی ہی - جیسے نیتر مین تمر روگ والے کو جو تردرے بھاستے ہین وہ تردرے نیتر روگ سے الگ نہین تیسے ہی اگیانی کو اپنا آپ ہی دوسرا رُوپ چدآکاش استھان مین بھاستا ہی وہ چداکاش سب طرف بیاپ رہا ہی اور اُس سے الگ جگت استر ہی - سب رُوپ ایک بسترت آکار رہا شلا دت گھن سُوچھ نہ اسپند اُدی است سے رہت وہی ستا ہی اسواسطے سب باسناؤنکو تیاگ کر اُسی اپنے آپ مین استھت ہو -

سرگ تیتیسوان - دیش آچار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون است ست کیطرح ہوکر جو استھت ہوا ہی وہ بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال کیطرح بھاستا ہی سو جیسے ہوا تیسے ہوا اب آپ یہ کہیے کہ دام بیال کٹ کے رکھ کا انت کیسے ہوگا -

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب انکو جمراج نے اگن مین بھسم کرایا تب جمراج جی سے جم دُوتون نے پوچھا کہ ہے پربھو انکا اُدھار کب ہوگا - تب جمراج نے کہا کہ ہے سادھو جب یہ تینون آپس سے بچھڑ جاینگے اور اپنی سب کتھا سینگے تب سندیہ ہوکر مکت ہونگے یہی نیت ہی - شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون وہ کتھا دی کہان سے سینگے اور کب سینگے اور کون سنا دیگا - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی کاشمیر دیش مین کملون سے بھرا ہوا ایک بڑا تالاب ہی اور اُسکے پاس ایک چھوٹا تالاب ہی اُسمین وی بہت دنون تک بار بار مچھ ہونگے اور پھر مچھ کا شریر تیاگ کرکے سارس پنچھی کا جنم پاکر کملون کے تالاب پر رہ کر کمل اور کملنی اور اُتپل آدک پھولون مین رہینگے اور سگندھ کو لیکر بہت دن بسر کرینگے - دیو سنجوگ سے اُنکے پاپ ناش ہوجاینگے اور بُدھ نرمل ہوآویگی تب تینون آپس سے بچھڑ جاینگے اور جگت سے مکت پاوینگے - جیسے رجوگن ستوگن تموگن اپنی اچھا سے آپ بچھڑ جاتے ہین تیسے ہی وی بھی اپنی اچھا سے آپ بچھڑ جاینگے - کاشمیر دیش مین ایک پہاڑ ہی اُسکی چوٹی پر ایک نگر بسیگا جسکا نام پردمن ہوگا اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر کملون سے بھرا ہوا ایک تالاب ہوگا جہان راجا کا ایک استھان ہوگا اور ایشان کونے کی طرف اُسکا مندر ہوگا اُس مندر کے چھید مین بیتال نام دیت چڑیا ہوکر گھر بنا کر رہے گا اور سپنے ارتھ اُدلا کرے گا -

اُس سمے شری شنکر نام راجا اور دھن سے بھرا پورا انو دوسرا اندر ہوگا اور اُسکے مندر کی چھت کی کڑی کے چھید مین دام نام دیت مچھر ہوکر بھنگ بھنگ شبد کرتا پھریگا - کٹ نام دیت وہان کھیلنے کا پنچھی ہوگا اور رتنون سے

ہوتے پنجڑے مین رہیگا اُس راجا کا نرسنگھ نام منتری بڑا بدھوان ہوگا۔ جیسے ہاتھ مین آنولہ ہوتا ہی تیسے ہی اُس منتری
کو بندھن اور موکش کا گیان پرستدھ ہوگا۔ وہ منتری راجا کے آگے دام بیال کٹ کی کتھا اشلوک بناکر
کہیگا تب اُس کرکر نام پنچھی ارتھات کٹ دیت کو پنجڑے مین سننے سے اپنا سب حال یاد ہو آوے گا
اور اُسکو بچارے گا تب اُسکا متھیا اہنکار شانت ہوجاے گا اور وہ پرم نربان ستا کو پراپت ہوتا ہی
اسی پرکار راجا کے مندر مین چڑیا ہوا بیال نام دیت بھی سُنکر پرم نربان ستا کو پراپت ہوگا اور لکڑی
کے چھید مین مچھڑ ہوا دام نام دیت بھی موکش ہوگا۔ ہے رام جی یہ سمپورن کرم مین نے تمسے کہا ہی یہ سنسار
بھرم مایا می ہی اور بہت پرکاش رُوپ بھاستا ہی پرتھا شون رُوپ ہی اور اِبچار سے بھاستا ہی بچار
کرکے گیان ہونے سے شانت ہوجاتا ہی جیسے مرگ ترشنا کا جل اچھی طرح دیکھنے سے شانت ہوجاتا
ہی۔ جدّپ اگیانی بڑے پد کو پراپت ہوتا ہی تو بھی موہ سے نیچے سے نیچ کو چلا جاتا ہی جیسے دام بیال اور
کٹ مہا موہ جال مین پڑے تھے کہان تو وہ بل کہ بھون (ابرہ) کے ٹیڑھی کرنے سے سُمیر اور مندراچل
پربت گرجاتے تھے اور کہان راجا کے گھر مین کاٹھ کے چھید مین مچھڑ ہوئے۔ کہان وہ بل کہ جس کے
ہاتھ کی چپیٹ سے سورج اور چندرما گر پڑین اور کہان پُردمن پہاڑ کے چھید مین چڑیا ہوکر رہنا۔ کہان وہ بل کہ
سُمیر پربت کو پھول کی طرح کھیل کرکے اُٹھالے اور کہان پہاڑ کی چوٹی پر گھر مین پنچھی ہونا۔ ایک اگیان روپی اہنکار
سے جو ایسی نیچ گت کو پاتے ہین اور اگیان سے رنگے ہوئے متھیا بھرم دیکھتے ہین۔ پرکاش رُوپ چدآکاش ست
کے بنا جگت بھاستا ہی اور اپنی باسنا کی کلپنا سے جگت ست رُوپ بھاستا ہی۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل بھرم
سے ست بھاستا ہی تیسے ہی اپنی کلپنا سے جگت سَت بھاستا ہی۔ اِس سنسار سمدر کو کوئی نہین تر سکتا جو پُرش
شاستر کے بچار سے نِرباسنا ہوا ہی اور جو سنسار نِردپن شاستر کا پرکاش رُوپ شبد ہی آشرے لیا ہی وہ سنسار کے
پدارتھون کو شبھ رُوپ جانتا ہی اس سے نیچے کو گرتا ہی جیسے کوئی گڑھے کو جل روپ جانکر اسنان کرنے کو جاوے
اور گر پڑے۔ ہے رامجی اپنے انبھو روپی پرستدھ مارگ مین جو پراپت ہوتے ہین اُنکا ناش نہین ہوتا وے
سُکھ سے چلے جاتے ہین جیسے مسافر سیدھے راستہ مین چلا جاتا ہی۔ برہم نردپک شاستر نربید مارگ ہی
اور سنسار نِردپک شاستر دُکھدایک مارگ ہین۔ یہ جگت اَست رُوپ اور بھرم ماتر ہی جسکی بُدھ اسی مین ہی
کہ یہ پدارتھ اور یہ سُکھ مجھکو ہون وے اِس پرکار سنسار کے بِش کی ترشنا کرتے ہین اور وے ابھاگی ہین جو
گیاوان پُرش ہین اُنکو جگت گھاس اور تنکے کی طرح تچھ بھاستا ہی۔ جس پُرش کے ہردے مین پرماتما کا
چمتکار ہوا ہی وہ اس برہمانڈ کے لوک اور لوکپالون کو تنکے کے برابر دیکھتا ہی۔ جیسے جیو آپدا کو تیاگ کرتا ہی
تیسے ہی اُسکے ہردے مین ایشورج بھی آپدا روپ تیاگنے کے جوگ ہین اِس سے ہردے سے نشچے آتمک تتو
مین رہو اور باہر سے جیسا اپنا آچار ہی تیسا کرو آچار کو نہ چھوڑنا کیونکہ آچار کے چھوڑ دینے سے شبھ کارج بھی اشُبھ
ہوجاتا ہی۔ جیسے راہ دیت نے امرت پینے کا جتن کیا تھا پر آچار کے چھوڑ دینے سے سر کٹ گیا۔ اِس سے شاستر کے انسار
کرم کرنا کلیان کا کارن ہی سنت لوگون کی سنگت اور ست شاسترون کے بچار سے بڑا پرکاش پراپت ہوتا ہی جو پُرش انکو
سیوتا ہی وہ موہ روپی اندھے کنوئین مین نہین گرتا ہی۔ ہے رامجی بیراگ دھیرج اُدارتا سنتوکھ آدک گن جسکے ہردے مین پرویش

کرتے ہین وہ پرش بڑی سمپدا والا ہوتا ہی اور آپدا کو ناش کرتا ہی۔ جو پرش شبھ گنون سے سنتشٹ ہی اور ست شاستر کے شرون
راگ مین راگ ہی اور جسکو ست کی باسنا ہی وہی پرش ہی اور سب پشو ہین۔ جسمین بیراگ سنتوکھ دھیرج آدک گنون سے
چاندنی پھیلی ہی اور ہردے روپی اکاش مین بیبیک روپی چندرما پرکاشتا ہی وہ پرش شریر نہین مانو چھیر سمندر ہی اُس کے
ہردے مین بشن بھگوان براجتے ہین۔ جو کچھ اُسکو بھوگنا تھا وہ اُسنے بھوگا اور جو کچھ دیکھنا تھا وہ دیکھا پھر اُسکو بھوگنے
اور دیکھنے کی ترشنا نہین رہتی۔ جس پرش کا جتھا کرم اور جتھا شاستر آچار اور نشچے ہی اُسکو بھوگ کی ترشنا مٹ جاتی ہی
اور اُس پرش کے گن آکاش مین سِدھ اور دیوتا اور اپسرا لوگ گاتے ہین اور وہی مرت سے ترجاتا ہی اور بھوگ کی
ترشنا والے کبھی نہین ترتے۔ ہے رامجی جن پرشون کے گن چندرما کی طرح شیتل ہین اور سِدھ اور اپسرا جنکو
گاتے ہین وہی پرش جیتے ہین اور سب مرے برابر ہین اس سے تم پرم پرشارتھ کا آشرے کرو تب پرم
سدھتا کو پاؤگے۔ وہ کون بست ہی جو شاستر کے انسار اچھی طرح سے پرشارتھ کرنے سے پراپت نہو کوئی بست
کیون نہو ضرور ملتی ہی۔ جو بہت دن ہوجاوین اور سِدھ نہو تو بھی بے دھیرج نہو تو وہ پھل پک کر ملیگا۔ جیسے برچھ سے
پھل جب پک کر گرتا ہی تب وہ بہت میٹھا اور سکھدایک ہوتا ہی۔ جتھا شاستر بیوہار کرنے والا اُس پد کو پاتا ہی جہان ڈر
اور دُکھ اور جتن سب نشٹ ہوجاتے ہین اور شانت وان ہوتا ہی۔ ہے رامجی مورکھ جیو دن کی طرح سنسار
روپی کنوئین مین مت گرو۔ سنسار متھیا ہی تم اُدار آتما ہو اُٹھ کھڑے ہو اور اپنے پرشارتھ کا آشرے کرو اور اُس
شاستر کو بچارو۔ جیسے شور رن مین پران نکلنے لگے تو بھی نہین بھاگتا اور ہتھیار کو پکڑ کے جدھ کرتا ہی کہ امر پد کو پاوے
تیسے ہی سنسار روپی رن مین ہتھیار روپی پرشارتھ ہی۔ یہی پرشارتھ کرو اور شاستر کو بچارو کہ کیا کرنا چاہیئے جو بچار
سے رہت ہی وہ در بھاگی دُکھی ہو کر اشبھ کو پراپت ہونے والا ہی۔ مہا موہ روپی گھنی نیند کو تیاگ کر جاگو
اور پرشارتھ کرو جو بڑھاپا اور موت کا کارن ہی اور جو کچھ ارتھ ہی وہ انرتھ روپ ہی۔ بھوگ سب روگ کے
سمان ہین اور سمپدا سب آپدا روپ ہین یہ سب تیاگنے جوگ ہین اسلیے ست مارگ مین چلکر اپنے پرکرت آچار
مین رہو۔ اور لوک کی مرجادا کے انسار بیوہار کرو کیونکہ شاستر کے انسار کرم کرنا سکھدایک ہوتا ہی جس پرش
کا شاستر کے انسار بیوہار ہی اُسکا سنسار دُکھ نشٹ ہوجاتا ہی اور عمر اور جش (نیکنامی) اور گن اور لچھمی کی بردھ (ترقی)
ہوتی ہی۔ جیسے بسنت رِت کے پھول کھلے ہوتے ہین تیسے ہی وہ کھلا ہوا رہتا ہی۔

سرگ تینتیسوان۔ دام بیال کٹ کتھا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سب دُکھون اور سب سکھون کا دینے والا پھل سب جگہ سب
وقت مین سب کو اپنے کرم کے انسار ہوتا ہی۔ ایک دن نندی گن نے ایک تالاب پر جاکر سری
سداشو جی کا دھیان کیا اور مری سداشو جی پرسن ہوئے تو نندی نے موت کو جیت پہلے
نندی ہی تھے سو نندی گن نام ہوا اور متر اور بھائی بندون کو اور سب کو سکھ دینے والے
اپنے سوبھاؤ سے جتن کرکے ہوئے۔ شاستر کے انسار جتن کرنے سے دیت لوگ کرم سے دیوتون کو جو سب سے
اُتم ہین مارتے ہین۔ مرت راجا کے جگیہ مین سمبرت نام ایک مہا رکھ آئے اور اُنھون نے دیوتا دیت

سنکھ آدک اپنی سرشٹ اپنے پُرشارتھ سے رچی مانو دوسرے برھما جی تھے اور بشوامتر نے بار بار تپ کیا اور بہت تپ کرنے سے اور اپنے شاردھ آچار سے راج رکھ سے برہم رکھ ہو گئے - ہے رامجی اُپمن نام ایک درِ بھاگی براہمن تھا جو اپنے گھر ہی مین بھوجن کرتا تھا - ایکدن اُسنے ایک گرہستھ کے گھر اپنے باپ کے ساتھ جاکر دودھ چاول اور شکر کا بھوجن کیا اور اپنے گھر مین آکر اپنے باپ سے کہنے لگا کہ مجھکو بھوجن دے جو مین نے کھایا تھا تب پتا نے سانوان کے چاول اور آٹے کا دودھ گھولکر دے دیا جب اُس نے بھوجن کیا تو ویسا سوادنہ لگا تب پھر اپنے باپ سے بولا کہ مجھکو وہی بھوجن دے جو وہان کھایا تھا - پتا نے کہا کہ ہے پُتر وہ بھوجن میرے پاس نہین ہی سری سداشوجی کے پاس ہی جو دیدیوین تو ہم کھادین تب وہ براہمن شری سداشوجی کی اُپاسنا کرنے لگے اور ایسا تپ کیا کہ بدن مین صرف ہڈی اور چمڑا رہ گیا لہو اور مانس سب سوکھ گیا تب شری شوجی نے پرسن ہوکر درشن دیا اور کہا کہ ہے براہمن جو تجھکو اچھا ہو وہ بردان مانگ - براہمن نے کہا کہ مجھکو آپ دودھ اور چاول دیجئے تب شری سداشوجی نے کہا کہ دودھ اور چاول کیا کچھ اور مانگ - پر جو تونے کہا ہی تو یہی بھوجن کیا کر - تب اُسکو وہی بھوجن ملا - اور شری سداشیوجی نے کہا کہ جب تو ہمارا دھیان کرے گا تب ہم درشن دینگے - ہے رام جی یہ بھی اپنا ہی پُرشارتھ ہی - تینون لوک کی پالنا کرنے والے بشن بھگوان کو بھی کال انتردھیان کر دیتا ہی پہ اُس کال کو شویت نے اُدم کر کے جیت لیا ہی - اور ساوتری کا پت مر گیا تھا پر وہ پت برتا تھی اُسنے استت اور نمسکار کر کے جمراج جی کو پرسن کیا اور پرلوک سے اپنے پت کو لے آئی یہ بھی اپنا ہی پرشارتھ ہی - شویت نام ایک رکھیشور تھے اُنھون نے اپنے پرشارتھ سے کال کو جیت کر مرتیجے نام پایا - اس سے کوئی ایسا پدارتھ نہین جو شاستر کے موافق جتن کرنے سے پراپت نہ ہو اپنے پرشارتھ کو چھوڑ دینا نہ چاہیے اس سے سُکھ اور پھل سب کچھ ملتا ہی - جو ابناشی سکھ کی اِچھا ہو تو آتم گیان کا ابھیاس کرو اور جو کچھ سنسار کے سکھ ہین وہ دُکھ سے ملے ہوئے ہین اور آتم سکھ سب دکھونکا ناش کرنے والا ہی کسی دُکھ سے نہین ملا ہی اور واستو مین پوچھیے تو سم اَسَم سب برہم ہی ہی تو بھی سَم پرم کلیان کا کرنے والا ہی اس سے ابھمان کا تیاگ کر کے سم کا آشرے کرو اور نت ہی بُدھ سے بچار اکر د جب جتن کر کے سنتونکا سنگ کرو گے تب پرم پد کو پاؤ گے - ہے رام جی سنسار سمُدر سے پار کرنے کو ایسا سمرتھ تپ کوئی نہین اور نہ تیرتھ ہی - ساما نیہ شاستروں سے بھی نہین تر سکتا کیول سنت جنون کے سیونے سے بھو ساگر سے سکھ پوربک تر جاتا ہی -

جس پرش کے لوبھ موہ کرودھ آدک بکار دن دن گھٹتے جاتے ہین اور شاستر کے موافق جس کے کرم ہین ایسے پرش کو سنت اور آچارج کہتے ہین اسکی سنگت سنسار کے پاپ کرمون سے ہٹاتی اور شبھ کرمون مین لگاتی ہی -

آتم گیانی کی سنگت سے بُدھ مین سنسار کا بالکل ابھاؤ ہو جاتا ہی جب سنسار کا بالکل ابھاؤ ہو جاتا ہی تب آتما ہی باقی رہتا ہی اس کرم سے جیو کا جیون بھاؤ مٹ جاتا ہی اور بودھ تتو باقی رہ جاتا ہی - جگت نہ اُپجا ہی نہ اُپجیگا اور نہ اب اُپجتا ہی - اس پرکار مین نے تمسے انت جگ سے کہا ہی اور کہونگا - گیان وان کو سدا ایسا ہی مان ہوتا ہی -

اچل چدآتما مین چنچل چیت پھُرا ہی اور اُسی نے جگت آبھاس رچا ہی - جیسے جیسے وہ پھُرتا ہی ویسے ہی تیسے بھاستا ہی

اور واستو مین کچھ نہین جیسے سورج اور کرنون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین- اہم رُوپ
آتما مین آپ کو نہ جاننا ہی آتما کاش مین میگھ روپی میلا پن ہی جب پرمارتھ مین اَہم بھاؤ کو جانے گا
تب اناتم مین آہم بھاؤ لین ہو جائیگا تبھی چدآکاش اور جیو بالکل ایک ہو جاتا ہی جیسے گھٹ کے پھوٹنے سے
گھٹاکاش اور مہاکاش ایک ہو جاتا ہی نشچی کرکے جانو کہ آہم آدک درشیہ واستو مین کچھ نہین ہی بچار
کرنے سے نہین رہتا جیسے بالک کی پرچھائین مین پشاچ بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم
سے سِدھ ہی اپنی کلپنا سے بھاستا ہی اور دُکھدایک ہوتا ہی پر بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا ہی- ہے رام جی
آتم روپی چندر ما سدا پرکاشت ہی اور اہنکار روپی بادل اُسکے آگے آتا ہی اُس سے پرمارتھ بُدھ روپی کملنی نہین
کھِلتی ہی اِس سے ببیک روپی پون سے اِسکو مٹا دو- نرک سورگ بندھ موکش ترشنا گرہن تیاگ
آدک سب اہنکار سے پھوٹتے ہین- ہرے روپی آکاش مین جبتک آہنکار روپی بادل گرجتا ہی اور برستا
ہی تب تک ترشنا روپی کانٹونکی بیل بڑھتی جاتی ہی جب تک آہنکار روپی بادل آتما روپی سورج کو چھپائے
رکھتا ہی تب تک جڑتا اور اندھکار ہی اور پرکاش اُدی نہین ہوتا- اہنکار روپی برچھ کی بےگنتی شاخین
پھیلتی ہین- آہم اور تم (مین تو) آدک بستار بہت سے ارتھون کو پراپت کرتا ہی- سنسار مین جو کچھ سُکھ
دُکھ آدک ہوتے ہین دی سب اہنکار سے ہوتے ہین- سنسار روپی چکر کی نابھ (ناف) اہنکار ہی جس سے وہ
بھرمتا ہی اور اہم تم روپی بیج سے انیک جنم روپی برچھ پیدا ہو کر ناش ہو جاتے ہین پر وہ کبھی ناش
نہین ہوتا اِس سے تم جتن کر کے اُسکا ناش کرو- جبتک اہنکار روپی اندھکار ہی تب تک چنتا روپی پشاچنی
پھِرا کرتی ہی اور اہنکار روپی پشاچ نے جس کو پکڑ لیا ہی اُس پنچ پُرش کو منتر اور تنتر بھی دُکھ سے چھڑا نہین
سکتے شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون نرمل چنماتر آتم ستا جو اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین اہنکار روپی
میلا پن کہان سے پرتیبب (سایہ افگن) ہوا- بششٹھ جی بولے کہ ہے راگھو- اہنکار کا چمتکار جو بھاستا ہی
وہ واستو دھرم نہین متھیا ہی باسنا بھرم سے ہوا ہی اور پرمارتھ کرنے سے مٹ جاتا ہی- نہ مین ہون
نہ میرا کوئی ہی- آہم اور تم مین کچھ سار نہین جب آہنکار شانت ہوگا تب دُکھ بھی کوئی نہ رہیگا- جب
ایسی بھاونا کا نشچی درڑھ ہوگا تب اہنکار مٹ جائیگا- آتما مین آہم کوئی نہین درشیہ مین بہت ہی اِس پرکار
جب کھِرنا شانت ہوگی تب اہنکار بھی نشٹ ہو جایگا اور جب اہنکار نشٹ ہو جائیگا تب ہیبوپادسے بُدھ
بھی شانت ہو جاویگی اور سمتا آدک پرسنتا اُدی ہوگی اہنکار کی پربرت ہی دُکھ کا کارن ہی شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے پربھو- اہنکار کا روپ کیا ہی اور اُسکا تیاگ کیسے ہوتا ہی اور شریر سے رہت کب ہوتا ہی اور
اُسکے تیاگ سے کیا پھل ہوتا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اہنکار تین پرکار کا ہوتا ہی- دو طرح کا اُتم اہنکار تو
کرنے کے جوگ ہی پر تیسرا تیاگنے جوگ ہی اُسکا تیاگ شریر سہت ہوتا ہی- یہ سب جگت مین ہون اور پرماتما
آدویت رُوپ ہون مجھ سے الگ کچھ نہین- یہ نشچی پرم اہنکار کا ہی اور موکش دینے والا ہی بندھن کا کارن نہین انہین
جیون مکت رہتے ہین یہ اہنکار بھی مین- نے تمکو اُپدیش کے نمت بنا کر کہا ہی اصل مین یہ بھی نہین ہی کیول اچیت
چنماتر ستا ہی- دوسرا اہنکار یہ ہی کہ مین سب سے بیت ریک ہون اور بال کی نوک کے دسوین حصہ کے برابر باریک ہون)

ایسا نشچے بھی جیون مکت کا ہی اور موکش دینے والا ہی بندھن کا کارن نہین - یہ اہنکار بھی مین نے تمسے کلپ کے کہا
ہی واستو مین یہ کہنا بھی نہین ہی - تیسرا اہنکار یہ ہی کہ ہاتھ پاؤن آدک اتنا ماتر آپکو جاننا - اسمین جسکا نشچے ہی وہ تچھ
ہی اور اپنے بندھن کا کارن ہی اُسکو تیاگ کرو - یہ دُشٹ رُوپ پرم شتر ہی اسمین جو جیو مرتے ہین وہ پرمارتھ کی اور
نہین آتے - یہ اہنکار روپی چتر شتر بڑا بلوان ہی اور طرح طرح کے جنم اور مانسی دُکھ کام کرودھ راگ دویش
آدک کا دینے والا ہی یہ سب جیوؤن کو نیچ کرتا ہی اور سنکٹ مین ڈالتا ہی اِس دُشٹ اہنکار کے تیاگ کے پیچھے
جو باقی رہتا ہی وہ آتم بھگوان مکت رُوپ ستا ہی - ہے رام جی سنسار مین جو شریر کی آہنکار بھاونا ہی کہ مین یہ ہون
اتنا ہون یہی دُکھ کا کارن ہی اسکو مہا پُرش لوگون نے تیاگ کیا ہی وے جانتے ہین کہ ہم دیہہ نہین ہین شُدھ
چدآنند سوروپ ہین - پرنتو جو دو اہنکار مین نے تمسے کہے ہین وہ انگیکار کرنے جوگ ہین اور موکش دایک
ہین اور تیسرا تیاگنے جوگ ہی کیونکہ دُکھ کا کارن ہی اسی اہنکار کو کرکے دام بیال کٹ بپت مین پڑگئے ہین جو
مہا دُکھ دایک ہی اور کہنے مین نہین آتی اور جنھون نے بھوگی ہی اُنکو کیا کہنا ہی وہ جانتے ہی ہین - شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون تیسرا اہنکار جو آپنے کہا ہی اُسکے تیاگ کرنے سے پُرش کا بھاو رہتا ہی اور اُسکو
کیا بشیشتا (خصوصیت) پراپت ہوتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب جیو اَنا تماکے اہنکار کو تیاگ
کرتا ہی تب پرم پد کو پراپت ہوتا ہی جتنا جتنا وہ تیاگ کرتا ہی اتنا دُکھ سے مکت ہوتا ہی - اس سے تم اسکو
تیاگ کرکے آنندوان ہو - اسکو تیاگ کرکے مہا پُرش لوگ شو بھاو کو پاتے ہین جب اسکو تم تیاگ
کروگے تب اُونچے پد کو پاؤگے - سرب کال سرب جتن کرکے اِس دُشٹ اہنکار کو نشٹ کرو پرماننداپد کے
کے آگے آبرن (پردہ) یہی ہی اِسکے تیاگ سے بودھوان ہوتے ہین جب یہ اہنکار مٹ جاتا ہی تب شری
پُن رُوپ ہو جاتا ہی اور پرم سار کے آشرے رہتا ہی یہی پرم پد ہی - جب منکھیہ استھول اہنکار کو تیاگ کرتا
ہی تب سرب بیوہار چیشٹا مین آنندوان رہتا ہی - جِس پُرش کا اہنکار مٹ گیا ہی اُسکو بھوگ اور روگ دونون
سواد (مزہ) نہین دیتے - جیسے اِمرت سے جو ترپت ہوا ہی اُسکو کھٹا اور میٹھا دونون سواد نہین دیتے اور کھاتا
راگ اور دویش سے چلایمان نہین ہوتا ایک رس رہتا ہی - جسکا اناتم مین آہم بھاو نشٹ ہوا ہی اُسکو بھوگون مین
راگ نہین ہوتا ہی اور ترشنا اور راگ اور دویش نشٹ ہو جاتا ہی - جیسے سورج اُدے ہونے سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی
ویسے ہی اپنے درڑھ پرشارتھ سے جسکے ہردے مین اہنکار کا اُن سندھان نشٹ ہوتا ہی وہ سنسار سمدر کو تر جاتا ہی -
اِس سے یہی نشچے دھارن کرو کہ نہ مین ہون نہ کوئی میرا ہی - یا سب مین ہی ہون مجھ سے الگ کچھ نہین - یہ نشچے جب درڑھ
ہوگا تب سنسار کی ودھیت بھاونا مٹ جایگی اور کیول آتم تتو ہی سدا بھاسیگا -

سرگ چونتیسوان - دام بیال کٹ کتھا سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب دام بیال کٹ جدھ کرتے کرتے بھاگ گئے تب سمبر کے نگر کی جو اوستھا ہوئی
وہ سنو کہ پہاڑ کے سمان نگر مین جب سمبر کی جتنی کچھ سینا تھی وہ سب ناش ہو گئی تب دیوتا لوگ جیت کر اپنے اپنے
استھانون مین جا بیٹھے اور سمبر بھی دکھی ہو کر بیٹھ رہا - جب کچھ برس بیت گئے تب دیوتاونکے مارنے کے لیے

سمبر بھی جگت بچارنے لگا کہ دام آدک دیت جو مین نے مایا سے رچے تھے سو مورکھ اور بلوان تھے
پرنت متھیا اہنکار کا بیج اگیان انکو تھا اس سے متھیا اہنکار انکو آن پھرا جس سے وہ ناش ہوگئے اور بھاگے
بھی۔ اب مین ایسے جودھا رچون جو آتم گیانی اور اہنکار سے رہت ہون اور جنکو کبھی آہنکار نہ پیدا ہو
تب اُنکو کوئی جیت بھی نہ سکیگا اور وے سب دیوتاون کی سینا کو مارین گے۔ ہے رام جی اِس پرکار بچار
کرکے سمبر نے مایا سے ایسے دیت رچے جیسے سمُدر اپنے بُدبُد (حباب) سے رچ لیتا ہی۔ وی سب کچھ
جاننے والے بدیاوان اور بیت راگ آتما تھے اور جو کام ملے اُسی کو کرتے تھے اُنکو آتم بھاؤ کا نشچے تھا اور
آتم رُوپ اُتم پرش اُپجے۔ بھیم بھاس اور دٹ اُنکے نام تھے۔ دے تینون سب جگت کو تنکے کے برابر جانتے
تھے اور پرم پوتر اُنکے ہردے تھے۔ وے بڑے زور سے گرجنے لگے جس سے آکاش بھر گیا۔ تب اندر آدک دیوتا
سورگ سے آواز سنکر بڑی سینا سنگ لیکر آئے اور یہ بڑے بلوان بھی بجلی کیطرح چمتکار کرنے لگے دونون
اور سے جُدّھ ہونے لگے اور ہتھیار و نکی ندیون کا پرباہ چلا۔

پرنت بھیم بھاس دٹ دھیرج سے کھڑے رہے۔ جب کبھی کوئی ہتھیار دیہہ مین لگ جاے تب جُدّھ کے
ابھیاس سے دیہہ کا موہ آن پھُرے پھر بچار مین سادھان ہون کہ ہم تو شریر سے رہت ہین اور چیتن مے نراکار
نرجرا دیت اچیت رُوپ ہین ہمارے سنگ شریر کہان ہی۔ جب جب موہ آدی تب تب ایسے ہی بچار
کرین اور موت اور بڑھاپا انکو کچھ نہ بھاسے دے نربھے ہو کر باسنا کے جال سے چھوٹے ہوئے شتر کو مارتے تھے
اور جُدّھ کارج کرتے تھے اور ہیوپادے سے رہت سم درشٹ ہو کر جُدّھ کارج کو کرتے رہے۔ جب بڑا
جُدّھ ہوا تب دیوتاون کی سینا ماری گئی اور جو کچھ باقی رہے وہ بھیم بھاس دٹ کے ڈر
سے بھاگے۔ جیسے پانی پہاڑ سے نیچے کو اُترتا ہی اور بڑے زور سے چلتا ہی تیسے ہی دیوتا لوگ بڑے
زور سے بھاگے اور چھیر سمُدر مین بشن بھگوان کی شرن مین گئے۔ انکو دیکھ کر بشن بھگوان نے کہا کہ تم یہان ٹھہرو
مین انکو جُدّھ کرکے مارنے آتا ہون۔ یہ کہکر بشن بھگوان سُدرشن چکر لیکر سمبر کی طرف آئے اور اُنکا اور سمبر کا
بڑا جُدّھ ہوا مانو کال پرلے آیا ہی بڑے بڑے پربت اُچھلنے لگے اور جدھ ہونے لگا تب سمبر بھاگا اور
مہا پرکاش رُوپ سُدرشن چکر سے بشن بھگوان نے اسکو مار لیا۔ سمبر شریر کو تیاگ کر بشن پُری مین پراپت ہوا اور
بشن بھگوان نے بھیم بھاس دٹ کے انتہ پریشٹک مین پرویش کیا اور انکی چِت کلا جو پران سے ملی ہوئی تھی اُسکو
اَست کیا۔ جیسے پَون دیپک کو نربان کرتا ہی تیسے ہی انکی پریشٹک پھُرنے سے نربان ہوئی آگے وے جیون
مکت تھے سو اب بدیہہ مکت ہوئے۔ ہے رام جی دے بھیم بھاس دٹ باسنا سے رہت تھے اِس
کارن دیپک کی طرح نربان ہوگئے اور جو باسنا سنجکت ہی وہ بندھن مین ہی جو باسنا نہین رکھتا وہ مکت رُوپ
ہی۔ تم بھی ببیک سے باسنا کو تیاگ کرو۔ جب یہ نشچے ہوتا ہی کہ سب جگت است رُوپ ہی تب باسنا نہین پھُرتی
اِس سے جتھارتھ دیکھنا کہ جگت کے کسی پدارتھ مین بدھ موہت نہ ہو۔ باسنا اور چِت ایک ہی بست کے نام
ہین سب پدارتھون کے شبد اور ارتھ چِت مین استھت ہین۔ جب ست کا اولوکن سمیک گیان ہوگا تب
یہ لے ہو جایگا اور پرم پد باقی رہ جائیگا۔ جو چِت باسنا سنجکت ہی اُسمین کتنے ہی پدارتھون کی ترشنا ہوتی ہی۔

جو مکت ہی اُسکو مکت کہتے ہین اور طرح طرح کے گھٹ پٹ آدک آکار چت کے پھرنے سے بہت سے بھاستے ہین۔ جیسے پرچھائین مین بیتال کا بھرم ہوتا ہی تیسے ہی طرح طرح کا بھرم چت مین بھاستا ہی۔ ہے راجی جیسی جیسی بھاونا چت مین ہوتی ہی تیسا ہی آکار نشچے ہو کر بھاستا ہی۔ دام بیال کٹ کا روپ چت کے پرنام سے بپریے (بر خلاف) ہو گیا تھا۔ تمکو بھیتم بھاس دت کا نشچے کرنا چاہیے دام بیال کٹ کا نشچے نہ کرنا چاہیئے۔ ہے راجی یہ پرتاپ آگے ہمسے برہما جی نے کہا تھا وہی ہمنے اب تمسے کہا ہی۔ اس سنسار مین کوئی برلا سُکھی ہی دُکھ دشا مین بہت ہین جب تم اس سنسار بھاونا کو تیاگ کروگے تب دیہہ آدک کے بندھن مین نہ پڑوگے اور بیوہار مین بھی اشکت نہ ہوگے۔

سرگ پنیتیسوان۔ اپشم روپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی ابدیا سے سنسار کی اور جو من سنمکھ ہو رہا ہی اُسکو جس پُرش نے جیتا ہی وہی سُکھی اور شور ہی اور اُسکی جے ہی۔ یہ سنسار سب اُپدرون کا دینے والا ہی اُسکا اُپای یہی ہی کہ اپنے من کو بس کرے۔ یہ میرا شاستر سرب گیان سنجکت ہی اسکو سُنکر آپ کو بچارے کہ یہ جگت کیا ہی۔ ایسا بچار کر بھوگ سے باہر ہونا اور ست سوروپ آتما کا ابھاس کرنا چاہیے۔ جو کچھ بھوگ کی اچھا ہی وہ بندھن کا کارن ہی اسکے تیاگنے کا نام موکش کہتے ہین اور سب شاستر کا بستار ہی۔ جو بشئی بھوگ ہین انکو زہر اور آگ کے برابر جانے جیسے زہر اور آگ ناش کے کارن ہین تیسے ہی بشئے بھوگ بھی ناش کے کارن ہین ایسا جانکر انکو تیاگ کرے اور بار بار یہی بچار کرے کہ بشئی بھوگ زہر کیطرح ہین۔ ایسا بچار کر جب بشیون کو چت سے تیاگ کرے گا تب اُنکو سیوتے ہوئے دُکھ نہ ہوگا۔ جیسے منتر کی شکت والے کو سانپ دُکھ دایک نہین ہوتا تیسے ہی تیاگی کو بھوگ دُکھ دایک نہین ہوتے اس سے سنسار کو ست جانکر باسنا پھرتی ہی سو دکھ کا کارن ہی۔ جیسے پرتھوی مین جو بیج بویا جاتا ہی وہی اُگتا ہی کڑوے سے کڑوا اُپجتا ہی میٹھے سے میٹھا اُپجتا ہی تیسے ہی جسکی بدھ مین سنسار کے بھوگ کی باسنا روپی بیج ہی اُس سے برابر دُکھ ہی پیدا ہوتے ہین اور جسکی بُدھ مین شانت کی شبھ باسنا بھری ہوتی ہی اُس سے شُبھ گن بیراگ دھیرج اُدارتا اور شانت رُوپ پیدا ہوتے ہین۔ جب شبھ باسنا کا سمبندھ ہوگا تب مَن بدھ نرمل بھاؤ کو پراپت ہوگی اور جب من نرمل ہوگا تب دھیرے دھیرے اگیان مِٹتا جائیگا اور بدھ اچھی ہوتی جائیگی۔ جیسے شکل پچھ کے چندرما کی کلا بڑھتی جاتی ہی۔ جب یہ شبھ گن اکٹھے ہو جاتے ہین تب ببیک پیدا ہوتا ہی اور اُسکے پرکاش سے موہ روپی اندھکار مٹ جاتا ہی تب دھیرج اور اُدارتا بڑھتی ہی جب ست سنگ اور ست شاستر کے ابھیاس سے شبھ گن اُدے ہوتے ہین تب مہا آنند کا کارن شیتل شانت رُوپ پرگٹ ہوتا ہی جیسے پورنماشی کے چندرما کی کانت آنند دایک اور شیتل ہوتی ہی تیسے ہی ست سنگ روپی برچھ کا پھل سکھدایک ہوتا ہی۔ ہے راجی ست سنگ روپی برچھ سے ببیک روپی پھل پیدا ہوتا ہی اور اُس ببیک روپی پھل سے سمتا روپی اِمرت ٹپکتا ہی اُس سے من نردوند اور سب کامنا سے رہت نِرا پذر ہوتا ہی من کی چنچلتا شوک اور انرتھ کا کارن ہی من کے اچل ہونے سے سب شانت ہو جاتا ہی۔ شاستر کے ارتھ جاننے سے سب سندیہہ مٹ جاتے ہین اور طرح طرح کی کلپنا مِٹ جاتی ہی۔ اس سے جیون مکت نرلیپ (بے لوث) ہوتا ہی سنسار کا کوئی چھوبھ اُسکو اسپرش نہین کرتا اور وہ اچھا اور اُپادھ

اور لگاؤ اور دُکھ سے رہت ہوتا ہی۔ دُکھ سے رہت ہوا چت جڑ روپی گانٹھ سے چھوٹ کر پرمانند روپ
ہوتا ہی۔ ترشنا روپی سُوت کے جال سے جو پُرش نکلگیا ہی وہی شور بیر ہی اور جس پُرش نے ترشنا کو نہین مٹایا
ہی وہ بہت جنمون تک دُکھ مین بھرمتا ہی۔ جب ترشنا گھٹ جاتی ہی تب من بھی بہت سوکشم ہوجاتا ہی اور
جب بھوگ کی ترشنا نشٹ ہوجاتی ہی تب من بھی نشٹ ہوجاتا ہی۔ ہے رامجی جیسے اَچھے نوکر اپنے مالک
کے واسطے رن مین شریر کو تنکے کے برابر تیاگ دیتے ہین اور اُس سے مالک کی جیت (فتح) ہوتی ہی اور
جو دُشٹ ہوتے ہین وہ اپنا شریر نہین تیاگتے ہین اُس سے دُکھ پاتے ہین تیسے ہی من کا اُدے ہونا جیو ونکو
دُکھ کا کارن ہی اور من کا نشٹ ہونا سُکھ کا کارن ہی۔ گیانی کا من نشٹ ہوجاتا ہی اگیانی کا من بڑھ
جاتا ہی یہ سب جگت مَن سے ہی یہ پربت منڈل استھاور جنگم رُوپ جو کچھ جگت ہی وہ سب مَن رُوپ
ہی من کسکو کہتے ہین وہ بھی سنو کہ چنماتر شدھ کلا مین جو چِت کلا کا پھُرنا ہوا ہی وہی سمبیدن سنکلپ بکلپ
سے ملکر میلا ہوگیا ہی اور سورُوپ کو بھول گیا ہی اُسی کا نام مَن ہی وہی مَن باسنا سے سنسار بھاگی ہوتا
ہی۔ جب چِت سمبیدن درشیہ سے ملتا ہی تب اُس سے تن مے ہوکر چت سمبت کا نام جیو ہوتا ہی اور
وہی جیو درشیہ برگ سے ملکر سنسار دشا مین چلا جاتا ہی اور انیک بستار کو پراپت ہوتا ہی۔ آتم پرش پر برہم
سنساری نہین وہ نہ لہُو ہی نہ مانس ہی نہ شریر ہی۔ شریر آدک سب جڑ رُوپ ہین آتما چیتن آکاش کی طرح
نرلیپ ہی۔ جو شریر کو الگ الگ کرکے دیکھے تو لہُو مانس ہڈی کے سوائے اور کچھ نہین نکلتا جیسے کیلے کے
برچھ کو کھولکر دیکھے تو پتے کے سوائے اور کچھ نہین نکلتا تیسے ہی من ہی جیو ہی اور جیو ہی من ہی من سے الگ
اہنکار کوئی نہین وہی سب بکار بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی ہے رامجی جیو کے بندھن کا کارن اپنی کلپنا ہی جیسے کُسواری
اپنے جتن سے آپ ہی بندھن مین پڑجاتی ہی مُنکھیہ اپنی باسنا سے آپ ہی سنسار بندھن مین پھنسا ہی
اِس سے تم بھوگ کی باسنا اپنے من سے دور کرو۔ سنسار کا بیج باسنا ہی ہی جس باسنا سنجگت
دن مین رہتا ہی تیسا ہی سپنا بھی ہوتا ہی جیسی جیسی باسنا ہوتی ہی تیسا تیسا پُن اور پاپ کے اَنسار بھاستا
ہی اپنی ہی باسنا سے جگت بھاس آتا ہی۔ جیسے اَناج جس چیز سے ملتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی اور کھٹا ت
میٹھے سے میٹھا کھٹے سے کھٹا کڑوی سے کڑوا ہوجاتا ہی تیسے ہی جیسی باسنا جس کے ہردے مین درڑھ
ہوتی ہی تیسی ہی ہو بھاستی ہی جیسے بڑے پُن وان کو سپنے مین اپنی مورت اندر کی بھاستی ہی اور نیچ کو نیچ ہی بھاستی
ہی اور بھوت کے سنگی کو بھوت آدک بھاستے ہین تیسے ہی باسنا کے اَنسار پر لوک بھاس آتا ہی جب من
مین نرمل بھاؤ استھت ہوتا ہی تب مَن کی کلپنا اور پاپ باسنا مِٹ جاتی ہی اور جب من مین میلی باسنا بڑھتی ہی تب
نرمل پنا نہین بھاشا وہی رُوپ پھل پراپت ہوتا ہی۔ اس سے تم در باسنا کلنک کو تیاگ کر پورنماشی کے چندرما کیطرح
براجمان ہو۔ یہ سنسار بھرم ماتر ہی ست رُوپ نہین۔ اگیان سے بھید بکار بھاستے ہین واستو مین نہ کوئی بندھن ہی
نہ موکش ہی اور نہ کوئی بندھن کرنے والا ہی سب اندرجال کیطرح متھیا بھرم بھاستے ہین۔ جیسے گندھرب نگر اور
مرگ ترشنا کا جل اور آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی وہ اَست رُوپ ہی تیسے ہی یہ جگت است روپ ہی۔ جیو ونکو
اگیان سے ایسا نشچے ہو رہا ہی کہ مین اَننت آتما نہین ہون نیچ ہون جب یہ نشچے نہ رہی تب آپکو اننت آتما نشچے کرکے جاننے

پہلے اسکا ابھیاس کرے تب ہردی مین استھت ہو اِس نشچے سے اُس نیچ نشچے کا ابھاؤ ہوجاتا ہی - سب جگت
نرمل آتما ہی اُس سے الگ ہو کر جسکو دیہہ آدک کی بھاؤنا ہوئی ہی اُسکو لوک مین بندھن ہوتا ہی اور اپنے سنکلپ
سے آپ ہی شکر جی کیطرح بندھن مین پڑتا ہی اور جسکو سُوروپ مین بھاونا ہوتی ہی اُسکو موکش بھاستا ہی - آتم ستا
موکش اور بندھن دونون سے رہت ہی ایک اور اودیت برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی - جب مَن نرمل
ہوتا ہی تب اِس پرکار بھاستا ہی اور کسی پدارتھ کے بندھن مین نہین آتا اور جب من اِس بھاؤ سے رہت
اَمن ہوتا ہی تب برہم ستا کو دیکھتا ہی اور طرح نہین دیکھتا ہی جب بیراگ اور ابھیاس روپی جل سے من
نرمل ہوجاتا ہی تب اُسپر برہم گیان روپی رنگ چڑھتا ہی اور سب آتما ہی بھاستا ہی اور جب سرب آتم
بھاونا ہوتی ہی تب گرہن اور تیاگ کی برت نشٹ ہوجاتی ہی اور بندھن اور موکش بھی نہین رہتا - جب
من مین باسنا نہین رہتی ہی اور ست شاستر کے بچار سے دھیرے دھیرے بُدھ مین بیراگ اُپجتا ہی
تب پرم گیان کو پراپت ہوتا ہی اور کمل بُدھ کھِلجاتی ہی - من سے ہی سب پدارتھ رچے ہین جب اُس
سے ملکر اُسیکا رُوپ ہوجاتا ہی تب اُسکا نام آسمیک گیان ہی اور جب سمیک درشٹ ہوتی ہی تب
اُسکا ترنت ناش ہوجاتا ہی - جب بھیتر باہر سے درشیہ کو تیاگ کرتا ہی اور من ست بھاؤ مین استھت
ہوتا ہی تب پرم پد کو پراپت ہوا کہلاتا ہی - ہے رامجی یہ درشٹا اور درشیہ جو پرتچھ بھاستے ہین سو است
ہین اِن اَست کے ساتھ تن می ہو جانا یہی من کا رُوپ ہی - جو پدارتھ آد اور انت مین نہ ہو اور بیچ مین بھاسے
اُسکو است رُوپ جانیے سو یہ درشیہ آد مین بھی نہین اُپجا اور انت مین بھی نہین رہتا بیچ مین بھاستا ہی سو
است رُوپ ہی - اگیان سے جنکو یہ ست بھاستا ہی اُنکو دُکھ ہی مِلتا ہی آتم بھاؤنا کے بنا دُکھ دور نہین
ہوتا - جب درشیہ مین آتم بھاؤنا ہوتی ہی تب درشیہ بھی مکت دایک ہوجاتا ہی - جل اور ہی اور ترنگ
اور ہی یہ اگیانی کا نشچے ہی - جل اور ترنگ ایک ہی رُوپ ہی یہ گیانی کا نشچے ہی - طرح طرح کا رُوپ جگت
اگیانی کو بھاستا ہی اِس سے دُکھ پاتا ہی اور لینے اور چھوڑنے کی بُدھ مین بھٹکتا ہی - گیانی کو سب آتما
ہی بھاستا ہی اور بھید بھاونا سے رہت انتر مکھ سُکھی ہوتا ہی - ہے رام جی یہ طرح طرح کا جگت من کے
پھرنے سے رچا گیا ہی اور مَن کا رُوپ ہی - اپنے سنکلپ کے بل کا نام من ہی سو اَست رُوپ ہی جو است
اور ناش روپ ہی اسکو ست ماننے سے کلیش ہوتا ہی - جیسے کوئی کسی کا بھائی بندھ پردیش سے آتا ہی
اور وہ اُسکو نہین پہچانتا درشٹ آتا ہی اور اُسمین آنند نہین ہوتا پر جب اسمین اپنے کی بھاونا کرتا ہی تب
پرسن بھی ہوتا ہی - تیسے ہی جب آتما مین اَہم پرتیت ہوتی ہی اور دیہہ آدک مین نہین ہوتی تب دیہہ آدک سُکھ
دُکھ اسپرش نہین کرتے اور جب دیہہ آدک مین بھاؤنا ہوتی ہی تب اسپرش کرتے ہین - ہے رامجی جب شُو تتو کا
گیان ہوتا ہی تب کوئی دُکھ نہین رہتا وہ شُو درشٹا اور درشیہ کے بیچ مین بیاپک ہی اسمین استھت ہوکر من شانت ہوجاتا
ہی جیسے بایو سے رہت دھول نہین اُڑتی تیسے ہی مَن کے شانت ہونے سے دھول روپی دیہہ ہوجاتی ہی اور پھر سنسار
روپی کُہرا نہین رہتا - جب برکھا رت روپی باسنا مٹ جاتی ہی تب جانا نہین جاتا کہ جڑ روپی بیل کہان گئی - جب
اگیان رُوپی میگھ شانت ہوتا ہی تب ترشنا روپی بیل سوکھ جاتی ہی اور رہردے روپی پون سے موہ روپی کُہرا نشٹ

ہوجاتا ہی جیسے پراتہ کال ہونے سے رات نشٹ ہو جاتی ہی- اگیان روپی میگھ کے ناش ہونے سے دیہہ ابھمان
روپی جڑتا جانی نہین جاتی کہ کہان گئی- جبتک اگیان روپی بادل گرجتا ہی تب تک سنکلپ روپی مور ناچتے ہین اور جب
اہنکار روپی بادل مٹ جاتا ہی تب پرم نرمل چد آکاش آتما روپی سورج نرمل پرکاشتا ہی- جب موہ روپی برسات
مٹ جاتی ہی تب گیان روپی شرد رت مین دشا نرمل ہو جاتی ہین اور آتما روپی چندرما شیتل چاندنی سے پرکاشتا
ہی جو سب سمپدا اور پرم آنند کا دینے والا ہی- جب پرتھم شبھ گنون سے ببیک روپی بیج اکٹھا ہوتا ہی تب شبھ
من سب سمپدا کا دینے والا پرمانند ات سپھل بھوم کو پراپت ہوتا ہی اس ببیکی پرش کو بن پرک آدک چودھو بھون
سب آتما ہی بھاستا ہی اور وہ نرمل سے نرمل اور شیتل سے شیتل بھاؤنا مین بھاستا ہی- ہردے روپی تالاب بہت
بڑا ہی اور پھٹک من کیطرح اُجل اور نرمل جل سے بھرا ہی اُسمین دھیرج اور اُدارتا روپی کمل براجتے ہین اور اُس
ہردے کمل پر اہنکار روپی بھونرا پھر رہا ہی وہ جب نشٹ ہو جاتا ہی تو پھر نہین اُپجتا- وہ پرش سب سے
اُتم باسنا سے رہت شانت من اپنے دیہہ روپی نگر مین براجمان ایشور روپ ہوتا ہی- جسکو آتم پرکاش اُدے ہوا ہی
اُس بودھوان کا من بہت ہی گل جاتا ہی بھی آدک بکار نشٹ ہو جاتے ہین اور دیہہ روپی نگر مین تاپ سے رہت
ہو کر براجمان ہوتا ہی-

سرگ چھتیسوان - چد آتما روپ برنن

شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون آتما تو چیتن روپ جگت سے الگ ہی اُس چد آتما مین جگت کیسے پیدا ہوا بدُھ
بڑھنے کے لیے پھر مجھ سے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سوم جل مین ترنگ ابیکت روپ ہوتے ہین پرنت
ترکال درشی کو اُنکا ست بھاؤ نہین بھاستا اور اُنکا روپ دیکھنے ہی کو ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت سنکلپ ماتر
ہوتا ہی- جیسے آکاش سب جگہ ہی پر باریک ہونے سے نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی آتما نرانش نرآکار سرب گت اور
سرب بیاپک ہی پرنت دیکھ نہین پڑتا ابیکت اور اچنت روپ ہی اُس آتما مین جگت ایسے ہی جیسے کوئی کھمبہ من
روپ ہو اور اُسمین کاریگر خیال کرے کہ اتنی پتلیان اسمین ہین سو وہ کیا مین کچھ نہین صرف اُس کاریگر کے من
مین پھُرتی ہین تیسے ہی یہ جگت من روپی کاریگر نے آتما مین کلپا ہی سو آتما کے سہارے ہی اور آتما کے آشرے
ہو کر آتما مین استھت ہی اور آتما کبھی اُس سے اسپرش نہین کرتا- جیسے میگھ آکاش کے آشرے ہو کر آکاش
مین استھت ہی پرنت آکاش اُس سے اسپرش نہین کرتا تیسے ہی آتما اسپرش نہین کرتا اور سب مین پورن ہی پرنت پرتیکش روپ
ہردے مین بھاستا ہی- جیسے سورج کا پرکاش سب جگہ پر ہی پرنت جل مین اُسکا پرتبمب ہوتا ہی اور پرتھوی اور کاٹھ
آدک مین پرتبمب نہین ہوتا تیسے ہی آتما کا پرتبمب دیہہ اندری پرتیکش مین بھاستا ہی وہ آتما سرب سنکلپ اور سنگ
سے رہت سوروپ ہی اسکو گیانوان پرش اپدیش کے لیے چیتن ابناشی آتما برہما آدک کہتے ہین پر آکاش سے بھی
نرمل اور سوکشم ہی- آتما ابھیاس سے جگت روپ ہو بھاستا ہی جگت کچھ اور بست نہین ہی- جیسے جل دروتا سے
ترنگ روپ ہو بھاستا ہی پرنت ترنگ کوئی دوسری چیز نہین ہی تیسے ہی آتما سے الگ جگت نہین چیتن ستا ہی چیتنا
پھُرنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہی- جو گیانوان پرش ہی اُسکو تو ایک آتما ہی بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت

بھاستا ہی۔ جگت بست نہین ہی کیول آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اُنھوسو بھاؤ سے پرکاشتا ہی اور سورج آدک سب کو پرکاشنے والا ہی سب سوادون سواد وہی ہی اور سب بھاؤ اُسی سے سدھ ہین وہی ستا اُدے است اور چلنے نہ چلنے سے رہت ہی وہ نہ لیتا ہی نہ دیتا ہی اپنے آپ مین اِستھت ہی جیسے اگن کا ڈھیر لپٹ (شعلہ) رُوپ اور جل ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا جگت ہو بھاستی ہی اور جیو اپنے سمبیدن کے پھرنے سے طرح طرح کے سنکلپ سے بپریت (برخلاف) رُوپ دیکھتا ہی کہ یہ پدارتھ ہی یہ مین ہون یہ اور ہی۔ پر جب اپنے آپ کو جانتا ہی تب اگیان بھرم نشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے برچھ مین بیج ستا پرنام سے آکار کے اشچرج بڑھتا جاتا ہی تیسے ہی آتم ستا مین چیت سمبیدن پھرتا ہی۔ پھرنا جو آتم ستا کے آشرے بستار کو پراپت ہوتا ہی سو سنکلپ رُوپ ہی اور اُسمین جگت کی درڑھتا ہی۔ جیسے سمبیدن پُھرتا ہی تیسے ہی اِستھت ہوتا ہی اسمین نیت ہی کہ جو پدارتھ جس طرح کا ہو وہ تیسے ہی استھت ہو اور طرح پر نہین ہوتا جیسے بسنت رت مین رس بہت بستار کو پاتا ہی۔ کاتک مین دھان اُپجتے ہین۔ ہیم رت مین پانی پتھر کا رُوپ ہو جاتا ہی۔ آگ گرم ہی۔ برف ٹھنڈھی ہی جتنے پدارتھ رچے ہین وے سب ویسے ہی مہا پرلے تک اِستھت ہین دوسرے بھاؤ کو نہین پراپت ہوتے۔ جگت مین چودہ طرح کے جیو ہین پر اُن مین جنکو آتم گیان پراپت ہوتا ہی وے ہی شانت رُوپ آتما کو پاکر آنندوان ہوتے ہین اور جنکو پرماد ہی وے بھٹکتے ہین اور جنم مرن کو پاتے ہین۔ جیسے جیسے کرم کرتے ہین تیسی تیسی گت پاتے ہین اور آواگمن مین بھٹکتے بھٹکتے جم کے مُکھ مین جا پڑتے ہین جیسے سمندر مین ترنگ اُپجکر مٹ جاتے ہین تیسے ہی وے جنم جنم مین اُپجتے ہین اور مر جاتے ہین۔ سڑی باولے کی طرح اگیانی بھرمتے ہین۔

سرگ سینتیسوان۔ شانت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار جگت کی اِستھت ہی سو سب چنچل اور بپریت رُوپ ہی جیسے سمدر مین ترنگ چنچل رُوپ ہین تیسے ہی جگت کی گت چنچل ہی۔ آتما سے جگت آپ ہی آپ اُپجتا ہی کسی کارن سے نہین اُپجتا ہی اور پیچھے کارج کارن بھاؤ ہو جاتا ہی اور وہی چیت مین درڑھ ہوکر بھاستا ہی آتما مین یہ کوئی نہین۔ جیسے جل سے ترنگ آپ ہی آپ اُٹھ کر مِٹ جاتے ہین تیسے ہی آتما سے جگت آپ اُپج کر مٹ جاتا ہی۔ جیسے گرمی کی رت مین تپنے سے سوکھی زمین صاف صاف پانی ہی جان پڑتی ہی پر پانی وہان کہین نہین اور جیسے مد سے متوالا پُرش آپ کو اور کا اور ہی جانتا ہی تیسے ہی یے پُرش آتم رُوپ ہین چیت سے آپ کو دیکھتا سُکھیہ آدک شریر جانتے اور کہتے ہین ہے رامجی یہ جگت آتما مین نہ سَت ہی نہ اسَت ہی۔ جیسے سُورن مین بھوکھن تیسے ہی اگیانی لوگ اپنے کو اکار یعنی صورت مانتے ہین اس سے تم درشیہ کو تیاگ کہ درشٹا مین استھت ہو اور جس سے شبد اسپرش رُوپ رس گندھ آدک سب کو جانتا ہی اُسکو آتم برہم جانو وہ سب مین پُورن اِستھت سوچھ اور نرمل ہی آتم ستا مین ایک دو کی کلپنا کچھ نہین۔ جبتک آتما سے الگ کچھ بست بھاستی ہی تب تک باسنا اُسکی طرف دوڑتی ہی۔ ہے رامجی آتما سے الگ کچھ سدھ نہین ہوتا تو کسکی اچھا کرے کسکی اُبھلا کھا کہے اور کسکا گرہن اور تیاگ (لینا اور چھوڑ دینا) کرے آتما کو

بھلا برا اِچھا اَن اِچھا آدک کوئی بکار بکلپ اسپرش نہین کرتا اور کرتا کارن کرم اِن تینون کی ایکتا ہی نہ کوئی آدھارنہ ادھیہ ہی دو کی کلپنا نہین ہی اور بین تو آدک کچھ نہین کیول برہم سَتا استھت ہی ایسا جانکر سدا نردوند ہوکر سب سنتاپ سے رہت کارج مین لگ جاؤ۔ آگے تمنے جو کچھ کیا یا کچھ نہین کیا اُس کرنے اور نہ کرنے سے تمکو کیا سِدھ ہوا اور پانے کے لائق کون پد کو پایا اور بھوت کی گنتی مین کیا بات ہی۔ تم آپکو ہردی مین آکرتا بھاونا کرو اور باہر سے اندریون کو جگت کے کارج کرو۔ جب اِستھر تارو پی سمدرین تمھاری برت دھیرج دان ہو گی تب تم شانت آتما ہوگے پر درشیہ جگت مین تو دور سے دور گئے بھی ہردی مین شانت نہین ہوتی۔ جہان چاہے وہان جاوے اور چاہے جیسے پدارتھ پانے کا جتن کرے پر اُسکے پانے سے بھی شانت پراپت نہ ہو گی جگت کے سب درشیہ پدارتھ تیاگ کر جو اپنا سوروپ باقی رہتا ہی وہی چدآتما ہی اسمین استھت ہونے سے شانت پراپت ہو گی۔

سرگ اٹھتیسوان۔ موکش اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہے راجی اِس پرکار جو گیانی پُرش ہین اُنمین کرتبیہ بھاؤ بھی درشٹ آتا ہی اور ہنسا آدک (جان کُشی وغیرہ) تاسی کرم بھی کرتے ہین پر تو بھی سوروپ کے گیان سے وی اکرتا ہی ہین اُنھون نے کبھی کچھ نہین کیا اور جو موڑھ اگیانی ہین وی جیسا کرم کرتے ہین ویسا ہی پھل بھوگتے ہین۔ مَن مین ست جان کر جس پدارتھ کے لینے کی اِچھا کرتا ہی سو پھرنا باسنا روپ ہوتا ہی اُسی ست بھاؤ پھُرنے کا نام کرتبیہ ہی اور اُسی چیشٹا سے پھل کی پراپت ہوتی ہی۔ جس پدارتھ کو ست جانکر باسنا پھُرتی ہی اُسکا انبھو ہوتا ہی شریر کری یا نہ کری پر جیسی باسنا من مین درڑھ ہوتی ہی وہ شبھ ہو یا اَشبھ ہو اُسی کے انُسار جگت بھاس آتا ہی شبھ سے سُورگ بھاستا ہی اور اَشبھ سے نرک بھاستا ہی۔ جس پُرش کو آتما کا اگیان ہی جبتک وہ پرپچھ اکرتا ہی تو بھی انیک کرمونکے پھل کو انبھو کرتا ہی اور جو گیانی ہین اُنکے ہردی مین پدارتھون کا ست بھاؤ اور باسنا دونون نہین ہوئین کیونکہ اُن مین کرتبیہ کا ابھاؤ ہی جبتک وی کرتے ہین پر تو بھی کرتبیہ کے پھل کو ہرگز نہین پراپت ہوتے اور سنسار کو است جانتے ہین کیول شریر کا اسپند ماتر انکا کرم ہی ہردی مین بندھن اُنکو نہین ہی پورب کے پرآربدھ سے سُکھ دُکھ پھل انکو پراپت بھی ہوتا ہی پرنت وی آتما سے الگ اُسکو نہین جانتے وی سب برہم ہی دیکھتے ہین اور جو اگیانی ہین وی آدیو کے اسپند مین آپکو کرتا ہی اور اُسکے انُسار سُکھ دُکھ بھوگتے ہین اور موہ کو پراپت ہوتے ہین۔ جنکا من اناتم بھاؤ مین مگن ہی وے اکرتا ہوتے بھی کرتا ہوتے ہین اور مَن سے رہت کیول شریر سے کیا کرم کیا بھی نہ کیا ہی اِس سے مَن کرتا ہی شریر کچھ نہین کرتا۔ یہ سب جگت من سے اُپجا ہی مَن روپ ہی اور من ہی مین استھت ہی۔ جسکا من آمن بھاؤ کو پراپت ہوا ہی اُسکو سب شانت روپ ہی۔ جیسے بڑی دھوپ ہونے سے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی اور جب برکھا ہوتی ہی تب شانت ہو جاتی ہی تیسے ہی جب آتم گیان ہوتا ہی تب یہ جگت سب شانت ہو جاتا ہی اور سنسار کے سُکھ دُکھ اسپرش نہین کرتے۔ نہ وہ چنچل ہی نہ سَت ہی سب بکارون سے رہت شانت روپ ہی۔

وہ سنسار کی باسنا مین نہین ڈوبتا پرنت اگیانی ڈوبتا ہی کیونکہ اُسکا مَن سنسار بھرم مین مگن رہتا ہی اور

سدا پدارتھون کی ترشنا کرتا ہی گیانی نہین کرتا۔ ہے راجی اور درشٹانت سنو کہ اگیانی کے اکرتبیہ مین بھی کرتبیہ ہی
اور گیانی کے کرتبیہ مین بھی اکرتبیہ ہی جیسے کوئی پرش سیجا پر سوتا ہو اور سپنے مین گرکر دُکھ پاوے تو وہ اکرتبیہ مین
کرتبیہ ہوا اور جیسے سمادھ مین استھت ہو کر گڑھے مین گرا ہو پر اُسکو شانت روپ ہی یہ کرتبیہ مین بھی اکرتبیہ ہوا -
کیونکہ سیجا پر سوتا تھا اُسکا من چلتا تھا اس سے اکرتبیہ مین اسکو کرتبیہ ہوا اور دُکھ کا انبھو کرنے لگا اور دوسرے کو
سُکھ کا انبھو ہوا اس سے یہ نشچے ہوا کہ جیسا مَن ہوتا ہی تیسی ہی سدھتا پراپت ہوتی ہی تم بھی اسنشکت ہو کر
کرم کرو تب اکرتا ہو کر رہوگے - جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ آتما سے الگ نہین - جسکو یہ نشچے ہوتا ہی اُس
گیانوان کو سکھ دُکھ اسپرش نہین کرتے اسکو آدھار آدھیے درشٹا درشن درشیہ اچھا آتما سے الگ کچھ
نہین بھاستا جب ایسا نشچے ہوتا ہی کہ مین وہ نہین ہون سب پدارتھون سے الگ اور بال کی نوک کے دسوین
حصہ سے بھی زیادہ باریک ہون یا جو کچھ درشیہ جگت ہی سو سب مین ہی ہون سب تتو کا پرکاشک اور
سرب بیاپی ہون اس سے اُسکو سکھ دُکھ کا کچھ بھی نہین ہوتا اور تاپ سے رہت ہو کر استھت ہوتا ہی
جدپ دُکھ اور سنکٹ گیانی کو بھی آکر پراپت ہوتے ہین تو بھی اُسکو نہین بھاستا وہ پرمانند سے آنندوان
لیلا ماتر بچرتا ہی - جیسے چندرما کی چاندنی شیتل پرکاشت ہوتی ہی تیسے ہی وہ پُرش شیتل پرکاشوان
ہوتا ہی اُسکو نہ کوئی چنتا ہوتی ہی نہ کوئی دُکھ ہوتا ہی وہ شانت رُوپ کرم کو کرتا بھی ہی پر اکرتا ہی
کیونکہ من سے سدا نرلیپ رہتا ہی -

ہے راجی ہاتھ پانون آدک اندریون سے کرنے کا نام کرم نہین من کے کرنے کا نام کرم ہی من ہی سب کرمونکو کرتا ہی
مین تو کا سب بھاو اور سب لوگونکا بیج اور سرب گت مَن ہی جب مَن ناش ہو جاتا ہی تب سب کرم ناش ہو جاتے ہین
اور سب دُکھ مِٹ جاتے ہین جیسے بالک اپنے من مین نگر بنا دے اور پھر اُسکو مٹا ڈالے تو اُسکو بنانے اور مِٹا دالنے
مین سکھ دُکھ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی پرمارتھ درشی کو کسی کرم کا پھنساو نہین ہوتا وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا اور اسمین
کرتبیہ بھوکتبیہ سکھ دکھ اگیانی موہ سے سمجھتے ہین اور کچھ نہین - گیانوان کو بندھ موکش سکھ دکھ کچھ نہین بھاستا کیونکہ
وہ تو اسنسکت مَن ہی - جسکا من اسکت ہی اُسکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور گیانوان کو کیول آتم ستا جو ایک ادویت
کلنا سے رہت ہی بھاستی ہی جیسے جل سے ترنگ الگ نہین تیسے ہی آتما سے جگت الگ نہین نہ کوئی بندھ ہی نہ کوئی
موکش ہی اور نہ کوئی باندھنے جوگ ہی اگیان درشٹ سے دُکھ ہی بودھ سے سب لین ہو جاتے ہین - بندھ
اور موکش سنکلپ سے کلپت مِتھیا روپ ہین تم اس متھیا کلپنا اناتم اہنکار کو تیاگ کر آتما مین نشچے کرو اور دھیرج
اور بُدھ سے پرکرت آچار کو کرو تب تمکو کچھ اسپرش نہ کریگا -

سرگ اُنتالیسوان - سرب ایکتا برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سچدانند ادویت نرکار آدک گنون سے بھرا ہوا جو برہم تتو ہی اُس مین
اَبڑیمان بچتر جگت اُبزیا کہان سے آیا - بششٹھ جی بولے کہ ہے راج پُتر - یہ سب جگت برہم سُوروپ اور برہم ستا
سرب شکت ہی اس کارن درشیہ رُوپ ہو رہا ہی اور ست اُست ایک ادویت آدک بشو روپ بھاستا ہی جیسے

جل مین جل اُمنڈ کر طرح طرح کے ترنگ اور بلُلے اور بھونر (گرداب) کی صورت ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی چدگھن مین
چدگھن سرب شکت اور سرب رُوپ ہوکر پھُرتا ہی۔ کہین کرم رُوپ کہین بانی رُوپ کہین گونگا روپ کہین مَن
رُوپ اور اُتپت پالن اور ناش کا کارن ہوتا ہی۔ سب پدارتھون کا بیج پیدا کرنے والی برہم ستا ہی۔ جیسے سمدر سے
ترنگ اُپجکر اسی مین لی ہو جاتے ہین تیسے ہی سب پدارتھ اُپجکر برہم مین لی ہو جاتے ہین۔ شری رامچندر جی نے
پھر پوچھا کہ ہے بھگون آپ کے بچن کہنے مین سہج ہین پر تو بھی کٹھن اور بڑے گمبھیر ہین انکا انت نہین پایا جاتا اور
انکا ٹھیک ٹھیک بھاؤ مین پا نہین سکتا۔ کہان مَن سمیت چھ اندریون کی برتی سے اور سب پدارتھ کی
رچنا سے رہت سوروپ اور کہان جگت۔ جو پدارتھ جس سے اُپجتا ہی وہ اُسی کا رُوپ ہوتا ہی۔ جیسے دیپک
سے اُپجا دیپک اور منُکھیہ سے اُپجا منُکھیہ اور اگن سے اُپجی اگن اُسیکا رُوپ ہوتی ہی اسیطرح کارن سے جو
کارج اُپجتا ہی سو بھی اسیکا رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی جو نربکار آتما سے جگت اُپجا ہی تو وہ بھی نربکار ہونا چاہیئے
پر وہ تو ایسا نہین ہی آتما نربکار اور شانت روپ ہی اور جگت بکار اور دُکھ رُوپ ہی اُس سے
کلنک روپ جگت کیسے اُپجا۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار شری رامچندر جی نے
کہا تب برہم رکھ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب جگت برہم رُوپ ہی پر طرح طرح کا جو میلا
رُوپ بھاستا ہی سو میلا پن نہین ہی۔ جیسے ترنگ سمدر مین پھرتے ہین سو میلے دھوُل نہین ہین وہی رُوپ
ہین تیسے ہی آتما مین جگت کچھ کلنک نہین ہی وہی رُوپ ہی۔ جیسے آگ مین گرمی آگ کا روپ ہی
تیسے ہی آتما مین جگت آتما رُوپ ہی الگ نہین ہی۔ شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون نردکھ
اور نردھرم سے جو یہ دُکھ رُوپ جگت اُپجا ہی یہی کلنک ہی۔ آپ کے بچن آکاش رُوپ ہین مجھکو صاف صاف
نہین معلوم ہوتے مین اسکو نہین جان سکتا۔ تب منیون مین سنگھ بششٹھ جی نے بچارا کہ پرم پرکاس کو ابھی
انکی بُدھ نہین پہونچی ہی کچھ نرمل ہوئی ہی اور پدارتھ بھومکا کو جانتے ہین پرنت پرمارتھ کو نہین جانتے۔ جس کو
پرمارتھ بودھ پراپت ہوتا ہی اور جس کا من شانت ہوتا ہی وہ پُرش جاننے والی بات کو جانکر موکش اُپاے
کی بانی کے پار ہو جاتا ہی اور سنسار روپی ابدیا کال اُسکو نہین بھاستا وہ کیول اَدویت ستا دیکھتا ہی۔
جبتک مین اور اُپدیش شری رامچندر جی کو نہ کرونگا تب تک اُنکو بشرام نہ ہوگا۔ جو اَردھ پربُدھ ہی اُسکو
سب برہم ہی کہنا نہین بنتا کیونکہ اُسکا چت بھوگون سے بالکل الگ نہین ہوا ہی سرب برہم کے
بچن سُنکر وہ بھوگون مین پھنس جائیگا جو ناش کا کارن ہی۔ جس کو پرم درشٹ پراپت ہوئی ہی اُسکو بھوگ
کی اچھا نہین اُپجتی ہی اس سے سرب برہم کا کہنا شری رامچندر جی کو سدھ سمے پر سوہے گا گرو کو شکھ سے پہلے
سرب برہم کہدینا نہین بنتا۔ پہلے شم آدک گنون سے شکھ کو سدھ کرے پھر سرب برہم شدھ تو ہی ایسا اُپدیش
کرے تو اُس سے وہ جاگ اُٹھتا ہی۔ جو گیانی اَردھ پربُدھ ہی اُسکو ایسا اُپدیش کرنیوالا گرو مہانرک مین ڈالتا ہی
جو پربُدھ ہی اُسکو بھوگ کی اچھا مِٹ جاتی ہی وہ نشکام پُرش ہی اس سے اُسکو ابدیا روپی بل نہین رہتا اور اُسکو
اُپدیش کرنے کی ضرورت نہین اس پرکار کا بچار کرکے گیان روپی اندھکار کے ناش کرنیوالے اور گیان کے سورج شری
بششٹھ جی نے پھر شری رامچندر جی سے کہا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راگھو۔ کلنک روپ کلنک برہم مین ہی یا نہین ہی یہ مین تمسے

سِدھانت کال مین کہونگا یا تم آپ ہی جانوگے - برہم ستا سب شکت رُوپ اور سرب بیاپک اور سرب گت
ہی اور سب اسی مین رچی ہین - جیسے اندر جال والا بچتر شکت سے انیک روپ رچتا ہی اور ست کو است اور
است کو ست کر دکھاتا ہی تیسے ہی آتما مایا یی پرم اندر جالی اگھٹن گھٹتا ہی ارتھات جو نہ بنے اُسکو بھی بناتا ہی وہ اپنی
شکت سے پہاڑ کو گڑھا کرتا ہی بیل مین پتھر لگاتا ہی اور پتھر مین بیل لگاتا ہی - بن کی پرتھوی کو آکاش کرتا ہی اور آکاش
کو پرتھوی کرتا ہی اور آکاش مین بن لگاتا ہی جیسے آکاش مین گندھرب نگر بھاستا ہی - بن کو آکاش کرتا ہی جیسے
پُرشں کی چھایا آکاش ہو جاتی اور آکاش کو پرتھوی بھاو پراپت کرتا ہی جیسے رتن کی کندرا پرتھوی پر ہو
اور اُسمین آکاش کا پرتبمب پڑی - ہے رام جی یہ بچتر رُوپ جگت جو تمسے کہا ہی سو شُدھ بیکت تتو اچیتیہ چناتر مین
جو چیتنا کا لچھن جاننا ہی اُسی سے رچا ہی اور کیسا رچا ہی کہ وہی چت سمبیدن پھرنے سے جگت رُوپ
ہو بھاستا ہی اسمین سب پرکار اور سب رُوپ وہی ہی جو ایک رُوپ اَبدیمان ہی تو سکھ دُکھ اور اشچرج
کِسکا مانیے یہ دوسرا کوئی نہین سب ایک رُوپ ہی اِسی کارن ہمکو سمتا بھاو رہتا ہی اور سُکھ دُکھ اشچرج
اور موہ نہین پراپت ہوتا ممتا اور چپلتا آدک بکار ہمکو کوئی نہین ہوتے اور ایسا ہم کبھی جانتے نہین
دیش کال بست جگت اوسان کو پراپت ہو بھاتے ہین اور اِنکا پیریلے ہونا بھی بھاستا ہی پر وہ اپنے
سو بھاو مین استھت ہی کیونکہ یہ جگت اپنے سوروپ کا ابھاس پھرتا بھاستا ہی - جو کچھ جگت دیکھہ پڑتا
ہی وہ ست چت سمبت کی اسپند کلا سے پھرتا ہی اور طرح طرح کا دیش کال کریا اور دربیہ ہو کر بھاستا ہی
اُسکو آتم ستا کسی جتن سے نہین رچتی بلکہ سو بھاو ہی کرکے پھرنے سے پھرتے ہین - جیسے سمدر ترنگونکو کسی
جتن سے نہین اُپجاتا ہی اور نہ مٹا دیتا ہی سو بھاؤ ہی سے چمتکار پھرتا ہی اور مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما مین
سو بھاؤ کر ہی سرشٹ پھرتی ہی اور مٹ جاتی ہی - جیسے سمدر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما
اور جگت مین کچھ بھید نہین وہی رُوپ ہی جیسے دودھ گھی کا رُوپ ہی اور گھڑا پرتھوی رُوپ ہی اور رشم
تانت رُوپ ہی - تیسے ہی جگت آتما رُوپ ہی - جیسے بٹ دھانیہ برچھ رُوپ ہو بھاستا ہی اور سمدر
ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتما جگت رُوپ بھاستا ہی - ہے رام جی - اِن درشٹانتون کا
ایک انگ لینا - کارن کارج بھاو نہ لینا کیونکہ آتما مین نہ کوئی کرتا ہی نہ بھوکتا ہی اور نہ کوئی ناش ہوتا ہی کیول
آتم تتو شانت نراچہ اور اوبھت اپنے آپ سو بھاو ستا مین استھت ہی - یہ جگت آتما کا پرکاش ہی
جیسے دیپک اور سورج کا پرکاش - جیسے پھول کا سو بھاو سگندھ ہی تیسے ہی آتما کا سو بھاو جگت ہی کسی کارن
اور کارج سے نہین ہوا - جگت آتما کا سو بھاو آبھاس رُوپ ہی اور آتما سے کچھ الگ نہین ہوا - جیسے پون کا
سو بھاو اسپند رُوپ ہی اور جب اسپند سے رہت ہوتا ہی تب نہین بھاستا تیسے ہی آتما مین جب سمبیدن پھرتا ہی
تب جگت ہو بھاستا ہی اور جب لی ہو جاتا ہی تب جگت نہین بھاستا - جگت کچھ نہین ہی نہ ست ہی نہ است ہی کہین
پرکٹ بھاستا ہی کہین گپت بھاستا ہی اور طرح طرح کا بچتر روپ بھاستا ہی - جیسے بن مین پھولونکا رس ہوتا ہی پر اُنکے
اُپجنے اور مٹ جانے سے بن نہ اُپجتا ہی نہ مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم ستا جگت کے اُپجنے اور مٹ جانے سے رہت
ہی واستو مین اُپجا کچھ نہین - اِس سے آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی - پراسمیک گیان سے جگت بھاستا ہی اور

بے گنتی شاخون سے پھیل رہا ہی اسلیے اسکو گیان روپی کلھاڑی سے کاٹو تب سُکھی ہو گے - جگت روپی برچھ کا اسمیک گیان بیج ہی شبھ اشبھ روپی پھل ہی اور آشنا روپی بیل سے ڈھکا ہوا ہی دُکھ روپی اُسکی شاکھا ہین بھوگ اور برڑھاپا پھل ہین اور ترشنا روپی بیل سے گھرے ہوے بھاستے ہین ایسے سنسار روپی برچھ کو تم ببیک روپی کدار سے جتن کرکے کاٹ کر شکت ہو - جیسے گجراج اپنے بل سے بندھن کو توڑ کر سُکھی چیت ہو کر بچرتا ہی تیسے ہی تم بھی نر بندھن ہو کر بچرو -

سرگ چالیسوان - برھم پُتر پیداون برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یے جو جیو ہین سو برہم سے کیسے پیدا ہوتے اور کتنے ہوئے ہین مجھ سے بستار پوربک کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو جیسی بچرتا سے یہ اُپجتے اور ناش ہوتے اور بڑھتے اور استھت ہوتے ہین اُسکا کرم (سلسلہ) سُنو - ہے نہ پاپ راجی شُدھ برہم تتو کی برت جو چیتن شکت ہی سو نرمل ہی جب وہ کپھرن روپ ہوتی ہی تب کلنا روپ گھن بھاؤ کو پراپت ہوتی اور سنکلپ روپ دھارن کرتی ہی اور پھر تن مے ہو کر من روپ ہوتی ہی - وہ من سنکلپ ماتر سے جگت کو رچتا ہی اور بستار بھاؤ کو پراپت کرتا ہی - جیسے گندھرب نگر بستار کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی مَن سے جگت کو پاتا ہی - برہم درشٹ کو تیاگ کر جو جگت رچتا ہی سو سب آتم ستا کا چمتکار ہی ہمکو تو سب آکاش روپ بھاستا ہی پر دور درشٹی کو جگت بھاستا ہی - جیسے چت سمبت مین سنکلپ پھرتا ہی تیسا ہی رُوپ ہوتا ہی - پرتھم برھما جی کا سنکلپ پھرا ہی اسلیے اِس چت سمبت نے آپ کو برھما رُوپ دیکھا اور برھما رُوپ ہو کر جب جگت کو کلپا تب پرجاپت ہو کر چودہ طرح کے جیو پیدا کیے واستو مین سب گیان رُوپ ہین اِسکے پھرنے سے جو جگت بھاستا ہی سو چت ماتر شون آکاش رُوپ ہی واستو مین شریر کچھ نہین سنکلپ ماتر ہی - سپنے کے نگر کیطرح بھرم سے بھاستے ہین اُس بھرم روپ جگت مین جو جیو ہوئے ہین اُن مین کوئی موہ سے سنجکت ہین کوئی اگیانی کوئی مدھ مین استھت ہین اور کوئی گیانی اُپدیشٹا ہین - جتنے جیو ہین وہ سب آدھ بیادھ دُکھ سے دین ہو رہے ہین - اُن مین کوئی گیاوان ساتوکی ہین اور کوئی راجسی ساتوکی ہین - جو شانت آتما پُرش ہین اُنکو سنسار کے دُکھ کبھی اسپرش نہین کرتے وے سدا برہم مین استھت ہین ہے راجی یہ جو مین نے تم سے بھوت جات کہے ہین سو برہم شانت امرت رُوپ سرب بیاپی نراہی چیتن سو رُوپ انت آتما اور آدھ بیادھ دُکھ سے رہت بے بھرم ہی - جیسے اننت سوم جل کے کسی استھان مین ترنگ پھرتے ہین تیسے پرم برہم ستا کے کسی استھان مین جگت پرپنچ پھرتا ہی - پھر شری راجی نے پوچھا کہ ہے بھگون برہم تتو تو اننت نراکار نرادیو رُوپ ہی اُسکا ایک انش ایک استھان کیسے ہوا - نرادیو مین ادیو کرم کیسے ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اُس کرکے اُپجے ہین یا اُس سے اُپجے ہین یہ جو کارن اور اپادان ہی وہ بھرم ماتر ہی - یہ شاستر رچنا بیوہار کے نمت کہی ہی پرمارتھ مین کچھ نہین ہی - ادیو سے جو دیش آدک کلپنا ہی وہ کرم سے نہین اُپجی اُدی اور اَست تک درشٹ ماتر بھی ہوتی ہی پر کلپنا ماتر ہی وہ کلپنا بھی آتم رُوپ ہی - آتما سے رہت کلپنا بھی نہ کچھ ست ہی نہ ہوئی ہی اور نہ کچھ ہوگی اُسمین جو شبدارتھ آدک جگت ہی وہ بیوہار کے نمت ہی پرمارتھ مین کچھ نہین - شبدارتھ ماتر جگت کلنا اُس کرکے

اُبجی ہی اور اُس سے اُبجی ہی یہ دوسری کلپنا بھی نہین یہ تو تن ہی شانت رُوپ آتما ہی اور کچھ نہین جیسے آگ سے آگ کی لپٹین پھُرتی ہین سو آگ کا رُوپ ہی ہین اور اُس سے اُبجی یا اُس کر کے اُبجی یہ کلپنا اگن مین کوئی نہین اگن ہی اگن ہی جن اور جنک ارتھات کارج اور کارن بھید آتما مین کوئی نہین۔ کارج اور کارن بھاؤ آتما مین کلپنا ماتر ہی جہان گھٹتی بڑھتی ہوتی ہی وہان کارن کارج بھاؤ ہوتا ہی کہ یہ ادھک کارن ہی اور وہ کارج ہی۔ الگ الگ کارن کارج شبد بنتا بھی ہی اور جہان بھید ہوتا ہی وہان بھید کلپنا بھی ہو پر ایک ادویت مین شبد کیسے ہو اور شبد کا ارتھ کیسے ہو۔ جیسے اگن اور اگن کی لپٹ (شعلہ) مین بھید نہین ہوتا تیسے ہی کارن کارج بھاؤ آتما مین کوئی نہین۔ شبد ارتھ کلپنا ماتر ہی۔ جہان پرتجوگی بیوچھید اور سنکھیا بھرم ہوتا ہی وہان دویت اور نانا تو ہوتا ہی۔ جیسے چیتن کا پرت جوگی جڑ اور جڑ کا پرت جوگی چیتن ہی۔ بیوچھید ارتھات پرچھن وہ ہی جیسے گھٹ مین آکاش ہوتا ہی اور سنکھیا یہ ہی جیسے جیو اور ایشور۔ یہ شبد ارتھ دویت کلپنا مین ہوتے ہین اور جہان ایک ادویت آتما ہی وہان شبد ارتھ کوئی نہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ اور بُدبُدے سب جل ہی ہین جل سے الگ نہین تیسے ہی شبد اور ارتھ کلپنا برہم ہی۔ جو بودھ وان پُرش ہین اُنکو سب برہم ہی بھاستا ہی۔ چیت بھی برہم ہی من بھی برہم ہی اور گیان شبد ارتھ برہم ہی ہی۔ برہم کچھ الگ نہین اور اُس سے جو الگ بھاستا ہی وہ متھیا گیان کا بکلپ ہی جیسے اگن اور اگن کی لپٹ (شعلہ) کی کلپنا بھرم ماتر ہی تیسے ہی آتما سے جگت کو الگ سمجھنا اسُت رُوپ ہی۔ جو گیان سے رہت ہی اُسکی درشٹ دوش سے سُت ہو کر بھاستا ہی۔ اس سے سب برہم ہی برہم ہی۔ برہم سے الگ کچھ نہین۔ نشچے کر کے پرمارتھ برہم سے سب برہم ہی ہی۔ سدھانت کال مین تمکو یہی درشٹ اُپجیگی یہ جو سدھانت مین نے تمسے کہا ہی اسپر درشٹانت کہونگا کہ یہ کرم ابدیا کا کچھ بھی نہین۔ اگیان کے ناش ہو جانے پر بالکل اسُت جانو گے جیسے اندھکار سے رسّی مین سانپ بھاستا ہی اور جب اُجیرا ہو جاتا ہی تب جیون کا تیون بھاستا ہی اور سانپ کا بھرم مٹ جاتا ہی تیسے ہی اگیان درشٹ سے جگت بھاستا ہی جب شدھ بچار سے بھرم مٹ جائیگا تب نرمل پرکاش ستا تمکو بھاسے گی اسمین سندیہ نہین یہ نشچے کی بات ہی۔

سرگ اکتالیسوان۔ ابدیا کا برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کے بچن چھیر ساگر کی ترنگ کیطرح اُجل اور تینون تاپون کے دور کرنے والے اور ہردے کا میل مٹانے کو نرمل رُوپ اور اگیان رُوپی اندھیرے کے ناش کرنے کو پرکاش رُوپ ہین اور گمبھیر ہین مین اُنکی تھاہ نہین پا سکتا۔ ایک چھن مین سندیہ سے اندھیرے مین پڑ جاتا ہون ایک چھن مین نہ سندیہ ہو کر پرکاش مین آجاتا ہون۔ جیسے چنچل رُوپ میگھ سے سورج کا پرکاش کبھی بھاستا ہی اور کبھی گپت ہو جاتا ہی اس سے آپ میرا سندیہ دور کیجیے کہ آپ نے رُوپ آتما نند سنا پرکاش رُوپ اور اَست بھاؤ سے رہت سار رُوپ ہی تو اُس ادویت تتو مین کلپنا کہان سے آئی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو کچھ مین نے تمسے کہا ہی وہ جتھارتھ ہی اور جیسے کہا ہی تیسے ہی ہی۔ یہ بچن اسمرتھ بھی نہین ہین کیونکہ جسکے ہردے مین ٹھہرین اُسکو آتم پد مین

پراپت کرین۔ یے رُوپ بھی نہین ہین کیونکہ انکا رُوپ پھل پرکٹ ہی جسکے پانے سے سنسار کے سب دُکھ مٹ جاتے ہین اور پہلے پیچھے کا برودھ بھی نہین ہی کہ پہلے کچھ اور کہا اور پیچھے کچھ کہا جو۔ پچھ مین نے کہا ہی سو جتھارتھ ہی کہا ہی پرنت جب گیان درشٹ سے تمھارا ہردی نرمل ہوگا اور بستار سہت بودھ ستا ہردے مین پرکاشیگی تب تم میرے بچن کے تاپترج (خلاصہ) کو ہردی مین جانوگے۔ تمکو جو مین اُپدیش کرتا ہون۔ سو باچیہ باچک شاستر کے سمبندھ جتانے کے لیے کرتا ہون۔ جب ان جگت بچنون سے تم جانوگے تب تمکو اَدویت ستا نرمل بھاسیگی اور جو کچھ باچیہ باچک شبدارتھ کی رچنا ہی اُسکو تیاگ کروگے گمیان دان کو سداپرمارتھ ادویت ستا بھاستی ہی۔ آتما مین اچھا اَدک کلپنا کچھ نہین نردکھ اور نردوند ہی اور جگت رُوپ ہوکر استھت ہوا ہی۔ اس پرکار مین تمکو بچیتر جگت سے کہونگا جبتک سدھانت اُپدیش کا آکاش ہی تب تک آتم ستا نہین پرکاشتی۔ جب آتم بودھ ہوگا تب آپ ہی جانوگے۔ اگیان روپی اندھکار بڑے بچونکے بنا شانت نہین ہوتا اس کارن مین تمکو انیک جگت کے ساتھ کہونگا تب تک سدھانت اُپدیش کا ادکاش ہی۔ ہے راجی شدھ آتم ستا کے آشرے جو سمبیدن آبھاس پھرتا ہی اُسیکا نام اَبدیا ہی وہ دو روپ رکھتی ہی ایک اُتم دوسرا ملین۔ جو اسپند کلا اَبدیا کے ناش کے لیے پرورتتی ہی وہ اُتم ہی اور بدیا بھی اُسیکا نام ہی اور سب دُکھونکو ناش کرتی ہی اور جو سنسار کی اُور پھرتی ہی وہ اَبدیا ہی۔ ارتھات جو آتما کی اور پھُرتی ہی وہ بدیا ہی اور جو جگت کی اور پھرتی ہی وہ اَبدیا ہی پر دونون اسپند رُوپ ہین۔ اس سے اَبدیا سے اَبدیا کا ناش کرو۔ جیسے برہم استر سے برہم استر سانت ہوتا ہی اور زہر کو زہر مارتا ہی اور دشمن کو دشمن مارتا ہی تیسے ہی اَبدیا سے اَبدیا ناش ہوتی ہی۔ اسی پرکار تم بھی اُسکو ناش کرو تب سُکھ دایک ہوگے۔ بچار سے جب اسکا ناش ہوتا ہی تب جانی نہین جاتی کہ کہان گئی۔ جیسے دیپک سے اندھکار کو دیکھیے تو نہین دیکھ پڑتا کہ کہان گیا۔ بڑا اَسچرج ہی کہ جیو کا گیان اسنے ڈھانپ لیا ہی۔ آتم ستا سدا انبھو اور اُدی رُوپ ہی پراگیانی جیو کو نہین بھاستی جب تک اَبدیا نہین جاتی تب تک پھرتی ہی اور جب جانی تب نہین جانتا کہ کہان گئی۔ اس سے بھرم ماتر سدھ ہی۔ بڑا اشچرج ہی کہ مایا نے سنسار کو باندھ رکھا ہی اور ست کیطرح جان پڑتی ہی پر اَست ہی۔ بدھانون کو بھی یہ ناش کرکے چھوڑتی ہی تو اور جیوؤنکا کیا کہنا ہی۔ ترنترا بھید رُوپ آتما مین اَبدیا بھید کلپنا کوئی نہین۔ جس پُرش نے سنسار مایا کو جیون کا تیون جانا ہی وہی پُرشون مین اُتم ہی۔ جسکو یہ بھاونا ہوئی ہی کہ اَبدیا پرمارتھ سے کچھ نہین است رُوپ ہی سو گیانوان ہی۔ جو کچھ جاننے جوگ ہی وہ اُسنے جانا ہی اسمین سندیہہ نہین ہی جبتک تم سو رُوپ مین نہ جاگو تب تک میرے بچن مین بُدھ کو لگا دو اور نشچے کرو کہ اَبدیا ناش رُوپ ہی اور ہی نہین جو کچھ جگت درشیہ بھاستا ہی وہ من کا من است رُوپ ہی۔ جسکو یہ نشچے ہوا ہی وہی پُرش موکش بھاگی ہی۔

یہ جو من کا پھُرنا رُوپ جگت درشیہ بھاؤ کو پراپت ہوا ہی وہ سب برہم رُوپ ہی۔ جسکے ہردی مین یہ نشچے استھت ہی وہی پُرش موکش بھاگی ہی اور جسکو چراچر جگت مین درڑھ بھاؤنا ہی وہ بندھ بھاگی ہی جیسے پنچھی جال مین بندھا ہوتا ہی۔ ہے راجی سب جیو اس سنسار کی ست درشٹ مین بندھے ہوئے ہین۔ سب جگت سپنا اور بھرم روپ ہی۔ پرنتو

نہین جسکو است بدھ ہی یا ست برہم بدھ ہی وہ اشکت ہوکر سنسار دُکھ مین نہین ڈوبتا اور جسکو اناتم دھرم دیہہ آدک
مین بھاؤنا ہی اور سوروپ مین آتم بودھ نہین وہ سُکھ دُکھ آپدا کو پراپت ہوتا ہی۔ جسکو سوروپ مین سوروپ
بودھ ہی اور اناتم دھرم کا تیاگ ہی اُسکو سنسار ابدیا نہین رہتی اور دُکھ بکار اسپرش نہین کرسکتا۔ جیسے جل مین دھول
نہین اُڑتی تیسے ہی اُس مہاتما پرش کے چت مین دُکھ نہین اُدے ہوتے۔ گیا نوان پُرش کے ہردے مین جگت
کے شبد ارتھ کا رنگ نہین چڑھتا۔ جیسے سوت بنا کپڑا نہین ہوتا کپڑا سوت کا روپ ہی ہی تیسے ہی آتما جگت
نہین ہوتا جگت آتما کا روپ ہی جیسے جانکر جو بیوہار کرتا ہی وہ پرش مانسی دُکھ کو نہین پاتا اور جو ابدیا سے
سنسار مین بھٹکتا ہی وہ آتم تتو کو نہین پاسکتا اور بدیمان بھی اُسکو نہین بھاستا۔ کیول آتم گیان سے ابدیا کا ناش
ہوتا ہی جسکو آتم گیان ہی وہ ابدیا روپی ندی کو ترجاتا ہی آتم ستا کے پراپت ہونے سے ابدیا ناش ہوجاتی ہی۔
جنکو ابدیا روپی سنسار کے پدارتھ کی اچھا پیدا ہوتی ہی وے ابدیا روپی ندی مین بہہ جاتے ہین۔ ہے راجی
یہ ابدیا بڑے موہ اور بھرم دیتی ہی جب یہ درڑھ ہوکر استھت ہوتی ہی تب تت پد کو گھیر لیتی ہی اس سے تم
یہ نہ بچارو کہ ابدیا کہان سے اُپجی ہی اور کون اسکا کارن ہی۔ یہی بچارو کہ یہ ناش کیسے ہوتی ہی اسکے ناش
ہونے کا اُپاے کرو جب یہ ناش ہوجائیگی تب تم اسکی اُتپت بھی جان لوگے کہ اس پرکار سے اُپجی ہی اور یہ
اسکا سوروپ ہی یہ کارن ہی اور یہ کارج ہی۔ ہے راجی ابدیا واستو مین کچھ ہی نہین ابچار سے پیدا ہوتی ہی اور
بچار کرنے سے مٹ جاتی ہی تب جانی نہین جاتی کہ کہان گئی پر جب اپنا روپ بھول جاتا ہی تب اُپجکر
درڑھ ہوتی ہی اور پھر دُکھ دیتی ہی اس سے بل کرکے اسکا ناش کرو۔ بڑی بڑی شور بیر ہوئے ہین
پر ابدیا نے انکو بھی بیاکل کردیا ہی۔ ایسا بدھوان کوئی نہین جسکو ابدیا نے بیاکل نہین کیا۔ ابدیا سب
روگون کی جڑ ہی جتن کرکے اسکی ادکھد کرو کہ جس سے جنم دُکھ کھرانہ پراپت ہو۔ جو کچھ آپدا ہی اُس کی یہ
ادھشٹھاتا سکھی ہی۔ اگیان روپی برچھ کی بیل ہی اور انرتھ روپی ارتھ کی ماتا ہی۔ ایسی ابدیا روپی ملینتا (میلاپن)
کو دور کرو جو موہ بھی آپدا اور دُکھ دینے والی ہی اور ہردی مین موہ اُپجاکر جیو دُنکو بیاکل کرتی ہی اگیان چیشٹا
سے اسکی بردھ ہوتی ہی۔ جب ابدیا روپی سنسار سمدر سے پار ہوگے تب شانت ہوگے۔

سرگ بیالیسوان۔ جیو تتو برنن

بششٹھ جی بولے کہ راجی ابدیا روپی روگ کو کاٹ کر جب شانت روپ استھت ہوتے ہین اور بچار روپی
آنکھون سے دیکھتے ہین تب یہ ناش ہوجاتی ہی۔ اس بڑے روگ کی دوا سُنو۔ جیو جگت کا بستار مین تمسے کہتا ہون کہ ساتوک
راجس آدک من کی برت بچارنے کے لیے مین پردرتا تھا۔ جو تتو امرت اور برہم سوروپ ہی وہ سرب بیاپی نرا کار
چیتن پرکاش اننت اور آد انت سے رہت نربھرم ہی۔ جب وہ چیتن پرکاش اسپند روپ ہوکر پھرتا ہی تب
دیپک کی طرح تیج پرکاش چیتن روپ چت کلا جگت کو چیتنے لگتا ہی تب جگت پھرتا ہی جیسے سوم جل دروتا
سے سمدر مین ترنگ ہوتا ہی سو جل سے الگ نہین ہی تیسے ہی سرباتما سے الگ کسی کلا کا روپ کچھ نہین۔ یہ اسپند
روپ بھی ابھید ہی۔ جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی آتما مین چت شکت ہی۔ جیسے ندی مین

بایو کے سنجوگ سے ترنگ اُٹھتے ہین تیسے ہی آتما مین چت کلا درشیہ جگت ہوتا ہی بلکہ ایسا بھی نہین آتما ادویت ہی
آپ ہی آپ اُسمین چت کلا ہو آتی ہی جیسے بایو مین آپ ہی سے اسپند ہوتا ہی۔ اسپند اور نہ اسپند دونون
بایو کے رُوپ ہین پر جب اسپند ہوتا ہی تب بھاستا ہی اور جب اسپند نہین ہوتا تب نہین بھاستا ہی۔
تیسے ہی چت کلا جب پھُرتی ہی تب بھاستی ہی اور جب نہ اسپند ہوتی ہی تب نہین بھاستی ہی تب شبد کو گم
نہین ہوتی اسپند سے جگت بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ اور چکر پھرتے ہین تیسے ہی
چیتن مین چیتت کلا پھُرتی ہی جیسے آکاش مین موتیون کی مالا بھاستی ہی سو ہی نہین تیسے ہی آتما مین د استو
مین کچھ ہی نہین پر اسپند بھاؤ سے کچھ دوشت بھوشت ہو بھاستی ہی۔ آتما سے الگ کچھ نہین پر نت
الگ کیطرح بھاستی ہی جیسے پرکاش کی لچھمی کرڑ دڑ سورج کے برابر ہوتی ہی آتما مین چت شکت ہی
اور دو دیش کال کریا اور دربیہ کو جیسے جیسے چیتتی ہی تیسے ہی ہو بھاستی ہی پھر نام سنگیا ہوتی ہی اور اپنے
سورُوپ کو بھُول کر جگت سے تن مے ہو جاتی ہی تو بھی سورُوپ سے الگ نہین ہوتی پر نت الگ
کی طرح جان پڑتی ہی۔ جیسے سمدر سے ترنگ اور سُبرن سے بھوکھن الگ نہین تیسے ہی آتما سے چت شکت
الگ نہین پر اپنے اننت سو بھاؤ کو بھولکر دیش کال کریا دربیہ کو نہین مانتی۔ سنکلپ کے دھارنے سے
ہی کلپنا بھاؤ پراپت ہوتی ہی اور بکلپ کلنا سے چھیترگیہ رُوپ ہوتی ہی۔ شریر کا نام چھیتر ہی اور شریر کو
بھیتر باہر جاننے سے چھیترگیہ نام ہوتا ہی وہ چھیترگیہ چت کلا اہم بھاؤ کی باسنا کرتی ہی اور اُس اہنکار سے
آتما سے الگ رُوپ دھرتی ہی پھر اہنکار مین نشچے کلنا ہوتی ہی اُسکا نام بُدھ ہوتا ہی۔ اہم بھاؤ سے
جب نشچے سنکلپ کلنا ہوتی ہی تب اسکا نام من ہوتا ہی وہی چت کلا من بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی۔ جب من
مین گھن بکلپ اُٹھتے ہین تب شبد اسپرش رُوپ رس گندھ کی بھاؤنا سے اندریان پھر آتی ہین پھر ہاتھ
پاؤن اور پران سنجگت دیہہ بھاس آتی ہی اس پرکار جگت سے دیہہ کو پاکر جیو جنم اور مرن کو پراپت ہوتا
ہی۔ باسنا مین بندھا ہوا بھُیترے دُکھ کو پاتا ہی۔ کرم سے چنتا مین دین رہتا ہی اور جیسے کرم کرتا ہی تیسے
ہی شریر دھرتا ہی۔ جیسے سمے پاکر پھل پکتا ہی تیسے ہی سورُوپ کے پرماد سے جیو جگت بھاؤ کو پراپت
ہوتا ہی۔ آپکو کارن کارج مانکر اہم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ نشچے برت سے بُدھ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی
اور سنکلپ سنجگت من بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ وہی من تب دیہہ اور اندریون کا روپ ہوکر استھت ہوتا ہی
اور اپنا اننت رُوپ بھول جاتا ہی اور پرچھن بھاؤ کو گرہن کر کے پرت جوگ اور بیوچھید بھاؤ بھاستا ہی اور بھی
اچھا موہ آدک شکت کو پراپت ہوتا ہی۔ جیسے سمدر مین ندیان آکر جمع ہوتی ہین تیسے ہی سب آپدا اور دُکھ آکر جمع
ہوتے ہین اسیطرح اہنکار اپنی رچنا سے آپ ہی بندھن مین پڑتا ہی جیسے کسُواری اپنے استھان رچکر آپ ہی بندھن
مین پڑتی ہی۔ بڑا دکھ ہی کہ من آپ ہی سنکلپ سے جگت کو رچتا ہی اور پھر اُسی دیہہ مین بھروسا کرتا ہی جس سے آپ
ہی دکھی ہوتا ہی اندر سے جلتا رہتا ہی اور آپ کو بندھن مین ڈالکر سنسار جنگل مین ابدیا رُوپ آشا کو لیے ہوئے پھرتا ہی
اپنے ہی سنکلپ کلنا سے تمام تر دیہہ ہوئی ہی اور اُسمین اہم پرتیت ہوتی ہی۔ جیسے جل مین ترنگ ہوتے ہین تیسے
ہی دیہہ آدک اُدی ہوتے ہین اور اُنسے بندھا ہوا جیو دکھت ہوتا ہی جیسے سنگھ زنجیر سے باندھا جاوے۔ ایک سورُوپ ہی

وہی پھُرنے کے بش ہوکر طرح طرح کے بھاؤ کو پراپت ہوا ہی کہین من کہین بدھ کہین اہنکار کہین گیان کہین کرپا کہین پرتشٹک کہین پرکرت کہین مایا کہین کرم کہین بدیا کہین اَبدیا اور کہین اِچھا کہلاتا ہی۔ ہے راجی اسیطرح جیو اپنے چت سے بھرم مین پراپت ہوا ہی اور ترشنا روپی روگ شوک سے دُکھ پاتا ہی تم جتن کرکے اس سے پار ہوجاؤ بڑھاپا اور موت آدک بکار اور سنسار کی بھاؤنا ہی جیو کو نشٹ کرتی ہی۔ یہ اِچھا ہی اسکو لینا چاہیے یہ بڑا ہی اسکو تیاگ کرنا چاہیے اسی سنکلپ بکلپ مین بندھا ہوا اَبدیا کے رنگ سے رنگا ہوا ہی۔ اچھا کرنے سے اُسکا روپ سکچ گیا ہی اور کرم روپی انکُر سے سنسار روپی برچھ بڑھ گیا ہی جس سے اپنا اصلی رُوپ بھولگیا ہی اور کلنا سے آپ کو میلا جان کے اَبدیا کے سنجوگ سے نرک بھوگتا ہی اور سنسار بھاؤنا روپی پربت کے نیچے دَب کر آتم پد کی طرف نہین اُٹھ سکتا۔ سنسار روپی بکھ کا برچھ جرا مرن روپی شاکھا سے بڑھ گیا ہی اور آشا روپی پھانسی مین بندھے ہوئے جیو بھٹک کر چنتا روپی اگن مین جلتے ہین اور کرودھ روپی سانپ نے جیودن کو چبا لیا ہی جس سے اپنا اصلی رُوپ بھول گئے ہین۔ جیسے جھنڈ سے بھولا ہوا ہرن دُکھی ہوتا ہی اور پتنگ دیپک کی لَو مین جل مرتا ہی اور جڑ سے کاٹا ہوا کمل بے رُوپ ہوجاتا ہی تیسے ہی آشا کے بس ہوکر مورکھ بڑا دکھ پاتا ہی۔ جیسے کوئی مورکھ بکھ کو سُکھ رُوپ جانکر کھا لیوے اور دُکھ پاوے تیسے ہی یہ بھوگون کو سکھ رُوپ جانتا ہی پرنت وی بھول اسکے بڑے دشمن ہین اسکو دیوانہ بنا کر بیہوش کرتے ہین اور بڑا دکھ دیتے ہین۔ جیسے باندھا ہوا پنچھی پنجڑے مین دُکھ پاتا ہی اس سے اسکو کاٹو۔ یہ جگت جال است اور گندھرب نگر کیطرح شون ہی اسکی اِچھا کرنا انرتھ کا کارن ہی۔ تم اس سنسار سمُندر مین مت ڈوبو۔ جیسے ہاتھی کیچڑ سے اپنے بل سے نکل آتا ہی تیسے ہی تم اپنا اُدھار کرو۔ سنسار رُوپی گڑھے مین من روپی ہاتھی گرا ہی جس سے سب انگ سِتھل ہوگئے ہین ابھیاس اور بیراگ کے بل سے اسکو نکالکر اپنا اُدھار کرو۔ جس مُنکھیہ کا اپنے من پر بھی دیا نہین آتی کہ سنسار دُکھ سے نکلے وہ مُنکھیہ کیصورت ہی پر راچھس ہی ہی۔

سرگ تینتالیسوان۔ جیو بیج برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار جو جیو پرماتما سے پھر کر سنسار بھاونا کرتے ہین انکی گنتی کچھ نہین کہی جاتی کوئی آگے اُپجے ہین کوئی پیچھے اُپجے ہین کوئی اب تک اُپجتے ہین۔ جیسے پھُرنے سے جل کے بوند پرگٹ ہوتے ہین تیسے ہی برہم ستا سے جیو پھُرتے ہین پر اپنی باسنا سے بندھے ہوتے بھٹکتے ہین اور بے بش ہوکر طرح طرح کی دُردشا کو پراپت ہوتے ہین۔ چنتا سے دُکھی ہوتے ہین اور دشودشا جل تھل مین بھرمتے ہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین تیسے ہی جیو جنم اور مرن پاتے ہین۔ کسی کا پہلا جنم ہوا ہی کسی کے سو جنم ہوچکے ہین کوئی بے گنتی جنم پاچکے ہین کوئی آگے ہوینگے کوئی ہوکر مٹ گئے ہین اور کوئی بہت کلپون تک اگیان سے بھٹکینگے کوئی جوان ہین کوئی بوڑھے ہین کوئی موہ سے ناش ہوگئے ہین کدی تھوڑی ہی عمر پاکر استھت ہین کوئی اَننت اَنند مین ہین۔ کوئی سورج کی طرح اُدے رُوپ ہین کوئی کِنّر ہین کوئی بدیادھر ہین اور کوئی سورج چندرما اندر برن کبیر رودر برہما بشن جچھ بیتال اور سرپ ہین۔ کوئی براہمن چھتری بیش اور شودر کہلاتے ہین اور کوئی کرات اور

چانڈال آدک ہین۔کوئی گھاس پھوس پتے پھول مول کو پراپت ہوتے ہین اور کوئی لتا گچھے پاکھان شکھر ہوتے
ہین۔کوئی کدمب تال تمال کے برچھ ہین اور کوئی منڈلیشور چکرورتی ہوتے پھرتے ہین۔کوئی منیشور ہون ہوکر
بیٹھ رہے ہین اور کوئی کیڑے مکوڑے چینٹی آدک کے روپ ہین۔کوئی سنگھ ہرن گھوڑا خچر گدھا بیل آدک جون
مین ہین اور کوئی سارس چکوا کوکلا بگلا آدک پنچھی ہین۔کوئی کمل کلی کمد سگندھ آدک ہین اور کوئی آپدا سے دکھی
ہین کوئی دھن دولت والے ہین کوئی سورگ اور کوئی نرک مین استھت ہین کوئی نچھتر چکر ہین کوئی آکاش
مین بایو ہین کوئی سورج اور چندرما کی کرنون مین رس لیتے ہین۔کوئی جیون مکت ہین کوئی اگیان سے
بھرمتے ہین کوئی اچھے بھاگ والے بہت دنون تک بھوگون کو بھوگتے ہین۔کوئی پرماتما مین ملگئے ہین کوئی
تھوڑے دنون مین اور کوئی ترنت ہی آتم تتو مین مل گئے ہین۔کوئی بہت دنون مین جیون مکت ہوتے ہین۔
کوئی موڑھ دربھاونا کرکے اناتما مین بھرمتے ہین۔کوئی مرکر اس جگت مین جنم لیتے ہین کوئی اور جگت
مین جاکر استھت ہوتے ہین۔اور کوئی نہ یہان اپجتے ہین نہ وہان اپجتے ہین کیول آتم تتو مین مل جاتے
ہین۔کوئی سندراچل سمیر آدک پربت ہوکر استھت ہوتے ہین کوئی چھیر سمندر کوئی گھی کے
سمندر کوئی اکھ کے رس کے سمندر کوئی جل آدک کے سمندر ہوتے ہین۔کوئی ندی تالاب
باوی آدک ہوتے ہین کوئی عورت کوئی مرد کوئی نامرد ہوئے ہین۔کوئی موڑھ کوئی بدھوان کوئی
مہاموڑھ ہوئے ہین۔کوئی گیانی کوئی اگیانی بشے بھوگ اور کوئی سمادھ مین استھت ہین اسیطرح
جیو اپنی باسنا مین بندھے ہوئے بھرمتے ہین اور سنسار بھاونا سے جگت مین کبھی نیچے کبھی اوپر کو جاکر
کام کرودھ آدک دکھ سے دکھی ہوتے ہین۔وے کرم اور آشا روپی پھانسی سے بندھے ہوئے ہین
اور بہت سے شریرونکو اٹھاتے پھرتے ہین۔جیسے بوجھا ڈھونے والے بوجھ کو اٹھاتے ہین تیسے
ہی کوئی منکھیہ شریر سے پھر منکھیہ شریر کو دھارن کرتے ہین۔کوئی برچھ سے برچھ ہوتے ہین اور کوئی اور سے اور
شریر دھارن کرتے ہین۔اسیطرح آتم روپ کو بھلاکر جو دیہہ سے ملے ہوتے باسنا روپ کرم کرتے
ہین انکے انسار نیچی اونچی راہ مین بھٹکتے پھرتے ہین۔جنکو آتم بودھ ہوا ہی وے پرش کلیان
روپ ہین اور سب دکھی مایا روپ سنسار مین موہت ہوتے ہین۔یہ سنسار رچنا اندرجال کی طرح
ہی۔جب تک جیو اپنے آنند روپ کو نہین پاتا اور ساکشات کار نہین ہوتا تب تک سنسار بھرم مین بھرمتا ہی
اور جس پرش نے اپنے سوروپ کو جانا ہی اور جیو کیطرح تیاگ نہین کیا اور بار بار سنسار کے پدارتھون سے رہت
اتما کیطرف دوڑتا ہی وہ سب پاکر آتم پد کو پاویگا اور پھر جنم نہ پاویگا۔کوئی جیو بہت سے جنم بھوگ کر گیان سے یا
تپ سے برھماجی کے لوک مین پہونچتے ہین تب پرم پد کو پاتے ہین۔کوئی ہزار جنم تک بھوگ بھوگ کر پھر سنسار مین آتے
ہین۔کوئی بدھوان ببیک کو پاکر بھی پھر سنسار مین گرتے ہین ارتھات موکش گیان کو پاکر پھر سنساری ہوتے ہین۔
کوئی اندر پد کو پاکر نیچ بدھ سے پھر پشو پنچھی آدک کا جنم پاتے ہین اور کچھ منکھیہ کا شریر دھرتے ہین۔کوئی مہا
بدھوان برہم پد سے اپجکر اسی جنم مین برہم پد کو پراپت ہوتے ہین۔کوئی بہت جنمون مین اور کوئی تھوڑے
جنم مین پراپت ہوتے ہین۔کتنے ایک جنم سے اور برھمانڈ کو پراپت ہوتے ہین۔کوئی اسی مین پیدا ہوتا سے

پش کا جنم پاتے ہین کوئی پش سے دیوتا ہو جاتے ہین اور کوئی ناگ ہو جاتے ہین جیسی جیسی باسنا ہوتی ہی تیسا ہی
تیسا رُوپ ہو جاتا ہی۔ جیسے یہ جگت لبِستار روپ ہی تیسے ہی بہت سے جگت ہین۔ کوئی سمان رُوپ ہی
کوئی انوکھا روپ ہی۔ کوئی ہوتے ہین کوئی ہونگے۔ بچتر رُوپ سرشٹ اُپجتی ہی اور مِلتی ہی۔ کوئی گندھرب بھاؤ
کوئی دیوتا اچھہ آدک بھاؤ کو پراپت ہوئے ہین۔ جیسے اِس جگت مین بیوہار کرتے ہین تیسے ہی اور جگتون مین
بھی بیوہار کرتے ہین پر صورتین انوکھی ہین اور اپنے سوبھاؤ کے بش ہو کر جنم مرن پاتے ہین۔ جیسے سمُدر مین
ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین تیسے ہی سرشٹ اُپجتی ہی اور مٹ جاتی ہی۔ جب سمبت اسپند
ہوتے ہین تب اُپجتے ہین اور جب اسپند سے رہت ہوتے ہین تب مٹ جاتے ہین جیسے دیپک کا
پرکاش مٹ جاتا ہی۔ سورج سے کرنین نکلتی ہین۔ گرم لوہے اور آگ سے چنگاریان نکلتی ہین۔ کال مین
رِت نکلتی ہین پھول سے سگندھ نکلتی ہی اور سمُدر سے ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین۔ تیسے
ہی آتم ستا سے جیو اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین۔ جتنے جیو ہین وی سب تمیز پاکر اپنے پد مین لیجائین سگے
اور سورُوپ مین اُنکا اُپجنا استھت ہونا بندھن مین پڑنا نشٹ ہونا متھیا ہی۔ ترلوکی روپ مہامایا
کے موہ سے اُپجتے ہین اور سمُدر کے لہر کی طرح ناش ہو جاتے ہین۔

سرگ چوالیسوان۔ سنسار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ جیو اِس کرم سے آتم سورُوپ مین استھت ہی پھر لہو مانس ہڈی آدک سے
بھرا ہوا شریر روپی پنجڑا اسکو کیسے مِلا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی مین نے پہلے تمسے بہت طرح پر کہا ہی پر تم اب تک
نہین جاگے پہلے پیچھے کی بچار کرنیوالی بدھ تمھاری کہان گئی۔ جو کچھ شریر آدک استھاور جنگم جگت دیکھہ پڑتا ہی وہ سب
آبھاس ماتر ہی اور سپنے کیطرح اُٹھا ہی پر لمبا سپنا ہی چھوٹا نہین۔ متھیا بھرم سے بھاستا ہی جیسے آکاش مین دوسرا چندرما
بھرم ماتر ہی اور گھومنے سے پربت گھومتے بھاستے ہین تیسے ہی اگیان سے جگت بھاستا ہی۔ جن پرشون کی اگیان
روپی نیند مٹ گئی ہی اور نشچے سے سنسار باسنا لگ گئی وی یہ بدھ چیت ہین سنسار کو وی سپنے کیطرح جانتے ہین اور
سورُوپ بھاؤ سے کچھ نہین دیکھتے۔ اپنے ہی سوبھاؤ مین سنسار کلپت ہی۔ جیو سنسار موکش سے پہلے سدا اَست
رُوپ دیکھتے ہین اور اُنکی سنسار بھاؤنا است نہین ہوتی ہی وی جگت آکار سدا اپنے بھیتر کلپتے ہین اور جیو کے انیک
آکار بجلی کیطرح چھن بھنگ ہوتے ہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ چنچل رُوپ ہوتے ہین اور بیج مین اُنکر رہتا ہی اور
اُسی کے بھیتر پتے اور پھول پھل ہوتے ہین تیسے ہی کلپنا روپی دیہہ من کے پھرنے مین رہتی ہی۔
ہے راجی دیہہ نہ ہو پرنت جہان من پھرتا ہی وہان ہی دیہہ رچ لیتا ہی۔ جیسے سپنے مین منوراج دیہہ رچ لیتا ہی تیسے
ہی یہ دیہہ اور جگت بھی بھرم سے رچا ہوا ہی۔ جیسے چکر پر چڑھایا ہوا مٹی کا پنڈ گھٹ رُوپ ہو جاتا ہی تیسے ہی من کے
پھُرنے سے دیہہ بنتی ہی۔ سب دیہہ من کے پھرنے سے استھت ہی اور جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب سنکلپ ماتر ہی
جیسے مرگ ترشنا کا جل است رُوپ ہی۔ جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال
بھاستا ہی تیسے ہی جیو کو اپنے پھرنے سے دیہہ آدک بھاستے ہین۔ ہے راجی سرشٹ کے آد مین جو شریر

اُپجے ہین وی آبھاس ماتر سنکلپ سے اُپجے ہین - پہلے برھما جی کمل مین استھت ہوئے اور اُنھون نے سنکلپ کے کرم سے سنکلپ نگر کی طرح بستار کیا سو سب مایا ماتر ہی مایا کی گھنتا سے یہ جگت بھاستا ہی سو رُوپ مین کچھ نہین - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آدجیو جو من رُوپ پھرنے کو پاکر برہم پد کو پراپت ہوا وہ برھما کیسے ہوا اور کیسے استھت ہی یہ مجھ سے کرم سے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے مہابا ہو راجی پہلے جسطرح برھما جی نے شریر کو پاکر گرہن کیا ہی اُسکو سنکر استھت بھی جانوگے - دیش کال آدک کے پرچھید سے رہت آتم تت اپنے آپ مین استھت ہی وہ اپنی لیلا شکت سے دیش کال کریا کلپت رُوپ ہوا ہی اور اُس سے جیو کے اتنے نام ہوئے ہین - باسنا سے تت رُوپ ہوئی ہی - چت کلا چپل رُوپ من ہوا ہی اور وہ درشیہ کلنا کے سنمکھ ہوئی - پرتھم اُسی چت کلا نے مانسی شکت ہو کر آکاش کی بھاونا کی اور نرمل بیج رُوپ جو شبد ہی اُسکے سنمکھ ہوئی - جیسے نیا بالک پرکٹ ہوتا ہی تیسے ہی پُول رُوپ اکاش پھر آیا - پھر اسپرش بیج کے سنمکھ ہوئی تب پَون پھر آیا - جب شبد اسپرش آکاش اور پَون کا سنگھرش (رگڑنا) ہوا تب من کے تن می ہونے سے اگن اُپجا اور بڑا پرکاش ہوا پھر رس تنماترا کی بھاونا کی تب شیتل بھاونا سے جل پھر آیا جیسے بہت گرمی سے پسینا نکلتا ہی - پھر گندھ تنماترا کی بھاونا کی اُس سے ناک پھر آئی - استھول کی بھاونا سے جل پرتھوی ہو کر استھت ہوئے اور آکاش مین بڑا پرکاش ہوا - اہنکار کی کلا سے جگت اور بدھ رُوپی بیج سے سہت رُوپ ہوتی اور اشٹم جیو ستا ہوئی اِن آٹھو کا نام پر لِنگ ہوا اور وہی دیہ رُوپی کمل کا بھونرا ہوا - اِس آتم ستا مین بہت بھاونا کرنے سے اُس چت ستا نے بڑا شریر دیکھا - جیسے بیج سے برچھ پھول ہونے سے رس پڑتا ہی تیسے ہی نرمل آکاش مین برت اسپند بے اسپند رُوپ ہوئی ہی - جیسے گہنا (زیور) بنانے کے لیے سانچے مین سونا آدک دھات ڈالتے ہین تو وہ دھات گہنا رُوپ ہو جاتی ہی تیسے ہی برھما جی نے اپنی چیتن سمبیدن من رُوپی سمبت مین بہت بھاونا کی اُس سے استھول ہو گئے - آپ ہی آپ یہ جگت کا رُوپ پھرنا کرم سے ہوا کہ اوپر سر ہی بیچ مین پیٹ ہی نیچے پانون ہین چار دشا ہاتھ ہین اور بیچ مین اُدر دھرم ہی - جیسے نیا بالک پرکٹ ہوتا ہی اور مہا اُجّل پرکاش آگ کے شعلہ کی طرح اُسکے انگ ہوتے ہین تیسے ہی برھما جی کا شریر پیدا ہوا - اسطرح باسنا اور کلپت من سے شریر کو پیدا کر لیا ہی آد برھما کا شریر پرکاش ہی ہوا ہی جو سدا گیان رُوپ سب ایشور ج تیج شکت اور اُدار تا سے بھرا ہوا ہی - اس پرکار برھما جی سے سب جیوون مالک تپے ہوئے سونے کی سی چمک پرم آکاش سے اُپجکر شریر دھاری ہوئے اور اپنی لیلا کے نمت اپنے رہنے کا گھر بنایا ہے راجی کبھی برھما جی مہا آکاش مین رہتے ہین کبھی کلپانتر مہا بھاسکر اگن مین رہتے ہین اور کبھی بشن بھگوان کے نابھ کمل مین رہتے ہین اسی پرکار بہت طرح کے آسن کبھی کہین کبھی کہین رہتے ہین اور لیلا کرتے ہین - جب پرم تتو سے پہلے وہ اسطرح پھرتے ہین تب اپنے ساتھ شریر کو دیکھتے ہین جیسے بالک نیند سے جاگ کر اپنے ساتھ شریر کو دیکھتے ہین جنھین بان کے پرباہ کیطرح پران آپان آتے جاتے ہین تب تب پنچ تتو کو پیدا کرتے ہین - اِس شریر مین بتیس دانت - تین تھمبھ - پانچ دیوتا ارتھات برھما بشن رُودر ایشور سدا شو - نو دروازے - دو جانگھین - دو ہاتھ دو پانون - بیس اُنگلی - بیس ناخن - ایک منھ - دو آنکھین ہین کبھی اپنی اچھا

سے بہت سے ہاتھ اور بہت سے نیتر کر لیتے ہین اور مانس کی کہگل کی ہی- ایسا شریر چیت روپی پنچھی کا گھر ہی- کام دیو بھوگنے کا استھان ہی باسنا روپی پشاچنی کا گھر ہی- جیو روپی سنگھ کی کندرا ہی اور ابھمان روپی ہاتھی کا بن ہی- اس پرکار برہماجی نے شریر کو دیکھا اور بڑی اچھی چمک دمک والی دیہہ کو دیکھ کر برہماجی جو تینون کال کا حال جاننے والے ہین بچار کرنے لگے کہ اس سے پہلے کیا ہوا اور اب ہمکو کیا کرنا چاہیئے تو اُنھون نے کیا دیکھا کہ آگے جو جیوون کی اُتپت بید کے ساتھ ہوئی ہی ایسی بہت سی اتپت ہین اُنکے سب دھرمون کو یاد کرکے دیکھا اور بانی سہت بھگوتی اور بید کو یاد کیا اور سب سرشٹ کے دھرم گن بکار اتپت استھت بڑھنا انت کو گھٹنا اور ناش ہو جانا ان سب کو اسمرت اور شکت مین دیکھا- جیسے جوگیشور اپنا اور اور کا انبھو کرتا ہی اور چت شکت مین استھت ہو کر اسمرت شکت سے دیکھ لیتا ہی تیسے ہی برہماجی نے دبیہ درشٹ سے دیکھ لیا- پھر اچھا ہوئی کہ طرح طرح کی پرجا کو پیدا کرون ایسا بچار کر پرجا کو پیدا کیا اور جیسے گندھرب نگر ترپت ہو جاتا ہی تیسے ہی سرشٹ ہو گئی- دھرم ارتھ کام موکش چارو پدارتھ اور ان کے سادھن رچے پھر اُن مین بدھ نکھیدھ (اجازت و ممانعت) رچے کہ یہ کرنا چاہیے اور یہ نہ کرنا چاہیئے انکے موافق پھل رچے اور شبھ اشبھ کو پیدا کیا ہے راجی اس پرکار پھرنے سے سرشٹ ہوئی ہی اور پھرنے کی درڑھتا سے ہی استھت ہی اسمین تین کال کریا دربیہ کرم دھرم رچے ہین- جیسی نیت رچی ہی تیسی ہی استھت ہی جیسے بسنت رت مین پھل پیدا ہوتے ہین تیسے ہی برہماجی نے من سے سرشٹ کو پیدا کیا ہی- یہ بچتر روپ رچنا کا بلاس چتر روپ برہماجی کے چت مین کلپت ہی- کال مین پیدا ہوتی ہی اور کال ہی سے بنی ہی سو روپ نہ کچھ اُپجتا ہی اور نہ کچھ ناس ہوتا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ ہوتی تیسے ہی یہ سنسار رچنا ہی-

سرگ پینتالیسوان جتھارتھ اُپدیش جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار جو اُپجا ہی وہ کچھ نہین اُپجا اور نہ استھت ہی شون اکاش روپ ہی اور من کے پھرنے سے سرشٹ بھاستی ہی- بڑے دیش کال کریا سہت جو برہمانڈ دیکھ پڑتا ہی اُسنے پرمارتھ مین کچھ بھی استھان نہین روکا سپنے کے نگر کی طرح سنکلپ ماتر ہی اور آدھار بنا چتر ہی جیسے مورت کا چتر ادھار بنا متھیا ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت بڑا بھاستا ہی پر متھیا ہی است ہی اندھکار روپ ہی اور آکاش مین چتر کے سمان ہی جیسے سپنے مین بھاس روپ جگت بھاستا ہی وہ است روپ ہی تیسے ہی یہ شریر آدک جگت من کے پھرنے سے بھاستا ہی من کا پھرنا ہی اسکا کارن ہی جیسے نیتر کا کارن پرکاش ہی تیسے ہی جگت کا کارن چت ہی- سب جگت آکاش ماتر اور گھٹ پٹ گرہ آدک کرم سہت بھی است روپ ہی جیسے جل مین جو چکر اورت (گرداب) دیکھ پڑتے وے است روپ ہین تیسے ہی پربت آدک جگت است روپ ہین- اپنے رہنے کے لیے مین نے یہ شریر رچا ہی- جیسے کسواری اپنے رہنے کے لیے گھر بناتی ہی اور آپ ہی بندھن مین پڑ جاتی ہی تیسے ہی من شریر آدک کو رچکر آپ ہی دُکھی ہوتا ہی ایسا پدارتھ کوئی نہین جو سنکلپ سے رہت سدھ ہو اور من کے جتن سے سدھ نہ ہو- کٹھن اور بڑی بات بھی من سے سدھ ہوتی ہی- پرماتما جو دیو ہی وہ سب شکت والا ہی اور من بھی اُسی کی شکت ہی وہ کون

پدارتھ ہی جو مَن سے سِدھ نہ ہو۔ مَن سے سب کچھ بنجاتا ہی کیونکہ جو کچھ پدارتھ ہین اُن سب مین ستا پرماتما کی
ہی اُس سے کچھ الگ نہین اِس سے پرماتما دیو مین سب کچھ ہو سکتا ہی۔ آدچِت کلا برھمارُوپ ہوکر اُدی ہوئی
ہی اِین بھاؤنا کے انسار اُسنے آپکو برھماجی کا شریر دیکھا اور اُسنے کلنا رُوپ دیوتا دیت مُنکھیہ استھاور جنگم رُوپ
جگت کو رچا ہی اور سنکلپ مین اِستھت ہی جب تک اُسکا سنکلپ ہی تب تک تیسے ہے جب سنکلپ مِٹ
جاویگا تب جگت بھی مٹ جاویگا جیسے تیل سے رہت دیپک نربان ہوجاتا ہی تیسے ہی جگت بھی ہوجایگا
کیونکہ آکاش کیطرح سب ہی کلنا ماتر ہی اور دیر تک کے سپنے کی طرح اِستھت ہی۔ واستو مین نہ کوئی پیدا
ہوتا ہی نہ مَرتا ہی پرمارتھ سے تو ایسا ہی ہی اور اگیان سے سب پدارتھ بکار سہت بھاستے ہین نہ کوئی
بوڑھا ہوتا ہی نہ کوئی مرتا ہی اُسمین ادربکار کیسے مانیے جیسے پتّے کی ریکھا کے اُپجنے اور مِٹ جانے
مین بن کی کچھ گھٹتی اور بڑھتی نہین ہوتی تیسے ہی شریر کے اُپجنے اور مٹ جانے مین آتما کو لابھ اور
ہان کچھ نہین۔ سب درشیہ جگت بھرم سے بھاستا ہی گیان کی درشٹ سے دیکھو اگیانی کیطرح کیون
موہ مین پڑتے ہو۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل پرتچھ بھاستا ہی تو بھی متھیا بھرم ماتر ہوتا ہی تیسے ہی برھماجی سے لیکر تنکے
تک سب بھرم ماتر ہین۔ جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی متھیا گیان سے جگت بھاستا ہی۔ جیسے
نا‌ؤ کے اوپر بیٹھے ہوئے کو کنارے کے برچھ اور استھان چلتے ہوئے دکھ پڑتے ہین تیسے ہی بھرم درشٹ
سے جگت بھاستا ہی اِس جگت کو تم اندرجال کیطرح جانو۔ یہ دیہہ پنجرا ہی اور من کے مَن سے اَست رُوپ
ہی ست کیطرح اِستھت ہوا ہی جگت دوسرا نہین مایا سے رچی ہوئی برہم ستا ہی جیون کی تیون اِستھت ہی اور
شریر آدک کیسے اور کسکی طرح اِستھت کہیے۔ پربت اور گھاس آدک جو کچھ جگت ہی وہ سب بھرم ماتر مَن
کی بھاؤنا سے دڑھ ہو بھاستا ہی اور اَست ہی ست رُوپ ہوکر اِستھت ہوا ہی۔ ہے راجی یہ جگت طرح کی رچنا
سہت بھاستا ہی پربھیتر سے کچھ نہین۔ اِسکی ترشنا کو تیاگ کرکے سُکھی ہو۔ جیسے سپنے مین بڑے بڑے چمتکار
بھاستے ہین سو بھرم ماتر اور اَست رُوپ ہین واستو مین کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت دیر تک سپنا ہی چِت
سے کلپت ہی اور دیکھنے مین بڑا ابستار رُوپ بھاستا ہی بچار کرکے اِسکو لیا چاہے تو کچھ ہاتھ نہین آتا۔ جیسے
سپنے کی سرشٹ جاگنے پر کچھ نہین ملتی اور کسُواری کو اپنا بنایا ہوا گھر بندھن کرتا ہی تیسے ہی اپنا رچا ہوا جگت
من کو دُکھ دیتا ہی اِس سے اِسکو تیاگ کرو۔ جس پُرش نے اسکو اَست جانا ہی وہ جگت کی بھاؤنا پھر نہین کرتا جیسے
مرگ ترشنا کے جل کو جسنے اَست جانا ہی وہ اُسکے پینے کو نہین دوڑتا۔ اور جیسے اپنے من کی کلپی ہوئی اِستری سے
بُدھمان آنند نہین مانتا تیسے ہی گیانوان جگت کے پدارتھون مین آنند نہین مانتا اور جو اگیانی ہی وہ آنند مان کر
بندھ جاتا ہی۔ جیسے سپنے مین اَست اِستری سے کرم کرتا ہی تیسے ہی اگیانی اَست جگت کو سَت جانکر کرم کرتا ہی
بُدھمان ست مانکر نہین کرتا۔ جیسے رسی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی من کے موہ سے جگت بھاستا ہی اور
ڈر کا دینے والا ہوتا ہی پر سب بھاؤنا ماتر ہی۔ جیسے جل مین چندرما کا پرتبمب ہلتا ہوا بھاستا ہی اور اُسکے لینے
کی اِچھا بالک کرتا ہی بدھمان نہین کرتا تیسے ہی جگت کے پدارتھون کی اِچھا اگیانی کرتے ہین گیانوان نہین
کرتے۔ ہے راجی یہ مین نے پرم گنون کا سمُوہ (ذخیرہ) تمکو اُپدیش کیا ہی اِسکی بھاؤنا کرکے تم سُکھی ہوگے

جو مورکھ اِن بچنون کو تیاگ کر جگت کو سکھ روپ جانکر اُسکی طرف لگتے ہین وے ایسے ہین جیسے کوئی جاڑے کے مارے دکھی ہوا اور پرتچھ اگن کو تیاگ کر جل مین اگن کے پرتبمب (عکس) کا آسرا کرے اور اُس سے اپنا جاڑا دُور کیا چاہے تو وہ مورڑھ ہے تیسے ہی آتم بچار کو تیاگ کر جگت کے پدارتھون کی سکھ کے لیے اَچھا کرتے ہین وے موڑھ ہین جگت است رُوپ ہے اور من کے من سے رچا ہے- جیسے سپنے مین چت سے نگر بھاستا ہے اور وہ نگر جو جلتا ہوا بھاسے تو جتنی پُرش کبھی نہین جلتا ہے تیسے ہی جگت کے ناش ہونے سے آتما کا ناش کبھی نہین ہوتا- وہ اُپجنے بڑھنے گھٹنے اور ناش ہونے سے رہت ہے- جیسے بالک اپنے کھیل کے واسطے ہاتھی گھوڑا انگرر رچ لیتا ہے اور پھر مٹا ڈالتا ہے تو وہ اُسکے بننے اور مٹنے مین جیوُن کا تیوُن ہے- اور جیسے بازیگر بازی کو پھیلاتا ہے اور پھر مٹا ڈالتا ہے تو وہ اُسکے بننے اور بگڑنے مین جیونکا تیون ہے تیسے ہی آتما جگت کے اُپجنے اور مِٹ جانے مین جیون کا تیون ہے اسکا کچھ نہین بگڑتا جو سب ست ہے تو کسیکا کچھ ناش نہین ہوتا اِس کارن جگت مین خوشی اور رنج کرنا نہ چاہیے اور جو سب است ہے تو بھی ناش کسی کا نہ ہوا اور دُکھ بھی کسی کو نہ ہوا سَت است دونون طرح سے دُکھ سکھ نہین ہوتا- سورُوپ مین کسی کا ناش نہین اور سب جگت برہم سورُوپ ہے تو سکھ کہان ہے برہم سے بن جگت کچھ دوسرا نہین بنا سب جگت پرتچھ جو بھاستا ہے سو است روپ ہے اِس است رُوپ سنسار مین گیانوان کو لینے کے قابل کوئی چیز نہین- سب جگت مین برہم تتو ہے کچھ اور نہین تو تینون لوک مین اِسی پدارتھ کے لینے اور تیاگ کرنے کی اچھا کرنا چاہیئے جگت ست روپ یا است ہوگیا توان کو سُکھ دُکھ کوئی نہین- تیون بھرم درشٹ اگیانی کو دُکھ دایک ہوتی ہے جو چیز آدا اور آنت مین اَست ہے اُسکو بیچ مین بھی است جانیے اور اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہے اُسکو سَت جانیے- جس سے است بھی سِدھ ہوتا ہے- جنکی بال بدّھ موہ سے گھری ہوئی ہے وے جگت کے پدارتھون کی اچھا کرتے ہین بدّھمان نہین کرتے- بالک کو جگت لبتار رُوپ بھاستا ہے اُس سے وہ اپنا پریوجن چاہتے ہین اور سکھ دُکھ بھوگتے ہین تم بالک مت ہو- جگت است ہے اسکا سہارا تیاگ کر ست آتما مین استھت ہو- جو آپ سہت سب جگت است روپ جانو تو بھی کچھ دُکھ نہین اور جو آپ سہت سب سَت جانو تو بھی اِس درشٹ سے سُکھ دُکھ نہین- یے دونون نشچے سکھ کے دینے والے ہین- آپ سمیت سب است روپ جانوگے تو دُکھ نہ ہوگا- بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار بششٹھ جی نے کہا تب سورج اَست ہوئے اور سب سبھا نمسکار کرکے اپنے اپنے استھان کو گئی اور سورج کی کرنون کے نکلتے ہی پھر اپنے اپنے استھان پر آبیٹھے-

سرگ چھیالیسوان- جبتھارتھ بھوتارتھ بودھ جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو دھن اور استری آدک نشٹ ہوجاوین تو اندرجال کے کھیل کیطرح جانیے اِس سے بھی دُکھ کا اوسر نہین ہوتا- جو چھن بھر مین دیکھ پڑے اور پھر مٹ جاے اسکا سوچ کرنا برتھا ہے جیسے گندھرب نگر جو تن اور من سے جڑا ہوا ہو یا دُکھ سے بھرا ہوا ہو تو اُسمین سُکھ اور دُکھ کا استھان کہان ہے- تیسے ہی اَبدیا سے رچے ہوئے پتر دھن آدک کے سُکھ دکھ کا کرم (سلسلہ) کہان ہے- جو پتر اور دھن آدک بڑھے تو بھی خوشی کرنا بیفائدہ

ہی کیونکہ مرگ ترشنا کا جل بڑھا بھی تو اس سے کچھ کام نہین نکلتا تیسے ہی استری اور دھن آدک بڑھے بھی تو سکھ کہان ہی دُکھ ہی رہتا ہی - وہ کون پُرش ہی جو مایا موہ کے بڑھنے سے شانت وان ہوا ہی وہ تو دکھ دایک ہی ہی جو موڑھ ہین وی بھوگون کو دیکھکر پرسن ہوتے ہین اور بہت سے بہت چاہتے ہین اور بدھمانونکو ان بھوگون سے بیراگ اُپجتا ہی - جنکو آتما کا ساکشات درشن نہین ہوا اور بھوگون کو ناشوان نہین جانتے اُنکو بھوگ کی ترشنا بڑھتی ہی اور جو بدھمان ہین وے بھوگون کو آدسے ناشوان جانتے ہین اور دُکھ روپ جانکر اُس کی اچھا نہین کرتے اس سے ہے راگھو تم گیان وان کی طرح بیوہار مین رہا کرو - جب ناشس ہو تو ہو اور جو پراپت ہو تو ہو اُسمین دُکھ سُکھ نہ مانو اُسکو شاستر کے انسار سکھ دُکھ سے رہت ہو کر بھوگو اور جو نہ پراپت ہو اُسکی اچھا نہ کرو - یہ پنڈتون کا لچھن ہی - ہے راجی یہ سنسار دُکھ روپ بھوگ سے آیا ہی اسمین موہ نہ کرنا جیسے گیانوان رہا کرتے ہین تیسے ہی رہنا مورکھ کی طرح نہ رہنا - یہ سنسار اگیان سے رچا ہی جو اسکو جیون کا تیون نہین دیکھتا وہ دُربدھی نشٹ ہوتا ہی سنسار کے جن جن پدارتھون کی اچھا ہوتی ہی وہ سب بندھن کے دینے والے ہین اور اُن مین جیو ڈوب جاتا ہی - جو بدھمان ہین وی جگت کے پدارتھون مین پریت نہین کرتے اور جنے نشچے سے جگت کو است روپ جانا ہی وہ کسی پدارتھ مین بندھ وان نہین ہوتا - اَبدیا روپ پدارتھ اُسکو دُکھ نہین دیتے اور بست بدھ سے وہ کھینچ نہین سکتا ہی - جسکی بدھ مین یہ نشچے ہوا ہی کہ سب مین ہی ہون وہ کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتا ہے راجی شدھ تتو جو ست است جگت کے مدھ بھاؤ مین ہی اُسکا ہردے سے آشرے کرو اور جو بھیتر باہر جگت کے پدارتھ ہین اُنکو مت لو - اُنکا آسرا تیاگ کر کے پرم پد کو پراپت ہو کرات لبتار والے نرمل آتما مین بشرام کرو اور راگ دویش سے رہت ہو کر سب کام کرو - جیسے آکاش سب پدارتھون مین بیاپک اور نرلیپ ہی تیسے ہی سب کام کرتے ہوئے بھی نرلیپ (بےلوث) رہو - جس پُرش کو پدارتھ مین نہ اچھا ہی نہ اَن اچھا ہی اور جو کرمونکو سوبھا وہی سے کرتا ہی اُسکو کرم کا بندھن نہین لگتا وہ کمل کے پھول کی طرح سدا نرلیپ رہتا ہی - دیکھنا اور سننا آدک کرم اندریون سے ہوتا ہی اس سے تم اندریون سے کرم کرو یا نہ کرو پرنت اُن مین بے اچھا رہو اور ابھمان سے رہت ہو کر آتم تتو مین استھت ہو - اندریون کے ارتھ کا سار جو اہنکار ہی جب یہ ہردے مین نہ پھُرے گا تب تم جوگ پد کو پراپت ہوگے اور راگ دویش سے رہت ہو کر سنسار سمدر کو ترجاوگے - جب اندریون کے راگ دویش سے رہت ہو تب مکت کی اچھا نہ کرے تو بھی مکت روپ ہی - ہے راجی اس دیہہ سے الگ آپ کو جانکر جو اُتم پد ہی اُس مین استھت ہو جاؤ تب تمھارا ایسا پرم جس ہوگا جیسے پھول سے سگندھ پرکٹ ہوتی ہی - اس سنسار روپی سمُدر مین باسنا روپی جل ہی اُسمین جو آتم گیانی بدھ روپی ناؤ پر چڑھتے ہین وے ترجاتے ہین اور جو نہین چڑھتے وی ڈوب جاتے ہین یہ گیان مین نے تمسے چھُری کی دھار کے برابر تیز کہا ہی یہ اَبدیا کا کاٹنے والا ہی اسکو بچار کر آتم تتو مین استھت ہو - جیسے تتو کے جاننے والے آتم تتو جانکر بیوہار مین رہا کرتے ہین تیسے ہی تم بھی رہا کرو اگیانی کی طرح مت رہو - جیسے جیون مُکت پرکاش کانت تریت کا

آچار ہی ویسا ہی تم بھی کرو- بھوگ مین نہ پھنسو اور موڑھ کے آچار کی طرح اپنا اچار نہ کرو جو پرماتم گیانی پُرش
ہین وی نہ کچھ لیتے ہین نہ کچھ تیاگ کرتے ہین اور نہ کسی کی اچھا کرتے ہین وے جیسا بیوہار پرار بدھ سے پراپت
ہوتا ہی اُسی مین رہتے ہین اور دُکھ سکھ کسی مین نہین مانتے - جو بڑا ایشورج ہو بڑے گن ہون بہت پچھی
ہو بڑی بھبوت ہو تو بھی گیانی لوگ اگیانی کیطرح ابھمان نہین کرتے - مہاشون بن مین وے دُکھی نہین ہوتے
اور جو دیوتاؤن کا ایسا سُندر بن ہو تو اُس سے سکھی بھی نہین ہوتے اُنکو نہ کسی کی اچھا ہی نہ تیاگ ہی ہر
جیسی اوستھا اُنکو آکر پراپت ہو اُسی مین دکھ سکھ سے رہت ہو کر رہا کرتے ہین - جیسے سورج سم بھاؤ سے
بین بچرتے ہین تیسے ہی وی بھی ابھمان سے رہت ہو کر دیہہ روپی پرتھوی مین بچرتے ہین - اب تم بھی
ببیک کو پراپت ہو گیان کے بل مین استھت ہو اور کسی پدارتھ کی اور درشٹ نہ کرو - نربیر اور نرمن
درشٹ کو لیکر رہو اور سم بھاؤ مین سم آتم بھاؤ پرتھوی مین استھت ہو کر سنسار کی اچھا دور سے تیاگ
کر جیتھا بیوہار مین رہا کرو اور پرم شانت روپ ہو رہو بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار نرمل بانی سے
بششٹھ جی نے کہا تب شری رامچندر جی کا نرمل چت امرت سے شیتل اور پورن ہو گیا جیسے پورنماسی کا چندرما
امرت سے شیتل اور پورن ہوتا ہی تیسے ہی شری رامچندر جی شانت ہو کر پورن ہو گئے -

سرگ سینتالیسوان - جگت ست اَسَت نِرنے برنن

شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون آپ سب دھرم اور بید بیدانت کے جاننے والے ہین آپکے شدھ اُدار
برکت روپ کو تل اور اُچت بچنونکو سنکر مین سپت ہوا ہون اور اُن امرت روپی بچنونکو پی کر مین اگھاتا نہین ہون - ہے
بھگون آپ راجس ساتوک جگت کہنے لگے تھے سو کچھ سنچھیپ سے کہا تھا کہ اُسمین اوکاش پاکر آپ نے برھما جی کی اُتپت
کہی اُسمین مجھکو یہ سندیہہ پیدا ہوا کہ کہین تو برھما جی کی اُتپت کمل کے پھول سے کہی ہی اور کہین آکاش سے کہی کہین
انڈے سے کہی اور کہین جل سے کہی ہی سو بچتر روپ ساشتر نے کیسے کہا - آپ سب سنشے کے ناش کرنے والے
ہین کرپا کرکے جلد مجھکو اُتر دیجئے - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی کئی لاکھ برھما اور بہت سے بشن اور رُدر ہوئے ہین اور
اب بھی بہت سے برھمانڈون مین بہت طرح کے بیوہارون سہت برتمان ہین کتنے برابر ہوتے ہین کتنے بڑی چھوٹی
عمر کے سپنے کے جگت کیطرح پیدا ہوتے ہین - کتنے ہو گئے ہین کتنے آگے ہونگے اِن مین سے تمنے برھما کی اُتپت
جو ہمسے پوچھی ہی سو سنو - یہ بھی بہت طرح کے ہوتے ہین - کبھی سرشٹ شری سداشو جی سے پیدا ہوتی ہی کبھی برھما
جی سے کبھی بشن بھگوان سے - اور کبھی منیشور رچ لیتے ہین - کبھی برھما جی کمل سے اُپجتے ہین اور کبھی جل سے کبھی
پون سے اور کبھی انڈے سے اُپجے ہین - کبھی کسی برھمانڈ مین اندر ترنیتر ہوتے ہین اور کبھی بشن ہوتے ہین اور
کبھی سداشو ہوتے ہین - کبھی سرشٹ مین پربت اُپجتے ہین اور کبھی منگھیہ اور کبھی برچھ ہی ہوتے ہین - سرشٹ
بھی بہت طرح سے پیدا ہوتی ہی - کسی برھمانڈ مین موت کا ڈر ہوتا ہی کبھی پتھر ہی ہوتے ہین کبھی مانس مَی ہوتی ہی
اور کبھی سُبرن کی ہوتی ہی - کہی سرشٹیون مین چودہ لوک ہین - کسی سرشٹ مین کئی لوک ہوتے ہین اور کسی
سرشٹ مین برھما جی نہین ہوتے - اسیطرح بہت سی سرشٹ چدآکاش برہم تو سے پھری ہین اور پھر اُسی مین

مل گئی ہین۔ جیسے سمُدر مین لہر پیدا ہوکر پھر سمدر مین ملجاتی ہین تیسے ہی آتما مین کتنی ہی سرشٹ پیدا ہوکر پھر
آتما ہی مین ملجاتے ہین۔ جیسے مرُتھل مین مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی اور پھول مین سگندھ ہوتی ہی تیسے ہی
پرماتما مین جگت ہی۔ جیسے سورج کی کرنون مین ترسرین (ذرہ) دیکھ پڑتے ہین اور اُنکی گنتی کہی نہین جاتی
جو کوئی ایسا سمرتھ بھی ہو کہ اُنکی گنتی کرسکے پرنت برہم تتو مین جتنی سرشٹ پھرتی ہین اُنکی گنتی وہ بھی نہ کرسکیگا
جیسے برکھارت مین گنّے کے کھیت مین جھڑ ہوتے ہین اور نشٹ ہو جاتے ہین تیسے ہی آتما مین سرشٹ اُپجکر
نشٹ ہو جاتی ہین۔ وہ کال نہین جانا جاتا کہ جس کال مین سرشٹ کا اُپجنا ہوا ہی۔ آتم تتو مین نت ہی سرشٹ
کا اُپجنا اور مٹ جانا ہوتا ہی۔ جیسے سمدر مین آگے پیچھے ترنگ پھُرتے ہین اور اُنکا انت نہین اسی پرکار
سرشٹ کا آد اور انت کچھ نہین جانا جاتا۔ دیوتا دیت منکھیہ آدک کتنے پیدا ہوکر مٹ گئے ہین اور کتنے
ہی آگے ہونگے۔ جیسے یہ برھمانڈ برھماجی سے رچا گیا ہی تیسے ہی کتنے برھمانڈ ہو گئے ہین اور جیسے کتنے
ہی گھڑیان (ساعت) ایک برس مین گذرتی ہین تیسے ہی گذری ہین جیسے سمدر مین ترنگ ہوتے ہین
تیسے برہم تتو مین بے گنتی جگت ہوتے ہین کتنی ہی سرشٹ ہو چکی ہین کتنی ہی اب ہین اور کتنی ہی آگے
ہونگی۔ جیسے مٹی مین گھڑا ہوتا ہی اور برچھ مین انیک پتے ہوتے ہین پھر مٹ جاتے ہین اور جیسے جب
تک سمُدر مین جل ہی تب تک لہر اور بھونر کا ہونا بند نہین ہوتا اُپجتے اور مٹتے ہین تیسے ہی برہم چدا کاش
ہی۔ تینون لوک سہت جگت اُپج اُپج کر اُسی مین ملجاتے ہین۔ جب تک اپنے سورُوپ کا پرماد
ہی تب تک بکار سہت جگت ہی اور بڑے لبتار سے بھاستا ہی۔ جب آتم سورُوپ دیکھوگے
تب کوئی بکار نہ بھاسیگا جبتک درشٹ سے نہین دیکھتے تب تک ابھاس جگت مین اُپجتے اور مٹتے ہین پرنت
نہ ست کہے جاسکتے ہین نہ است واستو مین برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے سمدر اور ترنگ
مین کچھ بھید نہین۔ اَبدیا سے الگ ہوکر بھاستے ہین اور بچار کرنے سے نبرت ہو جاتے ہین۔ چراچر جگت
جو طرح طرح کی چیشٹا سہت انت سربیشور آتما مین پھُرتے ہین سو اُس سے الگ نہین۔ جیسے ڈالی
پھُول پھل پتے برچھ سے الگ نہین اور الگ بھاستے ہین تو بھی الگ نہین ہین تیسے ہی آتما سے
جگت الگ بھاستے ہین تو بھی الگ نہین آتما رُوپ ہین۔

ہے رامجی مین نے چودھون بھون سہت سرشٹ کہی ہین اُن مین کوئی چھوٹی ہی کوئی بڑی ہی پر سب پرماتما آکاش
مین اُپجتی ہین اور وہی رُوپ ہین۔ برہم تتو سے کبھی پہلے برہم آکاش اُپجتا ہی اور پرتشٹھا پاتا ہی پھر اُس سے برھما
جی اُپجتے ہین اور اُنکا نام آکاشجا ہوتا ہی۔ کبھی پہلے پَون اُپجتا ہی اور پرتشٹھا پاتا ہی پھر اس سے برھماجی اُپجتے ہین
تو بایوجا کہلاتے ہین۔ کبھی پہلے جل اُپجتا ہی اُس سے برھماجی اُپجتے ہین تو اُنکا نام جلجا ہوتا ہی اور کبھی پرتھوی
پہلے اُپج کر بستار بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی اور اُس سے برھماجی اُپجتے ہین تو اُنکا نام پارتھوجا ہوتا ہی ایسے ہی
اگن سے اُپجکر اگنجا نام پاتے ہین۔ ہے رامجی یہ پنچ تتو سے جو برھماجی کی اُتپت ہوئی وہ تمسے کہی جب
چار تتو پُورن ہوتے ہین اور پانچوان تتو سب سے بڑھتا ہی تب اس سے پرجاپت اُپجکر اپنے جگت کو رچتا
ہی اور کبھی برہم تتو سے آپ ہی پھُر آتا ہی۔ جیسے پھُول سے سگندھ پھُر آتی ہی تیسے ہی برھماجی اُپجکر

پُرش بھاؤنا سے پُرش رُوپ ہو کر رہتے ہین تب اُنکا نام سویمبھو ہوتا ہی- کبھی پُرش جو بشن دیو ہین اُنکی پیٹھ سے اپجتے ہین- کبھی نیتر سے پرکٹ ہوتے ہین اور کبھی نابھ (ناف) سے پیدا ہوتے ہین تب پرجاپت اور نیترجا اور پدم جا نام ہوتے ہین واستو مین سب مایا ماتر ہین اور سپنے کی طرح متھیا روپ ہو کر ست کی طرح بھاستے ہین جیسے منوراج سرشٹ بھاس آتی ہی تیسے ہی یہ جگت ہی اور جیسے ندی مین ترنگ ابھن رُوپ پھُرتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ابھید روپ پھرتا ہی واستو مین دوسرا کچھ نہین ہی- جب شُدھ ستا کا آبھاس سمبیدن پھرتا ہی تب وہی جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہی جیسے بالک کے منوراج مین سرشٹ پھُرتی ہی سو واستو مین کچھ نہین ہوتی تیسے ہی یہ ہی- کبھی شُدھ آکاش مین منن کلا پھُرتی ہی اس سے سونے کا انڈا اپجتا ہی اور انڈے سے برھما اُتپن آتے ہین اور کبھی پُرش بشن دیو جل مین بیج کو ڈالتے ہین اُس سے کمل کا پھُول اُپجتا ہی اُسی کمل کے پھُول سے برھما جی اُپجتے ہین اور کبھی سورج سے پھر آتے ہین اسی پرکار بچتر روپ رَچنا برہم پد سے اُپجتی ہی اور پھر لَے ہو جاتی ہی- تمھارے سمجھانے کے لیے مین نے کئی طرح کی اُتپت کہی ہی پر وہ سب مَن کے پھرنے ماتر ہی اور کچھ نہین- ہے راجی تمھارے سمجھنے کے لیے مین نے سرشٹ کا کرم کہا ہی پر اُسکا روپ من ماتر ہی اُپج اُپج کر لَے ہو جاتا ہی بار بار دُکھ سکھ گیان اگیان بندھ موکش ہوتے ہین اور ناش ہو جاتے ہین- جیسے دیپک کا پرکاش اُپجکر نشٹ ہو جاتا ہی تیسے دیہہ اُپجکر نشٹ ہو جاتی ہی کال کا سو بھاؤ یہی ہی کہ کوئی بہت دنون تک رہتا ہی اور کوئی جلد ہی مِٹ جاتا ہی پرنت سبھی ناش روپ ہین- برھما جی سے لے کر کیڑے تک جو کچھ رُوپ بھاستا ہی وہ کال کے بھید کو تیاگ کر دیکھو کہ سب ناش ہو جانے والا ہی- کبھی ست جُگ کبھی تریتا جُگ کبھی دواپر جُگ کبھی کلجگ پھر پھر آتے اور جاتے ہین اسی پرکار کال کا چکر گھومتا رہتا ہی- منونتر کا شروع ہوتا ہی اور کال کی پرمپرا (سلسلہ) گذرتی ہی- جیسے پراتہ کال مین پھر پراتہ کال آتا ہی تیسے ہی جگت کی وہی وہی گت ہی اندھکار سے پرکاش ہوتا ہی اور جگت برہم تتو سے پھر کر پھر لین ہو جاتا ہی- جیسے گرم لوہے سے چنگاریان اُڑتی ہین سو لوہے ہی مین ہوتی ہین تیسے ہی یہ سب بھاؤ چدآکاش سے اُپجتا ہی اور چدآکاش ہی مین استھت ہی کبھی گپت رُوپ ہوتا ہی اور کبھی پرکٹ ہوتا ہی- جیسے سمدر مین ترنگ اور برچھ مین پتے ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہی اور جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین دو چندرما بھاستے ہین تیسے ہی چت کے پھُرنے سے آتما مین جگت بھاستے ہین اور اُسی مین استھت اور لَے ہوتے ہین- جیسے چندرما کی کرنین اُتپن ہو کر استھت اور لَے ہو جاتی ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہی سو سوروپ سے کہین اُپجا نہین پھُرنے سے بھاستا ہی ہے راجی آتما سرب شکت ہی جو شکت اُس سے پھُرتی ہی وہ اُسیکا روپ ہو بھاستی ہی- سب جگت است رُوپ ہی جسکے چت مین چھایا کیطرح است کا نشچے ہی وہ پرش پھر سنساری نہین ہوتا سوروپ مین لگا رہتا ہی ایسے مہاتما گیانوان کی درشٹ مین سرب برہم کا نشچے ہوتا ہی- ہمکو یہی نشچے ہی کہ سنسار نہین سب برہم تتو ہی ہی اور سدا رہتا ہی اگیانی کی درشٹ مین جگت سدا است روپ ہی اور سنسار اُسکو بدیمان (موجود) ہی سو پھر پھر اُپجکر مِٹ جاتا ہی سوروپ اُپجنے اور مِٹنے سے بھی ناش نہین ہوتا پرنت اگیانی جگت کو است

نہین جانتے ہین سدا استھت جانتے ہین اِس سے نشٹ ہوتے ہین۔ جگت کے سب پدارتھ ناش ہوجانیوالے ہین پرنت درشیہ سے جگت است نہین بھاستا۔ جن پدارتھون کو درڑھ کرکے ست جانا ہی وہ ناش رُوپ ہین کچھ نہ رہیگا۔ کوئی پدارتھ ست بھاستا ہی کوئی اَست بھاستا ہی اس جگت مین ایسا کون پدارتھ ہی جو کلنا رُوپ کرنے سے بستار رُوپ برہم مین نہ بنے۔ یہ جگت مہاپرلی مین نشٹ ہوتا ہی اور پھر پیدا ہوتا ہی جنم اور مرن ہوتا ہی اور سُکھ دُکھ دشا آکاش میگھ پرتھوی پربت سب بار بار اُپج آتے ہین جیسے سورج کی پربھا اُدی اور است کو پراپت ہوتی رہتی ہی تیسے ہی سرشٹ اُدی اور است ہوتی بھاستی ہی۔ دیوتا اور دیت لوکانتر کرم ہوتے ہین اور سورگ موکش اندر چندرما نارایَن دیو پربت سورج برن اگن آدک لوکپال پھر پھر ہوتے ہین سمیر آدک استھان پھر آتے ہین اور اندھکار رُوپ ہاتھی کے مارنے کو سورج رُوپ کیسری سنگھ اُپج آتے ہین۔ سورگ اندر اپسرا لوگ اَمرت سے ہو آتے ہین اور دھرم ارتھ کام موکش کریا کرم شبھ اشبھ رُوپ ہو آتے ہین اور جگیہ دان ہوم آدک سب کریا سنجگت سنساری جیو ہوتے ہین۔ شبھ کرم کرنے والے سورگ مین رہتے ہین اور سُکھ کو بھوگتے ہین پر پُن کے چُک جانے پر وہان سے بھی گرا دیے جاتے ہین اور مرت لوک مین آتے ہین اس پرکار کرم کرتے اور اُپجتے اور مٹتے ہین۔ سورگ روپی کمل مین اندر روپی بھونرے ہین جو سورگ رُوپی کمل کی سگندھ کو لینے آتے ہین۔ جتنا پُن کیا ہوتا ہی اتنے دنون تک سُکھ بھوگ کر نشٹ ہو جاتے ہین اور ست جگ آدک جگ اور سب دیش کال کریا دربیہ جیو اُپج آتے ہین۔ جیسے کمھار چکر سے برتن بناتا ہی تیسے ہی چت کلا پھرنے سے جگت کے بہت سے پدارتھ بناتی ہی۔ جیو سمت سندر استھان ہوتے ہین اور پھر نشٹ ہو جاتے ہین۔ است ماتر جگت جال جیو سے رہت شون مسان ہو جاتا ہی اور کلاچل پربت کیصورت میگھ جل برساتے ہین اُس مین جیو بُدبُدے رُوپ ہوکر رہتے ہین بارہ سورج تپتے ہین اور شیش ناگ کے مکھ سے اگن نکلتی ہی اُس سے سب جگت بھسم ہو جاتا ہی پھر وہ اگن بجھ جاتی ہی تب ایک شون آکاش ہی باقی رہتا ہی اور رات ہو جاتی ہی۔ جب رات ہو چکتی ہی تب پھر جیو پرانی دیہہ سمت من رُوپ برہما رچ لیتا ہی اس پرکار شون آکاش مین من جگت کو رچتا ہی۔ جیسے شون استھان مین گندھرب یا سے نگر رچ لیتا ہی تیسے ہی من کو جگت رچ لیتا ہی اور پھر لی ہو جاتا ہی۔ اسطرح سب جگت اُپجکر مہاپرلے مین ہو جاتے ہین اور برہما جی کا دن بیت جانے پر پھر جب برہما جی کا دن ہوتا ہی تب پھر برہما جی سرشٹ رچ لیتے ہین پھر مہاپرلی مین برہما جی آدک سب انتردھان ہو جاتے ہین اسی پرکار پرلی اور مہاپرلی ہوکر کتنے جگ بیت جاتے ہین اور بڑا بھاری مایا روپی کال چکر پھرتا ہی اسمین مین تمکو ست یا است کیا کہون سب بھرم رُوپ وا سُر کے اتھاس کیطرح اور کلپنا ماتر چت چکر واستو مین شون آکاش رُوپ ہی اور بڑے آرمبھ سنجگت بستار رُوپ بھاستا ہی تمپر است روپ ہی۔ جیسے بھرم سے دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت موڑھ کے ہردی مین ست بھاستا ہی تم موڑھ کی طرح نہ رہنا گیانوان کی طرح بچار کر جگت کو است رُوپ جاننا اور بھات تم آتما کو ست جاننا اور سب است ہی ہی۔

سرگ اڑتالیسوان - واسر اتہاس بن رُدن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جن لوگون کا چت بھوگ اور ایشور ج مین لگا ہی دے طرح طرح کے راجسی تامسی اور ساتوکی کرم بڑے حوصلہ سے کرتے ہین پرنت دے مورڈھ آتما کی شانت نہین پاتے جب دے بھوگ کی ترشنا سے چھوٹین تب آتما کو دیکھین - جس پرُش کو اندریان بس مین نہین کر سکتی ہین وہ آتما کو ہاتھ مین بیل پھل کی طرح پرتچھ دیکھ سکتا ہی اور جس پرُش نے بچار کرکے اہنکار رُدپی میلے شریر کو تیاگ کیا ہی اسکا شریر جگت روُپ ہو جاتا ہی جیسے سانپ کیچل کو تیاگ کرتا ہی اور نیا تن پاتا ہی تیسے ہی متھیا شریر کو تیاگ کر آتم بچار سے وہ آتم شریر کو پاتا ہی ایسے جو نراہنکار آتم درشی پرُش ہین دے جگت کے پدارتھون مین پھنسے ہوتے دیکھ پڑتے ہین تو بھی دے جنم اور مرن نہین پاتے جیسے آگ مین بھونا ہوا بیج کھیت مین نہین اُپجتا تیسے ہی گیانی پھر جنم نہین پاتا - جس اگیانی کی بدھ بھوگون مین لگ رہی ہی وہ من اور شریر کے دُکھ سے دُکھی ہو کر بار بار جنم اور مرن پاتا ہی جیسے دن ہوتا ہی پھر رات ہوتی ہی تیسے ہی وہ جنم اور مرن پاتا ہی اس سے تم اگیانی کیطرح مت ہونا - بیوہار چیشٹا جیسے اگیانی بوگ کرتے ہین تیسے ہی کرو پرنت ہردے سے بھوگون کی طرف چت نہ لگا کر آتما مین لگے - ہو شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو کہا کہ سنسار چکر واسر کے اتہاس کی طرح ہی کلپنا سے رچا گیا ہی اور اُسکی صورت اصل مین کچھ نہین یہ آپنے کیا کہا اسکو کھولکر کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مایا روپ جگت مین نے تمسے برتن کے نسبت کہا ہی اور واسر کے اتہاس سے کچھ پریوجن نہ تھا پرنت جو تمنے پوچھا ہی تو اب سنو - ہے رامجی اس سرشٹ مین مگدھ نام ایک دیش ہی جو بڑے بڑے کدمب بنس پیت اور تالابون سے بچتر روپ من کا موہنے والا بہت طرح کے برچھون اور پھولون اور پھلون سے بھرا ہوا ہی جنپر کوکلا آدپچھی بول رہے ہین - اس نگر مین ایک بڑا دھرماتما اور تپسوی واسر نام تھا جو بن مین جاکر کدمب کے برچھ پر بیٹھکر تپسیا کرتا تھا - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ تپسوی رکھیشور بن مین کسواسطے آیا تھا اور کدمب کے برچھ پر کیون بیٹھا اسکا کارن کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سرلوما نام رکھیشور اسکا پتا تھا جو مانو دوسرا برھما اُس پربت پر رہتا تھا اُسکے گھر مین واسر نام پتر ہوا جیسے برہسپت کے گھر مین کچ ہوا - اُسی اپنے پتر واسر کو لیکر وہ بہت دنون تک بن مین رہا کیا اور جگ کے ناش ہونے پر دیہہ کو تیاگ کر سورگ لوک کو گیا جیسے پنچھی گھر کو چھوڑکر آکاش مین اُڑتا ہی - تب اُس بن مین واسر اکیلا رہ گیا اور پتا کے بجوگ سے ایسا رونے لگا جیسے ہتھنی بجوگ سے چلاتی ہی اور جیسے ہم رت مین کمل کی شوبھا مٹ جاتی ہی تیسے ہی دکھی ہو گیا - وہان اور شٹ شریر سے بن دیہی تھی اُسنے دیا کرکے اس طرح آکاش بانی کی کہ ہے رکھ پتر اگیانی کی طرح کیا روتا ہی یہ سب سنسار استر روپ ہی تو اس سنسار کو دیکھتا نہین کہ یہ ناش روپ اور بڑا چنچل ہی سب کال اُپتن اور ناش ہوتا ہی اور کوئی پدارتھ استھر نہین رہتا - برھما جی سے کیڑے تک جو کچھ جگت تجھکو بھاستا ہی وہ سب ناش روپ ہی اسمین کچھ سندیہہ نہین - اس سے تو اپنے باپ کے مرنے کا بلاپ مت کر

یہ بات ضرور اسطرح پر ہی کہ جو پیدا ہوا ہی وہ مٹ جائیگا استھر کوئی نہ رہیگا جیسے سورج اُدے ہو کر است ہو جاتے ہین۔ ہے راجی جب اس پرکار بن دیبی کی بانی دائٹر نے سُنی تو اُسکو دھیرج ہوا اور جیسے میگھ کا شبد سنکر مور پرسن ہوتا ہی تیسے ہی شانت وان ہو کر شاستر کے موافق اپنے باپ کی سب کریا کی اسکے بعد سِدھ ہونے کے لیے تت پد کا اُوم کیا پرنت اگیان ہردی تھا۔ ایسا شروتری ہو کر تپ کے نمت اُٹھکر بچار کیا کہ کوئی پوتر استھان ہو تو وہان جا کر تپ کرون۔ دیکھتے دیکھتے پرتھوی بھر کے کسی استھان مین چت کو بشرام نہوا سب پرتھوی اُسکو اشدھ ہی دیکھ پڑی کہین کوئی بگھن دیکھ پڑے کہین کوئی بگھن دیکھ پڑے۔ تب اُسنے بچار کیا کہ اور استھان تو سب اشدھ ہین برچھ کی شاکھا پر بیٹھکر تپ کرون۔ ایسا کوئی اُپاے ہو کہ جس سے مین برچھ کی پھنگی کی نوک پر بیٹھکر تپ کرون۔ ایسا بچار کر اُسنے اگن لاے اور اپنے مکھ کا مانس کاٹ کاٹ کر ہوم کرنے لگا۔ تب دیوتا کا مکھ جو اگن ہی اُسنے بچارا کہ براہمن کا مانس میرے مکھ مین نہ آوے۔ تب بڑے پرکاش سے دیہہ دھر کر براہمن کے پاس آیا اور کہا کہ ہے براہمن کمار جو کچھ مانگنا چاہتا ہی سو مانگ۔ جیسے کوئی بھنڈار کھولکر دَن لیتا ہی تیسے ہی تو ہمسے بردان لے تب دائٹر نے چندن پھول دُھوپ دیپ آدک سے اگن دیو کا پوجن کیا اور پرسن ہو کر کہا کہ ہے بھگون۔ پران اُہت کے پُون شریر سے مین نے تپ کرنے کے لیے اُوم کیا ہی سو اور کوئی شدھ استھان مجھکو دیکھ نہین پڑتا اسواسطے مین چاہتا ہون کہ اس برچھ کی پھنگی پر بیٹھنے کی مجھکو سامرتھ ہو اور یہان بیٹھکر مین تپ کرون یہی بردان مجھکو دو تب اگن دیو نے کہا کہ ایسا ہی ہو۔ اس پرکار کہکر اگن انتردھان ہو گیا جیسے سائنکال کے بادل انتردھان ہو جاتے ہین۔ تب بردان کو پاکر براہمن کمار ایسا پرسن ہوا جیسے پورنماسی کا چندرما پورن کلا ڈن سے پرسن ہوتا ہی اور جیسے چندرما کے پرکاش کو پاکر کملنی پرسن ہوتی ہی تیسے ہی بردان پاکر وہ پرسن ہوا۔

سرگ اُنچاسوان۔ اولوکن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اس پرکار بردان کو پاکر دائٹر کدمب برچھ کی پھنگی پر جو انوکھا اور بڑا سندر تھا اور جسکا پتا آکاش مین لگتا تھا جا بیٹھا تو اُسنے دشا کا چنچل رُوپ تماشا دیکھا کہ جگت روپی مانو چنچل پتلی ہی شیام آکاش اُسکا سر ہی کالے بال ہی پرکاش روپ ہین پاتال اُسکے چرن ہین میگھ روپی کپڑے ہین اور پھول کیطرح گورا بدن ہی سبی جگت روپی استری ہی کہ سمدر اور کیلاس جسکے بھوکھن (زیور) ہین پران روپی پھرنے سے چلتی ہی سوہ روپی شریر ہی گھاس پھوس برچھ آدک جسکے روئین ہین سورج اور چندرما اُسکے کنڈل ہین۔ پربت بڑے ہین۔ پون پران بایو ہی دشا ہاتھ ہین سمدر آرسی ہی سورج آدک کی گرمی اُسکا پت (صفرا) ہی اور چندرما کپھ (بلغم) ہی۔ ایسی ترلوکی روپی ایک پتلی ہی۔

سرگ پچاسوان۔ دائٹر ست بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جس برچھ کے اوپر بیٹھکر دائٹر تپ کرنے لگا اُسکا نام کدمب تپا ٹر ہوا۔ ایک چھن بھر اُسنے دشا کو دیکھکر وہان سے برت کو کھینچ لیا اور پدماسن باندھ کر من ایکاگر کیا۔ دائٹر پرمارتھ پد سے اگیان تھا

اسلیے پھل کی اچھا سے کرم کرتا تھا اور پھل مین اُسکا من لگا تھا۔ مَن سے اُسنے جگیہ کرنا شروع کیا اور جو کچھ
سامگری کی بدھ تھی وہ سب شاستر کے موافق من ہی سے کی اور دس برس من ہی مین گذران دیے اُسنے
سب دیوتاؤن کا پوجن کیا اور گومیدھ جگیہ اشومیدھ جگیہ نرمیدھ جگیہ سب بدھ کے ساتھ من
سے کیے اور براہمنون کو بہت دچھنادی اِس پرکار سمے پاکر اُسکا انتہ کرن شدھ ہوا اور بستار وا سے
نرمل چت مین استھت ہوا۔ اُسکے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوا اور آتما کے آگے جو میلی باسنا کا
پردہ پڑا تھا وہ اُٹھ گیا اور جیسے شرد رت مین تالاب نرمل ہوتا ہی تیسے ہی اُس منیشور کا چت سنکلپ
سے رہت ہوگیا۔ ایکدن اُسنے ایک بن دیبی کو جس کے بڑے سندر نیتر چپل روپ پھول ایسے دانت
اور رت کے سمان مہا سندر شریر تھا کام کے مد سے پورن من کی ہرنے والی اپنے آگے دیکھی کہ نرم
ہوکر دیکھ رہی ہی۔ منیشور نے اُس سے کہا کہ ہے کمل نینی تو کون ہی اور کیسی سندر روپ ہی اور اِس پھلواری
مین کسواسطے آئی ہی۔ تب کامدیو کے موہنی والی دیبی بولی کہ ہے منیشور جو پدارتھ اس پرتھوی مین بڑے
کشٹ سے ملتا ہی وہ مہا پرشون کی کرپا سے سہج مین ملجاتا ہی۔ مین اس بن کی دیبی ہون لیلا کرتی پھرتی ہون
اَب جس واسطے مین تمھارے آگے آئی ہون وہ سُنو۔ ہے منیشور پچھلے دن چیت سُدی تیرس تھی اُس دن اندر
کے نندن بن مین اُتساہ ہوا تھا۔ سب بن دیبیان اکٹھا ہوکر تینون لوک سے آئین اور سب اپنے پُترون
سمت پھولون سے بڑے کیل بلاس کرتی تھین پر میرے کوئی پتر نہ تھا اِس کارن مین دُکھی ہوئی اور اُس دُکھ کے
دور کرنے کے لیے تمھارے پاس آئی ہون تم ارتھ کے سدھ کرنے والے ہو اور بڑے برچھ پر بیٹھے ہو مین اَناتھ
ہون پتر کی ابھلاکھا کرکے تمھارے پاس آئی ہون۔ اِس سے تم مجھکو پتر دو اور جو نہ دوگے تو مین آگ جلا کر ابھی
مرجاونگی اسطرح پُتر نہ ہونے کا دُکھ دور کرونگی۔ ہے رامجی جب اسطرح بن دیبی نے کہا تب منیشور ہنسے اور
دیا کرکے ہاتھ مین پھول دیا اور کہا کہ ہے سندری جا تیرے ایک مہینہ بعد پوجنے جوگ اور مہا سندر
پتر ہوگا پرنت تونے جو یہ اِچھا کی تھی کہ جو پتر نہ ہوگا تو مین جل مرونگی اِس سے اگیانی پُتر ہوگا پر جتن
کرنے سے وہ گیان کو پاجائیگا جب اِسطرح منیشور نے کہا تب پرسن ہوکر بن دیبی نے کہا کہ ہے منیشور
مین یہان رہ کر تمھاری سیوا کرونگی پرنتو منیشور نے اِس بات کو نہ مانا اور کہا کہ ہے سُندری تو اپنے
استھان مین جا کر رہ۔ تب وہ بن دیبیون مین جا رہی اور سمے پاکر اُسکے پُتر ہوا۔ جب وہ پُتر دس
برس کا ہوا تب وہ اُسکو منیشور کے پاس لے آئی اور پُتر سمیت پرنام کرکے پُتر کو منیشور کے آگے کرکے
کہا کہ ہے بھگون یہ کلیان مورت بالک ہم اور تم دونون کا پُتر ہی اسکو مین نے سب بدیا سکھا کر یکا
کردیا ہی اور اَب یہ سب کا جاننے والا ہی پرنت کیول ایک گیان اسکو نہین پراپت ہوا ہی جس سے اس سنسار
جنتر مین دُکھ پاویگا اسلیے آپ کرپا کرکے اُسکو گیان اُپدیش کیجیے۔ ہے پربھو ایسا کون کلین ہی جو اپنے پُتر کو مورکھ رکھنا
چاہتا ہو۔ ہے رامجی جب اسطرح بن دیبی نے کہا تب منیشور بولے کہ تم اسکو یہان چھوڑ جاؤ۔ تب وہ دیبی اُسکو
چھوڑ کر چلی گئی۔ بالک پتا کے پاس رہا اور بڑے جتن سے اُسکو گیان پراپت ہوا۔ منیشور نے طرح طرح کے
اِتہاس اور اپنے درشٹانت کلپ کر بہت دنون تک پتر کو جگایا اور بید بیدانت کا نشچے اچھی طرح سے کہہ کہکر بتایا

بستار سہت کتھا کے کرم جو انہو اور بڑے کٹھن ارتھ ہین وہ بھی کہے اور جو اپنے انبھولبش سے پرتچھ تھا وہ بھی
زبردستی کرکے سکھایا کہ جس سے وہ جاگ اُٹھا اور شانت آتما ہوا تو جیسے میگھ کے شبد سے مور پرسن ہوتا ہی
تیسے ہی وہ بالک بھی پرسن ہوگیا۔

سرگ اکیاون۔ شوسے تتھ ہبھو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی مین بھی اُسی سمے کیلاس باہنی گنگاجی کے اسنان کے نمت اور شٹ شریر سہت
آکاش کی راہ مین سپت رشیون کے منڈل سے چلا جاتا تھا۔ جس برچھ پر وہ بیٹھا تھا جب اُس برچھ کے
پاس مین آیا تو کچھ شبد سُنا کہ اُس برچھ کے اوپر چھید سے شبد ہوتا ہی کمل مین بند ہوئے بھونرے کے شبد
کیطرح کوئی اسطرح کہتا ہی کہ ہے پُتر سُن مین تجھ سے بست کے نردپن کے نمت ایک اشچرج دینے والا
اتہاس کہتا ہون کہ بہت پراکرمی اور تینون لوک مین پرسدھ شوسے تتھ نام ایک راجا ہی جو بڑا اچھی وان
جگت کی رچنا کا کام کرتا ہی سب ہی لوگ جو جگت مین بڑے سردار ہین وے بھی اُتم چوڑامن کرکے
اُسکو ماتھے پر دھرتے ہین اور وہ بے گنتی کرم اور طرح طرح کے اشچرج والے بیوہار کرتا ہی اُس مہا پرش
کو تینون لوک مین کسی نے اپنے بس مین نہ کیا ہزار دن اُسکے کام ہین اور سکھ اور دُکھ دینے والا ہی اُس کے
کامون کی گنتی کچھ نہین کہی جاتی جیسے سمدر کی لہرون کی کچھ گنتی نہین کہی جاتی تیسے ہی اُسکے کرم ہین اسکا پراکرم
کسی استر شستر اور اگن سے بھی ناش نہین ہوتا جیسے آکاش کو کوئی گھونسا مارکر توڑ نہین سکتا تیسے ہی وہ ہی
اسکی بڑی بھجا ہین اور لیلا کرکے کرم کرتا ہی اسکے کرم کو کوئی بھی دور نہین کرسکتا اندر بشن اور سداشو بھی سمرتھ
نہین ہین۔ ہے مہا باہو۔ اُسکے تین دیہہ ہین جو سب دشا مین بیاپک ہین۔ ان تینون دیہون سے وہ
اُتم مدھم ادھم کرکے جگت مین پھیل رہا ہی۔ اور بڑے بستار روپی آکاش سے وہ پیدا ہوا ہی اور وہان
ہی شریر مین وہ استھت ہوا ہی۔ جیسے آکاش کا پچھی آکاش مین رہتا ہی اور جیسے پون آکاش مین ہی تیسے ہی
وہ پُرش جگت مین پھیل رہا ہی۔ اُس پرم آکاش مین اُسنے باغیچہ سمیت ایک استھان اپنے کیل بہار کیلئے
رچا ہی اور پربت کی چوٹی پر موتیون کی بیلین بنائی ہین۔ سات باولیون سے وہ استھان سوہتا ہی اور دو دیپک
اُسمین رچے ہین جو تیل اور بتی کے بغیر ہی پرکاش کرتے ہین اور ٹھنڈے اور گرم ہین کبھی نیچے اور کبھی
اوپر کو نگر مین پھرتے ہین۔ اِسنے سو رکھہ برانگ گن بھی رچی ہین کوئی اوپر رہتے ہین کوئی بیچ مین اور کوئی نیچے رہتے
ہین۔ کوئی بہت دنون مین ناش ہوتے ہین کوئی جلدی ناش ہو جاتے ہین کوئی کپڑے پہنتے ہین اور کوئی ننگے
ہین۔ اُس نگر مین اُسنے نو دروازے بنائے ہین اور اُسمین گھنے گھنے بہت سے برچھ لگائے ہین۔ اُسنے پنچ دو دیت
دیکھنے کے نمت رچے ہین اور تین کھمبے بنائے ہین جنمین اور چھوٹے چھوٹے کھمبے بھی ہین۔ جڑ مین کے
کھمبون پر لیپن کیا ہی اور پاد تل سے سنکل کیے ہین۔ اسیطرح بڑی مایا سے اُس راجا نے وہ نگر رچا ہی اور نگر کی
رچھا کے نمت سینا رچی ہی ایک نیت دیکھنے والے جچھ ہین۔ بورک گن سے وے چلتے ہین طرح طرح کے کھیل کرتے ہین اُن
شریرون سے وہ سب جگہ پھرتا ہی جچھ سب جگہ پاس ہی رہتا ہی اور لیلا کرکے ایک استھان کو تیاگ کر دوسرے

استھان مین جاکر چیشٹا کرتا ہی۔ جب کبھی اِچھا ہوتی ہی تب چنچل چت سے بھوشیت نگر رچکر اسمین رہتا ہی اور کبھی ڈر سے گھبرایا ہوا وہان سے اُٹھ آتا ہی اور جلد جلد گندھرب نگر رچتا پھرتا ہی۔ جب اچھا کرتا ہی کہ مین اُپجون تب اُپج آتا ہی اور جب اچھا کرتا ہی کہ مین مرجاؤن تب مرجاتا ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور پھر لے ہوجاتے ہین۔ اسیطرح وہ راجا بڑی بھوگ کرتا ہی اور بار بار رچنا کرکے کبھی آپ ہی رونے لگتا ہی کہ مین کیا کرون مین اگیانی دُکھی ہون اور چت سے بیاکل ہوتا ہی اور کبھی ایسا بچار کر اُدی ہوکر بڑا موٹا ہوجاتا ہی جیسے برسات کی ندی بڑھتی ہی تیسے ہی بڑھکر آپ کو سکھی مانتا ہی اور بڑا ہوکر چلتا پھرتا ہی اور بڑے پرکاش سے پرکاشتا ہی۔ اُس راجا کی بڑی مہما ہی اور اُچیت روپ ہوکر نگر مین استھت ہی۔

سرگ باون۔ سنسار بچار برنن

ہے رامجی جب اس پرکار واسُر نے کہا تب اُسکے پُتر نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ شوے تھہ راجا کون ہی کہ جسکی جگت مین پرسدّھ ہی اور اُسنے کون رچا ہی جو بھوشیت نگر مین رہتا ہی۔ رہتا تو برتمان (زمانۂ موجودہ) مین ہوتا ہی بھوشیت (زمانہ مستقبل) مین کیسے رہتا ہی یہ اُلٹی بات کیسے ہی ان باتون مین میری بُدھ موہت ہوئی ہی واسُر بولا کہ ہے پُتر مین تجھ سے ٹھیک ٹھیک کہتا ہون سن کہ جسکے جاننے سے سنسار چکر کو تو جیون کا تیون دیکھے گا کہ یہ اصل مین کیا ہی۔ یہ سنسار آرمبھ ست بستار سہت بھاستا ہی تو بھی است روپ ہی کچھ ہوا نہین۔ جیسے یہ سنسار استھت ہی تیسے ہی مین تجھ سے کہتا ہون۔ یہ اتہاس مین نے تجھ سے جگت نروین کے نمت کہا ہی ہے پُتر جو شدھ اچیت چنماتر چدا کاش ہی اُس سے جو سنکلپ اُٹھا ہی اس سنکلپ کا نام شوے تھہ ہی وہ آپ ہی اُپجتا ہی اور آپ ہی لین ہوجاتا ہی سب جگت اُسکا روپ ہی جو بڑے بستار سہت بھاستا ہی اور اُسکے اُپجنے سے جگت اُپجتا ہی اور نشٹ ہونے سے نشٹ ہوجاتا ہی۔ برھما بشن اندر رُدر آدک سب اُسکے اَدیو ہین جیسے برچھ کے انگ شاکھا ہوتے ہین اور پربت کے انگ شکھر (کنگورے) ہوتے ہین تیسے ہی اُسکے انگ شون آکاش مین ہین۔ اُسنے یہ جگت روپی نگر رچا ہی جو بستار سہت پرت بھاس کے اَنُسندھان سے وہی چیت کلا برنچ پد کو پراپت ہوئی ہی۔ چودھ استھان جو کہے ہین وہ بستار سہت چودھ لوک ہین اور بن باغیچے اُپ بن سہت پربت ہماچل مندراچل سمیر آدک پربت بلا کے استھان ہین۔ گرم اور ٹھنڈے جو دو دیپک تیل اور بتی بنا کہے ہین وہ سورج اور چندرما ہین جو جگت روپی نگر مین نیچے اوپر کو پرکاشتے ہین۔ سورج کی کرن تونکا جو پرکاش ہی وہی مانو موتی ترنگ پھرتے ہین اور دودھ اور پانی وغیرہ کے جو سات سمدر ہین وہ باولیان ہین اسمین جیو بیوہار کرتے لیتے دیتے نیچے اور اوپر کو جاتے ہین۔ پُن سے سورگ کو جاتے ہین اور پاپ سے نرک مین چلے جاتے ہین۔ جگت مین سنکلپ سے جو کھیل کے واسطے اُسنے بور گن رچے ہین وے دیہہ ہین دیوتا ہوکر اوپر کو سورگ مین رہتے ہین کوئی منکھیہ ہوکر بیچ کے لوک مین رہتے ہین اور کوئی دیت ہوکر ناگ لوگ آدک پاتال مین رہتے ہین۔ پَون روپی پرباہ سے سب جنتر چلتے پھرتے ہین۔ ہڈی روپی اُن مین لکڑیان ہین اور لہو مانس سے لیپن کیے ہین کوئی بہت دنون مین اور کوئی جلد ہی ناش ہوجاتے ہین۔

سر پہ بال کاسے کپڑے ہین اور کان ناک آنکھ جیبھ اور موت اور بشٹھا کرنے کے استھان اور بھات لنگ اور گدا یہ
نو دروازے ہین جیسے نت پون چلتا ہی۔ سرد اور گرم روپ پان اور اپان ہین۔ ناک وغیرہ اُسکے جھروکھے ہین۔
بھجا روپ گلیان ہین اور پانچ دیپک پانچ اندریان ہین ۔ ہے مہابدھمان یہ سب سنکلپ روپی مایا سے
رچے ہین۔ اہنکار روپی چھہ ہی۔ مہابھی کا استھان یہ اہنکار سے ہوتا ہی اور دیہہ روپی کو رگن اہنکار روپی
چھہ سہت بھرتے ہین وی است روپ ہین پر نت ست ہوکر اُسکے ساتھ کھیل کیا کرتے ہین۔ جیسے بھانڈ مین
بلاؤ اور بانبی مین سانپ اور بانس مین موتی ہین تیسے ہی دیہہ مین اہنکار ہی جو چھن بھر مین اُدے ہوتا ہی اور چھن بھر
مین شانت ہو جاتا ہی۔ دیپک کی طرح دیہہ روپی گھر مین سنکلپ اُٹھتا ہی جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے
ہین اور بھوشیت نگر بھاسنا ہی سُن۔ جو کوئی اپنا سوارتھ بچارتا ہی کہ یہ کام اسطرح کرونگا اور فلانے دن اس دیش
مین جاونگا تو جیسا بچارتا ہی تیسا ہی بھاس آتا ہی اور اُسمین جا پہونچتا ہی۔ جبتک ڈر باسنا ہی تب تک انیک
دکھ ہوتے اور یہ دشٹ من اہنکار سے موٹا ہو جاتا ہی۔ اور سنکلپ کے نہ ہونے سے جلد ہی اسکا ناش
ہو جاتا ہی۔ جب تو سنکلپ کو ناش کر دیگا تب جلد ہی کلیان کو پاوے گا۔ اپنا سنکلپ اٹھکر آپ ہی کو
دکھ دایک ہوتا ہی۔ جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال کلپنا ہوتی ہی اور آپ ہی بھے پاتا ہی تیسے ہی اپنا
سنکلپ ہی اننت دکھ کا دینے والا ہوتا ہی اُس سے سکھ کوئی نہین پاتا ہی۔ سمپورن جگت بستار سنکلپ
سے ہوتا ہی اور آتما کی ستا سے بڑھتا ہی اور پھر نشٹ جاتا ہی بچار کرنے سے نہین رہتا جیسے سائنکال
مین دھوپ کا ابھاو ہو جاتا ہی اور پرکاش کے اُدے ہونے سے اندھکار کا ابھاو ہو جاتا ہی تیسے ہی بچار سے
سنکلپ آپ ہی نشٹ ہو جاتے ہین من آپ ہی کرم کرتا ہی اور آپ ہی دکھ پاتا ہی اور رونے لگتا ہی۔ جیسے
بندر کاٹھ کے جنتر کی کیل کو ہلا کر پھنس جاتا ہی اور دکھ پاتا ہی تیسے ہی اپنا سنکلپ ہی آپکو دکھدایک ہوتا
ہی۔ سنکلپ سے کلپت بشی کا آنند جب جیو کو پراپت ہوتا ہی تب وہ اونچی گردن کرکے خوش ہوتا ہی
جیسے کسی برچھ کے پھل اونٹ کے مکھ مین آپڑین اور وہ اونچی گردن کرکے خوش ہوتا پھرے تیسے ہی اگیانی
جیو بشے بھوگ کے ملجانے مین اونچی گردن کرکے خوش ہوتے ہین۔ چھن مین جیو کو بشی کی پراپت اُپجتی ہی
اور بشیکھ کرکے اشٹ کے ملنے مین بڑھتے ہین پر جب کوئی دکھ ہوتا ہی تب وہ پریت کی پرسنتا اُٹھ جاتی
ہی اور چھن بکاری ہوتا ہی اور چھن مین پرسن ہوکر بست گن کے ملجانے مین آنند وان ہوتا ہی شبھ سنکلپ
سے شبھ کو دیکھتا ہی اور اشبھ سنکلپ سے اشبھ کو دیکھتا ہی۔ شبھ سے نرمل ہوتا ہی اور اشبھ
سے میلا ہوتا ہی۔ آگے جیسی تیری اچھا ہو سو کر۔ سوے تتھ کے جو تین شریر مین سنے تجھ سے کہے
تھے اُتم مدھم ادھم سو وی ساتوک راجس تامس مین گن تین دیہہ مین یہی سب کے کارن جگت مین استھت ہین جب تامسی
سنکلپ سے ملتا ہی تب نیچ روپ پاپ چیشٹا کرم کرکے مہا کرپن ہو جاتا ہی اور مر کر کیڑے مکوڑے کی جون مین
جنم پاتا ہی۔ اور جب راجسی سنکلپ سے ملتا ہی تب لوک بیوہار ارتھات استری پتر آدک کے رنگ مین رنگا ہوتا
ہی اور پاپ کرم نہین کرتا تو مرنے پر سنسار مین منکھ کا شریر پاتا ہی۔ اور جب ساتوکی بھاو مین استھت ہوتا ہی تب
دھرماتما اور گیانی ہوتا ہی موکش پد کی اسکو انتر بھاونا ہوتی ہی اور نہروم گیان پا کر چکرورتی راجہ کیطرح

استھت ہوتا ہی جب اُن بھاؤ ونکو تیاگ کرتا ہی تب سنکلپ بھاؤ نشٹ ہو جاتا ہی اور اکشی پرم پد باقی رہتا ہی
اس سے سنسار درشٹ کو تیاگ کرکے اور من سے من کو بش کرکے بھیتر باہر ہو جو درشیہ کا ارتھ چیت مین استھت
ہو اُس سنسار کو دُور کرکے شانت آتما ہو۔ ہے پُتر اُسکے سوائے اور کوئی اُپائے نہین ہی۔ جو تو ہزار برس تک
کٹھن تپسیا کرے یا کھیل کی طرح اپنے کو شیلا کے سمان پیس ڈالے یا سمدر مین چلا جاے یا بڑوا اگن مین سما جاے
یا گڑھے مین گر پڑے یا تلوار کی دھار کے سامنے جدھ کرے یا برہما بشن رُدر برہسپت دیا کرکے تجھکو اپدیش
کرین اور پاتال پرتھوی سورگ آدک اور استھانون مین جاوے تو بھی اور اُپائے کلیان کے لئے کوئی نہین ہی۔
جیسے سنکلپ کا اُپشم کرنا اُپای ہی تیسے جو اناد ابناسی اکاری پرم پاون سکھ ہی وہ سنکلپ کے اپشم سے
پاتا ہی اس سے جتن سے سنکلپ کو اپشم کرو۔ جو کچھ بھاؤ پدارتھ ہین وے سب سنکلپ روپی تنتو سے پروئے
ہوتے ہین جب سنکلپ روپی تانت ٹوٹ جاتا ہی تب نہین جانا جاتا کہ پدارتھ کہان گئے۔ ست
است سب پدارتھ سنکلپ ماتر ہین جب تک سنکلپ ہی تب تک یہ بھاستے ہین اور سنکلپ کے مٹ جانے
سے است ہو جاتے ہین سنکلپ سے جیسی جیسی چیتنا کرتا ہی چھن مین تیسے ہی ہو جاتا ہی۔ سنسار بھرم سنکلپ سے
اُدے ہوا ہی اور سنکلپ نبرت کرنے سے چیت ادویت کے سنمکھ ہوتا ہی سب جگت است رُوپ ہی اور
مایا سے رچا ہی جب سنکلپ کو تیاگ کر جھتا پراپت مین بچریگا تب تجھکو کوئی دُکھ نہ ہوگا۔ است رُوپ جگت
کارج مین دُکھت ہونا برتھا ہی۔ جب آپ ست جگت کو است جانوگے تب دُکھی بھی نہ ہوگے جب تک جگت
کو ست جانتا ہی تب تک دُکھ ہوتا ہی اور جب است جانتا ہی تب دُکھ بھی نہین رہتا۔ گیانی کو کوئی دُکھ بھی نہین
بھاستا۔ اس سے جو ننت پراپت ستا روپ ہی اُسمین استھت ہوکر بکلپ کے بڑے سموہون کو تیاگ کرو
اور ادویت آتما مین بشرام سُکھ کو پراپت ہوکر سکھیت رُوپ چیت برت کو لیکر رہو۔

سرگ ترپن۔ جگت چکتا برنن

اتنا سنکر پُتر نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ سنکلپ کیسا ہی اور کیسے وہ پیدا ہو کر بڑھتا ہی اور ناش ہوتا ہی۔ واسُر بولا کہ
ہے پُتر اننت جو آتم تتو ہی وہ ستا سمان روپ ہی جب وہ چیتن ستا دویت کے سنمکھ ہوتی ہی تب چیتنتا کا چھن جو گیان
روپ ہی وہی بیج روپ سمبت اُلاس ماتر ستا کو پاکر گھن بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی پھر ناکرا آکاش کو چیتیا ہی اور آکاش کو
پورن کرتا ہی۔ جیسے جل سے میگھ اپشٹ ہوتا ہی تیسے ہی بھرے کی ڈرھتا سے آکاش آکاس ہوتا ہی اپنا اپنا سو روپ
آتم ستا سے الگ بھاستا ہی یہ بھاؤ ناچیت مین بھاوت ہو جاتی ہی۔ جیسے بیج انکر بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی تیسی
ہی چیت سمبت سنکلپ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ سنکلپ ہی سے سنکلپ اُپجتا ہی اور آپ ہی بڑھتا ہی جس سے سُکھی
دُکھی ہوتا ہی۔ جب اچل رُوپ سے چیت سمیدن درشیہ کی اور پھرتا ہی تب اُس پھرنیکا نام سنکلپ ہوتا ہی اور سو روپ سے
بھولکر جب درشیہ کی اور پھرتا ہی تب سنکلپ بڑھتا ہی جو جگت جال کو رچتا ہی۔ جو کچھ پرپنچ ہی وہ سنکلپ کا رچا ہوا
سنکلپ ماتر ہی جیسے سمدر جل ماتر ہوتا ہی جل سے الگ نہین تیسے ہی جگت بھی سنکلپ سے الگ نہین۔ آکاش ماتر سے بھرم روپ
جگت پھر آیا ہی۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل اور آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی بھارا اُپجا اور بڑھا بھرم ماتر ہی

جیسے تم کا چمتکار ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت مِتھیا سنکلپ سے اُدے ہوا تجھکو بھاستا ہی۔ ہے پُتر تیرا اُپجنا بھی است
ہی اور بڑھنا بھی است ہی جب تو اِس پرکار جانیگا تب اِسکا بھرم مٹ جایگا۔ یہ پُرش ہی۔ وہ ہی۔ مین ہون۔
یہ سب بھاؤ دُکھ سُکھ سے ملے ہوئے پدارتھ اگیان سے برتھا بھاستے ہین اور اُنکو ست جانکر ہردے سے
تپتا رہتا ہی۔ مین تو آدک جگت سب اَست رُوپ ہین۔ جب تو یہ بھاؤ نا کریگا تب پرتھوی مین کلیان
رُوپ ہوکر رہا کریگا اور پھر سنسار کو پراپت نہ ہوگا۔ مین تو سے آد لیکر جب سب جگت کی بھاؤنا ہردی سے
جایگی تب اُسکا ابھاؤ ہو جایگا۔ ہے پُتر پھل کو توڑ کر ملنے مین بھی کچھ جتن ہوتا ہی پرنت آپ سے سِدھ اور بھاؤ
ماتر سنکلپ کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین پھول کے لینے مین جتن ہی کہ ہاتھ کا اسپند ہوتا ہی پر اسمین
جو کچھ بھاؤ رُوپ ہی وہ ہی نہین تو اُسکے تیاگ کرنے مین کیسا جتن ہی۔ اِس سے کچھ ہی نہین۔ اِس جگت
پرپنچ مین اُلٹی بھاؤنا کرنا کہ نہ مین ہون نہ جگت ہی۔ جس پُرش نے اِس جگت کے ست ہونے کا سنکلپ ناش
کردیا ہی وہ شانت رُوپ ہوا ہی۔ یہ سنکلپ تو ایک پل بھر مین کھیل کیطرح پر جیت لیا ہی۔ بھاو رُوپ
جو آتم ستا ہی اُسمین جب اپنا آپ اُپشم کری تب شانت ہوتا ہی۔ جو اپنے من کے سنکلپ سے مَن سنکلپ
کو چھید یگا وہ آتم تتو مین اِستھت ہوگا اسمین کیا جتن ہی۔ سنکلپ کے اُپشم ہونے سے جگت اپشم ہوتا ہی
اور سنسار کے سب دُکھ جڑ سے ناش ہو جاتے ہین۔ سنکلپ مَن بدھ جیو اہنکار آدک جو سب نام ہین سو بھید
کہنے ماتر ہین اُنکے ارتھ رُوپ مین کچھ بھید نہین جو کچھ جگت جال دیکھ پڑتا ہی وہ سنکلپ ماتر ہی سنکلپ کے
مِٹ جانے سے کچھ نہین رہتا اس سے سنکلپ کو ہردی سے کاٹو۔ آکاش کیطرح جگت شون ہی۔ جیسے
آکاش مین نیلا پن بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اَست بکلپ سے اُٹھا ہی۔ سنکلپ اور جگت
دونون است ہین اِس سے سب اَست رُوپ ہین۔ است رُوپ سنکلپ نے یہ سب سِدھ کیا ہی
اِسکی بھاؤنا مین بھروسا کرنا مِتھیا ہی۔ جب ایسا جانا تب اشٹ رُوپ کسکو جانے۔ باسنا کسکی کرے اور انشٹ
رُوپ کسکو جانے تب سب باسنا مٹ جاتی ہین اور باسنا کے مٹ جانے سے سِدھ پراپت ہوتی ہی۔ ہے
پُتر جو یہ جگت ست ہوتا تو بچار کرنے سے بھی درشٹ آتا سو تو بچار کرنے سے کچھ اسکا باقی نہین رہتا۔
جیسے پرکاش کے دیکھنے سے اندھکار نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچار دیکھنے سے جگت ست نہین بھاستا۔
اِس سے یہ ابچار سے سِدھ ہی است رُوپ ہی اور بُدھ کی چپلتا سے بھاستا ہی جس پُرش کو جگت بھاؤنا
اُٹھ گئی ہی اُسکو جگت کے سُکھ دُکھ اسپرش نہین کرتے۔ بِرنے سے جو اَست رُوپ جانا اُسپر پھر بھروسا
نہین آتا اور جب بھروسا گیا تب بھاؤ ابھاؤ بُدھ بھی نہین رہتی۔ سنسار کے دُکھ سکھ سب مِتھیا مَن کے
پھرنے سے رچی ہین اور منوراج کے نگر کیطرح بنے ہین۔ بھُوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال)
جگت من کی باسنا سے پھرتا ہی اور مانسی شکت مین اِستھت ہی۔ وہ من چھن بھر مین بڑا بھاری رُوپ دھر لیتا ہی
اور چھن بھر مین ایسا چھوٹا رُوپ دھر لیتا ہی کہ جو اُسکو پکڑنا چاہے تو پکڑنے مین نہین آسکتا۔ جیسے سمندر
کی لہر کو پکڑنا چاہے تو پکڑی نہین جاتی تیسے ہی من ہی۔ جدپ بڑے بستار سمت جگت بھاستا ہی تو بھی کچھ
بست نہین ہی چھن بھر مین مِٹ جاتا ہی اور اسار باسنا سے بھاستا ہی اور باسنا کے مٹ جانے سے شانت ہو جاتا ہی

جب تجھکو باسنا پھرے تب اُسی سمے اُسکو ترنت ہی تیاگ کرکے ایسی بھاونا کرکہ یہ جگت پرپنچ کچھ ہی نہین اَست
رُوپ ہی تب باسنا مٹ جایگی اِسمین کچھ سندیہ نہین ہی- جو یہ سنکلپ رُوپ جگت ہو تو اُسکے تیاگ کرنے
مین جتن بھی ہو پر یہ تو سب است ہی ہی اسکا انرتھ چکتسا (دوا) کرنے سے تجھکو کچھ دُکھ نہ دیگا- جو ہی ہی نہین
تو اُسکے تیاگ مین کیا جتن ہی- جو یہ سنسار مول ست ہوتا تو اُسکے ناش کے نمت کوئی نہ پرورتتا پر یہ تو سب
است رُوپ ہی اور بچار کرنے سے کچھ نہین پایا جاتا- اس سے است اہنکار رُوپ جگت کو تیاگ کر
ست آتما کو انگیکار کر جیسے دھان سے بھوسی کو نکالکر چاول کو انگیکار کرتے ہین تیسے ہی جتن کرکے جگت کو
تیاگ کر آتم مین پراپت ہو یہ پرم پرشارتھ ہی اور کریا کس نمت کرتا ہی- کل روپ سنسار کا ناش کر اور جگت
کرکے جان کہ سنسار است اور بناوٹ کا ہی تو پھر اسکے ناش مین کیا جتن ہی- جیسے جگت کرکے تانبے سے میل
دور کیا جاتا ہی تب نرمل بھاستا ہی تیسے ہی جگت کرکے جب جگت روپی میل دور ہوگا تب بودھ روپ
پراپت ہوگا- اس کارن اُدم کر- ہے پُتر یہ سنسار سنکلپ بکلپ سے اُپجا ہی اور بچار کر تھوڑے جتن سے
مٹ جاتا ہی- دیکھ وہ کون ہی جو سدا استھر رہتا ہی سب پدارتھ است رُوپ ہین دیکھتے دیکھتے مٹ جاتے
ہین- جیسے دیپک کے پرکاش سے اندھکار کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور درشٹ بھرم سے آکاش مین دوسرا
چندرما بھاستا ہی اور نرمل درشٹ سے اُسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے بچار کرنے سے جگت بھرم نشٹ ہو جاتا
ہی- نہ یہ جگت تیرا ہی نہ تو اسکا ہی یہ کیول بھرم سے بھاستا ہی اس سے بھرم کو تیاگ کر دیکھ کہ اَست رُوپ
ہی یہ اپنے اکھان کا بڑا ایشور جو پرکاش کا بلاس ہی سو تیرے ہردے مین مَت ہو- یہ متھیا بھرم روپ ہی ہردے
سے اُٹھے تو آپ کو اور جگت کو بھی است جان- آتم تتو سے کچھ الگ نہین- جب ایسا نشچے کریگا تب تیری جگت
بھاونا سب مٹ جایگی اور سب آتما پرکاش بھاسے گا-

سرگ چوون- واشُر اتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رگھ کُل روپی آکاش کے چندرما شری رامچندر جی- جب اِس پرکار واشُر نے اپنے پُتر کو اُپدیش کیا
تب مین اسکے پیچھے اکاش مین استھت تھا سو کدمب برچھ کی پُھنگی پر جا کر ٹھہرا- جیسے بادل برسنے سے رہت ہو کر چُپ
چاپ پربت کے کنگورے پر جا کر ٹھہرتے ہین تیسے ہی مین بھی جا ٹھہرا- واشُر شوربیر نے جو اگیان روپی دشمن کا
ناش کرنے والا اور پرم شکت سے پرکاشمان تھا اور جسکی دیہہ تپشیا کرنے سے سونے کیطرح چمکتی تھی مجھکو
اپنے آگے دیکھا کہ بششٹھ مُن آئے ہین- ایسا جانکر اور اُٹھکر ہیرا ارگھ پادیہ سے پوجن کیا پھر ہم اور وہ دونون برچھ
کے پتے پر بیٹھ گئے تب پھر اُسنے ہمارا پوجن کیا جب پوجن کر چکا تب ہم دونون کتھا کہنے لگے اور اُس کتھا کو کہکر
اُسکے پُتر کو سنسار سمندر سے پار اُتارنے کے لیے جگایا- پھر مین نے برچھ کی اور دیکھا جو کہ سُندر پھولون اور پھلون
سے شوبھایمان تھا اور واشُر کی اِچھا سے ہرن اور پنچھی اُسکے آشرے رہتے تھے- اُسکے پُتر کو ہمنے بگیان درشٹ سے
اچھے درشٹانت اور جگت کے ساتھ اُپدیش کیا اور طرح طرح کے انوکھے اِتہاسون سے اُس بالک کو جگایا-
رات کو ہم سدھانت کتھا مین لگے رہے اور ہمکو ایک گھڑی کے برابر وہ رات بیت گئی- جب پراتہ کال ہوا

تب مین اُٹھ کھڑا ہوا اور دائتر اپنے پتر سمت میرے ساتھ چلا۔ جہانتک کہ سب کا آکاش تل تھا وہانتک وہ میرے سنگ آئے۔ پر مین نے بہت بہت طرح سے اُنکو ٹھہرایا اور مین گنگاجی کیطرف چلا اور اسنان کرکے سپت رشیون کے منڈل مین جاکر استھت ہوا۔ ہے رگھنندن یہ دائتر کا اتہاس مین نے تمسے کہا ہے۔ یہ جگت پرتمبب آبھاس کی طرح ہے پرنتچہ بھاستا ہے تو بھی است رُوپ ہے۔ جگت نردوپن کے نمت مین نے یہ اتہاس تمکو سُنایا ہے۔ یہ جگت است رُوپ ہے کچھ بست نہین اِسمین بُدھ کو نہ پھنساؤ جب اس کتھا کا سدھانت ہردی مین رکھکر بچار وگے تب سنسار ردپی کل تمکو اسپرش نہ کریگا۔

سرگ پچپن۔ کرتبیہ بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ جگت پرپنچ ہے ہی نہین ایسا جانکر سب پدارتھون سے نراگ ہو رہو جو بست ہے ہی نہین اسکا بھروسا کرنا کیا ہے۔ اِس جگت پرپنچ کے بھاسنے یا نہ بھاسنے سے تمکو کیا۔ تم نربگھن ہوکر آتم تو مین استھت ہو جاؤ اور ایسا جانو کہ جگت ہے بھی اور نہین بھی ہے اس نشچے سے بھی تم اسنگ ہو جاؤ۔ اِس چل اچل درشٹ آنے مین تمکو کیا دُکھ ہے۔ ہے راجی یہ جگت نہ آد ہے نہ اَناد ہے کیول شُوسے تتھ کا جو چت سبت من رُوپ تھا اُسکے پھُرنے سے اِس پرکار بھاستا ہے واستو مین کچھ نہین۔ اِس جگت کو کسی کرتا نے نہین بنایا اور نہ اکرتا نے بنایا ہے کیول آبھاس رُوپ ہے اور آبھاس مین کرتا اکرتا پد کو پراپت ہوا ہے پر آکرترم (بے بنا) رُوپ ہے کسی کا بنا یا نہین اس سے تم اِس سے لگاؤ نہ رکھو یہی بھاؤنا ہردی مین رکھو کہ کچھ نہین ہے۔ کیونکہ کسی کرتا سے نہین اُپجا۔ آتما سب اندریون سے الگ جڑ کیطرح اکرتا رُوپ ہے اِسکو کرتا کیسے کہیے یہ کہنا نہین بنتا۔

یہ جو جگت جال ایکا ایک پھُر آیا ہے سو ابھاس رُدپ ہے اسمین موہت ہونا کیا ہے۔ یہ است اور بھرم ردپ ہے اسپر بھروسا مورکھ بالک کرتے ہین بدُھمان نہین کرتے۔ سُرُوپ مین جگت اُپجا نہین اور ناش بھی نہین ہوتا نرنتر دیکھہ پڑتا ہے اور اگیان سے بار بار بھاؤنا ہوتی ہے تو بھی کچھ ہے نہین است رُوپ ہے اور نرنتر پرتچھ نشٹ ہوتا جاتا ہے۔ تم بچار کرکے دیکھو کہ او ستھا اور استھان کہان جاتے ہین اور کہان گئے مین اِس سے تم سب اندریون سے اتیت جو آتم تتو اکرتا رُوپ ہے اسمین استھت ہو کر بگت جور (تاپ سے رہت) ہو جاؤ۔ واستو مین جگت کچھ بنا نہین پر آبھاس ستا مین بنا ہوا بھاستا ہے۔ تم ابھاس ستا مین نت درڑھ ہو جاؤ۔ جیسے ہوا ہے تیسے ہی بھاؤ ابھاؤ دکھ دشا ہے۔ درپن روپی آبھاس مین بڑا رُوپ جگت استھت ہوا ہے جیسے ہوا ہے تیسے ہی ہے برخلاف نہین ہوتا۔ ہے راجی درشیہ دھرم مین اپراجت کال ہے سوانت ہے درشیہ پدارتھ کا کچھ انت نہین جو آتم بچار سے دیکھیے تو سپنے کیطرح ہے کچھ ہے نہین۔ جو اصل مین ایسا ہوا اسمین بھروسا کرکے جتن کرنا برتھا ہے۔ جگت کے پدارتھ ناش ردپ ہین اپنر بھروسا کرنا نہ چاہیئے کیونکہ آتما ست ہے اور جگت است ہے اس سے ایک دوسرے سے برخلاف سو بھاؤ ہے۔ جڑ اور چیتن کا میل کچھ نہین بنتا جگت کے پدارتھونکو جو استھر مانیے تو رہتے نہین۔ اِس کارن اپنر بھروسا کرنا نہین سوہتا جیسے پانی کی لہرون کا کوئی بھروسا لیکر پار ہوا چاہے تو دُکھ ہی پاتا ہے تیسے ہی جگت کے پدارتھونکا آسرا کرنے سے جیو دُکھ ہی پاتا ہے۔ جگت کا بھروسا کرنا ہی بندھن ہے

اور ناش روپ ہی تم استھر روپ ہوکر اِسکا بھروسا مت کرو کہین پانی کی لہر اور پربت کا میل ہوا ہی۔ جو تمنے جگت
کو اَست اور اپنے کو سَت جانا تو بھی جگت کے پدارتھون کی ابھلاکھا نہین بنتی کیونکہ ست کو اَست کی اِچھا نہین ہوسکتی
اور اَست کی اَستِت مین بھاونا کرنا کیا ہی اور جو آپ سہت جگت کو سَت جانتے ہو تو بھی اسکی اِچھا نہین
ہوسکتی ہی کیونکہ ست تو ایک آتما ہی اُسکے پاس دوسری کچھ بست نہین ہی۔ تم تو ایک ادویت ہو اِچھا کسکی
کرتے ہو اِس سے تمکو کسی پدارتھ کی اِچھا یا بے اِچھا نہین ہوسکتی۔ ہیہ اُپادھی سے رہت ہوکر کیول
سوستھ ہوکر اپنے آپ مین اِستھت ہو جاؤ وہ آتم تتو ہی جو سبکا کرتا اور سدا اکرتا ہی کبھی کچھ نہین کرتا اور اُدا مین
کی طرح رہتا ہی جیسے دیپک سب پدارتھون کو پرکاش کرتا ہی اور کسی کی اِچھا اپنے ارتھ کے لیئے
نہین کرتا سو بھاؤ ہی سے پرکاش رُوپ ہی تیسے ہی آتم تتو سبکا کرتا ہی اور اُسکا کرتا کوئی نہین۔ جیسے
سورج سب کے کام پُورے کرتا ہی اور آپ کسی کام کے آسرے نہین کیونکہ آپ ہی پرکاش روپ
ہو چلتا ہی اور کبھی نہین چلتا اور جو سورج کا پرتمب چلتا ہوا بھاستا ہی سو پرتمب کا چلنا سورج مین نہین ہی
تیسے ہی تمھارا سُوروپ آتما سدا اکرتا اور اچل ہی اسمین اِستھت ہو جتنا کچھ جگت بھاستا ہی اُس مین رہو
پرنت بھاؤنا کرکے اسمین بندھو مت کیونکہ اسَت رُوپ ہی۔ ہے راجی جدپ پرتچھ آدک پرمانون سے
جگت ست بھاستا ہی تو بھی ہی نہین سو تہ چیت (آزاد دل) ہوکر اپنے کو بچارو اور آپ مین اِستھت ہو
تب جگت کچھ نہ بھاسیگا جو پرتچھ بڑے تیج بل تیج سے بھرا ہوا بھاستا ہی اور انتردھان ہوگیا تو اسکو ست
کیسے کہیئے۔ اِس بچار سے بھی تمکو جگت کی بھاؤنا نہین بنتی جیسے چکر پر چڑھنے سے سب استھان گھومتے
بھاستے ہین اور سپنے کا نگر بھرم سے بھاستا ہی سو وہ کسی کارن کارج سے نہین ہوتا آبھاس رُوپ مَن کے
پھرنے سے اُپج آتا ہی جیسے کوئی جیو ایکا ایک آنکلتا ہی تو وہ متر تا کا بھاگی نہین ہوتا اور بچار کئے بنا بُدھمان
اُسمین رُچ نہین کرتے اور نہ وہ مِترتا کا پاتر ہوتا ہی تیسے ہی بھرم سے جو جگت بھاسا ہی وہ بھروسا کرکے
بھاونا باندھنے جوگ نہین۔ جیسے چندرما مین گرمی اور سورج مین سردی اور مرگ ترشنا کی ندی مین
جل کی بھاؤنا کرنا جوگ نہین تیسے ہی جگت مین ست کی بھاؤنا کرنا جوگ نہین۔ یہ سنکلپ پر سُوپن نگر
دوسرے چندرما کی طرح اَست ہی بھرم کرکے ست بھاستا ہی ہے رام جی ہردے سے بھاؤ پدارتھ کی
آستھا اِچھا کو تیاگ کرو اور باہر لیلا کرتے پھرو پر ہردے سے اکرتا پد مین اِستھت رہو اور سب بھاؤ
پدارتھون مین اِستھت پر سب سے اتیت ہو آتما سب پدارتھون مین سب کال مین اِستھت ہی اور
سب سے اتیت ہی اُسکی ستا سے جگت نیت مین اِستھت ہی۔ جیسے دیپک سے سب پدارتھ پرکاشوان ہوتے ہین پر
دیپک اِچھا سے رہت ہوکر پرکاش کرتا ہی اُس سے سبکے کام نکلتے ہین اور جیسے سورج آکاش مین اُدے ہوتا ہی اور اُسکے
پرکاش سے جگت کا بیوہار ہوتا ہی تیسے ہی ان اِچھت آتما کی پرکاش ستا سے سب جگت پرکاشتا ہی۔ جیسے اِچھا سے
رہت رتن کا پرکاش ہوتا ہی اور استھان مین پھیل جاتا ہی تیسے ہی آتم دیو کی ستا سے جگت پرورتتے ہین۔ وہ کرتا ہی پر
سب اندریون کے لشی سے الگ ہی اسکارن اکرتا ابھوکتا ہی سب اندریون کے انترگت اِستھت ہی اِس کارن کرتا بھوکتا دہی
ہی۔ اِس پرکار دونون آتما مین بنتے ہین۔ کرتا بھوکتا ہو اور اکرتا ابھوکتا بھی ہی جسمین تم اپنا بھلا جانو اُسمین اِستھت ہو جاؤ

ہے رامجی اِس پرکار نشچے کرو کہ سب مین ہی ہون اور اکرتا اور ابھوکتا ہون۔ ایسی درڑھ بھاؤنا سے جگت کے کارج کرتے ہوئے بھی کچھ بندھن نہ ہوگا اور آتما سب کرتبیہ اور بھوکتبیہ سے رہت ہی اِس پرکار نشچے کرنے سے بھوگ کی باسنا مٹ جائیگی اور تب چیتن بھوگ کیطرف چت نہ آدیگا۔ جسکو یہ نشچے ہی کہ مین نے کبھی کچھ نہین کیا سدا اکرم رُوپ ہون وہ سب بھوگونکی کامنا کس نمت کریگا اور تیاگ کِسکا کریگا۔ اِس سے تم بھی نشچے رکھو کہ مین نت اکرتا رُوپ ہون جب یہ بُدھ درڑھ ہوگی تب پرم امرت رُوپ سمان ستا باقی رہیگی۔ یا یہی نشچے رکھو کہ سبکا کرتا مین ہی ہون۔ مین مہا کرتا ہون سب کے ہردی مین رہ کر سب کام کرتا ہون۔ ہے رامجی یہ دونون نشچے تمنے کہے ہین جسمین تمھاری اچھا ہو اُسمین استھت ہو۔ جہان یہ نشچے ہوتا ہی کہ سبکا کرتا مین ہون اور سب جگت بھرم بھی مین ہون تب اِن پدارتھونکے بھاؤ ابھاؤ مین راگ دویش نہ ہوگا جو سب آپ ہی ہوا تو راگ دویش کسکا کرے۔ اُسکو یہ نشچے ہوتا ہی کہ شریر میرا جلتا ہی اور وہ شریر سگندھ آدک سے لیلا کرتا ہی اُسکو دُکھ اور سکھ کسکا ہو اِس سے تمکو جگت کے چھو بھہ سکھ آدی استت مین سکھ دُکھ نہ ہو سب کا کرتا مین ہون تو دکھ سکھ بھی مین ہی کرتا ہون اور جب آتما اور کرتبیہ ایک ہو گئے تب دُکھ سُکھ سب آپ ہی مٹ جاتا ہی اور ستا سمان باقی رہتا ہی وُہی ستا بھاؤ پدارتھ مین ان سُیت ہو کر استھت ہی اور اُسمین چت کی اِچھا استھت ہوتی ہی تب پھر دُکھ نہین پاتا۔ ہے رامجی سبکا کرتا آپ کو جانو کہ کرتا پُرش مین ہون یا اکرتا جانو کہ مین کچھ نہین کرتا یا دونون نشچے تیاگ کر نِرسنکلپ نِرمن ہو جاؤ تو تمھارا جو سوروپ ہی وہی ستا باقی رہیگی۔ یہ جگت ہی۔ یہ مین ہون۔ یہ میرا ہی۔ اِس بھاونا کو تیاگ کرو۔ اِس ابھمان مین استھت نہ رہنا کیونکہ اِس دیہہ مین اہنکار کال سوتر نام نرک مین لیجانے کا کارن ہی۔ نرک کا جال ہی ہتھیارون کی برکھا ہوتی ہی اِن دُکھون سے دیہہ ابھمان دُکھ کا استھان ہی اَرتھات انت دُکھ دایک ہی۔ اِس سے پرشارتھ کرکے اِسکا تیاگ کرو یہ سب کے ناش مین استھت ہی۔ بھادی کلیان جو اچھے پُرش ہین وی اِس سے اَسپرش نہین کرتے۔ جیسے چانڈالی کی گود مین کتے کا مانس ہو تو اُسکے ساتھ اچھے لوگ سنگ نہین کرتے تیسے ہی دیہہ ابھمان سے اسپرش نہ کرنا یہ مہا نیچ ہی۔ یہ اہنکار روپی بادل آنکھون کے آگے پردہ سا پڑا ہی اِس سے آتما کا درشن نہین ہوتا۔ جب بچار کرکے اِس پردہ کو دور کروگے تب آتم ستا کا پرکاش اُدی ہوگا جیسے بادل کے مٹ جانے سے چندرما پرکاشت ہوتا ہی تیسے ہی اہنکار کے مٹ جانے سے آتما پرکاشت ہوتا ہی جب تم اِن نشچیون مین سے کوئی نشچے دھروگے تب سب دُکھون سے رہت ہو کر شانت پد کو پاؤگے یہ نر نے سب سے اُتم ہی اور اُتم پُرش اِس نشچے مین سدا استھت ہین اب تم بھی بدھ یا نشیدھ (اجازت یا ممانعت) ان دونون مین سے کوئی ایک نشچے کو دھارن کرو۔

سرگ چھتن - پورن سوروپ برنن

شریرامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو کچھ آپ نے سُندر بچن کہے ہین وہ ست ہین۔ اکرتا روپ آتما کرتا ابھوکتا سبکا بھوگتا۔ بھوتون کا دھارنیوالا سبکا آشرے بھوت اور سرب گت بیاپک چنماتر نرمل پد انبھو رُوپ لوپ کے بھیتر استھت ہی۔ ہے پربھو ایسا جو برہم تتو ہی وہ میرے ہردی مین رم رہا ہی اور آپ کے بچنون سے پرکاشنے لگا ہی

آپ کے بچن شیتل اور شانت روپ ہین تپن کو مٹاتے ہین اور جیسے برکھا سے پرتھوی شیتل ہوتی ہی تیسے ہی میرا
ہردی شیتل ہوا ہی- آتما اُداسین کیطرح ان اچھت استھت ہی کرتبیہ اور بھوکتبیہ سے رہت ہی سب جگت کو
پرکاشتا ہی اور سب کرم اُس سے سدھ ہوتے ہین اس کارن کرتا بھی وہی ہی اور بھوکتا بھی وہی ہی پرنت مجھکو
کچھ سنشے ہی اسکو اپنی بانی سے دور کیجئے- جیسے چندرما کا پرکاش اندھکار کو ناش کر دیتا ہی تیسے ہی آپ میری
سنشے کو دور کیجئے یہ ست ہی یہ است ہی- یہ مین ہون- ذ ہ ا ور ہی- اتیاوک دویت کلپنا ایک ادویت بسرت
شانت روپ آتما مین کہان سے آئی ہی نرمل مین مل کیسے ہوا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس تمھارے
پرشن کا اُتر مین سدھانت کال مین کہونگا یا تم آپ جان لوگے- اس موکش اُپاے شاستر کا سدھانت جب
اچھی طرح سے تمھارے ہردی مین استھت ہوگا تب تم اس پرشن کے پاتر ہوگے اور طرح سے جوگ نہ
ہوگے اُس اوستھا مین اور طرح نہین پہونچوگے- ہے راجی جیسے سندر استریون کی سُندر بانی سے سندر گیت
ہوتے ہین اور اُنکے ادھکاری جوبن وان پُرش ہوتے ہین تیسے ہی سدھانت اوستھا مین میرے بچن
کے تم ادھکاری ہوگے- جیسے راگ والی کتھا بالک کے آگے کہنا برتھا ہی تیسے ہی بودھ سے نیا
اُدار کتھا کہنا برتھا ہی جیسے شرد رت مین برچھ پتون سے اور بسنت رت مین پھولون سے سوہتا ہی
تیسے ہی جیسی اوستھا پُرش کی ہوتی ہی تیسا ہی اُپدیش کرنا سوہتا ہی اور اُپدیش بھی تب درڑھ ہوکر لگتا ہی
جب بُدھ سدھ ہوتی ہی- میلی بُدھ مین اپدیش درڑھ نہین ہوتا ہی- جیسے نرمل بستر پر کیسر کا رنگ جلد چڑھ جاتا
ہی اور میلے بستر پر نہین چڑھتا تیسے ہی پراپت رُوپ جو آتما ہی اُسکا گیان اُس دلیش سدھانت اوستھا والے
کو لگتا ہی جسکو بودھ ستا پراپت ہوئی ہی- تمھارے پرشن کا اُتر مین نے سنچھیپ سے کہا بھی ہی بستار سے نہین
کہا پرنت جو تم نہین جانتے تو بھی پرچھ ہی- جب تم آپ سے آپ کو پراپت ہوگے تب آپ ہی اس
پرشن کے اُتر کو جان لوگے اسمین کچھ سندیہ نہین- سدھانت کال مین جب تم بودھ کو پراپت ہوکر استھت
ہوگے تب مین بھی اس پرشن کا اُتر بستار سے کہونگا- جب آپ سے اپنا آپ نرمل کروگے- ہے راجی
کرتا اور کرم کا بچار جو مین نے تمسے کہا ہی اسکو بچار کر باسنا کا تیاگ کرو- جبتک سنسار کی باسنا اس
ہردی مین ہوتی ہی تب تک بندھن ہی اور جب باسنا دور ہوتی تب مُکت ہوتی ہی اس سے تم باسنا
کو تیاگ کرو اور موکش کے ارتھ جو باسنا ہی اُسکو بھی تیاگ کرو- تب سکھی ہوگے اس کرم (سلسلہ) سے
باسنا کو تیاگ کرو کہ پہلے شاستر کے برخلاف تامسی باسنا کو تیاگ کرو- پھر بشے کی باسنا کو تیاگ کرو
اور میتری کرتا مُدتا اپیکشا اس نرمل باسنا کو انگیکار کرو- میتری کے ارتھ یہ ہین کہ برہم بھاؤ سے کسی مین دروہ نہ کرنا
دُکھی پر دیا کرنا کرُنا کہلاتی ہی- دھرماتما پُرش کو دیکھ کر پرسن ہونے کا نام مُدتا ہی- اور پاپی کو دیکھکر اُداسین رہنا
پر اُسکی نندا نہ کرنا اپیکشا کہلاتا ہی- ان چار پرکار کی باسنا سے پورن ہوکر ہردے سے اُنکا بھی تیاگ کرکے انکا
ابھمان نہ رکھنا چاہیے- جو باہر سے انکا بیوہار ہو پر ہردے سے جگت مین گُن کی باسنا تیاگ کر چنماتر باسنا
رکھنی چاہیے اور پیچھے اسکو بھی بن بدھ کے ساتھ ملا ہوا تیاگ کرنا- تب جس سے باسنا تیاگی ہین وہی باقی
رہیگا پھر اُسکو بھی تیاگ کرنا- ہے راجی چنماتر تتو سے کلپنا کرکے دتیہ اندریان پر آن اندھکار پرکاش

باسنا آدک بھرم ماتر بھاس آئے ہین۔ جب مول ارتھات اہنکار سہت اُنکو تیاگ کروگے تب آکاش کیطرح سم (برابر) اور نرمل ہوگے۔ اِس پرکار سب کو تیاگ کر پیچھے جو تمھارا نرمل سوروپ ہی وہ نشٹ ہوگا۔ جو ہردی سے اِس پرکار تیاگ کر اِستھت ہوتا ہی وہ پُرش مکت رُوپ پرمیشور ہوتا ہی چاہے وہ سمادھ مین رہے یا کرم کرے یا نہ کرے۔ جسکے ہردی سے سب باتون کی باسنا مٹ گئی ہی وہ مکت اور اُتم اُدار چیت والا ہی اسکو کرنے نہ کرنے مین کچھ ہان لابھ نہین اور نہ سمادھ کرنے مین کچھ ارتھ ہی نہ تپ کرنے سے کچھ ہی کیونکہ اُسکا من باسنا سے رہت ہوا ہی۔ ہے رامجی مین نے بہت دنون تک بہت سے شاستر بچارے ہین اور اُتم اُتم پرشون سے چرچا کی ہی پر آپسمین یہی نشچے کیا ہی کہ اچھی طرح سے باسنا کا تیاگ کرے اِس سے اُتم اور پد پانے کے جوگ نہین ہی۔ جو کچھ دیکھنے کے جوگ ہی وہ مین نے دیکھا ہی اور دشو دشاون مین گھوما ہون۔ کتنے لوگ جبھار تھ درشی درشٹ آتے ہین اور کتنے ہیو پا دیئی سہت دیکھے ہین پر سب یہی جتن کرتے ہین اسکے سواے اور کچھ نہین کرتے۔ سب برھمانڈ بھر کا راج کرے یا آگ اور پانی مین چلا جاے پر ایسے ایشورج سے پورن ہو کر بھی آتم لابھ کے بنا شانت نہین پاتا ہی۔ بڑے بُدھمان اور شانت بھی وہی ہین جنھون نے اپنے اندری روپی دشمنون کو جیت لیا ہی اور وہی شور بیر ہین اُنکو جنم اور مرن اور بڑھاپا نہین ہوتا وہ پُرش اُپاسنا کرنے جوگ ہین۔ ہے رامجی گیانوان کو جگت کے کسی پدارتھ مین پریت نہین ہوتی کیونکہ پرتھوی آدک پنچ تتو سب جگہ ملتے ہین تینون لوک مین انسے الگ اور کوئی پدارتھ نہین تو پریت کیونکر ہو۔ جگت سے گیانی لوگ سنسار سمدر کو گوپد کی طرح تر جاتے ہین پر جنھون نے جگت کو تیاگ کر دیا ہی اُنکو سنسار ساگر سمدر کے برابر ہو جاتا ہی۔ جو پُرش اُدار چیت ہین اُنکو یہ سب جگت کدمب برچھ کے گال کیطرح ہو جاتا ہی اسمین وے تیاگ کسکا کرین اور بھوگ کسکا کرین۔ ہیو پا دیئی سے رہت پُرش کو جگت تچھ بھاستا ہی اِس کارن جگت کے پدارتھون کے لیے وہ جتن نہین کرتا اور جو دُربُدھی جیو ہوتے ہین وہ تچھ برھمانڈ روپ پرتھوی پر جدھ کرتے ہین کتنے ہی جیوون کو مار ڈالتے ہین اور ممتا مین بندھے ہین یہ جگت سنکلپ ماتر ہین نشٹ ہو جاتا ہی چھن چھن مین آستھا سے جتن کرنا بڑی مورکھتا ہی۔ سب جگت آتما کے ایک انش سے کلپت ہی اسکو تنکے کے برابر بھی نہین کہ سکتے۔ اِس پرکار تینون لوک کو تچھ جانکر آتم کے جاننے والے کسی پدارتھ کے دُکھ سکھ مین بُدھمان نہین ہوتے اور لینے اور چھوڑ دینے سے رہت ہین۔ شری سداشو جی کے لوک سے لیکر پاتال تک جل رس دیہہ راجس ساتوک تامس سہت جگت کے پدارتھ گیانی کو پرسن نہین کر سکتے اور اُسکی اچھا کسی مین نہین ہوتی کیونکہ وہ تو ایک ادوتیئی آتم بھاؤ کو پراپت ہوا ہی اُسکی بدھ آکاش کیطرح بیاپک ہوتی ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور چیت درشیہ سے رہت چیتن چماتر ہی۔ شریر روپی جال جو بھیانک کہرا ہی اور جس سے جگت دھوسر ہو رہا ہی سو اُس پُرش کا شانت ہو جاتا ہی اور دوسری لست کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ برہم روپی سمدر بڑا ہی اُسکے جھاگ کے بلبلے وت کلاچل پربت ہی۔ چیتن روپی سورج مرگ ترشنا کی ندی روپ جگت کی لچھمی ہی اور برہم روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ اُٹھتے اور مِٹ جاتے ہین ایسا جاننے والا جو گیانوان ہی اُسکو یہ جگت آنند دینے والا کیسے ہو۔ سورج چندرما اگن جو تمکو پرکاش رُوپ بھاستے ہین وہ

بھی گھٹ کاٹھ آدک کیطرح جڑ روپ ہین اور جس سے یہ پرکلتے ہین وہ سبکو سدھ کرتا آتم ستا ہی اور کوئی نہین - دیہہ جو لہو مانس ہڈی سے بنی ہی اور اندریون سے ڈھکی ہوئی ہی اس دیہہ روپی ڈبے مین چیتن جیو روپی رتن براجتا ہی چیتن کے بنا جڑ کچھ نہین کر سکتا - ہے راجی یہ جو استری کی دیہہ دیکھ پڑتی ہی سو چمڑے کی پتلی ہی اسکو دیکھکر موڑھ پرسن ہوتے ہین - جیسے ہوا کے چلنے سے پربت نہین ڈگتے تیسے ہی گیانی لوگ سنسار کے پدارتھون مین نہین پرسن ہوتے گیانی لوگ اُس آتم پد مین براجتے ہین جسکے آگے چندرما اور سورج پاتال مین بھاستے ہین ارتھات انکے بڑے پرکاش کی بھی کچھ اصل نہین - گیانی لوگ پرم آتم پد مین براجتے ہین اور سنساری موڑھ جو سنسار سمُدر مین سانپ کیطرح بہے جاتے ہین - جیسے یے ہمکو بھاستے ہین تیسے کہتے ہین - اس جگت مین ایسا بھاؤ پدارتھ کوئی نہین جو گیانی کو اپنے رنگ مین رنگ لے - جیسے راجا کے گھر مین مہاسندر بچتر روپ والی رانیان ہون تو اُنکو گانون کی موڑھ نیچ استریان پرسن نہین کر سکتی ہین تیسے ہی جگت کے بھاؤ پدارتھ تتو جاننے والے کو پرسن نہین کر سکتے اور اُسکے چت مین پرویش نہین کر سکتے - جیسے آکاش مین میگھ رہتے ہین پرنت آکاش کو اسپرش نہین کر سکتے تیسے ہی گیانی نرلیپ رہتے ہین - جیسے شری سداشو جی مہاسندر گوری جی کے ساتھ براجمان رہتے ہین تو اُنکو بندریا کا ناچ آنند دایک نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان کو جگت کے پدارتھ آنند دایک نہین ہوتے - جیسے پانی سے بھرے ہوئے گھڑے مین رتن کا پرتبمب دیکھ کر بُدھوان کا چت اُسکو نہین چاہتا تیسے ہی گیانوان کا چت جگت کے پدارتھون کو نہین چاہتا - یہ سنسار چکر جو بڑا البتار روپ بھاستا ہی سو اسَت روپ ہی ارسکو دیکھ کر کے گیانوان کیسے اچھا کرے کیونکہ یہ تو چندرما کے پرتبمب کی طرح ہی - شریر بھی اسَت ہی اسکی اچھا مورکھ لوگ کرتے ہین جیسے سوال کو مچھلیان کھاتی ہین راج ہنس نہین کھاتے تیسے ہی سنسار کے بشیون کی اچھا گیانی لوگ کبھی نہین کرتے کیونکہ وے سب اسَت ہین -

سرگ ستاوَن - کچ گاتھا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ سدھانت جو پرم اُچت لبت ہی اُسکی گاتھا برہسپت کے پتر کچ نے گائی تھی وہ پرم پاؤن روپ ہی - ایک سمے سمیر پربت کے کسی استھان مین دیوگرو برہسپت جی کا پُتر کچ جا بیٹھا ابھیاس کے بَش سے اُسکو آتم تتو مین بشرام ہوا اسکا انتہ کرن سمیک گیان روپی امرت سے بھر گیا - پنچ تتو جو میلے پدارتھ ہین اُنسے الگ ہو گیا اور برہم بھاؤ مین آ کر رہنے لگا - تب اسکو ایسا بھاسا کہ نرا بھاس آتم تتو سے کچھ الگ نہین - ایک اکیلا ہی ہی ایسا دیکھ کر گدگد بانی بولا کہ مین کیا کرون کہان جاؤن کیا لون کیا چھوڑون سب جگت ایک آتما سے پورن ہو رہا ہی - جیسے مہاکلپ مین سب طرف سے پورن ہو جاتا ہی تیسے ہی دُکھ بھی آتما ہی اور آکاش اور دسو دشا اور مین تو آدک سب جگت آتما ہی ہی - بڑا اکشٹ ہی کہ مین اپنے آپ مین نشٹ ہو کر بندھ مین بندھا تھا - دیہہ کے بھیتر باہر نیچے اوپر یہان وہان سب آتما ہی ہی آتما سے الگ کچھ نہین سب اُور سے ایک آتما ہی استھت ہی اور سب آتما مین استھت ہی - یہ سب مین ہون اور اپنے آپ مین استھت ہون اپنے آپ مین مین نہین

سماتا ارتھات آد اور انت سے رہت اننت آتما ہون اگنی بایو آکاش جل پرتھوی مین ہی ہون - جو پدارتھ مین نہین وہ ہی ہی نہین اور جو کچھ ہی وہ سب بستار روپ مین ہون ایک پورن پرم آکاش بھیر وارتھات بھر رہا ہون سب جگت بھی اگیان روپ ہی اور سمدر کیطرح ایک پورن آتما استھت ہی - وہ کلیان مورت اسطرح بھاونا کرکے سونے کے پربت کے کنج مین جا بیٹھا اور اونکار کو بڑے اونچے شبد سے کہنے لگا - اونکار کی جو آردھ کلا ہی جسکو اردھ ماترا بھی کہتے ہین وہ پھول سے بھی آدھک کومل ہی اسمین وہ استھت ہوا وہ اردھ ماترا کیسی ہی کہ نہ بھیتر استھت ہی نہ باہر ہی ہردے مین بھاونا کرتا ہوا اسمین استھت ہوا اور کلنا روپی جو کل تھا اس سے رہت ہوکر نرمل ہوا اور اسکی چیت کی برت نرنتر لین ہوگئی - جیسے بادل کے مٹ جانے سے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی کلنکت کلنا کے دور ہونے سے وہ نرمل ہوا - جیسے پربت کی پتلی اچل روپ ہوتی ہی تیسے ہی کچھ سمادھ مین بیٹھکر اچل ہوگیا -

سرگ اٹھاون - کمل جا بیوہار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی استریونکے شریر آدک کا بھوگ اور جگت کے پدارتھون مین کچھ شکہ نہین ہی گیا نیونکو یے پدارتھ تجھ بھاستے ہین وی انکی اچھا نہین کرتے تو پھر کس پدارتھ کی اچھا کرین - ان بھوگ اور ایشورج کے پدارتھون مین موڑھ اساد ھو لوگ سنتو کھ پاتے ہین اور جو گیا نوان سادھو ہین وہ ان مین پریت نہین کرتے جو کرپن اگیانی ہین انکو بھوگ ہی اچھا ہی پرنت بھوگ آدانت اور مدھ مین دکھ روپ ہی جو پرش ان مین پریت کرتے ہین وی گدھے اور پیچ پش ہین - ہے راجی - استری لہو مانس ہڈی سے بھری ہوئی جو اسکو پاکر پرسن ہوتے ہین وہ سیار ہین منکھیہ نہین - جو گیا نوان ہین وہ جگت کے پدارتھون مین پریت نہین کرتے - پرتھوی سب مٹی ہر چھ سب لکڑی دیہہ مانس اور پربت پتھر روپ ہی پاتال نیچے ہی اور آکاش اوپر ہی سو دشاؤن سے بیاپا ہی سب جگت پنچ تتو روپ ہی اسمین تو بڑا سکھ کوئی نہین کہ جسمین گیا نوان پریت کرین - اندریون کے پانچون بشے موکش کے ہرنے والے اور ببیک کی راہ کے روکنے والے ہین اور جو کچھ جگت کے پدارتھ ہین وہ سب دکھ روپ ہین پہلے انکا پرکاش بھاستا ہی پرپیچھے کلنک ہی دیتے ہین - جیسے دیپک پہلے پرکاش کو دکھاتا ہی اور پھر کاجل کلنک کو دیتا ہی تیسے ہی اندریونکے بشے آنے جانے والے ہین - انسے شانت نہین ہوتی - اگیانی کو استری آدک پدارتھ بہت اچھے لگتے ہین پر گیانی کی برت انکی اور نہین پھرتی ہی - اگیانی کو یے استھر روپ بھاستے ہین اور سواد (مزہ) دیتے اور نشٹ (آسودہ) کرتے ہین پر گیانوان کو است اور چل روپ بھاستے ہین اور نشٹ نہین کرآتے یہ بھی بھوگ ہین بکھ کی طرح ہین اور نام لینے سے بھی بکھ کیطرح مورچھا کرتے ہین اور ست بچار سب بھول جاتا ہی اس سے تم انکو تیاگ کر اپنے سو بھاؤ مین استھت ہوجاؤ اور گیانیونکی طرح رہا کرو -

ہے راجی جب اس جیو کو اناتم مین آتما کا بھان ہوتا ہی تب کنگ روپ جگت جال بھی ست ہو بھاستا ہی برھماجی کو بھی باسنا کے بش سے کلپ دیہہ کا سنجوگ ہوتا ہی - جیسے سبرن کا پرتمب جل مین پڑتا ہی اور اسکی جھلک کندھے پر پڑتی ہی پر کندھے سے سبرن کا سنجوگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی برھماجی کا سنجوگ دیہہ سے واستو مین

کچھ نہین۔ کالپنا ماتر دیہہ ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے مہاتمن آتما برھماجی کی پدوی کو پاکر پھر یہ گُھن رُوپ
جگت کیسے رچتا ہی یہ کرم (سلسلہ) سے کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب پہلے برھماجی پیدا ہوئے
تب جیسے گربھ سے بالک اُپجتا ہی تیسے ہی اُپجکر بار بار یہ کہنے لگے کہ برہم برہم اِس کارن سے اُنکا نام برھما
ہوا پھر سنکلپ جال رُوپ اور کلپت آکار (فرضی صورت) من پیدا ہوا اُس من نے سنکلپ کچھی پھیلائی
پہلے سنکلپ سے مایا اُپجتی ہی۔ پھر تیج اگن کے چکر کیطرح پھرنے لگا اور اُس سے بڑا روپ ہو گیا پھر
وہ جوالا کی طرح سُبرن لتا رُوپ بڑی جٹا سہت اور پرکاش کرتا ہوا اور شریر من سنجکت سورج رُوپ
ہو کر استھت ہوا اور اپنے سمان اکار بڑے پرکاش سہت کلپا اور جوالا کا منڈل آکاش مین استھت ہوا
اگن رُوپ اور اگن ہی جسکے انگ ہین۔ ہے مہابدھمان شری راجی اسطرح تو برھماجی سے سورج ہوئے
ہین اور دوسری جو تیج کرنین پھرتی ہین وے آکاش مین تارا اگن ببب پر چڑھے پھرتے پھر جیون جیون
وہ سنکلپ کرتے گئے تیون تیون ترنت ہی سدھ ہو کر بھاسنے لگا اسی پرکار آگے جگت رچا۔
جس پرکار اِس سرشٹ مین برھماجی رچتے ہین اُسیطرح اور سرشٹ مین بھی رچتے ہین پہلے پرجاپت
پھر کال کلنا۔ نچھتر اور رنار اگن۔ پھر دیوتا۔ دیت۔ منکھیہ ناگ۔ گندھرب۔ جچھ۔ ندیان۔ سمندر۔
پربت سب اسی پرکار کلپے اور جیسے سمندر مین ترنگ کلپت ہوتے ہین تیسے ہی سدھ رچ کے اُنکے
کرم رچے وی بھی شُبھ سنکلپ رُوپ ہین۔ جیسا سنکلپ کرین وہی سدھ ہو کر بھاسنے لگے۔ اسی پرکار
پھر بھوت اور تارا اگن پیدا کیے اور اُنھون نے اور جیو بھی پیدا کیے تب برھماجی نے بید پیدا کیے اور جیوون
کے نام اور آچار اور کرم برت بنائے اور جگت کی مرجادا کے لیے نیت رُوپ استری کو رچا۔
اسی پرکار برہم کی مایا برھما رُوپ سے بڑے شریر دھر رہی ہی آگے سرشٹ کا بستار ہی۔ لوک اور
لوکپالون کے کرم کیے ہین اور سمیر پربت اور پرتھوی کے بیچ دسو دشا رچکر سُکھ اور مُوت اور راگ دویش
پرکٹ کیے۔ اِس پرکار سب جگت ترگن رُوپ برھماجی نے رچا ہی اور جیسا اُنھون نے رچا ہی تیسا
ہی استھت ہی۔ یہ جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب مایا ماتر ہی۔ ہے راجی اِس پرکار جگت کا کرم ہوا ہی
سنکلپ رُوپ سنسار بڑا استھت ہو کر اگیان سے بھاستا ہی۔ یہ تو سنکلپ سے رچا ہی۔ سنکلپ کے بش سے
جگت کی کریا پھیلی ہی۔ سنکلپ کے بس سے دیو نیت ہو کر استھت ہوا ہی اور سب برھماجی کے سنکلپ
مین استھت ہی۔ جب برھماجی کا سنکلپ مٹ جاتا ہی تب جگت بھی مٹ جاتا ہی۔

ایک سمے برھماجی پدم آسن دھرے بیٹھے تھے اور بچار کرنے لگے کہ یہ جگت جال من کے سنکلپ کے پھرنے
ہی سے ہی من کے پھرنے سے اُپج آتا ہی اور طرح طرح کے بکارون سہت بیوہار اندر اُپیندر منکھیہ دیت سمدر پربت پاتال
اور پرتھوی سے لیکر سب جگت جال مایا ماتر ہی اور بہت پھیل رہا ہی اسلیے اب مین اِس سے الگ ہو جاؤن۔

ایسا بچار کر اُنھون نے انرتھ رُوپ سنکلپ کو دور کر کے آدانت سے رہت اُنادمت پر برہم آتما سرُوپ آتم تتو مین
من کو لے کر دیا اور آنند رُوپ آتما ہو کر اپنے آپ مین استھت ہو کر نرمل نراہنکار پرم تتو کو پراپت ہوئے۔ جیسے
کوئی بیوہار سے تھک کر بشرام کرتا ہی تیسے ہی وہ اپنے آپ سے آتم تتو مین استھت ہوتے جیسے سمدر اچھوبھ

جیسے دروتا سے سمدر ہوتا ہی تیسے ہی وہ اچھو بھ ہوئے اور دھیان مین لگے اور پھر جب دھیان سے جاگے تو جیسے دروتا سے سمدر ہوتا ہی تیسے ہی چت کے بش سے برھماجی پھر آئے تب جگت کو دیکھہ کر بچار کرنے لگے کہ سنسار مین ترنگ پھر آوین تیسے ہی چت کے بش سے برھماجی پھر آئے تب جگت کو دیکھہ کر بچار کرنے لگے کہ سنسار دُکھ اور سکھہ سے ملا ہوا بے گنتی پھانسیون سے بندھا ہوا ہی اور راگ دویش بھی موہ سے بھرا ہی۔ ہے راجی اِس پرکار جیوؤنکو دیکھکر شری برھماجی کو دیا اُپجی تو ادھیاتم گیان سے بھرے ہوے بید اُپنشد اور بیدانت پرکٹ کیے اور بڑے ارتھ والے طرح طرح کے شاستر رچے پھر جیوون کی مُکت کے لیے پُران بنائے اور پرم پد جو اپدا سے رہت ہی اُسمین استھت ہوئے جیسے مندراچل پربت کے نکلنے سے چھیر سمدر شانت ہوتا ہی تیسے ہی شانت ہوکر استھت ہوئے پھر اسیطرح جاگ کر جگت کو دیکھہ کر مرجادا مین لگایا۔ پھر کمل بیٹھ مین استھت ہوکر آتم تتو کے دھیان مین لگے۔ اِس پرکار جو کچھ اپنے شریر کی مرجادا برھماجی نے کی ہی اسی پرکار نیت کے سنسکار تک لیلا کیا کرتے ہین اور کمھار کے چکر کی طرح نیت کے موافق پھرتے ہین۔ جیسے تاڑنا اور باسنا سے رہت چکر پھرا کرتا ہی تیسے ہی برھماجی جنم اور مرن سے رہت ہین اُنکو شریر کے رکھنے اور نہ رکھنے کی کچھ اِچھا نہین اور نہ کچھ جگت کے ہونے اور نہ ہونے کی اِچھا ہی وہ کسی پدارتھ کے لینے اور چھوڑ دینے کی بھاؤنا مین نہین پھنستے اور سب مین اُنکی سمان بُدھ سمُدر کیطرح پرنور ہی۔ کبھی ست سنکلپون سے رہت ہوکر شانت رُوپ ہو رہتے ہین اور کبھی اپنی اِچھا سے جگت رچتے ہین پرنت اِنکو جگت کے رچنے مین کچھ بھید نہین سب پدارتھون کی اوستھا مین برابر ہین۔ ہے راجی یہ مین نے تمسے برھماجی کی استھت کہی ہی۔ جو یہ پرم رشا اور کسی دیوتا کو بھی اُپجی تو اُسکو بھی سمتا جانیے کیونکہ وہ شدھ ساتوک رُوپ ہی۔ سرشٹ کے آدمین جو شدھ برہم تتو مین چت کلا پھرُی ہی وہی من کلا برھمارُوپ ہوکر استھت ہوئی ہی۔ جب پھر جگت کے استھت کرم مین کلنا پیدا ہوتی ہی تب وہی برھمارُوپ آکاش اور پون کا آشرے لیکر اوکھدھ اور بیتون (یعنی نباتات) مین پرویش کرتی ہی۔ کہین دیوتا بھاؤ مین کہین منکھیہ بھاؤ مین کہین پشو پنچھی آدک کے بھاؤ مین پراپت ہوتی ہی اور کہین چندرما کی کرن کے دوارا ان ادک اوکھدھ مین پراپت ہوتی ہی۔ جیسے بھاؤ کو لیکر چت کلا پھرتی ہی تیسا ہی بھاؤ ترنت پیدا ہو آتا ہی۔ کوئی اُپجکر اِس سنسار کے سنسرگ بش سے اسی جنم کے بندھن سے مُکت ہوجاتے ہین کیونکہ اُنکو اپنے سوُروپ کا درشن ہوجاتا ہی۔ اور کوئی بہت جنمون مین مُکت ہوتے ہین اور کوئی تھوڑے جنمون مین مُکت ہوتے ہین۔ ہے راجی اِسطرح پر جگت کا کرم ہی۔ کوئی پرتچھ سنکٹ کرم بندھ موکش رُوپ اُپجتے ہین اور کوئی مِٹ جاتے ہین۔ اسطرح سنسار بندھ اور موکش سے بھرا ہوا ہی۔ جب یہ کلنا رُوپی میل دُور ہوجاتا ہی تب سنسار سے مُکت ہوتا ہی اور جب تک کلنا رُوپی میل ہی تب تک سنسار بھاستا ہی۔

سرگ اُنسٹھ۔ بچار پرش نرسنے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہابا ہو راجی اِس پرکار برھماجی نے نرمل پد مین استھت ہوکر سرگ (پیدائش) کو پھیلایا سنسار رُوپی کنوین مین جیو بھرمتے ہین۔ اور جیو رُوپی ٹیڑی ترشنا رُوپی رسّی مین بندھے ہوے کبھی نیچے کبھی اوپر کو جاتے ہین۔ جب باسنا رُوپی رسّی ٹوٹ پڑتی ہی تب برہم تتو سے اُٹھے برہم تتو مین ملجاتے ہین برہم ستا

سے جیو اُپجتے ہین اور پھر برہم ستا ہی مین ملجاتے ہین - جیسے سمُندر سے میگھ پانی کے بوندون کے دُھوین سے اُپجتے ہین اور پھر برس کر اُسی مین ملجاتے ہین تیسے ہی جب تمما ترا منڈل سے چِت کلا نکلتی ہی تب اُسی کے ساتھ جیو ایک رُوپ ہو جاتے ہین - جیسے مندار برچھ کے پھول کی سگندھ پَون سے ملکر ایک رُوپ ہو جاتی ہی تیسے ہی چِت کلا جیو تمما ترا سے ملکر پران نام پاتی ہی - اِس پرکار پران بایو سے آد تمما ترا جیو کلا کو کھینچنے لگتا ہی - جیسے بڑے پرچنڈ دیت لوگ دیوتون کو کھینچتے ہین تیسے ہی کھینچا ہوا جیو تمما ترا سے ایک رُوپ ہو جاتا ہی - جیسے گندھ اور بایو تن مے ہوتے ہین تیسے ہی وہ پران تمما ترا جیو کے شریر مین بیج استھان مین جا پہونچتا ہی اور جگت مین اُپجکر پران پرتچھ ہوتے ہین - کئی دھوین کی راہ سے دیہہ وان کے شریر مین گھُس جاتے ہین اور کئی میگھ مین پرویش کر کے بوندون کی راہ سے اوکھدھ مین رس رُوپ ہو کر استھت ہوتے ہین اور جو کوئی اُسکو کھاتا ہی اُسکے شریر مین بیج رُوپ ہو کر استھت ہوتے ہین - کئی اور پران بایو کے دوارا پرکٹ ہوتے ہین اور چر اور اچر رُوپ ہوتے ہین اور کئی پَون مارگ سے دھان کے کھیت مین چاول رُوپ ہوتے ہین اور جو اُنکو بھوجن کرتے ہین اُنکے بیچ مین جا کر ٹھہرتے ہین اور طرح طرح کے رنگ بھید سے پران دھرم اُپجتے ہین اور کوئی اُپجنے ماتر سے جیو کی پرم پرا تمما ترا سے گھری ہوئی جب تک چندرما اُدے نہین ہوتا تب تک آکاش مین استھت ہوتے ہین اور جب چندرما اُدے ہوتا ہی تب اُسکا رس جو شیتل کرنون اور شوبھیت چھیر سمُندر کی طرح ہی اُسمین جا کر ٹھہرتے ہین اور اُسکی راہ سے اوکھدھ مین آکر ٹھہرتے ہین جیسے کمل پر بھونرے آکر ٹھہرتے ہین تیسے ہی اوکھدھ مین جا کر جیو ٹھہرتے ہین اور پھل مین سواد (مزہ) رُوپ ہو کر استھت ہوتے ہین - جیسے گنّا رس سے بھرا ہوتا ہی تیسے ہی جیو سے اوکھدھ اور پھل بھرے ہوتے ہین - جیسے دُودھ سے استن (لپستان) بھرے ہوتے ہین تیسے ہی جیو سے پھل بھرے ہوتے ہین - جب وے پھل پکتے ہین تب دیہہ دھاری بھوجن کرتے ہین اور اسمین جیو بیج اور جڑ آتمک رُوپ ہو کر استھت ہوتے ہین وے سکھپت باسنا سے گھرے ہوتے گربھ روپی پنجرے مین جا پڑتے ہین - ہے راجی جیسے مٹی مین گھڑا آدک اور لکڑی مین آگ اور دودھ مین گھی رہتا ہی تیسے ہی بیج مین جیو رہتا ہی اسطرح پرماتما ھیش رُوپ سے جیوون کی پرم پرا (سلسلہ) اُپجتی ہی - ہوا - دھوان - بادل - اوکھدھ - پران - چندرما کی کرن آدک بہت راہون سے جیو اُپجتے ہین - جو اُپجنے سے آتم ستا سے اپربادی (موافق) رہتے ہین اور جنکو اپنا سورُوپ نہین بھولا ہی وے شُدھ ساتوکی ہین اور بڑے اُودار کرم کرتے ہین اور جنکو اپنا بھول جاتا ہی اور پھر اُسی شریر مین آتما کا درشن ہوتا ہی وہ ساتوکی رُوپ ہین اور جو اُپجکر طرح طرح کے بیوہار کرتے ہین اور جنکو اپنا سورُوپ بھول جاتا ہی بہت سے جنم پا کر سورُوپ کا گیان ہوتا ہی وے راجس ساتوکی ہین اور جنکو اننت کا جنم آ رہتا ہی اُن کو جس طرح سے مُکت ملتی ہی وہ کرم اب کہتا ہون - سُنو - ہے راجی اُپجنے ماتر سے جو اپربادی ہوئے ہین وے شُدھ ساتوکی ہین وے ہی برہمادک ہین اور جو پرتھم جنم سے بڑھوان ہوئے ہین وے ساتوکی ہین اور کبھی کسی جنم مین موکش ہوتے ہین وے راجسی ساتوکی ہین - انکے سِوا اور طرح طرح کے گونگے جڑ اور آندھے استھاور آدک بہت سے ہین - جنکو آتم پد پراپت ہوا ہی اُسنے جو ملتے ہین انکو اننت کا جنم ہی ایسے پُرش بچار کرتے ہین کہ مین کون ہون اور یہ جگت

کیا ہی اور اس بچار کے کرم سے موکش بھاگی ہوتے ہین وی راجس سے ساتوکی ہوتے ہین۔

سرگ ساٹھ۔ موکش بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو راجس سے ساتوکی ہوتے ہین وی پرتھوی پر مہا گنون سے شوبھایمان ہوتے ہین اور سدا اُدی روپ رہتے ہین جیسے آکاش مین چندرما رہتا ہی وی پُرش دُکھ نہین پاتے۔ جیسے آکاش کو میل نہین چھُو پاتا ہی تیسے ہی اُنکو اپدا اسپرش نہین کرتی۔ جیسے رات کے آنے سے سونے کے کمل بند نہین ہو جاتے۔ جو کچھ پرکرت آچار ہین اُسکے انسار وی کرم کرتے ہین اور جیسی سورج اپنے مین رہتے ہین اور آچار نہین کرتے تیسے ہی وی ست مارگ مین رہتے ہین اور ہردی سے پُورن شانت روپ ہین۔ جیسے چندرما کی کلا گھٹتی ہی تو بھی وہ اپنی شیتلتا کو نہین چھوڑتا تیسے ہی گیانوان بپت مین پڑ جانے پر بھی دُکھی نہین ہوتے۔ وی سدا امرتا آدک گنون سے پُورن رہتے ہین اور سدا اُنسے شوبھایمان رہتے ہین۔ سمتا روپ جو سم رس ہی اُس سے وی پُورن اور شانت رُوپ مین ہین اور نرنتر شدھ سمدر کیطرح اپنی مرجادا مین بنے رہتے ہین۔ ہے راجی تم بھی مہاپرشونکی راہ مین سدا چلا کرو اور جو مارگ پرم پوتر آپدا سے رہت اور ساتوکی ہی اُسکے انسار چلو تب آپدا کے سمدر مین نہ ڈوبوگے۔ جیسے وی دُکھ سے رہت ہو کر جگت مین پھرتے ہین تیسے ہی تم رہا کرو۔ اب جس کرم سے راجس سے ساتوکی موکش بھاگی ہوتا ہی وہ سُنو۔ پہلے آریہ بھاؤ کو پراپت ہونا ارتھات شاستر کے موافق ست بیوہار کرنا تو اُس سے انتہ کرن شدھ ہوتا ہی اُس آریہ پد کو پا کر سنتون کی سنگت مین رہ کر بار بار ست شاستروں کو بچارنا اور جو سنسار کے انت پدارتھ ہین اُن مین پریت نہ کرنا۔ بیراگ اُپجانا اور جو تینون لوک کے پدارتھون کے اُپجنے اور مٹ جانے مین ست رُوپ ہی بار بار اُسکی بھاؤنا کرنا اور دوسری بھاؤنا کو متھیا جانکر اُسکو جلد تیاگ کرنا۔ جو کچھ درشیہ جگت بھاستا ہی اُس سے اسمیک درشیہ ہی۔ نشچل ہی۔ ناش رُوپ ہی۔ برتھا ہی۔ یہ جانکر اُسکی بھاونا کو تیاگ کرنا اور اسمیک گیان کو یاد کرنا۔ سنت لوگ اور ست شاستر جو گیان کے سہایک ہین اُنکے ساتھ ملکر بچار کرنا کہ مین کون ہون اور جگت کیا ہی اچھی طرح سے جتن کر کے ببیک سہت سدا ادھیاتم شاستر کا بچار کرنا اور ست بیوہار اور ساتوکی کرم کرنا اور اگیان سے موت کو نہ بھولنا۔ جو موت کو بھُولکر سنساری کرم مین لگ جاتا ہی وہ ڈوب جاتا ہی اِس سے یاد کر کے ست مارگ مین چلنا اور جس پد مین مہا اُدار اور شیتل چت گیانی پُرش استھت ہی اُس پد کے مارگ اور درشن مین سدا اچھا رکھنا جیسے مور کو میگھ کی اچھا رہتی ہی۔ ہے راجی اہنکار جو دیہہ مین استھت ہی یہ دیہہ سنسار مین اُپجی ہی اسکو بھلی پرکار بچار کر ناش کرو۔ یہ سنساری دیہہ لہو مانس چربی آدک سے بنی ہی جتنے بھوت جات ہین وی سب چیتن روپی تاگے مین موتی سے پروئے ہین اِن بھوتونکو تیاگ کر کے چیتن تتو کو دیکھو۔ چیتن ستا ست نت اور بسمرت رُوپ ہی اور شُدھ سرب گت اور سرب بھاؤ اُسمین ہین۔ وہ تینون لوک کا بھُوکھن آشرے بھُوت ہی جو چیتن آکاش سورج مین ہی وہی چیتن پرتھوی کے چھید مین کیڑا مکوڑا ہی۔ جیسے گھٹاکاش اور مٹھاکاش مین بھید کچھ نہین تیسے ہی شریر اور چیتن مین بھید کچھ نہین۔ جیسے سب مرچون مین کڑائی ایک ہی ہی تیسے ہی سب جیو دن مین

چیتنا ایک ہی ہی- انبھو سے جانا جاتا ہی- اُس ایک چیتنا تر مین بھنتا (جدائی) کہان سے آئی- ایک سَت شتا جو نرنتر چیتنا تر لبست روپ ہی اُسمین جنم مرن آدک گیان سے بھاستے ہین داستو مین نہ کوئی اُپجا ہی نہ کوئی مرتا ہی ایک آتم تتو سدا جیون کا تیون اِستھت ہی اور اُسمین جگت بکار آبھاس ماتر ہی نہ ست ہی نہ است ہی چیت کے پُھرنے سے بھاستا ہی اور چیت کے شانت ہونے سے شانت ہو جاتا ہی- جو جگت کو ست مانیے تو نادہ ہوا اس سے بھی شوک کسی کا نہین بنتا اور جگت کو است مانیے تو بھی شوک کا استھان نہین بنتا- اِس سے درڑھ بچار کرکے استھت ہو اور شوک کو تیاگ کرو- تمکو نہ جنم ہی نہ مرن ہی آکاش کیطرح نِرمل سم شانت رُوپ ہو رہو-

سرگ اکسٹھ موکش اُپاے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو پُرش دھیرج اور بُدھوان ہین وی ست شاستر کو بچارین اور سنت لوگونکا سنگ کرکے اُنکا چال چلن اختیار کرین اور جو جو دُکھ کی ناش کرنے والی اُتم گیان درشٹ ہین اُنکو جتن کرکے انگیکار کرین تب سنت پنا آجاویگا- سنت جن جو برکت آتما ہین اُنسے ملکر جب سَت شاستر کو بچارے تب پرم پد ملتا ہی ہے رام جی جو پُرش ست شاستر کا بچار کرنے والا ہی اور سنت لوگونکا سنگ اور بیراگ ابھیاس آدر کے ساتھ کرتا ہی وہ تمھاری طرح گیان کا پاتر (برتن) ہی تم تو اُدار آتما ہو اور دھیرج وان کے جوگن اور شُبھ آچار اُنکے سُندر ہو نر دُکھ ہو کر استھت ہو- اب راجسی ساتوکی اور نن شیل ہوئے ہو پھر ایسے دگدھ رُوپ سنسار مین دُکھ کے پاتر نہ ہوگے یہ تمھارا انت کا جنم ہی جو اپنے سوبھاؤ کیطرف دوڑتے ہو- انتر مکھ جتن کرتے ہو- نرمل درشٹ تمکو پرکٹ ہوئی ہی اور بھوت جگت لبست کو جانتے ہو جیسے سورج کے پرکاش سے جتھارتھ لبست کا گیان ہوتا ہی- اب میرے بچنونسے سب مَل دور ہو جائینگے- جیسے اگن سے دھات کا میل جل جاتا ہی تیسے ہی تمھارا مل جل جایگا اور نرمل ہو جاؤگے- جیسے بادل کے مٹ جانے سے شرد رت کا آکاش نرمل ہو کر سوہتا ہی تیسے ہی چنتا سے رہت ہو کر نرمل بھاؤ سے تم سوہوگے- مین تو آدک کی کلپنا سے چھوٹا ہوا ہی بکت ہی اسمین کچھ سندیہہ نہین- ہے راجی تمھارا جو یہ انبھو اُتم بیوہار ہی اُسکے انسار جو تم بچروگے تو اُتم پد کو پاؤگے اور جو اور کوئی اس بیوہار کو کریگا وہ بھی سنسار روپی سمندر کو انبھو روپی بیڑے سے پار اُتر جایگا- تمھارے برابر جسکی مت ہوگی وہ سمندر سے جن گیان درشٹ جوگ ہی- جیسے سب چمک اور سندرتا کا پاتر پُورنماسی کا چندرما ہوتا ہی- تم تو اشوک دشا کو پراپت ہوئے ہو اور جتھا پراپت مین برتتے ہو- جب تک دیہہ ہی تب تک راگ دویش سے رہت استھر بُدھ رہو اور شاستر کے موافق جو اُچت آچار ہین اُنکو برتا کرو پر ہردے مین سب کلپنا سے رہت شیتل چت ہو جیسے پُورنماسی کا چندرما شیتل ہوتا ہی ہے رام جی اس ساتوک اور راجس سے- ساتوک سے الگ جو تامسی جیو ہین اُنکا بچار بیان نہ کرنا لیے موڈھ بیار ہین اور مدرا آدک کے پینے والے ہین اُنکے بچار سے کیا پریوجن ہی- جو مین نے تمسے ساتوکی جن کہے ہین اُنکے سیونے سے بُدھ انت کے جنم کی ہوتی ہی اور جو تامسی ہین اُنکو سیوے تو اُنکی بُدھ بھی اُدار ہو جاتی ہی جس جس جات مین جیو اُپجتا ہی اُسی جات کے گن بھی اُسکو جلد ہی آجاتے ہین- پورب جو کوئی بھاؤ ہوتا ہی وہ جات کے بس سے

وہان جاتا رہتا ہی اور جس جات مین وہ پیدا ہوتا ہی اُسکے گنونکو جینے کا پرشارتھ کرتا ہی تب جتن سے پوُرب کے سوبھاو کو جیت لیتا ہی۔ جیسے دھیرج وان شور ماشتر کو جیت لیتا ہی۔ جو پوُرب کا سنسکار میلا ہی تو دھیرج کرکے اُس میلی بُدھ کو مٹا دی۔ جیسے کوئی پش دَلدل مین پھنس جاوی اور اُسکو کوئی نکال لیوے تیسے ہی بُدھ کو میلے سنسار سے نکال لیوے۔ ہے رامجی جو تامس۔ راجسی جات ہی اُسکو بھی جنم اور کرم کے سنسکار کے بش سے ساتوک پراپت ہوتا ہی اور وہ بھی اپنے بچار کے دوارا ساتوک جات کو پراپت ہوتا ہی۔ پُرش کے بھیتر ابھوروپی چنتامن ہی اُسمین جو کچھ چاہتا ہی وہی رُوپ ہو جاتا ہی۔ اِس سے پرشارتھ کرکے اپنا اُدھار کرو پرشارتھ کرنے سے پرش بڑے گنون سے بھرا ہوا ہوکر موکش کو پاتا ہی اور اُسکو انت کا جنم ہوتا ہی پھر جنم نہین پاتا اور بڑی جات کے کرم چھوٹ جاتے ہین۔ ایسا پدارتھ پرتھوی اور آکاش اور دیولوک مین کوئی نہین جو شاستر کے موافق جتن کرتے نہ ملے۔ ہے رامجی تم بڑے گنون سے بھرے ہوئے ہو اور دھیرج اور اُتم بیراگ اور درڑھ بُدھ والے ہو اور اُسکے پانے کو دھرم بُدھ سے بیت شوک رُوپ ہو۔ تمھارے کرم کو جو کوئی جیو کرے گا وہ موڑھتا سے رہت ہوکر اَشوک پدکو پراپت ہوگا۔ اب تمھارا انت کا جنم ہی اور بڑے بیبک سے سنجکت ہوکر تمھاری بُدھ مین شانت کے گُن پھیل گئے ہین اور اُنسے تم سوہتے ہو۔ ساتوک گُن کرم سے سب مین رم رہے ہو اور سنسار کی بُدھ اور موہ اور چنتا تمکو متھیا ہی تم اپنے سوستھ روپ مین استھت ہو۔

یہ چوتھا استھت پرکرن سماپت ہوا



اوم ست چت آنند آسے نمہ

جوگ بششٹھ

پانچوان اُپشم پرکرن

سرگ پہلا - پرتھم دن برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو - اب استھت پرکرن کے بعد اُپشم پرکرن کہتا ہون جسکے جاننے سے نربان پدکو پاؤگے - جب بششٹھ جی نے ایسے بچن کہے تب سب سبھا ایسی شوبھت ہوئی جیسے شردرت کے آکاش مین تارا گن شوبھت ہوتے ہین - بششٹھ جی کے بچن پرم آنند کے کارن ہین - ایسے پوتر بچن سُنکر سب چُپ ہوگئے اور جیسے کمل کی پنکت کمل کی کھان مین استھت ہو تیسے ہی سبھا کے لوگ اور راجا استھت ہوکے استریان جو جھروکھون مین بیٹھی تھین اُنکے ہاتھ بلاس کی چنچلتا سانت ہوگئی اور گھڑیالون کے شبد جو گھر مین ہوتے تھے وہ بھی شانت ہوگئے سرپر چنور ہلانے والے بھی مورت کیطرح اچل ہوگئے اور راجا سے آدلیکر جو لوگ تھے وے سب کتھا کے سنمکھ ہوئے - شری رامچندر جی بڑے بکاش کو پراپت ہوئے جیسے پراتہ کال مین کمل بکاش کو پراپت ہوتا ہے اور بششٹھ جی کی کہی بانی سے راجا دشرتھ ایسا پرسن ہوئے جیسے میگھ کے برسنے سے مور پرسن ہوتا ہے سب کے چنچل بندر روپی من بشے بھوگ سے رہت ہی استھر ہوگئے اور منتری بھی سنکر استھر ہورہے اور اپنے سوروپ کو جاننے لگے جیسے چندرما کی کلا پرکاشت ہوتی ہے تیسے ہی آتم کلا پرکاشت ہوئی اور لچھمن جی نے اپنے لچھ سوروپ کو دیکھ کر بڑی بُدھ سے بششٹھ جی کے اُپدیش کو جانا - شترہن جی جو شترون کے مارنے والے تھے اُنکا چت بڑے آنند سے پورن ہوگیا اور جیسے پورنماشی کا چندرما ہوتا ہے تیسے ہی منتریون کے ہردے مین متر تا ہوگئی اور من شیتل اور ہردے پر پھلت ہوگیا جیسے سورج کے اُدے ہونے سے کمل ترنت ہی پر پھلت ہوجاتا ہے اور اور جو من اور راجا اور برہمن لوگ بیٹھے تھے انکے رتن روپی چت اُجل اور نرمل ہوگئے - جب مدھیان کال کا سمے ہوا اور باجے بڑے شبد سے بجنے لگے جیسے پرلے کال مین میگھ گرجتے ہین اور اُن بڑے شبدون سے منیشورونکا شبد ڈھک گیا جیسے میگھ کے گرجنے پر کوکلا کا شبد دب جاتا ہے تب بششٹھ جی چُپ ہوگئے اور ایک مہورت تک باجا بجتا رہا - جب باجا بج چکا تب منیشور نے شری رامچندر جی سے کہا کہ ہے رام جی جو کچھ مجھکو آج کہنا تھا وہ مین کہہ چکا اب کل پھر کہونگا - یہ سُنکر سب سبھا کے لوگ اپنے اپنے گھر گئے اور بششٹھ جی نے راجا سے آدلیکر شری رامچندر جی آدسے کہا کہ تم بھی اپنے اپنے گھر کو جاؤ - سب نے چرنونکو نمشکار کیا اور جو نبھ چاری (آکاش مین پھرنیوالے)

اور جل چاری (پانی کے جانور) تھے اُن سب کو بدا کر کے آپ بھی اپنے اپنے استھان کو گئے اور برہمن کی سُندر بانی کو بچارتے اور اپنے اپنے ادھکار کی کریاؤن کو کرتے رہے۔

سرگ دوسرا - اپدیشس برنن

اتنا کہکر پھر بالمیک جی بولے کہ ہے بھار دواج اِس پرکار اپنے اپنے استھانون مین سب جنھا اُچت کریا کرنے لگے بششٹھ جی۔ مہاراجہ دشرتھ۔ شری رگھناتھ جی۔ منُ لوگ اور برہمن لوگون نے اپنے اپنے استھانون مین اسنان آدک کریا کی اور گئو۔ سونا۔ پرتھوی۔ اَنّ۔ بستر۔ بھوجن آدک براہمنون کو جتھا جوگ پاتر دان دیے۔ سُبرن اور رتنون سے جڑے ہوئے استھانون مین آکر مہاراجا دشرتھ نے دیوتونکا پوجن کیا اور کسی نے شری بشن جی کا اور کسی نے شری سداشِو جی کا کسی نے اگن کا کسی نے سورج آدک کا پوجن کیا۔ اسکے بعد بیٹا پوتا بھائی بندھ مترون کے ساتھ طرح طرح کے اُچت بھوجن کیے۔ اتنے مین دن کا تیسرا پہر آیا تب سب نے اپنے اپنے ناتے دارون سمت اور اور کریا کی اور جب سانجھ ہوئی اور سورج است ہوتے تب سائنکال کی بدھ کی اور اگھ مرکھن گایتری آدک کا جاپ کیا اور پاٹھ ستروتر اور نِرپ منُوہر کتھا منیشورون کی کہی۔ جب رات ہوئی تب استریون نے سجیا بچھائی اور اُنہر دی براجمان ہوئے پر شری رامچندر جی کے سوائے اور سب کو رات ایک مہورت کی طرح بیت گئی۔

شری رامچندر جی بیٹھکر بششٹھ جی کے بچنونکو بچارنے لگے کہ جسکا نام سنسار ہی اسمین کون بھرما کرتا ہی۔ طرح طرح کے جیو کہان سے آتے ہین کہان جاتے ہین۔ منَ کا سُوروپ کیا ہی۔ شانت کیسے ہوتی ہی۔ یہ مایا کہان سے اُٹھی ہی اور کیسے مِٹ سکتی ہی۔ اور اِسکے مٹ جانے سے کیا بِشیکھتا (خصوصیت) ہوتی ہی۔ ناش کون ہوتا ہی۔ اننت رُوپ سے پھیلا ہوا آتما ہی اُسمین اہنکار کیسے ہوتا ہی۔ منَ کے مرجانے مین اور اندریون کے جیتنے مین منیشورون نے کیا کہا ہی اور آتما کو پانے کا کیا جتن کہا ہی۔ جیو چیت من اور مایا سب ہی ایک رُوپ ہین۔ بستار روپ اسی نے رچا ہی۔ اور جیسے سدّ دسے نے ہاتھی کو باندھا تھا اور وہ دُکھ پاتا تھا تیسے ہی است روپ سنسار مین جیو بندھ کر جو دُکھ پاتے ہین اُبہی دُکھ کے ناش کرنے کے لیے کون اوکھدھ ہی۔ سنسار بھوگ بلاس مین میری بُدھ موہت ہوکر پھنس رہی ہی اُسکو مین کسطرح سے الگ کرون یہ تو بھوگ کے ساتھ بلکہ ایک ہوگئی ہی اور مجھکو بھوگون کے تیاگ کردینے کی سامرتھ بھی نہین ہی۔ بھوگون کو نہ تیاگ کردینے مین بڑی آپدا ہی اور انکے ناش کرنے کی بھی سامرتھ نہین ہی۔ بڑا اچرج ہی اور مجھکو بڑا اکشٹ پراپت ہوا ہی۔ آتم پد کی پراپت منَ کے جیتنے سے ہوتی ہی اور بید شاستر کے کہنے کا پرلوجن بھی یہی ہی۔ گرو کے بچنون سے بھرم مٹ جاتا ہی۔ جیسے بالک کو پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی اور اُس بھرم کو تُھمان جیسے دور کرتا ہی تیسے ہی منَ روپی بھرم کو گرو دور کرتے ہین۔ وہ کون سمے ہوگا کہ مین شانت ہو جاؤنگا اور سنسار بھرم مٹ جایگا۔ جیسے جوبن والی استری پت کو پاکر سکھ سے بشرام کرتی ہی تیسے ہی میری بدھ آتما کو پاکر کب بشرام کریگی۔ طرح طرح کے سنساری کرم میرے کب شانت ہونگے اور کب آدا اور انت سے رہت پد مین بشرام پاؤنگا۔ میرا منَ پاؤن رُوپ ہوگا۔ اور پُورنماسی کے

چندرما کیطرح سب کلاؤن سے پُورن ہو کر نرمل اور شیتل اور پرکاش روپ پد مین کب استھت ہونگا - مین کب
جگت کو دیکھ کر ہنسونگا اور کب میلی کلنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہونگا - کب مین مَن کو سنکلپ بکلپ سے
رہت شانت رُوپ دیکھونگا جیسے ترنگ سے رہت ندی شانت روپ دیکھ پڑتی ہی - ترشنا روپی ترنگ
سے بیاکُل جو سنسار سمُدر ہی وہ مایا جال سے بھرا ہوا ہی اور راگ دویش رُوپی مچھ اُسمین رہتے ہین اُسکو
تیاگ کر میری تاپ کب مٹیگی - اُس اُتم سِدھ پد کو مین کب پاونگا - جو بُدھمانون نے مُوڑھتا کو تیاگ
کرکے پایا ہی مین کب نردوش اور سم درشی ہونگا اور اگیان روپی تاپ میرا کب چھوٹ جائیگا جس سے
سب انگ میرے تپتے ہین - سب چیزین دُکھ کا رُوپ ہوگئی ہین اور اُنسے بڑا بھاری تاپ پیدا ہوا ہی اس
سے میرا چت کب شانت ہوگا جیسے بایو کے نہ ہونے سے دیپک شانت ہوتا ہی - کب مین بھرم کو تیاگ
کر پرکاشوان ہونگا اور کب مین لیلا کرکے اندریون کے دکھون سے پار ہو جاونگا - دُرگندھ رُوپ دیہہ سے
کب مین نیارا ہو جاونگا اور مین تو آدک متھیا بھرم کا ناش مین کب دیکھونگا - جس پد کے آگے اندر
آدکون کا سُکھ اور ایشورج اور مندار آدک برچھون کی سُگندھ اور طرح طرح کے بھوگ تنکے کے برابر
جان پڑتے ہین وہ آتم سُکھ مجھکو کب ملیگا - راگ سے رہت منیشور نے جو مجھ سے گیان کی
نرمل درشٹ کہی ہی اُسکو پاکر من بشرام پاتا ہی - سنسار تو دُکھ رُوپ ہی - مَن تو کہ نسا پد پاکر بشرام
ہوا ہی - ماتا پتا پُتر آدک جو سمبندھی ہین اِنکا پاتر مین نہین ہون انکا پاتر بھوگی ہوتا ہی - ہے بُدھ تو میری
بہن ہی تو میرا ارتھ جلد ہی بہن کی طرح پورا کردے کہ تو اور مین دُکھ سے چھوٹ جاؤن منیشور کے بچنون
کو بچار کر سیدھی آپدا ناش ہو جائیگی مین بھی پرم پد کو پراپت ہونگا اور تجھکو بھی شانت پراپت ہوگی -
ہے میری بُدھ تو جیونکا نیون اُسمرن کر کہ بششٹھ جی نے کیا کہا ہی - پہلے بیراگ کو کہا ہی پھر موکش بیوہار
کہا ہی پھر اُتپت پرکرن کہا ہی کہ سنسار کی اُتپت اِس کرم سے ہوئی ہی پھر استِت پرکرن کہا ہی کہ ایشور
سے جگت کی استھت ہی اور طرح طرح کے درشٹانتون سے اُسکو برنن کیا ہی - جلنے پرکرن ہین سب گیان
بگیان سہِت ہین - ہے بُدھ جیسا بششٹھ جی نے کہا ہی تیسا ہی اُسمرن دیاد کر اور بار بار اُسکو بچار کر لے -
بُدھ مین جو نشچے نہ ہو تو وہ کریا بھی نِسپھل ہی - جیسے شردرت کا بادل بڑا گھنا بھی ہو تو بھی برسنے سے رہت اور
نِسپھل ہوتا ہی تیسے ہی بُدھ مین نشچے سے رہت بچار کیا بھی نِسپھل ہوتا ہی - جو بُدھ مین نشچے سے بچار کیا
جاوے تو وہ بچار بھی سپھل ہوتا ہی نِسپھل نہین ہوتا -

سرگ تیسرا - سبھا استھان برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج - جب اس پرکار بڑی اُدار آتما شری رامچندر جی نے چت سہت رات کو بسر کی
تب ستارے کچھ میلے ہوگئے اور دشا بھاسنے لگین - صبح کی نوبت و نقارے بجنے لگے تب شری رامچندر
ایسے اُٹھے جیسے کملون کی کھان سے کمل اُٹھے اور بھائیون کے ساتھ پراتہ کال کی سندھیا آدک کرم کرکے
کچھ لوگونکو ساتھ لے کر بششٹھ جی کے آشرم مین آئے - بششٹھ جی ایکانت سمادھ مین بیٹھے تھے اُنکو دور سے

دیکھکر شری رامچندر جی نے نمسکار کرکے چرن بندنا کی اور پرنام کرکے ہاتھ باندھے کھڑے رہے۔ جب دِشا کا اندھکار
مِٹ گیا تب مہاراجا دشرتھ اور اُنکے پُتر اور رکھہ اور براہمن لوگ جیسے برہم لوک مین دیوتا آدین تیسے آکے
بششٹھ جی کا آشرم لوگونسے بھر گیا اور ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل اِن چار و طرح کی فوج سے استھان شوبھت
ہوگیا۔ تب جلد بششٹھ جی سمادھ سے اُترے اور سب لوگون نے پرنام کیا۔ بششٹھ جی نے اُن سبکا پرنام آچار
سہت جتھا جوگ گرہن کیا اور بشوامتر جی کو ساتھ لیکر سب سے آگے چلے۔ باہر نکلکر رتھ پر سوار ہوتے جیسے کمل
کے پھول مین برہما جی بیٹھے ہین۔ اور مہاراجا دشرتھ کے گھر کو لیسے چلے جیسے برہما جی دیوتا دن کو ساتھ لےکر
اندر پوری کو آتے ہین اِسطرح بششٹھ جی بڑی سینا کے ساتھ مہاراجا دشرتھ کے گھر آئے اور جو بڑی بھاری
سُندر سبھا تھی اُسمین آکر پردیش کیا جیسے ہنسون کے ساتھ راج ہنس کملون مین پرویش کرتا ہی۔ تب مہاراجا
دشرتھ نے جو بڑے سنگھاسن پر بیٹھے تھے اُٹھکر آگے آکر چرن بندنا کی اور ملائمت کے ساتھ چرن چومے۔
بششٹھ جی سب کے آگے ہوکر شوبھت ہوتے اور بہت سے رکھہ مُنی براہمن آئے۔ مہاراجا دشرتھ
سے آدی لیکر راجا اور سب منتری اور لوکہ چاکرا ور شری رامچندر جی سے آدی لیکر سب راج پُتر اور منڈلیشور اور
جگت کے ادھشٹھاتا (سردار) اور بالو آدی سب سیوک اور ٹہلوے آکر جتھا جوگ اپنے اپنے آسن پر
بیٹھے اور سب کی درشٹ بششٹھ جی کی اوَر ہوئی۔ بندی جن جو استت کرتے تھے اور سب لوگ جو بول
رہے تھے چپ ہوگئے۔ نِدان سورج اُدی ہوتے اور کرنون نے جھُکلکر جھرد کھون مین پرویش کیا۔
کمل کھل آئے پھُولون سے استھان بھر گئے اور اُنکی مہا سگندھ پھیلی۔ جھرد کھون مین اِستریان اپنی اپنی چنچلتا
کو تیاگ کر مَون ہوکر بیٹھین اور چنور کرنے والی مَون ہوکر سر پر چنور کرتے لگین اور سب بششٹھ جی کی
مہا سُندر کومل مدھر بانی کو اُسمَرن کرکے آپسمین اشچرج کرنے لگے تب آکاش سے راج رکھہ اور سِدھ اور
بدّیا دھر اور مُنی لوگ آئے اور بششٹھ جی کو پرنام کیا پر گمبھیرتا سے مکھہ سے نہ بولے اور جتھا جوگ آسن پر
بیٹھ گئے۔ پھولون کی سگندھ کو لیکر بایو چلی اور اگر اور چندن آدک کی بڑی سُگندھ سبھا مین پھیل گئی بھونرے
گنجار کرتے تھے اور کملون کو دیکھکر پرسن ہوتے تھے۔ رتن منی بھوکھن جو راجا اور راج پُتر پہنے تھے اُنپر
سورج کی کرنین پڑنے سے بڑا پرکاش ہوتا تھا۔

سرگ چوتھا۔ راگھو بچن برنن

بالمیک جی بولے کہ اُس سمی مہاراجا دشرتھ نے بششٹھ جی سے کہا کہ ہے بھگون کل کے شرم (یعنی محنت) سے
آپ تھک گئے ہین اور آپکا شریر گرمی سے بہت دُبلا ہوگیا ہی اِس بِنت آپ سے کہا ہی۔ ہے منیشور آپ نے جو آنند
بچن کہے ہین دی پرکٹ رُوپ ہین اور بچن روپی اِمرت کی برکھا سے ہم آنندوان ہوگئے ہین ہماری ہردی کا اندھکار
دور ہوگیا چِت شیتل ہوگیا ہی۔ جیسے چندرما کی کرنون سے اندھکار اور تپن دونون دور ہوجاتے ہین تیسے ہی آپکے
بچنون سے ہم اگیان روپی اندھکار اور تپن سے رہت ہوگئے ہین۔ آپ کے بچن اِمرت کی طرح اپوروپ رس آنند
کو دیتے ہین اور جیون جیون اُنکو گرہن کیجیے تیون تیون بشیکھ رس کا آنند ملتا ہی۔ یہ بچن شوک روپی تپن کے

دور کرنے والے اور امرت کی برکھا کرنے والے ہین۔ آتما روپی رتن کو دکھانے والے اور پرمارتھ روپی دیپک ہین۔
سنت جن روپی برچھ کی بیل ہین اور بُری اچھا اور بُرے آچار کے ناش کرنے والے ہین۔ جیسے اندھکار کو دور
کرنے اور ٹھنڈھک کرنے کو شانت روپ چندرما ہی تیسے ہی سنت جن روپی چندرما کی کرن روپی بچنون سے
اگیان روپی جلن مِٹ جاتی ہی۔ ہے مہیشور ترشنا اور لوبھ آدک بکار آپ کی بانی سے ایسے مٹ گئے ہین جیسے
شردرت کے پون سے بادل مِٹ جاتے ہین اور آپ کے بچنون سے ہم پاپ سے چھوٹ گئے ہین۔ آتم درشن
کے نمت ہم کرم کرتے ہین آپ نے ہمکو پرم انجن دیا ہی جس سے ہم آنکھ والے ہوگئے ہین اور سنسار روپی
کھار ہمارا اسٹ گیا ہی جیسے کلپ برچھ کی لتا اور امرت کا اسنان آنند دیتا ہی تیسے ہی اُدار بُدھ کی بانی
آنند دایک ہوتی ہی۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ایسا بششٹھ جی سے کہکر شری رامچندر جی کیطرف
مکھ کرکے مہاراجا دشرتھ نے کہا کہ ہے راگھو جو کال (یعنی وقت) سنتون کی سنگت مین گذرتا ہی
وہی سپھل ہوتا ہی اور جو دن ست سنگ کے بغیر گذرتا ہی وہ بیفائدہ جاتا ہی۔ ہے کمل نین رام جی
تم پھر بششٹھ جی سے پوچھو تو وی پھر اُپدیش کرین دی ہمارا بھلا چاہتے ہین۔ بالمیک جی بولے کہ
جب اس پرکار مہاراجا دشرتھ نے کہا تب شری رامچندر جی کیطرف مکھ کرکے بششٹھ جی نے کہا کہ
ہے راگھو اپنے کل روپی آکاش کے چندرما مین نے جو بچن کہے تھے وہ تمکو یاد ہین اور اُن بچنونکے ارتھ بھی
یاد ہین اور آگے پیچھے کا بچار کچھ کیا ہی۔ ہے مہا بودھ وان اور مہا باہو اور اگیان روپی دشمن کے مارنے
والے۔ ساتوک اور راجس اور تامس گنون کے بھید کی اتپت جو بچتر روپ ہی وہ مین نے تمسے کہی ہی تمھارے
چت مین ہی سرب بھی وہی ہی اور امرب بھی وہی ہی۔ ست بھی وہی ہی اور اَست بھی وہی ہی اور سدا شانت
ادویت رُوپ ہی یہ پرماتما دیو کا سمرت روپ اسمرن ہی جیسے جگت ایشور سے اُدی ہوا ہی وہ اسمرن ہی۔
یہ جو دیو بانی ہی اسکا پاتر شدھ چت ہی اشدھ نہین۔ ہے سنت بدھ رام جی۔ اُدیا جو سمرت رُوپ بھاستی
ہی اُسکا اسمرن ہی۔ ارتھ سے شون چھن بھنگ رُوپ۔ سمیک درشن سے رہت۔ نرجیو ہی۔ یہ جو پون
کے بچار دوارا مین نے پرت پاٹھن کیا ہی وہ بھلی بھانت اسمرن ہی اور بہت سے بچن جو مین نے تمسے
کہے ہین انکو رات مین بچار کر ہردے مین رکھا ہی جب پُرش بار بار بچارتے ہین اسکا تاپرج (خلاصہ)
اپنے ہردے مین رکھتے ہین تب بڑا اپھل پاتے ہین اور جو اُسکو نہ مانکر اُسکے ارتھ کو بھلا دیتے ہین وہ
پھل نہین پاتے۔ ہے رامجی تمتو اِن بچنون کے پاتر ہو۔ جیسے اُتم بانس مین موتی پیدا ہوتے ہین اور
مین نہین ہوتے تیسے ہی جو بیکی اُدار آتما چت پُرش ہین اُنکے ہردے مین سے بچن لگتے ہین بالمیک جی
بولے کہ جب اس پرکار شری برہماجی کی پُتر بششٹھ جی نے کہا تب مہا گمبھیر بُدھمان شری رامچندر جی نے سمے پاکر
کہا کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ نے جو پرم اُدار بچن کہے ہین اُنسے مین بڑھوان ہوا ہون اور
جیسا آپ کہتے ہین تیسا ہی ست ہی جھوٹھ نہین۔ ہے بھگون مین نے ساری رات آپ کے بچنونکے بچار مین بسر کی
آپ تو ہردی کے اندھکار روپی اگیان کے ناش کرنے والے پرتھوی پر سورج رُوپ ہوکر پھرتے ہین۔ ہے بھگون آپ
نے جو پچھلے دن مین آنند دینے والے پرکاش روپ سُندر روپ تر بچن کہے تھے اُنکو مین نے سب اپنے ہردی مین اچھی طرح

رکھے لیے ہین- جیسے سمُدر سے طرح طرح کے رتن نکلتے ہین تیسے ہی آپ کے بچن کلیان کرتا اور بودھ دان ہین اُرکھات
سبکے سہایک اور ہردی کے آنند دینے والے ہین- وہ کون ہی جو آپ کی اگیا سر پر نہ رکھتے جو موکش کو چاہنے والے
ہین وی سب آپ کی اگیا کو سر پر رکھتے ہین اور اپنے کلیان کا کارن جانتے ہین- ہے منیشور آپ کے بچنون
سنے میرے سب سندیہ مٹ گئے ہین جیسے شردرت مین بادل اور کہر امسٹ جاتا ہی اور نرمل آکاش بھاستا ہی-
یہ سنسار بہت اچھا بھاستا ہی- جبتک پدارتھون کا ابھاؤ نہین ہوتا تب تک وی سکھدایک بھاستے ہین اور
جب بشے پدارتھ اندریون سے دور ہو جاتے ہین تب دُکھدایک ہو جاتے ہین- آپ کے بچن ایسے ہین کہ
جنکے آدمین بھی کچھ جتن نہین سُگم مدھر آرمبھ ہی- بیچ مین سو بھاگیہ مدُھر ہی ارتھات کلیان کرتا ہی اور پیچھے سے
اَنت اُتم پد کو پراپت کرتے ہین جسکے برابر اور کوئی پد نہین یہ آپ کے بن روُپ بچنونکا پھل ہی اور آپ کے
بچن روپی سدا کمل کے سمان کھلے ہوئے نرمل آنند کے دینے والے ہین اور اُدت پھول ہین اُنکا پھل ہمکو
پراپت ہوگا سب شاسترون مین جو پُن روپی جل ہی اُسکا یہ سمُدر ہی اب مین پاپ سے رہت
ہوا ہون مجھکو اُپدیش کیجئے-

سرگ پانچوان- پرتھم اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے سُندر مورت شری رامچندر جی- یہ اُتم سدھانت جو اُپشم پرکرن ہی اُسکو سُنو تمھاری کلیان
کے واسطے مین کہتا ہون- یہ سنسار بہت بڑا روپ ہی اور جیسے بڑے بھاری کھنبھے کے سہارے گھر ہوتا ہی تیسے ہی راجسی
جیون کے سہارے سنسار مایا روُپ ہی- تم ایسے جو ساتوکی لوگ ہین وی شوربیر ہین-
جو بیراگ اور بیبیک آدک گنون سے بھرے ہوئے ہین وی کھیل کرکے سنسار مایا کو بنا جتن ہی کیے تیاگ دیتے ہین اور
جو بُدھمان ساتوکی جاگے ہوئے ہین اور جو راجس اور ساتوکی ہین وی بھی اُتم پُرش ہین- وی پُرش جگت کے پورب
اپورب کو بچارتے ہین- جو کوئی سنت جن اور ست شاسترون کا سنگ کرتا ہی اُسکی چال پر وی چلتے ہین اور اس سے پرماتما
کے دیکھنے کی بدھ اُنکو اُپجتی ہی اور دیپک کی طرح گیان کا پرکاش اُپجتا ہی- ہے راگھو جب تک منکھیہ اپنے بچار سے اپنا
سو روُپ نہین پہچانتا تب تک اُسکو گیان نہین پراپت ہوتا- جو اُتم کل نہ پاپ ساتوک راجس جیو ہین اُنکو بچار اُپجتا
ہی اور اُس بچار سے وی اپنے آپ کو پاتے ہین- وی دیرگھ درشی سنسار کے طرح طرح کے جو آرمبھ ہین اُنکو بچارتے
ہین اور اُس بچار کے دوارہ آتم پد کو پاتے ہین اور پرمانند سُکھ مین پراپت ہوتے ہین- اس سے تم اِس سنسار کو
بچارو کہ ست کیا ہی اور اَست کیا ہی ایسا بچار کرکے اَست کا تیاگ کرو اور ست کا آشرے کرو- جو پدارتھ آدمین نہ ہو
اور انت مین بھی نہ رہے اُسکو مدھیہ مین بھی اَست جانیے- جو آد اور انت مین ایک رس ہی اُسکو ست جانیے جو آد انت
مین ناش روُپ ہی اُسمین جسکو پریت ہی اور اُسکے رنگ مین جو رنگا ہوا ہی وہ موڑھ پشُو ہی اُسکو بیبیک کا
رنگ نہین لگتا- مَن ہی اُپجتا ہی اور مَن ہی بڑھتا ہی سمیک گیان کے اُدے ہونے سے من نربان ہو جاتا ہی- مَن
روپی سنسار ہی اور آتم ستا جیونکا تیون ہی- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے برہمنہ جو کچھ آپ کہتے ہین
وہ مین نے جانا کہ یہ سنسار سب بھاؤ نا مین مَن روپ ہی اور جرا مرن آدک بکار کا پاتر بھی مَن ہی ہی اُس کے

ترنے کا اُپائے نشچے کرکے کہیے۔ ہم سب رکھ بنشیونکے کُل کے اگیان رُوپی اندھکار کو ہردے سے دور کرنے کو آپ گیان کے سورج ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پہلے تو جیو کو بچار پوربک بیراگ کہا ہی کہ سنت جنونکی سنگت اور ست شاسترون سے مَن کو نرمل کرے جب مَن کو نرمل کریگا سو جتنا سے پورن ہوگا اور بیراگ اُپجیگا جب بیراگ پراپت ہوگا تب گیانوان گرو کے پاس جایگا۔ جب گرو اُپدیش کرینگے تب دھیان اور ارچن آدک کے کرم سے پرم پد کو پاویگا۔ جب نرمل بچار اُپجتا ہی تب اپنے آپ کو آپ دیکھتا ہی جیسے پورنماسی کا چندرما اپنے بمب کو آپ سے دیکھتا ہی۔ جب تک بچار روپی کنارے کا سہارا نہین لیتا تب تک سنسار مین تنکے کیطرح بھرمتا رہتا ہی اور جب بچار کرکے جیون کی تیون لبست کو جانتا ہی تب سب دُکھ مَن سے مٹ جاتے ہین۔ جیسے سوم جل کے نیچے ریت رہ جاتی ہی تیسے ہی آدھا کلیش اُسکا رہ جاتا ہی پھر پیدا نہین ہوتا۔ جیسے جبتک سونا اور راکھ ملی ہوئی ہی تب تک سُنار سندیہ مین رہتا ہی اور جب سونا اور راکھ الگ الگ ہو جاتی ہی تب سندیہ سے رہت سونے کو پرتچھ دیکھتا ہی اور تب ہی بنہ سندیہ ہوتا ہی تیسے اگیان سے جیونکو موہ پیدا ہوتا ہی اور دیہہ اندریون سے ملا ہوا سندیہ مین رہتا ہی۔ جب بچار سے الگ الگ جانے تب موہ مٹ جائے اور تبھی سندیہ سے رہت شدھ ابناشی رُوپ آتما کو دیکھتا ہی۔ بچار کیے سے موہ کا اوسر نہین رہتا جیسے اگیانی پُرش چنتامن کی قیمت نہین جانتا ہی اور جب اُسکو گیان پراپت ہوتا ہی تب جیونکا تیون جانتا ہی اور موہ اور سندیہ سب مٹ جاتا ہی تیسے ہی جیو جبتک آتم تتو کو نہین جانتا تب تک دُکھ پاتا رہتا ہی اور جب جیونکا تیون جانتا ہی تب شُدھ اور شانت ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی آتما سے دیہہ ملا ہوا بھاستا ہی پر واستو مین کچھ ملا نہین اس سے اپنے سورُوپ مین جلد استھت ہو جاؤ۔ نرمل سُورُوپ جو آتما ہی اُسکو ذرا بھی دیہہ سے لگاؤ نہین جیسے سونا کیچڑ مین ملا ہوا دیکھ پڑتا ہی تو بھی سونے کو کیچڑ سے لگاؤ نہین الگ ہی رہتا ہی تیسے ہی جیو کو دیہہ سے کچھ لگاؤ نہین الگ ہی رہتا ہی۔ آتما الگ ہی دیہہ الگ ہی جیسے پانی اور کمل کا پھول الگ الگ رہتے ہین۔

مین اونچی بھجا کرکے پکارتا ہون میرا کہنا کوئی نہین مانتا کہ سنکلپ سے رہت ہونا پرم کلیان ہی۔ یہی بھاؤنا اپنے ہردے مین کیون نہین دھرتے۔ جبتک جڑ دھرم ہی ارتھات بشی بھوگون مین پریت ہی اور آتم تتو سے رہت رہتا ہی تب تک موڑھ رہتا ہی۔ جبتک سُورُوپ کا اگیان ہی تب تک ہردے سے سنسکار کا اندھکار اور کسیطرح دور نہین ہوتا۔ جو چندرما اُدے ہو یا بہت سی آگ جلتی ہو یا بارہ سورج ایک ساتھ ہی اُدے ہون تو بھی ہردے کا اندھکار ذرا بھی دُور نہین ہوتا ہی اور جب سورُوپ کو جانکر آتما مین استھت ہو تب ہردے کا اندھکار مٹ جاتا ہی جیسے سورج کے اُدے ہونے سے جگت کا اندھکار مٹ جاتا ہی۔ جبتک آتم پد کا بودھ نہین ہوتا اور بھوگون مین من لگ رہا ہی تب تک سنسار سمُدر مین بہے جاویگا اور دُکھ کا انت نہ آویگا۔ جیسے آکاش مین دُھول بھاستی ہی پرنت آکاش کو دھول سے کچھ لگاؤ نہین اور جیسے جل مین کمل بھاستا ہی پرنت جل سے اسپرش نہین کرتا ہی بے لگاؤ رہتا ہی تیسے ہی آتما دیہہ سے ملا ہوا بھاستا ہی پرنت دیہہ سے آتما کا کچھ لگاؤ نہین ہمیشہ الگ ہی ہی

جیسے سونا کیچڑ اور میل سے نرلیپ (غیر ملوث) رہتا ہی- دیہہ جڑ ہی آتما اُس سے الگ ہی اور سُکھ دُکھ کا ابھمان آتما جو بھاستا ہی سو بھرم ماتر اور است سروپ ہی- جیسے آکاش مین دوسرا چندرما اور نیلاپن است روپ ہی تیسے ہی آتما مین سُکھ دُکھ آدک است رُوپ ہین- سکھ دُکھ دیہہ کو ہوتا ہی آتما مین سُکھ دُکھ کا ابھاؤ ہی وہ سب سے اتیت ہی- یہ اگیان کر کے کلپت ہی- دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناسش نہین ہوتا اِس سے سُکھ دُکھ بھی آتما مین کوئی نہین سب آتما ہی شانت رُوپ ہین- یہ جو بسترت روپ جگت درشٹ آتا ہی وہ مایا ہی ہی- جیسے جل مین ترنگ اور آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جو جگت بھاستا ہی سو آتما ہی ہی- نہ ایک ہی نہ دو ہین سب آبھاس ماتر ہین اور متھیا درشٹ آکار بھاستا ہی- جیسے من کا پرکاش مَن سے الگ نہین اور جیسے اپنی چھایا دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی آتما کا پرکاش رُوپ جو جگت بھاستا ہی وہ سب برہم رُوپ ہی- مین اور ہون- یہ جگت اور ہی- اِس بھرم کو تیاگ کرو- بسمرت رُوپ برہم گھن ستا مین اور کوئی کلپنا نہین- جیسے پانی مین لہر کوئی دوسری چیز نہین پانی کا روپ ہی ہی تیسے ہی سب رُوپ آتما ایک رُوپ ہی اُسمین دوسری کلپنا کوئی نہین- جیسے آگ مین برف کے ٹکڑے نہین ہوتے تیسے ہی برہم مین دوسری بست کچھ نہین اِس سے اپنے سورُوپ کی بھاونا آپ ہی کرو کہ مین چنماتر روپ ہون جگت جال سب میرا ہی سوروپ ہی اور مین ہی بسترت رُوپ ہون- جو کچھ ہی وہ دیو ہی نہ شوک ہی نہ موہ ہی نہ جنم ہی نہ دیہہ ہی ایسا جانکر جوَر (تاپ) سے رہت ہو جاؤ- تمھاری بُدھ استھر ہی اور تم شانت رُوپ آتم من کیطرح نرمل ہو- ہے راگھو تم نردوند ہو کر نت سورُوپ مین مگن آتم وان شوک سے رہت ہو کر استھت ہو جاؤ اور ست سنکلپ دھیرج وان جتھا پراپت مین رہا کرو- تم راگ سے رہت نرجتن نرمل نہہ پاپ ہو- نہ دیتے ہو نہ لیتے ہو لینے اور چھوڑ دینے سے رہت شانت روپ ہو- سنسار سے الگ جو پد ہی اسمین پراپت ہو کر جو پانے جوگ پد ہی اُسکو پا کر پرپوَرن سمدر کیطرح اچھوبھ روپ سنتاپ سے رہت ہو کر بچرو- ہے راجی سنکلپ جال سے مُکت اور مایا جال سے رہت اپنے آپ سے ترپت اور بگت جوَر (تاپ سے رہت) ہو جاؤ آتم گیانی کا شریر اننت ہی اور تم بھی آد اور اننت سے رہت پربت کے شکھر کیطرح بگت جوَر ہو جاؤ-

ہے راجی تم اپنے آپ سے اُدار ہو کر اپنے آپ آنند سے آنندی ہو جاؤ- جیسے سمُدر اور پُورنماسی کا چندرما اپنے آنند سے آنندوان ہی تیسے ہی تم بھی آنندوان ہو جاؤ- یہ جو پرپنچ رچنا بھاستی ہی سو است ہی جو گیانوان ہین وہ است جانکر اسکی طرف نہین دوڑتے- تم تو گیانوان ہو است کلپنا کو تیاگ کر کے دُکھ سے رہت ہو جاؤ اور نت اُدت شانت رُوپ شُبھ گن سنجکت اُپدیش کے دوارا چکرورتی ہو کر پرتھوی کا راج کرو پرجا کی پالنا کرو اور سم درشٹ سے رہا کرو- باہر سے شاستر کے موافق کرو- شبھ چیشٹا اور راج کی مرجادا رکھو پر ہردے سے نرلیپ رہو اور بھات چت کو اُسمین نہ پھنساؤ) تمکو تیاگ اور گرہن (لینا) سے کچھ پریوجن نہین ہی اور گرہن اور تیاگ سے سم بُدھ اور سم بھاؤ سے راج کرو-

سرگ چھٹھوان - کرم اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جسکے ہردے کی باسنا مٹ گئی ہے وہ پُرش جو کامون کو کرتا ہے تو بھی مُکت ہے - ہمارے مت مین بندھن کا کارن باسنا ہی ہے - جسکی باسنا مٹ گئی ہے وہ مکت سورُوپ ہے اور جسکی باسنا پدارتھون مین ست ہے - وہ بندھن مین ہے - کوئی پُرش اپنے پرشارتھون کا آشری کرکے کر تبیہ کرتے ہین اور پریت کرکے پرورتتے ہین تو وے اپنی باسنا سے سورگ مین جاتے ہین اور پھر سورگ کو تیاگ کر دُکھ اور نرک بھوگتے ہین - وے اپنی باسنا سے بندھے ہوئے پشُ آدک استھاور جون مین جنم پاتے ہین اور کوئی آتم گیانی پُرش ہین وہ اُن پُرشن کی دشا کو بچارتے ہین اور ترشنا روپی بندھن کو کاٹ کر نرمل آتم پد مین پراپت ہوتے ہین - جو پُرش پورب جنم کو بھوگ کر اس جنم مین مُکت ہوتے ہین وے راجس ساتوکی ہوتے ہین - جنکا یہ جنم انت کا ہوتا ہے وے کرم کرکے پرپُورن پد کو پراپت ہوتے ہین - جیسے شُکل پچھ کا چندرما کرم سے پورنماسی کا ہوتا ہے اور سب کلاؤن سے پُورن ہوتا ہے جیسے برسات مین کٹیلے برچھ کی منجری بڑھ جاتی ہے تیسے ہی سوبھاگیہ اور لچھمی اُنکو بڑھتی ہے - ہے رامجی جنکا یہ جنم اَنت کا ہوتا ہے اُن مین نرمل گُن جو بید نے کہے ہین ارتھات مِترتا سوبِیتا مکتتا گیا تبیّہ تا اور ارتیا پردیش کرتے ہین - سب جیو نپر دیا کرنا مِترتا ہے - ہردے مین سدا سمتا بھاؤ رہنا اور کوئی چھوبھ نہ اُٹھنا مُکتتا کہلاتی ہے - سدا پرسن رہنا سوبیتا ہے شاستر کے موافق چلنے کو آرتیا کہتے ہین - اور گیان کا نام گیا تبیّہ تا ہے - جیسے راجا کے گھر مین اچھی اچھی استریان آکر جمع ہوتی ہین تیسے ہی جسکو اَنت کا یہی جنم ہے اور راجس ساتوکی ہے اور اُسکے ہردے مین مترتا آدک سب گن آکر اکٹھے ہوتے ہین یہ سنساری پُرش سب کامون کو کرتا ہے پرنت اُسکے ہردے مین ہان اور لابھ کا راگ اور دویش نہین ہوتا ہے اور ہر حال مین یکسان رہتا ہے وہ نہ سُکھی ہوتا ہے نہ دُکھی ہوتا ہے جیسے سورج کے اُودے ہونے سے اندھکار ناش ہو جاتا ہے تیسے ہی آتم بھاؤ سے راگ دویش ناش ہو جاتے ہین اور سب گُن سِدھ ہو جاتے ہین - جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہے تیسے ہی وہ نرمل اور کومل ہوتا ہے اور اُسکا چال چلن پیارا ہوتا ہے سب جیو اُسکے چال چلن کی ابھلاکھا کرتے ہین اور اُسکو دیکھکر موہت ہو جاتے ہین - جیسے بادل کے گرجنے سے بگلے اِکٹھے ہو جاتے ہین تیسے ہی اُس پُرش مین سب گُن اِکٹھے ہوتے ہین اور گنون سے پورن ہوکر وہ گُرو کی شرن مین جاتا ہے تب گُرو اُسکو ببیک کا اُپدیش کرتا ہے اور اُس ببیک سے وہ پرم پد مین استھت ہوتا ہے - ہے رامجی جو بیراگ اور بچار سے پورن چت ہے وہ آتم دیو کو دیکھتا ہے اُسکو کوئی دُکھ اسپرش نہین کرتا وہ جھتار تھ ایک آتم روپ کو دیکھتا ہے تم بچار کا آشرے کرکے من کو جگاؤ جس مین من ہی متھن ہے ارتھات سدا جگت کا من بھاؤ کرتا ہے - جو انت کے جنم کا پُرش ہے وہ من روپی مرگ کو جگاتا ہے پہلے تو گُن گیان سے جگاتا ہے پھر بڑے گنون سے جگاتا ہے پھر جانکر سیون کا جتن کرتا ہے اُس سے جگاتا ہے - وہ نرمل بدھ سے چت روپی رتنون کو بچار کرتا ہے اس بچار سے جگت کو آتم روپ دیکھتا ہے اور آتما کے پرکاش بچار سے اَبدیا روپی مل دُور

ہوجاتا ہی۔

سرگ ساتوان۔ کرم سوچنا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ جو مین نے تمسے کرم کہا ہی سو یہ سب جیوونکو سمان ہی اب اِس سے جو بشیکھ ہی وہ تم سُنو۔ اِس جگت کے آرنبھ مین جو دیہہ دھاری جیو ہین اُن جیونکا پرکاش سے موکش ہوتا ہی۔ ایک اُتم کرم ہی اور ایک سمان کرم ہی۔ جو گرُو کے پاس جادی اور گرُو اُپدیش کرے تو اُس اُپدیش کے دھارن سے آہستہ آہستہ ایک جنم مین یا بہت سے جنمون مین سِدھتا پراپت ہوتی ہی اور دوسرا کرم وہ ہی جو آپ اپنے سے پیدا ہوتا ہی ارتھات سمجھ لیتا ہی۔ جیسے برچھ سے پھل گرے اور کسی کو مِلجاے تیسے ہی گیان آپ سے مِلجاتا ہی اِسی پر ایک پورب کا برتانت مین تمسے کہتا ہون سو تم سُنو۔ مہا پرشونکا برتانت ہی شبھ اشبھ گنونکے ڈھیر جنکے نشٹ ہوتے ہین۔ اور اُنکا ایک پھل جنکو مِلا ہی اُنکا نرمل کرم سُنو۔

سرگ آٹھوان۔ سِدھ گیتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی۔ جسکی سب سمپدا اُدی ہوئی تھی اور سب آپدا نشٹ ہوگئی تھی ایسا ایک اُدار بدھ بدیہہ نگر کا راجا جنک ہوا وہ بڑا دھیرج وان تھا۔ وہ ارتھ والے کا ارتھ کلپ برچھ کیطرح پورا کردیتا تھا۔ اور متر روپی کملونکو سورج کی طرح کِھلا رکھتا تھا۔ بھائی بندھ روپی پھولون کو بسنت رِت کیطرح اور استریونکو کامدیو کی طرح تھا۔ براہمن روپی چندر مکھی کمل کو وہ شیتل چندرما تھا۔ دُشٹ روپی اندھکار کا ناش کرنے والا سورج تھا اور سوجن روپی رتنونکا سمندر پرتھوی مین مانو بشن نام سورج تھا۔ ایک ایسا راجا جنک ایک سمی لیلا کرنے اپنے باغ مین جسمین میٹھے پھل لگے تھے اور طرح طرح کے سُندر برچھ نپر کوکلا بول رہی تھین اسطرح گیا جیسے نندن بن مین اندر جاتے ہین اُس سندر بن مین پھولون سے سگندھ پھیل رہی تھی راجا اپنے ساتھ کے نوکرون کو دور چھوڑکر آپ اکیلا کنجون مین پھرنے لگا۔ دہان شالملی نام ایک برچھ تھا اُسکے نیچے راجا نے شبد سُنا کہ اور شٹ سِدھ جو برکت چت و ونت پربتونپر رہنے والے ہین آتم گیتا کا پاٹھ کر رہے ہین جس سے آتم گیان پراپت ہوتا ہی اس گیتا کو راجا نے سُنا کہ پہلا سِدھ بولا کہ یہ درشٹا جو پرش ہی اور درشیہ جو جگت ہی اُس درشٹا اور درشیہ کے مِلاپ مین جو بُدھ مین نِشچت آنند ہوتا ہی اور اچھے کے مِلنے اور بُرے کے دور ہونے مین جو آنند چت مین درڑھ ہوتا ہی وہ آنند آتم تتو سے اُدی ہوتا ہی۔ اسپند روپ جس آتمانند سے لو اُٹھتا ہی اُسکی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ دوسرا سِدھ بولا کہ درشٹا اور درشن اور درشیہ کو باسنا سہت تیاگ کرو۔ جو درشن سے پرتھم پرکاش روپ ہی اور جسکے پرکاشنے سے یہ تینون پرکاشتے ہین اُس آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ تیسرا سِدھ بولا کہ جو نربھاس اور نرمل آبھاس روپ ہی جسمین نفن کا بھاو نہین ہی اور دوسری کلپنا کا بھی ابھاو ہی ادویت رُوپ ہی اُسکی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ چوتھا سِدھ بولا کہ جو دونون کے بیچ مین ہی اور استت ناستت (ہست نیست) دونون سے رہت پرکاش رُوپ ستا ہی اور سب سورج آدک کو بھی پرکاشتا ہی اُس آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ پانچوان سِدھ بولا کہ جو ایشور سکار اور ہکار ہی ارتھات سکار جسکے

آدمین ہی اور ہنکار جسکے انت مین ہی سوانت سے رہت آنند شو پرماتما سب جیو ون کے ہردے مین استھت ہی اور نرنتر جو آہم سم رُوپ ہو کر بولتا ہی اُس آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین- چھٹھا سِدھ بولا کہ ہردے مین استھت جو ایشور ہی اُسکو تیاگ کر جو اور دیو کے پانے کی جتن کرتے ہین وے پُرش ہاتھ مین کوستبھ مَن کو تیاگ کر اور رتنونکی اِچھا کرتے ہین- ساتوان سِدھ بولا کہ جو سب آشا تیاگتا ہی اُسکو پھل پراپت ہوتا ہی اور آشا روپی بکھ کی بیل جڑ سے ناش ہو جاتی ہی ارتھات جنم مرن آدک دُکھ ناش ہو جاتے ہین اور پھر اُپجتے جو پدارتھ ہین اُنکو بالکل بے رس جانتا ہی اور پھر اُن مین آشا باندھتا ہی وہ دربدھ گدھا ہی آدمی نہین ہی- جہان جہان بکھیون کی اور درشٹ اُٹھتی ہی اُنکو ببیک سے نشٹ کر دے جیسے اِندر نے بجر سے پربتون کو نشٹ کیا تھا- جب اِس پرکار شُدھ آچرن کر دے کے تب سم بھاؤ کو پراپت ہو گے اور اُس سے من اُپشم آتم پد کو پراپت ہو کر اکشے ابناشی پد کو پاویگا پھر کوئی دُکھ نہ رہیگا-

سرگ نوان- جنک بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی راجا جنک اِس پرکار سِدھونکی گیتا سُنکر جیسے سنگرام مین کایر لوگ بکھاد کو پراپت ہوتے ہین تیسے بکھاد کو پراپت ہوا اور سینا سہت اپنے گھر مین آیا- نوکر اور سب لوگ تو کنارے کھڑے رہے اور راجا اُنکو چھوڑ کر چوکھنڈے پر گیا اور جھروکھے سے سنسار کی چنچل گت کو ادھر اُدھر دیکھ کر بلاپ کرنے لگا کہ بڑا کشٹ ہی کہ مین بھی سنسار ہین لوگونکی چنچل دشا سے بھروسا باندھ رہا ہون یہ تو سب جیو جڑ روپ ہین چیتن کوئی نہین- جیسے اور جیو پتھر روپ ہین تیسے ہی مین بھی اُن مین پتھر ہو رہا ہون- کال اَنت سے رہت اَننت ہی اور اُسکے کچھ اَنش مین میرا جینا ہی اِس جینے پر مین بھروسا کر رہا ہون- مجھکو دھکار ہی کہ مین ادھم چیتن ہون یے میرے منتری اور راج اور جینا سب چھن بھر مین مٹ جائینگے- یے جو سکھ روپ ہین وہ سب دُکھ روپ ہین اِنسے رہت ہو کر مین کسطرح استھت ہون جیسے مہاپُرش لوگ استھت ہوتے ہین- جینا آدانت مین تچھ روپ ہی اور مدھ مین پیلو روپ ہی اسمین مین نے کیا جھوٹھا بھروسا باندھا ہی- جیسے بالک تصویر کے چندرما کو دیکھکر چندرما مانکر بھروسا باندھتا ہی- یہ پرپنچ رچنا اِندرجال کے کھیل کیطرح ہی- بڑا کشٹ ہی اسمین مین کیسا موہت ہوا ہون- جو بست اُپجت رمنیک ادار اور بے بناوٹ ہی وہ اِس سنسار مین کوئی بھی نہین- میری بدھ کیون جاتی رہی ہی جو پدارتھ دور رہو اور اُسکے پانے کا میرے مَن مین جتن ہو تو وہ نکِشٹ ہی ہی یہ نرنی کر دہ- اُکتوار تھاکار سنسار کے جو پدارتھ ہین اُنکا بھروسا مین تیاگ کرتا ہون- یے لوگ سب آنے جانے والے ہین ارتھات پیدا ہوتے ہین اور مٹ جاتے ہین اور پانی کی لہر کیطرح سب پدارتھ چھن بھر مین مٹ جاتے ہین- جیسے سُکھ دیکھ پڑتے ہین وے دُکھ سے ملے ہوتے ان مین مین نے کیا بھروسا باندھا ہی- سکھ کبھی دن کچھ تھینہ برس آدک مین آتے ہین وے دُکھ بار بار آتے ہین- مین کس سُکھ سے جینے کا آسرا کر دن- جو بڑے بڑے ہوئے وہ بھی سب مٹ گئے ہین اور استھت کوئی نہ رہیگا- مین نے بار بار بچار کر دیکھا ہی اِس سے مین نے جانا ہی کہ اِس جگت مین

ست پدارتھ کوئی نہین سب ناش رُوپ ہین ایسا کون پدارتھ ہی کہ جسپر بھروسا کری - جو اب بڑے ایشویج والے
دیکھ پڑتے ہین دی کچھ دن پیچھے نیچے گر پڑینگے - ہے چت بڑا دُکھ ہی تو نے کس بڑائی مین بھروسا باندھا ہی آیُربل
(عمر) سے باندھا ہوا مین کسکے بنا کلنکت ہوا ہون - اونچے پد مین استھت ہو کر بھی مین نیچے گرا ہون بڑا کشٹ ہی
کہ مین آتما ہون اور ناش کو پراپت ہوتا ہون - کِس کارن مجھکو ایکا ایک موہ آیا اور میری بُدھ کو اُسنے بگاڑ دیا
جیسے سورج کے آگے بادل آتا ہی اور سورج نہین بھاستا تیسے ہی مجھکو آتما نہین بھاستا - بھوگون مین میرا
کیا ہی اور بھائی بندون مین کیا ہی ان مین کیون موہت ہوا ہون - دیہہ کے ابھمان سے جیو آپ
ہی بندھن مین پڑتا ہی دیہہ مین اہنکاری جرا مرن آدک بکارونکا کارن ہوتا ہی اِس لیے انسے میرا کیا پریوجن
ہی ان ارتھون مین کیا بڑائی ہی اور راج مین مین کیون دھیرج دھرکر بیٹھا ہون یہ سب پدارتھ دُکھ
کے کارن ہین اور یے جیون کے تیون رہتے ہین اِن مین مجھکو نہ ممتا ہی نہ سنگ ہی یے سب اَست
رُوپ ہین سنسار کے سُکھ بکھ رُوپ ہین اِن مین چت لگانا برتھا ہی - جو بڑے بڑے ایشوُرج وان
اور بڑے پراکرمی اور بڑے گُن وان ہوتے ہین وے بھی پریوار سمیت مر گئے ہین تو اَب موجود
مین کیا بھروسا کرتا ہی - کہان وہ دھن اور راج اور کہان برہما جی کا جگت - کئی پرکھونکی پنکت
بیت گئی ہین ہمکو انسے کیا بھروسا ہی - دیوتون کے راجا کتنے ہی اندر بھی ناش ہو گئے ہین جیسے
جل مین بُدبُدے اُپجکر ناش ہو جاتے ہین - تو مین کیا اس سنسار مین بھروسا باندھ کر جیونگا
سنت لوگ مجھکو ہنسینگے - کئی برہما ہو گئے ہین کئی پربت ہو گئے ہین اور کئی دُھول کی کنکا کیطرح راجا ہو گئے
ہین تو مجھکو اس جینے مین کیا دھیرج ہی - سنسار روپی رات مین دیہہ روپی شون درشٹ سپنا ہی اِس
بھرم روپ مین جو مین نے بھروسا باندھا ہی اس سے مجھکو دھکار ہی - یہ - وہ - مین - آدک بھرم
آتما مین متھیا کلپنا اُٹھی ہی اور اگیانیون کی طرح مین استھت ہو رہا ہون - اہنکار روپی پشاچ سے چھن چھن
مین آیُربل گذری جاتی ہی دیکھتے ہوے بھی نہین دیکھ پڑتی کال کی ایسی دشا ہی کہ سب کو اپنے چرنون
کے نیچے دھری ہی - رُدر اور بشن جی کو بھی جسنے کھیل کا گیند بنایا ہی اور سب کو بھوجن کر جاتا ہی اِس سے
مجھکو جینے مین کیا بھروسا باندھنا ہی - جتنے پدارتھ ہین وے سب نِرنتر ناش ہو جاتے ہین - کوئی
دن بھر مین کوئی پکھواڑے مین کوئی برس دن مین ناش ہو جاتے ہین - جو ابناشی بست ہی وہ اَب
تک نہین دیکھ پڑتی برسین بیت گئی ہین جیوون کی چت روپی ندی مین بھوگون کی ترشنا روپی ترنگ
اُچھلتی ہی شانت کبھی نہین ہوتی - جیسے بایو سے ندی مین اُچھلتے ہین اور سومتا سے رہت
ہو جاتے ہین - جنکو چت مین بھوگون کی ابھلاکھا ہی اُنکو گو پد تچھ نہین جان پڑتا اور وے دکھ
سے دُکھ پاتے ہین اور اُنکو دُکھ مین دُکھ ملتا ہی - اب تک مین برکت نہین ہوا اس سے مجھکو دھکار
ہی جسکا انت کرن نیچ ہی اُسنے جس جس بست مین کلیان رُوپ جانکر بھروسا باندھا ہی وہ ناش ہوتی دیکھ پڑتی ہی -
یہ شریر ہڈی مانس سے بنا ہی اور اد انت سہت اسکا اکار ہی بیچ مین کچھ اچھا لگتا ہی پرنت سب اَشدھ چیزون
سے بنا ہوا نبلے سورُوپ کا ہی چھونے کے لائق نہین اِس سے مجھکو کیا پریوجن ہی - جس جس پدارتھ سے لوگ بھروسا

باندھتے ہین تِس تِس مین دکھ ہی دیکھتا ہون اور یے جیو ایسے جڑ موڑھ ہین کہ سدا اِسمین لگے رہتے ہین کہ کل یہ پدارتھ
مجھکو ملیگا اور اگلے دن یہ ملیگا دن دن پاپ کرتے ہین اور دکھ پاتے ہین تو بھی اُسکو تیاگ نہین کرتے -
لڑکپن مین اگیان سے بھرے ہوئے موڑھتا سے کھیلا کرتے ہین - جوانی مین کامدیو آدک سے بیاکل رہتے
ہین اور باقی جو بڑھاپا ہی اُسمین چِت سے دُکھی رہتے ہین تو یہ جڑ موڑھ پرمارتھ کارج کو کس سمے مین سادھینگا -
جگت کے سب پدارتھ آنے والے ہین یے رس ہین بُری دشا سے دوشت ہین ارتھات ایک بھاو
مین نہین رہتے - سب جگت اَسار رُوپ ہی اور سَت بُدھ سے رہت است رُوپ ہی سدا پدارتھ
اِسمین کوئی نہین - جو لوگ راجسو جگیہ اور اشومیدھ آدِک جگیہ کرتے ہین دے مہا کلپ کے کسی
انش کال مین سورگ پاتے ہین بہت تو نہین بھوگتے جو اشومیدھ جگیہ کرتا ہی وہ اندر ہوتا ہی پر جو برھما جی
کا ایک دِن ہوتا ہی اُسمین چودہ اندر راج بھوگ کر ناش ہو جاتے ہین - جب ہزار چوکڑی جگون کی
گذرتی ہین تب برھما جی کا ایک دِن ہوتا ہی ایسے تیس دنون کا ایک مہینہ اور بارہ مہینے کا ایک برس
ہوتا ہی - سو برس کی برھما جی کی عمر ہی - اُس عمر کو بھوگ کر برھما جی بھی انتردھان ہو جاتے ہین اُسکا
نام مہا پرلی ہی - اِس مہا پرلی کے اَنت مین اُسنے سورگ بھوگ کیا تو اسار سکھ کا بھروسا کرنا کیا جوگ ہی -
ایسا سکھ سورگ مین کوئی نہین نہ پرتھوی مین ہی نہ پاتال مین ہی جو آپدا اور دُکھ ملا ہوا نہ ہو - سب لوگ
آپدا سے ملے ہوتے ہین اور سب دکھون کی جڑ چِت ہی جو شریر روپی بانبی مین سانپ کیطرح رہتا ہی اور
آدھ بیادھ بڑے دُکھ روپی بکھ دیتا ہی یہ جب کسی طرح مٹ جاوے تب سکھ ہو اس سے سب
جیو پنچ پرکرت ہو رہے ہین کوئی برلا سادھو ہی جسکے ہردی مین چِت روپی سانپ بھوگونکی ترشنا روپی بکھ سنمت نہین
ہوتا - یے جگت کے پدارتھ ستتا کے مستک پر استتا ہین جو اچھا بھاستا ہی اُسکے مستک پر بڑا اِستھت ہی
اور جو سکھ رُوپ ہی اُسکے مستک پر دُکھ استھت ہی - جسکا مین آسرا کرون وہ دُکھ سے مِلا ہوا ہی - دُکھ کو دُکھ سے
مِلا ہوا کیا کہیے وہ تو آپ ہی دُکھ ہی اور جو سکھ سمپدا ہی وہ آپدا اور دُکھ سے ملا ہوا ہی پھر مین کسکا آشری کرون - یے جیو
پیدا ہوتے ہین اور مرتے ہین اُن مین کوئی برلا دُکھ سے بچا ہوا ہی یے یہ سُندر استریان جنکے نیل کمل ایسے
نیتر ہین اور پرم ہاس بلاس آدک بھوگون سے سوبھت ہین اُنکو دیکھ کر مجھکو ہنسی آتی ہی کہ یے توہڑی اور مانس
کی پتلی ہین اور چھن بھنگر کی اُنکی اِستھت ہی - جن پرشون کے پلک کھولنے سے جگت پیدا ہوتا ہی اور پلک بند کر لینے
سے جگت مِٹ جاتا ہی وہ بھی نہین رہے ہین تو ہماری کیا گنتی ہی جو پدارتھ بہت اچھے دیکھ پڑتے ہین وے
ناش ہو جانے والے ہین تو اُنکی چِنتا اور اچھا کیا کرنی ہی - طرح طرح کی سمپدا پراپت ہوتی ہین پرنت جب
کوئی دکھ چِت کو آلگتا ہی تب سب آپدا روپ ہو جاتی ہین اور جو بڑی آپدا آکر پراپت ہوتی ہی اور چِت مین
گھبراہٹ نہین ہوتی تو شانت روپ ہی تب وہی آپدا سمپدا روپ ہو جاتی ہین اس سے یہی سدھ ہوا کہ سب
مَن کے پھرنے سے ہی - چھن بھنگ رُوپ مَن کی برت ایکا ایک جگت مین اِستھت ہوئی ہی اور اگیان سے آہم
اُسکی کلپنا ہی اسمین تیاگ اور گرہن کی متھیا بھاونا ہی - ناش روپ سنسار مین سکھ آدا اور انت سہت ہی - جو جیو سُکھ
رُوپ جا کر اُسکی طرف دوڑتا ہی وہ سکھ پھر مٹ جاتا ہی - جیسے پتنگا (پروانہ) دیپک کی لَو کو سکھ رُوپ جان کے اُسکی

طرف دوڑتا ہی تو جل جاتا ہی تیسے ہی سنسار کے سکھ لینے والے ترشنا سے جلتے ہین۔ جیسے نرک کی اگن جلاتی ہی پردہ
بھی اچھی ہی پرنت چھن بھر مین ناش ہو جانیوالے جو سنسار کی سکھ ہین وہ دیہانیخ ہین ناش ہونے پر بھی دُکھ ہی دیجاتے
ہین اور دُکھون کی حد مین۔ جو اس سنسار سمُدر مین گرتے ہین وہ سکھ نہین پاتے سنسار مین دُکھ سو بھاؤ ہی سے ہی
اور دُکھ سے ملا ہوا ہی۔ مین بھی اگیانی کیطرح لوہا لکڑی کے سمان ہو رہا ہون اور بڑا دکھ ہی کہ اگیانی کیطرح شم آدک
سکھ کو تیاگ کر چھن بھر مین مٹ جانے والے سنساری سکھ کے نمت جتن کرتا ہون۔ جیسے برف سے آگ نہین اُپجتی
تیسے ہی سنسار سے سکھ نہین اُپجتے۔ جتنے جیو ہین وہ جڑ دھرماتمک ہین۔ سنسار روپی ایک برچھ ہی اور ہزارون شاخون
پتون پھولون پھلون سے بھرا ہوا ہی اس سنسار روپی برچھ کی جڑ من ہی اُسکے سنکلپ روپی جل سے لبتار کو پراپت
ہوا ہی اور سنکلپ کے اُپشم ہونے سے مٹ جاتا ہی اس سے جس طرح یہ مٹ جاسے وہی اُپاے مین کرونگا۔ سنسار
مین بھوگ دیکھنے ہی کو سُندر جان پڑتے ہین اور بھیتر سے دُکھ روپ ہین۔ من بندر کیطرح چنچل روپ ہی اُسنے یہ رچنا
رچی ہی۔ جبتک اسکو واستو مین نہین جانتا تب تک چنچل ہی اور جب بچار سے جانتا ہی سب پدارتھون کے اچھے
ہونے سمت من کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اس سے مین ناشن رُوپ پدارتھون مین نہین رہتا سنسار کی برت بہت سی
پھانسیون سے ملی ہوئی ہی اُسمین گر کر جیو پھر اُچھلتے ہین اور شانت کبھی نہین ہوتے ایسی سنسار کی برت
کو مین نے بہت دنون تک بھوگا ہی اب مین بھوگ سے رہت ہو کر برہم ہی ہوتا ہون اس سنسار مین باربار
جنم اور مرن ہوتا ہی اور دکھ ہی پراپت ہوتا ہی اس سے اب سنسار کی برت کو چھوڑ کر دُکھ سے رہت ہوتا ہون اب
مین گیانوان اور آنندوان ہوا ہون۔ مین نے اپنے چور آپ ہی دیکھے ہین جسکا نام من ہی اُسی کو مارونگا اس من نے
مجھکو بہت دنون تک مارا ہی۔ اتنے دنون تک میرا من روپی موتی ابیدھ رہا تھا اب مین نے اسکو بیدھا
ہی ارتھات آتم بچار سے رہت تھا سو اب اسکو آتم بچار مین لگایا ہی اور اب یہ آتم گیان کے جوگ
ہوا ہی من روپی برف کا ٹکڑا اجڑ ہو گیا تھا اب بیبک روپی سورج سے گل گیا ہی اور اب مین اکشے شانت
کو پراپت ہوا ہون طرح طرح کے بچنون سے سادھ رُوپ جو ستدھ تھے اُنھون نے مجھکو جگایا
ہی اور اب مین آتم پد کو پراپت ہوا ہون۔ پرمانند سے اب مین آتم روپی چنتامن کو پا کر سکھی
ہو کر ایکانت مین بیٹھونگا۔ جیسے شردرت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی مین ہونگا من روپی
شتر نے مجھکو بھرم دکھایا تھا وہ اب بیبک سے ناش ہوا ہی اب مین اُپشم کو پراپت ہوا ہون۔
ہے بیبک میرا تجھکو نمسکار ہی۔

سرگ دسوان۔ جنک نشچے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار جب راجا بچار کر رہا تھا تب ایک داسی نے راجا کے پاس آکر کہا کہ ہے
دیو اب اُٹھیے اور دن کا اُچت بچار ارتھات اسنان آدک کیجیے۔ اسنان شالا (غسلخانہ) مین پھول کیسر اور گنگا جل
آدک کے کلسے لے کر استریان کھڑی ہین اور کمل کے پھول اُن مین پڑے ہین جنپر بھونرے پھرتے ہین۔ چھتر چنور
پڑے ہین اسنان کا سمے ہی۔ ہے دیو پوجن کے نمت سب سامگری آئی اور رتن اور اکھدہ لے آئے ہین

ہاتھون مین پوتری پہنکر براہمن لوگ اسنان کرکے اگھ مرکھن منتر کا جاپ کررہے ہین اور آپکے آنے کی راہ دیکھتے ہین
ہاتھون مین چنور لیکر سندر استریان تمھاری سیوا کرنے کے لیے کھڑی ہین اور بھوجن شالا مین بھوجن سِدّھ ہورہا
ہی اس سے جلد اُٹھیے اور جو کام ہی وہ کیجیے۔ جیسا سمے ہوتا ہی اُسی کے انُسار بڑے پُرش کرم کرتے ہین اسکا تیاگ
نہین کرتے اس سے سمے کو بیت نہ جانے دیجیے۔ ہے راجی جب اِس پرکار داسی نے کہا تب راجانے بچارا
کہ سنسار کی جو بچتر استھت ہی وہ کتنی ہی۔ راج کے سکھون سے مجھکو کچھ پریوجن نہین یہ تو چھن بھر مین
ناش ہو جانے والا ہی اس سب جھوٹھے کارخانہ کو چھوڑکر مین اکیلے مین جا بیٹھتا ہون۔ جیسے سمندر
ترنگون سے رہت ہوکر شانت رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی مین شانت ہونگا۔ یہ جو طرح طرح کے راج
بھوگ اور کریا اور کرم ہین اِنسے اَب ترپت ہوا ہون اور سب کرمون کو تیاگ کر کیول سُکھ مین
استھت ہونگا میرا چِت بھوگون سے چنچل تھا وے بھوگ تو بھرم رُوپ تھے اُنسے شانت نہین
ہوتی اور ترشنا بڑھتی جاتی ہی۔ جیسے پانی مین سوار بڑھتی ہی اور پانی کو ڈھانپ لیتی ہی تیسے ہی ترشنا
بڑھتی ہی اور ڈھانپ لیتی ہی اب مین اسکو تیاگ کرتا ہون۔
ہے چِت تو جس جس دشا مین گرا ہی اور جو جو بھوگ بھوگے ہین وے سب جھوٹھے ہین ترپت تو کسی سے نہ ہوئی
اِس بھرم رُوپ بھوگون کو جب مین تیاگ کرونگا تب پرم سکھی ہونگا۔ سہت اُچِت اور اَن اُچِت بھوگ بار بار
بھوگے ہین ترپت کبھی نہ ہوئی۔ اِس سے ہے چِت انکو تیاگ کرکے پرم پد کے آشری ہو جا۔ جیسے بالک ایک
کو تیاگ کر دوسرے کو لے لیتا ہی تیسے ہی تو بھی جتن بنا کر۔ جب ان تچھ بھوگونکو تیاگ کرے گا اور پرم پد کا آشرے
کریگا تب آنند ترپت کو پراپت ہوگا اور اُسکو پاکر پھر سنساری نہ ہوگا۔ ہے رامجی اِس پرکار بچار کر راجا
جنک چُپ ہو رہا اور مَن کی چنچلتا کو تیاگ کر سوماکار سے استھت ہوا جیسے تصویر لکھی ہوتی ہی تیسے ہی ہوگیا
اور داسی بھی ڈر کر کچھ نہ کہ سکی اِسکے بعد من کی سمتا کے لیے راجانے پھر بچار کیا کہ مجھکو لینے اور چھوڑ دینے
کے قابل کچھ بھی نہین ہی کسکو مین سادھون اور کس بستُ مین دھیرج دھرون۔ سب پدارتھ
ناش رُوپ ہین مجھکو کرنے سے کیا پریوجن ہی اور نہ کرنے سے کیا ہانِ (نقصان) ہی۔ جو کچھ
کرتبیہ ہی وہ شریر کرتا ہی نرمل اچل رُوپ چیتن نہ کچھ کرتا ہی نہ بھوگتا ہی اِس سے مجھکو کرتبیہ نہین۔
جو تیاگ کرونگا تو شریر کرنے سے رہت ہوگا اور جو کرونگا تو بھی شریر کریگا مجھکو کیا پریوجن ہی اس سے کرنے
اور نہ کرنے مین مجھکو ہانِ اور لابھ کچھ نہین جو کچھ پراپت ہوا ہی اسمین بچرتا ہون اور جو نہین پراپت ہوا اُسکی
اچھا نہین کرتا ہون اور پراپت مین تیاگ نہین کرتا۔ اپنے سورُوپ مین استھت ہوکر سُچِت ہونگا۔ جو کچھ پراپت
کرم ہی وہی کرتا ہون۔ نہ مجھکو کچھ کرنے مین مطلب ہی اور نہ کرنے مین دوش ہی۔ جو کرم ہو سو ہو۔ کردیا نہ کرو
جگت ہو یا اجگت ہو مجھکو لینے یا چھوڑ دینے کے قابل کچھ نہین اس سے جو کچھ پراپت کرنے جوگ
کرم ہین وہی کرونگا۔ کرم کا شریر کی پرکرت سے ہوتا ہی آتما کو تو کچھ کرنے کے قابل ہی نہین اس سے
مین اُنسے الگ ہو رہونگا۔ جو یہ اسپند چیشٹا ہو تو کیا استدھ ہوا اور کیا کیا۔ جو مَن کامنا اور تاپ سے رہت
ہوا اور تھات ہردے مین راگ دویش اور میلاپن نہ اُپجا تو دیہ سے کرم ہو تو بھلے بُرے کے ملنے مین برابر

ہوگا اور جو دیہہ سے ملکر مَن کرم کرتا ہی تب کرتا اور بھوکتا ہوتا ہی اور بھلے بُرے کی پراپت مین راگ اور دویش لاتا ہی جب مَن کا مَن اُپشم ہوتا ہی تب کرتبیہ مین بھی اکرتبیہ ہی۔ جیسا نشچے ہردی مین درڑھ ہوتا ہی وہی رُوپ پُرش کا ہوتا ہی۔ جسکے ہردی مین آہنکار نہین ہی اور باہر سے کرم چیشٹا کرتا ہی تو بھی اُسنے کچھ نہین کیا اور جسکے ہردے مین اہنکار ابھمان ہی وہ باہر سے کچھ نہ کرتا دیکھ پڑتا ہی تو بھی بہت سے کرم کرتا ہی۔ اس سے جیسا نشچے ہردی مین درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی پھل ہوتا ہی۔ جو باہر سے کرتا ہی پرنت ہردے مین اس کرنے کا ابھمان نہین رکھتا ہی تو وہ دھیرج وان پُرش اَنامی پد کو پراپت ہوتا ہی۔

سرگ گیارھوان۔ چت اُنشاسن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار بچار کرکے راجا جنک جتھا پراپت کریا کے کرنے کو اُٹھ کھڑا ہوا اور جو کچھ اشٹ انشٹ کی باسنا تھی وہ چت سے تیاگ دی۔ جیسے سکھپت رُوپ پرشن ہوتا ہی تیسے ہی وہ جاگرت مین ہو رہا۔ دِن کو شاستر کے موافق کریا کرے اور رات کو لیلا کرکے دھیان مین استھت ہو۔ مَن کو سَم رس کرکے جب رات بیت گئی تب اِس پرکار چت کو بودھ کیا کہ ہے چنچل رُوپ چت۔ پرمانند سوروپ جو آتما ہی وہ کیا سُکھدایک تجھکو نہین بھاستا جو اِس متھیا سنسار سُکھ کی اچھا کرتا ہی۔ جب تیری اِچھا شانت ہو جاوے گی تب تو سار سُکھ آتم پد کو پراپت ہوگا۔ جیون جیون تو سنکلپ لیلا سے اُٹھاتا ہی تیون تیون سنسار جال بستار کو پراپت ہوتا ہی اس دُکھ روپ سنسار سے تجھکو کیا پریوجن ہی۔ ہے موڑھ چت جیون جیون تو سنکلپ لیلا سے اُدھٹاتا ہی تیون تیون سنسار کا دکھ بڑھتا جاتا ہی۔ جیسے پانی کے سینچنے سے برچھ کی شاکھا بڑھتی ہین تیسے سنسار کے سکھ سے اَدھک دُکھ ملتا ہی ایسے دُکھ روپ بھوگون کی اِچھا کیون کرتا ہی۔ یہ سنسار چت جال سے اُپجا ہی جب تو اِسکا تیاگ کریگا تب سب دُکھ مٹ جائینگے۔ پھرنے کا نام دُکھ ہی اسکے مٹنے سے دُکھ بھی کوئی نہ رہیگا۔ یہ چھا چنچل سنسار دیکھنے ہی مین سُندر ہی واستو مین کچھ نہین جو تجھکو اِس سے کچھ سار پراپت ہو تو البتہ اسکا آشرے کر۔ پر یہ تو چھن بھر مین مٹ جانے والا ہی اور دُکھ کی کھان ہی اسکا بھروسا چھوڑ کر آتم تتو کا بھروسا کر اور شدھ نرمل ہوکر جگت مین رہ تب تجھکو دُکھ اسپرش نہ کریگا۔ جگت استھت ہو یا شانت ہو اِسکے اُدی است کی باسنا سے اُسکے گُن اوگن مین اسکت (فریفتہ) نہ ہو۔ جو ابدیمان (غیر موجود) اور است رُوپ ہو اُسکا بھروسا کرنا کیا۔ یہ اَست رُوپ ہی اور تو ست رُوپ ہی است اور سَت کا میل کیسے ہو۔ مُردہ اور زندہ کا کبھی میل ہوا ہی جو تو کہے کہ چیتن تتو درشیہ رُوپ ہی تو دونون ست سوروپ ہین اور بستار رُوپ آتما ہی ہوا تو پھر دُکھ سُکھ کسکا کرتا ہی اِس سے تو موڑھ مت ہو۔ سمدر کیطرح شانت رُوپ اپنے آپ مین استھت ہو اور سنسار کی بھاونا تیاگ کرکے مان موہ مَل کو تیاگ کر۔ اسکی اِچھا ہی دُکھ کا کارن ہی اِسکو تیاگ کرکے آتم تتو مین استھت ہو تب پرپورن پد کو پراپت ہوگا اسیلیے بل کرکے اور اِسکا آشرے کرکے چنچل پنے کو تیاگ دے۔

سرگ بارھوان - پراگیہ مہما برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ اس پرکار بچار کرکے راجانے بھی سب کام کیے اور آنند برت مین اسکا گیا نوان من موہ مین نہ پھنسا - وہ اشٹ مین سکھی نہ ہوا اور انشٹ مین دکھی نہ ہوا کیول ہم اور سوچھ اپنے سوروپ مین استھت ہوا اور جگت مین بچرنے لگا - نہ کچھ تیاگ کری اور نہ کچھ لیوے کیول دُکھ اور سنتاپ سے رہت ہوکر برتمان مین کام کری اور اُسکے ہردی مین کوئی کلپنا اسپرش نہ کری جیسے آکاش کو دھول کا میلاپن اسپرش نہین کرتا ہی - میلے پن سے رہت اپنے سوروپ کے انُ سندھان اور سمیک گیان کے اننت پرکاش مین اُسکا من اچل ہوگیا - من کی جو سنکلپ برت تھی وہ جاتی رہی اور مہاپرکاش روپ چیتن آتما نامے ہردے مین پرکاشت ہوا - جیسے آکاش مین سورج پرکاشتا ہی تیسے ہی اننت آتما پرکٹ ہوا اور سمپورن پدارتھ اسمین پرتبمبت (سایہ افگن) دیکھے - جیسے شدھ من مین پرتبمب بھاستا ہی تیسے ہی اُسنے سب پدارتھ اپنے سوروپ مین آتما سے پیدا ہوتے دیکھے - اندریونکے اشٹ انشٹ بکھیون کی پرپیت مین سکھ دُکھ مٹ گیا اور سدا اسمان رہ کر پرکرت بیوہار کرکے جیون مکت ہوکر رہنے لگا - ہے رام جی راجا جنک کو درڑھ گیان ہوا اُس سے لوگون کے پار اور کو جانکر اُسنے بدیہہ نگر کا راج کیا اور جیودن کی پالنا مین سکھ دکھ کو نہ پراپت ہوا - وہ سنتاپ سے رہت ہوکر کوئی کام بنجاے یا بگڑ جائے دُکھ سکھ کسی مین کبھی نہ کرے اور کام کرتا ہوا دیکھ پڑے پرنت ہردے سے کچھ نہ کرے - ہے راجی تیسے ہی تم بھی سب کام کرو پرنت نرنتر آتم سوروپ مین استھت رہو تم جیون مکت ہو راجا جنک کی سب پدارتھ بھاؤنا مٹ گئی تھی اسکی برت سکھپت کیطرح ہوگئی تھی - آنے والی بات کی اچھا نہین کرتا تھا اور گذری ہوئی کی چنتا بھی نہ کرتا تھا جو کام آجاوے اُسکو شاستر کے موافق کردیتا تھا اپنے بچار کے بش سے اُسنے پانے جوگ پد کو پایا اور اچھا کچھ نہ کی - ہے راجی - یہ جیو آتم پد کو تب تک نہین پاتا جبتک ہردے مین اپنا پرشارتھ روپی بچار نہین اُپجتا - جب اپنے آپ مین اپنا بچار روپ پرشارتھ جاگے تب سب دُکھ مٹ جاوین اور پرم سمپدا کو پراپت ہو - ایسا پد شاستر ارتھ اور پن کرم کرنے سے نہین پراپت ہوتا ہی جیسا اپنے ہردے مین بچار کرنے سے ہوتا ہی وہ پد نرمل اور اُجل ہی اور ہردی کی تپن کو مٹاتا ہی - بدھ کے بچار روپی پرکاش سے ہردے کا اگیان مٹ جاتا ہی اور کسی اُپاے سے نہین مٹتا - جو بڑا آپدا روپ دُکھ ترنے کٹھن ہی وہ اپنی بدھ سے ترنا سُگم ہو جاتا ہی - جیسے جہاز سے سمندر کو نانگھ جاتا ہی - جو بدھ سے رہت مورکھ ہی اُسکو تھوڑی آپدا بھی بہت دُکھ دیتی ہی جیسے تھوڑی ہوا بھی تنکے کو بہت بھرماتی ہی - جو بدھمان ہی اُسکو بڑی آپدا بھی دکھ نہین دیتی جیسے بڑی ہوا بھی پربت کو اُڑا نہین سکتی - اسی کارن چاہیے کہ پہلے سنتون کا سنگ اور ست شاسترون کا بچار کرے اور بدھ کو بڑھاوے جب بدھ ست مارگ کی اور بڑھے گی تب پرم گیان پراپت ہوگا جیسے پانی کے سینچنے اور رکھنے سے پھول اور پھل پراپت ہوتا ہی تیسے ہی جب بدھ ست مارگ کی طرف

دو ڑتی ہی تب پرم آنند ملتا ہی جیسے شکل پچھ کا چندرما پُورنماسی سے بہت پرکاش پاتا ہی۔ جیو سنسار کے نِمت جتنے جتن کرتے ہین اُتنے جتن ست مارگ کیطرف کرین تو دُکھ سے چھوٹ جائین اور بڑی سمپدا کے بھنڈار کو پاوین۔ سنسار روپی برچھ کا بیج بدھ کی موڑھتا ہی اس سے موڑھتا سے رہت ہونا بڑا لابھ ہی۔ سورگ پاتال آدک کا راج اور جو کچھ پدارتھ ملتے ہین سو اپنے بُدھ روپی بھنڈار سے ملتے ہین۔ سنسار روپی سمُدر کے ترنے کو اپنی بُدھ روپی جہاز ہی اور تپ اور تیرتھ آدک شُبھ آچار سے جہاز چلتا ہی۔ بودھ روپی پشپ لتا کے بڑھانے کو دیوی سمپدا جل ہی اُسکے بڑھنے سے سندر پھل پراپت ہوتا ہی۔ جو بودھ سے رہت اور بل اور ایشوریج سے بڑا بھی ہی تو اُسکو تُچھ مین اگیان ناش کر ڈالتا ہی جیسے بل سے رہت سنگھ کو گیدڑ اور ہرن بھی جیت لیتے ہین۔ اس سے جو کچھ پراپت ہوتا درشٹ آتا ہی وہ اپنے ہی جتن سے ہوتا ہی۔ اپنی بودھ روپی چِنتامن ہردی مین استھت ہی اس سے بیبیک روپی پھل ملتا ہی۔ جیسے کلپ برچھ سے جو مانگیے سو ملتا ہی تیسے ہی سب پھل بودھ سے ملتا ہی۔ جیسے جاننے والا کیوٹ (ملاح) سمُدر سے پار کر دیتا ہی اور انجان نہین پار اُتار سکتا تیسے ہی سمیک بودھ سنسار سمُدر سے پار کرتا ہی اور اسمیک بودھ جڑتا مین ڈالتا ہی۔ جو تھوڑی بُدھ بھی ست مارگ کیطرف ہوتی ہی تو بڑے سنکٹ کو دُور کرتی ہی جیسے چھوٹی ٹیری بھی ندی سے پار اُتار دیتی ہی۔ ہے راجی جو پُرش بودھ وان ہی اُسکو سنسار کے دُکھ نہین بیدھ سکتے جیسے لوہے آدک کا کوچ (زرہ) پہنے ہو تو اسکو بان نہین بیدھ سکتے۔ بُدھ سے منکھیہ سرباتم پد کو پاتا ہی جس پد کے پانے سے سُکھ دُکھ سمپدا آپدا کوئی نہین رہتی۔ اہنکار روپی میگھ جب آتما روپی سورج کے آگے آتا ہی تب مایا کے ملین ہونے سے آتم روپی سورج نہین بھاستا۔ بودھ روپی پون سے جب اہنکار روپی میگھ دور ہو تب آتما روپی سورج جیونکا تیون بھاسے۔ جیسے کسان پہلے ہل آدک سے پرتھوی کو شدھ کرتا ہی پھر بیج بوتا ہی اور جب جل سینچتا ہی اور ناش کرنے والی چیزون سے کھیت کو بچاتا ہی تب پھل پاتا ہی تیسے ہی جب شاستر کے موافق گنون سے بدھ نرمل ہوتی ہی تب شاستر کا اُپدیش روپی بیج ملتا ہی اور ابھیاس بیراگ کرکے کرتا ہی اُس سے پرم پد پراپت ہوتا ہی وہ اُتم پد ہی اسکے برابر کوئی نہین۔

سرگ تیرھوان۔ من نِربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار راجا جنک کیطرح تم بھی اپنے آپ سے آپکو بچار کرو اور پیچھے جو بدت بید پرشون نے کیا ہی اُسی پرکار تم بھی نِربان ہو جاؤ جو بُدھمان پُرش ہین اور جنکا یہ اَنت کا جنم ہی دی راجس ساتوکی پُرش آپ ہی پرم پد کو پراپت ہوتے ہین۔ جبتک اپنے آپ سے آتم دیو پرسن نہ ہو تب تک اندری روپی دشمنون کے جیتنے کا جتن کرو اور جب آتم دیو جو ہر ہو تم پرماتما اور ایشور دنکا بھی ایشور ہی پرسن ہوگا تب آپ ہی سوئم پرکاش دیکھیگا اور سب دوش درشٹ مٹ جائیگی۔ موہ روپی بیج کو جو مُٹھی بھر بھر بوتا تھا اور طرح طرح کی آپدا روپی برکھا سے مہا موہ کی بیل جو ہوتی درشٹ آتی تھی وہ سب ناش ہو جاے گی۔ جب پرماتما کا ساکشات درشن ہوتا ہی تب بھرم درشٹ نہین رہتی ہی۔ ہے راجی تم سدا بودھ سے آتم پد مین

استھت ہو- راجا جنک کیطرح کام کو کرتے رہو اور برہم درشی ہو کر جگت مین رہو تب تمکو کچھ دکھ نہ ہو گا-

جب نت آتم بچار رہتا ہی تب پرم دیو آپ ہی پرسن ہوتا ہی اور اسکے درشن ہونے سے تم چنچل روپی سنساری جیوونکو دیکھ کر راجا جنک کیطرح ہنسو گے- ہے راگھو جی سنسار کے ڈر سے جو جیو ڈرے ہوئے ہین اُنکو اپنی رچھا کرنے کو اپنا ہی پرشارتھ ہی اور دیو یا کرم یا دھن یا بھائی بندھ کسی سے رچھا نہین ہوتی- جو پُرش دیو پر نشچے کر رہے ہین پر شاستر کے برخلاف کرم کرتے ہین اور سنکلپ بکلپ مین پھنسے وے مدھیہ بُدھ والے ہین اُنکی راہ مین تم نہ چلنا کیونکہ اُنکی بُدھ ناش کرتی ہی- تم پرم بیبک کا آشرے کرو اور اپنے آپ کو آپ سے دیکھو بیراگوان شدھ بُدھ سے سنسار سمدر کو ترجاتا ہی- یہ مین نے تمسے راجا جنک کا برتانت کہا ہی- جیسے آکاش سے پھل گر پڑے تیسے ہی اُسکو سدھون کے بچار مین گیان پراپت ہوا- یہ بچار گیان روپی برچھ کی منجری ہی-

جیسے اپنے بچار سے راجا جنک کو آتم بودھ ہوا تیسے ہی تمکو بھی ہو گا- جیسے سورج کبھی کمل سورج کو دیکھ کر پرسن ہوتا ہی تیسے ہی اس بچار سے تمھارا ہردے پرسن ہو آویگا اور من کا منن بھاؤ جیسے برف کا ٹکڑا سورج سے گرم ہو کر گلجاتا ہی شانت ہو جایگا- جب مین تو آدک رات بچار روپی سورج سے مٹ جایگی تب پرماتما کا پرکاش ساکشات ہو گا بھید کلپنا مٹ جایگی اور اننت برھمانڈ مین جو بیاپک آتم تتو ہی وہ پرکاشت ہو گا- جیسے اپنے بچار سے راجا جنک نے اہنکار باسنا کو تیاگ کیا ہی تیسے ہی تم بھی بچار کر کے اہنکار باسنا کو تیاگ کرو- جب اہنکار روپی بادل مٹ جایگا اور چیت روپی آکاش نرمل ہو گا تب آتما روپی سورج پرکاشت ہو گا- جبتک اہنکار روپی میگھ کا پردہ ہی تب تک آتما روپی سورج نہین دیکھ پڑتا- جب بچار روپی پون سے اہنکار روپی میگھ کا ناش ہو گا تب آتم روپی سورج پرکٹ بھاسیگا- ہے راگھو جی تم ایسا سمجھو کہ نہ مین ہون نہ کوئی اور ہی- نہ ناست ہی نہ است ہی- جب ایسی بھاونا درڑھ ہو گی تب من شانت ہو جایگا اور ہیئو پادیئی بُدھ جو اشٹ پدارتھون مین ہوتی ہی اُسمین نہ ڈوبو گے- اشٹ اور انشٹ کے لینے اور چھوڑ دینے مین جو بھاونا ہوتی ہی یہی من کا روپ ہی اور یہی بندھن کا کارن ہی اسکے سوا اور بندھن کوئی نہین- اس سے تم اندریون کے اشٹ انشٹ مین ہیئو پادیئی بُدھ مت کرو اور دونون کے تیاگ سے جو باقی رہے استھت ہو- اشٹ انشٹ کی بھاونا اُسکی کہجاتی ہی جسکو ہیئو پادیئی بُدھ نہین ہوتی اور جب تک ہیئو پادیئی بُدھ مٹ نہین جاتی تب تک سمتا بھاؤ نہین اُپجتا- جیسے بادل کے مٹ جانے بنا چندرمان کی چاندنی نہین بھاستی تیسے ہی جبتک پدارتھون مین اشٹ انشٹ بُدھ ہی اور من نولپ ہوتا ہی تب تک سمتا اُدی نہین ہوتی- جب تک مُکت امکت لابھ الابھ کی اچھا نہین مٹتی تب تک شدھ سمتا اور نرستا نہین اُپجتی- ایک برہم تتو جو نرامی اور طرح طرح کے ہونے سے رہت ہی اُسمین مکت کیا اور امکت کیا- جبتک اچھا ان اچھا اشٹ انشٹ یہ دونون باتین ہین اور ہات پھرتے اور چھوبھ کرتے ہین تب تک سومیتا بھاؤ نہین ہوتا- جو ہیئو پادیئی بدھ سے رہت گیانوان ہی اُس پُرش کو یہ شکت آکر پراپت ہوتی ہی جیسے راجا کے رنواس مین پٹ رانیان استھت ہوتی ہین- وہ شکت یہ ہی- بھوگون مین نرس ہونا- دینہ کے ابھمان سے رہت بے ڈر ہونا- نت ہوتا-

سم رہنا۔ پُورَن آتما درشٹ۔ گیان مین نشٹھا۔ کوئی اِچھا نہ رکھنا۔ اہنکار کا نہ ہونا۔ آپ کو سدا اکرتا جاننا۔
بھلے بُرے کے مِلنے مین سم چِت رہنا۔ نرِبکلپ رہنا۔ سدا آنند سورُوپ رہنا۔ دھیرج سے سدا
ایک رَس رہنا۔ سوُروپ سے الگ برت کا نہ پھُرنا۔ سب جیوون مین مِتر بھاو رکھنا۔ سَت بُدھ۔
نِشچے آتمک رُوپ سے تِشٹ رہنا۔ پرَسن رہنا۔ اور میٹھے بچن بولنا۔ اتنی شکست ہیبو پادیئی بُدھ سے
رہت پُرش کو آکر پراپت ہوتی ہی۔

ہے راجی سنسار کے پدارتھون کی طرف جو چِت دوڑتا ہی اُسکو بیراگ سے اُلٹا کر کھینچنا۔ جیسے پُل سے
جَل کا بیگ نوارن ہوتا ہی تیسے ہی جگت سے نوارن کر کے مَن کو آتم پد مین لگانے سے آتم بھاو پرکاشتا ہی۔ اِس
سے ہردی سے سب باسنا کا تیاگ کرو اور باہر سے سب کرم کرتے رہو۔ جلد چلو۔ شواس لو۔ اور سدا سب
طرح سے کرم کرو پرنت سَدا سب طرح کی باسنا کا تیاگ کرو۔ سنسار روپی سمدر مین باسنا روپی جل ہی اور چِنتا
روپی سِوال ہی اس جل مین ترشنا روپی مگرمچھ پھنسے ہین یہ بچار تمسے کہا ہی اس بچار روپی سِلا پر بُدھ روپی چھُری کو
تیز کرو اور اِس جال کو کاٹو تب سنسار سے مُکت ہوگے۔ سنسار روپی برچھ کا بیج مَن ہی۔ یے بچن جو کہے ہین اُنکو
ہردے مین دھر کے دھیرج وان ہو تب آدھ بیادھ دُکھون سے چھوٹوگے۔ مَن سے مَن کو چھید و جو گذری ہی
اُسکو یاد کرو اور ہونہار کی چنتا نکرو کیونکہ وہ است رُوپ ہی اور موجود کو بھی است جانکر اسکو بچارو جب مَن
سے سنسار بھول جایگا تب پھر مَن مین نہ پھُریگا مَن مین است بھاو جانکر چلو بیٹھو شواس لو نشواس کرو اُچھلو کودو سوؤ
سب کام کرو پر بھیتر سے سب است رُوپ جانو تب دُکھ نہ ہوگا۔ مین تیرا کا میل مٹا ڈالو پراپت مین بچرو یا راج
اگر پراپت ہو اُسمین بچرو پرنت بھیتر سے اُسمین بھروسا نہ کرو۔ جیسے آکاش سب کہین رہتا ہی پرکسی سے اسپرس نہین
کرتا تیسے ہی باہر سے کام کرو پرنت مَن سے کسی مین بندھمان نہ ہو۔ تم چیتن روپ اجنما مہیشور پُرش ہو تمسے الگ
کچھ نہین اور سب مین بیاپ رہے ہو جس پُرش کو سدا ایہی نِشچے رہتا ہی اُسکو سنسار کے پدارتھ چلا یمان نہین
کرسکتے۔ اور جنکو سنسار مین اسکت بھاونا ہی اور اپنے سوروپ کو بھولے ہین انکو سنسار کے پدارتھون
سے بکار اُپجتا ہی اور سُکھ دُکھ اور ڈر کھینچتے ہین اُس سے وے باندھے ہوئے ہین جو گیانوان پُرش
راگ دویش سے رہت ہین اُنکو لوہا ہٹا پتھر سونا سب برابر ہی سنسار کی باسنا کو تیاگ دینے ہی کا نام
مُکت ہی۔ ہے راجی جو پُرش سوروپ مین استھت ہوا ہی اور سُکھ دُکھ مین برابر رہتا ہی وہ جو کچھ
کرنا بھوگنا دینا لینا آدک کرم کرتا ہی تو وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا ہی وہ جتھا پراپت کارج مین رہتا
ہی اور اُسکو انتہ کرن مین اشٹ انشٹ کی بھاونا نہین پھُرتی۔ اور کارج مین راگ دویش والا ہو کر نہین ڈوبتا
جسکو سدا یہ نِشچے رہتا ہی کہ سب چِد آکاش رُوپ ہی اور جو بھوگون کے نِن سے رہت ہی وہ سمان بھاو کو
پراپت ہوتا ہی۔ ہے راجی مَن جڑ رُوپ ہی اور آتما چیتن روپ ہی اسی چیتن کی سَتا سے جو پدارتھونکو
لیتا ہی اسمین اپنی سَتا کچھ نہین۔ جیسے سنگھ کے مارے ہوئے پشُ کو بلی بھی کھانے جاتی ہی اپنا بل کچھ نہین
تیسے ہی چیتن کے بل سے من جگت کا آشرے کرتا ہی پر آپ است رُوپ ہی چیتن کی سَتا پا کر جیتا ہی۔
سنسار کے چِنتون کو سمرتھ ہوتا ہی اور پرمادسے چِنتا سے تپا کرتا ہی۔ یہ بات پرسدھ ہی کہ مَن جڑ ہی اور چیتن

روپی دیپک سے پرکاشت ہی-چیتن ستا سے رہت سب سمان ہی اور آتم ستا سے رہت اُٹھ بھی نہین سکتا آتم ستا کو بھُلا کر جو کچھ کرتا ہی اس پھُرنے کو بُدّھمان لوگ کلنا کہتے ہین-جب وہی کلنا شدھ چیتن رُوپ آپ کو جانتی ہی تب آتم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور پرماد سے رہت آتم رُوپ ہوتا ہی- چِت کلا جب چیت درشیہ سے پھُرتی ہی تب اُسکا نام سناتن برہم ہوتا ہی اور چیت کے ساتھ ملتی ہی تب اُسکا نام کلنا ہوتا ہی سورُوپ سے کچھ الگ نہین کیول برہم تتو استھت ہی اور اُسمین بھرم سے مَن آدی بھاستے ہین-جب چیتن درشیہ کے سنمکھ ہوتی ہی تب وہی کلنا رُوپ ہوتی ہی اور اپنے سورُوپ کو بھول جانے سے اور سنکلپ کیطرف دوڑنے سے کلنا کہاتی ہی وہ آپ کو پرچھِن جانتی ہی اِس سے پرچھِن ہو جاتی ہی اور ہیہو پادیئی وھرمنی ہوتی ہی-ہے رامجی چیت ستا اپنے ہی پھُرنے سے جڑتا کو پراپت ہوئی ہی اور جب تک بچار کر کے نہ جگا دے تب تک سورُوپ مین نہین جاگتی اِسی کارن ست شاستر ونکو بچارے اور بیراگ سے اندریونکو روکے اپنی کلنا کو آپ جگا دے-سب جیوون کی کلنا بگیان اور سم کرکے جگانے سے برہم تتو کو پراپت ہوتی ہی اور اسکے سوا اور مارگ سے بھرمتا رہتا ہی-موہ روپی مدرا (شراب) سے جو پُرش اُنمت (باولا) ہوتا ہی وہ لشٹی روپی گڑھے مین گرتا ہی-سوئی ہوئی کلنا کو آتم بودھ سے نہین جگاتے اپربودھ ہی رہتے ہین سو چیت کلنا جڑ رہتی ہی-جو بھاستی ہی تو بھی است رُوپ ہی-ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جو سنکلپ سے کلپت نہ ہوا اِس سے تم اجڑ دھرما ہو جاؤ-کلنا جڑ اُپلبدّھ روپنی ہی اور پرمارتھ ستا سے کھلتی ہی جیسے سورج سے کمل کھلتا ہی-جیسے پتھر کی مورت سے کہے کہ تو ناچ تو وہ نہین ناچتی کیونکہ جڑ روپ ہی تیسے ہی دیہہ مین جو کلنا ہی وہ چیتن کا ناچ نہین کرسکتی-جیسے تصویر کا لکھا ہوا راجا شُور دغل کر کے جُدّھ نہین کرسکتا اور جیسے تصویر کا چندرما او کھد کو پشٹ نہین کرسکتا تیسے ہی کلنا جڑ روپ کارج نہین کرسکتی-

جیسے بے شریر کی استری سے آلنگن (بوس و کنار) نہین ہو سکتا اور سنکلپ کے رچے ہوئے آکاش کے جنگل کے ساتھ مین کوئی نہین بیٹھ سکتا اور مرگ ترشنا کے جل سے کوئی ترپت نہین ہوتا تیسے ہی جڑ رُوپ کچھ کام نہین کرسکتا جیسے سورج کی دھوپ سے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی چت کلنا کے پھُرنے سے جگت بھاشا ہی-شریر مین جو اسپند شکت بھاستی ہی وہی پران شکت ہی اور پران ہی سے بولتا چلتا بیٹھتا ہی-گیان روپ سمبت جو آتم تتو ہی اُس سے کچھ الگ نہین-جب سنکلپ کلا پھُرتی ہی تب مین تو آدک کی کلنا سے وہی رُوپ ہو جاتا ہی اور جب آتما اور پران کا پھُرنا اکٹھا ہو جاتا ہی ار تھات پران سے چیتن سمبت ملتا ہی تب اُسکا نام جیو ہوتا ہی اور بُدھ-چیت من سب اُسی کے نام ہین-سب سنگیا اگیان سے کلپت ہوتی ہین-اگیانی کو جیسے بھاستا ہی تیسے ہی اُسکو ہی پرمارتھ سے کچھ ہوا نہین نہ من ہی نہ بُدھ ہی نہ شریر ہی کیول آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی دوسرا کوئی نہین سب جگت آتما رُوپ ہی اور کال کریا بھی آتما رُوپ ہی-آکاش سے بھی نِرمل ہان نہین سب وہی رُوپ ہی اور دوسرے پھُرنے سے رہت ہی اس کارن ہی اور نہین ایسا استھت ہی اور سب رُوپ سے ست ہی آتما سب پدون سے رہت ہی اس کارن است کی طرح ہی اور انبھو رُوپ ہی اِس سے ست ہی اور سب کلنا سے رہت کیول انبھو رُوپ ہی

ایسے اُنبھو کا جہان گیان ہوتا ہی وہان من چھین ہو جاتا ہی جیسے جہان سورج کا پرکاش ہوتا ہی وہان اندھکار چھین ہو جاتا ہی۔ جب آتم ستا مین سمبت کرکے اچھا پھُرتی ہی تو وہ سنکلپ کے سنمکھ ہوئی کتھوڑی بھی سہت ہو جاتی ہی تب چت کلا کو آتم سوروپ بھُول جاتا ہی۔ جنھون کے کرم سے جگت یا دہو آتا ہی اور پرم پُرکھ کو سنکلپ سے تن مے کرکے چت نام کہاتا ہی۔ جب چت کلا سنکلپ سے رہت ہوتی ہی تب موکش روُپ ہوتا ہی۔ چت کلا پھُرنے کا نام چت اور من کہتے ہین اور دوسری چیز کوئی نہین ایک ہی چت کا روُپ ہی اور سب سنسکار کا بیج من ہی سنکلپ کے سنمکھ ہونے سے چیتن سمبت کا نام من ہوتا ہی اور نربکلپ جو چیت ستا ہی وہ جب سنکلپ کرکے میلی ہوتی ہی تب اُسکو کلنا کہتے ہین وہی من جگت گھٹ آدک کیطرح پرچھن بھید کو پراپت ہوتا ہی تب کریا شکت سے ارتھات پران اور گیان شکت سے ملتا ہی اُس سنجوگ کا نام سنکلپ بکلپ کا کرتا من ہوتا وہی جگت کا بیج ہی اور اُسکے لین کرنے کے دو اُپای ہین ایک تتو گیان دوسرا پرانون کا روکنا۔ جب پران شکت کا نرُودھ (یعنی روکنا) ہوتا ہی تب من بھی لین ہو جاتا ہی اور جب شاسترونکے دوارا برہم تتو کا گیان ہوتا ہی تب بھی من لین ہو جاتا ہی۔ پران کسکا نام ہی اور من کسکو کہتے ہین۔ ہردی کوش (خزانہ) سے نکلکر جو باہر جاتا ہی اور پھر باہر سے بھیتر آتا ہی وہ پران ہی۔ شریر بیٹھا ہی اور باسنا سے جو دیش مین پھرا کرتا ہی اُسکا نام من ہی اُسکو جوگ ابھیاس کرکے باسنا سے رہت کرنا اور پران بایو کو استھت کرنا یے دونون اُپاے ہین۔

ہے راجی جب تتو گیان ہوتا ہی تب من استھر ہو جاتا ہی کیونکہ پران اور چت کلا کا آپسمین بجوگ ہو جاتا ہی۔ اور جب پران استھر ہوتا ہی تب استھر ہو جاتا ہی کیونکہ پران استھر ہوئے چیتن کلا سے نہین ملتے تب من بھی استھر ہو جاتا ہی اور نہین رہتا۔ من چیتن کلا اور پران پھُرنے بنا نہین رہتا۔ من کو بھی ستا شکت کچھہ نہین۔ اسپند روُپ جو شکت ہی وہ پرانون کی ہی سو چل روُپ اور جڑ آتمک ہی اور آتم ستا چیتن روُپ ہی اور وہ اپنے آپ مین استھت ہی۔ چیتن شکت اور اسپند شکت کے سمبندھ ہونے سے من اُپجا ہی سو اُس من کا اُپجنا بھی متھیا ہی اسی کا نام متھیا گیان ہی۔ ہے راجی مین نے تمسے اُبڑیا جو پرم اگیان روُپ سنسار روپی بکھ (زہر) کی دینوالی ہی کہی ہی۔ چت شکت اور اسپند شکت کا سمبندھ سنکلپ سے کلپت ہی جو تم سنکلپ نہ اُٹھاؤ تو من نام مٹ جایگا اس سے سنسار بھرم سے مت ڈرو۔ جب اسپند روُپ پران کو چت ستا چیتی ہی تب چیتنے سے من چت روُپ کو پراپت ہوتا ہی اور اپنے پھُرنے سے دُکھ پراپت ہوتا ہی۔ جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر ڈرتا ہی۔ اکھنڈ منڈلاکار جو چیتن ستا سرب گت ہی اُسکا سمبندھ کسکے ساتھ ہوا اور اکھنڈ شکت آتما کو کوئی اکٹھا نہین کرسکتا اسی کارن سمبندھ کا اُبھاؤ ہی۔ جو سمبندھ ہی نہین تو ملنا کس سے ہوا اور جو ملاپ نہ ہوا تو من کی سدھتا کیا کہیے۔ چت اور اسپند کا ایک ہونا من کہاتا ہی من کوئی دوسری چیز نہین ہی۔ جیسے رتھ ہاتھی گھوڑا پیادہ (انکے سوائے سینا (فوج) کا روُپ اور کچھ نہین تیسے ہی چت اسپند کے سوائے من کا روُپ اور کچھ نہین۔ اس کارن من کے برابر دُشٹ اور کوئی تینون لوک مین نہین ہی جب سمیک گیان ہو تب مرتک روُپ

من نشٹ ہو جاتا ہی - متھیا انرتھ کا کارن چت ہی اسکو مت رکھو ارتھات سنکلپ کا تیاگ کرو - ہے راجی
من کا اُپجنا متھیا ہے پرمارتھ سے نہین - سنکلپ کا نام من ہی اِس کارن کچھ ہی نہین - جیسے مرگ ترشنا کی
ندی متھیا بھاستی ہی تیسے ہی من متھیا ہی - ہردے روپی مرتھل ہی چیتن روپی سورج ہی اور من روپی مرگ
ترشنا کا جل بھاستا ہی -

جب سمیک گیان ہوتا ہی تب اسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی - من جڑتا سے بنہ سوروپ ہی اور سربدا مرتک روپ ہی -
اِسی مرتک نے سب لوگونکو مرتک کیا ہی - یہ بڑا آشچرج ہی کہ انگ بھی کچھ نہین اور دیہہ بھی نہین آدھار بھی نہین
آدھیئی بھی نہین ہی پر جگت کو کھاتا ہی اور بنا چال کے لوکرونکو پھنسائے ہوئے ہی - سا مان بل تیج بھوت ہاتھ پاؤن سے
بہت لوگونکو مارتا ہی مانو کمل کے مارنے سے سر پھٹ جاتا ہی - جو پُرش جڑ اور ادھم اور گونگے ہین وہ ایسا مانتے ہین کہ ہم باندھے
ہین مانو پورنماسی کے چندرما کی چاندنی سے جلتے ہین - جو شور بیر ہوتے ہین وہی اسکو مارتے ہین جو ابدیمان (غیر موجود)
من ہی اسی نے متھیا ہی جگت کو مارا ہی اور متھیا سنکلپ سے اُدے اور استھت ہوا ہی ایسا دُشٹ ہی جیسا کسی نے
دیکھا بھی نہین - مین نے تمسے اِسکی شکت کہی ہی سو تو بڑے اشچرج رُوپ سے پھیلی ہوئی ہی - اِس چنچل اسست
رُوپ چت سے مین اشچرج مین ہون - جو مورکھ ہی وہ سب آپدا کا گھر ہی کہ مَن ہی نہین پر اُس سے وہ اتنا دُکھ پاتا
ہی - بڑا کشٹ ہی کہ سرشٹ مورکھتا سے جلی جاتی ہی اور سب من سے تپ رہے ہین یہ مین مانتا ہون کہ سب جگت
موڑھ رُوپ ہی اور ترشنا روپی ہتھیار سے ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا ہی بیلو رُوپ ہی جو کمل سے بدارن ہوا ہی - چندرما
کی چاندنی سے جل گئے ہین - درشٹ روپی ہتھیار سے مارے گئے ہین اور سنکلپ روپی من سے مرتک ہوگئے
ہین واستو مین کچھ نہین متھیا کلپنا نے نیچ کر پن لوگونکو مارا ہی - اِس سے وے مورکھ ہین - مورکھ ہمارے
اُپدیش جوگ نہین - اُپدیش کا ادھکاری جگیاسی ہی جسکو سورُوپ کا ساکشات درشن نہین ہوا پر سنسار
سے باہر ہوا ہے موکش کی اچھا رکھتا ہی اور پدپدارتھ کا جاننے والا ہی وہی اُپدیش کرنے جوگ ہی -
پورے گیانی کو اُپدیش نہین بنتا اور نرے اگیانی مورکھ کو بھی نہین بنتا مورکھ بانی کی دُھن سُنکر ڈرتا ہی
اور باندھو بندرا مین سویا ہوا ہی انکو مرتک جان کے ڈرتا ہی اور سپنے مین ہاتھی کو دیکھ کر ڈر کر بھاگتا ہی اِس
من نے اگیانیو نکو بش کیا ہی - بھوگون کے سکھ جو تچھ ہین اُنکے لیے جیو بہت سے جتن کرتے اور دُکھ پاتے
ہین ہردے مین استھت جو اپنا سورُوپ ہی اُسکو دے نہین دیکھ سکتے اور پرماد سے بڑے دُکھ پاتے
ہین - اگیانی جیو متھیا ہی موہت ہوتے ہین -

سرگ چودھوان - چت چیت رُوپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی سنسار روپی سمدر مین راگ دویش روپی بڑے ترنگ اُٹھتے ہین اور اُسمین وے
پُرش بہتے ہین جو مَن کو جڑ رُوپ موڑھ نہین جانتے اُنکو جو آتم رُوپ پھل ہی وہ نہین پراپت ہوتا -
یہ بچار اور ببیک کی بانی مین نے تمسے کہی ہی سو تم ایسون کے جوگ ہی - جن موڑھ جڑ ونکو من کے جیتنے کی سامرتھ
نہین اُنکو یہ نہین سوجھتی اور وی اِن بچنو نکو نہین لے سکتے اُنسے کہنے سے کیا پریوجن ہی - جیسے جنم کے اندھے کو

سندر پھولون کا بن دکھائیے تو وہ نشپھل ہی ہوتا ہی کیونکہ وہ دیکھ نہین سکتا تیسے ہی بیبیک بانی کا اُپدیش کرنا اُنکو
نشپھل ہوتا ہی۔ جو مَن کو جیت نہین سکتے اور اندریون کے بش مین ہین اُنکو آتم بودھ کا اُپدیش کچھ کام نہین کرتا۔
جیسے کوڑھ سے جسکا شریر گل گیا ہی اُسکو طرح طرح کی خوشبو کا لگانا کچھ سُکھدایک نہین ہوتا تیسے ہی موڑھ کو
آتم گیان کا اُپدیش سکھدایک نہین ہوتا۔ جسکی اِندریان بےچین اور بر خلاف ہین اور جو شراب سے مست
ہی اسکو دھرم کے نرنے مین ساکشی کرنا کوئی پرمان نہین کرتا۔ ایسا دُربدھی کون ہی جو مرگھٹ مین مُردہ
سے چرچا بچار اور سوال جواب کری۔ اپنے ہردی روپی بانبی مین سانپ کیطرح گونگا اور جڑ من بیٹھا ہوا
ہی جو اسکو نکال ڈالے وہ پُرش ہی اور جو جیت نہین سکتا اُس دُربُدھی کو اُپدیش کرنا بر تھا ہی۔ ہے راجی مَن
مہا تچھ (بالکل ناچیز) ہی جو چیز کچھ نہین اُسکا جیتنا کیا مشکل ہی۔ جیسے سپنے کا نگر پاس ہی ہوتا ہی اور دیر تک
بھی رہتا ہی پر جاگ کر دیکھیے تو کچھ نہین تیسے ہی من کو جو بچار کر دیکھے تو کچھ نہین۔ جس پُرش نے اپنے من
کو نہین جیتا وہ دُربدھی ہی اور اِمرت کو چھوڑ کر زہر کو پیتا ہی اور مر جاتا ہی۔ جو گیانی ہی وہ سدا آتما ہی
دیکھتا ہی۔ اندریان اپنے اپنے کام مین لگ رہی ہین پر ان کی اسپند شکت ہی اور پرماتما کی گیان شکت
ہے اندریونکو اپنی شکت ہی پھر جیو کس سے بندھ جاتا ہی واستو مین سرب شکت پرماتما ہی اُس
سے کچھ الگ نہین۔ یہ من کیا ہی جسنے سب جگت پیچ کر رکھا ہی۔ ہے راجی موڑھ جیونکو دیکھ
کر مین دَیا کرتا ہون اور تپتا ہون کہ یے کیون دُکھ پاتے ہین اور وہ دُکھ دینے والا کون ہی جس سے
یے جلتے ہین۔ اور جیسے اونٹ کانٹون کے برچھون کی پرم پرا (سلسلہ) کو پراپت ہوتا ہی تیسے موڑھ جیو
پرماد سے دُکھونکی پرم پرا کو پاتا ہی اور دُربدھی دیہہ کو پاکر مر جاتا ہی۔ جیسے سمدر مین بُدبُدے اُپجکر
مٹ جاتے ہین تیسے ہی وہ سنسار سمدر مین اُپجکر مٹ جاتے ہین اُسکا سوچ کرنا کیا ہی وہ تو تچھ اور پلیش
سے بھی نیچ ہی۔ تم دیکھو کہ دشو دشا دن مین پشو آدک ہوتے ہین اور مرتے ہین اِنکا سوچ کون کرتا ہی۔ مچھر
وغیرہ جیو مر جاتے ہین اور پانی کے جانور پانی مین جیو کو کھا لیتے ہین اُنکا سوچ کون کرتا ہی۔ آکاش
مین پنچھی مرتے ہین اُنکا دُکھ کون کرتا ہی۔ اسی پرکار بہت سے جیو مرتے ہین اُنکا بلاپ کچھ نہین ہوتا تیسے
ہی آپ جو ہین اُنکا بلاپ نہ کرنا کیونکہ کوئی استھر نہ رہیگا سب ناش روپ اور تچھ ہین سبکا پرت جوگی کال
ہی اور کتنے ہی جیونکو بھوجن کرتا ہی۔ جو اَن چلوا وغیرہ کو مکھی اور مچھر کھا لیتے ہین اور مکھی اور مچھرونکو
مینڈھک کھا لیتے ہین مینڈھکون کو سانپ۔ سانپونکو نیولا نیولے کو بلّی بلّی کو کُتّا کُتّے کو بھیڑیا۔ بھیڑیے
کو سنگھ۔ سنگھ کو شربھ اور شربھ کو میگھ کا گرجنا ناش کر دیتا ہی۔ میگھونکو بایو۔ بایو کو پربت۔ پربت کو اندر کا بجر
اور اندر کے بجر کو بشن بھگوان کا سُدرسن چکر جیت لیتا ہی اور بشن بھگوان بھی اوتارونکو دھر کر سُکھ دکھ جرا مَرن کو
انگیکار کرتے ہین۔ اسیطرح نرنتر سب جیونکو کال بھوجن کرتا ہی۔ آپسمین جیو جیوون کو کھاتے ہین اور نرنتر طرح
طرح کے جیو دشو دشا دن مین اُپجتے ہین۔ جیسے پانی مین مچھلی کچھوا۔ پرتھوی مین کیڑے آدک۔ آکاش مین
پنچھی۔ بن مین سنگھ۔ ہرن چینٹی مینڈھک کیڑا آدک۔ اور غلیظ مین کیڑے۔ اسیطرح طرح طرح کے جیو نت
ہی اُپجتے ہین اور مٹتے ہین۔ کوئی سکھی ہوتا ہی۔ کوئی دُکھی ہوتا ہی۔ کوئی روتا ہی اور کوئی سکھ اور دکھ مانتا ہی

پاپی پاپون کے دُکھ سے نِرنتر مرتے ہین اور پھر جگت مین پیدا ہوتے ہین پھر مرتے ہین - جیسے برچھ سے پتّے
اُپجتے ہین تیسے ہی کتنے پرانی اُپجکر مٹ جاتے ہین جنکی کچھ گنتی نہین - جو گیانی پُرش ہین وہ اپنے آپ سے
آپ دَیا کرکے اپنے کو سنسار سمدر سے پار کرتے ہین - ہے راجی اور جتنے جیو ہین وہ سب پشُ کیطرح ہین -
موڑھ اور پشُ مین کچھ بھید نہین اور اُنکو ہماری کتھا کا اُپدیش نہین - وے پشُ دھرما لوگ اِس بانی کے جوگ
نہین ہین دیکھنے ہی بھرکو منکھیہ ہین پرنت منکھیہ کا ارتھ اُنسے کچھ سِدھ نہین ہوتا - جیسے اُجاڑ بن مین ٹھونٹھ
برچھ چھایا اور پھل سے رہت کسی کو آرام دینے والے نہین ہوتے تیسے ہی موڑھ جیوون سے کچھ ارتھ
سِدھ نہین ہوتا - جیسے گلے مین رسّی ڈالکر پشُ کو جہان کھینچتے ہین وہان چلے جاتے ہین تیسے ہی وے
جہان چِت کھینچتا ہی وہان چلے جاتے ہین موڑھ چت والے جیو پشُ بشی روپی کیچڑ مین پھنسے ہین اور اُس سے
بڑا دُکھ پاتے ہین اُن موڑھون کا دُکھ دیکھ کر پتھر بھی روتے ہین - جن مورکھون نے چت کو نہین جیتا اُنکو
بہت سے دُکھ مِلتے ہین اور جنھون نے چت کو بندھن سے نکالا ہی وہ بڑی سمپدا والے ہین اُنکے سب
دُکھ مِٹ جاتے ہین اور وی پھر سنسار مین نہین اُپجتے - اِس سے اپنے چت کے جیتنے بنا دُکھ دور
نہین ہوتے - جو چت کے جیتنے سے پرم سکھ نہ ملتا تو بُدھمان لوگ اسمین جتن نہ کرتے پرنت بُدھمان
لوگ تو اُسکے جیتنے مین لگ رہے ہین - اِس سے جاننا چاہیئے کہ چت بھی لبس مین ہو جاتا ہی اور من روپی
بھرم کے مِٹنے سے آتم سکھ مِلتا ہی - ہے راجی من کچھ نہین ہی مِتھیا بھرم سے کلپت ہی - جیسے بالک کو اپنی پرچھائین
مین بیتال بُدھ ہوتی ہی اور وہ اُس سے ڈرتا ہی تیسے ہی بھرم رُوپ مَن سے ناش مانتے ہین - جبتک آتم ستا
کو بھُولا ہوا ہی تب تک موڑھ ہی اور ہردی مین من روپی سانپ رہتا ہی جب اپنا بیبک روپی گرُڑ اُدی ہو تب وہ
نشٹ ہو جاتا ہی - اب تم جاگے ہو اور جیونکا تیون جانتے ہو - ہے دشمنونکے ناش کرنے والے شری رامچندر جی
اپنے ہی سنکلپ سے چت بڑھتا ہی اسلیئے اُس سنکلپ کا جلد تیاگ کرو تب چت شانت ہوگا - جو تم جگت
کا آشرے کروگے تو بندھن ہوگا اور اہنکار آدک جگت کا تیاگ کروگے تو اُچت موکش وان ہوسکے - یہ
گنون کا سمبندھ مین نے تمسے کہا ہی کہ جگت کا آشرے کرنا بندھن ہی اور اُس سے رہت ہونا موکش ہی -
آگے جو اچھا ہو وہ کرو - تم اسطرح دھیان کرو کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی - مین کیول اچل روپ ہون -
ایسے بِنہ سنکلپ ہونے سے آنند چد آکاش ہردی مین آکر پرکاشیگا - آتما اور جگت مین جو بھاگ
کلنا پیدا ہوئی ہی وہی مل ہی اِس سو دیت بھاؤ کے تیاگ کرنے سے جو باقی رہیگا اُسمین استھت ہو
آتما اور جگت مین بھید کیا ہی - درشٹا اور درشیہ کے بیچ مین جو درشن اور انبھو ستا ہی اُسکی سدا بھاونا
کرو - اور سواد اور بے سواد لینے والے کو تیاگ کر اُنکے بیچ جو سواد روپ ہی اُسمین استھت ہو - وہی آتم
تتو ہی اُسمین تن مَی ہو جاؤ - انبھو جو درشٹا اور درشیہ ہی اُسکے بیچ مین جو نرالمب ساکشی روپ آتما ہی اُسی
مین استھت ہو جاؤ - ہے راجی سنسار بھاؤ ابھاؤ روپ ہی اُسکی بھاونا کو تیاگ کرو اور بھاؤ روپ آتما کی بھاونا
کرو وہی اپنا سوروپ ہی - پرپنچ درشیہ کو تیاگ کرنے پر جو بست اپنا سوروپ ہی وہی رہیگا جو پرم آنند
سوروپ ہی - چت بھاؤ کو پراپت ہونا انَنت دُکھ ہی اور چت روپی سنکلپ ہی بندھن ہی اُس بندھن کو

اپنے سوروپ کے گیان کے بل سے کاٹو تب مُکت ہوگی۔ جب یہ جیو آتما کو تیاگ کر جگت مین گرتا ہی تب
طرح طرح کے سنکلپ بکلپ کے دُکھون مین پڑتا ہی۔ جب تم آتما کو بیتِ ریک شبد کر دگے تب من بہت سے دُکھون
سمت پرگٹ ہوگا اور بیتِ ریک بھاؤ نا کے تیاگ کرنے سے من کے سب دُکھ مٹ جاوینگے۔
یہ سب آتما ہی آتما سے کچھ الگ نہین جب یہ گیان اُدی ہو تب چیت اور چیت اور چتنیا تینون کا ابھاؤ
ہو جاوی مین آتما نہین۔ جیو ہون۔ اس کلپنا کا نام چیت ہی۔ اِس سے بہت دُکھ پراپت ہوتے ہین۔ جب
یہ نشچے ہوا کہ مین آتما ہون۔ جیو نہین ہون۔ وہ ست ہی کچھ الگ نہین۔ اسیکا نام چیت اُپشم ہی۔ جب یہ
نشچے ہوا کہ سب آتم تتو ہی۔ آتما سے کچھ الگ نہین۔ تب چیت شانت ہو جاتا ہی اسمین کچھ سنشے نہین۔
اسطرح آتم گیان کرکے من نشٹ ہو جاتا ہی جیسے سورج کے اُدی ہونے سے اندھکار ناش ہو جاتا ہی۔
جبتک من سب شریرون مین رہتا ہی تب تک جیو کو بڑا ڈر رہتا ہی یہ جو پرمارتھ جوگ مین نے تمسے کہا ہی اس سے
من کو کاٹ ڈالو۔ جب تم من کا تیاگ کروگے تب کچھ ڈر بھی نرہیگا یہ چیت بھرم ہی سے اُدی ہوا ہی۔ چیت روپی
بیتال سمیک گیان روپی منتر سے مٹ جاتا ہی ہے بلوانون مین اُتم نہ پاپ شری رامچندر جی جب تمھاری
ہردے روپی گھر سے بیتال روپی چیت نکلجائیگا تب تم دکھون سے رہت ہو کر استھر ہو جاوگے اور پھر تمکو
ڈر اور گھبراہٹ کچھ نہ بیاپے گی۔ اب تم میرے بچنون سے بیراگی ہوتے ہو اور تمنے من کو جیتا ہی۔ اِس
بچار اور ببیک سے چیت نشٹ اور شانت ہو جاتا ہی اور دُکھ سے رہت آتم پد کو پراپت ہوتا ہی۔ سب
ابر کھنا کو تیاگ کرکے شانت روپ استھت ہو۔

سرگ پندرھوان۔ ترشنا برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اِس پرکار تم دیکھو کہ چیت آپ بچتر روپ ہی اور سنسار روپی بیج کا ٹکڑا ہی جیو روپی
پنچھی کے بندھن کا جال سنسار ہی۔ جب چیت سمبت آتم ستا کو تیاگتا ہی تب درشیہ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور جب
چیت اُپجتا ہی تب کلنا روپ مل دھارن کرتا ہی وہ چیت بڑھ کر موہ اُپجاتا ہی موہ سے سنسار کا کارن ہوتا ہی اور
ترشنا روپی بکھ کی بیل پھولتی ہی اُس سے مورچھت ہوتا ہی اور آتم پد کی طرف ساودھان نہین ہوتا۔ جیون
جیون ترشنا اُدی ہوتی ہی تیون تیون موہ کو بڑھاتی ہی۔ ترشنا روپی کالی رات سے انتھا اندھکار کی دینے والی
ہوتی ہی پرمارتھ ستا کو ڈھانپ لیتی ہی اور پرلی کال کی اگن کیطرح جلاتی ہی اسکو کوئی سنگھار نہین کرسکتا
وہ سبکو بیاکل کر دیتی۔ ترشنا روپی تلوار کی تیز دھار دیکھنے ہی کو کومل اور شیتل اور سُندر ہی پر چھونے سے
ناش کر ڈالتی ہی اور بہت دُکھ دیتی ہی۔ جو بڑے اسادھ دُکھ ہین اور جو بڑے پاپون سے ملتے ہین وے سب
ترشنا روپی پھولون کے پھل ہین۔ ترشنا روپی کُتیا چیت روپی گھر مین سدا رہتی ہی چھن بھر مین بڑے
آنند کو پراپت ہوتی ہی اور چھن بھر مین شون رُوپ ہو جاتی ہی اور بڑے ایشور ج کے ساتھ ہی جب من کو ترشنا
اُپجتی ہی تب وہ دین (عاجز) ہو جاتا ہی۔ جو کوئی دیکھنے مین نردھن اور کرپن جان پڑتا ہی پر ہردی مین ترشنا
سے رہت ہی وہ بڑا ایشور جوان ہی۔ جسکے ہردے روپی چھید مین ترشنا روپی ناگن نہین گھسی اُسکے

پران اور شریر استھت ہین او راسکا ہردی شانت رُوپ ہوتا ہی - یہ بات نشچے کر کے جانو کہ جہان ترشنا روپی کالی رات کا ابھاؤ ہوتا ہی وہان پُن ایسے بڑھتے ہین جیسے شکل پچھ کا چندرما بڑھتا ہی - ہے راجی جس منکھیہ روپی برچھ کا ترشنا روپی گھُن نے بھوجن کیا ہی اُسکی پُن روپی ہریالی نہین رہتی اور وہ پرپھلت نہین ہوتا - ترشنا روپی ندی مین بے گنتی کلول اور بھونرا اُٹھتے ہین اور تنکے کیطرح بہتی ہی - جیو روپی کھیلنے کی پتلی ہی اور ترشنا روپی جنتری کو بھرماتی ہی اور سب شریر ون کے بھیتر ترشنا روپی تاگا ہی اُس سے وے پروئے ہین اور ترشنا سے موہت ہو کر دُکھ پاتے ہین پر سمجھتے نہین - جیسے ہری گھاس سے چھپے ہوئے گڑھے کو دیکھ کر ہرن کا بچہ چرنے جاتا ہی اور گڑھے مین گر پڑتا ہی - منکھیہ کے کلیجے کو اور کوئی ایسا نہین کاٹ سکتا جیسا ترشنا روپی ڈاکنی منکھیہ کا آنند اور بل روپی کلیجا نکال لیتی ہی اور اس سے وہ دُکھی ہو جاتا ہی - ترشنا روپی امنگل ان جیوؤن کے ہردے مین رہ کر نیچ کر دیتی ہی - ترشنا کر کے بشن بھگوان اندر کے ہیت چھوٹا رُوپ رکھ کر راجا بل کے دوارے گئے -

جیسے سورج نیت کو دھر کر آکاش مین بھرمتا ہی تیسے ہی ترشنا روپی تاگے سے بندھے ہوئے جیو بھرمتے ہین ترشنا روپی ناگن بڑے بکھ سے پورن ہوتی ہی اور سب جیو ونکو دُکھ دیتی ہی اس سے اُسکو دور سے تیاگ کرو پون ترشنا سے چلتا ہی - پربت ترشنا سے استھت ہی پرتھوی ترشنا سے جگت کو دھرتی ہی اور ترشنا ہی سے تینون لوک ڈھکے ہوئے ہین - سب لوگ ترشنا سے بندھے ہوئے ہین - رسّی سے باندھا چھوٹتا ہی پرنت ترشنا سے باندھا ہوا نہین چھوٹتا ترشنا والا کبھی مُکت نہین ہوتا اور بے ترشنا والا مکت ہو جاتا ہی اس کارن سے رگھناتھ جی تم ترشنا کا تیاگ کرو - سب جگت من کے سنکلپ مین ہی اس سنکلپ سے رہت ہو - من بھی کچھ اور بست نہین جگت سے نرنی کر کے دیکھو کہ سنکلپ پرباد کا نام من ہی جب اسکا ناش ہو تب ترشنا بھی ناش ہو جاے تین تو یہ آدک کا خیال مت کرو یہ جہا موہ والی درشٹ ہی اسکو تیاگ کر کے ایک ادویت آتما کی بھاؤنا کرو - اناتما مین جو آتم بھاؤ ہی وہ دکھونکا کارن ہی اسکے تیاگ کرنے سے گیانیون مین پرشدھ ہو گئے - آہم بھاؤ روپی اشدھ بھاونا ہی اسکو اپنے سُوروپ شلا کا روپی بھاؤنا سے کاٹ ڈالو - یہ بھاؤنا پانچوین بھُومکا ہی وہان سنسار کا ابھاؤ ہی دارتھات جنم مرن نہین ہی -

سرگ سولھوان ترشنا چکتشا اُپدیش برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور آپ کے بچن گمبھیر اور تول سے رہت ہین - آپ کہتے ہین کہ اہنکار اور ترشنا مت کرو - جو اہنکار کو چھوڑ دینگے تو کرم کیسے ہو سکینگے تب تو دیہہ کا بھی تیاگ ہو جایگا - جیسے برچھ پیڑی (تنہ درخت - موٹی شاخ زیرین) کے سہارے سے رہتے ہین جو پیڑی نہ رہے تو برچھ بھی نہین رہتے - تیسے ہی دیہہ کو اہنکار دھارن کر رہا ہی اسکے نہ ہونے سے دیہہ گر جاویگی - اس سے مین اہنکار کو تیاگ کر کے کیسے جیتا رہونگا یہ ارتھ مجھ سے نشچے کر کے کہیے کیونکہ آپ کہنے والون مین اُتم ہین - بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے کمل نین شری رامچندر جی سب گیان والون نے باسنا کو تیاگ کیا ہی سو دو پرکار کی ہی - ایک کا نام دھیئی تیاگ ہی اور

دوسرے کا نام نیتہ تیاگ ہی - مین پدارتھ رُوپ ہون - مین ایسے جیتا ہون - انکے بنا مین نہین جی سکتا اور میرے سواے یے بھی کچھ نہین - یہ جو ہردے مین نشچے ہی اسکو تیاگ کرکے مین نے بچارا ہی کہ نہ مین پدارتھ ہون اور نہ میرے پدارتھ ہین ایسی بھاونا کرنے والے جو پرش ہین انکا انتہ کرن آتم پرکاش سے شیتل ہوتا ہی اور دے جو کچھ کرم کرتے ہین وہ کھیل کیطرح ہین جس پُرش نے نشچے کرکے باسنا کا تیاگ کیا ہی وہ سب کرمون مین سب آتما ہی جلتا ہی اُسکو بندھن کا کارن نہین ہوتا - اُسکے ہردے مین کوئی باسنا نہین ہی باہر دیکھنے مین اندریون سے کرم کرتا ہی جو پُرش جیون مُکت کہاتا ہی اُسنے جو باسنا کا تیاگ کیا ہی اُس باسنا کے تیاگ کا نام دھیئی تیاگ ہی اور جس پُرش نے من سہت دیہہ باسنا کا تیاگ کیا ہی اور اُس باسنا کا بھی تیاگ کیا ہی وہ نیہ تیاگ ہی - نیہ باسنا کے تیاگ سے بدیہہ مکت کہلاتا ہی - جس پُرش نے دھیا بھمان کا تیاگ کیا ہی - اور سنسار کی باسنا لیلا سے تیاگ کی اور سورُوپ مین استھت ہو کر کرم بھی کرتا ہی وہ جیون مُکت کہلاتا ہی جسکی سب باسنا مٹ گئی ہین اور بھیتر باہر کے کرمون سے رہت ہوا ہی ارتھات ہردے کا سنکلپ اور باہر کے کرم تیاگ دیے ہین اُسکا نام نیہ تیاگ ہی اُسکو بدیہہ مکت جانو - جس نے دھیئی باسنا کا تیاگ کیا ہی اور لیلا کرکے کرتا ہوا استھت ہی وہ جیون مکت مہاتما پُرش راجا جنک کیطرح ہی اور جس نے نیہ باسنا تیاگی ہی اور اُپشم رُوپ ہوگیا ہی وہ بدیہہ مُکت ہو کر پرم تو مین استھت ہی پراپتر جسکو کہتے ہین وہ وہی ہوتا ہی - ہے رگھناتھ جی اِن دونون سمپد تیاگون مین استھت ہوکے پرم پد مین پراپت ہوتا ہی - دے سنتاپ سے رہت آتم پُرش دونون مکت سورُوپ ہین اور نرال پد مین استھت ہوتے ہین - ایک کی دیہہ اسپھرن روپ ہوتی ہی اور دوسرے کی دیہہ اسپھرن نہین ہوتی وہ بدیہہ جگت رُوپ دیہہ مین استھت ہوتا ہی اور کرم کرتا ہوا سنتاپ سے رہت جیون مُکت گیان کو دھرتا ہی اور پھر دوسری دیہہ تیاگ کر بدیہہ پد مین استھت ہوتا ہی اسکے ساتھ باسنا اور دیہہ دونون نہین بھاستے اِس سے بدیہہ مُکت کہاتا ہی - جیون مکت کے ہردے مین باسنا کا تیاگ ہی اور باہر سے کرم کرتا ہی - جیسے سمے سے سُکھ دُکھ پراپت ہوتا ہی تیسے ہی وہ نرنتر راگ دویش سے رہت ہو کر رہتا ہی اور سُکھ مین خوش اور دُکھ مین ناخوش نہین ہوتا وہ جیون مکت کہاتا ہی - جس پُرش نے سنسار کے اچھے اور برے پدارتھون کی اچھا تیاگ کر دی ہی وہ سب کامون مین سکھپت کیطرح اَچل برت ہی وہ مکت کہلاتا ہی ہیو پادیئی مین اور میرا - آدک سب کلنا ہردے سے جاتی رہی ہین وہ جیون مُکت کہلاتا ہی جسکی برت سب پدارتھون سے سکھپت کیطرح ہو گئی ہی اور جسکا چت سدا جاگرت ہی اور جو کلنا اور کرم کرتا ہوا بھی دیکھہ پڑتا ہی برنت ہردے سے آکاش کیطرح نرمل ہی وہ جیون مُکت پوجنے جوگ ہی - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب بششٹھ جی نے کہا تب سورج بھگوان است ہوئے اور سبھا کے لوگ آپسمین نمسکار کر کر اسنان کرنے کے لیے اُٹھے اور رات کو بسر کرکے سورج کے نکلتے ہی سب آ آ کر اور آپسمین نمسکار کر کر اپنے اپنے آسنون پر جا بیٹھے ارتھات بششٹھ جی کی کتھا سننے کو سب پہلے ہی سے مستعد ہو بیٹھے -

---

سرگ سترھوان-ترشنا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو پُرش بدیہہ مُکت ہی وہ ہماری بانی کا بشئے نہین اس اُتم جیون مکت ہی کا لچھن سنو- جو کچھ پرکرت کرم ہی اُسکو جو کرتا ہی پرنت ترشنا اور اہنکار سے رہت ہی اور نِراہنکار ہو کر بسچرتا ہی- وہ جیون مُکت ہی- جگت کے پدارتھون مین جسکی درڑھ بھاؤنا ہی وہ ترشنا سے سدا دکھی رہتا ہی اور سنسار کے درڑھ بندھن مین بندھا ہوا کہاتا ہی اور جسنے نشچے کرکے ہردی سے سنکلپ کا تیاگ کیا ہی اور باہر سے سب بیوہار دن کو کرتا ہی وہ پُرش جیون مکت کہاتا ہی- جو باہر سے جگت مین بڑے بڑے کام کرتا ہی اور اچھا سہت دکھ پڑتا ہی پر ہردے مین سب ارتھون کی باسنا اور ترشنا سے رہت ہی وہ مکت کہاتا ہی جس پُرش کو بھوگون کی ترشنا مٹ گئی ہی اور برتمان مین (حالت موجودہ مین) نت رہا کرتا ہی وہ نِردُکھ اور نِہ کلنک کہاتا ہی- ہے مہا بُدھمان جسکے ہردی مین یہ اہنکار نشچی ہی اور جو اُسکو دھار کر سنسار کی بھاؤنا کرتا ہی اُسکو ترشنا روپی زنجیر سے بندھا ہوا اور کلنا سے کلنکت جانو- اس سے تم تین ہیرا اور ست اُست بُدھ سنسار کے پدارتھونکا تیاگ کرو اور جو پرم اودار پد ہی سب کال اسمین ہو جاؤ- بندھ اور مکت اور ست اُست کی کلپنا کو تیاگ کر سمُدر کیطرح استھر چت ہو رہو- نہ تم پدارتھ جال ہو نہ یہ تمھارے ہین اُست روپ جانکر انکا بکلپ تیاگ کرو- یہ جگت بھرم ماتر ہی اور اسکی ترشنا بھی بھرم ماتر ہی ایسے رہت آکاش کیطرح سماتر تم ست سوُروپ ہو اور ترشنا متھیا روپ ہی تمھارا اور اُسکا کیا سنگ ہی- ہے راجی جیو کو چار پرکار کا نشچے ہوتا ہی اور وہ بڑے آکار کو پراپت ہوتا ہی- چرنون سے لیکر مستک تک شریر مین آتم بُدھ ہوتا اور ماتا پتا سے پیدا ہوا جاننا یہ نشچے بندھن رُوپ ہی اور اسمیک درشن بھرم سے ہوتا ہی یہ پہلا نشچی ہی- دوسرا نشچے یہ ہی کہ مین بھاودن اور پدارتھون سے الگ ہون بال کی نوک سے بھی زیادہ باریک ہون اور ساکشی ہو کر باریک سے بھی بہت باریک ہون یہ نشچے شانت روپ موکش کو اُپجاتا ہی- جو کچھ جگت جال ہی وہ سب پدارتھون مین مین ہی ہون اور آتما روپ مین ابناشی ہون یہ تیسرا نشچے ہی یہ بھی موکش دایک ہی چوتھا نشچے یہ ہی کہ مین بھی اَست ہون اور جگت بھی اَست ہی ایسے رہت آکاش کی طرح سماتر ہی یہ بھی موکش کا کارن ہی- ہے راجی یہ چار پرکار کے نشچے جو مین نے تمسے کہے ہین ان مین سے پہلا نشچے بندھن کا کارن ہی اور باقی تینون موکش کے کارن ہین اور وے شدھ بھاؤنا سے اُپجتے جو پرتھم نشچے والا ہی وہ ترشنا روپ سگندھ سے سنسار مین بھرمتا ہی اور باقی تینون بھاونا شدھ جیون مُکت بلاسی پُرس کی ہین- جسکو یہ نشچے ہی کہ سب جگت مین ہی آتم سوُروپ ہون اُسکو ترشنا اور راگ و دویش پھر نہین دُکھ دیتے نیچے اوپر اور بیچ مین آتما ہی بیاپ رہا ہی اور سب مین ہی ہون مجھ سے کچھ الگ نہین ہی جسکے ہردے مین یہ نشچے ہی وہ سنسار کے پدارتھون مین بندھایمان نہین ہوتا- شون پرکرت مایا برھما شو پُرش الیشور یے سب جنکے نام ہین وہ نگیان سوروپ ایک آتما ہی سدا اسر بدا ایک ادویت آتما مین ہون دوَیت بھرم چت مین نہین ہی اور

سدا ہدیمان ستا بیاپک رُوپ ہون - برہماجی سے آدلیکر تنکے تک جو کچھ جگت جال ہی وہ سب پرپورن آتم تتو بھر رہا ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اور بُدبُدے سب جل روپ ہین تیسے ہی سب جگت جال آتم رُوپ ہی ہی - ست سوروپ آتما کے سوا دوسری کوئی چیز نہین ہی - جیسے بُدبُدے اور ترنگ سمدر سے الگ نہین اور بھوکھن سونے سے الگ نہین تیسے ہی آتم ستا سے الگ کوئی چیز نہین - دویت اور ادویت جو جگت رچنا مین بھید ہی وہ پرماتما پُرش کی پھرن شکت ہی اور وہی دویت اور ادویت روپ ہوکر بھاستا ہی - یہ اپنا ہی - یہ اور کا ہی - یہ بھید جو سدا سب مین رہتا ہی اور پدارتھون سے اُپجنے اور مٹنے مین سکھ دُکھ بھاستا ہی اُنکا گرہن مت کرو - بھاؤ روپ ادویت ستا کا آشری کرو اور بھرم دویت کو تیاگ کرکے ادویت پورن ستا ہوجاؤ سنسار کے جو کچھ بھید بھاستے ہین اُنکو مت گرہن کرو - اس بھومکا کی بھاؤنا جو بھید رُوپ ہی اُسکو دُکھ دائی جانو جیسے اندھا ہاتھی ندی مین گرتا ہی اور پھر اُچھلتا ہی تیسے تم پدارتھون مین مت گرو - تم پورن سوروپ ہو مہاتما پُرش کو راگ دویش کچھ نہین ہوتے - سرب گت آتما ایک ادویت نرنتر اُدی رُوپ اور سرب بیاپک ہی ایک اور دوسے رہت بھی ہی سرب رُوپ بھی وہی ہی اور نہ کنچن رُوپ بھی وہی ہی - نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی سب اَبدیا روپ ہی ایسا سمجھکر سب کا تیاگ کردیا ایسا سمجھو کہ گیان سورُوپ ست است سب مین ہی ہون - بھاوا سروپ سبکا پرکاسنے والا اجرامر نربکار نراکار تنہہ پریا اور پرم امرت رُوپ ہی اور نہ کلنک جیو شکت کا جیون رُوپ اور سب کلنا سے رہت کا انت کا کارن ہی - نرنتر اُدوت الیشور لبرت رُوپ ہی اور اَنھو سُوروپ سب اَنھو کا بیج ہی - اپنا آپ آتم پد اُچیت سوروپ برہم مین اور میرا بھاؤ سے رہت ہی - اس سے تین اور تیہ کی کلنا کو تیاگ کر اپنے ہردے مین یہ نشچے دھرو اور جیتھا پراپت کریا کرو تم تو اہنکار سے رہت شانت روپ ہو اور بھات آتما روپ ہو -

سرگ اَٹھارھوان - جیون مُکت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جنکا ہردی مکت سُروپ ہی اُن مہاتما پرشونکا یہ سوبھاؤ ہی کہ اسمیک درشٹ اور دہیا بھمان سے نہین رہتے ہین پر لیلا کے طور پر جگت کے کامونکو کرتے ہین اور جیون مکت شانت رُوپ ہین جگت کی گت آد اور انت اور مدھ مین بے رس اور ناش رُوپ ہی اس واسطے شانت روپ ہین اور سب طرح سے اپنا کام کرتے ہین سب برتیون مین رہ کر اُنھون نے ہردی سے دھیمی باسنا تیاگی ہی نرالمب تتو کا آشری لیا ہی اور کسی مین بھی گھبراہٹ نہ کرکے سب باتون مین سنتشٹ رہتے ہین - ببیک روپی بن مین وی سدا رہا کرتے ہین بودھ روپی باغ کی سیر کیا کرتے ہین اور سب سے اتیت پد کا آشری لیا ہی - انکا انتہ کرن پورنماسی کے چندرما کیطرح شیتل رہتا ہی اور سنسار کے پدارتھون مین اُدبیگ کبھی نہین کرتے اور اُدبیگ اور بے سنتوکھ سے رہت ہین - وے سنسار مین کبھی دُکھی نہین ہوتے وی چاہے دشمنون کے بیچ مین ہو کر جدھ کرین یا دیا کرتے یا بڑے برے کرم کرتے دیکھ پڑین تو بھی جیون مکت ہین سنسار مین وی دکھی کبھی نہین ہوتے اور نہ کسی پدارتھ مین آنندوان ہوتے ہین

نہ کسی مین دُکھی ہوتے ہین نہ کسی پدارتھ کی اِچھا کرتے ہین اور نہ شوک کرتے ہین چپ چاپ رہ کر جو کام آجاے اُسی کو
کرتے ہین اور سنسار مین دُکھ سے رہت ہو کر سکھی ہوتے ہین - جو کوئی پوچھتا ہی تو سلسلہ سے جیون کا تیون کہتے ہین
اور جو کوئی کچھ نہ پوچھے تو گونگے جڑ برچھ کی طرح ہو رہتے ہین - اچھا اور ان اِچھا سے رہت ہو کر سنسار مین دُکھی
نہین ہوتے اور سب سے ہت کر کے اور کومل اُچت بانی سے بولتے ہین - وی جگیہ آدک کرم بھی کرتے
ہین پرنت سنساری کام مین نہین ڈوبتے - ہے رامجی جیون مُکت پُرش جگت اجگت طرح طرح کی اُگر دشا
سمت جگت کی برت کو ہاتھ مین بیل پھل کی طرح جانتا ہی پرنت پرم پد مین درڑھ ہو کر جگت کی گت کو
دیکھتا رہتا ہی اور اپنا انتہ کرن شیتل اور جیودن کو تپت دیکھتا ہی - وہ سُوروپ مین کچھ دویت نہین
دیکھتا ہی پرنت بیوہار کی اپیکشا سے اِسکی مہما کہی ہی - ہے رگھناتھ جی جنھون نے چِت کو جیتا ہی اور پرماتما
کو دیکھا ہی اُن مہاتما پرشون کی سوبھاؤ برت مین نے تُمسے کہی ہی اور جو موڑھ ہین اور جنھون نے اپنے
چت کو نہین جیتا ہی اور بھوگ روپی کیچڑ مین ڈوبے ہوئے ہین ایسے گدھون کے لچھن ہمسے نہین کہتے بنتے
اُنکو دیوانہ کہیئے دیوانہ اس طرح ہین کہ مہا نرک کی جوالا استری ہی اور وے جلتے ہوے نرک کے
ایندھن اُسی مین جلا کرتے ہین اور طرح طرح کے ارتھون کے نمت اَنرتھ پیدا کرتے ہین بھوگون کے
انرتھ رُوپ دُکھون سے اُنکے چت مارے گئے ہین اور سنسار کے آرمبھ سے دُکھی ہوتے ہین
اور طرح طرح کے کرم جو وی کرتے ہین اُنکے پھل ہردی مین رکھتے ہین اور اُن کرمون کے انسار سُکھ دُکھ
بھوگتے ہین ایسے جو بھوگ کے رسیا ہین اُنکے لچھن ہم نہین کہہ سکتے ہین - ہے رامجی گیا نوان پُرشون کی
درشٹ جو پہلے ہمنے کہی ہی اُسی کو تم اختیار کرو ہردی سے دھینئی باسنا کو تیاگ کرو اور جیون مکت ہو کر
جگت مین رہو - ہردی کی سمپورن اچھا تیاگ کر کے راگ اور باسنا سے رہت ہو رہو - باہر سے سب
آچار وان ہو کر لوگون مین رہو - اور سب دشا اور اوستھا کا اچھی طرح بچار کر کے اُن مین جو اُتّم ہون
اُنکا آشری کرو پرنت بھیتر سے سب پدارتھون سے نرس اور باہر سے اچھا کے سنمکھ رہو - بھیتر سے ٹھنڈے
رہو اور باہر سے جلتے رہو - باہر سے سب کام کرتے اور بھیتر سے سب سے الگ ہو رہو ہے
رامجی اب تم گیا نوان ہوئے ہو اور سب پدارتھون کی بھاؤنا کا تمکو ابھاو ہوا ہی جیسی اِچھا ہو ویسے رہو
جب اندریون کا اشٹ پدارتھ ہو آوی تب جھوٹھ موٹھ آنندوان ہونا اور جب کوئی آجاوی تب بھی جھوٹھ موٹھ دکھی ہوجانا -
کریا کا آرمبھ کرنا اور ہردی سے سار بھوت رہنا ارتھات باہر سے کرم کرو پر بھیتر اہنکار سے رہت آکاش کیطرح نرمل
رہو - کارج کلنا سے رہت ہو کر جگت مین پھرو - اور آشا رُوپ پھانسی سے چھوٹ کر اشٹ اور انشٹ سے ہردی
مین سم (برابر) رہو اور باہر سے کرم کرتے ہوئے لوگون مین بچرو - اِس چیتن پُرش کو واستو مین نہ بندھن
ہی نہ موکش ہی متھیا اندرجال کیطرح بندھن اور موکش سنسار کی ریت پر چلتا ہی سب جگت بھرم ماتر ہی اور
بھرماد سے یہ جگت بھاستا ہی - جیسے بڑی دھوپ ہونے سے مرتھل مین جل بھاستا ہی تیسے اگیان سے
جگت بھاستا ہی - آتما بندھن سے رہت اور سرب بیاپی رُوپ ہی اُسکو بندھن کیسے ہو اور جو بندھن نہین
تو مکت کیسے کہیے - آتم تتو کے اگیان سے جگت بھاستا ہی اور تتو گیان سے لین ہو جاتا ہی - جیسے رسّی کے

اگیان سے سرپ بھاستا ہی اور رسی کے جاننے سے سرپ لین ہو جاتا ہی - ہے رامجی تمتو گیا نوان ہوئے ہو اور اپنی سوشم بدھ سے نراہنکار ہوئے ہو اب آکاش کیطرح نرمل ہو رہو - جو تم است روپ ہو تو تمپورن بھائی بندھ متر بھی میسی ہی ہین انکی ممتا کو تیاگ کرو کیونکہ جو آپ کچھ نہ ہوا تو بھاؤنا کسکی کریگا اور جو تم ست سوروپ ہو تو بالکل ست آتما کی بھاؤنا کرو درشیہ جگت کی بھاؤنا سے رہت ہو رہو - یہ جو مین میرا بھوگ باسنا جگت مین ہی وہ پرمادسے بھاستی ہی اور مین میرا اور بھائی بندھو نکا شبہ کرم آدک جو جگت جال بھاستا ہی اس سے آتما کا کچھ سنجوگ نہین تم کیون شوک وان ہوتے ہو - تم آتم تتو کی بھاؤنا کرو تمھارا اسمبندھ کسی سے نہین ہی - یہ جگت بھرم ماتر ہی جو نراکار اجنما پرش ہو اسکے پتر بھائی بندھ دکھ سکھ کیسے ہو سکتا ہی - تم آپ اجنما نراکار نربکار ہو تمھارا اسمبندھ کسی سے نہین تم انکا شوک کسواسطے کرتے ہو - شوک کرنے کا استھان وہ ہوتا ہی جو ناش روپ ہو سو نہ تو کوئی پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی اور جو جنم مرن بھی مانیے تو آتما اسکو ستا دینے والا ہی جو اس شریر کے آگے اور پیچھے بھی ہوگا - آگے جو تمھارے بڑے بدھمان ساتوکی اور گنوان بہت سے بھائی بندھ ہو گئے ہین انکا شوک کیون نہین کرتے جیسے وی تھے تیسے ہی تو یہ بھی ہین - جو پہلے تھے وہ اب بھی ہین - تم شانت روپ ہو اس سے موہ کو کیون پراپت ہوتے ہو جو ست سوروپ ہی اسکا نہ کوئی دشمن ہی اور نہ وہ ناش ہوتا ہی جو تم ایسا مانتے ہو کہ مین اب ہون آگے نہ ہونگا - تو بھی برتھا شوک کیون کرتے ہو - تمھارا سندیہ تو جاتا رہا ہی اپنی پرکرت مین ہرکھ شوک سے رہت ہو کر رہو اور سنسار کے سکھ دکھ مین ایکسان رہو - پرماتما بیاپک روپ سب جگہ موجود ہی اور اس سے کچھ الگ نہین - تم آتمانند آکاش کیطرح نرمل لبسرت اور نت شدھ پرکاش روپ ہو جگت کے پدارتھون کے نمت کیون شریر کو سکھاتے ہو سب پدارتھون مین ایک آتما بیاپک ہی - جیسے موتیونکی مالا مین ایک تاگا بیاپک ہوتا ہی تیسے ہی آتما سب مین بیاپک ہی گیا نوان کو سدا ایسا ہی بھاستا ہی اور اگیانیونکو ایسا نہین بھاستا اس سے گیا نوان ہو کر تم سکھی رہو - یہ جو سنسرن روپ سنسار بھاستا ہی وہ پرماد سے سار بھوت ہو گیا ہی - تمتو گیا نوان اور شانت بدھ ہو -

درشیہ بھرم ماتر سنسار کا کیا روپ ہی - بھرم اور سپنے سے کچھ الگ نہین - سپنے مین جو کرم اور جو بست ہی سب متھیا ہی ہی تیسے ہی یہ سنسار ہی - سرب شکت جو سرباتما ہی اسمین جو بھرم ماتر شکت ہی اسی سے یہ سنساری مایا اٹھی ہی جو ست نہین ہی - واستو مین پوچھو تو کیول گیان سوروپ ایک آتم ستا ہی استھت ہی - جیسے سورج پرکاشتا ہی تو اسکو نہ کسی سے بردھ ہی اور نہ کسی سے اسنیہ ہی تیسے ہی وہ سربتر سربدا سرب روپ سب کا ایشور ہی - اس ستا کا ابھاس سمبیدن پھرتا ہی اس سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور الگ الگ روپ نرنتر ہی پیدا ہوتے ہین جیسے سمدر مین ترنگ اپجتے ہین تیسے ہی دیہہ دھاری جیسی باسنا کرتا ہی اسی کے موافق جگت مین پیدا ہو کر چکر سا بھرمتا ہی - سورگ مین استھت جیو نرک مین جاتے ہین اور نرک مین جو جیو استھت ہین وی سورگ مین جلتے ہین ایک جون سے دوسری جون مین اور ایک دیپ سے دوسری دیپ مین جاتے ہین اور اگیان سے دھیرج والا کرپن ہو جاتا ہی اور کرپن دھیرج وان ہو جاتا ہی - اسیطرح جیو اچھلتے ہین اور گرتے ہین اور اگیان سے انیک بھرم

پراپت ہوتے ہین پر آتم ستا ایک رُوپ ہی- استھت ہی- استھر ہی- نرمل ہی اور اپنے آپ مین اچل ہی اور دُکھ
اور بھرم اُسمین کوئی نہین- جیسے اگن مین برف کا ٹکڑا نہین پایا جاتا تیسے ہی جو آتم ستا مین استھت ہی اسکو
کلیش کوئی نہ ہوتا اُسکا ہردی جو شیتل رہتا ہی سو آتم ستا کی بڑائی ہی- سنسار کی یہی دشا ہی کہ جو بڑے بڑے
الشورج والے دیکھ پڑتے تھے وی کچھ دنون کے بعد ناش ہوگئے دیکھ پڑے- تو اور مین آدکی بھاؤنا آتما
مین متھیا بھرم سے بھاستی ہی- جیسے آکاش مین دوسرا چندر ما بھاستا ہی تیسے ہی یہ بھائی بندھ ہین- یہ اور
مین یہ مین ہون آدک متھیا درشٹ تمھاری اب مٹ گئی ہی- سنسار کی جو بچار درشٹ ہی جس سے جیو ناش
ہوتے ہین اُسکو جڑ سے کاٹ کر تم جگت مین کرم کرو- جیسے گیانوان جیون مکت ہوکر سنسار مین رہتے ہین
تیسے ہی تم بھی رہو بوجھا ڈھونے والے کیطرح بھرم مین نہ پڑنا- جہان ناش کرنے والی بھاونا اُٹھے وہان
یہ بچار کرو کہ یہ پدارتھ متھیا ہی تب وہ باسنا اسٹ جایگی- یہ بندھن ہی- یہ موکش ہی- یہ پدارتھ نِت ہی
ایسی ایسی گنتی چھوٹے چت مین اُٹھتی ہی اُدار چت مین نہین اُٹھتی- اُدار چت جو گیانوان پرش ہین اُنکے
آچرن کے بچارنے مین دبدھہ درشٹ جاتی رہیگی تم ایسا سمجھو کہ جہان مین نہین وہان کوئی پدارتھ
نہین اور ایسا کوئی پدارتھ نہین جو میرا نہین اس بچار سے دبدھہ درشٹ تمھاری نشٹ ہو جایگی-
ایسے گیانوان پرش سنسار کے کسی پدارتھ سے گھبراتے نہین اور کسی پدارتھ کے نہ ہونے مین دُکھی بھی
نہین ہوتے- وی چدآکاش روپ سب کو ست اور استھت رُوپ دیکھتے ہین- آکاش کیطرح آتما کو
بیاپک دیکھتے ہین اور بھائی بندھ آدک جیو ونکو است رُوپ دیکھتے ہین طرح طرح کے بہت سے جنمون
مین بھرم سے بہت سے بھائی بندھ ہوگئے ہین واستو مین ترلوکی اور بھائی بندھون مین بھائی بندھ بھی وہی
ہی اور دوسرا کوئی نہین-

سرگ اُنیسوان- باون بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرسنگ پر ایک پُرانا اتہاس ہی جو بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی سے کہا
ہی اُسکو سنو کہ اِسی جمبودیپ کے کسی استھان مین مہیندر نام ایک پربت ہی وہان کلپ برچھ ہی اُسی برچھ کی چھایا کے
نیچے دیوتا اور کنّر لوگ آکر بشرام کرتے تھے- اِس پربت کے بڑے بڑے شکھر بہت اونچے تھے جو برہم لوک تک گئے
تھے جنپر دیوتا لوگ سام بید پڑھا کرتے تھے- کسیطرف بہت جل سے بھرے ہوئے میگھ پھرتے تھے کہین پھول سے لدی
ہوئی بیلین لگی تھین- کہین پانی کے جھرنے جھررہے تھے اور گھاٹیون مین اُچھلتے تھے جیسے سمُدر کے ترنگ اُچھلتے
ہین- کہین پچھی بول رہے تھے کہین کندرا مین سنگھ گرجتے تھے- کہین کلپ برچھ اور کدمب برچھ لگے تھے-
کہین اپسرا لوگ پھررہی تھین کہین گنگا جی کی دھارا چل رہی تھی اور کسی استھان مین مہاسُندر رتن اور من برلجتے
تھے- وہان گنگا جی کے کنارے ایک بڑا تپسوی استری سمت تپ کرتا تھا اور اُسکے مہاسُندر دو پتر تھے- جب کچھ
سمے بیت گیا تب پُن نام پتر گیانوان ہوا پر باون اَردھ پربُدھ اور لُپت اوستھا مین رہا- جب کال چکر کے
پھرتے ہوتے کئی برس بیت گئے تو اُس بڑے تپسوی کا شریر بوڑھا ہوگیا اور اُسنے شریر کی چھن بھنگتا وستھا

دیکھ کر چت کی برت کو دیہہ سے الگ اربھات بدیہہ ہونے کی اِچھا کی- دیرگھ تپا کی پُریشٹکا کلنا رُوپ شریر کو تیاگ کرتی بھئی اور جیسے سانپ کینچل کو تیاگ کر دیتا ہے تیسے ہی پربت کی کندرا مین جو آتشری بھا اُسمین اُسنے شریر کو اُتار دیا اور کلنا سے رہت اچیت چنماترستا سوروپ مین استھت ہوا اور راگ دویش سے رہت جو پد ہے اُسمین وہ پراپت ہوا جیسے دھوان آکاش مین جاکر ٹھہرتا ہے تیسے ہی وہ چدآکاش مین جاکر ٹھہرا- تب منیشور کی استری نے اپنے پت کا شریر پرانون سے رہت دیکھا اور جیسے ڈنڈے سے کمل کاٹا ہو تیسے ہی چت بنا شریر دیکھا تب اُسنے بہت دنون تک جوگ کرم کر کے اپنا شریر پران اور پَون کو بس کر کے تیاگ دیا جیسے بھونرا کملنی کو تیاگ دیتا ہے تیسے ہی شریر کو تیاگ کر کے اپنے پت کے پد کو پہونچگئی- جیسے آکاش مین چندرما است ہوتا ہے اور اُسکی چاندنی اُسکے پیچھے ادرشٹ ہو جاتی ہے تیسے ہی دیرگھ تپا کی استری دیرگھ تپا کے پیچھے ادرشٹ ہوگئی- جب دونون بدیہہ مکت ہوئے تب پُن جو بڑا پُتر تھا اُنکے دیہک کرم مین ساودھان ہو کر کرم کرنے لگا پرنت پاوَن نام پتر ماتا پتا کے بنا بہت دکھی ہو کر ماری سوچ کے بیاکل چت ہوگیا اور بن کنجون مین پھرنے لگا- پُن نام پُتر جو ماتا پتا کی دیہا وک کریا کرتا تھا جہان پاوَن نام پتر دُکھ سے بلاپ کر رہا تھا وہان آیا اور بھائی کو دکھ مین دیکھ کر کہنے لگا کہ ہے بھائی تم سوچ کیون کرتے ہو جو برسات کے میگھون کی طرح آنسوؤن کی دھارا بہاتے ہو- ہے بُدھمان تم کِسکا سوچ کرتے ہو تمھاری پتا اور ماتا تو آتم پد کو پراپت ہوتے ہین جو موکش پد ہے وہی سب جیوونکا استھان ہے اور گیانیونکا سوروپ ہے چدروپ سبکا اپنا آپ سوروپ ایک ہی ہے پر تو بھی گیانوان کو اِس پرکار بھاستا ہے اور اگیانی کو ایسا نہین بھاستا وے تو گیانوان تھے اور اپنے سوروپ مین پراپت ہوئے ہین انکا سوچ تم کسواسطے کرتے ہو- یہ کیا بھاونا تم نے باندھی ہے- سنسار مین جو شوک موکش دایک ہے وہ تم نہین کرتے اور جو شوک کرنے جوگ نہین وہ کرتے ہو نہ وہ تمھاری ماتا تھی نہ وہ تمھارا پتا تھا- نہ تم اُسکے پُتر ہو- کئی تمھاری ماتا پتا ہوگئے ہین اور کئی پُتر ہوگئے ہین- بے گنتی بار تم اُنکے پُتر ہوئے ہو اور بے گنتی پُتر اُنھون نے پیدا کئے ہین اور بے گنتی پتر متر بھائی بندھ بھائی بندھ تمھارے جنم جنم مین ہوچکے ہین- جیسے رت رت مین بڑی بڑی چھوٹی ڈالیون مین پھل پیدا ہوتے ہین اور مٹ جاتے ہین تیسے ہی جنم اور مرن ہوتے ہین تم کسواسطے ماتا اور پتا کے اسنیہہ مین سوچ کرتے ہو- جو تمھارے اور ہزارون ماتا پتا ہو کر بیت گئے ہین اُنکا سوچ تم کیون نہین کرتے جو اِس جنم کے ماتا پتا کا سوچ کرتے ہو تو اُنکا بھی کرو- ہے مہا بھاگ یہ جو جگت تمکو دیکھ پڑتا ہے سو جاگرت بھرم ہے پرمارتھ مین نہ کوئی جگت ہے نہ کوئی پتر ہے نہ کوئی بھائی بندھ ہے- جیسے مرُتھل مین بڑی ندی بھاستی ہے پرنت اُسمین پانی کا ایک بوند بھی نہین ہوتا تیسے ہی واستو مین جگت کچھ نہین ہے- بڑے بڑے پچھی وان جنکے اوپر چھتر اور مرُتھل شوبھائمان رہتے ہین وہ برخلاف ہو جائینگے کیونکہ یہ پچھی چنچل روپ ہے کچھ دنون مین چلی جاتی ہے- ہے بھائی تم پرمارتھ درشٹ سے بچار کر کے دیکھو کہ نہ تم ہو نہ یہ جگت ہے- یہ جگت بھرم رُوپ ہے اِسکو ہردے سے تیاگ کرو- اِسی مایا درشٹ سے بار بار اُپجتا ہے اور مٹ جاتا ہے- یہ جگت اپنے سنکلپ سے اُپجا ہے اِسمین ست پدارتھ کوئی نہین اگیان روپی مرتھل مین جگت روپی ندی ہے جسمین شبھ اشبھ روپی ترنگ اُٹھتے اور مٹتے ہین-

سرگ بیسوان - پاؤن بُودھ برنن

پُن بولے کہ ہے بھائی کتنے ہی ماتا اور کتنے ہی پتا ہو ہو کر مٹ گئے ہین۔ جیسے ہوا سے دُھول کے کنکے اُڑتے ہین تیسی بھائی بندھ ہین۔ نہ کوئی متر ہی نہ کوئی شتر ہی سب جگت بھرم ماتر ہی اور اُسمین جیسی بھاؤنا پھُرتی ہی تیسے ہی ہو بھاستی ہی بھائی بندھ متر پتر آدک مین جو اسنیہہ ہوتا ہی سو موہ سے کلپت ہی اور اپنے من سے ماتا پتا آدک کی سنگیا کلپت ہی۔ جگت پرپنچ مین جیسی سنگیا کلپتا ہی تیسی ہی ہو بھاستی ہی۔ جہان باندھو کی بھاؤنا ہوتی ہی وہان باندھو بھاستا ہی اور جہان اور کی بھاونا ہوتی ہی وہان اور ہی ہو بھاستا ہی جو امرت مین بکھ کی بھاؤنا ہوتی ہی تو امرت بھی بکھ ہو جاتا ہی سو کچھ امرت مین بکھ ہی نہین۔ بھاؤنا روپ بھاستا ہی تیسے ہی نہ کوئی متر ہی نہ کوئی شتر ہی سرب کال بدّیمان ایک سرب گت سرباتما پُرش استھت ہی اُسمین اپنے اور دوسرے کی کلپنا کوئی نہین۔ اور جو کچھ شریر آدک ہین وے لہو مانس آدک سے بنے ہین اُن مین اہم ستا کون ہی اور اہنکار چیت بُدھ اور من کون ہی۔

پرمارتھ درشٹ سے یہ تو کچھ نہین ہے۔ بچار کرنے سے نہ مین ہون نہ تو ہی یہ سب متھیا گیان سے بھاستے ہین۔ ایک اننت چد آکاش آتم ستا سربدا ہی اُسمین تیری ماتا کون ہی یہ سب متھیا بھرم سے بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین شریر کو دیکھ تو جو کچھ شریر ہی وہ پنچ تتو سے بنا ہوا جڑ روپ ہی اُسمین چیتن ایک روپ ہی اور اپنا اور پرایا کون ہی اس بھرم کو تیاگ کرکے تتو کا بچار کر و متھیا بھاؤنا کرکے ماتا پتا کے لیے کیون شوک وان ہوتے ہو۔ جو سمیک درشٹ کا آشری کرکے اُس اسنیہہ کا شوک کرتے ہو تو اور جنمون کے بھائی بندھ متر ون کا شوک کیون نہین کرتے۔ بہت سے پھولون اور لتاؤن مین تم ہرن کے بچہ ہوئے تھے اُس جنم کے تمھاری کتنے ہی متر اور باندھو تھے اُنکا شوک کیون نہین کرتے۔ بہت سے کملون سہت تالاب مین ہاتھی رہتے تھے وہان تم ہاتھی کے پتر تھے اُن ہاتھیون والے جنم کے بھائی بندھو نکا شوک کیون نہین کرتے۔ ایک بڑے بن مین برچھ لگے تھے اور تم مین پھل پتے لگے تھے اور بہت سے برچھ تمھارے بھائی بندھ تھے اُنکا شوک کیون نہین کرتے۔ پھر ندی تالاب مین تم مچھلی ہوئے تھے اور اُس مچھہ جون کے باندھو لوگ تھے اُنکا شوک کیون نہین کرتے۔ دشارنو دیش مین تم کوا اور بندر ہوئے تھے۔ اور تکھار نیہ نام دیش مین تم راج پتر ہوئے پھر جنگلی کوے ہوئے پھر بنگ دیش مین ہاتھی ہوئے برّاج دیش مین گدھا ہوئے۔ الو دیش مین تم سانپ اور برچھ ہوئے بنگ دیش مین تم گدھ ہوئے پھر مادیش کے پربت مین پشپ لتا ہوئے۔ پھر مندراچل پربت پر گیدڑ ہوئے۔ کوشل دیش مین براہمن ہوئے۔ بنگ دیش مین تیتر ہوئے نکھار دیش مین گھوڑا ہوئے۔ کیٹ اوستھا مین ہاتھی ہوئے ایک پنچ گانون مین بچھڑا ہوئے اور پندرہ مہینے وہان رہے۔ پھر ایک بن مین تالاب تھا وہان کمل کے پھولون مین بھونرا ہوئے اور جمبو دیپ مین تم بہت بار پیدا ہوئے ہو۔ ہے بھائی اس پرکار باسنا سہت برتانت مین نے کہا۔ جیسی جیسی تمھاری باسنا ہوتی گئی تیسے تیسے جنم تم پاتے گئے۔ مین سو کشم اور نرمل بدھ سے دیکھتا ہون کہ ایک گیان کے بنا تمنے

کتنے ہی جنم پاتے ہین اُن جنمون کو جانکر تم کس کس باندھو کا شوک کروگے اور کس کس سے اسنیہہ کروگے۔ جیسے وی باندھو تھے تیسے ہی اُنکو بھی جانو۔ میرے بھی بہت سے باندھو ہوتے ہین۔ جن جن مین مین نے جنم پایا ہی اور جو جو بیت گئے ہین وہ سب مجھکو یاد ہین۔ اب مجھکو ادویت گیان ہوا ہی۔ ہے بھائی ترراگ دیش مین مین طوطا ہوا۔ تالاب کے کناری پر ہنس ہوا۔ پنچھیون مین کوا ہوا۔ بیل ہوا۔ بنگ دیش مین برچھ ہوا۔ اس بن پربت مین بڑا اونٹ ہوکر رہا۔ پونڈر دیش مین راجا ہوا۔ اور سہیاچل پربت کی کندرا مین بھیڑیا ہوا جہان تو میرا بڑا بھائی تھا پھر مین دش برس تک ہرن ہوکر رہا۔ پانچ مہینے تک تیرا بھائی ہرن ہوکر رہا۔ اَب تیرا بڑا بھائی ہون۔ اِس پرکار گیان سے رہت ہوکر باسنا کرم کے انسار کتنے ہی جنمون مین مین بھرمتا رہا ہون۔ مین نے تمسے سب کہا ہی اور مجھکو یاد ہی۔ اِس پرکار جگت جال کی استھت مین نے تمسے کہی۔ تمھارے اوپر ہمارے کتنے جنمون کے ماتا پتا بھائی اور متر ہوئے ہین اُنکا شوک تم کیون نہین کرتے۔ یہ سنسار دُکھ سُکھ روپ اپرمان بھرم رُوپ ہی اِس کارن سب کو تیاگ کر اپنے سوُروپ مین اِستھت ہو جاؤ۔ یہ جگت بھرم روپ ہی اسکی باسنا کو تیاگ کرو جب اہنکار باسنا کو تیاگ کروگے تب اُس پد کو پراپت ہوگے جہان گیان وان لوگ پراپت ہوتے ہین۔ اس سے ہے بھائی یہ جو جیو بھاؤ ابھاؤ جنم مرن اوپر جاتا پھر نیچے کو گرتا بیوہار ہی اُسمین بدُھمان لوگ شوک نہین کرتے وی دُکھ کے دوُر ہونے کے لیے اپنا سوروپ یاد کرتے ہین جو بھاو ابھاؤ اور جرا مرن سے رہت نِت شدھ پرانند ہی تم اُسی کو یاد کرو موڑھ مت ہو۔ تمکو نہ سکھ ہی نہ دُکھ ہی نہ جنم ہی نہ مرن ہی نہ ماتا نہ پتا ہی تم تو ایک ادویت رُوپ آتما ہو اور کسی سے سمبندھ نہین رکھتے ہو کیونکہ کچھ الگ نہین ہی۔ ہے سادھو یہ جو طرح طرح کا سنسار بشی سنجکت جنتر ہی اُسکو اگیان رُوپ نِت لیتا ہی اور اشٹ انشٹ مین پھنستا ہی۔ جو آتم درشی پرش ہین اُنکو کوئی کرم اسپرش نہین کرتا وے کیول سکھ رُوپ ہین اور جو اگیانی ہین وی دیہہ اندریون کے گنون سے ملکر اُسی کا روپ ہو جاتے ہین اور اشٹ انشٹ سے سُکھ دُکھ کو بھوگ کرتے ہین۔ جو گیان وان پرش ہین وے دیکھنے والے ساکشی ہوتے ہین کرتے ہوئے بھی اکرتا رُوپ ہین اور اشٹ انشٹ کی پراپت مین راگ دویش سے رہت ہین۔ جیسے درپن مین پرتمب (عکس) آپڑتا ہی تو درپن بھلے بُرے رنگ سے رنگ نہین جاتا تیسے ہی گیان رکھنے والا پُرش راگ دویش کے رنگ مین رنگا نہین ہوتا۔ سب اچھا اور بھی کلنا سے رہت نرمل آتم ستا سدا پرپھلت رُوپ ہی اور استری پتر بھائی بندھو نکے اسنیہہ سے رہت ہی اور اُسکا ہردی روپی کمل سب اچھا اور مین تیرا سے رہت اپنے سوُروپ مین سنتشٹ رہتا ہی۔ اس سے ہتھیا دیہہ آدک کی بھاونا کو تیاگ کر اپنے نِت شدھ شانت اور پرمانند سوروپ مین تم بھی استھت ہو۔ تمتو پربرہم اور نرمل رُوپ ہو۔

سرگ اکیسوان۔ ترشنا چکتشا اُپدیش برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجا جب اس پرکار پُن نے پاؤن سے بودھ اُپدیش کہا تب پاؤن بودھ وان ہوا

تب دونون گیانوان اور نراچھت آنند پُرش ہوکر بہت دنون تک بچرتے رہے اور پھر دونون بدیہہ مکت ہوکر نربان پدکو پراپت ہوئے۔ جیسے تیل سے رہت دیپک نربان ہوجاتا ہی تیسے پرآربدھ کرم کے چھین ہونے سے دونون بدیہہ مُکت ہوئے۔ ہے راجی اسی پرکار تم بھی جانو۔ جیسے دی ہتر باندھو دھن آدک کے اسنیہہ سے رہت ہوکر بچرے تیسے ہی تم بھی اسنیہہ سے رہت ہوکر بچرو۔ اور جیسے اُنھون نے بچار کیا تھا تیسے ہی تم بھی بچار کرو۔ اِس متھیا رُوپ سنسار مین کسکی اِچھا کرے اور کسکا تیاگ کرے۔ ایسا بچار کر بے انتھا خواہشون اور ترشنا کا تیاگ کرے یہی ادکھد ہی۔ ترشنا کی اِچھا کا پالنا ادکھد نہین کیونکہ پالنے سے کبھی پُورن نہین ہوئی۔ جو کچھ جگت ہی وہ چت سے پیدا ہوا ہی اور چت کے مِٹ جانے سے سنسار دُکھ مٹ جاتا ہی۔ جیسے لکڑی کے پانے سے آگ بڑھتی جاتی ہی اور لکڑی کے نہ پانے سے شانت ہوجاتی ہی تیسے ہی چت کی چینتنا سے جگت بستار کو پاتا ہی اور چینتنا سے رہت شانت ہوجاتا ہی۔ ہے راجی دیھئی باسناوان تیاگ روپی رتھ پر چڑھ کر رہو۔ کرُتا دَیا اُدارتا سہت ہوکر لوگون مین رہو اور اشٹ انشٹ مین اگ دویش سے رہت ہوکر رہو۔ یہ برہم استھت مین نے تمسے کہی۔ نشکام نردوش اور سوستھہ رُوپ کو پاکر پھر موہ کو نہین پراپت ہوتا۔ پرم آکاش ہی اسکا ہردی ماتر ببیک ہی اور بُدھ اُسکی سکھی ہی۔ جنکے پاس بدھ اور ببیک ہی دی پرم بیوہار کرتے ہوئے بھی سنکٹ مین نہین پڑتے اِس سے تم پرم ببیک اور بُدھ کا سنگ لیکر جگت مین رہوگے تب سنکٹ اور دُکھ سے موہت نہ ہوگے۔ طرح طرح کے دُکھ اور سنکٹ اور اسنیہہ آدک جو بکار روپی سمدر ہی اُس سے پار اُترنے کو بیڑا ایک اپنا دھیرج ہی ہی اور کوئی اُپاے نہین۔ سو دھیرج کیا ہی کہ درشیہ جگت سے بیراگ اور ست شاستر کا بچار۔ ان اُتم گنون کے ابھیاس سے آتم پد کی پراپت ہوتی ہی وہ آتم پد تینون لوک کے ایشورج روپی رتنون کا بھنڈار ہی۔ جو تینون لوک کے ایشورج سے بھی نہین پراپت ہوتا وہ بیراگ بچار ابھیاس اور چت کے استھر کرنے سے ہوتا ہی جبتک منکھیہ جگت کوش مین اُلجھتا ہی اور من ترشنا روپی تاپ سے رہت نہین ہوتا تب تک دُکھ ہی اور جب آتم ببیک سے من پورن ہوتا ہی تب سب جگت امرت رُوپ بھاستا ہی۔ جیسے جوتا کے پہننے سے سب پرتھوی چمڑے سے منڈھی ہوئی ہوجاتی ہی تیسے پُورن پد اچھا اور ترشنا کے تیاگنے سے پاتا ہی۔ جیسے شرد کال کا آکاش میگھون سے رہت نرمل ہوتا ہے تیسے ہی اِچھا سے رہت پُرش نرمل ہوتا ہی۔ جن پُرشون کے ہردی مین آشا پھرتی ہی اُنکے بش ہوئے چت شُون ہوجاتا ہی اور جیسے اگست مُن نے سمدر کو پی لیا تھا تب سمدر جل سے رہت ہوگیا تھا تیسے ہی آتم روپی جل سے رہت چت روپی سمدر شون ہوجاتا ہی جس پُرش کے چت روپی برچھ مین ترشنا روپی چنچل بندر یا رہتی ہی اُسکو وہ استھر ہونے نہین دیتی اور سدا اشو بھایمان ہوتی ہی اور جبکا چت ترشنا سے رہت ہی اُس پُرش کو تینون لوک کمل کی کلی کے سمان ہوجاتے ہین۔ بہت سے جوجن گوپد کے برابر سگم ہوجاتے ہین اور مہا کلپ آدھے پل کے برابر ہوجاتا ہی۔ ہے راجی چندرما اور ہمالے پربت بھی الیسا شیتل نہین اور کیلے کا برچھ اور چندن بھی الیسا شیتل نہین جیسا شیتل چت ترشنا سے رہت ہوتا ہی۔ پورنماسی کا چندرما اور چھیر سمدر بھی الیسا شدھ نہین اور شری لچھمی جی کا

لکھ بھی ایسا نہین جیسا اِچھا سے رہت من شوبھایمان ہوتا ہی- جیسے چندرما کے پرکاش کو بادل ڈھک لیتا ہی اور جیسے شدھ استھان کو اشدھ لیپن میلا کردیتا ہی تیسے ہی اہنکار روپ پشاچ پرشونکو میلا کر دیتا ہی- چت روپی برچھ کی بڑی بڑی شاخین سب دشاؤن مین پھیل رہی ہین سو آشا روپ ہین جب ببیک روپی کلھاڑے سے اُن کو کاٹینگے تب اچت پد کی پراپت ہوگی اور تبھی ایک استھان روپی چت رہیگا- ابیک اور دھیرج اور ترشنا کی شاخون سہت ہی اُنکی پھر بہت سی شاخین ہونگی اسلیے آتم دھیرج کو دھرو کہ چت نہ بڑھنے پاوے-

آتم دھیرج کرکے جب چت نشٹ ہو جایگا تب ابناشی پد پراپت ہوگا- ہے راجی اُس ہردے چھیتر مین جب چت ٹھہرتا ہی تب آشا روپی جگت نہین اُپجنے دیتا کیول برہم روپ باقی رہتا ہی- جب تمھارا اچت برت سے رہت اچت روپ ہوگا تب موکش روپ بڑا بھاری پد پراپت ہوگا- چت روپی اُلو پنچھی کی ترشنا روپی استری ہی ایسا جہان بچرتا ہی وہان امنگل پھیلا ہی- جہان اُلو پنچھی رہتے ہین وہان اُجاڑ ہو جاتا ہی- ببیک آدک جس سے دور ہوگئے ہین ایسے چت کی برت سے تم دور ہو رہو- جب تم ایسے ہوکر رہوگے تب اچنت پد کو پراپت ہوگے- جیسی جیسی برت پھُرتی ہی تیسا ہی تیسا روپ جیو ہو جاتا ہی- اس کارن چت اُپشم کے نمت تم وہی برت دھارن کرو جس سے آتم پد کی پراپت ہووے مہاتما پُرش جسکو سنسار کے پدارتھون کی اِچھا اور راپر کھنا مٹ گئی اور جو بھاوٴ ابھاوٴ سے چھوٹ گیا ہی وہ آتم پد پاتا ہی- اور جسکا چت آشا روپی پھانسی سے بندھا ہی وہ مکت کیسے ہو آشا والا کبھی مکت نہین ہوتا ہمیشہ بندھا رہتا ہی-

سرگ بائیسوان- برُوچن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی مین نے تمکو اُپدیش کیا ہی اُسکو تم بدھ سے بچارو- شری رامچندر جی بولے کہ ہے سب دھرمون کے جاننے والے- تمھارے پرتاپ سے جو کچھ جاننے کے جوگ تھا وہ مین نے جانا اور پانے کے جوگ پد کو پایا اور نرلیپ پد مین بشرام کیا- بھرم روپی میگھ سے رہت شرد رت کے آکاش کی طرح نرمل میرا چت ہوا ہی موہ روپی اہنکار مٹ گیا ہی- امرت سے ہردے پورنماسی کے چندرما کیطرح شیتل ہوا ہی اور سنشے روپی میگھ مٹ گیا ہی پرنت آپ کے بچن روپی امرت کے پینے سے مین ترپت نہین ہوتا- جس طرح راجا بل کو بگیان بُدھ بھید پراپت ہوا ہی وہ بودھ کے بڑھنے کے لیے مجھ سے جیون کا تیون کہیے- نرمل چت والے چیلے سے کہتے ہوئے بڑی ڈکھ نہین مانتے- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی راجا بل کا جو برتانت ہی وہ مین کہتا ہون سنو اُس سے پوتر بودھ پراپت ہوگا- ہے راجی اِس جگت کے نیچے پاتال ہی وہ استھان مہا چھیر سمدر کیطرح اُجل اور نرمل ہی وہان کہین مہا سندر ناگ کنیا براجتی ہین کہین بگندھر سرپ جنکے ہزار سر ہین براجتے ہین- کہین دیتون کے پُتر رہتے ہین اور کٹ کٹ شبد کرتے ہین- کہین سُندر سکھ کے استھان ہین- کہین بہت سے جیو نرکون مین جلتے ہین اور کہین درگندھ کے استھان ہین- ساٹھ پاتال ہین اُن سب مین جیو دھاری رہتے ہین- کہین رتنون سے جڑے استھان ہین- کہین کپل دیو جی جنکے چرن کملون پر دیوتا اور دیت سر رکھتے ہین براجتے ہین اور

کہین رتنون کے سُگندھت باغ لگے ہین ایسی دو بُھجاوَن سے پالی ہوئی پرتھوی مین دیتون مین آتم برو چن کا پُتر
راجا بل رہتا ہی۔ جس نے سب دیوتون اور بدیا دھرون اور کنّرون کو کھیل کیطرح جیت لیا ہی۔ اور تینون
لوک کو اپنے بش مین کرلیا ہی۔ سب دیوتاؤن کا راجا اندر اُسکے چرن سیوا کی ابھلاکھا رکھتا ہی تینون لوک
مین جو طرح طرح کے رتن ہین وہ سب اُسکے وہان موجود تھے اور سب شریرون کی رچھیا کرنے اور بھاؤنا
کے دھرمون کے دھرنے والے بشن بھگوان اُسکے دروازے کے دربان ہین۔ ایراوت ہاتھی جس کے
گنڈ استھل سے مد جھڑتا ہی اُسکی بانی سنکر ایسا ڈرتا ہی جیسے مور کی بانی سنکر سانپ ڈرتا ہی اُسکا ایسا تیج
ہی جیسے سات سمدرون کا جل بڑوا اگن سوکھ لیتی ہی اور جیسے پرلی کال کے بارہ سورجون سے سمدر
سوکھنے لگتا ہی۔ اُسنے ایسے جگیّہ کیے جسکے دودھ اور گھی کی آہُت کا دھوان میگھ بادل ہوکر پربتون
پر چھا رہا۔ جسکی درڑھ درشٹ دیکھ کر کُلاچل پربت بھی نرم ہوگیا۔ جیسے پھولون سے لدی ہوئی بیل
جھک جاتی ہی تیسے ہی کھیل کرکے اُس نے بڑے بستار والے تینون لوک کو جیت لیا اور تینون لوک کو
جیت کر دش کروڑ برس تک راجا بل نے راج کیا۔ راجا بل نے بہت سے جگونکو گذرتے ہوئے دیکھا اور
بہت سے دیوتا اور دیت بھی پیدا ہوتے اور مرتے کتنے ہی بار دیکھے تینون لوک کے طرح طرح کے بھوگ
بھی اُسنے بھوگے۔ تب اُنسے گھبرا کر سمیر پربت کے کنگورے پر ایک اونچے جھروکھے مین اکیلا جا بیٹھا اور سنسار
کی استھت کو بچارنے لگا کہ اِس بڑے چکرورتی راج سے مجھکو کیا پریوجن ہی۔ جدّپ تینون لوک کا راج بڑا ہی
تو بھی اِس مین اشچرج کیا ہی۔ اسمین مین بہت دنون تک بھوگ بھوگتا رہا ہون پرنت شانت نہین پراپت ہوئی۔
یے بھوگ پیدا ہوکر پھر مٹ جاتے ہین ان بھوگون سے مجھکو شانت اور سکھ پراپت نہ ہوا۔ پرنت بار بار مین
وہی کرم اور وہی بیوہار کرتا ہون اور دن رات اُسی کام کے کرنے مین مجھکو شرم بھی نہین آتی ہی۔ وہی
استری کے ساتھ بھوگ کرنا۔ پھر بھوجن کرنا۔ پھولون کی سیجیا پر شین کرنا۔ اور لیلا بہار کرنا۔ یے کام
بڑونکو شرم کے دینے والے ہین۔ وہی نرس بیوہار پھر کرنا جو ایک بار نرس ہو چکا اور پھر اسی سے مین
ترپت کرتا ہی پھر اُسیکو بار بار روز روز کرتے ہین۔ یہ مین مانتا ہون کہ یہ کام بدھمانون کو ہنسنے جوگ
اور لجّا کے دینے والے ہین۔ جیوون کے چت مین برتھا سنکلپ بکلپ اُٹھتے ہین۔ جیسے سمدر
مین ترنگ اُپجتے اور مٹتے ہین تیسے ہی یے سنکلپ اور اچھا جال جو اُٹھتے اور مٹتے ہین سو باوسے
کیطرح جیوون کی چیشٹا ہی یہ تو ہنسی کرنے جوگ اور بالکون کی لیلا ہی اور مورکھتا سے انرتھ
پھیلاتی ہی اس مین جو کچھ بڑا اُدار پھل ہو وہ مین نہین دیکھتا بلکہ اِس مین بھوگون کے سوائے
اور کوئی بات کچھ نہین ملتی۔ اسلیے جو کچھ اس سے بڑھکر رمنیک اور ابناشی ہو اُسکو مین بچار
کرون ایسا بچار کرکے کہنے لگا کہ مین نے پہلے بھگوان برو چن سے پوچھا تھا۔ میرا پتا برو چن آتم تتو کا جاننے
والا تھا اور سب لوک مین پھرا تھا۔ اُس سے مین نے پوچھا تھا کہ ہے بھگون تمہارا جہان سب دکھون
اور سکھون کا انت ہو جاتا ہی اور سب بھرم مٹ جاتا ہی وہ کون استھان ہی۔ وہ پد مجھ سے کہیے جہان
من کا موہ ناش ہو جاتا ہی۔ سب اچھا سے رہت ہو جاتا ہی اور راگ دویش سے رہت جہان من کا موہ

ناش ہو جاتا ہی سب اِچھاسے چھوٹ جاتا ہی اور راگ دویش سے رہت جسمین سدا بشرام ہوتا ہی پھر کچھ دُکھ
نہین رہتا ہے تات وہ کون پد ہی جسکے پانے سے پھر اور کچھ پانا نہین رہتا اور جسکو دیکھ کر پھر اور کچھ دیکھنا
نہین رہتا۔ جدیپ جگت کے بہت سے بھوگ پدارتھ ہین تو بھی کوئی سکھ دایک نہین بھاستے ہین کیونکہ چھوبھ
کرتے ہین اور اُن سے جوگیشورون کے مَن بھی موہت ہو کر گر پڑتے ہین۔ ہے تات جو سکھ سُندر بڑا آنند دایک ہی
وہ مجھ سے کہیے اُسمین استھت ہو کر مین سدا بشرام پاؤنگا۔

سرگ تیتیسوان۔ بل برتانت برُوچن کتھا برنن

بروچن بولے کہ ہے پُتر ایک بہت لمبا چوڑا اپلُ دیش ہی اُسمین ہزارون ترلوک بھاستے ہین وہان سمدر جل نھارا
پربت بن تیرتھ ندیان تالاب پرتھوی آکاش نندن بن پون اگنی چندرما سورج لوک دیش دیوتا دیت جچھ
راچھس کملون کی شوبھا لکڑی گھاس چترا چر دشا اوپر نیچے بیچ اُجیرا اندھیرا آہنگ بشن اندر رُدر آدک نہین ہین۔
کیول ایک ہی ہی۔ جو بڑائی اور طرح طرح کے پرکاش کو دھارن کرنے والا ہی سب کا کرتا اور سرب بیاپی ہی اور
سب رُوپ گپت بھاؤ سے استھت ہی۔ اُسنے سب منترِیون سہت ایک منتری سنکلپ کیا وہ منتری جو نہ بنے اُسکو
جلد ہی بنا لیتا ہی اور جو بنے اُسکو نہ بنانے کی سامرتھ رکھتا ہی۔ وہ آپ سے کچھ نہین بھوگتا اور سب جاننے کو سمرتھ
ہی کیول راجا کے ارتھ وہ سب کارج کرتا ہی۔ جدیپ وہ آپ گیانی ہی تو بھی راجا کے بل سے گیانی اور کارج کرتا
ہی۔ یہ سب کامون کو کرتا ہی اور اُسکا راجا ایکتا مین کیول اپنے آپ مین اِستھت ہی۔ راجا بل نے پوچھا
کہ ہے پربھو آدھ بیادھ اور دُکھون سے رہت جو پرکاشوان ہی وہ دیش کون ہی اور اُسکی پراپت کس
سادھن سے ہوتی ہی اور آگے کسنے پایا ہی۔ ایسا منتری کون ہی اور وہ مہابلی راجا کون ہی جو جگت
جال سہت مین نے بھی نہین جیتا۔ ہے دیو یہ انوکھا اِتہاس آپ نے کہا ہی جو آگے مین نے نہین سنا
ہی۔ میرے ہردے روپی آکاش مین سندیہ روپی بادل اُدے ہوا ہی سو بچن روپی پون سے مٹا دیجئے۔
بروچن بولے کہ ہے پُتر اس دیش کا منتری بھگوان اور انیک کلپ کے دیوتا اور اسُر گنون سے بش
نہین ہوتا۔ ہزار آنکھ والے جو اندر ہین اُنکے بش بھی نہین ہوتا جم اور کبیر بھی اُسکو بش نہین کر سکتے
اور دیوتا اور اسر بھی اُسکو جیت نہین سکتے۔ موسل بجر چکر گدا کھڑگ آدک اِسپر چلانے سے
گوٹھل (کُند) ہو جاتے ہین جیسے پتھر پر چلانے سے کمل گوٹھل ہو جاتے ہین وہ منتری استر اور شستر سے
بش نہین ہوتا اور بڑے جدھ کرنے سے بھی پایا نہین جاتا۔ دیوتا اور دیت سب کو اُسنے بش کیا ہی۔ بشن آدک
دیوتا اور ہرنیہ کشپ آدک دیت اُسنے گرا دیے ہین جیسے پرلے کال کا پون سمیر پربت کے کلپ برچھ کو گرا دیتا
ہی۔ پرماد سے تینون لوک کو بش کر کے چکرورتی راجا کی طرح وہ رہتا ہی اور سُر اسرون کے گروہ اُس سے
بھاستے ہین۔ جدیپ وہ گپت اور گُن سے رہت ہی تو بھی دُرمت دُشٹ اہنکار اور کرودھ اُس سے پیدا ہوئے ہین
دیوتا اور دیتون کے گروہ پھر پھر اُپجاتا ہی سو اُسکا کھیل ہی۔ ایسا منترون سے سنجگت منتری ہی۔ ہے پتر جب
اُسکے راجا کو بش کرو تب اُسکے منتری کو بش کر لینا سہج ہوتا ہی۔ راجا کو بش کیے بنا منتری بش نہین ہوتا۔ کبھی بھیتر

رہتا ہی کبھی باہر جاتا ہی۔ جس سمے راجا کی اِچّھا ہوتی ہی کہ منتری اپنے کو جیتے تب جتن بنا جیت لیتا ہی وہ ایسا بلوان
جو دھا ہی جس سے تینون لوک اُلا اُس کو پراپت ہوتے ہین۔ وہ منتری مانو سورج ہی جسکے اُدی ہونے سے ترلوک
روپی کملون کی کھان کھل جاتی ہی اور جسکے مِٹ جانے سے جگت روپی کمل بھی مِٹ جاتے ہین۔ سے پُتر جو اُسکے
جیتنے کی شکت تجھکو ہی تب تو پراکرم والا ہی اور جو موہ سے رہت ایکتر بدّھ ہو کر اُس سے ایک کو جیت سکیگا
تب تو دھیرج دان ہی اور تیری سُند ربرت ہی کیونکہ اُسکے جیتنے سے جو نہین جیتا اُسپر جیت پاتا ہی اور جو
اُسکو نہین جیتا ہی اور اور سب لوک جیت لیے ہین تو بھی جیتے اجیت ہو جائینگے اِس کارن جو تو اننت سُکھ چاہتا
ہی تو جو نت ابناشی ہی اُسکے جیتنے کے لیئے جتن کر اور برلے کشٹ اور چیشٹا کر کے بھی اُسکو بش مین کر لی دیوتا دیت
چھ منکھیہ مہا سَرپ اور کنّر ون سنجکت اَت بلی ہین تو بھی سب اور سے جتن کرنے سے بش ہوتے ہین
اِس سے تو اُسکو بش مین کر لے۔

سَرگ چوبیسوان۔ چت چکتسا اُپدیش برنن

راجا بل نے پوچھا کہ ہے بھگون کس اُپاے سے وہ جیتا جاتا ہی اور ایسا مہا بلوان منتری کون ہی اور راجا کون
ہی یہ برتانت سب جلد مجھ سے کہیے کہ مین اُسکا اُپاے کرون بروچن بولے کہ ہے پُتر استھت ہوا بھی تیاگنے جوگ
ہی ایسے منتری کو جس پرکار جیت سکیے وہ اُپاے مین اچھّی طرح سے کہتا ہون تو سن۔ اُس جُگت سے گرہن
کرنے سے جلدی بش مین ہو جاتا ہی جُگت کے بنا بش مین نہین آسکتا ہی۔ جیسے بالک کو جُگت سے بش
مین کر لیتے ہین تیسے ہی جو پُرش جُگت سے اُس منتری کو بش مین کر لیتا ہی اُسکو راجا کا درشن ہوتا ہی اور اُسس
سے پرم پد پاتا ہی جب راجا کا درشن ہوتا ہی تب منتری بش مین ہو جاتا ہی اور اُس منتری کے بش ہونے سے
پھر راجا کا درشن ہوتا ہی۔ جبتک راجا کو نہ دیکھا تب تک منتری بش مین نہین ہوتا اور جبتک منتری کو بش
مین نہین کیا تب تک راجا کا درشن نہین ہوتا راجا کے دیکھے بنا منتری کا جتینا کٹھن ہی اور منتری کے جیتے بنا
راجا کو دیکھنا کٹھن ہی اِس کارن دونون کا اکٹھا ابھیاس کر راجا کا درشن اور منتری کا جیتنا اپنے پرشارتھ
اور آہستہ آہستہ ابھیاس کرنے سے ہوتا ہی اور دونون کے سمپادن سے منکھیہ کا کلیان ہوتا ہی۔ جب
تو ابھیاس کریگا تب اُس دیش کو پراپت ہوگا یہ ابھیاس کا پھل ہی ہے دیت راج جب تو اُس کو
پاوے گا تب ذرا بھی شوک تجھکو نہ رہیگا اور سب جتنون سے شانت ہو کر نت ہی پرسن اور
پرپھلت رہیگا۔ جو سادھو لوگ ہین دے سب سندیہون سے رہت ہو کر اُس دیش مین رہتے ہین۔ ہے
پُتر سُن وہ دیش اب پرکٹ کر کے مین تجھ سے کہتا ہون۔ دیش نام موکش کا ہی جہان سب دُکھ مِٹ جاتے ہین
اور راجا اُس دیش کا آتم بھگوان ہی جو سب پدون سے الگ ہی اُس مہاراجا نے منتری مَن کیا ہی پرنام کو پا کر سب
طرف سے جگت روپ ہوا ہی جیسے مٹی کا پنڈا گھٹ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور جیسے دُھوان بادل کا روپ
دھرتا ہی تیسے ہی مَن نے جگت روپ رکھا ہی اُس من کو جیتنے سے جگت کے سب سُکھون کو جیت لیتا ہی من کا
جتینا کٹھن ہی پرنت جُگت سے بش مین ہو جاتا ہی۔ راجا بل نے پوچھا کہ ہے بھگون اُس من کے بش کرنے کی

جُگت مجھ سے کہئے ۔ بر دچن بولے کہ ہے پُتر شبد اسپرش روپ رس گندھ کے رس کی سربدا سب اور
سے استھا تیاگ دینی اربھات ناش ونت اور بھرم روپ جاننا یہی من کے جیتنے کی پرم جُگت ہی ۔ بن روپی
ہاتھی بشے روپی مد سے متوالا ہی وہ اس جُگت سے جلد ہی مرجاتا ہی ۔ یہ جُگت بہت کٹھن ہی اور بڑے دُکھ سے
پراپت ہوتی ہی پرنت ابھیاس سے سہج ہی مین پراپت ہوتی ہی ۔ آہستہ آہستہ ابھیاس کرنے سے اور برکت
(آزاد ۔ تارک) رہنے سے یہ جُگت سب اور سے پرکٹ ہوجاتی ہی ۔ جیسے رسیلی زمین سے بیل اُپجتی ہی تیسے
ہی جو وششٹھ جیو ہین وہ اسکی اچھا کرتے ہین پرنت ابھیاس کے بنا اُنکو نہین پراپت ہوتی اور ابھیاس
والے کو پرکٹ ہوتی ہی اس سے تم بھی ابھیاس سہت جُگت کا آشرے کرو ۔ جبتک بشیون سے برکتتا
(یعنی دنیا کی لذتون سے جدائی) نہین اُپجتی تب تک سنسار روپی بن مین دکھون مین بھرمتا ہی پر بشیون
سے برکت ہونا ابھیاس کے بنا کسی کو نہین پراپت ہوتا ۔ جیسے ابھیاس بنا نہین پہونچتا تیسے ہی
جب آتما دھیئی کو پُرش نرنتر دھرتا ہی تب ابھیاس والے کی برت بشیون مین پرتیت نہین کرتی ہی جیسے
جل کے ابھیاس سے بیل کو جب سینچتے ہین تب بیل بڑھتی ہی ایسے ہی پرشارتھ سے سب کام بنتے
ہین اور طرح سے نہین بنتے ۔ یہ نشچے کیا ہی کہ جو کرم آپ سے آپ کرلیے اُسکا پھل ضرور ملتا ہی وہی لوگون
مین دیو کہلاتا ہی ۔ جو ضرور ہوتا ہی اُسکی جو نیت ہی وہ دُور نہین ہوتی اُسیکو دیو شبد کہیے یا نیت کہیے پر اپنے
ہی پرشارتھ کا پھل پاتا ہی ۔ جیسے مرتھل مین بھرم سے جل بھاستا ہی اور سمیک گیان سے بھرم نبرت ہوجاتا ہی
اس دیو اور نیت کو اپنے پرشارتھ سے جیتو ۔ جیسا پرشارتھ سے درڑھ سنکلپ کرتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی
جیسے آکاش کو نیلاپن گرہن (لینا) کرتا ہی پر وہ نیلاپن کچھ ہی نہین تیسے ہی سکھ اور دُکھ کا دینے والا اور
کوئی نہین ہی جیسا سنکلپ کرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی اور جیسی نیت ہوتی ہی تیسا ہی سنکلپ کرتا ہی اُسی
نیت سے ملکر کبھی کرم کرتا ہی تو اُس سے اس جگت مین جیو شریر دھارن کرکے پھرتا ہی جیسے
آکاش مین پون پھرتا ہی پر وہ کبھی نیت سے پھرتا ہی اور کبھی انیت سے پھرتا ہی تیسے ہی دونون سیڑھیان
من سے ہوتی ہین ۔ آکاش روپی من مین نیت انیت روپی پون چلتا ہی اس کارن جب تک من ہی
تب تک نیت ہی اور دیو ہی ۔ من سے رہت نہ نیت ہی نہ دیو ہی ۔ من کے است ہوجانے پر جو
ہی وہی رہتا ہی تیسے ہی جیو پرش سے پرشارتھ کر جیسا سنکلپ اس لوک مین درڑھ ہوتا ہی سو کبھی
اور طرح نہین ہوتا ۔ ہے پُتر اپنے پرشارتھ بنا یہان کچھ سدھ نہین ہوتا اس سے پرم پرشارتھ
کرکے بشے سے الگ ہوجاؤ ۔ جبتک بشے سے الگ نہین ہوتا تب تک پرم سکھ کا دینے والا
موکش پد اور سنسار بھی کا ناش کرنے والا نہین پراپت ہوتا ۔ جبتک بشیون مین موہ اور پریت ہی
تب تک سنسار کی دشا بھرمایا کرتی ہی دُکھ دایک ہوتی ہی اور سانپ کیطرح بکھ پھیلاتی ہی ابھیاس کیے
بنا نبرت نہین ہوتی ۔ پھر راجا بل نے پوچھا کہ ہے سب اسرون کے ایشور ۔ چت مین بھوگون سے برکتتا (آزادی)
کیسے اُپجتی ہی جو جیون کو بہت دنون تک جینے کا کارن ہی ۔ بر دچن بولے کہ ہے پُتر جیسے شرد رت کی
لتا مین پھولونسے پھل لگتے ہین تیسے ہی آتما کے دیکھنے والے پُرش کو بھوگون مین برکتتا پرگٹ ہوتی ہی

آتما کے دیکھنے سے بشیون کی پریت نبرت ہو جاتی ہی اور ہردے مین استھت پراپت ہوتی ہی۔ جیسے کملون
کے پیٹ مین سندر شوبھا استھت ہوتی ہی تیسے ہی بیچ مین لچھمی استھت ہوتی ہی اس سے سوکشم بدّھ بچار والے
نے آتم دیو کو دیکھ کر بشیون کی پریت کی ہی اُسکو سب طرف سے دور کرو۔ پرتھم دن کے دو بھاگ (حصہ)
بھوگ کرم دیہہ کے کارج کرو ایک بھاگ شاستروں کو سنو اور بچارو اور ایک بھاگ گرو کی سیوا ٹہل کرو
جب کچھ بچار سنجکت من ہو تب دو بھاگ بیراگ سنجکت شاستر ونکو بچارو اور دو بھاگ دھیان
اور گرو کے پوجن مین رہو اس کرم سے جوگیان کتھا کے جوگ ہوتا ہی اور کرم (سلسلہ) سے نرمل بھاؤ کو
پراپت ہوتا ہی۔ تب آہستہ آہستہ آتم پد کی بھاونا ہوتی ہی۔ اس پرکار شاستروں کے ارتھ بچار مین چت
روپی بالک کو لگاؤ۔ جب پرماتما مین گیان پراپت ہوتا ہی تب کرم روپی پھانسی سے چھوٹ جاتا ہی
جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے چندر کانت مِن پسیجتی ہی تیسے وہ شیتل ہو کر براجتا ہی۔ بُدھ کے بچار سے
ستّ اسم اور آتم درشٹ دیکھتی اور ترشنا کا بندھن تیاگ دینا یہ پرسپر کارن ہی۔ پرماتما کے دیکھنے
سے ترشنا دور ہو جاتی ہی اور ترشنا کے تیاگ دینے سے آتما کا درشن ہوتا ہی جیسے ناو کو ملاح لیجاتا
ہی اور ملاح کو ناؤ لیجاتی ہی تیسے ہی پرماتما کا درشن ہوتا اور بھوگون کا تیاگ ہوتا ہی۔ پربرہم مین جو انت
بشرانت نت اُدے ہوتی ہی سو موکش روپ آنند اُدے ہوتا ہی اُسکا ابھاؤ کبھی نہین ہوتا۔ جیو کو آنند
آتم بشرانت کے سوائے نہ تپ سے پراپت ہوتا ہی نہ دان سے پراپت ہوتا ہی نہ تیرتھ سے پراپت ہوتا ہی
جب آتم سو بھاؤ کا درشن ہوتا ہی تب بھوگون سے برکتتا اُپجتی ہی یہ آتم سو بھاؤ کا درشن اپنے پرجتن بنا اور کسی
جتن سے نہین پراپت ہوتا۔ ہے پُتر بھوگون کے تیاگ کرنے اور پرمارتھ درشن کے جتن کرنے سے
برہم پد مین بشرانت اور پرمانند موکش پد کو پراپت ہوتا ہی۔ برھما جی سے آد لیکر کاٹھ تک کو اِس جگت
مین ایسا آنند کوئی نہین جیسا پرماتما مین استھت ہونے سے ہوتا ہی اس سے تم پُرش پرجتن کا آشرے
کرو اور دیو کو دور سے تیاگو اِس مارگ کے روکنے والے بھوگ ہین اُنکی نندا بُدھمان لوگ کرتے
ہین۔ جب بھوگون کی نندا درڑھ ہوتی ہی تب بچار اُپجتا ہی۔ جیسے برسات گذر جانے پر شردرت کی
سب وشا نرمل ہو جاتی ہین تیسے ہی بھوگون کی نندا سے بچار اور بچار سے بھوگون کی نندا پرسپر ہوتی ہین۔
جیسے سمندر کی اگن سے دھوان نِکلتا ہی اور بادل ہو کر پانی برسا کر پھر سمندر کو پورن کرتا ہی اور جیسے کوئی
متر آپ سے آپ پرسپر کارج سِدّھ کر دیتا ہی۔ اِس سے پرتھم تو دیو کا انادر کرو اور پُرش پرجتن کر کے
دانتونکو دانتون سے پیسکر بھوگون کی پریت تیاگ کرو اور پھر پرمارتھ سے اَبر ودھ اُپجاؤ اور
اُسے اپنے گن وان جنم اور کلیان مورت کو ارپن کرو اور بھوگون سے اسنگ ہو کر اُنکی نندا کرو تب بچار اُپجیگا
پھر شاستر گیان کو سنگرہ کر تب پرم پد پراپت ہوگا۔ ہے دیت راج جب تو سبے پاکر بشیون سے برکت چت
ہوگا تب بچار کے بش سے پرم پد پاویگا۔ اپنے آپ سے جو پاؤن پد ہی اُسمین تب تو اچھی طرح سے بالکل بشرام
پاویگا اور پھر کلپنا دُکھ مین نہ کرے گا۔ انگ اور دیش آچار کے کرم سے تھوڑا دھن اُپجانا پھر نندا سے
اُسکو سادھو کے سنگ لگانا۔ اُنکے سنگ سے بیراگ اور بچار سنجکت ہونے سے تجھکو آتم لابھ ہوگا۔

سرگ پچیسوان - بل چنتا سِدھانت اُپدیش برنن

راجا بل نے بچار کیا کہ اِس طرح آگے مجھ سے میرے پتا جی نے کہا تھا اَب مین اسمرت ورشٹ سے پرسن ہوا ہون اور بھوگون سے برکتتا اُپجی ہی اسلیے شانت اور سم نِرمل اَمرت روپی شیتل سکھ مین استھت ہو جاؤن۔ دھن اکٹھا ہوتا ہی اور ناش ہو جاتا ہی پھر آشا اُپجتی ہی پھر دھن سے پورن ہو جاتا ہی پھر استریونکی اَبلاکھا اُپجتی ہی پھر اُنکو انگیکار بھی کر لیتا ہی اب مین دھن کے ہونے سے دُکھی ہوا ہون۔ بڑا اسچرج ہی کہ اِس رمنیک پرتھوی سے اَب مین سم اور شیتل چِت ہوتا ہون اور دُکھ سکھ سے رہت ہو کر سرب شانت کو پراپت ہوتا ہون۔ جیسے چندرما کے منڈل مین استھت ہوا سم شیتل ہوتا ہی تیسے ہی بھیتر سے مین پرسن اور شیتل ہوتا ہون۔ دُکھ روپی الیشورج سے رہت ہو کر اَب مین اچھوبھ ہوتا ہون۔ یہ سب مَن روپی بالک کی روز روز کی کلا ہی۔ پہلے مین استری سے چرھتا تھا پھر موہ سے میری پریت بڑھ گئی تھی۔ جو کچھ درشٹ سے دیکھنے جوگ تھا وہ مین نے دیکھا ہی اور جو کچھ بھوگنے جوگ تھا اُسکو بہت دنون تک اکھنڈ بھوگا ہی اور سب جیودن کو بش مین کر لیا ہی پر اُس سے کیا شوبھا ہوئی پھر پھر ان مین اُسیصورت سے اور اور دیکھے اِس سے اِس چیت انوکھے پدارتھ کو نہین دیکھتا۔ پھر پھر جگت کے وہی پدارتھ ہین اِس سے اپنی بُدھ سے انکا نشچے تیاگ کر پورن سمدر کیطرح اپنے آپ سے آپ مین نِرمل اور سوستھ اور استھت ہون پاتال اور پرتھوی اور سورگ مین جو استری اور رتن آدک سار لست ہین وہ بھی تچھ ہین سمی پا کر اُنکو بھی کال کھا لیتا ہی اتنے کال تک مین بالک تھا اور جو تچھ پدارتھ من کے رچے ہین انکی اِچھا سے دُکھ کر کے دیوتون کے ساتھ برودھ کرتا تھا اُنکے دکھونکے تیاگنے سے کیا مہاتم کا اَنرتھ ہوگا۔ بڑا اکشٹ ہی کہ مین بہت دنون تک اَنرتھ کو ارتھ سمجھتا رہا اگیان روپی مد سے متوالا رہا اور چنچل ترشنا سے اِس جگت مین کیا نہین کیا۔ جو کام پیچھے دُکھ پیدا کرتے ہین وہی مین نے کیئے پر اب بھلی بُری چنتا سے مجھکو کیا ہی برتمان چکتسا پرمارتھ سے سپھل ہوگا۔ جیسے سمدر متھنے سے امرت پرکٹ ہوا تیسے ہی انت روپ آتما کی بھاونا سے اَب سب اور سے سکھ ہوگا۔ مین کون ہون۔ اور آتما کے درشن کی جُگت گرو سے پوچھونگا۔ اسلیے اب مین اگیان کے ناش ہونے کے نمت شکراچارج کا دھیان کرون۔ وہ جو پرسن ہو کر اُپدیش کرینگے اُس سے اننت بھو (بے انتہا دولت) اپنے آپ مین آپ سے استھت ہوگا اور کامنا سے رہت پُرشونکا اُپدیش میرے ہردے مین پھیلیگا۔

سرگ چھبیسوان۔ بل اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار بچار کر کے راجا بل نے نیترونکو موند لیا اور شکر جی جنکا مندر آکاش مین ہی اَور جو سب جگہ پورن چنماتر تتو کے دھیان مین استھت ہین اُنکا آواہن روپ دھیان کیا اور شکر جی نے جانا کہ ہماری شکھ راجا بل نے ہمارا دھیان کیا ہی۔ تب چدآتم شکر جی اپنی دیہہ وہان لے آئے جہان تتون کے جھروکھے مین راجا بل بیٹھے تھے تب راجا بل اُجل اور آکاش روپ گرو کو دیکھ کر اُٹھے اور جیسے سورج نکھی کمل سورج

کودیکھ کر کھل جاتا ہی تیسے ہی اُنکا چِت کھل گیا تب راجا بل نے رتن ارگھ پشپون سے چرن بندنا کی اور رتنون سے ارگھ دیا اور بڑے سنگھاسن پر بیٹھا کر کہا کہ ہے بھگون آپ کی کرپا سے میری ہردی مین جو پرتبھا اُٹھتی ہی وہ اسچرم ہوکر مجھکو پرشن مین لگاتی ہی- اب مین اُن بھوگون سے جو موہ کے دینے والے ہین برکت ہوا ہون اور تتوگیان کی اچھا رکھتا ہون جس سے موہ مِٹ جاے- اِس برھمانڈ مین استھر بست کون ہی اور اسکا کتنا پرمان ہی- اندر کیا ہی اور آہم کیا ہی- مین کون ہون- تم کون ہو- اور یہ لوک کیا ہی ان پرشنون کا اُتر کرپا کر کے دیجئے شکر جی بولے کہ ہے دیت راج بہت کہنے سے کیا ہی مین آکاش مین جانا چاہتا ہون اِس سے سب کا سار (خلاصہ) سنچھیپ سے مین تمسے کہتا ہون سو سنو- جو چیتن تتو اور بستِرت رُوپ ہی وہ سب چیتن ماتر ہی اور چیتن ہی پرمان ہی- تو بھی چیتن سوروپ ہی اور مین بھی چیتن ہون اور یہ لوک بھی چیتن روپ ہی یہی سب کا سار ہی جب تم اِس نشچے کو درڑھ کر کے اپنے ہردی مین رکھوگے تب نِرمل نشچے آتمک بُدھ سے اپنے کو آپ سے دیکھوگے اور اُس سے بشرانت وان ہوگے ہے راجن جو تم کلیان مورت ہو تو اِسی کہنے سے سب سدھانت کو پراپت ہوگے- اور سب کا سار جو چدآتما ہی اُسکو پاوگے اور جو کلیان مورت نہین ہو تو کتنا بھی برتھا ہی- چیتن کو جو چیت کلا کا سمبندھ ہی وہی بندھن ہی اِس سے جو مکت ہی وہی مکت ہی- آتم تتو چیتن سوروپ چیت کلنا سے رہت ہی- یہ سب سدھانتون کا سنگرہ ہی- ہے راجن اِس نشچے کو دھارن کرو اور نرمل بُدھ سے اپنے آپ سے آپ کو دیکھو یہی آتم پد کی پراپت ہی- سُپت رکھیون سے دیوتاؤن کا کچھ کام ہی اسواسطے مین آکاش کو جاتا ہون- جبتک یہ دیہہ ہی تب تک مُکت بُدھ کو جتھا پراپت کارج تیاگنے سے جوگ نہین- اِتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی ایسے کہکر شکر جی بڑے بیگ سے آکاش مین چلے- اور جیسے سمدر مین لہر اُٹھکر لین ہو جاتی ہی تیسے شکر جی انتردھان ہوگئے-

سرگ ستائیسوان- بل بشرانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی دیوتا اور دیتون کے پوجنے جوگ شکر جی کے چلے جانے پر اُن مین اُتم راجا بل اپنے مَن مین بچار کرنے لگا کہ بھگوان شُکر جی یہ کیا کہ گئے ہین کہ تینون لوک چِنماتر رُوپ ہین- مین بھی چیتن ہون دشا بھی چیتن روپ ہین پرمارتھ سے آدجوست سورُوپ ہی وہ بھی چیتن اُس سے الگ نہین- یہ جو سورج ہی اسمین چیتن ہونے سے ہی سورج پنے کا بھاؤ بھاستا ہی اور یہ جو بھوم ہی اُسکو چیتن نہ چیتے تو اُسمین بھوم پنے کا بھاؤ نہین یہ جو دسو دشا ہین جو اِن کو چیتن نہ چیتے تو دشا مین دشا ہونے کا بھاؤ نہ رہے- پربت مین پربت پنا بھی چیتن بنا نہین- اِس جگت مین جگت بھاؤ اور آکاش مین آکاش بھاؤ اور شریر مین تجھتن بھی چیتن بنا نہ پائے جاینگے اندریان بھی چیتن ہین- مَن بھی چیتن ہی- بھیتر باہر سب چیتن ہی اور چدآتما ہی مین تو آدِک بھاؤ رُوپ ہوکر استھت ہی- چیتن مین ہون- سب اندریون سمت بشیون کا اسپرش مین کرتا ہون اور کبھی کچھ نہین کیا ہی کاٹھ اور لوہے کے برابر شریر سے میرا کیا ہی- مین تو سب جگت مین آتما چیتن ہون اور آکاش مین بھی ایک مین آتما ہون سورج بھوت- پنجر- دیوتا- دیت- استھاور- جنگم سب کا چیتن آتما ایک ادویت چیتن ہی اور دویت

کلنا نہین۔ بس جو اِس لوک مین دوسرا کوئی نہین ہی تو دشمن کون ہی اور دوست کسکو کہیے۔ جس مشر بر کا نام بل ہی
اُسکا سر کاٹا تو آتما کا کیا کاٹا۔ سب لوگون مین آتما پورن ہی پر جب چت دُکھ چیتتا ہی تب دُکھی ہوتا
ہی چیتن بنا دُکھ نہین پاتا۔ اِس کارن جو دکھ دایک بھاؤ ابھاؤ پدارتھ بھاستے ہین وی سب آتما رُوپ
ہین۔ چیتن تتو سے الگ کچھ نہین سب اُورسے آتما پورن ہی آتما سے الگ جگت کا کچھ کا کچھ بیوہار نہین
نہ کوئی دُکھ ہی نہ کوئی روگ ہی نہ من ہی نہ من کی برت ہی ایک شُدھ چیتن ماتر آتم تتو ہی اور بکلپ کلنا
کوئی نہین۔ سب اور سے چیتن سورُوپ بیاپک نِت آنند ادویت سب سے اتیت اور النشا نشی بھاؤ
سے رہت چیتن ستا بیاپک ہی چیتن آدک نام سے بھی مین رہت ہون وی چیتن آدک نام بھی میرے
بیوہار کے نِمت کلپے ہین۔ چیتن جو آتما کی اسپھرن شکت ہی وہی لبتار مین جگت روپ ہوکر بھاستی ہی۔
درشٹا درشن سے مکت کیول ادویت روپ ہی اور پرکاشک بھاؤ سے رہت نرابھاس درشٹا
پرمیشور رُوپ ہون۔ نہ مین کرتا ہون نہ مین بھوکتا ہون مین کیول درشٹا نراسے روپ کلنا
کلنک سے رہت ہون۔ انِسے پرے ہون اور یہ سوروپ بھی مین ہون یہ مجھ مین ابھاس ماتر ہی اور
مین نِت اُدی اور ابھاس سے بھی رہت ایک پرکاش رُوپ ہون۔ سوروپا ہونے سے میرا چیت جگت کے
راگ سے رہت مکت رُوپ ہی۔ پرتیچھ چیتن جو میرا سورُوپ ہی اُسکو نمسکار ہی۔ چیت درشیہ سے رہت ہی
اور جگت اجگت سب کا پرکاش رُوپ مین ہون مجھکو نمسکار ہی۔ مین چِت سے رہت چیتن ہون۔ سب
اور سے شانت روپ ہون۔ بھُرنے سے رہت ہون۔ اور آکاش کیطرح انت باریک سے باریک
دُکھ سکھ سے الگ اور سمبیدن سے رہت اسمبید رُوپ ہون مین چیت سے رہت چیتن ہون۔
جگت کے بھاؤ ابھاؤ پدارتھ مجھکو نہین چھید سکتے یا اِس جگت کے پدارتھ چھید تے ہین وہ بھی
مجھ سے الگ نہین کیونکہ چھید مین ہون اور چھید نے والا بھی مین ہون سو بھاؤ بھوت بست سے
بست گرہن ہوتی ہی یا نہین ہوتی تو بھی کس سے کس کا ناش ہو۔ مین سرب دا سرب پرکار سرب
شکت رُوپ ہون۔ سنکلپ بکلپ سے اب گیا ہی۔ مین ایک ہی چیتن اجر رُوپ ہوکر پرکاشتا ہون۔ جو کچھ
جگت جال ہی وہ سب مین ہی ہون۔ مجھ سے الگ کچھ نہین۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اِس
پرکار تتو کے جاننے والے راجا بل نے بچارا تب اُونکار کی اردھ ماترا تریا پد کی بھاؤنا سے دھیان مین استھت
ہوا اور اُسکے سنکلپ اچھی طرح سے شانت ہوگئے۔ وہ سب کلنا اور چت چیت سے رہِت نہ سنک ہوکر
استھت ہوا۔ اور دھیاتا جو ہی اہنکار۔ اور دھیان جو ہی من کی برت اور دھیِہ جسکو دھیاتا تھا۔ اِن تینون سے
رہت ہوا اور من سے سب باسنا نشٹ ہوگئی۔ جیسے بایو سے رہت اچل رُوپ دیپک پرکاشتا ہی تیسی
ہی راجا بل شانت رُوپ پد کو پراپت ہوا۔ اور رتنون کے جھروکھے مین بیٹھے بیٹھے بہت دن بیت گئے
جیسے کھمبھ مین پتلی ہون تیسے ہی سب ایر کھنا سے رہت ہوکر وہ سمادھ مین استھت رہا اور سب چھوبھ
دُکھ بگھن سے رہت ہوکر شرد رت کے آکاش کیطرح نِرمل چِت ہو رہا۔

سرگ اٹھائیسوان - بل بگیان پراپت برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اِس پرکار دیت راج راجا بل بہت دنون تک سمادھ مین بیٹھے رہے تب
بھائی بندھ متر سیوک منتری رتنون کے جھروکھے مین دیکھنے چلے کہ راجا کو کیا ہوا - ایسا بچار کر اُنھون نے کیواڑون
کو کھولا اور اوپر چڑھے - چھتر یا دھر اور ناگ ایک اور کھڑے رہے اور رمبھا اور تلوتما آدک اپسرا ہاتھون مین
چنور (مرچھل) لیکر کھڑی ہوئین اور ندیان اور سمندر اور پربت آدک مورت دھر کر اور رتن آدک بھینٹ (نذر) لیکر
سب پرنام کرنے کے لیے کھڑے ہوئے اور تینون لوک کے پیٹ پالنے والے جتنے تھے وے سب آئے
پرنت راجا بل دھیان مین ایسے مگن تھے جیسے تصویر لکھی ہوتی ہے اور پربت کیطرح اَچل تھے راجا کو دیکھ
کر سب دیتون نے پرنام کیا - کوئی تو راجا بل کو دیکھ کر شوک وان ہوتے اور کوئی آنند وان ہوتے کوئی
آشچرج کرنے لگے کوئی ڈرنے لگے - تب منتری بچار کرنے لگے کہ راجا کی یہ کیا دشا ہوئی اس
لیے شکر جی کا دھیان کیا تب شکر جی جھروکھے مین آئے - انکو دیکھ کر دیت لوگون نے پوجن
کیا اور بڑے سنگھاسن پر گرد کو بیٹھایا - راجا بل کو دھیان مین مگن دیکھ کر شکر جی بہت پرسن ہوتے کہ
جو پد مین نے اُپدیش کیا تھا اُسمین اِسنے بشرام پایا ہے - اِسکا بھرم اب مٹ گیا ہے اور چھیر سمندر کی طرح
پرکاش ہے - ایسا دیکھ کر شکر جی نے کہا کہ بڑا آشچرج ہے کہ دیت راج نے بچار کر کے نرمل آتم پد پایا
ہے - اب بھگوان سدھ ہوا ہے اور اپنے سوروپ مین جو سب دکھون سے رہت پد ہے اُسمین یہ استھت
ہوا ہے اور چنتا بھرم اِسکا مٹ گیا ہے اب اُسکو مت جگاؤ یہ آتم گیان کو پراپت ہوا ہے اور رجن اور کلیش
اسکا دور ہو گیا ہے جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار دور ہو جاتا ہے اب مین اسکو نہ جگاؤنگا
یہ آپ ہی دبیہ برس مین جاگیگا کیونکہ پر آربدھ انگر اِسکا رہتا ہے اور اُٹھکر اپنا راج کاج
کرے گا - اب تم اسکو مت جگاؤ - اپنے راج کاج مین جا لگو - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
جب شکر جی نے ایسا کہا تب سب سنکر سوکھے برچھ کی منجری کی طرح ہو گئے اور شکر جی
انتر دھیان ہو گئے - دیت لوگ بھی اپنے راجا برُوچن کی سبھا مین جا کر اپنے اپنے
کام مین لگے اور کھیچر (آکاش مین پھرنے والے) اور بھوچر (زمین پر رہنے والے)
اور پاتال کے رہنے والے اپنے اپنے استھان مین گئے اور دیوتا دِشا پربت سمندر ناگ کنر گندھرب
سب اپنے اپنے کامون مین جا لگے -

سرگ اُنتیسوان - بل اِتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب دیوتون کے ہزار برس گذر گئے تب راجا بل سمادھ سے اُترے - نوبت نقاری
بجنے لگے - دیوتا اور دیت لوگ بڑی شبد سے جے جے کرنے لگے - نگر باسی لوگ دیکھ کر بہت پرسن ہوتے اور جیسے سُورج
کے نکلنے سے کمل کھِل آتے ہین تیسے ہی کھِل گئے - جبتک دیت لوگ نہ آتے تھے تب تک راجا نے بچارا کہ بڑا

آشچرج ہی کہ پرم پد جو ایسا رمینک اور شانت روپ اور شیتل پد ہی اُسمین استھت ہو کر مین نے پرم بشرام پایا ہی اس سے پھر اُسی پد کا آشرے کرون اور اُسی مین استھت ہو جاؤن۔ راج بھوت سے میرا کیا پریوجن ہی ایسا آنند شیتل چندرما کے منڈل مین بھی نہین ہوتا جیسا انہومین استھت ہونے سے پایا جاتا ہی۔ ہے رامجی اس پرکار بچار کر کے راجا بل پھر سمادھ کرنے لگا کہ جس سے گلت من ہو۔ تب دیتون کی سینا سنتری سیوک بھائی بندھون نے آکر اُنکو گھیر لیا اور جیسے چندرما کو میگھ گھیر لیتا ہی تیسے ہی گھیر کر پرنام کرنے لگے۔ راجا بل نے بچارا کہ مجھکو لینے اور چھوڑ دینے کے لائق کون چیز ہی۔ چھوڑ دینا اُسکو چاہئے جو انشٹ اور دُکھ دایک ہو اور لینا اُسکو چاہیے جو آگے نہ ہو پر آتما سے الگ کچھ نہین اُسمین گرہن اور تیاگ کسکا کرون۔ موکش کی اچھا بھی مین کسواسطے کرون کیونکہ جو بندھن مین ہوتا ہی اُسکو موکش کی اچھا ہوتی ہی اور جب بندھن نہین تب موکش کی اچھا کیسے ہو یہ بندھن اور موکش لڑکون کا کھیل کہا ہی اصل مین نہ بندھن ہی نہ موکش ہی یہ کلپنا بھی موڑھتا مین ہی سو موڑھتا تو میری مِٹ گئی ہی اب مجھکو دھیان بلاس سے کیا پریوجن ہی اور دھیان سے کیا ہی۔ اب مجھکو نہ پرم تتو کی اچھا ہی اور نہ کچھ دھیان سے پریوجن ہی ارتھات نہ بدھیہ مُکت کی اچھا ہی اور نہ جگت مین استھت رہنے کی اچھا ہی۔ نہ مین مرتا ہون نہ جیتا ہون نہ سَت ہون نہ است ہون نہ سم ہون نہ بکھم ہون نہ کوئی میرا ہی اور نہ کوئی اور ہی۔ ادویت روپ مین ایک آتما ہون سو مجھکو نمسکار ہی۔ اس راج کریا مین مین استھت ہون تو بھی آتم پد کا رج مین استھت ہون اور سدا شیتل ہون۔ دھیان وشا سے مجھکو سدھتا نہین اور نہ راج کارج بھوت سے کچھ سِدھ ہوتا ہی اس سے راج کارج سے میرا کچھ پریوجن نہین۔ مین آکاش کیطرح رہتا ہون۔ مین نہ کچھ اچھا کرونگا نہ راج کارج کرونگا تو بھی میرا کچھ سُدھ نہین ہوتا۔ اس سے جو کچھ پرکرت آچار ہی اُسی کو مین کرون۔ بندھن کا کارن اگیان ہی سو تو جاتا ہی رہا ہی اب کوئی کرم مجھکو بندھن کا روپ نہین۔ ہے رامجی اسی پرکار نرنے کرکے راجا بل نے دیتون کی طرف دیکھا تب دیوتا اور دیتون نے سر سے پرنام کیا۔ اور راجا نے دیکھ کر اُنکے پرنام کو لیا تب راجا بل نے وِھیکی باسنا کو من سے تیاگ کیا اور راج کے کارج کرنے لگا۔

براہمن اور دیوتا اور گرو کا پہلے کیطرح پوجن کیا۔ جو کوئی ارتھ والے اور متر اور رشتوے اور بھائی بندھ تھے اُن کے ارتھ پورن کیے۔ استریونکو طرح طرح کے کپڑے اور گہنے دیے اور جو ڈنڈ دینے جوگ تھے اُنکو ڈنڈ دیا پھر تو راجا بل نے جگیہ کا آرمبھ کرکے دیوتون کا پوجن کیا اور شکرجی سے آدلیکر بکھ دیوتا لوگ جگیہ کرانے کو بیٹھے پھر بشن بھگوان نے اندر کا ارتھ سدھ کرنے کے نمت چھل کر کے راجا بل کو ٹھگ لیا اور باندھکر پاتال کو بھیجدیا۔ راجا بل آگے اندر ہوگا۔ اب جیون مکت سو ستھ روپ سدا دھیان مین استھت اور اپر کھنا سے رہت پُرش پاتال مین ہی۔ ہے رامجی۔ جیون مکت پُرس راجا بل سمپدا اور آپدا مین سم چت ہو کر رہتا ہی اور سمپدا مین ہرکھ نہین کرتا اور آپدا مین شوک نہین کرتا۔ بہت سے جیوؤن کو اُپجتے اور مرتے ہوئے راجا بل نے دیکھا ہی۔ دس کروڑ برس تک تینون لوک کے کام کیے اور بڑے بڑے بِشی بھوگ بھوگے ہین۔ انت مین

بھوگونکو بِرس (بے مزہ) جانکر اُسکا مَن برس ہوا۔ بچار کرنے سے ترشنا سٹ گئی اور مَن اُپشم ہوا۔
ہیئیو پادیئی کیطرح طرح کی چیشٹا راجا بل نے دیکھن پر پدارتھون کے بھاؤ ابھاؤ مین من شانت کو نہ پراپت
ہوا۔ اب بھوگونکی ابھلاکھا کو چھوڑکر آتما رامی ہوکر نت سورُوپ مین استھت پاتال مین بِراجتا ہی۔

ہے رام جی اِس راجا بل کو پھر اِس جگت کا اندر ہونا ہی اور سمپورن جگت کا کارج کرنا ہی وہ بہت
برسون تک اپنا حکم چلا دیگا پرنت اندر کی پدوی پاکر بھی شُگشٹ نہ ہوگا اور اپنے ایشورج پد کے گرجانے
سے دُکھی بھی نہ ہوگا اور سب پدارتھون اور بھوُتیون کے اُدی اور است مین امر ہوگا۔ یہ راجا بل
کے بگیان پراپت ہونے کا کرم برتانت کہا ہی اِسی درشٹ کا آشرے کرکے تم بھی اِستھت ہو اور راجا
بل کیطرح اپنے ببیک سے نِت ترپت آتم نشچے کو دھارو۔ کہ سب مین ہی ہون۔ اِس نشچے سے نِردُند
اور پرم پد پراپت ہوگا۔ ہے رام جی دس کروڑ برس تک راجا بل نے تینون لوک کا راج کیا
اور اَنت مین برکت ہوا تیسے ہی تم بھی بھوگون سے برکت ہو جاؤ۔ یہ بھوگ تچھ ہین انکو تیاگ
کر پرم پد مین پراپت ہو جاؤ۔ یہ جو درشیہ پرپنچ طرح طرح کے بکاردن سہت بھاستا ہی وہ نہ
کوئی تیرا ہی اور نہ تو کسی کا ہی۔ جیسے پربت اور شِلا مین بڑا بھید ہی تیسے ہی جس پرش کا مَن سنسار کیطرف
دوڑتا ہی وہ مَن کی برت مین ڈوبتا ہی۔ جب تم من کو ہردی مین دھروگے تب سب جگت کا پرکاش
ہوگا تم آتم سورُوپ ہو تو اپنا کیا اور پرایا کیا۔ یہ سب مِتھیا کلپنا ہی تم سب کے اوپر شوتم ہو تمھین
ساکار رُوپ پدارتھ ہو اور تمھین سب اَدرسے پورن اور سب جگت مین چیتن رُوپ ہو اور استھاور جنگم
جگت سب تم مین پروئے ہین جیسے سُوت مین مالا کے دانے پروئے ہین۔ تم نِت شُدّھ بودھ رُوپ اور
بھرم سے رہت ہو جنم آدک سب رگون کے ناش ہونے کے لیے آتم بچار کرکے زبردستی سے سب
بھوگونکو تیاگ کر سب کے بھوکتا ہو جاؤ۔ تم کیول سورُوپ جگت کے ناتھ ہو اور چیتن سورج پرکاش
رُوپ سربدا اِستھت ہو۔ سب جگت تمھاری پرکاش سے پرکاشتا ہی اور سُکھ دُکھ کی کلپنا تم مین کوئی نہین۔
تم تو شدھ سرباتما اور سب کے پرکاش کرنے والے ہو۔ اشٹ انشٹ کو تیاگ کرکے کیول اپنے سورُوپ
مین استھت ہو اِشٹ انشٹ کے تیاگ سے نرنتر ستتا اُدی ہوتی ہی اُس ستتا کو ہردے مین
دھار کر پھر جنم مَرن کبھی نہین ہوتا۔ جس جس پدارتھ مین مَن لگے اُس اُس سے نکالکر آتم تتو مین لگاؤ جب اِس پرکار
تم درڑھ ابھیاس کروگے تب مَن جو مست ہاتھی ہی وہ باندھا جائیگا اور تبھی سب سدھانت کے پرم سار کو پراپت ہوگے
ہے راجی تم موڑھون کی طرح مت ہو کیونکہ موڑھ جو سب کرم مِتھیا ہی کرتے ہین۔ مِتھیا کرمون سے جنکی بُدھ نشٹ
ہوئی ہی اور ابدیا رُوپی دُھورت سے ٹھگے ہین اُنکے سمان مت ہونا یہ جگت انُّ ماتر (ذرہ برابر) بھی کچھ
نہین ہی پر بڑا البتا رُوپ جو دیکھ پڑتا ہی سو نرنے کرکے دیکھا ہی کہ موڑھتا سے بھاست ہوا ہی۔ موڑھتا
پرم دُکھ رُوپ ہی اِس سے بڑھ کر دُکھ کوئی نہین۔ آتما روپی سورج کے آگے آبرن (پردہ) کرنے والا جو اگیان
روپی میگھ ہی اُسکو ببیک روپی پون سے ناش کرو تب آتما کا ساکشات کار ہوگا آتم بچار کے ابھیاس
اور سنتون سے بیراگ بنا آتما کا ساکشات کار نہین ہوتا۔ بید روپ بیدانت شاستر جو درشٹانت اور

ترک (اعتراض) ست ہو اُنسے بھی اپنے بچار بنا ساکشات کار نہین ہوتا۔ اتم بچار اور پرشارتھ سے آتما کی
پرسنتا ہوتی ہی اور بُدھ کی نرملتا اور بودھ سے پراپت ہوتی ہی اس سے سنکلپ بکلپ سے رہت ہوکر
جیون تتو مین استھت ہو جاؤ۔ بسترت اور بیاپک رُوپ آتم تتو کی استھت میری بچنون سے گرہن کرکے
سب سنکلپ تمھاری مٹ گئے ہین۔ سمبندن روپی بھرم شانت ہوا ہی اور سنسار کو تنک روپی
کہُرا تمھارا مٹ گیا ہی۔

سرگ تیسوان۔ ہرنیہ کشپ بدھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اب تم بگیان پراپت ہونے کے نمت اور کرم سنو۔ جیسی دیت اسُر پرہلاد کو آتما کی
سدھتا ہوئی ہی تیسے تم بھی ہوجاؤ۔ پاتال مین ایک ہرنیہ کشپ نام دیت بڑا بلوان ہوا ہی جسنے اندر کو بھگا دیا تھا
اور بشن جی کے سمان اُسکا پراکرم تھا۔ سب لوک اُسنے بش کرلیے تھے اور سب دیوتا اور دیتونکو بش کرکے جگت کا
کارج کرتا تھا۔ وہ سب دیتون اور تینون لوک کا مالک ہوا اور سمے پاکر کئی پُتر پیدا کیے جیسے بسنت رت مین انکر
پیدا کرتی ہی اُسکے پتردن مین سب سے بڑے پُتر پرہلاد جی سب سے ادھک پرکاشمان ہوئے اور اُنسے
ہرنیہ کشپ ایسا شوبھائمان ہوا جیسے سرب سُندر لتا سے بسنت رت شوبھائمان ہوتی ہی۔
جیسے پرلی کال مین سورج سب جگت کو تپاتا ہی تیسے ہی وہ تپانے لگا۔ جب دُشٹ کرمونسے دیوتاؤنکو دیت
دُکھ دینے لگے تب سب دیوتا ملکر بشن بھگوان کی شرن مین گئے اور بنتی کی کہ یہ ہرنیہ کشپ مہادُشٹ ہی آپ اسکا
ناش کیجیے اور ہماری رچھا کیجیے۔ بار بار دکھانے سے مہا پُرش لوگ بھی کرودھ مین آجاتے ہین۔ ہے
رام جی اس پرکار دیوتاؤن نے بنتی کی تب بشن بھگوان نے کہا کہ تم لوگ اب جاؤ مین پُتر کے ہیت
سے اُسکو مارونگا ایسا کہکر بشن بھگوان انتردھان ہوگئے اور ہرنیہ کشپ اپنے کل کی ریت پرہلاد جی
کو سکھانے لگا پر ہلاد جی نے اُسکو نہ مانا۔ ہرنیہ کشپ نے بہت طرح کے دنڈ بھی پرہلاد جی کو دیے
پر تو بھی اُسکی بات کو پرہلاد جی نے نہ مانا پرہلاد جی بشن بھگوان کی ارادھنا کرتے تھے اس کارن کسی دنڈ
کا دُکھ پرہلاد جی کو کچھ نہ ہوا۔ تب ہرنیہ کشپ اپنے ہاتھ مین تلوار لیکر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ تیرا ایشور کہان
ہی جسکا تو ارادھن کرتا ہی۔ میرے سواے دوسرا ایشور کون ہی پرہلاد جی نے کہا کہ میرا ایشور سرب بیاپک
ہی۔ تب ہرنیہ کشپ نے کہا کہ اس کھمبھے مین کہان ہی جو ہی تو دکھادے اور جو نہ دکھاویگا تو تجھکو مارونگا تب
سرب بیاپک بشن بھگوان کھمبھے سے بھاسنے لگے اور بڑا شبد ہونے لگا۔ پھر اُس کھمبھے کو پھوڑ کر
بڑی بڑی بھجا اور تیز ناخنون سہت مہا بھیانک رُوپ سے بشن بھگوان نے نرسنگھ رُوپ پرگٹ
کرکے ہرنیہ کشپ کو ناخنون سے چیر ڈالا اور ایسا کوپ وان رُوپ رکھا کہ جس سے دیتون کے
استھان جلنے لگے اور درشٹ سے مانو پربت پسے جاتے تھے۔ دیتون کے بہت سے گروہ مارے گئے
کتنے ہی بھاگ گئے کتنے ہی دِشا بدشا کو دوڑ گیے جیسے ہوا کے ماری مچھر اڑ جاتے ہین۔ اور کچھ پاتال کے
چھید مین مرگئے۔ پرلی کال کیطرح استھان شون ہوگئے مانو اکال پرلی آیا ہی۔ اسطرح دیتونکو ناش کرکے

بشن بھگوان انتردھیان ہوگئے - کچھ دیت بھائی بندھ نوکر چاکر جو رہ گئے تھے پرہلاد جی کے پاس دکھ کمھلاتے ہوتے آئے جیسے بے پانی کا کمل کمھلایا ہوتا ہی - سب بھائی بندھ ملکر پرہلاد جی کو سمجھانے لگے - پرہلاد جی نے سب سے ملکر پتا کا سوچ کیا اور پھر اُٹھ کر سب کرم کیے - سب دیت لوگ سنشی سمیت بیٹھے اور بچار کرکے دُکھی ہوئے اور سب سوکھ کر تصویر کی پتلی کیطرح ہوگئے - جیسے جلا ہوا برچھ سوکھ کر رس سے رہت ہو جاتا ہی تیسے ہی ہرنیہ کشپ بنا دیت لوگ مہا دکھی ہوئے -

سرگ اکتیسوان - پرہلاد بگیان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب ہرنیہ کشپ کے مارے جانے پر دیت لوگ بہت دُکھی ہوئے تب پرہلاد جی نے مون ہو کر بچارا کہ پاتال مین سب دیت ملکر چنتا مین بیٹھے ہین - اُنسے جا کر پرہلاد جی نے کہا کہ اب اپنی رچھا کے لیے تم کون اُپاے کروگے - دیتون کے ناش کرنے والے بشن بھگوان مہا بجا گوان مہا بلوان ہین جنکے ناخن تیز تلوار کی دھار کیطرح ہین - جیسے سنگھ ہرن کو مارتا ہی تیسے وہ دیتون کو مارتے ہین - پاتال مین دیت لوگ کبھی شانت وان نہین ہونے پاتے - جب دیت لوگ بڑھتے ہین تب بشن بھگوان آکر اُنکو ناش کر دیتے اور جیسے کملون پر پربت آگرے تیسے اُنکو پیس ڈالتے ہین - بڑے بڑے شبد کرنے والے دیت اُنچ اُنچ کر مٹ جاتے ہین جیسے جل مین ترنگ اُبج اُبجکر مٹ جاتے ہین - بھیتر باہر وہ ہمکو بڑا کشٹ دیتے ہمارے شتر بڑے بلوان ہین اور بڑا اپورب اندھکار آ بڑھا ہی ہمارا ہردے اندھکار سے بھر گیا ہی اور سب سمپدا نشٹ ہو گئی ہی - جو دیوتا لوگ ہمارے پتا کے ہاتھ سے مار کھایا کرتے تھے اب اُنکا بل ہمسے ادھک ہو گیا ہی اور وے ہماری استریون کو بش کر لے گئے ہین جیسے ہرن کو بیادھ (شکاری) لیجاتا ہی - وے ہمارا سب دھن بھی لے گئے ہین اور ہم دُکھی ہو رہے ہین جیسے جل بنا کمل کمھلا جاتے ہین تیسے ہی ہم بھی بھائی بندون بنا ہوئے ہین - ہماری گھر دن مین دھول اُڑتی ہی جو بڑے استھان رچ رچ کر بنائے تھے وہ خالی پڑے ہین اور ہماری استھانون مین جو بڑے کلپ برچھ لگے تھے وہ اُکھاڑ اُکھاڑ کر نندن بن مین لگائے گئے ہین - نرسنگھ جی کی سہایتا سے دیوتون نے ایسا بل پایا ہی - ہمارے برچھ اور استھان نرسنگھ جی نے جلا دیے ہین جن دیوتاون کی استریونکے مکھ دیت لوگ دیکھتے تھے ان سب دیتونکی استریونکے مکھ اب دیوتا لوگ دیکھتے ہین - جس سمیر پربت پر کلپ برچھ اور مندار برچھ براجتے تھے وے استھان اب خالی پڑے ہین وہان دھول اُڑتی ہی اور سمیر اب درلبھ ہو گیا ہی - جو دیتونکی استریان اپنے اپنے استھانون مین بیٹھی تھین اب وہ دیوتون کی استریون کے سر پر چنور کرتی ہین اور وے ہاس بلاس کرتی ہین - یہ بڑا کشٹ ہی ہمکو اپدا نے دین (عاجز) کر دیا ہی - ہے دیت لوگو ہمکو کوئی اُپاے درشٹ نہین آتا جب اُنھین بشن بھگوان کی شرن مین جائینگے تب سُکھ پاوینگے - وہ کونسا پُرش ہی جسکے وہ بُجا رہ وپی برچھون کی چھایا مین دیوتا لوگ بشرام کرتے ہین اور جیسے ہمالی پربت پر کوئی چل نہین سکتا ہی تیسے ہی جو کوئی بشن بھگوان کی شرن مین جاتا ہی وہ نہین جلتا ہی - تم دیکھتے ہو کہ جو دیوتون کی استریان دیتون کی استریون کو پوجتی تھین اب وہ

اپنے کو پہچانے لگی ہین اور ہم دیتون کی استریون کے مکھ کمھلا گئے ہین۔ جیسے برف برسنے سے کمل کمھلا جاتے ہین
ویسے ہی ہمارے مندر ٹوٹ گئے ہین اور نیل من کے کھمبے گر پڑے ہین۔ دیتون کی سینا جو آپدا کے سمدر مین
ڈوبی تھی اُسکی رچھا کرنے کو ہماری پتا آدک بڑی سمرتھ تھے ڈوبنے نہ دیتے تھے جیسے چھیر سمدر مین مندراچل
پربت کو کچھپ روپ نے ڈوبنے نہ دیا تھا۔ ہماری پتا آدک جو بڑے بڑے بلوان رچھا کرنے
والے تھے اُنکو بشن بھگوان نے مار کے پیس ڈالا جیسے پرلی کال کا پون پربتونکو پیس ڈالتا ہے۔ ایسے مدھوسودن
کی گت بڑی ٹیڑھی ہے۔ وے دیتون کی بھجا روپی دنڈ کے کاٹنے والے کٹھار ہین انکی سہایتا سے اندر آدک
دیتونکی سینا کو جیتنے اور مارنے لگے ہین جیسے بالک کو مندر مارتے ہین۔ ان کمل نین بشن بھگوان کو جیت
لینا بہت کٹھن ہے جو وہ کوئی ہتھیار نہ لیے ہون تو بھی ہماری ہتھیار اُنکو مار نہین سکتے اور بجر بھی اُنکو چھید
نہین سکتا وہ مہا پراکرمی ہین اُنھون نے جدھ کا بڑا ابھیاس کیا ہے اور بہتون کے ساتھ جدھ کرتے رہے
ہین۔ ہمارا پتا جو بڑا بلوان تھا اور جس نے تینون لوک کے راجا اور سب دیوتون کو بش کر لیا تھا اُسکو
بھی اُنھون نے مار ڈالا تو ہمارا مارنا کون کٹھن ہے۔ یہ تو مہابلی ہین اُنکو ہم نہین جیت سکتے۔ اسلیے
مین ایک اُپاے تمسے کہتا ہون اُس سے بشن بھگوان بش مین آجائینگے وہ اُپای یہ ہے کہ بشن بھگوان
جو سرب آتما اور سب کے پرکاشک اور سب کے کارن ہین اُنکی ہم شرن ہون اور ہماری کوئی گت
اور آشری نہین ہے۔ ہے دیت لوگو اُنسے بڑھکر اور کوئی تینون لوک مین نہین ہے۔ جگت کی اُتپت اور استھت
اور پرلی کے کرنیوالے وہی بشن بھگوان ہین اُنھین کے دھیان مین لگ جاؤ اور ایک پل بھر بھی اُنکے دھیان
سے نہ اُترو۔ مین بھی اُنکے دھیان مین لگتا ہون وہ ناراین اجنما پرش ہین اور مین سدا اُنکی شرن مین ہون
اور سب پرکار سے نارایں مین ہون۔ اُنکو نمو نارایناے۔ یہ منتر سب اُبھودن کو سدھ کرتا ہے اس منتر
کے دھیان جاپ کرتے ہوئے ہماری ہردے مین اُستھرن روپ ہونگے وہ ہر سب کے آتما ہین
پرتھوی بھی ہر ہے یہ سب جگت بھی ہر ہے۔ مین بھی ہر ہون۔ آکاش بھی ہر ہے اور سب کا آتما بھی ہر ہے۔
اَبیشنو ہو کر جو بشن بھگوان کا پوجن کرتے ہین وے پوجن کا پھل نہین پاتے اور جو بیشنو ہو کر بشن بھگوان
کا پوجن کرتے ہین وے پرم اُتم پھل پاتے ہین۔ اس سے مین بشن روپ ہو کر استھت ہوتا ہون
مین اننت آتما آکاش گرڑ کے اوپر سوار ہون اور سونے کے گہنے پہنے ہون۔ میرے ہاتھ روپی برچھ
پر جیو روپ سب پنچھی بشرام پاتے ہین یہ میری چار بھجا ہین۔ جب مین نے چھیر سمدر کو متھا
تھا تب یے آپس مین گھسی ہین اور یہ میرے پارکھد ہین جنکے ہاتھون مین سندر چنور ہین۔ اُنکو
مین نے چھیر سمدر سے اُپجایا ہے۔ ترلوک روپی برچھ کی یہ سندر منجری جو بہت اچھی من کی
ہرنے والی ہے یہ میرے پارکھدون مین مایا ہے جس نے جگت جال نرنتر اُتپت اور پرلی کیا ہے اور
اندر جال کی بلاسنی ہے۔ یہ میرے پارکھدون مین جو شکت ہے اِسنے لیلا کر کے تینون لوک کو بش کر لیا ہے جیسے
کلپ برچھ لتا پھولتی ہے ویسے ہی میرے پارکھدون مین یہ پھولتی ہے۔ ٹھنڈھی اور گرم میری دو آنکھین ہین
جو سب جگت کو پرکاشں کرتی ہین اور چندرما اور سورج اُنکے نام ہین۔ یہ میرا نیل کمل اور مہا سندر شیام

میگھ کیطرح دیہہ مہا پرکاش روپ ہی- یہ میرے ہاتھ مین پانچ جنیہ شنکھ جسکی پھرن روپ دھن ہی چھیر سمدر سے نکلا ہی- یہ میرا نابھ کمل ہی جس سے برہما جی پیدا ہوے ہین اور اسمین رہتے ہین جیسے بھونرا کمل مین رہتا ہی- یہ میری ہاتھ مین کومود کی گدا ہی جو سمیر پربت کے شکھر کیطرح رتنون سے بنی ہی اور دیت دانوؤن کی ناش کرنے والی ہی- یہ میرے ہاتھ مین مہا پرکاش روپ سدرشن چکر ہی جسکا تیج بڑی جوالا کیطرح اور سادھو لوگون کو سکھ دینے والا ہی- یہ میرے ہاتھون مین اگن کے سموہ والا کھٹار ہی جو دیت روپی برچھ نکا کاٹنے والا ہی اور سادھو لوگون کو آننداایک ہی- یہ میرے ہاتھ مین سارنگ دھنکھ ہی اسکی مہا پرکاش دت دھن ہی- یہ میرے پیلے رنگ کے کپڑے ہین یہ بجنتی مالا ہی- یہ میرے گلے مین کوستبھ من ہی ایسا مین بشن دیو ہون- اننت جگت جو پیدا ہو کر مٹ گئے ہین اُن سب کا دھارنیوالا ہون- پرتھوی میرے چرن ہین آکاش میرا سر ہی تینون لوک میرا روپ ہی- دسو دشا میرے بکش استھل ہین اور مین ساکشات بشن ہون- نیلے بادل کیطرح میری چمک ہی- گرڑ کے اوپر سوار ہون شنکھ چکر گدا پدم دھارن کرنے والا ہون- جسکا چیت دشٹ ہی وہ ہمکو دیکھ کر بھاگ جاتا ہی- یہ سندر شیتل چندرما کیطرح میری کانت ہی اور پیت لبتر شیام بدن گدا دھاری ہون لچھمی میرے بغل مین ہی اور اچیت روپی بشن مین ہون- وہ کون ہی جو میرے ساتھ بردھ کر سکے- مین تینون لوک کو جلا سکتا ہون جو میرے ساتھ جدھ کرنے کو سنکھ آوے اُسکو آپ اور تیج ناش کا کارن ہی- جیسے اگن مین پتنگے جل مرتے ہین تیسے ہی میرا تیج ہی- میری درشٹ کوئی سہہ نہین سکتا- مین بشن ایشور ہون- برہما اندر جم آدک میری نت استت کرتے ہین اور تنکا کا آٹھ استھاورجنگم جو کچھ جگت ہی سب کے بھیتر مین بیاپ رہا ہون تینون لوک مین مین پرکاش روپ اور اجنما اور بھی کا ناش کرنے والا ہون ایسے میرے سوروپ کو میرا نمسکار ہی-

سرگ بیسوان- بدھ ہیت ریگ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اس پرکار پرہلاد جی نے اپنا نارائن سوروپ کر کے دھیان کیا- پھر پوجن کے نمت بشنو ونکو چیتن کیا اور من مین بشن بھگوان کی دوسری مورت جو گرڑ پر سوار اور چار شکت ارتھات دھرم ارتھ کام موکش سے پورن ہی- چار وہاتھون مین سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے اور شیام رنگ ہی چندرما اور سورج جسکے سندر نیتر ہین اور ہاتھ مین سارنگ دھنکھ ہی- دھارن کر کے پروار ست اچھی طرح سے دھوپ دیپ اور طرح طرح کے سندر لبتر اور بھوکھنون سمت پوجن کیا اور ارگھ دیا- چندنکا لیپن دھوپ دیپ طرح طرح کے بھوکھنون سمت کھجور پتہ بادام آدک میوہ بھچھ بھوجیہ چوکھیہ لیہج (چبانے کھانے چوسنے- چاٹنے کی چیزین) چار طرح کے بھوجن کرائے- پھر اپنا آپ بشن بھگوان کو ارپن کیا اور پرم بھگت کو پراپت ہوا جس پرکار من سے پوجن کیا اسی پرکار انتہ پرمین بشن بھگوان کی مورت کو دیکھ کر پوجن کیا-

اسی پرکار روز روز بشن بھگوان کی پوجا کی- جسطرح پرہلاد جی من کی چنتن سے پوجا کرتے تھے اُسیطرح اور دیت بھی مانسی پوجا کرتے تھے- اُنکو پرہلاد جی نے سکھایا اور اس نگر مین سب دیت کلیان مورت بشن بھگت

ہوگئے۔ جیسا راجا ہوتا ہی تیسی ہی اُسکی پرجا ہوتی ہی اسمین کچھ اشچرج نہین۔ یہ بات دیولوک مین پرکٹ ہوئی
کہ دیتون نے بشن بھگوان سے بیر کرنا چھوڑ دیا ہی اور بھگت ہوئے ہین۔ تب تو دیوتا لوگ اشچرج مین ہوئے
اور اندر آدک دیوتا لوگ بچارنے لگے کہ یہ کیسا ہوا جو دیتون نے بشن بھگوان کی بھگت کی اور اُنکو وہ
بھگت کیسے ملی۔ ایسے اشچرج مین ہوکر چھیر سمندر مین بشن بھگوان کے پاس دیتونکا حال کہنے کو دیوتا لوگ
گئے اور کہا کہ ہے بھگوان آپ نے یہ کیا مایا پھیلائی ہی کہ جو دیت لوگ سدا آپ سے بیر کرتے تھے وہ آپ
کے ساتھ تن مَن روپ ہوکر رہے ہین۔ کہان وہ درست اور پربت کے توڑ ڈالنے والے دیت اور کہان
آپکی بھگت جو بہت سے جنمون مین بھی دُرلبھ ہی۔ ہے جناردن آپ کی بھگت کہان اور اُنکی برت
کہان۔ یہ تو اَشچرج کی بات ہی جیسے سمر بنا پھولون کی مالا نہین سوہتی ہی تیسے ہی سُپاتر بنا آپ
کی بھگت نہین سوہتی اور یہ ہمکو سکھدایک نہین بھاستی جیسا جیسا کوئی ہوتا ہی تیسے ہی تیسے استھان مین
سوہتا ہی۔ جیسے کانچ مین مَہامَن نہین سوہتی تیسے ہی دیتون مین آپ کی بھگت نہین سوہتی۔ جیسا گُن
کسی مین ہوتا ہی تیسے ہی پنگت مین وہ سوہتا ہی اَور مین استھت ہوا نہین سوہتا ہی۔ جو سُدیش نہین ہوتا
تو دُکھدایک ہوتا ہی جیسے انگون مین بجر دُکھدایک ہوتا ہی جیسا گُن وان ہو تیسا ہی پدارتھ جب پراپت
ہوتا ہی تب وہ شوبھا پاتا ہی اسکے برخلاف شوبھا نہین پاتا جیسے کمل جل ہی مین سوہتا ہی سوکھے
استھان مین نہین سوہتا تیسے ہی کہان وہ اَدھرمی نیچ دیت بھیانک کرم کرنیوالے اور کہان آپ
کی سُندر بھگت۔ جیسے کملنی پربھتی پر نہین سوہتی تیسے ہی آپ کی بھگت دیتون مین نہین سوہتی اور تیسے
ہی ہمکو آپ کی بھگت اُن مین سکھدایک نہین بھاستی ہی۔

سَرگ تینتیسوان۔ پرہلاد اشٹک انتر نارائن گمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار بڑے شبد سے دیوتا لوگ کہنے لگے تب
مادھو آکر بولے کہ ہے دیوتا لوگو تم شوک مت کرو۔ پرہلاد میرا بھگت ہی اور اُسکا یہ اَنت کا جنم ہی
اور اب موکش کو پاکر پھیر جنم نہ پاوے گا ہے دیوتا لوگو گن وان کے گنون کو تیاگ کر اُسمین دوش
لگانا آنرتھ روپ ہوتا ہی اور جو پرتھم گنون سے رہت نرگُن ہو اور پھر اُنکو تیاگ کر گنون کو اختیار
کری اور شاستر کی راہ پر چلے تو یہ سکھدایک ہوتا ہی۔ پرہلاد جی کی بچتر چیشٹا تمکو سکھدایک ہوگی۔ اب
تم اپنے اپنے استھانون کو جاؤ۔ پرہلاد میرا بھگت ہی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس
پرکار کہکر بھگوان چھیر سمندر مین انتردھان ہوگئے اور دیوتا لوگ نمسکار کر کر اپنے اپنے استھانونکو
گئے اور پرہلاد جی سے بیر بھاؤ تیاگ کردیا۔ پرہلاد جی دن دن پرت اپنے گھر مین منسا باچا کرمنا
سے جناردن کی بھگت کرنے لگے اور سمے پاکر دیتون مین بڑی بھگت ہوگئی تب اُنکو پرم بیبیک
پراپت ہوا اور بشی بھوگ سے بیراگ وان ہوئے۔ وے بشیون سے پریت نہ کرین اور سندر استریون کے
ساتھ بھی نہ رہین۔ جگت مین اُنکی پریت نہ اُپجے اور یہ بھوگ جو رنگ روپ ہین اُن مین اُنکا چت بشرام نہ پاوے

اور اُس سے پرمن بھی نہ ہون پرنت مُکت دینے والا جو آتم گیان ہی وہ اُنکو نہ پراپت ہوا۔ وہ مُکت پھل کے
پاس آکر استھت ہوتے اور بھوگون کی ابھلاکھا تیاگ کر نرمل ہوتے پرنت پرم سمادھ کو نہ پراپت ہوتے چت
اُنکا چنچل رہا تب شیام مُورت بشن بھگوان پرہلاد جی کی برت بچار کر پاتال مین اُنکے گھر پوجا کے استھان مین جہاں
پرکاش والے سُندر روپ سے پرگٹ ہوئے اور اُنکو دیکھ کر بشیکھ پوجا پرہلاد جی نے کی اور پریم مین آکر
گدگد بانی سے کہا کہ ہے ایشور تینون لوک مین سُندر مورت کے دھارنے والے سب کلنکون کے ہرنے
والے پرکاش رُوپ آشرن کے شرن اَجنم اور اَچت مین آپ کی شرن مین ہون۔ ہے نیلوتپل اور کملون
کے پربت شیام رُوپ اسنک چت سے دھرنے والے مین آپ کی شرن مین ہون۔ ہے نرمل رُوپ
کیلے کی طرح کومل انگ اور سفید کمل کی طرح سفید سنکھ ہاتھ مین لیے ہوتے آپکی نابھ کمل مین بھونرے
کی طرح برہما جی استھت ہوکر بید کا اُچارن روپی گرشبد کرتے ہین اور ہردے کمل مین براجنے والے
جل کے ایشور رُوپ مین آپ کی شرن مین ہون۔ جسکے سفید ناخن ستارون کی طرح چمکتے ہوئے۔ اور چندر منڈل
کی طرح ہنستا ہوا مکھ۔ اور ہردے مَن سب کا پرکاشک اور شرد رت کے آکاش کی طرح نرمل اور بستار
رُوپ مین آپکی شرن مین ہون۔

ہے تربھون روپی کملنی کے پرکاش کرنے والے چندرما اور ہے موہ روپی اندھکار کے ناش کرنیوالے سورج اور
اجر چد آتما سمپورن جگت کے دُکھ ہرنے والے مین آپ کی شرن مین ہون۔ ہے نئے کھلے ہوتے کمل کے
پھُولون سے بھُوکھت انگ اور سونے کیطرح پیتامبر پہنے مہا سُندر روپ مین آپکی شرن مین ہون۔ ہے ایشور لیلا کرکے
شرشٹ کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے اور پرم شکت شنکر جوگ کیطرح درڑھ دیہہ مین آپ کی شرن مین ہون
ہے بجلی کی طرح پرکاش رُوپ سبکو سنگھار کرکے جل مین بالک روپ دھر کر بٹ (برگد) کے نیچے سونے والے
مین آپکی شرن مین ہون۔ دیوتا رُوپ کملون کے پرکاش کرنے والے سورج منڈل۔ اور دیت پتر روپی کملنیون
کے تُکھار روپی برف جلانیوالے اور ہردی روپی کملون کے آشرے (پناہ) مین آپ کی شرن مین ہون۔ بششٹھ جی
کہتے ہین کہ ہے راجی جب اِس طرح انیک گنون سے آٹھ اشلوک پرہلاد جی نے کہے تب بشن بھگوان پرہلاد جی
سے بولے۔

سرگ چونتیسوان۔ پرہلاد اُپدیش برنن

شری بشن بھگوان بولے کہ ہے گن ندھ اور دیت کل کے شرومن۔ جو پھل تم چاہتے ہو وہ مانگو اور جنم دُکھ
کے شانت کے نمت بر دان مانگو پرہلاد جی بولے کہ ہے سب سنکلپ کے پھل داتا اور سب جگت مین بیاپک رُوپ
جو بست بہُت ہی دُرلبھ ہو وہ مجھ سے آپ جلد کہیے اور وہی دیجیے۔ شری بھگوان جی بولے کہ ہے پتر سب بھرم کے
ناش کرنے والے اور پرم پھل رُوپ برہم سے بشرانت ہوتی ہی اور وہ جس آتم ببیک کی سمتا سے پراپت ہوتی ہی وہی
آتم ببیک تمکو ہوگا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِس پرکار پرہلاد جی سے کہکر بشن بھگوان انتردھان ہوگئے
پھر پرہلاد جی نے پُشپانجلی دی اور پوجا اُتم آسن بچھا کر اُسپر آپ پدم آسن باندھکر بیٹھے اور بدھ کے ساتھ

اُتم شاستر دن کا پاٹھ کرنے لگے - جب پاٹھ کر کے نشچت ہوئے تب بچارنے لگے کہ بشن بھگوان نے مجھ سے
کیا کہا تھا - اُنھون نے کہا تھا کہ تمکو ببیک ہوگا اسلیے سنسار سمُدر سے پار ہو جانے کے سلیے مین جلد
بچار کر دن اس سنسار مین مین کون ہون جو بولتا ہون - نرا در یہ جگت تو مین نہین - یہ تو است اُپجا ہی
اور جڑ رُوپ پون سے اَسپھرن روپ ہوتا ہی سو مین کیسے ہو سکتا ہون - یہ دیہ بھی مین نہین ہون کیونکہ یہ تو
چھن بھر مین کال کے مکھ مین چلی جاتی ہی اور جڑ رُوپ ہی - شردن (کان) روپی جڑ بھی مین نہین کیونکہ جو
شبد سنتے ہین وہ شون سے اُپجا ہی - توچا (کھال) اندری بھی مین نہین کیونکہ اسکا چھن بھر مین مٹ
جانے کا سو بھاؤ ہی - پراپت ہوا یا نہوا - یہ اچھا ہی یہ بُرا ہی - اندری آپ جڑ ہی - یہ اسکا جاننے والا
چیتن تتو ہی اور چیتن کے پرماد سے یہ بشئی بھوگ ہوتے ہین اس سے نہ مین توچا اندری ہون اور نہ اسپرس
کرتا ہون یہ جو جڑ آتمک ہی یہ جو چنچل روپی جیبھ اندری ہی جسکے آگر (نوک) مین پانی کا ذرہ سا بوند رہتا
ہی وہی رَس (مزہ) لیتا ہی وہ رَس بھی آتم ستا ہی سے ملتا ہی - آپ جڑ ہی اس سے یہ جڑ روپ جیبھ اور
رس بھی مین نہین - یہ جو ناش روپ آنکھین جگت کے دیکھنے مین لگ رہی ہین وہ بھی مین نہین اور نہ مین
اُنکا بشئی رُوپ ہون کیونکہ یے بھی جڑ ہین - یہ جو ناک پرتھوی کا انش ہی سو کیول آتما کے سہارے ہی آپ
جڑ ہی پر اسکا جاننے والا چیتن ہی سو نہ مین ناک ہون نہ گندھ ہون - مین آہم اور مم اور مَن کے مَنن
سے رہت شانت رُوپ ہون - اور یے پانچ اندریان مجھ مین نہین - مین شُدّھ چیتن روپ کلنا کلنک
سے اور چت سے رہت چنماتر اور سب کا پرکاشک سب کے بھیتر باہر بیاپک اور نہ سنکلپ نرمل
شانت رُوپ ہون - اشچرج یہ ہی کہ اَب مجھکو اپنا سو رُوپ یاد آتا ہی - پرکاش روپ چیتن انجو ادویت
میرے انبھو چیتن سے استھت ہی - سُورج گھٹ پٹ آدک سب پدارتھ مین پرکاشتا ہون جیسے دیپک
سے اُتم تیج بھاستا ہی تیسے ہی چیتن اَنبھو سے اندریون کی برت اُسپھرن روپ ہوتی ہی - جیسے تیج سے
چنگاریان اسپھر روپ ہوتی ہین تیسے ہی سربگیہ انبھو ستا سے مَن کی مَنن رُوپ شکت پھرتی ہی - جیسے
سورج کے تیج سے مَراستھل مین مرگ ترشنا کی ندی پھُرتی ہی تیسے انبھو ستا سے پدارتھ بھاستے ہین -
جیسے دیپک مین سفید وغیرہ رنگ بھاستے ہین تیسے ہی اِن پدارتھون مین آہم اُدک پدارتھ بھاستے
ہین - وہ جاگرت کی طرح سب پدارتھون کا پرکاش کرنے والا ہی - سب کو انبھو بھاستا ہی اور
سب کے بھیتر آتم بھاؤ استھت ہی -

جیسے بیج مین انکُر رہتا ہی تیسے ہی چیتن روپ دیپک کے پرکاش سے بکلپ رُوپی پدارتھونکی شکت بھاستی ہی
گرم رُوپ سُورج - شیتل رُوپ چندرما - گھن رُوپ پربت - دروتا روپ جل ہی اسی پرکار انُبھو ستا سے سب
پدارتھ پرگٹ ہوتے ہین - جیسے سُورج کے پرکاش سے گھٹ پٹ آدک ہوتے ہین - برہما بشن اندر یے
سب کے کارن روپ جگت مین استھت ہین اور انکا کارن انبھو تتو آدک انت سے رہت اور سب کارنون کا
کارن ہی - جیسے بَرف سے ٹھنڈک پیدا ہوتی ہی تیسے ہی اَنبھو سے جگت اُدی ہوتا ہی -

چت چیت درشیہ درشن کلنا سے رہت پرکاش رُوپ ستا میرا آتما مجھکو نمسکار ہی - اسی سے سب جیو

اُپتّی اور استھت ہو کر پھر لی ہو جاتے ہین سو نربکلپ چیتن سبکا آشرے آتما ہی- جو اِس چت سے انتہ کرن کلپت رُوپ ہو جاتا ہی- آتما سے رہت ست سَت بھی است ہو جاتا ہی- جو چیتن سمبت مین کلپت رُوپ ہوتا ہی سوئی پدارتھ اپنے سوُروپ کو پاتا ہی اور جو چت سمبت مین کلپت روپ نہین ہوتا سو ست بھی است رُوپ ہو جاتا ہی- ییسے جو گھٹ پٹ آدک پدارتھ بھاستے وی لبسترت رُوپ چد آکاش درپن مین پرتبمبت ہین اور انبھوستا سب بھوتون کا آدِ روپ ہی- جنکا چت نشٹ ہو جاتا ہی اُن سنت پرشون کو ایسے درڑھ بھاؤ پراپت ہین اور دی پرم آکاش رُوپ آتما مین ابھیاس سے تن مے ہو جاتے ہین- انبھوستا پدارتھون کے بردھ ہونے سے بردھ نہین ہوتی اور نشٹ ہونے سے نشٹ نہین ہوتی- پدارتھون کے بھاؤ ابھاؤ مین ستا سامانیہ جیون کی یتون ہی- جیسے سورج کے پرتبمب مین گھٹ ست ہو یا است ہو سورج جیون کا یتون ہی- سنسار روپ طرح طرح کی بچتر رچنا ایسے آتما مین استھت ہی جیسے بچتر گچھون والے برچھون کی پنگت کی بچتر رچنا پربت پر استھت ہوتی ہی تیسے ہی سنسار رُوپ درشیہ طرح طرح کی منجری کو دھرنے والا آتم ستا برچھ ہی جتنے جیو تینون لوک مین ہین وی سب آتما کے رُوپ سے الگ نہین- برھما جی سے لیکر تنکے تک سب کا پرکاش کرنے والا آتما ہی وہ انبھوستا آدانت سے رہت ہی جس کا سرب رُوپ آکار ہی اور استھاور جنگم سب جگت مین انبھو روپ ہو کر استھت ہی وہ ایک انبھو آتما مین ہون- درشٹا درشن درشیہ سب روپ آتما مین ہون اور ہزار ہاتھ ہزار آنکھین میرے ہین- مین ہی چد آکاش رُوپ ہون- سورج ہو کر آکاش مین پھرتا ہون اور پون دیہہ سے بہتا ہوا بایو کے باہن پر سوار ہون- مین بشن رُوپ سنکھ چکر گدا پدم کا دھرنے والا ہون سب سو بھاگیہ دیکھنے والا ہون- اور سب دیتونکو بھگانے والا اور ناش کرنے والا مین ہی ہون- نابھ کمل سے پیدا ہوا ہون پدم آسن سے نربکلپ سمادھ مین استھت رُوپ برھما ہون اور مَن برت رُوپ کو پراپت ہوا مین نے ہی ترنیتر آکار لیا ہی گوری میری اردھانگنی ہین اور سرشٹ کے اَنت مین مین ہی سب کو سنگھار کرتا ہون- جیسے کوئی اپنے انگون کو سمیٹ لے تیسے ہی مین سنگھار کرتا ہون- ترلوک رُوپی مڑھی کو اندر رُوپ ہو کر مین پالن کرتا ہون اور کرمون کے انسار جیسا کوئی تپ کرے ویسا پھل دیتا ہون گھاس پھوس بیل برچھ مین گچھے اور رس ہو کر مین استھت ہون- مین ہی پیدا کرنے والا اور چیتن رُوپ ہون اور لیلا کرنے کو جگت بستار رُوپ مین نے ہی کیا ہی جیسے بالک مٹی کے کھلونے رچ لیتا ہی- مجھ مین سب کرم آرپن کرنے سے سب شانت پراپت ہوتی ہی اور مجھ سے رہت کچھ بست نہین- مین ستا سورُوپ درپن ہون سب پدارتھ مجھ مین پرتبمبت ہوتے ہین تب یہ است روپ بھی ست ہو جاتا ہی- اِس سے مجھ سے الگ کچھ نہین- پھولون مین سگندھ- پتون مین سندرتا- پرشون مین انبھو- استھاور جنگم روپ جو جگت درشٹ آتا ہی وہ سب مین ہون- مین سب سنکلپ سے رہت پرم چیتن ہون اور مین تو وغیرہ سے الگ ہون- جل مین رس، شکت اور راگ مین گرمی اور برف مین ٹھنڈھک مین ہی ہون- جیسے لکڑی مین آگ رہتی ہی تیسے ہی سب مین

اِستھت ہون۔ سب پدارتھون مین مین پرماتما بیاپک ہون اور سب کو اپنی اچھّا سے اُپجاتا ہون۔ جیسے
دودھ مین گھرت شکت۔ جل مین رس شکت۔ سورج مین پرکاش شکت ہی تیسے ہی مین چیتن سوُروپ
سب پدارتھون مین استھت ہون۔ ترِکال کا جگت سب مجھ مین استھت ہی اور مین چت کے اپجا پھُرنے
سے رہت شُدّھ سوُروپ اور سب کا بھرن اور پینے والا اور بیراٹ راج ہو کر استھت ہوا ہون۔
ترلوک کا راج مجھکو اپورب پراپت ہوا جو شستروں اور دیوتون کے دل بنا نرا چھست بِستریت ہی۔ بڑا
اسچرج ہی کہ مین اتنا بڑا بِستریت رُوپ ہون اور اپنے آپ مین نہین سماتا جیسے کلپ کے انت مین
بایو سے اُچھلا ہوا سمندر اپنے آپ مین نہین سماتا۔ مین اننت رُوپ آتما اپنی اچھّا سے آپ پرکاشتا
ہون۔ جیسے چھیر سمندر اپنی اُجلتا سے سوہتا ہی تیسے ہی مین بھی اپنے آپ سے سوہتا ہون۔ یہ جگت روپی
مٹکی بہت چھوٹی ہی جیسے بل مین ہاتھی نہین سماتا تیسے ہی مین اپنے آپ مین بِستریت رُوپ سے جگت
مین نہین سماتا۔ مین کوٹ برھمانڈ مین بیاپک ہون اور برہم لوک سے پرے جو تتون کا انت آتا ہی اُس
سے بھی پرے مین اننت رُوپ ہون۔ یہ مین ہون۔ یہ مین نہین۔ یہ نرملتا مجھ مین کچھ رُوپ ہی مین تو آدانت
سے رہت چیتن آکاش ہون اور مجھ مین ناش ہونا متھیا کہا جاتا ہی۔ مین تو وہ یہ آدک متھیا بھرم ہین۔ دیہہ
کیا پرکیا۔ اپرکیا۔ مین تو سرب بیاپک چیتن تتو ہون۔ میرے پتا بڑے نج بدھ تھے جو ایسے بڑی ایشورج کو
تیاگ کے کچھ ایشورج مین بڑے تھے۔ کہان یہ مہا درشٹ سبکا کرتا برہم رُوپ اور کہان وہ سنسار بھرم
کا راج انت رُوپ سکھ بھوگ دُکھ دایک۔ انت سُکھ پرم اُپشم سو بھاو شُدّھ چیتن درشٹ اب مجھ مین ہوئی ہی۔

سب بھاؤ پدارتھون مین چیت سے رہت مین چیتن آتما استھت ہون اب مجھکو نمسکار ہی کیونکہ
میری جے ہوئی ہی اور جیرن رُوپ سنسار بھرم سے نکلا ہون اِس سے میری جیت ہوئی ہی پانے جوگ آتم پد
کو پایا ہی اور جیوت سارتھک ہوا ہی۔ ایسا اُتم سم راج چکرورتی مین بھی نہین رہتا۔ یہ لیے جیو نرنتر
گیان کو تیاگ کر دُکھ روپی کامون مین رمتے ہین۔ لکڑی پانی اور مٹی سے ملی ہوتی جو پرتھوی ہی اُسکو
پاکر جو بھولے رہتے ہین اُنکو دھکار ہی وہ کیڑے ہین۔ یہ دربیہ ایشورج اپد یا رُوپ ہین اپدیا
سے اُپجے ہین اور اپدیا رُوپ اُنکا بڑھنا ہی اُن مین کیا گنُ ہی جس نمت جتن کرتے ہین۔ اِس
جگت روپی مڑھی مین کئی برس تک ہرنیہ کشپ نے راج سُکھ بھوگا پرنت اُپشم جو شانت سُکھ
ہی اُسکو نہ پایا۔ اُسنے ایک جگت کا راج کیا ہی پرنت جو سیکڑون جگت کا راج سکھ ہو تو بھی ہیچ ہی اِس سے
وہ جو سمتا روپ آتما نند ہی سو نہین پراپت ہوتا جب اُس آتمانند کے مزہ کا جتن ہو تب پراپت ہو اور طرح
پر نہین پراپت ہوتا۔ جس پُرش کو بڑے اندریون کے سُکھ اور بڑے ایشورج پراپت ہوئے ہین پر سمتا سُکھ
سے رہت ہی تو جانیے کہ اُسکو کچھ ایشورج اور سکھ نہین مِلا اور جنکو کچھ ایشورج اور سکھ نہین ملا پرنت سمتا سُکھ
ملا ہی اُنکو سب کچھ مِلا جانیے۔ وہی پرم امرت سے پُورن ہین اور اکھنڈ سکھ جو آتما ہی اُس پرم سکھ کو پراپت ہوتے
ہین اور آنند روپ ہین۔ جو اکھنڈ سکھ کو چھوڑ کر ناش والے سُکھ کو لیتا ہی وہ موڑھ ہی اور جو پنڈت اور گیانی
ہی وہ ناش والے سکھ مین پریت نہین کرتا۔ جیسے اونٹ دوسرے پدارتھون کو تیاگ کر کانٹون کے پاس دوڑتا ہی

اور دوسرا اپشٹ نہین دوڑتا ہی تیسے ہی موڑھ کے سواے اور ایسا کون ہی جو آتم سکھ کو تیاگ کر جلے ہوئے راج سکھ مین رمی اور امرت کو تیاگ کر کانٹے اور نیم کو چبا دے۔ میرے پتا اور اور جو سب بڑی موڑھ ہوگئے مین وہ اس پرم امرت درشٹ کو تیاگ کر راج روپی کانٹے مین پریت کرتے گئے ہین۔ کہان پھول پھل آدک سے پورن نندن بن کی زمین اور کہان جلی ہوئی سوکھی زمین تیسے ہی کہان یہ شانت روپ گیان درشٹ اور کہان بھوگون مین اُتم بدھ۔ اس سے ایسا پدارتھ تینون لوک مین کوئی نہین جس کی مین اچھا کرون سب چیتن سُوروپ ہین اور انبھو کرتا چیتن تتو سوچھ سم بھاؤ نربکار سربدا سب مین سب اُور سے استھت ہی یہ جیسا ہی تیسا پایا جاتا ہی گیان وان کو پرتچھ ہی۔ سورج مین پرکاش چندر مامین امرت برہم مین ھت اندر مین ترلوک پالن بشن بھگوان مین سب اُور سے پورن ایچھی شکت ہی۔ شیگھر گمن کرتا شکت من کی ہی۔ بلوان شکت پَون مین۔ جلانے کی شکت اگن مین۔ رس شکت جل مین ہی۔ اور مون سے مہاتپ کی سدھتا شکت اور برہسپت بدیا دیوتاون مین بمانون پر چڑھکر آکاش مین پھرنے کی شکت ہی۔ پربتون مین استھرتا بسنت رتُ مین پھول اور سب سمی میگھون کی شانت شکت۔ پکشون مین ممتو شکت۔ آکاش مین نرلیپ پنا۔ برف مین شیتلتا جیٹھ اساڑھ مین گرمی آدک۔ دیش۔ کال۔ کریا روپ طرح طرح کے آکار بکار جو ترکار کے پیٹ مین استھت ہین سو سرب شکت سوچھ نربکار کلنا روپ کلنک سے رہت چیتن کی ہی سو اس پرکار ہو بھاسنی ہی اور وہی آتم تتو سم پدارتھ جات مین بیاپک ہوا ہی۔ جیسے سورج کا پرکاش سب اور سے سمان اُدی ہوتا ہی تیسے ہی وہ سرب دیش پدارتھون کا بھنڈار اور سرب کا آشرے بھوت ہی۔ تینون کال اُسی مین کلپت روپ ہوتے ہین جیسا انبھو اُس مین ہوتا ہی تیسا ہی ترنت ہو بھاستا ہی۔ جیسے جیسے چیتن تتو مین دیش کال کریا دربیہ پھرتے ہین تیسے تیسے ہی بھاستے ہین۔ آتما مین تینون کال کی سم پربھا پھرتی ہی اُس مین پھر انت کال کی پرتبھا ہوئی ہی اور شدھ چیتن تتو مین سب اور سے پورن ہی۔ ترکال کے اسمرن مین درشیہ سنجگت بھاستا ہی تو چیتن تتو باقی رہتا ہی اور اسکو ترکال کا گیان ہوتا ہی۔ میٹھے کڑوے آدک الگ الگ سے ایک سمتا بھاستی ہی۔ جیسے میٹھا پن میٹھا کھانے والے ہی کو بھاستا ہی اور کو نہین بھاستا تیسے ہی سرب جو سنکلپ کلنا ہی سو بھوگتا ہی۔ سو کشم چیتن ستا سوروپ سب پدارتھون کا ادھشٹھان ہی اُس سے آناگت ہو کر دوسرا جگت بھاستا ہی اور طرح طرح کی جو پدارتھ لچھمی ہی وہ بہت سے دُکھ کو پراپت کرتی ہی۔ جب ترکال کا انبھو ہوتا ہی تب سب ہی سم بھاستا ہی۔ بھاؤ پدارتھ مین جو پدارتھ ہین وے ایشور کے ہین اُن بھاؤ پدارتھونکو تیاگ کر ابھاؤ کی بھاؤنا کرنے سے دُکھ سب نشٹ ہو جاتے ہین اور سنتشٹتا پراپت ہوتی ہی۔ اس سے ترکال کو مت دیکھو یہ بندھن روپ ہی۔ ترکال سے رہت جو چیتن تتو ہی اُسکے دیکھنے سے تبھاگ کلپنا کال کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور ایک سم آتما باقی رہتا ہی جسکو بانی بش کر نہین سکتی اور جو است کیطرح نرنتر استھت ہی اُسکی پراپت ہوتی ہی۔ انادی سدھانت شون بادی کیطرح استھت ہوتا ہی۔ نہ کنچن آتما برہم ہوتا ہی یا سرب روپ پرم اُپشم مین لین ہوتا ہی اور جسکا انت کرن میلا ہی اور سنکلپ سے

سمیک درشی ہی اسکو جیون کا تیون نہین بھاستا۔ جگت بھاستا ہی اور جسکی اچھا نشٹ ہوئی ہی اور پرم پد کا ابھیاس کرتا ہی اُسکو آتم تتو بھاستا ہی۔ جو جگت کے کسی پدارتھ کی اچھا کرتا ہی اور ہیئو پادیئی روپی پھانسی مین بندھا ہی وہ پرم پد نہین پاسکتا جیسے پیٹ سے باندھا ہوا پنچھی آکاش مین نہین اُڑ سکتا۔ جو پرش سنکلپ کلنا سنجگت ہی وہ موہ روپی جال مین گر پڑتا ہی جیسے نیتر دن بنا منکھیہ گر پڑتا ہی۔ سنکلپ کلنا جال سے جسکا چت بندھا ہوا ہی وہ بشی رُوپی گڑھے مین گرا ہی اور آچیت پد دی کو نہین پاتا۔ میرے پتامعہ کئی دن پرتھوی مین پھر کر لین ہوگئے دی بالک کیطرح پنچ تھے۔ جیسے گڑھے مین مچھڑ لین ہوجاتے ہین تیسے ہی اگیان سے دے پرم تتو کو نہین جانتے تھے بھوگون کی اچھا جو دُکھ رُوپ ہی اُسکو اگیانی لوگ کرتے ہین اور اُس سے بھاؤ ابھاؤ رُوپ گڑھے اور اندھے کنوئین مین گر کر نشٹ ہوتے ہین اور اچھا اور دویش سے جو اُٹھا ہی اُس سے بندھمان ہوئے ہین جیسے پرتھوی مین کیڑے رہتے ہین تیسے ہی دے رہتے ہین اور جنکو مرگ ترشنا رُوپ جگت مین گرہن تیاگ کی بُدھ شانت ہوئی ہی دی پُرش جیتے ہین اور سب پنچ مرتک روپ ہین۔ کہان نرمل اور ابناشی رُوپ چیتن چندرما کیطرح ٹھنڈھا اور کہان گرم کلنک سنت چت کی روستھا۔ اب میرے آتما کو نمسکار ہی سدا پرکاشتا ہی اور پرکاش اور اندھکار دونوکا پرکاسنے والا ہی۔ ہے چدآتما دیو مجھکو تو بہت دنون سے پراپت ہوکر پرمانند ہوا ہی جو بکلپ روپی سمُندر سے میرا اُدھار کیا ہی جو تو ہی سو مین ہون اور جو مین ہون سو تو ہی مجھکو نمسکار ہی۔ سنکلپ بکلپ کلنا کے نشٹ ہونے سے انت شو آتم تتو کا چندرما سدا نرمل اور اُدی روپ ہی۔

سرگ پینتیسوان۔ آتم لابھ چیتن برنن

پرہلاد جی کہتے ہین کہ جسکا نام ادم ہی وہ بکار سے رہت برہم مین ہون۔ جو کچھ جگت ہی وہ سب آتم سوروپ ست است سے الگ چیتن سوروپ اور سب جیوون کے بھیتر ہی۔ سورج آدک مین پرکاش وہی ہی اگن آدکو گرم کرنے والا ہی اور چندرما مین شیت کرنے والا وہی ہی امرت کا ٹپکنا آتما ہی سے ہی اور اندریونکے بھوگون کا بھوگ کرنے والا بھی وہ آپ ہی ہی۔ راجا کیطرح کھڑا بیٹھا ہون تو مین کبھی نہین بیٹھا اور چلتا ہون تو کبھی نہین چلتا اور نہ بیوہار کرتا ہون۔ مین سدا شانت رُوپ کرتا ہون کسی سے لوپایمان نہین ہوتا تینون کال مین سم رُوپ ہون اور سربدا سب اوستھا مین پدارتھون کے اُپجنے اور مٹنے مین جیون کا تیون ہون برہما جی سے آدلیکر تنکے تک سب جگت آبرت آتم تتو استھت ہی۔ پَوَن جو اسپند روپ ہی اُسمین بھی مین بہت باریک اسپند رُوپ ہون۔ پربت استھان جو اچل پدارتھ ہین اُنسے بھی مین اچل رُوپ ہون۔ آکاش سے بھی بہت نرلیپ ہون من کو بھی آتما ہی چلاتا ہی جیسے پتّون کو پَوَن چلاتا ہی اور اندریون کو بھی آتما ہی پھیرتا ہی۔ جیسے گھوڑے کو سوار پھیرتا ہی۔ سامرتھ والے چکرورتی راجا کیطرح مین بھوگون کو بھوگتا ہون اور اپنے ایشورج سے آپ شوبھایمان ہون۔ سنسار سمُندر مین جرا مرن روپی جل سے پار اُتارنے والا آتما ہی۔ یہ سب سے سُلبھ ہی اور اپنے آپ سے جانا جاتا ہی اور باندھو کیطرح پراپت ہوتا ہی۔ آتما شریر روپی کملون کے چھیدونکا

بھونرا ہی اور بنا کھینچے بُلائے آپ سے آپ آکر سہج مین ملجاتا ہی جو کوئی ذرا بھی بُلاتا ہی تو اُسی ساعت وہ اُسکے
سامنے آجاتا ہی اُسمین کوئی سندیہہ اور بکلپ نہین وہ بنہ کلنک اور پرم سمپدا دان ہی اور سدا سوستھ روپ ہی
رس دینے والی چیزون مین جیسے رس کا مزہ ہی اور پھولون مین سگندھ اور تلون مین تیل تیسے ہی وہ دیو پرماتما
دیہون مین استھت ہی تو بھی اُبچار کے بِنا سے جانا نہین جاتا۔ جیسے بہت دنون کے بعد جو اپنا بھائی بندھ
اپنے آگے آدی تو وہ بھی نہین پہچانا جاتا۔ جب بچار پیدا ہوتا ہی تب ایسے پرمیشور کو جان لیتا ہی جیسے کسی
بہت پیاری بھائی بندھ کے مِلنے سے آنند ہوتا ہی تیسے ہی آتما دیو کے درشن ہونے سے پرم آنند
ملتا ہی اور سب باندھوپن نشٹ ہو جاتا ہی تب جتنی کچھ دُشٹ چیشٹا ہی اُس کا ابھاؤ ہو جاتا ہی سب اور
سب اور سب سے بندھن کی پھانسی ٹوٹ جاتی ہی سب دشمن مِٹ جاتے ہین اور آشا پھر نہین پھرتی
جیسے پہاڑ کو چوہا نہین توڑ سکتا۔ ایسے دیو کے دیکھنے سے سب کچھ دیکھنا ہوتا ہی اور سُننے سے سب کچھ
سننا ہوتا ہی۔ اسکے اسپرش کرنے سے سب جگت کا اسپرش ہوتا ہی اور اُسکی استھت سے سب
جگت استھت بھاستا ہی۔ یہ جو جاگرت ہی سو سنسار کی اور سے سوتپن ہی اُسی جاگرت سے اگیان
نشٹ ہو جاتا ہی اور جتنی آپدا ہین اُنکا کشٹ دُور ہو جاتا ہی۔ آتما کے پراپت ہونے سے آتمائی ہو جاتا
ہی۔ اور وہ بسترت رُوپ آتما دیپک کیطرح ساکشی ہوتا ہی۔ جگت کی استھت مین بھوگونسے راگ اُٹھا
ہی سب اور سے آتم تتو کا پرکاش بھاستا ہی اور بھیتر شانت رُوپ سب کو انبھو کرنے والا سب دیہون
مین مین استھت ہون۔ جیسے مرچون مین کڑواپن استھت ہی تیسے ہی سب جگت کے بھیتر باہر مین بیاپ
رہا ہون۔ جو کچھ جگت کے پدارتھ بھاستے ہین اُن سب مین ایشور رُوپ ستا سامانیہ استھت ہی۔ آکاش
مین سونتا۔ بایو مین اسپندتا۔ تیج مین پرکاش۔ جل مین رس۔ پرتھوی مین کٹھورتا۔ چندرما مین شیتلتا
اُسیکا رُوپ ہی اور سب جگت مین ایک آتم تتو ہی بیاپ رہا ہی۔ جیسے برف مین سفیدی اور پھولون
مین بُو ہی تیسے ہی سب دیہون مین آتما بیاپک ہی جیسے سرب گت کال ہی اور سرب بیاپک آکاش ہی تیسے
ہی سب جگت مین آتما بیاپک ہی۔ جیسے راجا پرجا سب مین ہوتی ہی تیسے ہی مجھ سے الگ اور کوئی کلنا
نہین ہی۔ جیسے دھول کو پکڑکر آکاش کو کوئی اسپرش نہین کرسکتا اور کمل کو جل اسپرش نہین کرسکتا اور
پتھر کو اسپھرن بھرم اسپرش نہین کرتا تیسے ہی میرے ساتھ کسی کا سمبندھ اسپرش نہین کرتا سکھ دُکھ کا
سمبندھ دیہہ کو ہوتا ہی جو دیہہ بہت دن تک رہے یا ابھی مِٹ جاے تو مجھکو ہان لابھ کچھ نہین
[illegible] آتما کسی سے نہین باندھا جاتا سب پدارتھون
جیسے دیپک کا پرکاش رسی سے نہین باندھا [illegible]
کے گرہن مین اباندھ رُوپ ہی جیسے آکاش [illegible] دھا نہین جاتا اور من کسی سے رکا نہین جاتا تیسے
ہی پرماتما کو دیہہ اندری کا سمبندھ وا [illegible] ین ہوتا جو شریر کے ٹکڑے ہو جادین تو بھی آتما کا ناش نہین ہوتا
جیسے گھٹ (گھڑا) کے ٹوٹ جانے ت [illegible] ودھ آدک پدارتھ نہین رہتا پرنت آکاش کہین نہین جاتا وہ جیونکا تیون ہی
رہتا ہی تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے پران کلا نکلجاتی ہی آتما کا کچھ ناش نہین ہوتا اور پشاچ کیطرح اُدی ہوکر
بھاستا ہی۔ جسکا نام من ہی اُس من سے جگت بھاست ہوا ہی اور اُسی مین جڑ شریر کے ناش کل نسچے ہوتا ہی

سمیک درشی ہی اسکو جیون کا تیون نہین بھاسنا۔ جگت بھاستا ہی اور جسکی اچھا نشٹ ہوئی ہی اور پرم پد کا ابھیاس کرتا ہی اُسکو آتم تتو بھاستا ہی۔ جو جگت کے کسی پدارتھ کی اچھا کرتا ہی اور ہیُوپادیئی روپی پھانسی مین بندھا ہی وہ پرم پد نہین پاسکتا جیسے پیٹ سے باندھا ہوا پنچھی آکاش مین نہین اُڑ سکتا۔ جو پُرس سنکلپ کلنا سنجگت ہی وہ موہ روپی جال مین گر پڑتا ہی جیسے نیتر دن بنا منکھیہ گر پڑتا ہی۔ سنکلپ کلنا جال سے جسکا چت سنڈھا ہوا ہی وہ بشئی روپی گڑھے مین گرا ہی اور آچیت پد دی کو نہین پاتا۔ میرے پتا مہہ کئی دن پرتھوی مین پھر پھر کر لین ہوگئے وی بالک کیطرح پنچ تھے۔ جیسے گڑھے مین مچھڑ لین ہوجاتے ہین تیسے ہی اگیان سے دے پرم تتو کو نہین جانتے تھے بھوگون کی اچھا جو دُکھ روپ ہی اُسکو اگیانی لوگ کرتے ہین اور اُس سے بھاؤ ابھاو روپ گڑھے اور اندھے کنوئین مین گر کر نشٹ ہوتے ہین اور اچھا اور دویش سے جو اُٹھا ہی اُس سے بندھمان ہوئے ہین جیسی پرتھوی مین کیڑے رہتے ہین تیسے ہی دے رہتے ہین اور جنکو مرگ ترشنا روپ جگت مین گرہن تیاگ کی بُدھ شانت ہوئی ہی دی پُرش جیتے ہین اور سب پنچ مرتک روپ ہین۔ کہان نرمل اور ابناشی روپ چیتن چندرما کیطرح ٹھنڈھا اور کہان گرم کلنک ست چت کی اوستھا۔ اب میرے آتما کو نمسکار ہی سدا پرکاشتا ہی اور پرکاش اور اندھکار دونوکا پرکاسنے والا ہی۔ ہے چد آتما دیو مجھکو تو بہت دنون سے پراپت ہوکر پرمانند ہوا ہی جو بکلپ روپی سمُدر سے میرا اُدھار کیا ہی جو تو ہی سو مین ہون اور جو مین ہون سو تو ہی تجھکو نمسکار ہی۔ سنکلپ بکلپ کلنا کے نشٹ ہونے سے انت شو آتم تتو کا چندرما سدا نرمل اور اُدی روپ ہی۔

سرگ پینتیسوان۔ آتم لابھ چیتن برنن

پرہلاد جی کہتے ہین کہ جسکا نام اوم ہی وہ بکار سے رہت برہم مین ہون۔ جو کچھ جگت ہی وہ سب آتم سوروپ ست است سے الگ چیتن سوروپ اور سب جیوؤن کے بھیتر ہی۔ سورج آدک مین پرکاش وہی ہی۔ اگن آدک کو گرم کرنے والا وہی ہی اور چندرما مین شیت کرنے والا وہی ہی امرت کا ٹپکنا آتما ہی سے ہی اور اندریون کے بھوگون کا بھوگ کرنے والا بھو روپ یہی ہی۔ راجا کیطرح کھڑا بیٹھا ہون تو مین کبھی نہین بیٹھا اور چلتا ہون تو کبھی نہین چلتا اور نہ بیوہار کرتا ہون۔ مین سدا شانت روپ کرتا ہون کسی سے لوپایمان نہین ہوتا تینون کال مین سم روپ ہون اور سرب دا سب اوستھا مین پدارتھون کے اُپجنے اور مٹنے مین جیون کا تیون ہون برھما جی سے آدلیکر تنکے تک سب جگت آبرت آتم تتو استھت ہی۔ پون جو اسپند روپ ہی اُسمین بھی مین بہت باریک اسپند روپ ہون۔ پربت استھان جو اچل پدارتھ ہین اُنسے بھی مین اچل روپ ہون۔ آکاش سے بھی بہت نرلیپ ہون من کو بھی آتما ہی چلاتا ہی جیسے پتّون کو پون چلاتا ہی اور اندریون کو بھی آتما ہی پھیرتا ہی۔ جیسے گھوڑے کو سوار پھیرتا ہی۔ سامرتھ والے چکرورتی راجا کیطرح مین بھوگون کو بھوگتا ہون اور اپنے ایشورج سے آپ شوبھایمان ہون۔ سنسار سمُدر مین جرا مرن روپی جل سے پار اُتارنے والا آتما ہی۔ یہ سب سے سُلبھ ہی اور اپنے آپ سے جانا جاتا ہی اور باندھو کیطرح پراپت ہوتا ہی۔ آتما شریر روپی کملون کے چھیدنکا

پشاچ اُٹھا تھا وہ اَب نشٹ ہوا ہی اور اَب مین پرم سوستھ ہوا ہون - جیسے بندرون سے رہت برچھ سوستھ ہوتا ہی تیسے ہی مین پرم نربان کو پراپت ہوا ہون اب مین سم اور شانت بودھ مین جاگا ہون اور بہت دنون تک چورون سے جو گھرا ہوا تھا سو اب چھوٹا ہون - اب میرا ہردے شیتل ہوا ہی اور آشا روپی مرگ ترشنا شانت ہوئی ہی - جیسے پانی سے پہاڑ کی گرمی مٹے اور برکھا ہونے سے شیتل ہو جاے تیسے ہی ببیک روپی بچار سے آہنکار روپی گرمی دور ہو گئی ہی - اَب موہ کہان اور دُکھ کہان اور آشا روپی سورگ کہان آور نرک کہان - بندھن کہان اور مُکت کہان - اہنکار کے ہونے سے پدارتھ بھاستے ہین اہنکار کے مِٹ جانے سے انکا ابھاؤ ہو جاتا ہی - جیسے مُورت (تصویر) دیوار پر لکھی جاتی ہی آکاش پر نہین لکھی جاتی تیسے ہی اَہنکار سنجگت جو چیتن ہی وہ نہین سوہتا - آہنکار ہی سے سکھ دُکھ کا پاتر ہوتا ہی - جیسے میلے کپڑے پر کیسر کا رنگ نہین چڑھتا تیسے ہی اُسمین گیان نہین سوہتا - جب اہنکار روپی بادل مِٹ جاتا ہی تب ترشنا روپی کہرا بھی مٹ جاتا ہی اور شردرت کے آکاش کی طرح نرمل چیت رہتا ہی مسرنر اہنکار روپی جل مین پرسنتا روپی کملون سے سوہتا ہی - ہے آتما تجھکو نمسکار ہی - اندریان روپی تند دے اور چیت روپی بڑوا اگن دونون جس سے نشٹ ہوئے ہین ایسے آتما روپی سمندر کو نمسکار ہی جس سے آہنکار میگھ دور ہوا ہی اور داواگن شانت ہوئی ہی ایسا جو آتما نند روپی پربت ہی اُس آنند کے آشرے مین نے بشرام پایا ہی - ہے دیو تجھکو نمسکار ہی جسمین آنند روپی کمل کھلے ہین - اور جس سے چیت روپی ترنگ شانت ہوئے ہین ایسا جو مان سرور مین آتما ہون اُسکو نمسکار ہی - آتما روپی ہنس مین سمبت روپی پنکھ ہین اور ہردے روپی کملون سے پورن مان سرور پر بشرام کرنے والے کو نمسکار ہی کال روپی کلنا سے رہت بنہ کلنک سدا اُدے رُوپ سب اُور سے پورن اور شانت آتما تجھکو نمسکار ہی مین سدا ادت شیتل ہردے کا اندھکار دور کرنے والا اور سب مین بیاپک ہون پرنت اگیان سے آدرشٹ ہوا تھا سو اُس چیتن سورج کو نمسکار ہی - مَن کے من سے جو اُپجے تھے وہ اب شانت ہو گئے ہین اور من کو من سے اور آہم کو آہم سے چھید کر جو باقی رہے وہی میری جے ہی - بھاؤ رُوپ جو درشیہ پدارتھ ہین اُنکو آتم بھاؤ سے ترشنا کو اترشنا کے چھید سے سے - اناتما کو آتم بچار سے نشٹ کرنے سے اور گیان سے جاننے والی بات کو جاننے سے مین نراہنکار پد کو پراپت ہوا ہون اور بھاؤ ابھاؤ کریا نشٹ ہو گئی ہی - مین اَب کیول آپ مین استھت ہون اور نربھے نراہنکار نرمن بنہ اسپند شدھ آتما ہون - میرا شریر جیو کیطرح استھت ہی بیلا کر کے مَن نے اہنکار کو جیتا ہی - پرم اُپشم کو پراپت ہوا ہون اور پرم شانت مجھکو پراپت ہوئی ہی - مہا موہ روپی بیتال در آہنکار روپی راچھس نشٹ ہوئے ہین - باسنا روپی روگ سے چھوٹ گیا ہون اور ترشنا روپی رسّی سے بندھا ہوا جو دیہ روپی پنجرا تھا اور اُسمین آہنکار رُوپی پنچھی پھنسا تھا سو ترشنا روپی رسّی کو ببیک روپی کترنی سے کاٹی ہی - اَب جانا نہین جاتا کہ شریر روپی پنجرے سے آہنکار روپی پنچھی کہان نکلگیا -

اگیان روپی برچھ مین اہنکار روپی پنچھی رہتا تھا اُسکے جاننے سے جانا نہین جاتا کہ کہان گیا - دراشا روپی درکت نے

دھو سر کیا تھا۔ بھوگ روپی بھسم نے شدھ درشٹ دور کی تھی اور باسنا سے ہم مر گئے تھے۔ اتنے دنون سے مین چت روپی بھومکا مین متھیا اہنکار کو پراپت ہوا تھا۔ اب مین اُبجا ہون آج ہی میری بڑی شو بھا بڑھی ہی اہنکار روپی مہا میگھ نشٹ ہوا ہی اور اُسمین ترشنا روپی جو سمتا تھی وہ مٹ گئی ہی۔ اب مین نرمل آکاش کی طرح سوہتا ہون اب مین نے آتم بھگوان دیکھا ہی اور اپنے سورُوپ کو پراپت ہوا ہون اور انبھو رُوپ سدا پراپت ہی پر بھُگتا کے سموہ کے آگے اگیان الپ رُوپ ہی۔

سرگ چھتیسوان ۔ ستوَن برنن

پرہلاد جی بولے کہ ہے مہاتما پُرش تجھکو نمسکار ہی۔ تو سرب پدسے اتیت اُتم بہت دنون مین مجھکو یاد آیا ہی تیرے ملنے سے میرا بھلا ہوا ہی۔ ہے بھگون تمکو دیکھ کر سب اور سے نمسکار کرتا ہون اور ہردی سے تمکو پیار کرونگا تینون لوک مین تمسے بڑھ کر کوئی باندھو (عزیز) نہین تم سب سے ادھک سکھد ایک ہو اور سب کے تمھین سنگھار کرتا اور رچھا کرتا ہو اور دینے اور لینے والے بھی تمھین ہو اب تم کیا کروگے اور کہان جاؤگے تمنے اپنی ستا سے سب جگت کو پُورن کیا ہی اور جگت رُوپ بھی تمھین ہو۔ اب سب اور سے مین تمکو دیکھتا ہون اور تمھین نت رُوپ سب جگہ موجود ہو۔ تیرے اور میرے مین کتنے ہی جنمونکا بیچ پڑا تھا پر اب کلیان ہوا جو تجھکو دیکھا ہی۔ تو بہت نزدیک ہی اور پرم باندھو رُوپ ہی تجھکو نمسکار ہی۔ تو سبکا کرت کرتیہ سورُوپ کرتا ہرتا ہی اور سنسار تیرا ناچ ہی۔ ہے نت نرمل سورُوپ تجھکو نمسکار ہی۔ سنکھ چکر گدا اور پدم کے دھارنے والے بشن اور ادھ چندرما کے دھارنے والے شری سدا شِو رُوپ تمکو نمسکار ہی۔ ہے ہزار آنکھ والے اندر تجھکو نمسکار ہی۔ پدم جنم برہما سب دیو بدیا کا سمبندھ تو ہی ہی۔ تجھ مین کچھ بھید نہین تو تیرے میرے مین بھید کیسے ہو جیسے سمدر اور ترنگون کا سنجوگ ابھید ہی ویسے ہی تیرا اور میرا سنجوگ ابھید ہی۔ تو ہی اننت اور بچتر رُوپ ہی اور بھاؤ ابھاؤ جگت کی دھرنے والی نیت ہی جو جگت کی مرجادا کرتی ہی۔ ہے درشٹا روپ تجھکو نمسکار ہی۔ ہے سربگیہ سرب بھاؤ روپ آتما دیو۔ جنم جنم مین مین بہت دکھون کی راہ مین بھرمتا رہا ہون اور تیری مایا سے بہت دنون تک جلتا رہا ہون۔ ہے دیویش دلیش لوک مین نے بہت دیکھے ہین اور درشٹا بھی بہت دیکھے ہین پرنت کسی سے ترپت نہ ہوا۔ جگت کو جس اور سے دیکھتا تھا اُسی اور سے لکڑی پتھر پانی مٹی آکاش دیکھ پڑتا تھا اب تیرے سِوا اور کچھ نہین دیکھ پڑتا۔ اب اِچھا کس کی کرون جبکہ تجھکو دیکھا ہی اور اُپ لبدھ سورُوپ کو پراپت ہوا ہون۔ تجھکو نمسکار ہی نیترون کی شیامتا مین جو پتلی رُوپ استھت ہی اور روپ کو دیکھتا ہی وہ ساکشی بھوت بھیتر کیسے نہین دیکھتا۔ جو تو چامین اسپرش کرتا ہی اور سرد گرم کو جانتا ہی ایسا سب انگون مین بیاپک انبھو کرتا ہی جیسے تِلون مین تیل بیاپک ہوتا ہی اُسکو انبھو کوئی نہین کرتا۔ جو شبد شرون اندری کے بھیتر گرہن کرتا اُس شبد شکت کی جو جاننے والی ستا ہی اور جسمین شبد شکت کا بچار ہوتا ہی اُس سے رومین کھڑے ہو آتے ہین سو ستا اور کیسے ہو۔ جو جیبھ کی نوک سے رس کا سواد لیتا ہی اُس رس کی انبھو کرنے والی ستا دور کیسے ہو۔

ناک مین جو گرہن شکت ہی اُسکا گندھ آتی ہی اُسکو انبھو کرنے والی الیپ ستا ہی وہ سنمکھ کیسے نہ ہو۔ بید بیدانت سپت سدھانت پُران اور گیتا سے جو جاننے جوگ آتما ہی اُسکو جب جانا تب بشرام کیسے نہ ہو۔ وہ تو پر اور پرماتما پُرش ہی۔ جن بھوگون کی مین ترشنا کرتا تھا وہ بھوگ اب موجود ہین تو بھی تیرے درشن سے رس نہین دیتے۔ ہے سوچھ روپ نرمل پرکاش تو سورج بھاؤ ہوکر پرکٹ ہوا ہی اور تیری ستا سے چندرما شیتل ہوا ہی تیری ستا سے پرتھوی استھت ہی۔ تیری ستا سے دیوتا لوگ آکاش مین پھرتے ہین اور تیری ستا سے آکاش مین آکاش بھاؤ ہی۔ میری آہنگتا (خودی) تجھ مین تتو کو پراپت ہوئی ہی تجھ مین اور مجھ مین بھید کچھ نہین تجھی اور سب مجھے نمسکار ہی۔ مین سم سوجھ ساکشی روپ نربکار اور دیش کال پدارتھ کے چھیدنے سے رہت ہون۔ جب من چھوبھ کو پراپت ہوتا ہی تب اندریون کی برت اسپھرن روپ ہوتی ہی اور پران اپان شکت جب اُلّاس کو پراپت ہوتی ہی تب دیہہ روپی جنتر بہتا ہی اُس جنتر مین چھڑا ہاڑی آدک لکڑیان اور رسی ہین اندری روپی گھوڑی ہین اور من روپی سارتھی چلانے والا ہی اُس دیہہ روپی رتھ مین مین چیتن روپ بیٹھا ہون ہنت مین کسی مین آستھا نہین کرتا۔ دیہہ رہی یا گری مجھکو کچھ اچھا نہین مین اب آتما لابھ کو پراپت ہوا ہون اور بہت دنون بعد اُپشم کو پراپت ہوا ہون۔ جیسے کلپ کے انت مین جگت شانت کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی اِس سنسار روپی بڑے مارگ مین مین بہت دنون تک بھرمتا بھرمتا اب بشرام کو پراپت ہوا ہون جیسے کلپ کے انت مین بایو چلتا رہ جاتا ہی۔ ہے سرب روپ آتما تجھکو نمسکار ہی جو تجھکو اور مجھکو اِس پرکار جانتے ہین۔ ہے دیو یہ سب جگت جال جو بڑے بستار روپ ہی اُسکو تمنے کبھی نہین اسپرس کیا تمھاری جے ہی جیسے پُشپون مین گندھ اور تلون مین تیل رہتا ہی تیسے ہی تم سب دیہون مین رہتے ہو۔ تم سب جگت کے پرکاش کرنے والے دیپک ہو اُتپت اور پرلی کے کرتا اور سدا اکرتا روپ ہو تمھاری جے ہی۔ تمھارے پرمان چداتُ مین یہ بستار روپ جگت استھت ہی جیسے بٹ بیج مین برچھ ہوتا ہی پھر اور مین اور ہوتا ہی تیسے ہی چداتُ مین جگت ہی۔ جیسے آکاش مین ایک بادل کے انیک آکار درشٹ آتے ہین تیسے ہی چت کلا کے پھُرنے سے انیک پدارتھ بھرم روپ بھاستے ہین۔ اِس سنسار کے جو چھن بھنگ روپ پدارتھ ہین اُنکی اکھاؤنا کرنے سے اب بھاؤ ابھاؤ سے رہت بھاؤ کو دیکھتا ہون۔ مجھکو اب یہ نشچے ہوا ہی کہ مان مدگرددھ اور کلکھتا اور کٹھورتا آدک بکارون مین جو پُرش لوگ نہین ڈوبتے پر جنکی نیچ پرکرت ہی وے ان دوشون اور اوگنون مین ڈوبتے ہین۔ پہلے جو میری جو ادُر استھا تھی اُسکو یاد کرکے اب مین ہنستا ہون کہ مین کون تھا اور کیا جانتا تھا۔

ہے میرے آتما مین اِس پد کو پراپت ہوا تھا جہان چنتا روپی اگن کی جوالا تھی اور دگدھ ہوگے جیرن سنسار کے آرمبھ تھے۔ پر اب دیہہ روپی نگر مین اسپھار روپی منورتھ کی جے ہے اور اب دکھ گرہن نہین کرسکتے۔ جہان دشٹ اندریان روپی گھوڑے اور من روپی ہاتھی جاتا تھا اِس بھوگ روپی بشتر کو اب چار و اور سے کھا لیا ہی۔ اور بے کھٹکے چکرورتی راجا ہوا ہون۔ تو پرم سورج ہی اور پرم آکاش مین تیرا مارگ ہی اُدی استے سے رہت تو

نت پرکاش رُوپ ہی اور سب کے بھیتر باہر پرکاشتا ہی۔ اَب مین بھوگون کو لیلا روپ دیکھتا ہون۔ جیسے
اکامی کامنی کو دیکھے پرنت اچھّا سے رہت ہو تیسے ہی تو گرہن کرتا ہی۔ نیتر روپی جھروکھے مین بیٹھکر تو رُوپ
بسئی کو گرہن کرتا ہی اور اپنی شکت سے اسی پرکار سب اندریون مین وہی روپ دھرکر شبد اسپرش
رُوپ رس گندھ بشیون کو گرہن کرتا ہی۔ برہم کوٹر مین جو دیش ہی اسمین پران اپان شکت سے تو ہی بچرتا
ہی۔ برہم پُری مین جاتا ہی اور چھن بھر مین پھر آتا ہی اور سب جگت کی دیہون مین تو ہی بچرتا ہی۔
دہیہ روپی پھولون مین تو سگندھ ہی۔ دہیہ روپی چندرما مین تو امرت ہی۔ دہیہ روپی برچھ مین تو رس
ہی اور دہیہ روپی برف مین تو شیتلتا ہی۔ دودھ مین گھی اور کاٹھ مین اگن اور آتم سواد دن مین سواد اور
تیج مین پرکاش اور سرب ائیرب ارتھ کرتا پُورن تو ہی ہی اور سب جگت کا پرکاشنے والا بھی تو ہی ہی۔
بایو مین اسپند اور من مین آنند اور اگن مین تیج تجھی سے سدھ ہی پرکاش مین پرکاش تو ہی اور سب
پدارتھون کو سدھ کرتا دیپک تو ہی پر لین ہو جانے پر جانا نہین جاتا کہ کہان گیا۔ سنسار مین جتنے پدارتھ
اور مین تو آدک شبد ہین دی ایسے ہین جیسے سُبرن مین بھوکھن ہوتے ہین سو اپنی لیلا کے نمت کیے
ہین اور آپ ہی پرسن ہوتا ہی۔ جیسے مند بایو سے کھنڈ کھنڈ ہوئے بادل کے ہاتھی آدک آکار
ہو بھاستے ہین تیسے ہی تو بھوتک درشٹ سے الگ الگ رُوپ بھاستا ہی۔ ہے دیو برھما رُوپی موتی
مین تو نراچھت بیاپک ہی۔ جیو روپی اَن کا تو کھیت ہی اور چیتن روپی رس سے بڑھنے والا ہی تو است
کی طرح استھت ہی ارتھات اندریون کے بشیون سے رہت ایکت رُوپ ہی اور سب پدارتھون
کا پرکاشنے والا ہی جو پدارتھ سو بھاوان ہوتا ہی پر جو تیری اوستھا اُسمین نہین ہوتی تو وہ است ہوتا ہی۔
جیسے سندر استری سب گہنے پہنے اندھے کے آگے کھڑی ہو تو وہ است ہوتی ہی تیسے ہی موجود پدارتھ
ہو اور تو نہ کلپے تو وہ اَست ہو جاتا ہی۔ جیسے درپن مین مکھ کا پرتبمب ہوتا ہی اُسکو دیکھ کر اپنی سُندرتا
بنا کوئی پرسن نہین ہوتا۔ ہے آتما تیری سنکلپ بنا یہ دیہہ ٹوٹ پھوٹ کر لوہا لکڑی کیطرح ہو جاتی
ہی۔ جب پریشٹک شریر سے ادرشٹ ہو جاتی ہی تب سُکھ دکھ آدک کرم نشٹ ہو جاتا ہی اور
کسی کا گیان نہین ہوتا۔ جیسے اندھیرے مین کوئی پدارتھ درشٹ نہین آتا۔ تیرے دیکھنے سے سُکھ
دُکھ آدک استھت ہوتے ہین جیسے سورج کی درشٹ سے پراتہ کال شکل برن سے پرکاش آتا ہی۔
جب اپنے سو رُوپ کو پراپت ہوتا ہی تب اگیان روپ سب بکار مٹ جاتے ہین جیسے پرکاش سے
اندھکار نشٹ ہوتا ہی تو پدارتھ جیون کا تیون بھاستا ہی تیسے ہی اگیان کے نشٹ ہونے سے آتما جیون کا تیون
بھاستا ہی۔ یہ جو من رُوپ تو ہی تیرے اُپجنے سے سکھ دُکھ کی پچھی اُپج آتی ہی اور تیرے ابھاؤ ہونے سے سب
لَے ہو جاتا ہی۔ سو رُوپ سے تو اناجی رُوپ ہی اور اِس چھن بھنگ دیہہ مین جو من نے آستھا کی ہی سو بہت سوکشم
اُن بال کا لاکھوان حصہ ایسا باریک ہی۔ سکھ دُکھ آدک کی بھاؤنا کرکے انیشورتا کو پراپت ہوا ہی تیرے پرباد
سے پُورن رُوپ ہوتا ہی اور تیرے دیکھنے سے سب لین ہو جاتا ہی۔ یہ جو پریشٹک تیرا رُوپ ہی اُسکے
دیکھنے سے چھن پدارتھ بھاس آتے ہین۔ جیسے نیتر ونکے کھولنے سے رُوپ بھاستا ہی اور انتردھان

مَن کے مرنے سے سب نشٹ ہو جاتا ہی اور پھر سے گرہن نہین ہوتا۔ جو بست چھن بھنگ ہی اس سے
کچھ کام سِدھ نہین ہوتا۔ جیسے بجلی کے پرکاش سے کچھ کام سِدھ نہین ہوتا تیسے ہی انتردھان ہونے سے
دیہہ سے کچھ ارتھ سِدھ نہین ہوتا۔ جو پیدا ہو کر ترنت ہی مِٹ جلے اس سے کیا کام سِدھ ہو۔ دیہہ آدک
جڑ اور ناش ونت ہین اور جو سب کو پرکاشتا ہی وہ سدا نربکار سچدانند روپ ہی۔ سکھ دُکھ آدک اگیانی کے
چت کو اسپرش کرتے ہین اور جسکا چت سم ہی اُسکو اسپرش نہین کرتے۔ ہے دیو یہ جو سُکھ دُکھ آدک اپیک
سے آشرے ہین سو اپیک نسٹ ہو گیا ہی۔ تو نہ یہ نرتشٹ نربکار ہی اور ست اَشت سے پری بھیرو روپ
پرماتما تیری سدا جی ہی۔ تو سب شاسترون کا اسپد ہی۔ تو جات آجات روپ کی سدا جی ہی تیرے
ناش اور اَبناش رُوپ کی جی ہی۔ اور تیرے بھاؤ اور ابھاؤ روپ کی سدا جی ہی اور جیتنے اور
نہ جیتنے جوگ تیری جی ہی۔ مایا بلاس اور آپ شانت کو پراپت ہوا ہی تجھکو نمسکار ہی۔ ہے نردوش
تجھ مین استھت ہونے سے میرے راگ دویش مٹ گئے ہین اَب بندھ کہان اور موکش کہان
اور آپدا اسمپدا اور بھاؤ ابھاؤ کہان۔ اَب میرے سب بکار شانت ہو گئے ہین اور سم
سادھ مین استھت ہوا ہون۔

سرگ سینتیسوان۔ دیت پُری بھنجن برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار چیتن کر کے مہا دھیرج وان پرہلاد جی نربکار نرانند سمادھ مین ایسے
جم گئے جیسے تصویر کا پہاڑ ہو۔ بہت دن تک جب اپنے گھر مین سمیر پربت کیطرح سمادھ مین بیٹھے رہ گئے
تب دیت لوگ اُنکو جگانے لگے پرنت وہ نہ جاگے جیسے سم نہ ہونے پر بیج اَنکر نہین دیتا۔ اور پانچہزار برس سمادھ
مین گذر گئے پر شریر اُسی پرکار نِشپٹ بنا رہا۔ دیتون کے نگر مین شانت ہو گئی اور پرہلاد جی پرمانند آتما کو پراپت
ہوئے۔ نرآنند جو پرکاش ہی سو پرکاش ماتر رہ گیا اور کلنا سب مِٹ گئی۔ اتنا کال جب اسطرح بیت گیا تب
رساتل منڈل مین راج بھی دور ہو گیا اور چھوٹے کو بڑا کھا جانے لگا۔ دیت منڈل کی اُلٹی دشا ہو گئی اور نربل
کو بلوان مار کر لوٹ لے گئے۔ تب بہت سے جودھا ملکر پرہلاد جی کو جگانے لگے پر تو بھی وہ نہ جاگے۔ جیسے
سورج مکھی کمل کو رات مین بھونرے گنجار کرین تو بھی وہ نہین کھلتا بند ہی رہتا ہی سمبت کلا جو چت دھات
ہی سو اُسکے بھیتر بھی شرتی بھاستی تھی جیسے مورت کا لیلا سورج پرکاش سے رہت ہوتا ہی تیسے ہی پرہلاد جی
کو دیکھ کر دیت لوگ گھبرا گئے اور جہان جسکو سکھد ایک دیش استھان ملا وہان وہ چلا گیا۔ مرجادا سب دُور
ہو گئی جھگڑا ہونے لگا اور استری پُرش سب دُکھی ہو ہو کر رونے لگے۔ کوئی مارے جاوین کوئی لوٹے
جاوین اور کوئی برتھا اَنرتھ کرنے والے ہو گئے۔ سب دیت دین ہو گئے بھائی بندھ سب ناش ہو ہو گئے
اور اُپدرو ہونے لگے۔ دشا کے مکھ اگن رُوپ ہو گئے دیوتا لوگ آ آ کر دکھائی دینے لگے اور نربل دیتو نکو
مار مار کر لیجانے لگے۔ دیت لوگون کی جڑ پرتھوی سے رہت ہو گئی اور نرلچھمی اور اُجاڑ سے ہو گئے۔ اَور
دیت نگر مین اَنیت اور بڑا اُپدرو ہوا جیسے کلپ کے اَنت مین جیو دُکھ پاتے ہین تیسے ہی دیت دُکھ پانے لگے۔

سرگ اَڑتیسوان۔ بھگوان چت بیک برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اِس پرکار دیت پُری کی دِشا ہوئی تب سب جگت کے پلنے والے
بشن بھگوان جو چھیر سمُدر مین شیش ناگ کی سیجا پر شین کرنے والے ہین چار مہینے برسات کی نیند سے جاگے اور اپنی بُدھ
کی آنکھون سے جگت کی مرجاد اِبچاری تو دیکھا کہ پاتال مین پرہلاد دیت سمادھ مین پدم آسن باندھکر بیٹھا ہی اور
سرشٹ دیتون سے رہت ہوئی ہی۔ بڑا کشٹ ہی کہ اب دیوتا لوگ جیتنے کی اِچھا چھوڑ کر آتم پد مین استھت
ہو جائینگے اور جب دیوتا اور دیتونکا برودھ رہتا ہی تب جیتنے کے لیئے جاچنا کرتے ہین کہ دیت نشٹ ہون
اب سب دیوتا نِردوند روپ ہوکر پرم پد کو پراپت ہونگے۔ جیسے رَس سے رہت بیل سوکھ جاتی ہی تیسے
ابھمان اور اِچھا سے رہت ہوکر دیوتا لوگ جگت کی اور سے سوکھ کر آتم پد کو پراپت ہونگے جب سب دیوتا
لوگ شانت ہو جائینگے تب پرتھوی پر جگیہ اور تپ آدک اُتم کرم سب نشپھل ہو جائینگے نہ کوئی کریگا اور نہ
کوئی پاویگا اور جب پرتھوی لوک سے شُبھ کرم مٹ جائینگے نہ کوئی کریگا اور نہ کوئی پاویگا اور جب پرتھوی
لوک سے شُبھ کرم مٹ جائینگے تب لوک بھی مِٹ جائینگے بڑے پرلی کی گت ہوگی اور جگت کی سب مرجاد
مِٹ جائیگی جیسے دُھوپ سے برف مٹ جاتی ہی تیسے ہی جگت کرم سب مٹ جایگا جگت کے مِٹ جانے
سے میرا کچھ نقصان نہین پر مین نے جو لیلا اپنی رَچی ہی وہ سب مِٹ جایگی تب مین بھی اِس دیہہ کو تیاگ کر پرم پد
مین استھت ہونگا اور اکانڈی ہی جگت اُپشم کو پراپت ہوگا اِس سے اِسمین مین کچھ بھلائی نہین دیکھتا جو دیتون
سے بے ڈر ہوکر دیوتا بھی شانت ہو جائینگے تو تپسیا آدک کرم نشٹ ہو جاوینگے۔ اور جیو دکھی ہو ہوکر
مر مر جاینگے اِس سے مین جگت کے کرم کو استھاپن کرون کہ پرمیشور کی نیت اِسی پرکار کی ہی۔ اب مین
رساتل لوک کو جاؤن اور جگت کی مرجاد اجیون کی تیون استھاپن کرون۔ پرنت جو مین پرہلاد سے
الگ ہوکر پاتال کا راج کرونگا تو وہ دیوتاؤن کا دشمن ہوگا اِس سے ایسا بھی نہ کرونگا۔ پرہلاد کا یہ
اَنت کا جنم ہی اور پرم پاون دیہہ ہی اور کلپ بھر تک رہیگی یہ ایشور کی نیت ہی سو جیون کی تیون ہی
اِس سے مین جاکر دیتون کے راجا پرہلاد کو جگاؤن کہ اب وہ جاگ کر جیون مُکت ہوا ہی سو دیتون
کا راج کرے جیسے درپن میل سے رہت ہوکر پرتمب کو لیتا ہی تیسے ہی پرہلاد بھی اِچھا سے رہت ہوکر
راج کرے اِس پرکار سرشٹ دیوتا اور دیتون سہت رہیگی اور اِنکے آپسمین دویش نہ ہوگا اور میری لیلا اور
اِچھا بنی رہیگی جدپ سرشٹ کا ہونا اور نہ ہونا دونون مجھکو برابر ہین پر تو بھی جو نیت ہی وہ جیسی استھت ہی
تیسی ہی رہے جو بست بھاؤ مین برابر ہو اُسکے مِٹ جانے اور بنے رہنے مین جتن کرنا مورکھتا ہی آکاش کے
ناش کرنے کے برابر برتھا ہی۔

سرگ اُنتالیسوان۔ نارائن بن اُپنیاس جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی۔ اس پرکار بچار کر سَتر باتما بشن بھگوان اپنے پروار سمیت چھیر سمُدر سے چلے

جیسے میگھ گھٹا اکٹھے ہوکر چلے اور آکر پرہلاد جی کے نگر مین پہونچے وہ نگر ناگ لوک تھا اور پرہلاد جی کے مندر
مین دیکھا کہ دیت لوگ پاس بیٹھے ہین۔ وے بشن بھگوان کو دور سے دیکھ کر بھاگ گئے جیسے سورج کو دیکھ کر
اُلّو آدک بھاگ جاتے ہین۔ تب جو کچھ ٹھکیۂ دیت تھے اُنکے ساتھ بشن بھگوان نے دیت پُری مین پرویش
کیا جیسے ستارون کے ساتھ چندرما آکاش مین پرویش کرتا ہی تیسے ہی بشن بھگوان گرُڑ پر سوار اور شری
لچھمی جی چنور کرتی ہوئی اور بہت سے رکھہ اور دیوتاؤن کو ساتھ لیکر پرہلاد جی کے گھر آئے۔ آتے ہی
بشن بھگوان نے کہا کہ ہے مہاتما پُرش جاگ جاگ۔ ایسا کہکر پانچ جنیہ شنکھ بجایا جس سے مہا شبد
ہوا کہ پرہلاد جی کے کانون کے پاس لگا یا۔ اور جیسے پرلی کال مین سب میگھون کا اکٹھا شبد ہوتا ہی
تیسے ہی بڑے شبد کو سُنکر دیت لوگ پرتھوی پر گر پڑے اسی طرح آہستہ آہستہ پرہلاد جی کو جگایا اور
پران شکت جو برہم رندھر مین تھی وہان سے اُسکو بشن بھگوان نے اُٹھائی۔ اور وہ شریر مین پرویش
کر گئی۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج کا پرکاش بن مین پرویش کر جاتا ہی تیسے ہی نو دروازون
سے پرویش کر گئی۔ تب پران روپی درپن مین چت سمبت پرتبمب ہوکر چیتن لچھتو ہوئی اور من بھاؤ کو
پراپت ہوئی تب جیسے پراتہ کال مین کمل کھل آتے ہین تیسے ہی پرہلاد جی کے نیتر کھل گئے اور پران اور
اپان ناڑی مین چھیدون کی راہ بچرنے لگے جیسے بایو سے کمل پھرنے لگتے ہین تیسے ہی من اور پران شکت
سے انگ پُھرنے لگے اور جاگ جاگ شبد جو بھگوان کہتے تھے اُس سے وہ جاگے اور جانا کہ بشن بھگوان نے
مجھکو جگایا ہی اور جیسے میگھ کا شبد سنکر مور پرسن ہوتا ہی تیسے ہی پرہلاد جی پرسن ہوئے اور من مین درڑھ اُسمرت
ہو آئی۔ تب تینون لوک کے ایشور بشن بھگوان نے جیسے پہلے کمل سے پیدا ہوئے برہما جی سے کہا تھا
کہا کہ ہے سادھو تو اپنی مہا لچھمی کو یاد کر کہ تو کون ہی۔ سمی بنا دیہہ کے تیاگنے کی اچھا کیا کی تھی۔ جو
گرہن اور تیاگ کے سنکلپ سے رہت پُرش ہین اُنکو بھاؤ ابھاؤ کے ہونے مین کیا پریوجن۔ اُٹھکر
اپنے آچار مین ساودھان ہو تیرا یہ شریر کلپ بھر تک رہیگا اور نشٹ نہ ہوگا۔ اِس نیت کو مین
جیون کی تیون جانتا ہون۔ ہے آنندت تو جیون مکت ہوکر راج مین استھت ہو۔ ہے چھین من۔
گت اُدبیگ تیرا شریر کلپ بھر تک رہیگا اور پھر کلپ کے انت مین تو شریر کو تیاگ کر اپنی مہما
مین استھت ہوگا۔ جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے پر گھٹا کاش مہا کاش مین ملجاتا ہی اب تو نرمل
درشٹ کو پراپت ہوا ہی لوکو نکا پارادار تونے دیکھا ہی اور اب تو جیون مکت بلاسی ہوا ہی۔ ہے سادھو
بارہ سورج جو پرلی کال مین تپتے ہین وہ اُدے نہین ہوئے تو پھر تو کیون شریر تیاگ کرتا ہی۔ اُنّت پون جو تینون
لوک کی بھسم اُڑانے والا ہی وہ تو ابھی نہین چلا اور دیوتاؤن کے بمان اُس سے نہین گرے تو کیون برتھا شریر
تیاگ کرتا ہی سب لوگون کے شریر سوکھے برچھ کی منجری کیطرح نہین سوکھے۔ پُشکل میگھ اور وہ بجلی پھرنے نہین لگی۔
پربت بھی آپسمین جدّھ کر کے گرنے نہین لگے۔ ابتک مین جیونکو کھینچنے نہین لگا لوکون مین بچرتا ہون یہ ارتھ
ہی۔ یہ مین ہون۔ یہ پربت ہی۔ یے پرانی ہین۔ یہ جگت ہی۔ یہ آکاش ہی۔ تو دیہہ مت تیاگ۔ دیہہ کو
دھاری رہ۔ ہے سادھو جو جیو اگیان جوگ سے شتھل ہوا ہی ارتھات جسکی دیہہ مین آتم ابھمان ہی کہ مین اور میری سے

بیاکل رہتا ہی اور دُکھون سے نربل رہتا ہی اُسکو مرنا سوہتا ہی جسکو ترشنا جلاتی ہی اور ہردی مین سنسار بھاونا نربل کرتی ہی اور جس کے من روپی بن مین چت رُوپی لتا دُکھ سُکھ روپی پھولون سے رہی ہی اور اُدی ہوتی ہی اسکو مرنا سوہتا ہی۔ جو پُرش اپنی دیہہ مین آدھ بیادھ دُکھون سے جلتا ہی اور جسکے ہردی مین کام کرودھ روپی سانپ رہتے ہین اور دیہہ روپی سوکھا برچھ نِشپھل ہی اور چت چنچل ہی ایسی دیہہ کے تیاگ کرنے کو لوک مین مرنا کہتے ہین۔ سُوروپ مین ناش کسی کا نہین ہوتا کیا گیانی کا ہو کیا اگیانی کا ہو۔ ہے سادھو جسکی بُدھ آتم تتو کے دیکھنے سے باہر نہین ہوتی ایسا جو جتھارتھ درشی گیاتوان ہی اور جسکا ہردی راگ دویش سے رہت ہو کر شیتل ہوا ہی اور جگت کو شاکشی ہوکر دیکھتا ہی اُسکا جینا اُتم ہی۔ جو پُرش سمیک گیان دوارا ہیئیو پادیئے سے رہت ہی اور چیتن تو مین تدرُوپ چت ہوا ہی۔ جسنے سنکلپ روپی کل سے رہت چت کو آتم مین لگایا ہی اور جس پُرش کو جگت کے اِشٹ اَنِشٹ پدارتھ سمان بھاستے ہین اور شانت چت ہو کر لیلا کیطرح جگت کے کام کرتا ہی جو اِشٹ اَنِشٹ کے پراپت مین راگ اور دویش نہین کرتا۔ جسکو گرہن اور تیاگ کی بُدّھ نہین ہی اور جسکے سنّنے اور درشن کرنے سے اور دنکو آنند اُپجتا ہی اُسکا جینا سوہتا ہی۔ جسکے اُدی ہونے سے جیوون کے ہردے کے کمل کھلجاتے ہین اُسکا بہت دن تک جینا پرکاشوان سوہتا ہی اور وہی پورنماسی کے چندرما کی طرح سُپھل پرکاش کرنے والا ہی۔ نیچ نہین سوہتا۔

سرگ چالیسوان۔ پرہلاد بودھ برنن

شری بھگوان بولے کہ ہے سادھو۔ یہ جو دیہہ سنگ درشٹ آتی ہی اسکا نام جینا کہتے ہین اور اس دیہہ کو تیاگ کر اور دیہہ مین جانے کا نام مرنا ہی۔ ہے بُدھمان اب تو اِن دونون باتون سے مکت ہی تجھکو مرنا کیا ہی اور جینا کیا ہی دونون بھرم ماتر ہین۔ اِس ارتھ کے دکھانے کے نمت مین نے تجھ سے مرنا اور جینا کہا ہی کہ گن والون کا جینا اچھا ہی اور موڑھ لوگونکا مرنا اچھا ہی۔ پرنت تو نہ جیتا ہی نہ مریگا۔ دیہہ کے ہوتے بھی تو بدیہہ ہی اور تیرے آکاش کیطرح انگ ہین۔ جیسے آکاش مین بایو نت چلتا ہی پرنت آکاش سے نرلیپ رہتا ہی تیسے ہی تو دیہہ مین نرلیپ رہیگا۔ دیہہ اندریان تن آدک کی کریا سب تجھ سے ہوتی ہین سب کا کرتا اور رستا دینے والا تو ہی ہی اور سُوروپ سے سدا اکرتا ہی۔ جیسے برچھ کی اُنچائی کا کارن آکاش ہی تیسے ہی تجھ مین کرتبیہ ہی۔ تو اب جاگا ہی اور تونے بست جیون کی تیون جانی ہی اور تو اَشت ناست سب کا آتما ہی۔ یہ ناش رُوپ جو دیہہ ہی سو اگیانی کا نشچے ہی اور یہ کیول دکھون کا کارن ہی۔ تو سب طرح سربا تما چیتن پرکاش ہی تیری بُدّھ آتم پرائن ہی تجھکو دیہہ اور ادیہہ کیا اور گرہن اور تیاگ کیا۔ جو تتو درشی پرش ہین اُنکا بھاو پدارتھ اُدی ہو یا لین ہو اور پرلی کال کا پون چلے تو بھی اُنکو چلا نہین سکتا۔ اور جسکا من بھاو ابھاو سے رہت ہی وہ جو پربت کے اوپر پربت گرے اور بیس ڈالے اور کلپ کی آگ مین جلنے لگے تو بھی وہ اپنے آپ مین استھت ہی چلایمان نہین ہوتا۔ جو سب جیو اکٹھے ہو وین اور سب ناش ہو جاوین یا بردھ ہون تو بھی

وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی اس دیہہ کے ناش ہونے سے وہ ناش نہین ہوتا اور بردھی ہوتے پراپت
نہین ہوتا - اِس دیہہ مین جو پرمیشور آتما استھت ہی وہ مین ہون میرا اناتم بھرم مٹ گیا ہی اور گرہن تیاگ
کی متھیا کلپنا اُدی نہین ہوتی - جو بیکی تو جاننے والا ہی اُسکا سنکلپ بھرم مِٹ جاتا ہی اور جو پربُدھ پُرش ہی وہ سب
کرم کرتے ہوئے بھی اکرتا پد کو پراپت ہوتا ہی وہ سب ارتھون مین اکرتا اور ابھوکتا رہتا ہی اور جگت کے کسی
پدارتھ کی اِچھا نہین کرتا - جب کرم اور بھوگ مِٹ جاتے ہین تب پرم پد باقی رہتا ہی - اِس نشچے کی درڑھتا
کو بُدھوان مُکت کہتے ہین - پربُدھ پُرش چیناتر سورُوپ ہی اور سب کو اپنے بش کرکے استھت ہی وہ گرہن
کس کا کرے اور تیاگ کسکا کری - گرہن اور گراہک شبد بھاؤ ابدیا ہی اور دیہہ اندریون سے ہوتا ہی سو گرہن
کرنا کیا اور تیاگ کرنا کیا جب گرہن اور گراہک بھاؤ ہردی سے دور ہوا تب اُسیکا نام مکت ہی جسکو ایسی
استھت اُدی ہوئی وہ یارتھ ستا مین سدا استھت رہتا ہی اور وہ پرشوان مین پرشوتم سکھپت کی طرح
استھت ہی اُسکے انگون کی چیشٹا بودھ کو پراپت ہوئی ہی - پرم بشرانت وان نِرباسنگ پرشون کی باسنا بھی
جو جگت مین استھت دیکھہ پڑتی ہی اور اردھ سکھپت کی طرح چیشٹا کرتے ہین پرنت وی سب جگت
مین آتما دیکھتے ہین وے آتما بشی والی بُدھ سے سُکھ مین سکھی نہین ہوتے اور دُکھ مین دُکھی بھی نہین
ہوتے ایک رس آتم پد مین استھت رہتے ہین - نت پربُدھ پرش کارج بھاؤ کو کرتا ہی پر جیسے اِچھا
سے رہت درپن پرتبمب کو گرہن کرتا ہی تیسے ہی بھلی بری بھاؤنا اُسکو اسپرش نہین کرتی وہ آتم
پد مین جاگرت ہی اور سنسار کی اور سے سویا ہی اور سکھپت رُوپ ہی اور جیسے پالنے مین سویا ہوا
بالک سوبھاؤ ہی سے انگ ہلاتا ہی تیسے ہی اُس کا ہردے سکھپت روپ ہی اور بیوہار کرتا ہی
ہے پُتر تو اجات پرم پد کو پراپت ہوا ہی تو اِس دیہہ سے برھما جی کا ایک دن بھوگیگا - اور اِس
راج لچھمی کو بھوگ کر پھر اَچیت پرم پد کو پراپت ہوگا -

سرگ اکتالیسوان - پرہلاد تلک برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - ادبھُت جنکا درشن ہی ایسے جگت روپی رتنون کے ڈبے شری بھگوان
نے جب شیتل بانی سے اِس پرکار کہا تب پرہلاد جی نے آنکھین کھولکر دھیرج سہت کومل بچن اور نمن بھاؤ کو لے کر
دیکھا اور چرم درشٹ سے باہر دیکھا کہ بڑا کلیان ہوا ہی - پرمیشور اپنا آپ سُوروپ اننت آتما ہی اور سب سنکلپون
سے رہت آکاش کیطرح نرمل ہی - اب مجھکو نہ شوک ہی نہ موہ ہی اور نہ بیراگ سے دیہہ تیاگ چنتا ہی - جو کچھ کارج
بھے وا ایک ہوتا ہی سو ایک آتما کے موجود ہوتے شوک کہان - ناش کہان - دیہہ روپی سنسار کہان سنسار کی
استھت کہان اور ابھی کہان - مین جیسا اچھت اپنے آپ مین استھت ہون - اِس پرکار مین نرمل بسترت
رُوپ کیول پاؤن مین استھت ہون اور سنسار بندھن کو تیاگ کر برکت ہوا ہون - جو اپربدھ موڑھ لوگ
ہین اُنکی بُدھ مین ہرکھہ شوک چنتا بکار سدا رہتا ہی دی دیہہ کے بھاؤ مین سُکھ مانتے ہین اور ابھاؤ
مین دُکھی ہوتے ہین - یہ چنتا روپی بکھہ کی پنکت موڑھون کو لو پائیمان ہوتی ہی - یہ اِشٹ ہی یہ انشٹ ہی یہ

گرہن کرنے جوگ ہی یہ تیاگ کرنے جوگ ہی اِسطرح مورکھون کے چت کی اوستھا ڈولتی رہتی ہی پنڈتون کی نہین ڈولتی
مین اور ہون وہ اور ہی یہ اگیان سے اندھ باسنا ہی شدھ بدھ والے کو نہین ہوتی۔ جیسے سورج کے پرکاش سے
رات دور رہتی ہی تیسے ہی یہ باسنا دور رہتی ہی۔ یہ تیاگ دیجے اور یہ گرہن کریجے سو متھیا چت کا بھرم
ہی اور بادسے اگیانی کے ہردے مین ہوتا ہی گیانون کے ہردی مین یہ بھرم اُدی نہین ہوتا ہی۔ ہے
کمل نین سب توہی ہی اور بسترت آتما روپ ہی۔ ہیوپادیئی اور دویت بھاؤ کلپنا کہان ہی۔ یہ سب
جگت بگیان روپ ستا کا آبھاس ہی ستّ است روپ جگت مین گرہن اور تیاگ کسکا کیجئے کیول
اپنے سوبھاؤ سے درشٹا اور درشیہ کا بچار کیا ہی اسمین مین پرتھم چھین بشرانت وان ہوا تھا اَب
بھاؤ ابھاؤ جگت کے پدارتھون سے مکت ہوا ہون اور ہیوپادیئی سے رہت آتم تتو مجھکو بھاستا
ہی اور سم بھاؤ کو پراپت ہوا ہون مجھکو سنشے کچھ نہین رہا جو کچھ کرتا ہون وہ آتما سے کرتا ہون تینون
لوک مین تو تب تک پوجنے جوگ ہی جبتک اُمنتّ نہین ہوا اِس سے مین آور سنجکت پوجن کرتا ہون
تم گرہن کرو۔ بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اِس پرکار دیت راج نے کہکر چھیر سمدر مین شین کرنے
والے بشن بھگوان کو سمیر پربت کی اُتم مَن سے پوجا۔ پھر شنکھ چکر گدا پدم آدہتھیارون کو پوجکر
گرڑ جی کی پوجا کی۔ پھر دیوتا اور بدیادھرون کی پوجا کی۔ (اِس) پرکار بھگوان کے آتم سروپ کا دھیان
ہردے مین دھرکر پرہلاد نے بہت پوجن کیا۔ تب لچھمی پت بھگوان بولے کہ ہے دیتون کے راجا تم اُٹھکر
سنگھاسن پر بیٹھو مین تمکو اپنے ہاتھ سے تلک کرتا ہون اور پانچ جنیہ شنکھ بجاتا ہون اُسکا شبد سنکر سب
سِدھ اور دیوتا لوگ آکر تیرا منگل کہینگے۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار کہکر بشن بھگوان
نے پرہلاد جی کو اِس طرح سنگھاسن پر بیٹھایا جس طرح سمیر پربت پر آکر میگھ بیٹھ جاتے ہین۔ پھر چھیر
سمدر اور گنگا جی آدک تیرتھون کا جل منگواکر پانچ جنیہ شنکھ بجایا۔ جسکے شبد سے سب سِدھ [illegible]
براہمن بدیادھر دیوتا اور رشی لوگ آئے اور سب نے استُتت کی۔ اِس طرح تلک کرکے مدھسودن
بھگوان بولے کہ ہے نہ پاپ جب تک سمیر پربت کی دھرنے والی پرتھوی اور سورج چندرما
کا منڈل ہی تب تک تو اشٹ انشٹ مین سم بدھ اور راگ اور کرودھ سے رہت ہوکر راج بھوگ
کر اور راج کی پالنا کر۔ تجھکو پوری بھوم کی سمپت پراپت ہوئی ہی اُس مین استھت ہوکر جیسے پراپت ہو تیسے ہی
ہرکھ سوک اور اُدبیگ سے رہت ہوکر بچر۔ ہیوپادیئی سے رہت ہو۔ تو بندھمان نہ ہوگا۔
سنسار کی استھت تونے دیکھی ہی اور سبکو جانتا ہی اب مین تجھکو کیا اُپدیش کرون تو راگ دویش
سے رہت ہوکر راج بھوگ کر۔ اَب دیتون کا لہو زمین پر نہ گرے گا ارتھات دیوتاؤن کے ساتھ
برودھ نہ ہوگا آج سے دیوتا اور دیتون کا سنگرام گیا۔ جیسے مندراچل پربت سے رہت ہوکر
چھیر سمدر شانت وان ہوا تھا تیسے ہی سب جگت سوستھ رہیگا۔ موہ روپی اندھکار تیرے ہردے
سے دور ہوا ہی اور سدا پرکاش روپ لچھمی ہوئی ہی۔ اَب تو اننت بلاسون کو راج لچھمی سے بھوگ
کرتا ہوا آتم پد مین استھت رہ۔

سرگ بیالیسواں - پرہلاد بیوستھا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسطرح کہکر کمل نین بھگوان پر وار سمیت چلے مانو دوسری سنسار کی رچنا دیتون کے مندر چلی - اسکے بعد پرہلاد جی نے پُشپا نجلی دی اور بھگوان چھیر سمدر مین پہونچے تب دیوتاؤن کو بدا کر - کے آپ شیش ناگ کے آسن پر جیسے سفید کمل پر بھونرا بیٹھے تیسے سوستھ ہو کر بیٹھے ہے رام جی یہ ورشٹ اگیان کے سب مَل کی ناش کرنے والی ہی - پرہلاد جی کو بودھ کی پراپت کی جو اوستھا مین نے تمسے کہی ہی وہ چندرما کے منڈل کیطرح شیتل ہی جو منکھیہ بڑا پاپی ہو اور اُسکو بچار ہی وہ بھی جلد ہی پرم پد کو پراپت ہو اور جو پاپون سے رہت ہی اُسکی کیا بات کہیے - کیول سمیک بچار کرکے پاپ ناش ہو جاتا ہی وہ کون ہی جو اِن باتون کا بچار کرکے پرم پد کو نہ پراپت ہو - ہے رام جی اگیان روپی پاپ اسکے بچار سے نشٹ ہو جاتے ہین اور پاپون کا کارن جو اگیان ہی اُسکا ناش کرنیوالا یہ بچار ہی - اِس سے بچار کا تیاگ کبھی مت کرو - یہ جو پرہلاد جی کی سدھتا کہی ہی اسکو جو منکھیہ بچارے اُسکے انیک جنمون کے پاپ ناش ہو جاینگے اسمین کچھ سندیہہ نہین ہی شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پرہلاد کا من تو پرم پد مین لگ گیا تھا پانچ جنیہ شنکھ شبد سے اُنکو بشن بھگوان نے کیسے جگایا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی لوک مین مُکت دو طرح کی ہی - ایک سدیہہ دوسری بدیہہ - انکا الگ الگ بھاگ سنو - جس پُرش کی بُدھ دیہہ آدک مین نہین لگی ہی اور جسکو گرہن اور تیاگ کی اچھا نہین اور اہنکار سے رہت ہو کر کرم کرتا ہی اُسکو تم سدیہہ مکت جانو - اور دیہہ آدک سب نشٹ ہو جاوین اور پھر جنم نہ پاوے اُسکو بدیہہ مکت جانو - وہ اُس پد کو پراپت ہوتا ہی جو اورشیہ رُوپ ہی - اگیانی کی باسنا کچے بیج کی طرح ہی جو جنم روپی انکر کو پراپت کرتی ہی اور گیان وان مُکت کی باسنا بھونے بیج کیطرح ہی جو جنم روپی انکر سے رہت ہوتی ہی - بدیہہ مُکت کی باسنا کا انکر دیکھ نہین پڑتا - جیون مُکت پُرش کے ہردے مین شُدھ باسنا ہوتی ہی اور پاون رُوپ پرم اُدار تاستا ماترنت آتم دھیان مین ہی اور سنسار کی اور سے سکھپت کیطرح شانت رُوپ ہی - ہزار برس گذر جاوین اور شُدھ باسنا کا بیج ہردے مین ہو تو وہ پُرش سمادھ سے جاگے گا وہ جیون مُکت ہی اِس سے پرہلاد جی کے ہردے مین شدھ باسنا تھی اس کارن سے پانچ جنیہ شنکھ کے شبد سے جاگے - بشن بھگوان سب پرانیون کے آتما ہین جیسی جسکی اِچھا پھُرتی ہی تیسے ہی ترنت ہی ہو جاتا ہی اور وہی سربگیہ (ہمہ دان) اور سب کے کارن ہین - جب بشن بھگوان نے اچھا کی تب پرہلاد جی جاگے آپکا کارن ہین کوئی انکا کارن نہین - یے ہی سب جیون کے کارن ہین - سرشٹ کی استھت کے لیئے آتما پرش نے بشن بھگوان کا رُوپ رکھا ہی اور آتما کے دیکھنے سے ہی بشن بھگوان کی آرادھنا سے جلد ہی آتما کا درشن ہوتا ہی - آتما کے دیکھنے کے لیے تم بھی اسی درشٹ کا آشری کرو - تم براٹ روپ ہو اسی درشٹ سے جلد ہی آتم پد کو پاؤگے - یہ برسات کی ندی کی طرح سنسار اسار بادل ہی سو بچار روپی

سورج کے دیکھے بنا جرلتا دکھاتا ہی- بشن رُوپ جو آتما ہی اُسکی پرسنتا سے بُدھوان کو یہ جگت روپ مایا نہین بیدھتی- جیسے جچھ مایا جنتر منتر جاننے والے کو نہین مار سکتے تیسے ہی آتما کی اِچھا سے یہ سنساری مایا گھنتا کو پراپت ہوتی ہی اور آتما کی اِچھا سے نبرت ہوتی ہی- یہ سنسار مایا ایشور کی اِچھا سے بڑھتی ہی جیسے اگن کی جوالا بایو سے بڑھتی ہی اور بایو سے مِٹ جاتی ہی-

سرگ تینتالیسوان - پرہلاد بشرانت برنن

اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ کے بچن پرم شدھ اور کلیان رُوپ ہین جنکو سنکر مین آنند دان ہوا ہون جیسے چندر ما کی چاندنی سے اوکھد پُشٹ ہوتی ہین اور آپ کے بچنون کے سننے کی جو پاؤن اور کومل ہین جنکو اِچھا ہی وہ پُرش جیسے پھولون کی مالا سے سُندر چھاتی سوہتی ہی تیسے ہی وہ سوہتا ہی- ہے گرُو جی آپ کہتے ہین کہ سب کام اپنے پرشارتھ سے سِدھ ہوتے ہین جو ایسا ہی تو پرہلاد جی بشن بھگوان کے بردان بنا کیون نہ جاگے جب مادھو نے بردان دیا تب اُنکو گیان پراپت ہوا بششٹھ جی بولے کہ ہے رگھناتھ جی پرہلاد جی کو جو کچھ پراپت ہوا وہ پُرشارتھ سے پراپت ہوا پُرشارتھ بنا کچھ پراپت نہین ہوتا جیسے تل اور تیل مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور بشن بھگوان مین کچھ بھید نہین- بشن بھگوان ہین سو آتما ہی اور جو آتما ہی سو بشن بھگوان ہین- بشن اور آتما دونون ایک ہی لبست کے نام ہین بٹپ اور پادپ دونون ایک برچھ کے نام ہین- پرہلاد جی نے جو پہلے اپنے آپ سے اپنی پریم شکت بشن بھگوان کی بھگت مین لگائی سو آتم شکت سے لگائی- آتما سے آپ ہی بردان پایا اور آپ ہی بچار کر اپنے مَن کو جیتا- آتما مین کداچت آپ ہی اپنی شکت سے جاگتا ہی یا بشن شکت سے جاگتا ہی- ہے رام جی پرہلاد جی بہت دنون تک ارادھنا کرکے پرتاپوان ہوئے بے بچار والے کو بشن بھی گیان نہین دیتے- آتما کے ساکشات کار مین مُکھیہ کارن اپنے پُرشارتھ سے اُپجا ہوا بچار ہی اور کون کارن بردان آدک ہی- اِس سے تم مُکھیہ کارن آشرے کرو پہلے پانچو اندریونکو بش مین کرو پھر چت کو آتم بچار مین لگاؤ- جو کچھ کسی کو پراپت ہوتا ہی وہ اپنے پُرشارتھ سے ہوتا ہی پرشارتھ بنا نہین ہوتا اپنے پرشارتھ پرجتن سے اندری روپی پربت کو نانگھی تو سنسار سمدر سے ترجاوی اور تب پرم پد کو پاوے- جو پرشارتھ بنا جنار دن بکت دین تو پشو اور پچھیونکو کیون نہین درشن دے کر اُدّھار کر دیتے- جو گرُو اپنے پرشارتھ بنا اُدّھار کرتے تو اگیانی اپچاری اونٹ بیل آدک پشو ونکو کیون نہین اُدّھار کر جاتے- اِس سے بشن گرُو آدک اور کسی کے پانے کی اِچھا بدھمان لوگ نہین کرتے- اپنے من کے سوستھ کیے بنا پرم سدّھتا کی پراپت مہاتما پُرش نہین جانتے جنھون نے براگ اور ابھیاس سے اندری روپی دشمنون کو بس مین کر لیا ہی وہ اپنے آپ سے اُسکو پاتے ہین اور کسی سے نہین پاتے- ہے راجی آپ سے اپنی ارادھنا اور ارچنا کرو- آپ سے آپ کو دیکھو اور آپ سے آپ مین استھت رہو- شاستر بچار سے رہت موڑھونکی پرکرت کی استھت کے لیے بسنو بھگت بنائی ہی پرتھم جو ابھیاس جتن کا سکھ کہا ہی اُس سے جو رہت پُرش ہی اُسکو گون پوجا کا کرم کہا ہی کیونکہ اُسنے

اِندریونکو بسَ مین نہین کیا اور جس نے اندریونکو بس مین کرلیا ہی اسکو بھیَد ہو جاتے کیا پریوجن ہی - بچار اور اُپشم بنا
بھی بشن بھگوان کی بھگت سِدّھ نہین ہوتی اور جب بچار اور اُپشم سُنجکت ہوا تب کمل اور پتھر سے کیا پریوجن ہی
اِس سے بچار سنجکت ہوکر آتما کا آرادھن کرو اُسکے سِدّھ ہونے سے تم سِدّھ ہو جاؤ گے - جس نے اسکو سِدّھ
نہین کیا وہ بن کا گدھا ہی - جو پرانی بشن بھگوان کے آگے پرارتھنا کرتے ہین وہ اپنے چِت کے آگے کیون
نہین کرتے - سب جیودن کے بھیتر بشن بھگوان استھت ہین اُنکو تیاگ کر جو باہر کے بشن بھگوان کے
آسرے ہوتے ہین وہ بُدّھمان نہین - ہردے گپھا مین جو چیتن تتو استھت ہی وہ ایشور کا مکھ سناتن
رُوپ ہی اور شنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین جسکے ہی وہ آتما کا گون رُوپ ہی - جو مکھ کو تیاگ کر گون کیطرف
دوڑتے ہین وہ موجودات امرت کو چھوڑکر جو سادھنے سے سِدّھ ہو اُسکے ملنے کے لیے جتن کرتے
ہین - ہے راجی مَن روپی ہاتھی کو جس پُرش نے آتم ببیک روپی آنکُس سے بش نہین کیا اُس اَبیکی چِت
کو راگ دویش کٹھور نے نہین دیتے جسکے ہاتھون مین شنکھ چکر گدا پدم ہی اُس ایشور کی جو ارچنا کرتے
ہین وہ بڑی تپسیا سے پوجن کرتے ہین اُنکا چِت سہی پاکر نرمل بھاؤ اور ابھیاس اور بیراگ کو پراپت ہوتا ہی -
نِت ابھیاس سے بھی چِت نرمل ہوتا ہی تب آتم پد کو پراپت ہوتا ہی چِت نرمل بنا آتم پد کو پراپت نہین
ہوتا اور چِت نرمل ہوا تب بیراگ اور ابھیاس وان ہوکر آتم پد کا بھاگی ہوتا ہی - جیسے بویا ہوا بیج سے پاکر
پھل دیتا ہی تیسے ہی آہستہ آہستہ پھل ہوتا ہی - ہے راجی بشن پوجا کا کرم بھی نِشٹ ماتر ہی آتم تتو کے
ابھیاس روپی شاکھا سے پھل پراپت ہوتا ہی اور جو سب سے آتم پرم سمپدا کا ارتھ ہی وہ اپنے
من کے روکنے سے سِدّھ ہوتا ہی - اپنے من کا روکنا ہی بیج ہی جو چیتن روپی کھیت سے پھولکر پھل دایک
ہوتا ہی - جو سب پرتھوی کی دولت اور شِلا برابر بڑی بڑی مَن ہووین تو بھی مَن کے روکنے کے برابر
نہین - جیسا دُکھ کا ناش کرنے والا اور بڑا پدار من کا روکنا ہی تیسا اور کوئی نہین - جب تک جیو انیک
جنم پاتا ہی تب تک یہ اُپشم سے رہت من روپی مگرمچھ سنسار روپی سمندر مین بھرماتا ہی - ہے راجی
برھما بشن مہیش کو بہت دنون تک پوجتا رہے اور من اُپشم اور بچار سہت نہ ہو تو دیوتا جو کرپال ہو تو بھی
اُسکو سنسار سمندر سے پار نہین اُتارتے - یہ جو جگت کے پدارتھ دیکھنے مین سندر بھاستے ہین اُنکو
اندریون سے تیاگ کرو تب جنم کے نہ ہونے کا کارن جانو - بِشیون کی اِچھا سے رہت ہوکر نراکی اور
سب دکھون سے رہت آتم مین استھت ہو اور جو ستا ماتر تتو ہی اور سب کا سار روپ ہی اُسکا سواد
(مزہ) لیکر من روپی ندی کے پار اُتر جاؤ -

سرگ چوالیسوان - گاول اتہاس چانڈال برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ سنسار رُوپ نامنی مایا اَننت ہی اور کسی پرکار اسکا انت نہین آتا - جب
چِت بس مین ہو جاے تب یہ نبرت ہو جاتی ہی اور طرح سے نہین نبرت ہوتی - جتنا جگت دیکھنے اور سننے
مین آتا ہی وہ سب مایا ماتر ہی اور مایا روپ جگت بھرم سے بھاستا ہی اسپر ایک پُرانا اتہاس ہی وہ تم سُنو -

ہے رامجی اس پرتھوی پر کوشل نام ایک دیش ہی جو سمیر پربت کی طرح رتنون سے بھرا ہوا ہی اور جو جو اُتم اُتم
پدارتھ ہین وہ سب اُس دیش مین ہین - وہان گادھ نام ایک براہمن جو بیدون مین پربین مانو بید کی مورت
تھا رہتا تھا - لڑکپن سے وہ بیراگ آدک گنون سے پرکاشوان مندر کی طرح سوہتا تھا - ایک سمے
وہ کچھ منورتھ کرکے تپسیا کرنے کو بن مین گئے اور اُس بن مین ایک کملونسے پورن تالاب کو دیکھ کر گلے تک
پانی مین کھڑا ہو کر تپ کرنے لگا - آٹھ مہینے تک جب پانی مین رات دن کھڑا رہا تو اسکے ورڑھ تپ کو
دیکھ کر بشن بھگوان پرسن ہوتے اور جہان وہ براہمن تپ کرتا تھا وہان جیٹھ اساڑھ کی تپتی ہوئی پرتھوی پر میگھ
کیطرح آکر کہا کہ ہے براہمن جل سے باہر نکل اور جو کچھ بانچھت پھل ہو وہ مانگ - تب گادھ نے کہا کہ ہے
بھگون سب گنتی جیوون کے ہردے روپی کمل کے چھید مین آپ بھونرے ہین اور ترلوک روپی کملون کے
آپ تالاب ہین آپ ایسے ایشور کو میرا نمسکار ہی - ہے بھگون یہی اچھا مجھکو ہی کہ آپ کی اُشچرج روپ
مایا کو جس نے یہ جگت رچا ہی کسی طرح سے دیکھون تب بشن بھگوان نے کہا کہ ہے براہمن تم ہماری
مایا کو دیکھوگے اور دیکھ کر پھر تیاگ بھی دوگے - ایسا کہکر جب بشن بھگوان انتردھان ہوگئے
تب براہمن بردان پاکر بڑا پرسن ہوا اور جل سے باہر نکلا جیسے نردھن منکھیہ دھن پاکر پرسن ہوتا ہی تیسے ہی
وہ براہمن بردان پاکر پرسن ہوا - چلتے بیٹھتے اُسکی سُرت بشن بھگوان کے بردان مین لگی رہی اور یہی
بچارا کرے کہ مین مایا کب دیکھون گا - ایک سمے وہ اُسی تالاب پر اشنان کرنے لگا اور ڈبکی مار
کر من مین اگھ مرکھن منتر جپنے لگا (اگھ مرکھن - پاپون کے ناش کرنے والے منتر کو کہتے
ہین) اُس منتر کو جپتے جپتے جب اُسکا چِت اُلٹا ہو کر نکلگیا تب اُسکو کرشن منتر بھولگیا اور آپکو پھر اپنے
گھر مین بیٹھا دیکھا پھر اُسنے اپنے کو مرا ہوا دیکھا اور دیکھا کہ سب کٹمب کے لوگ روتے ہین اور
شریر کی شوبھا ایسی جاتی رہی ہی جیسے ٹوٹے ہوئے کملون کی شوبھا جاتی رہتی ہی - جیسے پون کے
ٹھہر جانے سے برچھ اچل ہو جاتے ہین تیسے ہی انگ اچل ہوگیا اور مُنھ پھٹ کر سوکھ گئے
مانو اپنے جینے کو ہنستے ہین - ماتا گادھ کو پکڑے ہوئے بیٹھی ہی اور سب پروار والے ایسے اکٹھے ہوگئے
جیسے برچھ پر پنچھی آکر اکٹھے ہو جاتے ہین اور جیسے پل کے ٹوٹ جانے سے پانی چلتا ہی تیسے ہی وہ سب
روتے ہین - پھر سب بھائی بندھ کہنے لگے کہ اب یہ امنگل روپ ہی اُسکو جلانا چاہیے ایسا کہکر
اُسکو سب جلانے کو لے چلے اور چتا مین ڈال کر جلا دیا پھر اپنے گھر مین آکر کریا کرم کیا - ہے رامجی
اس کے بعد وہ براہمن ایک دیش مین چانڈال ہوا - اُس دیش مین ایک چنڈالون کا گانون تھا
وہان اسنے ایک چانڈالی کے گربھ مین کتے کی بشٹا مین کیڑے کیطرح پرویش کرتے ہوے دیکھا اور سمے پاکر
گربھ سے باہر نکلا جیسے پکا پھل برچھ سے گرتا ہی - وہان بہت سندر بالک ہو کر پیدا ہوا اور چانڈالی اس سے پریت
کرنے لگی - اسطرح وہ دن دن بڑھنے لگا جیسے چھوٹا برچھ بڑھتا ہی - جب وہ بارہ برس کا ہو کر پھر سولہ برس کا ہوا کتونکو
ساتھ لیکر بن مین جایا کرے اور ہرن کو مارا کرے - اسیطرح بہت استھانون مین پھرا کرے - پھر اُسکا بواہ ہوا اور جوبن
اوستھا کو جوبن مین گذارا اور بہت بڑا کٹمبی ہوا جب بوڑھا ہو کر شریر نربل ہوگیا تھا تو گھاس پھوس کی کٹی بنا کر

باہر چار رہا جیسے منیشور لوگ رہتے ہین - دیو جوگ سے وہان دُربچھ (اکال) پڑا اور اُسکے بھائی بند دکھ
کے مارے مرنے لگے تب وہانسے اکیلا نکلا اور بہت سے استھان نانگھتا ہوا کرانت دیش مین جاپہونچا- اُس
سندر دیش کا راجا مر گیا تھا اور اُسکے منتریون نے ایک بڑا ہاتھی اسواسطے چھوڑا تھا کہ جو کوئی منکھیہ اسکا سامنا
کرے اُسکو راجا کیجئے یہ راج مارگ مین چلا جاتا تھا اُس ہاتھی کو دیکھا کہ بہت سُندر چرنونسے سمیر پربت کی طرح
چلا آتا ہی جب پاس آیا تب اُسنے اُسکو اپنے ماتھے پر الیا چڑھا لیا جیسے سورج کو سمیر پربت اپنے سر پر بیٹھا لے
اسکے ہاتھی پر سوار ہوتے ہی تُرہی اور نقارے بجنے لگے اور ایسے شبد ہونے لگے مانو پرلی کال کے میگھ گرجتے بھاٹ
لوگ آکر استتت کرنے لگے اور ہاتھی پر بیٹھنے سے اسکے مکھ کی شوبھا اور ہی ہو گئی - تب تو سینا سہت
راجا ایسے سوہنے لگا جیسے تارون مین چندرما سوہتا ہی - راجا رنواس مین جاکر رانیون کے پاس بیٹھا اور
سب رانیان اور سہیلیان اسکے پاس آئین اور اس سے ملنے لگین - سہیلیون نے اسکو اسنان کرا کے طرح
طرح کے گہنے کپڑے ہیرے موتی پہرائے - سب طرح سے شوبھت ہو کر راج کرنے لگا اور سب استھان
اور سب دیشون مین اسکا حکم چلنے لگا اور سب لوگ اس سے ڈرنے لگے - وہان وہ بڑے تیج اور لچھمی سے
پورن ہوا اور تیج وان ہو کر اسطرح رہنے لگا جیسے بن مین سنگھ رہتا ہی اور ہاتھی پر چڑھ کر شکار کھیلنے جاتا
تھا وہان اسکا نام گاول ہوا-

سرگ پینتالیسوان - راج بدھ لس برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار لچھمی پاکر وہ آنند وان ہوا اور جیسے پورنماسی کا چندرما سوہتا ہی تیسے ہی
وہ بھی سوہنے لگا جب آٹھ برس اسطرح راج کیا تب ایکدن اُسکے من مین یہ سنکلپ پھُرا کہ گہنا کپڑا پہننے سے مجھکو
کیا ہی اور انکی سندرتا کیا ہی مین تو راجا دھراج ہون اور اپنے تیج سے آپ شوبھائمان ہون - ہے رامجی ایسا بچار کر
اُسنے سب گہنے اُتار ڈالے شدھ شیام مورت ہو کر استھت ہوا اور جیسے پراتہ کال مین تارونسے رہت شیام
آکاش ہوتا ہی تیسے ہی ہو کر پھر اپنے چانڈال اوستھا کے کپڑے پہنکر اکیلا نکلکر باہر ڈیوڑھی پر جا کھڑا ہوا - دیو جوگ
سے اس دیش کے بڑے چانڈال جنکو دُربچھ سے چھوڑ آیا تھا اُس راہ سے ہو کر آنکلے - اُن مین سے ایک چانڈال
ہاتھ مین لاٹھی لیے آتا تھا اُس نے راجا کو دیکھ کر پہچانا اور شیام پربت کی طرح راجا کے پاس آکر کہا کہ ہے
بھائی تو اتنے دنون تک کہان تھا - ہمکو چھوڑ کر یہان آکر سکھ بھوگنے لگا ہے بھائی یہان کے راجانے تجھکو سکھی کیا ہوگا
کیونکہ تو گاتا بہت اچھا ہی اور راجا کو راگ پیارا ہوتا ہی اور تو کس کا کسطرح گاتا ہی اس سے راجانے پرسن ہو کر تجھکو بہت
دھن دیا ہوگا - یا اور کسی دھن وان نے پرسن ہو کر تجھکو دھن اور مندر دیا ہوگا - ہے رامجی اس پرکار وہ چانڈال
مکھ سے کہتا اور ہاتھ پھیلاتا ہوا اسکے سامنے چلا - اور یہ آنکھون اور ہاتھون سے اشارہ کرتا کہ چپ رہ -
پر وہ چانڈال کچھ نہ سمجھی سامنے چلا ہی آوے - جیون جیون وہ پاس آتا تھا تیون تیون راجا کی شوبھا گھٹتی جاتی تھی
کہ اتنے مین جھروکھون مین سے سہیلیون نے دیکھا اور دیکھ کر بچار کیا کہ یہ راجا چانڈال ہی - ایسا بچار کر وے
بہت دکھی ہوئین اور کہنے لگین کہ ہمکو بڑا پاپ ہوا کہ اسکے ساتھ ہمنے اسپرش اور بھوجن کیا اس سوچ سے سبکی

شوبھا جاتی رہی جیسے برف گرنے سے کمل کی شوبھا جاتی رہتی ہی - اور جیسے بن مین آگ لگنے سے برچھونکی شوبھا جاتی رہتی ہی تیسے ہی اُنکی شوبھا جاتی رہی - سب نگرباسی بھی یہ بات سُنکر شوک وان ہوئے اور ہا ہے ہا ے کرنے لگے - جب وہ چانڈال راجا اپنے رنواس مین آیا تو اُسکو دیکھ کر سب بھاگے اور کوئی پاس نہ آوے جیسے پربت مین آگ لگتی ہی تو وہان سے پشُ پنچھی سب بھاگ جاتے ہین تیسے ہی چانڈال راجا کے پاس کوئی بھی نہ آتا تھا اُس دیش مین جو بدھوان پنڈت تھے اُنھون نے بچار کیا کہ بڑا انرتھ ہوا جو ہم لوگ اِتنے دن تک چانڈال راجا سے جیے - ہمکو بڑا پاپ لگا اِسلیے اِس پاپ کا اور پرشچرن کوئی نہین سواے اسکے کہ ہملوگ چتا بنا کر اگن مین پرویش کرکے جل مرین تب یہ پاپ چھوٹے گا - ہے راجی براہمن اور چھتری لوگ یہ بچار کرکے چتا بنا کر استری پُتر اور بھائی بند ونکو چھوڑ کر چتا مین پرویش کرنے لگے - جیسے دیپک مین پتنگ جلتے ہین تیسے ہی جلنے لگے - جیسے آکاش مین تارے دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی چتا کے انیک چمتکار دیکھ پڑنے لگے اور دھوین کے مارے اندھیرا ہو گیا - کوئی دھرماتما مُنکیہ اپنی اچھا سے جلتے تھے اور جو اپنی اِچھا سے نہ جلتے تھے اُنکو اور لوگ لیجا کر جلا دیتے تھے - چانڈال راجا نے بچارا کہ مجھ ایک کے کارن اتنے نگرباسی برتھا جلتے ہین - اِس سنسار مین جینا اُسیکا اچھا ہی جس سے شوبھا پیدا ہوا اور جس کے جینے سے پاپ پیدا ہون اُسکا مرنا اچھا ہی - ہے رام جی ایسا بچار کر اُس راجا نے بھی چتا بنائی اور جیسے دیپک مین پتنگ پرویش کرتا ہی تیسے ہی وہ بھی پرویش کر گیا جب اگن کا تیج شریر مین لگا تب گادھ کا شریر جو تالاب مین ڈبکی لگائے تھا کانپنے لگا - تب پانی سے باہر سر نکالا پر نت سا و دھان نہ ہوا - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار بششٹھ جی نے کہا تب سورج است ہوئے اور سب سبھا کے لوگ آپسمین نمسکار کرکر اسنان کرنے کو گئے -

سرگ چھیالیسوان - گادھ گیان پراپت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اتنا بھرم اُسنے دو گھڑی بھر مین دیکھا اور آدھی گھڑی تک اُسکو کچھ گیان نہ ہوا پھر اسکے بعد گیان ہوا اور سنسار بھرم سے رہت ہوا - جیسے شراب کا نشہ اُتر جانے پر بودھ ہوتا ہی - تیسے ہی وہ بودھوان ہوا اور باہر نکلکر بچارنے لگا کہ مجھکو کچھ بھرم سا ہوا ہی - کہان وہ میرا گھر مین مرنا پھر چانڈال کے گھر مین جنم لینا پھر کٹمب مین رہنا اور پھر راج کرنا - یہ بڑا بھرم مجھکو ہوا - ہے رام جی ایسا بچار کر پھر اُسنے سندھیا دک کرم کیے اور اس بھرم کو پھر پھر بچار کر اشچرج مین ہو - پر یہ جانتا تھا کہ بھگوان کا بروان پا کر مین نے یہ مایا دیکھی جب کچھ دن بیت گئے تب ایک بھوکھا دُبلا براہمن اسکے گھر پر آیا تو برھما جی کے گھر پر دُربا سا رکھ آئے - تب گادھ نے اُس براہمن کو آدر سمت بیٹھایا اور پھل پھول اکٹھے کر کے جیسے بسنت رِت مین پھل سے برچھ پورن ہوتا ہی تیسے ہی اُسکو پورن کیا وہ براہمن کئی دن وہان رہا - سندھیا آدک کرم اور منتر جاپ دونون اکٹھے کرتے رہے اور رات کو پتون کی سیجیا بنا کر سوتے رہے - ایک رات کے سمے سجیا پر بیٹھے ہوئے دونون بات چیت کرتے تھے کہ پرسنگ پا کر گادھ نے پوچھا کہ ہے براہمن تیرا شریر جو ایسا دُبلا اور تھکا ہوا ہی اسکا کیا کارن ہی

اُسنے کہا کہ ہے سادھو جو کچھ تونے پُوچھا ہی وہ مین کہتا ہون - مین ست بادی (راستگو) ہون - جو کچھ حال ہی وہ
سچ سچ کہتا ہون تو سُن - کہ ایک سمی مین دیش دیش پھرتا ہوا اُتر دشا کی اور گیا اور کرانت دیش مین جا پہونچا
اور وہان رہنے لگا - وہان کے گرہستھ لوگ اچھی طرح سے میری سیوا کرتے تھے اور اُنکے اَچھے بھوجن
اور اَچھے اچھے کپڑونسے مین پرسن ہوکر رَس سوادسے میراچت موہ گیا - ایک دن میرے مکھ سے یہ بات
نکلی کہ یہان کے لوگ بہت شردھاوان اور دیاوان ہین - تب جو لوگ پاس بیٹھے تھے وہ کہنے لگے
کہ ہے سادھو آگے یہان دیا دھرم بہت تھا اب کچھ کم ہوگیا ہی - تب مین سنے پوچھا کہ کیون - تب
اُنھون نے کہا کہ اِس دیش کا راجا مرگیا تھا تب ایک چانڈال راجا ہوا تھا - پہلے کسی نے نہ جانا
اور وہ آٹھ برس تک راج کرتا رہا - جب اُسکی یہ بات پرگٹ ہوئی کہ یہ چانڈال ہی تب دیش کے
رہنے والے براہمن چھتری لوگ چتا بناکر جل مرے اور پھر راجا بھی جل مرا ایسا پاپ اِس دیش مین
ہوا ہی اِس سے دیا دھرم کچھ کم ہوگیا ہی - ہے براہمن جب مین سنے اِس پرکار نگر کے رہنے والون
سے سُنا تب مین بہت دُکھی ہوا اور وہان سے یہ بچارتا ہوا چلا کہ ہاے ہاے مین بڑا پاپی دیش
مین رہا ہون - ایسا بچار کر مین پریاگ راج آدک تیرتھون کو چلا اور تیرتھ کرکے کچھ اور چاندراین برت
کیے ارتھات کرشن پچھ مین ایک ایک گراس (لقمہ) گھٹاتا جاؤن اور جب اماوس آدے تب نراہار رہ
جاؤن - اور جب شکل پچھ آدے تب ایک ایک گراس بڑھاتا جاؤن - اسیطرح پورنماسی کے چندرما
کی کلا کے حساب سے بڑھاتا جاؤن اور کلا کے گھٹنے سے گھٹاتا جاؤن - اِس پرکار مین سنے تین کرچھر
چاندراین برت کیے وہان سے چلکر تیری آشرم پر آکر اَب برت کھولا ہی - ہے سادھو اِس کارن میرا
شریر دُبلا اور نربل ہوا - ہے رام جی جب اِس پرکار براہمن سنے کہا تب گادھ آشچرج مین ہوا کہ مین
جانتا تھا کہ ایسا بھرم مجھکو ہوا ہی سو اُس سنے پرتچھ بات کہ سُنائی ایسا بچار کر پھر گادھ سنے پوچھا اور پھر اُسنے
ایسا ہی کہا تب سنکر آشچرج مین ہوا - جب رات بیت گئی اور سورج اُدی ہوئے تب سندھیا آدک
کرم کیے اور پھر اکیلے مین جاکر بچارنے لگا کہ یہ کیسا بھرم مین نے دیکھا ہی اور براہمن سنے سَت کیسے
دیکھا - اِس سے اب اُس دیش کو چلکر دیکھون جہان مجھکو چانڈال کا شریر ملا تھا - ہے رامجی اس پرکار بچار کر
منوراج کے بھرم کو دیکھنے کے لیے گادھ براہمن چلا اور چلتا چلتا اُس دیش مین جا پہونچا جیسے اونٹ
کانٹون کو ڈھونڈھتا ڈھونڈھتا کانٹون کے بن مین جا پہونچتا ہی تیسے ہی یہ جب چانڈالون کے استھانون
کو پراپت ہوا تب چانڈالونکے استھان بھی دیکھے اور جہان اپنا استھان تھا وہ بھی دیکھا اور اپنے کھیتی
لگانے کا استھان دیکھا کہ کچھ مینڈ کھڑی ہی اور کچھ گر گئی ہی اور پشن کے ہاڑ چمڑے جو اپنے ہاتھ سے ڈالے تھے
وہ بھی پرتچھ دیکھے - تب بڑے آشچرج مین ہوکر کہنے لگا کہ ہے دیو یہ کیا بات ہی کہ چت کا بھرم مین نے پرتچھ
دیکھا - جو لرکپن مین کھیلنے کے اور بھوجن کرنے اور شراب پینے کے استھان اور برتن وغیرہ تھے وہ بھی سب
پرتچھ دیکھے اور جہا بیراگ کو پراپت ہوا - گانون کے رہنے والون سے پوچھا کہ ہے سادھو یہان ایک چانڈال
بڑی کالے رنگ کا ہوا تھا تمکو بھی کچھ یاد ہی - ہے رامجی جب اس پرکار براہمن نے پوچھا تب گانون کے رہنے والون نے

کہا کہ ہے براہمن یہان ایک کٹ جل نام چانڈال کرکے بڑا ہوا پھر اُسکا بیاہ ہوا اور بیٹا بیٹی پرواسہت بڑا کٹمبی
ہوا۔ جب بوڑھا ہوا تب دَیو سنجوگ سے اکیلا کہین چلا گیا جاتے جاتے کرانت دیش مین جا پہونچا اور وہان
راجا کے مرنے سے وہانکا راج اُسکو مِلا اور آٹھ برس تک راج کرتا رہا۔ جب نگرباسیون نے سُنا کہ یہ
چانڈال ہی تب وہ بہت دُکھی ہوئے اور چِتا بنا کر جل مرے۔ یہ بات سنکر گادھ بڑی آشچرج مین ہوا تو
ایک سے سُنکر دوسرے سے پوچھا اُس نے بھی اِسی پرکار کہا۔ اسیطرح بار بار لوگون سے پوچھتا رہا اور
ایک مہینہ بھر وہان رہا پھر آگے چلا اور ندیان پہاڑ دیش ہمالی پربت کی اُتر دشا کرانت دیش مین جا پہونچا۔
جن استھانون کا برتانت سنا تھا سو سب دیکھا۔ جہان سندر استریان تھین اور چنور ہلتے تھے اُنکو بھی پرتچھ
دیکھا۔ پھر نگرباسیون سے پوچھا کہ یہان کوئی چانڈال راجا بھی ہوا ہی تمکو کچھ یاد ہو تو مجھ سے کہو۔ نگرباسیون
نے کہا کہ ہے سادھو یہان کا راجا مر گیا تھا اور منتریون نے ایک ہاتھی چھوڑا تھا کہ جو کوئی منکھیہ اِس
ہاتھی کا سامنا کرے اُسکو راجا کرین جب وہ ہاتھی چلا تو اُسکے سامنے ایک چانڈال آیا تو ہاتھی نے
اُس چانڈال کو اپنے سر پر چڑھا لیا تب اور بچار کسی نے کچھ نہ کیا اور اُسکو راج تِلک کردیا۔ آٹھ
برس تک وہ راج کرتا رہا۔ جب اِسکے بھائی بند آئے اور اُس سے چرچا (بات چیت) کرنے
لگے تب سیلیون نے اوپر سے دیکھا کہ یہ چانڈال ہی ایسا دیکھ کر اُنھون نے اُسکو تیاگ کردیا اور
بچاروان لوگ جو اُسکے ساتھ کام کرتے تھے وہ اُسکو چانڈال جانکر جل مرے اور وہ راجا بھی آپ کو
دھکار کر جل مرا۔ اب اِسکو بارہ[۱۲] برس مرے ہوئے گذری ہین۔ ہے راجی اِس پرکار سُنکر وہ گادھ براہمن
بڑی آشچرج مین ہوا کہ کہان مین پانی کے اندر کھڑا تھا اور کہان اتنی باتین دیکھین۔ یہ بچار کر رہا تھا کہ اتنے
مین پہلے کی بات یاد آئی کہ یہ آشچرج بھگوان کی مایا ہی۔ مین نے بردان مانگا تھا اِس سے یہ مایا سے اِتنا
بھرم دیکھا ہی۔ یہ بات تعجب کی ہی کہ یہان دو گھڑی گذری ہین اور وہان سپنے کے بھرم کیطرح اِتنے
برس بیت گئے جان پڑے اور ست کی طرح استھت ہوئے یہ بڑا آشچرج ہی اِس سے سندیہ مٹنے کے
لیے پھر بشن بھگوان کا دھیان کرون جنکی مایا سے مین نے اِتنا بھرم دیکھا ہی اور کوئی اِس سندیہ کو دور
نہین کرسکتا۔ ہے رام جی اِس پرکار بچار کر گادھ براہمن پھر پہاڑ کی کندرا مین جا کر تپ کرنے لگا اور
کیول ایک انجلی جل پی کر رہے اور کچھ بھوجن نہ کرے۔ اِس پرکار ڈیڑھ برس تک اُس نے تپ کیا
تب ترلوکی ناتھ بشن بھگوان پرسن ہو کر اُسکے پاس آئے اور کہا کہ ہے براہمن میری مایا کو دیکھ جو
جگت کی رچنے والی ہی اب اور کیا اچھا کرتا ہی۔ ہے راجی جب بشن بھگوان نے ایسے کہا تب براہمن اسطرح بولا
جس طرح میگھ کو دیکھ کر پپیہا بولتا ہی۔ ہے بھگوان آپ کی مایا تو مین نے دیکھی پرنت ایک سندیہ مجھکو یہ ہی کہ
جو سپنے کے بھرم کیطرح مین نے دیکھا اسمین کال کی بلکھتا (اختلاف وقت) کیسے ہوئی کہ یہان دو گھڑی
گذری ہین اور وہان بہت دنون تک بھرمتا رہا اور اُن جھوٹھے پدارتھونکو جاگرت مین پرتچھ کیسے دیکھا شری
بھگوان بولے کہ ہے براہمن اور کچھ نہین تیرے چت ہی کا بھرم ہی۔ جسکے چت مین تتوکی ادرشٹتا ہی اسکو یہ
چت بھرم ہوتا ہی اور وہ کیا بھرم تھا جتنا کچھ جگت پرتچھ دیکھتا ہی وہ تیرے من مین استھت ہی پرتھوی آدک

تتو کوئی نہین - جیسے بیج کے بھیتر پھول پھل پتے ہوتے ہین تیسے ہی پرتھوی جل تیج بایو آکاشش جو پانچ تتو
ہین وہ سب بستار چت مین استھت ہی جیسے برچھ کا بستار بیج مین دیکھ نہین پڑتا اور جب بو یا ہوا اُگتا ہی
تب بستار سے دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی جب چت گیان مین لین ہوتا ہی تب جگت نہین بھاستا اور جب
اسپند رُوپ ہوتا ہی تب بڑی بستار سہت بھاستا ہی ہے براہمن جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب
چت کا بھرم ہی - جیسے کمھار گھڑے وغیرہ برتن پیدا کرتا ہے تیسے ہی ایک چت ہی بہت سے بھرم رُوپ پدارتھون
کو پیدا کرتا ہی اور جو چت باسنا سے رہت ہی اُس سے بھرم روپ پدارتھ کوئی نہین اُپجتا - اس سے چت
کو استھت کر - ہے براہمن اِس چت مین کروڑون برہمانڈ استھت ہین جو تجھکو چانڈال اوستھا کا انبھو ہوا
تو اسمین کیا آشچرج ہوا اور تو کہتا ہی کہ مین نے بڑی آشچرج رُوپ مایا دیکھی ہی سو اسی کو مایا کہتا ہی - اب
جو تجھکو موجود دیکھ پڑتا ہی وہ بھی سب مایا ہی - جو تجھکو اپنے گھر مین انبھو ہوا تھا اور چانڈال کے گھر مین
جنم لیا کٹمبی ہوا اور راج کیا پھر چتا مین جلا پھر اتھہ براہمن سے ملا پھر جا کر سب استھان دیکھے سو بھی مایا تھی -
جیسے اتنا بھرم تونے مایا سے دیکھا تیسے ہی یہ سب جگت بھی مایا ہی - ہے سادھو جیسے سپنے مین طرح
طرح کے پدارتھ بھاستے ہین اور شراب پینے والے کو سب پدارتھ بھرمتے دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی
یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی - جیسے ناو پر بیٹھنے والے کو کنارے کے برچھ چلتے جان
پڑتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی اور چت کے استھت کرنے سے
جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہی اور طرح سے نشٹ نہین ہوتا - جیسے پتے پھول پھل ٹہنی کاٹنے سے برچھ
ناش نہین ہوتا جب جڑ سے کاٹو تب ناش ہوتا ہی تیسے ہی جب جگت بھرم کی جڑ چت نشٹ ہو جاویگا
تب سب بھرم مٹ جایگا - یہ چت کا ناش ہونا کیا ہی - چت کی چیتنتا جو جگت کی اور دوڑتی
ہی وہی جگت کا بیج ہی جب یہی چیتنتا جگت کی اور پھرنے سے رہت ہو تب جگت بھرم بھی
مٹ جائیگا - اور جگت کی اور پھرنا تب مٹے گا - جب جگت کو مایا جانوگے ہے سادھو - یہ سب
جگت مایا ماتر ہی کوئی پدارتھ ست نہین جیسے وہ بھرم کو مایا ماتر بھاست ہی تیسے ہی یہ بھی
سب مایا ماتر جانو - اِس سے اِس بھرم کو تیاگ کر اپنے براہمن کے کرم کرو - ہے راجی اِس
پرکار کہکر جب بشن بھگوان اُٹھ کھڑے ہوئے تب گادھ نے اور اور رکھیشور لوگ جو وہان تھے اُنھون
نے بشن بھگوان کی پوجا کی اور بشن بھگوان چھیر سمدر کو گئے تب وہ براہمن پھر اُسی بھرم کو دیکھنے چلا -
وہ پھر اُس کرانت دیش مین گیا اور اُسکو دیکھ کر آشچرج مین ہوا - بشن بھگوان مایا ہی کہاتے ہین جو کچھ
مین نے بھرم دیکھا تھا وہی پرتچھ دیکھتا ہون - ایسا بچار کر پھر کہا کہ جو اِس سندیہ کو اور کوئی دور نہین کر سکتا
اِس سے مین پھر بشن بھگوان کی ارادھنا کرونگا - ہے راجی اِس پرکار بچار کر گادھ پھر پربت کی کندرا مین
جا کر تپ کرنے لگا - تب تھوڑے ہی دنون مین بشن بھگوان پرسن ہو کر آئے اور جیسے میگھ ہو رہے کہی تیسے
ہی براہمن سے بولے کہ ہے براہمن اب کیا چاہتا ہی تب گادھ نے کہا کہ ہے بھگوان آپ کہتے ہین کہ سب
بھرم ماتر ہی اور یہ تو پرتچھ بھاستا ہی جو بھرم ہوتا ہی وہ پرتچھ انبھو نہین ہوتا اور مین نے پھر وہ استھان دیکھے اور تھوڑے

کال مین بہت کال دیکھنے کا مجھکو سنشے ہی سو آپ دُور کر دیجئے۔ ہے راجی جب اِس پرکار گادھ نے کہا تب
بھگوان بولے کہ ہے براہمن جو کچھ تجھکو بھاستا ہی سو سب مایا ماتر ہی اور جس پرکار تجھکو بھاستا ہی سو سب
مایا ماتر ہی۔ جیسے تجھکو یہ انبھو ہوا ہی سو سُن۔ کہ کٹنک جل نام چانڈال ایک چانڈال کے گھر مین پیدا ہوا تھا اور کرم
سے بڑا ہوکر بڑا کٹمبی ہوا پھر وہان آکال پڑا تب اُس دیش کو چھوڑکر کرانت دیش کا راجا ہوا۔ پھر لوگون نے
سُنا تب سب آگ مین جل مرے اور وہ چانڈال آپ بھی آگ مین جلا۔ وہ کٹنک جل چانڈال اور تھا یہ اوستھا
(حالت) اسکی ہوئی تھی اور وہی پرتبھا تجھکو آن پھُری ہی۔ جیسی اوستھا اُسکی ہوئی تھی سو تیرے چِت مین آن
پھُری اِس کارن تو نے جانا کہ یہ اوستھا مین نے دیکھی ہی۔ ہے سادھو ایکا ایک ایسا بھی ہوتا ہی کہ اور کی
پرتبھا اَور کو پھر آتی ہی کہین اور طرح بھی ہوتی ہی کہین ایک ایسی بھی ہوتی ہی۔ اِس بھرم کا اَنت لینا نہین
بنتا کیونکہ یہ چِت کے پھُرنے سے ہوتا ہی جب چِت آتم پد مین استھت ہوتا ہی تب جگت بھرم
مِٹ جاتا ہی۔ کال کی بکھمتا بھی ہوتی ہی جیسے جاگنے کی دو گھڑی مین بہت برسونکا سپنا دیکھتا ہی تیسے
ہی یہ سب چِت کا بھرم جان۔ تو اِس بھرم کو نہ دیکھ چِت کو استھر کرکے اپنے براہمن کا آچار
کر۔ ہے رام جی ایسے کہکر بشن بھگوان انتردھان ہو گئے پرنت براہمن کا سندیہہ دور نہ ہوا۔ وہ
اپنے من مین بچار کرے کہ اور کی پرتبھا مجھکو کیسے ہوئی یہ تو مین نے پرتچھ بھوگی ہی اَور جاکر دیکھی
ہی یہ اور کی بات کیسے ہو سکتی ہی جو آنکھون سے نہین دیکھی ہوتی اُسکا اَنبھو بھی نہین ہوتا اور مین نے
تو پرتچھ انبھو کیا ہی۔ ایسے ایسے بچار کر پھر وہی استھان دیکھے اور اَشچرج مین ہوا۔ پھر بچار کیا کہ
یہ مجھکو بڑا سنشے ہی اسکے دور کرنے کا اُپاے بھگوان سے پوچھون۔ ہے رام جی ایسا بچار کر پھر وہ
تپ کرنے لگا جب کچھ دنون تک پہاڑ کی کندرا مین تپ کیا تب پھر بشن بھگوان نے آکر کہا کہ ہے
براہمن اب تیری کیا اچھا ہی۔ جب اسطرح بشن بھگوان نے کہا تب گادھ براہمن بولا کہ ہے بھگوان
آپ کہتے ہین کہ یہ اور کی پرتبھا تجھکو پھُر آئی اور اپنی ہوکر بھاستی ہی اور کال کی بکھمتا (اختلاف وقت) بھی
بھاستی ہی یہ سندیہہ جس پرکار میری چِت سے دور ہو وہ اُپاے کیجے۔ اور میرا پوجن کچھ نہین ہی کیول یہ بھرم
میرا ہٹا دیجئے۔ شری بھگوان بولے کہ ہے براہمن یہ سب جگت میری مایا سے رچا ہی اس سے مین ست
کیا کہون جو کچھ تجھکو بھاستا ہی سب مایا ماتر ہی اور چِت کے بھرم سے بھاستا ہی اُس چانڈال
کی اوستھا تیرے چِت مین بھاس آئی تھی۔ جیسے کسی کو بھرم سے رسّی مین سانپ بھاسے۔ اسیطرح
اور ونکو بھی رسّی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی پرتبھا تجھکو بھاس آئی ہی کال کا رُوپ آکار کچھ
نہین پر کال بھی تجھکو ایک پدارتھ کیطرح پھُر آیا ہی۔ چِت مین پدارتھ کال سے بھاستے ہین اور
کال پدارتھون سے بھاستا ہی۔ اور ادرگھٹ بندھ جو بھاستا ہی سو سپنے کی طرح ہی۔ جیسے جاگرت کے ایک
مہورت مین سپنے کے بہت کال کا انبھو ہوتا ہی۔ یہ چِت کا پھُرنا جیسے جیسے پھُرتا ہی تیسے تیسے ہوکر بھاستا ہی۔ روگی
کو تھوڑا کال بھی بہت بھاستا ہی اور بھوگی کو بہت کال بھی تھوڑا بھاستا ہی۔ ہے سادھو جو نہین بھُوتا ہوتا
اسکا بھی انبھو ہوتا ہی۔ جس پرکار ترکال درشی کو ہونے والا برتانت بھی برتمان کی طرح بھاستا ہی تیسے

ہی تجھکو بھی انبھو ہوا ہی۔ ایک ایسا بھی ہوتا ہی کہ پرتجھ انبھو کیا بھول جاتا ہی یہ سب مایا رُوپ چت کا بھرم
ہی جبتک چت آتم پد مین استھت نہین ہوتا تب تک بہت سے بھرم بھاستے ہین اور جب چت استھت
ہوتا ہی تب بھرم مٹ جاتا ہی اور تب کیول ایک اودیت آتم تتو ہی بھاستا ہی۔ جیسے سمیک منتر کا پاٹھ
کرکر لے کا میگھ نشٹ ہوجاتا ہی اسمیک منتر سے ناش نہین ہوتا تیسے ہی تیرا چت ابتک بش نہین ہوا۔
چت کو آتم پد مین لگانے سے سب بھرم مٹ جائیگا۔ مین تو آدک جو کچھ شبد ہین وہ اگیانی کے چت
مین درڑھ ہوتے ہین گیانی اُن مین نہین پھنستا ہے سادھو جو کچھ جگت ہی وہ اگیانی سے بھاستا ہی اور آتم
گیان ہونے سے ناش ہوجاتا ہی۔ جیسے پانی مین تونبی نہین ڈوبتی تیسے ہی مین تو آدک شبدون مین
گیانی نہین ڈوبتا۔ سب شبد چت مین برتتے ہین سو گیانی کا چت اچت پد کو پراپت ہوتا ہی اِس سے
تو دش برس تک تپ مین استھت ہو تب تیرا ہردی شدھ ہوگا۔ جب اچت پد پراپت ہوگا تب سب
سنکلپ سے رہت آتم پد تجھکو پراپت ہوگا تب سب سنشے جگت بھرم مٹ جائیگا۔ ہے رام جی ایسا
کہکر جب ترلوکی ناتھ بشن بھگوان انتردھان ہوگئے تب گادھ براہمن ایسے اپنے مَن مین دھر کر تپ کرنے
لگا اور مَن کے سنسرنے کو استھر کرکے دش برس تک سمادھ مین چت کو استھت کیا جب ایسا پرم
تپ کیا تب اُسکو شدھ چدانند آتما کا ساکشات کار ہوا پھر شانت وان ہو کر بچارا اور جو کچھ راگ دویش
آدک بکار ہین اُنسے رہت ہو کر شانت پد کو پراپت ہوا۔

سرگ سینتالیسوان۔ راگھو سیون برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ گادھ براہمن کا اتہاس مین نے تمسے مایا کی بکھمتا جتانے کے لئی کہا ہی کہ
پرماتما کی مایا موہ کو دینے والی ہی اور بڑی بستار سہت اور دُرگم ہی۔ جو آتم تتو کو بھولا ہوا ہی اُسکو یہ اشچرج رُوپ بھرم
دکھاتی ہی۔ تم دیکھو کہ دو گھڑی کہان اور اتنا کال کہان۔ چانڈال اور راج بھرم کو جو برسون تک دیکھتا رہا۔
بھرم سی بھاستا رہا اور پرتچھ دیکھنا یہ سب مایا کی بکھمتا ہی سو استرُوپ بھرم ہی اور جو درڑھ ہو کر پرسدھ بھاست
ہوتا ہی اِس سے آشچرج رُوپ پرماتما کی مایا ہی۔ جبتک گیان نہین ہوتا تب تک یہ بھرم دکھاتی ہی۔ شری رامچندر
جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ مایا سنسار چکر ہی اُسکی بڑی تیز چال ہی اور سب انگو نکو چھیدنے والا ہی جس سے
یہ چکر رُکے اور اِس بھرم سے چھوٹے وہی اُپاے آپ کہیئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو مایا کا سنسار چکر
ہی اُسکا نابھ استھان چت ہی جب چت بش ہو تب سنسار چکر کی چال رُو کی جاوے اور کسی طرح نہین رُو کی
جاسکتی۔ ہے رامجی اِس بات کو تم اچھی طرح جانتے ہو۔ ہے نہپاپ۔ جب چکر کی نابھ رُو کی جاتی ہی تب چکر
ٹھہر جاتا ہی رو کے بنا نہین ٹھہرتا۔ سنسار رُوپی چکر کی جب چت رُوپی نابھ کو روکتے ہین تب یہ چکر بھی
ٹھہر جاتا ہی روکے بنا یہ بھی نہین استھت ہوتا۔ جب تم چت کو استھت کروگے تب جگت بھرم سب مٹ
جائیگا اور جب چت استھت ہوتا ہی تب پربرہم پراپت ہوتا ہی تب جو کچھ کرنا تھا سو کیا ہوتا ہی ارتھات کرنے
کے لائق کام کو کر چکتا ہی اور جو کچھ ملتا تھا سو مل چکتا ہی پھر کچھ پانا نہین رہتا۔ اِس سے جو کچھ تپ دھیان

تیرتھ وان آدک اُپاے ہین اُن سب کو تیاگ کرچت کے استھت کرنے کا اُپای کرو - سنتونکے سنگ اور
برہم بدیا والے شاسترون کے بچار سے چت آتم پد مین استھت ہوگا - جو کچھ سنتون اور شاسترون نے کہا
ہی اُسکا بارمبار ابھیاس کرنا اور سنسار کو مرگ ترشنا کے جل اور سپنے کیطرح جانکر اس سے بیراگ
کرنا - ان دونون اُپایون سے چت استھت ہوگا اور آتم پد کی پراپت ہوگی اور کسی اُپاے سے آتم پد کی
پراپت نہ ہوگی - ہے رام جی بولنے چالنے کو کچھ منع نہین ہی بولو وان دو یا لیو پرنت بھیتر سے چت کو
مت لگاؤ - اُنکا ساکشی جاننے والا جو ابھو آکاش ہی اُسکی اور برت ہو - جُدّھ کرنا ہو تو جُدّھ بھی کرو پرنت
برت ساکشی ہی کی اور ہو اور اُسکو اپنا رُوپ جانو اور استھت رہو - شبد اسپرش - روپ - رس
گندھ - یے جو پانچ بشے اندریون کے ہین اُنکو کام مین لاؤ پرنت اُنکے جاننے والے ساکشی مین استھت
رہو - تمھارا نج رُوپ وہی چد آکاش ہی جب اُسکا ابھیاس بار بار کروگے تب چت استھت ہوگا
اور آتم پد کی پراپت ہوگی - ہے رام جی جب تک چت آتم پد مین استھت نہین ہوتا تب تک جگت
بھرم بھی نبرت نہین ہوتا - اِس چت کے سنجوگ سے چیتن کا نام جیو ہی جیسے گھٹ کے سنجوگ سے
آکاش کو گھٹاکاش کہتے ہین پر جب گھٹ ٹوٹ جاتا ہی تب مہاکاش ہی رہتا ہی تیسے ہی جب چت کا
ناش ہوتا ہی تب یہ جیو چد آکاش ہی ہوتا ہی یہ جگت بھی چت مین استھت ہی چت کے ابھاؤ ہونیسے
جگت بھرم شانت ہو جاتا ہی - ہے رامجی جبتک چت ہی تب تک سنسار بھی ہی جیسے جبتک میگھ ہی تب تک
بوند بھی ہین اور جب میگھ نرہینگے تب بوند بھی نہ رہینگے - جیسے جبتک چندرما کی کرنین شیتل ہین تب تک چندرما
کے منڈل مین تکھار (برف) ہی تیسے ہی جبتک چت ہی تب تک سنسار بھرم ہی - جیسے مانس کا استھان
مشان ہوتا ہی اور وہان پنچھی بھی ہوتے اور جگہ اکٹھے نہین ہوتے تیسے ہی جہان چت ہوتا ہی وہان راگ دویش
آدک بکار ہوتے ہین اور جہان چت کا ابھاؤ ہی وہان بکار کا بھی ابھاؤ ہی - ہے رام جی جیسے پشاچ آدک
کا اُتپات رات مین ہوتا ہی دن مین نہین ہوتا تیسے ہی راگ دویش بھی اچھا آدک بکار چت مین ہوتے
ہین - جہان چت نہین وہان بکار بھی نہین - جیسے اگن بنا گرمی نہین ہوتی - برف بنا شیتلتا
نہین ہوتی - سورج بنا پرکاش نہین ہوتا اور جل بنا ترنگ نہین ہوتے تیسے ہی چت بنا
جگت بھرم نہین ہوتا - ہے رامجی شانت بھی اسیکا نام ہی اور شِوتا بھی یہی ہی سربگتیا بھی یہی ہی
جو چت نشٹ ہو تو آتما بھی یہی ہی اور ترپتا بھی یہی ہی پرنت جو چت نشٹ نہین ہوا تو اِن پدون
مین سے کوئی بھی نہین ہی - ہے رام جی چت سے رہت چیتن چیتن کہاتا ہی اور امن شکت بھی وہی
ہی - جب تک سب کلنا سے رہت بودھ نہین ہوتا تب تک طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین اور جب
بست کا بودھ ہوا تب ایک ادویت آتم ستا بھاستی ہی - ہے رامجی گیان سمپت کی اور برت رکھنا جگت کی اور
نہ رکھنا اور جاگرت کی اور نہ جانا - جاگرت کے جاننے والی کی اور جانا سوپن اور سکھپت کی اور نہ جانا بھیتر کی جاننے
والی جو ساکشی ستا ہی اُسکی اور برت رکھنا ہی چت کے استھت کرنے کا پرم اُپاے ہی سنتون کے سنگ اور شاسترون
سے نرنے کیے ارتھ کا جب ابھیاس ہو تب چت نشٹ ہو اور جو ابھیاس نہ ہو تو بھی سنتونکا سنگ کری

اور بہت شاسترون کو سُنکر بَل (کوشش) کری تو سہج ہی چمتکار ہو آوے۔ مَن کو مَن سے گھسے تو گیان رُوپی
اگن نکل آوے جو آشا رُوپی پھانسی کو جلا ڈالے گی۔ جبتک چت آتم پد سے دُور ہی تب تک جگت کا بھرم
دیکھتا ہی اور جب آتم مین استھت ہوتا ہی تب سب بھرم مٹ جاتے ہین۔ جب تمکو آتم پد کا درشن ہوگا
تب کال کوٹ بِکھ بھی اِمرت کے برابر ہو جایگا درِبکھہ کا جو بکھہ بھاؤ مارنا ہی سو نہ رہیگا۔ جیو جب
اپنے سو بھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب سنسار کارن موہ مِٹ جاتا ہی اور جب نِرمل نرنش آتم سمبت سے
گرتا ہی تب سنسار کا کارن موہ آکر گھیر لیتا ہی اور جب نرنش نرمل آتم سمبت مین استھت ہوتا ہی تب
سنسار سمندر سے تر جاتا ہی۔ جتنے تیج ایشور بلوان ہین اُن سب سے تتو جاننے والا اُتم ہی اُس کے آگے
سب چھوٹے ہو جاتے ہین اور اُس پُرش کو سنسار کے کسی پدارتھ کی اچھا نہین رہتی کیونکہ اُس کا چت
ست پد کو پراپت ہوتا ہی اِس سے چت کو استھت کرو تب برتمان کال بھی بھوسیت کال کیطرح ہو جایگا
اور جیسے بھوشیت کال کا راگ دویش نہین اسپرش کرتا ہی تیسے ہی برتمان کال کا راگ دویش بھی
اسپرش نہ کریگا۔ ہے رام جی آتما پرم آنند روپ ہی اُسکے پانے سے اِمرت بھی بِکھ سمان ہو جاتا
ہی۔ جو پُرش آتم پد مین استھت ہوا ہی وہ سب سے اُتم ہی۔ جیسے سمیر پربت کے آگے ہاتھی تچھ بھاستا ہی
تیسے ہی اُسکے آگے تینون لوک کے پدارتھ تچھ بھاستے ہین۔ وہ ایسے بڑی تیج کو پراپت ہوتا ہی جس کو سورج
بھی نہین پرکاش کر سکتے وہ پرم پرکاش رُوپ سب کام سے رہت ادویت تتو ہی۔ ہے رام جی اُس آتم
تتو مین استھت ہو رہو۔ جس پُرش نے ایسے سوروپ کو پایا ہی اُس نے سب کچھ پایا ہی اور جس نے ایسے
سوروپ کو نہین پایا اُسنے کچھ نہین پایا ہمکو گیان کی باتین کرتے گیانوان کو دیکھ کر کچھ لاج نہین آتی اور جو
اس گیان سوروپ کی باتون سے الگ ہی جڈپ وہ مہابلوان ہو تو بھی گدھے کے برابر ہی جو بڑا ایشور جوالا ہی
اور آتم پد سے دور ہی اُسکو تم بِشٹھا کے کیڑے سے بھی ادھک نیچ جانو۔ جینا اُنکا اچھا ہی جو آتم پد کے نمت جتن
کرتے ہین اور جینا اُنکا برتھا ہی جو سنسار کے نمت جتن کرتے ہین۔ وہ دیکھنے کو جیتے ہین پرنت مرے ہوئے
کے برابر ہین۔ جو تتو جاننے والے ہوتے ہین وہ اپنے پرکاش سے آپ پرکاشتے ہین اور شریر کا ابھمان
ہی وہ مُردہ برابر ہین۔ ہے رام جی اِس جیو کو چت نے دین (عاجز) کیا ہی جیون جیون چت بڑا ہوتا ہی
تیون تیون اُسکو دکھ ہوتا ہی اور جس کا چت مر گیا ہی اُسکا کلیان ہوا ہی۔ جب آتم بھاؤنا تم
مین درڑھ ہوتا ہی اور بھوگون کی ترشنا ہوتی ہی تب چت بڑا ہو جاتا ہی اور آتم پد سے دور
پڑتا ہی۔ جیسے بہت بادل کے ہونے سے سورج نہین بھاستا تیسے اناتما ابھمان سے آتما نہین
بھاستا جب بھوگون کی ترشنا مِٹ جاتی ہی تب چت مر جاتا ہی جیسے بسنت رت کے چلے جانے سے پتے سب
نربل ہو جاتے ہین تیسے بھوگ باسنا کے مٹ جانے سے چت نربل ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی۔ چت روپی سانپ
دُرباسنا روپی درگندھ اور بھوگ روپی بایو اور شریر مین درڑھ آستھا روپی مرتکا استھان سے بڑا ہو جاتا ہی اور
جب ان پدارتھون سے بڑا ہو تب موہ روپی بِکھ سے جیو کو مارتا ہی۔ ہے رام جی۔ جب ایسے دُشٹ روپی سانپ
کو ماری تب کلیان ہو۔ دیہہ مین جو آتم ابھمان ہو گیا ہی۔ بھوگونکی ترشنا پُھرتی ہی اور موہ روپی بِکھ چڑھ گیا

اِس سے جو بچار روپی گرڑ منتر کا ابھیاس کرتا ہی تو بکھ اُتر جاے اِسکے سِوای بکھ اُترنے کا اور کوئی اُپاے نہین۔
ہے راجی اَنا تما مین آتما بھمان اور استری پتر آدک مین ممتا ہونے سے چت بڑا ہو جاتا ہی اور اَہنکار روپی
بکار اور ممتا روپی کیڑا اور یہ میرا آدک بھاؤنا سے چت کٹھن ہو جاتا ہی۔ چت رُوپی بکھ کا برچھ دیہہ روپی
پرتھوی پر لگا ہی سنکلپ اسکی ساخین ہین درباسنا اِسکے پتے ہین اور سکھ دُکھ آدھ بیا دھ مرت اِسکے
پھل ہین۔ اور اہنکار روپی کرم جل ہی اسکے سینچنے سے بڑھتا ہی اور کام بھوگ اسکے پھول ہین۔ چنتا
روپی بڑی بیل کو جب بچار اور بیراگ روپی کلھاڑی سے کاٹے تب شانت ہو اور طرح سے شانت
نہ ہو گا۔ ہے راجی چت روپی ہاتھی ہی اُس نے تشریر روپی تالاب مین گھُسکر شبھ باسنا روپی جل کو میلا
کر ڈالا ہی اور دھرم سنتو کھ بیراگ روپی کمل کو ترشنا روپی سونڑ سے توڑ ڈالا ہی اسکو تم آتم بچار روپی
نیتر ون سے دیکھ کر ناخنون سے چھید ڈالو۔ ہے رام جی جیسے کوا اشدھ پدارتھونکو بھوجن کرکے سدا
کان کان کیا کرتا ہی تیسے ہی چت دیہہ روپی اشُدھ گھر مین بیٹھا ہوا سدا بھوگون کیطرف دوڑتا ہی اور
اُنکے رسون کو لیتا ہی چپ ہو کر کبھی نہین بیٹھتا۔ درباسنا سے وہ کوّے کیطرح کالا ہو رہا ہی۔ جیسے کوّے کے
ایک ہی آنکھ ہوتی ہی تیسے ہی چت ایک بشی بھوگ ہی کی طرف دوڑتا ہی ایسے امنگل رُوپی کوّے کو بچار روپی
دھنکھ سے مارو تب سکھی ہو گے۔ چت روپی چیل پکھیرو ہی جو بھوگ روپی مانس کے لیے سب طرف دوڑتا
ہی جہان امنگل روپی چیل آتی ہی وہان دھن کا ناش ہو جاتا ہی۔ وہ ابھمان روپی مانس کیطرف اونچی ہو کر دیکھتی
ہی نرم بھاؤ نہین ہوتی۔ ایسا جو امنگل روپی چت چیل ہی اُسکو جب ناش کرو گے تب شانت کو پاؤ گے
جیسے پشاچ جسکو لگتا ہی اور وہ دُکھ پاتا ہی اور چلاتا ہی تیسے اسکو چت روپی پشاچ لگا ہی اور ترشنا روپی
پشاچنی کے ساتھ شبد کرتا ہی اُسکو نکالو جو آتما سے الگ ہو کر ابھمان کرتا ہی۔ ایسے چت روپی پشاچ
کو بیراگ رُوپی منتر سے دور کرو تب سو بھاستا کو پراپت ہو گے۔ یہ چت روپی بندر بڑا چنچل اور سدا
بھٹکتا رہتا ہی ہر ایک چیز پر دوڑتا ہی جیسے بندر جس برچھ پر بیٹھتا ہی اُسکو ٹھہرنے نہین دیتا۔ ہے راجی
چت روپی رسّی سے سب جگت کرتا کرم کریا روپی گانٹھ سے بندھا ہی۔ جیسے ایک زنجیر کے ساتھ
بہت سے بندھوان بندھے ہوتے ہین اور ایک تاگے کے ساتھ بہت سے دانے پروتے ہوتے
ہین تیسے ہی ایک چت کے ساتھ بہت سے دیہہ دھاری بندھے ہین جب اُس رسّی کو اَسنگ
ہتھیار سے کاٹو تب سکھی ہو۔ ہے رام جی چت روپی اجگر سانپ بھوگ کے ترشنا روپی
بکھ سے بھرا ہوا ہی اور اُسنے اپنی پھنکار سے بڑے بڑے لوگ جلا دیے ہین اور شم دم دھیرج روپی سب
کمل جل گئے ہین۔ اِس دُشٹ کو اور کوئی نہین مار سکتا جب بچار روپی گرڑ اُپجی تب اسکو مار پاوی جب چت روپی
سانپ مر جائیگا تب آتم رُوپی دھن پراپت ہو جایگا۔ ہے راجی یہ چت ہتھیارون سے بھی کاٹا نہین جاتا
نہ آگ سے جلتا ہی اور نہ کسی دوسرے اُپاے سے نشٹ ہوتا ہی کیول سادھون کے سنگ اور ست شاسترون
کے بچار سے اور ابھیاس کرنے سے ناش ہوتا ہی۔ ہے راجی یہ چت روپی گرجنے کا میگھ بڑا دکھ دایک ہی بھون
کی ترشنا روپی بجلی اِسمین چمکتی ہی اور یہ برستا ہی وہان گیان روپی کھیت اور شم دم روپی کملون کو

ناش کرتی ہی جب بچار روپی منتر ہو تب شانت ہو۔ ہے رامجی چت کے چنچل پنے کو اپنے اسنکلپ سے تیاگو۔ جیسے برہم استر سے برہم استر چھید تا ہی تیسے ہی من سے من کو چھید وار بھات انترمکھی کر استھت کرو جب چت روپی بندر ٹھہر جایگا تب شریر روپی برچھ چھوبھ سے رہت ہوگا۔ شدھ گیان سے من کو جیتو اور یہ جگت جو تنکے سے بھی تچھ ہی اُس سے پار ہو جاؤ۔

سرگ اڑتالیسوان۔ اُدّالک بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی۔ من کی برت ہی اشٹ انشٹ کو گرہن کرتی ہی اور تلوار کی دھار کی طرح تیز ہی اسمین تم پریت مت کرو بلکہ اسکو متھیا جانکر تیاگ کرو۔ ہے رامجی بودھ روپی بیل جو اچھے کھیت اور اچھے سمے سے پراپت ہوئی ہی اُسکو ببیک روپی جل سے سینچوگے تب پرم پد کو پاؤگے۔ ہے رامجی جبتک شریر میلا نہین ہوتا اور جبتک زمین پر نہین گرتا تب تک بدھ کو اُدار کرکے سنسار سے مکت ہو جاؤ۔ مین نے جو بچن تمسے کہے ہین اُنکو تمنے جانا ہی اب تم انکا درڑھ ابھیاس کرو تب جگت بھرم مٹ جایگا۔ ہے رامجی یہ پانچ تتو کا شریر جو تمکو بھاستا ہی سو تمھارا روپ نہین ہی تم تو شدھ چیتن روپ ہو۔ شدھ بودھ سے بچار کرکے پنچ تتو والے اناتم ابھمان کو تیاگ کرو۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کس کرم اور کس پرکار سے اسکا ابھمان تیاگ کر اُدّالک من سکھی ہوتے تھے وہ کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے اگلے زمانے مین وہ اُدّالک جگت جیون کو بچار کرکے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین وہ تم سنو۔ ہے رامجی جگت روپی پرانے گھر کے بایبیہ کونے مین ایک دیش ہی جو پربت اور تمال آدک برچھون سے پورن ہی اور مہا نیون کا استھان ہی۔ اُس استھان مین اُدّالک نام ایک بدھ وان براہمن ماننے جوگ رہتا تھا پرنت اردھ پربدھ تھا کیونکہ پرم پد کو اُس نے نہ پایا تھا وہ براہمن جوانی کی عمر سے پہلے ہی اپنی شبھ اچھا سے شاستر کے کہے ہوئے یم اور نیم اور تپ کو سادھنے لگا تب اُسکے چت مین یہ بچار اُپجا کہ ہے دیو جسکے پانے سے پھر کچھ پانے جوگ نہ رہے اور جس پد مین بشرام پانے سے دُکھ کبھی نہو اور جس کے پانے سے پھر جنم نہ لینا پڑے ایسا پد مجھکو کب پراپت ہوگا۔ کب مین من کے منن بھاؤ کو تیاگ کر بشرانت وان ہونگا جیسے میگھ بھرمنا کو تیاگ پہاڑ کی چوٹی پر بشرانت کرتا ہی اور کب چت کی روپ باسنا مٹیگی۔ جیسے ترنگ سے رہت سمدر شانت وان ہوتا ہی تیسے ہی کب مین من کے سنکلپ بکلپ سے رہت ہوکر شانت وان ہونگا۔ ترشنا روپی ندی کو گیان روپی ناؤ اور ست شاستر روپی ملاح سے کب ترونگا چت روپی ہاتھی جو ابھمان روپی مد سے متوالا ہی اُسکو ببیک روپی آنکس سے کب مار ونگا اور گیان روپی سورج سے اگیان روپی اندھکار کو کب ناش کرونگا۔ ہے دیو سب کرم کو تیاگ کر مین الیپ اور اکرتا کب ہونگا۔ جیسے جل مین کمل الیپ (بے لگاؤ) رہتا ہی تیسے ہی مجھکو کرم کب اسپرش نہ کرینگے۔ میرا پرمارتھ روپی سورج کب اُدے ہوگا جس سے مین جگت کی گت کو ہنسونگا ہردے مین سنتوکھ پاؤنگا اور پورن بودھ براٹ آتما کی طرح ہونگا وہ سمے کب ہوگا کہ مجھ جیسون کے اندھے کو گیان روپی نیتر پراپت ہونگے جس سے مین پرم بودھ پد

کو دیکھونگا۔ وہ سمے کب ہوگا جب میرا چت روپی میگھ باسنا روپی بایو سے رہت ہوکر آتما روپی سمیر پربت مین استھت ہوکر شانت وان ہوگا۔ اگیان دشا کب جاویگی اور گیان دشا کب آویگی۔ اب وہ سمے کب ہوگا کہ من اور کایا کی پرکرتیون کو دیکھ کر مین ہنسونگا۔ وہ سمے کب ہوگا کہ جب جگت کے کرمون کو لڑکون کے کھیل کی طرح جھونٹھ جانونگا اور جگت مجھکو سکھپت کیطرح ہو جایگا۔ وہ سمے کب ہوگا کہ جب مجھکو پتھر کی شلا کیطرح نربکلپ سمادھ لگے گی اور شریر روپی برچھ مین پنچھی اپنا گھر بناوینگے اور بے ڈر ہوکر چھاتی پر آ بیٹھینگے۔ ہے دیو وہ سمے کب ہوگا۔ جب اسٹ انسٹ بشی کے پراپت مین میرے چت کی برت چلایمان نہ ہوگی اور براٹ کی طرح مین سربا تما ہو جاونگا۔ وہ سمے کب ہوگا جب میرا اسم اسم آکار شانت ہو جایگا اور کسی بات کی اِچھا نہ رہیگی۔ کب مین الشم کو پراپت ہونگا جیسے مندراچل سے رہت چھیر سمدر شانت وان ہوتا ہی اور کب مین اپنا چیتن روپ پاکر شریر کو اَشریر کی طرح دیکھونگا۔ کب میری پورن چیما ترپت ہوگی اور کب میری بھیتر باہر کی سب کلنا شانت ہو جاوینگی اور سب چیما تر ہی مجھکو بھاسیگا۔ مین گرہن اور تیاگ سے رہت کب سنتوکھ پاؤنگا۔ اور اپنے پرکاش مین استھت ہوکر سنسار روپی ندی کے جرا مرن روپی ترنگون سے کب رہت ہونگا اور اپنے سبھاؤ مین کب استھت ہونگا۔ ہے رامجی ایسے بچار کر اُدّالک چت کو دھیان مین لگانے لگے پرنت چت روپی بندر جگت کی اور نکلجای استھر نہ ہے تب وہ پھر دھیان مین لگاوین اور پھر وہ بھوگون کی طرف نکلجاسے جیسے بندر نہین ٹھہرتا ہی تیسے ہی چت نہ ٹھہری۔ جب اُس نے باہر بشیونکو تیاگ کر چت کو انترمکھ کیا تب بھیتر جو درشٹ آئی تو بھی وہ بشیونکو بچارنے لگا نربکلپ نہ ہوا۔ اور جب روک رکھین تب سکھپت مین لین ہو جاوی۔ سکھپت اور جو نِدرا ہی اُسی مین چت رہتا ہی۔ تب وہ وہانسے اُٹھکر اور استھانکو چلا جیسے سورج سمیر پربت کی پیکرما (طواف) کو چلتا ہی اور گندھمادن پربت کی ایک کندرا مین استھت ہوا جو پھولون سہت سندر اور پشو پنچھیون سے رہت ایکانت استھان تھا اور جو دیوتا کو بھی دیکھنا کٹھن تھا۔ وہان بہت پرکاش بھی نہ تھا اور بہت اندھیرا بھی نہ تھا۔ نہ بہت جاڑا نہ بہت گرمی۔ جیسے کاتک مہینا ہوتا ہی۔ تیسے ہی وہ نربھی اور ایکانت کا استھان تھا جیسے موکش پد نربھی اور ایکانت روپ ہوتا ہی تیسے ہی اُس پربت مین کٹی بنا کر اور اُس کٹی مین تمال کے پتے اور کملون کا آسن کرکے اُسپر مرگ چھالا بچھا کر بیٹھے اور سب کامنا کو تیاگ کیا۔ جیسے برھما جی جگت کو پیدا کرکے چھوڑ بیٹھی تیسے ہی اُدّالک سب کلنا کو چھوڑ بیٹھے اور بچار کرنے لگے کہ ارے مورکھ من تو کہان جاتا ہی یہ سنسار مایا ماتر ہی اور اتنے دنون تک تو جگت مین بھٹکتا رہا پر کہین شانت تجھکو نہ ہوئی کیونکہ بر تھا ہی دوڑتا رہا۔ ہے من تو جو اُلشم کو تیاگ کر بھوگون کیطرف دوڑتا ہی سو امرت کو چھوڑ کر بکھ کا بیج بوتا ہی۔ یہ سب کرم تیرے دکھ کے کارن ہین جیسے کسواری کیڑا اپنا گھر بنا کر آپ ہی کو بندھن مین ڈالتا ہی تیسے ہی تو بھی آپ سے آپکو سنکلپ اُٹھا کر بندھن مین ڈالتا ہی۔ اب تو سنکلپ کے سنسرنے کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو کہ جس سے تجھکو شانت ہو۔ ہے من جیبھ کے ساتھ جو تو بولتا ہی وہ تیرا بولنا مینڈھک کے شبد کی طرح برتھا ہی۔ اور کانو نکے

ساتھ ملکر سُنتا ہی تب بھلی بُری بات کو مانکر ہرن کیطرح مارا جاتا ہی- توچا (کھال) کے ساتھ ملکر جو تو اسپرش کی
اِچھا کرتا ہی تو ہاتھی کیطرح ناش ہوجاتا ہی- جیبھ کے سواد کی اِچھا سے مچھلی کی طرح مارا جاتا ہی اور گندھ لینے
کی اِچھا سے بھونر کیطرح ناش ہوتا ہی- جیسے بھونرا سُگندھ لینے کے کارن پھول مین جاکر پھنس مرتا ہی تیسے
ہی تو پھنس مریگا اور سندر استریون کی اِچھا سے پتنگے کیطرح جل مریگا- ہے مورکھ مَن جو ایک اندری کا بھی
سواد (مزہ) لیتے ہین وہ ناش ہوجاتے ہین تو تو پانچ اندریون کا سواد لینے والا ہی کیا تیرا ناش نہ ہوگا اِس
سے تو انکی اِچھا تیاگ دے کہ تجھکو شانت ہوجاے جو تو ان بھوگون کی اِچھا کو نہ تیاگ کریگا تو مین
ہی تجھکو تیاگ کردونگا- تو متھیا اَست رُوپ ہی تجھسے میرا کیا پریوجن ہی- بچار کر مین تجھکو تیاگ کرتا
ہون- ہے مورکھ مَن جو تو دیہہ مین اَہم کرتا ہی سو تیرا اَہم کس پدارتھ کا ہی انگوٹھے سے لیکر ماتھے تک
اَہم کچھ نسبت نہین یہ شریر تو ہڈی مانس اور لہو کا تھیلا ہی یہ تو اَہم روپ نہین ہی اور سوانس (دم)
بایو رُوپ اور پول آکاش رُوپ ہی- یہ پانچ تتو کا جو شریر بنا ہی اُسمین اَہم رُوپ نسبت تو کچھ نہین ہی-
ہے مورکھ مَن تو اَہم اَہم کیون کرتا ہی- یہ تو جو کہتا ہی کہ مین دیکھتا ہون مین سُنتا ہون مین سونگھتا
ہون مین اسپرش کرتا ہون مین سواد لیتا ہون اور اُنکے بھلے بُرے ہونے مین راگ دویش سے جلتا ہی
سو بڑا کشٹ پاتا ہی- رُوپ کو آنکھین دیکھتی ہین اور آنکھین رُوپ سے پیدا ہوئی ہین اور تیج اَنش
اُن مین استھت ہی جو اپنے بشے کو گرہن کرتا ہی اُنکے ساتھ ملکر تو کیون جلتا ہی- شبد آکاش سے
پیدا ہوا ہی اور آکاش کا اَنش کانون مین استھت ہی جو اپنے گُن شبد کو گرہن کرتا ہی اِسکے ساتھ ملکر کیون
راگ دویش کرکے جلتا ہی- اسپرش (چھونا) بایو سے پیدا ہوا ہی اور بایو کا اَنش کھال مین رہتا ہی وہی
اسپرش لیتا ہی اُس سے ملکر تو کیون راگ دویش سے تپتا ہی- جیبھ اندری جل سے پیدا ہوئی ہی اور جل
کا انش جیبھ ہی جو نوک پر رہتا ہی وہی رس کو لیتا ہی اِس سے ملکر تو کیون برتھا ابھیمان ہوتا ہی اور ناک
اندری گندھ سے اُپجی ہی اور پرتھوی کا انش ناک مین ہی وہی گندھ کو لیتا ہی اُس سے ملکر تو کیون
برتھا راگ دویش کرتا ہی- ہے مورکھ مَن اندریان تو اپنے اپنے بشے کو لیتی ہین تو پھر کیون اِن
مین ابھمان کرتا ہی کہ مین دیکھتا ہون مین سونگھتا ہون مین سنتا ہون مین اسپرش کرتا ہون مین رس لیتا
ہون- یہ سب اندریان تو اُتم بھیر مین ارتھات اپنے اپنے بشے کو لیتی ہین اور کے بشے کو نہین لیتی ہین کہ
آنکھین دیکھتی ہین پر سنتی نہین اور کان سنتے ہین پر دیکھتے نہین اسیطرح سب اندریان اپنا دھرم کسی کو
نہین دیتی اور نہ کسی کا لیتی ہین وے اپنے دھرم مین استھت ہین اور بشیون کے لینے مین اُنکو راگ دویش کچھ
نہین- اُنکو لینے کی اِچھا بھی کچھ نہین ہوتی- اور تو ایسا مورکھ ہی کہ اورون کے دھرم آپ مین مانکر راگ دویش
سے رہت ہوکر کرم کرے تو تجھکو دُکھ کچھ نہ ہو- جو باسنا سہت کرم کرتا ہی وہ بندھن کا کارن ہی- باسنا کے نہ
ہونے سے کچھ دُکھ نہین ہوتا- تو مورکھ ہی جو بچار کر نہین دیکھتا- اِس سے مین تجھکو تیاگ کرتا ہون تیرے ساتھ ملکر
مین بڑے دُکھ پاتا ہون- جیسے بھیڑیے کے بچے کو سِنگھ مارڈالتا ہی تیسے ہی تو نے مجھکو مارا ہی تیری ساتھ
ملکر مین تچھ ہوا ہون اَب تیرے ساتھ میرا پریوجن کچھ نہین مین تو نربکلپ شدھ چدانند ہون جیسے مہاکاش

گھٹ سے ملکر گھٹاکاش ہوتا ہی تیسے ہی تیری ساتھ ملکر مین تچھ ہوا ہون اس سے تیرا ساتھ چھوڑکر مین پرم چداکاش ہوجاؤنگا۔ مین نربکار ہون اور مین تو آدک کی کلپنا سے رہت ہون۔ تو کیون مین تو کرتا ہی۔ شریر مین برتھا اہنکار کرنے والا اور کوئی نہین تو ہی چور ہی۔ اب مین نے تجھکو پکڑ کر تیاگ دیا ہی تو توا گیان سے اُپجا مِتھیا اور استت رُوپ ہی۔ جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال جانکر آپ ڈرتا ہی تیسے ہی تو نے سب کو دکھی کیا ہی۔ جب تو ناش ہوگا تب آنند ہوگا تیرے اُپجنے سے مہا دکھ ہی۔ جیسے کوئی اونچے پہاڑ پر سے گرکر کنوئین مین جا گرے اور دکھ پاوی تیسے ہی تیرے سنگ سے مین اُتم پد سے گرکر دیہہ ابھمان روپی کنوئین مین گرکر راگ دویش روپی دُکھ پاتا تھا پر اب تجھکو تیاگ کر مین نراہنکار پد کو پراپت ہوا ہون۔ وہ پد نہ پرکاش ہی نہ اندھکار ہی نہ ایک ہی نہ دو ہی نہ بڑا ہی نہ چھوٹا ہی مین تو آدک سے رہت اچیت چِنماتر ہی۔ جرا۔ مرت راگ دویش بھی سب تیرے سنجوگ سے ہوتے ہین۔ اب تیرے بجوگ سے مین نربکار شدھ پد کو پراپت ہوتا ہون۔ ہے من تیرا ہونا دکھ کا کارن ہی جب تو نربان ہوگا تب مین برہم روپ ہوجاونگا تیرے سنگ سے مین تچھ ہوا ہون جب تو مٹ جائیگا تب مین شدھ ہو جاونگا جیسے میگھ اور کُہرے کے ہونے سے آکاش میلا بھاستا ہی پر جب برکھا ہوجاتی ہی تب شدھ اور نرمل ہوجاتا ہی تیسے ہی تیرے ہٹ جانے سے نرلیپ آتما اپنا آپ بھاستا ہی۔ چت یہ جو دیہہ اندری آدک پدارتھ ہین سو الگ ہین ان مین اہم بست کچھ نہین انکو ایک تو ہی نے اکٹھا کیا ہی جیسے ایک تاگا بہت سے دانون کو اکٹھا کرتا ہی تیسے ہی تو سب کو اکٹھا کرکے اہم اہم کرتا ہی۔ تو متھیا راگ دویش کرتا ہی اس سے جلد ہی سب اندریونکو لیکر نربان ہوجا جسمین تیری جے ہو۔

سرگ اُنچاسوان۔ اُدّالک بشرانت برنن

اُدّالک بولے کہ آتما جو باریک سے بھی زیادہ باریک ہی اور موٹے سے بھی زیادہ موٹا ہی اور شُدھ اور نربکار اور شانت روپ ہی سو مین اچیت چنماتر ہون مجھ مین کوئی بکار نہین اور جتنے جنم مرن آدک بکار بھاستے ہین دے آتما مین چت کے کلپے ہوئے ہین واستو مین آتما کو کوئی بکار نہین۔ جنم اُسکو کہتے ہین جو پہلے نہ ہو اور پیچھے اُپجے آتما تو پہلے ہی سِدھ ہی پھر جنم کیسے کہے اور مرن وہ کہاتا ہی جو پیچھے نہو پہلے ابھاؤ ہوجاوی پرنت آتما جو جگت مین پیچھے بھی سدھ ہی اس سے سب بکارون سے رہت ہی پھر مرن اور ناش بھاؤ کیسے کہئے۔ دیہہ کے آد اور مدھ اور انت تینون کال سِدھ ہین اس سے وہ سب بکارون سے رہت ہی اور چت کے سنجوگ سے بکارون سہت بھاستا ہی ہے چت تیری سنجوگ سے مین نے اتنے بھرم پائے تھے اور شریر مین برتھا اہم اہم ہوتا ہی سو جانا نہین جاتا کہ کون ہی۔ شریر تو لہو اور مانس کا پنڈا ہی اندریان اور من آدک سب جڑ ہین تو اہم کرنے والا کون ہی جب اہم ہوتا ہی تب بھاؤ ابھاؤ پدارتھ کو گرہن کرتا ہی اور جہان اہم نہین ہی وہان بھاؤ ابھاؤ کیسے ہو۔ اہنکار جھوٹھا ہی اور اندریان اپنے اپنے بشیونکو لیتی ہین اور من آدک بھی اپنے سُبھاؤ مین استھت ہین یہ اہم کرنے والا نہین پایا جاتا کہ کون ہی۔ اہم کا رُوپ کچھ نہین اس سے نشچے ہوا کہ سب پدارتھ

جھوٹھے ہین اہنکار کا گرہن کرنے والا بھی جھوٹھا ہی اور جتنے پدارتھ ہین سب اہنکار سے ہوتے ہین - مین اِس سے
ملکر دیہہ اندریون کے اِشٹ انشٹ مین کیا راگ و دیش کر دن اِسکا اور میرا کچھ سنجوگ نہین مین تو نِرلیپ
اددیت آتما ہون سنجوگ کس سے ہو - مین بھاؤ روپ برہم ہون میرا سنجوگ کس سے ہو - یہ تو سب است
رُوپ ہی اور جو کہیے کہ دیہہ آدک ہین تو بھی سنجوگ نہین بنتا جیسے لوہے اور بٹے کا سنجوگ نہین ہوتا - یہ بڑا
آشچرج ہی کہ سب کا اہسم کرنیوالا کون تھا - یہ متھیا اہنکار اگیان سے دُکھدایک تھا - جیسے بالک کو اگیان
سے بیتال بھاسکر دُکھ دیتا ہی تیسے ہی اَبچار سے دُکھ ہوتا ہی جیسے پہاڑ پر بادل استھت ہوتا ہی تو پہاڑ بادل
نہین ہوتا اور بادل پہاڑ نہین ہوتا تیسے آتما انا تما نہین ہوتا اور اناتما آتما نہین ہوتا - جیسے سورج کی
کرنون مین جل اور رَسّی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار بھاستا ہی اور بچار کرنے سے اہنکار کچھ
نہین نکلتا - جہان اہنکار رہتا ہی وہان دُکھ بھی آکر ٹھہرتے ہین جیسے جہان میگھ ہوتا ہی وہان بجلی بھی ہوتی
ہی تیسے ہی جہان اہنکار ہوتا ہی وہان شریر روپی برچھ کی منجری بڑھتی ہی - جیسے گروڑ کے ہوتے ہوئے
سانپ نہین رہتا تیسے ہی آتم بچار کے ہوتے ہوئے اہنکار نہین رہتا اِس سے چت آدک سب جھوٹھے
ہین اور اگیان سے بھاستے ہین تو اُنسے رَچا ہوا جگت کیسے ست ہو یہ جگت آکارن ہی اِس سے متھیا
بھرم سے بھاستا ہی جیسے بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی اور ناؤ پر بیٹھنے سے کناری
کے برچھ چلتے بھاستے ہین اور گندھرب نگر بھاستا ہی - جب چت نشٹ ہوتا ہی تب سب بھرم کا
ابھاؤ ہوجاتا ہی - دیہہ مین جو ابھمان ہی وہی دُکھ کا کارن ہی - جبتک بچار نہین اُپجتا ہی تب تک بھاستا ہی
جیسے برف کی پتلی تب تک ہوتی ہی جب تک سورج کا تیج نہین لگتا اور جب سورج کا تیج لگتا ہی تب
برف کی پتلی گلجاتی ہی اور جیسے بالک کو گھومنے سے سب پرتھوی گھومتی ہوئی بھاستی ہی تیسے ہی
چت کے بھرم سے یہ جگت بھاستا ہی اور بچار کے اُپجنے سے اہنکار گل جاتا ہی - ہے من تیرے ساتھ
ملنے سے بڑا دُکھ ہوتا ہی تجھ سے رہت ہوکر مین نے آپ کو دیکھا ہی اب تو سب اندریون سہت
نِربان ہوجا - آتم بچار سے آتم اگن مین استھت ہو کہ سب میل تیرا جلکر شدھ ہوجاے - اِس دیہ کے
ساتھ تیرا اِلاپ دُکھ کے نِمت ہی من اور دیہہ کے آپسمین بھیتر سے شتر بھاؤ ہی اور باہر سے اُسکے
بھاستا ہی پر دونون بھیتر آپسمین ناش کرنے کی اِچھا کرتے ہین جو دُکھ ہوتا ہی تو من اُس کے ناش
کرنے کی اِچھا کرتا ہی اور دیہہ کہتی ہی کہ جو من نہ ہو تو مجھ مین کوئی دُکھ نہین - اِسکا ملنا ہی دُکھ
کا کارن ہی - ہے مورکھ من دیہہ کو تیرے سنگ سے دُکھ ہوتا ہی - آپ اِسمین بھی کوئی - من مین دیہہ
کا ابھمان نہ ہو تو بھی کوئی دکھ نہین اِسکے سنجوگ سے ہی دکھ ہوتا ہی اور بچھڑنے سے دُکھ کچھ نہین جیسے
ہی من اور دیہہ مین بجوگ کچھ نہین - جیسے جہان انگارے برستے ہین وہان بدھمان لوگ نہین رہتے
تیسے ہی اُنسے مِلاپ کرنا ہمکو جوگ نہین ہے مورکھ من جتنا کچھ دُکھ مجھکو ہوتا ہی سو دیہہ کے ملاپ
سے ہوتا تو پھر اِسکے ساتھ کسواسطے مِلتا ہی اور آپکو سُکھ جانتا ہی اِسکے ملنے سے تجھکو دُکھ ہی ہوتا ہی پرنت تو ایسا مورکھ ہی
جو بار بار دیہہ کیطرف ہی دوڑتا ہی اور سکھ جانتا ہی پر تیرا ناش ہوتا ہی - جیسے پتنگ دیپک کو سکھ روپ جانکر ملنے کی

اِچھا کرتا ہی پر جل ہی مرتا ہی اور مچھلی مانس کی اِچھا کرتی ہی تو کانٹی مین پھنس مرتی ہی تیسے ہی تو دیہہ کی اچھا کرتا ہی اور ناش کو پاتا ہی اِس سے اِسکا ابھمان تیاگ کر تب تو شانت ہو۔ دیہہ کچھ بست نہین ہی کیول مَن ہی کا بکار ہی۔ پانچ تتو سے دیہہ بنی ہی سو بھی کچھ بست نہین ہی سب مَن کے پھرنے سے رچی ہی اِس سے پھرنے کو تیاگ کر آتم پد مین اِستھت ہو کہ جسمین تجھکو شانت ہو۔ مین اِس سے الگ شُدّھ چدانند سورُوپ ہون میرے پاس نہ کوئی مَن ہی نہ اندریان ہین مین ادویت روپ ہون۔ جیسے راجا کے پاس دَرِدر نہین ہوتا تیسے ہی میرے پاس مَن اندریان کوئی نہین۔ مین شُدھ آتم تتو ہون بھوگون سے مجھے کیا پریوجن ہی کہ اُنسے بلکہ دُکھ کو پراپت ہون مجھکو انکے ساتھ کچھ پریوجن نہین بہت دن تک رہین یا ابھی ناش ہو جاوین انکے ناش ہونے سے میرا ناش نہین ہوتا اور ٹھہرنے سے بھی کچھ پریوجن نہین ہوتا۔

مین نے اپنے آپ کو الگ جانا ہی۔ جیسے تِلون سے تیل نکال لیا تب پھر تلون مین نہین مِلتا اور دودھ سے ماکھن نکال لیا تو پھر دودھ مین نہین ملتا تیسے ہی بچار کرکے اپنا آپ نکال لیا تب پھر اِنکے ساتھ نہین مِلتا۔ مین شُدّھ چدانند آتما ہون سب جگت میری آشری ہی اور سب مین مین ایک ہی بیاپ رہا ہون اب مین اُسی سورُوپ مین اِستھت ہوؤن۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایسا بچار کر اُدّالک براہمن بشیونسے برتّ کو نِبرتّ کرکے پدم آسن باندھکر پرتو ارتھات ارڈھ ماترا اور اکار اکار کی اُپاسنا کرم سے کرنے لگا اور پرانایام کرکے ماترا کا دھیان کیا۔ اکار۔ برھما۔ اُکار بشن مکار شِو اور ارڈھ ماترا تُریا اُنکو کرم سَہِت کرنے لگا۔ پہلے ریچک پرانایام کرنے لگا اور اکار کی دُھن کے ساتھ ریچک کیا اس سے سب پران بایو بھیتر سے نکلے اور ہردے شُون اور شُدّھ ہو گیا جیسے اگست مُن نے سمُدر کو شُون کر دیا تھا۔ اور آکاش سے ایسی دُھن ہوئی جو برھما بشن رُدر تک چلی گئی اور دیہا بھمان کو تیاگ کر پُریشٹک کو سکھمنا کے مارگ مین پراپت کیا جیسے پنچھی اپنے گھر کو تیاگ کر آکاش مین اُڑتا ہی تیسے ہی اُدّالک نے پُریشٹک کو برہم رندھر مین اِستھت کیا۔ ہٹھ کرنے سے دُکھ ہوتا ہی اِسکارن جبتک سُکھ رہا تب تک اِستھت رہا اور جب تھکا اور پُریشٹک کا بایو نیچے سے آیا تب اُکار بشن روپ کی دھیان کے ساتھ کُمبھک کیا۔ جب سب پران بایو کو آدھار چکر مین روک لیا نہ نیچے جاوین نہ اوپر آوین تب پران اِستھت سنگھٹ ہوئے اور اُس سے اگن نکلی جس سے پاپ پُن روپی شریر جل گیا اُسمین تب تک سُکھ رہا جب تک رہا کیونکہ ہٹھ جوگ دُکھ دایک ہی۔ پھر مکار کی دُھن سے رُدر کا دھیان کرکے پورک پرانایام کیا۔ پورک پرانایام کرکے سب استھان بایو سے پُورن کیے اور اوپر کو چت کلا پراپت ہوئی اُس سے یہ اندر کو پوتر کرنے والا ہوا۔ جیسے دھوان آکاش کو جاتا ہی اور جل پاکر اور دنکو شیتل کرنے والا ہوتا ہی تیسے ہی اسکا شریر اور دنکو پوتر کرنے والا ہوا۔ جیسے مندراچل سے متھے ہوئے چھیر سمُدر سے کلپ برچھ نکلا تیسے ہی اِسکے شریر مین پران بایو اِستھت ہوئی اور پد ماسن باندھ کر اندریونکو روکا جیسے ہاتھی بندھنونسے بندھتا ہی تیسے اُسنے اندریونکو روکا۔ ارڈھ ماترا جو تُریا پد ہی اُسکے درشن کے نمتّ جتن کرنے لگا اُسنے نیتر دنکو آدھا موندا اور باہر کے بشیونکو تیاگ کر اندریونکو بھی تیاگ کیا۔ اور پران اپان کو مول چکر مین روکا جس سے

نو دروازے رو کے گئے جیسے بالک کے کھیلنے کا پانی چور (کھونا) ہوتا ہی اور اُسکے موندنے سے چکنا ہوا پانی سب
چھید ون سے رو کا جاتا ہی تیسے ہی مول چکر کے رو کنے سے نو دروازے رو کے گئے اس پرکار اُسنے چت
کو روکا اور جب من روپی چنچل ہرن دوڑے تب بیراگ اور ابھیاس کے بل سے پھر اُسکو روکا - جیسے باندھ
سے پانی کا بہنا رُک جاتا ہی تیسے ہی اُس نے جب چت کو استھت کیا تب انتہ کرن کی جو ساتو کی برت ہی
اُسکو بھی تیاگ کرکے استھت ہوا - جب من کی برت جو ندرا روپ ہی اسمین من ہو رچھت ہو گیا تب
راجس تامس کا پرباہ پھیر پھرنے لگا اور اُسکو آتم بببیک سے نبرت کیا - جیسے پرکاش اندھکار کو نبرت
کرتا ہی تیسے ہی اس بکلپ روپی اندھکار کو اُس نے نبرت کیا اور ببیک کے بل سے چت کلا مین لگا اور
چت کی برت سے ساکشات کار کیا پر اسمین ایک چھن بھر چت استھت رہا اور پھر باہر نکلگیا جیسے باندھ
کو توڑکر پانی نکلجاتا ہی - تب اُس نے ابھیاس کے بل سے پھر اُسکو آتم کلا مین لگایا تب اُس پرم شانت آتم
پد مین چت کی برت استھت ہوئی اور پرمانند امرت مین مگن ہوئی - جو اشبد - آنند - اور پرنام سے رہت
ہی اور جس پد مین دیوتا رکھیشور برتھما بشن اور رُدر استھت ہین - ہے رام جی جو اس پد مین ایک چھن بھر
بھی استھت ہوا ہی اور جو برس دن تک استھت ہوا ہی دونون برابر ہین جسکو اس پد کا انبھو ہوا ہی وہ بھوگون
کی اچھا نہین کرتا - جیسے جس نے سورگ کا نندن بن دیکھا ہی وہ کُنج کے بن دیکھنے کی اچھا نہین کرتا تیسے
ہی گیانی بھوگون کی اچھا نہین کرتا - اور شوک کبھی نہین اُپجتا - جیسے جسکو راج پراپت ہوا ہی وہ دُکھ
نہین پاتا ہی - تیسے ہی جسنے آتم پد مین استھت پائی ہی اُسکو بشیونکی ترشنا اور شوک نہین اُپجتا - ہے رام جی اس
پرکار جب اُدّالک استھت ہوئے تب سدھ گندھرب بدیادھر لوگ جنکے مکھ چندرما کیطرح تھے اُدّالک کے
پاس آئے اور نمسکار کرکے بولے کہ ہے بھگون - سورگ مین چلکر سندر بھوگ بھوگو تمنے بڑی تپسیا کی ہی دھرم
ارتھ اور پُن کا سار کام ہی اور کام کا سار جو استریان ہین وہ تمھاری بھوگنے کیواسطے ہین جن سے سورگ بھی
سوہتا ہی جیسے بسنت رت کی منجری اور پھولون سے پرتھوی سوہتی ہی - اس سے تم بمان پر بیٹھکر سورگ
کو چلو اور بہت دنون بھوگ بھوگو ہے رام جی جب سدھون نے اسطرح بہت کہا تب اُدّالک نے انکو
اتتھ (مہمان) جانکر نرادر تو نہ کیا بلکہ جتھا جوگ پوجا کرکے ہنسکر کہا کہ ہے سدھو ہمکو نمسکار ہی آؤ -
پر وہ اُنکی سدھتا مین اسکت ہوئے کیونکہ پرمانند مین استھت تھے اور بشیون کے سُکھ تچھ جانتے
تھے - جیسے امرت پینے والا بکھ کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی اُدّالک سکھ کی اچھا نہ رکھتے تھے - کچھ دن
رہ کر سدھ بجنی رہے پھر چلے گیے - اور اُدّالک پرم پد مین رہ کر اپنے پرکرت بیوہار کو کرتے رہے
پھر سُمیر اور سندراچل پربتون پر رہی اور کندرا مین دھیان لگا کر بیٹھ گئے کہین ایک دن بھر بیٹھے رہے
کہین برسون بیٹھے رہے اس پرکار سمادھ کرکے اُترتی تب سمادھ ہو گئی - ہے رام جی چت تو جاننے والی ابھیاس
سے مہا چیتن تتو کو پراپت ہوتا ہی - دشا مین جیسے چتر کا سورج ہوتا ہی تیسے ہی اُدی است سے رہت ہو کر اُدّالک
نے پرم اُپشم پد کو پایا - چت اچھی طرح سے شانت ہو گیا اور جنم روپی پھانسی کو توڑکر دیہہ روپی بھرم چھوٹ کر
شرد کال کے آکاش کیطرح نرمل ہو گیا اور بسترت پرکاش روپ مشر ہو گیا - تب وہ اُدّالک ستا سامانیہ

مین استھت ہو کر رہنے لگے اور پرم شانت کو پراپت ہوئے۔

سرگ پچاسوان - اُدّالک نربان برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے آتم روُپ۔ آپ گیان روپی دن کے پرکاش کرنیوالے سورج ہین اور سنشے روپی پھوُس کے جلانیوالی اگن ہین اور اگیان روپی تاپ کے شانت کرنے والی چندرما ہین۔ ہے ایشور ستا سامانیہ کا روُپ کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جگت کے بالکل نہ ہونے کی بھاؤنا کرکے جب چت چھین ہوا اور اسمین جو باقی رہے وہی ستا سامانیہ ہی۔ جب چت سے رہت آتم ستا ہوا اور اُسمین چت لین ہو جاوی تب ستا سامانیہ اُدی ہو جو است کیطرح استھت ہی وہی ستا سامانیہ ہی۔ ہے راجی جب سب اندریونکا پرپنچ شانت ہو کر شدھ بودھ رہے بھیتر باہر کا بیودھان مٹ جاوی اور سب جگت ایک روُپ ہو کر سمادھ اور اُٹھان ایک سا ہو جاوی ایسی دشا کی جو پراپت ہی وہی ستا سامانیہ ہی۔ وہ دیہہ کے ہوتے ہی بدیہہ روپ ہی اور اُسکو تُریاتیت پد کہتے ہین سمادھ مین استھت ہو تو بھی کیول روُپ ہی اور اُٹھان ہو تو بھی کیول روُپ ہی۔ اگیانی سمادھ اور اُٹھان کے تُل نہین ہوتا کیونکہ گیان سے اُپجی ہوئی سمادھ اُسکو نہین پراپت ہوئی ہی جسے آدلیکر نارد دیو رکھ برہما بشن رُدر آدک جنکو گیان کی درشٹ پُشٹ ہوئی ہی وی ستا سامانیہ مین استھت ہین اور اُنکو سمادھ اور اُٹھان دونون برابر ہین۔ جیسے آکاش مین پَون کا چلنا اور ٹھہرنا دونون برابر ہین اور جیسے پرتھوی مین جل استھت ہی اور آگ مین گرمی استھت ہی تیسے ستا سامانیہ مین وہ استھت ہی۔ جب تک جگت مین بچرنے کی اُسکی اچھا تھی تب تک وہ ایسے بچرتا رہا اور جب بدیہہ مُکت ہونے کی اچھا ہوئی تب پہاڑ کی کندرا مین پتون کا آسن بنا کر پدم آسن باندھکر دانتون سے دانتون کو ملاکر سب سنکلپون کو تیاگ کیا اور پران بایو کو مول آدھار چکر کرکے نوُ دوار کھیچری مُدرا سے روکے نہ بھیتر نہ باہر نہ نیچے نہ اوپر سب بھاؤ ابھاؤ بکلپون کو تیاگ کر اُس نے جب آتم تتو مین چت کی برتّ کو لگایا تب شدھ چنماتر مین چت کی برتّ جا پہونچی اور رُدمین کھڑے ہو آئے جب اُس بیودھان کو بھی اُس نے تیاگ کیا تب ستا سامانیہ بشو مبھر پد کو پراپت ہوا جو پرم بسترانت اناد آنند اور سندر روپ ہی۔ تب پتلی کیطرح اُسکا شریر ہو گیا اور جیسے شرد رتّ کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی نرمل پد کو پراپت ہوا۔ جیسے سورج کی کرنون اور برچھ مین رس ہوتا ہی اور پھر سورج اُسکو کھینچ لیتا ہی اور جیسے سمدر مین ترنگ اُپجکر پھر اُسی مین ملجاتی ہین تیسے ہی اُسکا (یعنی اُدّالک کا) چت جس سے اُپجا تھا اُسی مین ملگیا۔

سمپوُرن اُپادھ بلاس سے سنکلپ رہت ہوا اور اُس آنند پد کو پراپت ہوا جسمین اندر آدک کا آنند بھی تچھ بھاستا ہی ایسا بشومبھر آنند جو اُتم پرشون سے سیونے جوگ ہی اور جو اَدیت اور اشبد ستا سامانیہ ہی اُسمین جب اُدّالک پراپت ہوا تو پرم شانت روُپ ہو گیا۔ پھر کچھ دنون بعد اُسکا شریر گر پڑا جیسے رس کے سوکھ جانے سے برچھ گر پڑتا ہی۔ جیسے بین بجتی ہی اور اُسکا شبد پرگٹ ہوتا ہی تیسے ہی جب بایو چلے اور اُسکے شریر مین پرویش کرکے نکلے تب شبد پرگٹ ہوتا تھا۔ کچھ دنون بعد دیوتاؤن کی استریان اور اشونی کمار کی شکت جنکا تیج اگن کیطرح ہی اور دیو دیوی

جو سب دیوتاؤن سے پوجیۂ ہین شکتیون سہت آئین اور اُس شریر کو سگندھ والے پھولون کی مالا پہنا کر اُسکی پوجا کر کے ناچنے لگین اور لیلا کی۔ ہے رامجی اُدّالک کے چت کی برتّ مین کلنا سے رہت ببیک روپی بیل ہوئی اور اُسمین آتما نند روپی پھل لگا۔ جسکے ہردی مین ایسے پھولون کی سُگندھ استھت ہو وہ سب بھرمون سے ترجاوی۔ جسکو ایسا ببیک پراپت ہو وہ سب بھرم سے چھوٹ جاے۔

سرگ اکیاون۔ دھیان بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرکار اُدّالک رکھیشور آتم پد کو پراپت ہوا ہی اُسی کرم سے اپنے آپ کو بچار کر کے تم بھی آتم پد کو پراپت ہو جاؤ۔ ہے کمل نین کرتب یہی ہی کہ گرو اور شاسترون کی باتون کو دھارن کر کے جگت بھرم سے مکت ہو اور آتم ابھیاس سے شانت پد کو پراپت ہو۔ پہلے گرو اور شاسترونکی باتون کو سمجھو اور اُس سے جو بشیش بھوت ارتھ ہی اُسکے ابھیاس مین بدّھ کو لگاؤ۔ اِس پرکار جب درڑھتا ہو تب پرم پد پراپت ہو یا بدّھ مین بہت بڑا ابھیاس ہو اور کلنک کلنا سے رہت ایسا بودھ ہو تو سادھن آدک سامگری سے رہت ہو یا بیراگ آدک سامگری سے رہت ہو تو بھی ابناشی پد کو پراپت ہو۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھوت بھوشیہ کے ایشور۔ ایک گیانوان پُرش تو سمادھ مین استھت ہوتا ہی اور پھر جگت بیوہار مین بچرتا ہی اور ایک سمادھ مین استھت ہی اور جگت کا بیوہار نہین کرتا۔ اِن دونون مین سریشٹھ کون ہی۔

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پہلے سمادھ کا لچھن سنو کہ سمادھ کسکو کہتے ہین اور بیودھان کیا ہی۔ یہ گُنون کا سموہ اہنکار سے لیکر تتو گُن آتمک ہی جو اُنکو اناتم روپ دیکھتا ہی آپکو کیول اُنکا ساکشی چیتن جانتا ہی اور سوبھاؤ ہی سے جسکا چت شیتل ہی اُسکو سمادھ کہتے ہین۔ جو ہرتا کرنا امان ہونا آدک گنون مین استھت ہوا ہی اور جسکا من آتم بشی سے شانت ہوتا ہی اُسکو سمادھ کہتے ہین۔ ہے رام جی جسکو ایسا نشچے ہوتا ہی کہ مین شدّھ چدانند سوروپ جگت کے سمبندھ سے رہت ہون وہ چاہے بن مین رہے چاہے گھر مین رہے دونون استھان اُسکو برابر ہین اور وہ دونون پُرش برابر ہین۔ انتہ کرن کا شیتل ہونا بڑے تپونکا اننت پھل ہی۔ ہے رام جی جو اندریون کو مار کر بیٹھا ہی اور من سے جگت کے پدارتھون کی چنتا کرتا ہی اُسکی سمادھ مِتھیا ہی وہ باولے کی طرح ناچتا ہی اور جس کے من مین کوئی باسنا نہین اور بیوہار کرتا ہی اُسکو بدّھمانون کی سمادھ کے برابر جانو۔ کوئی گیانی بیوہار کرتا ہی اور کوئی گیانی بیوہار کو تیاگ کر بن مین سمادھ لگا کر استھت ہو بیٹھا ہی۔ پر دونون نشچے سے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین اِس مین سندیہ نہین گیانوان نربابہ پرشارہ کرتا ہوا بھی دیکھہ پڑتا ہی تو بھی اکرتا ہی۔ اور اگیانی جو کرتا بھی نہین پرنت باسنا سے کرتب بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ جیسے کوئی کتھا سننے بیٹھا ہو اور اُسکا من کسی اور جگہ نکلگیا ہو تو سنتا بیٹھا بھی نہین سنتا۔ تیسے ہی گیانی کا چت آتم پد کی طرف لگا ہی اِس سے وہ کرتا بھی اکرتا ہی کیونکہ اُسکو کرنے کا ابھمان نہین ہوتا۔ گھن باسنا سہت اگیانی سب اندریون کو استھت کر کے سوگیا ہو تو اُسکو سپنا آتا ہی اور پربت سے گڑھے مین آپ کو گرا دیکھتا ہی اور دُکھی ہوتا ہی۔ اِس سے جہان باسنا ہی وہان چھوبھ بھی ہی اور جہان کچھ

باسنا نہین وہان شانت ہی۔ ہے رام جی جسمین کرم کا ابھمان نہین ہی اور نشچے سے آپ کو آکرتا جانتا ہی اُسکو کیو لی بھاؤ سے سمادھ مین استھت جانو اور جسکو کرم کا ابھمان ہی اور سمادھ مین بیٹھا ہی تو بھی اُسکو بیودھان جانو ہے رام جی چت کے چلانے کا کارن اسمرت ہی جو اسمرت جگت کو لیکر سمادھ لگا بیٹھتا ہی تو بھی چت باسنا سے پھیل جاتا ہی۔ جیسے بیج سے انکر اُپجتا ہی اور پھیل جاتا ہی تیسے ہی من مین جو باسنا کی اسمرت ہوتی ہی اِس سے چت پھیل جاتا ہی اور جو جگت کی باسنا من سے جاتی رہتی ہی ارتھات جگت کا ست بھاؤ مٹ جاتا ہی تو چت اچل ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جس چت سے باسنا مٹ جاتی ہی اُسکو اچل استھت کہتے ہین وہ دھیان مین کیو لی بھاؤ مین استھت ہوتا ہی اور جس کے چت مین سدا باسنا پھرتی ہی اُسکو سدا چھوبھ ہوتا ہی اِس سے باسنا سے رہت ہو کر تم پرم پد کو پراپت ہو۔ ہے رامجی جس چت مین باسنا کی گندھ ہوتی ہی اُسمین کرم کا ابھمان بھی پھرتا ہی اور اس سے سدا دکھ ہوتا ہی باسنا کے مٹ جانے سے مکت ہوتا ہی۔ جس پرش کے چت سے جگت کی آستھا مٹ گئی ہی اور شوک سے رہت ہوا ہی وہ سُچت ہی اُسکو سمادھ کہتے ہین۔ ہے رامجی جسکے ہردے سے سنسار کا راگ دویش مٹ گیا ہی اور شانت کو پراپت ہوا ہی اُسکو سدیہہ سمادھ کہتے ہین۔ اس سے چت مین جو پدارتھ بھاؤنا ہی اُسکو تیاگ کر اپنے سبھاؤ مین استھت ہو جاؤ۔ تب گھر مین رہو یا بن مین جاؤ دونون جگہ تمکو برابر ہین۔

ہے رامجی جو گھر مین بیٹھا ہی اور چت اُسکا سماہت ہی اور اہنکار کے دوش سے رہت ہی اُسکو کٹمب پروار اور سب لوگ بھی بن کے برابر ہین۔ گیانی کو گھر اور بن دونون برابر ہین اور دیہہ ابھمانی جو اگیانی ہی وہ جب بن مین جا کر اور سمادھ لگا کر بیٹھتا ہی پر چت کی برتّ بشیون کی اور رہتی ہی تب وہ بہت سے جگت دیکھتا ہی یا سکھپت مین جڑ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی چت اُتھان مین سوُر دپ سے گرا ہوا جگت بھرم دیکھتا ہی اور جب چت نربان پد آتما مین استھت ہوتا ہی تب اُپشم ہوتا ہی۔ ہے رامجی جو پرش سب بھاؤ پدارتھون مین آتما کو اتیت جانتا ہی وہ سماہت چت کہلاتا ہی اور جسکو جاگرت جگت سپنے کی طرح بھاستا ہی وہ سماہت چت کہلاتا ہی۔ وہ پرش بہت سے لوگون مین رہتا ہی تو بھی اُسکا سمبندھ کسی سے نہین۔ جیسے کوئی پرش ماج مارگ چلا جاتا ہی تو مارگ کے کسی پدارتھ سے سمبندھ نہین رکھتا تیسے ہی اُس پرش کا ابھمان کسی مین نہین پھرتا جس پرش کا چت انترمکھ ہوتا ہی وہ سووے یا بیٹھے یا چلے یا دیکھے اسکو نگر اور گانون سب دھابن رُوپ بھاستے ہین سب جگت اُس کو آکاش رُوپ بھاستا ہی۔ جس پرش کو آتما مین پریت ہی وہ انترمکھی کہلاتا ہی۔ اور جس کا ہردے آتم گیان سے شیتل ہوا ہی اُس کو سب جگت شیتل رُوپ بھاستا ہی۔ وہ جب تک جیتا ہی تب تک تاپ سے رہت ہو کر جیتا ہی اور جس کا ہردے ترشنا سے جلتا ہی اُس کو سب جگت داواگن سے بھی ادھک تپتا بھاستا ہی۔ ہے رامجی یہ سب جگت چت مین استھت ہی۔ جیسی بھاونا چت مین ہوتی ہی اُسکے انسار جگت بھاستا ہی۔ سوُرگ پرتھوی۔ لوک۔ پاتال۔ بایو۔ ندیان۔ آکاش۔ دیش۔ کال۔ جو کچھ جگت ہی وہ سب ہی چت انتہ کرن مین ہی اور وہی باہر بستار ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے بٹ برچھ کے بیج مین بٹ پھیل جاتا ہی تیسے ہی چت

مین جگت کا بستار ہوتا ہی۔ باہر جو سورج آدک بھاستے ہین وہ بھی چت کے بھیتر استھت ہین جیسے پھول کھلتے
ہین اُسکے بھیتر کی سگندھ باہر بھاستی ہی اور واستو مین نہ کچھ بھیتر ہی نہ باہر ہی جیسا کپن ہوتا ہی تیسا ہی چت
تا سے پھرتا ہی تیسے ہی وہی ستا جگت روپ ہوکر بھاستی ہی جگت سب آتم رُوپ ہی اور نہ کوئی ست
ہی نہ است ہی ایک آتم ستا جیون کی تیون استھت ہی۔ جو گیا نوان پُرش ہین اُنکو سدا ایسا ہی بھاستا ہی
ہے رام جی جسکا ہردی شانت ہی اُسکو سب جگت شانت روپ ہی اور جسکا ہردی دیہہ کے ابھمان مین
استھت ہی وہ ناش ہوتا ہی اور بھی پاتا ہی کسی اور سے اُسکو شانت نہین پراپت ہوتی وہ بھورگ پرتھوی
لوک پاتال بایو آکاش پربت ندی دیش کال سبکو پرلی کال کی اگن کیطرح جلتا دیکھتا ہی۔ جسکے ہردی
مین تاپ ہوتا ہی اُسکو سب جگت تپتا بھاستا ہی پر آتم گیانی کو شانت رُوپ بھاستا ہی۔ جیسے
اندھے کو سب جگت اندھکار رُوپ بھاستا ہی اور آنکھ والے کو سب جگت پرکاش رُوپ بھاستا ہی۔
ہے رامجی جس پُرش کو آتم پد مین پرتیت ہوئی ہی اور اندریون سے کرم بھی کرتا ہی پرنت ہرکھ شوک کے
بش نہین ہوتا وہ سماہت چت کہاتا ہی۔ جو پُرش سب کو آتم رُوپ دیکھتا ہی اور چت کو نہین دیکھتا۔
بھوشیت (آیندہ) کی اِچھا نہین کرتا اور برتمان (موجود) مین راگ دویش نکرکے بچرتا ہی وہ سماہت چت
کہلاتا ہی۔ ہے رامجی جو پرش جگت کی اگلی پچھلی گت کو دیکھکر ہنستا ہی وہ سمبھد مین استھت ہوتا ہی اور کسی مین ممتا
نہین کرتا وہ سماہت چت کہلاتا ہی۔ جو پُرش اہم ممتا سے رہت ہی اور جگت کی بھاگ کلنا سے بھی رہت
ہی اور جسکو چیتن اچیتن بھاؤ نہین پھُرتا وہ پُرش ست ہی اور آکاش کیطرح اُجل اور نرمل ہی اور راگ دویش
کرودھ آدک بکارون سے لوہے لکڑی کیطرح ہو رہتا ہی۔ وہ سب جیوونکو اپنے سمان دیکھتا ہی اور اور
کی دربیہ کو دیکھکر درشٹ نہین کرتا وہ سو بھاؤ ہی سے اُسکو نہین چاہتا دوند کے در سے نہین تیاگتا۔
ایسا جو دیکھتا ہی اور اہنکار سے رہت ہوتا ہی وہ جگت کے نہ ست بھاؤ کو دیکھتا ہی نہ است بھاؤ کو
دیکھتا ہی نہ گیان کو دیکھتا ہی نہ اگیان کو دیکھتا ہی نہ جڑ کو دیکھتا ہی نہ چیتن کو دیکھتا ہی وہ تو کیول
ادویت تتو کو دیکھتا ہی وہ مہا شانت پد مین استھت ہی وہ اُٹھے کھڑا ہو یا بیٹھا رہی اُدی ہو یا است
ہو برے بھوگون مین رہی یا بن مین جا بیٹھے یا شراب پی کر مست ہو اور ناچے یا گیا آدک تیرتھون
مین نواس کرے یا پہاڑ کی کھوہ مین رہے شریر کو اگر چندن سے لیپٹے یا کیچڑ مین لپیٹے دیہہ ابھی گر پڑی
یا کلپ بھر تک بنی رہی اُس پُرش کو کبھی کچھ کلنک نہین لگتا جیسے سونے کو کیچڑ مین ملانے سے کچھ دوش نہین
لگتا۔ تیسے ہی گیانی کو کرم کا دوش نہین۔ ہے رامجی اِس ہمبت کو اہنکار ہی کلنک ہی جو پُرش اہنکار سے
رہت ہی اِس سے اُسکو کرم کا اسپرش نہین ہوتا۔ جیسے سیپی کو روپے کا آبھاس اسپرش نہین کرتا تیسے
ہی گیانی کو کرم کا اسپرش نہین ہوتا۔ ہے رامجی اہنکار ہی سے جیو دُکھی ہوتا ہی جب اہنکار پھرتا ہی تب طرح طرح کے
دُکھ سکھ دیکھتا ہی اور بہت سے جنمون کو پاتا ہی اور ڈرتا ہی۔ جیسے کسی کو رسّی مین سانپ بھاستا ہی اور ڈرتا ہی پر
جب اچھی طرح دیپک کے پرکاش سے دیکھتا ہی تب سانپ کا ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی اہنکار سے یہ دُکھ پاتا
ہی اور اہنکار کے شانت ہو جانے سے شانت ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی گیا نوان جو کچھ کرم کرتا ہے کھاتا پیتا بیتار

ہَوَن کرتا ہی اُسمین اہمتا (خودی) کا اَبھِمان نہین کرتا اِس سے کرنے مین اُسکا کچھ اَرتھ سِدھ نہین ہوتا اور جو نہین کرتا تو اُسمین بھی کچھ ابھمان نہین - اِس سے کرنے مین اُسکی کچھ ہان نہین ہوتی وہ اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی اور جگت کو دویت بھاؤ سے نہین دیکھتا سکو آتم بھاؤ سے دیکھتا ہی اِس سے اُسکو کرم اسپرش نہین کرتا -

سرگ باون - بھید نراشا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی چت آدک جو جگت ہی سو واستو مین آتم سے الگ نہین ہی آتما روپی مرچ ہی اُسمین چت اہنکار روپی دیش کال کڑوائی ہی الگ نہین ہی جیسے اُوکھ سے میٹھاپن الگ نہین تیسے آتما سے جگت الگ نہین - جیسے پتھر مین گڑھاپن ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی - جیسے پربت مین جڑتا ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار ہوتا ہی - جیسے جل مین دَردتا (روانی) ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار آدک ہوتا ہی - جیسے پھول پھل ٹہنی برچھ سے الگ نہین ہوتے تیسے ہی آتما مین اہنکار آدک ہوتے ہین - جیسے مرچ سے کڑوائی الگ نہین تیسے ہی چت اہنکار روپی دیش کال آتما سے الگ نہین - جیسے آگ مین گرمی برف مین ٹھنڈھک سورج مین پرکاش اور گڑ مین میٹھاپن ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی - جیسے اَمرت مین سواد ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین دیش کال ہوتا ہی - ہے رامجی جیسے من مین پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار ہوتا ہی اور جیسے جل سے ترنگ الگ نہین ہوتے تیسے ہی آتما سے اہنکار آدک الگ نہین ہوتے - جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب آتم تتو کا پرکاش ہی - جو اننت آتما سب مین پُورن ہی اور ایک ہی ایشور بھاؤ مین استھت بھاگین شلا کیطرح استھت ہی اُس سے الگ کچھ نہین - جیسے آکاش اپنے بھاؤ مین استھت ہی تیسے ہی سَت کیول آتما مین استھت ہی اور اپنے آپ سے نربید ہی پربت بیدنا بھی اُس سے الگ نہین جیسے جل ہی ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتما بیدن روپ ہو بھاستا ہی اور جیسے پانی مین بہنا اور ہوا مین چلنا بھاستا ہی تیسے ہی گیان روپ آتما مین اہنکار روپ دیش کال جگت بھاستا ہی - ہے رامجی جیوونکا جینا گیان سے ہوتا ہی اور گیان ستا کا جینا چیتن سے ہوتا ہی جیماتر اور جیوون مین ذرا بھی بھید نہین جیسے گیان چیتن ستا اور جیو مین بھید نہین تیسے ہی گیانی اور جگت مین کچھ بھید نہین - ایک ہی اکھنڈ ستا جیون کی تیون استھت ہی ہے رامجی سرب ستا ایک اجنما انادا اور اننت بدھ سے رہت پرکاش روپ چنماتر ادویت تتو اپنے آپ مین استھت ہی وہ اشبد ہی اُسمین بانی پرویش نہین کر سکتی اور جتنے بچن ہین وہ سب اُسکے جتانے کے لیے کہے ہین واستو مین دوسری بست کچھ نہین - ایک آتم تتو کو اپنے ہردے مین دھارن کر کے رہو -

سرگ ترپن - سُرگھ برتانت مانڈو اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایک آگے ہُوا اناد اتہاس ہوا ہی اُسکو تم سنو کہ اُتر دِشا مین ایک سگندھت پرتھوی ہی وہ نالو کپور سے لپی ہوئی ہی اور مانو سدا شیو جی کے ہنس آکر استھت ہوگئے ہین ہمالئے کی چوٹی پر وہ کیلاش پربت ہی جو سب پربتون سے اُتم اور اُجل ہی - وہ رُدر بھگوان کے رہنے کا استھان ہی - وہان کلپ برچھ لگے ہین اور گنگا جی کی دھارا بہتی ہی اور بھی بہت سی بڑی بڑی ندیان وہان بہتی ہین اور کملون سہت بہت سے بہت

سندر تالاب بنے ہین جہان بہت پشپ و پنچھی ہین۔ اُس پہاڑ کے نیچے سونے کی طرح جٹا والے کرانت رہتے ہین جیسے برچھ کی جڑ مین چیٹیان رہتی ہین۔ اُس کرانت دیش کا راجا سُرگھ تھا جو پرتچھ ہی لچھمی جی کی مُورت دھاری ہوئے تھا اور بیگ دان ایسا مانو پَون کی مُورت۔ بیراگ وان مانو گجیندر۔ بُدھمان مانو برہسپت اور کبیشور شُکر کے سَمان تھا۔ راجا ایسا تھا مانو اندر ہی اور دھنی ایسا تھا جیسے کُبیر ایسا راجا ہو کر وہ راج کرتا تھا اور اچھی طرح سے پرجا کو پالتا تھا۔ جو اچھے مارگ مین چلتے تھے اُنکی وہ رچھا کرتا تھا اور جو پاپ کرم چوری آدک کرتے تھے اُنکو وہ دنڈ دیتا تھا اور جو کام آجاوے اُسکو دویش سے رہت ہو کر کیا کرتا تھا۔ ایک سمے وہ اپنے استھان مین بیٹھا تھا تب چت مین بچار اُپجا اور سَنشے روپی پَون سے اُسکی بُدّھ روپی چڑیا اُڑنے لگی کہ بڑا انرتھ ہی کہ مین جیوؤن کو دُکھ دیتا ہون اس سے مین اُنکو دُھن دُون دُکھ نہ دون جیسے تِلون کو تیلی پیرتا ہی تیسے ہی مین پاپیون کو دُکھ دیتا ہون۔ دُشٹون کو دُکھ دیے بنا راج نہین چلتا جیسے جل بنا ندی کا پرباہ نہین چلتا۔ اور جو دنڈ دیتا ہون تو وے دُکھ پاتے ہین۔ مین کیا کرون دونون طرح مشکل ہی ہے رام جی ایسے بچار مین راجا بہت بھرمتا رہا ایکدن اُس کے گھر مین مانڈو مُن آئے جیسے اندر کے گھر مین نارد آتے ہین تب راجا نے اُنکا پوجن کیا اور ستسنگ مین آکر پوچھا کہ ہے بھگون آپ سب دھرمون کے جاننے والے ہین آپ کے آنے سے مین بہت آنند کو پراپت ہوا ہون۔ جیسے بسنت رت مین پرتھوی پرپھُلت ہوتی ہی تیسے ہی مین پرپھُلت ہوا ہون مین بھی آپ کو پُن جانتا ہون اور اب مین بھی پُن وانون مین پرسِدّھ ہونگا کیونکہ آپ میرے گھر آئے ہین۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے پرکاش ہو آتا ہی تیسے ہی مین آپ کے درشن سے پرسن ہوا ہون۔ ہے بھگون مجھکو ایک سنشے ہی اُس کے دور کرنے کو آپ ہی جوگ ہین۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی آپ سے میرا سنشے مِٹ جائیگا۔ جو کوئی مہاپُرشونکا سنگ کرتا ہی اُسکا سنشے ضرور مِٹ جاتا ہی۔ سنشے ہی پرم دکھون کا کارن ہی اس سے میرے سنشے کو آپ دُور کیجیے۔

مجھکو یہ سنشے ہی کہ جو کوئی بُرے کرم کرتا ہی اُسکو مین دنڈ دیتا ہون اور جب اُسکو دیکھتا ہون تو دیا اُپجتی ہی۔ جیسے سنگھ ناخنون سے ہاتھی کو کھینچتا ہی تیسے ہی یہ سنشے مجھکو کھینچتا ہی اس سے آپ وہی اُپائے کیجیے جس سے مجھکو سمتا پراپت ہو۔ جیسے سورج کی کرن سب جگہ سم (برابر) ہوتی ہی تیسے ہی اشٹ انشٹ مین مین سم ہوؤن کرپا کرکے مجھسے وہی اُپاے کہیے۔ مانڈو بولے کہ ہے راجن یہ تو بہت سگم ہی اور اپنے ادھین ہی آپ ہی سے سِدّھ ہوتا ہی اور اپنے ہی گھر مین ہی۔ ہے راجن سب اُپادھ من مین اُٹھتی ہین وہ من تچھ ہی اور بچار کرنے سے نِرت ہو جاتا ہی۔ جیسے گرمی سے برف پانی ہو جاتی ہی تیسے ہی بچار کرنے سے جب من کا بھاؤ مِٹ جاتا ہی تب تاپ بھی مِٹ جاتا ہی۔ جیسے شرد رت کے آنے سے کہراسٹ جاتا ہی تیسے ہی بچار کرنے سے مَن بھاؤ مِٹ جاتا ہی۔ تم یہ بچارو کہ مین کَون ہون۔ اندریان کیا ہین۔ جگت کیا ہی۔ جنم مرن کس کو کہتے ہین۔ اس بچار سے جب تم اپنے سبھاؤ مین استھت ہوگے تب تمکو دُکھ سُکھ کرودھ راگ دویش

چلائمان نہ کرسکیگا۔ جیسے بایو سے پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی تم اچل رہوگے۔ ہے راجن جب آتم لودھ ہوگا تب مَن بھاؤ کو تیاگ کردیگا اور تم سنتاپ سے رہت ہوکر اپنے سوروپ کو پراپت ہوگے جیسے ترنگ بھاؤ مٹنے سے جل نرمل ہوتا ہی تیسے ہی تم اَچل ہوگے اور مَن دھرم بھی رہیگا پرنت اگیان جاتا رہیگا اور آتم ستا بھاؤ ہوگا۔ جیسے کال وہی رہتا ہی پرنت رِت اور ہو جاتی ہی تیسے ہی مَن وہی ہوگا پرنت سو بھاؤ اور ہو جائیگا تیرے نوکر اور چاکر بھی سادھو ہو جاوینگے اور تیری اگیا مین چلینگے اور تجھکو دیکھ کر پرسَن ہونگے۔ ہے راجن جب تجھکو ببیک روپی دیپک سے آتما روپی مَن ملیگی تب تیری بڑائی سمیر پربت اور سمُدر اور آکاش سے بھی بڑھ کر ہوگی۔ جب تجھکو ببیک سے آتما کی حھتو تا (بزرگی) کا پرکاش ہوگا تب تو سنسار کی تچھ برتِّ مین نہ ڈوبیگا جیسے گوپد کے جل مین ہاتھی نہین ڈوبتا تیسے ہی تو راگ دولیش مین نہ ڈوبیگا۔ جسکو دیہہ مین اَبھمان ہی اور چت مین باسنا ہی وہ تچھ سنسار کی برتِّ مین ڈوبتا ہی اِس سے جتنا اناتم بھاؤ درشیہ ہی اُسکا تیاگ کر۔ اِسکے بعد جو باقی رہے وہ پَرم تتو آتما ہی۔ ہے راجن جو کچھ سَت بست ہی اُسکو اپنے ہردی مین تم دھرو اور جو اَست ہی اُسکو تیاگ کرو۔ جیسے تب تک کلر سے سُنار دھوتا ہی جب تک سبُرن نہین نکلتا اور جب سُبرن نکلتا ہی تب دھونے کو تیاگ کرتا ہی تیسے ہی تب تک آتم بچار کرنا چاہیے جب تک آتما کا ساکشات کار نہین ہوتا اور جب آتم تتو کا ساکشات کار ہوتا ہی تب بچار سے کچھ مطلب نہین رہتا۔ ہے راجن سب مین پرکار سب کال سب آتما کی بھاؤنا کرو۔ یا جتنا درشیہ بھاؤ ہی سو سب تیاگ کرو تو کچھ باقی رہیگا وہ سب تمکو بھاس آوے گا۔ جب تک سب درشیہ کا تیاگ نہ کروگے تب تک تمکو آتم پَد کا لابھ نہ ہوگا سب درشیہ کے تیاگ کرنے سے آتم پد بھاسے گا۔ ہے راجن جب کسی بست کے پانے کا جتن کیا جاتا ہی تو اور سب کو چھوڑکر اُسی کا جتن کیا جاتا ہی تب وہ پراپت ہوتا ہی تو پھر آتم تتو اَنِنیہ (دوسے رہت) ہوکر چت بنا کیسے پَراپت ہوگا۔ جب اپنا سمپُورن جتن ایک اور لگتا ہی تب اُس پد کی پَراپت ہوتی ہی اِس سے آتم پد کے پانے کے سب درشیہ کا تیاگ کرو۔ سب کے تیاگ کرنے سے جو باقی رہیگا وہ پَرم پد ہی ہے راجن سب کے تیاگ کیے سے جو ستا اَدھِشٹھان رہیگا وہ تمکو آتم بھاؤ سے پَراپت ہوگا۔

سرگ چھوَن۔ سُرگھہ برتانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار کہکر جب مانڈومُن اپنے استھان کو گئے تب راجہ سرگھہ اکیلے مین بیٹھکر بچار کرنے لگا کہ مَین کون ہون۔ نہ مَین سمیر ہون نہ میرا سمیر ہی نہ مین جگت ہون نہ میرا جگت ہی نہ مین پرتھوی ہون نہ میری پرتھوی ہی۔ نہ مین کرانت منڈل ہون نہ میرا کرانت منڈل ہی کیونکہ یہ اپنے بھاؤ مین استھت ہین۔ میرے بھاؤ سے نہین۔ جو نہ ہون تو بھی یہ جیون کے تیون استھت ہین تو یہ میرے کیسے ہووین اور مین انکا کیسے ہوؤن۔ نہ مین نگر ہون اور نہ میرا نگر ہی۔ ہاتھی گھوڑا مندر دھن استری پتر آدک جو کچھ پدارتھ ہین سو نہ میرے ہین اور نہ مین انکا ہون ان مین آسکت ہونا برتھا ہی۔ ان بین میرا کچھ سمبندھ نہین۔

جتنے بھوگ ہین یے نہ مین نہ یے میرے ہین- نوکر چاکر اور استری سب اپنے بھاؤ سے سِدھ ہین میرا اِنسے
سمبندھ کچھ نہین- نہ مین راجا ہون نہ میرا راج ہی مین ایک شریر باتر ہون اور ان مین مین ممتو کرتا ہون
سو برتھا ہی- شریر مین مین اہسم جو کرتا ہون سو بھی برتھا ہی کیونکہ ہاتھ پانون آدک کا سورُوپ الگ ہی نہ
یہ مین ہون نہ یے میرے ہین اِن مین میرا اشبد کچھ نہین یہ ہڈی مانس لہو آدک کا رُوپ ہی سو مین نہین
یہ جڑ ہی اور مین چیتن ہون اِنکے ساتھ میرا سمبندھ کیسے ہو سکتا ہی- جل کا اسپرش کمل کو نہین ہوتا تیسے
ہی اِنکا اسپرش مجھکو نہین- نہ مین کرم اندریان ہون نہ میری کرم اندریان ہین یہ جڑ ہی مین چیتن ہون نہ مین
گیان اِندری ہون نہ میری گیان اندریان ہین- اِنسے پرے مَن ہی سو بھی مین نہین کیونکہ یہ ہی مَن بدّھ
چیت اہنکار یے سب اناتما رُوپ ہین میرا سمبندھ انکے ساتھ اَبدیا سے ہی- بھرم سے مین اِنکو
اپنا سوُرُوپ جانتا تھا پر یہ سب بھوتون کا کام ہی اِنکے پیچھے چیتن جیو ہی جو چیتن درشیہ کو چیتنے والا
ہی سو چیتن چیتنا بھی مین نہین اِن سب سے جو باقی رہے وہ چیتن چِنماتر سَتّا میرا سورُوپ ہی- بڑا کلیان
ہوا جو مین نے اپنا آپ پایا اب مین جاگا ہون- بڑا اشچرج ہی کہ مین برتھا دیہہ آدک کو اپنا
جانکر شوک اور موہ کو پراپت ہوا تھا- مین تو ایک نِربکلپ چیتن اور اننت آتما سب مین چھپا
اور سب کے بھیتر بیاپ رہا ہون اور برہم رُوپ آتما ہون اندریون سے آدلیکر جتنے بھوُت
گُن ہین اُن سب کا مین آتما ہون- یہ بھگوان آتما سب کے بھیتر بیاپ رہا ہی جیسے سب کے
بھیتر تتو ہوتے ہین تیسے ہی یہ چیتن رُوپ سب بھاونکو بھر رہا ہی اور سب بھاؤون مین بیاپ رہا ہی بھید
اور اُدی استت بھاؤ آدبکارون سے وہ رہت ہی- برہما جی سے آدلیکر تنکے تک سبکا آتما یہی ہی-
سب پرکاشو انکا پرکاشنے والا دیپک یہی ہی اور سنسار رُوپی موتیون کے پرونے والا تاگا اور سب
کا کارن یہی ہی- وہ ساکار سے رہت ہی اور شریر آدک سب اُسی کی سَتّا سے استھت ہین- شریر
رُوپی رتھ اسی سے چلتا ہی پر واستو مین شریر آدک کچھ لبست نہین- یہ جگت رُوپی نٹ کا ناچ اور
کھیل ہی چیت مین جگت پھرتا ہی اصل مین کوئی چیز نہین- بڑا اکشٹ ہی کہ مین سنگرہ اسنگرہ کی چنتا برتھا
ہی کرتا تھا- یہ کنون کا پرباہ ہی اسمین مین کیون شوک وان ہوتا تھا- بڑا آشچرج ہی کہ جھوٹھا بھرم
ست ہوکر مجھکو دیکھ پڑتا تھا اب مین نشچے کرکے سم پربودھ ہوا ہون اور بڑی درشٹ
میری دوُر ہوئی ہی- درشٹ کی جو الکھ درشٹ ہی وہ مین نے اب دیکھی ہی اور جو کچھ پانے جوگ
تھا وہ مین نے پایا ہی اور اچیت چنماتر تتو کو پراپت ہوا ہون- جو کچھ درشیہ ہی اُسکو مین سوُرُوپ
سے دیکھتا ہون اور اہسم تم دُکھ میرا مِٹ گیا ہی- مین چدانند پورن اور نِت شدھ آنند آتما اپنے آپ
مین استھت ہون- گرہن کیا اور تیاگ کیا- یہ کلیش کوئی نہین اور نہ کوئی دُکھ ہی نہ سکھ ہی سب برہم ہی اور
دوسری لبست کچھ نہین- مین راگ کِسکا کرون اور دویش کسکا کرون- مین مِتھیا موڑھ بنکر دُکھی ہوتا تھا اب
میرا کلیان ہوا کہ مین موڑھ پنے سے چھوٹ کر اپنے آپ سو بھاؤ مین استھت ہوا ہون- ایسے آتما کے ساکشات
درشن نہ ہونے سے مین دکھی تھا- اِسکے درشن سے اب کسکا شوک کرون اور کسکا موہ کرون- اب مین کیا دیکھون

کیا کروں اور کہاں رہوں۔ یہ سب جگت آتما کے پرکاش سے ہی اور سب آتما رُوپ ہی۔ ہے اتنو رُوپ ارتھات اتنوں کی اُپادھ جس مین کچھ نہین تیری درشٹ نہ کلنک ہی مین اب سمیک گیان وان ہوا ہون۔ میرا مجھ ہی کو نمسکار ہی۔ مین اننت آتما انھو رُوپ نہ کلنک سب اِچھا اور بھرم سے رہت سکھپت کیطرح شانت رُوپ اچیت چنماتر سدا اپنے آپ مین استھت ہون۔

سرگ پچپن۔ سُرگھ برتانت سماپت برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی۔ کرانت جو سُبرن رُوپ دیش ہی اُسکا راجا پرمانند کو پراپت ہوا۔ وہ اِس طرح بچار ابھیاس سے برہم رُوپ ہوا جیسے گادھ کا پتر بشوامتر تپسیا کرکے اسی شریر سے چھتری سے برہمن ہوا تھا تیسے ہی راجا سرگھ ابھیاس کرکے برہم رُوپ برہم گیانی ہوا۔ اور جیسے سورج اِسٹ انشٹ مین سم ہی اور بگت موہ ہوکر دنوں کو گذرانتا ہی تیسے راگ دویش سے رہت ہوکر وہ راج کاج کرتا رہا جیسے جل اونچی اور نیچے استھان مین جاتا ہی اور اپنا جل بھاؤ نہین چھوڑتا سم رہتا ہی تیسے ہی راجا دُکھ سُکھ سے رہت ہوکر راج کاج کرتا رہا اور اپنے سو بھاؤ کو نہ چھوڑا۔ آتم بچار کو دھارن کر سُکھپت کیطرح اُسکی برت ہوگئی اور سنسار بھاؤ کا پھرنا بھی بند ہوگیا جیسے بایو سے رہت دیپک پرکاشتا ہی تیسے ہی وہ شدھ پرکاش والا ہوا۔ ہے رامجی وہ دیا کرتا ہوا بھی دیکھہ پڑے پرنت اُسکی درشٹ مین دیا کچھ نہین اور دیا سے رہت بھی اور ونکو دیکھہ پڑے پرنت اُسکی درشٹ مین نردئی پنا نہین۔ نہ کچھ سُکھ نہ دُکھ نہ ارتھ نہ انرتھ سب پدارتھوں مین ایک سم بھاؤ آتما دیکھے اور ہردے مین وہ پورنماسی کے چندرما کی طرح شیتل رہے۔ وہ جگت آتما کا کنچن رُوپ جانتا تھا اور اُسکے سُکھ دُکھ کا بھاؤ شانت ہوگیا تھا جیسے سُورج کے اُدے ہونے سے اندھکار نشٹ ہوجاتا ہی تیسے ہی اُسکے سُکھ دُکھ نشٹ ہوگئے تھے۔ سوک بلاس کرتا۔ سست ہوتا۔ استھت ہوتا۔ چلتا۔ سوانس لیتا۔ اور پانچو بشیوں کو گرہن کرتا بھی وہ راگ ودویش کو نہ پراپت ہوتا تھا۔ جیسے پتھر مین پھُرنا کچھ نہین پھُرتا تیسے ہی اُسکو کرم اور بھوگ کا مان کچھ نہ پھُرا سب کرنے جوگ کاموں کو کرتا ہوا بھی نہ سنگ رہا۔ جیسے پانی مین کمل بے لگاؤ رہتا ہی تیسے اُس راج مین مین بھی بے لگاؤ رہ کر جیون مُکت ہوا۔ اسطرح جب بہت دن گذر رہے تب اُسنے شریر کو تیاگ دیا۔ جیسے برف کا ڈھیلا سورج کی گرمی سے پانی ہوجاتا ہی تیسے ہی اُسکا شریر اپنے بھاؤ کو تیاگ کر آتم تتو مین ملگیا۔ جیسے ندی سمندر مین ملجاتی ہی تو الگ نہین بھاستی تیسے ہی سُرگھ اپنے بھاؤ کو تیاگ کر اچل بھاؤ کو پراپت ہوا۔

اور کلنا روپی کل کو تیاگ کر نرمل برہم ہوا۔ جیسے شردرت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی وہ نرمل چدانند جوت بھاؤ کو پراپت ہوا اور جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے سے گھٹاکاش مہاکاش ہوجاتا ہی تیسے وہ (ارتھات راجا سُرگھ) پُورن برہم چدانند تتو ہوگیا۔

سرگ چھپن۔ سُرگھ برگھ سماگم برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم بھی اِسی درشٹ کا آسرے کرکے بچارو تب درمتھا رامٹ جائیگا۔

جیسے بڑی اندھیرے مین بالک ڈرتا ہی اور جب دیپک کا پرکاش ہوتا ہی تب سب ڈر دور ہوجاتا ہی تیسے ہی سنسار
بڑی اندھیرے مین آیا ہوا پُرش دُکھ پاتا ہی اور جب گیان روپی دیپک کا پرکاش ہوتا ہی تب نربھی ہوجاتا ہی ہے
رامجی جب آتم بچار مین منکھیہ کا چت کچھ بھی بشرام پاتا ہی تب اس بشرام کا آشری کرے وہ سنسار سمدر سے نکلجاتا
ہی جیسے گڑھے مین گرے اور گھاس کا برچھ ہاتھ آدے تو اُسکے سہاری سے بھی نکلجاتا ہی۔ ہے رام جی یہ پاؤن
درشٹ مین نے تمسے کہی ہی اسکو چت مین بچارو اور پر سپر ملکر درشانت کے ساتھ ابھیاس کرکے نت ایک
سمادھ مین استھت ہو اور پرتھوی کا بھوگھن ہوکر لوگون مین رہو۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے
مینشور ایک سمادھ کسکو کہتے ہین اور وہ کیسے ہوتی ہی سو کہیے جسمین میرا چت جو پھرتا ہی سو استھت
ہوجاوے جیسے ہوا سے مور کی دُم ہلتی ہی تیسے ہی چنچل رُوپ چت سدا پھرتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی جب راجا پرگھ پربدھ ہوا تھا تب اُسکا سمباد پرنادراج رکھ کے ساتھ ہوا تھا وہی اد بھت
سمادھ ہی اُس کو سنکر جب تم بچاروگے تب تم بھی ایک سمادھ والے ہوسگے۔ اُس نے آپسمین ملکر
جو چرچا کی تھی وہ سنو۔ ہے رام جی پارس دیس کا راجا مہابلوان تھا اُسکا نام پرگھ تھا اور وہ
سرگھ کا متر تھا جیسے نندن بن مین کامدیو اور بسنت رت کا متر بھاؤ ہی تیسے ہی سرگھ اور پرگھ کا متر بھاؤ
تھا۔ ایک سمی پرگھ کے دیش مین پرلی کال کے بنا پرلی کال کیطرح سمی ہوا اور اُس سے سب جیو دُکھ
پانے لگے بیانتک پرجا کی پاپ بدھ کا پھل آن لگا کہ مہا کال پڑا۔ کوئی بھوکھ کے ماری مر گئے کوئی آگ
مین جل گئے اور بہت سے جھگڑا کرکے مر گئے۔ پرجا کو بہت دُکھ ہوا پر راجا کو کچھ دُکھ نہ ہوا۔ جب پرجا نے
بہت دُکھ پایا اور راجا نے پرجا کو دُکھی دیکھا پر پرجا کا دُکھ دور نہ کر سکا تب پرجا اپنے اپنے کٹمب کو چھوڑکر
چلی گئی۔ جیسے بن مین آگ لگنے سے پنچھی بن کو چھوڑکر چلے جاتے ہین۔ تب راجا ایک پہاڑ کی کھوہ مین
تپ کرنے لگا اور ایسا تپ کرنے لگا جیسا جینندر نے کیا تھا۔ وہ اُس پہاڑ کی کھوہ مین پھل بھی نہ
پاتا تھا کیول سوکھے پتے لیکر کھاتا تھا جیسے اگن سوکھے پتے کو کھاتی ہی اسی سے اُسکا نام پرنادھ ہوا۔
چت کی برتّ کو آتم پد مین لگا کر ہزار برس تک اُس نے تپسیا کی تب ابھیاس کے بل سے چت استھت
ہونے سے کیول گیان رُوپ آتم تتو ہردے کے نرمل ہونے سے چمک آیا اور سب تپن مٹ گئی
تب وہ راگ دویش سے رہت ہوکر سنہ کری اور آتم درشی اور جیون مکت ہوکر رہنے لگا۔ جیسے
تالاب مین کملون کے پاس بھونرا ہنسون کے ساتھ جا ملتا ہی تیسے ہی سدھون کے ساتھ راجا ملا۔
ایسے پھرتا پھرتا وہ کرانت دیش مین سرگھ کے سر پہ گیا۔ سرگھ اُس پرانے متر کو دیکھ کر اُٹھ کھڑا
ہوا اور دونون آپسمین گلے لگ کر ملے پھر آپس مین بھاؤ کرکے ایک آسن پہ چندرما اور سورج کیطرح دونون
بیٹھے اور آپسمین کشل پوچھنے لگے۔ پہلے پرگھ بولے کہ ہے متر تمھارے درشن سے جیسے کوئی چندرما کے
منڈل مین جاکر آنندوان ہو تیسے ہی مین آنندوان ہوا ہون۔ بہت دنون کا جو بچھرنا ہوتا ہی تو پریت
بہت بڑھتی ہی جیسے اوپر سے کاٹنے سے برچھ بڑھتا ہی تیسے ہی پریت بڑھتی ہی۔ ہے سادھو اب مین بھی
گیانی ہوا اور تم بھی مانڈومن اور آتما کے پرشاد سے گیان کو پراپت ہوئے۔ ہے راجن میری من مانی بات ہی

کہ تم اَب دکھون سے چھوٹ کر بشرام کو پَراپت ہوئے۔ آتم پد پانے کی بڑائی سمیر پربت آدک سے بھی سوا ہی اونچی ہی اُسکو تم پراپت ہوئے اور پرم کلیان دان آتما رامی ہوئے ہو۔ تم راگ دویش کے مل سے رہت ہوئے ہو جیسے شردرِتُ کا آکاش نِرمل ہوتا ہی۔ اور سب کام کرتے ہوتے بھی سَم بھاؤ مین رہتے ہو۔ آدھ بیادھ تاپ تمھاری دور ہوئے ہین تمھاری پرجا بھی بگت جور ہوئی ہی اور دھن اور راج مین بھی کشل ہی۔ جیسے چندرما کی چاندنی شیتلتا پھیلاتی ہی تیسے ہی تمھارا جش دِشا دِشا مین پھیل رہا ہی اور تمھارا جش گانو نگی رہنے والی لڑکیان کھیتون مین گاتی ہین۔ ہے راجن تمھاری نوکر چاکر پرجا استری پُتر سب آدھ بیادھ سے رہت ہوئے ہین بشئے پدارتھ اَپات رمنیک ہین اُن مین اَب تمھاری پریت نہین ہی اور ترشنا روپی ناگن اَب تو تمکو نہین ڈستی۔ ہے راجن تمھاری ہماری بِتر تائی ہوئی تھی سمی پاکر تم کہان رہے اور ہم کہان رہے اب پھر اکٹھے ہوئے ہین۔

بڑا آشچرج ہی ایشور کی نیت جانی نہین جاتی۔ سُکھ سے دُکھ ہو جاتا ہی اور دُکھ سے سُکھ ہو جاتا ہی سنسار کی دشا آگما پائی (آنے جانے والی) ہی۔ سنجوگ کا بجوگ ہوتا ہی اور بجوگ کا سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی تمھارا ہمارا بھی سنجوگ کا بجوگ ہوگیا تھا اَب پھر بجوگ کا سنجوگ ہوا ہی۔ بڑا آشچرج ہی۔ ایشور کی نیت ادبھُت رُوپ ہی۔ سرگھ بولے کہ ہے دیو۔ پرماتم دیو کی نیت جان نہین سکتے اور وہ مہا گمبھیر اور آشچرج کی دینے والی اور دُرگیات (مشکل سے سمجھ مین آنے والی) ہی جب ہمارا تمھارا بجوگ ہوا تب دور سے دور جا پڑے تم کہان تھے ہم کہان تھے اَب پھر اکٹھے ہوئے ہین۔ دیو کی نیت آشچرج روپ ہی۔ تمنے جو ہمسے کشل پوچھی سو تمھارا آنا ہی پُن ہی اُس سے مین پرم پاون ہوا ہون اور تمھاری درشن سے سب پاپ ناش ہو جاتے ہین۔ آج ہمارے پُن کا پھل لگا ہی جو تمھارا درشن ہوا ہی اور جو کچھ جش سمپدا ہی وہ سب آج پَراپت ہوئی ہی۔ ہے بھگون سنتون کا آنا امرت کی طرح میٹھا ہی۔ جیسے امرت جھرنے سے نکلتا ہی تیسے ہی تمھارے درشن اور تمھاری باتونسے پرارتھ روپی امرت ٹپکتا ہی جسکو پاکر جیو نربھی ہو جاتا ہی۔ سنتون کا مِلنا پَرم پد کے مِلنے کے برابر ہی۔ اسلیے اب ہم پَرم سدھتا کو پَراپت ہوئے ہین۔

سرگ ستاون۔ سَمادھ نِشچے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار جب وہ اگلی باتین کر رہے تھے تب پھر پرکھ بولے کہ ہے راجن سماہت چِت اس جگت جال مین جو جو کرم کرتا ہی سو سُکھ رُوپ ہوتا ہی سنکلپ سے رہت جو پَرم بشرام اور پرم اُپشم سمادھ ہی اُسمین تم اب استھت ہوئے ہو۔ سرگھ بولے کہ ہے بھگون تمھین کہو کہ سب سنکلپونسے رہت پرم اُپشم سَمادھ کسکو کہتے ہین اور جو تم مجھ سے پوچھو تو سنو کہ جوگیان وان مہاتما پُرش ہین وے چاہین کرم کرین اور چاہین کچھ نہ کرین پر وے اسماہت چِت کبھی نہین ہوتے۔ ہے سادھو جنکا چِت نت پربُدھ ہی وے جگت کے کام بھی کرتے مِن پراتم تو مین استھت ہین تو وہ سدا ہی سمادھ مین استِھت ہین۔ اور جو پدم آسن باندھکر بیٹھے ہین اور برہم انجلی ہاتھ مین رکھتے ہین پر چِت آتم پد مین استِھت نہین ہوتا اور بشرانت نہین پاتے اُنکو سمادھ

کہان وہ سمادھ نہین کہلاتی ہی - ہے بھگون پرمارتھ تتو بودھ آشا روپی گھاس کی جلا دینے والی اگن ہی - ایسی
نراشا روپ جو سمادھ ہی وہی سمادھ ہی - توشنی (چپ ہو رہنے) کا نام سمادھ نہین ہی - ہے سادھو جسکا چت
سماہت اور نت ترپت اور سدا اشانت روپ ہی اور جو جتھا بھوت ارتھ ہی ار بھات جسکو جیون کا تیون گیان ہوا ہی
اور اُسمین نشچے ہی وہ سمادھ کہلاتی ہی توشنی ہونے کا نام سمادھ نہین ہی جسکے ہردے مین سنسار روپ ستتا کا چھوبھ
نہین ہی اور جو اہنکار سے رہت ہی اور ان اُدے ہی وہ پُرش سمادھ مین کہلاتا ہی ایسا جو بدھمان ہی وہ میری پربت
سے بھی ادھک استھت ہی - ہے سادھو جو پُرش نشچنت ہی اور جسکی گرہن اور تیاگ بُدھ نبرت ہوئی ہی
اور جس کو پورن آتم تتو ہی بھاستا ہی وہ کرم کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہی تو بھی اُسکو سمادھی ہی کہتے ہین جسکا چت ایک
چھن بھر بھی آتم تتو مین استھت ہوتا ہی اُسکو بالکل سمادھ ہو جاتی ہی اور چھن چھن بڑھتی جاتی ہی نبرت نہین ہوتی جیسے امرت
کے پینے سے اُسکی ترشنا بڑھتی جاتی ہی تیسے ہی ایک چھن بھر کی بھی سمادھ بڑھتی ہی جاتی ہی جیسے سورج کے
اُدے ہونے سے سب کسی کو دن بھاستا ہی تیسے ہی گیانوان کو سب آتم تتو بھاستا ہی اسکے سواے اور کچھ نہین
بھاستا ہی جیسے ندی کا پرباہ کسی سے روکا نہین جاتا تیسے ہی گیانوان کی آتم درشٹ کسی سے روکی نہین جاتی
اور جیسے کال کی گت کال کو چھن بھر نہین بھولتی تیسے ہی گیانوان کو آتم درشٹ نہین بھولتی - جیسے چلنے سے
ٹھہرے ہوئے پون کو اپنا پون بھاو بھول نہین جاتا تیسے ہی گیانوان چنماتر تتو کو بھول نہین جاتا اور جیسے
ستت شبد بنا کوئی پدارتھ سدھ نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان کو سواے آتما کے اور کوئی پدارتھ نہین
بھاستا جس طرف گیانوان کی درشٹ جاتی ہی اُسے وہان اپنا آپ ہی بھاستا ہی جیسے درپن کے سندر
مین سب طرف اپنا ہی مکھ بھاستا ہی اور جیسے گرمی کے بغیر آگ نہین اور سردی کے بغیر برف نہین
اور سیاہی بغیر کاجل نہین ہوتا تیسے ہی آتما بنا جگت نہین ہوتا - ہے سادھو جس کو آتما کے سواے
اور کوئی پدارتھ نہین بھاستا اُسکو اُتھان کیسے ہو - مین سربدا بودھ روپ نرمل اور سربدا
سرباتما اسماہت چت ہون - اس سے اُتھان مجھکو کبھی نہین ہوگا آتما سے الگ مجھکو کوئی نہین بھاستا
سب طرح سے آتم تتو ہی مجھکو بھاستا ہی - ہے سادھو آتم تتو سربدا جاننے جوگ ہی - سربدا اور سرب پرکار
آتما استھت ہی پھر سمادھ اور اُتھان کیسے ہو - جسکو کارج کارن مین بھاگ کلنا نہین پھرتی اور جو آتم
تتو ہی مین استھت ہی اُسکو سماہت اسماہت کیا کہیے - سمادھ اور اُتھان کا اصل مین کچھ بھید نہین - آتم تتو
سدا اپنے آپ مین استھت ہی دوسرا کچھ بھید نہین تو سماہت اسماہت کیا کہیے -

ستاگ اٹھاون - سرگھ پدگھ نشچے برنن

سرگھ بولے کہ ہے راجن نشچے کرکے اب تم جاگے ہو اور پرم پد کو پراپت ہوتے ہو - تمھارا انتہ کرن پورنماسی کے
چندرما کیطرح شیتل ہوا ہی اور پرم شوبھا سے تمھارا مکھ شوبھت ہو کر تم برہم لچھمی سے پورن اور پرسانندسے مگن ہوکے
ہو تمھارا ہردے کمل شیتل اور چکنا براجتا ہی اور تمھاری گمبھیرتا بہت بڑی اور نرمل مجھکو پرگٹ بھاستی ہی نرمل شرد رت
کے آکاش کیطرح تمھارا ہردے بھاستا ہی اور اہنکار روپی بادل تمھارا ہٹ گیا - ہے راجن اب تم سبطرح سے

سو ستھ اور سنتشٹ ہوا ور کسی مین تمکو راگ نہین تم راگ سے رہت ہو کر پراپتے ہو سار اور اسار کو تمنے اچھی طرح سے جانا ہی اور اُسکو جانکر اسار سنسار روپی سمُدر سے پار ہوئے ہو۔ بھابودھ کو تمنے جیونکا تیون جانکر اکھنڈ استھت پائی ہی اور بھا و ابھاؤ پدارتھ دونونکو تم جانتے ہو۔ تم جگت کے سم اُسم پدارتھون سے مُکت ہوئے ہو اور تمھارا منُو رتھ آنند اور شانت ہوا ہی۔ اشٹ انشٹ گرہن تیاگ تمھارا چھوٹ گیا ہی۔ راگ دویش اور ترشنا روپی بادلون سے رہت نرمل آکاش کیطرح سوبہتے ہو اور اپنے آپ سے ترپت ہوئے ہو۔ کچھ اچھا تمکو نہین ہی۔ سرگھ بولے کہ ہے منیشور اِس جگت مین گرہن کرنے جوگ کوئی بست نہین جگت کے جتنے پدارتھ ہین سب آبھاس روپ ہین تو گرہن کِسکو کیجئے اور جو کہیے کہ گرہن کرنے جوگ نہین اِس سے اُنکو تیاگ کیجئے تو آبھاس روپ پدارتھون کا تیاگ کیا کیجئے اور گرہن کیا کیجئے کیونکہ ہی نہین۔ سب کچھ اُکچھ پدارتھ ہین۔ جیسے سورج کی کرن مین جل بھاستا ہی تو اُس جل بھاس کا کون انگ گرہن کیجے اور کون انگ تیاگ کیجئے تیسے ہی یہ جگت بھی ہی۔ ہے منیشور جگت کے کوتی پدارتھ کچھ ہین کوئی اکچھ ہین۔ جو تھوڑی کال مین نشٹ ہو جاتے ہین اور کچھ ہین اور جو بہت دنون تک رہتے ہین وہ اکچھ ہین پرنت دونون کال سے اُپجے ہین۔ اب مین نے اکال رُوپ کو دیکھا ہی اِس سے دونون برابر ہو گئے ہین پھر اِچھا کسکی کرون۔ ہے منیشور جو لوگ پدارتھونکو رمنیک جانتے ہین وہ اُنکی اِچھا کرتے ہین۔ پرنت تینون لوک رمنیک پدارتھ کوئی نہین سب کچھ اور ناش رُوپ ہین اور اِبچار سے جیوُنکو بھاستے ہین۔ شبد اسپرش رُوپ رس گندھ۔ جو اندریون کے بشئی ہین وے بھی سب اسار رُوپ ہین۔ استری کو بڑا پدارتھ جانتے ہین پر وہ بھی دیکھنے ہی کو سُندر ہی اور بھیتر سے لہوُ مانس بشٹھا سوت کا تھیلا بنا ہوا ہی اسمین بھی کچھ سار نہین۔ پربت بڑے پدارتھ ہین سو پتھر بٹے ہین۔ سمُدر جل ہی۔ بنسپت (نباتات) لکڑی پتے ہین اور انسے آدی جو پدارتھ ہین وہ آپات رمنیک ہین بچار نہ کرنے سے سندر بھاستے ہین۔ اِنکی جو اِچھا کرتے ہین وے اپنے ناش کے نِمت کرتے ہین۔ جیسے پتنگ دیپک کی اِچھا کرتا ہی سو اپنے ناش کے نِمتّ کرتا ہی اور ہرن راگ سننے کی اِچھا سے ناش کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی جو لوگ بشیونکی ترشنا کرتے ہین وہ اپنے ناش کے لیے کرتے ہین۔ اِس سے بچار سے رہت جو اگیانی ہین وہ پدارتھون کو اچھا جانکر اپنے ناش ہونے کی اِچھا کرتے ہین اور جو سم درشی گیان وان ہین وہ اِچھا نہ جانکر جگت کے پدارتھون کی اِچھا نہین کرتے۔ جیسے سورج کے اُدی ہونے سے اندھکار کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی جب پدارتھون کا راگ اُٹھ گیا تب ترشنا کس مین رہے۔ ہے سادھو راگ دویش اِچھا گرہن تیاگ جو کچھ بکار ہین اُن سب سے ارتھات بکارونسے رہت ہو کر شدھ آتم تو مین استھت ہو۔ بہت کہنے سے کیا ہی جس پُرش کے مَن سے باسنا مٹ گئی ہی وہ اُپشم وان کلیان موُرت پرم پد کو پراپت ہوا ہی اور سنسار روپی سمدر سے پار ہو گیا ہی (ارتھات پھر اُسکا جنم اور مرن نہین ہوتا ہی)۔

سرگ انسٹھ - کارن اُپدیش برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسطرح سرگھہ اور پرگھہ جگت کو بھرم رُوپ بچار کرتے اور آپسمین گرو جانکر پوجتی ہے۔ کچھ دنون کے بعد پرگھہ چلا گیا۔ ہے رام جی انکا جو آپس کا سمباد تمکو مین نے سنایا ہی سو پرم بودھ کا کارن ہی اس بچار کے کرم سے بودھ پراپت ہوتا ہی۔ بہت بودھ سے جب بچار کروگے تب اہنکار روپی بادل مِٹ جائیگا اور شدھ ہردی روپی آکاش مین آتم روپی سورج کا پرکاش ہو آویگا۔ اِس سے پرم پد ملنے کے واسطے اہنکار روپی بادل کے مٹنے کا جتن کرو آتما جو ست اور سب آنند دن کی سمپدا چدآکاش ہی اُسمین تم استھت ہو جاؤگے۔ ہے رام جی جو پُرش نت انترمکھی ادھیاتم مئی ہی اور نت چدآنند مین چِت کو لگاتا ہی وہ سدا سکھی ہی اُسکو دُکھ کبھی نہین ہوتا۔ اور جو پُرش آتم پد مین استھت ہوا ہی وہ بڑے بڑے کام کری اور راگ دویش سہت دیکھہ پڑے تو بھی اُسکو کچھہ کلنک نہین ہوتا۔ جیسے کمل پانی مین دیکھہ پڑتا ہی تو بھی پانی سے اونچا رہتا ہی پانی اُسکو چھو نہین جاتا تیسے ہی گیان وان کو کامون کا راگ دویش ہردی مین اسپرش نہین کرتا۔ ہے رامجی جسکا من شانت ہوا ہی اُسکو سنسار کے بھلے بُرے پدارتھ چلایمان نہین کر سکتے۔ جیسے سنگھ کو ہرن دُکھہ نہین دے سکتے تیسے ہی گیان وان کو جگت کے پدارتھ دُکھ نہین دے سکتے جس پُرش کو آتمانند پراپت ہوا ہی اُسکو بشیون کی ترشنا نہین رہتی اور نہ وہ بشیون کے نمت کبھی دین (عاجز) ہوتا ہی جیسے جو پُرش نندن بن مین رہتا ہی وہ کاٹنے والے برچھونکی اِچھا نہین کرتا تیسے ہی گیا نوان جگت کے پدارتھونکی اِچھا نہین کرتا۔ ہے رامجی جس پُرش نے جگت کو اَبدیا رُوپ جانکر تیاگ کیا ہی اسکے چِت کو جگت کے پدارتھ دُکھ نہین دے سکتے۔ جیسے برکت چِت والے پُرش کی استری مر جاوے تو وہ دُکھی نہین ہوتا ہے تیسے ہی گیان وان کے چِت مین بھوگون کا دُکھہ ایسے نہین اُپجتا جیسے نندن باغ مین کانٹون کا برچھ نہین اُپجتا۔ جس پُرش کو آتم بودھ ہوا ہی اور سنسار کا کارن موہ مٹ گیا ہی وہ جو جگت کا کارج کرتا ہوا بھی دیکھہ پڑتا ہی تو بھی کارج اُسکو اسپرش نہین کرتا ہی جیسے آکاش مین اندھکار دیکھہ پڑتا پرنت آکاش کو اسپرش نہین کرتا۔ ہے رام جی ابدیا کے مٹنے کا کارن بچار ہی اور کسی اُپاے سے نہین مٹتی ہی۔ جیسے پرکاش بنا اندھکار نہین مٹتا تیسے ہی بچار بنا اَبدیا نہین مٹتی۔ اَبچار کا نام اَبدیا ہی اور بچار کا نام بدیا ہی۔ جب اَبدیا نشٹ جاے گی تب بشئے بھوگ سواد (مزہ) نہ دینگے اور آتمانند سے سنتشٹ رہوگے۔ ہے رام جی گیان وان کو بچار کے کارن اندریون کے بیوہار اندھا نہین کر سکتے۔ جیسے جل مین مچھلی رہتی ہی اور جل اُسکو اندھا نہین کر سکتا پر اور کوئی اندھا ہو جاتا ہی۔ جب گیان روپی سورج اُدی ہوتا ہی تب اگیان روپی رات مٹ جاتی ہی چِت پرم آنند کو پراپت ہوتا ہی اور راگ دویش روپی نشاچر نشٹ ہو جاتے ہین تب پھر وہ موہ کو نہین پراپت ہوتا۔ جسکے ہردی روپی آکاش مین آتم گیان روپی سورج اُدی ہوا ہی اُسکا جنم اور کل سپھل ہوتا ہی۔ جیسے پورنماشی کا چندرما اپنے

اِمرت کو پاکر اپنے ہی بین شیتل ہوتا ہی تیسے ہی جو پُرش آتم چنتا بین ابھیاس کرتا ہی وہ شانت کو پاتا ہی۔ ہے راجی بُدھ اور اُتم دن اور مِرت اور ست شاستر وہی ہی جس سے سنسار سے بیراگ اور آتم تتو کا بچار اُپجے۔ جب جیو آتم پد کو پاتا ہی تب اُسکے سب کلیش مٹ جاتے ہین اور جنکو آتم بچار بین رُچ نہین دسے مہا ابھاگی ہین ایسے پُرش بہت دنون تک کشٹ پاوینگے اور جنم روپی جنگل کے برچھ ہونگے۔ ہے راجی جیو روپی بیل بہت سی آشا روپی پھانسیون سے بندھا ہوا ہی بڑھاپا روپی پتھرون کی راہ بین چلکر نِربل ہوگیا ہی۔ بھوگ روپی گڑھے بین گرا ہی اور کرم روپی بوجھ کو لادے ہوئے جنم روپی جنگل بین تھک کر کرم روپی کیچڑ بین پھنسا ہوا ہی۔ راگ دویش مچھرون سے دُکھی ہوتا ہی۔ اسنیہہ روپی رتھ کو پکڑ کے کھینچتا ہی اور استری پُتر آدک کی ممتا روپی کیچڑ بین غوطہ کھاتا ہی اور موہ سنسار روپی مارگ بین کرم روپی رَتھ کے ساتھ لگا ہی اور اوپر سے اگیان روپی دھوپ بین جلتا ہی اور سنت جن اور ست شاستر روپی برچھ کی چھایا نہین پاتا ہی۔ ہے راجی جیو روپی بیل ایسا ہی اُسکے نکالنے کا جتن کرو جب تتو کو دیکھوگے تب چِت بھرم مٹ جایگا۔ ہے راجی سنسار روپی سمُندر سے ترنے کا اُپاے سُنو۔ کہ مہا پُرش اور سنت لوگ ملاح ہین انکی جگت روپی جہاز ہی اس سے سنسار روپی سمُندر سے تر جاؤگے اور اُپاے کوئی نہین یہی بڑا اُپاے ہی۔ جس دیش بین سنت جن روپی برچھ نہین ہین اور جنکی پھولون سمت شیتل چھایا نہین ہی اُس نرجن مر استھل بین ایک دن بھی نہ رہیے۔ ہے راجی سنت جن روپی برچھ ہین جنکے چکنے اور شیتل بچن روپی پتے ہین پرسن ہوتا سُندر پھول ہی اور نشچے اُپدیش روپی پھل ہی جب یہ پُرش اُسکے پاس جاوی تب مہا موہ روپی جلن سے چھوٹے اور شانت کو پاکر ترپت ہو تب ہی تینون پھولونکو پاکر اگھاے جاویگا اور سب دُکھون سے چھوٹ جایگا۔ ہے راجی اپنا آپ ہی متر ہی اور اپنا آپ ہی شتر ہی۔ اپنے آپکو جنم روپی کیچڑ بین نہ ڈالی۔ جو کوئی دیہہ بین اہم بھاؤ نا سے بشیون کی ترشنا کرتا ہی وہ اپنا آپ ہی ناش کرتا ہی اور جو دیہہ بھاؤ کو تیاگ کر آتم ابھیاس کرتا ہی وہ اپنا آپ اُدھار کرتا ہی اور وہ اپنا آپ ہی متر ہی اور جو اپنے آپکو سنسار سمدر بین ڈالتا ہی وہ اپنا آپ شتر ہی۔ ہے رام جی پہلے یہ بچار کر دیکھو کہ جگت کیا ہی اور کیسے پیدا ہوا ہی اور کسطرح نِبرت ہوگا۔ بین کون ہون۔ ست کیا ہی اور است کیا ہی ایسا بچار کر جو ست ہی اُسکو لے لو اور جو است ہی اُسکو تیاگ کرو۔ ہے رام جی نہ دھن کلیان کرتا ہی اور نہ متر بھائی بندھ اور نہ شاستر کلیان کرتے ہین اپنا اُدھار آپ ہی ہوتا ہی۔ اِس سے تم اپنے مَن کے ساتھ مترتائی کرو جب وہ درڑھ بیراگ اور ابھیاس کریگا تب سنسار کے دُکھ سے چھوٹے گا۔

جب بیراگ ابھیاس سے تتوا دلوکن روپی بیڑی کٹے تب سنسار روپی سمدر سے تر جاوی۔ ہے راجی جیو روپی ہاتھی جنم روپی گڑھے بین گرا ہوا ہی ترشنا اور اہنکار روپی زنجیر سے بندھا ہوا ہی اور کامنا روپی مد سے متوالا ہی جب اِنسے چھوٹے تب مکت ہو۔ ہے راجی ہردے روپی نیترون بین اناتم ابھیمان روپی ماڑا چھا گیا ہی جب بچار روپی اوکھد سے اُسکو دُور کیا جاے تب آتم روپی سورج کا درشن ہو۔ ہے راجی اور اُپای کوئی نہ کرو ایک اُپاے تو ضرور کرو کہ دیہہ کو لوہے لکڑی کے سمان جانکر اسکا ابھمان تیاگ دو۔ جب اہم ابھمان روپی

بادل مٹ جائیگا تب آپ ہی آتما روپی سورج دیکھ پڑیگا جب اہنکار روپی بادل نئی ہو جائیگا تب آتم تتو روپی سورج بھاسے گا وہ پرمانند سُوروپ ہی۔ سکھپت سے مُون انگرُہی اور کیول ادویت تتو ہی۔ بانی سے کہا نہین جاتا اپنے انبھو سے آپ ہی جانا جاتا ہی۔ ہے رامجی سب جگت اننت آتما ہی۔ جب چت درڑھ پُرنام اُسمین ہو تب استھاور جنگم روپ جگت مین وہی دیو بھاسیگا۔ اور سب باسنا مٹ جائیگی تب انبھو سے کیول پرمانند آتم تتو دکھائی دیگا۔ سو سوروپ پُورن اور ادویت ہی۔ سب جگت کو تیاگ کر اُسکے پانے کا جتن کرو۔

مرگ ساٹھہ۔ بھاس بلاس برتانت برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مَن سے مَن کو چھیدو۔ اور اہم مَن بھاؤ کو تیاگ کرو۔ جبتک مَن نِبرت نہین ہوتا تب تک جگت کے دُکھ نبرت نہین ہوتے۔ جیسے مُورت کا سورج مُورت کے بگڑ جانے بنا اَست نہین ہوتا جب مورت مِٹ جاوے تب سورج کی صورت بھی مِٹ جاوے تیسے ہی جب مَن نشٹ ہوگا تب جگت کے دُکھ بھی نشٹ ہو جاینگے۔ ہے رامجی جیسے پرلی کال مین اَننت دُکھ ہوتے ہین تیسے ہی مَن کے ہونے سے اَننت دُکھ ہوتے ہین اور جیسے میگھ کے برسنے سے ندی بڑھتی جاتی ہی تیسے ہی مَن کے جاگنے سے آپدا بڑھتی جاتی ہی۔ اسی پر ایک پُرانا اتہاس منیشور کہتے ہین سو آپس مین متر تا کا ہیت ہی۔ ہے رامجی سہجا چل پربت سب پربتون مین بڑا ہی اُسپر بہت سے پھول اور طرح طرح برچھ ہین پانی کے جھرنے چلتے ہین اور موتیون کے استھان اور سبرن کے شکھر ہین۔ کہین دیوتاؤن کے استھان ہین۔ کہین پنچھی بول رہے ہین نیچے کرانت رہتے ہین اوپر سِدھ دیوتا اور بدیادھر رہتے ہین۔ پیٹھ مین منکھ رہتے ہین اور نیچے ناگ رہتے ہین مانو سب جگت کا گھر یہی ہی اُس کے اُتردشا مین سُندر برچھ پھلون سے پُورن ہین اور تالاب بھی ہی جو بہت سُندر بنا ہوا ہی جیسے سورگ مین ہی وہان اتر نام ایک رکھیشور سادھون کا شرم (تھکائی) دور کرنے والا رہتا تھا اُس کے آشرم کے پاس دو تپسوی آکر رہنے لگے مانو آکاش مین برہسپت اور شکر آکر رہے ہین۔ اِن دونون کے گھر مین دو مہا سُندر پُتر جیسے کمل پیدا ہو تیسے ہی پیدا ہوئے اور ایک کا نام بھاس اور دوسرے کا نام بلاس ہوا دونون کرم سے بڑے ہوتے جیسے اُنگلی کے دونون پور بڑھتے ہین تیسے ہی بڑھنے لگے۔ آپس مین اُنکی پریت بہت بڑھی اور اکٹھے رہنے لگے جیسے تل اور تیل اور پھول اور سگندھ اِکٹھے رہتے ہین اور جیسے استری اور پُرش کی پریت آپسمین ہوتی ہی تیسے ہی اُنکی پریت بڑھی۔ وہ دیکھنے مین تو دو دیکھ پڑتے تھے پرنت مانو ایک ہی تھے اُنکی اشنان آدک کریا اور مانسی کریا بھی ایک ہی طرح کی تھی اور دوی مہا سندر پرکاشوان تھے جیسے چندرما اور سورج ہون۔ جب کچھ دن بیت گئے تب اُنکے ماتا پتا سریر تیاگ کر سورگ کو گئے اور اُنکے بجوگ سے وہ دونون دُکھی ہوئے اور جیسے کمل کی شوبھا جل کے بنا جاتی رہتی ہی تیسے ہی اُنکے مکھ کی شوبھا جاتی رہی پھر اُنھون نے اُنکے مرنے کی سب کریا کی اور اُنکے گنون کو یاد کر کر بلاپ کرنے لگے اور بہت دُکھی ہوتے کیونکہ مہا پُرش لوگ بھی لوک کی مرجادا سے باہر نہین ہو جاتے ہین۔

ہے راجی اِس پرکار مارے دُکھ کے اُنکا شریر دُبلا ہو گیا۔

سرگ اکسٹھ۔ انتر پرسنگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جیسے اجاڑ بن کا برچھ جل بنا سُوکھ جاتا ہی تیسے ہی اُنکا شریر سوکھ گیا تب وی دنون تاپ سے رہت ہوکر بچرنے لگے جیسے اپنے جھنڈ سے بچھڑا ہوا ہرن دُکھی ہوتا ہی تیسے ہی وی دکھی ہوے کیونکہ نرمل گیان اُنکو نہ پراپت ہوا تھا۔ جب کچھ دن بیت گئے تب وی پھر آملے۔ بلاس نے کہا کہ ہے بھائی ہردی کو آنند دینے والا امرت کا سمُدر جیون روپی برچھ جو ہی اُسکا پھل سُکھ ہی۔ سو تم اتنے دنون تک سکھ سے رہے ہو۔ تمھارا ہمارا بجوگ ہو گیا تھا تب تم کیسی کرپا کرتے رہے۔ تمنے اپنا چت کچھ نرمل کیا ہی اور اب آتم پد پایا ہی اب تمھاری بُدّھ شوک سے رہت ہوکر بدیا تمکو پھلی ہی اور تم اب کشل رُوپ ہوئے ہو۔ بھاس بولے کہ ہے سادھو اب ہمکو کشل ہوئی جو تمھارا درشن ہوا۔ جگت مین کشل کہان ہی۔ اِس سنسار مین رہ کر ہمکو سُکھ اور کشل کہان ہی۔ ہے سادھو جب پرم آتم تتو کو نہین پایا اور جب تک چت بھومکا نہین مٹی اور جبتک سنسار سمدر کو نہین ترہی تب تک کشل کہان ہی۔ جبتک چت سے دُکھ دور نہین ہوتا تب تک چت کی بھومکا نشٹ نہین ہوتی۔ جب تک سنسار سمُدر سے پار نہین ہوتے تب تک سکھ کہان ہی۔ جبتک چت روپی کھیت مین آشا روپی کانٹون کی بیل بڑھتی جاتی ہی اور آتم بچار روپی ہنسیئے سے کاٹی نہین جاتی تب تک ہمکو کشل کہان۔ جبتک آتم گیان اُدی نہین ہوتا تب تک ہمکو کشل کہان ہی ہے سادھو۔ سنسار روپی بشوچکا روگ آتم گیان روپی اوکھدھ بنا دور نہین ہوتا۔ سب جیونت وہی کرم کرتے ہین جس سے دُکھ پراپت ہو اِس سے سکھ کو نہین پاتے۔ دیہہ روپی برچھ مین بال اوستھا روپی پتے ہین اور جوانی اور بڑھاپا روپی پھل ہین سو موت کے مُنھ مین جا پڑتا ہی پیدا ہوتا ہی پھر مٹ جاتا ہی۔

یہ سُکھ جو چھن بھر کا ہی اور دُکھ جو بہت سے دیر تک رہتا ہی ایسے جو سبھ اشبھ کرم ہین اُن مین دن رات گذرتے ہین ہے سادھو چت روپی ہاتھی بیراگ روپی زنجیر کے بنا ترشنا روپی ہتھنی کے پیچھے دُور سے دور چلا جاتا ہی جیسے چپل پچھی مانس کی اور دوڑتا ہی تیسے ہی چت بشیون کی اور دوڑتا ہی اور آتما روپی چنتامن کی اور نہین جاتا۔ اہنکار روپی چپل دیہہ آدک روپی مانس کیطرف دوڑتا ہی اور سُکھ روپی کمل ایمان روپی دُھول سے دُھوسر ہو جاتا ہی اور جوگ روپی برف سے نشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے سادھو وہ دیہہ روپی کنوئین مین گرا ہی جسمین بھوگ روپی سانپ ہی اور آشا روپی کانٹے ہین اور ترشنا روپی جل ہی اُسمین دُکھ پاتا ہی۔ ہے سادھو طرح طرح کے رنگ رنجتا روپی رنگ ہی اور جسمین ترشنا روپی چنچلتا ہی ایسے چیت درشیہ مین مگن ہی۔ چیت روپی جھنڈا کال روپی ہوا سے ہلتا ہی چیت روپی سمُدر مین چنتا روپی بھونر ہین جسمین جیو روپی سمدر مین چنتا روپی بھونر ہین جسمین جیو روپی تنکے آکر دکھ پاتے ہین اور بُدھ روپی پنچھی ہی جو باسنا روپی جال مین دُکھ پاتا ہی۔ یہ مین کرتا ہون۔ یہ مین کرونگا۔ اِسی باسنا روپی جال مین بدھ روپی پنچھی کشٹ پاتا ہی ایک چھن بھر بھی بشرام نہین پاتا ہی۔ ہے بھائی اِس چیت روپی کمل کو راگ دویش روپی ہاتھی پیسے ڈالتا ہی۔ یہ میرا متر ہی یہ میرا شتر یعنے دشمن ہی۔ یہ مین۔ میرا۔ یہی اسکو مارتا ہی۔ شدھ آتم روپ کو تیاگ کر

دیہہ آدک اناتم روُپ مین اہسم بھاؤ کرتا ہی اور دُکھی ہوتا ہی- جیسے راج سے رہت راجا کشٹ پاتا ہی تیسے ہی آتم بھاؤ سے رہت کشٹ پاتا ہی اور دیہہ ابھمان سے جنم مرن کے دُکھ دیکھتا ہی- جب دیہہ ابھمان کو تیاگ کرے تب کشل ہو اور طرح سے کشل نہین ہی-

سرگ باسٹھ- انتراسنگ بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار انھون نے آپسمین کشل پوچھا- جب کچھ دن گذری تب ابھیاس کرتے کرتے انکو نرمل گیان پراپت ہوا اور موکش پد کو پلگئے- اِس سے ہے رامجی کلیان کے واسطے گیان کے سوا اے اور کوئی دوسرا مارگ نہین ہی- جسکا چت آشا روپی پھانسی سے بندھا ہوا ہی وہ سنسار سمدر سے پار نہین ہوسکتا اِس سے جیو سنسار روپی سمدر مین غوطہ کھاتا ہی- اور گیان وان ایسے بیچ مین تر جاتا ہی جیسے کوئی گوپد کو بیچ مین نانگھ جاتا ہی- جیسے جس پچھی کے پنکھ ٹوٹے ہین وہ سمدر کو نہین ترسکتا بیچ ہی مین گر کر غوطہ کھاتا ہی اور گرڑ پنکھون سے جلد ہی نانگھ جاتا ہی تیسے ہی جن پرشون کے بیراگ اور ابھیاس روپی پنکھ ٹوٹے ہین وہ سنسار سمدر سے پار نہین ہوسکتے اور جن پرشون کے بیراگ اور ابھیاس روپی پنکھ ہین وہ ترنت ہی ترجاتے ہین- ہے رامجی جو دیہہ سے اتیت مہاتما پرش چنماتر تتو مین استھت ہوئے ہین وہ اونچے ہوکر دیکھتے ہین اور اپنی دیہہ کو دیکھ کر ہنستے ہین جیسے سورج لوگون کو دیکھکر ہنستا ہی ارتھات جگت کے کرمون سے نرلیپ رہتا ہی جیسے رتھ کے ٹوٹ جانے سے رتھ کی ہوا کو کچھ دُکھ نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے دُکھ سے گیاوان کو کبھی دُکھ نہین ہوتا اور من کے چھوبھ سے بھی آتم تتو مین کچھ چھوبھ نہین ہوتا- جیسے ترنگ پر دھول پڑتی ہی تو اُس سے سمدر کو کچھ لیپ نہین ہوتا تیسے ہی من کے دُکھ سے آتما کو کچھ دُکھ نہین ہوتا- ہے رامجی جیسے جل اور ہنس کا اور جل اور بیڑی کا کچھ سمبندھ نہین تیسے ہی دیہہ اور آتما کا کچھ سمبندھ نہین جیسے پہاڑ اور سمدر کا سمبندھ نہین اور جیسے پانی پتھر کاٹھ ایک جگہ رہتے ہین پرنت کچھ سمبندھ نہین- اور جیسے جل اور بیڑی کا سنجوگ ہوتا ہی تو پانی کے بوند اُٹھتے ہین تیسے ہی دیہہ اور آتما کے سنجوگ سے چت برت پھرتی ہی- ہے رامجی جیو دکھ سنگ ہی سے ہوتا ہی- جہان اہسم مم کا ابھمان ہوتا ہی وہان دُکھ بھی ہوتا ہی اور جہان اہسم مم کا ابھمان نہین وہان دکھ بھی کچھ نہین- جیسے مچھلی کو جل مین ممتو ہوتا ہی اور اُسکے بجوگ سے دُکھ پاتی ہی تیسے ہی جس پرش کو دیہہ مین اہسم مم بھاؤ ہی وہ بڑا کشٹ پاتا ہی اور جسکو دیہہ مین ابھمان نہین اُسکو دُکھ بھی کچھ نہین ہوتا ہے رام جی جیون جیون من سے سنسرگتا نبرت ہوتی ہی تیون تیون بھوگ پرباہ کشٹ نہین دیتا- جیسے جل اور پتھر کو کشٹ نہین ہوتا اور جیسے درپن مین پربت کا پرتمب ہوتا ہی سو درپن کو پرتمب کا سنگ نہین ہوتا اور کشٹ بھی نہین ہوتا تیسے ہی جب دیہہ سے سنسرگ بھاؤ اُٹھ جاتا ہی تب کوئی بھی کشٹ نہین ہوتا ہی جیسے درپن کو کچھ کشٹ نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور جگت کی کریا ہی- ہے رام جی سربتھا سمت ماتر آتم تتو استھت ہی وہ شدھ ہی اور دویت شبد کے پھرنے سے رہت ہی- جو اسمین استھت ہی اُسکو دویت شبد نہین پھرتا

اور جو اگیانی ہی اُسکو دویت کلنا اُٹھتی ہی۔ ہے رامجی یہ سب جیو دکھ رُوپ نہین ہین پرنت اگیان بھرم سے
آپ کو دُکھی جانتے ہین۔ جیسے اَستھان مین چور بھاؤنا اپچار سے ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین دُکھ
کی بھاؤنا اپچار سے ہوتی ہی۔ یہ جیو اشبد رُوپ ہی پرنت کلنا کے بش سے آپ کو سمبندھی جانتا ہی
جیسے سپنے مین استری بندھن کرتی ہی اور استھان مین بیتال بھاستا ہی اور ڈر لگتا ہی تیسے ہی اپنی کلپنا سے
جیو بندھن مین پڑتا ہی۔ ہے رام جی دیہہ اور آتما کا سمبندھ است ہی جیسے جل اور بیڑی کا سمبندھ است
ہی۔ جو جل نہ ہے تو بیڑی کو کچھ چنتا نہین اور بیڑی کا بھاؤ ہو تو جل کو کچھ چنتا نہین ہوتی تیسے ہی آتما اور
دیہہ کا سمبندھ است ہی۔ جب ایسے جانکر ہردی سنگ سے رہت ہو تب دیہہ کا دُکھ کچھ نہین لگتا۔
دیہہ کے دُکھ مین آپ کو دُکھی ماننا اور دیہہ سے اہم بھاؤنا کرکے آتما دُکھی ہوتا ہی۔ جب
دیہہ مین ابھمان کو تیاگ دے تب سکھی ہو۔ بُدھمان لوگ ایسا کہتے ہین جیسے جل اور پتھر اکٹھا رہتے ہین
پرنت بھیتر سے سنگ نہین ہی اس سے اُنکو دکھ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی جب ہردی سے سنگ نہ ہو تب
دیہہ اندریونکے ہوتے ہوئے بھی دُکھ کا اسپرش کچھ بھی نہ ہو۔ اور نر دُکھ پد مین پراپت ہو۔ ہے رامجی
جسکو دیہہ مین آتما کا ابھمان ہی اُسکو جنم مرن دُکھ روپ سنسار بھی ہی۔ جیسے بیج سے برچھ پیدا ہوتا ہی تیسے
ہی دیہہ کے ابھمان سے سکھ دُکھ روپ سنسار پیدا ہوتا ہی اور سنسار سمُدر مین ڈوبتا ہی۔ جو ہردی سنگ سے
رہت ہوتا ہی سو سنسار سمدر سے پار ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جسکے ہردی مین دیہہ ابھمان ہی اُسکے چت روپی
برچھ مین موہ روپی بہت سی شاخین پیدا ہوتی ہین اور جسکا ہردی سنگ سے رہت ہی اُسکا موہ مِٹ جاتا ہی
اُسکو چت لین کہتے ہین۔ جسکا چت دیہہ آدک مین بندھا ہی اُسکو طرح طرح کا بھرم روپ جگت بھاستا
ہی اور جسکا چت دیہہ آدک مین بندھا نہین ہی وہ ایک آتم بھاؤ ہی کو دیکھتا ہی جیسے ٹوٹی ہوئی آرسی مین
بہت سے پرتبمب دیکھ پڑتے ہین اور ساجی (سابوت) آرسی مین ایک ہی پرتبمب دیکھ پڑتا ہی
تیسے ہی سنشے والے چت مین طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور شدھ چت مین ایک آتما ہی
بھاستا ہی۔ ہے رامجی جو پُرش بیوہار کرتے ہین اور سنگ سے رہت ہین ایسے نرمل پُرش سنسار مین مکت
ہین اور جو سب بیوہارونکو تیاگ بیٹھے ہین پرنت تپسیا بھی کرتے ہین اور چت پھنسا ہوا ہی وہ بندھن مین
ہین اور جو ہردی مین سنگ سے رہت ہین وہ مُکت ہین اور انتر چت کسی پدارتھ مین بندھا ہی وہ
بندھن مین ہی۔ بندھن اور مکت مین اتنا ہی بھید ہی جسکا ہردی اسنگ ہی وہ سب کام کرتے
ہوئے بھی اکرتا ہی جیسے نٹ سب سوانگون کو دھرتا ہوا بھی آپ الگ ہی ہی تیسے وہ پُرش بھی الگ
(یعنی غیر ملوث۔ بے لگاؤ) ہی۔ اور جو ہردی مین ابھمان سہت ہی وہ کچھ نہین کرتا تو بھی کرتا ہی۔ جیسے
سب کام چھوڑکر جیو سوتا ہی اور سپنے مین بہت سے سُکھ دُکھ بھوگتا ہی تیسے ہی وہ سب کچھ کرتا ہی۔ چت کے
کرنے سے کرتا ہی چت کے نہ کرنے سے اکرتا ہی۔ شریر سے کرنا سو کرنا نہین ہی اور شریر سے نہ کرنا سو نکرنا
نہین ہی۔ برہم ہتیا سے بھی اسنگکت پُرش کو کچھ پاپ نہین لگتا اور جو اشومیدھ جگیہ کرے تو کچھ پن بھی
نہین ہوتا۔ جسکا چت کسی طرح سے اسکت نہین ہی وہ پُرش مکت سوروپ ہی اور دھن دھن ہی اور جسکا چت

اسکت ہی وہ بندھن مین ہی اور دُکھی ہی- جو پُرش اسکت نہین ہی وہ آکاش کیطرح نرمل ہی اور سم بھاؤ ایک آدویت آتم تتو مین استھت ہی-

سرگ ترسٹھ- سنسکت بچار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سنگ کسکو کہتے ہین- بندھ روپ سنگ کسکو کہتے ہین موکش روپ سنگ کسکو کہتے ہین اور سنگ بندھنون سے مُکت کسکا نام ہی اور کس اُپاے سے مُکت ہوتا ہی وہ کہیئے-

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی دیہہ اور دیہی کا جو بھاگ ہی اُسکو تیاگ کر داور اُسکے ساتھ جو ملکر کرتا ہی اور دیہہ ماتر مین اپنا بشواس کرتا ہی کہ اتنا ہی مین ہون اسیکو سنگ اور بندھ کہتے ہین- ہے رام جی آتم تتو اننت ہی دیہہ ماتر مین اہم بھاؤ نا سے آپ کو اتنا ہی ماننا اور اُسمین ابھمان کرکے سُکھ کی اچھا کرنا اسی کا نام بندھ ہی اور اسیکو سنگ کہتے ہین- جسکو یہ نشچے ہوا ہی کہ سب آتما ہی مین کسکی اچھا کرون اور کسکا تیاگ کرون وہ اس اسنگ سے جیون مکت کہا تا ہی- یا یہ کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی سب بھاؤ ابھاؤ کو تیاگ کر ادویت تتا مین استھت ہونے کا نام جیون مکت ہی- جسکو نہ کرمون کے تیاگ کی اچھا ہی اور نہ کرنے کی اچھا ہی اور ہردے سے کرنے کا بھاؤ نہین اس سنگ کا جس نے تیاگ کیا ہی وہ اسنگ کہا تا ہی- ہے رامجی جسکو آتم تتو مین نشچے ہی اور راگ دویش اور سُکھ دُکھ کے بس مین نہین ہی وہ اسنسرگ کہا تا ہی- جس نے سب کرمون کا پھل یہ سمجھکر تیاگ کیا ہی کہ مین کچھ نہین کرتا ایسا جو من سے تیاگی ہی وہ اسنسرگ کہا تا ہی اور اُسکو کوئی کرم بندھن نہین کرسکتا پرنت سب سمپدا اُسکو ہوتی ہی اور جو سنسکت پُرش کرم کرنے اور بھوگ کرنے کا ابھمان رکھتا ہی اُسکو بہت سے دُکھ ہوتے ہین جیسے کوئی گرڈھے مین گرے اور اُسمین کانٹون کے برچھ ہون تو اُنسے وہ دُکھ پاتا ہی تیسے ہی سنسکت پُرش دُکھ پاتا ہی- ہے رامجی سنگ کے بش سے بہت بڑے بڑے دکھ سلسلہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہین جیسے گرڈھے کے برچھ سے کانٹے پیدا ہوتے ہین- ہے رام جی ناک مین رسّی ڈالکر اونٹ بیل وغیرہ بوجھا اُٹھاتے پھرتے اور مار کھاتے ہین تیسے ہی سنسکت پُرش آسا روپی پھانسی سے بندھے ہوئے دُکھ پاتے ہین اُسی سنسکت ہونے کا پھل اونٹ آدک بھوگتے ہین پانی مین رہتے ہین گرمی سردی کا دُکھ پاتے ہین کلھاڑی سے کاٹے جاتے ہین اسی پرکار سنسکت ہونے کا پھل برچھ بھوگتے ہین- پرتھوی کے چھید مین کیڑے ہوتے ہین اور شریر کے کلیش سے دکھ پاتے ہین- اَن آدک اُگتے ہین ہنسیئے سے کاٹے جاتے ہین اور ہردے مین دُکھ پاتے ہین اور پھر بوئے جاتے ہین پھر کاٹے جاتے ہین سنسکت (دل بستہ) ہونے ہی کا پھل بھوگتے ہین اسیطرح جو جنم پاتے ہین اور دُکھ بھوگتے ہین سو سنسکت ہین- ہری گھاس کو ہرن کھاتے ہین اور بدھک بان سے اُنکو مارتے ہین تب دُکھی ہوتے ہین جو جیو تمکو دیکھ پڑتے ہین وہ اسیطرح سنسکت ہونے سے بندھے ہین سنسکت ہونا بھی دوطرح کا ہی ایک بندھ اور ایک بندھن کرنے جوگ- جو تتو کا جاننے والا ہی وہ نمسکار کرنے کے جوگ ہی- ہے رام جی جو آتم تتو سے گرا ہی اور دیہہ آدک مین ابھمانی ہوا ہی وہ موڑھ ہی اور سنسار مین جنم مرن کو پراپت

ہوتا ہی اور جسکو آتم تتو کا گیان ہوا ہی اور نشٹھا ہی وہ نمسکار کرنے جوگ ہی اُسکو پھر سنسار کا جنم مرن نہین مرنا ہوتا
جسکے ہاتھ مین سنکھ چکر گدا پدم ہی اور جسکو آتم تتو مین نشچے ہی اور آتم تتو مین سنسکت ہی اور جو تینون لوک کی پالنا
کرتا ہے وہ نمسکار کرنے کے جوگ ہی۔ مہا پرلی تک جو جگت کو پیدا کرتا ہی جو سدا شو سوروپ مین سنسکت
ہی اور جو برہما ہو کر براجتا ہی وہ نمسکار کرنے جوگ ہی۔ سورج جو بے سہارے آکاش مین پھرتا ہی اور سدا سوروپ
مین نشٹھا ہی وہ نمسکار کرنے جوگ ہی۔ لیلا سے استری کو اردھانگ رکھتا ہی اُسکے پریم روپی بندھن مین بندھا ہی
بھبوت لگاتا ہی سدا شو روپ مین سنسکت ہی اور شنکر روپ ہو کر براجمان رہتا ہی وہ نمسکار کرنے
جوگ ہی ایسے آدیکر سدھ دیوتا بدیادھر لوکپال جو سوروپ مین سنسکت ہین وی سب مکت سوروپ
ہین اور نمسکار کرنے جوگ ہین اور جو دیہہ آدک مین سنسکت ہین وی بندھن مین ہین اور جنم اور بڑھاپا اور موت
کو پاتے ہین اور دکھی ہوتے ہین۔ ہے رام جی جنکو شریر مین ابھمان ہی وی جو باہر سے اُدار بھی دیکھ پڑتے ہین
تو بھی جب بھوگون کو دیکھتے ہین تب ایسے گرتے ہین جیسے مانس کو دیکھ کر آکاش سے چیل گدھ وغیرہ گرتے ہین تو وی
برتھا جتن کرتے ہین۔ ہے راجی جو سنسکت جیو ہین وی سب بندھے ہوئے ہین کوئی دیوتا ہو کر سورگ مین رہتے ہین
کوئی سنکھیہ ہو کر منوکھیہ لوک مین رہتے ہین۔ بہت سے سانپ ہو کر پاتال مین رہتے ہین اور تینون لوک مین بھٹکتے
پھرتے ہین۔ جیسے گولر مین بھُنگے رہتے ہین تیسے ہی برہمانڈ مین سنسکت جیو رہتے ہین اور میٹ جاتے ہین۔
کال روپی بالک کا جیو روپی گیند ہی وہ اُسکو کبھی نیچے کو اُچھالتا ہی کبھی اوپر کو اُچھالتا ہی۔ ہے راجی
جو کچھ جگت ہی وہ سب اسَت روپ ہی۔ مَن روپی چتیرے (مصوّر) نے سنگ روپی رنگ سے
شون آکاش مین جو دیہہ آدک جگت لکھا ہی وہ سب اسَت روپ ہی۔ جیسے سمندر مین ترنگ اُپجتے
اور میٹ جاتے ہین تیسے ہی جیو برہمانڈ مین اُپجتے رہتے ہین۔ جسکا من دیہہ آدک مین سنسکت ہی وہ ترشنا
روپی اگن مین پھوس کیطرح جلتا ہی۔

ہے راجی جو سنسکت پُرش ہی اُسکے شریر پانے کی کچھ انتہا نہین۔ سمیر پربت کی چوٹی سے لیکر چرنون تک
جو گنگا جی کی دھارا چلے تو اُسکے کنکے (ذرہ) چاہے گن لیے جاوین پرنت سنسکت جیو کے شریرونکی گنتی
نہین ہو سکتی جو کچھ آپدا ہی وہ اُنکو پراپت ہوتی ہی۔ جیسے سمندر مین سب ندیان آکر پراپت ہوتی ہین
تیسے ہی سب آپدا اسکو آکر پراپت ہوتی ہین۔ ہے راجی جو دیہابھمانی سدا بشیونکو بھوگ کرتے ہین وی
رورو کال سوتر آدک نرک مین جلینگے اور جو کچھ دُکھ کے استھان ہین وی سب اُنکو پراپت ہونگے اور جو
سنسکت سے رہت ہین اُنکو سب سمپدا ملتی ہین۔ جیسے برسات مین ندیان جل سے پورن ہوتی ہین اور
مان سرور مین سب ہنس آکر بھٹرتے ہین تیسے سنسکت سے رہت پُرش کو سب سمپدا پراپت ہوتی
ہین۔ جس پُرش کو دیہہ کا ابھمان بڑھ جاتا ہی اُسکو زہر کے برابر جانو اور جسکو دیہہ کا ابھمان نہین ہی اُسکو
امرت روپ جانو۔ زہر جیون جیون بڑھتا ہی تیون تیون مارتا ہی اور امرت جیون جیون بڑھتا ہی
تیون تیون امر ہوتا ہی۔

ہے راجی جو پرش دیہہ کے ابھمان کو تیاگ کر سوروپ مین سنسکت ہوتا ہی وہ سکھی ہوتا ہی اور جسکے ہردے مین

درشیہ کا سنگ ہی اُسکو یہ سنکلپ روپی انگار جلاویگا اور جسکے ہردی مین سنگ نہین وہ اسنگ روپی امرت سے سُکھی ہوگا اور چندرما کیطرح شیتل اور مُکت رُوپ ہوگا اِسکا اَبدیا روپی بشوچکا روگ نشٹ ہوجایگا اور وہ شانت رُوپ ہوگا۔

سرگ چونسٹھ - شانت سماچار جوگ اُپدیش برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی یہ جو مین نے تمکو اُپدیش کیا ہی اُسکو بچار کرکے ابھیاس کرو اور سب کال اور سب استھان اور سب کرمون کے کرتا چت کو دیہہ آدک مین نہ لگاکر کیول آتم چیتن مین استھت کرو۔ ہے رام جی کسی لسبت کو ست جانکر چت نہ لگاؤ۔ نہ آکاش مین نہ نیچے مین۔ نہ اوپر مین۔ نہ دشا مین۔ نہ بھیتر نہ باہر۔ نہ پران مین۔ نہ ہردے مین۔ نہ سر مین۔ نہ تالو مین۔ نہ بھونہہ کے بیچ مین۔ نہ ناک مین۔ نہ جاگرت سُوپن سکھپت مین نہ اندھیرے مین۔ نہ اُجیرے مین۔ نہ کالے مین۔ نہ پیلے مین۔ نہ لال مین۔ نہ اُجلے مین۔ نہ ٹھہرنے مین نہ چلنے مین۔ نہ آدی مین۔ نہ مدھہ مین۔ نہ اَنت مین۔ نہ دور مین۔ نہ نزدیک مین۔ نہ چت آدانتہ کرن مین نہ شبد مین۔ نہ اَسپرش مین۔ نہ رُوپ مین۔ نہ رَس مین۔ نہ گندھ مین۔ اور نہ کلنا اور نہ اکلنا مین چت کو لگاؤ۔ سب اور سے چِت کو روک کر چیتن تتو مین بشرام کرو۔ دویت کو لیکر چیتن تتو کا آشرے کرو۔ ہے رام جی جب سب سے نراش ہوگے اور آتم تتو مین استھت ہوگے تب بگت سنگ ہوگے اور جیو کا جیوتو چلا جایگا کیول چدآتما ہوکر استھت ہوگے تب سب بیوہارون کو کرد یا نہ کرو۔ کرتے ہوے بھی اکرتا ہوگے اُکتوا اسکا بھی تیاگ کرو کیول چدانند شانت رُوپ جو تتو ہی اسمین استھت ہو تب ادویت رُوپ تتو آپ ہی بھاسیگا جیسے بادل کے دور ہوجانے پر سورج آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی پھُرنے سے رہت ہونے پر چیتن تتو بھاس آویگا۔ اَور جیسے پرکاش رُوپ جلتا اَگن سو بھاو ہی سے بھاس آتی ہی تیسے ہی آتم پرکاش سو بھاؤ ہی سے بھاس آویگا پھر جو کچھ کریا تم کروگے وہ کچھ پھَل دایک نہ ہوگی۔ جیسے کمل کو جل اسپرس نہین کرتا تیسے ہی کریا تمکو اَسپرس نہ کرے گی۔ اور چت آتم گت نربان رُوپ ہوگا اور کریا کرتے بھی اکرتا رہوگے۔

سرگ پنیسٹھ - سنسکت چکتسا برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسنکت پُرش دھیان کری یا بیوہار کری وہ سدا دھیان مین استھت اور شوک سے رہت ہی۔ باہر سے جو وہ چھوبھ وان درشٹ آتا ہی پرنت ہردی اُسکا سب کلنا سے رہت ہی اور وہ سمپورن اِچھی سے سوبتا ہی۔ ہے رام جی جس پُرش کا چت چیت سے رہت اچل ہی وہ بگت جو ردتاپ سے رہت ہی اُسکو کوئی دُکھ اَسپرش نہین کرتا جیسے جل کمل کو اَسپرش نہین کرتا اور اور ون کو نرمل کرتا ہی اور جیسے نرملی میلے جل کو نرمل کرتی ہی تیسے ہی وہ جگت کو نرمل کرتا ہی۔ جو آتم تتو مین لین ہی وہ جو چھوبھ وان بھی دیکھہ پڑتا ہی تو بھی اُسکو چھوبھ کچھ نہین۔ جیسے سورج کا پرتبمب چھوبھ وان درسٹے آتا ہی پرنت سورج کو کبھی چھوبھ نہین تیسے ہی گیانوان کا چت چھوبھ وان دیکھہ پڑتا ہی پرنت اُسکو چھوبھ کبھی نہین۔ ہے رامجی

آتمارو پی پُرش باہر سے مور کے پنکھ کیطرح چنچل بھی دیکھ پڑتا ہی پرنت ہردی سے سمیر پربت کیطرح اَچل ہی جنکا
چت آتم پدمین استھت ہوا ہی اُنکو سُکھ دُکھ اپنے بش نہین کر سکتے جیسے پھٹک کو پر تمبب کا رنگ نہین چڑھتا
ہی تیسے ہی گیان وان کو سُکھ دُکھ کا رنگ نہین چڑھتا۔ جس پُرش کو پرا ور برہم کا ساکسات کار ہوا ہی اُسکا
چت راگ دویش کے رنگ سے رنگا نہین ہوتا۔ جیسے آکاش مین بادل دیکھ پڑتا ہی پرنت آکاش
کو اسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیانوان کے چت کو راگ دویش اسپرش نہین کرتا۔ جو آتما کا دھیان کرنے
والا ہی اور جو پرم بودھ کو پاکر کلنا روپی مل سے چھوٹ گیا ہی وہ پُرش اسنسکت کہاتا ہی۔ ہے رام جی جو
آتمارام پُرش ہی وہ آتم گیان کے ابھیاس سے سنسکت سے چھوٹ جاتا ہی اور طرح سنسکت بھاؤ نبرت
نہین ہوتا۔ جب چت پر نام آتما کی اور ہوگا۔ جیسے چندرما پر نام کے بش سے اماوسیا کو سورج روپ ہو جاتا
ہی تب چت درڑھ پرنام کے بش سے آتمارُوپ ہو جایگا۔ جب چت چیت بھاؤ سے رہت ہو جاتا ہی تب
چھین چت کہاتا ہی اور سانت کلنا کہاتا ہی تب جاگرت بھی سکھپت رُوپ ہو جاتا ہی اُس اوستھا مین جو کچھ
کریا کرتا ہی وہ پھل کا آرمبھ نہین ہوتی کیونکہ وہ تو اہنکار سے رہت ہو جاتا ہی۔ جیسے جنتر کی پتلی اہنکار سے
رہت چیشٹا کرتی ہی اور سمبیدن سے رہت ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین ہوتا تیسے اہنکار اور سمبیدن سے
رہت پُرش نردُکھ اور نرلیپ کہاتا ہی۔ ہے رامجی انشٹ انشٹ بھاؤ ابھاؤ روپی جگت چت
مین ہوتا ہی جب چت آتم بھاؤ مین پراپت ہوا تب کس سے کسکو بندھن ہو تب تو سب آتم
تتو ہی ہوتا ہی جیسے نٹ سب سوانگ کرتا ہی اور اپنا ابھمان کسی مین نہین کرتا تیسے ہی سُکھپت بودھ
پُرش جگت کی کریا کرتا ہی اور بندھن مین نہین پڑتا جیون مُکت ہو کر رہتا ہی۔ ہے رامجی سکھپت بودھ
کا آشری کرکے جگت کی کریا سب کرو پر کریا کرم کرتا ترپتی کی بھاؤنا سے رہت ہو تب تمکو کچھ دُکھ نہ
ہوگا۔ نہ گرہن اور تیاگ کا ابھمان ہوگا جیتھا پراپت مین استھت ہوگے۔ سکھپت بودھ مین جو استھت
ہی سو کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا ایسے نشچے کو رکھ کر جیسی اچھا ہو تیسے کرو ہے رام جی گیان وان
کی چیشٹا بالک کیطرح ہوتی ہی جیسے بالک ابھمان سے رہت پالنے مین انگ کو ہلاتا ہی تیسے ہی
گیان وان ابھمان سے رہت کرم کرتا ہی اور پھل کا اسپرش اُسکو نہین ہوتا۔ جب چت اچت
رُوپ ہو جاتا ہی تب جاگرت جگت سکھپت رُوپ ہو جاتا ہی۔ اور جو کچھ کرم کرتا ہی وہ کرم اُسکو
اسپرش نہین کرتا۔ ہے رامجی جب جگت سے سُکھپت دشا پراپت ہوتی ہی تب ہردے شیتل
ہو جاتا ہی راگ دویش کچھ نہین پھُرتے اور آتمانند سے پُورن ہوتا ہی اور جیسے پورنماسی کا چندرما سوہتا ہی تیسی
ہی وہ سوہتا ہی۔ جو سکھپت بودھ مین استھت ہی وہ مہا تیجوان ہوتا ہی اور آتمانند سے پُورن چندرما کیطرح ہوتا ہی
ہے رامجی جو پُرش سکھپت اوستھا مین استھت ہی وہ سنسار کے کسی چھوبھ سے چلائمان نہین ہوتا جیسے پربت
سدا چھوبھ سے رہت ہوتا ہی اور بھوکمپ (بھوچال) مین برچھ آدک سب چلائمان ہوتے ہین پر استاچل پربت
چلائمان نہین ہوتا یعنے کانپتا نہین تیسے ہی گیانوان پرش چلائمان نہین ہوتا۔ جیسے پربت سب کال مین
سَم رہتا ہی اور برچھ پیدا ہو کر گر پڑتے ہین پر پربت جیون کا تیون رہتا ہی تیسے گیانوان سب کریا

ہین سم رہتا ہی۔ ہے رامجی ایسی سکھپت دشا ابھیاس جوگ سے پراپت ہوتی ہی جب یہ دشا پراپت ہو گی تب
اُسکو تتو جاننے والا تریا پد کہتے ہین سو پرمانند روُپ ہی اُسمین سب دُکھ ناش ہو جاتے ہین اور امنسکت ہو جاتا ہی
جب مَن کا منن بھاؤ نبرت ہو جاتا ہی تب گیا نوان کو پرم سُکھ اُدی ہوتا ہی اور اُس سے وہ پرمانند ہو جاتا ہی جو اِس
سنسار رچنا کو لیلا روُپ دیکھتا ہی اور سب دکھون سے رہت نربھی ہوتا ہی اُس سے سنسار بھرم دور ہو جاتا ہی
جب تریا پد مین پراپت ہوتا ہی تب سنسار مین پھر نہین گرتا۔ جو جتن وان پُرش پرم پاون پد مین استھت ہوئے
ہین وے سنسار کی دشا کو دیکھ کر ہنستے ہین۔ جیسے پہاڑ پر بیٹھا ہوا پُرش نگر کو جلتا ہوا دیکھکر ہنستا ہی تیسے ہی
گیانوان آتمانند کو پا کر سنسار کے کامون مین دُکھ جانکر ہنستا ہی۔

ہے رامجی تریا اوستھا مین استھت ہونے سے ابناشی ہوتا ہی اور آنند روپ آنند کلنا سے آنند کلنا ہی جب
ایسے تریا تیت پد کو پراپت ہوتا ہی تب جنم مرن کے بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور ابھمان آدک کلنا سے رہت
پرم جوت مین ملجاتا ہی جیسے نمک کی گولی سمدر مین جل روپ ہو جاتی ہی تیسے ہی وہ آتم روُپ ہو جاتا ہی۔

سرگ چھیاسٹھ۔ سنسار جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی۔ جبتک تریا پد مین استھت رہتا ہی تب تک کیول جیون مکت ہوتا ہی اور
اِسکے بعد بدیہہ مکت تریا تیت ہی سو بانی کا بشی نہین جیسے آکاش کو ہاتھ سے کوئی پکڑ نہین سکتا تیسے ہی تریا
تیت بانی سے باہر ہی۔ تریا تیت پد سے بشرانت بھی دور ہی بدیہہ مکت سے پاتا ہی۔ اب تم کچھ کال ایسی
سکھپت اوستھا مین استھت ہو رہو پھر پرمانند پد مین استھت ہونا۔ ہے رامجی تریا اوستھا مین جو
استھت ہوا ہی وہ نردوند بھاؤ کو پراپت ہوا ہی۔ جب تم سکھپت اوستھا مین استھت ہو گے تب
جگت کے کارج بھی کرتے رہو گے اور سدا پورن رہو گے اور تمکو اُدی است کا بھاؤ کبھی پراپت
نہ ہو گا۔ جیسے تصویر کا چندرما اُدی است کو نہین پراپت ہوتا ہی تیسے ہی تم اُدی است بھاؤ کو نہ پراپت
ہو گے۔ ہے رام جی اِس شریر کو جیو اپنا جانکر راگ دویش مین جلتا ہی اور جس پدارتھ کا سمبندھ
ہوتا ہی اسکے نشٹ ہونے سے آپ نشٹ ہو جاتا ہی جیسے مرتکا کا انوبھو گھٹ مین ہوتا ہی پر گھٹ کے
ناش ہونے سے مرتکا کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی تم بھرم مت کرو تم سدا جیون کے تیون ہو
تمھارا سمبندھ اسمین کچھ نہین اِس سے گیانوان دیہہ کے ناش ہونے سے شوک وان نہین ہوتا
اور دیہہ کے بنے رہنے سے سکھی بھی نہین ہوتا کیونکہ اُسکا دیہہ کے ساتھ کچھ سمبندھ نہین۔ جو تتو
درشی پُرش ہی وہ برتھا پراپت مین نردوش ہو کر بچرتا ہی اور ابھمان آدک بکارون سے رہت
آکاش کیطرح نرمل ہی۔ جیسے شرد رت کی رات مین چندرما سے آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی
مَن کی برت بکارون سے رہت ہو کر آتم مین استھت ہوتی ہی سنسار کی اور نہین گرتی۔ جیسے جوگ
منتر تپ اور سدھتا سے پورن پرش اکاش مین اُڑتا جاتا ہی وہ پھر پرتھوی پر نہین گرتا۔ ہے
رام جی تم بھی اپنے پرکرت بھاؤ مین استھت ہو کر جتھا پراپت کریا کو کرتے ہوئے نردوند رہو تم بھی

اب سوُروپ کے جاننے والے ہوئے ہو اور پرم پدمین جاگ کر اپنے سوُروپ کو پراپت ہوتے ہو اس سے
تم شوک سے رہت ہو کر پرتھوی پر رہو تب اِچھّا سے اَن اچھّا کو تیاگ کر شیتل پرکاش اندھ کار تپت اور
میگھ سے رہت شرد کال کے آکاش کیطرح نرمل سو ہو گے۔ ہے رام جی یہ جگت چد آنند سوروپ ہی
اور آد اَنت سے رہت ہی جو مین تو آدک کے بھرم سے رہت ہی اُسمین اِستھت ہو۔ آتما کیول اَبیکت
اور چنتنا سے رہت ہی اُسکا شریر کے ساتھ سمبندھ کیسے ہو۔ آتما آدک نام بھی اُپدیش بیوہار
کے لیے کلپے ہین وہ تو نام روپ بھید اور بھی سے رہت اشبد پد ہی اور وہی جگت روپ ہو کر استھت
ہوا ہی جگت کچھ دوسری چیز نہین۔ جیسے جل ترنگ روُپ ہو کر بھاستا ہی سو جل سے الگ نہین
تیسے ہی آتما سے الگ جگت نہین اور جیسے سمُدر سب جل روُپ ہی جل سے الگ نہین تیسے ہی سب
جگت آتما روُپ ہی الگ نہین۔ جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ
بھید نہین۔ ہے رامجی دوسری کوئی چیز نہین ہی نت مین تمھاری اُپدیش کے لیے دو ہونے کو مانکر کہتا
ہون۔ یہ جو شریر ہی اسکے ساتھ تمھارا کچھ سمبندھ نہین۔ جیسے دھوپ اور چھایا کا کچھ سمبندھ نہین
ہوتا اور پرکاش اور اندھیرا اکٹھا نہین ہوتے تیسے ہی آتما اور دیہہ کا سمبندھ نہین دیہہ جڑ
اور میلی ہی اور جگت استت ہی آتما نرمل اور چیتن اور ست ہی تو اُسکا دیہہ سے سمبندھ کیسے ہو۔ جیسے
سرد اور گرم کا آپسمین برودھ ہی تیسے ہی آتما اور دیہہ کا سمبندھ نہین۔ جیسے بن مین آگ لگنے
سے سب جیو جلتے ہین تیسے ہی بھرم درشٹی روُپ دیہہ مین اَہم بھاؤ کر کے جیو جلتے ہین۔
ہے رام جی جیسے کُبدھی لوگ آگ کو پانی سمجھین تیسے ہی اگیانی لوگ دیہہ کو آتما سمجھتے ہین۔
جیسے مرِگ استھل مین سورج کی کرن مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاؤ رکھتے ہین۔ ہے
رام جی چد آتما نرمل نت اور سوئم پرکاش ہی اور دیہہ ہڈی مانس لہو سے بھری ہوئی ہی
اور میلی ہی اسکے ساتھ آتما کا سمبندھ کیسے ہو آتما مین دیہہ کا ابھاؤ ہی کیول ایک ادویت آتم
تتو اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین دو کا بھرم کیسے ہو۔ ہے رام جی سوُروپ سے نہ کوئی بندھ
ہی نہ کوئی مکت ہی سرب ستا ایک آتم تتو استھت ہی اور بھیتر باہر سب وہی ہی۔ مین دُکھی ہون مین
سکھی ہون۔ مین موڑھ ہون اس متھیا درشٹ کو دور سے تیاگو اور آپکو کیول آتم روپ جانکر استھت ہو۔
یہ جگت پرم دکھونکا دینے والا ہی اور اسمین دُکھ پراپت ہوگا۔ جیسے گھاس اور پہاڑ اور ریشم اور پتھر ایک نہین
ہوتا تیسے ہی آتما اور شریر ایک نہین ہوتا۔ جیسے اَندھکار اور پرکاش کا سنجوگ نہین ہوتا اور دونون برابر
بھی نہین ہوتے۔ جیسے سرد اور گرم اور جڑ اور چیتن ایک نہین ہوتے تیسے ہی شریر اور آتما ایک نہین ہوتے
ہے رام جی شریر جو چلتا اور بولتا ہی سو بایو کے بل سے چلتا بولتا ہی۔ آٹھ استھانون مین بایو
کے بل سے اچھر بولے جاتے ہین۔ ہردی۔ گلا۔ سر۔ جیبھ کی جڑ۔ دانت ناک۔ اونٹھ۔ تالو۔ یہی آٹھ
استھان ہین۔ ک کھ क گ ख ग گھ घ ان چار اچھرون کا اُچّارن گلے سے ہوتا ہی۔ اور
چ च چھ छ ج ज جھ झ ان چار کا اُچّارن تالو سے ہوتا ہی ٹ ट ٹھ ठ ڈ ड ڈھ ढ ان

برگونکا اُچارن سر سے ہوتا ہی ت त تھ थ د द دھ ध انکا اُچارن دانتون سے ہوتا ہی پ प پھ फ
ب ब بھ भ م म ن न ان پانچونکا اُچارن اونٹھون سے ہوتا ہی اور نان ङ یان ञ ن न ڑان णा
ان کا اُچّارن ناک سے ہوتا ہی۔ جیبھ کی جڑ مین جیبھ کا اُچّار ہوتا ہی اور جس پد کے آدمین ہکار یعنے حرف ہ
ہو اُسکا اُچّارن ہردی سے ہوتا ہی۔ آٹھو استھانون مین ان اچھرون کا اُچّارن بایو سے ہوتا ہی اور سوکشم نُ
سور کا اُچّارن ہوتا ہی پر آتما انسے نرلیپ ہوتا ہی۔ جیسے بانسری بایو سے شبد کرتی ہی تیسے ہی ان پانچ تتو
سے شبد ہوتا ہی ان مین آتما کا ابھمان کرنا مہا مورکھپنا ہی۔ نیتر آدک اندریان بھی بایو سے ہی
اپنا کام کرتی ہین اس سے اس بھرم کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو۔ آتما آکاش کیطرح سب
مین پُورن ہی پرنت جہان چت ہوتا ہی وہان بھاستا ہی۔ ہے راجی جہان باسنا سے چت روپی پنچھی
جاتا ہی وہان آتما کو ایسا انبھو ہوتا بھاستا ہی کہ مین یہان ہون۔ جیسے جہان پھول ہوتا ہی وہان
سگندھ بھی ہوتی ہی تیسے ہی جہان چت ہوتا ہی وہان اہم بھاو بھی ہوتا ہی۔ جیسے آکاش سب
جگہ ہی پرنت جہان پرتبمب ہوتا ہی وہان بھاستا ہی اور جیسے جل سب پرتھوی مین ہی پرنت بھاستا
وہان ہی ہی جہان کھودا جاتا ہی تیسے ہی آتما سب جگہ پُورن ہی پرنت بھاستا وہان ہی ہی جہان
چت ہی۔ جیسے سورج کا پرتبمب سب جگہ ہی پرنت جہان درپن اکتوا جل ہی وہان بھاستا ہی
تیسے ہی آتما جہان ستھان پُورن ہی پرنت چت کے اہم بھاو سے بھاستا ہی آتما کا
پرتبمب چت ہی مین بھاستا ہی اور وہ چت آتما کی ستا سے جگت رچنا کو پھیلاتا ہی۔ جیسے سورج کی
کرنین دھوپ کو پھیلاتی ہین۔ ہے راجی بھوتون کا کارن انتہ کرن ہی ہی آتم تتو تو اتیت ہی اد کارن نہین ہی
واستومین اکارن ہی۔ جگت جو ست بھاستا ہی سو اُپچار سے بھاستا ہی اُسی کے نِبرت ہونے کا
اُپاے آتم گیان ہی ہے رام جی سنسار کا کارن انتہ کرن ہی اور اسمیک گیان سے ست رُوپ
بھاستا ہی جیسے مرتھل مین اسمیک گیان سے جل بھاستا ہی۔ جب جتھارتھ گیان ہوتا ہی
تب جگت کا کارن چت سے نشٹ ہو جاتا ہی جیسے دیپک کے پرکاش سے اندھکار نشٹ
ہو جاتا ہی تیسے آتم گیان سے چت نشٹ ہو جاتا ہی سنسار کا کارن اپنا چت ہی ہی اسی
کا نام جیو انتہ کرن چت اور من ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہی مہا آنند کے دینے
والے۔ ایک چت کے اتنے نام کیسے ہوئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بھاو رُوپ ایک
پرماتم تو ہی۔ جیسے سمندر ندی ترنگ آدک سنگیا ایک جل ہی دھرتا ہی تیسے ہی چت آدک انیک سنگیا کو آتما
دھرتا ہی پر سدا ایک رُوپ ہی ہمبیدن پھرنے سے انیک رُوپ دھرتا ہی۔ جیسے کہین ترنگ کہین
بُدبُدے کہین جل کہین بھونرا در کہین استھراتی سنگیا کو دھرتا ہی پرنت سب ہی جل روپ ہی تیسے
ہی سرب شکت آتما سب شریرون مین سب رُوپ ہوتا ہی۔ جب اسپند کلنا دور ہوتی ہی تب شُدھ
ہو بھاستا ہی۔ اور جہان اگیان سنسرنے کو انگیکار کرتا ہی وہی اننت آتما جیو کہاتا ہی۔ جیسے کیسری سنگھ
پنجڑے مین پھنستا ہی تیسے ہی یہ جیو رُوپ ہوتا ہی ہے راجی جہان اہم بھاو پھرتا ہی وہان جیو کہاتا ہی

جہان نشچے برت سے پھرتا ہی اُسکو بُدھ کہتے ہین۔ سنکلپ بکلپ کرنے سے مَن کہاتا ہی۔ چنتا کرنے سے چت
کہاتا ہی اور پرکرت بھاؤ سے پرکرت کہاتا ہی۔ ہے رامجی پرکرت روپ جو پدارتھ ہی وہ جڑ کہاتا ہی اور چیتن ہی
سو جیو کہاتا ہی۔ جڑ جو درشیہ بھاؤ سے سمبت بھاگ ہی اور اجڑ جو جیو اہم سو درشٹا بھاؤ سے سِدھ
ہوتا ہی اِنکے جو بیچ مین ہی وہ پرماتما تو ہی سو طرح طرح کا رُوپ ہو کر بھاستا ہی۔ برہدارنیۂ اُپنکھد
اور بیدانت شاسترون مین بہت پرکار سے جیو کا رُوپ کہا ہی اسکے سواے اور سنگیا شاستر بنانے والون
نے کلپنا کرکے کہی ہین سو برتھا کلپنا ہی۔ جب تک اُہم بھاو سے چت سنسرتا ہی تب تک جگت بھرم ہوتا ہی
جیسے جب تک سورج ہی تب تک پرکاش ہوتا ہی اور جب سورج است ہوتا ہی تب پرکاش
جاتا رہتا ہی تیسے ہی جب چت کا ابھاؤ ہوتا ہی تب جگت بھرم جاتا رہتا ہی۔ دیہہ مین آتم بُدھ کرنا
مہا مورکھتا ہی کیونکہ یہ نیچے اوپر کا سنجوگ ہی جو آتما کا ایسے سنجوگ نہ ہو تو دیہہ کے ناش ہوجانے
سے آتما کا بھی ناش ہو جاوے پر دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش تو نہین ہوتا جیسے
برچھ کے پتون کے ناش ہونے سے برچھ کا ناش نہین ہوتا اور گھٹ کے ناش ہونے سے
آکاش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جیسے
پُرانے کپڑے کو تیاگ کر پُرش نئے کپڑے پہن لیتا ہی تیسے ہی آتما پُرانے شریر کو تیاگ کر نئے
شریر کو انگیکار کرتا ہی اِسی کا نام مورکھ لوگ مَرجانا کہتے ہین پر شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش
تو کچھ نہین ہوتا۔ ہے رام جی جسکا چت باسنا سے رہت ہو گیا ہی اُسکا شریر جب چھوٹتا ہی تب اُسکا
چت چد آکاش مین لین ہو جاتا ہی اور جسکا چت باسنا سہت ہی وہ ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر پاتا
ہی۔ جو دیہہ کے ناش ہوئے آپ کو ناش ہوا مانتا ہی وہ مورکھ ہی جیسے ایک استھان مین اگیان سے بیتال
بھاستا ہی اور جیسے ماتا کی چھاتیون مین مورکھ بالک کو بیتال بھاستا ہی تیسے اگیان سے آتما مین مرنا بھاستا
ہی جو اُسکا آتم تو ناش ہوا رتھات چت ناش ہو جاوے اور پھر نہ پھُرے تو آنند ہو۔ جو شریر کے ناش ہونے
سے آتما کا ناش کہتے ہین وہی موڑھ ہین اور جھوٹھ کہتے ہین۔ جیسے کوئی ایک دیش سے دوسرے دیش
کو جاتا ہی تو اُسکا ابھاؤ نہین ہو جاتا تیسے ہی ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر کو پراپت ہوتا ہی
تو آتما کا ناش نہین ہوتا۔ جیسے جل مین ترنگ پھُر کر پھر لین ہو کر اور جگہ مین جا کر پھُرتے ہین تیسے
ہی آتما ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر دَھر لیتا ہی۔ جیسے پنچھی اُڑتا اُڑتا دور جاتا ہی تب دیکھ نہین
پڑتا پرنت ناش نہین ہوتا تیسے ہی شریر کے ناش ہونے سے آتما اور جگہ پرگٹ ہوتا ہی
پر ناش نہین ہوتا۔ ہے رام جی باسنا کے بس مین آکر یہ جیو ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر کو
پراپت ہوتا ہی اسیطرح باسنا کے اَنُسار جیو پھرتا ہی۔ باسنا روپی رَسّی سے بندھا ہوا جیو روپی بندر
شریر روپی استھانون مین بھٹکتا پھرتا ہی کبھی اوپر کے لوک مین اور کبھی منکھیہ لوک مین گھٹی جنتر کیطرح
پھرتا ہی۔ ہے رام جی جیو کے ہردے مین جو باسنا ہوتی ہی اُسی سے جرا مرتُّ آدک کا دُکھ پاتا ہی اور
کمل روپی بھار اُٹھا کر کبھی سورگ لوک اور کبھی پاتال اور کبھی بیچ کے لوک مین جاتا ہی شانت کبھی نہین ہوتا

اِس سے ہے راجی اُبدیا روپی جو سنسار ہی تسکو بھرم رُوپ جانکر اُسکی باسنا کو تیاگ کرو اور اپنے سورُوپ مین استھت ہو - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اِس پرکار جب بششٹھ جی نے کہا تب سورج است ہوئے اور سب سبھا اسنان کے لئے اُٹھی اور آپسمین نمسکار کرکے اپنے اپنے استھان کو گئے پھر رات کو گذر انکر سورج نکلتے ہی آ بیٹھے -

سرگ ستسٹھ - موکش سوروپ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی آتما دیہہ کے اُپجنے سے نہین اُپجتا اور ناش ہونے سے ناش نہین ہوتا اسلیئے تم نشکلنا آتما ہو تمکو دیہہ کے ساتھ سمبندھ کبھی نہین - جیسے کنج مین پھول اور پھل اور گھٹ مین گھٹا کاش ہوتا ہی سو آپس مین الگ الگ رُوپ ہوتے ہین ایک کے ناش ہونے سے دوسرے کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا - جو دیہہ کے ناش ہونے مین اپنا ناش مانتا ہی وہ مورکھ ہی جڑ ہی اُس اُردھ چیتنا کو دھکار ہی - ہے رام جی رتھ اور رشی اور گھوڑے کا اسنیہہ سے رہت سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی شریر اور اندریونکا سنجوگ ہی - ہے رام جی رتھ کے ٹوٹ جانے سے جیسے رتھ بایو کی کچھ ہان نہین ہوتی تیسے ہی دیہہ اور اندریون کے ناش ہو جانے سے آتما کا ناش نہین ہوتا - جیسے پرتھوی اور پربت پر جل دھارا کا سنجوگ ہوتا ہی اور بجوگ بھی ہوتا ہی سو ایک کے ناش ہونے سے دوسری کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ اور اندریونکا سنجوگ ہی پر اُنکے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا - جیسے ایک استھان مین بیتال بھاستا ہی اور ڈر لگتا ہی تیسے ہی دیہہ مین اُہم بھاؤ سے راگ دویش اور سُکھ دُکھ پاتا ہی جیسے ایک کاٹھ کی بہت پتلی ہوئی ہین سو کاٹھ سے الگ کچھ نہین تیسے ہی جو کچھ شریر ہی وہ پنچ تتو کا ہی پنچ تتو سے الگ کچھ نہین - جب یہ پنچ تتو کا شریر پنچ تتو مین ملجاتا ہی تب اُسکو مرگیا کہتے ہین - یہ آشچرج ہی جو پرتچھ پنچ تتو کا شریر ہی اُسمین آتما کی بھاؤنا کیسے کرتے ہین اور پھر پرسن ہوکر دُکھ کو پراپت ہوتے ہین اِسی سے مورکھ ہین - ہے راجی نہ کوئی پُرش ہی اور نہ کوئی استری ہی پر انکے لیے موڑھ لوگ روتے ہین - جیسے مٹی کے ہاتھی گھوڑے وغیرہ کھلونے طرح طرح کے ہوتے ہین اور اُنکو پاکر اگیانی بالک سکھی اور دُکھی ہوتے ہین تیسے ہی اگیانی لوگ اس پنچ تتو کی رَچنا کو دیکھکر اُسکے ملنے مین راگ دویش کرتے ہین اور گیانوان کو سب بھوت پدارتھ بھرم ماتر بھاستے ہین - جیسے مٹی کے آدمیون کو آپس مین ملنے سے راگ دویش کچھ نہین ہوتا تیسے بُدھ اندریان مَن اور آتما کا جو ملاپ ہی اُس سے تمکو کچھ راگ دویش نہین ہوتا - جیسے پتھر کی پتلیان ملتی ہین تو اُنکو اسنیہہ بندھن کچھ نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ اندریان پر ان اور آتما کا ملاپ آپسمین اسنیہہ بدھ سے رہت ہی اِس سے تم اسنیہہ سے رہت ہو رہو شوک کاہے کو کرتے ہو - جیسے گھاس اور پانی کی ترنگ کا سنجوگ ہوتا ہی تو گھاس اِدھر اُدھر جاتی ہی اور پانی کو کچھ دُکھ سُکھ نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ اور آتما کا سنجوگ ہی اُنکے ملنے اور بچھڑنے کا سکھ دکھ نہین ہوتا - آتما اور اناتما دیہہ اندریان پران مَن بُدھ اِدا الگ الگ ہین اور آپس مین اِنکے چھیر اور اُدی مین سُکھ دُکھ کچھ نہین ہوتا پرنت

چت کے اُدے ہونے سے اناتما دھرم آتما مین پرتبمب (سایہ افگن) بھاستا ہی۔ تم تتوگیان کا بچار کرکے
چت کو تیاگ کرکے اپنے سوُروپ مین اِستھت ہو۔ جیسے جل ترنگ بھاؤ کو تیاگ کر اپنے استھر سوبھاؤ
کو پراپت ہوتا ہی۔ جب تم اپنے استھر سوبھاؤ کو پراپت ہوگے تب اس پنچ تتو والے شریر سے آپ کو الگ
جانوگے جیسے بایو منڈل کو پراپت ہوکر دیہہ آدک جیو پرتھوی منڈل کو دیکھتا ہی تیسے ہی تم آتم پد مین اِستھت
ہوکر دیہہ آدک بھُوتونکو دیکھوگے۔ ہے رام جی تم دیہہ آدک بھوتون کو دیکھ کر تیاگ کرو اور اتیت اچنما پُرش ہو رہو
تب تم پرم پرکاش کو پاؤگے۔ جیسے سورج کانت من سورج کے اُدے ہونے سے پرم پرکاش کو پاتا ہی
تیسے ہی جب گیان ہونے سے درسٹا درشن درشیہ بھاؤ تمھارا جاتا رہیگا تب تم اپنے بھاؤ کو جیون کا
تیون جانوگے جیسے منکھیہ مَد سے متوالا ہو جاتا ہی اور نشہ کے اُتر جانے سے آپ کو جیون کا تیون جانتا ہی اور
اُس متوالے پن کو یاد کرتا ہی تیسے ہی تم یاد کروگے۔ آتم تتو کا جو اسپند پھُرنا ہوا ہی اُسیکا نام چت ہی سو
کچھ بست نہین ہی۔ جیسے سمُدر مین ترنگ بھاؤ اُدے ہوتا ہی سو کچھ بست نہین تیسے ہی چت آدک
کچھ بست نہین بھرم رُوپ ہی۔ اس پرکار جانکر مہا بدھ والے لوگ راگ اور پاپ سے رہت
ہوکر جیون مکُت ہوئے ہین اور مہا شانت پد پاکر بچرتے ہین۔ جیسے رتن مَن کی کنچن طرح طرح
کی لہرین دیتی ہی سو مَن کی کلنا سے رہت چمکار ہی تیسے ہی منکھیون مین جو گیان وان اُتم پرُش ہین
اُنکا بیوہار کلنا سے رہت ہوتا ہی۔ جیسے کنوین مین پرتبمب پڑتا ہی اور آکاش مین دھول اُڑتی بھاستی ہی پر
آکاش میلا نہین ہوتا تیسے ہی گیان وان پُرش اپنے بیوہار مین کرم کے ابھمان کو نہین پراپت ہوتا۔ جیسے منکھیہ
کے آنے جانے سے سمُدر کو راگ دویش نہین ہوتا تیسے ہی آتم گیانی پرُش کو بھوگون کے آنے جانے مین راگ
دویش نہین ہوتا۔ ہے رام جی جس مَن مین جگت کے کسی پدارتھ کی منوباسنا نہین پھُرتی اُس چت
مین جو کچھ پھُرنا بھاستا ہی اُسکو بلاس سوُروپ جانو وہ اُسکو بندھن کا کارن کچھ نہین ہوتا اور جس چت
مین مین تو آدک جگت کی بھاونا ہی پرنت ہردے سے اُسکی ستت بُدھ ہی اُس سے وہ درشیہ درشٹا
درشن سمبندھ تینون کال سہت جگت کو پھیلاویگا۔ جو کچھ جگت ہی وہ سب اَست رُوپ ہی اور
جو ست ہی وہ ایک ابیکت رُوپ ہی اُسکا آشری کرکے نرلیپ ہو رہو تب دُکھ سکھ کی دشا کہان
ہی۔ جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب اَست روپ ہی اور جو ست ہی وہ سدا جیون کا تیون ہی است
رُوپ جگت کے لیے تم کیون برتھا موہ کرتے ہو اسمیک درش کو تیاگ کر سمیک درشی ہو ہے سُلوچن
رام جی جو سمیک درشی ہین وہ موہ کو نہین پراپت ہوتے۔ درشیہ اور درشن اندریون کے ساکشی سمبندھ
مین ارتھات بشے اندری کے ساکشی رُوپ آنند کا جسکو سکھ ہی وہ پربرہم کہاتا ہی اور اُن آتم سکھ سے جو سمبت
مین اِستھت ہی وہ گیا نوان ہی اُسکو موکش پراپت ہی۔ جو درشیہ درشن کے ملنے مین استھت ہوتا ہی اُس اگیانی کو
وہ سمبت سنسار بھرم دکھاتی ہی۔ درشیہ درشن مین جو انبھو ستا ہی وہ سکھ آتم رُوپ ہی جو درشیہ کے ساتھ
لگا ہی وہ بندھان ہی اور جو درشیہ سے مکُت ہوکر سمبت مین اِستھت ہی وہ مکت کہاتا ہی۔ ہے رام جی درشیہ
درشن کے سمبندھ مین جو مدھ سمبت ہی وہ انبھو گوچر ہی اُس سمبت کا آشری کرکے جو درشیہ درشن مکت ہی وہ سنسار

سمدر سے پار اُتر جایگا - یہ سکھپت روپ اوستھا ہی اسکو پراپت ہوا پرم پرکاش کو پراپت ہوتا ہی اور اسکو مُکت کہتے ہین - جو درشیہ درشن سے مُکت بُدھ ہی وہ مُکت کہاتا ہی اور جو درشیہ درشن کے ساتھ بندھا ہی وہ بندھن مین ہی اور سب کا انبھو کرنے والا آتما ہی وہ نہ استھول ہی نہ اَن ہی نہ پرتچھ ہی نہ اپرتچھ ہی نہ چیتن ہی نہ جڑ ہی نہ ست ہی نہ است ہی نہ اہم ہی نہ توم ہی نہ ایک ہی نہ انیک ہی نہ نکٹ ہی نہ دور ہی نہ استا ہی نہ ناستا ہی نہ پراپت ہی نہ اپراپت ہی نہ سرب ہی نہ اسرب ہی نہ پدارتھ ہی نہ اپدارتھ ہی نہ پنچ بھوتک ہی نہ اپنچ بھوتک ہی جو کچھ دیکھہ پڑتا ہی سو من سہت چھٹے اندریون سے بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی - جو اس سے الگ ہی وہ انکا بشے نہین کیونکہ سنہ کنچن رُوپ ہی یہ بھی سب وہی روپ ہی اور جیون کا تیون جاننے سے سب آتما روپ ہی جگت اناتما روپ کچھ نہین سمیک گیان سے ایسا بھاستا ہی - یہ جو کٹھور رُوپ پرتھوی اور دروتا روپ جل اور اسپند رُوپ بایو اور گرم رُوپ اگن اور اوکاش روپ آکاش بھاستے ہین وہ سب آتما رُوپ ہین - جو کچھ ست آست رُوپ جگت بھاستا ہی سو آتم ستا سے الگ نہین - آتما سے جگت کو الگ ماننا باؤلاپن ہی مورکھ لوگ ایسا مانتے ہین - مہاپُرشون کو کال کلنا روپ جگت سب آتما روپ ہی کلپ سے آدلیکر انت تک سب آتما کا چمتکار ہی ایسا جانکر تم اپنے سوروپ مین استھت ہوا اور سنسار ساگر سے پار اُتر جاؤ -

سرگ ارسٹھ - آتم بچار برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو مین نے تمکو دویت کے تیاگ کی بچار درشٹ کہی ہی اس بچار سے اپنا جو آتم سوبھاؤ ہی وہ پراپت ہوتا ہی جیسے بُدھمان کو اُپاسنا کے ابھیاس سے جنیتا من پراپت ہوتی ہی - اسکے اُپرانت ایک اور بھی پرم درشٹ سنو جس سے سنکھیہ اچل آتم سوروپ کو دیکھتا ہی وہ یہ ہی کہ مین ہی آکاش دشا سوُرج نیچے اوپر دیوتا دیت اندھیرا اُجیرا آمیگھ پربت پرتھوی سمدر پون دھول آگن آدک استھاور جنگم جگت ہون - ہے رامجی سب جگت آتما ہی تو مین اور تو سے الگ اور ست یا ایک کیسے ہو جسکو ہردی مین ایک ایسا نشچے ہوتا ہی اُسکو سب جگت آتما رُوپ بھاستا ہی اور وہ پُرش سکھ دُکھ نہین پاتا جبکہ سب جگت من ماتر ہی تو اپنا اور پرایا کسکو کہیے - گیا نوان کو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا اس سے وہ دُکھ سکھ کو پراپت نہین ہوتا - ہے رامجی اہنکار بھی تین طرح کا ہی دو طرح کا تو ساتوکی نرمل ہی - تو گیان سے ہوتا ہی اور موکش دایک پرمارتھ روپ ہی اور تیسرا اسنسار دکھاتا ہی - ایک اہنکار تو یہ ہی کہ جو تمسے کہا کہ سب مین ہی ہون مجھ سے الگ کچھ نہین اور دوسرا یہ ہی کہ پرم اَنُ جو باریک سے بھی زیادہ باریک ہی سو ساکشی بھوت ابیکت رُوپ مین ہی ہون - یے دونون موکش دایک ہین اور تیسرا یہ کہ آپ کو سر سے پاؤن تک دیہہ رُوپ جاننا سو دُکھ دایک اور سنسار کا کارن ہی - شانت اور سکھ کا کارن نہین - یا ان تینون کو تیاگ کرتے رہو یہ سب سدھانت کا کارن ہی - آگے جیسی تمھاری اِچھا ہو سو کرو - پرنت آتما سب سے آتیت اور سب سے پرے ہی تو بھی اپنی ستا سے جگت کو پورن کر رہا ہی اور سب کا پرکاش رُوپ وہی ہی وہ اپنے انبھو سے سدا اُدے رُوپ ہی

اور کسی پرمان کا بشئے نہین - ابھمان آدک سے رہت ہی اور سرب کال سمبادا اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہی - یہ جو
درشیہ جگت ہی سو سب آتما بھگوان ہی اور درشیہ درشن ست اَست سوکشم استھول سب سے آتما
رہت ہی وہی سب رُوپ ہی سب کی بانی کہنے مین بھی وہی آتا ہی اور کسی سے کہا بھی نہین جاتا - جو طرح
طرح کا جگت بھاستا ہی وہ بھی اُس سے الگ نہین - آتما آدک نام بھی شاسترون نے اُپدیش کے لئے
کلپا ہی وہ سب کہین تینون کال مین استھت اور پرکاش روپ ہی - سوکشم بھاؤ اور استھول بھاؤ سے
وہی ہی اور سب جگہ موجود اپنے پھُرنے سے جیو رُوپ ہو کر بھاستا ہی - جب چت سمبت پھُرن رُوپ
ہوتی ہی تب جیو آدک رُوپ ہو بھاستا ہی اور پھُرنے سے رہت ہونے مین دویت کلنا مِٹ جاتی
ہی جیسے آکاش مین جب پون پھُرتا ہی تب گرم و سرد ہو بھاستا ہی تیسے ہی پھُرنے سے جیو آدک
بھاستے ہین - آتما چیتن اور سرب بیاپک رُوپ ہی اور کبھی کسی بھاؤ کو پَراپت نہین ہوتا - جیسے پدارتھ
اپنے بھاؤ مین استھت ہی تیسے ہی پرمیشور آتما اپنے سو بھاؤ مین استھت ہی پرنت اُسکا بھاسنا
پرتیشٹھا مین ہوتا ہی - جیسے بایو کے بنا دھول نہین اُڑتی اور اندھکار مین پرکاش بنا پدارتھ نہین
بھاستا تیسے ہی پرتیشٹھا بنا آتما نہین بھاستا پرتیشٹھا مین پرتمبب بھاستا ہی - جیسے سورج کے
اُدے ہونے سے سب جیو ونکا بیوہار ہوتا ہی اور سورج کے است ہونے سے لین ہو جاتا ہی پر سورج
دونون سے اَلیپ ہی تیسے ہی آتما سبکا پرکاشک اور نرلیپ ہی - شریرون کے بیوہار ہونے اور
اشٹ ہونے مین وہ جیون کا تیون ہی نہ اُپجتا ہی نہ مِٹتا ہی نہ اچھا کرتا ہی نہ تیاگ کرتا ہی نہ مُکت ہی نہ بندھن ہی
سَربدا سرب پرکار جیون کا تیون ایک روپ ہی اُسکے اگیان سے جیو انا تم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی جیسے
رسّی مین سرپ بھاستا ہی اور کیون کارن ہوتا ہی - آتما آدانت سے رہت اجنما اور ابناشی ہی
اور اپنے آپ سے الگ نہین اِس سے اچھا تیاگ دیش کال بست کے پرچھید سے رہت ہی -
بندھن نہین اور جو بندھن نہین تو مُکت کیسے ہو - سب کلنا سے رہت آتما سب کا اپنا آپ
ہی پر اَبچار سے موڑھ لوگ روتے ہین - اِس سے مین نے جو تمکو اُپدیش کیا ہی اُسکو آد
سے لیکر اَنت تک اچھی طرح بچار دیکھو اور اِس جگت سے شوک کا تیاگ کرو مور کھون کے
سمان لوگون مین شوک مت کرو - ہے سُمت راجی - تم بندھ اور موکش کی کلپنا کو تیاگ کرو - نہ بندھ کے
تیاگ کی اِچھا کرو نہ موکش کے پَراپت کی اچھا کرو - کل کی پتلی کیطرح اَبھمان سے رہت ہو کر کرم کرو اِسکا نام
اَبھمان ہی - ہے راجی موکش کسی پدارتھ کا نام آکاش مین نہین اور نہ پاتال مین ہی نہ پرتھوی مین ہی چت کا نرمل
ہونا ہی موکش ہی - آنا تما کے ساتھ آپ کو مِلانا اور اُسمین آتما کا اَبھمان کرنا ہی میل ہی اور اسکا تیاگ کرنا اور
آتما مین چت کا لگانا اسکا نام موکش ہی - جب چت سے گنون مین برت کا تیاگی ہوا اور سمیک آتم گیان ہو اُسی کو
تتو درشی لوگ موکش کہتے ہین - ہے راجی جب تک آتم گیان نہین ہوتا تب تک یہ دین دکھی ہوتا ہی اور جب
اَنتہکا نرمل گیان ہوتا ہی تب دکھون سے مُکت ہوتا ہی اِس سے اور اپایون کو تیاگ کر بھگت کرکے موکش
کی اِچھا کرو - اور جب بہت دنون سے اِس گیان کو سادھ کر چت لبسرت پد کو پَراپت ہوتا ہی تب رس موکش کی

بھی اچھا نہین کرتا ہی ایک موکش کیا ہی۔ ہے رامجی جیو کو اور کوئی اُپاے موکش کا نہین ہی آتم بودھ ہی پاکر سکھی
ہوگے۔ جب چت اَچت ہوتا ہی تب سب جگت بھرم مِٹ جاتا ہی اور جگت بھی کچھ دوسری بست
نہین۔ اَدّویت آتم تتو ہی ہی اور جو وہی ہی تو بندھ کسکو کہیے اور موکش کسکو کہیے بندھ اور موکش کی
کلپنا تچھ ہی اُسکو تیاگ کر چکرورتی ہو کر پرتھوی کا پالن کرو تو تمکو کرم بھی کرنے کا اسپرش کچھ نہ ہوگا
ارتھات نِرلیپ رہوگے۔

سرگ اُنھتر۔ نیراشپد مون بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سنکلپ ہی سے جگت اُپجا ہی اگیان سے آپکو شریر جانتا ہی اور اپنے سنکلپ کو
اُپجا کر اپنا سوروپ جانتا ہی۔ جیسے کوئی سندر پُرش ہو اور اُسکو دیکھے بنا کروپ (بدصورت) جانے تیسے ہی آتما
کے ساکشات کار بنا دیہہ رُوپ آتما کو جانتا ہی کہ مین دیہہ ہون۔ جیون جیون آتما کا پرماد ہوتا ہی تیون
تیون دیہہ مین اَدھک اَبھمان ہوتا ہی۔ جیسے جیون جیون مدرا پیتا ہی تیون تیون متوالا ہی۔ ہے رامجی یہ
طرح طرح کا جگت اگیان سے بھاستا ہی جیسے سورج کی کرنون سے مرگترشنا مین جل بھاستا ہی تیسے ہی اسمیک
گیان سے آتما مین جگت بھاستا ہی۔ ایک کلنا کے پھُرنے سے تن بُدّھ چت اہنکار اندریان اور دیہہ
بھاستی ہی ایک پھُرنے کے ہی اِتنے نام ہین۔ جیسے ایک جل کے کتنے ہی نام ہوتے ہین تیسے ہی ایک پھُرنے
کے کتنے ہی نام ہین۔ جو چت ہی سو اہنکار ہی جو اہنکار ہی وہی من ہی اور جو من ہی وہی بُدّھ ہی اُسمین کچھ بھید نہین
جیسے برف اور سفیدی اور ٹھنڈھک مین کچھ بھید نہین تیسے ہی من بُدّھ آدمین کچھ بھید نہین ایک کے ناش
ہوجانے سے دونون کا ناش ہو جاتا ہی اس سے مَن مین جو کچھ کلنا ہی اُسکو تیاگ کر موکش کی اچھا کو بھی تیاگ کرو۔
ہے رام جی بیراگ اور بیک کا ابھیاس کر کے مَن کو نِرمل کرو۔ جب من نِرمل ہوگا تب من کا مَن بھاؤ
نشٹ ہو جایگا۔

جب یہ پھرتا ہی کہ مین مُکت ہو جاؤن تب بھی مَن جاگ اُٹھتا ہی اور مَن کے جاگنے سے تن بھی ہوتا ہی جب مَن ہوآتا
ہی تب اپنے ساتھ شریر بھی بھاس آتا ہی بہت سے دُکھ بھی بھاس آتے ہین ہے رامجی آتم تتو سب سے اتیت ہی اور
سب رُوپ بھی وہی ہی تب کون بندھ ہی کون موکش ہی۔ جب مَن کا مَن بھاؤ مٹ گیا تب نہ کوئی بندھ ہی اور
نہ کوئی موکش ہی آتما سب کرمون سے اتیت ہی کرم بھی اِس پرکار ہوتا ہی کہ جیسے بایو کے ہلنے سے برچھ سے
پتے اور پھول ہلتے ہین تیسے ہی پرانون کے پھُرنے سے ہاتھ پانون آدک اندریان سب کام کرتی ہین۔ ہے
رامجی چت شکت سرب بیاپی سوکشم اور اَچل ہی وہ نہ آپ ہی چلتی ہی اور نہ کسی کی چلائی چلتی ہی سدا استھت
رُوپ ہی جیسے سمیر پربت نہ آپ ہی چلتا ہی اور نہ بایو کے چلانے سے چلتا ہی ہے رامجی جتنے پدارتھ بھاستے
ہین سو آتم روپی درپن مین پرتبمب بھاستے ہین۔ جیسے سب پدارتھون کو دیپک پرکاشتا ہی تیسے ہی سب
پدارتھون کو آتما پرکاشتا ہی سب پدارتھون مین ایک آتما ہی بیاپک ہی اور مین تو آدک کی کلنا سے رہت
ہی جہان مین تو آدک کلنا نہین پھُرتی وہان سُکھ دُکھ بھی نہین پھُرتا۔ جیسے برچھون اور پہاڑون سے

مین توکا شبد نہین پھرتا تیسے آتما مین بھی نہین پھرتے اس سے گیان وان مین کرم اور بھوگ نہین پھرتے ہے رامجی آتما نِراَہنکار اور نِراکار ہی اُسمین کرم اور بھوگ کیسی ہو آتما مین کرم اور بھوگ اگیان سے بھاستا ہی جیسے مُرتھل مین جل بھاستا ہی - ہے رامجی اگیان روپی مدرا کو پی کر من روپی مرگ متوالا ہوا ہی اس سے وہ ست اَست کا بچار نہین کر سکتا جیسے مرگ ترشنا کی ندی اَست ہی ست بھاستی ہی اور مرگ (ہرن) اُسکو ست جانکر پانی پینے کے واسطے دوڑتا ہی تیسے ہی یہ جیو اروپ سنسار کو رُوپ جانکر دوڑتا ہی -

جب آتم ستا کا سمیک گیان ہوتا ہی تب یہ اَبدیا ناش ہو جاتی ہی - جیسے براہمنونکے بیچ مین چانڈالی آبیٹھے اور براہمن اُسکو جب پہچانین کہ یہ چانڈالی ہی تب وہ چھپ جاتی ہی تیسے ہی جب اَبدیا کو جانا تب وہ ناش ہو جاتی ہی - ہے رام جی جب اَبدیا کو جیون کی تیون جانا تب وہ اَبدیا روپی جگت من کو نہین کھینچ سکتا جیسے مرگ ترشنا کی ندی کو جب جانا تب پیاس ہو تو بھی من جل نہین کھینچ سکتا - ہے رامجی جب پرمارتھ ستا کا گیان ہوتا ہی تب باسنا جڑ سے مٹ جاتی ہی جیسے دیپک کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم گیان سے ابدیا باسنا سہت مٹ جاتی ہی - ہے رامجی یہ ابدیا اَبچار سے سِدّھ ہی جب ست شاسترون کی جُگت سے بچار پیدا ہوتا ہی تب اَبدیا مٹ جاتی ہی جیسے برف کا ٹکڑا دھوپ سے گلکر پانی ہو جاتا ہی تیسے بچار سے اگیان مٹ جاتا ہی - ہے رامجی دیہہ جڑ ہی اور آتما چیتن روپ ہی - پھر جڑ دیہہ کے نمت بھوگون کی اچھا کرنا بڑا مورکھ پن ہی جو گیانی پرش ہین وہ اس بندھن کو توڑ ڈالتے ہین - ہے رام جی آشا روپی پھانسی کو ہردی سے کاٹو جب آشا روپی پردہ اُٹھ جاوے گا تب پُورنماسی کے چندرما کی طرح شیتل ہو جاؤ گے تیسے ہی یہ پُرش بھی تینون تاپون سے چھوٹ کر شیتل ہو جاتا ہی - جیسے پہاڑ پر آگ لگے اور اُس کے اوپر بہت پانی برسے تو وہ جلن سے چھوٹ کر شیتل ہو جاتا ہی - ہے رام جی جیسے کیشری سِنگھ پنجڑے کو توڑ کر نکلتا ہی تیسے ہی گیانوان پُرش بھوگ باسنا روپی بندھن کو توڑ ڈالتا ہی - ہے رام جی جیسے دَرِدری کو تینون لوک کا راج ملنے سے آنند ہوتا ہی تیسے ہی گیانی کو آتما کے درشن ہونے سے آنند ملتا ہی اور پرم نرمل لچھمی سے شوبھایمان ہوتا ہی - جب ہردی سے آشا روپی میل جاتا رہتا ہی تب جیسے شرد رت کا آکاش نِرمل سوہتا ہی تیسے ہی وہ سوہتا ہی - ہے رامجی گیانی پُرش اپنے آپ مین نہین سماتا جیسے مہاکلپ کا سمُدر اپنے آپ مین نہین سماتا - اور جیسے میگھ جل کو تیاگ کر مون ہو جاتا ہی تیسے گیانی آشا کو تیاگ کر آتم مون ہو جاتا ہی - جیسے آگ لکڑی کو جلا کر دُھوین سے رہت ہو کر اپنے آپ مین استھت ہو جاتی ہی تیسے ہی چت کی برت سے ہوا پُرش آتم پد مین نِربان ہو جاتا ہی - جیسے دیپک نِربان ہو جاتا ہی تیسے ہی چت نربان ہوا پرمانند پراپت ہوتا ہی - جیسے اَمرت کو پی کر پُرش آنندوان ہوتا ہی وہ پرمانند سے پُورن اپنے آپ مین پرکاشتا ہی جیسے بایو سے رہت دیپک پرکاشتا ہی اور شُدھ من اپنے پرکاش سے پرکاشتی ہی تیسے ہی گیانی اپنے آپ سے پرکاشتا ہی مین سرباتما سرب گت سرب اکار ایشور نراکار کیول چد آنند آتما ہون - اور سدا اپنے آپ مین استھت ہون ہے رامجی گیانی اپنے آپ کو ایسے جانتے ہین اور پہلے کے گذرے ہوئے دنونکو ہنستے ہین مین تو اننت آتما ہون

مایا کے بھرم سے آپ کو کرتا بھوکتا مانتا تھا - ایسا جانکر جو راگ دویش سے رہت پرم شانت کو پراپت ہوتا ہے اسکے سب تاپ مٹ جاتے ہین اُسکی سدا آتما مین پریت رہتی ہے اُسکا چِت سب اور سے پُورن ہوجاتا ہے وہ سب کو پوتر کرنے والا ہوتا ہے وہ کام روپی چکر سے چھوٹ کر جنموں کے بندھن کاٹ ڈالتا ہے راگ دویش آدک دوند اور سب ڈر سے چھوٹ جاتا ہے - ابدیا روپی سنسار سمُدر سے تر جاتا ہے اُتم اُچھتی کو بھی پراپت ہوتا ہے ارتھات پرم پد کو پاتا ہے اور پھر سنسار کے جنم مرن کو نہین پراپت ہوتا اور اُسکے کرمون کا انت ہوجاتا ہے - ہے رام جی گیان وان کی کریا کو دیکھکر اور سب لوگ اچھا کرتے ہین پرنت گیان وان اور لوگون کی کریا دیکھکر کسی کی اِچھا نہین کرتا ہے وہ سب کو آنند وان کرتا ہے پرنت آپ کسی سے آنند وان نہین ہوتا وہ نہ کسیکو دیتا ہے نہ لیتا ہے نہ کسی کی استت کرتا ہے نہ کسی کی نِندا کرتا ہے نہ کسی اُتم پدارتھ کو پاکر سکھی ہوتا ہے نہ بُری چیز کو پاکر دکھی ہوتا ہے سکھ دُکھ سے رہت ہے - اُس نے سب پھل کا تیاگ کیا ہے اور سب اُپادھ سے رہت ہے اور کرم اور بھوگ سے آپ کو نیارا مانتا ہے ایسا جو پُرش ہے وہ جیون مکت ہے - ہے رام جی جب تم سب اچھا کو تیاگ کرموں ہوجاؤگے تب نربشیکھ بھاؤ کو پراپت ہوگے جیسے میگھ جل کو تیاگ کرشُون بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے تیسے ہی تم موکش بھاؤ کو پراپت ہوگے - ہے رامجی جیسے کامی پُرش استری کو گلے سے لگا کر آنند وان ہوتا ہے پر اُس کو ایسا آنند نہین ہوتا جیسا آنند نرباسنا والے پُرش کو ہوتا ہے - پھولون کے گچھونسے بسنت رِت ایسی نہین سوہتی جیسا اُدار بدھ آتماون والا سوہتا ہے - ہمالے پربت مین پراپت ہوا بھی ایسا شیتل نہین ہوتا جیسا نرباسنا والے پُرش کا من شیتل ہوتا ہے - موتیون کی مالا سے اور کیلے کے بن مین رہنے سے بھی ایسا سکھ نہین مِلتا اور چندن کا پینے والا بھی ایسا شیتل نہین ہوتا جیسا شیتل باسنا نہ رکھنے والے کا من ہوتا ہے اور چندرما کے اسپرش سے بھی ایسا شیتل نہین ہوتا جیسا نرباسنک پُرش شیتل ہوتا ہے - چندرما باہر کی تپن مٹاتا ہے پرنت بھیتر کی تپن نہین مٹاتا اور نراشا ہونے سے ہردے کی تپن مِٹ جاتی ہے اور پرم شانت کو پراپت ہوتا ہے - جیسی ٹھنڈھک نرباسنا والے پُرش کے سنگ سے ہوتی ہے تیسی اور کسی اُپاے سے نہین ہوتی - ہے رام جی ایسا سکھ سورگ مین بھی نہین مِلتا اور سُندر استریون کے اسپرش سے بھی نہین ہوتا جیسا سکھ نرباسنا والے کو ہوتا ہے - نرباسنا والا پُرش اُس سکھ کو پاتا ہے جس کے آگے تینون لوک کے سکھ تنکے کے برابر جان پڑتے ہین - ہے رام جی - آشا روپی کُنج کے برچھ کے کانٹے کو اُپشم روپی کلھاڑا ہے - جو پُرش نرباسنگ ہوا ہے اسکو سب پرتھوی گو پد کے سمان تچھ بھاستی ہے سمیرو پربت ایک ٹوٹے برچھ کے سمان بھاستا ہے اور دِشا ڈبیا کے سمان بھاستی ہین کیونکہ وہ آتم پد کو پراپت ہوا ہے اور تینون لوک کی دولت کو تنکے کے برابر دیکھتا ہے - جو پُرش نرباسنک ہوا ہے وہ جگت کو دیکھ کر ہنستا ہے اور کبھی اُسکو جگت کے پدارتھون کی کلپنا نہین پھُرتی اُس نے جگت کو تنکے کے برابر جانکر تیاگ دیا ہے اور سدا آتم ہی مین استھت ہے اسکو کسکی اُپما (تمثیل) دیجئے - اُس پُرش کی اُدے است اہم توم آدک کلنا

نشٹ ہوگئی ہی اور کیول آتم سوبھاؤ کو پراپت ہوا ہی۔ اُس الیشور آتما کو کون تول سکتا ہی جب دوسرا اُسکے سمان
ہو تو تولے۔ ہے راجی وہ پُرش سب سکنون کے اَنت کو پرانت ہوا ہی۔ یہ جگت متھیا بھرم روُپ ہی جیسے
آکاش مین بھرم سے دوسرا چندرما اور مرتھل مین ندی اور نشہ پینے سے نگر گھومتا ہوا جان پڑتا ہی تیسے ہی یہ
متھیا جگت بھرم سے بھاستا ہی اسکی آشا مت کرو تم تو بدھمان پنڈت ہو مورکھون کی طرح موہ کیون
کرتے ہو یہ مین اور یہ میرا۔ اگیان سے بھاستا ہی اس کلنا کو چت سے دُور کرو۔ یہ واستو مین
کچھ نہین سب جگت آتما روُپ ہی اور طرح طرح کا ہوتا بھی کچھ نہین ہی۔ جو سمیک درشی پُرش ہی وہ جگت
کو ایک روپ جانکر دھیرج وان رہتا ہی کبھی دُکھ نہین پاتا ہی۔ ہے رام جی جو پُرش نربا ہنگ
ہوا ہی اور آتم بچار سے آتم پد کو پراپت ہوا ہی اُسکو دیکھ کر موہنے والی مایا بھی بھاگ جاتی ہی اور
پاس نہین آتی ہی۔ جیسے سنگھ کے پاس ہرن نہین آتا تیسے ہی گیان وان کے پاس مایا نہین آتی۔
سُندر استریان اور مَن اور سونا آدک دھن اور پتھر لکڑی سب اُسکو برابر جان پڑتا ہی بھوگون
سے اُسکو سُکھ نہین ہوتا اور آپدا سے دُکھ نہین ہوتا وہ سدا جیون کا تیون رہتا ہی۔ جیسے
پربت بایو سے چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی وہ سکھ دُکھ سے چلایمان نہین ہوتا۔ سُندر بالا
استری اُس کے چت کو کھینچ نہین سکتی کامدیو کے چلائے ہوئے بان اُسکے اوپر ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتے
ہین اور راگ دویش اُسکو کھینچ نہین سکتے وہ سدا آپ کو نراکار اَدویت اور نرگُن جانتا ہی اور سُندر
باغیچہ تالاب بیل سجیا اندریون کے بشی بھوگ اور دُکھ دینے والے اُسکو برابر ہین راگ دویش کو نہین
پراپت کرتے جیسے بٹپ مین فصل کے موافق میٹھے اور کڑوے پھل ہوتے ہین تو بٹپ کو کسی مین راگ
دویش نہین ہوتا اکسمات جو بھوگ پراپت ہوتا ہی اُسکو وہ بھوگتا ہی پرنت دُکھی سکھی نہین ہوتا۔
ہے راجی جنہار تھ درشی اشٹ انشٹ مین چلایمان نہین ہوتا جیسے بسنت رِتُ کے آنے جانے
سے بٹپ دکھ سُکھ کو پراپت نہین ہوتا۔ وہ کرم اندریون سے کرم کرتا ہی پرنت اُسمین آسکت نہین
ہوتا اور باہر دیکھنے سے آسکت جان پڑتا ہی پر بھیتر سے آسکت نہین ہوتا۔ وہ جو باہر آسکت
درشٹ نہین آتا پرنت چت آسکت ہی وہ مگن ہو دیتا ہی۔ جیسے شدھ من کیچڑ مین درشٹ آتی ہی تو بھی
اُسکو کچھ کلنک نہین اور بیچ سے کھوٹی ہی وہ جو باہر سے اُجل بھی بھاستی ہی تو بھی کلنک سنمت ہی
تیسے ہی جو چت سے آسکت ہی اور جو چت بھاؤ سے آسکت نہین وہ آسکت نہین ہے رام جی آتم ستا
سدا پرکاش روپ نِت شدھ اور پرمانند سوروپ ہی جس پُرش کو اپنے شُدھ سُوروپ کا گیان ہی اُسکو بھولتا نہین
ہے راجی جسکے شریر سے اَہم بھاؤ اُٹھ گیا ہی اور اندریون سے کرم کرتا ہی تو وہ کرتے ہوئے بھی کچھ نہین کرتا
اور جسکے شریر مین اَہم بھاؤ ہی وہ کچھ نہ کرتے بھی کرتا ہی۔ جیسے کسی کو بہت دنون کے بعد بھائی بندھ ملے تو وہ
اُسکو بھول نہین جاتا۔ تیسے ہی جسنے اپنا سوُروپ جانا ہی اُسکو وہ پھر بھول نہین جاتا۔ ہے راجی جسکو شدھ
سوروپ کا سمیک گیان ہوتا ہی اُسکو بھرم روپ جگت نہین بھاستا۔ جیسے رسی مین بھرم سے سانپ بھاستا ہی
پر جب بھرم مٹ جاتا ہی تب جیون کی تیون رسّی بھاستی ہی سانپ نہین بھاستا ہی اور جیسے مرتھل مین جل

بُدھ نبرت ہو جانے سے پھر جَل بُدّھ نہین ہوتی تیسے ہی آتما کے جاننے سے دیہ بھان نہین ہوتا - جیسے
پہاڑ سے ندی اُترتی ہی تو پھر پہاڑ پر نہین چڑھتی اور جس سونے کا کھوٹا پن آگ مین جلا دیا گیا ہو اُس سونے
کو چاہے کیچڑ مین ڈالو تو بھی کھوٹا نہین ہوتا تیسے ہی جب ہردی کی چد گانٹھ ٹوٹ گئی تب گنون کے بیوہار
مین گانٹھ نہین پڑتی ارتھات بندھن مین نہین پڑتا - جیسے برچھ سے گرا ہوا پھل پھر برچھ مین نہین
لگتا تیسے ہی جسکا دیہا بھمان ٹوٹ گیا ہی وہ پھر نہین ہوتا اور سوروپ مین ابھمان نہین ہوتا - جیسے
لوہے کے ہتھوڑے سے پسیا ہوا پر پھر نہین پھُرتا - جس پُرش نے اَبدیا کو جانا ہی وہ پھر اُسکی سنگت
نہین کرتا اور جس براہمن نے چانڈالون کی سبھا کو جانا ہی وہ پھر اُنکی سنگت نہین کرتا تیسے ہی جب آتم
بچار سے من کو چُورن کیا تب پھر وہ نہین پھرتا - جس پُرش نے ابدیا روپ جگت کو جانا ہی وہ پھر
جگت کے پدارتھون مین نہین پھنستا - ہے راجی بکھ جو مدھر جل سے ملا ہوا ہو وہ جب تک اُسکو کوئی
جانتا نہین تب تک پیتا ہی اور جب اسکو جانا تب پھر نہین پیتا تیسے ہی جب تک اِس سنسار کو جونکا تون
نہین جانا تب تک اسکے پدارتھون کی اِچھا کرتا ہی پر جب جانا کہ یہ مایا ماتر ہی تب اِسکی اچھا نہین کرتا -
ہے راجی سندر اِستری جو طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے دیکھ پڑتی ہین اُنکو گیان وان جانتا ہی کہ
یے لہو مانس آدک کی بنی ہوئی جھوٹھی پتلیان ہین اور کچھ نہین اور جو اُنکی اِچھا کو تیاگ کرتا ہی وہ نبرت ہو جاتا
ہی جیسے تصویر پر نیلے پیلے کالے رنگ بنے ہوتے ہین تیسے ہی اُنکے کپڑے اور بال ہین -
ہے رام جی جس پُرش کو آتما کا ساکشات کار ہوتا ہی اُسکو اَلبست مین لبست بُدھ نہین ہوتی - اَلبست مین
لَبست بُدھ تب ہوتی ہی جب لَبست کو بھُول جاتا ہی سو گیا نوان کو تو سدا ہی سوروپ کا اسمرن رہتا
ہی اُسکو اَلبست مین لبست بُدھ کیسے ہو جسکو آتم بُدھ ہوئی ہی اُسکو بھول نہین ہوتی - جیسے کسی پُرش نے
کسی کے پاس گڑ رکھا ہو اور وہ کھا جاوے تو وہ اُسکو دنڈ آدِ دے سکیگا پر اُسکا مزہ دور نہین کر سکتا تیسے
ہی جسکو آتما کا انبھو ہوا ہی اُسکا کوئی کچھ نہین کر سکتا - ہے رام جی جیسے کسی بدکار عورت کا دل کسی دوسرے
مرد مین لگا ہی تو وہ گھر کا کام بھی کرتی ہی پرنت چت اُسکا سدا اُسی مین رہتا ہی تیسے ہی گیا نوان کرم کرتا ہی
پر اُسکا چِت سدا آتم پد مین رہتا ہی اور جیسے بدکار عورت کو اُسکا بھرتا دنڈ بھی کرتا ہی پر تو بھی اسپرش
کا سکھ اُسکے ہردے سے دور نہین کر سکتے تیسے ہی جس کو آتما کا انبھو ہوا ہی اُسکو کوئی دُور
نہین کر سکتا اور جو دیوتا اور دَیت دور نہین کر سکتے تو اور کی کیا گنتی ہی - جو بڑے دُکھ یا سکھ کے
انبھو کا پرباہ آپڑے تو بھی اُنکو کھنڈن نہین کر سکتا - کرتا ہوا بھی دورہ کرتا ہی - جیسے خراب عورت
پرائے مرد کے مِلنے سے دُکھ پاتی ہی پرنت اُسکو اَسپرش کے سکھ کا جو انبھو ہوا ہی اُسکے سنکلپ سے اکھنڈ
انبھو کرتی ہی اِس سے اُسکو دُکھ نہین جان پڑتا تیسے ہی جسکو آتما کا سُکھ ہوا ہی اُسکو اور دُکھ سکھ کچھ نہین
جان پڑتے - ہے راجی سمیک گیان سے جسکی ابدیا مٹ گئی ہی وہ دُکھ نہین دیکھتا جو اُسکے انگ کاٹے جاوین
تو بھی اُسکو دکھ نہین ہوتا اور شریر کے ناش ہونے سے وہ ناش نہین ہوتا سُکھ دُکھ اُسکے ناش ہو گئے ہین
اور سدا وہ آتم پد مین نشچے رکھتا ہی جو وہ دُکھی بھی دیکھ پڑتا ہی تو بھی دُکھ اسکو کوئی نہین - وہ بن مین رہے

یا گھر مین رہے - بیوہار کرے یا سمادھ لگاوے وہ سدا جیون مکت رہتا ہی اور اُسکو دُکھ اور کشٹ کسی طرح کا نہین ہوتا ہی -

سرگ ۷۵ جیون مکت بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی راجا جنک راج کاج کرتے تھے پرنت آتم پد مین استھت تھے اس سے اُن کو کلنک نہ ہوا اور سدا تاپ سے رہت رہے - تمھارا اپتا مہ راجا دلیپ بھی سب کرمونکو کرتے رہے پرنت راگ دویش کو نہ پراپت ہوئے - اور جیون مکت ہوکر پرتھوی کا راج بہت دنون تک کرتے رہے -
راجا اج طرح طرح کے جُدھ اور راج کاج کرتے ہوئے سدا جیون مکت سوبھاو مین استھت تھے - راجا ماندھاتا طرح طرح کے جدھ کرم کرتے رہے پرنت سدا پرم پد مین نشچے رکھتے رہے اور کبھی موہ کو نہ پراپت ہوئے - راجا بل جھاتیاگی پاتال مین راج کاج کرتے دیکھہ پڑے پرنت سوروپ کے گیان سے سدا شانت روپ اور جیون مکت ہوکر بچرتے تھے - نمچر دیتونکا راجا سدا طرح طرح کے جُدھ کرمون مین رہتا تھا اور دیوتاؤن کے ساتھ سدا بردھ رکھتا تھا پرنت ہردی مین اسکے کچھ تاپ نہ تھا - اندر نے جُدھ مین برترا سر دیت کو مارا پرنت سدا شیتل رہا کبھی چھوبھ کو نہ پراپت ہوا - اور دیتون کا راجا پرہلاد پاتال مین راج کرتا رہا پرنت ہردی مین اُسکو کچھ چھوبھ نہ ہوا - ہے رام جی شمبر نام دیت اپنی اشٹ ست آپ رچنے لگا پرنت رچنے مین وہ بندھمان نہ ہوا وہ سدا شامبری مایا کرتا رہا اور مایا سے ایک مایا بی روپ ہوکر استھت ہوا - ہے رام جی یہ سنسار جو شامبری مایا روپ ہی اُسکو شامبری کی طرح تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت رہو -
بشن بھگوان سدا دیتون کو مارتے اور جُدھ کرتے رہتے ہین پر ہردی مین اُنکی بُدھ نرلیپ ہی اس سے سدا سُکھی اور جیون مکت ہین - اور مُشل نام دیت نے بشن بھگوان سے جُدھ کرنے مین شریر کو چھوڑا پرنت ہردی سے اُسکو دیہہ سے کچھ سمبندھ نہ تھا اس سے جیون مکت اور سکھی رہا اور دکھ کو نہ پراپت ہوا - ہے رام جی سب دیوتاؤنکا مکھ اگنی ہی سو جگیہ مین جو کچھ ہومی ہوئی ہے اسکو بہت دنون تک بھوگتا ہی پرنت گیاوان ہی اس سے چھوبھ وان نہین ہوتا سدا شیتل رہتا ہی - دیوتا لوگ سدا چندرما کی کرنون سے امرت پیتے ہین پرنت چندرما کو کچھ نہین ہوتا - اور دیوتون کے گرو برہسپت نے استری کے لیے چندرما سے جُدھ کئے اور دیوتاؤن کے نمت طرح طرح کے کرم کرتے ہین پرنت راگ دویش کو نہین پراپت ہوتے - اس سے جیون مکت ہین - ہے رام جی دیتون کے گرو شکر جی دیتون کے نمت سدا جتن کرتے رہتے ہین اور لوبھی کی طرح چنتا کیا کرتے ہین پرنت جیون مکت ہین - جو کوئی ہردے سے سدا شیتل رہتا ہی وہ کبھی دکھ نہین پاتا - پَون پرانیون کے انگون کو بہت دنون تک چلاتا ہی اور کرم کرتا ہی پر دُکھ کو نہین پراپت ہوتا ہی اس سے جیون مکت ہی - برہما جی سدا جگت کو پیدا کرتے ہین اور پرلی تک اسی کام مین رہتے ہین پر وہ سوروپ کو جانتے ہین اس سے جیون مکت ہین - بشن بھگوان جُدھ آدک کرمون مین رہتے ہین پرنت

سدا مُکت سوروپ ہین - شری سداشو ترنیتر اور اردھانگ دھاری ہین ہردے مین سنسکت نہین ہین
اس سے جیون مُکت ہین - شری پاربتی جی موتیون کی مالا گلے مین پہنے ہین اور ترنیتر کو سدا مالا کی طرح ہردے
مین رکھتی ہین پرنت ہردے سے شیتل رہتی ہین اس سے جیون مُکت ہین - سوامی کارتک دیتون کے ساتھ
جُدھ کرتے رہے پرنت گیان روپی رتنون کے سمدر تھے اور ہردے شیتل تھے - شری سداشو جی کے
شرنگی نام گن اپنا لہو اور مانس ماتا کو دیتے تھے پرنت دھیرج مین تھے اس سے دُکھ کو نہ پراپت ہوئے
اور طرح طرح کے کرم کرتے تھے پرنت جیون مُکت تھے اس سے سدا سکھی تھے - نارد منی سدا
مُکت سبھاؤ ہین اور سدا جگت کے کرم جال مین رہتے ہین پرنت دُکھ نہین پاتے اس سے جیون مُکت
ہین - جیون مُکت اور منی مون جو بشوامتر ہین وہ بید کے کہے ہوئے کرم کرتے رہتے ہین اس سے جیون مُکت
ہین - سورج بھگوان دن کو پرکاش کرتے ہین اور پھرتے رہتے ہین پرنت جیون مُکت اور سدا سکھی
رہتے ہین - جمراج سدا جیوؤن کو دنڈ دیتے رہتے ہین اور چھوبھ مین رہتے ہین پرنت جیون مُکت ہین -
اندر اور کبیر سے آدلیکر تینون لوک مین بہت سے جیون مُکت ہین جو بیوہار مین شیتل ہین -
کوئی موڑھ پتھر کی شلا کی طرح ہو رہے ہین کوئی پرم گیانی ہو کر بن مین جا رہے ہین - جیسے بھرگ
اور بھاردواج اور بشوامتر آد بہت سے لوگ راج پالن کرتے رہتے ہین جیسے جنک ماندھاتا
آد - کوئی آکاش مین بڑی کانت دھارن کرکے برہسپت چندرما شکر سپت رکھ آد استھت
ہوئے ہین - کوئی سورگ مین آگن بایو کبیر جم نارد آدک ہین - پاتال مین جیون مُکت پرہلاد آدک
ہوئے ہین - کتنے ہی دیوتا روپ دھر کر آکاش مین استھت ہین - کوئی منکھیہ روپ دھر کر اس منکھیہ لوک
مین استھت ہین اور کوئی نر جگ جون مین استھت ہین انکو سربدا سرب پرکار سب مین آتما روپ ہی بھاستا
ہی کچھ الگ نہین بھاستا - طرح طرح کے بیوہار بھی ادویت سے کیا ہی - ہے رام جی وشنو دھاتا سرب اِیشور
اور شو آدک سب آتما ہی کے نام ہین - بست روپ مین جو ابست ہی اور ابست مین جو بست ہی سو
ابست سے بست تب نکلتا ہی جب جگت ہوتی ہی اور بست سے ابست بھی جگت ہی سے دور
ہوتی ہی جیسے ابست روپ ریت سے سونا جگت سے نکلتا ہی اور بست روپی سونے سے میل جگت
سے دور ہوتا ہی تیسے ہی ابست روپ دیہہ آدک سے بست روپ آتما شاسترونکی جگت سے پایا جاتا ہی اور
بست روپ آتما سے جگت روپ ابست بھی شاسترونکی جگت سے دور ہوتی ہی - ہے راجی جو پاپون سے ڈرتا
ہی وہ جب دھرم مین لگتا ہی تب نر بھی ہوتا ہی اور دُکھون کے ڈر سے جیو آتم پد کی طرف جاتا ہی تب بھاونا کے
بل سے است سے ست کو پاتا ہی - دھیان اور جوگ بھی شون ہی پرنت جتن کے بل سے اُس سے ست کو
پاتا ہی اور جو است ہی وہ اُدی ہو کر ست بھاستا ہی جیسے بازی گر کی بازی سے خرگوش کے سینگ
دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی آتما مین است روپ جگت اگیان سے درڑھ ہو کر دیکھ پڑتا ہی پرنت کلپ
کے انت مین یہ بھی ناش ہو جاتا ہی -
ہے راجی یہ جو سورج چندرما اندر آدک ہین انکے نام الگ رہینگے اور سُمیر آدک بڑے پربت اور سمدر اور

بھاؤ پدارتھ جو اُتم مدھم ادھم بھاستے ہین وی سب ناش ہو جائینگے کوئی نہ رہیگا کیونکہ سب مایا ماتر ہین- ایسا
بچار کرانکے بھاؤ ابھاؤ مین سُکھہ دُکھہ مت کرو اور سم بھاؤ ہو کر رہو- ہے رامجی جو است ہی وہ ست کی طرح
جان پڑتا ہی اور جو ست ہی وہ است کیطرح جان پڑتا ہی اس سے جتھارتھ بچار کر ست رُوپ آتم پدمین استھت
ہو رہو اور است رُوپ جگت کا بھروسا چھوڑ کر سم بھاؤ ہو رہو- اس لوک مین جو ابیبک کی راہ پر چلتا ہی
وہ مُکت نہین ہوتا اس طرح کُر دڑون جیو سنسار سمدر مین ڈوبتے ہین اور جو ببیک کی راہ پر چلتے ہین وہ
مُکت ہوتے ہین- ہے رام جی جسکا من مرگیا ہی اُسکو مُکت روپ جانو اور جسکا من نہین مرا ہی اُسکو
بندھن جانو- اس سے جسکو سب دکھون سے چھوٹنے کی اِچھا ہو وہ آتم بچار کرے اسی سے سب
دُکھہ ناش ہو جاوینگے- ہے رام جی دُکھون کی جڑ چت ہی جب تک چت ہی تب تک دُکھ ہی اور
جب چت ناش ہو جاتا ہی تب سب دُکھہ ناش ہو جاتے ہین- ہے رام جی جب آتم گیان ہوتا ہی تب
چت کا ناش ہو جاتا ہی اور دُکھہ بھی سب ناش ہو جاتے ہین اور راگ اور اچھا اور ڈر سب مِٹ
کر کیول شانت رُوپ ہو جاتا ہی- راجا جنک آدک جو جیون مُکت ہوئے ہین سو راگ اور سندیہہ
سے رہت ہو کر مہا گیان وان ہوتے ہین اور سب کرم کرتے ہوئے بھی سدا شیتل چت رہے ہین-
اس سے تم بھی ببیک سے چت کو لین کرو- ہے رام جی مُکت بھی دو طرح کی ہی- ایک جیون مُکت
ہی دوسری بدیہہ مُکت ہی- جو پرش سب پدارتھون مین اسنکت ہی اور جسکا من شانت ہوا ہی
وہ مُکت کہاتا ہی اور جس پُرش کا گیان سے سب پدارتھون مین اسنیہہ مٹ گیا ہی اور بیوہار
کرتا ہوا دیکھہ پڑتا ہی تو بھی شیتل چت ہی وہ جیون مُکت کہاتا ہی- اور جو پُرش سب بھاؤ ابھاؤ پدارتھون کو
تیاگ کر کیول ادویت تتو کو پراپت ہوا ہی اور جسکی دیہہ آدک کوئی کریا درشٹ نہین آتی وہ بدیہہ
مُکت کہاتا ہی- اور جس کا اسنیہہ پدارتھون سے دور نہین ہوا وہ مُکت کے واسطے جتن بھی کرتا ہی تو
بھی بندھن کہاتا ہی جو جگت کے ساتھہ جتن کرتا ہی اُسکو کٹھن بھی سہج ہو جاتا ہی اور جو جگت سے
رہت جتن کرتا ہی اُسکو گو پد بھی سمدر ہو جاتا ہی- ہے رام جی جس نے آتما سے آتم بچار کیا ہی
اُسکو ایسا بڑا سمدر روپی جگت گو پد کے برابر ہو جاتا ہی اور اگیانی کو گو پد بھی دستر ہو جاتا
ہی- اُسکو جو کوئی بھلا برا تھوڑا بھی آجاتا ہی تو وہ اُس مین ڈوب جاتا ہی نکل نہین سکتا-
اُسکو گو پد بھی سمدر ہی- گیانی کو بہت بڑی دولت اور ایشورج ملے یا اُسکا ابھاؤ ہو جاوے
تو بھی وہ اُس مین راگ دویش کر کے نہین ڈوبتا- ہے رام جی اپنے جتن کے بل سے سب کچھ
ہوتا ہی- جو کوئی بڑا ہوا ہی یعنے رتبہ پر پہونچتا ہی وہ جتن روپی برچھ کے پھل ہی سے ہوا ہی- آتم پد کا
پراپت ہونا بھی جتن روپی برچھ کا پھل ہی- اس سے اور سب اُپاے تیاگ کر آتم پد پانے کا جتن
کرو- کیونکہ جب تک آتم پد کو نہین پاتا ہی تب تک کوئی اس سنسار روپی سمدر سے پار نہین
اُتر سکتا آتم پد ہی اُسکے لیے جہاز ہی-

سرگ اکھتر - سنسار ساگر جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ جگت جال ہے وہ سب آتما برہم کا آبھاس رُوپ ہے اگیان سے استھر ہو رہا ہے اور ببیک سے شانت ہو جاتا ہے - برہم روپی سمندر مین جگت روپی بھَونر جو پھرتے ہین اُنکی گنتی کوئی نہین کر سکتا - آتما روپی سورج کے جگت روپی ترسرین (ذرہ) ہین - ہے رام جی اسمیک درشن ہی بپکشت کی استھت کا کارن ہے اور سمیک درشن سے شانت ہو جاتا ہے - جیسے مرتھل مین اسمیک درشن سے جل بھاستا ہے اور سمیک درشٹ سے ابھاؤ ہو جاتا ہے - ہے راجی سنسار روپی اَپار سمندر سے جگت اور آتم ابھیاس کے بنا ترنا کٹھن ہے - موہ روپی جل سے وہ بھرا ہوا ہے مَرن روپی اُسمین بھَونر ہین پُن روپی جگت ہے بڑوا اگن اسکے انگ مین نرک سمان ہے ترشنا روپی بھَونر ہے اندریان اور مَن روپی نگر مچھ ہین کرودھ روپی سانپ ہے جیو روپی ندیان ہین جو اُسمین پرویش کرتی ہین - جنم مَرن روپی بھَونر چکر ہین اِنسے جو ترجاتا ہے وہ پُرش ہے استریان جو سندر لگتی ہین اُنکے نیترنہا بلوان ہین جنسے وہ پہاڑ دن کو بھی کھینچ سکتی ہین اور موتیون کی طرح دانت آدک جو سُندر انگ ہین وہی مہا دُکھ کے دینے والے بڑوا اگن کے سمان ہین جو اِنسے اُبر جاتا ہے وہی پُرش ہے - ہے رام جی جو جہاز اور ملاح کے ہوتے ہوئے بھی اِنسے پار نہین ہوتا اُسکو دھکار ہے - جہاز اور ملاح کون ہے سو سنو جس منکھیہ کے شریر مین کچھ بچار سمت بُدھ ہے وہی جہاز ہے اور سنت لوگ ہی ملاح ہین اِنکو پاکر جو سنسار سمندر سے پار نہین ہوتا اُسکو دھکار ہے ایسے سنسار سمندر کو پکڑ کر جو پار اُتر گیا ہے اُسیکو پُرش کہتے ہین - ہے راجی جس پُرش نے آتم بچار مین بُدھ لگائی ہے وہی ترجاتا ہے اور کوئی نہین ترسکتا ہے جس کو آتم ابھیاس درڑھ ہوا ہے وہ ترسکتا ہے - ہے رام جی پہلے گیان وان پُرشون کے ساتھ بچار اور بُدھ سے سنسار سمندر کو دیکھو جب تم اِس کو جیون کا تیون جانوگے تب بلاس اور کیل کرنے جوگ ہوگے -

ہے راجی تم تو بھگوان ہو پرنت گیان کے بچار سے سمندر سے پار ہو جاؤ - تم تو جوان ہو تمھاری پیچھے اور تمھاری سو بھاؤ کے بچار سے اور لوگ بھی سنسار سمندر سے پار ہو جاینگے - جو اِس شبھ مارگ کو چھوڑکر بشئی مارگ کیطرف جاتے ہین وے سنسار سمندر مین ڈوبے ہین - ہے رام جی یے جو بشئی بھوگ (دنیا کے مزے) ہین وے بکھ (زہر) روپ ہین جو انکو سیون (استعمال) کریگا وہ ناش ہوگا - پرنت جسکو گیان پراپت ہوا ہے اُسکو یے کچھ دُکھ نہین دے سکتے جیسے گارُڑ منتر پڑھنے والے کو سانپ نہین دُکھ دے سکتا جسکا پرنام شدھ ہوا ہے وہ دھن وان ہے - بل اور بیج اور تیج یے تینون تتو کے ساکشات کار ہونے سے چرٖھتے آتے ہین جیسے بسنت رت کے آنے سے رَس پھول پھل سب سُندر ہو آتے ہین - ہے رام جی جسکو گیان کی دھرم لچھمی پراپت ہوئی ہے وہ پُورن امرت کی طرح شیتل اور شُدھ اور سم پرکاش رُوپ ہے - یہ لچھمی پاکر پدت بید استھت ہو رہتے ہین -

مرگ بہتر - جیون مکت برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے منیشور تتو جاننے والے کے لچھن سنچھیپ سے پھر کہیے - جنکو تتو کا چمتکار ہوا ہے انکی برتِ اُدار بانی سے کہیے - ایسا کون ہی جو آپ کے بچن سنکر ترپت ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیون مکت کے لچھن مین نے تجسے بہت طرح سے پہلے کہے ہین پر اب پھر بھی اور سنو - ہے مہا باہو رامچندر جی گیانوان سنسار کو سکھپت کی طرح جانتا ہی اور سب اِیر کھنا اُسکی نشٹ ہو جاتی ہین - وہ سب جگت کو آتم رُوپ دیکھتا ہی اور کیول بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی سنسار اُسکو سکھپت رُوپ ہو جاتا ہی اور آتمانند مین مگن رہتا ہی وہ دیتا ہی پرنت اپنے جاننے سے کیسکو نہین دیتا اور لوگون کی درشٹ مین پر تچھ ہاتھون ہاتھ لیتا ہی پرنت اپنی درشٹ سے کچھ نہین لیتا ایسا جو آتم درشی گیانوان اُدار آتما ہی وہ کل کی پتلی کی طرح کام کرتا ہی جیسے بازیگر کی پتلی ابھمان سے رہت کام کرتی ہی تیسے ہی گیان وان ابھمان سے رہت کام کرتا ہی - دیکھتا ہی ہنستا ہی لیتا ہی دیتا ہی پرنت ہردی سے سدا اشیتل بُدھ رہتا ہی وہ آنے والی بات کا کچھ بچار نہین کرتا اور ہوگئی بات کا کچھ چنتن نہین کرتا اور موجود مین استھت نہین رہتا سب کامون مین وہ اکرتا ہی - سنسار کی اور سے سوتا ہی اور آتما کی اور جاگتا ہی - اُس نے ہردے سے سب کا تیاگ کیا ہی - باہر سے سب کامون کو کرتا ہی اور ہردی سے کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتا - باہر جیسا پرکرت آچار پراپت ہوتا ہی اُس کو ابھمان چھوڑ کر کرتا ہی دویش کسی مین نہین کرتا اور دُکھ سُکھ مین پون کی طرح رہتا ہی - بھرم کو تیاگ کر اُداسین کی طرح سب کام کرتا ہی نہ کسی کی اچھا ہی اور نہ کسی مین دُکھی ہی - باہر سے سب کچھ کرتا ہوا دیکھہ پڑتا ہی پر ہردی سے سدا اسنگ ہی - ہے رام جی وہ بھوکتا مین بھوکتا ہی آبھوکتا مین ابھوکتا ہی - مورکھون مین مورکھ کیطرح استھت ہی بالکون مین بالک کی طرح بوڑھون مین بوڑھون کیطرح دھیرج وانون مین دھیرج وان سُکھ مین سکھی اور دُکھ مین دھیرج وان ہی وہ سدا پن کرتا بُدھمان پرسن مدھر بانی سنجکت اور ہردی سے ترپت ہی اسکی دینتا نبرت ہوگئی ہی وہ سدا کومل بھاؤ چندرما کیطرح شیتل اور پُورن ہی - شبھ کرم کرنے مین اسکو کچھ ارتھ نہین اور اشبھ کرم کرنے مین اُسکو کچھ پاپ نہین - گرہن مین گرہن نہین اور تیاگ مین تیاگ نہین وہ نہ بندھن مین ہی نہ مکت مین ہی نہ اسکو آکاش مین کچھ کام ہی نہ پاتال مین کچھ کام ہی وہ جتھا لبست اور جتھا درشٹ آتما کو دیکھتا ہی -

اُسکو دویت بھاو کچھ نہین پھرتا اور نہ اُسکو بندھن اور مکت کے لیے کچھ کرنا ہی کیونکہ سمیک گیان سے اُسکے سب سندیہ جل گئے - جیسے پٹی سے چھوٹا ہوا پنچھی آکاش مین اُڑتا ہی تیسے ہی شنکا رسے رہت اُسکا چت آتمارو پی آکاش مین پراپت ہوا ہی - ہے رام جی جسکا من سنسار بھرم سے چھوٹ گیا ہی اور جو سم رس آتم بھاؤ مین استھت ہوا ہی اُسکو اشٹ انشٹ مین کچھ راگ دویش نہین ہوتا - وہ آکاش کیطرح سب مین برابر رہتا ہی - جیسے پلنے مین بالک ابھمان سے رہت ٹانگ ہلاتا ہی تیسے ہی گیانی کے کرم ابھمان سے رہت ہین

اور جیسے شراب پینے والا متوالا ہو جاتا ہی تیسے ہی آتمانند مین گیانی مگن ہو جاتا ہی اور دہ دیت کی سنبھال اُسکو کچھ نہین ہوتی ہیپو پادی بُدھ سے رہت ہوتا ہی - ہے رام جی وہ سبکو سبطرح سے گرہن کرتا ہی اور تیاگ بھی کرتا ہی پرنت سہردی سے گرہن اور تیاگ کچھ نہین کرتا - جیسے بالکون کو گرہن اور تیاگ کی بُدھ کچھ نہین ہوتی تیسے ہی گیانی کو بھی نہین ہوتی اور نہ اُسکو کسی کام مین راگ دویش پھُرتا ہی وہ جگت کے پدارتھون کو نہ ست جانکر گرہن کرتا ہی اور نہ است جانکر تیاگ کرتا ہی سب مین ایک آتم تتو دیکھتا ہی - نہ سُکھ مین سُکھی ہوتا ہے نہ دُکھ مین دُکھی ہوتا ہی - ہے رام جی جو سورج شیتل ہو جاوے اور چندرما گرم ہو جاوے اور آگ نیچے کو دوڑے تو بھی گیانی کو آشچرج نہین بھاستا - وہ جانتا ہی کہ سب چدآتما کی شکت پھُرتی ہی وہ نہ کسی پر دیا کرتا ہی اور نہ کسی پر نِردئی پن کرتا ہی نہ لجا کرتا ہی نہ نِرلج ہی نہ دین ہوتا ہی نہ اُدار ہوتا ہی نہ سُکھی ہوتا ہی نہ دُکھی ہوتا ہی اور اُسکو نہ خوشی ہی نہ رنج ہی وہ سب بکارون سے رہت شدھ اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے شردرت کا آکاش نِرمل ہوتا ہی تیسے ہی وہ بھی نِرمل بھاؤ مین استھت ہی اور جیسے آکاش مین انکر نہین پیدا ہوتے ہین تیسے ہی اُسکو راگ دویش نہین پیدا ہوتے - ہے رام جی ایسا پُرش سُکھ دُکھ کو کیسے مانے - اُسکو جگت جال ایسا بھاستا ہی جیسے جل مین ترنگ ایسا جانکر تم بھی اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو - ہے رام جی جیسے سپنے مین ایک پل بھر مین سوپن سرشٹ پھُر آتی ہی اور ایک ہی چھن مین نشٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی جاگرت مین بھی سرشٹ اُدی ہو آتی ہی اور مِٹ جاتی ہی - جو کچھ اچھا اچھا دُکھ سُکھ شوک موہ آدک بکار ہین وہ سب من مین پھُرتے ہین - جہان مَن ہوتا ہی وہان بکار بھی ہوتا ہی جیسے جہان سمُندر ہوتا ہی وہان ترنگ بھی ہوتی ہی تیسے ہی جہان مَن ہوتا ہی وہان بکار بھی ہوتا ہی - ہے رام جی جہان چِت نہین ہی وہان بکار بھی نہین ہی جب تک چِت پھُرتا ہی تب تک جگت بھرم ہوتا ہی اور جب بچار روپی سورج کے تیج سے مَن روپی برف کا پتلا گل جاتا ہی تب آنند ہوتا ہی - تب سکھ دُکھ کی دشا شانت ہو جاتی ہی اور جب سُکھ دُکھ نہین رہتا تب گرہن اور تیاگ بھی مِٹ جاتا ہی اور بھلے بُرے کی اِچھا بھی مٹ جاتی ہی جب یہ نشٹ ہو جاتے ہین تب شبھ اشبھ نہ رہنے سے رمینک آرمینک بھی نشٹ ہو جاتا ہی اور بھوگون کی اِچھا بھی نشٹ ہو جاتی ہی جب بھوگون کی اِچھا مِٹ جاتی ہی تب مَن بھی نِراشس پد مین لین ہو جاتا ہی - ہے رام جب مَن جڑ سے مِٹ گیا تب مَن مین جو سنسار کے سنکلپ ہین وہ کہان رہے - جیسے تِلون کے جل جانے سے تیل نہین رہتا تیسے ہی مَن مین سنکلپ بکلپ نہین رہتے تب کیول شانت آتما ہی باقی رہتا ہی - جیسے سندراچل کے چھوبھ مٹ جانے سے چھیر سمُندر شانت وان ہوتا ہی تیسے ہی چِت شانت وان ہوتا ہی - ہے رام جی اِس سے بھاؤ مین ابھاؤ کی بھاؤنا درڑھ کرو اور سوروپ کا ابھیاس کرو - جیسے شردرت کا آکاش نِرمل ہوتا ہی تیسے ہی کلنا کو تیاگ کر مہاتما پُرش ارتھات گیانی لوگ نِرمل ہو جاتے ہین -

سرگ تہتّر - جیون مُکت گیان بندھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے جل مین دردتا سے چکر اور بھونر ہوتے ہین سوا ست ہی ہوکر بھاستے
ہین تیسے ہی چت کے پھُرنے سے اَست جگت ست ہوکر بھاستا ہی اور جیسے آنکھ کے دُکھنے سے آکاش
مین مور کے پنکھ اور مکت مالا بھاستے ہین سو است ہی است ہوکر بھاستے ہین تیسے ہی چت کے پھُرنے سے
جگت بھاستا ہی - جیسے بادلون کے چلنے سے چندر ما چلتا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی چت کے پھُرنے سے
جگت بھاستا ہی - سری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جس سے چت پھُرتا ہی اور جس سے نہین پھُرتا
ہی وہ کیا ہی اُسکو برنن کیجیے کہ اُسکا مین اُپاے کرون - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے برف مین شیتلتا
تلون مین تیل پھولون مین سُگندھ آگ مین گرمی ہوتی ہی تیسے ہی چت مین پھُرنا ہوتا ہی چت اور پھُرنا
دونون ابھید اور ایک ہی چیز ہین دونون مین سے جب ایک مِٹ جاے تب دونون مِٹ جاتے
ہین جیسے سردی اور سفیدی کے مٹ جانے سے برف مِٹ جاتی ہی تیسے ایک کے مِٹ جانے سے
دونون مٹ جاتے ہین - اِس سے چت کے ناش کرنے کے دو اُپای ہین جوگ اور گیان -
چت کی برت کے روکنے کو جوگ کہتے ہین اَور سمیک بچارنے کا نام گیان ہی - شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون چت کی برت کس طرح سے روکی جاتی ہی اور پران اپان کَون کیونکر روکے
جاتے ہین کہ جس جوگ سے اننت سُکھ اور پرم سمپدا پراپت ہوتی ہی - بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی اِس دیہہ مین جو ناڑی ہین اُن مین پران بایو پھرتا ہی جیسے پرتھوی پر ندیون کا جل پھرتا ہی
وہ پران بایو ایک ہی ہی پر اسپند کے بش سے طرح طرح کے بچتر کرم کرتا ہی اُس سے اَپان آدک نام پاتا ہی
جوگیشور لوگ کہتے ہین کہ جیسے پھول اور سُگندھ اور برف اور سفیدی مین کچھ بھید نہین اور آدھار
اور آدھیے ایک رُوپ ہین تیسے پران اور چت ابھید رُوپ ہی - جب پران بایو پھیستر پھُرتی
ہی تب چت کلا پھرکر جو سنکلپ کے سنمکھ ہوتی ہی اُسی کا نام چت ہی جیسے درو ہوتا ہی تب بھونر
اور لہر اُس مین پھُر آتے ہین تیسے ہی پرانون سے چت پھُر آتا ہی - چت کے پھُرنے کا کارن
پران بایو ہی ہی جبکہ پران بایو روکا جاتا ہی تب نشچے کرکے مَن بھی شانت ہو جاتا ہی اور مَن کے
لین ہو جانے سے سنسار بھی لین ہو جاتا ہی جیسے سورج کے پرکاش نہ رہنے سے رات مین
لوگون کا بیوہار شانت ہو جاتا ہی -
شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو سورج اور چندرما نت آیا جایا کرتے ہین تو دیہہ روپی گھر مین
پران بایو کا روکنا کسطرح ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی سنت لوگون کے سنگ اور ست شاسترون کے
بچار اور اور بشیون کے بیراگ سے جوگا بھیاس ہوتا ہی - پہلے جگت مین است بُدھ کرنی چاہیے اور
بانچھت جو اپنا اشٹ دیو ہی اُسکا دھیان کرنا چاہیے - جب بہت دنون تک دھیان ہوتا ہی تب ایک
تتو کا ابھیاس ہوتا ہی اُس سے پرانون کا اسپند روکا جاتا ہی - ریچک اور پورک اور کمبھک جو

پرانایام ہین اِنکا جب اکھید چت ہوکر درڑھ ابھیاس کری اور ایک دھیان سُنجکت ہو اِس سے بھی پرانون
کا اسپندرو کا جاتا ہی۔ اوکار کا اُچارن کرنے سے اور وہ اُسکی جو سوکشم دُھن ہوتی ہی تو پرتھم شبد بڑی
دُھن سے ہوتا ہی اور پھر سوکشم دُھن باقی رہتی ہی اُسمین چت کی برت کو لگاوی تو سکھپت رُوپ اوسمھا
مین برت اُسیکا رُوپ ہوجاتی ہی تبھی پران کا اسپندرو کا جاتا ہی۔ ریچک پرانایام کے ابھیاس سے
بسرت پران بایو سے شون بھاؤ آکاش مین جاکر لین ہوتا ہی تبھی پران کا اسپندرو کا جاتا ہی۔ کمبھک
کے ابھیاس کے بل سے بھی پران بایو روکا جاتا ہی۔ تالو کی جڑ کے ساتھ جتن سے جیبھ کو تالو گھٹنا
سے لگاکر کھیچری مُدرا سے بایو اوپر کے چھید کو جاتی ہی اور اوپر کے چھید مین جانے سے بھی پران
بایو کا اسپندرو کا جاتا ہی ناک کی نوک مین جو بارہ انگل تک آیان روپی چندرما کا نرمل استھان
آکاش مین ہی اُسکو جیون کا تیون دیکھے تو بھی پران اسپندرو کا جاتا ہی۔ تالو کے بارہ انگل اوپر
والے چھید کا ابھیاس ہو تو اسکے انت مین جب پران کو لگاوی تب اُس سمبت مین پرانون کا پھرنا
نشٹ ہوجاتا ہی۔ جب دونون بھونہہ کے بیچ ترپٹی مین پرکاش کو تیاگ کر جہان چیتن کلا رہتی
ہی وہان برت کو لگاوے تو اُس سے بھی پران بایو روکی جاتی ہی۔ جو سب باسنا کو تیاگ کر ہردے
آکاش مین چیتن سمبت کا دھیان کرے تو بہت دن کے ابھیاس سے پران کا اسپندروکا جاتا
ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت کے لوگون کا ہردے کیا کہا تا ہی جس مہا درپن مین سب
پدارتھ پرتمبت (سایہ افگن) ہوجاتے مین بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جگت کے دو ہردے ہین۔ ایک
تو لینے جوگ ہی۔ نابھ (ناف) سے جو دش انگل اوپر ہی وہ تیاگنے جوگ ہی پر چھین بھاؤ سے جو دیہہ
کے ایک استھان مین استھت ہی اور اُسمین جو سمبت ماتر گیان سوروپ انبھو سے پرکاشتا ہی وہ سنکھیہ
کو گرہن کرنے جوگ ہی جو بھیتر باہر بیاپ رہا ہی اور واستو مین بھیتر باہر سے بھی رہت ہی وہی پردھان
ہردے ہی اور سب پدارتھون کا پرتمبت لینے والا درپن ہی۔ سب سمپدا کا بھنڈار اور سب جیوونکا
ہردے ہی ایک انگ کا نام ہردے نہین ہی جیسے جل مین ایک پُرانا پتھر پڑا ہو تو
سمبت ہردے مین وہی ہی ایک انگ کا نام ہردے نہین ہی جیسے جل مین ایک پُرانا پتھر پڑا ہو تو
وہ جل نہین ہو جاتا ہی تیسے ہی سمبت ماتر کے نکٹ تو سمبت ماتر نہین ہوتا۔ یہ جڑ رُوپ ہی
اور آتما چیتن آکاش ہی اِس پردھان ہردے سے بل کر کے سمبت ماتر کی اور چت کو لگاؤ
تب پران اسپند بھی روکا جایگا۔
ہے رامجی یہ پرانون کا روکنا مین نے تمسے کہا ہی اور بھی شاستردن مین بہت طرح سے کہا ہی پر جس پرکار گرُو
کے مُکھ سے سُنے اُسی پرکار ابھیاس کرے تب پرانونکا روکنا ہوتا ہی گرُو کے اُپدیش سے برخلاف اور طرح سدھ نہین
ہوتا۔ جسکو ابھیاس کرکے روکنا سدھ ہوگیا ہی وہی کلیان مورت ہی اور کوئی کلیان مورت نہین ہی ہے رامجی
ابھیاس کرکے پرانایام ہوتا ہی اور بیراگ کے درڑھ ہونے سے باسنا کا ناش ہوتا ہی ارتھات باسنا دور
جاتی ہی۔ جب درڑھ ابھیاس کیا جاتا ہی تب چت اچت ہوجاتا ہی۔
ہے رامجی بھونہہ کے دش انگل تک جو بایو جاتا ہی اُسکا ابھیاس جب بار بار کرے تب وہ چھین ہوجاتا ہی

اور کھیچری مُدرا ار بھات تالو سے جیبھ لگا کر جو ابھیاس کرے تو بھی پران روکے جاتے ہین اسکے ابھیاس سے چت کا بیا کل ہونا مٹ جاتا ہی اور پرم اُپشم کو پراپت ہوتا ہی۔ جو یہ ابھیاس کرتا ہی وہ پُرش آتمارامی ہوتا ہی اس کے سب شوک دور ہو جاتے ہین اور ہردے مین پرم آنند پراپت ہوتا ہی اس سے تم بھی ابھیاس کرو۔ جب پران کا اسپند مٹ جاتا ہی تب چت بھی استھر ہو جاتا ہی اسکے بعد جو پد ہی وہی نربان روپ ہی۔ ہے رام جی جب پران کا اسپند مٹ جاتا ہی تب چت بھی استھر ہو جاتا ہی اور جب چت استھر ہو گیا تب باسنا مٹ جاتی ہی اور جب باسنا سٹ جاتی ہی تب موکش پراپت ہوتی ہی۔ جب تک چت باسنا سے لپٹا ہوا ہی تب تک جنم مرن دیکھتا ہی اور جب من باسنا سے رہت ہوتا ہی تب موکش ہوتا ہی۔ ہے راجی پران بایو کو روک کر باسنا سے رہت ہو پھر جہان تمھاری اچھا ہو وہان رہو تمکو کچھ بندھن نہ ہوگا جب پران پھرتا ہی تب من اُدے ہوتا ہی اور جب من اُدے ہوتا ہی تب سنسار بھرم ہوتا ہی۔ جب من چھین ہوتا ہی تب سنسار بھرم مٹ جاتا ہی۔ ہے رام جی جب من سے سنسار کی باسنا مٹ جاتی ہی تب اشبد پدارتھ پراپت ہوتا ہی۔ جس سے یہ سرب ہی اور یہ سرب ہی جس سے نہ سرب ہی اور جو نہ سرب ہی۔ جو نہ سرب مین ہی اور جس مین نہ یہ سرب ہی ایسا جو نرگن تتو ہی سو سرب کلنا کے تیاگ کرنے سے پراپت ہوتا ہی۔ اُس کی اُپما کس کی دیجئے۔ آتما ابناشی نربکلپ اور نرگن ہی۔ یہ جگت ناش سنکلپ سے رچا ہوا گُن روپ ہی اسکا کس پدارتھ سے درشٹانت دیجئے۔ ار بھات دوسرا کچھ نہین۔ جو کچھ اسواد ہین اُنکو آسواد کرنے والا وہی ہی۔ اور جتنے پرکاش ہین سب کا پرکاش کرنے والا وہی ہی۔ سب کلنا کلنا روپ وہی ہی اور جتنے پدارتھ ہین اُن سب کا ادھشٹھان روپ وہی ہی وہ چت اور آبرن کے دور ہونے سے پراپت ہوتا ہی اور سب پدارتھون کی سیما (حد) وہی ہی ایسا جو آتم روپ شیتل چندرما ہی جب اُس مین بُدھیمان استھت ہوتا ہی تب جیون مُکت کہاتا ہی اور سب اچھا اور آشچرج مٹ جاتے ہین۔ مین تو آدک کلپنا مٹ جاتی ہی اور سب بیوہار بھول جاتا ہی ایسا جو مُکت من ہی سو پرشوتم ہوتا ہی۔

سرگ چوہتر۔ سمیک گیان برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے پربھو۔ جوگی کی مُجگت تو آپ نے کہی جس سے چت اُپشم ہوتا ہی۔ اب سمیک گیان کا لچھن بھی کرپا کر کے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ تو نشچے ہی کہ آتما آنند روپ اور آد انت سے رہت پرکاش روپ سرب پرماتما تتو ہی اسی نشچے کو بُدھیشور سمیک گیان کہتے ہین یہ جو گھٹ پٹ آدک انیک پدارتھ شکت ہی وہ سب پرمانند روپ آتما ہی اُس سے الگ نہین یہ سمیک گیان کی درشٹ ہی اور سرباتمانت شدھ پرمانند سو روپ سدا اپنے آپ مین استھت ہی ایسا نشچے سمیک گیان ہی۔ اور جو اس سے الگ ہو وہ اسمیک گیان ہی ہے راجی سمیک درشٹی کو موکش ہی اور اسمیک درشٹی کو بندھن کیون کہ اُسکو آتما جگت روپ بھاستا ہی اور سمیک درشٹی کو کیول آتما ہی بھاستا ہی۔

جیسے رستی مین اسمیک درشٹی کو سرپ بھاستا ہی اور سمیک درشٹی کو رشی ہی بھاستی ہی تیسے ہی سمبیدن اور سنکلپ سے رہت شدھ سمبت پرماتما ہی اُسکو جو جانتا ہی وہی پرماتما کا جاننے والا بدھیشور ہی اس سے الگ آبدیا ہی ہے رام جی آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین دویت کلنا کوئی نہین - ایسا جو جتھارتھ درشٹی ہی وہی سمیک درشٹی ہی سرباتما پورن ہی اُسمین بھاؤ آبھاؤ بندھ موکش کوئی نہین اور نہ نزدیک نہ دُور ہی ہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی جو سب چدآکاش ہی تو بندھ کِسکو کہیے اور موکش کسکو کہیے ایسا جسکو گیان ہی اُسکو برھما جی سے لیکر چینٹی تک کاٹھ پتھر سب برابر بھاستے ہین کچھ بھید نہین بھاستا تو وہ کلپنا کے سنمکھ کیسے ہو - ہے رام جی بست کے اُدانت ایون ہی بِت ریک کرکے آتما سِدھ ہوتا ہی ارتھات پدارتھ ہی سو ہے تو بھی آتم ستا سے سِدھ ہوتا ہی اور جو پدارتھ کا آبھاؤ ہو جاتا ہی تو بھی آتم ستا باقی رہتی ہی تم اُسی کے آشرے ہو رہو وہی انبھو ستا جگت رُوپ ہو بھاستی ہی اور جرا مرن آدک جو طرح طرح کے بکار بست روپ بھاستے ہین وہ بست اپنے آپ مین ہی پھُرتی ہی جل مین درد تا سے طرح طرح کے ترنگ بھاستے ہین سو وے جل روپ ہی ہین کچھ الگ نہین تیسے ہی چِت کے پھُرنے سے جو طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین سو آتم روپ ہی ہین - آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہی جب اُسمین استھت ہوتا ہی تب پھر دُکھی نہین ہوتا - جو پُرش درڑھ بچار والا ہی وہ بھوگون سے چلایمان نہین ہوتا جیسے ہندپون سے سمیر پربت چلایمان نہین ہوتا - اور جو اگیانی بچار سے رہت ہی موڑھ ہی اُسکو بھوگ کھا لیتے ہین جیسے جل سے رہت مچھلی کو بگلا کھا لیتا ہی - جسکو سب آتما ہی بھاستا ہی وہ پُرش سمیک درشٹی کہاتا ہی اور وہی مکُت رُوپ ہی -

سرگ پچھتر - چت اُپشم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسی پُرش جو بھوگون کے پاس آ بھی جاتا ہی تو بھی اُنکی اِچھا نہین کرتا ہی - کیونکہ اسکو ارتھ بدھ نہین - جیسے تصویر کے لکھے ہوئے سُندر کمل کے پھول کے پاس بھونرا آجاتا ہی تو بھی اُسکی اِچھا نہین کرتا - ہے رام جی سکھ دُکھ کے پراپت اور بنرت مین اِچھا تب تک ہوتی ہی جب تک دیہہ کا ابھمان ہوتا ہی اور جب دیہہ کا ابھمان مِٹ جاتا ہی تب کچھ اِچھا نہین ہوتی - ہے رامجی ممتا کرکے دُکھ ہوتا ہی جب رُوپ کو نیتر دیکھتا ہی تب اُسکو اچھا جانکر پرسن ہوتا ہی اور بُرا مانکر دُکھی ہوتا ہی - جیسے بیل بوجھا اُٹھانے کا کام کرتا ہی اُسکو لابھ اور ہان کچھ نہین اور جسکو اسمین ممتا ہوتی ہی وہ لابھ ہان کرتا ہی تیسے ہی جیو اندریون کے بشیون مین سُکھی دُکھی ہوتا ہی - جیسے گدھا کیچڑ مین ڈوبا ہوا اور راجا شوک کرے کہ میرے نگر کا گدھا کیچڑ مین ڈوبا تیسے ہی ممتا کرکے اندریون کے بشیون مین جیو دُکھ پاتا ہے نہین تو جو گدھا کیچڑ مین ڈوبے تو راجا کا کیا بگڑتا ہی ہے رامجی یہ اندریان تو اپنے بشیون کو لیتی ہین اور اُن مین جیو جلتا ہی سو ہی آشچرج ہی - جن بشیون کی جیو چیشٹا اور اچھا کرتا ہی سو چھن بھر مین مِٹ جاتے ہین - ہے رام جی جو مارگ مین کسی کے ساتھ اسنیہہ ہو جاتا ہی تو ممتا اور پیار سے دکھ ہوتا ہی جو دیہہ مین ممتا کرے گا اُسکو دکھ کیسے نہ ہوگا - چاہی کیسا ہی

بُدھمان ہو یا شور بیر ہو تو بھی سنگ کرنے سے بندھن ہوتا ہی ارتھات اندریون کے بشیون کا اہنبھاؤ گرہن کرے گا تو اُنکے ناشش ہونے سے وہ بھی ناشش ہوگا جن نیترون کا بشے روپ ہی سو نیتر ساکشی ہوکر رُوپ کو گرہن کرتا ہی اور جیو ایسا موڑھ ہی کہ اورون کا دھرم اپنے مین مان لیتا ہی اور اُن مین جلتا ہی۔ جیسے بھرم درشٹ سے آکاش مین مورپچھ اور دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی موڑھ پنے سے جیو اندریون کے دھرم اپنے مین مان لیتا ہی۔ جیسے اندریون کا ساکشی ہوکر جیو بشیون کو گرہن کرتا ہی تیسے ہی چت بھی ابھمان سے رہت ساکشی ہوکر گرہن کرے تو راگ دویش سے تپایمان نہ ہو۔ جیسے پانی مین لہر اور بھونر پھرتے دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی اندریون کے روپ مین اندریان پھر آتی ہین۔ آدھار اور آدھیئی سے انکا سمبندھ ہوتا ہی اور چت اُنکے ساتھ ملکر بیاکل ہوتا ہی۔ رُوپ اندری من اُنکا آپسمین آسنگ بھاؤ ہی جیسے مکھ اور درپن اور پرتمبب الگ الگ آسنگ ہین تیسے ہی یہ بھی الگ الگ اور اسنگ ہین پرنت اگیان سے سلے ہوئے بھاستے ہین۔ جیسے لاکھ سے سونے اور روپے اور چنی کا سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی اگیان سے رُوپ اور دیکھنا اور من سنسکار کا سنجوگ ہوتا ہی۔ جب گیان روپی اگن سے اگیان روپی لاکھ جل جاے تب آپس مین سب الگ الگ ہوجاتے ہین اور پھر کسی کا دکھ سُکھ کسی کو نہین لگتا جیسے دو لکڑی کا سنجوگ لاکھ سے ہوتا ہی اگیان سے بشے اندریون اور من کا سنجوگ ہوتا ہی اور گیان روپی اگن سے جب بچھڑ جاتے ہین تب پھر نہین ملتے۔ جیسے مالا کے الگ الگ دانے تاگے مین اکٹھے ہوتے ہین تیسے ہی دیہہ اور اندریون مین اگیان سے میل ہوتے ہین اور جب بچار کرکے تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب ایک دوسرے سے الگ الگ ہوجاتے ہین پھر نہین ملتے۔ ہے راجی جن پُرشون کو آتم بچار ہوا ہی وہ ایسا بچار رتے ہین کہ ہمکو دکھ دینے والا چت تھا اور چت کے ناش ہوجانے سے آنند ہوا ہی۔ جیسے کسی گھر مین دکھ دینے والا پشاچ رہتا ہی تب دُکھ ہوتا ہی نہین تو گھر دُکھ نہین دیتا پشاچ ہی دُکھ دیتا ہی تیسے ہی شریر روپی مندر مین دُکھ دینے والا چت ہی ہی۔ ہے چت تو نے مجھکو متھیا ہی دُکھ دیا تھا اب مین نے آپ کو جانا ہی۔ تو آدی مین بھی تچھ ہی اور انت مین بھی تچھ ہی اور برتمان مین بھی متھیا جیودن کو دُکھ دیتا ہی۔ جیسے متھیا پرچھائین بالک کو بیتال ہوکر دُکھ دیتی ہی بڑا آشچرج ہی۔ چت تو تب تک دکھ دیتا ہی جب تک آتم سوروپ کو نہین جانتا اور جب آتم سوُروپ کا گیان ہوتا ہی تب تو کہین دیکھ بھی نہین پڑتا یہ تو مایا ماتر ہی ہٹ جا یا چلا جا اب مین تجھ سے موہت نہین ہوتا تو موڑھ جڑ اور مرا ہوا ہی اور تیرا روپ اُبچار سے شدھ ہی۔ اب مین نے پہلے کا سوروپ پایا ہی تو تتو نہین بھرم ماتر ہی جو موڑھ ہی وہ تجھ سے موہت ہوتا ہی بچاروان موہت نہین ہوتا۔ جیسے دیپک سے اندھکار درشٹ نہین آتا تیسے ہی گیان سے تو درشٹ نہین آتا۔ ہے چت موڑھ تو بہت دنون تک اس دیہہ روپی گھر مین رہا ہی اور تو بیتال روپ ہی۔ جیسے آشدھ استھان اور مرگھٹ آدک مین بیتال رہتا ہی تیسے ہی ست سنگ سے رہت دیہہ روپی گھر اشمسان کے سمان سدا آشدھ ہی وہان تیرے رہنے کا استھان

ہی۔ جہان سنت لوگ رہتے ہین وہان تجھ ایسے جگہ نہین پاتے سواب میرے ہردے گھر مین ست بچار
سنتو کھ آدک سنت لوگ آکر رہے ہین تیرے رہنے کی جگہ نہین ہی۔ ہے چت پشاچ تو پورب روپی
ترشنا پشاچنی اور کام کرودھ آدک گنجک اپنے ساتھ لیکر بہت دنون تک بچرا ہی اب ببیک روپی منبج سے
مین نے تجھکو نکالا ہی تب کلیان ہوا ہی۔ ہے پشاچ روپ تو پرمادروپی مدرا پیکر متوالا ہوا تھا اور بہت
دنون تک ناچتا رہا تھا اب مین نے ببیک روپی منبج سے تجھکو نکالا ہی تب دہیہ روپی کندرا شدھ ہوئی
ہی اور شدھ بھاؤ والے پرشون نے نواس کیا ہی۔ ہے چت مین نے تجھکو ببیک روپی ہتر
کے بل سے بش کیا ہی اب تیرا کیا پراکرم ہی تو تب تک دُکھ دیتا جبتک بچار روپی ہتر کو مین نے نہ پایا
تھا اب تیرا کچھ بل مجھپر نہین چل سکتا۔ اب مین نرمل بھاؤ مین استھت ہون۔ آگے بھی مین تجھکو
جگاتا تھا۔ آپ سے ہی تو سب روپ ہی۔ جیسے کچے منتر والا سنگھ کو جگاتا ہی تو آپ کشٹ پاتا ہی
تیسے ہی مین تجھکو جگاکر کشٹ پاتا تھا۔ اب مین نے آتم بچار روپی پکے منتر سے بش کیا ہی تب شانت
وان ہوا ہون۔ اب ممتا اور مان میرے کچھ نہین ہی موہ اور اہنکار سب نشٹ ہو گئے ہین اور انکا کلنتر
بھی نشٹ ہو گیا ہی مین نرمل اور چیتن آتما ہون میرا مجھکو نمسکار ہی۔ نہ مجھ مین کوئی آشا ہی نہ کرم
ہی نہ سنسار ہی نہ کرتبیہ ہی نہ من ہی نہ بھو کتبیہ ہی اور نہ دہیہ ہی ایسا میرا نرگن روپ آتما ہی میرا مجھکو
نمسکار ہی نہ کوئی آتما ہی نہ اناتما ہی نہ اہم ہے نہ توم ہی کسی شبد کا وہان پرویش نہین ایسا نراش ہی
پرکاش رُوپ نرمل آتما مین اپنے آپ مین استھت ہون۔ ایسا جو مین آتما ہون میرا مجھکو نمسکار ہی۔ مین
بکار نہین ہون مین تو نت ہون نراش ہون سب کا مون مین اتیت ہون اور انشا انشی بھاؤ سے رہت
ہون ایسا سربا تما جو مین ہون میرا مجھکو نمسکار ہی۔ مین سم سرب گت سوکشم اور اپنے سو بھاؤ مین استھت
ہون اور پرتھوی پربت سمندر آکاش آدک جگت مین نہین ہون۔ اور مین ہی سب پدارتھ ہو کر بھاستا
ہون ایسا مین سربا تما ہون اب مین سرب بھاؤ پراپت ہوا ہون اور من بھاؤ مجھ سے دور ہوا ہی۔ میرے
پرکاش سے سب جگت بھاستا ہی مین اجر امر اور اننت ہون اور گنون سے الگ اور ادویت ہون۔ من
جس سے دور ہوا ہی ایسا جو مین سُندر رُوپ ہون جسمین سنسار پرکٹ ہی اور سو روپ سے ابناشی ہون
اُس اننت اجر امر گُن تیت ایشور کو نمسکار ہی۔

سرگ چھتر۔ چت شانت پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار بچار کرتو جاننے والے آتما کو سمیک کر جانتے ہین تم بھی آتم بچار کا آشری
کرکے آتم پد کے آشرے ہو رہو۔ یہ جگت سب آتما روپ ہی ایسا جانکر چت سے جگت کی ستتا کو تیاگ کرو۔
جب ایسا بچار کرے تب چت کہان ہی۔ بڑا آشچرج ہی کہ جو چت اسبت رُوپ دکھائی دیتا تھا سو ابدت مایا ماتر
است رُوپ تھا۔ جیسے آکاش کے پھول کہنے ماتر ہین تیسے ہی چت کہنے ماتر ہی اور اَبچار سے دکھائی
دیتا ہی بچار وان کو چت است بھاستا ہی کیونکہ ابچار شدھ ہی۔ جیسے ناؤ پر بیٹھے ہوئے بالک کو

کناری کے برچھ چلتے ہوئے جان پڑتے ہین پر بُدھمان کو چلنے مین ست بھاؤ نہین ہوتا تیسے ہی مورکھ کو چت ستا بھاستی ہی اور بچار وان کا چت نشٹ ہو جاتا ہی۔ جب مورکھتا رُوپ بھرم مٹ جاتا ہی تب چت کچھ نہین پایا جاتا۔ جیسے بالک چکر پر چڑھا ہوا پھرتا ہی تو پربت آدک پدارتھ اُسکو گھومتے جان پڑتے ہین اور جب چکر ٹھہر جاتا ہی تب چکر آدک پدارتھ اچل بھاستے ہین تیسے ہی چت کے ٹھہرنے سے دوسرا کچھ نہین بھاستا۔ آگے مجھکو دوسرا بھاستا تھا اس سے چت کے پھرنے سے طرح طرح کی ترشنا اور اچھا اُٹھتی تھی اب چت کے نشٹ ہو جانے سے ان پدارتھون کی بھاؤنا نشٹ ہو گئی ہی اور سب سنشے اور شوک میرے مٹ گئے ہین اَب مین تاپ سے رہت ہو گیا ہون۔ جیسے مین استھت ہون تیسے ہون ایر کھنا کوئی نہین ہی۔ جب چت کا چیت بھاؤ مٹ گیا تب اِچھا آدک گن کہان رہے۔ جیسے پرکاش کے مٹ جانے سے برن گیان نہین رہتا تیسے ہی چت کے ناش ہونے سے اِچھا آدک گُن نہین رہتے۔ اب چت نشٹ ہو گیا تو ترشنا بھی نشٹ ہو گئی اور موہ کا پنجڑا ٹوٹ گیا اب مین اہنکار سے رہت بودھوان ہون سب جگت شانت رُوپ آتما ہی اور طرح طرح کا ہونا کچھ نہین۔ مین نرابھاس اُدانت سے رہت آنند پد کو پراپت ہوا ہون۔ میرا سرب گت سوکشم آتم تتو اپنا آپ ہی اور اُسمین مین استھت ہون ان بچارون سے اَب کیا پریوجن ہی۔ جبتک مین آپ کو دیہہ جانتا تھا تب تک یے بچار مورکھاوستھا مین تھے۔ اَب مین امت نراکار اور کیول پرمانند سچد آنند کو پراپت ہوا ہون۔ آگے مین چت روپی بیتال کو آپ ہی جگاتا تھا اور اب بچار روپی منتر سے مین نے اِسکو نشٹ کیا ہی اور نرنے سے اپنے سروپ کو پراپت ہوا ہون مین شانت آتما اپنے آپ مین استھت ہوا ہون۔ ہے رام جی جس کو یہ نشچے پراپت ہوا ہی وہ نردوند راگ دویش سے رہت ہو کر استھت ہوتا ہی اور پرکرت کرم کرتا ہی اور پرمان مد سے رہت ہو کر آنند سے پُورن ہوتا ہی۔ جیسے شردرت کی رات کو پُورنماسی کا چندرما امرت سے پوَرن ہوتا ہی تیسے ہی پرکرت آچار کارج کرتا گیان وان کا ہردے شانت رُوپ اور پُورن آتما ہوتا ہی۔

سرگ ستہتر۔ بیتو اتہاس چت انشاسن برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ بچار بید جاننے والون نے کہا ہی۔ آگے مجھ سے یہ بچار شری برہما جی نے بندھیاچل پربت پر کہا تھا اسی بچار سے وہ پرم پد مین استھت ہوئے ہین۔ اسی درشٹ کا آشری کر کے آتم بچار سے تم بھی سنسار روپی سمدر سے پار ہو جاؤ۔ ہے رام جی اسپر اور ایک پرم درشٹ سنو۔ وہ درشٹ پرم پد کو پراپت کرنے والی ہی۔ جس پرکار بیتو منیشور بچار کر کے نڈر ہو گیا ہی وہ سنو۔

مہا تیجوان بیتو نام منیشور نے سنساری آدھ بیادھ سے بیراگ کیا اور ناگ آدک ہو کر پربتون کی کندرا مین رہنے لگا۔ جیسے سورج سمیر پربت کے گرد گرد پھرتا ہی تیسے ہی وہ پھرنے لگا اور سنساری کرم کو

دکھ رُوپ بچارتا تھا کہ یہ بڑا بھرم دینے والا ہے- ایسا جانکر وہ گھبرایا اور نربکلپ سمادھ کی اچھا کرکے اپنے بیوہار کو تیاگ دیا اور اپنی اُجل کٹی تیاگ کر کیلے کے پتون کی اور کٹی بنا کر اُسمین جا بیٹھا جیسے بھونرا کمل کو تیاگ کرکے نیلے کمل پر جا بیٹھتا ہے تیسے ہی وہ اُجل کٹی کو تیاگ کر شیام کٹی مین جا بیٹھا- نیچے اُس نے کُش بچھایا اُس کے اوپر مرگ چھالا بچھایا اُسپر پدم آسن مار کر بیٹھا اور جیسے میگھ جل کو تیاگ کر شُدھ ہوا ہو کر بیٹھتا تیسے ہی اور سب کرمون کو تیاگ کر شانت کے نمت شانت رُوپ ہو بیٹھا- ہاتھون کو تلے کرا اور مکھ کو اوپر کرا اور گردن کو سیدھی کر کے استھت ہوا اور اندریون کی برت کو رُوک کر پھر مَن کی برت کو بھی روکا جیسے سُمیر پربت کی کندرا مین سورج کا پرکاش باہر سے مٹ جاتا ہے تیسے ہی اندریون کی رُدکی ہوئی برت باہر سے بھی مٹ جاتی ہے- اور ہر درت سے بھی بشیون کی چتینا کا جوگ اُس نے تیاگ دیا- اِس پرکار وہ کرم (سلسلہ) سے استھت ہوا- جب من نکلجا دے تب وہ کہے کہ بڑا آشچرج ہے من مہا چنچل ہے کہ مین اُسکو ٹھہراتا ہون اور وہ نکلجاتا ہے- جیسے سُوکھا پتا ہوا مین پڑا ہوا نہین ٹھہرتا ہے تیسے ہی مَن ایک چھن بھی نہین ٹھہرتا اندریون کے بشیون کی اور دوڑتا ہے جیسے گیند کو جیون جیون مارتے ہین تیون تیون وہ اُچھلتا ہے تیسے ہی اِس مورکھ مَن کو جیون جیون جس جس آدر سے کھینچتا ہون تیون تیون اُسی اور پھر دوڑتا ہے اور مست ہاتھی کیطرح جھُومتا ہے- جو گھٹ کی اور سے کھینچتا ہون تو رَس کی اور نکلجاتا ہے اور جو رَس کی اور سے کھینچتا ہون تو گندھ کی اور دوڑتا ہے استھر کبھی نہین ہوتا- جیسے بندر کبھی کسی ڈال پر جا بیٹھتا ہے تیسے ہی مورکھ مَن شبد اسپرش رُوپ رَس گندھ کی اور دوڑتا ہے استھر نہین ہوتا اسکے گرہن کرنے کے پانچ اُستھان ہین-

جن راستون سے بشیون کو گرہن کرتا ہے سو پانچ گیان اندریان ہین- ارے مورکھ مَن تو کس واسطے بشیون کی طرف دوڑتا ہے- یہ تو آپ جڑ اور اَست رُوپ بھرم ماتر ہین اِنسے تو شانت کو کیسے پاوے گا- اِن مین چنچلتا سے اِچھا کرنا اَنرتھ کا کارَن ہے- جیون جیون اِنکے ارتھون کو گرہن کرے گا تیون تیون بہت سے دُکھ پاوے گا- یے بشے بھوگ جڑ اور اَست رُوپ ہین اور تو بھی جڑ ہے- جیسے مرگ ترشنا کی ندی است ہوتی ہے تیسے ہی یے بھی اَست رُوپ ہین- ہے مَن یہ تو سب آسا روپ ہین- تو بھی اندریون سہت جڑ رُوپ ہے تو کرم کرنے کا ابھمان کیون کرتا ہے سب کا کرتا چدانند آتم بھگوان سدا ساکشی روپ ہے تیسے ہی آتما بھی ساکشی روپ ہے تو کیون برتھا جلتا ہے- جیسے سورج سب کے کامون کو کراتا ہے اور آپ ساکشی روپ ہے تیسے ہی آتما ساکشی رُوپ ہے اور سب جگت بھرم ماتر ہے- جیسے اگیان سے رَستی مین سانپ بھاستا ہے تیسے ہی اگیان سے آتما مین جگت بھاستا ہے- جیسے آکاش اور پاتال کا سمبندھ کچھ نہین ہوتا- اور براہمن اور چانڈال کا سنجوگ نہین ہوتا اور سورج اور اندھکار کا سمبندھ نہین ہوتا تیسے ہی آتما چیت اور اندریون کا سمبندھ نہین ہوتا- آتما ستا ماتر ہے اور سب جڑ اور اَست رُوپ ہین اِنکا سمبندھ کیسے ہو- آتما سب سے نیارا ساکشی رُوپ ہے- جیسے سورج سب جنون سے نیارا رہتا ہے تیسے ہی آتما سب سے نیارا ساکشی روپ ہے- ہے چیت تو مورکھ ہے بشے روپی

بھوجن مین رہ کر سب اور سے کھاتا رہتا ہی پر اگھاتا کبھی نہین اور بچار کر کے دیکھ کے سمان بر بھا کرم کرتا ہی
تیرے ساتھ مجھکو کچھ پریوجن نہین۔ ہے مورکھ تو متھیا اہسم اہسم کرتا ہی اور تیری باسنا بالکل
است رُوپ ہی اور جن پدارتھون کی تو باسنا کرتا ہی وہ بھی است رُوپ ہین۔ تیرا اور آتما کا سمبندھ
کیسے ہو آتما چیتن رُوپ ہی اور تو متھیا جڑ روپ ہی یہ مین نے جانا ہی کہ جنم مرن آدک بکار اور جیون بھاؤ
کو تو نے مجھکو پراپت کیا ہی۔ مین کیول چیتن پربرم ہون متھیا اہنکار کر کے جیو تو بھاؤ کو پراپت ہوا ہی
اور دیہہ ماتر آپ کو جانتا ہی مین سمبت ماتر نت شدھ اداانت سے رہت پرمانند چدآکاش
اننت آتما ہون۔ اب مین سوروپ مین آپ جگا ہون اور ست بھاؤ مجھکو کچھ نہین درشٹ آتا۔
ہے مورکھ من جن بھوگون کو تو سکھ رُوپ جانکر دوڑتا ہی وہ ابچار سے پہلے تو امرت کی طرح جان
پڑتے ہین اور پیچھے بکھ کی طرح ہو جاتے اور بجوگ سے جلاتے ہین۔ آپ کو تو کرتا بھوکتا بھی متھیا
مانتا ہی اور تو کرتا بھوکتا نہین ہی اور اندریان بھی کرتا اور بھوکتا نہین ہین کیونکہ جڑ ہین۔ جو تو جڑ ہوا تو
تیرے ساتھ متر بھاؤ کیسے ہو اور جو تو جڑ اور است رُوپ ہی تو کرتا اور بھوکتا کیسے ہو اور جو تو چیتن
اور ست روپ ہی تو بھی تجھکو کرم اور اور بھوگ نہین ہو سکتا کیونکہ تو متھیا ہی اور مین پرتچھ چیتن۔
تو کرم اور بھوگ کو متھیا اپنے مین مانتا ہی تو متھیا ہی۔ جب مین تجھکو سدھ کرتا ہون تب تو ہوتا
ہی۔ تو نشچے کر کے جڑ ہی تجھکو کرم اور کیسے ہو۔ جیسے پتھر کی شلا تر نہین سکتی تیسے ہی تجھکو
ترنے کی سامرتھ نہین۔ تجھ مین جو کرم کرنے کی سامرتھ ہی سو میری شکت ہی۔ جیسے
ہنسیا گھاس کو کاٹتا ہی تو آپ سے نہین کاٹتا پُرش کی شکت سے کاٹتا ہی اور تلوار مین
جو مارنے کی کریا ہوتی ہی وہ بھی پُرش کی شکت ہی تیسے ہی تجھ مین کرم اور بھوگ کرنے کی
سامرتھ میری ہی شکت ہی جیسے برتن مین پانی پیتے ہین تو برتن نہین پیتا ہی پُرش ہی پیتا ہی اور
برتن سے ہی پیتا ہی تیسے ہی تجھ مین کرم اور کرنے کی سامرتھ میری شکت ہی اور میری ستا
پاکر تو اپنے کامون کو کرتا ہی۔ جیسے سورج کا پرکاش پاکر لوگ اپنے اپنے کام کرتے ہین تیسے ہی
میری ہی شکت پاکر تو کرم کرتا ہی۔ اگیان کر کے تو جڑ جیو سے رہتا ہی اور گیان کر کے لین ہو جاتا
ہی جیسے سورج کے تیج سے برف کا پتلا گل جاتا ہی۔ اس سے چت اب مین نے نشچے کیا ہی کہ
تو مرتک رُوپ اور موڑھ ہی۔ پرمارتھ سے نہ تو ہی اور نہ اندریان ہین جیسے اندرجال کے کھیل کے
پدارتھ بھاستے ہین سو سب متھیا ہین۔ کیول بگمان سُوروپ اپنے آپ مین استھت نرامے اجرامر اور نت
شدھ بودھ پرمانند رُوپ ہون اور مین ہی طرح طرح کا رُوپ ہو کر بھاستا ہون پرنت کبھی دویت بھاؤ کو
پراپت نہین ہوتا۔ سدا اپنے آپ مین استھت ہون۔ جیسے پانی مین لہر اور بُلبُلے دیکھ پڑتے ہین سو پانی
کے رُوپ ہی ہین تیسے ہی سب پدارتھ مجھ مین بھاستے ہین سو مجھ سے الگ نہین۔ ہے چت تو بھی
چنماتر بھاؤ کو پراپت ہو۔ جب تو چنماتر بھاؤ کو پراپت ہوگا تب تیرا الگ بھاؤ کچھ نہ رہیگا اور شوک
سے رہت ہوگا۔ آتم تو سب بھاؤ مین استھت اور سرب رُوپ ہی جب تو اُسکو پراپت ہوگا تب سب کچھ

تجھکو پراپت ہوگا نہ کوئی دیہہ ہی اور نہ جگت ہی سب برہم ہی ہی ایسے بھاستا ہی واستو مین مین تو کی کلپنا کوئی
نہین ہی چیت آتما چیتن روپ اور سرب گت ہی آتما سے الگ کچھ نہین۔ تو تجھکو سنتاپ نہین
اور جو اناتما جڑ اور اَست روپ ہی تو بھی تو نہ رہا۔ جو کچھ ناش روپ تو بنتا ہی سو جھوٹھا بھرم ہی۔ آتم تتو
سرب بیاپک روپ ہی دوسرا کوئی نہین ہی تو مین اور تو کی کلپنا کیسے ہو۔ اَست سے کچھ کام سِدھ نہین
ہوتا۔ جیسے خرگوش کے سینگ اَست ہوتے ہین تو اُنسے مارنے کا کام سِدھ نہین ہوتا تیسے ہی تجھ
سے کرم اور بھوگ کرنے کا کام کیسے ہو۔ اور جو تو کہے کہ مین ست اَست اور چیتن جڑ کے مدھ بھاؤ
مین ہون جیسے اندھکار اور پرکاش کا مدھ بھاؤ چھایہ (سایہ) ہی تو سورج روپ پرماتما نرنجن کے
ہوتے مند بھاؤ چھایا کیسے رہے جس سے کرم اور بھوگ تجھکو نہین ہوتا کیونکہ تو جڑ ہی جیسے ہنسیا اپنے
آپ سے نہین کاٹ سکتا جب منکھیہ کے ہاتھ کی شکت ہوتی ہی تب کام ہوتا ہی تیسے ہی تجھ
سے کچھ کام نہین ہوتا۔

جب آتم ستا تجھ سے ملتی ہی تب تجھ سے کام ہوتا ہی تو کیون اہنکار کرکے برتھا جلتا ہی۔ ہے چیت جو
تو کہے کہ ایشور کا اُپکار ہی تو جو پرماتما ہی اُسکو کرنے نہ کرنے کا کچھ پریوجن نہین۔ سب کا کرتا بھی وہی ہی۔ جیسے
آکاش خالی ہونے سے سب کو بڑھاتا ہی پرنت اسپرش کسی سے نہین کرتا تیسے ہی پرماتما سب ستا دینے والا
ہی اور نرلیپ ہی۔ ہے مورکھ من تو کیون بھوگون کی اِچھا کرتا ہی تو جڑ اور اَست روپ ہی اور دیہہ بھی
جڑ اَست روپ ہی بھوگ کیسے بھوگیگا اور جو پرماتما کے نمت اِچھا کرتا ہی تو پرماتما تو سدا ترپت ہی
اور اِچھا سے رہت ہی سب مین وہی پورن ہی اور دوسرے رہت ایک ادویت پرکاش روپ
اپنے آپ مین استھت ہی تجھکو کس کی چنتا ہی۔ اس سے برتھا کلپنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت
ہو جہان سب کلیش مٹ جاتے ہین جو تو کہے کہ پرماتما کے ساتھ میرا کرم اور بھوگ کا سمبندھ ہی تو بھی نہین
بنتا جیسے پھول اور پتھر کا سمبندھ نہین ہوتا تیسے ہی پرماتما کے ساتھ تیرا سمبندھ نہین ہوتا۔
جیسے جل اور مٹی کا سمبندھ ہوتا ہی جیسے ادکھ
سمان اور ادھ کرن اور دربیہ کا سمبندھ ہوتا ہی جیسے
مین چندرما کی ستا پراپت ہوتی ہی۔ جیسے سورج کے تپنے سے شِلا تپ جاتی ہی۔ جیسے بیج
اور انکر کا سمبندھ ہوتا ہی۔ جیسے پتا اور پتر کا سمبندھ ہوتا ہی۔ جیسے دربیہ اور اگن کا سمبندھ
ہوتا ہی تیسے آکار والی چیز کا سمبندھ نراکار اور نرگن والی چیز سے کیسے ہو۔ پرماتما چیتن تو
جڑ ہی وہ پرکاش روپ ہی تو اندھکار روپ ہی وہ ست روپ ہی تو اَست روپ ہی۔ اس کارن
سمبندھ تو کسی کے ساتھ نہین بنتا ہی پھر تو کیون برتھا جلتا ہی۔ تو من روپ ہی پرماتما سب کلنا سے رہت ہی۔
تو کلنک روپ ہی اور پرماتما نہ کلنک روپ ہی
تیج کی ایکتا تیج سے ہوتی ہی اور جل کی ایکتا جل سے ہوتی ہی۔ سو سمبندھ تین طرح کا ہی۔ سم۔
تیری ایکتا اُس سے کیسے ہو۔ جبکا کچھ انگ ہوتا ہی اُسکا سمبندھ ہوتا ہی۔
ادھ سم۔ بلکسن۔ جیسے جل کی جل سے ایکتا ہوتی ہی اور تیج سے تیج کی ایکتا ہوتی ہی یہ سم سمبندھ
ہی پر تیرا آتما کے ساتھ سم سمبندھ نہین۔ دوسرا اردھ سم سمبندھ یہ ہی کہ جیسے استری اور

پُرشش کے انگ سمان ہوتے ہین پرنت بلکشن (مختلف) رُوپ ہین سُوا رَدھ سَم سمبندھ بھی تیرا اور آتما کا نہین۔ کچھ دوسرے کیطرح بھی تیرا سمبندھ نہین۔ جیسے دودھ اور جل کا سمبندھ ہوتا ہی تیسے ہی تیرا سمبندھ نہین اور جو بہت ہی بلکشن ہین اُنکی طرح بھی تیرا سمبندھ نہین جیسے کاٹھ اور لاکھ۔ پُرش اور ہاتھی گھوڑے آدک کا سمبندھ نہین۔ آدھار اور آدھیئی کیطرح بھی تیرا سمبندھ نہین جیسے بیج اور اَنکر۔ پتا اور پتر آدک کا جو سمبندھ ہی تیسے ہی تیرا اور آتما کا سمبندھ نہین کیونکہ سمبندھ اُسکا ہوتا ہی جس کے ساتھ کچھ بھی انگ ملتا ہی۔ جس کا کوئی انگ نہین مِلتا اور آپس مین برودھ ہی اُسکا سمبندھ کیسے کہیے۔ جیسے کہیے کہ خرگوش کے سینگ پر امرت کا چندرما بیٹھا ہی یا اندھکار اور پرکاش اکٹھے ہین تو جیسے یہ نہین بنتا تیسے ہی آتما کے ساتھ دیہہ اور من اور اندریون کا سمبندھ نہین بنتا کیونکہ آتما سب کلنا سے الگ نِت شدھ اددیت اور پرکاش روپ ہی اور من آدک جڑ است متھیا اور اندھکار رُوپ ہین اُنکا سمبندھ نہین۔ جنکا آپس مین برودھ ہو اُنکا سمبندھ کیسے ہو۔ تو پرماتما کے اگیان سے من اور اندریان اور دیہہ آدک سمت اُدی ہوا ہی اور آتما کے گیان سے ابھاؤ ہو جاتا ہی پھر سمبندھ کیسے ہو۔ ہے من جو کچھ جگت ہی وہ سب برہم کا رُوپ ہی دوسرا نہین اور نہین تو کی کلپنا بھی کوئی نہین۔ برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی۔ سب کلنا تجھ مین تھی اور تو تب تک تھا جبتک سورُوپ کا گیان نہ تھا اور جب سوروپ کا گیان ہوتا ہی اور اگیان مِٹ جاتا ہی تب تو کہان ہی جیسے رات کے ابھاؤ سے نشاچر دن کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیان کے ابھاؤ سے تیرا ناش ہو جاتا ہی پھر تو کہین نہین دیکھ پڑتا ہی۔

سرگ اُٹھتّر۔ اُنشاسن جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار بیتو منیشور بندھیاچل پربت کی کندرا مین بڑی بُدھ سے بچارنے لگا اور اور بھی جو کچھ اُس نے کہا وہ بھی سنو۔ کہ اَناتما جو یہ اور اندریان اور مَن آدک ہین سو سنکلپ سے اُپجی ہین جب گیان اُدی ہوتا ہی تب انکا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ ہے من جیسے سورج کے اودے ہونے سے اندھکار ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی نِت اُدی رُوپ انبھو سوروپ پرماتما کے اُدی ہونے سے تیرا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ باسنا سے اُسکا آبرن (پردہ) ہوتا ہی جب باسنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تب آبرن کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ جیسے میگھ کے ابھاؤ ہونے سے سورج پرکاشتا ہی تیسے ہی باسنا کے مٹ جانے سے آتم تتو پرکاشتا ہی۔ باسنا کی جڑ اگیان ہی جب اگیان سہت باسنا مٹ جاتی ہی تب چدانند برہم پرکاشتا ہی باسنا ہی کا نام بندھن ہی اور باسنا کے مِٹ جانے کا نام موکش ہی جب باسنا روپی رسّی کو کاٹو گے تب پرماتما کا درشن ہوگا۔ جیسے پرکاش بنا اندھکار کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی مَن اور اندریان اور دیہہ آدک آتم بچار بنا ناش نہین ہوتے۔ جب بچار کر کے آتم پد پراپت ہو تو تب من سہت چھ اندریون کا ناش ہو جاتا ہی ارتھات اِنکا ابھمان مِٹ جاتا ہی اور اِنکے دھرم اپنے مین نہین بھاستے۔ جب تک دیہہ اور اندریون کے ساتھ ابرن ہی۔

تب تک آتم پد نہین پراپت ہو سکتا - اِس سے کلیان کے واسطے آتم پد پانے کا ابھیاس کر جب تک جیو من اور اندریون کے ساتھ آپ کو ملا ہوا جانتا ہی تب تک اپنے سورُوپ کی پرتبھا اور سدھتا نہین بھاستی جب آتما کا ساکشات کار ہو جاتا ہی تب راگ دویش آدک بکار ناش ہو جاتے ہین - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے نشاچر نہین رہتے تیسے ہی آتما کے ساکشات کار ہونے سے بکار نہین رہتے جس کے دیکھنے سے انکا ابھاؤ ہو جاتا ہی اُسکا آتما کے ساتھ سمبندھ کیسے ہو - جیسے پرکاش اور اندھکار کا سمبندھ نہین ہوتا تیسے ہی ست اور است کا سمبندھ نہین ہوتا اور جیسے جیو سے مرتک کا سمبندھ نہین ہوتا ہی تیسے ہی آتما اور آناتما کا سمبندھ نہین ہوتا - آتما سب کلپنا سے رہت ہی اور من آدک سب کلپنا رُوپ ہین - کہان یہ گونگا اور جڑ اور آناتما رُوپ اور کہان نت چیتن پرکاش نراکار آتما رُوپ - انکا آپس مین برُدھ رُوپ ہی تو سمبندھ کیسے کہیے - یے تو نشچے کر کے انرتھ کے کارن ہین - جب تک انکا ابھمان ہی تب تک جگت دُکھ رُوپ ہی اور جب انکا ابجوگ ہوتا ہی تب جگت پرماتم رُوپ ہو جاتا ہی - جب تک آتما کا اگیان ہے تب تک منکھیہ آپ کو ان مین ملا دیکھتا ہی اور دُکھ پاتا ہی اور جب آتما کا گیان ہوتا ہی تب اپنے ساتھ انکا سنجوگ نہین دیکھتا یہ مین نے نشچے کر کے جانا ہی کہ اندریون اور من کے سنجوگ سے جگت بھاستا ہی اور جب اندریونکا گاؤن اُجڑ جاتا ہی تب جگت پرماتما رُوپ ہو جاتا ہی - مین جو آتما اور من اور اندریون کو اِکٹھا جانتا تھا سو پرماد رُوپی مَدرا کے پینے سے متوالا ہوا من سے جانتا تھا - اب آتم بچار سے من مر گیا تب سکھی ہوا ہون - جو زہر کو پی کر بیہوش ہو سو تو واجبی ہی پر جو پیئے بغیر بیہوش ہو جاے تو تعجب ہی اِس سے جو آناتما کا اسکے ساتھ سنجوگ ہوتا ہی تو سُکھ دُکھ کر کے راگ دویش وان ہونا بھی بنتا ہی پر آتما تو سُکھ دُکھ کا ساکشی ہی - سکھ کا سنجوگ ہی نہین جس سے نہین ہی اور راگ دویش سے جلتا ہی تو تہا مورکھ ہو -

آتما تو دُکھ سُکھ کا ساکشی ہی جیسا آگے ابھیاس ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی کبھی اُلٹا بھاؤ نہین ہوتا - سُکھ دُکھ مین مُورکھ من راگ دویش کرتا ہی آتما تو سدا ساکشی اور چیتن برت ہی اُسکے ساتھ اندریون کا سنجوگ کیسے ہو - اب جو سنجوگ کا ابھاؤ سدھ ہوا تو آتما مین کرم اور بھوگ کیسے کہیے - جہان چت کلنا ہوتی ہی وہان کرم اور بھوگ بھی ہوتا ہی اور جہان چت کلنا نہین ہی وہان کرم اور بھوگ بھی نہین ہی - ایسا نہ کلنک آتم تتو مین ہون کہ نہ کرتا ہون نہ بھوگتا ہون نہ مجھ مین بندھ ہی نہ موکش ہی نہ ہنتا ہین نہ اُہنتا ہین مین سرب آتما نرلیپ رُوپ ہون - ہے من تو بھی مین ہون اور پرتھوی جل اگن بایو آکاش پانچو تتو بھی مین ہون - اِس طرح نرنی کر کے جسنے دھارن کیا ہی وہ موہ مین نہین پڑتا - جو کوئی اہم ابھمان کر کے آتما سے آپ کو الگ جانتا ہی وہ دُکھی ہوتا ہے اور جب اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب پرم سکھی ہوتا ہی اِس سے جس کو سُکھ کی اچھا ہو تو اُسکو ایک آتما پرماتما کے شرن ہونا ضرور ہی - جب سورُوپ کو تیاگ کر سنکلپ کیطرف دوڑتا ہی تب بہت سے دُکھ پاتا ہی - ہے چت جو تو اپنے مین کرمون کو دیکھتا تھا سو وہ اندریون سہت جڑ رُوپ پتھر کے سمان ہین - جیسے

آکاش مین پون نہین لگتا تیسے ہی تجھکو کرم کا لگاؤ نہین ہوتا جب سورُوپ کا پرمادہو تا ہی تب جیو آپ
کو چیت آدک سے ملا ہوا جانتا ہی اور چیت آدک آتما کی ستا پاکر چیتن ہوتا ہی جیسے اگن کی ستا پاکر لوہا
بھی جلا سکتا ہی تیسے ہی تو آتما کی ستا پاکر کرم اور بھوگ کرنے مین سمرتھ ہوتا ہی۔ جب آتم بچار کرکے اپنے
سورُوپ کا ساکشات کار ہوتا ہی تب اگیان برت میٹ جاتی ہی اور من آدک کا بجوگ ہوجاتا ہی تب
سب کلنا رہت ہوا کیول ہوکش رُوپ آتما ہوتا ہی اور کرم اور بھوگ کا بھی آبھاؤ ہوجاتا ہی۔ جیسے آکاش
مین لالی کا ابھاؤ ہی تیسے ہی آتما مین کرم کا ابھاؤ ہی۔ سب جگت آتما سورُوپ بھاستا ہی جیسے
سمدر ترنگ آدک سے طرح طرح کا ہوتا ہی سو سب جل رُوپ ہی جل سے الگ نہین تیسے سب جگت
آتما رُوپ ہی آتما سے الگ نہین۔ مین سچد انند آتما اپنے آپ مین استھت ہون اور
دویت کلنا مجھ مین کوئی نہین جیسے سمدر مین گرمی نہین ہی تیسے ہی پرماتما مین کوئی کلنا نہین اور جیسے
آکاش مین بن نہین ہوتا تیسے ہی پرماتما مین کلنا نہین ہوتی۔ وہ سمبیدن سے رہت سمیت ماتر سرب آتما
ہی جب اُسکا ساکشات کار ہوتا ہی تب مین تو آدک کی کلنا کا آبھاؤ ہوجاتا ہی۔ وا نادروپ سرب گت
سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ ایسا جو ادویت تو ہی اسمین دویت کلنا کہنے کو کون سمرتھ ہی۔ ایسا کون ہی
جو آکاش مین رنگ بید لکھے۔ نت اُدت سب کا سار ادویت آتما ہی اسمین دویت کلنا نہین ہی اور سب مین
بدرن نرمل نت آنند روپ ہی۔ ایسے آتما کو اب مین پراپت ہوا ہون۔

سرگ اُناسی۔ چیت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار بیتو منیشور بچارتا تھا پھر جو کچھ وہ نرمل بُدھ سے بچارنے
لگا وہ بھی سنو کہ ہے اندری رُوپ من تو کیون اپنے ارتھون کی اور دوڑتا ہی تجھکو بشیون سے شانت
نہین ہوتی جیسے ہرن مرتھل کی ندی کو دیکھ کر دوڑتا ہی اور شانت نہین ہوتا اِس سے تو بھی بشیون کی
اور ترشنا کرنے سے شانت نہ ہوگا اِن کی اچھا تیاگ کر۔ جو پرم آتم تتو ابناشی سب اوستھا مین ایک
رس اور ست ہی اسکو گرہن کر۔ تب سب دکھ تیری مٹ جائین گے۔ تیرے ساتھ مین ملا تھا تب
تب مین نے بھی دُکھ پایا۔ تو اگیان سے پیدا ہوا ہی اور جو تیرے ساتھ ملتا ہی وہ بھی دُکھ پاتا ہی۔ جیسے
جلتی ہوئی لاکھ جس کے شریر سے اسپرش کرتی ہی اُس کو جلاتی ہی تیسے ہی جس کو تیرا اسنگ ہوا
ہی وہ دُکھ پاتا ہی۔ ہے من یہ جیو تیرے سنگ سے کال کے مکھ مین جا پڑتا ہی جیسے ندی جب جل
سہت ہوتی ہی تب سمُدر کی اُور چلی جاتی ہی اور جو اُسمین جل نہ ہو تو کیون جاوے تیسے ہی تیرا اسنگ پاکر جیو
کال کے مکھ مین جا پڑتا ہی جو تیرا اسنگ نہ ہو تو کیون جا پڑے جیسے میگھ کہرے سے سورج کو گھیر لیتا ہی تیسے ہی
من روپی میگھ اچھا روپی کہرے سے آتما روپی سورج کو گھیر لیتا ہی اور برابر دکھون کو برساتا ہی۔ ہے من
تجھ مین چنتا اُٹھتی ہی اِس سے تو بندر کی طرح چنچل ہی جیسے بندر برچھ کو ٹھہرنے نہین دیتا ہلاتا ہی تیسے ہی
چیت دیہہ کو ٹھہرنے نہین دیتا۔ چیت روپی پنچھی کے لوبھ اور لالچ دو پنکھ ہین اور راگ دویش روپی

چونچ ہی جس سے شریر روپی برچھ پر بیٹھا ہوا شُبھ گنون کو کاٹ کاٹ کھاتا ہی۔ چت روپی مہا پنچ کُتّا بھوگ
بھاؤنا روپی مہا اشدھ پدارتھون کو ہردے روپی استھان مین اکٹھا کرتا ہی اور ان کرمون سے کبھی رہت
نہین ہوتا۔ چت روپی اُتو اگیان روپی رات مین پھرتا ہی اپنا کام کرکے پرسن ہوتا ہی اور شبد کرتا ہی جیسے
مرگھٹ مین بیتال شبد کرتا ہی جب اگیان روپی رات مِٹ جاے تب چت روپی اُلّو بھی نہ رہے اور
سمبدا آکر پرویش کرے جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج مکھی کمل اُدے ہوتا ہی تیسے ہی سمپدا
اُدے ہوتی ہی جب موہ روپی کُہرا اور اچھا روپی دھُول ہردے روپی آکاش سے مٹ جاتی ہی تب نرمل
آکاش پرگٹ ہوتا ہی۔ ہے چت جب تک تو نہین مرتا ہی تب تک شانت نہین ہوتی۔ سوستھ
بیٹھے ہوئے جو چنتا پراپت ہوتی ہی وہ تیرے ہی سنجوگ سے ہوتی ہی۔ جہان چت نشٹ ہو جاتا ہی
وہان سب آنند ہو کر شیتلتا اور مترتا سے پوتر ہو جاتا ہی جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہی
اور بادل کے مِٹ جانے سے سورج پرکاشتا ہی تیسے ہی اگیان کے مِٹ جانے سے آتما
پرکاشتا ہی اور پرسنتا گمبھیرتا سمتا اور بڑائی ہوتی ہی۔ جیسے پون اور مندراچل پربت سے رہت
چھیر سمدر شانت ہوتا ہی اور پورنماسی کا چندرما سوہتا ہی تیسے اگیان کے مِٹ جانے سے
آتمانند پاکر یہ منکھیہ سوہتا ہی۔ ہے چت یہ اِستھاور جنگم جگت سمبت رُوپ آکاش مین ہی اُس مہت
برہم کو کبھی پراپت ہو۔ جو پُرش آشا روپی پھانسی کو توڑ کر آتم پد مین پراپت ہوا ہی اور جس نے سنسار
کا ست بھاو مِٹا دیا ہی وہ جنم مرن کے بندھن مین نہین پڑتا۔ جیسے جلا ہوا پتا پھر ہرا نہین ہوتا تیسے
ہی چت نشٹ ہوا جنم مرن نہین پاتا۔ ہے چت تو سب کو کھا جانے والا ہی جو تو سنسار کو ست مانکر اُسکی طرف
دوڑے گا تو تیرا بھلا نہ ہوگا اور جو آتما کیطرف نہ دوڑے گا تو تیرا بھلا نہ ہوگا اور جو تو آتما کی طرف دوڑیگا
تو تیرا بھلا ہوگا جو تو اپنا بھاؤ کرکے آتم پد مین استھت ہوگا تب تو کلیان رُوپ ہوگا اور جو تو اپنا ست بھاؤ
کرے گا کہ اکار کو نہ تیاگے گا تو دکھی ہوگا۔ جو تیرا جینا ہی وہ مرنے برابر ہی اور جو مرنا ہی وہ جینے برابر ہی
ان دونون مین جو تیری اِچھا ہو وہ انگیکار کر۔ جو تو ابھی آپ کو آتم پد مین نربان کریگا تو پرم پد کو پراپت
ہو کر پرم سکھی ہوگا اور جو نہ کرے گا تو پرم دکھی ہوگا۔ جو آتم پد کو تیاگ کرتا ہی وہ موڑھ ہی۔ تیرا
نربان ہونا آتم پد مین جینے کا کارن ہی اور آتما سے الگ ہو کر جو تو جینے کی اِچھا کرتا ہی سو تیرا
جینا متھیا ہی ارتھات تو آدمین بھی متھیا ہی اور اب بھی بچار بنا بھرم ماتر ہی بچار کرنے سے
نشٹ ہو جایگا۔ جیسے سورج کے پرکاش بنا اندھکار ہوتا ہی اور پرکاش سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی
بچار بنا چت ہی بچار سے ناس ہو جاتا ہی۔ اتنے دنون تک مین ابیبک سے ہی جیتا تھا۔ جیسے بالکون کو
اپنی پرچھائین مین بیتال کلپنا ہوتی ہی اور بچار نہ ہونے سے ڈرتا ہی بچار کرنے سے نڈر ہو جاتا ہی تیسے ہی
اب مین تیرے سنگ سے چھوٹ کر اپنے پہلے سوروپ کو پراپت ہوا ہون۔ اور ببیک سے تیرا بھاو ہوا
ہی اس سے ببیک کو نمسکار ہی۔ ہے چت ابیبک سے تو میرا متر تھا اب بودھ سے تیرا چت بھاؤ مِٹ گیا ہی
تو پرمیشور روپ ہی اب باسنا مٹ گئی ہی۔ آگے تجھ مین طرح طرح کی باسنا تھی اُس سے تو لین اور دُکھ روپ تھا

اب باسنا کے ہٹ جانے سے تیرا پرمیشور روپ ہوا ہی۔ تجھ مین اگیان سے چت سو بھاؤ اُپج کر دکھون
کا کارن تھا سو بیبک سے جاتا رہا ہی۔ جیسے رات کے پدارتھ سورج کے اُدے ہونے سے جاتے
رہتے ہین تیسے ہی بیبک سے چت بھاؤ جاتا رہا ہی سو سِدھانت کا کارن ہی۔ تیرے سنگ سے مین
تجھ ہو گیا تھا اب شاستردن کی جُگت سے نرنے کیا ہی کہ تو نہ آگے تھا اور نہ اب ہی اور نہ پھر ہوگا۔
جب تک مین نے آپ کو نہ جانا تھا تب تک تیرا اسَت بھاؤ تھا اب مین نے آپ کو جانا ہی
اور اپنے آپ مین اِستھت ہوا ہون اب مین پرم نِربان اور شانت روپ ہون سب تاپ میرے
مِٹ گئے ہین اور نت شُدھ چدآنند پربرہم سو رُوپ ہون۔ جگت کی سَت اسَت کلنا میری مِٹ
گئی ہی کیونکہ کلنا سب چت مین تھی۔ جب چت نربان ہو گیا تب کلنا کہان رہی۔ مین کیول شُدھ آتما
ہون میرا پرتجوگی کوئی نہین۔ اور نہ بیو چھید ہی کیونکہ دوسرا کوئی نہین کیول چت کی چتینا پھُرتی تھی
سو نربان ہو گئی ہی اور اب مین سوستھ ہوا ہون جیسے ترنگون سے رہت سمدر اچل ہوتا ہی تیسے ہی سب
کلنا اور راگ سے مین رہت ہون اور سمبیدن سے رہت ہو کر سَم ستا ماتر اپنے آپ مین اِستھت ہون۔

سرگ اَسّی۔ بیتو منو جک برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی اِس پرکار بیتو منیشور نے نرنے کر کے باسنا سے رہت ہو کر بندھیاچل
پربت کی کندرا مین سمادھ لگائی اور آکاش کی طرح نرمل چت ہو کر اندریون کی برت کو باہر سے کھینچکر اُجل
کی پھر گردن کو سَم کر کے چت کی برت اننت آتما شاکشی بھوت مین اِستھت کی۔ جیسے لکڑیون کو جلا کر
اگن کی جوالا شانت ہو جاتی ہی تیسے ہی اسکے پران اور مَن کی برت کا اسپند مٹ گیا اور جیسے شِلا مین
کھودی ہوئی پتلی ہوتی ہی اور تصویر کی لکھی ہوئی پتلی ہوتی ہی تیسے ہی اِستھت ہو گیا۔ میگھون کی
برکھا سر پر ہو۔ راجا لوگ شکار کھیلین۔ بڑے شبد ہون ریچھ اور بندر شبد کرین۔ بارہ سنگے اور
اور ہاتھیون کے شبد ہون۔ بن مین آگ لگے۔ پتھرون کی برکھا ہو۔ بایو چلے اور دھوپ پڑے
تو بھی وہ سمادھ سے نہ جاگے۔ اور جیسے پہاڑ مین شِلا دبی ہوتی ہی تیسے ہی اُسکا شریر دب گیا۔
جب اسیطرح تین سَو برس گذر گئے تب چت پھرا یا کہ شریر میرے ساتھ ہی پرنت پران نہین پھرے
اور چت کے پھُرنے مین آپ کو کیلاس پربت کے اوپر اور کدم کے برچھ کے نیچے دیکھا۔ سَو برس تک مَون ہو کر جیون
مکت اور نرمل آتما ہو کر رہا۔ سَو برس تک بدیا دھر ہو کر بدیا دھرون مین رہا۔ اسکے بعد اور پانچ مہاجگ گذر جانی
پر اندر ہوا تب دیوتا لوگ اُسکو نمسکار کرتے تھے شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون دیش
کال من آدک کی پرتیبھا اُسکو انیت اور انیم کیسے بھاست ہوئی بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی چت
سَرباتما رُوپ ہی جیسا جیسا پھُرنا اُس مین ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی۔ جیسا دیش کال کا پھُرنا
ہوتا ہی تیسا ہی تیسا انبھو ہوتا ہی۔ ہے رام جی جیسا کچھ پرپنچ ہی وہ مَن ماتر ہی جیسا پھُرنا تیبر (تیز)
ہوتا ہی تیسا ہی انبھو ستا مین بھاست ہو کر وہان اِستھت ہوتا ہی۔ جب اور بھرم مین گیا تو نیم کے اُلسا

تیسا ہی ہوتا جاتا ہی - جو اگیانی ہوتا ہی اُسکو باسنا سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور گیانی کو سب آتما ہی بھاستا ہی اُس کا پھُرنا بھی آپھُرنا ہی اور باسنا بھی آباسنا ہی - بیتو منیشور نے چت کے پھُرنے سے اتنا دکھ دیکھا پرنت شانت روپ تھا اس سے اُس کی باسنا بھی اَباسنا تھی جیسے بھونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی اسکی باسنا آباسنا تھی اور جنم کا کارن نہ تھا پھر کلپ بھر تک وہ شری سداشو چندر دھاری جی کا گن ہو کر سب بدیاؤن کا جاننے والا اور سربگیہ ترکال درشی جیون مُکت ہو کر رہا ہی - ہے رام جی جیسا کسی کا سنسکار دِرڑھ ہوتا ہی تیسا ہی اُس کو انبھو ہوتا ہی جیسے منیشور چت کو اسپند کر کے جیون مُکت کا انبھو کرتا تھا شری رام جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان جو ایسا ہے تو جیون مُکت کے مت مین بندھ موکش ہوا -

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیون مُکت کو سب برہم سوروپ بھاستا ہی بندھ موکش اوستھا اُسمین کہان ہی گیان ماتر آکاش مین جیسا پھُرنا ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی - ہے انگ یہ سب چنماتر سوروپ ہی اور جگت طرح طرح کا من سے بھاستا ہی واستو مین نہ جگت ہی نہ آجگت ہی کیول برہم ستا استھت ہی جگت کے بھو شیئت کیول برہم ستا بھاستا ہی - چنماتر سے الگ جگت کیول من کے پھُرنے سے بھاستا ہی جنکو ایسا گیان نہین انکو جگت پُرسے بھی ادھک دِرڑھ ہو بھاستا ہی اور گیانوان کو آکاش کیطرح بھاستا ہی - ہے رام جی اگیان سے من اُپجا ہی اور اس سے سارا جگت ہوا ہی واستو مین اور کچھ نہین ہی جیسے سمُدر مین ترنگ اور اُور اُلاس ہوتے ہین تیسے ہی چدآکاش مین آکار بھاستے ہین - جب چت اچت ہو جاتا ہی تب کچھ دویت نہین بھاستا -

سرگ اکیسی - بیتو سمادھ جوگ اُپدیش برنن

شری رام جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان بیتوشور کا جو شریر بندھیاچل پربت مین پھنسا تھا اُسکی کیا گت ہوئی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِسکے بعد آ جاننے والے بیتو منیشور ایک سمے مین شریر دن کو من سے بچارنے لگے کہ کتنے ہی شریر ناش ہو گئے ہین - اَب جو شریر اُسکا پرتھوی پر پڑا تھا اُسکو دیکھا کہ پربت کی کندرا مین دھول سے لپٹا ہوا برسات مین پھنس رہا ہی اور اُسکے اُوپر گھاس جم گئی ہی اسکو دیکھ کر کہنے لگا کہ مین اُسمین پرویش کرون - پھر بچار کیا کہ یہ تو جڑ گا اور پھنسا ہوا ہی اور اُسکو مین نکال نہین سکتا اس سے سورج منڈل کو جاؤن کہ سورج کے سارتھی اَرُن پنگ اُسکو نکالینگے - یا یہ کہ اسکے ساتھ میرا کیا پریوجن ہی یہ ناش ہو جائے یا بنا رہے اِسکے لیے اتنا جتن مین کسواسطے کرو - مین اپنے نرگن سوروپ مین استھت ہون - دیہہ سے میرا کیا پریوجن ہی اِس پرکار بچار کر بیتو سور چپ ہو گیا - ایک چھن کے بعد پھر بچارنے لگا کہ پرتھوی مین دیہہ سے نہ کچھ تیاگنے جوگ ہی اور نہ کچھ لینے کے جوگ ہی - اِس سے دیہہ کو تیاگنا اور رکھنا دونون برابر ہین تو پھر یہ شریر کس لیے دیا ہی کچھ دنون تک ور اُسکا پرآربدھ بیگ ہی اسلیے آکاش مین جو سورج استھت ہی اُسمین پرویش کرون جیسے درپن پر پرتبمب پرویش کرتا ہی - اور اِس شریر کو سورج کے

سارتھی سے نکلواؤن۔ ہے رام جی ایسا بچار کر بیتو منیشور پرلشتک روپ سے آکاش کو چلا اور پرنام کر کے سورج کے بھیتر بایو روپ ہو کر پرویش کیا جیسے شتروپنڈ مین آگن پرویش کرتی ہی تب سورج بھگوان نے جانا کہ بیتو منیشور نے پرویش کیا ہی اور سربگیہ (ہمہ دان) تھے اس سے جانا کہ پرتھوی مین اسکا شریر کیچڑ اور گھاس مین دبا ہوا پڑا ہی اُسکے نکلوانے کے لیے آیا ہی۔ ایسا بچار کر سورج بھگوان نے اپنے سارتھی سے کہا کہ ہے سارتھی بندھیاچل پربت کی کندرا مین بیتو منیشور کا شریر دبا ہوا پڑا ہی اُسکو تو جا کر نکال دے تب اُرن نام سارتھی نے جسکا شریر ہاتھی کے سمان ہی بندھیاچل پربت پر آکر اپنے ناخن سے اُس شریر کو نکالا اُس کے ناخن ایسے تھے کہ جن سے وہ پہاڑ کو اُکھاڑ ڈالے۔ اُس نے اپنے ناخنون سے دھرا کو ٹڑ مین گرٹے ہوئے اُس شریر کو باہر نکالا۔ جیسے سمندر کے کنارے بھیہ کا مت گیرا پاتے ہین تیسے ہی پربت کی کندرا سے اُس شریر کو نکال ڈالا۔ تب بیتو منیشور نے پرلشتک روپ سے اُس شریر مین پرویش کیا جیسے پنچھی آکاش سے اُڑتا اُڑتا گھر مین آکر پرویش کرتا ہی۔ اور ساؤدھان ہو کر اُرن کو نمسکار کیا اور اُرن نے بھی بیتو منیشور کو نمسکار کیا اور اپنے اپنے کام مین لگے۔ اُرن تو آکاش مارگ کو گیا اور بیتو منیشور کا شریر کیچڑ سے بھرا تھا اس سے اُس نے تالاب مین غوطہ لگایا اور جیسے ہاتھی میل دھوتا ہی تیسے ہی اسنان کر کے سندھیا آدک کرم کیے اور سورج بھگوان کا پوجن کیا۔ جیسے پہلے تپ سے شریر سوہتا تھا تیسے ہی بھوشت کیا اور ستراسمتا بدتا سب آدک گنون سے پورن ہو کر برہم لچھمی سے شوبھت ہوا اور سب کے سنگ سے رہت بھی رہا کہ ان گنون کو بھی سوروپ مین اسپرش نہ کرے اور آپ کو شدھ سوروپ جانے۔

سرگ بیاسی۔ اندری نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار کچھ دن بیت گئے تب سمادھ کے نمت بیتو منیشور کا من اُدی ہوا اور بندھیاچل پربت کی کندرا مین جا بیٹھا۔ پہلے جو بچار ابھیاس کیا تھا اور پر اور پر آتم درشٹ ہوئی تھی اس سے پھر چت کو کہا کہ ہے چت اندریو۔ مین نے تمکو پہلے ہی سے مار رکھا ہی اب تمھارے چت مین ارتھ انرتھ کوئی نہین کیونکہ است ناست کلنا میری مٹ گئی ہی۔ است ناست (ہست و نیست) کے پیچھے جو باقی رہتا ہی اُسمین استھت ہون۔ جیسے پہاڑ کا کنگورا اَچل ہوتا ہی تیسے ہی مین اَچل ہون سدا اُدی روپ است کیطرح استھت ہون اور سدا گیان سوروپ پرکاشوان ہون۔ است کی طرح سے اس پرکار کہ سدا اکریا روپ ہون اور است روپ اُدے کیطرح استھت ہون۔ است اس طرح سے کہ من اندریون کا بشے نہین اور اُدے کیطرح اس کارن سے کہ مین سب کا ساکشی ہون اور سدا اسم رس پرکاش روپ اپنے آپ مین استھت ہون۔ پربدھ اور سُکھپت مین استھت ہون۔ پربدھ اس کارن کہ جو اندریون کے بشے کا اُپلبدھ کرتا ہون۔ اور سُکھپت اس کارن کہ تہر کھ شوک اشٹ انشٹ سے رہت اور جگت کی اور ست سُکھپت سمادھ مین اور وہان جاگرت ہو کر تریا پد آتم تتو مین استھت ہون۔ جیسے کسی استھان مین کھمبھا استھت ہوتا ہی

تیسے ہی اِستھت رُوپ نت شدھ سمان ستا جو آتم پد ہے دہان مین نِرامی اِستھت ہون۔ ہے رام جی اِس پرکار دھیان کرتا ہوا وہ بیتومنیشور دھیان مین لگا اور چھہ دن تک دھیان مین رہا اور پھر جب جگا تو اُس کال کو چھن بھر کے سمان جانا جیسے سویا ہوا چھن بھر مین جاگے۔ اِسی پرکار بیتومنیشور شدھ پد کو پراپت ہوا اور جیون مُکت ہو کر بہت دنون تک بچرتا رہا۔ نہ کوئی بست اُسکو سُکھ دے اور نہ دُکھ دے۔ چلتا ہوا بھی اِستھر رہے اور اندریون کا بیوہار کرتا ہوا بھی بھلے ہوے کی پراپت مین سمان رہے کبھی کسی مین چلا یمان نہ ہو۔ وہ چلتا بیٹھتا من اور اندریون سے کہے کہ ہے اندریو مرجاؤ۔ ہے مَن اب تو سمان ہوا ہے اور آتما کو پاکر دیکھ کہ اب تجھکو کیا سکھ ہوا ہے جس سکھ پانے سے اور پانے جوگ کچھ نہین رہتا وہ نردگ سکھ ہے۔ ایسا جو پرم شانت رُوپ اَچل سکھ ہے تسکو اُشچرج کر کے چنچلتا کو تیاگ اور ہے اندریو تمھارا او استومین کچھ سورُوپ نہین اور آتم پد مین تم درشٹ نہین آتین۔ اپنے سورُوپ کے جانے بنا تم مجھکو دُکھ دیتی تھین۔ اب مین اپنے سرُوپ کو پراپت ہوا ہون اور اب تم مجھکو اپنے بس مین نہین کرسکتین کیونکہ تم اَلبت رُوپ ہو آتما کے پرمادسے تمھارا بھان ہوتا ہے۔ جیسے رَسّی مین سانپ بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین جو آناتم بھاؤنا اور اَناتما مین آتم بھاؤنا ہوتی ہے سو ابچار سے ہوتی ہے اور بچار سے نہین ہوتی۔ اب بچار کر کے یہ بھرم مٹ گیا ہے تم سب اندریان اور مَن اور اہنکار اور ہے۔ برہم اور ہے کرم اور ہے بھوگ اور ہے۔ اور کا دکھ اپنے مین ماننا یہی مورکھ پن ہے جیسے بن کی لکڑی اور ہے اور بانس اور ہے اور چمڑا اور ہے جس سے رتھ بنتا ہے اور لوہا پیتل اور کپڑے جنسے رتھ جڑا جاتا ہے سو بھی اور اور ہین اور بیل جو رتھ کو چلاتے ہین سو بھی جُدا ہین۔ ان سب سے رتھ بنتا ہے اور جیسے گھر کی صورت ہوتی ہے تیسے رتھ ہے اُسمین بیٹھنے والا پُرش بھی اور ہوتا ہے اور رتھ کا سب سامان آپس مین اور ہوتا ہے جو اُسمین بیٹھنے والا کہے کہ مین رتھ ہون تو نہین بنتا۔ تیسے ہی شریر روپی رتھ اگنیان سے مِلا ہوا ہے اندریان اَور ہین من آدک اور ہین اُس مین پُرش ہے سو جیو ہے۔ جو جیو کہے کہ مین شریر ہون تو بڑا مورکھ پن ہے۔ اُس شریر کے دُکھ سُکھ مورکھ پنے سے اپنے مین مانتا ہے جو بچار کر کے دیکھو تو راگ دویش کے چھوبھ سے مُکت ہو۔ مین نے اَبچار روپ بسمرت سورُوپ کو دور سے تیاگ کیا ہے اور سورُوپ کی اَسمرت پرکٹ ہوئی ہے کہ آتم تتو ست ہے اُسیکو مین نے ست جانا ہے اور آناتما اَست ہے اُسکو اَست جانا ہے۔ جو ست ہے وہ اَست رہتا ہے اور جو اَست ہے وہ ناش ہو جاتا ہے۔ ہے رام جی اِس پرکار بیتومنیشور مَن مین بچار کر کے جیوَن مکت ہوا اور اپنے سورُوپ مین بہت برسون کو گذرانا۔ نِربھے پد مین چِت آدک بھرم سب مٹ جاتے ہین۔ ایسے شدھ پد کو پراپت ہو کر وہ جنجھار بھوتار تھ آتم دھیان مین اِستھت ہوا اور گرہن اور تیاگ کی کچھ بھاونا نہ رہی پر پورن آتم پد کو پراپت ہوا۔ اگست مُن کا پتر بیتومُن اُس پد کو پاکر نرباسنگ ہوا پھر جس کال مین اور جس پرکار سے وہ بدیہہ مُکت ہوا ہے وہ بھی سُنو۔ کہ بیس ہزار اور سات سو برس تک وہ جیون مُکت ہو کر پھر بدیہہ مُکت ہوا۔ جو پد اچھا اور ان اچھا سے رہت ہے اور جنم مرن کا جسمین اَنت ہے

اُس راگ و دیش سے رہت پدکو پَراپت ہوا۔ ہے راجی پھر اُس نے ہمالی پربت کی کندرا مین پرویش
کیا اَور پدم آسن باندھ کر ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے راگ تو نرو گ اور نرد وشس ہو جا۔ تیرے ساتھ مین نے
بہت دن تک بہیک سے رہت لیلا کی ہی۔ تو اب جا میرا تجھکو نمسکار ہی۔ ہے بھوگ تیری لالتا سے
مجھکو پَرم پد بھولگیا تھا۔ جیسے ماتا سکھ کے نِمِت پُتر کی لالسا کرتی ہی تیسے ہی مین سکھ جانکر تیری لالسا
کرتا تھا اب تو جا میرا تجھکو نمسکار ہی۔ اب مین نربان پدکو پَراپت ہوتا ہون۔ ہے دُکھ تجھکو بھی
نمسکار ہی تیرے اُپدیش سے مین آتم پدکو پَراپت ہون کیونکہ مین سدا بھوگ اور سکھ چاہتا تھا اور
جب سُکھ پراپت ہوتا تھا تب تجھکو بھی ساتھ لے آتا تھا سکھ سے تیری اُتپت ہوتی ہے۔ سکھ
کی لالسا مین بہت جنم پاتا رَہا پر جب سُکھ آوے تب تجھکو بھی ساتھ لے آوے۔ تجھکو دیکھکر مجھکو
آتم پد کی اِچھا اپجی اور تیرے پرساد سے مَین پرم شیتل پدوی کو پَراپت ہوا ہون۔ ہے دُکھ تو تو
دُکھ تھا پرنت مجھکو آتم پد پَراپت کیا۔ اِس سے تیرا بھلا ہو تو اَب جا۔ ہے مِتر۔ سنسار مین
جینا آسا رہی جبکا سنجوگ ہوتا ہی اُسکا بجوگ بھی ہوتا ہی تو نے میرے ساتھ بڑا اُپکار کیا کہ اپنا ناش
کیا اور مجھکو سُکھ پراپت کیا کیونکہ جب تو مجھکو پراپت نہ تھا تب مین آتم پد کے نمت کب
جتن کرتا تھا تو نے اپنا ناش کرنا مانا پر مجھکو سُکھ پہونچایا۔ ہے مِتر تو بھائی بندون کی طرح
بہت دنون تک میرے ساتھ رہا اور کبھی مجھ سے دور نہ ہوا۔ مین نے تیرا ناش نہین کیا پر تو نے
اپنا ناش آپ ہی کیا۔ تو مجھکو جب پراپت ہوا تھا تب مجھکو ببیک اُپجا تھا اُس ببیک
نے تیرا ناش کیا ہی اِس سے تجھکو میرا نمسکار ہی اور ہے ماتا ترشنا تجھکو بھی میرا نمسکار ہی
تو سدا میرے ساتھ رہی ہی اور کبھی مجھکو تیاگ نہین کیا۔ جیسے اجان بالک کو ماتا تیاگ نہین کرتی
تیسے ہی تو نے مجھکو تیاگ نہین کیا اَب تو جا۔ ہے کامدیو تو نے آپ اُلٹا اپنا ناش کیا۔ جب تو دُور
تھا تب جینا تھا اور جب سنمکھ ہوا تب مِٹ گیا۔ تجھکو نمسکار ہی۔ ہے سُکرت تجھکو بھی نمسکار ہی
تو نے بڑا اپکار کیا کہ نرک سے نکالکر سُورگ مین پہونچایا۔

پرنت اَنت مین سبکا بجوگ ہوتا ہی اِس سے تو بھی جا۔ ہے دُشکرت تو بھی جا۔ بکرم روپی تیرا چھیتر (کھیت)
ہی اور جُبا ادستھا بیج ہی اُس سے دُکھ پھل ہوتا ہی تیرے ساتھ بھی سنجوگ ہوا تھا اِس سے تجھکو بھی نمسکار ہی
تو بھی جا۔ ہے موہ تجھکو بھی نمسکار ہی تجھ سے بہت دنون تک مین ہندھا رہا اور طرح طرح کے استھانون
مین جاتا رہا اور تو ڈر دکھاتا تھا اُس سے مین ڈرتا تھا اِس سے تجھکو نمسکار ہی اب تو جا۔ ہے گرکندرا
تجھکو بھی نمسکار ہی تو نے اور مین نے بہت دنون تک تپ کیا ہی۔ ہے بُدھ۔ ہے ببیک تجھکو بھی نمسکار
ہی تو نے میرے ساتھ اُپکار کیا کہ سنسار بندھن سے مُکت کیا تو بھی جا۔

ہے ڈنڈا اور ہے تونبا تجھکو بھی نمسکار ہی تو بھی جا بہت دنون تک میرے ساتھ رہا ہی۔ ہے دیہ تو بھی لہو ماس
کا پنجرا ہوکر میرے ساتھ بہت دنون تک رہی ہے اور تو نے اُپکار کیا ہی۔ ببیک اُپجانے کا استھان
تو ہی ہی تیرے سنجوگ سے مین نے پَرم پد پایا ہی تو بھی اَب جا تجھکو نمسکار ہی۔ ہے سنسار کے بیوہار

تمکو بھی نمسکار ہی تم مین رہ کر مین نے بہت سے کرم کیے ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جس سے مین نے بیوہار نہ کیا ہو اور ایسا کرم کوئی نہین جو مین نے نہ کیا ہو اور ایسا دیش کوئی نہین جو مین نے نہ دیکھا ہو اب سب کو نمسکار ہی - ہے آندریو پران من آدک تمکو نمسکار ہی تمھارا ہمارا بہت دنون تک ساتھ رہا تھا - اب بجوگ ہوا کیونکہ جسکا سنجوگ ہوتا ہی اُسکا بجوگ بھی ہوتا ہی - اِس سے تمھارا ہمارا بھی جوگ ہوتا ہی - نیترون کی جوت جاکر سورج منڈل مین مل جاے گی - سونگھنے کی اندری پرتھوی مین جا کر ملجائیگی تو چاپون مین اور من چندرما مین کان آکاش مین - جیبھ رس مین ملجائیگی - اسی طرح سب اپنے انش مین ملجائینگے - جیسے لکڑیون کے جل جانے سے آگن شانت ہو جاتی ہی شرد رت مین میگھ شانت ہو جاتا ہی - بنا تیل کا دیپک نربان ہو جاتا ہی اور سورج کے است ہونے سے پرکاش شانت ہو جاتا ہی تیسے ہی من آدک شانت ہو جاوینگے - ہے رام جی ایسا بچار کرتے کرتے اُسکا من سب کام سے رہت ہو کر پرنو کے دھیان مین لگا اور سب درشیہ سے شانت اور موہ روپی مل کو تیاگ کر پرنو کے بچار مین لگا -

سرگ تراسی - بیتو نربان جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار اُس نے شبد برہم پرنو کا اُچارن کیا اور پنجم بھومکا جو چیت کی ادستھا ہی اُسکو پراپت ہوا - بھیتر باہر کے استھول سوکشم پدارتھون اور تینون لوک کے سب سنکلپون کو تیاگ کر وہ اُچھو بھ روپ استھت ہوا جیسے چنتا من اپنے پرکاش مین استھت ہوتی ہی اور جیسے پورن کال سے چندرما اپنے آپ مین استھت ہوتا ہی اور جیسے مندراچل کے نکلنے سے چھیر سمد استھت ہوتا ہی اور متھنے سے رہت مندراچل استھت ہوتا ہی اور جیسے کمھار کا چکر پھرتے پھرتے ٹھہر جاتا ہی اور جیسے سورج کے است ہونے سے جیو دن کے بیوہار کرم ٹھہر جاتے ہین اور جیسے میگھ سے رہت شرد کال کا آکاش نرمل ہو جاتا ہی اور پرکاش اور اندھکار سے رہت آکاش ہوتا ہی تیسے ہی پھرنے سے رہت اُسکا من شانت کو پراپت ہوا - پرنو کا دھیان کر کے پھر اُس برت کے انت کو پراپت ہوا - پھر منتر کو بھی تیاگ کر جیسے مہاپرش لوگ کرودھ کو تیاگ کر دیتے ہین تیسے ہی برت کو بھی تیاگ دیا - آگے نہ تیج ہی نہ اندھکار رہی اُسمین ابھاو بہت رہتی ہی اُسکو بھی پل بھر مین تیاگ دیا - پھر تیج کا پرکاش اُدے ہوا اسکو بھی پل بھر مین تیاگ دیا - تب جیسے نئے بالک کی جنم سے پدارتھون کے گیان سے رہت ادستھا ہوتی ہی تیسے ہی ادستھا پراپت ہوئی - تب جو ستا ماتر آتم تتو سکھیت پد ہی اُسکا آشری کیا اور مہا اچل جو سمیر پربت کی طرح استھر ادستھا ہی اُسکو پراپت ہوا - پھر کیول آچیتن چنماتر تریا نرانند آنند پد مین جسمین سو روپ سے الگ اور آنند نہین پراپت ہوا وہ ست است روپ ہی سب کرمون سے الگ ہی اِس کارن است ہی اور انبھو روپ ہی اِس کارن ست روپ ہی ایسے اشبد پد کو وہ پراپت ہوا جو پرم شدھ پاون اور سب بھاؤ کے بھیتر پراپت ہی اور سب بھاؤ شبد سے

رہت ہی جس کو شون بادی شُون - برہم بادی برہم - بگیان بادی بگیان - سانکھیہ مت والے پرُش - جوگ والے ایشور - شیو ی شو - بیشنو بشن - شکت مت والے پرم شکت - کال مت والے کال آتم بادی آتما اور مادھمک مادھم آدک جو شاسترون والے کہتے ہین سو ایک پربرہم ہی کو کہتے ہین -

جو سرب دا سرب کال سرب پرکار سرب مین سرب رُوپ ہی - ایسے سرباتما کو وہ منیشور پراپت ہوا جس آنند سمدر کے بل سے سب کو آنند ہوتا ہی ایسے آتم تتو انبھو رُوپ اپنے آنند کو وہ پراپت ہوا اور وہی رُوپ ہو گیا جو اُنیہ اور نرانیہ نرنجن سرب آسرب اجرامر سب کے آدِ سکلنک نہ کلنک ہی ایسے آکاش سے نرمل پد کو بیتو منیشور پراپت ہوا -

سرگ چوراسی - بیتو لبرانت سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی دُکھ رُوپ سنسار سمُدر کے پار ہو کر بیتو منیشور اُس پرم پد کو پراپت ہوا جس پد کو پاکر جیو پھر جنم مرن کو نہین پاتا اور جس پد مین استھت ہو کر پرم شانت اُپشم آنند کو پراپت ہوتا ہی جیسے سمُدر مین پڑا ہوا بوند سمُدر ہو جاتا ہی تیسے ہی برہم سمُدر مین وہ برہم ہو گیا اور شریر جو تھا وہ سوکھ کر گر پڑا - جیسے جاڑون مین سوکھے پتے برچھون سے گر پڑتے ہین - شریر روپی برچھ مین ہردی روپی گھوسلا تھا جسمین پران روپی پنچھی رہتا تھا سو چد آکاش مین پراپت ہوا - جیسے کھمبھانی سے پتھر دوڑتا ہی تیسے ہی جا کر پراپت ہوا اور اپنے سورُوپ مین استھت ہوا - ہے رام جی یہ مین نے تمکو بیتو منیشور کی کتھا سنائی ہی سو اننت بچار سہت ہی اس پرکار بیتو منیشور بشرام وان ہوا -

تم بھی اس کو بچار کر سِدھتا کے سار کو پراپت ہو اور جگت کی چنتنا کو تیاگ کر سادھان ہو - ہے رام جی جو کچھ مین نے تمسے پہلے کہا ہی کہ اس پد کو پاکر پھر کچھ پانے جوگ نہین رہتا اور اب جو کچھ کہتا ہون اور جو کچھ پیچھے کہون گا اُسکو بچارو - مُکت گیان ہی سے ہوتی ہی اور گیان ہی سے سب دُکھ ناش ہوتے ہین گیان ہی سے اگیان مٹ جاتا ہی اور گیان ہی سے پرم سِدھ ہو جاتا ہی - پانے جوگ یہی بستُ ہی - اور کوئی دکھون کا ناش نہین کر سکتا - یہ نشچے ہی کہ گیان سے سب بندھن کٹ جاتے ہین اور گیان ہی سے بیتو منیشور نے من کو مار لیا ہے رام جی بیتو منیشور کی سمبت جگت سے الگ ہو گئی - جو کچھ دُکھ ہی وہ من سے ہوتا ہی اور من کے اُپشم ہونے سے سب جگت انبھو روپ ہو جاتا ہی - بیتو منیشور بھی من ماتر تھا مین بھی من ماتر ہون تم بھی من ماتر ہو اور پرتھوی آدک سب جگت بھی من ماتر ہی من سے الگ کچھ نہین جہان من ہوتا ہی وہان جگت ہوتا ہی من ہی جگت رُوپ ہی اور جگت ہی من رُوپ ہی - جو گیانی پرُش ہی وہ من کی دشا کو تیاگ کر کیول چد انند آتم تتو مین استھت ہوتا ہی اور راگ دویش آدک بکار سب اُسکے مٹ جاتے ہین -

سرگ پچاسی ۔ سِدھ لابھ بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم بھی بیتومنیشور کی طرح بدت بید ہوکر راگ دویش سے رہت اِستھت ہو۔ جیسے تیس ہزار برس تک بیتومنیشور شوک سے رہت اور جیون مُکت ہوکر بچرا ہی تیسے ہی تم بھی بچر داور بھی راجا اور منیشور لوگ گیانی ہوئے ہین جیسے وہ اُس پد مین پراپت ہوکر راج کاج آدک کرتے رہے ہین تیسے ہی تم بھی جیون مُکت ہوکر رہو۔ ہے رام جی سُکھ دُکھ کرم آتما کو اسپرشش نہین کرتے آتما سُر بگیہ ہی تم کس لیے شوک کرتے ہو۔ بہت سے بید بدت پرتھوی مین بچرتے ہین پرنت شوک کبھی نہین کرتے ۔ جیسے تم اب شوک نہین کرتے ہو۔ ہے رام جی تم اب سو ستھ اُداشم سربگیہ ہو اب تم کو پھر جنم نہ ہوگا۔

جیون مُکت پُرش جو اپنے سوروُپ مین استھت ہی وہ سُکھ دُکھ کو نہین پراپت ہوتا۔ جیسے سنگھ بندر سیار آدک کے بش مین نہین ہوتا تیسے ہی جیون مُکت بکارون کے بش مین نہین ہوتا۔ سری رام جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اِس پرسنگ مین مجھکو سندیہ ہوا ہی اُسکو آپ دور کر دیجیے جیسے سرد کال مین میگھ (بادل) دور ہو جاتا ہی۔ ہے تتّو جاننے والون مین اُتم۔ جیون مُکت کے سریر مین شکت کیون نہین دیکھ پڑتی کہ آکاش مین اُڑتا پھرے یا چھوٹا روپ ہوکر اور سریر مین گھُس جاوے آدک۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آکاش مین اُڑنے وغیرہ کی جو سِدھیان ہین سو تپسیا آدک کرمون کی شکت ہین جو کچھ جگت بچتر دکھائی دیتا اور پھر گپت ہو جاتا آدک ہین وے بستُ دربیہ کے سبھاؤ ہین آتما کے گیان کے نہین۔ ہے رام جی کوئی دربیہ اور کریا اور کال کو جیتھا کرم سادھتا ہی اسکو بھی شکت پراپت ہوتی ہی اور گیانی سادھے یا اگیانی سادھے اسکو شکت پراپت ہوتی ہی پرنت وہ شکت آتم گیان کا پھل نہین۔ آتم گیانی کو آتم گیان ہی کی سِدھتا ہوتی ہی وہ آتما ہی سے ترپت ہوتا ہی اور سِدھیان جو ابدیا روُپ ہین اُن کی طرف نہین دوڑتا۔ جو کچھ جگت ہی اُسکو اُس نے ابدیا روپ جانا ہی اِس سے وہ پدارتھون مین نہین پھنستا۔ جو اگیانی ہی وہ سِدھتا کے لیے اِن پدارتھون کو سادھتا ہی اور جو گیانی ہی وہ اِن پدارتھون کے لیے جتن نہین کرتا۔ جتن کرنے سے گیانی ہو یا اگیانی ہو اندر آدک کے ایشورج کو پاتا ہی اور وہ گیان کی شکت نہین دربیہ کی شکت ہی سو اِبدیا روُپ ہی اگیانی لوگ اُنکی طرف دوڑتے ہین گیانی نہین دوڑتے کیونکہ وے سب سے اُتیت ہین۔ جنھنے سب اِچھا کا تیاگ کیا ہی اور آتم پد مین سنتو کھ پاتا ہی وہ اُنکی اِچھا نہین کرتا۔ اُنکی اِچھا بھوگون یا بڑائی کے واسطے ہوتی ہی یا مان یا جاننے یا سِدھ کی پاسِدھتا کی یا مان کی اِچھا نہین ہوتی کیونکہ یے سب کے نمِت ہوتی ہی۔ آتم گیانی کو بھوگون کی پاسِدھتا کی یا مان کی اِچھا نہین ہوتی کیونکہ یے سب اناتم دھرم ہین اور وہ نِت ترپت پرم شانت روپ بیت راگ اور نِرباسنا والا پُرش ہی اور آکاش کی طرح سدا اپنے آپ مین اِستھت ہی۔ جیسے سُکھ آپ سے آتا ہی تیسے ہی دُکھ بھی آپ سے آتا ہی سریر کے سُکھ دُکھ کی اوستھا مین وہ چلایمان نہین ہوتا نِت ترپت اور آسنگ ہوتا ہی اور جینے

مرنے کی برت اُسکو نہین پھُرتی سب مین سم رہتا ہی۔ جیسے سمدر مین سب ندیان پرویش کرتی ہین اور سمدر اپنی مرجادا مین استھت رہتا ہی تیسے ہی گیانوان کو جو کچھ نہین پراپت ہوتا۔ ہے راجی جو کچھ گیانوان کو پراپت ہوتا ہی اُسکو وہ آتما مین ارپن کرتا ہی اُسکو کرنے مین کچھ لابھ نہین اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہین۔ اسکو کسی کا آشرے نہین اور سدا اپنے سوُروپ مین استھت ہی اور یہ منتر کال اور کرم سے شُدھ ہوتا ہی۔ ایک جوگ کریا ایسی ہی کہ اُسکے کرنے سے اُڑنے کی شکت ہو آتی ہی ایک تو منتر سے شکت ہوتی ہی اور ایک گٹکا مُنھ مین رکھنے سے اُڑنے وغیرہ کی شکت ہوتی ہی۔ شکت کی نیت پہلے ہی ہو رہتی ہی اسکے سوائے اور طرح نہین ہوتی۔ ہے رام جی جیسی شکت جس سادھنے سے مقرر کی گئی ہی اُسکو سداشِو جی بھی اَینتھا (برخلاف) نہین کر سکتے کیونکہ وہ سبھاد سے آپ ہی سِدھ ہی۔ جیسے چندرما مین سردی اور آگ مین گرمی آدک آدنیت ہی اُسکو کوئی دور نہین کر سکتا اور سربگیہ جو بشن بھگوان ہین وہ بھی اُسکو اَنتھا (برخلاف) نہین کر سکتے۔ ہے رام جی جس چیز مین مارنے کی ستا ہی وہ مارتی ہی اور نشہ والی چیز نشہ کرتی ہی تیسے ہی بست اور جوگ اور کال آدک مین سِدھ ہونے کی شکت مقرر کی گئی ہے۔ جیسے ایک اودھ مین کلیش کرنے کی شکت ہی تو اُسکے پانے سے کلیش ہی ہوتا ہی تیسے ہی اِن مین اپنی اپنی شکت ہی جو اُنکو سادھتا ہی اُسکو یے پراپت ہوتی ہین۔ آتم گیانی جو اُنکا سادھن کرے تو وہ کرتا مین بھی کرتا ہی آتم گیان کے پانے مین سِدھ کچھ اُپکار نہین کر سکتی پرنت جو اُنکی چاہنا کرے تو جتن کرکے پاتا ہی جتن کیے بنا نہین پاتا آتم گیانی کو اِچھا بھی نہین ہوتی کیونکہ آتما کے پانے سے اُسکی سب اِچھا شانت ہو جاتی ہی ہے راجی جتنے لابھ ہین انسے پرم آتم آتم لابھ ہی آتما کو پاکر پھر کسی کی اِچھا نہین رہتی۔ جیسے اَمرت کے پینے سے پھر اور جل کے پینے کی اِچھا نہین ہوتی تیسے ہی آتما کے لابھ سے پھر اور اِچھا نہین ہوتی۔

ایسا آتم لابھ جس نے پایا ہی اُسکو ان سِدھیون کی اِچھا کیسے ہو۔ جیسی کسی کو اِچھا ہوتی ہی تیسی ہی اُسکو پراپت ہوتی ہی۔ گیانی ہو یا اگیانی ہو اِچھا جتن کے انسار ہی پراپت ہوتی ہی۔ یہ جو بیتومُن تھا اِسکو اِچھا کچھ نہ تھی اور پہلے جو سورج کے پاس جانے کی شکت دیکھ پڑی تھی وہ کریا کے سادھنے سے تھی پھر جب گیان اُپجا تب اِچھا کچھ نہ رہی۔ ہے رام جی جو کچھ کسی کو پھل ملتا ہی وہ اپنے ہی جتن کرنے سے ملتا ہی۔ جو گیانوان ہی وہ سدا ترپت رہتا ہی اُسکو اِشٹ اَنشٹ کی اِچھا کچھ نہین پھُرتی۔

شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون تین سو برس تک بیتومنیشور سمادھ مین رہا تو اُسکا شریر پرتھوی مین پرتھوی کیون نہ ہو گیا اور سنگھ بھیڑیے سیار آدک اُسکو کیون نہ کھا گئے۔ پیچھے بدیہہ مُکت ہوا پہلے کیون نہ ہوا۔ پرتھوی مین دبے ہوئے شریر کو نکالنے کے واسطے بڑا جتن کیون کیا۔ ان سندیہون کو دُور کیجیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی۔ سمبت باسنا کے ساتھ بندھی ہوئی سُکھ دُکھ کو بھوگتی ہے اور میلے بھاؤ سے گھری ہوئی ہی۔ جو باسنا سے رہت شُدھ سمتا رُوپ ہی اور جو سُکھ دُکھ کے بھوگ سے رہت ہی

اور کسی کارن چھیدی نہین جاتی - ہے رام جی جس جس پدارتھ مین چت لگتا ہی وہی پدارتھ سو روپ
مین بھاستے ہین یہ پدارتھ کی شکت ہی - جیسی پدارتھون مین شکت ہوتی ہے ویسی ہی بھاستی ہی اس
کارن بہت برس بیت جانے پر بھی سمادھ کے بل سے اُسکا شریر جیون کا تیون رہتا ہی کیونکہ چت جس
پدارتھ مین لگتا ہی اُسکا روپ ہو جاتا ہی - جیسے متر کو متر بھاؤ سے دیکھتا ہی تو آپ سے آپ پرسن ہوتا ہی
اور شتر کو دیکھ کر چت مین آپ ہی آپ دُکھ پھراتا ہی - میٹھی چیز کو دیکھ کر چت آپ سے آپ للچا اٹھتا ہی
اور کڑوی چیز کو دیکھکر چت بھاگ جاتا ہی - راہ چلنے والے کا چت راہ کے پربت اور برچھون کے راگ
مین نہین پھنستا - چندرما کے پاس جانے سے شیتلتا ہوتی ہی اور سورج کے پاس جانے سے گرمی لگتی ہی سو پدارتھ
کی شکت ہی جس پدارتھ کے ساتھ برت کا اسپرش ہوتا ہی اُسکا پھل آپ سے آپ ملتا ہی ویسے
ہی جوگی جب دیہہ اور اندریون کی باسنا اور ممتا بھاؤ کو تیاگ کر کے سم بھاؤ مین پراپت ہوتا
ہی تب اُسکو سم بھاؤ کا انبھو ہوتا ہی ارتھات سب مین ایک ہی بھاستا ہی اس کارن شریر کو سنگھ
آدک کوئی بھوجن نہین کر سکتے اور جو جیو اُسکے مارنے کو آتے ہین وہ ہنسا (جان کشی) کو تیاگ کر اہنسک
(جان مارنے والے) ہو جاتے ہین - بیتو کا شریر جو ناش نہ ہوا اور نہ پرتھوی مین بلکہ پرتھوی ہو گیا
اُس کا کارن یہ ہی کہ سب جگہ آکاش برابر ایک ہی استھت ہی - کاٹھ لوہا پتھر اور برھما جی سے
تنکے تک سب مین ایک ہی طرح بیاپک ہی جہان پریشٹکا ہوتی ہی وہان بھاستا ہی - اور جہان
پریشٹکا نہین ہوتی وہان نہین بھاستا - جیسے سورج کا پرتبمب (عکس) سب جگہ موجود ہی پرنت
جہان اُجل ٹھور درپن اور جل آدک ہوتے ہین وہان بھاستا ہی اور جہان اُجل ٹھور نہین
ہوتا وہان پرتبمب نہین بھاستا ویسے ہی جہان پریشٹکا ہی وہان سمبت بھاستی ہی اور کہین نہین
بھاستی اِس کارن بیتو مُن کی سمبت جو سم بھاؤ مین استھت ہی اسکو کسی تتو اور جیو کا چھوبھ
نہین ہوتا - پنچ تتون کا چھوبھ تب ہوتا ہی جب پران پھرتے ہین اور جب پران نہین پھرتے
ارتھات جب پران پھرنے سے رہت ہوتے ہین تب تتون کا چھوبھ نہین ہوتا - بیتو مُن
کے پرانون کے بھیتر اور باہر کی اسپند کلا شانت ہو گئی تھی اور پران اور چت کلا دونون پھرنے
سے رہت تھین اِس سے اِسکے ہردے مین چھوبھ نہ ہوا - ہے رام جی دیہہ روپی گھر مین
جب چت اور بایو کا اسپند شانت ہو جاتا ہی تب شریر ناش ہو جاتا ہی اور سب سمیہ
پربت کی طرح استھت ہو جاتا ہی تب کسی کی سامرتھ نہین ہوتی کہ اُسکو چھوبھ کرے یا ناش کرے جوگیشور کا چت
اور پران اسپند سے رہت ہو جاتا ہی وہ اُن کو بس مین کر کے لگاتا ہی تب اُسکو نہ تتون کا چھوبھ ہوتا ہی نہ بایو
پت کپھ کا چھوبھ ہوتا ہی اور نہ اور کچھ چھوبھ ہوتا ہی اس کارن جوگی کا شریر ہزار برس تک بھی جیون کا تیون
بنا رہتا ہی ناش نہین ہوتا - جیسے بجر کو کوئی پیس نہین سکتا ویسے ہی اُس کے شریر کو کوئی ناش
نہین کر سکتا سب کی شکت اُسپر گو بھل ہو جاتی ہے - اِس کارن سے بیتو مُن کا شریر جیون کا تیون
بنا رہا - اب پہلے وہ بدیہہ مکت کیون نہ ہوا - وہ بھی سنو - ہے رام جی تتو جاننے والا اور بید

جاننے والا راگ سے رہت جہا بدھمان ہی۔ جنکی ابھمان روپی گانٹھ ٹوٹ گئی ہی وے پرش سوتنتر (آزاد) ہوکر رہتے ہین انکو نہ کوئی پراربدھ کرم ہی اور نہ سنچت کرم ہی اور نہ برتمان (حال) کا کرم ہی۔ تتو جاننے والا سب سے مکت اور سوتنتر اور نرمل ہوکر بچرتا ہی اور جیسی اچھا کرے ویسی جلد ہوتی ہی۔ ہے رام جی بیتومن کو جب آکاش ماتر سے جینے کا اسپند پھر آیا تب وہ کچھ دنون تک جیتا رہا اور جب اُس کی سمبت مین بدیہہ مکت ہونے کا اسپند پھرا تب بدیہہ مکت ہوگیا۔ گیانی لوگ سبھاؤ ہی سے سوتنتر رہتے ہین جس بات کی وہ اچھا کرتے ہین وہ ترنت ہی ہوجاتی ہی اور من آتم پد مین استھت ہوتا ہی انکو کچھ کرت اور کرتبیہ نہین۔

سرگ چھیاسی۔ گیان بچار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ۔ آپ نے کہا جب بچار سے بیتومن کا چت شانت ہوگیا تب اُسکو ستر تا اور دیا آدک گن پراپت ہوئے پرنتو جب بیگ سے اُسکا چت نشٹ ہوگیا تب پھر ستر تا آدک گن کہان آکر پراپت ہوئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چت کا ناش ہونا دو طرح کا ہی۔ جیون مکت کا چت اچت روپ ہوجاتا ہی اور بدیہہ مکت کا چت سوروپ سے نشٹ ہوجاتا ہی۔ جیسے بھنا دانہ ہوتا ہی تیسے ہی جیون مکت کا چت دیکھنے مین چت روپ ہی پر بھیتر سے شبد بھاؤ نہین۔ اور جیسے دانہ نشٹ ہوجاتا ہی تیسے ہی بدیہہ مکت کا چت دیکھنے کو بھی نہین رہتا۔ ہے رام جی چت کا ست ہونا ہی دُکھونکا کارن ہی اور چت کا است ہونا سکھون کا کارن ہی۔ جس چت مین بشیون کی باسنا پھرتی ہی وہ چت جنم مرن کا دینے والا ہی اور دکھون کا کارن ہی گنون کے سنگ سے مین میرا کے بھاؤ مین رہتا ہی اور چت کے ست ہونے سے جیو کہاتا ہی۔ ہے رامجی جب تک چت ہی تب تک اننت دُکھ ہوتے ہین۔ دُکھ روپی برچھ کا بیج چت ہی ہی جب چت نشٹ ہوتا ہی تب کلیان ہوتا ہی۔

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن۔ من کسکا نام ہی اور وہ کیسے نشٹ ہوتا ہی اور کیسے است ہوتا ہی سو کہیے۔ بششٹھ جی نے کہا کہ ہے پرسن کرنے والون مین اُتم۔ چت ستا کا لچھن مین نے تمسے کہا ہی اب چت کے مرجانے کا لچھن سنو۔ جس کو سکھ دُکھ کی دشا دھیرج اور سروپ کو چلا نہین سکتی جیسے سمیرہ پربت کو پون چلا نہین سکتا تیسے ہی جس کے چت کو دُکھ چلا نہین سکتا اُسکا چت مرا ہوا جانو۔

ارتھات جو چت ست پد کو پراپت ہوتا ہی اُس چت سے چنتا ناش ہوجاتی ہی۔ جیسے بھونے دانے مین انکر ناش ہوجاتا ہی تیسے ہی اُسکا چت ناش ہوجاتا ہی۔ جسکو آتما سے الگ کچھ نہین پھرتا وہ چت مرا ہوا ہی ہے رامجی جسکے چت کو اہم اچھا دویش آدک بکار بگاڑ نہ سکین اُسکا چت مرا ہوا جانو اور جسکو اندریون کے بشئے اشٹ انسٹ نہ پراپت ہون اور راگ دویش سے گرہن تیاگ کی دودھت بھاؤنا نہ اُپجے جیون کا میون بنا رہے اُس پرش کا چت مرا ہوا جانو۔ جسکا چت مرگیا ہی اُسکو جیون مکت جانو اور جسکو سنسار کے

اشٹ کے پدارتھون مین راگ ہوتا ہی وہ گرہن کی اچھا کرتا ہی اور انشٹ کی پراپت مین دویش کر کے
تیاگنے کی اچھا کرتا ہی۔ مین اور میرا بھاؤ بہت دیہہ مین جو ابھمان ہی اُس سے آپ کو سکھی دکھی مانتا ہی اور
اپنے مین اُتھو ہوتا ہی سو چیت جیتا ہی۔ یہ چیت ستتا ہی۔ جب چیت سنسار سے برکت ہو اور ست شاسترون
کا شرون اور منن اور سوروپ کا ابھیاس کرے تب چیت اچیت ہو جاتا ہی اور پرانند کی پراپت ہوتی ہی اور
بھی جیون مکت ہو کر بچرتا ہی۔ اب جس طرح متر تا آدک گن جیون مکت مین ہوتے ہین وہ بھی سنو۔
ہے رام جی چیت مین جو سنسار کی ستتا روپی میل ہی یہی چیت بھاؤ ہی وہ جب آتم گیان سے نشٹ
ہو جاتا ہی تب متر تا آدک گن آکر پراپت ہوتے ہین جیسے سورج کے اُدی ہونے سے اندھکار نشٹ
ہو جاتا ہی اور پرکاش اُدی ہوتا ہی اور جیسے بھونے دانے کا انکر جل جاتا ہی تیسے ہی گیان سے چیت کا
چیت بھاؤ مٹ جاتا ہی اور متر گن اُدی ہوتے ہین تب دیکھنے ہی بھشر کو چیت دیکھ پڑتا ہی اور اگیانی
کی طرح جتن کرتا ہوا بھاستا ہی پرنت اگیانی کا چیت جنم کا کارن ہی اور گیانی کا چیت جنم
کا کارن نہین جیسے کچا دانہ اُگتا ہی اور بھونا نہین اُگتا ہی تیسے ہی اگیانی جنم پاتا ہی
اور گیانی جنم نہین پاتا جیسے چندرما راہ سے چھوٹتا ہی تب چیت مین متر تا اور دیا آدک
گن اُدے ہوتے ہین اور جیسے بسنت رت مین بیلین سب پھولتی ہین تیسے ہی چیت بھاؤ کے مٹ
جانے سے متر تا آدک گن سو بھاؤ ہی سے پھرتے ہین۔ جو بدیہہ مکت ہوتا ہی اُسکا چیت سوروپ سے بھی
نشٹ ہو جاتا ہی اور وہان گن کوئی نہین رہتا وہ اوستھا اور کوئی نہین جانتا بدیہہ مکت ہی جانتا ہی اُسمین دویت
کلپنا کچھ نہین پھرتی اور نرمل پاؤن پد ہی۔ ہے رامجی جیون مکت کا چیت سوروپ مین اچیت ہو کر رہتا ہی
اور بدیہہ مکت مین چیت سوروپ سے نشٹ ہو جاتا ہی۔ اِس کارن جیون مکت مین متر تا آدک گن
پائے جاتے ہین۔ آتما جو نرمل اور نہ کلنک ہی سو چیت کے نشٹ ہو جانے سے بدیہہ مکت مین رہتا
ہی اُسمین گنون کی کلپنا کوئی نہین پھرتی وہ پرم پاؤن نرمل پد مین استھت ہوتا ہی اور شانت آدک گن بھی نہین
رہتے ہین۔ اِس لیے کہ چیت سوروپ سے نشٹ ہو جاتا ہی۔ چیت کے نشٹ ہو جانے سے چیت کی
اوستھا کہان رہی تب نہ کوئی گن رہتا ہی نہ ادگن رہتا ہی۔ نہ وہ گنون سے پیدا ہوا سار کہا تا ہی اور نہ اوگنون
سے پیدا ہوا اسار کہاتا ہی نہ وردزی ہی نہ لچھمی وان ہی نہ اُدے ہی نہ است ہی نہ ہرکھ ہی نہ شوک ہی
نہ تیج ہی نہ اندھیرا ہی۔ نہ دن ہی نہ رات ہی نہ سندھیا ہی نہ دشا ہی نہ آکاش ہی۔ نہ ارتھ ہی نہ باسنا ہی نہ آباسنا
ہی۔ نہ انجن ہی نہ نرنجن ہی۔ نہ ست ہی اور نہ است ہی۔ نہ چندرما ہی نہ تارے ہین نہ سورج ہی۔ ایسا
جو سب کلنا سے رہت شرورت کے آکاش کی طرح نرمل اور بدھ سے پرے پد ہی اور کی گم نہین جیسے
آکاش کے استھان کو پون جانتا ہی ویسے ہی اسکی اوستھا کو وہی جانتا ہی وہان استھت ہونے
سے سب دکھ شانت ہو جاتے ہین اور برہمانند مین لین ہو جاتا ہی۔ گیانوان آکاش کی طرح نرمل
پد کو پراپت ہوتا ہی جس کے پانے سے پھر اور کچھ پانا نہین رہتا۔

سرگ ستّاسی - اسمرت بیج بچار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - پرم آکاش کے کوش مین ایک پہاڑ ہی اُسپر جگت روپی ایک برچھ
ہی تاری اُس کے پھول ہین میشد پتے ہین سورج چندر رما اسگندھ ہین اور دیوتا ویت منکھیہ آدک سب جیو
اُسپر پچھی رہتے ہین ساتو سمندر اس پہاڑ پر بادلیان ہین اور بے گنتی ندیان اُسمین گرتی ہین چودہ طرح
کے جیو اُس مین پیدا ہوتے ہین اور سکھ دُکھ روپی پھلون سے پُورن ہین اور موہ روپی جل سے وہ سینچا جاتا
ہی سو درڑھ ہوکر استھت ہوا ہی اِسکا بیج کَون ہی - بودھ بڑھنے کے واسطے یہ گیان روپی سار مجھ سے
سنچھیپ سے کہیے - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس سنسار کا بڑا بیج شریر ہی جس کے بھیتر آسبھ
کی گھٹنا ہی جب شبھ اشبھ کا ارمبھ شریر ہی ہی اور شریر کا بیج چت ہی - راجس - ساتوک - تامس
برت اُسکی شاخین ہین وہ جنم مرن کا بھنڈار ہی اور سُکھ دکھ روپی رتنون کا ڈبا ہی ایسا جو چت ہی وہ اِس
شریر کا کارن ہی - ہے رام جی جو کچھ جگت جال دکھ پڑتا ہی وہ سب است روپ ہی اور چت کے پھُرنے
سے طرح طرح کے روپ بھاستے ہین جیسے گندھرب نگر طرح طرح کے روپ سنمت بھرم سے
بھاستا ہی اور سنکلپ نگر بھاستا ہی سُو است ہی تیسے ہی یہ جگت است ہی - جیسے مٹی مین گھٹ بھاؤ
ہوتا ہی تیسے ہی چت مین جگت کا ست بھاؤ ہوتا ہی - چت روپی اَنکر کی برت روپی دو شاخین
ہوتی ہین ایک پرانون کا پھُرنا دوسرا درڑھ بھاؤنا جب پران اسپند ہوتا ہی اور ہردے
ماتر مین جو ایک سو ایک ناڑی ہین اُنکی اور سمبیدن رُوپ چت اُدے ہوتا ہی تب پران اسپند اُن کی
اور نہین پھُرتا - جب پران پھُرتا ہی تب شدھ ساتوک چت اُپجتا ہی اور اسمین جگت
بھاستا ہی جیسے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے ہی پرانون مین جگت بھاستا ہی - جب پران
اسپند ہوتا ہی تب چت سمبت اُچھلتی ہی جیسے ہاتھ سے مارا ہوا گیند اُچھلتا ہی - جیسے پران
اسپند مین سرب گت سمبت اُپ لبدھ رُوپ ہوتی ہی اور وہان پر تمبب رُوپ ہوکر ساتوک
بھاگ مین استھت ہوتی ہی اور مہا سوکشم سے سوکشم ہی جیسے بایو مین گندھ رہتی ہی - دہی سمبت
رُوپ کو تیاگ کر جب بمکھ ہوکر دوڑتی ہی تب اُس سے طرح طرح کے جگت
بھاستے ہین اور طرح طرح کی باسنا اُٹھتی ہین اور اُنسے بہت طرح کے دُکھ پراپت ہوتے
ہین - اِس سے ہے رام جی سمبت کو سنکھ روکنا ہی کلیان کا کارن ہی - جب سمبت سو روپ مین استھت
ہوتی ہی تب چھوبھ مٹ جاتا ہی اور جب شدھ سمبت مین اَہم الیکھ پھُرتا ہی تب بیدن رُوپ
ہوتی ہی وہی چت ہی - چت سے انیک دُکھ ہوتے ہین اور چت کا ہونا انرتھ کا کارن ہی - جب چت
نہ اُپجے تب شانت ہو جاتی ہی اور چت تب نرت ہوتا ہی جب پران اسپند روپ سے کئے جاوین یا باسنا
مٹ جاوے - دھیان اور پرانایام سے جوگیشور لوگ پرانون کو روکتے ہین تب چت استھت ہو جاتا
ہی - یہ جوگ سے انبھو کرتا ہی - اب گیان سے جو انبھو ہوتا ہی وہ بھی سُنو - ہے رام جی چت باسنا سے اُپجتا ہی

باسنا بچار کے نہ ہونے سے پھُرتی ہی۔ جیسے بالکون کو جنم سے چھاتیون سے دودھ پینے کی پرت پھُرتی
ہی تیسے ہی ایکا ایک بھاؤنا کی درڑھتا سے باسنا پھُر آتی ہے۔ ہے رام جی جس مین پُرش کی بہت
بھاؤنا ہوتی ہی وہی رُوپ پُرش کا ہوتا ہی۔ سو روپ کے پرمادسے جو بھاست ہوتا ہی اُسمین دڑھ
پرتیت ہوجاتی ہی تب اُسکی بھاؤنا کرتا ہی اور جگت کی باسنا سے موہ پراپت ہوتا ہی۔ سو یہ سِدّھ جو اَنبھو
رُوپ آتما ہی اُسکو جان نہین سکتا۔ باسنا کے پربل ہونے سے سوروپ کو تیاگ دیتا ہی اور بھرم
رُوپ جگت کو ست دیکھتا ہی۔ جیسے شراب سے متوالے ہوئے کو پدارتھ اور کے اور بھاستے ہین
تیسے ہی مورکھون کو باسنا کے بل سے جگت کے پدارتھ ست بھاستے ہین۔ ہے رام جی اسمیک گیان
سے جیو دکھی ہوتا ہی شانت کو نہین پراپت ہوتا اور مَن کی جلپنا سے جلتا ہی۔ من کِسکا نام ہی سو بھی سُنو جو اسمیک
گیان سے اَناتما مین آتم بھاؤنا ہو اور بست آتما مین اَبست اَناتم بھاؤنا ہو اُسکا نام من ہی۔ وہ
مَن اسیطرح پیدا ہوتا ہی کہ پہلے چیتن سمبت مین پدارتھون کی چیتنا ہوتی ہی پھر تیبر پدارتھون کی درڑھ
بھاؤنا ہوتی ہے تب وہی چیتن سمبت چت رُوپ ہوجاتی ہے اُس چت مین پھر جنم مرن آدک
بکار اُپجتے ہین اور پھر کسی کا گرہن اور کسی کا تیاگ کرتا ہی جب گرہن اور تیاگ کا سنکلپ ہردے سے
دور ہو تب چت بھی مرجاوے جب باسنا مٹ جاتی ہی تب من اَمن پد کو پراپت ہوتا ہی مَن کا امن ہونا ہی
پرم اُپشم کا کارن ہی۔ ہے راجی جو کچھ جگت کے پدارتھ ہین اُنکی اَبھاؤنا کرو اور سب جگت کو اَبست
جانکر تیاگ کرو تب ہردے آکاش مین چت شانت ہوگا۔ ہے رام جی چت کا سوروپ اِتنا ہی
جب پدارتھون سے رس اُٹھ جاتا ہی تب چت پھر نہین اُپجتا ہی۔ جب تک پدارتھون کا رس پھُرتا
ہی تب تک موٹا رہتا ہی اور اسمیک گیان سے اناتما مین جو آتم بھاؤنا ہی جیون جیون یہ درڑھ ہوتی ہی
تیون تیون چت رُوپی برچھ انرتھ کے نمت بڑھتا جاتا ہی اور جیون جیون اناتما سے آتم بدھ مٹتی جاتی ہی
تیون تیون چت رُوپی برچھ مٹتا جاتا ہی سو کلیان کے نمت ہی
ارتھات اَبست مین بست بُدّھ نہین ہوتی تیون تیون چت رُوپی برچھ مٹتا جاتا ہی سب اَشا نبرت ہوجاتی ہین اور
جب چت جتھا بھُوت جتھارتھ کو دیکھتا ہی تب چت اچت ہوجاتا ہی سب اَشا نبرت ہو جاتی ہین اور
پرم شانت اور شیتلتا ہردے مین استھت ہوتی ہی تب پدارتھون کو گرہن بھی کرتا ہی تو بھی ہردے سے راگ
سنجکت باسنا نبرت ہوجاتی ہی تب اُس سے چت شانت ہوجاتا ہی۔ ہے رام جی جیون مکت
مین بھی کرم دیکھہ پڑتا ہی پرنت جنم کا کارن نہین ہوتا کیونکہ من مین من کا ست بھاؤ نہین ہوتا جیسے
نٹ اَبھمان سے رہت طرح طرح کے سوانگ دھرتا ہی تیسے ہی وہ اَبھمان سے رہت کرم کرتا ہی
اور جیسے کمھار کا چکر گھومتا گھومتا تاڑنا سے رہت ہوکر آہستہ آہستہ ٹھہر جاتا ہی تیسے ہی گیانی کا چت
کرم کرتا ہوا دیکھہ بھی پڑتا ہی پرنت جنم کا کارن نہین ہوتا اور جب پرآربدھ بھوگ پورن ہوجاتا ہی تب آپ سے
آپ ٹھہر جاتا ہی۔ جیسے بھُونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی راگ سے رہت گیانی کا کرم جنم کا کارن نہین ہوتا
دیکھنے مین گیانی اور راگیانی کے کرم ایک ہی طرح کے ہوتے ہین جیسے بھونا اور کچا بیج دیکھنے مین ایک ہی
طرح کا ہوتا ہی پرنت کچا اُگتا ہی تیسے ہی گیانی کے کرم جنم کے کارن نہین ہوتے کیونکہ اُس کا چت شانت

ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جس کے کرم ابھمان سے رہت ہین وہ جیون مکت کہاتا ہی اُسکا چت کیول چنماتر کو پراپت ہوا ہی اور وہ جب شریر کو تیاگتا ہی تب اچنت رُوپ چدآکاش ہوتا ہی۔ ہے رامجی چت کے دو بیج ہین ایک پرانون کا پھرنا دوسرے باسنا کا پھُرنا۔ جب دونون مین ایک نہ ایک کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تب دونون ناش ہو جاتے ہین۔ یے پرسپر کارن رُوپ ہین جیسے تال سے میگھ جل پی کر پھر برساکر تال کو بھر دیتا ہی سو پرسپر کارن رُوپ ہی تیسے ہی پران اسپند اور باسنا پرسپر کارن روپ ہین۔ جیسے بیج سے انکُر ہوتے ہین اور انکُر سے بیج ہوتے ہین تیسے ہی پران اسپند سے باسنا ہوتی ہی اور باسنا سے پران اسپند ہوتا ہی یے دونون چت کے کارن ہین۔ جیسے پھُول بنا سُگندھ نہین اور سُگندھ بنا پھول نہین ہوتا تیسے ہی باسنا بنا پران نہین ہوتے اور پران بنا باسنا نہین ہوتی۔ ہے رامجی جب باسنا پھُرتی ہی تب سبھوت مین چھوبھ ہوتا ہی اور وہ پرانون کو جگاتی ہی تب اُس مین جگت اُپجتا ہی تب ہردے مین پران اسپند کے دھرم ہوتے ہین تب سمبت چھوبھ دان ہوتا ہی اور چت روپی بالک اُپجتا ہی۔ اِس پرکار باسنا اور پران دونون چت کے کارن ہین جب دونون مین ایک کا ناش ہو جاوے تب دونون ناش ہو جاوین اور چت کا بھی ناش ہو جاوے۔ ہے رام جی چت رُوپی ایک برچھ ہی اور سُکھ دُکھ روپی اُسکے اسکندھ ہین۔ چنتا روپی پھل ہین کارج روپی پتے ہین۔ برت روپی بیل سے لپٹا ہوا ہی اور راگ دویش روپی دو بگلے اِسپر آکر بیٹھے ہین۔ ترشنا کالی ناگن سے گھرا ہوا ہی اور اندریان روپی پنچھی اُس پر آبیٹھے ہین۔ اِچھا اُدک روگون سے پُشٹ ہوتا ہی اور اگیان اِسکی جڑ ہی۔ جب ابا سنا روپی تلوار سے جلد کاٹا جاتا ہی تب سنسار کی ابھاونا اور سوروپ کی بھاونا سے جلد ناش ہو جاتا ہی۔ جیسے تیز ہوا سے پکا ہوا پھل برچھ سے جلدی گر پڑتا ہی تیسے ہی آتم بھاؤ سے پھل گر پڑتا ہی۔ ہے رام جی چت روپی آندھی نے سب دشاؤنکو میلی کرکے پرکاش کو گھیر لیا ہی اور ترشنا روپی تنکے اُسمین اُڑتے ہین۔ شریر روپی کھمبھا کار بالو گولا اگیان روپی کُنڈ سے اُپجا ہوا بڑے چھوبھ کو پراپت کرتا ہی۔ جب ہردے مین پرکاش ہو تب اندھکار کو دور کرے اور جب اسپند روکا جاتا ہی تب دُھول شانت ہو جاتی ہی۔ آتم بچار سے جب باسنا رہت ہو تب شریر روپی دُھوان شانت ہو جاوے۔ ہے رامجی پرانون کے روکنے سے شانت ہوتی ہی اور باسنا کے نہ اُدے ہونے سے چت اِستھر ہو جاتا ہی۔ پران اسپند اور باسنا کا بیج سمبیدن ہی جب شُدھ سمبت ماتر سے سمبیدن کا تیاگ کرے تب باسنا اور پران دونون نہ پھُرین۔ جیسے برچھ کا بیج اور جڑ کاٹنے سے پھر برچھ نہین اُگتا تیسے ہی اُنکی جڑ سمبیدن ہی۔ جب سمبیدن کا ابھاؤ ہوتا ہی تب دونون نہین بنتے۔

سمبیدن کا بیج آتم ستّا ہی۔ سمبت ستا سے سمبیدن پرکٹ ہوا ہی اُس سے الگ نہین۔ جیسے تلون مین تیل کے سوائے اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی سمبت ستا کے سوائے ہردے مین اور کچھ نہین پایا جاتا۔ وہی سنکلپ دوارا سمبیدن کو دیکھتا ہی۔ جیسے سپنے مین منکھیہ اپنا مرنا دیکھتا ہی اور پردیش کو جاتا ہی۔ تیسے ہی

سب ستّا سمبیدن کو دیکھتی ہین - چنماتر سمبت مین سمبیدن کا اُٹھان ہوتا ہی کہ مین ہون - تب سمبیدن جگت جال دکھاتی ہی اپنا ہی سمبیدن اُٹھ کر آپ کو بھرم دکھاتا ہی - جیسے بالک کو اپنے سنکلپ سے اُچھلا ہوا بیتال ست بھاستا ہی اور جیسے استھان مین پُرش بھاستا ہی تیسے ہی سمبیدن بھاستا ہی - ہے رام جی سمیک گیان سے سمبیدن رُوپ ہو جاتا ہی تو اُسمین آتم بُدھ ہوتی ہی اور سمیک گیان سے لین ہو جاتا ہی - جیسے رَستی مین اَسمیک گیان سے سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین سمبیدن بھاستا ہی - تینون لوک برہم سمبت رُوپ ہین سمبیدن بھی کچھ الگ نہین جنکو یہ نشچے درڑھ ہوتا ہی اُن کو بُدھیشور سمیک گیانی کہتے ہین - پرتچھ اَپرتچھ جو جگت ہی اُس سے واستو بُدھ تیاگ کرنے سے بھی سنسار کے پار ہوتا ہی اور جو اَبست بُدھ سے نہ تیاگے گا تو جگت بڑے بستار کو پاویگا ہے رام جی سمبیدن کا جو اُٹھان ہوتا ہی سو بڑے دُکھون کا دینے والا ہی اور سمبیدن جو جڑ کیطرح اجڑ ہی وہ پرم سکھ سمپدا کا کارن ہی سو آنند اُٹھان سے رہت آنند سو روپ ہی - جسکو سمبیدن اُٹھان سے رہت اَسمبیدن سمبت آتما کی بُدھ ہوتی ہی وہ سنسار سمدر سے پار ہو جاتا ہی -

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے پربھو - جڑتا سے رہت اسمبیدن کیسے ہوتا ہی اور اَسمبیدن سے جڑتا کیسے نبرت ہوتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - جو سب جگہ مین آسکت نہین ہوتا اور کہین چت کی برت کو نہین لگاتا اور جس مین جیو تو کا کچھ گیان نہ رہے وہ اسمبیدن جڑتا سے رہت ہی سمبیدن اسپند رُوپ ہی جس سے جگت بھاستا ہی سو جگت کی اور سے جڑ ہی اور سو رُوپ مین چیتن ہی وہ اَجڑ کہاتا ہی -

ہے رام جی ہردی آکاش جو چیتن سمبت ہی اُس سے سمبیدنکا اسپرش کچھ نہ ہو ایسا سمبت اَجڑ ہی - دیوتا ناگ دیت راچھس ہاتھی سنکھیہ آدک استھاور جنگم رُوپ سب وہی دھارن کرتی ہی - ہے رام جی اپنی چیشٹا سے سمبت آپ کو آپ ہی بندھاتی ہی - جیسے کسُواری آپ ہی آپ کو گھر مین بندھاتی ہی تیسے ہی سمبت آپ کو بندھاتا ہی جب اپنی لہر آتی ہی تب آپ ہی آپ کو پراپت ہوتی ہی - ہے رام جی جگت جاگرت روپی سمندر ہی اُسمین سمبت رُوپی جل ہی جس سے سب استھان پورن ہو گیا ہی - انترکش - پرتھوی - آکاش - پربت - ندی آدک سب سمبت روپی جل کی لہرین ہین اِس سے سب جگت سمبت ماتر ہی اور اسمین دویت کلنا کا ابھاو ہی یہ سمیک گیان ہی - اِس سمبت کا بیج سنماتر ہی اور سنماتر ستا سے سمبت اُدے ہوا ہی - جیسے پرکاش سے جوت اُدے ہوتی ہی - اور اس ستّا کے دو رُوپ ہین - ایک روپ طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہی دوسرا ایک ہی رُوپ ہی - گھٹ پٹ تتو نگ آدک ایک ستا کے طرح طرح کے بھاگ استھت ہین اور بھاگ سے رہت ایک ستّا استھت ہی وہ ستّا سمان ادویت روپ پرمارتھ ہی - ہے رام جی بشے کو تیاگ کر جو سنماتر ہی وہ الیپ ایک رُوپ ہی سوئی مہاستّا ہی اُسکو گیانی لوگ پرم ستّا کہتے ہین - سبت رُوپ بھی وہ ستّا کبھی نہین دھرتی ہی - یہ سمبیدن سے ہوئی ہی اِس کارن اَبست رُوپ ہی - ایک رُوپ جو پرم ستا نرمل ابناشی ہی وہ نہ کبھی ناش ہوتا ہی اور نہ بھولتا ہی کیونکہ انبھو رُوپ ہی -

درمیان

ہے رام جی ایک کال ستا ہی اور ایک آکاش ستا ہی سو یہ ستا ابست رُوپ ہی اِس بھاگ ستا کو تیاگ کر سنماتر ستا کے آشرے ہو۔ کال ستا اور اکاش ستا جدپ اُتم ہین پرنت واستو نہین۔ جہان نانا بھاگ کلنا۔ آکار اور نانا کارن ہین وہ پوتر کرتا پاؤن نہین۔ اسی سے کہا ہی کہ آکاش کال آدک ستا واستو نہین اور ستا سمان جو سمبت ماتر ہی وہ سب ماتر ہی وہ سب کا بیج ہی اسی سے سب کی پرکرت ہوتی ہی۔

ہے رام جی جو کچھ پدارتھ ہین اُنکی کلنا ستا سمان تک ہی۔ اُس اننت اناد بیج رُوپ پرم پد کا بیج اور کوئی نہین۔ جب اسکا بھان ہو تب یہ نربکار ہو کر استھت ہو۔ جیون مُکت اُسی کو کہتے ہین جس کو جگت کی بھاونا کچھ نہ پھُرے۔ جیسے بالک گونگا اور ابھمان سے رہت ہوتا ہی تیسے ہی گیان سے جیو نرباسنک ہو تب جڑتا سے مُکت ہوتا ہی اور سرباتم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ جس سمبت مین جگت کا اسپرش ہوتا ہی وہ سمبت جڑ ہی کیونکہ شدھ سوروپ مین میلے کا اسپرش ہوتا ہی۔ جو سمبت دویت پھُرنے سے رہت ہی وہ شدھ اور اجڑ ہی اور جو دویت بھاؤنا کو گرہن کرتی ہی وہ سوروپ کی اور سے جڑ ہی۔

ہے رام جی جسکی سوروپ کی اور استھت ہوتی ہی۔ اور جگت بھاؤ کا لگاؤ نہین ہوتا ہی وہ سب باسنا کو تیاگ کر نربکلپ سمادھ مین لگتا ہی۔ جیسے آکاش مین نیلاپن سبھاو ہی سے رہتا ہی تیسے ہی جوگی آنند مین رہتا ہی اور بہنہ سمبیدن سمبت مین پرویش کر کے وہی رُوپ ہو جاتا ہی۔ جس کے من کی برت وہان استھر ہو جاتی ہی اور بیٹھتے چلتے اسپرش کرتے سگندھ لیتے دیکھتے سنتے اور سب اندریون کے کرم کرتے ہوئے بھی من استھر رہتا ہی۔ جگت کا ابھمان نہین پھُرتا وہ اجڑ کہا تا ہی اور سمبیدن سے رہت مُکھی ہوتا ہی۔ ہے رام جی ایسی درشٹ پہلے تو کشٹ رُوپ بھاستی ہی پرنت پیچھے سب دکھون کی ناش کرنے والی ہوتی ہی۔ اِس سے اسی درشٹ کا آشرے کر کے دُکھ رُوپ جو سنسار سمدر ہی اُس سے پار اُتر جاؤ۔ جیسے بٹ کا بیج چھوٹا ہوتا ہی پر بستار کو پا کر آکاس کو رُونے لگتا ہی تیسے ہی سوکشم سمبیدن سے جب سنکلپ پھیلتا ہی تب وہی جگت کے بڑے بستار کو دھارن کرتا ہی اور جنم کے جال کو پراپت ہوتا ہی۔ بیج رُوپ سے آپ ہی اپنے کو جنمون مین ڈالتا ہی اور پھر پھر موہ مین گرتا ہی۔ جب سمبت اپنی اور ہوتی ہی تب موکش کو پراپت ہوتا ہی اور جیسی بھاؤنا سو رُوپ مین درڑھ ہوتی ہی وہی سدھ ہوتی ہی۔ جیسے نٹ طرح طرح کے سوانگ رکھتا ہی تیسے ہی سمبت طرح طرح کے رُوپ دھرتی ہی۔ جب نٹ سوانگ کو تیاگ کر دیتا ہی تب اپنے سوروپ مین پراپت ہوتا ہی۔ ہے رام جی سمبت رُوپی نٹنی جگت کا رُوپ بنا کر ناچتی ہی جو دُکھ رُوپ سنسار سمدر مین نہ گرے سو ستا سب کارنون کا کارن ہی اور اُسکا کارن کوئی نہین اور وہی سب سارون کا سار ہی اُسکا سار کوئی نہین۔ اُسی چیتن رُوپی بڑے درپن مین سب جگت پرتبمبت (سایہ افگن) ہوتا ہی جیسے تالاب مین کنارے کے برچھ پرتبمبت ہوتے ہین تیسے ہی سب بست چد درپن مین پرتبمبت ہوتی ہی۔ ہے رام جی جو کچھ پدارتھ ہین وے سب آتم ستا سے سدھ ہوتے ہین۔ اور اُس آتما مین سب کا ابھاؤ ہوتا ہی۔

جیسے چھ رسون کا سواد جیبھ سے سدھ ہوتا ہی تیسے ہی سب پدارتھ چدآکاش کے آشر سے سدھ ہوتے
ہین ۔ سب جگت گن اُسی سے اُپجے ہین اور اُسی مین رہتے اور بڑھتے ہین اور اُسی مین استھت رہ کر لین
ہو جاتے ہین ۔ سب کا ادھشٹھان وہی ستا ہی اور گرو کا گرو ۔ لگھو کی لگھتا ۔ استھول کی استھولتا سوکشم کی سوکشمتا ۔
دربیون کا دربیہ ۔ کشٹون مین کشٹ ۔ بڑے مین بڑائی ۔ تیج کا تیج ۔ اَندھکار کا اندھکار ۔ بست کی بست ۔
درشٹا کا درشٹا ۔ کنچن مین کنچن ۔ نہ کنچن مین نہ کنچن ۔ تتون کا تتو ۔ اَست کا اَست ست کا ست
آشرم مین آشرم ۔ اور اناشرم مین اناشرم وہی ہی ۔ ہے رام جی ایسی جو پرم پاون
ستا ہی اُس مین جتن کر کے استھت ہو پھر جیسی اِچھا ہو تیسی کرو ۔ وہ آتم تتو نرمل اجر امر شانت
رُوپ اور چت کے چھوبھ سے رہت ہی اُسمین بھو سنسار سے مکت کے نمت استھت ہو ۔

سرگ اٹھاسی سنشے نراکرن اُپدیش برنن

شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے مہا آنند کے دینے والے یہ جو بہون کا بیج آپ نے کہا ہی
سو کس طرح سے پراپت ہو جس اُپاے سے وہ جلد پراپت ہو وہ اُپاے آپ کہیے بشِشٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی ان سب کے بیج کا جو اُتر دیا ہی اُس اُپاے سے پرم پد کی پراپت ہوتی ہی ۔ اب اور
بھی جو تمنے پوچھا ہی وہ سنو کہ ستا سمان مین استھت ہونے کے لیے جتن کرنا چاہیے جو کچھ سنسار
کی باسنا ہی بل کر کے اُسکو تیاگ کرو اور سدھ آتما مین بہت سا ابھیاس کرو تب جلد ہی
بگھن سے رہت آتم سوروپ پراپت ہوگا ۔ ہے تتو کے جاننے والے جو تم اُس پد مین ایک چھن بھی
استھت ہوگے تو آکشے بھاؤ کو پراپت ہوگے ۔

ہے رام جی ستا سمان سمبت ماتر تتو ہی اُسمین استھت ہو کر جو اِچھا ہو سو کرو تب اُسکے سوا اور کچھ
سدھ نہو گا سب وہی بھاسیگا ۔ ایسا جو انبھو تتو ہی وہ تمھارا سوروپ ہی اُسکے دھیان مین استھت ہونے
سے تمکو کچھ دُکھ نہ ہوگا ایسا سمبیدن کے ساتھ دھیان نہین ہوتا اور اوپجا پد ہی پُرش
پرجتن (مردانہ کوشش) سے اُس پد کو پراپت ہو ۔ ہے رام جی کیول سمبیدن کے ساتھ دھیان
نہین ہوتا کیونکہ سربتر سمبھو سمبت تتو ہی ۔ سمبت سے شبد اربھ کال سہایک ہوتی ہی اور سب
سے ملی ہوتی ہی ۔ جو کچھ دیکھے جو اِچھا ہو جو کرے سو سب سمبت سے سدھ ہوتا ہی ۔ ہے
رام جی آتم تتو پرتچھ ہی پر اُس کا بھان نہین ہوتا اور جو کچھ بھاستا ہی وہی اَبدیا کا برن ہی
سو اِسکو دُکھ ہوتا ہی ۔ سو رُوپ کے پرماد سے جو درشیہ کی باسنا کرتا ہی اُسکی درڑھتا سے انتہ کرن
دُکھ پاتا ہی جب جتن کر کے باسنا کا تیاگ کروگے تب من اور شریر کے سب دُکھ ناش ہو جائینگے ۔ پہلے جو موہ
درڑھ ہو رہا ہی ۔ جیسے سمیر پربت کو جڑ سے اُکھاڑنا کٹھن ہی تیسے ہی باسنا کا تیاگ کرنا کٹھن ہی وہ باسنا
من سے ہوتی ہی جب تک من کا ناش نہین ہوتا تب تک باسنا کا بھی ناش نہین ہوتا ۔ تتو گیان بنا
من ناش نہین ہوتا ۔ باسنا اور من کا آبرن ایک ساتھ دور ہوتا ہی ۔ یہ پرسپر کارن رُوپ ہی اِس سے

ہے رام جی تم پُرش پرجتن کرکے من کے سنکلپ بکلپ کو دور کرو اور ابھیاس اور بچار کرکے بیبک کا اُپاے
کرو اور بھوگون کی باسنا کو دور سے تیاگ دو۔ اسی سے تم شانت وان ہو جاؤگے۔ اِن تینون کے سَم
ابھیاس سے تتوگیان مَن کا ناش۔ باسنا کے ناش کا بار بار ابھیاس کرو۔

جبتک اُنکو نہ سادھوگے تب تک بہتیرے اُپایون سے بھی شانت کو نہ پراپت ہوگے۔ ہے رامجی
باسنا چھی ہو اور من ناش اور تتوگیان کا ابھیاس نہو تو کام سِدھ نہین ہوتا اور جو مَن کو ناشس کرے اور تتو
گیان سے باسنا کو ناشس نہ کرے تب بھی کلیان نہوگا اور تتوگیان کا بچار کرے اور باسنا کا ناشس نہو
تو بھی کُشل نہ ہوگا۔ جب اِن تینون کا سم ابھیاس ہو تب پھل پراپت ہو۔ ہے رام جی ایک کے سیونے
سے سِدھتا نہین پراپت ہوتی۔ جیسے منتر والے کو کوئی پرت بندھ لے کرے تو منتر پھل دایک نہین
ہوتا اور جو ایک ایک چرن پڑھے تو بھی پھل دایک نہین ہوتا۔ جب تک سب منتر سندھیا آدک
ایک ٹھوڑ نہین ہوتے تب تک منتر نہین پھُرتے تیسے ہی اکیلے سے سِدھ نہین ہوتا۔ جب
بہت دنون تک اُنکو اِکٹھا سیوے تب کام سِدھ ہو۔ جیسے فوج سمیت کوئی بڑا دشمن ہو اور اُسکے
مارنے کو ایک آدمی بہادر جاوے تو وہ دشمن کو مار نہین سکتا اور جو اکٹھا فوج پر جا پڑے تو اُسکو
جیت لیوے تیسے ہی سنسار روپی دشمن کے مارنے کے لیے جب تتوگیان اور مَن اور باسنا کے
ناش کرنے کا ابھیاس ہو تب سنسار روپی دشمن مارا جائے۔

ہے رام جی جب تینون کا ابھیاس کروگے تب ہردے کی اہمم گانٹھ ٹوٹ پڑیگی۔ بہت سے جنمون
کی سنسار ستا جو ہردے مین اِستھت ہو رہی ہے سو جوگ ابھیاس سے ٹوٹ پڑیگی اس سے چلتے بیٹھتے کھاتے
پیتے سنتے سونگھتے اسپرش کرتے اور جاگتے ہوئے اِن تینون کا ابھیاس کرو۔ ہے رام جی باسنا کے
تیاگ سے پران اسپند روکا جاتا ہے۔ جب پرانون کا اسپند روکا جاتا ہے تب چت اچت ہو جاتا ہے
ایک پرانون کے روکنے سے ہی بہت باسنا مٹ جاتی ہے تب بھی چت اچت ہو جاتا ہے۔ آتم جوگ
سے یا باسنا کے تیاگ سے آتم تتو پرکاشیگا۔ اِن مین جو تمھاری اِچھا ہو وہی کرو چاہے پرانون کو
جوگ سے روکو چاہے باسنا کا تیاگ کرو۔ پرانایام تب ہوتا ہے جب گرو کی دی ہوئی جگت استھت
ہوتی ہے اور آسن اور اہار کے سنجم سے پرانون کا اسپند روکا جاتا ہے۔ جب اسمیک گیان سے جگت کو
اَست جانتا ہے تب باسنا نہین رہتی۔ جو جگت کے آد اور انت مین استھت ہے اُسمین من جب استھت
ہوتا ہے تب باسنا نہین اُپجتی۔

ہے رامجی جب بیوہار مین بہ سنگ اور سنسار کی بھاؤنا سے رہت ہوتا ہے اور شریر مین ناش ونت بُدھ ہوتی ہے
تب بھی باسنا نہین اُپجتی ہے اور جب بچار کرکے باسنا چھی ہو جاے تب چت بھی نشٹ ہو جاویگا۔ جیسے ہوا کے
ٹھہرنے سے دھول نہین اُڑتی تیسے ہی باسنا کے چھی ہو جانے سے چت نہین اُپجتا۔ جو پران اسپند ہے وہی چت اسپند ہے
جب باسنا پھُرتی ہے تب جگت بھرم اُپجتا ہے جیسے اُرن سے دھول اُپجتی ہے تیسے ہی چت سے باسنا اُپجتی ہے۔
جب پران اسپند ٹھہرتا ہے تب چت بھی ٹھہر جاتا ہے اس سے جتن کرکے پران اسپند یا باسنا کے جیتنے کا

ابھیاس کرو تب شانت وان ہوگے اور جو یہ اُپاے نہ کروگے اور دوسرے جتن سے چت بس کرنے کا اُپاے کروگے تو بہت دنون مین پاؤگے۔ ہے رام جی اِس جتن کے بنا اور کوئی اُپاے من کے جیتنے کا نہین ہی۔ جیسے مست ہاتھی کو بس کرنے کا اُپاے سواے آنکس کے اور کوئی نہین تیسے ہی من بھی جگت بنا بس نہین ہوتا۔ وہ جُگت یہ ہی کہ سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کا بچار کرے۔ اِس اُپاے سے تو گیان اور باسنا کا ناش اور پران کا اسپندر روکنا ہوتا ہی۔ چت بش کرنے کی یہ پرم جُگت ہی اِس سے چت جلد جیت لیا جاتا ہی۔ جو لوگ اِن اُپایون کو چھوڑ کر ہٹھ کر کے من کو بس کیا چاہتے ہین وہ کیا کرتے ہین جیسے اندھکار کے ناش کرنے کو چراغ جلا دے تو اندھکار ناش ہو جاتا ہی اور جو ہتھیارون سے اندھکار ناش کیا چاہے تو اندھکار ناش نہ ہوگا اسیطرح اور اُپایون سے چت بش نہ ہوگا اسکے سواے جو کوئی اور اُپاے کرتا ہی وہ مورکھ ہی۔ جیسے مست ہاتھی کمل کی تانت سے باندھا نہین جاتا اور جو کوئی اُس سے باندھنے لگے تو مہا مورکھ ہی۔ تیسے ہی من کے جیتنے کا جو کوئی اور اُپاے کرتا ہی وہ مہا مورکھ ہی۔ اور اُپاے کرنے سے کلیش ہوگا آتم سُکھ نہ ہوگا۔ جیسے دُربھاگی جیوون کو کہین سُکھ نہین ہوتا ہی۔ ہے رام جی جسنے تیرتھ دان تپ اور دیوتاؤن کی پوجا۔ اِن چارون باتون کو کیا ہی اور من کے جیتنے کا اُپاے کیا وہ ہرن کی طرح بھرمتا ہی اور پہاڑون کی گھاٹیون مین پھل اور پتے کھاتا پھرتا ہی۔ کیونکہ اُس نے من کا ناش نہین کیا ہی اِس سے آتم پد کو نہین پایا وہ پش کے سمان ہی جیسے اور پش ہوتے ہین تیسے وہ بھی ہی۔ ہے رام جی جس نے مَن کو بس نہ کیا اُسکو شانت نہین ہوتی جیسے کومل انگ ہرن گالون مین جانے سے شانت کو نہین پاتا اور جیسے پانی مین پڑا ہوا تنِکا ندی کے زور سے بھٹکتا پھرتا دُکھ پاتا ہی تیسے ہی وہ پُرش کرم کرتا ہی اور مَن کو اِستھمت کئے بنا دُکھ پاتا ہی کبھی دُکھ سے جلتا ہی اور کبھی کرمون کے بس سے سورگ کو پراپت ہوتا ہی پر وہ بھی ناش ہو جاتے ہین جیسے پانی مین لہرین اُٹھکر کبھی نیچے کو جاتی ہین اور کبھی اوپر کو آتی ہین تیسے ہی کرمون کے بش سے جیو سورگ اور نرک مین بھرمتے ہین۔ اِس سے ایسی درشٹ کو تیاگ کرکے شدھ سمبت ماتر کا آشرے کرو اور راگ سے رہت ہوکر اِستھت ہو۔ ہے رام جی جگت مین گیان وان ہی سُکھی ہی اور جیتا بھی وہی ہی اور سب دُکھی اور مرے برابر ہین اور بلوان بھی گیان وان ہی ہی جو موہ روپی دشمن کو مار کر سنسار سمدر سے پار ہو جاتا ہی اور سب نرمل ہین۔ اِس سے تم بھی گیان وان ہوکر سمبیدن رہت جو سمبت ماتر تتو ہی اُسمین استھت ہو۔ وہ ایک ہی اور سب کے آد سب سے اُتم کلنا سے رہت اور سب مین استھت ہی تو کرتا ہوے بھی اکرتا ہوگے اور پر برہم اُدے ہوگا۔

سرگ نواسی - آرکھ دیو دُوت اُلت مہاراماین موکش اُپاے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جس پُرش نے آتم بچار کرکے اپنا چت تھوڑا بھی بس کیا ہی وہ سمپورن پھل پاتا ہی

اور اُسی کا جنم سپھل ہوتا ہی۔ ہے رام جی جس چت مین بچار روپی کنکا اُدی ہوا ہی وہ ابھیاس کرنے سے بڑے
بستار کو پاتا ہی۔ ہردے مین جو بیراگ پوربک بچار اُپجتا ہی تو وہ بڑھتا جاتا ہی اور اُبدیا روپی گنون کے
پھل کو کاٹ ڈالتا ہی اور سب شبھ گُن آکر اُس مین رہتے ہین جیسے جل سے بھرے ہوئے تالاب پر سب
پنچھی آکر رہتے ہین ہے رام جی جس کو سمیک گیان آکر پراپت ہوتا ہی اور نرمل بودھ سے جتھا درشن ہوتا
ہی اُسکو اندریان چلائمان نہین کر سکتی ہین جب تک سوروپ کا پرماد ہوتا ہی تب آدھ بیادھ
دُکھ ہوتے ہین اور جب سوَروپ مین استھت ہوتا ہی تب شریر اور مَن کے دُکھ بس نہین
کر سکتے۔ جیسے بجلی کو کوئی پکڑ نہین سکتا جیسے پُشٹ کر میگھون کو کوئی پکڑ نہین سکتا۔ جیسے آکاش
کے چندرما کو مٹھی مین کوئی پکڑ نہین سکتا اور موڑھ استری چندرما کو موہ نہین سکتی تیسے
ہی گیان وان کو کوئی دکھ بس نہین کر سکتا۔ ہے رام جی جو ہاتھی مد سے متوالا ہی اور جس کے مستک
سے مد جھڑتا ہی اور بھونرے اُس کے آگے شبد کرتے ہین اُسکو مچھڑون کی چوٹ اور استریون
کی سانس اُڑا نہین سکتی تیسے ہی گیان کو بشیون کے راگ دویش چلائمان نہین کر سکتے۔ جس
ہاتھی کے مستک سے موتی نکلتے ہین ایسے بلوان ہاتھی کے ناخنون سے مارنے والے سنگھ کو ہرن
نہین مار سکتا تیسے ہی گیانوان کو دُکھ نہین چلا سکتا۔ جس کی پھنکار سے بن کے برچھ جل
جاتے ہین ایسے سانپ کو مینڈھک نہین کھا سکتا تیسے ہی گیان وان کو راگ دویش نہین چلا سکتے
جیسے راج سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راجا کو چور دُکھ نہین دے سکتے تیسے ہی جو گیانی سوروپ مین
استھت ہی اُسکو اندریون کے بشے دُکھ نہین دے سکتے جو بچار سے رہت دیہابھمانی
ہین اور آتم تتو کو نہین پراپت ہوئے اُنکو بشے بھوگ اُڑا لیجاتے ہین جیسے سوکھے پتّے کو ہوا اُڑا لیجاتی
ہی اور گیان وان کو نہین چلا سکتے۔ جیسے پربت نرم ہوا سے چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی
گیان وان سُکھ دُکھ مین چلائمان نہین ہوتا۔ اور جو بچار سے رہت ہی وہ دیش کے
پرنام مین استھت مانتا ہی اور جگت بھاؤ ہی۔ سنسار بھاؤ پدارتھون مین ڈوبا ہوا مَنکھیہ جنم مین
گرو اور شاستر کے مارگ سے الگ ہو رہا ہی اور موڑھ ہو کر کھانے پینے مین لگا ہی۔ جو بچار سے
رہت ہی وہ مرتک سمان ہی اور مرتک کہاتا ہی اُسکو یہ بچار کرنا چاہیئے کہ مین کون ہون اور یہ
جگت کیا ہی اور کیسے پیدا ہوا ہی اور کیسے مِٹ جائیگا۔ اِس پرکار بچار کر سنتون کے سنگ
اور ادھیاتم شاستر کے بچار سے جو پرش جگت بھاؤ کو تیاگ کر آتم تتو مین استھت ہوتا ہی
وہ پرم پد کو پاتا ہی۔ جیسے دیپک کے پرکاش سے پدارتھ پایا جاتا ہی تیسے ہی بچار سے آتم تتو پایا جاتا
ہی۔ ہے رام جی جسکو شاستر کے بچار سے آتم تتو کا بودھ ہوتا ہی وہ گیانی کہاتا ہی اور وہ گیان گنیہ کے
ساتھ ابھن روپ ہی۔ ادھیاتم بدیا کے بچار سے آتم سگیان پراپت ہوتا ہی۔ جیسے دودھ سے متھکر
مکھن نکالا جاتا ہی تیسے ہی بچار سے آتم گیان پراپت ہوتا ہی۔ گنیہ جو بھیتر ہوتا ہی وہی پربرہم سوروپ
ہی اور ست ہی پراست کیطرح ہو کر استھت ہی گیانوان اُسکو پاکر ترپت ہوتا ہی اور جیون مکت ہوکر

اپنے آپ مین پرکاشتا ہی جیسے چکرورتی راج سے آنند اور ترپت ہوتی ہی تیسے ہی گیان وان برہمانڈ مین اندریون
کی اچھا سے رہت سوہتا ہی اور شبد اسپرش روپ رس گندھ ان پانچون اندریون کے بشیون مین نہین
پھنستا سُندر راگ باجون کا شبد - استریون کا گانا - کوکلا پنچھی اور گندھرب گندھربنی آدکے جو گانے ہین
ان کسی مین وہ موہت نہین ہوتا - اگر چندن مندار کلپ برچھ کے سُندر پھولون کی سگندھ - اپسرا اور
ناگ کنیاؤن کی طرح سُندر استریون کا اسپرش کرنا اور ہیرا جواہر من اور طرح طرح کے گہنے اور
کپڑون مین بھی وہ نہین پھنستا - جیسے چندرما سندر اور شیتل ہی پرنت سورج کبھی کملون کو کھلا نہین
سکتا تیسے ہی سُندر اسپرش گیانی کے چت کو آنند وان نہین کرسکتے - جیسے مرتھل مین ہنس پرسن
نہین ہوتے تیسے ہی گیانی اسپرش مین پرسن نہین ہوتے اور رس (مزہ) آدک مین بھی نہین پھنستے
دودھ دہی گھی آدک رس اور کھانے چبانے چاٹنے چوسنے کے جو چار طرح کے بھوجن ہین اور
کڑوا کھٹا میٹھا کھاری آد جتنے رس ہین اُنکی اچھا گیانوان نہین کرتے اور کسی مین موہت نہین
ہوتے وے آکاش بودھ سے نت ترپت رہتے ہین کسی بھوگ کی اچھا نہین کرتے - جیسے براہمن
لوگ مرغی کے گوشت کے کھانے کی اچھا نہین کرتے تیسے ہی گیانی لوگ اُربشی رمبھا مینکا آدک
اپسراؤن کی اچھا نہین کرتے اور چندن اگر کستوری مندار آدک برچھون کے پھولون کی سُگندھ
کی اچھا نہین کرتے - جیسے مچھلی سوکھے استھان کی اچھا نہین کرتی تیسے ہی گیانی سگندھ کی اچھا
نہین کرتے اور روپ کی بھی اچھا نہین کرتے - سُندر استریان باغ تالاب ندیان آدک جو سُندر
پدارتھ ہین اُنکی اچھا گیانی لوگ نہین کرتے جیسے چندرما بادل کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی گیانی روپ
کی اچھا نہین کرتا - اور کی کیا بات ہی اندر جم راج برہما بشن رُدّر سمدر کیلاش مندراچل رتن من کنچن یہ
جو بہت بڑے بڑے پدارتھ ہین انکی بھی اچھا گیانی لوگ نہین کرتے - جیسے راجا نیچ پدارتھون کی
اچھا نہین کرتا تیسے ہی گیانوان کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتا - سمدر اور سنگھ کے گرجنے اور بجلی
کے کڑکنے کا جو بھیانک شبد ہی اُسکو بھی سُنکر گیانی لوگ نہین ڈرتے جیسے شور بیر لوگ دھنکھ کا شبد
سُنکر نہین ڈرتے - مست ہاتھی بیتال پشاچ اور اندر کے بجر کا شبد سُنکر اور دیکھہ کر بھی گیانی نہین
گھبراتے اور ست سوروپ کی استھت سے کبھی چلائمان نہین ہوتے - شریر جو آرے سے کاٹے
اور تلوار سے ٹکرے ٹکرے کر ڈالے اور تیرون سے چھید ڈالے تو بھی گیانی نہین ڈرتا اُسکو راگ
دویش کبھی کسی مین نہین ہوتا - جو شریر پر ایک طرف جلتا ہوا انگارا رکھیے اور ایک طرف پھولون
کی مالا رکھیے تو بھی وہ دکھی سکھی نہین ہوتا - ایک طرف تلوار کی دھار کی طرح تیز استھان ہو اور
ایک طرف پھولون کی سیجیا ہو تو اُسکو دونون برابر ہین - ایک طرف شیتل استھان
ہو اور ایک طرف گرم شلا ہو تو دونون اُسکو برابر ہین ایک طرف مارنے والا زہر ہو اور دوسری
طرف جلانے والا امرت ہو تو اُسکو دونون برابر ہین -
ہے راجی چاہے سمپدا پراپت ہو چاہے مرت ہو چاہے اُتساہ ہوا ان مین بیوہار کرتا ہوا بھی وہ دیکھہ پڑتا ہی تو

بھی گیانی کو سُکھ دُکھ نہین۔ اُسکا مَن ہر دی سنجگت ہی اور سدا اسم رہتا ہی۔ ہے رام جی جو لوہے کے کلھاڑی
سے اُسکا مانس کاٹے اور جو نرک مین ڈالے۔ اور اوپر سے ہتھیار ون کی برکھا ہو تو بھی گیانوان نہین
ڈرتا ہی اور نہ گھبراتا ہی نہ بیاکُل ہوتا ہی نہ دُکھی ہوتا ہی۔ گیان وان ان مین سدا اشم من رہ کر پہاڑ کی طرح
دھیرج وان رہتا ہی۔ ہے رام جی گیان وان راگ دویش سے رہت ہی اور دیہہ کے اَبھمان سے چھوٹا ہوا
ہی اُسکا شریر اگن مین پڑے یا کھائین مین گرے یا سورگ مین ہو اُسکو دونون برابر ہین اور وہ سُکھ
دُکھ سے رہت ہی۔ ہے رام جی جس کے سوروپ مین درڑھ استھت ہوئی ہی وہ چلایمان نہین
ہوتا جیسے سُمیر پربت چلایمان نہین ہوتا۔ اُسکو پُوتر پدارتھ ہو یا اپوتر پدارتھ ہو۔ نپتھ ہو یا کُپتھ
ہو۔ بکھ ہو یا امرت ہو۔ میٹھا ہو یا کھٹا سلونا کڑوا دودھ دہی گھی رس لہو مانس مَدرا ہڈی گھاس پھوس
آدک جو کھانے چبانے چاٹنے چوسنے کے بھوجن ہین وہ سب برابر ہین۔ نہ اچھی بات مین وہ سکھی ہوتا
ہی نہ بُری بات مین دُکھی ہوتا ہی۔ جو ایک پُرش اُس کے پران لینے کو سامنے آوے اور دوسرا
پُرش اُس کے پران بچانے کو آوے تو دونون کو وہ آتم سوروپ شانت مَن اور مدھر روپ
دیکھتا ہی اور راگ دویش سے رہت ہی۔ بھلے بُرے پدارتھون کو وہ برابر ہی جانتا ہی اور
اُس نے سنسار کا بھروسا چھوڑ دیا ہی لو دھ سوروپ مین اُسکو نشچے ہی چیت بیراگ پد کو پراپت
ہوا ہے اور سب جگت اُس کو آتم سوروپ بھاستا ہی اور شبد اسپرش رُوپ رس گندھ پانچ
بشیون کے بھوگ اپنا اوسر نہین پاتے۔ جیسے درپن دیکھنے سے پرتبمب بھاستا ہی درپن کی
سرت نہین رہتی تیسے ہی وہ بشیون مین آتما دیکھتا ہی بشیون کی سُرت نہین رہتی۔ اگیانی کو اندریان
کھالیتی ہین جیسے گھاس کو ہرن کھا لیتا ہی۔ جس نے آتم پد مین بشرانت پائی ہی اُسکو اندریان کھا
نہین سکتی ہین۔ ہے رام جی اگیان روپی سمُندر مین جو پڑا ہی اور باسنا روپی لہرون سے بلکر
اُچھلتا اور گرتا ہی اُسکو آشا روپی تیندوا کھا لیتا ہی اور وہ ہاے ہاے کرتا ہی شانت نہین پاتا۔
جو بچار کر کے آتم پد کو پراپت ہوا ہی وہ بشرانت کو پاکر چلایمان نہین ہوتا۔ جیسے پربت پانی کی
لہرون سے چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی وہ سنکلپ بکلپ مین چلایمان نہین ہوتا۔ جس نے آتم
پد مین بشرانت پائی ہی وہ سب سے اُتم ہی۔ ہے رام جی اُسکو یہ جگت گیان ماتر بھاستا اور وہ اُسکو
سمبت ماتر جانکر بچار کرتا ہی نہ کسی کا گرہن کرتا ہی نہ تیاگ کرتا ہی۔ اس سے بھرم کو تیاگ کر سمبت
ماتر ہی تمھارا سوروپ ہی کسکو تیاگ کرتے ہو کسکو گرہن کرتے ہو۔ جو آدمین بھی نہ ہو اور انت مین بھی نہ
رہے اور بیچ مین بھی کچھ نہ بھاسے اُسکو بھرم ماتر جانیے۔ اس پرکار جانکر بھاؤ ابھاو کی بدھ کو تیاگ کر
اور نہ سمبیدن روپ ہو کر سنسار سمُندر سے پار اُتر جاؤ اور مَن بُدھ اندریون سے کرم کرو یا نہ کرو نہ سنگ
ہوگے تب تمکو پھنساؤ نہ ہوگا۔ ہے رام جی جسکا من اَبھمان سے رہت ہوا ہی وہ کرم کرتا ہوا بھی بے لگاؤ
رہتا ہی۔ جیسے من اور جگہ گیا ہوتا ہی تو تدیمان شبد یا روپ پدارتھون کو پرسنت ہوتے بھی نہین
جانتا تیسے ہی جسکا من آتم پد مین استھت ہوا ہی اُسکو سُکھ دُکھ کرم نہین لگتا جو پُرش اَبھمان سے رہت ہی

وہ کرمون مین سُکھ دُکھ بھوگ کرتا درشٹ آتا ہی پرنت وہ اُسکو اسپرش نہین کرتا ہی دیکھو یہ بات
بالک بھی جانتا ہی کہ جب من اور جگہ جاتا ہی تو سنتا ہوا بھی نہین سنتا ہی تیسے ہی وہ پُرش کرتا بھی نہین
کرتا۔ ہے رام جی جسکا من اَسنگ ہوا ہی وہ دیکھتا ہی پرنت نہین دیکھتا۔ سُنتا ہی پرنت نہین سنتا۔ اَسپرش
کرتا ہی پرنت نہین کرتا۔ سونگھتا ہی پر نہین سونگھتا۔ رَس لیتا ہی پر نہین لیتا آدک جو کچھ کرم ہین اُنکو
کرتے ہوئے بھی اکرتا ہی اور اُسکا چِت آتم پد مین ملگیا ہی جیسے کوئی پردیس کو جاتا ہی اور وہ اُس دیس مین بیوہار
کرم کرتا ہی پرنت اُس کا چِت گھر مین رہتا ہی تیسے ہی گیان وان کا چِت آتم پد مین رہتا ہی یہ بات مورکھ
بھی جانتا ہی۔ جیسا مَن بہت تیزی کے ساتھ چلتا ہی تیسے ہی اُسکی سُدھ ہوتی ہے اور وہی بھاستا
ہی اور نہین بھاستا۔ ہے رامچندر جی سب اَنرتھون کا کارن سنگ ہی ہی سنسار کے سنگ
ہی سے جنم مَرن کے بندھن مین پڑتا ہی اِس سے سب اَنرتھون کا کارن سنسار کا سنگ ہی ہی
سب اِچھا کا کارن سنگ ہی اور سب اَبدا کا کارن سنگ ہی۔ سنگ کے تیاگ کرنے سے
موکش رُوپ اور اجنما ہوتا ہی اِس سے سنگ کو تیاگ کرکے اور جیون مُکت ہو کر رہو۔ شری رامچندر
جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ سب سَندیہہ روپی کُہرے کے دور کرنے والے شَرد رِت
کے پَون ہین سنگ کسکو کہتے ہین یہ سنچھیپ سے مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
بھاؤ ابھاؤ جو پدارتھ ہین وہ سب سُکھ دُکھ کے دینے والے ہین۔ جس میلی باسنا سے یے
پراپت ہوتے ہین اُسی باسنا کو سنگ کہتے ہین۔ ہے رام جی دیہہ مین جو اہم بدھ ہوتی ہی اور سنسار
کی جو سَت پرتیت ہی تو اِس سنسار کے اِشٹ انشٹ کو راگ دویش سہت گرہن کرتا ہی ایسی میلی
باسنا کو سنگ کہتے ہین اور جیون مُکت کی باسنا دکھ سُکھ سے رہت شُدھ ہوتی ہی اُسکو نہ سنگ
کہتے ہین اُسکی باسنا جنم مَرن نہین دیتی۔ ہے رام جی جس پُرش کے شریر مین ابھمان نہین
ہوتا اور جو سورُوپ مین اِستھت ہی وہ شریر کے اشٹ انشٹ مین راگ دویش نہین کرتا کیونکہ باسنا
شُدھ ہی اور وہ جو کچھ کرتا ہی سو بندھن کا کارن نہین ہوتا۔ جیسے بھونا ہوا بیج نہین اُگتا تیسے
ہی گیان وان کی باسنا جنم مرن کا کارن نہین ہوتی اور جس کی برت جگت کے پدارتھون
مین اِستھت ہی اور راگ دویش سے گرہن تیاگ کرتا ہی ایسی میلی باسنا جنمون کا کارن ہوتی
ہی اِس باسنا کو تیاگ کر جب تم اِستھت ہوگے تب کرم کرتے ہوئے بھی نرلیپ رہوگے
اور ہرکھ شوک آدک بکارون سے جب تم رہت ہوگے تب راگ دویش سے رہت اور
بھَے اور کرودھ سے اسنگ ہوگے۔
ہے رامجی جسکا مَن اسنگ ہوا ہی وہ جیون مُکت ہوا ہی اِس سے تم راگ رہت ہو کر آتم تتو مین اِستھت ہو
جیون مُکت پُرش اندریونکو جیت کر اِستھت ہوتا ہی اور نان تدبیر کو تیاگ کو سنتاپ سے رہت اِستھت ہوتا
ہی وہ سب آتما جانکر کرم کرتا ہی پرنت بیوہار بُدھ سے رہت اسنگ ہوکر کرم کرتا ہی وہ کرتا بھی اکرتا ہی اُسکو
اَپدا یا سمپدا پراپت ہو اپنے سبھاؤ کو نہین چھوڑتا۔ جیسے چھیر سمُدر مندراچل پربت کو پاکر اپنے اُجل

رنگ کو نہین چھوڑتا تیسے ہی جیون مُکت اپنے سوبھاؤ کو نہین چھوڑتا۔

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی۔ گیانی کو بپت آکر پڑے یا چکرورتی راج ملجاسے۔ سانپ کا جنم پاوے یا اندر کا شریر پاوے ان سب مین وہ برابر یعنی ایک ہی طرح پر رہتا ہے اور آتم بھاؤ مین استھت ہوتا ہے۔ کسی بات کا دُکھ سُکھ نہین کرتا۔ وہ سب کرمون کو تیاگ کر طرح طرح کے بھاو سے رہت ہوکر استھت ہوتا ہے بچار کرکے جس نے آتم تتو پایا ہے وہ جیسے استھت ہوتا ہے تیسے ہی تم بھی استھت ہو اسی درشٹ کو پاکر آتم تتو کو دیکھو تب تم تاپ سے رہت ہوگے اور آتم پد کو پاکر پھر جنم مرن کے بندھن مین نہ پڑوگے فقط

شری جوگ بششٹھ کا اُپشم پرکرن پانچوان سماپت ہوا



نام کتاب	قیمت
مخزن برہم گیان مسمی بہ آئینۂ مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ۔	۵/
ست نام بہار بندرابن۔ از رائے بندرابن جی۔	۱۳/
ترجمۂ پوتھی جاتکابھرن۔ مترجمۂ لالہ جے گوپال عرضی نویس	۱۰/
گیتا مہاتم وگنیش چوتھ۔ از منشی رام سہائے تمنا۔	۱/
گوربیواہ منظوم۔ از منشی رام سہائے تمنا لکھنؤ۔	۰/
سداماں چرتر منظوم۔ فارسی اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے۔	ـ/
رام گیتا منظوم۔ مؤلفہ منشی میوہ لال متخلص بہ عاجز	۱/
سیتا سوئمبر۔ منظوم از بابو گرور نرائن	۳/
کتھاست نارائن منظوم۔ از منشی جگناتھ سہائے	۰/
گیان چوسر۔ عجیب وغریب کھیل گیان مین کاغذ حنائی	۰/
اور خریدار فی صدی کے لئے	۹ عہ پ
گیرت ساگر مؤلفہ لالجی کائستھ	۶/
انت کتھا۔ باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک۔	۰/
ترجمۂ سوداماں چرتر منظوم مسمی بہ تحفۂ فرح از منشی گردھاری لال کائستھ	ـ/

نام کتاب	قیمت
گجیندر موکش۔ منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	۰/
ست نام بھاشا۔ از منشی جیکرن	ـ/
شکت چالیسی۔ از منشی شنکر دیال فرحت	ـ/
اُمان پت ونجے۔ از منشی لال جی مل سوانکھری سری پنڈت اُمان پت تیواری اجودھیا نواسی۔	۲/
مجموعۂ بدھان۔ یعنی مدن لکھ چتا شامل بھوجن کرن۔ گرو کرن نت کرم بھرتری شنک وغیرہ از منشی لالجی صاحب	۳/
دیوی چرتر۔ مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر وپرہلاد چرتر۔ از لالہ مہابلی پرشاد۔	۱۰/
ہنومان چالیسا۔ منظوم از منشی رام سہائے تمنا	۰/
کشن لیلا منظوم۔ باتصویر۔	۲/
خیالات ماتادین۔ جس مین خیال لاؤنی برہم گیان عجیب وغریب مرقوم ہین مصنفۂ لالہ ماتادین کائستھ لکھنوی۔	۸/
لاؤنی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی	۰۴/
سائین کے سوخیال۔ معروف بہ چمنستان خیالات گوہر	

نام کتاب	قیمت
مجموعۂ خیال لاؤنی وٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال حصۂ اول۔	۶/
سائین کے سوخیال۔ حصۂ دوم۔	۶/
ایضاً۔ حصۂ اول و دوم یکجائی۔	۱۲/
کایست دھرم درپن۔ ورالمہا برن وفرائض ذاتی کایستان۔ مترجمۂ منشی لال جی کاکوروی۔	۵/
کاشف وقائق مذہب ہنود از حکیم لکھن لال۔	۱/
لنگ پوران۔ بھاشا حرف بحرف ترجمۂ ناگری بخط فارسی مترجمۂ منشی سوامی دیال۔	۸ عہ
بھگت مال۔ مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	۴ عا
پوتھی گیان پرکاش۔ اردو مصنفۂ منشی گلزاری لال	۳/
نرسی لیلا اردو نظم مصنفۂ منشی چھدمی لال۔	۱/
بارہ کھڑی ہست اوپدیش اردو نظم مصنفۂ منشی چھدمی لال صاحب۔	۰/
بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی دت لالجی صاحب از منشی چھدمی لال	۰/
بارہ کھڑی بخلاصۂ رامائن۔ اردو نظم از منشی چھدمی لال۔	ـ/
سوجیوان بزبان بھاشا بخط اردو	۱/

نام کتاب	قیمت
خلاصۂ ترجمۂ بھاگوت پوران - از منشی سکھ لال -	۱/
دھوسی مہاتم - مصنفہ پنڈت متھرا پرشاد -	ـ/

کتب بیدانت بھاشا

نام کتاب	قیمت
جوگ بشسشٹ - جلی حروف چھاپہ ٹیپ کامل مجلد دو بھاگ مین - مترجمہ پنڈت پیارے لال جی اس مین بشسٹ جی کا سری رامچندر جی سے بیراگ وغیرہ جوگ گیان مین اوپدیش کرنا بستار پورپک برنت ہی اقسام کاغذ بتفصیل ذیل -	سے
بھگوت گیتا - مع ٹیکا بھاشا - ہنس لال جی کاغذ سفید گندہ چھاپہ ٹیپ -	۸/
بھگوت گیتا بھاشا - دوہون مین از لبہ جی چھاپہ ٹیپ -	۴/
پربودھ بن بہار - مصنفہ سوامی شیو آنند جی چھاپہ ٹیپ اس مین پرمیشر کی استت بیدانت کی ریت سے برنت ہے -	۴/
بھگت مال - بھاشا - بارتک از راجہ پرتاپ سنگھ چھاپہ ٹیپ -	عہ/پ

کتب فارسی متعلقہ مذہب ہنود

نام کتاب	قیمت
سنگر سعتی ملقب خیابان عشق	۱۲/

نام کتاب	قیمت
رامائن مسیحی - از شاعر ماہر مسیح -	عہ
مہابھارت فیضی - فیضی کی یہ مہابھارت جو بجنسہ سنسکرت سے فارسی مین نقل کی گئی ہے نہایت ہی عمدہ اور قابل قدر ہے علٰحدہ علٰحدہ پرب بھی موجود ہین جو جرج ذیل مین مجموعی قیمت -	ہیر
آدپرب -	۱۴/
سبھاپرب -	۵/
بن پرب -	۱۰/
براٹ پرب -	۲/
بھیشم پرب -	۴/
درون پرب -	۶/
کرن پرب -	۱۲/
شل وسوپتک واستری پرب	۴/
ادیوگ پرب -	۵/
شانت پرب -	عہ ۱۲/
انوشاشن پرب -	۱۴/
اشومیدھ پرب -	۱۴/
اسرم باسک پرب -	۲/
موشل پرب -	۲/
مہاپرستھان پرب -	ـ/
سورگارہن پرب -	ـ/
امرپرکاش رامائن -	عہ/
مجموعہ بیدانت سار خلاصہ	

نام کتاب	قیمت
جوگ بشسشٹ -	۵/
رامائن بالمیکی منظوم -	عہ ۱۲/
برج بلاس معروف بہ مظہر حسن -	۸/
راماسومیدھ مسمّٰی بجہان ظفر -	۸/
وثیقہ یادگار مقامات متبرکہ -	۰۲/
ریاض بہار گین یعنی سدامان چرتر فارسی از منشی بخشی رام کائستھ سریواستو	۸/
کاشی ستت - نہایت عمدہ حکایات اور نظمین مصنفہ منشی مٹھن لال کائستھ -	۰۱/
ناٹک پربودھ چندرادے ناٹک فارسی	۰۳/
بھگوت گیتا اردو - جانکی ناتھ مدن نقشہ جات	عہ/
حدائق المعرفت - در تصوف -	۱۲/
خیالات شیدا - تصوفانہ خیال -	۰۱/
مہاتم ایکادشی -	ـ/

تمام کتب مذہبی اہل ہنود بخط ناگری بھی مطبع ہذا مین موجود رہتی ہین جو فرمائش آنے پر روانہ کی جاتی ہین چونکہ یہ کتاب اردو کی کتاب ہے اس واسطے یہان صرف وہی کتابین لکھی گئی ہین جو مذہبی اہل ہنود اردو یا فارسی مطبع مین موجود ہین - ہندی - ناگری - سنسکرت - بھاشا - کی علٰحدہ فہرست موجود ہے اُس کو دیکھ کر ہر شخص کتب موجودہ پر واقفیت حاصل کر سکتا ہے -

المشتہر

مینیجر مطبع نولکشور پریس صیغہ بکڈپو

ترجمہ جوگ بششٹھ

جلد دوم

جسمین

شری مدرگھو بنشی کُل گرو بگیان تر برہم رکھ بششٹھ جی نے شری مدپربرہم پرماتما سچدانند گھن آنند کند شری رام چندر جی سے بیراگ جوگ گیان کا گیان برنن کیا ہے اس سنسار سمدر سے پار اُترنے کے لئے سادھو رام پرساد نرنجنی مہاراج پنجابی دیس نے بھاکھا مین

ترجمہ و ترتیب دیا تھا۔

جس کو حسب الایماے منشی نولکشور صاحب پنڈت پیارے لال صاحب بیکنٹھ باسی نے اس ملک کی بھاشا مین آراستہ کیا تھا

اور

مکرر نظر ثانی لالہ بھگوانداس صاحب نے کی جن کی انشا پردازی قابل تعریف ہے

پھر نظر ثالث کی

اور بجنسہ اُسی مطبوعہ پستک دیوناگری سے حسب الایماے منشی صاحب موصوف لالہ سوامی دیال کائستھ سری باستو رئیس لکھنؤ نے حرف فارسی مین لکھ کر شدھ کیا

بار چہارم

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپا

سنہ ۱۹۲۵ء

عدد ورق ۱/۳ جزو کلان

اس کتاب کی رجسٹری نمبر ۲۴۸-۱۵- مارچ سنہ ۱۸۹۰ء بموجب دفعہ ۱۸ و ۱۹- ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء ہو گئی ہے

اطلاع

اِس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار موجود ہے جس کی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرماسکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُن مین بعض کتب مذہب ہنود درج کرتے ہین تاکہ جس مذہب کی یہ کتاب ہے اُس مذہب کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو ؁

نام کتاب	قیمت
کتب مذہب ہنود	
بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو دیوی بھاگوت۔ کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ مسمٰی بہ بھگوتی اتہاس مترجمۂ پنڈت پیارے لال مرحوم	ے ۱۲ر پ
گنیش پوران۔ منظوم از منشی شنکر دیال فرحت۔	ـہ ر
شیو پوران۔ منظوم خُرد از منشی شنکر دیال فرحت۔	۲ر
ترجمۂ شیو پوران۔ نثر مین مترجمۂ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس۔	ے ر پ
ترجمۂ سریمد بھاگوت باتصویر۔ مترجمۂ منشی رگھبر دیال۔ یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر بارھون اسکندھ مولفۂ راے لچھمن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باسی سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہٖ ہوا ہے جس کی خوبی معائنہ پر موقوف ہے کاغذ خانی۔	للعہ پ
ایضًا۔ کاغذ سفید چکنا۔	صہ ر
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی	۰ر

نام کتاب	قیمت
منظوم دلاویز۔ بخط فارسی یعنی ترجمۂ اُردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفۂ منشی سردار سنگھ صاحب بھارگو شر گباسی کاغذ سفید۔	۱۲ر
پریم ساگر نثر۔ باتصویر ترجمۂ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمۂ لالہ سوامی دیال۔	۱۰ر
پریم ساگر منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۳ر
کتھا چترگوپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر	ـہ ر
رامائن بالمیکی۔ اُردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمۂ لالہ پرمیشری دیال مختار۔ کاغذ سفید۔	للعہ ۸
رامائن بھاکھا تلسی کرت۔ بخط فارسی باتصویر کاغذ سفید۔	۱۴ر
بھگت بھوبھنجن۔ معروف بہ نیہ نرنجن مصنفۂ بختاور سنگھ کاغذ سفید۔	۰ر
گوپال سہسر نام۔ اُردو۔ ناگری مشمولہ ترمیم شدہ۔	۱۰ر
سری رام مہاتم۔ اُردو ناگری۔	۹ر
مجموعۂ نادر مسمٰی بہ چودہ رتن اُردو، ناگری مشمولہ	۱۰ر

نام کتاب	قیمت
سدامان چرتر منظوم مصنفۂ منشی ہر نرائن اکبر آبادی۔	ـہ ر
ایشور دیپکا۔ باترجمۂ اُردو، ناگری مترجمۂ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع۔	۳ر
تلسی کرت رامائن فرحت۔ اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت۔	۰۶ر
تلسی کرت رامائن خوشتر۔ اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر بہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔	۱۲ر
اوبھت رامائن۔ منظوم مولفۂ منشی جگناتھ خوشتر۔	ـہ ر
برجبلاس۔ بخط فارسی زبان بھاکھا مولفۂ برجباسی لال۔	۱۴ر
آتما بوچن۔ از منشی ہیرا لال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس۔	۰ر
ترجمۂ بھونر گیت۔ از سور ساگر بزبان بھاشا مترجمۂ منشی نتھو لال بیمار گو۔ کاغذ خانی۔	۸ر

فہرست جوگ بششٹھ جلد دوسری

سرگ	خلاصہ مضمون	صفحہ	سرگ	خلاصہ مضمون	صفحہ	سرگ	خلاصہ مضمون	صفحہ	سرگ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۳۸	سنکلپ اسنکلپ ایکتا برنن	۲۵۴	۱۷۶	اکاش کی بششٹھ سمادھ برنن	۳۳۰	۲۱۴	جاگرت سوپن ایکتا برنن	۴۱۲	۲۵۲	شالبھ جنک اپدیش برنن	۴۹۵
۱۳۹	بھسنڈ بدیادھر اتہاس سماپت برنن	۲۵۵	۱۷۷	بدت بید اہنکار برنن	۳۳۲	۲۱۵	جگت نربان برنن	۴۱۵	۲۵۳	جیون مکت لچھن برنن	۴۹۸
۱۴۰	اہنکار است جوگ اپدیش برنن	۲۵۷	۱۷۸	برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن	۳۳۳	۲۱۶	کارن کارج بھاو برنن	۴۱۶	۲۵۴	״ ״ بارہج لچھن بیوہار برنن	۵۰۰
۱۴۱	براٹ آتما برنن	۲۵۸	۱۷۹	جگت جال سموہ برنن	۳۳۴	۲۱۷	ابھاو پرتپادن برنن	۴۱۷	۲۵۵	دویت ایکتا ابھاو برنن	۵۰۱
۱۴۲	گیان بندھ جوگ برنن	۲۶۱	۱۸۰	جگت جال برنن	۳۳۷	۲۱۸	بششٹ سمر پراپت برنن	۴۱۸	۲۵۶	امرت بھاو جگت پرم آکاش برنن	۵۰۳
۱۴۳	سکھین جوگ اپدیش برنن	۲۶۳	۱۸۱	بودھ جگت ایکتا پرتپادن برنن	۳۳۹	۲۱۹	جیون مکت لچھن برنن	۴۲۱	۲۵۷	برہم جگت ایکتا برنن	۵۰۵
۱۴۴	منکی رکھ پرم بیراگ نروپن برنن	۲۶۷	۱۸۲	جگت ایکتا پرتپادن برنن	۳۴۱	۲۲۰	بششٹ اتہاس برنن	۴۲۸	۲۵۸	برہم گیتا پرم نربان برنن	۵۰۷
۱۴۵	منکی بیراگ جوگ برنن	۲۶۹	۱۸۳	بدیادھری لشوک برنن	۳۴۳	۲۲۱	بششٹ شتر پراپت برنن	۴۳۱	۲۵۹	پرمارتھ گیتا برنن	۵۰۹
۱۴۶	منکی رکھ پربودھ برنن	۲۷۰	۱۸۴	بدیادھری بیگ برنن	۳۴۷	۲۲۲	بیٹ دھان اتہاس برنن	۴۳۵	۲۶۰	برہمانڈ اتہاس برنن	[illegible]
۱۴۷	منکی رکھ نربان پراپت برنن	۲۷۲	۱۸۵	بدیادھری ابھیاس برنن	۳۴۸	۲۲۳	بششٹ کتھا برنن	۴۳۶	۲۶۱	برہم گیتا برنن	[illegible]
۱۴۸	سکھین جوگ اپدیش برنن	۲۷۵	۱۸۶	پرتھی پرمان جگت نراکرن برنن	۳۵۱	۲۲۴	مہا شو پرتانت برنن	۴۳۸	۲۶۲	اندرا اتہاس برنن	[illegible]
۱۴۹	نراش جوگ اپدیش برنن	۲۷۶	۱۸۷	شلا انتر بششٹھ برہما سمباد برنن	۳۵۳	۲۲۵	سوتیک ماہاتم برنن	۴۳۹	۲۶۳	سرب برہم پرتپادن برنن	۵۱
۱۵۰	بھاو پرتپادن اپدیش برنن	۲۷۷	۱۸۸	آئینہ جگت پرلے برنن	۳۵۶	۲۲۶	مجھر بیادھ برنن	۴۴۱	۲۶۴	برہم گیتا گوری باک برنن	۵۱۸
۱۵۱	ہنس سنیاس جوگ برنن	۲۸۰	۱۸۹	نربان برنن	۳۵۷	۲۲۷	ہردیانتر سوپن مہاپرلے برنن	۴۴۳	۲۶۵	براہمن کتھا برنن	۵۲۱
۱۵۲	نربان جنت جگت اپدیش برنن	۲۸۱	۱۹۰	براٹ آتما برنن	۳۵۹	۲۲۸	ہردیانتر پرلے اگن داہ برنن	۴۴۸	۲۶۶	براہمن بھوشت راج پراپتن	۵۲۳
۱۵۳	شانت استھت جوگ اپدیش برنن	۲۸۴	۱۹۱	براٹ ستر برنن	۳۶۱	۲۲۹	کرم نرنے برنن	۴۵۰	۲۶۷	کندونت اپدیش برنن	۵۲۶
۱۵۴	پرمارتھ جوگ اپدیش برنن	۲۸۵	۱۹۲	جگت برہم پرلے برنن	۳۶۲	۲۳۰	مہا شو اتہاس نرنے اپدیش برنن	۴۵۲	۲۶۸	کندونت لشترام پراپت برنن	۵۲۹
۱۵۵	״ ״ ״	۲۸۸	۱۹۳	برہم جل سے برنن	۳۶۳	۲۳۱	کارج کارن اکارن نرنے برنن	۴۵۶	۲۶۹	برہم پرتپادن برنن	۵۳۰
۱۵۶	اچھا نکھید جوگ اپدیش برنن	۲۸۹	۱۹۴	باسنا بچے پرتپادن برنن	״	۲۳۲	جاگرت سوپن سکھیت بچار برنن	۴۵۸	۲۷۰	جیو سنسار برنن	۵۳۵
۱۵۷	جگت اپدیش برنن	۲۹۱	۱۹۵	جگت متھیا تو پرتپادن برنن	۳۶۵	۲۳۳	جاگرت سوپن سکھیت برنن	״	۲۷۱	سرب برہم روپ پرتپادن برنن	۵۳۷
۱۵۸	پرم نربان جوگ اپدیش برنن	۲۹۵	۱۹۶	دیبی ردر اتہاس برنن	۳۶۷	۲۳۴	سکھیت برنن	۴۶۰	۲۷۲	بدیا بادلودھ اپدیش برنن	۵۳۸
۱۵۹	تتشتھ گیتا اپدیش برنن	۲۹۷	۱۹۷	انترا اتہاس برنن	۳۶۹	۲۳۵	״ ״	۴۶۱	۲۷۳	شری رام چندر لشترانت برنن	۵۴۵
			״	پرش پرکرت بچار برنن	۳۷۰						
۱۶۰	״ ״ سنسار اپدیش برنن	۲۹۹	۱۹۸	انتت جگت برنن	۳۷۶	۲۳۶	سوپن نرنے برنن	۴۶۲	۲۷۴	״ ״ ״	۵۴۶
۱۶۱	جگت اپشم جوگ اپدیش برنن	۳۰۰	۱۹۹	انترا اتہاس پکھوی دھات برنن	۳۷۸	۲۳۷	سوپن بچار برنن	۴۶۵	۲۷۵	״ ״ ״	۵۴۷
۱۶۲	پنر نربان اپدیش برنن	۳۰۱	۲۰۰	״ ״ جل ردپ برنن	۳۷۹	۲۳۸	راتر سمباد برنن	۴۶۷	۲۷۶	״ ״ ״	۵۴۸
۱۶۳	برہم ایکتا پرتپادن برنن	۳۰۳	۲۰۱	״ چدردپ برنن	۳۸۱	۲۳۹	راتر پربودھ برنن	۴۶۹	۲۷۷	چتمن پرایت برنن	۵۵۰
۱۶۴	ہرن اتہاس جوگ اپدیش برنن	۳۰۶	۲۰۲	برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن	۳۸۳	۲۴۰	تتھارتھ اپدیش برنن	۴۷۰	۲۷۸	گرشا ستر ابھا برنن	۵۵۱
۱۶۵	من مرگ اتہاس جوگ اپدیش برنن	۳۰۸	۲۰۳	״ ״ ״	״	۲۴۱	بھوشیت کتھا برنن	۴۷۱	۲۷۹	لشترام پرکیت گرن برنن	۵۵۳
۱۶۶	سوبھاو ستا جوگ اپدیش برنن	۳۱۳	۲۰۴	آکاش کی سدھ سمادھ جوگ برنن	۳۸۴	۲۴۲	سدھ نربان برنن	۴۷۴	۲۸۰	نربان برنن	۵۵۸
۱۶۷	موکش اپدیش برنن	۳۱۴	۲۰۵	انترا اتہاس برنن	۳۸۷	۲۴۳	بششٹ دلشانتر بھرم برنن	۴۷۶	۲۸۱	چداکاش جگت ایکتا پرتپادن برنن	۵۶۰
۱۶۸	ببیک روت برنن	۳۱۷	۲۰۶	انترا اتہاس سماپت برنن	۳۹۱	۲۴۴	سورگ نرک پراربدھ برنن	۴۸۰	۲۸۲	جگت ابھاو برنن	۵۶۱
۱۶۹	سرب ستا اپدیش برنن	۳۱۹	۲۰۷	مکت سنگیا برنن	۳۹۲	۲۴۵	نربان اپدیش برنن	۴۸۲	۲۸۳	پرشن برنن	۵۶۳
۱۷۰	سپت پرکار جیو سرشٹ برنن	۳۲۲	۲۰۸	جیون مکت بیوہار برنن	۳۹۵	۲۴۶	اندریا ناش اپدیش برنن	۴۸۴	۲۸۴	پرشن اتر برنن	۵۶۴
۱۷۱	سرب شانت اپدیش برنن	۳۲۳	۲۰۹	پرمارتھ روپ برنن	۳۹۷	۲۴۷	اندری جگیہ برنن	۴۸۶	۲۸۵	پرشن اتر دوتیہ برنن	۵۶۵
۱۷۲	برہم سوروپ پرتپادن برنن	۳۲۶	۲۱۰	ناستک بادی نراکرن برنن	۳۹۹	۲۴۸	برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن	۴۸۹	۲۸۶	راج پرشن اتر سماپت برنن	۵۶۶
۱۷۳	نربان برنن	۳۲۷	۲۱۱	پرم اپدیش برنن	۴۰۲	۲۴۹	جاگرت سوپن پرتپادن برنن	۴۹۰	۲۸۷	پورب رام کتھا برنن	۵۶۸
۱۷۴	دویت بدیا پرتپادن برنن	۳۲۸	۲۱۲	چیتن آکاش پرم گیان برنن	۴۰۳	۲۵۰	شلا اتہاس سماپت برنن	۴۹۱	۲۸۸	آکتساہ برنن	۵۷۰
۱۷۵	پرم شانت نربان برنن	۳۲۹	۲۱۳	سرب پدارتھ بھاو برنن	۴۰۷	۲۵۱	جاگرت سوپن سکھیت ابھاو برنن	۴۹۳	۲۸۹	موکش اپائے برنن	۵۷۲



شری گنیشائے نمہ

ترجمہ

جوگ بششٹھ

جلد دوسری

چھٹھا نربان پرکرن

سرگ پہلا ۔ دوس راتر بیا پار برنن

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج اُپشم پرکرن کے بعد اب تم نربان پرکرن سُنو ۔ جسکے جاننے سے تم نربان پد کو پراپت ہوگے ۔ بڑے اُتم بچن منیشور نے شری رامچندر جی سے کہے ہین اور شری رامچندر جی نے سب اور سے من کو کھینچکر منیشور کے بچنون مین لگایا اور راجا لوگ بھی سب نہہ اسپند ہوگئے جیسے کاغذ کے اوپر تصویر لکھی ہوتی ہے اور بششٹھ جی کے بچنون کو بچارنے لگے ۔ راج کمار بھی بچارتے اور کنٹھ ہلاتے تھے اور سر اور بھجا پھیر کر تعجب کرنے لگے ۔ اس بات مین وہ پرسن ہوئے کہ جس جگت کو ست جانکر ہم بچارتے تھے وہ ہے ہی نہین ایسے آشچرج مین وہ آشچرج کو پراپت ہوئے تب دن کا چوتھا بھاگ رہگیا اور سورج اَست ہوئے مانو بششٹھ جی کے بچن سُنکر انکو بھی پھل لگا ہے سب تیج جاتا رہا اور شیتلتا پراپت ہوئی سورگ سے جو دیوتا اور سِدھ لوگ آئے تھے اُن کے گلے مین مندار آدک برچھون کے پھول تھے اُن سے پون کے دوارا سب استھان سگندھت ہوگئے اور بھونرے پھولون پر گنجار کرنے لگے اور جھروکھون کی راہ سے سورج کی کرن آتی تھی اُس سے سورج مکھی کمل جو راجا اور دیوتاؤن کے سر پر تھے سوکھ گئے ۔ جیسے من سے جگت کی ستتا نرت ہوجاتی ہے اور برت سکُچ جاتی ہے ۔ بالک جو سبھا مین بیٹھے تھے اور پنچھی جو پنجرون مین تھے اُن سب کے بھوجن کا سمے ہوا اور بالکون کے بھوجنون کے نمت ماتا اُٹھین ۔ جب چوتھے پہر راجا کے نوبت نقارے تُرہی شہنائی باجے بجنے لگے اور بششٹھ جی جو بڑے اونچے شبد سے کتھا کہتے تھے اُن کا شبد نقارے اور باجون سے دب گیا

تب جیسے برسات مین بادل گرجتے ہین اور مور چپ ہو جاتے ہین تیسے ہی بششٹھ جی چپ ہو گئے
ایسا شبد ہوا کہ جس سے آکاش پرتھوی اور سب دشا بھر گئے اور پنچھی بن مین پنکھ پھیلا پھیلا کر
پھڑپھڑانے لگے جیسے بھوچال آنے سے لوگ کانپتے اور شبد کرتے ہین - اور بالک اپنی
اپنی ماتا کے شریر سے لپٹ گئے - اسکے بعد منیشور بششٹھ جی بولے کہ ہے نہہ پاپ رگھناتھ جی
مین نے تمھارے چت روپی پنچھی کے پھنسانے کے لیے اپنا بچن روپی جال پھیلایا ہے اس سے
اپنے چت کو بس کرکے آتم پد مین تم استھت ہو - ہے رامجی یہ جو مین نے تم کو اپدیش کیا ہے اسکے
سار مین دربدھ کو تیاگ کر چیت کو لگاؤ - جیسے ہنس جل کو تیاگ کر دودھ کو پی لیتا ہے تیسے تم آد سے
انت تک سب اپدیش کو بار بار بچار کر سار کو لے لو - اس پرکار سنسار سمدر سے پار اتر کر
پرم پد کو پراپت ہوگے اور طرح سے نہ پراپت ہوگے - ہے رام جی جو ان باتون کو مانے گا
وہ سنسار سمدر سے تر جاوے گا اور جو نہ مانے گا وہ نیچ گت کو پراپت ہوگا - جیسے بندھیاچل
پربت کی کھائین مین ہاتھی گر کر کشٹ پاتا ہے تیسے ہی وہ سنسار مین گر کر کشٹ پاویگا - ہے رامجی
جو ان بچنون کو نہ گرہن کریگا وہ نیچے کو گریگا - جیسے راہ چلنے والا ہاتھ سے دیپک کو تیاگ کر
رات کو گڑھے مین گرتا ہے - اور جو اسنگ ہوکر بیوہار کریگا تو آتم سدھ کو پراپت ہوگا - یہ جو
مین نے تم سے تتو گیان اور من اور باسنا کا ناش کہا ہے اسکے ابھیاس کرنے سے تم سدھ ہو جاؤگے
یہ شاستر کا سدھانت ہے - ہے سبھا والو ہے مہاراجو ہے شری رام لچھمن اور رگھوپت جو کچھ مین نے
تم سے کہا ہے اسکو تم بچارو اور جو کچھ اور کہنا ہے اسکو مین پراتہ کال کہونگا - اتنا کہکر بالمیک جی بولے
کہ ہے سادھو اس پرکار جب منیشور نے کہا تب سب سبھا اٹھ کھڑی ہوئی اور بششٹھ جی کے
بچنون کو سنکر سب پرسن ہو گئے جیسے سورج کو پاکر کمل کھل جاتے ہین بششٹھ جی اور بشوامتر دونون اٹھ کھڑے
اٹھے اور بششٹھ جی بشوامتر کو اپنے استھان پر لے گئے - آکاش مین پھرنے والے دیوتا اور سدھ لوگ
بششٹھ جی کو نمسکار کرکے اپنے اپنے استھان کو گئے مہاراجہ دشرتھ ارگھ پادیہ سے بششٹھ جی کا پوجن کرکے
اپنے محل مین گئے اور سننے والے لوگ بھی اگیا لیکر اور بششٹھ جی کا پوجن کرکے اپنے اپنے گھر گئے - راجکمار
گئے اور منیشور لوگ بن مین گئے اور شری رام لچھمن اور ستروہن جی بششٹھ جی کے آشرم تک
گئے اور پوجا کرکے پھر اپنے گھر آئے سب شروتا لوگ اپنے اپنے استھانون کو جاکر اسنان اور سندھیا
آدک کرم کرنے لگے پتر اور دیوتاؤن کی پوجا اور براہمنون سے لیکر نوکر چاکر تک سب کو
بھوجن کرائے اپنے متر اور بھائیون کے ساتھ آپ بھوجن کیا اور جتھا شکت اپنے برن
اور آشرمون کے دھرم کو سادھا - جب سورج بھگوان استت ہوئے اور دن کی کریا سب
نبرت ہوئی تب رات ہوئی اور نشاچر پھرنے لگے تب پرتھوی پر کے لوگ راج رکھ اور راجکمار آدک
جو شروتا لوگ تھے سب رات کو ایکانت مین اپنے اپنے آسن پر بیٹھکر بچار کرنے لگے - راجکمار
اور راجا اپنے اپنے استھان پر بیٹھے اور براہمن تپسوی کشن آدک بچھا کر بیٹھے بچارتے تھے کہ

سنسار کے ترنے کا کیا اُپائے ہے اور جو بچن بششٹھ جی نے کہے انہیں اچھی طرح چت کو ایکاگر کر اور بھلے پرکار بچار کر سو رہے۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے کُمدنیاں بند ہو جاتی ہیں تیسے ہی وہ سب سکھ چیت کو پراپت ہوئے پر شری رام لچھمن بھرت سترگہن جی تین پہر تک بششٹھ جی کے اُپدیش کو بچارتے رہے اور آدھے پہر سو کر پھر اُٹھے۔

سرگ دوسرا۔ بشرام درڑھ کرن برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو۔ جب اس پرکار سب رات بیت گئی اور اندھیرا مِٹ گیا تب شری رام لچھمن سترگہن آدک اسنان اور سندھیا آدک کرم کر کے بششٹھ جی کے آشرم پر جا کر ٹھہرے بششٹھ جی بھی سندھیا آدک کرم کر کے اگن ہوتر کرنے لگے اور جب اگن ہوتر کر چکے تب شری رامچندر جی آدک نے انکو ارگھ پادیہ سے پوجا اور چرنوں پر اچھی طرح سے مستک رکھا۔ جب شری رامچندر جی گئے تھے تب بششٹھ جی کے دروازے پر کوئی نہ تھا پر ایک گھڑی بھر میں ہزاروں جیو آ گئے اور بششٹھ جی شری رامچندر جی آدک کو ساتھ لے کر مہاراجہ دشرتھ کے دروازے پر آئے تب مہاراجہ دشرتھ اگوانی کو آگے آئے اور بششٹھ جی کا آدر پوجن کیا اور دوسرے لوگوں نے بھی بہت پوجن کیا۔ آکاش اور پرتھوی کے رہنے والے جتنے شروتا تھے وے سب آئے اور نمسکار کر کے بیٹھے اور سب نہہ اسپند اور ایکاگر ہو کر استھت ہوئے۔ جیسے نہہ اسپند بایو سے کملوں کی پنکت اچل ہوتی ہے تیسے ہی سب شروتا لوگ بیٹھے۔ بھاٹ لوگ جو استت کرنے والے تھے وے بھی ایک جگہ بیٹھے اور سورج کی کرن جھروکھوں کی راہ سے آئی مانو کرن بھی بششٹھ جی کے بچن سُننے کو آئی ہے۔ تب بششٹھ جی کیطرف شری رامچندر جی نے دیکھا جیسے سوام کارتک شری سداشیو جی کیطرف اور کچ برہسپت کی طرف اور پرہلاد جی شکر جی کیطرف دیکھتے ہیں اور جیسے بھونرا گھومتا گھومتا آکاش سے آ کر کمل پر آ بیٹھتا ہے تیسے ہی شری رام چندر جی کی درشٹ اوروں کو دیکھتے دیکھتے بششٹھ جی کے اوپر آ کر ٹھہر گئی۔ تب بششٹھ جی نے شری رامچندر جی کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے رگھونندن میں نے جو تم کو اُپدیش کیا ہے وہ تم کو کچھ یاد ہے۔ وے بچن پرمارتھ بودھ کے کارن آنند روپ اور مہا گمبھیر ہیں اب اور بھی بودھ کے کارن اور اگیان روپی شتر کے ناش کرنے والے چندرما کی طرح پرکاشمان بچنوں کو سُنو۔ پرنتر آتم سدھانت شاستر میں تم سے کہتا ہوں۔ ہے رام جی بیراگ اور تتو کے بچار سے سنسار سمُدر کو ترتا ہے۔ اور سمیک تتو کے بودھ سے جب درڑھ بودھ مِٹ جاتا ہے تب باسنا بھی مِٹ جاتی ہے اور پرم دکھ پد کو پراپت ہوتا ہے وہ پدیش کال بست کے چھیدن سے رہت ہے وہی برہم جگت روپ ہو کر استھت ہوا ہے اور بھرم سے دو کی طرح بھاستا ہے وہ سب بھاوؤں سے رہت سربتر برہم ہے۔ اس پرکار رہت سوروپ جانکر شانت کو پراپت ہو گے۔ ہے رام جی کیول برہم تتو اپنے آپ میں استھت ہے نہ کچھ چت ہے نہ اَبدیا ہے نہ من ہے نہ جیو ہے یہ سب کلنا برہم میں بھرم سے پھرتی ہیں۔ جو اسپند پھرنا درشیہ اور چت ہے سو کلنا روپ بھرم ہے برہم سے کوئی پدارتھ الگ نہیں ہے

ہے رام جی سورگ پاتال پرتھوی مین شری سَداشیوجی سے لیکر تنکے تک جو کچھ جگت ہر وہ سب پربرہم ہرجو
روپ سے الگ نہین۔ اُداسین اور مِتر باندھَو سے لے کر سب برہم ہین جب تک اگیان کلنا سے
جگت مین بُدّھ استھت ہر اور برہم بھاؤ طرح طرح کا ہر تب تک چت آدک کلنا ہوتی ہر۔جب تک
دیہہ مین اہم بھاؤ ہر اور اناتم جگت مین ممتا ہر تب تک چت آدک بھرم ہوتا ہر۔ اور جب تک
سنت جن اور ست شاستروں سے اونچے پد کو نہین پاتا اور مورکھتا نہین مٹتی تب تک چت آدک
بھرم ہوتا ہر۔ ہے رام جی جب تک دیہہ کا ابھمان نہین مٹتا اور سنسار کی بھاؤنا نہین مٹتی اور سمیک
گیان نہین ہوتا اور جب تک چت آدک پرکسٹ ہر تب تک اگیان سے اندھا ہر اور بشیون کی آشا
مین مورچھت ہر اور موہ روپی مورچھا سے نہین جاگتا تب تک چت آدک کلنا ہوتی ہر۔ہے رامجی
جب تک آشا روپی بلھ کی گندھ ہردے روپی بن مین ہوتی ہر تب تک بچار روپی چکور نہین آتا اور
بھوگ باسنا نہین مٹتی۔جب بھوگون کی آشا مٹ جاوے اور ست شیتلتا اور سنتشتا د آسودگی
ہردے مین پراپت ہو تب چت روپی بھرم مٹ جاتا ہر۔جب موہ اور ترشنا مٹ جاوے اور
نت سمبت ہو تب چت شانت بھومکا کو پراپت ہوتا ہر۔ ہے رام جی جس پرش کی استھت
سوروپ مین ہوتی ہر وہ آپ کو دیہہ سے دور دیکھتا ہر۔ اُس سمیک درشٹی کے چت کی بھومکا کہتے ہین
کہ جب اننت چیتن تتو کی بھاؤنا ہوتی ہر اور جگت کو تیاگ کر آتم سوروپ مین پراپت ہوتا ہر تب
وہ پرش سب جگت کو اپنا انگ ہی دیکھتا ہر ارتھات سب اپنا سوروپ دیکھتا ہر ایسا جو آتم روپ
دیکھتا ہر اُسکو جینے آدکا بھرم کہان ہر۔جب اگیان بھرم مٹ جاتا ہر تب پرم اُدویت پد اُدے ہوتا ہر
جیسے رات کے مٹ جانے سے سورج اُدے ہوتا ہر تیسے ہی موہ کے مٹ جانے سے آتم تتو اُدے ہوتا
ہر اور جب سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہر تب چت کا ناش ہو جاتا ہر۔ جیسے سوکھا پتّا آگ مین جلجاتا
ہر تیسے ہی گیالوان کا چت نشٹ ہو جاتا ہر۔ ہے رامجی جیون مکت جو مہاتما پرش اور ریرا اور درشٹی ہر
اور جسکو سب برہم ہی دیکھ پڑتا ہر اُسکا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہر وہ چت ست کہاتا ہر اور اُسمین
باسنا بھی نہین دیکھ پڑتی وہ چیتن من ہر اور وہ چت ست پد کو پراپت ہوتا ہر یہ جگت گیان وان کو لیلا ہی
ماتر بھاستا ہر اور وہ ہردے سے شانت روپ اور نت ترپت ہر اُسکو سربدا آتم جوت بھاستی ہر
ببیک سے اُسکے چت سے جگت کی ستا مٹ گئی ہر اور سوروپ مین اُسنے استھت پائی ہر سو چت
ستا کہاتی ہر۔پھر وہ کرم چیشٹا کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہر تو بھی موہ کو نہین پراپت ہوتا ہر۔ جیسے بھونا ہوا
بیج نہین اُگتا ہر تیسے ہی گیانی کے کرم جنم کے کارن نہین اور جو اگیانی ہین اُن کی باسنا موہ سنجکت
ہر۔ جیسے کچّا بیج اُگتا ہر تیسے ہی اگیانی باسنا سے پھر پھر جنم لیتا ہر اور جس چت سے
آسکت ہونا مٹ گیا ہے اُسکی باسنا جنم کا کارن نہین وہ چت ستا کہاتی ہر۔ ہے رام جی
جن پرشون نے پانے جوگ پد کو پایا ہر اور گیان کی اگن سے چت کو جلا دیا ہو وے پھر جنم نہین
پاتے۔جو کچھ جگت ہر سب اُنکو برہم روپ ہر جیسے برچھ اور تُرکہنے ہی کو دو ہین وا ستو مین دونون ایک ہی

ہین تیسے ہی برہم اور جگت نام ماتر وہین پرواستو مین ایک ہی ہین جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے جل روپ ہین تیسے ہی برہم مین جگت برہم روپ ہی - چیتن آتما روپی مرچ مین جگت روپی کڑوائی ہی ہے رام جی ایسے برہم تم ہو - جو تم کہو کہ مین چیت نہین تو کچھ مانا جاتا ہی کیونکہ جو تم کہو کہ مین جڑ ہون تو تم آکاش کی طرح ہوئے تم مین کلنا کا الیکھ کیسے ہو - جو چیتن ہو تو شوک کس کا کرتے ہو اور جو چیتن ہو تو نراس آدانت سے رہت ہوئے - ندان سب تھین ہو اپنے سوروپ کو یاد کرو تب شانت کو پاؤ گے - جو سب بھاؤ مین استھت ہو اور سب کو اُدے کرنے والے شانت روپ چیتن اور برہم روپ ہو - ہے رام جی ایسی جو چیتن روپی سِلا ہی اُس کے آدی مین باسنا روپی پھرنا کہان ہی وہ تو مہا گھن روپ ہی - ہے رام جی جو تم ہو سوئی ہو اُس مین اور تم مین کچھ بھید نہین وہی ست اَست روپ ہو کر بھاستا ہی جس کے بھیتر سب پدارتھ ہین اور جس مین نانا تو اور اہم تو م اگنیہ تگیہ مین کچھ کلنا نہین - ایسا جو ست روپ چد گھن آتما ہی اُسکو نمسکار ہی ہے رام جی تمھاری جے ہو تم آدانت سے رہت بشال ہو اور سِلا کے بھیتر کی طرح چد گھن سوروپ آکاش کی طرح نرمل ہو - جیسے سمدر مین ترنگ ہین تیسے ہی تم مین جو جگت ہی سو لیلا ماتر ہی - تم اپنے نرگن سوروپ مین استھت ہو -

سرگ تیسرا برہم ایکتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو رام جی جس چیتن روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ اُپجتے اور مٹتے ہین ایسے ابکت آتم بھاؤ کی بھاؤنا سے مکت اور بھاؤ آبھاؤ سے رہت ہو ایسا جو چد آتم تمھارا سوروپ ہی وہی سب جگت روپ ہی تب باسنا آدک اُبرن کہان ہین جیو اور باسنا سب آتما کا کنچن ہی دوسری بستو کچھ نہین تب اور کتھا اور پرسنگ کیسے ہو ہے رام جی مہا سرل گمبھیر اور پرکاش روپ جو چیتن سمدر ہی وہ تمھارا روپ ہی اور رام رو پی ایک ترنگ پھر آیا ہی سو سمدر تم ہو - ایسا جو آتم تتو ہی وہ جگت روپی ہو کر بیاپاری بھاستا ہی - جیسے آگ سے گرمی پھول سے سگندھ کجل سے سیاہی برف سے سفیدی گڑ سے مٹھائی سورج سے پرکاش الگ نہین تیسے ہی برہم سے انبھو الگ نہین - نِت روپ ہی - انبھو سے اہم الگ نہین اہم سے جیو جیو سے من من سے اندریان اندریون سے دیہہ الگ نہین اور دیہہ سے جگت الگ نہین - اِس پرکار مہا چکر جو پرپرت کی طرح ہوا ہی سو کچھ پرپرت نہین نہ سکھ پربرتن جو کال کا پرورتتا ہی نہ کوئی کم ہی نہ زیادہ ہی سربدا ایک اکھنڈ ستا پرماتم تتو ہی - جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی وہی ستا بجر بھوت اور وہی پورن ہو کر استھت ہو دیت کلپنا نہین - ایسے اپنے سوروپ مین جو پرش استھت ہی وہ جیون مکت ہی ایسا جو گیانوان ہی وہ من اور اندریون اور شریر کے کرم بھی کرتا ہی پر اُسکو کرم کا بندھن نہین ہوتا ہے رام جی گیانوان کو نہ کچھ تیاگنے جوگ ہوتا ہی اور نہ کچھ لینے جوگ ہوتا ہی وہ سب پدارتھون سے نرلیپ رہتا ہی جبتک اُسکو گرہن اور تیاگ کی بدھ رہتی تب تک سنسار کے سکھ دکھ کا بھاگی ہوتا ہی اور اِس سے ہیو پادیہ

کا جسکو ابھاؤ ہی وہ سُکھ دُکھ کا بھاگی نہین ہوتا۔ ہے رام جی جو کچھ جگت ہی وہ ایک ادویت آتم تتو ہی
دوسرا کچھ نہین۔ جیسے گھٹ اور مٹھ کی اُپادھ سے آکاش طرح طرح کا بھاستا ہی اور سمدر
ترنگ سے انیک روپ بھاستا ہی پر طرح طرح کے بھاؤ کو نہین پراپت ہوتا تیسے ہی آتما مین طرح
طرح کا جگت بھاستا ہی اور طرح طرح کے بھاؤ کو نہین پراپت ہو۔ ایسے سوروپ کو جانکر اسمین استھت
ہو باہر سے اپنے برن آشرم کا بیوہار کر پر ہردے سے پتھر کی طرح دُکھ سُکھ سے رہت ہوکر رہو سمپت ماتر
آتما کو جو اپنا روپ دیکھتا ہی وہی سمیک درشی ہی اور اسکا جو گیان اور موہ نشٹ ہو جاتا ہی جیسے ندی کا بیگ
کنارے کے برچھون کو جڑ سہت کاٹتا ہی تیسے ہی آتم گیان موہ سہت اگیان کو کاٹتا ہی۔ منتر تابر سکھ دُکھ
راگ دویش آدک بکار ہین دے چت مین رہتے ہین سو اُسکا چت نشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی گیانی سوتا
بھی دیکھ پڑتا ہی پر کبھی نہین سوتا جس کا آتما مین اہم ابھاؤ مٹ گیا ہی اور جس کی بدھ نرلیپ دبے لگاؤ ہی
ہی وہ پرش اس لوک کو مارے تو بھی اُسنے کسی کو نہین مارا۔ ہے رام جی جو بشت نہو ادربھا سے اُس کو
مایا ماتر جاننا چاہیے۔ جاننے سے وہ نشٹ ہو جاتی ہی۔ جیسے تیل نہ ہونے سے دیپک شانت ہو جاتا ہے
تیسے ہی گیان سے باسنا مٹ جاتی ہی اور چت اچت ہو جاتا ہی جسکو سُکھ اور دُکھ اور گرہن اور تیاگ نہین
وہ جیون مُکت آتما مین استھت ہی۔

سرگ چوتھا چت بھاؤ ابھاؤ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی من بُدھ اہنکار اور اندری آدک جو جگت ہی وہ سب اچنت چنماتر
ہی اور یہ جیو بھی اُس سے الگ روپ نہین۔ جیسے سُبرن اور بھوکھن مین بھید نہین تیسے ہی چنماتر اور
جیو آدک مین کچھ بھید نہین۔ جب تک چت مین اگیان ہوتا ہی تب تک جگت کا کارن ہوتا ہی اور جب
اگیان نشٹ ہو جاتا ہی۔ تب چت آدک کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ ادھیاتم بدیا جو بیدانت شاستر ہی اُس کے
ابھیاس سے اگیان نشٹ ہو جاتا ہی جیسے آگ کی گرمی سے جاڑا مٹ جاتا ہی تیسے ہی ادھیاتم بدیا
کے بچار اور ابھیاس سے اگیان مٹ جاتا ہی۔ جب تک اگیان کا کارن ترشنا نہین مٹتی تب تک
اگیان ہی اور جب ترشنا کا ناش ہو جاے تب جانیے کہ اگیان کا بھی ناش ہو گیا۔ ہے رام جی
ترشنا روپی بشوچکا روگ کے ناش کرنے کا منتر ادھیاتم شاستر ہی ہی اُس کے ابھیاس سے ترشنا ناش
ہو جاتی ہی۔ جیسے شرد رت مین کُہرا مٹ جاتا ہی تیسے ہی بچار سے اور آتم ابھیاس سے چت شانت
ہو جاتا ہی۔ اور جیسے شرد رت مین میگھ نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی بچار سے مورکھ پن نشٹ ہو جاتا
ہی۔ جب چت اچت ہو جاتا ہی تب باسنا بھرم سب مٹ جاتا ہی۔ جیسے تاگے مین موتی پردے
ہوتے ہین اور تاگے کے ٹوٹ جانے سے موتی الگ الگ ہو جاتے ہین تیسے ہی اگیان کے
مٹ جانے سے من آدک سب مٹ جاتے ہین۔ جو پُرش ادھیاتم شاستر کے ارتھ کو
نہین دھارن کرتا اور نہ پریت ہی کرتا ہی وہ پاپی کیڑے آدک نیچ جون کو پاتا ہی۔ ہے کمل نین تم مین جو کچھ

موہ کھا اور چنچلتا تھی وہ سب جاتی رہی اور جیسے پون کے ٹھہر جانے سے جل اچل ہو جاتا ہے تیسے ہی تم استھر ہو گئے
اور بھاؤ ابھاؤ سے رہت پرم آکاش کی طرح نرمل پد کو پراپت ہوئے ہو۔ ہے رام جی مین اب ا سمجھتا ہون کہ تم
میرے بچنون سے گیانوان ہوئے ہو اور بڑی اگیان روپی نیند سے جاگے ہو سمان جیو بھی ہماری بانی سے جاگ
اٹھتے ہین اور تم تو آپ اُدار بدھ ہو تمھارے جاگنے مین کیا اشچرج ہے۔ ہے رام جی جب گرو لکھا ہوتا ہے اور
شنکھ بھی شدھ پاتر ہوتا ہے تب گرو کے بچن اس کے ہردے مین پرویش کرتے ہین۔ سو مین گرو بھی سمرتھ
ہون کہ مجھکو اپنا سوروپ سدا پرتچھ ہے اور ست شاستر کے انسار مین نے بچن کہے ہین اور تمھارا ہردے بھی شدھ
ہے اس مین وے بچن پرویش کر گئے ہین۔ جیسے گرم زمین کے کھیت مین جل پرویش کر جاتا ہے تیسے تمھارے ہردے
مین بچنون نے پرویش کیا ہے۔ ہے رگھناتھ جی ہم رگھو بنش کل کے گرو کے گرو ہین ہمارے بچن تمکو دھارن
کرنے چاہیین۔ اب تم دکھ سے رہت ہو کر اپنے پرکرت آچار کو کرو اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس
پرکار جب منیشور نے کہا تب سورج است ہوئے اور سب سبھا آپس مین نمسکار کر کے اپنے اپنے گھر گئی رات کے
بیت جانے پر سورج کے نکلتے ہی پھر سب آ بیٹھے۔

سرگ پانچوان۔ راگھو لبشرانت برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے منیشور مین پرم سوستھ ہو کر اپنے آپ مین استھت ہون اور آپ کے
بچنون کی بھاونا سے جگت جال کے استھت ہوئے پر بھی مجھکو شانت ہو گئی ہے۔ آتمانند سے مین ترپت
ہوا ہون جیسے بڑی برکھا سے پرتھوی ترپت ہوتی ہے اور پرسن ہو کر استھت ہون۔ سب اور سے مجھکو
کیول آتما روپ ہی بھاستا ہے اور طرح طرح کا بھاسنا مٹ گیا ہے جیسے کہرے سے رہت دشا اور
آکاش نرمل بھاستا ہے تیسے ہی سمیک گیان سے مجھکو شدھ آتما ہی بھاستا ہے اور موہ بھی جاتا رہا ہے
موہ روپی جنگل مین جو ترشنا روپی ہرن اور راگ دویش آدک دھول اور کہرا تھا سو سب مٹ گیا ہے
اور گیان روپی برکھا سے سب شانت ہو گئے ہین اب مین آتمانند کو پراپت ہوا ہون جو آد انت
سے رہت اور امرت ہے بلکہ امرت کا مزہ بھی اس کے آگے کچھ نہین ہے ایسے آنند سے مین اپنے سوبھاؤ
مین پراپت ہوا ہون۔ مین رام ہون ارتھات سب مین رمنے والا ہون میرا مجھکو نمسکار ہے۔ اب مین
سب سندیہون سے رہت ہون اور میرے سب سنشے اور بکار مٹ گئے ہین جیسے پرانہ کال ہونے
سے نشاچر اور بیتال آدک نہین رہتے ہین تیسے ہی میرے راگ دویش آدک بکار نہین رہے ہین اور
نرمل اور بڑے بستیرن (وسیع) ہردے کمل مین مین استھت ہون۔ جیسے بھونرا پھرتا پھرتا کمل مین آکر ٹھہر جاتا
ہے تیسے ہی مین آتم روپی سار مین ٹھہرا ہوا ہون۔ اہدیا روپی کلنک آتما مین کہان تھا مین تو نیچے سے
نرمل ہو گیا ہون۔ جیسے سورج کے اُدے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہے تیسے ہی میرے سب سندیہ اور
ابدیا ناش ہو گئے ہین۔ اب مجھکو سب آتما ہی بھاستا ہے اور کلنا کوئی نہین۔ بھاوت آکار اپنے
سوروپ کو پراپت ہوا مین اگلی پرکرت کو دیکھکر ہنستا ہون کہ کیا جانتا تھا اور کیا کرتا تھا مین نت سدھ

جیون کا تیون اُدا انت سے رہت ہون ۔ ہے مینشور تمھارے بچن روپی امرت کے سمدر مین نے اشنان کیا ہی اور اُس سے اجر امر آنند پد کو پاکر سورج سے بھی اونچے پد کو پراپت ہوا ہون اور شوک سے رہت ہو کر پرم شد ھتا سمتا شیتلتا اور اَدوبت انبھو کو پراپت ہوا ہون ۔

سرگ چھٹوان ۔ اگیان ماہاتم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو ۔ پھر بھی میرے پرم بچن سُنو ۔ تمھارے ہت کی کامنا سے مین کہتا ہون ہے تم آتم پد کو پراپت ہوئے ہو پرنت بودھ بڑھنے کے لیے پھر سُنو جس کے سُننے سے تھوڑی بُدھ والا بھی آنند پد کو پراپت ہو ۔ ہے رام جی جسکو اناتما مین آتما کا ابھمان ہی اور آتم گیان نہین ہوا اُسکو اندری روپی شتر دُکھ دیتے ہین جیسے نربل پُرش کو چور دُکھ دیتے ہین اور جو آتم پد مین استھت ہوا ہی اُسکو اندریان دُکھ نہین دیتی ہین ۔ جیسے زبردست راجا کے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہین تیسے ہی گیانی کے اندریان متر ہو جاتی ہین ۔ جن پُرشون کی دیہہ مین استھت بُدھ ہی اور اندریون کے بشیون کو سیون کرتے ہین اُن کو بڑے دُکھ پراپت ہوتے ہین ۔ ہے رام جی آتما اور شریر کا سمبندھ کچھ نہین ۔ جیسے اندھکار اور پرکاش کا بلکشن سوبھاؤ ہی تیسے ہی آتما اور دیہہ کا پرسپر بلکشن سوبھاؤ ہی ۔ آتما سب بکارون سے رہت نت مُکت اُدے استا سے رہت اور سب سے نرلیپ ہی اور سدا جیون کا تیون پرکاش روپ بھگوان آتما ست روپ ہی اُسکا سمبندھ کس سے ہو ۔ دیہہ جڑ اور اَست اگیان روپ تچھ ناش وان ہی اور کرتگیہ نہین ہی اُسکا سنجوگ کس طرح ہو ۔ آتما چیتن گیان ست اور پرکاش روپ ہی اُس کا دیہہ کے ساتھ کیسے سنجوگ ہو ۔ اگیان سے دیہہ اور آتما کا سنجوگ بھاستا ہی پرنت سمیک گیان سے سنجوگ کا نہ ہونا بھاستا ہی ۔ ہے رام جی یہ مین نے تین بچن کہے ہین اِن کا بار بار ابھیاس کرنے سے سنسار موہ کا ابھاؤ ہو جاوے گا جب سنسار کا کارن موہ مٹ گیا تب پھر اُسکا ست بھاؤ نہ ہوگا ۔ جب تک اگیان روپی نیند سے اچھی طرح نہین جاگتا تب تک پردہ رہتا ہی جیسے نیند سے جاگے پر پھر نیند نہین گھیر لیتی ہی پر جب درڑھ ہو کر جاگے تب پھر نیند نہین گھیرتی تیسے ہی درڑھ ابھیاس سے اگیان ہٹا ہوا پھر نہین پیدا ہوتا ۔ اِس سے موہ اور دُکھ مٹنے کے لیے درڑھ ابھیاس کرو ۔ ہے رام جی آتما دیہہ کے گنون کو انگیکار نہین کرتا جو دیہہ کے گنون کو انگیکار کرے تو آتما بھی جڑ ہو جاوے پر وہ تو سدا گیان روپ ہی اور جو دیہہ آتما کا گن پرمارتھ سے انگیکار کرے تو دیہہ بھی چیتن ہو جاوے پر وہ تو جڑ روپ ہی اُسکو اپنا کچھ نہین ۔ جب جیون کا تیون گیان ہو تب شریر تچھ اور جڑ بھاسے ۔ ہے رام جی دیہہ اور آتما کا کچھ سمبندھ نہین اور سمواے سمبندھ بھی نہین پھر اِس سے ملکر برتھا دُکھ کو گرہن کرنا اِس سے بڑھکر اور مورکھتا کیا ہی جب کچھ بھی اسکا سمان لچھن ہو تب سمبندھ بھی ہو پر جس کا کچھ بھی سمان لچھن نہ ہو اُس کا سمبندھ کیسے ہو آتما چیتن ہی دیہہ جڑ ہی ۔ آتما ست روپ ہی دیہہ است روپ ہی ۔ آتما پرکاش روپ ہی دیہہ اندھکار روپ ہی ۔ آتما نراکار ہی دیہہ ساکار ہی ۔ آتما سوکشم ہی دیہہ استھول ہی ۔ تو پھر آتما اور دیہہ کا سمبندھ

کیسے ہو اور جب اِن کا سنجوگ ہی نہین تب دُکھ کس کا ہو۔ جیسے سوکشم اور استھول۔ دن اور رات
گیان اور اگیان۔ دھوپ اور چھایا۔ ست اور اَست کا سنجوگ نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور دیہہ کا سنجوگ
نہین ہوتا اور دیہہ کے سُکھ دُکھ سے آتما کو سُکھی دُکھی جاننا متھیا بھرم ہی۔ بڑھاپا موت سُکھ دُکھ
بھاؤ ابھاؤ آتما مین ذرا بھی نہین۔ جو دیہہ مین ابھمان ہوتا ہی تو اونچ نیچ جنم پاتا ہی۔ داستو مین
کچھ نہین۔ کیونکہ برہم سَتّا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُس مین بکار کوئی نہین۔ جیسے
سورج کا پرتبمب جل مین ہوتا ہی اور جل کے ہلنے سے پرتبمب بھی چلتا ہی تیسے ہی دیہہ کے سکھ دکھ
سے آتما مین سُکھ دُکھ بکار مورکھ دیکھتے ہین۔ آتما سدا نرلیپ ہی اور جب جتھا بھوت سمیک آتم گیان
ہو تب دیہہ مین استھت بھی بھرم کو نہ پراپت ہو۔ ہے رام جی جب جتھا بھوت گیان ہوتا ہے تب
ست کو ست جانتا ہی اور اَست کو اَست جانتا ہی جیسے دیپک ہاتھ مین ہوتا ہی تب ست اَست
پدارتھ بھاستے ہین تیسے ہی گیان سے ست اَست جتھارتھ جانتا ہی اور اگیان سے موہ مین بھرمتا ہی
جیسے ہوا سے پتا بھرمتا ہی تیسے ہی موہ روپی ہوا سے اگیانی جیو بھرمتا ہی اور کبھی سوستھ نہین ہوتا
جیسے بازیگر کی پتلی تاگے سے کام کرتی ہی تیسے ہی اگیانی جیو پران روپی تاگے سے کام کرتے ہین
اور جیسے نٹ بہت طرح کے سوانگ دھرتا ہی تیسے ہی کرم سے جیو بہت طرح کے شریر دھارن
کرتا ہی۔ جیسے کاٹھ کی پتلی گھاس لکڑی پھول آدک کو لیتی اور چھوڑتی اور ناچ کرتی ہی تیسے ہی
یہ پرانی بھی کرم کرتے ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندھ کو لیتے ہین۔ جیسے وہ پتلیان
جڑ ہین تیسے ہی یہ بھی جڑ ہین۔ جو کچھ کہ اِن مین تو پران ہین تو جیسے لوہار کی دھوکنی سانس
لیتی اور چھوڑتی ہی تیسے ہی یہ جیو بھی کرم کرتے ہین۔ ہے رام جی اپنا واستو سوروپ جو
سو برہم ہی اُس کے پرماد سے جیو موہ اور کرپنتا کو پراپت ہوتے ہین۔ جیسے لوہار کی کھال برتھا
سانس لیتی ہی تیسے ہی اِن کے کرم برتھا ہین۔ اِن کے کرم اور بولنا انرتھ کے نمت ہین۔ جیسے
دھنکھ سے جو بان نکلتا ہی سو جیو مارنے کے لیے نکلتا ہی اُس سے اور کچھ کام سِدھ نہین ہوتا تیسے ہی
اگیانی کے کرم اور بولنا انرتھ اور دُکھ کے نمت ہی سُکھ کے نمت نہین اور اُس کی سنگت بھی
کلیان کے نمت نہین۔ جیسے جنگل کے ٹھونٹھے برچھ سے چھایا اور پھل کی اچھا کرنا برتھا ہی اس سے
کچھ پھل نہین ہوتا اور نہ بشرام کے نمت چھایا ہی پراپت ہوتی ہی تیسے ہی اگیانی جیو کی سنگت سے
سُکھ نہین ہوتا اُس کو دان دینا بھی برتھا ہی جیسے کیچڑ مین گھی ڈالنا برتھا ہوتا ہے تیسے ہی مورکھ کو دان
دینا برتھا ہوتا ہی اور اُس کے ساتھ بولنا بھی برتھا ہی جیسے جنگل مین کُتّے کو بلانا برتھا ہی تیسے مورکھ
سے بولنا برتھا ہی۔ ہے رام جی جو اگیانی جیو ہین وہ سنسار مین آتے جاتے مرتے پیدا ہوتے میں اور
شریر کا بھروسا کرتے ہین۔ جیسے استری پُتر بھائی بندھو دھن آدک سے بہت پریت رکھتے ہین
اِس متھیا درشٹ سے دُکھ ہی پاتے ہین اور شانت کبھی نہین ہوتے کیونکہ اناتم مین آتم بدھ کو تیاگ
نہین کرتے اور ممتا بدھ مین درڑھ رہتے ہین۔ ہے رام جی جو اگیانی جیو ہین وے اَست پدارتھ کو دیکھتے ہین

اور نسبت رُوپ کی اُور سے اندھے ہین اِس سے پرمارتھ دُھن سے بِگھ رہتے ہین نرک کا سار جو استری
آدک ہین اُن سے وے پریت کرتے ہین اور اُن کو دیکھکر پرسن ہوتے ہین ۔ جیسے میگھ کو دیکھکر
مور پرسن ہوتا ہی تیسے ہی استری آدک کو دیکھکر مورکھ پرسن ہوتے ہین ۔ ہے رام جی مورکھ کے مارنے
کے نمت استری روپی کی بیل ہی تینر روپی اُس کے پھول ہین اونٹھ روپی پتے ہین چھاتیان سپچھے ہین
اگیان روپی بھونرے وہان رہتے ہین اور ناش ہوتے ہین ۔ مست روپی تالاب مین ہرکھ روپی کمل
اور چیت روپی بھونرے سدا رہتے ہین اور اگیان روپی ندی مین دُکھ روپی لہرین ہین اور ترشنا روپی
بڑ جمبرے ہین ایسی ندی مرن روپی بڑوا اگن مین جا گرتی ہی ۔ ہے رام جی جب جنم ہوتا ہی تب جیو گربھ
کی مہا اگن سے جلتا ہوا نکلتا ہی اور مہا مورکھ اوستھا مین نکل کر دکھی ہوتا ہی ۔ جب جوانی کی عُمر کو
پہونچتا ہی تب لشیر بھوگ کرتا ہی وہ بھی دُکھ کے کارن ہین پھر جب بوڑھا ہوتا ہی تب سامرتھ سے رہت
ہوجاتا ہی شریر مین بل نہین رہتا اور ترشنا ہردے کو جلاتی ہی ۔ اِس پرکار جنم مرن اوستھا مین جیو
بھٹکتے ہین ۔ ہے رام جی سنسار روپی کنوین مین موہ روپی گھڑون کی مالا ہی ۔ اور ترشنا اور باسنا
روپی رسی سے باندھے ہوئے جیو روپی ٹینڈ بھرمتے ہین ۔ گیانوان کو سنسار کوئی دُکھ نہین دیتا گوید کی
طرح سہج ہو جاتا ہی اور اگیانی کو سمدر کی طرح ترنا کٹھن ہو جاتا ہی ۔ وہ اپنے بھیتر ہی بھرم دیکھتا ہی
اور نکل نہین سکتا تھوڑا بھی اُسکو بہت ہو جاتا ہی ۔ جیسے پنچھی کو پنجڑے مین اور کولھو کے بیل کو
گھر ہی مین بڑا مارگ ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیانی کو تچھ سنسار بڑا ہو بھاستا ہی ۔ ہے رام جی جس
جگت کو جیو اچھا جان کر اُس کے پدارتھون کی اِچھا کرتا ہی وے سب پنچ تتو کے پدارتھ ہین پر
موہ سے اُن کو سُندر جانتا ہی اور استھر جانکر اُن مین پریت کرتا ہی اور وہ سب انرتھ کے کارن
ہوتے ہین ۔ ہے رام جی اگیان روپی چندرما کے اُدے ہونے سے بھوگ روپی برچھ پُشٹ ہی ہوتے
ہین اور بہت سے جنمون کے رس کو پاتے ہین ۔ کرم روپی جل سے سینچے جاتے ہین اور پُنیہ اور پاپ
روپی منجری اُن مین ہوتی ہی ۔ اگیان روپی چندرما کا باستا روپی امرت ہی اور آشا روپی اُسکو
دیکھ کے پرسن ہوتا ہی ۔ آشا روپی کملنی پر اگیان روپی بھونرا بیٹھکر پرسن ہوتا ہی اِس سے سب
جگت اگیان سے سُندر بھاستا ہی ۔ ہے رام جی اگیان سے یہ جگت استھت ہی اُس کا پرباہ
سُنئیے کہ جب اگیان روپی چندرما پورن ہو کر استھت ہوتا ہی تب کامنا روپی چھیر سمدر اُچھلتا ہی
اور بہت سے ترنگ پھیلاتا ہی ۔ اُس کے رس سے ترشنا روپی منجری بڑھتی ہی اور کام کرودھ
لوبھ موہ روپی چکور اُسکو دیکھکر پرسن ہوتے ہین دیہا بھمان روپی رات کے مِٹ جانے سے اور
بیبیک روپی سورج کے اُدے ہونے سے اگیان روپی چندرما کا پرکاش مِٹ جاتا ہی ۔ ہے
رام جی اگیان سے جیو بھرمتے ہین اور اُن کی چیشٹا اُلٹی ہو گئی ہی ۔ جو پدارتھ تچھ اور نیچ اور دُکھ کے
روپ ہین اُن کو دیکھکر وے سُندر اور سکھ دایک جانتے ہین اور استری کو دیکھکر پرسن ہوتے ہین کیونکہ
لوگ کہتے ہین کہ اِس کے گال کمل کی طرح ۔ آنکھین بھونرے کی طرح ۔ ہونٹھ ہنسنے والے ۔ اور بھوجا

بین کی طرح ہین سونے کے کمبھ کی طرح اَستن (پستان) ہین پیٹ اور بغل بہت سُندر ہین - جانگھین
کیلے کے کھمبھ کی طرح ہین - جس استری کی کبیشور لوگ تعریف کرتے ہین وہ لہو اور مانس کی پتلی ہی - گال بھی
لہو اور مانس ہین - ہونٹھ بھی لہو اور مانس ہین - گُھجا زہریلے درخت کی شاخین ہین چھاتیان بھی لہو مانس
ہین اور سارا شریر لہو مانس ہڈی سے بھرا ہوا ہی - ایک پتلی بنی ہی اُسکو جو سُندر جانتے ہین وہ مورکھ
ہین موہ سے موہت ہین اور اپنے ناش ہو جانے کی اِچھا کرتے ہین - جیسے جو کوئی ناگن سے ساتھ
کرے گا وہ ناش ہوگا تیسے ہی استری سے ہت کرنے والا ناش ہوگا - اور جیسے کیلے کے بن کا ہاتھی
ہاتھی کا مدیو سے نیچ گت کو پاتا ہی اور بیت مین پڑجاتا ہی اور آنکس کی مار کھا کر اَپمان کو پاتا ہی سو استری
سے ہت کرنے ہی سے ایسی گت کو پاتا ہی تیسے ہی یہ جیو استری کی اِچھا کرنے ہی سے طرح طرح
کے دُکھ پاتا ہی - جیسے دیپک کو سُندر جانکر پتنگ اُس مین پرویش کرتا ہی اور ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی
یہ جیو استری کی اِچھا کرتا ہی اور اُس کے سنگ سے ناش ہو جاتا ہی - لچھمی کا آسرا کرکے جو سُکھ کی
اِچھا کرتا ہی وہ بھی سُکھی نہین ہوتا جیسے پہاڑ دور سے دیکھنے مین سُندر بھاستا ہی تیسے ہی یہ بھی
دیکھنے ہی مین سُندر لگتی ہی پر لچھمی کا آسرا کرکے جو سُکھ کی اِچھا کرے گا تو سُکھ نہ ملے گا اَنت مین دُکھ ہی
پاوے گا - جب لچھمی پراپت ہوتی ہی تب اَنرتھ اور پاپ کرنے لگتا ہی اور دُکھون کا گھر ہوتا ہی اور جب
جاتی ہی تب دُکھ ہی دیجاتی ہی جس سے وہ جلتا رہتا ہی - ہے رام جی جگت مین سُکھ کی اِچھا کرنا برتھا ہی
پہلے جنم لیتا ہی تب بھی دُکھ ہی سے جنم لیتا ہی پھر پیدا ہو کر مورکھ اور نیچ بال اوستھا مین رہتا
ہی تب کچھ بچار نہین ہوتا ہی اُس مین دُکھ پاتا ہی اور کچھ شکت نہین ہوتی اُس سے دُکھ پاتا ہی - جب جوبن
اوستھا روپی رات آتی ہی تب اُسمین کام کرودھ لوبھ موہ روپی پشاچ پھرتے ہین اور ترشنا روپی
پشاچنی پھرتی ہی کیونکہ اُس اوستھا مین بیک روپی چندرما اُدے نہین ہوتا اِس سے اندھکار مین وے
سب کھیلتے پھرتے ہین - ہے رام جی جوبن اوستھا روپی برسات مین مثل آدِک ندیان میلی ہو جاتی
ہین کامدیو روپی میگھ گرجتا ہی اور ترشنا روپی مورنی اُسکو دیکھکر پرسن ہو کر ناچتی ہی پھر جوبن اوستھا
روپی چوہے کو بڑھاپا روپی بلاؤ کھا جاتا ہی شریر مہا نربل ہو کر سامرتھ سے رہت ہو جاتا ہی - ترشنا
(ہوس) بڑھتی جاتی ہی اور ہردے سے جلتا ہی پھر موت روپی سنگھ اُس بڑھاپے روپی ہرن کو
کھا لیتا ہی - اِس طرح جیو پیدا ہوتا ہی اور مرتا ہی اور آشا روپی رسّی سے بندھا ہوا گھٹی جنتر کی طرح
بھٹکتا ہی شانت کبھی نہین پاتا - ہے رام جی برہمانڈ روپی ایک برچھ ہی اور اُس مین جیو روپی پتے
لگے ہین سو کرم روپی بایو سے ہلتے ہین اور اگیان روپی اُسمین جڑ تا ہی - چیت روپی اونچا برچھ ہی اُس پر
لوبھ آدِک گھو گھوے بیٹھے ہین - جگت روپی تالاب مین شریر روپی کمل ہین اُن پر جیو روپی بھونرے
آبیٹھتے ہین اور کال روپی ہاتھی آکر اُن کو کھا جاتا ہی - ہے رام جی جن روپی پرانے پنچھی آشا روپی پھانسی
سے بندھے ہوئے باسنا روپی سکھا دن مین پڑے ہوئے ہین اور راگ دویش روپی اگن مین پڑے
ہوئے کال روپی پُرش کے مُکھ مین پرویش کرتے ہین جن روپی پنچھی اُڑتے پھرتے ہین تو کسی دن اُنکو جب کال

روپی بہیلیا (شکاری) جال پھیلا دیگا تب پھنسالیگا - ہے رام جی سنسار روپی تالاب مین جیو روپی مچھلیان ہین اور کال روپی بگلا اُن کو بھوجن کرتا ہی - کال روپی کمھار جن روپی مٹی کے برتن بناتا ہی اور وے جلدی ٹوٹ جاتے ہین - جیو روپی ندی کرم روپی ترنگون کو پھیلاتی ہی اور کال روپی بڑوا اگن مین جا پڑتی ہی جگت روپی ہاتھی کے مستک مین جیو روپی موتی ہین اُس ہاتھی کو کال روپی سنگھ کھا جاتا ہی - وہ کال ایسا کھانے والا ہی کہ جس نے برہما تک کو کھا لیا ہی اور کھاتا چلا جاتا ہی پر اگھاتا کبھی نہین - جیسے گھی کی آہُت سے اگن نہین اگھاتی ہی ویسے ہی جیوون کے کھانے سے کال نہین اگھاتا ہی - ہے رام جی ایک پل بھر مین بہت سے جگت اُپجتے ہین اور اُسی پل بھر مین مِٹ جاتے ہین - سب کے مِٹ جانے کے بعد جو باقی رہتا ہی وہ رُدّر ہی پھر وہ بھی نبرت ہوتا ہی اور سب کے پیچھے ایک پرم تتو برہم ستّا باقی رہتی ہی ہے رام جی جو کچھ جگت ہی وہ اگیان سے بھاستا ہی - جنم مرن لڑکپن جوانی بڑھاپا آدک بکار اگیان سے بھاستے ہین اور اگیان کے مِٹ جانے سے سب مِٹ جاتے ہین جب تک آتم بچار نہین اُپجتا تب تک اگیان رہتا ہی اور جب آتم بچار اُپجتا ہی تب اگیان روپی رات نبرت ہو جاتی ہی کیول برہم پد بھاستا ہی -

سرگ ساتوان - ابدیالتا برنن

بششٹھ بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار روپی جو بن جتین روپی پربت کے کنگورے پر استھت ہی اور ابدیا روپی بیل اُس پر بڑھ کر پھول رہی ہی اور سکھ دُکھ بھاؤ ابھاؤ اگیان اُسکے پتّے اور پھول اور پھل ہین - جہان ابدیا سُکھ روپ ہو کر رہتی ہی وہان اونچے سُکھ کو بھوگ کراتی ہی اور اُس کے ستا بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی اور جہان دُکھ روپ ہو کر رہتی ہی وہان دُکھ روپ بھاستی ہی - وہی سُکھ اور دُکھ اُس کے پھل اور پتّے ہین - دن روپی پھول مین رات روپی بھونرے ہین - جنم روپی انکُر ہین اور بھوگ روپی رس سے پُورن ہین - جب بچار روپی گھُن ابدیا روپی بیل کو کھانے لگتا ہی تب وہ مِٹ جاتی ہی - جب تک بچار روپی گھُن نہین لگتا تب تک وہ بیل دن دن بڑھتی جاتی ہی اور دِڑھ ہوتی جاتی ہی - ہے رام جی ابدیا روپی بیل کی جڑ سمبت روپی پھیرنا ہی اُس سے پھیلی ہی - ستارے اُس کے پھول ہین - چندرما اور سورج اُس کا پرکاش ہی اور رنگ کرم روپی نرک استھان اُسکے کانٹے ہین - شُبھ کرم روپی سورگ اُس کے پھول ہین سُکھ دُکھ روپی پھل ہین اور جیو روپی اُس کے پتّے ہین جو کال روپی ہوا سے ہلتے ہین اور پُرانے ہو کر گر پڑتے ہین - پرتھوی اُسکی چھال ہی - پربت گھوڑے ہین مرن روپی اُسمین چھید ہین - جنم روپی انکر ہین موہ روپی کلیان ہین جن کے بہت سُندر گورے انگ ہین اُن سے جیو موہت ہوتے ہین جیسے استری کو دیکھکر پُرش موہت ہوتے ہین اور سات سمُدر کے جل سے وہ بیل سینچی جاتی ہی جس سے وہ پُشٹ ہوتی ہی اُس بیل مین ایک زہر کی بھری ہوئی ناگن رہتی ہی جو کوئی اُس کے پاس جاتا ہی اُسکو وہ کاٹتی ہی اور وہ مونچھا

سے گر پڑتا ہے ۔ سنسار روپی مور چھا کی دینے والی ترشنا روپی ناگن ہی ۔ وہ بیل اور طرح سے ناش نہین ہوتی جب بچار روپی گھن اسکو لگتا ہی تب وہ ناش ہو جاتی ہی ۔ ہے رام جی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو سب اوِدیا روپ ہی ۔ کہین اوِدیا جل روپ ہوئی ہی ۔ کہین پہاڑ ۔ کہین ناگ کہین دیوتا ۔ کہین دیت ۔ کہین پرتھوی کہین چندرما ۔ کہین سورج ۔ کہین ستارے ۔ کہین اندھکار ۔ کہین پرکاش ۔ کہین تیج ۔ کہین پاپ ۔ کہین پنیہ ۔ کہین استھاور ۔ کہین موڑھ روپ ۔ کہین اگیان سے دکھی ۔ کہین گیان سے آپ ہی ناش ہو جاتی ہی ۔ کہین تپ اور دان آدک سے گھٹ جاتی ہی ۔ کہین پاپ آدک سے بڑھ جاتی ہی ۔ کہین سورج روپ ہو کر پرکاشتی ہی ۔ کہین استھان روپ ہوتی ہی ۔ کہین نرک مین جل جاتی ہی ۔ کہین سورگ نواسی ہوتی ہی ۔ کہین دیوتا ہوتی ہی ۔ کہین کیڑا مکوڑا ہوتی ہی ۔ کہین بشن روپ ہو کر استھت ہوتی ہی ۔ کہین برہما ہو کر استھت ہوئی ہی ۔ کہین رُدر روپ ہی ۔ کہین اگن روپ ہی ۔ کہین پرتھوی روپ ہوئی ہی ۔ کہین آکاش اور کہین بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) ہوئی ہی ۔ ہے رام جی جو کچھ دیکھنے مین آتا ہی سو سب اسی مایا کی مہما ہی ۔ ایشور سے آدی لیکر تنکے تک سب اوِدیا روپ ہی جو اس جگت جال سے باہر نکلا ہوا ہی اسکو جانو کہ یہ آتما مین استھت ہو گیا ہی ۔

سرگ آٹھوان ۔ اوِدیا نراکرن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ۔ بشن اور رُدر آدک تو شدھ آکار آکاش روپ ہین انکو تم اوِدیا کیسے کہتے ہو یہ سنکر مجھکو سندیہ اپجا ہی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پہلے اوِدیا اور تتو سنو کہ کس کو کہتے ہین ۔ جو اودیمان (غیر موجود) ہو اور بدیمان (موجود) بھاسے وہ اوِدیا ہی ۔ اور جو سدا بدیمان ہی اسکو تتو کہتے ہین ۔ ہے رام جی شدھ سمبت اور کلنا سے رہت جو چنماتر آتم سَتا ہی وہی تتو ہی ۔ اس مین جو اہم اُلیکھ سے سمبیدن کلنا پورن روپ پھُری ہی وہی چنماتر سمشٹ کا آبھاس ہی وہی سمبیدن گھَن ہو کر استھان بھید سے سوکشم استھول اور مدھیہ بھاؤ کو پراپت ہوئی ہی اور پھر وہی درڑھ اسپند سے مَن بھاؤ کو پراپت ہوئی ہی ۔ ساتوک راجس تامس تینون اسی کے آکار ہوئے ہین وہ اوِدیا نرگُن پراکرت دھرمنی ہوئی ہی اور تین گُن جو تم سے کہین وے بھی ایک ایک گُن تین تین طرح کے ہوئے ہین جس سے اوِدیا کے گُن نو طرح کے بھید کو پراپت ہوئے ہین ۔ جو کچھ جگت تم کو بھاستا ہی وہ اوِدیا کے نو گُنون مین ہی رکھیشور منیشور سدھ ناگ بدیا دھر اور دیوتا اوِدیا کے ساتوک بھاگ ہین اور اس ساتوک بھاگ مین ناگ ساتوک تامس ہین ۔ بدیا دھر سدھ دیوتا منیشور اوِدیا کے ساتوک بھاؤ مین ساتوک راجس ہین ۔ اور بشن رُدر آدک کیول ساتوک ہین ۔ ہے رام جی ساتوک جو پرکرت بھاگ ہین وہ ہین جو تتو کے جاننے والے ہوئے ہین وے موہ کو نہین پراپت ہوتے کیونکہ وے مُکت روپ ہوتے ہین ۔ ہری آدک شدھ ساتوک ہین اور سدا مُکت روپ ہو کر جگت مین استھت ہین وے جب تک جگت مین ہین تب تک جیون مُکت ہین اور جب بدیہہ مُکت ہوتے ہین تب پرمیشور کو پراپت

ہوتے ہین - ہے رام جی ایک ابدیا کے دو روپ ہوتے ہین ایک اُبدیا بدیا روپ ہوتی ہے جیسے بیج پھل کو پراپت ہوتا ہے اور پھل بیج بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے - جیسے جل سے بُدبُدے اُپجتے ہین تیسے ابدیا سے بدیا اُپجتی ہے اور بدیا سے ابدیا مِٹ جاتی ہے - جیسے کاٹھ سے اگن اُپجکر کاٹھ کو جلا ڈالتی ہے تیسے ہی بدیا ابدیا سے اُتپن کر ابدیا کو ناش کر دیتی ہے واستو مین سب چدآکاش ہے - جیسے جل مین ترنگ کلپنا ماتر ہے تیسے ہی بدیا ابدیا بھاؤنا ماتر ہے اُسکو تیاگ کرنے سے آتم ستّا ہی باقی رہتی ہے - ابدیا اور بدیا آپس مین پرتجوگی (برخلاف) ہین جیسے اندھیرا اور اُجیرا - اس سے ان دونون کو تیاگ کر آتم ستّا مین استھت ہو بدیا اور ابدیا کلپنا ماتر ہے - بدیا کے نہونے کا نام اُبدیا ہے اور اُبدیا کے نہونے کا نام بدیا ہے - یہ پرتجوگی کلپنا متھیا اُٹھی ہے - جب بدیا اُپجتی ہے تب ابدیا کو ناش کر دیتی ہے اور پھر آپ بھی مٹ جاتی ہے جیسے کاٹھ سے اُپجی اگن کاٹھ کو جلا کر آپ بھی مٹ جاتی ہے - اس سے جو باقی رہتا ہے وہ اشبد پد سرب بیاپی ہے جیسے بٹ بیج مین پتے ٹہنی پھول پھل ہوتے ہین تیسے ہی سب مین ایک آتم ستّا بیاپی ہے وہی پرہم تتو سرب شکت ہے اُسی سے سب شکت کا اسپند ہے اور آکاش سے بھی ادھک شون ہے جیسے سورج کرانت مین اگن ہوتی ہے اور دودھ مین گھی ہوتا ہے تیسے ہی سب جگت مین برہم بیاپ رہا ہے - جیسے دہی کے بنا متھے گھی نہین نکلتا ہے تیسے ہی بچار بنا آتما نہین بھاستا ہے - جیسے آگ سے چنگاریان اور سورج سے کرین نکلتی ہین تیسے ہی یہ جگت آتما کا کنچن روپ ہے - جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے سے بھی گھٹا کاش ابناشی ہے تیسے ہی جگت کے نہ ہونے سے بھی آتما ابناشی ہے - ہے رام جی جیسے چُمبک پتھر کی ستّا سے جڑ لوہا چیشٹا کرتا ہے پرنت چُمبک سدا اکرتا ہی ہے تیسے ہی آتما کی ستّا سے جگت دیہہ آدک چیشٹا کرتے ہین اور چیتن ہوتے ہین پرنت آتما سدا اکرتا ہے - اس جگت کا بیج چیتن آتم ستّا ہے اور اُسمین سمبیدن آدک شبد بھی کلپنا ماتر ہے - جیسے جل کو کہیے کہ بہت سندر اور چنچل ہے سو جل ہی جل ہے تیسے ہی سمبیدن آدک سب چیتن روپ ہے جہان نہ کنچن ہے نہ اکنچن ہے سو تمھارا سوروپ ہے

سرگ نوان - اُبدیا چکتسا برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - استھاور جنگم جگت جو کچھ تمکو بھاستا ہے وہ ادھ کبھو تک نہین ہے سب چداکاش روپ ہے اور اُسمین کچھ بھاؤ ابھاؤ کی کلپنا نہین اور جیو آدک بھید بھی نہین - ہمکو تو بھید کلپنا کچھ نہین بھاستی جیسے رسّی مین سانپ نہین ہے تیسے ہی برہم مین بھید کلپنا نہین ہے - ہے رام جی آتما کے اگیان سے بھید کلپنا بھاستی ہے اور آتما کے جاننے سے بھید کلپنا مِٹ جاتی ہے وہی سب سمبیدا کا انت ہے شدھ چیتن مین چیت کا سمبندھ ہونے کا نام ابدیا ہے - جو پرش چیت کی اُپادھ سے رہت چنماتر ہے وہ شریر کے ناش ہو جانے سے ناش نہین ہوتا اور شریر کے اُپجنے سے اُپجتا نہین - شریر کے اُپجنے اور ناش ہونے مین وہ سدا ایک رس جیون کا تیون استھت ہے جیسے گھڑے کے اُپجنے اور مٹ جانے مین گھٹا کاش جیون کا تیون

رہتا ہی تیسے ہی شریر کے ہونے اور نہ ہونے مین آتما جیون کا تیون رہتا ہی۔ جیسے بالک دوڑتا ہی تو اُسکو سورج بھی دوڑتا جان پڑتا ہی اور ٹھہر جانے مین ٹھہرا ہوا جان پڑتا ہی پرنت سورج جیون کا تیون ہی تیسے ہی چیت کی چنچلتا سے مورکھ لوگ آتما کو بیاکل دیکھتے ہین۔ چیت کے اچل ہو جانے مین اچل دیکھتے ہین اور چیت کے اُپجنے مین اُپجا دیکھتے ہین پرنت آتما سدا جیون کا تیون ہی۔ جیسے مکڑی اپنے جالے سے آپہی گھری ہوئی ہو جاتی ہی اور نکل نہین سکتی تیسے ہی جیو اپنی باسنا سے آپ ہی بندھ جاتے ہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بڑی مورکھتا کو پراپت ہو کر جو استھاور آدک تن مین جیو استھت ہین اُنکی باسنا کیسی ہوتی ہی سو کرپا کر کے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو استھاور جیو ہین درخت وغیرہ وہ آتم ستا کو نہین پراپت ہوئے وے کیول من اوستھا مین بھی نہین استھت ہین پرنت مدھیم اوستھا مین ہین اُنکی پرتیشٹھا کا سُکھپت روپ ہی سو کیول دُکھ کا کارن ہی اُنکا مَن نہین نشٹ ہوا وے سکھپت اوستھا مین جڑ روپ استھت ہین سو سمے آنے پر جاگین گے اب اُنکی ستا گونگی اور جڑ روپ ہو کر استھت ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے دیوتاؤن مین اُتم جو اُنکی ستا ادویت روپ ہو کر استھاور شریر مین استھت ہی تو مکت اوستھا اُن کے پاس ہی ہی یہ بات سدھ ہوئی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مکت کیسے پاس ہوتی ہی۔ مکت تب ہوتی ہی جب بُدھ سہت لبت کو بچارے اور اورچھا بھوت ارتھ درشٹ آوے۔ جب ستا سمان کا بودھ ہو تب کیول آتم پد کو پراپت ہو سے ہے رام جی جب جیون کا تیون پدارتھ جان کر باسنا کو تیاگ کرے تب ستا سمان پد پراپت ہو۔ پہلے ادھیاتم شاستر کو بچارے اور اُس شاستر مین جو سار ہی اُسکی بار بار بھاؤنا کرے تب اُس سے جو پراپت سو ستا سمان پر برہم کہاتا ہی۔ استھاور کے بھیتر باسنا ہی پرنت باہر دکھ نہین پڑتی کیونکہ اُنکی سکھپت باسنا ہی جیسے بیج مین انکر ہوتا ہی اور پھر اُگتا ہی تیسے ہی اُن کے جنم ہون گے اور باسنا جاگے گی۔ اُن کے بھیتر جاگت کی ستا ہی پر باہر دکھ نہین پڑتی۔ یہ سکھپت کی طرح جڑ دھرم ہی۔ وے اننت جنمون کے دکھ پاوینگے ہے رام جی استھاور جو اب جڑ دھرما سکھپت پد مین استھت ہین سو بار بار جنم پاوین گے جیسے بیج مین پتے ٹہنی پھول پھل استھت ہین اور مرتکا مین گھٹ شکت ہی تیسے ہی استھاورن مین باسنا استھت ہی۔ جس مین باسنا روپی بیج ہی وہ سکھپت روپ کہاتا ہی اور وہ سدھتا جو مکت ہی سو نہین پراپت ہوتی۔ اور جہان نر بیج باسنا ہی سو تریا پد ہی اور وہ سدھتا کو پراپت کرتی ہی۔ ہے رام جی جب چیت شکت باسنا سے ملی ہوتی ہی تب استھاور ہوتی ہی اور پھر جاگتی ہی۔ جیسے کوئی کرم کرتا ہوا سو جاتا ہی تو سکھپت سے اُٹھکر پھر وہی کرم کرنے لگتا ہی کیونکہ کرم روپی باسنا اُس کے بھیتر رہتی ہی تیسے استھاور باسنا سے پھر جنم پاوین گے جب وہ باسنا ہردے سے مٹ جاتی ہی تب جنم کا کارن نہین ہوتی۔ آتم ستا سمان بھاؤ سے گھٹ پٹ آدک سب پدارتھون مین استھت ہی جیسے برسات کا ایک ہی بادل طرح طرح کے روپ کا ہوتا ہی تیسے ہی ایک ہی آتم ستا سب پدارتھون مین استھت ہوتی ہی۔ اِس سے سب مین آتما ہی بیاپ رہا ہی ایسی درشٹا سے جو رہت ہی اسکو

رتی درشٹ بھرم وایک ہوتی ہی اور جب آتم درشٹ پراپت ہوتی ہی تب سب دُکھ ناش ہوجاتے ہین ۔ ہے رام جی اسمیک درشٹ کو بدھیشور ابدیا کہتے ہین ۔ وہ ابدیا جگت کا کارن ہی اور اُس سے سب پھیلاو ہوتا ہی جب اُس سے رہت اپنا سوروپ بھاسے تب ابدیا کا ناش ہو جیسے برن کا ٹکڑا دھوپ سے گل جاتا ہی تیسے ہی شدھ سوروپ کے ابھیاس سے ابدیا ناش ہوجاتی ہی جیسے سپنے سے رہت جب اپنا سوروپ دیکھتا ہی تب پھر سپنے کی اور نہین جاتا تیسے ہی شدھ سوروپ کے ابھیاس سے سب بھرم مٹ جاتے ہین ۔ ہے رام جی جب لبست کو لبست جانتا ہی تب ابدیا مٹ جاتی ہی جیسے پرکاش سے اندھکار مٹ جاتا ہی پردیپک کو ہاتھ مین لے کر دیکھو تو اندھکار کی کوئی مورت نہین دیکھ پڑتی اور جیسے گرمی پاکر گھی کا دانہ گل جاتا ہی تیسے ہی آتما کے درشن ہونے سے ابدیا نہین رہتی ۔ واستو مین ابدیا کچھ لبست نہین ابچار سے سدھ ہی اور بچار کرنے سے مٹ جاتی ہی ۔ جیسے پرکاش سے اندھکار ناش ہوجاتا ہی تیسے ہی بچار سے ابدیا ناش ہوجاتی ہی اگیان سے ابدیا کی پرتیت ہوتی ہی جب تک آتم تتو کو نہین دیکھتا تب تک ابدیا کی پرتیت ہوتی اور جب آتما کو دیکھتا ہی تب ابدیا کا ناش ہوجاتا ہی ۔ پہلے یہ بچار کرے کہ لہو ماس ہڈی کا جو یہ شریر ہی اس مین مین کیا چیز ہون ۔ ست کیا ہی اور اسست کیا ہی اس بچار سے جسکا ابھاو ہوتا ہی وہ اسست ہی اور جس کا ابھاو نہین ہوتا وہ ست ہی ۔ پھر انوے بیترریک سے بچارے کہ کارج کلپت کے ہوتے بھی ہی اور اُس کے ابھاو مین بھی ہو سو انوے ست ہی ۔ دیہہ آدک کے بھاو مین بھی جو آتما ادھشٹھان ہی اور اُن کے ابھاو مین بھی برابادھ سدھ ہی سو ست ہی ۔ اور دیہہ آدک بیترریک اسست ہی ایسے بچار کر آتم تتو کا ابھیاس کرے اور اسست دیہہ آدک سے بیراگ کرے تب نشچے کرکے ابدیا مٹ جاتی ہی کیونکہ وہ واستو نہین ہی اسست روپ ہی اُس کے نشٹ ہونے پر جو باقی رہے وہ نہہ کنچن کنچن سوروپ ہی ۔ اور ست ہی برہم نرنتر ہی سو تتو لبست لینے جوگ ہی ۔ ہے رام جی ایسا بچار کرنے سے ابدیا مٹ جاتی ہی ۔ جیسے پونڈے کا رس زبان سے لگتا ہی تب ضرور مزہ دیتا ہی تیسے ہی آتم بچار سے ابدیا مٹ جاتی ہی ۔ جو واستو مین کہیے تو بھی کچھ لبست الگ نہین ایک اکھنڈت برہم تتو ہی جسکے گھٹ پٹ رتھ آدک پدارتھ الگ الگ بھاستے ہین اُسکو ابدیا جانو اور جس کو سب مین ایک برہم بھاوتا ہی اُسکو بدیا جانو ۔ اِس بدیا سے ابدیا کا ناش ہوجائے گا ۔

سرگ دسوان ۔ جیون مکت نشچے اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمھارے بودھ کیلیے مین تم سے بار بار سات بار کہتا ہون کہ آتما کا درشن بھاونا کے ابھیاس بنا نہوگا ۔ یہ جو اگیان ابدیا ہی سو انت جنم کا دڑھ ہوا بھیتر باہر دکھائی دیتا ہی آتما سب اندریون سے اگوچر ہی ۔ جب من سہت چھ اندریون کا ابھاو ہوتا ہی تب کیول شانت کو پراپت ہوتا ہی ۔ ہے رام جی جو کچھ برت ہیر تکھ پھرتی ہی سو ابدیا ہی کیونکہ وہ برت آتم تتو سے الگ جانکر پھرتی ہی اور جو انترمکھ

آتما کی اور بھرتی ہی سو بدیا ابدیا کو ناش کرتی ہی - ابدیا کے دو روپ ہین - ایک پردھان روپ دوسرا
نکرشٹ روپ ہی - اس ابدیا سے بدیا اپجکر ابدیا کو ناش کرتی ہی اور پھر آپ بھی ناش ہو جاتی
ہی - جیسے بانس سے آگ نکلتی ہی اور بانس کو جلا کر آپ بھی شانت ہو جاتی ہی تیسے ہی جو انتر مکھ
ہے سو پردھان روپ بدیا ہی اور جو بہر مکھ ہی سو نکرشٹ روپ ابدیا ہی اس سے ابدیا بھاؤ کو ناش
کرے - ہے رام جی ابھیاس بنا کچھ سدھ نہین ہوتا - جو کچھ کسی کو پراپت ہوتا ہی سو ابھیاس روپی
برچھ کا پھل ہی - بہت دنون تک جب ابدیا کا دڑھ ابھیاس ہوا ہی تب ابدیا دڑھ ہوئی ہی - جب
آتم گیان کے واسطے جتن کرکے دڑھ ابھیاس کروگے تب ابدیا ناش ہو جاوے گی - ہے رام جی
ہردے روپی برچھ سے جو ابدیا روپی بری بیل پھیل رہی ہی اسکو گیان روپی تلوار سے کاٹو اور جو کچھ اپنا
پرکرت اچار ہی اسکو کرو تب تم کو دکھ کوئی نہ ہوگا - جیسے راجا جنک گیانی ہو کر بیوہار کرتے تھے
تیسے ہی آتم گیان کا دڑھ ابھیاس کرکے تم بھی رہو - ہے رام جی جیسا نشچے برہما بشن سداشو جی
برہسپت چندرما اگنی پون نارد پلہہ پلست انگرا بھرگ شکدیو اور گیانی براہمنون کا ہی وہی تم کو
بھی پراپت ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن جس نشچے سے بدھمان شوک سے رہت
ہو کر استھت ہوئے ہین وہ مجھ سے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسا نشچے سب گیانوان
کا ہی اور جیسے وے بیوہار مین سم رہے ہین سو سنو - بستار روپ جو کچھ جگت جال بھاستا ہی وہ
نرمل برہم ستا اپنی مہما مین استھت ہی - جیسے سمدر مین ترنگ استھت ہوتے ہین اور طرح طرح کے
پیدا ہوتے ہین سو ایک جل ہی کے روپ ہین جل سے الگ نہین تیسے ہی جو گرہن کرنے والا ہی سو
بھی برہم ہی اور جس کو بھوجن کرتا ہی سو بھی برہم ہی - متر بھی برہم ہی شتر بھی برہم ہی برہم اپنے آپ مین
استھت ہی یہ نشچے گیانوان کو سدا رہتا ہی اور برہم کو برہم اسپرش کرتا ہی تب کس کو اسپرش کیا
ہے رام جی جن کو سدا یہی نشچے رہتا ہی ان کو راگ دویش کچھ دکھ وغیرہ نہین دے سکتے برہم
ہی برہم مین پھرتا ہی بھاؤ روپ بھی برہم ہی ابھاؤ روپ بھی برہم ہی کچھ الگ نہین تو پھر راگ
دویش کلنا کیسے ہو - برہم ہی برہم کو جیتتا ہی - برہم ہی برہم مین استھت ہی - برہم ہی اہم
اسم ہی - برہم ہی سنم ہی - برہم ہی آتما ہی اور گھٹ بھی برہم ہی پٹ بھی برہم ہی - برہم ہی سے
بستار کو پراپت ہوا ہی - ہے رام جی جب سب برہم ہی تو راگ براگ کلنا کیسے ہو - موت بھی برہم
ہی شریر بھی برہم ہی - مرتا بھی برہم مارتا بھی برہم ہی - جیسے رسی مین سانپ بھرم سے بھاستا ہی
تیسے ہی آتما مین سکھ دکھ بھرم سے بھاستا ہی - بھوگ بھی برہم ہی بھوگنے والا بھی برہم ہی اور بھوگ
کرنے والی دیہہ بھی برہم ہی - نردان سب برہم ہی ہی - جیسے سمدر مین لہر اپجتی اور مٹتی ہین سو جل سے
الگ نہین تیسے ہی شریر اپجتے اور مٹتے ہین سو برہم ہی برہم مین استھت ہی - ہے رام جی جل کے
ترنگ جو ناش کو پراپت ہوتے تو کیا ہوا وے تو جل ہی ہین تیسے ہی مرتک برہم نے جو مرتک دیہہ ہم
کو مارا تب کون مرا اور کس نے مارا - جیسے ایک ترنگ جو جل سے اپجا اور دوسرے ترنگ سے ملا

دونون اکٹھے ہوکر مٹ گئے سو جل ہی ہین وہان مین تو آدک دوسرا کچھ نہین تیسے ہی آتما مین جو جگت ہی
سو آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی تیرا میرا کچھ الگ نہین - جیسے سُبرن مین بھوکھن اور جل مین ترنگ ایک
روپ ہی تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین - ہے رام جی جو پُرش جھجھارکھ درشٹی ہی اُسکو سُدا ہی
نسچے رہتا ہی اور جس کو سمیک گیان نہین پراپت ہوا اُسکو اُلٹا روپ اور کا اور بھاستا ہی پر واستو
مین سدا ایک روپ ہی گیان اور اگیان کا بھید ہی - جیسے رسّی ایک ہوتی ہی پرنت سمیک گیان جس کو
ہوتا ہی اُس کو رسّی بھاستی ہی اور جس کو سمیک گیان نہین ہوتا اُسکو سانپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی جو گیاوان
پُرش ہی اُسکو سب برہم ستا ہی بھاستی ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو جگت روپ بھاستا ہی اور طرح طرح
کا جگت دُکھ دایک ہوتا ہی پر گیاوان کو سُکھ روپ ہی - جیسے اندھے کو سب طرف اندھکار ہی
بھاستا ہی اور آنکھ والے کو پرکاش روپ بھاستا ہی تیسے ہی سب جگت آتما روپ ہی پرنت
گیانی کو آتم ستا سُکھ روپ بھاستی ہی اور اگیانی کو دُکھ دایک ہی - جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین
بیتال بُدھ ہوتی ہی اور اُس سے وہ ڈرتا ہی پر بدھوان نربھی ہوتا ہی تیسے ہی اگیانی کو جگت دکھ دایک ہی
اور گیانی کو سُکھ روپ ہی - جو تم میرا نسچے پوچھو تو یہ ہی کہ مین سرب برہم نت شُدھ سب مین
استھت ہون نہ کوئی مرتا ہی نہ پیدا ہوتا ہی جیسے جل مین ترنگ نہ اُپجتے ہین نہ مٹتے ہین جل ہی
جل ہی تیسے ہی بھوت بھی آتما روپ ہی اور جگت بھی آتما روپ ہی آتم برہم ہی اپنے آپ مین استھت
ہی اور شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا - مرتک روپ بھی برہم ہی اور شریر بھی
برہم ہی برہم ہی انیک روپ ہو کر بھاستا ہی برہم سے الگ شریر آدک کچھ سِدھ نہین ہوتے
جیسے ترنگ اور پھینا اور بُدبُدے جل روپ ہین تیسے ہی دیہہ کلپنا اندریان - اچھا دیوتا آدک
سب برہم روپ ہین اور جیسے بھوکھن سُبرن سے الگ نہین ہوتا سُبرن ہی بھوکھن روپ ہوتا ہی تیسے
ہی برہم سے الگ جگت نہین ہوتا برہم ہی جگت روپ ہی - جو موڑھ ہین اُنکو دویت کلپنا بھاستی ہی
ہے رام جی من بُدھ اہنکار تنماترا اور اندریان سب برہم ہی کے نام ہین اور سُکھ دُکھ کچھ نہین
اہسم آدک جو شبد ہی اُن مین الگ الگ بھاؤنا کرنی برتھا ہی اپنا انبھو ہی دوسرے کی طرح
بھاستا ہی - جیسے پہاڑ مین شبد کرنے سے پُرت شبد کا بھاس ہوتا ہی سو اپنا ہی شبد ہی اُس مین اور
کی کلپنا مِتھیا ہی - جیسے سپنے مین کوئی اپنا سر کٹا ہوا دیکھتا ہی سو برتھا ہی پر وہی بھاس آتا ہی جسکو
سمیک گیان ہوتا ہی اُسکو ایسا ہی ہی - ہے رام جی برہم سرب شکت والا ہی اُس مین جیسی بھاؤنا ہوتی
ہی ویسا ہی بھاس آتا ہی - جس کو سمیک گیان ہوتا ہی وہ اُسکو نر اہنکار سرپرکاش اور سرب شکت
دیکھتا ہی - کرتا کرم کرن سمپردان اپادان ادھکرن یہ جو کھٹ کارک سِدھ ہی سو سب برہم ہی ہی -
برہم ہی ارپن - برہم ہی ہب - برہم ہی اگن - برہم ہی ہوتر - برہم ہی آہُت کرنے والا ہی اور برہم
ہی پھل دینے والا ہے - ایسا جاننے والے کا نام گیانی ہی اور ایسا نہ جاننے سے اگیانی ہی - جاننے
والے کا نام برہم گیانی ہی - ہے رام جی جو بہت دلون کا باندھو ہو اور اُسکو دیکھے تو جانیے کہ باندھو ہی اور جو دیکھنے

مین نہ آوے اور اُسکا ابھیاس دور ہوگیا ہو تو باندھو بھی آباندھو کی طرح ہو جاتا ہو تیسے ہی اپنا آپ ہی
برہم سوروپ ہو - جب بھاؤنا ہوتی ہو تب ایسا ہی بھاس آتا ہو کہ مین برہم ہون اور دویت کلپنا
مِٹ جاتی ہو سب برہم ہی بھاستا ہو - جیسے جس نے امرت پیا ہو وہ امرت مَے ہو جاتا ہو اور جس نے
نہین پیا وہ امرت مَے نہین ہوتا تیسے ہی جسنے جانا ہو کہ مین برہم ہون وہ برہم ہی ہو جاتا ہو اور جس نے
نہین جانا اُسکو طرح طرح کی کلپنا اور جنم مرن بھاستا ہو اور برہم پراپت نہ ہونے کی طرح
بھاستا ہو - ہے رام جی جس کو برہم بھاؤنا کا ابھیاس جگا ہو وہ ابھیاس کے بل سے جلد ہی برہم ہوتا
ہو - برہم روپی بڑے درپن مین جیسی کوئی بھاؤنا کرتا ہو تیسا ہی روپ ہو بھاستا ہو - من بھاؤنا ماتر ہو
اور باسنا سے سوروپ کا آبرن ہوا ہو - جب باسنا مِٹ جاتی ہو تب نہہ کلنک آتم تو ہی بھاستا ہو
جیسے سفید کپڑے پر کیسر کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہو تیسے ہی باسنا سے رہت چت مین برہم سوروپ بھاس
آتا ہو - ہے رام جی آتما سب کلنا سے رہت ہو اور تینون کال مین نت شُدھ سم اور شانت روپ ہو
جس کو گیان ہوتا ہو وہ ایسا جانتا ہو کہ مین برہم ہون اور سدا کال سب مین سب طرح سب گھٹ
پٹ آدک جو جگت جال ہو اُسمین مین برہم آکاش کی طرح بیاپ رہا ہون نہ کوئی مجھکو دکھ ہو نہ کرم ہو
نہ کسی کو تیاگ کرتا ہون نہ کسی کی اِچھا کرتا ہون اور سب کلنا سے رہت نرامے ہون - مین ہی لال پیلا
اُجلا اور کالا ہون اور لہو مانس ہڈی کا شریر بھی مین ہی ہون - گھٹ پٹ آدک جگت بھی مین ہی ہون
اور گھاس پھوس بیل گچھے ٹہنی بن پربت سمدر ندیان گرہن تیاگ سنکلپنا اور بھوت آدشکت سب مین ہی
ہون - مین ہی بستار کو پراپت ہوا ہون - برچھ بیل پھل گچھے جسکے آسرے پھُرتے ہین وہ چدا تما مین ہی
ہون اور سب مین رس روپ مین ہی ہون - جس مین یہ سب ہو اور جس سے یہ سب ہو - جو سب ہو اور
جس کو سب ہو ایسا چدا تما برہم مین ہون - جس کے چیتن آتما برہم یہ سب اُمرت گیان سروپ آدک نام ہین
ایسا سرب شکت جتنا ترچیت سے رہت پرکاش ماتر نرمل سرب بھوت پرکاشک اور من بدھ
اندریون کا سوامی مین ہون - جو بھید کلنا ہو سو سب اسی نے کی تھی - اور اب اِنکی کلنا کو تیاگ کر مین اپنے
پرکاش مین استھت ہون - شبد اسپرش روپ رس گندھ آدک جو سب جگت کے کارن ہین
اِن سب کا چیتن آتما روپ برہم نرامے ابناشی نرنتر سوچھ آتما پرکاش روپ من کے اُٹھان سے رہت
ہون روپ مین ہی ہون اور پرم امرت نرنتر سب بھوتون کے ستا روپ سے مین ہی استھت
ہون - سدا الیپ ساکشی ستکھپت کی طرح اور ادویت کلنا سے رہت اچھوبھ روپ
مین ہی ہون - شانت روپ جگت مین مین ہی پھیل رہا ہون - اور سب باسنا سے رہت
اچھوبھ روپ اَنُبھو مین ہی ہون - جس سے سب سواد کا انبھو ہوتا ہو سو چیتن برہم آتما
مین ہون - جس کا چت استری مین پھنسا ہو اور جس کو چندرما کی چمک سے بھی بڑھکر آنند ہو
اور جس سے استری کا اسپرش اور آنند کا انبھو ہوتا ہو سو چیتن برہم مین ہی ہون اور سکھ دکھ کی کلنا
سے رہت اُمن ستا اور انبھو روپ جو آتما ہو سو چیتن روپ آتما برہم مین ہی ہون - کھجور اور نیم آدک

مین سوادروپ (مزہ) مین ہی ہون - دکھ سکھ ہان لابھ سب مجھکو برابر ہین اور جاگرت سوپن سکھپت اور ساکشی تریاروپ آدانت سے رہت چیتن برہم نرامی مین ہون - جیسے ایک کھیت کے پونڈون مین ایک ہی طرح کا رس ہوتا ہی تیسے ہی انیک مورتون مین ایک برہم ستا ہی استھت ہی - وہ ست شدھ سم شانت روپ اور سرگیہ ہی جو پرکاشک اور سورج کی طرح ہی سوپرکاشش روپ برہم مین ہی ہون اور سب شریرون مین بیاپ رہا ہون - جیسے موتی کی مالا مین تاگا گپت ہوتا ہی جس مین موتی پروئے ہوتے ہین تیسے ہی موتی روپی شریرمین تاگا روپ گپت مین ہی ہون اور جگت روپی دودھ مین گھی روپی برہم مین ہی بیاپ رہا ہون - ہے رام جی جیسے سبرن مین جو طرح طرح کے بھوکھن بنتے ہین سو سبرن سے الگ نہین ہوتے تیسے ہی سب پدارتھ آتما مین استھت ہین - آتما سے الگ نہین - پربت سمدر اور ندیون مین ستا روپ آتما ہی ہی - سب سنکلپون کا پھل دینے والا اور سب کا پرکاشک آتما ہی ہی - اور سب بانی جوگ پدارتھون کا انت آتما ہی ہی - اُس آتما کی اُپاسنا ہم کرتے ہین جو گھٹ پٹ پشپ اور گندھ مین استھت ہی - جاگرت مین جو سکھپت روپ استھت ہی اور جس مین کوئی پھورنا نہین ایسے چیتن روپ آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - مدھر مین جو مدھرتا ہی اور کڑوی چیز مین جو کڑوا پن ہی اور جگت مین چلنے کی شکت ہی اُس چیتن آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جاگرت سوپن سکھپت تریا تیت مین جو سم تو ہی اُس کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - تینون لوک کے دیہہ روپی موتیون مین جو تاگے کی طرح چھپا ہی اور پھیلانے اور سنکوچنے کا کارن ہی اُس چیتن روپ آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جو سولہ کلا سہت اور سولہ کلا سے رہت اور انجن نرنجن روپ ہی اُس چیتن روپ کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - چیتن روپ امرت جو چھیر سمدر سے نکلا ہی اور چندرما کے منڈل مین رہتا ہی ایسا جو شدھ سدھ امرت ہی جسکو پی کر کبھی موت نہ ہو اُس چیتن امرت کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جو اکھنڈ پرکاش (لازوال روشنی) ہی اور سب بھوتون کو سندر کرتا ہی اُس چدآتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جس سے شبد اسپرش روپ گندھ پرکاشتے ہین اور آپ اِن سے رہت ہی اُس چیتن آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - سب مین ہون اور سب مین نہین اور بھی کوئی نہین اِس پرکار پرگٹ جانکر اپنے ادویت روپ مین تاپ سے رہت ہو کر استھت ہوتے ہین یہی نشچے گیان والون کا ہی -

سرگ گیارھوان - جیون مکت نشچے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو مہا پاپ پرش ہی اُسکو یہی نشچے رہتا ہی کہ ست روپ آتم تو ہی - یہ پورے گیانی کا نشچے ہی اُسکو نہ کسی مین راگ ہوتا ہی اور نہ کسی مین دویش ہوتا ہی اُسکو جینا اور مرنا سکھ دکھ نہین دیتا اور وہ ایک ہی طرح پر رہتا ہی - وہ بشن نارائن کا انگ ہی ارتھات ابھید ہی اور سدا اچل ہی - جیسے سمیر پربت بایو سے چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی وہ دکھ سے چلایمان نہین ہوتا - ایسے جو گیانی پرش ہین وے بن مین رہتے ہین اور نگر دیپ آدک طرح طرح کے استھانون مین بھی پھرتے ہین پرنت دکھ نہین پاتے

کوئی سورگ مین پھولون کے بن اور باغیچون مین پھرتے ہین کوئی پربت کی کندرا مین رہتے ہین - کوئی راج
کرتے ہین اور شترو کو مار کر سر پر چھلاتے ہین - کتنے بید اور شاستر کے انسار کرم کرتے ہین - کوئی بھوگ
بھوگتے ہین کوئی برکت (آزاد - تارک) ہین کوئی دان جگیہ آدک کرم کرتے ہین - کوئی استریون کے ساتھ
لیلا بہار کرتے ہین - کہین گیت سنتے ہین - کہین نندن بن مین گندھرب لوگ گاتے ہین - کوئی گھر مین آہست
ہین - کوئی تیرتھ اور جگیہ کرتے ہین - کوئی نوبت نقارے تری آدسنتے ہین اور طرح طرح کے استھانون
مین رہتے ہین پر کسی مین موہت نہین ہوتے - جیسے سمیر پربت تالاب مین نہین ڈوبتا تیسے ہی گیانی
کسی پدارتھ مین نہین پھنستا - وہ اچھی چیز کو پاکر سکھی نہین ہوتا اور بری چیز کو پاکر دکھی نہین ہوتا - وہ آپدا
اور سمپدا (مصیبت اور دولت) دونون کو برابر سمجھتا ہی اور پرکرت آچار کرم کرتا ہی پرنتو اسکا ہردے
سب آرمبھ سے رہت ہی - ہے رگھناتھ جی ایسی درشٹ کا آشرے کر کے تم بھی رہو - یہ درشٹ
سب پاپون کو ناش کرتی ہی اہنکار سے رہت ہو کر جو اچھا ہو وہ کرو - جب جیتا بھوت درشی ہوئے
تب نربندھ ہوئے پھر جو کچھ پیت پرباہ سے آکر پراپت ہوگا اسمین سمیر پربت کی طرح تم رہوگے
ہے رام جی یہ سب جگت چینماتر ہی نہ کچھ ست ہی نہ اسنت ہی وہی اس پرکار ہو کر بھاستا ہی - اس درشٹ
کا آشرے اور کچھ درشٹ کا تیاگ کرو - ہے رام جی اسنسکت بدھ ہو کر سب بھاؤ ابھاؤ مین استھت
ہو کر راگ دویش سے چلائمان مہو - اب ساودھان ہو رہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
بڑا اشچرج ہی کہ مین نے آپ کے پرساد سے جاننے جوگ پد کو جانا اور پربدھ ہوا ہون - جیسے سورج کی
کرنون سے کمل کھلتے ہین تیسے ہی مین کھل گیا ہون اور جیسے شرد رت مین کہرا مٹ جاتا ہی تیسے ہی
اور بچن سے میرا سندیہ اور مان موہ تم تسر سب مٹ گیا ہی مین اب سب چھوبھ سے رہت ہو کر
شانت کو پراپت ہوا ہون -

سرگ بارھوان - گیان گیئہ بچار برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - سمیک گیان بلاس سے باسنا اود کرہوتی ہی سو جیون مکت پد
ہین کس پرکار بشرانت پاتے ہین سو کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سنسار ترنے کی جو جگت ہی اسکا نام جوگ ہی
وہ جگت دو پرکار کی ہی ایک سمیک گیان اور دوسری پران کے روکنے سے -
پھر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ان دونون مین سگم کون ہی جس سے دکھ بھی نہو اور چھوبھ بھی
نہو بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی دونون پرکار سے جوگ شبد کہا تا ہی تو بھی جوگ پران کے روکنے کا نام ہی - جوگ اور
گیان دونون سنسار سے ترنے کے اپائے ہین ان دونون کا پھل ایک ہی شری سداشو جی نے کہا ہی ہے رام جی
کسی کو جوگ کرنا کٹھن ہوتا ہی اور گیان کا نشچے کٹھن ہوتا ہی اور گیان کا نشچے سگم ہوتا ہی اور کسی کو گیان کا نشچے کرنا کٹھن
ہوتا ہی اور جوگ کرنا سگم ہی - جو مجھ سے پوچھو تو گیان ہی دونون مین سگم ہی کیونکہ اس مین جتن اور
کشٹ تھوڑا ہی - جاننے جوگ پدارتھ کے جاننے سے پھر سپنے مین بھی بھرم نہین ہوتا کیونکہ وہ ساکشی

ہوکر دیکھتا ہی اور جو بُدھمان جوگیشور ہین اُنکو بھی کچھ جتن نہین ہوتا وے سوبھاؤ ہی سے چلے جاتے ہین اور
اُنکی ایک جُگت سمجھکر چت شانت ہو جاتا ہی — ہے رام جی دونون کی سِدھتا ابھیاس اور جتن سے
ہوتی ہی ابھیاس کے بنا کچھ پراپت نہین ہوتا — وہ گیان تو مین نے تم سے کہا ہی — جو ہردے مین براجمان گنبھیر
اُسکو جاننا ہی گیان ہی جو پران اَپان کے رتھ پر سوار ہی اور ہردے روپی گپھا مین استھت ہی — ہے رام جی
اِس جوگ کا بھی کرم سُنو وہ بھی پرم سدھتا کے لیے ہے — پران بایُو جو ناک اور مُکھ کی اور سے آتی جاتی ہی اُس کے
روکنے کا کرم کہتا ہون اُس سے چت اُپشم ہو جاتا ہی —

سُرگ تیرھوان — بھسنڈا اِتہاس سُمیر شِکھر لیلا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی — برہم روپی آکاش کے کسی کونے سے یہ جگت روپی اسپند آبھاس
پُھرا ہی جیسے مرُاستھل مین سورج کی کرنون مین مرگ ترشنا کا جل پُھر آتا ہی — اُس جگت کے کارن بھاؤ کو
وہی پراپت ہوا ہی جو برہم کے نابھ کمل سے پیدا ہوا ہی اور پیتامہ اُسکا نام ہی اُسکا مانسی پُتر مین سر بششٹھ آچاری
بششٹھ ہون — نچھتر اور تارا چکر مین میرا نِواس ہی اور جگ جگ پیچھے مین وہان رہتا ہون — ایک سمی مین پھر
چکر مین آیا اور اِندر کی سبھا مین گیا تو دیکھا کہ وہان رکھیشور منیشور بیٹھے تھے اُتنے مین نارد مُنِ آدک
چِر جیوی (ہمیشہ جینے والے) کا جو پرسنگ (تذکرہ) چلا تو شاتا تپ نام ایک بُدھمان رکھیشور نے کہا کہ ہے سادھو
سبھا مین چِر جیو ایک ہی سُمیر پربت کے کونے مین پدم راگ نام کندرا کے شِکھر پر ایک کلپ برچھ ہی جو
مہا سُندر اور اپنی شوبھا سے پورن ہی اُس برچھ کے دکھن طرف کی شاخ پر بہت سے پنچھی رہتے ہین اُن
پنچھیون مین ایک مہا شری وان کوا رہتا ہی جسکا نام بھسنڈ ہی وہ راگ سے رہت اور بُدھمان ہی اور اُسکا گھر
اُس کلپ برچھ کی ٹہنی پر بنا ہوا ہی — جیسے برہما جی نابھ کمل مین رہتے ہین تیسے ہی وہ اُس گھر مین رہتا ہے
جیسے وہ جیا ہی تیسے نہ کوئی جیا ہی نہ جیے گا — اُسکی بڑی آیُربل (عمر) ہی اور مہا بُدھمان بشرانت وان
شانت روپ کال کا جاننے والا ہی — ہے سادھو بہت جینا بھی اُسی کا سپھل ہی اور پُن وان بھی وہی
ہی کیونکہ اُسکو آتم پد مین بشرانت ہوئی ہی اور سنسار کا بھرم سا جاتا رہا ہی — اِس پرکار جب اُس دیوتا
نے کہا تب سب سبھا مین رکھیشور نے دوسری بار پوچھا کہ اُسکا برتانت پھر کہیے تب اُسنے پھر برنن
کیا تو سب لوگ اشچرج کرنے لگے — جب یہ کتھا بارتا ہو چکی تب سب سبھا اُٹھ کھڑی ہوئی اور اپنے
اپنے گھر کو گئے پر مین اشچرج ہوا کہ ایسے پنچھی کو کسی طرح دیکھا چاہیے — ایسا بچار کر مین سمیر پربت
کی کندرا کے سامنے ہو کر چلا اور ایک چھن مین وہان پہونچا تو کیا دیکھا کہ مہا پرکاش رُدھ سیا اُس کندرا
کا شکھر رتن مَنِ سے پورن ہی اور اُسکا گیرو کا ایسا رنگ ہی جیسے اگن کی جوالا ہوتی ہی تیسے ہی اُسکا
پرکاش روپ ہی مانو پرلے کال مین اگن کی جوالا جاگتی ہی اور بیچ مین نیل مَنِ دھوئین کے سمان تھا مانو
دھوان نکلتا ہی اور سب رنگون کی کھان ہی — ایسا چمتکار پرکاش تھا مانو سندھیا کے لال بادل
اکٹھے ہوئے ہین یا جیسے جوگیشورون کے برہم چھدر سے اگن نکلکر اکٹھا ہوئی ہی یا مانو بڑوا اگن سمُدر سے نکل کر

میگھ کو پکڑنے کے لیے ٹھہری ہوئی ہے - مہا سُندر رچنا بنی ہوئی تھی جو پھل اور رتن من سہت پرکاش وان
تھی اور اوپر گنگا جی کا پرباہ چلتا تھا سو مانو جنیو تھا - گندھرب لوگ گیت گاتے تھے - دیبیون کے رہنے
کے استھان بنے تھے اور آنند اُپجانے کو مہا سُندر لیلا کے استھان برھما تانے وہان رچے تھے -

سرگ چودھوان - بھسنڈ درشن برنن

ببششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایسے شکھر پر مین نے کلپ برچھ دیکھا کہ وہ مہا پھلون سے پورن ہے
اور رتن اور منیون کے گچھے اور سونے کی بیلین لگی ہوئی ہین - تارون سے دونے پھول درشٹ آتے ہین میگھون کے
بادل سے دونے پتے دیکھ پڑتے ہین اور سورج کی کرنون سے دگنے تر برگ بھاستے ہین جن کا بجلی کی طرح
چمتکار ہے پتون پر دیوتا کنّر بدیا دھر اور دیبیان بیٹھی ہین اور اپسرا ناچتی اور گاتی ہین جیسے بھونرے گنجار کرتے
پھرتے ہین - ہے رام جی رتنون کے گچھے اور کلیان اور من کے پھول پھل پتے بے چھید درشٹ
آتے تھے - سب استھان پھول پھل اور گچھون سے پورن تھے اور چھو رُت کے پھول اور پھل وہان پائے
جاتے تھے - اُس برچھ کی ایک شاخ پر پنچھی بیٹھے ہوئے پھول پھل آدک کھاتے تھے - کہین برہما جی کے
ہنس بیٹھے تھے کہین اگن کے باہن طوطے کہین اشیو جی کمار اور بھگوتی کے شکھا والے مور اور کہین بگلے کہین
کبوتر کہین گرڑ بیٹھے ہوئے ایسے شبد کر رہے تھے مانو برہما جی کمل سے پیدا ہو کر اونکار کا اُچار کرتے
ہین کئی ایسے پنچھی دیکھے کہ اُن کے دو دو چونچین تھین - پھر مین آگے دیکھنے کو گیا تو جہان اس برچھ کا
آس تھا وہان بہت سے کوّے بیٹھے دیکھے جیسے مہا پرلے مین میگھ لوکا لوک پربت پر آکر بیٹھتے ہین
ایسی ہی وہان بہت کوّے اچل ہو کر بیٹھے تھے جو چندرما سورج برن اندر کُبیر کی جگت کی رچھا کرنے والے
اور رن وان استریون کو آنند دینے والے پتی کے سندیسے (پیام) پہونچانے والے تھے اُنکے
بیچ مین ایک مہا شری وان اور شوبھا وان کوّا اونچی گردن کیے ہوئے بیٹھا تھا - جیسے نیل من چمکتی ہے ویسے
ہی اُس کی گردن چمکتی تھی اور پُورن من اور بانی ارتھات مان بڑائی کرنے کے قابل اور سند اور پران اپنے
کو جیتنے والا انت مکھ اور نت ہی سُکھی اور چرنجیوی کوّا وہان بیٹھا تھا - جگت مین جس کی بڑی عمر اور
جگت کی آنے جانے والی گت کو دیکھتے دیکھتے جس نے بہت سے کلپ بنا دیے ہین یعنی گذران کیے
ہین کتنے ہی اندر جس نے دیکھے ہین - لوکپال برن بیر جمراج آدک کے کئی جنم جس نے دیکھے اور دیوتون
اور دیتون کے بہت جسم جس نے دیکھے ہین اور جس کا برسن اور گمبھیر (گہرا) انت کرن ہے جس کی سُند بانی
بہت سیدھی ہے جو نرمل نر اہنکار اور سب کو پیاری ہے اور چاندے کی طرح بہت میٹھی ہے جو پتا کے
سمان ہین اُنکو پتر کی طرح اور جو پتر کے سمان ہین اُن کو اُپدیش کرنے کے نمت پتا اور گرو کی طرح
ہر تھ (صاحب طاقت) ہے اور جو سرب تھا سرب پرکار سرب کال سب مین سمرتھ پرسن مہامت ہردے
پُنڈریک اور بیوہار کا جاننے والا گمبھیر شانت روپ مہا گیانی ایسے کوّے کو مین نے دیکھا -

سرگ پندرھوان ۔ بھسنڈی سماگم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسکے بعد مین آکاش مارگ سے وہان آیا اور مہا تیجوان دیپک کی طرح پرکاشمان میرا شریر تھا۔ جب مین اُترا تب جتنے پنچھی وہان بیٹھے تھے وے سب جیسے بایو سے کمل کی پنکتی چنچل ہو کر براپت ہوتی ہے اور بھوچال آنیسے سمدر کھشبھت ہوتا ہے ویسے ہی چھوبھ کو براپت ہوئے اُن کے بیچ جو بھسنڈ کوا اتھا وہ مجھکو ترنت ہی جان گیا کہ یہ بششٹھ ہے اور اُٹھ کھڑا ہو کر بولا کہ ہے منیشور سواگت ہو کشل تو ہے ہے رام جی ایسا کہکر اُسنے سنکلپ کے ہاتھ رچے اور اُن سے میرا ارگھ پادیہ کر کے بھاؤ سہت پوجن کیا اور نوکرون کو دور کر کے آپ ہی برچھ کے بڑے پتے لاکر آسن بناکر مجھکو بیٹھاکر بولا کہ بڑا اشچرج ہے ۔ ہے بھگون آپ نے بڑی کرپا کی جو درشن دیا ۔ بہت دنون تک درشن روپی امرت سے ہم برچھ سہت پورن ہو رہے ہین ۔ ہے بھگون میرے پنیہ اکٹھے ہو کر پرسنتا کے نمت آپ کو یہان لے آئے ہین ۔ ہے منیشور دیوتا لوگ جو پوجنے جوگ ہین وہ بھی آپ کا پوجن کرتے ہین ۔ کرپا کر کے کہیے کہ آپ کس نمت یہان آئے ہین اور آپ کا منورتھ کیا ہے ۔ آپ کے درشن کر کے مین نے تو سب کچھ جانا ہے سورگ کی سبھا مین جب چرنجیو لوگون کا پرسنگ (ذکر) چلا تھا تب بھی مین شرن مین آیا تھا اس سے آپ مجھکو پوتر کرنے آئے ہین پرنتو پربھو کے بچن روپی امرت کے سواد کی مجھکو اچھا ہے اس لیے مین پربھو کے مکھ سے کچھ سنا چاہتا ہون ۔ ہے رام جی جب اس پرکار اُس چرنجیوی بھسنڈ نام پنچھی نے مجھ سے کہا تب مین نے کہا کہ ہے پچھیون کے مہاراج جو کچھ تم نے کہا سو ست ہے مین اکھیا گت تمھارے آشرم پر اس نمت آیا ہون کہ چرنجیوون کی کتھا چلی تھی اور اُسمین تمہارا برنن ہوا تھا ۔ تم مجھکو شیتل چت دکھ پڑتے ہو اور کشل کی مورت ہو اور سنسار روپی جال سے نکلے ہوئے دکھ پڑتے ہو ۔ اس سے میرے اس سندیہ کو دور کرو کہ کب تم نے جنم لیا تھا اور کیسے تم گیانی ہوئے ۔ تمھاری عمر کتنی ہے ۔ کون کون حال تمکو دیکھا ہوا یاد ہے اور کس کارن یہان نواس کیا ہے ۔ بھسنڈ بولا کہ ہے منیشور جو کچھ تم نے پوچھا وہ سب کہتا ہون آہستہ آہستہ سب سنو ۔ تم تو آپ ساکشات پربھو تینون لوک مین پوجے گئے اور ترکال درشی ہو پرنتو جو کچھ تمنے اگیا کی ہے سو ماننے جوگ ہے ایسے تم مہاتما پرشون کے سامنے ہونیسے اپنے مین جو کچھ جلن ہوتی ہے وہ بھی مٹ جاتی ہے جیسے میگھ کے آگے ہوئے سورج کی تپن مٹ جاتی ہے ۔

سرگ سولھوان ۔ استاچل لابھہ برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور اس جگت مین سب دیوتاؤن کے بڑے دیوتا شری سداشو جی مہاراج ہین جنھون نے اپنے آدھے انگ مین شری بھگوتی کو دھارن کیا ہے اور جو مہا سندر مورت اور ترنیتر ہین ۔ جنکی بڑی بڑی جٹا ہین اور مستک پر چندرما براجمان ہے جس سے امرت ٹپکتا ہے اور جٹا کے چارون طرف شری گنگا جی پھرتی ہین جیسے پھولون کی مالا گلے مین ہوتی ہے ۔ کال کوٹ بکھ کے پینے سے نیل کنٹھ بھوکھن کے سمان شوبھائمان ہو رہا ہے

کنٹھ مین منڈمالا ہی اور سب اور مے بھسم لگی ہوئی ہی - دِشا (اطراف) اُن کے کپڑے ہین - مسان اُنکا گھر ہی
اور مہا شانت روپ رہتے ہین - اُن کے ساتھ جو سینا (فوج) ہی مہا بھیانک روپ ہی کسی کے رُدر
کی طرح تین نیتر ہین کسی کا طوطے کی طرح مکھ ہی کسی کا اونٹ کا ایسا مکھ ہی کسی کا گدھے کا ایسا مکھ ہی کسی کا
بیل کا ایسا مکھ ہی - کوئی جیوون کے ہردے مین گھسکر لہو اور مانس کے بھوجن کرنے والے ہین - کوئی پہاڑون
مین رہتے ہین - کوئی بن کندرا اور مسان مین رہتے ہین - اُن کے ساتھ دیبیان بھی ایسی ہین کہ جنکے مہا بھیانک
روپ اور کرم ہین - اُن دیبیون مین جو مکھیہ دیبیان ہین اُنکا جس جس دِشا مین نواس ہی وہ سنو - جیا بجیا
جت اپراجت بائین دشا کی اور رمبر رُدر کے آشرے ہین - آدر سدّھ مکھ کارتکا اُملا بھیرون رُدر
کے آشرے ہین - سب دیبیون مین یہ اشٹ نایکا ہین اور ایک لاکھ دیبیان ہین - رُدرانی بیشنوی
برہمانی باراہی کوماری - باسوی آدک اِن کے ساتھ ملی ہوئی ہین - آکاش مین آتم دیو کنّر
گندھرب پُرش سہر سمبھویتان تنکے ساتھ ہوئی ہین - بھوچر پرتھوی مین کروڑون ہین اور طرح طرح کے
روپ اور نام سے پرتھوی مین جیوون کو بھوجن کرتی ہین اُن کی سواری اونٹ گدھا کوا بندر طوطا
وغیرہ ہین اِن دیبیون مین کئی پُرش دھرمی ہین جو نیچ کرم مین استھت ہین اور کئی بدت بید
جیون مکت پد مین استھت ہین - اِن مین نایک المبسا دیبی ہی جیسے بشن بھگوان کا باہن گرڑ ہی ویسے
ہی اِس دیبی کا باہن کوا ہی اور یہ دیبی آٹھو سدّھ کے ایشورج سہت ہی اِن دیبیون نے ایک سمے
مین بچار کیا اور جگت کے پوجیہ تمبر اور بھیرون کی پوجا کرکے یہ بچارا کہ شری سداشوجی ہمارے ساتھ
بھاؤ سہت بولتے نہین ہین اور ہم کو کچھ جانتے ہین اِس سے ہم اُن کو کچھ اپنا بھاؤ دکھاوین کیونکہ پربھاؤ
کے دیکھے بنا کوئی کسی کو نہین جانتا ہی - ایسا بچار کرکے یہ شری پاربتی جی کو بس کرکے چُرا لے گئین اور
اُنند کرکے مدرا مانس آدک کھایا اور مایا کے چھل کرکے شری پاربتی جی کو مار کر چاول کی طرح پکایا اور اُنکے
کچھ انگ پکائے ہوے شری سداشوجی کو دے تب شری شیوجی نے جانا کہ شری پاربتی جی کو اِنھون
نے مارا ہی ایسا بچار کرکے وہ کوپ کرنے لگے تب اُن دیبیون نے اپنے اپنے انگ سے اُنکے انگ
نکالے - سوری نے آنکھین - کوماری نے ناک - اسی طرح سب نے اپنے اپنے انگ نکال کر ویسی ہی مورت
شری پاربتی جی کی لادی اور بیاہ کر دیا تب شری سداشوجی پرسن ہوئے اور سب جگہ اُتساہ اور انند
اور سب دیبیان بھی اپنے اپنے استھانون کو گئین - چندر نام کاگ جو المبسا دیبی کا باہن تھا اُس نے
برہمانی کی ہنسنی کے ساتھ بہار کیا - اسی طرح سب نے بہار کیا جس سے سب کے گربھ رہے
جب وہ ہنسنی برہمانی کے پاس گئی تب برہمانی نے کہا کہ اب تم کو میرے اُٹھانے کی شکت
نہین ہی کیونکہ تم گربھ وتی ہو جہان تمہاری اِچھا ہو وہان جاؤ پھر آنا - ہے منیشور ایسا کہکر
برہمانی برہکلپ سمادھ مین استھت ہوئی اور نابھ سرور جو برہماجی کے پیدا ہونے کا استھان
ہی وہان جاکر استھت ہوئی اور اُس تالاب کے کمل پتر پر نواس کیا - جب کچھ دن گزرے تب اُن
ہنسنیون نے تین تین انڈے دیے - جیسے بل سے انکر پیدا ہوتا ہی تیسے ہی اُنسے اکیس انڈے کرم سے

پیدا ہوئے۔ کچھ دنون بعد جب اُن انڈون کو پھوڑا تو اُن انڈون سے ہمارے انگ پیدا ہوئے اور کرم
کرکے یعنی آہستہ آہستہ جب ہم بڑے ہو کر اُڑنے جوگ ہوئے تب ماتا ہمکو برہمانی کے پاس لیگئی۔ اُنکے آگے ہمنے
مستک نوایا تب برہمانی نے جو اُسی سمے سمادھ سے اُتری تھی ہمکو دیکھکر کرپا کی درشٹ سے ہمارے سرپر ہاتھ رکھا۔
برہمانی کے ہاتھ رکھنے سے ہماری اودیا جاتی رہی اور ہمارا من ترپت اور شانت روپ ہوگیا اور ہم
جیون مکت پد مین استھت ہوئے تب ہم کو یہ بات پھر آئی کہ کسی پرکار ایکانت مین جاکر دھیان کرین
دیبی نے اگیا دی کہ اب تم جاؤ۔ تب دیبی جی کی اگیا سے ہم پتا جی کے پاس آئے تو ہمارے پتا جی نے
ہم کو گلے سے لگایا اور مستک چومنا۔ پھر ہم نے المبسا دیبی کی پوجا کی تب پتا نے ہم سے کہا کہ ہے پتر و تم
سنسار روپی جال مین تو نہین پھنسے اور جو پھنسے ہو تو مین بھگوتی کی پرارتھنا کرتا ہون وہ سیوکون پر دیا
کرتی ہی جس طرح تم پراپت ہوگے اسی طرح تم کو پراپت کریگی تب ہم نے کہا کہ ہے پتا جی ہم تو جاننے والی
بات کو جان چکے ہین جو کچھ جاننا چاہیے وہ ہم نے جان لیا ہی اور جو کچھ پانا چاہیے وہ ہم نے برہمانی دیبی کے
پرساد سے پایا ہی۔ اب ہم کو ایکانت استھان کی اچھیا ہی جہان ایکانت ہو وہان جا بیٹھین۔ تب چندر پت
نے کہا کہ ہے پترو۔ سمیر پربت بڑ دوش مہا پوتر بڑ بھی چھو بھر سے رہت سندر استھان ہی سب رتنون کی
کھان ہی سب دیوتاؤن کا آشرے روپ ہی اور سورج چندرما اُس کے دیپک ہین جو چارون
طرف پھرتے ہین۔ برہمانڈ روپی منڈپ کا وہ کھمبھا ہی اور سُبرن کا ہی۔ چندرما اور سورج اُسکے
نیتر ہین اور تارون کی گلے مین مالا ہی دسو دشا اُس کے کپڑے ہین رتن اور من اُس کے بھوکھن ہین
اور برچھ اور بیل روئین ہین۔ اُسکی تینون لوک مین پوجا ہوتی ہی اور وہ سولہ ہزار جوجن پاتال مین ہی
جہان ناگ اور دیت لوگ پوجا کرتے ہین اور چوراسی ہزار جوجن اوپر کو ہی جہان گندھرب دیوتا کنر اچھیس
منکھ پوجا کرتے ہین۔ ایسا پربت جمبو دیپ کے ایک استھان مین استھت ہی اور اُس کے
سہارے چودہ طرح کے جیو رہتے ہین۔ وہ پربت بڑا اونچا ہی اور پدم راگ نام اُسکا ایک شکھر سورج کی طرح
اُودے ہے اُس شکھر پر ایک بڑا کلپ برچھ ہی جو مانو جگت روپی شکھر کا پرتمب آپڑا ہی۔ اُس کلپ برچھ
کے دکھن کی طرف جو شاخ ہی اُس مین جواہرتون کے گچھے لگے ہین سونے کے پتے اور چندرما ایسے پھول
ہین اور گھنے اور رمنیک گچھے لگے ہین وہان ایک گھر بنا ہوا ہی وہان مین بھی آگے رہ آیا ہون جب دیبی جی
سمادھ مین استھت ہوتی تھین تب مین وہان گھر بنا کر رہتا تھا۔ چنتامن کی اُس مین شلا لگی ہین
اور جواہرتون سے بنا ہی۔ وہان جاکر تم نواس کرو وہان اور کوؤن کے بچے بھی رہتے ہین جن کا ہردے
آتم گیان سے شیتل ہی اور باہر سے بھی پھل پھول سے شیتل ہی۔ تم کو وہان بھوگ بھی ہی اور موکش
بھی ہی ہے بششٹھ جی جب اس پرکار پتا نے ہم سے کہا تب ہم سبھون نے پتا کے چرن چھوے
اور پتا نے ہمارا مستک چومنا۔ پھر ہم بندھیاچل پربت سے اُڑے اور آکاش مارگ سے میگھ چھتر
چکر لوکانتر ہوتے ہوئے برہم لوک مین پہونچکر دیبی جی کو پرنام کیا اور دیبی جی نے اچھی طرح ہمارے اوپر
کرپا درشٹ کی اور دیا اور سنیہ سہت گلے سے لگایا اور مستک چومنا۔ ہم بھی مستک ٹیک کر سمیر پربت پر چلے

اور سورج اور چندرما کے لوکون اور تاراگن اور لوکپال اور دیوتاؤن کے لوک اور میگھ اور پَوَن کے استھان نانگھ کر سمیر
پربت کے کلپ برچھ پر پہونچے۔ ہے منیشور جس پرکار ہم اُپجے اور جس سے ہم گیان کو پراپت ہوئے اور جس پرکار
ہم آکر رہے وہ سب سماچار تمھارے آگے اکھنڈت کہا۔

سرگ سترھوان ۔ سنت ماہاتم برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور یہ بہت دنونکی بات تم سے کہی ہے وہ سرشٹ اِس سرشٹ سے دور ہے پرنت
یہ برتان کی طرح ابھیاس کے بل سے سُنایا ہے۔ ہے منیشور میرا کوئی پُنیہ تھا سو آکر پھلا ہے کہ آج تمھارا
درشن ہوا اور یہ گھر اور یہ شاکھا اور برچھ پوتر ہوا اب جو کچھ سنشے ہو وہ پوچھو تو مین کہون۔
بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی اِس پرکار کاگ بھسنڈ نے کہا میرا بھلی پرکار رگھ پادیہ سے آدر ستکار پوجن
کیا تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے پنچھیون کے راجا تمھارے وے بھائی کہان ہین جو تمھارے سمان تتو
کے جاننے والے تھے وے تو دیکھ نہین پڑتے تم ہی دیکھ پڑتے ہو۔ کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور یہان
مجھکو بہت سے جُگ بیت گئے ہین۔ جیسے سورج کو کتنے ہی دن رات بیت جاتے ہین تیسے ہی مجھکو
یہان کتنے ہی جُگ بیت گئے کچھ دنون تک وے رہے تھے پھر اُنھون نے سمے پاکر شریر کو تیاگ دیا اور تنکے
کی طرح شریر کو تیاگ کر شیو آتم پد کو پراپت ہوئے۔ ہے منیشور بڑی آیربل ہو یا سدھ مہنت ہو بلوان
ہو یا ایشورج وان ہو کال سب کو کھا لیتا ہے۔ پھر مین نے پوچھا کہ ہے سادھو جب پرلے کال کا سمے آتا ہے
تب سورج چندرما پون اور میگھ سب اپنی مرجادا کو تیاگ دیتے ہین اور بڑا اُپدرو ہوتا ہے پر تم کو کلیش کیون
نہین ہوتا۔ سورج کے تپنے سے ادیاچل استاچل پربت سب بھسم ہو جاتے ہین پر اُس دُکھ سے
تم دُکھی کیون نہین ہوتے۔ بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور کئی جیو جگت مین آدھار سے رہتے ہین اور کئی
نرآدھار رہتے ہین۔ جن کو سینا آدک ایشورج پدارتھ ہوتے ہین وے آدھار سہت ہین اور جو اِن
پدارتھون سے رہت ہین وے نرآدھار ہین پر دونون کو ہم تچھ دیکھتے ہین سَت کوئی نہین۔ بڑے
ایشورج وان اور بلی بھی ہین پرنت کوئی نہیں اُن مین پنچھی کی ذات مہانیچ ہے جسکا اُجاڑ بن مین نواس
ہے اور وہان ہی اُنکا دانہ پانی ہے۔ یہ بے سہارے ہین اور اُنکی جیوکا یعنی روزی دیو نے ایسی ہی بنائی ہے
ہے بھگون مین تو سدا اُتسکھی ہون اور اپنے آپ مین استھت ہون اور آتم سنتوکھ سے ترپت ہون تبھی
اس جگت کے چھوبھ سے دُکھی نہین ہوتا اور سو بھاؤ ماتر مین سنتشٹ ہون اور کشٹ سے چھوٹا ہوا ہون
ہے براہمن اب ہم صرف وقت کو گذران کرتے ہین اور جگت کے بھلے بُرے پدارتھ ہم کو چلایمان نہین کر سکتے
نہ ہم کو مرنے کی اچھا ہے نہ جینے کی اچھا ہے کیونکہ جینا مرنا شریر کی اوستھا ہے آتما کی اوستھا نہین ہم کو جینے کا راگ
نہین اور مرنے کا دویش نہین۔ جیسی اوستھا آکر پراپت ہو اُسی مین سنتشٹ ہین۔ ہے منیشور ایسے
ایسے دیکھے ہین کہ وے پھر بھسم ہو گئے اُن کی اوستھا دیکھکر ہمارے من کی چنچلتا جاتی رہی ہے اور ہم اِس
کلپ برچھ پر بیٹھے ہین جسمین رتنون کی بیل لگی ہین۔ اِس پر بیٹھکر مین پران اپان کی گت کو دیکھتا ہون اُن کی

کلا کی جو سوکشم گت ہی اُسکا مین جاننے والا ہون اور دن رات کا مجھکو کچھ گیان نہین ۔ ست بُدھ سے مین کال کو جانتا ہون اور سارا سار کو بھی مین اچھی طرح سے جانتا ہون ۔ ہے منیشور جو کچھ بستار بھاستا ہی وہ سب جھوٹھ ہی ست کچھ نہین اسی کارن مجھکو جگت کے کسی پدارتھ کی اچھا نہین مین پرم اُپشم پد مین استھت ہون اور سب جگت بھی مجھکو شانت روپ ہی جو کوئی اِس جگت جال کا آشرے کرتا ہی وہ سکھی نہین ہوتا ۔ یہ جگت چنچل روپ ہی استھر کبھی نہین ہوتا اسکی اوستھا مین مین پتھر کی طرح اچل ہون ۔ نہ کسی کا مجھکو راگ پھرتا ہی نہ دولش پھرتا ہی نہ مین کسی کی اچھا کرتا ہون سب جگت مجھکو کچھ بھاستا ہی ۔ یہ سب بھوت روپی ندیان کال روپی سمدر مین جا گرتی ہین پر نت مین کنارے کھڑا ہون اِس سے نہین ڈوبتا ہون اور جتنے جیو ہین سب ڈوبتے ہین پر کوئی ایک تم ایسے نکلے ہوئے ہین اور تمھاری کرپا سے مین بھی نِرلکار پد کو پراپت ہوا ہون ہے منیشور مین نرلکار سب جگت کے چھوبھ سے رہت ہون اور آتم پد کو پا کر اُپشم روپ ہون ۔ ہے منیشور تمھارے درشن سے مین اب پورے آنند کو پراپت ہوا ہون ۔ سنت کی سنگت چندرما کی چاندنی کی طرح شیتل ہی اور امرت کی طرح آنند دینے والی ہی ۔ ایسا کون ہی جو سنت کے سنگ سے آنند کو نہ پراپت ہوا ہو ارتھات سب آنند کو پراپت ہوتے ہین یہ ارتھ ہی ۔ ہے منیشور سنت کا سنگ چندرما کے امرت سے بھی بڑھکر ہی کیونکہ چندرما تو شیتل ہی پر ہردے کی تپن نہین بجھا سکتا اور سنت کا سنگ انتہ کرن کی تپن بجھاتا ہی وہ امرت چھیر سمدر کے متھنے کے چھوبھ سے نکلا ہی اور سنت کا سنگ سکھ سے پراپت ہوتا ہی اور آتمانند کو پراپت کرتا ہی اِس سے یہ پرم اُتم ہی ۔ مین تو اِس سے بڑھکر اور کسی کو اُتم نہین مانتا ہون ۔ سنت کا سنگ سب سے اُتم ہی ۔ سنت بھی وہی ہین جن کی اُپات رینک سب اچھا مٹ گئی ہین ارتھات بچار بنا جو جگت کے پدارتھ سُندر بھاستے ہین اور ناش ہو جانیوالے ہین وے اُنکو تُچھ بھاستے ہین اور وہ سدا آتمانند سے ترپت ہین وے ادویت کی نِشٹھا رکھنے ہین اُنکی دویت کلنا مٹ گئی ہی وے سدا آتمانند مین استھت ہین ۔ ایسے پرش سنت کہاتے ہین اُن سنتون کی سنگت ایسی ہی جیسے چنتا من ہوتی ہی جسکے پانے سے سب دُکھ ناش ہو جاتے ہین ۔ ہے منیشور ترلوک روپی کمل کے بھونرے اور سب گیان وانون مین اُتم تم ہی دکھ پڑتے ہو تمھارے بچن چکنے کومل آتم رس سے پورن ہردے مین آنیوالے ادر اُچت ہین اور تمھارا ہردے مہا گمبھیر اور اُدار اور دھیرج وان اور سدا آتمانند سے ترپت ہی اِس سے تم سب سے اُتم مجھے دکھ پڑتے ہو ۔ تمھارے درشن سے میرے سب دُکھ ناش ہو گئے ہین اور آج میرا جنم سپھل ہوا ہی ۔ تم ایسے سنتون کا سنگ آتم پد کو پراپت کرتا ہی اور دُکھ اور درد کو دور کر کے بے ڈر کر دیتا ہے ۔

سرگ اٹھارھوان ۔ جیوت برتانت برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور ۔ تم نے جو پوچھا تھا کہ سورج اور بایو اور جل کا چھوبھ جب پرلی کال مین ہوتا ہی تب تم دکھ کیون نہین پاتے اُسکا جواب سنو کہ جب سب جگت کا چھوبھ ہوتا ہی تب بھی میرا یہ کلپ برچھ بنا رہتا ہی

چھوبھ کو پراپت نہین ہوتا ہی ہے منیشور یہ میرا برچھ سب لوک کو اگم ہی سب جیو ناش ہو جاتے ہین تب بھی مین
اِس سے سکھی رہتا ہون - جب ہرنیہ کشپ دیتون سمیت سب پرتھوی کو سمیٹ کر پاتال مین لیگیا تھا تب بھی
میرا برچھ ہلا ڈلا نہین تھا - جب دیوتا ور دیتون کا یُدّھ ہوا تھا تب اور سب پربت چلائمان ہو گئے تھے پر میرا
برچھ جیون کا تیون استھر بنا رہا تھا اور جب چھیر سمدر کے متھنے کے لیے بشن بھگوان سمیر پربت کو اکھاڑنے لگے پر
میرا برچھ نہ ہلا تب مندراچل پربت کو لے گئے اور چھیر سمدر کو متھنے لگے - جب پرلی کال کا پون ادر میگھ چلا تب بھی
میرا برچھ نہ کانپا پھر ایک دیت آکر سمیر پربت کو ٹیکنے لگا اور اُس نے کچھ اُکھاڑا پر میرا برچھ ہلایے نہ ہلا - ہے منیشور
بڑے بڑے اُپدرو ہوئے ہین اور پرلی کال کے میگھ پون اور سورج تپے ہین تب بھی یہ میرا برچھ بنا ہی رہا - اتنا
کہکر بششٹھ جی بولے - کہ ہے رام جی پھر مین نے اُس سے کہا کہ ہے سادھو جب پرلی کال کے پون اور میگھ گرجتے
ہین تب تو تاپ سے رہت کیسے رہتا ہی - کاگ بھشنڈ نے کہا کہ ہے سادھو جب پرلی کال کے میگھ اور پون آدک
کا اُتپات ہوتا ہی تب مین کرتگھن (احسان فراموش) کی طرح اپنا گھر چھوڑکر اور سب چھوبھ سے رہت ہو کر
آکاش مین استھت ہوتا ہون اور اپنے سب انگ سمیٹ لیتا ہون - جیسے باسنا کے روکنے
سے من سکڑ جاتا ہی تیسے ہی مین بھی انگون کو سمیٹ لیتا ہون - ہے منیشور جب پرلی کال کا سورج تپتا ہی
تب مین جل کی دھارنا سے جل روپ ہو جاتا ہون اور جب بایو چلتا ہی تب پربت کی دھارنا باندھکر استھت
ہو جاتا ہون - جب سب تتون کا اُپدرو ہوتا ہی تب سب کو تیاگ کر برہمانڈ کھپر کے پار جو نرمل برہم پد
ہی وہان مین سُکھ پیت کی طرح اچل گمبھیر ہو جاتا ہون اور برہما جی اُپجکر پھر سرشٹ رچتے ہین
تب مین سمیر پربت کے اِسی برچھ پر اسی گھر مین رہتا ہون - پھر مین نے پوچھا کہ ہے پنچھیون
کے راجا جیسے تم اکھنڈ ہو کر رہتے ہو تیسے ہی اور جوگیشور لوگ کیون نہین رہتے - کاگ بھشنڈ بولے
کہ ہے منیشور پرماتما کی یہ نیت کسی سے نانگھی نہین جاتی - اُن جوگیشورون کی نیت اسی پرکار
کی ہوئی ہی اور میری اُتپت اسی پرکار ہی ایشور کی نیت اُتھاہ ہی اُس کی برابری کسی سے نہین
کی جا سکتی جہان جیسی نیت ہوئی ہی وہان ویسی ہی ہی اور طرح کسی سے نہین ہو سکتی - ہم کو اسی پرکار
ہوئی ہی کہ کلپ کلپ مین اِسی پربت کے اوپر گھر ہوتا ہی اور ہم آکر رہتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ
پنچھیون کے راجا تمھاری بہت بڑی عمر ہی اور تم گیان اور بگیان سے پورن اور جوگیشور ہو
اور تم نے بہت سے اسچرج دیکھے ہین - اُن مین جو تم کو یاد ہو وہ کہو - کاگ بھشنڈ بولے کہ
ہے منیشور - ایک مرتبہ کی یاد ایسی ہی کہ سب پرتھوی پر گھاس پھوس اور برچھ ہی تھے
اور کچھ نہ تھا پھر ایک بار گیارہ ہزار برس تک راکھ ہی راکھ دکھ پڑتی تھی جو گھاس پھوس برچھ تھے
سب جل گئے تھے ایک بار ایسی سرشٹ ہوئی کہ اُس مین چندرما اور سورج نہ اُپجے تھے
اور دن رات کی گت کچھ نہ جانی جاتی تھی پر کچھ کچھ سمیر پربت کے رتنون کا پرکاش ہوتا تھا
ایک کلپ ایسا ہوا کہ جسمین دیوتا ور دیتون کا جدھ ہوا اور جب دیتیہ لوگ جیت گئے
تو اُنھون نے سب دیوتاؤن کو منکھیون کی طرح مار ڈالا - برہما بشن رُدر ان تینون دیوتاؤن کے

سوائے اور سب سرشٹ اُنھوں نے جیت لی اور بس جُگ تک اُنھیں کی اگیا چلی - ایک دفعہ کی ایسی یاد آتی ہے کہ دو جُگ تک پرتھوی پر برچھ ہی برچھ تھے اور کچھ نہ تھا - ایک بار دو جُگ تک پربت ہی پربت گھنے ہو رہے تھے اور کچھ نہ تھا - ایک بار ایسا ہوا کہ سب جل ہی جل ہو گیا اور کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا سُمیر پربت ہی کھمبے کی طرح دیکھ پڑتا تھا - ایک بار اگست مُن دکھن دشا سے آئے اور بندھیاچل پربت ایسا بڑھا کہ سب برہمانڈ کو بیس ڈالا - ہے منیشور مجھکو بہت کچھ یاد ہے پر تھوڑا سا کہتا ہوں تم سُنو - کہ ایکبار سرشٹ میں منکھیہ دیوتا آدک کچھ نہ دیکھ پڑتے تھے اور ایکبار ایسی سرشٹ ہوئی کہ براہمن لوگ مدرا پیتے تھے اور شودر بڑے ہو بیٹھے تھے اور سب جیوون میں اُلٹے دھرم ہو گئے تھے - اور ایکبار سرشٹ ایسی یاد آتی ہے کہ پرتھوی بھر میں کوئی پربت نہ دیکھ پڑتا تھا ایک بار سرشٹ ایسی پیدا ہوئی کہ سورج چندرما نچھتر لوکپال آدکچھ نہ اُپجے - ایک بار سرشٹ ایسی اُپجی کہ سب ہی اُپجے - ایک بار سرشٹ ایسی ہوئی کہ اسمیں سوائم کار تک اُپجے دیتیہ لوگ بڑھ گئے اور دیتیون ہی کا راج ہو گیا - مجھکو بہت کچھ یاد ہے کہانتک کہوں - سورج چندرما نچھتر لوکپال لے بہت سے جنم میں نے دیکھے ہیں - جب ہرنیہ کشپ کو جو بید چرالایا تھا بشن بھگوان نے مارا تھا وہ بھی مجھکو یاد ہے اور چھیر سُمدر کا متھا جانا بھی مجھکو یاد ہے ایسی سرشٹ بھی میں نے دیکھی ہے کہ جسمیں بشن بھگوان کا باہن گرڑ نہیں ہوا - برہماجی ہنس باہن بنا بھی ہوئے ہیں اور رُدر بیل باہن بنا بھی ہوئے ہیں اسی طرح بہت کچھ میں نے دیکھا ہے کیا کیا تمھارے آگے برنن کروں -

سرگ اُنیسواں - چرائیشٹ برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور جب پھر سرشٹ پیدا ہوئی تب تم اور بھاردواج پُلست نارد - اندر مریچ آدالک کرت بھرگ انگرا سنت کمار بھار گو ایش آدک اُپجے - پھر سُمیر مندراچل کیلاس ہمالے آدک پربت اُپجے اور برہماتریا سدیو بالمیک آدک یہ تھوڑے دنوں کے اُپجے ہیں - ہے منیشور تم برہماجی کے پتر ہو اور تمھارے آٹھ جنم مجھکو یاد آتے ہیں - کبھی تم آکاش سے اُپجے ہو کبھی جل سے کبھی پہاڑ سے کبھی پون سے اُپجے ہو کبھی اگن سے اُپجے ہو - ہے منیشور جب مندراچل پربت کو چھیر سمدر میں ڈال کر متھنے لگے اور دیوتا اور دیتیہ دکھی ہوئے کہ مندراچل نیچے چلا جاتا تھا تب بشن بھگوان نے کچھپ روپ دھر کر پربت کو ٹھہرایا تھا اور امرت نکالا تھا سو مجھکو بارہ دفعہ کا یاد ہے اور تین بار ہرنیہ کشپ پرتھوی کو سمیٹ کر پاتال میں لے گیا اور چھ بار پرسرام جی رینکا ماتا کے پتر ہوئے ہیں سو بہت سرشٹ کے پیچھے ہوئے ہیں - جب چھتریون میں دیتیہ اُپجنے لگے تب اُن کے ناش کے نمت بشن بھگوان نے پرسرام جی کا اوتار لیا تھا - ہے منیشور ایک سرشٹ ایسی ہوئی ہے کہ جس میں آگے سے شاستر اور پُران کے ارتھ اُلٹے ہوئے ہیں اور ایک کلپ میں اور ہی پاٹھ اور ہی جُگت اور ہی ارتھ ہوئے کیونکہ جُگ جُگ پیچھے اور ہی پُران ہوتے ہیں - کسی کو دیوتا بنا لیتے ہیں کسی کو رکھیشور منیشور بناتے ہیں کتھا اور اتہاس بھی مجھکو بہت سے یاد ہیں - بالمیک جی نے بارہ مرتبہ رامائن بنائی اور بھول گیا ہے اور

بیاس جی نے دو بار مہا بھارت بنائی اور سات بار انھون نے اوتار لیا۔ ہے منیشور اِس پرکار کتھا اتہاس اور شاستر جو جو ہوئے ہین سو سب مجھکو بہت سے یاد ہین ہے سادھو دیتّیون کے مارنے کے لیے جگ جگ بیچ بشن بھگوان اوتار لیتے ہین۔ گیارہ بار مجھکو شری رام چندر جی کا اوتار یاد آتا ہے اور بسدیو جی کے گھر مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے لیے شری کرشن بھگوان نے سولہ بار اوتار لیا ہے سو بھی مجھکو یاد ہے اور تین بار بشن بھگوان نے نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشب کو مارا ہے۔ ہے منیشور اِسی پرکار مجھکو بہت سی سرشٹ یاد آتی ہین پرنتو سب بھرم ماتر ہین کچھ اُبھی نہین ہین۔ جب آتم تتو مین دیکھتا ہون تب کوئی سرشٹ نہین دیکھ پڑتی سب ستا ماتر ہے جیسے جل مین بُدبُدے اُپجکر مٹ جاتے ہین تیسے ہی آتما مین من کے پھُرنے سے کئی سرشٹ اُپجتی ہین اور مٹ جاتی ہین۔ اُس پھُرنے سے کئی سرشٹ دیکھی ہین۔ کوئی سدرش (ہمشکل مانند) ہی اُپجتی ہین کوئی اَردھ سدرش (نصف مانند) اور کوئی بپریے روپ (برخلاف) ہین۔ ہے منیشور کسی کسی سرشٹ مین ایک ہی طرح کی صورت اور کرم اور آچار ہوتے ہین۔ کوئی منونتر منونتر پیچھے اور ہی اور سرشٹ ہوتی ہے اور کسی مین ایسا ہوجاتا ہے کہ پُتر پِتا ہوجاتا ہے اور شتر متر ہوجاتا ہے۔ اپنا بیگانہ اور بیگانہ اپنا ہوجاتا ہے اس طرح بھی اُلٹی باتین دیکھی ہین۔ کبھی اِس کلپ برچھ پر ہمارا گھر ہوتا ہے کبھی مندراچل مین کبھی ہمالے پربت مین اور کبھی مالیہ پربت مین ہوتا ہے۔ اسی پرکار بن اور برچھ اور بیل پر بھی ہوجاتا ہے اور کبھی اسی کلپ برچھ پر ہوجاتا ہے پر اب تو اسی کلپ برچھ پر بہت دنون سے رہتا ہون۔ جب سرشٹ کا ناش ہوجاتا ہے تب بھی میرا یہی شریر رہتا ہے مین آسن لگاکر اپنی پریشٹک کو برہم ستا مین استھت کرتا ہون۔ اسی سے مجھکو پھر یہی شریر ملتا ہے۔ ہے منیشور یہ جگت سب سنکلپ ماتر ہے جیسا سنکلپ پھُرتا ہے تیسا ہی آگے ہو بھاستا ہے یہ جگت ست بھی نہین اور است بھی نہین کیول بھرم روپ ہے اس جگت بھرم مین بہت سے آشچرج یعنے عجائبات دیکھ پڑتے ہین۔ پتا پُتر ہوجاتا ہے۔ متر شتر ہوجاتا ہے۔ استری پُرش ہوجاتی ہے۔ پرش استری ہوجاتا ہے کبھی کلجگ مین ست جگ برتنے لگتا ہے کبھی ست جگ مین کلجگ برتنے لگتا ہے۔ کبھی دواپر مین تریتا اور کبھی تریتا مین دواپر برتنے لگتا ہے کبھی اور شیہ ہی بید بدیا کے ارتھ ہوتے ہین اور طرح طرح کے آشچرج بھاستے ہین۔ ہے منیشور۔ جب ایک ہزار چوکڑی جگون کی بیت جاتی ہے تب برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے۔ سو ایک دفعہ دو دن تک برہما جی سمادھ مین لگے رہے اور سرشٹ خالی پڑی رہی یہ بھی مجھکو یاد ہے۔ اور بھی کئی دیش کریا بچتر روپ جبت مین آتے ہین کیا کیا کہون۔

سرگ بیسوان۔ سنکلپ نراکرن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی۔ اِس پرکار جب کاگ بھُسنڈ نے کہا تب مین نے جگیاسا کے ارتھ پھر پوچھے کہ ہے پنچھیون کے راجا تم تو بہت دنون تک جگت مین بیوہار کرتے رہے ہو تو تمھارے شریر کو مرتّیو نے کیون نہ کھالیا۔ کاگ بھُسنڈ نے کہا کہ ہے منیشور تم سب جانتے ہو پرنت برہم جگیاسا کرکے پوچھتے ہو اس سے جیسے

بدیارتھی بیدارتھ پڑھکر پھر گرو کے آگے کہتے ہین تیسے ہی مین اگیامان کر کہتا ہون - ہے منیشور موت کس کو مارتی ہی اور کس کو نہین مارتی سو سنو - دکھ روپی موتی باسنا روپی تانت مین پروئے ہین یہ مالا جس کے ہردے روپی گلے مین پڑی ہی اُسکو موت مارتی ہی اور جس کے گلے مین یہ مالا نہین پڑی اُسکو موت نہین مارتی - شریر روپی برچھ مین چت روپی سانپ بیٹھا ہی - آشا روپی اگن جس برچھ کو نہین جلاتی اُسکو موت نہین مارسکتی - راگ و دیش روپی بکھ سے بھرا ہوا جو چت روپی سانپ ہی وہ ترشنا سے مارا جاتا ہی اور لوبھ روپی بیادھ سے نشٹ ہوتا ہی اُسکو موت مارتی ہی اور کھا لیتی ہی - اور جنکو انکا دکھ اسپرش نہین کرتا اُنکو موت بھی نہین ناش کرتی - ہے منیشور شریر روپی سمندر کرودھ روپی بڑوا اگن سے جلتا ہی جسکو کرودھ روپی اگن نہین جلاتی اُسکو موت بھی نہین مارسکتی جس کا من پرم پاون اور نرمل پد مین درڑھ بشرانت اور استھت ہوا ہی اُسکو موت نہین مارسکتی - ہے منیشور جسمین کام کرودھ لوبھ موہ بھی ترشنا چنتا چنچلتا ابھمان پرماد آدک دکھ ہوتے ہین اُسکو موت مارتی ہی اور جسکو کام کرودھ لوبھ موہ آدک سنسار بندھن کا کارن باندھ نہین سکتے اور جو ان مین نہین پھنستا ہی اُسکو آدھ بیادھ روپی اسپرش نہین کرتا - جو منکھ لیتا ہی دیتا ہی سب کام کرتا ہی پر چت مین اناتما کا ابھمان اسپرش نہین کرتا اور جو پرش اچھی بات کی اچھا نہین کرتا اور بری بات مین دکھی نہین ہوتا دونون باتون مین برابر ہی رہتا ہی اُسکو سما ہت چت کہتے ہین - ہے منیشور جتنے اچھے اچھے بہت سندر پدارتھ ہین سب اُست روپ ہین - پرتھوی پر چکرورتی راجا اور سورگ مین گندھرب بدیادھر کنر دیوتا اور اُنکی استریان اور دیوتون کی سینا آدک سب ناش روپ ہین - منکھ دیوتا دیت اسُر پہاڑ تالاب ندیان جو کچھ بڑے پدارتھ ہین سب ہی ناش روپ ہین - سورگ پرتھوی پاتال لوک جو کچھ جگت کے بھوگ ہین وے سب اسنت روپ اور اشبھ ہین کوئی پدارتھ اچھا نہین - نہ پرتھوی کا راج اچھا ہی نہ دیوتاؤن کا روپ اچھا ہی نہ ناگون کا پاتال لوک اچھا ہی نہ کھبر شاسترون کا بچارنا اچھا ہی نہ کابیہ (شاعری) کا جاننا اچھا ہی نہ برائی کتھا کا کرم سے برتن کرنا اچھا ہی - نہ بہت جینا اچھا ہی نہ مورکھ پنے سے مرجانا اچھا ہی نہ نرک مین پڑنا اچھا ہی اور نہ تینون لوک مین اور کوئی پدارتھ اچھا ہی جہان سنت کا من ٹھہرتا ہی وہی اچھا ہی - یہ طرح طرح کا جگت کرم پھل روپ ہی - جو گیانی پرش ہین وے موڑھ بنکر پھل پدارتھ مین نہین رمتے اور بہت جینے کی اچھا بھی نہین کرتے -

سرگ اکیسوان[۲۱] - پران آپان سمادھ برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور کیول ایک آتم درشٹ سب سے اُتم ہی جسکے پانے سے سب دکھ ناش ہوجاتے ہین اور پرم پد پراپت ہوتا ہی - وہ آتم چیتن سب دکھون کا ناش کرنے والا ہی اور بہت دنون کے تینون تاپون سے تپے ہوئے اور بہت جنمون کی راہ سے تھکے ہوئے جیو کی تھکن کو دور کرتا ہی اور تپن کو بجھاتا ہی - سب دکھون کو اور اُبدیا سنا جو اُنتھ کی دینے والی ہی اُسکو بھی دور کرتا ہی - جیسے اندھکار کو پرکاش ناش کرتا ہی تیسے ہی جیو کے ہردے مین شیتل پرکاش آجاتا ہی - ہے بھگون ایسا جو آتم چیتن سب سنکلپون سے رہت ہی سو تم ایسون ہی کے

شکم پراپت ہو اور ہم ایسون کو کٹھن ہو کیونکہ ہم ست کلنا سے اتیت ہو۔ ہے منیشور جو اس آتم چنتن کی اور بھی کوئی شکھی پراپت ہو تو سب تاپ مٹ جاوین اور مہا شیتلتا پراپت ہو۔ ان مین سے ایک شکھی مجھکو پراپت ہوئی ہو وہ سب دکھون کو ناش کرتی ہو سب سوبھاگیہ کی دینے والی اور جیون مول ہو۔ ایسی پران چنتا مجھکو پراپت ہوئی ہو۔ ہے رام جی اس پرکار مجھ سے کاگ بھسنڈ نے کہا تب مین نے جانکر بھی کھیل کی طرح اس سے پوچھا کہ ہے سب سندیہون کے دور کرنیوالے چرنجیوی پرش تم سچ کہو کہ پران چنتا کس کو کہتے ہین۔ بھسنڈ بولے کہ ہے سب بیدانت کے جاننے والے اور سب سندیہون کے دور کرنے ولے میرے ابھیاس کے نمت تم مجھ سے پوچھتے ہو تم تو سب کچھ جانتے ہو پرنت تم سے شش کی طرح کہتا ہون کیونکہ گرو سے آگے کہنا بھی کلیان کے نمت ہو۔ بھسنڈ کے جینے کا کارن اور بھسنڈ کو آتم لابھ دینے والی پران چنتا کہاتی ہو۔ ہے بھگون اسی ورشٹ کا آشرے کرکے مین پرم پد کو پراپت ہوا ہون مجھکو بندھن نہین ہوتا اور سب اوستھا مین بیٹھے چلتے جاگتے سوتے سب جگہ میرا چت سادھان رہتا ہو اس کارن کوئی بندھن نہین ہوتا۔

ہے منیشور مین نے پران اور اپان کے سنچرنے کی گت پائی ہو اس جگت سے مجھکو آتم بودھ ہوا ہو اور اس بودھ سے میرے مدموہ آدک بکار سب نشٹ ہو گئے ہین اور شانت روپ ہو کر استھت ہوا ہون ہے منیشور جس کو پران اپان کی گت پراپت ہوئی ہے وہ سب کرمون کو کرے یا سب کرمون کو تیاگ کرے پرنت سدا شانت روپ ہو اسکا کال سکھ سے گذرتا ہو۔ ہے منیشور پران ہردے سے ابھکر بارہ انگل تک باہر جاتا ہو اور وہان جاکر استھت ہوتا ہو اس جگہ سے اپان روپ ہو کر ہردے مین آکر استھت ہوتا ہو ہے منیشور باہر آکاش کے سنمکھ جو پران جاتا ہو سو اگن کے مکھ کی طرح گرم ہوتا ہو اور جو ہردیاکاش کے سنمکھ آتا ہو سو شیتل ندی کے پرباہ کی طرح آتا ہو۔ اپان چندرما روپ ہو اور باہر سے اندر آتا ہو اور پران بھیتر سے باہر جاتا ہو وہ اگن اور سورج کی طرح گرم ہو۔ پران بایو ہردیاکاش کو تپاتا ہو اور ان کو پکاتا ہو یعنے غذا کو ہضم کرتا ہو۔ اور اپان بایو چندرما کی طرح ہردے کو شیتل کرتا ہو۔ ہے منیشور اپان روپی چندرما جب پران روپی سورج مین جہان ساکھ تتو ہین ملجاتا ہو تب اس مین استھت ہوا من پھر شوک کو نہین پراپت ہوتا اور پران روپی سورج جب اپان روپی چندرما کے گھر مین لین ہوتا ہو اس اوستھا مین استھت ہوا من پھر جنم کو نہین پاتا ہو۔ ہے منیشور۔ سورج روپی پران اپنے سورج بھاؤ کو تیاگ کر اپان روپی چندرما کو جب تک نہین پراپت ہوتا تب تک اس اوستھا کے ولیش کال کو بچارے تو پھر شوک کو نہین پاتا اور سب بھرم ناش ہو جاتے ہین۔ بارہ انگل تک جو آکاش ہو اس سے اپان روپی چندرما ابھکر ہردے کے پران روپی سورج بھاؤ کو جب تک نہین پراپت ہوتا تب تک اسکے بیچ والی اوستھا مین جس کا من لگا ہو وہ پرم پد کو پراپت ہوتا ہو۔ ہردے مین سورج اور چندرما کے استت بھاو اور اُدے بھاؤ کا جاننے والا ہو کر اور اسکا آدھار بھوت جو آتما ہو اسکو جانکر پھر من نہین اپجتا۔ ہے منیشور پران اور اپان روپی سورج اور چندرما جو ہردیاکاش مین ادی اور

اَشت ہوتے ہین اُن کے پرکاش سے ہردے مین جو بھاسکر دیو ہی اُسکو جو دیکھتا ہی وہی دیکھتا ہی - باہر جو
سورج پرکاشتا ہی اور کبھی اندھکار ہوتا ہی تو اُس پرکاش کے اُدے ہونے اور اندھکار کے ناش
ہونے سے کچھ سدھ نہین ہوتا پرنت جب ہردے کا اندھکار دور ہوتا ہی تب پرم سدھتا کو پراپت ہوتا ہی
باہر کے اندھکار کے دور ہونے سے لوک مین پرکاش ہوتا ہی اور ہردے کے اندھکار کے دور ہونے
سے آتم پرکاش اُدے ہوتا ہی اور اگیان روپی اندھکار کا ابھاؤ ہوکر پرم پد کو مانگر مکت ہوتا ہی - پران اپان
کی جگت جاننے سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی - ہے منیشور پران اور اپان روپی جو چندرما اور سورج
ہین سو جتن بنا اُدے اور است ہوتے ہین - جب پران روپی سورج ہردے کوٹ سے اُچھلکر باہر جاتا
ہی تب اُسی چھن اپان روپی چندرما مین مل جاتا ہی اور اپان روپی چندرما اُدے ہوتا ہی اور جب
اپان روپی چندرما ہردے کوٹ کے پران باپو روپی سورج مین استھت ہوتا ہی تب اُسی چھن مین پران
روپی سورج اُدے ہوتا ہی - پران کے اَشت ہونے سے اپان اُدے ہوتا ہی اور اپان کے اَشت
ہونے سے پران اُدے ہوتا ہی - جیسے چھایا کے است ہونے سے دھوپ اُدے ہوتی ہی اور
دھوپ کے اَشت ہونے سے چھایا اُدے ہوتی ہی تیسے ہی پران اپان کی گت ہی - ہے منیشور
جب ہردے کوٹ سے پران اُدے ہوتا ہی تب پران کا ریچک ہونے لگتا ہی اور اپان کا پورک ہونے
لگتا ہے اور جب پران اپان مین استھت ہوا تب اپان کا کُمبھک ہوتا ہی - اُس کُمبھک مین جب استھت
ہوتی ہی تب پھر تینون تاپون سے نہین تپتا ہی - جب اپان کا ریچک ہوتا ہی تب پران کا پورک ہونے
لگتا ہی اور جب اپان جاکر استھت ہوتا ہی تب پران کا کُمبھک ہوتا ہی اُسمین جب استھت ہوتا
ہی تب بھی تینون تاپون سے نہین جلتا - ہے منیشور پران اور اپان کے بھیتر جو شانت روپ
آتم تتو ہی اُس مین جب استھت ہوتی ہی تب من تپائمان نہین ہوتا اور جب اپان آکر استھت
ہوتا ہی اور پران اُدے نہین ہوا اُس اوستھا مین جو ساکشی بھوت ستا ہی اور آتم تتو ہی اُس مین جب
استھت ہوتی ہی تب پھر دُکھ نہین ہوتا - جب اپان کے استھان مین پران جاکر استھت
ہوتا ہی اور اپان جب تک اُدے نہین ہوتا وہان جو دیش اور کال کی اوستھا ہی اُس مین جب من استھت
ہوتا ہی تب من کا منو بھاؤ سب جاتا رہتا ہی پھر نہین اُپجتا - ہے منیشور پران جو اپان مین استھت
ہوا اور اپان اُدے نہین ہوا وہ کُمبھک ہی اپان پران مین استھت ہوا اور پران جبتک اُدے نہین ہوا
اُس کُمبھک مین جو شانت تتو ہی وہ آتما کا سوروپ ہی اور شُدھ اور پرم چیتن ہی جو اُسکو پراپت ہوتا ہی وہ
پھر دُکھی نہین ہوتا - جیسے پُشپ مین گندھ سے پرلوجن ہی تیسے ہی پران اپان کے بھیتر جو انبھو تتو ہے
اُس سے پرلوجن ہی - وہ نہ پران ہی نہ اپان ہی اُس انبھو آتم تتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - پران اپان
کوٹ مین چھپی ہو جاتا ہی اور اپان پران کوٹ مین چھپ ہو جاتا ہی اُس پران اپان کے بیچ مین جو چیدآتما ہی اُسکی ہم
اُپاسنا کرتے ہین - ہے منیشور جو پران کا پران ہی - اپان کا اپان ہی - جیو کا جیو ہی - اور دیہہ کا آدھار
ہی ایسے چیدآتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جس مین سرب ہی جس سے یہ سرب ہی اور جو یہ سرب ہی ایسا جو چیدآتما

ہی اسکی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جو سب پرکاشون کا پرکاش کرنے والا ہی سب پوترون کا پوتر کرنیوالا ہی اور سب
بھاؤ ابھاؤ پدارتھون کا اپنا آپ ہی اُس چدآتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جو پُرش ہردے مین پرسپر سمیپ
روپ ہی اُسمین استھت جو ساکشی رُوپ اور بھیتر باہر سب جگہ وہی ہی اُس چدآتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین
جب اپان استہ ہوا اور پران نہین اُبجا اُس چھن مین جو کلنک سے رہت ہی اُس چیتن تتو کی ہم اُپاسنا کرتے
ہین جب پران استہ ہوا اور اپان نہین اُبجا ایسا جو ناک کی نوک مین شُدھ آکاش ہی اور اُس مین جو ستتا ہی
اُس چد ستتا کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جو پران اپان کے اُتپت کا استھان اور بھیتر باہر سب جگہ بیاپک
اور جوگ کلا کا آدھار ہی اُس چدتتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جو پران اپان کے رتھ پر سوار ہی اور شکت کا شکت روپ ہی
اُس چدتتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - ہے منیشور جو سمپورن کلا کلنک سے رہت اور سب کلا جسکے آشرے ہین ایسا
جو انبھو تتو ہی اور سب دیوتا جسکی شرن مین رہتے ہین اُس آتم تتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین -

سرگ باہیسوان - چرنجیوی ہیت کتھن برنن

بھشنڈ بولے کہ ہے منیشور - اس پرکار مین پران سمادھ کو پراپت ہوا ہون اور اس کرم سے مین آتم پد کو پراپت
ہوا ہون - اسی نرمل وششٹ کا آشرے کرکے استھت ہون اور ایک پل بھی چلایمان نہین ہوتا سمیر پربت
کی طرح استھت ہون اور چلتا ہوا بھی استھر ہون - جاگرت مین سُکھیپت سوپن مین استھت ہون - اور سدا
آتم سمادھ مین لگا رہتا ہون گھبراتا کبھی نہین ہون - ہے منیشور نت انت بھاؤ سے جو جگت استھت ہی اُسکو
تیاگ کر مین انترمکھ اپنے آپ مین استھت ہون اور پران اپان کی کلا جو تمھارے تئین بیان کہی ہی اُس کا
سدا ایسا ہی پرباہ چلا جاتا ہی اُسمین میری اچتن سمادھ ہی اس سے مین سدا سکھی رہتا ہون کبھی کچھ دُکھ نہین
ہوتا - جس کو یہ کلا پراپت نہین ہوتی وہ دُکھ ہی پاتا ہی - ہے منیشور اگیانی جیو جہا پرلی تک سنسار روپی سمدر
مین ڈوبتے ہین اور نکل کر پھر ڈوبتے ہین اسی پرکار غوطے کھاتے ہین اور جن پُرشون نے پُرشارتھ کرکے
آتم پد پایا ہی وے سُکھ سے بچرتے ہین - ہے منیشور گذرے ہوئے دنون کی مجھکو چنتا نہین - اور آنیوالے
کی اچھا نہین اور موجود مین جیتھا پراپت راگ دویش سے رہت ہوکر بچرتا ہون - مین سکھیپت کی طرح
استھت ہون اس سے کیول سُوروپ مین بھاؤ ابھاؤ پدارتھون سے رہت ہون اور اس کارن
چرنجیوی ہوکر دُکھ سے رہت ہون - پران اپان کی کلا کو شم کرکے سُوروپ مین استھت ہون - آرج
یہ کھیم پایا ہی اور کل یہ پاؤن گا یہ چنتا میری دور ہو گئی ہی - اس کارن نردکھ ہوکر جیتا ہون
نہ کسی کی تعریف کرتا ہون نہ کسی کی نندا کرتا ہون سب آتم سوروپ دیکھتا ہون اس کارن
سُکھ سے جیتا ہون - بھلے کے ملنے مین سُکھی نہین ہوتا اور بُرے کے ملنے مین دُکھی نہین ہوتا
مین نے پرم تیاگ کیا ہی اور تم بھاؤ دیکھتا ہون - میرا جیو بھاؤ دور ہو گیا ہی اس سے نردکھ
ہوکر جیتا ہون - ہے منیشور میرے من کی چنچلتا سب مٹ گئی ہی اور راگ دویش دور ہو گئے ہین
اس کارن اروگ جیتا ہون - کاٹھ - سندر استری پہاڑ تنکا - آگ سب کو برابر جانتا ہون - ہے منیشور

مین موت اور بڑھاپے کے دکھ اور راج ملنے کے سُکھ اور دُکھ سے رہت ہو کر سم بھاؤ مین استھت
ہون اور نردکھ جیتا ہون - یہ میرے اپنے ہین یہ پرائے ہین یہ مین ہون یہ میرا ہی یہ سب کلنا
مجھکو کچھ نہین اسی سے سُکھی جیتا ہون اور اہار بیوہار کرتا بیٹھتا چلتا سونگھتا اسپرشش کرتا اور سوانس
لیتا ہون پرنتو یہ جو ابھمان ہی کہ مین دیہہ ہون اس ابھمان سے رہت ہو کر سُکھ سے جیتا ہون
اس سنسار کی اور سے مین سکھپت روپ ہون اور اس سنسار کی گت کو دیکھکر ہنستا ہون کہ اصل
مین یہ ہی نہین آشچرج ہی ہی - اس کارن نردکھ جیتا ہون - ہے منیشور مین سرب کال سرب
پرکار سرب پدارتھون مین سم بدھ ہون اور دیکھتا مجھکو کچھ نہین بھاتی نہ کسی سے سُکھی ہوتا ہون -
نہ دُکھی ہوتا ہون جیسے ہاتھ پھیلا لیے تو بھی شریر ہی اور سمیٹ لیجیے تو بھی شریر ہی اس پرکار
مین نے سرب آتما آپ کو جانا ہی اس سے مجھکو کوئی دُکھ نہین - میری بولی اور نشچے چکنا اور کومل سب
کے ہردے مین آنے والا ہی سب جگہ مین جو ایسا دیکھتا ہون اس کارن نردُکھ جیتا ہون - چرن
سے لیکر ماتھے تک مجھکو دیہہ مین ممتا نہین ہی اور اہنکار روپی کیچڑ سے مین نکلا ہون اس کارن اروگ
جیتا ہون - کام کرتا اور بھوجن کرتا بھی دیکھ پڑتا ہون پر میرے من مین کچھ کرم نہ کرنا دڑھ ہی - ہے منیشور
سامرتھ کر کے کرم کرون تو بھی مجھکو ابھمان نہین اور دردری ہو جاؤن تو بھی مجھکو سمپت اور سُکھ کی
اچھا نہین ارتھات مین کسی مین اسکت (دل بستہ) نہین ہوتا ہون - اس است روپ شریر کے ناش
ہونے سے ابھمان نہین ہوتا سب جگت است روپ ہی اور آتما ست روپ ہی ایسا جانکر مین استھت ہون اور آشا روپی
پھانسی سے مکت میرے چیت کی برت سماہت ہوئی ہی اور آتما مین آتم ابھمان کی برت نہین
پھرتی - ہے منیشور مین نے جگت کو است جانا ہی اور آتما کو ست اور ہاتھ مین بیل پھل کی طرح
پرتچھ جانا ہی - اس جگت مین مین سکھپت پربدھ ہون سکھ کو پا کر مین سُکھی نہین ہوتا اور دُکھ کو پا کر
مین دُکھی نہین ہوتا سب کا مین پرم متر ہون اس کارن نردُکھ جیتا ہون - آپدا مین اچل چیت ہون سپدا
مین سب جگت کا متر ہون اور بھاؤ ابھاؤ سے جیون کا تیون ہون - اس کارن سدا سُکھی جیتا ہون
نہ مین ناش وان اہم ہون نہ کوئی اور ہی نہ کوئی میرا ہی نہ مین کسی کا ہون یہ بھاؤنا میرے چیت مین
دڑھ ہی - مین جگت ہون اور مین ہی آکاش اور دیش کال کریا سب ہون یہ نشچے مجھکو دڑھ ہی -
گھٹ بھی چیتن ہی رتھ بھی چیتن ہی اور یہ سب چیتن تتو ہی یہ نشچے مجھکو دڑھ ہی - اس کارن دُکھ سے
رہت جیتا ہون -

ہے مُن شاردول یہ جو سب مین نے تم سے کہا ہی سو کاگ بھُسنڈ جو تینون لوک روپی کمل کا بھونرا ہی اُسنے
مجھ سے کہا تھا -

سرگ تیئسوان - کاگ بھُسنڈ کتھا سماپت ورنن

کاگ بھُسنڈ بولے کہ ہے منیشور جیسا مین ہون تیسا تمھاری اگیا کے سدھ کے ارتھ کہا ہی نہین تو گرو کے آگے

کہنا بھی ڈھٹھائی ہی تم گیان کے پارگامی ہو۔ پھر مین بولا کہ ہے بھگون آشچرج سے بھی ادھک آشچرج ہی کہ تم نے شرون کا سبھو گھن کہا اور آتم اُدت ردپ بچن جو تم سے نے کہے ہین وے پرم آشچرج کے کارن ہین ہے بھگون تم دھن ہو تم مہا تما پرش ہو اور چرنجیو دن مین تم مجھکو دوسرے برہما جی ہی بھا ستے ہو۔ آج مین بھی دھن ہون کہ تم ایسے مہا پرش کے مکھ سے اسطرح کے آتم اُدت بچن سُنے ہین جیسا مین نے پوچھا تیسا ہی تم نے کہا۔ ہے سادھو مین نے اِس پرتھوی کے سب لوگ دیکھے ہین اور سب دشا اور آکاش اور پاتال لوک بھی دیکھے ہین تر لوکی مین تم سا کوئی برلا ہی ہی۔ جیسے بانس بہت ہوتے ہین پر موتی والا بانس کوئی برلا ہی ہوتا ہی تیسے ہی کوئی تم ایسا برلا ہی ہوتا ہی۔ ہے سادھو آج مین پُن روپ ہوا ہون اور آج میری دیہہ پوتر ہوئی ہی جو تم ایسے مُکت آتما کا درشن ہوا ہی۔ ہے سادھو اَب مین سپت رشیون مین جاتا ہون میرے مدھیان کا سمے ہوا ہی۔ جب مین نے یہ کہا تب بھسنڈ کلپ لتا سے اُٹھ کھڑا ہوا اور سنکلپ کے ہاتھ کرکے اُس نے سونے کا برتن بنا کر موتی اور رتنون سے بھر کر میرا ارگھ پادیہ کرکے پوجن کیا جیسے ترنیتر شری سدا شیو جی کی پوجا کرتے ہین تیسے اُس نے چرنون سے لیکر مُکٹ تک میرا پوجن کیا اور بہت نرم ہوکر پرنام کیا۔ مین نے بھی اُسکو پرنام کیا۔ اِس پرکار آپس مین نمسکار کرکے مین وہان سے اُٹھکر آکاش مارگ کو چلا۔ جیسے پنچھی اُڑتا ہی تیسے ہی مین اُڑا اور وہ بھی میرے ساتھ ہی ساتھ اُڑا آپس مین جب ہم دونون ہاتھ پکڑے ہوئے ایک جوجن تک چلے گئے تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے سادھو تم اب یہان سے پھرو۔ اِس پرکار بار بار کہکر مین نے اُسکو ٹھہرایا اور مین چلا گیا جب تک مین اُسکو دیکھ پڑتا رہا تب تک وہ مجھکو دیکھتا رہا اور جب مین نہ دیکھ پڑا تب وہ اپنے استھان مین جا بیٹھا تب مین سپت رشیون کے منڈل مین جا پہونچا اور ارُندھتی نے میری پوجا کی۔ ہے رام جی بھسنڈ کے آشچرج روپ بچن مین نے تم کو سُنائے اب بھی وہ سُمیر پربت کی چوٹی پر اُس کلپ برچھ کی لتا پر کلیان روپ اور سم ہو کر رہتا ہی اور شانت رُوپ اور مان کرنے جوگ ہی اور سدا سمادھ مین رہتا ہی ہے رام جی یہ ہمارا اور کاگ بھسنڈ کا ملنا ست جگ کے دو سو برس گذرنے پر ہوا تھا اور اب ست جگ آخر ہوکر تریتا جگ لگا ہی اُنہین تم اُپجے ہو ہے رام جی ابھی آٹھ برس گذرے ہین کہ ہمارا اور کاگ بھسنڈ کا پھر ملاپ ہوا تھا اب بھی وہ اُسی برچھ لتا پر ہی۔ ہے رام جی یہ جو اتہاس مین نے تم سے کہا ہی سو پرم اُتم ہی۔ جب تم اسکو بچاروگے تب سنسار بھرم مٹ جانے لگا۔ بششٹھ مُن اور کاگ بھسنڈ کی کتھا کو جو کوئی نرمل بدھ سے بچاریگا وہ بھوساگر روپ سنسار کے ڈر سے چھوٹ جائیگا۔

سرگ چوبیسوان۔ پرمارتھ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہہ باہپ شری رگھناتھ جی جو مین نے تم سے کاگ بھسنڈ کا برتانت کہا اُس بودھ سے کاگ بھسنڈ سا سنکٹ سے ترا ہی اِس دِشا کا تم بھی آشرے کرکے پران کی جُگت کرکے ابھیاس کرو تب تم بھی بھسنڈ کی طرح بھوساگر سے پار اُتر جاؤگے۔ جیسے بھسنڈ نے گیان جوگ سے پانے کے لائق پد پایا ہی تیسے ہی تم بھی

پاؤ اور جیسے پران اپان کے ابھیاس سے بھسنڈ پرم تتو کو پراپت ہوا تیسے ہی تم بھی ابھیاس کرکے پراپت ہو
بگیان درشٹ جو تم نے سنی ہی اسکی اور چت لگا کر آتم پد کو پاؤ پھر جیسی اچھا ہو تیسی کرو۔

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پرتھوی مین آپ کے گیان روپی سورج کی کرنون کے پرکاش سے میرے ہردے مین اگیان روپی اندھکار اب نہین رہا دور ہو گیا ہی اور اب پربدھ ہو کر اپنے آنند روپ مین استھت ہوا ہون اور جاننے جوگ پد کو جانا ہی مانو دوسرا بششٹھ ہوا ہون ہے بھگون یہ جو بھسنڈ کا چرترا آپ نے پرمارتھ بودھ کے نمت کہا ہی اس مین لہو مانس ہڈی کا شریر روپی گھر کس نے بنایا ہی کہان سے اُپجا ہی کیسے استھت ہوا ہی اور کون اس مین استھت ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پرمارتھ تتو کے بودھ ہونے اور دکھ مٹ جانے کے لیے یہ میرے بچن ہین سو سنو کہ ہڈی اس شریر روپی گھر کا کھمبھا ہی اور اسکے نو دروازے ہین۔ لہو مانس سے جو یہ بنا ہی سو کسی نے بنایا نہین آبھاس ماتر ہی اور متھیا بھرم سے بھاستا ہی۔ ہے رام جی جب تک اگیان ہی تب تک شریر ست بھاستا ہی اور جب گیان ہوتا ہی تب شریر اَست روپ بھاستا ہی جیسے سپنے کے پدارتھ سپنے مین ست بھاستے ہین اور جاگنے مین سپنا اَست بھاستا ہی تیسے ہی اگیان سے اس گیان کی دیہہ آدک پدارتھ ست بھاستے ہین اور گیان سے سمپورن اَست ہو جاتے ہین۔ جیسے جل مین بُدبُدا جل کے اگیان سے ست بھاستا ہی اور جل کے جاننے سے اَست بھاستا ہی اور سورج کی کرنون مین مرُکھل (خشک جگہ) کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاستی ہی۔ ہے رام جی جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب آبھاس ماتر اگیان سے بھاستا ہی اور مین تو آدک کلپنا سب من ماتر مین پھرتی ہین۔ تم جو کہتے ہو کہ یہ شریر ہڈی اور مانس کا گھر بنا ہی سو ہڈی اور مانس سے نہین بنا۔ سنکلپ ماتر ہی سنکلپ سے بھاستا ہی اور سنکلپ کے نہ ہونے سے یہ شریر نہین پایا جاتا۔ ہے رام جی سپنے مین جو دیہہ دھر کر دشا تم پربت آدک تم دیکھتے پھرتے ہو جاگنے مین وہ شریر کہان کہان جاتا ہی جو شریر ست ہوتا تو جاگنے مین بھی بنا رہتا۔ اور منوراج سے سورگ کو جاتا ہی اور سمیر پربت اور برہملوک مین بھی پھرتا ہی۔ ہے رام جی ان استھانون مین جیسے من کا پھرنا دیہہ ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی یہ شریر من کے پھرنے ماتر ہی اس سے اس کو اَست جانو یہ میرا دھن ہی یہ میری دیہہ ہی یہ میرا دیش ہی آدک کلپنا من کی رچی ہوئی ہی سب کا بیج چت ہی۔ ہے رام جی جگت کو بہت دنون کا سپنا جانو یا بڑے چت کا بھرم جانو یا بڑا منوراج جانو واستو مین جگت کچھ نہین۔ جب اپنے واستو پرماتم سوروپ کو ابھیاس کرکے جانوگے تب جگت اَست روپ بھاسے گا۔ ہے رام جی مین نے آگے تم سے برہما جی کے بچنون مین کہا ہی کہ سب جگت من کا رچا ہوا ہی اس سے سنکلپ ماتر ہی۔ بہت دنون سے جو ابھیاس ہو رہا ہی اس سے ست بھاستا ہی۔ جب درڑھ پرمارتھ سے آتم ابھیاس ہوگا تب اَست بھاسے گا ہے رام جی جو بھاونا ہردے مین درڑھ ہوتی ہی اسکا مٹ جانا بھی سگم نہین ہوتا پر جب اسکے خلاف بھاونا کا ابھیاس

کیا جاتا ہی تب وہ بھاؤنا مِٹ جاتی ہی - یہ مَین ہون یہ اَور ہی ادِک کلنا جو ہردے مین دِرڑھ ہو رہی ہی جب
اُس کے برخلاف آتما کی بھاؤنا ہو تب وہ کلنا مِٹ جاے اور سب آتما ہی بھاسے - ہے رام جی جس کی تیز
بھاؤنا ہوتی ہی وہی رُوپ پھل اُسکا ہوجاتا ہی - جیسے کامی پُرش کو سُندر استری کی کامنا رہتی ہی تیسے ہی جیو کو
جب آتم پد کی چِنتا رہے تب وہی روپ ہوجائے - جیسے کیڑا بھرنگی ہوجاتا ہی اور جیسے دِن
مین بیوپار کا ابھیاس ہوتا ہی تو رات کو سپنے مین بھی وہی دیکھتا ہی تیسے ہی جس کو دِرڑھ ابھیاس ہوتا
ہی ویسا ہی انُبھو ہوتا ہی - جیسے سورج آکاش مین تپتا ہی اور مُرتھل مین جل ہوکر بھاستا ہی پر وہان
جل کا ابھاؤ ہی تیسے ہی بھاؤ سے رہت پرتھوی آدک پدارتھ بھرم سے بھاؤ روپ بھاستے ہین
جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین مورپُچھ آدک بھاستے ہین تیسے ہی اگیان سے جگت
جال آدک بھاستے ہین - ہے رام جی یہ جگت سب آبھاس روپ ہی سوروپ کے پرماد سے
بھے اور دُکھ کو پاتا ہی پر جب سوروپ کو جانتا ہی تب بھے اور دُکھ اور بھرم سے چھوٹ جاتا ہی
جیسے سپنے کے نگر مین چیت کے بھرم سے سنگھون سے ڈرتا ہی اور جب جاگرت سوروپ مین
چیت آتا ہی تب سنگھ کا ڈر مِٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم گیان سے نربھے ہوجاتا ہی - جب بیراگ ابھیاس کرکے
جیو نرمل آتم پد کو پاتا ہی تب پھر دُکھ نہین پاتا اور راگ دویش روپی مَل اُسکو نہین اسپرش کرتا -
جیسے تانبا جب پارس کے اسپرش سے سونا ہوجاتا ہی تب وہ تانبے بھاؤ کو نہین گرہن کرتا تیسے
ہی جیو پھر میلا نہین ہوتا - مین تو آدک جگت جو کچھ بھاستا ہی وہ سب آبھاس ماتر ہی ہی
ہے رام جی پہلے ست است کو جانکر است کا نرادر کرو اور ست کا ابھیاس کرو تب چیت سب
کلنا سے رہت ہوکر شانت پد کو پراپت ہوگا جو تو گیان سے سمیک درشی ہوا ہی اُسکو جگت کے
اچھے پدارتھو پانے سے سُکھ نہین ہوتا اور بُرے کے پانیسے دُکھ نہین ہوتا - وہ کسی کی استُت کرتا ہی نہ کسیکی
نندا کرتا ہی اور ہردے سے شانت روپ اور شیتل رہتا ہی - جب کوئی بھائی بندھو مرتا ہی تو وہ دُکھی
کیون ہوتا کیونکہ وہ تو ضرور ہی مرتا جب اپنی موت آئی ہی تب شریر چھوٹ جاتا ہی - برتھا دُکھی کیون
ہوتا ہی - جب دولت مِل جاتی ہی تب اُس سے خوش نہین ہوتا ہی کیونکہ جو بھوگنا تھا سو بھوگا آنند کس
سے ہوا - جب دُکھ آوے تب سوچ کیا کرنا کیونکہ شریر کا بیوہار سُکھ اور دُکھ آتا جاتا ہی ہی اور
انہسٹ ہی اور جب اپنا کیا کرم اُدے ہوتا ہی تب بھی شوک کیون کرتا ہی - ہے رام جی جو ست ہی
وہ است نہین اور جو است ہی وہ ست نہین پھر جگت دویش کس واسطے کرے جس کو ایسا نِشچے
ہوا ہی کہ نہ مین ہون نہ جگت ہی نہ پرتھوی ہی تو وہ شوک کس کا کرے اور جب دیہ اور ہی ہی اور مین
چیتن ہون تو چیتن کا ناش نہین ہوتا تب شوک کس کا کرے - ہے رام جی دُکھ تو کسی پرکار نہین
ہی پر جب تک بچار نہین تب تک دُکھ ہوتا ہی اور بچار کرنے سے دُکھ نہین رہتا - سمیک درشی جو منیشور
ہی وہ ست کو ست اور است کو است جانتا ہی اس سے دُکھ نہین پاتا اور جو اسمیک درشی ہی وہ اگیان سے
دُکھ پاتا ہی - جیسے دن کے انت مین منڈل شیتل ہوجاتا ہی تیسے ہی سمیک درشی کا ہردے شیتل ہوجاتا ہی جسکے

کرتبیہ مین کرتو کا ابھمان نہین ہی وہ سمیک درشی ہی - ہے رام جی جتنے جگت کے پدارتھ ہین اُن کو ہردے سے ابھاس ماتر جانو اور باہر سے جیسا آچار ہو تیسا کرو یا اُس کا بھی تیاگ کرو اور نرابھاس ہو کر استھت ہو - مین چدا کاش نت سرگیتہ اور سب سے رہت ہون - ایسا ابھیاس کرکے ایکانت اور نرمل آپ کو دیکھوگے یا ایسی دھارنا کرو کہ نہ مین ہون نہ بھوگ ہی نہ ارتھ روپ جگت ہی - یا یہ دھارنا کرو کہ مین ہی نت شدھ چدآتما آکاش روپ سب کچھ ہون - مجھ سے کچھ الگ نہین اور مین اپنے آپ مین استھت ہون - ان دونون باتون مین سے جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو تو تم سدھ ہو جاؤگے - جگت کو ابھاس ماتر جانو پر یہ بھی کلنک روپ ہی اس چنتنا کو بھی تیاگ کر نرابھاس ہو رہو - تم چدا کاش نت سرب بیاپی اور سب سے رہت ہو ابھاس کو تیاگ کر نرمل ادویت ہو رہو - اُتھوا ایدھ نشیدھ دونون درشٹون کا آشرے کرو - ہے رام جی کرم کرو پر راگ دویش سے رہت ہو - جب راگ دویش سے رہت ہوگے تب تم آتم پدارتھ برہمانند کو پراپت ہوگے اور جو سب کا ادھشٹھان ہی اُسکو پاؤگے - ہے رام جی جسکا ہردے راگ دویش روپی اگن سے جلتا ہی اُسکو سنتوکھ بیراگ آدک گن نہین پراپت ہوتے - جیسے جلتی ہوئی زمین کے جنگل مین ہرن نہین پرویش کرتا تیسے ہی راگ دویش والے ہردے مین سنتوکھ آدک نہین پرویش کرسکتے - ہے رامجی ہردے روپی کلپ برچھ ہی ایسا برچھ جو راگ دویش آدک ساپون سے رہت ہی اُس سے کون پدارتھ ہی جو نہ پراپت ہو - شدھ ہردے سے سب کچھ پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی جو بدھمان بھی ہی اور شاستر کا جاننے والا بھی ہی پرنت راگ دویش والا ہی وہ سیار کی طرح نیچ ہی اُسکو دھکار ہی - جن پدارتھون کے پانے کے لیے لوگ جتن کرتے ہین وے تو آتے جاتے ہین - دھن کو اکٹھا کوئی کرتا ہی اور کوئی لے جاتا ہی تب راگ دویش کسکا کرے - جو کچھ پراربدھ ہی سو ضرور ہوتا ہی دھن کا جتن برتھا کیا کرے - بھائی بندھ لڑکے آتے ہین اور پھر جاتے بھی ہین - جیسے سمدر مین مچھلی کا آشرے بدھمان لوگ نہین لیتے تیسے ہی جگت پدارتھون کا آشرے گیانی لوگ نہین لیتے - بھاؤ ابھاؤ روپ پرمیشور کی مایا ہی اور سنسار کی رچنا سپنے کی طرح ہی اُن مین جو اسکت ہوتے ہین اُنکو وہ ناگن کی طرح ڈستی ہی دھن اور باندھو اور جگت داستو مین متھیا ہی ہین اگیان سے ست بھاستے ہین ہے رام جی جو آدمین ہو اور انت مین بھی نہ رہے پرمدھ مین بھاسے اُسکو بھی است جانو - جیسے آکاش مین پھول است ہین تیسے ہی سنسار کی رچنا است ہی اور جیسے سنکلپ رچنا است ہی اور جیسے گندھرب نگر سندر بھاستا ہی پرناش ہو جاتا ہی اور جیسے سپنے کا نگر بہت بڑا بھاستا ہی یعنی مدت دراز کا معلوم ہوتا ہی پربھرم روپ ہی تیسے ہی یہ جگت است روپ اور بھرم ماتر ہی کیول سنکلپ ابھیاس کے بل سے درڑھ ہو رہا ہی - دیوار جو آکار وان بھاستی ہی سو آکار سے رہت پرکاش روپ ہی اور آتم پد سکھپت کی طرح ادویت روپ ہی - اُس سکھپت روپ پد سے جب گرتا ہی تب بڑے لمبے سپنے کو دیکھتا ہی - ہے رام جی اگیان روپی نیند مین جو اپنے سوبھاؤ سے گرا ہی وہ سنسار روپی سوپن بھرم کو دیکھتا ہی جب اگیان روپی

نیند کا ابھاؤ ہوتا ہی تب اپنے آتم راج اور نربکلپ مدت آتم پد کو پراپت ہوتا ہی جیسے سورج کو دیکھکر کمل کھلتے
ہین تیسے ہی گیان سے شُبھ گن کھِولتے ہین - آتم روپی سُورج سب دکھون سے رہت ہی جو پرش نیند
مین ہوتا ہی وہ سوکشم بچنون سے نہین جاگتا پر بڑے شبد کرنے اور جل ڈالنے سے جاگتا ہی - سو مین نے
تم پر بادل کی طرح گرج کر بچن روپی جل کی برکھا کی ہی اور گیان روپی شیتلتا سہت یہ میرے بچن ہین اُسنے
اَب تم گیان روپی جاگرت بودھ کو پراپت ہوئے ہو ایسے گیان روپی سورج سے جگت کو بھرم روپ دیکھوگے
ہے رام جی تم کو نہ جنم ہی نہ مرن ہی نہ کوئی دکھ ہی نہ بھرم ہی سنکلپون سے رہت آتم پُرش اپنے آپ مین
استھت ہو اور تمھاری برت سم شانت اور سکھپت کی طرح ہے اور نربے ببتار سہت اور سم اور شدھ اپنے
سوروپ مین استھت ہو -

سرگ پچیسوان - دھیہ ستا بچار برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب بششٹھ جی نے بچن کہے تب شری رام چندر جی سم اور
شانت اور جیتین تو مین بشرام پاکر پرمانند کو پراپت ہوئے اور سب سبھا جو بیٹھی تھی وہ بھی بششٹھ جی کے بچن
سُنکر سم اور آتم سمادھ مین استھت ہو گئی اور بولنے کا بیوہار شانت ہو گیا پنجڑے مین جو پنچھی بولتے تھے
وہ بھی شانت ہو گئے بن کے جو بندر تھے وہ بھی بچن سُنکر استھت ہو گئے اور سب اور سے شانت ہو گئی -
جیسے آدھی رات کو پرتھوی شانت روپ ہو جاتی ہی تیسے ہی سبھا کے لوگ چپ ہو گئے اور بچنون کو بچارنے
لگے کہ کیا اُپدیش منیشور نے کیا ہی - ایک گھڑی بھر تک سب شانت رہے اُس کے بعد پھر بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی اب تم سمیک پربدھ ہوئے ہو اور اپنے آپ مین استھت ہوئے ہو - جو کچھ جانا ہی اُسکے
ابھیاس کا تیاگ نہ کرنا اسی مین دارڑھ رہنا ہی - ہے رام جی سنسار روپی چکر کا نابھ استھان چت ہی اُس چت
نابھ کے استھر ہونے سے سنسار چکر بھی استھر ہو جاتا ہی - اس سنسار روپی چکر کا بڑا تیز گھماؤ ہی جد پ اس کو
روکتے ہین تو بھی پھرنے لگتا ہی اس سے درڑھ جتن اور بل کرکے اسکو روکنا چاہیے - سنتون کے سنگ اور
ست شاسترون کے بچن جگت سہت بُدھ سے رُکتا ہی - ہے رام جی اگیان سے جو دیکھا ہی اُسکو تیاگ کر
اپنے پُرشارتھ کا آشرے کر اس سے پرم شانت پد پراپت ہوتا ہی برہما جی سے لیکر چینٹی تک جو سب
اگیان روپی سنسار چکر ہی سو سب است روپ ہی اور بھرم سے ست کی طرح بھاستا ہی اسکو تیاگ کرو
ہے رام جی است روپ پدارتھون مین جو راگ دویش کرتے ہین وے مورکھ ہین اُن سے تو تصویر
کا آدمی اچھا ہی جب اچھا پدارتھ ملتا ہی تب وے سُکھ سے کھِل جاتے ہین اور بُرے کے ملنے مین
دکھی ہوتے ہین پر تصویر کے آدمی کو سُکھ دُکھ کسی مین نہین ہوتا اس کارن مین کہتا ہون کہ تصویر کا
آدمی بھی اُن سے اچھا ہی یہ اَدھ بیادھ سے جلتے ہین پر وہ سدا جیون کا تیون رہتا ہی - تصویر کا آدمی
تب ناش ہو جب آدھار بھوت کو ناش کریے آدھشٹھان سے اسکا ناش نہین ہوتا اور سنکھیہ ابناش کے
آدھار ہی اسکا ناش نہین ہوتا پر مورکھتا سے اپنے کو ناش ہوتا مانتا ہی اور راگ دویش سہت ہی

اِس سے تصویر کے آدمی سے بھی بدتر ہی - منوراج سنکلپ رُوپ دیہہ بھی اِس دیہہ سے اچھی ہی کیونکہ جو کچھ دُکھ
اُسکو ہوتے ہین وہ بہت دنون تک رہتے ہین پر منوراج کا دُکھ اور سنکلپ کے آنے سے مٹ جاتا ہی
اِس سے تھوڑا ہی سنکلپ دیہہ سے بھی اِستھول دیہہ بدتر ہی - ہے رام جی جو دیہہ تھوڑے کال سے ہوئی ہی اُسمین
دُکھ بھی تھوڑا ہی اور جو بہت سنکلپ روپی دیہہ ہی اُسمین دُکھ بھی بہت ہی اِس سے مہا نیچ ہی - ہے رام جی یہ
دیہہ بھی سنکلپ ماتر ہی نہ ست ہی نہ اَستہ ہی اِسکے بھوگ کے لیے مورکھ لوگ جتن کرتے ہین اور دُکھ
پاتے ہین دیہہ اَبھمان کرکے اُسکے سکھ سے وے سُکھی ہوتے ہین اور دُکھ سے دُکھی ہوتے ہین اور اِسکے
ناش ہونے سے آپ کو ناش ہوا مانتے ہین - جیسے منوراج کے ناش ہونے سے پُرش اور دوسرے
چندرما کے ناش ہونے سے چندرما کا ناش نہین ہوتا - تیسے ہی اِس دیہہ کے ناش ہونے سے دیہی
پُرش کا ناش نہین ہوتا - جیسے سنکلپ پُرش کے ناش ہونے سے پُرش کا ناش نہین ہوتا اور جیسے
سوپن بھرم کے ناش ہونے سے پُرش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا
ناش نہین ہوتا جیسے کٹھن دھوپ کے کارن بالو مین جل بھاستا ہی اور اچھی طرح سے دیکھیے تو جل نہین
بھاستا ہی پرنت دیکھنے والے کا آبھاؤ نہین ہوتا تیسے ہی سنکلپ سے رچا ہوا ناش روپ
جو شریر ہی اُس کے ناش ہونے سے تمھارا ناش نہین ہوتا - ہے رام جی بہت کال کا رچا ہوا جو جیسے
کا شریر ہی اُس کے دکھ اور ناش سے آتما کو دُکھ اور ناش نہین ہوتا - جیتین آتم ستا ناش نہین ہوتی
اور اپنے سوروپ سے چلائمان بھی نہین ہوتی نہ بکار کو پراپت ہوتی ہی وہ تو سربدا اُشدھ اور
اَچنت روپ اپنے آپ مین اِستھت ہی اور دیہہ کے ناش ہونے سے اُسکا ناش نہین ہوتا اگیان
کے درڑھ ابھیاس سے دیہہ کے دھرم اپنے مین بھاسنے لگے ہین جب آتما کا درڑھ ابھیاس ہو تب
دیہہ اَبھمان اور دیہہ کے دھرمون کا ناش ہو جاوے جیسے کوئی چکر پر چڑھکر گھومتا ہی تو اُترنے پر بھی
کچھ دیر تک گھومتا ہوا بھاستا ہی پر جب بہت دیر ہو جاتی ہی تب اِستھر ہو جاتا ہی اِسی پرکار دیہہ
روپی چکر کو پراپت ہوا اور اگیان سے بھرما ہوا آپکو بھرمتا دیکھتا ہی جب مٹ جاتا ہی تب بھی کچھ کال
تک دیہہ بھرم بھاستا ہی جس سے جانتا ہی کہ میرا ناش ہوتا ہی مجھکو دُکھ ہوتا ہی آدک یہ کاپنا اگیان سے
بھاستی ہی پر جب اُس بھرم درشٹ کو دھیرج سے نبرت کرے تب مٹ جاتی ہی ہے رامجی جیسے بھرم
سے رسی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاستی ہی سو اَست اور جڑ ہی نہ کرم کرتی ہی نہ مکت
ہونے کی اِچھا کرتی ہی - دیو پرماتما بھی کچھ نہین کرتا وہ سدا اُشدھ اور درشٹا اور پرکاشک ہی - جیسے نربات
دیپک اپنے آپ مین اِستھت ہوتا ہی تیسے ہی تم بھی شُدھ سوروپ اپنے آپ مین اِستھت ہو - جیسے
سورج آکاش مین اِستھت ہوتا ہی پر سب جگت کو پرکاش کرتا ہی اور اُسکے آسرے ہو کر سب لوگ
اپنا اپنا کرم کرتے ہین پرنت سورج کچھ نہین کرتا وہ کیول سبکا ساکشی ہی تیسے ہی آتما کے آسرے دیہہ آدک کے
کرم ہوتے ہین پرنت آتما ساکشی روپ ہی اور پاپ پُن سے رہت ہی - ہے رامجی اِس دیہہ روپی شون گھر مین اِسکا
روپی پشاچ کلپت ہی - جیسے بالک پرچھائین مین بیتال کلپ کر ڈرتا ہی تیسے اہنکار روپی پشاچ کلپ کر

چھوڑتا ہی - وہ اہنکار روپی پشاچ مہا نیچ ہی اور سب سنتون سے نندا پاتا ہی جب اہنکار روپی بیتال نکلے
تب آنند ہو دیہہ روپی سونے (خالی) گھر مین اسکا نواس ہی جو پرش اسکی سیوا کرتا ہی اُسکو یہ نرک مین لیجاتا ہی
اِس سے تم اسکے ٹہلوا نہ ہونا - جب اِس کے ناش کا اُپای کروگے تب آنند پاؤگے - ہے رام جی یہ چت روپی
مست بیتال جسکو اسپرش کرتا ہی اُسکو اُنمت کرتا ہی - ارتھات اُسکا دھیرج اور سنتوکھ مٹا کر دُکھ دیتا ہی
اور نج سوروپ سے گرا دیتا ہی - جو بڑے بڑے سادھ مہنت ہین وے بھی اِس کے ڈر سے سمادھ مین
استھت ہوتے ہین کہ کسی طرح اہنکار کا ناش ہو - ہے رام جی اہنکار روپی پشاچ جسکو اسپرش کرتا ہی
اُسکو اپنا سا کر لیتا ہی - یہ جیسا آپ تچھ ہی ویسا ہی تچھ اور کو بھی کر دیتا ہی جہان سنت سنگ اور ست شاستر کا
بچار اور آتم گیان کا ابھیاس نہین ہوتا اُس سُون اور اُجاڑ دیہہ روپی مندر مین یہ رہتا ہی اور جو کوئی ایسے
استھان مین پرویش کرتا ہی اُس مین یہ پرویش کر جاتا ہی - ہے رام جی جسکو اہنکار روپی پشاچ لگا ہی اُسکا
نہ دھن سے بھلا ہوتا ہی نہ بھائی بندھ اور مترون سے بھلا ہوتا ہی اہنکار روپی پشاچ سے الکر جو کچھ
کریا کرم وہ کرتا ہی سو اپنے ناش کے لیے کرتا ہی اور دکھ کی بیل کو اُگاتا اور بڑھاتا ہی - ہے رام جی جو پرش
ببیک اور دھیرج سے رہت ہی اُسکو اہنکار روپی پشاچ جلد ہی کھا جاتا ہی وہ سرپ روپی ہی اور جس کو
اسپرش کرتا ہی اُسکو مردہ کر کے چھوڑتا ہی - جسکو اہنکار روپی پشاچ لگا ہی وہ نرک روپی اگن مین کاٹھ کی طرح
جلے گا - اہنکار روپی سانپ دیہہ روپی برچھ کے چھید مین بل کو دھارن کیے بیٹھا ہی اُسکے پاس جو
جائیگا اُسکو مار ڈالے گا - اور جو مین تیرا بھاؤ کو پراپت ہوگا وہ مرتک سمان ہوگا اور جنم مرن پاوے گا
اہنکار روپی پشاچ جسکو لگتا ہی اُسکو میلا کر دیتا ہی اور سوروپ سے گرا کر سنسار روپی گڑھے مین ڈالتا ہی
اور بڑی آپدا کو پراپت کرتا ہی - جتنی آپدا ہین اُن سب کو اہنکار پہونچاتا ہی بہت برسون تک بھی اُن
آپداؤن کو برنن نہین کر سکتا - ہے رام جی یہ جو میلی کلپنا اُٹھتی ہی کہ مین ہون - مین مرتا ہون - مین
جلا جاتا ہون - مین دکھی ہون - مین سکھی ہون آدک سو اہنکار روپی پشاچ کی شکتی ہی - آتم سوروپ
نت شدھ اچھید آکاش سرب گت سچدانند سب کا اپنا آپ ہی پر اہنکار کے بس جیو آپ کو پرچھن
اور دکھی مانتا ہی جیسے آکاش سرب گت اور الیپ ہی ویسے ہی آتما سب مین الیپ ہی کسی سے سمبندھ
نہین رکھتا اہنکار کے سمبندھ سے بھی الگ ہی - ہے رام جی گرہن تیاگ چلنا بیٹھنا آدک جو کچھ کریا ہی
سو دیہہ روپی جنتر اور بایو روپی رسی سے اہنکار روپی جنتری یعنی بازیگر کراتا ہی اور آتما ان نرلیپ سب کا
ادھشٹھان روپ کارن کارج بھاؤ سے رہت ہی جیسے برچھ کی اُنچائی کا کارن آکاش نرلیپ ہی ویسے
ہی آتما سب کامون کا کارن ادھشٹھان اور نرلیپ ہی جیسے آکاش اور برچھ کا سمبندھ نہین ویسے ہی آتما
اور اہنکار کا سمبندھ نہین - چت کو جو آپ جانتے ہین وہ مہا مورکھ ہین آتما پرکاش روپ نت اور سرب
گت بیھو ہی - چت مورکھ اور جڑ ہی اور آبرن کرتا ہی - ہے رام جی آتما سربگیہ اور چیتن روپ ہی - چت تو جڑ
ہی اور پتھر کی طرح جڑ ہی اُسکو دور کرو اسکا اور تمھارا کچھ سمبندھ نہین تم اُس موہ سے دور ہو جاؤ دیہہ روپی
سونے (خالی) گھر مین چت روپی بیتال رہتا ہی جسکو وہ اپنے بس مین کر لیتا ہی اُسکو بھائی بندھ بھی

نہین چھڑاسکتے اورشاستر بھی نہین چھڑاسکتے - جبکا دیہابھمان چھوٹ گیا ہی اُسکو گرو اورشاستر بھی چھڑاسکتے
ہین جیسے تھوڑے کیچڑ سے ہرن کو نکال لیتے ہین تیسے ہی گرو اورشاستر نکال لیتے ہین - ہے رامجی جتنے
دیہہ روپی شون مندر ہین اُن سب مین اہنکار روپی پشاچ رہتا ہی - کوئی دیہہ روپی گھر اہنکار روپی پشاچ
سے خالی نہین اور ڈر سے ملا ہوا ہی - جیسے پشاچ اُشدھ گھر مین رہتا ہی پوترا ستھان مین نہین رہتا تیسے ہی
جہان سنتوکھ بچار ابھیاس ست سنگ سے رہت دیہہ ہی اُس استھان مین اہنکار رہتا ہی اور جہان سنتوکھ
بچار ابھیاس اور ست سنگ ہوتا ہی وہان نہین رہتا - جتنے شریر روپی استھان ہین وہ سب چیت روپی
بیتال سے بھرے ہین اور بڑے موہ روپی بیتال کے بش جگت روپی تھاین مین موہ کو پراپت ہوتے ہین
جیسے بالک موہ کو پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی تم اپنے آپ سے اپنا دکھ اُدھار کرو اور ست بچار کرکے دھیرج کو پراپت
ہو - اِس جگت روپی پُرانے بن مین جیو روپی ہرن پھرتے ہین اور بھوگ روپی گھاس کا آشرے کرتے ہین پر
وہ بھوگ روپی گھاس دیکھنے مین تو سُندر بھاستی ہی پرنتُ اُسکے نیچے گڑھا ہی - جیسے ہری ہری گھاس سے
چھپا ہوا گڑھا دیکھکر ہرن کے بچے چرنے لگتے ہین اور گڑھے مین گر پڑتے ہین تیسے ہی جیو روپی ہرن بھوگون کو
سُندر جانکر بھوگنے لگتے ہین اور اُنکی ترشنا سے نرک آدک جنمون مین گرتے ہین اور اگن مین جلتے ہین
ہے رام جی تم ایسے نہونا - جو کوئی بھوگ ترشنا کرے گا وہ نرک روپی گڑھے مین گرے گا اِس سے تم
ہرن کی مت کو تیاگ کر سنگھ کی برت کو دھارن کرو موہ روپی ہاتھی کو سنگھ ہوکر اپنے ناخنون سے
چیر پھاڑ ڈالو اور بھوگ کی ترشنا سے رہت ہو - بھوگ کی ترشنا والے جیو جمبو دیپ روپی جنگل
مین ہرن کی طرح بھٹکتے ہین اُن کی طرح تم نہ ہونا - ہے رام جی استری جو بہت سندر لگتی ہین
اُنکا اُسپرس تھوڑے دنون تک شیتل اور سُکھدایک ہوتا ہی پرنتُ کیچڑ کی طرح ہی - جیسے
کیچڑ کا لیپ شیتل بھاستا ہی پرنتُ تچھ ہی - جیسے ہاتھی دلدل مین پھنسا ہوا نکل نہین سکتا تیسے ہی یہ جیو
بھوگ روپی دلدل مین پھنسکر پھر نکل نہین سکتا اِس مین تم سنتون کی برت کو گرہن کرو - گرہن کرنا کس کو
کہتے ہین اور تیاگ کرنا کس کا نام ہی ایسے بچار سے است برت کو تیاگ کرو اور آتم تتو کا آشرے کرو -
ہے رام جی یہ اُپوتر دیہہ لہو مانس ہڈی سے پورن ہی اور تچھ ہی اور اسکا دُشٹ آچار ہی - دیہہ کے
نمت بھوگ کی اِچھا کرنے سے پرمارتھ سِدھ نہین ہوتا - دیہہ اور نے رچی ہی - چیشٹا اور سے
کرتی ہی - آور نے اِس مین پرویش کیا ہی - دُکھ کو اور گرہن کرتا ہی جو دُکھ کا بھاگی ہوتا ہی - سنکلپ
نے دیہہ رچی ہی - پران سے چیشٹا کرتا ہی - اہنکار پشاچ نے اِس مین پرویش کیا ہی اور گرجتا ہی - من
کی برت سُکھ دُکھ کو گرہن کرتی ہی - جیو دُکھی ہوتا ہی - اِس سے آشچرج ہی - ہے رام جی پرمارتھ ستا
ایک ہی اور سرب سمان ہی اُس مین الگ ستا نہین - جیسے پتھر بالکل جڑ ہوتا ہی اور اُسمین اور کچھ
نہین پھُرتا تیسے ہی ستا مات سے الگ دوسری ستا کسی پدارتھ کی نہین - جیسے پتھر گھن روپ ہی تیسے ہی
پرماتما گھن روپ ہی اور جڑ چیتن کوئی الگ نہین یہ متھیا سنکلپ کی رچنا ہی - جیسے بالک کو پرچھائین
مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی سب کلپنا من کی ہی - جیسے ایک پونڈے کے رس سے گڑ شکر آدک ہوتی ہی

تیسے ہی ایک پرم آتم ستا سمان سرب ہی اسمین جڑ چیتن کی کلپنا متھیا ہی - جب تک سمیک درشٹ نہین ہوتی ہی تب تک جڑ چیتن کی درشٹ ہوتی ہی اور جب جتھارتھ درشٹ ہوتی ہی تب بھید کلپنا سب مٹ جاتی ہی جیسے سیپی مین روپا بھاستا ہی سو نہ ست ہوتا ہی نہ است ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جڑ چیتن ست است متھیا کلپنا ہی - ہے رام جی جو ست ہی وہ است نہین ہوتا اور جو است ہی وہ ست نہین ہوتا سدا ست روپ اپنے آپ مین استھت ہی اور اسمین دو اور ایک کا ابھاؤ ہی - جیسے پتھر مین دوسری ستا کا ابھاؤ ہی تیسے ہی آتما مین دوسری ستا کا ابھاؤ ہی طرح طرح کا روپ بھاستا ہی تو بھی دوسرا کچھ نہین سدا انبھو روپ ہی اور اسمین بھاگ کلپنا کچھ نہین سدا ادویت روپ ہی بھید کلپنا چت سے بھاستی ہی جب چت کا ابھاؤ ہوتا ہی تب جڑ چیتن کی کلپنا مٹ جاتی ہی جیسے بانجھ کے پتر اور آکاش مین برچھ کا ابھاؤ ہی تیسے ہی آتما مین کلپنا کا ابھاؤ ہی - ہے رام جی یہ چیتن ہی یہ جڑ ہی یہ آبھتا ہی یہ مٹ جاتا ہی آدک کلپنا سب متھیا ہین - جیسے رتی مین سرپ متھیا ہی تیسے ہی کیول نربکلپ چنماتر آتما مین کلپنا متھیا ہی - گورو اور شاستر بھی جو آتما کو چیتن کہتے ہین اور اناتما کو جڑ کہتے ہین وہ بھی بودھ کے لیے کہتے ہین اور درشٹا نت جگت سے درشیہ کو آتم سوروپ مین استھت کرتے ہین - جب سوروپ مین درڑھ استھت ہوگی تب جڑ چیتن کی بھید کلپنا جاتی رہیگی کیول اچیت چنماتر ستا بھاسے گی جو تتو ہی - اس طرح گورو جڑ چیتن کے بھاگ کا اپدیش کرتے ہین تو بھی مورکھ نہین گرہن کرسکتے تو جب پہلے ہی اچیت چنماتر اباچ پد کا اپدیش کرے - تب کیسے گرہن کرے - ہے رام جی اور آشچرج دیکھو کہ چت اور ہی اور اندری اور ہی اور دیہہ اور ہی اور دیہہ کا کرتا کوئی درشٹ نہین آتا اور اہنکار سے بھری ہوئی ہی - یہ جیو ایسا مورکھ ہی کہ دیہہ کو اپنا آپ جانتا ہی اور دکھ پاتا ہی پر جو بچار وان پرش آتم پد مین استھت ہوئے ہین ان مہا انبھو والون کو کوئی کریا دکھ بندھن نہین کرسکتی - جیسے منتر جاننے والے کو سرپ دکھ نہین دے سکتا تیسے ہی گیان وان کو کرم بندھن نہین کرسکتے - ہے رام جی نہ تم سر ہو نہ آنکھ ہو نہ لہو نہ مانس ہو نہ ہڈی آدک ہو نہ من ہو نہ بھوت جات (مخلوقات) ہو تم چت سے رہت چیتن کیول چنماتر اور ساکشی روپ ہو اس لیے شریر سے ممتا تیاگ نت شدھ اور سرب گت آتم سوروپ مین استھت ہو -

سرگ چھبیسواں بششٹھ آشرم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ابھی درشٹ کا آشرے کرو اور بھید کشٹ درشٹ کا تیاگ اور ناش کرو جب کشٹ درشٹ نشٹ ہوگی تب ایسا آتما نند پرگٹ ہوگا جس آنند کے پا نسبے آٹھو سدھیون کا سکھ بھی اچھا نہ جانکر تیاگ کروگے - اب اور درشٹ کو سنو جو مہا موہ کو ناش کرتی ہی اور جو آتم پد پانا کٹھن ہی اسکو سکھ سے پراپت کرتی ہی جب کا کبھی ناش نہین ہوتا - یہ درشٹ دکھ سے رہت آنند روپ شری شوجی مہاراج سے مین نے سنی ہی جو پورب کال مین کیلاس کی کندرا مین سنسار دکھ دور ہونے کے لیے اردھ چندر دھاری شری سدا شوجی مہاراج نے مجھ سے کہی - ہے رام جی مہا چندرما کی طرح شیتل اور پرکاشمان ہمالے پربت کا

ایک شکھر کیلاس پربت ہے جہاں شری پاربتی جی کے رہنے کے استھان اور مہا سُندر مندر ہیں اور شری گنگا جی کی دھارا جھرنون سے بہتی ہے - پنچھی بولتے ہیں اور مند مند سُگندھ ایک پون چلتا ہے - بھیرے مور وہان پھرتے ہیں کلپ برچھ وہان لگے ہیں مہا اُجل شیتل سُندر کندر با پر مندار اور تمال کے برچھ لگے ہیں جن میں ایسے پھول لگے ہیں جو مانو اُجلے بادل ہیں - گندھرب اور کنّر آتے اور گاتے ہیں - دیوتاؤن کے سُندر استھان ہیں - اُس پربت پر شری سدا شوجی مہاراج ترنیتر دھاری ہاتھ میں ترشول لیے گنون کے ساتھ شو بھاشمان آدھے انگ میں بھگوتی کو لیے براجتے ہیں - ایسے سکل لوک کے کارن ایشور جنھون نے کامدیو کا گرب ناش کیا اور کھٹ مکھ والے سوامی کارتک جن کے ساتھ بیٹھے ہیں اور مہا بھیانک شون اشمشانون میں جن کا نواس ہے ایسے مہادیو جی کی میں نے پوجا کی اور وہاں پُن وان ایک کُٹی بنا کر ایک کمنڈل اور پھول اور مالا پوجن کے نمت رکھے اور شاستر کے موافق پُن کریا سے اُس میں تپ کرنے لگا - پانی پیتا تھا - پھول بھوجن کرتا تھا - بدیارتھی جو ساتھ تھے انکو پڑھاتا تھا اور شاستر کا ارتھ بچارتا تھا - برہم بدیا کی پستکون کا ڈھیر آگے تھا اور ہرن اور انکے بچے پھرتے تھے - اس پرکار بید کا پڑھنا اور برہم بدیا کو بچارنا اور شاستر کے موافق تپ کرنا - ان تینون گنون کے ساتھ کیلاس بن کنج میں بن بشرام کرتا تھا - جب ساون بدی اشٹمی کی آدھی رات سمے میں سمادھ سے اُترا تو کیا دیکھتا ہون کہ دسو دشا کاٹھ کے سمان مون اور شانت روپ ہیں بڑا اندھیرا ہو رہا ہے اور مند مند پون چلتا ہے اور اُسکے کنکے گرتے ہیں مانو یون ہنسی کرتا ہے - اُسی سمے مہا شیتل امرت روپی کرنون سے چندرما پرکاشت ہو کر او کھدیون کو رس سے پشٹ کرنے لگا - چندر مکھی کمل کھل آئے چکور امرت کی کرنون کو پی کر مانو چندرما روپ ہو گئے - پراتہ کال کے تارون کی طرح مَن اوپر آ کر گرنے لگیں اور سپت رکھ سر پر آ کر استھت ہوئے مانو میرے تپ کو دیکھنے آئے ہیں - سپت رکھیون میں پچھلے جو تین تارے ہیں ان کے بیچ میں میرا مندر ہے - وہان میں سدا براجتا ہون - چندرما سے سب استھان شیتل ہو گئے اور پون سے پھول گرنے لگے -

سرگ ستائیسوان - رُدر بششٹھ سماگم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تب مجھکو تیج کا پرکاش درشٹ آنے لگا جیسے مندراچل پربت کے پانیسے چھیر سمدر اُچھل آتا ہے مانو ہمالے پربت مورت دھر کر استھت ہے یا مانو ماکھن کا پربت کھڑا ہے یا سب اُجل سنکھ اکٹھا ہوتے ہیں یا موتیون کے ڈھیر اکٹھا ہو کر اُڑنے لگے ہیں - بہت بڑا پرکاش دیکھ پڑنے لگا - مانو گنگا جی کا پرباہ اُچھلنے لگا ہے اُسی پرباہ کی شیتلتا نے سب دشا بھر دیے اور میں دیکھکر آشچرج کرتے لگا کہ کیا آکال ہی پرلے ہونے لگا تب میں گیان درشٹ سے من میں بچارنے لگا کہ یہ کیا ہے پھر دیکھا کہ دیوتاؤن کے گرو شری سدا شو جی مہاراج چندر کلا کو دھارن کیے ہوئے گوری بھگوتی کا ہاتھ پکڑے بہت سے گنون کے ساتھ ساتھ چلے آتے ہیں انکے کانون میں سانپ پڑے تھے گلے میں مُنڈون کی مالا تھی ماتھے پر جٹا تھی اور اُن پر کدم کے برچھ اور تمال کے

برچھون کے پھول پڑے تھے اُنکو میلے مین نے من سے دیکھا من ہی سے مندار برچھ کے پھول لیکر ارگھ پادیہ
کیا من ہی سے پرنام کیا اور من ہی سے پردچھنا کرکے اپنے آسن سے اُٹھ کھڑا ہوا پھر اپنے شکھیہ کو جگاکر ارگھ پادیہ
لیکر چلا اور ترنیتر سدا شوجی کو پشپانجلی دی اور پردچھنا کرکے پرنام کیا تب شری سدا شوجی مہاراج نے مجھکو
کرپا درشٹ سے دیکھا اور سندر مدھر بانی سے کہ ہے براہمن ارگھ پادیہ لے آؤ ہم تمھارے آشرم مین
اتتھ (مہمان) آئے ہین۔ ہے تپسیا تم اچھی طرح سے تو ہو۔ تم ہم کو شانت روپ بھاستے ہو اور مہا سندر
اُجل (نرمل) تپ کی لچھمی سے شوبھائمان ہو چلو ہم تمھارے آشرم کو چلین۔ ہے رامجی پھولون سے چھائے
ہوئے استھان مین شری سدا شوجی مہاراج بیٹھے تھے سو ایسا کہکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور گنون سہت
میری کٹی مین آئے وہان مین نے پھول اور ارگھ سے اُن کے چرنون کی پوجا کرکے پھر ہاتھون کی
پوجا کی اور اسیطرح چرنون سے لیکر مستک تک سب انگون کی پوجا کی پھر شری پاربتی جی کی پوجا
کرکے اُنکی سکھیون اور شوجی کے گنون کی پوجا کی۔ ہے رام جی اس پرکار بھگت پوربک جب مین شری
پاربتی اور پرمیشور کا پوجن کر چکا تب چندر کلا دھاری شری سدا شوجی نے شیتل بانی کے ساتھ مجھسے
کہا کہ ہے براہمن طرح طرح کی چنتا کرنے والی جو چیت برت ہی سو تیرے سوروپ مین بشرانت کو پراپت
ہوئی ہی اور تیری سمپت آتم پد مین استھت ہوئی ہی۔ تیرے شکھیہ اچھی طرح سے تو ہین۔ اور تیرے پاس جو ہرن
پھرتے ہین وے بھی سُکھ سے تو ہین۔ مندار برچھ تجھکو پوجا کے لیے اچھی طرح سے پھول پھل دیتے ہین۔
اور گنگا جی تجھکو اچھی طرح سے اسنان کراتی ہین۔ وہیہ کے اشٹ انشٹ کی پراپت مین تو دکھی تو نہین
ہوتا۔ اس پربت مین کبیر کے تہلوے جچھ راچھس اور ہمارے گن جکش اور نشاچر جو رہتے ہین وہ تجھکو
دُکھ تو نہین دیتے۔ ہے رگھناتھ جی اس پرکار جب مجھ سے دیو دیو شری مہا دیو جی نے بانچھت پرشن کیے
تب مین نے اُن سے کہا کہ ہے کلیان روپ مہیشور جو آپ کو سدا اسمرن کرتے ہین اُن کو اس لوک
مین کوئی ایسا پدارتھ نہین جس کا ملنا کٹھن ہو اور اُنکو ڈر بھی کسی کا نہین۔ جنکا چیت آپ کے اسمرن کرنے
کے آنند مین سب اور سے پورن ہوا ہی وے جگت مین دُکھی نہین ہوتے۔ وہی دیش اور اُنھین
لوگون کے چرن اور وہی دشا پربت نمسکار کرنے کے جوگ ہین جہان ایکانت بُدھ ہو کر آپکا اسمرن
ہوتا ہی۔ ہے پربھو آپ کا اسمرن اگلے پُن روپی برچھ کا پھل ہی اور برتمان کرمون سے سینچا جاتا ہی۔
آپ من کے پرم متر ہین آپ کا اسمرن سب آپداؤن کا ہرنے والا ہی اور سب سمپدا روپی بیلون کو
بڑھانے والا بسنت رت ہی۔ ہے مہا پربھو بڑی مہا اور بڑے سے بڑے کرمون کے کارن کا کارن
آپ کا اسمرن ہی۔ ہے مہا پربھو آپ کا اسمرن بیبیک روپی سمدر مین پرمارتھ روپی رتن ہی اگیان روپی
اندھکار کا ناش کرنے والا سورج کا سموہ ہی گیان روپی امرت کا کلش اور دھیرج روپی چاندنی
کا چندرما اور موکش کا دروازہ ہی۔ ہے مہا پربھو آپ کا اسمرن اپورب روپی اُتم ویبک ہی
اور چیت کا مندپ جو سنسار ہی اُسکو پرکاشت کرنے والا ہی۔ ہے مہا پربھو آپکا اسمرن اُدار چنتامن
کی طرح سب آپداؤن کا دور کرنے والا اور بڑے اُتم پد کا دینے والا ہی۔ ہے پربھو آپکا اسمرن جو ایک

چھن بھر بھی چت مین ٹھہرتا ہی تو سب دُکھ اور بھی کو ناش کر دیتا ہی اور بردان دینے والا ہی اُسکے بل پر مین بجلی کی طرح سکھ سے رہتا ہون سبالمیک جی کہتے ہین کہ جب اس پرکار میشور نے کہا تب دن بیت گیا اور سب سبھا آپس مین نمسکار کر کے اپنے اپنے استھان کو گئی اور سورج کے نکلتے ہی پھر سب لوگ اپنے اپنے آسن پر آبیٹھے۔

سرگ اٹھائیسوان ۔ جگت پرماتم روپ بَرنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب مین نے اس پرکار کہا تب گوری بھگوتی جگت ماتا شری پاربتی جی جیسے ماتا پتر سے کہے تیسے مجھ سے بولی کہ ہے بششٹھ جی ارندھتی جو پت برتاؤن مین مکھیہ ہی وہ کہان ہی اُسکو لے آؤ وہ میری پیاری سکھی ہی اُس سے مین کتھا بارتا کرونگی ۔ ہے رام جی جب اس پرکار مجھ سے شری پاربتی جی نے کہا تب مین ترنت جا کر ارندھتی کو لے آیا تب وے دونون آپس مین کتھا بارتا کرنے لگین ۔ مین نے بچارا کہ مجھکو پرمیشور ملے ہین اور پوچھنے کا اوسر بھی ملا ہی اس سے سرب گیان کے سمدر سے پوچھکر سندیہہ کو دور کرون ۔ ہے رام جی ایسا بچار کر مین نے شری گوریش (مہادیو جی) سے پوچھا اور جو چندر کلا دھاری نے مجھ سے کہا ہی وہ مین تم سے کہتا ہون ۔ مین نے پوچھا کہ ہے بھگون بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کے ایشور اور سب کارنون کے کارن آپ کے پرشاد سے مین کچھ پوچھنے کو سمرتھ ہوا ہون ۔ ہے مہادیو سوامی جو کچھ مین پوچھتا ہون اُسکو پرسن بدھ چت سے اُدبیگ کو تیاگ کر جلد کہیے ۔ ہے سب پاپون کے ناش کرنے والے اور سب کلیان کے بڑھانے والے آپ دیو ارچن کا بدھان مجھ سے کہیے ۔ پرمیشور بولے کہ ہے براہمن ۔ جو اُتم دیو ارچن ہی اور جس کے کرنے سے سنسار سمدر سے ترجاوے سو سنو ۔ ہے براہمنون مین اُتم کمل نین جو بشن ہین سو دیو نہین اور ترلوچن شوجی اور کمل سے اُتپنے برہما جی اور ہزار آنکھ والے اندر یہ بھی دیو نہین ۔ نہ دیو پون ہی نہ سورج ہی نہ اگن ہی نہ چندرما ہی نہ براہمن ہین نہ چھتری ہین نہ مین ہون نہ تم ہو نہ دیہہ ہی نہ چت ہی اور نہ کلنا روپ ہی ۔ اکرترم اناد اننت اور سمبت روپ دیو کہاتا ہی آکار آدک پرچھن روپ ہین سو واستو مین کچھ نہین ۔ ایک اکرترم اناد اننت چیتن روپ دیو ہی سو دیو شبد سے کہاتا ہی اور اُسی کا پوجن پوجن ہی اُس دیو کو جس سے یہ سب ہوا ہی اور جو شانت آتما روپ ہی اُسکو سب جگہ مین دیکھنا ہی اُسکا پوجن ہی پر جو اس سمبت تتو کو نہین جانتے اُن کو آکار (مورت) کی پوجن کہی ہی جیسے جو پرش جوجن بھر تک نہین چل سکتا اُس کو ایک کوس دو کوس کا چلنا ہی اچھا ہی تیسے ہی جو پرش اکرترم دیو کی پوجا نہین کر سکتا اُسکو آکار ہی کا پوجنا اچھا ہی ہے براہمن جس کی بھاونا کوئی کرتا ہی اُس کے پھل کو اُسی کے انسار بھوگتا ہی ۔ جو پرچھن کی اپاسنا کرتا ہی اُسکو پھل بھی پرچھن پراپت ہوتا ہی اور جو اکرترم آنند اننت دیو کی اپاسنا کرتا ہی اُسکو وہی پرماتم روپی پھل پراپت ہوتا ہی ۔ ہے سادھو اکرترم پھل کو تیاگ کر جو کرترم پھل کو چاہتے ہین وے ایسے ہین جیسے کوئی مندار برچھ کے بن کو تیاگ کر کنج کے بن کو پراپت ہو ۔ وہ دیو کیسا ہی

اُسکی پوجا کیا ہی اور کیونکر ہوتی ہی وہ بھی سنو۔ بودھ، سامیہ، سم یہ تین پھول ہین۔ بودھ سمیک گیان کا نام ہے
ارتھات آتم تتو کو جیون کا تیون جاننا۔ سامیہ سب مین پورن دیکھنے کو کہتے ہین۔ اور سم کا ارتھ یہ ہی کہ چیت کو نربت
کرنا اور آتم تتو سے باہر کچھ نہ پھُرنا۔ انھین تینون پھولون سے شو چنماتر شدھ دیو کی پوجا ہوتی ہی اور آکار ارچن سے
ارچنا نہین ہوتی۔ آتم سمبت جو چنماتر ہی اُسکو تیاگ کر اور جڑ کی جو ارچنا کرتے ہین وے بہت دنون
تک دکھ بھوگ کرتے ہین۔ ہے براہمن جو گیانی پرش ہین وے آتم دھیان کے سوائے اور پوجن ارچن
کو لڑکون کے کھیل کی طرح جانتے ہین۔ آتما بھگوان ایک دیو ہی وہی شبھ ہی اور پرم کارن روپ ہی اُسکا سدا
گیان ارچن سے پوجن ہوتا ہی اور کوئی پوجا نہین ہی۔ چیتن آکاش اور ادوئیسو بھاوا ایک آتم دیو کو جانکر
پوج آپ جگ پوجا تر ہی اُسے آتم دیو کی پوجا نہین ہوتی۔ مین نے پوچھا کہ ہے بھگون چیتن آکاش ماتر آتما
کو جیسے جگت اور چیتن کو جیو کہتے ہین سو کہیے۔ پرمیشور بولے کہ ہے منیشور چیتن آکاش پرستہ ہی جو سب
پرکرت سے رہت ہی اور جو مہا کلپ مین باقی رہتا ہی وہ آپ ہی گھن روپ ہوتا ہی اُس گھن سے یہ
جگت ہوتا ہی جیسے سپنے مین چدآتما ہی سرب گت جگت روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی جاگرت
جگت بھی چداکاش روپ ہی۔ آد اُتپت سے لیکر اس سمے تک آتما سے باہر کچھ نہین ہی۔ جیسے
سپنے مین جو جگت بھاستا ہی سو بھی سب چداکاش روپ ہی الگ کلپنا کوئی نہین چنماتر ہی پربیت
روپ ہی چنماتر ہی جگت ہی چنماتر ہی آکاش ہی چنماتر ہی سب جیو ہین اور چنماتر ہی سب بھوت ہین چنماتر
سے باہر کچھ نہین۔ سرشٹ کے آد سے لیکر انت تک جو کچھ دویت کلپنا بھاستی ہی سو سب برہم ماتر
ہی جیسے سپنے مین کوئی کسی کے انگ کاٹنے سو کاٹتا تو نہین ہی نیند کے دوش سے ایسا بھاستا ہی
تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی بھرم ماتر ہی۔ ہے منیشور آکاش اور پرم آکاش اور برہم آکاش تینون ایک
ہی نام ہین۔ جیسے سپنے مین سنکلپ کی مایا سے اُنجھو ہوتا ہی سو سب چداکاش ہی تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی
چداکاش روپ ہی اور جیسے سوپن پر (عالم خواب) آکاش سے کچھ الگ نہین ہوتا تیسے ہی جاگرت سیا بھی
آتم تتو ہو بھاستا ہی آتما سے کچھ الگ نہین۔ ہے منیشور جیسے سپنے مین چداکاش ہی گھٹ پٹ آدک
ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی اُتپت پرلی آدک جگت چدآتما سے کچھ الگ نہین آتما ہی ایسا ہو بھاستا ہی
جیسے شدھ سمبت ماتر سے سپنے مین نگر الگ نہین پایا جاتا تیسے ہی جاگرت مین اُنجھو سے کچھ الگ نہین
پاتے۔ ہے منیشور جگت تینون کال بھاؤ ابھاؤ روپ پدارتھ بھاستا ہی سو سب چداکاش روپ ہی
آتما سے الگ کچھ نہین۔ ہے منیشور یہ دیو مین نے پرمارتھ سے تم کو کہا ہی تم مین اور سب جگت مین
جو سب کا دیو ہی سو چداکاش پرماتما ہی اُس سے الگ کچھ نہین۔ جیسے سنکلپ پُر مین سب چداکاش
ہی شریر روپ ہو بھاستا ہی اُس سے الگ کچھ نہین بنا تیسے ہی یہ سب جگت چداکاش
روپ ہے۔

سرگ انیتسوان ۲۹ - چیتین اُتمکھتو بچار برنن

پرمیشور بولے کہ ہے براہمن اِس پرکار یہ سب جگت کیول پرماتمارُوپ ہی پرماتما کاشش برہم ہی ایک دیو کہاتا ہی اُسی کا پوجن سار ہی اور اُسی سے سب پھل پراپت ہوتے ہین - وے دیو سربگیہ ہی اور سب اُس مین استھت ہین وہ اکرترم دیو اَج پرمانند اور اکھنڈ روپ ہی اُسکو سادھن کرکے پانا چاہیے جس سے پرم سُکھ پراپت ہوتا ہی - ہے منیشور تو جاگا ہوا ہی اِس کارن مین نے تجھ سے اِس پرکار کی دیو ارچنا کہی ہی پرنت جو اسمیک درشی بالک ہین جنکو نشچے آتمک بدھ نہین پراپت ہوئی اُنکو دھوپ دیپ پشپ آدک ارچنا ہی کہی ہی اور اکار کلپت کرکے دیو کی مُورتی کلپنا کی ہی - ہے منیشور اپنے سنکارپ سے جو دیو بناتے ہین اور اُسکو پُشپ دھوپ دیپ آدک سے پوجتے ہین سو بھاونا ماتر ہی اُس سے اُن کو سنکلپ رچت پھل کی پراپت ہوتی ہی یہ بالک بدھ کی ارچنا ہی تم الیسون کی یہ پوجا ہی جو تم کو سرباتم بھاونا سے کہی ہے -

ہے منیشور ہمارے مت مین اور دیو تو کوئی نہین ایک پرماتما دیو ہی تینون لوک مین ہی وہی دیو شو ہی اور سرب پد سے اتیت ہی وہ سرب سنکلپون سے باہر رہتا ہی اور سرب سنکلپون کا ادھشٹھان بھی وہی ہی دیش کال اور بست کے پرچھید سے وہ رہت ہی اور سرب پرکار شانت روپ ایک چنماتر نرمل شوروپ ہی وہی دیو کہاتا ہی - ہے منیشور جو شمبت ستا نیچ بھوت کلا سے اتیت اور سب بھاوکے بھیتر استھت ہی وہی سب کو ستا دینے والا دیو ہی اور سب کی ستا ہرنے والا بھی وہی ہی - ہے براہمن جو برہم ست است کے بیچ اور ست اُست کے باہر کہاتا ہی وہی دیو پرماتما ہی - پرم سوتہ ستا سو بھاؤ سے جو سب کو پراپت ہوا ہی اور مہا چیت کہاتا ہی شو پرماتم دیو دیو ستا ہی - جیسے سب برچھون کی لتا کے بھیتر رس استھت ہی تیسے ہی ستا سمان روپ سے پرم چیتن آتما سب اور سے استھت ہی - جو چیتن تتو ارندھتی کا ہی اور جو چیتن تتو تجھ نشپاپ کا اور شری پاربتی جی کا ہی وہی چیتن تتو میرا ہی اور وہی چیتن تتو تینون لوک کا ہی سو وہی دیو ہی اور دیو کوئی نہین - ہاتھ پاؤن سہت جو دیو کلپتے ہین وہ چنماتر سار نہین چنماتر ہی سب جگت کا سار ہی اور وہی ارچنا کرنے جوگ ہی اُسی سے سب پھل ملتے ہین وہ دیو کہین دور نہین اور کسی پرکار کسی کو پراپت ہو بھی کٹھن نہین - جو سب کی دیہہ مین استھت اور سب کا آتما ہی سو دور کیسے ہو اور کیسے اسکا ملنا کٹھن ہو - سب کرم وہی کرتا ہی اور کھانے کپڑے آدک سے وہی پالن کا کرتا ہی وہی سانس لیتا ہی وہی سب کا جاننے والا ہی جو پرلیشٹ کا ہین پرتیمب ہو کر پرکاشتا ہی - جیسے پربت پر جو چراچر جیو رہتے ہین اور چلتے بیٹھتے کرم کرتے ہین سو سب کا آدھار پربت ہی ہی تیسے ہی من سہت چھ اندریون کے کرم آتما کے آشرے ہوتے ہین اُسی نام بیوہار کے نمت تتو جاننے والون نے دیو رکھا ہی ایک دیو چنماتر شو کستم سرب بیاپی نرنجن آتما برہم آدک نام گیانوالون کے شاستر بدھ اپدیش بیوہار کے نمت رکھے ہین - ہے منیشور جو کچھ بستار سہت جگت بھاستا ہی سب کا وہ پرکاشک ہی اور سب سے

رہت ہی نت شُدھ اور ادویت روپ ہی سب جگت مین بیاپک ہی جیسے بسنت رت مین طرح طرح
کے پھول اور برچھ بھاستے ہین پر سب مین ایک ہی رس بیاپ رہا ہی جو انیک روپ ہو کر بھاستا
ہی تیسے ہی ایک آتم ستّا انیک روپ ہو کر بھاستی ہی - ہے منیشور جو کچھ جگت ہی سو سب آتما کا چمتکار
ہی اور آتم تتو ہی مین استھت ہی کہین پرکاش کہین جیو کہین چت اور کہین اہنکار رُوپ ہی - کہین
دشا رُوپ کہین دربھ کہین بھاؤ بکار کہین اندھکار کہین پرکاش اور سورج پرتھوی جل اگن بایو آدک
استھاور جنگم رُوپ ہو کر استھت ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اور ببدبدے ہوتے ہین تیسے ہی ایک
پرماتما دیو مین تینون لوک ہین - ہے منیشور دیوتا دیت منکھیہ آدک سب ایک آدیو مین بہتے ہین جیسے پانی
مین تنکا بہتا ہی تیسے ہی پرماتما مین جیو بہتے ہین - وہی چیتن تتو چتر بھج ہو کر دیتون کا ناش کرتا ہی جیسے جل سنکھ
رُوپ ہو کر دھوپ کو روکتا ہی - اور وہی چیتن تتو ترنیتر مستک پر چندرما دھارے بیل پر سوار پاربتی روپی
کملنی کے گرد کا بھونرا رُدر ہو کر استھت ہوتا ہی - وہی چیتن کشن رُوپ ستا ہی جس کے نابھ کمل سے
برہما جی ترلوکی بندترے رُوپ کملنی کے تلاؤ ہو کر استھت ہوئے ہین - ہے منیشور اس پرکار
ایک ہی چیتن تتو انیک روپ ہو کر استھت ہوا ہی جیسے ایک ہی رس انیک رُوپ ہو کر استھت
ہوتا ہی اور جیسے ایک ہی سُبرن انیک بھوکھن روپ ہو کر استھت ہوتا ہی تیسے ہی ایک ہی چیتن
انیک رُوپ ہو کر استھت ہوتا ہی اس سے سب دیہہ ایک چیتن تتو کی ہی جیسے ایک برچھ سے
پتے ہوتے ہین تیسے ہی ایک چیتن تتو سے سب دیہہ ہین وہی چیتن مستک پر چوڑامن دھارن کیے
ترلوک کا پت اندر ہو کر استھت ہوا ہی - وہی دیوتا روپ ہو کر استھت ہوا ہی اور وہی دیت
رُوپ ہو کر بھی استھت ہوا ہی اور مرنے اور اُپجنے کا روپ بھی وہی دھرتا ہی - جیسے ایک سمدر
مین بہت سے ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین سو جل کا روپ ہی ہین تیسے اُپجنا اور مٹنا چیتن
مین ہوتا ہی وہ چیتن روپ پرماتما ایک ہی ہی - ہے منیشور چیتن روپی درپن مین جگت روپی پرتبمب
ہوتا ہی اور اپنی رچی ہوئی نسبت کو آپ ہی گرہن کر کے اپنے مین دھارن کرتا ہی - جیسے گربھ وتی استری
اپنے گربھ کو رکھتی ہی تیسے ہی چیتن تتو جگت پرتبمب کو رکھتا ہی - ہے منیشور سب کریا اُسی دیو سے
سدھ ہوتی ہین اور سورج آدک پرکاش روپی اُسی سے پرکاشتے ہین اور اُسی سے پرتھلت ہوتے
ہین - جیسے نیل اور لال کمل سورج سے کھلتے ہین تیسے ہی آتما سے اندھکار اور پرکاش دونون
سدھ ہوتے ہین - ہے منیشور ترلوک روپی دھول چیتن روپی بایو سے اُڑتی ہی - جو کچھ جگت کے
کرم ہین اُن سب کو چیتن روپی دیپک پرکاش کرتا ہی - جیسے پانی کے سینچنے سے بیل ہری
ہوتی ہی اور پھول پھل پیدا کرتی ہی تیسے ہی چیتن ستا سب پدارتھون کو پرگٹ کرتی ہی اور سب
کو ستّا دے کر سدھ کرتی ہی - ہے منیشور چیتن ہی سے جڑ کی سدھتا اور چیتن ہی سے جڑ کا ابھاؤ
ہوتا ہی - جیسے پرکاش ہی سے اندھکار سدھ ہوتا ہی اور پرکاش ہی سے اندھکار کا ابھاؤ ہو جاتا
ہی تیسے ہی سب دیہہ چیتن سے سدھ ہوتی ہین اور چیتن ہی سے دیہون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی چیتن

بھی اُسی سے ہوتا ہی اور شِوجی بھی اُسی سے ہوتے ہین - ہے میشور ایسا پدارتھ کوئی نہین ہے جو چیتن کے بنا سدھ ہو جو کچھ پدارتھ ہی سو آتما ہی سے سدھ ہوتا ہی - ہے مینشور شریر روپی برچھ بڑی اونچی ڈالیون سہت ہین پرنت چیتن روپی منجری بنا نہین سوہتے - جیسے رس بنا برچھ نہین سوہتے تیسے ہی چیتن بنا دیہہ نہین سوہتی بڑھنا گھٹنا آدک جو بکار ہین سو ایک آتما سے سدھ ہوتے ہین - یہ جگت سب چیتن روپ ہی اور چیتن ماتر ہی اپنے آپ مین استھت ہی - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار امرت روپی بانی سے ترنیتر شِو جی مہاراج نے مجھ سے کہا تب مین نے امرت روپی بانی سے اچھی طرح پوچھا کہ ہے ناتھ جب سب جگت چیتن دیو بیاپک روپ استھت ہی اور چیتن ہی بڑے بستار کو پراپت ہوا ہی تو یہ پہلے چیتن تھا اب چیتن ہونے سے رہت ہی اِس کلپنا کا سب لوک مین پرتچھ اُبھو کیسے ہوتا ہی - شری مہادیو جی بولے کہ ہے برہم جاننے والون مین اُتم یہ مہا پرشن تو نے کیا ہی اسکا جواب سُن کہ اس شریر مین دو چیتن رہتے ہین ایک چیتن اُنمکھتو روپ ہی اور دوسرا نربکلپ آتما - جو چیتن چیتن اُنمکھتو جگت سے ملا ہوا ہی سو جیو سنکلپ کے پھُرنے سے دوسرے کی طرح ہو گیا ہی پر واستو مین اور کچھ نہین ہوا کیول جگت سنکلپ کے انبھو کو گرہن کرنے سے جیو روپ ہوا ہی جیسے استری اپنے شیتل دھرم کو تیاگ کر بدچلن ہو جاتی ہی تو شیتلتا جاتی رہتی ہی پرنت استری کا سوروپ نہین جاتا تیسے ہی چیتن اُنمکھتو سے انبھو روپی جیو ہو جاتا ہی پرنت چیتن سوروپ کا تیاگ نہین کرتا جیسے سنکلپ کے بس سے پرش ایک چھن مین اور روپ ہو جاتا ہی تیسے ہی چت ستا پھُرنے بھاؤ سے اور ہی روپ ہو جاتی ہی - ہے مینشور آدمین چت اسپند چت کلا مین ہوا ہی تب شبد کے چیتنے سے آکاش ہوا - پھر اسپرش تنماترا کا چیتنا ہوا تب بایو پرکٹ ہوا - اسی طرح تینج تنماترا کے پھُرنے سے تینج تتو ہوئے پھر دیش آدی بھاگ ہوا اسمین جیو پرتمب ہوا پھر نشچے برت ہوئی اُسکا نام بدھ ہوا پھر اہم برت ہوئی اُسکا نام اہنکار ہوا پھر سنکلپ بکلپ برت پھری اُسکا نام من ہوا - چینتنا سے چت ہوا پھر سنسار کی بھاؤنا ہوئی تب سنسار کا انبھو ہوا اور ابھیاس کے بس سے سنسار بھاسنے لگا - جیسے اُلٹی بھاؤنا کرکے براہمن آپ کو چانڈال جاننے تیسے ہی اُلٹی بھاؤنا ہونے سے وہی چیتن آپ کو جیو ماننے لگا ہے سنکلپ کی جڑتا سے چیتن روپی جیو کو گرہن کر سنکلپ مین بڑتا ہی اور اننت سنکلپون سے جڑتا بڑی ہو کر جڑ بھاؤ کو لیکر دیہہ بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی جیسے دِڑھ جڑتا سے جل برف روپ ہو جاتا ہی تیسے ہی چیتن جب اننت سنکلپون سے جڑ دیہہ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی تب چت مین موہت ہو کر جڑتا کا آشرے کرکے سنسار مین جنم لیتا ہی اور موہ مین آکر ترشنا سے دُکھی ہوتا ہی اور کام کرودھ سہت بھاؤ ابھاؤ مین پراپت ہوتا ہی اور اپنے اننت سنے کو تیاگ کر ناش وان کرمون مین رہتا ہی دُکھ دایک اگن سے جل کر شون بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور بھید بھاؤ کو گرہن کرکے مہا دُکھی ہو جاتا ہی - ہے مینشور موہ روپی گڑھے مین جیو روپی ہاتھی پھنسا ہی اور بھاؤ ابھاؤ سے سدا ڈولتا رہتا ہی - جیسے جل مین ترن بھاستا ہی تیسے ہی آسا روپ سنسار مین بکار سہت راگ دویش سے جیو تپتا رہتا ہی شانت کبھی نہین

ہوتا اور جیسے اپنے جھنڈ سے بچھڑا ہوا ہرن دکھی ہوتا ہے تیسے ہی آبرن بھاؤ جنم مرن سے جیو دکھی ہوتا ہے اور
اپنے سنکلپ سے آپ ہی ڈر کو پراپت ہوتا ہے۔ جیسے بالک اپنی پرچھائیں مین بیتال کلپ کر آپ ہی
ڈر کو پراپت ہوتا ہے تیسے ہی جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی بھے بھیت ہوتا ہے اور سنکٹ مین پڑتا ہے۔ آشا
روپی پھانسی سے بندھا ہوا کشٹ سے کشٹ پاتا ہے اور کرمون کو کر کے تپایمان ہو کر بہت سے جنم پاتا ہے
اور گربھ مین رہتا ہے جب بالک ہوتا ہے تب مہا دین اور پربش ہوتا ہے۔ جوبن اوستھا مین کام دیو آدک کے بس
ہو کر استری مین پھنسا رہتا ہے اور بردھ اوستھا مین چنتا من ڈوبا رہتا ہے اور جب مرتا ہے تب کرمون کے بس
ہو کر پھر جنم پاتا ہے اور گربھ مین دکھ پاتا ہے اور پھر بال اوستھا جوبن اوستھا بردھ اوستھا اور مرن اوستھا
کو پاتا ہے۔ سوروپ سے گرا ہوا اسی طرح بھٹکتا پھرتا ہے کبھی استھر نہین ہوتا۔ ہے منیشور ایک چت
ستا اسپند بھاؤ سے انیک بھاؤ کو پراپت ہوتی ہے کہین دکھ کے مارے روتی ہے کہین دکھ بھوگ
کرتی ہے کہین سورگ مین دیوتون کی استری ہوتی ہے پاتال مین ناگنی راچھسون مین راچھسی اسُرون مین
اسُری بن کوٹے مین بندریا سنگھون مین سنگھنی کنّرون مین کنّری ہرنون مین ہرنی بدیادھرون مین بدیادھری
گندھربون مین گندھرنی دیوتاؤن مین دیبی آدک جو روپ دھرتی ہے سو چیتن آتمکھتو جیو کلا ہے۔ چھیر سمدر
مین وہ بشن روپ ہو کر استھت ہوتی ہے۔ برہم پُری مین برہما روپ ہو کر رہتی ہے۔ پنچ مکھ ہو کر رُدر ہوتی ہے
اور سورگ مین اندر ہوتی ہے۔ بہت تیز کلا ہونے سے سورج ہو کر دن کرتی ہے اور پھر دن دن مہینا برس کرتی
کرتی ہے چندرما ہو کر رات کرتی ہے اور کال ہو کر چھتیس دن کو پھیرتی ہے کہین پرکاش کہین اندھکار
کہین بیج کہین پتھر کہین مَن ہوتی کہین ندی ہو کر بہتی ہے کہین پھول ہو کر پھولتی ہے کہین بھونرا ہو کر
سگندھ لیتی ہے کہین پھل ہو کر دکھاتی ہے کہین بایو ہو کر چلتی ہے کہین اگنی ہو کر جلاتی ہے کہین برف
ہوتی ہے اور کہین آکاش ہو کر دکھ پڑتی ہے۔ ہے منیشور اسی پرکار سرب گت سرب آتما سرب
شکت سے ایک ہی روپ چت شکت آکاش سے بھی نرمل ہے جیسی چیتنا ہے تیسی ہو کر استھت
ہوئی ہے۔ جیسی جیسی بھاونا کرتی ہے تیسا ہی روپ ترنت ہو جاتی ہے پرنت سوروپ سے
الگ نہین ہوتی جیسے سمدر مین پھینا ترنگ ہو کر بھاستا ہے پرنت جل سے الگ نہین جل
ہی جل ہے تیسے ہی چت شکت انیک روپ دھرتی ہے پرنت چیتن سے الگ نہین ہوتی
چت شکت ہی ہو کہین ہنس کہین کوا کہین سُوَر کہین مکھی کہین چڑیا آدک روپ دھر کر سنسار مین
پھرتی ہے۔ جیسے پانی مین پڑا ہوا تنکا گھومتا پھرتا ہے تیسے ہی بھرمتی ہے اور اپنے سنکلپ سے
آپ ہی بھے پاتی ہے اور جیسے گدھا اپنا شبد سنکر آپ ہی دوڑتا ہے اور بھے پاتا ہے تیسے ہی
جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی بھے پاتا ہے۔ ہے منیشور یہ مین نے تجھ سے جیو شکت کا آچار کہا
ایسی آچار کو گرہن کرکے بدھ بیج اور ریشی دھرمنی ہوئی ہے اور سوروپ کے پرماد سے جیسا جیسا سنکلپ
کرتی ہے تیسی ہی تیسی کرم گت کو پا کر دکھی ہوتی ہے انت دکھ پاتی ہے اور اپنی چنتا سے من ہوتی ہے جیسے
بھوسی سے منڈھا ہوا دھان سنتاپ کو پراپت ہوتا ہے کہ بار بار بویا جاتا ہے پھر پھر اُگتا ہے پھر پھر کاٹا جاتا ہے

تیسے ہی سوروپ کے آورن سے جیو کلا دُربھاگ سے جنم مرن کا دُکھ پاتی ہے۔ جیسے پت سے رہت استری دُکھی ہوتی ہے تیسے ہی جیو کلا دُکھی ہوتی ہے۔ ہے منیشور جڑ جگت اور اناتم روپ کی پریت کرنے اور اپنے سوروپ کو بھول جانے سے آشا روپی پھانسی سے بندھا ہوا چت جیو کو نیچ جون میں لے جاتا ہے۔ جیسے گٹھی جنتر کبھی نیچے جاتا ہے کبھی اوپر جاتا ہے تیسے ہی جیو آشا کے بش ہوکر کبھی پاتال اور کبھی آکاش کو لے جاتا ہے۔

سرگ تیسواں ۔ من پران اکت پرتپادن برنن

پرمیشور بولے کہ ہے منیشور۔ سوروپ کے بھول جانے سے جو اس پرکار ہوتا ہے کہ میں مارنے والا ہوں میں دُکھی ہوں سو اُناتما میں اہم کی پرتیت کرنے ہی سے دُکھ کا انبھو کرتا ہے۔ جیسے سپنے میں پُرش آپ کو پربت سے گرا دیکھ کر دُکھی ہوتا ہے اور آپ کو مرا ہوا دیکھتا ہے تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے اناتم میں آتم ابھیمان کرکے آپ کو دُکھی دیکھتا ہے۔ ہے منیشور شدھ چیتن تو میں جو چیت بھاونا ہوا ہے سو چیت کلا پھرنے سے جگت کا کارن ہوا ہے پرنت واستو میں سوروپ سے الگ نہیں۔ جیسے جیسے چیت کلا چیتتی گئی ہے تیسے تیسے جگت ہوتا گیا ہے وہ چیت کا کارن روپ کبھی نہیں ہوا اور جب کارن ہی نہیں ہوا تب کارج کس کو کہیے۔ ہے منیشور نہ وہ چیت ہے نہ چیتن ہے نہ چیتنے والی ہے نہ درشٹا ہے نہ درشیہ ہے نہ درشن ہے جیسے پتھر میں تیل نہیں ہوتا۔ نہ کارن ہے۔ نہ کرم ہے اور نہ کارن اندریاں ہیں جیسے چندرما میں سیاہی نہیں ہوتی۔ نہ وہ من ہے نہ ماننے جوگ درشیہ لبست ہے جیسے آکاش میں انکر نہیں ہوتا نہ وہ امنگتا ہے نہ تم ہے نہ درشیہ ہے۔ جیسے سنکھ کو سامتا نہیں ہوتی۔ ہے منیشور نہ وہ نانا ہے نہ آنا ناہے جیسے ذرہ میں پہاڑ نہیں ہوتا۔ نہ وہ شبد ہے نہ اسپرش کا ارتھ ہے جیسے مرتھل میں بیل نہیں ہوتی۔ نہ لبست ہے نہ البست ہے جیسے برف میں گرمی نہیں ہوتی۔ شون ہے نہ اشون ہے نہ جڑ ہے نہ چیتن ہے۔ جیسے سورج منڈل میں اندھکار نہیں ہوتا۔ ہے منیشور شبد اور اسپرش آدک کی کلپنا بھی اُسمیں کچھ نہیں جیسے اگن میں شیتلتا نہیں ہوتا وہ تو کیول کیولی بھاو ادویت چنماتر تتو ہے۔ سوروپ سے کسی کو کچھ بھی دُکھ نہیں ہوتا ہے منیشور جگت کو اَست جانکر بھاونا کرنا اور آتم کو ست جانکر بھاونا کرنا اس بھاونا سے سب انرتھ مٹ جاتے ہیں پر یہ اور کسی سے پراپت نہیں ہوتا اپنے آپ ہی پراپت ہوتا ہے اور اُنادی سدھ ہے جب اُسکی درڑھ بھاونا ہوتی ہے تب سب بھرم مٹ جاتے ہیں اور جب اناتم بھاونا ہوتی ہے تب اُسکا پانا کٹھن ہوتا ہے۔ جو جتن کے ساتھ ہی سو جتن بنا پایا نہیں جاتا۔ آتما نربکلپ ادویت اور سب سے اتیت ہے اُسکو ابھیاس بنا کیسے پایے۔ آتم تتو برہم ایک نرمل تیج کا بھی پرکاشک سرب گت نت سدا اُدت شکت روپ نربکار اور نرنجن ہے گھٹ پٹ مٹ پرتھوی گادی باتر دیت دیوتا سمدر پربت اھی آدک استھاور جنگم روپ جگت جو کچھ ہے سب کا ساکشی روپ ہوکر آتم تتو استھت ہے اور دیپک کی طرح سبکو پرکاشتا ہے۔ آپ سب کریا سے اتیت ہے پر اُسی سے سب کام سدھ ہوتے ہیں سرب کریا شکت بھی جتا

اور سرب بکلپ سے رہت جڑ کی طرح بھی بھاستا ہے پرنت پرم چیتن ہے آتم تو سب چیتن کا سار چیتن
نربکلپ اور بہت سوکشم ہے اور اپنے آپ مین تنجن ہو بھاستا ہے اپنے ہی پرماد سے روپ اولوک اور نمسکار
ترپٹی بھاستی ہے جب بودھ ہوتا ہے تب جیون کا تیون آتما بھاستا ہے - نت شدھ نرمل اور پرانند روپ کے پرماد
سے چیتن چیت بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے - جیسے سادھ بھی درجن کے سنگ سے اساودھ ہو جاتے ہین تیسے
ہی اناتما کے سنگ سے یہ نیچ ہو جاتا ہے - جیسے سونا دوسری دھات کے ملنے سے کھوٹا ہو جاتا ہے اور جب
شودھا جاتا ہے تب شدھ ہو جاتا ہے تیسے اناتما کے سنگ سے یہ جیو دکھی ہوتا ہے اور جب ابھیاس اور جتن
کر کے اپنے شدھ روپ کو پاتا ہے تب وہی روپ ہو جاتا ہے جیسے مکھ کے سوانس سے درپن میلا ہو جاتا
ہے تو اسمین مکھ نہین بھاستا پر جب میلا پن دور ہو جاتا ہے تب شدھ ہو جاتا ہے اور مکھ اسمین صاف صاف
دیکھ پڑتا ہے تیسے ہی چیت سمبدن کے پرماد سے پھرنے کے کارن جگت بھرم بھاسنے لگتا ہے اور آتم
سوروپ نہین بھاستا جب یہ جگت ستا پھرنے سہت دور ہوگی تب آتم تو بھاسیگا اور جگت کا است
ہونا بھاسیگا - ہے منیشور جب شدھ سمبت مین چیتن ہنے کا پھرنا مٹ جاتا ہے تب جیو اہم بھاؤ
کو پراپت ہوتا ہے اور اہنکار کے پراپت ہونے سے ابناشی روپ کو بناشی جانتا ہے - ہے منیشور
جب سوروپ سے کچھ بھی اٹھان ہوتا ہے تب اس سے سوروپ سے گر کر دکھ پاتا ہے - جیسے پہاڑ سے
گرا نیچے چلا جاتا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے تیسے ہی جیو جب سوروپ سے گرتا ہے اور اناتما مین ابھمان
اور اہم کی ترنیت کرتا ہے تب بہت سے دکھ پاتا ہے - ہے منیشور سب پدارتھون کا سار روپ
آتما ہے اس کے اگیان سے دیو بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے جب اسکا بودھ ہو تب دیو بھاؤ نبرت ہو
وہ آتما شدھ اور چنماتر سوروپ ہے اسی کی ستا سے دیہہ اندری آدک بھی چیتن ہوتے ہین اور اپنے
اپنے بشے کو گرہن کرتے ہین - جیسے سورج کے پرکاش سے سب جگت کا بیوہار ہوتا ہے اور
سورج کے پرکاش بنا کوئی بیوہار نہین ہوتا تیسے ہی آتما کی ستا سے دیہہ اندری آدک بیوہار ہوتا
ہے اور اپنے اپنے بشے کو گرہن کرتی ہین - ہے منیشور پران بایو کے لیے جو تیز مین سکھ شیا متا ہے وہ اپنے
آپ مین روپ کو گرہن کرتی ہے اسکا باہر کے بشے سے سنجوگ ہوتا ہے اور اس روپ کا جسمین انبھو ہوتا
ہے وہ پرم چیتن ستا ہے کھال اندری اور اسپرش کا جب سنجوگ ہوتا ہے تو ان جڑون کا جس سے انبھو
ہوتا ہے وہ ساکشی بھوت پرم چیتن ستا ہے اور ناک اندری کا جب گندھ تنماترا سے سنجوگ
ہوتا ہے تو اس کے سنجوگ مین جو انبھو ستا ہے سو پرم چیتن ہے - اسی پرکار شبد اسپرش روپ رس
گندھ پانچون بشیون کو کان کھال آنکھ جیبھ ناک پانچون اندریون سے ملکر جاننے والا
ساکشی بھوت پرم چیتن آتم تو ہے - وہ سکھ سمبت پرم چیتن کہاتا ہے اور جو باہر مکھ ہو پھر کر
جگت سے ملا ہے وہ میلا چیت کہاتا ہے - جب وہی میلا روپ اپنے شدھ سوروپ مین
استھت ہوتا ہے تب شدھ ہوتا ہے - ہے منیشور یہ جگت سب آتم سوروپ ہے اور شلا
گھن کی طرح ادویت اور سب بکارون سے رہت ہے نہ ادے ہوتا ہے نہ است ہوتا ہے سنکلپ کے [illegible]

بھاؤ ابھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور سنکلپ کے مِٹ جانے سے پرماتما روپ ہوجاتا ہی۔ ہے منیشور آدِ چیت کا
جیو روپی رتھ پر چڑھی ہی اور جیو اہنکار روپی رتھ پر چڑھا ہی اہنکار بُدھ روپی رتھ پر چڑھا ہی بُدھ من روپی رتھ پر چڑھی
ہی من پران روپی رتھ پر چڑھا ہی پران اندریان روپی رتھ پر چڑھے ہین اندریون کا رتھ دیہہ ہی دیہہ کا رتھ
پدارتھ ہی۔ جو کرم اندریان کرتی ہین اُسی کے بش ہوکر جیو ان روپی سنسار پنجڑے مین بھرمتی ہین ۔ اس طرح یہ
چکر چلتا ہی اور اُسمین پرماد کرکے جیو بھٹکتا ہی۔ ہے منیشور یہ چکر آتما کا آبھاس روپ ہی جیسے سپنے کے
نگر مین طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین سو داستو مین کچھ نہین ہین تیسے ہی یہ جگت واستو مین کچھ نہین ہی اور
جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھرم سے بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی ہے منیشور من کا رتھ پران
ہی جب پران کلا پھرنے سے رہت ہوتی ہی تب من بھی استھر ہوجاتا ہی اور من کے استھر ہونیسے من کا مَنن بھی
شانت ہوجاتا ہی جب پران کلا پھرتی ہی تب من کا مَنن بھی پھُرتا ہی اور جب پران کلا استھر ہوتی ہی تب مَنن
نبرت ہوجاتا ہی جیسے پرکاش بنا پدارتھ نہین بھاستے اور بایو کے شانت ہونے پر دھول نہین اُڑتی
تیسے ہی پران کے پھُرنے سے رہت من شانت ہوتا ہی۔ جیسے جہان پھول ہوتے ہین وہان سگندھ بھی
ہوتی ہی اور جہان آگ ہوتی ہی وہان گرمی بھی ہوتی ہی تیسے ہی جہان پران اسپند ہوتا ہی وہان من بھی ہوتا ہی
ہردی مین جو ناڑی ہی اُسمین پران آپ سے آپ ہی پھُرتے ہین اور اُسی سے مَنن ہوتا ہی۔ سمبت جو نرمل
روپ ہی سو جڑ اجڑ سب مین بھاستی ہی اور سمبدن پران کلا مین پھُرتی ہی۔ ہے منیشور آتم ستا سب جگہ بیاپک
پرنت جہان پران کلا ہوتی ہی وہان بھاستی ہی اور جہان پران کلا نہین ہوتی وہان نہین بھاستی۔ جیسے سورج
کا پرکاش سب جگہ ہوتا ہی پرنت جہان اُجل استھان جل یا درپن ہوتا ہی وہان پرتبمب بھاستا ہی اور جگہ نہین
بھاستا تیسے ہی آتم ستا سب جگہ ہی پرنت جہان پران کلا پرلیشٹ ہوتی ہی وہان بھاستی ہی اور جگہ نہین بھاستی جیسے درپن مین مُکھ
کا پرتبمب بھاستا ہی اور شلا مین نہین بھاستا تیسے ہی پرلیشٹ کا جو من روپ ہی سو سب کا کارن ہی
اور اہنکار بُدھ اندریان اُسی کے بھید ہین جو آپ ہی سے کلپت ہین سب جگت جال اسی سے اُدے
ہوتا ہی اور کوئی بستت نہین یہ اچھی طرح سے انبھو کیا ہی اس سے من ہی دیہہ آدک کو پالتا ہی اور پرم
تو بستت اُسی سے بھاستی ہی۔

سرگ اکتیسوان ۔ دیہہ پات بچار برنن

شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور آتم ستا بنا جیو گندھوت ہوتا ہی اور آتم ستا سے چیتن ہوکر چیشٹا کرتا
ہی جیسے چمبک پتھر کی ستا سے جڑ لوہا کام کرتا ہی تیسے ہی سرب گت آتما کی ستا سے جیو پھُرتا ہی اور آتم ستا بھی جیو کلا
مین بھاستا ہی اور جگہ نہین بھاستا۔ جیسے مُکھ کا پرتبمب درپن مین بھاستا ہی اور جگہ نہین بھاستا تیسے ہی پرماتما
سرب گت اور سرب شکت بھی ہی پرنت جیو کلا ہی مین ہی ہے منیشور شُدھ واستو سوروپ سے جو اس جیو کلا کا
اُتھان ہوا ہی اور جگت کی اور اس سے چیت بھاؤ کو پراپت ہوا ہی۔ جیسے شُودر کی سنگت کرکے براہمن
بھی آپ کو شُودر ماننے لگتا ہی تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے جیو کلا آپکو چیت درشیہ بھاؤ جاننے لگی ہی

اگیان سے گھیرا ہوا جیو بھادین بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ جڑ دیہہ کے ابھیاس سے کشٹ پاتا ہی اور کام کرودھ
بات پت آدک سے جلتا ہی جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا کرم کرتا ہی اور اُن کرمون کی بھاؤنا سے ملا ہوا
بھٹکتا ہی۔ جیسے رتھ پر چڑھکر رتھ والا چلتا ہی تیسے ہی آتما من اور پران کرم کو درڑھ کرکے چلتا ہی
ہے منیشور چیتن ہی جڑ ورشیہ کو انگیکار کرکے جیو تو بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور من پران روپی رتھ
پر چڑھکر پدارتھ کی بھاؤنا سے طرح طرح کے بھید کو پراپت ہونے کی طرح استھت ہوتا ہی جیسے
جل ہی ترنگ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی چیتن ہی طرح طرح کا ہوکر استھت ہوتا ہی۔ یہ جیو کلا آتما کی
ستا کو پاکر برت مین پھرن روپ ہوتی ہی جیسے سورج کی ستا کو پاکر نیتر روپ کو گرہن کرتے ہین تیسے ہی
پرماتما کی ستا پاکر جیو برت مین پھرتا ہی اور پرماتما چیتو مین جو استھت ہی اُس سے پھرن روپ چیتا
ہی۔ جیسے گھر مین دیپک ہوتا ہی تب پرکاش ہوتا ہی دیپک بنا پرکاش نہین ہوتا ہی۔ اپنے سوروپ کو
بھلاکر جیو جگت کی اور لگا ہی اس کارن آدھ بیادھ سے دُکھی ہوتا ہی۔ جیسے کمل جب لوڑی کے ساتھ
لگتا ہی تب اُسپر بھونرے آکر ٹھہرتے ہین تیسے ہی جیو جب جگت کی اور لگتا ہی تب دکھ استھت
ہوتے ہین اور اُن سے جیو دُکھی ہوجاتا ہی جیسے جل ترنگ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور اپنی کریا سے آپ
بندھ جاتا ہی۔ جیسے بالک اپنی پرچھائین کو دیکھکر آپ ہی اپچار سے ڈرتا ہی تیسے ہی اپنے سوروپ
کے پرماد سے جیو آپ ہی دُکھ پاتا ہی اور دین ہوتا ہی۔ ہے منیشور چد شکت سرب گت اپنی آپ ہی
اُسکی ابھاؤنا کرکے جیو دُکھی ہوتا ہی۔ جیسے سورج بادل سے گھر جاتا ہی تیسے ہی موڑھتا سے آتما کا آبرن
ہوتا ہی پر جب پرانون کا ابھیاس کرے تب جڑتا نبرت ہو اور اپنا آپ آتما آسمرن ہو۔
جن کی باسنا نرمل ہوئی ہی پر ہردے سے دور نہین ہوئی تو وہ استھر ہوئی ایک روپ ہوجاتی ہی
اور وے جیو جیون مکت ہوکر بہت دنون تک جیتے ہین اور ہردے کمل مین یہ انون کو ردگ کرشانت
کو پراپت ہوتے ہین جب لوہے لکڑی کی طرح دیہہ گر پڑتی ہی تب پرلیشٹکا آکاش مین مل جاتی ہی
جیسے آکاش مین پون مل جاتا ہی تیسے ہی اُنکا من پرلیشٹکا وہان ہی مل جاتی ہی۔ ہے منیشور
جسکی باسنا شدھ نہین ہوئی اُسکی پرلیشٹکا مرت کال مین آکاش مین استھت ہوتی ہی اور اُسکے بعد پھر آکر پھرتی
ہی تب اُسکی باسنا کے انسار سورگ نرک کو بھی وہ دیکھنے لگتا ہی جب شریر من اور پران سے رہت ہوتا
ہی تب شون روپ ہوجاتا ہی۔ جیسے پرش گھر کو چھوڑکر دور جا رہتا ہی تیسے ہی شریر کو چھوڑکر من اور
پران اور جگہ جا رہتے ہین اور شریر شون ہوجاتا ہی۔ ہے منیشور چد ستا سب جگہ ہی پرنت جہان جیو پرلیشٹکا
ہوتی ہی وہان ہی بھاستی ہی اور چیتن کا انبھو ہوتا ہی اور جگہ نہین ہوتا۔ ہے منیشور جب یہ جیو شریر کو تیاگ
کرتا ہی تب پنچ تنماترا کو گرہن کرکے سنگ لیجاتا ہی اور جہان اسکی باسنا ہوتی ہی وہان ہی پراپت ہوتا
ہی۔ پہلے اسکا انت باہک شریر ہوتا ہی پھر جگت کے درڑھ ابھیاس سے استھول بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی
اور انت باہک ہونا بھول جاتا ہی۔ جیسے سپنے مین بھرم سے استھول اکار دیکھتا ہی تیسے ہی موہ کرکے جب
مرتا ہی تب اپنے ساتھ استھول اکار دیکھتا ہی۔ پھر استھول دیہہ مین اہم ابرتیت کرتا ہی اور اُس سے

ملکر کرم کرتا ہی تب است کو ست مانتا ہی اور ست کو است مانتا ہی اس پرکار بھرم کو پراپت ہوتا ہی جب
سرب جگت چدا نش سے جیو من ہوتا ہی تب جگت بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی - جب دیہہ سے پران شکتی نکل جاتی ہی تب
آکاش مین جاکر مل جاتی ہی اور دیہہ پھرنے سے رہت ہوتی ہی تب اُسکو مرتک کہتے ہین اور اپنے سوروپ
شکت کو بھولکر جڑ جڑی بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی جب جیو شکت ہردے کمل مین مورچھت ہوتی ہی اور پران
روکے جاتے ہین تب یہ مرتک ہوتا ہی - پھر جنم لیتا ہی - پھر مرتا ہی - ہے منیشور جیسے برچھ مین پتے لگتے
ہین اور کال پاکر نشٹ ہوجاتے ہین اور پھر نے لگتے ہین تیسے ہی یہ جیو شریر کو دھارن کرتا ہی اور نشٹ
ہوجاتا ہی پھر شریر کو دھارن کرتا ہی اور وہ بھی نشٹ ہوجاتا ہی جو برچھ کے پتے کی طرح اُپجتے اور نشٹ
ہوتے ہین اُن کا شوک کرنا برتھا ہی - ہے منیشور چیتن روپی سمدر مین شریر روپی انیک ترنگ اور بُدبُدے
اُپجتے اور نشٹ ہوتے ہین اُن کا شوک کرنا برتھا ہی جیسے درپن مین جو انیک پرکار کا پرتبمب ہوتا
ہی سو درپن سے الگ نہین ہوتا تیسے ہی چیتن مین انیک پدارتھ بھاستے ہین - وہ چیتن نرمل آکاش کیطرح
پھیلا ہوا ہی اُس مین جو پدارتھ پھرتے ہین وے دوسرا روپ نہین ایک ہین اور بُدھ شریر
بھی وہی روپ ہی کچھ اور روپ نہین -

سرگ ہتیسوان - دلویر تیادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے لدھ چیتن روھاری جو چیتن تتو پرماتما پرش ہی وہ اننت اور ایک روپ ہی اُسکو
یہ دویت کہان سے پراپت ہوا - بھوت اور بھوشیہ کال (گذرا ہوا اور آنے والا زمانہ) کہان سے درڑھ
ہورہا ہی - ایک مین بہت ہوتا کہان سے آگیا - بدھمان لوگ دکھ کو کیسے نبرت کرتے ہین اور وہ کیسے
نبرت ہوتا ہی - شری مہادیو جی بولے کہ - ہے براہمن برہم چیتن سرب شکت ہی جب وہ ایک ہی ادویت
ہوتا ہی تب نرمل ہوتا ہی ایک کے بھاؤ سے دویت کہاتا ہی اور دویت کی اپیکشا (نسبت) سے ایک
کہاتا ہی پر یہ دونون کلپنا ماتر ہین - جب چیت پھرتا ہی تب ایک اور دو کی کلپنا ہوتی ہی اور چیت اسپند
کے مٹ جانے سے دونون کی کلپنا مٹ جاتی ہی اور کارن سے جو کارج بھاستا ہی سو بھی ایک روپ ہی
جیسے بیج سے لیکر پھل تک برچھ کا بستار ہی سو ایک ہی روپ ہی اور بڑھنا گھٹنا اُس مین کلپنا ہوتی
ہی تیسے ہی چیتن مین چیت کلپنا ہوتی ہی تب جگت روپ ہو بھاستا ہی پرنت اُس کال مین بھی ایک ہی
روپ ہی - ہے منیشور برچھ کے سمیت بھی بیج ایک ابست روپ ہی اور کچھ نہین ہوا پرنت بیج
پھرتا ہی تب برچھ ہو بھاستا ہی تیسے ہی جب شدھ چیتن مین چیتن کلنا پھرتی ہی تب جگت روپ
ہو بھاستا ہی - ہے منیشور کارن کارج بکار روپ جگت اسمیک درشٹ سے بھاستا ہی
جیسے جل مین ترنگ بھاستے ہین سو جل روپ ہین جل سے باہر نہین - جیسے خرگوش کے سینگ
است ہین اور جل مین دویت کلنا است ہی اگیان سے بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین اگیان سے جگت
بھاستا ہی - جیسے درو تا سے جل ہی ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی پھرنے سے آتم تتو جگت روپ

ہو بھاستا ہی اور دوسرا نہین - چیتن روپی بیل پھیلی ہی اُسمین پتّے پھول پھل سب ایک ہی روپ ہین
جیسے ایک بیل انیک ہو کر بھاستی ہی تیسے ہی ایک چیتن جو اہم توہم دیش کال آدک بکار ہو کر بھاستا
ہی سو وہی روپ ہی - ہے منیشور جب سب ہی چیتن ہی تب تیرے پوچھنے کا اوسر کہان رہا - دیش کال کریا
نیت آدک جو شکت پدارتھ ہین سو ایک چید آتما ہی - جیسے جل مین جب درو تا ہوتی ہی تب ترنگ روپ
ہو کر بھاستا ہی اور اُسکا نام ترنگ ہوتا ہی تیسے ہی برہم مین جگت پھرتا ہی تب اہم توم اِین او
آدک طرح طرح کے نام ہوتے ہین پر وہ برہم پرماتما چیتن سُنّا دویت ادویت آدک نامون سے
الگ ہی گننے سے باہر ہی - ایسا نربکلپ نربشنو تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی یہ جگت جو کچھ بھاستا ہی سو
بھی وہی چیتن تتو ہی - جیسے بیل پھول اور پتّے ہو کر پھیلتی ہی تیسے ہی چیتن سرب روپ ہو کر پھیلتا ہی - ہے
منیشور رہا چیتن مین جب کنچن ہوتا ہی تب جیو روپ ہو کر استھت ہوتا اور پھر دویت کلنا کو دیکھتا ہی - جیسے
سپنے مین اپنا سوروپ تیاگ کر پرچھن شریر کو دھارن کرتا ہی اور ادویت روپ جگت کو دیکھتا ہی پر جب
جاگتا ہی تب اپنے ادویت روپ کو دیکھتا ہی پرنت جاگے بنا بھی دویت کچھ نہین ہوا تیسے ہی یہ جگت
بھی کچھ ہی نہین بھرم سے بھاستا ہی جب یہ جیو اپنے واستو روپ کی اور سادھان ہوتا ہی تب اُسکے
ابھیاس سے وہی روپ ہو جاتا ہی ہے منیشور اس جیو کلا کا پہلا شریر انت باہک ہی اور سنکلپ
ہی اُسکا روپ ہی جب اُسمین اہم بھاونا ہوتی ہی تب وہی ادھ بھوتک ہو بھاستا ہی جب
اُسمین استھولرتھ ہوتی ہی تو اُسکی بھاونا سے راگ دویش سے دکھی ہوتا ہی جب ایکا ایسا ہردے مین
بچار اُپجتا ہی تب سنکلپ روپی پردہ دور ہو جاتا ہی اور اپنے واستو سوروپ کو پراپت ہوتا ہی جیسے
بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر ڈرتا ہی تیسے ہی جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی بھے پاتا ہی - ہے
منیشور یہ جگت جو کچھ بھاستا ہی سب سنکلپ ماتر ہی جیسا سنکلپ ہردے مین درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی بھاسنے
لگتا ہی - پرتچھ دیکھ لو کہ جو پرش کچھ کام کرتا ہی تو کرتو بھاو اُسکے ہردے مین درڑھ ہوتا ہی اور کہتا ہی کہ یہ کام مین
نہ کرون جب یہ سنکلپ درڑھ ہوتا ہی تب اُس کام سے آپ کو آکرتا جانتا ہی تیسے ہی جگت کی بھاونا سے
جگت ست درڑھ ہو گیا ہی جب جگت کا سنکلپ نبرت ہوتا ہی اور آتم بھاونا مین لگتا ہی تب جگت
بھرم مٹ جاتا ہی اور آتما ہی بھاستا ہی - ہے منیشور پرمارتھ سے دوسرا کچھ ہی نہین سب سنکلپ
کی رچنا ہی سنکلپ سے رچا ہوا جو جگت ہی سو سنکلپ کے نہ ہونے سے مٹ جاتا ہی جیسے منوراج
اور گندھرب نگر من سے رچے ہوتے ہین اور جب سنکلپ کے ابھاو ہونے سے ابھاو ہو جاتے ہین
تب کچھ کلیش نہین رہتا - ہے منیشور جگت سنکلپ کے کشٹ ہو تیسے جیو دکھ پاتا ہی جیسے سپنے مین سنکلپ
کر کے جیو دکھی ہوتا ہی اس سنکلپ کی اچھا تیاگ کر دینا کیا مشکل ہی جیسے سپنے مین جو سکھ بھوگ کرتا ہی سو سکھ بھی کچھ بست نہین
بھرم ماتر ہی تیسے یہ سکھ بھی بھرم ماتر ہی ہے منیشور سنکلپ بکلپ نے جیو کو دکھی کیا ہی جب سنکلپ بکلپ کو تیاگ
کرتا ہی تب چیت اچیت ہو جاتا ہی اور اونچے پد مین براجمان ہوتا ہی - جس پرش نے ببیک روپی بایو سے
سنکلپ روپی میگھ کو دور کیا ہی وہ پرم نرمل ہو گیا ہی - جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی

سنکلپ بکلپ روپی مل سے رہت جیو اچل بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی سنکلپ کے تیاگنے سے جو باقی رہتا
ہی سو ستا ماتر پرم آنند سو روپ ہی۔ ہے منیشور آتما سرب شکت روپ ہی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی اسکو اپنی
بھاؤنا سے دیکھتا ہی اس سے سب سنکلپ ماتر ہی بھرم سے اُدے ہوا ہی اور سنکلپ کے مٹ جانے سے سب مٹ جاتا ہی
ہے منیشور سنکلپ روپی لکڑی اور ترشنا روپی گھی سے جنم روپی اگن کو یہ جیو بڑھاتا ہی اور پھر اس سے
اننت کبھی نہین ہوتا جب سنکلپ روپی بایو اور جل سے اسکو بجھاوے تب شانت ہو جاوے جیسے
دیپک بجھ جاتا ہی تیسے ہی جنم روپی اگن بجھ جاتی ہی اور سنکلپ روپی ہوا سے تنکے کی طرح اُڑتا پھرتا ہی ہے
منیشور ترشنا روپی کنج کی بیل کو جیو سنکلپ روپی جل سے سینچتا ہی جب اسنکلپ روپی شوکھتا اور بچار
روپی تلوار سے اسکو کاٹے تب اسکا ابھاؤ ہوتا ہی جو ابھاؤ ماتر ہی سو آبھاس کے مٹ جانے سے ابھاؤ ہو جاتا
ہی۔ جیسے گندھرب نگر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت اسمیک گیان سے بھاستا ہی اور سمیک گیان سے لین
ہو جاتا ہی۔ جیسے کوئی راجا سپنے مین اپنے کو درڈری دیکھے اور پہلے کا سوروپ بھول کر دُکھی ہو جاوے
پر جب پہلے کا سوروپ یاد آوے تب آپ کو راجا جانے اور دُکھ مٹ جاوے تیسے ہی جیو کو جب اپنا
اصلی سوروپ بھول جاتا ہی تب آپ کو ناش وان اور دین اور دُکھی جانتا ہی پر جب سوروپ کا گیان ہوتا
ہی تب سکھ دُکھ مٹ جاتے ہین اور جیسے شرد کال کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی نرمل ہو جاتا ہی۔ جیسے
برسات کے بادل کے نہونے سے آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی اگیان روپی مل سے رہت جیو نرمل ہو کر
شدھ پد کو پراپت ہوتا ہی۔ جو ایسی جگت سے بھاؤنا کرتا ہی کہ مین ایک آتما اور دویت سے رہت ہون تو وہی
ہوتا ہی اور دویت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور آتم پد برہم دیو پوجن پوجک پوجا کنچت نہ کنچن کی طرح چیت
ایک روپ ہو جاتا ہی۔

سرگ تینتیسوان ۳۳ ۔ پرمیشور ابلیش برنن

شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور وہ دیو نرنتر استھت ہی دویت اور ایک پد سے
رہت ہی اور دویت اور ایک سنجکت بھی وہی ہی سنکلپ سے ہل کر چیتن روپ سنسار کو
پراپت ہوا ہی اور جو سنکلپ مل سے رہت ہی وہ سنسار سے رہت ہی۔ جب ایسا جانتا ہی کہ
مین ہون اسی سنکلپ سے بندھن مین پڑتا ہی اور جب اسکے بھاؤ سے چھوٹ جاتا ہی تب سکھ دُکھ
نہین رہتا اور شدھ نرنجن ایک ستا سرب آتما آکاش کی طرح ہوتا ہی اسی کا نام مکت ہی۔ آکاش کی طرح
بیاپک برہم ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے پربھو جب من مین من چھین ہوتا ہی اور اندریان من مین لین
ہوتی ہین وہ دوسرا اور تیسرا اند کمس کی طرح باقی رہتا ہی۔ جو مہا ستا آتم ستا سب کا لین کرتا ہی سو
کمس کی طرح ہی۔ پرمیشور بولے کہ ہے منیشور جب من سے من کو جسکے انگ اندریان ہین بچار کرکے چھید ڈالا
ہی ایا ستا کرکے آتم بودھ کو پراپت ہوتا ہی تب دو اور ایک کی کلپنا مٹ جاتی ہی وہ جگت جال
کی ستا مٹ جاتی ہی اسکے پیچھے جو باقی رہتا ہی سو آتم تتو پرکاشتا ہی۔ جیسے بھونے بیج سے

اُنکر نہین اُپجتا تیسے ہی جب من اُپشم ہو جاتا ہی تب اُسمین جگت ستا کا اُبھاؤ ہو جاتا ہی اور چیتن ستا چیت ستا کو کھا لیتی ہی۔ جب من روپی میگھ کی ستا نشٹ ہو جاتی ہی تب شرد کال کے آکاش کی طرح نرمل آتم ستا بھاستی ہی جب چیت کا چنچل پنا مِٹ جاتا ہی تب پرم نرمل پورن چناتر تتو پراپت ہوتا ہی۔ ایک دویت اور بھاؤ ابھاؤ روپی سنسار کا پنا مِٹ جاتی ہی اور سم ستا روپ تتو جو سرب بیاپک اور سنسار روپ سمدر سے پار کرنے والا پراپت ہوتا ہی تب سکھپت کی طرح نربھے بودھ ہو جاتا ہی اور شانت روپ آتما کو پاکر شانت روپ ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور من کے چھین ہونے کا یہ پہلا پد تم سے کہا ہی اب دوسرا پد سنو۔ جب چیت شکت من کے مَلن سے مُکت ہوتی ہی تب چندرما کے پرکاش کی طرح شیتل ہو جاتا ہی آکاش کی طرح بسترت روپ اپنا آپ بھاستا ہی اور گھن سکھپت روپ ہو جاتا ہی۔ جیسے پتھر کی شلا پول سے رہت ہوتی ہی تیسے ہی وہ درشیہ سے رہت گھن سکھپت اُسکا روپ ہوتا ہی اور نمک کی طرح رس ہو کر برہم ہو جاتا ہی۔ جیسے آکاش مین شبد لِے ہو جاتا ہی تیسے ہی وہ چیت آتما مین لِے جاتا ہی اور جیسے بایو چلنے سے رہت اچل ہو جاتا ہی تیسے ہی چیت اچل ہو جاتا ہی۔ جیسے گندھ پشپ مین استھت ہوتی ہی تیسے ہی چیت برت آتم تتو مین بشرام پاتی ہی۔ وہ آتم ستا نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی سرب کلنا سے رہت اچیت چناتر اُنکر روپ سب ستاؤن کو دھارن کرنے والی اور دیش کال کے پرچھید سے رہت ہی۔ جس کو وہ پراپت ہوتی ہی اُسکو تریا پد بھی کہتے ہین وہ سب دکھ کلنک سے رہت ہی۔ اُس ستا کو پاکر ساکشی کی طرح استھت ہوتا ہی اور سب کہین سدا سم ہو کر رہتا ہی۔ سب پرکاش وہی ہی اور شانت روپ ہی۔ اُس آتم ستا کا جسکو آتم تتو سے انبھو ہوتا ہی اُسکو دوسرا پد پراپت ہوتا ہی۔ ہے منیشور یہ دوسرا پد بھی تجھ سے کہا اب تیسرا پد سُن۔ جب آتم تتو مین برت کا بالکل پرنام (آخیر) ہوتا ہی تب برہم اور آتما آدنا مون کی بھی نبرت ہو جاتی ہی بھاؤ ابھاؤ کی کلنا کوئی نہین پھُرتی اور استھان کی طرح اچل برت ہو کر پرم شانت اور نہہ کلنک سب سے اُلنگھت تریا تیت پد کو پراپت ہوتا ہی جو سب کا اَنت اور سب کا اُدھار روپ ایک ادویت نت چناتر تتو ہی اور تریا تیت سے بھی آگے ہی جس مین بانی کی گم نہین۔ ہے منیشور سرب کلپنا سے رہت اُتیت پد جو مین نے تم سے کہا ہی اُسمین استھت ہو وہی سناتن دیو ہی اور جگت بھی وہی روپ ہی وہی تتو سمبیدن کے لِش سے الیا روپ ہو کر بھاستا ہی پر واستو مین نہ کچھ پد برت ہی نہ کچھ نبرت ہی۔ آکاش روپ ہم ستا ادویت تتو اپنے آپ مین استھت اور آکاش کی طرح نرمل ہی اور اُسمین دویت بھرم نہین ہی۔ ایک چد گھن ستا پتھر کی طرح اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین اور جگت مین ذرا بھی بھید نہین۔ جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ سم ست ستا شو شانت روپ اور سرب بانی کے بلاس سے رہت ہی۔ اُس کی چار ماترا ہین اور تریا تیت پرم شانت ہی اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج اِس پرکار جب شری مہادیو جی نے کہا اور پرم شانت روپ آتم تتو کا پرسنگ بششٹھ جی نے سُنا تب دونون کی برت آتم تتو مین استھت ہو گئی اور چپ ہو گئے جیسے تصویر لکھی ہو

اور ایک مہورت تک چیت کی برت ایسی ہی رہی پھر شری مہادیو جی جاگے۔

سرگ چونتیسواں - دیو نرنے برنن

بالمیک جی بولے کہ ایک مہورت کے بعد سداشو جی نے تینوں نیتر کھولے تو جیسے پرتھوی رد پی ڈبے سے سورج نکلے تیسے ہی اُنکے نیتر نکلے اور جیسے بارہ سورجون کا پرکاش اکٹھا ہوتا ہے تیسے ہی اُنکا پرکاش ہوا۔ اُنھون نے دیکھا کہ بششٹھ جی کی آنکھین بند ہین تب وہ بولے کہ ہے منیشور جاگو۔ اب کیون آنکھین بند کیے ہو جو کچھ دیکھنا تھا سو تم نے دیکھا ہے اب سمادھ لگانے کا پرشرم کیون کرتے ہو تم ایسے تو جاننے والون کو کسی مین بھید یا دبدھا نہین ہوتا۔ تم جیسے بدھمان ہو تیسے ہی آتم درشی بھی ہو۔ جو کچھ پانے جوگ تھا وہ تم نے پایا ہے اور جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ جانا ہے۔ بالکون کے بودھ کے نمت جو تم نے مجھ سے پوچھا تھا سو مین نے کہا ہے اب تم کو چپ رہنے سے کیا پریوجن ہے۔ ہے رام جی اِس پرکار کہکر شری سداشو جی نے میرے بھیتر پرویش کرکے چیت کی برت سے مجھکو جگایا اور جب مین جاگا تب پھر شری سداشو جی نے کہا کہ ہے بششٹھ جی اِس شریر کی کریا کا کارن پران اسپندہے پرانون ہی سے یہ شریر سب کام کرتا ہے اور آتما اداسین کی طرح رہتا ہے وہ نہ کچھ کرتا ہے نہ بھوگتا ہے۔ جب جیو کو اپنے سوروپ کا پرماد ہوتا ہے تب دیہہ مین اَبھمان ہوتا ہے اور اپنے کو کرم کرنے والا اور بھوگنے والا مانتا ہے اِس سے دُکھ پاتا ہے اور اِس لوک اور پرلوک مین بھٹکتا ہے جب آتم بچار اُپجتا ہے تب آتما کا ابھیاس ہوتا ہے دیہہ کا اَبھمان مِٹ جاتا ہے اور دُکھ سے چھوٹ جاتا ہے۔ شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا شریر چیتن ہوکر پرانون سے پھرتا ہے جب بیچ سے پران نکلجاتے ہین تب شریر گونگا جڑ روپ ہو جاتا ہے چلانے اور پوتر کرنیوالی جو سمبت شکت ہے وہ آکاش سے بھی بہت باریک ہے۔ شریر کے ناش ہونے سے ناش نہین ہوتی اور جو ناش نہین ہوتی تو ناش کا بھرم کیسے ہو۔ ہے منیشور آتم تو برہم ستا سب کہین ہے پرنت وہان ہی بھاستی ہے جہان ساتوک گُن کا اَنش من ہوتا ہے اور پران ہوتے ہین من اور پرانون سمیت دیہہ مین بھاستی ہے جیسے نرمل درپن مین مکھ کا پرتمب بھاستا ہے اور جب درپن میلا ہوتا ہے تب مکھ ہوتا ہے تو بھی نہین بھاستا تیسے ہی من اور پران جب دیہہ مین ہوتے ہین تب آتما بھاستا ہے اور جب من اور پران نکل جاتے ہین تب میلے شریر مین آتم ستا نہین بھاستی۔ ہے منیشور آتم ستا سب جگہ پورن ہے پرنت بھاستی نہین۔ جب اُس کا ابھیاس ہوتا ہے تب سنسر باتما روپ ہوکر بھاستی ہے۔ سنرب کلنا سے رہت شدھ سوروپ سب کی ستا روپ وہی ہے۔ بشن شو برہما دیوتا اگن بایو چندرما اور سورج آدک سب جگت کا پہلا شریر وہی ہے وہ ایک دیو شدھ چیتن روپ سب دیوون کا دیو ہے۔ سب اُس کے نوکر ہین اور سب اُس کے چیت بلاس ہین ہے منیشور اِس جگت مین برہما بشن رُدر جو بڑے ہین سو اسی تو سے پرگٹ ہوئے ہین۔ جیسے اگن سے چنگاریان نکلتی ہین اور سمدر سے ترنگ پرگٹ ہوتے تیسے ہی ہم اُس سے پرگٹ ہوئے ہین

یہ اَبدیا بھی اُسی سے پرکٹ ہوکر بہت سی شاکھاؤن کو پراپت ہوئی ہی - دیوا دیو بید اور بید کے ارتھ اور جیو سب اُس ابدیا کی جٹا ہین اور رانت بھاؤ کو پراپت ہوئی ہین پھر پھر اُپجتی ہین اور مِٹتی ہین دیش کال پرتھوی آدک بھی اُسی سے پیدا ہین اور یہ سب ستا روپ وہی آتم دیو ہی - ہم جو برہما بشن رُدر ہین سو ہمارا پرم پتا آتما ہی ہے - سب کا مول بیج وہی دیو ہی - اور سب اُس سے اُپجتے ہین جیسے برچھ سے پتے اُپجتے ہین تیسے ہی سب اُسی دیو سے اُپجتے ہین سب کا انبھو کرتا وہی ہی اور سب کو ستا دینے والا اور سب پرکاشون کا پرکاش وہی ہی وہ تتو جاننے والون سے پوجنے جوگ ہی سب مین پرتچھ ہی اور سدا سب طرح سے سب مین اُدت آکار چیتن انبھو روپ ہی - اُسکے آباہن مین منتر اور آسن آدک سامگری کچھ نہ چاہیے کیونکہ وہ سدا انبھو روپ سے پرتچھ ہی اور سب طرح سے سب جگہ موجود ہی وہ شو تتو آدہی سے سدھ ہی اور من بانی تینون روپ ہی ہو سکتا ہی - سب کے آد اور پوج اور نمسکار کرنے جوگ اور جاننے جوگ بھی وہی ہی - ہے منیشور ایسا جو آتم تتو جرا مرت اور بھے کا ناش کرنے والا ہی اُسکو جیو اپنے آپ ہی دیکھتا ہی اور اُسکا ساکشات کار ہوتے ہی چت بھونے ہوئے بیج کی طرح ہو جاتا ہی پھر نہین اُگتا - وہ شو تتو جیو کا جیو بھی ہی اور سب پدون کا پد وہی ہی - انبھو روپ آتما پرم پد ہی اُس سے الگ درشٹ کا تیاگ کرو -

سرگ پینتیسوان ۳۵ - مہیشور برنن

شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور - وہ جڑ روپ تتو سب کے بھیتر اُتھت ہی انبھوم شدھ دیوالیشور اور سب بھیجون کا بیج وہی ہی سب سار دن کا سار اور سب کرمون کا کرم اور سب دھرمون کا دھرم چیتن دھات نرمل روپ سب کارنون کا کارن اور اپنا آپ کارن ہی - وہ سرب بھاؤ ابھاؤ کا پرکاشک اور سب چیتن کا چیتن پرم پرکاش روپ ہی - بھوتک پرکاش سے رہت اور الوکک پرکاش کرنے والا سب جیوون کا جیو وہی ہی - چیتن گھن نرمل آتما است تن مے روپ ہی اور ست است سے رہت مہاست روپ ہی سرب ستا کی ستا وہی ہی جیسا تتو کی طرح طرح کا روپ ہو رہا ہی - جیسے ایک ہی آتم ستا سپنے مین آکاش پربت آدک ہوکر بھاستی ہی تیسے ہی طرح طرح کے رنگون سے رنگا ہوا وہی بھاستا ہی - جیسے سورج کی کرنون مین مرتھل کی ندی کروڑون کرنون سے بہت سی ترنگون سنجکت ہو بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت اُس مین بھاستا ہی - ہے منیشور آتم تتو کا یہ آبھاس پرکاش ہی اُس سے الگ کچھ نہین - جیسے آگ سے گرمی الگ نہین اُسی کا روپ ہی تیسے ہی آتما سے جگت کچھ الگ نہین وہی سو روپ ہی - سُمیر پربت بھی اُسکے آگے ذرّہ برابر ہی - اور سب کال اُسکا ایک پل برابر ہی - کلپ بھی نمیکھ اور نمیکھ کلپ ہی اور ساتون سُمدر سہت پرتھوی اُس کے بال کی نوک کی طرح اُدے اور اَست ہوتے ہین اور وہ سنسار رچنا کو نہین کرتا ہی اور کرم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی سے بھی کم ہی - ایسا وہ دیو ہی - وہ ایسا ہی تو بھی کچھ نہین کرتا - دربیہ روپ درشٹ آتا ہی تو بھی بڑے بڑے کرم کرتا ہوا بھاستا ہی تو بھی دربیہ سے رہت ہی - نردربیہ ہی تو بھی دربیہ دان ہی - دیہہ دان نہین تو بھی دیہہ دان ہی اور بڑا دیہہ دان

ہے تو بھی اُدیہ ہے سب کا ستا روپ وہی دیو ہے ۔ ہنڈی ۔ بھول ۔ گھلے ۔ ہنجل ۔ پنڈ ڈھلی ۔ مانگ لے
تیل ۔ بلبلا ۔ لوپ لاگ ۔ جگل سبھس آدک شبد بے ارتھ ہین اِن کا ارتھ کچھ نہین ہے تو بھی اُس دیو سے
سدھ ہوتے ہین ۔ ایسا کچھ نہین جو اُس دیو مین ست نہین ۔ ہے منیشور جس سے یہ سرب ہے اور جو یہ سرب
ہے اور جو سرب مین نت ہے اُس سرباتما کو میرا نمسکار ہے ۔

سرگ چھتیسوان نیت نرت برنن

شری مہادیوجی بولے کہ ہے منیشور شبد کی ستا روپ وہی ہے ۔ سرب ستا روپ رتنون کا ڈبا وہی
ہے اور وہی تتو چمتکار کر کے پھرتا ہے ۔ جیسے جل ہی ترنگ پھینا بدبدے آدک روپ ہوکر پھرتے
ہین تیسے ہی وہ دیو طرح طرح کے روپ ہوکر پھرتا ہے ۔ وہی پھل اور گچھے روپ ہوکر استھت
ہوتا ہے اور وہی اُن مین سگندھت ہوتا ہے ناک مین رہکر آپ ہی سونگھتا ہے آپ ہی توچا اندری
ہوتا ہے آپ ہی پون ہوکر چلتا ہے آپ ہی اسپرش سے گرہن کرتا ہے آپ ہی جل روپ ہوتا
ہے آپ ہی پون ہوکر سُکھاتا ہے آپ ہی شرون اندری ہے شبد ہوکر گرہن کرتا ہے ۔ اسیطرح
کھال آنکھ جیبھ ناک کان ہوکر آپ ہی اسپرش روپ رس گندھ شبد کو گرہن کرتا ہے اُسی نے
سب پدارتھ رچے ہین اور اُسی نے نیت رچی ہے ۔ برہما بشن رُدر شو اور پنچم ایشور سدا
شو تک وہی دیو اِس پرکار ہوا ہے اور آپ ہی ساکشی کی طرح رہتا ہے ۔ جیسے دیپک کے پرکاش سے
گھر کے سب کام ہوتے ہین تیسے ہی سنسار روپی گھر کے سب کام اُسی ساکشی سے ہوتے ہین
اُس مین اُس کی شکت نرت کرتی ہے اور آپ ساکشی روپ ہوکر دیکھتا ہے بششٹھ جی کہتے ہین کہ
پھر مین نے پوچھا کہ ہے جگت ناتھ شو کی شکت کیا ہے ۔ کیسے استھت ہے ۔ دیو کو ساکشات کیسے
ہے اور اُس کا نرت کیسے ہوتا ہے ۔ شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور آتم تتو سوبھاؤ سے اُجل
اور شانت روپ ہے ۔ شو پرماتما نرمل چنماتر روپ اور نراکار ہے اُسکی آسکت اچھا اور کال نیت
موہ گیان کریا کرتا آدک شکت ہین اُن شکتیون کا انت نہین ۔ وہ اننت روپ چنماتر دیو ہے یہ جو مین نے
تجھ سے شکت کہی ہے سو بھی شو روپ ہے الگ نہین ۔ شو اور شکت ایک روپ ہے اور بہت
بھاستی ہے ۔ جیسے پدارتھون مین ارتھ شکت اور آتما مین ساکشی شکت کلپت ہے تیسے ہی کال شکت
ترنگ کی طرح برہمانڈ روپی نرت منڈل مین نرت کرتی ہے اور کریا شکت بھی کرتو سے نرت
کرتی ہے سو شکت کہاتی ہے ۔ جیسی آدنیت ہوئی ہے تیسی ہی برہما جی سے لیکر تنکے تک استھت
ہے اور طرح نہین ہوتی ہے ۔ ہے منیشور یہ سب جگت نرت کرتا ہے سنسار روپی نٹنی کی نچانے
والی نیت ہے اور پرمیشور پرماتما ساکشی روپ ہے وہ سدا اُدت پرکاش روپ ہے اور ایک رس استھت
ہے نیت آدک شکت بھی اُس سے الگ نہین وے وہی روپ ہین اِس سے سب دیو ہی جانو
دوسرا کوئی بھی نہین ہے ۔

سرگ سینتیسوان - انتر باہر پوجا برنن

ایشور بولے کہ ہے منیشور - وہ ایک دیو پرماتما سنتون سے پوجنے جوگ ہی - وہ چیتنا ترانبھو آتما گھٹ پٹ
آدک سب مین استھت ہی اور برہما اندر آدک دیوتا اور جو سب کے بھیتر باہر وہی استھت ہی اُس
سرباتما شانت روپ دیو کا پوجن دو پرکار سے ہوتا ہی - اُس اشٹ دیو کا پوجن دھیان ہی اور دھیان ہی
پوجن ہی - جہان جہان من جاوے وہان وہان چپل چھدر روپ آتما کا دھیان کرو - سب کا پرکاشک
آتما ہی ہی - چد روپ انبھو سے بھیتر استھت ہی اور اہنگتا سے شدھ ہی وہی سب کا سار روپ ہی
اور سب کا آشر سے روپ ہی - اُسکا جو براٹ روپ ہی سو سُنو - باہر انت پارادار سے رہت
جو پرم آکاش اُس کی گردن ہی - اننت پاتال اُسکے چرن ہین - اننت دشا اُسکی بھُجا ہین - سب پرکاش
اُسکے شستر ہین - ہردے کوش کے کونے مین رہتا ہی اور بہت سے برہمانڈون کو پرم پرا سے
پرکاشتا ہی - پرم آکاش پارا پار روپ ہی برہما بشن رُدر آدک دیوتا اور جیو اُس کے رُوئین ہین -
تینون لوک مین جو دیہہ روپی جنتر ہین انہین اِچھا آدک شکت روپ سُوت بنایا ہی جس سے سب
چیشٹا کرتے ہین وہ دیو ایک ہی اور اننت ہی - ستّا ماتر اُسکا سُوروپ ہی - سب جگت جال
اُسکا ہی برت ہی - کال اُسکا دربان ہی اور پربت آدک برہمانڈ جگت اُسکی دیہہ کے کسی کونے مین استھت
ہین - اُس دیو کی چینتنا کرو - اُسکے ہزار چرن ہین اور ہزار ہی آنکھ سر بھُجا اور بھُجا دُن کے بھوکھن ہین
سب کہین اُسکی ناسکا اندری ہی - سب جگہ جیبھ اندری ہی - سب کہین کان اور ناک اندری ہی اور سب
طرف من ہی پرنتو سب مین کلا سے آتیت ہی - سب طرف سے وہی شوروپ سدا سب کا کرتا ہی
سب سنکلپون کے ارتھ کا پھلدا ایک ہی اور سب بھوتون کے بھیتر استھت ہی اور سب سادھنون کا
سدھ کرنے والا ہی ایسا دیو سب مین سب طرح سب کال مین استھت ہی - اُسی دیو کی چینتنا کرو اور اُسی
دیو کے دھیان مین سادھان ہو رہو - سدا اُسی کے آکار رہنا اُس دیو کا باہری پوجن ہی - اب بھیتر
کا پوجن سُنو - ہے برہم جاننے والون مین اُتم سمبت ماتر جو دیو ہی سو سدا انبھو سے پرکاشتا ہی اُسکا پوجن
دیپک کرکے نہین ہوتا اور نہ دھوپ نیویدھ دان لیپ اور کیسر سے ہوتا ہی - ارگھ پادیہ آدک جو
پوجا کی سامگری ہین اُن سے بھی اُس دیو کا پوجن نہین ہوتا اُسکا پوجن تو کلیش بنا نت ہی ہوتا ہی - ہے
منیشور ایک امرت روپی جو بودھ ہی اُس سے دیو کا سجاتی پرتیت دھیان کرنا اُسکا پرم پوجن ہی -
ہے منیشور شدھ چیناتر دیو انبھو روپ ہی اُسکا سدا سب طرح سے پوجن کرو اور کھاتے دیکھتے اسپرش
کرتے سونگھتے سنتے بولتے دیتے لیتے چلتے بیٹھتے اور اس سے لیکر جو کچھ کریا ہی سب پر کچھ چیتن
ساکشی مین ارپن اور اُسی کے آشرے ہو رہو - اِس پرکار آتم دیو کا پوجن کرو - ہے منیشور آتم دیو کا
دھیان کرنا ہی دھوپ دیپ ہی اور سب سامگری پوجن کی یہی ہی - دھیان ہی اُس دیو کو پرسن کرتا ہی اور
اُس سے پرمانند پراپت ہوتا ہی اور کسی پرکار سے وہ دیو نہین ملتا ہی ہے منیشور مورکھ بھی اِس پرکار دھیان سے

اس ایشور کی پوجا کرے تو تیرہ نمیکھ مین جگت اُدان کے پھل کو پاتا ہی اور سو نمیکھ کے دھیان سے پربھو کو پوجے تو اشومیدھ جگیہ کے پھل کو پاوے اور جو کیول دھیان سے آتما کا ایک گھڑی تک پوجن کرے تو راجسوی جگیہ کرنے کا پھل پاوے ۔ جو دو پہر تک دھیان کرے تو ایک لاکھ راجسن جگیہ کرنے کے پھل کو پاوے اور جو دن بھر دھیان کرے تو بے انتہا پھل کو پاوے ۔ ہے منیشور یہی پرم جوگ ہی یہی پرم کریا ہی اور یہی پرم پریوجن ہی ۔

ہے منیشور دو لون پوجا مین نے تم سے کہین جسکو یہ پرم پوجا ملتی ہین اسکو پرم پد ملتا ہی اسکو سب دیوتا نمسکار کرتے ہین اور سب سے وہ پُرش سمیر کی طرح پوجنے جوگ ہوتا ہی ۔

سرگ اٹھتیسوان ۔ دیو پوجن بدھان برنن

شری مہیشور بولے کہ ہے منیشور اب تم بھیتر کا پوجن سنو جو سب پوتر کرنے والے کو بھی پوتر کرتا ہی اور سب اندھکار اور اگیان کا ناش کرنے والا ہی وہ آتم پوجن مین تم سے کہتا ہون جو سب طرح سے سب سمے مین اُس دیو کا پوجن ہوتا ہی اور کبھی نہین چھوٹتا ۔ چلتے بیٹھتے جاگتے سوتے سب کامون مین نت دھیان مین رہتا ہی ۔ ہے منیشور اس سنسار مین سمبت روپ چینا تر نت استھت ہی اسکا پوجن کرو جو سب پرتیکش کا کرتا اور سدا انبھو سے پرکاشتا ہی اسکا آپ سے آپ پوجن کرو اُٹھتے چلتے کھاتے پیتے جو کچھ باہر کے ارتھ تیاگ گرہن اور بھوگ ہین سب کو کرتے ہوئے بھی اُس دیو کی پوجا کرو ۔ ہے منیشور شریر مین شولنگ چنھ سے رہت بودھ روپ دیو ہی ۔ جتھا پراپت مین سم رہنا اُس دیو کا پوجن ہی ۔ جتھا پراپت کے سم بھاؤ مین اشنان کرکے شدھ ہوکر بودھ روپ لنگ کا پوجن کرو ۔ جو کچھ پراپت ہو اُس مین راگ دویش سے رہت ہونا اور سربدا ساکشی روپ انبھو مین استھت رہنا یہی اسکا پوجن ہی ۔ ہے منیشور سورج بھون آکاش مین بھی سورج ہوکر پرکاشتا ہی اور چندرما کے بھون مین چندرما ہوکر استھت ہوتا ہی ۔ ان سے آدلیکر جتنے پدارتھ ہین جیسی جیسی بھاؤنا سے اُن مین پھُرنا ہوا ہی وہی روپ ہوکر وہ دیو استھت ہی ۔ ہے منیشور جو نت شدھ بودھ روپ اور ادویت ہی اُسکو دیکھنا اور کسی مین برت نہ لگانا یہی اُس دیو کا پوجن ہی ۔ پران اپان روپی رتھ پر چڑھا ہوا جو ہردے مین استھت ہی اسکا گیان ہی پوجن ہی وہی سب کرم کرتا ہی سب بھوگون کا بھوگتا اور سب شبدون کا اُسمرن کرنے والا اور بھاگوت روپ ہی اور سب کی بھاؤنا کرنیوالا پرم پرکاش روپ ہی ایسا جو سمبت تتو ہی اسکو سربگیہ جانکر چینتا کرنا یہی اُس دیو کا پوجن ہی ۔ وہ دیو سکل نشکل دیہہ مین استھت ہی تو بھی آکاش کی طرح نرمل ہی ۔ وہ جاتا بھی ہی اور نہین جاتا پران روپی گھر مین پرکاش کرتا ہی ۔ ہردے کنٹھ تالو جیبھ ناک اور پیٹھ مین بیاپک ہی ۔ شبد آدک انبھو کو کرتا اور رمن کو پریرتا ہی ۔ جیسے تل مین تیل آشرے ہوت ہی تیسے ہی آتما سب مین آشرے بھوت ہی وہ کلنا روپی کلنک سے رہت ہی اور کلناؤن سے سنجات بھی ہی ۔ سب دیہون مین وہی ایک دیو بیاپ رہا ہی پرنت پرتیکھ ہردے مین جو ہوتا ہی سو نرمل چینا تر پرکاش روپ ہی اور کلنا روپی کلنک سے رہت سدا پرتیکھ

اور اپنے آپ ہی سے اُنجو ہوتا ہی - سربد اسب پدارتھون کا پرکاشک پرتیچھ چیتن آتم تتو جو اپنے آپ مین استھت ہی سو اپنے پھُرنے سے جلد ہی دویت کی طرح ہوجاتا ہی - ہے منیشور جو کچھ سا کار رُوپ جگت درشٹ آتا ہی سو سب براٹ آتما ہی اِس سے آپ کو براٹ ہی کی بھاؤنا کرو کہ ہاتھ پاؤن ناخن بال یہ سب برہمانڈ میرا شریر ہی مین ہی پرکاش روپ ایک دیو ہون نیت اچھا آدک میری شکت ہی اور سب میری اُپاسنا کرتے ہین - جیسے استری اچھے پت کی سیوا کرتی ہی ویسے ہی شکت میری اُپاسنا کرتی ہی - من میرا دوارپال ہی جو تینون لوک کا نبیدن کرنے والا ہی چیتن میری آنے والی پرتہاری ہی - طرح طرح کے گیان میرے انگ کے بھوکھن ہین - کرم اندریان میرے دروازے ہین اور گیان اندریان میرے گن ہین - ایسا مین ایک اننت آتما اکھنڈ روپ بھید سے رہت اپنے آپ مین استھت سب مین پرپورن ہون - ہے منیشور اسی بھاؤنا سے جو ایک دیو کی پوجا کرتا ہی وہ پرماتم دیو کو پراپت ہوتا ہی - دینتا آدک اُس کے کلیش سب نشٹ ہوجاتے ہین انشٹ کی پراپت مین اُسکو شوک نہین اُپجتا اور اشٹ کی پراپت مین آنند نہین اُپجتا - نہ تو کچھ دان ہوتا ہی نہ کوپ وان ہوتا ہی - لشمی کے ملنے سے نہ ہرکھ ہوتا ہی اور نہ اُسکے بجوگ سے دُکھی ہوتا ہی - نہ اپراپت کی اچھا کرتا ہی نہ پراپت کے تیاگ کی اچھا کرتا ہی سب پدارتھون مین سم بھاؤ رہتا ہی - ایسا پرش اُس دیو کا پرم اُپاسک ہی - گرہن اور تیاگ سے رہت سب مین برابر رہنا اور بھید بھاؤ کو پراپت نہ ہونا اُس دیو کا اُتم پوجن ہی - ہے منیشور چیتن تتو دیو مین نے تم سے کہا ہی جو اسی دیہہ مین استھت ہی - جو لبست پراپت ہو اُس سے پوجن کرکے اُسی کے آگے رکھنا سب کا ساکشی آتما کو دیکھنا اور کسی سے دُکھی نہ ہونا اور اُس مین اہم پرتیت رکھ کر علحدہ جگت کی بھاؤنا نہ کرنا یہی اُس دیو کا پوجن ہی - ہے منیشور جو کچھ پراپت ہو اُس مین بنا برابر رہنا - کھانے چبانے چاٹنے چوسنے کے بھوجن جو کچھ مل جایئن اُس دیو کے آگے رکھ کے گرہن اور تیاگ کی بدھ اُس مین نہ کرنا یہ اُس دیو کا پوجن ہی - سب پدارتھون کی پراپت مین دیو کی پوجا کرنے سے انشٹ بھی اشٹ ہوجاتا ہی مرت آوے تب دیو کی پوجا - جنم آوے تب دیو کی پوجا - درد آوے تب دیو کی پوجا - راگ پراپت ہو تو دیو کی پوجا اور نانا پرکار کی بچتر چیشٹا کرنا - یہ سب اُس دیو کے آگے پشپ ہین - راگ دویش مین سم رہنا ہی اُس دیو کا پوجن ہی - سنتون کے ہردی کی رہنے والی جو میتری ہی کہ سب سنسار کا متر ہونا اس سے بھی اُس دیو کا پوجن ہی اور بھوگ تیاگ راگ سے جو کچھ پراپت ہو اُس سے اُس دیو کا پوجن کرو - جو نشٹ ہوتا سو ہوا اور جو پراپت ہوا سو ہوا دونون مین نربکار رہنا اِس سے اُس دیو کا پوجن کرو - یہ بھوگ اپات رمنیک ہین ہونے بھی ہین اور ناش بھی ہوجاتے ہین اِن کی اچھا نہ کرنا - سدا سنتشٹ رہنا جو کچھ پراپت ہو اُس مین راگ دویش نہ کرنا - یہ اُس دیو کا پوجن ہی - ہے منیشور جو کچھ پراربدھ سے مل جاوے اُس سے آتما کا پوجن کرو اور اچھا اَن اچھا کو تیاگ کر جو کچھ پراپت ہو اُس سے اُس دیو کا پوجن کرو - - - ہے منیشور گیان وان نہ تو کسی کی اچھا کرتا ہی نہ تیاگ کرتا ہے جو بے اچھا کے پراپت ہو اُس کو بھوگتا ہی - جیسے سمندر مین ندی جب ملتی ہین اور

سُمدر اُس سے نہ کچھ سُکھ مانتا ہے نہ دُکھ مانتا ہے تیسے ہی گیان وان اِشٹ انشٹ کے ملنے مین راگ دویش سے رہت جتھا پراپت کو بھوگتا ہے یہی اُس دیو کا پوجن ہے - دیش کال کریا شبھ اشبھ جو کچھ پراپت ہو اُس مین سُشَنم نربکار کو پراپت نہونا اُس دیو کا پوجن ہے - جو دریہ انرتھ رُوپ ہو تو بھی شم رس سے ملا ہوا امرت ہو جاتا ہے - جیسے کھٹّے رس سواد شکر سے ملے ہوئے میٹھے ہو جاتے ہین تیسے ہی انرتھ روپی رس سَشَم رس سے ملے ہوئے امرت ہو جاتے ہین کھید نہین کرتے اور آنند روپ ہو جاتے ہین - چندرما کی طرح سب بھاونا امرت روپ ہو جاتی ہے - جیسے آکاش نرلیپ ہے تیسے ہی سمتا بھاو کرکے چت راگ دویش سے رہت نرمل ہو جاتا ہے - درشٹا کو درشیہ سے ملا نہ دیکھنا ساکشی روپ رہنا یہی اُس دیو کا پوجن ہے جیسے پتھر کی شلا ہمیشہ اسپند ہوتی ہے تیسے ہی سنکلپ سے رہت چت اچل ہو جاتا ہے یہی اُس دیو کی پوجا ہے - ہے منیشور بھیتر سے آکاش کی طرح اسنگ رہنا اور باہر سے پرکرت آچار مین رہنا کسی کا سنگ ہردے مین اسپرش نہ کرنا اور سدا سم بھاو گیان سے پورن رہنا ہی اُس دیو کی اُپاسنا ہوتی ہے - جسکے ہردے روپی آکاش سے اگیان روپی میگھ نشٹ ہو گیا ہے اُسکو سپنے مین بھی بکار نہین پراپت ہوتا اور جسکے ہردے روپی آکاش سے اہنکار روپی کُہرا مٹ گیا ہے وہ شرد کال کے آکاش کی طرح اُجل ہوتا ہے - ہے منیشور جسکو سم بھاو پراپت ہوا ہے اور اُس سے اُسنے دیو کو پایا ہے وہ پُرش ایسا ہو جاتا ہے جیسے نیا بالک راگ دویش سے رہت ہوتا ہے جیو روپی چیتنا کو ناگھ کر پرم چیتن تتو کو پراپت ہوتا ہے اور سکل اچھا اور سکھ دکھ بھرم سے سمت شریر کا نایک ہو کر رہتا ہے یہی اُس دیو کا ارچن ہے -

سرگ اُنتالیسوان ۳۹ - دیو پوجا بچار برنن

شری بسیشٹ بولے کہ ہے منیشور جیسی کامنا ہو اور جو کچھ کرم کرو یا نہ کرو سو اپنے آپ سے چنماتر بستو کی پوجا کرو اِس سے وہ دیو پرسن ہوتا ہے اور جب دیو پرسن ہوتا ہے تب پرگٹ ہوتا ہے جب اُسکو پایا اور آتمہت ہوا تب راگ دویش آدک شبدون کا ارتھ نہین پایا جاتا - جیسے آگ مین برف کا ٹکڑا (ڈلا) نہین پایا جاتا تیسے ہی پھر اُسمین راگ دویش آدک نہین پائے جاتے اِس سے اُس دیو کی پوجا کرنا چاہیئے جو راج یا دریدریا سُکھ دُکھ پراپت ہو اُس مین سَشَم رہنا یہی اُس دیو کا پوجن ہے - ہے منیشور شُدھ چنماتر سے برابری نہونا اسی کا نام پوجن ہے جو کچھ گھٹ پٹ آدک جگت بھاستا ہے سو سب آتما روپ ہے اُس سے الگ کچھ نہین - وہ آتما شِو شانت روپ اَنابھاس ہے اور ایک ہی پرکاش روپ ہے سمپورن جگت پرتیت ماتر ہے اور آتما سے الگ کچھ دویت لبست آبھاس نہین سرباتما روپ ادویت تو جب بھاستا ہے تب اُس مین پراپت ہوا جانتا ہے کہ بڑا آشچرج ہے کہ گھٹ پٹ آدک سب وہی روپ ہے اور کچھ بھی نہین - ہے منیشور یہ سب سرباتما اننت روپ شِو تتو ہے جس کو ایسا نشچے ہوا ہے اُسنے دیو کی پوجا جانی ہے - گھٹ پٹ آدک جو بکار کتھ ہین اور پوجیہ پوجا پوجک بھاو سو سب برہم روپ ہے - نرمل دیو آتما مین کچھ بھیدبھاو نہین ہے - ہے منیشور آتم دیو سرب شکت اور اننت روپ ہے

چاہئے

جگت مین اُس سے الگ کچھ نہین - نِرمل پرکاش سمبت روپ آتما استھت ہر ہم کو تو ایشور دیو سے الگ کچھ نہین بھاستا اور سب کہین سب طرح سے وہی سرباتما پُورن درشٹ آتا ہر - جنکو دیش کال کے پرچھید سہت ایشور بھاستا ہر وہی ہمارے اُپدیش کے جوگ نہین وے گیان بندھ نیچ ہین اُنکی درشٹ کو تیاگ کر میری درشٹ کا آشر لے تو سوستھ اور رہیت راگ اور نرامی ہو اور جتھا پراربدھ سُکھ دُکھ جو کچھ آکر پراپت ہو کھید سے رہت ہوکر اُس دیو کا پوجن کرے تب شانت کو پاوے - ہے منیشور اُس دیو کی سب طرح سے سرباتما کر کے بھاونا کرو یہی اُس دیو کا پوجن ہر برت کا سدا انبھو روپ مین استھت رہنا اور جتھا پراپت مین دُکھی نہ ہو کر بچرنا یہی اُس دیو کا پوجن ہر - جیسے اسپھٹک کے مندر مین پرتمبب بھاستے ہین سو اور کچھ نہین نہ کلنک اسپھٹک ہی ہر تیسے ہی سب اور سے رہت اور جنم آدِ دُکھون سے رہت نہ کلنک آتما ہر اُس کے رِل جانے سے تجھ مین جنم آدک کلنک اور دُکھ کچھ نہ رہین گے -

سَرگ چالیسوان - جگت متھیا تو پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے ناتھ - شِو کس کو کہتے ہین اور ربرہم - آتم - پرماتم - تت ست - نہ کنچن شون بگیان آدک کس کو کہتے ہین اور یہ نام کا بھید کس واسطے ہوا ہر کرپا کر کے کہیے - شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور جب سب کا ابھاو ہوتا ہر تب اناد انت اناBhاس سُتا ماتر باقی رہتا ہر جو اندریون کا بشے نہین اُسکو نہ کنچن کہتے ہین - پھر مین نے پوچھا کہ ہے ایشور جو اندریون اور بُدھ آدک کا بشے نہین ہر اُسکو کیونکر پا سکتے ہین - شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور - جو موکش کے ادھکاری ہین اور جن کو بید کے آشرے سنجگت ساتوکی برت پراپت ہوئی اُن کو ساتوکی روپ جو گُر شاستر نام تدیا پراپت ہوتی ہر اُس سے اتدیا کا بھاگ نشٹ ہو جاتا ہر اور آتم تتو کا پرکاش ہو آتا ہر جیسے صابون سے دھوبی کپڑے کا میل دور کر دیتا ہر - تیسے ہی گرو اور شاستر اتدیا کو دور کر دیتے ہین - جب کچھ دِنون مین اتدیا نشٹ ہو جاتی ہر تب اپنا آپ ہی دیکھ پڑتا ہر - ہے منیشور جب گرو اور شاستروں کا مِلکر بچار پراپت ہوتا ہر تب سوروپ کی پراپت ہوتی ہر دویت بھرم مِٹ جاتا ہر اور سب آتما ہی پرکاشتا ہر اور جب بچار کر کے آتم تتو کا نسچے ہوتا ہر کہ سب آتما ہی ہر اُس سے الگ کچھ نہین تب اتدیا جاتی رہتی ہر - ہے منیشور آتما کے ملنے مین گرو اور شاستر پر کچھ کارن نہین کیونکہ جن کے ناش ہونے سے لبست کو پائیے اُن کے موجود رہتے ہوئے کیسے پائیے - اندریون کے سموہ کا نام گُرو ہر اور برہم سب اندریون سے الگ ہر اُسے کیسے پائیے - اکارن ہین پرنت کارن بھی ہین کیونکہ گرو اور شاستر کے کرم سے گیان سدھتا ہوتی ہر اور گرو اور شاستر کے بنا گیان سدھ نہین ہوتا - آتما نردیش اور ادرشیہ ہر تو بھی گرو اور شاستر سے ملتا ہر اور اگر گرو اور شاستر سے بھی نہین ملتا اپنے آپ ہی سے آتم تو ہی ملتا ہر - جیسے اندھیرے مین کوئی چیز ہو اور دیپک کے پرکاش سے دیکھ پڑے تو دیپک سے نہین پایا اپنے آپ سے پایا ہر تیسے ہی گرو اور شاستر بھی ہر - جو دیپک ہو اور آنکھ نہو تو کیسے پائیے اور آنکھ ہو اور دیپک نہو تو بھی نہین

پایا جاتا جب دونون ہون تب پدارتھ پایا جاتا ہی تیسے ہی گرو اور شاستر بھی ہون اور اپنا پُرشارتھ اور تیز
بُدّھ یعنے تیز عقل بھی ہو تب آتم تو ملتا ہی اور طرح نہین ملتا ہی - جب گرو اور شاستر اور شکھیۂ کی شُدھ بدھ
یہ تینون اکٹھے ہوتے ہین تب سنسار کے سُکھ دُکھ دور ہوتے ہین اور آتم پد ملتا ہی جب گرو اور شاستر آورن
(پردہ) کو دور کرتے ہین تب آپ سے آپ ہی آتم پد ملتا ہی جیسے جب بایو بادل کو دور کرتی ہی تب آنکھون سے
سورج دیکھ پڑتا ہی - اب نام کے بھید سُنو - جب گیان کے بش سے کرم اور بُدھ اندریان ناش ہو جاتی
ہین اُس کے پیچھے جو باقی رہتا ہی اُسکا نام سمبت تتو آتم سَتّا آدک ہی جہان یہ سمپورن نہین اور اُنکی برت
بھی نہین اُس کے پیچھے وہ ستا باقی رہتی ہی سو آکاش سے بھی سوکشم اور نرمل انت پرم شون روپ
ہی جہان شون کا بھی ابھاؤ ہی - ہے منیشور جو مکش شانت روپ اور من کلنا سے سنجگت ہین اُن کو
جیون مکت پد کے گیان کے واسطے شاستر موکش اُپاے برہما بشن رُدر اندر لوکپال پنڈت پُران بید
شاستر اور سدّھانت رچے ہین اور اُن مین شاستروں نے چیتن برہم شُدھ آتما پرماتما ایشور ست چت آنند
آدک الگ الگ بہت سے نام کہے ہین پر گیانی کو کچھ بھید نہین - ہے منیشور ایسا جو دیو ہی اسکا پوجن
گیان وان اس طرح کرتے ہین اور جس پد کے ہم آدک ٹہلوے ہین اُس پرم پد کو وے پراپت
ہوتے ہین - پھر مین نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سب جگت اودیمان (غیر موجود) ہی اور ودیمان (موجود)
کی طرح جان پڑتا ہی یہ کیا بات ہی - سم اور ست کہنے کو آپ ہی سمرتھ ہین - شری سدا شوجی بولے کہ
ہے منیشور جو برہم آدک نامون سے کہا جاتا ہی وہ کیول شُدھ سمبت ماتر ہی اور آکاش سے بھی باریک تر ہی
اُسکے آگے آکاش بھی ایسا موٹا ہی جیسا اَن (ذرّہ) کے آگے سُمیر پربت موٹا ہی - اُسمین جب بید ناشکت
آبھاس ہو کر پھُرتی ہی تب اُسکا نام چیتن ہوتا ہی - پھر جب اَہم بھاؤ کو پراپت ہوا جیسے سپنے
مین پُرش آپ کو ہاتھی دیکھنے لگے تیسے آپ کو اہم ماننے لگا پھر دیش کال آکاش آدک
دیکھنے لگا تب چیتن کلا اوستھا کو پراپت ہوئی اور باسنا کرنے والی ہوئی جب جیو بھاؤ ہوا تب
بُدھ نشچے آتمک ہو کر استھت ہوئی اور شبد اور کریا گیان سنجگت ہوئی اور جب ایک ایک سے ملکر
جلد ہی کلپت ہوئے تب من ہوا جو سنکلپ روپی کہا کا بیج ہی تب انت واہک شریر مین آتم سو روپ
ہو کر برہم ستا استھت ہوئی اس پرکار یہ پیدا ہوئی ہی - پھر بایو ستا اسپند ہوئی جس سے اسپرش ستا
کھال (جلد) پیدا ہوئی - پھر تیج ستا ہوئی جس سے پرکاش ستا ہوئی اور پرکاش سے نیتر ستا
پرکٹ ہوئی پھر جل ستا ہوئی جس سے سواد رس ستا ہوئی اور اُس سے جیبھ پرکٹ ہوئی - پھر گندھ
ستا سے پرتھوی اور پرتھوی سے سونگھنے کی ستا اور اُس سے پنڈ ستا پرکٹ ہوئی - پھر دیش ستا
اور کال ستا اور سب ستا ہوئین جن کو اکٹھا کر کے آتم ستا پھُرتی جیسے بیج پتے پھول پھل
آدک کے آشرے ہوتا ہی تیسے ہی اُس پرلیشٹھا کو جانو - یہی انت واہک دیہہ ہی اِسی کے آشرے
برہم ستا ہوئی واستو مین کچھ اُپجا نہین کیول پرماتم ستا اپنے آپ مین پھُرتی ہی - جیسے دبل مین جل
پھرتا ہی تیسے ہی اپنے آپ مین آتم ستا پھُرتی ہی - ہے منیشور سمبت مین جو سمبیدن پرتھک روپ

ہوکر پھیرے اُسکو نہہ اسپند کرکے جب سوروپ کو جانے تب وہ نشٹ ہو جاتی ہی جیسے سنکلپ کا رچا ہوا نگر سنکلپ کے مِٹ جانے سے مِٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما کے گیان سے سمبیدن کا ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ ہے منیشور سمبیدن تب تک بھاستا ہی جبتک اُسکو جانا نہین جب جانتا ہی تب سمبیدن کا ابھاؤ ہوجاتا ہی اور سمبت مین لین ہوجاتی ہی الگ سَتّا اسکی کچھ نہین رہتی۔ ہے منیشور جو پرتھم اُن ماترا تھی سو بھاؤنا کے بش سے استھول دیہہ کو پراپت ہوئی اور استھول دیہہ ہوکر بھاسنے لگی۔ آگے جیسے جیسے دیش کال پدارتھ کی بھاونا ہوتی گئی تیسے تیسے بھاسنے لگی اور جیسے گندھرب نگر اور سوپن پُر بھاستا ہی تیسے ہی بھاؤنا کے بش سے یہ پدارتھ بھاسنے لگے ہین۔ مین نے پوچھا کہ ہے بھگون گندھرب نگر اور سوپن پُر کے سمان آپ اسکو کہتے ہین یہ جگت تو پرتچھ دیکھ پڑتا ہی۔ شری مہادیوجی بولے کہ ہے منیشور سنسار کو وکھ باسنا کے بش سے دیکھ پڑتا ہی کہ آبدیمان مین سوروپ کے پرماد سے بدّھ ہوئی ہی۔ اور جگت کے پدارتھون کو ست جانکر جو باسنا پھُرتی ہی اُس سے دُکھ ہوتا ہی۔ ہے منیشور یہ جگت اَبدیمان ہی جیسے مرگ ترشنا کا جل است ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت است ہی اسمین باسنا باسک اور باسنا کرنے جوگ تینون برتھا ہین۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل پی کر کوئی ترپت نہین ہوتا کیونکہ جل ہی است ہی تیسے ہی یہ جگت ہی است ہی اسکے پدارتھون کی باسنا کرنا برتھا ہی برہماجی سے آدلے کر تنکے تک سب جگت متھیا روپ ہی باسنا باسک اور باسنا کرنے جوگ پدارتھون کے ابھاؤ ہونے سے کیول آتم تتو رہتا ہی اور سب بھرم شانت ہوجاتا ہی ہے منیشور یہ جگت بھرم ماتر ہی واستو مین کچھ نہین جیسے بالک کو اگیان سے اپنی پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی اور جب بچار کرکے دیکھے تب بیتال کا بھاؤ دور ہوجاتا ہی تیسے ہی اگیان سے یہ جگت بھاستا ہی اور آتم بچار سے اُسکا بھاؤ دور ہوتا ہی جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی اور آکاش مین نیلا پن اور دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین اگیان سے دیہہ بھاستی ہی جسکی بُدھ دیہہ آدک مین استھر ہی وہ ہمارے اُپدیش کے جوگ نہین ہی جو بچاروان ہی اُسکو اُپدیش کرنا جوگ ہی اور جو موڑھ بھرم است بادی ست کرمون سے رہت انار ہی ہے اُسکو گیان وان اُپدیش نہ کرے جن مین بچار بیراگ کو ملتا اور شبھ آچار ہون اُنکو اُپدیش کرنا جوگ ہی اور جو اِن گُنون سے رہت ہون اُنکو اُپدیش کرنا ایسا ہوتا ہی جیسے کوئی مہاسُندر اور سونے کی طرح چمکنے والی کنیا کو کلبت پُرش کو بیاہ دینے کی اچھا کرے۔

سرگ اکتالیسوان ۴۱ - پرمارتھ بچار برنن

بسشسٹھ جی بولے کہ ہے بھگون وہ جیو جو آدسورگ سے پیدا ہوا اور اپنے ساتھ دیہہ بھرم دیکھنے لگا اسکے بعد وہ کیسے استھت ہوا۔ شری سداشوجی بولے کہ ہے منیشور وہ جیو سپنے کی طرح سَرب گت چدگھن آتما کے آشرے سے اُپجا اور اپنے شریر کو دیکھنے لگا۔ ہے منیشور آد جیو پھر کر پرماد کو نہ پراپت ہوا اور اپنے ہی سوروپ ہی مین مگن رہا اس کارن ایشور ہوکر استھت ہوا۔ اُسکو یہ نشچے رہا کہ مین سناتن نت شدھ پرمانند اور ابیکت روپ پرم پُرش ہون۔ آتما کی نسبت سے اُسکو جیو کہا ہی اور سرشٹ جگت کی نسبت سے اُسکو ایشور کہا ہے منیشور

وہ جیو آدجیو ہی سو کبھی بشن روپ ہو کر برہما جی کو اپنے نابھ کمل سے پیدا کرتا ہی۔ کسی سرشٹ مین برہما جی پہلے ہوئے ہین اور بشن اور رُدر اُن سے ہوئے ہین۔ کسی سرشٹ مین پہلے رُدر ہوئے اور اُن سے برہما جی اور بشن جی ہوئے ہین چیتن آکاش مین جیسا جیسا سنکلپ پھُرا ہی تیسا ہی تیسا ہو کر استھت ہوا ہی۔ آدجیو اُپجکر جس جس پرکار کا سنکلپ کیا ہی تیسا ہی تیسا ہو کر استھت ہوا ہی واستو مین سب اسَت روپ ہی اور اگیان بھرم سے ہوا ہی۔ جیسے پرچھائین مین بیتال ہوتا ہی تیسے ہی گیان سے ست روپ ہو کر بھاستا ہی آدپُرش سے لیکر جو سرشٹ ہی سو پرم آکاش کے ایک نمیکھ مین ہوئی ہی اور اُنمیکھ مین لی ہو جاتی ہی۔ ایک نمیکھ کے پرماد سے بہت سے کلپت بیت جاتے ہین اور پرمان پرمان مین سرشٹ پھُرتی ہی اُن مین کلپ اور مہا کلپ بھاستے ہین کئی سرشٹ آپس مین دیکھ پڑتی ہین اور کہین ایک دوسری سے اُدرشیہ روپ ہین اِسی طرح سرشٹ اُس کے اسپندکلا مین پھُرتی ہی اور چمتکار ہوتا ہی اور جب اسپندکلا سوروپ کی اُور آتی ہی تب لین ہو جاتی ہی جیسے سپنے کا پربت جاگے سے لین ہو جاتا ہی تیسے ہی جاگرت کی سرشٹ اُپھُر ہونے سے لین ہو جاتی ہی۔ ہے مُنیشور جیو جیو جیسے اپنی اپنی سرشٹ ہین اُن سرشٹونکو کوئی دیش کال روک نہین سکتا کیونکہ وے اپنے اپنے سنکلپ مین استھت ہین اور آتما کا چمتکار ہین جیسا پھُرنا پھُرتا ہی تیسا چمتکار بھاستا ہی۔ ہے مُنیشور نہ کچھ اُپجا ہی نہ کچھ ناش ہوتا ہی آپ سے چیتن تتو اپنے آپ مین چمکتا ہی۔ جیسے سوپن نگر اُپجکر نشٹ ہو جاتا ہی اور سنکلپ کا پہاڑ مٹ جاتا ہی تیسے ہی جگت اُپجکر نشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے سپنے اور سنکلپ کے پہاڑ کو کوئی روک نہین سکتا تیسے ہی اپنی اپنی سرشٹ کو دیش کال روک نہین سکتا کیونکہ اور جگہ مین اِن کا ست بھاؤ نہین ہی اِس سے یہ جگت اپنے اپنے کال مین ست روپ ہی آتما مین ست بھاؤ نہین سنکلپ روپ ہی۔ ہے مُنیشور جیسے آد تتو سے جیو ایشور پھُرتا ہی تیسے ہی کرم پھُرتا ہی۔ رُدر سے لیکر برچھ تک سب ایک چھن مین اُسی تتو سے پھُر آئے ہین۔ سُمیر آدک بھی اپنے استھت مین روکتے ہین دوسرے اُنکو نہین روک سکتے کیونکہ وہان ہی ہی نہین۔ اِس سے آتما مین سرشٹ آبھاس روپ ہی۔ ہے مُنیشور اِس پرکار جگت مایا ماتر ہی اور بھاؤنا سے بھاستا ہی۔ جب آتما کا ابھاس ہوتا ہی تب بھید کلپنا مٹ جاتی ہی اور کیول اشیم روپ بشو تتو بھاستا ہی۔ ہے مُنیشور نمیکھ کا جو سم بھاگ ہی اُسکے آدھے بھاگ پرماد ہونے سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی۔ ست اَست روپی جگت من روپی بشو کرما بنا تا ہی آتم تتو نہ دور ہی نہ نزدیک ہی نہ نیچے ہی نہ اُوپر ہی نہ پورب ہی نہ پچھم ہی ست اَسَت کے بیچ انبھو روپ سب کا جاننے والا ہی اُس مین پرتھ آدک پرمان نہین کر سکتے جیسے جل سے اگن نہین نکلتی۔ ہے مُنیشور جو کچھ تم نے پوچھا سو مین نے کہا اُسمین چت لگانے سے تمھارا کلیان ہوگا۔ اِتنا کہکر شری سداشو جی بولے کہ اب ہم اپنے بانچھت استھان کو جاتے ہین۔ چلو پاربتی جی اپنے استھان کو چلین۔ اِتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار شری مہیشور جی نے کہا تب مین نے ارگھ پادیہ سے اُنکا پوجن کیا اور شری مہادیو جی شری پاربتی جی اور گنون کو ساتھ لے کر آکاش مارگ کو چلے جبتک مجھکو درشٹ آتے رہے تب تک مین

اُنکی طرف دیکھتا رہا پھر اپنے کُش کے استھان پر آبیٹھا اور جو کچھ سداشوجی نے اُپدیش کیا تھا اُسکو مین اپنی سُدھ بُدھ سے بچار کرنے لگا۔

سرگ بیالیسوان۔ بشرانت آگمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ مجھ سے شری سداشو جی مہاراج نے کہا وہ مین بھی جانتا تھا اور تم بھی جانتے ہو یہ جگت بھی اَست ہر اور دیکھنے والا بھی اَست ہر اِس مایا روپ جگت مین مین تم سے سَت کیا کہون اور اَست کیا کہون۔ جیسے جل مین دروتا ہوتی ہر تیسے ہی آتما مین جگت ہر اور جیسے پون مین اسپند اور آکاش مین شونتا ہوتی ہر تیسے ہی آتما مین جگت ہر۔ ہے رامجی جو کچھ بے پروائی سے ہلچاتا ہر اُسی سے مین دیو پوجن کرتا ہون اِس کرم سے مین نربانسنک ہون اور جگت کی کریا مین بھی نروکھ ہوکر سب کام کرتا ہون۔ بیوہار کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہون تو بھی سدا شانت روپ ہون اور جتھا پراپت آچار روپی پھول سے آتم دیو کی پوجا کرتا ہون چھید بھید مجھکو کوئی نہین ہر۔ ہے رام جی لشئے اور اندریون کا سمبندھ سب جیودن کو برابر ہر۔ پرنت جو گیانوان ہین وے ساودھان رہتے ہین اور جو کچھ دیکھتے سنتے بولتے کھاتے سونگھتے اور اسپرش کرتے ہین وہ سب آتم تتو مین ارپن کرتے ہین اور آتما سے الگ نہین جانتے اگیانیون کو کرم کرنے اور بھوگ کرنے کا ابھمان ہوتا ہر اور اُس مین وے دُکھی ہوتے ہین۔ ہے رام جی تم بھی ایسی درشٹ کا آشرے کرکے سنسار روپی بن مین نہ سنگ ہوکر بچرو تو تم کو کچھ دُکھ نہ ہوگا۔ جسکی برت اِس پرکار سمان ہوگئی ہر اُسکو جو براکشٹ آپڑے یا دھن یا بھائی بندھون کا بجوگ ہو جاوے تو بھی اُسکو دکھ نہین ہوتا یہ جو درشٹ مین نے تم سے کہی ہی جب اسکا آشرے کروگے تب تم کو کوئی دکھ نہوگا۔ ہے رام جی سُکھ دُکھ دھن بھائی بندھون کا بجوگ یہ سب پدارتھ انت ہین آتے بھی ہین اور جاتے بھی ہین انکو آنے جانے والے جانکر بچرو۔ یہ سنسار بکھم روپ ہر ایک رس کبھی نہین رہتا اسکو اُستھت جانکر دکھی نہ ہونا۔ ہے رام جی پدارتھ اور کال جیسے جاوے تیسے جاوے اور سُکھ دُکھ جیسے آوے تیسے آوے یہ سب آنے جانے والے پدارتھ ہین آتے بھی ہین اور جاتے بھی ہین۔ اچھے کے ملنے اور بُرے کے دور ہونے مین سُکھی نہ ہونا اور بُرے کے ملنے اور بھلے کے دور ہونے مین دُکھی نہ ہونا جیسے آوے تیسے جاوے اور جیسے جاوے تیسے آوے جسکو آنا ہر وہ آوے گا جسکو جانا ہر وہ جاوے گا یہ سب سُکھ دُکھ پرباہ روپ ہین اِن پر بھروسہ کرکے تپایمان نہ ہونا۔ ہے رام جی یہ سب جگت تم ہی ہو اور تم ہی جگت روپ ہو اور جنانتر بستِرت اکار بھی تم ہی ہو جو سب تم ہی ہو تو سکھ دُکھ کس لیے کرتے ہو۔ اِسی درشٹ کا آشرے کرکے جگت مین سُکھیت ہوکر بچرو تو تربیا تیت اوستھا کو پراپت ہوگے جو سم پرکاش روپ ہر۔ ہے رام جی جو کچھ مجھکو تم سے کہنا تھا سو کہا آگے جو تمھاری اچھا ہو سو کرو۔ پیچھے تم نے پوچھا تھا کہ اننت روپ برہم مین کلنک کیسے پراپت ہوا ہر اَب پھر پوچھو تو مین اِس کا جواب دون۔ شری رگھناتھ جی نے کہا کہ ہے منیشور اب مجھکو کچھ سندیہ نہین رہا میرے سب سندیہ دور ہوگئے ہین اور جو کچھ جاننا تھا سو مین نے جانا ہر اب مین پرم اکرترم ترپتا کو پراپت ہوا ہون۔ ہے منیشور آتما مین وہ میل سے

نہ دویت ہی اور ان ایک آد کوئی کلپنا ہی پہلے مجھکو اگیانتا تھی تب مین نے پوچھا تھا اب آپ کے بچنون سے میری اگیانتا جاتی رہی ہی اس سے کچھ کلنک نہین بھاستا ہی - آتما مین نہ جنم ہی نہ مرن ہی سب برہم ہی ہی - ہے مینشور پرسن سنشے سے اُپجتا ہی سو سنشے میرا مٹ گیا ہی - جیسے بازیگر کی پتلی ہلانے سے رہت آچل ہوتی ہی تیسے ہی مین سنشے سے رہت اچل استھت ہون اور سب سارون کا سار مجھکو پراپت ہوا ہی جیسے سُمیر پربت اچل ہوتا ہی تیسا ہی مین اچل ہون اور کوئی دکھ مجھکو نہین ہی ایسا کوئی پدارتھ نہین جو مجھکو تیاگ کرنے جوگ ہو اور ایسا بھی کوئی پدارتھ نہین جو مجھکو لینے کے جوگ نہ ہو نہ کسی پدارتھ کی اچھا ہی اور نہ ان اچھا ہی مین شانت روپ استھت ہون نہ سورگ مین مجھکو سکھ ہی نہ نرک مین دُکھ ہی سب برہم ہی روپ مجھکو بھاستا ہی اور مندراچل پربت کی طرح آتم تتو مین استھت ہون - ہے مینشور جبکو البت مین لبت بدھ ہوتی ہی اور کلنا کال ہردے مین استھت ہوتی ہی وہ کسی کو گرہن کرتا ہی کسی کو تیاگ کرتا ہی اور وہین دُکھی ہو جاتا ہی - ہے مینشور یہ سنسار رُپا سُمدر روپ ہی اس مین راگ دویش روپی کلولین ہین اور شبھ اشبھ روپی مگرمچھ رہتے ہین - ایسے بھیانک روپ سنسار سمدر سے اب مین آپ کے پرساد سے تر گیا ہون اور سب سمپدا کے انت کو پراپت ہوکر سب دُکھ میرے دور ہوگئے ہین سب کے سار کو پراپت ہوکر مین پورن آتما ہون - اور ادین پد پرم شانت ابھید ستا کو پراپت ہوا ہون - آشا روپی ہاتھی کو سنگھ بنکر مین نے مارا ہی اب مجھکو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا میرے سب بکلپون کے جال گل گئے ہین اچھا آدک بکار سب مٹ گئے ہین اور ونیتا جاتی رہی ہی تینون لوک مین میری جے ہی اور مین سدا اُوست روپ ہون -

سرگ تینتالیسوان - چِت ستا سوچن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کیول دیہہ اور اندریون سے کرتا ہی اور من سے نہین کرتا ہی وہ جو کچھ کرتا ہی سو کچھ نہین کرتا - جو کچھ اندریون سے اچھا مل جاتا ہی اس سے چھن بھر کا سُکھ مل جاتا ہی اس چھن بھر کے سکھ کے لیے جو بندھن مین پڑ جاتا ہی وہ بالک کی طرح مورکھ ہی جو گیانی ہی وہ اسمین بندھمان نہین ہوتا - ہے رام جی اچھا ہی اُسکو دُکھ دیتی ہی - جو سُندر سُندر بشیون کی اچھا کرتا ہی اُسکو جب جتن کرنے سے وہ بشے مل جاتے ہین تو چھن بھر کا سُکھ ہوتا ہی اور جب وے بشے دور ہو جاتے ہین تب دُکھ دیتے جاتے ہین اس کارن ان کی اچھا تیاگ کرنا ہی جوگ ہی - ان کی اچھا تب ہوتی ہی جب سو روپ کا اگیان ہوتا ہی اور دیہہ آدک مین اہم بھاو ہوتا ہی - جب دیہہ آدک مین اہم بھاو ہوتا ہی تب انیک انرتھ پراپت ہوتے ہین - اس سے ہے رام جی گیان روپی پہاڑ پر چڑھے رہنا اور اہمتا روپی گڑھے مین نہ گرنا - ہے رام جی آتم گیان روپی سُمیر پربت پر چڑھکر پھر اہمتا ابھمان کر کے گڑھے مین گرنا بڑی مورکھتا ہی - جب درشیہ بھاو کو تیاگوگے تب اپنے سو بھاو ستا کو پراپت ہوگے جو سم اور شانت روپ ہی اور جس سے بکلپ جال سب مٹ جاتے ہین سمدر کی طرح پورن ہوتا ہی اور دویت روپ نہین پھرتا ہی - ہے رام جی جب بشے کو زہر سمجھے تب من بھی نرس ہو جاتا ہی اور چِت

نہ سنگ ہوتا ہی - واستو مین دیکھو تو سب مین ستّا سمان روپ برہم چدگھن استھت ہی پر وویت سوروپ کے پرماد سے نہین بھاستا - ہے رام جی آتما کا اگیان ہی بندھن روپ ہی اور آتما کا بودھ مُکت روپ ہی اِس سے بَل کر کے آپ کو آپ ہی جگاؤ تب اِس بندھن سے چھوٹو گے - ہے رام جی جس مین لشٹر کا سواد نہین اور جس مین اُن کا اُنبھو ہوتا ہی وہ تتو آکاش کی طرح نرمل ستّا باسنا سے رہت ہی - باسنا سے رہت ہو کر جو پُرش کچھ کرم کرتا ہی وہ بکار کو نہین پراپت ہوتا - جو انیک جھوبھ آکر پراپت ہون تو بھی اُسکو بکار کچھ نہین ہوتا - گیاتا گیان گیہ یہ تینون اُتم روپ بھاستے ہین جب ایسا جانے تب کسیکا ڈر نہین رہتا - چت کے پھُرنے سے جگت پیدا ہوتا ہی اور چت کے نہ پھُرنے سے لین ہو جاتا ہی - جب باسنا سہت پران اُدے ہوتے ہین تب جگت اُدے ہوتا ہی اور جب باسنا سہت پران لین ہوتے ہین تب جگت بھی لین ہوتا ہی ابھیاس کر کے باسنا اور پرانون کو استھت کرو - جب مورکھتا اُدے ہوتی ہی تب کرم اُدے ہوتے ہین اور مورکھتا کے لین ہونے سے کرم بھی لین ہوتے ہین اِس سے ست سنگ اور ست شاسترون کے بچار سے مورکھتا کو ناش کرو جیسے ہوا کے سنگ سے دھول اُڑ کر بادل کی صورت ہو جاتی ہی تیسے ہی چت کے پھُرنے سے جگت ہو جاتا ہی - ہے رام جی جب چت پھُرتا ہی تب طرح طرح کا جگت پھُرتا ہی اور چت کے نہ پھُرنے سے جگت لین ہو جاتا ہی - ہے رام جی جب باسنا شانت ہوتی ہی یا پرانون کا نرودھ (روکنا) ہوتا ہی تب چت اچت ہو جاتا ہی اور جب اچت ہو جاتا ہی تب پرم پد پراپت ہوتا ہی ہے رام جی درشیہ اور درشن سمبندھ کے بیچ مین جو پرماتم سُکھ ہی اور جو ایکانت سُکھ ہی سو سمیت برہم روپ ہی اُسکے ساکشات کار ہونے سے من چھے ہو جاتا ہی - جہان چت نہین اُپجتا سو چت سے رہت اکرترم سُکھ ہی ایسا سُکھ سورگ مین کبھی نہین ہوتا - جیسے مرتھل مین برچھ نہین ہوتا تیسے ہی چت سہت لشٹے کو سُکھ نہین ہوتا - چت کے اُپشم مین جو سُکھ ہی سو بانی سے کہا نہین جا سکتا اُس سے بڑھکر کوئی سُکھ نہین - اور سُکھ ناش ہو جاتے ہین پر آتم سُکھ ناش نہین ہوتا اَبناشی ہی اور اُپجنے اور مٹنے سے رہت ہی - ہے رام جی ابودھ سے چت اُدے ہوتا ہی اور آتم بودھ سے شانت ہو جاتا ہی - جیسے موہ سے بالک کو بیتال دکھائی دیتا ہی اور موہ کے نشٹ ہونے سے نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیان سے چت اُدے ہوتا ہی اور اگیان ناش ہونے سے ناش ہو جاتا ہی - جو چت بدیمان بھی بھاستا ہی تب بھی بودھ سے نربیج ہوتا ہی جیسے پارس کے ساتھ ملکر تانبا سونا ہو جاتا ہی بر صورت تو وہی دیکھ پڑتی ہی مگر تانبا بھاؤ کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیان سے جگت بھاستا ہی اور گیان سے چت اچت ہو جاتا ہی جڑ جگت نہین بھاستا برہم ستا ہو کر بھاستا ہی اور ست پد کو پراپت ہوتا ہی پرنت نام روپ تیسے ہی بھاستا ہی - ہے رام جی گیانی کا چت کبھی کرم کرتا دیکھ پڑتا ہی پرنت چت اچت ہو جاتا ہی جو اگیان سے بھاستا ہی سو گیان سے شون ہو جاتا ہی جو کچھ جگت ابودھ سے بھاستا ہی سو بودھ سے شانت ہو جاتا ہی پھر نہین اُپجتا وہ چت شانت پد کو پراپت ہوتا ہی کچھ کال تو وہ بھی تریا اوستھا مین استھت ہو کر بچرتا ہی پھر تریا تیت پد کو پراپت ہوتا ہی - نیچے اوپر بیچ سب برہم ہی ہی اِس

پرکار انیک روپ ہوکر استھت ہوا ہی اور انیک بھرم کرکے بھی ایک ہی ہی اور سرب آتما ہی ہی چیت آدک کچھ نہین۔

سرگ چوالیسوان۔ بیل اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اب تم سنچھیپ سے ایک انوکھا اور آشچرج روپ بودھ کا کارن گیان سنو کہ ایک بیل پھل ہی جسکا انت جوجن تک بستار ہی اور جسکو بے گنتی جگ بیت گئے ہین اور کبھی جرجر اور نربل نہین ہوتا وہ اناد ہی اسمین ابناشی رس ہی اس سے کبھی ناش نہین ہوتا اور چندرما کی طرح سندر ہی۔ سمیر آدک جو بڑے پہاڑ ہین ان کو مہاپرلی کا پون تنکے کی طرح اڑاتا ہی پر وہ پون بھی اسکو نہین ہلا سکتا ہی ہے رام جی جو جنون کی انت کوٹ نکوٹ سنکھیا ہی پر اسکی سنکھیا نہین کیجاتی ہی ایسا وہ بیل پھل ہی جو بہت بڑا ہی جیسے سمیر پربت کے آگے رائی کا دانہ سو کشم اور تچھ بھاستا ہی تیسے ہی اس بیل پھل کے آگے یہ برہمانڈ سو کشم اور تچھ بھاستا ہی۔ وہ بیل رس سے بھرا ہوا ہی کبھی گرتا نہین اور پرانا ہی۔ اسکا آد انت مدھیہ برہما بشن رودر اندر آدک کبھی نہین جان سکتے اور نہ اسکی جڑ کو کوئی جان سکتا ہی نہ مدھیہ کو کوئی جان سکتا ہی اسکا آدرشٹ آکار ہی اور آدرشٹ پھل ہی اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہی اسکا گھن آکار ہی سدا اچل ہی کسی بکار کو نہین پراپت ہوتا اور نست نرمل بکار رنتر روپ نردھر اور چندرما کی طرح شیتل اور سندر ہی اس مین گیان سمبت روپی رس ہی سو اپنا رس آپ ہی لیتا ہی اور آپ ہی سب کو دیتا ہی اور سب کا پرکاش کرنے والا بھی وہی ہی اس مین چتر ریکھا بہت سی ہین پرنت وہ اپنے سوروپ کو نہین تیاگ کرتا ہی انیک روپ ہوکر بھاستا ہی اور اسمین اسپند روپی رس پھرتا ہی۔ تتوم۔ ادم۔ دیش۔ کال۔ کریا۔ نیست۔ راگ۔ دویش۔ ہیئو پادیئی۔ بھوت۔ بھوشیہ کال۔ اجیرا۔ اندھیرا۔ بدیا۔ ابدیا آدک کلنا جال اس رس کے پھرنے سے پھرتے ہین۔ وہ بیل آتم روپ ہی اور انبھو روپی اسمین رس ہی وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور نت شانت روپ ہی اسکو جانکر پرش کرت کرتیہ ہو جاتا ہی۔

سرگ پینتالیسوان۔ شلاکوش اپدیش برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ نے یہ بیل روپی جو چدگھن ستا کہی سو مجھکو ایسا نشچے ہوا کہ چیتن مجا روپ اہمتا آدک جگت ہی اسمین بھید کچھ بھی نہین۔ ایک ادویت کلنا سب وہی ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے برہمانڈ کی مجا سمیر آدک پرتھوی ہی تیسے ہی چیتن بیل کی مجا یہ برہمانڈ ہی سب جگت چیتن بیل روپ ہی اور کچھ نہین اور اس سرب چیتن جگت کا بناش نہین ہو سکتا۔ ہے رام جی چیتن روپی مرچے کے بیج مین جگت روپی چمتکار کڑوا پن ہی سو شکھیت کی طرح نرمل ہی اور شلا کے بھیتر کیطرح بے بلا ہی۔ ہے رام جی اب اور آشچرج روپ ایک برتانت سنو۔ کہ مہا سندر پرکاش سنجگت چکنا اور شیتل اسپرش ہی اور بستار روپ ایک شلا ہی سو مہا نردھر اور گھن روپ ہی اسمین کمل اپجتے ہین اور اسکی

اور رُدھ بیل ہی۔ نیچے جڑ ہی اور اوپر بہت سی شاخین ہین۔ شری رام چندر بولے کہ ہے بھگون آپ سچ کہتے ہین یہ شِلا
مین نے بھی دیکھی ہی کہ ندی مین بشن بھگوان کی مُورت شالگرام ہی۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تو تم جانتے
ہو اور دیکھا بھی ہی پرنتو جو شِلا مین کہتا ہون وہ انوکھی ہی اور اُسکے بھیتر بہت سے برہمانڈ ہین اور کچھ بھی نہین
ہے رام جی چیتن روپی شِلا جو مین نے تم سے کہی ہی اُس مین سب برہمانڈ ہین اُس گھن چیتنا سے شِلا برن
کی ہی وہ اننت گھن اور نرندھر ہی اور آکاش پربت دیش پرتھوی ندی سمدر آدک سارا جگت اُس شِلا کے
بھیتر رہتا ہی اور کچھ نہین ہی جیسے شِلا کے اوپر کمل کھلے ہوتے ہین سو شِلا روپ ہین شِلا سے الگ نہین
تیسے ہی یہ جگت آتما روپی شِلا مین ہی آتما سے الگ نہین۔ ہے رام جی بھوت بھوشیہ برتمان تینون
کال اُس شِلا کی پتلی ہین۔ جیسے کاریگر پتلیان کلپتا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما مین ہی اُپجا نہین کیونکہ من
روپی کاریگر کلپتا ہی اور اُس سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی آتما مین کچھ اُپجا نہین۔ جیسے شکھپت روپ
شِلا کے اوپر کمل ریکھا لکھی ہوتی ہی اور وہ شِلا سے الگ نہین تیسے ہی یہ جگت آتما مین ہی آتما سے
الگ نہین۔ جیسے شِلا مین پتلی ہوتی ہی سو اُودے استت نہین ہوتی شِلا جیون کی تیون ہی تیسے ہی آتما
مین جگت اُودے استت نہین ہوتا کیونکہ واستو مین کچھ نہین ہی آتما مین دویت کلپنا اگیان سے
بھاستی ہی اور جب بودھ ہوتا ہی تب شانت ہوجاتی ہی۔ جیسے سمدر مین گرا ہوا بوند سمدر روپ
ہوجاتا ہی تیسے ہی بودھ سے کلپنا آتما مین مل جاتی ہی۔ ہے رام جی چیتن آتما اننت ہی اور اُسمین
کوئی بکار کلپنا نہین ہی پر اگیان سے کلپنا بھاستی ہی اور گیان سے لین ہوجاتی ہی۔ بکار بھی آتما کے
آشرے بھاستے ہین پر آتما بکار سے رہت ہی۔ برہم سے بکار پیدا ہوتے ہین اور برہم ہی مین استھت
ہین پر واستو مین کچھ ہوتے نہین سب آبھاس ماتر ہین جیسے کرنون مین جل کا آبھاس ہوتا ہی ایسے ہی
برہم مین جگت بکار کا آبھاس ہوتا ہی۔ جیسے بیج مین پتے ڈال پھول پھل کا بستار ہوتا ہی اور بیج ستا
سب مین ملی ہوتی ہی بیج سے الگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی چدگھن آتما کے بھیتر جگت بستار ہی سو چد
گھن آتما سے الگ نہین وہی اپنے آپ مین استھت ہی اور جگت بھی وہی روپ ہی۔ جو
ایک مانیے تو دویت بھی ہوتا ہی اور جو ایک نہین کہا جاتا تو دویت کہان ہو۔ جگت اور آتما مین
کچھ بھید نہین ادویت آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے شِلا مین مورت نہی ہوتی ہی۔ سو شِلا
کا روپ ہی ہی تیسے ہی جگت آتما روپ ہی اور جیسے شِلا مین الگ الگ بکھم مورت ہوتی ہین اور
آدھار روپ شِلا ابھید ہی تیسے ہی آتما مین جگت مورت الگ الگ بکھم روپ ہو بھاستی ہی اور چیتن
روپ آدھار ابھید ہی برہم ستا سمان شکھپت کی طرح سم استھت ہی بڑے بکار بھی اُسمین درشت آتے ہین
پر واستو مین شکھپت کی طرح بکار سے رہت ہی اور پھُرنے سے رہت چیتن شِلا استھت ہی اُس
نت شانت چدگھن روپ ستا مین یہ جگت کلپت ہی۔ آدھشٹھان ستا سدا سربدا شانت روپ ہی بھید کوئی
نہین۔ جیسے جل مین ترنگ ابھید روپ ہی اور سُبرن مین بھوکھن ایک روپ ہی تیسے ہی آتما مین
جگت ایک روپ ہی۔

سرگ چھیالیسوان - ستّا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے بیج کے بھیتر پھول پھل اور سمپورن برچھ ہوتا ہی سو آد بھی بیج ہی اور انت بھی بیج ہی - جب پھل پکتا ہی تب بیج ہی ہوتا ہی تیسے ہی آتما بھی جگت مین ہی پر نت سدا اچیت اور سم ہی - کبھی بھید بکار اور پرنام کو نہین پراپت ہوا اپنی ستا سے استھت ہی - جگت کے آد مدّھیہ انت مین وہی ہی کچھ اور بھاؤ کو پراپت نہین ہوا - دیش کال کرم آدک جو کچھ کلنا بھاستی ہی سو وہی روپ ہی جو کچھ شبد اور ارتھ ہی سو آتما سے الگ نہین - جیسے برچھ کے آد بھی بیج ہی اور انت بھی بیج ہی اور جو کچھ بستار بیج مین بھاستا ہی وہ بھی وہی روپ ہی الگ کچھ نہین تیسے ہی جگت کے آد بھی آتم ستّا ہی انت بھی آتم ستا ہی جو کچھ بیچ مین بھاستا ہی سو بھی وہی روپ ہی - ہے رام جی چیتن روپی مہا درپن مین سمپورن جگت پرتبمب ہوتا ہی اور سمپورن جگت ستنکلپ ماتر ہی - جیسا جیسا پھُرنا کسی مین درڑھ ہوتا ہی ویسا ہی آتم ستّا کے آشرے ہوکر بھاستا ہی جیسے چِتنا من مین جیسا کوئی سنکلپ دھرتا ہی تیسا ہی پرکٹ ہو آتا ہی سو سنکلپ ماتر ہی ہوتا ہی تیسے ہی جیسی جیسی بھاؤنا کوئی کرتا ہی تیسی تیسی آتما کے آشرت ہوکر بھاستی ہی - انت جگت آتم روپی من کے آشرے ہوکر استھت ہوتے ہین جیسی کوئی بھاؤنا کرتا ہی تیسی اُسکو ہو بھاستی ہی - ہے رام جی آتم روپی ڈبے سے جگت روپی رتن نکلتے ہین جیسا پھُرنا ہوتا ہی تیسا ہی جگت بھاس آتا ہی - جیسے شِلا کے اوپر ریکھا ہوتی ہین اور طرح طرح کے چتر بھاستے ہین سو ایک روپ ہین تیسے ہی آتما مین جگت ایک روپ ہی اور جیسے شِلا کے اوپر سنکھ چکر آدک ریکھا بھاستی ہین تیسے ہی آتما مین یہ جگت بھاستا ہی سو آتم روپ ہی آتم روپی شِلا مین بھید نہین ہی جیسے جل مین ترنگ جل روپ ہوتے ہین تیسے ہی برہم مین جگت برہم روپ ہی - وہ برہم سم شانت روپ سُکھیت کی طرح استھت ہی اس مین جگت کچھ پھُرا نہین شِلا کی ریکھا کی طرح ہی - جیسے بلاؤ کے بھیتر مجا ہوتی ہی تیسے ہی برہم مین جگت استھت ہی اور جیسے آکاش مین شونتا - جل مین دروتا - پَون مین اسپند ہوتی ہی تیسے ہی برہم مین جگت ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین - جیسے تر اور برچھ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین برہم ہی جگت ہی اور جگت ہی برہم ہی - ہے رام جی اس مین بھاؤ ابھاؤ بھید کلپنا کوئی نہین برہم ستا ہی پرکاشتی ہی اور برہم ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی - جیسے مرِ استھل مین سورج کی کرنین جل روپ ہوکر بھاستی ہین تیسے ہی برہم جگت روپ ہوکر بھاستا ہی - ہے رام جی سمیر آدک پربت اور گھاس پھوس بن اور چیت جگت پر نام سے لیکر جیوون کو بچار کر دیکھیے تو پرم ستا ہی بھاستی ہی اور سب پدارتھون مین استھول اور سوکشم بھاؤ سے وہی ستا بیاپی ہی - جیسے جل کا رس بنس پت (نباتات) مین بیاپا ہوا ہی تیسے ہی سب جگت مین سوکشم روپ ہوکر آتم ستّا بیاپی ہوئی ہی - جیسے ایک ہی رس ستا برچھ گھاس اور پھُولون مین بیاپی ہوئی ہی اور ایک ہی انیک روپ ہوکر بھاستی ہی تیسے ہی ایک ہی برہم ستا انیک روپ ہوکر

بھاستی ہی۔ ہے رام جی جیسے مور کے انڈے مین بہت سے رنگ ہوتے ہین اور جب انڈا ٹوٹ جاتا ہی تب
اُس سے آہستہ آہستہ بہت سے رنگ نکلتے ہین سو ایک ہی رس اُنیک روپ ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی
ایک ہی آتما اُنیک رُوپ جگت آکار ہو کر بھاستا ہی جیسے مور کے انڈے مین ایک ہی رس ہوتا ہی پرنت
جو دیرگھ سوتری اگیانی ہین اُن کو کھُو شیت اُنیک رنگ اُسمین بھاستے ہین سو اُن اُپجے ہی اُپجے بھاسے
ہین تیسے ہی یہ جگت اَن اُپجا ہی طرح طرح کا اگیانی کے ہردے مین استھت ہوتا ہی اور جو گیان وان ہین
اُنکو ایک رس برہم ستا ہی بھاستی ہی جیسے مور کا رس پرنام کو نہین پراپت ہوا ایک رس ہے اور جب
پرنام کو پراپت ہو کر طرح طرح کا رُوپ ہوا تب بھی ایک رس ہی تیسے ہی یہ جگت پرماتما مین چھپا ہی تو
بھی پرماتما ہی ہی اور جب طرح طرح کا رُوپ ہو کر بھاستا ہی تو بھی وہی ہی۔ پرنام کو نہین پراپت ہوا پرنت
اگیانی کو طرح طرح کا بھاستا ہی اور گیان وان کو ایک ستا ہی بھاستی ہی۔ یا اِس درشٹانت کا دوسرا ارتھ یہ کہ
کہ جیسے مور کے انڈے مین طرح طرح کے رنگ ہوئے کچھ نہین۔ پر جسکو دیبہ درشٹ ہی اسکو اُسمین اَن
اُپجی نانا تو بھاستی ہی اور جسکو دیبہ درشٹ نہین اُسکو بیج ہی بھاستا ہی نانا تو (طرح طرح کا ہونا) نہین بھاستا
تیسے ہی جنکو اگیان روپی دیبہ درشٹ ہی اُنکو اَن اُپجا ہی جگت طرح طرح کا ہو بھاستا ہی اور جو اگیان ورشٹ
سے رہت ہین اُن کو ایک برہم بھاستا ہی اور کچھ نہین بھاستا۔ ہے رام جی طرح طرح کا بھاستا ہی تو بھی
کچھ نہین جیسے مور کے انڈے مین طرح طرح کے رنگ بھاستے ہین تو بھی ایک رُوپ ہین تیسے ہی اِس
جگت مین الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین تو بھی ایک برہم ستا ہی دوسرا کچھ نہین۔

سَرگ سینتالیسوان - برہم ایکتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے اَن اُپجے رنگ مور کے انڈے مین ہوتے ہین سو بیج سے الگ نہین
تیسے ہی مین تو آدک آتما مین اَن اُدے بھی اَن اُدے رُوپ بھاستا ہی۔ جیسے بیج مین رنگون کا اُدے بھی اَن اُدے رُوپ ہی
تیسے ہی آتما مین جگت کا اُدے بھی اَن اُدے رُوپ ہی۔ آتم ستا شبد پدہ بانی سے کچھ کہا نہین جاتا ایسا سکھ سورگ یا اور
کسی استھان مین بھی نہین ہی جیسا سکھ آتما مین استھت ہونے سے پایا جاتا ہی۔ ہے رام جی آتم سکھ مین بشرانت
پانے کے لیے منیشور دیوتا سدھ اور مہارکھ درشیہ درشن سمبندھ پھُرنے کو تیاگ کر استھت ہوتے ہین اِس سے
وہ آتم سکھ ہی۔ سُمبت مین سمبیدن کا پھُرنا جنکا نبرت ہو گیا ہی اُن پرشونکو درشیہ بھاؤنا کوئی نہین پھُرتی اور نہ کوئی کرم
اُنکو اسپرش کرتا ہی پر اُن بھی اُنکے نہہ اسپند ہوتے ہین۔ چیت چیتن کے سمبندھ سے رہت چیتر کی مورت کی
طرح استھت ہوتے ہین اور شانت روپ استھت ہوتے ہین۔ ہے رام جی جب چیت کلا پھُرتی ہی تب سنسار
بھرم پیدا ہوتا ہی اور چیت کا پھُرنا مِٹ جاتا ہی تب شانت روپ اودیتا استھت ہوتا ہی۔ جیسے
جُدھ راجا کی سینا (فوج) کرتی ہی اور ہار جیت راجا کی ہوتی ہی تیسے ہی چیت کے پھُرنے سے آتما مین
بندھ اور موکش ہوتا ہی۔ جدپ آتما ست روپ اور راجیت ہی پرنت من اور بُدھ اور انتہ کرن کے دوارا
آتما مین بندھن اور موکش بھاستا ہی آتما سب کا پرکاشک ہی جیسے چندرما کی چاندنی برچھ آدک کو

پرکاشتی ہی تیسے آتما سب پدارتھون کو پرکاشتا ہی - وہ آتما نہ درشیہ ہی نہ اُپدیش کا لشٹے ہی نہ بستار روپ ہی نہ دور ہی کیول چیتن رُوپ اُنبھو آتما سے سِدھ ہی - وہ نہ دیہ ہی نہ اندری ہی نہ گن ہی نہ چیت ہی نہ باسنا ہی نہ جیو ہی نہ اسپند ہی نہ اور کوئی اسپرش کرتا ہی نہ آکاش ہی نہ ست ہی نہ اسبت ہی نہ مدھ ہی نہ شون ہی نہ اشون نہ دیش کال بست ہی نہ اہم ہی نہ اِتر آدک ہی - سب شبدون سے رہت ہی ویسے استھان مین پرکاشتا ہی اور کیول انبھو روپ ہی نہ اُسکا آد ہی نہ انت ہی نہ اُسکو ہتھیار کاٹ سکتا ہی نہ آگ جلا سکتی ہی نہ جل گلا سکتا ہی نہ پون سکھا سکتا ہی اور نہ کسی کی سامرتھ اُس سے چلتی ہی - وہ چیت روپی آتم تتو ہی نہ جنم لیتا ہی نہ مرتا ہی دیہہ روپی گھٹ کئی بار اُپجے ہین اور کئی بار ہٹ جاتے ہین اور آتما روپی آکاش سب کے بھیتر باہر اکھنڈ ابناشی ہی جیسے بہت سے گھڑون مین ایک ہی آکاش استھت ہوتا ہی تیسے ہی انیک پدارتھون مین ایک ہی برہم ستا آتما روپ ہو کر رہتی ہی - ہے رام جی جو کچھ استھاور جنگم جگت درشٹ آتا ہی سو سب برہم روپ ہی جو نردھرم نرگن نراکار نربکار نرمل ہی اور آد انت سے رہت سم اور شانت رُوپ ہی ایسی درشٹ کا آشرے کرکے استھت ہو - ہے رام جی جو تم اِس درشٹ کا آشرے کروگے تو بُرے کام بھی تم کو اسپرش نہ کرینگے - جیسے آکاش کو بادل اسپرش نہین کرتے تیسے ہی تم کو کرم اسپرش نہ کرینگے کال - کریا - کارن - کارج - جنم - استھت سنگھار آدک جو سُمرن روپ سنسار ہی سو سب برہم رُوپ ہی اسی درشٹ کا آشرے کرکے بچرو -

سرگ اڑتالیسوان - اُسرت بچار جوگ برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو برہم مین کوئی بکار نہین تو بھاو اُبھاو رُوپ جگت کس سے بھاستا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بکار کس کو کہتے ہین پہلے تو یہ سنو کہ جو چیز اپنے پہلے روپ کو چھوڑ کر برلے یعنی برخلاف رُوپ کو پراپت ہو اور پھر اپنے پہلے روپ کو نہ پراپت ہو اُسکو بکار کہتے ہین جیسے دودھ سے دہی ہو کر پھر دودھ نہین ہوتا - جیسے بالک اوستھا بیت جاتی ہی تو پھر نہین آتی اور جیسے جوا اوستھا گئی ہوئی پھر نہین آتی - اِسکا نام بکار ہی - پر برہم نرمل ہی - آد بھی نربکار ہی انت بھی نربکار ہی اور بیچ مین اُسمین جو کچھ مل بکار بھاستا ہی سو اگیان سے بھاستا ہی بیچ مین بھی برہم نربکار جیون کا تیون ہی - ہے رام جی جو پدارتھ برلے رُوپ ہوجاتا ہی وہ پھر اپنے رُوپ کو نہین پراپت ہوتا اور برہم ستا سدا جیون کی تیون ادویت رُوپ ہی اور آتم اُنبھو سے پرکاشتی ہی - جو کبھی دوسرے رُوپ کو نہ پراپت ہو اُسکو بکار کیسے کہیے - ہے رام جی جو چیز بچار اور گیان سے ناش ہو جائے اُسکو بھرم رُوپ جانو وہ واستو مین کچھ نہین - جو کچھ بکار ہی سو اگیان سے بھاستا ہی اور جب آتم بودھ ہوتا ہی تب نبرت ہو جاتا ہی - جسکے بودھ سے بکار نشٹ ہو جاوے اُسکو بکار کیسے کہیے - جو برہم شبد سے کہا تا ہی وہ نربید رُوپ آتما ہی - جو آد انت مین ست ہو اُسکو بیچ مین بھی ست جانیے اور اُس سے الگ ہو سو اگیان سے جانیے آتم روپ سدا ایک بداسم روپ ہی - آکاش اور پون بھی اور اور بھاؤ کو پراپت ہو جاتے ہین پرنت آتم تو کبھی دوسرے بھاؤ کو پراپت نہین ہوتا - وہ تو پرکاش رُوپ ایک نت اور نربکار ایشور ہی بھاؤ ابھاؤ

نکار کو کبھی نہین پراپت ہوتا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک تتو بدیمان ہر سو برہم سدا سمربدا
نرمل روپ ہر تو اس سنچیت برہم مین ابدیا کہان سے آئی بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب برہم ہر
آگے بھی برہم تھا اور پیچھے بھی برہم ہوگا اس نرنکار اور آدمدھیہ انت سے رہت برہم مین ابدیا کوئی نہین
یہ نشچے ہر جو باچ باچک شبد سے اپدیش کے نمت برہم کہتا ہر اسمین ابدیا کہان ہر - ہے رامجی یہ تو
آدک جگت بھرم اور اگن بایو آدک سب برہم ستا ہر اور ابدیا ذرا بھی نہین ہر - جسکا نام ابدیا ہر اسکو
بھرم ماتر اور اَسست جانو - جو بدیمان ہی نہین ہر تو اسکا نام کیا کہیے - پھر شری رام چندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون اپشم پرکرن مین آپ نے کیون کہا تھا کہ ابدیا ہر اور اب کس طرح کہتے ہین کہ بدیمان نہین
ہر بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی تب تم ابودھ تھے اس سے مین نے تمھارے جگانے کے لیے
جگت کلپ کر کہا تھا اور اب تم گیان وان ہوئے ہو اس سے مین نے کہا ہر کہ ابدیا ابدیمان ہر - ہے
رام جی ابدیا جیو اور جگت آدکرم اگیانی کو جگانے کے لیے بیدبانی نے کہا ہر - جب تک من اگیان ہوتا ہر
تب تک ابدیا بھرم ہر اور جگت بنا رہتا ہر اپایون سے بھی گیان نہین ہوتا جب بودھ وان ہوتا ہر تب
سدھانت کو اپدیش کی جگت بنا کبھی پاتا ہر اور ابودھ من جگت بنا نہین پا سکتا - ہے رام جی جو کام جگت
سے سدھ ہوتا ہر وہ اور جتن سے نہین سادھا جاتا - جیسے جگت روپی دیپک سے اندھکار دور ہوتا ہر اور دوسر
کسی بل اور جتن سے دور نہین ہوتا تیسے ہی اور جتن سے اگیان کی نیند نبرت نہین ہوتی - جو اگیانی کو سرب برہم
سدھانت کا اپدیش کیجیے تو وہ اپدیش برتھا ہوتا ہر جیسے کوئی دکھی اپنا دکھ دیوار کے آگے جا کر کہے تو
وہ اسکا کہنا نہین سنتی اور اسکا کہنا کبھی برتھا ہوتا ہر تیسے ہی اگیانی کو سرب برہم کا اپدیش برتھا ہوتا ہر - مودھ
جگت سے جگتا ہر اور بودھ وان کو پرتچھ تو کا اپدیش ہو جاتا ہر - ہے رام جی اب تم یہ دھارنا کرو کہ
برہم تینون لوک اور مین تو آدک سب برہم ہین دویت کلپنا کوئی نہین - پھر جو تمھاری اچھا ہو سو کرو
اور ورشیہ سمبیدن نہ پھرے سدا آتما مین استھت رہو - اس پرکار کسی کام مین بھی موہت نہو گا - ہے
رام جی جو چیتن روپ پرماتما پرکاش روپ ہر سو سدا اہم بھاؤ سے پھرتا ہر ایسا جو انبھو روپ ہر
اسی مین چلتے بیٹھتے کھاتے پیتے کام کرتے استھت رہو تب تمھارا اہم بھاؤ نبرت ہو جاویگا
اور جو شانت روپ برہم سب جیون مین استھت ہر اسکو تم پراپت ہو گے اور آدانت سے رہت
شدھ سمبت ماتر پرکاش روپ آتما کو دیکھو گے - جیسے مٹی کے برتن گھڑے وغیرہ سب مٹی ہی کے ہین
تیسے ہی تم سرب بھوت آتما کو دیکھو گے - جیسے مٹی سے گھڑے الگ نہین تیسے ہی آتما سے جگت
الگ نہین - جیسے بایو سے اسپند اور جل سے ترنگ الگ نہین ہر تیسے ہی آتما سے پرکرت
الگ نہین - جیسے جل اور ترنگ کہنے ہی بھر کو دو ہین تیسے ہی آتما اور پرکرت بھی کہنے ہی کو دو ہین
پر بھید بھاؤ کچھ نہین کیول اگیان سے بھید بھاستا ہر اور گیان سے بٹ جاتا ہر - جیسے رسی مین سانپ بھاستا
ہر تیسے ہی آتما مین پرکرت ہر - ہے رام جی چیت روپی برچھ ہر اور کلپنا روپی بیج ہر جب کلپنا روپی بیج بویا جاتا
ہر تب چیت روپی انکر اپجتا ہر اور اس سے بھاؤ روپ ستا رجب اپجتا ہر جب آتم گیان سے کلپنا روپی بیج

ہو یا جاتا ہے تب چت روپی انکر اُپجتا ہے اور اُس سے بھاؤ روپ سنسار جب اُپجتا ہے تب آتم گیان سے کلپنا روپی بیج جل جاتا ہے اور چت روپی انکر نشٹ ہو جاتا ہے ۔ ہے رامجی چت روپی انکر سے سکھ دکھ روپی برچھ پیدا ہوتا ہے جب چت روپی انکر نشٹ ہو تب سکھ دکھ روپی بیج کہاں اُپجے ۔ ہے رام جی جو کچھ دویت بھرم ہے سو اگیان سے اُپجتا ہے اور گیان سے مِٹ جاتا ہے ۔ آتما جو پرمارتھ سار ہے اُسکی بھاؤنا کرو تب سنسار بھرم سے مکت ہوگے یعنے چھوٹ جاؤگے ۔

سرگ انچاسواں ۔ سمبیدن بچار برنن

شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے منیشور جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ مین نے جانا اور جو کچھ دیکھنے جوگ تھا وہ دیکھا اب مین آپ کے گیان روپی امرت کے سینچنے سے پرم پد مین پورن آتما ہوا ہون ۔ ہے منیشور پورن نے سب سنسار کو پورن پرتیت کی ہے اور پورن مین پورن استھت ہے دوسرا کچھ نہین یہ سب مجھکو انبھو ہوا ہے ۔ ہے منیشور ایسا جانکر مین لیلا اور بُدھ پُشٹ ہونے کے واسطے آپ سے پوچھتا ہون ۔ جیسے بالک پتا سے پوچھتا ہے تو پتا گھبراتا نہین تیسے آپ بھی گھبرانا نہین ۔ ہے منیشور کان ۔ آنکھ ۔ تُوچا ۔ جِہبا ۔ ناک یہ پانچون اندریان پرتچھ دیکھ پڑتی ہین سو مُرنے پر کیون نہین اپنا اپنا بشے لیتی ہین اور جیتے جی کیون لیتی ہین گھٹ آدک کی طرح باہر سے یہ سب جڑ ہین پھر ہردے مین انبھو کیون ہوتا ہے اور لوہے کی شلا کی طرح یہ الگ الگ ہین پر اسمجھے کیسے ہوتی ہین پرسپر جو ایک آتما مین انبھو ہوتا ہے کہ مین دیکھتا ہون مین سنتا ہون ان سے آدلیکر برت کیونکر اکٹھی ہوتی ہے ۔ مین سامانیہ بھاؤ سے جانتا بھی ہون پر بشیکھ کرکے آپ سے پوچھتا ہون ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اندریان چت اور گھٹ پٹ آدک پدارتھ نرمل چیتن روپ آتما سے الگ نہین آتم تتو آکاش سے بھی ادھک سوکشم اور نرمل ہے ۔ ہے رام جی جب چیتن تتو سے پرتشٹھکا چیتنیا کی بھاؤنا پھری تو اُس نے آگے سب اندریون کو دیکھا اور اندریان چت کے آگے ہوئی ہین اُنکی گھنتا نے چیتن پرتشٹھکا بھاؤ کو پراپت ہوا ہے اُسی مین سب گھٹ آدک پدارتھ پرتمبب ہوتے ہین اور پرتشٹھکا مین بھاستے ہین ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور انت جگت جو رچے ہین اور جو درپن مین پرتمبب ہین اُس پرتشٹھکا کا روپ کیا ہے اور کیسے ہوئی ہے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آد انت سے رہت جگت کا بیج روپ جو اناد برہم ہے سو نرامر اور پرکاش روپ ہے اور کلپنا اور کلنا سے رہت شدھ چنماتر اور اچیتن جگت کا بیج وہی اناد برہم ہے ۔ وہ جب کلنا کے سنمکھ ہوا تب اُس کا نام جیو ہوا ۔ اُس جیو نے جب دیہہ کو چیتا اور اہم بھاؤ پھرا تب اہنکار ہوا جب منن کرنے لگا تب من ہوا جب نشچے کرنے لگا تب بدھ ہوئی ۔ جب پرماتما کی دیکھنے والی اندریون کی بھاؤنا ہوئی تب اندریان ہوئین جب دیہہ کی بھاؤنا کرنے لگا تب دیہہ ہوئی اور جب گھٹ پٹ کی بھاؤنا ہوئی تب گھٹ پٹ ہوئے اسی طرح جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی گئی ویسے ہی ویسے پدارتھ ہوتے گئے ۔ ہے رام جی یہ سو بھاؤ جسکا ہے اسکو پرتشٹھکا کہتے ہین ۔ سُوروپ سے برخلاف جگت کی طرف بھاؤنا کرنا اور کرم اور بھوگ اور سکھ دکھ آدک کی

بھاؤنا کرنا اور کلنا اور ابھمان جو چت کلا مین ہوا ہر اس سے اسکو جیو کہتے ہین - جیسی جیسی بھاؤنا کا آکار ہوا ویسی ہی
تیسی باسنا کو کرتا گیا - جیسے جل سے سینچا ہوا بیج ڈال پتا پھول پھل بھاؤ کو پراپت ہوتا ہر تیسے ہی باسنا
سے سینچا ہوا جیو اپنے سوروپ کے پرماد سے مہا بھرم جال مین گرتا ہر اور ایسا جانتا ہر کہ مین منکھ دیہہ ست
ہون یا دیوتا یا استھاور ہون پر ایسا نہین جانتا کہ مین چدآتما ہون - وہ دیہہ سے ملا ہوا ناشوان اور تچھ روپ
آپ کو دیکھتا ہر اس متھیا گیان سے ڈوبتا ہر اور دیہہ مین ابھمان کرنے سے باسنا کے بش ہو کر بہت دنون
تک نیچے اوپر اور بیچ مین بھرمتا ہر جیسے سمدر مین آیا ہوا کاٹھ ترنگون سے اچھلتا ہر جیسے گھٹی جنتر کا
برتن نیچے اوپر جاتا ہر تیسے ہی یہ جیو باسنا کے بش سے نیچے اوپر بھرمتا ہر - جب بچار اور ابھیاس
کرکے آتم بودھ کو پراپت ہوتا ہر تب سنسار روپی بندھن سے چھوٹتا ہر اور آدانت سے رہت
آتم پد کو پراپت ہوتا ہر بہت دنون تک جنمون کو بھوگ کر آتم گیان کے بش آتم پد کو پاتا ہر - ہے
رام جی سوروپ سے گرے ہوئے جیو اس پرکار بھرمتے ہین اور شریر پاتے ہین - اب یہ سنو کہ
اندریان مرنے کے بعد اپنے بشئیون کو کیون نہین بھوگ کرتی ہین - ہے رام جی جب شدھ تو مین چیت
کلنا پھرتی ہر تب وہ جیو روپ ہوتی ہر اور من سہت چھ اندریون کو لے کر دیہہ روپی گھر مین رہکر باہر کے
بشیون کو بھوگ کرتی ہر - من سہت چھ اندریون کے سمبندھ سے بشئیون کا بھوگ ہوتا ہر بغیر انکے بشئیون کا
بھوگ کبھی نہین ہو سکتا اس پرکار ان مین استھت ہو کر جیو کلا بشئیون کو بھوگ کرتی ہر - جدپ اندریان الگ الگ
ہین تو بھی انکو ایک کر لیتی ہر اور یہ اہنکار روپی تاگے سے اکٹھی ہوتی ہین - دیہہ اور اندریان مانک کیطرح
ہین انکو اکٹھا کر کے جیو کہتا ہر کہ مین دیکھتا سنتا سونگھتا پھرتا بولتا ہون اور انھین کے ابھمان سے بشئیون کو
گرہن کرتا ہر - ہے رام جی دیہہ اندریان من آدک جڑ ہین پرنت آتما کی ستا پا کر اپنے اپنے بشئے کو گرہن
کرتے ہین - اور جب تک پریشٹکا دیہہ مین ہوتی ہر تب تک اندریان بشئے کو گرہن کرتی
ہین اور جب پریشٹکا دیہہ سے نکل جاتی ہر تب اندریان بشئے کو گرہن نہین کرتی ہین - ہے
رام جی یہ جو پرتیچھ آنکھ ناک - کان جیبھ کھال دیکھ پڑتے ہین سو اندریان نہین ہین اندریان تو
بہت باریک تنماترا ہین - یہ ان کے رہنے کے استھان ہین - جیسے گھر مین جھروکھے ہوتے ہین تیسے
ہی یہ استھان ہین - ہے رام جی اب جیو کا روپ سنو - کہ آتم تو سب جگہ پورن ہر پرنت اسکا پرتیمب
وہان ہی ہوتا ہر جہان نرمل استھان ہوتا ہر - جیسے نرمل جل مین پرتیمب ہوتا ہر اور جیسے دو کنڈ ہون ان مین
ایک مین تو جل ہو اور دوسرے مین جل نہ ہو تو سورج کا پرکاش دونون مین برابر ہوتا ہر پرنت
جس مین جل ہر اس مین پرتیمب ہوتا ہر اور جل کے ملنے سے پرتیمب بھی ہلتا دیکھ پڑتا ہر پر جہان
جل نہین ہر وہان پرتیمب بھی نہین ہر تیسے ہی جہان ساتوک انشہ کرن ہوتا ہر وہان آتما کا
پرتیمب جیو بھی ہوتا ہر اور جب تک شریر مین ہوتا ہر تب تک شریر چیتن بھاستا ہر پر جب وہ
جیو کلا پریشٹکا روپ شریر کو تیاگ جاتی ہر تب وہ شریر جڑ ہو جاتا ہر - جیسے جب کنڈ سے جل نکل جاتا
ہر تب کنڈ مین سورج کا پرتیمب نہین رہتا ہر تیسے ہی انتہ کرن اور تنماترا پریشٹکا مین آتما کا پرتیمب ہوتا ہر

جب پرلیشٹکا شریر کو تیاگ جاتی ہر تب شریر جڑ ہو جاتا ہر - ہے رام جی جیسے جھروکھے کے آگے کوئی چیز رکھیے تو اُس جھروکھے کو اُس چیز کا گیان نہین ہوتا اور جب اُسکا مالک دیکھتا ہر تو اُس چیز کو لے لیتا ہر تیسے ہی اندریون کے استھانون مین جو بہت باریک تماترا سُواد لینے والی ہوتی ہر وہی بشیون کا سُواد لیتی ہر اور جب تماترا نہین ہوئی تب اندریان سُواد نہین لے سکتی ہین - ہے رام جی پرتچھ دیکھو کہ کتھا کا سُننے والا پرش کتھا مین بیٹھا ہوتا ہر پر جو اُس کا چت اور جگہ چلا جاتا ہر تو پرچھ بیٹھا رہتا ہر پرنت کچھ نہین سُنتا کیونکہ اُسکی شروِن اندری (قوت سامعہ) من کے ساتھ گئی ہر تیسے ہی جب پرلیشٹکا نکلجاتی ہر تب مرجاتا ہر اور اندریان بھی بشیون کو بھوگ نہین کرسکتی ہین - ہے رام جی مین تو آد جو جگت ہر سو کبھی سرشٹ کے آد مین آتم روپی سمدر سے ترنگ کی طرح پھُرا ہر اُسکے بعد درشیہ کلنا ہوئی ہر سو نہ دیش ہر نہ کال ہر نہ کریا ہر - یہ سب اسَت روپ ہر واستو مین کچھ نہین - ایسا جانکر سنسار کے سکھ دکھ ہرکھ شوک اور راگ دویش سے رہت ہو کر پھر تب تم مایا سے ترجاؤ گے -

سرگ پچاسوان - جتھارتھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی واستو مین اندری آدِک گُن کچھ اُپجے نہین - آدبرہما جی کی اُتپت جیسی مین نے تم سے کہی ہر سو سب تم نے سُنی ہر اور جیسے آدجیو پرلیشٹکا روپ برہما جی اُپجے ہین تیسے ہی اور جیو بھی اُپجے ہین - ہے رام جی جیو پرلیشٹکا مین استھت ہو کر جیسی بھاؤنا کرتا گیا ہر تیسا ہی تیسا بھاسنے لگا ہر اور پھر اُسی کی ستّا پاکر اپنے اپنے بشے کو گرہن کرنے لگے ہین - واستو مین اندریان بھی کچھ بست نہین سب آتما کے ابھاس سے پھُرتی ہین - اندریان اور اندریون کے بشے یہ سمبندھ سے اُپجے ہین سو جیسے اُپجے ہین تیسے تمسے کہے ہین - ہے رام جی شدھ سمبت ستا ماتر سے جو اہم اُلیکھ ہوا ہر سوئی سمبیدن ہوئی ہر وہی سمبیدن جیو روپ پرلیشٹکا بھاؤ کو پراپت ہو کر اور بُدھ مَن اور پنچ تماترا اُپجا کر آپ ہی اُن مین پرویش کر کے استھت ہوئی ہر - اُسکو پرلیشٹکا کہتے ہین پرنت یہ اُپجی بھی اسپند مین ہر آتما سے کچھ نہین اُپجا - وہ آتما نہ ایک ہر نہ انیک ہر - اور پرماتم تتو اسَت اَنامَی ہر اور اُس مین بیدتا بھی ایک ہی روپ ہر - ہے رام جی اُس مین نہ دویت کلنا ہر اور نہ کچھ من شکت ہر کیول شانت اور ستا ہر اُسی کو پرماتما کہتے ہین - جو مَن سہت چھ اندریون سے اتیت اچیت چنماتر ہر اُس سے جیو پیدا ہوا ہر - یہ بھی مین اُپدیش کے نمت کہتا ہون واستو مین کچھ اُپجا نہین کیول بھرم ماتر ہر - جہان جیو اُپجا ہر وہان اُسکو انیک بھاؤ اُلٹے ہو گئے ہین یہی اودیا ہر سو اُپدیش سے مٹجاتی ہر جیسے نرملی سے جل کا میلا پن مٹ جاتا ہر تیسے ہی گرو اور شاستر کے اُپدیش کو پاکر جب اودیا مٹ جاتی ہر تب بھرم روپ آکار شانت ہو جاتے ہین اور گیان روپ آتما باقی رہتا ہر جسکے آگے آکاش بھی موٹا ہر - جیسے پرمان (ذرہ) کے آگے سمیر پربت موٹا ہر تیسے ہی آتما کے آگے آکاش موٹا ہر

ہے رام جی آتما کے آگے جو موٹاپن بھاستا ہے سو بھرم ماتر ہے - جو بڑے بڑے اُدار آرمبھ بھاستے ہین سو تو
است ہی ہین تو پھر اور پدارتھون کی کیا گنتی ہے - ہے رام جی آتما مین جگت کچھ پایا نہین جاتا کیونکہ بست آتمیک
گیان سے بھاستی ہے اور سمیک گیان سے نہین پائی جاتی - جو کچھ جگت جال بھاستے ہین وے سب مایا ماتر ہین
ان سے کچھ ارتھ سِدّھ نہین ہوتا - جیسے مرگ ترشنا کا پانی پیا نہین جاتا تیسے ہی جگت کے پدارتھون
سے کچھ پرمارتھ سِدّھ نہین ہوتا سب اگیان سے بھاستے ہین - ہے رام جی جو بست سمیک گیان
سے پائیے اُسکو ست جانیے اور جو سمیک گیان سے نشٹ ہے اُسکو است جانیے - یہ جیو پریشٹھ کا ابدھک بھرم
ہے است ہی ست ہو کر بھاستا ہے اور جب گرو اور شاسترون کا بچار ہوتا ہے تب جگت بھرم مِٹ جاتا ہے
پریشٹھ کا مین استھت ہو کر جیو جیسی بھاونا کرتا ہے تیسی ہی سِدّھ ہوتی ہے - جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال
کلپتا ہے تیسے ہی جیو کلا اپنے آپ مین دیش کال تتو آدک کلپتی ہے اور بھاونا کے انُسار اُسکو بھاستے ہین -
جیسے بیج سے پتے پھول پھل ڈال آدک کا بستار ہوتا ہے تیسے ہی تنماترا سے بھوت جات سب کھیتر باہر
دیش کال کریا اور کرم ہوئے ہین - آد جیو پھر کر جیسا سنکلپ دھارن کرتا ہے تیسے ہی ہو بھاستا ہے سو یہ
سمبیدن کبھی آتما سے الگ نہین جیسے مرچون مین کڑواپن اور آکاش مین نیلاپن ایک روپ ہے
تیسے ہی آتما مین سمبیدن ایک روپ ہے اُس سمبیدن سے اُبھکر نشچے کیا ہے کہ یہ پدارتھ ایسے ہین یہ ایسے
ہین سو تیسے ہی ہوگئے اور طرح کبھی نہین ہوتے آد جیو نے پھر کر جو نشچے دھرا ہے اُسی نام نیت ہے
اور سو روپ سے سب آتم ستا ہے - آتم ستا ہی روپ دھر کر استھت ہوئی ہے - جیسے ایکھ ہی
گنّے کا رس شکر آدا اور مٹی گھٹ پٹ آدک آکار کو دھارن کرتی ہے تیسے ہی آتم ستا سرب گیان
کو پاتی ہے - جیسے ایک ہی جل کا رس پتا ڈال پھول پھل آدک ہو کر بھاستا ہے تیسے ہی ایک ہی آتم
ستا گھٹ پٹ اور دیوار آدک آکار ہو کر بھاستی ہے - ہے رامجی جیسے آد جیو نے نشچے کیا ہے تیسے ہی استھت
ہے اور طرح کبھی نہین ہوتا پرنت جگت کال مین ایسا ہے واستو مین نہ بمب ہے نہ پرتبمب ہے یہ دویت
مین ہوتے ہین - سو دویت کچھ نہین کیول چیدانند برہم آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہے اور
دیہہ آدک سب جیناتہ ہے - ہے رام جی جو کچھ جگت بھاستا ہے سو آتما کا کنچن روپ ہے - جیسے رسّی
مین سانپ بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے اور جیسے سُبرن بھوکھن ہو بھاستا ہے تیسے ہی آتما
ورشیہ روپ ہو بھاستا ہے جیسے سُبرن مین بھوکھن کچھ بست نہین ہوتے تیسے ہی آتما مین جگت کچھ
بست نہین - جیسے سپنے کا دیش است ہی ہے پر ست ہو کر بھاستا ہے تیسے ہی جیو کو دیہہ اور بھاستی ہے ہے
رام جی آتم ستا جیون کی تیون ہے پرنت پھرنے سے انیک روپ دھرتی ہے جیسے ایک نٹ بہت
سے سوانگ بناتا ہے تیسے ہی آتم ستا دیہہ آدک انیک روپ دھارن کرتی ہے - جیسے سپنے مین ایک
ہی بہت سے روپ دھر کر کام کرتا ہے تیسے ہی جگت مین آتم ستا بہت سے روپ دھرتی ہے - ہے
رام جی آتما نت شدھ اور سب کا اپنا آپ ہے اپنے سوروپ کے پرماد سے آپ سے آپکا جنم مرن جانتا ہے پر
وہ جنم مرن است روپ ہے - جیسے کوئی پرش آپ کو سپنے مین گنتے کا روپ دیکھے تیسے ہی یہ آپکو

جنم اور مرن دیکھتا ہی - جیسے اسکو بھی بھاونا ہی اور بھرم سے اَست کو سَت جانتا ہی اور جیسے سپنے مین بست
کو اَبست اور اَبست کو بست دیکھتا ہی تیسے ہی جاگرت مین اُلٹا دیکھتا ہی - جیسے جاگرت کے گیان سے
سپنے کا بھرم مِٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما اُدھشٹھان کے گیان سے جگت بھرم مِٹ جاتا ہی - جیسے پہلے
بُرا کرم کیا ہو اور اُسکے پیچھے اچھا کرم کرے تو وہ بُرا کرم گھٹ جاتا ہی تیسے ہی اگلے سنسکار سے جب نیچ
باسنا ہوتی ہی اور پھر آتم تتو کا ابھیاس کرتا ہی تو اِس پُرشارتھ سے میلی باسنا مِٹ جاتی ہی جبتک
باسنا میلی ہوتی ہی تب تک پیدا ہوتا مرتا غوطے کھاتا ہی اور جب سنتون کے سنگ اور سَت شاسترن
کے بچار سے آتم گیان اُپجتا ہی تب سنسار بندھن سے چھوٹتا ہی اور طرح نہین چھوٹتا - ہے رام جی باسنا
روپی کلنک سے جیو گھیرا ہوا ہی اور دیہہ روپی مندر مین بیٹھکر انیک بھرم دیکھتا ہی - آدجیو جو پھرا ہی
سو اپنے سوروپ کو تیاگ کر اَناتم بھرم کو دیکھتا ہی جیسے بالک پرچھائین مین بھوت کلپے تیسے ہی جیو
نے کلپ کر جیسی بھاونا کی ویسا ہی بھاسنے لگا - آدجیو پریشٹکا مین استھت ہوا ہی - بُدھ من اہنکار اور تنماترا
کا نام پُریشٹکا ہی اور آنت باہک دیہہ ہی - جیتن آتما کی کوئی مورت نہین ہی آکاش بھی اُسکے آگے موٹا
ہی - پران بالو گھٹنے کے سمان ہی اور دیہہ سمیر پربت کے سمان ہی ایسا باریک جیو ہوتا ہی سُکھپیت
جڑ روپ اور سوپن بھرم دونون اوستھاؤن مین استھاور جنگم روپی جیو بھٹکتے ہین کبھی سُکھپیت مین استھت
ہوتے ہین اور کبھی سوپن مین استھت ہوتے ہین اِسی پرکار دونون اوستھا مین جیو بھٹکتے ہین - ہے
رام جی سب کی دیہہ انت باہک ہی اور اُسی دیہہ سے سب کام کرتے ہین کبھی استھاور مین جاکر برچھ
اور پتھر آدک کی جون پاتے ہین - جب سپنے مین ہوتے ہین تب جنگم جون پاتے ہین سو وہ بھی کرم اور باسنا
کے اُنسار پاتے ہین - جب تامسی باسنا گھن ہوتی ہی تب کلپ برچھ اور چنتامن آدک کا روپ پاتے ہین
جب کیول تامسی گھن موہ روپ ہوتی ہی تب برچھ اور پتھر آدک کی جون پاتے ہین اسکا نام سُکھپیت ہی
سو لی گھن موہ روپ ہی اور اِس سے الگ جنگم بکشیپ روپ سوپن اوستھا ہی کبھی اِس مین ہوتا ہی
اور کبھی سُکھپیت روپ استھاور ہوتا ہی - ہے رام جی سُکھپیت اوستھا مین باسنا سُکھپیت روپ ہوتی ہی
سو پھر اُگتی ہی اِس سے موہ روپ ہی اُس سُکھپیت سے جب اُترتا ہی تب بکشیپ روپ سپنا ہوتا ہی
اور جب بودھ ہو تب جاگرت اوستھا پاوے - جاگرت دو پرکار کی ہی - جاگرت وہی ہی جو لی اور
بکشیپ ہونے سے رہت چیتن اوستھا ہی اِس سے رہت اور منوراج سب سوپن روپ ہی ایک
جیون مکت جاگرت ہی اور دوسری بدیہہ مکت ہی - جیون مکت تریا روپ ہی اور بدیہہ مکت تریاتیت
ہی - یہ اوستھا جیو کو بودھ سے پراپت ہوتی ہی اور جیو کو اپنے پُرشارتھ سے بودھ ہوتا ہی اور طرح
نہین ہوتا - ہے رام جی جیو کا پھُرنا گیان روپ ہی جو جگت کی اور لگتا ہی تو وہی روپ ہو جاتا
ہی اور سَت کی اور لگتا ہی تو سَت روپ ہو جاتا ہی - جب جگت کے سنمکھ ہوتا ہی تب بڑے
بڑے بھرم دیکھتا ہی - جیو کے بھیتر جو سرشٹ روپ ہو کر پھرتا ہی سو بھی آتم ستا سے الگ کچھ بست نہین
جیسے بٹلوہی مین دانون کی طرح جل اُچھلتا ہی سو اُس جل سے لبست الگ نہین تیسے ہی آتما کے سوا

جیو کے بھیتر اور کچھ بستُ نہین اور سرشٹ جو بھاستی ہی سو مایا ماتر ہی۔ ہے رام جی جیو کو اپنے سوروپ کے پرماد سے سرشٹ بھاستی ہی اور ست کی طرح ہو گئی ہی اُس سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور طرح طرح کی باسنا پُھرتی ہی اُس سے بندھن مین پڑا ہی جب باسنا کا ناش ہو تب مُکت روپ ہو۔ ہے رام جی گھن باسنا موہ روپ کا نام سُکھپت جڑ اوستھا ہی اور چتین سُوپن روپ ہی جب سوروپ کا پرماد ہوتا ہی تب جگت مین ست بُدھ ہوتی ہی اور جب اُسمین پرتیت ہوتی ہی تب طرح طرح کی باسنا اُدے ہوتی ہی پر جب سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہی تب سنسار ستتا ناش ہو جاتی ہی پھر باسنا نہین پُھرتی ہی۔ ہے رام جی گھن باسنا تب تک پُھرتی ہی جب تک جگت کی ست بُدھ ہوتی ہی اور جب جگت کا بالکل اَبھاؤ ہوتا ہی تب باسنا بھی نہین رہتی۔ جیسے بھوکھن کو گلا کر جب سُبرن کیا تب پھر بھوکھن بُدھ نہین رہتی۔ جو بست اگیان سے اُپجتی ہی وہ گیان سے مِٹ جاتی ہی اسی طرح باسنا بھرم اگیان سے اُپجتا ہی اور گیان سے مِٹ جاتا ہی۔ ہے رام جی گھن باسنا سے سُکھپت جڑ اوستھا ہوتی ہی اور تن باسنا سے سپنا دیکھتا ہی گھن باسنا موہ سے جیو اِستھاور اوستھا کو پراپت ہوتا ہی مدھ باسنا سے ترجک جون کو پاتا ہی ارتھات پشُ پنچھی اور سانپ آدک کا جنم پاتا ہی تن باسنا سے منکھ آدک کا شریر پاتا ہی اور کچھ باسنا نہ ہونے سے موکش پاتا ہی ہے رام جی یہ جگت سب سنکلپ سے رچا ہوا ہی گھٹ پٹ آدک جو پا ہی دیکھتے اور گرہن کرتے ہو وہی ہردے مین اِستھت ہو جاتے ہین اور جب اُنکو گرہن کرتے ہو تو گرا ہج (لینے کے قابل) اور گراہک (لینے والے) کا سمبندھ دیکھتے ہو کہ یہ مین نے گرہن کیا ہی یہ تیاگ کیا ہی جو گیان وان ہی وہ نہ گرہن کرنے کا ابھمان کرتا ہی نہ تیاگ کرنے کا ابھمان کرتا ہی اُسکو بھیتر باہر سب چدا کاش بھاستا ہی چتین ستا سب کا چمتکار ہی تینون لوک مَین ہو کر وہی پرکاشتا ہی ذرا بھی کوئی دوسرا نہین کیول آتم ستا اپنے آپ مین اِستھت ہی جیسے سمدر مین ترنگ اور بُدبُدے ہو کر بھاستے ہین پرنتُ سب جل ہی جل ہی جل سے کچھ الگ نہین تیسے ہی آتما جگت روپ ہو کر بھاستا ہی دویت نہین یعنے سوائے آتما کے اور کچھ نہین۔

سرگ اکیاونؐ۵۱ - نارائن اوتار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے جیو کو سپنے مین جو سنسار اُدے ہوتا ہی وہ کلپنا ماتر ہوتا ہی نہ ست ہی نہ اَست ہی جیو کے پُھرنے سے ہی بھرم بھاستا ہی تیسے ہی یہ جاگرت اوستھا بھرم ماتر ہی سوپن اور جاگرت ایک روپ ہی جیسے سپنے مین جاگرت کا ایک چھن بھی بہت کال جان پڑتا ہی تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے جاگرت بھی بہت کال جان پڑتا ہی جس سے ست کو اَست جانتا ہی اور اَست کو ست جانتا ہی جڑ کو چیتن جانتا ہی اور چیتن کو اگیان سے جڑ جانتا ہی جیسے سپنے مین ایک ہی جیو انیکتا کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی آدجیو ایک سے انیک ہو کر بھاستا ہی جیسے کسی استھان مین چور بھرم بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین تینون جگت بھرم بھاستا ہی۔ جیسے سُکھپت سے سوپن بھرم اُدے ہوتا ہی تیسے ہی اودویت تتو آتما مین جگت بھرم ہوتا ہی۔ آتما اننت سرب گت جیو کا بیج روپ ہی۔ جیسا اُسکے آشرے پُھرنا ہوتا ہی ویسا ہی سدھ ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رامجی جو پُرش سوروپ مین اِستھت ہوا ہی وہ سدا

نہہ سنگ ہوکر بچرتا ہر ۔ جیسے بشن بھگوان کے نہہ سنگتا کے اُپدیش سے اُرجن مُکت ہوکر بچرین گے تیسے ہی ہے مہابا ہو تم بھی بچرو ۔ ہے رامجی پانڈو کے پتر اُرجن جیسے سُکھ سے اپنا جنم سپھل کرینگے اور سب بیوہارون مین بھی سُکھی اور سوستھ رہین گے تیسے ہی تم بھی نہہ سنگ ہوکر بچرو ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پانڈو کے پُتر ارجن کب ہونگے اور کیسے بشن بھگوان نہہ سنگ کا اُپدیش اُنکو کرین گے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی است تماتر تتو مین آتم آدک سنگیا کلپ کر کہی ہین ۔ جیسے آکاش مین آکاش استھت ہر تیسے ہی نرمل تتو اپنے آپ مین استھت ہر ۔ جیسے سُمدر مین بھوکھن اور سمدر مین ترنگ کُھرتے ہین تیسے ہی آتما مین چودہ طرح کے بھوت جات (مخلوقات) کُھرتے ہین اور جیسے جال مین پنچھی بھرمتے ہین تیسے ہی جگت مین جیو بھرمتے ہین اور چندرما سورج لوکپال ہوکر استھت ہین اور اُنھون نے پنچ بھوتون کے کرم رچے ہین کہ یہ پُن لینے جوگ ہر اور یہ پاپ تیاگ کرنے جوگ ہر ۔ پُن سے سورگ آدک سُکھ ملتا ہر اور پاپ سے نرک ملتا ہر ۔ یہ مرجادا لوکپال نے استھاپن کی ہر ۔ اِس پرکار سنسار روپی ندی مین جیو بہتے ہین ۔ سنسار روپی ندی ابناشی روپ بہتی جان پڑتی ہر پر چھن چھن مین ناشس ہوتی ہر ۔ اِس جگت مین سورج کے پتر جم راج لوکپال بڑے پرتاپی اور تیجوان ہین اور سب جیوون کو مارتے ہین اور اِس تیت پرباہ کارج کے کرم مین استھت ہین ۔ اُنکا جیوون کو مارنا اور ڈنڈ دینا ہی نیم ہر پرنت چت مین پربت کی طرح استھت ہین وے جمراج چار چار جگون پیچھے کبھی آٹھ کبھی سائٹ کبھی بارہ یا سولہ برسون کا نیم کرکے کسی جیو کو نہین مارتے اور اداسین کی طرح استھت ہوتے ہین جب پرتھوی مین بہت سے جیو ہو جاتے ہین اور چلنے کو راستہ نہین ملتا اور کوئی دُشٹ جیو جیوونکو دکھ دیتے ہین اُس سے پرتھوی بھاری اور دُکھی ہوتی ہر تب پرتھوی کا بھار اُتارنے کے نمت بشن بھگوان اوتار دھارن کرکے دُشٹ جیوون کا ناش کرتے ہین اور دھرم مارگ کو دڑھ کرتے ہین ۔ ہے رام جی اِس پرکار نیم کے دھارن کرنیوالے جم راج جی کو اننت جگ اپنے بیوہار کو کرتے ہوئے بیت گئے ہین اور جیو اور جگت بہت سے ہوگئے ہین اِس بیوسوت منونتر کے جو جم راج ہین وہ آگے بارہ برس کا نیم کرینگے اور کسی جیو کو نہ مارینگے تب جیو بڑے بڑے کرم کرنے لگین گے اور پرتھوی جیوون سے بھر جائے گی ۔ جیسے برچھ پھلون سے لدجاتے ہین تیسے ہی پرتھوی پرانیون سے لدجائے گی اور جیسے چور کے ڈر سے استری اپنے پت کی شرن مین جاتی ہر تیسے ہی پرتھوی بھی دُکھت ہوکر شری بشن بھگوان کی شرن مین جائے گی تب بشن بھگوان دو دیہہ دھارن کرکے پرتھوی کا بھار اُتارین گے اور ست دھرم کو استھاپن کرین گے اور سب دیوتا بھی اوتار لے کر اُن کے ساتھ آوینگے اور نرون مین نایک بھاؤ کو پراپت ہونگے ۔ ایک دیہہ سے بشن بھگوان شری بسدیو جی کے گھر مین پتر روپ شری کرشن چندر نام سے ہونگے اور دوسری دیہہ سے پانڈو کے گھر مین ارجن نام سے راجا جدھشٹھر نام دھرم کے پتر ہونگے اور سمدر جسکی میکھلا (کردھنی) ہر ایسی جو پرتھوی ہر تسکا راج کرینگے اُسکے چچا کے پتر کا نام دُرجودھن ہوگا اور اُسکا اور بھیم کا بڑا جُدھ ہوگا ۔ دونون طرف سے سنگرام کی لالسا ہوکر اٹھارہ اکشوہنی سینا اِکٹھا ہوکر بڑے بھیانک جُدھ ہونگے اور اُنکے

بل سے بشن بھگوان پرتھوی کا بھار اُتارینگے ہے رام جی اس جدھ مین بشن بھگوان کا شریر ارجن نام ہوگا جو گانڈیو دھنکھ دھارن کرکے پرکرت سوبھاؤ مین استھت ہوکر ہرکھ شوک آدک بکار رہت نردھرمی ہونگے اور جدھ مین اپنے بھائی بندون کو دیکھکر موہت ہونگے اور موہ اور کایرپنے سے اُنکے ہاتھ سے دھنکھ گرپڑے گا اور گھبراجائینگے تب گیان شریر سے بشن بھگوان اُنکو اُپدیش کرینگے۔ جب دونون سیناؤن کے بیچ مین ارجن موہت ہوکر گرینگے تب بشن بھگوان کہین گے کہ ہے راج سنگھ ارجن تم منکھیہ سبھاؤ کو پراپت ہوکر کیون موہت ہوئے ہو اِس کایرپنے کو چھوڑدو تم تو پریم پرکاشس آتم تتو ہو۔ سب کا آتما آنند ابناشی آدانت مدھیہ سے رہت سرب بیاپی پرم انگر روپ نرمل دُکھ کے اسپرش سے رہت نت شُدھ نرامی ہی ہے ارجن آتما نہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے ہوکر بھی پھر کچھ نہین ہوتا کیونکہ جنم سے رہت نرنتر آد پرش سب کی آد ہے اُسکا شریر کے ناش ہونے سے ناش نہین ہوتا تم کیون برتھا کایر ہو رہے ہو۔

سرگ باونؐ۔ ارجن اُپدیش برنن

شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن جو اس آتما کو مارنے والا مانتے ہین اور مارا گیا مانتے ہین وے آتما کو نہین جانتے۔ یہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارتا ہے کیونکہ جو ابناشی روپ نراکار اور آکاش سے بھی ادھک سوکشم ہے اُس آتما پرمیشور کو کوئی کس طرح مارے۔ ہے ارجن تم اہنکار روپ نہین اِس اناتم ابھمان روپی مل کو تیاگ کرو۔ تم جنم مرن سے رہت ہو مکت روپ ہو جس پُرش کو اناتم مین اہم بھاؤ نہین اور جسکی بدھ کرتر تو اور بھوکتر تو مین نہین پھنسی وہ پُرش سب جگت کو مارے تو بھی کسی کو نہین مارتا اور نہ بندھن مین پڑتا ہے۔ ہے ارجن جسکو جیسا درڑھ نشچے ہوتا ہے اُسکو ویسا ہی انبھو ہوتا ہے اِس سے یہ مین یہ میرا آدک جو میلا سمبت نشچے ہوتا ہے اُسکو تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو جو ایسی بھاؤنا مین استھت نہین ہوتے اور آپ کو ناش ہوتا مانتے ہین وہ سکھ دُکھ سے راگ دویش مین جلتے ہین۔ ہے ارجن وے اپنے گنون کے بے انتہا کرمون مین پھنسے رہتے ہین۔ شبد اسپرش روپ رس گندھ ان سے پانچون تتو آکاش بایو اگن جل پرتھوی اُپجے ہین اور اِن بھوتون کے انش کان کھال آنکھ جیبھ ناک بشیون مین استھت ہین وے اپنے بشیون کو گرہن کرتی ہین۔ آنکھ روپ کو کھال اسپرش کو۔ جیبھ رس کو۔ ناک گندھ کو۔ کان شبد کو گرہن کرتے ہین اِن مین اہنکار سے جو موڑھ ہوا ہے وہ آپ کو کرتا مانتا ہے۔ کہ مین دیکھتا ہون۔ مین سنتا ہون۔ مین اسپرش کرتا ہون۔ مین سواد لیتا ہون۔ مین گندھ لیتا ہون۔ ہے ارجن یہ سب کرم کلنا سے رچے ہین۔ اندریون سے کرم ہوتے ہین اور اہم بھاؤ سے جیو برتھا دُکھ پاتا ہے بہت نے ملکر کرم کیا اور اِن مین ایک ہی ابھمانی ہوکر دکھ پاتا ہے۔ بڑا آشچرج ہے کہ دیہہ اور اندریون سے کرم ہوتے ہین اور جیو ابھمانی ہوکر سُکھ دُکھ اور راگ دویش سے جلتا ہے اِس سے اِنکا سنگ اور ابھمان تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو۔ جوگی کیول اندریون سے کرم کرتا ہے اور اِن مین ابھمان برت نہین کرتا ہے ارجن اِس جیو کو اہنکار ہی دُکھ دایک ہے کہ اناتم مین آتم ابھمان کرتا ہے جو ابھمان کو چھوڑ کر کرم کرتا ہے وہ

دکھ نہین پاتا سدا سُکھی رہتا ہی - جیسے سُندر شریر بششٹھا اور مُوتر سے مَیلا کیا گیا ہو تو اُسکی شوبھا جاتی رہتی ہی تیسے
ہی بُدھمان شاستر کا جاننے والا اور گنون سے بھرا ہوا بھی ہو پر جو اُنا تم مین آتم ابھمان کرے تو اُسکی شوبھا جاتی
رہتی ہی - جو نرمل نراہنکار سُکھ دُکھ مین سم اور چھاوان ہی وہ شُبھ کرم کرے یا اشُبھ کرم کرے اُسکو کسی کرم کا اُپدیش
نہین ہوتا - ہے ارجن ایسا نشچے دھارن کرکے کرم کرو - ہے پانڈو کے پُتر - جیسا تمھارا پرم دھرم
ہی اُسکو کرو - اپنا بہت پراکرم بھی کلیان کرنے والا ہی اور پرایا دھرم جو بہت اُتم بھی ہو تو بھی دُکھ
دایک ہی اور اپنا دھرم تھوڑا بھی امرت کی طرح سُکھ دایک ہی - ہے ارجن چاہے جیسا کرم
کرو پرنت جو تم مین اہم بھاؤ نہ ہوگا تو وہ تم کو اسپرش نہ کرے گا - سنگ ابھمان کو تیاگ کر جوگ مین استھت
ہوکر کرم کرو جو پُرش نہ سنگ ہی وہ چاہے سو کرم کرے پر وہ اُسکو کرتے ہوئے بھی بندھن مین
نہین پڑتا اس سے برہم روپ ہوکر برہم مین کرم کرو تب جلد ہی برہم رُوپ ہو جاؤگے - جو کچھ
آچار کرم ہی اُسکو برہم مین ارپن کرو - سنیاس جوگ جُگت سے کرمون کو کرتے ہوئے بھی مُکت
رُوپ ہوگے - اتنا سُنکر ارجن نے پوچھا کہ ہے بھگون سنگ تیاگ - برہم ارپن - ایشور ارپن -
اور جوگ کس کو کہتے ہین - موہ کے مٹ جانے کے لیے ان کو الگ الگ برنن کیجیے - شری
بھگوان بولے کہ ہے ارجن - پہلے تم یہ سُنو کہ برہم کس کو کہتے ہین - جہان سب سنکلپ شانت ہین
کیول ایک گھن بیدنا ہی دوسری بھاؤنا کا اُٹھان نہین کیول اچیت چنماتر ستا ہی اُسکو پربرہم کہتے ہین
اُسکو جانکر اُس کے پانے کا اُدم کرنا اور جس بچار سے اُسکو پائیے اُسکا نام گیان ہی - اُسمین استھت ہونے کا
جوگ ہی - ایسا نشچے کرنا کہ یہ سب برہم ہی - مین برہم ہون اور سب جگت مین ہی ہون اور برہم سے الگ
کچھ بھاؤنا نہ کرنا اُسکا نام برہم ارپن ہی - اور جس طرح کا جو جگت بھاستا ہی سو کیا ہے بھیتر بھی شون ہی باہر
بھی شون ہی جو شلا کے سمان ہی ایسا جو آکاش کی طرح ستا روپ ہی سو نہ شون ہی نہ شلا کی طرح
اُسکے آبشر سے اسپند کلنا اسپھورت کی طرح دوسرے کی طرح جگت رُوپ ہوکر بھاستی
ہی پرنتُ آکاش کی طرح شون ہی - جیسے سمُدر مین ترنگ اور بُدبُدے انیک روپ ہوکر استھت
ہوتے ہین سو جل ہی ہین اور کچھ نہین ایک جل ہی انیک رُوپ ہوکر بھاستا ہی - تیسے ہی ایک
ہی لبست ستا گھٹ پٹ آدک آکار ہوکر بھاستی ہی - سمبست سار آتما مین بھید کلنا کچھ نہین - اگیان سے
انیک رُوپ بھید کلنا بکلپ جال بھاستے ہین اور انیک بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین - آتما کو انیک
نام روپ دیکھنا اور الگ الگ دیہہ اور اندریان پران مَن بُدھ آدک انیک مین اہم
پرتیت سے ایک بھاؤ دیکھنا اگیانتا ہی - یہ کلنا گیان سے مٹ جاتی ہی - ہے ارجن سنکلپ
جال کو تیاگ کرنے کا نام اسنگ ہی - سب کلنا جال کو بھی ایشور سے الگ نہ جاننا - اس بھاؤنا سے
دویت بھاؤ مٹ جاتا ہی اسکا نام ایشور سمرپن ہی - ہے ارجن جب ایسی ابھید بھاؤنا ہوتی ہی
تب آتم بودھ پراپت ہوتا ہی - بودھ سے سب شبد ارتھ ایک رُوپ بھاستے ہین سب
شبدون کا ایک ہی شبد بھاستا ہی اور سب شبدون مین ایک ہی ارتھ بھاستا ہی - ہے ارجن سب

جگت مین ہون وشا اور آکاش مین ہون اور کرم کال دویت مین ہی ہون تم مجھ سے من لگاؤ میری بھگت کرو
میرا بھجن کرو مجھی کو نمسکار کرو تب مجھ مین مل جاؤگے ۔ ہے ارجن مین آتما ہون اور تم میرے آشرے ہو ۔ ارجن
بولے کہ ہے بھگوان آپ کے دو روپ ہین ایک پر دوسرا اپر ۔ ان دونون روپون مین کس کا آشرے
کرون ۔ جس سے مین پرم سدھ کو پاؤن ۔ شری بھگوان بولے کہ ہے نہ پاپ ۔ ایک سمان روپ ہی
دوسرا پرم روپ ہی ۔ یہ جو سنکھ چکر گدا پدم سہت روپ ہی سو تو میرا سمان روپ ہی اور پرم روپ
آد انت سے رہت ایک اناما ہی ۔ اس برہم روپ کو آتما اور پرماتما آدک نام سے کہتے ہین ۔ جب تک تم ابودھ
ہو اور تم کو اناتم دیہہ آدک مین آتم ابھمان ہی تب تک میرے چترببھج روپ کی پوجا کے آشرے ہو اور کرمون کو
کرتے رہو اور جب پربودھ ہوگے تب میرے پرم روپ کو پراپت ہوگے جو آد انت مدھیہ سے رہت
ہی اسکو پاکر پھر جنم مرن مین نہ آؤگے جب تم ستروون کے ناش کرتا اور گیانی ہوئے تب آتما سے میرا
پوجن کرو ۔ مین سب کا آتما ہون ۔ ہے ارجن مین مانتا ہون کہ اب تم پربودھ ہوئے ہو آتم پد مین بشرام
پایا ہی اور سنکلپ کلنا سے رہت ایک آتم ستا مین استھت ہوکر مکت ہوئے ہو ۔ ایسے جوگ سے تم
سب جیوون مین استھت ہوکر آتما کو دیکھوگے اور سب جیوون کو آتما مین استھت دیکھوگے اور سب مین
تم کو سم بدھ ہوگی تب سوروپ مین تم کو درڑھ استھت ہوگی ۔ ہے ارجن جو سب جیوون مین استھت آتما کو
دیکھتا ہی اور ایکتو بھاؤ سے بھجن کرتا ہی اور جسکو آتما سے الگ اور بھاونا نہین پھرتی وہ سب طرح سے برتان
بھی ہی تو بھی جنم مرن مین نہین آتا ۔ ہے ارجن جس مین سب شبدون کا ارتھ ہی اور جو سب شبدون مین ایک
ارتھ روپ ہی ایسی آتم ستا نہ ست ہی نہ است ہی ۔ ست است سے رہت جو ستا ہی وہی آتم ستا ہی وہ
سب لوگون کے چت مین پرکاش روپ ہوکر استھت ہی ۔ ہے بھارت جیسے دودھ مین گھی اور جل مین
رس استھت ہوتا ہی تیسے ہی مین سب لوگون کے ہردے مین تت روپ استھت ہون ۔ جیسے
دودھ مین گھی استھت ہی تیسے ہی سب پدارتھون کے بھیتر مین آتما استھت ہون اور جیسے رتنون
کے بھیتر باہر پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی مین سب پدارتھون کے بھیتر باہر استھت ہون ۔ جیسے بہت
سے گھڑون کے بھیتر باہر ایک ہی آکاش استھت ہی تیسے ہی مین سب دیہون کے بھیتر باہر ایک ست
سوروپ استھت ہون ۔ ہے ارجن برہما جی سے لے کر تنکے تک سب پدارتھون مین ستا سمان سے مین
استھت ہون اور رنت اکھنڈ ہون ۔ مجھ مین جو چت سمبندھ پھرا ہی سو برہم ستا کی طرح ہوا ہی اور
پھرنے سے جگت روپ ہو بھاستا ہی ۔ یہ آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہی کچھ دویت نہین ۔
ہے ارجن آتما سب کا ساکشی روپ ہی اسکو جگت کا سکھ دکھ اسپرش نہین کرتا ۔ جیسے درپن پرتبمب
کو گرہن کرتا ہی پرنت سب مین سم ہی کسی مین دکھی نہین ہوتا تیسے ہی سب پدارتھ اوستھا کا ساکشی بھوت آتما
ہی کسی کو اسپرش نہین کرتا اور شریر کے ناش ہونے سے اسکا ناش نہین ہوتا جو ایسا دیکھتا ہی وہی جتھارتھ
دیکھتا ہی ۔ ہے ارجن پرتھوی مین گندھ ۔ جل مین رس ۔ پون مین اسپرش اور اسپند شکت مین ہی
ہون ۔ اگن مین پرکاش اور آکاش مین شبد شکت مین ہی ہون ۔ تم سے کیا کہون کہ یہ مین ہون ۔ سرب آتما

سرب کا آتما مَین ہون مجھ سے الگ کچھ نہین ۔ ہے پانڈو یہ جو سرشٹ پروِرتی اور اُتپت اور بڑی ہوئی دیکھ پڑتی ہو سو مجھ مین ایسی ہو جیسے سمدر مین ترنگ آپ بنتے اور مٹتے ہین ۔ جیسے پہاڑ پتھر رُوپ ہو ۔ برچھ کاٹھ رُوپ ہو ترنگ جل رُوپ ہو ۔ تیسے ہی سب پدارتھون مین مَین آتما رُوپ ہون ۔ جو سب جیوون کو آتما مین دیکھتا ہو وہ آتما کو اکرتا دیکھتا ہو ۔ جیسے سمدر مین طرح طرح کے ترنگ اور سُبرن مین بھوکھن بھاستے ہین تیسے ہی طرح طرح کے رُوپ آتما مین بھاستے ہین ۔ ہے ارجن طرح طرح کے پدارتھ برہم رُوپ ہین ۔ برہم سے الگ کچھ نہین تو پھر اور کیا کہیے ۔ بھاؤ بکار کیا کہیے اور جگت دویت کیا کہیے جو سب وہی ہو تو پرتھا موہت کیون ہوتے ہو ۔ اِس پرکار سُنکر بدھمان لوگ اِس لوک مین سم رس چت ہو کر رہتے ہین ۔ ہے ارجن اِس پد کو تم کیون نہین پراپت ہوتے ۔ جو پُرش نربان اور نرموہ ہوتے ہین اور جن کی اُکھلا کھا اور دویت اُکھلا کھا مٹ گئی ہو وے ابناشی پد کو پراپت ہوئے ہین ۔

سرگ ترپن ۵۳ ۔ ارجن اُپدیش سرب برہم پرتپادن برنن

شری بھگوان بولے کہ ہے مہاباہو ۔ اور بھی میرے پرم بچن سُنو مین تمھاری پرسنتا کے نمت کہتا ہون کیونکہ تمھارا ہنکاری ہون ۔ یہ جو سرد گرم لشنے بھوگ ہین سو اندریون سے کیے جاتے ہین اور آنے جانیوالے ہین اور انت ہین ۔ انکو سہکر تم آتما کو اسپرش نہین کرتے ۔ تم تو ایک آتما آدانت مدھیہ سے رہت نراکار اکھنڈ اور پورن ہو تم کو سرد گرم سکھ دکھ کھنڈت نہین کر سکتے ۔ یہ کلنا سے رچے ہوئے ہین ۔ جیسے سُبرن مین بھوکھن کا نواس ہو تیسے ہی آتما مین اِنکا اَسَت نواس ہو ۔ ہے بھارت جسکو اندریون کے بھرم رُوپ بھوگ اور اسپرش چلائمان نہین کر سکتے اور سکھ دکھ دونون برابر ہین اُسکو موکش کی پراپت ہوتی ہو ۔ ہے ارجن آتما نت شُدھ اور سرب رُوپ ہو اور اندریون کے اُسپرش اَسَت رُوپ ہین اسلیے اَسَت رُوپ سَت رُوپ آتما کو موہ نہین کر سکتے ۔ یہ تھوڑا اور تچھ ہو اور بودھ رُوپ آتم تتو سرب گت شُدھ رُوپ ہو اِسکا اسپرش کیسے ہو ۔ سَت کو اَسَت اُسپرش نہین کر سکتا جیسے رَسی مین سانپ کا آبھاس ہوتا ہو سو رَسی کو اُسپرش نہین کر سکتا اور جیسے تصویر کی آگ کاغذ کو جلا نہین سکتی اور جیسے سپنے کے دُکھ جاگنے پر مُنکھیہ کو اسپرش نہین کر سکتے تیسے ہی اندریان اور اُن کے لشنے آتما کو اسپرش نہین کر سکتے ۔ ہے ارجن جو سَت ہو وہ اَسَت نہین ہوتا اور جو اَسَت ہو وہ سَت نہین ہوتا ۔ سکھ دکھ آدک اَسَت رُوپ ہین اور پرماتما سَت رُوپ ہو ۔ جگت کے ست بست گھٹ آدک اور آکاش کے اَسَت بھل آدک کے تیاگ سے جو نہ گنجن مہاست پد باقی رہے اُسمین استھت رہو ۔ ہے ارجن گیاتوان پرش اِشٹ انشٹ سے چلائمان نہین ہوتا وہ اِشٹ کے سکھ سے سُکھی نہین ہوتا اور انشٹ کے دکھ سے دُکھی نہین ہوتا ۔ چیتن تتھپر کی طرح شریر مین استھت ہوتا ہو ۔ ہے سادھو یہ چیت بھی جڑ ہو اور اندریان بھی جڑ ہین دیہہ بھی جڑ ہو آتما چیتن ہو اِسکے ساتھ ملا ہوا آپ کو دیہہ کیا دیکھتا ہو چیت اور دیہہ بھی آپس مین الگ الگ ہین دیہہ کے ناش ہونے سے چیت کا ناش نہین ہوتا اور چیت کے ناش ہونے

سے دیہہ کا ناش نہین ہوتا - اِن کے نشٹ ہونے سے جو آپ کو نشٹ ہوا مانتا ہو اور اِن کے سُکھ دُکھ سے
سُکھی دُکھی ہوتا ہو وہ مہا مورکھ ہو - ہے ارجُن سوروپ کے پرماد سے جو دیہہ آدک مین اہم پرتیت کرتا
ہو اور آپ کو بھوکتا مانتا ہو وہ نربُدھی ہو - جب آتما کا بودھ ہوتا ہو تب آپ کو اکرتا ابھوکتا اور ادویت دیکھتا
ہو - جیسے رسّی کے اگیان سے سرپ بھاستا ہو اور رسّی کے گیان سے سرپ نہین بھاستا تیسے ہی آتما
کے گیان سے دیہہ اور اِندریون کے سُکھ دکھ بھاستے ہین اور آتم گیان سے سُکھ دُکھ کا ابھاؤ ہو جاتا ہو - ہے
ارجُن یہ سنسار ایک اجنما برہم سوروپ ہو نہ کوئی پیدا ہوتا ہو نہ مرتا ہو یہ سچا اُپدیش ہو - ہے ارجُن برہم روپی
سمدر مین تم ایک ترنگ پھُرے ہوا اور کچھ دنون تک رہکر پھر اُسی مین ملجاؤگے اِس سے تمھارا سوروپ
برہم نرامے برہم ہی ہو سب جگت برہم کا اسپند ہو - جو سبے پاگر درشٹ آتا ہو اس سے مان مد شوک سُکھ دُکھ
سب اَست روپ ہین تم شانت وان ہورہو - ہے ارجُن پہلے تو تم برہم مرُدّھ کروا ور جو کچھ اکشوہنی سینا
ہو اُسکا اُنھو سے ناش کرو - یہ دویت کچھ نہین کیول ایک پر برہم روپ سدا استھت ہو برہم مرُدّھ کرو
اور سُکھ دُکھ ہان لابھ جے اجے انکو اس یُدھ مین ایک سمجھو - برہما جی سے لیکر تنکے تک جو کچھ جگت بھاستا ہو
سو سب برہم ہی ہو برہم سے الگ کچھ نہین ایسا جانکر ہان لابھ مین سم ہو کر استھت ہوا ور چنتنا کچھ
نہ کرو - ہے ارجُن جڑ شریر سے کرم آپ ہی آپ سو بھاؤ سے ہوتے ہین - جیسے بایو کا پھُرنا سو بھاؤ
ہی سے ہوتا ہو تیسے ہی شریر سے کرم سو بھاؤ ہی سے ہوتے ہین - ہے ارجُن بھوجن کرنا دینا لینا آدک
جو کچھ کرم کرو سو آتما مین ہی ارپن کرو - سدا آتم ستا مین استھت رہو اور سب کو آتم روپ دیکھو - ہے
ارجُن جیسا کچھ درڑھ نشچے کسی کے ہردے مین ہوتا ہو اُسکو ویسا ہی روپ بھاستا ہو - جب تم اِس پرکار
ابھیاس کروگے تب برہم روپ ہوجاؤگے اِسمین سنشے نہین - ہے ارجُن جو کوئی کرمون مین آتما کو اکرتا دیکھتا ہو
وہ منکھیون مین بُدھمان ہو اور سب کرمون کو کرتے ہوئے بھی کچھ نہین کرتا - ہے ارجُن کرمون کے
پھل کی اچھا نہ ہو اور کرمون سے بِرس بھی نہ ہو جوگ مین استھت ہو کر کرم کرو - ہے ارجُن کرم کے
ابھمان اور پھل کی اچھا کو تیاگ کر کرم کرو - جو کرمون کے پھل اور سنگ کو تیاگ کر نت ترپت ہوا ہی
وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا - ہے ارجُن جس نے سب کرمون مین کامنا اور سنکلپ کو تیاگ کیا ہو اور گیان
روپی اگن سے کرمون کو جلا دیا ہو اُسکو بُدھمان لوگ پنڈت کہتے ہین جو آتما مین سم استھت ہو اور سب
ارتھون مین مِہہ پریوجن اور نِروندستا مین استھت ہو اور جیتھا پراپت مین برتتا ہو اُسکو پرتھوی کا بھوکھن
کہنا چاہیے اور سمدر کی طرح اچل اور اپنے آپ مین ترپت ہو - جیسے سمدر مین بے اچھا ہی کے جل چلا آتا ہو
تیسے ہی گیانوان مین سُکھ چلے آتے ہین وہ شانت روپ ہو اور سب کامناؤن سے رہت ہو -

سرگ چوون - جیو نرنی برنن

شری بھگوان بولے کہ ہے ارجُن تم دیش کال نبست کے پرچھید سے رہت ابناشی اور اجر آتما ہو (اجر
ہمیشہ جوان کو کہتے ہین) ہے ارجُن تم شوک مت کرو - یہ جگت تمکو اگیان سے بھاستا ہو - اگیان اپنے پرماد کو

کہتے ہین اور پرمادانا تم مین آتم ابھمان کرنے کا نام ہو۔ ہے ارجن یہ جو سنسار روپ تمھارا شریر ہو اسمین ابھمان مت کرو یہ متھیا ہو اسمین دکھ ہوتا ہو اور تم اسنگ اور ابناشی ہو تمھارا ناش کبھی نہین ہوتا۔ ہے ارجن جو ناش روپ ہو وہ کبھی نہ رہے گا اور جو ست ہو اسکا ابھاؤ نہ ہوگا۔ تتو جاننے والون نے ان دونون کا یہی نرنے کیا ہو ہے ارجن جس مین یہ سب پرکاشتا ہو اسکو تم ابناشی جانو اسکا کوئی ناش نہین کرسکتا۔ ہے ارجن تم ایسے ہو اور یہ آتما سب کا اپنا آپ ہو اسکا ناش کیسے ہو۔ اگیانی منکھ اسکو ناش ہوتا مانتے ہین۔ ارجن نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ آتما ابناشی ہو اور سب کا اپنا آپ ہو تو انکا کیونکر ناش ہوتا ہو۔ شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن تم سچ کہتے ہو کسی کا ناش نہین ہوتا پرنت اگیان سے اپنا ناش ہونا مانتے ہین۔ ہے ارجن تم آتم گیانی ہور ہو۔ وہ آتما ایک ادویت ہو۔ سب کو ایک بھی نہین کہ سکتے تو دویت کہان سے ہو۔ ارجن بولے کہ بھگون آپ کہتے ہین کہ آتما ایک ہو تو مرت بھی دوسرا نہوا اور لوگ مرنے کے بعد سورگ اور نرک بھوگتے ہین۔ جو مرت نہین ہو تو لوگ مرتے کیون ہین اور پاپ پن کا پھل کیون بھوگتے ہین۔ شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن نہ کوئی مرتا ہو نہ پیدا ہوتا ہو یہ سپنے کی طرح متھیا کلپنا ہو۔ جیسے نیند کے دوش سے سپنے مین مرنا اور پیدا ہونا جان پڑتا ہو تیسے ہی سنسار مین یہ جنم مرن اگیان سے بھاستا ہو۔ اگیان پھرنے کا نام ہو اس پھرنے ہی سے سورگ اور نرک بنا ہو۔ ہے ارجن جیسے یہ جیو بھوگتا ہو سو سنو کہ اس جیو نے اپنے سوروپ کے پرماد سے سنکلپ کے شریر رچے ہین۔ پرتھوی جل اگن بایو آکاش مین من بدھ اہنکار سے جیو پرکاش کرتا ہو اس سے ملکر جیسی باسنا کرتا ہو تیسا ہی آگے بھوگتا ہو۔ وہ باسنا تین طرح کی ہو۔ ساتوکی۔ راجسی۔ تامسی۔ جیسی باسنا ہوتی ہو تیسا ہی سورگ اور نرک بنجاتا ہو۔ ساتوکی باسنا سے سورگ بنجاتا ہو اور اور سے نرک آدک بنجاتے ہین سورگ اور نرک کیول باسنا ماتر ہین نہ کوئی سورگ ہو نہ نرک ہو۔ نہ کوئی مرتا ہو نہ پیدا ہوتا ہو کیول ایک آتما ہی جیون کا تیون استھت ہو۔ پرنت یہ جگت بھاس بھرم سے بھاستا ہو اس جیو نے اگیان سے بہت دنون تک باسنا کا ابھیاس کیا ہو اسی سے بھرم دیکھتا ہو۔ ارجن بولے کہ ہے جگت پت یہ جیو جو نرک سورگ آدک جون جگت مین دیکھتا ہو اسکا کارن کون ہو۔ شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن اگیان سے جو اناتما مین آتم ابھمان ہوا ہو اس سے جگت کو ست جانکر باسنا کرنے لگا ہو اور جیسے جیسے جگت کو ست جانکر باسنا کرتا ہو تیسے ہی جگت بھرم دیکھتا ہو جب آتم بچار اپجتا ہو تب جگت کو سپنے کی طرح دیکھتا ہو اور باسنا بھی مٹ جاتی ہو اور جب باسنا مٹ جاتی ہو تب کلیان ہوتا ہو۔ پھر ارجن نے پوچھا کہ ہے بھگون بہت دنون کے ابھیاس سے جو سنسار بھرم درڑھ ہورہا ہو سو کس طرح ہوا ہو اور کس طرح مٹ جائیگا شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن مورکھتا اور اگیانتا سے جو اناتم دیہہ آدک مین آتم بھاؤنا ہوتی ہو اس سے جگت کو ست جانکر باسنا کرتا ہو اور اس باسنا کے انسار جگت بھرم دیکھتا ہو جب سوروپ کا ابھیاس کرتا ہو تب باسنا نشٹ ہوجاتی ہو اس سے ہے ارجن تم سوروپ کا ابھیاس

کرو۔ مین میرا آدک باسنا (اچھا) کو تیاگ کر کیول آتما کی بھاونا کرو۔ یہ دیہہ باسنا روپ ہی جب باسنا نہ رہے گی
تب دیہہ بھی نہ رہیگی تب دیش کال کریا جنم مرن بھی نہ رہین گے یہ اپنے ہی سنکلپ سے اُٹھے ہین اور بھرم
روپ ہین اِنکی باسنا سے گھیرا ہوا جیو بھٹکتا ہی جب آتم بودھ ہوتا ہی تب باسنا سے چھوٹ جاتا ہی اور
نرالمب اسنکلپ ابناشی آتم تتو کو پاتا ہی اسی کو موکش کہتے ہین۔ ہے ارجن جب جیو کو تتو بودھ ہوتا ہی تب
باسنا روپی جال سے مکت ہوتا ہی اور جو باسنا سے مکت ہوا وہی مکت ہوا۔ جو پرش سب دھرمون کو کرتا ہی اور
سرگیہ اور شاسترون کا جاننے والا بھی ہو پر جو باسنا سے مکت نہین ہوا ہی وہ سب طرف سے بندھن مین ہی
جیسے ورشٹ کے دوش سے نرمل آکاش مین مور کی پوچھ (دُم) کی طرح تارے بھاستے ہین تیسے مورکھ کو
شدھ آتما مین باسنا روپی مل جگت بھاستا ہی۔ جیسے پنجڑے مین پنچھی بند ہوتا ہی تیسے ہی وہ بندھن
مین ہوتا ہی۔ جسکے ہردے مین باسنا ہی اُسکو بندھن مین جانو اور جس کے ہردے مین باسنا نہین ہی اُسکو
مکت جانو۔ ہے ارجن جس کے ہردے مین جگت کی باسنا ہی وہ جو بڑا دولتمند دیکھ پڑتا ہی تو بھی دریدری
اور دُکھ کا بھوگی ہی اور جسکی باسنا مٹ گئی ہی وہ جو دریدری دیکھ پڑتا ہی تو بھی بڑا دولتمند ہی۔

سَرگ پچپن۔ شری کرشن سمبادارجن لشٹ اَنت برنن

کرشن بھگوان بولے کہ ہے ارجن اِس پرکار تم نرباسنک جیون مکت ہوکر بچرو تب تمھارا انتہ کرن شیتل ہو جائیگا
موت اور بڑھاپے سے رہت اور نہہ سنگ آکاش کی طرح ہو گے اور اِشٹ انشٹ کو تیاگ کر
بیت راگ ہوکر استھت ہو گے۔ ہے ارجن بے پروائی سے جو کام آجائے اُسکو کرو اور دُبدھا مین کچھ پرنا
مت کرو۔ آتما ابناشی ہی اور دیہہ ناشوان ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا۔ ہے ارجن
جو جیون مکت پرش ہین وہ راگ دویش سے رہت ہوکر بے پروائی سے کام کو کرتے ہین تم بھی جیون مکت سوبھاو
ہوکر بچرو اور یہ مین کرون یہ نہ کرون اِس گرہن اور تیاگ کے سنکلپ کو تیاگ کرو اسی سے گیانوان
لوگ بندھن مین نہین پڑتے۔ جو مورکھ ہین وے اِسمین پھنسے ہین اور جیون مکت
پرش سُکھ پیت کی طرح استھت ہوکر پرباہ پتت اور پربدھ باسنا سے رہت ہوکر کرم کرتے ہین۔ جیسے
کچھوا اپنا انگ سمیٹ لیتا ہی تیسے ہی گیانوان باسنا کو سمیٹ لیتا ہی اور آپ کو جگت روپ جانتا
ہی۔ مالا کے دانے کی طرح یہ جگت مجھ مین پرویا ہوا ہی اور سب جگت میرا انگ ہی۔ جیسے اپنے ہاتھ
پھیلالے اور سمیٹ لیے اور جیسے سمدر سے ترنگ اُٹھتے اور مٹتے ہین تیسے ہی آتما سے جگت بنتی اور مٹتی
ہین الگ کچھ نہین۔ ہے ارجن جیسے چندوے کے اوپر طرح طرح کے چتر لکھے ہوتے ہین پرنتو
وے رنگ کپڑے سے الگ نہین ہوتے تیسے ہی آتما مین من روپی چتیرے نے جگت رچا ہے اور ان
ایکا ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے تھمبھ مین چتیرا کلپنا کرتا ہی کہ اِس مین اتنی پتلیان نکلین گی۔ سو آکاش روپ پتلیان
اُسکے من مین پھرتی ہین تیسے ہی یہ تینون لوک کال سنگت چست مین پھرتے ہین۔ چتیرا بھی مورت
تب لکھتا ہی جب اُسکے چت کے بھیتر کلپنا ہوتی ہی پر یہ آشچرج ہی کہ من آکاش مین چترا کلپتا ہی۔ ہے

ارجن یہ چتر صاف صاف دیکھ پڑتا ہی تو بھی آکاش روپ ہی - جیسے سوپن سرشٹ آکاش روپ ہوتی ہی تیسے ہی یہ بھی ہی اور آکاش اور کبھیت مین بھید نہین پرنت آشچرج ہی کہ بھید بھاستا ہی - جیسے منوراج اور سوپن پُر مین جگت من کے پھُرنے سے بھاستا ہی اور اپھر ہوکے لئے ہو جاتا ہی سو منوماتر ہی تیسے ہی یہ منوماتر ہی اور آکاش سے ادھک شون روپ ہی جیسے سوپن پُر اور منوراج مین ایک چھن مین بڑے کال کا انبھو ہوتا ہی اور اگلے روپ کے بھول جانے سے ست ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت ست ہو بھاستا ہی جب تک پرماد ہوتا ہی تب تک بھاستا پر جب اِس کرم سے آتما کو دیکھتا ہی تب جگت بھرم مِٹ جاتا ہی - جد پُرکُٹ دیکھتا ہی پرنت لین ہو جاتا ہی اور رِشٹ کال کے آکاش کی طرح نِرمل بھاستا ہی جیسے چتیرے کے من مین چتر پھُرتے ہین سو آکاش روپ ہین تیسے ہی یہ جگت آکاش روپ ہی - ہے ارجن بھاؤ ابھاؤ برت کو تیاگ کر سُوروپ مین استھت ہو تب آکاش کی طرح نِرمل ہو جاؤگے - جیسے میگھ کے ہونے اور نہ ہونے مین آکاش نِرمل ہی ہوتا ہی تیسے ہی تم بھی پدارتھ کے ہونے اور نہ ہونے مین نِرمل ہو - جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین وے سب آکاش روپ ہین جیسے چتیرے کے مَن مین پتلیان بھاستی ہین تیسے ہی یہ جگت آکاش روپ ہی جیسے ایک چھن مین من کے پھُرنے سے طرح طرح کے پدارتھ بھاس آتے ہین اور اُپھر ہوئے لین ہو جاتے ہین تیسے ہی پرماد سے جگت بھاستا ہی اور آتما کے جاننے سے لین ہو جاتا ہی - آتما مین جگت نِربان روپ ہی پر آتما مین ایک پل بھر کے پھُرنے سے پرماد سے بجر سار کی طرح درڑھ ہو بھاستا ہی اور چت کے پھُرنے سے ست بھاستا ہی - یہ سب جگت آکاش روپ ہی دوسرا کچھ نہین پر بڑا آشچرج ہی کہ آکاش پر لکھے ہوئے چتر طرح طرح کے رنگ ہو بھاستے ہین اور من کو موہتے ہین - ہے ارجن یہی آشچرج ہی کہ کچھ ہی نہین اور طرح طرح کے رنگ بھاستے ہین - آکاش روپی نیلا تال مین چندرما اور تارے آدک پھول کھلے ہین اور اُنہین میگھ روپی پتے لگے ہین - ہے ارجن اور بھی آشچرج دیکھو کہ چتر بھی تب ہوتا ہی جب اسکا آدھار دیوار یا کپڑا یا کاغذ ہوتا ہی اور یہان چتر پہلے بنجاتے ہین اور آدھار یعنی دیوار وغیرہ پیچھے بنتی ہی پہلے یہ مورت اور چتر بنے ہین پیچھے دیوار بنی ہی یہی آشچرج ہی - ہے ارجن یہ مایا کی پردھانتا ہی کہ واستو مین آکاش روپ چتیرے نے آکاش مین آکاش روپ پتلیان رچی ہین آکاش مین آکاش روپ پتلیان اُپجی ہین اور آکاش ہی مین لین ہو جاتی ہین آکاش ہی کو بھوجن کرتی ہین - آکاش ہی آکاش دیکھتا ہی آکاش ہی یہ سرشٹ ہی اور آکاش ہی روپ آکاش آتما مین آکاش روپ استھت ہی ہے ارجن واستو مین آتما ایسا ہی - ایسے ادویت روپ آتما مین جو اُٹھان ہوا ہی اُس اُٹھان سے اُسکو سوروپ کا پرماد ہوا ہی جس سے درشیہ بھرم دیکھتا ہی اور انیک باسنا ہوتی ہین باسنا روپی رسّی سے باندھا ہوا بھٹکتا ہی اور باسنا سے گھبرا ہوا ہین تو آدک شبدون کو جاننے لگتا ہی اور طرح طرح کے بھرم دیکھتا ہی تو بھی سوروپ جیون کا تیون ہی - جیسے درپن مین پرتبمب پڑتا ہی اور درپن جیونکا تیون رہتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت پرتبمب ہوتا ہی اور آتما چھید بھید سے رہت ہی - برہم ہی برہم مین استھت ہی جب سب وہی ہی تب چھید بھید کس کو ہو - جیسے جل مین ترنگ اور بُدبُدے جل روپ ہین تیسے ہی یہ سب برہم ہی سے

پورن ہو اُسمین دوبیت کچھ نہین ۔ جیسے آکاش مین آکاش استھت ہو تیسے ہی آتما مین آتما استھت ہو اُسمین
باس باسک کلپنا کوئی نہین پرنت سوروپ کے پرماد سے باس باسک بھید جب سوروپ کا گیان
ہوتا ہو تب باسنا نشٹ ہوجاتی ہو ۔ ہے ارجن جو باسنا سے مکت ہو وہی مکت ہو اور باسنا سے
بندھا ہوا بندھن مین ہو جو سب شاسترون کا جاننے والا بھی ہو اور سب دھرمون سے پورن بھی ہو تو
بھی جو باسنا سے مکت نہین ہوا تو بندھن ہی مین ہو ۔ جیسے پنجڑے مین پنچھی بند ہوتا ہو تیسے ہی وہ باسنا
سے بندھا ہوا ہو ۔ ہے ارجن جس کے ہردے مین باسنا کا بیج ہو جب تک وہ باہر سے دیکھ نہین پڑتا تو بھی بہت
پھیل جائیگا ۔ جیسے بٹ کا بیج پھیل جاتا ہو تیسے ہی وہ باسنا پھیل جائیگی ۔ جس پرش نے آتما کا ابھیاس
کیا ہو اور اُس سے گیان روپی اگن اُپجا کر باسنا روپی بیج کو جلا دیا ہو اُسکو پھر سنسار بھرم نہین آتا ہو ہوتا
اور نہ لبت سبدھ سے بدار تھون کو گرہن کرتا ہو نہ سکھ دکھ آدک مین ڈوبتا ہو سدا انرلیپ رہتا ہو جیسے
تونبی پانی کے اوپر ہی رہتی ہو تیسے ہی وہ سکھ دکھ کے اوپر رہتا ہو ۔ ہے ارجن تم شانت آتما ہو تمھارا
بھرم اب دور ہوا ہو اور تم آتم پد کو پراپت ہوئے ہو تمھارا من اور موہ نربان ہوا ہو اور سمیک
گیانی ہوئے ہو بیوہار کرنا اور نہ کرنا تم کو دونون برابر ہین اور شانت اروپ نشنک پد کو
پراپت ہوئے ہو یہ مین جانتا ہون ۔

سرگ چھپن ۵۶ ۔ شری کرشن ارجن سمباد بھوشیت گیتا سماپت برنن

ارجن بولے کہ ہے بھگوان ۔ میرا موہ اب جاتا رہا اور آتما سمرت کو پراپت ہوا ہون آپ کے پرساد
سے مین اب نہ سندیہ ہوکر استھت ہوا ہون اب جو کچھ آپ کہیے وہ مین کرون ۔ شری بھگوان بولے
کہ ہے ارجن من کی پانچ برت ہین ۔ پرمان ۔ برپے ۔ بکلپ ۔ ابھاؤ ۔ اسمرتا ۔ جب یہ پانچون مٹ جاوین
تب چت شانت ہوا اسکے پیچھے چیت سے رہت چیتن جو باقی رہتا ہو اُسکو پرتیک چیتن کہتے ہین وہ نسبت
روپ ہو اور سب اُپادھ سے رہت سرب ہو اور سرب اروپ ہو ۔ جو اِس پد کو پراپت ہوا ہو اُسکو آدھ
بیادھ آدک دکھ نہین ہوسکتے جیسے جال سے نکل کر پنچھی آکاش مارگ کو اُڑتا ہو تیسے ہی وہ دیہہ کے ابھمان
سے رہت ہوکر آتم پد کو پراپت ہوتا ہو ۔ ہے ارجن پرتیک چیتن ستا ہو سو پرم پرکاش روپ شدھ
اور سنکلپ بکلپ سے رہت ہو اور اندریون کے بشے مین نہین آتا اندریون سے باہر ہو جو پرش سب
سے اتیت پد کو پراپت ہوا ہو اُسکو باسنا اسپرش نہین کرسکتی اُس کے پراپت ہونے سے یکھٹ
پٹ آدک پدارتھ شون ہوجاتے ہین اور وہان تچھہ باسنا کا کچھ بل نہین چل سکتا جیسے آگ کے
سامنے برف گل جاتی ہو اور اُسکی شیتلتا نہین رہتی تیسے ہی شدھ پد کے ساکشات کار ہونے سے
چیت کی برت مٹ جاتی ہو اور باسنا بھی نہین رہتی ۔ ہے ارجن باسنا تب تک پھرتی ہو جب
تک ستا کو ست جانتا ہو اور جب آتم پد کی پراپت ہوتی ہو تب سنسار اور باسنا کا ابھاؤ ہوجاتا ہو

اِس کارن برکت پُرش کو سَت جاننے سے کچھ باسنا نہین رہتی طرح طرح کے آکار بکار سہت بدیا تب تک بھرتی ہی جب تک شدھ آتما کو اپنے آپ سے نہین جانا۔ شدھ آتما کو پراپت ہو جیسے جگت بھرم سب مٹجاتا ہی نرمل بدآتم تتو مین استھت ہوتا ہی آکاش کی طرح نرمل بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور اپنے آپ سے سب کو پورن دیکھتا ہی وہی آتم ستا سب کا آکار روپ ہی اور سب آکار روپون سے رہت بھی ہی۔ ہے ارجن جو شبد سے اتیت پرم تبست ہی اسکو کسی کی اپما دیجیے جو باسنا روپی بشوچکا کو تیاگ کر اپنے آتم سو بھاؤ مین استھت ہو کر پرتھوی مین بچرتا ہی وہ ترلوکی ناتھ ہی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار ترلوکی ناتھ کرشن بھگوان کہینگے تب ارجن ایک چھن بھر مون ہو جائینگے اس کے بعد کہین گے کہ ہے بھگوان میرے سب شوک مٹ گئے اور جیسے سورج کے اُدے ہونے سے کمل کھل آتے ہین تیسے ہی آپ کے بچنون سے میرا بودھ کھل آیا ہی اب جو کچھ آپ کی اگیا ہو وہ مین کرون۔ اس طرح کہکر ارجن گانڈیو دھنکھ چڑھاوینگے اور کرشن بھگوان کو رتھوان کر کے نہہ سندیہہ اور نشنک ہو کر رن لیلا کرینگے جس سے ہاتھی گھوڑے اور منکھیون کو مار کر لہو کی دھارا بہاوینگے تو بھی آتم تتو مین استھت رہینگے اور اپنے سوروپ سے چلایمان نہونگے۔ جیسے پون میگھون کو ناش کر دیتا ہی تیسے ہی ارجن سنگرام کر کے سب جودھاون کو ناش کرینگے۔

سرگ ستاون۵۷ ۔ پرتیک آتم بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایسی درشٹ کا آشرے کر کے جو دکھ کا ناش کرتی ہی نہہ سنگ سنیاسی ہو کر اپنے سب کرم اور چیشٹا برہم مین ارپن کرو۔ جسمین یہ سب ہی اور جس سے یہ سب ہی ایسی ستا کو تم پرماتما جانو انبھو روپ آتما ہی اسکی بھاؤنا سے اُسی کو پراپت ہوتا ہی اسمین سنشے نہین ہی۔ جو ستا سمبیدن پھرنے سے رہت چیتن پرکاشتا ہی اسکو تم پرم پد جانو وہ سب کا پرم درشٹا روپ ہی اور سب کا پرکاشک ہی اور مہا آتم پرم گرو کا گرو ہی جسکو شون بادی شون۔ بگیان بادی بگیان۔ اور برہم بادی برہم کہتے ہین۔ وہ پرم سار شانت روپ شوا اپنے آپ مین استھت ہی وہی آتما اس جگت روپی مندر کو پرکاش کرنے والا دیپک ہی جگت روپی برچھ کا رس ہی جگت روپی پشُ کا پالنے والا گوپال ہی جیو روپی موتیون کا اکٹھا کرنے والا تاگا ہی اور سہردی اور بھوت روپی مرچون مین کڑواپن ہی۔ سب پدارتھون مین پدارتھ روپ ستا وہی ہی۔ ست مین ستتا اور است مین استتا وہی ہی۔ جگت روپی گھر مین سب پدارتھون کا پرکاش کرنے والا دیپک وہی ہی اور اُسی سے سب سدھ ہوتے ہین۔ چندرما سورج تارے آدک جو پرکاش روپ دیکھ پڑتے ہین اُن کا بھی وہ پرکاشک ہی۔ یہ جڑ پرکاش ہی اور وہ چیتن پرکاش ہی اُس مین یہ سدھ ہوتے ہین اور اُسی سے سب پرکاش پرکٹ ہوئے ہین۔ وہ آتم سمبت اپنے ہی بچار سے پایا جاتا ہی۔ ہے رام جی جو کچھ بھاؤ ابھاؤ پدارتھ بھاستے ہین وے سب است ہین واستو مین کچھ ہوئے نہین پر مادووش سے بھاستے ہین اور جب بچار اُپجتا ہی تب نشٹ ہو جاتے ہین۔ ہے رام جی جسکے ہردے مین اہم بھاؤ ہی اُسکو یہ جگت جال متھیا بھرم سے بھاستا ہی اسکو مین کیا کہیے اور کس کا بھروسا کیجیے۔ یہ جگت کچھ بست نہین ہی۔ آدانت مدھیہ کی کلپنا

سے رہت جو دلیہ ہر وہ برہم ستّا سمان اپنے آپ مین استھت ہر دوسرا کچھ بنا نہین جب تم کو یہ نشچے درڑھ ہوگا
تب تم بیوہار کرتے ہوئے بھی ہردے سے نہ سنگ اور شانت روپ ہوگے۔ ہے رام جی جو پرش اُس سمان
ستّا مین استھت ہوا ہر وہ اِشٹ انشٹ کی پراپت مین راگ دویش سے رہت ہر دے سے سدا شانت
روپ رہتا ہر وہ نہ اُدے ہوتا ہر نہ است ہوتا ہر سدا سمان بھاؤ مین استھت رہتا ہر وہ سوستھ روپ
اودیت تو مین استھت ہوتا ہر اور جگت کی اور سے سُکھپت کی طرح ہو جاتا ہر۔ بیوہار بھی کرتا ہر
پرنت درپن کی طرح نرلیپ رہتا ہر جیسے من سب پرتبمب کو لیتی ہر پرنت سنگ کسی کا نہین کرتی تیسے
ہی گیا نوان پرش کلنا اور کلنک کو کبھی نہین پراپت ہوتا اُسکا چت بیوہار مین سدا نرمل رہتا ہر۔ گیا نوان کو
جگت آتما کا چمتکار بھاستا ہر۔ نہ ایک ہر نہ انیک ہر آتم تو سدا اپنے آپ مین استھت ہر۔ چت مین
جو یہ چیتن بھاؤ بھاستا ہر اُس چت کے پھُرنے کا نام سنسار ہر اور پھُرنے سے رہت اُکھپر کا نام پرم پد ہر
ہے رام جی مہا چیتن مین جو نج کا ابھاؤ ہر کہ مین آتما کو نہین جانتا اِسی کا نام چت اسپند ہر اور یہی سنسار کا
کارن ہر جب یہ بھاؤنا مٹے تب چت اُکھپر ہو جہان نج بھاؤ ہوتا ہر وہان پدارتھون کا ابھاؤ ہوتا ہر
وہ نج سب جگہ اپنے ارتھ کو سدھ کرتی ہر پرنت آتما مین نہین پرورت ہوسکتی۔ جب جیو کہتا ہر کہ مین آتما
کو نہین جانتا تب بھی آتما کا ابھاؤ نہین ہوتا کیونکہ ابھاؤ کو جاننے والا بھی آتما ہی ہر جو آتم تو نہ ہو تو ابھاؤ
کیون نہ کہے سو آتما پرم شون ہر پرم اجر روپ پرم چیتن ہر۔ ہے رام جی تم نج کا ارتھ آتما مین کرو اور آتما کا
ابھاؤ نہ مانو۔ اناتم مین جو نج کا بھاؤ تو ہر اُسکا ابھاؤ کرو اور تفات اناتم کو بھاؤ روپ مانو۔ جب اِس
پرکار درڑھ بھاؤنا کروگے تب سنسار بھرم مٹ جائیگا اور کیول آتم بھاؤ باقی رہے گا۔ ہے
رام جی چت کے پھُرنے کا نام سنسار ہر چت کے پھُرنے ہی سے سنسار چکر بھاستا ہر۔ جیسے سبرن
سے بھوکھن پرکٹ ہوتے ہین تیسے ہی چت سے ترِپُٹی ہوئی ہر پرنت چت کا اسپند بھی کچھ دوسری چیز
نہین آتما کا آبھاس روپ ہر۔ اگیان سے چت کا اسپند ہوتا ہر اور گیان سے مٹ جاتا ہر جیسے سبرن
کے بھوکھن کو گلانے سے بھوکھن بُدھ نہین رہتی تیسے ہی چت کے اچل ہونے سے چت سنگیا جاتی رہتی
ہر اور جیسے بھوکھن کے مٹ جانے سے سبرن ہی رہتا ہر تیسے ہی بودھ سے چت کے
لین ہونے پر شدھ چیتن ستّا باقی رہتی ہر پھر بھوگون کی ترشنا مٹ جاتی ہر اور جب بھوگ
بھاؤنا مِٹ جاتی ہر تب گیان کا پرم لچھن سدھ ہوتا ہر۔ ہے رام جی جو گیانوان پرش ہر
اور جس نے ست روپ کو جانا ہر اُسکو بھوگ کی اچھا نہین رہتی۔ جیسے جو پرش امرت پینے سے
اگھا جاتا ہر اُسکو کھلی آدک تچھ بھوجن کی اچھا نہین رہتی تیسے ہی آتم گیان سے جو سنتشٹ ہوا ہر
اُسکو وِشئے بھوگ کی ترشنا نہین رہتی۔ یہ نشچے کرکے جانو کہ جب چت پھُرتا ہر تب جگت بھرم ہو بھاستا
ہر اور شِست جانکر بھوگ کی اچھا ہوتی ہر پرنت جب بودھ ہوتا ہر تب جگت بھرم برت ہو جاتا ہر تب جب
ترشنا کس کی کرے۔ جو اندریون کے وِشئے پراپت ہون اور ہٹھ کر اُنکو نہ بھوگے وہ مورکھ ہر وہ مانو استری سے
آکاش کو چھیدتا ہر۔ ہے رام جی گرو اور شاسترون کی جگت سے تن لبس مین ہو جاتا ہر اُن کی جگت بانسادھ

نہین ہوتی - جو کوئی اپنے انگ ہی کو کاٹے اور اُس سے چت کو استھت کیا چاہے تو بھی چت استھر نہین ہوتا اور نہ سنسار بھرم ہی مٹتا ہر - جب تک چت مین استھت ہر تب تک جگت بھرم دکھائی پڑتا ہر اور جب گرو اور شاستر کی جگت سے چت کا ابھاؤ ہو جاتا ہر تب چت اچل اور نشٹ ہو جاتا ہر - جیسے بالک کو اندھکار مین پشاچ بھاستا ہر اور دیپک جلا کر دیکھنے سے اندھکار مٹ کر پشاچ بھرم مٹ جاتا ہر تب بالک نربھے ہو جاتا ہر تیسے ہی آتم گیان جگت سے اگیان مٹ جاتا ہر - اسمیک بدھ سے جگت بھرم ہوا ہر اور سمیک بودھ سے مٹ جاتا ہر پھر جانا نہین جاتا کہ اگیان کا جگت بھرم کہان گیا - جیسے دیپک کے بجھ جانے سے جانا نہین جاتا کہ پرکاش کہان گیا - تیسے ہی اگیان کے مٹ جانے سے جانا نہین جاتا کہ جگت کہان گیا - چت کے پھرنے سے بندھن ہوتا ہر اور نہ پھرنے سے موکش ہوتا ہر پرنت آتما سے الگ کچھ نہین آتم ستا جیون کی تیون ہر اُسمین نہ بندھن ہر نہ موکش ہر - ہے رام جی جب موکش کی اِچھا ہوتی ہر تب بھی اُسکی پورنتا کا چھو ہوتا ہر اور رتھہ سمبیدن ہونے سے کلیان ہوتا ہر جو انا بھاس اجڑ روپ پرم پد ہر وہ چیت انکھتو سے رہت ہر - ہے رام جی بندھن اور موکش آدک بھی کلنا مین ہوتے ہین جب کلنا سے رہت بودھ ہوتا ہر تب بندھن اور موکش دونون نہین رہتے - جب تک بچار سے نہین دیکھتا ہر تب تک بندھن اور موکش بھاستا ہر بچار کرنے سے دونون کا ابھاؤ ہو جاتا ہر - جب مین تو یہ آدک بھاؤنا کا ابھاؤ ہوا تب کس کو کون بندھن کرنے والا ہر اور کس کو کون موکش دینے والا ہر - سب کلنا چت کے پھرنے سے ہوتی ہر جب چت کا پھرنا مٹ جاتا ہر تب سب کلنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہر تب شانت وان ہوتا ہر اور طرح نہین - اِس سے چت کو آتم پد مین لین کرو - جسکے آشرے یہ جگت ایکتا ہر اور لین ہوتا ہر ایسا جو گیان روپ آتما ہر اُسی انوپم روپ پرتیک آتم پرکاش مین استھت ہو -

سرگ اٹھاون بھوت جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پرم تتو پرماتم پد ہم کو سدا پرتچھ ہر اور نسبت روپ وہی ہر اُس سے کچھ الگ نہین یہ پرتیک آتما ہر اور سب ستا کا درپن ہر سب ستا اسی سے پرکٹ ہوتی ہین - جیسے بیج سے برچھ کی ستا پرکٹ ہوتی ہر تیسے ہی آتما سے جگت ستا پرکٹ ہوتی ہر - ہے رام جی من بدھ چت اہنکار جڑ آتمک ہین اور اِن سے رہت پرم پد ہر - برہما بشن رُدر آدک سب اُسی سے استھت ہین - جیسے چکرورتی راجا نردھن سے اونچا سوہتا ہر تیسے ہی اُس ستا کو پا کر جیو سب لوگون سے اونچا سوہتا ہر - اُس آتما کو پا کر پھر مرت کو نہین پاتا اور نہ کبھی دکھی ہوتا ہر نہ چھین ہوتا ہر - ایک چھن بھر بھی جو اپرمادی ہو کر آتما کو جیون کا تیون جانتا ہر وہ سنسار کلنا کو تیاگ کر نکت ہوتا ہر - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - من بدھ چت اہنکار کے مٹ جانے پر جو ستا سامانیہ باقی رہتی ہر اُسکا انبھان کیسے ہوتا ہر - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو سب دیہون مین استھت ہو کر بھوجن کرتا - پانی پیتا - دیکھتا - سنتا - بولتا - آدک کرم کرتا دکھائی پڑتا ہر سو آدانت سے رہت سمیت ستا سرب گت اپنے آپ مین استھت ہر اور سرب بشو روپ وہی ہر - آکاش مین

شبد مین شبد - اسپرش مین اسپرش - ناک مین گندھ - شون مین شون - نیترون مین رُوپ - پرتھوی مین پرتھوی
جل مین جل - تیج مین تیج - برچھون مین رس - مَن مین مَن - بُدھ مین بُدھ - اہنکار مین اہنکار اور آگ مین
آگ - گرمی مین گرمی - گھٹ مین گھٹ - پٹ مین پٹ - بٹ مین بٹ - استھاور مین استھاور جنگم
مین جنگم - چیتن مین چیتن - جڑ مین جڑ - کال مین کال - ناش مین ناش - بالک مین بالک اور جوان مین جوان
بوڑھون مین بوڑھا - مرت مین مرت رُوپ ہو کر وہی پرمیشور استھت ہو - ہے رام جی اِس پرکار سب
پدارتھون مین وہ گپت رُوپ استھت ہو - طرح طرح کا دیکھ پڑتا ہو پرنت طرح طرح کا نہین ہو اور بھرم سے
طرح طرح کا بھاستا ہو - جیسے پرچھائین مین بھرم سے بیتال بھاستا ہو تیسے ہی آتما مین طرح طرح کا جگت بھلتا
ہو سب مین سب جگہ سب طرح سب آتما ہی استھت ہو ایسا جو آتم رُوپ ستا سمان ہو اسمین استھت ہو اپنا
کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اِس طرح بششٹھ جی نے کہا تب دن اُست ہونے سے سب سبھا آپس مین نمسکار
کرکے اسنان کرنے کو گئی اور سورج کے نکلتے ہی پھر سب لوگ آ آ کر اپنے اپنے استھان پر بیٹھے -

سَرگ ۵۹ - جاگرت سوپن بچار برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے ہمارے سپنے مین پُر اور نگر اور منڈل ہوتے ہین تیسے ہی
برہماجی آدک نے اُس دیو کو گرہن کیا ہو - اُنکو اُست مین پرتیت ہو اور ہمکو درڑھ پرتیت کیسے اُپجی ہو -
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پہلے برہماجی کو سرشٹ اُست کی طرح بھاستی ہو واستو مین نہین بھاستی
سرب گت چیتن سمبت کو سنسار کے درشن سے جب سمیک درشن کا اُبھاؤ ہوا اور سوپن رُوپ
مین آپ سے آپ اہم پرتیت اُپجی تب درڑھ ہو کر دیکھنے لگے - جیسے اپنے سپنے مین جگت درڑھ
بھاستا ہو اور اسکو سپنا نہین جانتا تیسے ہی برہماجی کو جگت بھی درڑھ بھاستا ہو سپنا نہین بھاستا
جو سپنا پُرش سے اُپجا ہو سو سپنا ہی کا رُوپ ہو - ہے رام جی ایسی جو سرشٹ ہو سو جیو جیو پیچھے آدک ہوئی ہو
جیسے سمدر مین ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی چیتن تتو کا آبھاس جگت پھرتے ہین اور جیسے سوپن پُر مین اُست
پدارتھ ہوتے ہین تیسے ہی یہ پدارتھ بھی اُست ہین مَن کے سنکلپ سے بھرم ماتر ہی صاف صاف دیکھ پڑتے
ہین - ہے رام جی ایسا پدارتھ کوئی نہین جو اِس جگت مین سدھ نہین ہوتا اور کا اور نہین بھاستا اور
مرجادا کو بھی نہین تیاگ کرتا کیونکہ مَن کے سنکلپ سے اُپجے ہین تم دیکھو کہ جل مین اگن استھت ہو
جیسے سمدر مین بڑوا اگن ہو سو بپریے (برعکس) ہو اسی کارن سے کہتا ہون کہ منوماتر ہو - اور دیکھو کہ آکاش مین
نگر بستے ہین - بمان پر چڑھ چلتے ہین - چنتامن آدک سے کمل اُپجتے ہین جیسے ہمالے پربت مین برف اُپجتی ہو
اور سب رُت کے پھول ایک ہی سمے پر اُپجتے ہین جیسے سنکلپ کے برچھ سے پھر نکل آتے ہین اور شلا مین جل
نکلتا ہو - چندرکانت سے امرت ٹپکتا ہو اور پل بھر مین گھٹ پٹ ہو جاتے ہین اور پٹ گھٹ ہو جاتے ہین
نِدان سو رُوپ کے بھول جانے سے ست کو اُست دیکھتا ہو جیسے سپنے مین اپنا مرنا دیکھتا ہو - پانی اوپر کو
چلتا ہوا دیکھتا ہو - میگھ ہو کر سورگ مین گنگا بہتی دیکھتا ہو - اور پتھرون کو اُڑتے دیکھتا ہو جیسے پنکھون سہت

پہاڑ اُڑتے ہین اور چنتامن شلا رُوپ سے سب پدارتھ اُپجے ہین آدک بھرم سے طرح طرح کے بہروپے رُوپ ہوکر پھرتے ہین اِس سے تم دیکھو کہ منو ماتر ہین اور کے اور ہوجاتے ہین ۔ ہے رام جی یہ اندرجال گندھرب نگر اور سامبری مایا کی طرح ہی اَست ہی بھرم سے ست ہوکر بھاستا ہی ایسا پدارتھ کوئی نہین کہ ست نہین اور اَست بھی نہین ۔

سرگ ساٹھ ۔ برہم ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار مِتھیا ہی ۔ جو پُرش اِسکو ست جانتا ہی وہ مہا مورکھ ہی اور بھرم مین بھرم کو دیکھکر مہاموہ کو پراپت ہوتا ہی ۔ جیسے کوئی ہرن گڑھے مین گر پڑتا ہی تو مہا دُکھی ہوتا ہی اور پھر اُس سے بھی بڑے گڑھے مین گر پڑتا ہی تو اور بھی ادھک دکھ پاتا ہی تیسے ہی جو مورکھ پُرش ہی وہ آتما کے اگیان سے سنسار رُوپی گڑھے مین گرتا ہی اور اُس سے اور اور بھرم دیکھتا ہی اور سپنے مین سپنا دیکھتا ہی اِسی مین ایک اِتہاس کہتا ہون اُسکو تم من لگاکر سُنو کہ ایک مُنی اور شیلوان سنیاسی جوگ کے آٹھون انگ سمادھ مین استھت تھا اور اُسکا ہردے سمادھ کرتے کرتے شُدھ ہوگیا تھا سمادھ مین دن کو بسر کرے اور جب سمادھ سے اُترے تو پھر آسن لگاکر سمادھ مین لگ جائے جب اِسی طرح بہت دن ہوگئے تب ایک سمے سمادھ سے اُترکر یہ بچار کرنے لگا کہ جس طرح پرکرتی پُرش رہتے اور کرم کرتے ہین تیسے ہی مین بھی کچھ کرم رچون ایسا بچار کر اُسنے من کے سنکلپ سے ایک جگت رچا اور اُسمین ایک آپ بھی بنا اور اُسکا نام جھبوٹ ہوا وہ شراب پیا کرے اور براہمنون کی سیوا بھی کیا کرے کام کرتے کرتے سو گیا اور سپنے مین اُسکو براہمن کے شریر کا بھان ہوا تو اُس براہمن کے شریر مین وہ بید پڑھنے اور پاٹھ کرنے لگا ۔ ایسا کرتے کرتے جب اُسکو بہت دن بیت گئے تو پھر سپنا آیا اور آپ کو بڑی سینا سہت راجا دیکھا اور اُس سینا کے ساتھ راجا ہوکر رہنے لگا ۔ کچھ دن جب اِس طرح گذرے تو پھر سپنا آیا اور اُس سپنے مین آپ کو چکرورتی راجا دیکھا اور چکرورتی ہوکر ساری پرتھوی پر اپنی آگیا چلانے لگا جب کچھ دن گذرے تو آپکو دیوانگنا دیکھا اور دیوتا کے ساتھ باغ مین پھرنے لگا اور جیسے بیل برچھ کے ساتھ شوبھا پاتی ہی تیسے ہی وہ دیوتا کے ساتھ شوبھا پانے لگا اسیطرح جب کچھ دن دیوتا کے ساتھ گذرے تو پھر سپنا آیا اور آپ کو ہرنی دیکھا اور بن مین چرنے لگا کچھ دن اِس طرح بھی گذرے تو پھر سپنا آیا اور آپ کو دیوتاؤن کے بن کی بیل دیکھا جب اسیطرح کچھ دن گذرے تو پھر سپنے مین اپنے کو بھونری دیکھا اور سُگندھ لینے لگا ۔ اسکے بعد پھر سپنا دیکھا کہ مین کملنی ہون اور وہان ایک دن ہاتھی آکر بیل کو کھا گیا ۔ جیسے کوئی اگیان بالک اچھی چیز کو بھی توڑ ڈالتا ہی تیسے ہی وہ مورکھ ہاتھی بیل کو اُکھاڑکر کھا گیا ۔ اِس کے بعد اِس بیل نے ہاتھی کا شریر پاکر بڑا دُکھ پایا اور گڑھے مین گرا ۔ تھوڑے دنون بعد ہاتھی کو سپنا آیا اور بھونری ہوکر کملون مین پھرنے لگا ۔ جب کچھ دن گذرے تو پھر وہ بیل ہوا اور اُس بیل کے پاس ایک ہاتھی آیا اور اُس ہاتھی کے پانون سے وہ بیل کچل گئی تب اُس بیل کو ایک ہنس نے کھایا تب وہ بیل ہنس ہی ہوئی

اور بڑے مان سُروعہ رہین رہنے لگی پھر اُس ہنس کے مَن مین آیا کہ مین برہماجی کا ہنس ہوجاؤن تب وہ اپنے سنکلپ سے
برہماجی کا ہنس بنگیا جیسے جل کا ترنگ بنجاوے تب برہماجی کے اُپدیش سے ہنس کو آتم گیان پراپت ہوا۔
ہے رام جی اگیان سے ایسا بھرم پاکر گیان سے شانت ہوا پھر سدیہہ مُکت ہوگیا۔ وہ ہنس سمیرپربت پر
اُڑا جاتا تھا تب اُسکے من مین آیا کہ مین رُدر ہوجاؤن اِسلیے ست سنکلپ سے رُدر ہوگیا۔ جیسے شُدھ درپن
مین جلدہی پرتمبب پڑتا ہے تیسے ہی شُدھ انتہ کرن کے سنکلپ سے وہ رُدر ہوگیا۔ جس کو اُتم گیان
ہو اُسکو رُدر کہتے ہین اور اُتم گیان وہ ہے جسکے پانے سے پھر اور کچھ پانا نہین رہتا۔ چیشٹا سے اپنے گتی کو
دیکھکر اُس رُدر کے مَن مین یہ بچار ہوا کہ بڑا آشچرج ہے کہ مین اگیان سے اتنے بڑے بھرم کو پراپت
ہوا تھا یہ مایا بڑے آشچرج کی ہے۔ مین تو ایک ہون اور بڑا ہون اور یہ جگت میرا سوروپ ہے جو میرے
بیچ شریر ہین اُنکو جاکر جگاؤن گا۔ تب رُدر اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے استھان کو چلا۔ پہلے سنیاسی کے شریر
کو آکر دیکھا اور چیت شکت سے اُسکو جگایا تو سنیاسی کے شریر مین گیان ہوا کہ سب مین ہی کھڑا ہون پرنت
سنیاسی نے جانا کہ رُدر نے مجھکو جگایا ہے اور اِتنے شریر میرے اور بھی ہین پھر وہان سے وہ رُدر اور سنیاسی
دونون چلے اور جھبوٹ کے استھان مین آئے تو دیکھا کہ جھبوٹ مُردے کی طرح پڑا ہے اور شراب کے
برتن پڑے ہین چیتا بھی وہان ہی بھرمتی ہے اور طرح طرح کے استھان دیکھتی ہے جیسے جھرنے کے
چھید مین چینٹی بھرمتی ہے۔ تب اُنھون نے جھبوٹ کو چیت شکت سے جگایا اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا
تو اُسکو ایسا یاد ہوا کہ مجھکو اُنھون نے جگایا ہے پھر جھبوٹ کے من مین بچار ہوا کہ اِتنے شریر
میرے اور بھی ہین۔ پھر تو رُدر اور سنیاسی اور جھبوٹ تینون چلے۔ اُنھون نے بچار کیا کہ ہم نے
اِتنے شریر کیونکر پائے کہ پہلے تو مین ایک پرماتما مین چیتن اُٹھکھتو کر کے سنیاسی ہوا پھر سنیاسی سے جھبوٹ ہوا
اور شراب پینے لگا پھر براہمن ہوکر بید پڑھنے لگا پھر اُس بید پڑھنے کے پُن سے راجا کا
شریر پایا اُس کے بعد جو بڑا پُن پراپت ہوا تو چکرورتی راجا ہوا۔ چکرورتی راجا کے شریر مین کامدیلہ
بہت ہوا اُس سے دیوتا کی استری ہوا اور اِستری کے شریر مین نیترون سے بہت پریت تھی
اُس سے ہرنی ہوا۔ پھر بھونرا ہوا۔ پھر بیل ہوا۔ اور اِس سے لیکر جو شریر دھارن کیے سو مِتھیا
ہی دھارن کیے اور اگیان سے بہت دنون تک بھٹکتا رہا کتنے ہی برس اور ہزارون جُگ اِسی طرح
بیت گئے سنیاسی سے آدلیکر رُدر تک باسنا سے جنم پائے ہین اور اِتنے جنم پاکر جب برہماجی کا ہنس
ہوا تب وہان گیان پایا کیونکہ پہلے ابھیاس کیا تھا اِس سے ایکا ایک ست سنگ مِل گیا ایسا بچار
کرتے ہوئے وے وہان سے چلے اور چیتن آکاش مین اُڑکر بید پاٹھ کرنے والے براہمن کی سرشٹ
مین گئے تو دیکھا کہ وہ پڑا ہوا ہے چیت شکت سے اُنھون نے اُسکو جگایا تب رُدر اور سنیاسی اور شراب
پینے والا جھبوٹ اور براہمن چارون وہان سے چلے اور چیت کے آکاش مین اُڑتے ہوئے راجا کے شریر
مین پہونچے تو دیکھا کہ راجا کا شریر کام کر رہا ہے اور راجا جسکی دیہہ سُمرن کی طرح شوبھائمان ہے اپنے مندر مین
رانی کے ساتھ پلنگ پر سوتا ہے اور سہیلیان مُرچھل کر رہی ہین تب اُنھون نے راجا کو چیت شکت سے جگایا اور

اسنے دیکھا کہ سب جگت میرا ہی سوروپ ہے اور اتنے شریر مین نے اگیان سے دھارن کیے ہین ۔ پھر اُندر
سنیاسی ۔ شراب پینے والا جھوٹ ۔ براہمن اور راجا وہان سے چلے اور ہاتھی سے آدلیکر جتنے شریر دھارن
کیے تھے اُن سب کو جگایا اور اُن مین یہی نشچے ہوا کہ ہم چیتن روپ ہین اور آبرن سے رہت ہین ارتھات اگیان
کے پھرنے سے رہت ہین ۔ ہے رام جی تب اُن کے شریر الگ الگ دیکھ پڑے چیشٹا اور نشچے سب کا
ایک ہی سا تھا ۔ اُنکا نام شت رُدر ہوا ۔ ہے رام جی سمپورن جگت اگیان کے پھرنے سے ہوتا ہے اور گیان
سے دیکھیے تو کچھ بھی نہین ۔ ایسے ہی اُنکا سمبیدن اور نشچے ایک سا ہوا ۔ ایک دیکھے تو جانے کہ سب
میرا ہی روپ ہے اور جب دوسرا دیکھے تو بچارے کہ سب میرا ہی روپ ہے ۔ جیسے سمدر سے انیک ترنگ
ہوتے ہین پر اُن کے روپ الگ الگ ہوتے ہین اور سوروپ ایک سا ہی ہوتا ہے تیسے ہی گیاوان
سب جگت کو اپنا ہی سوروپ دیکھتے ہین اور اگیانی اُنکو الگ الگ جانتے ہین اور آپ کو بھی الگ
جانتے ہین ۔ ایک کو دوسرا نہین جانتا اور دوسرے کو پہلا نہین جانتا ۔ ہے رام جی یہ جگت اپنا ہی سوروپ
ہے پر اگیان سے الگ بھاستا ہے ۔ چت مین پھرنے کو اگیان کہتے ہین ۔ چت پھرنے سے سنسار ہے اور نہ
پھرنے سے آتم سوروپ ہی ہے ۔ اس سے ہے رام جی پھرنے کا تیاگ کرو اور کچھ نہین ۔ جس طرح دشمن مرے
اُسیطرح مارنے ہی جتن کرو ۔ اور مین تم سے ایسا اُپاے کہتا ہون کہ جسمین کچھ جتن نہین اور دشمن بھی
مارا جاوے ۔ ہے رام جی یہ چنتا ہی دکھ ہے اور چنتا سے رہت ہونا ہی سکھ ہے آگے جو تمھاری اچھا ہو سو
کرو ۔ اس چت کے پھرنے سے سنسار ہے اور نہ پھرنے سے سوروپ ہی ہے ۔ جیسے پتھر مین پرش
پتلیان کلپتا ہے تو پتھر سے پتلیان الگ نہین ۔ تیسے ہی چت جگت کو کلپتا ہے جب چت نرت ہو تب جگت
اپنا ہی سوروپ ہے ۔ کچھ الگ نہین ۔ چت سے جہان جاؤ وہان پنچ تتو ہی دیکھ پڑتے ہین آتما نہین دیکھ پڑتا
اور چت سے رہت گیانی جہان جاوے وہان آتما ہی درشٹ آتا ہے جب چت کی برت باہر مکھ
ہوتی ہے تب سنسار ہوتا ہے اور پنچ تتو ہی دیکھ پڑتے ہین اور جب چت کی برت انتر مکھ ہوتی ہے تب
گیان روپ اپنا آپ ہی بھاستا ہے ۔ جو کچھ پدارتھ ہین سو گیان روپ آتما بنا سدھ نہین ہوتے پہلے
آپ کو جانتا ہے تو اور پدارتھ جانتے ہین اسی سے گیانوان سب اپنا آپ جانتا ہے ۔ ہے رام جی یہ جو
کچھ پدارتھ ہین سو پھرنے سے کلپتے ہین اور جتنے جیو ہین اُن کی سمبیدن الگ الگ ہے ۔ سمبیدن مین
اپنی اپنی سرشٹ ہے جیسے کسی سوتے ہوئے پُرش کو اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہے اور جو اُس کے
پاس بیٹھا ہوتا ہے اُسکو نہین بھاستی کیونکہ اُسکی لشو سپنے کو نہین جانتی تیسے ہی جو گیانی ہے اُسکو اپنا آپ ہی
بھاستا ہے اور اس سب جگت کو اپنا روپ جانتا ہے ۔ گیانی جس طرف دیکھتا ہے اُس طرف
پنچ تتو ہی دیکھ پڑتے ہین جیسے پرتھوی کے کھودنے سے آکاش ہی دیکھ پڑتا ہے تیسے ہی گیانی چت
سہت جہان دیکھتا ہے پنچ تتو ہی دیکھ پڑتے ہین اس سے ہے رام جی تم پھرنے سے رہت ہو پھرنے ہی
سے بندھن ہے اور نہ پھرنے سے موکش ہے ۔ آگے جیسی تمھاری اچھا ہو سو کرو ۔ ہے رام جی جو پھرنے
سے اُست ہو جاوے اُس کے نام مین کرپنتا کرنا کیا ہے اور جو اپھرنے سے پراپت ہوا اُس کو

پراپت رُوپ جانو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور - یہ بھوت اور براہمن سے آدلیکر سنیاسی
کے رُوپ سپنے مین ہوئے اُسکے بعد پھر کیا ہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی براہمن سے آدلیکر
جتنے شریر تھے وہ سب رُدر کے جگائے ہوئے سکھی ہوئے اور جب اکٹھا ہوئے تب اُن سب سے
رُدر نے کہا کہ ہے سادھو تم سب اپنے اپنے استھان کو جاؤ اور کچھ دن تک اپنے کُٹمب پریوار مین بھوگ
بھوگو تب تم میرے گن ہو کر مجھکو پراپت ہوگے اور مہا کلپ مین ہم سب ہی بدیہہ مکت ہونگے - ہے رام جی
جب رُدر نے ایسا کہا تب سب اپنے اپنے استھانون کو گئے اور رُدر جی بھی انتردھیان ہوگئے - وے اب بھی
تارون کا روپ دھارن کیے ہوئے کبھی کبھی مجھکو آکاش مین دیکھ پڑتے ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ
ہے بھگون آپ نے کہا کہ سنیاسی نے بھوت سے آدلے کر سب شریر دھارن کیے سو ست کیسے
ہوئے اور آتمکی سرشٹ کیسے ست ہوئی یہ سب آپ کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما سب کا
اپنا آپ شدھ چیتن آکاش اور انبھو رُوپ ہے اُسمین جیسے دیش کال بست کا نشچے ہوتا ہے تیسے ہی
بنجاتا ہے - جیسے جیسے پھرتا ہے تیسے ہی تیسے آگے ہوجاتا ہے - جبکا من شدھ ہوتا ہے اُسکا ست سنکلپ
ہوتا ہے اور جیسا سنکلپ کرتا ہے تیسا ہی ہوتا ہے - جو تم کہو کہ سنیاسی کا انتہکرن شدھ تھا اُسنے نیچ اور
اونچ جنم کیسے پائے ارتھات شراب پینے والا اور بھونری اور بیل برچھ سے لیکر نیچ اور اونچ ارتھات
براہمن اور راجا آدلے کر ایسے جنم شدھ انتہکرن مین نہ چاہیے تو اُسکا جواب یہ ہے کہ سمبیدن مین جیسا
پھُرنا ہوتا ہے تیسا ہی ہو بھاستا ہے - جیسے ایک پُرش کا انتہکرن شدھ ہو اور اُسکے من مین پھُرے کہ
ایک شریر میرا ابدیا دھر ہو اور ایک شریر کلبشر کا ہو تو اُسکے دونون کیلیے اور بُرے بھی ہو جاتے ہین - جو
تم کہو کہ بُرا کیون بنا بھلا ہی بنتا تو اُسکا جواب سنو کہ جیسے کیلیے پنڈت کے گھر پُتر ہوا اور سنسکار ارتھات
باسنا سے چور ہو جاوے تو اُسکو دکھ ہوتا ہے اسی سے ہے رام جی سب پھُرنے ہی سے اونچ نیچ ہوجاتے
ہین جب ابھیاس اور پریم جوگ ہوتا ہے تب شدھ ہوتا ہے - ابھیاس - منتر - جاپ اور جپت کے
استھت کرنے کو جوگ کہتے ہین اس سے جیسی جیسی چیتنا ہوتی ہے تیسی ہی تیسی شدھ ہوتی ہے اور اگیانی
کی نہین ہوتی - جیسے کوئی چیز پاس پڑی ہے اور بھاونا نہین ہے تو وہ دور ہے تیسے ہی اگیانی کی بھاونا
نہین تو نہ دور والی چیز ملتی ہے اور نہ پاس والی چیز ملتی ہے وہ سدھ اسلیے نہین ہوتی کہ اُسکی بھاونا دڑھ
نہین ہے اور ہردے بھی شدھ نہین ہے - سنکلپ بھی تب ہی سدھ ہوتا ہے جب ہردے شدھ ہوتا ہے
شدھ ہردے والا جسکی چینتنا کرتا ہے وہ چاہے دور بھی ہو تو بھی سدھ ہوتا ہے اور جو پاس ہے وہ بھی سدھ
ہوتا ہے جو تم کہو کہ سنیاسی تو ایک تھا اُسکے بہت سے چیتن شریر کیسے ہوئے تو اُسکا جواب سنو کہ
جو لوگ جوگیشور ہین اور جوگنی وہی ہین اُنکا سنکلپ ست ہے اُنکو جیسا سنکلپ پھرتا ہے تیسا ہی ہوتا ہے
ایسے ست سنکلپ والے مین نے بہت سے آگے دیکھے - ایک سہسر باہو ارجن نام راجا تھا جو اپنے گھر مین
بیٹھا تھا اور اُسکے سر پر چھتر اور مُرچھل ہوتا تھا اُسکے من مین سنکلپ ہوا کہ مین میگھ ہو کر برسون - اس سنکلپ
کے کرنے سے اُسکا ایک شریر تو راجا کا رہا اور ایک شریر سے میگھ ہو کر برسنے لگا - ہے بھگوان

ایک شریر سے تو چھیر سمندر مین شین کرتے ہین اور پرجا کی رچھا کے نمت دوسرا شریر بھی دھارن کر لیتے ہین
جگیہ دیبیان اپنے اپنے استھانون مین ہوتی ہین اور بڑے ایشورج مین بچرتی ہین - راجا اندر ایک
شریر سے سورگ مین رہتے ہین اور دوسرے شریر سے جگت مین بھی بیٹھے رہتے ہین جوگیشورون کا جیسا
سنکلپ ہوتا ہر تیسا ہی سدّھ ہوتا ہر اور جو اگیانی مورکھ ہین اُن کا مَن بھبرم کو پراپت ہوتا ہر اور
بڑے موہ کو پراپت ہوتے ہین اور موہ سے آگے نیچ گت کو پاتے ہین - جیسے بڑے پربت کے
اوپر سے بٹا گرتا ہر سو نیچے کو چلا جاتا ہر تیسے ہی مورکھ آتم پد سے گر گر سنسار روپی گڑھے مین پڑتے ہین
اور بڑا دُکھ پاتے ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ سنسار سوپن ماتر
ہر سو مین نے جانا کہ اننت موہ روپی بھبھتا ہر اور آتم چیتن روپ آنند کے پرماد سے جیو آپ کو جڑ اور
دکھی جانتا ہر یہ بڑا آسچرج ہر ہے بھگون یہ جو آپ نے سنیاسی کہا اُسکے سمان کوئی اور بھی ہر یا نہین
سو کہیے - بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی سنسار روپی منڈھی مین مَین رات کو سمادھ لگا کر دیکھون گا
اور تم سے دوسرے دن صبح کو جیسا ہوگا ویسا کہون گا - اتنا کہکر بالمیک بولے کہ ہے راجن بششٹھ جی
نے جب اتنا کہا تو دوپہر کا وقت ہوا نوبت نقارے بجنے لگے جنکا شبد پرلے کال کے میگھون کی
طرح ہونے لگا اور بششٹھ جی کے چرنون پر راجا اور دیوتاؤن نے پھول چڑھائے اور سب نے بڑی
پوجا کی - جیسے بڑی تیز ہوا چلتی ہر اور اُسکے زور سے باغ کے درختون سے پھول زمین پر گر پڑتے ہین
تیسے ہی سب نے بہت سے پھول برسائے - اِس پرکار پہلے تو بہت پوجا ہوئی پھر بششٹھ جی کو نمسکار
کر کے سب اُٹھ کھڑے ہوئے اور آپس مین نمسکار کیا - پھر مہاراجہ دشرتھ سے آدلیکر اور سب راجا
اور رِکھ لوگ اُٹھے اور جیسے مندراچل پربت سے سورج اُدے ہوتا ہر تیسے ہی بششٹھ جی سے
آدلے کر سب رکھ اور مہاراجہ دشرتھ سے آدلے کر سب راجا اُٹھے - تب پرتھوی کے راجا
اور پرجا پرتھوی کو چلے اور آکاش کے سدّھ دیوتا آکاش کو چلے اور سب اپنے اپنے کرم مین جا لگے
اور جو شاستر مین کہے ہوئے کرم ہین سو کرنے لگے - جب رات ہوئی تب بچار کرنے لگے کہ
بششٹھ جی نے کیسا گیان اُپدیش کیا ہر اسی بچار مین اُنکی رات ایک چھن کے برابر بیت گئی سورج
نکلتے ہی شری رام لچھمن آدسب آئے اور آپس مین نمسکار کر کے اپنے اپنے آسن پر شانت روپ
ہو کر بیٹھے جیسے پون سے رہت کمل استھت ہوتے ہین - تب بششٹھ جی نے کرپا کر کے آپ ہی
کہا کہ ہے رام جی تمھاری پریت کے لیے مین نے سنسار کا بہت کھوج کیا اور آکاش اور
پاتال اور ساتون دیپ سب کھوجے پرنت ایسا کوئی سنیاسی نہ دیکھا اور نہ دوسرے کا سنکلپ
اُسکی طرح دیکھ پڑتا ہر - جب ایک پہر رات رہگئی تو مین نے پھر ڈھونڈھکر اُتر دشا مین چِنا چین نگر مین ایک
منڈھی دیکھی کہ اُسکے دروازے بند تھے اور اُس کے اندر ایک سفید بال والا بوڑھا سنیاسی
بیٹھا تھا اور باہر اُسکے چیلے بیٹھے تھے وے دروازے نہین کھولتے تھے کہ ایسا نہو کہ ہمارے گرو کی سمادھ
کھل جاوے - وہ اِس استھان مین دوسرے برہما کی طرح بیٹھا ہر اُسکو بیٹھے ہوئے ابھی اکیس دن ہوئے ہین

پر اُسکو سمادھ مین ہزارون برس کا اُنبھو ہوا ہی اور اُسنے بہت جنم بھی پائے ہین جو اُسکو پرتھک یعنی ظاہر
ظہور جان پڑے ہین - اُسنے سرشٹ بھی پرتچھ دیکھی ہی اور اُسمین بچارا ہی - ہے رام جی اُسکی طرح ایک اور بھی
اگلے کلپ مین تھا اتنا سُنکر مہاراجہ دشرتھ نے پوچھا کہ ہے منیشور جو آپ اگیا دین تو مین اپنا نوکر
چنا چین نگر مین بھیجون کہ وہ وہان جاکر اُس سنیاسی کو جگا دے - بششٹھ جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سنیاسی
اب برہما جی کا ہنس ہوکر برہما جی کے اُپدیش سے جیون مکت ہوا ہی اور یہ شریر اُسکا اب مُردہ ہوگیا ہی
اسمین اب پُریشٹکا ارتھات جیو نہین ہی اُسکا کیا جگانا ہی ایک مہینے پیچھے اُسکے شنکھ دروازہ کھولینگے
تو اُس نگر کے لوگ دیکھین گے کہ وہ مرا ہوا پڑا ہی - اس سے ہے رام جی یہ جگت سنکلپ ماتر ہی ہی
اور جو تم کہو کہ ایک طرح کے کیونکر ہوئے تو سُنو کہ جیسے یہ منیشور - رِکھ - راجا اور جو لوگ سنسار مین
ہین وے کئی بار ایک شریر دھارن کرتے ہین اور کئی بار نیچ کا دھارن کرتے ہین اور کئی بار کچھ تھوڑا دھارن
کرتے ہین اور کئی بار نئی طرح کا دھارن کرتے ہین - اُس نارو جی کے سمان اور بھی نارو ہون گے
اُنکی چیشٹا بھی ایسی ہی ہوگی اور شریر بھی ایسا ہی ہوگا - بیاس جی - شکدیو جی - بھرگ جی - بھرگ
جی کے پِتا - جنک - گرگ - اُتر رکھیشور اور اُتر کی استری بھی جیسی کہ اب ہین ویسی ہی ہونگی - جیسے
سمُدر مین ترنگ ایک طرح کے اور کم زیادہ بھی ہوتے ہین تیسے ہی یہ سنسار برہما جی سے آدلیکر پاتال
تک سب مَن کا رچا ہوا ہی اور سب متھیا ہی - جب یہ چِت کلا بہرمکھ ہوتی ہی تب سنسار اور دیش کال
ہوتا ہی اور جب انترمکھ ہوتی ہی تب آتم پد پراپت ہوتا ہی - جب تک بہرمکھ ہوتی ہی تب تک دُکھ پاتا
ہی - اپنا سوروپ آنند روپ ہی اُسمین چِت کلا جانتی ہی کہ مین سدا دُکھی ہون - دیہہ اور اندریون سے
بلکہ دُکھی ہوتا ہی - اس سے ہے رام جی اس اگیان روپ پھرنے سے تم رہت ہو رہو پھرنے سے
یہ اوستھا پراپت ہوتی ہی - جیسے چندرما امرت سے پورن ہی اور اُس مین چمڑے کی درشٹ سے کلنک
بھاستا ہی تیسے ہی امرت روپی چندرما آتما مین اگیان درشٹ سے جنم مرن شوک دُکھ بھی کلنک
دیکھ پڑتا ہی - یہ مایا مہا آشچرج روپ ہی - جیسے چندرما ایک ہی ہی اور نیتر دوش سے بہت بھاستے
ہین تیسے ہی ایک ادویت آتما مین طرح طرح کا جگت اگیان سے بھاستا ہی یہی مایا ہی - ہے رام جی تم
ایک روپ آتما ہو اُس مین پھرنے سے جگت کلپا ہی اس سے پھرنے سے رہت ہوئے بنا آتما کا
درشن نہین ہوتا - جیسے اُدے ہوا سورج بھی بادل کے ہوتے ہوئے صاف نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی
پھرن روپی بادل کے دور ہونے سے آتم روپی سورج دیکھ پڑتا ہی اور درشیہ درشن درشٹا پھرنے
سے کلپے ہین - ہے رام جی اس سنسار کا سار جو آتما ہی اُسمین سُکھپت کی طرح مون ہو رہو
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - مین تین مون جانتا ہون - ایک بانی سے مون
ارتھات چپ رہنا - دوسرا اندریون کا مون - تیسرا کشٹ مون - ارتھات ہٹھ کرکے
مَن اور اندریون کو بس کرنا - پرنت مین سُکھپت مون نہین جانتا ہون آپ کہیے - بششٹھ جی بولے کہ
ہے رام جی یہ تینون کشٹ مون تپسیون کے ہین اور سکھپت مون گیانی اور جیون مکت کا ہی وے

تینون مون جو تم نے کہے سو اگیانی تپسیون کے ہین اُنکو پھر سُنو - ایک بانی کا مون کہ بولنا نہین - دوسرا
مون سمادھ کہ آنکھون کو بند کر لینا اور کچھ نہ دیکھنا - تیسرا اہنٹھ کر کے استھت ہونا اور من اور اندریونکو استھت
کرنا - ایک مون یہ کہ اندریون کی چیشٹا سے رہت ہونا - اور گیانی کا سکھپت مون سُنو زبانی اور اندریون
سے کرم کرنا پرنت آتما سے الگ کچھ نہ جانتا - یا ایسا ہونا کہ نہ مین ہون نہ جگت ہی - یا ایسا ہونا کہ سب مین
ہی ہون - ایسے نشچے مین استھت ہونا بڑا آتم مون ہی - ہے رام جی بدھ سے بھی آتما کی سدھ ہوتی ہی اور
نکھید سے بھی ہوتی ہی اُس آتما مین استھت ہونا بڑا مون ہی - ہے رام جی یہ جو مین نے سکھپت مون کہا ہی
سو کیا ہی کہ دویت روپ سنسار کے پھُرنے سے سکھپت ہونا آتما مین جاگنا اور ایسا دیکھنا کہ نہ مجھکو جاگرت
ہی نہ سوپن ہی اور نہ سکھپت ہی اس نشچے مین استھت ہونا تریا تیت ہی - یہ پانچوان مون ہی - ایسا تریا تیت
پدانادانت جو اسے رہت شُدھ نردوش ہی - ہے رام جی گیانی اندریون کے روکنے کی بھی اچھا نہین کرتا
اور نہ بچرنے کی اچھا کرتا ہی جیسا کچھ سوبھاؤ سے آپڑے اُسی مین استھت ہوتا ہی یہ پرم مون ہی - گیانی
کو سکھ کی اچھا بھی نہین اور دُکھ کا ڈر بھی نہین وہ سُکھ دُکھ سے رہت ہی - ہے رام جی تم رگھوبنش کُل کے
چندرما ہو اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو - یہ سنسار بھرم مَن کے پھُرنے سے ہوتا ہی سو متھیا ہی واستو
مین نہین ہی اور نہ شریرست ہی نہ مایاست ہی - ہے رام جی تمھارا سوروپ اونکار ہی اور اونکار کو انگیکار
کر کے استھت ہونا پرم آتم مون ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو آپ نے پیچھے
سب رُدّر کہے سو وے رُدّر تھے یا رُدّر کے گن تھے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جسکو رُدّر کہتے ہین
اُسکو مَن کہتے ہین یہ سب ہی رُدّر ہین - پھر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو آپ نے
کہا کہ سب رُدّر ہوئے تو ایک چت تھے سب کیونکر ہوئے جیسے دیپک سے دیپک ہوتا ہی اسی طرح
ہوئے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک سابرن ہی دوسرا نرابرن ہی - جسکا شُدھ انتہ کرن ہی وہ نرابرن
ہی اور جسکا میلا انتہ کرن ہی وہ سابرن ہی - شُدھ انتہ کرن مین جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی ترنت آگے سدّھ
ہوتا ہی اور میلے انتہ کرن کا پھُرنا سدّھ نہین ہوتا ہی اس سے شُدھ جو نرابرن رُدّر ہی سو آتما ہی اور سب بیاپی
ہی جیسا اُسکا نشچے ہوتا ہی سو ست ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - شری سداشو جی کی چیشٹا
تو میلی ہی کہ منڈون کی مالا گلے مین پہنے ہین اور بھسم لگا کر مرگھٹ مین رہتے ہین اور استری بائین انگ مین
رہتی ہی آپ کیونکر کہتے ہین کہ اُن کا انتہ کرن شُدھ ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شُدھ اشُدھ
اگیانی کو کہتے ہین جو شُدھ مین برتتے اور اشُدھ مین نہ برتتے - جو گیانی ہی وہ اپنے من مین
کریا نہین دیکھتا اور اُسکو شُدھ اشُدھ میلے سے راگ دویش نہین ہوتا - ایسے شری
سداشو جی کو گرہن اور تیاگ نہین ہی - جو سوابھاوک چیشٹا ہوتی ہی سو ہو وہ ایسی ہوتی ہی کہ
جیسے آد پرماتما مین بشن بھگوان چار بھجا دھارن کر کے سنسار کی رچھا کرنے کے لیے شُدھ چیشٹا
سے اوتار دھارن کر کے دھرم کی رچھا کرتے ہین اور پاپیون کو مارتے ہین - یہ آدھ پھُرنا ہوا ہی
جو کریا سوابھاوک ہی اگر پراپت ہوا اُس کریا کا اُنکو راگ دویش کر کے کچھ سکھ دُکھ نہین ہوتا اور اُنکو

کِریا کا اُبھمان نہین ہوتا اسی سے کرم کا بندھن اُنکو اِس بات سے یہ سِدھ ہوا کہ سنسار پُھرنے ماتر ہی جب تم پُھرنے
سے رہت ہوگے تب تم کو ترشنا نہ بھاسے گی اور آتما سے الگ کچھ نہ بھاسے گا اِس سے تم اگیان روپ پُھرنے
سے رہت ہو جب تم کو آتم پد کا ساکشاتکار ہوگا تب تم جانوگے کہ مجھ مین پُھرن اور رشیہ آدرشیہ کچھ نہین ہی کیول آتم پد ہی
جسمین ایک کہنا بھی نہین تو دویت کہان سے ہو۔ ہے رام جی درشیہ آدرشیہ پُھرنا نہ پُھرنا بدیا ابدیا یہ سب
اُپدیش کے لیے کہتے ہین آتما مین کچھ کہا نہین جاتا۔ آتما ایک ہی جسمین دویت کا ابھاو ہی۔ جب چت پرنام
بہرمکھ ہوتا ہی تب جگت کا بھان ہوتا ہی اور جب چت انترمکھ پرنام پاتا ہی تب اہنتا اور ممتا کا ناش ہوتا ہی اور چیتن
ہی باقی رہتا ہی۔ جب اَت شُم انترمکھ پرنام ہوتا ہی تب چیتن بھی نہین کہا جاتا اور جب اِس سے بڑھکر پرنام پاتا ہی
تب ہی نہین بھی نہین کہا جاتا۔ ہے رام جی ایسا آتما تمھارا اپنا آپ سوروپ اور شانت پد ہی اُس مین بانی کی گم نہین
کہ ایسا کہیے اور ویسا کہیے۔ ایسا کہیے تو اندریون کا بشئے ہی اور ویسا کہیے تو اندریون سے پرے ہی جب تم
اپنے مین استھت ہوگے تب جانوگے کہ مجھ مین اہم پُھرنا کچھ نہین ہی آتم روپی سورج کے درشن ہونے سے
جگت روپی اندھکار مٹ جائیگا کیونکہ آتما تمھارا اپنا آپ ہی جو کیول شانت روپ اور نرمل ہی جیسے گمبھیر
سمُدر بایو سے رہت ہوتا ہی تیسے ہی آتم روپی سمُدر سنکلپ روپی بایو سے رہت گمبھیر اور شُدھ ہوتا ہی
یہ سنسار چت کا چمتکار ہی جو نرنش ہی اور جسمین اُنشا انسی بھاؤ نہین اُدویت ہی۔ ہے رام جی جب تم ایسے
بودھ مین استھت ہوگے تب سب جگت کو بھی آتم روپ دیکھوگے اور جو بودھ کے بغیر دیکھوگے
تو جگت کا بھان ہوگا۔ اِس سے ہے رام جی تم بودھ مین استھت رہو۔

سَرگ اکسٹھ۶۱۔ بیتال پرشن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شری سداشو جی کا اُدبھر نا ہوا ہی جو ترنیتر ہین اور جگت کا سنگھار
کرتے ہین اور سِرون کی مالا پہنے ہین۔ برہما جی کے چار مکھ ہین اور چارون بید ہاتھ مین ہین اور جگت
کو پیدا کرتے ہین اِن کا پُھرنا ایسا ہی ہوا ہی۔ ہے رام جی برہما بشن رُدر یہ تینون ایک روپ ہین اور
اُنکی چیشٹا سوابھاوک ہی بن پڑی ہی اُنھون نے کرم نہ راگ سے انگیکار کیا ہی اور نہ دویش کرکے
تیاگ کرتے ہین اور یہ سنگیا بھی لوگون کے دیکھنے کے لیے ہی وے اپنے گیان مین کچھ نہین کرتے کیونکہ
بودھ مین ہی اُنکا جاگرت کیا اور کیسے ہوتا ہی سو بھی سُنو کہ ایک سانکھیہ مارگ سے ہوتا ہی اور ایک
جوگ مارگ سے ہوتا ہی۔ سانکھیہ مارگ یہ ہی کہ تتو اور متھیا کا بچارنا تو اُسکو کہتے ہین کہ مین آتما ست اور چیتن
ہون اور سب جگت متھیا اور جڑ اور اَست ہی مجھ مین اگیان کلپت ہی پر مین اَدویت آتما ہون اور
مجھ مین اگیان اور جگت دونون نہین۔ ایسے نشچے مین استھت ہونا سانکھیہ بچار ہی۔ جوگ پرانون
کے استھت کرنے کو کہتے ہین کیونکہ جب پران استھت ہوتے ہین تب من بھی استھت ہو جاتا
ہی اور جب من استھت ہو جاتا ہی تب پران بھی استھت ہوتے ہین اُن پرسپر سمبندھ ہی
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو پران ہی کے استھت ہونے سے مُکت ہوتا ہی تو مرے ہوئے

پرشون کے تو پران نہین ہوتے وے سب بھی مُکت ہونے چاہیین۔ بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی پہلے تو تم پران
سُنو کہ کیا ہر کہ یہ جیو پرلیشٹکا مین استھت ہو کر جیسی باسنا کرتا ہر تو شریر کو تیاگ کر اُسی کے اُنسار آکاش
مین استھت ہوتا ہر اسکا نام پران ہر۔ اس باسنا روپ پران سے پھر اُسکو سنسار کا بھان ہوتا ہر اور
جب پران کی باسنا چھی ہوتی ہر تب مُکت ہوتا ہر گیانی کی باسنا چھی ہو جاتی ہر اس سے وہ جنم مرن سے
رہت ہوتا ہر۔ جیسے بھونا ہوا بیج پھر نہین اُگتا تیسے ہی گیانی کو باسنا کے نہونے سے جنم مرن نہین ہوتا
ہے رام جی جنم مرن دونون مارگون سے نبرت ہوتا ہر اور دونون کا پھل کہا ہر۔ ہے رام جی گیان سے
چیت سَت پد کو پراپت ہوتا ہر اور جوگ کر کے پران بایو استھت ہوتی ہر تب باسنا چھی ہو جاتی ہر جب
سوروپ کی پراپت ہوتی ہر تب سنسار کے پدارتھون کا ابھاو ہو جاتا ہر۔ جیسے رسائن سے تانبا سونا ہو جاتا
ہر اور پھر تانبے کا بھاو نہین رہتا تیسے ہی گیان سے جگت روپی تانبے کی سنگیا نہین رہتی۔ جیسے تانبا بھاو
جاتا رہتا ہر تیسے ہی گیان سے جب چیت ست روپ ہوتا ہر تب پھر سنساری نہین ہوتا۔ آتما مین نہ بندھن
ہر نہ مُکت ہر پرماتما ایک ادویت ہر تو اُس مین بندھن کہان اور مُکت کہان۔ بندھن اور مُکت
چت کے کلپے ہوئے ہین اور چت کے شانت کرنے کا جو اُپاے کہا ہر اُس سے شانت ہوتا ہی
اُسی کو مُکت کہتے ہین اور بندھ و مُکت کوئی نہین چت کے اُدے ہونے کا نام بندھ ہر اور چت کا شانت
ہونا ہی مُکت ہر۔ ہے رام جی جب من اپنے بس ہوتا ہر تب آتم پد پراپت ہوتا ہر یا جب پران استھت
ہوتے ہین تب آتم پد پراپت ہوتا ہر۔ یہ سنسار مرگ ترشنا کے جل کی طرح متھیا ہر۔ جب باسنا
نبرت ہوتی ہر تب آتم پد مین استھت ہوتی ہر۔ جیسے میگھ جب جل سہت ہوتے ہین تب گرجتے
ہین اور برستے ہین اور جب برسنے سے رہت ہوتے ہین تب شانت ہوتے ہین تیسے ہی جب
باسنا چھی ہوتی ہر تب چت شانت ہو جاتا ہر جیسے سرورت مین بادل اُڑ کر آمبٹ کر شُدھ اور نرمل
آکاش ہی رہتا ہر تیسے ہی باسنا کے مٹ جانے سے شُدھ اور کیول چیتن آتما ہی ہو بھاستا ہر جو
تم ایک مُہورت بھر بھی چت بنا استھت ہو تو تم کو آتم پد پراپت ہو۔ جب تک چت کی باسنا چھی
نہین ہوتی تب تک بڑے بھرم دیکھتا ہر۔ ہے رام جی یہ سنسار مرگ ترشنا کے جل کی طرح است ہر اور
آبھاس ماتر پھرتا ہر اسپر ایک اتہاس جو آگے ہوا ہر وہ کہتا ہون مَن لگا کر سُنو۔ کہ دکھن دِشا مین
سندراچل پربت ہر اُسکی کندرا مین ایک بیتال جا بھیانک روپ رہتا تھا اور منکھیون کو کھاتا تھا۔ اُس کے
من مین یہ بچار ہوا کہ کسی نگر کو بھوجن کرون پر وہ ایک سمے سادھو کا سنگ بھی کرتا تھا کیونکہ ایک سادھو اُس
بیتال کو بھوجن کراتا تھا۔ اُس سادھو سنگ کے پرساد سے بیتال کے من مین یہ آیا کہ میری کیا گت
ہوگی میرا آہار منکھیہ ہر اور منکھیون کا بھوجن کرنا بڑی ہتیا ہر اس سے مین ایک برت اختیار کرون کہ جو مورکھ
اور اگیانی منکھیہ ہون اُنھین کو کھایا کرون اور جو آتم پرش ہون اُن کو نہ کھاؤن۔ ہے رام جی
پھر تو وہ بیتال اگرچہ بھوکھا بھی ہو تو بھلے مانسون کو نہ کھاوے۔ ایک سمے وہ بھوک سے بہت بیاکل ہو کر
رات کو گھر سے باہر نکلا تو سنجوگ کے بش سے اُس نگر کے راجا سے جو بیتر سے جاترا کے لیے نکلا تھا

بھینٹ ہوئی - بیتال نے کہا کہ ہے راجن تم مجھکو بھوجن ملے ہو اب مین تم کو کھاتا ہون تم کہان جاؤ گے
راجہ نے کہا کہ ہے رات کے پھرنے والے بیتال جو تو میرے پاس انیائے سے آوے گا تو تیرا
سر ہزار ٹکڑے ہوگا اور تو گرے گا - بیتال نے کہا کہ ہے راجن مین تجھ سے نہین ڈرتا ہے آتم ہتیارے
مین تجھکو بھوجن کرونگا چاہے تو جیسا بلوان ہو مین تجھ سے نہین ڈرتا پرنت ایک میری پرتگیا ہو کہ مین اگیانی
کو بھوجن کرتا ہون اور گیانی کو نہین مارتا - جو تو گیانی ہو تو تجھکو نہ مارون گا اور جو اگیانی ہو تو مارونگا -
جیسے باز پچھی پچھیون کو مارتا ہو - جو تو گیانی ہو تو میرے پرشنون اُتر دے - ایک پرشن یہ ہو کہ جسمین
برہمانڈ روپی اَنُو (ذرہ) ہو وہ سورج کون ہو - دوسرا پرشن یہ ہو کہ جس پون مین آکاش روپی اَنُو اُڑتے ہین
وہ پون کون ہو - تیسرا پرشن یہ ہو کہ جسمین کیلے کے برچھ کی طرح اور کچھ نہین نکلتا وہ کون برچھ ہو اور
چوتھا پرشن یہ ہو کہ وہ کون پرش ہو جو سپنے مین سپنا اور پھر اُسمین اور سپنا دیکھتا ہو اور ایک رہتا ہو
پرنام کو نہین پراپت ہوتا - اِن میرے پرشنون کا اُتر دے جو تو نے میرے پرشنون کا اُتر
نہ دیا تو مین تجھکو مار کر کھا جاؤن گا -

سرگ باسٹھ [۶۲] - راجا بیتال سمباد بیتال

پرم پد پراپت برنن

راجا بولا کہ ہے بیتال اِن پرشنون کا اُتر سن کہ برہمانڈ روپی ایک مرچ کا بیج ہو اور اُسمین ستا اپنے
آتما چیتن روپی کر ڈوائی ہو ایک ڈال مین ایسی مرچین کئی ہزار لگی ہین اور ایک برچھ مین کئی ہزار ایسی ڈالین
(یعنے شاخین) لگی ہین - ایسے برچھ ایک بن مین کئی ہزار ہین اور ایسے کئی ہزار بن ایک شکھر (کنگورے)
کے اوپر لگے ہین اور ایسے کئی ہزار شکھر ایک پہاڑ کے اوپر ہین اور ایسے کئی ہزار پہاڑ ایک نگر مین ہین اور
ایسے کئی ہزار نگر ایک دیپ مین ہین اور ایسے کئی ہزار دیپ ایک پرتھوی پر ہین اور ایسی
کئی ہزار پرتھوی ایک انڈے مین ہین اور ایسے کئی ہزار انڈے ایک سمدر مین لہر ہین اور ایسے
کئی ہزار سمدر ایک سمدر کی لہرین ہین اور ایسے کئی ہزار سمدر ایک پرش کے پیٹ مین ہین اور ایسے
کئی ہزار پرشون کی مالا ایک پرش کے گلے مین پڑی ہوئی ہو اور ایسے کئی لاکھ کروڑ سورج کے اَنُو
ہین جس سورج سے سب پرکاشمان ہین - وہ سورج آتما ہو جس مین اننت سرشٹ استھت
ہین ہے بیتال جیسے یہ سرشٹ بھاستی ہو ویسے ہی سب سرشٹ جان - جو یہ سرشٹ ست ہو تو سب سرشٹ
ست ہین اور جو یہ سرشٹ سپنا ہو تو سب سرشٹ سپنا جان - آتما ایسا سورج ہو جس سے الگ اور آن
کوئی نہین اور سدا اپنے آپ مین استھت ہو - اِس سے اور کیا پوچھتا ہو ایسے آتما مین استھت ہو جا آتم
ستا ماتر پد ہو - جس سے ستا ماتر پد سے کال ستا ہوئی ہو اور اُسی مین آکاش ستا ہوئی ہو اُسی ست پد سے

سب ستا سنکلپ سے آدی ہوئی ہین اور سنکلپ کے مِٹ جانے سے سب مٹ جاتی ہین۔ تونے جو پرشن کیا تھا
کہ وہ کون سورج ہے جس سے برہمانڈ روپی اُن ہوتے ہین۔ وہ سورج برہم ہے جس سے الگ اور کچھ نہین اور
کیلے کا برچھ جو تونے پوچھا تھا سو کیلے کی طرح بھیتر باہر جگت کے آتما استھت ہے۔ جیسے کیلے کے بھیتر دیکھنے
سے شون آکاش ہی نکلتا ہے تیسے ہی جگت کے بھیتر باہر آتما کے سوا اور کچھ سار نہین نکلتا۔ جو ادویت
ہے اُس سے الگ دویت کچھ نہین۔ وہ پَون برہم ہے جس پون مین بہت سے برہمانڈ اُڑتے ہین اور وہ
پُرش سپنے سے سپنا آگے اور سپنا دیکھتا ہے اور ایک اپنے آپ مین استھت ہے۔ چیت کلا کھُرنے سے
انیک برہمانڈون کا بھان ہوتا ہے اُسی کو سپنا کہتے ہین تو بھی کچھ الگ نہین ایک ہی رُوپ نٹ کی طرح
رہتا ہے اور یہ سب اُسکی اگیا سے ہوتے ہین وہ باریک سے باریک اور موٹے سے موٹا ہے جسمین مندراچل
پربت اُن برابر ہے ایسا موٹا ہے اور جسمین بانی کی گم نہین اپنے آپ ہی مین استھت ہے اور اندریون سے
اگوچر ہے اِس سے باریک ہے اور پورن ہونے سے موٹے سے موٹا ہے۔ ہے مورکھ
بیتال تو کس کو کھاتا ہے اور بھوکھ سے کیون بیاکل ہوا ہے تو تو ادویت رُوپ آتما ہے اور آنند رُوپ ہے
اپنے آپ مین استھت ہو۔ جب ایسے پرشن کا اُتر دے کر راجا نے اُپدیش کیا تب بیتال وہان سے
چلا اور ایکانت استھان مین بیٹھکر بچار کرنے لگا کہ ایسے مرگ ترشنا کے جل کی طرح جھوٹھے سنسار سے
مجھکو کیا پریوجن ہے۔ پھر ایکانت استھان مین جاکر بیٹھ گیا اور دھیان لگاکر آتما مین ایک دھارا پرباہک پرباہ
استھت ہوا۔ دھارا پرباہک پرباہ اُسکو کہتے ہین کہ آتما کا ابھیاس درڑھ ہو آتما سے الگ کچھ نہ پھرے
اور ایک رس استھت ہو ایسے دھیان مین استھت ہوکر بیتال ست آتم پد کو پراپت ہوا۔ ہے رامجی
یہ راجا اور بیتال کا اتہاس تم کو سنایا اُس آتما مین برہمانڈ اَن کے برابر استھت ہے اِس سے نربکلپ آتما مین
استھت ہو اور اندریون کو باہر سے سنکوچ کر استھت کرو۔

سرگ ترسٹھ ۶۳ ۔ بھگیرتھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین ایک اور اتہاس کہتا ہون اُسکو سنو جس سے راجا بھگیرتھ کا موڑھ پنا
جاتا رہا اور سوستھ چیت ہوکر آتم پد مین استھت ہوا۔ اپنے برت پرباہ مین بچرا اور اپنے پرشارتھ سے سورگ لوک
سے شری گنگا جی کو مرتیہ لوک مین لے آیا ہے تم بھی ویسے ہی بچرو۔ اُسکے پاس جو کوئی ارتھ چاہنے والا آتا تھا اُسکا ارتھ وہ
پورا کر دیتا تھا اور جس پدارتھ کا کوئی سنکلپ کرکے آوے راجا اُسکا سنکلپ پورا کرے۔ جیسے چندرما کو دیکھکر
چندرکانت من سے امرت ٹپکنے لگتا ہے تیسا ہی متر بھاو اُس راجا مین تھا۔ جو کوئی اُس راجا سے دشمنی رکھتا تھا اُسکو
وہ اِس طرح مِٹا دیتا تھا جیسے سورج کے اُدے سے اندھکار مِٹ جاتا ہے اور جیسے آگ سے بہت سی
چنگاریان نکلتی ہین تیسے ہی دشمنون پر وہ ہتھیارون کی بوچھار کرتا تھا برت پرباہ مین استھت رہتا تھا اور
بھلے برے اور سکھ دکھ مین ایک سمان رہتا تھا شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
راجا بھگیرتھ کے من مین کیا آئی جو شری گنگا جی کو لے آیا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایک سمے

اُسنے اپنے نگر کو دیکھا کہ لوگ بھلے مارگ کو تیاگ کر بُرے مارگ اور پاپ کرم مین لگے ہین
اور مورکھ ہوئے ہین تب اُسنے لوگونکے اُپکار کے نِمت برہما رُدرا اور جگ رکھیون کا تپ کر کے
ارادھن کیا اور شری گنگا جی کے لانے کے نمت منتر جپنے لگا۔ شری گنگا جی کی دھارا ایک
سورگ مین چلتی ہی اور ایک پاتال مین چلتی ہے۔ راجا بھگیرتھ نے ایک دھارا اِس مرت
لوک مین بھی چلائی ہی اور شری گنگا جی کے لانے سے سمندر پر بھی اُپکار کیا جن سمندرون کو
اگست مُن نے پی لیا تھا اُن سمندرون کا دردر بھی شری گنگا جی کے آنے سے مٹ گیا اُسکے
من مین یہ بچار اُپجا اور سنسار کو دیکھ کر کہنے لگا کہ ایک ہی کام بار بار کرنا مورکھتا ہی نِت نِت
وہی بھوگنا وہی کھانا اور پھر وہی کرم کرنا ہوتا ہی۔ جس کرم کے کرنے سے پیچھے سُکھ ملے اُسکے
کرنے کا کچھ دوش نہین۔ ایسا بیراگ کر کے اُسکو یہ بچار اُپجا کہ سنسار کیا ہی اُس زمانے مین
راجا جوان تھا۔ جیسے سوکھی زمین مین کمل کا پھول پیدا ہونا تعجب ہے تیسے جوانی کی
عمر مین ایسا بچار پیدا ہونا تعجب ہی۔ ہے رام جی جب راجا کو ایسا بچار اُپجا تب گھر سے باہر نکلکر اپنے گرو ترل
رکھیشور کے پاس جا کر پوچھا کہ ہے بھگون وہ کون سکھ ہی جسکے پانے سے بُڑھاپے اور موت کے دُکھ چھوٹ
جاتے ہین۔ اس سنسار کے سکھ تو بہتیرے شون ہین اِنکے انت مین دُکھ ہی۔ ترل رکھیشور بولے کہ ہی راجن
ایک گنیہ یعنی جاننے جوگ ہی جسکے جاننے سے سانت پد پراپت ہوتا ہی سو آتم گیان ہی وہ آتما نہ اُدی ہوتا ہے
نہ اَست ہوتا ہی جیونکا یتون اپنے آپ مین ہی۔ ہے راجن یہ بُڑھاپا اور مرنا تب تک بھاستا ہی جب تک
اگیان ہی جب گیان روپی سورج اُدی ہوگا تب اگیان روپی اندھکار مِٹ جائیگا اور کیول شانت پد مین
استھت ہوگا۔ آتمانند سربگیہ ہی جسکے جاننے سے چت کی جڑ گانٹھ ٹوٹ جاتی ہی ارتھات اناتم دیہہ اندری
آدک مین آتما کا ابھمان کرنا مٹ جاتا ہی اور سب کرم بھی چھوٹ کر سب سنشے مِٹ جاتے ہین ایسے شدھ سورُپ کو
پاکر گیانی لوگ استھت ہوتے ہین جو ستا سرب ہی اور سرب گت نت استھت اُدی اور اَست سے رہت
ہی۔ راجا بولا کہ ہے بھگون مین ایسا جانتا ہون کہ آتما چِنماتر ستا ہی اور دیہہ آدِک متھیا ہی۔ آتما سربگیہ شانت
اور اچیت رُوپ ہی ایسا جانتا بھی ہون پر تو بھی مجھکو شانت نہین ہوتی اور آتما چِنماتر مجھکو نہین بھاستا
اور استھت نہین ہوئی اسلیے آپ کرپا کر کے کہیئے کہ مین استھت ہو جاؤن۔ رکھ بولے کہ ہے راجن
تمسے مین ایک گیان کہتا ہون جسکے جاننے سے پھر کوئی دکھ نہ ہوگا اور اس سے گینہ مین تمکو نشٹھا ہوگی
تب تم سرباتما رُوپ ہوکر استھت ہوگے اور تمھارا جیوبھاؤ مِٹ جائیگا۔ اشلوک

श्लोक ॥ अशक्तिरनभिष्वगः पुत्रदारगृहादिषु । नित्यं च समचित्तत्त्वः मिष्टानिष्टोपपत्तिषु ॥

ارتھات دیہہ اور اندریون مین آتم ابھمان نہ کر کے پُتر اور استری اور کُٹم کے دُکھ سے آپ کو دکھی نہ جاننا نِت
سَم چیت رہ کر بھلے بُرے کے پراپت ہونے مین ایک رس رہنا چت کو آتم پد مین لگا کر برت کو اور طرف
نہ جانے دینا ایکانت دیش (یعنے جگہ) مین استھت ہونا اور اگیانی کا سنگ نہ کر کے برہم بدیا کا سدا بچار کرنا

یہ بچھن تو گیان کے درشن کے لئے تمسے کہے ہین اس سے بپریت (برخلاف) اگیان تا ہی۔ ہے راجن یہ گیئہ (ज्ञेय) جاننے جوگ ہی اِسکے جاننے سے کیول شانت پد کو پراپت ہوگے اور دیہہ کا اہنکار بھی مٹ جائے گا۔ ہے راجن پہلے آہنگ ہوتا ہی پھر مَم ہوتی ہی اِس سے تو آہنگ مَم کو تیاگ کر۔ جب آہنگ اور مَم کو تیاگ کریگا تب آتم پد آہنگ پر یتے سے بھاسیگا۔ وہ آتما سربگیہ ہی۔ سرب بھی آپ ہی۔ سو تہ پرکاش اور آنند رُوپ ہی پر سنسار کے آنند سے رہت ہی۔ جب اسطرح گرو جی نے کہا تب راجا بولا کہ ہے بھگون یہ اہنکار تو بہت دِنون سے دیہہ مین رہتا ہی اور اٹھانی ہی اسکو تیاگ کیونکر کرون۔ رکھ بولے کہ ہے راجن آہنکار پُرشارتھ کرنے سے مِٹ جاتا ہی پہلے بھوگون مین دویش (نفرت) کرنا۔ پھر بھوگون کی اِچھا نہ کرنا۔ بار بار اپنے سوروپ کی بھاؤنا کرنا اور بچار کرنا۔ اس سے تمھارے جیو کا آہنکار مٹ جایگا۔ ہے راجن جب تمھارا اہنکار مٹ جایگا تب تمکو سربا تما ہی بھاسیگا اور دُکھ سے رہت شانت روپ کا پرکاش ہوگا۔ ہے راجن یہ لجا روپ پھانسی جب تک برت نہین ہوتی تب تک آتم پد نہین ملتا۔ آہنگ۔ مم۔ ترشنا۔ شوک۔ دُکھ۔ اور بھلا کہنے کی اِچھا آدک جو موہ کے استھان ہین اُنکو لجا کہتے ہین اس سے تم آہنگ مم سے رہت ہو۔ تمھارے دشمن جو راج لینے کی اچھا کرتے ہین اُنکو اپنا راج دو اور چھوبھ سے رہت ہو کر پتر اور استری اور پریوار کے موہ سے بھی رہت ہو۔ بیرے موہ سے بھی رہت ہو اور راج چھوڑ کر ایکانت استھان مین بیٹھ رہو اور اُن دشمنون کے گھر مین بھیکھ مانگو کہ تمکو بھلا کہنے کی اچھا نہ رہی۔ یعنی اپنے کو سب سے بدتر جانکر ابھمان کو چھوڑ دو۔ اَب اُٹھ کھڑے ہو۔

سرگ چونسٹھ۔ نربان۔ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار ترتل رکھیشور نے اپدیش کیا تب راجا بھگیرتھ اُٹھ کھڑا ہوا اور گھر کو گیا اور گرو کا اُپدیش اپنے ہردے مین رکھ کر اپنے راج مین استھت ہو کر راج کاج کرنے لگا اور اپنے من مین بچار بھی کرتا رہا۔ جب کچھ دن گذرے تب راجا نے اگنشٹوم جگیہ کرنا شروع کیا۔ دھن کے تیاگ کرنے کو اگنشٹوم جگیہ کہتے ہین۔ تین دن مین دھن کو تیاگ کر ہاتھی گھوڑا رتھ گہنا کپڑا آدک جو کچھ دھن تھا سو سب لوگون کو دے دیا براہمن مانگنے والے۔ پتر۔ استری۔ اور دشمنون کو جب پرتھوی کا راج دے دیا تو دشمنون نے جانا کہ اب راجا بھگیرتھ مین کچھ پراکرم نہین رہا تو انھون نے آکر اُسکا دیش گھیر لیا اور راج محل پر چڑھ آئے اور راجا کے سب استھان روک لیے۔ راجا کے پاس کیول دھوتی اُنکو چھوڑ گیا تب راجا وہان سے نکلکر جنگلون مین پھرنے لگا اور شانت پد آتما مین استھت ہوا جب کچھ دن گذر گئے تو بھگیرتھ پھر اپنے دیس مین آیا اور اپنے دشمنون کے گھر مین بھیکھ مانگنے لگا تب دشمن اور اور لوگون نے اُسکی بہت پوجا کی اور کہا کہ ہے بھگون تم اپنا راج لو۔ پر راجا نے راج نہ لیا۔ جیسے زمین پر پڑی ہوئی تنکے کو نا چیز سمجھ کر کوئی نہین لیتا ہی تیسے ہی اُسنے راج کو نہ لیا۔ کچھ دن وہان رہ کر اپنے گرو ترتل رکھ کے پاس اِچھا سے رہت ہو کر گیا

گروُ نے آتم تتو سے اُسکو گرہن کیا اور شکھ نے بھی گروُ کو آتم تتو سے گرہن کیا۔ گروُ اور شکھ بھاؤنا سے رہت ہوکر کچھ دنون تک وے دونون ایک استھان مین رہے پھر بن مین اکٹھے ہوکر رہنے لگے۔ وے شانت اور آتم پد مین استھت رہ کر راگ دویش سے رہت کیول ایک رس مین استھت رہے اور اُنکے نہ دیہہ تیاگ کرنے کی اچھا تھی اور نہ دیہہ رکھنے کی اچھا تھی کیول اَن اچھت پرا آر بدھ مین استھت رہتے تھے۔ اتنے مین سورگ لوک کے سِدھون نے آکر اُنکی پوجا کی اور بڑے بڑے اُتم اُتم پدارتھ چڑھائے۔ بہت سی اپسرا آئین اور جتنے بڑی بڑی سکھ بھوگنے کے پدارتھ تھے وہ سب آئے پر اُنھون نے اُنکو تچھ جانا کیونکہ وے آتم سکھ سے ترپت اور کیول آکاش کیطرح نرمل تھے اور پرکاش روُپ سم چت کلنک روپی مل سے رہت تھے۔ ہے رامجی جیسے راجا بھگیرتھ استھت ہوئے ہین تیسے ہی تم بھی استھت ہو۔

سرگ پینسٹھ۔ راجا بھگیرتھ اتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کچھ دن گذرے تو راجا بھگیرتھ وہانسے چلا اور ایک دیش مین پہونچا جہانکا راجا مر گیا تھا اور وہ راج راجا کی اچھا کرتا تھا۔ راجا بھگیرتھ بھیکھ مانگتا پھرتا تھا کہ اُس راجا کے منتری نے بھگیرتھ کو دیکھا کہ جو کچھ گن راجا مین ہوتے ہین وہ اِسمین ہین اسلیئے وہ راجا بھگیرتھ سے کہنے لگا کہ ہے بھگون آپ اِس راج کے راجا ہوجیئے کیونکہ آپ کو بغیر اچھا کے ملتا ہے تب راجا نے اس راج کو قبول کرلیا ورنہ اُسکو کچھ بھلا جانا نہ بُرا جانا۔ پھر راجا ہاتھی پر چڑھکر سینا مین شوبھایمان ہوا اور دیش اور سب استھان سینا سے بھر گئے جیسے پانی سے تالاب بھر جاتے ہین تیسے ہی دیش اور سب استھان سینا سے بھر گئے اور نقاری اور باجے بجنے لگے۔ تب راجا گھر مین گیا اور محل کی سب استریان آئین۔ جہان کا راج بھگیرتھ نے پہلے کیا تھا وہانکے منتری اور پرجا آئے اور اُنھون نے بھگیرتھ سے کہا کہ ہے بھگون جن دشمنون کو آپ نے راج دیا تھا اُنکو موت نے کھالیا۔ جیسے مچھلی مل مانس کو کھالیتی ہے تیسے ہی موت نے اُنکو کھالیا ہے اس سے آپ چلکر وہاںکا راج کیجیے اگرچہ آپ کو راج کی اچھا نہین ہے تو بھی راج کیجیے کیونکہ جو چیز بغیر اچھا کے آپ سے آپ آکر پراپت ہو اُسکا تیاگ کرنا اچھا نہین ہے۔ اتنا سُنکر راجا نے اُس راج کو بھی قبول کرلیا اور راج کرنے لگا پھر راجا نے پچھلی بات کو یاد کیا کہ میرے پتر کپل مُن کے شاپ سے بھسم ہوکر کنوئین مین پڑے ہین۔ یہ بچار کیا کہ مین اُنکا اُدھار کرون اسلیئے اپنے منتری کو راج دیکر آپ اکیلا بن کو چلا گیا اور اِچھا کی کہ تپ کرون ایسا بچار کر ایک استھان مین بیٹھکر تپ کرنے لگا اور شری گنگاجی کے لانے کے لیے شری برہماجی اور شری رُدرجی اور جگت رکھک کا ہزار برس تک آرادھن کیا۔ تب شری گنگاجی اس مدھ منڈل مین آئین جو بشن بھگوان کے چرنار بندون سے پرکٹ ہوئی ہین جب پترون کے اُدھار ہونے کے لیے شری گنگاجی کی دھارا کو راجا بھگیرتھ نے آیا تب پھر سم چت اور شانت پد مین استھت ہوکر بچرنے لگا جسمین چھوبھ اور بھی اور اچھا کچھ نہ تھی کیول شانت آتم پد مین استھت ہوا جیسے پون سے رہت سمندر اچل ہوتا ہے تیسے ہی وہ راجا سنکلپ بکلپ سے رہت ہوکر استھت ہوا۔

سرگ چھیاسٹھ۔ شکھر دھوج چڑالا اِتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو بھگیرتھ کی درشٹ مین نے تمسے کہی ہے اُسکا آشری کرکے بچرو۔ یہ درشٹ سب دُکھونکا ناش کرتی ہے ایک برتانت آگے بھی ایسا ہوا ہے۔ ایساہی شکھر دھوج راجا ہوا ہے۔ اُتنا سُنکر پیر رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ شکھر دھوج کون تھا اور کیا کرم کرتا تھا سو کرپا کرکے کہیئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سات منونترون کے گذرنے کے بعد دواپر جگ کی چوتھی چوکڑی مین ایک شکھر دھوج راجا ہوا ہے اور پھر بھی ہوگا۔ وہ راجا سمپورن پرتھوی کا تلک مہاشور بیر اور سب طرح کے ایشورج سے بھرا پورا تھا پرنت اُسمین پھنسا ہوا نہ تھا۔ وہ بڑے بڑے بھوگ بھوگتا تھا اور بڑے ایشورج سے پورن اور اُدار اور دھیرج وان تھا کسی پر اَنیا ے نہ کرتا تھا اور سم چیت اور شانت پدمین استھت اور سب دُکھون سے رہت تھا اور ارتھ والے کا ارتھ پورا کردیتا تھا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایسا گیانوان راجا پھر کیون جنم پاویگا گیانی لوگ تو پھر جنم نہین پاتے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے ایک سمدر مین ترنگ سمان اُٹھتے ہین اور کئی آردھ سم اور کئی بلکشن بھاؤ سے پھرتے ہین تیسے ہی آتم روپی سمدر مین کئی آکار ایک سے اور کئی اردھا اور کئی بلکشن بھاؤ سے پھرتے ہین۔ جو سمان پھرتے ہین اُنکی چیشٹا اور آکار ایک ہی طرح کے دیکھ پڑتے ہین اسیطرح شکھر دھوج کی ایسی ہی برت بھا ہوگی۔ ہے رام جی جب اس سرشٹ مین سات منونترا اور چار چوکڑی دواپر جگ کی بیت جاینگی تب جمبو دیپ کے مالو دیش مین ایک شری دان شکھر دھوج راجا ہوگا پرنت وہ اسیطرح کا دوسرا شکھر دھوج ہوگا وہ نہ ہوگا۔ پہلا شکھر دھوج جب سولھ برس کا راج کمار تھا تب ایک سمے شکار کو نکلا۔ بسنت رت کا سمے تھا راجا اپنے باغ مین پھرا جہان پھولونکے بچتر استھان بنے تھے اور کملینان مانو استریان اور دُھور کے کنکے اُنکے گہنے تھے اور اُنکے پاس بھونرے بریچھ سے لگے تھے۔ اسیطرح بھونری اور بھونرون کی سُندر لیلا دیکھکر راجا کو یہ بچار اُپجا کہ جو مجھکو بھی استری مل جاے تو مین بھی لیلا کرون اسیطرح اُسکو بہت چنتا بڑھی کہ کب مجھکو استری ملے گی اور کب اُسکے ساتھ پھولون کی سیجیا پرشین کرونگا۔ جب اس پرکار راجا بھوگ کی چنتا کرنے لگا تب منتریون نے جو تینون کال (ماضی وحال ومستقبل) کا حال جانتے تھے اور راجا کے شریر کی اوستھا جانتے تھے جانا کہ ہمارے راجا کا من استری پر ہے اس سے آب راجا کا بواہ کرنا چاہیئے۔ تب ایک راجا کی کنیا جو بہت سُندر تھی اور بر چاہتی تھی اُسکے ساتھ راجا شکھر دھوج کا بواہ شاستر کی بدھ سہت کیا گیا اور راجا بہت پرسن ہوکر اپنے گھر آیا اُس استری کا نام چڑالا تھا اور وہ بہت سُندر تھی اُس سے اُس راجا کی بہت پریت ہوئی اور اُس استری کا بھی راجا سے بہت اَسنیہہ ہوا۔ جو کچھ راجا کے من مین اِچھا ہوا اُسکو رانی پہلے ہی پوری کردے اُن دونون کی پریت آپس مین ایسی بڑھی جیسے بھونرا اور بھونری کی پریت ہوتی ہے ایک

سمو راجا منتریون کو راج دیکر آپ بن کو گیا اور وہان طرح طرح کے بہار کرکے دونون ایسے بچرے کہ جیسے شری سداشو جی اور شری پاربتی جی یا بشن بھگوان اور لچھمی جی بچرتے ہین اسکے بعد راجا جوگ کلا سیکھنے لگا پرنت رانی راجا کو بھوگ کلا ہی سکھاتی تھی اس طرح وے دونون سمپورن کلاؤن مین پورے ہوئے چوڑالا کی مبدھ راجا کی بدھ سے بڑھی ہوئی تھی وہ جلد ہی سب باتین جان لے اور راجا کو سکھاوے۔

سرگ ست ششٹھ - چوڑالا پربودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار جب راجا اور رانی نے انت بھوگ بھوگے تو جیسے گھڑے مین چھید ہونے سے آہستہ آہستہ پانی نکلجاتا ہر تیسے ہی آہستہ آہستہ اُن کی جوانی کے دن نکل گئے اور بردھ اوستھا آئی تب راجا اور رانی کو بیراگ پیدا ہوا اور بیراگ سے وہ یہ بچار کرنے لگے کہ یہ سنسار متھیا اور ناشوان ہر ایک سا نہین رہتا اور یہ بھوگ بھی متھیا ہین کہ اتنے دنون تک ہم بھوگتے رہے پر ترشنا پوری نہ ہوئی بلکہ اور بڑھتی ہی گئی۔ ہے رام جی اس پرکار راجا اور رانی بیراگ سے بچارتے رہے کہ یہ بھوگ متھیا ہین اور ہماری جوانی کی عمر بھی گذر گئی۔ جیسے بجلی کی چمتکار ہوکر چھن بھر مین بیت جاتا ہر تیسے ہی جوانی کی عمر بیت گئی اور موت نزدیک آ پہونچی۔ جیسے ندی بہتی ہوئی چلی جاتی ہر تیسے ہی عمر گذرتی ہوئی چلی جاتی ہر اور جیسے ہاتھ پر پانی ڈالنے سے بہہ جاتا ہر تیسے ہی جوانی جاتی رہتی ہر جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے اُپجکر مٹ جاتے ہین تیسے ہی یہ شریر چھن بھر مین مٹ جاتا ہر جہان چت جاتا ہر وہان دکھ بھی اُسکے ساتھ چلے جاتے ہین دور نہین ہوتے جیسے مانس (گوشت) کے ٹکڑے کے پیچھے چیل پنچھی چلا جاتا ہر تیسے ہی جہان اگیان ہر وہان دکھ بھی اُسکے پیچھے پیچھے ساتھ ساتھ رہتے ہین۔ یہ شریر بھی نہ رہے گا۔ جیسے پکا ہوا آم کا پھل برچھ کے ساتھ نہین رہتا گر پڑتا ہر تیسے ہی شریر بھی نشٹ ہو جاتا ہر۔ جو شریر کہ ضرور ہی گر جاتا ہر اُسکا کیا آسرا کرنا ہر جیسے سوکھا پتا برچھ سے گر پڑتا ہر تیسے ہی یہ شریر بھی گر پڑتا ہر۔ اس سے ہم ایسا کچھ کرین کہ سنسار روپی روگ دور ہو جاوے یہ سنسار روپی بشوچکا برہم بدیا کے منتر سے دور ہوتی ہر۔ برہم بدیا سے گیان اُپجتا ہر اور آتم گیان سے سب دکھ مٹ جاتے ہین اسکے سواے اور کوئی اُپاے نہین اسلیے آتم گیان کے نمت ہم سنتون کے پاس جاوین۔ ایسا بچار کر راجا اور چوڑالا آتم گیانیون کے پاس چلے۔ وے آتم گیان کی باتین کرتے تھے اور آتم گیان ہی مین چت لگاؤنا کرکے آپسمین اُسیکا بچار اور چرچا کرتے تھے۔ پھر تو وے ایسے سنتون کے پاس پہونچے جو سنسار سمدر سے پار اُتارنے والے اور آتم جاننے والے تھے۔ اُنکی پوجا کرکے اُنھون نے اُن سے پوچھا اور راجا اور رانی ان سے برہم بدیا سننے لگے کہ آتما شدھ آنند روپ چیتن اور ایک ہر جسکے پانے سے دکھ دور ہو جاتے ہین۔ ہے رام جی تب رانی چوڑالا بچارنے لگی اور راجا کی کوئی سیوا ٹہل کرے تو بھی اُسکے چت کی برت بچار ہی مین رہے وہ یہ بچارے کہ مین کیا ہون اور یہ سنسار کیا ہر اور سنسار کہان سے پیدا ہوا ہر۔ ایسا بچار کر وہ جاننے لگی کہ یہ شریر پنچ تتو کا ہر سو مین نہین کیونکہ شریر جڑ ہر اور کرم اندریان بھی جڑ ہین۔ جیسا شریر ہر تیسے ہی شریر کے انگ بھی ہین اور

یہ کرم گیان اندریون سے کرتے ہین سو گیان اندریان بھی مین نہین کیونکہ یہ بھی جڑ ہین - مَن سے مَن کی چپلتا ہوتی ہو سو مَن بھی جڑ ہو - اسمین سنکلپ بکلپ بُدھ سے ہو سو بُدھ بھی جڑ ہو کیونکہ اسمین نشچے چیتنا اہنکار سے ہوتی ہو اور اہنکار بھی جڑ ہو کیونکہ اُسمین اُہم چیتنا سے ہوتی ہو وہ چیتنا جیو سے ہوتی ہو وہ جیو بھی مین نہین کیونکہ جیو بھی پھُرن رُوپ ہو اور میرا سوروپ اَپھر سدا اُدے رُوپ اور سماتم ہو - بڑا کلیان ہو کہ مین نے بہت دنون لبد اپنا سوروپ پایا ہو جو ابناشی اور اننت اور آتما ہو - جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہو تیسے ہی مین نرمل اور تاپ سے رہت اور راگ دویش سے دور چنیا ترید ہون اور تین تپ کے جھگڑے سے الگ ہون - مجھ مین پھُرنا کوئی نہین اسی سے شانت روپ ہون - جیسے چھیر سمدر مندراچل پربت سے رہت شانت روپ ہو تیسے ہی مین چیت سے رہت اچل اور ادویت ہون - کبھی میرا سوروپ اتت کو نہین پراپت ہوتا ہو ایسا جو تماتر پد ہو اُسکو برہم جاننے والون نے برہم اور پرماتما چیتن کہا ہو - یہ آتما ہی مَن بُدھ آدک درشیہ اور سنسار رُوپ ہو کر پھیلا ہو اور سوروپ سے اُچیت ہو اور پھُرنے سے آکار بھاستے ہین تو بھی آتما سے الگ نہین - جیسے بڑے پربت کے پتھر اور بٹے ہوتے ہین سو پربت سے الگ نہین تیسے ہی درشیہ جگت آتما سے الگ نہین یہ آکار ایسے ہین جیسے گندھرب نگر طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہو پر گیان وان کو ایک رس ہو اور اگیانی کو بھید بھاؤنا ہو - جیسے بالک مٹی کے کھلونے ہاتھی گھوڑے راجا پرجا آدک بناتے ہین اور جسکو مٹی کا گیان ہو اُسکو مٹی ہی بھاستی ہو اور کچھ نہین بھاستا تیسے ہی اگیان سے طرح طرح کے رنگ بھاستے ہین - اب مین نے جانا ہو کہ مین ایک رس ہون - ہے رام جی اس پرکار چوڑالا آپ کو جاننے لگی کہ مین سنماتر اچھید ابداہ نرمل ابناشی ہون مجھ مین مَین تو ایک ادویت شُدھ کوئی نہین اور جنم ن بھی نہین - یہ سنسار چیت سے بھاستا ہو اور آتم سوروپ ہو - دیوتا جچھ راچھس استھاور جنگم آدک سب آتما روپ ہین - جیسے ترنگ اور بُدبُدے سمدر سے الگ نہین - تیسے ہی آتما سے کوئی چیز الگ نہین - درشیہ درشٹا درشن یہ بھی آتما کی ستا سے چیتن ہین انکو آپ سے ستا کچھ نہین مجھ مین اہم کا اُتھان کبھی نہین اپنے آپ مین استھت ہون اب اسی پد کا آشرے کر کے سنسار مین بہت دنون تک بچرون گی ار تھات گیانی ہو کر رہون گی -

سرگ ۶۸ ارسٹھ - اگن سوم بچار جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پھر چوڑالا جسکی ترشنا مٹ گئی تھی اور جو دُکھ اور ڈر اور بھوگ باسنا سے نِرت ہو کر کیول شانت پد کو پا کر شوبھت ہوئی تھی - یا نے جوگ پد کو پا کر جاننے لگی کہ اتنے دنون تک مین اپنے سوروپ سے گری تھی اور اب مجھکو شانت پراپت ہوئی ہو اور سب دُکھ مٹ گئے ہین - اب مجھکو کچھ لینا یا تیاگ کر دینا نہین ہو اور مین اپنے آتم سو بھاؤ مین استھت ہوئی ہون - تب تو وہ ایکانت مین بیٹھکر سمادھ مین ایسی لگی جیسے بوڑھی گئو پہاڑ کی گھاٹی پر ہری ہری گھاس سے پرسن ہوتی ہو تیسے ہی اپنے آنند روپ

کو پاکر چڑلا استھت ہوئی ۔ ہے رام جی وہ ایسے آنند کو پراپت ہوئی جسکو بانی سے کہہ نہیں سکتے تب راجا
شکھر دھوج رانی کو دیکھ کر آشچرج مین ہو کر بولا کہ ہے رانی اب تم پھر سے جوان ہوئی ہو اور تمکو کوئی بڑا آنند
پراپت ہوا ہے کیا تم نے امرت کا سار پیا ہے اس سے امرنی ہوئی ہو یا کسی جوگیشور نے تم کو اس کلا کو پراپت
کیا ہے یا تینون لوک کا راج تم کو ملا ہے ۔ ہے رانی تم کو کون چیز ملی ہے ۔ تمھارے چیت کی برت سے ایسا جان
پڑتا ہے کہ تم نے امرت کا سار پی لیا ہے تینون لوک کے راج سے بڑھکر کوئی پدارتھ پایا ہے تم تو کسی بڑے آنند کو
پراپت ہوئی ہو جسکا آد انت کوئی نہین دیکھ پڑتا ۔ تم مین بھوگ باسنا بھی نہین دیکھ پڑتی ہے شانت روپ
ہو گئی ہے ۔ جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہے تیسے ہی تم نرمل ہو گئی ہو اور تمھارے سفید بال بھی
بڑے سُندر دیکھ پڑتے ہین اس سے تم برنن کرو کہ تم کو کون چیز ملی ہے ۔ چڑلا بولی کہ ہے راجن
یہ جو کچھ درشٹ آتا ہے سو کنچت ہے اور اس سے رہت جو نہہ کنچت پد ہے اسکو پا کر مین شریمان ہوئی ہون
جسکا روپ نہہ کنچت ہے اور جسمین دوسرے کا ابھاو ہے اسی کو پا کر مین شریمان ہوئی ہون اور جو کچھ
بھوگ ہین اُن سے رہت ہو کر ابھوگ بھوگ بھوگا ہے اس بھوگ سے ترپت ہوئی ہون ارتھات
مین نے آتم گیان پایا ہے اور آتما مین بشرام کرتی ہون جس سے سدا شانت روپ اور شریمان
ہون ۔ ہے راجن جتنے راج بھوگ سکھ ہین اُن سب کو تیاگ کر مین پرم سکھ کو بھوگتی ہون اور
راگ دویش سے رہت ہو کر مین کیسی ہون کہ نہین ہون اور مین ہی استھت ہون جو کچھ
آنکھون سے دیکھ پڑتا ہے اور اندریون سے جانا جاتا ہے اور من سے چیتن ہوتا ہے وہ سب متھیا
سپنے کی طرح ہے اور مین وہان استھت ہوئی ہون جہان اندری اور من کی گم نہین اور اہنکار
کا استھان نہین ۔ اُس پد کو مین نے پایا ہے جو سب کا آدھار اور سب کا آتما ہے اور جو سرب امرت ہے
اُس امرت کا سار مین نے پیا ہے اس سے میرا کبھی ناش نہین اور کبھی بڑھ نہین ۔ ہے رام جی جب اس پرکار رانی نے
کہا تو راجا شکھر دھوج اُسکے بچن نہ سمجھا اور ہنسکر بولا کہ ہے مورکھ استری تو کیا کہتی ہے جو پرتچھ
بست کو جھوٹھ بناتی ہے اور کہتی ہے کہ مین نہین دیکھتی اور است بست جو نہین دیکھ پڑتی ہے اسکو ست
کہتی ہے اور کہتی ہے کہ مین دیکھتی ہون یہ بچن تیرے کون مانے گا ان بچنون کا کہنے والا شوبھا نہین پاتا ہے
تو جو کہتی ہے کہ مین ایشورج کو تیاگ کر شریمان ہوئی ہون سو نہہ کچن کو پاکر ان بچنون والا شوبھا نہین
پاتا ۔ تو کہتی ہے کہ ان بھوگون کو مین نے تیاگ کیا ہے اور ان سے رہت جو ابھوگ ہین اُنکو مین
بھوگتی ہون ۔ کبھی کہتی ہے کہ مین کچھ نہین پھر کہتی ہے کہ مین ایشور ہون ۔ اس سے تو چھا ہو رکھ
دیکھ پڑتی ہے جو ابھی مین تیرا چت پرسن ہے تو ایسے ہی رہ پرنت یہ بات سنکر کوئی ست نہ مانیگا
اور مجھکو یہ بات شوبھا نہین دیتی ہے ۔ ہے رام جی ایسے کہکر راجا اُٹھ کھڑا ہوا اور دوپہر کا وقت
ہو جانے سے اسنان کرنے کو گیا رانی اپنے من مین بہت دکھی ہوئی اور بچار کرنے لگی کہ بڑا
افسوس ہے جو راجا نے آتم پد کو نہ پایا اور میری باتون کو نہ جانا ۔ یہ بات اپنے من مین رکھکر اپنا کام
کرنے مین مشغول ہوئی اور پھر اپنا نشچے راجا کو نہ بتایا اور جیسے کرم اگیان کال مین کرتی تھی تیسے ہی

گیان پاکر بھی کرنے لگی ۔ ایک سمے رانی کے مَن مین آیا کہ پرانون کو اوپر چڑھاؤن اور اوپر کو لاکر اُدان بالیو اور
اُپان بالیو کو بس مین کر لون جس سے آکاش اور پاتال دونون استھانون مین جا سکون ۔ ایسا بچار کر رانی
جوگ مین استھت ہوئی اور پرانایام کرنے لگی ۔ اِتنا سُنکر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ
سنسار سنکلپ سے پیدا ہوا ہی ۔ استھاور جنگم رُوپ سنسار برچھ ہی اور سنکلپ اسکا بیج ہی وہ کون پرانایام
یُون ہی جس سے آکاش مین اُڑتے ہین اور پھر نیچے آتے ہین اگیانی پُرش کبھی اُسکو جتن کر کے کسطرح
سِدھ کر لیتے ہین اور گیانی لوگ کس طرح لیلا کر کے بچرتے ہین ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تین طرح
کی سِدھیان ہوتی ہین ۔ ایک تو اُپادے سِدّھ ہی کہ یہ چیز مجھکو ملے اِسکے لیے اگیانی لوگ جتن کرتے
ہین ۔ دوسری سِدھ یہ ہی کہ یہ دُکھ میرا نبرت ہو اور مین سُکھی ہو جاؤن یہ چنتا ہمیشہ اگیانی کو رہتی ہی ۔
تیسری سِدھ یہ ہی کہ مین جو کرم کرتا ہون اُسکا پھل مجھکو ملے ۔ یہ بچار کرنے والا بھی اگیانی ہی کیونکہ وہ آپکو
کرتا مانتا ہی گیانوان اِس سے برخلاف رہتا ہی اور جو وہ اِسمین برتتا بھی ہی تو بھی اُسکو یہ نشچے رہتا ہی کہ مین
نہ کرتا ہون نہ بھوگتا ہون ۔ جوگ کر کے اِس پرکار سِدھ ہوتے ہین کہ دیش کال بست کریا اُن کے بس مین
ہو جاتی ہین ۔ مُکھ مین گٹکا رکھکر جہان چاہے وہان پہونچ جانا ۔ آنکھون مین انجن لگاکر جسکو دیکھا چاہے
اُسکو دیکھ لینا ۔ اور تلوار ہاتھ مین لیکر سب پرتھوی کو بش مین کر لینا ۔ یہ تو کریا پدارتھ ہی اور دیش یہ ہی
کہ جو سب پربت ہین اُن مین کتنی پیٹھ ہین اور بڑے اُتّم ہین ۔ جس پرکار یہ سِدھ ہوتے ہین وہ بھی سُنو ۔
کہ نابھ کے نیچے آدھار چکر مین ایک کُنڈلنی شکت ہی ناگنی کی طرح اُس مین کُنڈل ہین اور وہ کنڈل
مار بیٹھی ہی اور باسنا ہی اُسمین بکھ ہی ۔ جتنی ناڑی ہین سمشٹ نہین ہین ۔ اُس کُنڈلی مین جب مَن ہوتا
ہی تب مَن ہوکر پرگٹ ہوتا ہی ۔ جب نشچے ہوتا ہی تب بُدھ پرگٹ ہوتی ہی ۔ جب اہم بھاؤ ہوتا
ہی تب اہنکار پرگٹ ہوتا ہی اور جب اُسمین اسپرش کی اِچھا ہوتی ہی تب پَوَن پرگٹ ہوتا ہی ۔ جب
اُسمرن ہوتا ہی تب چِت پرگٹ ہوتا ہی اِسی طرح پانچون تنماترا اور چار دن انتہ کرن پرگٹ ہوتے
ہین جتنی ناڑی ہین سب کنڈلنی سے پرگٹ ہوتی ہین اور آتما کا پرگٹ ہونا بھی اُس سے جانا جاتا ہی
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اُس سے آتما کا پرگٹ ہونا کیسے جانا جاتا ہی ۔ آتما تو دیش کال
اور بست کے پرچھید سے رہت ہی اور سرب دیش اور سرب کال اور سرب بست سے پورن ہے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سورج کا پرتبمب جل مین اور دھوپ مین سب جگہ دیکھ پڑتا ہی
ویسے ہی برہم ستا سب جگہ برابر ہی پرنت پرگٹ ساتوک گُن مین دیکھ پڑتی ہی جو کچھ ناڑی
اور اندریان ہین وے سب کنڈلنی شکت سے اُدے ہوتی ہین اور جب یہ جیو کنڈلنی شکت
مین استھت ہو کر پَوَن کو استھت کرتا ہی تب جو کچھ بھیتر پران بالیو ہین وے سب اِسکے بش مین
ہو جاتی ہین جیسے سب سینا راجا کے بس مین ہوتی ہی ۔ اِسی پرکار سب اندریان پران کے بس مین ہوتی
ہین اور جو پران بالیو بس مین نہین ہوتی تو آدھ بیادھ روگ اُپجتے ہین ۔ شری رام چندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون ادھ بیادھ کیسے ہوتی ہی سو کہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی من کے دُکھ کو ادھ

کہتے ہین اور دیہہ کے دُکھ کا نام بیادھ ہر - آدھ تب ہوتی ہر جب سنکلپ ہوتا ہر کہ یہ سکھ مجھکو ملے - اور جب وہ سکھ نہین ملتا ہر تب سوچ کرکے دُکھی ہوتا ہر اور بیادھ تب ہوتی ہر - جب بات پت کپھ کا بکار شریر مین ہوتا ہر اور اُس سے دُکھ پاتا ہر - جب مَن اور شریر کا دُکھ اکٹھا ہوتا ہر تب آدھ اور بیادھ دُکھ بھی اِکٹھے ہوتے ہین اور جب الگ الگ ہوتے ہین تب دُکھ بھی الگ ہوتے ہین - گیانی کو نہ آدھ ہوتی ہر نہ بیادھ ہوتی ہر - یہ جوگ کی کلا مین نے بستار سے نہین کہی کیونکہ پہلے کے گیان کا سلسلہ ٹوٹ جاتا ہر - جتنی کلا ہین اُن سب کو مین جانتا ہون پرنت یہ کلا گیان مارگ کو روکنے والی ہر - باسنا چار طرح کی ہوتی ہر سو سنو - ایک باسنا سکھپت ہر - دوسری سوپن - تیسری جاگرت ہر - چوتھی چھینا استھاور جون کو سکھپت باسنا ہر سو آگے پھرے گی - ترجگ جون کو سوپن باسنا ہر کہ اُنکو باسنا کا گیان بھی نہین اور جنگم ارتھات مُنکھیا اور دیوتا آدک کو جاگرت باسنا ہر کہ وے باسنا ہی مین لگے ہین - یہ تین باسنا تو اگیانی کو ہین اور چھینا باسنا گیانی کی ہر ارتھات اُسکو باسنا کی سنتا نہین رہی ہر - جب اِس پرکار باسنا مِٹ جاتی ہر تب آگے سنسار بھی نہین رہتا اور جب کُنڈلنی شکت سے باسنا پھرتی ہر تب پنچ تنماترا کے دوارا سنسار کا بھان ہوتا ہر - سنسار روپی برچھ کا بیج باسنا ہی ہر - دسو دشا اُس برچھ کے پتے ہین شُبھ اشُبھ کرم اُسکے پھول ہین اور استھاور جنگم جیو اُسکے پھل ہین جیسی جیسی باسنا پُرئیشٹکا سے ملکر جیو کرتا ہر تیسا ہی آگے پھل ہوتا ہر - ہے رام جی اِس سے باسنا کا تیاگ کرو - باسنا ہی سنسار روپی برچھ کا بیج ہر اور نرباسنا ہونا ہی پُرش پرجتن ہر - تب جگت کبھی نہ بھاسے گا - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار روپی رات نہین رہتی اسی طرح گیان روپی سورج کے اُدے ہونے سے سنسار روپی اندھکار نہین رہتا - ہے رام جی آدھ بیادھ بڑے روگ ہین سو من سے ہوتے ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اُدھ روگ تو من سے ہوتا ہر - پر بیادھ روگ تو شریر کا روگ ہر وہ مَن سے کیسے ہوتا ہر - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بیادھ دو پرکار کی ہر ایک چھوٹی دوسری بڑی - جو شریر کو کوئی دُکھ ہوئے اُسکو چھوٹی بیادھ کہتے ہین یہ اِسنان اور جپ سے نبرت ہو جاتی ہر اور بڑی بیادھ جنم مرن کے روگ کو کہتے ہین - یہ بڑے روگ ہین اور من کے شانت ہوئے بغیر دور نہین ہوتے اِسی سے اُدھ بیادھ دونون من سے ہوتے ہین پھر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بیادھ من سے کیسے ہوتی ہر - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب چیت شانت ہوتا ہر تب کوئی روگ نہین رہتا اور جب تک چت شانت نہین ہوتا تب تک اُدھ بیادھ ہوتی ہین - جو کچھ اناج باہر آگ سے پکایا ہوا ہوتا ہر اور اُسکو آدمی کھاتا ہر تب پیٹ جو کُنڈلنی پُرئیشٹکا سے ملی ہوئی ہر وہ اُدان بایو کو اوپر کھینچ کر ٹھہرا آتی ہر اور اَپان بایو اُس سے نیچے کو پھرتی ہر - اُدان اور اَپان کا آپس مین برودھ ہر اُنکے چھوبھ سے اگن اُٹھتی ہر اور ہردے کمل مین استھت ہوتی ہر تب باہر آگ کا پکایا ہوا کھانا ہردے کی اگن سے پھر پکتا ہر اور سب ناڑیان اپنے اپنے بھاگ رس کو لیجاتی ہین - بیج والی ناڑی بیج کرکے رکھتی ہر اور لہو والی ناڑی لہو کرکے رکھتی ہر - پرنت

جب راگ اور دویش سے چت کنڈلنی شکت مین چھوبھت ہوتا ہی تب ناڑی اپنے اپنے استھانونکو چھوڑ دیتی
ہین اور اناج بھی بھیتر نہین پکتا ہو تب اُس کچے رس سے روگ اُٹھتا ہی جیسے راجا کو چھوبھ ہوتا ہی تب جتا
کو بھی چھوبھ ہوتا ہی اور راجا کو شانت ہوتی ہی تب سینا کو بھی شانت ہوتی ہی تیسے ہی جب من مین
چھوبھ ہوتا ہی تب روگ ہوتا ہی اور جب من مین شانت ہوتی ہی تب ناڑی اپنے اپنے استھانون مین
استھت ہوتی ہین تب کوئی روگ نہین ہوتا - اِس سے ہے رام جی آدھ بیادھ روگ تب ہوتے
ہین جب منکھیہ کے چت مین باسنا ہوتی ہی پر جب چت شانت ہوتا ہی تب روگ کوئی نہین رہتا
اِس سے نرباسنک پد مین استھت ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پیچھے آپ نے
کہا کہ منترون سے روگ دور ہوجاتا ہی سو کیسے دور ہوتا ہی - بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی پہلے منکھیہ کو
شردھا ہوتی ہی کہ اِس منتر سے روگ دور ہوگا تب پُنیہ کرم - دان - سنت لوگون کی سنگت اور پرنوادک
جو اچھر ہین اُنکا جاپ کرتا ہی کیونکہ جتنے کچھ جاپ اور منتر ہین سو اِن اچھرون سے سدھ ہوتے ہین
بیادھ روگ نبرت ہوجاتا ہی - جو گیشورون کا کرم اُتّم اور استھول ہی سو بھی سُنو کہ جب پران اور اپان کنڈلنی
شکت مین استھت ہوتے ہین تو اُن کو بس مین کرکے جوگی گمبھیر ہوتا ہی - جیسے مشک مین پون ہوتا ہی
اِسی طرح پون کو استھت کرکے کنڈلنی سکھمنا مین پرویش کرتا ہی اور برہم رندھر مین جاکر ٹھہرتا ہی - ایک
گھڑی بھر تک وہان ٹھہرتا ہی تو آکاش مین سدھ دیکھتا ہی جس پرکار اِس کا کرم ہی سو تم سے کہتا ہون ·
ہے رام جی سکھمنا کے بھیتر جو برہم رندھر ہی اُسمین جب پورک دوارا کنڈلنی شکت استھت
ہوتی ہی یا ریچک پران بایو کے پریوگ سے بارہ ۱۲ انگل تک مُکھ سے باہر یا بھیتر یا اوپر ایک
مہورت تک ایک ہی بار استھت ہوتی ہی تب آکاش مین سدھون کا درشن ہوتا ہی - شری
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے برہم جاننے والے جب برہم رندھر مین جاکر جیو کلا استھت ہوتی ہی تو
کیسے درشن ہوتا ہی درشن تو آنکھون سے ہوتا ہی اور آنکھ آدک اندریان وہان کوئی بھی نہین ہوتی ہین
تو پھر بغیر آنکھ کے درشن کیسے ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پرتھوی مین بچرنے والونکو
آکاش مین بچرنے والون کا درشن نہین ہوتا ہی پرنت دبیہ درشٹ سے درشٹ آتا ہی چمڑے کی
درشٹ سے نہین دیکھ پڑتا - گیان کے نکٹ جو نرمل بُدھ کے نیتر ہوتے ہین اُن سے درشن
جیسے سپنے مین اِس چمڑے کی آنکھ بغیر بھی سب پدارتھ دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی سدھون کا درشن ہوتا
ہی - پرنت اتنا بھید ہی کہ سپنے کے پدارتھ جاگرت مین نہین بھاستے اور نہ اُن سے کچھ ارتھ سدھ
ہوتا ہی پر سدھون کے ملنے کی چیشٹا جاگرت مین بھی استھر پرتیت ہوتی ہی - مُکھ کے باہر جو
بارہ ۱۲ انگل تک اپان بایو کا استھان ہی اُسمین ریچک پرانایام کا ابھیاس ہوتا ہی اور جب بہت دیر
تک وہان پران استھر ہوتے ہین تب اور پُری اور دشا کے استھانون مین پرابیت ہو سکتا ہی
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو پدارتھ چنچل رُوپ ہین وے کیونکر استھر ہوتے ہین
بکتا جو گرد ہین وے کرپا کرکے بتلا دیتے ہین وے وششٹ پرش جو ترک روپ ہین اُنسے بھی دکھی نہین ہوتے

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسی جیسی لبت ہوتی ہی تیسی تیسی اسکی شکت سو بھاوک ہوتی ہی ۔ آدجگت
کے پھرنے سے جیسی نیت ہوتی ہی ویسی ہی اب تک آتما مین سو بھاؤ شکت کا پھرنا ہوتا ہی یہ جو اُدیا
ہی سو اُنبست رُوپ ہی اور جو کہین لبت رُوپ ہو کر بھاستی بھی ہی سو ایسی ہی جیسے بسنت رُت مین بھی
شرد رت کے پھول دیکھ پڑتے ہین اور بسنت رت کے پھول شرد رُت مین دیکھ پڑتے ہین یہ بھی
ایک نیت ہی کہ اس سے اس چیز کی شکت ایسی ہو جاوے پرنت سو روپ سے سب برہم روپ
ہی دوسرا اور طرح طرح کا کچھ نہین کیول برہم تو اپنے آپ مین استھت ہی بیوہار کے لیے طرح طرح
ہونے کی کلپنا ہوئی ہی واستو مین دویت کچھ نہین ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ۔ سوکشم رندھر
(باریک سوراخ) سے استھول روپ بایو کس طرح نکل جاتی ہی اور اَن (ذرہ) سوکشم روپ ہو کر پھر
استھول بھاؤ کو کیسے پراپت ہوتا ہی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے آرے سے کٹے ہوئے
کاٹھ کے دو ٹکڑے کو جلد ہی گھسیے تو اُن سے سوابھاوک اگن پرکٹ ہوتی ہی تیسے ہی مانس کا کمل جو
پیٹ مین ہی اور اُسکے بیچ مین ہردے کمل ہی اور اُسمین سورج اور چندر مارہتے ہین ۔ اس کمل کے بھیتر
دو کمل ہین ایک نیچے دوسرا اوپر نیچے چندر مارہتا ہی اور اوپر سورج رہتا ہی اور اُنکے بیچ مین کنڈلنی چھپی رہتی ہی
جیسے پدم راگ (لعل) کا ڈبا ہو اور موتیون کا بھنڈار ہو تیسے ہی اُسکا دھا اُجل روپ ہی ۔ جیسے اُبرت پھین کے
ملنے سے سلسل شبد پرکٹ ہوتا ہی تیسے ہی اُس سے شبد نکلتا ہی اور جیسے ڈنڈے کے ساتھ ہلانے سے ناگن
شبد کرتی ہی تیسے ہی اُس کنڈلنی سے پُرنو شبد ہوتا ہی ۔ ہے رام جی آکاش اور پرتھوی روپ جو اوپر اور نیچے
دو کمل ہین اُنکے بیچ مین کنڈلنی شکت اسپند روپ استھت ہی وہ جیو کلا پُرلیشٹ کا انبھو روپ ات پرکاش
سورج کی طرح ہردے روپ کمل کی بھونری ہی سب کی ادھشٹھان آدشکت ہی اور ہردے کمل مین پران
ہی اُس ہردے آکاش مین کنڈلنی شکت ہی اُسمین سے سوابھاوک بایو نکلتی ہی سو کومل مرد روپ ہی وہی بایو نکلکر
دو روپ ہوتی ہی ایک پران دوسری اُپان ۔ وہی انیہ انیہ ملکر اسپھرن روپ ہوتی ہی ۔ جیسے برچھ کے پتون
کے ہلنے سے اُس سے جلد ہی آگ نکلتی ہی اور بانسون کے گھسنے سے آگ نکلتی ہی تیسے ہی پران اور اپان
سے اگن پرکٹ ہو کر جب آکاش مین اُدے ہوتی ہی تو سب طرف سے بھیتر پرکاش ہوتا ہی ۔ جیسے
سورج کے اُدے ہونے سے سب طرف سے گھر پرکاشت ہوتے ہین تیسے ہی سب طرف سے
پرکاشت ہوتا ہی اور سورج روپ تارا اگن کی طرح تیج روپ ہین ۔ ہردے کمل کا بھونرا اسپھرن روپ
ہی اور اُسکے دھیان سے جوگی اُسی کا روپ ہو جاتے ہین وہ پرکاش گیان روپ ہی اور اُس تیج سے جوگی
کی برت دیپ روپ ہو جاتی ہی اور تھات ایک روپ ہو جاتی ہی تب لاکھ جوجن تک جو چیز ہو
اُسکا بھی گیان اُسکو ہو آتا ہی اور سب چیزین پرتھم دیکھ پڑتی ہین اُس اگن کا ہردے روپی تالاب
استھان ہی ۔ جیسے بڑوا اگن سمدر مین رہتی ہی اور اُسکو جل ہی ایندھن ہی ارتھات پانی کو جلاتی
ہی تیسے ہی ہردے روپی تالاب مین اُسکا نواس ہی اور رس شیتلتا روپی جل کو بجاتی ہی ۔ اس ہردے
کمل سے جو اپان روپ شیتل بایو پرکٹ ہوتی ہی اُسکا نام چندر ما ہی اور پران روپ جو گرم ہوا نکلتی ہی وہ

سورج روپ جو یہی گرم اور سرد سورج اور چندرما نام سے دیہہ مین استھت ہین آدپران بایو روپ سورج اپان
بایو روپ چندرما سے سورج روپ ہو کر استھت ہوتی ہو- سورج گرم ہو اور چندرما سرد ہو ان دونون سے
جگت ہوا ہو- بدیا ابدیا ست اُست جگت اِن دونون سے ملا ہوا ہو- ستت چت پرکاش بدیا اتر ایَن سورج
اگن آدک نام بدھمان لوگ نرمل بھاؤ سے کہتے ہین اور اُست جڑ ابدیا اندھکار وچھنا ین آدک چندرما
روپ بے ملن بھاؤ کہتے ہین- شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اگن سورج روپ جو پران
بایو ہے اُس سے شیتل جل روپ چندرما اپان روپ کیسے پیدا ہوتا ہو اور اپان بایو جل چندرما روپ
سے سورج کیسے پیدا ہوتا ہو- بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سورج چندرما جو اگن سوم ہین
وے پرسپر کارج کارن روپ ہین- جیسے بیج سے انکر اور انکر سے بیج ہوتا ہو اور جیسے دن
سے رات اور رات سے دن ہوتا ہو اور جیسے چھایا سے دھوپ اور دھوپ سے چھایا ہوتی ہو تیسے ہی
سورج اور چندرما پرسپر کارج کارن ہوتے ہین- کبھی کبھی یہ اکٹھا بھی ہو جاتے ہین جیسے سورج کے
اُدے ہونے سے دھوپ اور چھایا اکٹھا ہو جاتے ہین- کارج کارن بھی دو طرح کا ہو- ایک کارج
ست روپ پرنام سے ہوتا ہو ایک بناش روپ پرنام سے ہوتا ہو ایک سے جو دوسرا ہوتا ہو سو جیسے بیج نشٹ ہو گیا تو اُس سے انکر
ہوتا ہو سو بناش روپ پرنام ہوتا ہو اور جیسے مٹی سے گھڑا پیدا ہوتا ہو سو ست روپ پرنام کہاتا ہو-
جو کارن کارج کے بھاؤ مین بھی اندریون سے پرتچھ پایئے اُسکا نام ست روپ پرنام ہو اور جو کارج مین
اندریون سے پرتچھ نہین پایا جاتا جیسے دن مین رات اور رات مین دن سو بناش روپ پرنام کہاتا ہو- جیسے
پرتچھ پرمان ہو تیسے ہی ابھاؤ پرمان بھی ہو اس سے بناش بھاؤ بھی ایک کارن روپ ہو- جیسے
جگت بادی کہتے ہین کہ اپنے سمبت مین کرمبتہ نہین بنتا آدک- سواس ارتھ کی اُدگیا
کہتے ہین اور اپنے اُنبھو کو نہین جانتے اُنبھو کی جگت اُن کو نہین آتی یہ ابھاؤ پرمان بھی پرتچھ
پرکٹ ہوتا ہو- شیتلتا کا پرمان یہ ہو کہ جیسے اگن کے بھاؤ سے شیتلتا کے ابھاؤ مین گرمی
ہوتی ہو دن کے ابھاؤ مین رات اور چھایا کے ابھاؤ مین دھوپ آدک کا نام ابھاؤ پرمان
کہاتا ہو- آگ سے دھوان نکلتا ہو سو میگھ ہوتا ہو اس کارن ست روپ پرمان سے چندرما کا
کارن اگن ہوتی ہو اور اگن ناش ہو کر شیتل بھاؤ کو پراپت ہوتی ہو تب اُسکا نام بناش
پرمان سے اگن چندرما کا کارن ہوتا ہو- سات سمدرون کا جل پی کر بڑوا اگن دھوان اُٹھاتی
ہو سو وہ دھوان میگھ ہو کر بڑے مطلب کی چیز پانی کا کارن ہوتا ہو- سورج جو بناش
کے اُرتھ چندرما کو پیتا ہو سو اماوس تک بار بار پیتا ہو اور پھر شکل پچھ مین اُدگیرن کرتا ہو جیسے
سارس پنچھی کرم کی جڑ کو کھا کر آدگیرن کر ڈالتا ہو ہے رام جی امرت کے سمان شیتل جو چندرما
روپ اپان بایو ہو سو مکھ کے اگر یعنے نوک دہن مین رہتا ہو وہ کنکا روپ جل جب شریر مین
جاتا ہو تب وہ جل کا کنکا اپان اور سورج روپی پران کھیچرن کو پراپت ہوتا ہو- اس پرکار
ست روپ پرنام سے جل اگن کا کنکا ہوتا ہو- جب جل کا ناش ہو جاتا ہو تب وہ گرم بھاؤ اگن کو

پراپت ہوتا ہی اُسکا نام بناش پُرنام اِس پرکار جل اگن کا کارن کہلاتا ہی اگن کے ناش ہونے سے
چندرما پیدا ہوتا ہی اسکا نام بھی بناش پرنام ہی اور چندرما کے ابھاؤ ہونے سے اگن پیدا ہوتا ہی اسکا
نام بھی بناش پرنام ہی جیسے اندھکار کے ابھاؤ سے پرکاش اُدے ہوتا ہی اور پرکاش کے ابھاؤ
سے اندھکار ہوتا ہی اور دن کے ابھاؤ سے رات اور رات کے ابھاؤ سے دن ہوتا ہی اُسکے
بیچ مین جو لکشن رُوپ ہی وہ بُدھوالون سے بھی نہین پایا جاتا وہ اندھکار اور پرکاش دونون روپون
سے ملا ہوا ہی اُنکے بیچ مین جو سندھ ہی وہ آتم رُوپ ہی اُسمین استھت ہوکر چیتن اور جڑ دونون
روپون سے جیو پھُرن ہوتے ہین جیسے دن اور رات اندھکار اور پرکاش سے پرتھوی مین جو چیشٹا
کرتے ہین سو چیتن اور جڑ روپ سُورج اور چندرما دونون روپون سے جگت ہی نِرمل روپ پرکاش
جو چید رُوپ ہی اُسکا نام سورج ہی اور جڑتا آتمک اندھکار رُوپ جو ہی سو چندر کا شریر ہی جب نِرمل
چیتن رُوپ سورج آتما کا درشن ہوتا ہی تب سنسار کے دُکھ رُوپ جو اندھکار ہین سو سب
نشٹ ہو جاتے ہین جیسے آکاش مین سورج کے اُدے ہونے سے کالی رات کا اندھکار نشٹ ہو جاتا
ہی جڑ چندرما رُوپ جو دیہہ ہی جب اُسکو دیکھتا ہی تب چیتن رُوپ سورج نہین بھاستا است کی طرح ہو جاتا ہی
اور جب چیتن کی طرف دیکھتا ہی تب دیہہ نہین بھاستی کیول لکشن مین دوسرے کی اُپ لبدھ نہین ہوتی کیول
چیتن پد کو پراپت ہونے سے دویت سے رہت نِربان ابھاؤ ہوتا ہی اور جڑ بھاؤ کو پراپت ہونیسے
چیتن نہین بھاستا اِس سے سنسار کے درشن کا کارن دونون ہین۔ سورج چیتن سے چندرما جڑ کی
اُپ لبدھ ہوتی ہی اور جڑ چندرما سے سورج چیتن کی اُپ لبدھ ہوتی ہی۔ جیسے دیپک اور اگن کا
اندھکار بنا پرکاش نہین ہوتا ہی تیسے ہی اِن دونون کے بنا آتما کی اُپ لبدھ نہین ہوتی۔ پرکاش بنا
کیول جڑ کی اُپ لبدھ کبھی نہین ہوتی۔ جیسے سورج کا پرتبمب جس دیوار پر پڑتا ہی وہ دیوار پرکاش بھاستی ہی اور سو
پرکاش دیوار سے بھاستا ہی تیسے ہی چیت پھُرتا ہی تب چیتن کو جگت بھاستا ہی اور پھُرتا جگت سے ہوتا ہی پھر جیسے
رہت اُچیت چنماتر نِربان ہوتا ہی اِس سے ہے رام جی جگت کو اگن اور سوم جانو۔ دیہہ دیہہ سے سمبندھ
ہی پرنت جسکی بہت ہی ہو اُسکی جے ہوتی ہی۔ پران اگن گرم رُوپ ہی اور اُپان شیتل چندرما رُوپ ہی
یہ دونون پرکاش اور چھایا روپ ہین انکو جاننا سُکھ کا مارگ ہی۔ ہے رام جی جب باہر سے شیتل رُوپ
اپان بھیتر کو آتا ہی تب گرم رُوپ پران مین جاکر استھت ہوتا ہی اور جب ہردے استھان سے نکلکر
گرم رُوپ پران باہر کو بارہ ۱۲ انگل تک جاتا ہی تب اپان جو چندرما کا منڈل ہی اُسکو پراپت ہوتا ہی۔ اُپان
پران رُوپ ہوکر اُدے ہوتا ہی اور پران اَپان رُوپ ہوکر اُدے ہوتا ہی۔ جیسے درپن مین پرتبمب پڑتا ہی
تیسے ہی انکا آپسمین پرتبمب پڑتا ہی۔ جہان سولہ ۱۶ کلا کے چندرما کو سورج کھا لیتا ہی اُس دیہہ بھاؤ مین استھت ہو جب
اپان پرانون کے استھان مین آکر استھت ہوتا ہی اور پران روپ ہوکر اُدے نہین ہوتا سو شانت رُوپ بھاؤ ہی
اُسمین استھت ہو۔ پران نکلکر جب مُکھ سے بارہ ۱۲ انگل تک باہر استھت ہوتا ہی اور جبتک اپان بھاؤ کو پراپت
ہوکر اُدے نہین ہوتا وہ جو مدھیہ بھاؤ ہی اُسی مین استھت ہو۔ مُکھ آدک جو بارہ راش ہین اُنمین ایک کو تیاگ کر

دوسری راش کو جب تک سنکرانت نہین پراپت ہوتی اُسکا نام سنکرانت ہی اور اُنکے بیچ مین جو سندھ ہی اُسکا نام پُن کال ہی سو پُن بھیتر اور باہر پران اپان کی سندھ کے سمی مین ترن ورت ہی – ان سنکرانتون مین جو بیساکھ کی برکھ وتی سنکرانت ہی سو شوراتر جیت کی سنکرانت ترلودش دن ہوتے ہین اور راست کی سنکرانت ترلودش دن ہی اُنکا نام برکھ وتی ہی – جہان دن اور رات برابر ہوتے ہین اور دچھنائن اور اترائن کی جو سندھ ہوتی ہین اُنکے بھیتر اور باہر بھید کو جانے تب جنم سے رہت ہوکر پرم پد کو پراپت ہو – ہے رام جی اُترائن مارگ جوگیشورون کا ہی اُس سے وے کرم (سلسلہ) سے مکت ہوتے ہین اور دچھنائن مارگ کرم کرنے والون کا ہی اِس سے وے پھر جنم پاتے ہین اُنکے بیچ مین جو سندھ ہی اُسمین استھت ہونیسے پرم اُتم پد پراپت ہوتا ہی ارتھات جنم مرن سے رہت ہو جاتا ہی –

سرگ اُنھتر ۶۹ – چنتامن برتانت برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جوگ کی سب کلا مین نے بستار سے کہی اور اِسمین آتم پربھاو برنن ہوا ہی پریوجن یہی ہی کہ تم نِربان پد مین استھت ہو اور آتم برہم کی ایکتا ہو جس سے پھر جنم آدک کا دُکھ نہو – برہم ست چدانند سو بھاؤ ماتر ہی جو ایک بار تا مین ایکتو بھاؤ ہوتے ہین وہی بھاؤ رہتے ہین اور دھنی شکست کا دھنی ہوتا ہی اور ابدیا ناش ہو جاتی ہی – اِس پرکار جب وہی چرٹالا رانی جوگ اور گیان کے ابھیاس سے پورن ہوئی تب سب شکتیون سے سنجگت ہو کر دھنی اُنما آدک سدھیون کو پراپت ہوئی ایک رات کو راجا سوتا تھا تب وہ سمی پاکر آکاش کے بہت سے استھانون مین پھری – پھر دیو لوک مین اُت چنچل کالی رات کا روپ دھر کر پھری – پھر مدھیہ دشا – دیولوک – دیتون – راچھسون – بدیادھرون اور سدھون کے لوک مین ہو کر سورج لوک چندرما لوک میگھ منڈل اور اندر لوک مین گئی اور وہان کا تماشا دیکھکر پھر نیچے کے لوک مین آئی – سمدر مین پرویش کر کے پھر اگن مین پرویش کر گئی – پَون مین پون روپ ہوئی – اور ناگ لوک کی کنیا اُن مین کھیل کرتی رہی – پھر سارے بن اور پربت اور اپسرا اور بھوت اور تینون لوک مین پھری اِسی پرکار لیلا کر کے پھر ایک چھن مین اُسی استھان مین جہان راجا سوتا تھا آئی اور راجا کے پاس سو رہی جیسے بھونری بھونرا کملنی کے بیچ مین سوتے ہین – پرنت راجا نے نہ جانا کہ رانی کہان گئی تھی یا نہ گئی تھی جب رات بیت گئی اور پراتہ کال ہوا تو راجا نے اسنان شالا مین جا کر اسنان کر کے بید کے موافق کرم کیے اور رانی نے بھی پرباہ کرم کیے – جیسے پتا پتر کو میٹھے بچنون سے اُپدیش کرتا ہی تیسے ہی رانی نے راجا کو آہستہ آہستہ تتو کا اُپدیش کیا اور پنڈتون سے کہا کہ تم بھی راجا کو اُپدیش کرو کہ یہ جگت سپنے کیطرح بھرم اور بڑا روگ اور دکھون کا کارن ہی – آتم گیان روپی اوکھد سے یہ ناش ہوتا ہی اور اسکی کوئی اوکھد نہین اسیطرح آپ بھی راجا کو اُپدیش کرین اور پنڈت لوگ بھی اُپدیش کرین پرنت راجا کو وہ گیان نہ آیا دیوانہ ایسا بنا رہا – راجا نے اُس آتم پد مین بشرام نہ پایا جو اپنا آپ کیول چیت روپ پرتیک اور آتما ہی – شری رامچندر جی نے

پوچھا کہ ہے مہامنی ۔ رانی تو سب شکتیون سے پورن ہوئی تھی کہ جوگ کلا مین بھی اَت چتر اور گیان کلا مین
اُسی کا روپ تھی اور راجا بھی کچھ بہت موڑھ نہ تھا اُسکو اُسکا اُپدیش کیون نہ درڑھ ہوا ۔ رانی بھی اُسکو
بہت سہنت اُپدیش کرتی تھی پھر کیا کارن تھا جو وہ اپنے پد مین استھت نہ ہوا ۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی جیسے بے چھید کے موتی مین تاگا پرویش نہین کرتا تیسے ہی چُڑالا کے اُپدیش نے راجا کو
نہ بیدھا جب تک آپ بچار نہ کرے اور اُسمین درڑھ ابھیاس نہو تب تک جو برہما جی بھی اُپدیش
کرین تو بھی اُسکو نہ بیدھے کیونکہ آتما آپ ہی سے جانا جاتا ہے اور اندریون کا بشے نہین اِدھشٹھان
روپ اور سوبھاؤ ماتر آپ ہی آپ کو دیکھتا ہے اور کسی من اور اندریون کا بشے نہین سب کا
اپنا آپ ہے ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو اپنے آپ ہی سے دیکھتا ہے تو گرو اور شاستر
کس لیے اُپدیش کرتے ہین ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گرو اور شاستر جتا دیتے ہین کہ تیرا سوروپ
آتما ہے پرنتُ اوم کر کے (یعنی یہ ہے) نہین دکھاتے بچار کی آنکھون سے آپ کو آپ ہی دیکھتا ہے بچار سے
رہت اُسکو نہین دیکھ سکتا ۔ جیسے کسی پُرش کو چندرما کوئی آنکھ والا دکھاتا ہے تو وہ جو آنکھ والا ہوتا ہے تو
دیکھتا ہے اور جو مند درشٹ ہوتا ہے تو نہین دیکھتا ہے اِسی طرح گرو اور شاستر آتما کا روپ برنن کرتے ہین
اور دکھاتے ہین پر جب وہ بچار کی آنکھون سے دیکھتا ہے تب کہتا ہے کہ مین نے دیکھا اور اور کے دکھانے
کے لائق ہوتا ہے ۔ ہے رام جی آتما کبھی اندری کا بشے نہین وہ اپنا آپ مُول روپ ہے اور اندریان کلپت
ہین ۔ جو تم کہو کہ تم بھی تو اندری ہی سے اُپدیش کرتے ہو تو سب اندریون کو بھول جاؤ تو اپنا مول تم کو
بھاسنے لگے ۔ ہے رام جی اِس پر ایک کرانت کا اِتہاس ہے سو سنو کہ ایک کرانت تھا جس کے پاس
بہت سادھن اور اُناج تھا پرنت وہ ایسا کرپن (بخیل) تھا کہ کسی کو کچھ نہ دیتا تھا اور دھن کی ترشنا کرتا تھا
کہ کسی طرح مجھکو چنتامن مِل جاے اِسی اچھا سے ایک سمے گھر سے باہر نکلکر زمین کی طرف دیکھتا ہوا چلا جاتا تھا
کہ ایک ایسے استھان مین پہونچا جہان گھاس اور پھوس پڑا تھا تو اُسکو اُسمین کوڑی دیکھ
پڑی تو اُس نے اُس کوڑی کو اُٹھا لیا اور پھر اُسی طرح دیکھنے لگا کہ کچھ اور بھی مِل جائے تو دوسری
کوڑی نکلی ۔ اِسی طرح اُسکو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تین دن بیت گئے تب چار کوڑی نکلین پھر
آٹھ کوڑی نکلین ۔ جب تین دن اور ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے بیت گئے تب چندرما کی طرح
چنتامن پرکٹ دیکھی اور اُسکو لے کر اپنے گھر آیا اور بہت پرسن ہوا ۔ ہے رام جی اسی طرح گرو اور
شاستر سے تتومس ۔ اور اہم برہم اسم ۔ کا پانا کوڑیون کا ڈھونڈھنا ہے اور آتما چنتامن روپ
ہے ۔ پرنتُ جیسے کوڑیون کے کھوج مین اُس نے چنتامن بنا کھوجے نہ پائی تیسے ہی گرو اور
شاسترون سے آتم پد ملتا ہے گرو اور شاسترون بنا نہین ملتا ۔ دھن اور تپ اور کرم سے آتما
نہین ملتا کیول اپنے آپ سے پایا جاتا ہے ۔ ہے رام جی جب شکھر دھوج چُڑالا کے پاس سے اُٹھکر
اُستان کو گیا تب راجا کے من مین بیراگ اُپجا کہ یہ سنسار متھیا ہے ہم نے بہت بھوگ بھوگے تو بھی
ہردے کو شانت نہ ہوئی اور ان بھوگون کا پرنام (انجام) دُکھ دایک ہے ۔ جب من مین ایسا بچار اُپجا

تب راجا نے گئو پرتھوی سُبرن مَندر اور دوسری سامگری بہت دان کی اور سب سُکھ کے سامان براہمنون اور غریبون اور مسافرون کو اُدھکار کے موافق دیدیا۔ رانی نے بھی براہمنون اور منتریون سے کہا کہ راجا کو تم بھی یہی اُپدیش کیا کرو کہ یہ بھوگ متھیا ہین ان مین کچھ سُکھ نہین اور آتم سُکھ بڑا سُکھ ہو جسکے پانے سے جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہو۔ اِس طرح راجا براہمنون سے سُنتا تھا اور اپنے من مین بھی براگ اپجایا تھا اِس کارن بچارتا تھا کہ مین اِس سنسار دُکھ سے رہت ہو جاؤن یہ سنسار بڑا دُکھ روپ ہو اور اِسمین سدا جنم مرن ہو۔ تب راجا کے من مین آیا کہ مین تیرتھون کو جاؤن اور اسنان کرون۔ اِس واسطے تیرتھون کو چلا اور اسنان اور دان کرتا ہوا دیوتا اور تیرتھون اور سِدّھون کے درشن کر کے گھر کو آیا۔ رات کے سمے رانی کے ساتھ شین کیا تو رانی سے کہا کہ ہے رانی اَب مین بَن کو تپ کرنے کے لیے جاتا ہون کیونکہ یے بھوگ مجھکو دُکھ دایک بھاستے ہین اور راج بھی بَن کی طرح اُجاڑ بھاستا ہو۔ یہ بھوگ مین بہت دنون تک بھوگتا رہا تو بھی اِن مین سُکھ نہ دیکھ پڑا اسلیے مین بن کو جاتا ہون مجھکو نہ اَٹکاؤ۔ تب رانی نے کہا کہ ہے راجن اَب تمھاری کون اوستھا ہو جو تم بن کو جاتے ہو اَب تو ہمارے راج بھوگنے کا سمے ہو جیسے بسنت رِت مین پھول شوبھا پاتے ہین اور شرد رِت مین نہین سوہتے تیسے ہم بھی جب بردھ ہونگی تب بن کو جاوینگی۔ اور بن ہی مین شوبھا پاوینگی۔ جیسے بن کے پھول سفید ہوتے ہین تیسے ہی جب ہمارے بال سفید ہونگے تب شوبھا پاوینگی اب تو راج کرو۔ ہے رام جی اِس طرح رانی نے کہا پر راجا کا چت براگ ہی مین رہا اور رانی کا کہنا چت مین نہ لایا۔ جیسے چندرما بنا کملنی شانت نہین پاتی تیسے ہی گیان بنا راجا کو شانت نہ ہوئی اور براگ کر کے پھر کہنے لگا کہ ہے رانی اب تم مجھکو نہ روکو کیونکہ اَب راج مجھکو پھیکا لگتا ہو اِس لیے مین بَن کو جاتا ہون یہان نہین ٹھہر سکتا جو تم کہو کہ یہان ہم تمھاری سیوا کرتی تھین وہان بن مین کون سیوا کرے گا تو پرتھوی ہی ہماری سیوا کرے گی۔ بَن کی کلیان اِستریان ہونگی۔ ہرنون کے بچے پتر ہون گے۔ آکاش ہمارے کپڑے ہون گے۔ پھولون کے گچھے گہنے (زیور) ہون گے۔ جب دوسری رات ہوئی اور راجا وہان سے چلا تو رانی اور سینا بھی پیچھے پیچھے چلی اور کوٹ مین آکر سب ٹھہرے۔ راجا اور رانی نے بشرام کیا جیسے بھونری اور بھونرا بشرام کرتے ہین اور سینا اور سہیلیان بھی سب سو گئے اور پتھر کی سِلا کی طرح گرم نِدرا سے جڑ ہو گئے۔ جب آدھی رات گئی تب راجا جاگا اور دیکھا کہ سب سو گئے ہین تب سیجا سے اُٹھکر اور رانی کے کپڑے ایک طرف کر کے اور ہاتھ مین تلوار لے کر نکلا۔ جیسے چھیر سمندر سے لچھمی بھگوان جی کے پاس سے اُٹھتے ہین تیسے ہی اُٹھکر سب لوگون کو نانگھتا ہوا کوٹ کے دروازے پر آیا تو دیکھا کہ آدھے آدمی جگتے ہین اور آدھے سو گئے ہین۔ اُنھون نے جب راجا کو دیکھا تب راجا نے کہا کہ ہے دوارپالو تم یہان ہی بیٹھے رہو مین اکیلا نَگر جاترا کو جاتا ہون۔ اِتنا کہکر راجا بہت جلدی سے چلا گیا اور باہر نکلکر کہا کہ ہے راج لچھمی تجھکو نمسکار ہو اَب مین بن کو جاتا ہون۔ پھر ایک بن مین جا پہونچا جہان سنگھ اور سانپ اور اور بھیانک جیو رہتے تھے اُن کا شبد سنتا ہوا آگے چلا گیا تو

اُسکے آگے اور بن بلا اُسکو بھی نانگھ گیا آٹھ پہر چلکر راجا ایک جگہ پر جاکر ٹھہرا - جب سورج اُدے ہوا تب اشنان کر کے سندھیا آدک کرم کیے اور برچھون کے پھل کھاکر پھر وہان سے آگے چلا اِس ڈر سے کہ کوئی کہین پیچھے سے آکر مجھکو روک نہ لے اِس سے بہت جلد جلد چلا اور بڑے بڑے پربت ندیان اور بن نانگھ کر جب بارہ دن کے بعد مندراچل پربت کے پاس جا پہونچا تب ایک بن مین جاکر ٹھہرا اور اسنان کر کے کچھ بھوجن کیا میگھ سے بچا اور چھایا کے نمت اُسنے وہان ایک جھوپڑی بنائی اور برتن بناکر اُسمین پھول اور پھل رکھے جب پراتہ کال ہوا تب اسنان کر کے پہر بھر تک جاپ کرے اور پھر دیوتاؤن کے پوجن لیے پھول چنے - دو پہر اسنان کر کے اِس طرح بسر کرے جب تیسرا پہر ہو تب پھل بھوجن کرے اور چوتھے پہر پھر سندھیا اور جاپ کرے - کچھ دیر تک رات کو سووے باقی رات جاپ مین بسر کرے اِسی طرح اپنا وقت بسر کرے ہے رام جی راجا کا تو یہ حال ہوا اب رانی کا حال سنو - جب آدھی رات کو رانی جاگی تو دیکھا کہ راجہ نہین ہے اور سجیا خالی پڑی ہے - رانی نے سہیلیون کو جگا کر کہا کہ بڑا کشٹ ہے کہ راجا بن کو نکل گیا ہے اور بڑے بھیانک بن مین جائیگا - ایسے کہکر اپنے من مین بچار کیا کہ راجا کو دیکھا چاہیے کہ کہان گیا - اِس نمت جوگ مین استھت ہو کر آکاش کو اُڑی اور آکاش کی طرح دیہہ کو انتردھیان کیا - جیسے جوگیشوری بھوانی اُڑتی ہین تیسے ہی اُڑی اور آکاش مین استھت ہو کر دیکھا کہ راجا چلا جاتا ہے - رانی کے من مین آیا کہ اسکا مارگ روکون پر ایک چھن بھر ٹھہر کر ہونہار کو بچارنے لگی کہ راجا کا اور میرا سنجوگ نیت مین کیسے رچا گیا ہے بچار کر کے دیکھا تو جانا کہ راجا کا اور میرا ملاپ ہونے مین ابھی بہت دن باقی ہین ملاپ ضرور ہوگا اور میرے اُپدیش سے راجا جاگے گا پرنتو یہ سب بہت دنون بعد ہوگا ابھی اس کے گکھلنے کے نہین اس سے اسکا مارگ روکنا نہ چاہیے تب تو رانی اپنے گھر آئی اور سجیا پرشین کر کے بڑی پرسنتا کو پراپت ہوئی - جب رات بیت گئی تب منتریون سے کہنے لگی کہ راجا ایک تیرتھ کرنے گیا ہے اور درشن کر کے پھر آویگا تم اپنے اپنے کام کرتے رہو - یہ سنکر منتری لوگ اپنے اپنے کام کرنے لگے - اسی طرح رانی نے آٹھ برس تک راج کیا اور پرجا کو سکھ دیا - جیسے مالی کمل اور کیاریون کو پالتا ہے تیسے ہی رانی نے پرجا کو پال کر سکھ دیا اُدھر راجا کو آٹھ برس تک تپ کرتے بیتے اور اُسکے سب انگ دُبلے ہو گئے اور ادھر رانی نے راج کیا پر جیسے بھونرا ادر جگہ ہو تیسے ہی وقت کو بسر کیا - تب رانی نے بچار کیا کہ راجا اب میرے بچنون کا ادھکاری ہوا ہوگا کیونکہ اب اُسکا انتہ کرن تپ کر کے شدھ ہوا ہے اِس سے اب راجا کو دیکھنا چاہیے تب رانی وہان سے اُڑ کر آکاش کو گئی اور راندر کے نندن بن کو دیکھنے لگی تو وہان کی دیبتریون لگی تب اِس کے چت مین آیا کہ کب مجھکو میرا بھرتا (شوہر) ملے گا پھر کہنے لگی کہ بڑا آشچرج ہے مین تو ست پد کو پراپت ہوئی تھی لیکن پر بھی میرا من چلا تمان ہو گیا تو اور جیوون کی کیا گنتی ہے - وہان سے بھی چلی تو آگے کمل کے پھول دیکھ کر کہنے لگی کہ مجھکو بھرتا کب ملے گا اور کامدیو نے ستایا - پھر من مین کہنے لگی کہ ہے دُشٹ من تو تو ست پد کو پراپت ہوا تھا تیرا بھرتا آتما ہے اب تو متھیا پدارتھون کی ابھلاکھا کیا کرتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ جب تک دیہہ ہے

تب تک دیہہ کے سوبھاؤ بھی ساتھ رہتے ہین اِس سے یہ اوستھا پراپت ہوئی ہر تبھی مَن چلائمان ہوا ہر تو
اور جیوؤن کی کیا گنتی ہر۔ تب رانی مینگھ بجلی پربت ندیان سمدر اور بھیانک استھانون کو نانگھ کر
مندراچل پربت کے پاس بن مین پہونچی اور وہان دیکھنے لگی کہ میرا بھرتا کہان ہر۔ سمادھ مین استھت
ہوکر اُس نے دیکھا کہ فلان مقام پر بیٹھا ہر تپ کرنے سے اُسکے سب انگ بہت دُبلے ہوگئے ہین
اور ایسے استھان مین جا پہونچا ہر جہان اور جیو کی گم نہین بڑا آشچرج ہر کہ مہا بیتال کی طرح یہ رات کو
چلا آیا ہر اگیان مہا دشٹ ہر کہ ایسا راجا تپ کرنے مین لگا ہر اور سوروپ کے نہ جاننے سے جڑ ہر اب
ایسا ہو کہ کسی طرح یہ اپنے سوروپ کو پراپت ہو پرنت میرے اِس شریر سے اِسکو گیان نہ اپجے گا کیونکہ
پہلے تو اسکو یہ ابھمان ہوگا کہ یہ میری استری ہر پھر کہے گا کہ مین نے انھین کے لیے راج چھوڑا ہر اور یہ پھر مجھکو
دُکھ دینے آئی ہر اس سے مین برہم چاری کا شریر دھارن کرون۔ ایسا بچار کر اُسنے جلد ہی برہم چاری کا
شریر دھارن کرلیا اور ہاتھ مین رُدراکش کی مالا اور کمنڈل اور گلے مین مرگ چھالا دھارن کیا۔ جیسے شری
شوجی مہاراج کے مستک پر چندرما براجتا ہر ویسے ہی سُندر بھبوت لگاکر اور سفید ہی جنیو پہنکر پرتھوی کے
مارگ سے راجا کے پاس جا پہونچی راجا اُسکو دیکھکر آگے سے اُٹھ کھڑا ہوا اور نمسکار کرکے چرنون پر پھول
چڑھائے پھر اپنے استھان پر بٹھاکر کہنے لگا کہ ہے دیوپُتر آج میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ کا درشن
ہوا کرپا کرکے کہیے کہ آپ کس لیے آئے ہین۔ دیوپُتر بولے کہ ہے راجن ہم بڑے بڑے پربت دیکھتے
اور تیرتھ کرتے ہوئے آئے ہین پرنت جیسی بھاؤنا تجھ مین دیکھی ہر ویسی اور کسی مین نہین دیکھی۔ تو نے
بڑا تپ کیا ہر اور تو اندری جِت دیکھ پڑتا ہر مین جانتا ہون کہ تیرا تپ تلوار کی دھار کی طرح تیز ہر
اس سے تو دھنیہ ہر اور تجھکو نمسکار ہر۔ پرنت ہے راجن آتم جوگ کے نمت بھی کچھ تپ کیا ہر یا نہین
سو کہو۔ تب راجا نے پھولون کی مالا جو دیوپوجن کے لیے رکھی تھی سو دیوپُتر کے گلے مین ڈالی اور پوجا
کرکے کہا کہ ہے دیوپُتر تم ایسون کا درشن دُرلبھ ہر اور اتِتھ کا پوجن دیوتاؤن سے بڑھکر ہر۔ ہے دیوپُتر آپکے
انگ بہت سندر درشٹ آتے ہین ایسے ہی انگ میری استری کے بھی تھے ناخن سے لیکر چوٹی تک تمھارے
وہی انگ درشٹ آتے ہین پرنت آپ تو تپسوی ہین اور آپ کی مورت شانت کے لیے ہوئی ہر
مین کیسے کہون کہ آپ وہی ہین۔ اِس سے ہے دیوپُتر آپ کس کے پُتر ہین اور یہان کس نمت آئے ہین
اور آگے کہان جائین گے یہ سنشے میرا دور کیجیے۔ تب دیوپُتر بولے کہ ہے راجن ایک سمے نارد مُن
سُمیر پربت کی کندرا مین جہان آشچرج کے دینے والے برچھ اور منجریان پھولون اور پھلون سے پورن
تھین اور برہمنون کی کٹی بنی ہوئی تھین سمادھ لگاکر بیٹھے وہان شری گنگا جی کی دھارا بہتی تھی اور
سِدھون کے سوا اور جیوؤن کی گم نہ تھی اس سے نارد مُن وہان کچھ دنون تک سمادھ لگاکر بیٹھے
رہے۔ جب سمادھ سے اُترے تب اُنھون نے بھوکھون کا شبد سُنا اور من مین بڑا آشچرج مانا
کہ یہان تو کوئی نہین آسکتا یہ بھوکھون کا شبد کہان سے آیا تب اُٹھکر دیکھنے لگے کہ شری
گنگا جی کی دھارا چلی آتی ہر اور وہان اُرلبسی آدک مہا سندر اپسرا کپڑون کو اُتارے ہوئے اَشنان

کر رہی ہین - جب اُنکو نارد مُن نے دیکھا تو اُن کا بیک جاتا رہا اور بیج نکلکر اُنکے پاس ایک سندر بیل تھی اُسکے پتے پر ٹھہر گیا - اتنا سُنکر شکھر دھوج نے کہا کہ ہے دیو پتر ایسے برہم گیانی اور سر بگیہ منن شیل سنجگت نارد مُن کا بیج کیسوا سطے گرا - دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن جب تک شریر ہی تب تک اگیانی اور گیانی کا شریر سوبھاؤ نہین مٹتا - پرنت ایک بھید ہی کہ گیانی کو جو دُکھ پراپت ہوتا ہی تو وہ اُسکو دُکھ نہین مانتا اور جو سُکھ پراپت ہوتا ہی تو اُسکو سُکھ نہین مانتا اور اُس سے آنندوان نہین ہوتا اور اگیانی کو جو دُکھ سُکھ پراپت ہوتے ہین تو وہ اُس سے دُکھی سُکھی ہوتا ہی - جیسے سفید رنگ پر کیسر (زعفران) کا رنگ جلدی چڑھ جاتا ہی تیسے ہی گیانی کو دکھ سکھ کا رنگ جلدی چڑھ جاتا ہی اور جیسے موم جامہ مین جل کا اسپرشس نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کو دکھ سکھ کا اسپرش نہین ہوتا - جسکے انتہ کرن روپی کپڑے مین گیان روپی موم نہین چڑھا اُسکو دُکھ سُکھ روپی جل اسپرش کر جاتا ہی - دُکھ کی اور سُکھ کی ناڑی الگ الگ ہین - جب سُکھ کی ناڑی مین جیو استھت ہوتا ہی تب کوئی دُکھ نہین دیکھتا اور جب دُکھ کی ناڑی مین استھت ہوتا ہی تب سُکھ نہین دیکھتا اگیانی کو کوئی دُکھ کا استھان ہی اور کوئی سُکھ کا استھان ہی اور گیانی کو ایک آبھاس ماتر دکھائی دیتا ہی بندھن مین نہین پڑتا - جب تک اگیان کا سمبندھ ہی تب تک دُکھ نِبرت نہین ہوتا تب راجا نے کہا کہ بیج جو گرتا ہی سو کیسے نِبرت ہوتا ہی - دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن جب چیت باسنا سے چھوبھ وان ہوتا ہی تب ناڑی بھی چھوبھ کرتی ہین اور اپنے استھانون کو تیاگنے لگتی ہین اُسی اوستھا مین بیچ والی ناڑی سے سوابھاوک ہی بیج نیچے کو چلا آتا ہی - بھر راجا نے پوچھا کہ ہے دیو پُتر سوابھاوک سا کس کو کہتے ہین - دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن ادھ شُدھ چیتن پرماتما مین جو پھرتا ہوا ہی اُس سے چھین بھر شکست کے اُٹھان سے یہ جگت بنگیا ہی اُسمین یہ آدنیت ہوئی ہی کہ یہ گھٹ ہی یہ پٹ ہی یہ اگن ہی اس مین اُشنتا یعنی گرمی ہی یہ پانی ہی اُسمین سردی ہی تیسے ہی یہ بھی نیت ہی کہ بیج اوپر سے نیچے کو آتا ہی - جیسے پربت سے پتھر گرتا ہی تو نیچے کو چلا آتا ہی تیسے ہی بیج بھی نیچے کو آتا ہی تب راجا نے پوچھا کہ ہے دیو پتر جیو کو دُکھ سکھ کیسے ہوتا ہی اور دکھ سکھ کا ابھاو کیسے ہوتا ہی - دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن یہ جیو کُنڈلنی شکست مین استھت ہو کر جگت مین جو چار ون انتہ کرن اندریان اور دیہہ ہین اِن مین ابھمان کر کے اِن کے دکھ سے دُکھی اور اِن کے سکھ سے سکھی ہوتا ہی تو جیسا جیسا آگے پرتمبب ہوتا ہی تیسا تیسا دکھ سُکھ بھاستا ہی جیسے شُدھ من مین پرتمبب پڑتا ہی - یہ سب اگیان سے ہوتا ہی - اور گیان سے اسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی جب گیان روپی پردے کی اوٹ آگے ہوتی ہی تب پرتمبب نہین پڑتا - دیہہ آدک کے ابھمان سے رہت ہونے کو گیان کہتے ہین کہ نہ دیہہ آدک ہی اور نہ مین اِن سے کچھ کام کرتا ہون جب ایسا نشچے ہوتا ہی تب دکھ سکھ آدک کا بھان نہین ہوتا کیونکہ سنسار کا دکھ سکھ بھاؤنا مین ہوتا ہی جب باسنا سے رہت ہوتا ہی تب دُکھ سُکھ بھی سب مِٹ جاتے ہین جیسے جب برچھ ہی جل جاتا ہی تب پتے پھول پھل کہان رہتے ہین - تیسے ہی اگیان روپ باسنا کے جل جانے سے دُکھ سُکھ کہان رہے - پھر راجا نے کہا کہ ہے بھگون تمھارے بچن سننے سے مین ترپت

نہین ہوتا جیسے میگھ کا شبد سُننے سے مور ترپت نہین ہوتا۔ اِس سے کہو کہ تمھاری اُتپت کیسے ہوئی ہر۔
دیوپتر نے کہا ہے راجن جو کوئی کچھ پوچھتا ہر تو بڑے لوگ اُسکا نرادر نہین کرتے اس سے جو کچھ تم پوچھتے ہو
سو مین کہتا ہون۔ ہے رام رکھ وہ بیج نارد مُن نے ایک مٹکی مین رکھا اور اُسپر دُودھ ڈالا۔ وہ مٹکی سونے
کی طرح تھی جسکا اُجل چمتکار تھا اُس مٹکی کو پورن کر بیج کو ایک کونے کی طرف کیا اور منتر پڑھا اور آہست دیکر
اچھی طرح سے پوجن کیا۔ جب ایک مہینا گذرا تب مٹکی سے بالک پرگٹ ہوا مانو چندرما چھیر سمُدر سے
نکلا ہر۔ اُس بالک کو لے کر نارد مُن آکاش کو اُڑے اور اپنے پتا برہما جی کے پاس لے آئے اور
نمسکار کیا تب مجھکو پتامہ نے گود مین بیٹھا لیا اور آشیرباد دیا کہ تو سربگیہ ہوگا اور جلدی اپنے سوروپ کو
پراپت ہوگا۔ کُمبھ سے جو مین اُپجا تھا اِسلیے کمبھج میرا نام اُنھون نے رکھا۔ مین نارد جی کا بیٹا اور برہما جی
کا پوتا ہون۔ سرسوتی میری ماتا ہر گایتری میری موسی ہر اور مجھکو سرب گیان ہر۔ تب راجا نے کہا کہ ہے
دیوپتر تم سربگیہ درشٹ آتے ہو۔ تمھارے بچپنے سے مین جانتا ہون۔ دیوپتر نے کہا کہ ہے راجن
جو کچھ تم نے پوچھا وہ مین نے کہا اب کہو کہ تم کون ہو اور کیا کرم کرتے ہو اور یہان کس نمت آئے ہو
راجا نے کہا کہ ہے دیوپتر آج میرے بڑے بھاگ اُدے ہوئے جو آپ کا درشن ہوا آپ کا درشن بڑے
بھاگ سے پراپت ہوتا ہر جگیہ اور تپ سے بھی آپ کا درشن اُتم ہر۔ دیوپتر نے کہا کہ ہے راجن تم اپنا
برتانت کہو۔ راجا نے کہا کہ ہے دیوپتر مین راجا ہون شکھر دھوج میرا نام ہر سنسار مجھکو دکھ دایک
جان پڑا اور بار بار اِس مین جنم مرن ہوتا ہر اس سے راج کو تیاگ کر مین یہان تپ کرنے لگا ہون۔ تم
تو تینون کال کا حال جانتے ہو پرنت تمھارے پوچھنے سے کچھ کہتا ہون کہ مین تینون کال سندھیا اور
جپ کرتا ہون تو بھی مجھکو شانت نہین ہوئی اِس لیے جن سے میرے دکھ دور ہون وہ اُپاے کہیے۔
ہے دیوپتر مین نے بہت سے تیرتھ کیے ہین اور بہت دیش اور استھانون مین بھی پھرا ہون
پر اب اِس بن مین آکر بیٹھا ہون تو بھی مجھکو شانت نہین دیوپتر بولے کہ ہے راج رکھ تو نے راج
کو تو چھوڑ دیا پرنت تپ روپی گڑھے مین گر پڑا یہ تو نے کیا کیا۔ جیسے پرتھوی کا کرم کھیر پرتھوی ہی مین
رہتا ہر تیسے ہی تو ایک گڑھے کو تیاگ کر دوسرے گڑھے مین گر پڑا ہر اور جس کے واسطے
راج کو تیاگ کیا اُسکو نہ جانا۔ یہان آکر تو نے ایک لاٹھی اور مرگ چھالا اور پھول رکھے ہین اِن سے
تو شانت نہین ہوتی اِس سے اپنے سوروپ مین جاگ۔ جب سوروپ مین جاگے گا۔
تب سب دکھ دور ہو جائین گے۔ اسی طرح ایک سمے مین نے برہما جی سے پوچھا تھا کہ ہے
پتامہ جی کرم اُتم ہر یا گیان اُتم ہر ان دونون مین کون اُتم ہر جو مجھکو کرنا چاہیے سو آپ
کہیے تب پتامہ نے کہا کہ گیان کے پانے سے کوئی دکھ نہین رہتا اور سب آنند کا آنند گیان ہر۔
اگیانیون کو کرم اُتم ہے کیونکہ وے پاپ کرم کرین گے تو نرک مین جائین گے اِس سے تپ
اور دان کرنے سے سوروپ کی پراپت نہین ہوتی تو بھی اگیانی کو کرم ہی اُتم ہے کہ نرک
کو نہ بھوگے سورگ ہی مین رہے۔ جیسے کمل سے ریشمی کپڑا اُتم ہر پرنت جو ریشمی نہ ملے تو کمل ہی

آتم ہی تیسے ہی گیان ریشمی کپڑے کے برابر ہی اور تپ کرم کمّل کی طرح ہی - کرم سے شانت
نہین ہوتی اس سے ہے راجن تو کیون اس گڑھے مین پڑا ہی - آگے تو راج باسی تھا اور اب بن باسی
ہوا یہ کیا کیا کہ اگیان مین مورکھتا کے بس ہو کر پڑا رہا - جب تک تجھکو کریا کا ابھمان ہوتا ہی کہ یہ مین
کرون تب تک پرمادھ اس سے دُکھ نرت نہوگا - نرباسنک ہو کر اپنے سوروپ مین جاگ - نرباسنک
ہونا ہی مکت ہی اور باسنا سہت بندھن ہی - نرباسنک ہونا ہی پُرش پرجتن ہی جب تک باسنا سہت
ہی تب تک اگیانی ہی جب نرباسنک ہو تب گینیہ رُوپ ہو - سدا گینیہ کی بھاونا کرنے والے کو
نرباسنک کہتے ہین اور گینیہ آتما سوروپ کو کہتے ہین اسکو جانکر پھر کوئی اچھا نہین رہتی کیول چتّ
پد مین استھت ہونے کا نام گینیہ ہی جو جاننے جوگ ہی سو جانا - تب اور باسنا نہین رہتی کیول
نرمل آپ ہی ہوتا ہی - ہے راجن تجھکو اپنا سوروپ ہی جاننا چاہیے تھا تو اور جنجال مین کس واسطے
پڑا ہی آتم گیان کے بنا اور انیک جتن کرے گا تو بھی شانت پراپت نہ ہوگی - جیسے پون سے رہت
برچھ شانت روپ ہوتا ہی اور جب پون ہی تب چھوبھ کو پراپت ہوتا ہی - تیسے ہی جب باسنا نرت
ہوگی تب شانت پد پراپت ہوگا اور کوئی چھوبھ نہ رہے گا - جب ایسا دیوپتر نے کہا تب راجا
نے کہا کہ ہے بھگون تم میرے پتا ہو تم ہی گرو ہو تم ہی کرتارتھ کرنے والے ہو مین نے باسنا کرکے
بڑا دکھ پایا ہی - جیسے کسی برچھ کے پتے پھول پھل ڈال سوکھ جاوین اکیلا ٹھونٹھ رہجاوے تیسے
ہی گیان بنا مین بھی ٹھونٹھ سا ہو رہا ہون اس لیے کرپا کرکے مجھکو شانت پد کو پراپت کرو دیوپتر
نے کہا کہ ہے راجن تجھکو سب تیاگ کرکے سنتون کا سنگ کرنا چاہیے تھا اور یہ پوچھنا چاہیے تھا
کہ بندھ کیا ہی موکش کیا ہی - مین کیا کہون اور سنسار کیا ہی - سنسار کی اُتپت کس سے ہوتی ہی اور نین کیسے
ہوتا ہی - تو نے یہ کیا کیا کہ سنتون بنا بن کا ٹھونٹھ آکر سیون کیا - اب تو سنت جنون سے مل کر نرباسنک
ہو ایسا برہماجی آدک نے بھی کہا ہی کہ جب نرباسنک ہوتا ہی تب سکھی ہوتا ہی - پھر راجا نے کہا کہ ہے
بھگون تم ہی سنت ہو تم ہی میرے گرو ہو تم ہی میرے پتا ہو جس پرکار مجھکو شانت پراپت ہو سو کہو
تب کمبھ نے کہا کہ ہے راجن مین تجھکو اُپدیش کرتا ہون تو اسکو ہردے مین دھارن کر - اور جو تو
اُسکو ہردے مین نہ دھارن کرے گا تو میرے کہنے سے کیا ہوتا ہی - جیسے ڈال پر کوا ہو اور شبد
بھی سنے تو بھی اپنے کوے کے سوبھاؤ کو نہین چھوڑتا تیسے ہی جو تو بھی کوے کی طرح ہو تو میرے
کہنے کا کیا پریوجن ہی - جیسے طوطے کو سکھاتے ہین تو وہ سیکھتا ہی تیسے ہی تم بھی ہو جاؤ - شکھردھوج
نے کہا کہ ہے بھگون جو تم اگیا کروگے وہی مین کرونگا جیسے بید اور شاستر کے کہے ہوئے کرم کرتا ہون
تیسے ہی تمھارا کہنا کرونگا یہ میرا نیم ہی - کہ جو تم اگیا کروگے سو مین کرونگا - تب دیوپتر نے کہا
کہ ہے راجن پہلے تو تو یہ نشچے کر کہ میرا کلیان ان بچنون سے ہوگا - اور پھر ایسا جان کہ جو پتا پتر کو
کہتا ہی سو اچھا ہی کہتا ہی مین جو تجھ سے کہونگا تو اچھا ہی کہونگا اور تیرا کلیان ہوگا اس سے نشچے کرکے
جان کہ ان بچنون سے میرا کلیان ہی ہوگا اس سے آگے ایک اتہاس ہوا ہی سو سُن کہ ایک پنڈت

دھن اور گُنون سے پرپُورن تھا وہ سدا چنتامن پانے کی اِچھا کرتا تھا اور اُسکے لیے جیسے آپاے شاستر مین کہے ہین تیسے ہی وہ کرتا تھا - جب کچھ دن گذرے تب جیسے چندرما کا پرکاشس ہوتا ہر تیسے ہی پرکاش وان چنتامن اُسکو پراپت ہوئی اور اُسنے اُسکو ایسا نزدیک سمجھا کہ ہاتھ سے اُٹھا لیجیے جیسے اُدیاچل پربت کے پاس چندرما اُدے ہوتا ہر تیسے ہی چنتامن جب پاس آکر پراپت ہوئی تب پنڈت کے من مین بچار اُپجا کہ یہ چنتامن ہر یا کچھ اور ہر - جو چنتامن ہو تو اُٹھا لون اور جو چنتامن نہ ہو تو کا ہکو اُٹھاؤن - پھر کہے کہ اُٹھا ہی لیتا ہون چنتامن ہی ہوگی - پھر کہے کہ یہ من نہین ہر کیونکہ من تو بڑے جتن سے ملتی ہر مجھکو سہج مین کیون مل جاے گی - اِس سے پرکٹ ہوتا ہر کہ یہ چنتامن نہین ہر - جو سہج مین ملجاتی تو سب لوگ دھنی ہوجاتے - جب ایسے سنکلپ بکلپ سے پنڈت بچارنے لگا اور اسی سے اُسکا چیت آبرن ہوا تب من چھپ گئی کیونکہ جو سِدھ ہین اُنکا آدر مان جو نہ کیجیے تو وہ اُلٹا شاپ دیتے ہین - جس پُرش کا کوئی آباہن (بُلانا) کرتا ہر اور اُسکا پوجن نہین کرتا تو وہ اُسکو تیاگ جاتی ہر تب پنڈت بڑے دُکھ کو پراپت ہوا کہ چنتامن میرے پاس سے چلی گئی تب وہ پھر جتن کرنے لگا تب کانچ کی مَن ہنسی کرکے اُسکے آگے آپڑی - اُسکو دیکھکر پنڈت کہنے لگا کہ یہ چنتامن ہر اگیان کے بس سے اُسکو اُٹھا کر اپنے گھر لے آیا اور اگیان کے بس اُسکو چنتامن جاننے لگا جیسے موہ کے بس ہوکر جیو است کو ست جانتا ہر اور رسّی کو سانپ جانتا ہر اور جیسے درشٹ دوش سے دو چندرما دیکھتا ہر اور شتر کو متر اور بِکھ کو اِمرت جانتا ہر تیسے ہی اُسنے کانچ کو چنتامن جانا - جو کچھ اپنا دھن تھا اُسکو لُٹا دیا اور کٹمب کو تیاگ کر کہنے لگا کہ مجھکو چنتامن ملی ہر اب مجھکو کٹمب سے کیا پرَیوجن ہر - تب تو وہ گھر سے نکلکر بن کو گیا اور وہان اُسنے بڑے دُکھ پاے کیونکہ کانچ کی من سے کچھ پرَیوجن سِدھ نہوا - اسی طرح ہے راجن جو چیز موجود ہر اُسکو مورکھ لوگ تیاگتے ہین اور اُسکا ماہاتم نہین جانتے اور نہین پاتے ہین -

مِرگ سِتّر ہستی (یعنی ہاتھی) اتہاس برنن

دلیپ پُتر بولے کہ ہے راجن اسی طرح کا ایک اور اِتہاس کہتا ہون سو بھی سُنو کہ مندراچل پربت کے بن مین سب ہاتھیون کا راجا ایک ہاتھی رہتا تھا وہ مانو آپ مندراچل پربت تھا جسکو اگست مُن نے روکا تھا اُس کے بڑے بڑے دانت اندر کے بجر کی طرح تیز تھے اور پرلے کال کی بڑوا اگن کے سمان وہ پرکاشمان تھا وہ ایسا بلوان تھا کہ سمیر پربت کو دانتون سے اُٹھا لیوے - اُس ہاتھی کو ایک مہاوت نے جیسے راجا بل کو بشن بھگوان نے چھل کرکے باندھا تھا تیسے ہی لوہے کی زنجیرون سے باندھ لیا اور آپ پاس کے ایک برچھ پر چڑھ بیٹھا کہ کود کر ہاتھی کے اوپر چڑھ بیٹھون - اُس ہاتھی نے زنجیرون مین بڑا کشٹ پایا اور اتنا دُکھ پایا کہ جس کا برنن نہین ہوسکتا تب ہاتھی کے من مین بچار آپجا کہ جو مین اب بل کرکے زنجیر کو نہ توڑونگا تو کیونکر چھوٹونگا اس لیے اُس زنجیر کو بل کرکے توڑ دیا - برچھ پر جو مہاوت بیٹھا تھا وہ مارے ڈر کے گر کر ہاتھی کے پیرون کے پاس آپڑا اور ڈر گیا - جیسے

پھل پھل ہوا سے گر پڑتا ہی تیسے ہی مہاوت مارے ڈر کے گر پڑا - جب اسطرح مہاوت گر پڑا تب ہاتھی نے بچار کیا کہ یہ مردہ برابر ہی اسکو کیا مارنا ہی اگرچہ یہ میرا دشمن ہی تو بھی مین اسکو نہین مارتا - اس کے مارنے سے میرا پرشارتھ کیا سدھ ہوگا - اسلیے جیسے سورگ کے دروازے توڑ کر دیت لوگ گھستے ہین تیسے ہی زنجیر توڑ کر وہ ہاتھی بن مین گھس گیا اور مہاوت ہاتھی کو گیا دیکھکر اُٹھ بیٹھا اور اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوا وہ پھر ہاتھی کے پیچھے چلا اور ہاتھی کو ڈھونڈھ لیا جیسے چندرما کو راہو ڈھونڈھ لیتا ہی تیسے ہی ہاتھی کو بن مین ڈھونڈھ لیا تو کیا دیکھا کہ ایک برجھ کے نیچے ہاتھی پڑا سو رہا ہی - جیسے سنگرام کو جیت کر شور بیر لوگ بے کھٹکے ہو کر سوتے ہین تیسے ہی ہاتھی کو بے کھٹکے سوتا دیکھکر مہاوت نے بچار کیا کہ اسکو بس مین کرنا چاہیے ایسا بچار کر اُسنے یہ اُپاے کیا کہ بن کے چارون طرف کھائین بنائی اور کھائین کے اوپر کچھ گھاس پھوس ڈالا جیسے شرد رت کے آکاش مین بادل دیکھنے ہی کو ہوتا ہی تیسے ہی گھاس پھوس کھائین کے اوپر دیکھنے ہی کو درشٹ آتا تھا جب کسی سمے ہاتھی اُٹھ کر چلا اور کھائین کے بھیتر گر پڑا تب مہاوت نے ہاتھی کے پاس آکر اسکو زنجیرون سے باندھ لیا اور وہ ہاتھی بڑے دُکھ کو پراپت ہوا - ہے راجن جو کوئی تپ کر کے بن مین دُکھ پاتا ہی اُسنے آگے کا بچار نہین کیا اگیانی کو آگے کا بچار نہین ہوتا اسی سے وہ دکھ پاتا ہی - ہے راجن جو من اور ہاتھی کا اتہاس مین نے تجھکو سنایا ہی اُسکو جب تو سمجھیگا تب پھر آگے اُپدیش کرونگا -

سرگ اٹھا ہستی برتانت برنن

اتنا کہکر بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس طرح دیوپتر نے کہا تب راجا بولا کہ ہے دیوپتر یہ جو تو اتہاس تم نے کہے ہین سو تمھین جانتے ہو مین تو کچھ نہین سمجھا اس سے تمھین کہو - دیوپتر بولا کہ ہے راجن تو شاستر کے ارتھ مین تو بہت چتر ہی اور سب ارتھون کا جاننے والا ہی پرنت سوروپ مین تجھکو استھت نہین ہی - اس سے جو بات مین کہتا ہون اُسکو سُبدھ سے بچار کہ ہاتھی کیا ہی اور چنتا من کیا ہی - پہلے جو تو نے سب تیاگ کیا تھا وہ چنتا من تھی اور اُسکے پاس پہونچکر تو سکھی ہوا تھا جو اسکو تو اپنے پاس رکھتا تو تیرے سب دکھ چھوٹ جاتے پرمن کا تو نے نرادر کیا کہ اسکو تیاگ دیا اور کانچ کی من تپ کرم تو نے لیا اس سے دردری رہا - ہے راجن سرب تیاگ روپی چنتا من تھی اور اس تپ کرم کا کرنا کانچ کی من ہی اسکو تو نے لیا ہی تو اس سے دردر دور نہین ہوتا دُکھی ہی رہتا ہی - ہے راجن سرب تیاگ تو نے نہین کیا اور جو کیا بھی تھا وہ بھی کچھ نہ رہا اور وہ رہکر پھر پھیل گیا - جیسے بڑا بادل ہوا سے مِٹ جاتا ہی اور تھوڑا رہ جاتا ہی جو ہوا کے لگنے سے پھر پھیل جاتا ہی اور سورج کو چھپا لیتا ہی وہ بادل کیا ہی اور سورج کیا ہی اور تھوڑا رہنا کیا ہی سو بھی سُن کہ استری اور کٹمب آدک کو تیاگ کر انہین اہنکار کرنا یہی بڑا بادل ہی - بیراگ روپی پون سے تو نے راج اور کٹمب کا اہنکار تیاگ دیا پر دیہہ آدک مین اہنکار تھوڑے بادل کی طرح رہ گیا سو پھر بڑھ گیا جو اناتم ابھمان کر کے کرم کرنا شروع کیا اس سے آتما روپی سورج جو اپنا آپ ہی سو اہنکار روپی بادل سے چھپ گیا

بیراگ

اور گیان روپی چنتامن اگیان روپی کانچ کی مَن سے چھپ گئی جب گیان سے آتما کو جانیگا تب آتما پرکاشیگا
اور طرح نہ بھاسے گا۔ جیسے کوئی پُرش گھوڑے پر چڑھکر دوڑتا ہو تو اُسکی برت گھوڑے مین ہوتی ہو تیسے ہی
جس پُرش کا آتما مین درڑھ نشچے ہوتا ہو اُسکو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا۔ ہے راجن آتما کا پانا سہج ہو
جو سُکھ سے ملتا ہو اور بڑا آنند پراپت ہوتا ہو تب آدک کرم کرکے کشٹ سے سِدھ ہوتا ہو اور سوروپ کے
سُکھ کی پراپت نہین ہوتی ہے راجن مین جانتا ہون کہ تو مورکھ نہین ہو بلکہ شاستروں کا جاننے والا اور بہت
چتر ہو پر تجھکو سوروپ مین استھت نہین ہو جیسے آکاش مین تیھر نہین ٹھہرتا ہو۔ اس سے جو مین اُپدیش کرتا ہون اُسکو
مان تو تیرے سب دکھ چھوٹ جائین گے ہے راجن یہ سب اُتم گیان کہا ہو اور کہتا ہون تو نے جو تپ کرنا شروع
کیا ہو اور اُسکا جو پھل جاتا ہو اُس گیان سے یہ گیان اُتم کہا ہو اور کہتا ہون اس سے تیرا بھرم مٹ جائے گا
ہے راجن چنتامن کا سمپورن تاتپرج (خلاصہ مطلب) تجھ سے کہا اب ہاتھی کا برتانت جو آشچرج روپ ہو
وہ بھی سن جسکے سمجھنے سے اگیان دور ہو جائیگا۔ مندراچل پربت کا ہاتھی تو ہو اور مہاوت تیرا اگیان ہو
اِس اگیان روپی مہاوت نے تجھکو باندھا تھا اور تو آشا روپی زنجیرون سے بندھا تھا اور زنجیرین
تو گھِس بھی جاتی ہین پر آشا روپی پھانسی نہین گھٹتی یہ دن دن بڑھتی ہی جاتی ہو۔ ہے راجن آشا روپی
پھانسی سے تو مہا دُکھی تھا۔ ہاتھی کے جو بڑے دانت تھے جس سے اُسنے زنجیرون کو توڑا تھا سو بِبیک
اور بیراگ تھا جو تو نے بچار کیا کہ مین بَل کرکے چھوٹون۔ راج اور کٹمب اور پرتھوی کو تیاگ کر جب تو نے اُس
پھانسی کو کاٹا تب آشا روپی رسّے کٹ گئے تو اگیان روپی مہاوت ڈر گیا اور تیرے چرنون کے تلے آگرا
جیسے برچھ کے اوپر بیتال رہتا ہو اور کوئی برچھ کو کاٹنے آوے تب بیتال ڈر جاتا ہو تیسے ہی تو نے بیراگ
اور بِبیک روپی دانتون سے آشا کی پھانسی کاٹی تب اگیان روپی مہاوت گرا اور تو نے ایک
گھاؤ لگایا پرنت مار نہ ڈالا اِس سے مہاوت تجھ سے بھاگ گیا جیسے برچھ کے اوپر بیتال رہتا ہو اور
برچھ کو جب کوئی کاٹنے لگتا ہو تب بیتال بھاگ جاتا ہو۔ ہے راجن ایسے ہی تو نے برچھ کو بیراگ روپی
ہتھیار سے کاٹا تب اگیان روپی بیتال بھاگا پر مورکھتا سے تو نے اُسکو نہ مارا بلکہ اُسکو چھوڑ کر بن مین
چلا گیا۔ جب تو بن مین آیا تب اگیان روپی مہاوت تیرے ساتھ چلا آیا اور تیرے چارون طرف
کھائین کھودی اور تب آدک کرم کرکے تو اُس کھائین مین گر پڑا اور مہا دُکھ کو پراپت ہوا اُس نے
تجھکو زنجیرون سے پھر باندھا اور دیکھنے لگا کہ اب تک دُکھ نہین پاتا ہو اُنا تم کے ابھمان سے تو نے
یہان کر تب آدک کرم کرنا شروع کیا ہو ایسی کھائین مین تو پڑا ہو۔ ہے راجن تو جانکر کھائین
مین نہین گرا۔ کھائین کے اوپر گھاس پھوس پڑا تھا اُس چھل سے تو گر پڑا۔ وہ چھل اور گھاس پھوس
کیا ہو سو بھی سُن کہ پہلے جو اگیان روپی دشمن کو تو نے نہ مارا اور زنجیرون کے ڈر
سے بھاگا کہ بن میرا کلیان کرے گا۔ سنتون اور شاستروں کے بچنون کو نہ جانا کہ تیرے دکھ دور
کردین گے اور اُس بچن روپی کھائین پر گھاس آدک تھی اس مورکھپنے سے تو گرا۔ جیسے راجا
بل پاتال مین چھل کرکے باندھا گیا ہو تیسے ہی تو نے آگے کا بچار نہ کیا کہ اگیان روپی شتر جو رہا ہو وہ

ببراناش کرے گا اِس بچار بنا تو پھر دکھی ہوا۔ سب تیاگ تو کیا پرنت یہ نہ جانا کہ مین کرم سے رہت ہون
اِس کرم کو کیون کرتا ہون اِسی سے تو پھر پھانسی مین بندھ گیا۔ ہے راجن جو پُرش اِس پھانسی سے مُکت
ہوا ہو وہی مُکت ہو اور جسکا چت اناتم ابھمان سے بندھا ہو کہ یہ مجھکو پراپت ہو اُس سے وہ دکھ پاتا ہو
جس پُرش نے بیراگ اور ببیک روپی دانتون سے آشا روپی زنجیر کو نہین کاٹا وہ کبھی سُکھ نہین
پاتا۔ ببیک سے بیراگ پیدا ہوتا ہو اور بیراگ سے ببیک ہوتا ہو۔ ببیک ست کے جاننے
اور دُھیرج آدک کے اُست جاننے کو کہتے ہین۔ جب ایسا جان لیا تب اُست کی طرف بھاؤنا
نہین جاتی سو بیراگ ہوا۔ بیراگ سے ببیک اُپجتا ہو اور ببیک سے بیراگ اُپجتا ہو ان ببیک
اور بیراگ روپی دانتون سے آشا روپی زنجیر کو کاٹ ڈال۔ ہے راجن یہ ہاتھی کا برتانت جو تجھ
سے کہا ہو اِسکے بچار کرنے سے تیرا موہ دور ہو جاوے گا۔ ہے راجن وہ ہاتھی بڑا بلوان تھا اور مہاوت
چھوٹا کیسے سے بلوان تھا اُس اگیان روپی مہاوت کو مورکھتا کر کے تو نے نہ مارا اِس سے دُکھ پاتا ہو۔ اب تو
ببیک اور بیراگ روپی دانتون سے آشا روپی پھانسی کو کاٹ ڈال تب تیرے سب دُکھ مٹ جاوینگے۔

سرگ ۹۳۔ شکھر دھوج سرب تیاگ برنن

دیو پتر بولا کہ ہے راجن چُڑالا تیری استری برہم جاننے والی اور سب گیانیون مین اُتم ساکشات برہم سوروپ
اور سچ بولنے والی تھی اُسنے تجھکو جو اُپدیش کیا تھا اُس اُپدیش کو تو نے کس واسطے نہ مانا۔ مین تو سب جانتا ہون
کیونکہ ترکالگیہ (تینون زمانون کا حال جاننے والا) ہون تو بھی تو اپنے مُکھ سے کہہ۔ ایک تو یہ مورکھتا کی کہ اُپدیش
کو نہ مانا اور دوسرے یہ مورکھتا کی کہ سرب تیاگ نہ کر کے بن کو چلا آیا جو سرب تیاگ کرتا تو سرب دُکھ مٹ جاتے
جب ایسا دیو پتر نے کہا تب راجا نے کہا کہ ہے دیو پتر مین نے تو استری پرتھوی مندر ہاتھی آدک ایشورج اور
کُٹمب کو تیاگ کیا ہو آپ کیسے کہتے ہین کہ تیاگ نہین کیا ہو۔ دیو پتر نے کہا کہ ہے راجن تو نے کیا تیاگا ہو راج
مین تیرا کیا تھا۔ جیسے ایشورج آگے تھا تیسے ہی اب بھی ہو اور استریان بھی جیسے اور سب سُکھیہ تھے تیسے ہی وہ
بھی تھین۔ پرتھوی مندر ہاتھی جیسے آگے تھے تیسے ہی اب بھی ہین اِن مین تیرا کیا تھا جو تیاگ کیا۔ ہے
راجن سرب تیاگ تو نے اب بھی نہین کیا جو تیرا ہو اُسکو تو تیاگ کر کہ نردکھ پد کو پراپت ہو۔ اتنا کہکر
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار دیو پتر نے کہا تب راجا جو شوربیر اور اندری جیت تھا
اُس نے من مین بچارا کہ بن میرا ہو اور برچھ پھول پھل میرے ہین اِن کا تیاگ کرون۔ ایسا بچار کر بولا کہ
ہے دیو پتر مین برچھ پھول پھل جو میرے تھے اُن کا بھی مین نے تیاگ کیا اب تو مین سرب تیاگی
ہوا۔ تب دیو پتر بولا کہ ہے راجن اب بھی سرب تیاگ نہین ہوا کیونکہ بن برچھ پھول پھل تجھ سے
آگے بھی تھے اِن مین تیرا کیا ہو جو تیرا ہو اُسکو تیاگ کر۔ تب سُکھی ہوگا۔ ہے رام جی جب اِس پرکار
دیو پتر نے کہا تب راجا نے من مین بچارا کہ میرے پانی پینے کی باؤلی اور باغیچے ہین اُنکا تیاگ کرون تب
سرب تیاگ سِدھ ہوگا تب کہا کہ ہے بھگون میری یہ باؤلی اور باغیچے ہین اُنکو بھی مین نے تیاگ کیا

اَب تو میرا سَرب تیاگ سِدھ ہوا۔ تب دیوپتر نے کہا کہ ہے راجن سَرب تیاگ اَب بھی نہوا جو تیرا ہی اُسکو
جب تیاگیگا تب شانت پد کو پراپت ہوگا۔ ہے رام جی جب اِس پرکار دیوپتر نے کہا تب راجا بچارنے لگا
کہ اَب میری مرگ چھالا اور کُٹی ہی اُسکا بھی تیاگ کرون۔ ایسا بچار کر بولا کہ ہے دیوپتر میرے پاس ایک
مرگ چھالا اور ایک کُٹی ہی اُسکو بھی مین نے تیاگ دیا اَب تو مین سَرب تیاگی ہوا۔ تب دیوپتر نے کہا کہ ہے
راجن مرگ چھالا مین تیرا کیا ہی یہ تو ہرن کی کھال ہی اور کُٹی مین تیرا کیا ہی یہ تو مٹی اور شلا کی بنی ہی اِس سے تو سَرب
تیاگ سِدھ نہین ہوتا جو کچھ تیرا ہی اُسکو جب تیاگ کرے گا تب سرب تیاگی ہوگا اور تبھی سب دکھون سے
چھوٹ جاے گا۔ ہے رام جی جب اِس طرح کُمبھج نے کہا تب راجا نے من مین بچار کیا کہ اَب میرا ایک
کمنڈل اور ایک مالا اور ایک لاٹھی ہی اُسکا بھی تیاگ کرون۔ ایسا بچار کر راجا شانت کے لیے بولا کہ ہے
دیوپتر میرے ایک لاٹھی اور کمنڈل اور مالا ہی اُسکو بھی مین نے تیاگ کیا اَب تو مین سرب تیاگی ہوا۔ دیوپتر نے کہا کہ ہے
راجن کمنڈل مین تیرا کیا ہی کمنڈل تو بن کا تونبا ہی اُسمین تیرا کچھ نہین۔ لاٹھی بھی بن کے بانس کی ہی مالا بھی کاٹھ کا ہی
اُن مین تیرا کیا ہی جو کچھ تیرا ہی اُسکو تیاگ کر۔ جب تو اُسکا تیاگ کرے گا تب دُکھ سے رہت ہو جایگا۔
ہے رام جی جب اِس پرکار کُمبھج نے کہا تب راجا شکھردھوج نے مَن مین بچارا کہ اَب میرا کیا رہگیا تب دیکھا
کہ ایک آسن اور باسن ہین جس مین پھول اور پھل رکھتا ہون اَب اُن کو بھی تیاگ کرتا ہون۔ تب راجا نے
کہا کہ ہے بھگون آسن اور باسن میرے پاس رہ گئے ہین اُنکو بھی مین تیاگ کرتا ہون اَب تو سرب تیاگی
ہوا۔ تب کُمبھج نے کہا کہ ہے راجن اَب بھی سرب تیاگی نہین ہوا۔ آسن تو بھیڑ کی اُون کا ہی اور باسن مٹی
کے ہین ان مین تیرا کچھ نہین جو کچھ تیرا ہی اُسکو تیاگ کر۔ تب سَرب تیاگی ہوا اور دُکھ بھی دور ہوویے
رام جی جب اِس پرکار کُمبھج نے کہا تب راجا اُٹھ کھڑا ہوا اور بن کی لکڑی اِکٹھا کر کے اُن مین آگ لگا دی جب بڑی
آگ لگی تب لاٹھی ہاتھ مین لیکر کہنے لگا کہ ہے لاٹھی مین تیرے ساتھ بہت دیشون مین پھرا ہون پرنتُ تو نے
میرے ساتھ کچھ اُپکار نہ کیا اَب مین کُمبھج مُن کی کرپا سے تر ونگا تجھکو نمسکار ہی ایسے کہکر لاٹھی کو آگ مین ڈال دیا پھر
مرگ چھالا کو ہاتھ مین لے کر کہا کہ ہے مرگ چھالا مین بہت دنون تک تیرے اوپر بیٹھا ہون پرنتُ
تو نے کچھ اُپکار میرا نہ کیا اَب کُمبھج مُن کی کرپا سے مین تر ونگا تجھکو نمسکار ہی ایسے کہکر مرگ چھالا کو بھی
آگ مین ڈال دیا پھر کمنڈل کو ہاتھ مین لیکر کہنے لگا کہ ہے کمنڈل تو دھنی ہی کہ مین نے تجھکو
دھارن کیا اور تو نے میرے جل کو رکھا تو نے مجھ سے گُن گوپ نہین تو بھی کمنڈل کی جیسی پرِرت
تیاگنی ہی ویسے ہی نہرت کی کلپنا بھی تیاگنی ہی اِس سے تجھکو نمسکار ہی تو جا۔ ایسے کہکر کمنڈل کو بھی آگ
مین جلا دیا پھر مالا کو ہاتھ مین لے کر کہنے لگا کہ ہے مالا تیرے دانے جو مین نے گھمائے ہین
سو مانو اپنے جنم گنے ہین تیرے سمبندھ سے جاپ کیا ہی اور دیش پردیش گیا ہون اَب تجھ کو
نمسکار ہی۔ ایسے کہکر مالا کو بھی آگ مین ڈال دیا اِسی طرح پھل پھول گٹھی آسن سب جلا دیے تب بڑی
آگ لگی اور بڑا پرکاشش ہوا۔ جیسے سُمیر پربت کے پاس سورج چڑھتے ہین اور مَن کا بھی پرکاشش ہوتو
بڑا پرکاشش ہوتا ہی ویسے ہی بڑی آگ لگی اور راجا نے سب سامگری کا تیاگ کیا جیسے پکے پھل کو چھپ

تیاگ کرتا ہے اور جیسے پون چلنے سے ٹھہر جاتا ہے تو دھول سے رہت ہوتا ہے تیسے ہی راجا سمپورن سامگری کو تیاگ کر نرملبھن ہو گیا۔

سُرگ تھہتّر۔ چت تیاگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تب تو سب سامگری جل کر بھسم ہو گئی۔ جیسے شری سداشو جی کے گنون نے دچھ پرجاپت کی جگیہ کو سواہا کر دیا تھا تیسے ہی جتنی کچھ سامگری تھی سو سب سواہا ہو گئی اور اُس بن مین بڑی آگ لگی جتنے برچھ کے رہنے والے پنچھی تھے سو سب بھاگ گئے اور مرگ پشُ جو آہار کرتے تھے اور جنگالی کرتے تھے سو سب بھاگ گئے۔ جیسے نگر مین آگ لگنے سے نگرباسی بھاگ جاتے ہین تیسے ہی سب بھاگ گئے تب راجا نے من مین بچارا کہ اب مین کمبھ مُن کی کرپا سے بڑے آنند کو پراپت ہوا اور اب سب دُکھ میرے دور ہو گئے جو کچھ بست من کے سنکلپ سے رچی تھی سو سب جلا دی اب اُسکا مجھکو نہ شوک ہے نہ آنند ہے یہ سب دُکھ ممتا سے ہوتے ہین سو میری ممتا اب کسی سے نہین رہی اِس سے کوئی دکھ بھی نہین رہا اب مین گیا لوان ہوا ہون اب میری جے ہے کیونکہ اب مین نے نرمل ہو کر سب کا تیاگ کیا ہے ایسا بچار کر راجا اُٹھ کھڑا ہوا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے دیو پتر اب تو مین نے سب کا تیاگ کیا ہے کیونکہ آکاش میرے کپڑے ہین اور پرتھوی میری سیجیا ہے۔ جب راجا نے ایسا کہا تب کمبھ مُن بولے کہ ہے راجن اب بھی سرب تیاگ نہین ہوا جو تیرا ہے اُسکا تیاگ کر کہ سب دُکھ تیرے چھوٹ جاوین۔ پھر راجا نے کہا کہ ہے بھگون اب تو میرے پاس کچھ نہین رہا ننگا ہو کر تمھارے آگے کھڑا ہون اب ایک لہو مانس کی دیہہ اندریون کو دھارن کرنے والی باقی ہے جو کہو تو اسکو بھی تیاگ کرون اور پربت پر جا کر ڈال دون۔ ایسے کہکر راجا پربت کی طرف دوڑا پر کمبھ مُن نے روک لیا اور کہا کہ ہے راجن ایسی نِنیہ وان دیہہ کو کیون تیاگ کرتا ہے اِس کے تیاگ کرنے سے سرب تیاگ نہین ہوتا جس کے تیاگ کرنے سے سرب تیاگ ہو اُسکو تیاگ کر۔ اِس دیہہ مین کیا اَوگُن ہے۔ جیسے برچھ مین پھول پھل ہوتے ہین اور جب ہوا چلتی ہے تب گرتے ہین سو پھول پھل گرنے کا کارن ہوا ہی ہے برچھ مین اوگن کچھ نہین ہے تیسے ہی دیہہ مین اوگن کچھ نہین ہے دیہہ کا پالنے والا جو ابھمان ہے اُسکو تیاگ کر تب سُرب تیاگ سِدھ ہوا اور تو سب گن ہین جو کچھ اسکو دیتا ہے وہی لیتا ہے آگے سے بولتا نہین جڑ ہے اسکو تیاگ کرنے سے کیا سِدھ ہوتا ہے۔ جیسے ہوا سے برچھ ہلتے ہین اور بھوچال سے پربت کانپتے ہین تیسے ہی دیہہ آپ کچھ نہین کرتی اور کی پریرنا (تحریک) سے کام کرتی ہے۔ جیسے پون سے سمدر کے ترنگ تنکون کو جہان لے جاتے ہین تہان وے چلے جاتے ہین تیسے ہی دیہہ آپ سے کچھ نہین کرتی اسکا جو پریرنے والا ہے اُسکے بل سے یہ کام کرتی ہے اِس سے دیہہ کے پریرنے والے کو تیاگ کر تب سُکھی ہو۔ ہے راجن جس سے سرب ہے اور جسمین سرب ساشبد ہین اور جو سب اور سے تیاگ کرنے جوگ ہے اُسکا تیاگ کر۔ راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ کون ہے جو سرب ہے اور جسمین سرب

شبد ہی اور جو سرب اور سے تیاگنے جوگ ہی۔ ہے تو جاننے والون مین اُتم۔ جسکے تیاگنے سے بڑھاپا اور موت کا ناش ہوجاے سو کہیے۔ تب کمبھج نے کہا کہ ہے راجن جسکا نام چت اور پران اور دیہہ ہی اُسکا تیاگ کر۔ اور باہر جو طرح طرح کی صورتین چت ہی سے درشٹ آتی ہین اِس سے چت ہی کا تیاگ کر۔ ہے راجن جیسے سانپ بل مین بیٹھا ہی تو بل کا کچھ دوش نہین کچھ سانپ مین ہی جس سے وہ ڈستا ہی اِس سیلیے اُسکے ناش کرنے کا اُپاے کر۔ اور سرب شبد بھی چت ہی مین ہین آتما تو ماترپد ہی اُسکو نہ ایک کہنا ہی نہ دو کہنا ہی۔ سرب اور سے چت کا تیاگ کرنا جوگ ہی۔ جب اِس چت کا تیاگ کرے گا تب تیاگ روپی امرت سے اَمر ہوجایگا اور بڑھاپا اور موت سے رہت ہوجائیگا اور جو چت کا تیاگ نہ کرے گا تو پھر دیہہ دھارن کرکے دکھ بھوگےگا۔ جیسے ایک کھیت مین بہت سے دانے پیدا ہوتے ہین اور جب کھیت ہی جلجاتا ہی تب اَنّ نہین اُگتا تیسے ہی یہ جو دیہہ اور بڑھاپا اور موت سنساری دُکھ ہین اُنکا بیج چت ہی ہی۔ جیسے بے انتہا دانون کا کارن کھیت ہی ہی تیسے ہی بے انتہا سنسار کے دکھون کا کارن چت ہی ہی اِس سے ہے راجن چت کا تیاگ کر جب اِسکا تیاگ کرے گا تب سُکھی ہوگا۔ ہے راجن جس نے سرب تیاگ کیا ہی وہ سکھی ہوا ہی جیسے آکاش سب پدارتھون سے رہت ہی کسی کا اسپرش نہین کرتا اور سب سے بڑا اور سکھ روپ ہی اور سب پدارتھون کے ناش ہوجانے پر بھی جیون کا تیون رہتا ہی تیسے ہی ہے راجن تو بھی سرب تیاگی ہوجا۔ راج دیہہ کٹمب اور گرہستھ آدک جو آشرم ہین سو سب چت نے کلپے ہین جو ایک کا تیاگ نہین ہوتا تو کچھ نہین تیاگ۔ جب چت کا تیاگ کرے تب سرب تیاگ ہو۔ ہے راجن دھرم اور بیراگ اور ایشورج تینون چت کے کلپے ہوئے ہین۔ جب چت پُن کرم مین لگتا ہی تب پُن ہی پراپت ہوتا ہی اور جب پاپ کرم مین لگتا ہی تب پاپ ہی پراپت ہوکر ادھرم اور درِدّر ہوتا ہی۔ جب پُن کا پھل اُدے ہوتا ہی تب سکھ پراپت ہوتا ہی اور جب پاپ کا پھل اُدے ہوتا ہی تب دُکھ پراپت ہوتا ہی۔ اِس سے جنم مرن کے دکھ نہین مٹتے۔ جب چت کا تیاگ ہوتا ہی تب سب دُکھ مٹ جاتے ہین۔ ہے راجن جو پُرش کسی بست کو نہین چاہتا اُسکی بہت پوجا ہوتی ہی اور جو کہتا ہی کہ یہ بست مجھکو دیدو تو اُسکو کوئی نہین دیتا۔ اِس سے سرب تیاگ کرکے سُکھی ہو۔ سرب تیاگ کرنے سے سرب تو ہی ہوگا اور سرباتما ہوکر سمپورن برہمانڈ اپنے مین دیکھے گا۔ جیسے مالا کے دانے مین تاگا ہوتا ہی اور دانے بھی تاگے کے آدھار ہوتے ہین اُن مین اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی دیکھوگے کہ مین سرب ہون اور ایک رس ہون مجھ ہی مین برہمانڈ استھت ہین سب مین ہی ہون مجھ سے الگ کچھ نہین۔ ہے راجن جسنے سب کا تیاگ کیا ہی وہ سُکھی ہی اور سمدر کیطرح استھت ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین اِس سے تو چت کا تیاگ کرکہ راج دوش مٹ جاے۔ اِس چت کے اِتنے نام ہین۔ چت۔ من۔ جیو۔ اہنکار۔ مایا۔ ہے راجن اپنے ایشورج کے تیاگنے اور اور سے بھیکھ مانگنے سے چت بس مین نہین ہوتا چت تب ہی بس مین ہوتا ہی جب پُرش نرباسنک ہوتا ہی۔ جب تک چت پُھرتا ہی تب تک سرب تیاگ نہین ہوتا۔ جب پھرنا نِبرت ہوتا ہی تب چت کا تیاگ ہوتا ہی۔ چت کے تیاگ سے بھی تیاگ کے

زمان

اہنکار سے رہت ہو تب سربا تما ہوگا۔ جب چت کو تیاگے گا تب اُس پد کو پراپت ہوگا جو سب ایشور جون اور سب سکھون کا آشرے ہے اور سب دکھون کا ناش کرنے والا ہے اور جسکے جاننے سے پھر کسی پدارتھ کی اچھا نہ ہوگی کیونکہ سب آنندون کا دھارن کرنے والا تیرا سوروپ ہے پھر کس کی اچھا رہے۔ جیسے آکاش کے آشرے دیو لوک سے آدلیکر سب جگت رہتا ہے اور آکاش کو اچھا نہیں جو اچھا نہیں تو بھی سب آکاش ہی مین ہے اور سبکا دھارن کرنے والا ہے۔ ہے راجن جب تو بھی کسی کی اچھا نہ کریگا تب نرباسنک ہو کر اپنے سوروپ مین استھت ہوگا اور جانے گا کہ سب کا آتما مین ہی ہون سب کو دھارن کیے ہون اور بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال بھی میرے آشرے ہین۔ جیسے سمدر کے آشرے ترنگ ہین تیسے ہی میرے آشرے کال ہے۔ چت کا سمبندھ تجھکو پرماد سے ہے اور پرماد یہی ہے کہ چنا تم پد مین چیت ہو کر پھرتا ہے چیت کیسا ہے کہ جڑ بھی ہے اور چیتن بھی ہے اسی کا نام چد جڑ گرنتھ ہے جب یہ گرنتھ (گانٹھ) کھل جائے گی تب اپنے آپ کو باسدیو روپ جانیگا جب نرباسنک ہوگا تب سنسار روپی برچھ نشٹ ہو جائیگا۔ جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہے تیسے ہی چت مین سنسار ہے اور جیسے بیج کے جلنے سے برچھ بھی جل جاتا ہے تیسے ہی باسنا کے جلجانے سے سنسار بھی جل جاتا ہے۔ ہے راجن جیسے کسی ڈبے مین رتن ہوتے ہین تو رتنون کے ناش ہونے سے ڈبے کا ناش نہیں ہوتا اور ڈبے کے ناش ہونے سے رتنون کا ناش ہو جاتا ہے۔ ڈبا کیا ہے اور رتن کیا ہے سو بھی سن کہ ڈبا تو چت ہے اور رتن دیہہ ہے اس چت کے ناش ہونے کا اُپائے کر۔ جب چت نشٹ ہوگا تب دیہہ سے رہت ہوگا۔ دیہہ کے ناش ہونے سے چت کا ناش نہیں ہوتا اور چت کے ناش ہونے سے دیہہ ناش ہو جاتی ہے جب چت روپی دھول سے رہت ہوگا تب کیول شدھ آکاش رہے گا۔

سرگ چوہتر۔ راج بشرانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار کمبھ نے کہا کہ چت کا تیاگنا ہی سرب تیاگ ہے تب شکھر دھوج نے پوچھا کہ ہے بھگون مین چت کو کیسے استھر کرون سنسار روپی آکاش کی چت روپی دھول ہے اور سنسار روپی برچھ کا چت روپی بندر ہے جو کبھی استھر نہیں ہوتا اس سے ایسے چت کو مین کیسے استھر کرون تب کمبھ نے کہا کہ ہے راجن چت کا روکنا تو بہت سہج ہے آنکھون کے کھولنے اور بند کرنے مین بھی کچھ جتن ہے پرنت چت کے روکنے مین کچھ جتن نہیں۔ دیرگھ درشی کو سہج ہے اور اگیانی کو کٹھن ہے۔ جیسے چانڈال کو پرتھوی کا راجا ہونا اور تنکے کو سمیر پربت ہونا کٹھن ہے تیسے ہی اگیانی کو چت کا روکنا کٹھن ہے۔ راجا نے پوچھا کہ ہے دیوپتر چت کا روکنا بہت کٹھن ہے جیسے بڑے مگرمچھ کو بالک نہیں روک سکتا تیسے ہی مین چت کو نہیں روک سکتا۔ ہے دیوپتر تم کہتے ہو کہ من کا روکنا سگم ہے اور مجھکو تو ایسا کٹھن بھاستا ہے جیسے اندھے پُرش کو لکھی ہوئی مورت آنکھون سے نہیں دیکھ پڑتی تو وہ اسکو کٹھن بھاستا ہے۔ پہلے چت کا روپ مجھ سے کہیے ہاتھ مین کیسے لے تیسے ہی من کو بس کرنا مجھکو کٹھن بھاستا ہے۔ کمبھ بولے کہ ہے راجن اس چت کا روپ باسنا ہے جب باسنا نشٹ ہوگی تب چت بھی نشٹ ہوگا

بارکرن

اس سے چت کے بیج کو تو نشٹ کر۔ تو چت روپی برچھ بھی نشٹ ہو اور نہ کوئی ڈال رہے نہ پھول پھل ہون جو
ڈال کو کاٹ ڈالے گا تو برچھ پھر ہو گا کیونکہ ڈال کے کاٹ ڈالنے سے برچھ نشٹ نہین ہوتا پھر کئی ڈالین
لگ جاتی ہین۔ جب بیج کو نشٹ کرے تب برچھ بھی نشٹ ہو جائے۔ راجا بولا کہ ہے بھگون چت
روپی پھول کی سنسار روپی سگندھ ہے۔ چت روپی کمل کی جڑ کی سنسار روپی تنت ہے۔ دیہہ روپی
تنکے کا اُٹھانے والا اور اُڑانے والا چت روپی پون ہے۔ چت روپی تل کا بڑھاپا موت آدھ بیادھ
دُکھ روپی تیل ہے۔ چت روپی آکاش کی سنسار روپی اندھیری ہے اور ہردے روپی کمل کا چت روپی
بھونرا ہے۔ بیج کیا ہے اور ڈال کیا ہے۔ ڈال کا کاٹنا کیا ہے۔ برچھ کیا ہے اور پھول پھل کیا ہے سو کرپا کر کے
کہیے۔ کُمبھج بولے کہ ہے راجن۔ چیتن روپی کھیت اُجل اور نرمل ہے اُسمین اہم بھاؤ بیج ہے اُسی کو
اہنکار۔ چت۔ من۔ جڑ اور متھیا کہتے ہین۔ اُس اہنکار مین جو سمبیدن ہے وہی دیہہ
اور اندریان ہو کر پھیلا ہے اور اُس مین جو نشچے ہے وہ بدھ ہے اُس بدھ مین جو نشچے ہے کہ یہ مین ہون
یہی سنسار ہے اور یہی جیو کا اہنکار ہے۔ اہنکار اس برچھ کا بیج ہے چت روپی اس برچھ کی ڈالین ہین
اور سُکھ دُکھ اس چت روپی برچھ کے پھل ہین۔ ہے راجن ایکانت مین بیٹھکر اور چنتنا سے
رہت ہو کر ایک آشرے کا تیاگ کرنا اور دوسرے کا انگیکار کرنا اور اس پرکار استھت ہونا
کہ مین ایسا تیاگی ہون اسکی چنتنا ہی اُس ڈال کا کاٹنا ہے۔

ہے راجن اس ڈال کے کاٹنے سے برچھ کا ناش نہین ہوتا کیونکہ یہ تو ایسا ہو کر استھت ہوتا ہے کہ مین ہون
باسنا تیاگ کرے اور کچھ نہ پھرے۔ جب اہم روپی بیج نشٹ ہو جاتا ہے تب چت روپی برچھ بھی نشٹ
ہو جاتا ہے کیونکہ اسکا بیج اہم ہی ہے۔ جب اہم بھاؤ بیج نشٹ ہو جاتا ہے تب برچھ بھی نشٹ ہو جاتا ہے اس سے
چت کا بیج تم نشٹ کرو۔ راجا بولا کہ ہے دیو پتر تمھارا یہ نشچے مین نے جانا ہے کہ چت کے تیاگ سے
چت کے بیج کا نشٹ کرنا اُتم ہے۔ ہے بھگون اتنے دنون تک مین ڈالین کاٹتا رہا اسی سے میرے
دُکھ ناش نہ ہوئے اور آپنے کہا کہ اہم ہی دکھدائی ہے اسلیے کرپا کر کے کہیے کہ اہم کیسے پیدا ہوتا ہے
کُمبھج بولے کہ ہے راجن شدھ چیتن مین جو چیتن اُلکھتوا اہم کا پھُرنا ہوا ہے کہ مین ہون یہی جگت روپ
ہوا ہے اور متھیا سمبیدن سے ہوا ہے جیسے شانت سمدر مین پون سے لہرین ہوتی ہین تیسے ہی شدھ
آتما مین اہم پھُرتا ہے اور اُس سے سنسار ہوا ہے اس سے اہم بھاؤ کو نشٹ کرو کہ شانت پد مین
استھت ہو۔ جو دُکھ دایک بست ہے اُسکو نشٹ کرے تو شانت ہو۔ راجا نے پوچھا کہ ہے
بھگون وہ کون بست ہے جو جلانے جوگ ہے اور وہ کون اگن ہے جس مین وہ جلتی ہے۔ کُمبھج بولے کہ
ہے تیاگ والون مین اُتم راجا۔ تیرا جو اپنا رُوپ ہے اُسکو بچار کر کہ مین کیا ہون اور یہ سنسار کیا ہے اسکا
درڑھ بچار کرنا ہی اگن ہے اور متھیا اناتم ارتھات دیہہ اندری آدک مین اہم بھاؤ ہے اُنکو یہ بچار
کہ یہ واستو روپ نہین ہے اس بچار روپی اگن مین جلاؤ۔ جب بچار روپی اگن سے اہنکار روپی بیج
کو جلاؤ گے تب کیول چنماتر رہے گا۔ ہے راجن میرے اُپدیش سے تو آپ کو کیا جانتا ہے سو مجھ سے کہہ

راجا

راجا نے کہا کہ مین راجا پرتھوی پربت آکاش دسو دشا لوہ مانس دہیہ کرم اندریان گیان اندریان من
بدھ اور اہنکار نہین ہون - مین انسے رہت شدھ آتما ہون پرنت ہے بھگون اہم روپی کلنک
مجھکو کہان سے لگا ہر کہ اس کلنک کو مین دور نہین کر سکتا - تب کمبھج نے کہا کہ ہے راجن تم اسی اہم کا
تیاگ کرو جو مین نے تیاگ کیا ہر بلکہ یہ پھر نابھی نہ پھرے بالکل شون ہو کر رہے جب اسکا تیاگ کر دگے
تب چیتن آکاش ہوگا - ہے راجن تم اپنے سوروپ کو دیکھکر جانو کہ کون ہر - راجا نے کہا کہ ہے بھگون مین
یہ جانتا ہون کہ میرا سوروپ وہی آتما ہر جو سب کا آتما ہر مین آنندروپ ہون اور سب میرا پرکاش ہر پرنت مین
یہ نہین جانتا کہ اہم بھاؤ کلنا کہان سے لگی ہر اسکو مین ناش نہین کر سکتا پر یہ مین نے جانا ہے کہ
سنسار کا بیج ست ہی ہر اور چت کا بیج اہنکار ہر - تمھاری کرپا سے مین نے جانا ہر کہ میرا سوروپ
آتما ہر اور مین تو کا جھگڑا مجھ مین کچھ نہین - تم بھی اس اہم روپ کلنک کو دور کر رہے ہو پر مجھ سے دور نہین
ہوتا پھر پھر آکر بھیرتا ہر کہ مین دکھ دھوج ہون - اس اہم نے مین سنساری ہون اسکے ناش کرنے کا
اپاے آپ کہیے - کمبھج بولے کہ ہے راجن کارن بنا کارج نہین ہوتا جو کارن بنا کارج بھاسے تو جانیے
کہ بھرم ماتر اور متھیا ہر اور جسکا کارن پایئے اسکو جانیے کہ ست ہر اس سے تم کہو کہ اس اہنکار کا کارن
کیا ہر تب مین اتر دونگا - راجا بولے کہ ہے بھگون اہنکار کا کارن شدھ آتما ہر شدھ آتما مین جو جاننا
ہوا ہر اور جاننے ماتر مین جاننے کا اٹھان ہوا ہر کہ درشیہ اور لگا ہر سو جاننا سمبیدن ہی اہم کا
کارن ہر - کمبھج بولے کہ ہے راجن اس جاننے کا کارن کیا ہر - پہلے تم یہ کہو پیچھے دور کرنے کا
اپاے مین کہونگا - ہے راجن جسکا کارن ست ہوتا ہر اسکا کارج بھی ست ہوتا ہر اور جو کارن
جھوٹھ ہوتا ہر تو کارج بھی جھوٹھ ہوتا ہر - جیسے بھرم درشٹ سے جو دوسرا چندرما آکاش مین دیکھ
پڑتا ہر تو اسکا کارن بھرم ہر - اس سے اس جاننے سے سمبیدن کا کارن کہ جو جاننا سمبیدنا درشٹ لو
درشیہ روپ ہو کر استھت ہوئی ہر اور درشیہ درشٹا روپ ہو کر استھت ہوئی ہر - راجا بولا کہ ہے
بھگون جاننے کا کارن دیہہ آدک درشیہ ہر کیونکہ جاننا تب ہوتا ہر جب جاننے جوگ بست آگے ہوتی ہر
اور جب آگے بست نہین ہوتی تو جانا بھی نہین جاتا اس سے جاننے کا کارن دیہہ آدک ہوئے - کمبھج
بولے کہ ہے راجن یہ دیہہ آدک متھیا بھرم سے ہوئے ہین انکا کارن تو کوئی نہین - راجا بولا کہ ہے
دیو پتر دیہہ کارن تو پرتچھ ہر کیونکہ کھاتا پیتا ہر اور پتا سے اسکی اتپت ہوئی ہر اور پرتچھ
کارج کرتا درشٹ آتا ہر آپ کیسے کہتے ہین کہ کارن بنا ہر اور متھیا ہر - کمبھج بولے کہ ہے راجن
پتا کا کارن کون ہر پتا بھی متھیا ہر - جیسے سپنے مین پتا اور پتر دیکھیے سو دونون متھیا ہین اس سے
کہ پتا کا کارن کیا ہر - راجا بولا کہ ہے بھگون پتر کا کارن پتا اور پتا کا کارن پتا مہ ہر اسی طرح
ہمیشہ سے سب کے کارن برہماجی پرنھے ہین کیونکہ سب کی اتپت برہماجی سے ہوئی ہر - کمبھج
بولے کہ ہے راجن برہماجی سے لیکر تنکے تک سب سرشٹ سنکلپ کی رچی ہوئی ہر اور دیہہ
بھی بھرم سے بھاستی ہر - جیسے مرگ ترشنا کا جل اور سیپی مین روپا بھاستا ہر تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاستی ہر

جیسے آکاش مین دو چندرما بھرم سے دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی آتما مین یہ سنسار بھرم سے بھاستا ہی جو تو کہے کہ
کریا کیسے درشٹ آتی ہی تو سن کہ جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا پتر گہنا (زیور) پہنے ہی تو جو بانجھ کے پتر ہی نہین تو گہنا کیسے
پہنا۔ یا سپنے مین سب کریا بھرم ماتر ہوتی ہی تیسے ہی یہ سنسار تیرے بھرم مین ہی جب بھرم مٹ جائیگا
تب کیول آتما ہی بھاسے گا۔ ہے راجن جیسے تو اپنا شریر جانتا ہی تیسے ہی برہماجی کو بھی جان۔ برہماجی کا کارن
کون ہی۔ اس سے اس بھرم سے جاگ کہ تیرا بھرم نشٹ ہو جاے۔ راجا بولا کہ ہے بھگون اب مین جاگا
اور میرا بھرم مٹ گیا ہی مین نے اس سنسار کو اب سمجھا جانا ہی کہ کیول سنکلپ ماتر ہی جو کچھ درشیہ ہی سو تمھارے
ایک آتما ہی میرے نشچے مین ست ہوا ہی۔ ہے بھگون برہماجی کا کارن بھی برہم ہی اور وہ ادویت اویناشی سرباتما
ہی برہماجی کا کارن یہ ہوا۔ کنبھ بولے کہ ہے راجن کارن اور کارج ادویت مین ہوتے ہین سو است ہین
کیونکہ اس کارن کا دیش اور کال اور بست سے انت ہو جاتا ہی اور پرنامی ہوتا ہی جو بست پرنامی ہو
سو تمھارا ہی ہے راجن آتما ادویت ہی جسمین نہ ایک کہنا ہی نہ دویت کہنا ہی نہ وہ بھوگتا ہی نہ بھوگ ہی
نہ کرم ہی نہ ادویت ہی جو سوروپ سے پرنام کو نہین پراپت ہوتا اور سربآتما ہی جو سرب
دیش اور سرب کال بھی ہی۔ جو سرب بستا مین پورن اور ادویت ہی اور جو ادویت ہی تو
کارن کارج کس کا ہو۔ کارن اور کارج کا سمبندھ تو ادویت ہوتا ہی اور پرنامی ہوتا ہی اور جس مین
دیش کال کا انت ہی سو ادویت آتما ہی اسمین نہ کوئی دیش نہ کوئی کال ہی نہ کوئی بست ہی وہ
کیول چنماتر ہی۔ ہے راجن مین جانتا ہون کہ تو جاگرت ہوگا کیونکہ بھرم تیرا نشٹ ہوتا جاتا ہی۔ جیسے
برف کی پتلی سورج کی کرن سے نشٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی تیرا اگیان نشٹ ہوتا جاتا ہی۔ اگیان کے نشٹ
ہونے سے تو آتما ہی ہوگا تو اپنے پرنیک چینن سوروپ سے استھت ہو اور دیکھ کہ برہماجی آدک
سب پرماتما کے کنچن ہین۔ پرماتما ہی ایسے ہو کر استھت ہوا ہی اور جو درشٹ پڑتا ہی اس سب کا اپنا آپ
آتما ہی ہی۔ جب جاگے گا تب جانے گا جاگے بنا نہین جان سکتا۔ راجا بولا کہ ہے بھگون تمھاری
کرپا سے اب مین جاگا ہون اور جانتا ہون کہ میرا سوروپ آتما ہی اور مین نرمل ہون
اب میرا مجھکو نمسکار ہی۔ ایک مین ہی ہون مجھ سے الگ کچھ نہین اور مین نے
آپ کو جانا ہی۔

سرگ چھتر۔ راجا شکھر دھوج بشرانت برنن

راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کیسے کہتے ہین کہ برہماجی کا کارن کوئی نہین۔ آتما ایسا انت اچنت ابکت اور
اور ادویت ایشور ہی جو پرمان کا وشے نہین اور پربرہم تو برہماجی کا کارن ہی۔ کنبھ بولے کہ ہے راجن تو ہی کہتا ہی کہ
آتما انت ہی جو انت ہی اسکو دیش کال اور بست کا پرچھید نہین ہوتا۔ جو سرب دیش سرب کال اور سرب بست
مین پورن ہی سو کارن کارج کسکا ہو۔ کارن تب ہو جب پہلے دویت ہو سو آتما ادویت ہی اور کارن اسکو کہتے ہین
جو کارج سے پہلے ہو اور پیچھے بھی وہی ہو۔ جیسے گھڑے کے آدی بھی مٹی ہی اور انت بھی مٹی ہے یہ کارن

کہاتا ہی - پرنت آتما مین نہ ادے ہی نہ انت ہی آتما تو اننت ہی - کارن تب ہوتا ہی جب پرنام ہوتا ہی سو آتما اچیت ہی اپنے سوروپ سے کبھی نہین گرا اور بھوگتا بھی دویت سے ہوتا ہی سو آتما ادویت ہی بھوگ اور بھوگتا دولون نہین اور آتما مین کرم بھی نہین - آتما سے پہلے کون ہی جس سے آتما سدھ ہو وہ کسی کا کارج بھی نہین کیونکہ کارج اندریون کا بشے ہوتا ہی سو آتما ابیکت ہی اور جو کارج ہوتا ہی تو کارن بھی اسکا ہوتا ہی سو آتما سب کا آد ہی اسکا کارن کون ہی جو سرباتما ہی اور اجل آکاش کی طرح نرمل ہی وہی تیرا سوروپ ہی - راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون بڑا آشچرج ہی - مین نے جانا ہی کہ آتما ادویت ہی وہ نہ کسی کا کارن ہی نہ کارج ہی اور انبھو روپ ہی سو مین ہون - مین نرمل ہون - بدیا ابدیا کے کارج سے رہت ہون - نربان پد ہون اور نربکلپ ہون مجھ مین کچھ ناکوئی نہین اور ملین نہین اور مین ہی ہون میرا مجھکو نمسکار ہی -

سرگ چھہتر - شکھر دھوج بودھ برتن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - راجا شکھر دھوج کمبھ مُن کے اُپدیش سے پربودھ ہوکر اور ایسے بچن کہکر کیول نربان پد مین استھت ہوا - جب نربکلپ اور پھرنے سے رہت ہوکر ایک مہورت تک استھت رہا جیسے بایو سے رہت دیپک استھت ہوتا ہی تب کمبھ نے اُسے جگاکر کہا کہ ہے راجن تیرا سمادھ سے کیا ہی اور رام تھان سے کیا ہی تو تو کیول آتم ماتر ہی - مین جانتا ہون کہ تو پرم گیان سے شوبھت ہوا ہی جیسے ڈبے مین رتن ہوتا ہی تو اسکا پرکاش باہر نہین دیکھ پڑتا ہی اور جب ڈبے سے باہر نکالکر دیکھئے تب بڑا پرکاش بھاستا ہی تیسے ہی ابدیا روپی ڈبے سے تو نکلا ہی اور پرم گیان سے شوبھت ہوا ہی - ہے راجن اب تجھ مین نہ کوئی چھوبھ ہی نہ اُپادھ ہی اب تو سنسار کے راگ دویش سے رہت شانت روپ جیون مکت ہوکر بچار سے رہ - تو تجھکو کوئی اُپادھ نہ لگے گی بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار کمبھ مُن نے کہا تب راجا شانت روپ ہوگیا اور بولا کہ ہے بھگون جو کچھ آپ نے آگیا کی اُسکو مین نے اچھی طرح سے جانا پر ابھی ایک پرشن اور ہی اُسکا اُتر کرپا کر کہیے کہ مین درڑھ استھت ہوکر رہون ہے بھگون آتما تو ایک اور شدھ اور کیول آکاش روپ چیتن ماتر ہی اُسمین درشٹا درشن درشیہ ترپٹی کہان سے آئی - کمبھ بولے کہ ہے راجن جو کچھ استھاور جنگم جگت ہی وہ مہا پرلے تک ہی - جب مہا پرلے ہوتا ہی تب کیول آتما ہی باقی رہتا ہی جو اجل اور نرمل ہی - تہان نہ جنم ہوتا ہی نہ اندھکار ہوتا ہی وہ کیول اپنے سوبھاؤ مین استھت رہتا ہی - جو کچھ آنند ہی اُسکا ادھشٹھان آتما ہی اور ست است سے رہت ہی جسکو بدھ اور م (میہہ) کرکے کہتی ہی اُسکو ست کہیے اور جسکو نہین کہتی ہی اُسکو است کہیے وہ ست است سے رہت اور سب کلپنا سے سنجکت ہی اور اپنا سوبھاؤ ماتر ہی اُسمین کوئی اُپادھ نہین اور سربدا پرکاشوان اور اُدے روپ ہی - یہ سنسار اُس پرماتما کا چمتکار ہی جیسے رتن کا چمتکار لاٹ ہوتی ہی تیسے ہی برہم کا چمتکار یہ سنسار ہی اس سے برہم روپ ہی - جو برہم سے الگ ہی اُسکو متھیا بھرم ہی جاننا - جو کچھ آکار بھاستے ہین سو سب است ہین - ہے راجن جو سب آکار متھیا ہین تو تیری

سمبیدن بھی متھیا ہی آتما مین مَین تو کا جھگڑا کچھ نہین وہ کیول گیان ماتر ہی کیول ست اور آنند روپ ہی اور ابدیا روپی
اندھکار سے رہت پرکاش روپ ہی وہ پرمانون سے جانا نہین جاتا کیونکہ اندریون کا بشئے نہین اور من کی چینتا
سے رہت ہی کیونکہ سب کا درشٹا ہی اور سب کا اپنا آپ انبھو روپ ہی - ہے راجن تو اسی مین استھت
ہو - آتما بڑے سے بڑا ہی اور چھوٹے سے بھی چھوٹا ہی موٹے سے موٹا ہی جسمین آکاش بھی کسی اور اُس کا بھاستا
ہی اُسمین برہمانڈ بھی تنکے کے برابر ہی وہ اپنے آپ سے پورن ہی اُس سے ذرا بھی پیدا نہین ہوا اور طرح
طرح کا ہو کر استھت ہؤا ہی - پھُرنے سے جگت بھاستا ہی اور نہ پھُرنے سے کیول شدھ آتما ہی - راجا
نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ سنسار پھُرنے ماتر ہی اور آتما شدھ شانت روپ اور نربکلپ
ہی تو اُسمین سمبیدن پھُرنا کہان سے آیا ہی کمبھج بولے کہ ہے راجن پھُرنا بھی آتما کا چمتکار ہی - جیسے پون مین
اسپند اور نہ اسپند دونون شکت ہین جب پھُرتا ہی تب چلنا پرکٹ ہوتا ہی اور جب ٹھہر جاتا ہی تب
پرکٹ نہین ہوتا تیسے ہی جب سمبیدن پھُرتا ہی تب طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب پھُرنا مِٹ جاتا ہی تب کیول
شدھ آتما بھاستا ہی - ہے راجن آتما ستا ماتر ہی اور سنسار بھی سنماتر آتما ہی ہی - جو سمیک درشٹ سے
دیکھیے تو آتما ہی بھاستا ہی - اور جو اسمیک درشٹ سے دیکھیے تو دکھ ایک جگت بھاستا ہی جسکے من مین سنسار
بھاؤنا ہی اُسکو دکھ ایک بھاستا ہی اور جسکے ہردے مین آتم بھاؤنا ہی اُسکو آتما ہی بھاستا ہی اور سُکھ روپ ہوتا ہی کیونکہ
آتما اپنے آپکا نام ہی جس نے جگت کو اپنا آپ جانا ہی اُسکو دکھ کہان - ہے راجن یہ سنسار بھاؤنا ماتر ہی جیسی بھاؤنا ہوتی
ہی ویسا ہی ہو بھاستا ہی جسکی بھاؤنا بکھ مین امرت کی ہوتی ہی اُسکو بکھ بھی امرت ہو جاتا ہی اور جسکی بھاؤنا
امرت مین بکھ کی ہوتی ہی اُسکو امرت بھی بکھ ہو جاتا ہی کیونکہ سنسار بھاؤنا ماتر ہی جیسی بھاؤنا درڑھ کرتا ہی
تیسی ہی اگرچہ وہ چیز آگے نہ ہو تو بھی ہو جاتی ہی اس سے سنسار بھاؤنا ماتر ہی اور متھیا ہی
گیانی کو دکھ کبھی نہین دیتا اور اگیانی کو سکھ کبھی نہین دیتا - ہے راجن اہنتا اور سمبیدن اور چیت
اور چیت یہ بھی آتما ہی کی سنگیا ہین - جیسے آکاش اور شون اور نبھ یہ سب سنگیا آکاش ہی کی
ہین تیسے ہی وہ سب سنگیا آتما ہی کی ہین آتما سے الگ کچھ نہین - یہ تو سب آتما کے آشرے ہین
جیسے بھوکھن سُبرن کے آشرے ہوتے ہین پرنت سُبرن سے بھوکھن تب ہوتا ہی جبکہ اپنے پہلے
سوروپ کو تیاگ دیتا ہی پرنت آتما ایسے بھی نہین وہ کیول ایک رس ہی اور اپنے آپ مین استھت
ہی پرنام کو کبھی نہین پراپت ہوتا یہ سمبیدن آتما کا چمتکار ہی اور آتما ست اُست سے پرے ہی - جو کچھ
جگت ہی سو آتما مین نہین ہی چیت سے رچا ہی اس سے پرے ہی - ہے راجن وہ کارن کارج کس کا ہو
کارن کارج تب ہوتا ہی جب درشیہ ہوتا ہی سو آتما کسی کا بشئے نہین - تو کارن کارج کس کا ہو -
جگت کے آد بھی آتما ہی بیچ بھی آتما ہی انت بھی آتما ہی اور جو کچھ بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی - جیسے آکاش
مین جو گھر اور منڈل اور پُر بھاستے ہین سو متھیا ہین اُن کی آد بھی آکاش ہی انت بھی آکاش ہی مدھیہ
بھی آکاش ہی اور جو گھر اور منڈل اور پُر بھاستے ہین سو سب متھیا ہین - جیسے اگن طرح طرح کی دیکھ پڑتی
ہی سو سب آکار متھیا ہین اگن ایک ہی ہی تیسے ہی سب کے آد مدھیہ اور انت ایک آتما ہی سار ہی - ہے راجن

جل مین بھی دیش کال ہوتا ہی کیونکہ درشیہ ہی اور اندریون کا بشے ہی جیسے کہ یہ ترنگ اِس جگہ سے اُٹھی اور
اُس جگہ پر جاکر مٹ گئی یہ استھان دیش ہوا اور اُسکا اتنی دیر تک رہی یہ کال ہوا اور جس کو اندریان
بشے نہ کر سکین اُسمین دیش کال کیسے ہو۔ راجا بولا کہ ہے بھگون اب مین نے اچھی طرح جانا کہ آتما چنماتر ہی اور
گیان اندریون اور کرم اندریون سے پرے ہی۔ دیش اور کال اور اندریان مَن سے جانی جاتی ہین کہ فلانا
دیش اور فلانا کال ہی پر جہان اندریان اور من ہی نہو وہان دیش اور کال کیسے ہو۔ کُمبھج بولے کہ
ہے راجن جو تو نے ایسا جانا تو تو جاگا ہی آتما مین دیش کال کوئی نہین۔ یہ مَن اور اندریون سے جانا
جاتا ہی کہ یہ دیش ہی اور یہ کال ہی جو ان سے رہت ہوکر دیکھے تو آتما ہی بھاسے اور جو ان سہت
دیکھے گا تو سنسار ہی دیکھ پڑے گا ہے راجن ان سے رہت ہوکر دیکھ کہ تجھ مین سنسار
نہ رہے۔ فلانی بات پوچھی اور اب فلانی بات پوچھون۔ سنسار تب تک ہوتا ہی جب تک
انکا سنجوگ اپنے ساتھ ہوتا ہی۔ ہے راجن برہم سے برہم کو دیکھ اور پورن کو دیکھ کہ تو بھی پورن ہو جب
تو پورن ہوگا تب سب طرف سے آپ ہی کو جانے گا اور سب سنگیا تیری ہی ہوگی اور اُس
نرباچ پد کو پراپت ہوگا جہان اندریون کی گم نہین کیول آکاش روپ ہی۔ جیسے آکاش اپنی شونتا سے
پورن ہی تیسے ہی تو بھی اپنے چیتن سو بھاؤ سے آپ پورن ہوگا جب تو من سہت چھ اندریون سے
رہت ہوکر دیکھے گا تب اپنے آپ کو جو ان سہت دیکھے گا تو بھی تجھکو چیتن آتما ہی بھاسے گا اور سنسار کا
شبد اور ارتھ تیرے ہردے سے اُٹھ جائیگا۔ شبد یہ کہ سنسار ہی اور ارتھ یہ کہ اُسکو ست جاننا اور
کیول آکاش روپ آتما ہی بھاسے گا سنسار سمبیدن ماتر ہی اور سمبیدن چت شکت کا چمتکار ہی یہی
چت شکت بہرمکھ ہوکر استھت ہوئی ہی اور سنسار کو دیکھنے لگی ہی جب یہ شکت انترمکھ ہوتی ہی تب
آتما ہی درشٹ آتا ہی جو سدا ایک رس ہی اور جب بہرمکھ ہوتی ہی تب سنسار درشٹ آتا ہی۔ جیسی
بھاؤنا جیو کرتا ہی ویسا ہی آگے دیکھ پڑتا ہی۔ جب سنسار کی بھاؤنا ہوتی ہی تب سنسار ہی بھاستا ہی
اور جب آتما کی بھاؤنا ہوتی ہی تب آتما ہی بھاستا ہی آتما سدا ایک رس ہی اور سنسار ہی نہین ہی
اِس سے ہے راجن تو آتما کی بھاؤنا کر کہ تجھکو آتما ہی بھلے۔

سرگ ستہتر۔ شکھر دھوج پرتھم پربودھ برنن

کُمبھج بولے کہ ہے راجن یہ سنسار جو تجھکو بھاستا ہی سو آتما مین نہین۔ کیول شدھ آتما مین جو اہم اُٹھا ہی وہی
سنسار ہی۔ یہ اہم کا چمتکار نہ ست ہی نہ است ہی نہ بھیتر ہی نہ باہر ہی نہ شون ہی نہ اشون ہی کیول اپنے
آپ مین استھت ہی۔ سنسار کا پردھولسا بھاؤ بھی نہین ہوتا ارتھات پہلے ہوا اور پیچھے ناش ہو جاوے ایسا
نہین ہوتا۔ آتما مین سنسار اُدی است نہین ہوتا کیول اپنے آپ مین استھت ہی اُس سے کچھ الگ
نہین بلکہ آتما کو یہ بھی نہین کہ سکتے کہ کیول اپنے آپ مین سوا بھاوک استھت ہی اُسمین بانی کی گم نہین بانی

اُسکو کہتے ہین جہان دوسرا ہوتا ہی پر جہان دوسرا نہ ہو وہان بانی کیا کہے ۔ یہ کہنا بھی تیرے اُپدیش کیلیے کہا ہی آتما مین کسی شبد کی پربرت نہین ۔ ہے راجن ایسا آتما کسکا کارن کارج ہو ۔ آتما تو شدھ نربکار اور پرمانون سے رہت ہی جو کسی لچھن سے پرمان نہین کیاجاتا سو آکار ہو کر استھت ہوا ہی اور شانت روپ ہی ۔ ہے راجن ایسا آتما کس کا کارن کارج ہو ۔ کارن کارج تب ہوتا ہی جب پرتھم پرنام اور چھوبھ کو پراپت ہوتا ہی پرنت آتما تو شانت روپ ہی اور کارن تب ہو جب کریا سے کارج کو پیدا کرے سو آتما کریا سے رہت ہی ۔ کارن کو کارج سے جاناجاتا ہی پر آتما چنھ سے رہت ہی اور پرمانون کا بشے نہین اِس سے آتما کارن کارج کسی کا نہین اور آتما کو کارن کارج ماننے سے مجھکو آشچرج آتا ہی ہے راجن جو بست اُپجتی ہی سو نشٹ بھی ہوتی ہی اور جو نشٹ ہوتی ہی سو اُپجتی بھی ہی پر آتما سب کے آد ہی اور اُجنما اور نربکار ہی اُسمین استھت ہو کہ تیرا سنسار نبرت ہو جائے یہ سنسار اگیان سے بھاستا ہی ۔ جب تو سوروپ مین استھت ہو کر دیکھے گا تب تجھکو سنسار نہ بھاسے گا اور ایسا بھی نہ بھاسے گا کہ آگے تھا اب نبرت ہو گیا ہی تب تو ایک رس آتما ہی بھاسے گا اور کیول شون آکاش ہو جاوے گا سنسار سے رہت ہونے کو شون کہتے ہین سب چیتن سوروپ طرح طرح کا ہو کر بھی وہی ہی اور ایک بھی وہی ہی شون بھی وہی ہی اور شون سے رہت بھی وہی ہی دویت روپ بھی وہی ہی اور ادویت روپ بھی وہی ہی ایسا بھاسے گا ارتھات سب برہم روپ دیکھ پڑے گا دوسرا کوئی نہین ہوگا ۔

سرگ اٹھتر ۔ شکھر دھوج ۔ لودھ برنن

کمبھج بولے کہ ہے راجن جو کچھ تو دیکھتا ہی سو سب چیتن گھن ہی اُسمین مین اور تو کا شبد کوئی نہین ۔ مین تو کے شبد پرماد سے ہوتے ہین ۔ جب آتما مین استھت ہو کر دیکھے گا تب آتما سے الگ کچھ نہ بھاسے گا تو پھر مین اور تو کا شبد کہان بھاسے ۔ ہے راجن یہ طرح طرح کی سنگیا چیت نے کلپی ہی جب تو چیت سے رہت ہوگا تب بہت اور ایک سنگیا کوئی نہ رہے گی ۔ ہے راجن سرب برہم ہی ۔ یہ بچن بید کا سار ہی جب اِس بچن مین درڑھ بھاونا کی بدھ ہوگی تب ایک رس آتما ہی درشٹ آویگا اور چیت نشٹ ہو جائے گا جب چیت نشٹ ہو جائے گا تب کیول مہا شدھ آکاش کی طرح استھت ہو کر نردکھ پد کو پراپت ہوگا جو پد سب کی آد ہی اور سدا اُکمت روپ ہی ۔ راجا بولا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ چیت کے نشٹ ہونے سے کوئی دکھ نہ رہے گا اور چیت کے نشٹ ہونے کا اُپاے بھی آپنے کہا ہے پرنت مین اچھی طرح نہین سمجھا میرے درڑھ ہونے کے لیے کرپا کر کے پھر کہیے کہ چیت کیسے نشٹ ہوتا ہی ۔ کمبھج بولے کہ ہے راجن یہ چیت نہ کسی کال کا ہی نہ کسی کو ہی اور نہ یہ دکھیتا ہی چیت ہی ہی نہین تو مین تجھ سے کیا کہون اور جو چیت تجھکو درشٹ آتا ہی تو تو آتما ہی جان آتما سے الگ کوئی بست نہین ہے ۔ راجن مہا سرگ کے آد اور انت کوئی سرشٹ نہین کیول آتما ہی اور آتما مین نہین کہہ سکتے مین نے تیرے جاننے کے نمت کہا ہی ۔ بیچ مین جو کچھ دیکھ پڑتا ہی سو اگیانی کی درشٹ ہی آتما مین سرشٹ کوئی نہین اور

آتما کسی کا اُپادان کارن اور نمت کارن بھی نہین کیونکہ اچُت پرنام کو نہین پراپت ہوتا ہی - اُپادان بھی پرنام
سے ہوتا ہی - آتما شدھ نراکار آکاش روپ ہی سو کارن کارج کسکا ہو - چت بھی باسنا روپ ہی اور باسنا
تب ہوتی ہی جب باس ہوتی ہی جو آگے سرشٹ نہین تو باسنا کسکی پھرے اور چت مین سنسار کی استھت کیسے ہو
اس سے چت کچھ نہین یہ جگت آتما کا چمتکار ہی اور آتما مین سرشٹ کوئی نہین وہ بغیر کسی سہارے کے
کیول اپنے آپ مین استھت ہی - ہے راجن سنسار بھی نہین ہوا اور چت بھی نہین ہوا تو اہم توم
آدک شبد بھی آتما مین کوئی نہین - یہ شبد تب ہوتے ہین جب چت ہوتا ہی اور چت تب تک ہی جب تک
باسنا ہی جب نرباسنک پد کو پراپت ہوتا ہی تب کوئی کلپنا نہین رہتی - ہے راجن یہ سنسار مہاپرلے مین نشٹ
ہو جائیگا اور ست اُست سنسار کچھ نرہے گا ایک آتما ہی باقی رہے گا جو نراکار اور شدھ ہی - جب تک
مہاپرلے نہین ہوتا تب تک سنسار ہی مہاپرلے کیا ہی سو بھی سنو - ایک چھن بھر آتما کے ساکشات کار ہونے
سے سرشٹ کا نشان بھی باقی نہ رہے گا - گیان ہی مہاپرلے ہی اور اب جو درشٹ آتا ہی سو متھیا ہی - یہ کریا
بھی متھیا ہی اور اسکا بھان ہونا بھی متھیا ہی - جیسے سپنے کی کریا بھی متھیا ہی اور اُسکا بھان ہونا بھی متھیا ہی
تیسے ہی جاگرت سپنا ماتر ہی اور بنا کارن ہی بھاستا ہی جو کارن بنا ہی سو متھیا ہی اسکا کارن اگیان ہی ہی کہ اپنا
نہ جاننا - جب آپ کو جانے گا تب اپنا آپ ہی بھاسے گا جیسے سپنے مین اپنے نہ جاننے سے الگ
رُوپ بھاستے ہین پرنت جب جاگتا ہی تب اپنا آپ ہی جانتا ہی کہ مین تھا - ہے راجن مجھکو تو ایک
آتما ہی درشٹ آتا ہی آتما سے الگ سنسار کوئی نہین بھاستا - اس سنسار کی استھت ماننا مورکھتا
ہی یہ سدا اُچل روپ ہی - بید شاستر اور لوک بھی کہتا ہی کہ سنسار متھیا ہی اور آپ بھی جانتا ہی
کیونکہ ناش ہوتا ہوا دکھائی پڑتا ہی تو پھر اُس مین بھروسا کرنا برتھا ہی آتما مین سنسار طرح طرح کا
یا بغیر طرح طرح کا کچھ بھی نہین - آتما سدا اپنے آپ مین استھت ہے اور شدھ اور اچُت جیونکا تیون ہی

سرگ اُناسی - شکھر دھوج بودھ برنن

شکھر دھوج بولے کہ ہے بھگون اب میرا مہا موہ جاتا رہا ہی اور اپنا آپ مین نے جانا ہی تمھاری کرپا
سے میرا سنسار بھرم مٹ گیا ہی اور شوک روپی سمدر سے پار ہو کر اب مین شانت پد کو پراپت ہوا ہون
اہم توم شبد مجھ مین کوئی نہین اب مین نربان پد کو پراپت ہوا ہون اور اچُت چِنماتر کیول اور شون
ہون - کمبھ بولے کہ ہے راجن آتما شدھ اور آکاش کی طرح نرمل ہی - بلکہ آکاش سے بھی بہت نرمل
ہی - پر اسمین اہم مل اہم موہ سے اُپجا ہی اور موہ اُبچار کا نام ہی - جب بچار ہوتا ہی تب کوئی اہم
نہین پایا جاتا یہ جگت سمبیدن مین ہی اور سمبیدن سب سے پہلے ہو کر استھت ہوا ہی جب
سمبیدن انترمکھ ہوتا ہی تب سب جگت مٹ جاتا ہی سمبیدن ہی مین بندھ اور مکت ہی - جب سمبیدن
بہرمکھ ہوتا ہی تب بندھن ہی اور جب انترمکھ ہوتا ہی تب مکت ہی - جس نے من اور اندریون سے
رہت ہو کر اپنا آپ دیکھا ہی اُسکو جیون کا تیون درشٹ آتا ہی اور جو وہ سنجگت دیکھتا ہی اُسکو اُلٹا بھاستا ہی

جیسے سمیک درشٹ سے بھوکھن مین سُبرن بھاستا ہر اور جب بھوکھن سے اکار مٹ جاتے ہین تب
بھی سُبرن ہی ہر اور مورکھ کو سونے مین بھوکھن درشٹ آتے ہین بہت دنون کے ابھیاس سے جو بُدھ ان
مین پُھرتی ہر تو بھی پرا ربدھ کے رہنے تک چیشٹا ہوتی ہر تب چیشٹا مین بھی آتما ہی درشٹ آتا ہر اس سے
کیول آتما ہی کا کنچن ہوتا ہر جیسے سونے مین بھوکھن اور آکاش مین نیلاپن اور بایو مین اسپند ہر تیسے ہی
آتما مین سرشٹ ہر۔ جیسے آکاش مین نیلاپن دیکھنے ہی کو ہر واستو مین کچھ نہین تیسے ہی آتما مین
سرشٹ واستو مین کچھ نہین بھرم ماتر ہی ہر۔ جب بھرم مٹ جاتا ہر تب جگت کا شبد سب طرف سے
شانت ہو جاتا ہر اور شبدارتھ کی بھاونا سے جو چیشٹا ہوتی ہر اس سے جب ابھلاکھا نبرت ہو جاتی ہر تب
دکھ کوئی نہین ہوتا۔ اسی کو مینشور لوگ نربان کہتے ہین۔ جب نربان پد کا ایسا نشچے ہوتا ہر تب شانت
روپ اور شون پد کو پاکر سستھت ہوتا ہر۔ ہے راجن اہم کا اُٹھنا ہی بندھن ہر اور اہم کے مٹ جانے سے مکت
ہر۔ اہم کے ہونے سے سنسار کا دکھ ہر جب تک اہم کا اُٹھان ہر تب تک سنسار ہر اور جب تک
سنسار ہر تب تک اہم کا اُٹھان ہر۔ جب سنسار کی ستتا جاتی رہے گی۔ تب اہم کا پُھرنا بھی جاتا رہیگا
اور جب پُھرنا نشٹ ہو جائیگا تب اہم بھی نشٹ ہو جائیگا۔ جب اہم نشٹ ہو جائیگا تب کیول شدھ
آتما ہی باقی رہے گا۔ اور اسی کا بھان ہوگا تب اہم برہم کا اُٹھان بھی شانت ہو جائے گا چیتن ماتر
ہی باقی رہے گا۔ ہے راجن جسکو سرب برہم کی بُدھ ہوتی ہر اسکو سنسار کی بُدھ نہین رہتی اور جسکو
سنسار کی بُدھ ہر اسکو برہم بُدھ نہین ہوتی۔ جیسی جیسی بھاونا دڑھ ہوتی ہر ویسا ہی آگے بھاستا ہر۔ جسکو برہم بھاونا
دڑھ ہوتی ہر وہ برہم روپ ہو جاتا ہر اور جسکو جگت کی بھاونا دڑھ ہوتی ہر اسکو جگت ہی بھاستا ہر
ہے راجن تو اب جاگا ہر اور برہم سوروپ ہوا ہر جو شدھ نرمل اور پرتیک ہر اور جو شبد اور لکشن کا
بشے نہین اور اندریون کا بھی بشے نہین۔ ہے راجن ایسا آتما جو کیول ادویت ہر اور جگت جسکا
چمتکار ہر وہ کارن کارج کس کا ہو۔ جیسے سمدر مین طرح طرح کے ترنگ پون سے اُپجتے ہین سو سمدر سے
الگ نہین تیسے ہی آتما مین طرح طرح کی بشو سمبیدن پُھرنے سے اُپجتی ہر تو بھی آتما سے الگ کچھ نہین پُھرنے
ماتر ہر۔ جیسے کھمبھا مین منوراج سے کوئی پُرش پتلیان کلپتا ہر اور طرح طرح کی چیشٹا کرتا ہر پر اسکی چیشٹا
تب تک ہر جب تک سنکلپ ہر اور جب سنکلپ مٹ جاتا ہر تب خالی کھمبھا (کندہ) ہی
رہ جاتا ہر جیسا آگے تھا۔ کیونکہ کاریگر کی سمبیدن مین سرشٹ تھی تیسے ہی یہ سنسار سنکلپ ماتر ہر
جب سنکلپ انترمکھ ہوتا ہر تب سنسار کی ستتا جاتی رہتی ہر۔ ہے راجن سنسار کی ستتا اس کارن
جاتی رہتی ہر کہ آگے ہی است ہر جو بستو ست ہوتی ہر اسکا کبھی ناش نہین ہوتا اس سے
سنسار کیول سمبیدن کلپنا ہر۔ جیسے ایک شلا مین پُرش پتلیان کلپتا ہر تو شلا مین پتلی کوئی بھی نہین ہوتی
بیبون کی نیون شلا ہی ہوتی ہر۔ تیسے ہی پُھرنے سے آکار درشٹ آتے ہین جب چت پُھرنے سے رہت
ہوگا تب آتما کو اپنا آپ جانے گا اور اشبد پد کو پاوے گا جو شانت پد شدھ آکاش روپ ہر۔ ہے
راجن سرب شبد اور سرب کی ابھاونا ہی برہم ارتھ ہر جہان کوئی کلپنا نہین۔ جب سمیک درشٹ ہوتی ہر،

تب کیول آتما ہی بھاستا ہی اور یہ بھاؤنا بھی مٹ جاتی ہی کہ یہ سنسار ہی اور یہ برہم ہی تب کیول گیپہ ماتر ہی ہو رہتا
ہی ارتھات شلا کی طرح جو گیان ہی ایسا باقی رہتا ہی۔

سرگ اسّی ۔ پرمارتھ اُپدیش برنن

راجہ بولا کہ ہے بھگون جو آپ کہتے ہین سو ست ہی اور مین بھی ایسا ہی جانتا ہون کہ سنسار آتما کا کارج ہی اور آتما
کارن ہی جو آتما کا کارج ہو تو آتم سوروپ ہوا آتما سے الگ نہین۔ کمبھ بولے کہ ہے راجن آتما چیتن ماتر ہی کارن کارج
کسی کا نہین ہی۔ آتما پرتیک اور اکریا اچُیت اور نرس ہی اور جو اشبد پد ہی وہ کارن کارج کس کا ہو کارن کو
کارج کے دو لاجانتے ہین پرنت آتما کسی پرمان کا بشے نہین اپرتیک اور ارُوپ ہی۔ کارن تب ہوتا ہی
جب کریا ہوتی ہی پر وہ نہ کسی کا کارن کارج ہی اور نہ کرم ہی کیول جیون کا تیون اپنے آپ مین استھت ہی
اور چیتن ماتر شو سروپ شدھ ہی۔ یہ جگت بھی چیتن ماتر ہی۔ جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی
آتما مین جگت آتما روپ استھت ہی۔ ایسا جگت چیتن ماتر ہی پر اُسمین اسمیک درشی گیان سے
طرح طرح کا کلپتا ہی۔ نسبت جو پرماتما ہی تس کے پرماد سے باسنا روپ چت سے جگت کو کلپتا
ہی سو جگت شدماتر ہی ارتھات کچھ نہین ہی جیسے آکاش مین دوسرا چندرما اور سمدر مین ترنگ اور
مرگ ترشنا مین جل اور پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی اسمیک درشی آتما مین جگت کلپتا
ہی اور سمیک درشی ایسا جانتا ہی کہ آتما شدھ اجنما ابناشی اور پرم نرنجن ہی۔ ہے راجن جب تو
سمیک درشٹ سے دیکھے گا تب سنسار کا ناش بھاؤ بھی نہ دیکھے گا کیونکہ چت کا کلپا ہوا ہی اور
چت اگیان سے اُپجا ہی سوروپ مین نہ چت ہی نہ اگیان ہی نہ سنسار ہی کیول ادویت ماتر ہی دہان
ایک کہان اور دو کہان وہ تو کیول ماتر پد ہی۔ جب اگیان نشٹ ہو جاوے گا تب اہم توم چت
پھر نلسب نشٹ ہو جائیگا اور پھر بھرم درشٹ نہ آوے گا۔ ہے راجن آتما سے الگ جو کچھ بھاستا ہی سو اگیان
سے بھاستا ہی بچار کرنے سے نہین رہتا۔ راجا بولا کہ ہے بھگون اگیان کیا ہی اور کیسے وہ نشٹ ہوتا ہی سو
کہیے۔ کمبھ بولے کہ ہے راجن ایک گیان ہی دوسرا اگیان ہی۔ گیان یہ کہ پدارتھ کو یرتھ جاننا اور اگیان یہ
کہ پدارتھون کو نہ جاننا۔ ایک گیان بھی اگیان ہی سو بھی سُن کہ مرگ ترشنا کا جل دیکھکر اُسکو سچ سمجھنا اور
رسی مین سانپ اور سیپی مین رُوپا دیکھنا اور اُسکو ست ماننا یہ گیان بھی اگیان ہی کیونکہ سمیک درشی ہو کر
نہین دیکھتا۔ یہ درشٹانت ہی اور ایک درشٹانت یہ بھی ہی کہ شدھ آتما نراکار اور اچیت
ہی اُس مین یہ جو ہون اور میرا فلانا برن آشرم ہی اور طرح طرح کا جگت ہی یہ گیان بھی اگیان اور
مور کھتا ہی۔ ہے راجن نہ کوئی پیدا ہوتا ہی نہ کوئی مرتا ہی جیون کا تیون آتما ہی استھت ہی اُسمین
جنم مرن آدک بکار دیکھنا یہ گیان بھی اگیان ہی۔ ہے راجن جیسے کوئی براہمن ہو اور اونچا
ہاتھ کر کے کہے کہ مین شودر ہون اور مجھکو بید کا ادھکار نہین اور جیسے کوئی پُرش کہے کہ
مین مر گیا ہون اور اُسکو مین جانتا ہون تیسے ہی آپکو کچھ برن آشرم کا ابھمان لیکر کہنا مورکھتا ہی کیونکہ

یہ اُسمیک ورشن ہے جب جیون کا تیون جانے تب دُکھی نہ ہو۔ ہے راجن ایسا گیان جو سمیک درشن سے نشٹ ہو جاوے تو اگیان ہی ہے۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل بدھ ہوتی ہے اور کرن کے گیان سے جل کا گیان نشٹ ہو جاتا ہے تو وہ جل کا جاننا اگیانتا ہی تھی اور جیسے رسّی مین سانپ جاننا رسّی کے گیان سے نشٹ ہو جاتا ہے یہ بھی اگیان ہے اور سمیک درشن سے نشٹ ہوتا ہے جب تو ایسا سمیک درشی ہوگا تب ادھیاتمک تاپون سے چھوٹ کر شدھ ہو جائیگا آتما جو اجنما اور شانت روپ اور ست است ہے اُسمین کوئی دوسرا نہین اور وہ پرکاش روپ ہے ایسا تو ہے۔ ہے راجن اگیان بھی اور کوئی نہین اس چیت کے اُدے ہی کا نام اگیان ہے اگیان کا کارن چیت ہے۔ جو پدارتھ چیت سے اُپجتا ہے وہ ناش بھی چیت ہی سے ہوتا ہے اس سے تو چیت سے چیت کا ناش کر جیسے اگن پون سے اُپجتی ہے اور پون ہی سے شانت ہوتی ہے تیسے ہی چیت سے چیت کو نشٹ کر۔ ہے راجن نہ تو ہے نہ مین ہون نہ اندری ہے نہ سنسار ہے اور نہ یہ جگت ہے کیول شدھ آتما ہے۔ ہے راجن جو چیت ہی نہ ہو تو چیت کا کارج جگت کہان ہو۔ یہ اگیانی کو بھاستا ہے کہ چیت ہے اور جگت ہے آتما کیول اپنے آپ مین استھت ہے۔ ہے راجن چیت کا اُدے ہونا اگیان سے ہے جب اگیان نشٹ ہو جاتا ہے تب چیت اور اہم توم آدک سب نشٹ ہو جاتے ہین۔ ہے راجن تو شدھ آتما پرکاش روپ ایک اور اچیت اور نرنتر ہے دیہہ اور اندری آدک روپ ہو کر بھی تو ہی استھت ہوا ہے اور اچھا اُن اچھا بھی تو ہی ہے۔ جیسے چندرما کی کرنین چندرما سے الگ نہین تیسے ہی تو ہے۔ تو نربکلپ ہے اور تجھ مین کچھ پھرنا نہین ہے تو کیول جیون کا تیون استھت ہے۔

سرگ اکیاسی۔ شکھر دھوج بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس طرح کُمبھ مُنی نے کہا تب شکھر دھوج سُنکر شانت کو پراپت ہوا اور آنکھین بند کر کے سب انگون کی چیشٹا سے رہت ہوا۔ جیسے پتھر کی پتلی بنی ہوتی ہے تیسے ہی وہ استھت ہو کر ایک مہورت تک نربکلپ استھت رہا اور پھر اُٹھا تب کُمبھ نے کہا کہ ہے راجن آتما جو نربکلپ ہے اُس نربکلپ شلا مین تو نے بشرام کیا ہے اور گیہ جو جاننے جوگ ہے اُسکو تو نے جانا ہے۔ اب اگیان تیرا نشٹ ہوا ہے یا نہین اور تو شانت کو پراپت ہوا یا نہین سو کہہ۔ راجا بولا کہ ہے بھگون تمھاری کرپا نے مجھکو آتم پد مین پراپت کیا ہے۔ ہے بھگون تتو جاننے والون کے سنگ سے جیسا امرت ملتا ہے تیسا چھیر سمدر سے بھی نہین ملتا اور دیوتاؤن سے بھی نہین ملتا تمھاری کرپا سے مین نے ایسے امرت کو پایا ہے جس کا آد انت کوئی نہین اور جو انت اور امرت سار ہے۔ اب میرے سب دُکھ نشٹ ہو گئے ہین اور مین جگا ہون۔ اب مین نے اپنے آپ کو جانا ہے کہ مین آتما ہون میرے ساتھ چیت کوئی نہین مین کیول اپنے آپ مین استھت ہون اب مجھکو کوئی اچھا نہین مین نے اپنے سوبھاؤ کو پایا ہے اور سب کے آد پد کو پراپت ہوا ہون جس مین کوئی دُکھ نہین ہے

ایسے نرنجلپ پد کو مین پراپت ہوا ہون ۔ ہے بھگون ایسا میرا اپنا آپ ہی جس سے سب پرکاشتے ہین اُسکے
جاننے بغیر مین نے بہت سے جنم پائے تھے اب میرے دُکھ ناش ہو گئے ہین اور تمھاری کرپا سے
مین نے ایک چھن مین جانا ہی آگے بھی مین نے سُنا تھا پر کیا کارن ہی جو آگے نہ جانا اور اب جانا ۔ کمبھ بولے کہ
ہے راجن اب تیرے کھائے پک گئے ہین جیسے پھل جب پک جاتا ہی تب جتن بنا ہی برچھ سے نیچے گر پڑتا
ہی تیسے ہی اب تیرا انتہ کرن شدھ ہوا ہی اور اگیان جاتا رہا ہی ۔ جب انتہ کرن میلا ہوتا ہی تب سنتون کے
بچن نہین لگتے اور جب انتہ کرن شدھ ہوتا ہی تب سنتون کے بچن لگتے ہین ۔ جیسے کومل کملو کی جڑ کو بان
لگے تو جلد ہی بیدھ جاتا ہی تیسے ہی شدھ انتہ کرن مین اُپدیش جلد ہی پرویش کر جاتا ہی ۔ ہے راجن اب
تیری بھوگ باسنا مِٹ گئی ہی اور سوروپ جاننے کی تیری اِچّھا ہوئی ہی اِس سے تو جگا ہی ۔ ہے راجن
مین نے اُپدیش تب کیا ہی جب تیرا انتہ کرن شدھ ہوا ہی ۔ پرتمب بھی وہان پڑتا ہی جہان نرمل استھان ہوتا
ہی ۔ جیسے سفید کپڑے پر کیسر کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہی اور رنگ بھی چٹک (شوخ) ہو جاتا ہی تیسے
ہی شدھ انتہ کرن مین سنتون کے بچن جلد پرویش کرتے ہین اور شوبھا پاتے ہین ۔ ہے راجن
جب تک انتہ کرن میلا ہوتا ہی تب تک چاہے جِتنا اُپدیش کیجیے استھت نہین ہوتا ۔ جب
بھوگ سے بیراگ ہوتا ہی تب باسنا کوئی نہین رہتی کیول آتم پد کی اِچّھا رہتی ہی اور تب ہی سوروپ
کا ساکشا تکار ہوتا ۔ ہے راجن اب تیرا سرب تیاگ سِدھ ہوا ہی اور اگیان نشٹ ہوا ہی کیونکہ اور
اُپادھ کوئی نہین رہی چت ہی بڑی اُپادھ ہی جب چت نشٹ ہو جاتا ہی تب کوئی دکھ نہین رہتا ۔
اب تو سکھ سے رہ ۔ تجھکو دُکھ شوک ڈر کوئی نہین اب تو شانت پد کو پراپت ہوا ہی ۔ راجا نے
پوچھا کہ ہے بھگون اگیانی کو چت کا سمبندھ ہوتا ہی اور گیانی کو چت کا سمبندھ نہین ہوتا ۔ جو سوروپ
مین استھت ہی وہ چت بنا جیون مُکت کریا مین کیسے برتتا ہی ۔ کمبھ بولے کہ ہے راجن تو سچ کہتا
ہی کہ گیانی کو چت کا سمبندھ نہین ہوتا ۔ جیسے پتھر کی سِلا مین انگلیان نہین ہوتی ہین تیسے ہی
گیانی کو چت کا سمبندھ نہین ہوتا ۔ ہے راجن چت باسنا روپ ہی اور باسنا جنم مرن کا کارن
ہی پر جیون مُکت کی باسنا نہین رہتی ۔ گیانی کا چت ست پد کو پائے ہوئے ہی اور اگیانی چت
مین بندھا ہی اِس سے وہ پیدا ہوتا بھی ہی اور مرتا بھی ہی ۔ گیانی کا چت جو شانت مین استھت ہی اِس سے
اُسکو نہ بندھن ہی نہ موکش ہی اور وہ پراربدھ کے انسار بھوگ بھوگتا ہی اور سرب تماشا ہی دیکھتا ہی ۔ اگرچہ
اندریون سے وہ سب کام بھی کرتا ہی تو ست برہم دیکھتا ہی اور کرم کرنے مین اِس ابھمان سے رہت
ہوتا ہی کہ مین کرتا ہون اور بھوگتا ہون ۔ اگیانی آپ کو کرتا مانتا ہی اور اُسکو سنسار ست
بھاستا ہی اِس سے سنکلپ بکلپ کرتا ہی ۔ گیانی کو سنسار ست نہین بھاستا وہ آپ کو
اکرتا ابھوکتا دیکھتا ہی اور ابھلا کھا سے رہت کرم کرتا ہی ۔ جب تک چت کا سمبندھ ہی تب تک
جیو سنسار کو ست جانکر اپنے مین کریا دیکھتا ہی پر جب چت ہی نشٹ ہو گیا تب سنسار اور پھرنا
کہان ہی ۔ ہے راجن اب تو نے چت کا تیاگ کیا ہی اِس سے سرب تیاگی ہوا ہی اور آگے تو نے سرب

تیاگ نہ کیا تھا اِس سے تیرا اگیان نہین دور ہوا تھا اب تیرا اہم بھاؤ دور ہوا ہی - جب اگیان نہ رہا
تب اہم بھاؤ بھی نہ رہا - اہم کے تیاگ کرنے سے سرب تیاگ سِدّھ ہوا - آگے تو نے راج کو تیاگ
کیا تھا پر راج مین تیرا کچھ نہ تھا پھر تم کا تیاگ کیا پھر بن سے آدلیکر سب سامگری کا تیاگ کیا پر اب تو نے
اُسکا تیاگ کیا جو تیاگنے جوگ اہم بھاؤ ہی اِس سے سرب تیاگ ہوا - جو کچھ جاننے جوگ ہی وہ تو نے
جانا ہی اور شانت پد کو پراپت ہوا ہی - ہے راجن تو آتما ہی سب دکھون سے رہت ہی - جیسے مندراچل
پربت سے رہت چھیر سمدر شانت کو پراپت ہوا ہی تیسے ہی اگیان سے رہت تو بھی شانت پد کو
پراپت ہوا ہی اب تو جاگا ہی اور چت کا تیاگ کیا ہی اِس سے ادویت سرباتما ہوا ہی - ہے راجن جب
دوا چھر ہوتے ہین تب اُنکی سنگیا طرح طرح کی ہوتی ہی جیسے امرت بکھ سکھ دُکھ دھرم اور ادھرم پر جو ایکاکی
اچھر ہوتا ہی وہ سب کا آتما ہی تیسے ہی تیرا دوسرا اگیان مِٹ گیا ہی اور تو ست پد کو پراپت ہو کر شدھ نرمل
ہوا ہی - ہے راجن جو گیان وان ہی اُسنے سمیک درشٹ سے چت کا تیاگ کیا ہی اور اُسکو کوئی دُکھ
نہین ہوتا - تو اُس پد کو پراپت ہوا ہی جس مین کوئی دُکھ نہین اور جہان سورگ آدک سکھ بھی کچھ چیز نہین
کیونکہ سورگ مین بھی بہت تُچھ ہوتی ہی بہت سے یہ ارتھ ہی کہ جو بڑے پُن والے اپنے سے اونچا
کسی کو دیکھتے ہین تو چاہتے ہین کہ ہم بھی اِسی کے برابر ہو جاوین اور تُچھ سے یہ ارتھ ہی کہ ایسا نہو کہ ہم اِن
سُکھون سے گر جاوین اِس سے سورگ مین بھی دونون طرح سے دُکھ ہوتا ہی پر تو نے پُن اور پاپ
دونون کا تیاگ کیا ہی اِس سے سرب تیاگی ہوا ہی - اگیانی جو پاپی جیو ہین اُن کو سورگ ہی بہت اچھا ہی
جیسے سونے کا برتن نہ ملے تو پیتل ہی کا اچھا ہی تیسے ہی سونے کا برتن جو گیان ہی وہ جب تک
نہ ملے تب تک پیتل کا برتن جو سورگ آدک ہی وہی نرک سے اچھا ہی پر تجھے تو ایسے کو کچھ نہین
آتما مین سب پدارتھ ہوتے ہین اور سب آتما ہی سے پیدا ہین - ہے راجن برن آشرم پر کیا بھروسا
کرتا ہی جہان سے اُنکی اُتپت ہی اور جہان لین ہو جاتے ہین اور بیچ مین جس کے اگیان سے درشٹ
آتے ہین اُس مین استھت ہو - ہے راجن سنکلپ بکلپ جو اُٹھتے ہین اُن مین مت استھت ہو
پر جس مین یہ اُتپت اور لین ہوتے ہین اُسمین استھت ہو - تپ آدک کریا سے کیا سِدّھ ہوتا ہے
جس سے تپ آدک سِدّھ ہوتے ہین اُسمین استھت ہو بوندمین کیا استھت ہونا ہی جس میگھ سے بوند
پیدا ہوتے ہین اُسمین استھت ہو - ہے راجن جیسے استری بھرتا سے کوئی پدارتھ چاہے اور آپ
نہ کہے تیسے ہی تپ آدک کریا سے کیا سِدّھ ہوتا ہی جو اُن سے آتم پد کی اچھا کرے تو پراپت نہین
ہو سکتا اپنے آپ سے پاتا ہی - ہے راجن آتما تیرا اپنا آپ ہی اُس سے سِدّھ ہوتی ہی - جو نسبت پیچھے
تیاگ کرنی ہو اُسکو گیانوان پہلے ہی انگیکار نہین کرتا - جو کچھ تپ آدک ہین اُن کو چت سے
کیا رچتا ہی اپنے آپ کو دیکھ کہ انبھو رُوپ ہی اور سدا نرنتر اپنے آپ مین استھت ہی - جب تو اپنے
آپ سے آپ کو دیکھیگا تب آدک کریا کو دور کر کے شوبھا پاوے گا - جیسے بادل کے دور ہونے سے
پرکاشمان چندرما شوبھا پاتا ہی تیسے ہی تو بھی بھوگ کی چینتا کو تیاگ کر شوبھا پاویگا - جب اندریونکو جیت کر

کسی چیز مین آسکت (فریفتہ) نہ ہوگا اور سب باسنا کو تیاگ کرے گا تب گیان وان ہوگا جسنے سب باسنا کو تیاگ
کیا ہو اُسکو بشن سمان جاننا وہ سب راج کا سوامی ہو اور جس نے من کو جیت لیا ہو وہ کرم کرنے مین بھی جیونکا
تیون رہتا ہو اور سمادھ مین بھی جیون کا تیون رہتا ہو جیسے پون چلنے اور ٹھہرنے مین برابر ہو تیسے ہی گیانی
کو کہین دکھ نہین ہوتا ـ راجا نے پوچھا کہ ہے سب سندیہون کے ناش کرنے والے ـ اسپند اور نہہ اسپند
مین گیانی جیون کا تیون کیسے رہتا ہو سو کرپا کرکے کہیے ـ کمبھج بولے کہ ہے راجن چیتن آکاش سے بھی
اُدھک نرمل ہو جب اُسکا ساکشات کار ہوتا ہو تب جہان دیکھے وہان چیتن ہی بھاستا ہو جیسے سمدر
کے جاننے سے ترنگ اور بدبدے سب جل ہی بھاستے ہین تیسے ہی چیت بنا آتما کے دیکھنے سے
پھرنے مین بھی آتما ہی درشٹ آتا ہو اور جس نے آتما کو نہین جانا اُسکو طرح طرح کا جگت بھاستا
ہو ـ جیسے جل کے جانے بنا ترنگ اور بدبدے الگ الگ بھاستے ہین اور جل کے جاننے
سے ترنگ بھی جل ہی بھاستے ہین ـ ہے راجن سمیک درشی کو جگت آتما سوروپ ہو اور اسمیک
درشی کو جگت ہو ـ اس سے تو سمیک درشی ہو کر دیکھ کہ جگت بھی آتما روپ ہو ـ سمیک درشن جیسے
پراپت ہوتا ہو سو بھی سُن کہ سمیک درشن سنتون کے سنگ کرنے اور ست شاسترون کے بچار سے
پراپت ہوتا ہو ـ بھاونا کرے تب کچھ کال مین سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہو ـ کال کی اپیکشا بھی
درڑھ بچار کے نمت کہی ہو ـ جب درڑھ بچار ہوتا ہو تب ساکشات کار ہوتا ہو اور جب سوروپ
کا ساکشات کار ہوتا ہو تب اسپند اور نہہ اسپند مین ایک سمان ہوتا ہو ـ ہے راجن جسکے
پاس مکھی ہو وہ مکھی کے واسطے پربت کیون ڈھونڈھے اور دوڑے تیسے ہی تیرے گھر مین برہم
جاننے والی چڑالا تھی اُسکو چھوڑکر توبن مین آکر تپ کرنے لگا اس سے بڑا کشٹ پایا پرنتو اب تو
جاگا ہو اور تیرا دُکھ دور ہوا ہو ـ اب تو شانت پد کو پراپت ہوا ہو جیسے رسّی کے نہ جاننے سے
سانپ بھاستا ہو اور اچھی طرح جاننے سے رسّی ہی بھاستی ہو تیسے ہی جس نے اچھی طرح نہہ اسپند
ہو کر اپنا آپ دیکھا ہو اُسکو پھرنے مین بھی آتما ہی بھاستا ہو جب من کی چنچلتا مٹ جاتی ہو
تب تُریا تیت پد کو پراپت ہوتا ہو جس پد کو بانی نہین کہہ سکتی ـ ہے راجن تو بھی اب اُسی پد
کو پراپت ہوا ہو جو من اور بانی سے رہت تُریا تیت پد ہو ـ وہان کوئی چھوبھ نہین ہو
کیول شانت پد ہو ـ

سرگ بیاسی شکھر دھوج استری کے پراپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب راجا کو کمبھج مُن یہ اُپدیش کر چکے تو اسکے بعد کہنے لگے کہ ہے راجن اب ہم
جاتے ہین کیونکہ سورگ مین برہما جی کے پاس نارد مُن آئے ہین وہ جو مجھکو دیوتاؤن کی سبھا مین نہ دیکھینگے تو کرودھ
کرینگے ـ ہے راجن جو کلیان کرت پرش ہین وے بڑے کی پرسنتا لیتے ہین ـ جو اُپدیش تجھکو کیا ہو اُسکو اچھی طرح سے
بچارنا ـ سب شاسترون کا سار یہی ہو کہ سمپورن باسنا کا تیاگ کرنا اور کسی مین چیت کو نہ پھنسانا ـ

میرے آنے تک سوروپ مین استھت رہکر کسی کام مین نہ لگنا اور سوروپ کو اچھی طرح جانکر جا ہے جیسے بچرنا
اس طرح کہکر جب کمبھ مُن اُٹھ کھڑے ہوئے تب راجا نے ارگھ اور پھل چڑھانے کے نمت ہاتھ مین لئے
پر جل اور پھول ہاتھ ہی مین رہے اور کمبھ مُن انتردھان ہو گئے۔ جب راجا نے کمبھ مُن کو اپنے آگے نہ دیکھا
تب بچار کرنے لگا کہ دیکھو ایشور کی نیت جانی نہین جاتی کہ کہان نارد مُن اور کہان اُن کے پتر کمبھ مُن اور کہان مین
راجا شکھر دھوج۔ معلوم ہوتا ہے کہ نیت ہی نے کمبھ مُن کا رُوپ دھر کر مجھکو جگایا ہے۔ کمبھ بڑا مُن تھا جس نے
اُپدیش کرکے مجھکو جگایا۔ اب مین اگیان رُوپی گڑھے سے نکلکر سوروپ کو پراپت ہوا ہون میرے
سب سندیہہ مِٹ گئے ہین! اور مین نِردُکھ پد مین استھت ہوکر اگیان رُوپی نیند سے جاگا ہون بڑا
آشچرج ہے۔ ہے رام جی ایسا کہکر راجا شکھر دھوج سب اندری اور پران اور من کو استھت
کرکے سب کرمون سے رہت ہوا اور جیسے پتھر کی پتلی بنی ہوتی ہے اور جیسے پربت کا شکھر استھت ہوتا
ہے تیسے ہی استھت ہوا۔ اُدھر چڑالا اُس کمبھ رُوپ شریر کو تیاگ کر اور اپنے سندر رُوپ کو دھارن
کرکے اُڑی اور آکاش کو نانگھ کر اپنے نگر مین آئی انتہ پُر مین جہان استریان رہتی تھین وہان آکر منتریونکو
اگیا دی کہ تم اپنے اپنے استھان مین استھت ہو اور آپ راجا کے استھان مین استھت ہو کر
اچھی طرح سے پرجا کو پالنے لگی۔ تین دن رہکر پھر وہان سے اُڑی اور جہان راجا بن مین تھا اُس بن
مین آ پہونچی اور کمبھ کا رُوپ دھر کر دیکھا کہ راجا سمادھ مین استھت ہے اس سے بہت پرسن ہوئی
ہے رام جی ایسے پرسن ہو کر چڑالا نے بچار کیا کہ بڑے سکھ کا کام ہوا کہ راجا نے سوروپ مین استھت
پائی اور شانت کو پراپت ہوا۔ پھر یہ بچار کر کہ اسکو جگاؤن سنگھ کی طرح گرجی اور ایسا شبد کیا کہ بن کے
پشو پنچھی سب ڈر گئے پرنت راجا نہ جاگا پھر اُسکو ہاتھ سے ہلایا تو بھی وہ نہ جاگا۔ جیسے میگھ کے شبد سے
پربت کا شکھر چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی راجا چلایمان نہوا۔ اور کاٹھ اور پتھر کی طرح استھت رہا۔ تب
رانی نے بچار کیا کہ کہین راجا شریر کو تیاگ نہ دے۔ پھر بچار کیا کہ جو راجا نے شریر کا تیاگ کیا ہو گا تو مین بھی
اپنا شریر تیاگ کر دونگی۔ ہے رام جی چڑالا نے شریر کو نہ تیاگا پرنت تیاگ کرنے کا آرمبھ (آغاز)
کرنے لگی کہ راجا کو اور مجھکو ایک ہی ساتھ شریر تیاگ کرنا ہے پھر بچار کرنے لگی کہ اسکی بھوشیت (شُدنی)
کیا ہے۔ تب راجا کے نیترون پر ہاتھ لگایا اور دیہہ سے دیہہ کو چھو کر دیکھا تو جانا کہ راجا کے شریر مین
پران ہین۔ پھر ہونہار کو بچار کیا کہ اسکی ستوباتی رہتی ہے اس سے جیون مکت ہو کر راج مین بچرے گا
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم نے کہا کہ راجا کاٹھ اور پتھر کی طرح استھت ہوا پھر کہا کہ
کمبھ نے ہاتھ لگا کر دیکھا کہ اسمین پران ہین تو کمبھ نے کیونکر جانا یہ مجھکو سندیہہ ہے سو دور کرو۔ بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی جس شریر مین پرشٹا ہوتی ہے اُسمین ہریاولتا ہوتی ہے۔ ہے رام جی اگیانی کا چت
رہتا ہے اور گیانی کا ستو رہتا ہے جو پراربدھ کے بش سے پھرتا ہے اور برہما کار برت پھرنے
سے پھر شریر پاتا ہے۔ گیانی بھلے بُرے مین ایک سمان رہتا ہے وہ اچھے کے ملنے مین پرسن نہین ہوتا
اور بُرے کے ملنے مین دُکھی نہین ہوتا اور اگیانی ایک سمان نہین رہتا وہ اچھے مین سُکھی اور بُرے

مین دکھی ہوتا ہو۔ ہے رام جی جب گیانی شریر کو تیاگ کرتا ہو تب برہم سمدر مین استھت ہوتا ہو اور جب تک
ستو باقی رہتا ہو تب تک پھرتا ہو اور اگیانی جب شریر کو تیاگ کرتا ہو تب اُسمین سوکشم سنسار باقی رہتا
ہو جیسے بیج مین برچھ اور پھول اور پھل سوکشم ہوکر استھت رہتا ہو اور کال پاکر پھر نکلتا ہو ایسی پرکار راجا کا ستو باقی
رہے گا۔ اس کارن پھر پھریگا۔ تب کمبھج روپ چڑالا نے بچار کیا کہ اسکے بھیتر پرویش کرکے جگاؤن اور جو مین
نہ جگاؤنگی تو بھی نیت سے اسکو جاننا ہو۔ ایسا بچار کرکے اُسنے اپنے شریر کو تیاگ دیا اور چیتنا مین استھت
ہوکر پھرنے کو لے کر اُسمین پرویش کیا اور اُسکی چیتنا کا جو ستو باقی تھا اُسکو بھولا اور کہا اچھو بدھ کیا
جب راجا وہان سے ہلا تب آپ نکل آئی اور اپنے شریر مین پرویش کیا۔ جیسے پنچھی آکاش مین اُڑتا ہو
اور پھر اپنے گھر مین جاکر پرویش کرتا ہو تیسے ہی وہ اپنے شریر مین جاکر استھت ہوئی اور مدھم سور سے سام بید
گانے لگی۔ تب راجا یہ سُنکر کہ کوئی سام بید گاتا ہو جاگا اور دیکھا کہ کمبھج مُن بیٹھے ہین۔ اُنکو دیکھکر وہ بہت
پرسن ہوا اور پھول اور جل چڑھاکر بولا کہ ہے بھگون میرے بڑے بھاگ ہین مین آپ کے درشن
کرکے بہت پرسن ہوا۔ ہے بھگون کول روپی کلاول پربت ہو اُس مین جو دیہہ روپی برچھ ہو
سو اب پھولا ہو اور تم نے مجھکو پوتر کیا ہو ہے بھگون کسی کی سامرتھ نہین کہ تم ایسون کے چت مین
پرویش کرے۔ جس مین سدا آتما کا نواس ہو اُس چت مین میری اسمرت ہوئی ہو کہ آپ کا درشن کیا
اس سے میرے بڑے بھاگ ہین۔ ہے بھگون امرت روپی بچنون سے تم نے پہلے مجھکو پوتر
کیا تھا اور اب جو چت کیا ہو سو مجھکو پوتر کیا ہو۔ کمبھج بولے کہ ہے راجن تیرا درشن کرکے مین بھی
بہت پرسن ہوا ہون اور تیری ایسی پریت مین نے آگے کسی مین نہین دیکھی۔ ہے راجن تیرے
نمت مین سورگ سے آیا ہون سورگ کے سکھ مجھکو اچھے نہ لگے تو مجھکو بہت پیارا ہو اس سے
مین آیا ہون اب مین سورگ کو نہ جاؤنگا تیرے ہی پاس رہونگا۔ راجا بولا کہ ہے بھگون جس پر
تم ایسون کی کرپا ہوتی ہو اُسکو سورگ آدک سکھ اچھے نہین لگتے تو پھر تم ایسون کی کیا بات ہو۔ یہ
بن ہو اور یہ جھونپڑی ہو اس مین بشرام کرو۔ میرے بڑے بھاگ ہین جو تمھارا چت یہان رہنے کو
چاہتا ہو۔ کمبھج بولے کہ ہے راجن اب تجھکو شانت پراپت ہوئی اور سنکلپ بیج نشٹ
ہوا ہے جیسے ندی کے کنارے کی بیل پانی کی دھارا سے جڑ سمیت بہہ جاتی ہو تیسے ہی تیرے
سب سنکلپ بیج مٹ گئے ہین اب تو جتھا پراپت مین سنتشٹ ہوا نہین اور ہیو پادیی سے رہت
ہوا ہو یا نہین اور جو پد پانے جوگ ہو وہ پایا ہو یا نہین۔ اپنا انبھو کہہ۔ راجا بولا کہ ہے بھگون تمھاری کرپا
سے مین نے اب سب سے اُتم پد پایا ہو جہان سنسار کی حد کا انت ہو اب مجھکو اُپدیش کا ادھکار نہین
رہا کیونکہ میرے سب سندیہہ مٹ گئے ہین اور ہیو پادیی سے رہت ہون اس سے سکھی بچرتا ہون
جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ بھی مین نے جانا ہو اب مجھ مین کوئی نہین اور مین سب جگہ ترپت انت پراپت
روپ آتما اپنے نرمل سوبھاؤ مین استھت سرباتما اور نرنکلپ ہون۔ مجھ مین پھرنا کوئی نہین مین شانت
روپ ہون اور نردیر تک سکھی ہون۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس طرح راجا اور کمبھج مُن کا تین

مہورت تک سمادھ ہوتا رہا اسکے بعد دونون اُٹھ کھڑے ہوئے اور چلے۔ پاس ہی ایک تالاب تھا جہان بہت سی
کملنیان لگی تھین وہان پہونچکر دونون نے اسنان کرکے گایتری اور سندھیا کی اور پوجا کرکے پھر وہان سے
چلے اور بن کنجون مین آئے تب کمبھج نے کہا کہ چلیے راجا نے کہا کہ اچھی بات ہے تب تو دونون چلے اور بہت
سے نگر دیش گائون اور تیرتھون کو بھی دیکھتے ہوئے طرح طرح کے بنون مین جو پھل اور پھولون سہت تھے
اور مرتھل مین بھی بچرے۔ ہے رام جی ایسے وے دونون تیرتھ آدک ساتوکی استھانون اور سندرین
آدک راجسی استھانون اور مرتھل آدک تامسی استھانون مین بچرے پرنت ہرکھ اور شوک کو نہ پراپت
ہوئے سمتا مین بنے رہے۔ ہے رام جی کمبھج کے پھرنے کا یہ پریوجن تھا کہ دیکھین راجا شبھ اشبھ
استھانون کو دیکھکر ہرکھ شوک کرے گا یا نہ کرے گا پر راجا نے ہرکھ شوک نہ کیا۔ پھر اُنھون نے بڑے پربتون
کی کندرا اور بن اور کنج اور بڑے کشٹ کے استھان دیکھے اور ایک بن مین جا رہے۔ کچھ کال مین
راجا اور کمبھج من دونون ایک ہی سے ہوگئے۔ دونون اکٹھے اسنان کرین ایک ہی سے جاپ
جپین ایک ہی سی پوجا کرین اور ایک سے دونون شہرد ہوگئے۔ کسی جگہ وے شریر مین مٹی لگاوین
کسی جگہ چندن لگاوین کسی جگہ شریر مین بھسم لگاوین کسی جگہ دبیہ بستر پہرین کہین کیلے کے پتون پر
سووین کسی جگہ پھولون کی سیجا ہو اور کہین بڑے استھان مین سووین۔ ہے رام جی ایسے شبھ اشبھ
استھانون مین بھی وے جیون کے یتون رہے اور ہرکھ اور شوک کو نہ پراپت ہوئے کیول شدھ
ستو مین وے دونون استھت رہے اور آتما کے سوا اور کچھ نہ پھرا۔ ایک بار رانی کے
من مین بچار ہوا کہ یہ میرا بھرتا ہے مین اسکو بھوگون کیونکہ میری اوستھا ہے جو اچھے کُل کی استری ہین
وہ اپنے پت کو پرسن رکھتی ہین اور راجا کا شریر بھی دیوتون کا سا ہوگیا ہے اور استھان بھی شبھ ہے۔
جب تک شریر ہے تب تک شریر کے سوبھاو بھی ساتھ ہین۔ پھر بچار کیا کہ راجا کی پریچھا بھی کرون کہ کیا ہے
ایسا بچار کر کمبھج نے کہا کہ ہے راجن اب ہم سورگ مین جاتے ہین کیونکہ جیت شدھ ایکم کو برہما جی نے برشٹ
پوچھا ہے اسی دن برس کے برس اُتسو ہوتا ہے اور وہان نارد مُن بھی آوین گے میرے آنے تک تم دھیان مین رہنا
اور جب دھیان سے اُترنا تب پھولون کو دیکھنا۔ ایسا کہکر اُس نے پھولون کی منجری راجا کو دی اور
راجا نے بھی کمبھج کو پھولون کی منجری دی۔ جیسے نندن بن مین استری پت کے ہاتھ مین دے
اور پت استری کے ہاتھ مین دے تیسے ہی دونون نے آپس مین دیا۔ پھر کمبھج آکاش کو اُڑا
اور جیسے میگھ کو مور دیکھتا ہے تیسے ہی راجا دیکھتا رہا۔ جہان تک راجا کی درشٹ پہونچتی تھی تہان
تک رانی نے کمبھج کا شریر رکھا اور جب درشٹ سے باہر ہوئی تب پھولون کی مالا
جو گلے مین تھی اُسکو توڑکر راجا کے اوپر ڈال دیا اور چُڑالا کا شریر دھارن کرکے آکاش کو نانگھکر
اپنے انتہ پُر مین پہونچی اور راجا کے استھان پر بیٹھکر سب کو اپنے اپنے استھانون
مین استھت کیا اور پرجا کی خبرین سُنکر پھر اُڑی۔ سورج کی کرنون کی راہ سے
میگھ منڈل کو نانگھکر جہان راجا کا استھان تھا وہان آکر دیکھا کہ راجا جدائی کے صدمہ سے بیچین ہے

اس سے آپ بھی کمبھج روپ سے دلگیر راجا کے پاس آئی - راجا نے کہا کہ ہے بھگون تمکو کیا دکھ ہی ایسا
کون کشٹ مارگ مین ہوا ہی سب دکھون کا ناش کرنے والا گیان ہی جو تم ایسے گیانیون کو دکھ ہو تو اور
کی کیا بات کہی جاوے - ہے مُن تم کو دکھ کا کارن کوئی نہین تم کیون دکھی ہوتے ہو اور تم کو کون کشٹ
پراپت ہوا ہی تب کمبھج نے کہا کہ ہے راجن مجھکو ایک دکھ ہی سو کہتا ہون - جو متر پوچھے تو سچ ہی کہنا چاہیے
اور دکھ بھی دور ہوتا ہی - جیسے میگھ جب جڑ ہوتا ہی اور شیام بھی ہوتا ہی اور اُسکا سنجن جو کھیت اور پرتھوی
ہی اُس کے اوپر جب وہ جل برساتا ہی تب اُسکی جڑتا اور شیامتا نہین رہتی اس سے مین تجھ سے
کہتا ہون - ہے راجن جب تک سورگ مین سبھا رہی تب تک مین نارد مُن کے پاس رہا اور جب
سبھا اُٹھی تب نارد مُن بھی اُٹھے اور مجھ سے کہا کہ جہان تیری اچھا ہو وہان جا اور مین بھی جاتا ہون
کیونکہ نارد مُن ایک ہی جگہ نہین ٹھہرتے سب جگت مین گھومتے پھرتے ہین تب مین آکاش کو
چلا تو ایک جگہ سورج سے ملاپ ہوا اور بادل کی راہ سے تیزی کے ساتھ چلا - جیسے ندی پربت
سے تیزی کے ساتھ چلتی ہے ویسے ہی مین بہت تیز چلا آتا تھا تو دیکھا کہ دُرباسا رکھیشور بہا میگھ کی طرح شیام
بستر پہنے ہوئے اور بھبھوکھنون سہت جیسے بجلی کا چمتکار ہوتا ہی اُڑے چلے آتے ہین - بھبھوکھنون کا
چمتکار دیکھکر مین نے ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہے منیشور تم نے کون روپ رکھا ہی جو استریون کا
سا بھاستا ہی تب دُرباسا نے خفا ہو کر مجھ سے کہا کہ ہے برہماجی کے پوتے تو کیسی بات کہتا ہی
ایسی بات منیشورون سے کہنا نہ چاہیے - ہم کھیت ہین جیسا بیج کھیت مین بویا جاتا ہی ویسا ہی اُگتا ہی
تو نے مجھکو استری کہا اس سے تو بھی استری ہو گا اور رات کو تیرے سب انگ استری کے
ہون گے - ہے منیشور جو کلیان کرنے والے گیانی پُرش ہین اُن مین ملائمت ہوتی ہی جیسے
پھل والا برچھ نرم ہوتا ہی ویسے ہی گیانی بھی نرم ہوتا ہی ایسا بچن تجھکو کہنا نہ چاہیے - ہے راجن ایسا سنکر
مین تیرے پاس چلا آیا ہون اور مجھکو لاج آتی ہی کہ مین استری کا شریر دھر کر دیوتون کے ساتھ کیسے ہونگا
یہی مجھکو سوچ ہی - راجا نے کہا کہ کیا ہوا جو دُرباسا نے کہا اور استری کا شریر ہوا تم تو شریر نہین ہو نرلیپ
آتما ہو ہے منیشور تم اپنی سُمتا مین استھت رہتے ہو - گیانی پُرش کو دکھ سکھ کسی کا نہین رہتا وہ تو اپنی
سمتا مین استھت رہتا ہی - تب کمبھج نے کہا کہ ہے راجن تو سچ کہتا ہی مجھکو کیا دکھ ہی جو شریر کا پراربدھ ہی سو
ہوتا ہی - یہ ایشور کی نیت ہی کہ جب تک شریر رہتا ہی تب تک شریر کے سوبھاو بھی رہتے ہین -
شریر کا سوبھاو تیاگ کرنا بھی مور کھتا ہی جس استھان مین گیان کی پراپت ہو اُسی چیشٹا مین رہے
اور اندریون کا روکنا اور من سے بشے کی چنتنا کرنا بھی مور کھتا ہی اندریون اور دیہہ کی چیشٹا گیانی
لوگ بھی کرتے ہین پرنتُ اُس مین بندھ نہین جاتے - اندریان بشے بھوگ کرتی ہی ہین
ایشور کی آدنیت اسی پرکار کی ہی - ہے راجن نیت کا تیاگ کسی سے نہین کیا جاتا
اس سے نیت کو کیا تیاگ کریے - یہ نیت ہی کہ جب تک شریر ہی تب تک شریر کے
سوبھاو بھی ہوتے ہین - جیسے جب تک تل ہی تب تک تیل بھی ہوتا ہی ویسے ہی جبتک شریر ہی

تب تک شریر کے سوبھاؤ بھی ہوتے ہین جو گیان وان پرش ہین وے وہیسے اور اندریون سے کرم
بھی کرتے ہین پرنت اُس مین پھنستے نہین اور اگیانی اُس مین بندھ جاتے ہین - کرم گیانی بھی کرتے ہین
اگیانی بھی کرتے ہین جیسے برہما بشن رُدر گیانوان ہین وے سب کرم بھی کرتے ہین پرنت بندھان
کسی مین نہین ہوتے - ہے راجن ایسے ہی جو بغیر اچھیا کے آجاوے اور جسکو شاستر پرمان کرین
اُسکو بھوگنے مین کچھ دوش نہین ہی - راجا بولا کہ ہے بھگون گیانی کو کچھ دوش نہین جو ستاسمان
مین استہت ہوتا ہی اُسکو دوش کچھ نہین ہوتا اگیانی شریر کے دُکھ اپنے مین دیکھتا ہی اِس سے
دُکھی ہوتا ہی اور گیان وان شریر کے دُکھ اپنے مین نہین دیکھتا - ہے رام جی ایسا کہتے کہتے سورج
است ہوئے تب راجا اور کمبھج دونون نے سائنکال مین سندھیا کرکے جاپ کیا اور جب رات
ہوئی اور تارے نکلے اور سورج کمھی کملون کے مکھ موند گئے تب کمبھج نے کہا کہ ہے راجن دیکھ کہ
میرے سر کے بال بڑھتے چلے آتے ہین کپڑے بھی بیرون تک ہو گئے ہین اور چھاتیان بھی استری
کی ایسی ہو گئی ہین - آخرکار چوڑالا مہا سندر استری لچھمی کی طرح ہو گئی اُسکو دیکھ کر راجا گھڑی بھر تک
سوچ مین رہا اِسکے بعد ساودھان ہو کر راجا بولا کہ ہے مَن کیا ہوا جو تمھارا شریر استری کا ہو گیا تم تو
شریر نہین آتما ہو اِس سے شوک کیون کرتے ہو - تم اپنی ستاسمان مین استہت رہو - جب رات
ہوئی تب رانی نے مہا سندر روپ دھر کے پھولون کی سجیا بچھائی اور اُسپر دونون اکٹھے ہو کر سوئے
ہے رام جی ساری رات اُنکو کوئی چھُرنا نہ پھری اور ستاسمان مین دونون استہت رہے اور کچھ سے
کچھ نہ بولے - جب پراتہ کال ہوا تب رانی نے پھر کمبھج کا شریر دھارن کرکے اسنان کیا اور گایتری
سے آدے کر سب کرم کیے - اسی طرح چوڑالا رات کو استری بنجاتی تھی اور دن کو کمبھج پرش کا
شریر دھارن کرتی تھی جب کچھ دن اسی طرح گذرے تب دونون وہان سے چل کر سمیر پربت
کے اوپر گئے اور مندراچل اور استاچل پربت آدک سب سکھون کے استھانون کو دیکھا پرایک
درشٹ کو لیے رہے نہ کوئی سکھی ہوئے نہ دکھی ہوئے جیون کے تیون بنے رہے - جیسے پون سے سمیر پربت
چلایمان نہین ہوتا ویسے ہی وے شبھ اشبھ استھانون مین سمان ہی بنے رہے -

سرگ تراسی - بواہ لیلا برنن

اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار پھرتے پھرتے وے مندراچل کی کندرا مین پہونچے تو وہان
کمبھج روپ چوڑالا نے راجا سے پریکھیا کے نمت کہا کہ ہے راجن جب مین رات کو استری ہوتی ہون تب مجھکو بھرتا (شوہر)
کے بھوگنے کی اِچھا ہوتی ہی کیونکہ ایشور کی نیت ایسی ہی ہی کہ استری کو پرش ضرور ہی چاہیے جو آتم کُل کا پرش
ہوتا ہی اُسکو کنیا بواہ کرکے پتا دیتا ہی یا جس کو استری چاہے اُسکو آپ دیکھ لے - اِس سے ہے راجن
مجھکو تجھ سے اُدھک کوئی نہین درشٹ آتا تو ہی میرا بھرتا ہی اور مین تیری استری ہون تو مجھکو اپنی

استری جان کر جو کچھ کرم استری پرش کرتے ہین سو کیا کر۔ میری عمر بھی جوان ہر اور تو بھی سندر ہر گیان وان جو کچھ
بے اچھا کے ملجاے اُسکو تیاگ نہین کرتے اگرچہ تجھکو اچھا نہ ہو تو بھی الشور کی نیت اسی پرکار کی ہر اُسکے
تیاگ کرنے مین کیا سدھ ہوگا۔ جو اپنے سوروپ ستّا مین استھت ہر اُسکو کسی چیز کے لینے یا
تیاگ کرنے کی کچھ اچھا نہین پرنتو جو نیت ہر وہ کرنا ہی چاہیے۔ راجا بولا کہ ہے سادھو جو تیری اچھا
ہو وہ کر۔ مجھکو تو تینون لوک آکاش روپ ارتھات شون بھاستے ہین مجھکو پراپت ہونے مین کچھ سکھ
نہین اور پراپت نہ ہونے مین کچھ دکھ نہین۔ نہ ہرکھ ہی ہر نہ شوک ہی ہر جو تیری اچھا ہو وہ کر۔ کمبھج بولے
کہ ہے راجن آج پورنماسی کا دن اچھا ہر اور مین نے پہلے سے لگن بھی سادھ رکھی ہر اس سے مندراچل
پربت کی کندرا مین بیٹھکر بواہ کرو۔ آخر کو راجا اور کمبھج دونون اُٹھے اور جو کچھ سامگری شاستر کی
ربت سے چاہیے وہ سب اکٹھے کرکے دونون نے شری گنگا جی مین اسنان کیا۔ لبتر
پھول پھل آدک جو بواہ کی سامگری ہین سو کلپ برچھ سے لے کر دونون نے پھل بھوجن کیے۔
جب سورج استت ہوئے تب دونون نے سندھیا آدک کر کے کمبھج نے راجا کو سندر کپڑے
پہنائے اور گہنے پہنا کر سر پر مکٹ رکھا۔ پھر کمبھج نے اپنا شریر تیاگ کر استری کا شریر رکھا
اور راجا سے بولا کہ ہے راجن اب تو مجھکو گہنے پہنا۔ تب راجا نے سب گہنے کپڑے اور پھول
پہنائے تب وہ شری پاربتی جیکی طرح سندر بنی۔ تب چڑالا نے کہا کہ ہے راجن اب مین تیری استری
ہون اور میرا نام مدنکا ہر اور تو میرا بھرتا ہر مجھکو تو کامدیو سے بھی ادھک سندر لگتا ہر۔ بششٹھ جی بولے کہ
ہے رام جی اسی پرکار چڑالا نے بہت کچھ کہا تو بھی راجا کا چت آنند کو پراپت ہوا اور نہ براگ سے دکھی
بھی نہوا جیون کا تیون رہا اسکے بعد جب بواہ کا آرمبھ ہوا تب چندوا تانا اور سونے کے کلس پاس رکھے
دیوتاؤن کا پوجن کیا اور جو شاستر کی بدھ ہر وہ سب کرکے منگل کیا۔ تب تو رانی نے سنکلپ کیا
کہ سمپورن گیان نشٹھا مین نے تجھکو دی اور راجا نے بھی سنکلپ کیا کہ سمپورن گیان نشٹھا مین نے
تجھکو دی۔ جب ایک پہر رات رہی تب راجا اور رانی نے پھولون کی سیج بچھا کر شین کی اور آپس مین
باتین کرتے رہے میتھن (جماع) کچھ نہ کیا پراتہ کال ہونے پر رانی نے استری کا شریر تیاگ کر کمبھج کا شریر
دھارن کیا اور اسنان سندھیا آدک کرم کیے۔ ہے رام جی اسیطرح ایک مہینہ تک وہ مندراچل پربت پر رہے رات کو رانی
استری کا شریر دھرے اور دنکو کمبھج کا شریر دھرے اور جب تیسرا دن ہو تب راجا کو شین کرا کے راج کی خبرگیری کرے اور پھر آکر راجا کے پاس آ رہے

سرگ چوراسی۔ مایا شکر آگمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب وہان سے وے چلے تو استاچل پربت پر جاکر رہے اور اُدیاچل سمیر کیلاس آدک
پربتون اور کندراؤن اور پربتون مین رہے کہین ایک مہینہ کہین دس مہینہ کہین پانچ دن کہین سات دن رہے۔ اسی
طرح جب ایک بن مین آئے تب رانی نے بچار کیا کہ اتنے استھان راجا کو دکھائے تو بھی اسکا چت کسی مین
نہ پھنسا۔ اس سے اب اور پرکھالون۔ ایسا بچار کر اُسنے اپنی ایسی مایا پھیلائی کہ تینتیس کروڑ دیوتا سمیت اندر کے

آگے کنر گندھرب سِدھ اور اپسرا ناچتی ہوئی آئین ۔ سب سامگری سہت اندر کو دیکھکر راجا اُٹھا اور بڑی پریت سے اندر کی پوجا کر کے بولا کہ ہے ترلوکی پت تم کس لیے بن مین آئے ہو سو کہو ۔ اندر نے کہا کہ ہے راجن جیسے پنچھی اوپر اڑتا ہے اور اُسکی پیٹی مین ڈورا بندھا ہوتا ہے اُس سے وہ اڑتا ہوا بھی نیچے کو آتا ہے تیسے ہم اوپر کے رہنے والے تیرے تپ اور شُبھ لچھنون کے تاگے روپی گنون کو سنکر سورگ سے نیچے کو کھینچے ہوئے چلے آتے ہین اِس طرح ہمارا آنا ہوا ہے ۔ اِس سے ہے راجن تو سورگ کو چل اور سورگ مین رہکر دیبہ بھوگون کو بھوگ کر ۔ ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر چل یا اُچّیُ شروا گھوڑا جو چھیر سُمدر کے متھنے سے نکلا ہے اُسپر سوار ہوکر چل ۔ اَنِما مہما گرما آدک آٹھ سِدھیان بھی موجود وہین جو اچھا ہو سو لے اور سورگ مین چل ۔ ہے راجن تم تتو کے جاننے والے ہو تم کو گرہن اور تیاگ کرنا کچھ نہین رہا پرنتُ جو بے اِچھا کے پراپت ہو اُسکا تیاگ کرنا جوگ نہین اِس سے سورگ مین چل ۔ راجا بولا کہ ہے دیوراج جانا وہان ہوتا ہے جہان آگے نہ ہوا ہو اور جہان آگے جانا ہوچکا ہے وہان کیون جاوے ہے دیوراج ہم کو سب سورگ ہی دیکھ پڑتا ہے جو وہان سورگ ہو اور یہان نہو تو جانا بھی اُچیت ہے پرنتُ جہان ہم بیٹھے ہین وہان ہی سورگ بھاستا ہے اِس سے ہم کہان جاوین ہم کو تینون لوک سورگ درِشٹ آتے ہین اور سدا سورگ روپ ہو رہا ہے اسی مین ہم استھت ہین ہم کو سدا سورگ بھاستا ہے اور ہم سدا ترپت اور آنند روپ ہین ۔ اندر بولے کہ ہے راجن جو بدت ابید پورن بودھ ہین وے بھی جتھا پراپت بھوگون کو بھوگتے ہین تو تم کیون نہین بھوگتے ایسے جب اندر نے کہا تب راجا تیون ہی کہکر چپ ہو رہا تب اندر نے کہا کہ جو تم نہین چلتے تو ہم ہی جاتے ہین تمھارا اور کمبھج کا بھلا ہو ۔ ہے رام جی ایسا کہکر اندر اُٹھ کھڑے ہوئے اور چلے پر جب تک دیکھ پڑتے رہے تب تک دیوتا بھی ساتھ دیکھ پڑتے رہے جب درِشٹ سے باہر ہوگئے تب انتردھیان ہوگئے ۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھکر مِٹ جاتے ہین اور جانا نہین جاتا کہ کہان گئے تیسے ہی اندر انتردھان ہوگئے وہ اندر کمبھج روپ چُڑالا کے سنکلپ سے اُٹھا تھا جب سنکلپ مِٹ گیا تب انتردھان ہوگیا اور چُڑالا نے دیکھا کہ ایسے ایشورج سِدھ اور اپسراؤن کے پراپت ہونے مین بھی راجا کا چِت سمتا مین بنا رہا اور کسی پدارتھ مین بندھمان نہ ہوا ۔

سرگ پچاسی ۔ مایا پنجر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب چُڑالا اندر کا چھل کر چکی تب بچارنے لگی کہ ایسا چرتر مین نے راجا کے موہ کے نِمِت کیا تو بھی راجا کسی مین بندھایمان نہوا اور جیون کا تیون ہی رہا ۔ بڑا اچھا ہوا کہ راجا ستا سمان مین استھت رہا اس سے بڑا آنند ہوا ۔ اب اور چرتر کرون کہ جس مین اسکو کرودھ اور دُکھ دونون ہون ایسا بچار کر راجا کی پریچھیا کے لیے اُسنے یہ چرتر کیا کہ جب سایَنکال کا سمے ہوا تب شری گنگا جی کے کنارے راجا سندھیا کرنے لگا اور کمبھج بن مین رہا اور بن مین سنکلپ کا مندر رچا ۔ جیسے دیوتاؤن کی رچنا ہوتی ہے تیسے ہی

مندر کے پاس پھولون کی ایک باڑی لگائی اور اُسمین کلپ برچھ آدک طرح طرح کے پھولون اور پھلون بہت
برچھ رچے اسی طرح سنکلپ کی بچار چکر سنکلپ ہی کا جہا سندر ایک پُرش رچا اور اُسکے ساتھ انگ سے
انگ ملاکر اور گلے مین پھولون کی مالا پہنکر کام چیشٹا کرنے لگی۔ جب راجا سندھیا کر چکا تو رانی کو دیکھنے لگا
پر وہ دیکھ نہ پڑی تب ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے اُس مندر کے پاس آیا تو کیا دیکھا کہ ایک کامی پُرش کے ساتھ
مدنکا لیٹی ہوئی ہے اور دونون کام چیشٹا کرتے ہین تب راجا نے بچارا کہ بھلے آرام سے دونون لیٹے ہوئے
ہین۔ انکی آرام مین خلل کیون ڈالیے۔ ہے رام جی اِس پرکار راجا نے اپنی استری کو دیکھا تو کبھی دُکھی
نہ ہوا اور کرودھ بھی نہ کیا جیون کا تیون شانت پد مین استھت رہا۔ مندر کے باہر نکلکر وہان ایک
سونے کی شلا پڑی تھی اُسپر آکر بیٹھ گیا اور آدھے نیتر موندکر سمادھ مین استھت ہوا۔ دو گھڑی کے بعد
مدنکا کامی پُرش کو تیاگ کر باہر آئی اور راجا کے پاس آکر ننگی ہو گئی پھر کپڑے پہن لیے جیسے اور استریان
کامدیو سے بیاکل ہوتی ہین تیسی ہی چُڑالا کو دیکھ کر راجا نے کہا کہ ہے مدنکا تو ایسے سکھ کو تیاگ کر کیون آئی
ہے تو تو بڑے آنند مین مگن تھی اب وہان ہی پھر جا۔ مجھکو دکھ سکھ کچھ نہین ہے جیون کا تیون ہون پرنتو استری اور
کامی پُرش کی پریت آپس مین دیکھی ہے جگت مین پرسپر پریت نہین ہوتی ہے اِس سے تو اُسکو
سکھ دے اور وہ تجھکو سکھ دے تب مدنکا شرم سے سر نیچے کو جھکا کر بولی کہ ہے بھگون چھما کرو
مجھپر کرودھ مت کرو مجھ سے بڑی چُوک ہوئی ہے مین نے جانکر نہین کیا جو حال ہوا ہے وہ سُنو
کہ جب تم سندھیا کرنے لگے تب مین بن مین آئی تو وہان ایک کامی پُرش ملا۔ مین نربل
تھی اور وہ بلوان تھا اُس نے پکڑکر مجھکو گود مین بٹھا لیا اور جو کچھ کہا اُن کی سو کیا۔ مین
نے جو پتی برتا استری کی مریادا ہے اُس کے انوسار اُسپر کرودھ کیا اور اُسکا نرادر کیا اور دِھکار بھی کیا
یہ تینون باتین پتی برتا کی مریادا ہین سو مین نے کین۔ پرنتو تم دور تھے اور وہ بلوان تھا مجھکو
پکڑ کر اور گود مین بٹھا کر جو کچھ اُسکی بھاونا تھی سو اُس نے کیا۔ ہے بھگون میرا کچھ قصور نہین ہے اِس سے
تم چھما کر کے کرودھ مت کرو۔ راجا بولا کہ ہے مدنکا مجھکو کرودھ کبھی نہین ہوتا سب آتما ہی درشٹ
آتا ہے تو کرودھ کِس پر کرون۔ مجھکو نہ کچھ لینا ہے نہ کچھ تیاگ کرنا ہے یہ کرم سادھوؤن مین نندت ہے
اِس سے مین نے اب تیاگ کیا ہے شُکھ سے بچرون گا۔ میرا گرو جو منبلچ ہے وہ میرے پاس ہی ہے
وہ اور مین سدا نراگ رُوپ ہون اور تو تو دُربا سا رکھ کے شاپ سے اَپجی ہے تجھ سے میرا کون
پریوجن ہے تو اب اُسی کے پاس جا۔

سرگ چھیاسیٔ چُڑالا پرکٹ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مدنکا نام چُڑالا نے بچار کیا کہ بڑا کام ہوا جو راجا آتم پد کو پراپت ہوا ایسے بدّھ
اور الشورج دیکھے اور بڑے بڑے استھان بھی دکھائے تو بھی راجا شبھ اشبھ مین جیون کا تیون رہا اِس سے

بڑا کلیان ہوا کہ راجا کو شانت پراپت ہوئی اور راگ دویش سے رہت ہوا - اب مین اُسکو اپنا پہلا
رُوپ چڑالا کا دکھاؤن اور سب برتانت راجا کو سُناؤن - ایسا بچار کر جب مدلکا شریر سے چڑالا روپ ہوکر
زیور اور کپڑے پہنکر پرکٹ ہوئی تب راجا اُسکو دیکھکر بڑے آشچرج مین ہوا اور دھیان مین استھت ہوکر
دیکھا کہ یہ چڑالا کہان سے آئی ہر - پھر پوچھا کہ ہے دیبی تو کہان سے آئی ہر تجھکو دیکھکر مین بڑے آشچرج مین
ہوا کیونکہ ایسی ہی میری استری چڑالا تھی - تو یہان کس نمت آئی ہر اور کب کی آئی ہر چڑالا بولی
کہ ہے بھگون مین تمھاری استری چڑالا ہون اور تم میرے سوامی ہو - ہے راجن کمبھج سے آدلیکر
اِس چڑالا اشریر تک سب چرتر مین نے تمھارے جگانے کے لیے کیے ہین تم دھیان مین استھت
ہوکر دیکھو کہ یہ سب چرتر کس نے کیے ہین مین نے اب پہلے کا چڑالا شریر دھارن کیا ہر - ہے راجی
جب اِس طرح چڑالا نے کہا تب راجا دھیان مین استھت ہوکر دیکھنے لگا اور ایک مُہورت تک
استھت رہکر سب برتانت دیکھ لیا اِسکے بعد راجا نے آشچرج مین ہوکر نیتر کھولے اور رانی کو گلے
سے لگا کر ملا تب تو دونون ایسے آنند کو پراپت ہوئے کہ جو ہزار برس تک شیش جی اُس سُکھ کو برنن
کرین تو بھی نہ کہ سکین - وے ایسے ستاسمان مین استھت ہوکر شانت کو پراپت ہوئے جسمین دکھ کبھی
نہین - راجا اور رانی دونون گلے لگ کر ملے تھے اِس سے بدن مین گرمی ہو آئی تھی اِس کارن آہستہ آہستہ
کرکے اُنھون نے انگ کھولے اور مارے خوشی کے راجا کے روئین کھڑے ہو گئے اور نیترون سے
جل بہنے لگا - ایسی حالت مین ہوکر راجا بولا کہ ہے دیبی تم نے مجھپر بڑی کرپا کی تمھاری استُت مین
کہان تک کرون جو کچھ سنسار کے پدارتھ ہین وے سب مایا کے اور متھیا ہین - تم نے مجھے ست پد کو
پراپت کیا ہر اِس سے مین تمھاری کیا اُپما دون - ہے دیبی مین نے اب جانا ہر کہ مین نے راج کا
تیاگ کیا ہر اور اِس چڑالا کے شریر تک سب تمھارے چرتر ہین تم نے میرے واسطے بڑے
کشٹ سہے اور بڑے جتن کیے - آنا اور جانا اور شریر کا سوانگ دھارن کرنا اور اُڑنا آدک مین تمنے بڑا کشٹ
پایا ہر اور بڑے جتن سے مجھکو سنسار سمدر سے پار کرکے بڑا اُپکار کیا - تم دھنیہ ہو اور جتنی دیبیان اُرندھتی برہمانی
اِندرانی پاربتی سرسوتی اور اچھے کل کی کنیا اور پت برتا ہین اُنسے تم اچھی ہو - جب پرش کو استری پت برتا
ملتی ہر اُسکے سب کام سدھ ہوکر شدھ شانت ویا شکت کو ملتا ہر تا پراپت ہوتی ہر - ہے دیبی مین تمھارے
پرساد سے شانت پد کو پراپت ہوا ہون - اب مجھکو کوئی دکھ نہین اور ایسا پد شاسترون اور تپ سے بھی
نہین ملتا ہر - چڑالا بولی کہ ہے راجن تم کس واسطے میری استُت کرتے ہو مین نے تو اپنا کام کیا ہر - ہے راجن
تم راج کو چھوڑ کر بن مین آئے پر موہ ارتھات اگیان کو اپنے ساتھ ہی لیتے آئے تھے - اِس سے نیچ استھان
مین پڑے تھے - جیسے کوئی گنگا جل کو تیاگ کر کیچڑ کے جل کو پیے تیسے ہی تم نے آتم گیان کو چھوڑ کر تپ
کرنا شروع کیا تھا - جب بن مین دیکھا کہ تم کیچڑ مین پڑے ہو تب مین نے تمھارے نکالنے کے لیے
اتنے جتن کیے - ہے راجن مین نے اپنا کام کیا ہر - راجا بولا کہ ہے دیبی میرا یہی آشیرباد ہر کہ جو کوئی پت برتا
استری ہون وے سب ایسے کام کرین جیسے تم نے کیے ہین - جو پت برتا استری سے کارج ہوتا ہر

وہ اور سے نہین ہوتا ۔ ہے دیبی اُرندھتی اور جتنی پت برتا استریان ہین اُن مین تو پہلے گنی جائے گی ۔ مین جانتا
ہون کہ شری برہما جی نے کرودھ کرکے تجھکو اسلیے پیدا کیا ہو کہ ارندھتی آدی دیبیون نے جو گرب یعنی غرور کیا
ہوگا اسکو مٹا دین ۔ اِس سے ہے دیبی تو دھنیہ ہو تو نے میرے ساتھ بڑا اُپکار کیا ہو ۔ ہے دیبی تو پھر میرے
انگ سے لگ جا ۔ تو نے میرے ساتھ بڑا اُپکار کیا ہو ۔ ہے رام جی ایسے کہکر راجا نے پھر رانی کو گلے
سے لگایا ۔ جیسے نیولا اور نیولی ملین اور تصویر لکھے ہون ۔ چڑالا بولی کہ ہے بھگون ایک تو تم مجھ سے یہ کہو
کہ گیان روپ آتما کے ایک انش مین سب جگت لین ہو جاتا ہو ایسے تم ہو سو آپ کو اب کیا جانتے
ہو ۔ اب تم کہان استھت ہو راج تم کو کچھ دکھائی دیتا ہو یا نہین اور اب تم کو کیا اچھا ہو ۔ شکھر دھوج بولا کہ ہے
دیبی جو سوروپ تم نے گیان نشچے کیا ہو وہی مین اپنے کو جانتا ہون اور شانت روپ ہون اچھا اُن اچھا
مجھکو کوئی نہین وہی کیول شانت روپ ہون ۔ ہے دیبی جس پد کی اپیکشا کرکے برہما بشن اور رُدر کی مورت
بھی شوک سنجگت بھاستی ہین تس پد کو مین پراپت ہوا ہون جہان کوئی اُٹھان نہین ۔ جو نہ کنچت ہو
اور جس مین ذرا بھی جگت نہین ۔ مین جو تھا وہی ہوا ہون اور کیا کہون ۔ ہے دیبی تو نے سنسار سمدر
سے مجھکو پار کیا ہو اِس سے تو میری گرو ہو ۔ ایسا کہکر راجا چڑالا کے چرنون پر گر پڑا اور بولا کہ اب مجھکو اگیان
کبھی نہ اسپرس کرے گا ۔ جیسے تانبا پارس کے سنگ سے سونا ہو کر پھر تانبا نہین ہوتا تیسے ہی مین
تیرے پرساد سے موہ روپی کیچڑ سے نکلا ہون اب پھر کبھی نہ گرون گا ۔ اب مین اِس جگت کے
سکھ دکھ سے نشٹ ہوا ہون جیون کا یتون استھت ہون اور راگ دویش کا اُٹھانے والا چِت
میرا نشٹ ہو گیا ہو اب مین پرکاش روپ اپنے آپ مین استھت ہون ۔ جیسے جل مین سورج کا
پرتبمب پڑتا ہو اور جل کے نہ ہونے سے پرتبمب بھی سورج روپ ہو جاتا ہو تیسے ہی میرا چیت بھی
آتم روپ ہوا ہو ۔ اب مین نربان پد کو پراپت ہو کر سب سے اتیت ہوا ہون اور سب مین استھت
ہون جیسے آکاش سب پدارتھون مین استھت ہو اور سب پدارتھون سے اتیت ہو تیسے ہی مین بھی
ہون مین تو اُس وقت کے جھگڑے میرے مٹ گئے ہین اور مین شانت کو پراپت ہوا ہون اب مجھ مین ایسا
تیسا شبد کوئی نہین مین ادویت اور ضمار ہون نہ باریک ہون نہ موٹا ہون ۔ چڑالا بولی کہ ہے راجن
جو تم ایسے استھت ہوئے ہو تو اب کیا کروگے اور اب تمکو کیا اچھا ہو ۔ راجا بولا کہ ہے دیبی نہ مجھکو
لینے کی اچھا ہو نہ تیاگ کرنے کی اچھا ہو جو تجھ تو کہے گی وہ کرون گا تیرا کہنا مانون گا جیسے من پرتبمب کو گرہن
کرتی ہو تیسے ہی تیرے بچنون کو گرہن کرون گا ۔ چڑالا بولی کہ ہے پران پت ہردے کے پریتم
راجا ۔ اب تم بشن روپ ہوئے ہو یہ بڑا بھاری کام ہوا کہ تمھاری اچھا مٹ گئی ۔ ہے راجن اب
اُچیت ہو کہ ہم اور تم موہ سے رہت ہو کر اپنے پراکرت آچار مین بچرین ۔ اکھید جیون مکت ہو کر
اپنے پراکرت آچار کو کیون چھوڑ دین ۔ ہے راجن جو ہم اپنے آچار (طریقہ) کو چھوڑ دینگے تو اور کسی کا
آچار لینگے ۔ اس سے ہم اپنے ہی آچار مین بچرتے رہین اور بھوگ اور موکش دونون کو بھوگتے رہین ۔ ہے رام جی
ایسے آپس مین بچار کرتے ہوئے دن بیت گیا اور سائنکال کی سندھیا راجا نے کی پھر سبھا پر دونون سو گئے

اور رات بھر آپس مین باتین کرتے کرتے ایک چھن کے برابر رات بسر کر دی -

سرگ ستاسی شکھر دھوج چڑالا اتہاس سماپت گُن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس طرح رات بیت گئی اور سورج اُدے ہوئے اور سورج مکھی کمل کھل آئے تب راجا اسنان کرنے کو چلا اور چڑالا نے من کے سنکلپ سے رتنون کی مٹکی بنا کر ہاتھ مین لی اور اُسمین شری گنگا جی آدک سب تیرتھون کا جل ڈالا اور راجا کو اسنان کرا کے شدھ کیا تب راجا نے سندھیا آدک سب کرم کیے - تب چڑالا نے کہا کہ ہے راجن موہ کو ناش کر کے سکھ سے ہی اپنے راج کاج سب کرنے اچت ہین جس سے آنند اور سکھ بھوگین - راجا بولا کہ ہے دیبی جو تجھکو سکھ بھوگنے کی اچھا ہی تو سورگ مین بھی میرا راج ہی اور سدھ لوک مین بھی میرا راج ہی اس سے سورگ مین چلنا چاہیے - چڑالا بولی کہ ہے راجن مجھکو نہ سکھ بھوگنے کی اچھا ہی نہ تیاگنے کی اچھا ہی مین تو جیون کی تیون ہون - اچھا ان اچھا تو تب ہوتی ہی جب آگے کچھ پدارتھ بھاستا ہی پرنت مجھکو تو کیول آکاش آتما ہی دیکھ پڑتا ہی سورگ کہان اور نرک کہان مین سدا ایک رس استھت ہون - ہے راجن اگرچہ مجھکو کچھ اچھا نہین پر تو بھی جب تک شریر کا پرآربدھ ہی تب تک شریر رہتا ہی اس سے چیشٹا بھی ہونی چاہیے اور چیشٹا کرنے سے اپنے پراکرت آچار کو کیون نہ کیجیے کہ راگ دویش سے رہت ہو کر اپنے راج کو بھوگین - اس سے اب اُٹھو اور آٹھ لبس کا تیج دھارن کر کے راج کرنے کو ساودھان ہو - راجا نے کہا بہت اچھا اور آٹھ لبس کا تیج دھارن کر کے بولا کہ ہے دیبی تو میری پٹ رانی ہی اور مین تیرا پت ہون - تو بھی تو اور مین ایک ہی ہون راج تب ہوتا ہی جب سینا ہو اس سے سینا بھی رچ - اتنا سُنکر چڑالا نے سمپورن سینا اور ہاتھی گھوڑے رتھ نوبت نقارے نشان آدک سب راج کی سامگری رچی اور سب پرتچھ آگے آکر استھت ہوئین نوبت نقارے تُرہی سہنائی بجنے لگی اور جو کچھ راج کے سامان ہین سب اپنی اپنی جگہ پر موجود ہو گئے راجا کے سر پر چھتر ہونے لگا اور راجا اور رانی ہاتھی پر سوار ہو کر مندراچل پربت پر چلے اور آگے پیچھے سب سینا چلی - راجا نے جس جس جگہ پر تپ کیا تھا وہ سب رانی کو دکھایا کہ اس جگہ پر اتنے دنون تک مین رہا ہون اور اس جگہ پر اتنے دنون تک رہا ہون - ایسے دکھاتے دکھاتے بہت جلد جلد چلے - منتری - پُرباسی - نگر باسی - راجا کو لینے آئے اور بڑے آدر کے ساتھ راجا کا پوجن کیا اس طرح دونون اپنے مندر مین پہونچے اور آٹھ دن تک راجا سے لوکپال اور منڈلیشور لوگ ملنے کو آتے رہے اسکے بعد راجا راج سنگھاسن پر بیٹھکر دونون راج کرنے لگے اور سم درشٹ کو لیے ہوئے دس ہزار برس تک راج کیا اور چڑالا سہت جیون مکت ہو کر رہے اور دونون بدیہہ مکت ہو گئے - ہے رام جی دس ہزار برس تک راجا اور چڑالا نے راج کیا اور دونون ستا سمان مین استھت رہے - نہ کسی پدارتھ مین اُن کو راگ ہی ہوا اور نہ کسی سے دویش ہی کیا جیون کے تیون شانت پد مین استھت رہے جتنے کام راج کے ہین سو سب کرتے رہے پرنت

انتہکرن سے کسی مین موہت نہ ہوئے کیول آتم پد مین استھت رہے پھر راجا اور جیوت مکت ہو کر بدیہ مکت کو پراپت ہوئے۔ جیسا آپ کو جانتے تھے اُسی کے بل سے پرم آکاش اچھو بھ پد مین جاکر استھت ہوئے۔ جیسے تیل بنا دیپک نربان ہوتا ہے تیسے ہی پرآربدھ بیگ کے چھے ہونے سے وہ نربان پد مین پراپت ہوئے ہے رام جی جیسے شکھر دھوج اور چوڑالا جیون مکت ہوکر بھوگون کو بھوگتے ہوئے بچرے تیسے ہی تم بھی راگ دویش سے رہت ہوکر بچرو۔

سرگ اٹھاسی۔ برہسپت گیان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شکھر دھوج کا سمپورن برتانت مین نے تم کو سُنایا۔ ایسی درشٹ کا آشرے کرو جو پاپ کو ناش کرتی ہے اور اس درشٹ کے آشرے سے جس راہ سے شکھر دھوج تت پد کو پراپت ہوا اور جیون مکت ہوکر راج بیوہار کرتا تھا تیسے ہی تم بھی تت پد کا آشرے کرو اور اُسی کے پرائن ہوکر آتم پد کو پاکر بھوگ اور موکش دونون بھوگو۔ اسی طرح برہسپت کا پتر کچ بھی بودھ وان ہوا ہے۔ شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون جس پرکار برہسپت کا پتر کچ بودھ وان ہوا ہے وہ بھی سنچھیپ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب کچ بالک اگیان اوستھا کو تیاگ کر پدارتھ کو جاننے لگا تب اُسنے اپنے پتا برہسپت سے پوچھا کہ ہے پتا اس سنسار روپی پنجرے سے مین کیونکر نکلون۔ جتنا سنسار ہے وہ سب جیوت سے باندھا ہوا ہے جیوت اناتم دیہہ آدک ہین متھیا ابھمان کرنیکو کہتے ہین۔ جو اہم توم مانتا ہے اُس سنسار سے کیسے مکت ہوجاؤن۔ برہسپت بولے کہ ہے تات اس انرتھ روپ سنسار سے جیو تب مکت ہوتا ہے جب سب کا تیاگ کرتا ہے سب تیاگ کیے بنا مکت نہین ہوتی اس تو سرب تیاگ کر کر مکت ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار برہسپت نے کہا تب کچ ایسے پوتر بچنون کو سُنکر سب ایشورج کو تیاگ کر بن مین چلا گیا اور ایک کندرا مین استھت ہوکر تپ کرنے لگا۔ ہے رام جی برہسپت کو کچ کے چلے جانے سے کچھ دکھ نہوا کیونکہ گیانی پرش سنجوگ اور بجوگ مین سم بھاؤ رہتے ہین اور دُکھ سُکھ کو کبھی نہین پراپت ہوتے۔ جب آٹھ برس تک اُس نے تپ کیا تب برہسپت نے جاکر دیکھا کہ کچ ایک کندرا مین بیٹھا ہے تب برہسپت کچ کے پاس آکر کھڑے ہوئے کچ نے پتا کو دیکھکر گرو کی طرح پوجن کیا۔ برہسپت نے کچ کو گلے سے لگایا اور کچ نے گدگد بانی سے پوچھا کہ ہے پتا آٹھ برس ہوئے کہ مین نے سرب تیاگ کیا پرنتُ مین شانت کو نہ پراپت ہوا جس سے مجھکو شانت پراپت ہو وہ آپ کہیے۔ برہسپت نے کہا کہ ہے تات۔ سرب تیاگ کرکے تجھکو شانت پراپت ہو۔ ایسے بچن کہکر برہسپت اُٹھ کھڑے ہوئے اور آکاش کو چلے گئے۔ ہے رامجی جب برہسپت اسطرح کہکر چلے گئے تب کچ آسن اور مرگ چھالا کو تیاگ کر دوسرے بن کو چلا اور ایک کندرا مین جاکر استھت ہوا تین برس وہان گذرے تب پھر برہسپت آئے اور دیکھا کہ کچ بیٹھا ہے تب کچ نے اچھی طرح سے گرو کے سمان اُنکا پوجن کیا۔ اور برہسپت نے کچ کو گلے لگایا تب کچ نے

کہا کہ ہے پتا اب تک مجھکو شانت نہین ہوئی اور مین نے سرب تیاگ بھی کیا کیونکہ اپنے پاس کچھ نہین رکھا
اِس سے جس بات سے میرا کلیان ہو وہ آپ کہیے - برہسپت نے کہا کہ ہے تات اُب بھی سرب تیاگ
نہین ہوا - سرب بدچیت کا جب تیاگ کریگا تب سرب تیاگ ہوگا اِس سے چپت کا تیاگ کر بشسشٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی ایسے کہکر جب برہسپت آکاش کو چلے گئے تب کچ بچارنے لگا کہ پتا نے سرب بدچیت
کو کہا ہر سو چیت کیا ہر - پہلے بن کے پدارتھون کو دیکھکر بچارنے لگا کہ یہ چیت ہر پھر دیکھا کہ یہ الگ الگ ہر
اِس سے چیت نہین - اسی طرح سب اندریان چیت نہین کیونکہ آنکھ کے کان نہین اور کان کے آنکھ نہین
اِس سے کان بھی چیت نہین - اسی طرح سب اندریان چیت نہین کیونکہ ایک مین دوسرے کا ابھاؤ ہر
اِس سے چیت کیا ہر جسکو جانکر تیاگ کرون - پھر بچار کیا کہ پتا کے پاس سورگ مین جاؤن - ہے رامجی
ایسے بچار کر وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور ننگا ہی آکاش کو چلا - جب پتا کے پاس پہونچا تب پتا کا پوجن کرکے بولا
کہ ہے تینتیس کروڑ دیوتاؤن کے گرو - چیت کا روپ کیا ہر اُسکا روپ کہیے کہ مین اُسکا تیاگ کرون -
برہسپت بولے کہ ہے پتر - چیت اہنکار کا نام ہر وہ اگیان سے اپجا ہر اور آتم گیان سے اُسکا ناش
ہوجاتا ہر جیسے رسی کے اگیان سے سرپ بھاستا ہر اور رسی کے جاننے سے سرپ بھرم نشٹ ہوجاتا ہر
اِس سے اہم بھاؤ کو تیاگ کر اور سوروپ مین استھت ہو - کچ بولا کہ ہے پتا اہم بھاؤ کا تیاگ کیسے کرون
اہم تو مین ہی ہون پھر اپنا تیاگ کرکے جیتا کیسے رہون اِسکا تیاگ کرنا تو بہت کٹھن ہر - برہسپت بولے
کہ ہے تات اہنکار کا تیاگ کرنا تو بہت ہی سہج ہر - پھول کے ملنے مین اور نیترون کے کھولنے اور موندنے
مین بھی کچھ جتن ہر پرنت اُہنکار کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین - ہے پتر اُہنکار کچھ بست نہین بھرم
سے اُٹھتا ہر - جیسے اگیان بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپتا ہر اور رسی مین سانپ بھاستا ہر اور مرُستھل
مین جل کی کلپنا ہوتی ہر اور آکاش مین بھرم سے دو چندرما بھاستے ہین تیسے ہی پرچھن اہنکار اپنے
پرماد سے اپجا ہر - آتما شدھ آکاش سے بھی نرمل ہر اور دیش کال بست کے پرچھید سے رہت
ستا سامانیہ چنماتر ہر اُس مین استھت ہو جو تیرا سوروپ ہر - تو آتما ہر تجھ مین اہنکار کبھی نہین ہے
سادھو آتما سربدا سرب پرکار سرب مین استھت ہر اُسمین اہم بھاؤ ذرا بھی نہین - جیسے سمدر مین
دھول کبھی نہین تیسے ہی آتما مین اہنکار کبھی نہین آتما مین نہ ایک گرہن ہر نہ دوگرہن ہر کیول اپنے آپ
مین استھت ہر اور جو آکار درشٹ آتے ہین سو چیت کے پھرنے سے ہین - چیت کے ناش
ہوجانے پر آتما ہی باقی رہتا ہے اِس سے اپنے سوروپ مین استھت ہو جسمین تیرا دکھ نشٹ ہوجاے
جو کچھ یہ سب درشٹ آتا ہر اِسمین بھی آتما ہی ہر - جیسے پتے پھول پھل سب بیج سے پیدا ہوتے ہین
تیسے ہی سب جگت آتما کا چمتکار ہر -

سرگ نواسی - متھیا پرش آکاش رچھا کرن برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار برہسپت نے اُتم اُپدیش کیا تب کچ اُسکو سنکر سوروپ مین

استھت ہو اور آتما پرچھن اہنکار کی ایکتا کو پراپت ہو کر آتم سوروپ ہوا اور جیون مکت ہو کر بچرا سے ہے رامجی جیسے کچھ
جیون مکت ہو کر بچرا اور نراہنکار ہوا تیسے ہی تم بھی آشا رہت ہو کر بچرو - اور کیول ادویت پد کو پراپت ہو جو نرمل
اور شدھ ہے اور جسمین ایک اور دو کہنا نہین بنتا - تم اُسی پد مین استھت ہو تم مین دکھ کوئی نہین تم آتما ہو
اور تم مین اہنکار نہین تم گرہن اور تیاگ کس کا کرو - جو پدارتھ ہوہی نہین تو اُسکا گرہن اور تیاگ کیا کیجیے - ہے
رام جی جیسے آکاش کے بن مین پھول نہین تو اُسکا گرہن کیا اور تیاگ کیا تیسے ہی آتما مین اہنکار نہین جو گیانوان
پرش ہین وہ اہنکار کا گرہن اور تیاگ نہین کرتے - مورکھ کو ایک آتما مین طرح طرح کے رُوپ بھاستے ہین
اس سے کسی کا شوک کرتا اور کسی مین آنند مانتا ہے - تم کیسے دکھ کا ناش چاہتے ہو دکھ تو تم مین ہے ہی نہین تو تم کیسے
اس کے ناش کرنے کی سامرتھ رکھتے ہو - جتنے آکار بھاستے ہین سب متھیا ہین پر اُن مین جو ادھشٹھان
ہے وہ ست ہے مورکھ متھیا کر کے ست کی رچھا کرتے ہین کہ میرے دکھ ناش ہون - شری رام جی بولے
کہ ہے بھگون تمھارے پرساد سے مین ترپت ہوا ہون اور تمھارے بچن روپی امرت سے مین
اگھایا ہون جیسے پپیہا ایک بوند کو چاہتا ہے اور میگھ کرپا کر کے اُسپر پانی برسا کے اُسکو ترپت کر دیتا ہے
تیسے ہی مین تمھاری شرن مین آیا تھا اور تمھارے درشن کی اچھا بوند کی طرح کرتا تھا پر تم نے
کرپا کر کے گیان روپی امرت کی برکھا کی اُس برکھا سے مین اگھایا ہون - اب مین شانت پد کو
پراپت ہوا ہون میرے تینون پاپ مٹ گئے اور کوئی کھرنا مجھ مین نہین رہی - تمھارے
امرت روپی بچنون کے سننے سے مین ترپت نہین ہوتا - جیسے چکور چندرما کو دیکھکر کرنون سے ترپت
نہین ہوتا تیسے ہی تمھارے امرت روپی بچنون سے مین ترپت نہین ہوتا اس سے ایک پرشن
کرتا ہون کرپا کر کے اُسکا اُتر دیجیے - ہے بھگون متھیا کیا ہے اور ست کیا ہے جسکی رچھا کرتے ہین بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی اسی طرح کا ایک اتہاس ہے سو کہتا ہون جسکے سننے سے ہنسی آوے گی - آکاش
مین ایک شون بن ہے اور اُسمین ایک مورکھ بالک ہے جو آپ متھیا ہے اور ست کے رکھنے کی اچھا
کرتا ہے کہ مین اسکی رچھا کرونگا ادھشٹھان جو ست ہے اُسکو وہ نہین جانتا مورکھتا کر کے دکھ پاتا ہے
اور جانتا ہے کہ یہ آکاش ہے اور مین بھی آکاش ہون میرا آکاش ہے اور مین آکاش کی رچھا کرونگا
ایسا بچار کر اُسنے ایک مضبوط گھر اس مطلب سے بنایا کہ اُسکے دوارا آکاش کی رچھا کرون گا -
ہے رامجی ایسا بچار کر اُسنے اُس گھر کی بڑی بناوٹ کی اور وہ جو کسی جگہ سے ٹوٹ جائے تو پھر
بنالیوے - جب کچھ دن اسطرح گزرے تو وہ گھر گر پڑا تب وہ رونے لگا کہ ہاے میرا آکاش مٹ گیا
جیسے ایک رت گذر جاے اور دوسری رت آوے تیسے ہی کال پاکر جب وہ گھر گر گیا تو اُسکے بعد اُسنے ایک کنوان
بنایا اور کہنے لگا کہ یہ نہ گریگا کیونکہ اسکی رچھا اچھی طرح سے کرونگا - ہے رامجی اس پرکار کنوین کو بنا کر اُسنے سکھ مانا
جب کچھ دن گذرے تو جیسے سوکھا پتا برچھ سے گرتا ہے تیسے ہی وہ کنوان بھی گر پڑا تب وہ بہت دکھی ہوا کہ میرا
آکاش گر پڑا اور ناش ہو گیا اب مین کیا کرونگا - جب اسی طرح دکھ کرتے کرتے کچھ دن گذرے تب اُسنے ایک کھائین
بنائی جیسے اناج رکھنے کو بناتے ہین اور کہنے لگا کہ اب میرا آکاش کہان جایگا اب مین اسکی رچھا بہت

اچھی طرح سے کرونگا - ایسی کھائین بناکر اُسنے بہت سکھ مانا اور بہت پرسن ہوا پر جب بہت دن گذرنے پر
وہ کھائین بھی ٹوٹ گئی کیونکہ پیدا ہوئی چیز ناپید اضرور ہوتی ہو تب وہ پھر رونے لگا کہ میرا آکاش ناش
ہو گیا جب کچھ دن اسی دکھ مین گذرے تب اُس نے ایک گھٹ بنایا اور گھٹا کاش کی رچھا کرنے لگا
کچھ دن بعد وہ گھڑا بھی ٹوٹ گیا تب اُس نے ایک کنڈ بنایا اور کنڈ آکاش کی رچھا کرنے لگا کچھ دن بعد وہ
کنڈ بھی نشٹ ہو گیا تب دکھی ہو کر اُسنے ایک حویلی بنائی اور کہنے لگا کہ اب میرا آکاش کہان جاے گا
مین اب اسکی رچھا بہت اچھی طرح سے کرونگا ایسا بچار کر وہ بہت پرسن ہوا - پر جب کچھ کال بیت گیا تب
وہ حویلی بھی گر پڑی تو وہ دکھی ہو کر کہنے لگا کہ ہاے ہاے میرا آکاش مٹ گیا اور مجھکو بڑا دکھ ہوا - ہے رامجی
آتم گیان اور آکاش کے جانے بنا وہ مورکھ بالک اِس طرح دکھ پاتا رہا جو وہ آپ کو بھی جتھارتھ جانتا
اور آکاش کو بھی جیون کا تیون جانتا تو یہ دُکھ کیون پاتا -

سرگ نوے - متھیا پُرش اِتہاس سماپت برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ متھیا پُرش کون تھا اور جسکی رچھا کرتا تھا وہ آکاش کیا تھا اور
جو گھر کنواں آدک بنایا تھا وہ کیا تھا یہ سب پرگٹ کر کے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی متھیا پُرش تو اہنکار
تھا وہ سمبیدن کے پھرنے سے اُپجا ہو - آکاش چدا کاش ہو اُسکو وہ اُپجا جانتا ہو کہ مین آکاش کی رچھا کرون
اور آکاش اور گھرا رگھٹ آدک جو کہا سو دیہہ ہو اُسمین آتما ادھشٹھان ہو اُس آتما کے رچھا کرنے کی
اِچھا وہ مورکھتا سے کرتا ہو اور آپ کو نہین جانتا کہ میرا سوروپ کیا ہو اُس اپنے سوروپ کے نہ جاننے
سے وہ دکھ پاتا ہو - آپ متھیا ہو اور متھیا ہو کر آکاش کو کلپ کر اُسکے رکھنے کی اِچھا کرتا ہو ارتھات دیہہ
دیہہ والے کے رکھنے کی اِچھا کرتا ہو کہ مین جیتا رہون - پرنتو دیہہ تو کال سے اُپجی ہو پھر دیہہ کے ناش
ہونے سے دکھی ہوتا ہو اور اپنے اصلی روپ کو نہین جانتا جسکا ناش کبھی نہین ہوتا - ایسے بچار سے رہت
کلیش پاتا ہو - ہے رام جی جسمین بھرم اُپجتا ہو اُسکی ادھشٹھان ستا نہین ہوتی سب کا اپنا آپ آتما ہو سو کبھی
ناش نہین ہوتا اُسمین مورکھتا سے اہم روپ سنسار کو جیو کلپتا ہو - اہنکار - من - جیو - بدھ - چت
مایا - پرکرت اور ورشیہ یہ سب اِسکے نام ہین پر متھیا ہین بالکل کچھ نہین ہین - اَن ہوتا ہی اُدے
ہوا ہو اور چھتری براہمن آدبرن اور گرہستھ آد آشرم سُکھ دیوتا دیت آدکی کلپنا کرتا ہو - ہے رامجی
یہ کبھی ہوا نہین اور نہ ہوگا اور نہ کسی کال کسی کو ہو کیول ابچار سے ہو اور بچار کرنے سے کچھ نہین رہتا
جیسے رسّی کے اگیان سے جیو سانپ کو کلپ لیتا ہو اور جاننے سے وہ بھرم مٹ جاتا ہو تیسے
ہی سوروپ کے پرماد سے اہنکار اُدے ہوا ہو - تمھارا سوروپ آتما ہو جو پرکاش روپ نرمل بدیا
ابدیا کے کارج سے رہت چتین ماتر اور نربکلپ ہو وہ جیون کا تیون استھت ہو ادویت ہو - پرمان کو
کبھی پراپت نہین ہوتا - آتم تتو ماتر ہو اُسمین سنسار اور اہنکار کیسے ہو سمیک درشی کو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا
اسمیک درشی کو سنسار بھاستا ہو وہ بدیار تھون کو ست جانتا ہو اور سنسار کو واستو جانتا ہو اور اپنے واستو

روپ کو نہین جانتا کہ مین کون ہون اِسکے جاننے سے اہنکار مٹ جاتا ہی جتنی کچھ آپدا ہین اُن سب کی کھان اہنکار ہی اور سب تاپ اہنکار سے پیدا ہوتی ہین اسکے ناش ہو جانے سے اپنے سوروپ مین استھت ہوتا ہی اور جگت آتما کا چمتکار ہی آتما سے الگ نہین ۔ جیسے سمدر مین ترنگ ہوا لگنے سے طرح طرح کے بھاستے ہین اور سُبرن مین بھوکھن طرح طرح کے بھاستے ہین سو اُسی کا روپ ہین الگ کچھ نہین تیسے ہی آتما سے جگت الگ نہین ۔ سُبرن پرنام سے بھوکھن اور سمدر پرنام سے ترنگ ہوتا ہی پرنتو آتما پرنام کو پراپت نہین ہوتا اِس سے سُبرن اور سمدر کی اُپما سے بھی الگ ہی ۔ آتما چیت ہی جگت ہی سو آتم سوروپ ہی نہ کبھی پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی نہ کسی کال مین اور نہ کسی سے برت کو پراپت ہوتا ہی جیون کا تیون رہتا ہی ۔ آتما مین سمبیدن سے چمتکار ماتر ہی ۔ پیدا ہونا اور مرنا تو تب ہو جب دوسرا ہو پر آتما تو ادویت ہی جس کو ایک نہین کہہ سکتے تو دوسرا کہان ہو اِس سے پرتیک آتما اپنا انبھوروپ ہی اُسمین استھت ہو کہ دُکھ اور تاپ سب مِٹ جاوین ۔ وہ آتما شدھ اور نراکار ہی ۔ ہے رام جی جو نراکار اور شدھ ہی اُسکو کس سے گرہن کیجیے اور کیسے رچھیا کیجیے اور کس کی سامرتھ ہی کہ اُسکی رچھیا کرے ۔ جیسے گھوٹ ناش ہونے سے گھٹاکاش ناش نہین ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے دیہی آتما کا ناش نہین ہوتا ۔ آتم سَتّا جیون کی میل ہی اور جنم مرن پریشٹکا سے بھاستے ہین ۔ جب پُریشٹکا دیہہ سے نکلجاتی ہی تب مرتک بھاستا ہی اور جب پرلشیٹ کا سنجکت ہی تب جیوت بھاستا ہی آتما سوکشم سے سوکشم ہی اور استھول سے استھول ہی اُسکو گرہن کیسے کیجیے اور رچھیا کیسے کیجیے استھول بھی اُپدیش جتانے کے نمت کہتے ہین آتما تو نرباچ اور بھاؤ ابھاؤ روپ سنسار سے رہت ہی وہ سب کا انبھو روپ ہی اُسمین استھت ہو کر اہنکار کا تیاگ کرو اور اپنے سوروپ پرتیک آتما مین استھت ہو جاؤ ۔

سرگ اکیانوے ۔ پرمارتھ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار آتم روپ اور جیسے یہ پیدا ہوا ہی وہ بھی سنو ۔ کہ نربکلپ شدھ آتما مین جیتین لکچھن من سے برت استھت ہوا ہی اور آگے اُس نے جگت کلپنا کی ہی ۔ جیسے سمدر مین ترنگ اور سُبرن مین بھوکھن اور رسی مین سانپ اور سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین برت من ہی پر آتما سے الگ نہین ۔ جسکو ترنگ کا گیان ہی اُسکو سمدر بدھ نہین ہوتی وہ ترنگ کو اور جانتا ہی اور جس کو بھوکھن کا گیان ہی وہ سُبرن نہین جانتا اور سرپ کے گیان سے رسی کو نہین جانتا ۔ اور جل کے گیان سے کرنون کو نہین جانتا ۔ تیسے ہی طرح طرح کے جگت کے گیان سے جیو پرماتما کو نہین جانتا ۔ جیسے جس پرش نے سمدر کو جانا ہی کہ جل ہی اُسکو ترنگ اور بُدبُدے بھی جل ہی بھاستے ہین جل سے الگ کچھ نہین بھاستا ۔ اور جسکو رسی کا گیان ہوتا ہے اُس کو سرپ بدھ نہین ہوتی ۔ اور جس کو سُبرن کا گیان ہوتا ہی اُس کو بھوکھن بُدھ نہین ہوتی اور جس کو کرنون کا گیان ہوتا ہے اُس کو

جل بدھ نہین ہوتی - ایسا پرش نربکلپ ہی تیسے ہی جس پرش کو نربکلپ آتما کا گیان ہوا ہی اُسکو
سنسار بھاؤنا نہین ہوتی اُسکو برہم ہی بھاستا ہی ایسا جو منیشور ہی وہ گیان وان ہی - ہے رام جی من بھی آتما
سے الگ نہین - آد پرماتما سے اہم توم آدک مین من پھرکر ماتر پد مین جو اہم بھاؤ ہوا سو آکھان ہی اُس سے
بہرمکھ ہونے سے اپنے نربکلپ چنماتر آتم سوروپ کا پرماد ہوا ہی اور اُس پرماد ہونے سے آگے جگت
ہوا ہی - من کبھی کبھی اُدے نہین ہوا آتم سوروپ ہی اس سے اُدے ہونے کی طرح بھاستا ہی من اور
سنسار ست کبھی نہین اور است بھی نہین - جو دوسری چیز ہو تو ست یا است کہیے پر آتما تو ادویت
جیون کا تیون استھت ہی اور اُسکا برت من ہوکر پھرا ہی وہی من کیرتا ہی اور وہی من برہما ہی - پھر
برہما جی نے منوراج کرکے استھاور جنگم جگت کو کلپا ہی سو نہ ست ہی نہ است ہی - ہے رام جی سب
جگت من نے کلپا ہی اور اُسی نے طرح طرح کے بکار رچے ہین من بدھ چت اہنکار جیو سب من کے
نام ہین - جب من مرجاوے تب نہ کوئی سنسار ہی نہ کوئی بکار ہی - جو من درشیہ سے ملکر کہے کہ مین
سنسار کا انت لونگا تو کبھی اَنت نہ پاوے گا کیونکہ سنسرنا ہی سنسار ہی تو پھر سنسرنے سنجکت سنسار کا
انت کہان - اَنت لینے والا پانی سے آگے پھر کر دیکھتا ہی جیسے کوئی پُرش دوڑتا جاوے اور کہے کہ
مین اپنی پرچھائین کا انت لون کہ کہان تک جاتی ہی تو ہے رام جی جب تک وہ پُرش چلا جاوے گا
تب تک پرچھائین کا اَنت نہین ہوتا اور جب ٹھہر جاتا ہی تب پرچھائین کا انت ہو جاتا ہی تیسے ہی
جب تک پھرتا ہی تب تک سنسار کا اَنت نہین ہوتا اور جب پھُرنا مٹ جاتا ہی تب سنسار کا بھی
اَنت ہو جاتا ہی آتما ہی درشٹ آتا ہی اور سنسار کا بالکل ابھاؤ ہو جاتا ہی پرنتُ جو پھُرنا سہت دیکھیگا
تو سنسار ہی بھاسے گا - ہے رام جی جس پدارتھ کو من دیکھتا ہی وہ پدارتھ پہلے کچھ نہین چت کے
پھُرنے سے اُدے ہوتا ہی - جب چت پھُرا کہ یہ پدارتھ ہی تب آگے پدارتھ ہوا اور جو پھُرنے سے
رہت ہوکر دیکھیے تو پدارتھ کوئی نہین بھاستا کیول شانت پد ہی - ہے رام جی اَہنکار کا تیاگ کرکے
یہ جو طرح طرح کی کلپنا ہی اُس سے رہت نربکلپ پد مین استھت ہو جاؤ - اَہنکار نام روپ ہی اور
دیہہ اور برن آشرم مین مایا سے کلپت ہی جب اُس سے رہت ہوکر دیکھوگے تب کیول سچدانند آتم پد
باقی رہے گا اور جب اُس پد کو اپنا آپ جانوگے تب تُھین سرباتما ہوکر بچروگے اور تم کو کوئی دکھ
نہ رہے گا - ہے رام جی من ہی سنسار ہی اور من ہی برہما جی سے لیکر کیڑے تک ہی - من ہی
ستھیر پربت ہی اور من ہی گھاس ہی اور جگت روپ ہوکر استھت ہوا ہی اور وہ بھی آتما سے
الگ نہین - جیسے پھل ہی مین سمپورن برچھ ہین تیسے من آتم سوروپ ہی آتما سے باہر کوئی چیز
نہین ایسا جانکر آتم سوروپ ہوگے یہ جو بندھ موکش کہلاتے ہین اِن کا تیاگ کرو نہ بندھ کی اِچھا
کرو نہ موکش کی اِچھا کرو - اس کلپنا سے رہت ہو ایسا نہ ہو کہ مکت ہو اور یہ بندھ ہی - کیول سنتا
سمان آتم پد مین استھت ہو یہی بھاؤنا کرو جس مین سرب دکھ نشٹ ہو جاوین - ایسا جو پرش ہی اُسکا
چیت بھاؤ نہین رہتا اُسکو سرباتما بھاستا ہی - جیسے جس پرش نے سورج کو جانا ہی اُسکو کرنین بھی

سُوَرج ہی درسٹ آتے ہین تیسے ہی جسکو آتما کا ساکشات کار ہوا ہے اُسکو جگت بھی آتم سوروپ بھاستا ہے۔

سرگ بانوے ۹۲ - مہاکرتا آدِ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مہاکرتا مہابھوکتا اور مہاتیاگی ہو رہو اور سب سندیہون کو تیاگ کر نرنتر دھیرج
دھر کر استھت رہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مہاکرتا مہابھوکتا مہاتیاگی
کس کو کہتے ہین سو کرپا کر کے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمھارے پوچھنے پر ایک
اِتہاس یاد آیا ہے سو کہتا ہون سُنو۔ کہ ایک سمے سُمیر پربت کے اُتر دشا کے شِکھر سے شری
سداشِو جی آئے جو چندرما کو ماتھے پر دھارن کیے تھے اور گنون سنجگت شری پاربتی جی جنکے بائین انگ
مین براجمان تھین تب شرنگی نام گن نے جو مہاتیجوان تھا اور جسکو آتم جگیاسا اُپجی تھی ہاتھ جوڑ کر پوچھا
کہ ہے بھگون دیوون کے دیو یہ سنسار متھیا بھرم ہے اسمین مین ست پدارتھ کوئی نہین دیکھتا یہ سدا
اچل روپ بھاستا ہے جو ست پدارتھ ہے اُسکو مین نہین جانتا میرے تاپ نشٹ نہین ہوئے اور
مین شانت ہوا اس سے آپ کو دُکھی دیکھتا ہون۔ جس سے شانت ہو سو کرپا کر کے کہیے۔ جس مین دُکھ
سے رہت ہو کر مین چیشٹا مین بچرون پرنت دکھ سے رہت تب ہوتا ہے جب کسی کا آسرا ہوتا ہے۔
سنسار تو متھیا ہے مین کس کا آسرا کرون۔ اِس سے مجھ سے وہ کہیے کہ جسکا آسرا کرنے سے میرے
دُکھ دور ہون۔ ایشور بولے کہ ہے شرنگی تم مہاکرتا مہابھوکتا مہاتیاگی ہو رہو۔ اور سب سندیہون کو
تیاگ کر نرنتر دھیرج کا آشرے کرو۔ اس سے تمھارے دکھ دور ہو جائین گے۔ ایسے شرنگی
گن نے جس کو شری سداشو جی نے پُتر کر کے رکھا ہے سُنکر پوچھا کہ ہے پرمیشور مہاکرتا مہابھوکتا
مہاتیاگی کس کو کہتے ہین سو کرپا کر کے جیون کا تینون مجھ سے کہیے۔ پرمیشور بولے کہ ہے پُتر
سرباتما جو انبھو روپ ہے اُسکا آشرے کر کے بچرو کہ دُکھ سے رہت ہو جاؤ۔ اِن تینون پر تینون
سے تمھارے دُکھ نشٹ ہو جاوین گے۔ جو کچھ شُبھ کریا آ کر پراپت ہو اُسکو شنکا تیاگ کر کرے
وہ پُرش مہاکرتا ہے۔ دھرم اُدھرم کریا جو اَن اِچھت پراپت ہو اُسکو راگ دویش سے رہت
ہو کر جو کرے وہ پُرش مہاکرتا ہے۔ جو پُرش مونی نراہنکار نرمل اور متسر سے رہت ہے وہ پُرش
مہاکرتا ہے۔ جو اَن اِچھت پراپت ہوئے کا تیاگ نہ کرے اور جو نہین پراپت ہوا اُس کی اِچھا
نہ کرے وہ پُرش مہاکرتا ہے۔ جو پاپ پُن کریا اَن اِچھت آ کر پراپت ہون اُن کو اہنکار سے
رہت ہو کر کرے۔ پُن کریا کرنے سے آپ کو پُنیاتما نہ مانے اور پاپ کریا کرنے سے آپ کو
پاپی نہ مانے سدا آپکو اکرتا مانے وہ پُرش مہاکرتا ہے۔ جو کسی سے اسنیہ نہین رکھتا ست کی طرح استھت ہے اور
نراِچھیت برتتا ہے وہ مہاکرتا ہے۔ جو دکھ کے پانیسے دُکھی نہین ہوتا اور سُکھ کے پانیسے سُکھی نہین ہوتا سو ابھاو کچیت
سمتا کو دیکھتا ہے وہ کبھی بکھمتا کو پراپت نہین ہوتا سُکھ کی جو الگ الگ بکھمتا ہین اُس سے جو رہت ہے وہ پُرش مہاکرتا
ہے۔ ہے شرنگی جو پُرش پراپت ہوئی
ہے اور جس پُرش نے سکھ دکھ کا تیاگ کیا ہے وہ پُرش مہاکرتا ہے۔

لبست کو راگ دویش سے رہت ہو کر بھوگتا ہی وہ مہا بھوگتا ہی اور جو بڑا کشٹ پراپت ہو اسمین بھی دکھی نہین ہوتا اور بڑے سُکھ کے پراپت ہونے مین سُکھی نہین ہوتا وہ پُرش مہا بھوگتا ہی۔ جو بڑے سُکھ بھوگنے مین بھی آپ کو سُکھی نہین مانتا اور راج کے نہونے اور بھیکھ مانگنے مین بھی آپ کو دُکھی نہین مانتا سدا سوروپ مین استھت ہی وہ مہا بھوگتا ہی۔ جو مان اہنکار چنتا سے رہت کیول سمتا مین استھت ہی وہ مہا بھوگتا ہی اور جو کوئی کچھ دے تو آپ کو لینے والا نہین مانتا اور اچھے کرمون کو بھوگتا ہوا آپ کو کرتا اور بھوگتا نہین مانتا وہ پُرش مہا بھوگتا ہی جو پُرش میٹھا کھٹا کڑوا سلونا چرپرا چھہ کا چھیون رسون کے بھوگنے مین سم چت رہتا ہی اور برابر سمجھتا ہی وہ مہا بھوگتا ہی جو رس والی چیز کے ملنے مین خوش نہین ہوتا اور بے رس والی چیز کے ملنے مین ناخوش نہین ہوتا جیون کا تیون رہتا ہی اور بھلا برا جیسا ملجائے اُسکو دکھ سے رہت ہو کر بھوگتا ہی وہ پُرش مہا بھوگتا ہی جو کچھ شُبھ اشُبھ بھاؤ ابھاؤ کریا ہی اُسکے سُکھ دکھ سے چلا یمان نہین ہوتا سو پُرش مہا بھوگتا ہی اور جسکو مرنے کا ڈر نہین اور جینے کا بھروسا نہین اور اُدے اَست مین سمان ہی وہ مہا بھوگتا ہی جو بڑے سُکھ کے پراپت ہونے مین سُکھی نہین ہوتا اور دُکھ کے پراپت ہونے مین دُکھی نہین ہوتا جیون کا تیون رہتا ہی وہ مہا بھوگتا ہی۔ جو کچھ بے اچھا کے پراپت ہو اُسکو کرتا ہوا اہنکار سے جو رہت ہی وہ پُرش مہا بھوگتا ہی۔ جو پُرش شتر متر بھی ورین سم بُدھ رکھتا ہی اور بکھتا کو کبھی نہین پراپت ہوتا وہ پُرش مہا بھوگتا ہی۔ جو کچھ شُبھ اشُبھ سُکھ دُکھ پراپت ہوتا ہی اُسکو جو دھار لیتا ہی کبھی بکھتا کو نہین پراپت ہوتا۔ جیسے سمدر مین ندیان آکر پراپت ہوتی ہین اُنکو دھار کر وہ سم رہتا ہی تیسے ہی گیانی شُبھ اشُبھ کو دھار کر سم رہتا ہی۔ جو سنسار دیہہ اندریان اہنکار کی سّتا کو تیاگ کر استھت ہوا ہی اور جانتا ہی کہ نہ مین دیہہ ہون اور نہ میری دیہہ ہی مین انکا ساکشی ہون ایسی بُرت کا دھارنے والا مہا تیاگی ہی اور جو سرب چیشٹا کرتا ہی اور راگ دویش سے رہت ہی وہ مہا تیاگی ہی جو شُبھ اشُبھ پراپت ہونے کو اہنکار سے رہت ہو کر کرتا ہی وہ مہا تیاگی ہی۔ اور جو من اور اندریان اور دیہہ کی اِچھا سے رہت ہوا ہی وہ سب کرم بھی کرتا ہی تو بھی مہا تیاگی ہی۔ جو پُرش سم چت اور اندری جیت اور اِچھا وان ہی وہ مہا تیاگی ہی۔ ہے رام جی جس پُرش نے دھرم ادھرم کی دیہہ اور سنسار کے مد مان منن آدک کلپنا کا تیاگ کیا ہی وہ مہا تیاگی ہی۔ ہے رامجی اس پرکار شری سداشو جی نے جو ہاتھ مین کھپر لیے باگھمبر اوڑھے چندرما مستک پر دھارے ہوئے ہے پرم پرکاش روپ ہین شرنگی گن کو اُپدیش کیا اور جیسے شرنگی گن بچرا تیسے ہی تم بچرو تب تمھارے سب دُکھ مٹ جائین گے۔

سرگ ترانوے ۹۳۔ کلنا نکھید برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آپ نے اُپدیش کیا وہ مین سمجھ گیا۔ آپ نے آگے اُپشم پرکرن مین اُپدیش کیا تھا کہ آتما اننت اور شُدھ ہی تب مین نے پوچھا تھا کہ جو آتما اننت اور شُدھ ہے تو یہ کلنا

کیسے اُپجی ہی جیسے سمدر نرمل ہی اُس مین دھول کیسے ہو۔ تب آپ نے کہا تھا کہ اس پرشن کا اُتر سدھانت
کال مین کہین گے سو اب مین سدھانت کا پاتر ہوا ہون مجھ سے کہیے۔ جیسے استری بھرتا سے پرشن کرتی ہی
اور بھرتا کرپا کر کے اُپدیش کرتا ہی تیسے ہی مین آپ کی شرن مین ہون کرپا کر کے اُتر دیجیے کیونکہ آشا
اور ترشنا کی پھانسی میری ٹوٹ گئی ہی اور آشا روپی جال سے مین نکلا ہون۔ میرے ہردے سے
سنشے روپی دھول اُٹھی ہی اُسکو اپنے بچن روپی برکھا سے شانت کرو اور میرے ہردے مین اندھکار ہی
اُسکو بچن روپی سورج سے دور کرو تمھارے بچن روپی امرت سے مین ترپت نہین ہوتا۔ ہے بھگون
گرو کے اُپدیش کے بنا اپنے بچار گیان سے نہین سوہتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش
شانت داں اور چھما داں اور اندری جیت ہی اور جس نے من کے سنکلپ بکلپ کو جیتا ہی وہ سدھانت
کا پاتر ہی۔ ہے رام جی تم اب سدھانت کے پاتر ہوئے ہو اس سے اُپدیش کرتا ہون کہ جو پرش
راگ دویش سہت کریا مین استھت ہی اور اندریون کے سکھ سے جسکو آرام ہی وہ سدھانت کے
بچن۔ اہم برہم اسمی (یعنے مین برہم ہون) اور سَرب برہم کو سکر بھوگون مین استھت ہوتا ہی اور
نیچ گت کو پاتا ہی کیونکہ اُسکو نشچے نہین ہوتا اور اُسکا ہردے مَیلا ہی اس سے اندریون کے سکھ سے
آپ کو سکھی مانتا ہی اور نیچ استھانون کو پراپت ہوتا ہی۔ جو پرش چھما آدک سادھنون سے پوتر ہوا ہی
اُسکو اہم برہم اسمی اور سَرب برہم کے سننے سے جلد ہی بھاؤنا سے آتم پد ملتا ہی۔ تم ایسے جو پرش
چھما آدک سادھنون سے پوتر ہوئے ہین اُنکو سوروپ کی پراپت سگم ہوتی ہی اور جن کا انتہ کرن مَیلا ہی
اُن کو آتم پد ملنا کٹھن ہی۔ جیسے بھونے بیج کو پرتھوی مین بووے تو اُسکا انکر نہین ہوتا تیسے ہی اندری
کے سکھ لینے والے پرش کو آتما کی پراپت نہین ہوتی۔ اور تم ایسے لوگون کو جنکا ہردے شدھ ہی اُنکو
گیان پراپت ہوتا ہی اور لوگ ان بچنون کو پاکر سوہتے ہین۔ جیسے برکھا کال مین دھان پرتھوی مین
برکھا سے سوبھا پاتا ہی تیسے ہی سدھانت بچنون کو پاکر وے گیان روپی دیپک سے پرکاشت ہین
جو گیانوان پرش اونچا ہاتھ کر کے کہتے ہین اور سب شاستر بھی کہتے ہین اُن سب شاستروں کے سدھانتون
کو اور اُن کے درشٹانتون کو مین جانتا ہون اس سے سب سدھانتون کا سار کہتا ہون تم سنو تو جو تمھارا
سوروپ ہی اُسکو جانوگے ہے رام جی جسکو ابھیاس کر کے ایک چھن بھر بھی ساکشات کار ہوا ہی
وہ پھر گربھ مین نہین آتا اور اُسکو ست است مین کچھ بھید نہین ہوتا سمبیدن مین بھید ہی
جیسے جاگرت اور سپنے کے سورج کے پرکاش دونون برابر ہین۔ جاگنے مین جاگنے کے سورج
کا پرکاش مطلب کا ہوتا ہی اور سپنے مین سپنے کے سورج کا پرکاش مطلب کا ہوتا ہی پرنت
پرکاش دونون کا برابر ہی اور سمبت الگ ہی سپنے کو جو کچھ جانتا ہی اور جاگنے کو سچ جانتا ہی
تو سمبیدن سے بھید ہوا سوروپ سے بھید کچھ نہ ہوا۔ جیسے من سے ایک بڑا پربت رچے
تو سنکلپ سے دیکھ پڑتا ہی اور ایک پربت باہر پرتچھ دیکھ پڑتا ہی تو سمبت کا بھید ہوا سوروپ
دونون کا برابر ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ ہین تو سوروپ مین جل اور ترنگ کا بھید کچھ نہین پر جس کو جل کا

گیان نہین وہ ترنگ ہی جانتا ہو اِس سے سمبت مین بھید ہو تیسے ہی سوروپ مین سُت اُست برابر ہو
واستو مین کچھ الگ نہین کیول شانت روپ آتما ہو اور شبد ارتھ سمبیدن مین شبد ارتھات نام اور ارتھ
یعنی نامی سمبیدن کے پھُرنے سے ہین - جب پھُر نا مٹ جائگی تب سب ارتھ بھی آتما ہی بھاسے گا - جگت
کی ستّا تب تک ہو جب تک آتما کا پرماد ہو اور پرماد تب تک ہو جب تک اہم بھاؤ ہو جب اہم بھاؤ
مٹ جائیگا تب کیول آتما باقی رہیگا جو شدھ بدیا بدیا کے کارج سے رہت ہو اور کبھی اسپرش نہین
کرتا - ہے رام جی ابدیا کی دو شکت ہین ایک آبرن دوسری بکشیپ - آتما کے نہ جاننے کا نام آبرن
ہو اور کچھ جاننے کو بکشیپ کہتے ہین - وہ آتما سدا گیان روپ ہو اُسکو آبرن کبھی ہوتا اور ادویت ہو
اُس سے الگ کچھ نہین بنا - اسی سے وہ شدھ اور کیول گیان ماتر ہو - ہے رام جی جو آتم ماتر اور چنماتر ہو
اور جس مین اہم کا اُٹھان نہین کیول نربان پد ہو اور جہان ایک اور دو کہنا بھی نہین کیول اپنے آپ مین
استھت ہو اُسمین کلنا روپی دھول کہان ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو سب برہم
ہو تو من بدھ آدک کون ہین جنسے تم یہ شاستر اُپدیش کرتے ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شاستر
کے بیوہار کے ارتھ شبد ہین پرمارتھ مین کوئی کلپنا نہین - یہ من بدھ آدک کچھ بست نہین برہم ستا ہی
اپنے آپ مین استھت ہو جیسے ترنگ جل سے الگ کچھ بست نہین تیسے ہی من آدک ہین - آتم تتو
نت شدھ اور سماتر ہو ناد کی طرح استھت ہو - ہے رام جی ایسے آتما مین سنسار ابدیا کا نام آدک
کیسے ہو آتما برہم ہو اُس سے الگ کچھ نہین وہ سب کا آدھشٹھان اور ابناشی اور دیش کال بست کے
پرچھید سے رہت ہو اسی سے برہم ہو - ہے رام جی ایسا جو اپنا آپ آتما ہو اُسی مین استھت ہو -
یہ جگت جو درشٹ آتا ہو سو سب چد اکاش ہو الگ نہین - جیسے سپنے مین بشو دیکھتا ہو سو انبھو ماتر ہو تیسے ہی
جاگرت بشو بھی آتم روپ ہو ایسا جو تمھارا شدھ نت ادت اور ابناشی روپ ہو اُسمین جب استھت ہوگے
تب کلنا جو تم کو بھاستی ہو وہ سب نشٹ ہو جاویگی برہم ہی بھاسے گا -

سرگ چورانوے - سنت لچھن ماہاتم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سنسار کا بیج اہنکار ہو جب اہم بھاؤ ہوتا ہو تب سنسار ہوتا ہو
پرنت اہنکار کچھ بست نہین بھرم سے سدھ ہوا ہو - جیسے مورکھ بالک پرچھائین مین بیتال کلپتا ہو
سو بیتال کچھ بست نہین اُس کے بھرم سے ہوتا ہو تیسے ہی اہنکار کچھ بست نہین سوروپ کے بھرم
سے ہوتا ہو - ہے رام جی جو بست واستو مین کچھ نہین اُسکے تیاگنے مین کیا جتن ہو - تم مین اہنکار واستو
مین کچھ نہین تم کیول شانت روپ چیتن ماتر ہو اور اُس مین اہم بھاؤ نام اپادھ ہو اُس سے سُمیر بہت
آدک سب جگت بنجاتا ہو سو سمبیدن روپ ہے - چت روپی پرش چیتن کے آشرے سے
پھُرتا ہو اور جگت کو کلپتا ہو - جیسے رتی کے آشرے سے سرپ پھُرتا ہو تیسے ہی چیتن
کے آشرے سے جگت اور چت پھُرتے ہین سو آتما سے الگ نہین اہنکار ہونے کی طرح

ہوا ہی کہ مین ہون - ایسا جو اہم بھاؤ ہی سو دکھ کی کھان ہی - سب آپدا اُہنکار سے ہوتی ہین جب اُہنکار مٹ جایگا
تب سب دکھ بھی مٹ جائین گے - ہے رام جی جیسے سورج کے آگے بادل ہوتا ہی تو پرکاش نہین ہوتا
اور جب بادل دور ہو جاتا ہی تب پرکاش بھاستا ہی اور کمل پھولتے ہین تیسے ہی آتم روپی سورج کو اُہنکار
روپی بادل کی اوٹ ہوتی ہی - مایا کے کسی گن سے بلکہ کچھ آپ کو ماننے کو اُہنکار کہتے ہین - جب اُہنکار روپی
بادل نہ رہیگا تب آتم روپی سورج کا پرکاش ہوگا اور گیان وان روپی کمل اُس پرکاش کو پاکر بڑے آنند
کو پراپت ہونگے - ہے رام جی اِس سے اُہنکار کے ناش ہونے کا اُپاے کرو کہ جس سے تمھارے دکھ دور
ہو جاوین - ایسا کون پدارتھ ہی جو اُپاے کرنے سے سدّھ نہین ہوتا - اُہنکار کے ناش ہونے کا اُپاے
کرو تو وہ بھی ناش ہو جاے گا اُہنکار کے ناش ہونے کا اُپاے یہ ہی کہ ست شاستر ارتھات برہم بدیا
کے بار بار ابھیاس اور سنتون کے سنگ کے دوارا کتھا کی آپس مین چرچا کرنے سے اُہنکار ناش ہو جاتا ہی
جیسے پانی بھرنے کی رسّی سے پتھر کی شلا گھس جاتی ہی تیسے ہی برہم بدیا کے ابھیاس سے اُہنکار نشٹ
ہو جاتا ہی بلکہ شلا کے گھسنے مین تو کچھ جتن بھی ہی پر اُہنکار کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین - ہے رام جی
سدا اُنبھو روپ جو آتما ہی اُسکا بچار کرو کہ مین کون ہون اندریان کیا ہین گن کیا ہی اور سنسار کیا ہی ایسے
بچار سے اِن کا ساکھی ہو کہ مجھ مین اہم توم کوئی نہین - اِس سے تم اُہنکار کا تیاگ کرو اور شدّھ ہو
میرا بھی آشرباد ہی کہ تم سکھی ہو جاؤ - جب اُہنکار نشٹ ہوگا تب کلنا کوئی نہ پھرے گی کیول اُسکی پت
کی طرح استھت ہوگے - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - جو آپ کا اُہنکار نشٹ ہو گیا ہی
تو پر کچھ اُپدیش کرتے کیسے دیکھ پڑتے ہو اور جو اُہنکار نہین ہی تو سب شاستر اور برہم بدیا کہان سے
اُپجے ہین اور اُپدیش کیسے ہوتا ہی - اُپدیش مین تو انتہ کرن چار دن سدّھ ہوتے ہین پہلے جب اُپدیش
کرنے کی اِچھا ہوتی ہی تب اُہنکار سدّھ ہوتا ہی - جب اسمرن ہوتا ہی کہ اُپدیش کرون تب چت بھی
چیت سے سدّھ ہوتا ہی پھر یہ اُپدیش کرے یہ نہ کرے ایسے سنکلپ کے کرنے سے من کی سدّھ ہوتی
ہی - پھر جب نشچے کیا کہ یہ اُپدیش کیجیے تب بدھ کی سدّھ ہوتی ہی اِس سے چارون انتہ کرن سدّھ ہوتے
ہین آپ کیسے کہتے ہین کہ اُہنکار نشٹ ہو جاتا ہی اور سب کام ہوتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی آتم سوروپ مین اُہنکار آدک انتہ کرن اور اندریان کلپت ہین واستو مین کچھ نہین - شاستر
اُپدیش بھی کلپنا ہی آتما کیول آتم تتو ماتر ہی اُس سے سمبیدن کرا کے اُہنکار آدک درشیہ پھرے ہین
اور اُس کے نبرت کرنے کو پرورتے ہین جیسے رسّی مین بھرم سے سرپ بھاستا ہی تو اُس کے ڈر سے
آدمی دکھ پاتا ہی پر جب کوئی کہے کہ یہ سانپ نہین ہی رسّی ہی تو ڈر مت اِسکو اچھی طرح دیکھ تو اُس کے
اُپدیش سے وہ اچھی طرح دیکھتا ہی تب اُسکا ڈر اور دکھ سب مٹ جاتا ہی اُسکو بھرم سے سرپ بھان ہوا
تھا سو بھی متھیا ہی اور اُسکو رسّی کا اُپدیش کرنا بھی متھیا ہی کیونکہ رسّی تو آگے سے سدّھ ہی اُپدیش سے
سدّھ نہین ہوتی تیسے ہی رسّی کی طرح آتما ہی اُسکی نبرت جو چتن لچھن ہی اُسکو اہم بھاؤ کہتے ہین اور اُس
اُہنکار کے نبرت کرنے کو شاستر ہوئے ہین - آتم روپی رسّی کے پرماد سے اُہنکار روپی سانپ پھرا ہی

اور اُس کے دور کرنے کو شاستر کے اُپدیش ہوئے ہین جو آتما کو جتا دیتے ہین - جب اچھی طرح رشی کے سمان
آتما کو جانتا ہے تب سانپ کی طرح جو پُرچھن اُہنکار ہے سو مِٹ جاتا ہے - جیسے آنکھون کا میل جب انجن لگانے
سے دور ہو جاتا ہے تب آنکھین جیُون کی تیُون نرمل ہو جاتی ہین تیسے ہی اگیان روپی میل گرو اور شاستر
کے اُپدیش روپی انجن سے دور ہو جاتا ہے واستو مین نہ کوئی اُہنکار ہے نہ کوئی شاستر ہے کیونکہ آتما
سدا اُدے روپ ہے پرنتُ تو بھی گرو اور شاستر سے جانا جاتا ہے - ہے رام جی گیانی تو ان کے ساتھ
چارون انتہ کرن اور اندریان بھی درشٹ آتی ہین پر اُن مین ستتا نہین ہوتی - جیسے بھونا بیج درشٹ
آتا ہے پرنتُ اُگنے کی ستتا نہین رکھتا جیسے جلا ہوا کپڑا دیکھنے ماتر ہوتا ہے پر اُس مین ستتا کچھ نہین ہوتی
تیسے ہی گیانی کو ابھلاکھا روپ اُہنکار نہین ہوتا اور اُس سے وہ دکھ نہین پاتا - جیسے سورج کی
کرنون سے مُراستھل مین جل بھاستا ہے اور اُسکو دیکھکر پینے کے واسطے ہرن دوڑتا ہے اور دُکھی ہوتا
ہے تیسے ہی جگت روپی مُراستھل مین پدارتھ روپی جل کو دیکھکر اگیان روپی ہرن دوڑتے ہین اور دُکھ
پاتے ہین - جب گیان روپی برکھا سے آتم روپی جل چڑھتا ہے تب چت روپی ہرن کہان دوڑتا ہے
جب گیان روپی برکھا ہوتی ہے اور ابھو روپی جل چڑھتا ہے تب چت روپی مرگ مین جو جتن روپی پھرنا
ہے سو نشٹ ہو جاتی ہے - ہے رام جی اُہنکار ابچار سے پیدا ہوتا ہے اور بچار سے مِٹ جاتا ہے جیسے
برف کی پتلی سورج کی کرنون سے مِٹ جاتی ہے اور جب بہت تیج ہوتا ہے تب جل روپ ہو جاتی ہے
برف کی سنگیا نہین رہتی تیسے ہی اُہنکار روپی برف بچار روپی کرنون سے مِٹ جاتی ہے - جب
درڑھ بچار ہوتا ہے تب اُہنکار سنگیا مِٹ جاتی ہے کیول آتما ہی رہتا ہے - شری رام چندر جی نے پوچھا
کہ ہے سب تتو کے جاننے والے بھگون - جبکا اُہنکار نشٹ ہو جاتا ہے اُسکا لچھن کیا ہے سو کہیے بشسشٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی اگیان روپی گڑھا سنسار ہے اُسمین پدارتھ کی بھاؤنا سے وہ نہین گرتا اور جیسے سمدر
مین ندیان سوابھاوک آکر پراپت ہوتی ہین تیسے ہی اُسکو اِچھا اور شانت آدک شبھ گُن سوابھاوک
پراپت ہوتے ہین اُسکا کرودھ بھی نشٹ ہو جاتا ہے اور جو دیکھنے ماتر بھاستا بھی ارتھاکار نہین ہوتا
بجھتا کرکے الگ بھاؤنا ہردے مین نہین پُھرتی اور کیول ستا سمان مین استھت ہوتا ہے - جیسے شرد کال
کا میگھ گرجتا ہے پر برکھا سے رہت ہوتا ہے تیسے ہی اندریون کے کرم وہ ابھمان سے رہت ہو کر کرتا ہے
جیسے برکھا رت کے جانے سے کہرا نہین رہتا تیسے ہی اُسکے اُلٹھانی کرم سب مِٹ جاتے ہین
اور لوبھ بھی من سے جاتا رہتا ہے - جیسے بن مین آگ لگنے سے سب پشُ پنچھی اُس بن کو تیاگ جاتے
ہین تیسے ہی لوبھ روپی مرگ اُسکو تیاگ جاتے ہین اور اُس کے من مین کوئی کامنا نہین رہتی - جیسے
دن مین اُلّو اور پشاچ نہین پُھرتے تیسے ہی جہان گیان روپی سورج اُدے ہوتا ہے وہان سمپورن
کامنا روپی اندھکار مِٹ جاتا ہے اور شانت روپ آتما مین استھت رہتا ہے - جیسے مزدور دو پوٹون کو جنیٹھ اساڑھ
کی دھوپ مین اُٹھاتا ہے اور گرمی مین تھک جاتا ہے تو اُسکو ڈال کر برچھ کے نیچے سُکھ سے استھت ہوتا
ہے تیسے ہی باسنا روپی پوٹ ہے اور اگیان روپی دھوپ ہے اُس سے دکھی ہوتا ہے پر گیان روپی بل کرکے

باسنا روپی پوٹ کو ڈال کر سُکھ سے استھت ہوتا ہی۔ ہے رام جی اُس پرش کی بھوگ بھاؤنا نشٹ ہو جاتی
ہی اور پھر اُسکو دُکھ نہین دیتی۔ جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتا ہی اور پھر پاس نہین آتا تیسے ہی گیان
روپی گرڑ کو دیکھکر بھوگ روپی سانپ بھاگتے ہین اور پھر پاس نہین آتے۔ آتم پد کو پاکر گیانی
شانت روپی دیپک کی طرح پرکاشمان ہوتا ہی اور بھاؤ ابھاؤ پدارتھ اُسکو اسپرش نہین کرتے
اور سنسار بھرم نبرت ہو جاتا ہی۔ گیان سمجھنے ماتر ہی کچھ جتن نہین۔ سنتون کے پاس جاکر پوچھنا کہ
مین کون ہون اور جگت کیا ہی اور پرماتما کیا ہی اور بھوگ کیا ہی اور اِس سے چھوٹ کر کیسے پرم پد کو
پراپت ہون۔ پھر جو گیان وان اُپدیش کرے گا اُس کے ابھیاس سے آتم پد کو پراپت ہوگا اور
طرح سے پراپت نہ ہوگا۔

سرگ پچانوے ۹۵۔ راجا اِچھواک پرتھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرکار تمھارے پُرکھا اِچھواک نام بڑے راجا جیون مُکت ہو کر ہوئے
تیسے ہی تم بھی بچرو کیونکہ تم بھی اِسی کُل مین اُپجے ہو۔ ہے رام جی وہ سورج بنسی راجا اِچھواک مَنُ کا بیٹا اور
سورج کا پوتا سب راجاؤن سے اُتم ہوا ہی جیسے پترون کا راجا دھرم ہی اور برف کی طرح اُسکا شیتل
سو بھاؤ تھا۔ جیسے سورج کو دیکھکر من کا میچ پرکٹ ہوتا ہی تیسے ہی اُسکو دیکھکر دشمن جلتے تھے اور سادھو اور
متر اور پرجا کو بہت ہتکاری بھاستا تھا اور وے سب اُسکو دیکھکر سُکھی ہوتے تھے۔ جیسے چندرما
کو دیکھکر چندر مکھی کمل پرسن ہوتا ہی تیسے ہی اُسکو دیکھکر سب پرسن ہوتے تھے۔ وہ پاپ روپی
برچھون کا کاٹنے والا کلھاڑا تھا اور متروں کا سُکھدائک تھا جیسے مور کو میگھ سکھدائک ہی۔ سندر
وہ ایسا تھا کہ جسکو دیکھکر لچھمی اِستھت ہو رہی تھی اور اُسکے جس سے سب پرتھوی پور ہو رہی تھی ایسا
راجا پرجا کو اچھی طرح سے پالتا تھا ایک دن اُسکے من مین یہ بچار اُپجا کہ سنسار مین بڑھاپا اور موت بڑے
دُکھ ہین اِس سنسار دُکھ کے ترنے کا کیا اُپاے ہی۔ ایسے وہ بچار کر رہا تھا کہ سوایمبھو مَنُ برہم لوک سے
آئے اور اُس نے اُنکا اچھی طرح پوجن کر کے پوچھا کہ ہے بھگون آپکی کرپا کا پراکرم میرے ہردے مین بیٹھکر
پرشن کرنے کو کہتا ہی اِس مین پرشن کرتا ہون کہ ہے بھگون میرے ہردے مین سنسار پھرتا ہی اور جیسے سمدر کو
بڑوا اگن جلاتی ہی تیسے مجھکو جلاتا ہی اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے مجھکو شانت ہو۔ ہے بھگون
یہ جگت کہان سے اُپجا ہی اور جگت کا سوروپ کیا ہی اور کیسے نبرت ہوتا ہی جیسے جال سے پچھی نکلجاتا
ہی تیسے ہی مرن مہا جال سنسار سے مین نکلنا چاہتا ہون۔ جیسے برن دیوتا سمندر کے سب استھانون کو
جانتے ہین تیسے ہی تم جگت کے سب بیوہارون کو جانتے ہو اور سندیہون کے ناش کرنیوالے ہو
اگیان روپی اندھکار کے ناش کرنے والے تم سورج ہو اور تمھارے امرت روپی بچنون سے مین شانت کو
پراپت ہونگا۔ مَنُ بولے کہ ہے سادھو مین جگت مین بہت دنون تک بچر تا رہا ہون پرنت ایسا پرشن
مجھ سے کسی نے نہین کیا تم نے پرم سار پرشن کیا ہی یہ پرشن انرتھ کا ناش کرنے والا ہی اور تیری بدھ بیک سے

بڑھتی ہوئی دیکھ پڑتی ہے۔ ہے راجن جو کچھ جگت تجھکو بھاستا ہے سو سب اسست ہے۔ جیسے رسّی مین سانپ۔ سپنے مین گندھرب نگر۔ مرگ استھل مین جل۔ سیپی مین روپا۔ آکاش مین نیلاپن اور دوسرا چندرما بھرم سے بھاستے ہین۔ تیسے ہی یہ جگت اسست روپ ہے اور جیسے جل مین چکّر (یعنی بھنور) اور ترنگ یعنی لہر اسست روپ ہین تیسے ہی جگت اسست روپ ہے۔ جو من سہت چھ اندریون سے اَتیت ہے اور شون بھی نہین سوئست اور ابناشی آتما کہلاتا ہے وہ نرمل پربرہم سب اور سے پورن اور اننت ہے اُسی مین جگت کلپت ہے ہے راجن جیسے سب برچھون مین ایک ہی رس بیاپ رہا ہے تیسے ہی سب پدارتھون مین ایک چیتنا تر ستا بیاپ رہا ہے اور جیسے اچل سمدر مین دروتا سے ترنگ پھُرتے ہین تیسے ہی پرماتما مین جگت پھُرتے ہین۔ اُس مہادرپن مین سب بست پرتبمب ہوتی ہین۔ جیسے سمدر مین کوئی ترنگ کوئی بُدبُدے کوئی چکر بھنور آدک ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جیو آدک بھاستے ہین۔ پہلے پھُرنے روپ ہوتے ہین پھر پیچھے کارن اور کارج روپ ہوتے ہین سو چیت سکت اپنے سنکلپ سے بھوت آدک دیہہ رچ کر اُس مین سوروپ کے پرماد سے آتما کا ابھمان کرتا ہے۔ جیسے کُسواری کیڑا اپنے کرم سے آپ بندھن مین پڑتا ہے تیسے ہی جیو کو اپنا سنکلپ بندھن کا کارن ہوتا ہے۔ ہے راجن جیو کا اپنے سوروپ کا اگیان ہوا ہے اس سے جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال روپ ہو کر ڈرواتی ہے تیسے ہی یہ جیو طرح طرح کے آرمبھ کو پراپت ہوا ہے اور اکارن ہی برہم شکت پھُرنے سے کارن بھاؤ کو پراپت ہوا ہے اُسمین بندھ اور موکش بھاستے ہین تیسے ہی واستو مین نہ بندھ ہے نہ موکش ہے نرامے برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہے اور اُسمین ایک اور انیک کچھ نہین کہہ سکتے اس سے بندھ اور موکش کی کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو۔

سرگ چھیانوے۔ راجا اچھواکُ پرتھ اُپدیش برنن

منُ بولے کہ ہے راجن جیسے دروتا سے جل ہی ترنگ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے تیسے ہی چیتنا تر ہی سنکلپ کے پھُرنے سے جیو ہوتا ہے اور وہ جیو سنسار مین کرمون کی لبش سے بھرمتا ہوا آپ کو کرتا دیکھتا ہے پرنتُ سرباتما پربرہم کیا ہوا کبھی کچھ نہین کرتا۔ جیسے سورج کے پرکاش سے سب کرم ہوتے ہین اور سورج اکرتا ہے تیسے ہی آتما کی شکت سے جگت سب کرم کرتا ہے اور جیسے چمبک پتھر کے پاس لوہا کرم کرتا ہے تیسے ہی آتما کی چیتنتا سے دیہہ آدک سب کرم کرتے ہین اور آتما سدا اکرتا ہے۔ جیسے جل مین ترنگ پھُرتے ہین تیسے ہی آتما مین دیہہ آدک پھُرتے ہین۔ جیسے سُبرن مین بھوکھن کلپنا ہوتی ہے تیسے ہی آتما مین موہ سے سکھ دکھ کی کلپنا ہوتی ہے پرنتُ آتما مین کچھ کلپنا نہین ہے شُدھ آتما مین موڑھ لوگون نے سکھ دکھ کی کلپنا کی ہے۔ پر جوگیاوان ہین اُن کو من چیت سکھ دکھ سب آکاش روپ ہین وے دیہہ سے رہت کیول چدآکاش بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین جو امرن کو نہین پراپت ہوتے اور سب کرم کرتے دیکھ پڑتے ہین پرنتُ ہردے سے سدا اکرتا روپ ہین۔ جیسے

جل اور درپن مین پربت کا پرتبمب پڑتا ہی پرنت اُسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیانی کو کرم اسپرش نہین کرتے
شریر کے بیوہار مین وہ سدا نرمل بھاؤ ہی ۔ ہے راجن آتما سدا استھر روپ ہی پرنت بھرم سے چنچل بھاستا
ہی جیسے جل کے چنچل ہونے سے پرتبمب بھی چنچل ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ آدک سے آتما چلتا بھاستا ہی
پر آتما نت شدھ اور اپنے آپ مین استھت ہی ۔ جیسے گھٹ کے ناش ہونے سے گھٹاکاش نہین
ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا اور جیسے شدھ من مین طرح طرح کے پرتبمب
ہوتے ہین پر اُن سے وہ رنگا نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین من اور اندریان اور دیہہ درشٹ آتے ہین
پر اسپرش نہین کرتے ۔ جیسے سب میٹھی چیزون مین ایک ہی مٹھائی بیاپ رہی ہی تیسے ہی سب
پدارتھون مین ایک آتم ستا بیاپ رہی ہی ۔ ہے راجن آتما سدا اچل روپ ہی پرنت اگیان سے
چل روپ بھاستا ہی ۔ جیسے دوڑتے ہوئے بالک کو سورج دوڑتا بھاستا ہی تیسے ہی آتما دیہہ کے سنگ
سے اگیان بش بکاروان بھاستا ہی اور جیسے پرتبمب کا بکار درپن کو اسپرش نہین کرتا تیسے ہی دیہہ کا
بکار آتما کو اسپرش نہین کرتا ۔ جیسے آگ مین سونا ڈالیے تو میل جلجاتا ہی سونا نہین ناش ہوجاتا تیسے ہی دیہہ کے
ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جو نت سدھ اباک اور اچنت روپ ہی ہے راجن وہ دیکھنے مین
نہین آتا پرنت چیتن برت سے سب دیکھ پڑتا ہی ۔ جیسے راہ ادرشٹ ہی پرنت چندرما کے سنگ
سے درشٹ آتا ہی تیسے ہی آتما ادرشٹ ہی پرنت چیتن برت سے جانا جاتا ہی ۔ جیسے شدھ درپن مین
پرتبمب دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی نرمل بُدھ مین آتما ساکشات بھاتا ہی اور سنکلپ سے رہت اپنے آپ
مین استھت ہی ۔ جب بُدھ نرمل ہوتی ہی تب اپنے آپ مین اُسکو پاتی ہی ۔ ہے راجن جبتک اپنی
بدھ نرمل نہو تب تک گرو اور شاستر سے ایشور نہین ملتا ہی ۔ جب اپنی بدھ ست پد مین استھت ہوتی ہی
تب اپنے آپ مین دیکھ پڑتا ہی جب سنسار کی ستتا ہردے سے دور ہوتی ہی اور آتما کا ابھیاس ہوتا ہی
تب بدھ نرمل ہوتی ہی ۔ ہے راجن سرب بھاؤ ابھاؤ روپ جو دیہہ آدک پدارتھ ہین سو استت
اور کیول بھرم ماتر ہین اُن کا بھروسا تیاگ کرو ۔ جیسے کوئی مارگ چلتا ہی تو مارگ مین انیک پدارتھ
ملتے ہین ۔ پرنت چلنے والا اُن پدارتھون مین کچھ راگ دویش نہین کرتا تیسے ہی دیہہ اور
اندریون کے اسنیہہ سے رہت آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُس مین دیہہ آدک
اندرجال کی طرح متھیا ہین اُنکی بھاؤنا دور سے تیاگ کرکے نت آتما شیتل چت مین استھت ہوئیے
ہے راجن جیو آپ ہی اپنا مترہی اور آپ ہی اپنا شتر بھی ہی کیونکہ آتما مین اور کا ٹھور (یعنے جگہ)
نہین آتما مین آتما ہی کا بھاؤ ہی دویت نہین ۔ جو جگت کے پدارتھون کی اور سے اور اناتم دھرم مین
پدارتھون کی اور سے اور اناتم دھرم بشے سے کھینچکر چت کو اپنے آپ مین استھت کرتا ہی وہ اپنا آپ
ہی متر ہی اور جو اناتم دھرم مین پدارتھون کی اور چت کو لگاتا ہی وہ اپنا آپ ہی دشمن ہی واستو مین جو کچھ جگت جال
ہی وہ بھی آتم روپ ہی آتما سے الگ کوئی چیز نہین ۔ جیسے سمدر مین جل سے الگ کچھ بست نہین
جل ہی جل ہی تیسے ہی آتما سے الگ جگت کچھ بست نہین ایک آتم ستا ہی استھت ہی جیسے بہت گھڑون کے

جیسے بہت سی دہیون مین ایک ہی آتما بیاپ رہا ہو وہ تہ جل مین ایک ہی سورج کا پرتیمب پڑتا ہو تیسے ہی اسمین اہم بھاؤنا کرکے سنسار استھت ہو اور تیون کا جیون پرش ابناشی رس ایک سدا ہو ہوتا است بھاستا ہو۔ جیسے سیپی مین روپے کی بدھ ہوتی ہو تیسے ہی آتما مین اہم بدھ سنسار کا کارن ہو اور اُسی بدھ سے سب دکھون کا بھاگی ہوتا ہو۔ جیسے سب ندیان سمدر مین پرویش کرتی ہین تیسے ہی آناتم اُبھان مین سب آپدا پراپت ہوتی ہین واستو مین جنا ترا اور جیو مین ذرا بھی بھید نہین ایک ہی روپ ہو ایسی جو بدھ ہو سو بندھن سے مکت کا کارن ہو آتما سب مین بیاپ رہا ہو۔ جیسے سورج کا پرکاش سب جگہ ہوتا ہو پرنتُ جہان شدھ جل ہو وہان بھاستا ہو تیسے ہی آتما سب جگہ پورن ہے پرنتُ شدھ بدھ ہی مین بھاستا ہو۔ جیسے ترنگ اور بدبدون مین جل ہی بیاپ رہا ہو تیسے ہی ابناشی آتما ورشیہ کلنا سے سب جگہ بیاپ رہا ہو پر جیسے سبرن مین بھوکھن نہین ہو تیسے ہی آتما مین جگت نہین ہے راجن یہ سنسار آتما مین نہین ہو کیول آتما ہی ہو۔ جو ایک چیز برتن کی طرح ہوتی ہو تو اُسمین دوسری چیز ہوتی ہو پر آتما تو ادوبت ہو اُس مین دوسری چیز سنسار کیسے ہو۔ جیسے جت سے سبرن مین بھوکھن کلپت ہین واستو مین کچھ نہین تیسے ہی آتما مین سنسار اگیان سے کلپت ہو واستو مین کچھ نہین کیول چداکاش ہے۔ جیسے ندیان اور سمدر نام ماترا الگ ہین واستو مین سب جل ہی ہو تیسے ہی کیول چداکاش مین سنسار نام ماتر ہو۔ جتنے آکار بھاستے ہین اُن سب کو کال کھا لیتا ہو۔ جیسے ندیون کو سمدر پی کر نہین اگھاتا ہو تیسے ہی بہت سے پدارتھون کو کال کھا کر نہین اگھاتا۔ ہے راجن ایسے پدارتھون مین کیا ابھلا کھا کرنی ہو۔ کئی کروڑ سرشٹ پیدا ہوتی ہین اُنکو بھی کال کھا کر نہین اگھاتا ہو۔ کوئی پدارتھ کال سے بچتا نہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ اور بدبدے اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین۔ اِس سے تو کال سے اتیت پد کی بھاؤنا کر کہ کال کو بھی کھا لیوے۔ کیسے بھاؤنا کر لیے اور کیسے کھا لیجیے سو بھی سُن۔ جیسے مندراچل پربت نے اگست مُن کے آنے کی بھاونا کی ہو تیسے ہی تم بھی اپنے سوروپ کی بھاؤنا کرو تب کال کو بھی کھا لوگے۔ جیسے اگست مُن نے سمدر کو پی لیا تھا تیسے ہی آتما روپی اگست کال روپی سمدر کو کھا لے گا۔ ہے راجن جنم مرن آدک جو بکار ہین سو بھرم سے ہین اور آتما کے پرماد سے بھاستے ہین جب آتما کو نشچے کرکے جانوگے تب کوئی بکار نہ بھلے گا کیونکہ یہ سب اگیان سے رچے ہین آکاش مین کوئی نہین۔ جیسے بھرم سے رسی مین سانپ بھاتا ہو سو تب تلک ہو جب تک رسی کو نہین جانا اور جب رسی کو جانا تب سرپ بھرم نشٹ ہو جاتا ہو تیسے ہی جنم مرن آدک بکار آتما مین تب تک بھاستا ہو جب تک آتما کو نہین جانا۔ جب آتما کو جانوگے تب سب بکار مٹ جائین گے۔ ہے راجن ایسا بکار سے رہت آتما تیرا سوروپ ہو اُسکی بھاؤنا کر کہ تیرے دکھ نشٹ ہو جاوین۔ آتم پد کو کہین ڈھونڈھنے نہین جانا ہو نہ کسی لبست کو جان کر لینا ہو کہ یہ آتما ہو اور نہ کسی کال کی نسبت ہو آتما تیرا اپنا سوروپ ہو اور سدا انبھوروپ ہو تجھ سے الگ کچھ لبست نہین تو آپ کو جیونکا تیون جان۔ آتما کے نہ جاننے سے آپ کو دکھی جانتا ہے کہ مین مرون گا مین ڈر رہی ہون مین داس

ہون آدک دُکھ تب تک ہی جب تک آتما کو نہین جانا جب آتما کو جانوگے تب آنند روپ ہو جاؤ گے
جیسے کسی استری کی گود مین لڑکا ہو اور وہ سپنے مین دیکھے کہ لڑکا میرے پاس نہین ہی تو بڑا دکھ کرے اور
رونے لگے پر جب سپنے سے جاگے اور دیکھے کہ لڑکا میری گود مین ہی تو بڑا آنند پاتی ہی اور سارے دُکھ
شوک مٹ جاتے ہین - ہے راجن اسی طرح تیرا آتما اپنا آپ ہی اور سدا انبھو روپ ہی اُسکے پرماد
سے تو آپ کو دُکھی جانتا ہی جب اگیان روپی نیند سے تو جاگے گا تب آپکو جانیگا اور تیرے دکھ اور شوک سب
مِٹ جائینگے دیہہ اور اندری آدک جو جگت ہین اُن سے ملکر آپ کو یہ جاننا کہ مین ہون یہی اگیان
کی نیند ہی اس سے رہت ہو کر دیکھ کہ آنند کو پراپت ہو - یہ جو پدارتھ بھاستے ہین سو سب متھیا ہین
جیسے بالک مٹی مین راجا ہاتھی گھوڑا سینا کلپتا ہی سو نہ کوئی راجا ہی نہ ہاتھی ہی نہ گھوڑا ہی نہ سینا ہی ایک
مٹی ہی ہی تیسے ہی چیت روپی بالک نے آتم روپی مٹی مین جو راجا اور سینا آدک سمپورن جگت کلپا
ہی سو سب متھیا ہی - ہے راجن ایک اُپاے تجھ سے کہتا ہون سو تو کر کہ تیرے دکھ نشٹ ہو جاوین ایک
بُت جو اہم ابھلاکھا سنہت پھرتا ہی اُسکا تیاگ کر پھر جہان اچھا ہو وہان رہ تجھکو دکھ کا اسپرش نہوگا سنکلپ
ہی اُپادھ ہی اور اُپادھ کوئی نہین - جیسے من گھاس مین چھپی ہوتی ہی تو دیکھ نہین پڑتی اور جب اُس گھاس
کو دور کر دے تب من پرگٹ ہو آتی ہی تیسے ہی آتما روپی من باسنا روپی گھاس سے ڈھکی ہی جب
باسنا روپی گھاس دور ہو تب آتما روپی من پرگٹ ہو - ہے راجن جاگرت سوپن سکھوپت سے
رہت جو آتم پد ہی جب اُسکو پراپت ہوگے تب جانوگے کہ مین مکت ہون - تیرا سوروپ جو کیول
آتم روپ ہی اُس پد مین استھت ہو وہ اجنما اور نِت ہی اور چیتن ماتر سب کا اپنا آپ ہی اُسکے پرماد سے
دکھ ہوتا ہی - جیسے بالک مٹی کے کھلونے بناتے ہین اور ہاتھی گھوڑا آدک اُن کے نام کلپ کر ابھمان
کرتے ہین کہ یہ میرے ہین اور اُن کے ناش ہونے سے دُکھی ہوتے ہین تیسے ہی بالک روپ
اگیانی سوروپ کے پرماد سے ابھمان کرتا ہی کہ یہ میرے ہین مین اِنکا ہون اور اُن کے ناش ہونے
سے دکھی ہوتا ہی ایسا نہین جانتا کہ ست کا ناش نہین ہوتا اَست کے ناش ہونے سے ست کا ناش
مانتا ہی - جیسے گھٹ کے ناش ہونے سے گھٹاکاش کو ناش ہوا مانے تیسے ہی مورکھتا سے دُکھ
پاتا ہی - ہے راجن تو آپ کو آتما جان - آتما آدک سنگیا بھی شاسترون نے اُپدیش کے نمت کہی ہین
نہین تو آتما نرباچ پد ہے یعنی کہنے سے باہر ہی اُسمین بانی کی گم نہین اور انھین سے جاتا جاتا ہی کیونکہ من
اور بانی مین بھی آتم سَتّا ہی اسی سے آتما آدک سنگیا سدھ ہوتی ہی - جیسے سپنے کے جتنے پدارتھ
ہین اُن مین اُنھو سَتّا ہی اُس سے وے پدارتھ سدھ ہوتے ہین تیسے ہی جتنی کچھ ارتھ سنگیا ہین
سو سب آتما سے سدھ ہوتی ہین ایسا جو تیرا سوروپ ہی اُس مین استھت ہو کہ موت اور بڑھاپا
آدک دکھ سب نشٹ ہو جاوین - ہے راجن جب نہ اسپند ہو کر دیکھے گا تب اسپند بھی
وہی بھاسے گا اور اسپند اور نہ اسپند دونون ہو کر بھاسینگے - جو سمادھ مین ہوگا یا ایسے ہی
چیشٹا کرے گا تو بھی برابر ہی ہوگی اور نہ سمادھ مین شانت بھاسے گی اور نہ چیشٹا مین دکھ بھاسیگا

دونون مین ایک رس رہے گا - ہے راجن دینا یا لینا جگیہ دان آدک کریا جو کچھ پرکرت آچار پراپت ہو اُس کو مرجادا اور شاستر کی بدھ سنجکت کر - پرنتُ نشچے آتم سوروپ ہی مین رکھ - جیسے نٹ سوانگ دھر کے سب چیشٹا کرتا ہے پر اُس مین نشچے نٹ ہونے ہی کا رہتا ہے تیسے ہی تو بھی سب چیشٹا کر پر اُس کے ابھمان اور سنکلپ سے رہت ہو - گرہن یا تیاگ جو کچھ سوابھاوک آکر پراپت ہو اُسمین جیون کا تیون رہ - جب نربکلپ ہو کر اپنے سوروپ کو دیکھے گا تب اُتھان کال مین بھی تجھکو آتما ہی بھاسے گا - جیسے جل کے جاننے سے ترنگ پھینا بدبدا سب جل ہی بھاستے ہین تیسے ہی جب تو آتما کو جانے گا تب سنسار بھی آتم سوروپ بھاسے گا - جو آتما کو نہین جانتا اُسکو جگت ہی درشٹ آتا ہے اور اُس سے دکھ پاتا ہے - اِس سے تو انترمکھ ہوا اور سنکلپ کو تیاگ کر پرم نربان اچِّت پد مین استھت ہو -

سرگ ستانوے - من اچھواک اتہاس
سرب برہم پرتپادن برنن

من بولے کہ ہے راجن یہ جو سنکلپ پرش ہے سو سنکلپ سے آپ بندھاتا ہے اور آپ ہی مکت ہوتا ہے جب سنکلپ سے جگت کی بھاونا کرتا ہے تب جنم مرن کو پراپت ہو کر دکھی ہوتا ہے - آپ ہی سنکلپ کرتا ہے اور آپ ہی بندھن مین پڑتا ہے - جیسے کسواری آپ ہی گُپھا بناتی ہے اور آپ ہی اُسکو بند کر کے پھنس جاتی ہے تیسے ہی جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی دُکھ پاتا ہے اور جب سنکلپ کو انترمکھ کرتا ہے تب مکت ہوتا ہے اور مکت ہی مانتا ہے اِس سے ہے راجن سنکلپ کو تیاگ کر - آتما جو سب کا اپنا آپ ہے اُسکی بھاونا کر کہ تو سکھی ہو - ہے راجن آتما کے پرماد سے دیہہ آدک پر بھروسا کیا گیا ہے اِس سے دکھ پاتا ہے اِس سے آتم سوروپ کی بھاونا کرنا چاہیے - تو آتما چدروپ ہے مہا آشچرج مایا ہے جسنے سنسار کو موہ رکھا ہے - آتما سدا انبھوروپ ہے اور ہر انگ مین بیاپ رہا ہے اُسکو جیو نہین جانتے یہی اشچرج ہے ہے راجن آتما سدا انبھوروپ ہے اُسمین استھت ہو سنسار آتما کے پرماد اور بِسمرنے سے ہوا ہے سو ست بھی نہین اور است بھی نہین - جو آتما سے الگ دیکھیے تو متھیا ہے - اِس سے ست نہین اور جو آتما کے سوا دوسرا ہے نہین اِس سے است بھی نہین تو آتما کی بھاونا کر - جو پدارتھ بھاستے ہین اُنکو آتما سے الگ نہ جان سب آتما ہی ہے - آتما کے سوا جو اور بھاونا ہے تم اُسکو تیاگ کر - ہے راجن جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے ہوتے ہین سو جل سے الگ نہین جل ہی ایسے بھاستے ہین تیسے جگت جو درشٹ آتا ہے سو آتما ہی ایسا بھاستا ہے - جیسے سورج اور کرنون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین - آتما ہی جگت روپ الگ

چت شکت سے ہین سو الگ نہین آتم ستا ہی ہر - جیسے گرم لوہا کپڑے وغیرہ کو جلاتا ہر سو لوہے کو اپنی ستا نہین اگن کی ستا ہر تیسے ہی چیتن کی ستا جگت روپ ہوکر استھت ہوئی ہر آتما سدا کیول روپ ہر جس مین پرکاش اور اندھکار دونون نہین اور نہ ست ہر نہ است ہر نہ کوئی دیش ہر نہ کال ہر نہ کوئی پدارتھ ہر کیول چیتن ماتر گناتیت ہر اُسمین نہ کوئی گن ہر نہ مایا ہر کیول شانت روپ آتما ہر - ہے راجن وہ شاسترون اور گرو بچنون سے پایا جاتا ہر تپ کرنے سے نہین ملتا کیول اپنے آپ سے جانا جاتا ہر اور شاستر آدک دکھادیتے ہین پرنتُ یہ ہر ایسا کہکر نہین جناتے درشٹا پرش اپنے آپ مین جانتا ہر جیسے سورج کی جوت جو آنکھون مین ہر وہی سورج کو دیکھتی ہر تیسے ہی آتما ہی آتما کو دیکھتا ہر اور انترمکھ ہوکر سنکلپ سے رہت ہوا اپنے آپ کو دیکھتا ہر - جب سنکلپ بہرمکھ ہوتا ہر تب وہی درڑھ ہوکر استھت ہوتا اور پھر اُسکی بھاؤنا ہوتی ہر - جب سنکلپ روپ جگت درڑھتا سے استھت ہوتا ہے تب دُکھدائی ہوتا ہر -

ہے راجن جیو کو دُکھ دینے والا اور کوئی نہین اپنے ہی سنکلپ کر کے اسمیک درشی دُکھی ہوتا ہر اور سمیک درشی کو جگت درشٹ بھی آتا ہر تو بھی دکھدائی نہین ہوتا - جیسے رسی مین سرپ کی بھاؤنا ہوتی ہر تو ڈر لگتا ہر اور جب رسی کے جاننے سے سرپ بھاؤنا مٹ جاتی ہر تب ڈر بھی مٹ جاتا ہر جس پرش کو سنسار بھاؤنا ہوتی ہر وہ دکھدائی ہر اِس سے آتما کی بھاؤنا کر کہ تیرے سب دُکھ مٹ جاوین ہے راجن تو سدا آنند روپ اور ادویت ہر تجھ مین کچھ کلپنا نہین تو آتم سوروپ ہر - آتما کھسٹ بکارون سے رہت ہر بکار متھیا دمیہ کے ہین - آتما شدھ ہر اور آتما کے پرماد سے بکار بھاستے ہین - جب تو آتما کو جانے گا تب کوئی بکار نہ دکھ پڑے گا کیونکہ آتما ادویت ہر - راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ آتما ادویت ہر جو ایسا ہر تو پربت آدک جگت کا بھان کیسے ہوتا ہر اور پتھر روپ بڑے آکار کہان سے اُپجے ہین - اِسکا روپ کیا ہر کرپا کر کے کہو - من بولے کہ ہے راجن آتما مین سنسار کوئی نہین وہ سدا شانت روپ اور نراکار ہر اور اُسمین اسپند اور نہ اسپند دونون شکت ہین - جب نہ اسپند شکت ہوتی ہین تب کیول اُدویت بھاستا ہر اور جب اسپند شکت پھرتی ہر تب طرح طرح کے جگت کے آکار بھاستے ہین پرنت واستو مین آتما ہی ہر کچھ اور نہین - جیسے سمدر مین ترنگ کچھ اور نہین وہی روپ ہین پر پون کے سنجوگ سے ترنگ اُبھرتے ہین تو الگ الگ دکھ پڑتے ہین تیسے ہی پھُرن شکت سے اہنکار الگ الگ بھاستے ہین واستو مین آتم سوروپ ہین اور کچھ نہین - جیسے بٹ کے بیج مین پتا ڈال پھول پھل بہت سے درشٹ آتے ہین تیسے ہی آتم ستا نے جو طرح طرح کے روپ دھارن کیے ہین جدپ وے درشٹ آتے ہین تو بھی بنے نہین کیول ادویت آتما جیونکا تیون استھت ہر اور باریک سے بھی بہت باریک ہر اور پربت آدک جو جگت بھاستا ہر سو آتما کا چمتکار ہر - جیسے سپنے مین پربت اور برچھ آدک جو طرح طرح کے آکار بھاستے ہین وے انبھو روپ ہین اُن سے الگ کچھ نہین تیسے ہی جاگرت جگت بھی آتما کا انبھو روپ ہر آتما سے الگ کچھ نہین - راجا اچھواک نے پوچھا

کہ ہے بھگون جو آتما بہت باریک ہر تو پربت آدک بڑے بھاری اور اسّت روپ ست ہو کر کیسے بھاستے
ہین سو کرپا کر کے کہو۔ مُن بولے کہ ہے راجن آتما مین اننت شکت ہر سو آتما سے الگ نہین وہی روپ ہر
جیسے سورج کی کرنین سورج سے الگ نہین تیسے ہی آتما کی شکت آتما سے الگ نہین جیسے پَوَن مین دو
شکت ہین اسپند اور نِہہ اسپند۔ سو وہی روپ ہر اسپند شکت سے پرکٹ بھاستا ہر اور نِہہ اسپند
سے پرکٹ نہین بھاستا۔ تیسے ہی آتما مین بھی اسپند اور نِہہ اسپند دو شکت ہین۔ جب اسپند
شکت پھرتی ہر تب اہم بھاؤ پرکٹ ہوتا ہر اور جب اہم بھاؤ ہوا تب چت اُدے ہوتا ہر اہم
ہی چت ہر۔ جب چت ہوا تب آکاش کی بھاؤنا سے آکاش بنجاتا ہر جب اسپرش کی بھاؤنا ہوئی تب
پوَن پیدا ہوتا ہر۔ روپ کی بھاؤنا سے اگن پیدا ہوتی ہر اور جب رس کی بھاؤنا ہوتی ہر تب جل
پیدا ہوتا ہر اسی طرح چت کی کلپنا سے تتو اُپجتے ہین۔ جب چار ون تتو اکھٹے ہوئے تب ایک انڈا ہوا اور
جب درڑھ سنکلپ کیا تب سوامبھو مَنُ پیدا ہوا۔ جب انڈا پھوٹا تب سورگ لوک مرت لوک پاتال لوک
پیدا ہوئے۔ یہ تینون لوک راجس اور ساتوک اور تامس تینون گُن ہوئے پھر پربت آدک جگت کے
پدارتھ پیدا ہوئے۔ ہے راجن یہ سب کیول سنکلپ ہی سے ہوئے ہین۔ جب اسپند شکت پھرتی
ہر تب اس پرکار آتما مین بھاستے ہین پرنتُ کچھ بنا نہین۔ جیسے سمدر مین پھینا اور بُلبُلے پھرتے ہین سو
جل روپ ہی ہین جل سے کچھ الگ نہین تیسے ہی آتما سے الگ کچھ بست نہین۔ آد مَنُ جو سوامبھو ہین
اُنکے سنکلپ نے آگے من کلپے ہین اسی پرکار تینون گنون سے سرشٹ پیدا ہوتی ہے سو کیول سنکلپ
ماتر ہر۔ جب تک چت ہر تب تک جگت ہر۔ جب چت پھُرنے سے رہت ہوتا ہر تب
نِہہ اسپند شکت ہوتی ہر اور جب نِہہ اسپند شکت ہوتی ہر تب جگت نہین دکھائی دیتا۔ ہے
راجن یہ جگت مَن کے پھُرنے سے ہر اور ست کی طرح استھت ہوا ہر۔ ست جو ہر سَرب
دیش سَرب کال سرب بست سو نہین بھاستا اور اسّت کی طرح بھاستا ہر۔ وہ ست کیسے اسّت
کی طرح ہوا ہر اور اسّت کیسے سَت کی طرح ہوا ہر سو بھی سُن۔ ست جو ہر سرب دیش سرب کال
سرب بست سو نہین بھاستا اور اسّت جو پرچھن روپ دیش کال بست پرچھید سہت ہر وہ ست
کی طرح ہوا ہر۔ جہان دیکھو وہان درشیہ ہی گُن مے سنسار بھاستا ہر۔ مایا مہا آشچرج روپ ہر
جس نے ست کو اسّت کی طرح کیا ہر اور اسّت کو ست کی طرح استھت کیا ہر سو چت کے
سمبندھ سے ہی سنسار بھاستا ہر آتما مین سنسار کوئی نہین۔ جب چت کو استھر کر کے دیکھو گے تب
تم کو سنسار نہ بھاسے گا گمبھیر جل ہوتا ہر تو چلتا نہین بھاستا ہر تیسے ہی گمبھیر آتما مین سنسار نہین
جانا جاتا کہ کہان پھرتا ہر۔ سنسار بھی آتما سے کچھ الگ نہین آتما کا روپ ہی ہر جیسے آگ کی چنگاریان
آگ سے اور پانی کی لہر پانی سے الگ نہین اور من کا پرکاش من سے الگ نہین تیسے
ہی آتما سے سنسار الگ نہین آتما کا روپ ہی ہر۔ ایسے آتما کو جانکر شانت وان ہو کہ
تیرے دُکھ دور ہو جاوین کیول شانت پد آتما تیرا اپنا آپ ہر اپنے سوروپ کو بھول کر تو دکھی

ہوا ہو جب آتما کو جانے گا تب سنسار بھی آتم روپ بھاسے گا کیونکہ آتم سوروپ ہو آتما سے الگ کوئی چیز
نہین - ایسا جو آتما تیرا سوروپ ہو اُسمین استھت ہو - ہے راجن یہ سب جگت چداکاش روپ ہو
یہی بھاؤنا درڑھ کر - جسکو ایسی بھاؤنا درڑھ ہو اور جسکی سب اچھا شانت ہوگئی ہو اُسکو کوئی دکھ نہین لگتا
اُسنے نراچھا روپی کوچ پہنا ہو - ہے راجن جو اہم کے ارتھ سے رہت ہو اور جسکا سب شون ہوگیا ہو اور جسنے
نرالمب (بے سہارے) کا آشرے کیا ہو وہ پرش مکت روپ ہو -

سرگ اٹھانوے - پرم نربان برنن

من بولے کہ ہے راجن یہ سنسار آتما سے الگ کوئی چیز نہین - جیسے جل سے ترنگ اور
سورج سے کرن اور آگ سے چنگاری الگ نہین تیسے ہی آتما سے سنسار الگ نہین آتما کا روپ
ہی ہو - جیسے اندریون کے لشے اندریون مین رہتی ہین تیسے آتما مین سنسار ہو - جیسے پون مین اسپند اور
نہ اسپند دونون شکت ہین سو پون سے الگ نہین تیسے ہی سنسار آتما سے الگ نہین آتما کا روپ
ہو - ہے راجن سب لشے کی ستتا تیاگ کر کیول آتما کی بھاؤنا کر کہ تیرے سنشے دور ہوجاوین تو آتما سوروپ
اور نرگن ہو تجھکو گنون کا اسپرش نہین ہوتا اور تو سب سے پرے ہو - جیسے آکاش مین دھول
دھوان میگھ بادل بکارہ بھاستے ہین پر آکاش کو کچھ لیپ نہین کرتے آکاش ادویت روپ ہو تیسے ہی
گیانوان پرش جن کو آتم گیان ہوا ہو اُن کو سکھ دُکھ راجس تامس ساتوک گن لیپ نہین کرتے -
جدپ اُن مین لوک درشٹ سے یہ گن دیکھ پڑتے ہین پر وے اپنے مین نہین دیکھتے - جیسے سمدر مین انیک
رنگ جل روپ ہوتے ہین اور شدھ من مین نیلے پیلے آوک پرتبمب پڑتے ہین سو دیکھنے ماتر ہین
من کو اسپرش نہین کرتے تیسے ہی جس پرش کے ہردے سے باسنا کا میل دور ہوگیا ہو اُسکے
شریر کو سمبندھ کرکے راجس ساتوک تامس گنون کے کارج سکھ دُکھ دیکھنے ماتر ہوتے ہین پرنت
اسپرش نہین کرتے اُسمین کیول ستا سمان بدکا نشچے ہوتا ہو اور اُسکو کوئی رنگ اسپرش نہین کرتا
جیسے آکاش کو دھول اسپرش نہین کرتی تیسے ہی آتما کو گنون کا سمبندھ نہین ہوتا - جو پرش ایسا
جانتا ہو اُسکو گیانی کہتے ہین جب جیو نہ اسپند ہوتا ہو تب آتما ہوتا ہو اور جب اسپند ہوتا ہو
تب سنساری ہوتا ہو - جب چت پھرتا ہو تب انیک سرشٹ بھاستی ہین اور جب چت پھرنے
سے رہت ہوتا ہو تب سنسار کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہو اور یہ دھونسا بھاؤ کبھی نہین بھاستا تب سنسار
بھی کیول آتم روپ ہوجاتا ہو - اِس سے ہے راجن باسنا کو تیاگ کرکے چت کو استھت کر یہ لشنا
ہی مل ہو جب باسنا کا تیاگ ہوگا تب کیول آکاش کی طرح آپ کو نرمل جانے گا آتما بانی کا لشے نہین وہ
کیول آتم تتو ماتر ہو اپنے آپ مین استھت ہو اور سدا اُدے روپ ہو - جگت بھی آتما ہی کا چمتکار ہو کچھ الگ
نہین - درشٹا درشن درشیہ جو ترپٹی ہو سو اگیان سے بھاستی ہو آتما سدا ایک روپ ترپٹی سے رہت ہو
جیسے آتما ہی ترپٹی روپ ہوکر استھت ہوا ہو اِس سے چت کو استھر کرکے دیکھ کہ آتما سے الگ کوئی چیز

نہین - پھُرنے مین سنسار ہی جب پھُرنا مِٹ جاتا ہی تب سنسار بھی مِٹ جاتا ہی اُس پھرنے کی نِرت
کے لیے سپت بھومکا کہتا ہون - جب پرتھم جگیاسو ہوتا ہی تب چاہتا ہی کہ سُنت جنون کا سنگ کرون
اور برہم بدیا کے شاستر کو دیکھون اور سنون - یہ پرتھم بھومکا ہی - بھومکا چیت کے ٹھہرانے کی جگہ کو کہتے
ہین - پھر جب سنتون کے سنگ اور شاسترون سے بدھ بڑھتی ہی تب سنتون اور شاسترون کے بچن
کو بچارنا کہ مین کون ہون اور سنسار کیا ہی یہ دوسری بھومکا ہی - اسکے بعد یہ بچارنا کہ مین آتما ہون سنسار
متھیا ہی اور مجھ مین کوئی سنسار نہین ایسی بھاؤنا بار بار کرنا تیسری بھومکا ہی - جب آتم بھاؤنا کی ورڑھتا
سے آتما کا ساکشات کار ہوتا ہی تب سمپورن آستھا مِٹ جاتی ہین اور جب سوروپ سے اُتر کر دیکھتا ہی
تب سنسار بھاستا ہی پر نت سپنے کی طرح جانتا ہی اس سے باسنا نہین پھُرتی ایسا جو اولوکن ہی سو چوتھی
بھومکا ہی - جب اولوکن ہوتا ہی تب آنند پرگٹ ہوتا ہی ایسے مہا آنند کا پرگٹ ہونا پانچوین بھومکا ہی -
جب آنند پرگٹ ہوتا ہی اور اُس مین بل سے استھت ہوتا ہے تو اُس کا نام پانچوین بھومکا ہے
تریا پد چھٹوین بھومکا ہی - چیت کے درڑھ ہونے کا نام تریا ہی جب تریا تیت پد کو پراپت ہوتا ہی
تب پرم نربان ہوتا ہی اسکو ساتوین بھومکا کہتے ہین - اُس پرم نربان پد کی جیون مکت کو گم نہین کیونکہ تریا تیت
پد ہی اسکو بانی سے نہین کہہ سکتے - پہلی تین بھومکا جو کہی ہین سو جاگرت اوستھا ہین اُن مین شترون
مَن ندھیاسَن کرتا ہی اور سنسار کی ستا بھی دور نہین ہوتی - چوتھی بھومکا سپنے کی طرح ہی اسمین سنسار
کی ستا نہین ہوتی اور پانچوین بھومکا سکھپت اوستھا ہی کیونکہ آنند گھن مین استھت ہوتا ہی -
چھٹوین بھومکا تریا پد ہی جو جاگرت سوپن سکھپت تینون کا ساکشی ہی اسمین کیول برہم ہی پرکاشتا ہی اور
نربان پد مین چیت کی لَے ہو جاتی ہی - تریا پد مین جیون مکت بچرتے ہین - ساتوین بھومکا تریا تیت پد ہی
سو پرم نربان پد ہی تریا مین برھما کار برتی رہتی ہی اور برھما کار برت بھی لین ہو جاتی ہی - جہان بانی کی
گم نہین وہان چیت نشٹ ہو جاتا ہی وہ کیول آتم تتو ماتر ہی اور اہم بھاؤ نہین ہوتا - شانت اور پرم
نربان تیرا سوروپ ہی اور سب جگت بھی وہی روپ ہی کچھ الگ نہین - جیسے سبرن ہی بھوکھن بھی پرنام
سے ہوتا ہی پر آتما سدا اچیت سوروپ ہی اور کبھی پرنام کو نہین پراپت ہوتا وہ کیول ایک رس ہی اُس نے
چیت کے پھُرنے سے جگت کلپا ہی اس سے بکار سنجگت بھاستا ہی ہے راجن ایسا آتما تیرا سوروپ ہی اُس مین
استھت رہ کر اپنے پرکرت آچار مین نر اہنکار ہو کر رہا کر بلکہ اہنکار کو تیاگ کر ابھمان کو بھی تیاگ کر کیول آتم روپ رہو

سرگ ننانوے۔ موکش روپ برنن

مَن بولے کہ ہے راجن سرب چد آکاش ستّا آدمدّھیہ انت سے رہت انابھاس جیون کا تیون استھت ہی اور
آگے بھی وہی استھت رہے گا - اوسمین نہ اوپر ہی نہ نیچے ہی نہ اندھیرا ہی نہ اُجیرا ہی اور نہ کچھ اُس سے الگ ہی سبکی
ستا ہی جو چیتا تر پرم سار ہی اُسنے آپ ہی سنکلپ سے چیتنا کی تب جگت ہوا - ہے راجن جگت آتما

کچھ الگ نہیں - جیسے جل مین ترنگ اور مرچ مین کڑوائی اور شکر مین مٹھائی اور آگ مین گرمی اور برف
مین سردی اور سورج مین پرکاش اور آکاش مین شونتا اور بایو مین اسپند ہر تیسے ہی آتما مین جگت ہر
سو آتم سوروپ ہی ہر کچھ الگ نہین - ہے راجن جو سب آتم سوروپ ہی ہر تو شوک اور موہ کسکا کرتا ہر
جیسے کاٹھ کی پتلی جنتر کے تاگے سے اُن اچھت چیشٹا کرتی ہر تیسے ہی نیت روپ تاگے سے ابھمان
رہت ہو کر تو بھی بچار اور یہ نشچے رکھ کہ نہ مین کچھ کرتا ہون نہ کراتا ہون اور کسی مین راگ دویش مت کر۔
جیسے شلا مین جو مورت بنی ہوتی ہر اُسکو نہ کسی سے راگ ہر نہ دویش ہر تیسے ہی تو بھی رہ کہ آتما سے
کچھ الگ نہ پھرے اس طرح اہنکار سے رہت ہو۔ چاہے بیوہاری گرہستھ ہو چاہے سنیاسی ہو چاہے
دیہہ دھاری ہو چاہے دیہہ تیاگی ہو چاہے بگشیپی ہو چاہے دھیانی ہو تجھکو کوئی دکھ نہوگا جیون کا تیون
رہیگا - پھُرنا ہی سنسار ہر اور پھُرنے سے رہت اسنسار ہر۔ جب پھُرنا ہر تب سنساری ہوتا ہر
اور جب پھُرنا مٹ جاتا ہر تب کیول آکاش روپ بھاستا ہر - ہے راجن یہ جگت سب آتم روپ ہر اور
آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہر - جو سب آتما ہی ہر تو شوک اور موہ کس کا کیجیے - ہے راجن آتما سدا ایک
رس ہر اور جگت آتما کا چمتکار ہر - جنم مرن آدی طرح طرح کے بکار آتما کے اگیان سے بھاستے ہین جب
آتما کا گیان ہوگا تب آتم روپ ہی سب ایک رس بھاسیگا اور بھنتا کچھ نہ بھاسیگی - سمبیدن سے
آکار بھاستے ہین - سمبیدن اہنکار اور باسنا کے سمبندھ کو کہتے ہین - اہنکار اور چت دونون پریاے
ہین - ہے راجن اسکا اہنکار کے ساتھ ہونا ہی دکھ کا دینے والا ہر - کیول چنماتر مین اہم بھاؤ متھیا ہے -
جب تک سمبیدن جگت کی اور پھُرتا ہر تب تک جگت کا انت نہین آتا ہر اور طرح طرح کے بکار بھاستے
ہین پر جب سمبیدن آتما ادھشٹھان کی طرف آتا ہر تب آتما شدھ اپنا آپ ہو کر بھاستا ہر - سمبیدن بھی
آتما کا آبھاس کلپت ہر آبھاس کے آشرے سے جگت کو کلپا ہر اور پھُرنے مین بھی اور نہ پھُرنے مین
بھی آتما جیون کا تیون ہر پرنت پھُرنے مین بھنتا بھاستی ہر اور نہ پھُرنے مین جیون کا تیون بھاستا ہر
جیسے رسی کے اگیان سے سرپ بھاستا ہر اور جب رسی کا گیان ہوتا ہر تب سرپ کی بھنتا جاتی رہتی ہر
اور جیون کی تیون رسی بھاستی ہر پرنت سرپ بھاسنے کے سمے مین بھی رسی جیون کی تیون ہی تھی
اُس مین کچھ نہین ہوا تھا جاننے نہ جاننے مین ایک سمان ہی تھی - تیسے ہی آتما بھی پھُرنے کے
سمے مین جگت بھاستا ہر اور پھُرنا نِرت ہونے پر آتما ہی بھاستا ہر پرنت آتما دونون سمے مین ایک
سمان ہر - جیسے سورج کی کرن سورج سے الگ نہین اور آگ سے گرمی الگ نہین تیسے ہی
آتما سے جگت الگ نہین آتما کا روپ ہی ہر - ہے راجن اہنکار کو تیاگ کر کے اپنے ستا
سمان سوروپ مین استھت ہو تب تیرے سب دکھ دور ہو جاوینگے ایک کوچ تجھسے
کہتا ہون - اُسکو پہنکر بیچر تو اگرچہ بہت سے ہتھیارون کی برکھا ہوتی ہر تو بھی تجھکو دکھ نہ ہوگا - جو کچھ
دیکھتا سنتا ہر اُس سب کو برہم ہی جان اور بار بار یہی بھاؤنا کر کہ برہم سے الگ کچھ نہین جب
ایسی بھاؤنا درڑھ کریگا تب کوئی ہتھیار چھید نہ سکیگا یہ برہم بھاؤنا ہی کوچ یعنی زرہ بکتر ہر جب

اسکو تو دھارن کرے گا تب سُکھی ہوگا اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب بششٹھ جی نے شری راجندر جی کو من
اور اِچھا کا سمباد سُنایا تب سائنکال ہوکر سورج استا ہوئے اور سب سبھا کے لوگ اور بششٹھ جی بھی
اشنان کرنے کو اُٹھے اور پھر سورج کے نکلتے ہی سب آ پہونچے ۔

سرگ ۱۰ – پرمارتھ اُپدیش برنن

مُن بولے کہ ہے راجن جسکا کارن ہی متھیا ہو اُسکا کارج کیسے ستّ ہو یہ آبھاس سمبیدن ہی سو اُسکا
کا کارن ہو – جو اُبھاس ہی متھیا ہو تو بشو کیسے ستّ ہو اور جو بشو ہی استّ ہو تو درڑھ اور شوک کسکا
کرتا ہو – ہے راجن نہ کوئی جنمتا ہو نہ مرتا ہو نہ سُکھ ہو نہ دُکھ ہو جیون کا تیون آتما استھت ہو اُسی
سمبیدن نے جگت کلپا ہو اِس سے سمبیدن کا تیاگ کرکہ نہ مین ہون یہ ہے جب بجھکو ایسا
وِرڑھ نشچے ہوگا تب آتما ہی باقی رہے گا اور اَہنکار نبرت ہو جاے گا کیونکہ آتما کے اگیان سے
ہوتا ہو اور آتما کے گیان سے نشٹ ہو جاتا ہو – ہے راجن جو بست بھرم سے اُپجی ہو اور ست
معلوم ہو اُسکو پہلے بچار کرنا چاہیے جو بچار کرنے سے وہ رہے تو اُسکو ست جانیے اور آتما جانیے
اور جو بچار کرنے سے نشٹ ہو جاوے اُسکو متھیا جانیے – جیسے ہیرا بھی سفید ہوتا ہے اور برف
کا ٹکڑا بھی سفید ہوتا ہو اور دونون ایک ہی طرح کے جان پڑتے ہین پر اُن کی پریچھا کے لیے
دونون کو سورج کے سامنے رکھیے تو جو دھوپ سے گل جاوے تو اُسکو جھوٹھا جانیے اور جو جیون کا
تیون رہے اُسکو ست جانیے تیسے ہی بچار روپی سورج کے سامنے کرنے سے اَہنکار برف کی طرح
مِٹ جاتا ہو کیونکہ جو اَہنکار اُنات اَبھمان مین ہوتا ہو سو تمہیں پر ہو سرب بیاپی نہین ہو جیو اندریون کا کرم جو
اپنے مین مانتا ہو اور پرم دھرم اپنے مین کلپتا ہو سو بھی تچھ ہے – جیسے آپ کو الگ جانتا ہے
اور آپ کو پدارتھ سے الگ جانتا ہو اِس سے بچار کرنے سے برف کا ٹکڑا جو ہیرے کے
سمان جان پڑتا ہو متھیا ہو جاتا ہے – دوسرے یہ کہ اِبچار سے اُپجتا ہو بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا ہو
پرنت آتما سب کا ساکشی جیون کا تیون رہتا ہے وہ اَہنکار اور اندریون کا بھی ساکشی ہو اور سرب
بیاپی ہو – ہے راجن جو ست بست ہو اُسکی بھاؤنا کر اور سمیک درشی ہو – سمیک درشی کو کوئی
دُکھ نہین ہوتا – جیسے راستہ مین رسّی پڑی ہو اُسکو رسّی جانیے تو کوئی دُکھ نہین اور جو اُسکو
سانپ جانیے تو ڈر لگتا ہے اِس سے سمیک درشی ہو اسمیک درشی مت ہو – ہے راجن جگت
کے جتنے پدارتھ ہین وہ سُکھدائی نہین ہین بلکہ دُکھدائی ہین – جب تک اُنکا سنجوگ ہو تب تک
سُکھ بھاستا ہو پر جب بجوگ ہوتا ہو تب دکھ ہی دیے جاتے ہین اِس سے تو اُداسین ہو کسی
پدارتھ کو سُکھدائی نہ جان اور دُکھدائی بھی نہ جان – سُکھ اور دکھ دونون متھیا ہین اِنکا بھروسہ مت کر
اور اَہنکار سے رہت جو تیرا سوروپ ہو اُسمین استھت ہو – جب اَہنکار نشٹ ہو جائیگا تب تو آپکو جنم

مرن بکارون سے رہت آتما جانے گا کہ مین نراہنکار برہم چنماتر ہون - ایسے اہم بھاؤ سے رہت ہونے پر
اپنا ہونا بھی نہ رہے گا کیول چنماتر آنند اور راگ دویش کے چھوبھ سے رہت شانت روپ ہوگا جب
اپنا آپ کو جانا تب شوک کس کا کرے گا - ہے راجن اِس درشیہ کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین
استھت ہو اور اِس سے میرے اُپدیش کو بچار کہ مین ست کہتا ہون - جو بچار سے سنسار ست ہو
تو سنسار کی بھاؤنا کر اور جو آتما ست ہو تو آتما کی بھاؤنا کر - ہے راجن تو سمیک درشی ہو ست
کو سَت جان اور است کو است جان - جو سمیک درشی ہین وے سَت کو است مانتے ہین اور است
کو سَت مانتے ہین ایسے نہ جاننے سے است لبست استھر نہین رہتی - اگیانی دُکھ پاتا ہے - جیسے
کوئی پرش ایک کٹی بنا کر سوچنے لگا کہ مین نے آکاش کی رچھا کی ہے تو جب کُٹی ناش ہو جاتی ہے تب
دکھ کرتا ہے کہ آکاش نشٹ ہو گیا کیونکہ آکاش کو وہ کُٹی کے آشرے جانتا تھا تیسے ہی اگیانی پرش
آتما کو دیہہ کے آشرے جانکر دیہہ کے ناش ہو جانے سے آتما کا ناش مانتا ہے اور دُکھی ہوتا ہے
جیسے سُبرن کے بھوکھن کلپت ہین اور بھوکھنون کے ناش ہونے سے مورکھ سُبرن کو ناش ہوا مانتے
ہین تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے اگیانی آپ کو ناش ہوا مانتا ہے پر جسکو سُبرن کا گیان ہے وہ بھوکھنون
کے ناش ہونے سے بھی سُبرن کو دیکھتا ہے اور بھوکھن سنگیا کلپت جانتا ہے پر گیان وان آتما کو ابناشی اور دیہہ اور اندریون
کو است جانتا ہے ہے راجن تو دیہہ اور اندریون کے ابھمان سے رہت ہو - جب ابھمان سے رہت
ہو کر اندریون کے کرم کرے گا تب شبھ اشبھ کرم تجھکو بندھن مین نہ ڈال سکین گے اور جو ابھمان
سہت کرے گا تو شبھ اشبھ پھل کو بھوگ کرنے گا - ہے راجن جو مورکھ اگیانی ہین وے
ایسے کرم کرتے ہین جن کا کلپ بھر تک ناش نہ ہو اور دیہہ اور اندریون کے ابھمان کا پرتبمب اپنے
مین مانتے ہین کہ مین کرتا ہون مین بھوگتا ہون اِس سے انیک جنم پاتے ہین کیونکہ اُن کے کرمون کا
ناش کبھی نہین ہوتا اور جو تتو کے جاننے والے گیانی پرش ہین وہ آپ کو دیہہ اور اندریون کے گنون
سے رہت جانتے ہین اور اُنکے اگلے پچھلے کرم سب نشٹ ہو جاتے ہین اگلے کرم برچھ کی طرح ہین
اور پچھلے کرم پھول پھل کی طرح ہین - جیسے رُئی سے لپیٹ کر آگ لگانے سے برچھ پھول پھل
سوکھے پتے کی طرح جلجاتے ہین تیسے ہی گیان روپی اگن سے اگلے پچھلے کرم سب جلجاتے ہین
اِس سے ہے راجن جو کچھ کرم باسنا سے رہت ہو کر تو کرے گا اُسمین کوئی بندھن نہوگا - جیسے
بالک کے انگ سوابھاوک ہی اچھی یا بُری طرح سے ہلتے ہین اُسکے ہردے مین ابھمان نہین پھرتا
اِس سے اُسکو بندھن نہین تیسے ہی تو ابھمان سے رہت ہو کر کرم کر تو تجھکو کوئی بندھن نہ ہوگا -
اگرچہ سب کرم تجھ مین تب بھی بھاسین گے پرنت تو بھی باسنا سے رہت ہوگا اور پھر جنم نپاویگا
جیسے بھونا بیج دیکھنے ہی کو ہوتا ہے اُگتا نہین تیسے ہی تجھ مین سب کرم دیکھ پڑین گے پرنت
جنم کے کارن نہ ہون گے اور پُن کرمون کا پھل اور سکھ نہ بھوگے گا اور پاپ کرم سے دکھ نہ بھوگیگا
ارتھات پاپ پُن تجھکو اسپرش نہ کرے گا - جیسے جل مین کمل اسِپھت ہوتا ہے اور اُسکو جل اسپرش

نہین کرتا ہے ایسے ہی پاپ اور پن کا اسپرش تجھکو نہ ہوگا اس سے اُبھلا کھا سے رہت ہو کر جو کچھ پرکرت
آچار اپنا ہی دہ کر۔ ہے راجن جیسے آکاش مین جل سے پورن میگھ بھاستے ہین پرنت آکاش کو اسپرش نہین
کرتے تیسے ہی تجھکو کوئی کرم بندھن نہ کرے گا۔ جیسے بکھ (زہر) کے کھانے والے کو بکھ نہین مار سکتا ہے
تیسے ہی گیانی کو بھی کسی طرح کا کرم بندھن نہین کر سکتا۔ گیانی کرم کرنے مین بھی آپ کو اکرتا جانتا ہی
اور اگیانی نہ کرنے مین بھی ابھمان سے آپ کو کرتا مانتا ہی اور دیہہ اور اندریون کے نہ کرتے آپ کو کرتا
مانتا ہی جو دیہہ اور اندریون سے کرتا ہی اور اُسکے ابھمان سے رہت ہی وہ اکرتا ہی اور جو پرش کرم
سے اندریون کو سنجم کر بیٹھتا ہی پر مَن مین بشئے بھوگ کی ترشنا رکھتا ہی اور جسکا انتہ کرن راگ دویش سے
موڑھ ہی اور بڑی کریا کو اُٹھاتا ہی اور دُکھی ہوتا ہی وہ متھیا چاری ہی۔ جو پُرش مَن مین اندریون کے راگ
دویش سے رہت ہی پر کرم اندریون سے چیشٹا کرتا ہی وہ نِشکیھ ہی اپنے جان مین کچھ نہین کرتا وہ موکش
پاتا ہی۔ ہے راجن اگیان روپ باسنا سے رہت ہو کر بچر۔ جو ایسے ہو کر بچرے گا تو آپ کو جیوَن کا
بیُون آتما جانے گا اور سدا اُدے روپ سب کا پرکاشک آپ کو جانے گا اور جنم مرن بندھ مکت
بکار سے رہت جیوَن کا بیُون آتما بھاسے گا۔ ہے راجن تو اُس پد کو پا کر شانت وان ہو گا۔ دوسری
سب کلا ابھیاس بِکھ بنا نشٹ ہوتی ہی۔ جیسے رس بنا برچھ ہوتا ہی تو جد پ پھیلاؤ والا ہوتا ہی تو بھی
اُگتا نہین۔ گیان کلا ابھیاس بنا نہین آپجتی اور اُپجکر ناش نہین ہوتی۔ جیسے دھان بوتے ہین تو وہ دن
پر دن بڑھتے ہین تیسے ہی گیان کلا پراپت ہو کر دن پر دن بڑھتی ہی۔ ہے راجن گیان آپجنے سے ایسا
جانتا ہی کہ نہ مین مرتا ہون نہ پیدا ہوتا ہون نر اہنکار نِہ کنچن روپ ہون سب کا پرکاشک ہون اور اجر ہون
امر ہون۔ ہے راجن ایسی گیان کلا پا کر جیو موہ کو تہین پراپت ہوتا۔ جیسے دودھ سے دہی ہو کر پھر
دودھ نہین ہوتا اور جیسے دودھ کو متھ کر گھی نکال لیا تو پھر گھی اُس مین نہین ملتا تیسے ہی جس کو اگیان کلا
اُدے ہوئی ہے وہ پھر موہ مین نہین پھنستا۔ ہے راجن اپنے سوروپ مین استھت ہو کر اور
اُپاسے کے تیاگ کرنے کا نام پرش پرجتن ہے جس پرش کو آتما کی بھاؤنا ہوئی ہی وہ سنسار سمدر سے
پار ہوا ہے اور جس کو سنسار کی بھاؤنا ہی وہ سنساری دُکھ ارتھات موت اور بڑھاپے کو پاتا ہے۔

سرگ ایکسو ایک (۱۰۱) - سمادھان برنن

مُن بولے کہ ہے راجن بڑا اشچرج ہے کہ شُدھ چیتن آتما مایا سے طرح طرح کے دیہہ اور اندریوں کو
بھاس آئے ہین ہے راجن جگت کا کارن اگیان ہی جس آتما کے اگیان سے جگت بھاستا ہے اُسی کے گیان سے مِٹ
جاتا ہے اِس سے اِس سمبیدن کو تیاگ کر آتما کی بھاؤنا کر۔ یہ مین ہون۔ یہ میرے ہین یہ سنکلپ
متھیا ہی پُھرتے ہین ہے راجن پہلے کارن روپ سے ایک جیو اُپجا اور اُس آدجیو سے بہت سے
جیو ہوئے۔ جیسے آگ سے چنگاریان نکلتی ہین تیسے ہی اُس نے بہت سے روپ دھارن کیے ہین اور

کوئی گندھرب کوئی بدیا دھر کوئی منکھیہ کوئی راچھس آدک ہوئے ہین پھر جیسے جیسے سنکلپ ہوتے گئے ہین
تیسے تیسے روپ ہوتے گئے ہین - واستو مین جیسے جل مین ترنگ سوروپ کے پرماد سے انیک بھاؤ کو
پراپت ہوتے ہین تیسے ہی اپنے سنکلپ آپ ہی بندھن روپ ہوتے گئے ہین اس سے سنکلپ سے
طرح طرح کی کلنا مِتھیا ہر ہے راجن اِس بھاؤنا کو تیاگ کر آتم پد کی شرن کو پراپت ہو جو آتم پد انیک
کوئی جگت اور طرح کا بھاستا ہر - جیسے سمدر سم ہر پر اُسمین کوئی بھنور کوئی ترنگ کوئی بُدبُدے ہوکر
اُٹھتے ہین سو جل سے الگ نہین تیسے ہی آتما مین انیک پرکار کا جگت پھرتا ہر سو آتما سے الگ کچھ
نہین آتما کا روپ ہی ہر اِس سے آتما کی بھاؤنا کرو کہین برہم ست سنکلپ ہوکر پھرتا ہر تو جانتا ہر کہ
مین برہم شدھ روپ اور سدا مکت روپ ہون اور اس سنسار سمدر سے پار ہو گیا ہون - جہان چیتن
شکت ہر وہان آپ کو جیو مانتا ہر اور دُکھی بھی جانتا ہر - انتہ کرن سے ملکر بھوگ بھاؤنا کرنا اور سدا الشٹ کی
ترشنا کرنا جیو آتما کہاتا ہر اور جہان باسنا مٹ گئی ہر اور شُدھ آتما مین آتم پر تیچھ ہر وہان جیو سنگیا نہین
رہتی ہر کیول شُدھ آتما پرکاشتا ہر - ہے راجن چیتن جب انتہ کرن سے ملکر بہر مکھ پھرتا ہر تب
سنساری ہوکر جرا مرن سے دُکھی ہوتا ہر اور جہان چیتن شکت انتر مکھ ہوتی ہر تب جنم مرن کی بھاؤنا
تیاگ کرکے سوروپ کی بھاؤنا کرتا ہر اور سب دُکھ دور ہو جاتے ہین - جب اِس کی بھاؤنا
سوروپ کی طرف لگتی ہر تب کوئی دُکھ نہین رہتا اور جب سوروپ کا پرماد ہوتا ہر تب دکھ پاتا ہے
سوروپ کے گیان سے آنند روپ مکت ہوتا ہر - ہے راجن تو سنسار روپی کنوین کی گراری
ہو جب گراری رسی سے بندھتی ہر تب کبھی اوپر کو جاتی ہر کبھی نیچے کو جاتی ہر پر جب رسی ٹوٹ
پڑتی ہر تب نہ اوپر جاتی ہر نہ نیچے کو جاتی ہر - کنوان کیا ہر اور اوپر کیا ہر اور نیچے کیا ہر سو بھی سُن ہے
راجن سنسار روپی کنوان ہر - سورگ لوک اوپر ہر نرک نیچے ہر پُن کرم سے سورگ مین جاتا ہے
اور پاپ کرم سے نرک مین جاتا ہر اسی پرکار آشا روپی رسی سے بندھا ہوا جیو جنم مرن روپی چکر مین
پھرتا ہر سورگ اور نرک مین پھرنے کا کارن آشا ہر جب آشا مِٹ جاتی ہر تب نہ کوئی سورگ ہر
نہ نرک ہر - جب تک دیہہ مین ابھمان ہر تب تک نیچ سے نیچ گت کو پراپت ہوتا ہے جیسے
پتھر کی شِلا سمدر مین ڈالیے تو نیچے سے نیچے چلی جاتی ہر تیسے ہی نیچ استھانون کو دیکھ کر دُکھ پاتا ہے
نیچے کو چلا جاتا ہے - جب اندر بی آدک کا ابھمان تیاگ کرتا ہر تب جیسے چھیر سمدر سے چندرما نکل کر
نیچے سے اوپر کو چلا جاتا ہے تیسے ہی وہ اوپر کو جاتا ہر - ہے راجن جو تو آتما کی بھاؤنا کرے گا
تو آتما ہی ہوگا اِس سے آشا روپی پھانسی کو توڑکر شانت پد کو پراپت ہو - آتما چنتامن کیطرح
ہر جیسی بھاؤنا کی جاوے تیسی ہی سِدھ ہوتی ہے - جو تو آتم بھاؤنا کرے گا تو سمپورن جگت
اپنے مین دیکھے گا - جیسے پربت شِلا اور پتھر سب اپنے مین دیکھتا ہر تیسے ہی تو بھی سب آتما
مین دیکھے گا - ہے راجن جو کچھ دیکھ پڑتا ہر سو سب آتما کے آشرے ہر شاستر اور شاستر درشٹ
سب آتما کے آشرے ہین اور راجا بھی آتما کے آشرے ہر وہ سرب شکت آتما چنتامن کلپ برچھ ہر

جیسی کوئی بھاؤنا کرتا ہے تیسی ہی سدھ ہوتی ہے۔ ہے راجن پھُرنے مین یہ سرب درشٹ سُت ہے اور جب
پھُرنا مِٹ جاتا ہے تب نہ کوئی شاستر ہے نہ کوئی درشٹ ہے کیول ادویت آتما ہے تو نکھیدھ کس کا کیجیے اور
انگیکار کس کا کیجیے۔ جو پرش اُہنکار سے رہت ہوا ہے وہ سرب شاستر درشٹ پر براجتا ہے اور سرباتما ہوتا
ہے جینی اُسکو جین کہتے ہین اور کال والے اُسی کو کال کہتے ہین سب کا آسرا آتما ہے۔ جو پرش دیہابھمانی
ہے وہ مورکھ ہے اور سروپ کے اگیان سے نیچے اوپر کے لوک مین آجاتا ہے۔ لِش پنچھی استھاور
جنگم جون کو پاتا ہے اور آکاش روپی پھانسی سے بندھا ہوا دُکھ کو پراپت ہوتا ہے۔ جو پرش سمیاک
درشی ہے اور جس کی شدھ چیشٹا ہے اُسکو کوئی بکار درشٹ نہین آتا سب آکاش کی طرح نرمل سُدا
نرمل بھاستا ہے اُسکو سمپورن جگت آتم سوروپ بھاستا ہے اور جو چیشٹا برھما بشن اندر آدک کرتے
ہین اُسکا کرتا بھی آپ کو جانتا ہے اُسکو سب دُکھون کا انت ہوتا ہے وہ آتم پد کو پراپت ہوتا ہے اور اُسکو
سب سُکھون کی سِیما (حد) پراپت ہوتی ہے۔ ہے راجن جیسے ندی تب تک چلتی ہے جب تک
سمدر کو نہین پراپت ہوتی اور جب سمدر کو پراپت ہوتی ہے تب نہین چلتی ہے تیسے ہی جب تو آتم پد
کو پراپت ہوگا تب کوئی اچھا تجھکو نہ رہے گی۔ ہے راجن تو اُہنکار کو تیاگ کر۔ یا ایسا جان کہ سب
مین ہی ہون۔ جرا مرن آدک دُکھ تب ہی تک ہوتے ہین جب تک آتم بودھ نہین پراپت ہوتا
جب آتم بودھ پراپت ہوتا ہے تب کوئی دکھ نہین ہوتا دونون دُکھ بھاری ہین۔ پرنت گیانی کو اندر کے
بجر کے سمان دکھ کبھی اسپرش نہین کرتا۔ ہے راجن جیسے برچھ سے سوکھ کر پھل گرتا ہے اُسی پرکار جب
گیان روپی پھل پراپت ہوتا ہے تب من بُدھ اہنکار برچھ کی طرح گر پڑتا ہے۔ جب تک من چنچل رہتا
ہے تب تک دُکھ پاتا ہے اور جب من کا چنچل پنا نہین رہتا تب دُکھ بھی نہین رہتا۔ شانت پد کو پراپت
ہوتا ہے شانت تب ہوتی ہے جب پرکرت کا بجوگ ہوتا ہے پرکرت کے سنجوگ سے سنساری ہوتا ہے
اور دکھ پاتا ہے۔ اِس سے پرکرت ارتھات اُہنکار کا تیاگ کردے اور اُہنکار سے رہت ہوکر
چیشٹا کر۔ جب تو اُہنکار سے رہت ہوگا تب اُس پد کو پراپت ہوگا جو نہ جڑ ہے نہ چیتن ہے نہ شون ہے
نہ اشون ہے نہ کیول ہے نہ اکیول ہے اسکو نہ آتما کہہ سکتے ہین نہ اناتما نہ ایک ہے نہ دو۔ جو کچھ نام ہین
سو پرتجوگی سے ملے ہوئے ہین۔ پرتجوگی ہوا دویت ہوتا ہے اور آتما ادویت ماتر ہے جس مین بانی کی
گم نہین۔ اور جو اباچ پد ہے اُسکو کیسے کہیے جتنی نام سنگیا ہین سو اُپدیش ماتر ہین آتما اباچ پد ہے
اِس سے سنکلپ کا تیاگ کر اور آتما کی بھاؤنا کر۔ جب تو آتم بھاؤنا کرے گا تب کیول
آتما ہی پرکاشے گا۔ جیسے پھول کا کوئی انگ سگندھ سے رہت نہین ہوتا تیسے ہی آتما سے کچھ
الگ نہین۔ ہے راجن جب تو اُہنکار کا تیاگ کرے گا تب اپنے آپ سے شوبھایمان ہوگا اور
آکاش کی طرح نرمل آتما مین استھت ہوگا۔ اُہنکار کو تیاگ کر اُس پد مین پراپت ہوگا جہان شاستر
اور شاسترون کے ارتھ پراپت نہین ہوتے۔ جہان سمپورن اندریون کے رس لین ہوجاتے
ہین اور سب دکھ نشٹ ہوجاتے ہین تب کیول موکش پد کو پراپت ہوگا۔ ہے راجن موکش کسی دیش مین

نہین ہوتی ہر جہان جا کر پا جاوے نہ کسی کال ہی مین ہوتی ہر کہ جب فلان وقت آوے گا تب مُکت ہوگا
اور نہ کوئی پدارتھ ہی ہر کہ اُسکو لے لے کیول اُہنکار کے تیاگ کرنے سے مکت ہوتا ہر جب تو اہنکار
کو تیاگ کرے گا تب ہی مکت ہوگا جب تو اس اُناتم اُبھمان کو تیاگ کرے گا تب اپنے آپ سے شوبھا مان
ہوگا اور جیسے دھوان بنا اگن پرکاشمان ہوتی ہر تیسے ہی تو اُہنکار بنا پرکاشے گا۔ جیسے بڑے پربت پر
نرمل اور گمبھیر تالاب سوہتا ہر تیسے ہی تو سوہے گا۔ ہے راجن تو اپنے سوروپ مین استھت ہو

سرگ ایک سو دو۔ مُنِ اچھوا کسمبا دسماپت برنن

مُن بولے کہ ہے راجن تو شدھ اور راگ دویش سے رہت آتمارامی نت انتر مکھ ہو رہ۔ جب تو
آتمارامی ہوگا تب تیری بیا کلتا نشت ہو جاوے گی اور شیتل چندرما کی طرح پورن ہو جاوے گا ایسا
ہو کر اپنے پرکرت آچار مین بچر۔ اور کسی پھل کی اِچھا نہ کر۔ جو پرش اِچھا سے رہت ہو کر کرم کرتا وہ سدا
اکرتا ہر اور بہت شوبھا پاتا ہر۔ ایسی اوستھا مین رہکر جو کچھ بھوجن آوے اُس کو کھا لیوے اور جو کچھ
کپڑا بے اچھا کے ملے اُسکو پہن لے جہان نیند آوے وہان سو رہے اور راگ دویش سے رہت ہو
جب تو ایسا ہوگا تب شاستر اور شاسترون کے ارتھ سے باہر برتے گا جو ایسا پُرش ہر وہ پرم رس کو
پا کر متوالا ہوتا ہر اور اُسکو سنسار کی اِچھا کچھ نہین رہتی۔ ہے راجن گیان وان چاہے کاشی جی مین
دیہہ کو تیاگ کرے یا چانڈال کے گھر مین دیہہ کو تیاگ کرے اُسکو سب جگہ مکت ہر اور وہ سدا
آتم سوروپ مین استھت ہر۔ برتمان کال مین وہ دیہہ کو نہین تیاگتا کیونکہ جس کال مین اُسکو
گیان ہوا اُسی کال مین دیہہ کا اُبھاؤ ہوا۔ گیان سے دیہہ جلجاتی ہر۔ ہے راجن گیانی سدا مکت روپ
ہر وہ نہ کسی کی استت کرتا ہر نہ کسی کی نندا کرتا ہر کیونکہ اُس کے چت کی کلنا مِٹ گئی ہر اگرچہ
راگ اور دویش گیان وان مین بھی دکھ پڑتے ہین اور وہ ہنستا اور روتا ہوا بھی دکھ پڑتا ہر پرنتو
اُسکے انتہ کرن مین نہ راگ ہر نہ دویش ہر اور نہ وہ ہنستا ہر نہ روتا ہر جیون کا تیون ہر۔ جیسے آکاش
شون روپ ہر اور اُس مین میگھ بادل بھی دکھ پڑتے ہین پرنتو آکاش کو کچھ لیپ نہین کرتے
تیسے ہی گیانی کو کوئی کرم بندھن مین نہین ڈال سکتا پرنتو اگیانی لوگ جانتے ہین کہ گیانوان کو کرم
بندھن مین ڈالتا ہر۔ ہے راجن گیان وان سدا نمسکار اور پوجن کرنے جوگ ہے جس استھان
مین گیان وان بیٹھا ہر اُس استھان کو بھی نمسکار ہے۔ جس جیبھ سے بولتا ہے اُس جیبھ کو
نمسکار ہے اور جس پر گیان وان درشٹ کرتا ہے اُسکو بھی نمسکار ہر۔ وہ سب کا آشرے
بھوت ہر۔ ہے راجن جیسا گیان وان کی درشٹ سے آنند ملتا ہے ویسا آنند تپ اور
دان اور جگیہ کرمون سے بھی نہین ملتا ہے اور ایسی درشٹ کسی مین نہین ہوتی جیسی سنت
کی درشٹ ہے۔ وہ ایسے آنند کو پاتا ہے جس مین بانی کی گم نہین۔ جو پُرش سنت کی درشٹ کو

پاکر سکھی ہوتا ہی اُس سے لوگ دکھ نہین پاتے اور لوگون سے وہ دُکھی نہین ہوتا اور نہ کسی سے ڈرتا ہی
نہ کسی سے آنند کرتا ہی ہے راجن سدھ پانے کا سکھ تھوڑا ہی ہی کیونکہ جو اُڑنے کی سِدھ پائی تو بہت سے
پنچھی اُڑتے پھرتے ہین اِس سے آتم گیان تو نہین ملتا اور آتم گیان بنا شانت نہین ہوتی - جب آتم گیان
پراپت ہوتا ہے تب موت اور بڑھاپا آدک دُکھ سے چھوٹ جاتا ہی پھر کوئی دکھ نہین رہتا - جیسے
پنجڑے سے چھوٹا ہوا سنگھ پھر پنجڑے مین نہین پھنستا تیسے ہی وہ پرش اگیان روپی پنجڑے مین نہین
پھنستا - ہے راجن اِس سے تو آتما کی بھاونا کر کہ تیرے سب دُکھ نشٹ ہو جاوین - اگیان سے
تجھکو دکھ بھاستے ہین اگیان سے رہت سدا آنند روپ ہی اِس سے انبھو روپ آتما مین اِستھت ہو
جب تو آتما مین استھت ہوگا تب جیسے شدھ مَن کے پاس اُجلے لال کالے پیلے آدک رنگ
رکھیے تو وہ اُن کے پرتبمب کو لیتی ہے پر اُسکو کوئی رنگ اسپرش نہین کرتا کلپت سے بھاستے
ہین تیسے ہی تو پرکرت آچار کو کرتا بھی رہے تو بھی تجھکو پاپ پُن اسپرش نہ کرین گے -

سرگ ایک سوتین - گیانی لچھن بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار اُپدیش کر کے جب مُنی جی چُپ ہو گئے تب راجا نے
اچھی طرح سے اُن کا پوجن کیا - پھر مُنی جی آکاش مین اُڑ کر برہم لوک مین جا پہونچے اور راجا اِچھواک
راج کرنے لگا - ہے رام جی جیسے راجا اِچھواک نے جیون مُکت ہو کر راج کیا ہی تیسے ہی تم بھی اِس
درشٹ کا آسرے کر کے بچرو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو کہا کہ جیسے راجا
اِچھواک گیان پا کر راج کاج کرتا رہا تھا تیسے ہی تم بھی کرو - اسمین میرا یہ پرشن ہی کہ جو اَت شرا پورب ہی
اُسکا پانا بشیکھ ہی اور جو پُورب مین کسی نے پایا ہی اُسکا پانا اَپورب اور اَت شر نہین اِس لیے مجھ سے کہیے
کہ سب سے بشیکھ اپورب اُت شر کیا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیان وان سدا شانت روپ اور
راگ دویش سے رہت ہی اور وہ اپورب اِت شر کو پاتا ہی جو کچھ اور اُت شر ہے وہ پورب اُت شر ہے
پر گیان وان اپورب اُت شر کو پاتا ہی گیانی کے سوائے اور کوئی نہین پاتا - آتم گیان کو گیانی ہی پاتا ہی
اور وہ گیان ایک ہی ہی - ہے رام جی جو دوسرا نہین پاتا تو اپورب اُت شر ہوا - ہے رامجی اپورب
اِت شر کو پا کر گیان وان پرکرت آچار اور سب کرم بھی کرتا ہی تو بھی نشچے سدا آتما ہی مین رکھتا ہی
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایسا گیان وان جو گیانی کی طرح سب کرم کرتا ہی
اُس کو کن لچھنون سے تو جاننے والا جانیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک سو سمبید لچھن
ہی دوسرا پر سمبید لچھن ہی - آپ ہی اپنے کو جانے اور نہ جانے اُسکو سمبید کہتے ہین اور جس کو اور
بھی جانتے ہین - ہے رام جی پر سمبید کے لچھن کہتا ہون سو سنو کہ تپ دان جگیہ برت آدک
کرنا پر سمبید ہی اور دُکھ سُکھ کی پراپت مین دھیرج سے رہنا سمان سادھو کے لچھن ہین - جاکہتا

مہا بھوگتا مہا تیاگی ہونا چھماؤ یا آدک لچھن سادھو کے ہین گیان وان کے نہین ۔ اُڑنا چھپ جانا جو اَنیا
آدک سِدھیان ہین وے بھی سمان لچھن ہین پرنتُ یہ سب سوابھاوک اَن پھُرتے ہین سو اور
سے بھی جانے جاتے ہین پر جو گیانی کے لچھن ہین وے سو سمبید ہین اِسکے سواے اُسکے سر مین
سینگ نہین ہوتے کہ اُس سے جانا جاے ۔ جیسے اور بیوہار ہین تیسے ہی گیانی کو سِدھ سمان ہے
یہ بھی گیان وان کا لچھن نہین اور پُن پاپ آدک کریا پر سمبید ہین سو مایا کے کلپے ہوئے ہین گیانی
کے نہین ۔ جتنے لچھن دیکھنے مین آوینگے وے سب متھیا ہین اور مایا کے کلپے ہوئے ہین
گیانی کا لچھن سو سمبید ہے وہ سدا آتما مین استھت ہے اور اپنے آپ سے سنتُشٹ ہے اُسکو نہ کسی کا
سُکھ ہے نہ کسی کا دُکھ ہے جنم مرن مین سمان ہے اور کام کرودھ لوبھ موہ سب کو جانتا ہے اُسکا لچھن اندریونکا
بشے نہین کیونکہ وہ نربانچ پد کو پراپت ہوا ہے ۔ ہے رام جی جس کو گیان پراپت ہوتا ہے اُسکا چِت
آپ ہی آپ بشیون سے بِرس یعنی بے مزہ ہو جاتا ہے اور وہ اِندری جِت ہوتا ہے اُس کو بھوگون کی
اِچھا نہین رہتی ہے ۔

سرگ ایک سَو چار ۔ کرم اکرم بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مایا جال کا کاٹنا مہا کٹھن ہے یہ آدکلنا جیو کو ہوئی ہے جو کوئی اُسکو ست
جانتا ہے وہ پنچھی کی طرح جال مین پھنسا ہوا نکل نہین سکتا ہے اِسی طرح اناتم اَبھمان سے نکل نہین سکتا
ہے ۔ ہے رام جی پھر میرے بچن سنو کیونکہ جیسے مور کو میگھ کا شبد بہت پیارا لگتا ہے تیسے ہی
میرے بچن پیارے لگتے ہین ۔ مین بھی تمھارے بھلے کے لیے اُپدیش کرتا ہون ۔ رگھو کل کا ایسا گرو
کوئی نہین ہوا جو سنشے کو مٹا نہ دے ۔ ہے رام جی میرا شِشیہ (چیلا) بھی ایسا کوئی نہین ہوا جو میرے
اُپدیش سے نہ جاگا ہو اِس سے مین تپ اور دھیان آدک کو بھی تیاگ کر تم کو جگاؤنگا اِسی سے مین
تم کو اُپدیش کرتا ہون ۔ ہے رام جی شدھ آتما مین جو اہم بھاؤ ہوا ہے اور جو کچھ اہنکار سے بھاستا ہے
سو متھیا ہے اِسمین کچھ ست نہین اور جو اِسکا ساکشی بھوت گیان روپ ہے وہ ست ہے اُسکا ناش کبھی
نہین ہوتا ۔ جو جو بست پھُرنے سے اُپجی ہین وے سب ناش ہونے والی ہین یہ بات بالک بھی
جانتے ہین ۔ جو بست ست ہے وہ است نہین ہوتی اور جو است ہے وہ ست نہین ہوتی جیسے بالو سے
گھی کا نکلنا است ہے ارتھات کبھی نہین نکلتا ۔ جیسے ایک مینڈھک کے لاکھ ٹکڑے کیجیے یا پتھر پر اُسکو
پیس ڈالیے پر جب اُس پر پانی برستا ہے تب سب ٹکڑے مینڈھک ہی ہو جاتے ہین ہے رامجی تو وے
مینڈھک تب پیدا ہوئے جب اُم نہین سنتا تھی اِس سے ست کا ناش کبھی نہین ہوتا اور است کا ست بھاؤ کبھی
نہین ہوتا ۔ ہے رامجی ست برہم کی بھاؤنا کرو جو برہم کی بھاؤنا کرتا ہے وہ برہم ہی ہو جاتا ہے جیسے گھی مین گھی
دودھ مین دودھ پانی مین پانی مِل جاتا ہے تیسے ہی یہ جیو بھاؤنا کرکے چِدگھن برہم کے ساتھ مِلکر ایک
ہو جاتا ہے اور جیو سنگیا نبرت ہو جاتی ہے ۔ جیسے امرت کے پینے سے امر ہو جاتا ہے تیسے ہی

برہم کی بھاؤنا کرنے سے برہم ہی ہو جاتا ہے - جو اُناتما کی بھاؤنا کرتا ہے تو پرادمین ہو کر دُکھ پاتا ہے - جیسے
زہر کے کھانے سے ضرور ہی مر جاتا ہے تیسے ہی اُناتما کی بھاؤنا کرنے سے ضرور ہی دکھ پاتا ہے
اور اُسکا ناش ہوتا ہے اس سے آتما کی بھاؤنا کرو - ہے رام جی جو نسبت سنکلپ سے اُدے ہوتی
ہے وہ تھوڑے دن رہتی ہے اور جو بست چل ہے وہ ضرور ہی ناش ہو جاتی ہے یہ درشٹ آتما مین بھرم
سے سِدھ ہے - جیسے مرگ ترشنا کا جل اور سیپی مین روپا اور آکاش مین دوسرا چندرما بھرم سے
سِدھ ہے واستو مین کچھ نہین تیسے ہی اہنکار دیہہ اندریون سے سکھ بھاستا ہے سو سب متھیا ہے
اس سے جگت کی بھاؤنا تیاگ کر کے اپنے سوروپ مین استھت ہو - جب آتما مین استھت
ہوگے تب موہ کو نہ پراپت ہوگے جیسے تانبا پارس کے اسپرش سے سونا ہو کر پھر تانبا نہین ہوتا
تیسے ہی تم بھی جب آتم پد کو جانوگے تب پھر اُس موہ کو نہ پراپت ہوگے کہ مین ہون - یہ میرا
ہے - مین تو بھاؤ تمھارا سب مِٹ جاوے گا اور یہ بھاؤنا نہ رہے گی - شری رام چندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون مچھر اور جوان آدک جو پسینے سے پیدا ہوتے ہین سو سب کرم کر کے پیدا ہوتے ہین
اور دیوتا اور منکھیادک بھی سب کرمون سے پیدا ہوتے ہین یا بغیر کرمون کے بھی کچھ ہوتے ہین
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آدی پرماتما سے جو سب جیو پیدا ہوتے ہین سو چار پرکار کے ہین -
ایک تو کرمون سے پیدا ہوئے ہین اور ایک کرمون بنا ہوئے ہین - ایک آگے ہونگے
اور ایک اب بھی پیدا ہوتے ہین - شری رام چندر جی بولے کہ ہے سنشے روپی ہردے اندھکار کے
دور کرنے والے سورج اور سندیہہ روپی بادلون کے دور کرنے والے پون اب آپ کرپا کر کے
کہیے کہ کرمون بنا کیسے پیدا ہوتے ہین اور کرمون سے کیسے پیدا ہوتے ہین - اور کیسے کیسے
آگے ہونگے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما جد آکاش اپنے آپ مین استھت ہے - جیسے آگ
اپنی گرمی مین استھت ہے تیسے ہی آتما اپنے سو بھاؤ مین استھت ہے وہ اننت اور ابناشی ہے اُس مین
پھرن شکت سوابھاوک (از خود) استھت ہے جیسے پون مین اسپند شکت سوابھاوک استھت ہوتی
ہے اور جیسے پھولون مین سگندھ سوابھاوک رہتی ہے تیسے ہی آتما مین پھرن شکت ہے - ہے رام جی
پھرن شکت جیسے ہی آد مین پھری ہے تو اُس شکت کی اپیکشا (نسبت) سے آکاش ہوا اور جب
اسپرش کی اپیکشا کی تب پون پرگٹ ہوا اسی طرح پانچون تتماترا ہو آئین - شدھ سمبت مین جو آدم
پھرنا ہوا اس سے پرتھم اننت بابک شریر ہوئے اُن کا نشچے آتما مین رہا کہ ہم آتما ہین اور سب
جگت ہمارا سنکلپ ہے - ہے رام جی کتنے ہی اس طرح پیدا ہو کر اننت بابک سے پھر بدیہہ
مکت کو پراپت ہوئے - جیسے پانی سے برف ہو کر سورج کے تیج سے پھر جلد ہی پانی ہو جاتی ہے
تیسے ہی وے جلد ہی بدیہہ مکت ہوئے - کتنے ہی اننت بابک سے آدبھوتک اس طرح ہو گئے
کہ جب تک اننت بابک مین اسمرن رہا تب تک اننت بابک رہے اور جب سوروپ کا پرماد ہوا اور
سنکلپ سے جو بھوت رچے تھے اُنمین درڑھ نشچے ہوا اور جانا کہ ہم یہ ہین تب آدبھوتک ہو گئے جیسے برہمن

شودرون کے کرم کرنے لگے اور اُسکے نشچے مین ہو جاوے کہ میرا ہی کرم ہی اور جیسے سردی سے پانی
برف ہو جاتا ہی تیسے ہی سمبت مین جب درڑھ سنکلپ ہوا تب اُنھون نے آپ کو آدھبھوتک جانا
ہے رام جی آدپرماتما سے جو جیو کرم بنا پیدا ہوئے ہین اُن کا کوئی کرم نہین کیونکہ جو انت باہک مین رہے
اُنکی سنگیا ایشور ہین ہوئی یعنی ایشور کہلائے اُنکے سنکلپ سے جیو اُپجے اُنکا کارن ایشور ہوا اور آگے
جیو کلنا سے اُنکا پھرنا کرم ہوا - آگے جیسے کرم سنکلپ سے کرتے ہین تیسے تیسے شریر دھارن کرتے
ہین - ہے رام جی آتما سے جو جیو اُپجے ہین سو آدکارن ہوئے ہین - جو آج اُپجے ہین سو بھی اور جو
بہت دنون سے اُپجے ہین سو بھی - وے پیچھے کارن بھاؤ کو کرم کے بش سے پراپت ہوئے ہین -
ہے رام جی جنکا آدپھرنا ہوا ہی اور سوروپ مین درڑھ نشچے رہا ہی اُن کی سنگیا پُن ہی اور جو سوروپ
کو بھول کر آدھبھوتک مین نشچے کرتے رہے اُنکی سنگیا ادھم ہی - ہے رام جی پُن سے ادھم ہونا سگم ہے
اور ادھم سے پُن ہونا کٹھن ہی - کوئی بھاگوان ہی پرش جتن کر کے ادھم سے پُن وان ہوتا ہی - جیسے پہاڑ
پر سے پتھر کا گرنا سگم ہی تیسے ہی پُن سے ادھم ہونا سگم ہی اور جیسے پتھر کو پربت پر چڑھنا کٹھن ہی تیسے ہی
ادھم سے پُن ہونا کٹھن ہی - کتنے تو بہت دنون تک ادھم مین بہتے ہین اور کتنے ہی جتن کر کے جلد
ہی پُن وان ہوتے ہین ہے رام جی جو سدا انت باہک ہی رہتے ہین اُنکی سنگیا ایشور ہی اور جو انت
باہک کو تیاگ کر آدھبھوتک ہوتے ہین وے جیو کہاتے ہین اور پربس ہین جیسے کرم کرتے ہین
تیسے ہی شریر کو پاتے ہین جو ادھم سے پُن ہوتے ہین وے گیان وان ہین اُن کا پھر
جنم نہین ہوتا - اب بھی جو پہلے پیدا ہوتے ہین وے کرم بنا ہوتے ہین اور جو اپنے سوروپ سے
گرتے ہین تب جیسا سنکلپ کرتے ہین ویسا ہی شریر دھارن کرتے ہین - ہے رام جی سب جگت
سنکلپ ماتر ہی اِس سے سنکلپ کا تیاگ کرو - اِس جگت کا بھروسا نہ کرو - ہے رام جی کھانا پینا آدک
سب کرم کرو پر اُسمین اہم بھاؤ نہ کرو - اہنکار اگیان سے پیدا ہوا ہی اِس سے جگت متھیا ہی - اہم بھاؤ
کے ہونے سے دُکھی ہوتا ہی اِس سے اہنکار سے رہت ہو کر کام کرو - ہے رام جی بندھن اور موکش کا
لچھن سنو - بشے اور اندریون کے سنجوگ سے اچھی بات مین سکھ اور بُری بات مین دُکھ ماننا
بندھن ہی جیسے جال مین پنچھی بندھ جاتا ہی - اندریون کے بشے بھوگ کرنے سے بھلا بُرا ہوتا ہی
جس مین اندریون کا سنجوگ ہوتا ہی اُسمین سم بُدھ رہے اُن کے دھرم اپنے مین نہ دیکھے اور اُنکا
جاننے والا جو انبھو روپ آتما ہی اُسمین ساکشی روپ ہو کر استھت رہے - اِس طرح جو انکا گرہن
کرتا ہی وہ سدا مُکت روپ ہی اور جو اُن سے الگ ہے وہ مورکھ جیو بندھن مین ہی تم اندریون
کے سمبندھ سے الگ ہو رہو اُن کا سمبندھ ہی بندھن ہے اور ان سے الگ رہنا
مُکت ہے - راگ دویش کرنے والا من ہے اِس سے تم اِس من کا تیاگ کرو کیونکہ من
ہی دکھدائی ہی - جیسے کمہار کا چکر پھرتا ہی اور اُس سے برتن پیدا ہوتے ہین تیسے ہی من روپی چکر سے پدارتھ
روپی برتن پیدا ہوتے ہین - من کے پھرنے سے سنسار سُت ہوتا ہی اور جب پھرنا مٹ جاتا ہے

تب کوئی دکھ نہین رہتا۔ ہے رام جی جب پُھرنے اور نہ پُھرنے مین سمان ہوگے تب راگ دویش سے رہت ہو کر بچروگے۔ یہ ہو اور یہ نہو۔ اِس سے رہت ہو کر کرم کرو اچھا کھا سہت سنسار مین نہ پھرو ہے راجی آگے جوگیان وان ہوئے ہین انکو چِت چِنتنا نہ تھی اور آگے ہونے کی آشا بھی نہ تھی ۔ برتمان کال مین شاستر کے موافق راگ دویش سے رہت ہو کر وے کرم کرتے ہین اِس سے تم بھی سنکلپ کا تیاگ کر کے سوروپ مین استھت ہو۔ ہے رام جی برہما جی سے آدلیکر تنکے تک کسی پدارتھ مین جو راگ ہوا تو بندھن ہو میرا یہی آشیرباد ہو کہ برہما جی سے آدلیکر تنکے تک کسی مین رُچ نہو اپنے آپ ہی مین رُچ ہو۔ ہے رام جی یہ سنسار متھیا ہو اِسمین کوئی پدارتھ ست نہین ہو سب من کے رچے ہوئے ہین اِس سے من کو استھر کرو۔ جیسے دھوبی صابون ملا کر میل کو دور کرتا ہو تیسے ہی تم من سے من کو استھر کرو۔ جب من کو سوروپ مین استھر کروگے تب من اپنے سنکلپ کو آپ ہی ناش کریگا جیسے وشسٹھ پرش کے جب دھن بہت ہوجاتا ہو تب وہ اپنے بھائی بندون آدکے ناش کرنیکا اُپاے کرتا ہو۔ جب تمھارا من سوروپ مین استھت ہوگا تب تم اَمن ہوگے اور تمھارے سب دکھ نشٹ ہوجاوینگے من کے ناش بنا کوئی سکھ نہین ۔ ہے رام جی یہ من ایسا دُشٹ ہے کہ جس سے پیدا ہوتا ہو اُسی کو ناش کرتا ہو جیسے بانس سے آگ پیدا ہوتی ہو تو اُسی کو جلاتی ہے تیسے ہی آتما سے پیدا ہو کر یہ من آتما ہی کو تچھ کرتا ہو۔ جیسے راجا کا نوکر راجا کا بل پاکر راجا ہی کو مار کر آپ راجا ہوتا ہو تیسے ہی من آتما کی ستا پاکر آتما کو ڈھانپ کر آپ ہی کرتا بھوکتا ہو بیٹھا ہے اِس سے من کو من سے ناش کرو۔ جیسے لوہا لوہے کو تپا کر کاٹتا ہو تیسے ہی من کو من سے شدھ کرو۔ ہے رام جی برچھ بیل پھول پھل پشو پکھی دیوتا جچھ ناگ جو کچھ استھاور جنگم پدارتھ ہین وہ پہلے کرمون کے بنا پیدا ہوئے ہین اور پیچھے جب سوروپ سے گرتے ہین اور بدھن پد کو پراپت ہوتے ہین تب کرمون سے شریر ہوتے ہین ۔ کرمون کا بیج اُہنکار ہو اور اُہنکار مین شریر ہو۔ جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہو اور سمے پاکر پھول پھل پرگٹ ہوتے ہین تیسے ہی اُہنکار سے شریر پرگٹ ہوتے ہین اور جب اُہنکار نشٹ (نابود) ہوجاتا ہو تب کوئی شریر نہین ہوتا کیول آتم پد ہوتا ہو۔ اہنکار ہو نہین اور پرتچھ دکھائی دیتا ہو اور آتما اَچِت ہو پر گرے ہوئے کی طرح بھاستا ہو۔ نرالمب ہو اور اولمب کی طرح دیکھ پڑتا ہو۔ نراکار ہو پرنت آکار سہت بھاستا ہو ۔ نرابھاس ہو اور آبھاس سہت دکھائی دیتا ہو اِس سے کیول چنماتر آتما مین استھت ہو۔ یہ سب چنماتر روپ ہی ہو ۔ ہے رام جی جب ایسی بھاؤنا ہوتی ہو تب چِت اَچِت ہوجاتا ہو جب چِت اچِت ہوجاتا ہو تب جگت کلنا مٹ جاتی ہو کیول آتم تو ہی بھاستا ہو اور کچھ نہین بھاستا۔ فقط

سرگ ایکسَو پانچ ۔ تُریاپد بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس جیو کے تین سوروپ ہین ایک سوروپ تو شُدھ آتما چدانند برہم ہی جس سے سب پرکاشتے ہین ۔ دوسرا انت باہک پُن نام ہی جو آتما کے پرماد سے ہوا ہی ۔ جو ماتر پد سے اُٹھان ہوا ہی تو بھی پرماد نہین کیونکہ آتما کا اسمرن رہا ہی اور جب آتما کا اسمرن بھولا تب تیسرا آدھ بھوتک ہوا اور پنچ تتو کو اپنا آپ جاننے لگا ۔ ہے رام جی یہ تین سوروپ جیو کے ہین ۔ آتما کے پرماد سے جیو نام ہوا اور دُکھی اور پربس ہوتا ہی اس سے پنچ تتو بھوتک اور انت باہک کو تیاگ کر اپنے واستو روپ مین استھت ہو ۔ ہے رام جی یہ جو استھول اور سوکشم شریر ہین سو بچار سے نشٹ ہوجاتے ہین پرنتُ تیسرا جو سوروپ ہی وہ ست ہی تم اُسی مین استھت ہو ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو تین روپ جیو کے آپ نے کہے تو اِنمین ناش روپ کون ہی اور ست روپ کون ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ہاتھ پانُون سہت جو دیہہ ہی اور بھوگ سے ملی ہوئی ہی وہ استھول روپ ہی اور یہ جیو اپنے ہی سنکلپ سے سدا پھیلا ور چتا ہی ۔ چت روپی دیہہ اِس پھرنے روپ سے انت باہک ہی وہ سدا پران بایو کے رتھ پر استھت رہتا ہی دیہہ ہو چاہے نہ ہو ہے رام جی یہ دونون شریر اُپجتے اور ناش بھی ہوتے رہتے ہین اور آد انت سے رہت چنماتر بکلپ ہین انکو جیو کا پرم روپ جانو ۔ جو تُریاپد ہی اُسی سے جاگرت آدک اُپجے ہین اور اُسی مین لین ہوتے ہین شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین تین کو جانتا ہون ایک جاگرت ہی جس مین نیند نہین ہی اور جس مین اندریان اور چار انتہ کرن اپنے اپنے بشیون کو گرہن کرتے ہین ۔ دوسرا سوپن ہی وہان بھی اندریان بشیون کو جاگرت کی طرح سنکلپ سے گرہن کرتی ہین اور تیسرے مین اندریان اپنے بشیون سے رہت ہوتی ہین اور جڑتا آتی ہی تب کچھ نہین بھاستا شلا کی طرح جڑتا تموگن آتا ہی سو سکھپت ہی اِن تینون کو تو مین جانتا ہون پر تُریا اور تریاتیت پد کو آپ کہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اپنا ہونا اور نہ ہونا دونون کو تیاگ کر پیچھے کیول تریاپد رہتا ہی سو شانت اور نرمل پد ہی ۔ ہے رام جی تریا جاگرت نہین کیونکہ جاگرت سنکلپ جال ہی اور اُس مین اندریون سے راگ دویش ہوتا ہی تریا سوپن اوستھا بھی نہین کیونکہ سوپن بھرم روپ ہوتا ہی جیسے رسّی مین سرپ بھاستا ہی سو اور کا اور سنکلپ ہوتا ہی اور تریا سکھپت بھی نہین کیونکہ اُس مین بہت ہی جڑتا ہی اور تریا چیتن روپ اُداسین اور شُدھ ہی اور جاگرت سوپن سکھپت سے رہت ہی ۔ جیون مُکت تُریاپد مین استھت رہتا ہی ۔ ہے رام جی جو تُریاپد مین استھت ہے اُسکو یہ استھت ہی ہے اور وہ جگت سے بھی شانت روپ ہوجاتا ہے اور اگیانی کو بجر سار کی طرح دِرڑھ ہی گیانی سدا شانت روپ ہی کیونکہ وہ تینون اوستھا اُن کا ساکشی ہی اُس کو نہ اُنکے راگ ہین نہ دویش مین اُداسین کی طرح ہین ۔ تریاتیت پد کو بانی سے نہین کہہ سکتے ۔ جیون مُکت

پرش جب بدیہہ مکت ہوتا ہو تب اسی پد کو پراپت ہوتا ہو جہان بانی کی بھی گم نہین - جب تک جیون مکت ہی تب تک تریاپد مین استہت رہکر راگ دویش سے رہت ہوتا ہو اور اندریان بھی اپنے بشیون مین راگ دویش سے رہت ہو کر سوابھاوک برتتی ہین جس پرش کو راگ دویش پیدا ہوتا ہو وہ تریاپد کو نہین پراپت ہوتا اور چت سہت ہوتا ہو - اور جس پرش کو راگ دویش نہین پیدا ہوتا ہو اُس کا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہو اُس کو سنسار کی ستتا نہین بھاستی وہ جگت کو سپنے کی طرح دیکھتا ہے اِس سے تم بھی ست پد مین استہت ہو کر ساکشی روپ ہو رہو -

سرگ ایکسوچھ - کاشٹھ مون برتانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کرتا کارن کرم یہ تینون ہون پر تم اُن کے ساکشی ہو اِن کے کرنے کا ابھمان تم کو نہ ہو کہ مین یہ کرتا ہون یا مین نے اِسکا تیاگ کیا ہو اُداسین کی طرح ہو رہو اِسی پر ایک اتہاس کہتا ہون سُنو جو تم پربودھ ہو تو بھی درڑھ بودھ کے نمت سُنو - ہے رام جی ایک بن مین کاشٹھ مون نام ایک مُن رہتا تھا ایک دن ایک بدھک کسی ہرن پر بان چلاتے ہوئے اُسکے پیچھے دوڑتا چلا جاتا تھا جب وہ آگے گیا تو ہرن بدھک کی درشٹ سے باہر ہو گیا - بدھک نے دیکھا کہ ایک تپسوی بیٹھا ہے اُس سے پوچھا کہ ہے منیشور یہان ایک ہرن آیا تھا سو کس طرف کو گیا جو تم نے دیکھا ہو تو مجھ سے کہو کاشٹھ مُن بولے کہ ہے بدھک ہم کو کچھ خبر نہین کیونکہ ہم اہنکار سے رہت ہین ہمارے ساتھ چت اور اہنکار دونون نہین - جو تم کہو کہ اندریون کی چیشٹا کیسے ہوتی ہو تو جیسے سورج کے آشرے لوگون کی چیشٹا ہوتی ہو اور دیپک یعنی چراغ اور من کے آشرے چیشٹا ہوتی ہو اور سورج اور دیپک اور من پرکاش کے ساکشی ہی ہین تیسے ہی ہم اندریون کے ساکشی ہی ہین اور اُنکی چیشٹا سوابھاوک ہوتی ہے ہم کو اِن سے پریوجن نہین - ہے بدھک اہم بھاو کرنے والا اہنکار ہو جیسے مالا کے الگ الگ دانے تاگے کے آشرے ہوتے ہین اور سب مین ایک تاگا ہوتا ہو تب مالا ہوتا ہو پر جب تاگا ٹوٹ جاتا ہو تب دانے الگ الگ ہو جاتے ہین تیسے ہی اندریان روپی دانے مین اہنکار روپی تاگا ہو اُس اہنکار روپی تاگے کے ٹوٹنے سے اندریان الگ الگ ہو جاتی ہین جیسے راجا کے ناش ہونے سے سینا اور گوپال کے ناش ہونے سے گوئین الگ الگ ہو جاتی ہین اور باپ کے مرجانے سے بالک بیاکل ہو جاتے ہین تیسے ہی اہنکار بنا اندریان بیاکل ہوتی ہین ان کا مجھ مین کچھ نہین - اِنکا ابھمانی اہنکار تھا سو وہ اہنکار میرا مِٹ گیا ہو - اندریان اپنے اپنے بشیون مین بچرتی ہین مجھکو نہ انکا راگ ہو نہ دویش ہو - ہے سادھو مجھکو نہ جاگرت ہو نہ سوپن ہو نہ سُکھپت بھاستی ہو اِن تینون سے رہت مین تریاپد مین استہت ہون اور میرا مین اور تو کا بھاو مِٹ گیا ہے مین نہین جانتا کہ ہرن بائین گیا یا داہنے گیا کیونکہ نیترا اندری دیکھنے والی ہے اِسکو بولنے کی شکت نہین

یہ اندریان اپنے بشیون کو گرہن کرتی ہین - ایک اندری کو دوسری اندری کی شکت نہین ہی پھر تجھ سے کون کہے - اِن سب کا دھارن کرنے والا اُہنکار تھا جو سب کو اپنا آپ جانتا تھا - جیسے شرورت مین میگھ ناش ہو جاتے ہین تیسے ہی اُہنکار کے ناش ہو جانے سے نِرمل شانت تریا پد مین استھت ہون اندریون کا جیو اُہنکار مر گیا ہی اور اندریان بھی مر گئی ہین دیکھنے ہی بھر کو دکھہ پڑتی ہین - جیسے دیوار پر تصویرین بنی ہون اور اُن سے کام کچھ نہو تیسے ہی میری اندریون سے کچھ کام نہین ہوتا تو تجھ سے کون کہے بشسشٹھ جی بولے کہ ہی رامچندر جی جب اِس پرکار منیشور نے کہا تب بدھک سمجھکر اُٹھ گیا - ہے رام جی تریا پد شانت روپ ہی جہان جاگرت سوپن سکھوپت تینون نہین ہین وہ کیول ادویت پد ہی - یہ جو برہم آتما چد آنند وغیرہ نام ہین سو تریا پد مین ہین اور تریا تیت پد مین شبد کی گم نہین وہ اشبد پد ہی بدیہہ مُکت پرش اُسی پد کو پراپت ہوتے ہین اور جیون مُکت شاکسات کر کے تریا اوستھا مین بچرتے ہین جہان جاگرت جو بڑے دکھ سکھ کا بھان ہی سو نہین اور سوپن جو راگ دویش کے لیے تھوڑے سمے کا ہی سو بھی اور جڑتا تامس اوستھا نہین - اِن تینون سے رہت تریا پد ہی اور شانت ہی اُس مین کوئی دکھ نہین یہ جگت اُسکا آبھاس ہے - جیسے سمدر مین ترنگ واستو مین کچھ نہین جل ہی ہی تیسے ہی کیول تریا سوروپ ستا سمان تمھارا سوروپ ہی اُس مین استھت ہو اُسمین برہما بشن رودر سدھ گیانی آدک استھت ہین اور کاشٹھ مون بدھک آدک کا اُپدیش کرنے والا بھی تریا پد مین استھت ہی - اُسکی بشیکھ کلنا جو الگ الگ نام روپ کو دیکھنے والی تھی سو مٹ گئی تھی کیول ستا سمان مین استھت تھا اِس سے کلنا کو تیاگ کر تم بھی تریا پد مین ہی استھت ہو رہو -

سرگ ایکسٹوسات - اِدیا ناش روپ برنن -

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت کیول آکاش روپ ہی پرآتما سے الگ کچھ نہین آتما ہی کا چمتکار ہی جیسے بادل مین بجلی کا چمتکار ہوتا ہی یہ بشو روپ چت کلا آتما کا چمتکار ہی - ہے رام جی واستو مین برہم ہی ہی کچھ اور نہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اِس جگت کو آپنے برہم روپ کہا ہی کہ بادل مین بجلی کی طرح چھن بھر مین پیدا ہوتا ہی اور چھن بھر مین مٹ جاتا ہی پرنت بادل مین بجلی دکھہ پڑتی ہی جہان بادل ہوتا ہے وہان بجلی بھی ہوتی ہی اِس سے بادل سے بجلی پیدا ہوئی تو اُس کا کارن بادل ہی ہوا ہے منیشور اِس چت اسپند کلا کے کارن کی اُتپت برہم سے کیسے ہوئی ہی سو کرپا کر کے مجھ سے سمجھا کر کہیے - بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو بالکون کی طرح تم ترک (اعتراض) کرتے ہو سو کچھ نہین - اِس ناش مبدھ کو تیاگ کرو - یہ تو بالک بھی جانتا ہو کہ بجلی چھن بھنگ روپ ہی ست نہین - تمھارا اور کیا پریوجن ہی سو کہو - یہ ترک کارن کارج روپ کا کیسے کرتے ہو - شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون یہ اسپند کلا ست ہی یا اَست ہی

اسکا کارن کون ہر جس سے یہ پھُرتی ہر - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب طرح سے سب آتما ہی استھت ہر
چت اور چت اسپند یہ بھید کلپنا واستو مین کچھ نہین بر ہم ہی اپنے سوروپ مین آپ استھت ہر اور سب
بھرم سے بھاستے ہین - جیسے بھرم درشٹ سے آکاش مین موتی بھاستے ہین اور آنکھ بند کرکے کھولو تو دوسرے
آکار بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہر - ہے رام جی ہم اس سنسار سمدر سے پار ہوئے
ہین - تم گیانوان کے جتھارتھ بچن سنکر ہردے مین دھارن کرو تو جلد آتم پد کو پراپت ہوا ور جو مورکھتا
کرکے میرے بچن کو نہ دھارن کروگے تو تمھارے دکھ دور نہونگے اور برچھ بیل گھاس آدکی جون
پاؤگے - ہے رام جی آکاش اور کال آدک پدارتھ سب کلنا سے سدھ ہوئے ہین آتما مین کوئی
نہین - ہے رام جی بایو سے رہت جو سمدر کا چمتکار ہر اسکا کارن کون ہر - دیپک مین جو پرکاش اور
آگ مین گرمی ہر تو اس پرکاش اور گرمی کا کارن کون ہر - بایو کے اسپند اور نہہ اسپند کا کارن کون ہر
جیسے انکا کارن کوئی نہین - بایو کا روپ اسپند اور نہہ اسپند ہر - آگ کا روپ گرمی ہر - دیپک
کا روپ پرکاش ہر تیسے ہی کلنا بھی آتم سوروپ ہر کچھ الگ نہین - ہے رام جی یہ کلنا جو تمکو بھاستی
ہر اسکو تیاگ کرو - جب اپنے آپ کو دیکھوگے تب سب سندیہہ مٹ جائینگے - جیسے جب
پرلے کال کا پانی چڑھتا ہر تب سب پانی ہی پانی ہو جاتا ہر اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی جب تم اپنے
سوروپ کو دیکھوگے تب سب آتما ہی بھاسیگا آتما کے سوا اور کچھ نہ دیکھ پڑیگا - ہے
رام جی آتما ایک رس ہر سمیک درشن سے جیون کا تیون بھاسیگا اور اسمیک درشن سے اور کا
اور بھاسیگا - جیسے رسی کو جتھارتھ نہ دیکھیے تو سرپ کا بھرم ہوتا ہر اور جب جیون کی تیون رسی جانی
تب سرپ کا بھرم مٹ جاتا ہر تیسے ہی آتما کے نہ جاننے سے جیو سنساری ہوتا ہر - ڈرتا ہر آپ کو
پیدا ہوتا مرتا مانتا ہر اور دیہہ کے سب بکار آتما مین جانتا ہر پر جب آتما کو جانتا ہر تب سب بھرم
مٹ جاتے ہین جیسے آنکھون سے تارے دیکھ پڑتے ہین اور جب آنکھ بند کر لو تب اُن کا روپ
ہردے مین بھاستا ہر کیونکہ اُنکی ستتا ہردے مین ہوتی ہر پر جب ہردے سے اُنکی ستتا مٹ جاتی ہر
تب پھر نہین بھاستے ہین تیسے ہی چت کے بھرم سے سنسار ہوا ہر اُسکو متھیا جانو - ہے رام جی پھُرنے
مین جو درڑھ بھاؤنا ہوئی ہر وہی ست ہوکر متھیا سنسار ہوا ہر جب چت کا تیاگ کروگے تب سنسار
کی ستتا جاتی رہیگی - شری رام چندر بولے کہ ہے بھگون آپنے جو کہا کہ یہ جگت کلپنا ماتر ہر
سو مین نے جانا کہ ایسا ہی ہر کچھ ست نہین - جیسے راجا لون اور اندر براہمن کے پتر اور شکر جی کی کلنا
پھُرنے مین جب درڑھ ہوئی تب اُن کو پھُرن روپ جگت ست ہوکر استھت ہوا اور بھاسنے لگا ہے
بھگون یہ مین جانتا ہون کہ جگت پھُرنے ماتر ہر پر جب پھُرن مٹ جاتی ہر تو اسکے بعد جو شانت روپ
باقی رہتا ہر اُسکو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اب تم سمیک بودھوان ہوئے ہوا ور جو جاننے جوگ
ہر وہ تمنے جانا ہر - ہے رام جی ادھیاتم شاستر کا یہ سدھانت ہر کہ اور سب جگت اسنبھو ہر ایک چدگھن برہم
اپنے آپ مین استھت ہر - ہے رام جی آتما شدھ نرمل اور بدیا ابدیا سے رہت ہر اور سنسار کا اسمین بالکل

ابھاؤ ہی شدھ آدک جو کچھ نام کہے جاتے ہین وے بھی پھُرنے مین ہین آتما تو نرباچیہ پد ہی یعنی کہنے سے باہر ہی اسکے
نام اِتنے شاستر والون نے کہے ہین ۔ شونیہ بادی تو اُسکو شون کہتے ہین ۔ بگیان بادی بگیان روپ
کہتے ہین ۔ اُپاسنا والے اُسی کو ایشور کہتے ہین ۔ کوئی کہتے ہین کہ آتما سب کا کارن ہی وہی باقی رہتا ہی
کوئی آتما کو سرب شکت کہتے ہین ۔ کوئی کہتے ہین کہ آتما نہہ شکت ہی ۔ اور کوئی ساکشی آتما اور شکت
کو الگ مانتے ہین ۔ ہے رام جی جتنے بچن ہین سو سب کلنا سے ہوئے ہین اور کلنا کو مانکر سب بچن
اُٹھاتے ہین واستو مین کوئی بچن نہین آتما نرباچیہ پد ہی ۔ اب میرا جو سدّھانت ہی وہ بھی سُنو ۔ آتما
سب کلنا سے باہر ہی ۔ جیسے پون اسپند شکت سے پھُرتا ہی اور اسپند نہونے سے ٹھہر جاتا ہی کیونکہ
اسپند بھی پون ہی دوسرا کچھ نہین تیسے ہی آتما شُدھ ادویت رُوپ ہی اور کلنا بھی آتما کے آشرے
پھُرتی ہی آتما سے الگ نہین اور جو الگ جان پڑتی ہی اُسکو متھیا جانکر تیاگ کرو اور اپنے نربکلپ سوروپ
مین استھت رہو ۔ جب تم آتم سوروپ مین استھت ہوگے تب جتنے شاسترون کے الگ الگ
مت کہے ہین سو کوئی نہ رہین گے کیول اپنا آپ نرمل آتما ہی بھاسے گا ۔ ہے رام جی اس نربکلپ
پد کو پاکر تم شانتوان ہوئے ہو اور است کی طرح استھت ہوئے ہو کیونکہ اُنکی دویت کلنا کچھ نہین
پھُرتی ۔ ہے رام جی آتما اور برہم آدک شبد بھی اُپدیش کے لیے کہے ہین پر آتما کہنے سے باہر ہی اور سب
جگت آتم سوروپ ہی اور سنسار روپی بکار آتما مین اسمیک درشن سے بھاستے ہین جیسے شون
آکاش مین ترورے موتی کی طرح بھاستے ہین سو است ہین تیسے ہی آتما مین جگت متھیا بھاستا ہی اس سے
تم جگت دویت کی بھاونا تیاگ کر نربکلپ آتم سوروپ مین استھت ہو رہو ۔

سرگ ایک سو آٹھ ۔ جیو تو ابھاو پرتپادن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون دیہہ اور اندریان اور کلنا مین سار بستُ کیا ہی بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی جو کچھ مین تو آدک جگت دیکھ پڑتا ہی سو سب چنماتر ہی ۔ جیسے سمدر جل ہی ماتر
ہی تیسے ہی جگت چنماتر ہی ۔ مَن سہت چھ اندریون سے جو کچھ جگت بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی ۔ ہے
رام جی دیہہ اور اندریان آدک سب متھیا ہین آتما مین کوئی نہین چت کے کلپے ہوئے ہین اور
چت ہی اُنکو دیکھتا ہے جیسے مرگ استھل (ریگستان) مین ہرن کو جل بُدھ ہوتی ہی تو جل کے نمت دوڑ کر
دکھ پاتا ہی تیسے ہی چت روپی ہرن آتم روپی مرگ استھل مین دیہہ اور اندریان اور بشے روپی جل
کلپ کر دوڑتا ہی اور دکھ پاتا ہی سو دیہہ اور اندریون مین بھرم سے بھاستے ہین ۔ جیسے مورکھ
بالک پرچھائین مین بیتال کلپتا ہے تیسے ہی مورکھ چت نے دیہہ اندری آدک کلپنا
کی ہی ۔ ہے رام جی آتما شُدھ اور نربکار ہے اُس مین چت نے بھرم سے بکار ٹھہرائے
ہین ۔ جیسے بھرم درشٹ سے آکاش مین چندرما بھاستے ہین تیسے ہی چت نے دیہہ اور

اِندریان کلپی ہین پر چیت بھی آپ سے کچھ نہین آتما کی سّتا لیکر سب کام کرتا ہو جیسے چُمبک کی سّتا لیکر
لوہا کام کرتا ہو تیسے ہی نربکار آتما کی سّتا لے کر چیت طرح طرح کے بکار کلپتا ہو اِس سے چیت کا تیاگ کرو
جس مین تمھارا بکار جال مٹ جاوے ۔ ہے رام جی دیہہ اور اندریون مین سار کیا ہو سو سُنو ۔ جو کچھ
سنسار ہو اُسمین سار دیہہ ہو کیونکہ سب دیہہ کے سمبندھی ہین جب دیہہ مٹ جاتی ہو تب سمبندھی
بھی نہین رہتے دیہہ مین سار اِندریان ہین اندریون مین سار پران ہین پران مین سار من ہو من کا سار
بُدھ ہو ۔ بُدھ کا سار اُہنکار ہو اُہنکار کا سار جیو ہو جیو کا سار چداولی ہو ۔ چداولی سّتا سہت چیتنا
کو کہتے ہین ۔ اور چداولی کا سار چیت سے رہت شُدھ چیتن ہو جسمین سب بکلپ لی ہو جاتے ہین
اور جو شُدھ نرمل اور چنماتر برہم آتما ہو اُس مین کوئی اُتھان نہین ۔ ہے رام جی چداولی تک سبکو
تیاگ کر اِنکا سار جو چیتن ماتر آتما ہو اُسمین استھت ہو ۔ جگت کلنا ماتر ہو آتما مین کچھ نہین سنکلپ کی
ورِڑھتا سے ست کی طرح بھاستا ہو ۔ آگے بھی شکر اور راجاؤن اور اندر کے پُترون کا برتانت کہا ہو
کہ سنکلپ کی بھاؤنا سے اُن کو جگت درِڑھ ہو کر بھاس آیا تھا سو واستو مین کچھ نہ تھا تیسے ہی یہ
جگت بھی چیت کے پُھرنے مین استھت ہو اُسمیک درشٹی سے ادویت آتما مین جگت بھاستا
ہو ۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہو تیسے ہی آتما مین اُہنکار آدک اگیان سے جگت
بھاستے ہین ۔ اس سے اِن کو تیاگ کر اپنے واستو سوروپ مین استھت ہو ۔ ہے رام جی
ایک گدڑھ تم سے کہتا ہون جس مین کسی شتر کی گم نہین اُس مین استھت ہو ہم بھی اُسی گدڑھ مین
استھت ہین اور جتنے گیان وان ہین وے بھی اُسی مین استھت ہوتے ہین ۔ ہے رام جی کام کرودھ
لوبھ ابھمان آدک بکار آتما مین نہین پائے جاتے ۔ جیسے رات مین دن نہین ہوتا تیسے ہی بکار روپی
دن گدڑھ روپی رات مین نہین پایا جاتا اِس سے اچینت روپی گدڑھ مین جہان کوئی پُھرنا نہین اور جو
کیول شانت روپ ہو اُسمین اُہم بھاؤ تیاگ کر استھت ہو تو اہم توم (مین تو) کا بھاؤ مٹ جائے گا
جب سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہو تب گیانی پُھرنے اور نہ پُھرنے مین سوروپ کو برابر دیکھتا ہو
اور سب جگت اُسکو آتما کا روپ بھاستا ہو اِس سے چداولی سے آدلے کر دیہہ تک جو اُناتم ہو
اُسکو کرم کر کے تیاگ کرو ۔ پہلے دیہہ کو تیاگ کر پھر اِندریون کے ابھمان کو تیاگو اِسی کرم سے سب کو
تیاگ کر اپنے واستو سوروپ مین استھت ہو رہو ۔

سرگ ایک سو نو ۔ سار پربودھ برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار چیتن ماتر ہو آتما سے کچھ الگ نہین ۔ آتما ہی جگت روپ ہو کر
استھت ہوا ہو جیسے سورج کی کرنین جل روپ جان پڑتی ہین تیسے ہی آتما کا چمتکار جگت روپ ہو کر استھت
ہوا ہو جیسے سنکلپ اور سنکلپ کرتا الگ نہین اور آکاش ہی موتیون کی مالا ہو کر بھرم سے بھاستا ہو تیسے ہی

آتما ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہے جیسے بیج ہی برچھ پھول پھل ہوتا ہے۔ تیسے ہی جگت آتما ہی ہے اور جگت
روپ ہوکر استھت ہوا ہے۔ جیسے جل کے ترنگ جل ہی ہین تیسے ہی جگت آتما ہی ہے۔ ہے رامجی چداولی
بھی جیو اہنکار بدھ پران اندریان دیہہ بشو آکار کال دشا پدارتھ سب آتما ہی ہے۔ آتما سے الگ کچھ
نہین اِس سے جگت کو اپنا سوروپ جانو۔ جیسے سورج کا پرکاش سورج ہی ہے تیسے ہی تم جانو
کہ سب مین ہی ہون اور جو ایسا نہ جان سکو تو یہ جانو کہ دیہہ بھی جڑ ہے اور اندریون سے پائی گئی ہے سو
مین نہین۔ اندریان بھی نہین کیونکہ پران اندریون کا سار ہے جو پران نہو تو اندریان کسی کام کی نہین۔
پران بھی مین نہین کیونکہ پران کا سار من ہے جب من مورچھا (غش و بے ہوشی) مین ہوتا ہے تب پران
اگرچہ آتے جاتے بھی ہین تو بھی کسی کام کے نہین۔ من بھی مین نہین کیونکہ من کی چلانے والی بدھ ہے
جو نشچے بدھ کرتی ہے وہی من بھی مان لیتا ہے۔ بدھ بھی مین نہین کیونکہ بدھ کا چلانے والا اہنکار ہے اور
اہنکار بھی مین نہین کیونکہ اہنکار کا سار جیو ہے جیو بنا اہنکار کسی کام کا نہین جیو بھی مین نہین کیونکہ جیو کا
سار چداولی ہے۔ چداولی شدھ چد مین چیتن سے بکھ ہونے کو کہتے ہین۔ جیو سنگیا سے پرتھم ایشور
بھاؤ چداولی بھی مین نہین کیونکہ چداولی کا سار چنماتر ہے سو ادویت (لاثانی) نربکلپ سوروپ
ہے یہ سب نام اناتم بھرم سے سدھ ہوئے ہین۔ مین کیول شانت روپ آتما ہون۔ ہے رامجی
جو تمہارا واستو سوروپ ہے وہی ہو رہو۔ اُسکے سوائے اناتم مین اہم کی پرتیت کو تیاگ کرو
تم دیہہ سے رہت نربکار ہو تم مین جنم مرن آدک بکار کوئی نہین اور شانت روپ جیون کے
تیون استھت ہو۔ تم کبھی سوروپ سے اور نہین ہوئے اِس سے تم اُسی سوروپ مین
استھت رہو۔

سرگ ایک سو دس۔ برہم ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما چنماتر سے بڑھکر اور سار کچھ نہین اُسی مین استھت رہو جس مین
سب تاپ مِٹ جاوین۔ ہے رام جی سب آتما ہی استھت ہے۔ جیسے بیج ہی پھل پھول ہوکر استھت
ہوتا ہے تیسے ہی سب آتما مین استھت ہے تو لینا اور چھوڑ دینا کِس کا کیا جاوے۔ اتنا کہکر بالمیک جی
بولے کہ ہے شِشیہ ایسے بششٹھ جی کے بچن سُنکر شری رام چندر جی پرسن ہوئے اور جیسے کمل
سورج کو دیکھکر کھِل آتا ہے تیسے ہی شری رام چندر جی کی بدھ بششٹھ جی کے بچن روپی سورج سے
کھِل آئی۔ تب بولے کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ کی کرپا سے مین
اب جاگا ہون۔ بڑا آشچرج ہے کہ آتما سدا انبھو روپ اپنا آپ ہے پر اُسکے پرماد سے مین نے اتنے
دنون تک دُکھ پایا۔ اہنتا اور ممتا روپی بڑا بوجھا جو میرے سر پر تھا اُس سے مین دُکھی تھا جیسے کسی
کے سر پر پتھر کی شِلا ہو اور جیٹھ اساڑھ کی دھوپ مین وہ پیدل چلے اور دُکھ پاوے اور جو اُسکے سر
سے کوئی اُس شِلا کو اُتار لے اور سایہ مین بیٹھاوے تو وہ بڑا سکھ پاتا ہے تیسے ہی اگیان روپی دھوپ مین

اہمتا ممتا روپی شِلا سے مَین دکھی تھا اور آپ نے بچن روپی بل سے اُس شِلا کو اُتار لیا اور آتم روپی برچھ کے
سایہ مین بشرام کرایا ۔ ہے بھگون اب مجھکو شانت پد پراپت ہوا ہی اور میرے تینون تاپ مٹ گئے ہین
اَب جو سمیر پربت کا بوجھا بھی آکر پراپت ہو تو بھی مجھکو کچھ دکھ نہین اَب میرے سب سندیہ مٹ گئے ہین
جیسے شرد رِت کا آکاش نرمل اور اُجل ہوتا ہی تیسے ہی راگ دویش روپی درند میرا نشٹ ہوگیا ہی اب مین
اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوا ہون پرنتُ ایک پرشن ہی کرپا کرکے اُسکا اُتر کہیے کیونکہ مہا پُرش لوگ باربار
پوچھنے مین کبھی بُرا نہین مانتے ۔ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ سب برہم ہی ہی تو شاستر کا بدھا اور نشیدھ
یعنی اجازت و ممانعت اور اپدیش یعنی ہدایت کس کو کہتے ہین کہ یہ کام کرنا چاہیے اور یہ کام نہ کرنا چاہیے ۔
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما سے کچھ الگ نہین جگت بھی اُسی کا چمتکار ہی ۔ جیسے سمدر مین یون
سے طرح طرح کے ترنگ پھرتے ہین پر جل سے الگ نہین تیسے ہی چیتن ماتر آتما سے چیت اُنمکھتو
اہم بھاؤ کو لیکر پھُرا ہی اُس سے دیش کال بست بنگئے ہین اور شاستر بڑھے ہین اور پھرنے مین دو روپ
ہوئے ہین ایک بدیا دوسرا اَبدیا اسمین بدیا روپ ہو جیو ہوئے ہین وے ایشور کہاتے ہین اور
ابدیا روپ جیو ہین ۔ جنکو اپنے واستو روپ مین اہنکار نہین ہوا وے ایشور ہین اور جنکو اپنا روپ
بھول گیا اور سنکلپ بکلپ مین بہتے ہین وے جیو دُکھی ہین ۔ ہے رام جی استنے نام پھُرنے مین
ہوئے ہین تو بھی آتما سے کچھ الگ نہین جیسے ایک ہی رس پھول پھل برچھ ہوا ہی رس سے کچھ الگ
نہین ۔ آتما رس کی طرح بھی پر نام کو نہین پراپت ہوا پھُرنے سے ایشور جیو بدیا ابدیا ہوئی ہے ۔ آتما
مین کچھ نہین ۔ ہے رام جی جنکا سنکلپ آدھ بھوتک مین درڑھ نہین ہوا وے جلد آتم پد کو پراپت ہوئے
ہین اور اُنکو آتما کا ساکشات کار جلد ہی ہوا ہی اور جنکا سنسکار آدھ بھوتک مین درڑھ ہوا ہی وے بہت دنون
مین آتم پد کو پراپت ہوئے ہین آتم پد کے نہ ملنے سے وے دُکھ پاتے ہین اور جن کو آتم پد ملتا ہی وے
سکھی ہوئے ہین ۔ ہے رام جی گیانی اور اگیانی کے سوروپ مین اور کچھ بھید نہین کیول سمیک اور اسمیک
درشن کا بھید ہی ۔ ہے رام جی بدیا بھی دو پرکار کی ہی ایک ایشور باد ۔ دوسری انیشور باد ۔ جو ایشور بادی
ہین وے تریا پد کو پراپت ہوتے اور جو انیشور بادی ہین اُن کو جب ایشور کی بھاونا ہوتی ہی تب وے
شاستر اور گورو کے دوارا ایشور کو پراپت ہوتے ہین ۔ ایشور بادی بھی دو پرکار کے ہین ایک وے
جو اور باسنا تیاگ کر ایشور کے آشرے ہو رہتے ہین ۔ وے جلد ہی ایشور کو پراپت ہوتے ہین آتما ہی
ایشور ہی جو سب کا اپنا آپ ہی ۔ دوسرے ایشور کو مانتے ہین پر اُنکی باسنا سنسار کی طرف ہوتی ہی
وے بہت دنون مین آتم پد کو پراپت ہوتے ہین ۔ انیشور بادی بھی دو طرح کے ہین ۔ ایک کہتے ہین
کہ کچھ ہوگا اُنکو ہوتے ہوتے کی بھاؤنا سے شاستر اور گرو کے دوارا آتم پد ملتا ہی ۔ دوسرے
کہتے ہین کہ کچھ نہین ہی اُن کو بہت دنون مین جب آستک بھاؤنا ہوگی تب آتم پد کو پاوینگے ۔
ہے رام جی ان کے واسطے بدھا اور نشیدھ کہے گئے ہین کہ شُبھ کرم کو کرو اور اشُبھ کرم کو نکرو
تو اس سے جب انتہ کرن شدھ ہوگا تب آتم پد ملے گا جو بدھ اور نشیدھ شاستر

۱۰

نہ کہین تو بڑا چھوٹے کو بھوجن کر لیوے اس لیے شاستر کا ڈنڈ ہی۔ ہے رام جی سوروپ مین اُپدیش کسی کو
نہین ۔ بھرم سے مین اُپدیش ہی۔ جس پرش کا بھرم مٹ گیا ہی وہ پھر موہ مین نہین ڈوب سکتا ہی جیسے
پانی مین ڈوبا پھر نہین ڈوبتا اور جس کا چت باسنا سے گھِرا ہوا سنسرتا ہی اُسکو اِس سنسار سے نکلنا کٹھن
ہی۔ جیسے اُجاڑ کے کنوین مین گر کر نکلنا کٹھن ہوتا ہی تیسے ہی چت سے ملکر سنسار سے نکلنا کٹھن ہوتا ہی
ہے رام جی اِس چت کو استھر کرو کہ تمھارے دُکھ مٹ جاوین اور ستا سمان پد کو پراپت ہو۔ ہے
رام جی جسکو آتما کا ساکشات کار ہوا ہی اور اناتم مین اہم پرتی نبرت ہوگیا ہی وہ پرش جو کچھ کرتا ہی اُسمین
بندھمان نہین ہوتا وہ سدا اکرتا آپ کو دیکھتا ہی اور جس کو اہم بھاو اناتم مین ہی وہ پرش کرے تو بھی
کرتا ہی اور جو نہ کرے تو بھی کرتا ہی۔ ہے رام جی جو اگیانی شبھ کرم کرتا ہی تو شبھ کرم کرنے سے سورگ کو
جاتا ہی اور اشبھ کرم کرنے سے نرک کو جاتا ہی۔ جو شبھ کرم کو چھوڑ دیتا ہی تو بھی نرک ملتا ہی کیونکہ اناتم مین
آتما کا ابھمان رکھتا ہی اس سے بدھ اور اندریون کو من سے روکو اور کرم اندریون سے کام کرو۔ دیکھنے سننے
سونگھنے کو مین تم کو منع نہین کرتا یہی کہتا ہون کہ اناتم مین ابھمان کو تیاگ کرو جب اناتم ابھمان کو تیاگوگے
تب شانت پد کو پراپت ہوگے اور جہان تمھارا چت پھرے گا وہان تم کو آتما ہی بھاسے گا آتما
سے الگ کچھ نہ بھاسے گا اِس چت کو تیاگ کرو۔ چت اہم بھاو کا نام ہی اور آتم پد مین استھت ہو
جیسے جگت کی اُتپت ہوئی ہی سو بھی سنو کہ شدھ چیتن ماتر سوروپ مین چداولی روپ اہم ترنگ
پھرا ہی اُس چداولی روپی سمدر مین جیو روپی ترنگ اُپجتا ہی اور جیو روپی سمدر مین اہنکار روپی
ترنگ بھاست ہوا ہی۔ اہنکار روپی سمدر مین بدھ روپی ترنگ اُپجا ہی۔ بدھ روپی سمدر مین
چت روپی ترنگ بھاسا ہی اور چت روپی سمدر مین سنکلپ روپی ترنگ اُپجا ہی اُس سنکلپ
روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ اُپجا ہی۔ جگت روپی سمدر مین دیہہ روپی ترنگ بھاست
ہوا ہی اور اُس کے سنجوگ سے جگت کو جانا ہی کہ یہ چیز ہے یہ چیز نہین ہے یہ ایسی ہین ایسی
مین دیش کال دشا سب ہوئے ہین۔ ہے رام جی اسی طرح یہ سب سنکلپ سے ہوئے
ہین سو آتما سے الگ کچھ نہین۔ کیول شانت روپ ایک رس آتما ہی اُسی مین طرح طرح کے
آچار رچے ہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ طرح طرح کی ہو بھاستی ہی سو اپنا ہی انبھو ہوتا ہے
تیسے ہی اِس جگت کو بھی مانو۔ آتما سدا ایک رس ادویت شدھ پرم نربان اپنے آپ مین
استھت ہی اور پھُرنے سے طرح طرح کی کلپنا اُدے ہوئی ہے۔ ہے رام جی شدھ آتما مین
چدلو سنگیا بھی سنکلپ سے ہوئی ہے۔ (چدلو پنچ بھوتاتمہ۔ چدلو بھون ترییم) آتما نرباج پد ہے
اُسمین بانی کی گم نہین اور شدھ شانت روپ ہی۔ چدلو جو پھُری ہی اُس پھُرنے مین سنسار
ہونے کی طرح استھت ہی جیسے ایک ہی بیج نے برچھ پھول پھل آدک نام پائے ہین سو بیج
سے الگ کچھ نہین اور آتما بیج کی طرح بھی نہین سنکلپ ہی طرح طرح کے نام ہوئے ہین اور
جگت استھت ہوا ہی تو بھی آتما سے کچھ الگ نہین۔ جیسے ہوا چلتی ہی تو بھی ہوا ہی ہی اور ٹھہرتی ہی

توبھی ہوا ہی ہی تیسے ہی آتما مین طرح طرح کا ہونا کچھ نہین کیول شدھ ادویت ہی۔ آتما روپی سمدر مین طرح طرح کے جگت روپی ترنگ استھت ہین۔ ہے رام جی آکار بھی آتما سے کچھ الگ نہین جو الگ جان پڑے اسکو متھیا جانو اور مرگ ترشنا کے جل کی طرح جانکر اُس کی بھاونا تیاگ کرو اور سوروپ کی بھاونا کرو۔

سرگ ایک سو گیارہ - نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی میرے بچنون کو دھارن کرو اور ہردے مین آستک بھاونا کرو جب سرب تیاگ کروگے تب چیت مرجاوے گا اور جب چیت مرجاوے گا تب شانت ہوگی ۔ ہے رام جی کاٹھ کی طرح مون ہوکر ہردے مین سب کا تیاگ کرو۔ باہر سے کرمون کو کرو پر ابھمان سے رہت ہوکر انترمکھی ہو رہو۔ انترمکھی آتما مین استھت ہونے کو کہتے ہین۔ جب آتما مین استھت ہوگے تب یہ جگت بھی تم کو نہ بھاسے گا تب سب آتماہی بھاسے گا۔ جو تمھارے پاس کوئی تُرہی بجاوے گا تو بھی تمکو کچھ نہ سُن پڑے گا اور جو سگندھ لوگے تو بھی کچھ نہ جان پڑے گی ارتھات جو کچھ کرم کروگے وہ تمکو اسپرش نہ کرے گا آکاش کی طرح سب سے الگ رہوگے۔ ہے رام جی سوروپ سے الگ کچھ نہ دیکھنا اور آتما سے الگ کچھ نہ پھُرنا اندھے گونگے کی طرح اور پتھر کی شلا کی طرح مون ہو رہو تب تمھاری چیشٹا بازیگر کی پتلی کی طرح کھڑی ہوگی۔ جیسے بازیگر کی پتلی تاگے کی ستّا سے چیشٹا کرتی ہی تیسے ہی تمھاری نیت شکت سے پرانون کی چیشٹا ہوگی۔ سوابھاوک کریا مین ابھمان سے رہت ہوکر استھت ہونا۔ جو ابھمان سہت چیشٹا کرتا ہی وہ مورکھ اور اسمیک درشی ہی اور جو سمیک درشی ہی اُسکو اناتم مین ابھمان نہین ہوتا۔ ہے رامجی جسکو اناتم مین ابھمان نہین اور جسکا چیت جگت مین لوبھا نہین وہ ساری سرشٹی کو مارڈالے یا پیدا کرے تو بھی اُسکو کچھ بندھن نہین ہوتا کیونکہ وہ سب کرم ابھلاکھا سے رہت کرتا ہی۔ ہے رامجی سمادھ مین استھت ہو اور جاگرت کی طرح سب کرم کرو۔ تم مین سب کرم دیکھنے بھی پڑین تو بھی انمین سکھپت کی طرح کوئی پھُرنا نہ پھُرے اپنے سوروپ کی سمادھ بھی رہے۔ سمادھ بھی تب کہیے جب کوئی دوسرا ہو جو اُسمین استھت ہو یا اُسکا تیاگ کرے۔ ہے رام جی جہان ایک شبد اور دو شبد بھی نہین کہہ سکتے۔ وہ ادویت آتما پرمارتھ ستا ہی اُسمین چیت نے طرح طرح کے بکار کلپے ہین۔ گیانی کو تو ایک رس بھاستا ہی گیانی کو گیانی جانتا ہی۔ جیسے سرپ کا کھوج سرپ ہی جانتا ہی تیسے ہی گیانی کو ایک رس آتما ہی بھاستا ہی سو گیانی ہی جانتا ہی۔ مورکھ کو سنکلپ سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اِس سے سنکلپ کو تیاگ کر اپنے [illegible] آتما [illegible] بچرو۔ جیسے بڑی دیوانہ متوالا بالک کی چیشٹا سوابھاوک ہوتی ہی کہ انگ ہلاتے ہین تیسے ہی ابھمان سے رہت ہوکر چیشٹا کرو۔ جیسے پتھر کی شلا جڑ ہوتی ہی تیسے ہی جگت کی بھاونا سے ایسے رہت ہوکر جڑ کی طرح کچھ نہ پھُرے۔ جب ایسے ہوگے تب شانت پد کو پاؤگے۔ ہے رامجی چیت کے سمبندھ

سے دُکھ پیدا ہوتا ہی۔ جیسے بسنت رت مین پھول پیدا ہوتے ہین تیسے ہی چت روپی بسنت رت مین
دُکھ روپی پھول پیدا ہوتے ہین۔ جب تم چت کو شانت کروگے تب پرم پد کو پراپت ہوگے جو باریک
سے باریک اور موٹے سے موٹا ہی اِس سے تم اسنگ ہو رہو۔ جب تم موٹے سے موٹے ہوگے تب
اسنگ رہوگے ایسے پد کو پاکر کاٹھ اور پتھر کی طرح مون ہو رہو۔ ہے رام جی درشیہ پدارتھ کو تیاگ کر جو درشٹا
جاننے والا ہی اُسمین استھت ہو۔ ہے رام جی اندریان تو اپنے بشیون کو لیتی ہین اُنکی طرف تم بھاونا مت
کرو کہ یہ سُندر روپ ہی اور اسکی پراپت ہو۔ بھلے کی پراپت ہونے کی بھاونا مت کرو۔ ان کا
جاننے والا جو آتما ہی اُسی مین استھت ہو رہو۔ جو پرش درشٹا مین استھت ہوتا ہی وہ گوپد کی طرح سنسار
روپی سمدر کو نانگھ جاتا ہی۔ ہے رام جی جو پدارتھ درشٹ آتے ہین اُن مین اپنی اپنی سرشٹ ہی سو سنکلپ
مانہی ہی اور اپنے اپنے سنکلپ مین استھت ہی پر سب سنکلپ آتما کے آشرے ہین۔ جیسے
سب پدارتھ آکاش مین استھت ہین تیسے ہی سب سنکلپون کی سرشٹ آتما کے آشرے ہی۔ ایک
کے سنکلپ کو دوسرا نہین جانتا سرشٹ اپنی اپنی ہی۔ جیسے سمدر مین جتنے بُدبُدے ہین اُن سب کو
جل سے ایکتا ہی اور صورت مین ایکتا نہین تیسے ہی سوروپ سے سب کی ایکتا ہی اور سنکلپ سرشٹ
اپنی اپنی ہی۔ جو پرش ایسا بچارتا ہی کہ مین اُسکی سرشٹ کو جانون تب جانتا ہی۔ ہے رام جی آتما کلپ برچھ
ہی اُسمین جیسی بھاونا کوئی کرتا ہی ویسی ہی سدّھ ہوتی ہی۔ جب ایسی بھاونا کرے کہ جیو سوروپ مین لگتا
ہی کہ سب سرشٹ مجھکو بھاسے تب بھاونا سے بھاستی ہی۔ گیانی ایسی بھاونا نہین کرتا کیونکہ آتما سے
الگ وہ کوئی پدارتھ نہین جانتا اور جانتا ہی کہ سوروپ سے سب کی ایکتا ہی پر سنکلپ روپ
سے ایکتا نہین ہوتی۔ جیسے ترنگون کی ایکتا نہین پرنتُ جل کی ایکتا ہی اور جو ایک ترنگ دوسرے
کے ساتھ مل جاتا ہی تو اُس سے ایکتا ہوتی ہی تیسے ہی ایک کا سنکلپ بھاونا سے دوسرے
کے ساتھ ملتا ہی اِس سے گیانی جانتا ہی کہ سنکلپ روپ آکار نہین ملتے اور سوروپ سے سب کی
ایکتا ہی جبکی بھاونا ہوتی ہی کہ مین اسکی سرشٹ کو دیکھون تو وہ اُسکے سنکلپ سے اپنا سنکلپ ملاکر
دیکھتا ہی تب اُسکی سرشٹ جانتا ہی۔ جیسے دو منیون کا پرکاش الگ الگ ہوتا ہی اور جب دونون کو
اکٹھا ایک ہی جگہ پر رکھیے تو دونون کا پرکاش ایک ہو جاتا ہی تیسے ہی سنکلپ کی ایکتا بھاونا
سے ہوتی ہی۔ گیانی کو پہلے سنکلپ ہو کہ مین اُسکی سرشٹ دیکھون تو سنکلپ سے دیکھتا ہی اور
گیان پیدا ہونے سے کوئی اِچھا نہین رہتی۔ ہے رام جی اِچھا چت کا دھرم ہی جب چت نشٹ
ہوگیا تب اِچھا کیونکر رہے جب سوروپ کا پرماد ہوتا ہی تب چت روپی دَیت پرسن ہوتا ہی
کہ یہ میرا آہار ہوا مین اُسکو بھوجن کرونگا۔ ہے رام جی جو پرش چت کی اور ہوا ہے اور جس کو
سوروپ کی بھاونا نہین ہوئی سو چت روپی دَیت اُسکو جنم روپی بن مین لیے پھرتا ہے
اور اُسکو بھوجن کرتا رہتا ہی اُس کا پرشارتھ ناش کرتا ہے اور آتم بھاونا والی بدّھ پیدا
نہین ہونے دیتا۔ جیسے برچھ مین جب آگ لگ جاتی ہے تو پھر اُس مین پھل نہین لگتے تیسے ہی

پرشارتھ روپی برچھ کو بھوگ روپی آگ لگتی ہی تو شُدھ بُدھ روپی پھل پیدا نہین ہوتے۔ ہے رام جی اپنا چت آتما مین لگاؤ اور بشئے کی اور جانے نہ دو۔ یہ چت دُشٹ ہی جب اِسکو استھر کروگے تب پرم امرت سے شوبھائمان ہوگے اور جیسے پورنماسی کا چندرما امرت سے شوبھائمان ہوتا ہی تیسے ہی برہم لکھمی سے تم شوبھائمان ہوگے اور پرم نربان پد کو پراپت ہوگے۔

سرگ ایک سو بارہ ۱۱۲ - پہلی - دوسری تیسری بھومکا لچھن بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیان کی سات بھومکا ہین ان سے گیان پیدا ہوتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جس بھومکا مین جگیاسو پراپت ہوتا ہی اُسکا لچھن کیا ہی اور یہ سات بھومکا کیا ہین سو آپ کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سات بھومکا جس پرکار پراپت ہوتی ہین اور جس پرکار ان سے گیان پراپت ہوتا ہی سو سُنو۔ ہے رام جی جب بالک اپنی ماتا کے گربھ مین ہوتا ہی تو اُسکو ورِدھ سنکھیپت کی جڑ اوستھا ہوتی ہی جیسے گیانی کو ہوتی ہی پرنت بالک مین سنسکار رہتا ہی اِس سے سنسکار کی سنتتا آگے ہوتی ہی جیسے بیج مین انکر ہوتا ہی اُس سے آگے برچھ ہوتا ہی تیسے ہی بالک کی بھاوی ہوتی ہی اور گیانی کی بھاوی نہین ہوتی۔ جیسے جلے ہوئے بیج مین انکر نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کی بھاوی نہین ہوتی کیونکہ وہ سنسار سے سنکھیپت ہے اور سُوروپ مین نہین۔ جب بالک گربھ سے باہر نکلکر کچھ سمے بیت جاتا ہی تب ورِدھ جڑتا مِٹ جاتی اور سنکھیپت رہتی ہی کچھ سمے بعد سنکھیپت بھی ہٹ جاتی ہی اور چیتن پنا آجاتا ہی تب وہ جانتا ہی کہ یہ مین ہون اور یہ میرے پتا ماتا ہین تب کل والے اُسکو سکھاتے ہین کہ یہ میٹھا ہی یہ کڑوا ہی یہ تیری ماتا ہے یہ پتا ہی یہ تیرا کل ہی اِس سے پاپ ہوتا ہی اِس سے پُن ہوتا ہی اِس سے سورگ ملتا ہی اِس سے نرک ہوتا ہی اِس طرح جگیہ ہوتا ہی اِس طرح تپ ہوتا ہی اور اِس طرح دان کرتے ہین۔ ہے رام جی اِس طرح کل کے اُپدیش اور شاستر کے درڑھ سے وہ دھرم مین رہتا ہی پاپ نہین کرتا ہی اِس طرح شاستر کے موافق رہنے والا دھرماتما کہاتا ہی وے دھرماتما پُرش بھی دو طرح کے ہین ایک پربرت کی اور ہی دوسرا نِبرت کی اور ہی۔ جو پربرت کی اور ہی وہ پُن کرمون کو کرکے سورگ کے پھل بھوگ کرتا ہی اور موکش کو آتم نہین جانتا اِس لیے سنسار مین پانی کے تنکے کی طرح بہتا پھرتا ہی ارتھات جنم مرن مین بھرمتا رہتا ہی اور کبھی بہت دنون مین اِن کرمون سے مکت بھی ہوجاتا ہی۔ اور جو نِبرت کی طرف ہوتا ہی اُس کو بشئے بھوگ سے بیراگ آپجتا ہی اور وہ کہتا ہی کہ یہ سنسار مِتھیا ہی مین اِس سے پار ہوجاؤن اور اُس پد کو پراپت ہوجاؤن جہان ناس اور اُتپتّے نہ ہو یہ سنسار سدا چل روپ اور دُکھ کا دینے والا ہی۔ ہے رام جی اُس پُرش کو اِس کرم سے گیان اور بگیان ہوتا ہے اور جو پُرش کہ پشو دھرمی ہی اُس کو گیان پراپت ہونا کٹھن ہی۔ شاستر کا ارتھ نہ جاننے والے کو پشو دھرمی کہتے ہین۔ وے اپنی

اچھا سے بچر کر اشبھ کو گرہن کرتے ہین اور بچار سے رہت ہوتے ہین ٹیکھیہ بھی دو طرح کے ہوتے ہین
ایک پربرت کے دھارنے والے اور دوسرے نبرت کے دھارنے والے - پربرت مارگ اُسے کہتے
ہین کہ جسکو شاستر شبھ کہے اُسکو کرنا اور جسکو شاستر اشبھ کہے اُسکو نہ کرنا اور کامنا کرکے پھل ملنے کے لیے
جگیہ آدک شبھ کرم کرنا کہ سورگ یا دھن یا پتر آدک ہم کو ملے ایسی کامنا رکھکے جو شبھ کرم کرکے اس پرکار
سنسار روپی سمدر مین بہتے ہین وے بہت دنون مین نبرت کی اور بھی آتے ہین تب سوروپ کو بھی
پاتے ہین - نبرت یہ ہو کہ جو نشکام ہو کر اور شبھ کرم کرکے انتہ کرن کو شدھ کرتا ہو اُسکو بیراگ اُم پجتا ہو
اور وہ کہتا ہو کہ مجھکو کرمون سے کیا ہو اور پھلون سے کیا ہو مین سطرح آتم پد کو پراپت ہون وہ یہی بچارتا ہو کہ مین سنسار
سے کب مُکت ہون گا - یہ سنسار متھیا ہو اور مجھکو بھوگ سے کیا ہو یہ بھوگ تو سانپ ہو - ہے رامجی
اس طرح وہ بھوگون کی نندا کرتا ہو سنسار سے برکت ہوتا ہو شم دم آدک جوگیان کے سادھن ہین اُنمین
بچرتا ہو دیش کال اور بدارتھ کو شبھ اشبھ بچارتا ہو - مرجادا سے بولتا ہو - سنت جنون کا سنگ
کرتا ہو اور ست شاستر اور برہم بدیا کو بار بار بچارتا ہو - اس پرکار سنت جنون کے سنگ سے اُسکی
بُدھ بڑھتی جاتی ہے جیسے شکل پچھ کے چندرما کی کلا دن دن بڑھتی ہو تیسے ہی اُسکی بُدھ بڑھتی ہو اور
بشیون سے الگ ہوتی ہو تب وہ تیرتھ اور ٹھاکردوارون آدک شبھ استھانون کو پوجتا ہو - دھیہ اور
اندریون سے سنتون کی سیوا کرتا ہو اور سب سے منترا رکھکر دیا اور ست اور کوملتا سہت رہتا
ہو - وہ ایسے بچن بولتا ہو کہ جس سے سب کوئی پرسن ہو اور جو شاستر کے موافق ہون اس سے
الگ کسی کو نہین کہتا - وہ اگیانی کا سنگ نہین کرتا ہو سورگ آدک سکھ کی بھاونا نہین کرتا ہو کیول
آتما کی شرن ہو رہتا ہو - سنت اور شاسترون کی درڑھ بھاونا کرتا ہو اور اُن کے ارتھون مین
سُرت لگا کر اور کسی طرف چت نہین لگاتا ہو جیسے کادر (یعنی کاہل آدمی) اور درری سدا دھن
کی چنتنا کیا کرتا ہو تیسے ہی وہ کیول آتما کی چنتنا کیا کرتا ہو - جو پرش اتنے گنون سہت ہو اُسکو پہلی
بھومکا پراپت ہوئی ہے وہ پاپ روپی سرپ کو مور کے سمان ناش کرتا ہو - سنت جن ست شاستر
اور دھرم روپی میگھ کو گردن اونچی کرکے دیکھتا ہو اور پرسن ہوتا ہو اسکا نام شبھ اچھا ہو - اُسکو پھر دوسری
بھومکا پراپت ہوتی ہو تب جیسے شکل پچھ کے چندرما کی کلا بڑھتی جاتی ہو تیسے ہی اُسکی بدھ بڑھتی
جاتی ہو اُسکے یہ لچھن ہین کہ ست شاسترون اور برہم بدیا کو بچار کر درڑھ بھاونا کرنا - اس
بچار کا کوچ جو گلے مین ڈالتا ہو اُس کے ہتھیارون کا گھاؤ کوئی نہین لگتا - اندری روپی چور کے
ہاتھ مین اچھا روپی برچھی ہو سو بچار روپی کوچ پہرنے والے کو نہین لگتی - ہے رام جی اندری
روپی سانپ مین ترشنا روپی زہر ہو اُس سے مورکھ کو مارتا ہو - بچار وان پرش اندریون کے
بشیون کو مار ڈالتا ہو اور سب طرف سے اُداسین رہتا ہو اور دُرجنون کی سنگت کو بل کرکے
تیاگ کرتا ہو - جیسے گدھا گھاس کو تیاگ کرتا ہو تیسے ہی مورکھ کی سنگت کو تیاگ کرتا ہو
اُسمین سرب اچھا کا بھی تیاگ ہوتا ہو پرنتُ ایک اچھا رہتی ہے کہ دیا سب پر کرتا ہو اور سنتو کھ

سے رہتا ہے اُسکے بُرے گن آپ ہی آپ جاتے رہتے ہین اور وُہ شبھ گرب موہ کو تجہ آدک سوابھاوک لشٹ
ہوجاتے ہین۔ جیسے سانپ کینچلی کو چھوڑکر سُوبھاؤمان ہوتا ہے تیسے ہی بچاروان پرش اندریون کے بِشیونکو
تیاگ کر سُوبھایمان ہوتا ہے۔ جو اُسمین کرودھ کبھی دیکھ پڑتا ہے تو چھن ماتر ہوتا ہے ہردے مین استھت نہین
ہوسکتا ہے وہ کھانا پینا لینا دینا آدک کرم بچار کے ساتھ کرتا ہے اور سدا شبھ مارگ مین بچرتا ہے۔ سنت
جنون کے سنگ اور ست شاسترون کے ارتھ بچارنے سے بودھ کو بڑھاتا ہے اور تیرتھون کے اسنان
سے وقت کو گذرانتا ہے۔ ہے رام جی یہ دوسری بھومکا ہے۔ جب تیسری بھومکا آتی ہے تب شُرت جو
بید اور اسمرت جو دھرم شاستر ہین اُن کے ارتھ ہردے مین استھت ہوتے ہین۔ اور جیسے کمل پر
بھونرے آکر استھت ہوتے ہین تیسے ہی اُس پرش کے ہردے مین شبھ گن آکر استھت ہوتے ہین
تب اُسکو بھوگون کی سجیا سُکھدائی نہین بھاستی۔ بن اور کندرا سُکھدائک بھاستے ہین اور اُسکا
بیراگ دن دن بڑھتا جاتا ہے اور وہ تالاب یا ندی یا باؤلی مین اسنان کرکے شبھ استھانون مین رہتا
ہے۔ پتھر کی شلا پر سوتا ہے دیہہ کو تپ سے دُبلی کرتا ہے۔ دھارنا سے چت کو کسی جگہ مین نہین لگاتا
آتم بھاؤنا اور دھیان کرکے بھوگون سے سدا الگ رہتا ہے بھوگون کو ناشوان بچار کرتا ہے کہ یہ استھر
نہ رہین گے اور دیہہ کے اہنکار کو آپادھ جانکر تیاگ کرتا ہے۔ دیہہ کو لہو مانس بشٹھا آدک سے بھری
ہوئی جانکر اُسمین اہنکار کو تیاگ کرتا ہے اُسکی نندا کرتا ہے اور سوکھے تنکے کی طرح تچھ جانکر تیاگ کرتا
ہے۔ جیسے بشٹھا بھری ہوئی گھاس کو پشُ تیاگ دیتا ہے تیسے ہی دیہہ کے اہنکار کو وہ تیاگ دیتا ہے
اور کندراؤن مین رہکر پھل پھول کو کھاتا ہے سنت لوگون کی سیوا کرکے اپنی عمر کو گذرانتا ہے اور سدا
اسنگ رہتا ہے۔ یہ تیسری بھومکا ہے۔

سرگ ایک سو تیرہ ۱۱۳ تیسری بھومکا بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیان کا یہ سادھن ہے کہ برہم بدیا کو بچار کر اُس کے ارتھ کو بار بار بھاؤنا
کرنا اور پُن کریا مین بچرنا۔ اِس کے سوائے گیان کا اور کوئی سادھن نہین۔ اِسی سے گیان
پراپت ہوتا ہے۔ جس پُرش کو ایسی بھاؤنا ہوتی ہے اُسکو جو طرح طرح کی خوشبو اگر چندن چویا آدک
اور اپسرا آپ سے آپ آکر پراپت ہون تو وہ اُن کا بھی نرادر کرتا ہے اور جو استری کو دیکھتا ہے تو ماتا سمان
جانتا ہے پرائے دھن کو پتھر کے ڈھیلے کے سمان جانکر اچھا نہین کرتا ہے اور سب جیوون کو دیکھکر دیا ہی
کرتا ہے۔ جیسے آپ کو سُکھ سے سُکھی اور دُکھ سے دُکھی جانتا ہے تیسے ہی اور کو بھی جانکر آپ اُسکو
سُکھ دیتا ہے دُکھ کسی کو نہین دیتا۔ اِس طرح وہ پُن کریا مین رہتا ہے۔ ست شاسترون کے
ارتھ کا ابھیاس کرتا ہے اور سدا اسنگ رہتا ہے۔ اسنگ رہنا بھی دو طرح کا ہے۔ شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون سنگ اور اسنگ کا لچھن کیا ہے اُن کا بھید سمجھا کر کہیے۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی اسنگ دو طرح کا ہے ایک سمان دوسرا بششیکھ۔ اِن کا لچھن سنو۔ سمان اسنگ یہ ہے کہ

مین کچھ نہین کرتا - نہ مین کسی کو دیتا ہون نہ مجھکو کوئی دیتا ہی - سب ایشور کی اگیا ہی جس کو دھن دینا چاہتا ہی
اُسکو دھن دیتا ہی اور جس سے لینا ہوتا ہی اُس سے لے لیتا ہی - اپنے آدھین کچھ نہین - سمان اسنگ
والا جو کچھ دان تپ جگیہ آدک کرتا ہی وہ سب ایشور کے ارپن کرتا ہی اور اپنا ابھمان کچھ نہین کرتا اور
کہتا ہی کہ سب ایشور کی شکت سے ہوتا ہی - اس طرح ابھمان سے رہت ہوکر وہ دھرم کرم مین سوابھاو
بچرتا ہی اور جو کچھ اندریون کے بھوگ کی سمپدا ہی اُسکو آپدا جانتا ہی اور بھوگون کو مہا آپدا روپ مانتا ہی -
سمپدا آپدا روپ ہی - سنجوگ بجوگ روپ ہی - اور جتنے پدارتھ ہین سب سنتاپ روپ ہین - بچار
سے نشٹ ہوجاتے ہین اس سے سب کو وہ ناش روپ جانتا ہی - اس سنجوگ بجوگ کو دکھدائی جانتا
ہی - پرائی استری کو بکھ کی بیل کے سمان بے رس جانتا ہی اور سب پدارتھون کو ناش وان جانکر کسی کی
اِچھا نہین کرتا - سب سنسار کا جو ایشور ہی وہ جسکو سکھ دیتا ہی اُسکو سکھ دیتا اور جسکو دکھ دینا ہی اُسکو دکھ
دیتا ہی - اپنے ہاتھ کچھ نہین - کرنے اور کرانے والا ایشور ہی ہی - نہ مین کرتا ہون نہ مین بھوگتا ہون
نہ بولتا ہون سب ایشور کی ستا سے ہوتا ہی - اس طرح ابھمان سے رہت ہوکر وہ پُن کرم کرتا ہی
یہ سمان اسنگ ہی اس کے بچن سننے سے کانون کو امرت ملتا ہی - اِس پرکار سنتون کے ملنے اور
تیسری بھومکا کے پراپت ہونے سے جسکی بدھ بڑھی ہی اور جو ابھمان سے رہت ہی اُس کے اُپدیش
مین ابھیاس سے تب تک ابھیاس کرے جب تک ہاتھ پر آنولے کی طرح آتما کا انبھو ساکشات کار
پرتچھ نہ ہو - اور بشیکھ اسنگ والا کہتا ہی کہ نہ مین کچھ کرتا ہون نہ کراتا ہون کیول آکاش روپ آتما ہون
نہ مجھ مین کرنا ہی نہ کرانا ہی نہ کوئی اور ہی نہ کوئی میرا ہی - مین کیول آکاش روپ ادویت آتما ہون -
ہے رام جی وہ پرش نہ بھیتر نہ باہر نہ پدارتھ نہ اپدارتھ نہ جڑ نہ چیتن نہ آکاش نہ پاتال نہ دو دیش نہ
پرتھوی نہ مین نہ میرے کو دیکھتا ہی وہ نرباس اَج ابناشی سرب شبدارتھون سے رہت کیول
شون آکاش مین استھت ہی - چت سے رہت چیتن مین جو استھت ہی اُسکو سرشٹھ اسنگ
کہتے ہین اور اُسکی چیشٹا بھی درشٹ آتی ہی تو بھی ہردے سے پدارتھون کی بھاونا کا ابھاو ہی -
جیسے جل مین کمل درشٹ بھی آتا ہی تو بھی جل سے اونچا ہی رہتا ہی تیسے ہی وہ کرم کرتا ہوا جو دیکھ
بھی پڑتا ہی تو بھی وہ اسنگ ہی رہتا ہی اُسکو کوئی کامنا نہین رہتی کہ یہ ہوا اور یہ نہ ہوا کیونکہ اُسکو
سنسار کا ابھاو نشچے ہوا ہی اور سرب کلنا سے رہت ہی اُسکو آتما سے الگ کسی پدارتھ کی ستتا
نہین پھُرتی یہ سرشٹھ اسنگ کہلاتا ہی - کام کرنے سے اُسکا کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا اور نہ کرنے مین
کچھ ہان نہین ہوتی وہ سدا اسنگ ہی اور سنسار ساگر مین کبھی نہین ڈوبتا کیونکہ وہ تو سنسار ساگر
سے پار ہوگیا ہی اور اُس نے اَناتم مین آتما کی بھاونا تیاگ کردی ہی اہم بھاو کا تیاگ کیا ہی
اِشٹ انشٹ روپ جتنے پدارتھ ہین اُن کے سکھ دکھ کی بیدنا اُسکو نہین پھُرتی وہ سدا مون
روپ ہی اُسکو بیسہ پتھر کے سمان ہی - یہ سرشٹھ اسنگ کہلاتا ہی - ہے رام جی ایک کمل ہی
جو اگیان روپی کیچڑ سے نکل کر آتم روپی جل مین پرا جتا ہی اُسکا بیج سنسار کی ابھاونا ہی اِس جل مین ترشنا

روپی مچھلیان ہین جو اُس کمل کے چارون طرف پھرتی ہین اور اُسکے ساتھ کرم دُکھ روپی کانٹے ہین ۔ اگیان
روپی رات سے اُس کمل کا مُکھ موندا رہتا ہی اور بچار روپی سورج کے اُدے ہونے سے کھِلتا ہی اور سوبھتا
ہی اُسمین سنتوکھ کی سگندھ ہی اور وہ ہردے بیچ لگتا ہی اُسکا پھل اُسنگ ہی ۔ یہ تیسری بھومکا مین اُگتا ہی
ہے رام جی سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کا بچار سار کو پراپت کرتا ہی اور امرت روپی موکش
کا دینے والا ہی ۔ بڑا کشٹ ہی کہ ایسے سوروپ کو بھول کر جیو دُکھی ہوتے ہین ۔ اسکا سوروپ جو دُکھونکا
ناش کرنے والا ہی اور جس مین کوئی دُکھ نہین اور آنند روپ ہی سو اِن بھومکاؤن کے دوارا پراپت
ہوتا ہی ۔ ہے رام جی یہ تیسری بھومکا گیان کے پاس تبتی ہی اور بچاروان اِن بھومکاؤن مین استھت ہوکر
بُدھ کو بڑھاتے ہین ۔ جب اِس پرکار وہ بُدھ کو بڑھاتا ہی تب شاستر کی جُگت سے رچھا کرتا ہی اور
کرم کرکے (سلسلہ سے) اِس تیسری بھومکا کو پراپت ہوتا ہی جہان اُسنگ ہونا پراپت ہوتا ہی جیسے کسان
کھیتی کی رچھا کرکے بڑھاتا ہی تیسے ہی وہ بچار روپی جل سے بدھ کو بڑھاتا ہی تب بدھ روپی بیل بڑھتی ہی
پھر چوتھی بھومکا پراپت ہوتی ہی ۔ اُہنکار اور موہ آدک دشمنون سے رچھا کرتا ہی ۔ ہے رام جی اِس
بھومکا کو پراپت ہوکر گیان وان ہوتا ہی اور یہ بھومکا کرم کرکے (سلسلہ سے) پراپت ہوتی ہی یا بڑے
پُن کرم کیسے ہون تو اُسن سے آکر پھُرتی ہی یا ایکا ایک کبھی آکر پھُرتی ہی ۔ جیسے ندی کے کنارے کوئی
آ بیٹھا ہو اور ندی کے بہاؤ سے بیچ مین جا پڑے تیسے ہی جب پہلی بھومکا پراپت ہوتی ہی تب
بدھ کو بڑھاتی ہی اور جب بدھ روپی بیل بڑھتی ہی تب گیان روپی پھل لگتا ہی ۔ جب گیان اُپجتا ہی
تب اُسمین پرچھ کرم دیکھ بھی پڑین تو بھی وہ اُسکا ابھمان نہین کرتا ۔ جیسے شُدھ من پر تمبب کو گرہن بھی کرتی ہی
پر ست اُسمین کوئی رنگ نہین چڑھتا ۔

سرگ ایک سو چودہ ۱۱۴ ۔ بشوباسنا روپ برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون آپ نے بھومکا برنن کیا پر اُس مین مجھکو یہ سندیہہ ہی کہ جو
بھومکا سے رہت اور پرکرت کے سنکھ ہین (یعنی مایا مین پھنسے ہین) اُن کو بھی گیان اُپجے گا یا نہ اُپجے گا
اور جو ایک یا دو یا تین بھومکا پا کر مر گیا ہو اور اُسکو آتما کا درشن نہ ہوا ہو اور اُسکو سورگ کی بھی کامنا نہ ہو
تو وہ کون گت پاتا ہی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش بشئی (عیاش) ہین اُنکو گیان پراپت ہونا
کٹھن ہی باسنا کے مارے گھٹی جنتر کی طرح کبھی سورگ اور کبھی پاتال کو جاتے ہین اور دُکھ پاتے ہین
کبھی کبھی یکایک کاک تالی نیائے کی طرح اُن کو سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کو سُننے
کی باسنا پھرتی ہی ۔ جیسے مرتھل مین بیل کا اُگنا کٹھن ہی تیسے ہی جس پرش کو آتما کا پرماد ہی اور
بھوگ کی بھاؤنا ہی اُسکو گیان پراپت ہونا کٹھن ہی پر جب یکایک اُس کو سنتون کے سنگ سے
بیراگ اُپجتا ہی اور اُس کی بدھ نبرت کی اور آتی ہے تب بھومکا کے دوارا اُس کو گیان
پراپت ہوتا ہی اور نبھی مکت ہوتا ہے ۔ ہے رام جی اکسمات یہی بھاؤنا اُپجے بنا انیک

جون مین جنم پاتا ہر اور جسکو ایک یا دو بھوم کا پراپت ہوئی ہین اور شریر چھوٹ گیا ہر تو وہ اور جنم پاکر گیان کو
پراپت ہوتا ہر اور پچھلا سنسکار جاگ آتا ہو اور دن دن بڑھتا جاتا ہر۔ جیسے بیج سے پہلے برچھ کا انکر ہوتا ہر پھر ڈال
اور پھول اور پھل سے بڑھتا ہر تیسے ہی اُسکو ابھیاس کا سنسکار بڑھتا جاتا ہر اور گیان پراپت ہوتا ہر
جیسے پہلوان دن کو کھیلکر رات کو سو جاتا ہر اور دن ہوئے پھر اُٹھتا ہر تب پہلوانی ہی کا ابھیاس
آ پھرتا ہر اور جیسے کوئی راہ چلتے چلتے سو جاوے اور جاگ کر پھر چلنے لگے تیسے ہی وہ پھر پورب (پہلے)
کے ابھیاس کو لگتا ہر۔ ہے رام جی جسکو یہ بھاونا ہوتی ہر کہ مجھکو بشیکھتا پراپت ہو وہ پھر جنم پاتا ہر
اور برہما جی سے لیکر چیونٹی تک جسکو بشیکھ ہونے کی کامنا ہر وہ جنم پاتا ہر۔ گیانی کو بھوگون کی اور بشیکھ
ہونے کی اچھا نہین ہوتی۔ جس کو بھوگ کی اچھا ہوتی ہر وہ بھوگ سے آپ کو بشیکھ جانتا ہر اور الشٹ
کی نبرت کی اچھا کرتا ہر۔ گیانی کو کوئی باسنا نہین ہوتی کہ یہ بشیکھتا (خصوصیت) مجھکو پراپت ہو
اِسی سے وہ پھر جنم نہین پاتا۔ جیسے بھونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی باسنا سے رہت گیانی پھر جنم نہین پاتا
ہے رام جی جنم کا کارن باسنا ہر جیسی جیسی باسنا ہوتی ہر تیسی تیسی اوستھا کو جیو پراپت ہوتا ہر۔ باسنا طرح طرح
کی ہین۔ جب شریر چھوٹنے کا سمے آتا ہر تب جو باسنا درڑھ ہوتی ہر اور جس کا سدا ابھیاس ہوتا ہر وہی
انت کال مین دکھائی دیتی ہر۔ چاہے وہ باسنا پاٹھ کرنے کی ہو چاہے تپ کرنے کی ہو چاہے کرم کرنے
کی ہو چاہے دیوتا آدک کی ہو سب کو مار کر وہی اُس سمے بھاستی ہر۔ ہے رام جی اُس سمے آگے
جو پدارتھ ہوتے ہین وہ بھی نہین بھاستے اور پانچون اندریون کے لشنے موجود ہون تو بھی نہین
بھاستے پر وہی پدارتھ بھاستا ہر جس کا درڑھ ابھیاس کیا ہوتا ہر۔ باسنا تو بہت ہوتی ہین پرنت جیسی
باسنا درڑھ ہوتی ہر اُسی کے انسار شریر دھارن کرتا ہر۔ جب دیہہ چھوٹتی ہر تب گھڑی بھر تک سکھیت
کی طرح جڑ تا رہتی ہر اُسکے اُپرانت چیتنتا ہوتی ہر تب اپنی باسنا کے انسار شریر کو دیکھتا ہے اور
جانتا ہر کہ یہ میرا شریر ہر مین پیدا ہوا ہون۔ کوئی ایسے ہوتے ہین کہ اُسی چھن مین جگت کا انبھو کرتے
ہین۔ کوئی ایسے ہوتے ہین کہ بہت دنون تک جڑ بنے رہتے ہین تب اُنکو چیتنا پھرتی اور اُس کے
انسار سنسار بھرم دیکھتے ہین اور جو کوئی سنسکاروان ہوتے ہین اُنکو جلد ہی ایک چھن مین چیتنتا
ہوتی ہے اور وے جانتے ہین کہ ہم اُس جگہ مرے تھے اور اِسجگہ پیدا ہوئے ہین یہ ہماری ماتا ہر
یہ پتا ہر یہ کُل ہر۔ اِس پرکار ایک مہورت مین جاگ کر دیکھتے ہین اور بڑے کل کو دیکھتے ہین۔ اِسیطرح
وے پرلوک اور جمراج جی کے دوتون کو دیکھتے ہین اور جانتے ہین کہ یہ ہم کو لیے جاتے ہین اور
ہمارے پُترون نے پنڈدان کیے ہین اُن سے ہمارا شریر ہوا ہر اور دوت ہم کو لے چلے ہین
تب آگے یہ دھرم راج کو دیکھتے ہین اور دھرم راج کے پاس جاکر کھڑے ہوتے ہین اور پُن
اور پاپ دونون مورت دھر کر اُن کے آگے کھڑے ہوتے ہین۔ تب دھرم راج انترجامی اُنسے
ایک ایک کا حال پوچھتے ہین کہ اِسنے کیا کرم کیے ہین۔ جو پُن وان ہوتا ہر اُسکو سورگ کا سکھ بھوگوا کر
پھر جون مین ڈال دیتے ہین اور جو پاپی ہوتا ہر اُس کو نرک مین ڈال دیتے ہین اِسطرح سب جنمونکو پاتا ہر

جب سانپ کی جون پاتا ہر تو کہتا ہر کہ مین سانپ ہون اور بیل بندر تیتر مچھر بگلا گدھا بیل برچھ آدک کی جون
پاتا ہر تو جانتا ہر کہ مین یہی ہون ۔ اُکسمات کاک تالی جوگ کی طرح کبھی مُنکھیہ کا شریر پاتا ہر تو ماتا کے گربھ
مین جانتا ہر کہ یہان مین نے جنم لیا ہر ۔ یہ میری ماتا ہر مین پتا سے پیدا ہوا ہون اور یہ میرا گل ہر پھر
باہر نکلتا ہر اور بالک ہوتا ہر تب جانتا ہر کہ مین بالک ہون جب جوان ہوتا ہر تب جانتا ہر کہ مین جوان
ہون جب بوڑھا ہوتا ہر تب جانتا ہون کہ مین بوڑھا ہون ۔ اِس طرح جب زندگی کے دن بسر کرکے مرتا
ہر ۔ تب سانپ ۔ طوطا ۔ تیتر ۔ بندر ۔ مچھر ۔ کچھ ۔ برچھ ۔ پس ۔ پنچھی دیوتا آدک کا جنم پاتا ہر ۔ ہے رام جی
سنسار مین وہ گھٹی جنتر کی طرح پھرتا ہر کبھی اوپر اور کبھی نیچے کو جاتا ہر اسی طرح سوروپ کے پرماد سے
دُکھ پاتا ہے ۔ ہے رام جی اتنا بستار جو تم سے کہا ہر سو بنا کچھ نہین کیول ادویت آتما ہر پر چیت
کے سنجوگ سے اتنا بھرم دیکھتا ہر اور باسنا کے دوارا بہا لون کو دیکھتا ہر اور آکاش مین جاتا ہر
جیسے پون گندھ کو لے جاتا ہر تیسے ہی پریشٹکا کو لیجاتا ہر اور شریر کو دیکھتا ہر ۔ ہے رام جی آتما
سے الگ کچھ نہین پرنتُ چیت کے سنجوگ سے اِتنے بھرم کو دیکھتا ہر اس سے چیت کو استھر کر دو تو
بھرم مِٹ جائے گا اور آتم تتو ہی باقی رہے گا جو شُدھ اور آنند روپ ہے اُسی مین
استھت ہو رہو ۔

سرگ ایک سو پندرہ ۱۱۵ ۔ سرشٹ ہربان ایکتا پرتپادن برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تو پر برت والے کا کرم کہا اب نربرت کا کرم سُنو کہ جسکو بھومکا پراپت
ہوئی ہر اور آتم پد نہین پراپت ہوا اُسکے سب پاپ جل جاتے ہین جب اُسکا شریر چھوٹتا ہر تب باسنا
کے انسار شون روپ ہو کر پھر اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا اور پھر بڑے پرلوک کو دیکھتا ہر جہان سورگ کے سکھ بھوگتا ہر اور بمانون پر چڑھکر
لوکپالون کے پُرون مین پھرتا ہر جہان مند مند پون چلتا ہر سُندر برچھون کی سُگندھ اور پانچون
اندریون کے سندر بشے ہین دیوتاون مین رہکر بہار کرتا ہے اور بھوگون کو بھوگ کر سنسار مین
آکر پیدا ہوتا ہے اور پھر بھومکا کرم کو پراپت ہوتا ہر ۔ جیسے راہ چلتے چلتے کوئی سو جاوے اور
جاگ کر پھر چلنے لگے تیسے ہی شریر پاکر وہ بھومکا کے کرم کو پراپت ہوتا ہر جیسی جیسی بھاؤنا درڑھ ہوتی
ہر تیسے ہی بھاستا ہر یہ سب جگت سنکلپ ماتر ہر سنکلپ ہی کے انسار بھاستا ہر اور باسنا
کے انسار پرلوک بھرم سُکھ دکھ دیکھتا ہر وہان سے بھوگ کر پھر سنسار مین آگرتا ہر اسی طرح
سنکلپ سے بھٹکتا پھرتا ہے اور جب آتما کی طرف آتا ہر تب سنسار بھرم مِٹ جاتا ہر ۔ جبتک
آتما کی طرف نہین آتا تب تک اپنے سنکلپ سے سنسار کو دیکھتا ہر جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ
بھاستی ہر ۔ دیوتا دیت بھوم لوک سورگ لوک سب سنکلپ کے رچے ہوئے ہین جو کچھ سنسار
بھاستا ہر برہما بشن رُدر سے آدلے کر سب متوماتر ہر من کے سنکلپ سے اُدے ہوا ہر اور است روپ ہی

جیسے منوراج اور گندھرب نگر اور سُوپن سرشٹ بھرم روپ ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم روپ ہی یہ سرشٹ
پرسپر ادرشٹ ہی کہین اُدے ہوتی بھاستی ہی کہین مٹ جاتی بھاستی ہی جیسے مورکھ اور دیش کو جاتا ہی
تیسے ہی جیو دیہہ کو تیاگ کر پرلوک کو جاتا ہی پرنتُ سوروپ مین آنا جانا ۔ مین ۔ تو ۔ یہ کلپنا کوئی
نہین ہے کیول ستا ماترا اپنے آپ مین استھت ہی اور جگت بھی وہی ہی ۔ ہے رام جی یہ جگت آتم
سوروپ ہی ۔ جیسے من کا چمتکار ہوتا ہی تیسے ہی جگت آتما کا چمتکار ہی اور جو کچھ تم کو بھاستا ہی سو سب
آتما ہی ہی ۔ آتما بنا آبھاس نہین ہوتا ۔ جیسے اوکھ مین میٹھا پن اور مرچ مین کڑوا پن ہوتا ہی تیسے ہی
آتما مین جگت ہی ۔ جو کچھ تم دیکھو سنو اسپرش کرو سُگندھ لو اس سب کو آتما ہی جانو یا جو اِنکا جاننے والا
انبھو روپ ہی اُسمین استھت ہو ۔ اور اندریون اور اُن کے بشیون کو تیاگ کر انبھو روپ مین استھت
ہو ۔ ہے رام جی یہ جگت سمبت روپ ہی اور سمبت ہی جگت روپ ہی ۔ جب سمبت باہر مکھ ہو کر
رس لیتی ہی تب جاگرت کو دیکھتی ہی اور جب انتر مکھ ہو کر رس لیتی ہی تب سپنا ہوتا ہی اور جب شانت ہوتی
ہی تب سکھوپت ہوتی ہی اور جب سنسار کو ستت جانکر رس لیتی ہی تب جاگرت سوپن سکھوپت اوستھا
ہوتی ہی اور جب سمبت سے رس کی ستا جاتی رہتی ہی تب تریا پد ہوتا ہی ۔ یہ پدارتھ ہی یہ نہین ہی
جب یہ نہ رہے تب تریا پد ہی ۔ ہے رام جی یہ جگت پھُرنے ماتر ہی جب پھُرنا مٹ جاتا ہی تب جگت
دکھائی نہین دیتا ۔ جیسے سپنے کے دیش کال پدارتھ جاگنے پر دکھائی نہین دیتے تیسے ہی یہ جگت
جاگرت جگت بھی متھیا ہی ۔ جیو جیو پیچھے جو اپنی اپنی سرشٹ ہوتی ہی اُسمین آپ بھی کچھ بنجاتا ہی اس سے
دکھی ہوتا ہی ۔ جب اِس اہنکار کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو تب جگت کہین نہین ہی ۔

سرگ ایک سو سولہ [۱۱۶] ۔ جگت آکاش ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس جگت کا سوروپ سنکلپ ماتر ہی اور سنکلپ ہی آکاش روپ
ہی آکاش اور سورگ مین کچھ بھید نہین جیسے پون اور اسپند مین بھید نہین ۔ جگت مین بہت
سے پدارتھ ہین پرنتُ پرسپر نہین روکتے اور واستو مین جگت بھی آتما کا چمتکار ہی اور آتما کا روپ ہی
جو آتما کا روپ ہی تو راگ اور دویش کِسکا کیجیے ۔ ایک چیتن مین کروڑون برہمانڈ استھت ہین اور یہ آسچرج ہی کہ آتما سے
کچھ نہین ہوا الگ الگ سمبیدن درشٹ آتی ہی پر طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین ۔ ہے رام جی
جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ ہی ایک سرشٹ ایسی ہی کہ اُسکا سنکلپ ایک ہی درشٹ آتا ہی پرنتُ
سرشٹ اپنی اپنی ہی اور کوئی ایسی ہین کہ الگ الگ ہین پرنتُ سمانتا کرکے ایک ہی درشٹ
آتی ہین ۔ جیسے پانی کی بوندین اِکٹھی ہوتی ہین اور دھول کے کنکے الگ الگ ہوتے ہین
پرنت ایک ہی دھول بھاستی ہی ۔ جیسے ندی مین ندی گرتی ہی تو ایک ہی جل ہو جاتا ہی تیسے
ہی سمان آدھکرن کرکے سب سنکلپ ایک ہی بھاستے ہین ۔ ایک ایک کے ساتھ ملتے ہین
اور نہین بھی ملتے ۔ جیسے چھیر سمدر مین گھی ڈالیے تو نہین ملتا تیسے ہی ایک سنکلپ ایسے ہین کہ اور سے

نہین ملتے ۔ جیسے سورج اور دیپک اور من کا پرکاش الگ الگ دیکھ پڑتا ہر پر ایک سے ہوتے ہین تیسے
ہی کئی سرشٹ ایک ہی بھاستی ہین اور الگ الگ ہوتی ہین اور کئی اکٹھی ہوتی ہین پر الگ الگ درشٹ
آتی ہین ۔ ہے رام جی اتنی سرشٹ جو مین نے تم سے کہی ہین سو سب ادھشٹھان مین پھُرنے سے کئی
کروڑہی پیدا ہوتی ہین اور کئی کروڑ مٹ جاتی ہین ۔ جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے پیدا ہو کر مٹ جاتے
ہین تیسے ہی سرشٹ پیدا ہو کر مٹ جاتی ہین پر ادھشٹھان جیون کا تیون ہر کیونکہ اُس سے الگ کچھ نہین ۔
برہم اور آتما آدک جو ہین سو بھی پھُرنے مین ہوئے ہین ۔ جب تک شبد ارتھ کی بھاونا ہر تب تک
بھاستے ہین اور جب بھاونا نبرت ہو جاتی ہر تب شبد ارتھ کوئی نہین بھاستا کیول شدھ چیتن ماتر ہی
باقی رہتا ہر اور سنسار کا بھاؤ کسی جگہ نہین ہوتا ۔ جیسے پون جب تک چلتا ہر تب تک جانا جاتا ہر کہ
پون ہر اور گندھ بھی پون ہی سے جانی جاتی ہر کہ سگندھ آئی یا درگندھ آئی اور جب پون نہین چلت
تب نہین بھاستا اور گندھ بھی نہین بھاستی تیسے ہی جب پھُرنا مٹ جاتی ہر تب سنسار اور سنسار کا ارتھ یہ
دونون نہین بھاستے پھُرنے مین جیو جیو پیچھے جیون جیون اپنی اپنی سرشٹ ہر اُس سرشٹ مین ستاسمان
برہم استھت ہر اور سب کا اپنا آپ ہر دویت بھاؤ کو کبھی نہین پراپت ہوا ۔ ہے رام جی اس سے تم ایسا
جانو کہ آکاش پرتھوی جل اگن آدِ سب پدارتھ آتما ہی ہین یا ایسا جانو کہ سب متھیا ہین اور انکا ساکشی
بھوت ست برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہر اُس سے کچھ الگ نہین اور اُسی برہم مین اَنش سے
انیک سمیر اور مندراچل آدک استھت ہین انسا انسی بھاؤ بھی آتما مین استھول ہونے کے لیے کہے
ہین واستو مین نہین ہین صرف بتلانے کے لیے ہین آتما ایک رس ہر ۔ ہے رام جی ایسا پدارتھ
کوئی نہین جو آتم ستا کے بنا ہو ۔ جسکو ست جانتے ہو وہ بھی آتما ہر اور جس کو است جانتے ہو وہ بھی
آتما ہر ۔ آتما مین جیسے ست کا پھُرنا ہر تیسے ہی است کا پھُرنا ہر پھر دونون کا برابر ہر ۔ جیسے سپنے
مین ایک ست جانتا ہر اور دوسرا است جانتا ہر تیسے ہی جو اندریون کے بشے ہوتے ہین
اُن کو ست جانتا ہر اور آکاش کے پھول اور خرگوش کے سینگ کو است کہتا ہر سو سب انبھو
سے پھُرے ہین اِس سے انبھو روپ ہین ۔ ایسا پدارتھ کوئی نہین جو آتما مین است نہین جو کچھ
بھاستے ہین سو سب پھُرنے مین ہوئے ہین ست کیا اور است کیا سب متھیا اور سپنے کے
ست است کی طرح ہین ۔ جو انبھو کر کے سدھ ہر سو سب ست ہر اور انبھو سے الگ بھی ست
ہر ۔ ہے رام جی گناتیت پرماتما سوروپ مین استھت ہو ۔ ہے رام جی بھوت بھوشیہ برتمان
تینون کال مین گیان وان سم ہر اور دسو دشا آکاش جل اگن آدک سب پدارتھ اُسکو آتما ہی
درشٹ آتے ہین آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا ۔ سورج چندرما تارے سب آتما ہین ۔ یہ جگت
آکاش روپ ہر اور شدھ نرمل ہر آکاش مین آکاش استھت ہر کچھ الگ نہین جو تم کو الگ
بھاسے اُسکو متھیا جانو وہ بھرم سے سدھ ہوا ہر کوئی ست نہین اور جو پرمارتھ سے دیکھو
تو سب آتما ہی ہے ۔

سرگ ایکسو اُلترہ - بشوبجے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت سپنے کے سمان ہی جیسے سپنے کی سینا طرح طرح کی دکھہ پڑتی ہی اور ہتھیار چلتے ہوئے بھاستے ہین پر آتما مین اِنکار روپ دکھینا اور ماننا اور شبد ارتھ کوئی نہین وہ جگت سے رہت ہی اور جگت روپ جان پڑتا ہی - اہم توم جو کچھ بھاستا ہی سو سپنے کی طرح ہی اور بھرم سے سِدھ ہوا ہی - جو سب کا اَدھشٹھان ہی وہ ست ہی اور سب اُسی مین کلپت ہین - جو اُنھو سے دیکھیے تو سب آتم سوروپ ہین اور جو الگ دیکھیے تو کچھ نہین - جیسے سپنے کے دیش کال پدارتھ مطلب کے بھی بھاستے ہین تو بھی متھیا ہین تیسے ہی یہ سب جگت بھرتا ہی اُسکی اپیکشا سے وہ اور تو ہی اور اُسکی اپیکشا سے وہ اور مین ہی واستو مین دونون نہین جو ہی سو آتما ہی ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ تو سے لیکر مین تک اور مین سے لیکر تو تک سب سپنے کی سینا کی طرح متھیا ہین اور اُنھو سے دیکھیے تو آتم روپ ہی تو ہم سپنے کی سینا مین ہین یا ہمارا اہم آتما ہی سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اُناتم دیہہ آدک مین یہ اہم بھاؤنا کرنا کہ مین ہون تو سپنے کی سینا کی طرح ہی اور ادھشٹھان چیتا تر درشیہ اور اہنکار سے رہت اہم بھاونا کرنا آتما روپ ہی - ہے رام جی تم آتم روپ ہو - یہ جگت ست بھی نہین اور است بھی نہین جو ادھشٹھان روپ سے دیکھیے تو آتم روپ ہی اور جو ادھشٹھان سے رہت دیکھیے تو متھیا ہی وہ اُدھشٹھان شدھ آنند روپ چیت سے رہت چیتا تر برہم ہی اُسمین اگیان سے جگت دیکھ پڑتا ہی جیسے اسمیک درشٹ سے سیپی مین روپا بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین اگیانی جگت کلپتے ہین - ہے رام جی جگت ابچار سے سِدھ ہی اور بچار کرنے سے کچھ چیز نہین ہے پر جس کے آشرے کلپتا ہی سو اُدھشٹھان ست ہی - جیسے سیپی کے جاننے سے روپے کی بُدھ جاتی رہتی ہی تیسے ہی آتم بچار سے بشوبُدھ جاتی رہتی ہی جیسے پون سے سمدر مین چکر اور ترنگ پھرتے ہین اور پرتچھ دیکھ پڑتے ہین پر بچار کرنے سے چکر اور ترنگ مین بھی جل سِدھ ہوتی ہی تیسے ہی آتم روپی سمدر مین من کے پھرنے سے بشو روپی ترنگ اُٹھتے ہین اور بچار کرنے سے تم کو من کے پھرنے مین بھی آتم روپ بھاسے گا بشو روپی چکر نہ بھاسین گے اور بھرم نبرت ہو جاوے گا - جو بست پھرنے مین اُپجی ہی وہ نہ پھرنے مین مٹ جاتی ہی یہ جگت اگیان سے اُپجا ہی اور گیان سے مٹتا ہی اس سے جگت کو بھرم ماتر جانو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ برہما رُدر آدک اور اُتپت اور سنگھار ہونے تک سب جگت بھرم ماتر ہی اس جاننے سے کیا سِدھ ہوتا ہی یہ تو پرتچھ دکھہ ایک ہی بھاستا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ تم دیکھتے ہو سو سمیک درشٹ سے سب آتم روپ ہی کچھ اور نہین - اور اسمیک درشٹ سے جگت ہی تو درشٹ کا بھید ہی سمیک اور اسمیک دیکھنے کا ادھشٹھان جیون کا تیون ہی جیسے ایک اندھکار کی اُپادھ سے رسی سانپ ہو کر بھاستی ہی اور بھے دایک ہوتی ہے اور جو پرکاش مین دیکھیے تو رسی ہی بھاستی ہی

تیسے ہی جس نے آتما کو جانا ہی اُسکو جگت بھی آتمارُوپ ہی - اگیانی کو جگت بھاستا ہی اور دکھدائی ہوتا ہی جیسے مورکھ بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر ڈراتا ہی اور اپنے نہ جاننے سے دکھ پاتا ہی جو جانے تو ڈر کیون مانے - ہے رام جی جیوا اپنے ہی سنکلپ سے آپ بندھتا ہی - جیسے کُسواری کیڑا اپنے رہنے کا گھر بنا کر آپ ہی پھنس مرتا ہی تیسے ہی اناتما مین اہم پرتیت کر کے جیو آپ ہی دکھ پاتا ہی - ہے رام جی آپ ہی سنساری ہوتا ہی اور آپ ہی برہم ہوتا ہی - جب جگت کی اور پھرتا ہی تب سنساری ہوتا اور جب سوروپ کی اور آتا ہی تب برہم آتما ہوتا ہی اس سے جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو جو سنساری ہونے کی اچھا ہو تو سنساری ہو جاؤ اور جو برہم ہونے کی اچھا ہو تو برہم ہو جاؤ اور جو مجھ سے پوچھو تو درشیہ اہنکار کو تیاگ کر آتما مین استھت ہو رہو - جگت بھرم ماتر ہی - واستو مین کچھ نہین - یہی پرشارتھ ہی کہ سنکلپ سے سنکلپ کو کاٹو - جب تم باہر سے انترمکھ ہوگے تب برہم ہی بھاسے گا اور جگت کی کلپنا مٹ جائیگی کیونکہ آگے بھی نہ تھا - ہے رام جی جو ستّ لبستُ آتما ہی اُسکا انیک جتنون سے بھی ناش نہین ہوتا اور اَستّ اناتما ہی اُسکے لیے جتن بھی کیجیے تو بھی ستّ نہین ہوتا - جو لبست ستّ ہی اُسکا ابھاؤ کبھی نہین اور جو استّ ہی اُسکا بھاو کبھی نہین ہوتا - اَستّ لبست تب تک بھاستی ہی جب تک اُسکو بھلے پرکار نہین جانا اور جب بھلے پرکار سے دیکھیے تب ناش ہو جاتی ہی اَبدیا کے پدارتھ بدیا سے نشٹ ہو جاتے ہین - جیسے سپنے کا سمیر پربت ستّ ہو تو جاگنے مین بھی دیکھ پڑے اِس سے ہی نہین - یہ سنسار جو تم کو بھاستا ہی سو سوروپ کے گیان سے نشٹ ہو جاوے گا - ہم سے پوچھو تو ہم کو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا سب آتما ہی ہی - یہ بھی نہین کہ یہ جیو اگیانی ہی کسی پرکار موکش ہووے نہ ہمکو گیان سے پریوجن ہی نہ موکش ہونے سے پریوجن ہی کیونکہ ہم کو سب آتما ہی بھاستا ہی - ہے رام جی جب تک چیتن ہی تب تک مرتا اور جنم بھی پاتا ہی جب جڑ ہوتا ہی تب شانت کو پراپت ہو کر مکت ہوتا ہی - چیتن جگت کی اور پھرنے کو کہتے ہین اسی سے جنم مرن کے بندھن مین آتا ہی - جب جگت کے پھرنے سے جڑ ہو جاوے تب مکت ہو اسکا ہونا ہی دکھ ہی اور نہ ہونا ہی مکت ہی - اہنکار کا ہونا بندھن ہی اور اہنکار کا نہ ہونا مکت ہی اس سے پرشارتھ کر کے اہنکار کو تیاگ کرو اور چیتن برہم گھن اپنے آپ مین استھت ہو - جسکو سنسار کی ستّ بھاؤنا ہی اُسکو سنسار ہے برہم نہین اور جسکو برہم کی بھاؤنا ہوئی ہی اُسکو برہم ہی بھاستا ہی - ہے رام جی جو پاتال مین جاوے اور سمپورن پرتھوی دسو دِشا آکاش دیوتاؤن کے استھانون مین پھرے تو بھی سُکھ نہ پاوے گا اور آتما کا درشن نہ ہوگا کیونکہ اناتما مین اہنکار کرنے سے سکھ نہین ہوتا - جب آتم درشی ہو کر دیکھو گے تب تم کو سب آتما ہی بھاسے گا سوائے آتما کے اور کچھ نہ بھاسے گا -

سرگ ایکسو اٹھارہ[۱۱۸] - بشوپرنام برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جگت سنکلپ ماتر ہی اور تچھ ہی - پربت ندی دیش کال سب بھرم سے سِدھ ہین

جیسے سپنے مین پربت ندی دیش کال نیند کے دوش سے بھاستے ہین تیسے ہی اگیان نیند سے یہ جگت بھاستا
ہی۔ ہے رام جی جاگ کر دیکھو تو یہ سنسار ہی نہین۔ اسکا ترنا مہا سُگم ہی اور سمیر پربت آدک جو بھاستے ہین
سو کمل کی طرح کومل ہین۔ جیسے کمل کے بند ہونے مین کچھ جتن نہین۔ تیسے ہی یہ کومل نبرت ہوتے ہین
آکار بھوت پرانیون کی موٹی درشٹ ہی اور آکار کو دیکھ رہے ہین۔ جیسے پون کا چلنا جانا جاتا ہی اور جب
نہین چلتا ہی تب مورکھ نہین جانتا تیسے ہی بھوت پرانی آکار کو جانتے ہین اور اُس مین جو نراکار استھت
ہی اُسکو نہین جانتے۔ جیسے پون چلتا ہی تو بھی پون ہی اور ٹھہرتا ہی تو بھی پون ہی تیسے ہی جگت پھرتا ہی
تو بھی آتما ہی اور نہین پھرتا ہی تو بھی آتما ہی اِس سے جگت آتما کا روپ ہی آتما سے الگ نہین۔ جو
سمیک درشی ہین اُنکو پھرنے اور نہ پھرنے مین آتما ہی بھاستا ہی جیسے اسپند اور نہ اسپند روپ پون
ہی ہی تیسے ہی گیانی کو سدا ایک رس ہی اور اگیانی کو دویت بھاستا ہی۔ جیسے برچھ مین بالک پشاچ
بُدھ کرتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بُدھ اگیانی کرتا ہی اور جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین ترورے
بھاستے ہین تیسے ہی من کے پھرنے سے جگت بھاستا ہی۔ ہے رام جی جیسے بالو کا روپ کبھی نہین
تیسے ہی جگت کا روپ کبھی نہین اور جیسے مرتھل مین جل کا ابھاو ہی تیسے ہی آتما مین جگت کا ابھاو ہی
ہے رام جی سمیر پربت آکاش پاتال دیوتا چھ راچھس آدک ایسے کتنے ہی برہانڈ اکٹھے کرکے بچار روپی
کانٹے مین رکھے اور پیچھے کے پلڑے مین آدھی رتی ڈالے تو بھی تول مین برابر نہ ہون گے کیونکہ
واستو مین نہین ہین اُبچار سے سِدھ ہین۔ سپنے کے پربت جاگنے پر چاول برابر بھی نہین رہتے
کیونکہ ہین نہین بھرم ماتر ہین۔ ہے رام جی اِس سنسار کی بھاونا مورکھ لوگ کرتے ہین ایسے جو
اناتم درشی پرش ہین اُنکو ایسے جانو کہ جیسے لوہار کی دھونکنی سے پون نکلتا ہی تیسے ہی اُن پرشون کے
سوانس (دم) برتھا آتے جاتے ہین جیسے آکاش مین اندھیری برتھا اُٹھتی ہی تیسے ہی اُن پرشونکا جینا
اور سب کام کرنا برتھا ہی اور وے آتم گھاتی ہین ارتھات اپنا آپ ناش کرتے ہین اور اُنکی چیشٹا
دکھ ہی کے نمت ہی۔ ہے رام جی یہ اپنے آدھین ہی۔ جو درشیہ کی اور ہوتا ہی تو سنسار ہوتا ہی
اور جو انترمکھ ہوتا ہی تو سب آتما ہی ہوتا ہی۔ یہ سنسار متھیا ہی نہ ست کہیے نہ است کہیے بھرم سے
ہوا ہی۔ یہ جیو بھوت بھوشیہ برتمان کال مین بندھ ہوتے ہین اور اگن شیتل ہوتی ہی۔ آکاش پاتال
مین۔ پاتال آکاش مین۔ تارے پرتھوی پر۔ پرتھوی آکاش کے اوپر بھی ہوتی ہی۔ بادل بنا میگھ برسا
کرتا ہی اور آکاش مین ہل چلتے ہین ایسے تماشے مین دیکھا کرتا ہون۔ ہے رام جی اسمین کچھ آشچرج نہین من
کرکے سب کچھ ہوتا ہی جیسا منوراج نے کیا تیسا ہی آگے آکر کھڑا ہوگیا۔ پہاڑ شہرون مین بھکھاری
کی طرح بھیکھ مانگتے پھرتے ہین۔ برہانڈ اُڑتے پھرتے ہین بالو سے تیل نکلتا ہی اور مردے لڑائی
کرتے ہین۔ ہرن گاتے ہین۔ بن ناچتے ہین۔ ہے رام جی منوراج کرکے سب کچھ بنتا ہی چندرما
کی چاندنی سے پربت بھسم ہوتے ہین۔ اسمین کیا آشچرج ہی ایسے ہی یہ سنسار بھی منوراج ہی اور
بہت جلد جانے والا ہی اِس سے اسکو جو ست مانتا ہی اور پہلے جو بالو سے تیل آدک کہے ہین اُن کو ست

نہین مانتا کیونکہ اُس مین متھیا سمبیگ ہی پر دونون برابر ہین۔ ہے رام جی جنکو ست است کہتے ہو سو آتما مین دونون نہین۔ یہ جو پدارتھ تم کو ست بھاستے ہین تو اگن آدک شیتل بھی ست ہین اور جو یہ متھیا بھاستے ہین تو وے بھی متھیا ہین کیول تیبر (تیز) اور مرد (میٹھا۔ نرم) کا بھید ہی۔ جب تیبر سمبیگ دور ہوتا ہی تب سب مانتے ہین۔ جیسے سپنے سے جاگا ہوا سپنے کو متھیا کہتا ہی اور جاگنے کو ست کہتا ہی پر دونون منوراج ہین۔ ہے رام جی جتنے آکار درشٹ آتے ہین اُن سب کو متھیا جانو۔ نہ تم ہو نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی پرمارتھ ستا جیون کی تیون ہی اُسمین اُپتی کا اُٹھان کوئی نہین وہ کیول شانت روپ آکاش روپ نراکاش روپ ہی جس مین کچھ دویت نہین کیول اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے بالک مٹی کے ہاتھی گھوڑے آدمی وغیرہ بنا کر اُنکے نام کلپتا ہی کہ یہ راجا ہی یہ ہاتھی ہی یہ گھوڑا ہی تو مٹی سے الگ کچھ نہین پر بالک کے من مین اُنکے نام الگ الگ درڑھ ہوتے ہین تیسے ہی من روپی بالک طرح طرح کے نام کلپتا ہی پر آتما سے الگ کچھ نہین۔ اِس سے ہے رام جی تم کِس کا ڈر کرتے ہو نربھی ہو رہو تمھارا سوروپ شدھ نربھی اور اودیا کے کارن کارج سے رہت ہی اُسمین استھت رہو۔ یہ سنسار تمھارے پھُرنے مین ہوا ہی آتما نہ ست ہی نہ است ہی نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی نہ پرکاش ہی نہ اندھکار ہی نہ شون ہی نہ اشون ہی شاستر نے جو بھاگ کہے ہین کہ یہ جڑ ہی سو اِس جیو کے جگانے کے لیے کہے ہین آتما مین کوئی واستو سنگیا نہین کیول آتم تتو ماتر ہی اِس سے درشیہ کی کلپنا تیاگ کر آتما مین استھت ہو۔ برہما جی سے لے کر استھاور تک سب کلپنا ماتر ہین اِسمین کیا بھروسا کرنا ہی۔ سنسار کے بھاؤ دونون برابر ہین پھُرنا جیسا بھاؤ کا ہی تیسا ہی اُبھاؤ کا ہی سوروپ مین دونون برابر ہین اور بیوہار کال مین جیسا ہی تیسا ہی ہے۔

سرگ ایک سو اُنیس۔ جگت بھاو پرتیادن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بھومکا کا ذکر جہان چلا تھا اُسمین جو سار آپ نے کہا وہ مین سمجھ گیا۔ اب آپ بھومکاؤن کا بستار کہیے۔ جوگی کا شریر جب چھوٹتا ہی اور سورگ کے سکھ بھوگ کر گرتا ہی تو پھر اُسکی کیا دشا ہوتی ہی یہ بھی کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس جوگی کو بھوگ کی ابھلاکھا ہوتی ہی وہ سورگ مین جا کر بھوگون کو بھوگتا ہی اور جو اُسکو اور بھی بھوگنے کی اچھا ہوتی ہے تو اِس مَدھیہ منڈل یعنے منکھیہ لوک مین آکر پوتر استھان اور دھن وان کے گھر مین جنم لیتا ہی اور جس کو بھوگ کی اچھا اور نہین ہوتی تو گیانیون کے گھر مین جنم لیتا ہی تھوڑے دِنون کے بعد اُس کا پچھلا سنسکار آ پھُرتا ہی وہ اُسمرن کرکے آتما کی اور ہو جاتا ہے جیسے کوئی پرش لکھتا ہوا سو جاتا ہے اور جب جاگتا ہے تب اُس لکھے کو دیکھکر آگے لکھتا ہے تیسے ہی وہ جوگی پورب جنم کے ابھیاس کو پا کر دن دن بڑھتا جاتا ہے وہ اگیان کا سنگ نہین کرتا کیونکہ وہ بھوگون کے سنمکھ ہی اور آتم مارگ سے بہرمکھ ہے۔ جو چِنتن کرنے والے ہین اُن کا سنگ نہین کرتا اِسکے سب

اوگن چھوٹ جاتے ہین اور دُشبھ پاکھنڈ گرب راگ دویش بھوگ کی ترشنا آدک آپ سے آپ چھوٹ جاتے
ہین وہ شانت کو پراپت ہوتا ہی اور اُسکو مُلتا دیا آدک شبھ گن آپ سے آپ آکر پراپت ہوتے ہین۔ ہے
رام جی اِس نشچے کو پاکر وہ برن آشرم کے دھرم جتھارتھ کرتا ہوا سنسار سمندر کے پار کے پاس جا پہونچتا ہے
پرنت پار نہین ہوتا اِتنا بھید ہی۔ یہ تیسری بھومکا ہی پھر موہ مین نہین۔ جیسے چندرما کی چاندنی کبھی گرم
نہین ہوتی تیسے تیسری بھومکا والا سنسار روپی گڑھے مین نہین گرتا۔ ہے رام جی یہ شیت بھومکا
برہم روپ ہین پر اِتنا بھید ہی کہ تین بھومکا جاگرت اوستھا ہین اور چوتھی سوپن ہی پانچوین سکھپت اور
چھٹوین تُریا ہی۔ ساتوین تُریاتیت ہی۔ ہے رام جی پہلی تین بھومکاؤن مین سنسار کی ستتا بھاستی ہی
اِس سے جاگرت کہی ہین اور پچھلی چارون مین سنسار کا ابھاؤ ہی اِس سے جاگرت سے باہر ہین۔
جاگرت مین گھٹ پٹ آدک ستت بھاستے ہین کہ گھٹ گھٹ ہی اور پٹ پٹ ہی ہی اور کچھ نہین
اپنا ہی کام سِدھ کرتے ہین اِس سے اپنے کال مین جیون کے تیون ہین۔ اسی طرح سب پرارتھ ہین
تیسری بھومکا والا استھاور جنگم کو جانتا ہی اور نام اور روپ سے گرہن کرتا ہی پر ہردے مین راگ
دویش نہین لاتا کیونکہ بچار کرکے کچھ جانتا ہی پر اِس سے سنسار کا بالکل ابھاؤ نہین جاتا اور برہم روپ بھی نہین جانا کیونکہ
اُسکو سوروپ کا ساکشات کار نہین ہوا۔ جب سوروپ کو جانے تب سنسار کا بالکل ابھاو ہو جاوے
اِن تینون بھومکاؤن سے سنسار تچھ جان پڑتا ہی پر نت ناش روپ نہین جان پڑتا۔ اِنکو پاکر
جب شریر چھوٹتا ہی تب اور جنم مین گیان پراپت ہوتا ہی اور دن دن گیان بڑھتا جاتا ہی۔ جب
بُدھ درڑھ ہوتی ہی تب گیان اُپجتا ہی جیسے بیج سے پہلے انکر نِکلتا ہی اور پھر ڈال پھول پھل نِکلتے ہین
تیسے ہی پہلی بھومکا گیان کا بیج ہی دوسری انکر ہی تیسری ڈال ہی اور چوتھی سے گیان پراپت ہوتا ہی
وہی پھل ہی۔ پہلی تین بھومکاؤن والا دھرماتما ہوتا ہی اور پُرشون مین اُتم ہی۔ اُس کا لچھن یہ
ہی کہ وہ نِر اہنکار۔ اسنگی اور دھیر تا ہوتا ہی اُسکی بُدھ سے بشیون کی ترشنا مِٹ جاتی ہی اور وہ
اُتم بِد کی اِچھا رکھتا ہی ایسا پرش اُتم کہاتا ہی۔ پرکرت آچار مین شاستر کے موافق بچرتا ہی اور شاستر
مارگ کو کبھی نہین چھوڑتا۔ جو پرش شاستر مارگ کی مرجادا کے ساتھ اپنے پرکرت آچار مین بچرتا ہی وہ
پُرش اُتم ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے آپ کہ آئے ہین کہ جب مُنکھیہ
شریر چھوڑتا ہی تب ایک مہورت مین اُسکو جُگ بیت جاتے ہین اور جنم سے آدلے کر مرنے تک
جیسی جسکی بھاونا ہوتی ہے تیسا ہی اُسکو آگے ہو بھاستا ہی سو ایک مہورت مین جُگ کیسے
بھاستا ہی یہ آپ برنن کیجیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت جو تینون کال مین سنجگت
بھاستا ہی سو برہم روپ ہی ہی برہم سے الگ کچھ نہین سمان ہی ہی۔ جیسے اوکھ مین مٹھائی ہی
تیسے ہی برہم مین جگت ہی اور جیسے تِلون مین تیل ہی اور مرچ مین کڑوائی ہی تیسے ہی آتما مین
جگت ہی۔ کہین ست ہے کہین اَست ہی۔ کہین جڑ ہی کہین چیتن ہی۔ کہین شبھ ہے
کہین اشبھ۔ کہین سورگ کہین نرک۔ کہین مردہ کہین زندہ۔ برہما جی سے آدلے کر تنکے

تک بھاؤ ابھاؤ روپ ہوتا ہو وہ ست است سے الگ ہو آتم ستا سے سب ست ہو اور الگ
دیکھیے تو است ہو۔ ہے رام جی جنکو ست اُست جانتے ہو کہ پرتھوی آدک پدارتھ سَت اور آکاش
کے پھول آدک اُست ہین سو دونون برابر ہین۔ جو موجود پدارتھ ست مانیے تو آکاش کے
پھول آدک بھی ست مانیے۔ جیسے سپنے مین کئی پدارتھ سَت اور اَست بھاستے ہین تیسے ہی
جاگرت مین بھی بھاستے ہین پرنتُ پھرنا دونون کا برابر ہو۔ جیسے ست پدارتھون کا پھرنا ہوا ہو تیسے
ہی است کا بھی ہوا ہو۔ پھُرنے سے رہت ست است دونون نہین ہین اس سے یہ جگت بھرم
سے سِدھ ہوا ہو جیسے جل مین پون سے بھونر (گرداب) اُٹھتے ہین تیسے ہی آتما مین پھُرنے سے سنسار
بھاستا ہو۔ اسکی بھاؤنا تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو رہو تم نے جو پوچھا کہ ایک مہورت مین جگ
کیسے بھاستا ہو اُسکا جواب سُنو کہ جیسے کسی پرش کو سُپنا آتا ہو تو ایک ساعت مین بڑا زمانہ گذرا ہوا جان
پڑتا ہو اور کال درجان پڑتا ہو سو آشچرج کچھ نہین موہ سے سب کچھ پیدا ہوتا ہو اور بھرم سے دیکھ پڑتا
ہو۔ ہے رام جی جیسے پرش سویا ہو تو ایک آپ ہی ہوتا ہو پر اُس مین طرح طرح کا جگت بھرم سے
بھاستا ہو تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے جیو کئی بھرم دیکھتا ہو۔ سوروپ کے جانے بنا جیو کو
بھرم کا انت نہین ملتا اس سے تم اور کیون پوچھتے ہو اپنے چت کو استھر کرکے دیکھو تو نہ کوئی سنسار
بھاسے گا نہ جنم مرن ہوگا نہ کوئی بندھ ہو نہ کوئی موکش ہو کیول آتما ہی بھاسے گا۔ جب سنکلپ پھرتا ہو
تب ابدیا سے آپ کو بندھن مین پڑا جانتا ہو۔ اور سنکلپ سے رہت مکت جانتا ہو اور بدیا
سے مکت جانتا ہو پر آتم سوروپ جیون کا تیون ہو اُسکو نہ بندھن ہو نہ مکت ہو نہ بدیا ہو نہ ابدیا ہو
کیول شانت روپ ہو اس سے سدا سب طرح سے اور سب طرف برہم ہی ہو دوسرا کچھ نہین
ہے رام جی جب سوروپ کی بھاؤنا ہوتی ہے تب سنسار کی بھاؤنا جاتی رہتی ہو۔ یہ سب شبد
کلنا مین ہین۔ یہ پدارتھ ہو یہ نہین ہو آتما مین یہ کچھ نہین۔ جیسے پون چلنے اور ٹھہرنے مین ایک ہی ہو
تیسے ہی جگت چت کا چمتکار ہو۔ برہما جی سے لیکر چینیٹی تک برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہو
اور آتما ہی کے آسرے سب شبد پھُرتے ہین پر آتما پھرنے اور نہ پھرنے مین برابر ہو کیونکہ دوسرا کوئی نہین
ہو۔ ہے رام جی جو برہم ستا ہی ہو تو آکاش کیا ہو اور پرتھوی کیا ہے۔ مین کیا ہون اور یہ جگت کیا
ہو۔ یہ پوچھنا تو بنتا ہی نہین۔ ایک من کو استھر کرکے دیکھو کہ برہما جی سے لے کر چینیٹی تک کوئی
پدارتھ بھاستا ہو۔ جو بھاسے تو البتہ پوچھنا بھی ہو سکتا ہو۔ اس سے جیسے بھرم سے دوسرا چندرما
بھاستا ہو تیسے ہی جگت بھی بھرم سے بھاستا ہو۔ رُوپ ارتھات درشیہ۔ اولوک ارتھات
اِندریان۔ سنسکار ارتھات من کا پھُرنا۔ یہ شبد کلنا مین پھُرے ہین سو سب متھیا ہین آتما مین کوئی
نہین۔ ہے رام جی آکاش آدک جو پدارتھ ہین سو بھاؤنا مین استھت ہوئے ہین۔ جیسی
بھاؤنا کرتا ہے تیسے ہی پدارتھ سِدّھ ہوتے ہین اور بھاستے ہین۔ جب سنسار کی بھاؤنا
مٹ جاوے تب کوئی پدارتھ نہ بھاسے۔ ہے رام جی جب کہ سُکھپت ہی مین اس کا

بھاؤ ہو جاتا ہر تو تریا مین کس طرح بھاسے - جب جیو سوروپ سے گرتا ہر تب اُسکو سنسار بھاستا ہر اور سنسار مین باسنا اور پرماد سے گھٹی جنتر کی طرح بھرمتا پھرتا ہر - سوروپ سے گرکر اُناتما مین اُبھمان کرنے کو پرماد کہتے ہین کہ مین ہون - یہ اگیان ہر جس سے دُکھ پاتا ہر - جب اگیان مِٹ جاوے تب سنسار کے شبدارتھ کا ابھاؤ ہو جاوے - اُہنکار سے سنسار ہوتا ہر سنسار کا بیج اُہنکار ہی ہر - اُہنکار اُناتما مین آتم اُبھمان کرنے کو کہتے ہین - ہے رام جی شدھ آتما اُہنکار کے اُٹھان سے رہت کیول شانت روپ ہر اور جگت بھی وہی روپ ہر اسکی بھاؤنا مین دکھ ہر - یہ سمبت شکت آتما کے آشرے پھرتی ہر جیسے تیل کی بوند پانی مین ڈالیے تو چکر کی طرح پھرتی ہر تیسے ہی سمبیدن شکت آتما کے آشرے پھرتی ہر اور برہم ایک سوروپ ہر اسکا سوبھاؤ ایسا ہی ہر - جیسے مور کا انڈا اور اُسکا بیج ایک روپ ہر پر اپنے سوبھاؤ سے بیج ہی طرح طرح کے رنگ دکھاتا ہے تو بھی مور سے کچھ الگ نہین تیسے ہی آتما کے سمبیدن سوبھاؤ سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہر پرنت آتما سے کچھ الگ نہین آتما کا روپ ہی ہر سمیک درشی کو طرح طرح کے جگت مین بھی ایک آتما ہی بھاستا ہر - اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت بھاستا ہر - ہے رام جی برہم روپی ایک شلا ہر اُسمین ترلوک روپی انیک پتلیان کلپت ہین - جیسے ایک شلا مین کاریگر پتلیان کاپتا ہر کہ اس مین اتنی پتلیان ہونگی سو وہ پتلیان اُسکے چت مین ہین شلا مین کچھ نہین تیسے ہی آتم روپی شلا مین چت روپی کاریگر کی طرح طرح کے پدارتھ روپی پتلیان کاپتا ہر سو سب آتما کا روپ ہی ہر اس سے پدارتھون کی بھاؤنا تیاگ کر آتما مین تم استھت ہو رہو - یہ سنسار بھی نرباچ ہر کیونکہ برہم ہی ہر برہم سے الگ کچھ نہین نہ کوئی پیدا ہوتا ہر نہ کوئی مرتا ہر جیون کا تیون آتما ہی استھت ہر -

سرگ ایک سو بیس - پنڈنرنئے برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تو اس سنسار کا بیج اُہنکار ہوا - اسکا پتا اُہنکار ہر تو متھیا سنسار جو غیر موجود ہی موجود کی طرح جان پڑتا ہر سو بھرم روپ ہوا اور جو بھرم روپ ہر تو لوک اور شاستر اور شرت اور اسمرت کیون کہتے ہین کہ اسکا شریر پنڈ سے ہوتا ہر اور جو پنڈ سے ہوتا ہر تو آپ کیون کہتے ہین کہ بھرم ہر اور جو بھرم ہر تو لوک اور شاستر اور شرت اور اسمرت کیون پنڈ سے کہتے ہین اس میرے سندیہہ کو آپ دور کیجیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی میرا کہنا ست ہر برہم مین برہم تو سوبھاؤ ہر اور جگت کا کہن بھی یہی ہر - ہے رام جی آدجو کنچن ہوا ہر اور چت شکت پُھری ہر وہی برہم روپ ہوا ہر اور اُسمین پدارتھ کا منوراج ہوا ہر یہ آکاش ہر یہ پَون ہر یہ کرنے کے قابل ہر یہ کرنے کے قابل نہین ہر - یہ سچ ہر یہ جھوٹھ ہر - آدک جب تک منوراج ہر تب تک سب مرجادا ایسی ہی ہر - پھر برہما جی مین ایسا ہوا کہ جگت کی مرجادا کیلیے بید کہتا ہر کہ یہ پدارتھ شُبھ ہر اور یہ اشُبھ ہر - ہے رام جی آتما مین کچھ دویت نہین - مایا روپ جگت مین مرجادا ہر تو نیچے اوپر

اور نیچ اونچ کون ہے یہ مرجادا بھی بید مین نیت نشچے ہوئی ہے یہ کرم شُبھ ہین ان کے کرنے سے سورگ کے سُکھ ملتے ہین اور یہ کرم اشُبھ ہین ان کے کرنے سے دُکھ بھوگنے ہوتے ہین - ہے رام جی بید نے جیسا نشچے کیا ہے تیسا ہی جیو اپنی باسنا کے انسار بھوگتا ہے - ہے رام جی یہ رچیت شکت بیت ہو کر برہما جی آدک مین پھری ہے - اُنکو سدا سوروپ مین نشچے ہے اس سے وہ بندھن مین نہین پڑتے اور برہما بشن رُدر نے یہ بید مالا دھاری ہے کہ جیسا کوئی کرم کرے تیسا ہی پھل دیتے ہین - یہ بید سب کی نیت ہے - ہے رام جی جن پُرشونکو سنسار کی ستتا درڑھ ہوئی ہے وے جیسے کرم شُبھ یا اشُبھ کرتے ہین تیسے ہی شریر کو دھارن کرتے ہین اسمین سندیہہ نہین کہ جو رگ شاستر کی مرجادا کے برخلاف چلتے ہین وے شریر تیاگ کرنے پر کچھ دیر تک مورچھا مین رہتے ہین اور آتم گیان بنا ایک صورت مین جاگ کر بڑے نرکون مین چلے جاتے ہین - جن کو شون بھاونا ہوئی ہے کہ آگے نرک سورگ کوئی نہین اور جو لوک پرلوک کا ڈر چھوڑ کر شاستر کے برخلاف کام کرتے ہین وہ مر کر پتھر برچھ آدک کی جڑ جون مین جنم پاتے ہین اور جبکہ کال سے اُنکی باسنا برمتی ہے پھر دکھ بھاگی ہوتے ہین اور جن کو آتم بھاونا ہوئی ہے اور سنسار کی بھاونا مٹ گئی ہے وے شاستر کے موافق کرم کرین یا شاستر کے برخلاف کرم کرین اُن کو کوئی بندھن نہین - ہے رام جی چیت روپی زمین مین نشچے روپی جیسا بیج بویا جاتا ہے ویسا ہی سمے آنے پر اُگتا ہے اسمین سندیہہ نہین ہے - اس سے تم آتم بھاونا روپ بیج بوؤ کہ سب آتما ہی ہے - جب ایسی بھاونا کروگے تب شُدھ آتما ہی بھاسے گا اور جنکو سنسار کا نشچے ہوا ہے اُنکو سنسار ہی ہے - ہے رام جی جو پُرش دھرماتما ہین اُنکو اُسی باسنا کے انسار بھاستا ہے - دھرماتما بھی دو طرح کے ہین ایک سکامی دوسرے نشکامی - جو دھرم کرتے ہین اور پاپ روپی کا مناسہت ہین وے سورگ کا سکھ بھوگ کر پھر گرتے ہین اور جو نشکام کرم ایشور کے ارپن کرتے ہین اُن کا انتہ کرن شُدھ ہو کر گیان پراپت ہوتا ہے یہ بھی سنسار مین مرجادا ہے کہ جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہے تیسا ہی سنسار کو دیکھتا ہے پنڈ گرنے بھی شریر ہوتا ہے کیونکہ یہ بھی آدنیت مین نشچے ہوا ہے تیسا ہی ہوتا ہے جو پون ہے سو پون ہی ہے اور جو اگن ہے سو اگن ہی ہے اسی طرح کلپ بھر تک جیسا منوراج ہوا ہے تیسا ہی استھت ہے - جیسے پانی نیچے ہی کو جاتا ہے اوپر کو نہین جاتا - تیسے ہی تیسے ہی جو آدی سنجن مین نشچے ہوا ہے وہی کلپ بھر تک ہے - ہے رام جی جگت بیوہار مین تو ایسا ہی ہے اور پرمارتھ مین دوسرا کچھ ہوا ہی نہین - اس جیو نے آکاش مین متھیا دیہہ رچی ہے پرمارتھ سے کیول نرا کال ادویت آتما ہے شریر اُس کے ساتھ نہین ہے اس سے جگت کیسے ہو -

سُرگ ایک سو اکیس[121] - برہسپت بل سمبادبرنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمھارے پوچھنے پر ایک اتہاس برہسپت اور راجا بل کا یاد آیا سنو کہ جب چھ کلپ بیت گئے تب دوسرے پرارتھ مین راجا بل ہوا جو بہت پراکرم کی مورت تھا - اُس

راجا بل نے سب دیتون اور راچھشون کو جیت کر اپنے بس مین کر لیا اور اُنپر اپنا حکم چلایا ۔ راجا اندر کو بھی جیت کر اپنے بس مین کر لیا اُسکا سب راج ایک نگر کی طرح لے لیا ۔ دیوتا اور کنّرون پر اُسکی آگیا چلی ۔ اور اس بھولوک کو بھی اُس نے لے لیا ۔ جب وہ سب کو لے چکا تب دھرم آچار کو کرنے لگا ۔ ایک سمے سب سبھا بیٹھی تھی اور یہ کتھا چلی کہ جنم کیسے ہوتا ہی اور مرن کیسے ہوتا ہی تب راجا بل نے دیوگرو برہسپت سے پوچھا کہ ہے براہمن یہ پُرش جب مرجاتا ہی تب شریر تو جل کر بھسم ہو جاتا ہی پھر وہ کرمون کے پھل کیسے بھوگتا ہی اور شریر کے بنا کیسے آتا جاتا ہی سو کہیے ۔ برہسپت بولے کہ ہے راجن جیو کے دیہہ نہین ہی جیسے مرتھل مین جل بھاستا ہی پر ہی نہین تیسے ہی جیو کے ساتھ شریر بھاستا ہی اور ہی نہین ۔ جیو نہ پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی نہ بھسم ہوتا ہی نہ جل کر دُکھی ہوتا ہی یہ سدا اچیت سروپ ہی پر سوروپ کے پرماد سے آپکو دُکھی جانتا ہی اور یہ بھی جانتا ہی کہ مین ان کو بھوگتا ہون اور پیدا ہوتا ہون اور اِتنا کال ہوا ہی ۔ یہ میری ماتا ہی یہ پتا ہی مین ان سے اُپجا ہون اور پھر آپ کو مرگیا مانتا ہی ۔ ہے راجن بھرم سے ایسا دیکھتا ہی ۔ جیسے نیند کے دوش سے سپنے مین دیکھتا ہی جیسے ہی اگیان سے جیو آپ کو مانتا ہی ۔ جب مرجاتا ہی تب جانتا ہی کہ میرا شریر پنڈ سے ہوا ہی اور اُسیا مین دُکھ سکھ بھوگون گا ۔ جیسے سپنے مین آکاش ہوتا ہی اور وہان باسنا سے اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہی اور سکھ دُکھ بھوگتا ہی تیسے ہی مرکر جیو اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہی اور دکھ سکھ کا بھاگی ہوتا ہی ۔ پرمارتھ سے اُس کے ساتھ شریر ہی نہین تو جنم مرن کیسے ہو ۔ سوروپ سے پرماد کرکے دیہہ دھاری کی طرح استھت ہوا ہی اور اس دیہہ سے ملکر جیسی جیسی بھاونا کرتا ہی تیسا ہی تیسا پھل بھوگ کرتا ہی اور باسنا کے انسار جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسے ہی آگے شریر کو دیکھتا ہی اور پنچ تتو والے سنسار کو دیکھتا ہی اس طرح بھرمتا ہے اور آپ کو پیدا ہوتا اور مرتا دیکھتا ہی جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتا اور مرجاتا ہی تیسے ہی شریر اُپجتا اور ناش ہو جاتا ہی ۔ شریر کے لگاؤ سے ہوتا اور مرتا جان پڑتا ہی ۔ یہ آشچرج ہے کہ آتما جیون کا تیون سوابھاوک استھت ہی اس مین باسنا کے انسار جگت کو دیکھتا ہی ۔ ہے راجن جگت اس کے ہردے مین استھت ہی اور بھاونا کے انسار آگے دیکھتا ہی ۔ اس جیو مین جگت ہی پر جگت مین جیو نہین جیسے تل مین تیل ہی اور تیل مین تل نہین ۔ اور سونے مین گہنے بنے ہین گہنے مین سونا نہین بنا ایسے ہی جگت ست بھی نہین اور است بھی نہین ۔ ست اس کارن نہین کہ چل روپ ہی استھر نہین اور است اس کارن نہین کہ صریح موجود دیکھ پڑتا ہی ۔ اس سے اس کی بھاونا تیاگ کرو ۔ یہ جگت متھیا ہی اور اس کی بھاونا متھیا ہی اور اس کا جاننے والا اہنکار جیو بھی متھیا ہی ۔ جیسے مرتھل مین جل متھیا ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار اور جیو متھیا ہی ۔ ہے راجن جب تک شاستر کے ارتھ مین چلتا ہی اور استھت سے رہت ہی تب تک سنسار کی نبرت نہین ہوتی اور جب جگت کے پُھرنے اور اہنکار سے رہت ہو تب اسکو آتم پد پراپت ہو جب تک درشیہ کی اور پھرتا ہی اور چیتن ساؤدھان ہے تب تک سنسار مین بھرمتا ہے ۔ ہے راجن آتما نہ کہین جاتا ہے نہ آتا ہے نہ جنمتا ہے نہ مرتا ہے ۔ جب چیت اور چیت کا سمبندھ مٹ جاے تب آنند روپ ہی ہے

چیت جگت کو کہتے ہین اور چیت اُہنکار سمبت کا نام ہر جب دونون کا سمبندھ آپس مین مٹ جاے گا تب آتما ہی باقی رہے گا۔ وہ برہم آتما اور شو پد ہر جسمین بانی کی گم نہین اور اُنھو نر باچ پد ہر اُسی مین استھت ہو۔ ہے رام جی جس جگت سے اسکی اچھا ان اچھا نبرت ہوجاے وہی جگت آتم ہر۔ جبتک پھرنا اُٹھتا ہر کہ یہ بھاؤ یہ ابھاؤ ہر تب تک اسکو جیو کہتے ہین اور جب بھاؤ ابھاؤ کا پھرنا مٹ جاتا ہر تب جیو سنگیا بھی جاتی رہتی ہر شو پد آتما کو پراپت ہو جہان بانی کی گم نہین ۔

سرگ ایکسو بائیس ۔ برہسپت بل سمباد برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار برہسپت جی نے راجا بل سے کہا تھا سو تمھارے پوچھنے پر مین نے کہا ہر۔ جبتک ہردے مین سنسار کی ستتا ہر تب تک جیسے کرم کرے گا تیسے ہی شریر دھارن کرے گا۔ ہے رام جی جس لبت کو چیت دیکھتا ہر اُسکی طرف ضرور جاتا ہر اُسکا سنسکار اُسکے ہردے مین ہوتا ہر اور جس پدارتھ کو ست جانتا ہر اُس پدارتھ کا سنسکار استھت ہوجاتا ہر۔ جیسے مور کے انڈے مین شکت ہوتی ہر اور جب سمے آتا ہر تب طرح طرح کے رنگ اُسمین پرگٹ بھاستے ہین تیسے ہی چیت کا سنسکار بھی سمے پاکر جاگ اُٹھتا ہر۔ ہے رام جی چیت اگیان سے اُپجا ہر۔ پھر برہسپت نے کہا کہ ہے راجن بیج پرتھوی پر اُگتا ہر آکاش مین نہین اُگتا جیسا بیج پرتھوی مین بویا جاتا ہر تیسا ہی پھل ہوتا ہر۔ یہان اُہم روپ اپنا ہونا ہی پرتھوی ہر جیسی جیسی بھاونا سے کرم کرتا ہر تیسا تیسا چیت روپی پرتھوی پر پیدا ہوتا ہر اور پھر اُسمین پھل ہوتا ہر اُن کرمون کے انُسار جنم پاکر سُکھ دُکھ کو بھوگتا ہر۔ گیانی آکاش روپ ہر آکاش مین بیج کیسے اُگے۔ بیج بھاونا سے اگیان روپی پرتھوی مین اُگتا ہر۔ راجا بل نے پوچھا کہ ہے دیوگرو آپ نے کہا کہ جیو جیتا ہو یا مر گیا ہو اُسکو اپنی بھاونا ہی سے اُنبھو ہوتا ہر۔ تو جب یہ مر گیا اور اسکی بھاونا پنڈ آدک مین نہ ہوئی تو پھر اُسکا شریر کیسے ہوتا ہر۔ برہسپت بولے کہ ہے راجن پنڈ دان آدک کریا منہون پر اُس کے ہردے مین بھاونا ہو اور اُسی سمے کسی نے کیا تو بھی وہ جو ہردے مین بھاونا ہر وہی کرم روپ ہر اور اُسی سے بھاست ہو آتا ہر اور جو اُسکے ہردے مین بھاونا نہین اور کسی باندھو (خاندانی ۔ کُنبا والا) نے اُسکے واسطے پنڈ دان کیا تو بھی اُسکو بھاس آتا ہر کیونکہ وہ بھی اُسکی باسنا مین استھت ہر۔ ہے رام جی جو اگیانی جیو ہین اور جن کو اناتما مین آتم بدھ ہر اُن کے کرم کہان گئے ہین وے جو کرم کرتے ہین وہی اُنکے چیت روپی پرتھوی مین اُگتے ہین اُن کے شریر کی کیا گنتی ہر وے باسنا روپی شریر گیان بنا بہینے کی طرح کتنے ہی دھارن کرتے ہین۔ راجا بل نے پوچھا کہ ہے دیوگرو۔ یہ مین نے نشچے کرکے جانا ہر کہ جسکو نہہ کنچن کی بھاونا ہوتی ہر وہ نہہ کنچن پد کو پراپت ہوتا ہر اور سنسار کی طرف سے پتھر کی طرح ہوجاتا ہر۔ جسکی جیسی بھاونا ہوتی ہر تیسا ہی سو روپ ہوجاتا ہے۔ جب سنسار کی طرف سے پتھر کی طرح ہوجاے تب مکت ہو۔ برہسپت بولے کہ ہے راجن جب نہہ کنچن کو جانتا ہر تب سنسار

کی طرف سے جڑ ہو جاتا ہی (سنسار کے نہ پھرنے کا نام جڑ ہی) اور کیول سارہ پد مین استھت ہوتا ہی جس کو گن چلا نہ سکین اسکو جانیے کہ یہہ کنچن پد کو پراپت ہوا ہی وہی نہہ سند یہہ مکت ہی ۔ ہے راجن جب تک سنسار کی سنتا چت مین استھت ہی تب تک باسنا ہی اور جب تک باسنا ہی تب تک سنسار ہی سنسار کے ابھاؤ بنا سانت نہین ہوتی ۔ سوروپ کے پرماد سے چت ہوا ہی چت سے باسنا ہوئی ہی باسنا سے سنسار ہوا ہی اس سے اس باسنا کو تیاگ کرو کوئی پھر نا پھرے تو یہہ کنچن بھاؤ ہوا اور شانت بھاگی ہو ۔ ہے راجن ۔ جس مگت اور کرم سے یہہ کنچن روپ ہو وہی کرنا چاہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسطرح سُرپر مین اسرنایک کو دیو گرو نے جو نپنڈ دان آدک کرایا تھی وہ مین نے تم کو سنائی ۔

سرگ ایک سو تئیس ۱۲۳ ۔ چت ابھاؤ پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی چاہے جیتا ہو چاہے مرگیا ہو جو کچھ اسکے چت مین لگا ہوگا اسکا انبھو ضرور کریگا جیسے مور کے انڈے مین رس ہوتا ہی تو وہ سمے پاکر بستار پاتا ہی تیسے ہی اسکے بھیتر جو باسنا کا بیج ہی وہ اگرچہ پرگٹ نہین بھاستا تو بھی سمے پاکر بستار کو پاتا ہی ۔ جب تک چت ہی تب تک سنسار ہی جب چت مرجاوے تب سب بھرم مٹ جاوے ۔ ہے رام جی چت بھی اسَت ہی تو سنسار بھی اسَت ہی جیسے آکاش روپ مین نیلا پن بھرم سے بھاستا ہی تیسے آتما مین جگت بھرم ہی ۔ ہے رام جی مجھکو نہ چت بھاستا ہی نہ جگت بھاستا ہی مین بھی آکاش روپ ہون اور تم بھی آکاش روپ ہو ۔ یہ چت سوروپ کے پرماد سے اپجتا ہی جیسے جہان کا جل ہوتا ہی وہان شیامتا ہوتی ہی تیسے ہی جہان چت ہوتا ہی وہان باسنا ہوتی ہی جب گیان روپی اگن سے باسنا جل جاوے تب چت ست پد کو پراپت ہوا و جیو سنگیا مٹ جاوے ۔ ہے رام جی چت کے اُپشم ہونے کا اپاے مجھسے سنو تو اس سے چت نربان ہو جاویگا ۔ جو سات بھومکا گیان کی ہین ان سے چت نشٹ ہو جاتا ہی ۔ انمین سے تین بھومکا تو سلسلہ سے تم سے کہی ہین چار اور کہنے کو باقی رہی ہین ۔ ہے رامجی پہلی تین بھومکا مین سے جس کو ایک بھی پراپت ہوئی ہی اسکو مہا پرش جانو اسکے مان اور موہ مٹ جاتے ہین اور اسکو سنگ دوش نہین لگتا اسمین بچار کے ہونے سے کامنا مٹ جاتی ہی راگ دویش نہین رہتا اور سکھ دکھ مین سم رہتا ہی ایسا گیانی پرش ابناشی پد کو پراپت ہوتا ہی ۔ اِتنے گن تیسری بھومکا مین پراپت ہوتے ہین اور اسکا چت مرجاتا ہی تب اسکو سنسار نہین درشٹ آتا ہی جیسے دیپک سے دیکھیے تو اندھکار نہین ملتا ۔

سرگ ایکسو چوبیس ۱۲۴ ۔ پنچم بھومکا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب تیسری بھومکا درڑھ پورن ہو کر ابھیاس سے چوتھی بھومکا اُدے ہوتی ہی تب اگیان نشٹ ہو جاتا ہی اور سمیک گیان چت مین اُدے ہوتا ہی تب وہ پورنماسی کے چندرما کی طرح سوبتا ہی

اور آوانت سے رہت نربھاگ چیتن تو مین اُس جوگی کا چت استھت ہوتا ہی اور وہ سب کو سم دیکھتا ہی
جس جوگی کو چوتھی بھومکا پراپت ہوتی ہی اُسکے طرح طرح کے بھید بھاؤ مٹ جاتے ہین اور ابھید سروا تما
بھاؤ اُدے ہوتا ہی اُسکو جگت سپنے کی طرح بھاستا ہی اور اندریون کا بیوہار سپنے کی طرح ہو جاتا ہی۔ جیسے
جس کو اردھ سکھپت ہوئی ہو اُسکو اُس سے کھانا پینا بے رس معلوم ہوتا ہی تیسے ہی چوتھی بھومکا والے کا
بیوہار رس سے رہت ہوتا ہی جیسے سورج اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہی تیسے ہی اُسکو آتما کا پرکاش
اُدے ہوتا ہی اور اُسکی سب کلپنا مٹ جاتی ہی نہ کسی پدارتھ مین اُسکو راگ رہتا ہی نہ دویش رہتا ہی سنسار
سمدر مین ڈبانے والے راگ اور دویش ہین اِشٹ پدارتھ مین راگ ہوتا ہی اور انشٹ پدارتھ مین دویش
ہوتا ہی۔ اِس سے وہ سنسار سمدر مین غوطے نہین کھاتا اور اُس کے چت کو کوئی موہت نہین کرسکتا
ہے رام جی جب تک تیسری بھومکا ہوتی ہی تب تک اُسکو جاگرت اوستھا ہوتی ہی اور جب چوتھی بھومکا
پراپت ہوتی ہی تب جگت سپنے کی طرح ہو جاتا ہی تب وہ سب جگت کو چھن بھنگ اور ناشوان
دیکھتا ہی اور درشٹا درشن درشیہ بھاؤ نا کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
جاگرت سوپن سکھپت کا لچھن کیسے اور تریا اور تریاتیت کیسے۔ گروا پنے شکھیہ کو اُپدیش کرنے مین
دکھ نہین مانتے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تتو کا بھول جانا۔ پدارتھون کی بھاؤنا کرنا۔ ناش وان
پدارتھون کو ست کی طرح جاننا۔ یہی جاگرت اوستھا ہی۔ پدارتھون مین بھاؤ۔ ابھاؤ کی ستتا۔
جگت کو متھیا بھاؤنا ماتر جاننا۔ یہ سوپن اوستھا کہلاتی ہی۔ اور جاگرت سوپن جس مین ملجادین وہ
سکھپت ہی۔ جوگیان بھاؤ سے بھید شانت ہو جاوے اور جاگرت سوپن سکھپت تینون کا ابھاؤ ہو
ایسی جو نرمل استھت ہی سو تریا ہی۔ ہے رام جی اگیانی جیو سنسار کو برسات کے میگھون کی طرح
دیکھتے ہین کیونکہ اُن کو درڑھ ہو بھاستا ہی اور جس کو چوتھی بھومکا پراپت ہوئی ہے وہ شردرت کے
میگھ کی طرح سنسار کو دیکھتا ہی اور جس کو پانچوین بھومکا پراپت ہوئی ہی وہ شردکال کے میگھ ناش
ہونے کی طرح دیکھتا ہی۔ جیسے نرمل آکاش ہوتا ہی تیسے ہی نرمل اُسکو بھاستا ہی۔ اب تینون کا
حال سنو۔ اگیانی جگت کو جاگرت کی طرح دیکھتا ہی اور اُسکو جگت کا درڑھ ست ہونا بھاستا ہی
اِس سے اُسکو راگ دویش اُپجتا ہی۔ چوتھی بھومکا والا جگت کو ایسا دیکھتا ہی جیسے شردرت کا میگھ
برکھا سے رہت ہوتا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ ہوتی ہے تیسے ہی اُسکو جگت است ہی بھاستا ہی
کیونکہ اُسکی اُسرت سپنے کی ہوتی ہے اِس سے جگت کو سپنے کی طرح دیکھتا ہی اسی سے اُسکو
راگ اور دویش نہین اُپجتے۔ پانچوین بھومکا والا جگت کو سکھپت کی طرح دیکھتا ہی۔ جیسے شردرت
کا میگھ نشٹ ہو کر پھر نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی اُسکو سنسار نہین بھاستا اور اُسکی چیشٹا سوابھاوک
ہوتی ہے۔ جیسے کمل سوابھاوک کھلتا اور بند ہو جاتا ہے تیسے ہی اُسکو کچھ جتن نہین کرنا
پڑتا۔ جیشٹا مین جیسا پرجوگی سوابھاوک پراپت ہوتا ہے سو کرتا ہے جیسے کمل کے
کھلنے کا پرجوگی سورج جب اُدے ہوتا ہے تب کھل جاتا ہے اور جب بند ہونے کا پرجوگی

رات ہوتی ہی تب بند ہو جاتا ہی اُسکو کچھ کلیش نہین تیسے ہی اُس پُرش کی اُہم ممتا سے رہت سوابھاوک
چیشٹا ہوتی ہی — ہے رام جی اُہمتا ممتا روپی جاگرت سے وہ پرش سُکھپت ہو جاتا ہی اور سمپورن بھاؤ روپ
جو شبد اور ارتھ ہین اُنکا اُسکو ابھاؤ ہو جاتا ہی اِسکا اشیش شیش کا من نشٹ ہو جاتا ہی اور اُسکو لیش تجھی منکھیہ
دیوتا بھلا بُرا آدگ الگ الگ پدارتھون کی بھاؤنا نہین رہتی اُسکی دویت کلنا بھی مٹ جاتی ہی ایک برہم
ہی بھاستی ہی سنسار نہین بھاستا — ہے رام جی اہمتا روپی تل سے سنسار روپی تیل اُپجتا ہی اور اہمتا
روپی پھول سے سنسار روپی گندھ اُپجتی ہی — سنسار کا کارن اُہمتا ہی ہی — جس پرش کی اُہمتا
مِٹ جاتی ہی وہ اندریون کے اشٹ کو پاکر سُکھی نہین ہوتا اور انشٹ کو پاکر دُکھی نہین ہوتا — وہ ایسا
آپ کو نہین جانتا کہ مین کھڑا ہون یا بیٹھا ہون یا چلتا ہون وہ سدا آپ کو آکاش روپ جانتا ہی اور
نہ بھیتر دیکھتا ہی نہ باہر دیکھتا ہی نہ آکاش کو دیکھتا ہی نہ پرتھوی کو دیکھتا ہی سب برہم ہی دیکھتا ہی اُس کو
الگ کچھ نہین بھاستا اور وہ درشٹا درشن درشیہ تینون کا ساکشی رہتا ہی وہ اُہنکار کا بھی ساکشی اور
اندریون کا بھی ساکشی اور جگت کا بھی ساکشی ہی اور اُن کے ساتھ اسپرش کبھی نہین کرتا — جیسے براہمن
چانڈال سے اسپرس نہین کرتا — جیسے بیج سے انکر ہوتا ہی اور انکر سے ڈالی ٹہنی ہوتی ہی اسی طرح سب
پدارتھون کا پرنام ہی پر اُن مین آکاش جیون کا تیون رہتا ہی کیونکہ اُن کے ساتھ اسپرش نہین کرتا تیسے
ہی وہ پرش درشٹا درشن درشیہ سے الگ رہتا ہی جیسے مرتھل مین جل است ہی تیسے ہی اُس
پرش کو ترپٹی است ہی — ترپٹی اور اہمتا اُس پرش کی نشٹ ہو جاتی ہی اس سے بھید بُدھ نہین رہتی
اور اسی سے وہ شانت نرمل سنسار سے سکھپت چین گھنتا سے پورن اور سدا شانت روپ ہی
جن نیترون سے لوگ سنسار کو دیکھتے ہین اُن سے وہ اندھا ہوا ہی ارتھ یہ کہ جس من سے پھُرنا ہوتا ہی
اُسکو اُس نے ناش کیا ہی اور جو بھی کرودھ اُہنکار موہ آدک اُس پُرش مین دیکھ بھی پڑتے ہین تو بھی
اُسکے ہردے مین کچھ اسپرش نہین کرتے — جیسے آکاش مین پنچھی اُڑتے ہین پرنتو آکاش کو
اسپرش نہین کر سکتے تیسے ہی اُس پرش کو کوئی بکار نہین اسپرش کرتا — ہے رام جی اُس پرش کے سب
سندیہ مٹ گئے ہین اور وہ سدا سوروپ مین استھت اور شانت روپ ہی آتما سے الگ
وہ کسی سکھ کی اِچھا نہین کرتا اور اُسکے سب سنکلپ مٹ گئے ہین اُسکو آتما سے الگ کچھ نہین
بھاستا جاگرت کی طرح درشٹ آتا ہی پر جاگرت سے سدا سکھپت ہی —

سرگ ایک سو پچیس [۱۲۵] — چھٹھی بھومکا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تیسری بھومکا تک جاگرت ہی اور چوتھی بھومکا مین جاگرت کو سوپن کیطرح دیکھتا ہی
پانچوین بھومکا والا سنسار مین سکھپت ہوتا ہی اور چھٹھی بھومکا والا ترپیا پد مین استھت ہوتا ہی اور سدا اکریا ہی
ارتھات کسی کریا کے بندھن مین نہین پڑتا وہ سدا انند روپ ہی الگ ہو کر آنند کو نہین بھوگتا آپ ہی آنند ہی

کیول اپنے آپ مین استھت ہی اور سدا نربان ہی۔ ہے رام جی سب کریا مین وہ جھاشاستر بچرتا ہوا دیکھ پڑتا
ہی پرنت ہردے مین شون ہی اُسکو کسی سے اسپرش نہین۔ جیسے آکاش مین سب پدارتھ بھاستے ہین اور
آکاش کا اسپرش کسی سے نہین تیسے ہی سب کریا اُسمین موجود دیکھ بھی پڑتی ہین تو بھی ہردے سے وہ کسی سے
اسپرش نہین کرتا کیونکہ کریا مین پھنسانے والا جو اہنکا ہی وہ اُسکا جاتا رہتا ہی کیول شانت روپ ہی اُسمین
اہم پُھرنا چِنا تر مین سے بنرت ہوگیا ہی۔ چِنا تر سے اہم بھاؤ کا اُٹھان نہین۔ اگیان ہی اور رہی دُکھ
دینے والا ہی جب اہم بھاؤ مِٹ جاتا ہی تب کوئی کرم اسپرش نہین کرتا۔ اگرچہ اُسکو جگت بھی دیکھ
پڑتا ہی تو بھی واستو مین نہین دیکھتا کیونکہ سب برہم ہی بھاستا ہی۔ کھاتا ہی پر نہین کھاتا۔ دیتا ہی پر کبھی
کچھ نہین دیتا۔ لیتا ہی تو بھی کچھ کسی سے نہین لیتا۔ چلتا ہی پر کبھی نہین چلتا۔ ہے رام جی جو دیش کال بستت پدارتھ
ہین اُن سب مین وہ آتم بھاؤ رکھتا ہی۔ اگرچہ اُسمین پر کچھ چیشٹا دیکھ پڑتی ہی تو بھی اُسکے ہردے مین کچھ نہین
جیسے سپنے مین کھاتا پیتا لیتا دیتا آپ کو بھاستا ہی اور جاگنے سے سب کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی جو پرش
پرمارتھ ستا مین جگا ہی اُسکو گُن کی کریا اپنے سے نہین بھاستی ہی۔ اور جو کرتا ہی اُسمین ابھلاکھا نہین رکھتا اُسکی
سب چیشٹا سوابھاوک ہوتی ہی اپنے واسطے اُسکو کچھ کرنا نہین ہی۔ ایسا بھگوان نے بھی کہا ہے۔ اور وہ سب
آتما ہی دیکھتا ہے۔ آکاش پرتھوی سورج ہاتھی کتا براہمن چانڈال آدک سب مین وہ آتم بھاؤ دیکھتا ہے
اور آکار کو مرگ ترشنا کے جل کی طرح دیکھتا ہی کہ یہ سب ناشوان ہی۔ درشٹا درشن درشیہ بھی اُسکو
آکاش کی طرح بھاستے ہین اور وہ نرمل آکاش کی طرح شانت روپ ہی اہم بھاؤ سے رہت کیول چِنماتر
مین استھت ہی اور گرہن اور تیاگ سے الگ اور سب کلنا سے رہت نربان اَجل نرمل آکاش کی طرح
استھت ہی۔ اہم مم آدک چدگانٹھ اُسکی ٹوٹ گئی ہی اور اُنا تما مین اہم بھاؤ اُسکا مِٹ گیا ہی کیول شانت
روپ ہو رہا ہی۔ جیسے چھیر سمدر سے نکل کر مندراچل پربت شانت روپ ہوگیا تیسے ہی وہ راگ
دویش روپی چھوبھ کرنے والے انتہ کرن روپی سمدر سے نکل گیا تب شانت روپ اچھوبھ ہوکر پرم شوبھا
سے سوہنا ہی۔ جیسے بشوکرما نے سورج کا منڈل رچا ہی اور پرکاش سے شوبھا پاتا ہی تیسے ہی گیان روپی
پرکاش سے وہ پرکاشتا ہی۔ جیسے چکر پھرتا پھرتا رہ جاتا ہی اور شانت ہوتا ہی تیسے ہی وہ اگیان سے
پھرتا پھرتا ٹھہر کر سدا شانت کو پراپت ہوا ہے اور اپنے آپ سے پرکاشتا ہی۔ جیسے پون سے رہت
دیپک پرکاشتا ہی تیسے ہی کلنا روپی پون سے رہت پرش اپنے آپ سے پرکاشتا ہی اور سدا
نرمل اور ایک رس ہی جیسے گھٹ کے بھیتر اور باہر شون ہی تیسے ہی دیہہ کے بھیتر اور باہر آتما ہی
جیسے جل مین گھٹ رکھیے تو اُسکے بھیتر باہر جل ہوتا ہی تیسے ہی وہ پرش اپنے آپ سے بھیتر باہر سے پورن ہو رہا
ہی اور ایک رس ہی دویت کلنا کو نہین پراپت ہوتا اور اُس پد کو پاکر آنندوان رہتا ہی۔ جیسے
کوئی مارے جانے کے لیے پکڑا گیا ہو اور کوئی اُسکو بچا لے تو وہ بڑے آنند کو پراپت ہوتا ہی
تیسے ہی وہ پرش آنند کو پراپت ہوتا ہی جیسے کوئی آدھ بیادھ سے چھوٹ کر آنند کو پراپت ہوتا
ہی تیسے ہی گیانی کو آنند پراپت ہوتا ہی۔ جیسے کوئی منزل کا تھکا ہوا سیجیا پر بشرام کرکے

آنند کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی گیانی کو آنند ہوتا ہے ۔ جیسے پورنماسی کا چندرما امرت سے
آنندوان ہوتا ہی تیسے ہی وہ پرش اپنے آنند مین مگن ہوتا ہی ۔ جیسے لکڑی کو جلا کر آگ دھوین سے رہت
ہوکر پرپھولت (شعلہ انگیز) ہوتی ہی تیسے ہی گیانی اگیان روپی دھوئین سے رہت ہوکر شوبھاشمان
ہوتا ہی ۔ ہے رام جی جب وہ سنسار کی طرف دیکھتا ہی تو اُسکو آگ سے جلتا ہوا آپ سے الگ دیکھتا ہی
اور گیان روپی پربت کے اوپر بیٹھ کر سنسار کو جلتا ہوا دیکھتا ہی ۔ ہے رام جی یہ جو کہا ہی کہ سنسار کو جلتا
دیکھتا ہی سو ایسا کبھی نہین سمجھنا کہ مین گیانی ہون اور یہ سنسار ہی سوروپ کی نسبت سے یہ کہا ہی کہ سنسار
اُسکو دکھلائی بھاستا ہی وہ آنند سے رہت پرم آنند کو پراپت ہوا ہی اور ست است سے رہت
جو اپنا آپ ہی اُسمین استھت ہی جیسے پربت بھیتر سے باہر اپنے آپ مین استھت اور ایک رس
ہی تیسے ہی وہ پرش ایک رس ہی سنسار مین جاگرت ہوکر چیشٹا کرتا ہی پر ہردے سے سنسار کی بھاونا
سے رہت ہی ۔ اُس پد مین باقی کی گم نہین ہی پرنت کچھ کہتا ہون سنو ۔ کوئی اُسکو برہم کہتا ہی
کوئی چیتن کہتا ہی کوئی آتما کہتا ہی کوئی ساکشی کہتا ہی ۔ کال والے اُسی کو کال کہتے ہین ۔ الیشوروادی
الیشور کہتے ہین ۔ سانکھیہ مت والے پرکرت آدک نام رکھتے ہین ۔ یہ سب اُسی کے نام ہین اس
سے الگ نہین اِس پد کو سنت لوگ جانتے ہین ۔ ہے رام جی ایسے پد کو پاکر وہ اپنے آپ سے شوبھاشمان
ہوتا ہی ۔ جیسے من کے بھیتر باہر پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی وہ پرش بھیتر باہر سے سوہتا ہی اور اپنے
سوروپ مین سدا مگن رہتا ہی ۔ جو پرش چھٹھوین بھومکا مین استھت ہی اُسکے لئے لچھن ہوتے
ہین کہ سنسار سے سکھیت ہوکر سوروپ مین چیتن ہوتا ہی اور اُسکا جیو تو بھاؤ جاتا رہتا ہی جیسے
گھٹ کی اُپادھ سے گھٹاکاش ناش ہوا جان پڑتا ہی اور جب گھٹ (گھڑا ۔ سبوچہ) ٹوٹ جاتا
تب گھٹاکاش مہاکاش ایک ہو جاتا ہی تیسے ہی اہنکار روپی گھٹ کے ٹوٹ جانے سے ایک
آتما ہی بھاستا ہی اور کچھ نہین بھاستا ہی ۔

سرگ ایک سو چھبیس[126] سپت بھومکا لچھن بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسکے بعد سپت بھومکا اُس پرش کو پراپت ہوتی ہی تب آپکو آتما ہی جانتا
ہی اور بھوتون کا گیان جاتا رہتا ہی تب کیول آتم روپ ہوتا ہی اور درشیہ کا گیان نہین رہتا بلکہ یہ بھی گیان
نہین رہتا کہ جگت میرے آشرے پھرتا ہی ۔ دیہہ سہت ہو یا بدیہہ ہو اُسکو آتما سے اُتھان کبھی نہین ہوتا
جیسے آکاش اپنی شونتا مین استھت ہی تیسے ہی وہ آتم سوروپ مین استھت ہوتا ہی اور اُسکی چیشٹا بھی
سوابھاوک ہوتی ہی ۔ جیسے بالک اپنے انگ سوابھاوک ہلاتا ہی تیسے ہی اُسکی کھان پان آدک چیشٹا سوابھاوک
ہوتی ہی اور جیسے کاٹھ کی پتلی تاگے سے چیشٹا کرتی ہی تیسے ہی پراربدھ بیگ کے تاگے سے
اُسکی چیشٹا ہوتی ہی ۔ اُسکو اپنی کچھ اچھا نہین رہتی ۔ ہے رام جی ساتوین بھومکا والا جس اوستھا کو

پراپت ہوتا ہر سو آپ ہی جانتا ہر اور کوئی نہین جان سکتا - جسکا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہر وہ
بھی اوستھا کو جان سکتا جسکو وہ پد پراپت ہوتا ہر وہی جانتا ہر - ہے رام جی جیون مکت کا چت
ست پد کو پراپت ہوتا ہر اور یہ تریا پد مین استھت ہوتا ہر اسکا چت نربان ہو جاتا ہے اور
تریاتیت پد کو پراپت ہوکر بدیہہ مکت ہوتا ہر اُسکو اہم بھاؤ کا اُٹھان کبھی نہین ہوتا اور ست روپ
ہر پراست کی طرح استھت ہر - ہے رام یہ پرش اُس پد کو پراپت ہوتا ہر جسکو بانی کی گم نہین
پرنتو کچھ کہتا ہون - وہ پد شدھ نرمل ادویت چیتن برہم اور کال کا بھی کال کیول چنماتر ہر اور جیون کا
تیون اچیت پد ہے اُس پد کو پاکر ایسا ہوتا ہے جیسے کپڑے کے اوپر تصویر لکھی ہو تیسے ہی یہ اُٹھان
سے رہت ہر اور اُسکو اہم برہم کا اُٹھان بھی نہین رہتا -

سرگ ایک سو ستائیس ۱۲۷ - سنسار بھاؤ پرتیاوُن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو سات بھومکا تم سے کہی ہین اِنھین سے گیان پراپت ہوتا ہر اور
سادھن سے گیان پراپت نہین ہوتا - ہے رام جی جب پرش گیان وان ہو تب جانیے کہ اسکی برت پرتھم
بھومکا مین استھت ہوئی اِس تم بھومکا کی اور چیت روپی چرن رکھو تب تم کو سوروپ کی پراپت ہوگی
ہے رام جی تیسری بھومکا تک سب کا منا نرت ہوتی ہین کیول ایک آتم پد کی کامنا رہتی ہے جو
اوستھا مین شریر چھوٹ جاوے تو اور جنم پاکر گیان کو پراپت ہوتا ہر اور جو چوتھی بھومکا مین پراپت
ہوکر شریر چھوٹے تو پھر جنم نہین پاتا کیونکہ آتم پد کے پانے سے پھر کچھ پانے کی اچھا نہین رہتی
جنم کا کارن اچھا ہر جب کچھ نہ رہے تب جنم بھی نہ رہا - جسکو چوتھی بھومکا پراپت ہوتی ہر اُسکو
سوروپ بھی پراپت ہوتا ہر پھر اچھا کس کی رہے - جیسے بھونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی اُسکا چت
گیان کی اگن سے جل جاتا ہر کیونکہ وہ ست پد کو پراپت ہوتا ہر اِسی سے وہ جنم نہین لیتا اور
مرتا بھی نہین سنسار کو سپنے کی طرح دیکھتا ہر - پانچوین بھومکا والا سُکھپت کی طرح ہوتا ہے
اور چھٹھی بھومکا ساکشی روپ تریا پد ہر - ساتوین بھومکا تریاتیت نرباچیہ پد ہر - ہے رام جی
مجھکو اتنے کہنے کا پریوجن یہی ہر کہ باسنا کو تیاگ کرو اور اچیت پد کو پراپت ہو اسکا اُٹھان
ہونا ہی باسنا ہر جب اسکا اُٹھان نرت ہو تب شانت پراپت ہوگی یہ ناش وان اہنکار نہیگا
آتما کے اگیان سے ہوتا ہر اور گیان سے مٹ جاتا ہر - ہے رام جی سنسار روپی ایک ندی مین اُدھ
بیادھ اُپادھ روگ روپی ترنگ ہین راگ دویش روپی چھوٹے مچھ ہین اور ترشنا روپی بڑے
مچھ ہین اُسمین جیو دکھ پاتے ہین جیسے جل نیچے کو چلا جاتا ہر تیسے ہی سنسار موت کے منھ
مین چلا جاتا ہے اور اگیان روپی جل ہے - ہے رام جی ترشنا سے پرش باندھے ہین
اِس سے تم ہاتھی کی طرح بیراگ اور ابھیاس روپی دانتون سے ترشنا روپی زنجیر کو
کاٹ ڈالو - ہے رام جی ترشنا روپی ناگن بشر روپی پھنکار سے بچار روپی بیل کو جلاتی ہے

اِس سے جیو روپی کِسان دکھ پاتا ہے اِس سے تم بیراگ روپی اگن سے اُس ناگن کو جلاؤ۔ ہے رام جی ترشنا دکھ دینے والی ہے جب تک ترشنا ہے تب تک سنتوں کے گُن ہردے مین نہین ٹھہرتے۔ جیسے درپن پر موتی نہین ٹھہرتا تیسے ہی ترشناوان کے ہردے مین سنتون کے گُن نہین ٹھہرتے۔ ترشنا کے اتنے نام ہین ترشنا۔ ابھلاکھا۔ اِچھا۔ پُھرنا۔ سنسرنا۔ آدِک سب اسی کے نام ہین۔ اِچھا روپی میگھ نے گیان روپی سورج کو چھپا لیا ہے اِس سے وہ نہین دکھ پڑتا۔ جب بچار روپی پون چلے تب اِچھا روپی میگھ نشٹ ہو جاوے اور آتم روپی سورج کا درشن ہو۔ ہے رام جی یہ جیو آکاش کا پنچھی ہے پر کرم مین اِچھا روپی تاگے سے بندھا ہے اِس سے نہین اُڑ سکتا اور پرماتم پد کو نہین پراپت ہوتا۔ اِچھا سے دُکھی ہے جب اِچھا نہ رہے تب آتم سوروپ ہے اِس سے تم اِچھا کو تیاگ کر آتما کی شرن ہو رہو اور تھا ت سنسار کے بشیون سے بیراگ اور آتما کا ابھیاس کرو۔ ہے رام جی یہ جو مین نے تم سے بھومکا کا کرم کہا ہے جب اسمین آوے تب گیان پراپت ہو۔ پر اِن کو تب پاوے جب ایک ہتھنی کو جیت لے جو ایک بن مین رہتی ہے اور بڑے مست دو اُسکے پُتر ہین جو انیک جیُون کو مار کر بڑا انرتھ کرتے ہین۔ اسکے جیتنے سے سب جگت جیتا جاتا ہے شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایسی مست ہتھنی کون ہے اور کہان رہتی ہے اور اُسکے دانت اور پُتر کون ہین اور وہ کیسے مارتی ہے اور کیسے پیدا ہوئی ہے اور کون بن ہے۔ یہ سب مجھ سے کہیے۔

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِچھا روپی ہتھنی ہے اور شریر روپی بن ہے اور من روپی گپھا مین رہتی ہے اندریان روپی اُسکے پتر ہین اور سنکلپ بکلپ روپی دو دانت ہین اُن سے مارتی ہے۔ ہے رام جی ایک ندی ہے جسکا پرباہ سدا چلا جاتا ہے اور اُسمین دو مچھ رہتے ہین جو کبھی ناش نہین ہوتے سنسرنا ہی ندی ہے جسمین راگ دویش روپی دو مچھ رہتے ہین جو کبھی ناش نہین ہوتے۔ ہے رام جی وہ مچھ تب ناش ہون جب سنسرن روپی جل نہ رہے جسکے سکرت اور دُشکرت روپی دو کنارے ہین چنتا روپی گراہ ہے۔ کرم روپی لہرین ہین اُنمین جیو روپی تنکا آکر بہا بہا پھرتا ہے اِس ترشنا روپی بکھ بیل کا ناش کرو۔ ہے رام جی ترشنا روپی بکھ بیل کا بڑھانا اور گھٹانا اپنے ہی آدھین ہے۔ جب انکر کو جل سے سینچے تب وہ بڑھتا ہے اور جو نہ سینچے تو سوکھ جاتا ہے۔ پُھرن روپی جل دینے سے ترشنا روپی انکر بڑھتا جاتا ہے اور نہ دینے سے سوروپ کے ابھیاس دوارا سوکھ جاتا ہے۔ ہے رام جی ترشنا روپی بڑا مچھ ہے جو دھیرج آدک مانس کو کھانے والا ہے اُسکو بیراگ روپی کانٹے اور ابھیاس روپی دانتون سے ناش کرو۔ ہے رام جی اِچھا کا نام بندھن ہے اور نراِچھا کا نام مُکت ہے۔ ہے رام جی ایک سہج اُپائے تم سے کہتا ہون جس سے ترشنا مِٹ جاوے گی پنچ ارتھ کی بھاؤنا کرو تو اِس بھاؤنا سے جلد ہی آتم پد کو پاؤگے اور تمھاری جے ہو گی اور سب سے آتم پد کو پراپت ہو گے پھر تم کو کوئی باسنا نہ رہے گی اور شریر کی چیشٹا سوابھاوک ہو گی اور تمھارے سب سنکلپ نشٹ ہو جاوینگے

—

سرگ ایک سو اٹھائیس - اِچّھا چِکِتسا اُپدیش برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ بچ ارتھ کی بھاؤنا سے باسنا نشٹ ہو جاوگی اور جلد ہی آتم پد پراپت ہوگا سو باسنا تو بہت مدت سے چت مین گھسی ہر وہ ایکا ایک کیسے مٹ جاوگی پھر آپ کہتے ہین کہ باسنا کے مٹ جانے سے جیون مکت ہوتا ہر تو جبکی باسنا مٹ جاوے گی اُسکا شریر کیسے رہے گا باسنا کے بغیر وہ کرم کیسے کرے گا اور جیون مکت کیسے ہوگا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی میرے بچنون کو جو کانون کے بھوکھن ہین سُننے سے در درنہ رہے گا۔ بچ ارتھ کے دھارنے سے سندیہہ سب مٹ جائین گے اور آتم پد پراپت ہوگا اُس بچ اچھر کے تین ارتھ ہین۔ ایک تو اَنیَہ کے ارتھ ہین کہ پنچ تتو والے شریر سے تمھارا سوروپ الگ ہر اور دوسرا ارتھ بُرُدّھ ہر ارتھات شریر جڑ اور اندھکار روپ ہر اور تمھارا سوروپ سورج برن اور اندھکار سے رہت ہر۔ ہے رام جی جب تم نے یہ بھاؤنا کی کہ مین آتما ہون اور یہ دیہہ آدک اناتما ہر تب دیہہ سے ملکر ابھلاکھا کیسے رہیگی مطلب یہ کہ ابھلاکھا نہ کرے گا کیونکہ جب تک جانتا نہین تب تک ابھلاکھا ہر تیسرا ارتھ یہ کہ ابھاؤ ہر ارتھات نہ مین ہون نہ کوئی جگت ہر جب ایسا جانا تب اچھا کس کی رہے گی ارتھات کسی کی نہ رہیگی یا جو تم آپ کو دیہہ سے الگ آتما جانوگے تو بھی ناشوان اور اندھکار روپ شریر کی ابھلاکھا نہ رہے گی دیہہ اندھکار روپ ہر اور تم سورج برن ارتھات پرکاش روپ ہو تمھارا اور اسکا کیا سنجوگ ہر جیسے سورج کے منڈل مین رات نہین دیکھ پڑتی تیسے ہی جب تم آپ کو پرکاش روپ جانوگے تب اندھکار روپ سنسار نہین دیکھ پڑے گا تب شریر کی چیشٹا سوابھاوک ہوگی اور تم مین کچھ چیشٹا نہوگی۔ جیسے آدھی نیند والے کی چیشٹا ہوتی ہر تیسے ہی تمھاری چیشٹا سوابھاوک ہوگی اور تم کو بالک کی طرح ابھمان نہوگا جیسے بالک کی اُنمت چیشٹا ہوتی ہر تیسے ہی تمھاری چیشٹا سوابھاوک ہوگی۔ ہے رام جی جو تم یہ اچھا کرو کہ یہ سکھ ہو اور یہ دکھ نہو تو کبھی نہوگا۔ جو کچھ شریر کی پرآربدھ ہر وہ ضرور ہوتی ہر پرنت گیان وان کے ہردے سے سنسار کی ستتا جاتی رہتی ہر اور سوابھاوک چیشٹا ہوتی ہر اچھا نہین رہتی۔ ہے رام جی جیسے کوئی کسی دیش کو جاتا ہر اور پہونچنے کا سمے تھوڑا ہو تو وہ راستہ کے استھان دیکھتا بھی جاتا ہر پرنت بندھان کسی مین نہین ہوتا تیسے تم چت کو آتم پد مین لگاؤ۔ جو ایسا شریر پاکر بھی آتم پد کو نہ پایا تو پھر کب پاؤ گے۔ جو آتم پد سے الگ ہر وہ برھما آدک کا جنم پاوے گا۔ اِس سے ہے رام جی چت آتم پد مین رکھو اور سوابھاوک اچھا بنا تم چیشٹا کرو۔ اچھا ہی دکھ دایک ہر جب اچھا نہین رہتی ہر تب اُسکو گیانی لوگ تریاپد کہتے ہین۔ جہان جاگرت سوپن سکھپت کوئی نہین وہی تریا پد ہر۔ ہے رام جی یہ جاگرت سوپن سکھپت اوستھا جہان نہ پائیے سو تریاپد ہر۔ جب سمبندن پھرنا اَہنکار کا ابھاو ہو جاتا ہر تب تریاپد پراپت ہوتا ہے۔ ہے رام جی اَہنکار کا ہونا دکھ دایک ہر جب اسکا ناش ہو تبھی آنند ہر۔ آتم پد سے الگ جو مایا کی رچنا ہر اُس سے ملکر آپکو جانتا ہر کہ

ہے

مین ہون یہی انرتھ ہی اِس سے اہنکار کا تیاگ کرو جسکو دیکھکر یہ پھرتا ہی اُسکو بنج ارتھ کی بھاؤنا سے ناش کرو اور جو آتم پد سے الگ بھاستا ہی اُسکو متھیا جانو یہی بنج اُچھر کا ارتھ ہی ۔ جو کچھ سنسار بھاستا ہی اُس کو سپنا جانو اِسکو ست جانکر اِسکی اِچھا کرنا ہی انرتھ ہی اور متھیا جانکر اِچھا نہ کرنا ہی کلیان ہی ۔ ہے رامجی مین اونچا ہاتھ کرکے پکارتا ہون پر میرا کہنا کوئی نہین سُنتا کہ اِچھا ہی سنسار کا کارن ہی اور اِچھا نکرنا پرم کلیان ہی ۔ جب جیو اِچھا سے رہت ہوتا ہی تب شانت پد کو پراپت ہوتا ہی اور نراِچھت ہونے سے آتما ہی بھاستا ہی جو آنند روپ اور سم اور ادویت ہی اور اُسمین جگت کا ابھاؤ ہی ۔ ہے رامجی موہ کا بڑا ماہاتم ہی ۔ ہردے مین جو آتم روپی چنتامن استھت ہی اُسکو بھول کر مورکھ لوگ اہنکار روپی کانچ کو لیتے ہین ۔ ہے رامجی تم ابھمان سے رہت ہوکر چیشٹا کرو جیسے بازیگر کی پتلی مین ابھمان کچھ نہین ہوتا اور اُسکی چیشٹا ہوتی ہی ویسے ہی پراربدھ بیگ سے تمھاری چیشٹا ہوگی ۔ یہ ابھمان تم نکرو کہ ایسا ہوا اور ایسا نہو ۔ جب ایسے ہوگے تب شانت پد کو پراپت ہوگے جہان بانی کی گم نہین ایسے آنند پد کو پراپت ہوگے ۔ جبتک اندریون کے ارتھ کی ترشنا ہی تب تک جنم مرن کا بندھن ہی اِس سے پرمارتھ یہی ہی کہ ترشنا کا ناش کرو ۔ کرم کے پھل کی ترشنا نہو اور کرم کرنے کی اِچھا بھی نہو اِن دونون کو تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو رہو بلکہ یہ بھی سنچے نہو کہ مین نے تیاگ کیا ہی ۔ ہے رامجی جس پرش نے کرم کو تیاگ کیا ہی اور اہنکار سہت ہی اُسنے پُن اور پاپ سب کچھ کیا ہی اور جس مین اہم بھاؤ نہین وہ چاہے جیسے کرم کرے تو بھی کچھ نہین کرتا اور وہ بندھن مین نہین پڑتا ۔ جو کوئی کرم مین آپ کو اکرتا جانتا ہی وہ نہ کرنے مین ابھمان سہت ہی اُسکو کرتا دیکھتے ہین وہ بندھن مین ہی ۔ ہے رامجی اِس طرح آتما کو جانکر اہم اور مم کو تیاگ کرو ۔ ایسے سمبیدن کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین ہی ۔ اسمرت اُسکی ہوتی ہی جسکا انبھو ہوتا ہی پر جسکا انبھو نہین اُسکا تیاگ کرنا سگم ہی (انبھو پرتچھ دیکھنے کو کہتے ہین) تمھارے سوروپ مین جگت نہین ہی تو انبھو کیا ہو ۔ یہ پدارتھ جو تم کو بھاستے ہین اُن کے کارن کو جانو ۔ اِنکا کارن انبھو ہی جو انبھو ہی اِنکا متھیا ہی تو اسمرت کیسے ست ہو ۔ رسی مین سرپ کا انبھو ہوا اور پھر اسمرن کیا کہ وہان سرپ دیکھا تھا ۔ جو سرپ کا انبھو ہی متھیا ہی تو پھر اُسکا اسمرن کیسے ست ہو اِس سے جو سبت متھیا ہی اُسکے تیاگ کرنے مین کیا جتن ہی جب سب جگت کو متھیا جانو گے تب کسی کرم کا بندھن نہ ہوگا چیشٹا سوابھاوک ہوگی اور راگ دویش جاتا رہے گا ۔ جیسے شرد رت کی نیل سوکھ جاتی ہی اور اُسکی صورت ہی دکھ پڑتی ہی ویسے ہی تمھارا چت دیکھنے مین آوے گا اور چت کا دھرم جو راگ دویش ہی دو جاتا رہے گا ۔ وہ چت ست پد کو پراپت ہوگا ۔ جب سب کچھ بھول جاتا ہی اُسکو شِو پد کہتے ہین وہ پرم پد برہم شبد ارتھ سے رہت کیول چنماتر ادویت پد ہی اُسمین اہم مم کا تیاگ کرکے استھت رہو سنسار اِسی کا نام ہی کہ مین ہون اور یہ میرا ہی اِسکو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت رہیے ۔ ہے رامجی جب تک اہم مم کا سمبیدن ہی تب تک دکھ نہین مٹتے اور جب یہ سمبیدن مٹ گیا تب آنند ہی آنند ہی ۔ آگے جو اِچھا ہو سو کرو ۔

سرگ اکیسو اُنتیس - کرم بیج داہ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اُدویت آتما جسکو ایک دو نہین کہہ سکتے اپنے آپ سوبھاؤ مین استھت ہر اور انتہ کرن چتشٹے باہج پدارتھ (ارتھات جو چارون انتہ کرن سے باہر ہین ایسے پدارتھ) سب چیتن ماتر ہین کچھ بھی الگ نہین - روپ اندریان من کا پُھرنا دیش کال سب آتما کا روپ ہی ہین جیسے بالک مٹی کی سینا بناکر ہاتھی گھوڑے راجا پرجا آدک نام کلپتا ہر سوسب مٹی ہی ہین الگ کچھ نہین تیسے ہی اہم مم آدک سب آتما ہی کا روپ ہر کچھ الگ نہین - جیسے مٹی مین ہاتھی گھوڑے آدک نام کلپت ہین تیسے ہی آتما ہی مین جیو کلپتا ہر آتما سے الگ کچھ نہین - اس اہنکار کو تیاگ کرو کہ آتم پد سے الگ اور کچھ نہ پھرے - ہے رام جی روپ اُلوک اور منسکار یہ سب شو روپی مٹی کے نام ہین اور مان مے پرمان آدک یہ سب وہی روپ ہوئے ہین تو کس کو کس سے سنجت کہیے - یہ اہم مم آدک بھی چداکاش سے کچھ الگ نہین اِنکو ایسا جانکر پھرنے سے رہت شلا کی طرح نہ سنگ ہو رہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ اہم مم پھرنے کا تیاگ کرو یہ سمجھا ہر ارتھات اہم مم اسست ہر - گیانی لوگ ایسی بھاونا کرتے ہین کہ ان کی ستا کچھ نہین اور تم اسنگ ہو رہو پرنت اسنگ نشکرم سے ارتھات کرم نہ کرنے سے ہوتا ہر یا کرم کرنے سے ہوتا ہر یہ کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تمہین کہو کہ کرم کیا ہر اور نشکرم کیا ہر اِنکا کارن کون ہر اور اِن کا ناش کیسے ہو اور ناش ہونے سے کیا سدھ ہوگا جو تم جانتے ہو تو کہو - شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون جیسے آپ سے سُنا ہر اور سمجھا ہر سو مین کہتا ہون - جو لبت ناش کرنی ہو اُسکو نشچے کر کے جڑ سے ناش کیجیے تبھی اُسکا ناش ہوتا ہر ڈال اور پتی کے کاٹنے سے ناش نہین ہوتا اِس سے تم اِنکا کرم سُنو کہ اس سنسار روپی بن مین دیہہ روپی برچھ ہر جسکا بیج کرم ہر ہاتھ پاؤن آدک تپے ہین - لہو اور سانس اور باسنا رس ہر سکھ دکھ پھول ہین - جاگرت کرم باسنا روپی بسنت رت ہر اُس سے وہ پھولتا پھلتا ہر اور سکھپت پاپ کرم روپی شرد رت ہر اُس سے سوکھ جاتا ہر - ایسا شریر روپی برچھ ہر - جوانی اُسکی کلی ہین جو چھن ہی بھر سُندر ہر - بڑھاپا روپی پھول اُسکو ہنستے ہین اور دو دیش روپی بندر چھن چھن پر دکھ دیتے ہین جاگرت بسنت رت ہر جو سکھپت روپی ہم (پالا) کرتی ہر اور باسنا روپی رس سے بڑھتا ہر - استری اور پُتر آدگ گھاس پھوس ہین اور اندریون کے گڑھ روپی کھ ہین جن سے شریر کی چیشٹا ہوتی ہر - گیان اندریان پانچ کھمبے ہین جن سے برچھ کھڑا ہوا ہر اور اچھا روپی بیل ہر جو اپنے کو چاہتی ہین بڑا کھمبھ (تنہ درخت) اسکا من ہر جو سب کو دھارتا ہر اور پانچ پران اس کے رس ہین اُن سے پرتھم سب کو گرہن کرتا ہر اُن کا بیج جیو ہر جو چیتن سے بکھ چیتنے کو کہتے ہین - جیو کا بیج سمبت ہر جو ماتر پد سے اُٹھا ن ہوا ہر اور اُس سمبت کا بیج برہم ہر اُسکا بیج کوئی نہین - ہے بھگون سب کا مول سمبت کا پھرنا ہر جب اُسکا ابھاو

ہوتا ہو تب آتما ہی باقی رہتا ہو - ہے بھگون یہ تو مین جانتا ہون آگے آپ بھی کرپا کرکے کچھ کہیے۔ ہے بھگون جب تک چت سے سمبندھ ہو تب تک سنسار مین جنم مرن ہوتا ہو اور جب چت سے رہت ہوتا ہو تب پربرہم ہو وہ شُدھ آن اچھت شانت اور اننت روپ ہو جنا ترمین جو اہم کا اُٹھان ہو وہی کرم روپی برچھ کا کارن ہو جب تک اُناتما سے ملکر کہتا ہو کہ مین ہون وہی سنسار کا کارن ہو یہ آپ کے بچنون سے مین نے سمجھا ہو سو برنن کیا - اب آگے کچھ کرپا کرکے آپ بھی کہیے - بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار کرم کا بیج سو کشم سمبت ہو - جبتک سمبت ہو تب تک کرمون کا بیج ناش نہین ہوتا اور یہ سب سنگیا اسی کی ہین - کرمون کا بیج اِچھا ترشنا اگیان چت گرہن تیاگ کی بُدھ آدک بہت سنگیا ہین کیا کسی مین ہیو یا دے بُدھ کرے - ہے رام جی جب تک اگیان ہو تب تک اِچھا ناش نہین ہوتی اور کرم بھی ناش نہین ہوتے - ناش دونون کا نہین ہوتا پرنت بھید اتنا ہی ہو کہ گیانی کو بھاستا ہو کہ یہ اچھا ہو یہ کرم ہو اور گیانی کو سب برہم ہی بھاستا ہو اس سے وہ سکھی رہتا ہو اور اگیانی کو کرم مین کرم بھاستا ہو اسلیے وہ بندھن مین پڑتا ہو - کرم سے کرم بُدھ جاننے کو تیاگ کہتے ہین - کرم کے تیاگ کو تیاگ نہین کہتے - ہے رام جی بڑی اُپادھ اُہنکار ہو - جسکا اہنکار ناش ہو گیا ہو وہ پرش کرم کرتا ہو تو بھی اُسنے کبھی کچھ نہین کیا اور جو اہنکار سہت ہو وہ پرش جو کچھ نہین کرتا تو بھی سب کرم کرتا ہو - اِس اُہم کے تیاگ کا نام سرب تیاگ ہو کرمون کے تیاگ کا نام سرب تیاگ نہین ہو سب کرمون کے بیج اہنکار کا تیاگ کرنا اور پرم شانت کو پراپت ہو جانا ہی پرش پرجتن ہو یعنے مردانہ کوشش یہی ہو اور نہین -

سرگ ایکسو تیس[۱۳۰] - اُہنکار ناش بچار برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس سمبیدن کا ہونا ہی انرتھ ہو کہ آپ کو کچھ جانتا ہو جب یہ پھرت ہو تب ہی اُسکو آنند ہو - ہے رام جی گیانی کی چیشٹا اہنکار سے رہت سوابھاوک ہوتی ہو - جیسے آدھی نیند سے متوالا پرش ہوتا ہو تیسے ہی گیانی پرش اپنے سوروپ مین متوالا رہتا ہو جیسے ہاتھی مد سے مست ہوتا ہو تیسے ہی گیانی سویم برہم لکھمی سے مگن رہتا ہو جیسے کامی بشے بھوگ مین مگن رہتا ہو تیسے ہی گیانی سکھ روپی استری کو پاکر مگن رہتا ہو کیونکہ اہنکار رہت ہو - سب دکھون کا بیج اہنکار ہو جب اُہنکار نشٹ ہو تب آنند ہو - ہے رام جی سنسار روپی بکھ کی بیل کا بیج اہنکار کا ابھاؤ ہو تب سنسار کا بھی ابھاؤ ہو - ہے رام جی اُہنکار ہی دکھ کی جڑ ہو اِس سمبیدن کا بھول جانا ہی بڑا کلیان ہو اور اُناتما سے مل کر آپ کو ماننا ہی بڑا انرتھ ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو بست است ہو وہ ست نہین ہوتی اور جو ست ہو اُسکا ابھاؤ نہین ہوتا پھر آپ کیسے کہتے ہین کہ اہم سمبیدن کا ناش کرو - یہ تو ست بھاستی ہو سمبیدن کیسے ہو - بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم سچ کہتے ہو کہ جو بست است ہو وہ نہین ہوتی اور جو ست ہو اُسکا ناش نہین ہوتا

ہے رام جی یہ جو اہنکار درشیہ تم کو بھاستا ہے سو کبھی نہین ہوا متھیا کلپت ہے جیسے رسی مین سانپ ہوتا ہے
تیسے ہی آتما مین اہنکار ہے اور جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین اہنکار شبد ارتھ
پھرتا ہے یہ شبد اور ارتھ متھیا ہے اسکا لچھن یہ ہے کہ مین ہون سو کلپت ہے آتما کیول شدھ سوروپ ہے اسمین
اہم توم کا شبد ارتھ کوئی نہین یہ اگیان سے بھاستے ہین اور گیان سے مٹ جاتے ہین بیدنا کا
گیان انرتھ کا کارن ہے اور بڑا اگیان ہے جب یہ نربان ہو تب کرم کا بیج جڑ سے کٹ جاے - ہے رام جی
جو کرمون کو تیاگ کر ایکانت مین جا کر بیٹھتا ہے اور ایسا مانتا ہے کہ مین کرم نہین کرتا سو کتا ہی ہے پر واستو
مین اہنکار سہت ہے اس سے پھل کو بھوگتا ہے کیونکہ اہنکار سہت پھر اہنکار کرے گا - وہ آتم گیان کے
نہ ہونے سے آتما سے ملکر آپ کو مانتا ہے جو پرش کرم اندریون سے چیشٹا کرتا ہے اور آتما کا لگاؤ نہین
جانتا ہے وہ اکرتا ہی ہے اسکے کرنے سے کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا اور نہ کرنے سے کبھی نہین ہوتا ایسا
پرش پرم نربان پد کو پراپت ہوتا ہے جسکو بانی کی گم نہین - ہے رام جی اس مین پھرنا کوئی نہین کیول
چمتکار ہے ارتھات ہوا کچھ نہین اور بھاستا ہے جیسے بلّی کی تجا بلّی سے الگ نہین تیسے ہی جگت ہے
جیسے سونے سے بھوکھن الگ نہین تیسے ہی نج شبد کا ارتھ ہے پر یہ الگ الگ شبد ارتھ تب تک
بھاستے ہین جب تک اہم بیدنا کا رہے - ہے رام جی آتم پد سدا اپنے آپ مین استھت ہے
جیسے پتھر اپنی جڑتا مین استھت ہے تیسے ہی آتما اپنی چیتن گھنتا مین استھت ہے اسکو منیشور لوگ چیتن سار
کہتے ہین اور اس اپنے سوروپ کے پرماد سے دکھ پاتا ہے - ہے رام جی جو پرش گرہستھ آشرم
مین ہے پرنت اہنکار سے رہت ہے اسکو بن باسی جانو اور سدا ایکانت ہے اور جو بن باسی ہو کر اہنکار سہت
ہے وہ لوگون مین رہتا ہے پہلے تو وہ ایک گڑھے مین پڑا تھا پھر اسکو تیاگ کر دوسرے گڑھے مین جا گرا
کہ بھیس دھاری ہے اور بن باس لیا ہے ایشور چاہے تو نکلے نہین تو بڑے کنوین مین پڑا ہے - ہے رام جی جو
پرش اردھ تیاگ کرتا ہے یا ایک انگ کا تیاگ کرتا ہے اور دوسرے کا انگیکار کرتا ہے ایسا پرش آپ کو
نشکامی مانتا ہے پر اسکو یہ تیاگ روپی پشاچنی بھوگتی ہے - ہے رام جی یہ جیو نشکرم تب ہی ہوتا ہے جب
اسکی اہم بیدنا نشٹ ہو جاتی ہے اور طرح سے نہین ہوتی - اس سے کرم کو جڑ سے اکھاڑو - جیسے سرونڈ
بیل اور برچھ کو جڑ سے کاٹتے ہین تیسے ہی کاٹو - اہم بیدنا ہی جڑ ہے اسکی جڑ کو کاٹ ڈالنا چاہیے - ہے
رام جی پرش پرجتن اسی کا نام ہے کہ اپنے آپ کو ناش کرنا اور آپ ہی رہنا - دیہہ سے ملا ہوا آپ کو
جانتا ہے اسکا ناش کرنا اور شدھ پد کو پراپت ہونا جو سربدا ستت سوروپ ادویت ہے یہ جگت اسی کا
چمتکار ہے جیسے ناریل مین کھوپرا ہوتا ہے اور اسکے بہت نام رکھتے ہین سو ناریل سے الگ نہین تیسے
ہی سنسار آتما سے الگ نہین - جیسے کھمبھے مین کاٹھ سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ سنسار ہے یہ طرح
طرح کا ہونا بھی چیتن گھن آتما ہی ہے - نج اچھر کا جو ارتھ کہا ہے سو بھی وہی ہے تو بدھ نشیدھ کس کا کیجیے سب
پرماتم تتو ہے دوسرا ذرہ برابر بھی نہین - ہے رام جی ایسے آتما کو جانکر سکھ سے بچرو - جیسے اردھ نیند
والے کی چیشٹا ہوتی ہے اور جیسے بالک پالنے مین سو کر سوابھاوک انگ ہلاتا ہے تیسے ہی تمھاری چیشٹا

ہوگی اپنا ابھمان تم نہ کرو۔ ہے رام جی جو کچھ بھاؤ ابھاؤ پدارتھ الگ الگ بھاستے ہین وہ آستہین
آتما کے ساکشات کار ہونے سے پرماتم تتو ہی بھاسین گے تب اہنکار اُتھان نبرت ہوجاوے گا
ہے رام جی ایک اور جگت سُنو جس سے آتم گیان ہو۔ یہ جو اہم اہم چھن چھن مین پھرتا ہے سو جب
پھرے تب اُسی چھن مین جانو کہ مین نہین ہون۔ جب ایسا درڑھ ہوگا تب اہنکار روپی پشاچ
ناش ہوجاوے گا اور آتم تتو کا ساکشات کار ہوگا اس سے اہنکار کے ناش ہونے کا جتن کرو کہ
نہ مین ہون نہ جگت ہے۔ ہے رام جی گیان اسی کا نام ہے کہ اہم مم (مین میرا) نہ رہے اسکو منیشور
لوگ پربرہم اور سمیک بدھ کہتے ہین اور جہان اہم مم ہے وہان ابدیا روپی اندھکار کھڑا ہے۔ ہے
رام جی اگیانی کے ہردے مین سب پدارتھون کا بھاؤ استھت ہے اس سے اُسکو دیش کال گھر نگر
مُنکھیہ پشُ پنچھی آدک ترگن سنسار بھاستا ہے جب انکا ابھاؤ ہوجاوے تب شانت پد
پراپت ہو۔

سرگ ایک سو اکتیس [۱۳۱] - بدیادھر بیراگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جسکے من سے مین اور میرے کا ابھمان جاتا رہا ہے اُسکو شانت پراپت
ہوئی ہے اور جسکے ہردے مین یہہ میرے سمبندھی گھر آدک کا ابھمان بنا ہے اُسکو کبھی شانت نہ ہوگی
اور شانت بنا سُکھ نہین ہوتا۔ ہے رام جی پہلے آپ بنتا ہے تب جگت بنتا ہے جو آپ نہ بنے تو جگت کہان سے ہو
اسکا ہونا ہی جگت کا کارن ہے۔ جس پرش نے اہنکار کا تیاگ کیا ہے وہ سرب تیاگی ہے اور جس نے
اہنکار کا تیاگ نہین کیا اُسنے کچھ نہین تیاگ کیا۔ جس نے کرمون کو تیاگ کیا اور آپ کو سرب تیاگی مانا سو
مِتھیا ہے۔ جیسے برچھ کی ڈالین کاٹیے تو وہ پھر اُگتا ہے ناش نہین ہوتا تیسے ہی کرمون کے تیاگ کرنے سے
تیاگ نہین ہوتا جو تیاگنے جوگ اہنکار نشٹ نہین ہوتا تو کرم کرنا پھر اُپجتا ہے اس سے اہنکار کا تیاگ کرو
تب سرب تیاگی ہوگے اسکا نام مہا تیاگ ہے۔ سپنے مین بھی سنسار نہ بھاسے گا جاگنے کی کون کہے۔ اُسکو
سنسار کا گیان کبھی نہین ہوتا۔ ہے رام جی سنسار کا بیج اہم بھاؤ ہے اسی سے استھاور جنگم جگت بھاستا ہے
جب اسکا ناش ہوجاتا ہے تب جگت بھرم مٹ جاتا ہے اس سے اسکے ابھاؤ کی بھاؤنا کرو۔ جو تم کو
اہم بھاؤ کی بھاؤنا پھُرے تو جاننا کہ مین نہین۔ جب اس طرح اہم کا ابھاؤ ہوگا تب پیچھے جو باقی
رہے گا وہی آتم پد ہے۔ ہے رام جی سب انرتھون کا کارن اہم بھاؤ ہے اُسکا تیاگ کرو۔ ہے
رام جی ہتھیارون کی مار اور بیادھ روگ کو یہ جیو سہہ سکتا ہے تو اس اہم کے تیاگ کرنے مین
کیا کٹھنتا (دقت) ہے۔ ہے رام جی سنسار کا بیج اہم کا ست جاننا ہے اسکا ناش کرنا مانو
سنسار کا جڑ سے ناش کرنا ہے اُسی کے ناش کا اُپائے کرو۔ جس کا اہم بھاؤ نشٹ ہوا ہے اُسکو
سب جگہ آکاش روپ ہے اور اُسکے ہردے مین سنسار کی ستتا کچھ نہین پھُرتی اگرچہ وہ گرہستھ
آشرم مین ہو تو بھی یہ جگت اُسکو شونّ بن بھاستا ہے اور جو اہنکار سہت ہے وہ اگرچہ بن مین جا بیٹھے

تو بھی بہت لوگون مین بیٹھا ہی کیونکہ اُسکا اگیان نشٹ نہین ہوا جس نے من سمیت چھ اندریون کو بس نہین کیا اُسکو میری کتھا سننے کا ادھکار نہین وہ پشو ہی - جس پرش نے من کو جیتا ہی یا دن پر دن جیتنے کی اچھا کرتا ہی وہ پرش ہی اور جو اندریون کا بشرامی اُرکھات کرودھ لوبھ موہ سے بھرا ہوا ہی وہ پشو ہی اور مہا ادھکار کو پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی جو پرش گیانوان ہی اسمین اگرچہ کرمون کی اِچھا دیکھ بھی پڑتی ہی تو بھی اُسکی اِچھا ان اچھا ہی ہی اور اُسکے کرم اکرم ہی ہین - جیسے بھونا دانہ نہین اُگتا پر اُسکا آکار بھاستا ہی تیسے ہی گیانی کی چیشٹا درشٹ آتی ہی - سو دیکھنے ماتر ہی اُسکے ہردے مین کچھ نہین - ہے رام جی جو پرش کرم اندریون سے چیشٹا کرتا ہی اور ہردے مین جگت کی ستتا نہین مانتا اُسکو کوئی بندھن نہین ہوتا اور جو جگت کو ست مانکر تھوڑا بھی کرم کرتا ہی تو بھی وہ پھیل جاتا ہی جیسے تھوڑی اگن جاگ کر بہت ہوتی ہی - گیانی کو نہین ہوتا اُسکی پراربدھ باقی ہی تو بھی ہردے مین نہین مانتا وہ جانتا ہی کہ یہ کرم شریر کے ہین آتما کے نہین - جیسے کمہار کے چکر کا بیگ (تیزی سے گھومنا - پھرنا - چلنا) آہستہ آہستہ گھٹتا جاتا ہی تیسے ہی پراربدھ بیگ اُسکا گھٹتا جاتا ہی اور پھر جنم نہین ہوتا کیونکہ اُسکو اُہنکار روپی چرن نہین لگتا ہی - اِس سے اُہنکار کا ناش کرو - جب اُہنکار کا ناش ہو جاویگا تب سے آدپد پراپت ہوگا جو پرم نربان پد ہی اور جس مین نربان بھی نربان ہو جاتا ہی - ہے رام جی جب برسات ہوتی ہی تب بادل ہوتے ہین اور جب شرد رت آتی ہی تب بادل جاتے رہتے ہین - ہے رام جی جب تک اگیان روپی برسات ہی تب تک اُہنکار روپی بادل ہی اور جب بچار روپی شرد رت آویگی تب اُہنکار روپی بادل جاتے رہین گے اور آتم روپی آکاش نرمل بھاسے گا - ہے رام جی جیسے میلے درپن مین مکھ کا پرتبمب اُجل نہین بھاستا اور جب میل دور ہو جاتا ہی تب مکھ کا پرتبمب پرتچھ بھاستا ہی تیسے ہی اُہنکار روپی میل سے جیو ڈھکا ہوا ہی اِس سے آتما نہین بھاستا - جب اُہنکار روپی میل دور ہو تب آتما جیون کا تیون بھاسے - جیسے سمدر مین ترنگ طرح طرح کے اُٹھتے ہین تو سمیک درشی کو سب جل روپ درشٹ آتے ہین اور بھوکھن مین سُبرن ہی بھاستا ہی تیسے ہی طرح طرح کے پرپنچ اُس سم درشی کو جیتن گھن آتما ہی درشٹ آتے ہین آتما سے الگ کچھ نہین دیکھ پڑتا وہ سب سے پتھر کی شلا کی طرح ہو جاتا ہی کیونکہ اُسکا اُہنکار مٹ گیا ہی - اور جو اہنکار سمیت ہی اور کرمون کو تیاگ کر آپ کو سکھی مانتا ہی وہ مورکھ ہی جیسے کوئی لکڑی لے کر آکاش کو ناش کیا چاہے تو وہ ناش نہین ہوتا تیسے ہی کرمون کے تیاگ کرنے سے دکھ دور نہین ہوتا - جب سمپورن سنسار کریا کے بیچ اُہنکار کا ناش ہوتا ہی تب اکریا آتم سوروپ کو پراپت ہوتا ہی جیسے تانبا اپنے تانبے بھاؤ کو تیاگ کر سُبرن ہو جاتا ہی تیسے ہی جب جیو اپنے جیو تو بھاؤ کو تیاگ کرتا ہی تب آتما ہوتا ہی - اور جیسے تیل کا بوند پانی مین پھیل جاتا ہی اور طرح طرح کے رنگ پانی مین بھاستے ہین تیسے ہی برہم مین اُہمتا کی کلنا دکھائی دیتی ہی - آتما - برہم - نراکار - نرنجن - آدک نام بھی اُہنکار سے شبد مین کلپے ہین وہ اُپھر کیول ستا ماتر ہی اور ست اور اَست کی طرح استھت ہی - ہے رام جی سنسار روپی مرچ کا برچھ ہی یا سنسار روپی پھول ہی اُس مین اُہنکار روپی سُگندھ ہی جب

اُہمتا اُدے ہوتی ہو تب سنسار چھن مین اُدے ہوتا ہو اور اُہمتا کے ناش ہو جانے سے سنسار چھن بھر مین ناش ہو جاتا ہو۔ چھن مین اُدے ہوتا ہو چھن مین ناش ہوتا ہو سو اُہمتا کا ہونا ہی اُدے ہونے کا چنہہ ہی اور اُہمتا کا مِٹ جانا ہی ناش کا چنہہ ہو۔ ہے رام جی جیسے مٹی مین جل کے سنجوگ سے گھٹ بنتا ہو تب مٹی کا نام گھٹ (گھڑا) ہوتا ہو تیسے ہی پرش کو جب اُہنکار کا سنگ ہوتا ہو تب سنساری ہوتا ہو اور جیو کہلاتا ہو اور دیش کال پرتھوی آدک جگت کو پرتچھ دیکھتا ہو اور جب اُہنکار مِٹ جاتا ہو تب سکھی ہوتا ہو جو کچھ مان روپ اور اُسکا ارتھ ہو سو اُہنکار سے بھاستا ہو اور جب اُہنکار کو تیاگ کرتا ہو تب شانت روپ آتما ہی باقی رہتا ہو جیسے پون سے رہت دیپک پر کاشتا ہو تیسے ہی اُہنکار روپی پون سے رہت جیو اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو کر آنند کو پراپت ہوتا ہو۔ اُنادی کو پاتا ہو سب کا اپنا آپ ہوتا ہو اور دیش کال بست اپنے ہی مین دیکھتا ہو۔ ہے رام جی جب تک اُہنکار کا ناش نہ ہوگا تب تک میرے بچن ہردے مین استھت نہ ہونگے جیسے بالو سے تیل نکلنا کٹھن ہو تیسے ہی جس پرش نے اپنا سوبھاؤ نہین جانا اُسکو برہم کا پانا کٹھن ہو اپنا سوبھاؤ جاننا بہت سُگم ہو جب اہنکار کو تیاگ کرے کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہو تب کلیان ہوتا ہو اور تبھی اُہنکار ناش ہو جاتا ہو اور کوئی بھرم نہین رہتا جیسے رسی کے جاننے سے سرپ بھرم نہین رہتا۔ جب تک اُہنکار پھُرتا ہو تب تک اُسکو اُپدیش نہین لگتا۔ جیسے آرسی پر موتی نہین ٹھہرتا تیسے ہی جسکو اُہنکار پھُرتا ہو اُسکے ہردے مین میرے بچن نہین ٹھہرتے اور جسکا ہردے شُدھ ہو اُسکو میرے بچن لگتے ہین جیسے تیل کا بوند پانی کے اوپر پھیل جاتا ہو تیسے ہی اُسکو تھوڑے بچن بھی بہت لگتے ہین۔ اسی پر ایک پُرانا اِتہاس کہتا ہون سو تم سُنو۔ وہ میرا اور کاگ بھسنڈ کا سمباد ہو۔ ایک سمے مین سمیر پربت کے شِکھر پر گیا تو وہان کاگ بھسنڈ بیٹھا تھا اُس سے مین نے پوچھا کہ ہے بھسنڈ ایسا بھی کوئی پرش ہو جسکی عمر بڑی ہو اور گیان سے رہت ہو جو اُسکو تم نے دیکھا ہو تو کہو۔ کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے بھگون ایک بدیادھر تھا جسکی عمر بڑی تھی اور جسنے بدیا بہت پڑھی تھی۔ وہ ست ارتھات شبھ کرمون مین بہت رہتا تھا۔ اُسنے بہت بھوگ بھوگے تھے اور چار جُگ تک جپ تپ نیم آدک سکام کرم کیے تھے۔ جب چوتھے جُگ کا اَنت ہوا تب اُسکو بچار اُپجا اور جتنے بھوگ سُکھ روپ جانکر بھوگتا تھا اُن مین اُسکو بیراگ ہوا تب اُنکو تیاگ کر لوکالوک پربت پر جا رہا اور بچار کیا کہ یہ سنسار اَسار روپ ہو کسی طرح اِس سے چھوٹ جاؤن اسمین بار بار جنم مرن ہو اور کوئی پدارتھ ست نہین کِسکا آشرے کرون۔ ایسا بچار کر وہ بکرت آتما پرش میرے پاس سمیر پربت پر آیا اور سر جھکا کر مجھکو ونڈوت کی۔ مین نے بھی اُسکا بہت آدر کیا۔ تب ہاتھ جوڑ کر اُسنے کہا کہ ہے بھگون اِتنے دنون تک مین بشیون کو بھوگتا رہا پر نت مجھکو شانت نہوئی اِس سے مین دُکھی ہون تم کرپا کر کے مجھ سے شانت کا اُپاے کہو۔ ہے بھگون چترتھ کے باغ مین جسمین شری سدا شو جی رہتے ہین اور جہان بہت کلپ برچھ ہین اُسمین مین بہت دنون تک رہا پھر بدیادھرون کے سورگ مین رہا۔ پھر اندر کے نندن بن مین اور سمیرن کی کندرا مین رہ کر سُندر اپسراؤن کے ساتھ اسپرش کیا اور بمانون پر

بھی بہت چڑھا۔ ہے بھگون بہت سے استھان مین نے دیکھے اور تپ دان جگیہ برت بھی بہت کیے ہین
ہزار برس تک ایسے ایسے سُندر روپ دیکھتا رہا جنکی سُندرتا کو برنن نہین کرسکتا تو بھی یہ آنکھین ترپت نہوئین
بہت سگندھ سونگھی پرنت ناک ترپت نہوئی۔ اِس جیبھ سے بہت طرح کے بھوجن کھائے پر شانت
نہوئی بلکہ ہوس بڑھتی گئی۔ کانون سے بہت طرح کے شبد اور راگ سنے اور توچا (یعنے کھال) سے بہت
اسپرش کیے تو بھی شانت نہ ہوئی۔ ہے بھگون جس طرف سکھ جانکر مین جاؤن اُسی طرف دکھ پاؤن جیسے
ہرن بھوکھ مٹانے کے لیے گھاس کھانے جاتا ہی اور راگ سُنکر مورچھت ہوجاتا ہی تب اُسکو بدھک
پکڑلیتا ہی تو ہرن دکھ پاتا ہی تیسے ہی مین سکھ جانکر بشیون کو بھوگ کرتا تھا اور بڑے دُکھ پاتا تھا۔ ہے
بھگون مین نے بہت دنون تک پانچون اندریون اور چھٹے من سہت سندر سندر بھوگ بھوگے ہین
جو کہے نہین جاتے پرنت مجھکو شانت نہوئی اور نہ اندریان ترپت ہوئین۔ جیسے گھی سے آگ
اور بڑھتی ہی تیسے ہی ترشنا دن دن بڑھتی ہی اور ہردے کو جلاتی ہی۔ جو پُرش ان بھوگون کے لیے
جتن کرتا ہی کہ مین اِن سے سکھی ہونگا وہ مورکھ ہی اور اُسکو دھکّار ہی وہ سمدر مین لہرون کا آسرا کرتا ہی
یہ تب تک سکھ روپ بھاستے ہین جب تک اندریون اور بشیون کا سنجوگ ہی اور جب اندریون سے
بشیون کا بجوگ ہوتا ہی تب مہا دکھ پراپت ہوتا ہی کیونکہ ترشنا ہردے مین بنی رہتی ہی اور بھوگ جاتے
رہتے ہین تب جو جو بشے بھوگے ہوتے ہین وے دُکھ دینے والے ہوجاتے ہین۔ ہے بھگون مین نے
اِسی سے بہت دکھ پایا ہی اگرچہ اندریان کومل ہین تو بھی سمیر پربت کی طرح کٹھن ہین۔ کومل بھاستی ہین
پرنت ایسی ہین جیسے ناگن اور تلوار کی دھار کومل ہوتی ہی پر اُسکے چھونے سے مرجاتا ہی۔ جیسے پانی
مین ناؤ ہوا سے گھومتی ہی تیسے ہی اگیان روپی ندی مین یون روپی اِندریون نے مجھکو دُکھ دیا ہی۔ ہے
بھگون ایسے دن بھی مین نے دیکھے ہین کہ سارا دن بھیکھ مانگی اور کھانے بھر کو بھی نہ ملا اور ایسے
دن بھی دیکھے کہ پرمھاجی سے لے کر تنکے تک سب بھوگ ایک ہی دن مین بھوگے ہین اور جسکو
دن مین کھانے بھر کو بھی نہین ملتا اور جو سب اندریون کے من مانے بھوگ بھوگتا ہی اُن دونونکو
بھسم ہوجاتے دیکھا ہی اور بھسم دونون کی برابر ہی ہوجاتی ہی بشیکھتا (خصوصیت) کچھ نہین
اندریون کے بندھن مین بار بار جنم پاتے ہین اور مرتے ہین اگیانی کبھی شانت نہین پاتے۔ جو
تم کہو کہ تو تو ہم کو سکھی دیکھہ پڑتا ہی تجھکو کون دکھ ہین۔ تو ہے بھگون یہ دُکھ دیکھنے مین نہین آتا ہی
پرنت میرے ہردے کی اندریان جلتی ہین۔ ہے بھگون شری برہماجی کے لوک مین مین نے
بڑے سُکھ دیکھے ہین پرنت وہان بھی مین دُکھی ہی رہا کیونکہ جھر اور راتشر وہان بھی رہتی ہے
اِس سے وے بھی جلتے رہتے ہین۔ اندریون کا گھاؤ ہتھیار کے گھاؤ سے بھی بڑھکر ہی
جو طرح طرح کے سنسار کے دکھ دکھاتا ہی اور اُس مین سدا راگ دویش رہتا ہی جس سے سدا
جلتا رہتا ہون۔ اِس سے مجھکو ایسا اُپاے بتلائیے کہ جس سے مین شانت ہوجاؤن۔ وہ کون
سکھ ہی جس سے پھر دُکھی نہ ہوؤن اور جس کا کبھی ناش نہین اور جو آد اور انت سے رہت ہی جو اُسکے

۱۰

پانے مین کشٹ ہی تو بھی مین جتن کرونگا کہ کسی طرح مجھکو پراپت ہو ۔ ہے منیشور اندریون نے مجھکو بڑا دُکھ
دیا ہی ۔ یہ اندریان گن روپی برچھ کو اگن ہین شبھ گنون کو جلاتی ہین اور بچار دھیرج سنتوکھ شانت
آدِک گُن روپی برچھ کی جلانے والی ہین ۔ ہے بھگون اِن اندریون نے مجھکو دکھ دیا ہی ۔ جیسے ہرن کا
بچہ سنگھ کے بس مین پڑجاے تو وہ اُسکو مارتا ہی تیسے ہی اندریون نے مجھکو مار رکھا ہی ۔ ہے بھگون جس
پرش نے اندریون کو بس کیا ہی اُسکا پوجن دیوتا لوگ کرتے ہین اور اُسکے درشن کی اچھا کرتے ہین اور
جس نے من کو بس نہین کیا اُسکو دین (عاجز) جانتے ہین اور جس پرش نے اندریون کو بس کیا ہی وہ سمیر
پربت کی طرح اپنی گمبھیرتا مین استھت ہی اور جس نے اندریون کو بس نہین کیا وہ تنکے کے برابر ہی جسکو
اندریون کے ارتھ مین سدا ترشنا رہتی ہی وہ پشو ہی اُسکو میرا دھکار ہی ۔ ہے منیشور جو بڑا مہنت
بھی ہو اور اُس کے بس مین اندریان نہ ہون تو وہ مہانیچ ہی ۔ ہے منیشور اندریون نے مجھکو بڑا
دُکھ دیا ہی جیسے مہاشون بن مین چور لوٹ لیتے ہین تیسے ہی اندریون نے مجھکو لوٹ لیا ۔ اندریان
روپی ناگن مین ترشنا روپی زہر ہی اس سے اسمین سارا جگت موہت ہوا دیکھ پڑتا ہی کوئی برلا ہی
اِن سے بچا ہوگا ۔ یہ اندریان دُشٹ ہین جو اپنے اپنے بشیون کو لیتی ہین اور کو نہین دیتی ہین اور
تچھ اور جڑ ہین ۔ جیسے بجلی چمکتی ہی اور پھر چھپ جاتی ہی تیسے ہی اندریون کے سکھ چھن ماتر دکھائی
دیتے ہین پھر چھپ جاتے ہین جب اندریون اور بشیون کا سنجوگ ہی تب تک سکھ جان پڑتا ہے
اور جب اِن کا بجوگ ہوتا ہی تب دُکھ پیدا ہوتا ہی کیونکہ ترشنا بنی رہتی ہی ۔ ایک سینا ہی اُسمین
اندریون کے بھوگ مست ہاتھی ہین ۔ ترشنا روپی زنجیر ہی اندریان روپی رتھ ہین طرح طرح کے
بشے بھوگ گھوڑے ہین اور سنکلپ بکلپ روپی تلوارون کا دھارن کرنے والا اہنکار ہی اور یہ جو
کرم اہنکار سہت ہوتے ہین سو ہتھیارون کے ڈھیر ہین ۔ ہے منیشور جس نے اس سینا کو نہین
جیتا وہ پرش موہ روپی اندھے کنوین مین گر کر دُکھ پاتا ہی اور جس نے اِس سینا کو جیت لیا ہی
وہ پرم سکھ کو پراپت ہوا ہی ۔ ہے منیشور یہ اندریان بھوگ کی اچھا روپی کھائین مین اہنکار روپی
راجا کو ڈال دیتی ہین جس مین سے باہر نکلنا کٹھن ہوتا ہی ۔ جس پرش نے اِن کو جیت لیا ہی اُسکی
جیت تینون لوک مین ہوتی ہی اور جس نے نہین جیتا ہی وہ مہادین ہو جاتا ہی اور بار بار جنم پاتا
ہی ۔ اِن اندریون مین رجوگن اور تموگن رہتا ہی ۔ یہ تب تک داہ دیتی ہین جب تک رجوگنی
تموگنی برتا ہی یہ بھی من کی برت ہی ۔ جب اِن کا ابھاؤ ہوتا ہی تب شانت پراپت ہوتی
ہی ۔ یہ اچھی طرح بچار کر دیکھا ہی کہ اندریان تپ جگیہ برت تیرتھ کسی اوکھد سے بس نہین ہوتی
ہین اور نہ اِن کے بس کرنے کا کوئی اُپاے ہی کیول سنت کے سنگ سے نرباسی ہو تب
بس ہوتی ہین اِس سے مین تمھاری شرن مین آیا ہون کرپا کر کے مجھکو اِس آپدا کے سمدر سے
نکالو کیونکہ مین ڈوبتا ہون ۔ مین اِس سنسار سمدر مین دین ہو رہا ہون تم پار کرو اور تمھاری مہما سنتون
نے سُنی ہین ۔ ہے بھگون جو کوئی عمر بھر تک بشے کے سندر بھوگ بھوگتا رہے اور چاہے کہ

ون سے شانت ہو تو کبھی نہ ہوگی - بڑے سکھ دکھ کے برابر ہین - آکاش مین اُڑنیوالے بھی اندریون کو بس نہین کر سکتے اِس سے دین اور دکھی رہتے ہین - کوئی پرش بڑا بلوان ہو اور بڑے مست ہاتھی کے دانتون کو پھول کی طرح توڑ سکتا ہو پرنت اُسکو بھی اندریون کو بس کرنا کٹھن ہے - ہے منیشورا تنے دنون تک مین مہا ادھیاتم تپ سے دُکھی ہو رہا ہون تم کرپا کرکے نکالو مین تمھاری شرن ہون -

سرگ ایک سو بتیس ۱۳۲ - سنسار روپ برچھ برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے بششٹھ جی جب اِس طرح بدیادھر نے میرے آگے پرارتھنا کی تب مین نے کہا کہ ہے بدیادھر تو دھن ہے کہ اب تو جاگا ہے جیسے کوئی پرش اندھے کنوین مین پڑا ہو اور اُسکی اچھا ہو کہ نکلے تو جانیے کہ وہ نکلے گا - ہے بدیادھر مین تجھکو اُپدیش کرتا ہون اُسکو تو مان اور ست جانکر میرے بچنون مین سندیہ نہ کرنا - جو بچن کہ سب کے سار ہین وہ مین تجھ سے کہتا ہون - جیسے اُجل آرسی پر تمبب کو بنا جتن ہی کے لے لیتی ہے ویسے ہی میرے بچن تیرے ہردے مین جلد ہی پرویش کرینگے - جسکا انتہ کرن شدھ ہوتا ہے اُسکو سنت لوگ اُپدیش کرین یا نکرین اُسکو سہج بچن ہی اُپدیش ہو لگتے ہین جیسے شدھ درپن پر تمبب (عکس) کو جتن بنا گرہن کرتا ہے ویسے ہی تو میرے بچنون کو دھارن کرے گا تو تیرے دکھ دور ہو جاینگے اور پرمانند ابناشی سکھ جو آوانت سے رہت ہے وہ پراپت ہوگا - اندریون کے سکھ آنے جانیوالے ہین سو دکھ کے برابر ہین اِن سے رہت پرم سکھ ہے - ہے بدیادھرون مین اُتم جو کچھ تجھکو سکھ روپ دیکھ پڑے اُسکو تیاگ کر تب تجھکو پرم سکھ پراپت ہوگا سب دکھون کی جڑ اہنکار ہے جب اہنکار ناش ہوگا تب شانت ہوگی سنسار کا بیج اہنکار ہے اور سنسار مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہے - تب تک سنسار کا ناش نہین ہوتا جب تک اہنکار روپی سنسار کا بیج ہے جب اہنکار روپی بیج نشٹ ہو جاوے تب سنسار بھی نشٹ ہو جاوے سنسار روپی برچھ کے سمیر پربت آدک پتے ہین - تارے کلی اور پھول ہین ساتو سمدر رس ہین جنم مرن بیل ہین - سکھ دکھ پھل ہین اور وہ آکاش پاتال دِشا کو لیکر کھڑا ہوا ہے - اہنکار روپی برچھ پرتھوی پر پیدا ہوا ہے اہنکار ہی اُسکا بیج ہے اور برچھ مِتھیا بھرم ماتر است اور ست کی طرح استھت ہوا ہے اِس سے اہنکار کے بیج کا ناش کرو اور نراہنکار روپی اگن سے اُسکو جلادو تب بالکل مِٹ جائیگا - یہ بھرم سے ڈرواتا ہے جیسے رسی مین سانپ کا بھرم دیکھکر ڈر جاتا ہے اس سے نراہنکار روپی اگن سے اسکو ناش کرو -

سرگ ایک سو تینتیس ۱۳۳ - سنسار اڈمبر اُتپت برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر یہ گیان جیسے پیدا ہوتا ہے سو سنو - برہم بدیا شاستر کے سننے اور آتم بچار سے یہ پیدا ہوتا ہے اِس آتم گیان روپی اگن سے سنسار روپی برچھ کو جلاؤ - یہ آگے بھی نہ تھا اُن ہوتا ہی اُدے ہوا ہے

اور من کے سنکلپ سے ہوئے کی طرح استھت ہی۔ جیسے پتھر مین کاریگر کلپتا ہی کہ اسمین اتنی پتلیان نکلینگی سو ہوئین کچھ نہین تیسے ہی من روپی کاریگر جگت روپی پتلیان کلپتا ہی۔ جب من کا ناش کروگے تب سنسار بھرم مٹ جایگا آتم بچار کرکے پرم پد کو پراپت ہوگے اور اپنا آپ پرماتم روپ پرتچھ بھاسیگا اس سے اہنتا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو۔ ہے بدیادھر یہ جو سنسار روپی برچھ ہی سو اہنتا روپی بیج سے اپجا ہی اسکو گیان روپی اگن سے جلاؤگے۔ تب پھر یہ جگت نہ اپجے گا۔ جو اسکو بچار کر دیکھے تو اہم توم نہین رہتا۔ ہے بدیادھر یہ اہم توم متھیا ہی ان کے مٹ جانے کی بھاؤنا کرو یہی آتم گیان ہے۔ ہے سادھو جب گرو کے بچن سنکر انکے انسار نشچے کرے تب پرم پد کو پراپت ہو اور جو ہو ہے بدیا روپی کندرا کے دھارنے والے پربت اور بدیا روپی پرتھوی کے دھارنے والے یہ سنسار روپی ایک اڈمبر (خیمہ) ہی اور سمیر پربت ایسے اسکے کئی کھمبھے ہین جو رتنون کی پنگت سے جڑے ہوئے ہین اور بن دشا پہاڑ برچھ کندرا بیتال دیوتا پاتال آکاش آدک برہمانڈ اسکے اوپر استھت ہین۔ رات دن بھوت پرانی اور انکے جو گھر ہین سو چوپڑ کے خانے ہین۔ جو جیسا کرم کرتا ہی وہ اسکے انسار سکھ دکھ بھوگ کرتا ہی ایسے ہی سمپورن جگت جو کریا سنجگت دیکھ پڑتا ہی سو بھرم سے اپجا ہی اس سے متھیا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ سنکلپ سے بھاستی ہی تیسے ہی یہ سرشٹ بھی بھرم سے بھاستی ہی اور یہ اگیان ہی سے رچی ہوئی ہی آتما کے اگیان سے بھاستی ہی اور آتما کے گیان سے مٹ جاتی ہی۔ جب سرشٹ ہی تب بھی پرماتم تتو ہی ہی اور جب سرشٹ ہوگی تب بھی پرماتم تتو ہی ہوگا اور آگے بھی وہی تھا اور جو کچھ پرپنچ (جگت) تجھکو درشٹ آتی ہی سو شون آکاش ہی ہی۔ ترگن مئ پرپنچ گنون کا رچا ہوا اپنے سوروپ کے پرماد سے استھت ہوا ہی اور آتم گیان سے شون ہو جاوے گا۔ جب پرپنچ ہی شون ہوا تب آتما اور اناتما کا کہنا بھی نہ رہا اور پیچھے جو باقی رہے گا سو شدھ کیول پرماتم تتو ہی اور تیرا اپنا آپ ہی اسی مین استھت ہو رہو اور درشیہ کا تیاگ کر کہ نہ مین ہون نہ جگت ہی۔ جب تو ایسا ہوگا تب تیری جے ہوگی۔ آتم پد سب سے اتم ہی جب تو آتم پد مین استھت ہوگا تب سب سے اتم ہوگا اور تیری جے ہوگی اس سے آتم پد مین استھت ہو رہو۔

سرگ ایک سو چونتیس [۱۳۴] ۔ چت چمتکار برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر یہ پرپنچ بھی آتما کا چمتکار ہی آتما شدھ اور چیتن ہی جسمین جڑ اور چیتن سب استھت ہین وہ سب کا ادھشٹھان ہی سو ستامات تیرا اپنا آپ ہی اور اہم توم شبد ارتھ سے رہت آتم تو ماتر ہی پرنت استت سوروپ ہوکر استت کی طرح استھت ہی۔ ہے بدیادھر تو اس جڑ اور چیتن سے ابودھمان ہو رہو جب تو ابودھ ہوگا تب شانت اور چدگھن ہوگا۔ یہ جو جڑ اور چیتن ہین ان دونون کا پرمارتھ چیتن کے آگے انتر رہتا ہی۔ جدپ وہ ادرشیہ ہی تو بھی انکے بھیتر ہی رہتا ہی جیسے سمدر کے بھیتر بڑوا اگن

رہتی ہی۔ ان جڑ چیتن روپ کا کارن وہی ہی اُتپت بھی اُسی سے ہوتی ہی اور ناش بھی وہی کرتا ہی۔ ہے بدیادھر
جب ایسا جانا کہ مین چیتن روپ بھی نہین اور جڑ بھی نہین تو پیچھے جو رہے گا وہ تیرا سوروپ ہی جب تیرے
بھیتر ان جڑ اور چیتن کا اسپرش نہ ہوگا تب سب کے بھیتر جو چیتن ہی وہی برہم تجھکو بھاسے گا اور جگت آتما مین
کچھ نہین ہوا جیسے سورج کی کرنون کا چمتکار جل اُبھاس ہوتا ہی تیسے ہی شُدھ چیتن کا چمتکار جگت ہوکر
بھاستا ہی۔ ہے بدیادھر جیسے دیوار پر پتلیان لکھی ہوتی ہین سو دیوار سے الگ کچھ نہین چتیرے نے لکھی ہین
تیسے ہی شون آکاش مین چِت روپی چتیرے نے جگت روپی پتلیان لکھی ہین سو آتم روپی دیوار سے الگ نہین
جیسے سُبرن مین بھوکھن کلپت ہی سو سُبرن سے الگ نہین تیسے ہی آتما مین اگیان سے جگت کو
دیکھتے ہین سو آتما سے الگ نہین جگت برہم آتما آکاش دیش کال سب اُسی تتو کے نام ہین ۔ وہی
شُدھ چیتن آکاش ہی جسکا چمتکار ایسا ہو رہا ہی اُسی تتو مین تو بھی استھت ہو رَہ ۔ یہ جگت ایسا ہی جیسے
آکاش مین بادل دورورشٹ سے ہاتھی کی سونڑ کی طرح بھاستے ہین ۔ یہ جو اہم توم روپ جگت ہی
سو اگیان سے بھاستا ہی اور گیان سے مٹ جاتا ہی جیسے مُرتھل (یعنے خشک ریگستان) مین سورج
کی کرنون سے جل بھاستا ہی اور گندھرب نگر ہی تیسے ہی یہ جگت ہی اس سے اسکا تیاگ کرو۔

سرگ ایک سو پینتیس[۱۳۵] ۔ سرگ اُپسرگ اپدیش برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر یہ استھاور جنگم جگت سب آتما سے پیدا ہوا ہی اور آتما ہی مین
استھت ہی اور آتما ہی جگت مین استھت ہی جیسے سپنے کا جگت سپنے والے مین استھت ہی۔ آتما
کسی کا کارن نہین کیونکہ ادویت ہی۔ ہے بدیادھر جو تو اُس پد کے پانے کی اِچھا کرتا ہی تو تو ایسا نشچے
کر کہ نہ مین ہون اور نہ یہ جگت ہی جب تو ایسا ہوگا تب آتم پد پراپت ہوگا جو دیش کال لسبت کے
پرچھید سے رہت ہی اور سب وہی پرماتم تتو استھت ہی۔ جگت کا کرتا سنکلپ ہی ہی کیونکہ سنکلپ سے
جگت پیدا ہوتا ہی ۔ جیسے پون سے اگن پیدا ہوتی ہی اور پون ہی سے دیپک نربان ہوتا ہی تیسے ہی
جب سنکلپ بہرمکھ پھرتا ہی تب سنسار اُدے ہو بھاستا ہی اور جب سنکلپ انترمکھ ہوتا ہی تب آتم پد
پراپت ہوتا ہی اور سب جگت مٹ جاتا ہی اس سے سنسار کے طرح طرح کے نام پھُرنے سے
ہوتے ہین سوروپ مین کچھ نہین نہ ست ہی نہ است ہی نہ آپ ہی نہ دوسرا ہی یہ سب کلپنا ماتر ہی ست
است اور اپنا اور دوسرے کا بھاو ہوا تو وہان اہم توم کہان پایئے ۔ وہ ہی نہین اور بالک کے
بیتال کی طرح بھرم ماتر ہی ۔ ہے سادھو جہان اہم توم نہ رہے وہان جو ستا ہی وہ پرم پد ہی اور جہان
جگت ہی وہان بچار سے لین ہو جاتا ہی ۔ واستو مین پوچھو تو برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین نام ماتر
دو ہین جیسے گھٹ اور کھمبھ ہین پرنت بھرم سے طرح طرح کے بھاستے ہین سب جیسے سمدر مین بھنور
اور ترنگ اُٹھتے ہین سو جل سے الگ کچھ نہین پون کے سنجوگ سے آکار بھاستے ہین تیسے ہی

آتما سے جگت کچھ الگ نہین سنکلپ کے پھُرنے سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی ہے بدیادھر سنکلپ کے
ساتھ بلکہ چِت جیسی بھاؤنا کرتا ہی تیسا ہی روپ اپنا دیکھتا ہی سوروپ سے الگ کچھ نہین پرنتُ بھاؤنا
سے اور کا اور دیکھتا ہی جیسے شدھ من کے پاس کوئی رنگ رکھیے تو تیسا ہی روپ بھاستا ہی اور من مین
کچھ رنگ نہین تیسے چِت شکت مین کچھ ہوا نہین اور ہونے کی طرح استھت ہی اس سے اپنے سوروپ
کی بھاؤنا کرو اور جڑ چیتن کو چھوڑکر شدھ چیتن مین استھت ہو رہو۔ جب ایسے جانکر اپنے سوروپ مین
استھت ہوگے تب تم کو استھان مین بھی اپنا سوروپ بھاسے گا۔ جیسے استھر سمدر مین ترنگ پھرتے ہین
سو کارن روپ جل بنا تو نہین ہوتے تیسے ہی برہم کارن روپ بنا جگت نہین۔ پرنتُ برہم ستا
اگر روپ ادویت اور اچیت ہی اسی سے کہا ہی کہ اکرتا ہی اور جگت اکارن روپ ہی جو جگت اکارن روپ ہی تو نہ اُپجتا ہی اور
نہ ناش ہوتا ہی مرُ استھل کے جل کی طرح ہی اسی سے کہا ہی کہ جگت کچھ بست نہین کیول اَج اچیت اور
شانت روپ آتم تتو ہی اکھنڈت استھت ہی اور شلا کوش کی طرح اچیت چِنماتر ہی۔ جسکے ہردے مین
چنماتر کی بھاؤنا نہین اُس مورکھ سے ہمارا کیا ہی سے ہے سادھو پرمارتھ سے کچھ نہین بنا۔ پر جہان جہان
من ہین تہان تہان انیک جگت ہین اور تنکے اور پہاڑ آدک سب مین جگت ہی جو بچار کر دیکھیے تو
وہی روپ ہی اور کچھ نہین۔ جیسے سُبرن کے جاننے سے بھوکھن بھی سُبرن بھاستے ہین تیسے ہی
کیول ستا سمان پد ایک ادویت ہی اس سے الگ کچھ نہین اور بھِن بھِن سنگیا (علحدہ علحدہ
نام) بھی وہی ہے۔

سرگ ایکسو چھتیس ۱۳۶۔ جتھا بھوتارتھ بھاؤروپ جوگ اُپدیش برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر جب آتم پد پراپت ہوتا ہی تب ایسی اوستھا ہوتی ہی کہ جو ننگے بدن بیٹھا ہو
اور اُسپر بہت سے ہتھیار برستے ہین تو بھی وہ اُس سے دکھی نہین ہوتا اور جو سندر استریان گلے سے لگ جاوین
تو سکھی بھی نہین ہوتا ارتھات دونون مین برابر رہتا ہی۔ ہے بدیادھر تب تک آتم پد کا ابھیاس کرے جبتک
سنسار سے سکھیت کی طرح نہو۔ ابھیاس ہی سے آتم پد کو پراپت ہوتا ہی۔ جب آتم پد پراپت ہوتا ہی تب اس
پنچ تتو والے شریر کو جور (تاپ) اسپرش نہین کرتے اور جو شریر مین پراپت بھی ہون تو بھی بھیتر پرویش نہین کرتے
وہ کیول شانت پد مین استھت رہتا ہی جیسے جل مین کمل کو اسپرش نہین ہوتا۔ ہے دیوپتر جب تک
دیہہ آدک مین ابھیاس ہی تب تک آتما کے پرماد سے سکھ دکھ اسپرش کرتے ہین اور جب آتما کا ساکھشات
کار ہوتا ہی تب سب جگت بھی آتم روپ ہو جاتا ہی۔ ہے بدیادھر جیسے کوئی زہر پی لیتا ہی تو اُسکو جلن اور کھانسی
ہوتی ہی یہ اوستھا بکھ کی ہی۔ تو بکھ سے اور کچھ نہین پرنتُ نام سنگیا ہوئی ہی۔ بکھ نہ جنمتا ہی نہ مرتا ہی اور جلن
اور کھانسی اُسمین درشٹ آتی ہی تیسے ہی آتما نہ جنمتا ہی نہ مرتا ہی اور گنون کے ساتھ مل کر اوستھا کو

کے سنکلپ کے ساتھ ملنے سے جنمتا اور مرتا بھاستا ہی اور انتہ کرن و میہ اندری آدک الگ الگ بھاستے ہین ۔ ہے سادھو یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی جو گیانی پرش ہین وہ اس جگت کو گوپد کی طرح اپنے پرشارتھ سے نانگھ جاتے ہین اور جو اگیانی پرش ہین اُنکو تھوڑا بھی سمدر کے برابر ہوجاتا ہی اِس سے آتم پد پانے کا جتن کرو جسکے جاننے سے سنسار سمدر تچھ ہوجاوے وہ آتم تو سب مین مِلا اور سب سے الگ ہی اُسکے جاننے سے انتہ کرن شیتل ہوجاتا ہی اور سب تاپ نشٹ ہوجاتے ہین ۔ ہے سادھو پھر اُسکا تیاگ کرنا اَبدیا ہی اور بڑی مورکھتا ہی ۔ ہے سادھو یہ سب پدارتھ برہم سوروپ ہی ہین اور جو برہم سوروپ ہوئے تو من اہنکار کلنگ آدک بھی وہی ہی کسی سے کسی کو کچھ دکھ سکھ نہین ۔ ہے بدیادھر جب آتم پد کو جانوگے تب انتہ کرن بھی برہم سوروپ بھاسین گے ۔ جو سنکلپ سے الگ الگ جانتے ہو وہ سنکلپ سکے ہوتے ہوئے بھی برہم سوروپ بھاسین گے اِس سے نہہ سنکلپ ہوکر استھت ہو کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی اور نہ یہ ہی اِن شبدون اور ارتھون سے رہت ہوکر استھت ہو رہو کہ سب سندیہ مِٹ جاوین ۔ ہے بدیادھر جب تو اِس طرح نِراہنکار اور نہہ سنکلپ ہوگا تب اُٹھان کال مین بھی بُدھ لو وہ لجا اِچھا اُسمرت کیرت جش آدک بوشبھ اشبھ اوستھا ہین سب آتم سوروپ بھاسینگی اور سرب آتم بُدھ رہے گی ۔ اِن کے پراپت ہونے پر بھی کیول پرمارتھ سّتا سے الگ نہ بھاسے گا ۔ جیسے اندھکار مین سرپ کے پانون (پیر) کا کھوج نہین بھاستا کیونکہ ہی نہین تیسے ہی تم کو سب اوستھا نہ بھاسینگی سب آتما ہی بھاسیگا اور جتنے کچھ بھاؤ روپ پدارتھ ہین سو کچھ نہ رہین گے ۔ ہے بدیادھر جس پرش نے بچار کر آتم پد پانے کا جتن کیا ہی وہ پاوے گا اور جس نے کہا کہ مین مکت ہو رہون گا اور ایشور مجھپر دیا کرین گے وہ پرش کبھی مُکت نہ ہوگا ۔ پُرش کے پرشارتھ بنا کبھی مکت نہ ہوگی ۔ آتم سوروپ مین نہ کوئی دکھ ہی اور نہ کسی گُن سے ملا ہوا سکھ ہی وہ کیول شانت روپ ہی کسی سے کسی کو کچھ سکھ دکھ نہین ۔ نہ سکھ ہی نہ دُکھ ہی نہ کوئی کرتا ہی نہ بھوکتا ہی کیول برہم سّتا اپنے آپ مین استھت ہی اور کچھ نہین ہی ۔

سرگ ایک سو سینتیس ۱۳۷ ۔ اِندر اتہاس ترسرین جگت برنن

کاگ بھُسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر جیسے کوئی کلپنا کرے کہ آکاش مین اور آکاش استھت ہی سو متھیا پرتیت ہی تیسے ہی آتما مین جو اہنکار پھُرتا ہی سو متھیا ہی جیسے آکاش مین اور آکاش متھیا ہی ۔ پرمارتھ تتو ایسا سوکشم ہی کہ اُسمین آکاش بھی استھول ہی اور ایسا استھول ہی کہ جسمین سمیر آدک پربت بھی باریک ذرہ کے برابر ہین اور راگ دویش سے رہت چیتن کیول شانت روپ ہی گُن اور تتو کے چھوبھ سے رہت ہی ۔ ہے دیوتیرا اپنا انبھو روپی چندرما امرت کا برسنے والا ہی ۔ ہے بدیادھر جتنے درشیہ پدارتھ بھاستے ہین سو ہوئے کچھ نہین ہے بدیادھر آتم روپ امرت کی بھاونا کر کہ تو جنم مرن کے بندھن سے مکت ہو ۔ جیسے آکاش مین دوسرے

آکاش کی کاپنا متھیا ہر تیسے ہی نرآکار چدآتما مین اَہم متھیا ہر اور جیسے آکاش اپنے آپ مین استھت ہر
تیسے ہی آتم ستا اپنے مین استھت ہر اور اَہم توم آدک سے رہت ہر۔ جب اُسمین اَہم کا
اُٹھان ہوتا ہر تب جگت پھیل جاتا ہر۔ جیسے بایو پھُرنے سے رہت آکاش روپ ہو جاتی ہر تیسے
ہی سمبت اُٹھان اَہم سے رہت ہونے پر آتم روپ ہو جاتی ہر۔ اور جگت بھرم مِٹ جاتا ہر
پھُرنے سے یہ جگت پھُرایا ہر واستو مین کچھ نہین۔ گیان وان کو آتما ہی بھاستا ہر۔ اور دیش
کال بُدھ تجا پچھمی استمرت کیرت سب آکاش ہین برہم روپی چندرما کے پرکاش سے پرکاشتے ہین
جیسے بادل کے سنجوگ سے آکاش دُھوین کی طرح بھاستا ہر تیسے ہی پرماد سے سمبت درشیہ بھاؤ کو
پراپت ہوتی ہر۔ پرنت اور کچھ نہین ہوتی۔ جیسے ترنگ کے اُٹھنے سے جل اور کچھ نہین ہوتا اور
جیسے کاٹھ چھیدنے سے اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی درشٹا سے درشیہ اور کچھ نہین ہوتا جیسے کیلے
کے کھمبھ مین پتون کے سوائے اور کچھ نہین نکلتا اور پتا شون روپ ہر تیسے ہی کُرور روپ (بدصورت)
جگت بھاستا ہر پرنت آتما سے الگ نہین شون روپ ہر۔ ششیش بھجا نیتر حرن آدک طرح طرح کے
الگ الگ بھاستے ہین پرنت سب شون روپ کیلے کے پتون کی طرح بھاستے ہین اور سب
اسار روپ ہین۔ ہے بدیادھر چیت مین راگ روپی میل ہر جب بیراگ روپی جھاڑو سے جھاڑیے
تب چیت نرمل ہو۔ جیسے دیوار پر تصویر لکھی ہوتی ہر تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہر اور دیو منکھیہ ناگ
دیت آدک سب جگت سنکلپ روپی چیترے نے چتر لکھے ہین سو روپ کے بچار سے مِٹ جاتے
ہین۔ جب اسنیہہ روپ سنکلپ پھرتا ہر تب بھاؤ ابھاؤ روپ جگت پھیل جاتا ہر جیسے تیل کا بوند
پانی مین پھیل جاتا ہر اور جیسے بانس سے آگ نکلکر بانس کو جلاتی ہر تیسے ہی اسنیہہ اُس سے اُپجکر
اُسی کو کھاتا ہر۔ آتما مین جو دیش کال پدارتھ بھاستے ہین یہی ابدیا ہر پرشارتھ سے اسکا ناش کرو۔
دو حصہ سادھو کے سنگ اور کتھا سُننے مین گذرانو اور تیسرے حصہ مین شاستر کا بچار کرو اور چوتھے
حصہ مین آتم گیان کا آپ ہی ابھیاس کرو۔ اس اُپاے سے اَبدیا آپ ہی نشٹ ہو جاوے گی
اور اشبد اور اروپ پد پراپت ہوگا۔ بدیادھر نے پوچھا کہ ہے مینشور۔ بھاگ ہین جو اُپاے
سے اشبد پد پراپت ہوتا ہر سو سب کال کیا ہر۔ نام ارتھ کے نہ رہنے سے باقی کیا رہتا ہر۔ کاگ
بھسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر سنسار سمدر سے پار ہونے کو گیان وان کا سنگ کرنا اور جو پرش اچھے ارتھات
بیر بھاؤ سے رہت ہین اُنکی اچھی طرح سیوا کرنا۔ اس سے ابدیا کا آدھا حصہ ناش ہو جاتا ہر تیسرا بھاگ ہن کرکے
اور چوتھا بھاگ ابھیاس کرکے ناش ہو جاتا ہر۔ جو یہ اُپاے نہ کر سکو تو یہ جُگت کرو کہ جسمین چیت ابھلاکھا
کرکے لگا رہے اُسی کو تیاگ کرو۔ ایک بھاگ ابدیا اسطرح سے ناش ہو جائیگی۔ تین بھاگ شاستر کے بچار اور
جتن سے آہستہ آہستہ مِٹ جاویگی۔ جو سادھو سنگ اور ست شاستر کا بچار اور اپنا جتن ہووے تو ایک ہی بار
ابدیا ناش ہو جاویگی۔ یہ سم کال کہیے۔ ایک ایک کے سیون کرنے سے ایک ایک بھاگ نِبرت ہو جاتا ہر
پیچھے جو باقی رہتا ہر اُسمین نام ارتھ سب است روپ ہین اور وے اجر امر اننت ایک روپ ہین سنکلپ کے

اُپجنے سے پدارتھ بھاستے ہین اور سنکلپ کے مِٹ جانے سے مِٹ جاتے ہین۔ ہے بدیا دھر یہ جگت سنکلپ سے رچا ہی۔ جیسے آکاش مین سورج نرادھار استھت ہوتا ہی تیسے ہی دیش کال کے سمبندھ سے رہت یہ من ماتر استھت ہی۔ تینون لوک من کے پھُرنے سے پھُر آتے ہین اور من کے مٹ جانے سے مِٹ جاتے ہین جیسے سپنے کے پدارتھ جاگنے پر مِٹ جاتے ہین۔ ہے بدیا دھر برہم روپی بن مین ایک کلپ برچھ ہی جسکی بہت سی شاخین ہین اسکی ایک شاخ سے جگت روپی پُرین کا پھل ہی جسمین دیوتا دیت منکھ پشو آدک مچھر ہین باسنا روپی رس سے پورن مجّا پہاڑ ہی۔ پنچ تنو مکھ دوار اُسکا نکلنے کا کُھلا مارگ آدک سُندر رچنا بنی ہین۔ اِسمین تینون لوک کا ایشور ایک اندر ہوا اور گُرو کے اُپدیش سے اُسکا آبرن نشٹ ہوگیا۔ پھر اندرا اور دیتون کا جُدھ ہونے لگا اور اندر اپنی سینا کو لیچلا پر اُسکی ہار ہوگئی اِسلیے وہ بھاگا اور دسون دشاؤن مین پھرتا رہا پر جہان جاوے وہان دیت لوگ اُسکے پیچھے چلے آوین جیسے پاپی پرلوک مین شوبھا نہین پاتا تیسے ہی اندر نے جب شانت نہ پائی تب اُنت باہک روپ کرکے سورج کی ترسرین (ذرّہ) مین پرویش کر گیا جیسے کمل مین بھونرا پرویش کرتا ہی تیسے ہی اُس نے پرویش کیا۔ وہان اُسکو جُدھ کا برتانت بھول گیا تو ایک مندر مین آپ کو بیٹھا ہوا دیکھا جیسے نیند سے سپنے کی سرشٹ بھاس آتی ہی تیسے ہی اُسکو وہان رتن اور منیون سہت سمپت نگر دکھ پڑا۔ وہ اُسمین گیا تو پرتھوی پہاڑ ندی چندرما سورج تینون لوک اُسکو بھاسنے لگے اور اُس جگت کا اندر آپ کو دیکھا کہ دبیہ بھوگ اور ایشوریج سے پرپورن مین اندر ہوکر رہتا ہون۔ وہ اندر کچھ دنون کے بعد شریر کو تیاگ کر نربان ہوگیا جیسے تیل سے رہت دیپک نربان ہوجاتا ہی۔ تب کُند نام اُسکا پتر اندر ہوا اور راج کرنے لگا پھر کُند کے ایک پُتر ہوا تب کُند بھی اپنے اندر شریر کو تیاگ کر پرم پد کو پراپت ہوا اور اُسکا پتر راج کرنے لگا۔ پھر اسکے بھی ایک پتر ہوا۔ اسی طرح ہزار پتر پیدا ہوکر راج کرتے رہے اُنھین کے کل مین یہ ہمارا اندر راج کرتا ہی اِس سے یہ جگت سنکلپ ماتر ہی اور اُس ترسرینُ (ذرّہ) مین یہ سرشٹ ہی۔ اِسلیے اِس جگت کو سنکلپ ماتر جانکر اِسکا آسرا چھوڑ دو۔

سرگ ایک سو اٹھتیس ۱۳۸ سنکلپ انکلپ ایکتا پرتپادن برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے بدیا دھر پھر اُسکے کل مین ایک بڑا شریمان اندر ہوا جو تینو لوک کا راج کرتا رہا اور پھر نربان ہوا۔ اُسکے ایک پتر تھا جسکو برہسپت جی کے بچن سے گیان پیدا ہوا تب وہ بدت بید ہوکر آتم پد جسکا پراپت مین اندر ہوکر راج کرنے لگا اور دیتون کو جیتا۔ ایک سمے وہ کسی کام کیلیے کمل کی نال مین گھس گیا تو اُسکو وہان طرح طرح کا جگت بھاسنے لگا اور اپنا اندر ہونا یاد آیا اِس سے اُسکو اِچھا اُپجی کہ مین برہم تو کو پراپت ہو جاؤن اور درشیہ پدارتھ (دنیا کی چیزون) کی طرح اُسکو پرتچھ دیکھون۔ اِس لیے وہ ایکانت مین بیٹھکر سمادھ مین استھت ہوا تو اُسکو بھیتر باہر سب برہم کا ساکشات کار ہوا اور اُس پربھاو کے آدے

ہونے سے یہ نشچے ہوا کہ سب برہم ہی ہر اور سب طرف پوجنے جوگ ہر سب اُسی کو پوجتے بھی ہین اور سرب
ہین سرب شبد رُوپ آ ور لوک من سے بھی رہت کیول شدھ آتم پد ہر اور سرب اُسی کے پران پد ہین۔
سب شیش اور مُکھ اُسی کے ہین۔ سب اور اُسی کے کان ہین۔ سب اور اُسی کے نیتر ہین اور سب ہین
آتم تتو سے وہی استھت ہو رہا ہر۔ سب اندریون اور بشیون کو وہی پرکاشتا ہر اور سب اندریون سے
رہت ہر اور اشکت ہو کر بھی سب کو دھارن کیے ہوئے ہر۔ وہ نرگن ہر اور اندریون کے ساتھ
ملکر گُنون کا بھوگتا ہر اور سب بھوتون کے بھیتر باہر بیاپ رہا ہر۔ بہت باریک ہر اِس سے جانا نہین
جاتا اور اندریون کا بشے نہین۔ اگیانی کو گیان سے دور ہر اور آتم کے دوار اگیانی کو گیان سے نزدیک
ہر اور اننت سرب بیاپی کیول شانت روپ ہر جسمین کوئی دوسرا نہین۔ گھٹ پٹ دیوار گلے
ادا برا بر اسب مین وہی تتو بھاستا ہر اور پربت پرتھوی چندر سورج دیش کال بست سب برہم
ہی ہر برہم سے الگ نہین۔ ہے بدیادھر اِس پرکار اندر کو گیان ہوا اور جیون مُکت ہوا تب وہ
سب کرم کرے پرنت انتہ کرن سے کسی کرم کے بندھن مین نہ پڑے جب کچھ دن گذرے تب اندر
اِس نربان پد مین پراپت ہوا جسمین آکاش بھی استھول ہر پھر اُس اندر کا ایک پُتر اشور بیر پُتر سب دیوتا کو
جیت کر دیوتا اور تینون لوک کا راج کرنے لگا اور اُسکو بھی گیان پیدا ہوا۔ سب شاستر اور گُرو کے
بچنون سے کچھ دنون مین وہ بھی نربان ہوا تب اُسکا جو پُتر تھا وہ راج کرنے لگا۔ اِسی طرح کئی اندر ہوئے
اور راج کرتے رہے اور طرح طرح کے بیوہارون کو دیکھتے رہے۔ پھر اُسکے کُل مین کوئی پُتر تھا اُسکو
یہ ہماری سرشٹ بھاس آئی تو وہ بھی برہم دھیانی ہوا اور تینون لوک کا راج کرنے لگا اور ابتک جگت
کا اندر وہی ہر۔ ہے بدیادھر اِس پرکار جو جگت کی اُتپت ہر سو سنکلپ ماتر ہر اور سب مین نے
تجھ سے کہی ہین پہلے اُسکو ترسرینُ (ذرّہ) مین سرشٹ بھاسی پھر اِس سرشٹ کے ایک کمل کی نال
مین بھاسی اور پھر اُسمین کئی برتانت جو سنکلپ ماتر تھے اُسنے دیکھے اور اُس اَنُ (ذرّہ) مین بہت
سی اوستھا دیکھین۔ ہے بدیادھر بر واستو مین وہ کچھ ہوئی نہین۔ جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہر
اور ہر نہین تیسے ہی یہ جگت ہر آتما مین جگت کا بالکل اَبھاؤ ہر یہ جگت اہم بھاؤ سے اُپجا ہر۔ جب
اہم بھاؤ پھرتا ہر تب آگے سرشٹ بنتی ہر اور جب اہم کا ابھاؤ ہوتا ہر تب جگت کوئی نہین۔ اِس
جگت کا بیج اہم ہر۔ اِس سے تو یہ بھاؤنا کر کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہر۔ جب ایسی بھاؤنا کریگا تب آتما
ہی باقی رہے گا جو پرنچھ گیان روپ اپنا آپ ہر۔ ہے بدیادھر اِس میرے اُپدیش کو تو انگیکار کر۔

سرگ ایک سو اُنتالیس[۱۳۹] بھسنڈ بدیادھر اِتہاس سماپت برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر جب اہم کا اُتھان ہوتا ہر تب آگے سرشٹ بنکر بھاستا ہر اور جب اہم کا ابھاؤ
ہوتا ہر تب جگت کچھ نہین بھاستا کیول شدھ آتما ہی بھاستا ہر۔ ہے بدیادھر اندر نے کہا کہ مین ہون اُسکو

سورج کی کرنون کے ذرہ مین ایسا اُہم ہوا تو اُس مین طرح طرح کے بِستار دیکھے اور دُکھ پایا - جو اُسکو اُہم نہ ہوتا تو دُکھ نہ پاتا - دُکھ روپی برچھ کا اُہم روپی بیج ہر اور آتم بچار سے اُسکا ناش ہوتا ہر - جب اُہم کا ناش ہوتا ہر تب آتم پد کا ساکشات کار ہوتا ہر اور آتم پد کے ساکشات کار ہونے سے ناش وان اُہنکار کا ناش ہو جاتا ہر - ہے بدیا دھر آتم روپی ایک پربت ہر جسپر آکاش روپی بن ہر اور اُس مین سنسار روپی برچھ لگا ہر اُسمین باسنا روپی رس ہر اگیان روپی زمین سے پیدا ہوا ہر - ندی اور سمدر اُسکی ناڑی ہین چندرما اور تارے پھول ہین - باسنا روپی جل سے بڑھتا ہر اور اُہنکار روپی برچھ کا بیج ہر سکھ دُکھ روپی اُسکے پھل ہین آکاش اُسکی شاخین ہین پاتال اُسکی جڑ ہر - تم اِس برچھ کو گیان روپی اگن سے جلاؤ اور اُہم روپی برچھ کے بیج کا ناش کرو - ہے بدیا دھر ایک کھا مین ہر جسکے جنم مرن روپی دو کنارے ہین اُناتم روپی اُسمین جل ہر باسنا روپی ترنگ ہین اور جگت روپی بُدبُدے ہوتے بھی ہین اور مِٹ بھی جاتے ہین شریر روپی پھینا ہر اور اُہنکار روپی بایو ہر - جب بایو ہوتی ہر تب ترنگ اور بُدبُدے سب ہوتے ہین اور جب بایو نہین ہوتی تب کیول اُجل نِرمل ہی بھاستا ہر - ہے بدیا دھر جو بایو ہوئی تو بھی جل کے سوا اور کچھ نہین ہر اور جو بایو نہ ہوئی تو بھی جل کے سوا اور کچھ نہین جل ہی ہر تیسے ہی اگیان کے ہونے اور نہ ہونے مین بھی آتم پد جیون کا تیون ہر پرنتو سمیک درشن سے آتم پد بھاستا ہر اور اگیان سے جگت بھاستا ہر - اُہم کا ہونا ہی اگیان ہر جب اُہم ہوتا ہر تب تم بھی ہوتا ہر سو اہم اور تم تام سنسار کا ہر جب اہم تم مٹتا ہر تب جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہر اُہم کے ہونے سے جگت بھاستا ہر اور جگت مین اہم ہوتا ہر اِس سمبیدن کو تیاگ کر نِربان پد مین پراپت ہو - اِتنا کہکر بھسنڈ جی نے مجھ سے کہا کہ ہے بششٹھ جی اِس پرکار جب مین نے بدیا دھر کو اُپدیش کیا تو وہ سمادھ مین استھت ہوا اور پرم نِربان پد کو پراپت ہوا - جیسے دیپک نِربان ہو جاتا ہر تیسے ہی اُسکا چِت چھوبھ سے رہت ہو کر شانت کو پراپت ہوا - ہے براہمن اسکا ہردے شُدھ تھا اِس کارن میرے بچن جلد ہی اُسکے ہردے مین پرویش کر گئے - جب وہ سمادھ مین استھت ہوا تو بار بار مین نے اُسکو جگایا پرنتو وہ نہ جگا - جیسے کوئی جلتا جلتا شیتل سمدر مین جا بیٹھے اور اُس سے کوئی کہے کہ تو نکل تو وہ نہین نکلتا تیسے ہی سنسار تاپ سے جلتا ہوا جب آتم سمدر مین جا پہونچتا ہر تب وہ اگیان روپی سنسار کے پرباہ کو نہین دیکھتا - ہے بششٹھ جی جسکا انتہ کرن شُدھ ہوتا ہر اُسکو تھوڑے بچن بھی بہت ہو لگتے ہین - جیسے تیل کا ایک بوند بھی پانی مین بہت پھیل جاتا ہر تیسے ہی جس کا انتہ کرن شُدھ ہوتا ہر اُسکو تھوڑا بچن بھی بہت ہو کر لگتا ہر اور جسکا انتہ کرن میلا ہوتا ہر اُسکو بچن نہین لگتے - جیسے آرسی پر موتی نہین ٹھہرتا تیسے ہی گرو اور شاستر کے بچن اُسکو نہین لگتے - جب بشیون سے بیراگ اُپجے تب جانیے کہ ہردے شُدھ ہوا - ہے بششٹھ جی جب مین نے اِس طرح بدیا دھر کو اُپدیش کیا تب وہ جلد ہی آتم پد کو پراپت ہوا کیونکہ اُسکا چِت نِرمل تھا - ہے منیشور جو تم نے مجھ سے پوچھا تھا سو مین نے کہا کہ اُس بدیا دھر کو مین نے گیان سے رہت بہت دنون تک

جیتا دیکھا ۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایسے کہکر کاگ بھسنڈ چپ ہو رہے اور مین نمسکار کرکے آکاش مارگ سے اپنے گھر آیا ۔ ہے رام جی ۔ میرے اور کاگ بھسنڈ جی کے اِس سمباد کو گیارہ چوجگی بیتی ہین ۔ ہے رامجی یہ کچھ نیم نہین ہو کہ تھوڑے دنون مین گیان اُپجے یا بہت دنون مین ۔ یہ ہردے کی شُدّھتا کی بات ہو۔ جبکا ہردے شُدّھ ہوتا ہو اُسکو گرو اور شاسترون کا بچن جلد ہی لگ جاتا ہو جیسے جل نیچے کو آپ سے آپ جاتا ہو ۔ ہے رام جی اِتنا اُپدیش جو مین نے تم کو کرم سے کیا ہو اُسکا پریوجن یہی ہو کہ پھرنے کو تیاگ کرو کہ نہ مین ہون نہ کوئی جگت ہو تب پیچھے نربکلپ کیول آتم پد رہے گا جو سب کا اپنا آپ ہو اور تم کو اُسکا ساکشات کار ہوگا ۔ جیسے میلے درپن مین مکھ نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی آتم روپی درپن اُہنکار روپی میل سے میلا ہو رہا ہو ۔ جب اُہنکار کو تیاگ کروگے تب آتم پد پراپت ہوگا اور جگت بھی اپنا آپ بھاسیگا آتما سے الگ کچھ نہین کیونکہ کیول آتم تتو ہی ہو اور جو کچھ بھاستا ہو اُسکو مرگ ترشنا کے جل کی طرح اور بانجھ کے پُتر کی طرح جانو ۔ یہ جگت آتما کے پرماد سے بھاستا ہو ۔ جیسے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہو پر ہو نہین تیسے ہی جگت پرتچھ بھاستا ہو اور ہو نہین ۔ جیسے رسی مین سانپ متھیا ہو تیسے ہی آتما مین جگت متھیا ہو ۔ جب آتما کا گیان ہوگا تب جگت کا بالکل اُبھاؤ ہوگا اور کیول آتم تتو ماتر اپنا آپ بھاسے گا ۔ آتما کے سوائے اور کچھ نہ بھاسے گا ۔

سُرگ ایک سو چالیس [۱۴۰] - اُہنکار اَست جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم اُہم بیدنا سے رہت ہو رہو ۔ سنسار روپی برچھ کا بیج اُہم ہی ہو بات سے شُبھ اشُبھ روپ کرم کا سکھ دکھ پھل ہو اور باسنا ہی سے پھولتا پھلتا ہو اِس سے اہم بھاؤ کو نبرت کرو ۔ جب اُہم پھُرتا ہو تب آگے جگت بھاستا ہو ۔ جب تم اُہمتا سے رہت ہوگے تب جگت بھرم مٹ جائیگا اُہمتا آتم بودھ سے نشٹ ہوتی ہو ۔ آتم بودھ روپی پون سے اُڑایا ہوا اُہنکار روپی بھوس نہ جانوگے کہ کہان گیا اور سُبرن پتھر برابر تم کو ہو جائیگا ۔ شریر روپی پتے پر اُہمتا روپی اُنُّ (ذرّہ) شبنم ہو جب بودھ روپی پون چلے گا تب جانوگے کہ کہان گیا ۔ شریر روپی پتے پر اُہمتا روپی برف کا ٹکڑا رکھا ہو بودھ روپی سورج کے اُدے ہونے سے نہ جانوگے کہ وہ کہان گیا ۔ بودھ کے بنا اُہمتا دور نہین ہوتی چاہے کیچڑ مین رہے چاہے پہاڑ پر رہے چاہے گھر مین رہے چاہے استھل مین رہے ۔ چاہے استھول ہو چاہے سوکشم ہو ۔ چاہے نراکار ہو چاہے روپ والا ہو چاہے مر گیا ہو چاہے بھسم ہو گیا ہو ۔ چاہے نزدیک ہو جہان رہے گا وہان اُہمتا ہی اُسکے ساتھ ہو ۔ ہے رام جی سنسار روپی برچھ کا بیج اُہمتا ہو اِسی سے سب شاخین پھیلی ہین ۔ سب انرتھون کا کارن اُہمتا ہو جب تک اُہمتا ہو تب تک دکھ نہین مٹتا اور جب اہم بھاؤ مٹ جائے تب پرم سِدّھ پراپت ہو ۔ ہے رام جی جو کچھ مین نے اُپدیش کیا ہو اُسکو اچھی طرح بچار کر اُسکا ابھیاس کرو تب سنسار روپی برچھ کا بیج جل جاوے گا اور آتم پد پراپت ہوگا ۔

سرگ ایک سو اکتالیس - براٹ آتما برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سنسار سنکلپ سے پیدا ہوا ہر اور بھرم ماتر ہر - آتم سوروپ مین انیک سرشٹ رہتی ہین کوئی مٹ جاتی ہین کوئی پیدا ہوتی ہین کوئی اُڑ جاتی ہین - کہین اکٹھی ہوتی ہین اور کہین الگ الگ اُڑتی ہین سو سب مجھکو پرتچھ بھاستی ہین - دیکھو وے اُڑ جاتی ہین سو سب آکاش روپ ہین اور آکاش ہی سے ملتی ہین - جیسے کیلے کا برچھ دیکھنے ہی کو سُندر ہوتا ہر پر اُسمین سار کچھ نہین نکلتا تیسے ہی جگت دیکھنے ہی کو سُندر ہر پر آکاش روپ ہر - جیسے جل مین پربت کا پرتبمب پڑتا ہر اور ہلتا ہوا بھاستا ہر تیسے ہی یہ جگت ہر - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ سرشٹ مجھکو پرتچھ اُڑتی ہوئی بھاستی ہین تم بھی دیکھو یہ تو مین نے کچھ نہین سمجھا کہ آپ کیا کہتے ہین بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی انیک سرشٹ اُڑتی ہین سو سُنو کہ اس پنچ تتو والے شریر مین پران استھت ہین پران مین چیت استھت ہر اور اس چیت مین اپنی اپنی سرشٹ ہر - جب یہ پُرش اپنے شریر کو تیاگ کرتا ہر تب لنگ شریر جو باسنا اور پران بایو ہین وہ اُڑتے پھرتے ہین - اُس لنگ شریر مین جو جگت ہر سو سوکشم درشٹ سے مجھکو بھاستا ہر - ہے رام جی آکاش کی جو بایو ہر جسکا رنگ روپ کچھ نہین وہی بایو پرانون سے ملکر مجھکو پرتچھ دکھائی دیتی ہر - اسی کا نام جیو ہر سوروپ سے نہ کوئی آتا ہر نہ جاتا ہر پرنت لنگ شریر کے سنجوگ سے آتا جاتا جنمتا مرتا دیکھ پڑتا ہر اور اپنی باسنا کے انسار آتما مین جگت کو دیکھتا ہر بنا کچھ نہین - یہ جگت باسنا ماتر ہر جیسی باسنا ہوتی ہر تیسا ہی جگت ہو بھاستا ہر - ہے رام جی یہ پُرش آتم سوروپ ہر پرنت لنگ شریر کے ملنے سے اسکا نام جیو ہوا ہر اور آپ کو ناش وان جانتا ہر واستو مین برہم سوروپ ہر - دیش کال بستت کے پرچھید سے رہت ہر پر اُسکے پرماد سے آپ کو کچھ مانتا ہر اسی کا نام لنگ شریر ہر - جیسے گھٹاکاش بھی مہاکاش ہر پرنت گھٹ کے ٹھیکرے کے ٹوٹ جانے سے ناش ہوا بھاستا ہر تیسے ہی یہ پُرش بھی آتم سوروپ ہر پر اہنکار کے سنجوگ سے ناشوان ہر - جیسے گھٹ کو ایک دیش سے اُٹھا کر دوسرے دیش مین لیجا کر رکھو تو آکاش تو نہ کہین گیا اور نہ کہین آیا پرنت آتا جاتا بھاستا ہر تیسے ہی آتما اکھنڈ روپ ہر پرنت پران چیت سے چلتا ہوا بھاستا ہر - جب اہنکار روپ چیت نشٹ ہو تب اکھنڈ روپ ہو - جب تک اہنکار نہین جاتا تب تک جگت بھرم دیکھ پڑتا ہر اور باسنا کر کے بھٹکتا پھرتا ہر - باسنا کی سرشٹ اپنے اپنے چیت مین استھت ہر - جب شریر کو تیاگ کرتا ہر تب آکاش مین اُڑتا ہر اور پران بایو اُڑ کر آکاش مین جو شون روپ بایو ہر اُسمین جا ملتی ہر وہان سب کو اپنی اپنی باسنا کے انسار سرشٹ بھاس آتی ہر اور اپنی اپنی سرشٹ لے کر اس طرح اُڑتے ہین جیسے بایو گندھ کو لیجا کر اُڑتی ہر - وہی مجھکو سوکشم درشٹ سے اُڑتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین - ہے رام جی اس استھول درشٹ سے لنگ شریر نہین دیکھ پڑتا سوکشم درشٹ سے دیکھ پڑتا ہر - جس پُرش کو سوکشم درشٹ سے لنگ شریر دیکھنے کی

شکت ہو اور گیان سے رہت ہو وہ بھی میرے مت مین مورکھ اور پشو ہو ۔ سے ہے رام جی جب منکھیہ بلنا کا تیاگ کرتا ہو ارتھات اس اہنکار کو کہ مین ہون تیاگ کرتا ہو تو آگے جگت دکھائی نہین دیتا۔ کیول نربکلپ برہم بھاستا ہو اور اُسکے پران نہین اُڑتے وہان ہی لین ہو جاتے ہین کیونکہ اُسکا چت اُچت ہو جاتا ہو جب تک اہنکار کا سنجوگ ہو تب تک جگت بھی چت مین استھت ہو۔ جیسے بیج مین برچھ اور تلون مین تیل استھت ہو تیسے ہی اُسکے ہردے مین جگت استھت ہو ۔ جیسے مٹی مین چھوٹے بڑے برتن اور لوہے مین سوئی اور تلوار اور بیج مین برچھ بھاو استھت ہو چیتن ہو یا جڑ ہو تیسے ہی یہ سنکلپ کلنا مین بھید ہو سوروپ سے کچھ نہین۔ ویسے ہی یہ جگت بھی ہو ۔ سے ہے رام جی یہ جگت سنکلپ ماتر ہو کیونکہ دوسری اوستھا مین ناش ہو جاتا ہو یہ جاگرت جو تمکو بھاستی ہو سو متھیا ہو جب سپنا آتا ہو تب جاگرت نہین رہتی اور جب جاگرت آتی ہو تب سپنا نشٹ ہو جاتا ہو اور جب موت آتی ہو تب سرشٹ بالکل مٹ جاتی ہو اور دیش کال پدارتھ سہت باسنا کے انسار اور سرشٹ بھاستی ہو ۔ سے ہے رام جی یہ جگت ایسا ہو جیسے سوپن نگر اور سنکلپ پر ہوتے ہین تیسے ہی یہ سب سنکلپ اُڑتے پھرتے ہین کئی سرشٹ پرسپر ملتی ہین اور کہین نہین ملتی پرنت سنکلپ روپ ہین بھرم سے اور کا اور بھاستا ہو۔ جیسے کوئی پرش بڑا ہوتا ہو اور کوئی چھوٹا ہوتا ہو تو چھوٹے کو بڑا بھاستا ہو اور جیسے ہاتھی کے آگے اور پشو کچھ بھاستے ہین اور چینٹی کے آگے اور بڑے بھاستے ہین تیسے ہی جو گیا نوان پرش ہو اُسکو بڑے پدارتھ دیش کال سنجگت جگت کچھ بھاستا ہو اور وہ اُنکو اُست جانتا ہو اور جو اگیانی ہو اُسکو سنکلپ سرشٹ بڑی ہو کر بھاستی ہو ۔ جیسے پہاڑ بڑا ہوتا ہو پرنت جسکی درشٹ سے دور ہو اُسکو بہت چھوٹا اور کچھ سا بھاستا ہو اور چینٹی کے نکٹ کچھ مٹی کا ڈھیلا بھی پہاڑ کے برابر ہو تیسے ہی گیانی کی درشٹ سے یہ جگت رہت ہو اِس سے بڑا جگت بھی اُسکو کچھ روپ بھاستا ہو اور اگیانی کو کچھ روپ بھی بڑا بھاستا ہو ۔ سے ہے رام جی یہ جگت بھرم سے سدھ ہوا ہو ۔ جیسے بھرم سے سیپی مین روپا اور رسی مین سانپ بھاستا ہو تیسے ہی آتما کے پرماد سے یہ جگت بھاستا ہو پر آتما سے الگ نہین جیسے نیند کے دوش سے جیو اپنے انگ بھول جاتا ہو اور جاگنے پر سب انگ بھاستے ہین تیسے ہی اِبدیا روپی نیند مین سویا ہوا جب جاگتا ہو تب اُسکو سب جگت اپنا آپ دکھائی دیتا ہو جیسے سپنے سے جاگا ہوا سپنے کے جگت کو اپنا آپ ہی دیکھتا ہو تیسے ہی یہ جگت اپنا آپ ہی بھاسے گا سے ہے رام جی جب منکھیہ نیند مین ہوتا ہو تب اُسکو شبھ اشبھ جگت مین راگ کچھ نہین ہوتا اور جب جاگتا ہو تب اچھے مین راگ اور بُرے مین دویش ہوتا ہو اسی پرکار جب تک جگت مین ہیو پادے بدھ ہو تب تک جو سربگیہ بھی ہو تو بھی مورکھ ہو ۔ سے ہے رام جی جب جڑ ہو جاوے تب کلیان ہو ۔ جڑ ہونا یہی ہو کہ جگت سے آتما مین استھت ہو ۔ وہ آتما چنماتر ہو جبتک آتما سے الگ جو کچھ ست اُست جانتا ہو تب تک سوروپ کی پراپت نہین ہوتی اور جب سمبت کچھ سے رہت ہو تب سوروپ کا ساکشات کار ہو اِس سے پھرنے کا تیاگ کرو ۔ یہ استھاور جنگم جگت جو تمکو بھاستا ہو سو سب برہم سوروپ ہو ۔ جب تم ایسا نشچے کروگے تب سب جگت کا ابھاو ہو جاویگا اور آتم پد ہی باقی رہیگا ۔

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جیو جو آپ نے کہا سو جیو کا سوروپ کیا ہی اور وہ اکار کو کیسے گرہن کرتا ہی اور اُسکا ادھشٹھان پرماتما کیسے ہی اور اُسکے رہنے کا استھان کون ہی سو کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جیو شدھ پرماتم تتو نربکلپ چنماتر ہی اُسمین چیتن سے بکھ ہوتا ہوا کہ مین ہون ایسے جو چیت کلا گیان روپ پُھری ہی اور اُسکو چیت کا سمبندھ ہوا ہی اُسی کا نام جیو ہی۔ وہ جیو نہ سوکشم ہی نہ استھول ہی نہ شون ہی نہ اشون ہی نہ تھوڑا ہی نہ بہت ہی کیول شدھ آتم تتو ماتر ہی۔ وہ نہ اَنُ ہی نہ استھول ہی اننت چیتن آکاش روپ ہی اُسی کو جیو کہتے ہین استھول سے استھول وہی ہی اور سوکشم سے سوکشم وہی ہی۔ انبھو چیتن سرب گت روپ جیو ہی اُسمین واستو شبد کوئی نہین اور جو کوئی شبد ہی سو پرتجوگی سے ملکر ہوا ہی۔ جیو ادویت ہی اُسکا پرتجوگی کیسے ہو یہ جیو کا سوروپ ہی۔ چیت کے سنجوگ سے جیو ہوا ہی اور اُسکا ادھشٹھان چیتن آکاش نربکلپ چیت سے رہت شدھ چیتن پرماتم تتو ہی اُسمین جو سمبت پُھری ہی اُسی کا نام جیو ہی وہ سوکشم سے سوکشم اور استھول سے استھول اور سب کا بیج ہی اسی کا نام براٹ کہتے ہین اور اُسکا نام منو جو ہے آد پرماتم تتو سے پُھرا ہی اور ادوستھا کو پراپت نہین ہوا ارتھات پرچھنتا کو نہین پراپت ہوا آپ کو سرباتما جانتا ہی اُسکا نام براٹ ہی اسکا پرتھم شریر منو ماتر اور شدھ پرکاش روپ راگ دویش روپی مل سے رہت اننت آتما ہی اور سرب من اور کرمون اور دیہون کا بیج ہی سب مین بیاپ رہا ہی اور سب جیوون کا ادھشٹھاتا ہی اُسی کے سنکلپ سے یہ جیو رچے ہین اور پنچ گیان اندریون اور اہنکار اور من اور سنکلپ ان آٹھون کے آکار دھارن کیے ہین اور آپ ہی گرہن کیے ہین۔ پرمارتھ روپ کو تیاگ کر پھرنے سے جو آکار پیدا ہوئے ہین اُنکو گرہن کرنا اُسی کا نام پرلیشٹکا ہی۔ پھر ان اندریون کے چھید رچے اور استھول روپ رچکر اُنمین آتم پرتیت کیا۔ جیسے جیو سوتے وقت اِس جاگرت شریر کو تیاگ کر سپنے کا شریر دھارن کرتا ہی تیسے ہی شدھ چنماتر نربکار ادویت سوروپ کو تیاگ کر اُسنے باسنا سہت شریر کو دھارن کیا ہی پر واستو سوروپ کا کچھ تیاگ نہین کیا اور سوروپ سے نہین گرا۔ شدھ نربکلپ بھاؤ کو تیاگ کر براٹ بھاؤ ہوا ہی اسی طرح آگے اُس پرش نے گیان سے چار وید رچے اور نیت کو کلپنے کیا۔ نیت اُسکو کہتے ہین کہ یہ پدارتھ ایسا ہو اور اتنے دنون تک رہے۔ بدان یہ رچنا رچی اور جو جو سنکلپ کرتا گیا سو سو دیش کال پدارتھ دشا برہمانڈ سب آگے ہوئے۔ ایشور براٹ آتما پرمیشور آدک جیو کے نام ہین پر جیو کا باسنا روپ سوروپ کچھ جھوٹھ نہین۔ باسنا کے شریر گرہن کرنے سے باسنا روپ کہا ہی پر واستو روپ شدھ نربکار اور ادویت ہی اور کبھی سوروپ سے الگ دوسری اوستھا کو نہین پراپت ہوا۔ سدا گیان روپ ادویت اور پرم شدھ ہی اُسکو اپنے چیتن سو بھاؤ سے چیت کا سنجوگ ہوا ہی اِس سے کہا ہی کہ اسکا شریر باسنا روپ ہی اُسی آد جیو سے برہما بشن رُدر آدک دیوتا دیت آکاش مدھ پاتال اور تینون لوگ پیدا ہوئے ہین۔ جیسے ویپک سے ویپک ہوتا ہی اور جل سے جل ہوتا ہی تیسے ہی سب براٹ سوروپ ہی۔ جہا آکاش اِس براٹ کا پیٹ ہی سمدر لہو ہی۔ ندیان نسین (رگین) ہین۔ دشا انگ ہین۔ اُسکے پیٹ مین کئی برہمانڈ سُمیر پربت سہت

استھت رہتے ہین - پون اُسکا سر ہر اور اُنچاس پون پران بایو ہین - پرتھوی مانس ہر - سُمیر آدک پربت ہاتھ ہین - تارے رومین ہین - ہزار سر ہزار آنکھین ہین اور اننت اور اناد ہر - چندرما اُسکا کپھ (کف) ہر جس سے امرت ٹپکتا ہر اور بھوت اُپجتے ہین اور سورج اُسکا پت (صفرا) ہر جو سب کو پیدا کرتا ہر اور سب من اور سب کرمون اور سب شریرون کا آدبیج براٹ ہر - ہے رام جی اس چیت کے سمبندھ سے کچھ ہوا ہر پر واستو مین پرماتم سوروپ ہر - جیسے مہا آکاش گھٹ کے سنجوگ سے گھٹاکاش ہوتا ہر تیسے ہی براٹ پرماتما نے پھُرنے سے یہ سرشٹ رچی ہر اور اُسمین اہم پرتیر کیا ہر اس سے کچھ ہوا ہر سو اُسکو متھیا بھرم ہوا ہر - جیسے سپنے مین کوئی اپنا مرنا دیکھتا ہر تیسے ہی آپکو درشیہ دیکھتا ہر - لگھتا بھی آتما کی اپیکشا سے ہر درشیہ مین براٹ ہر اور آتما مین اسکا ابھو ہر - ہے رام جی اسی پرکار اُسنے اُپجکر سرشٹ رچی ہر - جیسے ایک براٹ پرش نے آدنُشٹھے کیا ہر تیسے ہی اب تک ہر یہ آپ ہی اُپجا ہر اور آپ ہی لَے ہو جاتا ہر - ہے رام جی جس پرکار براٹ کی آتما سے اُتپت ہوئی ہر تیسے ہی سب جیوون کی ہر - یہ سب براٹ روپ ہر پرنت جو سوروپ سے اُپجکر درشیہ روپ ہوئے ہین اور جن کو اپنا واستو روپ بھول گیا ہر سو جیو تچھ روپ ہوئے ہین اور جو سوروپ سے پھر کر سوروپ سے نہ گرے اور جنکو آگے اپنا ہی سنکلپ روپ جگت دیکھکر پرماد نہ ہوا اُسکا نام براٹ آتما ہر - ہے رام جی جیو چیتن اور نرآکار روپ ہر اِسکو شریر کا سنجوگ کلنا سے ہوا ہر - جب آپکو جگت سہت دیکھتا ہر تب مہا آپدا کو پراپت ہوتا ہر اور جب دویت سے رہت نربکلپ ہوکر دیکھتا ہر تب شُدھ چیتن آتم پد کو پراپت ہوتا ہر - ہے رام جی یہ براٹ سب کو پیدا کرتا ہر ایسے کئی براٹ آتم پد سے پراپت ہوئے ہین اور کئی لین ہو گئے ہین اور کئی آگے ہونگے - جیسے سمدر سے کئی ترنگ اور بُدبُدے اُٹھتے ہین اور مِٹ جاتے ہین تیسے ہی آتما روپی سمدر سے کئی براٹ اُٹھے ہین اور کئی مِٹ گئے ہین اور کئی پیدا ہونگے - ایسا پرماتما سب کا ادھشٹھان ہر اور سب کے بھیتر باہر پورن گیان سوروپ ہر ایسا تمھارا انبھو روپ اپنا آپ ہر - ہے رام جی اِس سمبیدن کو تیاگ کر دیکھو تو وہی پرماتم سوروپ ہر - یہ جو کچھ تم کو بھاستا ہر اُسکو بچار کر تیاگو - جب تم اُسکا تیاگ کروگے تب چنماتر جو پرم شُدھ تمھارا سوروپ ہے سو تمکو بھاسے گا اُسکے آگے چیتنا ہی آورن روپ ہر - جیسے سورج کے آگے بادلونکا آورن ہوتا ہر - اور جب تک بادل ہوتے ہین تب تک سورج کا پرکاش جیون کا تیون نہین بھاستا ہر پر جب بادل دور ہوتے ہین تب پرکاش نرمل بھاستا ہر تیسے ہی جب پھُرنا نرت ہو جاے گا تب شُدھ آتما ہی پرکاشے گا -

سرگ ایک سو بیالیس - گیان بندھ جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ پرماتما پرش پھُرنے سے جیو کہلایا ہر پھُرنے مین بھی وہی ہر پر اپنے سوروپ کو نہین جانتا اسی سے دُکھ پاتا ہر - جیسے پون چلتا ہر تو بھی وہی روپ ہر اور جب ٹھہرتا ہر تو بھی وہی روپ ہر دونون

مین برابر ہی تیسے ہی آتما سدا ایک رس ہی کبھی پر نام کو نہین پراپت ہوتا۔ جیو پر مادسے جگت کو کلپتا ہی اور
جگت کو آپ جانتا ہی اسی سے دکھ پاتا ہی پر جو اسکو اپنا سوروپ یاد رہے تو جگت مین بھی اپنا روپ
بھاسے اور جو نہ سنکلپ ہو تو بھی جگت اپنا روپ بھاسے۔ جگت بھی اُسی کا روپ ہی پرنتُ اگیان
سے الگ الگ بھاستا ہی جیسے سپنے کا جگت سپنے والے کا روپ ہی پرنت ندرا دوش سے نہین جانتا
جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ مین ہی تھا تیسے ہی یہ جگت تمھارا سوروپ ہی تم اپنے سوروپ مین نرآہنکار
استھت ہو کر دیکھو تو کچھ نہین بنا۔ جو آتما سے الگ تم کچھ ہوگے تو یہ جگت تم کو بھاسے گا اور جو تم آتم
سوروپ مین استھت ہوگے تو اپنا آپ بھاسے گا اور جگت کا ابھاو ہو جایگا۔ ہے رامجی شُونّ اشُونّ
جڑ چیتن نہ کنچن ستّ استّ سب آتما ہی پورن ہی تو نکھیدھ کس کا کیجیے۔ ہے رام جی وہ ایسا انبھو
روپ ہی جس سے سب پدارتھ سِدّھ ہوتے ہین پر ایسے آتما کو مورکھ نہین جانتے جیسے جنم کا اندھا
مارگ کو نہین جانتا تیسے ہی اگیانی مہا اندھا جاگتی جوت آتما کو نہین جانتا اور جیسے اُلو آدک سورج کے
اُدے ہونے کو نہین جانتے تیسے ہی باسنا سے گھیرے ہوئے جیو آپ کو نہین جانتے۔ جیسے جال مین پنچھی
پھنسا ہوتا ہی تیسے ہی جیو پھنسے ہوئے ہین اسیکا نام بندھن ہی جب باسنا مٹ جاے تو اسیکا نام مکت ہی
ہے رامجی کلپنا سے جیو نام ہوا ہی اور جب سم ہوتا ہی تب برہم ہی سو برہم اہنکار کو تیاگ کر ہوتا ہی۔ جیسے گھڑے کے
سنجوگ سے گھٹاکاش کہلاتا ہی اور جب گھڑ ٹوٹ جاتا ہی تب مہا آکاش ہو جاتا ہی تیسے ہی جب اہنکار مٹ جاتا ہی
تب آتم سوروپ ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی اگیان سے ایک دشٹی جیو ہوا ہی جب ناش ہو جاتا رہے تب آتم
سوروپ ہی ہی۔ ہے رامجی اپنے واستو نرگن سوروپ مین گنونکا سنجوگ اُپادھ سے بھاستا ہی سوانترتھ روپ ہی جب نرگن اور
سگن کی گانٹھ ٹوٹے گی تب کیول ادویت تم اپنا آپ بھاسے گا جو انامی اور دکھ سے رہت ہی اور ست
است سے پرے گیان روپ اور آد انت سے رہت ہی جس کے پا لینے سے اور کچھ پانا نہین رہتا
اور جس کے جاننے سے اور کچھ جاننا نہین رہتا ایسا جو آتم پد ہی اُسکو آتم تتو سے پاؤگے۔ ہے رام جی
یہ جو گیان تم سے کہا ہی اسکا آشرے کر کے تم گیانوان ہونا گیان بندھ نہ ہونا۔ گیان بندھ سے تو اگیانی اچھا ہی
کیونکہ اگیانی بھی سادھوون کے سنگ اور ست شاستر ون کے سننے سے گیانوان ہو جاتا ہی پر گیان بندھ
مکت نہین ہوتا۔ جیسے روگی کہے کہ مجھکو کوئی روگ نہین ہی مین نروگ ہون تو وہ بید کی اوکھد بھی نہین
کھاتا کیونکہ وہ آپ کو نروگ جانتا ہی تیسے ہی گیان بندھ ہی اس سے سنتونکا سنگ اور ست شاسترون کا
سننا بھی تو نہین ہو سکتا اس سے وہ مہا اندھا ہوتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیان اور
گیان بندھ کا لچھن کیا ہی اور گیان بندھ کا پھل کیا ہی سو کہیئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرش نے
آتما کے بشیکھن شاسترون سے سُنا ہی کہ آتما نت شدھ گیان سوروپ اور تینون شریرون سے الگ ہی اور ایسا
سُنکر آپ کو مانتا ہی پر بشیون کے بھوگنے کی سدا ترشنا رکھتا ہی کہ کسی طرح اندریون کے بشی مجھکو بھوگ کرنیکے واسطے
پراپت ہون ایسا پرش گیان بندھ ہی وہ بودھ شلپی ہی جو کرم کے پھل کے بچار سے رہت ہی ارکھات بھلا
بُرا بچار نہین کرتا اور اُسمین لگا رہتا ہی اور جو مکھ سے شبھ اشبھ بکا کرتا ہی وہ شاستر شلپی ہی اور پھل کے لیئے

کرم کرتا ہی - کوئی ایسا ہی کہ شاستر کے موافق آپ کو آتم مانتا ہی اور شاسترون کے ارتھ اچھی طرح سے کہتا بھی ہی پڑھتا بھی ہی پڑھاتا بھی ہی پر بشیون مین بندھا ہوا ہی اور سدا بشیون کی چنتا کرتا ہی - ایسا پرش گیان بندھ ہی اور اسی سے ارتھ شیلی کہاتا ہی ارتھات جنیر اکرنے کو سمرتھ ہی اور دھارن کرنے کو سمرتھ نہین ہی - ہے رام جی ایک پربرت مارت ہی اور ایک نربرت مارگ ہی - پربرت سنسار مارگ ہی - اور نربرت آتم گیان مارگ ہی جس پرش نے نربرت مارگ دھارن کیا ہی پر پربرت مارگ مین رہتا ہی ارتھات اندریون کے بشیون کی اچھا کرتا ہی اور بشیون سے اگھاتا نہین اور اُن سے نشٹ ہوکر سوروپ کا ابھیاس نہین کرتا وہ گیان بندھ کہاتا ہی - ہے رام جی جو پرش شاستر کے موافق شبھ کرم کرکے اُسکے پھل کی کامنا ہردے مین رکھتا ہی وہ پرش گیان کے نکٹ آگیا ہی توبھی گیان بندھ ہی - جسکو آتما مین پرتیت بھی ہی پرنت بشیون کو بھی چاہتا ہی اور آپ کو آتم مانتا ہی وہ گیان بندھ کہاتا ہی اور جو آتم تتو کا جتھارتھ نروپن کرتا ہی اور استھت نہین وہ گیان آبھاس ہی اور گیان کا پھل اُسکو ساکشات کار نہین - جس پرش نے سدھا اور ایشورج پایا ہی اور اُس سے آپ کو بڑا جانتا ہی پر آتم گیان سے رہت ہی وہ گیان بندھ کہاتا ہی - ہے رام جی ندھیاسن سے گیان پراپت ہوتا ہی اور اُس سے شانت کا پرکاش ہوتا ہی - جب تک شانت پراپت نہو تب تک آپکو بڑا گیانی نہ جانے - ہے راجی گیان سے بڑا ہوتا ہی - جبتک گیان نہ اُپجے تب تک آتم پراین ہو - ابھیاس اور جتن کرو - شبھ بیوہار سے پرانون کی رچھا کے نمت اُپجیو کا (رزق) پیدا کرو اور برہم جگیاسا کے نمت پرانون کی دھارنا کرو - برہم جگیاسا اِس نمت ہی کہ دُکھ روپ سنسار سمدر سے پار ہو جاوے - پھر سنساری نہ ہو اور آتم پراین ہو - جب آتم پراین ہوگے تب سب دُکھ مٹ جائینگے - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم پد کے پراپت ہونے سے سب دُکھ نشٹ ہوجاتے ہین - اِس پد کے پراپت ہونے کا اُپاے یہ ہی کہ ست شاسترون سے جو بشکھن سُنے ہون اُنکو سمجھکر بار بار ابھیاس کرنا - درشیہ کے اُپرانت ہونا اور اُن کو متھیا جانکر بیراگ کرنا اسی سے آتم پد پراپت ہوتا ہی -

سرگ ایک سو تینتالیس ۱۴۳ سکھین جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جگیاسی ہوکر گیان نشٹھ ہونا اور جو کچھ گرو اور شاسترون سے آتم لکشن سُنے ہین اُنمین اہنکار نہ کرکے استھت ہونا اُسیکا نام گیان نشٹھا ہی اس گیان نشٹھا سے پرم اُچ پد کو پراپت ہوتا ہی جو سب کا ادھشٹھان پد ہی - جب اِس پد مین استھت ہوتا ہی تب کرمون کے پھل کا گیان نہین رہتا کیونکہ شبھ کرمون مین پھل کا راگ نہین رہتا اور اشبھ کرمون کے پھل مین دویش نہین رہتا - ایسا پرش گیانی کہاتا ہی اور وہ شیتل چت رہتا ہی اکرترم شانت کو پراپت ہوتا ہی کسی بشے کے سمبندھ مین نہین پھنستا اور اُس کی باسنا کی گانٹھ ٹوٹ جاتی ہی - ہے رام جی بودھ وہی ہی جسکے پانے سے پھر جنم نہو اور جو جنم مرن سے رہت ہی

اُسی کو گیانی کہتے ہین - جب سنسار سے بمکھ ہو اور سنسار کی ستتا نہ بھاسے تب جانیے کہ اب یہ پھر جنم نہ پاوے گا کیونکہ اسکی سنسار کی باسنا مٹ گئی ہو - ہے رام جی جس سے گیانی کی باسنا مٹ جاتی ہو وہ بھی سُنو - وہ اس سنسار کا کارن نہین دیکھتا - جو پدارتھ کارن سے پیدا نہین ہوتا وہ ست نہین ہوتا اس سے سنسار مِتھیا ہو جیسے رسّی مین سرپ بھاستا ہو تو اُسکا کارن کوئی نہین بھرم سے سدھ ہوا ہو تیسے ہی جگت کارن بنا دیکھ پڑتا ہو اس سے مِتھیا ہو - جو مِتھیا ہو اُسکی باسنا کیسے ہو - ہے رام جی جو پرباہ پتت کارج پراپت ہو اُسمین گیانی بچرتا ہو اور سنکلپ سے رہت ہو کر اپنا ابھمان کچھ نہین کرتا کہ اس پرکار ہو اور اس پرکار نہ ہو وہ ہردے سے آکاش کی طرح سنسار سے نیارا رہتا ہو اور پھُرنے سے رہت ہو ایسا پرش پنڈت کہاتا ہو - ہے رام جی یہ جیو پرماتم روپ ہو جب اچیتن ارتھات سنسار کے پھُرنے سے رہت ہو تب آتم پد کو پراپت ہو - جیسے آم کا برچھ پھل سے رہت ہو تو بھی اُسکا نام آم ہو پرنشپھل ہو تیسے ہی یہ جیو آتم سوروپ ہو پرنت چیت کے سمبندھ سے اسکا نام جیو ہو - جب چیت کو تیاگ کرے تب آتما ہو - جیسے آم کا برچھ پھل لگنے سے شوبھا پاتا ہو اور سپھل کہاتا ہو تیسے ہی جب جیو آتم پد کو پراپت ہوتا ہو تب مہا شوبھا سے براجتا ہو - ہے رام جی گیان وان پرش کرم کے پھل کی اِستت نہین کرتا ارتھات اندریون کے اشٹ بشئے کی چاہنا نہین کرتا - جیسے جس پرش نے امرت پیا ہو وہ شراب پینے کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی جسکو آتم سکھ پراپت ہوتا ہو وہ بشیون کے سکھ کی اچھا نہین کرتا - جو کسی پدارتھ کو پاکر سکھ مانتے ہین وے موڑھ ہین جیسے کوئی پرش کہے کہ بانجھ کے پتر کے کندھے پر چڑھکر ندی کے پار اُترتے ہین تو وہ مہا موڑھ ہو کیونکہ جو بانجھ کے پتر ہو ہی نہین تو اُن کے کندھے پر کوئی کیسے چڑھیگا تیسے ہی جو کوئی کہے کہ مین سنسار کے کسی پدارتھ کو لے کر مکت ہونگا تو وہ مہا موڑھ ہو - ہے رام جی ایسا پرش گیان سے رہت ہو اُسکی اندریان استھر نہین ہوتی ہین اور وہ شاسترون کے ارتھ پرکٹ بھی کرتا ہو پر آتما کے گیان سے رہت ہو اُسکو اندریان زبردستی کرکے بشیون مین گرا دیتی ہین - جیسے چیل پنچھی آکاش مین اُڑتا اُڑتا مانس کو دیکھ کر پرتھوی پر گر پڑتا ہو تیسے ہی اگیانی بشیون کو دیکھ کر گر پڑتا ہو اس سے ان اندریون کو من سہت بس مین کرلو اور جگت سے تت پراین اور انترمکھ ہو رہو - یہ جو سمبیدن پھُرتی ہی اس کا تیاگ کرو - جب پھُرنا مِٹ جایگا تب پرماتما کا شاکسات کار ہوگا اور جب پرماتما کا ساکشات کار ہوگا تب روپ اولوک منسکار جو ترپٹی ہے اُس کے سب ارتھ کی بھاونا جاتی رہے گی کیول آتم تتو ہی پرتچھ بھاسے گا اور سنسار کا بالکل ابھاؤ ہو جاوے گا - ہے رام جی سنسار کا آدی پرماتم تتو ہے اور انت بھی وہی ہو - جیسے سونا گلایے تو بھی سونا ہو اور جو نہ گلایئے تو بھی سونا ہی ہو تیسے ہی جب سرشٹ کا ابھاؤ ہوتا ہو تب بھی ایک آتما ہی باقی رہتا ہو - جب سرشٹ اُپجی نہ تھی تب بھی آتما ہی تھا اور بیچ مین بھی وہی ہو پرنت سمیک درشٹی کو بھاستا ہو اور اسمیک درشٹی کو آتم ستا نہین بھاستی - ہے رام جی جگت آتما کا پرنام نہین چمتکار ہو جیسے سونا گلتا ہو تب اُسکا نام رنی ہوتا ہو یا شلاکا کہاتا ہو جب اُسمین بھوکھن (زیور) نہین ہوئے تو بھی اُسکا چمتکار ایسا ہی ہوتا ہو

کہ اُس سے بھوگھن اُپجکر لین ہوجاتا ہی اور جیسے سورج کی کرنین جلابھاس ہو بھاستی ہین تیسے ہی جگت آتما کا چمتکار ہی اور بنا کچھ نہین آتم ستا جیون کی تیون ہی اور اُسی کا چمتکار جگت ہو کر استھت ہوا ہی ہے رام جی جب تم نے ایسا جانا کہ کیول آتم ستا ہی تب باسنا کا ناش ہوجایگا اور چیشٹا سوابھاوک ہوگی۔

جیسے برچھ کے پتے پون سے ہلتے ہین تیسے ہی شریر کی چیشٹا پراربدھ بیگ سے ہوگی۔ ہے رام جی دیکھنے ہی بھر کو تم مین کریا ہوگی اور ہردے مین شون بھاسیگا جیسے بازیگر کی پتلی سمبیدن کے بنا تاگے سے سب چیشٹا کرتی ہی تیسے ہی شریر کی چیشٹا پراربدھ بیگ سے سوابھاوک ہوگی اور تم کو ابھمان نہوگا۔ جیسے کوئی پرش دودھ دُہانے کے لیے اہیر کے پاس برتن لیکر جاے اور اُسکو دودھ دوہنے مین دیر ہو تو وہ کہے کہ برتن یہان ہی رکھا ہی مین گھر سے کوئی کام جلد ہی کر آؤن تو اگرچہ وہ گھر کا کام کرنے لگتا ہی پر اُس کا من دودھ ہی مین لگا رہتا ہی کہ جلد ہی جاؤن ایسا نہو کہ دودھ دوہتا ہو تیسے ہی تمھاری کریا پراربدھ بیگ سے ہوگی پر من تمھارا آتم تتو ہی مین رہیگا اور اہنکار سے رہت ہوگے۔ جب تک اہنکار پھرتا ہی تب تک یہ جیو تچھ ہی اور اُسکو شریر ہی بھر کا گیان ہوتا ہی اور انتہ کرن مین جو پرتبمب جیو ہی اُسکو سر سے پانون تک شریر کا گیان ہوتا ہی اِسی مین آتم ابھمان ہوتا ہی اور گیان نہین ہوتا اِسی سے جیو ہی۔ اور براٹ جو ہی گے تم سے کہا ہی سو ایشور ہی سب شریر اور انتہ کرن کا جاننے والا ہی اور سب لنگ شریر کا ابھمانی ہی اور سب کو اپنا آپ جانتا ہی۔ ہے رام جی جدپ جگت روپ ہی تو بھی اہنکار سے تچھ سا ہو گیا ہے جیسے میگھ سے الگ ہوا ایک بادل کہاتا ہی اور گھٹ سے گھٹاکاش کہاتا ہی پر وہ بادل بھی میگھ ہے اور گھٹاکاش بھی مہا آکاش ہی تیسے ہی اہم پھرنے سے پرچھن ہوا ہی سو پھرنا جگت مین ہوا ہی اور جگت پھرنے مین ہوا ہی۔ جیسے پھولون مین گندھ اور تلون مین تیل ہی تیسے ہی پھرنے مین جگت ہی۔ ہے رامجی آتما مین بُدھ آدک پھرنا ہی کہ مین ہون۔ جب ایسا پھرتا ہی تب آگے جگت ہوتا ہی اور جب اہنکار ہوتا ہے تب آگے دیہہ اندری آدک جگت کو رچتا ہی اِس سے پھرنے مین جگت ہوا اور جگت مین پھرنا ہوا دیہہ اندریان من آدک جو درشیہ ہین اُسمین اہم پرتے سے پھرنا ہوا ہی اِسی کارن سے اِسکا نام جیو ہوا ہی۔ جب پھرنا مِٹ جاے تب آتما کا ساکشات کار ہو۔ جنم مرن آنا جانا آدک بکار سہت یہ جگت بھاستا ہی تو بھی متھیا ہی کیونکہ بچار کرنے سے کچھ نہین رہتا۔ جیسے کیلے کے کھمبے مین کچھ سار نہین تیسے ہی بچار کرنے سے جگت کچھ نہین۔ اور جیسے سپنے مین جنم مرن آنا جانا دیکھتا ہی پر نشٹ متھیا ہی تیسے ہی جاگرت کے سب کرم بھی متھیا ہین۔ ہے رام جی جو پاراوار درشی ہی وہ اتنی اوستھاؤن مین نرلیپ ہی اور جنمتا بھی ہی پر نہین جنمتا اور سب کرم کرتا بھی ہی پر نہین کرتا اور سب کو سپنے کی طرح جانتا ہی اور سوروپ سے کبھی کچھ نہین ہوا۔ ہے رام جی گیانی جاگرت مین بھی ایسا ہی دیکھتا ہی۔ جب یہ آتم پد مین جاگتا ہی تب سب بکارون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی کوئی بکار نہین بھاستا۔ ہے رامجی جو پرش اندریون کے بشیون کی چنتنا کیا کرتا ہی سو بندھ ہی کیونکہ ابھلاکھا ہی دکھ دایک ہی۔ اگرچہ وہ راجا ہی پر اُسکے ہردے مین ابھلاکھا ہی اِس سے اُسکو دردری جانو اور جس پرش کا کھانا پھرنا سونا کشٹ سے دیکھتے ہو

ارتھات بھوجن تو بھیکھ مانگ کر کھاتا ہی یا اور کسی تدبیر سے کھاتا ہی اور کپڑا ابھی نکما سا پہرتا ہی اور سور ہنے کا
استھان بھی جیسا تیسا ہی ہی پر گیان سے پرپورن ہی تو اُسکو چکرورتی راجا جانو جیسے۔

دوہا

ساتگانٹھ کو پین کے سادھ نہ مانئے شنک ‖ رام عمل تا کو چڑھیو گنے اندر کو رنک

ہے رام جی اُسکو چکرورتی راجا سے بھی ادھک جانو اگرچہ وہ سب کام کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہی
پر سنکلپ سے رہت ہی تو کچھ نہیں کرتا اُسکا کرنا نہ کرنا دونون برابر ہین کیونکہ وہ ابھمان سے
رہت ہی اور شبھ کرمون کے کرنے سے سورگ نہین بھوگتا اور اشبھ کرمون کے کرنے سے نرک
نہین بھوگتا اُسکو دونون ایک سمان ہین ۔ ہے رام جی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا ایک ہی طرح کی
ہی پرنتُ اگیانی اہنکار سہت کرتا ہی اس سے دُکھ پاتا ہی اس سے تم اہنکار تیاگ کرو اور اپنا سوروپ
جو چیت سے رہت چیتن ہی اُسمین استھت ہو رہو کہ سب سندیہہ مٹ جاوین جتنے جیو تمکو بھاستے
ہین سو سب سمبت ارتھات گیان روپ ہین پرنت بہرمکھ جو پھرتے ہین اس سے بھرم کو پراپت
ہوتے ہین اور جب انترمکھ ہون تب کیول شانت روپ ہون ۔ جہان گنون اور تتون کا کچھ بھی
نہین وہ شانت پد کہاتا ہی ۔ ہے رام جی جیسے براٹ کا من چندرما ہی تیسے ہی سب جیو دنما ہی ارتھات
سب براٹ روپ ہین پرنت پرماد سے واستو سوروپ نہین بھاستا ۔ ہے رامجی جیسے گلاب کی
سگندھ سارے برچھ بھر مین بیاپ رہی ہی پر پھول ہی مین بھاستی ہی تیسے ہی چیتن ستا سارے شریر بھر مین
بیاپک ہی پر ہردے مین بھاستی ہی ۔ جو ترگون روپ نرمل چکر ہی وہان ہی اہم برہم کا اُتھان ہوتا ہی
وہان سے برت پھیل کر پنچ اندریون کے چھید سے نکلکر بشئے کو گرہن کرتی ہی اور ان اندریون کے
اِشٹ انِشٹ کے پراپت مین راگ دویش مانتا ہی اس سے ہے رام جی اتنا کشٹ پرماد سے ہی جب
بودھ ہوتا ہی تب سنسار بھرم مٹ جاتا ہی ۔ ہے رام جی یہ سنسار روپ جو سنسار ہی اُسکا بیج اہم بھاؤ ہی اور
وہ پرتچھ سنسار مین پھرتا ہی جب اسکی چنتنا نہو اور سوروپ مین اہم پرتیۂ ہو تب سنسار بھرم مٹ جاوے
اہم بھاؤ کے شانت ہونے سے گیانوان بازیگر کی پتلی کی طرح چیشٹا کرتا ہی ۔ ہے رام جی جو پدارتھ
ست ہی اُسکا ناش کبھی تو نہین ہوتا اور جو است ہی وہ ست نہین ہوتا اور جدپ ہونے کی بھاؤنا کیجیے
تو بھی نہین ہوتا جیسے اگن کو جانکر اسپرش کیجیے تو بھی جلاتی ہی اور بے جانے اسپرش کیجیے تو بھی
جلاتی ہی کیونکہ ست ہی اور جیسے جل کی بھاؤنا سے ہرن مراستھل مین دوڑتا ہی پرنت جل نہین پاتا
کیونکہ است ہی تیسے ہی ہے رام جی اہنکار جو پھرتا ہی وہ است ہی بھرم سے سدھ ہی بچار کرنے سے
مٹ جاتا ہی ہے رام جی یہ اہنکار روپی کلنک اُٹھا ہی جو اہنکار سے رہت ہو کر دیکھو تو مکت روپ ہو
اور جو اہنکار سہت ہو تو بندھن ہی ۔ اس سے اہنکار سے رہت ہو کر پرم نربان کو پراپت ہو رہو یہی میرا
سدھانت ہی اور پرم کلیان کا بھی یہی ہی ۔ جیسے پورنماسی کا چندرما شوبھایمان ہی تیسے ہی تم برا ہمی لچھمی سے شوبھایمان
ہوگے ۔ ہے رامجی گیانی کا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہی اس سے اہنکار نہین رہتا اور اُسکے چت

کی چیشٹا پھل دایک نہین ہوتی جیسے بھونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی اُسکو جنم پھل نہین ہوتا اور اگیانی کا چیت جنم مرن کا کارن ہوتا ہی جیسے کچا بیج اُگتا ہی تیسے ہی اگیانی کی چیشٹا جنم پھل دیتی ہی۔ ہے رام جی جتنے کچھ پدارتھ ہین اُن سب سے نراس ہو رہو کہ ہردے مین کسی کی ابھلاکھا نہ پھُرے اور نہ کسی کا ست بھاو پھُرے پتھر کی طرح تمھارا ہردے ہو جاے۔ ہے رامجی جبکا چیت کومل اسنیہہ سنجکت ہی وہ اگیانی ہی اور جبکا ہردے پتھر کی طرح اور اسنیہہ سے رہت ہی وہ گیانی ہی اس سے نرمل اور نراہنکار روپ ہو رہو یہ بھوگ متھیا ہین انکی اچھا مین سُکھ نہین۔ ہے رام جی جب سنسار سے اُپرانت اور انترمکھ آتم پراین ہوگے تب اہنکار نبرت ہو جایگا اور آتما ہی بھاسیگا جیسے بسنت رت آتی ہی تو برچھ پھوستے ہین اور پُرانے پتے گر کر نئے ہو آتے ہین تیسے ہی جب تم انترمکھ ہوگے تب اہنکار نبرت ہو جایگا اور بھتا کو پراپت ہوگے اہم برت جاتی رہے گی اور پرم نربان پد پاوٴگے۔ اِس سے ایک اہنکار سمبیدن کا تیاگ کرو اور کوئی جتن نہ کرو۔ تم کو یہی ہمارا اُپدیش ہی اور کچھ نہین۔

سرگ ایک سو چوالیس [۱۴۴] - منکی رکھ پرم بیراگ نروپن برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو باسنا روپ سنسار ہی اس سے تم منکی رکھ کی طرح پار اُتر جاوٴ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون منکی رکھ کس طرح پار اُترے ہین سو کرپا کرکے کہیے بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی منکی رکھ کا برتانت سُنو۔ اُسنے بڑے بھاری بھاری تپ کیے۔ ایک سمے مین آکاش مین اپنے گھر مین تھا اور تمھارے پتامہہ راجا اج نے میرا آواہن (بُلانا) کیا تب مین راجا اج کیلیے آکاش سے اُترا تو راستہ مین ایک ایسا بن دیکھا جس مین بہت سے بن تھے جو بھیانک اور شون تھے۔ وہان نہ کوئی سنکھیہ ہی دیکھ پڑتا تھا نہ کوئی بِش دیکھ پڑتا تھا کیول مہا شون بن تھا مانو ایکانت برہم استھان تھا اور کئی جوجن تک مراستھل (ریگستان) ہی دیکھ پڑتا تھا دوپہر کا وقت اور نہایت تیز دھوپ پڑتی تھی۔ جانگھون تک جلتی ہوئی بالو مین مین نے پرویش کیا اور کئی برچھ جلے ہوئے وہان دیکھ پڑے ہے رام جی اُس شون بن مین ایک پردیسی (مسافر) آتا ہوا مجھکو دیکھ پڑا جو یہ پکار کر رہا تھا کہ ہاے ہاے مین نے بڑا کشٹ پایا ہی۔ جیسے کسی کو کوئی دُشٹ آدمی دُکھ دیتا ہی اور دیا نہین کرتا تیسے ہی مجھکو دھوپ اور منزل نے جلایا اور مین بہت دُکھی ہوا ہون۔ ہے رام جی ایسے بچن کہتا ہوا وہ میرے ساتھ چلا جاتا تھا۔ جب کچھ دور آگے گیا تو ایک دھیور کا گانون دیکھ پڑا جہان پانچ سات گھر تھے۔ اُسکو دیکھ کر وہ جلد جلد چلنے لگا کہ وہان مجھکو شانت ہوگی اور مین جل پان کر کے سایہ مین بیٹھون گا۔ ہے رام جی اُسکو دیکھکر مجھے دیا آئی تب مین نے کہا کہ ہے تُو ہی راہگیر تو کہان جاتا ہی جنکو سکھد ایک جانکر تو دوڑتا جاتا ہی سو تو دُکھ دایک ہین۔ جیسے مراستھل کو ندی جانکر پانی پینے کے لیے ہرن دوڑتا ہی کہ شانت پاوٴنگا سو اور بھی دُکھ پاتا ہی تیسے ہی جس استھان کو تو سکھ روپ جانتا ہی سو دکھ روپ ہی۔ ہے انگ یہ جو اِس گانون کے رہنے والے ہین انکا سنگ تو کبھی نکرنا

اُنکا سنگ دکھ روپ ہی جو کوئی بچار کرکے کام کرتا ہی اُسکو دکھ کبھی نہین ہوتا اور جو بغیر بچار رے کام کرتا ہی
اُسکو دکھ ہوتا ہی۔ یہ جو نگر باسی ہین سو آپ جلتے ہین تو تجھکو سکھ کیسے دینگے۔ جیسے کوئی پرش اگن کنڈ مین
جلتا ہو اور اُس سے کہے کہ تو میری تپن بجھادے تو کہنے والا موڑھ ہوتا ہی کیونکہ وہ تو آپ ہی جلتا ہی اور
کسی کی تپن کیسے بجھاوے گا تیسے ہی وے تو آپ اندریون کے لشئی کی ترشنا روپی اگن مین جلتے ہین تجھکو کیسے
شانت کرینگے۔ ہے رام کے میت پرتھوی کے چھید مین سانپ ہوکر رہنا اور مراستھل کا ہرن ہونا اور
پتھر کی سلا مین کیڑا ہوکر رہنا اچھا ہوتا ہی پرنت اگیانی کا سنگ کرنا اچھا نہین۔ جن کو اندریون کے
سُکھ کی اچھا رہتی ہی اندریون کے سکھ کیسے ہین کہ آپات رمنیک ہین ارتھات جب تک اندریون کا
بشئے کے ساتھ سنجوگ رہتا ہی تب تک سکھ ہی اور جب بجوگ ہوتا ہی تب دکھ ہی۔ لشئی لوگون کی پریت بھی
بس یعنے زہر کی طرح ہی اور بچار والی بدھ روپی کملنی کی ناش کرنے والی برف ہی انکی سنگت مین
بچن روپی پون سے راکھ اُڑتی ہی اور اُسکے پاس بیٹھنے والے کو اندھکار مین ڈالتی ہی اس سے ان
گرام باسی اگیانیون کا سنگ نہ کرنا۔ یہ اگیانی بچار روپی بدھ روپی سورج کے آبرن کرنے والے
بادل ہین۔ جیسے بیل پر اگن ڈالیے تو بیل جلجاتی ہی تیسے ہی براگ کو گرہن کرنیوالی بُدھ کی ناش کرنیوالی
انکی سنگت ہی اس سے انکا سنگ نہ کرنا ہے سادھو سنگ اُسکا کر جسکے سنگ سے تیری تاپ مٹے
ان کے سنگ سے تو شانت نہ پاوے گا۔ ہے رام جی اس پرکار جب مین نے کہا تب وہ میرے
پاس آکر بولا۔ کہ ہے بھگون تم کون ہو اور تمھارا نام کیا ہی تمھارے بچن سُنکر مین شانت کو پراپت
ہوا ہون تم سُون سے دیکھ پڑتے ہو پر سب گُنون سے پورن ہو اور تمھارا دبیہ پرکاش مجھکو بھاسا
ہی تم آد پرش براٹ ہو اور تم سندر درشٹ آتے ہو۔ ہے بھگون جو سندر ہوتا ہی اُسکو دیکھ کر راگ
اُپجتا ہی اور چیت چھوبھ کو بھی پراپت ہوتا ہی۔ تم ایسے سُندر ہو کہ تمھارے درشن سے مجھکو شانت
آئی جاتی ہی تم دبیہ تیج کو دھارن کیے ہوئے درشٹ آتے ہو اور ایسے تیجوان ہو کہ دکھنے نہین دیتے
ارتھات تمھارے برابر کوئی بھی سُندر نہین ہی اور تمھارا تیج ہردے مین شانت اُپجاتا ہی
اور شیتل پرکاش ہی۔ ہے بھگون تم دھرم کے مدنا تے دیکھ پڑتے ہو سو تم کیسی شانت کو لیکر
ایکانت مین استھت ہو۔ اپنے سوروپ پرکاش کو تم دیا کرتے ہوئے دیکھ پڑتے ہو اور پرتھوی
پر استھت بھی دیکھ پڑتے ہو پرنت تینون لوک کے اوپر براجمان بھاستے ہو۔ ایک ہی دیکھ
پڑتے ہو پرنت سرباتما ہو اور کنچت انکنچت اور سرب بھاؤ پدارتھون سے شون درشٹ آتے ہو
پرنت سب پدارتھ تمھاری ستا سے پرکاشتے ہین۔ تم سب پدارتھون کے ادھشٹھان ہو اور تمھارے
نیترون کے کھولنے سے جگت پیدا ہوتا ہی اور بند کرنے سے مٹ جاتا ہی اس سے ایشور ہو۔ تم
کلنک درشٹ آتے ہو پرنت نشکلنک ہو ارتھات تم مین پھُرنا درشٹ آتا ہی پرنت ہردے سے شون ہو
تم کسی امرت کو پی کر آئے ہو اور بڑے ایشورج سے بھرے ہوئے دیکھ پڑتے ہو۔ اس سے ہے بھگون
تم کون ہو۔ جو مجھ سے پوچھو کہ تو کون ہی تو مین مانڈبیہ رکھ کے کل (خاندان) مین ہون اور میرا مُنکی نام ہی مین

براہمن ہون اور تیرتھ جاترا کے نمت نکلا ہون مین سب دشاؤن مین پھرا ہون اور بہت کھیانک استھانون مین جو تیرتھ ہین وہان بھی گیا ہون پرنت مجھکو شانت نہوئی - ایسی شانت کہین نہ پائی کہ اندریون کی جلن سے رہت ہوا ہون اب مین اپنے گھر کو جاتا ہون - ہے بھگون اب گھر سے بھی میرا چت برکت ہوا ہے کیونکہ یہ سنسار ہی متھیا ہے تو گھر کسکا ہے سنسار مین سکھ کہین نہین ہے - یہ پران ایسے ہین جیسے بجلی کی چمک ہوتی ہے اور تیسے ہی یہ سنسار بھی ناش ہوتا ہوا دیکھ پڑتا ہے - شریر اپجتے بھی ہین اور نشٹ بھی جاتے ہین دیکھنے ہی بھر کو ہین جیسے رات آتی ہے اور پھر نہین جان پڑتی کہ کہان گئی - ہے بھگون اِس سنسار کو اسار جانکر مین اداسین ہوا ہون کیونکہ بہت سے جنم پائے ہین سو ناش ہو گئے ہین اور اسی طرح پھرتا رہا ہون - اب تمھاری شرن مین آیا ہون اور یہ جانتا ہون کہ تم سے میرا کلیان (بھلا) ہوگا تم کلیان روپ دیکھ پڑتے ہو اِس سے کرپا کرکے کہو کہ تم کون ہو - ہے رام جی اتنا سنکر مین نے کہا کہ ہے منکی رکھ مین بششٹھ براہمن ہون میرا گھر آکاش مین ہے مجھکو راجا اج نے بلایا ہے اِس لیے مین اِس راستہ سے جاتا ہون - اب تم سندیہہ مت کرو گیان مارگ کو پاؤ گے - ہے رام جی جب مین نے اِس طرح کہا تب وہ میرے چرنون پر گر پڑا اور اُسکے نیترون سے آنسو بہنے لگے اور رہا آنند کو پراپت ہوا - تب مین نے کہا کہ ہے رکھ تو سنشے مت کر - مین تجھکو اکرترم شانت پد کو پراپت کرکے جاؤنگا جو کچھ تو پوچھنا چاہتا ہے سو پوچھ - مین تجھکو اُپدیش کرونگا اور مین جانتا ہون کہ تو کلیان کرت ہے اِس لیے جو کچھ مین کہونگا سو تو دھارن کریگا تو کچھ پرشن کر کیونکہ تیرے گھاے پک گئے ہین اور تو میرے بچنون کا ادھکاری ہے تجھکو مین اُپدیش کرونگا اب تو سنسار کے کنارے پر آپہونچا ہے یعنے جنم مرن سے چھوٹا چاہتا ہے اب تجھکو نکالنے کی دیری ہے ارتھات تو براگ سے پورن ہے اور سنسار کا کنارہ براگ ہی ہے اس سے سندیہہ مت کر -

سرگ ایک سو پینتالیس ۱۴۵ - منکی براگ جوگ برنن

منکی بولے کہ ہے بھگون اب مین جانتا ہون کہ میرا کام سدھ ہوا ہے مجھکو اگیان سے موہ تھا اُسکے دور کرنے کو تم سمرتھ دیکھ پڑتے ہو اور میرے ہردے کے اندھکار دور کرنے کو تم سورج اُدے ہوئے ہو - ہے بھگون یہ سنسار اسار ہے پر لوگون کی بدھ بشیون کی طرف ہی دوڑتی ہے جہان دُکھ ہی ہوتے ہین ۔ جیسے جل نیچے استھان کو چلا جاتا ہے تیسے ہی ہماری بدھ نیچے استھانون مین دوڑتی ہے اور وہی چاہتی ہے - ہے بھگون جتنے بھوگ ہین اُن سب کو مین نے بھوگا ہے پرنت شانت کسی سے نہ پائی بلکہ ترشنا اور بڑھتی گئی - جیسے پیاس لگے اور کھاری پانی پیے تو اُس سے پیاس شانت نہین ہوتی بلکہ بڑھتی ہی جاتی ہے تیسے ہی بشیون کے بھوگنے سے شانت نہین ہوتی ترشنا بڑھتی ہی جاتی ہے - ہے مُن راے یہ دیہہ ہلنے لگتی ہے اور دانت گر پڑتے ہین اور بہت دکھ ہوتا ہے تو بھی ترشنا نہین مٹتی اِس سے اب مین دُکھ چاہتا ہون اور سُکھ نہین چاہتا کیونکہ سنسار کے جتنے سکھ ہین اُن سب کا

پرنام دُکھ ہی اور جو پرتھم دُکھ ہی اُسکا پرنام سُکھ ہی اسی سے دُکھ چاہتا ہون سکھ سنسار کے نہین چاہتا۔ ہے بھگون اپنی باسنا ہی دُکھ دایک ہی جیسے کُسواری گُپھا بنا کر اُسمین آپ ہی پھنس مرتی ہی تیسے ہی اپنی باسنا سے جیو آپ ہی بندھ جاتا ہی۔ ہے مُن وہ کون سمے تھا جب اگیان روپی ہاتھی سے مجھکو بس مین کر لیا تھا اور اُسکا ناش کرنے والا گیان روپی سنگھ کب پرکٹ ہوگا۔ کرم روپی گھاس کا ناش کرنے والا ببیک روپی بسنت کب پرکٹ ہوگا اور باسنا روپی اندھیری رات کا ناش کرنے والا گیان روپی سورج کب اُدے ہوگا۔ ہے بھگون بیتال تب تک بھاستا ہی جب تک رات ہی اور جب سورج اُدے ہوتا ہی تب رات جاتی رہتی ہی اور بیتال نہین بھاستا تیسے ہی اندھکار روپی بیتال تب تک ہی جب تک اگیان روپی رات دور نہین ہوتی۔ ہے بھگون جب سنت لوگون کے اُپدیش سے آتم گیان روپی سورج پرکٹ ہوتا ہی تب اہنکار روپی بیتال وہان نہین ٹھہرتا ہی۔ سنت لوگون کا سنگ اور ست شاسترون دیکھنا چاندنی رات کی طرح ہی اُن سے جب سوروپ کا ساکشات کار ہو تب دن ہوا جانیے اور جب تک سنت لوگون کا سنگ نہ کرے اور ست شاسترون کو نہ دیکھے تب تک اندھیری رات ہی۔ ہے بھگون جو ست شاسترون کو بھی سُنے اور پھر بشیون کی طرف بھی گرے اُسکو بڑا ابھاگی جانیے سو مین ہون پرنت اب مین تمھاری شرن مین آیا ہون میرے ہردے روپی آکاش مین اگیان روپی کُہر ہی سو تمھارے بچن روپی شرورت سے ناش ہو جاے گا اور ہردے روپی آکاش نرمل ہوگا۔ ہے بھگون مین نے تردنڈ سادھے ہین ارتھات من اور شریر اور بانی سے تین تپ بہت دنون تک کیے ہین پرنت آتم پرکاش نہین ہوا اب مین تمھاری شرناگت ہو کر ترجاؤنگا اس لیے کرپا کر کے اُپدیش کرو کہ میرے ہردے کا اندھکار دُور ہو۔

سرگ ایک سو چھیالیس [۱۴۶] ۔ منکی رکھ بر بودھ برنن

بششٹھ جی نے کہا کہ ہے ناتھ سمبیدن۔ بھاؤنا۔ باسنا۔ کلنا۔ یہ چارون انرتھ کے کارن ہین جب اِنکا ابھاؤ ہو تب کلیان ہو۔ شدھ چنماتر بدیر پرتھ چیتن اپنے آپ مین استھت ہی۔ جو اہنکار کا اُٹھان ہی وہی سمبیدن ہے بھاؤنا یہ ہی کہ پہلے آپ کچھ بنا پھر چیتا اور آپ اپنا اسمرن ہوا تب بھرم مٹ جاتا ہی اور کچھ بنا اُسکی بھاؤنا ہوتی ہی کہ مین یہ ہون تو اُس سے سنسار درڑھ ہوتا ہی پھر تیسے ہی باسنا درڑھ ہوتی ہی اور اپنے شریر کے انسار طرح طرح کی کلنا ہوتی ہین اور پھر سنسار کے سنکلپ بکلپ اُٹھتے ہین۔ ہے براہمن یہ چارون انرتھ کے کارن ہین جب اِنکا ابھاؤ ہو تب کلیان ہو۔ جتنے کچھ شبد ارتھ ہین اُنکا ادھشٹھان پرتیک چیتن ہی سب شبد اُسی کے آشرت ہین اور سب وہی ہی۔ جب تم ایسا جانوگے تب باسنا ناش ہو جاے گی جب اہم سمبیدن پھرتا ہی تب آگے سنسار بھاستا ہی۔ جیسے جب بسنت رت آتی ہی تب بیلین پھولتی ہین تیسے ہی جب سمبیدن پھرتا ہی تب آگے سنسار سدھ ہوتا ہی اور جب سنسار ہوتا ہی تب طرح طرح کی باسنا پھرتی ہین

اور سنسار نہین مٹتا۔ ہے انگ۔ سنسار اسی کا نام ہو کہ سنسرتا ہو جب سنسرتا مٹے گی تب آتم پد ہی باقی
رہے گا سو تیرا اپنا آپ ہو اس سے اس پھرنے کو تیاگ کر اپنے آپ مین استھت ہو رہُ سب تیرا
ہی روپ ہو جب تک باسنا پھرتی ہو تب تک سنسار درڑھ رہتا ہو۔ جیسے برچھ کو جل دیجیے تو بڑھتا جاتا
ہو تیسے ہی باسنا روپی جل سے سنسار روپی برچھ بڑھتا جاتا ہو اس سے باسنا کا ناش کرو کہ سمبیدن نہ پھرے
جب برچھ جل نہین پاتا ہو تب آپ ہی جلجاتا ہو۔ ہے پُتر آتما مین جگت کچھ ہوا نہین کیول پرمارتھ ستا
ہو جیسے رسی مین سرپ کچھ بست نہین رسی کے اگیان سے ہی بھاستا ہو تیسے ہی آتما کے اگیان سے
سنسار بھاستا ہو۔ جب تو آتم پد کو جانے گا تب پرمارتھ ستا ہی بھاسے گی۔ جیسے بالک اپنی پرچھائین
مین بیتال کلپ کر ڈرتا ہو اور جب بچار کر دیکھتا ہو تب بیتال کوئی نہین سب ڈر مٹ جاتا ہو تیسے ہی
آتما کے اگیان سے سنسار کے راگ دویش جلاتے ہین گیان وان کو باسنا سہت سنسار کا ابھاؤ
ہو جاتا ہو اور کیول ادویت آتم ستا ہی بھاستا ہو جیسے سپنے سے جاگ کر سپنے کے جگت کا باسنا
سہت ابھاؤ ہو جاتا ہو تیسے ہی جب آتما کا ساکشات کار ہوتا ہو تب باسنا سہت سنسار کا ابھاؤ
ہو جاتا ہو کیونکہ ہو نہین۔ جیسے گھٹ آدک مین مٹی سے الگ کچھ نہین تیسے ہی سب جگت چتماتر
روپ ہو کچھ الگ نہین۔ جتنے شبد ارتھ ہین سب آتما ہی ہین۔ ہے پتر جو کچھ آتما سے الگ تمکو بھاستا
ہو اسکو بھرم ماتر جانو۔ جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہو سو بھرم ماتر ہو تیسے ہی جگت اسمیک درشٹ
سے بھاستا ہو اور سمیک درشٹ سے سب جگت آتم سوروپ ہو اور درشٹ درشن درشیہ ترپٹی بھی
بودھ سوروپ ہو۔ بودھ ہی ترپٹی روپ ہو کر استھت ہوتا ہو جیسے سپنے مین ایک ہی انبھو ترپٹی
روپ ہو بھاستا ہو تیسے ہی یہ جاگرت کی ترپٹی بھی آتم سوروپ ہو۔ ہے انگ جتنے استھاور جنگم پدارتھ
ہین سو سب آتم سوروپ ہین جو پرماتما سوروپ نہو تو بھاسین نہین۔ درشٹا روپ جو انبھو کرتا ہو سو ایک
ادویت روپ ہو اسی سوروپ کے پرماد سے الگ ترپٹی بھاستی ہو تو بھی کچھ الگ نہین جیسے
سپنے مین ترپٹی اپنے انبھو سے بھاستی ہو جو انبھو نہو تو کیونکر بھاسے تیسے ہی یہ ترپٹی بھی انبھو آتما سے بھاستی
ہو اس سے سب پرماتم سوروپ ہو کچھ الگ نہین اور جو الگ نہین تو ہو نہین کیونکہ سب کی ایکتا پرمارتھ
سوروپ مین ہوتی ہو۔ ہے رکھیشور سجاتی بست یعنی ہمجنس چیز ملجاتی ہو۔ جیسے پانی مین پانی کا بوند ڈالیے
تو ملجاتا ہو کیونکہ ایک روپ ہو تیسے ہی گیان سے سب پدارتھون کی ایکتا بھاستی ہو کیونکہ دویت ستا
نہین ہو۔ جیسے اسپند اور نہ اسپند دونون پون ہی ہین اور جل اور ترنگ ابھید روپ ہو تیسے ہی
جگت پرمارتھ سوروپ ہو اس سے ایسا نشچے کرو کہ سب برہم سوروپ ہو یا آپ کو اُٹھا دو کہ مین نہین
جب تم ہی نہو گے تو جگت کہان سے ہوگا۔ ہے منکی رگھو پہلے جو اہم ہوتا ہے تو پیچھے ممتو بھی ہوتا ہو اسلیے
جو اہم ہی نہ رہے گا تو ممتو کہان رہے گا اس اہم کا ہونا ہی بندھن ہو اور اس کے نہونے کا نام مکت ہو
ہے پتر اس جگت مین کون مشکل ہو یہ تو اپنے اختیار ہو کہ مین نہین۔ جب اہنکار کو مٹادوگے تب
وہی باقی رہے گا جو سب کا پرمارتھ روپ ہو اور اسی کو برہم کہتے ہین۔ ہے منیشور جب اہنکار پھرتا ہو

تب طرح طرح کی باسنا ہوتی ہین اور اُن باسناؤن کے انُسار انیک جنم پاتا ہی جو کہے نہین جاتے جیسے
ہوا سے تنکے بھٹکتے پھرتے ہین تیسے ہی باسنا سے جیو بھٹکتے پھرتے ہین ۔ جب پہاڑ پر سے کنکر گرتا ہی تب
چوٹین کھاتا ہوا نیچے کو چلا جاتا ہی تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے جیو جنم سے جنم پاتے چلے جاتے ہین اور باسنا
کے موافق گھٹی جنتر کی طرح کبھی اوپر کبھی نیچے کو جاتے ہین ۔ جیسے ہاتھ سے مارا ہوا گیند کبھی اوپر اور کبھی نیچے کو
جاتا ہی ۔ ہے انگ اِس سنسار کا بیج باسنا ہی جب باسنا مٹ جاتی ہی تب سب ایک ہو جاتا ہی اور جبتک
سنسار کی باسنا دِرڑھ ہی تب تک ایکتا نہین ہوتی ۔ جیسے دودھ اور جل ملتا ہی تو اُنکا سنجوگ ہو جاتا ہی تیسے
آتما اور جگت کا سنجوگ نہین ۔ آتما کیول ادویت اور سب کا اپنا آپ ہی جیسے مٹی ہی گھٹ آدک رُوپ ہو
بھاستی ہی تیسے ہی آتم ستا ہی جگت روپ ہو بھاستی ہی اس سے آتما سے الگ کوئی چیز نہین ۔ ہے
سادھو آتما اور جگت کا کاٹھ اور لاکھ کے سمان یا گھٹ اور آکاش کے سمان کچھ سنجوگ نہین کیونکہ آتما ادویت
ہی اور سب درشیہ بودھ ماتر ہی ۔ ہے سادھو جو جڑ ہی وہ چیتن نہین ہوتا اور چیتن جڑ نہین ہوتا اس سے
نہ کوئی جڑ ہی نہ چیتن ہی ۔ چیتن آتما ہی بھاؤنا سے جڑ روپ جگت ہو کر بھاستا ہی اور اُسکے جاننے سے
ایک ادویت روپ ہو جاتا ہی تب جانتا ہی کہ سب وہی ہی الگ کچھ نہین ۔ ہے ہتر اگیان سے طرح طرح
کا جگت بھاستا ہی ۔ جیسے میگھ کے برسنے سے طرح طرح کے بیج اُگ آتے ہین تیسے ہی اہم روپی بیج سے
سنسار روپی برچھ باسنا روپی پرتھوی سے اُگ آتا ہی ۔ جب اہنکار روپی بیج نشٹ ہو جاتا ہی تب سنسار
روپی برچھ بھی نشٹ ہو جاتا ہی ۔ ہے انگ جیسے بندر چنچل ہوتا ہی تیسے ہی آتم تتو سے بمکھ اہنکار روپی بندر
باسنا سے چنچل پنا کرتا ہی ۔ جیسے ہاتھ کی ٹھوکر سے گیند نیچے اور اوپر کو اُچھلتا ہی تیسے ہی جیو باسنا کی ٹھوکرون
سے انیک جنمون مین بھٹکتا پھرتا ہی ۔ کبھی سورگ کبھی پاتال کبھی بھولوک مین آتا ہی استھر کبھی نہین رہتا اسی سے
باسنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو رہو ۔ ہے سادھو یہ سنسار رات کی منزل ہی دیکھتے دیکھتے نشٹ
ہو جاتی ہی اسکو دیکھکر اِس مین پریت کرنا اور ست جاننا ہی انرتھ ہی ۔ اِس سے سنسار کو چھوڑ کر آتم پد مین
استھت ہو رہو ۔ چت کی برت جو سنسرتی ہی اسی کا نام سنسار ہی ۔

سرگ ایک سو سینتالیس ۱۴۷ ۔ منگی رکھ زبان پرایت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار مارگ بہت گھنا ہی اسمین جیو بھٹکتے ہین ۔ یہ چیتن برت جو سنسرتی ہی یہی سنسار
ہی جب یہ سنسرنا مٹے تب نرمل سوروپ اپنا آپ ہی بھاسے ۔ چیتنا برت جو بہر مکھ پھرتی ہی اسی کا نام بندھن ہی اور
کوئی بندھن نہین ۔ ہے سادھو یہ جگت باسنا سے باندھا ہی جیسے بسنت رت سے رس پھیلتا ہی تیسے ہی باسنا
سے جگت پھیلتا ہی ۔ بڑا آشچرج ہی کہ متھیا باسنا سے جیو بھٹکتے پھرتے ہین اور دکھ پاتے ہین اور بار بار جنم مرن پاتے
ہین ۔ بڑا آشچرج ہی کہ بھرم روپ باسنا کے بس مین آکر جیو اِس ابدیمان (غیر موجود) جگت کو بھرم سے ست
جانتے ہین ۔ ہے سادھو جو اِس باسنا روپ سنسار سے تر گئے ہین وہ دھن ہین اور وسے پر تچھ چندرما کیطرح

ہین جیسے چندرما امرت روپ اور شیتل اور پرکاشوان ہر اور سب کو پرسن کرتا ہر تیسے ہی گیانی پرش ہے
اس سے تو دھن ہر جسکو آتم پد کی اچھا ہوتی ہر - ہے انگ یہ سنسار ترشنا سے جلتا ہر جن کی چیشٹا
ترشنا سہت ہر اُنکو تو بلا جان - جیسے بلا ترشنا سے چوہے کو پکڑتا ہر تیسے ہی وے ترشنا سہت اپنی
چیشٹا کرتے ہین - اس مُنکھیہ شریر مین یہی بشیکھتا (خصوصیت) ہر کہ کسی پرکار آتم پد کو پراپت ہو - جو
مُنکھیہ شریر پاکر بھی آتم پد پانے کی اچھا نہ کرے وہ پشُ کے برابر ہر - ہے متر - موڑھ جیو ایسی چیشٹا کرتے
ہین کہ پران کے انت تک بھی ترشنا کرتے ہین - ہے متر - برہم لوک سے لیکر لکڑی تک اندریون
کے بشئے ہین اُن کے بھوگنے سے شانت نہین ہوتی کیونکہ آپات رمنیک ہین ان مین سکھ کبھی نہین
جو گیان وان پرش ہین اُنکی شانت ایسی ہر جیسے چندرما مین ہر اور وے سورج کی طرح پرکاشتے ہین
بشیون کی ترشنا کبھی نہین کرتے - جیسے کوئی پرش امرت پی کر ترپت ہوا ہو تو وہ کھلی کھانے
کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی جس پرش کو آتما نند پراپت ہوتا ہر وہ بشیون کے بھوگ کرنے کی اچھا
نہین کرتا - اس سے اسی باسنا کو تیاگ کرو - باسنا کا بیج اہنکار ہر اُسکو مٹا دو کہ مین نہین ہون کیونکہ
میرا ہونا ہی انرتھ ہر - ہے سادھو شدھ چنماتر نراہنکار پد مین جو کچھ تو آپ کو پرسن جانتا ہر کہ مین براہمن
ہون یا کسی اور پرکرت سے ملکر آپ کو مانتا ہر کہ مین یہ ہون یہی انرتھ ہر - ہے سادھو تیرے نیترون
کے کھولنے سے سنسار اُپجتا ہر اور نیترون کے بند کر لینے سے ناش ہو جاتا ہر سو نیترا ہنکار کا پھُرنا ہر
اسی سے آگے جگت پیدا ہوتا ہر اس سے تیرا ہونا ہی انرتھ ہر - ہے متر جیسے رسی مین سرپ بھرم ماتر
اُدے ہوتا ہر تیسے ہی آتما مین اہنکار اُدے ہوتا ہر اسی کے نہ ہونے سے ڈر مٹ جاتا ہر - جب اہنکار
ہوتا ہر تب استری اور کٹمب اور دھن ہوتے ہین یہی بندھن ہین - ان کے چمتکار ایسے ہین - جیسے بجلی
کے چمتکار کہ چھن بھر مین پیدا ہو کر مٹ جاتا ہر اس سے ان کے بندھن مین نہ پڑنا چاہیے - ہے متر جب
تو کچھ بنا تو سب آپدا تجھکو پراپت ہونگی اور جو تو اپنا نہ ہونا جانے گا تو پیچھے آتم پد ہی باقی رہے گا جو
پرم شانت روپ ہر اور جسکے آگے چندرما بھی آگ کی طرح جان پڑتا ہر وہ پرم شون اور سب پدارتھون
کی سنتا اور آکاش روپ ہر - ہے متر - میرے ان بچنون کو دھارن کر کہ تیرا موہ مٹ جاے -
یہ جگت کچھ ہوا نہین - جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہر پر نہین تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہر پر ہر
نہین آتما کے پرماد سے بھاستا ہر - ہے رگھو تو اُسی کو جان جسکے نہ جاننے سے جگت بھاستا ہر اور جسکے
جاننے سے لے ہو جاتا ہر - ہے منکی جیسے آکاش شون ماتر ہر اور پون اسپند ماتر ہر اور جل ترنگ ماتر ہر
تیسے ہی جگت سمبت ماتر ہر - اس سمبت آکاش سے جو الگ بھاستا ہر اُسکو بھرم ماتر جانو - جیسے اسمیک
درشٹ سے جل پہاڑ روپ بھاستا ہر تیسے ہی اسمیک درشٹ سے جگت بھاستا ہر اور سمیک
درشٹ سے پرمارتھ ستا ہی بھاستی ہر جس کے اگیان سے جگت بھاستا ہر اُسکو بھی گیانی لوگ برہم شبد
کہتے ہین اُس برہم پد کے پانے مین اہنکار ہی بادھک ہر سو گیانیون کے نہین رہتا ہر مٹ جاتا ہر
اس سے وہ سب کا ادھشٹھان ایک پرمارتھ سوروپ دیکھتا ہر اُسی مین تو بھی استھت ہو رہ جیسے

آکاش اُنیک گھٹ کے سنجوگ سے الگ الگ بھاستا ہی اور گھٹ کو چھوڑ دے تو سب ایک ہی ہو جاتا ہی تیسے ہی اہنکار روپی گھٹ کو توڑ ڈالنے سے سب پدارتھ ایک ہی ہو جاتے ہین ہے انگ منکی پرمارتھ ستا ایک برہم پد ہی جو اجنما اچیت آنند شانت روپ نربکلپ اودیت سب کا ادھشٹھان ہی اُس شلا کی طرح آتم ستا سے الگ کچھ نہ پُھرے اس سے نربُودھ بُودھ ہو جاؤ۔ ہے منکی رکھ یہ جو پدارتھ دُکھ کے دینے والے ہین اور الگ جو شبدارتھ ہین سو آکاش کے پھول ہین اس سے شوک مت کر کیونکہ سب پرمارتھ ستا ہی ہی۔ جیسے پُرش نراکار ہی پر اُسکی بھاؤنا سے انگ کا سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی جگت بھی اسکی بھاؤنا سے ہوتا ہی اور جیسی جیسی بھاؤنا سنسار کی درڑھ ہوتی ہی تیسا ہی تیسا سوروپ آگے درشٹ آتا ہی۔ جو جگت اُپادان سے نہین ہوا تو آرمبھ پرنام سے بھی کچھ نہین بنا ہے متر۔ شدھ پرماتما کا پانا سادھن ہی۔ جگت اُپادان ہی سو شبد ہی۔ آتما اودیت ہی سو اُنکا ہیت ہی اور اچنت ہی۔ اسی سے جگت نراُپادان سپنے کی طرح ہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ نراُپادان ہوتی ہی تیسے ہی جاگرت سرشٹ بھی ہی۔ جیسے مٹی سے گھٹ کارج بنتا ہی آتما جگت کا اُپادان ایسے بھی نہین کیونکہ مٹی پرنام سے گھٹ کی صورت ہوتی ہی اور آتما اچُت ہی جیسے دیوار کے بغیر تصویر ہو سو ہی ہی نہین اس سے یہ جگت آکاش کی تصویر ہی جیسے سپنے مین طرح طرح کا جگت آدھار تصویر بغیر دیوار کے ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش کی تصویر ہی اسی سے آتما اکرتا ہی اور جگت جو دکھ پڑتا ہی سو نراپادان ہی اُسکا شوک اور ہرکھ کیا کرے یہ جگت سب آتما روپ ہی پرماد سے جانا نہین جاتا۔ ہے سادھو سمبیدن سے جو اہنکار پُھرتا ہی تب جگت بھاستا ہی جیسے سپنے مین جو کچھ بنتا ہی سو اپنے روپ سے الگ دکھ پڑتا ہی اور اُسی مین راگ دویش بھاستے ہین۔ پر جاگنے پر اور کچھ نہین سب کلپنا ہی کا انبھو تھا تیسے ہی جب سمبیدن اُٹھ جاتا ہے تب سب جگت اپنا آپ ہو جاتا ہی یہ اہنکار کا ہونا ہی جگت ہی جب اہنکار نشٹ ہو تب شبدارتھ کہ مین دکھی ہون مین سُکھی ہون۔ یہ نرک ہی یہ سورگ ہی۔ آدک پرمارتھ ستا ہی مین پُھرتے ہین۔ سب کا ادھشٹھان آتما ہی۔ اس سے سب آتما کا روپ ہی۔ جو ورشیہ سے رہت ورشٹا ہی۔ گیئہ سے رہت گیانا ہی اور نربُودھ بُودھ ہی اچھا سے رہت اچھا ہی اودیت ہی اور طرح طرح کا بھی وہی ہی نراکار اور آکار بھی وہی ہی۔ اکنچن اور کنچن بھی وہی ہے اکریا ہی اور سب کریا بھی وہی کرتا ہی۔ ایسے آتم گیان کو پاکر آتم گیانی لوگ بچرتے ہین اور جگت کا بھان اُنکو ذرا بھی نہین ہوتا۔ جیسے سبرن کے بھوکھن اور جل کے ترنگ ہوتے ہین تیسے ہی سب جگت اُسکو آتم سوروپ بھاستا ہے ایسا جانکر وے سب کرم کرتے ہین۔ جیسے بازیگر کی پتلی مین سمبیدن نہین پُھرتا تیسے ہی اُن کو جگت مین ستتا نہین پھرتی کیونکہ وے اہنکار سے رہت ہوتے ہین۔ ہے منکی رکھ جیسے سبرن مین بھوکھن بنتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت پُھرتا ہے اس سے اس کے ابھاؤ کی بھاؤنا کرو اور اہنکار سے رہت ہو کر چیشٹا کرو۔ جیسے پانی مین بالک کے انگ سوابھاوک ہلتے ہین تیسے ہی گیانی کی تربیدن چیشٹا ہوتی ہی۔ ہے رکھ جب تو میرے اس اُپدیش کو دھارن کرے گا تب سکھ سے ہی آتم پد کو پاویگا اور یہ جگت بھی آتم سوروپ ہی بھاسیگا

جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب آتم روپ ہی۔ ہے رام جی جب مین نے اِس طرح کہا تب منکی رکھ پرم
نربان پد کو پراپت ہوا اور پرم سمادھ مین ایک برس تک استھت رہا شلا کی طرح کچھ نہ پھرا۔ ہے
رامجی جیسے منکی رکھ سوروپ کو پراپت ہوا ہی تیسے ہی تم بھی استھت ہو رہو۔

سرگ ایک سو اڑتالیس[۱۴۸] - سکھین جوگ اُپدیش برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت آتما کا چمتکار ہی اور سب وہی چنماتر سوروپ ہی۔ ہے
رام جی میرا آشیرباد ہی کہ تم چنماتر سوروپ کو پراپت ہو رہو اور جو تمھارا اپنا آپ ہی اُسکو اپنا آپ
جانو کہ تمھارے دکھ دور ہو جاوین۔ ہے رام جی تم نربان شانت آتما ہو رہو۔ جتھالابھ مین سنتشٹ
ہو رہو۔ ست ہوتے بھی است کی طرح استھت ہو رہو اور راگ دویش کا رنگ تم کو اسپرش
نہ کرے۔ ہے رام جی یہ سب جگت ایک ہی استھت ہی اور روا ستو مین ایک ایک مین کچھ استھت
نہین۔ آدانت سے رہت ایک چداکاش اپنے آپ مین استھت ہی اور شریر آدک کے ناش ہونے
مین بھی اکھنڈ روپ ہی یہ جگت اُسی کا چمتکار ہی جو اُبج اُبج کر لی ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی دھیاتا۔ دھیان
دھیہ تریٹی بھرم ماتر سِدّھ ہی اور روا ستو مین درشٹا درشن درشیہ سب آتم سوروپ ہی اُس سے الگ کچھ نہین
اور سدا ایک رس ہی کبھی چھوبکھ کو نہین پراپت ہوتا۔ جو ایسی دشا ہو کہ اماوس کا چندرما دکھ پڑے اور بنا پرلے
کال کے پرلے کال کی بایو چلے تو بھی آتما کو دکھ نہین ہوتا آتم پد سدا جیون کا تیون ہی۔ ہے رامجی ایسے آتما کے
پرماد سے جیو دکھ پاتے ہین۔ جب آتما کا پرماد ہوتا ہی تب دیہہ اندریان اپنے آپ مین پرتچھ بھاستی
ہین پر جیسے بالو سے تیل نہین نکلتا اور آکاش مین بن نہین ہوتا اور چندرما کے منڈل مین تاپ نہین
ہوتا تیسے ہی آتما مین دیہہ اندریان کبھی نہین۔ ہے رامجی یہ سب جیو آتم روپ ہین اِس سے انکو دیہہ
اندریون کا سمبندھ کچھ نہین پرنتُ اِن کو جو کرمون مین ابھمان ہوتا ہی اسی سے بندھن مین پڑتے ہین
ہے رامجی جیسے ناؤ پر بیٹھے ہوئے پرش کو ندی کے کنارے کے برچھ بھرم سے چلتے بھاستے ہین تیسے
ہی من کے بھرم سے آتما مین چت اور دیہہ اور اندریان بھاستی ہین۔ واستو مین چت اور دیہہ اور اندریان
کوئی دوسری چیز نہین ہین۔ یہ بھی آتما کا روپ ہی ہین تو پھر نشیدھ کسکا کیجیے۔ ہے رام جی من اور
اندری آدک کو اپنی ستا کچھ نہین بھرم سے بھاستی ہین۔ جیسے پربت پر اُجل میگھ ہوتا ہی اور اُسکو کٹرا
بھنا نشپھل ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ آدک مین اُن مین اہم بدھ کرنا نشپھل ہی۔ اِس سے ہے رام جی
ایک اکھنڈ آتم تتو ہی دوسرا اور کوئی نہین۔ جب تم ایسا سمجھو تو نرنجن روپ ہو۔ ہے رام جی یہ سب
شریر چت کے پھُرنے سے استھت ہین جیسے چت کے پھُرنے سے شریر استھت ہین تیسے ہی
جیو مین چت ہی اور پرماتما مین جیو ہی۔ ہے رام جی اِس پرکار پھُرنے سے جگت ہوا تو دوسرا تو کچھ نہوا
اِس پرکار بچار کر کے جگت بھرم کو تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو رہو۔ ہے رامجی ایسے دھارن کر کے
سکھ سے بچرو اور جو کچھ چیشٹا نیت سے پراپت ہو اُسکو کرو پرنت اپنا ابھمان نہ ہو جب اپنا اہم بھاو

دور ہوگا تب اسپند ہو یا نہ اسپند ہو سمادھ مین استھت ہو یا راج کرو تم کو دونون برابر ہوجائین گے۔ جب اپنی ابھلاکھا دور ہوجاتی ہی تب جیسی چیشٹا پراپت ہو تیسی ہووہ پھُرنا بھی اپھُر ہی ایک ادویت ستا ہی بھاستی ہی جیسے سمیک درشٹی کو ترنگ اور سوم جل ایک بھاستا ہی تیسے ہی تم کو بھی ایک ہی بھاسے گا چاہے جیون مکت ہو رہو چاہے بدیہہ مکت ہو چاہے سمادھ ہو چاہے راج ہو تم کو دونون برابر ہین ہے رگھوکل روپی آکاش کے چندرما شری رامچندرجی۔ جیو کو اپنی ابھلاکھا ہی بندھن کرتی ہی جب ابھلاکھا مٹ جاتی ہی تب کرم کر دیا نہ کرو کچھ بندھن نہین کیونکہ کرنے مین بھی آتما کو اکریا دیکھتا ہی اور نہ کرنے مین بھی ویسا ہی دیکھتا ہی اور اُسکی دویت بھاؤنا مٹ جاتی ہی اس سے اُسکو چت اندری دیہہ آدک سب پدارتھ آتم روپ ہی بھاستے ہین۔ ہے رام جی مین جانتا ہون کہ تمھارے ہردے کا موہ دور ہوگیا ہی اب تم جاگے ہو جو کچھ تم کو سنشے رہا ہو تو پھر پوچھو کہ مین جواب دون۔

سرگ ایک سو اُنچاس[۱۴۹]۔ نراش جوگ اُپدیش برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک سنشے مجھکو اور ہی اُسکو بھی آپ دور کر دیجیے۔ کوئی کہتے ہین کہ بیج سے برچھ ہوتا ہی اور کوئی کہتے ہین کہ برچھ سے بیج ہوتا ہی۔ کوئی کہتا ہی کہ جو کچھ کرتا ہی سو دیو ہی کرتا ہی اور کوئی کہتا ہی کہ جب کرم کرتے ہین تب جنم پاتے ہین اور کرم ہی سے سب کچھ ہوتا ہی کسی کے آدھین نہین۔ کوئی کہتا ہی کہ جب دیہہ ہوتی ہی تب کرم کرتے ہین اور کوئی کہتا ہی کہ کرمون سے دیہہ ہوتی ہی۔ بعضے کہتے ہین کہ دیہہ سے کرم ہوتے ہین اور کوئی پرشارتھ کو مانتے ہین سو یہ جیسا ہو تیسا آپ کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک ایک بات مین تم سے کیا کہون کرم سے لیکر دیو تک اور گھٹ سے لیکر آکاش تک جتنے کریا کرم اور دربیہ ہین سو سب بکلپ ماتر بھرم جال ہین کیول آتم سروسبھا اپنے آپ مین استھت ہی دوسرا کچھ نہین ہوا۔ ہے رام جی جب سمبیدن پھرتا ہی تب سب کچھ بھاستا ہی اور نہ سمبیدن ہونے پر کچھ نہین بھاستا۔ جیسے شیتل اُجل آدک برف کے پریاے ہین تیسے ہی کرم اور پرشارتھ آدک سب آتما کے پریاے ہین۔ دیو پرش ہی اور پرش دیو ہی۔ کرم دیہہ ہی اور دیہہ کرم ہی بیج برچھ ہی اور برچھ بیج ہی۔ دیو کرم ہی اور کرم دیو ہی اور وہی پرشارتھ ہی۔ جو انمین بھید مانتے ہین وے پنڈتون مین نِشٹ ہین کیونکہ اُنکا بیج اُہنکار ہی۔ جب اُہنکار ہوا تب سب کچھ سدھ ہوا جیسے بیج سے برچھ پھل پھول ڈال ہوتے ہین پر جو بیج نہو تو برچھ کیسے اُپجے۔ ہے رامجی اُن کا بیج سمبیدن ہی اُہنکار اور سنکلپ اور سمبیدن تینون پریاے ہین۔ جب پھرنا ہوتا ہی تب کرم اور دیہہ اور دیو سب سدھ ہوتے ہین۔ اور جب پھرنا مٹ جاتا ہی تب کچھ نہین بھاستا۔ اسی کو گیان اگن سے جلاؤ کہ پھول پھل ٹہنی سب جلجاوین۔ یہ جو سمبیدن پھرتا ہی کہ مین ہون یہی سنسار کا بیج ہی اسکو گیان روپی اگن سے جلادو۔ جب اُہنکار نشٹ ہوجایگا تب دویت کچھ نہ بھاسے گا۔ ہے رام جی یہ جو پرپنچ بھاستا ہی اُسکا بیج سمبیدن ہی اور سمبیدن کا بیج شدھ سمبت تو ہی پر اُسکا بیج کوئی نہین۔ ہے رامجی آد جو اسپند سمبیدن پھُرنا ہوا ہی اُسی کا نام دیو ہے کیونکہ وہ کرم

سے آدہی پھرتا ہی پھر جو آگے کریا کرتی ہی سو کرم ہی اور اُسی کا نام پرش پرجتن (پرشارتھ) ہی وہ جو کرم سے آدیو روپ پھُرا ہی سو کیا روپ ہی - ایسی کا جو پرکرت کرم ہوا ہی اُسی کا نام دیو کہتے ہین - ان سب کا بیج سمبیدن ہی - ہے رامجی وہ سوتہ پرش چیتاترید ایک ہی تھا جب اُس سے بکار سنکلپ اُٹھان ہوا تب پرپنچ بھاسنے لگا اور پھر جب اُٹھان کا ابھاؤ ہوا تب پرپنچ (جگت) کا بھی ابھاو ہو جاوے - ہے رامجی جب جیو کچھ بنتا ہی تب سب آپدا آ کر اُسکو پراپت ہوتی ہین - جیسے سوئی کپڑے مین گھستی ہی تو اُسکے پیچھے تاگا بھی چلا جاتا ہی اور جو سوئی نہ جاے تو تاگا کہان سے جاے تیسے ہی جب اہنکار پرویش کرتا ہی تب سب آپدا بھی آتی ہین اور جب اہنکار مِٹ جاتا ہی تب سب جگت آنند روپ اور اپنا آپ بھاستا ہی اس سے اہنکار کو مٹادو کیونکہ جگت بھرم سے پیدا ہوا ہی آگے کچھ ہوا نہین سب آتم سوروپ ہی - ہے رامجی جگت باسنا ماتر ہی جب باسنا نشٹ ہو تب پرم کلیان ہو - جس جگت سے باسنا نشٹ ہو وہی جگت اُتم ہی جب جگت سے باسنا ناش ہو جاے گی تب چیشٹا ہو گی پرنت پھر جنم نہ دے گی -

ہے رامچندر جی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا برابر ہی دکھی پڑتی ہی پرنت گیانی کا سنکلپ بھُنے ہوئے بیج کیطرح ہی پھر جنم نہین دیتا اور اگیانی کا سنکلپ کچے بیج کی طرح ہی پھر جنم دیتا ہی پر واستو مین دیکھیے تو نہ کوئی جنم ہی پاتا ہی نہ کوئی مرتا ہی ہی کیول اپنے آپ بھاؤ مین استھت ہی اور بھرم سے الگ بھاستے ہین سوروپ سے سب اپنا آپ ہی آپ ہی دوسرا کچھ نہین ہوا اور جو بھاستا ہی سو متھیا ہی - جیسے کیلے کے کھمبھ مین سار کچھ نہین ہوتا تیسے ہی سب جگت متھیا ہی اسمین سار کچھ نہین اس سے اسکی باسنا تیاگ کر اپنے آپ مین استھت ہو - ہے رامجی جس پرکار تمھاری باسنا نرمول ہو اُسی جتن سے نرمول کرو تب پرم شُدھ پد ہی باقی رہیگا ہے رام جی پرشارتھ کے سواے اور کوئی نہین - اس سے ہے رامجی پرشارتھ کر کے اسی ایک دیو کے آشرے ہو رہو - کرم اور دیو آدک وہی پرش ہو کر بھاستا ہی اور کچھ ہوا نہین جیسے ایک ہی پرش دیون کا سوانگ دھارن کرے - ہے رامجی اس پرکار بچار کر کے سب جھگڑون کو چھوڑ کر سوروپ مین استھت ہو رہو -

سرگ ایک سو پچاسن ۱۵۰ - بھاؤنا پرتیادن اُپدیش برنن

بششٹھ بولے کہ ہے رامجی گیانون کی بُدھ نرمل ہو جاتی ہی اُسکے ہردے مین شیتلتا ہوتی ہی اور اُسکی بُدھ چیتن سے پورن ہوتی ہی اور دوسرا بھان اُٹھ جاتا ہی اس سے تم بھی نت انترمکھ اور بیت راگ اور نرباسی ہو رہو اور چیتاتر نرمل اور شانت روپ سرب برہم کی بھاؤنا کرو - اُس برہم پد کو پا کر نیت کے انسار اگیانی کے سمان چیشٹا کرو جو آنند کا استھان ہو اُسمین آنند کرو اور شوک کے استھان مین شوک کرو پرنت ہردے مین آکاش کی طرح ہو رہو - ہے رام جی جب ارشٹ کی پراپت ہو تو اُس سے اشپرش کرو پرنت ہردے مین ترشنا نہ کرو

جب جدھ آجاوے تب شوربیر ہوکر جدّھ کرو۔ جو دُکھی ہو اُسپر دیا کرو۔ جو راج ملجائے تو اُسکو بھوگو اور جو
کوئی دکھ آجاوے تو اُسکو بھی بھوگو۔ یہ سب چیشٹا اگیانی کی طرح کرو پر ہردے سے سمتار کھو۔ آتما سے الگ کچھ
نہ پھرنے دو اور راگ دویش سے رہت سدا نِرمل ہو رہو۔ جب تم ایسا نشچے کروگے تب تم کو کچھ دکھ نہوگا
جو بڑا بھاری دکھ اور اندر کا بجر بھی تم پر آپڑے تو بھی تم کو اسپرش نہ کریگا۔ ہے رام جی تمھارا روپ نہ ہتھیار
سے کٹتا ہو نہ آگ سے جلتا ہو نہ جل سے گلتا ہو نہ ہوا سے سوکھتا ہو کیول نرا کار اجر امر اور سب کا اپنا آپ ہو
ہے رامجی کشٹ تب ہوتا ہو جب بلکش لبست ہوتی ہو اور آگ تب جلتی ہو جب لکڑی آدک دوسری چیز
ہوتی ہو۔ آگ کو آگ تو نہین جلاتی ہو اور پانی کو پانی نہین گلاتا ہو اِس سے تم اپنے آپ مین استھت ہو
ہے رام جی سمبت روپ گھر کی طرح استھر استھان ہو اُسی مین استھت ہو رہو۔ جیسے پنچھی سب طرف سے
سنکلپ کو تیاگ کر گھر مین استھت ہوتا ہو تب سکھ پاتا ہو تیسے ہی تم جب سب کلنا کو تیاگ کر انترمکھ سمبت
مین استھت ہوگے تب راگ دویش روپی ڈھندھ کوئی نہ رہے گا۔ ہے رام جی سنسار روپی سمدر کا بڑا
پرباہ ہو بغیر کسی سہارے کے اُس سے نہین نکل سکتا سو سہارا مین تم کو بتاتا ہون کہ اَنبھو روپ آتما کے
سہارے ہو کر سنسار سمدر کے پار ہو رہو اسمین دیر مت کرو اور اپنے آپ مین استھت ہو رہو۔ ہے
رام جی جو کوئی سنسار روپی برچھ کا انت لیا چاہے تو نہین لے سکتا سنسار روپی ایک برچھ ہو اُس مین
چیتن ماتر سگندھ ہو سو تمھارا اپنا آپ ہو اُسکو گرہن کرو جو سب کا ادھشٹھان ہو جو اُسکو گرہن کیا تو سب کو
گرہن کیا۔ ہے رام جی جو کچھ جگت تم کو بھاستا ہو سو سب آتم روپ ہو اُسی کی بھاؤنا کرو جاگرت مین
سکھپت ہو رہو اور سکھپت مین جاگرت ہو رہو۔ سنسار کی ستا جو جاگرت ہو اُسکی طرف سے سکھپت ہو رہو
ارتھات پھرنے سے رہت ہو کر تریا پد مین استھت ہو رہو جہان گُن کا چھوبھ کوئی نہین اور نرمل شانت
روپ ہو اور جہان ایک اور دو کی کلنا کوئی نہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایسے جو
شانت روپ تریا پد مین استھت ہونے کو تم نے کہا سو تم مین یہ نہین پھرتا کہ مین بششٹھ ہون اُسکا روپ
کیا ہو کہ اہم پرتیت تم کو نہین ہوتی۔ اِتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اسطرح شری رامچندر جی
نے پوچھا تب بششٹھ جی چُپ ہو گئے اور سب سبھا سنشے کے سمدر مین ڈوب گئی تب شری رام چندر جی
بولے کہ ہے بھگون تمھارا چُپ ہو رہنا اجوگ ہو تم ساکشات جگت گرو اور برہم گیانی ہو ایسی کون
بات ہو جو تم کو نہ معلوم ہو۔ کیا مجھکو سمرتھ نہین دیکھتے ہو۔ جب اِس طرح شری رام چندر جی نے کہا
تب بششٹھ جی ایک گھڑی بھر کے بعد بولے کہ ہے رامجی اسامرتھ سے مین چپ نہین ہوا پرنتو جیسا
تمھارے پرسن کا اُتر ہو وہی دکھایا کہ تمھارے پرسن کا اُتر چپ رہنا ہی ہو۔ جو پرشن کرنے والا اگیان ہو تو
اُسکو گیان سہت اُتر دیتے ہین اور جو گیان وان ہو تو گیان سے اُتر دیتے ہین۔ آگے تم اگیانی تھے
تب مین بکلپ سہت اُتر دیتا تھا اور اب تم گیان وان ہو تمھارے پرشن کا اُتر چپ رہنا ہی ہو
ہے رام جی جو کچھ کہتا ہو سو پرتجوگی سے ملا ہوا ہو پر تجوگی بنا شبد مین کیسے کہون آگے تم بکلپ
سہت شبد کے ادھکاری تھے اور اب تم کو نربکلپ اُپدیش کیا ہو۔ ہے رامجی شبد چار پرکار کے

ہین ایک سوکشم ارتھ کا دوسرا پرمارتھ کا تیسرا آلپ چوتھا دیرگھ اور تین کلنک انمین رہتے ہین ایک سنشے دوسرا پرتجوگ تیسرا ابھید۔ جیسے سورج کی کرنون مین ترسرینُ (ذرہ) رہتے ہین تیسے ہی شبد مین کلنک رہتے ہین پر جو پد من اور بانی سے باہر ہو اُسکو کلنک والا شبد کیسے پا سکے۔ ہے رام جی کاشٹھ مون اُسکو کہتے ہین جہان نہ اندریان پھُرین نہ من پھُرے بلکہ کوئی پھُرنا نہ پھُرے ایسے پد کو مین بانی سے کیسے کہون۔ جو کچھ بولا جاتا ہو سو بکلپ سہت ہوتا ہو۔ تمھارے اس پرشن کا اُتر چپ رہنا ہی ہو۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ بولنا بکلپ سہت اور پرتجوگی سمیت ہوتا ہو تو جو کچھ برہم مین دوشن ہو اُسکا نکھید کر کے کہو کہ مین پرتجوگی کو نہ بچار ونگا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین چدا کاش سوروپ چیت سے رہت چنماتر شانت روپ سم اور سب کلنا سے رہت کیول آتم ماتر ہون اور جگت اور تم بھی چدا کاش ہو مین اور تو کوئی نہین کیونکہ دوسری ستا کوئی نہین سب اہم سمبید سے رہت شدھ چدا کاش ہو جو شاپیکشک اہم اہم پھُرتی ہو اور موکش کی بھی اچھا ہوتی ہو تو سدھ نہین ہوتی کیونکہ آپ کو کچھ بھان کر پھُرتی ہو اس سے ایک اُہنکار کے کئی اُہنکار ہو جاتے ہین۔ یہی اہم گلے مین پھانسی پڑتی ہو جب اہمتا سے رہت ہو تم آتم پد کو پراپت ہو۔ ہے رام جی جب مُردے کی طرح ہو جاے اور کچھ اہمتا ابھمان نہ پھُرے تب سنسار سمدر سے پار ہو۔ اور جب تک دویت سے ملا ہوا جیتا ہو تب تک جنم مرن کے بندھن مین ہو کبھی مکت نہین ہوتا۔ جیسے جنم کا اندھا تصویر کی پتلی کو نہین دیکھ سکتا تیسے ہی اہمتا والا مکت نہین پاتا۔ جب اہمتا کا ابھاو ہو تب کلیان ہو۔ سوروپ کے آگے اہمتا ہی آبرن (پردہ) ہو۔ ہے رام جی جب جیو چیتن ہو کر پھُرتا ہو تب بندھن مین پڑتا ہو اور جب جڑ ہو کر نہ پھُرے تب کلیان ہو۔ جب چیتن اُنمکھ ہوتا ہو تب اُسکا نام پش ہوتا ہو اور پش کا شریر پا کر جب چیت سے رہت شدھ چیتن پر تیک آتما مین استھت ہوتا ہو تب منکھیہ جنم سپھل ہوتا ہو۔ منکھیہ جنم پا کر جو پھر پاتا ہو سو پاتا ہو۔ ہے رام جی جو منکھیہ جنم پا کر نہ جانے گا تو اور کس جنم مین جانے گا۔ یہ سنسار چت کے پھُرنے سے پیدا ہوا ہو جب چت سنسرنے سے رہت ہو تب کیول کیولی بھاو سوروپ بھاسے گیان وان کی درشٹ مین اب بھی کچھ نہین ہوا کیول آتم سوروپ ہی بھاستا ہو اور پھر نا نہ پھرنا دونون برابر دکھائی دیتے ہین۔ چار دن انتہ کرن آتم سوروپ ہین اور اگیانی کو الگ الگ بھاستے ہین اسی سے چیت آدک جڑ اور متھیا ہین اور آتم سوروپ سے سب آتم سوروپ ہین۔ آتما وکیش کاکی نسبت کے پرچھید سے رہت ہو گیانی کو سب آتما ہی بھاستا ہو چاہے وہ کیسی چیشٹا کرے وہ لوک دھن پتر آدک سب کی ممتا سے رہت ہو۔ کیول آتم انبھو روپ مین استھت ہو اور سکو اپنا آپ جانتا ہو۔ ہے رام جی جس پد کو وہ پراپت ہوتا ہو اُس پد کو میری بانی نہین کہہ سکتی ہو وہ اُنرباچ پد ہو۔ جو پرش کہتا ہے کہ اہم برہم اسم ارتھات مین برہم ہون اور یہ جگت ہو تو جانیے کہ اُسکو گیان نہین اُپجا۔ اُسکو شاستر کے سننے کا ادھکار ہو۔ جیسے کوئی کہے کہ میرے ہاتھ مین دیپک ہو اور اندھیرا ابھی مجھکو دیکھ پڑتا ہو تو جانیے کہ اس کے ہاتھ مین دیپک نہین

تیسے ہی جب تک جگت بھاستا ہی تب تک گیان نہین اُپجتا - یہ جیو نربان ہو جاتا ہی - جب پرتیک چتن مین
استھت ہوتا ہی تب جڑ ہو جاتا ہی اور سنسار کا بھاسنا کچھ نہین رہتا - ایسی بھی درشٹ نہین رہتی کہ مین سمیک
درشی ہون کیول نربان ہو جاتا ہی - ہے رامجی اَب بھی نربان پد ہی کس سے کسکو کون اُپدیش کرے - کیول
ایک رس شون ہی - شون اور آتما مین کچھ بھید نہین اور جو کچھ بھید ہی اُسکو گیانی لوگ جانتے ہین بانی کی گم
نہین - اُسمین جو اُترت سمبیدن پھُرتا ہی اُسی سے سنسار پھُرتا ہی اور سمبیدن ہی سے لین ہو جاتا ہی جیسے پون
سے اگن پرجولت (مشتعل) ہوتی ہی اور پون ہی سے لین ہو جاتی ہی تیسے ہی جب سمبیدن بہر مکھ پھرتا ہی
تب سنسار بھاستا ہی اور جب انتر مکھ ہوتا ہی تب جگت لی ہو جاتا ہی اِس سے سنسار پھُرنے ماتر ہی -
جیسے آکاش مین نیلا پن بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت کچھ بنا نہین کیول برہم ستا جیون کی تیون
ہی اُسی مین استھت ہو رہو - جب تم اس مین استھت ہوگے تب اشیکھ بھاو مٹ جایگا - ہے
رام جی تب گراہج اور گراہک سمبندھ بھی جاتا رہے گا اور کیول پر ماتم تو جو شُدھ اور اَجر اور اَمر ہی
اُسمین کھاتے پیتے چلتے پھرتے برت رہے گی -

سرگ ایک سو اکیاون (۱۵۱) ہنس سنیاس جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جس پرکار پرش آتم پد کو پراپت ہوتا ہی سو سنو کہ جب اہنکار سے رہت ہوتا
ہی تب آتم پد کو پراپت ہوتا ہی - جو سرباتما ہی اُسکو آبرن کرنے والی اَبدیا ہی ہی - جیسے سورج منڈل کو بادل آبرن
کرتا ہی یعنی چھپا لیتا ہی تیسے ہی ابدیا آتما مین آبرن کرتی ہی اُس ابدیا سے مورکھ لوگ متوالے کی طرح سب
کام کرتے ہین اور جو اہمتا سے رہت گیان وان پرش ہین اُنکو کوئی دکھ اسپرش نہین کرتا - سندیہہ
بھی نردکھ ہوتا ہی جیسے دیوار پر لکھی ہوئی جدھ کی سینا دیکھنے ہی بھر کو دکھت دیکھ پڑتی ہی پرنت شانت روپ
ہی تیسے ہی گیانی کے کرمون مین دُکھ دیکھ پڑتا ہی پرنت وہ سدا نِردکھ اور نربان روپ ہی اور باسنا سہت
درشٹ آتا ہی پر سدا انِہ سنک ہی جیسے جل مین ترنگ اور چکر چھو بھو درشٹ آتے ہین پرنت جل سے
الگ نہین تیسے ہی گیانی کو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا - جسکے ہردے سے درشیہ بھاو شانت
ہو گیا ہی اور باہر سے دُکھی دیکھ پڑتا ہی تو بھی وہ مکت روپ ہی - جیسے دھوئین کے بادل آکاش مین ہاتھی
گھوڑا پہاڑ کی صورت کے دیکھ پڑتے ہین پرنت ہین کچھ نہین تیسے ہی جگت دیکھ پڑتا ہی پرنت ہی کچھ نہین
اَہنکار سے بھاستا ہی اور اہنکار کے نہونے پر نربکار شانت روپ ہو جاتا ہی - ایسا جو نر اَہنکار آتم
پد ہی اُسکو پاکر گیان وان سوہتا ہی - شرورت کا آکاش اور چھیر سمدر اور پورنماسی کا چندرما بھی
ایسا نہین سوہتا جیسا گیان وان پرش سوہتا ہی - ہے رام جی اَہنکار ہی اِس پرش کو میل ہی جب
اَہنکار دور ہو تب سوروپ کی پراپت ہو اور سنسار کے پدارتھون کی بھاونا مٹ جاے کیونکہ
بھرم سے اُپجی تھی - جو بست بھرم سے اُپجی ہوتی ہے اُسکا بھرم کے ابھاو ہونے سے ابھاو ہو جاتا
ہی - جیسے آکاش مین دھوئین کا بادل طرح طرح کی صورت کا ہو کر بھاستا ہی پر ہے نہین تیسے ہی

یہ جگت اُن ہوا بھاستا ہی اور بچار کرنے سے نہین بھاستا ۔ ہے رام جی جب تک سنسار کی باسنا ہی
تب تک بندھن ہوا اور جب باسنا مِٹ جاتی ہی تب آتم پد ملتا ہی اور سب کلنا مِٹ جاتی ہین اور اِندریون
کے اِشٹ اَنِشٹ مین ایک سمان رہتا ہی تب وہ جدپ بیوہار کرتا ہی تو بھی شانت روپ ہی ۔ جیسے شبد
کو راگ دویش نہین پُھرتا تیسے ہی گیانی نِربان پد کو پراپت ہوتا ہی جسمین ست اَست شبد کوئی نہین
کیول برہم سوروپ ہی بلکہ برہم کہنا بھی وہان نہین رہتا کیول آتم تتوماتر ہی اور ادویت ہی ۔ ہے رامجی
جگت بھی وہی روپ چیتن آکاش ہی جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی چیتن ہوکر بھاستا ہی جب جگت
کی بھاؤنا ہوتی ہی تب طرح طرح کے روپ بھاستے ہین اور برہم کی بھاؤنا سے برہم بھاستا ہی ۔ جیسے
زہر مین جو امرت کی بھاؤنا ہوتی ہی اور بدھ کے ساتھ کھاتے ہین تو وہ زہر بھی امرت ہو جاتا ہی اور
بدھ کے بنا کھائیے تو موت کا کارن ہو جاتا ہی تیسے ہی اِس سنسار کو جو بدھ کے ساتھ دیکھیے ارتھات
بچار کر دیکھیے تو برہم سوروپ بھاستا ہی اور بغیر بچار کے دیکھیے تو جگت روپ بھاستا ہی پر بچار تب ہوتا
ہی جب اَہنکار مِٹ جاتا ہی ۔ اَہنکار آکاش مین اُپجا ہی آکاش شونتا مین اُپجا ہی اور شونتا آتما کے پرماد
سے اُپجی ہی پھر اَہنکار سے جگت ہوا ہی اور اہنکار متھیا ہی ۔ ہے رامجی شریر سے لیکر دیت تک بچار
کر دیکھیے تو درشٹ کہین نہین آتے اِنمین جو اہم پرتیے ہی سو بھرم ماتر ہی جب تم بچار کر دیکھو گے
تب مرگ ترشنا کے جل کی طرح بھاسے گا ۔ ہے رام جی جیسے سپنے کے پربت تیاگ کرنے مین کچھ جتن
نہین تیسے ہی اِس متھیا سنسار کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین پھر اسکا نِرنی کیا کیجیے جیسے بانجھ
کے پُتر کی بانی بچار لیے کہ ست یا اَست کہتا ہی تو متھیا کلپنا ہی کیونکہ بانجھ کے پُتر تو ہی نہین پھر اُسکا بچار کیا کیجیے
تیسے ہی جگت ہی ہی نہین تو اِسکا نِرنی کیا کیجیے ۔ اِس سے تم ایسے ہو رہو جیسے مین کہتا ہون تب آتم پد
پراپت ہوگا ہے رام جی تم یہ بھاؤنا کرو کہ نہ مین ہون اور نہ یہ جگت ہی جب اَہنکار ہی نہ رہا تب کلنا
کہان سے ہوگی اِسکا ہونا ہی اَنرتھ ہی جب ایسا بچار پیدا ہوتا ہی تب بھوگون کی باسنا مِٹ جاتی ہی
اور سنتون کی سنگت ہوتی ہی اور طرح سے بھوگ کی باسنا نہین مٹتی ۔ ہے رام جی جب تک اہمتا
اُٹھتی ہی ارتھات درشیہ اور پرکرت سے ملاپ ہی تب تک دویت بھرم نہین مٹتا اور جب
اَہنکار کا اُٹھان مِٹ جاے تب شدھ چنماتر آتم ستا ہو رہے ۔

سرگ ایک سو باون [152] ۔ نِربان جگت جگت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اہمتا کا اُٹھان ہوتا ہی تب سوروپ کا آبرن ہوتا ہی اور جب اہمتا
مٹجاتی ہی تب سوروپ کی پراپت ہوتی ہی ۔ اِس سنسار کا بیج اَہنکار ہی ہی سو اَہنکار متھیا ہی تو اُسکا کارج کیسے ست
ہو اور جو جگت متھیا ہی تو اُسکے پدارتھ کیسے ست ہون ۔ ہے رامجی ایسا جو برہم ہی اُسکی جاگرت کیا ہی سنکلپ سرشٹ
بھی اَست ہی اُسکا سنکلپ بھی متھیا ہی اور جس سے پرشن کرتا ہی وہ بھی متھیا ہی جیسے سپنے مین دویت کلپنا ہوتی ہی سو اَست

ہر تیسے ہی یہ جگت دویت بھی است ہر - ہے رام جی یہ سب جگت اُسکے بھیتر استھت ہر اور پرمادسے
باہر بھاستا ہر یہ اپنا ہی سپنا دیکھ پڑتا ہر کہ بھیتر کی سرشٹ باہر بھاستی ہر اس سے یہ سب جگت چد روپ ہر
الگ کچھ نہین - یہ چیتن ستا آکاش سے بھی ادھک سوکشم اور نرمل ہر - ہے رامجی یہ جگت چت نے چیتا
ہر اس سے کہین ہوا نہین اور نہ کسی کا ناش ہوتا ہر نہ کوئی پیدا ہوتا ہر نہ کوئی مرتا ہر - نہ کہین جنم ہر نہ مرن ہر سب
برہم ہی ہر - ہے رام جی جگت کے ناش ہونے سے کچھ ناش نہین ہوتا کیونکہ ہوا کچھ نہین - جیسے سپنے
کے پہاڑ اور سنکلپ نگر ناش ہوئے تو کیا ناش ہوا وہ تو کچھ اُپجے ہی نہین تیسے ہی یہ جگت ہر - یہ بچار کر
دیکھا ہر کہ جو بست اجار سے اُپجی ہوتی ہر وہ بچار کرنے سے نہین رہتی - جیسے جو پدارتھ اندھکار سے اُپجا ہوتا
ہر سو پرکاش ہونے سے نہین رہتا تیسے ہی یہ جگت ہر - ابچار سے بھاستا ہر اور بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا
ہر - ہے رام جی یہ جگت سنکلپ ہی ماتر ہر جیسے سنکلپ نگر ہوتا ہر تیسے ہی یہ جگت ہر اسمین کوئی پدارتھ
ست نہین اس سے روپ اندریان اور من کے ابھاؤ کی چینتنا کرنا چاہیے - یہ سنسار ایسا ہر جیسے سمدر مین چکر
اسمین پرتیت بھاؤنا کرنا اگیانتا ہر - ہے رام جی کوئی ایسے ہین کہ باہر سے شانت روپ دیکھ پڑتے ہین
پر اُن کے ہردے مین چھوبھ ہوتا ہر اور کوئی پرش ایسے ہین کہ ہردے سے شیتل ہین اور باہر سے طرح
طرح کی چیشٹا کرتے ہین پر جن کے دونون مٹ جاتے ہین وہ موکش کے بھاگی ہوتے ہین اور اُنکے
بھیتر باہر ایکتا ہوتی ہر - جیسے سمدر مین گھڑا بھر کر رکھیے تو اُسکے بھیتر باہر جل ہی ہوتا ہر - ہے رامجی جسنے آتما کو
جیون کا تیون جانا ہر اُسکو ڈر شوک موہ کچھ نہین ہوتا وہ کیول نرمل شانت آتما مین استھت ہر - ڈر تو تب ہوتا
ہر جب کوئی دوسرا بھاستا ہر سو اُسکو سرب دویت کا ابھاؤ ہو کر شانت روپ ہوتا ہر - ہے رامجی سمیک درشی
کو جگت دکھ نہین دیتا اور اسمیک درشی کو دکھ دیتا ہر جیسے رسی کو جو جانتا ہر اُسکو رسی ہی بھاستی ہر اور جو
نہین جانتا اُسکو سرپ بھاستا ہر اور ڈرتا ہر تیسے ہی جسکو آتما کا ساکشات کار ہر اُسکو جگت کلپنا کوئی نہین بھاستی
کیول چدانند برہم ادھشٹھان روپ بھاستا ہر اور جسکو ادھشٹھان کا اگیان ہر اُسکو جگت دویت روپ ہو کر
بھاستا ہر اور وہ راگ دویش مین جلتا ہر - ہے رام جی اور جگت کوئی نہین اُسکے انبھو ہی مین جگت کلپنا
ہوتی ہر اور اگیان سے دویت روپ ہو بھاستا ہر پر جب اپنے سوبھاؤ ستا مین جاگتا ہر تب سب اپنا
آپ بھاستا ہر جیسے سپنے مین اپنا آپ ہی دویت روپ ہو بھاستا ہر اور راگ دویش اُپجتا ہر پر جب جاگتا
ہر تب سب آتم روپ ہو بھاستا ہر تیسے ہی یہ سب جگت ہر نہ اس جگت کا کوئی نمت کارن ہر اور نہ کوئی
اُپادان کارن ہر جو پدارتھ کارن بنا بھاسے اُسکو است جانیے وہ واستو مین اُپجا نہین بھرم سے سدھ ہوا ہر جیسے
سوپن سرشٹ اکارن ہر تیسے ہی یہ جگت اکارن ہر اور بھرم سے بھاستا ہر - ہے رامجی شاستر کی جگت سے بچار کر
دیکھو تو دویت بھرم مٹ جاوے ذرہ برابر بھی کچھ بنا نہین جیسے آکاش مین نیلاپن نہین اور مرتھل مین ندی نہین تیسے ہی
اس جگ... کو بھی جانو - آتما شدھ اور ادویت ہر اسمین اہنکار کا پھرنا ہی دکھ ہر اور دکھ کا کارن ہر - جو سوروپ کا پرمان
نہ ہو تو اہنکار بھی دکھ کا کارن نہو اور جو سوروپ کو بھول جاتا ہر تو اہنکار آدک جگت دکھ کی بیل بڑھتا
جاتا ہر اور طرح طرح کے روپ دھرتا ہر اور باسنا درڑھ ہوتی ہر - جب باسنا ہوتی ہر تب تک

بندھن ہوتا ہی اور جب باسنا مٹ جاتی ہی تب کلیان ہوتا ہی ۔ ہے رامجی یہ جیو جس جگت کی بھاونا کرتا ہی وہ ایسا ہی
جیسے سمدر مین ترنگ اور چکر ہوتے ہین سو سمدر سے الگ کچھ نہین ہوتے تیسے ہی اہنکار آدک جو جگت ہی
سو ہی نہین اور جو ہی نہین تو اسکی اچھا کرنا مورکھتا ہی ۔ گیانی کی باسنا مٹ جاتی ہی اور اسکو بندھن کا کارن
نہین ہوتا کیونکہ سنسار کی ستتا اُسکے ہردے مین نہین رہتی اور ستتا اِس سے نہین رہتی کہ آتما کا ساکشات کار
ہوا ہی جب آتما کا پرماد ہوتا ہی تب اہنکار اُدے ہوتا ہی اور جگت بھاستا ہی ۔ جیسے نیتر کے کھولنے سے
جگت دیکھ پڑتا ہی اور جب نیتر موند لیے تب جگت نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی جب اہنکار اُدے ہوتا ہی
تب جگت بھی ہوتا ہی اور جب اہنکار ناش ہو جاتا ہی تب جگت کا بھی ناش ہو جاتا ہی ۔ ہے رام جی اہنکار
کا اُدے ہونا ہی اگیان تا ہی اور اہنکار ہی سے بندھن ہی اہنکار کے نہونے سے موکش ہی ۔ آگے جو کچھ اچھا
ہو سو کرو ۔ ہے رام جی دیہہ اور اندری آدک مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہین اِن مین اہنکار مورکھتا ہی ۔
گیان وان اہنکار کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہوتا ہی اور سنسار کے بھلے بُرے مین سکھ دکھ نہین کرتا
جیسے آکاش مین بادل ہوا تو بھی وہ جیون کا تیون ہی اور جو نہ ہوا تو بھی جیون کا تیون ہی تیسے ہی گیانی جیون کا
تیون ہی اُسمین اہنکار نہین ہوتا اِس سے وہ سکھ روپ ہی ۔ ہے رام جی روپ درشیہ اندریان اور من
یہ سب جاتے رہتے ہین ۔ جیسے بانجھ کے پتر کا ناچ نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کے روپ اولوک منسکار نشٹ
ہو جاتے ہین کیونکہ اُسکو سب برہم ہی بھاستا ہی اور دویت بھاونا اُسکی نشٹ ہو جاتی ہی ۔ سنسار
کا بیج اہنکار اگیانیون مین دِرڑھ ہی ۔ ہے رام جی اہنکار سے جیو کی بدھ بڑی ہو جاتی ہی ارتھات موٹی
ہو جاتی ہی اِس سے وہ دکھ پاتا ہی اِس دکھ کے ناش ہونے کا اُپاے یہ ہی کہ سنتون کی باتون کی بھاونا
کرنا اور بچار کر کے ہردے مین دھارن کرنا ۔ اِس سے اہنکار روپی دکھ دور ہو جاتا ہی ۔ سنتون کے بچنون
کو نہ ماننا مکت پھل کا ناش کرنے والا ہی اور اہنکار روپی بیتال کا اُپجانے والا ہی اسلیے سنتون کی شرن
مین جاؤ اور اہنکار کو دور کرو اِسمین کچھ مشکل نہین یہ تو اپنے اختیار مین ہی ۔ اپنے کو نہ ہونا سمجھنا کون دکھ ہی ۔
ہے رام جی آتم پد سنتون کی سنگت سے سہج ہی مین مِل جاتا ہی گیا تو اِن کی الگ الگ سیوا کرو اور اُنکے
بچن بچار کے بدھ کو بڑھاؤ ۔ جب بدھ بڑھے گی تب اہنکار روپی دکھ کی بیل کو ناش کریگی ۔ یہ بچار کرنا چاہیے
کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہی ۔ اِس پرکار سنتون کے بچنون اور شاسترون کی باتون کے نرنے کرنیسے
ست ست ہو جاتا ہی اور جو است ہی وہ سب است ہو جاتا ہی ۔ ست جانکر آتما کی بھاونا کرنا اور است
جگت کو مرگ ترشنا کے جل کی طرح جانکر بھاونا تیاگ کرنا تو جنکو سکھ جانکر پانے کی بھاونا کرتا تھا وہ دکھدائی
بھاستے ہین ۔ جیسے ادھشٹھان کے اگیان سے مرتھل مین جل جانکر ہرن دوڑتا ہی تو دکھ پاتا ہی تیسے
ہی سب کا ادھشٹھان آتم تتو ہی سو شدھ روپ پرم شانت پرمانند سوروپ ہی جسکو پاکر پھر دکھی نہین
ہوتا ۔ ہے رام جی بندھن کا کارن بھوگ کی باسنا ہی پر بھوگون سے شانت نہین ہوتی جب
سنتون کی سنگت ہوتی ہی تب کلیان ہوتا ہی اور اناتم مین اہم بھاؤ چھوٹ جاتا ہے اور کسیطرح
سے شانت نہین ہوتی ۔ ہے رام جی بالکون کے ایسے ہمارے بچن نہین ہین ہمارا کہنا جتھارتھ ہی کہ

ہمکو سوروُپ صاف صاف بھاستا ہی ۔ جب اہنکار مٹ جاے تب سکھی ہو اِس سے اُہنکار کو ناش کر و جب اہنکار ناش ہو تب جانیے کہ چیت کی بھاوٗنا مٹ گئی ۔ ہے رام جی جب گیان روپی سورج اُدے ہوتا ہی تب اُہنکار روپی اندھ کار مٹ جاتا ہی گیان تب ہوتا ہی جب سنتون کا سنگ اور بشیون سے بیراگ اور سوروپ کا ابھیاس کرے اِسی سے سوروپ کی پراپت ہوتی ہی ۔

سرگ ایک سو اَتِرپن ۔ شانت استھت جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جن پرشون نے گیان سے اپنا اگیان نشٹ نہین کیا اُنھون نے کرنے کے لائق کام کو کچھ نہین کیا ۔ گیان سے پہلے اہم بھاوٗنا ہوتی ہی تب آگے جگت بھاستا ہی اور لوک پرلوک کی بھاوٗنا کرتا ہی اور اِسی باسنا سے جنم مرن پاتا ہی ۔ ہے رام جی جب تک ہردے مین سنسار کا شبد ارتھ درڑھ ہی تب تک شبد ارتھ کے ابھاوٗ کی چنتنا کرے اور جہان جگت بھاستا ہی وہان برہم کی بھاوٗنا کرے ۔ جب برہم کی بھاوٗنا کرے گا تب سنسار کے شبد ارتھ سے رہت ہو جایگا اور آتم پد بھاسے گا ۔ ہے رام جی اِس سنسار مین دو پدارتھ ہین ایک یہ لوک اور دوسرا پرلوک ۔ اگیانی لوگ اِس لوک کا اُدِم کرتے ہین اور پرلوک کا اُدِم نہین کرتے اِس سے دکھ پاتے ہین اور ترشنا نہین مٹتی اور بچاروان پرش پرلوک کا اُدم کرتے ہین اِس سے یہان بھی شوبھا پاتے ہین اور پرلوک مین بھی سکھ پاتے ہین اور اُن کے دونون لوک کے دکھ مٹ جاتے ہین ۔ جو اِسی لوک کا اُدم کرتے ہین اُنکو دونون دکھ واقع ہوتے ہین ارتھات یہان ترشنا نہین مٹتی اور آگے جاکر نرک بھوگتے ہین ۔ جن پرشون نے آتما کا جتن کیا ہی اُن کو وہی سِدھ ہوتا ہی اور وے سکھی ہوتے ہین اور جنھون نے جتن نہین کیا وے دکھی ہوتے ہین اِس سے اُہنکار سے رہت ہونے ہی سے آتم پد پراپت ہوتا ہی ۔ جب تک پرچھِن اہنکار ہوتا ہی تب تک دکھی ہوتا ہی اور نام اسکا جیو ہی ۔ جو کچھ پھرتا ہی اُس سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی ۔ جیسے نیترون کے کھولنے سے روُپ بھاستا ہی اور نیترون کے بند کر لینے سے روپ کا ابھاوٗ ہو جاتا ہی تیسے ہی جب اہنتا پھرتی ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب اہنتا کا ابھاوٗ ہوتا ہی تب جگت کا بھی ابھاوٗ ہو جاتا ہی ۔ اہنتا اگیان سے سِدھ ہوتی ہی اور گیان کے اُپجنے سے مٹ جاتی ہی ۔ ہے رام جی جو پرش اپنا پرشارتھ کرے اور ساتھ ہی ست سنگ کرے تو اِس سنسار سمدر سے پار اُتر جاے اور کسی طرح پار نہین ہو سکتا ۔ ہے رام جی جلت کرکے جیسے بکھ بھی اَمرت ہو جاتا ہی تیسے ہی پرشارتھ کرنے سے سِدھ پراپت ہوتی ہی ۔ ہے رام جی اِس جیو کو دو بیادھ روگ ہین ایک یہ لوک دوسرا پرلوک اُن سے دکھ پاتا ہی جن پرشون نے سنتون کی مِلاپ روپی اوکھد سے چکتسا (معالجہ) کی ہی وہی مکت روپ ہین اور جنھون نے وہ اوکھد نہین کی وہ پرش پنڈت ہون تو بھی دکھ پاتے ہین ۔ سو وہ اوکھد کیا ہی ۔ شم دم ست سنگ اِن سادھنون کے جتن سے جنھے آتم پد پایا ہی وہ کلیان کی مورت ہی ۔ ہے رام جی چکتسا کی اوکھد بھی یہی ہی جس نے کیا اُس نے کیا اور جسنے نہ کیا وہ بھوگ مین پھنسا رہا ۔ وہ مورکھ وہان پڑینگے جہان پھر کوئی اوکھد نپاوینگے

اس سے ہے رام جی اِن بھوگون کا تیاگ کرو اور آتم بچار مین مستعد ہو رہو یہی اوکھد ہے ۔ ہے رامجی جس پُرش
نے اپنے من کو نہین جیتا وہ موڑھ ہے اور بھوگ روپی کیچڑ مین ڈوبا ہوا ہے اور آپدا کا گھر ہے ۔ جیسے سمدر مین
ندیان آکر جمع ہوتی ہین تیسے ہی اُس پرش مین آپدا آکر جمع ہوتی ہین ۔ جس کی ترشنا بھوگون سے مٹ گئی
ہے اور بیراگ اُپجا ہے وہ مکت ہوتا ہے ۔ جیسے زندگی کی ابتدا لڑکپن ہے تیسے ہی نربان پد کی ابتدا بیراگ ہے
ہے رامجی جیسے دوسرا چندرما اور سنکلپ نگر اور مرگ ترشنا کا جل بھرم سے بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت
بھرم سے بھاستا ہے ۔ سنسار کا بیج اہنتا ہے جب اہنتا اُدے ہوتی ہے تب روپ اولوک بھاستے ہین اِس سے
یہی چنتنا کرو کہ مین نہین ۔ جب یہی بھاؤنا کروگے تب باقی جو رہے گا وہی تمھارا شانت روپ ہے جسمین
آکاش بھی شون ہے اور اہنکار کے اُٹھان سے رہت جڑ اجڑ کیول آتم تتو ماتر ہے جڑتا کا اُسمین ابھاؤ ہے
اس سے اجڑ ہے اور کیول گیان ماتر ہے ۔ اُسمین جگت ایسے ہے جیسے جل مین ترنگ اور پون مین اسپند اور
آکاش مین شونتا آتما سے الگ کچھ نہین جو آتما سے الگ کچھ ہوتا تو پرلے مین ناش ہو جاتا پرنت آتما
تو پرلے مین بھی رہتا ہے جیسے سورج کی کرنون مین سدا اجلا بھاس رہتا ہے تیسے ہی آتما مین جگت کا چمتکار
رہتا ہے اور جیسے سوپن سرشٹ انبھو روپ ہوتی ہے تیسے ہی یہ جاگرت سرشٹ بھی انبھو ہے ۔ آتما بھیتر
باہر سے رہت دویت اجر امر چیت سے رہت چیتن اور سب شبد ارتھ کا ادھشٹھان ہے پھرنے
سے دوسرا بھاستا ہے اور پھرنا نہ پھرنا وہی ہے ۔ جیسے چلنا اور ٹھہرنا دونون پون کے روپ ہین جب
چلتا ہے تب بھاستا ہے اور جب ٹھہرتا ہے تب نہین بھاستا تیسے ہی جب چیت شکت پھرتی ہے
تب جگت روپ ہو کر بھاستی ہے اور جب اپھر ہوتی ہے تب کیول ماتر پد باقی رہتا ہے سو پرابھاس
ابناشی نربکلپ اور سب کا اپنا آپ ہے اور ست است جڑ چیتن آدک شبد ارتھ سب اُسی
ادھشٹھان ستا مین پھرتے ہین ۔ اس سے اُسی اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو ۔ جو پرمارتھ
ستا آتم تتو اپنے سوبھاؤ مین استھت اور اہم توم سے رہت کیول آکاش روپ ہے اور سب کا
ادھشٹھان بھی وہی ہے ۔

سرگ ایکسو اُچون - پرمارتھ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جن کو دُکھ سُکھ چلاتے ہین اور جو اندریون کے اِشٹ مین
سُکھی اور انشٹ مین دُکھی ہوتے ہین اور راگ دویش کے آدھین رہتے ہین اُن کو ایسا جانو کہ وے
نشٹ ہوئے ہین ۔ جنکا پُرشارتھ نشٹ ہو جاتا ہے وے بار بار جنم پاتے ہین اور جنکو سکھ دکھ نہین چلاتے
اُن کو ابناشی جانو وے جنم مرن کی پھانسی سے چھوٹ گئے ہین اور اُنکو شاستر کا اُپدیش نہین ہے ۔ ہے
رام جی راگ دویش تب پھرتا ہے جب من مین اچھا ہوتی ہے اور اچھا تب ہوتی ہے جب سنسار کی
ستتا درڑھ ہوتی ہے جس کو است جانتا ہے اُسکو بدھ نہین لیتی اور اچھا بھی نہین ہوتی اور
جسکو ست جانتا ہے اُس مین بدھ درڑتی ہے ۔ ہے رام جی اگیانی کو سنسار ست بھاستا ہے اس سے

وہ دُکھ پاتا ہے جب وہ شانت پد کا جتن کرے تب دُکھ سے چھوٹ جاوے جیسین اُہم توم جگت برہم آدک
شبد کوئی نہین اور جو کیول چنماتر آکاش روپ ہے اُسمین یہ شبد کیسے ہون یہ سب شبد بچار کے نمت کہے ہین
پر واستو مین شبد کوئی نہین ادویت اور چت سے رہت چنماتر ہے۔ جب سرب شبد کا بودھ کیا جاتا ہے تب باقی
شانت پد ہی رہتا ہے۔ ابھاؤ سے نہین۔ اسی سے آتم تتو ماتر کہا ہے اور جگت پھُرنے سے اُسی مین بھاستا
ہے اس جگت مین جہان گینپت جاتی ہے اُسکا گیان ہوتا ہے۔ ہے رام جی ایک ادھشٹھان گیان ہے اور دوسرا
گینپت گیان ہے ادھشٹھان گیان سربگیہ ایشور کو ہے اور گینپت گیان جیو کو ہے۔ ایک لنگ شریر کا جسکو
ابھمان ہے وہ جیو ہے اور سرب لنگ شریر کا ابھمان ایشور کو کہا ہے۔ جہان اِس جیو کی گینپت پہونچتی ہے
اُسکو جانتا ہے۔ جیسے ایک سیجا پر دو پرش سوئے ہون اور ایک کو سُپنا آوے اور اُسمین بادل گرجتے
ہون تو وہ دوسرا اُس بادل کے گرجنے کو نہین سُنتا کیونکہ گینپت اُسمین نہین آئی پرنت بادل تو اُسکے
سپنے مین ہے۔ جیسے سِدھ لوگ پھرتے ہین اور جیو کو درشٹ نہین آتے کیونکہ اُسکی گینپت نہین جاتی اور
سب سرشٹ لبتی ہے اُسکا گیان ایشور کو ہے سو سرشٹ بھی سنکلپ ماتر ہے کچھ ہے نہین اور بھرم ہی سے
بھاستی ہے۔ جیسے بادل مین ہاتھی گھوڑے منکھیہ آدک بکار بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین تیسے ہی آتما کے
اگیان سے یہ سرشٹ طرح طرح کی بھاستی ہے۔ ہے رام جی یہ آشچرج ہے کہ آتما مین اُہم کا اُٹھان ہوتا
ہے کہ مین ہون اور اپنے کو برن آشرم مانتا ہے پر بچار کرکے دیکھیے تو اہم کچھ بست نہین سِدھ ہوتی اور اہم
پھُرتی ہے۔ یہ آشچرج ہے کہ بھوت کہان سے اُٹھا ہے اور شُدھ آتم برہم یہ کیسے ہوا ہے۔ اُن
ہوتے اُہنکار نے تم کو موہت کیا ہے۔ اِس کے تیاگ کرنے مین تو کچھ جتن نہین ہے اسکو تیاگ کردو۔
ہے رام جی یہ متھیا سنکلپ اُٹھا ہے۔ جب اُہنکار کا اُٹھان ہوتا ہے تب جگت ہوتا ہے اور جب اُہنکار
مِٹ جاتا ہے تب جگت کا بھی اُبھاؤ ہو جاتا ہے کیونکہ کچھ بنا نہین بھرم ماتر ہے۔ جیسے سنکلپ نگر اور سپنے
کی سرشٹ بھرم ماتر ہے تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم ماتر ہے کچھ بنا نہین اور آتم تتو روپ ہے الگ نہین
جیسے پون کے دو روپ ہین کہ چلتا ہے تو بھی پون ہے اور ٹھہرتا ہے تو بھی پون ہے تیسے ہی جگت بھی آتم سوروپ
ہے جیسے پون چلتا ہے تب بھاستا ہے اور جب ٹھہرتا ہے تب نہین بھاستا۔ تیسے ہی چیت چت
شکت کا چمتکار ہے جب پھُرتا ہے تب جگت بھاستا ہے پر تو بھی چدگھن ہے اور جب ٹھہر جاتا ہے تب جگت
نہین بھاستا پرنت آتما سدا ایک رس ہے۔ جیسے جل مین ترنگ اور سُبرن مین بھوکھن ہین سو
الگ نہین تیسے ہی آتما مین جگت کچھ ہوا نہین آتما کا روپ ہی ہے۔ گینپت بھی برہم ہے اور
گینپت مین پھُرا جگت بھی برہم ہے تو بدھ شُدھ اور ہرکھ شوک کس کا کرین سب وہی ہے۔ ہے
رام جی سنکلپ کو استھر کرکے دیکھو کہ سب تمھارا ہی سوروپ ہے۔ جیسے منکھیہ سوتا ہے تو اُسکو
سوپن سرشٹ بھاستی ہے اور جب جاگتا ہے تب دیکھتا ہے کہ سب میرا ہی سوروپ ہے تیسے ہی
یہ جاگرت جگت بھی تمھارا سوروپ ہے۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے ہین سو جل روپ ہین
تیسے ہی جگت آتما روپ ہے اور جیسے چتیرا کاٹھ مین کلپنا کرتا ہے کہ اِس مین اتنی پتلیان نکلین گی اور

جیسے مٹی مین کمھار گھٹ آدک کلپتا ہی کہ اِسمین اتنے برتن بنینگے پر کاٹھ اور مٹی مین تو کچھ بھی نہین جیون کا تیون
کاٹھ ہی اور جیون کی تیون مٹی ہی پرنتُ اُن کے من مین آکار کی کلپنا ہی تیسے ہی آتما مین سنسار روپی تپلیان
من کلپتا ہی جب من کا سنکلپ مِٹ جاے تب جیون کا تیون آتم پد بھاسے ۔ جیسے ترنگ جل روپ
ہی ۔ جسکو جل کا گیان ہی وہ ترنگ کو بھی جل جانتا ہی اور جسکو جل کا گیان نہین وہ ترنگ کو الگ الگ رُوپ
دیکھتا ہی تیسے ہی جب نہ سنکلپ ہوکر سوروپ کو دیکھے تب پھرنے مین بھی آتم ستا بھاسے ۔ مین تو آدک
سب جگت برہم سوروپ ہی ہی تو بھرم کیسے ہو اور کسکو ہو ۔ سب جگت آتم سوروپ ہی اور آتما نرالمب
ارتھات چیت اور اہنکار سے رہت کیول آکاش روپ ہی ۔ جب تم اُسمین استھت ہوگے تب طرح
طرح کی بھاؤنا مِٹ جایگی کیونکہ طرح طرح کی بھاؤنا جگت مین پھُرتی ہی جگت کا بیج اہمتا ہی جب اہمتا
نشٹ ہو تب جگت کا بھی ابھاؤ ہو جاے ۔ ہے رام جی اہمتا کا پھُرنا ہی بندھن ہی اور نراہنکار ہونا ہی
موکش ہی ۔ ایک چیت بودھ ہی دوسرا برہم بودھ ہی ۔ چیت بودھ جگت ہی اور برہم بودھ موکش ہی چیت
بودھ اہمتا کا نام ہی جب تک چیت بودھ پھُرتا ہی تب تک سنسار ہی اور جب چیت کا ابھاؤ ہوتا ہی تب
مکت ہوتا ہے ۔ اِس چیت کے ابھاؤ کا نام برہم بودھ ہی ۔ ہے رام جی جیسے پون پھُرتا ہی تیسے ہی برہم
مین چیت بودھ ہی اور جیسے پون ٹھُہر جاتا ہی تیسے ہی چیت کا ٹھُہرنا برہم بودھ ہی ۔ جیسے پھُرا اپھُر دونون پون
کے روپ ہین تیسے ہی چیت بودھ اور برہم بودھ دونون برہم ہی ہین الگ کچھ نہین ہمکو تو برہم ہی
بھاستا ہی جو چیتن ماترا ورشانت روپ اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی ۔ جسکو ادھشٹھان کا گیان ہوتا ہی
اُسکو نربرت بھی وہی بھاستا ہی اور جسکو ادھشٹھان کا گیان نہین ہوتا اُسکو جگت الگ الگ بھاستا ہی
ایک بیج مین جیسے نیتے ڈال پھول پھل بھاستے ہین پر جسکو بیج کا گیان نہین اُسکو الگ الگ بھاستے ہین ۔ ہے
رام جی ہمکو ادھشٹھان آتم تتو کا گیان ہی اِس سے سب جگت آتم روپ بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح
طرح کا جگت اور جنم مرن بھاستے ہین ۔ ہے رام جی سب شبد آتم تتو مین پھُرتے ہین اور سبکا ادھشٹھان
نراکار نربکار شُدھ آتما سب کا اپنا آپ ہی اِس سے سب جگت آکاش روپ ہی کچھ الگ نہین ۔ جیسے
ترنگ جل روپ ہی تیسے ہی جگت آتما روپ ہی چیت جو پھُرتا ہی اُسکا انبھو کرنے والی چیتن ستا ہی سوئی
برہم ہی اور وہی تمھارا سوروپ ہی اِس سے مین تو آدک سب جگت برہم روپ ہی تم سنشے تیاگ کر اپنے
سوروپ مین استھت ہو ۔ آگے تم سے جو دویت ادویت کہا ہی وہ سب اُپدیش ماتر ہی ۔ ایک چیت کی
برت کو استھت کرکے دیکھو سب برہم ہی ہی برہم سے الگ کچھ نہین تو نشدھ کسکا کیجیے ۔ ہے رامجی چیت کی
دو برت گیان وان کہتے ہین ایک موکش روپ ہی دوسری بندھن روپ ہی ۔ جو برت سوروپ کی اور پھُرتی ہی
سو موکش روپ ہی اور جو جگت کی اور پھُرتی ہی وہ بندھن روپ ہی جو تم کو شُدھ بھاستی ہو وہی کرو ۔ جو درشٹا ہی
وہ درشیہ نہین ہوتا اور جو درشیہ ہی وہ درشٹا نہین ہوتا پر آتما تو ادویت ہی اِس سے درشٹا مین درشیہ پدارتھ
کوئی نہین ۔ تم کیون درشیہ کی اور پھرتے ہو اور انہوتا درشیہ کو گرہن کرتے ہو ۔ درشٹا بھی تمھارا نام درشیہ
سے ہوتا ہی جب درشیہ کا ابھاؤ جانو تب اباچ پد ہی اُسکو بانی سے کچھ کہا نہین جاتا ۔ ہے رامجی جیسے

انگی اور انگ والے اور آکاش اور شونتا اور جل اور درونتا (یعنی روانی) اور برف اور شیتلتا مین کچھ بھید
نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین کوئی جگت کہے یا برہم کہے ایک ہی پریاسے ہی جگت
ہی برہم اور برہم ہی جگت ہی اس سے آتم پد مین استھت ہو رہو۔ بھرم کرکے جو آپ کو اور کچھ مانتے
ہو اُسکو تیاگ کر برہم ہی کی بھاؤنا کرو اور آپ کو منکھیہ کبھی نہ جانو۔ جو آپ کو منکھیہ جانوگے تو یہ نشچے
بنچ گت کو پراپت کرنے والا ہی اس سے تم اپنے سوروپ ہی مین استھت ہو رہو۔

سرگ ایک سو پچپن ۱۵۵ ۔ پرمارتھ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب دیش سے دیشانتر کو بُرت جاتی ہی تو اُسکے بیچ جو سمبت تتو ہی اُسکو
جو انبھو کرتا ہی وہی تمھارا سوروپ ہی اُسی مین استھت ہو رہو۔ اور جیسی چیشٹا آوے تیسی کرو۔
دیکھو سُنو اسپرش کرو سونگھو بولو چلو ہنسو۔ سب کریا کرو پرنت اُنکی جاننے والی جو انبھو سنتا ہی اُسی
مین استھت ہو رہو۔ یہ جاگرت مین سکھپت ہی۔ چیشٹا شبھ کرو اور ہردے مین اُبھرنے سے رہت
شلا کی طرح ہو رہو۔ ہے رام جی تمھارا سوروپ نرابھاس نرمل اور شانت روپ ہی۔ جیسے سُمیر
پربت استھت ہی تیسے ہی ہو رہو۔ یہ درشیہ اگیان سے بھاستا ہی پر اندھکار روپ ہی اور آتما سدا
پرکاش روپ ہی اس پرکاش مین اگیانی کو اندھکار بھاستا ہی۔ جیسے سورج سدا پرکاش روپ ہی
پر اُلو کو نہین بھاستا اور اگیان سے اندھکار ہی بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو جو ادیا روپ جگت
بھاستا ہی سو ابچار سے سدھ ہی اودیا سے اُسکی درشٹ اُلٹی ہوئی ہی پر اسکا واستو سوروپ نربکار
ہی اور بکار ۔ جائتے۔ استت۔ بردھتے۔ پرنمتے۔ اپکشی بیتے۔ نشیتے۔ اِن چھ بکارون سے رہت
ہی پر اُسکو بکار جانتا ہی۔ آتما نربکار نراکار ہی پر اُسکو ساکار جانتا ہی۔ آتما آنند روپ ہی پر اُسکو دُکھی جانتا ہی
آتما شانت روپ ہی پر اُسکو اشانت جانتا ہی۔ آتما بڑا ہی پر اُسکو چھوٹا جانتا ہی۔ آتما پُراتن ہی پر اُسکو اُپجا
مانتا ہی۔ آتما سرب بیاپک ہی پر اُسکو پرچھن مانتا ہی آتما انت ہی پر اُسکو انت مانتا ہی۔ آتما چیت سے رہت
شدھ چنماتر ہی پر یہ اُسکو چیت سہت دیکھتا ہی۔ آتما چیتن ہی پر یہ اُسکو جڑ دیکھتا ہی۔ آتما اہم سے رہت
سدا اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی اور یہ اناتم اہنکار مین اہم پرتیت کرتا ہی اور آتما مین اناتم بھاؤ کرتا
ہی اور اناتم مین آتم بھاؤنا کرتا ہی آتما نراد لیو ہی اُسکو یہ ادلیو ی دیکھتا ہی۔ آتما اکریا ہی اُسکو یہ سکریا
دیکھتا ہی۔ آتما نرنش ہی اُسکو یہ النشا النشی بھاؤ سے دیکھتا ہی۔ آتما نرامر ہی پر اُسکو روگی دیکھتا ہی
آتما نہ کلنک ہی پر اُسکو کلنک سہت دیکھتا ہی آتما سدا پرتچھ ہی اُسکو چھپا ہوا جانتا ہی
اور جو چھپا ہوا ہی اُسکو پرتچھ جانتا ہی۔ ہے رام جی یہ سب بکار آتما مین اگیان سے دیکھتا ہی
پر آتما شدھ اور باریک سے باریک اور موٹے سے موٹا اور بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے
چھوٹا ہی اور سب شبد اور ارتھ کا ادھشٹھان ہی۔ ہے رام جی برہم روپی ایک ڈبا ہی اُسمین جگت ارپی
رتن ہی پربت اور بن سہت کبھی جگت دیکھ پڑتا ہی پرنت آتما کے آگے روئی کے ریشہ کے برابر چھوٹا ہی

آتم روپی بن ہی اُسمین سنسار روپی منجری اُپجی ہی - پانچون تتو (یعنی آگ پانی ہوا مٹی آکاش) اُسکے پتّے ہین اُن سے سوہتی ہی سو اہنکار کے اُدے ہونیسے اُدے ہوتی ہی اور اہنکار کے ناش ہو جانیسے ناش ہو جاتی ہی آتم روپی سمدر ہی اُسمین جگت روپی ترنگ ہین سو اُٹھتے بھی ہین اور لین بھی ہو جاتے ہین - آتم آکاش مین سنسار بھرم ماتر ہی اور آکاش کے برچھ کی طرح ہی اور آتما کے پرماد سے بھاستا ہی - ہے رام جی مایا روپی چندرما کی کرنین جگت ہی اور نیت شکست نرت کرنے والی ہی سو تینون اِبچار سے سِدّھ ہین اور بچار کرنے سے شانت ہو جاتے ہین جیسے دیپک ہاتھ مین لیکر دیکھیے تو اندھکار کہین نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچار کر دیکھیے تو جگت کہین بھی نہین دیکھ پڑتا اور کیول شدھ آتما ہی پرتچھ بھاستا ہی - ہے رام جی جگت کچھ بنا نہین - جیسے کسی نے برف کہی اور کسی نے شیتلتا کہی تو بھید کچھ نہ ہوا تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید کچھ نہین اور جو بھید بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی - جیسے تاگے اور پٹ مین بھید کچھ نہین تیسے ہی آتما اور جگت ہی - ہے رامجی آتم روپی رنگ مین جگت روپی پتلیان لکھی ہین اور آتم روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ ہین سو جل روپ ہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید کچھ نہین آتما کا روپ ہی ہی - آتما سے الگ کچھ نہین بنا - جس سے سب پدارتھ سِدّھ ہوتے ہین اور سب کریا سِدّھ ہوتی ہین اور جو انبھو روپ سدا نربکار ہی اُسکو بکار جانتا ہی مورکھتا ہی - ہے رام جی یہ جگت تمھارا ہی سوروپ ہی تم جاگ کر دیکھو تم ہی کھڑے ہو اور نرمل آکاش سوکشم پرتچھ جوت اپنے آپ مین استھت ہو - فقط

سرگ ایک سو چھپن [156] - اِچھا نکھیدھ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے جل مین چکر اور ترنگ ہوتے ہین سو جل روپ ہی ہین تیسے ہی آتما مین روپ اولوک منسکار پھرتے ہین سو سب آتم روپ ہین الگ نہین - ہے رام جی یہ شدھ پرماتما کا چمتکار ہی اور آتما درشیہ سے رہت سِدّھ چنماتر نرمل اور ادویت ہی اُسمین جگت کچھ نہین بنا - ہم کو تو سدا وہی بھاستا ہی جگت کچھ نہین بھاستا جیسے کوئی آکاش مین نگر کلپتا ہی اور اُسمین سب رچنا دیکھتا ہی سو اُسکے ہردے مین درڑھ ہو جاتی ہی اور جو سنکلپ کی سرشٹ کو متھیا جانتا ہی اُسکو سون آکاش ہی بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی کہ مورکھ کے ہردے مین درڑھ ہوتا ہی اور گیان وان کو آتم روپ ہی بھاستا ہی - جیسے مٹی کے کھلونے کی سینا ہوتی ہی تو جسکو مٹی کا گیان ہی وہ اُسمین راگ دویش نہین کرتا اور بالک مٹی کے گیان سے رہت ہی اِس سے وہ اُسمین راگ دویش کرتا ہی تیسے ہی گیانوان اس جگت مین راگ دویش نہین کرتے اور اگیانی راگ دویش کرتے ہین جیسے کھلونے مین سار مٹی ہی ہی تیسے اس جگت مین سار چیتن آتما ہی ہی - جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین وہ سب آتما کے روپ ہی ہین اور متھیا بھرم سے اور کے اور بھاستے ہین - جو چیز متھیا بھرم ماتر ہو اُسمین سکھ کے نمت اِچھا کرنا مورکھتا ہی - ہے رامجی ہم کو تو اِچھا کچھ نہین کیونکہ ہم کو جگت مرگ ترشنا کے جل کی طرح بھاستا ہی کس کی اِچھا کرین - جسمین ست پرتیت ہوتی ہی اُس مین اِچھا بھی ہوتی ہے اور جو ست ہی نہ بھاسے تو اِچھا کیسے ہوے

ہے رام جی اچھا ہی بندھن ہی اور اچھا نہ ہونے کا نام مکت ہی اس سے گیانوان کو کچھ اچھا نہین ہوتی اُسکی چیشٹا
اچھا سے رہت ہوتی ہی - جیسے سوکھے بانس کے بھیتر اور باہر شون ہوتا ہی اور سمبیدن اسکو کچھ نہین پھرتی تیسے
ہی گیانوان کے انتہ کرن اور باہر کرن مین بھی شانت ہوتی ہی - انتہ کرن مین کوئی سنکلپ نہین اُٹھتا اور
باہر بھی کوئی اُپادھ نہین - نہ سنکلپ اور نہ اُپادھ اُسکی چیشٹا ہوتی ہی - ہے رام جی جس پرش نے ہردے
سے سنسار کا رس سوکھ جاتا ہی وہ سنسار سمدر سے پار ہو جاتا ہی اور جسکا رس نہین سوکھا اُسکو راگ دویش
پھُرتے ہین اُسکو سنسار کے بندھن مین جانو - ہے رام جی تم سے ایسی سمادھ کہتا ہون جو سکھ سے پراپت ہو
اور جس سے مکت ہو سب اچھا سے رہت ہونا ہی پرم سمادھ ہی - جس پرش کو اچھا پھرتی ہی اُسکو اُپدیش بھی
نہین لگتا - جیسے آرسی کے اوپر موتی نہین ٹھہرتا تیسے ہی اُسکے ہردے مین اُپدیش نہین ٹھہرتا - اچھا ہی
جیو کو دین (عاجز) کرتی ہی اور اچھا سے رہت ہوا شانت روپ ہوتا ہی اور پھر شانتا کے لیے کرنے کو
کچھ باقی نہین رہتا - ہے رام جی ہم تو نراچھت ہین اس سے بھیتر باہر سے شانت ہین اور ہم کو کرنے کو
کچھ باقی نہین ہی یہ سب پراربدھ کے انسار راگ دویش سے رہت چیشٹا ہوتی ہی - بولتے ہین پرنتُ
بانسری کی طرح - جیسے بانسری اہنکار سے رہت بولتی ہی تیسے ہی گیانوان اہنکار سے رہت ہوتے
ہین اور سواد کو لیتے ہین - جیسے کرچھُل سب کھانے کی چیزون مین ڈالی جاتی ہی اور اُس سے سب کھانے کی
چیزین نکالی جاتی ہین پر اُسکو کچھ راگ دویش نہین پھُرتا تیسے ہی گیانوان سب سوا دلیتا ہی جیسے پون
سب طرح کی گندھ کو لیتا ہی پرنت راگ دویش سے رہت ہی تیسے ہی گیانوان راگ دویش کی
سمبیدن سے رہت گندھ کو لیتا ہی اور اسی طرح سب اندریون کی چیشٹا کرتا ہی پرنت اچھا سے رہت ہوتا
ہی اسی سے پرم سکھ روپ ہی - جسکی چیشٹا اچھا سہت ہی وہ پرم دکھی ہی - ہے رام جی جس پرش کو بھوگ رس نہین
دیتے وہی سکھی ہی اور جس کو بھوگ رس دیتے ہین اور جسکی راگ سے ترشنا بڑھتی جاتی ہی اُسکو ایسا جانو کہ
جیسے کسی کے سر مین آگ لگے اور اُسپر پھوس بجھانے کے لیے ڈالو تو وہ آگ بجھتی نہین بلکہ اور بڑھتی
جاتی ہی تیسے ہی بشیون کی اچھا بھوگنے سے ترپت نہین ہوتی - اچھا ہی بندھن ہی اور اچھا کے مٹ جانے
کا نام موکش ہی - ہے رام جی سنسار بکھ کا برچھ ہی اور اُسکا بیج اچھا ہی - جسکی اچھا بڑھتی جاتی ہی اُسکا
سنسار بڑھتا جاتا ہی - اور اُس سے وہ بار بار جنم پاتا ہی - ہے رام جی ایسا سکھ شری برہما جی کے
لوک مین بھی نہین ہے جیسا سکھ اچھا کے مٹ جانے مین ہی اور ایسا دکھ نرک مین بھی نہین جیسا دکھ
اچھا کے اُپجانے مین ہی - اچھا کے نہ ہونے کا نام موکش ہی اور اچھا کے اُپجانے کا نام بندھن ہی -
جس پرش کو اچھا پیدا ہوتی ہی وہ دکھ پاتا ہی اور سنسار روپی گڈھے اور کھتے مین پڑتا ہی - اچھا روپی
بکھ کی بیل ہی اُسکو سمتا روپی آگ سے جلاؤ - سمیک درشن سے جلائے بنا بڑا دکھ دے گی
اور بڑھتی جاوے گی - ہے رام جی جس پرش نے اچھا کے دور کرنے کا اُپاے نہین کیا
اُس نے اندھے کنوین مین پرویش کیا ہے - شاستر کا سننا اور تپ اور دان اور جگیہ اسی کے
واسطے ہی کہ کسی طرح اچھا مٹ جاوے - جو ایک ہی بار نہ مٹا سکو تو آہستہ آہستہ مٹاؤ - ہے رام جی یہ

بکھ کی بیل بڑھی ہوئی دکھ دیتی ہی - جو پُرش شاستروں کو پڑھتا ہی اور اچھا کو بڑھاتا ہی وہ مانو دیپک ہاتھ مین لے کر کنوین مین گرتا ہی - اچھا روپی کنٹیاری کا برچھ ہی جسمین سدا کانٹے ہی لگے رہتے ہین اسمین کبھی سکھ نہین جو کوئی کانٹے کی سجیا پر سو کر سکھی ہوا چاہے تو نہین ہوتا تیسے ہی جو کوئی سنسار سے سکھ پایا چاہے تو سکھ کبھی نہین پاویگا جس سے اچھا مٹ جاے وہی اُپاے کرنا چاہیے اچھا کے مٹ جانے مین سکھ ہی اور اچھا کے پیدا ہونے مین بڑا دکھ ہی - ہے رام جی جو اُن اچھت پد مین استھت ہوا ہی اُسکو جو ایک چھن بھر بھی اچھا پیدا ہوتی ہی تو وہ رونے لگتا ہی - جیسے چور سے لوٹا ہوا روتا ہی تیسے ہی وہ روتا اور پچھتاتا ہی اور اُسکے ناش کرنے کا اُپاے کرتا ہی - ہے رام جی اچھا روپی کھیت مین راگ دویش روپی بکھ کی بیل ہی - جو پُرش اُسکے ناش کرنے کا اُپاے نہین کرتا وہ منکھیون مین پشو ہی یہ اچھا روپی بکھ کا برچھ بڑھا ہوا ناش کا کارن ہی اس سے تم اس برچھ کا ناش کر ڈالو ارتھات اچھا سے رہت ہو جاؤ۔

سرگ ایک سو ستاون[۱۵۷] - جگت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اچھا روپی بکھ کے ناش کرنے کا اُپاے تم سے آگے بھی کہا ہی اور اب پھر کھول کر کہتا ہون کہ اچھا تیاگ کرنے کے جوگ سنسار ہی جو آتما سے الگ کیجیے تو متھیا ہی اُسمین کیا اچھا اُسکی کرنی ہی اور جو آتما کی طرف دیکھیے تو سب آتما ہی ہی کیا اچھا کرنی ہی - اچھا تو دوسرے مین ہوتی ہی پر دوسرا تو ہی نہین پھر اچھا کسکی کیجیے - ہے رام جی درشٹا اور درشیہ بھی متھیا ہی - درشٹا اندریان اور درشیہ بشے - گراہک اندریان اور گراہج بشے - سو بچار سے سدھ ہین اور بھرم کرکے بھاستے ہین آتما مین کوئی نہین - جیسے سپنے مین بھرم سے روپ بھاستے ہین تیسے ہی یہ گراہج اور گراہک بھرم سے بھاستے ہین اور سکھ دکھ بھی انھین سے ہوتا ہی آتما مین کوئی نہین ہی - ہے رام جی درشٹا درشن درشیہ تینون برہم مین کلپت ہین اور واستو مین برہم ہی ہی - بہت دنون سے ہم ڈھونڈھ رہے ہین پرنتو دوسرا ہم کو کوئی نہین دیکھ پڑتا ایک برہم ستا ہی جیون کی تیون بھاستی ہی جو نرابھیاس پھرنے سے رہت اور گیان روپ ہی آکاش سے بھی بہت باریک ہی اور سب جگت بھی وہی ہی سو مین ہون - ہے رام جی جیسے جل مین ترنگ اور آکاش مین شونتا اور پون مین اسپند اور آگ مین گرمی ہی سو سب اُسی کا روپ ہی تیسے ہی آتما مین جگت اُسی کا روپ ہی - آتما ہی جگت کا روپ ہو کر بھاستا ہی اور کچھ نہین ہوا - ہے رام جی جو سب وہی ہی تو اچھا کس کی کرتے ہو - یہ جو مین تم سے موکش کا اُپاے کہتا ہون سو تم آپ کو بندھن مین کیون ڈالتے ہو - بڑا بندھن تو اچھا ہی ہی - جس پُرش کی اچھا بڑھتی جاتی ہی وہ جگت روپی بن کا ہرن ہی ایسے ہرن اور پشو کا سنگ کبھی نہ کرنا چاہیے - مورکھ کا سنگ بدھ کو اُلٹی کر ڈالتا ہی اس سے اُلٹی بدھ کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو رہو - یہ جگت بھی سب تمھارا ہی انبھو روپ ہی اور اسکا سکھ دکھ موجود بھی دیکھ پڑتا ہی پرنتو آتما مین بھرم ماتر بھاستا ہی کچھ ہی نہین - جگت بھی آنند روپ

شو ہی ہے۔ تم بچار کر کے دیکھو دوسرا تو کوئی نہین ۔ جیسے مٹی مین سینا ہاتھی گھوڑا آدک طرح طرح کے ہوتے
ہین پرنت مٹی سے الگ کچھ نہین تیسے ہی سب جگت آتم روپ ہے آتما سے الگ کچھ نہین اور اسمین کارن
کارج بھاؤ دیکھنا بھی مورکھتا ہے کیونکہ جو دوسری چیز ہی نہین تو کارن کارج کسکا ہو اور اچھا کسکی کیجاے جس
سنسار کی اچھا کرتے ہو وہ ہے ہی نہین ۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل اور سیپی مین روپا بھاستا ہے سو دوسری
چیز کوئی نہین ہے ادھشٹھان کرن اور سیپی ہے تیسے ہی ادھشٹھان روپ پرمارتھ ستا ہی ہے ۔ نہ دکھ ہے نہ سکھ ہے
یہ جگت کیول شو روپ ہے اُس شو چیتن سے مٹی کی سینا کی طرح اور کچھ نہین تو اچھا کیسے اُدے ہو۔ شری
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور جو سب برہم ہی ہے تو اچھا اُن اچھا بھی الگ نہین ۔ اچھا اُدے ہو
جاے نہو پھر آپ کیسے کہتے ہین کہ اچھا کا تیاگ کرو ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرش کی
گنیپت جاگی ہے ارتھات جو گیان روپ آتما مین جاگا ہے اُسکو سب برہم ہی ہے اور اچھا ان اچھا دونون
برابر ہین ۔ اچھا بھی برہم ہے اور اُن اچھا بھی برہم ہے ۔ ہے رام جی جیون جیون گیان سمپت ہوتی ہے تیون تیون
باسنا مٹ جاتی ہے ۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے رات مٹ جاتی ہے تیسے ہی گیان کے
اُپجنے سے باسنا مٹ جاتی ہے ۔ ہے رام جی گیانوان کو گرہن اور تیاگ کا کرتبیہ (کرد نی) کچھ نہین اور اُسکو
اچھا اور اُن اچھا دونون برابر ہین ۔ جدپ ایسے ہی ہے پرنتُ سوابھاوک ہی باسنا اُسکو نہین رہتی
جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار نہین رہتا تیسے ہی آتما کے ساکشات کار ہونے
سے دویت باسنا نہین رہتی ۔ جیون جیون گیان کی کلا جاگتی ہے تیون تیون دویت بھاؤ ناش ہو جاتا
ہے اور دویت بھاؤ کے ناش ہو جانے سے باسنا بھی ناش ہو جاتی ہے ۔ ہے رام جی جیون جیون
سوروپ کا آنند اُسکو پراپت ہوتا ہے تیون تیون سنسار برس (بیمزہ) ہوتا جاتا ہے اور جب سنسار
برس ہو گیا تو وہ باسنا کس کی کرے ۔ ہے رام جی امرت مین اُسکو کچھ کی بھاونا ہوئی تھی اس سے
امرت کچھ بھاستا تھا پر جب کچھ کی بھاونا کا تیاگ ہوا تب امرت تو پہلے ہی تھا وہی ہو گیا تیسے
ہی جو کچھ تم کو بھاستا ہے سو سب برہم روپی امرت ہی ہے ۔ جب اس برہم روپی امرت مین اگیان
سے جگت روپی کچھ کی بھاونا ہوتی ہے تب دکھ پاتا ہے اور جب سنسار کی بھاونا تیاگ کر دی تب
آنند روپ ہی ہے اور اُسکو کرنا نہ کرنا دونون برابر ہین اگرچہ گیان وان مین اچھا دیکھ پڑتی ہے تو بھی اُسکے
نشچے مین نہین ہوتی اُسکی اچھا بھی اُن اچھا ہی ہے کیونکہ اُسکے ہردے مین سنسار کی بھاونا نہین ہوتی
تو اچھا کس کی رہے ۔ ہے رام جی یہ سنسار ہے ہی نہین ہم کو تو آکاش روپ بھاستا ہے ۔ جیسے اور
کے منوراج کے سنکلپ مین آنے جانے کا کلیش اور کو نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت ہمکو اور کی چنتنا کی
طرح ہے ۔ جیسے کسی پرش نے منوراج سے راستہ مین کوئی مکان بنا کر اُسکے کیواڑ بند کر دیے ہون اور
طرح طرح کا جگت رچا ہو تو دوسرے پرش کو اسمین جانے کے لیے کوئی نہین روک سکتا اور نہ کیواڑ ہے نہ
کوئی پدارتھ ہے اُسکو شون مارگ کا نشچے ہوتا ہے اسی طرح ہمکو تو سب جگت شون ہی بھاستا ہے ۔ اگیانی کے ہردے
مین ہماری چیشٹا ہے پر ہم کو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا ۔ ہے رام جی جسکو جگت ہی نہ بھلے اُسکو

اچھا کسکی ہو۔ جسکے ہردے مین سنسار کی ستتا ہوتی ہی اُسکو اچھا بھی پھرتی ہی اور راگ دویش بھی اُٹھتا
ہی جسکے راگ دویش اُٹھے تو جانیے کہ اِسکے ہردے مین سنسار کی ستتا استھت ہی اور جسکو طرح طرح کے
پدارتھون سمیت سنسار ست بھاستا ہی وہ مورکھ ہی اور اگیان روپی نیند مین سویا ہوا ہی۔ جیسے نیند کے
دویش سے کوئی سپنے مین اپنا مرنا دیکھتا ہی تیسے ہی جسکو یہ جگت ست بھاستا ہی وہ نیند مین سویا ہوا ہی
ہے رام جی مین نے بہت طرح کے استھان دیکھے ہین جنمین روگ اور اوکھد بھی طرح طرح کے ہین
پرنت اچھا روپی چھُری کے گھاؤ کی اوکھد کہین نہ دیکھ پڑی۔ وہ جب تپ یا تھ جگیہ دان تیرتھ سے
نبرت نہین ہوتی اور جتنے سنسار کے پدارتھ ہین اُن سے بھی اچھا روپی روگ دور نہین ہوتا جب
آتم روپی اوکھد کیجاتی ہی تب ناش ہو جاتا ہی اور کسی طرح سے یہ روگ ناش نہین ہوتا۔ ہے رام جی
جس پرش کو گیان پراپت ہوتا ہی اُسکی اچھا آپ سے آپ مٹجاتی ہی اور آتم گیان کے بنا انیک جتن
سے بھی نہین جاتی جیسے سپنے کی باسنا جاگے بنا نہین جاتی اور انیک اُپاے کیجیے تو بھی دور نہین ہوتی
ہے رام جی جیون جیون باسنا مٹتی ہی تیون تیون سکھ کی پراپت ہوتی ہی اور جیون جیون باسنا بڑھتی
ہی تیون تیون دکھ بڑھتا ہی۔ یہ آشچرج ہی کہ متھیا سنسار ست ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے بالک کو برچھ
مین بیتال بھاستا ہی اور اُس سے وہ ڈرتا ہی پر بیتال ہی نہین تیسے ہی مورکھتا سے آتما مین سنسار
کلپتا ہی اس سے جیو دکھ پاتا ہی۔ ہے رام جی استھاور جنگم جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب برہم روپ
ہی برہم سے الگ نہین پرنت بھرم سے الگ ہو بھاستا ہی۔ جیسے آکاش مین شونتا اور جل مین رتا
اور ست مین ستتا ہی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی سو نہ ست ہی نہ اسست ہی آتما نرباچ ہی۔ ہے رام جی
دوسرا کچھ بنا نہین تو کیا کہیے کیول برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی سو سب کا اپنا آپ واستو
روپ ہی جب اُسکا ساکشات کار ہوتا ہی تب اہم روپ بھرم مِٹ جاتا ہی۔ جیسے سورج کے
اُدے ہونے سے اندھکار ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی آتما کے ساکشات کار ہونے سے اناتم ابھمان
روپی اندھکار ناش ہو جاتا ہی اور پرم نربان بھاستا ہی اُسکو ایک اور دو بھی نہین کہ سکتے وہ کیول
شانت روپ پرم شو ہی۔ جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی ہے
رام جی جس نے ایسا نشچے کیا ہی اُسکو اچھا ان اچھا دونون برابر ہین تو بھی میرے نشچے مین یہ ہی
کہ اچھا کے تیاگ مین سکھ ہی جسکی اچھا دن دن گھٹتی جاوے اور آتما کی طرف آوے اُسکو گیانی
لوگ موکش بھاگی کہتے ہین کیونکہ سنسار بھرم سے بندھ ہی اور اپنی ہی کلپنا جگت روپ ہو کر
بھاستی ہی بچار کرنے سے کچھ نہین بھاستا۔ سنسار کے اُدے ہونے سے آتما کو کچھ آنند نہین ہوتا
اور ناش ہونے سے کچھ دکھ نہین ہوتا کیونکہ کچھ الگ نہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے اور مٹتے ہین
تو جل کو سکھ دکھ کچھ نہین ہوتا کیونکہ وے جل سے الگ نہین ہین تیسے ہی سب جگت برہم سو روپ ہی تو اچھا
کیا اور ان اچھا کیا۔ ہے رام جی آد جو پرماتما سے چیت شکت پھُری ہی اُسمین جب اہم ہوا تب سو روپ
کا پرماد ہوا اور یہی چیت شکت من روپ ہوئی پھر آگے وہ مہ اور اندریان ہوئین اور اگیان سے متھیا

بھرم اُدے ہوا اسی طرح اپنے ساتھ متھیا شریر کو دیکھتا ہی - جیسے جل درڑھ جڑتا سے برف روپ ہو جاتا
ہی تیسے ہی چت سمبت پرماد کی درڑھتا سے من اور اندری اور دیہہ روپ ہو جاتا ہی - جیسے کوئی سپنے
مین اپنا مرنا دیکھتا ہی تیسے ہی جیو اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا ہی - جب چت شانت نشٹ ہو جاتی ہی تب
شریر کہان اور من کہان - یہ کوئی نہین بھاستے - جیسے سپنے مین بھرم سے شریر آدک بھاستے ہین
تیسے ہی اس جاگرت کو بھی جانو کہ متھیا بھرم سے اُدے ہوئے ہین - جب اپنے سوروپ کی اور آتا
ہی تب سب بھرم مٹ جاتے ہین - ہے رام جی جیسے بھرم سے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہی تیسے ہی
جگت بھی ان ہوتا ہی بھرم سے بھاستا ہی آتما مین کچھ آد اور انت کرکے نہین بنا - وہی سوروپ ہی جیسے
آکاش اور شونیتا اور پون اور اسپند مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے
سپنے کی سرشٹ انبھو روپ ہی کچھ الگ نہین تیسے ہی جگت اور آتما انبھو سے کچھ الگ نہین - ہے
رام جی چیتن آکاش پرم شانت روپ ہی اُسمین دیہہ اور اندریان بھرم سے بھاستی ہین اور کریا کال پدارتھ
سب بھرم ماتر ہین - جب آتم سوروپ مین جاگ کر دیکھو گے تب دویت بھرم مٹ جایگا اور کیول
ادویت آتما ہی بھاسے گا درشیہ کا ابھاؤ ہو جاے گا - یہ پرتھوی آدک تو جو بھاستے ہین سو ابدیمان
(غیر موجود) ہین اور اُنکی پرتبھا متھیا اُدے ہوئی ہی - جیسے سپنے مین انہوتے پرتھوی آدک تو بھاستے
ہین پر ہین نہین تیسے ہی آتما مین یہ جگت بھاستا ہی - پرتھوی دیوار گیڑا پربت آدک سب جگت
آکاش روپ ہی تو لینا اور چھوڑ دینا کس کا ہو - آکاش روپی دیوار پر سنکلپ نے تصویرین لکھی ہین
اور رنگ آتم چیتن تا ہی اس سے جگت سنکلپ ماتر ہی اور جیسا جیسا نشچے ہوتا ہی تیسی ہی تیسی
سرشٹ بھاستی ہی - جو کچھ بنا ہوتا تو اور کا اور نہ بھاستا اس سے کچھ بنا نہین - جیسا سنکلپ ہوتا
ہی تیسا ہی روپ آگے ہو بھاستا ہی - ہے رام جی سدھون کے پاس ایک چورن ہوتا ہی اس سے وہ جو چاہتے
ہین سو کرتے ہین پربت کو آکاش اور آکاش کو پربت کرتے ہین - وہ چورن مین تم سے کہتا ہون
کہ جب چت روپی سدھ کا سنکلپ اُلٹتا ہی تب پربت بھی آکاش روپ ہو بھاستے ہین - جیسے سپنے
مین سنکلپ پھرتا ہی تب انبھو مین پربت آدک پدارتھ بھاس آتے ہین اور جب سنکلپ سے
جاگتا ہی تب سپنے کے پربت آکاش روپ ہو جاتے ہین تو آکاش ہی پربت روپ ہوا اور پربت ہی
آکاش روپ ہوئے - تیسے ہی ہے رام جی یہ سرشٹ کچھ بنی نہین سنکلپ ماتر ہی جیسا سنکلپ ہوتا ہی
تیسا ہو بھاستا ہی - جب جگت کے بالکل نہ ہونے کا سنکلپ کیا جاتا ہی تب تیسا ہی بھاستا ہی جیسے
جگت کا ابھیاس کیا ہی اور جگت بھاسا ہی - تیسے ہی آتما کا ابھیاس کیجیے تو کیون نہ بھاسے وہ تو
اپنا آپ ہی - جب آتما کا ابھیاس کیجیے گا تب آتما ہی بھاسے گا جگت کا ابھاؤ ہو جایگا - بہت سی سرشٹ
اپنے اپنے سنکلپ سے آکاش مین بھاستی ہین - جیسا کسی کا سنکلپ ہوتا ہی تیسی ہی سرشٹ اُسکو
بھاستی ہی - جیسے چنتامن اور کلپ برچھ مین درڑھ سنکلپ ہوتا ہی تو اِچھا کے موافق پدارتھ نکل آتے
ہین پر وہ کچھ بنے نہین اور چنتامن بھی پرنام کو پراپت ہوئی جیون کی تیون پڑی ہی کیول سنکلپ کی درڑھتا

سے بھاس آتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہے۔ جیسے آکاش مین شونتا ہے تیسے ہی آتما مین جگت ہے۔ ہے رام جی سدھ کے جو بچن پھرتے ہین وہی سنکلپ کو بڑھاتے ہین جو چیت شدھ ہوتا ہے تو دوسری سرشٹ کو بھی جانتا ہے۔ جو پرش بچن سدھ ہونے کے نمت باسنا کو سوکشم کرتا ہے ارتھات روکتا ہے تو اُس سے بچن سدھ ہو جاتا ہے اور جیسا سنکلپ کرتا ہے تیسا ہی سدھ ہوتا ہے۔ ہے رام جی جتنا یہ درشیہ (جگت) کی طرف سے باہر ہو کر انترمکھ ہو جاتا ہے اُتنا ہی بچن سدھ ہوتا جاتا ہے۔ چاہے بردان دے چاہے شاپ دے وہ سدھ ہو جاتا ہے۔ ہے رام جی ایک پرمان گیان ہے کہ یہ پدارتھ اِس طرح کا ہے اُسکا جو نام روپ ہے وہ سب آکاش روپ بھرم ماتر ہے آتما مین اور کچھ نہین۔ آتم روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ اُٹھتے ہین سو آتم روپ ہی ہین۔ جنکو ایسا گیان ہوتا ہے انکو اچھا اور اَن اچھا کا گیان نہین رہتا اور سب آکاش روپ بھاستا ہے۔ ہے رام جی آتم روپی پھول مین جگت روپی گندھ ہے۔ جیسے پون اور اسپند مین بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید نہین۔ پتھر پر لکیر کھینچیے تو وہ پتھر سے الگ نہین تیسے ہی برہم سے جگت الگ نہین ہے۔ ہے رام جی دیش کال پرتھوی آدک تتو اور مین میرا یہ سب آتم روپ ہے اور ابناشی ہے جنکو ایسا نشچے ہوا ہے اُنکو راگ دویش نہین رہتا اُن کو سب آتم روپ ہی بھاستا ہے۔

سرگ ایک سو اٹھاون ۱۵۸ - پرم نربان جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شدھ آتم تتو مین جو سمبیدن پھری ہے اس سے یہ جگت آگے دکھائی پڑتا ہے جیسے کسی کے نیتر مین ایک انجن ڈال کر آکاش مین پربت اُڑتے دکھاتے ہین تیسے ہی اُنہوتا جگت پُھرنے سے بھاستا ہے۔ ہے رام جی برہم سورگ اور چیت سورگ مین کچھ بھید نہین پرمارتھ سے ایک ہی ہے اور درشٹ سرشٹ اور لسبت پر یاے ہے اور طرح طرح کے تتو بھی اسکی بھاؤنا سے بھاستے ہین آتما مین دوسرا کچھ نہین بنا چیت اور چیت آتما سے الگ نہین۔ چیت ہی چیت ہو کر بھاستا ہے اور گیان سے انکی ایکتا ہوتی ہے اِسی سے درشیہ بھی درشٹا روپ ہے۔ جیسے سپنے مین شدھ سمبت ہی درشیہ روپ ہو کر استھت ہوتی ہے اور جاگنے پر ایک ہو جاتی ہے۔ ایکتا بھی تب ہوتی ہے جب وہی روپ ہو اس سے تم اب وہی جانو۔ درشیہ درشٹا درشن ترپٹی بھی وہی روپ ہے۔ ہے رام جی جو سجاتی (ہمجنس) ہے اُس کی ایکتا ہوتی ہے۔ بجاتی (غیر جنس) کی ایکتا نہین ہوتی۔ جیسے جل مین جل کی ایکتا ہوتی ہے تیسے ہی گیان سے سب کی ایکتا ہوتی ہے اس سے جگت بھی وہی روپ ہے کہ ایکتا ہو جاتی ہے۔ جو جگت آتما سے کچھ الگ ہوتا تو ایکتا نہوتی۔ ہے رام جی آکاش آدتو بھی آتم روپ ہین جس سے یہ سرب ہین اور جو یہ سرب ہے اور جو سرب بیاپی سرب گت سب کو دھارن کر رہا ہے اور سب وہی ہے ایسے سرباتما میرا نمسکار ہے۔ جو کچھ بھاستا ہے سو سب وہی ہے جیسے جل مین گلانے

کی شکت ہی اور کاٹھ مین نہین ہی تیسے ہی برہم مین بھاؤنا سو بھاؤ ہی اور مین نہین ہی برہم بھاؤنا سے سب
برہم ہی بھاستا ہی۔ ہے رام جی جڑ پدارتھ بھی برہم ہی ہین کیونکہ جو کچھ بھاستا ہی سو سب برہم ہی ہی جڑ ہو تو
بھاسے نہین۔ جڑ بھی چیتن تا شدھ سمبت مین ہی اُسمین شبد چیتن ہی الگ کچھ نہین بھاستا جیسے شدھ سمبت
مین سپنا پھرتا ہی اور اُسمین جڑ اور چیتن بھی بھاستے ہین پرنت جو جڑ بھاستے ہین وے بھی اُس سمبت مین چیتن
ہین کیونکہ چیتن ہین تب پھرتے ہین۔ جس کو شدھ سمبت مین اہم پرتیت نہین وہ منگھ جان نہین سکتا
اگیانی ہی پرنت سب برہم ہی۔ جیسے سمدر مین جل ہوتا ہی سو اونچے کو آوے تو بھی جل ہی اور نیچے
جاوے تو بھی جل ہی تیسے ہی جو دیکھ پڑتا ہی اور جو کچھ بھاستا ہی سو سب برہم سوروپ ہی ہی الگ
نہین اور اندریون کا گھر بھی آتما ہی ہی پرتھوی آدک تتو جو پھرے ہین اُن مین پہلے آکاش پھرا ہی
پھر پایو پھری ہی پھر اگن پھر جل پھر پرتھوی پھری ہی سب اُن اُچھت چمتکار کی طرح پھرے ہین اِس
سے سب آتم روپ ہین۔ جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہی تیسے ہی آتم روپی بیج مین جگت ہوتا ہی اور طرح
طرح کا بھاستا ہی۔ ہے رام جی جیسے ایک بیج ہی طرح طرح کے روپ دھارن کرتا ہی پرنت
بیج سے الگ کچھ نہین تیسے ہی آتما ستا طرح طرح کا روپ ہو کر بھاستی ہی پرنت بیج کی طرح بھی
پرمان نہین۔ جگت آتما کا چمتکار ہی اِس سے وہی روپ ہی جیسے سبرن (سونا) مین طرح طرح کے بھوکھن ہوتے ہین
سو سبرن سے الگ نہین تیسے ہی جگت آتم سوروپ ہی اور کچھ نہین اور جو آتما سے باہر ہو تو
بھاسے نہین اِس سے جو کچھ بھاستا ہی سو سب چیتن روپ ہی اور درشیہ اور درشٹا ایک ہی روپ ہی
درشٹا ہی درشیہ کی طرح ہو بھاستا ہی۔ ہے رام جی جیسے کوئی پرش تمھارے پاس سوتا ہو اور وہ سپنا
دیکھتا ہو کہ بادل گرجتے ہین اور طرح طرح کی چیشٹا ہوتی ہی تو وہ سب اُسی کو بھاستا ہی تم کو نہین بھاستا
تیسے ہی یہ جگت تمھاری بھاؤنا مین استھت ہی اور ہم کو آکاش روپ ہی۔ ہے رام جی چیتن آکاش شانت
روپ ہی اُسمین سرشٹ کچھ بنی نہین اور جو کچھ اُپجا نہین تو ناش بھی نہین ہوتا کیول شانت روپ ہی پر
بھرم سے جگت بھاستا ہی۔ جیسے کوئی بالک منوراج سے آکاش مین پتلیان رچے تو آکاش مین کچھ
نہین بنا پرنت اُسکے سنکلپ مین ہی تیسے ہی یہ جگت من روپی بالک نے رچا ہی اُسکے رچے ہوئے
مین گیان وان کو شونتا بھاستی ہی۔ ہے رام جی سنکلپ ماتر ہی سرشٹ ہوئی ہی جب اُسکا سنکلپ نشٹ
ہوتا ہی تب شانت پد ہی باقی رہتا ہی۔ نر اہنکار ستا ماتر استا کی طرح استھت ہی پھر اُس چنماتر ادویت
مین اہنتا کر کے جگت بھاس آتا ہی۔ جب اہنتا پھرتی ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب سوروپ کا ساکشات
کار ہوتا ہی تب اہنتا روپ بھرم مٹ جاتا ہی۔ جب اہنتا روپ بھرم مٹ جاتا ہی تب جگت اور اچھا
کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ اِس سے گیانی کو اِچھا اور باسنا کوئی نہین رہتی۔ جب پرچھن روپ اہنتا نشٹ
ہوتی ہی تب اُس پد کو پراپت ہوتا ہی جس پد مین آتما آدک سدھیان بھی سوکھے تنکے کے سمان جان پڑتی
ہین اور وہ ایسا آنند روپ ہی جسمین برہما جی آدک کا سکھ بھی تنکے کے برابر بھاستا ہی۔ ہے رام جی جسکو
ایسا برہمانند پراپت ہوتا ہی اُسکو پھر کسی کی اچھا نہین رہتی اور اُسکو مارنے والے لشٹ آدک پدارتھ

نہین سکتے اور جلانے والے پدارتھ امرت آدک جلا نہین سکتے کیول نربان پد مین وہ استھت رہتا ہے۔
ہے رام جی جس پرش کو سمپورن سنسار سے بیراگ ہوا ہے اُسکو سنسار کے پدارتھ سکھدایک نہین بھاستے
منھیا بھاستے ہین اور وہ سنسار روپی سمدر سے پار ہوگیا ہے۔ جنکو سنسار کی باسنا اور اہنتا نہین رہی ہے
اُنکی مورت دیکھنے ماتر بھاستی ہے اور وے نرباسی گیان وان شانت روپ ہین۔ ہے رام جی اچھا ہی
بندھن ہے جب اچھا کا ابھاؤ ہو تب آنند ہو۔ اچھا بھی تب پھرتی ہے جب سنسار کو ست جانتا ہے
اور سنسار کی ستتا اہنتا سے بھاستی ہے جب اہنتا روپی بیج نشٹ ہو تب نربان پد پراپت ہو۔
ہے رام جی سنسار کچھ بنا نہین بھرم سے سدّھ ہوا ہے سب وہی برہم ہے۔ اُس پرماتما مین جو پرچھن
اہنتا پھرتی ہے وہی اُپادھ ہے۔ ہے رام جی بدّھ سے آدلیکر جتنا جگت ہے یہ جسکو اپنے مین سواد
(مزہ) نہین دیتا اور جو آکاش کی طرح رہتا ہے اُسکو سنت لوگ مکت روپ کہتے ہین۔ ہے
رام جی یہ اہم ابچار سے ست بھاستا ہے اور بچار کیے سے است ہوجاتا ہے انہوتی اہنتا نے دُکھ دیا ہے
اُس سے تم نراہنکار ہوکر چیشٹا کرو۔ جیسے بازیگر کی پتلی اُہنکار سے رہت چیشٹا کرتی ہے تیسے ہی
تم اہنکار سے رہت ہوکر چیشٹا کرو اور اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو تب بیوہار ابیوہار تم کو
دونون برابر ہوجائین گے۔ جیسے پون کو اسپند اور نہ اسپند دونون برابر ہوتے ہین تیسے
ہی تم کو ہوجائین گے اور اُہنکار سے رہت تمھاری چیشٹا ہوگی۔ اہنتا ہی دکھ ہے۔ جب اہنتا کا ناش
ہوگا تب تم شانت نرمل انامے پد کو پراپت ہوگے اور جو سب پدارتھون کا ادھشٹھان ہے اور سب کا
اپنا آپ ہے اُسمین نہ کوئی سکھ ہے نہ دکھ ہے اور نہ کسی اندری کا بشے ہے پرم شانت روپ ہے۔

سرگ ایک سو انسٹھ ١٥٩ ۔ بششٹھ گیتا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو گیان وان پرش ہے وہ نراُبرن ہے ارتھات دونون اُبرنون سے
رہت ہے ایک استتو پادک اُبرن ہے دوسرا ابھاونا پادک آبرن ہے۔ جو آتم برہم کی ستتا ہردے
مین نہ بھاسے سو استتو پادک آبرن ہے اور جو آتما کی ستتا ہردے مین بھاسے پرنت درڑھ پرتچھ نہ بھاسے
سو ابھاونا پادک آبرن ہے استتو پادک آبرن نہین ہے استتو پادک آبرن اگیانی کو بھاستا ہے اور ابھاونا پادک
اُبرن جگیاسو کو بھاستا ہے اور گیانی کو یہ دونون اُبرن نہین رہتے اس سے وہ نراُبرن شانت
روپ آکاش کی طرح نرمل نرالمب اور کسی گُن کے آشرے نہین ہوتا اور ایک دو کا بھرم
اُس سے نہین رہتا (ارتھات ایک دو نہین جانتا) کیونکہ اُس نے آتم روپی تیرتھ کا اسنان کیا ہے
جو اپوتر کو بھی پوتر کرتا ہے۔ جس پرش نے شریر مین آتما کا درشن کیا ہے اُسکا شریر بھی پوتر ہوجاتا ہے
ایسے پرش کو شریر کی ستتا نہین رہتی اور سنسار بھی نہین رہتا۔ آتما کے ساکشات کار ہونے سے
سب اچھا مٹ جاتی ہین اور سب برہم ہی بھاستا ہے دوسرا کچھ نہین بھاستا سب آتم سوروپ ہے
اُسمین سنکلپ سے طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہے۔ ہے رام جی تم سنکلپ کیطرف مت جاؤ

کیونکہ چت کی برت چھن چھن مین بدلتی ہی - اور اننت جوجن تک چلی جاتی ہی - جو اُسکی انبھو کرنے والی ہنا
بیچ مین ہی اور جسکے آشرے وہ جاتی ہی سو چنماتر تمھارا سوروپ ہی جب تم اُسمین استھت ہو کر دیکھو گے
تب پھُرنے مین بھی برہم ستا ہی بھاسے گی - ہے رام جی یہ سمبت سدا پرکاش روپ چت کے چھوبھ
سے رہت اور ادویت روپ بکار سے رہت شدھ ہی - جتنے پرکاش ہین اُن کے برودھی بھی ہین جیسے
دیپک کا برودھی پون ہی جو دیپک کو بجھا دیتا ہی اور سورج کا برودھی راہ کیت ہی جو گھیر لیتا ہی اور پرلے
مین سب پرکاش اندھکار روپ ہو جاتے ہین پر آتم پرکاش تو سدھ ہی اندھکار کو بھی پرکاشتا ہی اور
سدا گیان روپ ایک رس ہی اُسکو چھوڑکر اور کسی طرف نہ لگنا - ہے رام جی یہ جگت سب متھیا ہی
جیسے رسی مین سانپ اور سیپی مین روپا کلپت ہی - جب تم جاگ کر دیکھو گے تب سب کا ابھاو
ہو جاے گا - جیسے بانجھ کے پتر کے روپ کا ابھاؤ ہی تیسے ہی سب جگت متھیا بھاسے گا کیونکہ ہی
نہین بھرم ماتر سپنے کی طرح اُبچار سے سدھ ہی اور بچار کرنے سے آتما ہی ہی الگ کچھ نہین - جیسے سپنے
کی سرشٹ انبھو سے کچھ الگ نہین تیسے ہی یہ جگت بھی گیان ماتر ہی اور اہم مم دیہہ اندری آدک بھی
سب گیان ماتر ہین - جگت کچھ دوسری بست نہین - جب ایسا نشچے کروگے تب شوک اور موہ سے بھی
رہت ہو جاؤگے اور پرمارتھ ستا جیون کی تیون بھاسے گی - جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے ہین تیسے ہی
آتما مین جگت اُٹھتا ہی سو وہی روپ ہی اور جو الگ بھاسے سو متھیا ہی سب سرشٹ اُسکے ہردے مین
استھت ہی پر اگیان سے باہر بھاستی ہی - جیسے سپنے کی سرشٹ اپنے بھیتر ہوتی ہی اور اپنا سوروپ ہوتا
ہی پر ندرا یعنی نیند کے دوش سے باہر بھاستی ہی اور جب جاگتا ہی تب اپنا ہی روپ بھاستا ہی
تیسے جاگرت سرشٹ بھی بچار کرنے سے اپنے انبھو مین بھاستی ہی اِس سے استھت ہو کر دیکھو کہ
سدا جاگتی جوت ہی اُسکو تیاگ کر اور جتن کرنا برتھا ہی - ہے رام جی اپنے انبھو مین استھت ہونا
کیا دکھ ہی جو اسکو مشکل جانتے ہین وہ موڑھ ہین اور اُن کو بیراُدھکار ہی کیونکہ وے گوپد کو سمدر کے
برابر جانتے ہین اُن سے بڑھکر اور کون مورکھ ہی انبھو مین استھت ہونا گوپد کی طرح نانگھ جانا
سگم ہی اور جو اور پدارتھون کے پانے کی اچھا کرے گا تو اُن مین بیودھان ہی پر آتما مین بیودھان
کچھ نہین کیونکہ اپنا آپ ہی - ہے رام جی جن پرشون نے آتما مین استھت پائی ہی اُنکو موکش کی بھی
اِچھا نہین ہوتی تو سورگ آدک کی اچھا کیسے ہو - موکش اور سورگ آتما مین رسی کے سانپ کی طرح
متھیا بھاستے ہین اُنکو کیول ادویت آتما نشچے ہوتا ہی ہے رام جی سپنے مین سکھپت نہین اور سکھپت
مین سپنا نہین اِنکی انبھو کرنے والی شدھ ستا ہی اور یہ دونون متھیا ہین ان کو نربان اور جینا دونون
برابر ہین - ایسا جانکر وہ اچھا کسی کی نہین کرتے - یہ جگت اُن کو خرگوش کے سینگ اور بانجھ
کے پتر کی طرح بھاستا ہی -

ہے رام جی ہم کو تو یہ جگت سدا آکاش روپ بھاستا ہی - جو تم کہو کہ اُپدیش کیون کرتے ہو تو ہمکو کچھ بھاس
نہین تمھاری ہی اچھا تم کو بششٹھ روپ ہو کر اُپدیش کرتی ہی - ہم کو جگت سدا شون روپ بھاستا ہی

اور ہمکو چیشٹا کرتے ہوئے بھی اگیانی لوگ جانتے ہین پر ہمارے نشچے مین چیشٹا بھی نہین اور ہماری چیشٹا کچھ مطلب کی بھی نہین ہوتی ہر اگیانی کی چیشٹا البتہ مطلب کی ہوتی ہر۔ ہماری چیشٹا ست نہین اس نسے مطلب کی بھی نہین۔ جیسے ڈھول کے شبد کا ارتھ کچھ نہین ہوتا کہ کیا کہتا ہر اور بانی سے جو شبد بولا جاتا ہر اُسکا ارتھ ہوتا ہر تیسے ہی ہماری چیشٹا مطلب کی نہین ارتھات جنم نہین دیتی اور اگیانی کی چیشٹا جنم دیتی ہر ہم کو سنسار ایسا بھاستا ہر جیسے شریر دھاری سب شریر کو اپنا سوروپ ہی دیکھتا ہر ارتھات ہاتھ پانو ن شیش (سر) آدک سب کو اپنے انگ ہی دیکھتا ہر۔ ہے رام جی جگت مین ایسے جیو دیکھ پڑتے ہین کہ اُن کو ہم سپنے کے جیو بھاستے ہین اور ہم کو وے شون آکاش کی طرح دیکھ پڑتے ہین اور اُن کے ہردے مین طرح طرح کی چیشٹا کرتے ہوئے اور کی طرح بھاستے ہین۔ ہم کو تو جگت ایسا بھاستا ہر جیسے سمدر مین ترنگ۔ ہم بھی برہم ہین تم بھی برہم ہو جگت بھی برہم ہر اور روپ آدلوگ منسکار سب برہم سوروپ ہر اس سے تم بھی برہم کی بھاونا کرو۔ اپنے سوبھاو مین استھت ہونا پرم کلیان ہر اور پرائے سوبھاؤ مین استھت ہونا دُکھ ہر۔ ہے رام جی اپنا سوبھاؤ سادھنے کا نام موکش ہر اور نہ سادھنے کا نام بندھن ہر۔ ہے رام جی دھن مترکریا آدک کوئی پدارتھ اُپکار نہین کرتا کیول اپنا پرشارتھ ہی اُپکار کرتا ہر سو یہی ہر کہ اپنے چیتن سوبھاؤ ہونا اور پرائے سوبھاؤ کا تیاگ کرنا۔ جب اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوگے تب سب اپنا سوروپ ہی بھاسے گا جو سوروپ سے الگ ہوکر دیکھو تو نہ مین ہون نہ تم ہو اور نہ یہ جگت ہر سب بھرم ماتر ہر اور مرگ ترشنا کے جل کی طرح بھاستا ہر ایسا جانو کہ مین بھی برہم ہون تم بھی برہم ہو یہ جگت بھی برہم ہر یا ایسا جانو کہ نہ مین ہون نہ تم ہو نہ یہ جگت ہر تو اسکے بعد جو باقی رہے گا وہ تمھارا سوروپ ہر۔ ہے رام جی جن پرشون کو ایسا نشچے ہو کہ مین تو اور جگت سب برہم ہر یا مین تو اور جگت سب متھیا ہر اُنکو پھر کوئی اچھا نہین رہتی اور جنکو اچھا اُٹھتی ہر اُنکو جانیے کہ اسکو برہم آتما کا ساکشات کار نہین ہوا۔ جب بھوگون کی باسنا نرت ہو اور سنسار برس ہو جائے تب جانیے کہ یہ سنسار ساگر سے پار ہوا ہر یا ہوگا۔ ہے رام جی یہ نشچے کرکے جانو کہ جس کو بھوگون کی باسنا مِٹ جاتی ہر اُسکو سوبھاؤ روپی سورج اُدے ہوتا ہر اور بھوگون کی ترشنا روپی رات مِٹ جاتی ہر اگرچہ اُسمین بھوگون کی ترشنا پر کچھ دیکھ پڑتی ہر تو بھی اُسکی بھاس جاتی رہتی ہر اور برہم ستا ہی بھاستی ہر سنسار کی طرف سے وہ سکھپت اور مردہ کی طرح ہو جاتا ہر اپنے سوروپ مین سدا جاگرت رہتا ہر اور اپنے سوبھاؤ روپی امرت مین مگن رہتا ہر۔

سرگ ایک سو ساٹھ ۱۶۰ بششٹھ گیتا سنسار اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی روپ ادلوک منسکار یہ پرسوبھاؤ ہین اُنکو برہم روپ جانو۔ پرسوبھاؤ کیا ہر اور برہم روپ کیا ہر سو بھی سنو۔ ہے رامجی تمھارا سوروپ شدھ آکاش ہر اور اُسمین جو روپ ادلوک اور منسکار پھُرے ہین سو پرکرت کی مایا سے پھُرے ہین۔ مایا سوبھاؤ سے پرسوبھاؤ ہر پر ادھشٹھان اِن سب کا

آتم ستا ہے اس سے آتم سوروپ ہے۔ آتما کے جاننے سے اسکا ابھاؤ ہوجاتا ہے۔ ہے رام جی جب گیان اُپجتا ہے تب سنسار سپنے کی طرح ہوجاتا ہے اور اُسکی ستا کچھ نہین بھاستی۔ جب دڑھتا ہوتی ہے تب سُکھپت ہوجاتا ہے اُنکا بھاؤ بھی نہین رہتا اور تریا مین استھت ہوتا ہے۔ جب تریا تیت ہوتا ہے تب ابھاؤ کا بھی ابھاؤ ہوجاتا ہے اور پرم کلیان روپ ستا سمان پدکو پراپت ہوتا ہے جو آد انت سے رہت پرم پد ہے۔ ایسا مین برہم سوروپ پرم شانت روپ اور نردوش ہون اور جگت بھی برہم روپ ہے ہم کو سدا ہی نشچے رہتا ہے اور ایسا اُٹھان نہین ہوتا کہ مین بششٹھ ہون ہمارا پرچھن اہنکار نشٹ ہوگیا ہے اس سے ہم نراہنکار پد مین استھت ہین۔ جب تم ایسے ہوکر استھت ہوگے تب پرم نرمل سوروپ ہوجاؤگے۔ جیسے شرد کال کا آکاش نرمل سوہتا ہے تیسے ہی تم بھی شوبھائمان ہوگے۔ ہے رام جی کیسے پرش کو بندھن ہوتا ہے سو بھی سنو جس سے وہ آتم پد کو نہین پراپت ہوتا۔ پہلے دھن دولت کا بندھن ہوتا ہے۔ دوسرے بھوگون کی ترشنا بندھن ہے تیسرے بھائی بندھ کٹم پریوار کا بندھن ہے۔ جسکو ان تینون کی باسنا رہتی ہے اُسکو میرا دھکار ہے۔ یہ باسنا بڑے اندکھ کی دینے والی ہے یہ بھوگ بیمار وگ ہین اور بھائی بندھو نکا بڑا بندھن ہے اور دارتھ کی پراپت اور انرتھ کا کارن ہے اس سے اس باسنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو رہو۔ یہ سنسار بھرم ماتر ہے اسکی باسنا کرنا بِرتھا ہے اور اسکو ست نہ جاننا۔ یہ جو تم کو سنگ اور مِلاپ بھاستا ہے سو کیسا ہے جیسے بیٹھے بیٹھے یاد آوے کہ مین فلان آدمی سے ملا تھا تو وہ پرتبھا کچھ ہردے مین بھاستی ہے۔ جیسے سنکلپ سے نگر رچ لیا تو اُسمین منکھ آدک کے روپ بھاسنے لگتے ہین تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو۔

ہے رام جی تم مین اور یہ جگت بھرم ماتر سنکلپ نگر کے سمان ہے جیسے سوشیت نگر کی رچنا ہے تیسے ہی یہ جگت ہے کرتا کرم کرم جو بھاستے ہین سو بھی بھرم ماتر ہین کیول آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے۔ آتم روپی آکاش مین جگت روپی پتلیان ہین اور سنکلپ ماتر رچا ہوا ہے واستو مین کیول شانت روپ آتم تتو ہی ہے ہے رام جی جو پرش سوبھاؤ مین استھت ہے اُسکو آتم تتو ہی بھاستا ہے اور جسکو آتم تتو کا پرماد ہے اُسکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہے پر آتما مین یہ جگت کچھ آد اور انت سے نہین بنا۔ جیسے سورج کی کرنون مین اگیان سے جل بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین اگیان سے جگت کی پرتیت ہوتی ہے۔ جب آتما کا سمیک گیان ہوتا ہے تب جگت بھرم مٹ جاتا ہے۔ جیسے سورج کی کرنون کے جاننے سے جل بھرم مٹ جاتا ہے۔

سرگ ایک سو اکسٹھ ۱۶۱۔ جگت اُپشم جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ترویت آد لوک منسکار سب برہم روپ ہین۔ جسکو گیان پراپت ہوتا ہے اُسکو سب برہم سوروپ بھاستا ہے یہی گیان لچھن ہے۔ جیون جیون گیان کا اُدے ہوتی ہے تیون تیون بھوگونکی باسنا مٹتی جاتی ہے اور جب پورن گیان پراپت ہوتا ہے تب کسی کی اچھا نہین رہتی۔ جیسے جیون جیون سورج پرکاشتا ہے تیون تیون اندھکار مٹتا جاتا ہے اور جب پورن پرکاش ہوتا ہے تب رات کا ابھاؤ ہوجاتا ہے۔

تیسے ہی جسکو گیان پیدا ہوتا ہی اُسکو بھوگون کی باسنا نہین رہتی اور سنسار اُسکو جلے ہوئے کپڑے کی طرح بھاستا ہی پر اگیانی کو ست بھاستا ہی جیسے سپنے مین سکھپت نہین ہوتی اور سکھپت مین سپنا نہین ہوتا اور سپنے کا پرش سکھپت کو نہین جانتا اور سکھپت والا سپنے والے کو نہین جانتا تیسے ہی جسکو تریا پد کی پراپت ہوتی ہی اُسکو سنسار کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور وہ اپنے سو بھاؤ مین استھت ہوتا ہی - جو سنسار کو ست جانتے ہین وہ سپنے کے پرش ہین سکھپت کو نہین جانتے - ہے رام جی تمھارا سوروپ جو تریا پد ہی اُس کو اگیانی لوگ نہین جانتے اور جو جانین تو اُنکا پرچھن اہنکار نشٹ ہو جاوے - جب اہنکار نشٹ ہوتا ہی تب سب آتما ہوتا ہی - ہے رام جی جیو کو اہنکار نے کچھ کیا ہی اِس سے تم اہنکار روپ جگت کو تیاگ کر کے اپنے سو بھاؤ مین استھت ہو رہو - سنسار روپی ایک پتلی ہی جو بھرم سے اُپجی ہی اُسکا سر اوپر کا برہم لوک ہی اور گھٹنے اور پاؤن پاتال لوک ہین دسون دشا بکش استھل ہین - چندرما اور سورج نیتر ہین ستارے بال ہین - آکاش کپڑا ہی - سکھ دکھ روپی سو بھاؤ ہی - پون پران بایو ہی باغیچے بھوکھن ہین دیپ اور سمدر کنکن ہین اور لوکالوک پربت کردھنی ہی - ہے رام جی ایسی جو پتلی ہی سو ناچ رہی ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے اور مٹتے ہین پرنت جل جیون کا تیون ہی ہی تیسے ہی جل کی طرح سب برہم روپ ہی اور بھرم سے بکار دیکھ پڑتے ہین - ہے رام جی کرتا اور کریا اور کرم بھی آتم سوروپ ہین - جب تم آتما کی بھاؤنا کرو گے تب تمھارا ہردے آکاش کی طرح شون ہو جاے گا - جیسے پتھر کی شلا جڑ ہوتی ہی تیسے ہی تمھارا ہردے جگت سے جڑ اور شون ہو جاے گا - ہے رام جی آتم پد شانت روپ اور آکاش کی طرح نرمل ہی - جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی نہ اُدے ہوتا ہی نہ اَست ہوتا ہی کیول شانت روپ ہی - اُدے اَست بھی تب ہوتا ہی جب کوئی دوسری چیز ہوتی ہی اور جگت کوئی دوسری چیز نہین آتما کا روپ ہی ہی - ایک اور دو کی کلپنا سے رہت آتما اپنے آپ مین استھت ہی -

سرگ ایک سو باسٹھ - پتر نربان اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت آتما کا چمتکار ہی - جیسے مٹی کی پتلی مٹی روپ اور کاغذ کی پتلی کاغذ روپ ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت آتما روپ ہی - جیسے مٹی کا دیپک دیکھنے ہی کو ہوتا ہی اور پرکاش کا کام نہین کرتا ہی تیسے ہی یہ جگت دیکھنے ہی کو ہی بچار کرنے سے آتما کے سواے دوسری ستا کوئی نہین اِس سے جگت کی ستتا آتما سے کچھ الگ نہین - جگت کا ہونا آتما کے آشرے پر ہوتا ہی - جیسے جل مین ترنگ اور آکاش مین شونتا اور پون مین اسپند پھرتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی الگ نہین اور جیسے بایو چلتی ہی تب پون ہی کیونکہ اُسکو بایو کا نشچے ہی تیسے ہی چیتن مین نشچے ہی کہ جگت وہی سوروپ ہی - اِس سے چیتن ہی - گیان وان جانتا ہی کہ جگت میرا ہی روپ ہی - ہے رام جی یہ آشچرج دیکھو کہ جگت کچھ دوسری نسبت نہین پرنت بھرم کر کے الگ بھاستا ہی - جیسے کتھا مین کتھا کے پرش جو خود دھیان پڑتے ہین اور کرم کرتے ہین تیسے ہی اِس جگت کو بھی منو ماتر جانو - ہے رام جی جو بد بیان

ہر وہ ابدیان ہوجاتا ہر اور جو ابدیان ہر وہ بدیان ہوجاتا ہر - جیسے سپنے مین جگت انبھو سوروپ ہر
الگ نہین تیسے ہی جاگرت جگت بچار کر دیکھو گے تو برہم سوروپ ہی بھاسے گا جیسے پرش سویا ہوتا
ہر اور سوپن جگت اُسی کا سوروپ ہر پرنت جب تک ندرا دوش ہر تب تک الگ بھاستا ہر پر جب
جاگتا ہر تب سب اپنا ہی آپ بھاستا ہر تیسے ہی جب منکھیہ اپنے سوروپ مین استھت ہوکر دیکھتا ہر تب
سب اپنا آپ ہی بھاستا ہر - ہے رام جی روپ اولوک منسکار بھی برہم سوروپ ہر پر آتما اندریون کا
بشے نہین وہ تو نراکار ہر اور من کے چنتنے سے رہت ہر سنکلپ سے آپ ہی روپ اولوک منسکار
کرکے استھت ہوا ہر الگ نہین ہر سب وہی ہر اور شاستر بنانے والون نے تتو برہم آتما شون آد
اُسکے نام سنکلپ مین کہے ہین آتما کیول چنماتر ہر وہ بانی کا بشے نہین اور شانت روپ چیت ارتھات
درشیہ سے رہت اور سب شبد ارتھون کا ادھشٹھان ہر اور جگت اُسکا چمتکار ہر - ہے رام جی آتما
مین ایک اور دویت کلپنا کوئی نہین کیونکہ اُنتو ماتر ہر اور جگت بھی آتم روپ ہر - جیسے آکاش اور شونتا
مین بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید نہین - ہے رام جی جو ایسا بھی کسی دیش یا کال مین ہو
کہ سبرن اور بھوکھن مین کچھ بھید ہو ارتھات سونا الگ ہو اور گہنا (زیور) الگ ہو پرنت آتما اور
جگت مین کچھ بھید نہین آتما ہی ایسے ہی پرکاشتا ہر اور اپنے سوبھاؤ مین استھت ہر دوسری کچھ
بستو نہین - جیسے مٹی کی سینا طرح طرح کے نام پاتی ہر پرنت مٹی کے سواے اور کوئی دوسری
چیز نہین تیسے ہی بھرم نے سے طرح طرح کے روپ دیکھ پڑتے ہین پرنت آتما سے الگ نہین وہی
روپ ہر - ہے رام جی یہ سب پدارتھ انبھو سے بھاستے ہین پدارتھ کی ستا انبھو سے الگ نہین جب
تم انبھو مین استھت ہوکر دیکھو گے تب انبھو روپ اپنا آپ ہی بھاسے گا - اپنا سوبھاؤ گیان ماتر
ہر اُسی کے جاننے کا نام گیان ہر - ہے رام جی گیان بنا جو تپ جگیہ دان آدک کریا ہین سو سب
برتھا ہین سب کریا اُن کی سدھ گیان ہی سے ہوتی ہر - ہے رام جی جو کچھ کریا گیان کے نمت کیجیے
وہی آتم پرشارتھ ہر اور اسکے سواے برتھا ہر - دھن کے پیدا کرنے اور رکھنے مین بھی کشٹ ہر پرنت
گیان کے سادھنے کے نمت جو اُسکو رکھیے اور دیجیے تو یہ امرت ہوجاتا ہر - ہے رام جی یہ جگت بھرم ماتر
ہر - جیسے میلے نیتر والے کو روپ اُلٹا بھاستا ہر اور سپنے کی سرشٹ مین اگیہ تگیہ بھی بھاستے ہین پرنت استا
روپ ہین تیسے ہی یہ جگت بدیان بھاستا ہر پر ابدیان ہر آتما سدا ابدیان ہر - ہے رام جی بدیان دیو
جو بشن بھگوان ہین اُنکو چھوڑ کر جو اور دیو کا پوجن کرتے ہین اُنکی پوجا سپھل نہین ہوتی اور بشن بھگوان
اُن پر کوپ بھی کرتے ہین اسیطرح آتما جو انبھو روپ بدیمان ہر اُسکو تیاگ کر جو اور کی پوجا
کرتے ہین وے جنم مرن کے بندھن سے مکت نہین ہوتے موڑھ بنے رہتے ہین - آتم دیو کی پوجا
سنو - جو کچھ بغیر اچھا کے آجاے سو اُسکو ارپن کیجیے اور اسکے جلتے والے مین اہم پرتچھ کرنا یہی بڑی پوجا ہر
ہے رامجی آتم دیو سے الگ جو سورج چندرما آدک بھید پوجا ہر سو تچھ ہر - جب تم آتم پوجا مین استھت ہوگے
تب اور پوجا تم کو سوکھے پتے کی طرح بھاسے گی - دان بھی آتم دیو ہی کو کرنا ہر سو بودھ سے کرنا جوگ ہر اور

بیراگ دھیرج سنتوکھ بودھ کا کارن ہی جتھا لابھ مین سنتشٹ رہکر برہم بدیا کا بچار کرو اور سنتون کا سنگ کرو - اِن سادھنون سے جب بودھ روپی سورج اُدے ہوگا تب دویت روپی اندھکار مٹ جاے گا اور گیان روپ ہی بھاسے گا پھر جو گیان اُپجا ہی وہ بھی شانت ہوجایگا اِس سے اُسی دیو کا پوجن کرو - جس سے آتم پد پراپت ہو - آتم دیو کی پوجا کے لیے پھول بھی چاہیے اِسلیے آتم بچار کرکے چت کی برت کو انترمکھ کرنا اور جتھا لابھ مین سنتشٹ رہ کر سنتون کی سنگت کرنا اِن پھولون سے پوجن کرو - یہ پوجا بھی تب ہوتی ہی جب انتہ کرن شدھ ہوتا ہی اِس سے گیان پیدا ہوتا ہی اور جب گیان پیدا ہوتا ہی تب آتم دیو کا ساکشات کار ہوتا ہی - گیان کا لچھن سنو کہ گرو اور شاستر سے جو بات سنی ہی اُسمین استھت ہوتا ہی اور سنسار کی باسنا مٹ جاتی ہی تب گیانی کہاتا ہی جب ایسا پورن گیان ہوتا ہی تب جگت اُسکو برہم سوروپ ہی بھاستا ہی تب اُسکو ہتھیار کاٹ نہین سکتے اور سنگھ سانپ آگ زہر کا بھی ڈر اُسکو نہین ہوتا - ہے رام جی یہ جگت آتم روپ ہی جیسی بھاؤنا کوئی کرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی - جب ہتھیار مین ہتھیار کی بھاؤنا ہوتی ہی تب ہتھیار ہی بھاستے ہین اسی طرح سانپ اور آگ سب اپنے اپنے ارتھاکار بھاستے ہین جب سب آتم بھاؤنا ہوتی ہی تب سب آتما ہی بھاستا ہی کیونکہ دوسری بست کچھ بنی نہین تو دکھائی کیسے دے - جو پرش کرتارتھ نہین ہوا اور اپنے کو کرتارتھ مانتا ہی پر دکھ کے مٹانیسے کا اُپاے نہین کرتا تو دکھ کے آنیسے دکھی ہوگا اور دکھ اُسکو جلا بھان کردے گا اور جب سکھ آوے گا تب سکھ بھی جلا بھان کردے گا - ہے رام جی جو پرش سرب برہم کہتا ہی اور نشچے سے رہت ہی اور شاستر بھی بہت دیکھتا ہی وہ مہا مورکھ ہی - جیسے جنم کا اندھا سورج کو نہین جانتا تیسے ہی وہ آتم انبھو سے رہت ہی جب آتم پد کا ساکشات کار ہوگا تب ایسا آنند پراپت ہوگا جسکے پانے سے اور پدارتھ بے رس جان پڑین گے اور برہما جی سے لیکر تنکے تک سب پدارتھ بے رس ہو جائین گے اِس سے آتما کی سرن ہوکر سدا آتما کی بھاؤنا کرو - ہے رام جی جیسے شدھ من کے پاس جیسی بست رکھیے تیسا ہی پرتبمب ہوتا ہی تیسے ہی جیو جیسی بھاؤنا کرتا ہی تیسا ہی روپ بھاستا ہی اِس سے جگت کو برہم سوروپ جانو اور جو دوسرا بھاسے اُسکو بھرم ماتر جانو - جیسے پتھر کی شلا پر پتلیان لکھتے ہین سو شلا روپ ہی ہی تیسے ہی یہ سب جگت آتم سوروپ ہی - جب تم کو آتم پد پراپت ہوگا تب سب پدارتھ بِرس ہوجائین گے - ہے رام جی یہ جگت مِتھیا ہی جو پرش اس جگت کو پدارتھ جانتا ہی اور کہتا ہی کہ ہم مکت ہونگے سو ایسا ہی جیسے اندھے کنوین مین جنم کا اندھا گرے اور کہے کہ مین اندھکار کے ساتھ آنکھ والا ہونگا وہ مورکھ ہی کیونکہ آتم گیان کے بنا مکت نہین ہوسکتا ہی -

سرگ ایکسو ترسٹھ[۱۶۳] - برہم ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اہمتا آدِک جو جگت بھاستا ہی سو متھیا بھرم سے اُدے ہوا ہی اُسکو تیاگ کر اپنے انبھو سوروپ مین استھت ہو اِس متھیا جگت پر بھروسا کرنا مورکھ پنا ہی - جو گیانوان ہی اُسکو جگت بھرم کا

ابھاؤ ہی اب گیانی اور اگیانی کا لچھن سنو۔ ہے رام جی جیسے کسی پرش کو تاپ چڑھتا ہی تو اسکا ہردے جلتا ہی اور پیاس بہت لگتی ہی پرجسکا تاپ نشٹ ہوگیا ہی اسکا ہردے شیتل ہوتا ہی اور پانی کی پیاس بھی نہین ہوتی تیسے ہی جس پرش کو اگیان روپی تاپ چڑھا ہوا ہی اسکا ہردے جلتا ہی اور بھوگ روپی جل کی پیاس بہت ہوتی ہی پر جسکے ہردے سے اگیان روپی تاپ مٹ گیا ہی اسکا ہردے شیتل ہوتا ہی اور بھوگ روپی جل کی پیاس مٹ جاتی ہی۔ اب تاپ مٹنے کا اُپاے سنو کہ شاسترون کے جھگڑون سے تو بدھ بھرم مین پڑ جاتی ہی اور مین تم سے سگم اُپاے کہتا ہون کہ اہنکار سے رہت ہونا ہی سگم اُپاے ہی۔ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی جب تم ایسا نشچے کروگے تب سب جگت تم کو برہم سوروپ بھاسے گا۔ اور کسی پدارتھ کی ابھلاکھا نہ رہیگی جب سب پدارتھون کو متھیا جانکر اپنا بھی نہ ہونا سمجھوگے تب پیچھے پرنیک چیتن پرمانند سوروپ سبکا ادھشٹھان باقی رہے گا۔ ہے رام جی یہ اہمتا روپی جگھ اُٹھا ہی سو متھیا ہی اور اُس متھیا پرش نے طرح طرح کا جگت کلپا ہی اہنکار بھی متھیا ہی اور جگت بھی متھیا ہی۔ جب تم اپنے سوروپ مین استھت ہوگے تب جگت بھرم مٹ جاے گا جیسے سپنے کے جگت مین سندر پدارتھ بھاستے ہین اور منکھیہ اُنکی اچھا کرتا ہی اور جب تک جاگتا نہین تب تک جانتا ہی کہ یہ پدارتھ کبھی ناش نہ ہونگے اور کہتا ہی کہ فلان روپ دیکھیے اور فلان چیز کھائیے پر جب سپنے سے جاگ اُٹھتا ہی تب جانتا ہی کہ میرا ہی سنکلپ تھا اور پھر وہی سندر پدارتھ یاد بھی آتے ہین یا بھاستے بھی ہین تو بھی اُسکو متھیا جانتا ہی تیسے ہی جب آتم استھت مین جاگتا ہی تب سب بھرم ہی بھاستا ہی۔ ہے رام جی اس جگت کا بیج اہمتا ہی۔ جیسے دکھ کا بیج پاپ ہی۔ تیسے ہی جگت کا بیج اہمتا ہی اس سے تم نر اہنکار پد مین استھت ہو رہو۔ یہ سب تمھارا ہی سوروپ ہی پر بھرم سے جگت بھاستا ہی۔ ہے رام جی جگت بالکل نہین ہی جیسے رسی مین سانپ بالکل نہین ہی پر بھرم درشٹ سے سانپ بھاستا ہی اور جب بچار روپی دیپک سے دیکھیے تب سانپ نہین ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی۔ جب بچار کرکے جگت کا نہ ہونا نشچے کروگے تب آتم پد جیون کا تیون بھاسے گا۔ جیسے جب بسنت رت آتی ہی تب سب پھول پھل اور ڈالین ورشٹ آتے ہین سو ایک ہی رس اتنے نام پاتا ہی تیسے ہی تم جب آتم پد مین استھت ہوگے تب تم کو سب آتم روپ ہی ہوکر بھاسے گا اور سب نام بھی آتما ہی بھاسین گے۔ ہے رام جی آد بھی آتما ہی ہی اور انت مین بھی آتما ہی ہوگا پرنت بیچ مین جو جگت کے پدارتھ بھاستے ہین اُنکی طرف مت جاؤ۔ جو اُنکا جاننے والا ہی اور جس سے سب پدارتھ پرکاشتے ہین اُسی مین استھت ہو رہو۔ یہ سب منکھیہ ہرن کی طرح ہین۔ جیسے مرُ استھل مین پانی جانکر ہرن دوڑتے ہین تیسے ہی جگت روپی مرُ استھل کی بھومکا شون ہی اور تینون لوک مرگ ترشنا کے جل ہین اُن مین منکھیہ روپی ہرن دوڑتے ہین اور دوڑتے دوڑتے اڑجاتے ہین کبھی شانت نہین پاتے کیونکہ جگت کے پدارتھ سب اسَت ہین۔ ہے رامجی روپ اولوک منسکار سب مرگ ترشنا کے جل ہین اُنکو جو ست جانتا ہی وہ مورکھ ہی یہ جگت گندھرب نگر کی طرح ہی تم جاگ کر دیکھو انکو ست جانکر کیون ترشنا کرتے ہو انکو ست جانکر ترشنا کرنا ہی

بندھن ہے ۔ ہے رام جی تم آتما ہو اسکی اچھا کرکے بندھن مین کیون پڑتے ہو جیسے سنگھ پنجڑے
مین آکر دکھی ہوتا ہی پر جب بل کرکے پنجڑے کو توڑ ڈالتا ہی تب بڑے بن مین جاکر رہتا ہی اور نربھی
ہوتا ہی تیسے ہی تم بھی باسنا روپی پنجڑے کو توڑ کر آتم پد مین استھت ہو رہو جو سب کا ادھشٹھان اور سب
سے اُتکرشٹ ہی ۔ جب تم اِس پد کو پراپت ہوگے تب سنسار کی باسنا نشٹ ہو کر آنند ہوگا اور تم
نربان پد کو پراپت ہو کر اُتھر ہوگے پرم اپشم گنیہ پد کو پراپت ہوگے اور دویت بھاؤ نشٹ کر کیول
پرمارتھ ستا بھاسے گی اسی کا نام نربان ہی جیسے کوئی راہ چلتا ہوا چلکر آوے تو وہ شیتل استھان مین آکر
شانت کو پاتا ہی تیسے ہی یہ چارون بھومکا شانت کے استھان ہین ۔ نربان ہونا ۔ نراہنکار ہونا ۔
باسنا کا تیاگ کرنا اور پرم اپشم ان سے گنیہ مین استھت ہونا جب تم ان شانتون مین استھت ہوگے
تب درشٹا درشن درشیہ ترپٹی کا ابھاؤ ہو جاے گا اور کیون درشٹا ہی رہے گا ۔ ہے رامجی
درشٹا بھی اُپدیش جتانے کے نمت کہا ہی جب درشیہ ہی نہ رہا تب درشٹا کسکا ہو کیول اپنے آپ
مین استھت ہو جو شدھ ہی ۔ یہ جگت بندھ جنم کا کارن ہی ۔ جگت کے جو پدارتھ سکھ کے دینے والے
جان پڑتے ہین سو دُکھ کے دینے والے ہین اُنکو زہر سمجھکر تیاگ کرو ۔ جیسے آکاش مین ترورے بھاستے ہین
تیسے ہی یہ جگت انہوتا بھاستا ہی آتما مین درشیہ نہین ۔ ایک ہی پدارتھ مین دو درشٹ ہین گیانی لوگ
اُسکو آتما اور اگیانی جگت جانتے ہین ۔

	دوہا	
جو لوگن دن مانیان سنت رہین تب سوے		سب بھوتن کی رات مین سنتن کا دن ہوے

گیانی لوگ پرمارتھ تو مین جاگتے ہین اور سنسار کی اور سے سوتے ہین اور اگیانی پرمارتھ تو مین سوئے
ہوئے ہین اور سنسار کی طرف جاگتے ہین ۔ ہے رام جی یہ جگت من سے پھرا ہی اور گیانی کا من ست
پد مین پراپت ہوا ہی اِس سے اُسکو جگت کی بھاونا نہین پھرتی ۔ جیسے بالک کو سنسار کے پدارتھون کا
گیان نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کے نشچے مین جگت کچھ بست نہین ۔ ہے رامجی جب گیان اُپجتا ہی تب جگت
کچھ دوسری بست نہین بھاستا جیسے پانی کے بوند پانی مین ڈالیے تو کچھ الگ نہین جان پڑتے تیسے
ہی گیانی کو جگت الگ نہین جان پڑتا ۔ جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہی تیسے ہی من مین جگت استھت
ہوتا ہی جیسے برچھ بیج روپ ہی تیسے ہی جگت من روپ ہی ۔ جب جگت نشٹ ہوگا تب من بھی نشٹ
ہو جاے گا اور جب من نشٹ ہوگا تب جگت بھی نشٹ ہوگا ۔ ایک کے ناش ہونے سے
دونون کا ناش ہو جاتا ہی ۔ من نشٹ ہو تو پھرنا بھی نشٹ ہوا اور پھرنا نشٹ ہو تو من بھی نشٹ
ہوتا ہی ۔ ہے رام جی جگت کے بھیتر باہر جو بھاستا ہی وہی من ہی اِس سے من کو استھر کرکے دیکھو جب من
کو استھر کرکے دیکھوگے تب جگت کا ست ہونا نہ بھاسے گا ۔ اگیانی کے ہردے مین جگت درڑھ استھت ہی
اِس سے وہ دکھ پاتا ہی ۔ جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بھوت بھاستا ہی جس سے وہ دُکھ پاتا ہی اور جو کوئی پاس کھڑا
ہی اُسکو نہین بھاستا اس سے وہ دکھ نہین پاتا ۔ ہے رامجی جو یہ جگت کچھ ست بست ہوتی تو گیانی کو بھی بھاستا پرنت

گیانی کو نہین بھاستا اس سے جگت کچھ بست نہین ہی۔ جیسے ایک ہی استھان مین دو پرش بیٹھے ہون اور
ایک کو نیند آوے تو اُسکو سپنے کا جگت بھاستا ہی اور طرح طرح کے کام ہوتے ہین پر دوسرا جو بیٹھا ہوا
جاگتا ہی اُسکو اُسکا جگت نہین بھاستا تیسے ہی جو پرش پرمارتھ ستا سے جاگتا ہی اُسکو جگت شون بھاستا
ہی۔ ہے رام جی یہ جگت متھیا ہی اسکی ترشنا تم کیون کرتے ہو۔ اپنے سوبھاو مین استھت ہو رہو۔ یہ
جگت پر سوبھاو ہی ایسا جانکر چاہے جیسا کرم کرو تم کو بندھن نہ ہوگا اور پورب پد پراپت ہوگا جیسے
آگ سے جلے ہوئے سوکھے تنکے کو پون اُڑا لیجاتا ہی اور نہین پایا جاتا کہ کہان گیا تیسے ہی گیان روپی
اگن سے جلا ہوا اور نراہنکارتا روپ پون سے اُڑایا ہوا سنسار روپی تنکا نہ جانا جاوے گا کہ کہان گیا
جیسے لاکھ جوجن تک چلا جاوے تو بھی یہی درشٹ آتا ہی کہ آکاش ہی سب سرشٹ کو دھار رہا ہی تیسے
ہی سب جگت کو آتما دھارتا ہی۔ سنسار کا شبدارتھ آتما مین کوئی نہین اسکو چھوڑ کر دیکھو کہ سب شبدارتھ
کا ادھشٹھان آتما ہی ہی۔ ہے رام جی روپ اولوک منسکار متھیا اُدے ہوئے ہین انکا تیاگ کرو جیسے
مرستھل مین جل بھاسن متھیا ہی تیسے ہی آتما مین جگت متھیا بھرم ماتر ہی اسکا سمبندھ کر کے جیو دکھی ہوتا ہی
جیسے رسی مین سانپ اور سیپی مین روپا متھیا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی تم آتم برہم ہو دکھ سے رہت
اپنے سوبھاو مین استھت رہو اور آتم درشٹ سے دیکھو کہ سرب آتما ہو یا یہ کہ جگت کو متھیا جانو تو بھی آتم پد
ہی باقی رہے گا۔ جیسے جاگرت سوپن سکھپت کے ابھاو ہونے سے شانت پد باقی رہتا ہی تیسے ہی
جگت کے ابھاو کرنے سے آتم پد ہی باقی رہے گا اور وہی بھاسے گا۔ یہ جگت بالکل نہین ہی اور
جو درشٹ آتا ہی سو بھرم ماتر ہی۔ جو ایک کال مین ہوتا ہی وہ دوسرے کال مین نشٹ ہو جاتا ہی
سپنے مین جاگنے کا ابھاو ہو جاتا ہی اور جاگنے مین سپنے کا ہو جاتا ہی اور سکھپت مین دونو کا ابھاو
ہو جاتا ہی اسلیئے یہ بھرم ماتر ہین۔ جگت آتما کا چمتکار ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ ہوتے ہین تیسے
آتما مین جگت ہی اہنتا سے یہ اُدے ہوتا ہی اور اہنتا کے مٹ جانے سے مٹ جاتا ہی جن کو
اہنتا نہین ہی وہی سنت اور اُتّم پرش ہین اُن مہا پرشون کا ابھمان اور بھوگون کی آشا مٹ جاتی ہی
وے نربھرم روپ نیت ہی سمادھ روپ ہوتے ہین ارتھات آتما کے دھیان مین مگن رہتے ہین۔

سرگ ایکسو چونسٹھ۔ ہرن اتہاس برتانت
جوگ اُپدیش برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ من روپی ہرن کھٹکتا ہی اور جنگل مین جلتا ہی تو وہ سمادھان
روپ کون برچھ ہی جسکے نیچے آکر شانت ہو اُسکے پھول پھل لتا کیسے ہین اور وہ برچھ کہان ہوتا ہی سو کرپا کر کے کہیے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جس طرح سے سمادھان روپ برچھ پیدا ہوتا ہی سو سنو۔ اُسکے پتے پھول پھل لتا آد

سب سادھان روپ ہین - ہے رام جی یہ برچھ سب جیوؤن کو کلیان کے نمت سادھنے جوگ ہی - اب تم
اسکا کرم (سلسلہ) سُنو کہ بل سے تو یہ پیدا ہوتا ہی اور سنت لوگون کے بن مین یہ برچھ اُپجتا ہی - چت روپی
پرتھوی مین لگتا ہی اور بیراگ روپی اسکا بیج ہی - بیراگ دو طرح سے پیدا ہوتا ہی - ایک تو دکھ اور کشٹ
پراپت ہونے سے بیراگ اُپج آتا ہی - دوسرے جب شدھ اور نشکام ہردے ہوتا ہی تب بھی بیراگ
اُپجتا ہی - اُس بیراگ روپی بیج کو جب چت روپی پرتھوی مین ڈالتے ہین اور باسنا روپی ہل پھیرتے ہین
اور سنتون کی سنگت اور ست شاستر روپی جو نرمل اور شیتل اور ہردے کو پیارا ہی وہ جب من روپی
کیاری مین پڑتا ہی تب اُس برچھ کے بڑھنے کی آشا ہوتی ہی - کریا روپی جھاڑو سے جب اُبھور روپی
کوڑے کو دور کرتے ہین اور بہت جل سے بھی اُسکی رچھا کرتے ہین اربھات آتم بچار روپی سورج کی
کرنون سے اُسکو سُکھاتے ہین اور اُسکے چارون طرف دھیرج روپی باڑی بناتے ہین اور تپ دان
تیرتھ اسنان روپی چبوترے پر اُس بیج کو رکھکر بیٹھتے ہین کہ جل نہ جاوے اور آشا روپی پنچھی سے اُسکی
رچھا کرتے ہین کہ بیراگ روپی بیج کو نکال نہ لیجاوے اور ابھلاکھا روپی بوڑھے بیل سے رچھا کرتے
ہین کہ کھیت مین گھُسکر کہین اُسکو پامال نہ کر ڈالے اُسکے لیے سنتوکھ اور سنتوکھ کی استری مُدتا (خوشی)
اِن دونون کو ہتھیار رکھتے ہین اور اِس بیج کا ناش کرنے والا کہرا جو میگھ سے اُپجتا ہی اُس سے اِسکی رچھا
کرتے ہین - دھن دولت اور سندر استریون کا ملنا یہ بھی بیراگ روپی بیج کے ناش کرنے والے اولے
ہین اِسکی رچھا کا ایک سامانیہ اُپاے ہی اور ایک بشیکھ اُپاے ہی - تپ کرکے اندریون کو روکنا دکھی
پر دیا کرنا سنتوکھ ماتر پاٹھ اور جاپ کرنا آدک شبھ کرم روپی جنتری کی پتلی اِسکے لیے موجود رکھے تو سب
اُلجھن دور ہو جاتے ہین - دوسرا پرم اُپاے یہ ہی کہ سنتون کی سنگت کرکے ست شاسترون کا سننا - پرنو
جو اونکار ہی اُسکا دھیان اور جپ کرنا اور اُسکا ارتھ بچارنا یہی ترشول روپ اولون کے ناش کرنے کا پرم
اُپاے ہی - جب اتنی آفتون سے اُس بیج کو بچاوے تب وہ بیج پیدا ہو سنتون کے سنگ - اور ست شاسترون
کے بچار روپی برکھا کال کے جل سے سینچے تب انکر نکلتا ہی اور بڑا پرکاش ہوتا ہی - جیسے دوج کے چندرما کو
کو سب کوئی پرنام کرتے ہین تیسے ہی سنتوکھ اور دیا اور جش روپی انکر نکلتا ہی اُسکے دو ول (پتے) نکلتے ہین
ایک بیراگ دوسرا بچار - اور وے دن دن بڑھتے جاتے ہین - شاسترون سے جو سُنا ہی کہ آتما ست ہی اور
جگت متھیا ہی اُسکا بار بار ابھیاس کرنا چاہیے اِس جل کے سینچنے سے وے انکر دن بردن بڑھتے جاوینگے اور
اُنکے کھمبھ بڑے ہونگے - ہے رام جی جب ڈالین بڑی ہوتی ہین تب راگ دویش روپی بندر اُن پر چڑھکر
اُنکو توڑ ڈالتے ہین اِس سے اس برچھ کو درڑھ بیراگ اور سنتوکھ اور ابھیاس روپی رس سے پشٹ کرنا چاہیے
جیسے سُمیر پربت ہی تیسے ہی سنتوکھ سے اُسکو پشٹ کرنا چاہیے - جب ایسا ہوگا تب اُسمین سُندر پتے
ڈال پھول اور منجری لگینگی - بڑی دور تک اسکا سایہ ہوگا اور شانت شیتلتا شدھتا کوملتا دیا جش اور کیرت
آدک گُن پرکٹ ہونگے اِسکے نیچے من روپی ہرن بشرام پاکر شیتل ہوتا ہی اور ادھیاتمک اور آدھ بھوتک
اور آدھ دیوک یہ تینون تاپ مٹ جاتے ہین اور پرم شانت کو پاتا ہی - ہے رام جی یہ مین نے تمسے سادھن روپی

برچھ کہا ہی- جہان یہ برچھ پیدا ہوتا ہی اُس استہان کی شوبھا کہی نہین جاتی اور جو اِس برچھ کی شرن مین جاتا ہی اُسکے تاپ مِٹ جاتے ہین اور شانت وان ہوتا ہی- یہ برچھ برہم روپی آکاش کے آشرے بڑھتا ہی اور بیراگ روپی رس اور سنتوکھ روپی چھال سے پشٹ ہوتا ہی- جو پرش اسکا آشرے لیگا وہ شانت وان ہوگا ہے رام جی جب تک من روپی مرگ اِس سمادھان روپی برچھ کا آشرے نہین لیتا تب تک بھٹکتا پھرتا ہی شانت کہین نہین پاتا جیسے ہرن جنگل مین بھٹکتا ہی تیسے ہی من روپی ہرن بھٹکتا ہی اور دویت اور اگیان اور پرمادروپی بدھک اسکو مارنے لگتے ہین اُس سے دُکھ پاتا ہی- جب ڈر کر اندریون روپی گانون کے رہنے والون کے پاس جاتا ہی تب وے آپ ہی اُسکو کھید کر پکڑ لیتے ہین ارتھات بشیون کیطرف کھینچتے ہین اور اُس سے بڑا دُکھ پاتا ہی اِن کے ڈر سے جب پھر بن یعنی جنگل مین جاتا ہی تو وہان بشیون کے نہ ملنے کی تپن سے دکھی ہوتا ہی جب اُسکو بھی تیاگ کر رس روپی استھانون کو شانت کے نمت دوڑتا ہی تب کام دیو روپی کتہ مارنے کو دوڑتا ہی اور اُسکے ڈر سے جب پھر بیراگ روپی بن کی طرف دوڑتا ہی تب کرودھ روپی اگن جلاتی ہی- باسنا روپی بھڑ دُکھ دیتے ہین اور لوبھ اور موہ روپی اندھیرے مین اندھا ہوجاتا ہی- ندان (آخر کار) پتر اور دھن روپی ہری ہری گھاس کو دیکھکر چرنے لگتا ہی تب گڑھے مین گر پڑتا ہی وہ گڑھا گھاس سے ڈھکا ہوا ہی سو گھاس کیا ہی کہ پتر اور دھن- اُنکو سندر دیکھکر ممتا روپی گڑھے مین گر پڑتا ہی اِس پرکار دکھ پاتا ہی- ہے رام جی جب یہ من جھوٹھ بولتا ہی تب مٹی مین لوٹنے کی سی چیشٹا کرتا ہی اور جب من روپی بھیڑیا آتا ہی تب اُسکو کھا جاتا ہی- جب سمادھان روپی برچھ سے جیو بمکھ ہوتا ہی تب اتنے دکھ پاتا ہی اور جب من روپی بھیڑیے سے چھوٹتا ہی تب آشا روپی زنجیر مین باندھا جاتا ہی ندان جب تک اِس برچھ کے پاس نہین آتا تب تک بڑے دُکھ والے استھانون مین جاتا ہی- سال برچھ آک کے تلے بھی جاتا ہی اور کانٹے والے برچھون کے تلے بھی جاتا ہی پرنت شانت وان کسی استھان مین نہین ہوتا ہی بڑے بڑے دکھون کو پاتا ہی-

سرگ ایکسو پینسٹھ - من مرگ اِتہاس جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار موڑھ بُدھ من روپی ہرن بھٹکتا ہی اِس سے میرا یہی آشیرباد ہی کہ تمکو اِس برچھ کا سنگ ہو- جب اُس برچھ کے نیچے جیو جاتا ہی تب شانت ہوتا ہی اور جب اُسکے نیچے آبیٹھتا ہی تب تینون تاپ انتہ کرن سے مِٹ جاتے ہین جتنے بشے روپی برچھ ہین اُنکے پاس جاکر من روپی مرگ شانت کو نہین پاتا ہی پر جب سمادھان روپی برچھ کے پاس آتا ہی تب شانت کو پاتا ہی اور بُدھ کھل آتی ہی جیسے سورج مکھی کمل سورج کو دیکھکر کھل آتا ہی- اُس برچھ کے انبھو روپی پھل اور شاستر کے بچار روپی پتے اور پھولون کو دیکھکر وہ بڑے آنند کو پاتا ہی اور اُس برچھ کے اوپر چڑھ جاتا ہی اور پرتھوی کا تیاگ کرتا ہی جیسے سانپ اپنی پُرانی

پھل کو تیاگ کرتا ہی اور نئی سندر دیہہ سوہتی ہی۔ جب اِس برچھ پر چڑھتا ہی تب پھر گرتا نہین کیونکہ اُسکے
پتے بہت بلی ہین اُنکے سہارے پر ٹھہرا رہتا ہی۔ سمادھان روپی برچھ کے ست شاشتر روپی پتے ہین
جب سمادھان روپی برچھ سے اُترتا ہی تب شاستر کے ارتھ مین ٹھہرتا ہی اور جتنے پدارتھون کو دیکھتا ہی وے
سب اُسکو راکھ کی طرح دیکھ پڑتے ہین اور اپنی پچھلی چیشٹا کو یاد کرکے پچھتاتا ہی۔ جیسے کوئی شراب پی کر
نیچ کرم کرے تو جب شراب کا نشہ اُتر جاتا ہی تب پچھتاتا ہی تیسے ہی من روپی مرگ اپنی پچھلی چیشٹا کو یاد
کرکے اپنے کو دھکار کرتا ہی اور کہتا ہی کہ بڑا آشچرج ہی جو مین اِتنے دنون تک اِس برچھ سے بمکھ رہکر بھٹکتا رہا
اب مجھکو شانت ہوئی ہی۔ جیسے دن کی تپن مٹ جانے سے چندر رکھی کملنی کو شانت ہوتی ہے
تیسے ہی مرگ روپی من کو شانت ہوتی ہی۔ ہے رام جی استری پتر دھن آدک جو دیکھ پڑتے ہین
اُنکو وہ سنکلپ نگر اور سپنے کی طرح دیکھتا ہی جیسے سپنے سے جاگ کر کوئی سوپن پُر کو یاد کرتا ہی پرنت اُسمین
ابھمان نہین ہوتا تیسے ہی اُسمین بھی ابھمان نہین ہوتا۔ جب جیو انبھو روپی پھل کو کھاتا ہی تب بڑا
آنند پاتا ہی جسکو بانی کہہ نہین سکتی اور شانت نرمل نرانت ستے پد کو پراپت ہوتا ہی جو من کا بشے ہو وہ
ساتشر پد ہی اور جو من کا بشے نہین وہ نراتشر پد ہی۔ جو اندریون کا بشے ہی اُسکا ناش بھی ہوتا ہی اور جو
اندریون اور من کا بشے نہین اُسکا ناش نہین ہوتا وہ اُسی اَبناشی پد کو پاتا ہی جیسے کسی کو بان لگتا ہی
اور اُسکے بروڈھی بوٹی کو اُسکے سامنے رکھیے تو وہ نکل آتا ہی تیسے ہی انبھو روپی بوٹی کے سنمکھ
ہونے سے موہ بندھن روپی بان کھل پڑتے ہین اور پرم پد کو پاتا ہی ہے رام جی گیان وان سنسار سے
مرا ہوا ہوتا ہی اُسکو سنسار کا کچھ لیپ (لوٹ۔ لگاؤ) نہین ہوتا۔ جیسے لکڑی کے بنا اگن شانت
ہو جاتی ہی تیسے ہی باسنا رہت گیانوان کی چیشٹا شانت ہو جاتی ہی ارتھات سنسار کی ستتا سے
رہت چیشٹا ہوتی ہی اور پھر سنسار روپی اگن اُدے نہین ہوتی۔ تب ایک اور دو کی کلپنا بھی مٹ جاتی
اور دیوانہ کی طرح اپنے سوروپ مین مگن رہتا ہی۔ جیسے مُر استھل کا مارگ چلنے والا دھوپ کی اچھا نہین
کرتا تیسے ہی گیانی بشے کی ترشنا نہین کرتا۔ جس نے آتم انبھو روپی امرت پیا ہی اُسکو بشے روپی کانجی کی
اچھا نہین رہتی وہ پرش سدا نرباسی ہی۔ جب جیو نرباسی ہوتا ہی تب من کی برت جو چنچل ہی سو نہین رہتی
سب لین ہو جاتی ہی اور کیول آتم تتو ماتر پد رہتا ہی مین میرا آدک بھاؤنا مٹ جاتی ہی۔ جب تک چیت
کا سمبندھ رہتا ہی تب تک مین اور میرا بھاستا ہی اور جب چیت کا سمبندھ مٹ جاتا ہی تب
ایکاتمی ہو جاتی ہی۔ جیسے ایک سوکھا کاٹھ ہوتا ہی اور ایک گیلا کاٹھ ہوتا ہی۔ سوکھا کاٹھ تو شُدّھ کہاتا
اور گیلا کاٹھ اُپادھک کہلاتا ہی اور جب سوکھ جاتا ہی تب وہ بھی شُدّھ ہو جاتا ہی تیسے ہی جب
من کی اُپادھ مٹ جاتی ہی تب شُدّھ آتما ہی رہتا ہی اور سب ایک رس بھاستا ہی۔ ہے رام جی
سنسار دویت بھرم سے بھاستا ہی۔ جیسے پتھر کی شلا مین پتلی اُن اُپجی سی بھاستی ہین سو نہ ست ہین
نہ اَست ہین جو پتھر سے الگ کر کے دیکھیے تو ست نہین اور جو پتھر مین دیکھیے تو وہی روپ ہی
تیسے ہی جگت آتما سے الگ ہی ست نہین اور آتم ستا مین آتم روپ ہی جیسے چھوٹے بالک کی ہردے مین جگت کا

شبد ارتھ نہین ہوتا تیسے ہی اگیانی کی چیشٹا بھی پرآربدھ کے انُسار ہوتی ہے اور اُسکے ہردے مین جگت کا شبد
ارتھ نہین ہوتا ۔ ہے رامجی جو کچھ پراربدھ ہوتی ہے وہ ضرور اُسکو بھی پراپت ہوتی ہے مٹتی نہین شُبھ ہو یا اُشبھ ہو
جیسے میگھ سے گرتا ہوا بوند نشٹ نہین ہوتا میگھ منتر کی شکت سے نشٹ ہو جاتا ہے تیسے ہی پراربدھ کرم بھی
اُسکا نشٹ نہین ہوتا پرنت وہ اُسکے بندھن مین نہین پڑتا ۔ اگیانی کے ہردے مین سنسار ست بھاستا ہے
اور الگ الگ پدارتھون سہت بھاستا ہے کیونکہ اُسکو پدارتھون کا گیان ہے اور گیانی کے ہردے مین آتما کا گیان
ہے اسکو سنسار کی ستتا نہین بھاستی ۔ ہے رام جی یہ جو سمادھان روپی برچھ مین نے تم سے کہا ہے اسکی بدھ
سہت سیوا کرنے سے انبھو روپی پھل ملتا ہے اور جو بودھ سے رہت ہو کر سیوا کرتا ہے تو بہت جتنون سے
بھی پھل نہین ملتا ہے کیونکہ اُسکو ایسی بھاونا نہین ہوتی کہ آتما شُدھ ہے اور ست چیت آنند ہے ۔ جن کو یہ
بھاونا پراپت ہوتی ہے اُنکو بھوگون کی اچھا رہتی ہے ۔ جیسے کسی نے امرت پیا ہو تو وہ کھٹے اور کڑوے پھل
کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی گیانی کسی کی اچھا نہین کرتا جیسے روئی کے پھاہے کو آگ لگے اور اوپر سے
تیز ہوا چلے تو نہین جانا جاتا کہ وہ پھاہا کہان جا پڑا تیسے ہی جگت روپی روئی کا پھاہا گیان روپی آگ
سے جلا ہوا اور بیراگ روپی ہوا سے اُڑایا ہوا نہین جانا جاتا کہ کہان جا پڑا تب آکاش ہی آکاش بھاستا
ہے اور جگت ست نہین بھاستا تو پھر ترشنا کس کی کرے تب وہ ترشنا سے رہت استھت ہوتا ہے
ہے رام جی دکھ کی جڑ ترشنا ہے ترشنا ہی سے یہ جیو بھٹکتا ہے جیسے جبتک پربتون کے پنکھ تھے تب تک پربت
اُڑتے تھے اور پنکھون کے نہونے سے گمبھیر ہو کر استھت ہو رہے ہین اُڑ نہین سکتے تیسے ہی جب من سے
باسنا مٹ جاتی ہے تب من استھر ہو جاتا ہے ۔ ہے رام جی باچھت دیش کو بدیشی تب جا پہونچتا ہے جب
ایک دیش کو تیاگ کرتا ہے تیسے ہی شُدھ سوروپ پرمانند اپنا آپ پراپت ہوتا ہے جب دھن اور پُتر پروار
آدک کی ممتا کو تیاگ کرے ۔ جب آتما کی پریت ہوتی ہے تب نربکلپ سمادھ سے نربکلپ چیتن کا ساکشات
کار ہوتا ہے اور جب سمادھ مین اسکا ساکشات کار ہوتا ہے تب اُتھان کال مین بھی سمادھ مین استھت رہتا ہے پرم
نربان پد کو پراپت ہوتا ہے اور چیت روپی بیل دور ہو جاتی ہے جیسے رسی مین جو بل ہوتا ہے تو اسکو کھینچکر پھر چھوڑ دیتے
ہین تب وہ سیدھی ہو جاتی ہے تیسے ہی جسکو سمادھ مین چیتن کا ساکشار ہوتا ہے اُسکو اُتھان کال مین بھی وہی بھاستا
ہے اور جسکو اُسکا پرماد ہے اُسکو جگت بھاستا ہے ۔ ہے رام جی بست ایک ہے پرنت اُسمین دو درشٹ
ہین ۔ جیسے رسی ایک ہے پرسمیک درشی کو رسی بھاستی ہے اور اسمیک درشی کو سانپ بھاستا ہے تیسے
ہی گیان وان کو آتما بھاستا ہے اور اگیانی کو جگت بھاستا ہے ۔ جس پرش نے گیان سے جگت کو ست
نہین جانا وہ گویا تصویر کی آگ ہے کہ اُس سے کوئی کام نہین نکلتا اور جس کو سوروپ کی اچھا ہے وہ جو ترشنا
کے ناش کا جتن کرتا ہے اور جگت کو متھیا جانتا ہے وہ آتم پد کو پراپت ہوگا اور اُسکی ترشنا
بھی مٹ جاے گی ۔ ہے رام جی گیان وان کی ترشنا سوابھاوک (ازخود) مٹ جاتی ہے جیسے سورج
کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہے تیسے ہی بست کی ستا پاکر اُسکی ترشنا مٹ جاتی ہے اور
پرم پد مین استھت ہوتا ہے ۔ ہے رام جی جسکو درشیہ مین کچھ رس نہین وہ آتم پرش ہے وہ منکھیہ شریر پاکر

برہم ہوتا ہو اُسکو میرا نمسکار ہو اور وہ میرا گرو ہو - ہے رام جی جب جیو کی بُدھ بشیون سے برس ہو جاتی ہو تب کلیان ہوتا ہو بیراگ سے بودھ ہوتا ہو اور بودھ سے بیراگ ہوتا ہو کیونکہ دونون آپس مین سمبندھی ہین جب ایک آتا ہو تب دوسرا بھی آتا ہو - جب یہ آتے ہین تب تینون اکھنڈ نبرت ہو جاتی ہین - اور جب تینون اکھنڈ نبرت ہو جاتی تب امرت پراپت ہوتا ہو - ہے رام جی سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کے سننے سے اپنے سوروپ کا ابھیاس کر و اس سے آتم پد پراپت ہوتا ہو - یہ تینون آپس مین اُتم ہین - جیسے آٹھ پانون والا کیڑا پہلے پانون کو رکھکر اور پانون کو اُٹھاتا ہو تب سکھ سے چلا جاتا ہو تیسے ہی سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کے سننے سے جو آتم پد کا ابھیاس کرتا ہو وہ جلد آتم پد کو پاتا ہو اور اُسکو جگت کا ابھاو ہو جاتا ہو - ہے رام جی جگت کے بھاو ابھاو کو گیانی جانتا ہو جیسے جاگرت سوپن سکھپت کو تریا والا جانتا ہو تیسے ہی جگت کے بھاو ابھاو کو گیانی جانتا ہو جیسے آگ مین ڈالا ہوا سوکھا پتا دیکھ نہین پڑتا تیسے ہی گیان وان کو جگت دیکھ نہین پڑتا - ہے رام جی گیانی کو سدا اسماذھ ہو کبھی اُتھان نہین ہوتا - جب تک اُس پد مین پراپت نہ ہو تب تک سادھنون مین لگا رہے اور جب اُس پد کو پراپت ہوتا ہو تب پھر جتن کرنے کو باقی نہین رہتا - ہے رامجی اس چت کے دو پرباہ ہین ایک تو جگت کی طرف جاتا ہو اور دوسرا سوروپ کی طرف جاتا ہو جو جگت کی طرف جاتا ہو سو اُپادھ کا ہو اور جو سوروپ کی طرف جاتا ہو سو اُپادھ کا دور کرنے والا ہو - جیسے ایک لکڑی گیلی اور ایک سوکھی ہوتی ہو جو گیلی ہو اُسکو اُپادھ جل ہو جو سوکھی جاتا ہو اور جب جل نشٹ ہو جاتا ہو تب وہ شُدھ پھر کھلتی نہین تیسے ہی سنسار کی ستتا سے چت بردھ ہوتا ہو اور جب سنسار کی باسنا مٹ جاتی ہو تب شُدھ پد پاتا ہو - ہے رام جی باد جو کرتے ہین سو بھی دو پرکار کے ہین جو باد کسی کو دکھ دے اُسکو مورکھ لوگ کرتے ہین اور آپس مین متر بھاو سے نروپن تو کا کرے اُسکو گیانی لوگ کرتے ہین جیسا جو باد کرتے ہین اُسکا اُنکو درڑھ ابھیاس ہوتا ہو اور تیسا ہی روپ ہو جاتا ہو - جو کشٹ اور جھگڑا کرتے ہین اُنکا وہی روپ ہو جاتا ہو اور جو متر تا سے سوروپ کا باد کرتے ہین تو وہی روپ ہوتا ہو اس پد کو پاکر پرم شانت پراپت ہوتی ہو - فقط

جوگ بششٹھ - نربان پرکرن کا پوربارُدھ یعنے پہلا

نصف حصہ سماپت ہوا



شری گنیش آئیمہ

جوگ بشسٹھ

نربان پرکرن کا اُترارِدھ یعنی دوسرا نصف حصہ

سرگ ایکسو چھیاسٹھہ ۱۶۶ سوبھاؤ ستا جوگ اُپدیش برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرش نے سمادھان روپی برچھ کے پھل کو کھایا ہی اور اُسکو بچایا ہی اُسکو پرم استھت پراپت ہوتی ہی۔ جیسے پنکھ کے ٹوٹ جانے سے پربت استھت ہو رہے ہین تیسے ہی ترشنا روپی پنکھ کے ٹوٹ جانے سے جیو استھت ہوتا ہی۔ ہے رامجی جب اُسکو پھل پراپت ہوتا ہی تب اُسکا چت بھی آتم روپ ہو جاتا ہی۔ جیسے دیپک جب نربان ہوتا ہی تب جانا نہین جاتا کہ کہان گیا تیسے ہی آتم پد کے پراپت ہونے سے چت الگ ہو کر دکھائی نہین دیتا۔ ہے رام جی جب تک وہ اکرترم آنند پراپت نہین ہوتا اور اُس پد مین بشرام نہین پاتا تب تک شانت پراپت نہین ہوتی۔ وہ پد نرگن شدھ نرمل اور پرم شانت ہی جب اُس پد مین استھت ہوتی ہی تب پرم سمادھ ہو جاتی ہی۔ تینون لوک مین ایسا کوئی نہین جو اُسکو اُتار سکے جیسے تصویر کی پتلی ہوتی ہی تیسے ہی اُسکی اوستھا ہوتی ہی اور اُسکی سب چیشٹا اچھا سے رہت ہوتی ہی۔ جیسے پنکھ سے رہت پربت استھت ہوتا ہی تیسے ہی اُسکا من اَمن ہو جاتا ہی اور شانت پد کو پراپت ہوتا ہی۔ ہے رام جی جسکے من مین سنسار کا ابھاؤ ہوا ہی وہ شانت پد کو پراپت ہوا ہی اور جو باسنا سنگت ہی تو من ہی۔ جس کرم اور جس جگت سے باسنا مٹ جاے وہی کرنا چاہیے۔ ہے رامجی جب باسنا چھے ہوتی ہی تب بودھ روپ باقی رہتا ہی۔ اس لیے جس کرم سے وہ پراپت ہو وہی کرنا چاہیے۔ کیونکہ اُس پد کے پراپت ہوئے بنا شانت کبھی نہ ہوگی۔ جب چت اُس پد کی طرف آوے تب شانت ہو کر دُکھ سے رہت اور ابناشی ہو جاے کیونکہ سرباتما نربھاگ اننت پرم شانت روپ اور سب کو کرم کے پھل کا دینے والا ہی۔ ہے رام جی جب ایسے پد کو جیو پراپت ہوتا ہی تب اُتھان کال مین بھی آتما ہی بھاستا ہی دوسرا نہین بھاستا۔ سمادھ سے اُتھان کیسے ہو ایسا کوئی سمرتھ نہین اُسکو سمادھ سے اُتارے۔ جب ایسا پد پراپت ہوتا ہی تب سنسار برس ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی جب سنکھیہ مورت کی طرح نہین ہوتا تب تک بشیون کا تیاگ کرے اور جب ایسی دشا ہوتی ہی تب کچھ کرنے کو نہین رہتا

تیاگ کرے یا نہ کرے ۔ یہ مجھکو نشچے ہی کہ جب گیان اُپجے گا تب بشیون سے برکت (آزاد) ہوجاے گا برہماجی سے لیکر تنکے تک جتنے پدارتھ ہین وہ سب اُسکو برس ہوجاتے ہین ایسا جو پرش ہی اُسکو سدا سمادھ ہی ہے رام جی جسکو سمادھ کا سکھ آتا ہی وہ سوابھاوک سمادھ کی طرف آتا ہی جیسے برسات کی ندی سوابھاوک سمدر کو جاتی ہی تیسے ہی وہ پرش سمادھ کی طرف لگا رہتا ہی جو پرش بشیون کی اچھا سے رہت اور آتمارامی ہوتا ہی وہ بجر سار کی طرح استھت ہوتا ہی ۔ جیسے پنکھ سے رہت پربت استھت ہوتے ہین تیسے ہی جس پرش نے سنسار برس جانکر تیاگ کیا ہی اور آتما مین بہار کرکے ترپت ہوا ہی اُسکا دھیان چلا نمان نہین ہوتا ۔ ہے رام جی جس پرش کی چیشٹا بھی ہوتی ہی پر سنکلپ بکلپ سے رہت تب وہ سدا نمکت روپ ہی اُسکو کوئی کرم بندھن مین نہین ڈال سکتا کیونکہ کرم اور سادھن کا ابھاو ہوجاتا ہی ۔ جس پرش کو جگت برس ہوگیا ہی اُسکو بشیون کی ترشنا کیسے ہو اور جب ترشنا نہ رہی تب دکھ کیسے ہو ۔ دکھ تب تک ہوتا ہی جبتک بشیون کی ترشنا ہوتی ہی اور بشیون کی ترشنا تب ہوتی ہی جب اپنے سوبھاو کو تیاگ کرتا ہی ۔ ہے رام جی اپنے سوبھاو مین استھت ہو تب پر سوبھاو جو اندریون کے بشے ہین وہ رس سہت کیسے بھاسین اور دکھ اور ترشنا کیسے ہو ۔ ہے رام جی اپنے سوبھاو کو جانتا ہی تب اُس پرم نربان پد کو پراپت ہوتا ہی جو آدا ورانت سے رہت ہی ۔ اُسکے پراپت ہونے کا اُپاے یہ ہی کہ بید کا پاٹھ کرنا اور پرنو کا جپ کرنا ۔ جب اِنسے تھکے تب سمادھ کرے اور جب پھر تھکے تب وہین جاکر پاٹھ کرے ۔ جب اِس طرح درڑھ ابھیاس ہوگا تب اُس پد کو پراپت ہوگا جو سنسار کے پار جانے کا مارگ ہی اور جب اُسکو پاویگا تب پرم شانت کو پراپت ہوگا اور اپنے اُجل نرمل سوبھاو مین استھت ہوگا ارتھات جنم مرن سے رہت ہوجایگا کوئی دکھ نرہیگا ۔

سرگ ایک سو سٹھ[۱۶۰] ۔ موکش اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار بڑا گمبھیر ہی اور اِس سے پار ہوجانا کٹھن ہی جسکو اِس سے پار ہونے کی اچھا ہو اُسکو یہ کرنا چاہیے کہ بید کا پاٹھ کرے اور پرنو کا جاپ اور چیت کو استھت کرے ۔ جب ایسا اُپاے کریگا تب ایشور اُسپر پرسن ہونگے اور اُسکے ہردے مین ببیک پیدا ہوگا جس سے سنسار اسنت بھاسیگا اور سنت جنون کا سنگ پراپت ہوگا ۔ جنکا شبھ آچار ہی اور جو پرم شیتل اور گمبھیر اور اونچے انبھو روپی پھل سہت برچھ ہین اور جس اور کیرت اور شبھ آچار روپی پھول اور پتون سہت ہین ایسے سنت جنون کی سنگت جب پراپت ہوتی ہی تب جگت کے راگ دویش روپی اندھکار مٹ جاتے ہین ۔ جیسے کسی مزدور کے سرپر بوجھا ہو اور تپن سے دکھی ہو پر جب برچھ کی شیتل چھایا پراپت ہوتی ہی تب وہ شیتل ہوتا ہی اور پھل کے کھانے سے ترپت ہوتا ہی اور سب تھکائی کا دکھ دور ہوجاتا ہی تیسے ہی سنتون کے سنگ سے سکھ ملتا ہی ۔ جیسے چندرما کی کرنون سے شیتل ہوتا ہی تیسے ہی سنت لوگون کے بچنون سے شانت ہوتی ہی ۔ ہے رامجی سنت جنون کے درشن کرنیسے سب پاپ جلجاتے ہین جو پرش کامنا کرکے تپ اور جگیہ اور برت کرتے ہین اُنکی سنگت نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ایسے ہین جیسے جگیہ کا کھمبھا

اگرچہ پوتر ہوتا ہے تو بھی اسکی چھایا (یعنی سایہ) کچھ نہین اس سے اُسکے نیچے کوئی سکھ نہین پاتا - ہے رامجی کامنا
والے سب کرم جنم اور مرن کے دینے والے ہین - اگرچہ جگیہ اور برت اور تپ جگیاسی بھی کرتے ہین تو بھی
اُن سے بشیکھ ہین کیونکہ نِشکام ہین انکو بشیون مین برس بھاؤنا ہے اور اُنکا آچار شُبھ ہے - ہے رام جی ایسے جگیاسی
کی سنگت بشیکھ ہے جسکی چیشٹا کی سب تعریف کرتے ہین اور جو سب کو سکھدایک بھاستا ہے جو جگیاسی
مکھن کیطرح کومل اور سُندر اور چکن ہوتا ہے اُسکو سنتون کی سنگت پراپت ہوتی ہے - ہے رام جی پھولون کے
باغیچے اور سندر پھولون کی سجیا آدک بشیون سے بھی ایسا نربھے سکھ پراپت نہین ہوتا جیسا نربھے سکھ سنتون
کی سنگت سے پراپت ہوتا ہے کیونکہ اُن کا نشچے سدا آتما مین رہتا ہے - ہے رام جی ایسے گیان والون
کی سنگت کر کے جب ہردے شُدّھ ہوتا ہے تب آتم تتو پراپت ہوتا ہے اور جب تک ہردے میلا
رہتا ہے تب تک پراپت نہین ہوتا - جیسے اُجل آرسی پر تھمب کو گرہن کرتی ہے اور لوہے کی شلا پرتھمب
کو گرہن نہین کرتی تیسے ہی جب ہردے اُجل ہوتا ہے تب سنتون کے بچن ہردے مین ٹھہرتے ہین اور
جیسے برسات کا بادل تھوڑے سے بہت ہوجاتا ہے تیسے ہی جب ہردے شُدّھ ہوتا ہے تب بُدھ بڑھتی
جاتی ہے - جیسے بن مین کیلے کا برچھ بڑھتا جاتا ہے تیسے ہی بُدھ بڑھتی جاتی ہے جب آتم بشیئنی بُدھ ہوتی ہے تب
وہی روپ ہوجاتا ہے اور بُدھ کی الگ سنگیا نہین رہتی ہے جیسے لوہے کو پارس کا اسپرش جب ہوتا ہے
تب وہ سونا ہوجاتا ہے پھر لوہے کی سنگیا نہین رہتی تیسے ہی آتم پد کے ملنے سے بُدّھ کی سنگیا نہین رہتی
اور بشے بھوگ کی ترشنا بھی نہین رہتی - ہے رام جی بشیون کی ترشنا اور ابھلاکھا نے جیو کو دین (عاجز)
کردیا ہے جب ترشنا کو تیاگ کرتا ہے تب پرم نِرمل ہوجاتا ہے - جیسے ہاتھی اپنے مستک پر جبتک مٹی ڈالتا ہے تب
تک میلا رہتا ہے اور جب ندی مین پرویش کرتا ہے تب نِرمل ہوجاتا ہے تیسے ہی جب جیو ترشنا روپی راکھ کو
تیاگ کرتا ہے اور آتما مین استھت ہوتا ہے تب نِرمل ہوتا ہے - ہے رام جی جب یہ جیو بھوگون کی اچھا کو
تیاگ کرتا ہے تب بڑی سوبھا کو پراپت ہوتا ہے جیسے سونے کو آگ مین تپانے سے سب میل اُسکا جلجاتا ہے
اور اُجل روپ پاتا ہے - ہے رام جی بھوگ روپی ٹرالکھ ہے اُسکو دن دن تیاگ کرنا ضرور ہے - جب ترشنا
مٹ جاتی ہے تب مکھ بھی بڑی شوبھا سے شوبھائمان ہوتا ہے - جیسے راہو دیت سے رہت ہوا چندرما کا مکھ
شوبھا پاتا ہے تیسے ہی ترشنا کے مٹ جانے سے پرش کا مکھ شوبھا پاتا ہے - ہے رام جی جب بھوگون سے
بیراگ ہوتا ہے تب دو پدارتھ ملتے ہین - جیسے نئے انکر کے دو پتے ہوتے ہین تیسے ہی ترشنا کے تیاگ
کرنے سے ایک تو سنتون کی سنگت ملتی ہے دوسرے ست شاسترون کا بچار پیدا ہوتا ہے اور اُنمین جب
درڑھ بھاؤنا ہوتی ہے تب ابھیاس کر کے وہی پرمانند روپ ہوتا ہے جسکو بانی کی گم نہین تب وہ بھوگون کی
اچھا سے چھوٹ جاتا ہے اور پرم شانت سکھ کو پاتا ہے - جیسے پنجرے سے نکلکر پنچھی سکھی ہوتا ہے تیسے ہی وہ
سکھی ہوتا ہے - ہے رام جی جیو کو بھوگون کی اچھا ہی نے دین کیا ہے جب اچھا مٹ جاتی ہے تب گوپد کی طرح
سنسار سمدر کو نانگھ جاتا ہے اور تب اُسکو تینون جگت سوکھے تنکے کی طرح بھاستے ہین ہے رامجی جب وہ
بھوگون کی اچھا سے رہت ہوتا ہے تب ایشور ہوتا ہے جس پرش کو آتم سکھ پراپت ہوتا ہے وہ بھوگون کی اچھا

کبھی نہین کرتا اور جب وہ آکر پراپت ہوتے ہین تب بھی اُسکو برس اور مٹھیا بھاستے ہین اس سے اُنکے
بھوگ کو نہین چاہتا جیسے جال سے نکلا ہوا پنچھی پھر جال کو نہین چاہتا تیسے ہی وہ پرش بھوگون کو نہین چاہتا
جب بشیون کی ترشنا (ہوس) مٹجاتی ہی تب پرم شوبھا کو پاتا ہی اور سنتون کے بچن اُسکے ہردے مین جلد پرویش کرتے
ہین۔ ہے رامجی موکش روپی استری کے کانون کے بھوکھن سنتون کی سنگت ہی جب سنتونکی سنگت ہوتی ہی تب بڑے کرم چھوٹ جاتے
ہین اور برائے دھن کی اچھا نہین رہتی تب جو کچھ اپنا ہوتا ہی اُسکے بھی تیاگ دینے کی اچھا ہوتی ہی اور بھلے
بھوگ جو بھوگنے کو آتے ہین اُن کو بانٹ کر کھاتا ہی۔ بڑے بڑے اُتم بھوگون سے لیکر ساگ تک جو کچھ
پراپت ہوتا ہی اُسیمین سے دیکر کھاتا ہی شکت کے موافق جب ایسا پرمان ہو جاتا ہی تب پھر ایسا ہو جاتا ہی
کہ جو کوئی اُسکا شریر مانگتا ہی تو وہ اپنا شریر بھی دے دیتا ہی کیونکہ اُسکو دینے کا ابھیاس ہو جاتا ہی اور سے
ساگ مانگنے کی بھی اچھا نہین رکھتا۔ جو کچھ ملجائے اُسی مین سب کام تپ دان آدک کرتا ہی۔ جگیہ اور برت اور
دھیان کر کے پوتر رہتا ہی اور ترشنا کو تیاگ کرتا ہی۔ ہے رامجی ایسا دکھ بڑے بڑے نرک مین بھی نہین ہوتا جیسا
دُکھ ترشنا سے ہوتا ہی۔ جو دھن وان ہین اُنکو دھن کے اُپجنے کی چنتا ہی رکھنے کی چنتا ہی اور اُٹھتے بیٹھتے کھاتے
پیتے چلتے سوتے سدا دھن کی چنتا رہتی ہی اسی چنتا مین وے بیچ کر مر جاتے ہین اور پھر جنم پاتے
ہین۔ ہے رام جی نردھن کو بھی چنتا رہتی ہی پر تھوڑی رہتی ہی۔ جب تک چنتا رہتی ہی تب تک دُکھی
رہتا ہی اور جب چنتا مٹ جاتی ہی تب پرم سکھی ہوتا ہی۔ ہے رام جی اگرچہ کوئی دھنی ہو اور اُسکو سنتوکھ
نہ ہو تو وہ مہا دریدری ہی اور جو نردھن ہی پرنت سنتوکھ وان ہی وہ پرم ایشور ہی جسکو سنتوکھ ہی اُسکو بشے بندھن
مین نہین ڈال سکتے۔ ہے رام جی جب تک دھن کی اچھا نہین ہوتی تب تک بھوگ روپی زہر نہین
لگتا اور جب دھن کی اچھا اُپجتی ہی تب پرم دکھ لگتا ہی۔ اُلٹی بھاونا مین دکھ ہوتا ہی اور جو دکھ دایک
پدارتھ ہین اُنکو سکھدایک جانتا ہی۔ ہے رام جی جو پدارتھ ہی وہی انرتھ ہی۔ جس کو سمپدا جانتا ہی
وہی آپدا ہی اور جن کو بھوگ جانتا ہی وہی سب روگ روپ ہین اُن کو سمپدا جانکر بچرتا ہی اس سے
بڑا دکھی ہوتا ہی۔ ہے رام جی رساین سب دکھ ناش کرتی ہی پرنت وہ دیوتاؤن کے پاس ہوتی ہی جو امرت
چاہیے تو سنتوکھ پرم رساین ہی۔ جب بشیون مین دوش دیکھ پڑتا ہی اور سنتوکھ کو دھارن کرتا ہی تب مورکھتا دور
ہو جاتی ہی اور گوپد کی طرح سنسار سمدر سے جلد پار اُتر جاتا ہی۔ جیسے گوپد کو سہج ہی مین نانگھ جاتے ہین
تیسے ہی وہ سنسار سمدر سہج ہی مین نانگھ جاتا ہی۔ ہے رام جی جسکو سنتوکھ پراپت ہوتا ہے وہ پرم
شانت کو پاتا ہی۔ جو بسنت رت اور نندن بن سکھدایک استھان بھی ہو اور لبھی آدک اپسرا
بھی ہون۔ چندرما بھی سامنے موجود ہو۔ کامدھین (دگئو) بھی موجود ہو اور اندریون کے سب
سکھ بھی ہون تو بھی شانت نہو گی پرنت ایک سنتوکھ ہی سے شانت ہو گی۔ سنتوکھ والے کو
بشے چلا نہین سکتے۔ ہے رام جی جیسے سیپی بھر بھر کر پانی ڈالنے سے تالاب نہین بھر جاتا اور جب میگھ برستا
ہی تب جلد ہی بھر جاتا ہی تیسے ہی بشیون کے بھوگنے سے شانت نہین ہوتی پرنت سنتوکھ سے پورن آنند
اور شانت کی پراپت ہوتی ہی۔ گمبھیر۔ نرمل۔ شیتل ہردے کا پیارا اور سبکا ہتکاری بڑے سنتوکھی پرشون کو

پراپت ہوتا ہی جو اوج ہین وے ساتوکی اور راجسی اور تامسی ہوتے ہین پر یہ تو شدھ ساتوکی ہی جس پرش کو
سنتوکھ ہوتا ہی وہ ایسے سوہتا ہی جیسے بسنت رت کا برچھ پھول پھل اور پتون سے سوہتا ہی اور جسکو ترشنا
ہی وہ پانؤن کے نیچے دبے ہوئے کیڑے کی طرح کچلا جاتا ہی - ہے رام جی جسکو ترشنا ہی اُسکو سنتوکھ اور شانت
کبھی نہین ہوتی جیسے پانی مین ڈالا ہوا پھوس کا پولا تیز ہوا سے بڑے چھوبھ کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی
ترشنا والے پرش کو چھوبھ ہوتا ہی - ہے رام جی جو پرش ارتھ کے لیے سدا اِچّھا کرتا ہی وہ اگنی مین
پرویش کرتا ہی ارتھات سدا جلتا رہتا ہی اور جیسے گدھا غلیظ کی جگہ مین جاتا ہی تیسے ہی ترشنا والا
جو لشٹے روپی استھان مین جاتا ہی وہ گدھا ہی - جیسے گدھے کو چھونا نہ چاہیے تیسے ہی ترشنا وان گدھے
کو چھونا نہ چاہیے - ہے رام جی یہ سنسار متھیا ہی جو اِس سنسار کے پدارتھون کو چاہتا ہی وہ مورکھ ہی -
اِس جگت کے ادھشٹھان کے پراپت ہونے سے نر باسنک ہوتا ہی اور جب نرباسنک ہوتا ہی
تب سنتوکھ کو پراپت ہوتا ہی تب ایسا ہوتا ہی - جیسے تارون مین چندرما شوبھا پاتا ہی - اِس سے
اِچّھا کے ناش کرنے کا اُپاے کرو - ہے رام جی جب اِچّھا نشٹ ہو جاتی ہی اور سنتوکھ روپی گمبھیرتا
پراپت ہو کر دویت کلپنا مٹ جاتی ہی تب اُسکو پنڈت لوگ پرم پد کہتے ہین - یہ پد کیسے پراپت
ہوتا ہی سو بھی سنو - ہے رام جی جب سنسار سے بیراگ اور سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کے
ارتھون اور آتما مین درڑھ بھاؤنا ہوتی ہی تب جگت برس ہو جاتا ہی ارتھات جگت استِ بھاستا
ہی - ہردے مین شانت ہوتی ہی سوابھاوک آپ کو برہم جاننے لگتا ہی اور پرچھنتا مٹ جاتی ہی - جبتک
آپ کو پرچھن جانتا ہی تب تک سب دکھون کا انبھو کرتا ہی اور جب سنتون کی سنگت اور ست شاسترون
سے جگت برس ہو جاتا ہی تب پرم پد کو پراپت ہوتا ہی -

سرگ ایکسو اڑسٹھ ۱۶۸ - ببیک دوست برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب سنسار سے بیراگ ہوتا ہی تب سنتون کی سنگت ہوتی ہی پھر شاستر
سنتا ہی تب جگت برس ہو جاتا ہی اور جب جگت برس ہو جاتا ہی اور آتما کا درڑھ ابھیاس ہوتا ہی
تب اپنی سوبھاؤ ستا پرکاشت ہوتی ہی اُسی سوبھاؤ ستا مین استھت ہونے سے پرم آنند پراپت ہوتا
ہی جسمین بانی کی گم نہین - ہے رام جی جب ایسی اوستھا پراپت ہوتی ہی تب من امن ہو جاتا ہی ارتھون
کی ترشنا نہین رہتی اور جو کچھ اپنے پاس ہوتا ہی اُسکے رکھنے کی بھی اِچّھا نہین رہتی سہج تیاگ ہو جاتا ہی
اور استری پتر دھن آدک سب برس ہو جاتے ہین اگرچہ وہ اُنکے بیچ مین بھی رہتا ہی تو بھی بین تیرا کا
الجھاؤ نہین کرتا - جیسے مزدور کسی راستہ مین آکر اُترتا ہی اور راستہ والون سے کچھ سمبندھ نہین
رکھتا تیسے ہی وہ کسی لشٹے سے سمبندھ نہین رکھتا اور جو اندریونکے سکھ ان اِچّھت پراپت ہوتے
ہین اُن مین راگ دویش نہین کرتا - جیسے کسی پتھر کی شلا پر پانی بہتا چلا جاتا ہی تو اُسکو کچھ راگ
دویش نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان کو راگ دویش کسی مین نہین ہوتا - ہے رام جی اُسکے

شریر کی یہ سوابھاوک اوستھا ہو جاتی ہی کہ وہ ایکانت کو چاہتا ہی اور بن اور کندرا مین رہنے کی اِچّھا کرتا
ہی۔ موکش کے ابھلاکھی کو اگیان کے استھان استری بھوگ راگ دویش کے انشٹ انشٹ بھی جو دیو
سنجوگ سے آکر پراپت ہوتے ہین تو بھی وہ جلد ہی اُنکو تیاگ دیتا ہی۔ ہے رام جی جب کھیت مین بیج
ڈالنا ہوتا ہی تو پہلے جو کانٹا آدک ہوتے ہین اُنکو نکال کر پھاوڑے سے کاٹکر دور کر ڈالتے ہین تب کھیت
اچھا ہو جاتا ہی سندر پھل ہوتے ہین تیسے ہی جس پرش کو من روپی کھیت مین انبھو روپی پھل دیکھنا ہو وہ اِچّھا
روپی کانٹے اور برچھون کو اُن اچھا روپی پھاوڑے سے کاٹے اور سنتوکھ روپی بیج کو بووے تو کھیت بھی
اچھا پھلیگا۔ ہے رام جی جب انبھو روپی پھل پراپت ہوتا ہی تب مُنکھیہ سوکشم سے سوکشم اور استھول سے
بھی استھول ہو جاتا ہی اور سرباتما ہو کر استھت ہوتا ہی۔ ہے رام جی جب چت اورشیہ ہوتا ہی تب دویت
بھاؤ نامٹ جاتی ہی اور جب دویت بھاؤ نامرٹ جاتی ہی تب چت اورشیہ ہو جاتا ہی۔ اُس چت کو جو
آتما کا سُکھ ہوتا ہی وہ بانی سے کہا نہین جاتا اُسکا نام نربان پد ہی اور جب ایشور کی بھگت کرتا ہی اور دن
رات بہت دنون تک بھگت کرتا رہتا ہی تب ایشور پرسن ہوتا ہی اور نربان پد کی پراپت ہوتی ہی شری
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب تتو جاننے والون مین اُتم۔ وہ ایشور کون ہی اور اسکی بھگت کیا
ہی جسکے کرنے سے نربان پد پراپت ہوتا ہی بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی وہ ایشور دور نہین ہی اور اُسمین بھید
بھی کچھ نہین اور دُرلبھ بھی نہین کیونکہ اتھو جوت ہی اور پرم بودھ سوروپ ہی سب جس کے بس مین ہی اور جو سب ہی اور جس
سے سب ہی اُس سرباتما کو میرا نمسکار ہی۔ ہے رام جی سب کوئی اُسی کو پوجتے ہین۔ جاپ منتر تپ
دان ہوم جو کچھ کوئی کرتا ہی سو سب اُسی کو پوجتے ہین دیوتا دیت مُنکھیہ جو کچھ استھاور جنگم جگت ہی وہ سب
اُسی کو پوجتے ہین اور سب کو پھل دینے والا بھی وہی ہی اُتپت اور پرلے مین جو پدارتھ بھاستے ہین سو
سب اُسی سے سِدھ ہوتے ہین ایسا وہ ایشور ہی۔ جب وہ ایشور پرسن ہوتا ہی تب وہ اپنا ایک دوت
جو شبھ کریا سنگت پوتر ہی بھیجتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایشور جو ادویت آتما شدھ
برہم ہی اُسکا دوت کون ہی اور وہ کیسے آتا ہی۔ سو مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
وہ ایشور جو پرم دیو ہی اُسکا دوت ببیک ہی اور ہردے روپی گپھا مین اُدے ہوتا ہی جب وہ اُدے
ہوتا ہی تب اُس سے پرم شوبھا ہوتی ہی جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے آکاش شوبھا پاتا ہی تیسے ہی
وہ پرش شوبھا پاتا ہی۔ ہے رام جی جب ببیک روپی دوت آتا ہی تب جیو کو سنسار سے پوتر کرتا ہی۔
پہلے باسنا روپی میل سے بھرا ہوتا ہی اور چنتا روپی شتر سے بندھا ہوا ہوتا ہی پر جب ببیک روپی
دوت آتا ہی تب چت روپی شتر کو مارتا ہی اور باسنا روپی میل کو دور کر کے دیو کے پاس لے جاتا ہی
جب اُس دیو کا درشن ہوتا ہی تب پرم آنند پراپت ہوتا ہی اور بڑا سکھ ملتا ہی۔ ہے رام جی سنسار روپی
سمدر مین موت روپی بھنور (گرداب) ہی اور ترشنا روپی ترنگ ہی اگیان روپی جل ہی اور اندریان روپی
نندے ہین اُسی سمدر مین یہ جیو پڑے ہین جب ببیک روپی ناؤ ایکایک ملجاتی ہی تب سنسار سمدر
سے پار ہوتے ہین۔ ہے رام جی جیو پرمادہی سے جڑتا کو پراپت ہوئے ہین۔ جیسے جل شیتلتا سے اولے

سی سنگیا کو پاتا ہر تیسے ہی پرمادسے جیو سنگیا کو پاتا ہر اور باسنا سے ڈھپ گیا ہر پر جب انترمکھ ہوتا
ہر تب اُس دیو کے سنمکھ ہوتا ہر اور وہ دیو پرسن ہوتا ہر۔ اُس جیو کے ہزار سر ہزار پیر ہزار ہاتھ ہزار آنکھ اور
ہزار کان ہین۔ سب چیشٹاؤن کا وہی کرنے والا ہر اور دیکھتا سنتا بولتا اور چلتا بھی وہی ہر اور اپنے سوبھاؤ
سے پرکاشتا ہر جیسے سب گھٹون مین چلنا شکت پون کی ہر تیسے ہی پرکاش شکت اُس دیو کی ہر جب
جیو اُسکے سنمکھ انترمکھ ہوتا ہر تب وہ پرسن ہوکر ببیک روپی دوت کو بھیجتا ہر تب اُسکو سنت کی سنگت ہوتی
ہر اور ست شاسترون کو سُنکر اُنکے ارتھ مین درڑھ بھاونا ہوتی ہر اور وہ ببیک روپی دوت اُسکو آدرشیتا مین
پراپت کرتا ہر تب یہ شون ہو جاتا ہر پھر یہ شون کو بھی تیاگ کر بودھ ماتر مین استھت ہوتا ہر تب پورن
آنند پراپت ہوتا ہر۔ ہے رام جی مُنکھیہ آنند روپ ہر اور یہ جگت بھی اپنا آپ ہر پرنت اگیان سے
الگ بھاستا ہر۔ جیسے آکاش مین دوسرا چندرما اور مرُاستھل مین جل اور آکاش مین ترورے
بھاستے ہین تیسے ہی بھرم سے جگت بھاستا ہر پرنت بھوتون کے بھیتر باہر نیچے اوپر سب دیو
ہی بیاپ رہا ہر اور استھاور جنگم جگت سب اُسی آتم تتو کے آشرے پھرتا ہر اس سے وہی
سوروپ ہر اور وہی سب کو دھار رہا ہر وہی ایشور برہم ہر اور گمبھیر ساکشی آتما اونکار پرنو سب
اُسی کے نام ہین۔ جب ایسے ایشور کی کرپا ہوتی ہر تب جیو انترمکھ ہوکر شُدھ اور نرمل ہوتا ہر
ہے رام جی جب ہردے شُدھ ہوتا ہر تب آتم پد کی طرف بھاونا ہوتی ہر کہ سب آتما ہی ہر۔ ایسی
بھاونا کا ہونا یہی بھگت ہر تب وہ ایشور کرپا کرکے ببیک روپی دوت بھیجتا ہر۔

سرگ ایکسو اُنھتر ۱۶۹ ۔ سرب ستا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب ببیک کی درڑھتا ہوتی ہر تب جیو اُس پرم پد کو پراپت ہوتا
جو چیتم سے رہت چیتن گھن ہر تب چیت کا سمبندھ ٹوٹ جاتا ہر اور جب چیت کا سمبندھ ٹوٹ جاتا
ہر تب جگت کا ناش ہو جاتا ہر جب جگت کا ناش ہو جاتا ہر تب باسنا بھی نہین رہتی۔ ہے رام جی یہ
جگت بھی پھرنے سے ہر۔ جب جیو شُدھ چیتن مین چیت اُنمکھتو ہوتا ہر تب منوماتر شریر ہوتا ہر جسکو
انت باہک کہتے ہین اور جب باسنا کی درڑھتا ہوتی ہر تب آدھ بھوتک بھاسنے لگتا ہر۔ ہے رام جی اُسکا
اگیان ہی انرتھ کا کارن ہر۔ جب یہ چیتن بھاؤ ہوتا ہر تب اسکو انرتھ کی پراپت ہوتی ہر اور مین میرا
آدک جگت بھاس آتا ہر۔ جو یہ نہو تو یہ جگت بھی نہو اسکے ہونے سے ہی جگت بھاستا ہر اس سے
میرا یہی آشیرباد ہر کہ تم چیتتا سے شون ہو جاؤ اور اہنتا روپی چیتتا سے رہت ہوکر اپنے بودھ
مین استھت رہو۔ ہے رام جی من ہی سے جگت ہوا ہر سو من اور جگت دونون متھیا اور شون ہین
روپ آلوک منسکار تینون کا نام جگت ہر سو مرگ ترشنا کے جل کی طرح متھیا اور شون ہر۔ جب ان کا
ابھاؤ ہوتا ہر تب شون بھی نہین رہتا کیول بودھ ماتر چیتن ہوتا ہر۔ ہے رام جی درشیہ کے درشن
درشٹا یہ تینون بھاونا ماتر ہین۔ جب یہ ہوتے ہین تب جگت بھاستا ہر اور جب اہنتا کا ابھ

ہوتا ہی تب آتم پد ہی باقی رہتا ہی جیسے سُبرن مین بھوکھن ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہی دوسری بست کچھ نہین نہی۔ باسنا سے جگت بھاستا ہی سو باسنا من سے پُھری ہی اور من اگیان سے ہوا ہی۔ جب من اُمن پد کو پراپت ہوتا ہی تب جگت ایک ہی روپ ہو جاتا ہی۔ جب تک باسنا اُٹھتی ہی تب تک من مین شانت نہین ہوتی۔ جیسے کوئی پرش بھونری گھماتا ہی تو بل چڑھتے جاتے ہین اور جب ٹھہر جاتا ہی تب وہ بل اُتر جاتا ہی تیسے ہی جب تک چت باسنا کرکے بھرمتا ہی تب تک جنم روپی بل چڑھتے جاتے ہین اور جب چت ٹھہر جاتا ہی تب جنم کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جبتک چت کا درشیہ کے ساتھ سمبندھ ہی تب تک کرم سے نہین چھوٹتا اور جب چت درشیہ سے سمبندھ ٹوٹ جاتا ہی تب شُدھ ادویت پد کو پراپت ہوتا ہی۔ ہے رام جی جب شُدھ چنماتر مین اُتھان ہوتا ہی تب اُسکا نام چیت انکھتو ہوتا ہی وہی اہنتا درشیہ کی اور پُھرتی جاتی ہی۔ جب درڑھ باسنا گرہن کو تیاگ کرتا ہی تب انت باہک سے اُدھ بھوتک اپنا شریر دیکھ پڑتا ہی پھر پرتھوی آدک بھوت بھاسنے لگتے ہین اور جیون جیون چت شکت بہرمکھ پھرتی جاتی ہی تیون تیون سنسار ہوتا جاتا ہی جب چیت برت پھرنے سے رہت ہو کر اپنے سوروپ کی اور آتی ہی تب اپنا آپ ہی بھاستا ہی دویت مٹ جاتا ہی اور پرمانند ادویت پد بھاستا ہی۔ جب پورن بودھ ہوتا ہی تب دو اور ایک کی سنگیا بھی جاتی رہتی ہی کیول آتم ماتر شُدھ چیتن رہتا ہی اور ایشور سے ایکتا ہوتی ہی اور جگت کی بھاس جاتی رہتی ہی۔ جب اُس پد کی پراپت ہوتی ہی تب جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی کیونکہ جگت کا بھاؤنا ماتر ہی۔ جیسے بھوشیہ کال کا برچھ آکاش مین ہو تیسے ہی یہ جگت ہی کیونکہ یہ بالکل نہین ہی کچھ نہین بنا۔ بھرم سے بھاستا ہی۔ ہے رام جی میرے بچنون کا انبھو تب ہوگا جب سوروپ کا گیان ہوگا اور تبھی یہ بچن ہردے مین پُھرینگے۔ جیسے کتھا والے کے ہردے مین کتھا کے ارتھ پُھرتے ہین تیسے ہی میرے یہ بچن الھپُھرینگے۔ ہے رامجی جب تک من پُھرتا ہی تب تک جگت کا ابھاؤ نہین ہوتا اور جب من اکشیم ہوتا ہی تب جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ جیسے سپنے کو جب سپنا جانتا ہی تب پھر سپنے کے پدارتھون کی اچھا نہین کرتا پر جب تک ست جانتا ہی تب تک اچھا کرتا ہی۔ ہے رامجی سب جیو باسنا سے گھرے ہوئے ہین جب باسنا کا ناش ہوتا ہی تب اُسی کا نام گیان ہی۔ اگیان روپی بھوت اُنکو لگا ہی اِسی سے اُمنت ہو کر جگت بھاستا ہی۔ اور جگت کے بھاسنے سے طرح طرح کی باسنا درڑھ ہوئی ہی اِس سے دکھ پاتا ہی جب یہ چیت اُلٹے کر انترمکھ ہو اور آتما مین درڑھ بھاؤنا کرے تب گیان روپی منتر پراپت ہو اور اگیان روپی بھوت جاتا رہے۔ ہے رام جی انبھو روپی کلپ برچھ مین جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی بھان ہوتا ہی۔

ہے رامجی پہلے اسکا شریر انت باہک تھا اور اپنا سوروپ بھولا نہ تھا اِس سے آپکو آتما ہی جانتا تھا اور جگت اپنا سنکلپ ماتر بھاستا تھا جب اُس سنکلپ مین درڑھ بھاؤنا ہوئی تب وہ شریر آدھبوتک بھاسنے لگا اور جب اُسمین درڑھ بھاؤنا ہوئی تب دیہہ اور اندریان سب اپنے مین بھاسنے لگین تب اِنکے سکھ دکھ کو

جاننے لگا اور جب جگت کے سکھ دکھ بھاسے تب سب آپدا آکر پراپت ہوئین پرواستو مین نہ کوئی سکھ ہو نہ دکھ ہو اور نہ جگت ہو کیول بھاونا ماتر ہو۔ جیسی چت کی بھاونا ہوتی ہو تیسا ہی آگے ہو بھاستا ہو ہے رام جی جب یہ بھاونا اُلٹ کر انترمکھ آتما کی اور ہوتی ہو تب ایک ہی بودھ کا بھان ہوتا ہو اور جب ایک بودھ کا بھان ہوتا ہو تب ادویت سب مٹجاتا ہو۔ ہے رامجی آتما مین انت باہک بھی نہین ہو یہ جو برہماجی ہین سو بھی بودھ روپ ہین جو بودھ سے الگ انت باہک کچھ ہوتا تو بھاستا۔ انت باہک بھی اُسی سے ہو۔ انت باہک شدھ چنماتر مین چیت اُلمکھتو ہونا اور چیت شکت پھر رہنے کا نام ہے جب اُسکو پنچ تنماترا کا سمبندھ ہوتا ہو تو یہی جڑ چیتن کی گانٹھ ہو۔ چت شکت چیتن ہو اور پنچ تنماترا جڑ ہو۔ انکے اکٹھا ہونے کا نام اَنت باہک شرر ہو جو یہ بھی آتما مین کچھ ہوا ہوتا تو یہ بچن نہ ہوتے اس سے چنماتر ہو کچھ بنا نہین کیونکہ آتما ادویت ہو۔ ہے رام جی دوسرا کچھ بنا نہین بھرم سے دویت بھاستا ہو تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہو کچھ ہو نہین ۔ ہے رام جی جڑ ہو نہین تو کسکی اچھا کرتا ہو۔ اِتنا سُکھ اندریون کے من مانے بھوگ سے نہین ہوتا جتنا اِنکے تیاگنے سے ہوتا ہو۔ ہے رام جی ایک جگیہ ہو جسکے کرنے سے پرش پرم پد کو پراپت ہوتا ہو پروہ جگیہ تب ہوتا ہو جب ایک کُمبھا گڑے اور اُسکے نیچے بلدان کرے۔ جب جگیہ کرچکے تب سرب تیاگ کرنا ہوتا ہو تب پھل پراپت ہوتا ہو اِس کرم کے کیے بنا جگیہ سُپھل نہین ہوتا۔ سو وہ کُمبھا کیا ہو اور بلدان کیا ہو جگیہ کیا ہو اور تیاگ کیا ہو اور پھل کیا ہو سو بھی سُنو۔ ہے رامجی دھیان روپی تو کُمبھا گاڑے کہ آتم پد کا سدا ابھیاس ہو اور اُسکے آگے ترشنا روپی بلدان کرے اور گیان روپی جگیہ کرے ارتھات آتما کے جو نت شُدھ بودھ روپ ادویت نربکلپ دیہہ اندریان پران آدک سے رہت اِتیاد بشیکھن بید شاستر مین کہے ہین ایسا جاننے کا نام گیان ہو یہی جگیہ ہو یہی دھیان روپی کُمبھے اور ترشنا روپی بل اور من روپی درشٹیہ کو جیت کر یہ جگیہ پورن ہوتا ہو۔ جب ایسا جگیہ پورن ہوتا ہو تب اُسکے پیچھے دچھنا بھی چاہیے تب جگیہ کا پھل ہو۔ سربستو دینا ہی دچھنا ہو سو اہنکار کا تیاگ کرنا ہی سربستو تیاگ ہوتا ہو جب سربستو تیاگ ہوتا ہو تب یہ جگیہ سُپھل ہوتا ہو اسکا نام بشوجت جگیہ ہو جب اس طرح جگیہ ہوتا ہو تب اُسکا پھل بھی ہوتا ہو سو پھل یہ ہو کہ جو انگار برسین یا پرلے کال کا پون چلے یا پرتھوی آدک تتو ناش ہو جاوین تو ایسے چھوبھ کے ہونے مین بھی وہ چلایمان نہین ہوتا۔ یہ پھل پراپت ہوتا ہو کہ کبھی سوروپ سے نہین گرتا یہ شتر ناش بجر دھیان ہو۔ ہے رام جی اہنتا کا تیاگ کرنا سب تیاگون سے اُتم تیاگ ہو۔ جو کام اہنتا کے تیاگ کرنے سے ہوتا ہو اور کسی اُپائے سے نہین ہوتا تپ دان جگیہ اُپدیش اندریون کا مارنا اِن اُپادھیون سے بھی اَہنتا کا تیاگ کرنا بڑا سادھن ہو اور سب سادھن اِسکے نیچے ہین۔ ہے رام جی جب تم اہنتا کا تیاگ کروگے تب تم کو بھیتر باہر آتم ستا ہی بھاسے گی اور دویت بھرم سب مٹ جایگا۔ ہے رام جی من کے سرب ارتھ روپی پھوس کو گیان روپی اگن سے جلاؤ اور براگ روپی پون سے اِسکو جگاؤ۔ جب اِس طرح اِس پھوس کو بھسم کر ڈالوگے تب تم پرم شانت کو پراپت ہوگے۔ من کے جلانیسے پرم سمپدا پراپت ہوتی ہو اس سے الگ سب

آپدا ہی من اپشم کرنے مین کلیان ہی۔ یے جو بھیتر باہر طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین سو سب من کے موہ سے پیدا ہوتے ہین جب من اپشم ہو جاتا ہی تب طرح طرح کے جو جیو ہین ارتھات منکھیہ پشو پنچھی دیوتا پرتھوی آدک سو سب آکاش روپ ہو جاتے ہین۔ ہے رامجی یہ سب برہم گیانی کو ایک ستا بھاستی ہی کیونکہ دوسرا کچھ بنا نہین بھرم سے جگت بھاستا ہی اسمین جب طرح طرح کی باسنا ہوتی ہی تب اپنی اپنی باسنا کے موافق جگت کو دیکھتا ہی اس سے تم جاگو اور باسنا کے پنجرڑے کو کاٹ کر آتم پد کو پراپت ہو رہو ہے رام جی اگیان سے جو آتم پد کی طرف سے سوئے پڑے ہین اور باسنا کے پنجرڑے مین پڑے ہین اُن اگیانیون کی طرح تم تہونا۔ اگیان سے جیو کا ناش ہوتا ہی جو کچھ جگت دیکھتے ہو سو سب بھرم ماتر ہی۔ جیسے بانسری مین پون کا شبد ہوتا ہی تیسے ہی یہ بھی پران بایو سے بولتے دیکھ پڑتے ہین۔ جگت بھرم ماتر ہی۔

سرگ ایک سو ستر۔ سپت پرکار جیو سرشٹ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب جگت مین سات طرح کی سرشٹ ہی اور سات ہی طرح کے جیو ہین۔ اُنکو تم الگ الگ سُنو۔ ایک سوپن جاگرت ہین دوسرے سنکلپ جاگرت ہین تیسرے کیول جاگرت ہین چوتھے چر جاگرت ہین پانچوین درڑھ جاگرت ہین چھٹے جاگرت سوپن ہین اور ساتوین چھین جاگرت ہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو یہ سات طرح کی سرشٹ کہی سو بودھ کے نمت مجھ سے کھولکر کہیے یہ ایسا ہی جیسے ندیون کے جل کا سمدر مین بھید ہو اور انکا پوچھنا بھی ایسا ہی جیسے ایک جل سے پھینا اور بُدبُدے اور ترنگ بایو سے ہوتے ہین اسلیے بستار سے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک تو یہ ہی کہ کسی جیو کو کسی کلپ مین اپنی جاگرت مین سکھپت ہوئی اور اُسمین جو سُپنا ہوا تو ہماری جاگرت کا جگت بھاس آیا اور وہ اُسکو شُدھ ارتھ سنجگت ست جانکر گرہن کرنے لگا تو اُسکے سوپن مین ہم سوپن نہ رہے پرنت اُسکے نشچے مین نہین کیونکہ وہ اپنی جاگرت مانتا ہی پر ہمارا اور اُسکا کلپ ایک ہو گیا ہی اسی سے وہ بھی جاگرت جانتا ہی اور پورب کلپ مین بھی اسکا شریر چیتن کچھ تھا پرنت سویا پڑا تھا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب وہ پرش اپنے کلپ مین جاگتا ہی تب یہ اُسکو کیا بھاستا ہی اور جب وہ جاگے اور وہان کلپ کا پرلے ہو تب اُسکے شریر کی کیا اوستھا ہو۔ اور جو یہان اُسکو گیان پراپت ہو تو اُس شریر کی کیا اوستھا ہو یہ آپ سلسلہ سے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو وہ پرش اپنے کلپ مین جاگے تو یہ جاگرت اُسکو سپنا بھاسے اور جو وہان نہ جاگے اور اُس کلپ کا پرلے ہو تو وہ جیو ہی چیشٹا کرے۔ جو گیان کی پراپت ہو تو اُس شریر اور اِس شریر کی باسنا اکٹھا ہو کر نربان ہو جاوے اور جو گیان نہ پراپت ہو تو اُس جیو کے شریر کو تیاگ کر اور جگت بھرم بھاس آوے۔ آپکو پہلے کیطرح جانے یا نہ جانے پرنت جگت بھرم بنا گیان کے نہین مٹتا۔ ہے رام جی یہ اور وہ دونون برابر ہین۔ برہم ستا سب جگہ برابر ہی پرکاشتی ہی۔ ہے رامجی جیسے گولر مین مچھر ہوتے ہین تیسے ہی یہ جیو بھی بھرم سے پھرتے ہین یہ جاگرت کہی۔ سوپن

مین جو جاگرت ہی اُسکا نام سوپن جاگرت ہی - پرش بیٹھا ہوا اور ایک ایسی چپت کی برت ٹھہر جائے پر نیند نہ آئی ہو اور اُسمین جو منوراج ہو اور اُس منوراج مین جگت ہو کر اُسی مین درڑھ باسنا ہو جائے اور پہلے کی باسنا بھول جائے یہ ستا بھاسے اور اُسمین منوراج کا شریر رچے اور وہی ادھ بھوتکتا درڑھ ہو جاوے تو اسکا نام سنکلپ جاگرت ہی آدپرماتم تتو سے پھرا اور نسچے آتم پد مین جو اور جگت بھاست ہوا اُسکو سنکلپ ماتر جانا اُسکا نام کیول جاگرت ہی - آدپرماتم تتو سے پھرنا ہوا اُسمین سرشٹ ہوئی اور اُسکو ست جانکر گرہن کیا اور سوروپ کا پرماد ہوا اور آگے پھر چیتا ترکو پراپت ہوا اسکا نام چر جاگرت ہی - جب اُسمین بہت پکی باسنا ہوئی اور پاپ کرم کرنے لگا اُسکے بس ہوکر استھاور جون پائی (یعنی درخت وغیرہ) تو اُسکا نام گھن جاگرت اور سکھپت جاگرت ہی - جب اسمین سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کے بچار سے بودھ پراپت ہوتا ہی تب یہ جاگرت اُسکو سپنا ہو جاتی ہی اسکا نام سوپن جاگرت ہی - جب بودھ مین درڑھ استھت ہوتی ہی تب اُسکو تریا پد کہتے ہین اسکا نام چھین جاگرت ہی - جب اس پد کو پراپت ہوتا ہی تب پرم آنند کو پراپت ہوتا ہی — ہے رام جی یہ سات طرح کی سرشٹ اور جیو مین نے تم سے کہے ہین اُنکو بچار کر دیکھو کہ تمھارا بھرم مٹ جائے یہ بھی کیا کہنا ہی کہ یہ جیو ہی اور یہ سرشٹ ہی سب برہم ستا ہی دوسرا کوئی ہوا ہی نہین من کے پھرنے سے یہ جگت بھاستا ہی جب من کو استھر کرکے دیکھو گے تب سب شونیہ ہو جائے گا اور شونیہ بھی نہ رہ کر شونیہ کا کہنا بھی نہ رہے گا اس گنتی کو اُسمرن کرو یعنے یاد رکھو -

سرگ ایک سو اکھتر - سرب شانت اُپدیش برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو کیول جاگرت کی اُتپت اکارن اور اکرم اور بودھ ماتر مین کہی سو اسمبھو یعنی غیر ممکن ہی - جیسے آکاش مین برچھ نہین ہو سکتا تیسے ہی آتما مین سرشٹ نہین ہو سکتی کیونکہ آتما نراکار ہی اور نشکر ہی وہ نہ سموائی کارن ہی نہ نمت کارن ہی - جیسے مٹی گھٹ آدک کا کارن ہوتی ہے - تیسے ہی آتما سرشٹ کا سموائی کارن بھی نہین کیونکہ ادویت ہی اور جیسے کمہار گھٹ آدک کا نمت کارن ہوتا ہی تیسے ہی آتما سرشٹ کا نمت کارن بھی نہین کیونکہ نشکری ہی اس اکارن اور اکرم والے مین سرشٹ کیسے ہو سکتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم دھنیہ ہو اور اب تم جاگے ہو - آتما مین سرشٹ بالکل نہین ہی کیونکہ وہ نربکار اور نشکری ہی وہ نہ بھیتر ہی نہ باہر ہی نہ نیچے ہی نہ اوپر ہی کیول بودھ ماتر ہی اور اُسمین نہ کوئی آد ہی نہ کوئی انت ہی کیول بودھ ماتر اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے سورج کی کرنون مین جل کلپت ہی تیسے ہی آتما مین جگت متھیا ہی ہے مہا بدھمان آتما اکارن روپ ہی اُسمین کارج روپ جگت کیسے ہو اُسمین جگت کچھ نہین پیدا ہوا - اُسکے ابھاو سے سب کا ابھاو ہی - نہ کچھ اپجا ہی نہ بھاستا ہی اُپدیش اور اُسکا ارتھ اور دویت (فرض کیا گیا ہی) اور کچھ ہی نہین - ادویت شبد بھی جگیاسی کے جتانے کے لیے کہا ہی - ہی کچھ نہین

آتما سدا ادویت روپ ہی شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آتما مین سرشٹ ہی ہی نہین تو پنڈاکار
کیسے بھاستے ہین انکو کسنے رچا ہی اور من بدھ اندریون کا بھان کیا ہوتا ہی۔ چیتن کو اسنیہہ اور راگ سے
کس نے موہت کیا ہی اور آتما مین آبرن کیسے ہوتا ہی سو مجھ سے سمجھا کر کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی
نہ کوئی پنڈ ہی نہ کسی نے انکو کیا ہی نہ کوئی بھوت ہی نہ کسی نے انکو موہت کیا ہی نہ کسی کو آبرن کیا ہی
بھرم سے آبرن بھاستا ہی جو آتما کو آبرن ہوتا تو کسی طرح سے تو ناش ہوتا پر جب کہ آبرن ہی نہین
تو ناش کیسے ہو۔ ہے رام جی جسکو آبرن ہوتا ہی اسکا سوروپ ایک اوستھا کو تیاگ کر دوسری
اوستھا کو گرہن کرتا ہی پر آتما تو سدا اگیان سوروپ ہی اس سے الگ دوسری اوستھا کو کبھی نہین پراپت
ہوتا سدا اجیون کا تیون ہی۔ اسمین من بدھ آدک کبھی کچھ نہین ہی تب موہ کہان اور آبرن کہان سدا
ایک رس آتم تتو ہی۔ گیانی کو ایسا ہی بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی۔ وہ آتما گیان کال
مین اور اگیان کال مین ایک رس ہی پر اسمین دو درشٹ ہوتی ہین۔ گیان درشٹ سے تو سرباتما ہی اور اگیان
سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی۔ ہے رامجی جیسے ایک سمدر سے انیک ترنگ اور بدبدے اٹھتے اور
مٹتے ہین پر انکا اٹھنا اور مٹنا جل ہی مین ہی جل سے الگ نہین تیسے ہی جتنے بکار اور اچھا بھاستے ہین سو سب
آتما ہی مین ہوتے ہین دوسری کچھ نسبت نہین۔ بکار اور ابکار سب پرماتم تتو ہی جیسے سمدر مین لہرین اور بدبدے
پرنام سے ہوتے ہین۔ آتما سدا اجیون کا تیون ہی اور طرح طرح کے روپ بھاستے ہین سو سبھی وہی روپ ہی جیسے
سبرن مین طرح طرح کے بھوکھن ہوتے ہین سو سب سبرن ہی ہین دوسری کوئی چیز نہین ہی بھرم سے طرح طرح کے
نام ہوتے ہین۔ جیسے کوئی پرش جاگرت بیٹھا ہو اور اسکو نیند آنے سے سوپن سرشٹ بھاسنے لگے تو چاہے
وہ جاگرت کے اگیان سے سوپن سرشٹ بھاسی ہو پر جب نیند مٹ جاتی ہی تب جاگرت ہی بھاستی ہی سو
جاگرت بھی پرماتم تتو کے اگیان سے بھاستی ہی جب اس پد مین جاگوگے تب جاگرت بھرم مٹ جایگا۔
ہے رام جی یہ سنسار اپنے پھرنے سے ہوا ہی۔ جب پھرنا درڑھ ہوا تب دکھ پانے لگا۔ جیسے بالک
اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر آپ ہی دکھ پاتا ہی تیسے ہی جیو اپنے پھرنے سے آپ ہی دکھ پاتا ہی
جب آتم بودھ ہوتا ہی تب سنسار بھرم نبرت ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی یہ سنسار جو رس سنجگت بھاستا ہی
سو بھاونا ماتر ہی جب یہی بھاونا الٹ کر آتما کی طرف آوے گی تب جگت بھرم مٹ جایگا۔ وہم
اور اندری آدک جو آتما کے اگیان سے پھرے ہین اور ان مین اہنکار ہوا ہی سو آتم بھاونا سے
نبرت ہو جاے گا۔ جیسے برسات مین میگھ بہت ہوتے ہین اور جب شرد کال آتا ہی تب سب نشٹ
ہو جاتے ہین تیسے ہی جب بودھ روپی شرد کال آتا ہی تب اناتم مین آتم ابھمان روپی میگھ نشٹ ہو جاتا ہی اور
پرم نرملتا پرگٹ ہوتی ہی۔ ہے رامجی جتنا جگت پنڈ روپ ہو کر بھاستا ہی سو سب آتما کا ساکشات کار ہوگا
تب پنڈ بدھ جاتی رہے گی اور سب جگت آکاش روپ ہو جایگا۔ جیسے شرد کال مین میگھ کی گھنتا جاتی رہتی
ہی اور آکاش روپ ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی یہ بھرم کی کٹھنتا تب تک بھاستی ہی جب تک سوروپ سے
سکھپت کی طرح ہی۔ جب جاگے گا تب سب جگت آکاش روپ ہو جایگا۔ جیسے سپنے سے جاگ کر سوپن

جگت آکاش روپ ہو جاتا ہے۔ ہے رامجی یہ بکار اور چھوبھ اور طرح طرح کے روپ پرماد سے بھاستے ہیں
جب آتم بودھ ہوتا ہے تب سب چھوبھ اور بکار مٹ جاتے ہیں اور سب جگت ایک ہو کر دویت بھاؤ
مٹ جاتا ہے جیسے جلتی ہوئی آگ میں گھی یا لکڑی یا مٹھائی جو کچھ ڈالیے سو سب ایک روپ ہو جاتا ہے
تیسے ہی جب بودھ کی پراپت ہوتی ہے تب سب جگت ایک روپ ہو جاتا ہے اور جیسے طرح طرح کے
بھوکھن آگ میں ڈالیے تو ایک سبرن ہی ہو جاتا ہے اور بھوکھن کی سنگیا نہیں رہتی تیسے ہی جب من کو
آتم بودھ میں استھت کیا تب جگت سنگیا نہیں رہتی کیول پرماتم تتو ہو جاتا ہے۔ ہے رامجی اندریان او جگت
تب ہی تک بھاستا ہے جب تک سوروپ میں سویا ہوا پڑا ہے اور جب جاگے گا تب سنسار کی ستتا مٹ جاگی
اور اچھا بھی کوئی نہ رہے گی۔ جیسے کسی پرش کو سپنا آتا ہے اور جب اُس سپنے سے جاگتا ہے تب سپنے کی یاد رتی
اچھا نہیں کرتا کہ مکت کو پراپت ہو کیونکہ اُسکی ستتا نہیں بھاستی تو اچھا کیسے کرے۔ تیسے ہی جب تک
سوروپ سے سویا پڑا ہے تب تک سنسار کے پدارتھوں کو متھیا نہیں جانتا اُنکی اچھا کرتا ہے جب تم سوروپ
میں جاگو گے تب سب پدارتھ برس ہو جاوینگے اور جب گیان سے جگت کو متھیا سپنے کیطرح جانو گے تب
اچھا بھی نہ کرو گے۔ ہے رامجی جیون مکت کی چیشٹا سب درشٹ آتی ہے پرنت اُسکے ہردے میں جگت ستا کی
ستتا نہیں ہوتی کیونکہ اُسکو آتم ابھیو ہوا ہے جیسے سورج کی کرنوں میں جل بھاستا ہے پر جسنے سورج کی کرنیں جانی ہیں
اُسکو جل نہیں بھاستا کرنیں ہی بھاستی ہیں اور جسنے کرنیں نہیں جانیں اُسکو جل بھاستا ہے درشٹ دونوں کی
برابر ہیں پرنت گیانوان کے نشچے میں جگت جل کی طرح کبھی نہیں اور اگیانی کو جگت جل کیطرح درڑھ بھاستا ہے
ہے رامجی من روپی دیپک جلتا ہے اُسمیں گیان روپی جل ڈالیے تو وہ بجھ جاوے جب من بجھ جاوے گا تب
اُس پد کو پراپت ہو گے جہاں جگت اور اہنکار کا ابھاؤ ہے وہ نہ شون ہے نہ اشون ہے اور کیول اُدے
است بھی نہیں۔ ہے رامجی جو پرش ایسے پد کو پراپت ہوتا ہے وہ گرست کے سب کاموں کو کرتا
ہے اور راگ دویش سے رہت پرم شانت پد کو پراپت ہوتا ہے اُسکا اہنکار نربان ہو جاتا ہے اور کیول
نرباچیہ پد کو پراپت ہوتا ہے۔ جہاں کوئی اُتھان نہیں۔ ہے رامجی آتما میں جگت کے پدارتھ
کوئی نہیں پرنت من کے سنکلپ سے بھاستے ہیں۔ جیسے کھمبے میں چتیرا لکھتا ہے کہ اتنی پتلیاں اِس
کھمبے میں ہیں سو اُس کے نشچے میں ہیں کھمبے میں پتلیوں کا ابھاؤ ہے تیسے ہی من کے نشچے میں جگت
ہے آتما میں کچھ نہیں بنا۔ جس پرش کا من سوکشم ہو گیا ہے اُسکو جگت سپنا سا بھاستا ہے۔ جب اُس نے
جگت کو سپنا جانا تب وہ اچھا اور تیاگ کیسے کرے۔ ہے رامجی جگت تب تک بھاستا ہے جب
تک سوروپ کا ساکشات کار نہیں ہوتا۔ جب آتم ابھیو ہو گا تب جگت رہے سنگت کبھی نہ بھاسے گا
جیسے دھوپ اور چھایا اکٹھی نہیں ہوتی تیسے ہی گیان اور جگت اکٹھے نہیں ہوتے آتم گیان ہونے پر
جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہے اور جیسے پورب کال برتمان کال میں نہیں ہوتا تیسے ہی آتما میں جگت نہیں۔
ہے رامجی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہے اور بچار کرنے سے اسکا ابھاؤ ہو جاتا ہے درشٹا درشن درشیہ جو ترپٹی بھاستی
ہے سو بھی متھیا ہے۔ جیسے نِدرا دوش سے سپنے میں تینوں بھاستے ہیں اور جاگنے سے ابھاؤ ہو جاتے ہیں

تیسے ہی اگیان سے یہ بھاستے ہین اور گیان سے ترپتی کا ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ ہے رام جی جیسے منوراج کرکے من مین جگت استھت ہوتا ہی تیسے ہی یہ پربت ندی دیش کال جگت بھی جانو۔ اس سے اس جگت بھرم کو تیاگ کر اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو رہو۔ یہ جگت بھرم سے اُدے ہوا ہی بچار کرنے سے نشٹ ہوجائیگا اور تم کو پرم شانت پراپت ہوگی۔ ہے رام جی جسکا من اپشم بھاؤ کو پراپت ہوا ہی وہ پرش مونی ہی وہ نردوندھ پد کو پراپت ہوا ہی اور سنسار سمدر سے پار اتر کر مون کے انت کو پراپت ہوا ہی۔ اُسکو سب جگت پہاڑ اور ندی سنجگت لین ہوجاتا ہی۔ اگیان کے نشٹ ہونے سے یہ موجود جگت نشٹ ہوجاتا ہی کیونکہ وہ شانت انتہ کرن اور پرم شانت روپ امرت سے ترپت ہی۔ وہ گیانوان نرابرن ہوکر استھت ہوتا ہی۔

سرگ اکیسو نہتر۔ برہم سوروپ پرتپادن برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے بھگون جس کرم سے بودھا تما جگت روپ ہو بھاستا ہی سو کرم بھید کے نبرت کے ارتھہ مجھ سے پھر کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جتنا جگت دیکھہ پڑتا ہی اُسکا چت مین نشچے ہوتا ہی گیانوان کو بھی چت سے بھاستا ہی اور اگیانی کو بھی چت سے بھاستا ہی پرنت اتنا بھید ہی کہ اگیانی جگت کو دیکھتا ہی تب ست مانتا ہی اور گیانوان شاستر کی جگت سے دیکھکر پورباپر ارتھہ کے بچار سے بھرم ماتر جانتا ہی یہ جگت ابدیا سے بھاستا ہی سو ابدیا بھی کچھ بست نہین۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی سو ہی کچھ نہین تیسے ہی ابدیا کچھ بست نہین ہی جتنا استھاور جنگم جگت بھاستا ہی سو سب کلپ کے انت مین ناش ہوجاتا ہی جیسے سمدر سے ایک بوند نکالیے تو وہ ناش ہوجاتا ہی کیونکہ بھاگ (منقسم) روپ ہی تیسے ہی مایا ابدیا ست است آدک سنب سمبندھ کا ابھاؤ ہوجاتا ہی[یعنی بوند ۱۲] کیونکہ سب شبد جگت مین ہین جب جگت ہی نہ رہا تب شبد کہان رہے اور واستو مین نہ کچھ اپجا ہی نہ کچھ لین ہوتا ہی ایک ہی چدا کاش ہی۔ جو تم کہو کہ وہ یہ اپجتی ہی سو دیہہ اور تتو کو سپنے کی طرح جانو۔ جو تم کہو کہ جگت پرلے مین لین ہوجاتا ہی اس سے کچھ ہی تو ناش وہی ہوتا ہی جو است ہوتا ہی۔ جو تم کہو کہ است ہی تو پھر کیون اُپجا ہی تو اُپجی بست بھی ست نہین ہوتی۔ جو تم کہو کہ مہا پرلے مین چدا کاش ہی رہتا ہی اور وہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی تو جگت کوئی دوسری چیز نہین ہوا بودھ ماتر ہی اس پرکار ہو بھاستا ہی جیسے بیج اور برچھ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی جس سے جگت بھاستا ہی وہی روپ ہی کچھ اپجا نہین اور جو اپجا نہین تو بھید اور بکار کیسے ہو اس سے بودھ ماتر ہی اپنے آپ ہی مین استھت ہی۔ کارن کارج سے رہت پرم شانت روپ اپنے آپ مین آتم ستا استھت ہی وہی جگت روپ ہوکر بھاستی ہی اور دیش کال پدارتھہ بھی سب مہا پرلے روپ ہین۔ جب مہا پرلے ہوتا ہی تب برہم دیوتک سب پدارتھہ نشٹ ہوجاتے ہین اور آکاش بایو اگن جل پرتھوی کا نام بھی نہین رہتا اور ارتھہ نہین رہتا کیول بودھ ماتر اور بودھ سے بھی رہت باقی رہتا ہی جو پرم شانت روپ ہی اور اسمین بانی اور من کی گم نہین کیول اچیت چنماتر ستا ہی۔ ہے ہے اسی کو تتو جاننے والے لوگ اُبھو کہتے ہین اور کوئی نہین جان سکتا

ہے رام جی جو پرش ابدیا روپی نیند سے جاگا ہی وہ نرابھاس ہوتا ہی ارتھات چیت سے چیت کا سمبندھ ٹوٹ جاتا ہی اور اُسکو پرم پرکاش روپ آتم پد پراپت ہوکر سوبھاؤ مین استھت ہوتا ہی اور پربھاؤ جو پرکرت ہی اُسکا ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ ہے رام جی جو کچھ جگت پربھاؤ سے الگ الگ بھاستا ہی سو سب ایک روپ ہوجاتا ہی جیسے سپنے مین سب پدارتھ الگ الگ بھاستے ہین اور جاگنے پر سب ایک روپ ہوجاتے ہین اپنا آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی جب آتما کا انبھو ہوتا ہی تب جگت اپنا آپ ہی بھاستا ہی۔ ہے رامجی ایک روپ تب ہو بھاستا ہی جب اور کچھ نہین بنا۔ جیسے سبرن کے بھوکھن اگن مین ڈالیے تب سب بھوکھنونکا ایک پنڈ ہوجاتا ہی اور ایک ہی روپ بھاستا ہی تیسے ہی جب بودھ کا انبھو ہوتا ہی تب ایک روپ ہوجاتا ہی۔ ہے رام جی بھوکھنون کے ہوتے ہوئے بھی سبرن ہی تھا اسی سے سب ایک روپ ہوگیا۔ تیسے ہی جب بودھ کا انبھو ہوتا ہی تب سب ایک روپ بھاستا ہی اس سے جگت کے ہوتے ہوئے بھی جگت آتما روپ ہی جگت ہی نہین اور دھوئے کی طرح بھاست ہوکر الگ الگ دیکھ پڑتا ہی جیسے سوم جل مین ترنگ ہین نہین اور بھاستے ہین تو بھی جل روپ ہین اسمیک درشٹ سے الگ الگ بھاستے ہین ہے رام جی گیانی کو جیون مکت اور بدیہہ مکت دونون برابر ہین جیسے بھوکھن کے ہوتے ہوئے بھی سبرن ہی اور بھوکھن کے ابھاؤ ہونے پر بھی سبرن ہی ہی تیسے ہی گیانوان کو دیہہ کے ہوتے ہوئے بھی برہم ہی اور دیہہ کے ابھاؤ ہوئے بھی برہم ہی جو اگیانی ہی اُسکو طرح طرح کا جگت پھرتا ہی۔ اگیانی وہی ہی جسکو من کا سمبندھ ہی۔ ہے رام جی یہ جگت الگ پھرتا ہی جیسے کاٹھ کے کھمبھ مین چتیرا پتلیان کلپتا ہی سو اور کو نہین بھاستی ہین اُسی کے من مین ہوتی ہین تیسے ہی الگ الگ پدارتھ روپی پتلیان اگیانی کے من مین پھرتی ہین اور گیانوان کو نہین بھاستی ہین۔ جب کاٹھ کا آدھار ہوتا ہی تب چتیرا پتلیان کلپتا ہی پرنتو یہ آشچرج دیکھو کہ من روپی چتیرا ایسا ہی کہ آکاش مین پدارتھ روپی پتلیان کلپتا ہی اور بغیر کھودی ہی بھاستی ہین۔ ہے رام جی اور دوسرا کچھ نہین بنا۔ جیسے کسی پرش نے کاغذ پر پتلی لکھی ہو سو کاغذ روپ ہی اور کچھ نہین بنی تیسے ہی یہ جگت بھی وہی سوروپ ہی۔ ہے رام جی جب تم کو آتم پد کا انبھو ہوگا تب جتنے جگت کے شبد ارتھ ہین وے سب اُسی مین بھاسین گے۔ جیسے جس نے سُبرن کو جانا اُسکو بھوکھن کے شبد ارتھ سُبرن ہی بھاستے ہین تیسے ہی جب آتم پد کو جانو گے تب تم کو جگت کے شبد ارتھ آتما ہی مین درشٹ آوین گے۔ ہے رام جی یہ جیو مہا سوکشم روپ ہین اور انمین اپنی اپنی سرشٹ ہی۔ جب تک پھرتا ہی تب تک سرشٹ ہی۔ جب سرشٹ پھرنا اپنی اور آتا ہی تب سب سرشٹ ایک آتم روپ ہوجاتی ہی اور آکاش کال وشا پدارتھ سب آتما ہی آتما سے الگ کچھ نہین وہ اپنے آپ مین استھت ہی جو ادویت چنماتر پد ہے۔

سرگ ایکسو تہتر۔ نربان برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب تتو جاننے والون مین اتم درشٹا اور درشیہ کا سمبندھ کیسے ہوا ہی

کال مین کالتو آکاش مین شونتا۔ بایو مین اسپند کیسے ہوا۔ جڑ مین جڑتا۔ بھوتون مین کھوتتا۔ سنکلپ مین
اسپند۔ سرشٹ مین سرشٹا۔ مورت مین مورتتا۔ بھن مین بھنتا اور درشیہ مین درشٹتا کس سے ہوئے ہین سو
مجھ سے کہیے۔ کیونکہ اُردھ پربدھ کو بودھ کے نمت کہنا جوگ ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی برہما بشن
رُدّر ایشور آدک جو سب ہین سو سب پرلی کال مین جسمین لین ہوتے ہین اُسکا نام پرلی ہی اُسکا شبد پرلی شبد
ہی اور سب بزبان ہو جاتے ہین یہ ارتھ ہی۔ ہے رام جی ایسا جو اننت آکاش ہی سو سم اور شدھ اور آدانت
بدھ سے رہت اور چیتن گھن اور ادویت ہی جہان ایک اور دو شبد کبھی نہین اور جسمین آکاش بھی پہاڑ
کے برابر موٹا ہی اور ایسا سوکشم ہی کہ ہی اور نہین دونون شبد دن سے رہت اپنے آپ مین استھت ہی
جیسے پتھر کی سل ہوتی ہی تیسے ہی وہ چیت کے پھرنے سے رہت ہی ایسے پرماتم تتو اکارن سے سرشٹ
کا اُپجنا کیسے کہیے۔ جیسے آکاش اپنے آپ مین استھت ہی تیسے ہی برہم اپنے آپ مین استھت ہی
ہے رام جی ایک پل بھر کے پھرنے سے جو برت انیک جوجن تک جاتی ہی اُسکے بیچ جو انبھو
کرنے والی ستا ہی اُسمین تم استھت ہو کر دیکھو کہ جگت اور اُسکی اُتپت کہان ہی۔ ہے رامجی
اُتپت جو ہوتی ہی سو سمواے کارن اور نمت کارن سے ہوتی ہی پر آتما نراکار ادویت اور سناتن ہی
نہ سمواے کارن ہی نہ نمت کارن ہی اس سے آتما اُچیت ہی ارتھات سو روپ سے کبھی نہین گرتا تو
سمواے کارن کیسے ہوا اور نمت کارن بھی نہین کیونکہ نراکار ہی اس سے آتما مین جگت کوئی نہین
بھرم ماتر ہی اور ابدیا سے بھاستا ہی۔ جو لبست ہو نہین اور پرتچھ بھاسے اُسکو ابدیا سے جانو۔ ہے
رام جی برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ جل مین جو ترنگ اور چکر اُٹھتے ہین سو جل روپ
ہین جل سے الگ کچھ نہین۔ جب تم اپنے آپ مین استھت ہوگے تب جگت کا شبد ارتھ الگ نہ
بھاسے گا کیونکہ دوسری بست کچھ ہی نہین۔ ہے رام جی برہم امورت ہی اُسمین یہ مورت کیسے پیدا ہو یہ بھرم
ماتر ہی۔ جو بست کارن سے اُپجی ہوتی ہی وہ ست ہوتی ہی اور جو کارن بنا دکھیو پڑے اُسکو بھرم ماتر جانو
جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی اُسکا کارن کوئی نہین اس سے متھیا بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی
یہ جگت متھیا ہی ہی بچار کیے سے نہین رہتا۔ ہے رامجی آکاش کال آدک جو پدارتھ ہین سو سب شون ہین
آتما مین نہ اُدے ہوئے ہین نہ است ہوتے ہین جیون کا تیون آتما ہی استھت ہی۔

سرگ ایک سو چوہتر۔ دویت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے آکاش اپنی شونتا مین استھت ہی تیسے ہی برہم روپی آکاش اپنے
آپ مین استھت ہی سو کیسے کسی کا کارن ہو۔ کارن اور کارج تو تب ہوتا ہی جب دویت ہوتا ہی اور آدا اور انت ہوتا
ہی پر آتما تو ادویت اُچیت اور نرگن ہی اُسمین اُرمبھ کیسے ہو۔ ہے رامجی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو سب کاٹھ کی طرح
مون ہی ارتھات وہان من کا پھرنا نہین ہی۔ ہے رام جی جو کچھ دویت بھاستا ہی سو سب بھرم ماتر ہی جو کچھ ہوا ہی
تو گیانی کو بھی پرتچھ ہوتا پر گیان کال مین نہین بھاستا ہی اس سے بھرم ماتر ہی۔ ہے رام جی

پرتھوی جل آدجو پدارتھ ہین اُنکا پھرنا سپنے کی طرح ہر - جیسے سپنے مین چیشٹا ہوتی ہر سو پاس بیٹھے کی نہین بھاستی کیونکہ ہر نہین تیسے ہی سرشٹ اکارن سنکلپ ماتر ہر - ہے رام جی جیسے خرگوش کے سینگ کا کارن کوئی نہین جیسے ہی جگت کا کارن کوئی نہین جو کچھ ہو تو اُسکا کارن بھی ہو پر جو کچھ ہو ہی نہین تو کِسکا کارن کون ہو - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے بٹ کے بیج مین برچھ کا اُبھاؤ ہوتا ہر پر کال پا کر بیج سے برچھ ہو آتا ہر تیسے ہی اس جگت کا کارن پرمان کیون نہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سوکشم مین استھول سنکلپ ماتر ہوتا ہر مین بھی کہتا ہون کہ سوکشم مین اِستھول ہوتا ہر پرنت سنکلپ ماتر ہوتا ہر کچھ ست نہین ہوتا جو کہیے کہ ست ہوتا ہر تو نہین ہو سکتا - جیسے رائی کے کنکے مین سُمیر پربت کا ہونا نہین ہو سکتا تیسے ہی سوکشم پرمان سے جگت کا پیدا ہونا نہین ہو سکتا - ہے رام جی سوکشم پرمان کا کارج بھی جگت تب کہا جاے جب سوکشم اَن بھی آتما مین پایا جاے - آتما تو ادویت ہر اور اُسمین ایک اور دو کہنے کا ابھاؤ ہر - آتما مین جاننا بھی نہین کیول آتم تتو ماتر ہر - اور آدھار آدھیتی سے رہت ہر - بیج تب اُگتا ہر جب اُسکو جل دیتے ہین اور رچھیا کرنے کا استھان ہوتا ہر پر آتما آدھار ادھیتی سے رہت کیول اپنے بھاؤ مین استھت ہر اور ادویت ستّا ماتر ہر جیسے بانجھ کے پتر کا کارن کوئی نہین تیسے ہی جگت کا کارن کوئی نہین - جو بانجھ کے پتر ہی نہین تو اِسکا کارن کون ہو تیسے ہی جگت ہر نہین تو برہم اُسکا کارن کیسے ہو - جسکو تم درشیہ کہتے ہو سو درشٹا ہی درشیہ روپ ہو کر استھت ہوا ہر - ہے رام جی جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہو کر استھت ہر تیسے ہی برہم ہی جگت روپ ہو کر درشٹ آتا ہر درشیہ بھی کچھ دوسری بست نہین - جیسے سمدر ہی ترنگ اور آبرت (بھنور) روپ ہو کر بھاستا ہر تیسے ہی اننت شکت ہو کر پرماتم ستا ہی استھت ہر - ہے رام جی مین اور تو آدجگت کے پدارتھ سب پُھرنے ماتر ہین - جیسے سنکلپ نگر ہوتا ہر جو من سے رچا ہر تیسے ہی یہ جگت آتما مین کچھ بنا نہین کیول برہم اپنے آپ مین استھت ہر ہم کو تو سدا ہی بھاستا ہر - ہے رام جی آتما مین نہ یہ جگت اُدے ہوتا ہر نہ است ہوتا ہر سدا جیون کا تیون نرمل شانت پد ہر - یعنی سواے آتما کے اور کچھ نہین ہر -

سرگ ایک سو چھہتر ۱۷۶ - پرم شانت نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جگت کا بھاؤ ابھاؤ چر چیتن استھاور جنگم سوکشم استھول شبھ اشبھ کچھ ہوا نہین تو مین تم سے کیا کہون کہ یہ کارج ہر اور یہ اسکا کارن ہر - یہ ہوا ہی نہین تو پھر کارن کارج کیسے ہو جو سب ولش کال سب بست ہو تو کارن کارج کیسے ہو آتما کیول اپنے آپ مین استھت ہر اور جو ہر اور نہین کیطرح استھت ہوا ہر اُسمین سمبیدن اور اُسکے پھرنے سے جگت بھاستا ہر وہ پھرنا چیتن ماتر کا ببرت ہر اور اُس ببرت سے جگت بھرم ہوا ہر - جب ہی پُھرنا اُلٹ کر اپنی طرف آتا ہر تب جگت بھرم مٹ جاتا ہر اور جب پھرتا ہر تب دھیان اور دھیاتا اور دھیئی روپ ہو کر استھت ہوتا ہر اسیکا نام جگت ہر اور اسی مین بندھ

اور مکت ہوتا ہی آتما مین نہ بندھ ہی نہ مکت ہی۔ ہے رام جی جب لہر بہت ہو کر بہتی ہی تب ایک ندی
ہو کر چلتی ہی تیسے ہی جب باسنا درڑھ ہوتی ہی تب جگت روپ ہو کر استھت ہوتی ہی اور جگت بھاستا ہی
جب ایسی باسنا درڑھ ہوتی ہی تب راگ دویش سنکلپ کے بندھن مین پڑتا ہی اور جب باسنا چھپی ہو جاتی ہی تب
جگت کا ابھاو ہو کر نرمل آتما بھاستا ہی جیسے شرد کال مین آکاش نرمل ہوتا ہی اس سے بھی ادھک نرمل بھاستا
ہی۔ ہے رام جی جیو جو نکلجاتا ہی سو مرتا نہیں۔ مرا ہوا تو تب کہا جاے جب بالکل مٹجاے اور نہ جانا جاے اِس سے
یہ مرتا نہیں کیونکہ پھر جگت بھاستا ہی یہ مرنا سکھپت کی طرح ہوا۔ جیسے سکھپت سے جاگنے پر جگت بھاستا ہی اور
وہی چیشٹا کرنے لگتا ہی اور جیسے سپنا اور جاگرت ہوتا ہی تیسے ہی مرنا اور پیدا ہونا بھی ہی۔ جو مرنے کا شوک اپجے
تو جینے کا سکھ بھی مانیے اور جو جینے کا سکھ اپجے تو مرنے کا شوک بھی مانیے۔ دونون اوستھا شریر کی برابر ہی رچی ہین
جب یہ اوستھا شریر کی جانو گے تب تمھارا ہردے شیتل ہو جائیگا۔ جب بھیدن بالکل نہ پھرے تب پرم شانت پراپت
ہوتی ہی۔ دھیان دھیاتا دھییہ تینون کا ابھاو ہو جاتا ہی اور راگیان بھی نہیں رہتا۔ جب ایسا ابھاو ہوتا ہی تب
پیچھے اُجل نرمل پد رہتا ہی ہے رام جی اب بھی نرمل پد ہی پرنت بھرم سے پدارتھ ستا بھاستی ہی۔ جیسے نیند کے
دوش سے کیول انھوین پدارتھ ستا ہو کر بھاستی ہی اور جاگنے پر کہتا ہی کہ کیول بھرم ہی تھا تیسے ہی اس جگت
کو بھی بھرم مار جانو۔ پرماد سوروپ کے پرماد سے یہ جگت بھاستا ہی اور سوروپ مین جاگنے سے اسکا ابھاو
ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین جیو اَن ہوتا ہی راج دیکھتا ہی تیسے ہی تم اِس جگت کو جانو۔ اِسکا پھرنا
ہی اِسکو بندھن کا کارن ہی۔ جیسے گسواری آپ ہی استھان بنا کر آپ ہی پھنس مرتی ہی اور جیسے شراب پینے
والا شراب پی کر منھ سے اورکا اور بولتا ہی اور اُس سے بندھمان ہوتا ہے تیسے جیو اپنے سنکلپ سے ہی
بندھتا ہی اور جب سنکلپ مٹ جاتا ہی تب پرم آنند کو پراپت ہوتا ہی اور نرمل شانت اُدے ہوتی ہی۔

سرگ ایکسو چھہتر ۱۷۶ - آکاش گتی بششٹھ سمادھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جہان آکاش ہوتا ہی وہان شونتا بھی ہوتی ہی۔ جہان اوکاش ہوتا ہی
وہان آکاش بھی ہوتا ہی اور جہان آکاش ہی وہان پدارتھ بھی ہوتے ہین جہان چیتن ستا ہی وہان
سرشٹ بھی بھاستی ہی پر بنی کچھ نہیں اور سدا رہتی ہی۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل کبھی نہیں پیدا
ہوا اور جل سدا ابھاستا رہتا ہی کیونکہ اُسکا برت ہی تیسے ہی سرشٹ آتما کا برت ہی۔ جہان چیتن ستا ہی
وہان سرشٹ بھی ہی اسی پر ایک اتہاس مین تم سے کہتا ہون جس کے سننے اور سمجھنے سے جنم مرن سے
رہت ہو جاؤگے۔ وہ اِتہاس پرم سندر اور آشچرج روپ اور چت کا موہنے والا ہی اور میرا دیکھا ہوا
ہی۔ ہے رام جی ایک سمے میرا چت جگت سے گھبرا گیا تو مین نے بچار کیا کہ کسی ایکانت استھان مین جا کر سمادھ
کرون کیونکہ جگت موہ روپ بیوہار سے درڑھ ہوا ہی اور جتنا کچھ جاننا چاہیے وہ سب مین جانتا ہون پرنت
بیوہار کر کے بھی شانت روپ ہو جاؤن تب مین نے یہ بچار کیا کہ نربکلپ سمادھ کر کے پرم شانت کو پاؤن اور
جو آدانت اُدھ سے رہت پرم آنند سوروپ اپراناشی پد ہی اُسمین بشرام کرون۔ ہے رام جی تب بھی

بین گیان بَرتّ والا اور پرماتم سوروپ تھا پرنت چیت کی برتّ جگت بھاؤ سے باہر ہوئی تو بیوہار سے
بھی ایکانت سمادھ کی اِچھا ہوئی کہ جہان کوئی چھوبھ نہو وہان استھت ہو رہون - ایسا بچار کرکے مین آکاش
مین اُڑا اور ایک دیوتا کے پربت پر جاکر بیٹھا تو وہان بہت طرح کے بشئے بھوگ دیکھے کہ استریان گاتی
ہین سر پر چنور ہوتے ہین مند مند پون چلتا ہی پر وہ بھی مجھکو آپات رمنیک بھاسے کیونکہ کسی کال مین کسی کو
سکھ دایک نہین اور سمادھ والے کے لیے دشمن ہین اُنکو برس جانکر مین پھر اُڑا اور ایک پربت کی کندرا مین جو
بہت سُندر تھی اور جہان ایک سندر بن تھا اور اُسمین سندر پون چلتا تھا جا پہونچا - ایسے استھان کو مین نے
دیکھا تو وہ بھی مجھکو دشمن سا معلوم ہوا کیونکہ پنچھیون کا شبد ہوتا تھا اور پون کا اسپرش ہوتا تھا اور اور بہت سے
بگھن تھے اُنکو دیکھکر مین آگے چلا تو ناگون کے دیش اور سندر ناگ کنیا دیکھین اور اندریون کے بہت سُندر
بشئے بھوگ دیکھے پر مجھکو وہ بھی سانپ کی طرح جان پڑے جیسے سانپ کے چھونے سے انرتھ ہوتا ہی
تیسے ہی مجھکو وہ بشئے بھوگ جان پڑے - ہے رام جی جتنے اندریون کے بشئے بھوگ ہین وہ سب انرتھ
کے کارن ہین اُنمین پریت موڑھ اور اگیانی لوگ کرتے ہین پھر مین سمدر کے کنارے گیا اور اُسکے پاس
جو بھون کے استھان تھے اُن مین پھرا اور کندرا اور بن کو دیکھتا ہوا پربت اور پاتال اور دسون دشاؤنکو
دیکھتا پھرا پرنت ایکانت استھان مجھکو کہین نہ دیکھ پڑا تب مین پھر آکاش کو اُڑا اور پون میگھون دیوگنون
بدیادھرون اور سدّھون کے استھانون کو نانگھ گیا تو آگے دیکھا کہ کئی برہمانڈ بھوتون کے اُڑتے تھے اُن مین
مین نے انوکھے بھوت اور طرح طرح کے استھان دیکھے پھر گرڑ کے استھان نانگھے تو کہین سُورج
کا پرکاش ہوتا اور کہین سورج کا پرکاش ہی نہ تھا - پھر مین چندرما کے منڈل کو نانگھ گیا اور اگن کے
استھان نانگھ کر مہا آکاش مین گیا جہان اندریون کا روکنا بھی نہ تھا کیونکہ وہان اندریون کے بشئے کوئی نہ دیکھ پڑتے تھے
کیول ایک آکاش ہی آکاش دیکھ پڑتا تھا اور بایو اگن جل پرتھوی چارون وہان نہ تھے - ہے رام جی پھر مین
اُس استھان مین گیا جہان بھوت (مخلوقات) سپنے مین بھی نہ دیکھ پڑتے تھے اور سدّھون کی بھی
گم نہ تھی وہان مین سنکلپ کی ایک کُٹی رچی اور اُسکے ساتھ پھولون اور پتون سہت کلپ برچھ
رچا اور اُس کے ایک طرف مین نے چھید رکھا - میرا تو سوکشم سنکلپ تھا اسلیے برچھ موجود ہو گیا - اُس
کُٹی کو رچ کر مین نے اُس مین پرویش کیا اور سنکلپ کیا کہ ایک برس تک مین سمادھ مین رہونگا اُسکے
بعد سمادھ سے اُترونگا ایسا بچار کر مین نے پدم آسن باندھا (یعنی پلتھی مار کر بیٹھ گیا) اور سمادھ مین استھت
ہوکر پرم شانت مین ایک برس تک استھت رہا جہان کوئی چھوبھ نہ تھا جب برس دن بیت گیا
تب وہ سمے سمادھ سے اُترنے کا تھا اِس لیے وہ سنکلپ آن پھُرا - جیسے پرتھوی مین بویا ہوا بیج سمے
پاکر انکُرلاتا ہی تیسے ہی وہ سنکلپ آن پھرا جیسے سوکھا برچھ بسنت رُت مین پہلے ہرا ہوتا ہی تیسے ہی پران
پھر آئے - پھر جیسے بسنت رُت مین پھول کھل آتے ہین تیسے ہی گیان اندریان کھل آئین اور پھر
اسپند جو اہنکار روپی پشاچ ہی سو پھُرا کہ مین بششٹھ ہون اور اُسکی اچھا روپی استری پھُری - ہے رام جی
وہ برس مجھکو ایسے بیت گیا جیسے آنکھ کا کھولنا ہوتا ہی - کال بھی بہت طرح سے گذرتا ہی کسی کو تھوڑا ہی

بہت ہوجاتا ہی اور کسی کو بہت تھوڑا ہوجاتا ہی - جب سکھ ہوتا ہی تب بہت کال (وقت) بھی تھوڑا ہو بھاستا ہی
اور جب دکھ ہوتا ہی تب تھوڑا کال بہت جان پڑتا ہی - ہے رام جی اس سمادھ کا جو مین نے برنن کیا سو یہ سب
جیون مین ہی پرنت سدھ نہین ہوتی کیونکہ طرح طرح کی باسنا سے انتہ کرن میلا ہی جب انتہ کرن شدھ ہوتا ہی تب
جیسا سنکلپ کرے تیسا ہی سدھ ہوتا ہی اور میلے انتہ کرن والے کا سنکلپ سدھ نہین ہوتا -

سرگ ایک سو ستہتر - بدت بید آہنکار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم تو زبان سوروپ ہو تم کو آہنکار روپی پشاچ کیسے پھر ایہ
سندیہہ میرا دور کرو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیانی ہو یا اگیانی ہو جب تک شریر کا سمبندھ ہی
تب تک آہنکار دور نہین ہوتا - جیسے جہان آدھار ہوتا ہی وہان آدھیئی بھی ہوتا ہی اور جہان آدھیئی ہوتا
ہی وہان آدھار بھی ہوتا ہی تیسے ہی جہان دیہہ ہوتی ہی وہان آہنکار بھی ہوتا ہی اور جہان آہنکار ہوتا ہی
وہان دیہہ بھی ہوتی ہی - ہے رام جی آہنکار بنا شریر نہین رہتا پر وہ آہنکار اگیان روپی یا لکنے
کلپا ہی اور گیانی کا آہنکار نشٹ ہوجاتا ہی - ہے رام جی یہ آہنکار اودیا نے کلپا ہی جو واستو مین متھیا ہو
اور بھاسے وہ اودیا ہی اور جو اودیا ہی متھیا ہی تو اسکا کارج آہنکار کیسے ست ہو یہ کیول متھیا بھرم سے
اُدے ہوا ہی - جیسے بھرم سے برچھ مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی بھرم سے آہنکار روپی بیتال اُدے
ہوا ہی اور اسکا کارن اگیان سدھ ہی بچار کرنے سے اسکا ابھاؤ ہوجاتا ہی - جہان بچار ہوتا ہی وہان اودیا
نہین رہتی - جیسے جہان دیپک ہوتا ہی وہان اندھکار نہین رہتا کیونکہ دیپک کے جاگنے سے
اندھکار کا ابھاؤ ہوجاتا ہی تیسے ہی بچار کے اُدے ہونے سے اودیا کا ابھاؤ ہوجاتا ہی جو لبست بچار
کرنے سے نہ رہے اُسکو متھیا جانو اور جو آپ ہی متھیا ہی تو اُسکا کارج کیسے ست ہو - اس سے آہنکار کو
متھیا جانو - ہے رام جی جیسے آکاش کے برچھ کا کارن کوئی نہین تیسے ہی آہنکار کا کارن کوئی نہین مین
سہت جو چھٹے اندریان ہین شدھ آتما اُنکا بشے نہین کیونکہ وے ساکار اور درشیہ ہین - ساکار کا کارن نراکار آتما
کیسے ہو - جو کچھ آکار ہین سو سب متھیا ہین - جو بیج ہوتا ہی اُس سے انگر پیدا ہوتا ہی تب جانا جاتا ہی کہ بیج سے
انگر پیدا ہوا ہی پرنت جو بیج ہی نہو تو اسکا کارج انگو کیسے پیدا ہو تیسے ہی جو جگت کا کارن سمبیدن ہی نہ ہو
تو جگت کیسے ہو - جیسے آکاش مین دوسرا چندرما جو ہو تو اُسکا کارن بھی مانیے اور جو دوسرا چندرما ہی نہ ہو
تو اُسکا کارن کیسے ملنیے - ہے رام جی برہم آکاش اودویت شدھ پھرنے سے رہت اچنت اور ابناشی
ہی وہ کارج کارن کیسے ہو - ہے رام جی پرتھوی آدک تو اودیان یعنے غیر موجود ہین پرنت بھرم سے
بھاستے ہین کیول شدھ آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی - جو تم کہو کہ اودیان ہین تو بھاستے کیون ہین
تو اسکا جواب یہ ہی کہ جیسے سپنے مین انہوتی سرشٹ بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت بھی اَنت ہوتا بھاستا ہی جیسے
بھرم سے آکاش مین برچھ انہوتے بھاستے ہین تو اُس مین کچھ آشچرج نہین اور سنکلپ نگر رچ لیجے
تو جیتا بھی ہوتی ہے پرنت اُس کا سوروپ سنکلپ ماتر ہی واستو مین مطلب کا کچھ

نہین ہوتا اور اپنے سمے مین سُت بھاستا ہی پر جب سنکلپ کا ابھاؤ ہوتا ہی تب اُسکا بھی ابھاؤ ہوجاتا ہی اُس
آکاش کے برچھ کی طرح ہی - جیسے آکاش کے برچھ بھاؤنا سے بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت سنکلپ ماتر
ہی سوروپ سے کچھ نہین ہی جو بچار کر دیکھیے تو اِسکا ابھاؤ ہوجاتا ہی - ہے رام جی شُدھ آتم تو اپنے آپ مین
استھت ہی وہی جگت کا روپ ہوکر بھاستا ہی دوسری لبست کچھ نہین - جیسے سپنے مین جتنے پدارتھ بھاستے
ہین سو سب انبھو روپ ہین تیسے ہی جگت بھی برہم سوروپ ہی - ہے رامجی ہم کو سدا ہی بھاستا ہی تو اہنکار
کہان ہو نہ مین اہنکار ہون اور نہ میرا اہنکار ہی کیول آکاش مین اہنکار کیسے ہو - ہے رام جی نہ مین
ہون اور نہ میرے کچھ پھُرنا ہی یا سب آتم ستا مین ہی ہون تو کبھی اہنکار نہ ہوا - ہے رام جی ہمارا اہنکار ایسا
ہی جیسے اگن کی مورت لکھی ہوتی ہی تو اُس سے کچھ کام نہین نکلتا دیکھنے ہی بھر کو ہوتی ہی تیسے ہی گیانی کا
اہنکار دیکھنے ہی بھر کو ہوتا ہی اُسکو کرم یا بھوگ کرنے کا ابھمان نہین ہوتا اور وہ اپنے سوبھاؤ مین استھت
ہی سب گیانیون کا ایک ہی نشچے ہی کہ برہم ہی بھاستا ہی اور اہنکار نہین ہوتا ہی - اہنکار نہ آگے
تھا نہ اب ہی نہ پھر ہوگا - بھرم سے اہنکار شبد جانا جاتا ہی - ہے رام جی جب ایسا جانوگے تب
اہنکار نشٹ ہوجاے گا - جیسے شردرت مین میگھ دیکھنے ماتر برکھا سے رہت ہوتا ہی - تیسے ہی گیانی کا
اہنکار دیکھنے ماتر ہوتا ہی اور کی بُدھ مین بھاستا ہی پر نت گیانی کے نشچے مین نہین ہوتا ہی کیونکہ اِسکا
اہم پرتیہ آتما مین رہتا ہی اور پرچھن اہنکار کا ابھاؤ ہوجاتا ہی - جب اہنکار ناش ہوتا ہی تب اِندریاکا بھی
ناش ہوجاتا ہی اور یہی اگیان کا ناش ہی - یہ تینون پریاے ہین - ہے رام جی اپنے سوبھاؤ مین
استھت رہو اور پرکرت آچار کو کرو - ہردے سے پتھر کی شلا کی طرح ہو رہو اور باہر سے اندریون
کے سب کام کرو - اپنے نشچے کو گُپت رکھو اور سب اندریون کو اس پرکار دھارو جیسے آکاش سبکو
دھار رہا ہی - بھیتر سے پتھر کی شلا کی طرح ہو اور دیکھنے ماتر تم مین بھی اہنکار درشٹ آویگا - جیسے اگن
کی مورت لکھی ہوئی درشٹ آتی ہی تیسے ہی تم مین اہنکار درشٹ آویگا ارتھات کچھ مطلب کا نہوگا اور
کیول برہم ستا ہی بھاسے گی اور کچھ نہ بھاسے گا -

سرگ ایک سو اٹھتر - برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بڑا آشچرج ہی کہ تمنے اہنکار کے تیاگنے سے پرم ساتوکی کے پراپت
ہونے کا اُپدیش کیا یہ پرم دشا ہی اور راگ دویش مل سے رہت نرمل آتم ابناشی اور آدانت سے رہت ہی یہ دشا تمنے
پرم ہتاکے ارتھ کہی ہی - ہے بھگون سرب کال اور سرب پرکار اور سرب لبست وہی برہم ستا ہی اور سم روپ استا
کے انبھو سے پرم نرمل ہی تو شلا کی بات کس طرح کہا سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی وہ تو سرب مین سربدا کال اور
سب سے رہت ہی پر اُسکے بودھ کے لیے مین نے تمسے شلا کا درشٹانت کہا ہی - ہے رام جی ایسا استھان کوئی
نہین جہان سرشٹ نہو سب استھانون مین سرشٹ بھاستی ہی پر آد سے کچھ نہین بنا اور سربدا اکال لبشی ہے
پتھر کے بھیتر بھی انیک سرشٹ بھاستی ہین - جیسے آکاش مین شونتا ہی تیسے ہی شلا کوش مین بھی سرشٹ

بستی ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو سب مین سرشٹ بستی ہے تو آکاش روپ کیون نہوئی
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہی مین بھی تم سے کہتا ہون کہ جو کچھ سرشٹ ہے وہ سب آکاش روپ ہے
سوروپ مین تو سرشٹ اُپجی ہی نہین سربدا آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہے اور آکاش کی بات کیا کہنی ہے کہ
شلاکوش مین سرشٹ بستی ہے اور آکاش روپ ہے ارتھات کچھ ہوئی نہین - ہے رامجی پرتھوی مین ایسا اُن لینے
ذرہ کوئی نہین جسمین سرشٹ نہ ہو - اُن اُن مین سرشٹ ہے اور سب اور سے بستی ہے پرنت پرمارتھ سے کچھ نہین
بنا کیول آتم روپ ہے اور سب سرشٹ کہنے ہی کو ہے جیسے یہ سرشٹ بھاستی ہے تیسے ہی وہ بھی ہے جو یہ کہنے
ہی بھر کو ہے تو وہ بھی کہنے ہی بھر کو ہے اور جو یہ ست بھاستی ہے تو وہ بھی ست بھاستی ہے - ہے رام جی ایسا کوئی
پانی کا بوند نہین جسمین سرشٹ نہو - سب مین سرشٹ ہے اور یہ آشچرج دیکھو کہ اُسکے بنا کچھ نہین اور ایسا کوئی
اگن اور بایو کا بھی کن (ریزہ) نہین جسمین سرشٹ نہو سب مین سرشٹ ہے اور آکاش روپ ہے کچھ بنا نہین برہم ستا
سدا اپنے آپ مین جیون کا تیون استھت ہے - ہے رام جی آکاش مین ایسا اُن کوئی نہین جسمین سرشٹ نہو
پرنت کچھ اُپجی نہین - ایسا برہم اُن کوئی نہین جسمین سرشٹ نہو پرنت سوروپ سے کچھ ہوئی نہین برہم ستا سدا
اپنے آپ مین استھت ہے - ہے رام جی ایسا اُن کوئی نہین جسمین برہم ستا نہین اور ایسا کوئی جدا اُن
نہین جسمین سرشٹ نہین - پر جیسے کسی نے اگن کہی اور کسی نے گرمی کہی تو اُسمین بھید کوئی نہین تیسے ہی
کوئی برہم کہتا ہے کوئی جگت کہتا ہے نام دو ہین پرنت چیز ایک ہی ہے - جگت ہی برہم ہے اور برہم ہی جگت ہے
کچھ بھید نہین جیسے بہتے جل کا شبد ہوتا ہے پر اُسمین کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا تیسے ہی جگت مجھکو کچھ پدارتھ
نہین بھاستا کیونکہ دوسری بست کچھ نہین بنی - مین تم اور یہ جگت سمیر آد پربت دیوتا کنر دیت ناگ آدک
سب جگت نربان سوروپ ہے آتم تو مین کچھ نہین بنا - یہ بولتے اور چالتے جو بھاستے ہین اُن کو سپنے
کی طرح جانو - جیسے کوئی پرش سوتا ہو اور سپنے مین اُسکو طرح طرح کے جدھ ہوتے اور باجے بجتے اور
سب کام ہوتے دیکھ پڑین پر جو اُسکے پاس جاگتا ہوا پرش بیٹھا ہو اُسکو کچھ نہین بھاستا کیونکہ بنا کچھ نہین اور
اُسکو سب کچھ بھاستا ہے تیسے ہی گیانی کے ہردے مین جگت شون ہے اور اگیانی کو بھرم سے طرح طرح کا
بھاستا ہے اس سے ہے رام جی اِس جگت کو سپنے کی طرح جانکر پرکرت آچار کرو اور ہردے سے شلا
کی طرح ہو رہو کہ کچھ نہ پھرے برہم اور جگت مین ذرا بھی بھید نہین - برہم ہی جگت ہے اور جگت ہی
برہم ہے اور جگت کا صاف مطلب برہم سے الگ نہین -

سرگ ایک سو اناسی ۱۷۹ - جگت جال سموہ برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے بھگون آپ نے آکاش کوش مین کٹی بناکر ایکسو برس کی سمادھ لگائی تو اُسکے
بعد جو حال ہوا وہ کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب مین سمادھ سے اُترا تب آکاش مین پرم منوہر ایک
تیتری کا تان کیطرح استری کا شبد سُنا تب مین نے بچار کیا کہ مین تو بہت اونچے پر آیا ہون جہان سدھون کی بھی

ئم نہین اور سدھون سے بھی تین لاکھ جوجن اونچا آیا ہون - یہ شبد کہان سے آیا - ایسا بچار کرمین دیکھنے لگا تو دسو دشاؤن مین آکاش ہی دیکھ پڑا پرنت سرشٹ کا کرتا کوئی نہ دیکھ پڑا - تب مین نے بچار کیا کہ سرشٹ آکاش مین ہوتی ہر اس سے مین آکاش ہی ہوجاؤن اور اس شبد کو پاؤن کہ کسکا شبد ہر بلکہ آکاش کو بھی تیاگ کر چدا کاش ہوجاؤن جہان بھوتا کاش بھی کٹی کی طرح بھاستا ہر تب اسکا بھی انت بھاسیگا اور جان لونگا کہ یہ کسکا شبد ہر ایسا بچار کر مین نے نسچے کیا کہ یہ شریر یہان رہے اور آنکھین بند رہین - تب پدم آسن باندھکر مین نے باہر کی اندریون کو روکا اور جو اندریون کی برت شبد آدک کو لیتی تھی اُسکو بھی روک لیا پھر تو بھیتر باہر کی سب برتیون اور اہم برت کو تیاگ کر مین آکاش روپ ہوگیا - جیسے اس برہمانڈ مین آکاش کا انت نہین ملتا تیسے ہی مین اُسکو تیاگ کر چتا کاش روپ ہوگیا جسکا سنکلپ ہی روپ ہر - اسکو بھی تیاگ کر مین بدھ آکاش مین آیا پھر اُسکو بھی تیاگ کر چدا کاش مین آیا اور اس شبد کے سُننے کے سنکلپ سے چدا کاش روپ ہوگیا جیسے سمدر مین ملا ہوا پانی کا بوند سمدر روپ ہوجاتا ہر تیسے ہی مین چدا کاش ہوگیا جو نرآکار اور نرآدھار ہر سب کو دھار رہا ہر اور پرم آنند سوروپ اور شانت اور اننت ہر اور جس مین سب برہمانڈ پرتیبمبت ہوتے ہین - جب مین آتم درپن مین استھت ہوا تب مجھکو اننت سرشٹ اپنے آپ مین بھاسنے لگین جیسے سورج کی کرنون مین ترسرین (ذرہ) ہوتے ہین تیسے برہم مین سرشٹیان ہین پرنت جیو جیو کی اپنی اپنی سرشٹ ہر ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا - جیسے کئی ایک منکھیہ سوتے ہون اور اپنی اپنی سوپن سرشٹ کو دیکھین تو اسمین اپنا آکاش اور کال دیکھتے ہین اُسکی سرشٹ کو یہ نہین جانتا اور اسکی سرشٹ کو وہ نہین جانتا پرنت گیانی سب سرشٹیون کو دیکھتا ہر تیسے ہی مجھکو سب سرشٹیان چدا کاش مین بھاسین پر جیوون کو اپنی اپنی سرشٹ بھاستی تھی - ہے رام جی ایک سرشٹ ایسی بھاسی کہ اسمین کوئی آبرن نہ تھا جیسے پرتھوی کے چارون طرف سمدر ہوتے ہین - کہین کہین ایک ہی بھوت کا آبرن تھا اور کہین ایسی سرشٹ دیکھ پڑین جن مین پانچون تتو کا آبرن تھا - پہلا پرتھوی کا - دوسرا جل کا - تیسرا اگن کا - چوتھا بایو کا - پانچوان آکاش کا آبرن تھا کہین ایسی سرشٹیان دیکھین جنمین چار ہی تتون کا آبرن تھا کہین ایسی دیکھین جنکے چھ آبرن تھے - کہین دس آبرن دیکھ پڑے - کہین ایسی سرشٹ دیکھ پڑی جسکے سولھ آبرن تھے اور کہین ایسی دیکھ پڑی جس کے چوبیس آبرن تھے اور کہین تتون کے چھتیس آبرن بہت سرشٹ دیکھین ہے رام جی اسی طرح مین نے بے گنتی سرشٹیان چدآکاش مین دیکھین پرنت سب آکاش روپ تھین آتما سے الگ کوئی دوسری چیز نہ تھی - من کے پھرنے سے مجھکو سرشٹ دیکھ پڑین کیونکہ سب سنکلپ ماتر تھین کچھ بنا نہین - جیسے دیوار پر تصویر لکھی ہوتی ہر تیسے ہی آتما روپی دیوار پر تصویر روپی سرشٹ دیکھ پڑین کر اپنے اپنے بیوہار مین مگن ہین - ہے رام جی ایسی اننت سرشٹیان دیکھین پر ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہ جانتا تھا سب اپنی اپنی سرشٹ کو جانتے تھے - جیسے انیک منکھیہ ایک ہی تھے مین سووین اور اپنی اپنی سوپن سرشٹ کو دیکھین تو بھی دوسری سرشٹ کو وے نہین جانتے - ہے رامجی کچھ سرشٹیان ایسی بھی دیکھین جہان نہ سورج کا پرکاش تھا نہ چندرما کا پرکاش تھا نہ اگن کا پرکاش تھا اور اُنکے کام بڑے ہوتے تھے کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ

جہان سورج اور چندرما تھے اور کہین ایسی دیکھی کہ اُنکو کال کا بھی گیان نہ تھا اور نہ وہان کوئی دن تھا نہ رات تھی سدا
ایک سمان رہتے ہین - کہین مہا شونّ روپ اندھکار ہی درشٹ آیا - کہین ایسا دیکھا کہ وہان دیوتا ہی رہتے ہین -
کہین منکھیہ ہی رہتے ہین - کہین ترجگ ہی رہتے ہین - کہین دیت ہی دیکھ پڑے کہین جل ہی دیکھ پڑا اور کوئی تو
نہ دیکھ پڑا - اور کہین ایسی سرشٹ دیکھی جہان شاستر کا بچار ہی نہین - کہین شاستر اور پُران بپریے روپ (برخلاف)
تھے اور کہین سمان تھے - کہین پرلے ہوتی دیکھ پڑی کہین اُتپت ہوتی دیکھ پڑی - ہے رام جی اسی طرح بے انتہا
سرشٹ مین نے دیکھین پرنت جب سوروپ کی اور دیکھون تب کیول برہم روپ ہی بھاسے اور کچھ
بنا درشٹ نہ آوے اور جب سنکلپ کرکے دیکھون تب بے انتہا سرشٹ دیکھ پڑین - کہین ایسی سرشٹ
دیکھ پڑی جہان لڑکپن جوانی بڑھاپا کی کچھ مرجادا ہی نہین جیسے پیدا ہوئے تیسے ہی بنے رہے کہین ایسی
سرشٹ ہے جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہین اور اگن کے پرکاش سے اُن کے سب کام ہوتے ہین
اور کہین ایسے دیکھے کہ اوپر کو چلے جاوین اور کہین نیچے کو چلے جاوین - کہین ایسے دیکھے کہ جو شاستر کی
مرجادا سے کام کرین - کہین کیڑے مکوڑے ہی رہتے ہین اور کوئی نہین - ہے رام جی چیتن روپی بن مین
مین سلنے اننت سرشٹ روپی برچھ دیکھے پرنت دوسرا کچھ بنا نہ دیکھ پڑا سب چیتن کا آبھاس ہی دیکھ پڑا
جیسے سورج کی کرنون مین جلابھاس ہوتا ہے اور بنا کچھ نہین تیسے ہی سرشٹ بنی کچھ نہین اور جیسے
آکاش مین نیلتا اور دوسرا چندرما بھاستا ہے - تیسے ہی انہوتی سرشٹ بھاسے جیسے مرستھل مین
جل اور گندھرب نگر کی سرشٹ بھاستی ہے تیسے ہی سمپورن سرشٹ بھاسی ہین - ہے رام جی برہم
روپی آکاش مین چیت روپی گندھرب نے سرشٹ رچی ہے پرنت سوروپ سے الگ کچھ اُپجا نہین سب
اکارن ہے جو سمواے کارن بنا سرشٹ بھاسے اسکو بھرم ماتر جانو - جیسے سپنے کی سرشٹ کارن بنا ہوتی
ہے اور مطلب کی جان پڑتی ہے تو بھی اَجات جات ہے ارتھات اُپجے بنا اُپجی بھاستی ہے تیسے ہی سمپورن
سرشٹ آبھاس ماتر ہے - ہے رام جی آبھاس مین بھی ادھشٹھان ستا ہوتی ہے جسکے آشرے سے آبھاس
پھرتا ہے سدانند برہم سب کا ادھشٹھان ہے اور سب آتما ہی سے استھت ہے - برہم ستا سے الگ کچھ
نہین چیتنا کرکے ہی طرح طرح کا بھاستا ہے پرنت طرح طرح کا کچھ نہین ہوا آتما ہی اپنے آپ مین سدا استھت
ہے جیسے چھیر سمدر مین بایو سے طرح طرح کے ترنگ اُٹھتے بھاستے ہین تو بھی چھیر سمدر سے الگ کچھ نہین - ایسا
چھیر سمدر کا ترنگ کوئی نہین جسمین گھی نہین تیسے ہی جو کچھ پدارتھ ہین اُن سب مین برہم ستا بیاپت ہے - جیسے
دودھ متھنے سے گھی نکلتا ہے تیسے ہی بچار کرنے سے جگت سوروپ ہی بھاستا ہے کچھ الگ نہین دیکھ پڑتا
کیونکہ کارن کرکے کچھ نہین اُپجا پرمارتھ سے کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہے - پھُرن روپی بھرم
سے کچھ ہوا دیکھ پڑتا ہے اور جب پھُرن روپی بھرم مٹ جاتا ہے تب برہم ہی بھاستا ہے اس سے اِدیا روپی
پھُرنے کو تیاگ کر اپنے نربکلپ سوروپ مین استھت ہو رہو تب جگت بھرم نبرت ہو جاے گا
ارتھات آتما ہی بھاسے گا اور کچھ نہ بھاسے گا فقط

سرگ ایک سو اٹھاسی جگت جال برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار مین نے سرشٹ دیکھی تب پھر بچار ہوا کہ وہ شبد کرنے والا کون
تھا اُسکو دیکھون تب مین دیکھنے لگا تو دیکھتے دیکھتے تیتری کی ایسی آواز سُنی پرنت اُسکو نہ دیکھا تب پھر جو دیکھا
تو شبد کا ارتھ بھاسنے لگا اور پھر دیکھا تو ایک استری دیکھ پڑی جسکا شریر سونے کی طرح تھا بہت سندر کپڑے
پہنے ہوئے تھی اور سب بدن زیورون سے لدا ہوا تھا جیسے لچھمی یا بھوانی تھی۔ جب مین نے اُسکو
دیکھا تب وہ میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ ہے منیشور۔ اور سنسار جو مین نے دیکھا ہے وہ مجھکو سامانیہ
دھرما دیکھ پڑا ہے پرتم آتم دھرما اور سنسار سمُدر سے پار ہوئے دیکھ پڑتے ہو۔ تم سنسار سمُدر سے پار ہوینگے
پرچھ ہو جو کوئی تمھاری طرف آتا ہے اُسکے تم سہارا ہو اور اُسکو پار بھی اُتار دیتے ہو۔ پر اور جیو سنسار سمُدر
مین بہے جاتے ہین اور تم پار ہوئے ہو اس سے تم کو نمسکار ہے۔ ہے رامجی جب اس طرح اُس استری نے
کہا تب مین آشچرج مین ہوا کہ اسنے مجھکو کبھی دیکھا بھی نہین اور سُنا بھی نہین تو پھر اسنے مجھکو کیونکر جانا۔
تب مین نے یہ بچار کیا کہ یہ مایا کا کوئی چرتر ہے اور سب برہمانڈ اسی سے مجھکو درشٹ آتے ہین۔ ہے
رام جی ایسا بچار کر مین پھر آکاش کو اُڑا تب اور سرشٹ بھاسنے لگی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اور سنکلپ
کی سرشٹ اور گندھرب نگر کی سرشٹ ہوتی ہے تیسے ہی یہ سرشٹ ہے واستو مین کچھ بنا نہین جیسے
سپنے آدی کی سرشٹ انہوتی بھاستی ہے تیسے ہی یہ جگت ہے کیول بودھ ماتر آتما اپنے آپ مین استھت ہے
ہے رام جی جب مین بودھ مین استھت ہو کر دیکھون تب مجھکو آتما ہی بھاسے اور جب سنکلپ کرکے
دیکھون تب طرح طرح کے جگت بھاسین۔ کہین ناش ہوتے دیکھ پڑین اور کہین ناش ہو کر پھر پیدا
ہوتے دیکھ پڑین جیسے پیپل کے پتے گرتے ہین اور پھر پیدا ہوتے ہین تیسے ہی جگت پیدا ہوتے ہوتے
دیکھ پڑین کہین ایسے دیکھ پڑین کہ ناش ہو کر اور کے اور پیدا ہون اور کہین پیدا ہوتے ہی دیکھ پڑین
اور کہین الگ الگ سرشٹ اور الگ الگ شاستر دیکھے کہین سورج اور چندرما اور تارون کا چکر ایسا
ہی پھرتا ہوا دیکھ پڑے اور کہین اور ہی طرح کا دیکھ پڑے۔ کہین نرک کی سرشٹ دیکھ پڑے۔ کہین سورگ کے
استھان دیکھ پڑین اسی طرح بے گنتی سرشٹیان دیکھین انت ہی رُدر دیکھے انت ہی برہما دیکھے۔ انت ہی
بشن دیکھے۔ کہین بڑی بڑی کے میگھ گرجتے تھے کہین سمیر آدک پربت اُڑتے دیکھ پڑتے تھے کہین برہمانڈ جلتے
اور بارہ سورج تپتے تھے اور کہین ایسے استھان دیکھ پڑتے تھے جو جنمتے ہی لپشٹ ہو جاتے تھے۔ کہین
ایسی سرشٹ دیکھ پڑی کہ ایک سرشٹ مین مرا اور دوسری سرشٹ مین آیا اور دوسری سرشٹ مین مرا پھر
اُسی سرشٹ مین آیا۔ کہین پرلے ہوتی دیکھ پڑی کہین جیون کی تیون سرشٹ دیکھ پڑی اور اُنکے پاس اُنکو
کچھ کشٹ نہو۔ جیسے دو پرش ایک ہی سیجا پر سوتے ہون اور دونون کو سپنا آوے تو ایک سرشٹ مین
پرلے ہوتی ہو اور دوسرے کی سرشٹ جیون کی تیون رہے۔ اسمین کچھ آشچرج نہین۔ ہے رامجی اسی طرح
مین نے انت سرشٹیان دیکھین پرنت اُنمین سار برہم ستا ہی تھی۔ اور سب سپنے کی طرح تھے جیسے کیلے کے

برچھ مین سار کچھ نہین نکلتا تیسے ہی اُس استھان مین سار کچھ نہ دیکھا - ہے رام جی کریا کال سب جگت برہم سوروپ ہر جیسے سمدر مین ترنگ اور بُدبُدے سب جل سوروپ ہین تیسے ہی سب جگت برہم سوروپ ہے الگ نہین - جیسے چھیر سمدر مین ترنگ اور چکر چھیر (دودھ) سے الگ کچھ نہین ہوتے تیسے ہی تم اور مین سب جگت برہم ہی ہر جب مین بودھ کی اور دیکھون تب سب برہم ہی دیکھ پڑے اور جب سنکلپ کی طرف دیکھون تو طرح طرح کا جگت دیکھ پڑے - اسطرح مین نے اننت سرشٹیان دیکھین - کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ نیچے ہی ہر - کہین گن کی سرشٹ دیکھی اور کہین ایسی سرشٹ تھی کہ جو دھرم ارتھ کو جانتی ہی نہ تھی - ہے رام جی ایک سو بچاس سرشٹیان تریتا جُگ کی دیکھین جو الگ الگ تھین اور الگ ہی الگ جگت بھی تھے - ان برہما جی کے پُتر بششٹھ بھی الگ الگ دیکھے جنکو میرے برابر گیان تھا اور میری ہی سی صورت تھی پھر کوئی کوئی مجھ سے اُتم بھی تھے اور اُن سب کے آگے اُپدیش لینے کے نمت شری رامچندر جی بیٹھے تھے - تریتا جگ مین انیک جگ اور انیک دواپر اور تریتا اور ست جگ دیکھے کہ سب چیتن آکاش کے آشرے ہین - ہے رام جی ہونے بنا ہی یہ سب درشٹ آئے - جیسے مرتھل مین جل اور آکاش مین انہوتا نیلا پن اور رسی مین سانپ بھاستا ہر - تیسے ہی برہم مین انہوتا جگت بھاستا ہر - ہے رام جی من کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہر اور من کے نہ پھُرنے سے سب برہم ہی بھاستا ہر - ہے رام جی جیسے سورج کی کرنون مین اننت ترسرین (ذرّہ) دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی اننت سرشٹیان دیکھین جو ایک چیتن سے انیک چیتن درشٹ آئے - جیسے برچھ سے پھل پرکٹ ہوتے ہین تیسے ہی سنکلپ روپی برچھ سے سرشٹ روپی پھل دیکھ پڑے - جیسے ایک گولر کے پھل مین اننت مچھر ہوتے ہین تیسے ہی ایک آتم ستا کے آشرے اننت سرشٹ سنکلپ کے پھُرنے سے مجھکو دیکھ پڑین - کہین ہمالے کے جھوکھ ہوتے تھے اور سمدر اُچھلتے تھے اُن کے ترنگ دیولوک کو گراتے تھے کہین چندرما کالا اور گرم اور سورج شیتل دیکھ پڑتے تھے کہین ایسی سرشٹ درشٹ آئی کہ دن کو اندھیرا ہو جاتا تھا اور رات کو جیو اُلّو آدک کی طرح کام کرتے تھے اور کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ اُنکو رات اور دن کا کچھ گیان نہین - کال کا بھی گیان نہین - دھرم ارتھ کا بھی گیان نہین جو اپنی اچھا ہو وہی کرتے تھے کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ پُن کرنے والے نرک کو جاتے تھے اور پاپ کرنے والے سورگ کو جاتے تھے - کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ بالو سے تیل نکلتا تھا اور زہر کھانے سے اَمر یعنے زندہ جاوید ہو جاتے تھے اور امرت پینے سے مرجاتے تھے - ہے رام جی جیسا کسی کا نشچے ہوتا ہر ویسا ہی آگے ہو کر بھاستا ہر یہ جگت سنکلپ ماتر ہر جیسی بھاؤنا ہوتی ہر ویسا ہی آگے ہو کر بھاستا ہر - کہین پتھرون مین کمل اُپجتے تھے اور کہین برچھون مین ہیرا جواہر دیکھ پڑتے تھے اور بڑے پرکاش سہت آکاش مین برچھون کے بن دیکھ پڑے کہین ایسی سرشٹ دیکھ پڑی کہ میگھ کے بادل ہی اُن کے کپڑے تھے اور کپڑے کی طرح بادلون کو پکڑ لیتے تھے - کہین سر پر بوجھا لیے سب کام کرتے تھے - نہ ان اندھے بہرے کانے آدک طرح طرح کی سرشٹ دیکھی - ہے رام جی جب مین سوروپ کی اور دیکھون تب سب سرشٹ شون روپ دیکھ پڑے اور جب سنکلپ کی اور دیکھون تب طرح طرح کا جگت بھاسے کہین

ایسی سرشٹ دیکھ پڑی کہ وے چندرما اور سورج کو جانتے بھی نہین۔ کہین پرتھوی کی سرشٹ پرتھوی مین۔ اگن کی سرشٹ اگن مین۔ جل کی سرشٹ جل ہی مین دیکھی۔ کہین پانچ تتو کی سرشٹ دیکھی جیسی یہ موجود ہر اور کہین کاٹھ کی پتلی کی طرح سرشٹ چیشٹا کرتی ہوئی دیکھی جیسی یہ موجود ہر اور بھوجن کرتی ہر اور کہین کہین پرانون کے بنا بازیگر کی پتلی کی طرح چیشٹا کرتی ہر۔ ہے رام جی جب مین نے ایسی سرشٹ دیکھی تب مین مہاکاش مین اننت جوجنون تک چلا گیا پرنت ایک آکاش ہی دیکھ پڑتا تھا اور کوئی تو نہ دیکھ پڑا۔ پھر ایسی سرشٹ دیکھی کہ وے کھانا پینا آدسب کرم بیتال کی طرح کرتے تھے پرنت دیکھ نہ پڑتے تھے۔ جیسے بیتال سب کرم کرتے ہین پرنت دیکھ نہین پڑتے تیسے ہی وے دیکھ نہ پڑتے تھے۔ کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ جہان مین اور تم کی کلپنا بھی نہین کیول نشچیت پد تھا۔ اور کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ اُنکے من ہی نہ تھا اور کہین اہنکار کی سرشٹ دیکھی اور کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ وہ سب مین آتم بھاؤنا کرتے تھے کہین سب اپنا آپ ہی جانین اور بھید بھاؤنا کسی کی نہ کرین۔ کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ سب موکش کی اِچھا سے سو رہتے تھے کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ جو اُپجکر ناش ہو جاوین۔ جیسے ناخن اور بال ہوتے ہین اور کہین ایسے دیکھے کہ جو بہت دنون تک رہین۔ ہے رام جی اِس طرح مین نے بہت سی سرشٹیان دیکھین جو انہوتی ہی پھرتی ہین اور سنکلپ ماتر ہین۔ جب سنکلپ مٹ جاتا ہر تب جگت بھرم بھی مٹ جاتا ہر۔ چیت کے اسپند سے سب جگت جال دیکھے پر واستو مین اوپر گیا اور نیچے گیا اور سب دشاؤن مین پھرا پرنت سب چیتن روپی سمدر کے بدبدے دیکھے اور کچھ نہ بھاسا۔

سرگ ایکسوا کیاسی ۱۸۱۔ بودھ جگت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چدآکاش برہم اپنے آپ مین استھت ہر جیسے جل اپنے جل بھاؤ مین استھت ہر اور اُسمین جو چیتن اُنمکھتو ہوتا ہر منیشور لوگ اُسکو چدآکاش کہتے ہین۔ اُس من مین سنکلپ بکلپ پھرنے سے جو اننت کوٹ برہمانڈ بنگئے ہین اُنکا نام بھوتاکاش ہر۔ من سے اُپجے ہین اِس کارن اِنکا نام بھوتاکاش ہر یہ سنکلپ ماتر ہین آتما سے کچھ الگ نہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو سنکلپ ہر کہ برہما جی کے دن مین بھوت (جیو) پیدا ہوتے ہین اور راتمین پرلی ہو جاتے ہین اور جب مہاپرلی ہوتا ہر تب کوئی جیو نہین رہتا سب برہم ستا مین ملجاتے ہین اور سب جیون مکت ہو جاتے ہین کیول سوکشم برہم ہی باقی رہتا ہر تو اُس سوکشم برہم سے پھر کیسے سرشٹ پیدا ہوتی ہر سو کرپا کرکے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب مہاپرلی ہوتا ہر تب سب بھوت نشٹ ہو جاتے ہین اور برہم ستا ہی باقی رہتی ہر اُسکو تم مانتے ہو کیونکہ تم نے بھی کہا کہ پیچھے برہم ستا ہی باقی رہتی ہر جب تم نے مانا کہ سب کا کارن برہم باقی رہتا ہر تو وہ برہم ستا شدھ سوروپ ہر اور آکاش سے ادھک سوکشم ہر بلکہ آکاش کے ہزارویں حصہ سے بھی زیادہ باریک ہر۔ ہے رام جی ایسے سوکشم برہم سے جگت کی اُتپت کیسے ہووے اور جو اُتپت ہی نہین تو اُسکا پرلے کیسے ہو۔ یہ جگت جو دیکھ

پڑتا ہی سو برہم کا ہروے ہی۔ اپنی جو سو بھاؤ سُتّا ہی تسکا نام ہردے ہی سو یہ اور جگت برہم کا روپ ہی۔ جیسے
سپنے مین اپنی سمبت ہی دیش کال پربت آدک روپ ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت سمبت روپ ہی اور اپنے
سوروپ کے اگیان سے ہوئے کی طرح دکھ دایک بھاستا ہی۔ جیسے اپنی پرچھائین مین اگیان سے
بھوت کلپ کر بالک ڈرتا ہی پر بچار سے جب دیکھتا ہی تب وہ ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی یہ جگت کچھ اپجا نہین
ہے رام جی چینن سمبت ہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہی اور کچھ لبست نہین جو سب وہی ہوا تو آدسرگ
(آغاز پیدایش) اور پرلے سب اسی کے انگ ہین اس سے الگ نہین۔ اَنست ناست۔ اُدہ است
آو جو شبد ہین وے سب آکاش روپ ہین اور سب کا ادھشٹھان آتم ستا ہی۔ سب شبد برہم ہی مین ہوتے
ہین اور برہم سب شبدون سے رہت بھی ہی۔ جو وہ سب شبدون سے رہت ہوا تو جگت کی اتپت اور
پرلی کیونکر کہی جاوے۔ آتما اچھید اداہ اکرشیہ ہی اندریون کا لبشی نہین اور جگت بھی ابناشی ہی کیونکہ اپجا ہی
نہین۔ ہے رام جی جگت بھی آتما سے الگ نہین آتما کا روپ ہی ہی اور جب کہ آتما کا روپ ہی تو بکار
کہان سے ہو۔ سب شبد اور ارتھ کا ادھشٹھان آتم ستا ہی اس سے جگت برہم کا روپ ہی۔ جیسے
انگ والا سب انگ اپنے ہی جانتا ہی تیسے ہی سب جگت برہم کے انگ ہین اور وہ سب کو
جانتا ہی۔ واستو مین نرمل آکاش کی طرح اور دیش کال لبست سکھ دکھ جنم مرن ساکار نراکار کیول اکیول
ناشی ابناشی آدک سب شبد اور ارتھ اسی کے نام ہین۔ جیسے انگ انگ والے پرش کے ہین جو
پھیلاوے تو بھی اپنا سوروپ ہی اور جو سمیٹ لے تو بھی اپنا انگ ہی تیسے ہی اتپت اور پرلے سب
برہم کے انگ ہین الگ نہین پرنت الگ کی طرح جگت ہوا بھاستا ہی۔ جیسے سورج کی کرنون مین
جل کچھ ہوا نہین پرنت ہوئے کی طرح دیکھ پڑتا ہی اور کرنین ہی جل ہو کر بھاستی ہین تیسے ہی آتما جگت
روپ ہو کر بھاستا ہی سو آتما کا روپ ہی ہی۔ ہے رام جی شُدھ چنماتر برہم روپی ایک برچھ ہی اسمین جو سمبت کا پھرنا ہوا
ہی وہی ورڑھ مول (مضبوط جڑ) ہی چیت شرنر روپی کھمبھ ہی لوکپال ڈالین ہین شاکھا جگت ہی پھل پرکاش ہی جس سے
جگت پرکاشتا ہی۔ اندھکار شیامتا ہی۔ پول آکاش ہی۔ پھولون کے گچھے پرلے ہین۔ گچھے کے ہلانیوالے بھو نرستین
رُدّر آدک ہین اور جڑ تا چھال ہی۔ اس پرکار سم اور ست آتم برہم ہی۔ برہم تو بھاؤ سے بھی کچھ نہین بنا۔ سدا اپنے سوبھاؤ
مین استھت ہی۔ ہے رام جی جگت کا بھاؤ ابھاؤ اتپت پرلی آدک سرب سوبھاؤ انبھو روپ برہم ہی استھت ہی
اور اسمین کوئی بکار نہین وہ کیول شُدھ نرنجن آتم آکاش نرمل ہی۔ جیسے چندرما کے منڈل مین بکھ کی بیل
نہین ہوتی تیسے ہی آتما مین کوئی بکار نہین ہوتا نرمل آکاش روپ ہی اور آدانت مدھ کی کلنا سے رہت ہی
تو لوکپال بھرم کیسے ہو۔ یے سب بکار آتما کے اگیان سے بھاستے ہین جب تم ایک چیت ہو کر دیکھو گے تب
جگت بھرم شانت ہو جایگا۔ یہ جگت بھرم پھرنے سے بھاست ہوا ہی جب پھرنا الٹ کر آتما کیطرف آویگا تب یہ جگت بھرم
مٹ جائیگا۔ جیسے پون سے اگن جاگتا ہی اور پون ہی سے دیپک بجھ جاتا ہی تیسے ہی چیت کے پھرنے سے جگت بھاستا
ہی اور جب چیت کا پھرنا مٹ جاتا ہی تب جگت بھرم بھی مٹ جاتا ہی۔ ہے رام جی جب تم گیان درشٹی سے
دیکھو گے تب اگیان روپ پھرنے کا ترکال مین ابھاؤ ہو جاوے گا اور بندھ مکت آتما مین نہ بھاسے گی

اسمین کچھ سنشے نہین - یہ جگت جال آتما مین کچھ اُپجا نہین اگیان سے بھاستا ہے - جب بچار کر دیکھوگے تب اٹھو سدہیون کا
ایشورج (جاہ وجلال) تنکے کے برابر جان پڑیگا (یعنی آتم گیان کے آگے دنیا کی دولت ناچیز معلوم ہوگی)

سرگ ایکسو بیاسی - جگت ایکتا پرتپادن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جگت جال جو تم نے جڈ روپ ہو کر ایک استھان مین بیٹھکر دیکھا ہے یا
سرشٹ مین جاکر دیکھا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین اننت آتما سب شکت والا اور سرب بیاپی چد آکاش
ہون مجھکو آنا جانا کیسے ہو - نہ ایک استھان مین بیٹھکر دیکھا اور نہ سرشٹ مین جاکر دیکھا - ہے رامجی مین چد آکاش
ہون مین نے چد آکاش مین دیکھا ہے - ہے رام جی جیسے تم اپنے سب انگون کو سر سے لیکر پانون تک دیکھتے ہو
تیسے ہی مین نے گیان کی آنکھون سے اپنے آپ ہی مین جگت کو دیکھا جو نراکار نرانگ آکاش روپ نرمل
اور انگ سہت صرف پھرتے دیکھہ پڑتے ہین واستو مین کچھ نہین کیول آکاش روپ ہین جیسے سپنے
مین جگت کا انبھو ہوتا ہے پرنت سمبت روپ ہے بنا کچھ نہین اور جیسے برچھ کے پتے ٹہنی پھول پھل سب
برچھ کے انگ ہی ہوتے ہین تیسے ہی گیان کے نیتر سے مین نے جگت کو دیکھا - ہے رامجی جیسے سمدر
ترنگ پھینا بدبدے اور جل کو اپنے آپ ہی مین دیکھتا ہے تیسے ہی مین اپنے آپ مین جگت کو دیکھتا ہون اور
اب بھی اس دیہہ مین استھت ہو کر پربت کی سرشٹ کو گیان درشٹ سے دیکھتا ہون - جیسے کٹی کے
بھیتر اور باہر آکاش ایک روپ ہے تیسے ہی مجھکو آگے اور اب بھی جگت آکاش روپ اپنے آپ مین بھاستے
ہین - جیسے جل اپنے رس کو جانتا ہے اور برف اپنی شیتلتا کو اور پون اپنے اسپند کو جانتا ہے تیسے ہی
مین نے گیان سے سرشٹ کو اپنے آپ مین دیکھا - جس گیان وان پرش کو شدھ بدھ مین ایکتا
ہوئی ہے وہ اپنے کو سرباتما دیکھتا ہے اور جسکو آتما مین استھت ہوئی ہے وہ بیدن کو بھی ابیدن دیکھتا
ہے اور کبھی ابھجا نہین مانتا - جیسے دیوتا لوگ اپنے اپنے استھانون مین بیٹھے ہوئے دیبہ درشٹ
سے کروڑ جوجن تک اپنے پاس ہی دیکھتے ہین تیسے ہی جگت کو مین نے سرباتما ہو کر دیکھا - جیسے
پرتھوی مین دھن اور اوکھد اور رتن سہت پدارتھ ہوتے ہین سو پرتھوی اپنے ہی مین دیکھتی ہے تیسے
ہی مین نے جگت کو اپنے ہی مین دیکھا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ جو کمل نینی
سندر استری چھند گاتی تھی اُسنے پھر کیا کیا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی وہ آکاش روپ ہو کر
میرے پاس آئی اور جیسے بھوانی آکاش مین آکر استھت ہون تیسے ہی آکر استھت ہوئی -
جیسا مین آکاش روپ تھا تیسے ہی اُسکو بھی مین نے آکاش روپ دیکھا - پہلے مین نے آکاش
مین اس کارن نہ دیکھا کہ میرا شریر آدھ بھوتک تھا - جب مین چیت پد ہو کر استھت ہوا تب اُس
استری کو دیکھا - مین بھی آکاش روپ ہون اور وہ سندری بھی آکاش روپ ہے اور جگت جال جو دیکھے
سو بھی آکاش روپ ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم بھی آکاش روپ تھے اور وہ
بھی آکاش روپ تھی پر بات چیت تو تب ہوتی ہے جب شریر ہوتا ہے اور اُس مین بولنے کا استھان

کنٹھ (گلا) تالو ناک دانت اونٹھ اور ہردے مین پریرنے والے (تحریک کرنے والے) پران بھی ہوتے ہین اور اُچھر کا اُچارن ہوتا ہی اور تم تو دونون نراکار تھے تمھارا بولنا اور دیکھنا کس طرح ہوا - بولنا روپ آلوک منسکار سے ہوتا ہی - روپ ارتھات درشیہ - آلوک ارتھات اندریان - منسکار ارتھات من کا پھرنا - اِن تینون بنا تمھارا بولنا کیسے ہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سپنے مین روپ اور آلوک اور منسکار اور شبد اور پاٹھ اور پرسپر بچن ہوتے ہین سو آکاش روپ ہوتے ہین تیسے ہی ہمارا دیکھنا اور بولنا اور اُپدیش سمباد ہوا - جیسے سپنے مین روپ آلوک منسکار آکاش روپ ہوتے ہین اور پرتیچھ بھاستے ہین تیسے ہی ہمارا بولنا اور دیکھنا ہوا - یہ پرشن تمھارا نہین بنا کہ دیکھنا اور بولنا کیسے ہوا - جیسے آکاش مین سرشٹ دیکھی ہی تیسے یہ سرشٹ بھی ہی اور جیسے اُنکے شریر تھے تیسے ہی اِنکے اور ہمارے شریر ہین - جیسے یہ جگت ہی تیسے ہی وہ جگت ہی - ہے رام جی یہ آشچرج ہی کہ ست بستُ نہین بھاستی اور اَست بستُ بھاستی ہی - جیسے سپنے مین پرتھوی پربت سمدر اور جگت بیوہار ہی نہین پرنتو پرتیچھ بھاستا ہی اور ست بستُ انبھو روپ نہین بھاستی - تیسے ہی ہم تم سب آکاش روپ ہین - جیسے سپنے مین جدھ ہوتے بھاستے ہین اور شبد ہوتے ہین اور آنا جانا بھاستا ہی وہ سب آکاش روپ ہی اور ہوا کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت بھی ہی - ہے رام جی سو پن سرشٹا متھیا ہی کچھ بنی نہین اور جو کچھ ہی سو انبھو روپ ہی الگ کچھ نہین - جو تم پوچھو کہ سپنا کیا ہی اور کیسے ہوتا ہی تو سنو کہ آدی پرماتم تو مین سوپن تجن ہوا ہی سو براہٹ آتما ہی اور اُس سے یہ جیو ہوئے ہین سو آکاش روپ ہین کیونکہ براہٹ آکاش روپیا ہی اور یہ سب بھی آکاش روپ ہین سپنے کا درشٹانت بھی مین نے بودھ کے لیے کہا ہی کیونکہ سپنا بھی کچھ ہوا نہین کیول آتم ماتر ہی برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی ہے رام جی اُس استری کو جب مین نے دیکھا تب اُس سے پوچھا کیونکہ سنکلپ میرا اور اُسکا ایک تھا - جیسے سپنے مین سپنا ہوتا ہی تیسے ہی ہمارا ہوا ہی - ہے رام جی جیسے سپنے کی سرشٹ آکاش روپ ہوتی ہی تیسے ہی ہم اور تم اور سب جگت آکاش روپ ہین کچھ ہوا نہین سوپن جگت اور جاگرت جگت ایک روپ ہین پرنتو جاگرت جگت بہت دنون تک کا سپنا ہی اِس سے اِسمین درڑھ بیوہار پیدا ہوتے اور مٹ جاتے بھاستے ہین - ہے رام جی سپنے مین بھوگ ہوتے بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین نرمل آکاش روپ آتما سے الگ کچھ نہین بنا - درشیہ اور درشٹا سپنے کی طرح اُنہو تے بھاستے ہین جو ہم تم آدک درشیہ کو من روپی درشٹا ست مانتا ہی سو دونون اگیان سے بھرم ماتر اُدے ہوئے ہین اور جو شُدّھ درشٹا ہی سو درشیہ سے رہت ہی - جیسے درشٹا آکاش روپ ہی تیسے ہی درشیہ بھی آکاش روپ ہی اور جیسے سپنے کی سرشٹ انبھو سے کچھ الگ نہین تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی انبھو روپ ہی - ہے رام جی چداکاش جو اننت آتما ہی وہ اِس جگت کا کارن کیسے ہو - جیسے سپنے کی سرشٹ کا کارن کوئی نہین تیسے ہی اِس جاگرت جگت کا بھی کارن کوئی نہین کیونکہ ہوا کچھ نہین اور جو کچھ ہی سو انبھو روپ ہی اِس سے یہ جگت کا کارن ہی - ہے رام جی سب جیو ساکار روپ ہین اور اِنکے سپنے کی سرشٹ جو طرح طرح کی ہی سو بھی آکاش روپ ہی کچھ آکار نہین جو نراکار اَدویت آتم ستا ہی اُسمین آدا بھاس روپ جگت پھرا ہی تو وہ آکاش روپ کیون نہو - آپ ساکار اور نراکار

کا بھید کہتے ہین سو سنو کہ ایک چت ہی دوسرا چیت ہی۔ چت شدھ چنماتر کا نام ہی اور چیت درشیہ پھرنے کو کہتے ہین۔ جس چت کو درشیہ کا سمبندھ ہی اُسکا نام جیو ہی۔ جس چت کو اگیان سے دویت کا سمبندھ ہی اور اناتم مین آتم ابھمان کرتا ہی ایسا جیو ساکار روپ ہی اور اُسکے سپنے کی سرشٹ آکاش روپ ہی سو اچیت چنماتر نراکار ستا ہی تو اُسکا سپنا آبھاس روپ جگت آکاش روپ کیون نہو۔ ہے رامجی یہ جگت نر اُپادان روپ ہی ارتھات کچھ بنا نہین اور چدآکاش نراکار روپ ہی۔ جیسے سپنے مین جگت بے بنا ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی نہ اسکو کوئی نمت کارن ہی اور نہ سمواے کارن ہی پر آتما اچیت اور ادویت ہی سو درشیہ کا کارن کیسے کہیے۔ ہے رام جی نہ کوئی کرتا ہی نہ بھوکتا ہی اور نہ کوئی جگت ہی اور نہین کہنا بھی نہین بنتا۔ ایسا جو گیاوان ہی سو پتھر کی طرح مون رہتا ہی اور جب پرکرت آچار آپڑتا ہی تب اُسکو بھی کرتا ہے۔ فقط

سرگ ایک سو تراسی[۱۸۳] - بدّیا دھری بشوک برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ جو تمھارے پاس آکاش روپ استری آئی تو وہ شریر نہونے پر طرح طرح کے اچھر (ک چ ٹ ت آدک) کیسے بولی اور جو تم سپنے کی طرح کہو تو سپنے مین بھی آکاش ہوتا ہے وہان (ی ر ل و) آدک کیسے بولتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سپنے مین جو شریر ہوتا ہی سو آکاش روپ ہی اُسمین (ک چ ٹ ت) آدک اچھر کبھی نہین اُتپن ہوئے جیسے مرا ہوا کبھی نہین بولتا تیسے ہی آکاش روپ آتما مین شبد کبھی نہین ہوتا۔ جو تم کہو کہ سپنے مین جو (ی ر ل و) آدک اچھر پرپت ہوتے ہین تو اُس کا جواب یہ ہی کہ کچھ شبد وہان ست ہوتے تو پاس کے بیٹھنے والے بھی سنتے۔ ہے رام جی پاس بیٹھنے والے کو نہین سُنا تو ایسا مین کہتا ہون کہ آکاش روپ ہی کچھ ہوا نہین اور جو ہوا بھاستا ہی سو بھرم ماتر کیول چنماتر آکاش کا کنچن ہی اور آکاش مین آکاش ہی استھت ہی تیسے ہی یہ جگت کبھی کچھ ہوا نہین۔ ہے رام جی جیسے چندرما مین شیاماتا یعنے اندھیرا اور آکاش مین برچھ اور پتھر مین پتلیان ناچتی ہوئی بھاستی ہین تو مِتھیا ہین تیسے ہی اس جگت کا ہونا بھی مِتھیا ہی۔ ہے رام جی سپنے مین جو جگت بھاستا ہی سو چدآکاش کا کنچن ہی سو بھی آکاش روپ ہی الگ کچھ نہین۔ جیسے سپنے کا جگت آکاش روپ ہی تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہی اور جیسے یہ جگت ہی تیسے ہی وے جگت بھی تھے اور یہ جو آکاش ہی سو آتما کاش مین اناکاش ہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ بھرم سے پرپرت بھاستی ہی تیسے ہی جگت بھی بھرم سے پرتچھ بھاستا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو یہ جگت سپنا ہی تو جاگرت کیون بھاستا ہی اور جو استہ ہی تو ست کی طرح کیون بھاستا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایک مردھ سمبیگ ہی۔ دوسرا مدھ سمبیگ ہی۔ تیسرا تیبر سمبیگ ہی۔ سمبیگ سنکلپ کے پرمان کو کہتے ہین۔ سو تین طرح کا ہی۔ جیسے کوئی پرش اپنے استھان مین بیٹھا ہوا منوراج سے کسی بیوہار کو رچتا ہی سو اُسکو جانتا ہے کہ سنکلپ است اور نٹ سوانگ بناتا ہی تب جانتا ہی کہ یہ میرا سوانگ ہی اور اپنے سوروپ کو ست

جانتا ہی اسکا نام مردسمبیگ ہی کیونکہ اپنا سوروپ نہین بھولا۔ مدھ سمبیگ یہ ہی کہ جیسے کسی پرش کو سپنا آتا ہی
تو اسمین سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اور ایک شریر اپنا بھاستا ہی تب اپنے شریر کو ست جانتا ہی اور جگت
کو بھی ست جانتا ہی کیونکہ سوروپ کا پرماد ہی اس سے سپنے کی سرشٹ کو اور اگے ہوئے کو بھی ست جانتا ہی اسکا نام مدھ سمبیگ
ہی کیونکہ سویا ہوا جلد ہی جاگ اُٹھتا ہی اور جو سویا ہو اور جاگے نہین اُسکا نام تیبر سمبیگ ہی۔ ہے
رام جی آد سنکلپ سوپن مین روپ بھاستے ہین اور اُسمین طرح طرح کی سرشٹ ہو کر استھت ہی جن کو
آد سوروپ کا پرماد نہوا اُنکو یہ جگت مردسمبیگ ہی کیونکہ وہ اپنی لیلا ماتر اسّت جانتے ہین اور جن کو
آد سوروپ کا پرماد ہوا ہی وہ پھر جلد ہی جاگ اُٹھتے ہین تب اُنکو یہ جگت اسّت بھاستا ہی اور اس جگت
مین ست پرتیت نہین ہوتی جنکو پرماد ہوا ہی اور پھر نہین جاگے اُنکو یہ جگت ست ہی بھاستا ہی کیونکہ اُنکی
چیت کی برت کا پرمان تیبر ہو گیا ہی اس کارن اگیانی کو یہ جگت سوپن جاگرت ہو بھاستا ہی۔ جیسے سپنے
مین سپنے کی سرشٹ ست ہو بھاستی ہی۔ ہے رام جی چیت کے پُھرنے کا نام جگت ہی جب چیت
بہرمکھ ہوتا ہی تب جگت ہو بھاستا ہی اور سوروپ کا اگیان ہوتا ہی اور جب اگیان ہوتا ہی تب جگت
بھرم دِرڑھ ہو جاتا ہی اس سے اس جگت کا کارن صرف اگیان ہی۔ ہے رام جی آتما کے اگیان سے جگت
بھاستا ہی جب آتم گیان ہوتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی وہ آتما اپنا آپ ہی اس سے آتم پد مین
استھت ہو رہو کہ جگت بھرم مٹ جائیگا۔ ہے رام جی اگیان سے اس جگت کی ست پرتیت ہوتی ہی
اور اُسمین جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا جگت ہو بھاستا ہی۔ ہے رام جی جس طرح یہ جگت بھرم ست
ہو بھاستا ہی سو بھی سُنو کہ جو اگیانی جیو ہی وہ جب مرتا ہی تو مکت نہین ہوتا بلکہ اگیان کے بس سے جڑ
پتھر کی طرح ہوتا ہی کیونکہ چیتن روپ ہی۔ ہے رام جی جب موت ہوتی ہی تب آکاش روپ چیت
مین ہی جگت پُھر آتا ہی اور اپنی باسنا کے موافق طرح طرح کا جگت ہو بھاستا ہی۔ جیسے طرح طرح کے
بیوہار رچنا کریا سہت ہو کر بھاستے ہین۔ کلپ بھر تک سب جیوون کی سب کریا انت یا ایک ہوتی ہین
جیسی ہماری ہی۔ ہے رامجی تم دیکھو کہ وہ جگت کیا روپ ہی کسی کارن سے تو نہین اُپجا۔ جیسے وہ جگت
کلنا ماتر ست ہو بھاستا ہی۔ تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو۔ ہے رام جی یہ جو تم کو سپنا آتا ہی اور اُسمین
پرش پدارتھ ہین وہ بھی ست ہین کیونکہ برہم ستا سرباتمک ہی۔ ہے رامجی پربودھ ہوئے پر بھی سپنے کے
پدارتھ موجود جان پڑتے ہین اسی سے کہا ہی کہ سوپن سنکلپ اور جاگرت دونون برابر ہین۔ جیسے آگے
شکر براہمن کے پتر اندر لون اور گادھ کا درشٹانت کہا ہی اُنکو منوراج بھرم پرتچھ ہوا ہی اور دیرگھ تپا کو جسکا
درشٹانت آگے کہین گے پرتچھ سپنا ہوا ہی۔ جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ ہی کیونکہ سنکلپ اپنا اپنا ہی
اس سے سرشٹ الگ الگ ہی اور سب کا ادھشٹھان آتم ستا ہی۔ سب سرشٹ کا پرتبمب آتم روپی
درپن مین ہوتا ہی اور سب سرشٹ آتما کا انبھو ہی۔ جیسے بیج سے برچھ پیدا ہوتا ہی اور اُس برچھ سے اور برچھ
ہوتے ہین تو بھی بچار کر دیکھو کہ بیج تو ایک ہی تھا اور سب برچھ آدک اُسی بیج سے اُپجے ہین تیسے ہی ایک
آتما سے انیک سرشٹ پرکاشتی ہین پرنت سوروپ سے الگ کچھ نہین۔ جیسے ایک پرش سوتا ہی اور اسکو سپنی

سرشٹ بھاستی ہر اور پھر سپنے مین جو بہت جیو بھاستے ہین اُنکو بھی اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہر ۔
ہے رام جی جس سے آد سپنے کی سرشٹ بھاستی ہر وہ پُرش ایک ہی ہر اور اُس ایک ہی مین انت سرشٹ
چت کے پھُرنے سے ہوتی ہین تیسے ہی آتم ستا کے آشرے انت سرشٹ پھرتی ہین پرنت سو روپ سے
کچھ ہوا نہین سب آکاش روپ ہین اور جیوُونکو اپنی سرشٹ اگیان سے بھاستی ہین ۔ ہے رامجی جیوُونکو
اور سرشٹ کا گیان نہین ہوتا اپنی ہی سرشٹ کو جانتے ہین کیونکہ سنکلپ الگ الگ ہین کتنے لوگون کو ہم
سپنے کے منکھیہ ہین اور کتنے ہمکو سپنے کر منکھیہ ہین وہ کہ اور سرشٹ مین سوتے ہین اور ہماری سرشٹ اُنکو سپنے مین بھاستی ہر تنکو ہم سپنے
کے منکھیہ ہین اور جو ہماری سرشٹ مین سوتے ہین اُنکو اور ہی سرشٹ بھاستی ہر سو ہمارے سپنے کے
منکھیہ ہین ۔ ہے رام جی اِسطرح آتم تتو کے آشرے اَنت سرشٹ بھاستی ہین ۔ جو جیو سرشٹ کو ست
جانکر بچرتے ہین وے موکش کی راہ سے الگ ہین ۔ جیسے منکھیہ جو سوتا ہر تو اُسکو سپنے مین پُرمان ہوتا
ہر اور اُسمین جو جیو ہوتے ہین اُنکو پھر سپنا ہوتا ہر تب اپنی سرشٹ اُنکو بھاستی ہر تو وہ انت سرشٹ
اُنھو کے آشرے ہوتی ہین تیسے ہی ایک آتما کے آشرے انت سرشٹ پھرتی ہین سو کئی سمان اور
کئی اَردھ سمان اور کئی بلکشن بھاستی ہین پر اپنی اپنی سرشٹ کو جیو جانتے ہین جیسے ایک مندر مین دس
پرش سوتے ہون اور اُنکو اپنا اپنا سپنا آوے تو اُسکی سرشٹ کو یہ نہین جانتا اور اِسکی سرشٹ کو وہ
نہین جانتا تیسے ہی یہ سرشٹ بھی اور کو نہین بھاستی کیونکہ سنکلپ اپنا اپنا ہر ۔ جیسے پتھر کو پتھر
نہین جانتا اور جو انت باہک شریر جو گیشور ہین اُنکو سرشٹ کا گیان ہوتا ہر ۔ ہے رام جی واستو مین
سرشٹ بھی نِراکار آکاش روپ ہر جیسے سورج کی کرنون مین جلا بھاس ہوتا ہر تیسے ہی آتما مین سرشٹ
ہر اور جیسے رسّی مین سانپ بھاستا ہر تیسے ہی آتما مین سرشٹ بھاستی ہر ہے رامجی واستو مین کچھ ہوا نہین سربدا
کال اور سرب پرکار آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہر جنکو آتما کا پرماد ہوا ہر اُنکو جگت بھاستا ہر
واستو مین جگت کسی کارن سے نہین اُپجا آبھاس روپ ہر سمیک گیان ہونے سے برہم
اودیت بھاستا ہر اور اسمیک گیان سے اودیت روپ جگت ہو بھاستا ہر جیسے رسّی
کے سمیک گیان سے رسی ہی بھاستی ہر اور اسمیک گیان سے سرپ بھاستا ہر تیسے ہی آتما
کے اسمیک گیان سے جگت بھاستا ہر ۔ ہے رامجی مین نے اُس دیبی سے پوچھا کہ تم کہان سے آئین اور کون
تمھارا استھان کہان ہر ۔ اور یہان کس نِمت آئی ہو ۔ تب وہ دیبی بولی کہ ہے منیشور ۔ برہم روپی
مہا آکاش کے اَنُ کا بھی جو اَنُ ہر اور اُسکے چھید مین بھی جو چھید ہر تِس مین تم رہتے ہو اور ہمارا یہ جگت
بھی اُسی مین ہر تمھاری سرشٹ کا جو برہما ہر اُسکی سمبیدن روپی کنیا نے یہ جگت رچا ہر اِس
ہمارے جگت مین پرتھوی ہر اور اُسکے اوپر سمدر ہر جس سے پرتھوی گھیری ہوئی ہر اُسکے
اوپر اُس سے دونا اور دیپ ہر اور اُس دیپ کے اوپر اُس سے دونا سمدر ہر اسی طرح پرتھوی کو
لانگھ کر آگے سبرن کی پرتھوی آتی ہر جو دس ہزار جوجن تک مہا سندر پرکاش روپ ہر اور اُس نے سورج
اور چندرما کے پرکاش کو بھی لجت کیا ہر اِس سے اور آگے لوکا لوک پربت ہین جو سب جگہ پربدھا ہین

اور اُن مین بہت سے نگر بستے ہین۔ کہین ایسے استھان ہین جہان سدا پرکاش ہی رہتا ہی جیسے گیانی کے ہردے مین سدا
پرکاش ہی رہتا ہی۔ کہین ایسے استھان ہین جہان سدا (ہمیشہ) اندھکار ہی رہتا ہی جیسے اگیانی کے ہردے مین اندھکار
رہتا ہی۔ کہین ایسے استھان ہین جہان پرتچھ پدارتھ ملتے ہین جیسے پنڈت کے ہردے مین ارتھ پرتچھ ہوتے ہین
کہین ایسے استھان ہین جہان پدارتھ نہین ملتے جیسے مورکھ ارتھات اگیانی کے ہردے مین بید کے ارتھ نہین
ہوتے کہین ایسے استھان ہین جنکو دیکھکر ہردے پرسنّ ہوتا ہی جیسے سنت جنون کے درشن سے ہردے پرسنّ
ہوتا ہی کہین ایسے استھان ہین جنمین سدا دکھ ہی رہتا ہی جیسے اگیانی کی سنگت مین سدا دکھ ہی رہتا ہی۔ کہین
ایسے استھان ہین جہان سورج اُدے نہین ہوتے۔ کہین سورج چندرما دونون اُدے ہوتے ہین۔ کہین
پشو ہی رہتے ہین کہین منکھیہ ہی رہتے ہین۔ کہین دیت اور کہین دیوتا ہی رہتے ہین کہین کسان ہی
رہتے ہین۔ کہین دھرم کا بیوہار ہوتا ہی۔ کہین بدیادھر ہی رہتے ہین۔ کہین مست ہاتھی رہتے ہین کہین
بڑے نندن بن ہین۔ کہین ایسے استھان ہین جہان شاستر کا بچار ہی نہین۔ کہین شاستر کے بچار والے رہتے
ہین۔ کہین راج ہی کرتے ہین۔ کہین بڑے بڑے شہر ہین۔ کہین اُجاڑ بن ہین۔ کہین پون چلتا ہی کہین بڑے
کھودے ہوئے چھید ہین۔ کہین اُردھ شکھر ہین جہان بدیادھر اور دیوتا لوگ رہتے ہین۔ کہین یچھ اور
اور راچھس ہین اور کہین بدیادھری دیبیان مہاستوالی رہتی ہین۔ اسی طرح اننت دلیشون اور استھانون
کی بستیان ہین۔ اُس لوکالوک پربت کے شکھر پر سات جوجن کا ایک تالاب ہی جسمین پھولے کمل لگے
ہین سب طرف کلپ برچھ ہین اور وہان کے سب پتھر چنتامن ہین۔ اُسکے اُتر دشا مین ایک سُبرن
کی گڑھی ہی جسکے شکھر پر شری برہما بشن رُدر بیٹھے ہین اور بلاس کرتے ہین اُسکے اوپر شلا مین مین رہتی ہون اور
میرا بھرتا اور میرا سب پروار بھی وہان ہی رہتا ہی۔ ہے منیشور اُسمین ایک برِدھ براہمن رہتا ہی جو اب تک
جیتا ہی اور ایکانت مین جاکر سدا بید کا پاٹھ کرتا ہی اُسنے مجھکو اپنے بواہ کے نمت اپنے من سے اُپجایا ہی
اور اب مین بڑی ہوئی ہون تو وہ میرے ساتھ اپنا بواہ نہین کرتا۔ وہ جب سے پیدا ہوا ہی تب سے
برہمچاری ہی بنا ہی اور بید کا پاٹھ کرکے برکت چت ہوا ہی۔ ہے منیشور مین زیور اور کپڑے سے لدی ہوئی
ہون اور چندرما کیطرح میرے سب انگ سُندر ہین اور مین سب جیوونکے موہنے والی ہون مجھکو دیکھکر کامدیو بھی موہت ہوجاتا ہی
پھولونکی طرح میرا ہنسنا ہی اور مین سب گنون سے پورن ہون جیسا لچھمی جی کی مین سکھی پرنتو وہ براہمن مجھکو تیاگ کر ایکانت استھان مین
جاکر بیٹھا ہی اور سدا بید کا پاٹھ کیا کرتا ہی وہ بڑا دیرگھ سوتری ہی جب مین پیدا ہوئی تھی تب وہ کہتا تھا کہ تجھکو بواہونگا پر اب جو مین جوان
ہوئی تو مجھکو تیاگ کر آپ ایکانت استھان مین جا بیٹھا ہی ہے منیشور استری کو بھرتا سدا چاہیے۔ اب
مین جوبن اوستھا سے جلتی ہون اور بڑے بڑے تالاب جو کملون سہت درشٹ آتے ہین سو
وے بھرتا کے بجوگ سے مجھکو آگ کے انگارے جان پڑتے ہین اور نندن بن آدبڑے بڑے باغ مجھکو
مر استھل کی طرح بھاستے ہین۔ اُنکو دیکھکر مین روتی ہون اور نیترون سے ایسا جل بہتا ہی جیسے برسات کا
بادل برستا ہی جب مین مکھ آدک اپنے انگون کو دیکھتی ہون تب نیترون کے جل سے کملنی ڈوب جاتی ہی
اور جب کلپ برچھ اور تمال برچھ کے پھول اور پتے سیجا پر بچھا کر شین کرتی ہون تب انگون کے اسپرش سے

پھول جلجاتے ہین جس کمل کو مین چھوتی ہون وہ جلجاتا ہی - ہے بھگون بھرتا کے بجوگ سے مین جل رہی ہون جب مین برف کے پہاڑ پر جاکر بیٹھتی ہون تب وہ بھی آگ کی طرح ہوجاتا ہی اور مین طرح طرح کے پھولون کو گلے مین ڈالتی ہون تب بھی میری تپن نہین مٹتی - میرے بھرتا گی دہیہ ترلوکی ہی اور اُسکے چرنون مین میری پریت سدا رہتی ہی - مین گھر کے سب کام کرتی ہون اور سب گنون سے بھری ہوئی ہون سب کو دھار رہی ہون سب کی پالنے والی ہون اور گینیہ کی مجھکو سدا اچھا رہتی ہی - ہے منیشور مین پتبرتا استری ہون جو پرش پت برتا استری کے ساتھ اسپرش کرتا ہی وہ بہت سکھ پاتا ہی اور تینون تاپون سے رہت ہوتا ہی کیونکہ اُسمین سب گن ملتے ہین اور وہ سدا بھرتا مین پریت کرتی ہی اور بھرتا کی پریت اُسمین ہوتی ہی ایسی مین ہون پرنتُ وہ براہمن مجھکو تیاگ کر ایکانت مین جا بیٹھا ہی اور سرب کال بید کا پاٹھ اور بچار کرتا رہتا ہی میرے بھرتا نے کامنا کا تیاگ کیا ہی اُسکو کوئی اِچھا نہین رہی اور مین اُسکے بجوگ سے جلتی ہون - ہے بھگون وہ استری بھی بھلی ہی جسکا بھرتا بواہ کرکے مرگیا ہو اور کنواری بھی بھلی ہی اور جو بھرتا کے سنجوگ سے پہلے ہی مرجاوے وہ بھی اچھی ہی پر جسکو بھرتا پراپت ہوا ہی پرنتُ اُسکو اسپرش نہین کرتا تو اُسکو بڑا دُکھ ہوتا ہی - ہے منیشور جو پرش پرماتما کی بھاونا کے سنسکار سے رہت پیدا ہوا ہی وہ نشپھل ہی جیسے سُپاتر بنا نشپھل ہوتا ہی یعنے یہ کہ سنت جن اور تیرتھ آدک کو چھوڑکر پاپ والے استھانون مین دیا ہوا اَن نشپھل ہوتا ہی اور جیسے سم درشٹ بنا گیان نشپھل ہوتا ہی اور جیسے بیشیا (ویتریا) کی لجّا (شرم) نشپھل ہی تیسے ہی مین پت کے بنا نشپھل ہون - ہے بھگون جب مین پھولون کی سجیا پر شین کرتی ہون تب پھول بھی جل جلتے ہین - جیسے سمدر کو بڑوا اگن جلاتی ہی تیسے ہی کملون کو میرے انگ جلاتے ہین - ہے منیشور جو سکھ کے استھان ہین وہ مجھکو دکھدائک بھاستے ہین اور جو دُکھ کے استھان ہین سو نہ سکھ دیتے ہین نہ دُکھ دیتے ہین -

سرگ ایک سو تراسی - بدّیادھری بیراگ برنن

ہے منیشور مین اِس پرکار تپ کرتی پھرتی ہون اَب مجھکو بھی بھرتا کے بجوگ سے بیراگ اُپجا ہی - بھرتا کا بیراگ روپی اولا میری ترشنا روپی کملنی پر پڑا ہی اور اِس سے مین جل گئی ہون اِس سے جگت مجھکو بِرس بھاستا ہی - ہے منیشور یہ جگت اسار ہی اِسمین استھر لبست کوئی نہین اِس کارن مجھکو بھی بیراگ اُپجا ہی - میرا بھرتا جو سوبھوت (از خود پیدا) ہی سو سنسار سے برکت ہوکر ایکانت مین جا بیٹھا ہی اور بید کو بچارتا رہتا ہی پرنت آتم پد کو نہین پراپت ہوا وہ من کے استھر کرنے کا اُپاے کرتا ہی پرنت ابتک اُسکا من استھر نہین ہوا - سب اِچھا سے رہت ہوکر وہ شاستر ون کو بچارتا رہتا ہی پرنت آتما کا ساکشات کار اُسکو نہین ہوا مجھکو بھی بیراگ اُپجا ہی اب ہم دونون بیراگ سے پورن ہوئے ہین اور پرم پد پانے کی اِچھا ہوئی ہی - ستہ پرہم کو برس ہوگیا ہی جیسے شرد کال کی بیل برس ہوتی اِس کارن مین جوگ کی دھارنا کر رہی ہون یہ شگت اب مجھکو پیدا ہوئی ہی کہ آکاش کی

راہ مین آؤن اور جاؤن جوگ دھارنا سے آکاش مین اُڑنے کی شکست بھی ہوئی ہر اور سِدّھ مارگ کی دھارنا سے سِدّھون کے مارگ مین بھی آتی جاتی ہون پرنت اور کچھ ارتھ سِدّھ نہ ہوا کیونکہ پانے جوگ آتم پد پراپت نہوا جسکے پانے سے کوئی دکھ نہ رہے۔ اب مجھکو تربان کی اچّھا ہر۔ مین نے سِدّھون کے گن اور مین دیوتا اور بِدیادھر اور گیانیون کے بہت سے استھان دیکھے ہین پرنت جہان گئی وہان سب تمھاری ہی بڑائی کرتے ہین کہ بششٹھ جی بل کرکے اگیان کو دور کرتے ہین۔ جیسے بڑا میگھ برستا ہر پرنت جب پون چلتا ہر تب میگھ کو دور کر دیتا ہر تیسے ہی تمھارے بچن اگیان کو دور کر دیتے ہین۔ جب مین نے تمھاری ایسی تعریف سُنی تب مین نے اِس سرشٹ مین آنے کا ابھیاس کیا اور دھارنا کے ابھیاس سے تمھاری سرشٹ مین آئی ہون اِس سے ہے منیشور میرے اور میرے بھرتا کی شانتی کے لیے آتم گیان کا اُپدیش کرو۔ میرا بھرتا جو من کے استھر کرنے کا اُپاے کرتا ہر اُسکو تم ایسا اُپدیش کرو کہ وہ جلدی اِستھت ہو جاوے اور آتم پد کو پاوے اور مجھکو بھی آتم گیان کا اُپدیش کرے۔ ہے بھگون تم مایا سے پار ہوئے مجھکو دکھائی پڑتے ہو اِس کارن مین تمھاری شرن آئی ہون مین اِستری بُدّھ کرکے تمھارے پاس نہین آئی پرشکھیہ بھاؤ کو لے کر آئی ہون اور مین جانتی ہون کہ میرا ارتھ سِدّھ ہو رہا ہر کیونکہ جو کوئی مہاپرش کی شرن مین آتا ہر تو نِشپھل نہین جاتا بلکہ اُسکے سب کام پورے ہوتے ہین جو کام کسیکا ہوتا ہر اُسکو مہاپرش لوگ سِدّھ کر دیتے ہین جیسے کلپ برچھ کے پاس جو کوئی جاتا ہر تو اُسکا مطلب پورا ہو جاتا ہر تیسے ہی میرا ارتھ سپھل ہو جائیگا اِس سے کرپا کرکے مجھکو اُپدیش کرو۔ ہے منیشور تم مانو دیا کے سمدر ہو سب کے ارتھ پورن کرنے کو تم سمرتھ اور سُہِردھ ہو یعنی اُپکار کی نسبت بغیر بھی اُپکار کرتے ہو اِس سے مین اناتھ تمھاری شرن (پناہ) مین آئی ہون تم مجھکو آتم پد کو پراپت کرو۔

سرگ ایک سو چوراسی ۱۸۴ - بدیادھری ابھیاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار بدیادھری نے مجھ سے کہا تب مین آکاش مین سنکلپ کا آسن رچکر اُسپر بیٹھا اور سنکلپ ہی سے ایک آدھار بھوت کا آسن رچکر اُسکو بیٹھایا کیونکہ میرا شُدّھ سنکلپ ہر جو کچھ چنتنا کرتا ہون وہ ہو جاتا ہر۔ تب مین نے کہا کہ ہے دیوی یہ تو کیسے کہتی ہر کہ شلا مین ہماری سرشٹ ہر سو کہ شلا مین سرشٹ کیسے بستی ہر۔ بدیادھری بولی کہ ہے بھگون تمھاری سرشٹ مین جو لوکالوک پربت ہین سو پرسدّھ ہین اُنکے اُتر دِشا کے شِکھر پر ایک سُبرن کی شلا ہر اُسمین میری سرشٹ ہر جیسے اُس شلا مین سرشٹ بستی ہر اُس سرشٹ کا برہما میرا بھرتا ہر اور مین اُسکی اِستری ہون۔ تین لوک اِس طرح بستے ہین کہ اوپر کے لوک مین دیوتا لوگ رہتے ہین اور پاتال مین دیت اور ناگ رہتے ہین اور بیچ کے لوک مین منکھیہ اور پشو پنچھی رہتے ہین اور سمدر پربت پرتھوی جل اگن بایو آکاش بھی ہین۔ سمدر مین گمبھیرتا۔ جیوون مین پران۔ پون اکاش مین چلنا۔ آکاش نے پول۔ پرتھوی نے دھیرج۔ بدیادھرون نے گیان۔ آگ نے گرمی سورج نے

پرکاش - دیتون نے بڑائی - بشن بھگوان نے جگت کی رچھا کے لیے اوتار لینا - ندیون نے بہنا اور پربتون نے استھر رہنا اختیار کیا ہی - اِس پرکار سب نیت پرماتما کے آشر سے رچی ہوئی ہی اور کلپ بھر تک جیون کی تیون مرجادا بنی رہتی ہی - اِسی طرح جیو جنمتے اور مرتے ہین - دیوتا لوگ بمانون پر چڑھے پھرتے ہین دن کا سوامی سورج ہی - رات کا سوامی چندرما ہی اور نچھتر اور تارون کا چکر پون سے پھرتا ہی - اس چکر کے دو دھرے ہین اور کال اس چکر کو پھیرتا ہی سو پھیرتا پھیرتا ناش روپ جو کال ہی سو کلپ کے انت مین اُس چکر کے کمھ مین جا رہتا ہی - ہے مینشور پرماتما اننت ہی اُسکا انت کوئی نہین جان سکتا ہی - جب سمبدن پھرتا ہی تب جانتا ہی کہ یہ جگت ایشور کی ستا سے ہی اور جب پھرنے سے رہت ہوتا ہی تب جانا نہین جاتا کہ جگت کہان گیا - ہے مینشور تم چلو اور ہماری سرشٹ کا بلاس دیکھو تم تو جگت کے بلاس سے پار ہوئے ہو اور اگرچہ تم کو اچھا نہین ہی تو بھی کرپا کرکے اُس شلا مین ہماری سرشٹ دیکھو - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسطرح کہکر وہ مجھکو آکاش مارگ مین لے چلی جیسے گندھ کو پون لیجاتا ہی تب ہم اور وہ دونون آکاش مارگ مین اُڑے اور بھوتاکاش مین بہت دیر تک اُڑتے رہے تب ہمکو لوکالوک پربت دکھائی پڑا - اُسکے پاس جاکر اُسکے شکھر دیکھے کہ بہت اونچے گئے ہین اور بڑے میگھ اُسپر پھرتے ہین اور شکھر ایسے سندر ہین کہ مانو چھیر سمدر سے چندرما نکلا ہی - وہان جاکر مین نے مہا سندر سبرن کی ایک شلا دیکھی اور اسکے پاس گیا تو مین نے کہا کہ ہے دیبی یہ تو شلا پڑی ہی تمھاری سرشٹ کہان ہی - اسمین پرتھوی دیپ کی مرجادا جسکا آبرن چارون طرف سمدر ہوتا ہی اور اُن پر کی دس ہزار جوجن تک سبرن کی پرتھوی - پربت - سپت لوک - آکاش - دشو دشا - تارا منڈل - سورج چندرما جو دن رات کے پرکاش کرنیوالے ہین اور بھوتون کا سنچار دیوگن - بدیادھر - سدھ - گندھرب - جوگیشور - برن - کبیر - جگت کی اُتپت اور پرلی کا سنچار - پاتال کی بھومکا - منڈلیشور - نیاے کرنے والے - مرتستھل کی بھومکا - نندن بن آدک - دیتون سے برودھ کرنے والے دیوتا یہ سب کہان ہین - یہ تو ایک شلا دکھائی پڑتی ہی - ہے رام جی جب مین نے آشچرج مین آکر ایسا کہا تب بدیادھری بولی کہ ہے بھگون مجھکو تو پرتھی اِس شلا مین اپنی سرشٹ بھاستی ہی جیسے شدھ درپن مین اپنا مکھ بھاستا ہی ویسے ہی مجھکو اِس شلا مین اپنی سرشٹ پرتچھ (ظاہر ظہور) بھاستی ہی جیسی مرجادا دیش و بشانتر کی مجھکو بھاستی ہی اِسکا سنسکار آگے سے میرے ہردے مین ہی اس سے مجھکو پرتچھ بھاستی ہی اور تمھارے ہردے مین اِسکا سنسکار نہین ہی اس سے تم کو نہین بھاستی - تمھاری سرشٹ کی نسبت سے یہ شلا بڑی ہی اور تم کو شلا کا نشچے ہی اِس کارن تم کو اسمین جگت نہین بھاستا ہے بھگون جسکا ابھیاس ہوتا ہی وہ پدارتھ ضرور ملتا ہی اور وہی بھاستا ہی - ہے مینشور گرو شکھیہ کو اُپدیش کرتا ہی پر اُپدیش ماتر سے اشٹ کی پراپت نہین ہوتی جب اُسکا ابھیاس کرے تب اشٹ کی پراپت ہوتی ہی - ہے مینشور ایسا شاستر کوئی نہین جو ابھیاس کرنے سے نہ ملے - ایسا نیاے اور سدھانت کوئی نہین جو ابھیاس کرنیسے نہ ملے - ایسی کلا کوئی نہین جو ابھیاس کرنیسے نہ ملے - اور ایسا پدارتھ کوئی نہین جو ابھیاس کی پربلتا سے سدھ نہو - جو تھک کر بیٹھ نہ رہے تو ضرور سدھ ہوتے ہین - ہے مینشور جو کچھ سدھ ہوتا دشٹ آتا ہی سو سب

ابھیاس کے بل سے ہوتا ہو۔ پہلے جب مین تمھارے پاس آئی تھی تو مجھکو بھی شلا مین سرشٹ نہین بھاسی تھی
کیونکہ یہ سرشٹ انت باہک شریر مین استھت ہو۔ تمھارے ساتھ ودیت روپی کتھا کے کہنے سے انت باہک
شریر مجھکو بھول گیا تھا اس سے جگت کی چرچا اور تمھاری سرشٹ کی چرچا کرکے مجھکو وہ صاف نہین دکھ پڑتی
جیسے میلے درپن مین مکھ نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی تمھاری سرشٹ کے سنکلپ سے مجھکو بھی اپنی سرشٹ نہین
بھاستی پرنت بہت دنون تک جو ابھیاس کیا ہو اس سے پھر بھاستی ہو کیونکہ جو کچھ درڑھ ابھیاس ہوتا ہو اُسکی
جے ہوتی ہو۔ ہے مینشور جتا پد مین پھرنے سے آدجیوون کے شریر انت باہک ہوئے ہین ارتھات آکاش
روپ شریر تھے جب اُن مین پرماد کرکے درڑھ ابھیاس ہوا تب آدھ بھوتک ہوکر بھاسنے لگے۔ جب
پھر بھاؤنا الٹا کر جوگ کی دھارنا سے ابھیاس ہوتا ہو تب آدھ بھوتک مٹ جاتا ہو اور انت باہک
پرگٹ ہوتا ہو اُس سے آکاش مین پنچھی کی طرح اُڑتا پھرتا ہو۔ اس سے تم دیکھو کہ ابھیاس کے بل سے سب کچھ سدھ ہوتا
ہو۔ ہے مینشور اگیان سے جگت کو اہنکار روپی پشاچ لگا ہو سو درڑھ ہوکر استھت ہوا ہو جب شاستر کے
بچنون مین درڑھ ابھیاس ہوتا ہو تب ناش ہوجاتا ہو۔ ہے مینشور تم دیکھو کہ جس کسی کو سرشٹ پراپت ہوتی ہو
سو ابھیاس کے بل سے ہوتی ہو جو اگیانی ہوتا ہو اور برہم کا ابھیاس کرتا ہو تو گیانی ہوجاتا ہو۔ پربت بڑا ہو
پرنتُ جو ابھیاس سے چورن کیا چاہے تو چورن ہوجاتا ہو اور سب برچھ کو بھوجن کرنا چاہے تو کٹھن ہو
پرنتُ ابھیاس کرکے دھیرے دھیرے گھُن کھا جاتا ہو آپ تو چھوٹا ہو پرنت جس بستُ کا پانا کٹھن ہو
وہ بھی ابھیاس سے سگم ہوجاتی ہو۔ جیسے چنتامن اور کلپ برچھ کے پاس جاکر جس پدارتھ کی اچھا کرو وہ
سدّھ ہوتی ہو تیسے ہی آتم روپی چنتامن اور کلپ برچھ ہو اُسمین جس پدارتھ کا ابھیاس کیا جاتا ہو سو سدھ
ہوتا ہو اور ابھیاس روپی پرتھوی پھل دیتی ہو۔ جو لڑکپن سے ابھیاس ہوتا ہو وہ بڑھاپے تک رہتا ہو۔ ہے
مینشور جو پرش باندھو (عزیز) نہین ہوتا ہو اور پاس آکر رہتا ہو وہ پاس رہنے کے ابھیاس سے باندھو
ہوجاتا ہو پرنتُ باندھو جو دور دیش مین رہتا ہو وہ ابھیاس کے نہونے سے اباندھو (غیر) ہوجاتا ہو۔
ہے مینشور بکھ بھی امرت کی بھاؤنا کرنے سے ابھیاس کرکے امرت ہوجاتا ہو۔ جو میٹھے مین کڑوے
بھاؤنا ہوتی ہو تو وہ بھی کڑوا بھاستا ہو اور کڑوے مین جو میٹھے کی بھاؤنا کیجیے تو وہ بھی میٹھا ہوجاتا
ہو جیسے کسی کو کڑوی نیم پیاری ہو اور کسی کو مٹھائی پیاری ہو۔ ہے مینشور جو کچھ سدھ ہوتا ہو سو ابھیاس
کے بل سے سدھ ہوتا ہو جو پُن کیا ہوتا ہو تو پاپ کے ابھیاس سے نشٹ ہوجاتا ہو۔ اور پاپ
پُن کے ابھیاس سے نشٹ ہوجاتا ہو۔ ماتا بھی اماتا ہوجاتی ہو۔ متر امتر ہوجاتا ہو۔ ارتھ کا انرتھ
ہوجاتا ہو۔ بھاگ ابھاگ روپ ہوجاتے ہین اسی طرح سب پدارتھ بدل جاتے ہین پرنتُ
ابھیاس کا ناش کبھی نہین ہوتا۔ ہے مینشور جو پدارتھ پاس پڑا ہوتا ہو اور سادھک اندریان
بھی موجود ہوتی ہین تو وہ بھی ابھیاس بنا پراپت نہین ہوتا۔ جہان ابھیاس روپی سورج اُدے
ہوتا ہو وہان درشٹ روپ پدارتھ پراپت ہوتا ہو۔ اگیان روپی بشوچکا روگ برہم چرچا کے
ابھیاس سے ناش ہوجاتا ہو۔ ہے مینشور سنسار روپی سمندر آدی اور انت سے رہت ہو پرنتُ

آتم ابھیاس روپی ناؤ کے وسیلہ سے اُس سے پار ہو جاتا ہو جو ابھیاس کو نہ چھوڑوگے تو ضرور پار اُتر جاؤگے
ہے منیشور جو پدارتھ اُدے ہوا اور اُسکے اَست ہونے کی بھاؤنا کیجاے تو وہ اَست ہو جاتا ہو اور جو اَست
ہوا اور اُسکے اُدے ہو کے بھاؤنا کیجاے تو وہ اُدے ہو جاتا ہو۔ جیسے سِدّھ کے شاپ سے اُدے پدارتھ
نشٹ ہو جاتا ہو اور بردان سے نہ ملنے والا پدارتھ مِلجاتا ہو۔ ہے منیشور جو پُرش شاستر سے اچھے پدارتھ
کو سُنتا ہو اور اُسکا ابھیاس نہین کرتا وہ منکھیون مین نیچ ہو اُسکو اچھا پدارتھ کبھی نہین ملتا۔ جیسے بانجھ کے
پُتر نہین ہوتا ہو تیسے ہی اُسکو اچھا پدارتھ نہین ملتا ہو۔ ہے منیشور جو آتم روپی اچھے پدارتھ کو تیاگ کر اور
کسی پدارتھ کی اِچھا کرتا ہو وہ بُرے سے بھی بُرے کو پاکر نرک سے نرک کو بھوگتا ہو۔ ہے منیشور جسکو ابھیاس کا
بھی ابھیاس پراپت ہوتا ہو اُسکو جلد ہی آتم پد پراپت ہوتا ہو اور ابھیاس کے بل سے اشٹ کو پاتا ہو
جیسے پرکاش سے پدارتھ دیکھیے کہ وہ پڑا ہو تو اُسکا نام ابھیاس ہو اور اُسکے نمت جتن کرنا ابھیاس کا ابھیاس
ہو۔ جب جتن اور ابھیاس کو کرتے ہین تب پدارتھ کو پاتے ہین۔ بار بار چِنتا کرنے کا نام ابھیاس ہو
جب ایسا ابھیاس ہوتا ہو تب اشٹ پدارتھ پراپت ہوتا ہو اور طرح سے نہین ہوتا ہو۔ ہے منیشور
چودہ طرح کے بھوت جات (مخلوقات کی قسمین) ہین جیسا جیسا کسی کو ابھیاس ہوتا ہو تیسا تیسا اُسکے
بل سے سِدّھ ہوتا ہو۔ ابھیاس روپی سورج کے پرکاش سے جیو اپنے اشٹ پدارتھ کو پاتا ہو
اور ابھیاس کے بل سے ڈر مٹ جاتا ہو تب پرتھوی پربت بن کندرا مین نربھے ہو کر بچرتا ہو (ازبسکہ
کسی جگہ کسی کال مین اُسکو کسی بات کا ڈر کسی سے نہین رہتا ہو)۔

سرگ ایکسو چھیاسٹی[۱۶۶] ۔ پرتھ پرمان جگت نراکرن برنن

بِدیادھری بولی کہ ہے منیشور سب پدارتھ نرنتر ابھیاس (برابر مزاولت) کرنے سے سِدّھ ہوتے ہین
تمھارا شلا مین درڑھ نشچے ہوتا ہو اِس سے تم کو شلا ہی بھاستی ہو اور مجھکو اُسمین سرشٹ بھاستی ہو جب
تمھارا سنکلپ بھی میرے سنکلپ کے ساتھ ملے تب تمکو بھی یہ جگت بھاسے۔ یہ جگت جو استھیت
ہو سو میرے انت باہک مین ہو اور آدِتیہ سب کا انت باہک ہو سو انت باہک مین سب ایک ہین
جیسے سمدر مین سب ترنگ ایک ہوتے ہین۔ ہے منیشور جب تم دھارنا کا ابھیاس کرکے شُدّھ بُدّھ
مین پراپت ہوگے تب تم کو اِس شلا مین سرشٹ بھاسے گی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اُسنے
اِس پرکار مجھ سے شُدّھ جگت کہی تب مین نے پدم آسن باندھکر سب اِشتی تیاگ کیے اور کتھا کے چھوبھ کو
بھی تیاگ کر اپنے آدھ بھوتک کو بھی تیاگ کیا۔ تب نرنتر شُدّھ بودھ کا ابھیاس کرنے سے مجھکو شُدّھ بودھ کا
اُبھو اُدے ہوا۔ جیسے بادل کے نہونے سے شرد رِت کا آکاش نرمل ہوتا ہو تیسے ہی کلنا سے رہت مجھکو شُدّھ بودھ
کا انبھو اُدے ہوا جو اُدے اَست سے رہت پرم شانت روپ ہو اور اُسمین مجھکو وہ شلا آکاش روپ
درشٹ آئی اور شلا تتو کرکے کیول بودھ ماتر درشٹ آئی۔ پرتھوی آدک تو مجھکو کوئی درشٹ نہ آئے کیول ادویت
آکاش آتم تتو ماتر اپنا آپ ہی درشٹ آیا۔ پر جب بودھ ماتر سے انت باہک روپ ہو کر اسپند پھرا تب

انت باہک سے اُس شِلا مین سرشٹ بھاسنے لگی - جیسے منوراج کی سرشٹ ہوتی ہے کہ بودھ سے الگ نہین ہوتی تیسے ہی وہ سرشٹ مجھکو درشٹ آئی اور شِلا کا روپ بھاسی - جیسے سپنے کے گھر مین شِلا درشٹ آوے تو وہ بھی شِلا اور گھر روپ ہوکر بھاستا ہے کچھ الگ نہین ہوتا - تیسے ہی وہ شِلا درشٹ آئی - ہے رامجی جیسے مین نے آکاش روپ وہ شلا دیکھی تیسے ہی سب جگت چد آکاش روپ ہے کچھ دوسرا نہین بنا - سربدا کال آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے پر آتما کے اگیان سے دوسرا بھاستا ہے - جیسے کوئی پرش سپنے مین اپنا سر کٹتا دیکھے اور رونے لگے پر جاگ کر آپ کو جیون کا تیون آنند مین دیکھتا ہے تیسے ہی جبتک جیو اگیان کی نیند مین سوتا ہے تب تک جگت بھرم نہین مٹتا ہے اور جب سوروپ مین جاگ کر دیکھتا ہے تب سب بھرم مٹجاتا ہے کیول اپنا آپ ہی بھاستا ہے - ہے رام جی یہ آشچرج دیکھو کہ جو بست ست روپ ہے سو است کیطرح بھاستی ہے - آتما سدا است روپ ہے پر اگیان سے نہین بھاستا ہے اور جو است ہے وہ ست کی طرح ہو بھاستا ہے - شریر آدک درشیہ است روپ ہین سو ست کی طرح بھاستے ہین ہے رام جی آتما سدا پرتچھ ہے اور شریر آدک پردکش ہین پر اگیان سے شریر آدک پرتچھ بھاستے ہین اور آتم پد پروکش بھاستا ہے - ہے رام جی آتما سدا پرتچھ ہے اور[1] اس لوک اور پرلوک کی کریا جو سدھ ہوتی ہے سو سمپورن آتم ستا ہی[2] سے سدھ ہوتی ہے پرتچھ پرمان آتما ستا ہی سے بھاستا ہے - آدِ پرتچھ آتما ہی ہے اور سب کچھ آتما کے پیچھے جانتا ہے جو پرش کہتے ہین کہ آتما جوگ اور من سے پرتچھ ہوتا ہے سو مورکھ ہین - آتما سدا پرتچھ ہے اور پرتچھ آدک پرمان بھی آتما ہی سے سدھ ہوتے ہین - مایا اسی کا نام ہے کہ سدا پردکش (پرتچھ) بست آتما کو پردکش جاننا اور شریر آدک است کو ست ماننا - ہے رام جی جتنے جیو ہین اُنکا استو روپ برہم ہی ہے اور اُنمین آدبھرنا انت باہک روپ ہوا ہے اسکے بعد آدھبوتک بھاسنے لگا ہے اور بھرم کرکے آدھبھوتک کو اپنا آپ جانتے ہین - پرنت جو سدا نربکار نراکار نرگن سوروپ اپنا آپ انبھو روپ ہے اُسکو کوئی نہین جانتے - آدشریر سب جیوونکا انت باہک ہے جو شُدھ آتما کا کنچن کیول آکاش روپ ہے اور کچھ بنا نہین سنکلپ کرکے آدھبھوتکتا دِرڑھ ہوئی ہے سو متھیا بھرم سے بھاستی ہے جیسے سپنے مین آدھبھوتک شریر بھاستا ہے تیسے ہی جاگرت مین بھی آدھبھوتک شریر بھاستا ہے اور انت باہک ابناشی ہے اس لوک اور پرلوک مین اُسکا ناش نہین ہوتا وہ استو مین بودھ سوروپ سے کچھ الگ نہین بھرم کرکے آدھبھوتک درشٹ آتا ہے - جیسے سورج کی کرنون مین جل سیپی مین روپا - رسی مین سانپ - آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہے تیسے ہی بھرم سے اپنے مین آدھبھوتک شریر بھاستا ہے - ہے رام جی یہ آشچرج دیکھو کہ ست بست است ہوکر بھاستی ہے اور جو است ہے وہ ست ہوکر بھاستی ہے سو ابچار سے بھاستی ہے - یہ موہ کا ماہاتم ہے کہ سب کے آد جو پرتچھ آتما ہے اُسکو لوگ اپرتچھ جانتے ہین اور اپرتچھ جگت کو پرتچھ جانتے ہین - ہے رام جی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہے اور سپنے کی طرح متھیا ہے - جن پدارتھون کو جیو سکھ روپ مانتے ہین وہ دکھ کے کارن ہین کیونکہ پرنام (انجام) اِنکا دکھ ہوتا ہے - جو پرتھم چھین سکھ بھاستا ہے اور اُسکے بجوگ سے دُکھ ہوتا ہے اسی کارن اِنکا نام آپات رمنیی ہے - انکو پاکر شانت مان کوئی نہین ہوتا جیسے مرگ ترشنا کا چھین سکھ بھاستا ہے اور پھر اُن سے کے

[1] غایب [2] غالب

بجوگ سے دکھ ہوتا ہی کیونکہ اُس جل کو پاکر کوئی ترپت نہین ہوتا تیسے ہی بشیون کے سکھ سے کوئی ترپت نہین ہوتا جو انہین سے لگے رہتے ہین وے مورکھ ہین ۔ جو بہت اُتم سُکھ ہی وہ انبھو کرکے پرکاشتا ہی اُسکو تیاگ کر بشیہ کے سُکھ مین جو لگتے ہین وے مورکھ ہین وہ شُدّھ آکاش روپ اَنت بابک مین جگت دیکھتے ہین ۔ ہے رامجی جگت جال ہونے کی طرح بھاستے ہین تو بھی کچھ ہوئے نہین ۔ جیسے استھان مین پرش بھاستا ہی تو بھی ہوا نہین اور جیسے سُپن مین بھوکھن بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت پرتچھ بھاستا ہی پر کچھ نہین ہی ۔ ہے رامجی پرتچھ پرمان بھی نہین ہی تو آتما آدک پرمان کہان سے ست ہون ۔ جیسے جس ندی مین ہاتھی بہنے جاتے ہین تو اُسمین روئی کے بہنے مین کیا آشچرج ہی تیسے ہی سب پرتچھ پرمان جگت کو است جانو تو اُنمان پرمان کرکے کیا ست ہوتا ہی ۔ ہے رامجی کیول بودھ ماتر مین جگت کچھ بنا نہین ہم کو تو سدا ایسا ہی بھاستا ہی اور اگیانی کو جگت بھاستا ہی ۔ جیسے کسی پرش کو سپنے مین پربت دیکھ پڑتے ہون اور جاگنے والے پرش کو نہین بھاستے ۔ تیسے ہی اگیانی کو یہ جگت بھاستا ہی پر ہمکو تو آکاش سمُدر پربت سب کیول بودھ ماتر بھاستے ہین جیسے کتھا کے ارتھ سننے والے کے ہردے مین ہوتے ہین اور جس نے نہین سُنا اُسکے ہردے مین نہین ہوتے تیسے ہی میرے سدّھانت کو گیانی لوگ جانتے ہین اگیانی نہین جانتے ۔ ہے رام جی جتنا کچھ آدھو بھوتک جگت بھاستا ہی سو اپرتچھ ہی اور پرتچھ ہی اور آتما سدا پرتچھ ہی ۔ جو اس لوک یا پرلوک کا ارتھ ہی سو انبھو سے سدّھ ہوتا ہی کیونکہ سب کے آدانبھو پرتچھ ہی اُسکو تیاگ کر جو دہیہ آدک درشیہ کو اپنا آپ جانتے اور انھین کو پرتچھ جانتے ہین وہ مورکھ اور پتھر کی طرح ہین اور سوکھے تنکے کی طرح تچھ ہین جیسے گھومنے سے پربت آدک پدارتھ گھومتے بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو آدھو بھوتک بھاستے ہین ۔ ہے رام جی یہ جگت سب پردکش ہی کیونکہ اندریون سے پرتچھ ہوتا ہی ۔ جو آنکھ ہوتی ہی تو روپ بھاستا ہی اور جو آنکھ نہ ہو تو کچھ نہ بھاسے اسی طرح سب اندریون کے بشے ہین جو ہون تو بھاسین نہین تو نہ بھاسین اور آتما سدا پرتچھ ہی اسکے دیکھنے مین کسی بشے کی نسبت نہین ہی ۔ ہے رام جی جو اندریون سے سدّھ ہو وہ است ہی جو جگت ہی است ہو تو اُسکے پدارتھ کیسے ست ہون اس سے اس جگت کی ستتا کو تیاگ کر (یعنی جگت کو ست نہ جانکر) شُدّھ بودھ مین استھت ہو رہو ۔ فقط

سرگ ایکسو ستاسی‌ؔ ۔ شلا انتر بششٹھ برہما سمباد برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب مین اُسکو بودھ درشٹ سے دیکھون تب وہ مجھکو برہم روپ بھاسے اور جب سنکلپ درشٹ سے دیکھون تب پرتھوی دیپ سمُدر پربت لوک لوکپال سورج چندرما تارا گن پاتال آدسہت جگت درشٹ آوے جیسے درپن مین پرتبمب بھاستا ہی تیسے ہی آتم روپی درپن مین جگت بھاستا ہی تب وہی نے شلا مین پرویش کیا اور مین بھی سنکلپ روپی شریر سے اُسکے ساتھ چلا گیا ۔ ہم دونون جگت کے بیوہار کو نانگھتے چلے گئے اور جہان پرمیشٹھی برہما کا استھان تھا وہان جا پہونچے ۔ تب دیبی نے کہا کہ ہے بھگوان تم پرمیشٹھی سے یہ کہنا کہ یہان مجھکو یہ لے آئی ہی اور یہ پوچھنا کہ ہمکو جو تمنے بیاہ کے نمت آپ بُلایا تھا تو پھر کیون ہمکو تیاگ کرتے ہو

ہے منیشور اُس نے مجھکو بواہ کے لیے پیدا کیا تھا پر جب مین بڑی ہوئی تب اُسنے مجھکو تیاگ کیا اُسکو براگ
اُپجا ہر اور اُسکو دیکھکر اب مجھکو بھی براگ اُپجا ہر اسی سے مین پرم پد کی اچھا رکھتی ہون جہان نہ درشٹا ہر نہ درشیہ
ہر نہ شون ہر کیول شانت روپ ہر اور جو سرشٹ کے آد اور مہا کلپ کے انت مین رہتا ہر اُسمین استھت ہونے
کی اچھا ہر جسمین استھت ہونے سے پہاڑ کی طرح سمادھ ہو جاوے ایسے پرم پد کا اُپدیش کرو۔ ہے رامجی
اسطرح کہکر وہ پتا کے جگانے کے لیے پاس جاکر بولی کہ ہے ناتھ تم جاگو تمھارے گھر مین دوسری سرشٹ
کے برہماجی کے پُتر بششٹھ مُن آئے ہین تم اُٹھ کر ارگھ پادیہ سے انکا پوجن کرو کیونکہ تمھارے گھر مین اتتھ
آئے ہین۔ مہا پرش لوگ کیول پوجا ہی سے پرسن ہوتے ہین۔ ہے رامجی جب اس پرکار دیبی جی نے
کہا تب برہماجی سمادھ سے اُترے اور اُنکے پران دیہہ اور ناڑیون مین آکر استھت ہوئے۔ جیسے
بسنت رت مین سب برچھون مین رس ہو آتا ہر تیسے ہی اُسکی دسون اندریون اور چارون انتہ کرن مین
آہستہ آہستہ کرکے پران استھت ہوئے اور سب اندریان کھل آئین تب اُسنے مجھکو اور دیبی کو اپنے
سامنے دیکھا اور گیان سے اونکار کا اُچارن کرکے سنگھاسن پر بیٹھ گیا برہماجی کے جاگنے سے بڑا شبد ہونے لگا
اور بدیادھر گندھرب رکھ مُن آکر پرنام کرکے استت اور بید کی دھن سے پاٹھ کرنے لگے۔ برہماجی بولے
کہ ہے رکھ کُشل تو ہر تم اتنی دور سے کیون آئے ہو۔ تم تو سار آسار کو جانتے ہو۔ جیسے ہاتھ مین بیل کا پھل
ہوتا ہر تیسے ہی تم کو گیان ہر بلکہ گیان روپی سمُدر ہو۔ اس طرح کہکر اُسنے اپنے پاس آسن دیا اور نیترون
سے اگیا کی کہ اسپر بشرام کرو۔ ہے رام جی جب اس پرکار اُسنے مجھسے کہا تب مین پرنام کرکے اُسکے
پاس جا بیٹھا اور ایک مہورت تک دیوتا اور سدھ اور رکھ لوگون کے پرنام ہوتے رہے اسکے بعد
جب بدیادھر اور دیوتا سب چلے گئے تب مین نے کہا کہ ہے بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) تینون
کال کے جاننے والے ایشور پرمیشٹھی تم اونچے آسن پر براجمان ہو اور ساکشات برہم گیان کے سمُدر ہو یہ جو
تمھاری شکت دیبی ہر جسکو تم نے استری (یعنی زوجہ) کرنے کے لیے پیدا کیا تھا اور پھر اسکو بُرا
جانکر تیاگ کیا ہر تو تمھارے براگ کرنے سے اسکو بھی براگ اُپجا ہر اسلیے مجھکو یہان لے آئی ہر کہ تم
پرماتم تتو کی بانی سے مجھکو اُپدیش کرو۔ سو اس سے انکا کیا مطلب ہر برہماجی بولے کہ ہے منیشور مین شانت
اجرامر روپ ہون اور مجھ مین اُدے استت کبھی نہین۔ مین پرم آکاش روپ ہون اور اپنے آپ مین
استھت ہون۔ نہ میری کوئی استری ہر نہ مین نے کسی کو پیدا کیا ہر۔ اسکا برتانت جیسے ہوا ہر
تیسے ہی مین کہتا ہون کیونکہ مہا پرش کے آگے جیسا کا تیون ہی کہنا چاہیے۔ ہے منیشور آدشدھ چدآتما
جتنا ترید ہر اُسکا بچن جو اہم ہو کر پھرا ہر اُسکا نام آد برہما ہر سو مین ہون۔ جیسے بھوشیت سرشت کا ہو
اُرتھ یہ کہ سنکلپ روپ درشٹا اور سنکلپ روپ مین ہون اور واستو مین آکاش روپ سدا نرآبرن
ہون اور اپنے آپ ہی مین میری اہم برتیت ہر۔ اُسمین آد سنکلپ کا پُھرنا جو ہوا ہر اُس سے جگت بھرم رچا ہر اور
اُس جگت بھرم مین مرجادا ہوئی ہر اور سنکلپ کا ادھشٹھاتا جو برہم شکت ہر سو بھی شدھ ہر۔ ہے منیشور اُس
مرجادا کو ہزار چوکڑی جگون کی بیت گئی ہین۔ اب کلجگ ہر۔ کلپ اور مہا کلپ کی مرجادا پوری ہوئی ہے

اس سے مجھکو پرم چد آکاش مین استھت ہونے کی اچھا ہوئی ہو اور اسی سے اسکو برس جانکر مین نے تیاگ کیا ہو
جب اسکا تیاگ کرونگا تب نربان پد کو پراپت ہونگا کیونکہ یہ میری اچھا باسنا روپ ہو جو باسنا کا تیاگ ہو تو نربان
پد پراپت ہو - یہ جو شُدھ چیت کلا ہو اُسنے دھارنا کا ابھیاس کیا تھا اس سے اسمین اننت باہک شکت پراپت
ہوئی ہو اننت باہک شکت سے یہ آکاش مین پھری ہو اور سنسار سے برکت ہوئی ہو آکاش مارگ مین اسکو
تمھاری سرشٹ بھاس آئی اور پرم پد پانے کی اچھا سے اسکو تمھاری سنگت پراپت ہوئی اب سے تمھاری شرن
مین آئی ہو اور تم کو لے آئی ہو - جو آتم ہین وہی بڑون کی شرن مین جاتے ہین یہ اپنے کلیان کے نمت تمکو لے آئی
ہو - ہے منیشور یہ میری مورت روپ باسنا شکت ہو - آگے مین نے اسکو پیدا کرکے تن جگت جال کو رچا ہو اب
مجھکو نربکلپ نربان پد کی اچھا ہوئی ہو اس سے مین نے اسکا تیاگ کیا ہو - اب اسکو بھی بیراگ اُپجا ہے
اس کارن تم بودھ روپ کی شرن مین آئی ہو - ہے منیشور یہ جگت بلاس سنکلپ سے ہوا ہو واستو مین
کچھ ہوا نہین پرماتم تتو جیون کا تیون اپنے آپ مین استھت ہو اور مین تم تیرا تیرا آدک شبد سمدر کے ترنگ
کی طرح ہین - جیسے سمدر مین ترنگ اُپجکر شبد کرتے ہین اور پھر اُسی مین ملجاتے ہین تیسے ہی ہمارا تمھارا بولنا
اور ملاپ ہو - ہے منیشور واستو مین نہ کوئی اُپجا ہو نہ لین ہوتا ہو - جیسے ترنگ جل روپ ہو الگ نہین
تیسے ہی سب جگت برہم سوروپ ہو الگ کچھ نہین اندریان اور من اور بدھ سب وہی روپ ہین - ہے
منیشور مین چد آکاش ہون اور چد آکاش مین استھت ہون یہ برہم شکت ہو جس نے جگت کو رچا ہو یہ
بھی اجرا و امر ہو اور نہ کبھی اُپجا ہو نہ ناش ہوگا - شُدھ آتما کنچن دوارا جگت ہو بھاستا ہو - جیسے
سورج کی کرنین جل روپ ہو بھاستی ہین پرنتُ جل کچھ ہوا نہین تیسے ہی آتما ہی ہو جگت کچھ ہوا نہین
ہے منیشور جگت جال ہوکر آتما بھاستا ہو پرنت جگت کے اُدے یا است ہونے سے آتما مین کچھ
پھیر بدل نہین ہوتا وہ جیون کا تیون ایک رس استھت ہو - جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے اور مٹتے ہین پرنت سمدر
جیون کا تیون رہتا ہو تیسے ہی یہ جگت کچھ اُپجا نہین سنکلپ سے اُپجے کی طرح بھاستا ہو جیسے دِرڑھتا سے
جل اولا ہو جاتا ہو تیسے ہی چنماتر مین چیتنتا سے برہمانڈ آکار بھاستا ہو اُپجا کچھ نہین - ہے منیشور یہ جو شلا ہو
جسمین ہماری سرشٹ ہو سو کیول چدگھن روپ ہو - تمھاری سرشٹ مین یہ شلا اور ہم چیتن آکاش
آتما شلا ہوکر بھاستا ہو جیسے سپنے مین سرشٹ سب جاگرت بھاستی ہو سو بودھ روپا ہو - بودھ ہی
جگت سا بھاستا ہو تیسے ہی یہ جگت اور شلا روپ ہوکر بودھ ہی بھاستا ہو - ہے منیشور جیسے
سپنے مین گرہ کا چکر پھرتا درشٹ آتا ہو تیسے ہی سورج چندرما پربت ندی برن گیر آدک جگت جو
بھرم سے درشٹ آتا ہو سو بنا کچھ نہین چیتن کا کنچن ہو ایسے بھاستا ہو جیسے سورج کی کرنون مین کنچن
جل آبھاس ہوتا ہو جہان آتم ستا ہو وہان جگت بھاستا ہو سب پدارتھ آتم ستا ہی سے بھاستے
ہین برہم ستا سب مین بیاپک ہو اس سے سب اور سے سرشٹ بستی ہو جیسے ایک شلا مین ہماری
سرشٹ مین جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین اور ان مین سرشٹ بستی ہو سو پرچھن درشٹ سے نہین بھاستی
پر جب اننت باہک درشٹ سے دیکھیے تب سرشٹ بھاستی ہو گھٹون مین اور گڑھون مین اور پرتھوی جل

اگن پَون آکاش آدسب استھانون مین سرشٹ ہی اور بنا کچھ نہین ۔ جیسے جہان سُمدر ہی تہان ترنگ بھی ہوتے ہین پرنت سُمدر سے الگ کچھ ترنگ ہو کے بھی نہین وہی روپ ہین تیسے ہی یہ جگت نہ کچھ اُپجتا ہی نہ مٹتا ہے جیون کا تیون آتم سُمدر اپنے آپ مین استھت ہی ۔ جگت سنکلپ شکت سے پُھرتا ہی اور سنکلپ شکت اہم روپی کنچن ماتر اُدے ہوئی ہی ۔ جیسے کمل سے سُگندھ لیکر تریان نکلتی ہین تیسے ہی مول سے دیبی جگت روپی سُگندھ کو لے کر اُدے ہوئی ہی پرنت واستو مین جگت کچھ بنا نہین کیول سنکلپ شکت سے بنے کیطرح بھاستا ہی ۔ ہے منیشور واستو مین نہ کوئی سنکلپ ہی اور نہ کوئی پرلی ہی جیون کا تیون برہم اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی جیسے آکاش مین آکاش اور سُمدر مین سُمدر استھت ہی تیسے ہی برہم مین برہم استھت ہی ہے منیشور یہ جگت نہ ست ہی نہ است ہی آتما مین یہ نہ اُدے ہوا ہی نہ است ہو گا ۔ جیسے آکاش مین نیلتا نہ ست ہی نہ است ہی ۔ تیسے ہی برہم مین جگت نہ ست ہی نہ است ہی ۔ مین اُس برہم کا کنچن برہما ہون اور یہ جگت میرے سنکلپ سے پیدا ہوا ہی اب مین سنکلپ کو نربان کرتا ہون ۔ جب سنکلپ نربان ہو گا تب جیسے کمل کے ناش ہونے سے سگندھ کا ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی جگت کا ابھاؤ ہو جائیگا ۔ مجھ مین اِچھا پھُری تھی اُسی مین باستا ہی اور باسنا مین جگت ہی اب مین اِسکو نربان کرتا ہون ۔ جب اِچھا نربان ہو گی تب جگت کا بھی آپ سے آپ ابھاؤ ہو جائیگا ۔ تمھارا شریر سنکلپ سے بھاستا ہی اس سے تم اپنی سرشٹ مین جاؤ ۔ ایسا نہو کہ تمھارا شریر بھی یہان نربان ہو جائے ۔ ہے رامجی اِس پرکار وہ مجھ سے کہکر دیبی سے بولا کہ ہے دیبی اب تو نربان ہو جا اور اپنے آپ مین بودھ آدک کو بھی لین کر لے ۔

سرگ ایک سو اٹھاسی ۔ انیتھ جگت پرلی برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار برہما نے کہکر پدم آسن باندھا اور سب چنتونکو چھوڑ کر اُکار آکار مکار کو چھوڑ کر اردھ ماترا مین استھت ہوا تب اُسکی مورت ایسی درشٹ آنے لگی جیسے کاغذ پر مورت لکھی ہوتی ہی اُسکو سب جگت جال کا گیان بھول گیا اور دیبی بھی اُسی طرح پدم آسن باندھکر برہما جی کے نشچے مین ہو جانے لگی جب برہما جی نربید نا مین لین ہو جانے لگے اُس سمے جتنے اُپدرو تھے سب اُدے ہوئے منکھیہ پاپ کرنے لگے استریان دُراچارنی (بدچلن) ہو گئین ۔ سب جیوون نے دھرم کو تیاگ کر دیا ۔ کامی پُرش بہت ہوئے جو پرائی استری کے ساتھ سنگ کرنے لگے اور استری پرش کسی کا ڈر نہ ماننے لگے ۔ کام کرودھ لوبھ موہ راگ دویش بڑھ گئے ۔ اور شاستر کی مرجادا کو چھوڑ کر لوگ انیشور بادی (ناستک) ہو گئے ۔ برکھا بند ہو گئی اور کہرا پڑنے لگا ۔ کال بھی پڑا ۔ دُشٹ جن دھنی ہونے لگے ۔ دھرماتما لوگ آپدا (مصیبت) بھوگنے لگے ۔ چور چوری کرنے لگے ۔ راجہ شراب پینے لگے جیوون کو بڑے دکھ ہونے لگے اور تینون تاپون سے جلنے لگے ۔ راجہ لوگون نے نیائے کو چھوڑ دیا ۔ اسی طرح جو پاپ کرم تھے وہ سب اُدے ہوئے اور دھرم چھپ گیا ۔ اگیانی راج کرنے لگے ۔ پنڈت لوگ سیوا ٹہل کرنے لگے ۔ دُرجنون (بد آدمیون) کا مان اور پوجن ہونے لگا اور اچھے پنڈتون کا نرادر ہونے لگا ۔ جیوون کے سموہ (گروہ) اکٹھا ہوئے

اور پرتھوی نے اپنی ستّا کو چھوڑ دیا کیونکہ پرتھوی برہماجی کے سنکلپ مین پڑی تھی جب برہماجی نے اپنا سنکلپ کھینچ لیا تب وہ نربیج ہوگئی اور چیتنتا نکل گئی - جو استھان جیوون کے رہنے کے تھے وہ کھائین کی طرح ہوگئے اور جیو سب ناش ہوگئے اور پرتھوی بھی ناش ہونے لگی - پربت کانپنے لگے اور بھوچال اور ہاہاکار شبد ہونے لگے جیسے شردکال مین بیل سوکھ جاتی ہی اور جرجری بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی تیسے ہی پرتھوی جرجری بھاؤ کو پراپت ہوئی کیونکہ چیتنتا اور شریر سب جگت کا برہما ہی - جیون جیون سنکلپ روپی چیتنتا مٹتی گئی تیون تیون پرتھوی جرجری بھوت ہوتی گئی - جیسے کسی پرش کا آدھا انگ مرجاتا ہی تو وہ انگ مردہ سا ہوجاتا ہے اور بھیشٹا اُسمین نہین رہتا ہی تیسے ہی برہماجی کی سنکلپ روپ چیتنتا پرتھوی سے نکلتی جاتی ہی اِس کارن سے پرتھوی دکھی ہوئی دھول اُڑنے لگی اور نگر ناش ہونے لگے اِس پرکار اُپدرو ہونے لگے کیونکہ پرتھوی کے ناش ہونے کا سمے نکٹ آگیا اور سمدر جو اپنی مرجادا مین استھت تھے اُنھون نے بھی اپنی مرجادا کو تیاگ دیا - جیسے کامی پرش شراب پیکر اپنی مرجادا کو تیاگ کر دیتا ہی تیسے ہی سمدر اُچھلے - کنارے سب گر گئے اور پربت اور گندرا سے نکلکر پرتھوی کو ناش کرنے لگے راجا اور نگو کے لوگ بھاگنے لگے اور اُنکے پیچھے بڑے زور سے پانی چلنے لگا - بڑے بڑے پربت گرنے لگے اور چکر کی طرح پھرنے لگے - سمدر کی لہرون سے پربت گرتے تھے اور اُڑتے تھے لہرین اُچھل اُچھل کر پاتال کو گئین اور پاتال کا بھی ناش ہونے لگا - بڑے رتنون کے پربت جب گرے تب رتنون کا ایسا چمتکار ہوا جیسے تارا منڈل کا چمتکار ہوتا ہی اسی طرح بڑا اُپدرو ہونے لگا اور ترنگ اُچھل اُچھل کر سورج اور چندرما کے منڈل کو جانے لگے اور اُنکا پرکاش جاتا رہا - بڑوا اگن اُدے ہوئی تب برن اور کبیر آدک دیوتاؤن کے باہن ڈرنے لگے - پانی کے زور شور سے پہاڑ ناچنے لگے - مانو پربتون کے پنکھ لگے ہین اور سورگ کے کلپ برچھ سمدر مین آگرے اور چنتامن اور سدّھ اور گندھرب سب گرنے لگے سمدر سب اکٹھے ہوگئے - جیسے گنگا جمنا سرسوتی اکٹھی ہوتی ہین تیسے ہی سب سمدر ملکر شبد کرنے لگے اور اُنمین سے ایسے مچھ نکلے جنکے دُمون کے لگنے سے پربت اُڑجاوین - گندرا مین جو ہاتھی تھے وہ پکارنے لگے سورج چندرما تارا گن کلیش پاکر سمدر مین گرنے لگے - ہے رامجی اِس پرکار پرلے کے اُپدرو سے جتنے لوکپال تھے سب سمدر مین آپڑے اور مچھ اُنکو کھاگئے - ترنگ آپس مین جدّھ کرنے لگے جیسے متوالے ہاتھی شبد کرتے ہین -

سرگ ایکسونواسی - نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اُس براٹ روپ برہما نے جسکا شریر سمپورن جگت تھا اپنے پران کو کھینچا تب چھتّر چکر کا پھیرنے والا جو بایو ہی سو اپنی مرجادا کو تیاگ کر چھوبھ کرنے لگا اور وہ چکر ناش ہونے لگے کیونکہ برہما کے سنکلپ مین وہ تھے کسی کو یہ سامرتھ نہین کہ اُنکو رکھ سکے - تیج مین جو دیوتا تھے سو لوکون کے آدھار تھے لوکون کے نکلنے سے وے بھی نرآدھار ہوکر سمدر مین گرنے لگے جیسے برچھ سے پھل گرتے ہین تیسے ہی گرنے لگے - جیسے سنکلپ کے ناش ہونے سے سنکلپ کا برچھ گرتا ہی اور جیسے پکا پھل سمے پاکر برچھ سے گرتا ہی تیسے ہی سب گرنے لگے سُمیر پربت کی

کندراگری اور نون کا بڑا جھوبھ اور شبد ہوا۔ جیسے اپنی شانت کے لیے پرلون مین تریکا اُٹرا اُٹرا پھرتا ہی تیسے ہی آکاش
مین پھرنے لگا دیوتون کے رہنے کا جو سمیر پربت تھا وہ بھی گر پڑا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
سنکلپ روپ جو برہما تھا سو براٹ آتما ہی اور سب جگت اُسکی دیہہ ہی۔ پرتھوی اور پاتال اور سورگ لوک
اُسکے کون انگ ہین اور سنکلپ روپ انگ کیسے ہوتے ہین۔ سنکلپ تو آکاش روپ ہوتا ہی اور جگت
پرتچھ دیہہ دھاری ہی دیکھ پڑتا ہی۔ جو جس سے اُپجتا ہی سو ویسا ہی ہوتا ہی تو یہ جگت برہما جی کا انگ کیسے ہی۔
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس جگت سے پہلے کیول چنماتر تھا اور اُسمین جگت نہ ست تھا نہ است تھا کیول آتم تتو
ماتر اپنے آپ مین استھت تھا جیسے آکاش اپنے آپ مین استھت ہی اور ایک اور دو شبد سے رہت ہی اُس
کیول چنماتر کا کنچن اہم ہوکر استھت ہوا ہی اُسکا درشیہ سے سمبندھ ہوا ہی اور اُسکے انبھو گرہن سے جو نشچے
ہوا اُسکا نام بُدھ ہی اور وہ جب بیت گیا تو اُسکا نام من ہوا اُس من کے پھرنے سے جگت درشیہ ہوا ہی
ہے رام جی شُدھ چنماتر مین جو چیت ہی وہی برہما کا روپ کہلاتا ہی اُسکے پھرنے مین آگے جگت کھڑا ہوا ہی اور
اُس سنکلپ روپ جگت کا وہ براٹ ہی پرنت آکاش روپ ہی اور بنا کچھ نہین یہ جو اکار سہت جگت
بھاستا ہی سو برہم سے بھاستا ہی پر سب سنکلپ آکاش روپ ہین۔ جیسے سپنے مین جگت بھاستا ہی۔
سو سب آکاش روپ ہوتا ہی پرنت ندرا دوش سے پنڈاکار (شریر دھاری) بھاستا ہی اور آتم ستا سدا کیول
آکاش روپ جیونکا تیون اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے رام جی اہم جو پھُرا ہی سو مِتھیا ہی اگیان سے درڑھ
استھت ہوا ہی اور اسمیکا درشی کو درڑھ بھاستا ہی سو کیول سنکلپ ماتر ہی اور بنا کچھ نہین۔ اس سے جتنا جگت
بھاستا ہی سو سب چدا کاش ہی ایک اور دو کی کلنا اور سب شبدون سے رہت آتما ماتر ہی۔ مین اور تم شبد
کوئی نہین اور یہ جگت اُسکا کنچن ہی۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوتا ہی۔ تیسے ہی آتما کا آبھاس
جگت ہی سنکلپ کی درڑھتا سے درشیہ بھاستا ہی پرنت ہی نہین جیسے سنکلپ روپ گندھرب نگر اور
سوپن پُر ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت ہی۔ ہے رام جی جس پرکار مین نے جگت برنن کیا ہی اُسکو جو پرش میرے
کہنے کے موافق جیون کا تیون دھارا ہی تو اُسکی باسنا نشٹ ہو جاوے اور پہلے کی طرح آتما جیون کا تیون
بھاسے تب جیسے جگت کے آدِ آتم تتو ماتر تھا تیسے ہی بھاسے۔ کیونکہ اور کچھ ہوا نہین کیول آتم تتو ماتر
جیون کا تیون استھت ہی جو آتما ہی ہی تو سمواے کارن اور نمت کارن کیسے ہو جگت کا اُدے اور ناش ہونا است ہی
اور ادویت اور اننت کہنا بھی کوئی نہین جب سب شبدون کا ابھاؤ ہوتا ہی تب پرم چدا کاش انبھو ستا ہی
باقی رہتی ہی اسی کا نام موکش ہی۔ ہے رام جی ہم کو تو اب بھی سمبت ستا ہی بھاستی ہی اور ہم شدھ ہون اور
سب کلنا سے رہت ہون اور چدا کاش ہون مجھ مین جو بششٹھ اہم پھُرا ہی سو پھُرا نہین پھُرے کی طرح
بھاستا ہی اور آتما ہی کا کنچن ہی ہوا کچھ نہین اس سے تم بھی اسی پرکار جاگ کر تربا سنگ ہو رہو اور اپنے
پرکرت آچار کو کرو یا نہ کرو جو اچھا ہو سو کرو پرنت کرنے اور نہ کرنے کا سنکلپ مت کرو اور پرم مون مین
استھت ہو رہو۔ گیان وان کو یہی انبھو ہوتا ہی اس سے تم بھی ایسی دھارنا کو دھارن کرو (ارتھات آتما
کے سواے اور کسی پدارتھ کو ست نہ جانو)۔ فقط

سرگ ایک سو نوے ۱۹۰ - براٹ آتما برنن

شریرامچندر جی نے کہا کہ ہے بھگون بُدھہ موکش جگت بدھہ نہ ست ہر نہ است ہر نہ اُدے ہوتا ہر نہ است
ہوتا ہر کیول جیون کا تیون آتما استھت ہر - یہ آپنے مجھکو اُپدیش کیا ہر سو مین نے جانا ہر کہ آتما مین جگت نہ اُپجتا ہر اور
نہ مٹتا ہر پر آپ کے امرت روپی بچنون کو سنکر مین ترپت نہین ہوتا اور امرت ہی کیطرح پیتا ہون - جگت ست است
سے رہت سماتر ہر اسکو بھی مین نے جانا ہر - اب یہ کہیے کہ سنسار کیسے اُپجتا ہر اور انبھو کیسے ہوتا ہر -
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ تمکو استھاور جنگم سب طرح سے دیش کال سہت دیکھ پڑتا ہر اُسکے ناش کا
نام مہا پرلی ہر اُسمین برہما بشن رُدرا اور اندر بھی لین ہوجاتے ہین اور اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہر وہ نرمل
اُجنما اُناد کیول آتم تتو ماتر ہر اُسمین بانی کی گم نہین وہ کیول اپنے آپ مین استھت ہر اور پرم سوکشم ہر جسمین
آکاش بھی استھول ہر - جیسے سمیر پربت کے آگے رائی کا دانہ سوکشم ہر تیسے ہی آکاش سے بھی ادھک
آتما سوکشم ہر اور سمبیدن سے رہت چنماتر ہر اُسمین اہم کنچن ہوکر پھرا ہر - آتما سدا نربکلپ ہر - سمدر کی طرح ہر
دیش کال کے بھرم سے رہت ہر کیول چیتن گھن اپنے آپ مین استھت ہر - جیسے سپنے مین اپنے بھاو کو
لیکر جیو استھت ہوتا ہر تیسے ہی اپنے بھاو کو لیکر چیتن کنچن ہوتا ہر اُسی کا نام برہما ہر اور وہ چدروپ ہر - ہے
رام جی چدان جو اپنے بھاو کو لیکر اُدے ہوا ہر اُسنے جیت نام درشیہ کو دیکھا اس سے اُسکا انبھو
متھیا ہوا - جیسے سپنے مین کوئی اپنا مرنا دیکھتا ہر سو اُسکا انبھو متھیا ہر تیسے ہی چدان درشٹ سے درشیہ
کو دیکھتا ہر سو متھیا درشٹ ہر - جب چدان اپنے سوروپ کو دیکھتا ہر سو کیول نراکار روپ ہر پرنت
اہم ایسا بیج ورتھہ ہوتا ہر اس سے اپنے آپ سے نکلکر درشیہ کو سنکلپ سے دیکھتا ہر جیسے بیج سے
انکر نکلتا ہر تیسے ہی سنکلپ کے پھرنے سے دیش کال دربیہ درشٹا درشن درشیہ ہوتا ہر واستو مین کچھ ہوا
نہین آتما سدا اپنے سوبھاو مین استھت ہر پر نت سنکلپ سے ہوئے کی طرح بھاستا ہر - جہان چدان فُرنے بھاسے
وہ دیش ہر جس سمے بھاسے وہ کال ہر - جو بھان ہر وہ کریا ہوئی - بھان کا گرہن دربیہ ہر اور دیکھنے کو جو
پریت دوڑتی ہر وہ نیتر ہوکر استھت ہوئی ہر جسکو دیکھتے ہین وہ بھی شون ہر اور دیکھنے والے بھی شون ہین
سب است ہر کچھ بنا نہین جیسے جیسے آکاش مین آکاش استھت ہر تیسے ہی آتما اپنے آپ مین استھت
ہر - سنکلپ سے سب کچھ بنتا جاتا ہر چدان جو بھاست ہوا ہر وہ درشیہ روپ ہوکر استھت ہوا ہر
جب چدان مین سوروپ کی برت پھرتی ہر تب نیتر اندری ہوکر استھت ہوتی ہر جیسے سننے کی برت
پھرتی ہر تب کان ہوکر استھت ہوتی ہر - جب اسپرش کی برت پھرتی ہر تب توچا اندری (کھال) ہوکر
استھت ہوتی ہر - جب سگندھ لینے کی برت پھرتی ہر تب ناک اندری ہوکر استھت ہوتی ہر اور
جب رس لینے کی اچھا ہوتی ہر تب جیبھ اندری (زبان) ہوکر سواد لیتی ہر - ہے رام جی پہلے چدان نام سے
رہت پھرا ہر اور سمپورن جگت بھی اُسی کا روپ ہی تھا اور اب بھی وہی کیول آکاش روپ ہر سنکلپ سے اپنے
مین پنڈ گھن دیکھکر شریر اور اندریون کو دیکھا - انادست سوروپ چدان اندریونکے سنجوگ سے پدارتھون کو

گرہن کرتا ہی اور اسنکلپ روپ جو برت پھُرتی ہی اُسی کا نام من ہوا۔ جب نشچے آتمک بدھ ہوکر استھت ہوئی تب چِدانُ مین یہ نشچے ہوا کہ مین درشٹا ہون یہی اہنکار ہوا۔ جب اہنکار سے چِدانُ کا سنجوگ ہوا تب اپنے مین دیش اور کال کا پرچھید دیکھا۔ آگے ورشیہ اور پورب آتر کال دیکھا کہ اِس دیش مین بیٹھا ہون اور یہ مین نے کرم کیا ہی۔ یہ بلھم اہنکار ہوا ندان دیش کال کریا دربیہ کر ارتھ کو الگ الگ گرہن کرتا ہی اور آکاش ہوکر آکاش کو گرہن کرتا ہی — ہے رام جی آدپھرنے سے چِدانُ مین پرتھم انت باہک شریر ہوا پھر سنکلپ کے درڑھ ابھیاس سے آدھ بھوتک شریر بھاسنے لگا۔ جیسے آکاش مین اور آکاش ہو تیسے ہی یہ آکاش ہین اور انہو تے بھرم سے اُدے ہوئے ہین اور ستّ کی طرح بھاستے ہین۔ جیسے مرستھل مین بھرم سے جل بھاستا ہی تیسے ہی اجار سے سنکلپ کی ڈرڑھتا سے پنچ تتو کے شریر بھاستے ہین اُن مین اہم پرتیر ہونے سے دیکھتا ہی کہ یہ میرا سر ہی یہ میرے چرن ہین یہ فلانا دیش ہی آدک شبد ارتھ اور طرح طرح کا جگت اور بھاؤ ابھاؤ گرہن کرتا ہی اور اس پرکار کہتا ہی کہ یہ دیش ہی یہ کال ہی یہ کریا ہی۔ اور یہ پدارتھ ہی۔ ہے رام جی جب اس طرح جگت کے پدارتھون کا گیان ہوتا ہی تب چت بشیون کی طرف دوڑتا ہی اور راگ دویش کو گرہن کرتا ہی جو کچھ دیہہ آدک بھوت پھرنے سے بھاستے ہین سو کیول سنکلپ اتر ہین اور سنکلپ کی درڑھتا سے درڑھ ہوئے ہین۔ ہے رام جی اس پرکار برہما بشن رُدر پرکٹ ہوئے ہین اور اسیطرح کیڑے مکوڑے پیدا ہوئے ہین پرنت پرماد اور اپرماد کا بھید ہی۔ جو اپرمادی ہین کہ سدا انندروپ سوتنتر ایشور ہین انکو یہ جگت اور وہ جگت اپنا آپ روپ ہی اور جو پرمادی ہین وے کچھ ہین اور سدا دکھی ہین پر واستو مین پرماتم تتو سے الگ کچھ ہوا نہین۔ جیسے آکاش اپنی شونتا مین استھت ہی تیسے ہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور سب کا بیج ترلوکی روپ بوند کا میگھ۔ کارن کا کارن۔ کال مین نیت۔ کریا سے کریا وہی ہی آد براٹ پرش کا شریر بھی نہین اور رہم اور تم بھی نہین کیول چداکاش روپ ہی اب بھی انکا شریر آکاش روپ ہی آتم ستا الگ اوستھا کو نہین پراپت ہوئی کیول آکاش روپ ہی جیسے سپنے مین جُدّھ ہوتے اور میگھ گرجتے آدک شبد ارتھ بھاستے ہین سو کیول آکاش روپ ہین بنا کچھ نہین پرنت ندرا دوش سے بھاستے ہین اور جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ ہوا کچھ نہین تھا آکاش روپ ہی تیسے ہی جو پرش اناد اودیا سے جاگا ہی اُسکو جگت آکاش روپ بھاستا ہی۔ ہے رام جی بہت جوجن تک براٹ پرش کی دیہہ ہی تو بھی برہم آکاش کے سوکشم اُن (باریک ذرہ) مین استھت ہی۔ یہ ترلوکی ایک چدانُ مین استھت ہی اور براٹ پرش اسکا ایسا ہی جسکا آد انت مدھ کچھ نہین بھاستا تو بھی ایک چاول کے برابر بھی نہین ہی۔ ہے رامجی یہ جگت ادجگت کے حصے بہت بڑے دیکھ پڑتے ہین پرنت جیسے سپنے کے پربت جاگنے کے ایک ذرہ کے برابر بھی نہین تیسے ہی جو بچار روپی ترازو سے تو لیئے تو پرمارتھ ستا مین انکی ستا کچھ نہین دیکھ پڑتی پرنت آتم ستا سے الگ کچھ نہین ہوا آتم ستا ہی اس طرح بھاستی ہی اسی کا نام سوایمبھو منُ اور براٹ ہی اور اسی کو جگت کہتے ہین۔ جگت اور براٹ مین کچھ بھید نہین واستو مین آکاش روپ ہی۔ سناتن بھی اسی کو کہتے ہین اور رُدر۔ اِندر۔ اپیندر۔ پون۔ میگھ۔ پربت۔ جل۔ جتنے بھوت (مخلوقات) ہین سو اُسکا روپ ہین۔

ہے رام جی اِسکا آدِ بپُ جو چنماتر روپ ہی اُسمین چیتنتا سے اپنا اَن سایبپ (شریر) دیکھتا ہی - جیسے تیج کا کنکا یعنے ذرہ ہوتا ہی اُس تیج اَن سے چیتنتا اور کرم کرکے اپنا شریر جگت روپ دیکھتا ہی - جیسے سپنے مین کوئی پرش آپ کو پربت دیکھے تیسے ہی وہ آپ کو براٹ روپ دیکھتا ہی - جیسے پون کے دو روپ ہین چلتا ہی تو بھی پون ہی اور نہین چلتا ہی تو بھی پون ہی تیسے ہی جب چت پھُرتا ہی تب بھی برہم ستّا جیون کا تیون ہی اور جب چت نہین پھُرتا ہی تب بھی برہم ستّا جیون کا تیون ہی - پرنت جب اسپند پھُرتا ہی تب براٹ روپ ہوکر استھت ہوتا ہی اور جب چت اپھُر ہوتا ہی تب ادویت ستّا بھاستی ہی اور سدا ادویت ہی براٹ روپ ہوکر استھت ہوتا ہی اور جب چت اپھُر ہوتا ہی تب ادویت ستا بھاستی ہی اور سدا ادویت ہی براٹ سُو روپ ہی - ہے رام جی اِس درشٹ سے اُسکے سر اور پاؤن نہین بھاستے جتنی برہمانڈ کی پرتھوی ہی سو سب اُسکا مانس ہی - سب سمدر اُسکا لہو ہی - ندیان ناڑی یعنی رگین ہین - دسو دشا بکش ستھل ہین تارا گن کرو مادلی ہین - سمیر آدک پربت اُنگلیان ہین - سورج آدک تیج پتّ (صفرا) ہی - چندرما کف (بلغم) ہی - پون پران بایو ہی - سمپورن جگت جال اُسکا شریر ہی اور برہماہر دے ہی سو آکاش روپ ہی پر سنکلپ سے طرح طرح کا روپ ہو بھاستا ہی - سو روپ سے کچھ بنا نہین - آکاش آدک سب جگت چد آکاش روپ ہی اور اپنے آپ مین استھت ہی - فقط

سرگ ایکسو اکیانوے ۱۹۱ - براٹ شریر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آد جو براٹ ہی سو برہم ہی اُسکا تو آدا ورانت کچھ نہین ہی اور یہ جگت اُسکا چھوٹا شریر ہی اُسی چیتن بپ کا کِچن برہما روپ ہوا ہی اُسکے بستار کا کرم سُنو - اُس برہما نے جسکا بپُ سنکلپ ماتر ہی اپنے سنکلپ سے ایک انڈا پیدا کیا اور اُسکو توڑکر اوپر کا حصہ اوپر کیا اور نیچے کا حصہ نیچے کیا پاتال برہما جی کا چرن ہوا - اور اوپر سر ہوا - بیچ کا آکاش پیٹ ہوا - دسو دشا بکش استھل - ہاتھ سمیر آدک پربت مانس سب پرتھوی - سمدر اور سب ندیان نسین - جل لہو - پران بایو اور اپان بایو پون - ہمالی پربت کف - سرب تیج پتّ - چندرما اور سورج نیتر - تارا گن موتی لار - اور لار پران کے بل سے نکلتی ہی جیسے تارا چکر کو پون پھیرتا ہی - اوپر کا لوک اُسکی چوٹی - منکھیہ پشُ پنچھی روئین - سب بھوتون کی چیشٹا اُسکا بیوہار ہی بربت ہڈی - برہم لوک اُسکا مکھ ہی اور سب جگت اُس براٹ کا شریر ہی - شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون یہ جو آپ نے سنکلپ روپ برہما اور جگت اُسکا شریر کہا سو اِسکو تو مین مانتا ہون پرنت یہ جگت تو اُسی کا شریر ہوا - پھر برہم لوک مین برہما کیسے بیٹھا ہی اور اپنے شریر سے الگ ہوکر کیسے استھت ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسمین کیا آشچرج ہی جو تم دھیان لگاکر بیٹھو اور اپنی مورت ہردے مین رکھکر استھت ہو تو بنجاوے - جیسے منکھیہ کو سپنا آتا ہی اور اُسمین جگت بھاستا ہی سو سب اپنا سو روپ ہی پرنت اپنی مورت دھار کر اور کو دیکھتا ہی تیسے ہی برہما جی کا ایک شریر برہم لوک مین بھی ہوتا ہی - برہما اور براٹ مین اتنا بھید ہی کہ جو بھی اپنے سوپن سرشٹ کا براٹ ہی پرنت اُسکو پرمادسے نہین بھاستی اور برہما جی سدا

ہے رام جی دیوتا۔ سدھ رکھیشور بدیادھر اُس براٹ پرش کی گردن مین رہتے ہین۔ بھوت پریت پشاچ سب اُس براٹ پرش کے تل سے اُپجے ہین اور کیڑون کی طرح پیٹ مین رہتے ہین اور استھاور جنگم سب جگت سنکلپ سے رچا ہوا براٹ مین استھت ہے۔ اُسی کے انگ ہین۔ جو جگت ہے تو براٹ بھی ہے اور جو جگت نہین تو براٹ بھی نہین جگت اور برہم اور براٹ تینون پریایے ہین اس سے سب جگت براٹ کا شریر ہے۔ نراکار کیا اور آکار کیا۔ بھیتر باہر سب براٹ کا روپ ہے۔ جیسے بھیتر باہر آکاش مین بھید نہین تیسے ہی براٹ اور آتما مین بھید نہین جیسے پون کے چلنے اور ٹھہرنے مین بھید نہین تیسے ہی براٹ اور آتما مین بھید نہین۔ جیسے چلنا اور ٹھہرنا دونون روپ پون کے ہین تیسے ہی ساکار اور نراکار سب براٹ کا شریر ہے۔ ہے رامجی اس پرکار جگت ہوا ہے۔ سو اُپجا کچھ نہین سنکلپ سے اُپجے کی طرح بھاستا ہے جیسے سورج کی کرنون مین جل ہے نہین اور ہوئے کی طرح بھاستا ہے تیسے ہی برہم ستا مین جگت اُپجے کی طرح بھاستا ہے اور ہوا کچھ نہین کیول اپنے آپ مین استھت ہے وہ شلا جٹھر کی طرح استھت ہے ارتھات نرسنکلپ بکلپ اور چیتن روپ چیت سے رہت چنماتر سوروپ ہے اس سے کلنا کو تیاگ کر تم اپنے ہی سوبھاؤ مین استھت ہو رہو۔

سرگ ایکسو بانوے ۱۹۲ جگت برہم پرلے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پہلے پرلی کا برتانت پھر سنو کہ مین برہم پُری مین برہما جی کے پاس بیٹھا تھا جب مین نے آنکھ کھول کر دیکھا کہ دوپہر کا وقت ہے اور دوسرا سورج پچھم دشا مین اُدے ہوا ہے اور اُسکا بڑا پرکاش ہے مانو سمپورن تیج اکٹھے ہوئے ہین یا بڑوا اگن کا پرکاش ہوا ہے اور بجلی کی طرح استھت ہوا ہے اُسکو دیکھکر مین آشچرج کرنے لگا ایسا دیکھتا ہی تھا کہ ایک اور سورج اُدے ہوا پھر اُتر دشا کی اور اور سورج اُدے ہوا۔ اسطرح دس سورج آکاش مین پرکٹ ہوئے اور ایک پہلے کا تھا اور بارھوین بڑوا اگن سمدر سے نکلی اُس سے ایک سورج نکلا سب بارہ سورج اکٹھے ہو کر جگت کو جلانے لگے۔ ہے رام جی پرلے کے تین نیتر اُدے ہوئے ایک نیتر سورج۔ دوسرا نیتر بڑوا اگن۔ تیسرا نیتر بجلی۔ یہ تینون ملکر جگت کو جلانے لگے۔ سب دشا لال ہو گئین۔ اٹ اٹ شبد ہونے لگے نگر بن کندرا پرتھوی جلنے لگی۔ دیوتاؤن کے استھان جل جل کر گرنے لگے۔ پربت جلکر کالے ہو گئے۔ جوالا یعنی شعلہ کی چنگاریان نکلکر پاتال کو گئین۔ پاتال بھی جل گیا۔ سمدر جلکر سوکھ گئے اور ہمالے پربت کا برف کا جل ہو کر جلنے لگا جیسے دُرجنون کی سنگت سے سادھو کا ہردے جلتا ہے۔ جب اس پرکار بڑی اگن پرجولت (شعلہ انگیز) ہوئی تب مجھکو بھی جلن آنے لگی تب مین وہان سے دور ملکر نیچے جاکر ٹھہرا وہان مین نے دیکھا کہ استاچل پربت جلتا ہوا ادیاچل پربت کے پاس آپڑا ہے۔ مندراچل پربت اور سُمیر پربت جلکر گرنے لگے اور اگن کی جوالا اونچی اُٹھکر بھڑ بھڑ شبد کرنے لگی۔ ہے رام جی اس پرکار سمپورن جگت جلنے لگا اور بڑا اُپدرو ہوا۔ جہان کچھ رس تھا سو سب کھیل گیا۔ ہے رامجی جسکو اگیانی رس کہتے ہین سو سب برس ہے پرنتو اپنے سے پر رس سنگت درشٹ آتے ہین اُس سے مجھکو

سب ایسے بھاسے جیسے جلی ہوئی بیل ہوتی ہو۔ہے رامجی اِس طرح مین نے سب جگت کو جلتا ہوا دیکھا پرنت گیان سے جسکا اگیان نشٹ ہوگیا تھا وہ سُکھی دیکھ پڑتا تھا اور سب آگ مین جلتے ہوئے دیکھ پڑتے تھے اور بڑے بھیانک شبد ہوتے تھے۔ شری شوجی کا جو کیلاس پربت ہو جب اُسکے پاس آگ پہونچی تب شری سداشوجی نے اپنے نیتر سے آگ پرکٹ کی جس سے بڑا اچوبھ ہوا اور برھمانڈ جلنے لگا تب مہاپون چلا اور بڑے بڑے پربت اُڑنے لگے جیسے تنکے اُڑتے ہین۔جو استھان جلے تھے اُنکی اندھیری ہوکر جیون کے استھان بھی اُڑنے لگے ندان بڑا اچوبھ ہوا اور راندر آدک دیوتا اپنے اپنے استھانون کو چھوڑکر برہم لوک مین چلے گئے۔بڑے میگھ جو جل سے بھرے تھے وہ بھی سوکھ کر جلنے لگے اور کلپ روپی بتلی ناچنے لگی۔جلے ہوئے استھانون سے جو دھوان نکلتا تھا وہ مانو اسکے بال تھے اور پرلے شبد اسکا بولنا تھا۔بڑا پون چلنے لگا پربت جلکر اُڑنے لگے اور سمیر آدک پربت تنکے کی طرح اُڑتے تھے ندان جیوون کو بڑا کشٹ ہوا جو کہا نہین جا سکتا ہو۔فقط

سرگ ایکسو ترانوے ۱۹۳۔برہم جل مَی برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اگن سے سب استھان جلگئے تو اُسکے بعد پشکر میگھ گرج گرج کر برسنے لگے اور پہلے موسل کی طرح پھر کُھمبھا دھار یا پھر ندی کی طرح پھر مہاندی کی طرح برسنے لگے جنکی گنگا جمنا ندی لہرین ہین اور اُن سے سب شیتل ہو گئے۔جیسے تینون تاپون سے جلا ہوا اگیانی سنتون کے سنگ سے شیتل ہوتا ہو ہے رامجی پھر ایسا جل بڑھا جس سے سمیر آدک پربت ناچنے لگے اور جیسے سمدر مین پھینا ہوتا ہو تیسے ہی ہو گئے یا ایسے ہی جان پڑتے تھے جیسے پانی کے جانور ہوتے ہین۔ہے رامجی ایسا جل بڑھا کہ کچھ کہا نہین جاتا بڑے بڑے استھان اور دیوتا سدھ گندھرب بہے جاتے تھے جنکو اگیانی لوگ پرمارتھ جانکر سیون کرتے ہین وے بھی بہت سے دیکھ پڑے جیسے کوئی پرش کانٹے کے اندھے کنوین مین گر کر دُکھ پاوے تیسے ہی وے مجھکو دیکھ پڑتے تھے پرنت مجھکو سب برہم ہی برہم دیکھ پڑتا تھا اور جب سنکلپ کیطرف دیکھون تب مہاپرلے دیکھ پڑے اور میگھ گرجتے جٹا ہوکر دیکھ پڑین۔پھر تو یہ حال ہوا کہ برہم لوک تک جل چڑھگیا اور مین دیکھ کر آشچرج مین پڑگیا۔

سرگ ایکسو چورانوے ۱۹۴۔باسنا چھے پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اُس برہما کا جگت جل مَی ہوگیا اور مجھکو جل کے سوا اور کچھ نہ دیکھ پڑے سب شون ہی دیکھ پڑے۔اوپر نیچے بیچ کی دشا بھی نہ جان پڑین اور نہ کوئی تتو نہ کوئی پربت نہ کوئی دیوتا نہ کوئی پشو نہ کوئی پنچھی دیکھ پڑے تب مین نے برہم پوری کو دیکھا کہ اِسکی کیا دشا ہو۔پھر جیسے پراتہ کال کا سورج اپنے پرکاش کو پھیلاتا ہو تیسے ہی مین نے برہم پُری کو درشٹ پھیلا کر دیکھا تب برہما جی مجھکو پرم سمادھ مین دیکھ پڑے اور اور جو جیون مکت برھما جی کے پروار والے تھے وے بھی سب پدم آسن باندھکر پرم سمادھ لگائے بیٹھے تھے اور جیسے پتھر کی مورت ہوتی ہے تیسے ہی

سب پرم سمادھ مین اچل استھت تھے اور سمبیدن پھُرنے سے رہت تھے۔ چارون بیدون کو مُورت
دھارن کیے ہوئے اور برہسپت بُرن کُبیر اِندر جم راج چندرما اگن آدِ دیوتا اور رکھیشور منیشور جیون مُکت
سب کو مین نے دھیان مین استھت دیکھا اور بارہ سورج جو جگت کو تپاتے تھے سو بھی پدم آسن باندھکر
سمادھ مین بیٹھے تھے۔ ایک مہورت تک مین نے اسی طرح دیکھا جب ایک مہورت بیت گیا تب سورج
کے سوا اور سب انتردھیان ہو گئے۔ جیسے سپنے کی سرشٹ موجود ہوتی ہے اور جاگنے سے مِٹ جاتی ہے
تیسے ہی میرے دیکھتے دیکھتے برہم پوری شون بن کی طرح ہو گئی۔ جیسے راج بھَوَن سے مارگ پرلی ہو جاتے ہین
تیسے ہی پرلی ہو گئی۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین میگھ گرجتے دیکھ پڑتے ہین اور یہ درشٹانت تو بالک بھی
جانتا ہے کہ پرنتُو انبھو کو چھپاتے ہین وے مورکھ ہین مین انبھو سے بھی جانتا ہون اور یاد بھی ہے اور سُنا
بھی ہے کہ جب تک نیند ہے تب تک سپنے کی سرشٹ بھاستی ہے اور جاگنے پر اُسکا ابھاؤ ہو جاتا ہے تیسے
ہی جب تک برہما جی کی باسنا تھی تب تک سرشٹ تھی جب باسنا مٹ گئی تب سرشٹ کہان رہی۔
جب باسنا مِٹ جاتی ہے تب انت باہک اور آدھبھوتک شریر نہین رہتے۔ ہے رام جی جب شُدھ ماتر پد سے
چیت شکت پھُرتی ہے تب پنڈاکار ہو بھاستی ہے اور جب تک وہ شریر ہے تب تک سنسار بھی اُپجتا ہے اور ناش بھی
ہوتا ہے تیسے ہی برہما جی کی سُکھپت مین جگت لین ہو جاتا ہے اور جاگرت مین پیدا ہوتا ہے کیونکہ برہما جی کے شریر کا سُکھپت
مین لین ہو جانا ہی پرلے ہے۔ جو کہو کہ اِس شریر کے ناش ہونے کا نام مہاپرلی ہے تو ایسا نہین ہے کیونکہ مرجانے
سے شریر کا ناش ہو جاتا ہے اور پھر لوک بھاستا ہے اور جو کہو کہ وہ پرلوک بھرم ماتر ہے تیسے ہی یہ بھی بھرم ماتر ہے اور
وہ پرلوک بھرم ماتر ہے تو اُسی کا نام مہاپرلی ہے تو ایسا بھی نہین ہے کیونکہ شُرستِ اَمرت پُر ان سب کہتے ہین کہ مہاپرلی
مین کچھ نہین رہتا کیول آتم ستا ہی رہتی ہے اور جو کہو کہ پرلوک بھرم ماتر ہے اسکا نام ہوتا کیا ہے تو بید اور شاستر کا
کہنا برتھا ہوتا ہے اور جو اُنکا کہنا برتھا ہو تو اُنکے کہنے سے برہماکار برتٖ کسی کو پیدا نہ ہو۔ جو تم کہو کہ جیسے
انگ والا اپنے انگ کو سمیٹ لیتا ہے تیسے ہی استھول بھوت (موٹی غلقت) کے رہتے ہوئے مہاپرلی
نہین ہوتا ہے اور جو تم کہو کہ سمبدن جو اگیان ہے جسمین اہم پھرتا ہے اُسکا نام مہاپرلی ہے تو یہ بھی نہین کیونکہ مورچھا مین
اسکو اگیان ہوتا ہے پرنتُو پھر سرشٹ بھاستی ہے اور موت ہوتی ہے سو بڑی مورچھا ہے پر اُسمین بھی پھر پنچ بھوتک
شریر بھاستا ہے اور آگے جگت بھاستا ہے اس سے اِسکا بھی نام مہاپرلی نہین۔ جو تم کہو کہ جب تک پنچ
بھوتک شریر ہے تب تک جگت ہے اور جب یہ نہ رہے تب مہاپرلی تو یہ بھی نہین کیونکہ جب شریر کو جیو تیاگ کرتا
ہے اور اُسکا کریا کرم نہین ہوتا تو وہ پشاچ ہوتا ہے اس شریر کا جب نروپ ہوتا ہے اور منکھیہ مرجاتا ہے تب
چھتری یا براہمن کی سنگیا نہین رہتی۔ اِس سے تم دیکھو کہ دیہہ کا نام بھی مہاپرلی نہین اور برماد کرکے
بیرتی (برخلاف) کا نام بھی مہاپرلی نہین۔ مہاپرلی اُسکو کہتے ہین کہ جسمین سب کا ناش ہو جاوے اور سب کا
ناش تب ہوتا ہے جب باسنا کا بھی ناش ہو جاوے اس سے گیانی لوگ باسنا کے ناش ہو جانے کو نربان کہتے
ہین جیسے جب تک نیند ہے تب تک سپنے کا جگت بھاستا ہے اور جاگنے پر سپنے کا جگت مٹ جاتا ہے تیسے ہی جب تک
باسنا ہے تب تک جگت ہے جب باسنا مِٹ جاتی ہے تب جگت بھی مِٹ جاتا ہے سو ہے رام جی باسنا بھی پھرتی نہین

آبھاس ماتر ہی اور جو تم کہو کہ بھاستا کیون ہی تو جو کچھ بھاستا ہی سو وہی اپنے بھاؤ مین آپ استھت ہی۔ ہے رام جی بھاؤ سے اُتھان ہونے کا نام بندھن ہی اور اُتھان کے مٹنے کا نام موکش ہی۔ ہے رام جی آنکھ کے کھولنے اور بند کرنے مین بھی کچھ جتن ہی پر مکت ہونے مین کچھ جتن نہین جو برت بہر مکھ ہوئی تو بندھن ہوا اور جو برت انترمکھ ہوئی تو مکت ہوا اسمین کیا جتن ہی اسلیئے سکھوپت کی طرح نرباسنک استھت ہو رہو۔ جب اہم سمبیدن پھرتا ہی تب متھیا جگت ستا ہو بھاستا ہی آگے جو اچھا ہو سو کرو پر جب اہم کے اُتھان سے رہت ہو گے تب پرم نربان پد کو پراپت ہو گے جہان ایک اور دو کلپنا کوئی نہین ایسے پرم شانت اور نربکلپ پد کو پراپت ہو جاؤ گے۔

سرگ ایکسو پچانوے ۱۹۵ - جگت متھیا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ندان (آخرکو) وہ برہما جی انتردھیان ہو گئے جیسے تیل کے نہونے سے دیپک نربان ہو جاتا ہی۔ جب برہما جی برہم پد مین نربان ہوئے اور بارہ سورج پھر برہم پری کو جلانے لگے اور سمپورن برہم پری جلگئی تب وے سورج بھی برہما جی کی طرح پدم آسن باندھکر بیٹھ گئے اور جیسے تیل بنا دیپک نربان ہو جاتا ہی تیسے ہی وے سورج بھی نربان ہو گئے۔ ہے رامجی جب بارہ سورج نربان ہو گئے تب سمدر اُچھلے اور برہم پری کو ڈھانپ لیا جیسے رات مین اندھکار نگر کو ڈھانپ لیتا ہی تیسے ہی برہم پری کو سمدرون نے ڈھانپ لیا۔ بڑے ترنگ اُچھلے اور پشکر میگھ بھی ترنگون سے چھیدے گئے اور جل روپ ہو گئے۔ ہے رامجی تب ایک پرش آکاش سے نکلا ہوا مجھکو دکھ پڑا جو مہا بھیانک شیام روپ اگر آکاش تھا اُسنے سب کو ڈھانپ لیا اور وہ کرشن مورت ایسا تھا مانو کلپ بھر تک کی رات اکٹھی ہو کر اُسکا روپ بنکر کھڑی ہو گئی اور اُسکے مکھ سے جو اگنی نکلتی تھی اُسکے شریر کا بڑا پرکاش تھا مانو کروڑ سورج اکٹھے ہوئے ہین اور بجلی کا پرکاش اکٹھا ہوا ہی۔ اُسکے پانچ مکھ تھے اور دس بھجا تھین اور تین نیتر تھے مانو تین سورج چمکتے تھے ہاتھ مین اُسکے ترشول تھا اور آکاش کی طرح اُسکی مورت تھی جیسے چھیر سمدر کے متھنے کو بشن بھگوان نے بڑی بھجا کر کے شریر دھارن کیا تھا اور پھر سمدر کو چھپایا تھا تیسے ہی اُسنے اپنی ناک کی پون سے سمدر کو چھوبھت کیا۔ جیسے آکاش کا بڑا روپ ہی تیسے ہی اُسنے اپنا سوروپ دھارن کیا مانو پرلے کال کے سمدر مورت دھر کے آئے ہین یا سب اہنکار کی سمشٹتا یا مہا پرلے کی بڑوا اگن (جو سمدر کے بھیتر رہتی ہی) یا پرلے کال کے میگھ مورت دھر کر استھت ہوئے ہین۔ ہے رامجی مین نے جانا کہ یہ مہا رُدر ہین کیونکہ اُنکے ہاتھ مین ترشول ہی اور تین نیتر اور پانچ مکھ ہین۔ ایسا جانکر مین نے اُنکو پرنام کیا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اُسکا بھیانک روپ کیا تھا اور رُدر کسکو کہتے ہین اُسکا براٹ روپ اور دس بھجا اور پانچ مکھ اور تین نیتر کیا تھے اور ہاتھ مین ترشول کیا تھا۔ وہ کسکا بھیجا آیا تھا اور اُسنے کیا کیا اور کہان گیا وہ اکیلا تھا یا اُسکے ساتھ اور بھی کوئی تھا اور وہ شیام مورت کیون تھا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بھم مکھ پرچھن جو اہنکار ہی سو تیاگنے جوگ ہی اور سمشٹ اہنکار سیونے جوگ ہی۔ سرب آتما پرتیت کا نام سمشٹ اہنکار ہی اور اُسیکا نام رُدر ہی

کرشن مورت اس کارن سے تھی کہ آکاش روپ ہے جیسے آکاش مین نیلاپن ہے تیسے ہی اُسمین کالاپن تھا
سب جیو جا نے اہنکار کو تیاگ کر نربان ہوئے اُنکی سمشٹتا ہو کر رُدر روپ بھاسی اسی سے اُگر (تیز) تھا
پانچ مکھ گیان اندریون کی سمشٹتا تھی اور دس بھجا کرم اندریون کی سمشٹتا تھی - راجس ساتوک تامس یہ
تین گن تین نیتر تھے یا بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) یا رگ یجر سام تینون بید تین نیتر تھے یا من بدھ
چت یہ تینون نیتر تھے اونکار کی تینون ماترا اُسکے نیتر اور آکاش روپی بپ (شریر) تھا اور تینون لوک روپی
ترشول تھے - چت سمبت سے پھرا تھا اس سے اُسی کا بھیجا آیا تھا اور پھر اُسی مین لین ہوگا - وہ کیول آکاش
روپ تھا اب جو کچھ اُسنے کیا وہ بھی سنو - ہے رامجی وہ رُدر ایسا تھا مانو آکاش کے پنکھ لگے ہین اُس نے
اپنے نیتر پرانون کو کھینچا تو سب جل اُسکے مکھ مین پرویش کرنے لگا - جیسے ندی سمدر مین پرویش کرتی ہے تیسے
ہی سب جل رُدر مین چلا گیا اور جیسے بڑوا اگن سمدر کو پی لیتی ہے تیسے ہی اُس رُدر نے ایک مہورت مین سب
جل پی لیا - کہین جل کا انش بھی نہ دیکھ پڑتا - جیسے اندھکار کو سورج ناش کر دیتا ہے تیسے ہی سب جل کو رُدر نے
پی لیا - اور جیسے اگیانی کا اگیان سنت کے سنگ سے نشٹ ہو جاتا ہے تیسے ہی رُدر نے سب جل کو پی لیا
تب کیول شُدھ آکاش ہو گیا - نہ کہین پرتھوی دیکھ پڑے نہ اگن نہ بایو نہ کوئی تتو دیکھ پڑے - جیسے اُجل
موتی ہوتا ہے تیسے ہی اُجل آکاش دیکھ پڑتا تھا اور چارون تتو کہین نہ دیکھ پڑتے تھے - ایک تو نیچے کا حصہ
دیکھ پڑتا تھا دوسرے بیچ کا حصہ آکاش سو رُدر ہی دیکھ پڑتا تھا تیسرا حصہ اوپر کا نہ دیکھ پڑتا تھا اور چوتھا چدآکاش
دیکھ پڑتا تھا کہ سب آتما ہے اور کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا - ہے رامجی وہ رُدر بھی آکاش روپ تھا اور اُسکا کوئی آکار نہ تھا
کیول بھرم سے آکار (صورت) بھاستا تھا جیسے بھرم سے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہے اور جیسے سپنے مین
بھرم سے آکار بھاستے ہین تیسے ہی اُس رُدر کا آکار دیکھ پڑا پر آتما آکاش سے الگ
نہ تھا - جیسے چدآکاش مین بھوتاکاش بھرم سے بھاستا ہے تیسے ہی رُدر کا شریر بھاسا - وہ رُدر سرباتما تھا
اور آکاش ہو کر بھاسا سو کیسے بھاسا - ہے رام جی آکاش مین رُدر نرآدھار ہو کر بھاسا تھا - جیسے میگھ نرآدھار
(معلق) بے سہارے ہوتے ہین تیسے ہی وہ نرآدھار دیکھ پڑتا تھا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے
بھگون - اس برہمانڈ کے اوپر کیا ہے اور پھر اُسکے اوپر کیا ہے سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
یہ جو برہمانڈ کا آکاش ہے اُسکے اوپر دس گنا جل اوشیکھ ہے - جل کے اوپر دس گنا اگن ہے - اُسکے اوپر دس گنا
بایو ہے اور اُسکے اوپر دس گنا آکاش ہے شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یے جو تتو آپ نے
برن کیے سو کس کے اوپر ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یے تتو پرتھوی کے اوپر استھت
ہین - جیسے ماتا کی گود مین بالک آکر بیٹھتا ہے تیسے ہی یے پرتھوی کے اوپر ہین اور پرتھوی بھاگ
کے آشرے ہے - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ برہمانڈ پرتھوی آدک تتو سب
نرآدھار کس کے آشرے استھت ہوا ہے اُسکا چلنا اور ٹھہرنا کیسے ہوتا ہے اور ناش کیسے ہوتے
ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمھین کہو کہ آکاش مین میگھ کس کے آشرے ہوتے ہین
سورج اور چندرما کس کے سہارے پر رہتے ہین جیسے یے سب سنکلپ کے آشرے ہین تیسے ہی

برہماند بھی سنکلپ کے آشرے ہے اور جیسے سپنے کی سرشٹ سنکلپ ہی کے آشرے ہے تیسے ہی یہ جگت بھی اور تنو بھی آتم ستا کے آشرے استھت ہین اور اِنکا ٹھہرنا اور گرنا بھی آتما کے آشرے ہے۔ جیسے آدچت اسپند ہوکر نیت ہوئی ہے تیسی ہی بنی ہے۔ اسطرح گرنا ہے اور اسطرح ٹھہرنا ہے اسطرح اسکا ناش ہوتا ہے اور اسطرح اسکا رہنا ہے تیسے ہی پرم سروپ سے الگ کچھ نہین کیول بھرم ماتر ہے۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوتا ہے تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے اور چت سمبت ہی جگت روپ ہوکر بھاستی ہے۔ جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے اور جیسے تلوار مین شیامتا بھاستی ہے تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے جیسے نیتر دوش سے آکاش مین موتی بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے اور متھیا جگت کی سنکھیا (گنتی) کیجیے تو نہین ہوتی جیسے سورج کی کرنون کا آبھاس اور بالو کے کنکے کی سنکھیا نہین ہوتی تیسے ہی جگت کی سنکھیا نہین ہوتی اور واستو مین کچھ بنا نہین سب اُبجات جات ہے۔ (یعنی ناپیدا پیدا ہے) جیسے سپنے مین اَنہوتی سرشٹ بھاستی ہے تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہے اِس سے تم اِس جگت کو متھیا جانکر اِسکی باسنا کو تیاگ کرو۔ فقط

سرگ ایکسو چھیانوے ۱۹۶ - دیبی رُدر اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس رُدر کا تو مین نے بڑا بھیانک روپ دیکھا تھا اُسکے نیتر بڑے تیج سے پورن تھے چندرما اور سورج اور اگن یے تین اُسکے نیتر تھے اور وہ مہا بھیانک تھا مانو پرلے کے سمدر مورت دھکر استھت ہوئے ہین منڈون کی مالا اُسکے گلے مین تھی اور اُسکی پرچھائین بڑی اور شیام روپ تھی اُسکو دیکھکر مین بڑے آشچرج مین ہوا کہ یہان سورج اور اگن بھی نہین اور کسی کا پرکاش بھی نہین تو یہ پرچھائین کیسی اور کس طرح کی ہے اور کیا ہے۔ ایسا مین دیکھتا ہی تھا کہ وہ پرچھائین ناچنے لگی اور اُس سے ایک استری نکلی جسکا شریر دُبلا اور بڑا اونچا اور کالا تھا جیسے اندھیری رات مورت دھر کر آئی ہے اور اُسکے تین نیتر اور بڑی بڑی بھجا اور اونچی گردن تھی مانو پرلے کال کے میگھ مورت دھر کر استھت ہوئے ہین۔ اُسکے گلے مین رُدر اکش اور مُنڈون کی مالا پڑی ہوئی تھی اور ٹیڑھا سوبھاو۔ ہاتھون مین ترشول۔ تلوار۔ بان۔ دھجا۔ اوکھل۔ موسل آدک ہتھیار لیئے ہوئے تھی۔ ایسا بھیانک روپ دیکھکر مین نے بچار کیا کہ یہ کالی بھوانی ہے۔ ایسا جانکر مین نے اُسکو نمسکار کیا۔ جیسے آگ سے جلے ہوئے پربت کے شکھر کالے ہوتے ہین تیسے ہی اُسکا کالا روپ تھا اُسکے مستک پر تیسرا نیتر بڑا اگن کیطرح تیجوان نکلا تھا کبھی اُسکے دو ہاتھ دیکھ پڑتے تھے کبھی ہزار ہاتھ دیکھ پڑتے تھے کبھی بے شمار ہاتھ دیکھ پڑتے تھے کبھی ایک ہی ہاتھ دیکھ پڑتا تھا کبھی کوئی ہاتھ نہ دیکھ پڑتا تھا۔ کبھی سر پانون کچھ نہ دیکھ پڑے صرف ایک مُبت سی دیکھ پڑے اور نرت کرے جیون جیون وہ ناچے تیون تیون اُسکا شریر بڑا بھاری دیکھ پڑے مانو آکاش بھی ڈھانپ لیا ہے اور دسو دشا آکاش سے پورن کیے ہے۔ نکھ شکھ کی مرجادا نہ دیکھ پڑے اور ایسا روپ بڑھایا۔ جب وہ اپنی بھجا کو ہلاتی تھی تو مانو آکاش کو ناپتی تھی پاتال تک اُسکے چرن تھے آکاش تک سر تھا۔ پرتھوی اُسکا پیٹ۔ سمیر آدک پربت نابھ استھان اور دسو دشا اُسکے ہاتھ تھے مانو پرلے کال

کی مورت بنکر کھڑی ہوئی ہی۔ بڑے پربت کی گندرا کی طرح اُسکی ناک تھی۔ لوکالوک پربت ہاڑ (ہڈی) تھے اور گلے مین
ہڈیون کی مالا تھی جو چل رہی تھی۔ برن اور کبیر آدک دیوتون کے سرون کی مالا اُسکے گلے مین تھی جو ہوا یعنی سانس
اُسکی ناک سے نکلتی تھی اُس سے سمیر آدک پربت تنکے کی طرح اُڑتے جاتے تھے۔ برہمانڈ کی مالا اُسکے گلے
مین تھی ہاتھون مین برہمانڈ روپی بھوکھن تھے اور کمر مین برہمانڈ روپی گھونگھرو اور کردھنی تھی جب وہ ناچے تب
سب برہمانڈ ناچنے لگین۔ جیسے ہوا سے پتے ناچتے ہین تیسے ہی سمیر آدک پربت ناچتے تھے اور اُسکے ایک ایک
روئین مین برہمانڈ تھے جیسے تار اگن بایو کے آدھین ہین۔ اُسکے کانون مین دھرم ادھرم روپی مُدرا تھے اور بڑے
بڑے کان اور بڑا بھاری مُکھ تھا مانو سمپورن برہمانڈ کو بھوجن کرتی ہی۔ دھرم ارتھ کام موکش چارون استھان
تھے اور اِن استھانون مین چارون بیدون اور شاسترون کے ارتھ روپی دودھ نکلتا تھا۔ اِن جگت
کی سب مرجادا اُسمین مجھکو دیکھ پڑی۔ اُسکے ناچنے سے کئی برہمانڈ اور استاچل آدک پربت تنکے کی طرح
ناچتے پھرتے تھے اور سب کچھ اُلٹا (برخلاف) ہوتا دیکھ پڑتا تھا یعنے اُسکے شریر مین آکاش تو نیچے کو دیکھ پڑتا
تھا اور پرتھوی اوپر کو دیکھ پڑتی تھی اور تارا منڈل۔ سدھ۔ دیوتا۔ بدیادھر۔ کنر۔ گندھرب دیت۔
استھاور جنگم سب جگت اُسمین دیکھ پڑتا تھا۔ مانو سب برہمانڈونکا درپن ہی۔ ہاتھون کے اُچھلنے سے ہاتھ کے
ناخن چندرما کی طرح چمکتے تھے اور مندراچل اور ادیاچل پربت کان کے کرن پھول دیکھ پڑتے تھے اور
پربت برف کے ٹکڑے کے برابر دیکھ پڑتا تھا۔ ہے رام جی اِس طرح اُس دیبی کے شریر مین مجھکو بےگنتی
سرشٹ دیکھ پڑین۔ کہین اکٹھی اور کہین الگ الگ اور کہین ایک ہی سی چیشٹا کرتی تھی مانو برہمانڈ
روپی رتنون کا ڈبا ہی۔ ہے رام جی جب مین سنکلپ سہت دیکھون تب مجھکو سرشٹ درشٹ
آوے اور جب آتما کی طرف دیکھون تب کیول آتم روپ ہی بھاسے اور کچھ نہ درشٹ آوے سنکلپ
درشٹ سے سمپورن جگت نرت کرتے درشٹ آوین اور ایسی سامرتھ کسی مین نہ دیکھ پڑے۔ جو نرت
نہ کرے۔ جگت کی اُتپت اور استھت اور پرلے سب اُسی مین دیکھ پڑین۔ اور سب کرم اُسی سے ہوتے
ہوئے دیکھ پڑین۔ اُسی مین سدھ۔ دیوتا۔ گندھرب اپسرا بمانون کے اوپر چڑھی پھرین اور چھترون کے چکر
پھرین مانو برہمانڈ پھر ادے ہوئے ہین۔ جب مین پھر آتم درشٹ سے دیکھون تب برہم سروپ بھاسے
اور سنکلپ درشٹ سے جگت بھاسے۔ وہ چیت کلا جو سنکلپ روپ ہی اُسی مین سب ہی دیکھ پڑتے تھے
ہے رامجی برہما وشن رُدر اندر اگن سورج چندرما آدک سب اُسی مین دیکھ پڑتے تھے۔ جیسے ہوا سے مچھر
اُڑتے ہین تیسے ہی انت سرشٹ اُسکے شریر مین اُڑتی ہوئی دیکھ پڑتی تھین اِس سے مین بڑے اچرج
مین ہوا۔ وہ بھیرو تھا اور یہ بھیروی اُسکی شکت تھی وہ دونون مجھکو درشٹ آئے کہ بڑے شریر دھاری ہین
یہ نت شکت سرباتما تھی اور پرماتما کی کریا شکت سب جگت کو اپنے آپ مین جانتی تھی جیسے سمدر سب
ترنگون کو اپنے مین اپنا آپ جانتا ہی تیسے ہی سب برہمانڈ کو وہ اپنے مین اپنا آپ جانتی تھی وہ تو شری
سدا شوجی سے بھی بڑے اہنکار کو دھارے تھی مانو سب برہمانڈون کی مالا گلے مین ڈالے ہی اور ہیم آدک سب
اُسکی مرجادا ہین۔ ہے رامجی اِس پرکار مین نے رُدر اور کالی بھوانی کو دیکھا رُدر کے سر پر جو جٹا تھی سو مور کے پنکھ کی طرح

تھی اور کالی کو مین نے دیکھا کہ طرح طرح کے مرگ اور دَم دَم سے آدلے کر شبد کرتی تھی اور یہ شبد بھی کرتی تھی۔

یعنے۔ दि गं दि गं तु दि गं पंच मनावह सं मं म प्रल ये मि यतु यत्रि पंत्रोत्री तंत्री ष ल ष तु मं ष नु षं सु मं ष म षम म्रि गुही गुंही गुंही उगुमिय गुंवलु मद दारी मी दातं द ती ॥ ॥ ॥

ہے رامجی اِس پرکار کے شبد کرتی ہوئی وہ اسمشانون مین نِرت کرتی تھی۔ ہے رام جی ایسی دیبی تھارے اور پرسا کے ہو جو سرب شکت پرماتما ہر اور سب برہمانڈ اُسکے آشرے ہین۔ چھین بھر مین وہ انگوٹھے کے برابر ہوجاتی تھی اور چھین بھر مین بڑا بھاری روپ دھارن کرتی تھی۔ سارے جگت مین جو کرم ہوتے ہین سو سب اُسی کے آشرے ہوتے ہین کہین اُتپت ہوتی ہر کہین نِشٹ ہوتے ہین اور طرح طرح کے کام اُسی دیبی کے آشرے ہوتے ہین۔ جیسے درپن مین پرتبمب ہوتا ہر تیسے ہی اُس دیبی مین سب کرم ہوتے ہین فقط

سرگ ایک سو ستانوے۔ اَنتر اِتہاس برنن [۱۹۷]

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو رُدر اور کالکا کا حال آپ نے کہا سو یہ کون تھے۔ مہا پرلَے مین تو کوئی نہین رہتا اُسکے شریر مین آپ نے سرشٹ کیسے دیکھی اور مہا پرلَے ہو کر پھر اُسکے شریر مین سرشٹ نے کیسے پرویش کیا۔ اُسکے ہاتھ مین ہتھیار کیا تھے۔ کہان سے وہ آئی تھی وہ کہان گئی تھی اور اُسکا روپ کیا تھا بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی نہ کوئی رُدر ہر اور نہ کوئی کالی ہر نہ کوئی پرش ہر نہ کوئی استری ہر نہ کوئی منسک ہر نہ پرش ملکر کچھ ہوا ہر۔ نہ برہمانڈ ہر نہ پنڈ ہر کیول چدآکاش ہر اور سنکلپ سے اُیسے آکار بھاستے ہین۔ جیسے سپنے مین آکار بھاستے ہین تیسے ہی وے آکار بھی بھاستے ہین واستو مین کیول چدآکاش جیون کا تیون استھت ہر ہے رام جی آتم پد اننت چیتن ست پرکاش روپ ابناشی اور اپنے آپ سوبھاؤ مین استھت ہر۔ رُدر دیو کا آکار جو بھاستا تھا سو چیتن آتما ہی ایسے ہو کر بھاستا تھا کوئی اور آکار نہ تھا۔ جیسے سُبرن ہی بھوکھن ہو کر بھاستا ہر تیسے ہی پرم دیو چدآکاش ایسے ہو کر بھاستا تھا کیونکہ چیتن سوروپ ہر۔ جیسے مٹھائی پونڈے کا سوروپ ہر تیسے ہی آتما کا چیتن سوروپ ہر۔ ہے رام جی چیتن ستا اپنے سوروپ کو نہین تیاگ کرتی آکار ہو کر بھاستی ہر اور سدا اپنے آپ مین استھت ہر جیسے پونڈے کے رس مین جو رس نہ ہو تو کوئی اُسکو رس نہین کہتا تیسے ہی آتم ستا مین جو چیتنتا نہ ہو تو اُسکو کوئی چیتن نہ کہے۔ جو آتما چیتنتا کو تیاگ کرے تو پرنامی (انت والا) ہو اور چیتن نہ کہلاوے پرنت وہ تو سدا اپنے آپ سوبھاؤ مین استھت ہر اور کسی دوسری اوستھا کو نہین پراپت ہوا۔ اِسی سے کہا ہر کہ جو کچھ بھاستا ہر سو سب آتما کا کنچن ہر ہے رامجی جیسے پونڈے کے رس مین میٹھا پن ہوتا ہر تیسے ہی آتما مین چیتنتا ہر۔ چیتن ماتر مین چیتنتا کا لچھن چیتنتا روپ رہتا ہر اِس سے یہ جگت بھاؤ روپ دیکھ پڑتا ہر جو شُدھ چنماتر مین چیت کا اُٹھان نہ ہوتا تو جگت بھاؤ نہ دیکھ پڑتا۔ آتم ستا دونون اوستھا مین سدا جیون کی تیون ہر جیسے بایو جب چلتا ہر تب اُسکا سپرش روپ لچھن پرتیت ہوتا ہر اور جب نہین چلتا ہر تب اُسمین کوئی شبد نہین

پرویش کرسکتا ہے بایو دونون اوستھا مین برابر ہے تیسے ہی شدھ چیتن مین کسی شبد کا پرویش نہین ہے چیتنا بھاو مین
ہے اور آتم ستا سدا برابر ہے اس سے واستو مین یہ جگت کچھ نہین ہے۔ ہے رام جی آدمدھ انت جگت
آکاش کا رپ مہا کلپ اینت استھت ہے لے جنم مرن ست است پرکاش اندھکار پنڈت مورکھ گیانی
اگیانی نام روپ کرم روپ اور لوک مسنکار بدیا ابدیا دکھ سکھ بندھ موکش جڑ چیتن پرتھوی اگن بایو جل آکاش
آنا جانا جگت اجگت کچھ نہین ہے۔ بڑھنا گھٹنا مین تم بید شاستر پران منتر اکار نکار سکار جو نام آدک استھاور جنگم جگت سب
برہم سوروپ ہے دوسری نسبت کچھ نہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ بدبدے چکر سب جل روپ ہین تیسے ہی سب
جگت برہم سوروپ ہے برہم سے الگ جگت کچھ نسبت نہین۔ جیسے سپنے مین پربت بھاستے ہین سو انبھو
سے الگ نہین تیسے ہی یہ جگت برہم سے الگ نہین۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل روپ ہو کر بھاستا ہے
تیسے ہی آتم ستا جگت روپ ہو کر بھاستی ہے۔ ہے رامجی برہما بشن رودر اندر برن کبیر جم چندرما سورج اگن جل پرتھوی
بایو آکاش آدک جتنے شبد ہین وے سب برہم ستا ہی سے ہو کر استھت ہوتے ہین پرنتو برہم ستا اپنے آپ
مین جیون کی تیون ہے کبھی پرنام کو نہین پراپت ہوئی اور وہی ستا سب کی آتما ہے جیسے سمدر اپنے ترنگ بھاو کو
تیاگ کرے تو اپنے سوستھ بھاو مین استھت ہوتا ہے تیسے ہی برہم ستا جو اپنے پھرنے کو تیاگ کرے تو
اپنے سو بھاو مین استھت ہو سو آتما ہے اور تمام دکھون سے رہت پرم شانت روپ انت اور نربکار
ہے۔ جب اس طرح کا گیان ہو تب اس برہم ستا کو پراپت ہو اور گیان اگیان بدھ شدھ بھی وہی ہے۔ جیسے جل
اور سمدر کی سنگیا بھی ہے اور ترنگ شبد کہنے سے بلکشن بھاستا ہے۔ پر جب جل ترنگ بدھ کو تیاگے تب کیول
سمدر روپ ہے تیسے ہی یہ جیو جب اپنے جیو تو بھاو کو تیاگے تب آتم روپی سمدر کو پراپت ہو اور تمام جب وشیہ
کا سمبندھ تیاگ کرے تب آتما ہو۔ فقط

سرگ ایکسو اٹھانویں ۱۹۸۔ پرش پرکرت بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم سے جو مین نے چدآکاش کہا ہے سو پرم چدآکاش ہے اور سدا اپنے
آپ مین استھت ہے۔ ہے رامجی شدھ چدآکاش جو مین نے تم سے کہا ہے وہی یہ رودر روپ ہے اور وہی نرت کرتا تھا۔
وہان آکار کوئی نہ تھا کیول چدگھن ستا تھی اور وہی ایسے ہو کر چین ہوتی تھی۔ ہے رام جی جب مین آتم درشٹ سے
دیکھتا تھا تب مجھکو چدآکاش روپ ہی بھاستا تھا۔ ہے رامجی جو مجھ ایسا ہو وہی ویسا روپ دیکھے اور کوئی نہین دیکھ
سکتا ہے۔ ہے رام جی جسکا نام کلپانت کہاتا ہے وہی رودرا اور وہی بھیرو ہے اور وہی کلپانت کی مورت
ناچ کر انتردھیان ہو گئی اور واستو مین مایا ماتر روپ تھا۔ یہ چیتن ستا کے آشرے ناچتے تھے
ہے رام جی جیسے سونے مین بھوکھن ہوتے ہین پرنتو سونے بنا نہین ہوتے تیسے ہی چیتنا کنچن
سے جگت بھاستا ہے اور وہی پرمادسے آدھ بھوتک ہو جاتا ہے واستو مین شدھ چدآکاش
روپ ہے اور چیتنا سے وہی جگت روپ بھاستا ہے۔ شری رام چندر نے پوچھا کہ ہے
بھگون پہلے تو آپ نے کہا کہ آتم تتو ادویت ہے یہ جگت پھر آد سے ناش روپ کلپت ہے اور جو ہے تو

کلپ کے انت مین ناش ہوجاتا ہر کیول ادویت ستا رہتی ہر اور پھر آپ ہی کہتے ہین کہ چیتنتا سے جگت روپ
بھاستا ہر سو ادویت مین چیتنتا کیسے ہوئی اور کون چیتنے والا ہوا اور پرلے کے بعد کالی کیسے بھاسی بششٹھ جی بولے
کہ ہے رامجی نہ کوئی چیت ہر اور نہ کوئی چیتنے والا ہر کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہر جو چیتن گھن پرم نرمل
اور شانت روپ ہر اور شونیتو بھی اُسی کو کہتے ہین۔ وہی شونیتو نرکار روپ دھارن کیسے دیکھ پڑا تھا دوسرا کچھ
نہین کیول پرم چِد آکاش ہر وہی چِد آکاش آکار ہو کر بھاستا ہر اور کوئی آکار نہین ہوا۔ نہ بھیرو ہر نہ بھیروی ہر نہ
کالی ہر نہ یہ جگت ہر سب مایا ماتر ہر۔ جیسے سپنے مین آتم ستا چیتنتا کے کارن جگت روپ ہو بھاستی ہر
پر سوروپ سے نہ کچھ چیتنتا ہر نہ جگت ہر آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہر تیسے ہی اُس جگت کو
بھی جانو کچھ اور نہین ہوا ادویت ستا ہی ہر اُس سے چیت اور چیتنے والا مین تم سے کیا کہون
سب برت کے بل بھاستے ہین آتما مین یہ کچھ نہین اُپجے کیول نرمل چِد آکاش ہر ہم کو تو سدا وہی روپ
بھاستا ہر اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت بھاستا ہر اور آتما سدا ایک ہر کنچن کرکے اُسمین آکار بھاستے
ہین۔ بھیرو اور کالی سب نراکار ہین بھرم سے آکار بھاستے ہین۔ جیسے منوراج مین یُدھ بھاستے ہین اور
جیسے کتھا مین ارتھ بھاستے ہین سو اَنہوتے ہی سنکلپ بلاس سے ہین تیسے ہی چِد آتما مین یہ جگت
بھاستا ہر جیسے آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی یہ آکار بھاستے ہین۔ ہے رام جی یہ جو جگت
پرلی اور مہاپرلی آدک شبد ہین اُن کے ناش کرنے کے لیے مین تم سے کہتا ہون۔ آتما ایک ادویت
چیتن ہر اُس چیتنتا کا ابھاو کبھی نہین ہوتا اپنے آپ مین استھت ہر اور کنچن ہر۔ جیسے سورج کی کرنین
کنچن روپ ہوتی ہین اور اُن مین جل بھاستا ہر تیسے ہی چیت کا کنچن جگت بھاستا ہر اور وہی مہاپرلے
مین رُدر اور بھیروی ہو بھاستا ہر واستو مین نہ کچھ رُدر ہر اور نہ کالی ہر سب آتما ہی ہر۔ ہے رام جی جو کچھ
کہنا سُننا ہوتا ہر تو باچیہ اور باچک کہاتا ہر آتما مین کہنا اور سُننا کچھ نہین۔ وہی چِد آکاش سنکلپ سے
رُدر نرت کرتا تھا۔ جیسے سُبرن بھوکھن ہو کر بھاستا ہر تیسے ہی چِد آکاش سنکلپ سے آکار ہو کر بھاستا ہر
دوسرا کچھ نہین بنا مین تم اور جگت اور چیت اچیت سب وہی روپ ہر اُسمین شبد کوئی نہین پھرا
جیسے سپنے مین طرح طرح کے شبد بھاستے ہین سو کچھ واستو نہین پتھر کی طرح مون ہر تیسے ہی جاگرت
جگت مین بھی جتنا شبد ہوتا ہر سو سب سپنا ہر ہوا کچھ نہین کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہر جیسے
آکاش اپنی شونیتا مین استھت ہر تیسے ہی آتم ستا اپنے آپ بھاؤ مین استھت ہر جہان نہ ایک ہر نہ دو ہر نہ ست
ہر نہ ست ہر نہ اَست ہر نہ چیت ہر نہ چیت ہر نہ مون ہر نہ اَمون ہر اور نہ کوئی چیتنے والا ہر چیت کے ابھاؤ
کیطرح کیول اچیت چِنماتر آتم ستا نرکلپ روپ استھت ہر ہے رامجی سب سے بڑا شاستر کا سدھانت یہی
ہر اُس درشٹا مون مین تم استھت ہو۔ ہے رامجی سب سدھانتون کی سمتا یہی ہر کہ نرکلپ ہونا جیسے پتھر کی
شِلا پرم مون ہوتی ہر تیسے ہی چیت سے رہت ہو۔ جو کچھ پرتیکھ آچار پراپت ہو اُسمین مصروف رہنا اور سدا آتما مین
نشچے رکھنا اُسیکا نام پرم مون ہر۔ سب کریا ہوتی رہین پر اپنے سے کچھ نہ دیکھنا۔ جیسے نٹ سوانگ دھرتا
ہر اور اُسکے موافق کام کرتا ہر پرنت نشچے اُسکا پہلے ہی دا لے کھیس ہین ہوتا ہر اُس سے چلایمان نہین ہوتا

تیسے ہی جو کچھ بے اچھا (یعنی از خود) آجاوے اُسکو شاستر کے موافق کرنا پرنت اپنے نرگن نشکر یعنی سوروپ سے چلائمان نہونا اُسی ادویت سوروپ مین استھت رہنا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ نرتکر کون تھا اور وہ کالی شکت کون تھی اُسکے انگ جو گھٹتے اور بڑھتے تھے اور نرت کرنا یہ کیا تھا اور کپڑے کیا تھے سو کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شو تو ہی آکار ہو کر بھاستا ہو اور کوئی اکار نہین جو چنماتر امل ابدیا اور ابدیا کے کارج سے رہت شانت اور اباچیہ پد ہو۔ یہ سنگیا بھی سنکلپ مین تم سے کہی ہو آتم جاننے والے آتم پد کو اباچیہ پد کہتے ہین جیسا کہ مین کچھ کہتا ہون۔ ہے رام جی کیول آتم تتو ماتر جو چداکاش ہو وہی شو بھیروہی اُسی کے چمتکار کا نام چیت شکت ہو اور اُسی کا نام کالی ہو اس کالی آتما اور شو مین کچھ بھید نہین۔ جیسے پون اور اسپند مین اور آگ اور گرمی مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی چیت کلا اور آتما مین کچھ بھید نہین جیسے پون جب نہ اسپند ہوتا ہو تب اُسکا لچھن نہین ہوتا اباچک روپ ہوتا ہو اور جب اسپند ہوتا ہو تب اُسکا لچھن کبھی ہوتا ہو اور اُسمین شبد پریوگ ہوتا ہو تیسے ہی چیت شکت سے اُسکا لچھن ہوتا ہو اُسکے بہت سے نام ہین اُسی کا نام اسپند اور اچھا ہو اُسی کو چیت انگھتو سے باسنا کہتے ہین اُسی کے سواد کی اچھا سے جب چیت سمبت مین باسنا پھُرتی ہو تب اُسکا نام باسنا کرنے والا باسک کہا جاتا ہو پھر آگے درشیہ ہوتی ہو۔ جب ترپٹی ہوئی ارتھات باسنا باسنک باس ہوئے تب باسنک کو جیو کہتے ہین جو جیو تو بھاؤ لے کر استھت ہوتی ہو جب اُسکو یہ بھاؤنا ہوتی ہو کہ مین جیون ہون اور میرا ناش کبھی نہ ہو ایسی اچھا سے جیو کہلاتا ہو۔ ایسی سنگیا جو چیت شکت کی ہوتی ہو سو اسپند مین ہوتی ہو پر شو تو اُکھر ہو اور اچیت شکت مین پھُرنے کی طرح استھت ہو جیسے سورج کی کرنون مین جل نہین ہوتا اور ہونے کی طرح بھاستا ہو تیسے ہی یہ جگت ہو نہین اور ہونے کی طرح بھاستا ہو اس سے اسمین یہ سنگیا دیتے ہین۔ کالی جو پرماتما کی کریا شکت ہو سو پہلے تو کارن روپ پرکرت ہو اور اُسی سے سب ہین اسی سے پرکرت روپ ہو بکرت نہین ارتھات کسی کا کارج نہین۔ مہد آدک پنچ بھوت مہت تتو یعنی اہنکار یہ سات پرکرت بکرت ہین ارتھات کارج بھی ہین اور کارن بھی ہین۔ کارج آدک دیہی کے ہین اور کارن سولہ ہین ارتھات پانچ گیان اندریان اور پانچ کرم اندریان اور پانچ پران اور ایک من اُنکے سترہ کارن ہین سولہ تو بکرت ہین ارتھات کارج روپ ہین کارن کسی کا نہین اور پُرش جو پرماتما ہو وہ ادویت اچیت اور چنماتر ہو نہ کسی کا کارن ہو اور نہ کارج ہو اپنے آپ مین استھت ہو اس سے جتنی دویت کلنا کارن کارج مین ہین وہ سب چیت شکت مین استھت ہین جب یہ نہ سپند ہوتی ہو تب تو روپ شو پد مین ملجاتی ہو اور کارن کارج روپ بھرم سب مٹ جاتا ہو کیول آکاش کی طرح باقی رہتا ہو وہ شُدھ ادویت اچیت چنماتر سدا اپنے آپ بھاؤ مین استھت ہو اور اُسکی اسپند روپ کریا شکت کی اتنی سنگیا ہو۔ پہلے تو سب کا کارن روپ پرکرت ہو جو شوکھ ہو ارتھات جیسے بڑوا اگن سمُدر کو سُکھاتی ہو تیسے ہی وہ جگت کو سُکھاتی ہو۔ سدھ ہو ارتھات سدھ اُسکے آشرے ہو کر سیوتے ہین۔ جینتی ہو ارتھات اُسکی جے ہی۔ چنڈکا ہو ارتھات جسکے کرودھ سے جگت پرلے ہوتا ہو اور ڈرتا ہو بیرج ہو ارتھات جسکے بے انتہا طاقت ہو۔ درگا ہو ارتھات جسکا روپ جاننا کٹھن ہو۔ گایتری ہو ارتھات جسکے پاٹھ کرنے سے

سنسار سمندر سے رچھا ہوتی ہی۔ ساوتری ہی ارتھات جگت کی پالنا کرتی ہی۔ کُماری ہی ارتھات کومل سبھاو ہی
گوری ہی ارتھات اگورا رنگ ہی۔ شِوا ہی ارتھات شِوجی کے بائین انگ مین رہتی ہی۔ بجیا ہی ارتھات
سب جگت کو جیت رہی ہی۔ سُشکت ہی ارتھات ادویت آتما مین اُسنے بلاس رچا ہی اور اندر سار ارتھات یہ جو اُکار اندر آتما ہی اُسکا سار اردھ ماترا ہی اور اُکار اَکار مکار تینون ماتر ادھشٹھان ہی۔ ہے رام جی
راجسی تامسی ساتوکی تین طرح کے جو کرم ہوتے ہین سو اُسی سے ہوتے ہین۔ یہ سب سنگیا کریا شکت
کی کہی۔ اب اُسکا ہتھیار اور بڑھنا اور گھٹنا سُنو۔ ہے رام جی وہ نِرت جو کرتی تھی سو اُس کریا ہی سو کریا
ساتوکی راجسی تامسی تین طرح کی ہی۔ گنسل چوتھا سو گالون پر نگر تھے اور اُسکے انگ سرشٹ تھے۔
جب وہ شری شِوجی سے الگ ہوتی تھی تب اُسکے انگ سرشٹ روپ بہت ہو جاتے تھے اور جب
شری شِوجی کی طرف آتی تھی تب سرشٹ روپ انگ تھوڑے ہو جاتے تھے اور جب شری شِوجی کو
آملتی تھی تب شِو ہی ہو جاتی تھی سرشٹ روپی انگ کوئی نہ رہتا تھا۔ یہ تو آتما کی کالی شکت کی کریا کا برتن تمکو
سُنایا اب شری شِوجی کا برنن سُنو۔ وہ تو بانی سے باہر ہی پر کچھ تھوڑا سا کہتا ہون کہ وہ پرم شُدھ نرمل اور اچیتا ہی اور اُسمین
کچھ ہوا نہین کیول کریا شکت کے پُھرنے سے جگت روپ ہو بھاستا ہی جب وہ اپنے ادھشٹھان کیطرف دیکھتا ہی تب
اپنا سوروپ دیکھ پڑتا ہی۔ کریا شکت اور آتما مین کچھ بھید نہین۔ جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین کیونکہ آکاش کا
انگ شونتا ہی اور انگ اور انگ والے مین بھی کچھ بھید نہین۔ جیسے اگن کا روپ گرمی ہی تیسے ہی آتما کا سوبھاؤ
چت شکت ہی۔ اسکا نام کالی اس سے ہی کہ کالا روپ ہی۔ جیسے آکاش اوپر کو کالا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی آکاش کا روپ
ہی اور جیسے آکاش نراکار ہی تیسے ہی کالی نراکار اور شیام بھاستی ہی۔ آکاش کی طرح اسکا روپ ہی اس سے اسکا نام کرشن روپ ہی
اور کالی جگت کے ناش کے لیے ہی۔ جب وہ سوروپ کی اور آتی ہی تب جگت کا ناش کرتی ہی۔ ہے
رام جی اسپند شکت جبتک شری شِوجی سے الگ ہی تب تک جگت کو رچتی ہی جہان یہ ہی تہان سب جگت
ہی جگت سے الگ نہین رہتی جیسے جہان سورج کی کرنین ہین وہان جلا بھاس ہوتا ہی کرن بنا جلا بھاس نہین ہوتا
تیسے ہی اسپند شکت جگت بنا نہین رہتی جیسے آکاش کے انگ آکاش ہین تیسے ہی اِسکے انگ جگت ہین
اور جیسے سمندر مین ترنگ سمندر روپ ہین تیسے جگت اسکا روپ ہی اور یہ شکت چد اکاش ہی اُس سے الگ
نہین۔ جب یہ پُھرتی ہی تب جگت روپ ہو بھاستی ہی اور جب شِوجی کی طرف آتی ہی تب شِو روپ ہو جاتی ہی
اور جگت کا بھاؤ کوئی نہین رہتا اِس سے ہے رامجی تمھاری چت شکت جب تمھاری طرف آوے تب
جگت بھرم مِٹ جاوے۔ اِس چت شکت ہی نے جگت بھرم رچا ہی۔ شِو لوچا نرمل اور شانت روپ ہی
اور اجر امر اچیت چنماتر ہی اُسمین کچھ چھوبھ نہین آتم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون تمنے کالی جی کے انگ کی جو سرشٹ دیکھی تھی وہ آتما مین ست ہی یا اَست ہی سو کہیے بششٹھ جی
بولے کہ ہے رامجی یہ کالی دیبی آتما کی کریا شکت ہی ارتھات پُھرن شکت ہی اِس سے آتما مین ست ہی اور وستو مین آتما
مین کچھ نہین مِتھیا ہی۔ جیسے تم منوراج سے اپنے من مین دوسری چیتنا کرو تو وہ کچھ لبست نہین پرنتُ اُس سمے مین ست ہی بھاستی
ہی تیسے ہی جتنی سرشٹ ہی سو آتما مین کوئی ست نہین پرنتُ چت شکت سے لبستی دیکھ پڑتی ہی جیسے بدھ لشیدھ پدارتھ

اور آکاش پربت سمدر بن جگت تیرتھ کرم بندھ موکش گرو شاستر جدھ اور ہتھیار آدک جو بھاستے ہین سو سب
چدآکاش برہم سوروپ ہین اور واستو مین اِنکا ہونا برہم سے الگ نہین سرب پرکار اور سرب دا اکال آتما اپنے
آپ مین استھت ہی جو شدھ نراکار نربکار ادویت اور جیون کا تیون ہی اُسمین جگت کوئی نہین اُسکا یہ سب جگت
آتما مین کریا شکت نے رچا ہی سو مایا کے سمبت ہی واستو مین کچھ نہین ۔ جیسے سونے والے کو سپنے مین
سرشٹ بھاستی ہی اور اُسکے شریر کو کوئی ہلاوے تو وہ نہین جاگتا پر جو کچھ سرشٹ ہوتی تو ہلانے سے اُس کا کوئی
استھان گر پڑتا اسی سے جانا جاتا ہی کہ کسی کا ناش نہین ہوتا واستو مین کچھ نہین ۔ ہے رام جی وہ سرشٹ جو
پرتھ ارتھاکار ہوتی ہی اُسکے چیت اسپند مین استھت ہی پرنت جبتک نیند ہی تب تک وہ سرشٹ ہی
اور جب نیند میٹ جاتی ہی تب سپنے کی سرشٹ بھی نہین رہتی تیسے ہی یہ سرشٹ بھی واستو مین کچھ نہین ہی
اگیان سے چیت شکت مین بھاستی ہی ۔ ہے رام جی سب پدارتھ چیت کے پھُرنے سے بھاستے ہین جیسا
سنکلپ شدھ ہوتا ہی اُسکے منوراج کی سرشٹ اگرچہ دیش اور کال سے پرتھ ہوتی ہی تو بھی سنکلپ روپ
ہوتی ہی کیونکہ کچھ بنا نہین ۔ جب سنکلپ پھُرتا ہی تب سنکلپ کے انسار سرشٹ بھاستی ہی اس سے
سنکلپ روپ ہی ہوئی اور جو اُسکی ستتا ہردے مین ہوتی ہی تو اُسکا ارتھ ہردے مین انبھو ہوتا ہی جیسے پرلوک اور شٹ
ہی پر جب اُسکی ستتا ہردے مین ہوتی ہی تب اُسکا راگ دویش بھی ہردے مین پھُرتا ہی کیونکہ سنکلپ مین اُسکا بھاؤ
کھڑا ہی تیسے ہی جب تک چیت اسپند پھُرتا ہی تب تک جگت سب کھڑا ہی اور جب چیت نہ اسپند ہوتا ہی تب
جگت کی ستتا نہین بھاستی ہے رامجی یہ سب جگت کریا شکت نے آتما مین رچا ہی ۔ جبتک یہ کالی کریا شکت
شری سداشو جی سے الگ رہتی ہی تب تک طرح طرح کے جگت رچتی ہی اور چھوبھ کو پراپت ہوتی ہی اور جب
شری سداشو جی کیطرف آتی ہی تب شانت روپ ہوجاتی ہی تب پھر پرکرت سنگیا اُسکی نہین رہتی ادویت تو
مین ادویت روپ ہی ہوجاتی ہی ۔ جیسے جبتک پَون چلتا ہی تب تک ٹھنڈھا گرم سگندھ درگندھ چھوٹا بڑا نام
اُسکا کہا جاتا ہی اور جب ٹھہرتا ہی تب کہا نہین جاتا کہ ایسا ہی یا ویسا ہی تیسے ہی جبتک چیت شکت اُسپند
روپ ہوتی ہی تب تک جگت رچتی ہی اور پرکرت کارن روپ کہلاتی ہی اور اُسمین دو پرکار کے شبد ہوتے ہین
ودیا اور اُودیا ۔ ہے رامجی جو کچھ کہنا ہوتا ہی سو اسپند روپ جو چتر (نقش) لکھا ہی اُسمین ہی اور جب شانت مین اُنگر
ہوتا ہی تب ادویت روپ ہوجاتی ہی وہان کسی شبد کی گم نہین ۔ ہے رام جی شو کیا ہی اور شکت کیا ہی سو
بھی سنو ۔ یہ سب جیو شو روپ ہین اور اُنکے چیت کا پھُرنا کالی ہی ۔ جب تک اچھا سے چیت شکت
باہر پھُرتی ہی تب تک بھرم کا انت نہین آتا اور طرح طرح کے بکارون کا انبھو ہوتا ہی کبھی شانت نہین ہوتی اور
جب چیت شکت اُلٹ کر ادھشٹھان کو دیکھتی ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی اور پرم شانت کو پراپت
ہوتی ہی ۔ ہے رامجی آتما اور چیت سمبت مین کچھ بھید نہین جیسے بایو کے اسپند اور نہ اسپند مین کچھ بھید نہین ہوتا
پر جب نہین پھُرتا تب جانا جاتا ہی اور نہ اسپند نہین جانا جاتا تیسے ہی چیت سمبت جب پھُرتا ہی تب جانا جاتا
ہی اور جب نہین پھُرتا تب نہین جانا جاتا اور جانتا اور نہ جانتا دونون نہین رہتے ۔ ہے رام جی جب تک اچھا
شکت شری شو جی کی طرف نہین دیکھتی تب تک طرح طرح کا نرت کرتی ہی ارتھات جگت کو رچتی ہی اور جب

شوجی کی طرف دیکھتی ہی تب نرت برس ہوجاتا ہی اور سب انگ سوکشم ہوجاتے ہین - ہے رام جی اس کالی کا شریر اتنا بڑا تھا کہ جسکی کچھ حد نہ تھی پر شوجی کی طرف دیکھنے سے چھوٹا ہوگیا - پہلے پربت کے برابر تھا جب نزدیک آئی تب گاؤن کے برابر ہوا پھر برچھ کے برابر ہوا اور جب نزدیک آئی تب اور سوکشم آکار ہوگیا اور جب شوجی کے ساتھ ملی تب شوروپ ہوگئی - شری شوجی کے ساتھ ملنے سے اسکا جو بلاس ہی سو شونیہ ہوجاتا ہی اور پرم شانت شوپد کی پراپت ہوتی ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو پرمیشوری کالی شکت ہی سو اسکو ملکر شانت کیسے ہوئی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی دیبی پرماتما کی اِچھا شکت ہی اور جگت ماتا اسکا نام ہی جبتک یہ شوتتو سے الگ رہتی ہی تب تک جگت کو رچتی ہی اور جب اپنے ادھشٹھان کیطرف آتی ہی جو نت ترپت آنامے نربکار دویت بھاؤ سے رہت پرم شانت کو پراپت ہوتی ہی تب اسکی پرکرت سنگیا جاتی رہتی ہی - جیسے ندی جبتک سمدر کو نہین پہونچتی ہی تب تک دوڑتی اور شبد کرتی ہی اور جب سمدر مین ملجاتی ہی تب اُسکا دوڑنا اور شبد کرنا مٹجاتا ہی اور پھر ندی سنگیا بھی نہین رہتی - سمدر مین ملکر پرم گمبھیر سمدر روپ ہوجاتی ہی تیسے ہی جب تک چت شکت شوجی سے الگ رہتی ہی تب تک جگت بھرم کو رچتی ہی اور جب شوتتو کو ملتی ہی تب شوروپ ہوجاتی ہی اور دویت بھرم مٹ جاتا ہی - ہے رام جی جب یہ چت شکت شوپد مین لین ہوجاتی ہی تب پہلے جو دیہہ اور اندریون سے ملکر اُنہین کا روپ ہوئی تھی اندریون کے اشٹ انشٹ مین آپکو سکھی دکھی مانتی تھی اور راگ دویش سے جلتی تھی سو نت ترپت اور انامے پد کے ملنے سے سکھ دکھ سے رہت ہوتی ہی کیونکہ اناتم دیہہ مین اندریون کا ہی روپ ہوجانا مٹ جاتا ہی اور آتم تتو کا روپ ہوجاتی ہی - جیسے پتھر کی شلا کے ساتھ ملنے سے تلوار کی دھار تیز ہوجاتی ہی تیسے ہی چت سمبت جب آتم پد مین ملتی ہی تب ایک ارتھات ادویت روپ ہوجاتی ہی اور آتم پد کے اسپرش کرنے سے اناتم بھاؤ کو تیاگ کردیتی ہی - جیسے تانبا پارس کے ساتھ اسپرش کرنے سے سُبرن ہوجاتا ہی اور پھر تانبا نہین ہوتا تیسے ہی یہ برت پھر اناتم بھاؤ کو نہین پراپت ہوتی - چت کلا تب تک بشیون کی طرف دوڑتی ہی جب تک اپنے واستو سوروپ کو نہین پراپت ہوتی اور جب اپنے واستو سوروپ کو پراپت ہوتی ہی تب پھر بشیون کی طرف نہین دوڑتی ہی - جیسے جس پُرش کو امرت پراپت ہوتا ہی اور اُسکے سواد کا اُسکو انبھو ہوتا ہی تب وہ نیم پینے کی اِچھا نہین کرتا تیسے جسکو آتمانند پراپت ہوتا ہی وہ بشیون کے سکھ کی اِچھا نہین کرتا - ہے رام جی یہ سنسار بھرم چت سمبت مین ورڈھ ست ہوکر استھت ہوا ہی اور سنسار کے سکھون کو تیاگ نہین کرسکتا پر جب آتم سکھ پراپت ہوگا تب تیاگ دیگا - جیسے کسی پُرش کو جب تک پارس نہین پراپت ہوتا تب تک وہ اور دھن کو تیاگ نہین سکتا پر جب اُسکو پارس ملجاتا ہی تب تُچھ دھن کو تیاگ دیتا ہی اور پھر جتن نہین کرتا ہی - تیسے ہی جب جیو کو آتمانند پراپت ہوتا ہی تب بشیون کے سکھ کو تیاگ کر دیتا ہی اور پھر پانے کا جتن نہین کرتا - ہے رام جی بھونرا تب تک اور اور استھانون مین پھرتا ہی جبتک کملون کی پنگت پر نہین پہونچتا پر جب اُس پنگت پر پہونچتا ہی تب اور استھانون کو تیاگ دیتا ہی تیسے ہی چت شکت جب آتم پد مین ملجاتی ہی تب کسی پدارتھ کی اِچھا نہین کرتی نربکلپ پد کو پراپت ہوتی ہی -

سرگ ایکسو اٹھانوے ۱۹۸ - اننت جگت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اب پہلے کا حال پھر سنو کہ جب کالی نرت کرکے تربان ہوگئی تب شوجی اکیلے رہگئے کیول وہی مجھکو دیکھ پڑتے تھے یا دو ٹکڑے آکاش کے دیکھ پڑتے تھے یعنی ایک نیچے کا حصہ دوسرا اوپر کا حصہ اور کچھ بھی نہ دیکھ پڑتا تھا۔ تب شری شوجی نے نیترون کو پھیلا کر دونون ٹکڑون کو دیکھا جیسے سورج جگت کو دیکھتا ہے اور پران کو بھی کھینچ لیا تب دونون ٹکڑے اکٹھے ہوگئے اور برہانڈ کو انتر لکھ کرلیا ایک شوجی ہی رہگئے اور کچھ نہ درشٹ آیا۔ ہے رام جی جب ایک چھن بیت گیا تب ردر بڑے آکار کو دھارن کیے برہانڈ کو بھی نانگھ گئے اور ایک برچھ کی طرح ہوگئے پھر انگوٹھے کے برابر انگا شر ہوکر ایک چھن مین سوکشم انُ سا (باریک ذرہ برابر) ہوگیا پھر بالو کے کنکے سے بھی زیادہ باریک ہوگئے پھر ایسے ہوگئے کہ آنکھون سے دیکھ نہ پڑتے تھے۔ تب دیو درشٹ سے مین دیکھتا رہا۔ جب اُس سے اَدرشٹ ہوگئے تب کیول جدا آکاش ہی باقی رہگیا اور دوسری بست کچھ نہ بھاسی۔ جیسے برکھا کال کے میگھ شرد کال مین نہین دیکھ پڑتے تیسے ہی وہ ردر ادرشٹ ہوگئے۔ ہے رامجی اُس سمے مجھکو تینون اکٹھے دیکھ پڑے ایک دیبی برہما جی کی شکتی دوسری کالی شکتی تیسری شلا۔ تب مین نے بچار کیا کہ یہ سپنے کے نگر کی طرح اشچرج تھا اور کچھ نہین تب مین نے کیا دیکھا کہ سونے کی شلا ہی پڑی ہے۔ یہ سرشٹ شلا کے کوش مین استھت تھی۔ تب مین نے بچار کیا کہ یہ سرشٹ شلا کے ایک کوش مین ہے تو اور سرشٹ بھی ہوگی کیونکہ سب بست پرکار سے سب جگہ پورن ہے اس لیے اسمین بھی سرشٹ دیکھنے لگا اور طرح طرح کی سرشٹ دیکھین۔ جب مین گیان درشٹ سے دیکھون تو سب برہم ہی بھاسے اور سنکلپ درشٹ سے آتم روپی درپن مین بے گنتی سرشٹ دیکھ پڑین اور اس چرمے والی درشٹ سے کیول شلا ہی دیکھ پڑے۔ اسی طرح مین شلا کوش مین چلا تو وہان مجھکو گھاس پھوس پتھر پھل اور پھولون مین اننت سرشٹ دیکھ پڑین اور جو نہ سنکلپ آتم درشٹ سے دیکھون تو ادویت آتما ہی بھاسے۔ ہے رامجی اسطرح مین نے بےگنتی سرشٹیان دیکھین۔ کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ برہما جی اُپجے ہین اور رچنا رچنے کو سمرتھ ہوئے ہین اور کہین برہما جی نے چندرما اور سورج پیدا کیے ہین اور مرجادا استھاپت کی ہے کہین سمپورن پرتھوی آدک تتو اُپجائے ہین پرنت پران نہین ہوئے۔ کہین سمدر نہین اُپجائے۔ کہین آچار سہت سرشٹ دیکھ پڑے کہین چندرما سورج نہین اُپجے۔ کہین اُپجے ہین۔ کہین چندرما شوجی سے نہین نکلے کہین چھیر سمدر متھا نہین گیا اور امرت نہین نکلا اور لچھمی جی اور ہاتھی اور گھوڑا اور دھنونتر بید بھی نہین نکلے کہین بکھ اور امرت نہین نکلا دیوتا مرتے ہین۔ کہین چھیر سمدر متھا گیا ہے اور اُس سے امرت نکلا ہے۔ کہین پرکاش نہین ہوتا ہے اور کہین پرکاش ہی سدا بنا رہتا ہے۔ کہین پرتھوی پر پربتون کے سواے اور کچھ نہ دیکھ پڑے۔ کہین اندر کے بجر سے پربت کٹتے ہین اور اُڑتے ہین۔ کہین پرانیون کو بڑھاپا اور موت نہین ہوتی ہے کلپ بھر تک جیون کے تیون بنے رہتے ہین کہین پرلے ہوتی ہے۔ کہین میگھ گرجتے ہین کہین سب جل ہی دیکھ پڑتا ہے۔ کہین آکاش ہی دیکھ پڑے اور پرانی کوئی نہ دیکھ پڑے۔ کہین دیوتاؤن کے یُدھ ہوتے تھے

کہین دیوتون کو دیت جیتتے تھے۔کہین دیتون کو دیوتا جیتتے تھے۔کہین دیوتا اور دیتون کی آپس مین پریت
تھی۔کہین بل اور اندرا ور رُدرا ور برترا سُر کا جُدھ ہوتا تھا۔کہین مدھ کیٹبھ دیت برہماجی کی کنیا سے پیدا
ہوا تھا۔کہین سدا آنند ہی رہتا تھا اور تینون کال کا حال جانتے تھے۔کہین سدا دکھی ہی رہتے تھے۔
کہین ست جگ کا سمے تھا دان پُن تپ ہوتا تھا۔کہین کلجگ کا سمے تھا اور پرانی پاپ ہی مین بچرتے تھے کہین
آدھا جگ بیت گیا تھا۔کہین شری رامچندر جی اور راون کا جُدھ ہوتا تھا۔کہین راون کو شری رامچندر
جی نے مردن کیا تھا۔کہین شری رامچندر جی کو راون نے ہٹا دیا تھا۔کہین سمیر پربت نیچے تھے اور پرتھوی
اوپر تھی۔کہین شیش ناگ پر پرتھوی تھی اور بھوچال (زلزلہ) سے گھومتی تھی۔کہین پرلے کال کا جل چڑھا تھا
اور ایک بالک بٹ (برگد) کے برچھ پر بیٹھا ہوا اپنے انگوٹھے کو چوستا تھا سو بشن بھگوان ہین۔کہین
برہماجی کے کلپ کی رات تھی اور مہا شون اندھکار تھا۔کہین کورو پانڈو کی سہایتا کرشن بھگوان کرتے تھے
کہین مہابھارت کا جُدھ ہوتا تھا دونون طرف سے اچھوہنی سینا نکلی تھی اور کرشن بھگوان پانڈون کی سہایتا
کرتے تھے۔کہین ایک سرشٹ ناش ہوتی تھی اور دوسری سرشٹ اُسی مین اُسی کیطرح اور پیدا ہوتی تھی
اور اُسی کا سا کرم اور اُسی کا سا کُل اور ذات اور گوتر ہوتے تھے۔کہین اُس سے آدھا حصّہ ملتا تھا کہین چوتھا اُسی کا
سا ملتا تھا۔کہین انوکھا حصّہ ملتا تھا۔ہے رامجی اِسطرح مین نے اننت سرشٹیان دیکھین جو آتم درپن مین ترمیت
تھین۔جب مین آتم درشٹ سے دیکھون تب سب چدآکاش ہی بھاسے اور جب سنکلپ درشٹ سے
دیکھون تب جگت بھاسے۔کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ مہاراجہ دشرتھ جی کے پتر شری رامچندر جی ہین اور راون
کے مارنے کو سمرتھ ہوئے ہین۔کہین تمھارے روپ بڑے تپسوی رہتے ہین جنکے من سدا پرسن رہتی ہین
ایسی اننت سرشٹ دیکھین۔شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین آگے بھی ایسا ہی ہوا ہون یا کسی
اور طرح کا ہوا ہون سو کہیے۔بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کئی اِسطرح اور کئی آدھے لچھن والے اور کئی چوتھا
حصّہ لچھن والے ہوتے ہین جیسے ان کا بیج اُسی کا سا ہوتا ہے اور کوئی اُس سے بیشکھ بھی ہوتا ہی تیسے ہی یہ سب
پدارتھ ہوتے ہین۔ہے رام جی تم بھی آگے ہوگے اور مین بھی آگے ہونگا پرنتو آتما کا ابرت ہی جیسے
سمدر مین ایک سے ترنگ بھی ہوتے ہین اور دوسری طرح کے بھی درشٹ آتے ہین پرنتو وہی روپ
ہین تیسے ہماری طرح بھی پھر ہونگے پرنت آتمتو کچھ الگ نہین۔سنکلپ سے الگ کی طرح بلکشن
روپ ہو بھاستے ہین۔جیسے سمدر مین بایو سے ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتما سنکلپ سے جگت
روپ ہو بھاستا ہے۔اگرچہ طرح طرح کا ہو بھاستا ہی پر تو بھی دوسرا کچھ ہوا نہین۔یہ جگت کا
بلاس ہی اور چیت کے پھُرنے مین اننت سرشٹ بھاستی ہین۔جیسے سپنے کی سرشٹ بڑے
آرمبھ سے بھاستی ہے۔پرنتو سوروپ سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت آرمبھ پرنام سے کچھ بنا
نہین۔آتم ستّا سدا اپنے آپ مین استھت ہی دار تھات سوائے آتم ستا کے دوسری کوئی بات ہی
نہین ہے یہ سب جگت جو بھاستا ہے سو کیول بھرم ہی بھرم ہے) فقط

سرگ ایکسو ننانوے ۱۹۹ - انتر اتہاس کی تھوڑی دھات برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار مین نے سرشٹ دیکھی اور پھر درشیہ بھرم کو تیاگ کر اپنے ستو روپ مین استھت ہوا۔ اننت نت شدھ بودھ چدا کاش در سرب دا اپنے آپ مین استھت ہون ہی جگ جیسا ترا آتما کسی استھان مین بھید بن آبھاس پھرا ہے۔ جیسے اناج کے کوٹھے سے ایک مٹھی بھر اناج نکال کر کسی کھیت مین ڈالدے تو اس سے انکر نکلتا ہی ویسے ہی چیتن مین بھید بن پھرا ہی اور اس بھید سے جگت اپجا ہی جیسے جل کے دینے سے انکر نکل آتا ہی تیسے ہی مجھ مین سرشٹ کا ابھو ہونے لگا اور مین نے جانا کہ سرشٹ مجھکو پھری ہے شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون تم جو آکاش روپ اپنے آپ مین استھت تھے اسمین سرشٹ تمکو کیسے پھری درڑھ بودھ کے لیے مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی واستو مین تو کچھ اپجا نہین پرنت جیسے ہوئی ہی تیسے سنو۔ مجھ انبھو آکاش اور اننت کے کسی استھان مین بھید بن چیت آہنگ بھاو پھرا ار تھات مین ہون۔ اس آہنگ بھاو کے ہونے سے مین آپ کو سوکشم تیج ان ساجاننے لگا اور اس انہین آہنکار پھرا جسکو تم ایسے آہنکار کہتے ہو۔ اس آہنکار کی درڑھتا سے پیچھے آتمک بدھ پھری اس بدھ سے سنکلپ بکلپ روپ من پھرا اور اس من سے جگت رچا۔ اس من مین دیکھنے کا اسپند پھرا تب آنکھ اندری پیدا ہوئی جس سے دیکھنے لگا۔ وہ روپ جگت ہوا۔ پھر سننے کی اچھا ہوئی تب کان اندری پیدا ہوئی اور وہ شبد ہی سننے لگی۔ پھر رس لینے کی اچھا ہوئی تو جیبھ اندری پیدا ہوئی اور وہ رس کو لینے لگی۔ جب سگندھ لینے کی اچھا ہوئی تب ناک اندری پیدا ہوئی اور سگندھ لینے لگی۔ پھر اسپرس کرنے کی اچھا ہوئی تو توچا یعنی کھال پیدا ہوئی اور اسپرش کرنے لگی۔ اسطرح مجکو گیان اندری اپھرین اور ان مین شبد اسپرش روپ رس اور گندھ ادی ہوئی تب مین نے اپنے ساتھ موٹا شریر دیکھا۔ جیسے کوئی سپنا دیکھتا ہی اور اسمین اپنا شریر دیکھتا ہی تیسے ہی مین نے دیکھا۔ ہے رامجی جسکو مین دیکھنے لگا وہ درشیہ ہوا اور جس سے مین دیکھتا تھا وہ اندریان ہوئین۔ جب درشیہ پھرنا ہوا وہ کال ہوا جہان پر ہوا وہ دیش ہوا اور جس طرح پر ہوا وہ کریا ہوئی اسطرح سب دیس کال پدارتھ ہوئے ہین۔ سو مین نے تمسے کہے۔ ہے رامجی واستو مین نہ کوئی دیہہ ہی نہ اندریان ہین اور نہ سرشٹ ہی پرنت کلا ہین ہوئے کیطرح دیکھ پڑتے ہین جیسے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی۔ جب وہ سرشٹ مجکو پھری تب پہلا سوروپ مجکو بھولگیا۔ جیسے سکھپت مین اپنا سوروپ بھول گئے کی طرح ہوتا ہے ویسے ہی مجکو بھول گئے کی طرح بھاسا تب جیسے سپنے مین جاگرت کا سوروپ بھول جاتا ہے اور جاگرت مین سپنے والا سوروپ بھول جاتا ہے تیسے ہی پہلے کا سوروپ مجھکو بھول گیا۔ جب شریر اور اندریان مجھکو اپنے ساتھ بھاسین تو تمسے مین نے آہنگ پرتیہ کرکے اونکار شبد اچارن کیا۔ جیسے بالک ماتا کے گربھ سے پیدا ہوکر شبد کرتا ہے اسی طرح مین نے اوم شبد کو اچارن کیا۔ جیسے کوئی پرش سپنے مین اٹھتا اور شبد کرتا ہی تیسے ہی مین نے انکار کا اچارن کیا جو آدمدھ انت سے رہت پرم برہم ہی اور سب برہمانڈ روپی ترنگ کا آدھار سمدر ہی۔ ہے رامجی جب مین آدھ بھوتک درشٹ سے دیکھون تب

مجکو شِلا ہی بھاسے اور جب اَنت باہک درشٹ سے دیکھون تب اننت برہمانڈ درشٹ آدین اور طرح طرح کے کرم اور مرجادا استھت بھاسی پر جب آتم درشٹ سے دیکھون تب ادویت اپنا آپ ہی بھاسے۔ ہے رام جی جیسے سورج کی کرنون مین مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی مجھکو سرشٹ بھاسنے اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی متھیا ہی تیسے ہی گرہن کرنے والی برت متھیا ہی۔ جیسے سپنے مین نین پھرتا ہے سو بھی متھیا ہی کیونکہ جو ندی متھیا ہے تو اسکا نن کیسے ست ہو تیسے ہی یہ بھی جیو کا رُوپ اولوک متھیا ہی اور بھرم سے ست بھاستا ہی جیسے سوپن سرشٹ اور سنکلپ پُر اور منورا ج کا نگر متھیا ہی اور کتھا کا برتانت انہوتا ہی بھرم سے پرتچھ بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم سے ست بھاستا ہے واستو مین کچھ نہین پر سنکلپ بلاس مین بنا دیکھ پڑتا ہی۔ ہے رام جی جسطرح مجکو سرشٹ بھاسی ہی سو سُنو کہ جب مجھ مین پرتھوی کی دھارنا ہوئی تب پرتھوی مجکو شریر ہو کر بھاسنے لگی کیونکہ مین برکت آتما تھا اس پرتھوی پر بن پربت ندی سمدر برچھ پھل پھول منکھ پشو پنچھی دیوتا رکھیشر دیت ناگ آدک جو استھت مین سو پرتھوی میرا شریر ہوا۔ پربت میرے انگ ہوے۔ سمیرو آدک پربت میری بھجا ہوئین۔ ساتو سمدر اندریان ہوئین سب ندیان میرے گلے کی مالا ہوئین اور بن میرے رو ئین ہوئے۔ مرگ ترشنا کی ندی میرے اوپر پستار ہوئے۔ دیوتا دیت منکھ پشو پنچھی آدک مجھ مین کیڑے بھاسے جیسے شریر مین جوان آدک لیکھ ہوتے ہین کسی جگہ میرے اوپر ہل چلاتے ہین کہین بیج بوتے ہین جس سے کھیتی اُگتی ہی اور پرانی کھاتے ہین کہین کھودتے ہین کہین پوجا کرتے ہین کہین سمدر استھت ہین کہین ندی چلتی ہین کہین راجا لوگ راج کرتے ہین کہین میرے اوپر جھگڑ مرتے ہین ایک کہتا ہی میری دوسرا کہتا ہی کہ میری ہی اس پرکار ممتا کر کے جدھ کرتے ہین کہین ہاتھی چیشٹا کرتے ہین کہین روتے ہین کہین ہنستے ہین کہین برت بھیلاتے ہین کہین سگندھ ہے کہین درگندھ ہے کہین ندیان چلتی ہین اور چھوبھ کرتی ہین۔ کہین دیوتا اور دیت میرے اوپر جدھ کرتے ہین۔ کہین شیتلتا سے جل میرے اوپر برف ہو جاتا ہی اسطرح اچھے اور بُرے استھان مین نے اوپر دیکھے اور راجسی ساتوکی تامسی جتنی جیوونکی کریا ہوتی ہین ان سبکا آدھار مین ہوا۔ پورب پچھم اُتر دکھن دشاؤن کی سنگیا سپنے مین پھرنے سے ہوئی ہی۔

	سرگ دوسَو۔ انتراتہاس جل رُوپ برنن	

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تمکو جو دھارنا ہے پرتھوی کا انبھو ہوا اور اُسمین جگت پیدا ہوا تو وہ سنکلپ رُوپ تھا یا من سے اُپجا تھا یا آدھبھوتک تھا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب جگت سنکلپ رُوپ ہے اور آدھبھوتک کیطرح بھاستا ہے پرنتُ کیول چدآکاش اپنے آپ مین استھت ہے وہ چدآکاش مین ہون نہ کبھی اُپجا ہون نہ ناش ہونگا سربدا ادویت آچیت چنماتر رُوپ ہون اسکے سنکلپ کا نام من ہے آبھاس کا نام سنکلپ ہی اور اُسیکا نام برہما اور اچھا ہی اُسی مین جگت استھت ہی سو آکاش رُوپ ہی کچھ بنا نہین۔ ہے رام جی جسکو تم ست اور اَست کہتے ہو وہ شُدھ اشدھ رُوپ جگت من مین استھت ہی اور سب آکار نراکار رُوپ مین بھرم سے پنڈاکار بھاستے

ہین جیسے سپنے مین مُشٹھ اشٹھ پدارتھ بھاستے ہین سو نراکار ہین پرنُت بھرم سے پنڈاکار بھاستے ہین تیسے ہی دے
جگت بھی نراکار ہین پر بھرم سے پنڈاکار بھاستے ہین اور بچار کرنے سے شونّ ہو جاتے ہین جیسے منوراج سے
آکار رچے جاتے ہین تیسے ہی ہمارے آکار جانو۔ سوروپ سے کچھ اُپجے نہین۔ جیسے مٹی مین بالک طرح طرح کی سینا رچتے
ہین اور اُس مٹی کا اُنکو الگ الگ بھاؤ نشچے ہوتا ہے تیسے ہی ادویت آتما مین من روپی بالک نے جگت کلپا ہی وہ استو
مین کچھ نہین آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی جیسے مرگ ترشنا کا جل نہین ہوتا تو اُسمین ڈوبا کسکو کہئے تیسے ہی
من آپ ابھاس روپ ہی تو اُسکا رچا ہوا جگت کیسے ست ہو۔ ہے رام جی سب چدآکاس روپ ہی دوسرا کچھ بنا
نہین۔ آتم روپی آکاش مین من روپی میلاپن ہی سو اُبچار سے سِدھ ہی بچار کرنے سے میلاپن کچھ چیز نہین جیسے
دیپک کے آگے اندھکار نہین رہتا۔ تیسے ہی بچار کرنے سے من اور من کی رچنا جگت نہین رہتا ہی۔ من کا
نِربان کرنا ہی پرم شانت ہی اور کوئی اُپاے نہین۔ ہے رام جی جتنے چھوبھ ہین اُن سب کا کرتا من ہی اور
سب شبد ارتھون کی کلپنا من سے اُٹھتی ہی من کے نربان ہونے سے کوئی نہین رہتی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگوان آپ اننت برہمانڈون کی پرتھوی ہو کر استھت ہوتے تو پھر اور بھی کچھ ہوئے یا نہوئے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتم روپی جو جاگرت ہی اُسمین مین اننت برہمانڈون کی پرتھوی ہو کر استھت
ہوا۔ مین چیتن تھا اور جڑ کی طرح استھت ہوا واستو مین جگت نہ تھا کیول چدآکاش تھا جسمین نہ کچھ نانا ہی
نہ انانا ہے نہ است ہے نہ ناست ہے اور جسمین تین لوکیہ کا بھی ابھاؤ ہے وہ کیول پرم آکاش ہی جو آکاش سے
نِرمل چدآکاش ہی اور جو ہی سو سب شبد برہم ہی جگت کے ہوتے بھی وہ ارُوپ ہی کیونکہ کچھ آرمبھ پرنام سے نہین بنا
کیول آتما کا چمتکار ہی۔ ہے رام جی جہان جہان پدارتھ بستا ہے وہان جگت بستا ہی۔ سرب دا کال سرب کا
سرب پدارتھون کا اسپند برہم ہے۔ جہان برہم بستا ہی وہان جگت ہی اس طرح مین نے اننت برہمانڈونکو دیکھا
جب مین اننت برہمانڈون کی پرتھوی ہو کر استھت ہوا تو جب جل کی دھار نا کی تب جل روپ ہو کر
پھیلا اور برچھ گھاس پھل پھول پتے گچھے ڈال تمال اور پتون مین رس ہو کر استھت ہوا۔ تمبھ مین مین
ہی بل ہوا اور سمدر رہا۔ ندیون کی دھارا ہو کر مین ہی بہنے لگا اور اُنمین گڑ گڑ شبد کرنے لگا اور ترنگ
بُدبُدے پھین کو پھیلا کر بلاس کرنے لگا اُسکے بوند ہو کر مین ہی استھت ہوا آکاش مین میگھ ہو کر برسنے لگا
اور پرانیون کو ترپت کرنے لگا اُن مین لہو آدک رس ہو کر مین ہی استھت ہوا اور اُنکی ناڑیون مین تھن
کرکے آپ ہی پرویش کیا۔ جیسی جیسی ناڑی ہوتی رہی تیسا رس ہو کر استھت ہوا۔ رس
بیج کف پت موت آدک سب ناڑیون مین مین ہی استھت ہوا۔ سب پرانیون کی جیبھ کی نوک
مین رس (مزہ) ہو کر مین استھت ہوا اور اپنے آپ کا سواد (یعنی مزہ) آپ سے لینے لگا اور ہمالے پربت
مین برف ہو کر استھت ہوا۔ ہے رام جی مین چیتن ہو کر جڑ کی طرح استھت ہوا۔ بیج ہو کر مین نے
ہی پیدا کیا اور پرلے کے میگھ ہو کر مین نے ہی ناس کیا۔ اس پرکار جل ہو کر سب استھاور جنگم جگت مین
استھت ہوا اور سدا اپنے آپ مین استھت ہو کر اپنے سوروپ کو نہ چھوڑا جیسے سپنے مین جگت انبھو
روپ ہی اور انہوتا بھاستا ہی تیسے ہی مین جل روپ ہو کر جگت کو دھارن کرنے لگا۔ ہے رام جی طرح طرح کے استھانون مین

مین استھت ہوا پھولون کی سیج پر مین بہت دنون تک بشرام کرتا رہا۔ گندھ ہو کر پھولون مین استھت ہوا میگھ ہو کر آکاش مین بچرا اور ایسی برکھا کی کہ پربتون پر بڑے زور سے دھارا چلی اور مین بوند بوند ہو کر سمندر اور ندی مین بھی رہا۔ یہ پرت بھاس چدانند مین مجھکو ہوئی۔ فقط

سرگ دوسو ایک - انترا تیہاس چدروپ برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جل ہونے کے بعد مین نے تیج کی بھاونا کی اُرتھات تیج کو دھارن کیا تب مجھ مین اتنے انگ آدی ہوئے یعنی چندرما اور سورج اور اگن اور ان سے جگت کے کام سدھ ہونے لگے - جیسے راجا کے انگ نوکر چاکر اور ہر کارے ہوتے ہین تیسے ہی اندھکار روپی چور کو دیپک روپی ہر کارے مارنے لگے - آکاش روپ جو مین تھا اس سے میرے گلے مین تارا ولی یعنی مالا پڑی تھی۔ سورج ہو کر مین جل کو سکھاتا رہا اور دسون دشا کو پرکاشتا رہا۔ آکاش جو اوپر ہونے سے کالا بھاستا ہے وہ میرے پاس پرکاشمان ہوتا تھا - سب جگت مین مین ہی پھیل رہا تھا اور جہان مین رہون وہان اندھکار کا ابھاو ہو جاوے - چندرما اور سورج روپی ڈبا ہے جس مین دن رات کال پرش روپی انیک رتن سدا نکلتے رہتے ہین - راجسی ساتوکی تامسی کریا روپی کملنی کا مین سورج ہوا اور سب دیوتا اور پتردن کو ترپت کرتا رہا۔ جگیہ کی اگن اور رتن موتی من آدک جو پرکاش والے پدارتھ ہین اُنکا پرکاش کرنے والا مین ہی ہوا - پرانون کے بھیتر مین استھت ہوا اور پران اپان کے چھوبھ سے ان کو پچانے لگا جیسے آتما کے پرکاش سے روپ اور لوک منسکار پرکاشتے ہین تیسے ہی سب پدارتھ میرے پرکاش سے پرکاشنے لگے کیونکہ مین تیج روپ تھا مانو چیتن ستا کا دوسرا بھائی ہون - جیسے سب پدارتھ آتما سے سدھ ہوتے ہین تیسے ہی مجھ سے سدھ ہونے لگے - ہے رام جی راجا مین تیج اور سدھون مین سورج مین ہی تھا - بل روپ ہو کر جگت کو مین ہی پشٹ کرتا تھا - بڑوا اگن وا ایک شکت ہو کر جگت کو مین ہی ناش کرتا تھا اور تیجوانون مین تیج اور بلوانون مین بل مین ہی تھا - نیچے بھی مین ہی تھا - بیچ مین بھی مین ہی تھا اور چندرما اور سورج سے رہت جو استھان ہین اُنمین بھی مین ہی تھا - اگن روپی دیپک اور چندرما اور سورج روپی آنکھون سے مین مدھ منڈل مین صاف صاف دیکھتا تھا - ہے رام جی اس پرکار تیج روپ ہو کر بھیتر باہر استھاور جنگم جگت مین مین استھت تھا پرنتو جب گیان درشٹ سے دیکھون تب سب آتما ہی بھاسے اور جب انت باہک درشٹ سے آپ کو براٹ روپ جانون کہ سب جگت مین مین ہی پھیل رہا ہون اور سب پدارتھ میرے ہی انگ ہین تب تیجوانون مین تیج اور کرودھ والون مین کرودھ اور چیتون مین جتی اور راجیت مین ہوا اور سب طرف میری جے ہوئی کیونکہ جے تو اسکی ہوتی ہے جسمین بل اور تیج ہوتا ہے سو بل بھی مین تھا اور تیج بھی مین ہی تھا اس سے میرے جیت ہوتی تھی - ہے رام جی سبرن اور رتن اور من جو پرکاش روپ ہین سو مین ہوا - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اس پرکار جو آپ جگت کی کریا انبھو کرنے لگے کہ جل روپ ہو کر اگن کو بجھانا اور اگن ہو کر جل کو جلانا آدک کریا جو تمھارے اور پرشٹ انشٹ سے ہوتی ہین

اُنکو تم نے سکھ دُکھ سے اُنھو کیا یا نہ کیا سو میرے سمجھنے کے لیے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے چیتن
پرش سپنے مین پربت برچھ دیہہ اندریان اور طرح طرح کے جڑ پدارتھ دیکھتے ہین جو واستو مین اُن مین نہین ہین
کیول انھو روپ ہین پرنت ندرا دوش سے وے اُنکو دویت کی طرح جانتے ہین اور اُنکا راگ دویش اپنے
مین مانتے ہین۔ جیتھارتھ مین درشٹا ہی درشیہ روپ ہو کر استھت ہوتا ہی پرنت ندرا دوش سے نہین جان سکتا
اور جب جاگتا ہی تب سپنے کی سرشٹ کو سب اپنا آپ ہی جانتا ہی ویسے ہی یہ جگت اپنے سوروپ مین نہین ہی
جب بودھ سوروپ مین جاگوگے تب پدارتھ بھاونا جاتی رہے گی اور سب جگت بودھ سوروپ بھاسیگا
ہے رام جی جس پرش کو دیش اور کال اور بستُ کے پرچھید سے رہت اکھنڈ ستّا اُدے ہوئی ہی اُسکو
گیانی کہتے ہین جب یہ پرش پرماتما مین اولوکن کرتا ہی تب سب جگت آتم سوروپ ہی بھاستا ہی جس پرش کو
سپنے کی سرشٹ مین پہلے کا سوروپ بھول نہین گیا اُسکو انت باہک کہتے ہین اور اُسکو پتھر جل اگن مین پرویش
کرنے سے بھی دکھ نہین ہوتا۔ ہے رامجی مین جو آکاش مین اُڑتا پھرا اور آکاش کو بھی نانگھ کر برہمانڈ کے پھیر پر
پھرا ہون سو انت باہک شریر سے ہی پھرا ہون۔ جسکو انت باہک شریر پراپت ہوتا ہی اُسکو کوئی آرن
نہین روک سکتا کیونکہ سب اُسکے انگ ہی ہوتے ہین مجھکو شُدھ آتما مین سپنا ہوا تھا پرنت پہلے کا سوروپ
بھول نہین گیا تھا اس سے سب جگت مجھکو اپنا سوروپ ہی بھاستا رہا اور اپنے سنکلپ سے کلپے
ہوئے اپنے ہی انگ بھاستے تھے۔ جیسے کوئی منوراج سے اگن کا سمُدر رچے اور اُس مین اسنان
کرے تو وہ بھی ہوتا ہی کیونکہ اُسکو کلیش نہین ہوتا سب اپنے سنکلپ مین ہی اُسکو بھاستے ہین انت باہک
شریر سے براٹ سب کو اپنا آپ دیکھتا ہی تیسے ہی سب جگت مجھکو اپنا آپ بھاستا تھا تو دُکھ کیسے ہو جیسے
سپنے والا منکھیہ سپنے مین پربت ندی اور اگن کو دیکھتا ہی سو وہی روپ ہی اور آپ بھی ایکاکار دھارن کر کے
پہنچتا ہی اور پہلے کا سوروپ اُسکی پرچھنتا سے بھولجاتا ہی اور راگ دویش سے جلتا ہی۔ مین نے تتو روپ
بنکر جو آپ کو جڑ روپ دیکھا تا اور جڑ کی طرح بھی جانا۔ اس طرح مجھکو اپنا سوروپ نہ بھولا تب مین براٹ روپ سبکو
اپنا انگ ہی دیکھتا رہا اس سے مجھکو دُکھ کیسے ہوتا۔ دُکھ تو تب ہوتا ہی جب اپنا سوروپ بھولجاتا ہی اور یہ
پرچھن بنجاتا ہی پر مین تو بودھ وان بنا رہا کہ مین نے اسپند سے سب روپ دھارے ہین۔ ہے رامجی جسکو یہ
نشچے ہی اُسکو دُکھ کیسے ہو دکھ سکھ روپ جو پدارتھ ہین سو مین نے اپنے مین ایسے دیکھے جیسے درپن مین پرتبمب
بھاستا ہی جسکو یہ درشٹ ہوا اُسکو دکھ کہان ہو۔ ہے رامجی جسکو انت باہک شکت پراپت ہوتی ہی وہ
آکاش اور پاتال مین جانے کی سامرتھ رکھتا ہی اور جہان پرویش کیا چاہے وہان جا سکتا ہی کیونکہ سرشٹ
سنکلپ ماتر ہی۔ ہے رام جی اور کوئی سرشٹ بنی نہین آتما کا کنچن ہی سرشٹ روپ ہوکر بھاستا
ہی۔ ہے رام جی یہ سرشٹ سب برہم سوروپ ہی ہمکو تو سدا ایسی ہی بھاستی ہی جب تم جاگوگے تب تمکو
بھی ایسی ہی بھاسے گی۔ تم بھی اب جاگے ہو۔ اور مین اسطرح اگن ہوکر استھت ہوا کہ جسکی چوٹی سے کاجل
نکلتا تھا۔ پرکاش مین ہی ہوا اور اپنے چد سوروپ انبھو مین مجھکو جگت بھاسے اُسمین مین استھت ہوا۔ اندھکار اور
اُلو آدک بھی میرے پرکاش سے پرکاشتے تھے اور بھاؤ روپ پدارتھ بھی مین اپنے مین جانتا تھا کیونکہ بھاؤ روپ پدارتھ

بھاستے ہین جب اُن کا روپ ہوتا ہے سو روپ وان پدارتھ مین ہی تھا۔ اِس کارن سب مجھ سے سِدّھ ہوتے
تھے ارتھات سب میرے ہی روپ تھے اِس پرکار مجھکو پرتبھا ہوئی تھی ۔

سرگ دو سو دو۔ برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پھر مین نے پون کی دھارنا کا ابھیاس کیا تب پون روپ ہوکر پھرنے لگا
اور کمل کے پھولون اور برچھون کو ہلانے لگا۔ تارون اور نچھترون کا آدھار ہوا اور روی آدھار پر پھرنے لگے
چندرما اور سورج کا چلانے والا بھی مین ہی ہوا۔ اور سمدر اور ندیون کے پرباہ بھی میری ہی شکت سے چلتے
رہے۔ من کا بڑا بیگ بھی مین ہی ہوا۔ اور پرانیون کے شریر مین میرا نواس ہوا۔ مین ہی پران بایو۔ اپان بایو۔
اُدان بایو۔ سمان بایو۔ بیان بایو۔ پانچ روپ ہوکر استھت ہوا اور سب ناڑیون مین میرا نواس ہوا۔
سب ناڑیون کو رس اپنا اپنا بھاگ مین ہی پہونچاتا رہا اور ہلنا چلنا بولنا لینا دینا سب مجھ سے ہی سِدّھ
ہوتا تھا۔ نِدان سب پدارتھون مین اسپرش شکت مین ہوا اور سب شبد مجھ سے ہی سِدّھ ہوتے تھے
کریا روپی بوندون کا مین میگھ ہوا۔ آکاش روپی گھر مین میرا نواس ہوا اور دسو دشا سب مجھی مین پھرتی تھین
دیوتاؤن کو سُگندھ سے مین ہی سکھ دیتا تھا اور دیپک کو مین ہی پرجولت (روشن) کرتا تھا پنچھیون مین میرا
نواس تھا۔ جیسے آگ مین گرمی رہتی ہے ویسے ہی سب کو سُکھانے اور ہرا کرنے والا مین ہی تھا
ہے رام جی اس طرح مین پون ہوکر استھت ہوا اسیلیے روپ ادلوک منسکار سب پدارتھ مین ہی ہوا
اور چندرما سورج تارے اگن اندر برہما بشن رُدر برُن کبیر جم آدک جگت ہوکر مین ہی استھت ہوا پنچ تتو
کے بھیتر باہر بھی مین ہی تھا۔ پران بایو اور اپان بایو کے چھوبھ سے جو دُکھ ہوتا ہے سو مین ہی ساکار نِراکار
روپ ہون اور لال نیلا کالا رنگ کا پدارتھ سب مین ہی تھا۔ پنچ تتو جو جدا اُن پھرے ہین سو
اُسی کا روپ ہین جیسے سپنے کی سرشٹ سب اپنا ہی روپ ہوتی ہے اور کچھ نہین ہوتی۔ ہڈی اور
مانس اور پرتھوی ہوکر پرانیون مین مین ہی ہوا اور بایو روپ پران اور اگن روپ شُدھا اور آکاش روپ
اوکاش بھی مین ہی ہوا۔ اس طرح مین سب مین استھت ہوا۔ مین بھی چیتن بپ تھا اور وے تو بھی چیتن
بپ تھے۔ جیسے سپنے مین جگت آکاش روپ ہوتا ہے ویسے ہی وے بھی آکاش روپ تھے۔ ہے
رام جی سرب کال سرب پرکار سرب کا سرب آتما استھت ہے دوسرا کچھ نہین آتم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہے
اس سے الگ جاننا بھرم ماتر ہے۔ یہ درشٹ گیانیون کی ہے پر جو اسمیک درشٹی ہین اُنکو الگ الگ
پدارتھ بھاستے ہین۔ اس پرکار مین نے سمپورن جگت اپنے ہی مین دیکھا۔ ہے رام جی مین
برہم سوروپ تھا اس سے اُسمین جگت پیدا ہوتے ہوئے درشٹ آتے اور جو مین برہم سے الگ
ہوتا تو ایک تنکا بھی نہ پیدا ہوتا۔ مین جو برہم روپ تھا اس سے سرشٹ پیدا ہوئی تھی۔ ہے رام جی
جب مین نے گیان درشٹ سے دیکھا تب آتما سے الگ کچھ نہ دیکھا اور جب انت باہک درشٹ سے
دیکھا تب اسپند کے کارن اَن اَن مین سرشٹ بھاسی۔ جیسے جہان چندن کا اَن (کنکا) ہوتا ہے وہان سگندھ بھی ہوتی ہے

تیسے ہی جہان جہان تو کے اُنّ ہین وہان سرشٹ بھی ہے ۔ ہے رام جی ایک اُنُ مین اننت سرشٹ مجھکو
بھاسین جیسے ایک پُرش سوتا ہے اور اُسکو سپنے مین سرشٹ بھاستی ہے اور پھر سپنے سے سپنانتر کی سرشٹ
دیکھتا ہے تو ایک ہی جیو مین بہت بھاستے ہین تیسے ہی ایک اُنُ مین انیک سرشٹ ہوتی ہین ۔ ہے
رام جی جو سرشٹ ہے سو آبھاس روپ ہے اور آبھاس ادھشٹھان کے آشرے ہوتا ہے سب کا ادھشٹھان
برہم ستا ہے جو دیش اور کال کے بھید سے رہت اکھنڈ ادویت ستا ہے اسی سے کہا ہے کہ اُنُ اُنُ مین سرشٹ
ہے کیونکہ کوئی اُنُ الگ بستُ نہین ہے برہم ستا ہی ہے ۔ جو سب برہم ہے تو سرشٹ بھی برہم روپ
ہے اس سے سب برہم ہی جانو برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین ۔ جیسے بایو اور اسپند مین کچھ
بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین ۔

سرگ دو سو تین ۲۰۳ ۔ آکاش کُٹی سِدھ سمادھ جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اسطرح مجھ مین سرشٹ پُھری تب مین اسکے بھرمون کو تیاگ کر اور سنکلپ
کو کھینچکر انترمکھ ہوا اور اپنی جو کُٹی تھی اُسکی طرف آیا جب مین نے کُٹی دیکھی تو اُسمین ایک پرش بیٹھا ہوا مجھکو درشٹ
آیا تب مین نے بچار کیا کہ یہ تو کون ہے میرا شریر کہان ہے ۔ تب مین نے بچار کر دیکھا کہ یہ تو کوئی مہا سِدھ ہے میرا
شریر اُسنے مرا ہوا جانکر گرا دیا ہے اور آپ پدم آسن باندھکر دونون گھٹنے پیٹھون کے اوپر رکھے اور سر اور گردن سیدھی
کیے بیٹھا ہے دونون ہاتھ کندھے سے اوپر کیے ہے مانو کمل کے پھول ہین یا بھیتر کا پرکاش باہر اُدے ہوا ہے اور نیتر
موندے ہے مانو سب برتیون کو کھینچ لیا ہے ۔ ہے رام جی اس پرکار سمادھ لگا کر پدم آسن باندھے ہوئے وہ آتم پد مین
استھت بیٹھا تھا اور اُسکا مکھ سورج کی طرح پرکاشمان تھا ۔ جیسے دھوین سے رہت اگن پرکاش کرتا ہے
تیسے ہی وہ سِدھ پرکاشمان استھت تھا ۔ اس پرکار مین نے اُسکو آتم پد مین استھت دیکھا ۔ جیسے دیپک
نِربان ہوکر استھت ہوتا ہے تیسے ہی اُسکو استھت دیکھکر مین نے بچار کیا کہ اُسکو یہان ہی بیٹھا رہنے دون اور
مین اپنے استھان سمیت رکھ لوک مین جاؤن اس پرکار کُٹی کے سنکلپ کو تیاگ کر مین اُڑا اور راستہ مین
اُڑتے ہوئے مجھکو یہ بچار اُپجا کہ اب تو دیکھون کہ اُس سِدھ کی کیا دشا ہے پھر جو پلٹ کر دیکھا تو کُٹی سمت سِدھ
وہان نہ تھا کیونکہ کُٹی اُسکی آدھار تھی سو میرے سنکلپ مین استھت تھی ۔ جب میرا سنکلپ نربان ہو گیا
تب وہ کُٹی گر پڑی تو اُسمین وہ سِدھ کیسے رہے وہ بھی گر پڑا ۔ ہے رام جی اُسکو گرتا دیکھکر مین بھی اُسکے پیچھے
ہوا کہ اسکا تماشا دیکھون ۔ نداں آگے وہ چلا اور پیچھے پیچھے کو مین چلا ۔ پرنتُ مین اپنے آدھین چلا جاتا تھا
اور وہ پرائے آدھین چلا جاتا تھا ۔ جیسے میگھ سے بوند گرتا ہے تو نہین ٹھہرتا تیسے ہی وہ چلا اور ساتون
دیپ کے اُس پار جو دس ہزار جوجن (یعنے چالیس ہزار کوس) سونے کی دھرتی ہے اُسپر آگرا اور
اسی طرح پدم آسن باندھے ہوئے سر اور گردن اُسی طرح برابر ٹھہرے رہے کیونکہ اُسکا سر اور گردن
اوپر کو تھے ۔ ہے رام جی شریر پران سے ہلتا چلتا ہے اور جب پران ٹھہر جاتے ہین تب شریر نہین
ہلتا چلتا ۔ اس کارن اُسکا شریر سم بنا رہا اور جیسا کُٹی مین بیٹھا تھا ویسا ہی آسن باندھے پرتھوی پر آ پڑا ۔

تب میرے من مین آیا کہ اسکے ساتھ کچھ بات چیت بھی کرنا چاہیے پرنتا یہ تو سمادھ مین استھت ہی اسلیے
پہلے اسکو کسی طرح جگاؤن — ہے رامجی اس طرح بچار کر مین میگھ ہوکر اسکے سر پر برسنے لگا اور بڑا شبد کیا جس سے
پہاڑ پھٹنے لگے پرنتُ اس شبد اور برکھا سے بھی وہ نہ جاگا۔ پھر جب مین اولے ہوکر اسکے اوپر برسنے لگا جیسے
پتھر برستے ہین تب ایسی برکھا ہونے سے وہ آنکھین کھولکر دیکھنے لگا جیسے ربت پر مور میگھ کو دیکھنے لگتا ہی اور مین
تپ تیاگ کر اسکے آگے استھت ہوا تب اسنے سمادھ کھولی اور اسکی پران اندریان اپنے استھانون
مین آئین — ہے رام جی جب اسنے مجھکو اپنے آگے دیکھا تب مین ادویت بھاؤ کو تیاگ کر بولا کہ ہے
سادھو تو کون ہی اور کہان رہتا ہی کیا کرتا تھا اور گُٹی مین کس لیے بیٹھا تھا۔ سِدھ بولا کہ ہے منیشور مین اپنے
پرکرت بھاؤ مین استھت ہون اور مین سب کچھ کہونگا پرنتُ جلدی مت کرو۔ مین یاد کرکے کہتا ہون
ہے رام جی مجھ سے اسطرح کہکر وہ یاد کرنے لگا اور پھر یاد کرکے بولا کہ ہے بششٹھ جی مجھپر چھما کرو کیونکہ سنتونکا
سوبھاؤ شانت ہوتا ہی مجھ سے تمھاری بڑی اوگیا یعنے نافرمانی ہوئی ہی پر تم چھما کرو میرا تمکو نمسکار ہی — ہے رامجی
اس پرکار نمسکار کرکے اسنے نرمل آنند کے اپجانے والے یہ بچن کہے کہ ہے منیشور سنسار روپی ندی
ہی جسکا بڑا پرواہ ہی اور کبھی سوکھتا نہین۔ چت روپی سمدر سے یہ پرواہ نکلتا ہی جنم مرن اسکے دونون کنارے
ہین راگ دویش روپی اسمین ترنگ ہین اور بھوگون کی ترشنا روپی بھنور (گرداب) پھرتے ہین اسمین مین نے
بڑا دکھ پایا ہی۔ ہے منیشور اپنے سکھ کے لیے مین دیوتون کے استھانون مین بھی گیا دبیہ بھوگ بھوگے اور
اسپرش آدک جو بھوگ ہین وے بھی مین نے بھوگے ہین پرنتُ شانت مجھکو نہ پراپت ہوئی اور جس سکھ
کو مین چاہتا تھا وہ نہ پراپت ہوا۔ جیسے پپیہا میگھ کی بوند چاہتا ہی اور مرُستھل کی بھوم مین اسکو شانت
نہین ہوتی تیسے ہی مجھکو بشیون کے سکھ مین شانت نہوئی — ہے منیشور اس جگت کو اسار جانکر اب پرچت
برکت ہوا ہی کہ اتنے دنون تک مین نے بھوگ بھوگے پرنتُ مجھکو شانت نہوئی انکو است جانکر مین پھرا
اور بچار کیا کہ جو سار ہو اسمین استھت ہو رہون تب مین نے جانا کہ سار اپنا انبھو روپ گیان سمپت ہی ہی
اس سے مین اسی مین استھت ہوا ہون — ہے منیشور جتنے بشے بھوگ ہین سو سب بس روپ یعنی زہر ہی
ہین۔ زہر کے پینے سے موت ہی ہوتی ہی اور استری اور دھن آدک سکھ موہ اور دکھ کے دینے والے ہین
ایسا کون پرش ہی جو ان مین پھنسکر پھر ساودھان یعنے سچیت رہتا ہی یہ تو سوروپ ہی سے ناش کرنے والے ہین
ہے منیشور دیہہ روپی ایک ندی ہی جسمین بُدھ روپی مچھلی رہتی ہی جب وہ سر باہر نکالتی ہی ارتھات اچھا کرتی
ہی تب بھوگ روپی بگلا اسکو کھا جاتا ہی ارتھات آتم مارگ سے الگ کر دیتا ہی یہ جو بھوگ روپی چور ہین
جب انکا سنگ جیو کرتا ہی تب وے اسکو لوٹ لیتے ہین ارتھات آتم گیان سے شون کر دیتے ہین اور
جب آتم گیان سے شون ہو جاتا ہی تب جنمون کا انت نہین آتا انیک شریر دھارن کرتا ہی جیسے چکر پر چڑھی
ہوئی مٹی کتنے ہی برتنون کا روپ دھرتی ہی تیسے آتم گیان سے رہت جیو کتنے ہی شریر دھارن کرتا ہی پرنت
اب مین جاگا ہون اب مجھکو وہ نہین لوٹ سکتے — ہے منیشور بھوگ روپی بڑے ناگ ہین اور جو ناگ ہین انکے
ڈسنے سے شریر مرتے ہین پر بشے روپی ناگ کی پھنکار سے ہی مرجاتا ہی ارتھات اچھا کرنے ہی سے آتم پد سے

شون ہوتا ہے جب بشیون کی اچھا سے جیو کو سمبندھ ہوتا ہے تب اسکا چھن مین نرادر ہوتا ہے جیسے کدلی بن سے
رہت اور دھاوت کے بس مین پڑا ہوا ہاتھی نرادر ہوتا ہے ۔ ہے منیشور جس شریر کے واسطے جیو بشیون کی
اچھا کرتا ہے وہ شریر بھی ناش روپ ہے اسمین اہم پرتیت کرنا پرم آپدا کا کارن ہے اور اہم پرتیت کرنا پرم سکھ کا کارن ہے
جیسے سانپ کے مکھ مین پڑا ہوا مینڈک مچھ کھانے کی اچھا کرتا ہے سو مہا مورکھ ہے کہ کسی چھن کال اسکو کھا جاویگا
اس سے بھوگون کی اچھا کرنا برتھا ہے اور دکھ کا کارن ہے ۔ ہے منیشور جب بال اوستھا بیت جاتی ہے تب
جوا اوستھا آتی ہے اور جوا اوستھا کے بعد بردھ اوستھا آتی ہے تب شریر کانپنے لگتا ہے ۔ جیسے بسنت رت کی
منجری جیٹھ اساڑھ مین سوکھ جاتی ہے تیسے ہی بردھ اوستھا مین شریر سوکھ جاتا ہے اور دکھ پاتا ہے ۔ بال اوستھا مین
جیو کھیل کود مین مگن رہتا ہے اور جوانی مین کامدیو کو سیوتا ہے اور بڑھاپے مین چنتا مین ڈوبا رہتا ہے اسطرح جب
تینون اوستھا بیت جاتی ہین تب مر جاتا ہے ۔ جیوون کی عمر اسطرح گذر جاتی ہے اور پرم پد سے بمکھ رہتے ہین ۔
ہے منیشور یہ عمر بجلی کی چمک سی ہے ایسی چھن مین مٹ جانیوالی زندگی مین جو بشیون کے بھوگون کی اچھا کرتے
ہین وے مہا دکھ کو پراپت ہوتے ہین ۔ ان مین سکھ دیکھکر جو کوئی کہے کہ مین سکھی ہونگا تو کبھی نہوگا ۔ جیسے جل
کے ترنگون پر بیٹھکر کوئی استھت ہوا چاہے تو نہین ہو سکتا ضرور مرے گا تیسے ہی بشیون کے بھوگنے سے
شانت اور سکھ کبھی نہین ہوتا ۔ جیسے کوئی برکھی دھوپ سے جلا ہوا سانپ کے پھن کے سایہ مین بیٹھکر سکھ
کی اچھا کرے تو سکھ کبھی نہ پاوے گا پر جب آتم گیان روپی برچھ کے سایہ مین بیٹھے گا تب شانت اور سکھی ہوگا جو
پرش بشیون کو سیوتے ہین وہ پرم دکھ کو پراپت ہوتے ہین اور جنھون نے آتم پد کا سیون کیا ہے وہ پرم آنند کو
پراپت ہوتے ہین جیسے ندی کا پرباہ نیچے کو چلا جاتا ہے تیسے ہی مورکھ کا من بشیون کی طرف دوڑتا ہے یہ سنسار
مایا ماتر ہے اور اسمین شانت کبھی نہین ہوتی ۔ جیسے مرگ استھل کی ندی سے پیاس کبھی نہین بجھتی تیسے ہی بشیے
بھوگ سے شانت کبھی نہین ہوتی ۔ جو آتم پد سے بمکھ ہین وے بشیون کی طرف دوڑتے ہین اور جو آتم
پد مین استھت ہین وے بشیون کی طرف نہین دوڑتے ۔ جیسے سمدر مین ترنگ اپجکر نشٹ ہوتے ہین اور
جیسے ندی کی دھارا سمدر کی طرف جاتی ہے پرنت پتھر کی شلا نہین جاتی ہے تیسے ہی بھوگ روپی سمدر کی طرف
اگیان روپی ندی جاتی ہے پرنت گیان روپی پتھر کی شلا نہین جاتی ۔ ہے منیشور کمل مین سگندھ تب تک
ہوتی ہے جبتک سانپ کے مکھ کی بایو نہین لگتی ہے تیسے ہی بدھ مین بچار تب تک ہے جب تک چت روپی
سانپ کے بھوگ اور اچھا روپی بایو نہین لگتی ۔ جب یہ بایو لگتی ہے تب بچار روپی سگندھ کو لیجاتی ہے اور نجہ
روپی ترشنا کو چھوڑ جاتی ہے ۔ تیر نشانہ کی طرف تب دوڑتا ہے جب کمان اور چلّے کو چھوڑتا ہے اور چھوڑنے
سے پھر نہین ملتا تیسے ہی آتما روپی چلّے سے جب چت روپی تیر چھوٹتا ہے تب بھوگ روپی نشانہ کیطرف
دوڑتا ہے اور جب جاتا ہے تب پھر آنا کٹھن ہوتا ہے ارتھات انترمکھ ہونا کٹھن ہوتا ہے ۔ ہے منیشور یہ آشچرج
ہے کہ جو سکھ ایک نہین ہے انکی طرف چت پریتن کرتا ہے پر تو بھی وے نہین ملتے اور اپریتن سدھ جو آتم پد ہے
اسکو تیاگ کرتے ہین ۔ جنکو یہ سکھ جانتا ہے وے سب دکھ کے استھان ہین اور جس اپنے ہونے کو یہ بھلا
جانتا ہے وہ انرتھ کا کارن ہے ۔ جس دیہہ کو جیو سکھ روپ جانتا ہے وہ سب روگون کی جڑ ہے ۔ جنکو یہ بھوگ

جانتا ہی وے اُسکو دکھ دینے والے پرم روگ ہین اور جنکو یہ ست جانتا ہی وے سب است ہین اور جنکو یہ استھر جانتا ہی وے استھر نہین چل روپ ہین۔ جنکو یہ رس جانتا ہی وے سب برس ہین۔ جنکو یہ ٓانند ھو جانتا ہی وی سب آنند ھو ہین اور درڑھ بندھن روپ ہین اور جسکو یہ سُکھ دینے والی استری جانتا ہی وہ ناگن ہی اور پرم بکھ کی دینے والی ہی جسکا کاٹا مر جاتا ہی پھر نہین جیتا ارتھات آتم پد مین استھت نہین ہوتا۔ ہے منیشور مین پرم آپدا کا کارن دھیہ کو جانتا ہون اِسلئے نبرت ہونے سے جیو پرم پد کو پاتا ہی۔ جس سپترا اور دھن آدک کو یہ جیو سمپدا (دولت) جانتا ہی سو پرم دُکھ روپ آپدا ہی انمین سکھ کبھی نہین۔ یہ بات سُنکر مین نہین کہتا بلکہ دیکھکر بچار کیا ہی اور بچار کرکے انبھو کیا ہی اور انبھو کرکے کہا ہی کہ یہ سنسار مایا ماتر ہی۔ بڑے بڑے استھانون مین بھی مین گیا ہون پرنت سار پدارتھ مجھکو کوئی نہ درشٹ آیا سورگ مین نندن بن آدک کاٹھ کے روپ ہی دیکھے۔ پرتھوی کے شریر دھاری دیکھے تو پنچ تو ہی درشٹ آئے اور شریر مین لہو مانس ہڈی موت بشٹھا آدک بھرے دیکھے اس سے جو ایسے شریر مین اہنکار کرتے ہین اُنکو مین دھکار دیتا ہون۔ شریر کی آیربل ایسی ہی جیسے انجلی کا پانی بہہ جاتا ہی یا جیسے پانی مین لہر اور بُلبلے اُپجکر مٹ جاتے ہین یا بجلی کی چمک ہو کر مٹ جاتی ہی۔ جو ایسے شریر کو پاکر سُکھ کی ترشنا کرتے ہین وے مہا مورکھ ہین بال اوستھا پانی کی لہر کی طرح مٹ جاتی ہی اور جوبا اوستھا بجلی کی چمک کی طرح چھپ جاتی ہی اور بڑھاپے مین بال سفید ہو جاتے ہین اور دانت گھسکر گر پڑتے ہین۔ جیسے نیچے استھان مین جل آکر ٹھہر جاتا ہی تیسے ہی سب روگ بڑھاپے مین آکر ٹھہرتے ہین اور ترشنا دن دن بڑھتی جاتی ہی۔ ہے منیشور اُس سمے انگ نربل ہو جاتے ہین پرنت ترشنا پربل (زبردست) ہو جاتی ہی۔ جیسے بسنت رت کی منجری بڑھتی جاتی ہی اور جو سُکھ بھوگ پراپت ہو کر پھر چھوٹ جاتے ہین اُن کا دکھ ہوتا ہی۔ ہے منیشور اِس پرکار انکو است جانکر مین اپنے سوروپ مین استھت ہوا ہون۔ جو پانچون اندریون کے اِشٹ (یعنی من مانے سُکھ) بڑی آتم مورت دھر کر آوین تو بھی مجھکو کھینچ نہین سکتے۔ جیسے تصویر کی کملنی بھونرے کو نہین کھینچ سکتی تیسے ہی ہم ایسون کو بشے بھوگ نہین کھینچ سکتے۔ ہے منیشور تمھارا شریر مین نے اگیان سے ڈال دیا ہی بچار کرکے نہین پھینکا۔ برہما بشن رُدر آدک جو تینون کال کا حال جانتے ہین وے بھی اِس جمڑنے والی درشٹ سے نہین جان سکتے جب بچار سے دیکھتے ہین تبھی جانتے ہین اِس کارن بچار بنا مین نے تمھارا شریر پھینک دیا تھا اب تم چھما کرو۔ گیانی بچار ہی سے تینون کال کا حال جانتا ہی اور اِن نیترون سے تو وہی جانا جاتا ہی کہ جو سامنے ہوتا ہی اُسکے سوائے اور کچھ نہین جانا جاتا ہی ہے منیشور اِس کارن مجھ سے تمھارا شریر گرا ہی۔

سرگ دو سَو چار ۔ انترا اِتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے سادھو مجھ سے بھی تیرا گرنا بچار بنا ہوا ہی کہ بچار بنا مین اُٹھ گیا تھا۔ یہ کُٹی میرے انت باہک سند کلپ مین بھی سو مین اپنے استھان کو چلا اِس کارن یہ کُٹی گر پڑی اور تم بھی گر پڑے جو گذر گیا

سو اچھا ہوا اُسکی چنتا کیا کرنا ہی گیانی لوگ گذری ہوئی بات کی چنتا نہین کرتے ۔ جو ہونا تھا سو اچھا ہوا
ہی سادھو اب جہان تم کو جانا ہو وہان جاؤ اور ہم بھی جاتے ہین ۔ ہے رام جی اِس طرح باتین کرکے ہم دونون
آکاش مارگ کو اُڑے جیسے پنچھی اُڑتے ہین اور آپس مین نمسکار کرکے الگ الگ ہوگئے وہ اپنے استھان
کو گیا اور مین اپنے استھان کو چلا اور بہت سے استھان دیکھتا گیا پرنتُ مجھکو کوئی نہ جانتا تھا ۔ ہے رام جی یہ
سمپورن برتانت جو مین نے تم سے کہا اِسکو تم بچارو ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے
جو سدھ کے ساتھ سماگم کیا تھا آکاش مارگ مین کس شریر سے کیا تھا پنچ بھوتک شریر تو پرتھوی پر پڑا تھا اور پرتھوی
مین اُن روپ ہوگیا تھا پھر آپ کس شریر سے بچرے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی انت باہک شریر سے
مین بچرتا پھرا تھا اور اُس سے مین سدھ اور دیوتون کے استھانون اور اِندر برن کُبیر کے استھانون مین پھرا ہون
پرنتُ مجھکو کوئی نہ دیکھتا تھا اور مین سب کو دیکھتا تھا سنکلپ پرش سے میرا بیوہار ہوا تھا اور کس سے کہون
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور انت باہک شریر تو اندریون کا بشے نہین ہی پھر سدھ سے آپنے
چرچا کیسے کی اور اُسنے آپ کو کیسے دیکھا ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار جو تم کہتے ہو تو سنو کہ سدھون
کو مین اِس سے درشٹ آیا کہ میرا ست سنکلپ تھا مجھکو یہ پھرنا ہوا کہ سدھ مجھکو دیکھے اور مجھ سے چرچا کرے
اِس اُسنے مجھکو دیکھا اور اُسکا سنکلپ بھی مجھ مین آیا تب جانا جو دونون سدھ ہون اور اُنکے سنکلپ الگ
الگ ہون تو ایک دوسرے کے سنکلپ کو نہین جانتا اور جب کسی کا بشیکھ سنکلپ ہوتا ہی تو وہ
دوسرے کے سنکلپ کو جانتا ہی اِس سے جدّب اُسکا سنکلپ میرے دیکھنے کو نہ تھا پر میرا
جو درڑھ سنکلپ تھا اِس سے مین اُسکے سنکلپ کو کھینچکر اپنی طرف لے آیا جو بلوان ہوتا ہی اُسیکی جیت
ہوتی ہی اِس سے اُس نے مجھکو دیکھا ۔ ہے رام جی جو انت باہک مین استھت ہوتا ہی اُسکو تینون کال کا گیان
ہوتا ہی پرنت جو بیوہار مین لگتا ہی تو اُسکو بھول جاتا ہی اور جو برتمان بدارتھ ہوتا ہی اسی کارن اُسنے میرا شریر ڈالدیا تھا
کیونکہ وہ سمادھ کے بیوہار مین لگا تھا اور میرے سنکلپ سے وہ کُٹی بھی تب گری تھی کہ جب مین اپنے استھان
کے بیوہار کو اُسی چنتنا کرکے چلا تھا جو مین چنتنا مین نہ ہوتا انت باہک شریر مین ہوتا اور اُسی کُٹی کا بھوشیت
بچار اُس سنکلپ کو رہنے دیتا تو وہ سدھ نہ گرتا پر مین تو اور ہی بیوہار مین لگا تھا اِس سے انت باہک بھولگیا تھا
جس سے وہ کُٹی گر پڑی اور سدھ بھی گر پڑا ہی ۔ ہے رامجی اسطرح سدھ گرا اور اُس سے چرچا ہوئی تب مین وہان سے
چلا اور انت باہک شریر سے آکاش مارگ مین پھرنے لگا سدھون کے سموہ اور دیوتا بدیادھر گندھرب کنّر رکھ من
برن کُبیر اندر جم آدک سب کے استھان دیکھے پرنتُ مجھکو کوئی نہ دیکھتا تھا ۔ مین بڑے بڑے شبد کرتا تھا کہ کسی طرح
کوئی شبد سُنے اور مجھکو دیکھے پرنت میرا شبد کوئی نہ سُنے اور نہ کوئی دیکھے جیسے سپنے مین کوئی شبد کرے تو اُسکا شبد
جاگنے والا کوئی نہین سُنتا اور جیسے اِسنکلپ والا دوسرے کی سرشٹ بیوہار کا شبد نہین جانتا تیسے ہی مجھکو کوئی نہ جانتا
تھا ہے رامجی اِس پرکار مین پہلے آکاش مین پشاچ ہوکر بچرا اور پھر دیوتون کے استھانون مین بچرا اور مین سبکو دیکھون
پر مجھکو کوئی نہ دیکھے تب شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پشاچ کا شریر اور ذات اور کریا کیسی ہوتی ہی اور
اُسکے رہنے کا استھان کون ہی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پشاچ کی کتھا سے کچھ پریوجن نہ تھا پر تمنے پرسنگ پاکر پوچھا

اِس سے مین کہتا ہون پشاچ کا آکار نہین ہوتا اور جو روپ وے دھارتے ہین سو سنو۔ کبھی تو آکاش کی طرح
شون ہوتے ہین اور پرچھائین کی طرح ڈرواتے ہین۔ کبھی میگھ اور کوآر روپ ہوکر رہتے ہین ایسے روپ ہوکر
وے بچرتے ہین اور سب کو دیکھتے اور جانتے ہین پر اُنکو کوئی نہین جانتا۔ سردی اور گرمی سے وے بھی دُکھ پاتے
ہین اور اچھیا دوش لوبھ مان موہ کرودھ آدک بکار اُنہین بھی رہتے ہین شیتل جل اور اچھے بھوجن کی وے
بھی اچھیا رکھتے ہین اور نگرون اور برچھون اور دُرگندھت استھانون مین بھی رہتے ہین کہین سیار ہوکر دکھائی دیتے
ہین کہین کُتّا ہوکر دکھائی دیتے ہین۔ مَن مین بھی پرویش کرتے ہین اور منتر پاٹھ دان آدک سے جو بس ہوتے
ہین سو وہ بھی اپنی اپنی باسنا کے اُنسار ہوتے ہین۔ اُنمین بھی اُتم مدھم نیچ ہوتے ہین جو اُتم ہین وہ دیوتون کے
استھانون مین اور جو مدھم ہین وہ منکھیون کے استھانون مین اور جو نیچ ہین وہ نرکون کے استھانون مین رہتے
ہین اور اُنکی اُتپت اچیت چنماتر جو درشیہ سے رہت شُدھ چیتن ہے اُس سے ہوئی ہے۔ ہے رامجی
سب کا اپنا آپ وہی چیتن ستا کلپ برچھ کی طرح ہے اُسمین جیسی جیسی باسنا ہوتی ہے تیسا ہی تیسا پدارتھ
ہو بھاستا ہے۔ ہے رامجی نہ کہین پشاچ ہے اور نہ جگت ہے برہم ستا ہی اپنے آپ مین جیون کی تیون استھت
ہے۔ شُدھ آتم تتو ماتر مین کنچن اہم ہوکر پھُرا ہے اُسی کو جیو کہتے ہین۔ اُس اہم کی درڑھتا سے من پھرا ہے سو من
برہما روپ ہوکر استھت ہوا ہے اُس برہمانے منوراج سے آگے جگت پیدا کیا ہے اور برہما ہی جگت روپ
ہوکر استھت ہوا ہے سو برہم مین برہم استھت ہے۔ ہے رامجی برہما کا شریر انت باہک اور کیول آکاش
روپ ہے اور اُسکے درڑھ سنکلپ سے آدھ بھوتک جگت درڑھ ہوا ہے اُسی من سے اور من ہوا ہے۔
ہے رامجی جیسے برہماجی کا شریر انت باہک ہے تیسے ہی سب کا شریر انت باہک ہے پرنت سنکلپ کی درڑھتا
سے آدھ بھوتک بھاستا ہے اور سب من روپ ہے پرنت بہت دیر تک کا سپنا ہے وہ جاگرت ہوکر استھت
ہوا ہے اِس سے درڑھ بھاستا ہے جنکو سنکلپ برہم شریر مین اہنکار ہے اُنکو جگت آدھ بھوتک بھاستا ہے اور جو پربودھ
روپ ہین اُنکو سب جگت سنکلپ روپ ہے واستو مین کچھ اُپجا نہین۔ نہ تم ہو نہ مین ہون نہ برہما ہے نہ جگت
ہے سب برہم روپ ہے۔ جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین اور آگ اور گرمی مین کچھ بھید نہین اور وایو اور
اسپند مین کچھ بھید نہین ہے تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ برہما اور جگت دونون اجنما ہین نہ برہما
جی ہی اُپجے ہین نہ جگت ہی اُپجا ہے دونون برہم روپ ہین جو برہم سے الگ بھاستا ہے وہ بھرم ماتر ہے ہے
رامجی پنچ بھوت اور چھٹا من اِنکا نام جگت ہے جب تک یہ بھوت اُسمین درشٹ آتے ہین تب تک بھرم ہے
اور جب اِن سے رہت کیول چیتن بھاسے تب اُسی کا نام پرم پد ہے۔ ہے رامجی جب آتم پد مین جاگوگے
تب پنچ بھوت بھی آتما سے الگ بھاسین گے سب کا ادھشٹھان چیتن ستا ہے جب تک آتما کا پرماد ہے تب تک
سنسار بھرم نہ مٹیگا۔ سب جگت نراکار سنکلپ ماتر ہے پرنت سنکلپ کی درڑھتا سے آکاش مین استھول بھوت
درشٹ آتے ہین۔ گیان کال مین اور اگیان کال مین جگت اُپجا نہین پرنت اگیانی کو درڑھ بھاستا ہے جیسے
منوراج سے کسی نے نگر رچا ہو تو وہ اُسی کے ہردے مین ہے اور کہین نہین بھاستا تیسے ہی جب تک
جیو اگیان روپی نیند مین سوتا ہے تب تک جگت بھاستا ہے پر جب جاگیگا تب آکاش روپ دیکھیگا۔

ہے رام جی اپنا سنکلپ آپ کو نہین باندھتا - جبتک سوروپ کا پرماد نہین ہوتا تب تک برہماجی کا سنکلپ
برہماجی کو نہین بندھن کرتا - سوروپ بھی اہم پرتیہ سے تو سنکلپ روپ ہی اور دوسری کوئی لبت ست
نہین آتما ہی ہی واستو مین جگت کا نہ آد ہی نہ مدھ ہی نہ انت ہی نہ جگت کا ہونا ہی نہ اُنہونا ہی آتم ستا ہی اپنے
آپ مین استھت ہی - ہے رام جی جو سرباتما ہی ہی تو راگ دویش کیسکا ہو سب اپنا آپ ہی ہی اور اپنا آپ جو
آتم تتو ہی اُسکا کنچن سمبیدن پھرنے سے جگت روپ ہوکر استھت ہوا ہی جیسے کسی پرش نے منوراج سے
ایک استھان رچا اور اُسمین درڑھ بھاونا ہوئی تو آدھ بھوتک بھاسنے لگتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی برہماجی
کا سنکلپ ہی اور چندرما سورج اگن رُدر برن کُبیر آدک سب سنکلپ روپ ہین پر سنکلپ کی درڑھتا
سے آدھ بھوتک بھاستے ہین - ہے رامجی آتما روپی ایک تالاب ہی جسمین چیتن روپی جل ہی - پھُرن روپی کیچڑ
ہی اور اُسمین چودہ طرح کے بھوت جات (قسم مخلوقات) روپی مینڈھک رہتے ہین سو سب سنکلپ ماتر
ہین - ہے رامجی آکاش مین ایک آکاش چھتیر ہی جسمین شلا پیدا ہوتی ہین - سورگ لوک اور دیوتا بڑی شلا ہین ایک
اگنین اُجل شلا ہی سو گیانی لوگ ہین - مدھم شلا منکھیہ لوک ہی - نیچ شلا پش پنچھی آدک کی جون ہی سو سب ہی نرہیچ
ہین ارتھات کارن سے رہت ہین اور ادویت آتما سدا اپنے آپ مین استھت ہی کچھ پیدا نہین ہوا پرنتُ بھرم سے
الگ الگ بھاستا ہی - جیسے پھینا اور بُدبُدے اور ترنگ سب جل روپ ہین تیسے ہی یہ سب جگت آتما روپ
ہی اور جیسے سپنے اور سنکلپ کی سرشٹ کارن بنا ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت کارن بنا سنکلپ سے پیدا ہوا ہی جیسے
برہماجی آدک سب جگت اُدے ہوا ہی تیسے ہی پشاچ بھی اُدے ہوئے ہین - ہے رامجی جیسا کنچن آتما مین ہوتا ہی تیسا
ہی ہوکر بھاستا ہی واستو مین پرتھوی آدک تتو کوئی نہین اور نہ کوئی برہما اُپجا ہی نہ کوئی جگت اُپجا ہی سب برہم ماتر ہی
جتنے آکار بھاستے ہین سو سب نراکار ہین چیتنا سے پھُرے ہین اور سب جیونکا آدانت اباہک شریر ہی - جیسے
برہماجی کا انت اباہک شریر ہی تیسے ہی سب جیونکا انت اباہک شریر ہوتا ہی - پرنتُ سنکلپ کی درڑھتا سے
آدھ بھوتک ہو بھاستا ہی - سب جیوون کا اپنا اپنا سنکلپ الگ الگ ہی اُسی کے انسار اپنی اپنی سرشٹ ہوتی
جو تم کہو کہ الگ ہین تو جیو اکٹھے کیون درشٹ آتے ہین چاہیے کہ اپنی اپنی سرشٹ مین ہون تو اُسکا جواب یہ
ہی کہ جیسے ایک نگرباسی دوسرے نگر مین جاوے اور ایک نگرباسی اور مین آوے اور دونون جاکر اکٹھے
بیٹھین - تیسے ہی سب جیو اکٹھے بھاستے ہین پر اُنکے اکٹھا ہونے سے بھی اسکی سرشٹ کو وہ نہین دیکھتا اور
اُسکی سرشٹ کو یہ نہین دیکھتا جیسے سپنے مین الگ الگ بھوت جات ہوتے ہین اور انھو مین اکٹھے درشٹ
آتے ہین اور ایک انھو مین الگ الگ ہوتے ہین ایک دوسرے کی سرشٹ کو نہین جانتے - جیو انت
اباہک کو بھولگیا ہی اس سے آدھ بھوتک درڑھ ہورہا ہی - جیسا انھو مین ابھیاس ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی جہان
پشاچ ہوتا ہی وہان اندھکار بھی ہوتا ہی جو دوپہر کا سورج اُدے ہو اور پشاچ آگے آوے تو اندھکار ہوجاتا ہی ایسا
اندھکار روپ وہ ہوتا ہی - جیسے اُلو آدک کو پرکاش مین اندھکار ہوتا ہی تیسے جو انیک سورج کا پرکاش ہو تو بھی پشاچ
کو اندھکار ہی رہتا ہی - ہے رامجی جیسا اُنمین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی کیونکہ اُن کا آوج اندھکار روپ ہی
جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی ہمکو تو سدا آتما کا نشچے ہی اس سے ہمکو سدا آتم تتو بھاستا ہی جیسے پشاچ نیچ

تتو کے شریر سے رہت چیشٹا کرتے ہین تیسے ہی مین پنچ تتو کے شریر سے رہت آکاش مین چیشٹا کر رہا ہون -

سرگ دو سو پانچ - انتراتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین چد آکاش روپ ہون اسلیے پنچ تتو والے شریر سے رہت ہوکر انت باہک شریر سے مین بچرتا رہا پرنت مجھکو کوئی نہ دیکھتا تھا - چندرما اور سورج اور اندر جو ہزار آنکھ والے ہین اور سدھ گندھرب رکھیشور منیشور برہما بشن اور رُدر بھی اِس چرم درشٹ سے مجھکو نہ دیکھ سکے اور مین سب کو دیکھتا پھرتا تھا - اندر کے پاس جاکر مین نے اُسکے انگ ہلائے پرنت اُسنے مجھکو نہ جانا - جیسے سنکلپ پرش کسی کو ہلاوے اور وہ دیکھے پر آدھ بھوتک شریر نہ ہلے تیسے ہی اُنکے شریر میرے ہلانے سے نہ ہلے اِس سے مین بڑے موہ مین پراپت ہوا کہ اتنے کال تک مین رہا اور کوئی مجھکو دیکھ نہ سکا تب مین نے یہ اِچھا کی کہ مجھکو سب دیکھین - مین تو سب سنکلپ روپ تھا اِس سے مجھکو سب دیکھنے لگے جیسے کوئی اندرجال کو دیکھے تیسے ہی مجھکو سب دیکھنے لگے - جسنے پرتھوی پر دیکھا اُسنے پرتھوی سے اُپجا بششٹھ جانا - منکھیہ لوک مین کئی جل سے اُپجا جانین کہ بارم بار بششٹھ ہی جن رکھیشور اور منیشوروں نے جل سے اُپجا دیکھا اُنھون نے جانا کہ یہ جل کا بششٹھ ہی - کئی نے بایو سے اُپجا جانا اور کئی نے یہ جانا کہ سپت رشیون کے مدھ مین جو تیج بششٹھ ہی وہی ہی - اِس طرح جگت مین مجھکو سب دیکھنے لگے اور مین سب کے ساتھ بیوہار کرنے لگا - جب بہت کال اسی طرح بیت گیا تب سب نے بھاونا کی درڑھتا سے پنچ تتو کا شریر مجھکو دیکھا اور پہلا برتانت سب کو بھول گیا آدھ بھوتک شریر ہی درڑھ ہو گیا جیسے اگیان سے جیو سپنے کے پرش کو آدھ بھوتک دیکھتا ہی تیسے ہی میرے ساتھ اُنھون نے آکار یعنی شریر دیکھا پر مجھکو سدا اپنے سو روپ مین اہم پرتیہ سے دوسرا کچھ اور نہ بھاستا تھا کیونکہ مین برہم روپ تھا میرا نام بششٹھ ہی جیسے رسّی مین سانپ ہوتا ہی - مین تو چد آکاش روپ ہون پر اوروں کو بششٹھ پرتیت اُپجی تھی - ہے رام جی تم ایسونکو میرا آکار درشٹ آتا ہی پر مجھکو آدھ بھوتک اور انت باہک دونون شریر چد آکاش کا کنچن بھاستے ہین مین سدا نرآکار ادویت روپ ہون - چیشٹا تھاری اور ہماری برابر ہی پرنت مجھکو سدا آتم پد کا نشچے ہی اِس کارن مین جیون مکت ہوکر بچرتا ہون - اگیانی کو کریا مین دویت بھاستا ہی اور ہم کو کریا مین بھی ادویت بھاستا ہی - برہما بھی برہم روپ بھاستا ہی اور اُسکا سنکلپ جو جگت ہی وہ بھی برہم روپ ہی - جیسے سمدر مین ترنگ جل روپ ہی الگ کچھ نہین تیسے ہی برہم مین جگت برہم روپ ہی الگ کچھ نہین اِس سے مین چد آکاش روپ ہون دویت کچھ نہین پھُرتا جب اہم پھُرتا ہی تب جگت دویت روپ ہوکر بھاستا ہی - جیسے اہم کے پھُرنے سے سپنے کی سرشٹ پھرتی ہی تیسے ہی جاگرت سرشٹ بھی ہوتی ہی سو سنکلپ ماتر ہی - برہما جی کا جگت سنکلپ کی درڑھتا سے آدھ بھوتک کی طرح ہو بھاستا ہی پرنت واستو مین نہ برہما جی اُپجے ہین نہ جگت اُپجا ہی چد آنند برہم اپنے آپ مین استھت ہی اور سدا ایک رس ہی - ہے رام جی سرشٹ کی آد سے لیکر پرلے تک جو کچھ چھوبھ ہین اُنمین آتما سدا ایک رس ہی اور اُسمین کبھی چھوبھ نہین کیونکہ واستو مین کچھ اُپجا نہین - جو کچھ بھاستا ہی سو اگیان سے سدھ ہی اور گیان سے

جگت بھرم مٹ جاتا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ مین کسی کو کہین خزانہ گڑا ہوا معلوم ہوتا ہی تو وہ اُسکے ملنے کے لیے جتن کرتا ہی اور جب جاگتا ہی تو اُسکو سپنا جانکر پھر اُسکے پانے کا جتن نہین کرتا تیسے ہی جب آتم گیان ہوتا ہی تب پھر اِس جگت مین جگت بُدّھ نہین رہتی ہی۔ اگیان ہی جگت بھرم کا کارن ہی اگیان کے مٹنے کا اُپائے یہی ہی کہ اِس مہارامائن کا بچار کرے اِسی سے سنسار بھرم مٹ جائیگا۔ یہ سنسار اودیا سے باسنا ماتر ہی جو اُسکو ست جانکر اسکی طرف دوڑتے ہین وے پرمارتھ سے شون ہین موڑھ ہین کیڑے مکوڑے ہین بندر کی طرح چنچل ہین۔ جن کو بھوگون کی اِچھا سدا بنی رہتی ہی وے نیچ پُرش ہین اور اُنکو سنسار کے پار ہونا کٹھن ہی کیونکہ اُنکے ہردے مین ترشنا سدا بنی رہتی ہی اور بیراگ کو نہین پراپت ہوتے۔ ہے رامجی بھوگ تو گیانی لوگ بھی بھوگتے ہین پرنت وے بھوگ بُدھ سے نہین بھوگتے بغیر اِچھا کے جو کچھ پرآربدھ بیگ سے آکر پراپت ہوتا ہی اُسکو بھوگتے ہین اور جانتے ہین کہ گنون مین گُن برتتے ہین اور اندریون سمت بھوگ کو بھرم ہی جانتے ہین اور جو اگیانی ہین وے آسکت (فریفتہ) ہوکر بھوگتے ہین اور ترشنا کرتے ہین۔ بھوگ کی ترشنا سے اُن کا ہردے جلتا ہی اُسی کا نام بندھن ہی۔ بھوگ دُکھ روپ ہین جو اُنکو سیوتے ہین وے ہردے مین سدا ترشنا سے جلتے ہین اور اُن کا دویت روپ جگت بھرم کبھی نہین مٹتا اور گیانی لوگ سدا آتما سے ترپت رہتے ہین اِس سے شانت روپ ہین۔ جیسے ہمالے پربت مین سب پدارتھ شیتل ہو جاتے ہین تیسے ہی آتم گیان سے ہردے شیتل ہو جاتا ہی آتمانند پراپت ہوتا ہی اور کوئی دکھ نہین رہتا ہی۔ جنکا چت سدا استری اور پتر اور دھن مین پھنسا رہتا ہی اور اِچھا بنی رہتی ہی وے مہا مورکھ ہین نیچ ہین اُنکو دھکار ہی۔ جسکو آتم پد کی اِچھا ہو اُسکو سنتون کا سنگ سدا کرنا چاہیے اور شاسترون کو سنکر بچار کرنا چاہیے اِس ابھیاس سے آتم پد پراپت ہوتا ہی۔ ہے رامجی اِس شاستر کا بچار پرم پد کو پراپت کرنے والا ہی جو پُرش اِس شاستر کو چھوڑ کر اور کی طرف لگتے ہین وے مہا مورکھ ہین۔ بالمیک جی بولے کہ ہے راجن جب اِسطرح سے بششٹھ جی نے کہا تب سائنکال کا سمے ہوا اور سب شروتا لوگ آپس مین نمسکار کرکے اپنے استھانون کو گئے اور سورج کی کرنون کے اُدے ہونیسے پہلے پھر آکر استھت ہوئے۔

سرگ دو تسو چھ۔ مکت سنگیا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم کو یہ اتہاس سُنایا ہی اِس کے بچار سے جگت بھرم مٹجایگا اِس طرح جب تم بچار کر دیکھوگے تب اننت برہمانڈ آتما مین پرویش کرتے دیکھ پڑینگے۔ ہے رام جی آتما مین جگت کچھ واستو مین نہین ہوا ہی اِس سے مٹتا بھی نہین ہی چت کے پھُرنے سے بھاستا ہی جب چت کا پھُرنا ادھشٹھان مین لین ہو جاوے گا تب ادویت تو آتما ہی بھاسے گا۔ ہے رامجی ادویت تو مین جگت بھرم سے بھاستا ہی گیان وان کی درشٹ مین سدا ادویت ہی بھاستا ہی۔ جگت اور مین اور تم سب چد آکاش ہین آتما سے الگ کچھ نہین آتم ستا ہی جگت ہوکر بھاستی ہی جیسے اپنا انبھو سپنے مین سپنے کی سرشٹ ہو بھاستا ہی سو انبھو روپ ہی ہی تیسے ہی یہ جگت بھی چد آکاش روپ ہی جو طرح طرح کے بکار بھی درشٹ آتے ہین تو بھی آتم ستا ابناشی اور اکھنڈ روپ ہی سو آتم ستا اور جگت مین کچھ بھید نہین

جیسے سُبرن اور بکھوکھن مین بھید نہین ہوتا تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین برہم ہی چیتنتا سے جگت روپ ہو بھاستا ہے جیسے سپنے مین اپنے ہی انبھو سے بہت کچھ برکھا ہو بھاستا ہے سو انبھو سے الگ کچھ نہین اور جیسے سمدر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت اور انبھو تینون مین کچھ بھید نہین اسمیک درشٹ سے بھید بھاستا ہے سمیک درشٹ سے کوئی بھید نہین ہے۔ ہے رام جی آتم ستا مین پرتھم آبھاس پھرا ہے سو برہما روپ ہوکر استھت ہوا ہے وہ برہما آکاش روپ ہے اور وہی برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہے اُسی برہم ستا نے اپنے بھاؤ کی طرح تیاگا اور برہما روپ ہوکر استھت ہوئی ہے پھر اُسنے جگت رچا اسلیے جگت بھی آکاش روپ ہے واستو مین نہ جگت اُپجا ہے نہ برہما اُپجا ہے اور نہ سپنا ہوا ہے پرمارتھ ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہے جو شُدھ اننت ابناشی اچیت چنماتر ہے اور جگت بھی وہی سوروپ ہے۔ ہے رام جی مین چد آکاش روپ ہون نہ میرے ساتھ کوئی آکار ہے نہ مین کبھی اُپجا ہون اور نہ مین کبھی مرتا ہون۔ مین نت شُدھ اجر امر سدا اپنے سو بھاؤ مین استھت ہون اور انیک بکارون مین بھی ایک رس ہون۔ جیسے سپنے مین انیک اُپدرو ہوتے ہین تو بھی جاگنے والے شریر کو اسپرش نہین کرتے کیونکہ اُسمین کچھ ہوئے نہین آبھاس ماتر ہین تیسے ہی جگت کے اُتپت اور پرلی آدک اُپدرو مین آتم ستا کو اسپرش نہین ہوتا ارتھات وہ چھوبھ سے رہت سدا انبھو روپ ہے۔ جس پرش نے ایسے انبھو کو نہین پہچانا جس سے سب کچھ سدھ ہوتا ہے اور اُسکو چھپایا ہے وہ مہا مورکھ ہے اور آتم ہتیارا ہے وہ مہا آپدا کے سمدر مین ڈوبے گا اور جسکو اپنے سوروپ مین اہم پرتیت ہوا ہے اُسکو مانسی دکھ کبھی نہین اسپرش کرتا۔ جیسے پربت کو چوہا نہین توڑ سکتا تیسے ہی اُسکو دکھ نہین اسپرش کرسکتا جسکو آتما مین اہم پرتیت نہین اُسکو شانت نہین پراپت ہوتی۔ جیسے بالو گولے (بونڈرا گردباد) مین اُڑا ہوا تنکا استھر نہین ہوتا تیسے ہی وہ بھا بھائی کو کبھی شانت پراپت نہین ہوتی۔ جو اپنے شُدھ سوروپ کو تیاگ کر دیہہ سے ملا ہوا آپ کو جانتا ہے سو کیا کرتا ہے مانو چنتامن کو چھوڑکر راکھ کو لیتا ہے اور شُدھ چنماتر اپنے سوروپ کو تیاگ کر دیہہ مین آتم ابھمان کرتا ہے۔ ہے رامجی جب جیوا تما مین آتم ابھمان کرتا ہے تب آپ کو بکاروان اور جنمتا مرتا مانتا ہے اور جب دیہہ کے ابھمان کو تیاگ کر آتما کو آتما مانتا ہے تب نہ جنمتا ہے نہ مرتا ہے نہ ہتھیار سے کٹتا ہے نہ آگ سے جلتا ہے نہ جل سے ڈوبتا ہے نہ پون سے سوکھتا ہے نراکار ابناشی اور چدا کاش روپ ہے۔ ہے رامجی جو جیون کی موت ہوتی تو باپ کے مرنے سے بیٹا بھی مرجاتا اور ایک کے مرنے سے سب جگت مرجاتا کیونکہ آتم ستا جیون ایک ہی بیاپک ہے جو ایک کے مرنے سے تو سب نہین مرتے اس سے جیون آتما کو موت کبھی نہین۔ شریر کے کاٹنے سے آتما نہین کٹتا شریر کے جلجانے سے آتما نہین جلجاتا اور جو سمپورن جگت جلکر بھسم ہو جاے تو بھی آتما بھسم نہین ہوتا۔ آتما نت شُدھ اننت اچیت روپ ہے کبھی سوروپ سے دوسرے بھاؤ کو نہین پراپت ہوا۔ ہے رام جی مین اہم روپ ہون ارتھات سب مین اہم روپ نراکار اکھنڈ مین ہون نہ مجھکو جنم ہے نہ مرن ہے۔ سُکھ کی بھی اِچھا نہین ہے۔ نہ خوشی ہے نہ رنج ہے نہ جینے کی اِچھا ہے نہ مرنے کی اِچھا ہے۔ جیسے رسی مین سانپ اور سُبرن مین بکھوکھن کلپت ہین تیسے ہی اُن آتما مین بششٹ نام روپ ہے اور دیش کال کے پرچھید سے رہت اننت آتما نت شُدھ اور بودھ روپ ہے

سب کا سوروپ آتم تتو ہی پرنت واستوروپ کے پرماد سے اور لبست کو پراپت ہوئے کی طرح بھاستا ہی
جو پرش سوروپ مین استھت نہین ہوئے وے سنسار مارگ کی طرف درڑھ ہوتے ہین اُنکا جینا برتھا ہی اور
وے کہنے ماتر کو چیتن ہین نہین تو پتھر کی شلا کی طرح ہین ۔ جیسے لوہار کی دھونکنی سے پون نکلتا ہی تیسے ہی اُنکا
جینا برتھا ہی وہی گھٹی جنتر کی طرح باسنا سے بھٹکتے ہین آتمانند کو پراپت نہین ہوتے اور سدا جلتے رہتے ہین
اور جو آتم پد مین استھت ہوتے ہین اُنکو کبھی دکھ اسپرش نہین کرتا ۔ جو پرلی کال کا پون چلے یا پشکر میگھ کی برکھا ہو
یا بڑوا اگن لگے یا بارہ سورج تپین تو وہ ایسے چھوبھون مین بھی چلائمان نہین ہوتے کیونکہ وے سرب برہم سوروپ
جانتے ہین ۔ جیسے تنکے سے پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی وے بڑے دکھون سے بھی چلائمان نہین ہوتے
دکھ تو تب ہوتا ہی جب آتما سے الگ کچھ بھاستا ہی پر اُنکو تو آتما سے الگ کچھ بھاستی ہی نہین ۔ ہے رامجی
یہ سب جگت آتم انبھو روپ ہی کیونکہ پرماتما کا سوروپ ہی جیسے سپنے مین انبھو سے الگ کچھ لبست نہین
ہوتی تیسے ہی سب جگت انبھو روپ ہی اور جو الگ بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی ۔ یہ جگت جو طرح طرح کا بھاستا ہی
سو آتما مین ابیکت روپ ہی اور بھرم سے پرکٹ بھاستا ہی جیسے آکاش مین نیلاپن بھرم سے سدھ ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے سدھ ہی
واستو مین برہم سے الگ کچھ نہین آتم ستا ہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہی اور اُسمین جیسا جیسا نشچے ہوتا
ہی تیسا ہی تیسا ادھشٹھان روپ بھاستا ہی جنکو کارن سے سرشٹی کا ادھشٹھان درڑھ ہو رہا ہی اُنکو
ویسا ہی بھاستا ہی جنکو پرنام سے سرشٹی کے پیدا ہونے کا نشچے ہی اُنکو ویسی ہی ست بھاستی ہی
اور مادھمک ست است کے مدھ لبست کو مانتے ہین ۔ ایک چارباکی ملیچھ ہین جو چارون تتون سے
سرشٹی کی اُتپت جانتے ہین ۔ بودھ مت والے کہتے ہین کہ جو کچھ لبست ہی سو بودھ ہی ۔ اُس کے ابھاو
ہونے سے شون ہی رہتا ہی ۔ ایک انیک براہمن ہاتھی گئو کتہ گھوڑا سورج آدک مین الگ الگ پرتیت
ہو رہی ہی پر جوگیان وان براہمن ہین وے سب مین ایک برہم ستا ہی بیاپک دیکھتے ہین ۔ ہے رام جی
لبست تو ایک ہی پر اُسمین جیسا نشچے جسکو ہوا ہی اُسکو ویسا ہی بھاستا ہی جیسے چنتامن اور کلپ برچھ مین جیسی
بھاونا کرتے ہین تیسی ہی سدھ ہوتی ہی تیسے ہی آتم ستا مین جیسی بھاونا کرتے ہین تیسا ہی روپ ہو بھاستا ہی
ہے رام جی بدھمانون سے نرنے کیا ہی کہ سار بھوت آتم ستا ہی ہی ۔ جب اُسمین درڑھ ابھیاس کروگے تب آتم
ستا ہی بھاسے گی اور پھر اس نشچے سے چلائمان نہ ہوگے ۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت
پاتال لوک بھولوک سورگ لوک مین بدھمان کون ہین جنکو پورب اپر کے بچار سے پاراوار کا ساکشات کار
ہوا ہی اور آتم سوروپ کو وے کیسے نشچے کرتے ہین ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جتنا کچھ جگت ہی سب
اندریون کے بشیون کی ترشنا سے جلتا ہی اور اشٹ کی پراپت مین ہرکھ اور انشٹ کی پراپت مین
شوک کرتا ہی ۔ ایسا کوئی برلا ہی ہی جو جگت مین سورج کی طرح پرکاشتا ہی نہین تو سب تنکے کی طرح
بھوگ روپی بایو مین بھٹکتے پھرتے ہین اور جو سب مین اُتم کہلاتا ہی وہ بھی بشے روپ اگن مین جلتا ہی جیسے
کیڑے بڑے استھانون مین رہتے ہین اور اُن سے آپ کو پرسن مانتے ہین تیسے ہی دیوتا بھی سدا بھوگ روپی
اشدھ استھانون مین آپ کو پرسن مانتے ہین سو میرے مت مین دُرگندھ کے کیڑے ہین ۔ گندھرب بھی مورکھ ہین

اُنکو تو کچھ سدّھ نہین ارتھات آتم پد کی گندھ بھی نہین وے تو میرے مت مین ہرن ہین جیسے ہرن کو راگ مین آنند ہوتا ہر تیسے ہی گندھرب راگ سے مست رہتے ہین اور آتم پد سے بمکھ ہین - بدیادھر بھی مورکھ ہین کیونکہ وے بید کے ارتھ روپی چترائی کو اگن مین جلاتے ہین اور بید کے سار بھوت امرت کو نہین جانتے اسلیے آتم پد سے الگ ہین - سدّھ میرے مت مین پنچھی کی طرح اُڑتے پھرتے ہین اور ابھمان روپی پون کے چلنے سے اناتم روپی گڑھے مین آگرتے ہین اپنے واستو سوروپ مین استھت نہین ہوتے - کچھ لوگ دھن کے ابھمان سے مورکھ کی پریت کر کے جلتے ہین اور آتم پد مین نہین استھت ہوتے - جوگنی بھی سدائد سے متوالی رہتی ہر اس سے آتم پد مین استھت نہین پاتی اور دیتون کو بھی سدا دیوتون کے مارنے کی اِچّھا رہتی ہر اس سے سدا دُکھی رہتے ہین اور آتم پد سے بمکھ ہین تم تو آگے سے بھی جانتے ہو اور آگے بھی مارا تھا اور اب بھی مارو گے - سُنکھیہ بھی آتم پد سے گرے ہوئے ہین کیونکہ اُنکو سدا یہی اِچّھا رہتی ہر کہ گھر بنائیے اور وے بھوجن اور دھن اکٹھا کرنے کے لیے جتن کرتے ہین اور اندریون کے بشیون مین ڈوبے رہتے ہین پاتال لوک مین ناگ رہتے ہین جنکا جل مین بھی نواس ہر وے سُندر سُندر ناگنون پر موہے رہتے ہین اسلیے وے بھی آتمانند سے گرے ہوئے ہین - اسی طرح جتنے بھوت پرانی ہین وے سب بشیون کے سُکھ مین لگے ہوئے ہین اور آتم پد سے بمکھ ہین سب ذاتون مین برلے جیون مُکت بھی ہین اور گیاتوان بھی ہین اُنکو سنو کہ دیوتاؤن مین شری برہما بشن رُدرجی سدا آتمانند مین مگن رہتے ہین اور چندرما سورج اگن بایو اندر دھرم راج برن کُبیر برہسپت شکر نارد کچ آدک جیون مکت پرش ہین - سپت رکھو دچھ پرجاپت سنک سنندن سناتن سنت کمار جیون مکت ہین اور اور بھی بہت سے جیون مکت ہین - سدّھون مین کپل مُن جیسے مین بدیادھر اور جوگنی - دیتون مین ہرنیہ کشپ پرہلاد بھبھیکھن اندرجیت سُرے چتر اُسرے چتر اسر نمچ آدک جیون مکت ہین سُنکھیون راج رکھہ برہم رکھہ اور ناگون مین ششیش ناگ باسکی ناگ آدک جیون مکت ہین - برہم لوک بشن لوک شولوک مین کوئی کوئی برلے جیون مُکت ہین - ہے رام جی ذات ذات مین جو جیون مُکت ہوئے ہین سو جیسے سے تم سے کہے ہین اور جہان جہان دیکھتا ہون وہان وہان اگیانی (جاہل) ہی بہت ہین گیانوان کوئی برلا ہی دیکھ پڑتا ہر - جیسے سب جگہ اور اور برچھ بہت ہین پر نمت کا رس برچھ کوئی برلا ہی ہوتا ہر تیسے ہی سنسار مین اگیانی بہت دیکھ پڑتے ہین گیانی کوئی برلا ہی ہر - ہے رام جی شوربیر اور کوئی نہین جو آتم پد مین استھت ہوا ہر وہی شوربیر ہر اور سنسار سمدر سے پار ہو جانا اُسی کو سُگم ہر -

سرگ دو سو ساٹھ - جیون مُکت بیوہار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو ببکی پرش برکت چت ہین اور جو سوروپ مین استھت ہوئے ہین اُنکے راگ دویش کام کرودھ موہ ابھمان پاکھنڈ آدک سب بکار آپ سے آپ مٹجاتے ہین - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار آپ سے آپ مٹجاتا ہر اور جیسے بان کو دیکھکر کوا بھاگ جاتا ہر تیسے ہی ببیک روپی بان کو دیکھکر بکار روپی کوے بھاگ جاتے ہین - ببکی پرشون کے ہردے مین اتنے گن سوابھاوک آکر استھت ہوتے ہین ارتھات وے

کسی پر کرودھ نہین کرتے اور جو کرودھ کرتے ہوئے دیکھ بھی پڑتے ہین سو کسی مطلب سے جاننا۔ اُنکے ہردے مین سدا
شیتلتا اور دیا رہتی ہر اور جو کوئی اُنکے پاس آتا ہر وہ بھی شیتل ہو جاتا ہر کیونکہ وے نرآبرن استھت ہین۔ جیسے
چندرما کے پاس جانے سے شیتل ہو جاتا ہر تیسے ہی گیانوان کے پاس جانے سے ہردی شیتل ہو جاتا ہر اور کوئی پرش
اُن سے دکھ نہین پاتا ہر جو کوئی اُنکے پاس جاتا اُسکو وہ بشرام کے لیے استھان دیتے ہین اور اُسکا مطلب بھی
پورا کر دیتے ہین جیسے کمل کے پاس جب بھونرا جاتا ہر تب وہ اُسکو بشرام کا استھان دیتا ہر اور سُگندھ سے اُسکا مطلب
پورا کرتا ہر اسی طرح سنت جن ارتھ پورن کرتے ہین۔ وے جتھا شاستر چیشٹا کرتے ہین اور رہیو یا دیئی کی بدھ کو بھی
جانتے ہین جو کچھ اُسکو سوابھاوک آکر پراپت ہوتا ہر اُسکو وے شاستر کی بدھ سہت انگیکار بھی کرتے ہین اور ہردے
مین سب کی بھاؤنا سے رہت ہین اور اُن مین دان اسنان آدک شبھ کریا سوابھاوک ہوتی ہین اور اُدارتا
بیراگ دھیرج شم دم آدک گن سوابھاوک رہتے ہین وے اس لوک مین بھی سُکھ دینے والے ہین اور پرلوک مین
بھی سُکھ دینے والے ہین۔ ہے رام جی جن پرشون مین یے گن پائے جاوین وے سنت ہین۔ جیسے جہاز
کے آشرے سے سمدر سے پار ہوتے ہین تیسے ہی سنسار سمدر سے پار کرنے والے سنت جن ہین جنکو
سنت جنون کا آشرے ہوتا ہر وہی پار اُترتے ہین۔ سنت جن سنسار سمدر کے پار کے پربت ہین۔ جیسے
سمدر مین بہت جل ہوتا ہر تو بڑے ترنگ اُچھلتے ہین اور اُسمین بڑے مچھ رہتے ہین پرنت جب اُسکا
پرباہ اُچھلتا ہر تب پربت اُس پرباہ کو روکتا ہر اُچھلنے نہین دیتا تیسے ہی چت روپی سمدر مین اِچھا روپی
ترنگ ہین اور راگ دویش روپی مگرمچھ رہتے ہین جب اِچھا روپی ترنگ کا پرباہ اُچھلتا ہر تب سنت روپی
پربت اُسکو روکتے ہین۔ سنت جن اپنے چت کو بھی روکتے ہین اور جو کوئی اُن کے پاس جاتا ہر تو اُسکی
بھی رچھا کرتے ہین جو شریر کا ناش ہونے لگے یا نگر کا ناش ہونے لگے یا پاس ہی آگ لگجاوے تو بھی گیانیونکا
ہردے سوروپ سے چلایمان نہین ہوتا وے سدا اپنے سوروپ مین استھت رہتے ہین۔ جیسے بھونچال
سے سمیر پربت چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی وے بھی چلایمان نہین ہولے۔ یہ جو مین نے تم سے شبھ گن اسنان
دان آدک کہے ہین سو جیون کو سکھ دینے والے ہین اور دُکھ کو دور کرنے والے ہین اِن سے سکھ پراپت
ہوتا ہر اور دکھ ناش ہو جاتا ہر۔ جب اسنان دان کی طرف مُنکھیہ آتا ہر تب سنتون کی سنگت مین بھی
اُسکا چت لگتا ہر اور جب سنتون کی سنگت مین چت لگتا ہر تب کرم یعنی سلسلہ سے پرم پد پراپت ہوتا
ہر اس سے منکھیہ کو یہی کرنا چاہیے کہ شاستر کے انسار شبھ گنون کے کرم کرے اور سنتون کے نسچے کا ابھیاس
کرے۔ ہے رام جی جسکو سنتون کی سنگت پراپت ہوتی ہر وہ بھی سنت ہو جاتا ہر۔ سنتون کا سنگ برتھا
نہین جاتا۔ جیسے اگن سے ملا ہوا پدارتھ اگن روپ ہو جاتا ہر تیسے ہی سنتون کے سنگ سے اسنت بھی سنت
ہو جاتا ہر اور مورکھون کی سنگت سے سادھ بھی مورکھ ہو جاتا ہر۔ جیسے سفید کپڑا میل کی سنگت سے میلا
ہو جاتا ہر تیسے ہی موڑھ کی سنگت کرنے سے سادھ بھی موڑھ ہو جاتا ہر کیونکہ پاپ کے بس ہو کر اُپدرو بھی ہوتے ہین
اسی سے پاپ کے بش سادھ کو بھی دُرجنون کی سنگت سے دُرجنتا آکر اُدے ہوتی ہر۔ اس سے ہے
رام جی درجنون کی سنگت سب طرح سے تیاگ کرنا چاہیے اور سنتون کی سنگت کرنا چاہیے جو پرم ہنس

سنت ملے اور جو سادھ ہو اور جسمین ایک گُن بھی شُبھ ہو تو اُسکا بھی انگیکار کیجیے پرنتُ سادھ کے دوش نہ بچاریے اُسکا شُبھ گُن ہی لینا چاہیے جیسے بھونرا کیتکی کے کانٹون کی طرف نہین دیکھتا اُسکی سُگندھ کو لیتا ہی۔ اِس سے ہے رام جی سنسار مارگ کو تیاگ کر سنتون کی سنگت کرو تو سنسار بھرم نبرت ہو جاوے۔ فقط

سرگ دوسو آٹھ - پرمارتھ روپ برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ہمارے دوش تو ست شاستر اور ست سنگ اور اُنکی جگت سے اور سمان دکھ تیرتھ اسنان دان جپ پوجا سے نبرت ہوتے ہین پر اور جیو جو کیڑے پتنگے پشُ پنچھی آدک ہین اُنکے دکھ کیسے نبرت ہونگے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو واستو ستا ہی اُسی کا نام برہم ہی اور وہ اکھنڈ ادویت ہی اُسمین کچھ دویت کا بھاگ نہین ہی۔ پرنت اُسمین جو چیت کنچن آبھاس پھرا ہی سو پھرنا ہی طرح طرح کا روپ ہو کر استھت ہوا ہی واستو مین کچھ ہوا نہین۔ جیسے سپنے مین سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی پرنت واستو مین کچھ ہوئی نہین ندرا دوش سے بھاستی ہی تیسے ہی یہ جاگرت سرشٹ بھی واستو مین کچھ ہوئی نہین اگیان سے جیونکو بھاستی ہی واستو مین سب برہم روپ ہی پر اپنے سوروپ کے پرملو سے جیو تو بھاؤ کو انگیکار کیا ہی اِس انگیکار کرنے اور اناتم وہ آدک مین آتم ابھمان کرنے سے جیسا نِشچے کرتا ہی تیسی ہی گت کو پاتا ہی۔ دیش کال کریا اور دربیہ کا جیسا سنکلپ انبھو ستا مین ورڑھ ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی اُسمین چار اوستھا کلپت ہوتی ہین اور جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی اُسی کے انسار اوستھا کا انبھو ہوتا ہی۔ وہ چار اوستھا یہ ہین۔ ایک گھن سکھپت۔ دوسری چھین سکھپت تیسری سوپن اوستھا چوتھی جاگرت اوستھا۔ پہاڑ اور پتھر گھن سکھپت مین ہین جیسے سکھپت اوستھا مین کچھ نہین پھُرتا جڑ ہو جاتا ہی تیسے ہی اُسکو کچھ پھُرتا نہین پھُرنا گھن سکھپت مین استھت ہی۔ برچھ چھین سکھپت مین استھت ہین جیسے چھین سکھپت مین کچھ پھُرنا پھُرتی ہی تیسے ہی برچھون مین بھی پھُرنا ہوتی ہی اِس سے وے چھین سکھپت مین استھت ہین۔ ترجگ جون جو پشُ پنچھی کیڑے پتنگے آدک جیو ہین وے سوپن اوستھا مین استھت ہین جیسے سپنے مین بدارتھ بھاستا ہی پرنت درڑھ نہین ملتے تیسے ہی اُنکو تھوڑا سوکشم گیان ہی اِس سے وے سوپن اوستھا مین استھت ہین منکھیہ اور دیوتا لوگ جاگرت روپ جگت کا انبھو کرتے ہین۔ ہے رام جی یہ چارون اوستھا آتما مین استھت ہین اور آتم ستا ہی مین استھت ہین سب کا اہم پرتیہ روپ آتما ہی بڑے کا کیا اور چھوٹے کا کیا۔ اُسمین جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی۔ ہے رام جی ہمکو جو ایک دن گذرتا ہی اُسی مین چینٹی کو ایک جگ کا انبھو ہوتا ہی ہمکو جو ایک سوکشم ان ہوتا ہی اُنکو وہی پربت کے سمان بھاستا ہی۔ ہے رام جی سو روپ سب کا آتم ستا ہی پرنت بھاؤنا سے الگ الگ بھاستا ہی۔ ایک کیڑا ہی جو بہت باریک ہوتا ہی جب وہ چلتا ہی تب جانتا ہی کہ مین گرڑ کے برابر تیز چلتا ہون اُسکو یہی ست ہو رہا ہی۔ بالکھلیا کا شریر انگوٹھے کے برابر ہی اُنکو وہی بڑا بھاستا ہی اور براٹ پرش کو اپنا ہی شریر بڑا بھاستا ہی اسیطرح جیسی جسکو بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی اُسکو بھاستا ہی منکھیہ دیوتا پشُ پنچھی سب کا اپنا اپنا الگ سنکلپ ہی

جیسا سنکلپ کسی کو درڑھ ہو رہا ہی ویسا ہی سو روپ اُسکو بھاستا ہی جیسے منکھیہ راگ دویش بھے کرودھ لوبھ موہ
اہنکار بھوکھ پیاس سکھ دکھ آدک بکارون مین پھنسا رہتا ہی تیسے ہی کیڑے پتنگے پشُ پنچھی آدک کو بھی ہوتا ہی پرنتُ اتنا
بھید ہی کہ جیسے ہمکو یہ جگت صاف صاف بھاستا ہی تیسے ہی اُن کو نہین بھاستا۔ سنساری سب ہین پرنتُ باسنا کے
انُسار کم اور زیادہ بھاستا ہی اور دکھ کا انبھو استھاور جنگم کو بھی ہوتا ہی۔ جب کسی جگہ آگ لگتی ہی اور اُسمین برچھ اور
پتھر جلتے ہین تب اُنکو بھی دکھ ہوتا ہی پرنتُ سوکشم اور استھول کا بھید ہی۔ جیسے اور جیو کے ہتھیار لگنے سے
شریر کٹ جانے کا دکھ ہوتا ہی تیسے ہی برچھ آدک کو بھی ہوتا ہی پرنت گھن سکھپت اور چھین سکھپت اور سوپن اور
جاگرت کا بھید ہوتا ہی پربت اور پتھر کو سوکشم دکھ ہوتا ہی۔ برچھ کو پتھر سے سوائے دکھ ہوتا ہی پرنت
اسپشٹ مان اور اپمان کا دکھ نہین ہوتا سپنے کی طرح ہوتا ہی۔ منکھیہ اور دیوتاؤن کو اسپشٹ راگ دویش
جاگرت کی طرح ہوتا ہی کیونکہ وے جاگرت اوستھا مین استھت ہین اور برچھ اور پتھر آدک کو اسپشٹ
دکھ کا بکلپ نہین اُٹھتا کیونکہ وے جڑتا سو بھاؤ مین استھت ہین پر دکھ تو سب کو ہوتا ہی اور [illegible]
دیکھو کہ کیڑے جہاں دُکھی رہتے ہین جب وے مرجاتے ہین تب سکھی ہوتے ہین۔ اگیان سے جو اِس شریر مین
آستھا ہوئی ہی اُسکو بھی مرنا بُرا بھاستا ہی تو اور جیو کو بھلا کیسے نہ بُرا لگے۔ ہے رامجی اپنے سوروپ کے پرماد
سے بھے کرودھ لوبھ موہ بڑھاپا موت بھوکھ پیاس راگ دویش سکھ دکھ اچھا آدک بکارون کی اگن سے جیو
جلتے ہین آتمانند کو نہین پراپت ہوتے گھٹی جنتر کی طرح باسنا کے انُسار بھٹکتے ہین جب باسنا درڑھ پاپ کی
ہوتی ہی تب جیو پتھر اور برچھ کی جون پاتے ہین اور جب چھین باسنا تامسی ہوتی ہی تب ترجک جون ارتھات
پنچھی سانپ کیڑے کی جون پاتے ہین۔ ہے رامجی راجسی باسنا سے جیو منکھیہ ہوتے ہین اور ساتوکی باسنا
سے دیوتا ہوتے ہین پرنت جب منکھیہ کا شریر دھارن کرکے نرباسنک ہو جاتے ہین تب مُکت
ہوتے ہین۔ جب گیان پیدا ہوتا ہی تب جیوون کے دُکھ دور ہو جاتے ہین دُکھ کے ناش کرنے کا اور کوئی اُپای
نہین ہی۔ یہ جگت کے دکھ تب تک بھاستے ہین جبتک آتم گیان نہین اُپجتا جب آتم گیان اُپجتا ہی تب جگت
بھرم سب مٹجاتا ہی۔ مجھ سے پوچھو تو واستو مین نہ کوئی دیوتا ہی نہ منکھیہ ہی نہ پشُ ہی نہ پنچھی ہی نہ پتھر ہی نہ برچھ ہی اور نہ
کیڑا ہی سب چداکاش روپ ہی دوسرا کچھ نہین بنا بھرم سے طرح طرح کا روپ ہو بھاستا ہی اور سربدا کال
سرب پرکار آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے رام جی نہ کچھ جگت کا ہونا ہی نہ انہونا ہی نہ
آتما ہی نہ پرماتما ہی نہ مون ہی نہ امون ہی نہ شون ہی نہ اشون ہی کیول اچیت چنماتر اپنے آپ مین اور
اُسمین جنم اور رچناتر بھرم سے بھاستے ہین۔ جیسے سپنے سے سپنانتر بھرم سے بھاستا ہی اور جیسے سپنے مین
ایک اپنا آپ ہوتا ہی اور ندرا دوش سے دویت بھاستا ہی تیسے اب بھی آتما ادویت روپ ہی پر ابچار سے
طرح طرح کا بھاستا ہی۔ دکھ بھی اگیان سے بھاستا ہی بچار کرنیسے دکھ بھی کچھ نہین۔ جو مرکر پھر پیدا ہوتا ہی تو
شانت ہوئی دکھ کوئی نہین اور جو مرکر شانت ہو جاتا ہی پیدا نہین ہوتا تو دکھ بھی کوئی نہین مُکت
ہو گیا اور جو مرتا نہین تو بھی جیون کا تیون رہا دکھ کوئی نہ ہوا۔ اور جو سب چداکاش ہی تو بھی دکھ کوئی نہ ہوا
ہے رامجی اگیانی کے نشچے مین دکھ ہی پر بچار کرنے سے دکھ کوئی نہین۔ یہ جگت آتم روپی درپن مین

پرتبمبت ہی پرنتُ یہ جگت روپی پرتبمبت کیسا ہی جو اکارن روپ ہی اسکا کارن روپ بمب کوئی نہین کارن سے رہت ہی۔ جیسے ندی مین نیلتا کا پرتبمب پڑتا ہی سو اکارن روپ ہی تیسے ہی یہ جگت بھی اکارن روپ ہی اگیانی کو پرماد دوش سے اُسمین ست بھاستا ہی اور گیانی کو دویت نہین بھاستا اگیانی کو دویت بھاستا ہی۔ ہے رام جی ہمکو تو سدا چدآکاش ہی بھاستا ہی ہم جاگے ہوئے ہین اس سے دویت کچھ نہین بھاستا۔ جیسے سورج کو اندھکار نہین بھاستا تیسے ہی ہمکو دویت نہین بھاستا جو گیانی ہی اُسکو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا اُسکو سب برہم ہی بھاستا ہی۔

سرگ دوسو نو ۔ ناستک بادی نراکرن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو کچھ تم نے کہا ہی سو تو مین نے جانا پرنتُ ناستک بادی کا بھلا کس طرح ہوتا ہی کیونکہ وے کہتے ہین کہ جب تک جیو ہی تب تک سُکھ کرے اور جب مرجایگا تب راکھ ہو جایگا نہ کہین آتا ہی نہ جاتا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آتم ستا آکاش کیطرح اکھنڈت سب جگہ پورن ہی جبتک وہ نہین بھاستا تب تک من کی تپن نہین مٹتی جب آتم ستا ہی بھاستی ہی تب شانت پراپت ہوتی ہی اور آپکو اَمر جانتا ہی جس پُرش نے اکھنڈ نشچے انگیکار کیا ہی اُسکو دکھ اسپرش نہین کرتا وہ برہم درشٹی ہوتا ہی اور جسکو برہم ستا کا نشچے نہین ہوا اُسکو من کے تاپ نہین چھوڑتے اور سوروپ کے پرماد سے آپکو مرجاتا جانتا ہی پرمہا پرلے روپ آتما مین سرب شبدونکا ابھاؤ ہی۔ جیسے مہا پرلے مین سب شبدون کا ابھاؤ ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین سب شبدونکا ابھاؤ ہی۔ جسکو آتما مین نشچے ہوتا ہی اُسکو سب شبدون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی وہ مہا گیاوان ہی اُسکو آتم ستا ہی بھاستی ہی جو وستو ہی اُسکو ہمارے اُپدیش کی ضرورت نہین وہ گیانی ہی۔ ہے رام جی آتم ستا مین جگت کچھ دوسرا نہین بنا۔ پرمارتھ ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین جو سرشٹ بھاستی ہی سو سپنے کی طرح اکارن ہی اسلیے گیاوان پرش سب شبدارتھون کو نہین جانتا ہی ایسا پرش ہمارے اُپدیش کے جوگ نہین کیونکہ سب شاسترون کا سدھانت آتم پد ہی جو اُسکو جانتا ہی اُسکو پھر کچھ کرنے کو نہین رہتا جسکو ایسی دشا نہین پراپت ہوئی وہ اُپدیش کا ادھکاری ہی یہ جگت آتما کا کچن ہی اگیانی کو ست بھاستا ہی اور گیانی کے نشچے مین کچھ نہین۔ جیسے کسی نے سنکلپ سے ایک برچھ رچا ہو تو اُسکے پتے ٹہنی پھول پھل اُسکو بھاستے ہین پر اور کے من مین شون ہوتے ہین تیسے ہی اگیانی کے نشچے مین جگت ہوتا ہی اور گیانی کے نشچے مین بلاس اور آتما سے الگ کچھ نہین۔ ہے رامجی آتم ستا سربتر اور سرب بیاپی ہی اُسمین جیسا نشچے پھرتا ہوتا ہی تو اہم پرتیہ بھاؤنا کی ورڑھتا سے تیسا ہی بھاستا ہی جس پدارتھ کا نرنتر ورڑھ ابھیاس ہوتا ہی تو شریر کے تیاگنے پر بھی وہی آبھاس روپ دھارن کرلیتا ہی پر آتم ستا گیان ماتر ہی اور کیول ادویت سمبت سب کا اپنا آپ ہی۔ جسکو سوروپ کا گیان ہوتا ہی وہ شاسترون کے وندھ سے رہت ہوتا ہی۔ بید اور شاستر جس پدارتھ کو بھلا یا برا یا سچ یا جھوٹھ برنن کرتے ہین اُسمین جس پرش کو نشچے ہوتا ہی اُسکو باسنا کے انسار وے پھل دیتے ہین

اور جسکے نشچے مین آتما سے الگ سب شبدون کا ابھاؤ ہوتا ہو اُسکو آتم اُناتم بھاگ کلنا بھی نہین رہتی دیہہ رہے یا نہ رہے۔ ہے رامجی جسکی سمبت جگت کے شبدارتھ مین بندھی ہوئی ہو اُسکو پدارتھون مین راگ دویش اُپجتا ہو جیسے سکھپت مین بھی آتم ستا ہو پر اُبھاؤ کی طرح استھت ہو تیسے ہی ناستک بادی بھی اپنے جڑ سوروپ کو دیکھتے ہین کیونکہ اُنکو جڑ شونتا ہی کا ابھیاس ہو اور اسی سے اُنکی سمبت درشیہ سکھ سے بیدھی ہوئی ہو اِس سے اُنکا جگت بھرم نہین مٹتا اُس میلی باسنا سے جو سمبت ملی ہوئی ہو اِس سے اُنکو جڑ تیتھر روپ پراپت ہوتے ہین اُس جڑتا کو بھوگ کر دے باسنا کے انُسار پھر سُکھ بھوگین گے۔ اِس بھاؤنا سے جگت بھان شون ہو جاتا ہو پر کچھ کال پیچھے چیتن ہو کر پھر اُنھین کرمون کو بھوگتے ہین جیسے سورج کے آگے بادل آوے اور پھر ہٹ جاوے تیسے ہی جگت ہوتا ہو۔ پُھرن روپ جو جیو ہو اُسمین جیسا نشچے ہوتا ہو تیسا ہی بھاستا ہو۔ جسکو ایک آتما مین نشچے ہوتا ہو سو جنم مرن آدک بکارون سے رہت ہو جاتا ہو اور جسکو طرح طرح کے روپ والے جگت مین نشچے ہوتا ہو وہ جنم مرن سے نہین چھوٹتا۔ ہے رام جی جسکی بدھ مین پدارتھون کا رنگ چڑھتا ہو وہ راگ دویش روپی نرک سے نہین چھوٹتا۔ اور جسکو ایک آتما کا ابھیاس ہوتا ہو اُسکو ابھیاس کے بل سے سب جگت آتم تتو سے ہی بھاستا ہو اور وہ راگ دویش سے چھوٹ جاتا ہو۔ جیسے سپنے مین کسی کو اپنا جاگرت سوروپ یاد آتا ہو تب وہ سپنے کے جگت کو اپنا آپ دیکھتا ہو تیسے ہی جسکو آتم گیان ہوتا ہو اُسکو سب جگت اپنا آپ ہی بھاستا ہو سربدا کال آتم ستا انبھو روپ جاگرت جوت ہو جسکو ایسی آتم ستا مین ناستک بھاؤنا ہوتی ہو وہ ایسی اوستھا کو پراپت ہوتا ہو کہ گڑھے مین کیڑا ہوتا ہو پھر برچھ پربت آدک استھاور جون کو پراپت ہوتا ہو اور اُسمین بہت دنون تک رہتا ہو جبتک اُسکی بدھ کو دویت کا سنجوگ رہتا ہو تب تک وہ جگت بھرم دیکھتا ہو اور بھرم نہین مٹتا ہو پر جب اُسکی سمبت کو دویت کا سنجوگ مٹ جاتا ہو تب جگت بھرم بھی مٹ جاتا ہو۔ ہے رامجی سمیک گیان سے جگت کے بھرم کا ابھاؤ ہو جاتا ہو۔ جب اُبھاؤ کا نشچے بھرتا ہو تب پھر جگت نہین بھاستا اور جب سنسار کے پدارتھون سے سمبت بیدھی ہوئی ہوتی ہو تب جیسا نشچے ہوتا ہو تیسا ہی پراپت ہوتا ہو اور اُسی نشچے کے انُسار گت پاتا ہو۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ناستک بادی کا برتانت تو تمنے کہا سو مین نے جانا پر جس پرش کے ہردے مین جگت کی ستتا استھت ہو اور جو آتم بودھ کے مارگ سے شون ہو اور شدھ سوروپ کو نہین جانتا ہو اُسکے موکش ہونے کی کیا جتن ہو اور اُسکی کیا اوستھا ہوتی ہو میرے بودھ کے درڑھ ہونے کے لیے کہو۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِسکا جواب مین نے تم سے پہلے ہی کہا ہو پر اب پھر جو تم نے پوچھا ہو تو پھر کہتا ہون پہلے تو پُرش کا ارتھ سُنو۔ ہے رام جی یہ جگت نیترون مین استھت نہین ہو نہ کان مین نہ ناک آدک اندریون مین استھت ہو۔ چیتن سمبت مین استھت ہو چیتن سمبت ہی پرش روپ ہو جس پرش کو اُسمین نشچے ہو سو گیانوان ہو اور اُسکو دویت کلنا نہین پُھرتی اور جو پرتیچھ درشٹ بھی آتی ہو پرنت اُسکے نشچے مین نہین ہوتی ہو۔ جیسے آکاش مین دھول بھی درشٹ آتی ہو پرنت اسپرش نہین کرتی تیسے ہی گیانوان کو دویت کلنا اسپرش نہین کرتی۔ جس چیتن سمبت مین پُھرنے کا سمبندھ ہو اُسکو جگت کا آکار بھاستا ہو اور جس پرش کی سمبت مین دیش کال کریا اور دربیہ کا سمبندھ ہو وہ کلنک

مین ورتّھ ہو رہا ہی اور جو اپنے واستو ادویت سوروپ کے ابھیاس سے مارجن نہین کرتا وہ واستو مین جیتین
آکاش روپ بھی ہی تو بھی کلنک سے باسنا کے انُسار جگت اُسکو آپ سے الگ بھاستا ہی دویت بھرم نہین
مٹتا۔ ہے رام جی جو پرش ایسا بھی ہی کہ دیہہ کے اِشٹ اَنشٹ کی پراپت مین سم رہتا ہی اُسکو آتم ستا جیون کی تیون
نہین بھاستی تو وہ اگیانی ہی آتم ستا جانے بنا اُسکا سنسار نبرت نہین ہوتا۔ جب آتم ستا کا شاکشات کار ہوگا بھی
سب بھرم نبرت ہوگا ہے رامجی یہ پرش نہ جیو ہی نہ پُھرن ہی اور نہ شریر کے ناش ہونے سے ناش ہوتا ہی یہ کیول
چنماتر روپ ہی پر باسنا سے بھرم کو دیکھتا ہی۔ اور شون بادی برچھ پربت جڑ آدک جون کو پاتے ہین۔ جو
سدا انبھو ہی اُسکو تیاگ کر جو اور کچھ اِشٹ جانتے ہین وے مورکھ ہین اور اُنکو اناتم سکھ پراپت نہین ہوتا
آتما کے پرماد سے مین تو بھیتر باہر آدک شبد بھاستے ہین اور جب آتم گیان ہوتا ہی تب سب شبد آتم شبد
آتم روپ ہو جاتے ہین جن پرشون نے آتم اناتم کرکے نہین دیکھا وے پرشون مین نیچ ہین اور جس پرش نے نرنے
کرکے آتما مین اہم پرتیت کی ہی اور اناتم کا تیاگ کیا ہی وہ مہا پرش ہی اُسکو میرا نمسکار ہی۔ جسنے اناتما مین اہم
پرتیت کی ہی اور آتما کو تیاگ کیا ہی وہ بالک ہی جیسے آکاش مین بادل کے چکر ہاتھی اور گھوڑے کی صورت ہو بھاستے
ہین اور سمدر مین ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی سو دوسرا کچھ نہین۔ جیسے سپنے کے
نگر اپنے انُبھو مین استھت ہوتے ہین اور باہر دویت کی طرح بھاستے ہین سو اَبھاس ماتر ہین تیسے
ہی آتما مین جگت بھاستا ہی سو آبھاس ماتر ہی واستو مین کچھ نہین جسکو آتم ستا کا انُبھو ہوا ہی اُسکو جگت
کے شبد ارتھ اور راگ دویش کسی کی کلپنا نہین رہتی اور پن پاپ کا پھل بھی اُسکو اسپرش نہین کرتا ہے
رامجی گیان سمبت کا ناش کبھی نہین ہوتا اِس سے جگت بھی انُبھو روپ ہی۔ اِس جگت کا نمت کارن
اور سمواے کارن کوئی نہین کیونکہ ادویت ہی اور جو تم کہو کہ پرتچھ گھٹ آدک سمواے کارن اور نمت کارن
اُپجتے دیکھ پڑتے ہین تو جیسے سپنے مین کارن کارج اَنہوتے بھاستے ہین تیسے ہی یہ بھی جانو۔ پہلے تو
سپنے مین بے بنے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور پیچھے کارن سے ہوتے درشٹ آتے ہین تیسے ہی یہ بھی
جانو کیول بھرم ماتر ہی جیسے سوپن سرشٹ کا جاگنے پر ابھاؤ ہوتا ہی تیسے ہی گیان سے اِسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی
یہ بہت دنون کا سپنا ہی اِس سے جاگرت کہلاتا ہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اپنے آپ ہی ہوتی ہی اور راگ
دویش سے الگ بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت اپنا آپ ہی پرنت اگیان سے الگ بھاستا ہی جاگرت مین گیان
سے سب اپنا آپ بھاستا ہی اِس سے راگ دویش کا اَبھاؤ ہو جاتا ہی۔ جیسے چندرما اور چندرما کی چاندنی
مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ آتما ہی جگت روپ ہو کر بھاستا ہی۔ ہے ہے
رام جی تم اپنے انُبھو مین استھت ہو کر دیکھو کہ سب برہم روپ ہی جگت کچھ نہین بھاستا۔ سرباتمک روپ
ہی اور ساودھیہ ہی جیسے شردرت کا آکاش شدھ ہوتا ہی تیسے ہی آتم ستا پُھرن روپی بادل سے پرم شدھ اور
شانت روپ ہی تو اسمین استھت ہونے سے مان اور موہ کا ابھاؤ ہو جاتا ہی کسی پدارتھ کی ترشنا نہین رہتی
اور پراربدھ کے بیگ سے جو کچھ آکر پراپت ہوتا ہی اُسکو بھوگتا ہی۔ وہ آتم درشٹ سے دُکھ سے رہت
ہو کر پرتچھ آچار کرتا ہی اُسکو شاستر کا دنڈ نہین رہتا اور پرم شانت روپ براجتا ہی۔ فقط

سرگ دوسو دس - پرم اُپدیس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین چداکاش روپ ہون اور درشٹا درشن درشیہ جو ترپٹی بھاستی ہی سو بھی چداکاش روپ ہی - آتم ستا ہی ترپٹی روپ ہو بھاستی ہی دوسری بست کچھ نہین - ناستک بادی جو کہتے ہین کہ پرلوک کوئی نہین اربھات جو کہتے ہین کہ آتم ستا کوئی نہین سو مورکھ ہین ہے رامجی جو انبھو آتم ستا نہو تو ناستک کس سے سدھ ہو جس سے ناستک باد بھی سدھ ہوتا ہی وہی آتم ستا ہی - جو اشٹ انشٹ پدارتھ مین راگ دویش کرتے ہین اور آتما کو ناش کہتے ہین سو مہا مورکھ ہین - جیسے جاگرت کے پرماد سے سپنے مین اشٹ انشٹ مین راگ دویش ہوتا ہی اور اشٹ کو گرہن کرتا ہی اور انشٹ کو تیاگ دیتا ہی اور جاگنے پر سب اپنا ہی سوروپ بھاستا ہی اور گرہن تیاگ اور راگ دویش کسی پدارتھ مین نہین رہتا تیسے ہی آتما کے اگیان سے کسی پدارتھ مین راگ ہوتا ہی اور کسی مین دویش ہوتا ہی - پر جب آتم گیان ہوتا ہی تب سب اپنا سوروپ ہی بھاستا ہی اور راگ دویش کسی مین نہین رہتا چت کے پھُرنے سے جگت پیدا ہوتا ہی اور چت کے شانت ہونے سے لی ہو جاتا ہی اس سے جگت من مین استھت ہی اور وہ من آتما کے اگیان سے ہوا ہی - جب آتم گیان ہوتا ہی تب منکھیہ دیوتا ہاتھی ناگ آدک استھاور جنگم جگت سب آتم روپ بھاستا ہی اور راگ دویش کسی مین نہین رہتا اور ناستک بادی جو ناست کہتے ہین وہی ناست کا ساکشی سدھ ہوتا ہی جس سے ناست بھی سدھ ہوتا ہی سو اَست آتم پد ہی اُس اَست انبھو کے اتنے نام شاستر بنانے والے کہتے ہین - ست - آتما - بشن - شو - چداکاش - برہم - اہم برہم اور اسم - ایک کہتے ہین کہ شون ہی رہتا ہی اور ایک کہتے ہین کہ است پد رہتا ہی - ہے رام جی یہ سب سنگیا آتم ستا ہی کی ہین سو آتم ستا ہی اپنا آپ سوروپ ہی - وہی آتما مین ہون اور یہ جو انگ میرے ساتھ درشٹ آتے ہین انکو جگت کے پدارتھون مین ملائیے یا ہمین ڈالیے تو مجھکو سکھ اور دکھ کچھ نہین - انکے بڑھنے سے مین بڑھتا نہین اور انکے نشٹ ہونے سے مین نشٹ نہین ہوتا - ہے رامجی تین شبد ہوتے ہین کہ مین جنما ہون - مین جیتا ہون - مین مرونگا - جو پہلے نہ ہو اور اُپجے اُسکو جنم کہتے ہین - بیچ مین جیتا کہتے ہین اور جب ناش ہو تب اُسکو مر گیا کہتے ہین - پر آتما مین تینون بکار نہین ہین - آتما اُپجا نہین کیونکہ آد ہی سدھ ہی - مرتا بھی نہین کیونکہ ابناشی ہی - جیتین آکاش سب کا ادھشٹھان اور کال کا بھی ادھشٹھان ہی پھر اُسکا ناش کیسے ہو - وہ تو آدے اور است سے رہت ہی جسمین دیش کال بست اور جگت کا کنچن ہوتا ہی اُس آتما کا ناش کیسے ہو اس سے آتما ابناشی ہی - ہے رامجی جس بست کو دیش اور کال کا پرچھید ہوتا ہی اُسکا جس بھی ہوتا ہی سو دیش کال بست تینون آتما مین کلپت (فرضی) ہین جیسے سورج کی کرنون مین جل کلپت ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین یے تینون کلپت ہین - کلپت بست کے ساتھ ست کا ابھاؤ کیسے ہو اس سے آتما ابناشی اور ادویت ہی اُسمین دوسری بست کچھ نہین - جیسے شون استھانون مین بیتال کلپت ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت کلپت ہی - اُس ابھاؤ روپ جگت مین پرماد سے ایک کو ابھاؤ جانتا ہی اور ایک کو

ست بھاؤ جانتا ہی۔ جب اس نشچے کو تیاگ کر بھیتر مکھ ہو تب شانت پراپت ہو۔ بچار کر کے دیکھیے تو اس سنسار
مین دکھ کہین نہین۔ جو مر کے پھر جنم لیتا ہی تو بھی دکھ نہین ہوا کیونکہ شریر بوڑھا ہو کر جب ناش ہو گیا تب اُسکو تیاگ کر
نئے شریر کو دھارن کیا تو آنند ہی ہوا اور جو مر کر پھر نہ آیا تو بھی آنند ہوا کیونکہ جبتک جیتا تھا تب تک تاپ تھا
ایک کا بھاؤ جانتا تھا ایک کو لیتا تھا ایک کو چھوڑتا تھا تنسے تپتا تھا۔ اُن سے جو چھوٹا تو بڑا آنند ہوا اور جو سب
چدا کاش روپ ہی تو بھی اپنا آپ آنند روپ ہی دکھ کچھ نہ ہوا۔ ہے رامجی ایک پرماد ہی سے دکھ ہوتا ہی اور کسی پرکار
دکھ نہین ہوتا یہ سب جگت آتم روپ ہی اور جو آتم روپ ہی تو دکھ کیسے ہو۔ جو تم کہو کہ مین اپنے کرم سے
ڈرتا ہون جو پرلوک مین مجھکو ڈر کا کارن ہو گا ایسا جانو کہ بُرے کرم کا دکھ یہان بھی ہوتا ہی اور پرلوک مین بھی
ہو گا اس سے بُرے کرم مت کرو۔ مین تم سے ایسا اُپاے کہتا ہون جس سے تمھارے سب دکھ دُور
ہو جاوین وہ اُپاے یہ ہی کہ تم جانو کہ مین نہین ہون یا یہ جانو کہ سب مین ہی ہون اور سب باسنا تیاگ کر
آپ کو ابناشی جانو اور آتم ستا مین استھت ہو رہو۔ یہ جگت بھی سب تمھارا سروپ ہی جب ایسے
آتما کو جانو گے تب شریر تیاگ کرنے پر بھی کوئی دکھ نہ رہے گا اور شریر کے ہوتے ہوئے بھی دکھ کہین
نہین جو پہلے شریر کو تیاگ کر نئے شریر مین جنم لیا تو بھی آنند ہوا اور پرم شانت ہوئی اور جو چدا کاش روپ
ہی تو بھی پرم آنند ہوا۔ ہے رام جی سب طرح سے آنند ہی پرنت بھرم سے دکھ بھاستا ہی۔ جب سروپ کا
ساکشات کار ہو گا تب سب جگت برہمانڈ سروپ بھاسے گا۔ ہے رامجی جسکو آتم ستا کا پرکاش ہی وہ پرش
سدا آنند مین مگن رہتا ہی اور پرکرت آچار کو بھی کرتا ہی پرنت اشٹ انشٹ کی پراپت مین سروپ
سے چلایمان کبھی نہین ہوتا۔ جیسے سمیر پربت بایو سے چلایمان نہین ہوتا۔ تیسے ہی گیانی اشٹ انشٹ
سے چلایمان نہین ہوتا اور پرم گمبھیر بنا رہتا ہی اس سے جو کچھ آتما سے الگ اُٹھان ہوتا ہی اُسکو تیاگ کر
اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو رہو کہ چنماتر ستا شرد کال کے آکاش کی طرح نرمل ہی جب ایسے نرمل کیول
اور چنماتر کا انبھو ہو گا تب جگت دویت روپ نہ بھاسے گا اور بیوہار مین کبھی دویت نہ پھُرے گا۔

سرگ دوسو گیارہ۔ چیتن آکاش پرم گیان برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جن پرشون کو آتما پرماتما کا ساکشات کار ہوتا ہی وہ کیسے
ہو جاتے ہین اور اُن کا کیسا آچار ہوتا ہی سو مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسی اُنکی چیشٹا اور
جیسا اُنکا نشچے ہوتا ہی سو سنو کہ سب کے ساتھ اُنکا متر بھاؤ ہوتا ہی بلکہ پتھر سے بھی اُنکا متر بھاؤ ہوتا ہی۔ بھائی بندون کو وی ایسا
جانتے ہین جیسے بن کے برچھ اور پتے ہوتے ہین اور استری اور پتر آدک کے ساتھ وی ایسے ہوتے ہین جیسے بن کے ہرن کے بچے
ہوتے ہین۔ جیسے اُنکین اسنیہ نہین ہوتا تیسے ہی پتر آدک مین وی بھی اسنیہ نہین رکھتے اور جیسے ماتا اپنے پتر پر دیا رکھتی ہی تیسے ہی وی کرپا
سب پر دیا رکھتے ہین اور نشچے مین اُداسین رہتے ہین جیسے آکاش کسی سے اسپرش نہین کرتا تیسے ہی وی بھی کسی سے اسپرش نہین
کرتے اور جو کچھ آپڑا ہی وہ اُنکو پرم سکھ ہی۔ جتنے کچھ رس جگت مین ہین سو سب اُنکو برس ہو جاتے ہین نہ کسی مین راگ کرتے ہین
نہ کسی مین دویش کرتے ہین۔ جو وی ترشنا کرتے دیکھ بھی پڑتے ہین تو بھی ہردے سے جڑ اور پتھر کی طرح ہوتے ہین

کرتے بھی ہین پرنت نشچے ہین پرم شون اور مون ہوتے ہین ارتھات سدا سمادھ مین استھت رہتے ہین
وے سب کام کرتے دیکھ پڑتے ہین پر اسطرح کرتے ہین کر سب کے استت کرنے جوگ ہین - وی جتن سے
رہت سب کامون کا آرمبھ کرتے بھی ہین پرنت نشچے سے سدا آپکو اکرتا مانتے ہین - جو کچھ پرآربدھ کے بس ہوکر
پراپت ہوتا ہی اسکو بھوگتے ہین اور دویش کال کریا سب کو انگیکار کرتے ہین - جو پراستری آدک انشٹ آکر
پراپت ہون تو انکو تیاگ کبھی کرتے ہین پرنت نشچے مین سدا اکرتا جیون کے تیون رہتے ہین اور سکھ دکھ کی پراپت
مین سم بدھ رہتے ہین پرکرت آچار مین شاستر کے انسار ہی بچرتے ہین پرنت سوروپ سے کبھی چلائمان نہین
ہوتے - جیسے پھول کے مارنے سے سمیر پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی دکھ سکھ کے پراپت ہونے مین وے
چلائمان نہین ہوتے - وی سدا سوبھاؤ مین استھت رہتے ہین اور سکھ دکھ کو بھوگتے کبھی درشٹ آتے ہین
پر انکے نشچے مین کچھ نہین ہوتا - جیسے اسپھٹک من کے سامنے کوئی رنگ رکھیے تو اسمین بھاستا ہی پرنت
اسکا روپ کچھ اور نہین ہوجاتا وہ جیون کی تیون ہی رہتی ہی تیسے ہی سکھ دکھ کے بھوگ گیانوان مین کبھی درشٹ
آتے ہین پرنت وہ سوروپ سے کبھی چلائمان نہین ہوتا - کرم وے اگیانی کی طرح کرتے ہین پرنت نشچے سے پرم
سمادھی ہین - جیسے اگیانی کو بھوشیت (زمانۂ مستقبل) کا راگ دویش سکھ دکھ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کو برتمان
کال (زمانہ حال) کا راگ دویش کچھ نہین ہوتا اور سوابھاوک چیشٹا اسکی ایسی ہوتی ہی کہ وہ سب سے متربھاؤ کھوتا
ہی نہ اس سے کوئی دکھی ہوتا ہی اور نہ وہ کسی سے دکھی ہوتا ہی جب اسکو سکھ پراپت ہوتا ہی تب راگ وان
درشٹ آتا ہی اور جب دکھ پراپت ہوتا ہی تب دویش وان درشٹ آتا ہی پرنت نشچے سے اسکو سکھ دکھ کچھ
نہین جیسے نٹ سوانگ بناتا ہی اور جیسا سوانگ ہوتا ہی تیسا ہی کام کرتا ہی - راجا کا سوانگ ہو یا دردری
کا پرنت نشچے اسکو اپنے سوروپ ہی مین ہوتا ہی تیسے ہی گیانوان مین سکھ دکھ درشٹ آتے ہین پرنت نشچے اسکا
آتم سوروپ ہی مین ہوتا ہی اور تیر دھن بھائی بندھ آدک کو پانی کے بلبلے کی طرح جانتا ہی - جیسے پانی مین لہر اور
بلبلے اپجتے ہین اور پھر مٹ بھی جاتے ہین پرنت جل کو راگ دویش کچھ نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان کو راگ دویش
کچھ نہین ہوتا وہ سب پر دیا سوبھاؤ رکھتا ہی اور آپ سے آپ جو سکھ دکھ آجاتا ہی اسکو بھوگتا ہی - جیسے بایو در گندھ
اور سگندھ کو لیجاتی ہی پرنت اسکو راگ دویش کچھ نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان کو راگ دویش کچھ نہین ہوتا - دیکھنے
مین وہ اگیانی کی طرح سب کرم کرتا ہی پرنت نشچے مین جگت کو بھرم ماتر جانتا ہی یا سب برہم جانتا ہی وہ سدا سوبھاؤ
مین استھت رہتا ہی اور ان اچھت پراربدھ کو بھوگتا ہی پرنت جاگرت مین سکھپت کی طرح استھت ہی - گذری
ہوئی اور آنے والی بات کی چنتا نہین کرتا اور برتمان مین بچرتا ہی - وہ ہردے سے شیتل رہتا ہی اور باہر
سے اشٹ انشٹ دیکھ پڑتے ہین پر ہردے سے ادویت روپ ہی - گیان وان کرم کو کرتا ہی پرنت
کرم مین اکرم کو جانتا ہی اور جیتا ہی مرے کے برابر ہی - ہے رام جی جیسے مرا ہوا ہوتا ہی اور پھر اسکو جگت
کی کلنا نہین پھرتی تیسے ہی جسکو آتم پد کی اہم پرتیت ہوئی ہے اسکو دویت نہین بھاستا اور
پربھتہ بیوہار اس مین درشٹ بھی آتا ہی پرنت نشچے مین ارتھ شانت ہوگیا ہی - شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ گیانی کے لچھن جو آپ نے کہے سو انکو وہی جانین اور کوئی نہین جانتا کیونکہ

باہر کی چیشٹا اُنکی تو اگیانیون کی طرح ہی اور ہردے سے شانت روپ ہین برہم جج سے بھی ہردے مین دھیرج
ہوتا ہی اور تپشیا سے بھی راگ دویش کچھ نہین پُھرتا - ایک متھیا تپسی ہین کہ اُسی طرح کے ہو بیٹھے ہین انکا نشچے
ست ہی یا است ہی اُنکو کیسے جانیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ نشچے ست ہو یا است ہو ایسے لچھن ست ہی
کے ہین اور آتما کے ساکشات کار کا نشچے اپنے آپ سے جانتا ہی اور کسی سے نہین جانا جاتا اِس کارن اُسکا
لچھن گیانی ہی جانتے ہین اور کوئی نہین جانتا - جیسے سرپ کے دکھ کو سرپ ہی جانتا ہی اور کوئی نہین جانتا
تیسے ہی گیانی کا لچھن سوسمبید ہی - ہے رامجی یہ جو گُن کہے ہین سو گیانوان مین سوابھاوک ہی رہتے ہین اور
دوسرے کو جتن سے سِدھ ہوتے ہین - گیانوان کو سب جگت بھرم ماتر ہی یا اُنبھو درشٹ سے اپنا آپ ہی بھاستا
ہی اسی کارن سے وہ پرم شانت ہی اور راگ دویش اُسکے نشچے مین نہین پُھرتا اور نہ وہ اپنے نشچے کو باہر پرکٹ
کرتا ہی پر جو ادھکاری ہی وہ اُسکو جانتا ہی اور جو ان ادھکاری اگیانی ہی وہ اُسکو نہین جان سکتا - جیسے بن مین
چندن کی بڑی سُگندھ ہوتی ہی پرنت دور سے نہین بھاستی تیسے ہی اگیانی اُسکے نشچے سے دور ہی اس
کارن وہ نہین جان سکتا چرم درشٹ سے اُسکو دیکھے تو نہین دیکھ سکتا اور وہ ادھکاری بنتا جاتا بھی
نہین - جیسے امول چنتامن ہیچ کو دیجیے تو وہ اُسکے ماہاتم کو نہین جانتا اس کارن اُسکا نرادر کرتا ہی تیسے ہی
آتم روپی چنتامن کا ماہاتم اَن ادھکاری اگیانی نہین جانتا ہی اِس سے اُسکا نرادر کرتا ہی اسی کارن گیانوان
پرکٹ نہین کرتے - ہے رام جی یہ جو پرکٹ ہی کہ ہمکو ارتھ کی پراپت ہوگی - ہمارا مان ہوگا - ہمارے چیلے
بنین گے - ہماری پوجا ہوگی - اُسکو گیانوان گندھرب نگر اور اندرجال کی طرح جانتے ہین تو پھر
وے کس کی اچھا کرین اِس کارن وہ ان اُدھکاری پر اپنا اِشٹ پرکٹ نہین کرتے اور جو کوئی پاس
بیٹھتا ہی تو بھی اپنے نشچے روپی انگ کو سمیٹ لیتے ہین جیسے کچھ اپنے انگ کو سمیٹ لیتا ہی تیسے
ہی وے اپنے نشچے روپی انگ کو سمیٹ لیتے ہین پر جسکو ادھکاری دیکھتے ہین اُس سے پرکٹ کرتے
ہین - ہے رام جی پاتر مین رکھا ہوا پدارتھ سوبھتا ہی اور کپاتر مین رکھا ہوا اُلشٹ ہو جاتا ہی - جیسے گؤ کو گھاس
دینے سے دودھ ہو جاتا ہی اور سانپ کو دودھ دینے سے زہر ہو جاتا ہی تیسے ہی ادھکاری کو دیا ہوا اُپدیش
سُبھ ہوتا ہی اور اَن ادھکاری کو اُلشٹ ہو جاتا ہی - ہے رامجی اِنماہما آدک جو سِدھیان ہین وہ جب
دربیہ کال یا دیش سے سب کو پراپت ہوتی ہین اور ابھیاس کے بل سے اگیانی کو بھی پراپت ہوتی ہین
اور گیانی کو بھی پراپت ہوتی ہین پرنت یہ گیان کا پھل نہین ہی - جپ آدک کا پھل ہی جسکی بسنہ ہو
کے لیے جو پرش درڑھ ہو کر لگتا ہی وہی سِدھ ہوتا ہی جو اُن سِدھیون کا ابھیاس درڑھ ہو کر کرتا ہی تو اِن سے
آکاش مارگ مین اُڑنے اور آنے جانے لگتا ہی پرنت یے پدارتھ تب تک رس دیتے ہین جبتک آتم
مارگ سے شون ہی - ہے رام جی پرم سِدھتا اِن سے نہین پراپت ہوتی - پرم سِدھ آتم پد ہی جسکو آتم پد پراپت
ہوتا ہی وہ انکی ابھلاکھا نہین کرتا - ایسا پدارتھ پرتھوی مین کوئی نہین اور نہ آکاش مین دیوتاؤن کے استھانون
مین ہی جسمین گیانوان کا چِت موہت ہو - گیانی کو سب پدارتھ مرگ ترشنا کے جل کی طرح بھاستے ہین
میرے سِدھانت مین تو یہی ہی کہ سِدھ اِلشیون سے دور رہنا اور آتما کو پرم اِشٹ جاننا اسی کا نام گیان ہے

گیانی کو جو پراربدھ سے پراپت ہوتا ہی اُسکو کرتا ہی پرنت کرنے سے اُسکا کچھ ارتھ سِدّھ نہین ہوتا اور نہ
کرنے مین کچھ ہان بھی نہین ہوتی نہ کسی ارتھ کا وہ آشرے کرتا ہی نہ اُسکے نمت کسی بھوت کا آشرے کرتا ہی اور سدا
اپنے آپ سوبھاؤ مین استھت ہوتا ہی ایسے نشچے کو پاکر وہ آشچرج مین ہوکر کہتا ہی کہ بڑا آشچرج ہی کہ جو سدا اپنا
آپ سوروپ ہی اُسکو بھولکر مین اتنے دنون تک بھرمتا رہا پر اب مجھکو شانت پراپت ہوئی ہی۔ جگت کو
دیکھکر وہ ہنستا ہی کیونکہ جگت اُنایاس روپ ہی اور اپنی ہی سمبت مین استھت ہی جیسے آرسی مین پرتبمب
استھت ہوتا ہی تیسے ہی اپنی سمبت مین جگت استھت ہی اُسکو جو دویت جانتا ہی اور راگ دویش سے جلتا ہی
ایسے گیانی کو دیکھکر وہ ہنستا ہی اور بیوہار کرتا بھی ہنستا ہی۔ جیسے کسی نے سپنے مین ہاتھ مین سونا دیا اور رکھ لیلیا
اور اُسنے اُسکو سپنا جانا تو چیشٹا کرتا ہی پرنتُ ہنستا ہی اور کہتا ہی کہ یہ میرا ہی سوروپ ہی تیسے ہی گیانی
بیوہار کرتا ہوا بھی اپنے نشچے مین ہنستا ہی۔ جیسے کسی گانُوں مین آگ لگے اور ایک پُرش اُس گانُوں سے
نکلکر پربت پر جا بیٹھے تب وہ جلتے ہوئے لوگون کو دیکھکر ہنستا ہی تیسے ہی گیانوان پُرش بھی سنسار روپی
جلتے ہوئے نگر سے نکلکر آتم روپی پربت پر جا بیٹھتا ہی اور اگیانیون کو جلتے ہوئے دیکھکر ہنستا ہی ارتھات
آپ چنتا سے رہت ہوکر اُنکو چنتا سہت دیکھتا ہی۔ ہے رامجی جب گیانوان لوڑھ درشٹ سے دیکھتا ہی
تب ادویت ستا بھاستی ہی اور جب انت باہک مین استھت ہوکر دیکھتا ہی تب جیسے پدارتھ ہوتے ہین تیسے
ہی اُنکو دیکھتا ہی اور آپ کو سدا شانت روپ دیکھتا ہی ارتھ یہ کہ جو آتم تتو پرمانند سوروپ ہی اُس سے الگ
جو کچھ پدارتھ ہین سو سب دوش روپ ہین اور سِدّھ سے آدے کرتنی کریا ہین وے سب سنسار کا کارن
ہین۔ جیسے سمدر مین کئی ترنگ بڑے اور کئی چھوٹے ہوتے ہین پرنت سب سمدر ہی مین ہین جس ترنگ
کا آشرے کرے گا وہ سِدھتا کو پراپت ہوگا اور ہلنے ڈُلنے کھنے سے تکست ہوگا تیسے ہی سدھتا آدک
جو کریا ہین وے کہین بڑے الیشورج ہین اور کہین چھوٹے الیشورج ہین پرنت سنسار ہی مین ہین جو پُرش
اِس کریا کو تیاگ کر انترمکھ ہوگا وہ سنسار روپی سمدر کو تیاگ کر آتم روپی پار کو پراپت ہوگا۔ ہے رامجی
جس پُرش کو جس پدارتھ کا ابھیاس ہوتا ہی اُسکو وہی پراپت ہوتا ہی جیسے پتھر کو زور زور گھستے رہیے
تو وہ کبھی چورن (سفوف) ہوجاتا ہی تیسے ہی جس پدارتھ کا ابھیاس سدا کرتا ہی وہ پراپت ہوتا ہی
جسکو ابھیاس سے آتم پد پراپت ہوتا ہی وہ پرم اُتّم ہوجاتا ہی سب جگت سے اونچا براجتا ہی اور پرم
دیا کی کھان ہوتا ہی۔ جیسے میگھ سمدر سے جل لیکر برکھا کرتے ہین سو جل کا استھان سمدر ہی ہوتا ہی تیسے ہی
جتنے کچھ دیا کرتے دیکھ پڑتے ہین سو گیان ہی کے پرساد سے کرتے ہین سب دیا کا استھان گیانوان ہی ہی
اور گیانوان سب کا ہردے ہی جو کچھ کام بے اچھا کے آجاتا ہی اُسکو وہ کرتا ہی اور جو شریر کا
دُکھ آکر پراپت ہوتا ہی تو اُسکو وہ ایسے دیکھتا ہی جیسے کسی دوسرے کے شریر کو ہوتا ہی اور اپنے مین
سکھ دکھ دونون کا ابھاؤ دیکھتا ہی جنکو یہ ابھیاس نہین ہوا وے شریر کے راگ دویش سے جلتے ہین
اور گیانی کو شانت وان دیکھکر اورون کو بھی پرسنتا اُپج آتی ہی۔ جیسے تپ کرکے جو سورگ کو گیا ہی اُسکو
وہان اشٹ پدارتھ درشٹ آتے ہین اور کلپ برچھ کی سندر منجریان اور سندر اپسرا آدک بھاستی ہین جن پدارتھونکو

دیکھکر آنند اُپجتا ہی تیسے ہی گیانوان کی سنگت مین جو پرش جاتا ہی اُسکو آنند اُپج آتا ہی۔ جیسے پورنماشی کا چندرما شیتلتا اُپجاتا ہی تیسے ہی گیانوان کی سنگت شیتلتا اُپجاتی ہی۔ گیانوان آتم پدکو پاکر آنند روپ ہوتا ہی اور وہ آنند کبھی دور نہین ہوتا کیونکہ اُسکو اس آنند کے آگے آٹھو سدھ تنکے کے برابر بھاستی ہین۔ ہے رامجی ایسے پرشون کا آچار اور جن استھانون مین وے رہتے ہین سو بھی سُنو کہ کوئی تو ایکانت مین جا بیٹھتے ہین اور کوئی شُبھ استھانون مین رہتے ہین کوئی گرہستی مین رہتے ہین کوئی اودھوت ہوکر سب کو دربچن کہتے ہین کوئی تپسیا کرتے ہین کوئی پرم دھیان لگاکر بیٹھتے ہین کوئی ننگے پھرتے ہین کوئی بیٹھے راج کرتے ہین کوئی پنڈت ہوکر اُپدیش کرتے ہین کوئی پرم مون دھارے ہین کوئی پہاڑ کی کندرا مین جا بیٹھے ہین کوئی براہمن ہین کوئی سنیاسی ہین کوئی اگیانی کی طرح بچرتے ہین کوئی نیچ پامر ہوتے ہین کوئی آکاش مین اُڑتے ہین اور طرح طرح کے کرم کرتے دیکھ پڑتے ہین پرنت سدا اپنے سوروپ مین استھت رہتے ہین — ہے رام جی جسکو پرش کہتے ہین سو دیہہ اور اندریان پرش نہین اور چار ون انتہ کرن بھی پرش نہین پرش کیول چداکاش روپ ہی وہ نہ کچھ کرتا ہی نہ کسی سے اُسکا ناش ہوتا ہی جیسے نٹ سوانگ بناتا ہی اور سب کام کرتا ہی پرنت نٹ بھاؤ سے آپ کو الگ جانتا ہی تیسے گیانوان بیوہار بھی کرتے ہین پرنت آپ کو اکرتا اور اسنگ دیکھتے ہین اور ایسا نشچے رکھتے ہین کہ ہم اچھید اور اداہ اشوک نت سرب گت استھر اچل اور سناتن ہین — ہے رام جی اس پرکار آتما مین جسکو اہم پرتیت ہوتی ہی اُسکا ناش کیسے ہو۔ اور وہ بندھان کیسے ہو وہ پرش چاہے جیسے کرم کرے اور چاہے جیسے استھان مین رہے اُسکو بندھن کچھ نہین ہوتا چاہے وہ پاتال مین چلا جاوے چاہے آکاش مین اُڑتا پھرے چاہے دیشانترون مین بھرمتا پھرے اُسکو نہ کچھ ادھکتا ہی نہ کچھ نیونتا (کمی) ہی پہاڑ تلے پیسا جاوے تو بھی وہ پیسا نہین جاتا۔ وہ تو چیتن پرش ہی۔ شریر کے ناش ہونے سے اُسکا ناش کیسے ہو ایسے اپنے سوروپ مین وہ سدا استھت ہی اور آکاش کی طرح پرم نرمل اجر امر اور شُدھ پد ہی اس سے ہے رامجی ایسا جانکر تم بھی اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو۔

سرگ دوسو بارہ - سرب پدارتھ بھاؤ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک بھاؤ ماتر ہی دوسرا ابھاس ماتر ہی اور تیسرا ابھاست ماتر ہی۔ بھاؤ ماتر کیول چیتن ماتر کو کہتے ہین اُسمین جو چیت اُنمکھتا اہنکار کا اُٹھان ہوا اُسکا نام ابھاس ہی اور اُسمین جو جگت ہوا اُسکا نام ابھاست ہی۔ ابھاست کلپت کا نام ہی۔ کلپت کے ناش ہونے سے ادھشٹھان کا ناش نہین ہوتا جو ادھشٹھان کچھ اور بھاؤ ہو تو اُسکا ناش بھی ہو سو تو اور کچھ بنا نہین اُسکے پھرنے سے تین نام ہوئے ہین سو پھرنا بھی اُسی کا کنچن ہی آتما پھرنے اور نہ پھرنے مین جیون کا تیون ہی جیسے اسپند اور نہ اسپند بایو ایک ہی ہی تیسے ہی بودھ اور ابودھ مین آتما ایک ہی ہی بودھ ابودھ پھرنا نہ پھرنا ایک ہی ارتھ ہی۔ ہے رام جی وہ آتما کس سے اور کیسے ناش ہو چیتن بھی مرتا ہو تو اُسکا کنچن جگت کیسے رہے۔ کنچن ابھاس کو کہتے ہین سو ابھاس ادھشٹھان بنا نہین ہوتا ہی اس سے آتما کا

ناش نہین ہوتا اور جو تم چیتن کو بھی مرتا مانو کہ مر کے پھر نہین اُپجتا تو بھی آنند ہوا - میرا بھی یہی اُپدیش ہو کہ چیشٹا مٹے جب چیشٹا اُپجی ہو تب جگت بھاستا ہو اور اُسکے مِٹ جائے سے آتما ہی باقی رہتا ہو - برہم چیتن کا تو ناش کبھی نہین ہوتا - جو تم کہو کہ وہ چیتن ناش ہو جاتا ہو یہ اور چیتن ہو جس سے جگت ہوتا ہو تو سے ہے رام جی انبھو تو ایک ہی ہو اُسکا ناش کیسے مانیے جیسے برف شیتل ہو تو اُسکو جا سے جہان چاہیے وہ سب جگہ سب کو شیتل ہی ہو اور آگ گرم ہی ہو جا سے جس جگہ سے اسپرش کیجیے گرم ہی انبھو ہوتا ہو تیسے ہی آتما کا سوروپ چیتن ہو وہ ایک اور اکھنڈ روپ ہو اور جہان کوئی پدارتھ بھاستا ہو اُسی چیتن ستا سے پرکاشتا ہو وہ چیتن ستا اُجل نرمل اودیت سدا اپنے آپ مین استھت ہو اُسکا ناش کیسے ہو - جو تم شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش ہونا مانو تو نہین بنتا کیونکہ شریر یہان اکھنڈ پڑا ہو اور وہ پرلوک مین چیشٹا کرتا ہو اور پشاچ آدک کا شریر بھی نہین درشٹ آتا جو شریر بنا اُسکا ابھاؤ ہوتا تو اُسکا بھی ابھاؤ ہو جاتا اِس سے شریر کے ابھاؤ ہونے سے آتما کا ابھاؤ نہین ہوتا کیونکہ شریر کے مرجانے سے کچھ چیشٹا شریر سے نہین ہو سکتی کیونکہ پرلیشٹا کا جیو کلا مین نہین ہو - شریر تو اکھنڈ پڑا ہو اُس سے کچھ نہین ہوتا اور جیو پرلوک مین دکھ سکھ بھوگتا ہو تو شریر کے ناش ہونے سے اُسکا ناش نہوا جو تم کہو کہ سب سو بھاؤ اُسمین رہتے ہین تو سربدا کال اُسکو کیون نہین دیکھتے اُس سمے آپ کو مرا ہوا کیون دیکھتے ہین اور بھائی بندھ لوگ اُسی سمے مرا ہوا کیون جانتے ہین اور جو تم کہو کہ جیوت دھرم سے لیٹا ہوا ہو اُسی سے سب اوستھا کا انبھو نہین کرتا - مرنے کے سمے جب جیو تو بھاؤ مٹ جاتا ہو تب مرتک ہوتا ہو جو ایسا ہو تو پرلوک کا انبھو نہ کرے سو ایسا نہین ہو کیونکہ جب شریر چھوٹ جاتا ہو تب سب اوستھا کو بھی جانتا ہو اور پرلوک مین شبد ہوتا ہو اُسکا انبھو کرتا ہو اپنے کرم کے انسار سکھ دکھ بھوگ کرتا ہو اور دیش استھان کو پراپت ہوتا ہو - یہ بات شاستر سے بھی پرسدھ ہو اور انبھو کر کے بھی پرسدھ ہو کہ مرے ہوئے کو کسی نے نہین جانا اور ابھاؤ کو کسی نے نہین جانا اور جس نے جانا وہ آتما ایک اور اکھنڈ ہو اِس سے ہے رام جی شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا وہ تو نِت شُدھ ہو اور جیسا نشچے اُسمین ہوتا ہو تیسا ہی ہو بھاستا ہو اور جیسا ملتا ہو تیسا پرکاشتا ہو ایسا جو ست آتما ہو وہ کسی مین بندھمان نہین ہوتا - جیسے رسی مین سرپ کا آکار بھاستا ہو پر وہ رسی سرپ تو نہین ہو جاتی جب کلپت سرپ کا ابھاؤ ہو جاتا ہو تب رسی جیون کی تیون رہتی ہو تیسے ہی آتم ستا آکار ہو بھاستی ہو پرنت آکار تو نہین ہو جاتی جب آکار کا ابھاؤ ہو جاتا ہو تب آتم ستا جیون کی تیون رہتی ہو اِسی کارن بندھمان نہین ہوتی - ایسی آتم ستا مین جو بکار بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین اور بھرم ہی سے سب لوگ دکھ پاتے ہین - ہے رام جی یہ جگت آبھاس ماتر ہو اور اِس آبھاس ماتر مین جو راگ دویش آدک پھُرتے ہین اُسکے مٹنے کا اُپاے مین تم سے کہتا ہون - جو کچھ اُپدیش مین نے تم سے کیا ہو اُسکو بچارنے سے سب بھرم مِٹ جاے گا اور آتم پد پراپت ہوگا ابھیاس کے بنا جو آتم پد پانا چاہے تو کبھی نہ پاویگا جب بار بار ابھیاس کرے گا تب دویت بھرم مِٹ جاے گا اور آتم پد پراپت ہوگا جسکا کوئی نت ابھیاس کرتا ہو اور اُسکا جتن بھی کرتا ہو تو وہ اُسکو پراپت ہوتا ہو - وہ کون پدارتھ ہو جو ابھیاس سے پراپت نہو - جو تھک کر بیٹھ نہ رہے اور درڑھ ابھیاس کرتا رہے تو پراپت ہوتا ہی ہو - راج کی

انھی تب پراپت ہوتی ہو جب نرن مین درڑھ ہو کر جدھ کرتے ہین اور جے ہوتی ہو اور جو کیول مکھ سے کہے کہ میری جے ہو تو نہین ہوتی تیسے ہی آتم پد بھی تب پراپت ہوگا جب درڑھ ابھیاس کروگے ابھیاس بنا کہنے ماتر سے پراپت نہین ہوتا - ہے رام جی اس من کے دو پرباہ ہین ایک جگت کا کارن ہو اور دوسرا سوروپ کی پراپت کا کارن ہو جو اُستت شاستر ہین اور جنھین آتم گیان پرچھ نہین کہا اُنکو تیاگ کرو اور یہ جو مہارامائن موکش کا اُپاے ہو اسمین چارون بید اور چھ شاستر اور سب اتہاس اور پُرانون کا سدھانت مین نے کہا ہو اور اسکے سمان نہ کسی نے کہا ہو نہ کوئی کہے گا - ایسا جو شاستر ہو اسکے بچار مین من کو لگاؤ تو جلد ہی آتم پد کو پاؤگے ہے رام جی آتم گیان بردان اور شاپ کی طرح نہین ہو کہ کہنے ماتر سے سدھ ہو جاے اِسکی پراپت تب ہوگی جب بارہ بار بچار کرکے درڑھ ابھیاس کروگے اور جب اسکی بھاؤنا ہوگی تب مکت پد کو پراپت ہوگے - ایسا کلیان نہ ماتا اور پتا بھی نہ کرینگے اور تیرتھ آدک سکرت سے بھی نہوگا جیسا کلیان بار بار بچار کرنے سے میرا اُپدیش کریگا اس سے اور سب اُپایون کو چھوڑکر اسی کو بچارو تو سب بھرم مٹ جائینگے اور جلد آتم پد پراپت ہوگا - ہے رامجی اگیان روپی بشوچیکا روگ ہو اور اُسمین پڑے ہوئے جیو جلتے ہین - جو ہمارے شاستر کو بچارے گا اُسکا روگ دور ہو جاے گا - ایشور کی یہ مہامایا ہو کہ متھیا بھرم سے جیو دُکھی ہوتے ہین جو اپنا دکھ ناش کرنا چاہے وہ میرا شاستر بچارے - جتنے سُندر پدارتھ درشٹ آتے ہین وے سب متھیا ہین اِنکے لیے جتن کرنا پرم آپدا ہو یہ سب پدارتھ اپاست رمنیک ہین جو دیکھنے ہی کو سندر ہین پر بھیتر سے شون ہین اِنکے پراپت ہونے مین مورکھ لوگ آنند مانتے ہین - ہے رام جی یہ پدارتھ تب تک سُندر بھاستے ہین جب تک موت نہین آتی جب موت آتی ہو تب سب کریا رہ جاتی ہین اسلیے اِن کے نمت جو جتن کرتے ہین وہ مورکھ ہین - جس سے موت آتی ہو اُس سے کشٹ پراپت ہوتا ہو جو چندن کا لیپ کیجیے تو بھی ٹھنڈھک نہین ہوتی - جس درب کیلیے جیو بڑے بڑے جتن اور جدھ کرکے پران دیتا ہو سو وہ دھن استھر نہین رہتا ایک دن اُس دھن اور اُس پرانی کا بجوگ یعنی تفرقہ ہو جاتا ہو اور جب بجوگ ہوتا ہو تب کشٹ پاتا ہو - مین ایسا اُپاے کہتا ہون جس مین جتن بھی تھوڑا ہوا اور سہج مین آتم پد ملجاے جب شاستر کے ارتھ مین درڑھ ابھیاس ہوتا ہو تب وہ اجرامر پد پراپت ہوتا ہو اِس سے تم بودھوان ہو جاؤ اور بودھ کرکے ابھیاس کا جتن کرو - جو تم جتن نہ کروگے تو اگیان روپی دشمن ستاوینگے جو اِس دشمن کو مارنا ہو تو نِربان اور نرموہ ہو کر آتم پد کا ابھیاس کرو - ہے رامجی جو پرش اتنک اگیان روپی دشمن کے مارنے اور آتم پد کے پانے کا جتن نہین کرتے وہ پرم کشٹ پاوینگے اور سنسار روپی دُکھ سے کبھی مُکت نہونگے - اِس کشٹ سے نکلنے کا یہی اُپاے ہو کہ مہارامائن برہم بدیا کا جو اُپدیش ہو اُسکو بچار کرکے اپنے ہردے مین دھارن کرین اِس اُپاے سے بھرم مٹ جایگا - یہ مہارامائن اُپدیش سب سدھانتون کا سار ہو اور اور شاسترون سے آتم پد کو پراپت ہو یا نہ بھی ہو پرنت اسکے بچار سے ضرور ہی آتما کو پراپت ہوگا - جیسے تِل کی کھلی سے تیل نکلنا کٹھن ہو اور تلون سے تیل نکالیے تو نکلتا ہو تیسے ہی میرا اُپدیش تل کیطرح ہو اور اور کھلی کی طرح ہو - ہے رامجی سمپورن شاسترون کے مکھیہ سدھانتون کا سار جو سدھانت ہو سو مین نے تمسے کہا ہو - جو آتما سدا بدیمان ہو اُسکو لوگ بھرم سے ابدیمان جانتے ہین اسلیے اُسی کے بدیمان کرنے کو سب شاستر پروِرت ہین

پر جو اُن کے بچار سے آتم پد کو بدیمان نہین جانتا وہ میرے اُپدیش کے بچارنے سے ضرور آتم پد کو بدیمان جانیگا یہ
نسچے ہی۔ ہے رامجی اور شاسترون کے درڑھ بچار اور جتن سے جو سدھ ہوتی ہی سو اِس شاستر کے بچار سے سکھ ہی سے
پراپت ہوگی شاستر بنانے والے کا لچھن نہ بچارنا پر شاستر کی جگت بچار دیکھنا ہی۔ جو کچھ سب شاسترون کا سار سدھانت
ہی سو مین نے تم سے سگم مارگ سے کہا ہی اسکے بچار سے اسکی جگت کو دیکھو۔ اگیانی جو کچھ مجھکو کہتے ہین اور ہنستے ہین سو
سب مین جانتا ہون پرنت میرا جو دیا کا سوبھاو ہی اس سے مین چاہتا ہون کہ کسی طرح وے نرک روپ سنسار سے
نکلین اور اسی کارن مین اُپدیش کرتا ہون۔ ہے رامجی مین جو تمکو اُپدیش کرتا ہون سو مین اپنے کسی ارتھ کے لیے
نہین کرتا کہ میرا کچھ ارتھ سدھ ہو۔ جو کوئی تم کو اُپدیش کرتا ہی سو سنو۔ تمھارا جو کوئی بڑا اپن ہی وہی شدھ
سمبت ہوکر میلی سمبت کو اُپدیش کرتا ہی وہ سمبت نہ دیوتا ہی نہ منکھیہ ہی نہ جچھ ہی نہ راچھس ہی اور پشاچ آدک
بھی نہین ہی کیول جوگیان ماتر ہی سو تھین ہو مین بھی وہی ہون اور جگت بھی وہی ہی اور جو سب وہی ہی تو باسنا
کس کی کرتی ہی۔ ہے رام جی جیو کو دکھ کا کارن باسنا ہی ہی جو پرش اِس سنسار بندھن کے دُکھ کی دوا اُب نکریگا
وہ آتم ہتیارا ہی اور بڑے دکھ مین جا پڑیگا جہان سے نکلنے کی سامرتھ نہوگی اِس سے ابھی اسکا اُپائے کرو
جبتک سرب بھاؤ کی باسنا نرت نہین ہوتی تب تک سوروپ کا ساکشات کار نہین ہوتا اِسی کا نام بندھن
ہی جب باسنا کا ناش ہوگا تب آتم پد پراپت ہوگا۔ جتنے پدارتھ بھاستے ہین وے سب اِبچار سے سدھ ہین
بچار کرنے سے کچھ نہین رہتے اور جو بچار کرنے سے نہ رہین اُنکی ابھلاکھا کرنی برتھا ہی جو بست ہوتی ہو اُسکے
پانے کا جتن بھی کیجیے تو بنتا ہی اور جو بست ہو ہی نہین اُسکے پانے کا جتن کرنا مورکھتا ہی یہ جگت کے پدارتھ
است روپ ہین جیسے خرگوش کے سینگ است ہین اور مرگ ترشنا کی ندی است ہی تیسے ہی یہ جگت است ہی
جو سمیک درشی گیانوان پرش ہین وہ جانتے ہین کہ یہ جگت خرگوش کے سینگ کی طرح است اور بھرم ماتر
ہی اسلیے اسکے نمت جتن کرنا مورکھتا ہی۔ جو پدارتھ کارن بنا درشٹ آوے اُسکو بھرم ماتر جانیے۔ آتما
جگت کا کارن نہین اِس سے جگت متھیا ہی۔ آتم پد سب اندریون اور من سے اتیت ہی اور جگت پنچ بھوتک
ہی جگت من اور اندریون کا بشی ہی اور آتم پد من اور اندریون کا بشے نہین تو اُسکو جگت کا کارن کیسے کہیے
جیسا شبد پد ہی سو طرح طرح کے شبد کا کارن کیسے ہو اور جو نراکار آتم پد ہی سو پرتھوی آدک طرح طرح کے آکارون
کا کارن کیسے ہو۔ ہے رام جی جیسا کارن ہوتا ہی ویسا ہی کارج اُس سے اُپجتا ہی آتما نراکار اور جگت ساکار ہی اسلیے
نراکار ساکار کا کارن کیسے ہو۔ جیسے بٹ کا بیج ساکار ہوتا ہی اِس سے اُسکا کارج بٹ بھی ساکار ہوتا ہی
اور ساکار سے نراکار کارج تو نہین ہوتا تیسے ہی نراکار سے ساکار کارج بھی نہین ہوتا۔ اِس سے اِس
جگت کا کارن آتما نہین اور نہ سمواے کارن ہی نہ نمت کارن ہی نمت کارن تب ہوتا ہی جب کوئی دوسری
بست ہوتی ہی۔ جیسے مٹی سے کمھار گھٹ بناتا ہی پر آتما تو ادویت ہی وہ نمت کارن کیسے ہو اور سمواے
کارن بھی تب ہوتا ہی جب ساکار بست ہوتی ہی جیسے مرتکا پرنام سے گھٹ ہوتا ہی پر آتما نراکار اپرنامی ہی
تو جگت کا کارن کیسے ہو۔ دونون کارنون سے جو رہت بھاسے اُسکو جانیے کہ بھرم ماتر ہی جیسے سپنے
مین طرح طرح کے آکار بھاستے ہین سو کارن بنا بھاستے ہین اِسلیے وہ بھرم ماتر ہین تیسے ہی یہ جگت بھی کارن بنا

بھرم ماتر بھاستا ہی۔ آتما مین جگت کبھی نہین ہوا۔ جیسے پرکاش مین اندھکار نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین جگت نہین ہوتا جو تم کہو کہ پھر بھاستا کیا ہی تو اسی کا کنچن بھاستا ہی جو وہی روپ ہی۔ جیسے چلتی ہی تو بھی بایو ہی اور ٹھہرتی ہی تو بھی بایو ہی چلنے اور ٹھہرنے مین کچھ بھید نہین اور جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین ہی وہی آتم ستا پُھرنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہی۔ جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین اور کوئی دوسری لبست ہی نہین۔ جو لوگ کہتے ہین کہ جگت کرمون سے ہوتا ہی سو است ہی کیونکہ کرم بھی بُدھ سے ہوتے ہین سو آتما مین بُدھ ہی نہین تو کرم کیسے ہو اور جو کرم ہی نہین تو جگت کیسے ہو۔ جیسے خرگوش کے سینگ کے دھنکھ سے بان چلانا است ہی تیسے ہی کرم سے جگت کا ہونا است ہی۔ ایک کہتے ہین کہ سوکشم پرمان سے جگت ہو جاتا ہی سو بھی است ہی کیونکہ جو سوکشم پرمانُ پرمان سے جگت روپ ہوئے ہوتے تو بُدھ روپ جگت نہ بھاستا پر یہ تو بُدھ روپ کریا ہوئی درشٹ آتی ہی جو پرمان سے جگت ہوتا تو انھین سے بڑھتا جاتا کیونکہ جو پرمانُ جڑ ہی وہی بڑھتا ہی پر ایسا تو نہین ہوتا۔ بُدھ پورنک چیشٹا ہوتی درشٹ آتی ہی اسی سے کہا ہی کہ وے است کہتے ہین کیونکہ سوکشم بھی تو کسی سے پیدا ہونا چاہیے اور کوئی اُسکے رہنے کا استھان بھی چاہیے پر آتما مین دیش کال لبست تینون کلپت ہین۔ جو آتما مین پہلے تینون نہ ہوئے تو پرمان کیسے ہو۔ آتما ادویت ہی اس سے جگت نہ اُپجا ہی نہ ناش ہوتا ہی جو جگت اُپجا ہوتا تو ناش بھی ہوتا جو اُپجا ہی نہین وہ ناش کیسے ہو آتم ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہی۔ اس لیے ہے رام جی مین اور تم اور سب جگت آکاش روپ ہی کسی کے ساتھ آکار نہین ہی سب نراکار روپ ہین۔ جو تم کہو کہ پھر بولتے چلتے کیون ہین تو جیسے سپنے مین سب آکاش روپ ہوتے ہین پرنت طرح طرح کے کام کرتے درشٹ آتے ہین اور بولتے چالتے ہین تیسے ہی یہ بھی بولتے چالتے ہین پرنت آکاش روپ ہین۔ تمھارا جو سوروپ ہی سو بھی سُنو کہ دیش کو تیاگ کر جو دیشانتر کو جو سمبت جاتا ہی اور اُسکے بیچ جو گیان سمبت ہی وہی تمھارا سوروپ ہی وہ انامیا اور سب دکھون سے رہت ہی جیسے جب جاگرت دشا کو تیاگ کر جو سپنے مین جاتا ہی تو جاگرت کو تیاگ دیا ہو اور سپنا نہ آیا ہو بیچ مین جو اچیت چنماتر ستا ہی وہی تمھارا سوروپ ہی اُسمین پنڈت اور گیانوان کا نشچے ہی اور برہما بشن رُدر آدک اُسی مین استھت رہتے ہین اُنکو کبھی اُتھان نہین ہوتا ہی۔ جیسے برف سے آگ کبھی نہین نکلتی تیسے ہی اُنکو سوروپ سے اُتھان کبھی نہین ہوتا۔ وہ آتم ستا نہ اُپجی ہی نہ ناش ہوتی ہی اور نہ اور کی اور ہوتی ہی سدا اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی۔ ہے رام جی جتنا کچھ جگت تم دیکھتے ہو سو واستو مین کچھ اُپجا نہین بھرم سے بھاستا ہی۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کے کام ہوتے درشٹ آتے ہین اور جاگنے پر اُنکا بالکل ابھاؤ بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی آدجواد ویت تتو مین سپنا ہوا ہی اُسمین برہما جی اُپجے ہین اور اُنھون نے آگے جگت رچا ہی سو برہما جی بھی آکاش روپ ہین سوروپ سے الگ کچھ نہین ہوا سب اُست روپ ہی۔ جیسے سپنے مین ندی اور پربت درشٹ آتی ہین پرنت کچھ اُپجے نہین اُنبھو ستا ہی جیون کی تیون استھت ہی تیسے ہی برہما جی سے آدلیکر تنکے تک سب جگت است روپ ہی۔ جنکو تم برہما جی کہتے ہو وہ واستو مین کچھ اُپجے نہین تو جگت کا اُپجنا مین تم سے کیسے کہون جیسے

مرا تھل کی ندی ہی اُپجی نہین تو اُسمین مچھلیان کیسے کیسے تیسے ہی آد برہما ہی نہین اُپجے تو اُن مین جگت کیسے اپجا
کیسے کیول آتم چینن سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور یہ جگت بھی وہی روپ ہی پرنت اگیان سے
بپرئیئی (برغلاف) روپ بھاستا ہی جیسے سپنے مین پرش انبھو روپ ہوتا ہی اور اپنے پرماد سے طرح طرح
کے پدارتھ اور پربت جل پرتھوی جنم مرن آدک بکار دیکھتا ہی پرنت ہوا کچھ نہین آتم ستا ہی جیون کی تین
استھت ہی اور اگیان سے بشیرروپ بھاستے ہین تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو - آتم ستا سے الگ کچھ
نہین سب چد اکاش روپ ہی اور اگیان سے آتم ستا ہی جگت روپ ہو بھاستی ہی - اس سے ہے رام جی
جسکے اگیان سے یہ جگت بھاستا ہی اور جسکے گیان سے جگت نبرت ہو جاتا ہی ایسے آتم تتو کے پانے کا جتن
کرو - وہ نت شُدھ اور پرمانند سوروپ ہی اور سدا اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی اور وہی تمھارا انبھو
روپ ہی جو سدا انبھو کرکے پرکاشتا ہی اور اُسمین استھت ہونے مین کیا دیر کرتا ہی - ہے رام جی جتنا
کچھ جگت ہی سب بھرم ماتر ہی - جیسے رسی مین سانپ بھرم ماتر ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھرم ماتر ہی
اس سے اس بھرم کو تیاگ کر اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو رہو -

سرگ دو سو تیرہ - جاگرت سوپن ایکتا پرتپادن نن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرکار یہ جگت آبھاس پھرا ہی اور بھاستا ہی سو بھی سنو کہ آد جو شدھ اچیت
چنماتر ہی اُسمین جب چیتنتا پھرتی ہی تب وہ بیدن ہوتی ہی اور اُسمین شبد تنماتر ہوتا ہی پھر اُسمین آکاش پیدا ہوتا ہی
پھر اُس پرش کی اچھا ہوتی ہی تب بایو اُپجتی ہی - جب آکاش مین اُٹھان ہوتا ہی تب اُس بایو اور آکاش کے رگڑنے
سے اگن اُپجتی ہی اور جب اگن مین گرمی کا سوبھاؤ ہوتا ہی تب جل پیدا ہوتا ہی ارتھات جب تیج بڑھتا ہی تب جل
پیدا ہو آتا ہی جب پسینے کی طرح جل بہت اکٹھا ہوتا ہی تب اُسمین پرتھوی پیدا ہوتی ہی - اس طرح آکاش اور
بایو سے جل اور پرتھوی پیدا ہوتے ہین - تب ان پانچون تتو سے شریر پیدا ہوتے ہین اور استھاور جنگم جیو
اور طرح طرح کا جگت دیکھ پڑتا ہی سو سب پنچ بھوتک ہی اور واستو مین نہ کوئی پنچ تتو ہین اور نہ کوئی اپجتا
ہی اور نہ ناش ہوتا ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جیسے سپنے مین طرح طرح کا جگت ارمبھ پرمان
سہت بھاستا ہی پرنت واستو مین کچھ اپجا نہین آتم ستا ہی جگت آرمبھ پرمان سہت
بھاستا ہی تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی واستو مین کچھ اپجا نہین آتم ستا ہی چیت کے پھرنے سے جگت
روپ ہو بھاستی ہی - ہے رام جی یہ جگت سب اپنا انبھو روپ ہی پر بھرم کرکے آکار سہت بھاستا ہی
اور جب اچھی طرح سے بچار کر دیکھیے تب جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہی کیول چینن آتم تتو ماتر باقی رہتا ہی
جیسے ندرا دوش سے سپنے مین طرح طرح کے اُپدرو بھاستے ہین اور جب جاگتا ہی تب ایک اپنا آپ ہی
بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا مین جاگنے سے ادویت ہی ادویت بھاستا ہی ہے رام جی جو بودھ سے
مین دویت کچھ نہ بھاسے تو ابودھ سمے مین بھی جانیے کہ دویت کچھ نہین ہوا اور جو بودھ کے سمے ست بھاسے
تو جانیے کہ سربدا اکال ہی ستا ہی - ہے رام جی یہ نشچے رکھو کہ جگت کچھ بست نہین - جیسے آکاش مین نیلتا

کرنون مین جل اور رسی مین سانپ بھاستا ہر تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہر اور بچار کرنے سے کچھ نہین پایا جاتا
ہے رام جی اپنی کلپنا ہی جیو کو جگت روپ بھاستی ہر اور کچھ نہین ۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اپنی کلپنا روپ
ہر پرنت اندرا دوش سے الگ ہو بھاستی ہر اور اُسمین راگ دویش اُپجتا ہر پرنت جاگنے سے سب دُکھ
مٹ جاتے ہین تیسے ہی گیان سے جگت ست بھاستا ہر اور اُسمین راگ دویش بھاستے ہین ۔ گیان
سے سب شانت ہو جاتے ہین ۔ ہے رام جی یہ جگت بھرم ماتر ہر گیانوان کے نشچے مین سب چدا کاش ہر
اور اگیانی کے نشچے مین جگت ہر ۔ جو بڑے بڑے اُپدرو آ کر اکٹھے ہون تو بھی گیانوان کو چلا نہین کر سکتے
کیونکہ اُسکے نشچے مین کچھ دویت نہین پھرتا وہ سدا ایک رس رہتا ہر ۔ جو پرلے کال کے میگھ گرجین اور سمندر
اُچھلین اور پہاڑ کے اوپر پہاڑ گرین ایسے بھیانک شبد ہون تو بھی گیانوان کے نشچے بن دویت کچھ نہین پھرتا
جیسے کوئی پرش سو رہا ہو اور اُسکے سپنے مین بڑے اُپدرو ہوتے ہون تو جاگنے والے کو پاس بیٹھے پر
بھی نہین بھاستے تیسے ہی گیانی کے نشچے مین دویت کچھ نہین بھاستا کیونکہ ہر نہین اور اگیانی کو ہوتے
بھاستے ہین ۔ جیسے بانجھ استری سپنے مین اپنے پتر کو دیکھتی ہر سو انہوتا بھرم سے اُسکو بھاستا ہر تیسے ہی
اگیانی کو انہوتا جگت ست ہو کر بھاستا ہر ۔ ہے رام جی بھرم سے انہوتا جگت بھاستا ہر اور رہوتے کا
ابھاؤ بھاستا ہر ۔ جیسے بانجھ استری سپنے مین انہوتے پتر کو دیکھتی ہر اور پتر والی استری سپنے مین پتر کا ابھاؤ
دیکھتی ہر تیسے ہی اگیان سے انہوتا جگت ست بھاستا ہر اور سدا انبھو روپ آتما کا ابھاؤ بھاستا ہر سو بھرم ہی سے
اور کا اور بھاستا ہر ۔ جیسے دن مین سویا ہوا سپنے مین رات دیکھتا ہر اور رات مین سویا ہوا سپنے مین دن دیکھتا ہر
شون استھان مین طرح طرح کے بیوہار اور اندھکار مین پرکاش دیکھتا ہر سو بھرم ہی سے دیکھتا ہر اور پرتھوی
پر سوتا ہر اور سپنے مین اکاش مین دوڑتا پھرتا ہر اور آپکو گڑھے مین دیکھتا ہر سو بھی بھرم ہی سے بھاستا ہر تیسے
ہی اس جاگرت جگت کا بپریئی (برخلاف) روپ بھی بھرم ہی سے دیکھتا ہر ۔ جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید
نہین جیسے سپنے مین ہوتے بھی بولتے چالتے درشٹ آتے ہین ۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین تم کو طرح طرح کا
جگت بھاستا ہر اور جاگ کر کہتے ہو کہ سب بھرم ماتر تھا تیسے ہی ہمکو یہ جاگرت جگت بھرم ماتر بھاستا ہر
جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید نہین ۔ جیسے دو منکھیہ ایک ہی
سے ہوتے ہین اور دو سورج ہون تو اُن مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید نہ جاننا
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سپنے کی پرتبھا (عکس) تھوڑی سی بھاستی ہر اور جلد ہی جاگ کر
کہتا ہر کہ بھرم ماتر تھی اور جاگرت تو درڑھ ہو کر بھاستی ہر پھر تم دونون کو برابر کیسے کہتے ہو ۔ بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی جس پرتبھا کا پرتچھ انبھو ہوتا ہر سو جاگرت کہاتی ہر اور جسکا پرتچھ انبھو نہین ہوتا اور
چت مین اسمرت ہوتی ہر وہ سپنا ہر ۔ یہ جاگرت اور سپنا دو طرح کا ہر جسکا پرتچھ انبھو ہوتا ہر وہ جاگرت
ہر اور اُسمین جب سو گیا تب سپنا ہر ۔ اُس سپنے مین جگت بھاس آیا تو جہان جگت بھاس آیا وہی
اُسکی جاگرت ہو گئی اور جہان سے سویا تھا وہ سپنا ہو گیا وہان جو سپنا بھاست ہوا اُسکو جاگرت جانا
اور لوگون سے چیشٹا کرنے لگا جب وہان سے مر گیا پھر اُسمین آیا تو پچھلے کو سپنا جاننے لگا تو چت کے بھرم سے

سپنے کو جاگرت دیکھا اور جاگرت کو سپنا دیکھا۔ ہے رامجی سو یہ کیا ہوا۔ جیسے کسی کو سپنا آیا اور اُسمین چیشٹا
اور بیوہار کرنے لگا اور پھر اُسمین سُپنا ہوا اُس سپنانتر سے جاگا پھر اُس سپنے مین آیا تو اُسکو سپنا جاننے لگا
اور اس سپنے کو جاگرت جاننے لگا۔ ہے رام جی جیسے وہ سپنانتر سے جاگ کر اُسکو سپنا کہتا ہی اور سپنے کو
جاگرت کہتا ہی تیسے یہان جاگرت سپنا روپ ہی اور آگے جو ہوتا ہی وہ سپنانتر ہی۔ ایک اور پرکار ہی کہ جو
اس جاگرت مین مرا ہوا اشریر چھوٹ گیا تو پرلوک دیکھتا ہی سو پرلوک جاگرت ہو گیا اور اس جاگرت کو سپنا
جاننے لگا جیسے سپنے سے جاگا ہوا سپنے کو بھرم کہتا ہی تیسے ہی اس جاگرت کو پرلوک مین بھرم جانتا ہی۔ پھر جب
پرلوک مین سپنا آیا تب پرلوک کی جاگرت سپنے کی طرح ہو گئی اور سپنے مین سرشٹ بھاسی اُسکو جاگرت
جاننے لگا پھر وہان سے مر کر یہان آیا تب یہ جاگرت ہو گئی اور پرلوک سپنا ہو گیا۔ اس سے ہے رامجی سپنا اور
جاگرت دونون متھیا ہین۔ جب مورکھ لوگ سپنے سے جاگتے ہین۔ تب جانتے ہین کہ اسکا نام جاگنا ہی اور انکو
جاگرت مانتے ہین اور اُسکو سپنا جانتے ہین پر واستو مین وہ سپنانتر ہی اور یہ سپنا ہی۔ اسمین جو بہت سمبگ ہو رہا
ہی اس سے اسکو جاگرت جانتے ہین اور اُسکو سپنا جانتے ہین پر دونون برابر ہین کچھ بھید نہین آتما مین دونون
است روپ ہین اور انکی پرتبھا بھرم ماتر بھاستی ہی۔ آتما نہ کبھی اُپجتا ہی نہ مرتا ہی اور اُپجتا بھی ہی اور مرتا بھی ہی
اُپجتا اس کارن سے نہین کہ پہلے سدھ ہی اور مرتا اس کارن سے نہین کہ آنے والے سمے مین بھی سدھ ہی
پرلوک مین سکھ دکھ بھوگتا ہی اور اور کال مین جنمتا بھی ہی اور مرتا بھی ہی سو پرتچھ بھاستا ہی پر واستو مین جیون کا تیون
ہی۔ ہے رام جی یہ جگت اُسکا آبھاس ہی اور چیتن کا چمتکار چیت ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے گھٹ مٹی کا روپ
ہی ہی مٹی سے الگ نہین تیسے ہی چیتن بھی چیتن روپ ہی چیتن سے الگ جگت نہین استھاور جنگم
جگت سب چنماتر ہی۔ ہے رام جی جیسے تم کو سپنا آتا ہی اور اُسمین پتھر اور پہاڑ بھاستے ہین سو تمھارا ہی
انبھو روپ ہی تم سے الگ نہین تیسے ہی یہ جگت سب چنماتر روپ ہی۔ جیسے گھٹ مٹی سے الگ
نہین تیسے ہی جگت چد اکاش سے الگ نہین۔ جیسے کاٹھ کے برتن کاٹھ سے الگ نہین کاٹھ کا روپ
ہی ہین تیسے ہی یہ جگت چیتن روپ ہی چیتن سے الگ نہین جیسے پتھر کی مورت پتھر کا روپ ہی
تیسے ہی جگت بھی چیتن روپ ہی جیسے سمدر ہی ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی چیتن جگت روپ
ہو بھاستا ہی۔ جیسے اگن گرمی کا روپ ہی تیسے ہی چیت چیتن روپ ہی جیسے بایو اسپند روپ ہی تیسے
ہی چیتن چیت روپ ہی۔ جیسے بایو نہ اسپند روپ ہی تیسے ہی چیتن روپ ہی جیسے پرتھوی گھن روپ
ہوتی ہی اور آکاش شون روپ ہوتا ہی جہان شونتا ہی وہان آکاش ہی تیسے ہی جہان چیت ہی وہان چیتن ہی جیسے
سپنے مین شدھ سمبت پہاڑ اور ندی روپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی چنماتر ستا جگت روپ ہو بھاستی
ہی۔ ہے رام جی جو کچھ پدارتھ تم کو بھاستے ہین اُنکو تیاگ کر آتما کی طرف دیکھو۔ یہ سب جگت آتم روپ
ہی۔ شدھ چد آکاش روپ نردکھ آکاش سے نرمل ہی ایسا جانکر اُسمین استھت ہو۔ ہے رام جی جب تکو
سو بھاؤ ستا کا انبھو ساکشات کار ہوگا تب سب دویت کلنا جو بھاستی ہین سو سب شانت ہو جائینگی اور کیول
آتم تتو ماتر باقی رہے گا۔

سرگ دو سو چودہ ۔ جگت ربان برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چدآکاش کیسا ہی جسکو تم پربرہم کہتے ہو اور اُسکا کیا روپ ہی تمھارے امرت روپی بچنون کو پی کر مین اگھاتا نہین اِس سے کرپا کرکے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے ایک ماتا کے گربھ سے دو پتر جوڑے پیدا ہوتے ہین اور اُنکا ایک سا آکار ہوتا ہی پر جگت کے بیوہار کے نمت اُنکا نام الگ الگ ہوتا ہی اور بھید کچھ نہین جیسے دو برتنون مین جل رکھیے تو جل ایک ہی ہی اور برتنون کے نام الگ ہوتے ہین تیسے ہی سوپن اور جاگرت دو نام ہین پرنت ایک ہی سے ہین پرآتما مین دونون کلپت ہین اور جسمین دونون کلپت ہین سو چداکاش ہی۔ برت جو پھُرتی ہی اور دیش دیشانتر کو جاتی ہی اُسکے بیچ مین جو سمبت گیان روپ ہی جسکے آشرے برت پھُرتی ہی سو چداکاش سمبت ہی اور برچھ جو رس کو کھینچکر اوپر کو جاتے ہین سو اُسی کے آشرے جاتے ہین ایسی جو ستا ہی سو چداکاش روپ ہی۔ ہے رام جی جیسے سب برچھ پھول پھل ٹہنی آدسہت رس کے آشرے پھُرتے ہین تیسے ہی یہ سب چدآکاش کے آشرے پھرتا ہی اور اُسی کے آشرے برت پھرتی ہی ایسی جو ستا ہی سو چدآکاش ہی جسکی اچھا سب نبرت ہوگئی ہی اور راگ دویش روپی مل شردکال کے آکاش کی طرح نبرت ہوگیا ہی اور شدھ سمبت ہی اُسکو چداکاش جانو۔ ہے رام جی جگت کا جب انت ہوا پر جر تا نہین آئی اُسکے بیچ جو ادویت ستا ہی سو چداکاش ہی۔ بیل پھول پھل پتے اور برچھ جسکے آشرے بڑھتے ہین سو چداکاش ہی اور روپ آلوک نمسکار اِن تینون کا جہان ابھاؤ ہی ایسی شدھ سمبت ہی وہ چدآکاش ہی۔ پرتھوی پربت ندی سب کا جو آشرے ہی سو چداکاش ہی اور درشٹا درشیہ درشن یہ تینون جس سے اُپجے ہین اور پھر جسمین لین ہوتے ہین ایسی جو ادھشٹھان ستا ہی سو چدآکاش ہی۔ جس سے سب اُپجے ہین اور جو یہ سب ہی اور جسمین سب ہی ایسا سربآتما چداکاش ہی اور آدھی رات کو جو اُٹھتا ہی اور اندریون کی چپلتا کا نشچے سے ابھاؤ ہوتا ہی اور اُس کال مین ایک رس ستا ہوتی ہی سو چدآکاش ہی۔ ہے رام جی جس سمبت مین سپنے کی سرشٹ پھُرتی ہی اور پھر جاگرت بھاستی ہی اور دونون کے کرنے والے مین سو ہتا ہی سو چدآکاش ہی جیسا پھُرنا ہوتا ہی تیسا ہی جگت مین بھاستا ہی اور وہی درشٹا درشن درشیہ ہوکر بھاستا ہی دوسرا کچھ نہین۔ آتم روپی سوت مین ست است روپی جگت منکے پروئے ہوئے ہین جس کے آشرے اُن کا پھُرنا ہوتا ہی وہ چداکاش ہی۔ ہے رام جی جس کے آشرے ایک پل بھر مین جگت اُپجتا ہی اور وہ اُسی پل مین مٹ جاتا ہی ایسی جو ادھشٹھان ستا ہی اُسکو چدآکاش جانو۔ یہ سب جگت متھیا ہی اور بھرم سے بھاستا ہی جیسے مراستھل کی ندی بھاستی ہی اِس سے جو رہت ہی اور جسمین سنکلپ بکلپ کا چھوبھ نہین اور سدا اپنے آپ مین استھت اور دکھ سے رہت نربکلپ ستا ہی وہی چداکاش ہی۔ ہے رام جی نبت نیت سے پیچھے جو انادبد باقی رہتا ہی اُسکو تم چداکاش جانو شدھ چیتن آتم ستا سب کا اپنا آپ اور سب کا انبھو روپ ہوکر پرکاشتا ہی اُسمین جیسا پھُرنا ہوتا ہی کہ یہ ایسے ہین تیسا ہی ہو بھاستا ہی سو چداکاش روپ ہی۔ اِس سے شدھ آتم ستا ہی پھُرنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہی۔ جیسے

جاگرت کے انت مین ادویت ستا ہوتی ہی اور پھر اُس سے سپنے کی سرشٹ بھاس آتی ہی پر سپنے کی سرشٹ واستوین کچھ نہین اُپجی وہی انبھو سپنے کی سرشٹ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت جو کارج روپ درشٹ آتا ہی سو ابدیا سے بھاستا ہی واستوین کچھ اُپجا نہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اکارن بھاستی ہی تیسے ہی یہ سرشٹ اکارن ہی ہی برہما جی سے آدلیکر چینٹی تک سب استھاور جنگم جگت روپ چدا کاش روپ ہی کچھ اُپجا نہین اور جو دوسرا کچھ نہ ہوا تو کارن اور کارج بھی کچھ نہوا۔ ہے رام جی نہ کوئی درشٹا ہی نہ درشیہ ہی اور نہ بھوکتا ہی نہ بھوگ ہی سب کلپنا ماتر ہی آتما کے گیان سے کلپنا اُٹھتی ہین اور آتم گیان سے مٹجاتی ہین جیسے سمُدر کے جاننے سے ترنگ کلپنا مٹ جاتی ہی کیونکہ انبھو آتما مین کارن اور کارج کچھ نہین ہوا۔ جو تم کہو کہ کارن اور کارج کیون بھاستے ہین تو جیسے اندر جال کے کھیل مین طرح طرح کے پدارتھ درشٹ آتے ہین پرنت واستوین کچھ نہین بنے تیسے ہی یہ جگت کارن اور کارج کچھ نہین بنا۔ جیسے سپنے مین اپنا انبھو ہی نگر روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی۔ ہے رام جی آتم ستا ہی پھُرنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہی۔ جس جگت کو اندر روپ کہتے ہین وہ اہم روپ ہی۔ جسکو سمُدر کہتے ہین وہ بھی اہنکار روپ ہی۔ جسکو رُدّر کہتے ہین وہ اپنا ہی انبھو روپ ہی۔ اسی طرح جو سب جگت بھاستا ہی سو بھاونا ماتر ہی۔ جیسی جسکی بھاونا درڑھ ہوتی ہی تیسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے چنتا من اور کلپا ترمین جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی سدھ ہوتا ہی تیسے ہی آتم ستا مین جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسی ہی ہو بھاستی ہی اس سے جب چدا کاش کا نشچے درڑھ ہوتا ہی تب اگیان سے جو بردھ بھاونا ہوئی تھی وہ نبرت ہو جاتی ہی۔

سرگ دو سو پندرہ[۲۱۵]۔ کارن کارج بھاو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب من تھوڑا بھی پھُرتا ہی تب یہ جگت پیدا ہوتا ہی اور جب پھُرنے سے رہت ہوتا ہی تب جگت بھاونا مٹ جاتی ہی ایسا جو جانتا ہی وہ گیانوان ہی وہ پرش اندریون سے دیکھتا سنتا گرہن کرتا بھی نرباسنک ہو جاتا ہی اور جگت کی اور سے گھن سکھیپت ہوتا ہی۔ ہے رامجی جسکا من نرباسنک اور شانت ہوا ہی وہ بولتا چالتا کھاتا پیتا بھی پتھر کی طرح مَون ہو جاتا ہی اس سے یہ جگت کچھ پیدا نہین ہوا جیسے مرگ ترشنا کی ندی انہوتی بھاستی ہی اور بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی من کے بھرم سے آتما مین جگت بھاستا ہی آدکارن سے کچھ نہین پیدا ہوا۔ جسکا آدکارن نہ پائیے وہ کارن بھی است جانیے اس سے سب جگت کارن بنا ہی بھاستا ہی اُپجا کچھ نہین۔ ہے رام جی جو پدارتھ کارن بنا بھاستا ہی اور جسمین بھاستا ہی وہ ادھشٹھان ستا ہی کیونکہ جو ادھشٹھان مین بھاسنت ہوتا ہی اُسکو بھی وہی روپ جانیے اور جو ادھشٹھان سے الگ بھاسے اُسکو بھرم ماتر جانیے۔ جیسے سپنے مین اندری آدک پدارتھ بھاستے ہین اور اُسمین درشیہ درشن سب متھیا ہین ہوا کچھ نہین تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی متھیا ہی نہ کچھ اُپجا ہی نہ استھت ہوا ہی نہ آگے ہوتا ہی اور نہ ناش ہوتا ہی جو اُپجا ہی نہین تو ناش کیسے ہو۔ نہ کوئی درشٹا ہی نہ درشن ہی نہ درشیہ ہی کیول چنماتر ستا اپنے آپ مین استھت ہی شری

رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ درشٹا درشن درشیہ کیا ہی اور کیسے بھاستا ہی یہ آپنے آگے بھی کہا ہی پر اب پھر بھی کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ درشیہ سب ادرشیہ روپ ہی کارن ہی درشیہ روپ ہو کر بھاستا ہی اور درشٹا درشن درشیہ جو کچھ جگت بستار سہت بھاستا ہی سو آدسوروپ ہے سب پرماتم سو روپ ہی جیسے سپنے مین آکاش کا ئن بھاسے اور اور پدارتھ بھاسین سو سب چداکاش روپ ہین تیسے ہی جگت بھی چنماتر روپ ہی کارن اور کارج بھاؤ کہین نہین۔ جیسے بایو جب اسپندروپ ہوتی ہی تب بھاستی ہی اور جب اسپند سے رہت ہوتی ہی تب نہین بھاستی تیسے ہی آتما مین جب چت پھرتا ہی تب آتم ستا جگت روپ ہو بھاستی ہی سو وہی آتم ستا روپ بھاؤ مین بھاؤ ہی۔ جیسے آکاش مین شونتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت آتم روپ ہی اس سے جو کچھ بھاستا ہی سو چیتن کا آبھاس پرکاش ہی اور پرمارتھ ستا کیول اپنے آپ مین استھت ہی اس سے الگ کہیے تو نہ درشٹا ہی نہ درشیہ ہی آتم ستا ہی جیون کی تیون ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن برہم جاننے والے جو اسی طرح پر ہی تو کارن کارج کا بھید ہوتا کیسے دیکھ پڑتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسا جیسا پھرنا اسمین ہوتا ہی تیسا ہی تیسا روپ ہو بھاستا ہی چیتن آکاش ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی اور نہ کہین کارن ہی نہ کارج ہی۔ جیسے سوپن سرشٹ کارن اور کارج سہت بھاستی ہی سو کسی کارن سے نہین آپہی اکارن روپ ہی۔ نہ کہین کرتا ہی نہ بھوکتا ہی کیول بھرم سے کرتا بھوکتا بھاستا ہی اور سپنے کی طرح بکلپ اٹھتے ہین واستو مین برہم ستا ہی ہی۔ ہے رامجی جیسے سپنے مین نگر بھاستا ہی سو سب چداکاش انبھو ستا ہی ایسے ہو بھاستی ہی انبھو سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ سب جگت چداکاش ہی جب تم ایسا جانوگے تب جگت بھی بھرم تو بھاسے گا۔ ہے رام جی یہ جگت چت کے پھرنے سے اپجا ہی۔ جیسے مورکھ بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپتا ہی تیسے ہی چت بھرم سے جگت کو کلپتا ہی پر اسکا کارن برہم ہی ہی اور کارن کہین نہین کیونکہ مہا پرلے مین چداکاش ہی رہتا ہی سو کارن کس کا ہو۔ وہی ستا اندر رُدر ندی پربت آدک جگت ہو بھاستا ہی اور اس سے الگ دویت روپ کچھ نہین اسمین جیسا جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی روپ بھاستا ہی۔ جیسے چنتامن اور کلپ برچھ مین جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی روپ بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا مین جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی پدارتھ روپ ہو بھاستا ہی۔ فقط

سرگ دو سو سولہ ۲۱۶۔ ابھاؤ پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اچیت چنماتر جو آکاش روپ آتم ستا ہی وہی جگت روپ ہو بھاستی ہی شُدھ چنماتر مین جب اہم پھرنا ہوتی ہی تب جگت ہو بھاستا ہی وہی اہم روپ جیو ہی جگت مین جیسا ہوا دیکھ پڑتا ہی پربت سمیرو کے کیطرح استھت ہی اور تم مین آدک سب جگت جیتا بولتا چلتا اور بیوہار کرتا کبھی درشٹ آتا ہی پربت لکڑی کیطرح مون استھت ہی۔ آتم روپی رتن کا جگت روپی چمتکار ہی اور وہ پرکاش آتما سے الگ نہین جیسے آکاش مین ترورے اور مرُاستھل مین جل اور دھوئین کے پربت میگھ بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت کبھی بھی بھاستا ہی

پرنتُ واستو مین کچھ نہین اُبست ہی اُپجا کچھ نہین - ہے رام جی چت روپی بالک نے جگت جال روپی بیتارجی
ہی سو است ہی پرتھوی جل اگن بایو آدک تتو بھرم ماتر ہین اِنہین ست پرتیت کرنا مورکھتا ہی - بالک کی کلپنا ہین
ست پرتیت بالک ہی کرتے ہین اور جو اِس جگت کی آشا کرکے سکھ کی اِچھا کرتے ہین وہ مانو آکاش کے
دھونے کا جتن کرتے ہین اور اُنکے سب جتن برتھا ہین - یہ سب جگت بھرم روپ ہی اسمین جو بھروسا
کرکے اُسکے پدارتھ پانے کا جتن کرتے ہین سو جیسے کہین پتر پانے کا جتن کرے سو برتھا ہی تیسے ہی جو
جگت مین سکھ پانے کا جتن کرتے ہین سو برتھا جتن ہی - ہے رام جی یہ پرتھوی آدک جو سمپورن پدارتھ
بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین اور جو بھرم ماتر ہین تو اُنکی اُتپت کس سے اور کیسے کہیے - جو مورکھ بالک
ہین اُنکو پرتھوی آدک جگت کے پدارتھ ست بھاستے ہین گیانوان کو وے ست نہین بھاستے اور اگیانی
کو ست بھاستے ہین پر اُن سے ہم کو کیا پریوجن ہی - جیسے سوئے ہوئے کو سپنے مین آتم انبھو ستا ہی پرتھوی
پربت ندی جگت ہو بھاستی ہی پر وے سب آکار بھاستے بھی نرآکار روپ ہین تیسے ہی یہ جگت
آکار سہت بھاستا ہی پرنت آکار کچھ بنا نہین نراکار ستا ہی جگت روپ ہو بھاستی ہی اور یہ جگت
نرآکار ہی ہی اور کچھ نہین - پرنت آتم ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہی -

سرگ دو سو سترہ بپشچت سمدر پرا پت ورنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ جگت ابدیمان (غیر موجود) ہی پر اگیان سے سپنے کیطرح ست
بھاستا ہی اِس سے بدیمان بھی ہی اور جیسے سپنے کا نگر شون روپ ہی تیسے ہی یہ جگت اگیان روپ ہی
سو اگیان کیا ہی اور کتنے کال کی ابدیا ہوئی ہی اور راور کسکو ہی اور اسکا پرمان کیا ہی سو کہیے بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی جو کچھ جگت تم کو درشٹ آتا ہی سو سب ابدیا ہی - یہ ابدیا اننت ہی اور دیش اور کال سے
اسکا انت کبھی نہین ہوتا جسکو اپنے واستو روپ کا اگیان ہی اُسکو ست دکھائی دیتا ہی - اِسپر ایک اِتہاس
کہتے ہین سو سنیے - ہے رام جی آتم روپ چد آکاش کے اُن مین اننت برہمانڈ استھت ہین اُن مین سے
ایک برہمانڈ اسی طرح کا ہی اور اُس برہمانڈ کے جگت مین ترمت نام ایک دیش ہی جسکا راجا بپشچت تھا
وہ ایک سمے اپنی سبھا مین بیٹھا تھا اور اُسکے چارو دشاؤن مین اُسکی بڑی تیجوان سینا موجود تھی - وہ
اگن دیوتا کے سوا اور کسی دیوتا کو نہ پوجتا تھا اور بڑی لچھمی سے شوبھت اور بہت گنون اور ایشورجون سے
بھرا ہوا تھا - ایک سمے وہ سبھا مین بیٹھا تھا کہ پورب دشا کی طرف سے ہرکارہ آیا اور اُس نے کہا
کہ ہے بھگون تمھارا جو پورب دشا کا منڈلیشور تھا وہ بوڑھا ہوکر مر گیا مانو جمراج کو جیتنے گیا ہی اِس سے
پورب دشا کی رچھا کرو کیونکہ وہان اور منڈلیشور آتا ہی - ہے رامجی اس طرح وہ کہتا ہی تھا کہ دوسرا ہرکارہ پچھم
سے آیا اور کہنے لگا کہ ہے بھگون تمنے جو پچھم دشا کا منڈلیشور کیا تھا سو تپ سے مر گیا اور وہان ایک اور منڈلیشور آتا
ہی اسلیئے وہان کی رچھا کرو - ہے رام جی اُس ہرکارہ دوسرا ہرکارہ کہ رہا تھا کہ ایک اور ہرکارہ آیا اور اُسنے کہا کہ ہے
بھگون دکھن دشا کا منڈلیشور پورب اور پچھم کی رچھا کرنے کے لیے گیا تھا سو راستہ ہی مین مر گیا اِس سے دو نو کی

رچھا کے لیے سینا بھیجو کیونکہ ایک بڑا مضبوط دشمن آیا ہے اب دیر کرنے کا سمے نہین ہے جلد ہی سینا کو بھیجو۔ ہے
رام جی اِس پرکار سُنکر راجا باہر نکلا اور کہنے لگا کہ سب سینا میرے پاس ہوکر دشاؤن کی رچھا کے لیے جاوے اور
بڑے بڑے ہتھیار اور ہاتھی گھوڑے رتھ آدک سینا لیجاوے۔ ہے رامجی اس پرکار راجا کہتا ہی تھا کہ ایک
اور پرش آیا اور بولا کہ ہے بھگون اُتر دشا کی اور جو تمھارا منڈلیشور تھا اُسکے اوپر ایک اور دشمن آگرا ہے اور بڑا جدھ
ہو رہا ہے اِس سے اُسکی رچھا کے لیے جلد ہی سینا بھیجو اب دیر کرنے کا سمے نہین ہے اور آگے کئی دُشٹ چلے آتے
ہین۔ مین پھر اجاتا ہون کیونکہ میرا مالک جدھ کر رہا ہے۔ ہے رامجی اسطرح کہکر وہ چلا گیا تب دوارپال نے آکر کہا کہ
ہے بھگون اُتر دشا کا منڈلیشور آیا ہے اگیا ہو تو لے آؤن راجا نے کہا کہ لے آؤ۔ تب وہ اُسکو لے آیا اور اُس منڈلیشور
نے راجا کے سامنے آکر پرنام کیا۔ راجا نے دیکھا کہ اُسکے انگ ٹوٹ گئے ہین اور مُکھ سے رُدھر چل رہا ہے پر تبھی اُسکا
مَن بھی اُس دھیرج وان منڈلیشور نے کہا کہ ہے بھگون میرے انگون کی یہ دشا ہوئی ہے مین تمھارا دلیش رکھنے کو
چلا تھا پر میرے اوپر دشمن آگرا اور میری سینا تھوڑی ہے اسواسطے مین دوڑکر تمھارے پاس آیا ہون کہ تم
پرجا کی رچھا کرو۔ ہے رام جی اِس طرح اُسنے کہا تب راجا نے سب منتریون کو بُلایا۔ منتری راجا کے
پاس آئے اور بولے کہ ہے بھگون اب تین اُپاے چھوڑ دو اور ایک اُپاے کرو۔ اَرتھات ایک
ایک نمرتا یعنی ملائمت دوسرے دھن دینا تیسرے بُدھ بھید۔ یے تینون اَب نہ چاہین۔ یے دُشٹ
نمرتا ماننے والے نہین ہین کیونکہ نیچ اور پاپی ہین اور دھن اِس کارن نہ دینا چاہیے کہ یہ آدھین ہین اور
جدھ کا بھید بھی نہین جانتے کیونکہ سب ملکر اکٹھے ہوئے ہین اِس سے یہ تینون اُپاے چھوڑ دو اور ایک
اُپاے کرو کہ جدھ ہو اب دیر کرنے کا سمے نہین ہے کیونکہ اُنکی فوج نزدیک آگئی ہے اب حوصلہ کے ساتھ کام کرنا
ہے جان بچانا نہ چاہیے۔ ہے رام جی اِس طرح منتریون نے کہا تب راجا نے اگیا کی کہ سب سینا میری اگیا سے
اُنکے سامنے جاوے اور نشان نقارے ہاتھی گھوڑے رتھ پیادے سینا کے ساتھ جاوین۔ جب راجا نے
اِس طرح کہا تب سب موجود فوج سامنے آکر کھڑی ہو گئی اور نوبت نقارے بجنے لگے۔ جب طرح طرح کے
ہتھیارون سمیت چارون طرح کی سینا اکٹھی ہوئی تب راجا نے کہا کہ ہے سادھو تم آگے جاؤ۔ سینا آگے
ہو اور سیناپت اُسکے پیچھے جاوین اور دشمنون کے ساتھ جدھ کرین۔ مین بھی اسنان کرکے آتا ہون۔ ہے
رامجی اِس پرکار کہکر راجا نے منتری کو بھیجا اور آپ گنگا جل سے اسنان کرکے ایک استھان مین اگن کا کُنڈ تھا
اُسکے پاس جاکر ہون کرنے لگا جب اگن پرجولت ہوئی تب راجا نے کہا کہ ہے بھگون اتنے دن ہوئے کہ مین
شاستر کے موافق کام کرتا رہا۔ اپنی پرجا سُکھی رکھی۔ نربھے راج کیا۔ دشمن کو مارکر سنگھاسن کے نیچے دبا دیا اور راج سنگھاسن
پر بیٹھا ہون۔ پاتال کے دیتون کو بھی مین نے جیت لیا ہے۔ دسون دشا میرے بس مین ہین۔ ساتون سمُدر تک
میرے ڈر سے کانپتے ہین اور سب جگہ میرا جش پھیل رہا ہے۔ رتنون کے استھان میرے بھرے ہوئے ہین۔
اور کئی گھوڑے ہاتھی سینا بھی بہت ہے۔ مین نے بڑے بڑے بھوگ بھوگے اور بڑے بڑے دان کیے اور یدھ اور
دیوتاؤن مین بھی میرا جش رہا ہے بلکہ سب جگہ میرا جش پھیل رہا ہے۔ اب میرا شریر بوڑھا ہوا ہے اور چھوبھ بھی بڑا
پراپت ہوا ہے۔ اِس سے اب میرے جینے سے مرنا اچھا ہے۔ ہے بھگون اب مین تمکو اپنا شیش بھی ارپن کرتا ہون

کرپا کرکے لو۔ جو تم مجھپر پرسن ہونا تو ایک مورت کی چار مورت دینا کہ چارون طرف جاؤن اور جہان مجھکو کشٹ ہو
وہان درشن دینا۔ ہے رام جی اسطرح کہکر اسنے تلوار نکالی اور اپنا سر کاٹ کر اگن مین ڈالدیا تب دھڑ بھی آپ ہی
اگن مین جا گرا سر اور دھڑ دونون جلکر بھسم ہو گئے مانو اگن نے کھا لیے۔ تب اُسکی سی چار مورت نکل آئین اور اُنکے
اُسی کے ایسے آکار اور کپڑے گہنے مکٹ کوچ پہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہنے آدے ہوئے۔ ہے رام جی
اس پرکار بڑے تیج سہت چارون راجا بپشچت پرکٹ ہوئے اور رتھ ہاتھی گھوڑے پیادے اور چارون طرح
کی سینا بھی پرکٹ ہوئی۔ تب تو چارون طرف سے دشمن لوگ جُدھ کرنے لگے اور بڑا اجدھ ہونے لگا۔ نگر
جلنے لگے بڑا ہاہاکار شبد ہونے لگا اور شور بیر جُدھ مین پرانون کو تیاگنے لگے اور اُچھل اُچھل کر لڑنے لگے لہو کی
بڑی دھارا بہہ نکلی تلوار اور برچھی کی برکھا ہونے لگی اور اگن کا اٹ اٹ شبد ہونے لگا مانو سمی بناہی پرلے ہونے لگی
اِس طرح بڑا اجدھ ہوا جو شور بیر تھے وہ جدھ مین مرنے کو جینا مانتے تھے۔ ایسا نشچے کرکے وہ جدھ کرتے تھے
اور جو کایر (بزدل) تھے وہ بھاگ بھاگ جاتے تھے جیسے گرڑ کے ڈر سے سانپ بھاگ جاتے ہین اور
شور بیر لوگ سامنے ہوکر لڑتے تھے اِس طرح بڑا اجدھ ہونے لگا اور لہو کی ندیان بہہ نکلین جنمین ہاتھی گھوڑے
رتھ اور شور بیر لوگ بہے جاتے تھے اور بڑے بڑے برچھ اور رنگر گر گر کر بہے چلے جاتے تھے۔ مانس کھانیکے
لیے جوگنی بھی آکر مستعد ہو گئین۔ جو جو جدھ مین مرتے تھے اُن کو اپسرا اور بدیادھری بمانون پر چڑھا چڑھا کر
سورگ کو لے جاتی تھین۔ ہے رام جی اِس پرکار جب جدھ ہوا تب راجا بپشچت کی سب سینا شون
ہو گئی ارتھات تھوڑی رہگئی۔ جب راجا نے سُنا کہ سینا بہت ماری گئی تب اُس نے سوار ہوکر
دیکھا کہ سینا تھوڑی رہگئی ہے۔ اس سے ایک ایک راجا ایک ایک دشا کو گیا ارتھات چارون راجا
بپشچت چارون دشا کو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ مہا گمبھیر تا سینا روپی سمدر ہے اسمین ہتھیار روپی جل ہے دھارا
روپی ترنگ ہے اور شور بیر روپی مگرمچھ ہین ایسا جو سمدر ہے اُسکو اگست مُن ہوکر مین پی جاؤن۔ ایسا بچار کر اُسنے
اُدم کیا کیونکہ دشمن کی سینا بہت دیکھی۔ ایک تو آگے ہی چلی آتی تھی دوسرے بہت شور بیر لوگ اپنے تیج سے
سینا سینا کو جلاتے تھے تیسرے بہت سینا آتی تھی۔ ایسی تین طرح کی سینا کے راجا نے تین اُپائے کیے ایک تو
یہ کہ اُسنے بایو استر ہاتھ مین لیا اور پرماتما ایشور کو نمسکار کرکے اور منتر پڑھکر پون کا استر چلایا جس سے اندھیرا
ہو گیا اور جتنی سینا آگے چلی آتی تھی وہ سب اُلٹی اُڑنے لگی۔ پھر اُسنے میگھ روپی استر چلایا تب جل برسنے لگا
اِس سے وہ تیج جو اُسکی سینا کو جلاتا تھا سو شیتل ہو گیا اِسکے بعد اُسنے شواستر چلایا اُسمین پہلے ہتھیارون کی
ندی چلی پھر ترشولون کی ندی چلی پھر چکرون کی ندی چلی پھر بجر کی ندی چلی پھر برچھی کی ندی چلی پھر
بجلی کی ندی چلی پھر اگن آدک کی ندی چلی اور دوسرے استرون اور شسترون کی برکھا ہوئی جب
اس طرح ندیان چلین تب جو کچھ سینا سامنے چلی آتی تھی وہ مرگئی جیسے کمل کے پھول کاٹے جاتے ہین تیسے
ہی شور بیر کاٹے گئے۔ کوئی پہاڑون کی کندرا مین جا گرے اور وہان سے اُڑکر سمدر مین جا پڑے
کوئی سمیر پربت کی کندرا مین جا کر چھپے اور کوئی سمدر مین ڈوب گئے جیسے اگیانی لوگ بشیون مین ڈوبتے ہین
اِس طرح دونون اور سے سینا شون ہو گئی اور چارون دشاؤن کی سینا ناش ہو گئی نیچ سے تیج ولیشون کے

اور پہاڑ کی کندراؤن کے رہنے والے سب بہے جاتے تھے۔ ہے رامجی کتنے تو ہتھیارون سے اور کتنے ہی آندھی سے اُڑ گئے سو سب کھیتون مین جا پڑے اور کتنے ہی نیچے کے دیشون مین جا گرے جو پُن وان تھے وہ اُتم چھیترون مین جا پڑے اور مر کر سورگ کو گئے اور پاپی لوگ نیچ دیشون مین جا پڑے اُس سے دُرگت کو پراپت ہوئے۔ کتنے تو پشاچ ہوئے اور کتنون کو بِدیادھریان لے گئین اور کتنے ہی رکھیشورون کے استھانون مین جیت کر جا پڑے اُنکی اُنھون نے رچھا کی۔ اسی طرح کتنے ہی بانون سے چھیدے ہوئے ناش ہو گئے اور کتنے ہی لہو کی ندی مین بہتے بہتے سمُدر کی طرف چلے گئے۔ ہے رام جی جب سب سیناشون ہو گئی تب آکاش شُدھ ہو گیا جیسے گیانی کا من نرمل ہوتا ہے تیسے ہی آکاش بڑے چھوبھ سے رہت ہوا۔ جب سب سیناشون ہو گئی تب چارون راجا آگے چلے ہے رامجی تب وہ چارون بپشچت چارون دشاؤن کے سمُدرون پر جا پہونچے تب اُنھون نے کیا دیکھا کہ بڑے گمبھیر سمُدر ہین کہین رتن اور کہین ہیرا موتی آدک چمکتے ہین اور بڑے گمبھیر سمُدر مین بڑے مگر مچھ اور ترنگ اُمچھلتے ہین اور رتی مین طرح طرح کے برچھ لونگ الائچی چندن آدک سمُدر پر جا کے دیکھے۔

سرگ دو سو اٹھارہ ۔ جیون مکت لچھن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اس پرکار راجا بپشچت سمُدر کے پار جا پہونچا تب اُسکے ساتھ جو منتری پہونچے تھے اُنھون نے راجا کو سب استھان دکھائے جو بڑے گمبھیر تھے بڑے گمبھیر سمُدر جو پرتھوی کے چارون طرف گھیرے ہوئے تھے وہ بھی دکھائے اور بڑے بڑے تمال برچھ اور باؤلیان اور پربتون کی کندرا اور تالاب اور طرح طرح کے استھان دکھائے ایسے استھان راجا کو منتری نے دکھا کر کہا کہ ہے راجن تین پدارتھ بڑے انرتھ اور سنسار کے کارن ہین۔ ایک تو لچھمی دوسرے نروگ شریر تیسرے جوانی۔ جو پاپی جیو ہین وہ لچھمی کو پاپ مین لگاتے ہین شریر کی نروگتا سے (یعنی بدن کی تندرستی سے) بشیون کو سیون کرتے ہین اور جوانی مین بھی سُکرت نہین کرتے پاپ ہی کرتے ہین اور جو پُن وان ہین وہ لچھمی کو موکش مین لگاتے ہین ارتھات لچھمی سے جگیہ آدک شُبھ کرم اور شریر کے نروگ ہونے سے پرمارتھ کو سادھتے ہین اور جوانی مین بھی شُبھ کرم کرتے ہین پاپ نہین کرتے۔ ہے رامجی جیسے سمُدر اور پربت کے کسی استھان مین رتن ہوتے ہین اور کسی استھان مین مینڈھک ہوتے ہین تیسے ہی یہ سنسار روپی سمُدر مین کہین رتنون کی طرح گیانوان ہوتے ہین اور کہین اگیانی مینڈھک ہوتے ہین۔ ہے راجن یہ سمُدر مانو جیون مکت ہے کیونکہ جل سے بھی مرجادا نہین چھوڑتا اور راگ دویش سے بھی رہت ہے۔ کسی استھان مین دیت رہتے ہین کہین سنکھون سہت پربت کہین بڑوا اگن اور کہین رتن ہین پرنت سمُدر کو نہ کسی استھان مین راگ ہے نہ دویش ہے جیسے گیانوان کو کسی مین راگ دویش نہین ہوتا پرنت سب مین گیانوان کوئی برلا ہی ہوتا ہے جیسے جس سیپی اور جس بانس سے موتی نکلتے ہین سو برلے ہی ہوتے ہین تیسے ہی تتو درشی گیانوان کوئی برلا ہی ہوتا ہے۔ ہے رام جی سمپورن رچنا یہان کی دیکھو کہ کیسے پربت ہین جن کے کسی استھان مین پنچھی رہتے ہین۔

کسی استھان مین بدیادھر رہتے ہین کہین دیبیان بلاس کرتی ہین کہین جوگی رہتے ہین کہین رکھیشور منیشور برہم چاری
بیراگی آدک پرش رہتے ہین - یہ دیپ ہی اور سات سمدر ہین جنکے بڑے ترنگ اُچھلتے ہین اور پربت کا تماشا
اور آکاش چندرما سورج تارے برکھا من اِن سب کو دیکھو اور یہ بھی دیکھو کہ آکاش سب کو جگہ دے رہا ہی پرما پرش
کی طرح آپ سدا اسنگ رہتا ہی اور شبھ اشبھ دونون مین برابر ہی - سورگ آدک شبھ استھان ہی اور چانڈال پاپی
نرک استھان اور اشدھ ہی پرنتُ آکاش دونون مین برابر ہی - اسنگت سے نربکار ہی - جیسے گیانی کا من سب
استھانون مین نرلیپ ہوتا ہی تیسے ہی آکاش سب پدارتھون سے اسنگ اور نیارا ہی اور پرماتما پرش کی طرح
سرب بیاپی ہی - ہے آکاش تو کیسا ہی کہ سب پرکاش تجھ مین اندھکار درشٹ آتے ہین یہ آشچرج ہی ہے
آکاش تو سب کا آدھار ہی اور جو تجھکو شون کہتے ہین وہ مورکھ ہین - دن کو تجھ مین اُجلا بھاستا ہی اور رات کو
اندھکار بھاستا ہی اور سندھیا سمے تجھ مین لالی بھاستی ہی پر تو تینون سے نیارا ہی - یے تینون راجسی تامسی
ساتوکی گُن ہین پر تو اِن کے ہوتے بھی اسنگ ہی - ہے آکاش تو نرمل ہی اور یہ تجھ مین اندھکار درشٹ آتا
ہی پر تو سدا جیون کا تیون ہی - یہ اننت روپ ہی چندرما تجھ مین ٹھنڈ کرتا ہی اور سورج تجھ مین گرمی
کرتے ہین تیرتھ آدک پوتر استھان ہین اور پاپی آدک اپوتر (ناپاک) استھان ہین پر تو سب مین ایک
سمان جیون کا تیون رہتا ہی اور برچھ کو بڑھنے اور اونچا ہونے تو ہی دیتا ہی - اپنی مہما کو تو آپ ہی جانتا ہی اور
کوئی تیری مہما کو نہین پا سکتا - تو نہ کنچن اور ادویت ہی سب کو دھارن کر رہا ہی اور سب کا ارتھ تجھ سے
سِدھ ہوتا ہی - ترن اور جل نیچے کو جاتا ہی اور تو سب سے اونچا ہی اور بھو ہی - انیک پدارتھ تجھ مین
پیدا ہوتے ہین اور مِٹ جاتے ہین پر تو سدا جیون کا تیون رہتا ہی - جیسے آگ سے چنگاریان پیدا ہوتی
ہین اور آگ ہی مین ملجاتی ہین تیسے ہی تجھ مین اننت جگت اُپجتے اور لین ہوتے ہین اور تو سدا جیون کا
تیون رہتا ہی جو تجھکو شون کہتے ہین وہ موڑھ ہین - ہے راجن ایسا آکاش کون ہی سو بھی سُنو - ایسا
آکاش آتما ہی جو چیتن آکاش ہی اور جسمین اننت جگت پیدا ہوتے ہین اور مٹ جاتے ہین اُسکو جو شون
کہتے ہین وہ مہا مورکھ ہین - جو سب کا ادھشٹھان ہی جو سب کو دھارن کر رہا ہی اور سدا نہ سنگ ہی ایسے
چدا کاش کو نمشکار ہی - ہے راجن یہ آشچرج ہی کہ وہ سدا ایک رس ہی پر اُسمین طرح طرح کے ترنگ بھاستے ہین
یہی مایا ہی - ہے راجن ایک بدیادھری اور بدیادھر تھے اُنکے مندر مین ایک رکھ آئے پر اُس بدیادھر نے
اُنکا آدر بھاؤ نہ کیا اس سے رکھیشور نے یہ شاپ دیا کہ تو بارہ برس تک برچھ ہوگا تب وہ بدیادھر برچھ ہوگیا پر
اب جو ہم آئے ہین تو ہمارے دیکھتے ہی اِس شاپ سے چھوٹ کر برچھ بھاؤ کو تیاگ کر پھر بدیادھر ہوا ہی یہ
ایشور کی مایا ہی کہ کبھی کچھ ہو جاتا ہی اور کبھی کچھ ہو جاتا ہی - ہے میگھ تو دھن ہی تیری چیشٹا بھی سُندر ہی تیرتھ مین
سد ریترا اسنان ہوتا ہی - تو سب سے اونچا براجتا ہی اور سب آچار تیرے اچھے دیکھ پڑتے ہین پرنتُ ایک
تجھ مین بُرائی ہی کہ تو اولے برساتا ہی جس سے کھیت سب ناش ہو جاتے ہین اور پھر نہین اُگتے تیسے ہی
اگیانی کی چیشٹا دیکھنے ہی کو سُندر ہی پر سبر دے سے مورکھ ہین اُنکی سنگت بُری ہی - اور گیانون کی چیشٹا دیکھنے
مین اچھی نہین تو بھی اُنکی سنگت کلیان کرتی ہی - ہے راجن سب سے نیچ کُتا ہی کہ جو کوئی اُسکے پاس

جاتا ہی وہ اُسکو کاٹ کھاتا ہی۔ گھر گھر مین بھٹکتا پھرتا ہی اور میلے استھانون مین جاتا ہی تیسے ہی اگیانی جیو اُچھے پرشون کی نندا کرتے ہین پر من مین ترشنا رکھتے ہین اور بشیروپی میلے استھانون مین گرتے ہین۔ وہ مورکھ منکھیہ مانو کُتا ہی بلکہ کُتے سے بھی نیچ ہی۔ برہما جی نے سب جگت کو رچا ہی اُسمین کُتا سب سے نیچ رچا ہی۔ پرنت کُتا کیا سمجھتا ہی سو بھی سُنو۔ کہ ایک پرش نے کُتے سے پوچھا کہ ہے کُتا بھلا تجھ سے بھی اَدھک کوئی نیچ ہی یا نہین تب کُتے نے کہا کہ مجھ سے ادھک نیچ مورکھ منکھیہ ہی اور اُس سے مین اُتم ہون کیونکہ پہلے تو مین شور بیر ہون دوسرے جسکا دیا بھوجن مین کھاتا ہون اُسکی رچھا کرتا ہون اور اُسکے دروازے پر بیٹھا رہتا ہون پرنت مورکھ سے یہ تینون کام نہین ہوتے اِس سے مین اُس سے اچھا ہون کیونکہ مورکھ کو دیہہ کا ابھمان ہوتا ہی اِس سے وہ کُتے سے بھی نیچ ہی۔ ہے راجن پرم ارتھ کا کارن دیہہ کا ابھمان ہی دیہہ کے ابھمان سے جیو پرم آپدا کو پراپت ہوتا ہی وہ مورکھ نہین مانو کوا ہی جو سب سے اونچی ٹہنی پر بیٹھکر کان کان کرتا ہی۔ ہے راجن کمل کی کھان کے تالاب کے پاس ایک کوا جا نکلا تو کیا دیکھتا ہی کہ بھونرے بیٹھے ہوئے کمل کی سگندھ لیتے ہین اُنکو دیکھکر وہ ہنسنے لگا اور کان کان شبد کرنے لگا تب اُسکو دیکھکر بھونرے ہنسے کہ یہ کمل کی سُگندھ کو کیا جانے تیسے ہی جگیاسی بھونرے کے سمان ہین جو پرمارتھ روپی سگندھ کو لیتے ہین جو اگیان روپی کوے ہین وہ پرمارتھ روپی سُگندھ کو نہین جانتے اِس کارن مورکھ کو دیکھکر جگیاسی لوگ ہنستے ہین جو آتم روپی سُگندھ کو نہین جانتے۔ ارے کوے تو کیون ہنس کی ریس کرتا ہی ہنس تو ہیرے اور موتی چُگتے ہین اور تو نیچ استھان مین رہنے والا ہی۔ منتری نے کہا کہ ہے کویل تم کمل کو دیکھکر کیون پرسن ہوتے ہو پرسن تو تب ہو جب بسنت رِت ہو پر یہ تو برسات کا سمے ہی یے پھول اولون سے نشٹ ہو جائینگے۔ ہے راجن کویل روپی جو جگیاسی ہین اُنکو یہ اُپدیش ہی۔ ہے جگیاسی جو سُندر پدارتھ تم کو درشٹ آتے ہین اُنکو دیکھکر تم کیون پرسن ہوتے ہو پرسن تو تب ہو جب یہ ست ہون پر یہ تو متھیا ہین اور اودیا کے رچے ہوئے ہین تم کیون پرسن ہوتے ہو اپنے کل مین جا بیٹھو اور اگیانی کی راہ چھوڑ دو۔ جیسے کوا ہنسون مین جا بیٹھتا ہی تو بھی اُسکا چت اَشُدھ بھوجن مین رہتا ہی اور ہنس کا آہار جو موتی ہی اُسکی طرف دیکھتا بھی نہین تیسے ہی اگیانی جیو جو کبھی سنتون کی سنگت مین جا بھی بیٹھتا ہی تو بھی اُسکا چت بشیون کی طرف دوڑتا ہی پھرتا ہی استھر نہین ہوتا۔ جیسے کویل کا بچہ کوے کو ماتا پتا جانکر اُن مین جا بیٹھتا ہی تو اُنکی سنگت سے یہ بھی درگندھی بھوجن کرنے لگتا ہی اِس سے کویل اُسکو منع کرتی ہی کہ ارے بیٹا تو کوے کی سنگت مین نہ بیٹھ اپنے کُل مین بیٹھ کیونکہ تیرا بھی آہار نیچ ہو جائیگا تیسے ہی جگیاسی جو اگیانی کا سنگ کرتا ہی تو اُسکے موافق اُسکو بھی بشیون کی ترشنا پیدا ہوتی ہی تب اُسکو منع کرتے ہین کہ ارے جگیاسی تو مورکھ اگیانیون مین نہ بیٹھ۔ اپنا کل جو سنت لوگ ہین اُنمین بیٹھ۔ جیسے کویل کے بچے کو کوے سکھ دینے والے نہین ہوتے ہین تیسے ہی مورکھ لوگ تجھکو سکھ دینے والے نہونگے۔ منتری پھر کہنے لگا کہ ارے چیل تو کیون ہنس کی ریس کرتی ہی تو بھی بہت اونچی اُڑتی ہی پرنت ہنس کا گُن تجھ مین کوئی نہین۔ جب تو مانس کو پرتھوی پر دیکھتی ہی تب وہان گر پڑتی ہی اور ہنس نہین گرتے تیسے ہی جو مورکھ ہین وہ سنتون کی طرح اونچے کرم بھی کرتے ہین پر بشیون کو دیکھکر گرتے ہین اور سنت لوگ نہین گرتے تو مورکھ

لوگ سنت لوگون کی ریس کیسے کرین - پھر منتری نے کہا کہ ہے بگلا تو ہنس کی ریس کیا کرتا ہو اپنے پاکھنڈ کو تو
چھپا کر ہنس کیطرح آپ کو اُجل دکھاتا ہو پر جب مچھلی نکلتی ہو تب تو اُسکو کھالیتا ہو یہی تجھ مین اوگن ہو - ہنس مان سرودر
مین موتی چُگنے والے ہین اور تو گڑھے مین ترشنا کرکے مچھلی کھانے والا ہو تو کیون آپ کو ہنس مانتا ہو
اسی طرح اگیانی جیو بشیون کی ترشنا کرتے ہین اور گیانوان بیبیک سے ترپت ہین اُنکی ریس اگیانی
کیون کرتا ہو - ہے راجن جو ہنس ہین وے سدا اپنی مہما مین رہتے ہین اور اپنا جو موتی کا آہار ہو اسکو بھوجن
کرتے ہین دوسری چیز کو چھوتے بھی نہین ہین - جیسے چندر مکھی کمل چندرما کو دیکھکر شوبھا پاتے ہین چندرما کے
بنا شوبھا نہین پاتے تیسے ہی بُدّھ بھی تب شوبھا پاتی ہو جب گیان آدر ہوتا ہو آتم گیان بنا بُدّھ شوبھا نہین
پاتی بڑے بڑے سگندھ والے برچھون کا ماہاتم بھونرے ہی جانتے ہین اور جیو نہین جانتے - اتنا کہکر
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سُمدر کے کنارے پر راجا بپشچت کو منتریون نے اس طرح کہکر پھر کہا کہ ہے
راجن اب پرتھوی اور نگر کے منڈلیشور استھاپن کرو - ہے رام جی جب اس طرح منتری نے کہا تب
سب دشاؤن کے منڈلیشور استھاپن کیے گئے اور چارون راجا جو اپنی دشا کے سُمدر پر بیٹھے تھے
اُنھون نے اپنے منتری سے کہا کہ ہے سادھو اب ہمنے سُمدر تک دگ بجے کیا ہو اور ہماری جیت
ہوئی ہو اب جیت جو درشیہ ہو سو اس درشیہ کی بھوت کو دیکھو کہ سمدر کے پار دیپ ہو پھر اُس دیپ کے
سُمدر کے پار اور دیپ ہو - پھر سُمدر ہو پھر اور دیپ ہو اسی طرح سات دیپ اور سات سُمدر ہین اُنکے
پار اور کیا ہو اسی طرح سب درشیہ (یعنی جگت) کے دیکھنے کی اِچھا کرکے اُنھون نے اگن دیوتا کا آباہن
کیا تب اُنکی درڑھ بھاؤنا سے اگن دیوتا سامنے آکر کھڑے ہوئے اور بولے کہ ہے راجن جو کچھ تم کو اِچھا ہو
سو مانگو - تب راجا نے کہا کہ ہے بھگون ایشور کی مایا سے اس پنچ تتو والے جگت مین جو بھوت (مخلوقات)
ہین اُنکے دیکھنے کو ہمارا جی چاہتا ہو تو پورا کرو - ہے دیو ہم اسی شریر سے جگت کو دیکھنے جاوین اور جب
یہ شریر چلنے سے رہت ہو جاوے تب منتر شکتا سے جاوین اور جہان منتر کی بھی گم نہو وہان سِدّھ سے جاوین
اور جہان سِدّھ کی بھی گم نہو وہان من کے بیگ سے جاوین اور مرین بھی نہین - یہ بردان ہم کو دو - ہے
رام جی جب اس طرح راجا نے کہا تب اگن دیوتا نے کہا کہ ایسا ہی ہو اس طرح کہکر اگن دیوتا انتردھیان ہو گئے
جیسے سُمدر سے ترنگ اُٹھکر پھر لین ہو جاتی ہو تیسے ہی اگن دیوتا انتردھیان ہو گئے - جب راجا بپشچت یہ
بردان پاکر چلنے لگا تب جتنے منتری اور منتر تھے وہ رونے لگے اور بولے کہ ہے راجن تمنے یہ کیا نِشچے کیا
ایشور کی مایا کا انت کسی نے نہین پایا ہو اس سے تم اپنے استھان کو چلو یہ کیا نِشچے تم نے دھارن کیا
ہو - ہے رام جی اس پرکار منتری کہتے رہے پرنت راجا نے اُنکو اگیا دیکر ایک ایک دشا کے سُمدر مین
پرویش کیا اور چارون دشاؤن مین چارون راجا چلے پر جو بڑے بڑے شکت وان منتری لوگ تھے وہ ساتھ
ہی چلے - تب راجا منتر کی شکت سے سُمدر کو نانگھ گیا کہین پرتھوی پر چلے اور کہین اونچا چلے - اسی طرح اور دیپ
مین جا نکلا تب بڑا سمدر آیا اُسمین پرویش کر گیا جسمین بڑے ترنگ اُچھلتے تھے اور جسکا سوجن تک بستار
تھا - کبھی نیچے کو اور کبھی اوپر کو جاتے تھے - ہے رام جی ایسے ترنگ اُچھلین مانو پربت اُچھلتے ہین جب وہ

اوپر کو اُچھلین تب سورگ تک اُم چھلتے دیکھ پڑین اور جب نیچے کو جاوین تب پاتال تک چلے جاتے دیکھ پڑین
جیسے پانی مین تنکا پھرتا ہی تیسے ہی راجا پھرتا تھا۔ اس پرکار کشٹ سے رہت سمدر اور دشا کو نانگھ گیا اب
جو بیچ مین برتانت ہوا ہی اسکو سنو کہ چھیر سمدر مین ایک مچھ رہتا تھا جسکو سب دیوتا لوگ پرنام کرتے تھے
اور جو بشن بھگوان کے مچھ اوتار کے پروار مین تھا۔ جب راجا نے چھیر سمدر مین پرویش کیا تب راجا کو اُسنے
اپنے مکھ مین ڈال لیا پر راجا منتر کے بل سے اُسکے مکھ سے نکلگیا۔ آگے پھر ایک مچھ ملا اُسنے بھی راجا کو
مکھ مین ڈال لیا پر اُس سے بھی وہ نکلگیا۔ پھر آگے پشاچون کا دیش تھا وہان راجا کو پشاچنی نے کام سے
موہت کیا۔ پھر اُسنے دچھ پرجاپت کا کچھ کہنا نہ مانا جس سے اُسنے شاپ دیا تو راجہ برچھ ہوگیا کچھ دنون
برچھ رہکر پھر چھوٹا تو ایک دیش مین مینڈھک ہوا اور سو برس تک کھائین مین پڑا رہا پھر اُس سے
چھوٹ کر منکھیہ ہوا تب کسی سِدھ کے شاپ سے شلا ہوگیا اور سو برس تک شلا ہی بنا رہا تب اگن
دیوتا نے اُسکو چھوڑا تو پھر منکھیہ ہوا۔ تب وہ سِدھ آشچرج کرنے لگا کہ میرے شاپ کو دور کرکے
یہ منکھیہ کیسے ہوگیا یہ تو مجھ سے بڑا سِدھ ہی ایسا جانکر اُسنے اِسکے ساتھ مترتا کرلی۔ اسی طرح دوسرے
سمدرونکو بھی یہ نانگھ گیا۔ چھیر سمدر کھاری سمدر اوکھ کے رس کے سمدر کو نانگھ کر دیپون کو بھی نانگھ گیا۔
پھر ایک اپسرا مین موہت ہوگیا اور بہت دنون مین وہان سے چھوٹا تو ایک دیش مین پنچھی ہو
اور بہت دنون تک پنچھی رہکر چھوٹا تو ایک گوپی پشاچنی تھی اُسنے بیل بناکر اُسکو رکھا تب دوسرے بششٹ
نے بیل بششٹ کو اُپدیش کرکے جگایا۔ اسی طرح ہے رام جی چارون دشا مین چارون بششٹ بھرمتے
رہے دکھن دشا والا بششٹ تو پشاچنی پر موہت ہوا اس سے اُسنے بہت جنم پائے اور پورب والا بششٹ
بہتا ہوا مچھ کے مکھ مین چلا گیا اور اُسنے نکال دیا ایسی ایسی اوستھا دیکھی۔ اُتر دشا کا جو ہوا اُسنے وہ اوستھا دیکھی
پچھم دشا کا بششٹ ہیچو پنچھی کی پیٹھ پر چڑھا اور اُسنے اُسکو کُش دیپ مین ڈال دیا اِس سے اُسنے بھی انیک اوستھا
پائین۔ ہے رام جی ایک ایک بششٹ نے الگ الگ جون اور اوستھا کا انبھو لیا۔ شری رامچندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ بششٹ ایک ہی تھا اور اُسکی سمبت بھی ایک ہی تھی اور آکار بھی ایک ہی
تھا تو الگ الگ رُچ کیسے ہوئی اور ایک پنچھی ہوا دوسرا برچھ ہوا اور اسی طرح باسنا کے انسار انیک شریر
پاتے پھرے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسمین کیا آشچرج اُنکی سمبت ایک ہی تھی پرنت بھرم سے الگ
الگ ہوگئی۔ جیسے کسی پرش کو سپنا آتا ہی تو اُسمین پش پنچھی ہوجاتے ہین اور الگ الگ رُچ بھی ہوجاتی ہی تیسے ہی
اُسکی بھی الگ الگ رچ ہوگئی۔ جیسے دیکھو کہ شریر تو ایک ہی ہوتا ہی پر اُسمین آنکھ ناک کان جیبھ کھال
کی رُچ الگ الگ ہوتی ہی اور اپنے اپنے بشیون کو گرہن کرتی ہین سو ایک ہی شریر مین ایکتا بھاستی ہی تیسے
ہی اُنکی سمبت ایک ہی تھی پرنت سنکلپ الگ الگ ہوگیا تھا اِس سے من کے پھرنے سے ایک مین
انیک بھاسین۔ جیسے ایک ہی جوگیشور اِچھا کرکے اور اور شریر دھر لیتا ہی اور ایک مین انیک ہوجاتا ہی۔ ایک سہسربا
ارجن تھا سو ایک بھجا سے جدھ کرتا تھا اور دوسری بھجا سے دان کرتا تھا اور ایک سے دیتا لیتا تھا اسیطرح سب بھجاؤن سے
کام کرتا تھا وے بھی الگ الگ ہوئے۔ ایک ہی شریر مین الگ الگ چیشٹا ہوتی ہی۔ جیسے بشن بھگوان

کہین دیوتون کے ساتھ جدھ کرتے ہین کہین کرم کرتے ہین کہین لیلا کرتے ہین اور کہین شین کرتے ہین تو سمبت تو ایک ہی ہو پرنت چیشٹا الگ الگ ہوتی ہو جیسے ہی اُنکی سمبت مین کسی طرح کی پُرچ ہوئی تو اسمین کیا آشچرج ہو۔ ہے رام جی اِس پرکار اُنھون نے جنم سے جنمانتر کو اَبدیا سے سنسار مین دیکھا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون راجا بپشچت تو گیانی تھے اور گیانی جنم نہین پاتا ہو پھر اُنکو جنم کیون ہوا بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وے بپشچت گیانی نہ تھے پرنت گیان کے دھارن کرنے کا ابھیاس کرتے تھے جو وے گیانوان ہوتے تو جگت بھرم کے دیکھنے کی اِچھا کیون کرتے اِس سے وے گیانوان نہ تھے دھارنا ابھیاسی تھے اور جو سمندر کو نانگھ گئے اور مچھلی کے پیٹ سے بل کر کے نکل آئے سو یہ جوگ کی شکتی پرسدھ ہو۔ گیان کا لچھن سو سمید ہو اسمید نہین۔ راجا بپشچت گیانوان نہ تھے اِس کارن دیش دیشانتر مین پھرتے رہے اور گیان کے نہونے سے اَبدیا والے سنسار مین جنم مرن مین بھٹکتے رہے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیانی جو گیشور ون کو بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کا گیان کیسے ہوتا ہو اور ایک دیش مین رہکر سب کرمون کو کیسے کرتا ہو سو سب آپ مجھ سے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی۔ یہ اگیانی کی بات مین نے تم سے کہی ہو اور جتنا جگت ہو سب چداکاش روپ ہو جنکو ایسی ستا کا گیان ہوا ہو وہ مہاپرش ہین۔ جیسے سپنے سے کوئی پرش جاگے تو سپنے کی سب سرشٹ اُسکو اپنا ہی سوروپ بھاستی ہو اور اُسمین بندھمان نہین ہوتا ہے رام جی یہ جو طرح طرح کا جگت بھاستا ہو سو طرح طرح کا نہین ہو اور بغیر طرح طرح کا بھی نہین ہو کیول آتم ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہو جیسے آکاش اپنی شونتا مین استھت ہو تیسے ہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہو۔ سیلے تینون کال بھی گیانوان کو برہم روپ ہوجاتے ہین اور سب جگت بھی برہم روپ ہوجاتا ہو اور دویت بھاو اُسکا مِٹ جاتا ہو ایسے گیانوان کو گیانی ہی جانتا ہو دوسرا کوئی نہین جان سکتا ہو جیسے امرت کو جو کوئی پیتا ہو وہی اُسکے مزے کو جانتا ہو دوسرا کوئی نہین جان سکتا ہو۔ ہے رام جی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا تو ایک ہی طرح کی دیکھ پڑتی ہو پرنت گیانی کے نشچے مین کچھ اور ہو اور اگیانی کے نشچے مین کچھ اور رہو جسکا ہردے شیتل ہو وہ گیانی ہو اور جسکا ہردے جلتا ہو وہ اگیانی ہو اور بندھا ہوا ہو اور گیانی کا شریر جو کوئی بیس ڈالے یا اُسکو راج ملجاے تو بھی اُسکو راگ دویش نہین اُپجتا وہ سدا جیونکا تیون ایک رس رہتا ہو وہ جیون مکت ہو پرنت یہ لچھن اُسکا کوئی نہین جان سکتا وہ آپ ہی جانتا ہو۔ شریر کو دکھ سکھ بھی پراپت ہوتا ہو مرتا بھی ہو روتا بھی ہو ہنستا بھی ہو دیتا لیتا بھی ہو اسی طرح سب کرم کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہو پر وہ اپنے نشچے مین نہ سکھی ہوتا ہو نہ دکھی ہوتا ہو نہ دیتا ہو نہ لیتا ہو سدا جیون کا تیون رہتا ہو۔ ہے رام جی بیوہار تو اُسکا اگیانی ہی کی طرح دیکھ پڑتا ہو پرنت ہردے سے اُسکا یہ نشچے نہین ہوتا ہو وہ اوبھست پد مین استھت رہتا ہو اور اُس پد سے کبھی نہین گرتا۔ اُسکا پرم اُدت روپ ہوتا ہو اور راگ سہت درشٹ آتا ہو تو بھی ہردے سے راگ کسی مین نہین کرتا۔ کرودھ کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہو پرنت اُسکو کرودھ کبھی نہین ہوتا جیسے آکاش سب پدارتھون کو دھارن کرتا ہو اور دھوین اور بادل سے ڈھکا ہوا بھی درشٹ آتا ہو پرنت کسی سے اسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیانوان مین سب کریا درشٹ آتی ہین پرنت اپنے نشچے مین وہ کسی سے

اُسپرش نہین کرتا سب سے نرلیپ (بے لگاؤ) رہتا ہی اَرتھات بھلے بُرے پدارتھون کے بندھن مین نہین پڑتا
جیسے نٹ سوانگ بناتا ہی اور سب کرم کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی پرنت ہردے سے اپنے نٹ بھاؤ مین نشچے رکھتا ہی
تیسے ہی گیانوان کو بھی سب کرمون مین اپنا آتم بھاؤ نشچے رہتا ہی۔ جیسے جسکو سپنا آتا ہی وہ جو سپنے مین بھی اپنے
پہلے والے روپ کو یاد رکھتا ہی تو سپنے کے پدارتھون کو جو کام مین بھی لاتا ہی تو بھی اُن کے سکھ مین آپ کو سکھی
نہین مانتا اور دُکھ مین آپ کو دُکھی نہین مانتا سب سرشٹ اُسکو اپنا ہی روپ بھاستی ہی تیسے ہی گیانوان
کو اپنے سوروپ کے نشچے سے سکھ دُکھ کا چھوبھ نہین ہوتا۔ جو ایسے پرش ہین اُنکو دکھ سے کیا ہوتا ہی
جیسے اُنکی اچھا ہوتی ہی تیسی ہی سدھ ہوکر بھاستی ہی۔ ہے رام جی یہ جتنی سرشٹ ہی سو سب چیت ستا مین
ہی اور جو گیشور لوگ اُسی مین استھت ہوکر جہان جانا چاہتے ہین وہان انت بابک سے جا پہونچتے ہین
اور تینون کال کا حال جان لیتے ہین سادھن کچھ نہین۔ پرنت گیانی لوگ کسی کے واسطے جتن ضرور کرکے
نہین کرتے جیسا کچھ آجاتا ہی اُسی مین پرسن رہتے ہین۔ ہے رامجی ایک سمے برہما جی اپنے اوپر والے مکھ سے سام
بید گاتے تھے اور سداشو جی کا آدر نہ کیا تب سداشو جی نے اپنے ناخن سے برہما جی کا پانچوان سر کاٹ ڈالا پرنت
برہما جی کے من مین کچھ کرودھ نہ ٹھیرا۔ اُنھون نے بچار کیا کہ مین چداکاش مین ہون سو اب بھی چداکاش ہون
میرا تو کچھ گیا نہین سر سے میرا کیا پرئوجن ہی نہ کچھ ہان ہی نہ کچھ لابھ ہی۔ ہے رام جی اِس طرح سب جگت کے
پیدا کرنے والے برہما جی کا سر کاٹا گیا جو وہ پھر سر لگانا چاہتے تو سامرتھ رکھتے تھے پرنت اُنکا سر لگا تیسے کچھ پرئوجن
نہ تھا اور نہ لگانے مین کچھ ہان بھی نہ تھی۔ اُنکا بھی نشچے آتم پد مین ہی اِس کارن اُنکو کچھ چھوبھ نہ ہوا۔ ہے رام جی
کامدیو کے برابر اور کوئی بُری چیز نہین ہی۔ جو سداشو جی شری پاربتی جی کو اپنے بائین انگ مین دھارن
کیے رہتے ہین اور کامدیو کے پانچ بان چلنے سے سب جگت موہت ہو جاتا ہی اُس کامدیو کو شری سدا
شیو جی نے بھسم کر ڈالا تو کیا وہ استری کے تیاگ کر دینے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین پرنت اُنکو راگ
دویش نہین ہی اِس کارن سے تیاگ نہین کرتے۔ تیاگ کرنے سے اُنکا کوئی ارتھ سدھ نہین ہوتا اور
رکھنے سے کچھ ارتھ بھی نہین ہوتا جو کچھ اِچھا سے رہت کام ہوتا ہی اُسکو کرتے ہین کچھ دُکھ نہین مانتے اِس سے
وہ جیون مُکت ہین بشن بھگوان جو سدا ابکشیپ مین رہتے ہین آپ بھی کرم کرتے ہین اور لوگون سے
بھی کرم کراتے ہین اور شریر دھارن کرتے ہین تیاگ بھی دیتے ہین ایسے ایسے چھوبھ مین رہتے ہین سو تیاگ
کرنے کی سامرتھ بھی رکھتے ہین پرنت تیاگ کرنے مین اُنکا کچھ کام سدھ نہین ہوتا اور کرنے مین کچھ ہان بھی نہین
ہوتی اُنکو لوگ کئی گنون سے گنوان جانتے ہین پر مجھکو تو شدھ چداکاش روپ بھاستا ہی۔ مورکھ کہتے ہین
کہ بشن بھگوان شیام سُندر ہین پرنت وے شُدھ چداکاش روپ ہین اور سدا شُدھ سوروپ مین اُنکو
اہم پرتیے ہی۔ آکاش مارگ مین جو سورج استھت ہین وے کبھی اوپر کو جاتے ہین اور کبھی نیچے کو جاتے
ہین تو کیا اُنکو ٹھہر جانے کی سامرتھ نہین ہی پرنت چلنا اور ٹھہرنا دونون اُنکو برابر ہین اور اِچھا سے رہت ہوکر
بے پرواہ کام مین رہتے ہین اِس سے جیون مُکت ہین۔ چندرما بھی جیون مُکت ہین سو گھٹتے گھٹتے سو کشم ورشٹ
آتے ہین اور کبھی بڑھتے جاتے ہین شُکل اور کرشن دونون پچھ اُنہین ہوتے ہین اور رات کو پرکاش کرتے ہین تو کیا وے

اپنے اِس کرم کو تیاگ نہین سکتے - تیاگ سکتے ہین پرنتُ چھوبھ سے رہت ہوکر بے پرواہ والے کرم کرتے ہین
اِس سے جیون مکت ہین - اگن دیوتا سدا ادوڑتا رہتا ہی اور جگیہ اور ہوم کے بھوجن کرنے کو سب طرف جاتا ہی تو
کیا اُسکو اپنے گھر مین بیٹھنے کی سامرتھ نہین ہی - پرنت جو کچھ اپنا آچار ہی اُسکو وہ تیاگ نہین کرتا کیونکہ بھٹکنے مین
اُسکا کچھ کام سِدھ نہین ہوتا اور چلنے مین کچھ ہان بھی نہین ہوتی دونون مین وہ برابر ہی اور جیون مُکت ہی ہے
رامجی برہسپت اور شکر کو بڑا چھوبھ رہتا ہی - برہسپت دیوتون کے جیتنے کے لیے جتن کرتے ہین اور شکر دیتیون کے
جیتنے کے واسطے جتن کرتے تو کیا اُنکو تیاگنے کی سامرتھ نہین ہی پرنت اُنکو دونون برابر ہین اِس کارن کھید
سے رہت ہوکر اپنے کارج مین بچرتے ہین اِس سے جیون مُکت پرش ہین - ہے رامجی راج مین بڑے چھوبھ ہوتے
ہین پر راجا جنک آنند سہت راج کرتے ہین اور جیون مُکت ہین اور پرہلاد جی اور راجا بل اور برترا سُر اور مُرآدک
دیت جیون مُکت ہوئے ہین اور سمتا بھاؤ کو لیے ہوئے دکھ سے رہت ہوکر طرح طرح کے کام کرتے رہے ہین
اور ہردے سے شیتل اور جیون مکت رہے ہین - راجا نل اور راجا دلیپ اور ماندھاتا آدک نے بھی سمتا بھاؤ کو لیکر
راج کیا ہی سو جیون مکت ہین - ایسے ہی انیک راجا ہوئے ہین اور اُن مین راگ وان بھی درشٹ آئے ہین پر
ہردے مین راگ دویش سے رہت اور شیتل چت رہے ہین - ہے رام جی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا
ایک ہی طرح کی ہوتی ہی پرنتُ اتنا بھید ہی کہ گیانی کا چت شانت رہتا ہی اور اگیانی کا چت چھوبھ مین
رہتا ہی - اگیانی اِشٹ کے ملنے مین سکھی ہوتا ہی اور انشٹ کے ملنے مین دکھی ہوتا ہی اور گرہن اور
تیاگ کی اِچھا سے جلتا ہی کیونکہ اُسکو سنسار ست بھاستا ہی اور جسکا چت شانت ہوگیا ہی اُسکے
ہردے مین نہ راگ ہی نہ دویش ہی سوا بھاوک شریر کی جو پراربدھ ہوتی ہی اُسمین کچھ اپنا ابھمان
نہین ہوتا اُسکے نِشچے مین سب آکاش روپ ہی جگت کچھ بنا نہین بھرم ماتر ہی - جیسے آکاش مین نیلتا
بھرم ماتر ہی اور دور نہین ہوتی تیسے ہی یہ جگت بھرم ہی سے بھاستا ہی کچھ نہین - جیسے آکاش
مین طرح طرح کے ترورے بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور جیسے کاٹھ کی پُتلی
کاٹھ کا روپ ہوتی ہی تیسے ہی جگت بھرم روپ ہی - جو کچھ بھرم سے الگ بھاستا ہی وہ سب
کھو شیت نگر مین است ہی اور جو کچھ تمکو درشٹ آتا ہی سو کچھ نہین کیول سب کلنا سے رہت شُدھ
سمبت جڑتا بنا مکت سو بھاؤ ایک ادویت آتم ستا استھت ہی اور کیول آکاش روپ ہی اُسمین جگت بھی
وہی روپ ہی اور پتھر کی شِلا کی طرح گھن مون ہی - اِس سے ہے رام جی تم بھی اُسی روپ
مین استھت ہو رہو -

سرگ دو سو اُنیس ۲۱۹ بپشچت اِتہاس برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اُس راجا بپشچت نے پھر کیا کیا بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو دِشا
اُنکی ہوئی وہ بھی سُنو کہ پچھم دِشا کا بپشچت بن مین پھرتا تھا کہ ایک بڑے ہاتھی کے بس مین پڑ گیا اور اُسنے اُسکو ایک
پہاڑ کی کندرا مین مار ڈالا - دوسرے بپشچت کو راچھس لے گیا اور بڑوا اگن مین ڈال دیا وہان اُسکو اگن نے

کھالیا۔ تیسرے بشپچیت کو ایک بدیادھر سورگ مین لیگیا وہان اُس نے اندر کا آدر مان نہ کیا اس سے اندر نے اُسکو
شاپ دیا کہ وہ بھسم ہوگیا۔ اسی طرح چوتھا بھی مرگیا اُسکے ایک مچھ نے آٹھ ٹکڑے کر ڈالے جیسے پرلی کال
مین سب لوک ناش ہو جاتے ہین تیسے ہی چارون بشپچیت ناش ہو گئے تب اُنکی سمبت آکاش روپ ہوگئی
پرنتو اُنکو جگت دیکھنے کا سنسکار تھا اس سے اُنکی آکاش روپ سمبت پھر اُبھری اُس سے جاگرت بھاسنے لگا
اور پرتھوی دیپ سمدر استھاور جنگم روپ جگت کو دیکھا اور رانت باہک شریر سے چیشٹا کرنے لگے اُسمین
سے ایک پچھم دشا کا بشپچیت بشن بھگوان کے استھان مین مرکر تربان ہوگیا اس سے سمبت مین سب ارتھ
شون ہوگئے اور وہان مکت ہوا۔ ایک بشپچیت مچھلی کے پیٹ مین ہزار برس تک رہا اُس سے نکلکر
پھر ایک دیش کا راجہ ہوا اور وہان راج کرنے لگا ایک چندرما کے پاس جاکر وہان مرکر چندرما کے لوک
مین رہا۔ اور ایک بہتا ہوا سمدر کے پار ہوا اور آگے چوراسی ہزار جوجن پرتھوی کو نانگھ گیا اسی طرح چارون
پھر جیسے اور سمدر اور بن اور پربتون کو نانگھتے گئے۔ سب کے آگے دس ہزار جوجن تک سونے کی پرتھوی آئی جہان
دیوتاؤن کے رہنے کے استھان ہین۔ اُنکو بھی وے نانگھ گئے۔ آگے لوکالوک پربت آیا جس نے سمپورن
پرتھوی کو گھیر رکھا ہے۔ جیسے برچھون سے بن گھیرا ہوتا ہے تیسے ہی اُس پربت نے پچاس کروڑ جوجن پرتھوی
کو گھیر لیا ہے اور پچاس ہزار جوجن اونچا ہے۔ وے اُس لوکالوک پربت پر پہونچے جہان تارون کا چھتر چکر
پھرتا ہے اُسکو بھی وے نانگھ گئے اُس سے آگے ایک شون چھتر تھا جو مہا شون تھا جہان پرتھوی جل آدک
تتو کوئی نہ تھا ایک شون آکاش ہے جہان نہ کوئی استھاور پدارتھ ہے نہ جنگم پدارتھ ہے نہ کچھ اُپجتا ہے نہ کچھ مٹتا ہے اُسکو
بھی اُنھون نے دیکھا اسی طرح سب بھوگول کو اُنھون نے دیکھا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان
بھوگول کیا ہے اور کسکے سہارے پر ہے اور اُسکے اوپر کیا ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے گیند ہوتا ہے تیسے ہی
بھوگول ہے اور سنکلپ کے سہارے پر ہے اُسکے سب طرف آکاش ہے اور سورج چندرما چھتر سہت چکر پھرتا ہے
ہے رامجی یہ کوئی لبست ابدھ سے نہین بنی سنکلپ سے بنی ہے جو لبست ابدھ سے بنی ہوتی ہے وہ کرم (یعنی سلسلہ)
سے استھت ہوتی ہے اور یہ اُلٹی ریت سے استھت ہے۔ پرتھوی کے چارون طرف دس گنا جل ہے اُس سے
آگے دس گنی اگن ہے اُس سے دس گنا بایو ہے اور پھر برہمانڈ کھپّر ہے وہ کھپّر ایک نیچے کو گیا ہے اور ایک اوپر کو گیا ہے
اور اُسکے بیچ مین جو پول ہے وہ آکاش ہے جو بجر سار کی طرح ہے اور رانت کوٹ جوجن کا اُسکا بستار ہے اُس برہمانڈ کا
اُسمین بھوگول ہے اُسکے اُتر دشا مین سمیر پربت ہے پچھم دشا مین لوکالوک پربت ہے اور اوپر چھتر چکر پھرتا ہے جہان وہ
جاتا ہے وہان پرکاش ہوتا ہے اور جہان وہ نہین ہوتا ہے وہان اندھکار ہوتا ہے یہ سب سنکلپ کی رچنا ہے
جیسے بالک سنکلپ سے پتھر کا بٹہ رچے تیسے ہی چیتن روپی بالک نے یہ سنکلپ روپی بھوگول رچا ہے
رامجی جیسا اُسمین نشچے ہوا ہے تیسا ہی نیسا استھت ہوا ہے۔ جہان پرتھوی استھت رچی ہے وہان ہی استھت ہے اور
جہان کھائین رچی ہے وہان کھائین بنی ہے پرنتو جیسے سپنے مین اندیمان نیرتھا ہوتی ہے تیسے ہی بھوگول ہے ہے رامجی
جنکو ایسا گیان ہے کہ سمیر پربت پر دیوتا اور پورب آدی دشاؤن مین منکھیہ آدک جیو رہتے ہین وے پنڈت ہین
تو بھی مورکھ ہین کیونکہ یے تو بھرم ماتر ہین کچھ بنے نہین۔ جو ہمسے آدلیکر تتو جاننے والے ہین اُنکو گیان نیتر سے

آتم ستا جیون کی تیون بھاستی ہی اور جو من سہت چھ اندریون سے اگیانی دیکھتے ہین اُنکو جگت ہی بھاستا ہی
گیانوان کو پر برہم ستو کشم جیون کا تیون بھاستا ہی اور جگت کو وے ست جانتے ہین - جیسے آکاش مین انہوتی نیلتا
بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین انہوتا جگت بھاستا ہی - جیسے نیتر دوش سے آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی
اگیان سے آتما مین جگت بھاستا ہی سو کیول آبھاس ماتر ہی - ہے رامجی جگت اُپجا بھی درشٹ آتا ہی اور ناش
ہوتا بھی درشٹ آتا ہی پرنت بنا کچھ نہین جیسے سنکلپ کا رچا ہوا پھر ناا پنے من مین بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت
من مین پھُرتا ہی یہ سمپورن بھوگول سنکلپ مین استھت ہی جیسے بالک سنکلپ کرکے پتھر کا بٹہ رچے تیسے ہی
بھوگول ہی یہ برہمانڈ سو کروڑ جوجن تک ہی اسکا ایک حصہ نیچے کو گیا ہی اور ایک حصہ اوپر کو گیا ہی اُسمین چیتن روپی
بالک نے یہ بھوگول رچا ہی سو سنکلپ کے آشرے کھڑا ہی - جیسی آدنیت ہوئی ہی تیسی ہی بھاستی ہی
اِس پرتھوی کے اُتر دشا مین سمیر پربت ہی اور پچھم دشا کی طرف لوکالوک پربت ہی اور اوپر تارہ ون اور نچھترون
کا چکر پھرتا ہی - لوکالوک پربت کے جس طرف وہ چکر آتا ہی اُس طرف پرکاش کرتا ہی - بھوگول ایسا ہی جیسا گیند
ہوتا ہی اور اُسکے ایک طرف پاتال ہی اور ایک طرف سورگ ہی اور ایک طرف مدھ منڈل (یعنی منکھیہ لوک)
ہی اور آکاش سب طرف ہی - پاتال کے رہنے والے جانتے ہین کہ ہم اوپر ہین اور آکاش کے رہنے والے
جانتے ہین کہ ہم اوپر ہین اور مدھ منڈل کے رہنے والے جانتے ہین کہ ہم اوپر ہین اس طرح کا بھوگول ہی - اِسکے
اوپر مہا اندھکار روپ ایک شُون کھات ہی جہان نہ پرتھوی ہی نہ پربت ہی نہ استھاور ہی نہ جنگم ہی اور
نہ کچھ اُپجا ہی - اسکے اوپر ایک سونے کی دیوار ہی جسکا دس ہزار جوجن تک لبتار ہی اور اُسکے اوپر دس گن
جل ہی سو پرتھوی کو چارون طرف سے گھیرے ہوئے ہی اُسکے آگے دس گُنا اگن ہی پھر دس گُنا بایو ہی اور
اُسکے آگے آکاش ہی پھر برہما کاش مہا کاش ہی جسمین اننت برہمانڈ استھت ہین پرنتُ یے سب تتو
جیسے تنکے کے سہارے پر گیُور ٹھہرتا ہی تیسے ہی پرتھوی بھاگ کے آشرے ٹھہرتے ہین - واستو مین شُدھ
چیتن برہم کا چمتکار ہی جو آکاش کی طرح نرمل ہی اور اُسمین کوئی چھوبھ نہین ہی پرم شانت اننت اور سب کا
اپنا آپ ہی - ہے رام جی اب پھر بپشچت کا حال سُنو کہ جب وے لوکالوک پربت پر جاکر ٹھہرے تب اُنکو ایک
شُون کھات دیکھ پڑا اور پربت سے اُتر کر وے اُس کھات مین جا پڑے وہ کھات بھی پربت کے شکھر پر تھا
اور وہان شکھر کی طرح بڑے بڑے پنچھی بھی رہتے تھے اِس کارن اُن پنچھیون نے اپنی چونچون سے انکے
شریر کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تب اُنھون نے اپنے استھول شریر کو تیاگ کر اپنا سوکشم انت باہک شریر
جانا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اَدھ بھوتکتا کیسی ہوتی ہی اور انت باہک کیا ہی اور پھر
اُنھون نے کیا کیا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے کوئی سنکلپ سے دور سے دور چلا جاوے تو
جس شریر سے جاوے وہ انت باہک ہی اور یہ پانچ تتو والا شریر جو پرتیکھ بھاستا ہی سو اَدھ بھوتک ہی - جب راستہ
راستہ ہو کر کہین جانے کو چیت کا سنکلپ اُٹھتا ہی تو استھول شریر کے گئے بغیر نہین پہونچ سکتا ہی جب راستہ راستہ
چلے تب پہونچتا ہی یہی آدھ بھوتک ہی اور یہ شریر پرماد سے ہوتا ہی جیسے رسی کے بھولنے سے سرپ بھاستا ہی
تیسے ہی آتما کے اگیان سے اُدھ بھوتک شریر بھاستا ہی اور جیسے کوئی منوراج کا ایک نگر بنا کر اُسمین آپ

سبھی ایک شریر بنکر کام کرتا پھرے تو جبتک اُسکو پہلے کا شریر بھول نہین جاتا تب تک وہ سنکلپ شریر سے کام کرتا ہی سو اُنت باہک ہی - اس شریر کو سنکلپ ماتر جاننا بشیکھ بُدھ کہلاتی ہی آتم بودھ ہوئے بنا اِس سنکلپ شریر مین ورڑھ بھاؤنا ہوتی ہی تو اُسکا نام ادھ بھوتک ہوتا ہی سو گھسٹا ٹڑھ کہلاتا ہی - اس سے جبتک شریر کا اسمرن ہی تب تک آدھ بھوتکتا نہین ہوتی اور جب شریر کا بسمرن ہوتا ہی تب اُدھ بھوتکتا ہوجاتی ہی راجا بشیچت جو اُدھ بھوتک تھے سو آتم بودھ سے رہت تھے اور جہان چاہتے تھے وہان چلے جاتے تھے پرنتہ سوروپ سے نہ کچھ انت باہک ہی اور نہ کچھ آدھ بھوتک ہی پرماد سے یہ سب آکار بھاستے ہین وستو مین سب چد آکاش روپ ہی دوسری نسبت کچھ نہین بنی سب وہی روپ ہی اور اُسی کے پرماد سے بشیچت اِن ابدیا واسے جگت کو دیکھنے چلے تھے وہ ابدیا بھی کچھ دوسری نسبت نہین برہم ہی ہی تو برہم کا انت کہان آوے - وہان سے وے چلے پر یہ جانتے تھے کہ ہمارا شریر انت باہک ہی - ندان وے سب پرتھوی کو نانگھ گئے پھر جل کو بھی نانگھ گئے اور اسکے آگے جو سورج کی طرح جلانے والا اگن کا اُبرن ہی کاشوان ہی اسکو بھی نانگھ کر میگھ اور بایو کے اُبرن کو بھی نانگھ گئے پھر وے آکاش کو بھی نانگھ گئے تو اسکے آگے برہما کاش تھا جہان اُنکو سنکلپ کے اُلنا پھر جگت بھاسنے لگا پر اُسکو بھی نانگھ گئے - پھر آگے برہما کاش ملا اور پھر اُنکو پنچ تتو بھاس آئے اُسکے آبرن کو بھی نانگھ گئے - پھر اُس برہمانڈ کپاٹ کے آگے تتون کو نانگھ کر برہما کاش آیا اُسمین ایک اور پنچ تتو کا برہمانڈ تھا اُسکو بھی نانگھ گئے پرنتُ نہ پایا - سوروپ کے پرماد سے وے جگت کے انت لینے کو بھٹکتے پھرے پر ابدیا روپ سنسار کا انت کیسے ملے - یہ جیو جب تک انت لینے کو بھٹکتا پھرتا ہی جب تک ابدیا نشٹ نہین ہوتی - جب ابدیا نشٹ ہوگئی تبھی اِس ابدیا روپ سنسار کا انت ہوگا - ہے رام جی جگت کچھ بنا نہین وہی برہما کاش جیون کا تیون استھت ہی اور اُسکا نہ جاننا ہی سنسار ہی جب تک اُسکا پرماد ہی تب تک جگت کا انت نہ آویگا اور جب سوروپ کا گیان ہوگا تب انت آویگا - سو وہ جاننا کیا ہی - چت کا نربان کرنا ہی جاننا ہی - جب چت نربان ہوگا تب جگت کا انت آویگا جبتک چت بھٹکتا پھرتا ہی تب تک سنسار کا انت نہین آتا اس سے چت ہی کا نام سنسار ہی - جب چت آتم پد مین استھت ہوگا تب جگت کا انت ہوگا اِس اپائے کے سواے اور طرح شانت نہین ہوتی - فقط

سرگ دوسو بیس ۲۲۰ - بشیچت شریر پراپت برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وی جو دو بشیچت تھے انکی کیا دشا ہوئی یہ بھی کہیے وی تو دونون ایک ہی تھے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایک تو نربان ہوگیا تھا اور دوسرا برہمانڈ کو نانگھتا نانگھتا اور ایک برہمانڈ مین جا پہونچا تو وہان اُسکو سنتون کا سنگ پراپت ہوا اور اُنکی سنگت سے اُسکو گیان پراپت ہوا - گیان کے پانے سے وہ نربان ہوگیا - ایک تو اب تک دور پھرتا ہی اور ایک یہان پہاڑ کی کندرا مین ہرن ہوکر بچرتا ہی - ہے رامجی یہ جگت آتما کا آبھاس ہی جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی - اور جب تک کرنین ہین تب تک جل کا

آبھاس نہین مٹتا تیسے ہی جبتک آتم ستا ہی تب تک جگت کا چمتکار نبرت نہین ہوتا اور آتما کے جاننے سے جگت ستا نہین رہتی۔ جیسے کرنون کے جاننے سے جل کا بھاسنا نہین رہتا اور جو جل بھاستا ہی تو بھی کرنون کی ستا ہی بھاستی ہی تیسے ہی آتما کے جاننے سے آتما ہی کی ستا ہی بھاستی ہی کچھ الگ جگت کی ستا نہین بھاستی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بشیچت تو ایک ہی تھا تو پھر ایک ہی سمبت مین الگ الگ باسنا کیسے ہوئین۔ ایک تو مکت ہوگیا اور ایک ہرن ہوکر پھرتا رہا اور ایک آگے نربان ہوگیا۔ یہ الگ الگ بات کیسے ہوئی۔ سمبت تو ایک ہی تھی پھر اسمین کم اور زیادہ پھل کیسے پراپت ہوئے سو کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی باسنا جو ہوتی ہی سو دیش اور کال اور پدارتھون سے ہوتی ہی اسمین جسکی درڑھ بھاونا ہوتی ہی اسیکی جے ہوتی ہی جیسے ایک پرش نے منوراج سے اپنی چار مورتیان کلپین اور اسمین الگ الگ باسنا استھاپن کی پر سمبت تو ایک ہی ہی جو پہلے کا شریر بھولکر اسمین درڑھ ہوگئے تو جیسی جیسی بھاونا انکے شریر مین درڑھ ہوئی ہی وہی پراپت ہوتی ہی تیسے ہی سمبت مین طرح طرح کی باسنا پھرتی ہین جیسے ایک ہی سمبت سپنے مین طرح طرح کی ہوتی ہی اور الگ الگ باسنا ہوتی ہی تیسے ہی آکاش روپ سمبت مین الگ الگ باسنا ہوتی ہی۔ ہے رامجی سمبت انکی ایک تھی پرنت دیش اور کال اور کریا سے باسنا الگ الگ ہوگئی اور پوربیا کی سمبت اسمرت بھولگئی اس سے انھون نے کم اور زیادہ پھل پالئے۔ وہ سمبت کیا روپ ہی۔ ہے رامجی دیش سے دیشانتر کو جو سمبد جاتی ہی اسکے بیچ مین جو سمبت ستا ہی سو برہم ستا ہی۔ جیسے جاگرت کے آکار کو چھوڑا اور سپنا نہین آیا اسکے بیچ جو برہم ستا ہی وہ کنچن روپ جگت ہوکر بھاستی ہی پرنت کنچن کبھی کچھ الگ لبست نہین وہ نہ ایک ہی نہ دو ہی۔ ایک کہنا بھی نہین ہوتا تو پھر دو کہان تھا اور جگت کہان ہو۔ یہی اودیا ہی کہ ہی نہین اور بھاستی ہی۔ جس جس آکار مین جیسی جیسی باسنا پھرتی ہی اور جو درڑھ ہو جاتی ہی اسکی جے ہوتی ہی اس کارن ایک بشیچت جناردن بشن بھگوان کے استھان مین نربان ہوگیا اور دوسرا دوسرے برہمانڈ کو نانگھتا گیا اور اسکو سنتون کا سنگ پراپت ہوا جس سے گیان ادے ہوکر باسنا مٹ گئی اور اسکا اگیان نشٹ ہوگیا جیسے سورج کے ادے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی جب اسکا اگیان نشٹ ہوگیا تب وہ اس پدکو پراپت ہوا جسکے اگیان سے دور سے دور بھٹکتا پھرتا ہی تیسرا دور سے دور بھٹکتا پھرتا ہی اور چوتھا پہاڑ کی کندرا مین ہرن ہوکر بچرتا ہی۔ ہے رامجی جگت کچھ لبست نہین ہی اگیان کے بس ہوکر بھٹکتا ہی اس سے اگیان ہی جگت ہی۔ جبتک اگیان ہی تب تک جگت ہی جب گیان ادے ہوتا ہی تب وہ اگیان کو ناش کر دیتا ہی اور تبھی جگت کا بھی ابھاو ہو جاتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو ہرن ہوا ہی سو کہان پھرا ہی اور کہان کہان استھت ہوا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی دو بشیچت برہمانڈ کو نانگھتے ہوئے دور سے دور چلے گئے تھے ان مین سے ایک تو ابتک چلا جاتا ہی اور پرتھوی سمدر بایو آکاش اسکی سمبت مین پھرتے ہین یہ تو دور سے دور چلا گیا ہی اور ہماری اس آدھ بھوتک درشٹ کا بشے نہین اور ایک برہمانڈ کو نانگھتا ہوا چلا گیا تھا پر اب اس جگت مین پہاڑ کی کندرا کا ہرن ہوا ہی سو ہماری اس درشٹ کا بشے ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ تو دور چلے گئے اور انمین سے

ایک اِس جگت مین آکر اب ہرن ہوا ہی۔ تو تم نے کیسے جانا کہ آگے وہ برہمانڈ مین تھا اور اب اِس جگت مین آکر ہرن ہوا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مین برہم ہون اور سب برہمانڈ میرے انگ ہین مجھکو سب کا گیان ہی جیسے انگ والا پرش اپنے انگون کو جانتا ہی کہ یہ انگ پھرتا ہی یہ نہین پھرتا ہی تیسے ہی مین سب کو جانتا ہون جہان جہان وہ نانگھتا گیا ہی اُسکو بُدھ کے نیترون سے مین جانتا ہون پرنت تم نہین جان سکتے۔ جیسے سمدر مین انیک ترنگ پھرتے ہین اور سمدر سب کو جانتا ہی تیسے ہی مین سمدر روپ ہون اور مجھ مین برہمانڈ روپی ترنگ ہین اِس سے مین سب کو جانتا ہون۔ ہے رامجی وہ جو ہرن ہی سو دور برہمانڈ مین پھرتا ہی۔ وہ بپشچت سامانیہ مرگ نہین ہی پرنت جیسا ہی سو سُنو۔ ہے رامجی ایک برہماند اِس ہمارے برہمانڈ کی طرح کا ہی جسکا آکار ایسا ہی ہی اور ایسی ہی چیشٹا ہی۔ ایک ہی سا جگت ہی اور استھاور جنگم جیو سب ایک ہی سے ہین۔ وہان جو دیش اور کال اور کریا کا بچرنا ہوتا ہی سو اُسی کے سمان ہوتا ہی۔ جیسے نام روپ اکار یہان ہوتے ہین اور جیسے بمب کا پرتبمب یعنی عکس برابر ہی ہوتا ہی اور جیسے ایک ہی آکار کا ایک پرتبمب جل مین ہوتا ہی اور دوسرا درپن مین ہوتا ہی سو دونون برابر ہین تیسے ہی دونون برہمانڈ ایک سمان ہین اور برہم روپی درپن مین پرتبمبت (سایہ افگن) ہوتے ہین اسی کارن سے یہ ہرن بپشچت ہی اسی نشچے کو دھارن کیے ہوئے ہی یہ اور وہ دونون برابر ہین سو مہارگی کندرا مین ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ بپشچت اب کہان ہی اور اُسکا کیا آچار ہی۔ اب مین جانتا ہون کہ اُسکا کارج ہوا ہی اب چلکر مجھکو دکھاؤ اور اُسکو اپنے درشن دیکر اگیان روپی پھانسی سے چھڑاؤ۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے انگ جب اِس پرکار شری رام چندر جی نے کہا تب مُن شارد ول بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جہان تمھارا لیلا کا استھان اور تم کیل بہار کرتے ہو اُس استھان مین وہ ہرن باندھا ہوا ہی یہ تم کو ترگ دیش کے راجا نے دیا ہی سو بہت سُندر ہی اِس کارن تم نے اسکو رکھا ہی اُسکو منگاؤ تب شری رامچندر جی نے اپنے پاس کے سکھا سے کہا کہ جاؤ اُس ہرن کو سبھا مین لے آؤ۔ ہے راجن جب اِس پرکار شری رامچندر جی نے کہا تب وہ سبھا مین اُس ہرن کو لے آئے اور جتنے شروتا لوگ سبھا مین بیٹھے تھے سب بڑے آشچرج مین ہوئے وہ ہرن اونچی گردن کیے ہوئے مہا سُندر اور کمل کے سمان نیتر والا تھا۔ کبھی وہ گھاس کھانے لگے کبھی سبھا مین کھیلے اور کبھی ٹھہر جاوے تب شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون آپ کرپا کرکے اُسکو منکھیہ جون مین پراپت کر دیجیے اور اُپدیش کرکے جگائیے کہ ہمارے ساتھ سوال جواب کرے ابھی تو یہ کچھ سوال جواب نہین کرتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس طرح اُسکو اُپدیش نہ لگے گا کیونکہ جس کے جو کوئی اشٹ دیو ہوتا ہی اُسی سے اسکو سدھ ہوتی ہی اِس سے مین اِس کے اشٹ دیو کو دھیان کرکے بلاتا ہون اُسی سے اِسکا کام سدھ ہوگا بالمیک جی بولے کہ ہے راجن اِس طرح کہکر بششٹھ جی نے کمنڈل ہاتھ مین لے کر تین بار آچمن کیا اور پدم آسن باندھکر آنکھون کو بند کر کے دھیان مین استھت ہو کر اگن دیوتا کا آباہن کیا کہ ہے اگن دیوتا یہ تمھارا بھگت ہی اِسکی سہایتا کرو اور اِسپر دیا کرو۔ تم ایسے سنتون کا سو کھاؤ دیال ہوتا ہی۔ جب اِسطرح بششٹھ جی نے کہا تب سبھا مین بڑے پرکاش کو دھارے ہوئے اگن کی جوالا (شعلہ) بغیر لکڑی اور

انگار بے کے پرکٹ ہوئی اور جلنے لگی۔ جب اس طرح اگن دیوتا پرکٹ ہوئے تب وہ ہرن اُنکو دیکھکر بہت پرسن
ہوا اور اُسکے چیت مین بڑی بھگت پیدا ہوئی۔ تب بششٹھ جی نے آنکھ کھولکر پاسہت اُس ہرن کی طرف
دیکھا اِس سے اُسکے سب پاپ جل گئے۔ بششٹھ جی نے اگن دیوتا سے کہا کہ ہے بھگوان اگن دیوتا یہ ہرن
تمھارا بھگت ہے اپنی پہلی بھگت کو یاد کر کے اِسپر دیا کرو اور اِس کے ہرن والے شریر کو دور کر کے اسکو
بپشچت والا شریر دو کہ یہ اودیا بھرم سے مکت ہووے ہے راجن اِس پرکار بششٹھ جی اگن دیوتا سے کہکر شری
رامچندر جی سے بولے کہ ہے رام جی اب یہی ہرن اگن مین پرویش کرے گا تب اسکا شریر منکھیہ کا ہوجائیگا۔
ایسا بششٹھ جی کہتے ہی تھے کہ وہ ہرن اگن کو دیکھکر ایک چرن پیچھے کو ہٹا کر اور اُچھلکر اگن مین پرویش کر گیا
جیسے تیر نشانہ مین جا پہونچتا ہے تیسے ہی وہ اگن مین جا پہونچا۔ ہے راجن اُس ہرن کو کچھ کلیش نہ ہوا بلکہ اُسکو
اگن آنند وان درشٹ آیا تب اُسکا مرگ شریر انتردھیان ہوگیا اور مہا پرکاش روپ منکھیہ شریر کو دھارن
کیے ہوئے اگن سے نکلا۔ جیسے کپڑے کی اوٹ سے سوانگ بنانے والا سوانگ بنکر نکل آتا ہے تیسے ہی
نکل آیا اور بہت سندر کپڑے پہنے ہوئے سر پر مکٹ گلے مین رُدراکش کی مالا اور جنیؤ پہنے ہوئے تھا۔
اگن کی طرح وہ تیجوان تھا بلکہ جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے اُن سے بھی بڑھکر اُسکا تیج تھا مانو اگن کو بھی لجت
کیا تھا۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے چندرما کا پرکاش گھٹ جاتا ہے تیسے ہی وہ سب سے بڑھکر
پرکاش والا تھا۔ پھر جیسے سمندر سے ترنگ نکلکر لین ہو جاتا ہے تیسے ہی اگن دیوتا انتردھیان ہو گئے۔ ایسا
دیکھکر شری رامچندر جی آشچرج مین ہوئے اور ساری سبھا آشچرج کرنے لگی۔ تب بڑے پرکاش کو دھارن کیے
ہوئے بپشچت دھیان مین لگ گیا اور بپشچت نے آدلیکر سب شریرون کو یاد کر کے نیتر کھولے اور
بششٹھ کے پاس آکر اشٹانگ پرنام کر کے بولا کہ ہے براہمن گیان کے سورج اور پران کے داتا
تم کو میرا نمسکار ہے۔ ہے راجن جب اس طرح اُسنے کہا تب بششٹھ جی نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا اور
کہا کہ ہے راجن تو اُٹھ کھڑا ہو اب مین تیری اودیا دور کرونگا اور تو اپنے سروپ کو پراپت ہوگا تب راجا
بپشچت نے اُٹھکر مہاراجا دشرتھ کو پرنام کیا اور بولا کہ ہے مہاراج تمھاری جے ہو۔ تب مہاراجہ دشرتھ نے آسن سے اُٹھکر کہا
کہ ہے راجن تم بہت دور دور پھرتے رہے ہو اب یہان میرے پاس آکر بیٹھو تب راجا بپشچت لسبوامتر آدک جو رکھی بیٹھے
تھے اُنکو جتھا جوگ پرنام کر کے بیٹھ گیا۔ تب مہاراجہ دشرتھ نے راجا بپشچت کو جو بڑے تیج کو دھارن کیے ہوئے تھا
بھاس کہکر بلایا اور کہا کہ ہے بھاس تم سنسار بھرم کے کارن بہت دنون تک پھرتے رہے ہو تھک گئے ہوگے
اِس سے اب بشرام کرو اور جو دیش اور کال اور کرم تمنے کیے ہین اور دیکھے ہین سو سب کہو۔ یہ آشچرج ہے کہ اپنے
مندر مین سوتے تھے اور بندرا دوش سے گڑھے مین گرتے پھرے اور دیش دیشانتر کو بھٹکتے پھرے یہی اودیا ہے۔
ہے بھاس جیسے بن کا پھرنے والا ہاتھی زنجیر سے بندھا ہوا دکھ پاتا ہے تیسے ہی تم بپشچت بھی تھے اور اودیا سے جگت کے
دیکھنے کو بھٹکتے پھرے۔ ہے راجن جگت کچھ بست نہین ہے پر بھاستا ہے یہی مایا ہے جیسے بھرم سے آکاش مین طرح طرح کے
رنگ بھاستے ہین تیسے ہی اودیا سے جگت بھاستے ہین اور ست پرتیت ہوتے ہین پر سب آکاش روپ ہی آکاش
مین استھت ہین اس آکاش مین جو کچھ تمنے آتم روپی چنتامن کے چمتکار سے دیکھا ہے سو سب کہو فقط

سرگ دوسو اکیس ۲۲۱ - بٹ دھان اتہاس برنن

مہاراجہ دشرتھ بولے کہ ہے بھگوان بڑا آشچرج ہی کہ تم ببشچپت سبدھان تھے اور چیشٹا سے تم نے ابشچپت ہوکر سدھی کی ہی جو ابدیا کے دیکھنے کو سمرتھ ہوئے تھے - یہ جگت پرتبھا تو متھیا اُٹھی ہی است کے لینے کی اچھا تمنے کیون کی - بالمیک جی بولے کہ ہے راجن جب اس پرکار مہاراجہ دشرتھ نے کہا تب سمیا کر بشوامتر جی بولے کہ ہے مہاراجہ دشرتھ یہ چیشٹا وہی کرتا ہی جسکو پرم بودھ نہیں ہوتا اور کیول مورکھ اور اگیانی بھی نہیں ہوتا کیونکہ جسکو پرم بودھ اور آتما کا انبھو ہوتا ہی وہ جگت کو ابدیا سے پیدا ہوا جانتا ہی اور اس ابدیا والے جگت کے انت لینے کو اتنا جتن نہیں کرتا کیونکہ وہ تو است جانتا ہی اور دیہا بھمانی اگیانی ہی وہ بھی یہ جتن نہیں کرتا کیونکہ اسکو دیکھنے کی سامرتھ بھی نہیں ہوتی اس سے مدھم بھاؤ مین ہی - جو آتم بودھ سے رہت ہی اور جس نے آدھ بھوتک شریر کو تیاگ کیا ہی وہ بھی سنار کے دیکھنے کا جتن کرتا ہی اور جنکو آتم بودھ نہیں ہوا وہ اس پرکار بہت بھٹکتے پھرتے ہین - ہے راجن اسی طرح بٹ دھان بھی اسی برہمانڈ مین بھٹکتے پھرتے ہین ستر لاکھ برس اُنکو گذر چکے ہین کہ اسی برہمانڈ مین پھرتے ہین اُنھون نے بھی نشچے دھارا ہی کہ پرتھوی کہان تک گئی ہی - اس نشچے سے وہ نبرت نہیں ہوتے اور اسی برہمانڈ مین پھرتے ہین اور اُنکو اپنی باسنا کے انسار اور ہی اور بپریت استھان بھاستے ہین - ہے راجن جیسے کسی بالک کا رچا ہوا سنکلپ کا برچھ آکاش مین ہو تیسے ہی یہ بھوگول برہما جی کے سنکلپ مین استھت ہی اور سنکلپ سے گیند کے سمان آکاش بایو اگن جل اور پرتھوی ان پانچ تتو سے برہمانڈ رچا ہی اور اس کے چارون طرف چینٹیان پھرتی ہین - جس طرف سے وہ جاتی ہین سو اوپر بھاستا ہی سو اور ہی اور نشچے ہوتا ہی تیسے ہی اس سنکلپ کے رچے ہوئے بھوگول کے کسی کونے مین ایک بٹ دھان جیو ہوا ہی - ہے راجن اسکے تین پُتر تھے اُنکو یہ سنکلپ اُدے ہوا کہ ہم جگت کا انت دیکھین - اسی سنکلپ سے پھرتے پھرتے پرتھوی کو نانگھتے ہین تو جل آتا ہی - جل کو نانگھتے ہین تو آکاش آتا ہی پھر پرتھوی پھر جل پھر بایو آدک آتا ہی - اسی طرح بھوگول کے چارون طرف پھرتے ہین - جیسے آکاش مین گیند ہو تیسے ہی یہ پرتھوی آکاش مین ہی اور اسکا اُور وہ اور تلے یعنے نیچے اوپر کوئی نہین - نیچے اوپر - سربالون اسی کے چارون طرف گھومتے رہے پرنتُ اپنے نشچے سے اور کا اور ہی جانتے رہے جبتک سوروپ کا پرمادہی تب تک جگت کا ابھاؤ نہین ہوتا اور جب آتما کا ساکشات کار ہوتا ہی تب جگت برہم روپ ہو جاتا ہی - جگت کچھ بنا نہین پھُرنے سے بھاستا ہی جیسے سپنے مین اگیان سے اننت جگت دیکھ پڑتے ہین کہ یہ ہوا ہی سو پھُرنا پر برہم مین ہوا ہی اور جو پھُرنے مین ہوا ہی سو بھی پر برہم ہی اور کچھ بنا نہین آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے پتھر کی شلا گھن روپ ہوتی ہی تیسے ہی آتم تو چیتن گھن ہی - جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین - کلپنا پر برہم روپ ہی اور پر برہم ہی کلپنا روپ ہی اس جڑ اور چیتن مین کچھ بھید نہین ہی - ہے رام جی جسکو جگت شبد سے کہتے ہو وہ برہم ستا ہی نہ کچھ اُپجا ہی اور نہ کچھ پرلے ہوتا ہی سب برہم ہی ہی - جیسے پہاڑ مین پتھر کے سوائے اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت برہم ستا ہی

الگ کچھ نہین - جیسے پتھر کی پتلی پتھر کا روپ ہی ہی تیسے ہی جگت برہم کا روپ ہی ہی - ایک سوکشم انُجو
انُن سے انیک انُ ہوتے ہین جیسے ایک پہاڑ سے انیک شلا ہوتی ہین - ہے راجن جو گیانوان پرش ہین
اُنکو جگت برہم روپ ہی بھاستا ہی اور جو اگیانی ہین اُنکو طرح طرح کا بھاستا ہی - جگت کچھ بست نہین ہی پرنت
جبتاک سنکلپ ہی تب تک جگت پھُرتا ہی - جیسے رتنون کا چمتکار ہوتا ہی تیسے ہی جگت آتما کا چمتکار ہی اور
چیتن آتما کے آشرے اننت سرشٹیان پھُرتی ہین سو سب سرشٹ آتما روپ ہین آتما سے الگ کچھ بست نہین جو
جاگربت پرش گیانوان ہین اُنکو برہم روپ ہی بھاستا ہی اور جو اگیانی ہین اُنکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی ہے
راجن کتنے ہی لوگ اسکو شون ہی کہتے ہین کہ سب شون ہی کچھ نہین ہی اور کتنے ہی اسکو جگت کہتے ہین اور کتنے
ہی برہم کہتے ہین جیسا جسکو نشچے ہوتا ہی تیسا ہی روپ اُسکو بھاستا ہی - آتم روپی چنتامن مین جیسا جیسا سنکلپ
پھُرتا ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی - سب کا ادھشٹھان برہم ستا ہی جیسا جیسا نشچے اُسمین ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہو بھاستا
ہی اور درشٹا درشن درشیہ جو ترپُٹی بھاستی ہی سو بھی برہم ہو کر بھاستی ہی دوسری کچھ چیز نہین اور اور جو کچھ بھاستا
ہی سو اگیان ہی - ہے راجن جب تک باسنا کا ناش نہین ہوتا تب تک دکھ کا بھی ناش نہین ہوتا
اور جب باسنا مٹ جاتی ہی تب سب جگت برہم روپ اپنا آپ ہی بھاستا ہی اور راگ دویش
کسی مین نہین رہتا - جیسے سپنے مین طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہی پر جب اپنا پہلے کا سوروپ یاد
ہوتا ہی تب سب روپ آپ ہی ہو جاتا ہی اور راگ دویش مٹ جاتا ہی تیسے ہی گیانوان کو یہ جگت
برہم روپ اپنا آپ بھاستا ہی اور سمان روپ بچار سے رہت ہوتا ہے پورب اور اپر کو بچارنا
کہ یہ شبھ ہی اور یہ اُشبھ ہی - اُشبھ کا تیاگ کرنا یہ گُن بچار ہی - جب تک پورب اور اپر کا بچار من مین رہتا ہی
تب تک سا جگت مین بھٹکتا ہی اور باندھا رہتا ہی کیونکہ شبھ اُشبھ دونون جگت مین ہین جب یے بھولجاوین
اور سمپورن جگت کو بھرم ماتر جانکر آتم پد مین ساودھان ہو تب مُکت ہو - اِس جیو کو اپنی باسنا ہی بندھن
کا کارن ہی - جب تک جگت مین دکھ کی باسنا ہوتی ہی تب تک راگ دویش اُپجتا ہی اور اُس سے
بندھا رہتا ہی جن کو جگت کے سکھ دکھ مین راگ دویش کی بھاونا نہین اُپجی اور جن کی باسنا بھی مٹ گئی
ہی اُن کو یہ جگت برہم روپ اپنا آپ ہی بھاستا ہی اور جگت مین دکھ دایک کچھ نہین بھاستا
اُن کو سب برہم ہی بھاستا ہی -

سرگ دو سو بائیس ۲۲۲ بپشچت کتھا برنن

مہاراجہ دشرتھ جی نے بپشچت سے پوچھا کہ ہے بھاس تم بہت دنون تک جگت مین پھرتے رہے ہو جس پرکار تمنے
کرم کیے ہین اور جو دیش اور کال اور پدارتھ دیکھے ہین سو سب ہی کہو - بھاس بولے کہ ہے راجن مین جگت کو دیکھتا
پھرا ہون اور پھرتے پھرتے تھک گیا ہون پرنت دیکھنے کی جو اچھا تھی اس کارن سے مجھکو دکھ نہ جان پڑا جو کچھ کرم مین نے
کیے ہین اور جو کچھ دیکھا ہی سو کہتا ہون - ہے راجن مین نے بہت سے جنم پائے ہین اور بہت بار مرا ہون اور
بہت سے شاپ پائے ہین - اونچ نیچ جنم دھارے ہین اور مر گیا ہون اور بہت سے برہمانڈ دیکھے ہین

پرنت یہ سب اگن دیوتا کے بردان سے دیکھے ہین - ایک بار مین برچھ ہوا اور ہزار برس تک پھول پھل ٹہنی سہت رہا
جب کوئی کاٹے تب مین دُکھی ہون اور ہرے سے ہرا من کلیش پاوے - پھر جب وہان سے مرا شریر چھوٹا تب
مین سمیر پربت پر سونے کا کمل ہوا وہان کا پانی پیتا رہا - پھر ایک دیش مین پنچھی ہوا اور سو برس تک پنچھی رہکر پھر
سیار ہوا اور مجھکو ایک ہاتھی نے کچل ڈالا تو مین مرکر سمیر پربت پر سُندر ہرن ہوا اور دیوتا اور بدیادھر لوگ میرے
ساتھ پریت کرنے لگے کچھ دنون کے بعد مرکر پھر دیوتاؤن کے بن مین منجری ہوا اور وہان دیبیان اور بدیادھریان
مجھکو اسپرش کرین اور میری سُگندھ لیا کرین تب مین دیوتاؤن کی استری ہوا پھر مین سدھ ہوا اور میرا
بچن پھرنے لگا پھر مین نے اور شریر دھارن کیا اور ایک برہمانڈ کو نانگھ گیا - اسی طرح کئی برہمانڈ نانگھ گیا تب
ایک برہمانڈ مین جو آشچرج دیکھا سو سُنو - کہ وہان مین نے ایک استری دیکھی جسکے شریر مین کئی برہمانڈ تھے
اس سے مین آشچرج مین ہوا اور دیش اور کال کریا سے پورن کئی ترلوک دیکھے - جیسے درپن مین پرتبمب درشٹ
آتا ہی تیسے ہی مجھکو اسمین جگت بھاسے - تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے دیبی تم کون ہو اور یہ تمھارے
شریر مین کیا ہی - دیبی بولی کہ ہے سادھو مین شُدھ چیت شکت ہون اور یہ سب میرے انگ مجھ مین
استھت ہین - میری کیا بات پوچھتا ہی یہ سب جگت جو تو دیکھتا ہی چدروپ ہی چیتن سے الگ اور
کچھ نہین اور سب مین برہمانڈ ترلوکی استھت ہی جو اپنا آپ ہی ہی - جو منکھیہ اپنے پہلے کے سوبھاؤ
مین استھت ہین اُنکو یے سب اپنے ہی مین بھاستے ہین اور اپنا ہی سوروپ بھاستا ہی اور جو اپنے سوبھاؤ
مین استھت نہین ہین اُنکو جگت باہر اور آپ سے الگ بھاستا ہی - ہے راجن یہ جگت کچھ بنا نہین -
جیسے سپنے مین گندھرب نگر بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور جیسے جل مین ترنگ بھاستا ہی سو جل
روپ ہی ترنگ کچھ اور چیز نہین ہی تیسے ہی سب جگت چدروپ مین بھاستا ہی سو چیتن سے الگ کچھ نہین
پرنت جب سوبھاؤ مین استھت ہوکر دیکھوگے تب ایسا ہی بھاسے گا اور جو اگیان درشٹ سے دیکھوگے
تو طرح طرح کا جگت درشٹ آوے گا - ہے مہاراجہ دشرتھ جب اس طرح اُس دیبی نے مجھ سے کہا تب
مین وہان سے چلا اور آگے دوسری سرشٹ مین گیا تو دیکھا کہ وہان سب پرش ہی رہتے ہین استری کوئی
نہین اور پرش سے پرش پیدا ہوتے ہین اُس سے بھی آگے اور سرشٹ مین گیا تو وہان نہ سورج تھا نہ چندرما
تھا نہ تارے تھے نہ اگن تھی نہ دن تھا نہ رات تھی جیسے سورج اور چندرما اور تارون کا پرکاش ہوتا ہی
تیسے ہی سب اپنے اپنے پرکاش سے پرکاش مان تھے اُنکو دیکھکر مین آگے اور سرشٹ مین گیا تو وہان کیا
دیکھا کہ آکاش ہی سے سب جیو پیدا ہوکر آکاش مین ملجاتے ہین اور اکٹھے ہی سب پیدا ہوتے ہین اور
اکٹھے ہی سب مٹ جاتے ہین نہ وہان منکھیہ ہین نہ دیوتا ہین نہ بید ہین نہ شاستر ہین نہ جگت ہی ان سے
کچھ اور ہی طرح کے ہین - ہے راجن اس پرکار مین نے کئی سرشٹیان دیکھی ہین جو مجھکو یاد ہین آگے اور سرشٹ مین
گیا تو کیا دیکھا کہ سب جیو ایک ہی طرح کے ہین نہ کسی کو روگ ہی نہ کسی کو دکھ ہی سب ایک ہی سے گنگا جی کے کنارے
پر بیٹھے ہین - ہے راجن ایک اور آشچرج مین نے دیکھا ہی وہ بھی سُنو کہ ایک اور سرشٹ مین مین گیا تو وہان
چھیر سمُدر مندراچل پربت سے متھا جاتا تھا ایک طرف بشن بھگوان اور دیوتا تھے اور مندراچل پربت رتنون سے

پڑا ہوا تھا اور شیش ناگ سے رسی کی طرح لپٹا ہوا تھا - متھنے کے لیے دوسری طرف دیت لگے ہوئے تھے اور
بڑا اچھا شبد ہو رہا تھا - وہان یہ تماشا دیکھکر مین آگے گیا تو وہان ایک اور سرشٹ دیکھی جہان منکھیہ آکاش مین اڑتے
پھرتے تھے اور دیوتاؤن کی پرتھوی پر بچرتے تھے اور بید شاستر کو جانتے تھے - ہے راجن ایک اور آشچرج
مین نے دیکھا ہو وہ بھی سُنو کہ ایک سرشٹ مین مین جا نکلا تو وہان مندراچل پربت پر کلپ برچھ کا بن تھا اور اُس بن
مندر کا نام ایک اپسرا رہتی تھی وہان جا کر مین سو رہا تو جب رات کا سمے آیا تب وہ اپسرا آ کر میرے گلے سے لگ گئی
تب مین نے جاگ کر اُسکو دیکھا اور کہا کہ ہے سُندری تو نے مجھکو کس واسطے جگایا مین تو سکھ سے سو رہا تھا تب
اُس اپسرا نے کہا کہ ہے راجن مین نے تم کو اسلیے جگایا ہو کہ چندرما اُدے ہوا ہو اور چندرکانت مَنِ چندرما کو
دیکھکر پسیجے گی اور ندی کی طرح دھارا چلے گی ایسا نہ ہو کہ تم اُسمین بہہ جاؤ - ہے مہاراجہ دسرتھ اسطرح وہ کہتی ہی
تھی کہ ندی کی دھارا چلنے لگی تب وہ اپسرا اُس دھار کو دیکھکر مجھکو آکاش کو لے اُڑی اور پربت کے اوپر
جہان گنگاجی کی دھارا بہتی تھی اُسکے کنارے پر مجھکو بیٹھا دیا - سات برس تک مین وہان رہکر پھر ایک اور
برہمانڈ مین گیا تو دیکھا کہ وہان تارا نچھتر سورج چندرما کچھ بھی نہ تھے اُسکو دیکھکر مین اور آگے گیا اسی طرح مین نے
اننت برہمانڈ دیکھے - ہے راجن ایسا دیش اور ایسی پرتھوی اور ایسی ندی اور ایسا پربت کوئی نہ ہوگا جسکو
مین نے نہ دیکھا ہو اور ایسا کوئی کرم نہوگا جو مین نے نہ کیا ہو - کتنے ہی شریرون کے مین نے سکھ بھوگے
ہین اور کتنے ہی شریرون کے دکھ بھوگے ہین اور بن کندرا اور گُپت استھانون مین پھر کر سب دیکھا پرنتُ
اگنی دیوتا کے بردان کو پاکر پھرتا پھرتا مین تھک گیا تو بھی آگے ہی چلا گیا اور انیک ابدیا کے برہمانڈ بھی
دیکھے پرنتُ اب اُنکا انت آیا ہو کہ یہ جگت بھرم ماتر ہو - مین نے شاسترون مین سُنا ہو کہ یہ جگت ہو نہین تو
بھی دکھ دیتا ہو - جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بھاستا ہو تیسے ہی یہ جگت ابچار سے بھاستا ہو
اور بچار کیے سے نِبرِت ہو جاتا ہو - ایک آشچرج اور سُنو کہ ایک برہمانڈ مین مین گیا تو وہان مہا آکاش تھا اُس
مہا آکاش سے گر کر مین پرتھوی پر آ پڑا اور وہان سو گیا تب مہا گاڑھ سُکھپت روپ ہو گیا اور سب جگت
مجھکو بھول گیا جب وہ مہا گاڑھ سُکھپت مٹ گئی تب ایک سپنا آیا اور اُسمین تمھارا یہ جگت مجھکو بھاس آیا
اُسمین مجھکو پہاڑ کندرا دیش اور بہت سے گپت استھان اور پرکٹ استھان بھاس آئے
جہان سِدھون کی بھی گم نہ تھی وہان بھی مین گیا اِس طرح بہت سے جگت مین نے دیکھے پرنتُ آشچرج
ہو کہ سپنے کی سرشٹ پرتچھ جاگرت کی طرح دیکھ پڑتی تھی اور سپنے کے شریر جاگرت مین ٹرے بھاستے
تھے - اِس سے سب جگت بھرم ماتر ہو اور اَست ہی ست ہو کر دکھائی دیتا ہو اِس پرکار دیکھکر
مین بڑے آشچرج مین پڑا ہون - فقط

سرگ دوسو تیئیس [۲۲۳] - مہا شو برتانت برنن

بششٹ بولے کہ ہے راجن ایک اور سرشٹ بھی مین نے دیکھی جو اسی مہا آکاش مین ہو اور وہ تات اِس مہا آکاش
سے الگ نہین اور جہان تمھاری بھی گم نہین - جیسے سپنے کی سرشٹ جو کوئی جاگرت مین دیکھا چاہے تو نہین دیکھ پڑتی

تیسے ہی وہ سرشٹا ہو ۔ ہے راجن پرتھوی کا ایک استھان میرے دیکھتے ہی دیکھتے پرچھا مین کی طرح بڑھنے لگا اور پھر اُس آکاش مین وہی پہاڑ کی طرح بھاسنے لگا یہان تک کہ منکھیون کے شریر اور دسون دشاؤن کو روک لیا اور آکاش بھی بڑا بھاسنے لگا اُس سے آکاش مین بھی نہ سماتا تھا اُسنے سورج اور چندرما کو بھی میرے دیکھتے ہی دیکھتے ڈھانپ لیا اور پھر بھوچال سا آیا ماتو پرلے کال ہی آگیا ۔ تب مین نے اپنے اشٹ اگن دیوتا کی طرف دیکھکر بنتی کی کہ ہے بھگون تم میری رچھیا جنم جنم مین کرتے آئے ہو اب بھی رچھا کرو مین ناش ہوا چاہتا ہون ۔ تب اگن دیوتا نے کہا کہ تو ڈر مت ۔ پھر مین نے اگن مین جیو کو پرویش کیا تب اگن نے کہا کہ میرے باہن پر سوار ہو کر میرے استھان کو چل ۔ پھر اگن دیوتا مجھکو اپنے باہن طوطے پر سوار کرانکے آکاش کو لے اُڑے جب ہم اُڑے تب پیچھے سے وہ شو ترونات پرتھوی پر گرا اور اُسکے گرنے سے سمیر ایسے پربت بھی پاتال کو چلے گئے وہ مہا شریر سیکڑون سمیر پربت کے سمان گرا اور مندراچل ملیاچل استاچل پربت سے لیکر جو بڑے بڑے پربت تھے سو بھی نیچے کو چلے گئے پرتھوی مین جر جڑی بھاؤ سے پھٹ کر گڑھے پڑ گئے اور اُسکے شریر کے نیچے جو برچھ منکھیہ وبت استھاور جنگم آئے وہ سب ناش ہو گئے اور بڑا اُپدرو ادی ہوا ۔ اُسکے شریر سے سب دشا بھر گئین اور اُسکے انگ برہمانڈ سے بھی اُس پار نکل گئے ۔ ہے مہاراجہ دشرتھ اِس پرکار مین بھیانک دشا دیکھکر اپنے اشٹ دیو اگن سے بولا کہ ہے دیو یہ اُپدرو کیونکر ہوا اور یہ سب کیا ہو اور ایسا شریر کیون پڑا ہو آگے تو کوئی بھی ایسا شریر نہین دیکھا سُنا تھا ۔ اگن دیوتا نے کہا کہ تو ابھی چپ رہ سب برتانت مین تجھ سے پھر کہونگا پہلے اسکو شانت ہو لینے دے اِس طرح اگن دیوتا کہتے ہی تھے کہ دیوتا بدیادھر گندھرب اور سدّھ جتنے سورگ باسی تھے وہ سب آکر موجود ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ اُپدرو پرلے کال کے بنا ہوا ہو اِس کے ناش کرنے کو دیبی جی کی آرادھنا کرنا چاہیے ۔ ہے راجن ایسا بچار کر وے دیبی جی کی استُت کرنے لگے کہ ہے دیبی شو باہنی کاک دیشی چنڈکا ہم تمھاری شرن مین آئے ہین اِس اُپدرو سے ہماری رچھا کرو ۔ اِس طرح کہکر وے سب دیبی جی کی استُت کرنے لگے ۔ فقط

سرگ دو سو چوبیس [۲۲۴] ۔ سویم ماہاتم برتانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہاراجہ دشرتھ اُن دیوتاؤن نے استُت کر کے اُس شو (یعنی مردہ) کیطرف جو دیکھا تو کیا دیکھتے ہین کہ ساتون دیپ اُسکے پیٹ مین سما گئے ہین بھجاؤن سے سمیر آدک پربت ڈھک گئے ہین اور اُسکے دوسرے انگ برہمانڈ کو بھی نانگھ گئے ہین اور ساتھ ہی پاتال کو بھی گئے ہین یہانتک کہ اُنکی کچھ حد یعنی انتہا پائی نہین جاتی ایک ہی انگ سے ساری پرتھوی چھپ گئی تھی ۔ ایسا دیکھکر بدیادھر گندھرب سدّھ سے آدلیکر سب آکاش باسی استت کرنے لگے کہ ہے امبے چنڈکا اپنے گنون کو ساتھ لیکر اِس اُپدرو سے ہماری رچھیا کرو ہم تمھاری شرن مین آئے ہین ۔ ہے راجن جب اِس طرح استت کر کے دیوتا لوگ آرادھن کرنے لگے تب چنڈکا دیبی آکاش مارگ سے تجھ بیتال بھیرو آدک اپنے گنون کو ساتھ لیے ہوئے آئی اور جیسے میگھ سب دشاؤنکو ڈھانپے

لیتا ہی تیسے ہی سب طرف سے اُسکے گنون نے اگر آکاش کو ڈھانپ لیا اور چنڈکا ایسے تیج کو دھارن کیے ہوئے چلی آتی تھی مانو اگن کی ندی چلی آتی تھی اُسکی لال لال آنکھین اور سر پر سفید بال اور سفید دانت تھے اور بہت بڑے ہتھیار لیے ہوئے تھی اور کئی کروڑ جوجن تک اُسکا بستار تھا وہ سب دشا اور آکاش کو اپنے شریر سے ڈھانپے ہوئے گلے مین منڈون کی مالا پہنے مُردے پر سوار اور پرماتما پد مین استھت تھی۔ وہ ایسی مہا پرکاشوان تھی کہ مانو سورج اور چندرما اور اگن آدک کے پرکاش کو بھی لجّت کر رہی ہی اور ہاتھون مین تلوار موسل دھوجا او کھل آدک طرح طرح کے ہتھیار لیے ہوئے آکاش مین تار اگن کی طرح گرجتی ہوئی اپنے گنون سہت اس طرح چلی آتی تھی مانو سمُدر سے نکلی ہوئی ساکشات بڑوا اگن چلی آتی ہی۔ جب وہ پاس آئی تب دیوتا لوگ پھر بنتی کرنے لگے کہ ہے اَمبے اسکا ناش کرو اور اپنے گنون کو اگیا دو کہ اسکا بھوجن کرین ہم اسکو دیکھکر بڑے شوک کو پراپت ہوئے ہین اور تمھاری شرن مین آئے ہین اس اُپدرو سے ہماری رچھا کرو۔ ہے مہاراجہ دشرتھ جب اس طرح دیوتاؤن نے کہا تب چنڈکا نے اپنے پران بایو کو کھینچا اور جتنا لہو اُس مُردے مین تھا وہ سب پی لیا۔ جیسے سمُدر کو اگست مُن نے پی لیا تھا تیسے ہی دیبی نے اُسکے لہو کو پی لیا۔ جب دیبی جی کا پیٹ اور سب انگ پورن ہو گئے اور نیتر لال ہو آئے تب دیبی جی نرت کرنے لگین اور اُن کے سب گن اُس مُردے کو کھانے لگے۔ کئی تو اُسکے مکھ کو کھانے لگے اور کئی بھجا کو کئی پیٹ کو کئی کوکھ کو کئی ٹانگون کو اور کئی چرنون کو اسیطرح اُسکے سب انگون کو بھوجن کرنے لگے کئی گن اُسکی انت لینے کو آکاش مین سورج منڈل تک گئے اور کئی گن اُس کے انگ کے انت پانے کو اُڑے سو راستہ ہی مین مر گئے پر اُسکا انت کہین نہ پایا اور دیبی جی جو اُس مُردے کی طرف دیکھتی تھین تو اُن کے نیترون سے اگن نکلتی تھی اور اُس سے مانس پکتا تھا اور گن بھوجن کرتے تھے۔ مانس پکنے کے سمے جو شریر سے کہین لہو کا بوند نکلتا تھا اُس سے ہماچل اور مندراچل پربت لال ہو جاتے تھے مانو پربتون نے بھی لال کپڑے پہنے ہین۔ لہو کی ندیان بہنے لگین اور جو بڑے سُندر استھان اور دشا تھین وہ سب بھیانک ہو گئین اور پرتھوی کے سب جیو ناش ہو گئے پر جو پہاڑ کی کندرا مین جاکر چھپ رہے تھے سو بچ گئے اور باقی سب ناش ہو گئے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ اُسکے نیچے پڑا تی آکر سب ناش ہو گئے اور انگ اُسکے ایسے کہتے ہو کہ برہمانڈ کو بھی لانگھ گئے پھر کہتے ہو کہ دیوتا بچ رہے اسکا کیا کارن ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو اُسکے شریر اور انگ کے نیچے آئے وے نشٹ ہو گئے پر مُکھ اور گردن مین کچھ بھید ہی تسمین جو پول ہی اور گودی اور ٹانگون کے نیچے کے پول مین اور سُمیر مندراچل اُدیاچل استاچل پربتون مین جو کچھ پول ہی اُنکی کندرا مین بیٹھے ہوئے دیوتا لوگ بچ گئے اور جو اُس کے انگ کے چھیدون مین رہے وے بھی بچ گئے اور کہنے لگے کہ بڑا کشٹ ہی جو ہمارے بیٹھنے کے کئی استھان مِٹ گئے۔ ہاے وے برچھ کہان گئے۔ برف کا پہاڑ ہمارا کہان گیا اُنکی سُندرتا کہان گئی۔ بن اور باغیچے کہان گئے۔ چندن کے برچھ کہان گئے۔ اور وہ سب لوگ کہان گئے جو جگیہ کر کے ہمکو پوجتے تھے وہ اونچے برچھ کہان گئے جنکے پھول ٹہنی برہم لوک تک جاتے تھے اور وہ چھیر سمدر کہان گیا جسکے متھنے سے بڑا شبد ہوا تھا اور اُسکے پتر جو رتن کلپ برچھ اور چندرما تھے وہ سب کہان گئے اور جمبو دیپ کہان گیا جسمین

جیو کے پھل کی ندی چلائی تھی اور سونے کی طرح جل کے چکر اُٹھتے تھے۔ اُوکھ کے رس کا سمندر کہاں گیا۔ ہاے ہاے بڑا دکھ ہے۔ شکر اور مصری کے پہاڑ اور اپسراؤن کے رہنے کے استھان کہاں گئے اور برتھوی کہاں گئی وے نندن بن کے استھان کہاں گئے جہاں ہم اپسراؤن کے ساتھ بلاس کرتے تھے وے سُکھ ہمارے جاتے نہیں رہے مانو ہمارے شول چبھے ہیں۔ جیسے پھل کو کانٹے چبھتے ہیں تیسے ہی بِشیون کے سکھ ہمکو چبھتے ہیں۔ اِس طرح وے مہا دکھی ہوئے اور کہنے لگے کہ ہاے کشٹ ہاے کشٹ۔ اِدھر تو بِشیون کا سکھ یاد کرکے دیوتا لوگ شوک کرتے تھے اور اُدھر اُس مُردے کے جتنے انگ تھے اُن سب کو گنون نے کھالیے اور اُس سے اگھا گئے کچھ مید یعنی چربی کا پنڈ بچ رہا تھا اُس سے بہت دُرگندھ ہوئی اور اُسی پنڈ کی پرتھوی ہو گئی اسی سے پرتھوی کا نام میدنی ہوا اور موٹی موٹی ہڈیون کے سمیر آدک پربت ہو گئے۔ تب برہماجی نے دیکھا کہ سب جگت شون سا ہو گیا ہے اسی سے اُنھوں نے سنکلپ کیا کہ اب پھر سرشٹ کو پیدا کرو ن تب پہلے کی طرح اُنھوں نے پھر سرشٹ رچی اور جگت کا سب بیوہار اُسی طرح چلنے لگا۔

سرگ دو سو پچیس [۲۲۵] مچھر بپاوہ برنن

بششٹ بولے کہ ہے مہاراجا دشرتھ جب یہ کرم ہو رہا تھا تب مین نے اپنے اشٹ اگن دیوتا سے جو طوطے کے باہن پر سوار تھے پوچھا کہ ہے مہا دیو سب جگت کے ایشور اور سب جگت کے بھوگتا۔ یہ مُردہ کون ہے اور کہاں رہتا تھا اور کس طرح گرا ہے۔ اگن دیوتا بولے کہ ہے راجن جسکا اننت ترلوک آبھاس ہے اسی سے اس مُردے کا حال برنن ہو سکتا ہے ایک ترلوکی سے اسکا حال برنن نہیں ہو سکتا۔ اِس سے سُنو۔ ہے راجن ایک پرم آکاش ہے جو چنماتر پرش سربگیہ آتما اور اننت ہے وہ آتم تتو کیول اپنے آپ مین استھت ہے اُسکا چوا بھاس سمبیدن پھرتا ہے وہی کنچن ہوتا ہے وہ جب کسی استھان مین پھرتا ہے تب ایسی بھاونا ہوتی ہے کہ مین تیج اَنُ ہون اُس بھاونا کے نِشچ سے اَنُ کی طرح ہو جاتی ہے جیسے کوئی پرش سوتا ہے اور سپنے مین آپ کو راہ مین چلتا دیکھتا ہے۔ یا جیسے تم سپنے مین آپ کو چلتا ہوا دیکھو تیسے ہی چیت سمبیدن نے آپکو اَنُ جانا ہے۔ جیسے پھرنا برہماجی کو ہوا ہے تیسے ہی دھول کے کنکے کا بھی ادھشٹھان مین پھرنا برابر ہوتا ہے جب اُس اَنُ کو شریر کی بھاونا ہوتی ہے تب اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا ہے اور شریر کے ہونے سے آنکھ۔ ناک۔ کان آدک اندریان ہوتی ہین تب شریر اور اندریون سے مِلا ہوا آپ کو جانتا ہے جب اپنا آپ جانکر اور اُنکو گرہن کرکے اندریون سے بِشَے بھوگ کرتا ہے تب وہی چدروپ جیو پرماد سے اُدھار ادھیئی بھاؤ کو مانتا ہے پر ادھشٹھان ستا مین ہوا کچھ نہین وہ ادویت ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہے۔ جیسے سپنے مین پرماد سے اپنے آپ کو کسی گھر مین بیٹھا دیکھتا ہے تیسے ہی یہان بھی پرماد سے اُدھار آدھیُ بھاؤ کو دیکھتا ہے اندریان اور من اہنکار کو دھارن کرتا ہے اور جانتا ہے کہ میرے ماتا پتا ہین اور مین اَنادجیو ہون۔ اپنا شریر جانکر پھر پنچ تتو والے جگت شریر کو دیکھتا ہے اور اپنے پھرنے کے انسار سب انگ ہوتے ہین اسی پرکار جو آدشدھ چنماتر تتو مین پھرنا ہوا تو چیت کلا پھری اور اُسنے آپکو تیج اَنُ جانا تب اُسمین اہم برت تو اہنکار ہوا۔ نشچے آتمک بُدھ ہوئی۔ چیتا روپ چیت اور سنکلپ بکلپ روپ من ہوا

یہ پیدا ہوکر پھر تماترا اُپجی۔ پھر اُس سے اِچھا کے کارن شریر لو ریدیان پیدا ہوئین اور اُن سے دیکھنے کی اِچھا ہوئی
اُس سمبت کال مین جب آگے ورشیہ بھاش آئی تب سمبت شکت نے آپکو پرماد دوش سے دویت جانا اور
ساتھ ہی اُسکے اپنے ماتا پتا اور کل پھُر آئے کہ یہ میری ماتا ہے یہ میرا پتا ہے یہ میرا کُل ہے۔ سو یہ بہت دنون سے چلا آتا
ہے۔ اِسی طرح ایک دیت اہنکار سہت بچرنے لگا اور ایک گُپھا مین ایک رِکھ بیٹھا تھا اُسکی طرف گیا اور اُسکی
کُٹی توڑ ڈالی اور جب رِکھ کے پاس گیا تب رِکھ نے کہا کہ ہے دُشٹ تونے یہ کیا کام اختیار کیا ہے جا اب تو مرکر
مچھر ہوگا۔ ہے بششٹ اُس رِکھ کے شاپ روپی اگن سے اُسکا شریر جلکر بھسم ہوگیا اور اُسکی نراکار چیتن سمبت
بھوتا کاش روپ ہوگئی۔ پھر آکاش مین اُسکا بالو سے سنجوگ ہوا اور رِکھ مُونی کے شاپ سے باسنا آکر اُدے
ہوئی۔ جیسے پرتھوی مین سمے پاکر بیج سے انکر پیدا ہوتا ہے تیسے ہی پنچ ماترا اُدے ہوئین اور اپنا مچھر کا شریر
جسکی عمر دو یا تین دن کی ہوتی ہے اگیان سے بھاس آیا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیو جو جنم پاتے
ہین سو جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہین یا برہم سے اُپجے ہوتے ہین یہ کہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کتنے ہی
تو جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہین اور کتنے ہی برہما جی سے اُپجے ہوتے ہین۔ جنکو پہلی باسنا کا سنسکار ہوتا ہے وہ اپنی
باسنا کے موافق شریر کو پاتے ہین اور جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہین اور جنکو سنسکار بنا بھوت بھاس آتے ہین وہ
برہما جی سے پیدا ہوتے ہین۔ ہے رام جی آد مین سب جیو سنسکار روپی کارن بنا پیدا ہوئے ہین اور پیچھے
سے جنمانتر ہوتا ہے۔ جو سنسکار بنا بھوت بھاسے اُسکو جانیے کہ برہما جی سے اُپجا ہے اور جسکو سنسکار سے سرشٹ
بھاسے اُسکو جانیے کہ اسکا جنمانتر ہے۔ یہ دو پرکار سے بھوتون کی اُتپت مین نے تم سے کہی ہے۔ اب پھر
اُس مچھر کا حال سنو۔ ہے رام جی جب اُسنے مچھر کا جنم پایا تب وہ کمل کے پھولون اور ہری ہری گھاس اور
پتون مین مچھرون کے ساتھ رہنے لگا۔ ندان وہان ایک ہرن آیا اور اُسکا پانون اُس مچھر کے اوپر اس طرح
آپڑا جیسے کسی کے اوپر سمیر پربت آگرے تب وہ مچھر کچل کر مرگیا اور مرنے کے سمے اُس ہرن کی طرف
دیکھنے لگا اِس سے مرکر ترنت ہی ہرن ہوگیا اور بن مین پھرنے لگا۔ پھر ایک سمے اُسکو بدھک نے دیکھکر
بان چلایا اور اُس بان سے وہ ہرن بیدھا گیا۔ بیدھے ہوئے ہرن نے بدھک کی اور دیکھا اس لیے وہ مرکر
بدھک ہوا اور دھنکھ بان لیکر ہرن اور پنچھیون کو مارنے لگا۔ ایک سمے وہ بن کو گیا اور وہان ایک
منیشور کو دیکھکر اُسکے پاس آبیٹھا تب منیشور نے کہا کہ ہے بھائی تونے یہ کیا پاپ کرم کا آرم کیا ہے اس
کرم سے تو نرک مین جائیگا۔ اِس سے کسی جیو کو دکھ نہ دے جن بھوگون کے نمت تو یہ کرم کرتا ہے سو سب
بجلی کی چمک کی طرح ہین۔ جیسے بادل مین بجلی چمک کر مٹ جاتی ہے تیسے ہی یہ بھوگ بھی ہوکر مٹ جاتے
ہین اور جیسے کمل کے پتے پر پانی کی بوند ٹھہرتی ہے پر اُسکی عمر کچھ نہین ہوتی چھین پل مین گرپڑتی ہے تیسے ہی اس
شریر کی عمر کچھ نہین ہے۔ جیسے انجلی کا پانی نہین ٹھہرتا ہے تیسے ہی جوانی کی اوستھا نہین ٹھہرتی
ہے چھین بھنگ روپ برھ ہے اور جوبن اسار ہے اُسمین بھوگنا کیا ہے اِن سے کبھی شانت نہین ہوتی جو
تجھکو شانت کی اِچھا ہو تو نربان کا پرشن کر تب تو دکھ سے چھوٹ جائیگا اپنے ہنسا کرم کو تیاگ دے یعنی
جیوون کا مارنا چھوڑ دے اسکے کرنے سے تو نرک مین جائیگا اور کبھی تجھکو شانت نہ پراپت ہوگی تو اپنے ہاتھ سے

اپنے پانون پر کلھاڑا مارتا ہی اور اپنے ناش کے بیے تو کیون بکھ کا بیج بوتا ہی۔ اِن کرم کے کرنے سے تو سنسار دکھ مین بھٹکتا پھریگا اور کبھی شانت نہ پاویگا اِس سے اَب تو وہی اُپاے کر کہ جس سے سنسار سمُدر سے پار ہو فقط

سرگ دو سو چھبیس ۲۲۶ - ہردیانتر سوپن مہاپرلے برنن

اگن دیوتا بولے کہ ہے راجن جب اس پرکار رکھیشور نے اُس بدھک سے کہا تب اُسنے دھنکھ بان کو ڈالدیا اور بولا کہ ہے بھگون جس طرح مین سنسار سمُدر سے پار ہوجاؤن وہ اُپاے آپ کرپا کرکے مجھ سے کہیے پرنت وہ اُپاے ایسا ہو کہ جسکا سادھنا کٹھن نہو اور میٹھا بھی نہو ارتھات تھوڑا بھی نہو اور کٹھن بھی نہو۔ رکھ بولے کہ ہے بدھک من کو ایکاگر کرلنے کا نام شم ہی اور اندریون کے روکنے کا نام دم ہی یہی مُون ہی۔ مَن کو ایکاگر کرنے سے انتہ کرن شُدّھ ہوتا ہی اور انتہ کرن کے شُدّھ ہونے سے آتم گیان اُپجتا ہی اِس سے سنسار بھرم مِٹ کر پرم آنند پراپت ہوتا ہی۔ اگن دیوتا بولے کہ ہے راجن اس طرح جب رکھیشور نے کہا تب وہ بدھک اُٹھ کھڑا ہوا اور پرنام کرکے تپ کرنے لگا اندریون کو اُسنے بس مین کرلیا اور جو کچھ بغیر اچھا کے شاستر کے موافق ملجاے اُسی کو بھوجن کرنے لگا اور ہردے سے سب کریاؤن کی مُون برت دھارن کی۔ جب اُسکو تپ کرتے کرتے کچھ دن بیت گئے تب اُسکا ہردے شُدّھ ہوگیا تب رکھیشور کے پاس آکر پرنام کرکے بیٹھ گیا اور بولا کہ ہے بھگون باہر جو درشیہ ہی سو ہردے مین کس پرکار پرویش کرتی ہی اور سپنے کی سرشٹ بھیتر کی باہر روپ ہوکر کیسے بھاستی ہی یہ کرپا کرکے کہیے۔ رکھیشور بولے کہ ہے بدھک یہ بڑا گوڑھ پرشن تو نے کیا ہی یہی پرشن مین نے بھی شری گنیش جی سے کیا تھا اور اُنکے کہنے سے مین نے جو بات اختیار کی ہی وہ سُن ایک سمے یہی سندیہہ دور کرنے کا اُپاے مین نے بھی کیا تھا اور پدم آسن باندھکر باہر کی اندریونکو روک کر مَن مین لگ گیا۔ مَن بُدّھ آدک کو پرلیشٹکا مین استھت کیا پھر پرلیشٹکا کو بھی شریر سے الگ کیا اور اُسکو آکاش مین نرآدھار ٹھہرایا تب تو مین جب ملکشن ہوا چاہون تب ملکشن ہوجاؤن اور جب شریر مین بیاپا چاہون تب شریر مین بیاپ جاؤن ہے بدھک اِس پرکار جب مین جوگ دھارنا سے پورن ہوا تو ایک سمے ایک پرش میری کُٹی کے پاس سو رہا تھا اور اُسکے شواس (یعنی۔ دم۔ انفاس) بھیتر اور باہر کو آتے جاتے تھے اُسکو دیکھکر مین نے یہ اِچھا کی کہ اُسکے شریر کے بھیتر جاکر تماشا دیکھون کہ کیا حال ہو رہا ہی۔ ایسا بچار کر مین نے پدم آسن باندھا اور جوگ کی دھارنا سے اُسکی سانس کی راہ سے بھیتر چلا گیا۔ جیسے اونٹ سوتا ہوا اور اُسکی سانس کی راہ سے سانپ چلا جاے تیسے ہی مین چلا گیا تو اُسکے بھیتر اپنے اپنے رس کو لینے والی ناڑیان (رگین) مجھکو درشٹ آئین۔ کئی تو بیج کو لینے والی ہین۔ کئی لہو اور کف یعنی بلغم کو لینے والی ہین۔ کئی مل موتر کو لینے والی ہین۔ اور بہت سے بکار جو اُسکے بھیتر تھے سو سب دیکھے اِس سے مین اپرسن ہوا کہ مہا سنکلپ روپ استھان ہی اور لہو اور پیپ سے بھرا ہوا مہا نرک کے برابر اندھکار ہی۔ پھر اور آگے گیا تو وہان ایک کمل دیکھا کہ اُسمین اُسکا سمبیدن پھرتا ہی اور سمبت شکت جو مہا تیجوان ہردیاکاش ہی سو بھی وہان استھت ہی وہی تینون لوک کا درپن ہی اور تینون لوک مین جو پدارتھ ہین اُنکا دیپک ہی اور سب پدارتھون کی ستا روپ ہی۔ ایسا

سنمبت روپی جو ستا وہان استھت تھا اُس سے مین اُسکے روپ کو پراپت ہوا پھر مین نے سورج چندرما پرتھوی
جل تیج بایو آکاش پربت سمدر دیپا گندھرب آدطرح طرح کے استھاور جنگم جگت کو دیکھا - برہما کشن رُدر سمیت سمپورن
سرشٹ کو اُسکے بھیتر دیکھکر مین آشچرج مین ہوا کہ اسکے بھیتر سرشٹ کیونکر بھاسی - ہے بدھک اُسنے جاگرت مین
اُس سرشٹ کا انبھو اندریون سے کیا تھا اور بھیتر چت مین اُسکا سنسکار رہوا تھا وہی بھاو بھاسنے لگا اور بھیتر جو بھوت
ستا تھی سو اُسکے سپنے مین سرشٹ روپ باہر بنی اور مجھکو پرتچھ بھاسنے لگی - جیسے جاگرت پرتچھ ارتھاکار بھاستی ہی تیسے
ہی مجھکو یہ سرشٹ بھاسنے لگی - ہے بدھک اس جاگرت سرشٹ اور اُس سرشٹ مین مین نے کچھ بھید نہ دیکھا دونون برابر ہین
بہت دنون تک پرتیت ہونے کا نام جاگرت ہی اور تھوڑی دیر تک پرتیت ہونے کا نام سپنا ہی پر سوروپ
سے دونون برابر ہین - جو اُسکو سپنے کے انبھو مین تھا سو مجھکو جاگرت بھاسا اور جو مجھکو جاگرت بھاسا سو سپنا بھاسا
تندرادوش سے اسکو سپنا ہوا سو اسکو بھی اُس سمے جاگرت روپ بھاسنے لگا کیونکہ سپنا جو سپنے کا روپ ہی سو
جاگرت مین سپنا ہی اور سپنے مین تو جاگرت ہی تیسے ہی جاگرت بھی انیک کال مین جاگرت ہی نہین تو سپنے کا
روپ ہی سو جاگرت مین جو بست پرتیت ہی وہی پرماد ہی - ان دونون مین کچھ بھید نہین کیونکہ جاگرت اور سوپن
دونون کا ادھشٹھان چیتن ستا پرم ہی ہی اور اُسی کے پرماد سے پران کے ساتھ سمبندھ ہوا ہی - جب
پران کے ساتھ چت سمبیدن ملتی ہی تب اُس پھُرن روپ کے اتنے نام ہوتے ہین جیو - من - چت
بُدھ - اہنکار آدک وہی سمبیدن جو باہر روپ ہوکر پھُرتی ہی تب جاگرت روپ جگت ہو بھاستا
ہی اور پانچ گیان اندریان اور پانچ کرم اندریان اور چارون انتہ کرن یے چودہ اپنے اپنے لشے کو لیتے ہین
اسکا نام جاگرت ہی - جب چت اسپند نندرادوش سے انترمکھ پھُرتا ہی تب طرح طرح کے سپنے کی سرشٹ
دیکھتا ہی اور اُس کال مین وہی جاگرت روپ ہو بھاستا ہی - ادھشٹھان جو آتم ستا ہی جب سمبیدن اُسکی
طرف پھُرتی ہی اور باہری لشے کے پھُرنے سے رہت اپھُرن ہوتی تب نہ جاگرت بھاستی ہی نہ سپنا بھاستا
ہی کیول نربکلپ آتم ستا باقی رہتی ہی - ہے بدھک مین نے بچار کر دیکھا ہی کہ جگت کچھ اور بست نہین
ہی پھُرنے ہی کا نام جگت ہی جب چت سمبیدن پھُرن روپ ہوتی ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب چت
سمبیدن پھُرنے سے رہت ہوتی ہی تب جگت کلپنا مٹ جاتی ہی اسلیے مین نے نشچے کیا ہی کہ واستو مین کیول
چنماتر ہی جگت کچھ بست نہین متھیا کلپنا ماتر ہی - ہے بدھک جگت بھاؤنا جاگ کر اپنے سوروپ مین استھت
ہو رہو - اب وہی برتانت پھر سنو - جب اُسکے بھیتر مین نے سوپن اور جاگرت اوستھا دیکھی تب مین نے یہ اچھا کی کہ
سکھپت اوستھا بھی دیکھون اور بچار کیا کہ سکھپت پرلی کا نام ہی جہان درشٹا درشن درشیہ تینون کا ابھاو ہو جاتا ہی پرنت
جہان مین دیکھنے والا ہوا وہان مہاپرلی کیسے ہوگی اور جو مین جاننے والا نہ ہون تب سکھپت کو کون جانے گا
ہے بدھک جب مین نے بچار کر دیکھا کہ اور سکھپت کوئی نہین - جہان چت کی برت نہین پھُرتی اُسی کا نام
سکھپت ہی - ایسا بچار کر مین نے چت کو پھُرنے سے رہت کیا تب اُسکی سکھپت دیکھی تو کیا دیکھا کہ نہ وہان کوئی اہم
تو ہم شبد ہی نہ شبد ارتھ ہی نہ جاگرت ہی نہ سپنا ہی اور نہ سکھپت کی کلپنا ہی - سب کلپنا سے رہت
کیول چیت ستا مین نے دیکھی - جو تم کہو کہ سکھپت نربکلپ تھی تم نے کیسے دیکھی تو اُسکا جواب یہ ہی کہ انبھو گیان روپ

آتم ستا سربدا کال مین جیون کی تیون ہر اور اُسمین جیسا ابھاس پھُرتا ہر تیسا ہی گیان ہوتا ہر یہ جو تم بھی روز روز دیکھتے ہو
اور سکھپت سے اُٹھکر جاگتے ہو کہ مین سکھ سے سویا تھا سو اُنبھو سے ہی دیکھنے ہو تیسے ہی مین نے بھی وہ دیکھا
جہان چت سنکلپ کوئی نہین پھُرتا کیول نربکلپ ہر پرنت سمیک بودھ سے رہت ہر - اِس ابھاؤ برت
کا نام سکھپت ہر - پھر مجھکو تریا دیکھنے کی اچھا ہوئی پر تریا دیکھنا مہا کٹھن ہر - تریا ساکشی بھوت برت کا نام ہر وہ
سمیک گیان سے پیدا ہوتی ہر اور جاگرت سوپن سکھپت اوستھا کی ساکشی بھوت ہر اور سکھپت کی طرح ہر جیسے
سکھپت مین اہم توم آدک کلپنا کوئی نہین ہوتی ہین تیسے ہی تریا مین بھی نہین ہوتی ہین اسمین برہم ہی کا سمیک
بودھ ہوتا ہر اور سکھپت جڑ اور اندھکار روپ اَبدیا ہوتی ہر - تریا مین جڑتا نہین ہوتی سکھپت اور تریا مین
اِتنا ہی بھید ہوتا ہر - سچد انند ساکشی برت ہوتی ہر سمیک بودھ کا نام تریا پد ہر اور تریا اِس سے الگ نہین
ایسے نشچے سے مین نے اُسکو دیکھا - ہے بدھک چارون اوستھا مین نے مایا ارتھات پھُرنے سے الگ الگ
دیکھی ہین پر آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہر اُسمین نہ کوئی جاگرت ہر نہ سوپن ہر نہ سکھپت ہر اور نہ تریا ہر اِنکا
بھید وہان کہین نہین ہر - آتم ستا سدا ادویت ہر اور یے چار چت سمبیدن مین ہوتی ہین - ہے بدھک ایسا
انُبھو کرکے مین باہر آیا تو باہر بھی مجھکو وہی بھاسنے لگا - تب مین نے کہا کہ یہی جگت تو مجھکو اُسکے بھیتر
بھاسا تھا یہ باہر کیسے آگیا تب مین نے پھر اُسکے بھیتر پرویش کیا - پہلے جو مین نے اُسکے بھیتر پرویش کیا تھا
اور اُسکے بھیتر سرشٹ دیکھی تھی تب اُسکی اور میری سمبیدن مل گئی تھی پر جب مین نے اپنی سمبیدن اُس سے
الگ کی تب دو برہمانڈ ہو گئے اور ایک اُسکی سمبیدن پھُرن مین اور ایک میری سمبیدن مین بھاسنے
لگا کیونکہ مین نے پہلے اُسکی سرشٹ کو دیکھکر اور ارتھ روپ جانکر گرہن کیا تھا پر اُسکا سنسکار رہ گیا
آتم ستا کے آشرے جیسے سمبیدن پھُرتی گئی تیسے ہوکر بھاسنے لگی اور اُسکا سوپن مجھکو جاگرت ہوکر بھاسنے لگا
جیسے ایک ادرین مین دُو پرتمب بھاسین تیسے ہی ایک انُبھو مین مجھکو دو سرشٹ بھاسنے لگین تب مین نے
بچار کیا کہ سرشٹ سنکلپ روپ ہر اور سنکلپ جیو جیو کا اپنا اپنا ہر اور اپنے اپنے سنکلپ کی الگ
الگ سرشٹ ہر اِس سے انُبھو کے آشرے جیسا جیسا سنکلپ پھُرتا ہر تیسی تیسی سرشٹ بھاستی ہر سرشٹ کا
کارن اور کوئی نہین - ہے بدھک آٹھ نمیکھ تک مجھکو دو سرشٹ بھاستی رہین - پھر مین نے اُسکے اور اپنے
چت کی برت اکٹھی کرکے ملائی تو دونون ایک روپ ہو گئے جیسے جل اور دودھ ملکر ایک روپ ہو جاتے
ہین - اور دوسری سرشٹ کا ابھاؤ ہو گیا - جیسے بھرم درشٹ سے آکاش مین دو چندرما بھاستے ہین اور بھرم
کے مٹ جانے سے دوسرے چندرما کے بھاؤ کا ابھاؤ ہو جاتا ہر تیسے ہی دوسری برت کے ابھاؤ ہونے
سے دوسری سرشٹ کا ابھاؤ ہو گیا تب تو ایک ہی سرشٹ بھاسنے لگی اور طرح طرح کے بیوہار ہوتے ہوئے دیکھ پڑنے
لگے اور چندرما سورج پرتھوی دیپ سمدر سب صاف صاف دیکھ پڑنے لگے - کچھ کال اُپرانت چت کی برت سکھپت کیطرف
آئی اور سپنے کی سرشٹ کا بستارنین ہونے لگا جیسے سندھیا کے سمے سورج کی کرنین سورج مین ملجاتی ہین - جب وہ سرشٹ
چت مین ملنے لگی تب سپنے کی سرشٹ مٹ گئی سکھپت اوستھا ہوئی اور سب اندریان ٹھہر گئین ہے
بدھک سکھپت تب ہوتی ہر جب جیو انّ بھوجن کرتا ہر اور وہ سمو اہی ناڑی پر آکر ٹھہرتا ہر تب جاگرت والی ناڑی

ٹھہر جاتی ہے اُس سے پران بھی ٹھہر جاتے ہین تب من بھی ٹھہر جاتا ہے اسکا نام سکھپت ہے۔ جب مَن پُھرتا ہے تب
جاگرت ہوتی ہے۔ اِتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب من پرانون ہی سے چلتا ہے تب من کا
روپ تو کہین نہ ہوا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پرمارتھ سے جو کہیے تو دیہہ ہی نہین ہے تو من کیا ہوا۔ جیسے
سپنے مین اپنا پہاڑ بھاستے ہین تیسے ہی یہ شریر بھاستا ہے کیونکہ جو سب کا آدکارن کوئی نہین تو اِس سے جگت
مِتھیا بھرم ہی ہے۔ کیول برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہے۔ جو تتو جاننے والے ہین اُنکو تو ایسا ہی بھاستا
ہے اور اگیانی کے نشچے کو ہم نہین جانتے جیسے سورج اُلو کے انھو کو نہین جانتا اور اُلو سورج کے نشچے کو نہین جانتا تیسے ہی گیانی اور اگیانی کا نشچے
الگ الگ ہوتا ہے۔ شُدھ چنماتر آکاش مین جگت بھرم کوئی نہین پر پُھرن بھاؤ سے اپنے چیتن روپ کو بھولکر
گیان کے نہونے سے من بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے اور تب من آتم ستا کے آشرے ہوکر پران بایو کو اپنا آشرے
بھوت کلپتا ہے کہ میرا پران ہے۔ ہے رام جی پھر جیسا جیسا من کلپنا کرتا ہے تیسا تیسا شریر اور اندریان اور جگت
بھاستے ہین پر برہم سب شکت سے پورن ہے اُسمین جیسی جیسی بھاؤنا سے من پُھرتا ہے تیسا ہی تیسا روپ
ہو بھاستا ہے واستو مین اور کچھ نہین کیول برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے۔ من کا پُھرنا جیسا جیسا درڑھ ہوا
ہے تیسا ہی تیسا شریر اور اندریان اور جگت بھاسنے لگا ہے۔ جیسے سپنے مین کلپنا ماتر جگت بھاستا ہے تیسے ہی اسکو
جانو۔ ہے رام جی جتنے بکلپ اُٹھتے ہین وے سب من کے رچے ہوئے ہین جب من اُدے ہوتا ہے تب یہ
پُھرنا ہوتا ہے کہ یہ پدارتھ ست ہے اور یہ است ہے۔ جب چت شکت کا من سے سمبندھ ہوتا ہے تب پہلے پران
اُدے ہوتے ہین اور پران کو گرہن کرکے من کہتا ہے کہ مین جیو ہون۔ پران ہی میری گت ہے اور پران کے بغیر
مین کہان تھا۔ پھیر کہتا ہے کہ جب پران کا بجوگ ہوگا تب مین مرجاؤنگا پھر نہ رہونگا۔ پھر یہ کہتا ہے کہ مرا ہوا کبھی
مین جاؤن گا۔ ہے رام جی جب تک جانیے تب تک سبھی تین بکلپ اُٹھتے ہین اور سننے والے کو نہ اِس
لوک مین سکھ ہے نہ پرلوک مین سکھ ہے۔ جب تک آتم بودھ کا ساکشاتکار نہین ہوتا تب تک چت کبھی
نربان نہین ہوتا اور تینون بکلپ کبھی نہین مٹتے۔ ہے رام جی من کے بھولنے کا اُپاے سواے آتم گیان کے
اور کوئی نہین اور من شانت ہوئے بنا کلیان بھی نہین ہوتا۔ دُو اُپایون سے من شانت ہوتا ہے۔ من کی برت
کو ٹھہرانا اور پران کے اسپند کو روکنے سے من ٹھہرتا ہے۔ تب پران رُک جاتے ہین اور پران کے اسپند کو روکنے
سے من ٹھہرتا ہے جب پران چھوٹتے ہین تب چت کبھی چھوٹتا ہے اور کبھی ادھیاتمک اور آدھبھوتک تاپون کی
اگن سے جلتا ہے۔ من کے استھر کرنے سے پرم سُکھ پراپت ہوتا ہے سو من کا استھر ہونا دو طرح کا ہے ایک گیان سے
استھر ہوتا ہے دوسرے اگیان سے استھر ہوتا ہے۔ جب پرانی بہت بھوجن کرتا ہے تب وہ بھوجن ناڑی پر
جاکر ٹھہرتا ہے تب پران ٹھہر جاتا ہے اور جب پران ٹھہرے تب من بھی جڑ ہو جاتا ہے اُسی کا نام سکھپت ہے
وے ناڑی کون ہین جن پر اَن جاکر ٹھہرتا ہے وے ناڑی وہی ہین جن کی راہ سے جاگرت مین پران نکلتے
ہین۔ جب باسنا سہت وہی ناڑی رک جاتی ہین تب من سکھپت ہو جاتا ہے یہ اگیانی کے مَن کا
ٹھہرنا ہے کیونکہ جڑتا ہے سو سنسار کے لیے جلد ہی پھر اُٹھ آتا ہے جیسے پرتھوی مین بیج سمے پاکر اُنکر لے
آتا ہے تیسے ہی وہ سنسکار سے پھر سکھپت سے اُٹھتا ہے۔ جو گیان وان سمیک درشٹی ہے اُسکا چت

چیتنتا کے لیے استھت ہوتا ہے۔ وہ چیتنتا دو پرکار کی ہے۔ ایک تو جوگی کی ہوتی ہے جس سے وہ سمادھ مین من کو استھت
کرتا ہے وہ سمادھ نشٹ چت ہے جڑتا نہین ہے۔ جیسے سکھپت مین جڑتا ہوتی ہے تیسی جڑتا وہ نہین ہے۔ دوسرے گیانوان
جیون مکت کے چت کی برت سمیک گیان سے استھت ہوتی ہے کیونکہ اسکا چت باسنا سے رہت ہے یہی استھت
ہے جسکا چت اس طرح استھت ہے وہ پرش شانت وان ہے اور جسکا چت باسنا سہت ہے اسکو کبھی شانت نہین
پراپت ہوتی اور اسکے دکھ بھی نہین مٹتے۔ اسکو نرباسنک چت کرنے کو سمیک گیان کا کارن یہ میر اشاستر ہے
اسکے سمان اور کوئی اپاے نہین ہے۔ ہے رامجی یہ جو موکش اپاے شاستر مین نے کہا ہے اس کے بچار سے
جلد ہی سوروپ کی پراپت ہوگی اس سے سدا اسی کا بچار کرنا چاہیے۔ جب اسکو اچھی طرح بچاروگے تب چت
نرباسی ہوجاے گا۔ اب پھر اس بدھک کا حال سنو منیشور نے کہا کہ ہے بدھک جب مین نے اس مرے
ہوئے پرش کے چت مین پران کی راہ سے پرویش کیا تب کیا دیکھا کہ اسکے پران روک گئے ہین اور ان سے
جاگرت ناڑی پھرتی تھی سو رک گئی ہے کیونکہ ان بچا نہ تھا اس کارن سے وہ سکھپت مین تھا اسکی سکھپت مین
مجھکو بھی اپنا آپ بھول گیا جب کچھ ان بچا تب اسکے پران پھرنے لگے اور جب پران پھرے تب چت کی برت
بھی کچھ جڑتا کو تیاگنے لگی پرنت سمپورن جڑتا کو تیاگ نہین کیا پران کے پھرنے سے چندرما سورج آدک جو کچھ
جگت ہے سو بھی پھرا۔ تب مین نے اس طرح طرح کے جگت کو دیکھا اور مجھکو اپنا پہلے والا سنسکار بھول گیا تب
مین بھی وہان اپنے کٹمب مین رہنے لگا۔ ساتھ ہی اسکے مجھکو اپنی کٹی بھاسی اور استری پتر بھائی بندھو لوگ سب
بھاس آئے پھر میرے دیکھتے دیکھتے پرلے کال کے لشکر میگھ گرجنے لگے اور موسل دھار اجل برسنے لگا اور ساتون
سمدر اچھلنے لگے اور جو کچھ پرلے کے سمے اپدرو ہوتے ہین سو سب ہونے لگے۔ پہلے تو آگ لگی جب آگ لگ چکی اور
سب استھان جل گئے تب جل کا اپدرو ہوا تب مین نے کیا دیکھا کہ نگر گانون پرنکھیلش تجھی سب بہے
جاتے ہین اور ہاہاکار شبد کرتے ہین۔ ندان بڑا اچنبھا ہوا۔ اور مین نے ایک آشچرج دیکھا کہ میری کٹی بھی بہی جاتی ہے
اور استری پتر بھائی بندھو سب جل کے پرباہ مین بہے جاتے ہین جس استھان مین مین تھا وہ استھان بھی بہا جاتا
تھا اور مین بھی لڑھکتا جاتا تھا۔ بہتے بہتے مجھکو ایسا کشٹ ہوا کہ کہنے مین نہین آتا۔ ایک لہر کے ساتھ تو مین
اوپر کو چلا جاتا تھا اور ایک لہر کے ساتھ نیچے کو چلا جاتا تھا تب مجھکو اپنا پہلے کا شریر یاد آگیا اور جتنا کچھ جگت
ہے وہ سب مجھکو بھاسنے لگا مٹھیا راگ دویش سب مٹ گیا اور شریر کی چیشٹا سب اسی پرکار ہونے لگی
کہ ترنگ کے ساتھ کبھی اوپر اور کبھی نیچے آپڑا پرنت ہردے میرا شانت ہوگیا۔ اس سمے نگر دیش منڈل سب
بہے جاتے تھے اور ترنیتر دھاری شری سداشوجی اور بدیادھر گندھرب جچھ کنر سدھ آدک سب بہے
جاتے تھے اور آٹھ دل کمل کی پکھڑی پر بیٹھے ہوئے برہماجی اور راندر کبیر اور بشن جی اپنی اپنی پریون سہت
بہے جاتے تھے اور پربت دیپ لوکپال بھی بہے جاتے تھے پاتال باسی سب پرلے کے جل مین
بہے جاتے تھے اور جمراج بھی اپنے باہن سہت بہے جاتے تھے ایسی سامرتھ کسی کو بھی نہ تھی کہ کسی کو کوئی نکال
سکے کیونکہ آپ ہی سب بہے جاتے تھے اور ڈوبتے اور غوطے کھاتے تھے بڑے الیشوج والے دیو بھی بہے جاتے تھے۔
جو لوگ سنساری سکھ کے لیے جتن کرتے ہین وہ مہا مورکھ ہین اور جنکے نمت جتن کرتے ہین وے سکھ اور سکھ کے دینے والے

سب بہے جاتے تھے اسی طرح سب رکھیشور بھی بہے جاتے تھے۔ ہے بدھک مین نے اس پرکار اُسکے سپنے مین مہا پرلی ہوتی ہوئی دیکھی فقط

سرگ دو سو ستائیسؔ ۔ ہردیا نتر پرلے اگن داہ برنن

بدھک نے پوچھا کہ ہے منیشور یہ جو مہا پرلے تم نے کہی کہ جس مین برہماجی آدک بھی بہے جاتے تھے سو برہما بشن رُدر آدک تو آپ الیشور ہین اور سوتنتر (خودمختار) ہین پرنتُ اُنکو پرتنتر (بے اختیار) ہوئے بہے جاتے تم نے کیسے دیکھے وے انتردھیان کیون نہ ہوئے۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ جو پرلی ہوئی سو کچھ کرم (یعنی سلسلہ) سے نہین ہوئی جب کرم سے پرلی ہوتی ہر تب یے الیشور سمادھ سے شریر کو انتردھیان کر لیتے ہین پرنتُ انتردھیان ہونے کا جل چڑھ جاتا ہر انکا کچھ نیم نہین کیونکہ یہ جگت بھرم روپ ہر اسمین کیا آستھا کرنی ہر سپنے مین کیا نہین بنتا اور سوپن بھرم سے برخلاف بھی ہوتے ہین اس لیے انکو بہتے دیکھا ہر۔ بدھک نے پوچھا کہ ہے منیشور جو وہ سپنا ہی تھا تو اُسکا کہنا ہی کیا ضرور تھا۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک تجھ سے اسکی سمانتا کا ارتھ کہتا ہون اس سے کہ استھاور جنگم جگت بہتا دیکھا اور ساتھ ہی مین بھی بہتا جاتا تھا اور پانی کی لہرین اُچھلتی تھین اور اُن لہرون کے ساتھ مین بھی اُچھلتا تھا پر مجھکو کشٹ نہوتا تھا۔ نِدان مین بہتا بہتا بہت دور ایک کنارے پر جا لگا اور اُسکے پاس ایک پربت تھا اُسکی کندرا مین جاکر ٹھہر گیا۔ وہان مین نے دیکھا کہ جیو بہتے ہین اور جل بھی سوکھتا جاتا ہر جل کے سوکھنے سے کیچڑ ہوگئی کہین کہین جل رہ گیا تھا اُسمین کئی کئی ڈوبتے دیکھ پڑتے تھے۔ کہین برہماجی کے ہنس کہین جمراج کے باہن کہین بشن بھگوان کے باہن پہاڑ کی طرح کیچڑ مین ڈوبتے دیکھ پڑتے تھے۔ کہین اندر کے ہاتھی کہین بدیادھر آدکے باہن کیچڑ مین درشٹ آئے اور دیوتا سِدھ گندھرب لوکپال درشٹ آئے اس سے مین آشچرج مین ہوا ہے بدھک اس طرح مین دیکھکر جب پہاڑ کی کندرا مین سو گیا تب مجھکو اپنی سمبت مین سپنا آیا اور چندرما سورج آدک طرح طرح کے جیو چلتے دیکھے۔ نگر اور پربت چلتے دیکھے اور جگت بڑے دکھ کو پراپت ہوا دیکھا۔ جب رات ہوئی تو مین وہان سوتا ہوا سپنے کو دیکھا کیا اور دوسرے دن مین نے اُسمین پھر جگت دیکھا اور سورج چندرما دیش ندی سمدر پربت منکھیہ دیوتا پشُ پنچھی طرح طرح کے کرمون سمیت درشٹ آنے لگے۔ مین نے اپنا سولہ برس کی عمر کا شریر دیکھا اور مجھکو اپنے پتا اور ماتا درشٹ آئے اُنکو دیکھکر مین نے اپنا پتا اور ماتا جانا اور اُنھون نے مجھکو اپنا پُتر جانا۔ اسی طرح استری کُٹمب پروار سب مجھکو دیکھ پڑے اور مین گیان سے رہت اور ترشنا سہت تھا اس سے مجھکو اہم مم کا ابھمان اُبھرا اور مین نے ایک گانون مین جہان میرا گھر تھا وہان اینٹ اور لکڑی جمع کرکے ایک کُٹی بنائی اور اُس کے چارون طرف بوٹے لگا کر ایک آسن بنایا جہان کمنڈل اور مالا پڑی ہر۔ مین براہمن تھا۔ مجھکو دھن اُپجانے کی اچھا ہوئی اور جو کچھ براہمن کا آچار کرم ہر وہ بھی مین کرتا تھا۔ باہر جاکر اینٹ اور لکڑی لے آتا تھا اور لاکر کُٹی بناتا تھا۔ یے کرم میرے ہونے لگے اور شِشیہ اور سیوک لوگ میری پوجا کرنے لگے اور مین جھتا جوگ اُنکو آشیرباد دینے لگا۔ اس طرح مین گرہستھ آشرم مین رہنے لگا اور مجھکو یہ بچار اُپجا کہ یہ کرنا چاہیے اُسکے کرنے سے بھلا ہوتا ہر۔ ندی اور تالاب مین مین اسنان کرتا تھا گئو کی ٹہل کرتا تھا اَتتھ کی پوجا کرتا تھا۔ ہے بدھک اس پرکار کرم کرتا ہوا

مین سو برس تک وہان رہا - ایک سمے میرے گھر مین ایک منیشور آیا تو پہلے اُسکو مین نے اسنان کرایا پھر
بھوجن سے ترپت کیا اور رات کے سمے اُسکو چارپائی پر سُلایا اس طرح اُسکی سیوا کر کے رات کو مین اُس سے
بات چیت کرنے لگا - اُسمین اُسنے مجھکو بڑے بڑے پربت کندرا اور چت کے موہت کرنے والے سُندر دیش
استھان اور طرح طرح کے سواد سُنائے اور کہنے لگا کہ ہے براہمن جتنے سُندر استھان اور سمباد تجھکو سُنائے ہین اُن
سب مین سار ایک چنماتر روپ ہی اس سے سب چنماتر سوروپ ہی سب جگت اُسکا چمتکار اور آبھاس کتھن
ہی اس سے کوئی بستُ الگ نہین اس سے ہے براہمن اُسی ستا کو گرہن کر جو سب کا انُبھو اور برمانند سوروپ
ہی اُسی مین استھت ہو رہو - ہے بدھک جب اس پرکار اُس منیشور نے مجھ سے کہا تب آگے جو میرا من جوگ سے
بزل تھا اُس سے اُسکے بچن میرے چت مین گڑ گئے اور اپنے سوبھاو ستا مین مین جاگ اُٹھا - تب مین نے
دیکھا کہ سب میرا ہی سنکلپ ہی مجھ سے الگ کوئی نہین مین تو منیشور ہون اور یہ سپنا آیا تھا مین نے جاگ کر دیکھا
کہ اُسی پرش کا سپنا تھا - تب میرے چت مین آیا کہ کسی طرح اُسکے چت سے باہر نکلون اور اپنے شریر مین
پرویش کرون - تب مین نے پھر بچارا کہ یہ جگت تو اُس پرش کا روپ ہی - وہی پرش براٹ ہی جسکے سپنے مین
یہ جگت ہی پرنتُ اُس پرش کو اپنے براٹ سوروپ کا پرماد ہی اس سے جیسا شریر ہمارا بنا ہی اُسکے سپنے سے
وہ بھی ویسا ایک تُچھ اٹ دوسرا بن پڑا ہی تو پھر اُس براٹ کو کیسے جانیے کہ اُسکے چت سے نکلجاوے - ہے بدھک
اس طرح بچار کر کے مین نے پدم آسن باندھا اور جوگ کی دھارنا کر اُس براٹ روپ کے شریر کو
دیکھا پھر جہان چت کی برت پھرتی تھی اُس کے ساتھ ملکر اور پران کی راہ سے نکل کر اپنی کُٹی کو دیکھا
اور اُسمین اپنے شریر کو پدماسن باندھے دیکھا تب اُسمین پرویش کر کے مین نے نیتر کھولے تو اپنے سنمکھ شکھہ
بیٹھے دیکھے اور وہ پرش جو سو رہا تھا اُسکو بھی دیکھا - ایک گھڑی گذری تب مین آشچرج مین ہوا کہ بھرم
مین بھی کیا کیا چیشٹا دیکھ پڑتی ہین کہ یہان ایک گھڑی گذری ہی اور وہان مین نے سو برس کا انُبھو کیا ہی - بڑا
آشچرج ہی کہ بھرم سے کیا کیا نہین ہوتا - پھر میرے من مین آیا کہ اُسکے چت مین پرویش کر کے کچھ اور بھی تماشا
دیکھون - تب مین نے پھر پران کی راہ سے اُسکے چت مین پرویش کیا تو کیا دیکھا کہ اگلی کلپنا گذر گئی ہی استری
پُتر ماتا پتا بھائی بندھ آدک سب مر گئے ہین اور دوسرا کلپ ہوا ہی اُسکی بھی پرلے ہوتی ہی - بارہ سورج
اُدے ہو کر جگت کو جلانے لگے ہین - بڑوا اگن بھی جلانے لگی ہی - مندراچل اور استاچل پربت جلکر ٹکڑے
ٹکڑے ہو گئے ہین - پرتھوی جرجری بھاؤ کو پراپت ہوئی ہی - استھاور جنگم جیو سب ہاہاکار شبد کرتے
ہین بجلی چمک رہی ہی اور بڑا اُپدرو ہو رہا ہی - ہے بدھک مین اگن مین جا پڑا اور میرا شریر بھی جلنے لگا
پر مجھکو کچھ کشٹ نہوا جیسے کسی پرش کو اپنے سپنے مین کشٹ پراپت ہو اور جاگ اُٹھے تو کچھ کشٹ
نہین ہوتا تیسے ہی اگن کا کشٹ مجھکو کچھ نہ ہوا مین آپ کو وہی جاگرت والا روپ جانتا تھا اور جگت کے
پرلے کو بھرم ماتر جانتا تھا اس کارن مجھکو کشٹ نہ ہوتا تھا اور چیشٹا تو مین بھی اُسی پرکار کرتا تھا اور
دیکھتا تھا پرنت ہردے سے جیون کا تیون شیتل چت تھا اور لوگ جو تھے سو اگن چھوبھ سے
کشٹ پاتے تھے - فقط

سرگ دوسو اٹھائیس - کرم نرسنے برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک اُس پریلے کے چھوبھ مین مَین بھی بھٹکتا تھا اور جل مین بہتا تھا پرنت پہلے کا شریر مجھکو بھولا نہ تھا اس کارن شریر کا دکھ مجھکو اسپرش نہ کرتا تھا - مین نے بچار کیا کہ یہ جگت تو متھیا ہی اسمین بچرنے سے میرا کیا بد لوجن سدھ ہوتا ہی یہ تو سپنا ماتر ہی اسمین مین کسواسطے دُکھ پاؤن اس سے جگت سے باہر نکلون - بدھک نے پوچھا کہ ہے منیشور تم نے جو سپنے مین اُس جگت کو دیکھا تو وہ جگت کیا ابست تھا اور سپنا کیا تھا اُسکی سمبت مین جگت تھا اور اُس جگت کا اُسکو گیان تھا یا وہ پرمادی تھا تم نے جو جاگرت ہوکر اُسکا سپنا دیکھا تھا اُسکے ہردے مین پہاڑ کہان سے آیا اور ندی برچھ آدک طرح طرح کے بھوت جات (قسم مخلوقات) اور پرتھوی آکاش بایو جل اگن آدک جگت کی رچنا کہان سے آئی - یہ سب کیا تھا یہ سنشے میرا دور کیجیے - جو تم کہو کہ اپنے سپنے مین تم بھی اپنی سرشٹ دیکھتے ہو تو ہے بھگون ہمکو جو سپنا آتا ہی تو ہم اُسکو اپنے سوروپ کے پرماد سے دیکھتے ہین اور تم نے جاگرت ہوکر دیکھا تو کیسے دیکھا - منیشور بولے کہ ہے بدھک پہلے جو مین نے دیکھا تھا تو آپ کو بھول کر اُسکے ہردے مین جگت دیکھا تھا اور دوسری بار جو دیکھا تھا سو آپ کو جانکر جگت دیکھا تھا سو کیا ابست ہی وہ سُنو - ہے بدھک جو ابست کارن سے ہوتی ہی سو ست ہوتی ہی اور جو کارن بنا بھاستی ہی سو متھیا ہوتی ہی - مجھکو جو سرشٹ اُس کے سپنے مین بھاسی تھی سو کارن بنا تھی کیونکہ کارن دو پرکار کا ہوتا ہی - ایک نمت کارن جیسے گھٹ کا کارن کمہار ہوتا ہی اور دوسرا سمواے کارن جیسے گھٹ مٹی کا ہوتا ہی جو دونون کارنون سے پیدا ہو وہ کارن پدارتھ کہلاتا ہی پر آتما تو دونون طرح سے جگت کا کارن نہین وہ ادویت ہی اس سے نمت کارن نہین اور سمواے کارن بھی اس سے نہین کہ اپنے سوروپ سے دوسرا بھاؤ نہین ہوا - جیسے مٹی کو پرنام سے گھٹ ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا پرنام جگت نہین - آتما جیت ہی وہ جگت کا کارن بنا بھاس آیا اس سے بھرم ماتر ہی تھا - ہے بدھک ابست وہی ہوتی ہی اور جگت کا بھرم جو آتما مین بھاسا تو جگت آتم روپ ہوا - جب سرشٹ پھری نہ تھی تب ادویت آتم ستا تھی اسمین سمبیدن پھُرنے سے جگت ہوائے کی طرح اُدے ہوا سو کیا ہوا جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی سو کرن ہی جل روپ ہوکر بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت آتما کا آبھاس ہی سو آتما ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی وہان نہ کوئی شریر تھا نہ کوئی ہردے تھا نہ پرتھوی جل بایو اگن آکاش تھا اور نہ اُتپت اور پرلے تھی نہ اور کوئی تھا کیول چنماتر روپ ہی تھا ہے بدھک گیان درشٹ سے ہم کو تو چدآنند ہی بھاستا ہی جو شُدھ اور سب دکھون سے رہت پرمانند ہی اور جگت بھی وہی روپ ہی تم ایسون کو جگت شمیدارتھ روپ بھاستا ہی سو آتما مین کچھ ہوا نہین کیول چنماتر ستا ہی سربدا ہم کو آتم روپ ہی بھاستا ہی - جو تو چاہے کہ مجھکو چنماتر ہی بھاسے تو سب کلپنا من سے تیاگ کر دے اسکے بعد جو باقی رہے گا وہی آتم ستا ہی اور سب کا انُبھو روپ وہی ہی اور پرتچھ شدھ سربدا سو بھاؤ مین استھت ہی اور رام ہی تم بھی اُسی سو بھاؤ مین استھت ہو رہو ہے بدھک آتم ستا پرم سوکشم ہی جسمین آکاش بھی استھول ہی جیسے سوکشم اُن سے پربت استھول ہوتا ہی

تیسے ہی آتما سے آکاش استھول ہی آتما مین بہی سوکشمتا (باریکی) ہی کہ آتم تتو ماتر ہی۔ جسمین کوئی اُتھان نہین کیول نرمل
سو بھاو ستا اور نرابھاس ہی اُسی مین یہ جگت بھاستا ہی اُس سے وہی روپ ہی۔ جیسے کال مین چھن پل گھڑی پہر
دن مہینا برس جُگ کہاتا ہی سو کال ہی ہی تیسے ہی ایک ہی آتما مین انیک نام روپ جگت ہوتا ہی جیسے ایک
بیج مین پتے ٹہنی پھول پھل نام ہوتے ہین تیسے ہی ایک آتما مین انیک نام روپ جگت ہوتے ہین سو آتما سے
کچھ الگ نہین سب آتم سوروپ ہی اور جو آتما سے الگ بھاسے اُسکو بھرم ماتر جانو جیسے سنکلپ پُر ہوتا ہی
تیسے ہی یہ جگت ہی۔ ہے بدھک آتما مین جگت کچھ بنا نہین وہی آتما تیرا اپنا آپ انُبھو روپ ہی اور پرم شُدھ ہی
اُسمین نہ جنم ہی نہ مرن ہی اور چداکاش اپنا آپ ہی جو تیرا آپ انُبھو روپ شُدھ ستا ہی اُسکو نمسکار ہی۔ ہے بدھک
تو اِس مین استھت ہو رہو تو تیرے دُکھ دور ہو جاوین۔ یہ جگت اگیانی کو ست بھاستا ہی اور گیانی کو سدا
آکاش روپ بھاستا ہی۔ جیسے ایک پرش سوتا ہی اور ایک جاگتا ہی تو جو سوتا ہی اُسکو سپنے مین محل آدک
جگت بھاستا ہی اور جو جاگتا ہی اُسکو آکاش روپ ہی تیسے ہی اگیانی کو جگت بھاستا ہی اور گیان وان کو آتم روپ
ہی۔ بدھک بولا کہ ہے منیشور کتنے لوگ تو یہ کہتے ہین کہ یہ جیو کرم سے پیدا ہوتا ہی اور کتنے کہتے ہین کہ بغیر کرم
کے پیدا ہوتا ہی تو اِن دونون مین ست کون ہی۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک آد پرماتما سے جو برہما جی آدک
پُھرے ہین سو کرم سے نہین ہوئے وے کرم بنا ہی پیدا ہوئے ہین اور اُنکو نہ کہین جنم ہی نہ کرم ہی وے
برہم سوروپ ہی ہین اور اُن کا شریر بھی گیان روپ ہی وے اور اوستھا کو نہین پراپت ہوئے
سدا اُنکو ادھشٹھان آتما مین اہم پرتیت ہی۔ ہے بدھک سرشٹ کے آد جو برہما جی آدک پُھرے ہین
وے برہم سے الگ نہین اور اور جو اننت جیو پُھرے ہین اور جنکا آد ہی آتم پد سے پرکٹ ہونا ہوا ہی
وے بھی برہم روپ ہین برہم سے کچھ الگ نہین سب کا آد برہم چیتن سو سمجھو ہی پرنت برہما بشن رُدر آدک
کو ابدیا نے اسپرش نہین کیا وے بدیا روپ ہین اور دوسرے جیو ابدیا کے بش سے پرماد کرکے پرلپت ہوئے
ہین اور کرم کرکے کرم کے بش ہوئے ہین اور سنسار مین شریر دھارن کرتے ہین۔ جب اُنکو آتم گیان
پراپت ہوتا ہی تب وے کرم کے بندھن سے چھوٹکر آتم پد کو پاتے ہین۔ ہے بدھک آد جو سرشٹ ہوئی
ہی سو کرم بنا ہوئی ہی اور پیچھے اگیان کے بش سے کرم کے انسار جنم مرن دیکھتے ہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ پہلے
کرم بنا پیدا ہوتی ہی اور پیچھے کرم سے پیدا ہوتی بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت ہی۔ آد جیو کرم بنا اُپجے ہین اور پیچھے
کرم کے انسار جنم پاتے ہین۔ برہما جی آدک کے شریر شُدھ گیان روپ ہین ایشور مین جیو بھاو درشٹ
آتا ہی پر اُس کال مین بھی برہم سوروپ ہی ہی کیونکہ اُن کے کرم کوئی نہین کیول آتما ہی اُنکو بھاستا ہی۔ آتما
سے الگ کچھ نہین جیسے سپنے مین درشٹا ہی درشیہ روپ ہوتا ہی اور طرح طرح کے کرم درشٹ آتے
ہین پرنت اور کچھ ہوا نہین تیسے ہی جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب چنماتر سوروپ ہی اور کچھ ہوا نہین۔
سُکھ دُکھ بھی وہی بھاستا ہی پرنت اگیانی کو جب تک جگت جان پڑتا ہی تب تک کرم روپی پھانسی
سے بندھا ہوا دُکھ پاتا ہی اور جب سوروپ مین استھت ہوگا تب کرم کے بندھن سے مُکت ہوگا
واستو مین نہ کوئی کرم ہی نہ کسی کو بندھن ہی یہ متھیا بھرم کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی دوسرا کچھ نہین ہوا

مین کہون کہ اس کرم نے اسکو بندھن کیا ہی۔ یہ جگت آتما مین ایسا ہی جیسے جل مین ترنگ ہوتا ہی سو الگ کچھ نہین
جل مین ترنگ ہوتا ہی سو کس کرم سے ہوتا ہی اور کیا اُسکا روپ ہی جیسے وہ جل روپ ہی تیسے ہی جگت بھی آتم
سوروپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین۔ جو کچھ کلپنا کیجیے سو ابدیا ماتر ہی۔ ہے بدھک جب تک یہ سمبت بہر کھ
پھُرتی ہی تب تک جگت بھاستا ہی اور کرم ہوتے درشٹ آتے ہین اور جب سمبت انترمکھ ہوگی تب نہ کوئی
جگت رہیگا اور نہ کوئی کرم درشٹ آوینگے تب سب آتم ستا ہی بھاسیگی جیسے ہمکو سدا آتم ستا بھاستی ہی
تیسے ہی تمکو بھی بھاسے گی۔ ہے بدھک جو گیانوان پرش ہین اُن کو جگت آتم تتو دیکھ پڑتا ہی اور جو اگیانی
ہین اُن کو پرمادسے دویت روپ بھاستا ہی اِس سے وہ پدارتھون کو سکھ روپ جانکر اُنکے ملنے کا جتن کرتا
ہی اور سکھ سے مسُکھی اور دُکھ سے دُکھی ہوتا ہی پرنت پرمانند جو آتم پد ہی اُسکے پانے کا جتن نہین کرتا گیانوان سدا
پرمانند مین استھت ہی اور سب جگت اُسکو برہم سوروپ بھاستا ہی۔ ہے بدھک یہ سب جگت جو تجھکو
درشٹ آتا ہی سو چنماتر سوروپ برہم ہی نہ کوئی سُپنا ہی نہ کوئی جاگرت ہی نہ کوئی کرم ہی نہ کوئی ابدیا ہی سب
برہم سوروپ سدا اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین اور کچھ نہین جیسے جل مین بھنور استھت ہوتا ہی پرنت
جل سے الگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی برہم مین جگت ہونے کی طرح بھاستا ہی پرنت برہم سے الگ
کچھ نہین سب جگت برہم سوروپ ہی۔ تو بچار کرکے دیکھ تو تیرے دکھ دور ہو جاوین جب تک بچار کرکے
سوروپ کو نہ پاوے گا تب تک دُکھ نہ مٹے گا جب سوروپ کو پاویگا تب سب کرم نشٹ ہو جاوینگے
جتنا جتنا بچار ہوتا ہی اُتنا ہی اُتنا سکھ ہوتا ہی جہان بچار پیدا ہوتا ہی وہان ابدیا نشٹ ہو جاتی ہی۔ جیسے جہان
پرکاش ہوتا ہی وہان اندھکار نہین رہتا ہی تیسے ہی جہان ست است کا بچار پیدا ہوتا ہی وہان ابدیا کا ابھاؤ
ہو جاتا اور پھر وہ سنسار چکر مین نہین گرتا ہی بلکہ پرم پد کو پراپت ہوتا ہی۔ جس گیانوان کو یہ پد پراپت
ہوتا ہی وہ پھر دُکھی نہین ہوتا ہی سدا سُکھی بنا رہتا ہی۔

سُرگ دوسوانتیس ۲۲۹ - مہاشواِتہاس نرِنے اُپدیش برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک جو گیانوان پرش ہی وہ ضرور اُس پرمانند پد کو پراپت ہوتا ہی جس کے
پانے سے اندریون کا آنند سوکھے تنکے کی طرح تچھ پرتیت ہوتا ہی اور ویسا سُکھ پرتھوی اور آکاش اور پاتال
مین بھی کہین نہین ملتا جیسا سُکھ گیانوان کو پراپت ہوتا ہی۔ جسکو ایسا سکھ پراپت ہوتا ہی وہ پھر کسیکی اِچھا
کرے۔ آتمانند تب پراپت ہوتا جب آتم ابھیاس ہوتا ہی۔ آتما شُدھ اور سدا اپنے آپ مین استھت
ہی اور جو کچھ آگے درشٹ آتا ہی سو ابدیا کا بلاس ہی جب تو اپنے سوروپ مین استھت ہوگا تب
تجھکو سب برہم ہی بھاسے گا۔ ہے بدھک پرتھوی آدک تتو جو درشٹ آتے ہین سو ہین نہین یے جو
کچھ ہوتے تو اِنکا کارن بھی کوئی ہوتا پر جو یے ہی نہین ہین تو انکا کارن کس کو کہیے اور جو انکا کارن نہین
تو کارج کس کا کہیے اِس لیے بھرم ماتر ہین۔ بچار کرنے سے جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور آتم ستا جیون کی
تیون بھاستی ہی۔ جیسے کسی کو رسّی مین سانپ بھاستا ہی پر جب وہ اچھی طرح سے دیکھتا ہی تب سانپ کا بھرم

مِٹ جاتا ہی اور جیون کی تینون رسّی ہی بھاستی ہی تیسے ہی بچار کرنے سے آتم ستا ہی بھاستی ہی۔ جیسے آکاش مین
سنکلپ کا کلپ برچھ یا دیوتا کی مورت بنا کر اُس سے پرارتھنا کیجائے تو اُنھو سے کارج سِدھ ہوتا ہی تیسے ہی جتنا
جگت تو دیکھتا ہی سو سب سنکلپ ماتر اور اَنُبھو روپ ہی جیسے سپنے مین طرح طرح کی سرشٹ سوپن ماتر ہی تیسے
ہی یہ سب جگت برہما جی کے سنکلپ مین استھت ہی۔ آد پرماتما سے کرم بنا جو سرشٹ اُپجی ہی وہ کیچن
اُبھاس روپ ہی پھر آگے جو برہما جی نے رچا ہی سو سنکلپ روپ ہی پھر آگے اگیان سے کرم کرنے لگے تب
اُن کرمون سے پیدائش ہوتی دیکھ پڑی جیسے سپنے مین سپنے کی سرشٹ بھرم ماتر ہی درڑھ ہو بھاستی ہی۔ جبتک
سپنے کی اوستھا ہی تب تک جیسا کرم وہان کرے گا ویسا ہی بھاسے گا اور جب جاگ اُٹھیگا تب نہ کہین کرم ہی نہ
جگت ہی تیسے ہی یہ سب سنکلپ ماتر ہی گیان سے اسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ ہے بدھک یہ جو مجھکو منکھیہ بھاستے
ہین سو منکھیہ نہین تو اُن کے کرم مین تجھ سے کیسے کہون۔ جیسے سپنے کے نبرت ہونے سے سپنے کی سرشٹ کا
اَبھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی اَبِدّیا کے نبرت ہونے سے اَبِدّیا کی سرشٹ کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی آتم ستا ادویت ہی اُسمین
جگت کچھ بنا نہین وہی روپ ہی جیسے آکاش اور شونتا یا بایو اور اسپند مین بھید نہین ہی تیسے ہی برہم اور جگت
مین بھید نہین ہی۔ جب چت سمبت پھُرتی ہی تب جگت ہو کر بھاستی ہی اور جب نہین پھُرتی تب ادویت
ہو کر استھت ہوتی ہی پرنتُ آتم ستا پھُرنے اور نہ پھُرنے مین جیون کی تینون ہی۔ جنم مرن اور بڑھنا گھٹنا متھیا ہی کیونکہ
دوسری بستُ کچھ نہین۔ جیسے کسی نے جل کہا اور کسی نے پانی کہا تو دونون نام ایک ہی چیز کے ہوتے ہین
تیسے ہی آتما اور جگت ایک ہی کے نام ہین پرنتُ اگیان سے الگ الگ بھاستے ہین جیسے سپنے مین کارج بھاستے
ہین پرنتُ ہین نہین تیسے ہی جاگرت مین کارن کارج بھاستے ہین پرنتُ ہین نہین واستو مین آتم تتو ہی۔ اُس آتما
مین جو اہم مم چیت پھُرتا ہی اور اُس اُٹھان سے آگے جو کچھ پھُرنا ہوتا ہی وہی جگت ہی اُس جگت مین جیسا جیسا
نشچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاسنے لگتا ہی۔ اِسکا نام نیت ہی اُسمین دیش کال اور پدارتھ کی سنگیا ہونے لگی ہی اور
کارن کارج درشٹ آئے ہین سو کیا ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور کچھ ہوا نہین پرنتُ ہوئے کیطرح
بھاستا ہی تیسے ہی سپنے مین طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور کارن کارج بھی درشٹ آتا ہی پرنتُ جاگنے پر
کچھ درشٹ نہین آتا کیونکہ ہی ہی نہین تیسے ہی یہ جگت کارن کارج روپ درشٹ آتا ہی پرنتُ ہی نہین آتما سے
درشٹ آتا ہی اِس سے آتما ہی ہی۔ جیسے سنکلپ نگر درشٹ آتا ہی تیسے ہی آتما مین چیتنتا سے جگت بھاستا
ہی سو وہی روپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین جیسا آتما مین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی پرتچھ انُبھو ہوتا ہی یہ جگت سنکلپ
ماتر ہی سنکلپ ہو کر جہان تہان اُرلتے پھرتے ہین اور انُبھو ستا جیون کی تینون ہی سنکلپ ہی مر کر پرلوک دیکھتا
ہی۔ بدھک بولا کہ ہے منیشور پرلوک مین جو یہ مر کر جاتا ہی تو اُس شریر کا کارن کون ہوتا ہی اور وہ اِنتری اُور
ہنتا کون ہی یہ شریر تو یہان ہی رہ جاتا ہی وہان بھوگنے والا شریر کون ہوتا ہی جس سے سُکھ دُکھ بھوگتا ہی
جو تم کہو کہ اِس شریر کا کارن دھرم ادھرم ہی تو دھرم ادھرم کے تو مورت ہی نہین ہی اُس سے
مورت اور آکار سہت روپ کیونکر پیدا ہوا۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک شُدھ اَدھشٹھان
جو آتم ستا ہی اُسکے پھُرنے کے اتنے نام ہوتے ہین۔ کرم۔ آتما جیو پھُرنا دھرم ادھرم آدک طرح طرح کے

نام ہوتے ہین۔ جب شدھ چنماتر مین اہم کا اُٹھان ہوتا ہی تب دہیہ کی بھاؤنا ہوتی ہی اور دہیہ ہی بھاسنے لگتی ہی
آگے جگت بھاستا ہی اور سوروپ کے پرماد سے سنکلپ روپ جگت درڑھ ہو جاتا ہی پھر اُسمین جیسا جیسا پھُرتا
ہی تیسا تیسا ہو بھاستا ہی۔ ہے بدھک یہ جگت سنکلپ ماتر ہی پرنت سوروپ کے پرماد سے ست ہو بھاستا
ہی پرماد سے شریر مین ابھمان ہو گیا ہی اُس سے کرتبیہ بھوگتبیہ اپنے مین مانتا ہی اور باسنا درڑھ ہو جاتی ہی اُسکے
اُنسار پرلوک دیکھتا ہی۔ ہے بدھک وہان نہ کوئی پرلوک ہی اور نہ یہ لوک ہی جیسے منکھیہ ایک سپنے کو چھوڑ کر دوسرے
سپنے مین پراپت ہوتا ہی تیسے ہی اُبدرت باسنا سے جیو اس لوک کو تیاگ کر پرلوک کو دیکھتا ہی۔ جیسے سپنے مین نراکار ہی
ساکار شریر پیدا ہوتا ہی تیسے ہی پرلوک مین بھی ہی پر واستو مین سنکلپ ہی پنڈاکار ہو بھاستا ہی اور جیسی جیسی باسنا ہوتی ہی
تیسا ہی تیسا اُنکے انسار ہو کر بھاستا ہی واستو مین شریر اور پدارتھ سب ہی آکاش روپ ہین۔ ہے بدھک است ہی ست
ہو کر جنم مرن بھاستا ہی اور جیسا جیسا پھُرنا ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی۔ جگت آبھاس ماتر ہی۔ جو گیانوان پرش ہین
اُنکو آتم بھاؤ ہی ست ہی اور اُسمین جیسا سنکلپ ہوتا ہی تیسا ہو کر بھاستا ہی۔ گیان گینہ اور گیاتا روپ جگت جو
بھاستا ہی سو اُنھو سے الگ نہین جیسے سپنے مین انیک پدارتھ بھاستے ہین سو اُنھو ہی انیک روپ ہو بھاستا
ہی اور پرلے مین ایک ہو جاتے ہین تیسے ہی گیان روپ پرلی مین سب ایک روپ ہو جاتے ہین۔ جب
سمبت پھُرتی ہی تب طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب سمبت اپھُر ہو جاتی ہی تب پرلی ہو جاتی ہی اور ایک
روپ ہو جاتا ہی۔ ایک چنماتر ستا اپنے آپ مین استھت رہتی ہی اور پرتھوی آدک پدارتھ سب اُسکے چمتکار ہین
الگ کوئی چیز نہین۔ آتم ستا نربکار ہی اور اُس مین نراکار اور ساکار کلپت ہی جو پرش درشیہ سے ملے چیتن ہین
وے جڑدھرمی ہین اور اُنکو طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین۔ گیانوان کو ستیہ روپ چنماتر ہی بھاستا ہی
ہے بدھک یہ سب جگت چنماتر ہی۔ جب چیت سمبت پھُرتی ہی تب سپنے کا روپ جگت بھاستا ہی
اور جب چیت سمبت پھُرنے سے رہت ہوتی ہی تب سکھپت ہوتی ہی ایسے ہی چیت سمبت کے پھُرنے
سے سرشٹ ہوتی ہی اور چیت کے استھت ہونے سے پرلی ہو جاتی ہی۔ جیسے سوپن اور سکھپت آتما مین کلپت
ہی تیسے ہی آتما مین کلپت سرشٹ اور پرلے آبھاس ماتر ہی اور جگت کچھ بنا نہین پھُرنے سے جگت بھاستا
ہی اِس سے جگت بھی آتم روپ ہی اور ریچ تتو بھی آتما کا نام اور سدا ادویت روپ جگت آبھاس ماتر ہی۔
جیسے آتما مین ساکار کلپت ہی تیسے ہی نراکار بھی کلپت ہی اور جیسے سپنے مین کسی کو ساکار جانتا ہی اور کسی کو نراکار
جانتا ہی پر دونون پھُرنا ماتر ہین۔ جو پھُرنے سے رہت ہی سو آتم ستا ہی اور ساکار نراکار بھی وہی ہی۔ آتم ستا
ہی اِس پرکار ہو بھاستی ہی اور نراکار ہی ساکار ہو بھاستا ہی۔ ہے بدھک یہ سب جگت جو تجھکو درشٹ
آتا ہی سو چنماتر سوروپ ہی الگ کچھ نہین پرنت اگیان سے طرح طرح کے کارج کارن اور جنم مرن آدک
بکار بھاستے ہین واستو مین نہ کوئی جنم ہی نہ مرن ہی نہ کوئی کارج ہی نہ کارن ہی۔ جو جیو مرتا ہوتا تو پرلوک
بھی نہ دیکھتا اور اپنے مرنے کو بھی نہ جانتا۔ جو مر کر پرلوک دیکھتا ہی سو مرتا نہین۔ جو منکھیہ مر جاوے
تو پہلے سنسکار کو نہ پاوے اور پہلے کی یاد بھی اُسکو نہ آوے پر تو تو پہلے کے سنسکار سے کرمون کو کر رہا
ہی اور پرتجوگ سے تجھکو پدارتھون کی یاد بھی ہو آتی ہی پھر کرم بھوگتا ہی۔ پورب لوک مین تو پرش مرتک

نہین ہوتا کیول بھرم سے مرن بھاستا ہو اور کارن کارج روپ پدارتھ بھاستے ہین اور جب مرکے پرلوک دیکھتا ہو اور سکھ دکھ بھوگتا ہو تو وہ شریر کسی کارن سے نہین بنا۔ جیسے وہ شریر اکارن ہو تیسے ہی اور جو آکار درشٹ آتے ہین وے بھی اکارن ہین اسی سے ابھاس ماتر ہین۔ جیسے سپنے کے شریر سے طرح طرح کے کام ہوتے ہین اور دیش دیشانتر دیکھتا ہو سو سب متھیا ہین تیسے ہی یہ جگت متھیا ہو اور مرنا بھی متھیا ہو۔ جو تو کہے کہ اس سکے سنسار کا ابھاؤ دیکھتا ہو سو مرنے تک ہو تو ہے بدھک جو یہ پرش پردیش جاتا ہو تو بھی اسکا آکار درشٹ نہین آتا جیسے درشٹ کے ابھاؤ مین است ہوتا ہو تیسے ہی دیہہ کے تیاگ مین بھی اسکا است بھاؤ ہوتا ہو پر اس پرش کا ابھاؤ کبھی نہین ہوتا۔ جو تو کہے کہ پردیش گیا ہوا پھر آملتا ہو شریر کے تیاگنے سے پھر نہین ملتا تو پردیش گیا ہوا پھر ملکر بات چیت کرتا ہو اور مرا ہوا تو کبھی بات چیت نہین کرتا پر جس کے پتر لوگ پریت سے بندھے ہوئے مرتے ہین اور جنکی کریا شاستر کے موافق نہین ہوتی تو وے سپنے مین آملتے ہین اور جتھارتھ کہتے ہین کہ ہماری کریا تمنے نہین کی ہم فلان جگہ مین پڑے ہین اور فلان چیز فلان مقام مین رکھی ہو تم نکال لو تو جیسے پردیسی لوگ ملتے ہین اور باتین کرتے ہین تیسے ہی مرے ہوئے بھی کرتے ہین ہے بدھک واستو مین نہ کوئی جگت ہو نہ کوئی مرتا ہو کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہو اور جیسا جیسا پھرنا اسمین ہوتا ہو تیسا تیسا ہو بھاستا ہو۔ ہے بدھک انبھو روپ کلپ برچھ ہو جیسا پھرنا اسمین پھرتا ہو تیسا ہی ہو بھاستا ہو۔ ایک سنکلپ سدھ اور ایک درشٹ سدھ لبست ہو جب انکی درڑھ بھاؤنا ہوتی ہو تب یہ دونون سدھ ہوتی ہین۔ اندریون مین جو درد دیدارتھ ہو سو درشٹ سدھ لبست کہاتی ہو جو اسکی بھاؤنا ہوتی ہو تو یہی پراپت ہوتی ہو اور جو اپنے من مین آپ ہی مان لیجیے کہ مین براہمن یا چھتری یا بیش یا شودر برن ہون یا گرہستھ یا بان پرستھ یا برہم چاری یا سنیاسی آشرم ہون تو یہ سنکلپ سدھ ہو جبتک انہین ابھیاس ہوتا ہو تب تک آتم ستا پراپت نہین ہوتی اور جب آتم تا کا ابھیاس ہوتا ہو تب ان دونون کا ابھاؤ ہو جاتا ہو اور آتما ہی پرتچھ انبھو سے بھاستا ہو ہے بدھک جس لبست کا ابھیاس ہوتا ہو اسکی جو بھاؤنا کرے اور تھک کر بیٹھ نہ رہے تو وہ ضرور ملتی ہو پر ابھیاس بنا کچھ سدھ نہین ہوتا۔ جیسے کوئی پرش کہے کہ مین فلان دیش کو جاتا ہون تو جب تک اسکی طرف وہ چلے نہین تب تک انیک اپائے کرے تو بھی نہین پہونچ سکتا ہو اور جب اسکی طرف چلے گا تب پہونچ ہی رہے گا تیسے ہی جب آتما کا ابھیاس بہت ایکاگر ہو کر کرے گا تب اسکو پراپت ہوگا اور طرح سے آتم پد کو نپاویگا۔ ہے بدھک جس پرش کو جگت کے پدارتھون کی اچھا ہو اسکو آتم پد نہین پراپت ہوتا اور جسکو آتم پد کی اچھا ہو اسکو وہی پراپت ہوگا جگت کے پدارتھ نہ بھاسین گے۔ جو ایسی بھاؤنا ہو کہ میری دیوتا کی ایسی مورت ہو اور اس سے مین سورگ مین رہون اور ایک سو روپ سے بہن ہو کر پرتھوی کے لوک مین رہون تو درڑھ ابھیاس سے وہی ہو جاتا ہو کیونکہ جگت سنکلپ ماتر ہو جیسا جیسا نشچے ہوتا ہو تیسا ہی تیسا بھاس آتا ہو ہے بدھک دو سو روپ کی کیا بات ہو جو ہزار مورت کی بھاؤنا کرے تو وہی روپ ہو جائیگا۔ یہ نشچے جیسی بھاؤنا کرتا ہو تیسا ہی روپ ہو جاتا ہو۔ یہ اودیا کا بھرم ماتر جگت ہو اسکی بھاؤنا تیاگ کر آتم پد کا ابھیاس کر تب تیرے سب دکھ مٹجاوین گے۔ فقط

سرگ دوسوتین ۲۰۳ - کارج کارن آکارن نرنئے برنن

مینشور بولے کہ ہے بدھک جیسے اگادھ سمدر مین انیک ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین انیک سرشٹ پھرتی ہین اور جیو جیو جیسے اپنی اپنی سرشٹ ہی پرنت آپس مین اگیات ہین ارتھات ایک دوسرے کی سرشٹ کو نہین جانتا اور دوسرا اُسکی سرشٹ کو نہین جانتا۔ جیسے ایک ہی استھان مین دو پرش سوتے ہون تو اُنکو اپنے اپنے پھر نکی سرشٹ بھاستی ہی پر ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا۔ آپس مین دونون اگیات ہوتے ہین تیسے ہی سب سرشٹ آتما مین پھرتی ہین پرنت ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا۔ جو دھارنا بھیاسی جوگی ہی اُسکو انت باہک شریر پرتچھ ہوتا ہی اور وہ دوسرے کی سرشٹ کو بھی جانتا ہی جیسے ایک تالاب کا مینڈھک ہوتا ہی اور ایک کنوین کا مینڈھک ہوتا ہی اور ایک سمدر کا مینڈھک ہوتا ہی سو استھان تو الگ الگ ہین پرنتو جل ایک ہی ہی اِس سے جا ہے جیسا مینڈھک ہو پر اُسکو جل جانتا ہی کہ یہ مجھ مین ہی تیسے ہی یہ جگت الگ الگ انتہ کرن مین ہی پرنت آتم ستا کے آشرے ہی اور آدھ جو سمبیدن اُسمین پھرا ہی سو انت باہک ہی۔ جب اُنت باہک مین جوگی استھت ہوتا ہی تب اور کے انت باہک کو بھی جانتا ہی۔ اِس پرکار انیک سرشٹ آتما کے آشرے انت باہک مین پھرتی ہین سو آتما کا کنچن ہی پھرتی بھی ہین اور مِٹ بھی جاتی ہین سمبیدن کے پھرنے سے سرشٹ پیدا ہوتی ہی اور سمبیدن کے ٹھہرنے سے مِٹ جاتی ہی کیونکہ آکاش روپ ہوتی ہی جیسے بایو کے ٹھہرنے سے جل ایک روپ ہو جاتا ہی اور جل کے سوا اور کچھ نہین بھاستا تیسے ہی سمبیدن کے پھرنے سے آتما مین اُننت سرشٹ بھاستی ہین اور سمبیدن کے ٹھہرنے سے سب آتم روپ ہو جاتی ہین تب آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا کیونکہ آتما سے الگ تو پرماد سے بھاستا ہی اور پھر کارن کارج بھرم بھاستا ہی۔ پہلے جو سرشٹ پھری ہی سو کارن اور کارج کے کرم اور سنسکار سے رہت ہی پیچھے کارن کارج کرم بھاست ہوا اور پھر اُسکا سنسکار ہردے مین ہوا تب سنسکار کے بش سے بھاسنے لگین۔ جنکو سوروپ کا پرماد نہین ہوتا اُنکو سدا پربرہم کا نشچے رہتا ہی اور جگت اپنا سنکلپ ماتر بھاستا ہی اور جنکو سوروپ کا پرماد ہوتا ہی اُنکو سنسکار پورنک جگت بھاستا ہی سنسکار بھی کچھ بستو نہین۔ ہے بدھک جو جگت ہی متھیا ہی تو اُسکا سنسکار کیسے ست ہو۔ پرنتو گیان وان کو اِس پرکار بھاستا ہی اور جو اگیانی ہین اُنکو صاف بھاستا ہی۔ ہے بدھک جیسے تم سنکلپ کے رچے پدارتھ اور اسمرت اور سوپن سرشٹ کو است جانتے ہو تیسے ہی ہم اِس جاگرت سرشٹ کو است جانتے ہین اور جیسے مرگ ترشنا کا جل است بھاستا ہی تیسے ہی ہمکو جگت است بھاستا ہی تو پھر کارن کارج کرم سنسکار کیسے بھاسے۔ اگیانی کو تینون بھاستے ہین ہے بدھک جب چت سمبت بہرمکھ ہوتی ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب انترمکھ ہوتی ہی تب اپنے سوروپ کو دیکھتی ہی جب آتم تتو کا کنچن سمبیدن پھرتی ہی تب سپنا جگت ہو بھاستا ہی اور جب ٹھہر جاتا ہی تب سکھیت پڑ لے ہو جاتی ہی پھرنے کا نام سرشٹ کی اُتپت ہی اور ٹھہرنے کا نام پرلی ہی۔ جسکے آشرے پھرنا پھرتا ہی سو شدھ ستا ابیکت ہی نراکار ہی ہی آکار روپ بھاستا ہی اور جو آکارن نرا آکار ہی اُسمین آکارن آکار بھاستا ہی اِس سے

جانتا ہی کہ وہی روپ ہی اور کچھ نہین - آکار بھی نراکار ہی - سرشٹ ہی ورشیہ روپ ہو بھاستی ہی اور جگت آبھاس ماتر
ہی جیسے سمندر کا آبھاس ترنگ ہی تیسے ہی آتما کا آبھاس جگت ہی سو آتما نند چدآکاش ہی اور سب جگت کا
اپنا آپ ہی - بدھک بولا کہ ہے منیشور تم جگت کو اکارن کہتے ہو تو کارن بنا کیسے پیدا ہوتا ہی کیونکہ پچھے
بھاستا ہی اور جو کارن سے پیدا ہوا اسکو تو سپنے کی طرح کیون کہتے ہو سپنے کی سرشٹ تو کارن بنا ہوتی ہی - اس سے
کہو کہ یہ سرشٹ کارن سہت ہی یا کارن سے رہت اکارن ہی - منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ جگت آدا کارن
ہی اور آتما کا آبھاس ماتر ہی اسکا آتما بالکل نہین ہی اور کچھ پدارتھ بنے نہین آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی
سو چدآکاش چنماتر ہی اور اسکا کنچن چیتنتا ہی - جیسے سورج کی کرنون کا آبھاس جل بھاستا ہی پرنت اجر ہی تیسے ہی
آتما کا کنچن کبھی چیتن ہی وہ کنچن سمبیدن اہم بھاؤ کو لیکر پھرتا گیا ہی اور جیسا جیسا پھرتا ہی تیسا ہی تیسا جگت ہو بھاستا
ہی جو انہین نشچے کیا ہی کہ یہ کرنے کے جوگ ہی اور یہ کرنے سے پاپ ہوگا اور یہ کرنا ہی اور یہ نہ کرنا ہی - اور
دیش کال کریا کرم ہی - یہ اسی پرکار ہی - یہ سکھ ہی - یہ دیوتا ہی - یہ منکھیہ ہی - یہ دو بیتا ہی - یہ دھرم ہی - یہ کرم ہی
اس سے انکا بندھن ہی اس سے انکا موکش ہی - ہے بدھک جو آدنیت رچی ہی تیسی ہی اب تک بنی ہی
اور طرح کی نہین ہوئی اسی مین کارن کارج کرم ہی پہلے جو سرشٹ پھری ہی سو بدھ سہت نہین بنی آکاش ماتر
پھری ہی اور جیسی پھری ہی تیسی ہی استھت ہی پھر پدارتھ جو ایک بھاؤ کو تیاگ کر دوسرے بھاؤ کو انگیکار
کرتے ہین سو کارن سے کرتے ہین کارن بنا ہوتے کیونکہ پہلے سرشٹ اکارن ہوئی ہی اور پیچھے سے
اسی سرشٹ بھاؤ مین کارن کارج ہوئے ہین پرنت ہے بدھک جن پرشون کو آتما کا ساکشات کار ہوا
ہی انکو یہ جگت کارن بنا برہم سوروپ بھاستا ہی اور جن کو آتم ستا کا پرماد ہی انکو جگت کارن سہت
ست بھاستا ہی پرنت آتما برہم نراکار اکارن ہی اس مین سمبیدن کے پھرنے سے برہم کا مہونا بھاستا ہی
نراکار مین آکار بھاستا ہی اور اکارن مین کارن بھاستا ہی - جب سمبیدن جو من کا پھرنا ہی سو استھر
ہو جاتا ہی تب سب جگت کارن کارج سہت بھاستا ہی پرنت اکارن ہی پھرا ہی - پیچھے سے دیوتا
منکھیہ پشو پنچھی پرتھوی جل تیج بایو آکاش پدارتھون کی مرجادا ہوئی ہی اور بندھ موکش کی نیت ہوئی ہی
سو جیون کی تیون ہی کہ جل شیتل ہی اور آگ گرم ہی جب جیو آتم ستا مین جاگتا ہی تب کارج کارن
سہت جگت نہین بھاستا - جیسے سپنے کی سرشٹ پہلے اکارن بھاس آتی ہی اور جب درڑھ ہو جاتی ہی
تب کارن سے کارج ہوتا ہی سو درڑھ ہو آتا ہی جیسے مٹی کے بنا گھٹ نہین بنتا - پرجاگ اٹھنے سے
سب جگت آتم روپ ہو جاتا ہی - ہے بدھک یہ جگت سمبیدن مین استھت ہی جب تک اہم
بھاؤ کا پھرنا ہی تب تک جگت ہی اور جب اہم بھاؤ مٹ جاتا ہی تب سب جگت شون آکاش کی طرح
ہو جاتا ہی - جب تک اہم پھرتا ہی تب تک طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا
بھاستا ہی - سب پدارتھ سب سمے اپنی اپنی شکت مین جیسی آدنیت ہوئی ہی تیسے ہی استھت ہین - جو جیو
کسی کریا کا ابھیاس کرے گا سو اسکا ویسا ہی پھل پاویگا - جو بندھن کے نمت ابھیاس کرے گا وہ بندھن پاویگا
اور جو موکش کے نمت ابھیاس کریگا وہ موکش پاوے گا - ایسی ہی آدنیت ہوئی ہی - ہے بدھک اسطرح کنچن ہو کر

مِٹ جاتی ہی اور آتم ستا جیون کی تیون ہی۔ جگت کی اُتپت اور پرلے ایسی ہی کہ جیسے ہاتھی اپنی سونڈ کو
پھیلا دے اور کھینچ لے۔ اسی طرح چت سمبیدن کے پھیلنے سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور
ہنہ اُسپند مین پرلے ہوتی ہی۔

سرگ دوسو اکتیس[۳۱]۔ جاگرت سوپن سکھپت بچار برنن

مینشور بولے کہ ہے بدھک یہ سمپورن جگت جد اُن کے اوج مین ہی اور اُس سمبندھ کے ابھیاس سے
آتما جد اُن کی سنگیا پاتا ہی۔ اوج اور انتہ کرن اور ہردے تینون ابھید اور جیتن ستا اُسمین استھت ہی جو باہر سے
مرتک روپ کی طرح ہوتی ہی اور اُسمین جیوت روپ ہی اور وہان بڑے پرکاش سے پرکاشتی ہی اُس ستا کا
آگے جیت سے سنجوگ ہوا ہی اور پھر چیت اور پران کلا کا سنجوگ ہوا ہی۔ ہے بدھک جب پران چھوبھتے ہین
تب چیت دکھی ہوتا ہی اور جب چیت دکھ پاتا ہی تب پران بھی دکھ پاتے ہین۔ جب پران استھت ہوتے
ہین تب جیو شانت کو پاتا ہی اور جو پران استھت نہین ہوتے تو جیو جاگرت سوپن سکھپت تینون
اوستھا مین بھٹکتا ہی۔ جاگرت سوپن سکھپت تینون اوستھا الگ الگ آتی ہین سو سنو۔ ہے بدھک جب
یہ پرش ان بھوجن کرتا ہی تب وہ ان جاگرت والی ناڑی پر استھت ہوتا ہی اور وہ ناڑی رک جاتی ہی اُس سے
سکھپت آتی ہی۔ جن ناڑیون مین گئی ہوئی چیت کی برت جاگرت جگت کو دیکھتی ہی سو جاگرت ناڑی کہلاتی
ہی اُسپر ان جاکر ٹھہرتا ہی اور چیت ستا جو چیت مین پرتیمبت ہی جب چیت ناڑی اُسکے نیچے آجاتی ہی تب پران
بایو بھی اُس ناڑی مین ٹھہر جاتا ہی اور چیت اسپند بھی ٹھہر جاتا ہی تب سکھپت ہوتی ہی جو پت یعنی صفرا بہت ہوتا
ہی تو سورج یا آگ وغیرہ گرم چیزین سپنے مین دیکھ پڑتی ہین اور جب وہ ان پچ جاتا ہی اور اُن ناڑیون مین پران
جاتے ہین تب سوپن اوستھا ہوتی ہی۔ جب جل کے سوکھنے کو بایو چلتی ہی تب جیو سپنے مین اُڑتا ہی اور جو کپھ
یعنی بلغم بہت ہوتا ہی تب جل کو دیکھتا ہی اور ندی تالاب وغیرہ کو دیکھتا ہی اور جاکر ڈوبتا ہی۔ جب گرم ناڑی مین ان
جل پہونچتا ہی تب جاگرت اوستھا ہوتی ہی اسی طرح جیو تینون اوستھا مین بھٹکتا ہی۔ جگت نہ کچھ بھیتر ہی نہ باہر ہی کیول ادویت ستا
جیون کی تیون ہی۔ اُسکے پرماد سے جب چیت کی برت باہر کو ٹھہرتی ہی تب جگت کو جاگرت دیکھتا ہی اور جب باہر کی
اندریون کو تیاگ کر بھیتر آتی ہی تب انت سوپن جگت دیکھتا ہی اور جب اپنے سوبھاو مین استھت ہوتی ہی تب اور
کلپنا مٹ جاتی ہی سب برہم ہی بھاستی ہی اس سے سب کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو۔

سرگ دوسو بتیس[۳۲]۔ جاگرت سوپن سکھپت برنن

مینشور بولے کہ ہے بدھک یہ تینون اوستھا آتی اور جاتی ہین انکی انبھو کرنے والی جو ستا ہی سو آتم ستا ہی اور وہ
ایک رس ہی جس پرش کو اپنے سوروپ کا انبھو ہوا ہی اُسکو اپنا کنچن بھاستا ہی۔ اور جسکو پرماد ہی اُسکو جگت بھاستا ہی
چت جیت کا کلپا ہوا ہی اور جسکو اندریون کا پرماد ہی اُسکو جگت بھاستا ہی جب اندریان بشیون کے سنگھ ہوتی
ہین تب جگت کو دیکھتی ہین اور اُس سنکلپ جگت کو دیکھکر راگ اور دویش کرتی ہین پھر اندریون کے ارتھ

پاکر جیو سکھی دکھی ہوتا ہی۔ ہے بدھک جس چدانُ کا اندریون سے سمبندھ ہی اُسکو سنسار کا ابھاؤ نہین ہوتا آنکھ
کھال جیبھ ناک کان سے دیکھتا اسپرش کرتا رس لیتا سونگھتا سُنتا اور مانتا ہی تب سنساری ہوکر دکھ پاتا ہی اور
جب ارتھ کو تیاگ کر اپنے سوبھاؤ کی اور آتا ہی تب سب جگت کو آتم روپ جانکر سکھی ہوتا ہی۔ ہے
بدھک چیت کے پھرنے کا نام جگت ہی اور چیت کے استھت ہونے کا نام برہم ہی۔ جگت اور کوئی بست نہین
اسی کا آبھاس ہی۔ چیت کے آشرے سب ناڑی ہین انہین استھت ہوکر جیو تینون اوستھا کو دیکھتا ہی پرواستو مین
جیو چدآکاش آتما ہی اگیان سے جیو نام پایا ہی۔ ہے بدھک اوج دھات جو ہردے ہی اُسمین چدانُ استھت ہوکر
دیپک کی جوت کی طرح پرکاشتا ہی اور اُسکے اوج کے آشرے سب ناڑی ہین سو اپنے اپنے رس کو لیتی ہین
جب پران بھوجن کرتا ہی اور انّ جاگرت ناڑی مین بھر جاتا ہی تب جاگرت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور چیت کی برت
اور پران آنے جانے سے رہت ہو جاتے ہین وہ ناڑی بند ہو جاتی ہی۔ پھر جب کچھ ناڑی مین پران پھُرے
ہین تب سپنا بھاستا ہی۔ ہے بدھک جب اندریون کو لیکر چیت کی برت باہر نکلتی ہی تب جاگرت جگت
ہو بھاستا ہی۔ جب تنماترا کو لیکر چیت کی برت اوج دھات مین پھُرتی ہی تب سپنا بھاستا ہی اور جب اوج
دھات پر ان آدک لبست کا بوجھ پڑتا ہی تب سُکھپت ہوتی ہی۔ جب نیند اور جاگرت دونون کا بل ہوتا ہی تب
دونون بھاستے ہین اور جب دونون مین سے ایک کا بل ادھک ہوتا ہی تب وہی جاگرت یا سکھپت بھاستی
ہی۔ جب نیند سے رہت مند (کچھ تھوڑا) سنکلپ ہوتا ہی تب اُسکو منوراج کہتے ہین اور جب بشیونکو تیاگ کر
چیت کی برت انترمکھ ہوتی ہی تب سپنا ہوتا ہی۔ وہان جس سدھانت مین جاتا ہی اُسکے انسار کھیتر جگت بھاستا ہی
کپھ (بلغم) کے بل سے چندرما۔ چھیر سمُدر۔ ندی۔ جل سے بھرے ہوئے تالاب۔ برچھ سپھول پھل۔ باغیچے
سندر بن۔ ہمالے۔ کلپ برچھ۔ تمال سندر استریان ہیلین۔ بادلیان آدک سندر اور شیتل استھان دیکھتا ہی اور
جب پت یعنی صفرا کا بل ادھک ہوتا ہی۔ تب سورج اگن۔ سوکھے برچھ۔ پھل ٹھنی دیکھتا ہی سندھیا کال کے
میگھ کی لالی دیکھتا ہی بن یا اور کسی استھان مین آگ لگی دیکھتا ہی اور پرتھوی اور ریت تپی ہوئی اور مرا استھل کی
ندی درشٹ آتی ہی پانی گرم لگتا ہی اور ہمالی پربت کا کنگورا بھی گرم لگتا ہی اور طرح طرح کی گرم چیزین دیکھ پڑتی
ہین اور جب بائو کا بل ادھک ہوتا ہی تب سپنے مین بہت بائو دیکھتا ہی اور پتھر برستے دیکھ پڑتے ہین۔ اندھے
کنوین مین گرتا دیکھتا ہی اور ہاتھی گھوڑے اڑتے دیکھ پڑتے ہین۔ آپ کو بھی اڑتا پھرتا دیکھتا ہی۔ اپسرا کے
پیچھے دوڑتا ہی۔ پہاڑون کی برکھا ہوتی ہی۔ ہوا بڑے زور سے چلتی دیکھ پڑتی ہی۔ آنگ آدک پدارتھ چلتے
دیکھ پڑتے ہین اور اُلٹے ہوکر بھاستے ہین۔ اس پرکار بات اور پت اور کپھ سے سپنے مین جگت کو دیکھتا
ہی۔ جسکا بل ادھک ہوتا ہی وہی اُس دھرم مین درشٹ آتا ہی باسنا کے انسار جیو کم زیادہ راجسی تامسی
ساتوکی پدارتھون کو دیکھتا ہی اور جب تینون اکٹھے ہوکر کوپت ہوتے ہین تب پرلے کال درشٹ آتا ہی
ہے بدھک جبتک بات پت کپھ کے انش کے ساتھ ملا ہوا پریشٹک کپھ کے استھان مین پرویش کرتا ہی
تب تک سمان جل کے چھوبھ بھاستے ہین اسی طرح بات پت کپھ جسکے استھان مین جاتا ہی اور اورکے سوبھاؤ
کو لیتا ہی تب تک سمان چھوبھ بھاستا ہی۔ جب کیول بات کا چھوبھ ہوتا ہی تب بہار برلی کے پون چلتے ہین اور پہاڑ پر

پہاڑ گرتے ہین اور بھونچال آوک اُپدرو ہوتے ہین۔ جب کچھ کا چھوبھ ہوتا ہی تب سمدر اُچھلتے ہین اور پیٹ سے اگن لگتی ہی اور دھایُ کیطرح تو چھوبھ کرتے ہین۔ جب پران جاگرت ناڑی مین جاتے ہین اور وہ اَن سے بھر جاتی ہی تب جیو اُسکے نیچے آجاتا ہی جیسے کندھے کے نیچے مینڈھک آجاتا ہی یا پتھر کی شلا مین کیڑا آجاوے اور کاٹھ کی پتلی کاٹھ مین ہو۔ جیسے اُنمین اوکاش نہین رہتا تیسے ہی اور ناڑی مین پھرنے کا اوکاش نہین رہتا رُک جاتی ہی تب اُسکو سکھپت ہوتی ہی جب کچھ اَن پچتا ہی تب چت سمبت اپنے بھیتر سپنا دیکھتی ہی۔ جسکو جسکا بکار بہت ہوتا ہی اُسی کا کارج دیکھتا ہی جب اَن اور جل پچتا ہی تب پھر جاگرت جگت کو دیکھتا ہی اور جب جاگرت اور سپنا دونون کا بل برابر ہوتا ہی تب دونون کو دیکھتا ہی اور انبھو کرتا ہی۔ ہے بدھک اسی پرکار تینون اوستھا ہوتی ہین اور مِٹ جاتی ہین سو تینون گنون سے ہوتی ہین۔ انکا درشٹا انکا انبھو کرنے والا ہی سو گن سے رہت ہی اور سب کا آتما ہی یہ جگت اور سپنے کا جگت سنکلپ ماتر ہی کچھ بنا نہین برہم ستا ہی کنچن کرکے جگت روپ ہو بھاستی ہی پرنت اگیانی اُسکو جگت جانتے ہین اور جگت کو ست جانکر اِشٹ انِشٹ مین راگ دویش کرتے ہین۔ جب باہر کی اندریان سکھپت ہو جاتی ہین تب بھیتر سپنے مین بھٹکتا ہی اور اُسمین سورج چند رما بن پھول پھل برچھ آدک جگت کو دیکھتا ہی اور جب سوروپ کا انبھو ہوتا ہی تب سب بھٹکنا مِٹ جاتی ہی اور شانت پد پراپت ہوتا ہی۔

سرگ دو سو تینتیس ۲۳۳ سکھپت برنن

بدھک بولا کہ ہے منیشور اُس پرش کے ہردے مین جو تم نے جگت اور پرلے دیکھی تھی تو پھر اُسکے بعد کیا دیکھا اور کیا اوستھا دیکھی۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک اُسکے چت اسپند مین مین نے دیکھا کہ بڑے بڑے پہاڑ پرلے کی بایو سے سوکھے تنکے کی طرح اُڑتے ہین اور پتھر برستے ہین۔ اس پرکار مین نے پرلے کے چھوبھ کو دیکھا اور میرے دیکھتے دیکھتے جاگرت والی ناڑی مین اَن استھت ہوا تو وہان جیان اُسکے دانے گرے سو پہاڑ کی طرح جان پڑے اور چت اسپند جو سمبت تھی سو رگ گئی اور اُسمین مین تھا سو تامس نرک مین جا پڑا مانو وہان مین بھی جڑ ہو گیا اور مجھکو کچھ گیان نہ رہا جب کچھ اَن پچا اور کچھ اوکاش ہوا تب پران کا اسپند پھرا۔ اور جیسے بایو نہ اسپند ہوئی اسپند ہو کر چلے تیسے ہی وہان سمبت پھری تب سکھپت درشیہ ہو کر بھاسنے لگی مانو آتما درشٹا ہی درشیہ روپ ہو کر بھاسنے لگا پرنت اور کچھ نہین بنا جیسے آگ اور گرمی اور جل اور دروتا اور مرچ اور کڑوائی مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور درشیہ مین کچھ بھید نہین۔ ہے بدھک اس پرکار مین نے جگت کو دیکھا اور سکھپت جاگرت درشیہ سے درشیہ اُپجی اور مجھکو درشٹ آئی سب جیسے کُماری کنیان سے سنتان اُپجے۔ بدھک بولا کہ ہے منیشور جو سکھپت آتما مین درشیہ اُپجی سو سکھپت کیا ہی جسمین تم دیکھتے تھے وہی سکھپت ہی جس سے جگت اُپجتا ہی۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک جہان سب سمبندھ کا ابھاو ہی کیول آتم ستا سے الگ کچھ کہنا نہین بنتا اُسکا نام سکھپت ہی اور اُسمین جو پھرنا ہوا ہی اُسکے تین پریاے ہین سو سب سناتر کے ہین۔ جو بست دیش کال اور بست کے پرچھید سے رہت ہی وہ سناتر ہی اُس سناتر مین اور کچھ نا

نہین اُسکے جو سب پریاے ہین وہی روپ ہین وہی ست لبت اپنے آپ مین براجتا ہی اور کبھی دوسرے بھاو کو نہین پراپت ہوتا۔ کنچن مین بھی وہی روپ ہی اور اکنچن مین بھی وہی روپ ہی۔ آتما ہی کا نام سکھپت اور اُسی سے سب جگت ہوتا ہی جس سُتا کا نام سنکھپت ہی وہی سوپن درشیہ ہوکر بھاستا ہی اُس سے الگ کچھ نہین جیسے بایو اسپند اور نہہ اسپند مین وہی روپ ہی تیسے ہی آتما دونون اوستھا مین ایک ہی ہی ہے بدھک ہم ایسون کی بدھ مین اور کچھ نہین بنا آتما ہی سدا جیون کی تینون استھت ہی اور شریر کے آدبھی اور انت کبھی وہی روپ ہی اُسمین جو کنچن ودار ابھاست ہوا ہی وہ بھی وہی روپ ہی۔ جیسے سکھپت استھا مین مجھکو ادویت کا انبھو ہوتا ہی اور کہین بھُرنا نہین ہوتا اور اُسمین جو سوپن اور جاگرت بھاس آتی ہی وہی روپ ہی اور جسمین پھُرتی ہی اور جسمین بھاستی ہی اُسمین الگ کچھ نہین اس سے یہ جگت آتما کا کنچن آتم روپ ہی۔ جب تو جاگ کر دیکھیگا تب تجھکو آتم روپ ہی بھاسیگا جیسے سوپن پُر اور سنکلپ نگر کا انبھو ہوتا ہی اور آکاش روپ ہی تیسے ہی یہ جگت آکاش روپ ہی اور شکت بھی وہی روپ ہی۔ سرب شکت آتما نہہ کنچن بھی اور کنچن بھی اور شونیہ بھی وہی روپ ہی جو بانی سے کہا نہین جاتا۔ اُس اوستھا مین گیانی استھت ہی۔ ہے بدھک گیانوان کو پرتچھ کرکے انبھو روپ ہی بھاستا ہی۔ جیسے سپنے مین جیو اور ایشور الگ الگ بھاستے ہین اور اُپادھ کرکے انبھو بھید بھاستا ہی واستو مین کچھ بھید نہین تیسے ہی جاگرت مین اگیان اُپادھ سے بھید بھاستا ہی پرنت سوروپ سے آتما ایک روپ ہی اور جب اگیان مٹ جاتا ہی تب سب آتم روپ ہی بھاستا ہی۔ ہے بدھک سب جگت اپنا سوروپ ہی پرنت اگیان سے بھید ہوتا ہی جب آپ کو جانے تب دویت بھید بھی مٹ جاوے جیسے کسی پرش نے اپنی بھتا پر سنگھ کی مورت لکھی ہو اور اُسکے ڈر سے بھاگتا پھرے اور کشٹ پاوے تو وہ پرماد سے ڈر کھاتا ہی کیونکہ وہ تو اپنی ہی انگ ہی اور اپنے انگ کے جاننے سے ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی سوروپ کے گیان سے جگت بھرم مٹ جاتا ہی۔ جیسے سپنے مین اگیان سے طرح طرح کا ہونا بھاستا ہی پر ہوا کچھ نہین تیسے ہی جاگرت مین طرح طرح کا ہونا بھاستا ہی پرنت بنا کچھ نہین۔ جب سنکھیہ انترمکھ ہوتا ہی تب بودھ کی درڑھتا ہو آتی ہی۔ جیسے پراتہ کال مین جیون جیون سورج کی کرنین پرکٹ ہوتی ہین تیون تیون سورج مکھی کمل کھلتے ہین تیسے ہی جیون جیون سنکھیہ انترمکھ ہوتا ہی تیون تیون بودھ (یعنی گیان) کھلتا ہی۔ بشیون سے بیراگ اور آتما کے ابھیاس سے بدھ انترمکھ ہوکر آتم پد کی پراپت ہوتی ہی تب آتما سب ایک رس بھاستا ہی۔ فقط

سرگ دوسو چونتیس ۲۳۴ سکھپت برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک تب مین نے اُسکی سکھپت سے جاگ کر جگت کو دیکھا جیسے کوئی پرش سمندر سے نکل آوے جیسے سنکلپ سرشٹ پھُر آوے جیسے آکاش مین بادل پھُرتے ہین اور برچھ سے پھل نکل آتے ہین تیسے ہی اُسکی سکھپت سے سرشٹ نکل آئی مانو آکاش سے اُڑ آئی یا جیسے کلپ برچھ سے چنتامن نکل آئی جیسے شریر کے رومین کھڑے ہو آتے ہین۔ جیسے گندھرب نگر پھُر آتا ہی یا جیسے پرتھوی سے انکر نکل آتا ہی تیسے ہی سرشٹ پھُر آئی جیسے

کندھے پر پتلیان لکھی ہون اور جیسے تھمبھ مین پتلیان ہون تیسے ہی مین نے سرشٹ کو دیکھا۔ جیسے تھمبھ مین پتلیان نکلی نہین پرنتُ شلپی کلپتا ہی (یعنی کاریگر خیال کرتا ہی) کہ اِسمین اتنی پتلیان نکلینگی تیسے ہی انھو قی سرشٹ آتم روپی تھمبھ مین نکل آتی ہین۔ آتم روپی مٹی مین پدارتھ روپی برتن نکلتے ہین پرنتُ یہ آشچرج ہی کہ آکاش مین چتر (یعنی نقش) ہوتے ہین اور نراکار چیتن آکاش مین منکھیہ پتلیان کلپتا ہی۔ ہے بدھک جیسے آکاش مین مکڑی کے جھنڈ نکل آتے ہین تیسے ہی شونیہ آکاش سے سرشٹ نکلکر اُس پرش کے ہروے مین مجھکو صاف صاف بھاسنے لگی۔ دیش کال دربیہ کریا ایکا ایک ست اُست پدارتھ بھاسنے لگتے ہین اور است پدارتھ ست ہو بھاستے ہین۔ جیسے من منتر اوکھد ورد کے بل سے اُست پدارتھ ست ہو کر بھاسنے لگتے ہین اور ست پدارتھ است ہو کر بھاسنے لگتے ہین۔ تیسے ہی ابھیاس کے بل سے اُس پرش کے ہروے مین مجھکو سرشٹ بھاسنے لگی۔ ہے بدھک جیسا نشچے سمبت مین درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہی۔ واستو مین نہ کوئی پدارتھ ہی نہ بھیتر ہی نہ باہر ہی نہ جاگرت ہی نہ سوپن ہی نہ سکھوپت ہی۔ یہ سب سرشٹ اسکے بھیتر ہی استھت ہی اور پرماد دوش سے باہر سے پھیل پیدا ہوتے دیکھتا ہی۔ جیسے سپنے مین سب پدارتھ اپنے بھیتر باہر ہوتے بھاستے ہین تیسے ہی یہ پدارتھ اپنے بھیتر سے باہر پھُرتے بھاستے ہین۔ ہے بدھک یہ جگت جو آکار سہت درشٹ آتا ہی سو سب نراکار ہی اور کچھ بنا نہین برہم ستا ہی اگیان سے جگت روپ ہو بھاستی ہے۔ جو گیانوان پُرش ہین اُن کو جگت ست است کچھ نہین بھاستا ہی کیونکہ برہم ستا اپنے آپ مین استھت بھاستی ہے اور جو اگیانی ہین اُنکو الگ الگ نام روپ بھاستا ہی جب چیت کی برت باہر پھُرتی ہی تو اُسکو جاگرت کہتے ہین اور جب انترمکھ پھُرتی ہی تو اُسکو سپنا کہتے ہین اور جب استھت ہوتی ہی تو اُسکو سکھوپت کہتے ہین تو ایک ہی چیت برت کے تین پر بانے ہوئے اور واستو مین تو کچھ نہین۔ اسی جگت کے آد شدھ کیول آتم ستا تھی اور اُسمین جب چیت سمبت پھُری تب جگت روپ ہو بھاسنے لگی اور کسی کارن سے جگت اُپجا نہین جسکا کارن کوئی نہو اُسکو است جانیے واستو مین کچھ بنا نہین سب جگت شانت روپ برہم ہی ہی فقط

سرگ دوسو پینتیس ۲۳۵ سوپن نرنے برنن

بدھک بولا کہ ہے میشور پرئے کے بعد تم کو کیا انُبھو ہوا تھا۔ میشور بولے کہ ہے بدھک تب مجھکو اُس کے بھیتر سرشٹ پھُر آئی اور اپنے استری پُتر آدک سب کٹمب بھاس آئے اُنکو دیکھکر مجھکو ممتا پھُر آئی اور پہلے کی اسمرت بھول گئی اپنی سولہ برس کی عمر بھاسی اور گرہستھ آشرم مین استھت ہوا۔ تب راگ دویش سہت مجھکو جیو کے دھرم پھر آئے کیونکہ درڑھ بودھ مجھکو نہوا تھا۔ ہے بدھک جب درڑھ بودھ ہوتا ہی تب راگ دویش آدک جیو دھرم چلا ئمان نہین کر سکتے اور سنسار کو ست جانکر کوئی باسنا نہین پھُرتی اسی کارن چلائمان نہین ہوتا۔ جسکو درڑھ بودھ نہین ہوتا اُسکو جگت کی باسنا کھینچ لے جاتی ہی ہے بدھک اب مجھکو درڑھ بودھ ہوا ہی۔ اِس باسنا سے ترجانا مہا کٹھن ہی یہ پشاچنی مہا پران ہی کیونکہ بہت دنون سے درشیہ کا ابھیاس ہو رہا ہی اِس کارن سے چلا لے جاتی ہی۔ ہے بدھک

جب ست شاستر کا بچار اور سنتون کا سنگ جیو کو پراپت ہوتا ہی اور ابھیاس درڑھ ہوتا ہی تب درشیہ کا ست بھاؤ
نرت ہو جاتا ہی۔ جبتک یہ موکش کا اُپاے نہین پراپت ہوتا تب تک یہ بھرم درڑھ رہتا ہی اور جب سنتون کے
سنگ اور ست شاسترون کے بچار سے یہ بچار اُپجتا ہی کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہی اور اسکو بچار کر آتم
پد کا درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب درشیہ بھرم مٹ جاتا ہی کیونکہ اسمیک گیان سے جگت ست بھاست ہوا ہی جب
سمیک گیان ہوا تب جگت کا ست بھاؤ کیسے رہے۔ جیسے آکاش مین نیلتا اور بازیگر کی بازی اور رسّی
مین سانپ بھرم سے بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے بھاستا ہی۔ جب پرانی اپنے سوروپ مین
جاگتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی پر جبتک سوروپ مین نہین جاگتا تب تک جگت بھرم نہین مٹتا۔
بدھک بولا کہ ہے منیشور یہ تم ست کہتے ہو کہ جگت بھرم مٹنا کٹھن ہی۔ مین تمھارے مکھ سے باربار سُنتا
ہون اور بچارتا ہون اور یدارتھ کا گیان بھی مجھکو درڑھ ہو گیا ہی پرنتُ سنسار بھرم نشٹ نہین ہوتا۔
یہ مین جانتا ہون اور سُنتا ہون کہ سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کے بچار بنا شانت نہین ہوتی پر
یہ سندیہ مجھکو ہوتا ہی کہ تم اس جاگتے جگت کو سپنے کی طرح کیسے کہتے ہو۔ کئی پدارتھ ست بھاستے ہین اور کئی
پدارتھ است بھاستے ہین۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ سب جگت پرتھوی آدی پدارتھ ست بھاستے ہین
اور خرگوش کے سینگ آدی است بھاستے ہین سو سب متھیا روپ ہین جیسے سپنے مین ست است پدارتھ
بھاستے ہین سو سب است روپ ہین تیسے ہی یہ جگت است روپ ہی پر اُسمین تھوڑے اور بہت کال
کی پرتیت کا بھید ہی۔ جاگرت بہت دنون تک کی پرتیت ہی اُسمین پدارتھ ست بھاستے ہین اور سپنا تھوڑی
دیر تک کی پرتیت ہی اس سے سپنے کے پدارتھ است بھاستے ہین پرنتُ دونون بھرم روپ اور است ہین
اس کارن سے مین دونون کو برابر کہتا ہون۔ است ہی پدارتھ بھرم سے ست کیطرح بھاستے ہین اور یہ سب
جگت سپنا ماتر ہی اسمین ست اور است کیا کہون۔ جیسے سپنے مین کئی پدارتھ ست اور کئی است بھاستے
ہین پرنتُ سب ہی است ہین تیسے ہی جاگرت مین کئی پدارتھ بھاستے ہین اور کئی است بھاستے ہین پر دونون
بھرم ماتر ہین اسی سے است ہین۔ ہے بدھک پرتیت کا بھید ہی پدارتھ مین کچھ بھید نہین۔ جسمین پرتیت درڑھ ہو جاتی ہی
اُسکو ست کہتے ہین اور جسمین پرتیت درڑھ نہین ہوتی اُسکو است کہتے ہین۔ ایک ایسے پدارتھ ہین کہ سپنے مین اُنکی بھاؤنا
درڑھ ہو گئی ہی سو جاگرت مین بھی پرتچھ بھاستے ہین اور منوراج کی درڑھتا جاگرت روپ ہو جاتی ہی سو بھاؤنا ہی کی درڑھتا
ہی اور بھید کچھ نہین۔ جسمین بھاؤنا درڑھ ہو گئی ہی وہ ست بھاسنے لگا ہی اور جو گیانوان پُرش ہین اُنکو جگت سنکلپ ماتر ہی
بھاستا ہی سنکلپ سے الگ جگت کا کچھ روپ نہین تو اُسمین مین ست است کیا کہون سب جگت بھرم ماتر
ہی۔ جو گیانوان ہین اُنکو ست است کچھ نہین سب گیان روپ ہی بھاستا ہی۔ جیسے جسکو سپنے مین جاگنے کی یاد
آتی ہی اُسکو پھر سپنا نہین بھاستا تیسے ہی جسکو جاگرت روپ سپنے مین بودھ اسمرت ہوئی ہی وہ پھر موکش کو نہین پراپت ہوتا
اس سے نہ کوئی جاگرت ہی نہ سپنا ہی نہ کوئی نیت ہی کیونکہ نیت بھی اور کچھ لبت نہین۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کے پدارتھ
بھاستے ہین اور اُنکی مرجادا نیت بھی بھاستی ہی تو وہ نیت کس سے ہو سب گیان روپ ہی تی ہی تیسے ہی جاگرت مین بھی
سب گیان روپ ہی اور سمبت کے پھُرنے سے طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین اور اُسمین نیت بھی بھاستی ہی اس سے

نہ کوئی جگت ہی نہ کوئی نیت ہی اِسکا کارن کوئی نہین کارن بنا ہی جگت ایکایک پُھر آتا ہی اور مِٹ بھی جاتا ہی سمبیدن
کے پھُرنے سے جگت پُھر آتا ہی اور سمبیدن کے مِٹنے سے مِٹ جاتا ہی اِس سے جگت سمبیدن روپ ہی۔ جیسے بایو
اسپند روپ ہوتی ہی تیسے ہی سمبیدن ہی جگت روپ ہوجاتا ہی۔ جیسے بایو جب اسپند روپ ہوتی ہی تب
پُھرن روپ ہوجاتی ہی اور نہ اسپند کو کوئی نہین جانتا پرنت بایو کو دونون برابر ہین تیسے ہی چِت سمبیدن کے
پُھرنے مین جگت بھاستا ہی اور ٹھہرنے مین کنچن مِٹ جاتا ہی۔ پھُرنا اور ٹھہرنا دونون اُسکے کنچن ہین اور آپ دونون
مین برابر ہین۔ ہے بدھک نیت بھی اگیانی کے سمجھانے کو کہتے ہین۔ سپنا بھی استا ہی سب کوئی جانتا ہی پر
سپنے کا برتانت جاگتے مین سِدّھ ہوتا دیکھ پڑتا ہی۔ کوئی کہتا ہی کہ رات مین مجھکو سپنا آیا ہی کہ فلانا کام اس طرح ہوگا۔
اور جاگنے پر ویسا ہی ہوتا درشٹ آتا ہی۔ پتا پُتر سے کہ جاتا ہی کہ میری گت کرنا اور فلانی جگہہ مین دولت رکھی ہی
اُسکو نکال لینا سو اسی طرح پر ہوا درشٹ آتا ہی جو نیت ہوتی تو کوئی کارج سِدّھ نہوتا پر سو تو ہوتا ہی اِس سے
نیت بھی کچھ لبست نہین ہی آتما سے الگ کوئی لبست نہین۔ جاگرت اُسکا نام ہی جسکو آتم شبد کہتے ہین اور
جسکو تم جاگرت کہتے ہو سو کچھ لبست نہین۔ جاگرت مَن سہت چھہ اندریون کی سمبیدن ہوتی ہی سو سپنے مین بھی
مَن سہت چھہ اندریون کی سمبیدن ہوتی ہی اور اُن مین گرہن ہوتا ہی سا اِس سے جاگرت کچھ لبست نہین ہی۔ جو
جاگرت مین ارتھ سِدّھ ہوتا ہی اور سپنے مین بھی ہوے تو جاگرت کچھ لبست نہوئی اور جو تو کہے کہ سپنا کچھ لبست ہی
تو سپنا بھی کچھ لبست نہین کیونکہ سپنا وہان ہوتا ہی جہان ندرا بھرم ہوتا ہی۔ کیول شُدّھ چنماتر ستا کا
جگت کنچن ہی۔ جیسے رتنون کا چمتکار استِھت ہوتا ہی سو رتنون سے الگ کچھ لبست نہین رتن
ہی بیاپا ہی تیسے ہی جاگرت سوپن جگت آتما کا چمتکار ہی۔ بودھ ستا کیول اپنے آپ مین استِھت ہی
سو اننت ہی اُسمین جگت کچھ بنا نہین۔ جو آتما سے الگ جگت بھاستا ہی سو ناش روپ ہی اور آتما سدا
ابناشی ہی۔ ہے بدھک جب یہ پُرش شریر کو چھوڑتا ہی تب پرلوک مین سکھ دکھ ایسے بھوگتا ہی جیسے جل مین
ترنگ اُٹھکر مِٹ جاتا ہی اور پھر دوسری جگہہ اور ہی طرح سے اُٹھتا ہی سو سب جل ہی جل ہی۔ آگے بھی
جل تھا پیچھے بھی جل ہی ترنگ بھی جل ہی اور جل ہی بلاس اِس طرح پھرتا ہی تیسے ہی یہ شریر بھی اُنبھو روپ ہی
اُنبھو سے الگ کچھ نہین۔ جیسے منکھیہ ایک سپنے کو چھوڑکر دوسرا سپنا دیکھتا ہی تو کیا ہی اپنا ہی آپ ہی
تیسے ہی یہ جگت بھی آتم روپ ہی۔ ہے بدھک جاگرت سوپن سکھپت تریا یہی چارون بپُ ہین
جاگرت جو سرشٹ کی سمشٹتا ہی اُسکا نام براٹ ہی۔ سوپن جو لنگ شریر کی سمشٹتا ہی اُسکا نام ہرنیہ گربھ
ہی سکھپت شریر کی سمشٹتا اَبیاکرت مایا ہی۔ اور تریا سب شریرون کی سمشٹتا ہی سو چیتن روپ
آتما ہی۔ تریا ناکشی بھوت کے جاننے کو کہتے ہین اُسکی سمشٹتا روپ چیتن بپُ ہی۔ چارون شریر
اُسکے ہین اور وہ سدا نِراکار اچیت چنماتر ہی۔ ہے بدھک یے چارون پرماتما کے شریر ہین وہ پرماتما
نِراکار ہی اور جو اُسمین درشٹ آتا ہی وہ بھی وہی روپ ہی آکار کلپنا ماتر ہی اور آتما سب کلپنا سے
رہت ہی۔ اس سے جگت چِدا کاش روپ ہی۔ جیسے پتھر کی شِلا مین کمل کے پھول نہین لگتے
اُسکا ہونا اسمبھو (غیر ممکن) ہی تیسے ہی آتما مین جگت کا ہونا اسمبھو ہی۔ ہے بدھک آتم ستا اپنے آپ مین

استھت ہی - تو جاگ کر دیکھ کہ سب پدارتھ سنکلپ ماتر ہین اور جسمین کلپت ہین وہ نام اور روپ سے رہت ہی جب تو اُسکو دیکھے گا تب سب جگت آتم روپ بھاسے گا -

سرگ دوسو چھتیس ۲۳۶ - سوپن بچار برنن

بدھک بولا کہ ہے منیشور اُس پرش کے ہردے مین جو تم نے سرشٹ دیکھی تھی تو تم اُسمین کس طرح رہتے تھے کیا دیکھا تھا سو کہو - منیشور بولے کہ ہے بدھک جو کچھ برتانت ہی سو تو سُن کہ جب مین نے اُسکے ہردے مین طرح طرح کا جگت دیکھا تب مین اپنے کُٹمب مین رہنے لگا اور پہلے کی یاد بھولکر سولہ برس تک اُسی کو ست جانکر کرم کرتا رہا تب میرے گھر مین مانننے کے جوگ اگر تپا نام ایک رکھیشور آیا اور اُسکو مین نے بہت آدر سے لیا اُسکے چرن دھوکر مین نے اُسکو سنگھاسن پر بٹھلایا اور طرح طرح کے بھوجن سے اُسکو ترپت کیا - جب اُس رکھ نے بھوجن کرکے بشرام کیا تب مین نے کہا کہ ہے رکھیشور اُدرشٹ کرودھ کو مین جانتا ہون - تم پرم بودھوان ہو کیونکہ آپ کو آپ ہی جانتے ہو جب تم آئے تھے تب تھکے ہوئے تھے پرنت تم مین کچھ کرودھ نہ دیکھ پڑا اور جب تم نے طرح طرح کے بھوجن کیے تب تم کچھ آنندوان بھی نہوئے اس سے مین نے جانا کہ تم پرم بودھوان ہو اور تم مین راگ دویش کچھ نہین ہی اس سے مین سندیہہ مین آکر ایک پرشن کرتا ہون کرپا کرکے اُسکا اُتر دیکر میرے سندیہہ کو دور کرو - ہے بھگون اس جگت مین جو دُربھچھ (قحط - اکال) پڑتا ہی اور سب اکٹھے مرجاتے ہین تو اسکا کیا کارن ہی - یہ تو مین جانتا ہون کہ جو شُبھ یا اَشُبھ کرم جیو کرتا ہی اُسکا پھل پاتا ہی - جیسے دھان کو جو بوتا ہی تو وہ سمے پاکر اُسکا پھل بھی ضرور پاتا ہی تیسے ہی کرم کا بھی پھل ضرور ملتا ہی اور جس نے کیا ہی وہی بھوگتا ہی پرنت دُربھچھ مین سب کو اکٹھا ایکسا ہی ساتھ دکھ کیون ملتا ہی - اُگر تپا بولے کہ ہے سادھو - پہلے تم یہ سُنو کہ جگت کیا بستُ ہی - یہ جگت کارن بنا پیدا ہوا ہی اور جو کارن بنا درشٹ آوے اُسکو بھرم ماتر جانیے اس سے تم بچار کر دیکھو کہ یہ جگت کیا ہی اور تم کون ہو اور ہم کیا ہی اور اسکا انت پرمان کہان تک ہی - ہے بدھک یہ جگت سپنا ماتر ہی اور یہ شریر بھی سپنا ماتر ہی - تو میرے سپنے کا منکھیہ ہی اور مین تیرے سپنے کا منکھیہ ہون اور سب جگت سپنے کے منکھیہ ہین کارن کارج کوئی نہین سب آبھاس ماتر ہی - آبھاس مین کچھ اور بست نہین ہوتی اس سے سب جگت آتم سوروپ ہی جیسے رسی مین سرپ بھرم ماتر ہوتا ہی سرپ کوئی نہین رسی ہی ہی تیسے ہی سب جگت چنماتر ہی اُسمین جگت کچھ بنا نہین کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین اہم ہوکر اس طرح چینتا سمبیدن پُھرتی ہی تب جگت آکار کا اُسمرن ہوتا ہی اور جیسا جیسا سنکلپ پُھرتا ہی تیسا ہی تیسا جگت بھاستا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ اور سنکلپ نگر طرح طرح کے بھاستے ہین پر اُنھو سے الگ نہین تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی جس سمبت مین اپنا سوروپ اُسمرن ہوتا ہی اُسکو جگت کارن کارج روپ بھاستا ہی وہی جیو ہی اور جس سمبت کو کرم کی کلپنا اسپرش کرتی ہی اُسکو اُن کرمون کا پھل نہین لگتا ہی اور کرتبیہ درشٹ بھی آتا ہی پر تو بھی اُسکے ہردے مین کرتبیو کا ابھمان نہین اسپرش کرتا جسکے ہردے مین کرتبیہ کا ابھمان ہوتا ہی اُسکو پھل بھی ہوتا ہی - ہے سادھو یہ جو سرشٹ ہی اسکا ایک برشٹا

پرش ہی اُسی کا یہ شریر ہی اور یہ براٹ بھی اور براٹ کے سنکلپ مین ہی یا یہ براٹ اُس براٹ کا ایک ساروپ
ہی۔ جب براٹ پرش کے انگ مین چھوبھ ہوتا ہی اور جیو کی پاپ باسنا اُدے ہوتی ہی تب باسنا اور انگ کا
چھوبھ دونون اکٹھے ہونے سے اُس استھان مین کشٹ اور اُپدرو ہوتا ہی۔ جیسے بن مین بہت سے برچھ ہوتے ہین
اور اُن پر بجر آ گرتا ہی تو اُس سے سب کُچل جاتے ہین تیسے ہی اکٹھے پاپ سے اکٹھے ہی سب مر جاتے ہین
اور اکٹھے دُرِبھچھ سے کشٹ پاتے ہین۔ جیسے کسی پرش کے انگ پر مکھی کاٹے تو اُس سے وہ انگ کانپتا ہی
اور اُس انگ کے کانپنے سے رونین بھی سب کانپنے لگتے ہین اور جو سانپ وغیرہ کوئی جیو کاٹ کھاتا ہی تو سارا
شریر کشٹ پاتا ہی اور سب رونین کشٹ پاتے ہین۔ تیسے ہی یہ جگت براٹ پرش کا شریر ہی۔ جب کسی نگر
مین پاپ اُدے ہوتا ہی تب ایک ادیان روپی نگر کے جیو کشٹ پاتے ہین اور جب سارے انگ روپی دیش
مین پاپ اُدے ہوتا ہی تب سانپ کے کاٹنے کے سمان براٹ کا سارا شریر چھوبھ وان ہوتا ہی اور اُسکے شریر پر
روم روپی سب جیو کشٹ پاتے ہین آتم ستا کیول انبھو روپ ہی اُسکے پرماد سے یہ آبدا درشٹ آتی ہی۔ جو یہ جگت
کسی کارن سے اُپجا ہوتا تو ست ہوتا سو کارن سے تو اُپجا نہین ست کیسے ہو اِس جگت مین ستا پرتیت
کرنا ہی اگیانتا ہی۔ ہے سادھو اِس آکاش کا کارن کوئی نہین پرتھوی کا کارن کوئی نہین اور اِدیا کا کارن بھی
کوئی نہین سو سبھوا کارن ہی۔ سو سبھو اُسکا نام ہی کہ جو اپنے آپ سے پرکٹ ہوا ہو تو پھر اُسکا کارن کیسے ہو۔ اگن
جل بایو کا کارن بھی کوئی نہین۔ جو تم کہو کہ سب کا کارن آتما ہی تو آتما کو نمت کارن کہو گے یا سمواے کارن کہو گے
جو پہلی بات یعنی نمت کارن کہیے تو نہین بنتا کیونکہ آتما ادویت ہی اور جو دوسری بست ہی نہین ہی تو نمت
کارن کس کا ہو۔ اور جو سمواے کارن کہیے تو بھی نہین بنتا کیونکہ سمواے کارن آپ پرنام سے کارج ہوتا ہی
پر آتما تو اَچیت ہی اپنے سوروپ کو نہین تیاگتا سو سمواے کارن کیسے ہو۔ اِس سے جو آتما مین کارن کارج بھاؤ
نہین تو پھر جگت کس کا کارج ہو۔ ہے انگ جو کارن سے رہت درشٹ آوے اُسکو جانیئے کہ بھرم ماتر بھاستا
ہی اور جو تو کہے کہ کارن بنا پنڈا کار نہین ہوتے کہین کارن بھی ہو گا۔ تو ہے انگ جیسے منکھیہ دیہہ کو تیاگتا ہی
اور پرلوک جا دیکھتا ہی تو کرم کرنے کے انسار سکھ دکھ بھوگتا ہی پر اُس شریر کا کارن کس کو کہیے وہ تو کارن سے
نہین اُپجا بھرم ماتر ہی تیسے ہی اُسکو بھی بھرم ماتر جانو۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کے آکار بھاس آتے ہین سو کسی کارن
سے نہین اُپجتے اور آکاش مین ترورے اور رنگ بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم ماتر
ہی۔ جیسے بالک کو اَنہوتا بیتال بھاستا ہی اور اُس سے وہ ڈرتا ہی تیسے ہی یہ جگت اَنہوتا سوروپ کے
پرماد سے بھاستا ہی واستو مین پرماتم ستا جیون کی تیون ہی وہی سمبیدن سے جگت روپ ہو بھاستی ہی
اُس مین وہی روپ ہی۔ جیسے بایو چلنے اور ٹھہرنے مین ایک ہی روپ ہی پرنت چلنے سے بھاستی ہی اور
ٹھہرنے سے نہین بھاستی تیسے ہی چیت سمبت پُھرنے سے جگت آکار ہو بھاستی ہی اور اُسمین طرح طرح
کے شبد ارتھ درشٹ آتے ہین اور جب پُھرنے سے رہت ہوتی ہی تب اپنے سوبھاؤ کو دیکھتی ہی جب
سنکلپ کی دِرڑھتا ہوتی ہی تب کارن اور کارج بھاسنے لگتے ہین جسکو کارن کارج بھاتا ہی اُسکو جگت
ست بھاستا ہی اور جسکو کارج سے رہت بھاتا ہی اُسکو جگت آتم روپ ہی۔ جسکو کارن کارج بڑھے

ہے

اُسکو وہی سنت ہر وہ جو پُن کرے گا تو سورگ مین سکھ پاویگا اور جو پاپ کرے گا نرک مین دُکھ بھوگے اِس سے اُسکو پُن ہی کرنا اچھا ہر - جب جیوُن کے پاپ اِکٹھے ہوتے ہین تب اکال (یعنی قحط) پڑتا ہر اور مری پڑتی ہر جیسے پھر کی دکھا ہونے سے کشٹ پاتے ہین - اور جو میرا نشچے پوچھو تو نہ پاپ ہر نہ پُن ہر نہ دکھ ہر نہ سکھ ہر اور نہ جگت ہر - جب سوروپ کے پرماد سے اہمتا اُدے ہوتی ہر تب طرح طرح کے بکار بھاستے ہین اور جب پرماد نبرت ہوجاتا ہر تب سب آتم روپ بھاستا ہر اِس سے تم سب کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو تب تمھارے سب سنشے نبرت ہو جاوینگے کوئی بھرم نہ رہے گا -

سرگ دو سو سینتیس[۲۳۷] - راتر سمبادبرنن

منیسور بولے کہ ہے بدھک اِس طرح اگر تپا رکھیشور نے اُپدیش کیا اُس سے مین اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوا اور اکرترم پد کو پراپت ہوا - اگر تپا کے ساتھ مانو نیشن بھگوان اُپدیش کرنے کو اُٹھے تھے اُنھین کے اُپدیش سے مین جاگا - جیسے کوئی دھول سے لپٹا ہوا اسنان کرنے سے اُجل ہو تیسے ہی مین ہوا - اپنی پہلی اسمرت اور اوستھا کو یاد کرکے اور سمادھ والے سشریر اور آتم روپ کو بھی جانکر دیکھ کہ یہ اُگر تپا تیرے پاس بیٹھا ہر - اگن بولے کہ ہے راجن جب اِس پرکار منیشور نے کہا تب بدھک آشچرج مین ہوا اور بولا کہ ہے منیشور بڑا آشچرج ہر جو تم کہتے ہو کہ سپنے مین مجھکو اُگر تپا نے اُپدیش کیا تھا اور پھر جاگرت مین کہتے ہو کہ یہ بیٹھا ہر (یہ بات تمھاری کیسے مانون - جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپے اور کہے کہ یہ پرتچھ بیٹھا ہر) تو جیسے وہ صاف صاف نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی تمھارا بچن صاف صاف نہین جان پڑتا - یہ انوکھی بات سُنکر مجھکو سندیہ اُپجا ہر سو تم دور کرو - منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ بات آشچرج کے اُپجانیوالی ہر پرنتُ جیسا یہ برتانت ہوا ہر سو سنچھیپ سے تم سے کہتا ہون سُنو کہ جب اُگر تپا نے مجھکو اُپدیش کیا تب مین نے کہا کہ ہے بھگون تم یہان بشرام کرو اور جس طرح مین رہتا ہون اُسی طرح تم بھی رہو - تب مین وہان رہنے لگا اور اُسکا اُپدیش پاکر بچار کرنے لگا کہ یہ جگت مِتھیا ہر اور میرا شریر بھی مِتھیا ہر اِسلیے سکھ کے نمت مین کیا جتن کرتا ہون - اندریان تو ایسی ہین کہ جیسے سانپ ہوتے ہین - اِنکا سیونے والا اسنار روپ بندھن سے کبھی مکت نہین ہوتا - میرے جینے کو دھکار ہر جو اِنکے سکھ کی اِچھا کرتے ہین وہ مورکھ ہین اور ہرن کی طرح مرِگ ترِشنا کا جل پینے کو دوڑتے ہین - اور تھک کر گرتے ہین پر ترِپت کبھی نہین ہوتے - مین اَبدیا سے سکھ کے نمت جتن کرتا تھا پر اِن سے ترِپت کبھی نہین ہوا - ہے بدھک ممتا کے روپ جو بھائی بندھو ہین سو ہی پاؤن کے زنجیر ہین اور اندھے کنوین مین گرنے کے کارن ہین - اِن سے بندھا ہوا مین اندریون کے بشے روپی کنوین مین گرا تھا - اب مین نے بچار کیا ہر کہ بندھن کا کارن کُٹمب پروار اِسکو مین تیاگ دون - پھر بچار کیا کہ اِن کے تیاگ مین بھی سکھ نہین پراپت ہوتا ہر جب تک اَبدیا کو ناش نہ کرونگا تب تک سکھ نہوگا - ہے بدھک ایسا بچار کر مین گرو کے پاس گیا اور من مین بچار کیا کہ جگت بھرم ماتر ہر اور گرو بھی سو پن ماتر ہر اِن سے مجھکو کیا پراپت ہوگا - پھر یہ بچار کیا کہ نہین سے گیان دان پُرش ہین

اور اُن کو اہم برہم کا نشچے ہو اس سے یے برہم سوروپ ہین اور کلّیان کی مورت ہین اسلیے جاکر پوچھون تب مین نے جاکر اُنکو پرنام کیا اور کہا کہ ہے بھگون اُس اپنے شریر کو دیکھ آؤن اور اُسکے شریر کو بھی دیکھون کہ کہان ہو۔ اس جگت کا براٹ پرش ہو۔ ہے بدھک جب اس طرح مین نے کہا تب رکھ نے ہنسکر مجھ سے کہا کہ ہے براہمن وہ تیرا شریر کہان ہو وہ تو دور گیا ہو اب تو اُسکو کہان دیکھے گا تو آپ ہی جانیگا۔ تب مین نے ہاتھ جوڑ کر رکھ سے کہا کہ ہے رکھ اب مین جاتا ہون میرے آنے تک تم یہان بیٹھے رہنا۔ ہے بدھک ایسا کہکر مین نے اُدھ بھوتک دیہہ کے ابھمان کو تیاگ کردیا اور انت باہک شریر سے اُڑا اور آکاش مارگ مین اُڑتا اُڑتا تھک گیا پرنتُ اُس شریر کو کہین نہ پایا۔ تب مین پھر رکھ کے پاس آیا کہ ہے پورب اپر کے گیاتا اور بھوت بھوشیہ کے جاننے والے وہ دونون شریر کہان گئے نہ اس سرشٹ کے براٹ کا شریر بھاستا ہو جسکی راہ سے ہم آئے تھے اور نہ اپنا شریر بھاستا ہو۔ ہے سنشے روپی اندھکار کے ناش کرنے والے سورج آپ اسکا کارن بتلائیے۔ اگر تپا بولے کہ ہے کمل نین اور تپ روپی کمل کی کھان کے سورج اور گیان روپی کمل کے دھارن کرنے والے بشن بھگوان کی نابھ اور آنند روپی کمل کی کھان تو سب کچھ جانتا ہو اور آتم پد مین جاگا ہوا ہو۔ تو تو جوگیشور ہو دھیان کرکے دیکھ کہ سب حال تجھکو معلوم ہوجاے ہے منیشور یہ جگت است روپ ہو اسمین استھر کوئی بست نہین بچار کرکے دیکھو کہ تمکو شریر کی اوستھا درشٹ آوے اور جو تم مجھ سے پوچھتے ہو تو مین کہتا ہون۔ ہے منیشور جس بن مین تم رہتے تھے اور جہان تمھارا شریر تھا اُس بن مین ایک سمے آگ لگی اور سب طرح کے برچھ اور بیلین جل گئین جل بھی آگ سے کھولنے لگا اور بن کے رہنے والے سب پشُ پنچھی بھی جل گئے اور بڑے کشٹ کو پراپت ہوئے اُسی کے ساتھ تمھارا شریر بھی جلگیا اور کُٹی بھی جل گئی۔ منیشور بولے کہ ہے بھگون اُس آگ سے جو سب بن جل گیا تو اُسکا کارن کون تھا۔ اگر تپا بولے کہ ہے منیشور یہ جگت جسمین ہم اور تم بیٹھے ہین اسی کا براٹ ہو اور جس کے شریر مین تم نے پرویش کیا تھا اور جس مین اُسکا اور تمھارا اسماد ھو والا شریر ہو اُسکا براٹ اور ہو وہ سرشٹ اُس براٹ کا شریر ہو۔ ہے منیشور اُس براٹ کے شریر مین جو چھوبھ ہوا اُس سے آگ پیدا ہوئی اور شریر برچھ آدک سب جلگئے اُس سرشٹ کے براٹ کا نام برہما ہو اُس برہما کا براٹ اور ہو اور اُسکا براٹ آتما ہو جو سدا اپنے آپ مین استھت ہو اور اُسمین کچھ اور نہین بنا جس پرش کو اُسکا پرماد ہو اُسکو اُپدرو اور کارن کارج روپ پدارتھ بھاستے ہین۔ اُس سے وہ کرمون کے انسار دکھ سکھ بھوگتا ہو اور جسکو سوروپ کا ساکشات کار ہو اُسکو جگت آتم سوروپ بھاستا ہو اور سب اور سے برہم بھاستا ہو۔ ہے منیشور جب اس پرکار سب بن سے پشُ پنچھی چلے تب تمھاری کُٹی مین بھی آگ لگی اِس سے وہ کُٹی اور تمھارا شریر آگ مین جلگیا اور جس کے شریر مین تم نے پرویش کیا تھا وہ بھی جل گیا تمھارے سکھ اور اُسکا اوج بھی جلگیا اور تم دونون کی سمبت آکاش روپ ہوگئی۔ وہ اگن بھی بن کو جلاکر انتردھیان ہوگئی جیسے اگستمُن سمدر کو آچمن کرکے انتردھیان ہوگئے تھے تیسے ہی وہ اگن بھی بن کو جلاکر انتردھیان ہوگئی اور اب تمھارے شریر کی راکھ بھی نہین رہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ جاگنے پر نہین دکھائی دیتی تیسے ہی تمھارا شریر اور سرشٹ ہوگیا۔ ہے منیشور یہ سب جگت سپنا ماتر ہو۔ مین تمھارے سپنے مین ہون اور سب جگت کا ادھشٹھان برہم ستا ہو

سو سب کا اپنا آپ ہی۔ جگت اُسی کا بھاس ہی۔ جیسے سنکلپ سرشٹ اور سوپن نگر اور گندھرب نگر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی۔ ہے منیشور یہ جگت تمھارے سپنے مین استھت ہی اور تم کو بہت دنون کی پرتیت ہونے سے جاگرت روپ کارن کارج طرح طرح کا ست ہو کر بھاستا ہی۔ منیشور بولے کہ ہے بھگون جو یہ سوپن نگر ست ہو گیا ہی تو سب ہی سوپن نگر ست ہونگے اُگر تپا بولے کہ ہے منیشور پہلے تم ست کو جانو کہ ست کیا چیز ہی۔ یہ جگت جو تم کو بھاستا ہی سو سب ہی سوپن نگر ہی۔ اِسمین کوئی پدارتھ ست نہین۔ اِس جگت کو تم سمادھ والے شریر کے سبب سے است کہتے ہو اور جسکو تم جاگرت ابٹ کہتے ہو سو کسکی نسبت سے کہو گے یہ تو ادرشٹ روپ ہی اِس سے اسکو سپنا جانو۔ جس سَتّا مین یہ سمادھ والا شریر بھی سپنا ہی اُس سَتّا کو جانو تب تم کو ست پدپراپت ہوگا جیسے یہ جگت آتم سَتّا مین اُبھاس پھُر رہا ہی تیسے ہی وہ بھی ہی تم جاگ کر دیکھو تو اسمین اور اُسمین کچھ بھید نہین اور سب جگت جو بھاستا ہی سو سب آتم روپ تن کا چمتکار ہی جیسے سورج کی کرنون مین انہوتا ہی جل بھاستا ہی تیسے ہی سب جگت آتما مین انہوتا ہی بھاستا ہی اور آتما کے پرماد سے ست بھاستا ہی۔ تم اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو کر دیکھو۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک اُگر تپا رکھیشور رات کے سمے اِس طرح کہتے ہوئے سجیا پر سو گئے اور جب کچھ دیر بعد جاگے تب مین نے کہا کہ ہے بھگون اور برتانت تو مین پھر پوچھونگا پرنت پہلے تم یہ سندیہ میرا دور کرو کہ اُس بیادھ کا گرو تم نے مجھکو کس سبب سے کہا مین تو بیادھ کو جانتا بھی نہین اُگر تپا بولے کہ ہے بڑے تپسوی دھیان کر کے دیکھو تم تو سب کچھ جانتے ہو جو کچھ حال ہی اُسکو جانوگے جو مجھ سے پوچھتے ہو تو مین بھی کہتا ہون اور یہ برتانت تو بڑا ہی پرچیب سے کہتا ہون۔ ہے منیشور تمھارے دیش مین راجا کے باندھو (عزیز اقارب) اور سب لوگ اپنا اپنا دھرم چھوڑ دینگے تب اکال پڑے گا اور برکھا نہ ہوگی اِس سے سب لوگ دکھ پاوینگے اور مر جاوینگے تمھارے پروار والے بھی مر جائینگے اور کُٹی بھی نشٹ ہو جائیگی اور برچھون مین پھل پھول نہ رہینگے کیول ہم اور تم بن مین رہ جائینگے۔ کیونکہ ہمکو سکھ اور دکھ کی باسنا نہین ہی ہم بدت بید ہین۔ بدت بید کو دکھ کیسے ہو۔ ہے منیشور کچھ دنون تک تو ایسا حال رہیگا پھر کُٹی کے چارون طرف پھول پھل تمال برچھ کلپ برچھ کمل کے تالاب آدک طرح طرح کے سامان جمع ہو جائینگے بڑی سگندھ پھیلے گی مور اور کوکلا براجینگے اور بھونرے کمل پر گنجار کرینگے تب تو ایسا بلاس پرکٹ ہوگا مانو اندر کا نندن بن ہی آ گیا ہی اور ایسی دشا کھیر ہوگی۔

سرگ دوسو اڑتیس [۲۳۸] ـ راتر بربودھ برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک اُگر تپا رکھیشور نے مجھ سے پھر کہا کہ ہے منیشور اِس پرکار وہ بن ہوگا تب ہم اور تم ایک سمے تپ کرنے کو اُٹھینگے اور وہان ایک بدھک ہرن کے پیچھے دوڑتا ہوا تمھاری کُٹی کے پاس آویگا تب تم اُسکو سندر اور پوتر کتھا اُپدیش کروگے اور اُسمین سپنے کا پرسنگ (تذکرہ) چلیگا اُس پرسنگ کو پاکر سپنے اور جاگرت کا برتانت وہ پوچھیگا اُس سے تم تب سپنے کا برتانت کہوگے اور اُس سپنے کے پرسنگ مین اُسکو تم پرمارتھ کا اُپدیش کروگے کیونکہ ست کا سوبھاؤ یہ ہی۔ اور میرے ملنے کا برتانت اُپدیش کروگے تمھارے بچنون کو پاکر وہ پرش

برکت چت تپ کریگا اُس سے اُسکا انتہ کرن نرمل ہوگا اور ست پد کو پراپت ہوگا۔ ہے مینشور اس پرکار ہوگا سو
مین نے تم سے سنچھیپ سے کہا۔ تم بھی دھیان کرکے دیکھو۔ اس کارن سے مین نے تم کو بدھک کا گرو کہا ہے۔
ہے بدھک جب اسطرح اگر تپا نے مجھ سے کہا تب مین سنکر آشچرج مین ہوا کہ اُسنے کیا کہا۔ بڑا آشچرج ہے الیشور
کی نیت جانی نہین جاتی کہ کیا ہوتا ہے۔ ہے بدھک اس پرکار میری اور اُسکی باتین ہوئین تب رات بیت گئی
اور مین نے اسنان کرکے پریت بڑھانے کے لیے اُسکی اچھی طرح سے سیوا ٹہل کی تب وہ وہان رہنے لگا۔ پھر مین
بچار کرنے لگا کہ یہ جگت کیا ہے اور اسکا کارن کون ہے اور مین کیا ہون۔ تب مین نے بچار کیا کہ یہ جگت اکارن ہے کسی کا
بنایا ہوا نہین ہے اور سُپنا ماتر ہے۔ آتم روپی چندرما کی جگت روپی چاندنی ہے اُسی کا چمتکار ہے اور وہی آتم ستا
گھٹ پٹ آدک آکار ہو بھاستی ہے واستو مین نہ کوئی کرم ہے نہ کریا ہے نہ کرتا ہے۔ نہ مین ہون اور نہ جگت ہے۔ جو تو
کہے کہ کیون نہین سب ارتھ اور گرہن تیاگ تو سدھ ہوتے ہین تو گرہن اور تیاگ پنڈ سے ہوتا ہے اور پنڈ تتو سے
ہوتا ہے سو تو یہ پنڈ نہ تتو سے بنا ہے اور نہ کسی ماتا پتا سے ہے یہ تو سپنے مین پھر آیا ہے تو اسکا کارن کس کو کہیے۔ اور جو
کہیے کہ بھرم ماتر ہے تو بھرم کا کارن کون ہے اور بھرم کا درشٹا کون ہے جس شریر سے درشٹا آتا تھا اُسکا درشٹا
روپ مین تو بھسم ہوگیا اس سے جگت اور کچھ نسبت نہین کیول آد انت سے رہت آتم ستا اپنے آپ
مین استھت ہے سو وہی میرا سوروپ ہے وہان یہ جگت روپ ہوکر بھاستا ہے پر کیول برہم ستا استھت ہے
اور پرتھوی جل تیج بائیو آکاش آدک پدارتھ سب آتم روپ ہین۔ جیسے سمدر ترنگ روپ ہو بھاستا ہے پرنتُ
اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی آتما طرح طرح کا ہو بھاستا ہے پر کچھ اور نہین ہوتا۔ برہم ستا ہی نرا بھاس ہے
اور آبھاس کبھی کچھ ہوا نہین کیول چیتن ستا ایسے روپ ہوکر بھاستی ہے۔ ہے بدھک اس پرکار بچار کرین
بگت جور (تاپ سے رہت) ہوگیا اور مینشور کے بچنون سے پربت کی طرح اپنے سوبھاؤ مین اچل استھت
ہوا۔ جو کچھ بھلا برا پدارتھ پراپت ہو اُسین سم رہون۔ ابھلاکھا سے رہت سب اپنی چیشٹا کرون پرنتُ
اپنے سوبھاؤ مین استھت رہون۔ ہے بدھک سُکھ بھوگنے کے لیے نہ مجھکو جینے کی اچھا ہے اور نہ مرنے
کی اچھا ہے۔ نہ جینے کی خوشی ہے نہ مرنے کا رنج ہے مین سدا آتم پد مین استھت ہون کچھ سنشے مجھکو نہین ہے۔
سب سنشے پھرنے مین ہین سو پھرنا مجھ مین نہین رہا اس لیے سنسار بھی نہین ہے۔ فقط

سرگ دو سو انتالیس ۲۳۹۔ جتھارتھ اُپدیش برنن

مینشور بولے کہ ہے بدھک جب اس پرکار مین نے نرنے کیا تب تینون تاپ میرے مٹ گئے
اور بیت راگ ہوکر مین نہ سندیہہ ہوگیا تب مجھکو کسی پدارتھ کی ترشنا نہ رہی اور اہنکار بھی نہ رہا
اور اناتما مین جو آتم ابھمان تھا سو نبرت ہوکر نربان اور نرآدھار اور نروددھ ہوا اور اپنے سوبھاؤ آتم تتو
مین استھت ہوکر سُکھ با تما ہوا۔ ہے بدھک جو کچھ شریر کا پراربدھ آکر پراپت ہو اُسی مین
شاستر کے موافق بچرون پرنتُ کرنے کا ابھمان مجھکو نشچے نہ ہو۔ جگت مجھکو آتم روپ
بھاسے اور ترشنا کرنے والی ستھتیا بدھ آبھاس ماتر ہوئی سو آبھاس کبھی کچھ نسبت نہین ہے جدا کاش

آتم سّتا اپنے آپ مین استھت ہو۔ ہے بدھک منیشور کا کہا برتانت ہوگیا۔ تم میرے پاس آئے ہو اس سے جو کچھ اُپدیش مین نے تمکو کیا ہو وہ پرم پاون اور سب کا سار ہو جس پرکار جگت کے پدارتھ اور تم اور مین اور جاگرت برتانت ہو سو مین نے تم سے کہا۔ بیادھ نے پوچھا کہ ہے منیشور جو اس پرکار ہو تو تم اور مین اور برہماجی آدک بھی سب سپنے کے ہوئے اور است ہی ست کی طرح بھاستے ہین۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک تم اور مین برہماجی سے لیکر تنکے تک سب سپنے کے پدارتھ ہین۔ یہ جگت نہ ست ہو نہ است ہو اور نہ ست است کے بیچ مین ہو نہ اکہنے یعنی (کہنے سے باہر) ہو کیونکہ انُبھو روپ ہو۔ ہے بیادھ جو انُبھو سے دیکھو تو وہی روپ ہو اور جو انُبھو سے الگ کہو تو ہو نہین جیسے سپنے کی سرشٹ انُبھو مین پھرتی ہو۔ جو ادھشٹھان کی طرف دیکھیے تو وہی روپ ہو اور اس سے الگ کہنے مین نہین آتا۔ ہے بدھک جیسے کوئی نگر دیکھا ہو اور وہ دور ہو تو جو یاد کرکے دیکھیے تو بھاستا ہو پرنت کچھ بنا نہین اسمرت ماتر ہو یعنی صرف خیالی ہو۔ تیسے ہی سب پدارتھ سنکلپ ماتر ہین بنے کچھ نہین۔ اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوکر دیکھو تم تو بودھوان ہو متھیا بھرم مین کیون پڑے ہو۔ ہے بدھک تو میرے اُپدیش سے بشرام وان ہوا یا نہ ہوا۔ مین جانتا ہون کہ ایسی پرم پد ستا مین تو نے چھن بھر بھی بشرام نہین پایا کیونکہ درڑھ بھاؤنا نہین ہوئی۔ ہے بدھک پرم پد پانے کا مارگ یہی ہو کہ سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کا بچار کرے اور انکے ابھیاس مین درڑھ ابھیاس کرے اس مارگ کے سوائے اور طرح سے شانت نہین ہوتی۔ جب درڑھ ابھیاس ہو تب شانت ہو اور چت نِربان ہو تب دویت ادویت کلپنا مٹے اسی کا نام نِربان ہو۔ جب تک چت نِربان نہین ہوتا تب تک راگ دویش نہین مٹتا اور جب ابھیاس کے بل سے چت نِربان ہوجاتا ہو تب ابد بالنشٹ ہوجاتی ہو اور آتم پد اور شانت شوپد پراپت ہوتا ہو جو مان اور موہ سے رہت ہو جسنے سنگ کا دویش جیتا ہو ارتھات کسی کے سنگ سے بندھمان نہین ہوتا اور جو ادھیاتم بچار نت کرتا ہو اور جسکی سب کامنا مٹ گئی ہین اور جو اِشٹ کے راگ دویش دھوندھ سے مُکت ہو اور جو سکھ دکھ مین سم ہو ایسا گیانوان پُرش ابناشی آتم پد کو پراپت ہوتا ہو۔ فقط

سرگ دو سو چالیس ۔ بھوشیت کتھا برنن

اگن بولے کہ ہے راجا بپشچیت جب اس پرکار منیشور نے کہا تب بدھک بڑے آشچرج مین ہوا اور منیشور کے بچن سُنکر مورت کی طرح ہوگیا۔ جیسے کاغذ پر تصویر لکھی ہوتی ہو تیسے ہی وہ آشچرج مین ہوکر چپ ہوگیا اور سنشے کے سُمدر مین ڈوب گیا۔ جیسے چکر پر چڑھا ہوا برتن بھرمتا ہو تیسے ہی وہ سنشے مین بھرمنے لگا۔ منیشور کا اُپدیش اس نے سنا پرنت ابھیاس کے نہونے سے آتم پد مین بشرانتا نہ پائی۔ ہے راجن پرم بچنون کو اس نے انگیکار نہ کیا۔ جیسے راکھ مین ہوم کرنا برتھا ہوتا ہو تیسے ہی مورکھ کو اُپدیش کرنا برتھا ہوتا ہو۔ اپنے مورکھ پنے ہی سے وہ سنشے مین رہا اور بچارنے لگا کہ یہ سنسار ابد یا سے ہو تو مین اسکا انت لون اور جو مجھکو آتم پد بھاسے اس سے تپ کرون۔ ہے راجا بپشچیت اس طرح بچار کر وہ اُٹھا اور انکے پاس پھرنے لگا۔ پوتر کرم انگیکار کرکے اُسنے بدھک کا دھرم چھوڑ دیا اور جس طرح وہ کرم

کرے تیسے ہی وہ بھی کرم کرے۔ ہزار برس تک تپ کیا پرنت من مین یہی کامنا رہی کہ میرا شریر بڑا ہو اور دن دن
بہت بھوجن بڑھے اور مین اس اودیا والے سنسار کا انت لون کہ کہانتک چلا گیا ہی کیونکہ جب اودیا کا انت آویگا
تب آگے آتما کا درشن ہوگا۔ ہزار برس کے بعد جب سمادھ سے اترا تب گرو کے پاس جاکر پرنام کیا اور کہنے لگا کہ
ہے بھگون مین نے اتنے دنون تک تپ کیا پر مجھکو شانت نہوئی۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک تجھکو جو مین نے
اُپدیش کیا تھا اُسکو تو نے اچھی طرح سے ابھیاس نہ کیا اس کارن تجھکو شانت نہوئی۔ ہے بدھک مین نے تیرے
ہردے مین گیان روپی اگن کی چنگاری ڈالی تھی پرنت تو نے ابھیاس روپی پون سے اُسکو پرجولت (مشتعل)
نہ کیا اس سے وہ چھپ گئی جیسے بہت سی لکڑی کے نیچے ذرا سی چنگاری چھپ جاتی ہی۔ ہے بدھک تو نہ
مورکھ ہی نہ پنڈت ہی کیونکہ جو تو پنڈت ہوتا تو آتم پد مین استھت ہوتا۔ جو یہ نشٹ نہوگی تو ابھیاس کی دررھتا
ہوگی تب وہ گیان اور شانت اُدے ہوگی۔ اب جو تیری بھوشیت (شدنی) ہوگی وہ مین تجھ سے کہتا
ہون۔ ہے بدھک یہ تو نے اچھا بچارا ہی کہ سنسار اودیا سے ہی اور اسکا انت لون کہ کہان تک چلا گیا ہی۔ اب
تیرے چت مین یہی نشچے ہی اور آگے تو یہی کرے گا کہ ستیوجگ تک بڑا تپ کریگا تب تجھ پر مشٹھی شری
برہماجی پرسن ہونگے اور دیوتاؤن سہت تیرے گھر پر آکر کہین گے کہ کچھ بردان مانگ۔ تب تو کہیگا کہ ہے
دیوتا یہ جگت اودیا سے ہی اور اودیا کسی اور اُن مین ہی۔ جیسے درپن مین کسی جگہ میل ہوتا ہی اور اُسکے دور ہوجانے
سے درپن شدھ ہوجاتا ہی تیسے ہی آتما کے کسی کونے مین اودیا روپی میل ہی اُسکے دور ہونے سے جدآتما
کا ساکشات کار ہوگا۔ جب اودیا روپی جگت کا انت دیکھونگا تب مجھکو آتما بھاسیگا میرا شریر گھڑی گھڑی
مین جوجن تک بڑھتا جاوے اور جیسے گرڑجی کی چال ہوتی ہی تیسے ہی میرا شریر بڑھتا جاوے اور مرت (موت)
بھی میرے بس مین ہو اور شریر بھی نروگ رہے اور برہمانڈ کھپر کو بھی نانگھ جاؤن جہان میری اچھا ہو وہان چلا جاؤن
کوئی مجھکو نہ روکے۔ جب مین سنسار کا انت دیکھونگا تب آتما کو پراپت ہونگا۔ ہے پربھو اتنے بردان دو
کہ میرا منورتھ پورا ہوجاوے اور کچھ نہ چاہیے۔ ہے بدھک جب اس طرح تو بردان مانگے گا تب شری برہماجی کہینگے
کہ ایسا ہی ہوگا تب تیرا تپ سے دُربل ہوا شریر چندرما اور سورج کی طرح پرکاشوان ہوجائے گا اور گھڑی گھڑی مین
جوجن تک بڑھتا جائیگا جیسے گرڑجی جلد جلد چلتے ہین تیسے ہی تیرا شریر جلد جلد بڑھتا جائیگا اور جیسے پراتہ کال کا
سورج اُدے ہوتا ہی اور پرکاش بڑھتا جاتا ہی تیسے ہی تیرا شریر بڑھتا جائیگا اور چندرما اور سورج اور اگن کی طرح
پرکاشوان ہوگا۔ شری برہماجی بردان دے کر انتردھیان ہوجائین گے اور اپنی برہم پُری مین براجمان ہونگے
اور تیرا شریر پرلے کال کے سمندر کی طرح بڑھتا جائیگا اور جیسے ہوا سے سوکھے تنکے اُڑتے ہین تیسے ہی تجھکو
برہمانڈ اُڑتے بھاسین گے۔ تب تیرا شریر بڑھتا بڑھتا برہمانڈ کھپر کو بھی نانگھ جاوے گا اور اُسکے آگے آکاش
بھاسے گا پھر برہمانڈ بھاسے گا اور آگے پھر برہمانڈ بھاسے گا اسی طرح تو کئی برہمانڈ نانگھتا جائیگا پر تجھکو کچھ کلیش نہوگا
آخر کو تو چدا آکاش کو بھی ڈھانپ لے گا اور جہان کسی تتو کا آبرن آوے گا اُسکو تو بردان والی دیہہ سے
سوکشم ہوکر نانگھتا جائیگا۔ ہے بدھک اسی طرح تو کئی سرشٹ نانگھ جاوے گا جو اندرجال کی طرح ہین
جو دیرگھ درشی ہین وے انکو است جانتے ہین اور جو پراکرتی لوگ ہین اُنکو جگت ست بھاستا ہی گیا لوؤن کو

مِتھیا بھاستا ہے اُس مِتھیا جگت کو تو لانگھتا جاے گا اور وہان جاکر ٹھہرے گا جہان اننت سرشٹ پھرنی بھاسنگی جیسے سمُدر مین انیک ترنگ اُٹھتے ہین تیسے ہی تجھکو سرشٹ پھرتی بھاسینگی پرنتُ جسمین سرشٹ پھرتی ہین اُس ادشٹھان کا تجھکو گیان نہوگا۔ وہان تو دیکھیگا کہ مین بڑا اُتکرشٹ ہوا ہون اور جب تجھکو ایسا ابھمان اُدے ہوگا تب ساتھ ہی اُسکے تپ کا پھل بیراگ بھی اُدے ہوگا اور اُسی کے ساتھ یہ سنسکار تیرے ہردے مین ٹھہریگا کہ جس سے تو اُس شریر کا نرادر کریگا اور کہیگا کہ ہا کشٹ ہا کشٹ۔ ہے دیو یہ کیا شریر تو نے مجھکو دیا ہے۔ جگت کا انت لینے کے لیے جو شریر مین نے بڑھایا تھا سو انت تو کہین نہ پایا کیونکہ اَبِدیا نشٹ نہ ہوئی۔ ابدیا تو تب ہی نشٹ ہوتی ہے جب گیان ہوتا ہے اور آتم گیان تب ہوتا ہے جب ست شاسترونکا بچار اور سنتون کا سنگ ہوتا ہے جب سنتون کا سنگ اور ست شاستر مجھکو پراپت ہونگے تب گیان اُپجےگا۔ یہ تو شریر مجھکو ایسا ملا ہے کہ بڑا بھاری بوجھ اُٹھائے پھرتا ہون اور انیک سُمیر پربت بھی اُسکے آگے تنکے کے برابر ہین۔ ایسا اُتکرشٹ میرا شریر ہے اِس شریر سے مین کسکی سنگت کرون اور کس طرح شاستر کو سُنون۔ یہ شریر مجھکو دکھ دائی ہے اِس سے اِس شریر کو مین تیاگ دون۔ ہے بدھک اِس طرح بچار کرکے تو پرانایام کرے گا اور اُسکی دھارنا سے شریر کو تیاگ دیگا۔ جیسے پنچھی پھل کو کھاکر گٹھلی کو تیاگ دیتا ہے اور جیسے اندر کے بجر سے پہاڑ ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین تیسے ہی ایک سرشٹ بھرم مین تیرا شریر گرے گا اور اُسکے نیچے کئی پربت اور ندیان اور جیو کچل جائین گے اور وہان بڑا دکھ ہوگا تب سب دیوتا چنڈکا دیبی کا ارادھن کرینگے تب وہ چنڈکا دیبی تیرے شریر کو بھوجن کرجاے گی تب سرشٹ مین پھر کلیان ہوگا۔ اِس بن مین جو تمال کے برچھ ہین اُنکے نیچے تو تپ کریگا۔ ہے بدھک یہ مین نے تیری بھوشیت (شدنی) کہی اب جو تیری اچھا ہو وہ کر۔ بدھک بولا کہ ہے بھگون بڑا کشٹ ہے کہ مین اِتنے دکھ پاؤنگا اِس سے کوئی ایسا اُپاے کرو کہ جس سے یہ بھاؤ نا مِٹ جاے منیشور بولے کہ ہے بدھک جو بات ہونی ہے وہ ضرور ہوتی ہے اور طرح پر کبھی نہین ہوتی۔ جو کچھ شریر کا پراربدھ ہے سو ضرور ہوتا ہے۔ جیسے کمان سے چھوٹا ہوا تیر تب تک چلا جاتا ہے جب تک اُسکا زور ہوتا ہے اور جب وہ زور پورا ہوجاتا ہے یعنی زور نہین رہتا ہے تب زمین پر گرپڑتا ہے اور طرح سے نہین گرتا تیسے ہی جیسا پراربدھ کا بیگ اُچھلتا ہے تیسا ہی ہوتا ہے۔ جو بھاوی پُھرنے کو ہوتی ہے اُسمین جیو اُپاسی بایان چرن داہنے اور داہنا چرن بائین نہین کرسکتا ہے۔ جو ہونا ہے وہی ہوگا۔ جوتش شاستر والے جو آگے ہونے والی بات کہتے ہین وہی ہوتی ہے کیونکہ ہونی ہوتی ہے جو نہ ہو تو کیا کہین۔ اِس سے بھاوی مٹتی نہین ہے۔ ہے بدھک مین نے تجھ سے دو مارگ کہے ہین جب تک کرم کی کلپنا بنی رہتی ہے تب تک کرم کے بندھن سے نہین چھوٹتا اور جو کرم کی کلپنا آتما کو اسپرش نہ کرے تو کوئی کرم نہین بندھن کرتا ہے کیونکہ اسکو ادویت آتما کا انبھو ہوتا ہے اور ادویت روپ کرم نہین دکھائی دیتے سب سُکھ اور دُکھ آتم روپ ہوجاتے ہین۔ کرم تو تب تک بندھن کرتے ہین جب تک آتم بودھ نہین ہوتا اور جب آتم بودھ ہوتا ہے تب سب کرم جل کر بھسم ہوجاتے ہین۔ فقط

سرگ دو سو اکتالیس[۲۴۱] سِدّھ نربان برنن

بدھک بولا کہ ہے بھگون یہ جو تم نے مجھ سے کہا سو مین سنکر آشچرج مین ہو گیا کہ شریر گرنے کے بعد میری کیا دشا ہوگی جب کہ بستار روپ باسنا شریر آکاش روپ ہوگا۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک جب تیرا شریر گریگا تب تیری سمبت پران باسنا سہت آکاش روپ جہا سو کشم اُن کی طرح ہو جایگی اور اُس سمبت مین تجھکو پھر طرح طرح کا جگت بھاسے گا اور پرتھوی دیش کال پدارتھ سب بھاس آوینگے۔ جیسے سو کشم سمبت مین سپنے کا جگت بھاس آتا ہے تیسے ہی تجھکو جگت بھاس آوے گا۔ وہان تجھکو تیری سمبت مین یہ پھُریگا کہ مین آٹھ برس کا راجا ہون اور میرے پتا کا نام اندر ہے اور ماتا کا نام پردمن کی بیٹی بُدھ لیکھا ہے۔ میرے پتا مجھکو راج دیکر بن کو گئے ہین اور تپ کرنے لگے ہین اور چارون طرف سمدر تک میرا راج ہے۔ ہے بدھک وہان تیرا نام سِدّھ ہوگا اور کئی سو برس تک تو راج کرے گا اور طرح طرح کے بشیون کا سُکھ بھوگ کرے گا۔ ہے بدھک۔ بدورتھ نام ایک راجا پرتھوی پر ہوگا جو تیرے ساتھ دشمنی کرے گا اور تیری پرتھوی اور سیما (حد) لینے کا جتن کریگا تب تو اپنے من مین بچار کرے گا کہ مین بڑا سِدّھ ہون اور کئی سو برس تک مین نے نربھے بھوگ بھوگے ہین پرنتو ایک بدورتھ نام دشمن کو مار ڈالون۔ ہے بدھک اُسکے مارنے کے لیے تو سینا لے کر چڑھیگا اور وہ چارون طرح کی سینا ناش ہوجاے گی ارتھات ہاتھی گھوڑے رتھ پیادے دونون طرف کی سینا ناش ہو جائے گی تب تم رتھ سے اُتر کر آپس مین جُدھ کروگے۔ تمھارے بھی بہت ہتھیار لگین گے اور شریر کٹ جایگا پر تو بھی تم اُسکے سنمکھ جا کر جُدھ کروگے اور اُسکی ٹانگ کاٹ کر کلھاڑے سے اُسکو مار کر پھر اپنے گھر مین آؤگے۔ سب دگپال تم سے ڈرینگے اور تم بڑے تیجوان ہوگے۔ بڑا آشچرج ہے کہ بدورتھ کو تم جیت کر جم پُری کو بھیجوگے تب تم کہوگے کہ ہے منتری اس مین کیا آشچرج ہے میرے ڈر سے تو دگپال بھی کانپتے ہین اور پرلے کال کے سمدر اور میگھ کی طرح میری سینا ہے جسکا کسی طرف سے آد اور انت نہین ملتا ہے بدورتھ کے جیتنے مین مجھکو کیا آشچرج ہے تب منتری کہیگا کہ ہے راجن۔ اتنی سینا تمھارے ساتھ ہے تو کیا ہوا۔ اُس بدورتھ کی استری لیلا کو تم نہین جانتے اُسنے تپ کر کے ایک دیبی کو بس کر لیا ہے جس کے کرودھ کرنے سے سارا جگت ناش ہو جاتا ہے۔ وہ ماتا سرسوتی گیان شکت سب جیوون کے ہردے مین استھت ہے جیسا اسمین کوئی ابھیاس کرتا ہے تیسا ہی وہ سرسوتی سِدّھ کردیتی ہے۔ ہے راجن وہ راجا بدورتھ اور اُسکی استری لیلا سرسوتی جی سے موکش مانگتے تھے کہ ہم کسی طرح سنسار بندھن سے مکت ہون اس کارن وہ موکش ہوئے اور تمھاری جیت ہوئی راجا نے پوچھا کہ ہے انگ جو سرسوتی میرے ہردے مین استھت ہے تو مجھکو مکت کیون نہین کرتی مین بھی تو سدا سرسوتی جی کی اُپاسنا کرتا ہون۔ منتری بولا کہ ہے راجن سرسوتی جی جو چیت سمبت ہے اسمین جیسا نشچے ہوتا ہے تیسا ہی سِدّھ ہوتا ہے ہے راجن تم سدا اپنی ہی جیت مانگتے تھے اس سے تمھاری جیت ہوئی اور وہ مکت مانگتا تھا اس سے اُسکی مکت ہوئی۔ اسکا پچھلا سنسکار اُجل تھا اس سے مکت ہوا اور تمھارا پچھلے جنم کا سنسکار تامسی تھا اس کارن تم کو اچھا نہ ہوئی اور شانت بھی نہ پراپت ہوئی آد پرماتم ستا سے سب پدارتھ پرکٹ ہوتے ہین

کیول آتم ستا جو مہہ کنچن بدہی سو سدا اپنے بھاؤ مین استھت ہی اسی مین چیتنتا سمبیدن پھرتی ہی۔ اہم اسم ارتھات
مین ہون اس بھاؤنا کا نام چت ہی اسی چیتنتا نے دیہہ اندریان پران من بدّھ آدک درشیہ جگت کلپا ہی اس کلپنا
سے جگت چت مین استھت ہی اور چت کے آتما سے پھر کر پرماد سے دیہہ آدک کلپا ہی اتنی بات سنکر راجا نے
پوچھا کہ ہے سادھو آتما تو مہہ کنچن اور کیول نربکار بدہی اس مین تامسی دیہہ کہان سے اُپجی۔ منتری بولے کہ
ہے راجن جیسے سپنے مین پرماد سے تامسی بپ درشٹ آتا ہی پرنت ہی نہین تیسے ہی یے آکار بھی درشٹ
آتے ہین پرنت ہین نہین اگیان سے بھاستے ہین اس سے تم کو پرماد ہوا ہی تب باسنا کے انسار جنم پاتا پھرا
ہی اس طرح تمھارے بہت سے جنم ہوئے ہین پرنت پچھلا شریر جو تم نے بھوگا ہی وہ تامس تامسی تھا اس
کارن تم کو موکش کی اچھا نہ ہوئی۔ ہے راجن تمھارے جو جنم ہو چکے ہین انکو مین جانتا ہون پر تم نہین جانتے
راجا نے پوچھا کہ ہے نرمل آتما۔ تامس تامسی کسکو کہتے ہین۔ منتری بولے کہ ہے راجن۔ ایک ساتوک
ساتوکی ہی دوسرا کیول ساتوکی ہی تیسرا راجس راجسی ہی اور ایک تامس تامسی ہی سو انکو الگ الگ سنو ہی راجن نربکلپ اچیت چنماتر ستا
سے جو سمبت پھری ہی اور جسکی اہم پرتیت ادھشٹھان مین رہی ہی نشچے کو نہین پراپت ہوئی اور اناتم بھاؤ کو بھی نہین
اسپرش کیا ایسے جو برہماجی آدک ہین وے ساتوک ساتوکی ہین۔ جنکو بہوت ساتوکی پدارتھ بھاسنے
لگے ہین اور سوروپ کا پرماد ہی بدّھ سے اسپرش ہوا یا نہ ہوا وے کیول ساتوکی ہین۔ جنکی سمبت کا
بدّھ سے سمبندھ ہوا ہی اور طرح طرح کے راجسی پدارتھون مین ست پرتیت ہوئی ہی جنکو راجس کرمون
مین درڑھ ابھیاس ہی اور اس کے انسار شریر دھارن کرتے چلے گئے ہین پر سوروپ کی طرف نہین
آئے اور بہت دنون تک ایسے ہی رہے وے راجس راجسی ہین۔ جن کو بودھ مین اہم پرتیت ہوئی
ہی پر سوروپ کا پرماد ہی اور جگت ست بھاستا ہی اور راجسی پدارتھون مین بہت پرتیت ہی اور راجسی
کرمون کا ابھیاس ہی انکے انسار وے جنم پاتے ہین اور پھر جلد ہی سوروپ کی طرف آتے ہین اُن کا نام
کیول راجسی ہی وے راجس راجسی سے اُتم ہین۔ جنکو سوروپ کا پرماد ہی اور جگت مین ست پرتیت ہوئی ہی
اور اس جگت کے تامس کرمون مین درڑھ ابھیاس ہوا ہی وے مہا موڑھ ہین بہت دنون تک جنم پاتے
چلے جاتے ہین اور جو دیو سنجوگ سے کبھی موکش کی سنگت پراپت بھی ہوتی ہی تو وے اسکو تیاگ جاتے ہین
وے تامس تامسی ہین۔ جنکو سوروپ کا پرماد ہوا ہی اور تامسی کرمون کی رُچ ہی وے ان کرمون کے انسار جنم پاتے
چلے جاتے ہین اور جو ٹھہر پڑے اور تامسی کرمون کو تیاگ کر موکش پراین ہوتے ہین سو کیول تامسی ہین پر وہ
تامس تامسی سے اچھے ہین۔ ہے راجن تم تامس تامسی تھے اس کارن سرسوتی جی سے تم اپنی جیت ہی مانگتے رہے
اور موکش کا ابھیاس تم نے نہین کیا۔ راجا بولا کہ ہے نرمل چت منتری مین تامس تامسی تھا اس کارن مین نے
موکش کی اچھا نہ کی پرنت اب تم مجھ سے وہی اُپاے کہو جس سے میرا اہم بھاؤ مٹ جائے اور آتم پد پراپت ہو
منتری بولا کہ ہے راجن تم نشچے کر کے جانو کہ جو کوئی جس پدارتھ کی اچھا کرتا ہی تو وہ پدارتھ ابھیاس کرنے سے
ضرور اسکو ملتا ہی اور جس کی بھاؤنا کر کے وہ ابھیاس کرتا ہی وہ پدارتھ نہہ سندیہہ اسکو پراپت ہوتا ہی۔
جسکا جو درڑھ ابھیاس کرتا ہی اس کا وہی روپ ہو جاتا ہی ایسا پدارتھ تینون لوک مین کوئی نہین

جو ابھیاس کرنے سے نہ ٹل سکے۔ جو پہلے دن مین کوئی بُرا کرم کسی سے ہو جاے اور اگلے دن شُبھ کرم کرے تو وہ بُرا کرم مٹ جاتا ہی اور شُبھ کرم ہی مُکھیہ ہو جاتا ہی جب تم آتم پد کا ابھیاس کرو گے تب تمکو آتم پد پراپت ہوگا اور تمھارا جو تامس تامسی بھاؤ ہی سو جاتا رہے گا۔ ہے راجن جو پرش کسی پدارتھ کے پانے کی اچھا کرتا ہی اور یتن کرکے اُس سے پھرتا نہین تو وہ ضرور اُسکو پاتا ہی۔ دیہہ اور اندریون کا ابھیاس منکھیہ کو درڑھ ہو رہا ہی اُس سے پھر پھر (بار بار) دیہہ اور اندریان پاتا ہی۔ جب اُس سے اُلٹ کر آتما کا ابھیاس کرے تب آتم پد کو پاوے اور دیہہ اور اندریون کا بجوگ ہو جاے گا اسلیے تم بھی سدا آتم پد کا ابھیاس کرو تو اُس سے آتم پد پراپت ہوگا۔ اتنا کہکر پھر منیشور بولے کہ ہے بدھک اِس پرکار تو سدھ راجا ہوگا اور منتری تجھکو اُپدیش کرے گا تب تو راج کو تیاگ کر بن مین جاے گا اور اُپدیش کرنے والا منتری اور دوسرے منتریون اور سینا سمیت تجھ سے کہین گے کہ تو راج کر۔ پرنتُ تیرا چیت اِرکت ہوگا اور تو راج کو انگیکار نہ کرے گا۔ اُس بن مین کسی طرف کے استھان مین جاکے تو استھت ہوگا اور پرم بیراگ سے پورن ہوگا تب اُنکی کتھا اور پرسنگ تجھکو لگین گے۔ جو سنتون سے کچھ نہ مانگیے تو بھی وے امرت روپی بچنون کی برکھا کرتے ہین جیسے پھولون سے بے مانگے سُگندھ ملتی ہی تیسے ہی سنت جنون سے بے مانگے امرت ملتا ہی۔ جب منکھیہ سنتون کے امرت بچن سُنتا ہی تب اسکو بچار پیدا ہوتا ہی کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہی اور کس سے پیدا ہوا ہی تب تو اُن کا اُپدیش پاکر اِس پرکار جانیگا کہ مین اچیت چنماتر سوروپ ہون اور جگت میرا ابھاس ہی چیت کا پھُرنا ہی جگت کا کارن ہی سو چیت ہی مجھ مین نہین ہی تو جگت کیسے ہو۔ جگت مجھ مین نہین ہی مین اپنے آپ مین استھت ہون ہے بدھک اس پرکار جب تو سب ارتھون سے اپنے من کو شونیہ کرکے اپنے سوروپ مین استھت ہوگا تب پرمانند نربان پد کو پراپت ہوگا۔ فقط

سرگ دو سو بیالیس ۲۴۲ بپشچیت دیشانتر بھرم برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک اِس پرکار تیری بھاوی ہی سو سب مین نے تجھ سے کہی اب آگے جو تو اچھا جان سو کر۔ اگن بولے کہ ہے راجا بپشچیت جب اِس طرح منیشور نے بدھک سے کہا تب وہ آشچرج مین ہوا اور وہان سے اُٹھکر منیشور سمیت اسنان کو گیا۔ وہان جاکر دونون تپ کرنے لگے اور شاستر کو بچارنے لگے۔ کچھ دنون مین منیشور نربان ہو گیا اور کیول بدھک ہی تپ کرنے کو سمرتھ ہوا کہ کسی طرح میری اودیا ناش ہو ۔۔ ہے۔ راجا بپشچیت سو جُگ تک جب بدھک نے تپ کیا تب شری برہماجی دیوتاؤن کو ساتھ لیے ہوئے آئے اور کہنے لگے کہ کچھ بردان مانگ۔ تب اُس بدھک نے کہا کہ میرا شریر بڑا ہو اور مین اودیا (مایا) کو دیکھون۔ ہے راجن جب اُس بدھک نے جانا کہ اِس بردان کے مانگنے سے میرا کچھ بھلا نہین ہی پرنت درڑھ بھاؤنا کے بل سے جانکر بھی یہی بردان مانگا کہ گھڑی گھڑی مین میرا شریر جوجن بھر تک بڑھتے شری برہماجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ جب اِسطرح کہکر شری برہماجی انتردھیان ہو گئے تب اُسکا شریر بڑھنے لگا اور ایک گھڑی بھر مین ایک جوجن بھر تک بڑھتے بڑھتے کلپ بھر تک بڑھتا گیا اور کئی برہمانڈون تک چلا گیا

پھر جس طرف وہ دیکھے اُس طرف اُبدیا روپی اننت سرشٹیان اُسکو دیکھ پڑین - جب وہ چلتے چلتے تھک گیا تب اُسنے بچار
کیا کہ ابدیا کا تو انت نہین ملتا ہی اِس شریر کو مین کہان تک اُٹھائے پھرون اب مین اِس شریر کو تیاگ کرون
تو آتم پد کو پراپت ہونگا - ہے راجا بشنچت تب اُسنے اپنے پران کو اوپر کھینچکر شریر کو تیاگ دیا وہی شریر یہان
آکر پڑا ہی جس برہمانڈ سے یہ شریر گرا ہی وہ ہمارے سپنے کی سرشٹ ہی ارتھات یہ دوسری سرشٹ کا تھا اسکی اِس
سرشٹ مین سپنے کی طرح پرتبھا آپڑی ہی اور یہان جاگرت سرشٹ مین آپڑا ہی اور پرتھوی پہاڑ آدک
سب ناش کر ڈالے ہین جہان سے یہ شریر گرا ہی وہان آکاش مین ترورے کی طرح بھاستا تھا اور یہان
ایسا بھاستا ہی جیسے اندر کا بجر ہو - ہے بشنچتون مین اُتم - یہ اُسی بدھک کا مہا شو (مُردہ عظیم) تھا - جب
اُسکا شریر گرا تب بھگوتی نے اُسکا لہو پی لیا اِس سے اُسکا نام رکتا بھگوتی ہوا اور جو شریر کا مانس
آدک تھا سو پرتھوی ہوئی - جب بہت دن بیت گئے تب وہ پرتھوی مٹی ہوگئی اور اِس پرتھوی کا
نام میدنی پڑا - شری برہماجی نے جو نئی سرشٹ رچی ہی اُس پرتھوی پر اب کلیان ہوا ہی اِس سے اب جان
بتری اچھا ہو وہان جا اور مین بھی اب جاتا ہون اِندر کو سوا جگیہ کرنا ہی اور اُس نے مجھکو بلایا ہی وہان مین
جاتا ہون - بھاس بولے کہ ہے مہاراجہ دشرتھ اِس طرح مجھ سے کہکر اگن دیوتا انتردھیان ہوگئے
جیسے بڑے کالے بادل مین بجلی چمک کر انتردھیان ہوجاتی ہی تیسے ہی اگن دیوتا جب انتردھیان ہوگئے تب مین
وہان سے چلا اور ایک سرشٹ مین گیا تو وہان اور ہی طرح کے شاستر اور اور ہی طرح کے پران تھے پھر آگے
اور سرشٹ مین گیا تو وہان ایسے پرانی دیکھے کہ جنکے پانون کاٹھ کے اور کرم منکھیون کے ایسے تھے - آگے اور
سرشٹ مین گیا تو اُسمین لوگون کے شریر تو پتھر کے تھے پرنتو وے دوڑتے اور سب کام کرتے تھے - اُسکے بعد اور
سرشٹ مین گیا وہان شاستر روپی اُنکی مورت تھی - اُسکے آگے گیا تو کیا دیکھا کہ پرانی بیٹھے ہی رہتے ہین -
اور بل سے بات کرتے ہین پرنتو نہ کچھ کھاتے ہین نہ کچھ پیتے ہین - ہے مہاراجہ دشرتھ اِس طرح جب مین بہت دنون
تک پھرتا رہا پرنتو ابدیا کا انت نہ پایا تب مین نے بچار کیا کہ اب مین آتم گیانی ہو جاؤن تب ابدیا کا انت پاؤنگا
اور کسی طرح سے انت نہ پاؤنگا - اِس طرح بچار کر مین ایک بن مین گیا اور گیان سدھ ہونے کے لیے تپ کرنے لگا
جب کچھ دنون تک تپ کیا تب میرے چت مین یہ بات آئی کہ کسی طرح سنتون کے پاس جاؤن تو اُن کی
سنگت سے مجھکو شانت پد پراپت ہو - ہے راجا دشرتھ ایسا بچار کر مین وہان سے چلا اور کلپ برچھ کے
بن مین آیا تو وہان ایک پُرش مجھکو ملا اور اُسنے کہا کہ ہے سادھو تو کہان جاتا ہی میرے پاس تو آ تب مین نے
اُس سے پوچھا کہ تو کون ہی تب اُسنے کہا کہ مین تیرا تپ ہون جو تو نے کیا ہی اب تو کچھ بردان مانگ تو
مین تجھکو دے دون - تب مین نے کہا کہ ہے سادھو میری اِچھا یہی ہی کہ مین آتم پد کو پراپت ہو جاؤن - تب
اُس نے کہا کہ ابھی تجھکو ایک اور جنم ہرن کا پانا باقی ہی جب وہ شریر تیرا اگن مین جل جاوے گا تب
تو منکھیہ کا شریر پاوے گا اور گیانیون کی سبھا مین جاوے گا اُس سبھا مین جب منکھیہ کا شریر دھارن
کرے گا تب تجھکو سب جنمون اور کرمون کی یاد ہو آوے گی اور سوروپ کی پراپت ہوگی اِسلیے اب
تو ہرن کا شریر دھارن کر لے - ہے مہاراجہ دشرتھ اِس طرح اُس نے کہا تب مین نے بچارا کہ ہرن

ہو جاؤن اور مجھکو سوپن روپ پرتبھا پھری کہ مین ہرن ہو گیا۔ تمھاری سرشٹ مین ایک پہاڑ کی کندرا مین مین رہتا تھا کہ وہان کا راجا شکار کھیلنے کو آیا اور اُسنے مجھکو دیکھکر میرے پیچھے گھوڑا دوڑایا۔ آگے آگے مین دوڑتا جاتا تھا اور پیچھے پیچھے گھوڑا اتھا پر وہ ایسا جلد جلد چلتا تھا کہ اُسنے مجھکو پکڑ لیا اور اپنے گھر مین لے آیا۔ تین دن اُس نے مجھکو اپنے گھر مین رکھا پرنتُ میری بہت سُندر چیشٹا دیکھی اِس کارن پرسنتا سے یہان لے آیا۔ ہے مہاراجہ دشرتھ اب مین نے ہرن کا شریر تیاگ کر منکھیہ کا شریر پایا ہی اور جو کچھ تم نے پوچھا سو سب کہہ سنایا۔ بالمیک جی بولے کہ ہے انگ جب اِس طرح بششٹ کہہ چکا تب شری رامچندر جی نے راجا بششٹ سے پوچھا کہ ہے بششٹ وہ ہرن تو اور سرشٹ کا تھا یہان کیونکر آیا۔ بھاس بولے کہ ہے رام جی جہان وہ ملا تھا وہ بھی اور سرشٹ کا تھا ایک سمے دُرباسا رکھیشور آکاش مین دھیان لگائے بیٹھے تھے کہ اُسی سمے اندر پرتھوی مین جگیہ کرنے کو چلے اور دُرباسا کو مُردہ جانکر لات ماری تب دُرباسا نے سمادھ سے اُتر کر اندر کی طرف دیکھا اور شاپ دیا کہ ہے اندر تو نے مجھکو جانکر بھی گرب (غرور) کرکے لات ماری ہی اِسلیے تیرے جگیہ کو ایک مردہ ناش کر دیگا اور جس استھان پر گرے گا وہان کی پرتھوی بھی ناش ہو جاے گی جب اِس طرح اُس رکھ نے شاپ دیا اور اندر جگیہ کرنے لگا تب اور سرشٹ سے وہ مُردا آ گرا اور پرتھوی چور چور ہو گئی۔ وہ تو اِس طرح گرا اور مین تپ روپی منیشور کے بردان سے ہرن ہو کر تمھاری سبھا مین آیا۔ ہے رام جی جو است ہوتا تو پرکٹ نہ ہوتا اور جو ست ہوتا تو سوپن روپ نہوتا۔ جو سپنے کی سرشٹ کا تھا۔ ہے رام جی تم ہماری سپنے کی سرشٹ مین ہو اور ہم تمھاری سپنے کی سرشٹ مین ہین۔ جیسے سپنے کے پدارتھون کا ہونا ہوا ہی تیسے ہی اُس مُردے کا ہونا بھی ہوا ہی اور ہرن کا ہونا بھی ہوا ہی۔ جیسے یہ سرشٹ ہی تیسے ہی وہ سرشٹ بھی ہی۔ جو یہ سرشٹ ست ہی تو وہ سرشٹ بھی ست ہی پرنت واستو مین نہ یہ سرشٹ ست ہی نہ وہ سرشٹ ست ہی یہ بھی بھرم ماتر ہی وہ بھی بھرم ماتر ہی ست لبست وہی ہی جو من سہت چھہ اندریون سے اُگم ہی اور وہ آتم ستا ہی جس سے یہ سب ہی اور جسمین یہ سب ہی ایسی جو پرماتم ستا ہی سو پرم ستا اور اُسمین سب کچھ بنتا ہی۔ ہے رام جی جگت سنکلپ ماتر ہی سنکلپ کا ملنا کیا آشچرج ہی۔ جیسے چھایا اور دھوپ ایک نہین ہوتے اور بیج اور جھوٹھا اور گیان اور اگیان اکٹھے نہین ہوتے پرنت آتما مین اکٹھے ہوتے دیکھ پڑتے ہین۔ ہے رام جی جب منکھیہ سوتا ہی تب انبھو روپ ہوتا ہی پھر سپنے مین سپنے کا نگر بھاس آتا ہی۔ چھایا دھوپ بھی بھاس آتی ہی اور گیان اگیان بیج جھوٹھ بھی بھاس آتے ہین۔ جیسے آکاش مین بردھ پدارتھ بھاس آتے ہین تیسے ہی سنکلپ سے سنکلپ ملجاتا ہی اسمین کیا آشچرج ہی۔ سب جگت آکاش کی طرح شون نراکار نربکار ہی۔ نراکار مین آکار اور نربکار مین بکار بھاستے ہین یہی آشچرج ہی جو سب آکار در شٹ آتے ہین سو وہی نراکار روپ ہین برہم ستا ہی اِس طرح ہو کر بھاستی ہی۔ جگت کو است کہنا بھی نہین بنتا جو است ہوتا تو پرلے ہونے کے بعد پھر پرتھوی جل اگن بایو سے آکاش پھر پرکٹ نہ ہوتا۔ پرنت پرلے ہو کر پھر جو پیدا ہوتے ہین اِس سے است نہین۔ چیتن روپ آتما ہی کا سو بھاؤ ہی آتم ستا ہی اس پرکار ہو کر بھاستی ہی۔ ہے رام جی جب پرلے ہوتی ہی تب سب بھوت پدارتھ نشٹ ہو جاتے ہین اور پھر پیدا ہوتے ہین

اِسی سے یہ سرسٹ آتما کا آبھاس ماتر ہی۔ برہم ستّا مین اننت جگت پھُرتے ہین پرا اپنی اپنی سرشٹ ہی کو جیو
جانتے ہین۔ سب جیو برہم روپی سُمدر کے بلونداین سو ایک سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا۔ جیسے سِدھون کی
سرشٹ اپنے اپنے انبھو مین پھُرتی ہی اور جیسے سپنے کی سرشٹ الگ الگ ہوتی ہی تیسے ہی یہ اپنی اپنی سرشٹ
الگ ہی اور مِل بھی جاتی ہی آتما مین سب کچھ بنتا ہی جو کہ اناد اور آد۔ بدھا اور نِشیدھ۔ بکار اور نربکار۔ اکٹھے نہین
ہوتے سو آکاش مین آتم ستا اور سپنے مین اکٹھے درشٹ آتے ہین۔ اِسمین کچھ آشچرج نہین۔ جگت کچھ دوسری
لبست نہین ہی آتم ستا ہی اسی طرح ہو بھاستی ہی۔ ہے رامجی چار ستّا اس جگت مین پھُری ہین۔ سار دھی۔ گوتی
سمان برہم ستّا۔ ابدیا انمین سے سار دھی اور گوتی ستّا تو جگیاسو کی بھاؤنا مین بھاستی ہی اور سمان ستّا گیانی کو
بھاستی ہی اور اَبدیا اگیانی کو بھاستی ہی۔ یہی چارو بھی برہم سے الگ نہین برہم کے نام ہین۔ برہم ستّا
سو بھاؤ چیتنتا سے ایسی ہی بھاستی ہی جیسے بایو پھُرنے سے چلتی بھاستی ہی اور ٹھہرنے سے اچل بھاستی ہی تیسے
ہی چیتنتا کے پھُرنے سے طرح طرح کے تماشے اُٹھتے ہین اور ٹھہرنے سے رہت نربکلپ ہو جاتا ہی ایسا پدارتھ
کوئی نہین کہ اُسمین ست نہین اور ایسا بھی پدارتھ کوئی نہین کہ است نہین۔ سب برابر ہین۔ جیسے
آکاش کے پھول ہین تیسے ہی گھٹ پٹ آدک ہین اور جیسے اِن کے اُٹھان کا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی اُنکا
انبھو ہوتا ہی۔ سب پدارتھ ستا ہی سے ست بھاستے ہین۔ سب شبدارتھ جو پھُرے ہین سو سب
مِٹ جاتے ہین اِس سے است ہی اور آتم ستّا جیون کی تیون ہی کبھی اور طرح پر نہین ہوتی۔ جو
مر کر پھر کبھی نہ پیدا ہو تو آنند ہی کیونکہ مکت ہو گیا اور جو مر کر پھر جنم لیتا ہی وہ بھی ابناسی ہوا۔ اِس لیے شوک
کرنا برتھا ہی۔ ہے رام جی جگت کے آد مین بھی برہم ستا تھی اور انت مین بھی وہی رہے گی۔ جو
آد مین بھی وہی ہی اور انت مین بھی وہی ہی تو بیچ مین بھی اُسی کو جانیے۔ اِس سے سب جگت آتم روپ
ہی اور سب شبدارتھ سہت ہی اور سب شبد اور ارتھا کار کا ادھشٹھان برہم ستا ہی جسکو جتھارتھ انبھو
ہوتا ہی اُسکو ایسا ہی بھاستا ہی اور جسکو جتھارتھ کا انبھو نہین ہوتا اُسکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی
پر آتما مین جگت کچھ بنا نہین۔ سب آکاش روپ ہی اور برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی۔ برہم ستا
سے الگ جو کچھ بھاستا ہی سو بھرم ماتر اور ناش روپ ہی۔ جگت کے سب پدارتھ ناش روپ ہین
جسنے اُنکو ست جانا ہی اُس سے ہم کو کچھ پریوجن نہین جو دوسرا کچھ بنا نہین تو مین کیا کہون جسمین یہ سب
پدارتھ آبھاس پھُرتے ہین اُس ادھشٹھان کو دیکھیے تو سب وہی روپ بھاسین گے۔ جو پُرش
سو بھاؤ مین استھت ہی اُسکو بے یکن شو بھاوان ہوتے ہین۔ مین نے اننت سرشٹیان دیکھی ہین
اور اُنکے الگ الگ آچار بھی دیکھے ہین دسو دِشاؤن مین مین پھرا ہون اور بہت بھوگ بھوگے ہین بڑی
بڑی دولت پائی ہی اور دیکھی ہی اور بہت طرح کے کرم کیے ہین پرنتُ مجھکو سینا پراپت ہوا کیونکہ
سب بھوگ پدارتھ اور کرم ابدیا کے رچے ہوئے ہین۔ اُسی ابدیا کا انت لینے کو مین انیک جگون
بھرمتا رہا پر انت کہین نہ پایا۔ بششٹھ جی کی کرپا سے اب مجھکو سو روپ کا ساکشات کار ہوا ہی۔
ابدیا نشٹ ہوئی اور پرماند پد پراپت ہوا۔ فقط

سرگ دوسوتینتالیس ۲۴۳ - سورگ نرک پرار بدھ برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو - جب اس پرکار بشسچت نے کہا تب سانیکال ہوا اور سورج اُست
ہوگئے مانو بشسچت کے برتانت دیکھنے کو دوسری سرشٹ مین گئے اور نوبت نقارے بجنے لگے مانو مہاراجہ
دشرتھ کی جے جے کرتے ہین اُس سمے مہاراجہ دشرتھ نے دھن اور جواہر اور گہنے اور کپڑے سے راجا بشسچت
کا جتھا جوگ پوجن کیا - مہاراجہ دشرتھ سے آدلیکر سب راجا لوگون نے بششٹھ جی کو پرنام کیا اور سب سبھا نے آپس
مین پرنام کرکے اپنے اپنے استھان کو جاکر سنان کرکے جتھا کرم بھوجن کیا اور نیم کرکے بچار سہت رات بسر کی اور جب
سورج کی کرنین اُدے ہوئین تو پھر اپنے اپنے استھان پر آکر آپس مین نمسکار کرکے بیٹھ گئے تب بششٹھ جی پہلی
کتھا کو لیکر بولے کہ ہے رام جی یہ اُبدیا ابدیمان (غیر موجود) ہے اور ہے نہین پرنت بھاستی ہے یہی آشچرج ہے جو بستت
سدا ابدیمان ہے سو نہین بھاستی اور جو ابدیا ہے ہی نہین سو سدا بھاستی ہے اسی سے اسکا نام ابدیا ہے - ہے رام جی
آتم ستا انبھو روپ ہے اُسکا انبھو ہونا نسچے ہو رہا ہے اور ابدیا کا جگت جو کبھی کچھ ہوا نہین سو صاف صاف دیکھ
پڑتا ہے یہی اُبدیا (مایا) ہے - ہے رام جی سدھ راجا کے منتری کا اُپدیش بھی تم نے سُنا اور بشسچت کا برتانت بھی
بشسچت کے مُکھ ہی سے سُنا - اب اس بشسچت کی ابدیا ہمارے آشیرباد اور جتھارتھ بچنون سے نشٹ ہوئی ہے
اب یہ جیون مُکت ہوکر بچریگا - میرے اُپدیش سے اب اسکی اُبدیا نشٹ ہوتی ہے اور اب جیون مُکت ہوکر
جہان جہان اسکی اچھا ہو بچرے - جب جیو آتما کی طرف آتا ہے تب اسکی ابدیا نشٹ ہوجاتی ہے - آتم تتو کو جتھارتھ
نہ جاننے کا نام ابدیا ہے جو آتم گیان سے نشٹ ہوجاتی ہے جیسے اندھکار تب ہی تک رہتا ہے جب تک سورج
اُدے نہین ہوتا اور جب سورج اُدے ہوتا ہے تب اندھکار نشٹ ہوجاتا ہے تیسے ہی ابدیا تب تک نت
ہے جب تک آتما کی طرف نہین آتا اور جب آتما کی طرف آتا ہے تب ابدیا بالکل مِٹ جاتی ہے - ابدیا ابدیمان
ہے پر اسمیک ورشی کو ست بھاستی ہے - جیسے مرگ ترشنا کا جل ابدیمان ہے اور بچار کرنے سے اُسکا ابھاؤ
ہوجاتا ہے تیسے ہی اچھی طرح سے بچار کرنے سے ابدیا کا ابھاؤ ہوجاتا ہے - ہے رام جی ابدیا روپی بکھ کی بیل
دیکھنے ہی بھر کو پھول سہت سُندر بھاستی ہے پرنت اسپرش کرنے سے کانٹے چبھتے ہین اور اُسکے پھل کھانے
سے دکھ ہوتا ہے یہ سب شبد اسپرش روپ رس گندھ اندریون کے بشے دیکھنے ماتر سُندر بھاستے ہین یہی پھل
پھل ہین پر جب اُنکا اسپرش ہوتا ہے تب ترشنا روپی کانٹے چبھتے ہین اور اندریون کے بھوگنے سے
راگ دویش اور کشٹ پراپت ہوتا ہے - ہے رام جی ابدیا بھیتر سے شونیہ ہے اور باہر سے بڑے ارتھ
سہت بھاستی ہے - جیسے آکاش مین اندر دھنکھ طرح طرح کے رنگ سہت بھاستا ہے پرنت بھیتر سے
شونیہ ہے انہوتا ہی بھاستا ہے تیسے ہی ابدیا انہونی بھاستی ہے اور جیسے اندر دھنکھ جل روپ میگھ کے
آشرے رہتا ہے تیسے ہی یہ ابدیا مورکھ لوگون کے آشرے رہتی ہے - ابدیا روپی دھول جسکو اسپرش
کرتی ہے اُسکو ڈھک لیتی ہے - جب تک ارتھ نہین جانا تب تک بھاستی ہے اور بچار کرنے سے کچھ نہین
نکلتا جیسے سیپی مین روپا بھاستا ہے پر بچار کرنے سے اُسکا ابھاؤ ہوجاتا ہے تیسے ہی بچار کرنے سے ابدیا کا بھی

ابھاؤ ہوجاتا ہے ۔ بچار کرنے سے اتدیا نشٹ ہوجاتی ہے اور وہ چنچل ہے اور بھاستی ہے ۔ ہے رام جی اتدیا روپی ندی مین
ترشنا روپی جل ہے اندریون کے ارتھ روپی بھنور ہین اور راگ روپی تیندوے ہین ۔ جو پرش اس ندی کی دھارا
مین پڑتا ہے اسکو بڑے کشٹ پراپت ہوتے ہین ۔ جو ترشنا روپی دھارا مین بہتے ہین اُن کو اتدیا روپی ندی
کا انت نہین ملتا اور جو کنارے کے سنمکھ ہوکر بیراگ اور ابھیاس روپی ناؤ پر چڑھکر پار ہوئے ہین اُن کو کوئی
کشٹ نہین ہوتا ۔ جو پدارتھ اتدیا روپ ہین اُنمین جو بھاؤنا کرتے ہین وے مورکھ ہین ۔ یہ سب اتدیا کا بلاس ہے
ایک ایسی سرشٹ ہے جسمین سیکڑون چندرما اور ہزارون سورج اُدے ہوتے ہین ۔ کئی سرشٹیان ایسی ہین جنمین
جیو سدا اسمتا بھاؤ کو لیے ہوئے بچرتے ہین اور سدا آنند ہی مین رہتے ہین ۔ کئی سرشٹیان ایسی ہین کہ جنمین
اندھکار کبھی نہین ہوتا ۔ کئی سرشٹ ایسی ہین کہ جہان پرکاش اور اندھکار جیوون کے آدھین ہے کہ جتنا پرکاش
چاہین اُتنا ہی کرین اور کئی سرشٹ ایسی ہین کہ جہان جیو نہ مرتے ہین اور نہ بوڑھے ہوتے ہین سدا ایک
طرح پر رہتے ہین اور پرلے کال مین سب اکٹھے ہی مرجاتے ہین ۔ کہین ایسی سرشٹ ہے جہان استری کوئی
نہین اور پہاڑ کی طرح جیوون کے شریر ہین ۔ ہے رام جی ان سے آدلیکر اننت برہمانڈ پھرتے ہین
سو سب اتدیا کا بلاس ہے جیسے سمدر مین بایو سے ترنگ پھرتے ہین بایو بنا نہین پھرتے تیسے ہی پرماتم
روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ اتدیا روپی بایو کے سنجوگ سے اُٹھتے ہین اور مٹ بھی جاتے ہین ۔
ہے رام جی بڑے بڑے من موتی سبرن (سونا) اور دھات کے استھان اوکھ اور کھانے چبانے
چاٹنے چوسنے چار طرح کے ترپت کرنے والے پدارتھ اور گھی کے استھان اوکھ کے رس کے سمدر
ماکھن اور دہی اور دودھ کے سمدر ۔ امرت کے تالاب ۔ بڑے بڑے کلپ برچھ اور رتمال بچھے
سے آدلیکر سندر استھان اور سندر اپسرا اور بڑے اچھے کپڑے وغیرہ جو سب پدارتھ ہین وہ سب
سنکلپ روپ اور اتدیا کے رچے ہوئے ہین جو انکی ترشنا کرتے ہین وے مورکھ ہین اور ان کے
جینے کو دھکار ہے ۔ ہے رام جی یہ اتدیا کا بلاس ہے بچار کرنے سے کچھ نہین نکلتا جیسے مرُستھل مین انہوتی
ندی بھاستی ہے اور بچار کرنے سے اسکا ابھاؤ ہوجاتا ہے تیسے ہی آتم بچار کرنے سے اتدیا کے بلاس جگت
کا ابھاؤ ہوجاتا ہے ۔ جسکو آتما کا پرماد ہے اسکو دیوتا منکھیہ پشو پنچھی آدک بھلے بُرے پدارتھ بہت طرح کے بھاستے
ہین اور کارن کارج بھاؤ سے جگت بھی صاف صاف بھاستا ہے پر جسکو آتما کا انبھو ہوا ہے اسکو سب آتما ہی بھاستا
ہے ۔ ہے رام جی ایک سدرشٹ سرشٹ ہے اور دوسری ادرشٹ سرشٹ ہے جو پرتچھ بھاستی ہے سو سدرشٹ
سرشٹ ہے اور جو درشٹ نہین آتی وہ ادرشٹ سرشٹ ہے پرنت دونون برابر ہین جیسے سدھ لوگ آکاش
مین جو سرشٹ رچ لیتے ہین سو سنکلپ ماتر ہوتی ہے اُنکی سرشٹ پرسپر ادرشٹ ہے اور انیک پرکار کی رچنا ہے
اُنکی سُبرن کی پرتھوی ہے اور رتن اور منیون سے جڑی ہوئی ہے اور انیک پرکار کے برچھ ہین اور امرت کُنڈ بھرے
ہوئے ہین اور وے انکے آدھین اندھکار اور پرکاش ہین اور انیک پرکار کی رچنا بنی ہوئی ہے سو سب سنکلپ ماتر
ہے اسی پرکار یہ جگت بھی سنکلپ ماتر ہے ۔ جیسا جیسا سنکلپ ہوتا ہے تیسا ہی تیسا جگت آتما مین بھاستا
ہے ۔ ہے رامجی آتما روپی ڈبے ہین جگت روپی انیک رتن بھرے ہوئے ہین جس پرش کو آتم درشٹ

ہوئی ہی اُسکو سب سرشٹ آتم روپ ہی اور جسکو آتم درشٹ نہین ہوئی اُسکو سب جگت الگ الگ بھاستا ہی جیسا جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہی ویسا ہی تیسا پدارتھ ہو بھاستا ہی۔ جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب سنکلپ ماتر ہی جو تم کو ایسا تیبر سمبیگ ہو کہ آکاش مین نگر استھت ہو تو وہی بھاسنے لگے۔ ہے رام جی جس طرف مُنکھیہ درڑھ نشچے کرتا ہی وہی سِدھ ہوتا ہی جو آتما کی طرف ایک چیت ہو جاتا ہی تو وہی سِدھ ہوتا ہی اور جو دونون طرف ہوتا ہی تو بھٹکتا ہی جو جگت کی ستتا کو چھوڑ کر آتما کی سرن ہو رہے ہے تو تیبر بھاؤنا سے موکش پراپت ہوتی ہی اور جو سنسار کی طرف بھاؤنا ہوتی ہی تو سنسار پراپت ہوتا ہی اس سے جیسا ابھیاس کرتا ہی وہی سِدھ ہوتا ہی۔ آدسرشٹ کے کارن مین دوسری لبست کچھ نہین ہی وہی روپ ہی پھر جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی اُسکے انسار جگت بھاستا ہی۔ جسکی بھاؤنا دھرم کی طرف ہوتی ہی اور کامنا سہت ہوتی ہی اُسکو سورگ آدک سُکھ بھاستے ہین اور جسکی بھاؤنا ادھرم مین ہوتی ہی اُسکو نرک آدک دُکھ کے پدارتھ بھاستے ہین شُبھ کرمون سے شانت کی اِچھا نہین بھاستی۔ شُبھ بھی دو طرح کے ہین ایک کو سورگ کے سُکھ بھاستے ہین اور دوسرے کو سِدھ کی بھاؤنا سے سِدھ لوک بھاستے ہین۔ جسکو اشُبھ بھاؤنا ہوتی ہی اُسکو طرح طرح کے نرک بھاستے ہین۔ ہے رام جی جب یہ سمبت اُناتم مین آتم ابھمان کرتی ہی اور اُنکے کرمون مین آپ کو جانتی ہی وہ پاپ کر کے ایسے ایسے دکھ پاتی ہی جو کہے نہین جاتے۔ جیسے پہاڑ مین پیسنے سے بڑا کشٹ ہوتا ہی یا انگارون کی برکھا یا اندھے کنوین مین گرنے سے کشٹ ہوتا ہی۔ استری کے بھوگنے سے انگارون کے ساتھ اسپرش کرنا ہوتا ہی اور آگ مین گرم کیے ہوئے لوہے کو گلے سے لگانا پڑتا ہی۔ جس استری نے پرائے پُرش کو بھوگا ہی وہ اندھے کنوین کی طرح اوکھلی مین تلوار کی طرح موسل سے کوٹی جاتی ہی اور جو دیہا بھمانی دیوتا پتر اتتھ کو دیے بغیر بھوجن کرتا ہی اُسکو بھی جم دوت بڑا کشٹ دیتے ہین اور تلوار اور برچھی سے اُسکے مانس کو کاٹتے پیٹتے ہین اور وے پرلوک مین بھوکھ اور پیاس سے کشٹ پاتے ہین جن آنکھون سے بھد چاری (زناکار) لوگون نے پرائی استری کو دیکھا ہی اُن پر چھُری کی مار ہوتی ہی۔ ایک برچھ ہی جسکے پتے تلوار کی دھار کی طرح لگتے ہین اور سولی پر چڑھنے سے آدلیکر اُنکو انیک کشٹ ہوتے ہین۔ جو شُبھ کرم کرتے ہین وے سورگ بھوگتے ہین اس سے جیسے جیسے کرم کرتے ہین اُنکے انسار جگت دیکھتے ہین اور جس جس بھاؤ کی یاد کر کے شریر تیاگتے ہین وہ اُنکو ملتا ہی۔ کیول باسنا ماتر سنسار ہی جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی۔ فقط

سرگ دو سو چوالیس [۲۴۴] ۔ نربان اُپدیش برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو تم نے مینشور اور بدھک کا برتانت کہا ہی سو یہا آشچرج روپ ہی یہ برتانت آپ ہی آپ ہوا ہی یا کسی کارن کارج سے ہوا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے ہین تیسے ہی برہم مین یہ پرتبھا سوا بھاوک اُٹھتی ہی اور جیسے پون مین پھرنا سوابھاوک ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا چمتکار جگت رچنا سوابھاوک ہوتی ہی سو وہی روپ ہی اُس سے الگ نہین۔ جیسا تھ مین جو ستا پھرتی ہی وہ جیسی

بپھری ہی نیسے ہی استھت ہی۔ جبتک اِس سے الگ اور پھُرنا نہین ہوتا تب تک وہی رہتا ہی جس پرماتما سے
کارج کارن بھاستا ہی جیسے شدّھ چداکاش مین سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اُسمین سار روپ وہی ہی وہی چت
جمتکار سے پھُرتا ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ پھرتے ہین سو سُمدر روپ ہین سُمدر سے الگ نہین تیسے ہی سب
شبد ارتھ جگت جو بھاستا ہی سو وہی چنماتر ہی اُس سے الگ کچھ نسبت نہین۔ جنکو ایسا جتھارتھ انبھو ہوا ہی
اُنکو جگت سوپن پُر اور سنکلپ نگر کی طرح بھاستا ہی اور پرتھوی آدک پدارتھ پنڈ آکار نہین بھاستے سب برہم
روپ ہو بھاستا ہی ہے رامجی جو نسبت بھچاری اور ناشوان ہی وہ اِبدیا روپ ہی اور جو بھچاری اور ناشوان
نہین ہی وہ برہم ستا ہی وہ برہم ستا گیان سمبت روپ ہی اور اپنے بھاؤ کو کبھی نہین تیاگ کرتی وہ اُنبھو
سے سدا پرکاشتی ہی اُسمین اِبدیا کیسے ہو۔ جیسے سُمدر مین دھول نہین ہوتی تیسے ہی آتما مین اِبدیا نہین ہوتی
یے سب آکار جو درشٹ آتے ہین سو سب چداکاش روپ ہین۔ جیسے تم اپنے من مین سنکلپ کرکے
اِندر ہو بیٹھو اور کام بھی اندر کی طرح کرنے لگو یا دھیان مین اندر رچو اور دھیان سے مورت بنجاوے تو جب
تک وہ سنکلپ رہیگا تب تک وہی بھاسیگا اور جب اندر کا سنکلپ مِٹ جایگا تب اندر بھاؤ کے
کام مِٹ جاوینگے سو سنکلپ سے وہی چنماتر اندر روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ سب جگت
جو بھاستا ہی سو سب چنماتر روپ ہی پرنتُ سمبیدن کے سبب سے پنڈ آکار ہو بھاستا ہی اور جب سمبیدن
پھُرنا نبرت ہوتا ہی تب سب جگت آتم روپ بھاستا ہی اور برہم ستا تو سدا اپنے آپ مین استھت ہی
پر جیسا پھُرنا ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہو بھاستا ہی۔ سب جگت اُسی کا چمتکار ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ سُمدر
روپ ہوتے ہین تیسے ہی نراکار پرماتما مین جگت بھی آکاش روپ ہی الگ کچھ نہین سب برہم سوروپ
ہی اُسکا نام پرم بودھ ہی جب اِس بودھ کی درڑھتا ہوتی ہی تب موکش ہوتا ہی۔ جسکو سمیک گیان ہوتا ہی
اُسکو سب جگت برہم سوروپ اور اپنا آپ بھاستا ہی اور جسکو سمیک گیان نہین ہوا اُسکو طرح طرح کا
دویت روپ جگت بھاستا ہی۔ ہے رامجی جسکی بُدّھ شاسترون سے تیز ہوگئی ہی اور بیراگ اَبھیاس سے
پرپورن اور نرمل ہی اُسکو آتم پد پراپت ہوتا ہی اور جسکی بُدّھ شاستر کے ارتھ سے نرمل نہین ہوئی اُسکو گیان
سہت جگت بھاستا ہی جیسے کسی پُرش کے نیتر مین روگ ہوتا ہی تو اُسکو آکاش مین دو چندرما بھاستے ہین
اور بھرم سے تارے بھاستے ہین تیسے ہی اگیان سے جگت بھاستا ہی یہ سب جاگرت جگت سوپن
ماتر ہی۔ جب جیو سپنے مین ہوتا ہی تب سپنا بھی جاگرت بھاستا ہی اور جاگرت سپنا ہو جاتا ہی اور جاگرت مین
سپنا سپنا ہو جاتا ہی اور جاگرت ست بھاستی ہی۔ تھوڑی دیر کا نام سپنا ہی اور بہت دنون کا نام جاگرت
ہی پر آتما مین دونون برابر ہوتے ہین۔ جیسے دو بھائی جوڑے پیدا ہوتے ہین سو نام ماتر دو ہین واستو
مین ایک روپ ہین تیسے ہی جاگرت اور سپنا دونون برابر ہی ہین۔ جب پُرش شریر کو چھوڑتا ہی تب
پرلوک جاگرت ہو جاتا ہی اور یہ جگت سپنے کی طرح ہو جاتا ہی۔ جیسے سپنے سے جاگ کر سپنے کے پدارتھون
کو بھرم ماتر جانتا ہی اور جاگرت کو ست جانتا ہی تیسے ہی جب جیو پرلوک کو جاتا ہی تب اِس جگت کو سپنے
کی طرح بھرم ماتر جانتا ہی اور کہتا ہی کہ سپنا سا مین نے دیکھا تھا اور وہ پرلوک ست ہو بھاستا ہی پھر

وہان سے گر کر اِس لوک مین آپڑتا ہی تب اِس لوک کو ست جانتا ہی اور جاگرت مانتا ہی اور اُس پرلوک کو سپنے کا بھرم مانتا ہی۔ ہے رامجی جبتک شریر سے سمبندھ ہی تب تک انیک بار جاگرت دیکھتا ہی اور انیت ہی سپنے دیکھتا ہی۔ ہے رامجی جیسے مرنے تک انیک سپنے آتے ہین تیسے ہی موکش تک انیک جاگرت روپ جگت بھاستے ہین اور پھر ماننہ مین انگی ستتا اور جاگرت مین سپنے کے پدارتھ اسمرن کرتا ہی جیسے سدھ پربدھ ہو کر اپنے جنمون کو یاد کرتا ہی اور کہتا ہی کہ سب بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جب جاگے گا تب کہیگا کہ سب مورتین مجھکو بھرم ہی کر کے بھاستی تھین نہ کوئی بندھ ہی نہ کوئی مکت ہی کیونکہ جگت اَبدیا سے بندھا اور موکش روپ ہی جب چت کی برت نربکلپ ہوتی ہی تب موکش بھاستا ہی اور جب تک باسنا بکلپ ست ہی تب تک بندھ بھاستا ہی ہے رامجی آتما مین بندھ اور موکش دونون نہین ہین کیونکہ جو بندھ ہو تو موکش بھی ہو پر جب کہ بندھ ہی نہین تو موکش کیسے ہو بندھ اور موکش دونون اچت سمبیدن مین بھاستے ہین اِس سے چت کو نربان کرو تو سب کلپنا مٹ جاوے۔ پدارتھون کے پالنے والے جتنے شبد ہین اُنکو تیاگ کر نرمل گیان ماتر جو آتم ستتا ہی اُسمین استھت ہو رہو اور کھانا پینا بولنا چلنا آدک سب کام کرو پرنتُ ہردے سے پرم پد پانے کا جتن کرو۔ ہے رام جی پہلے نیت نیت کر کے سب شبدون کا ابھاؤ کرو پھر تب اُسکے پیچھے جو باقی رہے گا وہ آتم ستتا پرم نربان روپ ہی اُسی مین استھت ہو رہو۔ جو کچھ اپنا آچار کرم ہی اُسکو جتھا شاستر کر کے ہردے سے سب کلپنا کا تیاگ کرو اِس طرح سے تم آتم ستتا مین استھت ہو رہو۔ فقط

سرگ دوسو پینتالیس ۲۴۵ - اَبدیا ناش اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سب پدارتھ جو بھاستے ہین سو سب چدا کاش آتما روپ ہین گیانوان کو سدا ایسا ہی بھاستا ہی آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا۔ رُوپ دِرشیہ اَولوک اندریان اور منسکار پھرنے کا نام سنسار ہی سو یہ بھی آتم روپ ہی آتم ستتا ہی اِس طرح ہو بھاستی ہی۔ جیسے اپنی ہی سمبت سپنے مین روپ اَولوک اور منسکار ہو بھاستی ہی۔ آتما سے الگ کچھ نہین پرنتُ اگیان سے الگ الگ بھاستے ہین جو جاگا ہی اُسکو اپنا آپ بھاستا ہی جیسے اپنی چیتنتا ہی سپنے کا نگر ہو بھاستی ہی تیسے ہی جگت سے پہلے جو چیتن ستتا تھی وہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہی جگت آتما سے کچھ الگ بستُ نہین وہی روپ ہی جیسے جل کا سوبھاؤ بہنا ہوتا ہی اِس سے ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتما کا سوبھاؤ چیتن ہی وہی آتم ستتا چیتن ہونے سے جگت روپ ہو بھاستی ہی۔ اِس پرکار جانکر جو پرم شانت نربان پد ہی اُسمین استھت ہو رہو ہے رام جی جگت کچھ ہی نہین پر پرچھ بھاستا ہی است ہی ست ہو کر بھاستا ہی یہی آشچرج ہی کہ نہ کنچن اور کنچن کی طرح بھاستا ہی آتم ستا سدا نربکار اور ادویت ہی پرنت اگیان درشٹ سے طرح طرح کے بکار بھاستے ہین۔ جب سب بکارون کو مٹا کر است روپ جانے تب سب کے ابھاؤ ہونے سے آتم ستتا باقی رہتی ہی۔ جیسے شونیہ استھان مین انہوتا بیتال بھاس آتا ہی تیسے ہی اگیانی کو انہوتا جگت آتما مین ہی

بھاس آتا ہے جو پرش سو بھاؤ مین استھت ہوئے ہین اُنکو جگت بھی ادویت روپ آتما بھاستا ہے جب ست شاستر
اور سنتون کی سنگت پراپت ہوتی ہے اور اُسکے تاتپرج ارتھ (خلاصہ مطلب) مین درڑھ ابھیاس ہوتا ہے تب بھاؤ
ستا مین درڑھ استھت ہوتی ہے جن پدارتھون کے پانے کے نمت منکھیہ جتن کرتا ہے وہ مایا کے پدارتھ بجلی کی
چمک کی طرح اُدے بھی ہوتے ہین اور نشٹ بھی ہو جاتے ہین سو بیچار بنا سندر بھاستے ہین اور انکی اچھا مورکھ
لوگ کرتے ہین کیونکہ اُنکو جگت ست بھاستا ہے۔ گیانوان کو جگت کے پدارتھون کی ترشنا نہین ہوتی کیونکہ
وہ جگت کو مرگ ترشنا کی طرح است جانتا ہے اور برہم بھاؤنا مین درڑھ ہے۔ اگیانی کو جگت کی بھاؤنا ہے اسی سے
گیانی کے نشچے کو اگیانی نہین جانتا پر اگیانی کے نشچے کو گیانی جانتا ہے۔ جیسے سوئے پرش کو ندرا دوش سے سپنا
آتا ہے اور اُسمین جگت بھاستا ہے پر جاگتا ہوا پرش جو اُسکے پاس بیٹھا ہے اُسکو وہ سپنے کا جگت نہین
بھاستا وہ است ہے اس سے اُسکے نشچے کو سپنے والا نہین جانتا اور سپنے والے کے نشچے کو وہ
جاگنے والا نہین جانتا تیسے ہی گیانی کے نشچے کو اگیانی نہین جانتا مٹی کی سینا کو بالک سینا کر مانتا ہے پر
جو جاننے والے بڑے پرش ہین اُنکو وہ سب سینا مٹی روپ بھاستی ہے اور جب وہ بالک بھی اچھی
طرح سے جانتا ہے تب اُسکو بھی سینا اور بیتال کا آبھاؤ ہو جاتا ہے مٹی ہی بھاستی ہے تیسے ہی گیانوان کو سب
جگت برہم روپ ہی بھاستا ہے۔ ہے رام جی جب پرش کو آتما کا انُبھو ہوتا ہے تب جگت کے پدارتھون کی
اِچھا نہین رہتی۔ جیسے سپنے مین کسی کو من پرایت ہو جاتی ہے تو وہ پریت کر کے اُسکو رکھتا ہے پر جب
جاگتا ہے تب اُسکو بھرم جانکر اُسکے پانے کی اِچھا نہین کرتا تیسے ہی جب جیو آتم پد مین جاگیگا تب جگت
کے پدارتھون کی اِچھا نہ کریگا۔ جیسے جو کوئی مُرگ تھل کی ندی کو است جانتا ہے وہ اُسمین جل پینے کے نمت
جتن نہین کرتا تیسے ہی جو جگت کو است جانتا ہے وہ اُس کے پدارتھون کی اِچھا نہین کرتا جس شریر
کے نمت منکھیہ جتن کرتا ہے وہ شریر بھی چھن بھر مین مٹ جانے والا ہے جیسے پتے پر پانی کی بوند ہوتی ہے
سو چھن بھر مین گر جانے والی اور ایسا روپ ہے کہ پون لگنے سے چھن بھر مین گر جاتی ہے تیسے ہی یہ شریر
بھی ناشوان ہے۔ جیسے دھوپ مین تپا ہوا ہرن مُرگ استھل کی ندی کو ست جانکر جل پینے کے لیے
دوڑتا ہے اور مورکھتا کے کارن سے کشٹ پاتا ہے اور ترپت نہین ہوتا تیسے ہی مورکھ لوگ بشئے کے
پدارتھون کو ست جانکر اُنکے نمت جتن کر کے کشٹ پاتے ہین اور کبھی ترپت نہین ہوتے۔ ہے
رام جی یہ پرش اپنا آپ ہی متر ہے اور اپنا آپ ہی شتر ہے جب ست مارگ مین بچرتا ہے اور اپنا اُدھار کرتا ہے
تب اپنے پرشارتھ سے اپنا آپ ہی متر ہوتا ہے اور جو ست مارگ مین نہین بچرتا اور پرشارتھ کر کے اپنا
اُدھار نہین کرتا تو وہ جنم مرن روپ سنسار مین آپ کو ڈالتا ہے اس سے اپنا آپ ہی شتر ہے۔ جو اپنے
آپ کو جتن کر کے اُدھار کرتا ہے وہ اپنے اوپر دیا کرتا ہے۔ ہے رام جی جو اندریون کے بشئے روپی کیچڑ مین
پھنسا ہوا ہے اور اپنے اوپر اپنے نکالنے کی دیا نہین کرتا وہ مہا اگیان کو پراپت ہوتا ہے اور جو پرش
اندریون کو جیت کر آتم پد مین استھت نہین ہوتا اُسکو شانت بھی نہین پراپت ہوتی۔ جب
بالک اوستھا ہوتی ہے تب بُدھ شونیہ ہوتی ہے اور بردھ اوستھا مین انگ نربل ہوتے ہین اور جوبن

اوستھا مین اندریون کو نہین جیت سکتا پھر کب جیت سکیگا ان جیبون کی آیو تھوڑی ہی ہے پھر یہ جنم بڑی مشکل سے
پراپت ہوا ہے جتن کرنیکا سمے جو بڑی اوستھا ہے سو بال اوستھا تو بیکار گئی اور پیچھے بڑی اوستھا جب آوے تب
اسمین اپنے انگ ہی اُٹھانے کٹھن ہو جاتے ہین تو بچار کرنیکو کیا سمرتھ ہوگا وہ تو بالک کی طرح ہو جاتا ہے
جتن جوبن اوستھا ہی مین ہو سکتا ہے ۔ جو اس اوستھا مین جتن نہ کیا تو پھر انت نرک مین جاتا ہے
رام جی پشون مین پرسن نہ ہونا ۔ یہ شریر ناش روپ ہی تو پشو کون ہوئگے ۔ یہ شاستر سے بھی جانا جاتا ہے
اور انبھو کرکے بھی جانا جاتا ہے کہ یہ شریر ناش روپ ہے پر اسی شریر مین ست بھاونا کرکے جو پشون کو
سیونے کا جتن کرتا ہے اُس سے بڑھکر اور مورکھ نہین ہے وہی بڑا مورکھ ہے ۔ اس سے جو اندریون کو جیتیگا
جنم جنمانتر کو نہ پراپت ہوگا ۔ ہے رام جی تم جاگو اور آپ کو ابناشی اور اپرچھن آنند روپ جانو یہ جگت
متھیا بھرم روپ اُدے ہوا ہے اسکو تیاگ کرو ۔ فقط

سرگ دو سو چھیالیس ۔ اندری جگیہ برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون تم ست کہتے ہو کہ اندریون کے جیتے بنا شانت نہین ہوتی اس سے
آپ اندریون کے جیتنے کا اُپاے کہیے ۔ بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرش کو بڑے بھوگ پراپت ہوئے
ہین اور اُسنے اندریون کو نہین جیتا وہ شوبھا نہین پاتا ۔ جو تینون لوک کا راج مل جاوے اور اندریان نہ جیتی جاوین
تو اُسکی مہما بھی کچھ نہین ۔ اور جو بڑا شوربیر ہے پر اُسنے اندریون کو نہین جیتا اُسکی بھی کچھ شوبھا نہین ہوتی اور
جسکی بڑی عمر ہے پر اُسنے اندریون کو نہین جیتا تو اُسکا جینا بھی بِرتھا ہے ۔ اب جس طرح اندریان جیتی جاتی ہین
اور آتم پد پراپت ہوتا ہے وہ بھی سُنو ۔ ہے رامجی اِس پرش کا سوروپ اچیت چنماتر ہے اُسمین جو سمبت پھرکی
ہے اُس گیان سمبت کو انتہ کرن اور درشیہ جگت سے سمبندھ ہوا ہے اسکا نام جیو ہے ۔ جہان سے چت
پُھرتا ہے وہان ہی چت کو استھت کرو تب اندریون کا ابھاؤ ہو جائیگا ۔ اندریون کا راجا من ہے جب
من روپی متوالے ہاتھی کو بیراگ اور ابھیاس روپی زنجیر سے باندھکر بس مین کرلو تب تمھاری جے ہوگی
اور اندریان بس کی جاوینگی جیسے راجا کو بس مین کر لینے سے سب سینا بس مین ہو جاتی ہے تیسے ہی من
کو استھر کرنے سے سب اندریان بس مین ہو جاتی ہین ۔ ہے رام جی جب تم اندریون کو بس مین کرلوگے
تب شُدھ آتم ستا تم کو بھاس آویگی ۔ جیسے برکھا کال کے ابھاؤ سے شرد کال مین آکاش شُدھ نرمل بھاستا
ہے اور کُہرے اور بادل کا ابھاؤ ہو جاتا ہے تیسے ہی جب من روپی برکھا کال اور باسنا روپی کُہرے کا ابھاؤ
ہو جاویگا تب پیچھے شُدھ نرمل آتم ستا ہی بھاسیگی ۔ ہے رامجی یہ سب پدارتھ جو جگت مین درشٹ آتے
ہین سو سب است روپ ہین جیسے مرُستھل کی ندی استروپ ہوتی ہے اُسمین ترشنا کرنا اگیانتا ہے ۔ جو
پدارتھ پرتھم پراپت ہون اُنکو تیاگ کر آتما کی طرف برت آوے تب جانیے کہ مجھکو اندر کا پد پراپت ہوا ہے پشون
مین کھپتین جانا ہی بڑی کرنتا ہے اسے تجے رہنا ہی بڑی اُدارتا ہے اس سے من کو بس کرو کہ تمھاری جے ہو جیسے جیٹھ اساڑھ
مین پرتھوی تپتی ہے تب جو بیرون مین جوتا پہن لو تو تپن نہین ہوتی تیسے ہی اپنا من بس کرنے سے جگت تم

[illegible] ہے [illegible] نہیں [illegible] ہیں [illegible] اور تم بھی ایسے ہی [illegible] جیسے [illegible]
[illegible] میں [illegible] جب [illegible] گئے تب [illegible] گیان
[illegible] کی [illegible] آوے گی [illegible]
کا انبھو ہوگا [illegible] اور وہاں اور تپ کرنے سے شمست کا انبھو [illegible] من کی استھت کرنے
سے سنگم ہی انبھو کی پراپت ہوتی ہے من استھت کرنے کا اپائے یہ ہے کہ سنتوں کی سنگت کو [illegible] اور ان
شاستروں کا بچار [illegible] کرنے سے من جلدی ہی استھت ہو جاتا ہے اور جب من استھت ہوتا ہے
تب آتم [illegible] جسکو آتم پد پراپت ہوتا ہے وہ [illegible] سمندر میں نہیں ڈوبتا [illegible] سمندر میں [illegible]
[illegible] جن پرش نے سم اور سنتوکھ سے اندریوں کو [illegible] سمندر
میں [illegible] اندریوں کو جیت کر آتم پد پایا ہے اسکو طرح طرح کا جگت پھر نہیں [illegible] سکتا
جیسے [illegible] ندی میں لہریں بھاستی ہیں پر جب پاس جا کر اچھی طرح سے دیکھے تو وہ لہریں جل ہی
ہیں [illegible] نہیں آتی تیسے ہی یہ جگت آتما کا آبھاس ہے اور جب اچھی طرح سے بچار کر دیکھے تو طرح طرح کا درشٹ
نہیں آتا آتم [illegible] کرکے جگت روپ ہو بھاستی ہے جیسے جل [illegible] سے ترنگ
روپ ہو بھاستا ہے تیسے ہی آتم ستا [illegible] سے جگت روپ ہو بھاستی ہے ہے رام جی جب آتم
بودھ ہوتا ہے تب پھر درشٹیہ بھرم نہیں بھاستا جیسے [illegible] کا [illegible] بھی
ہوا اور [illegible] کا [illegible] ہوتا ہے [illegible]
کی ندی کو [illegible] تیوں جانو تب پھر ستا ہوتی ہے ہے رام جی [illegible] اندریاں
نہیں [illegible] جیسے سپنے میں طرح طرح کے کرم درشٹ آتے ہیں [illegible] آکاش روپ ہیں
کچھ بنے نہیں تیسے ہی یہ بھی جانو [illegible] آتما میں آکاش روپ جگت [illegible] جیسے اگن
[illegible] اور اگن میں کچھ بھید نہیں تیسے ہی آتما اور جگت میں کچھ بھید نہیں اور جیسے [illegible] کا
روپ ہے تیسے ہی جگت آتما کا روپ ہے جب آتما میں استھت ہوگے تب [illegible]
ہو جاویگا اور [illegible] شبد بھی [illegible] اگیانی بالک کے سمجھانے کے لیے
کہے ہیں اور جو [illegible] گیانوان ہیں وے ان شبدوں پر ہنسی کرتے ہیں کہ [illegible] ان
شبدوں کا پرویش کہاں ہے [illegible] بندھ ہے نہ موکش ہے ہے رام جی سکھپت
اور تریا میں کچھ تھوڑا ہی سا بھید ہے کہ سکھپت میں اگیان [illegible] ہے اور تریا میں اگیان [illegible]
نہیں رہتی ہے وہ [illegible] روپ ہے اور سپنے اور جاگرت میں کچھ بھید نہیں [illegible]
[illegible] کو سپنا کہتے ہیں [illegible] کی اوستھا کو جاگرت کہتے ہیں ہے رام جی
جاگرت سپن سکھپت یہ تینوں [illegible] اور سکھپت [illegible] جاگرت اور سپن [illegible] دونوں
سپن [illegible] سکھپت اگیان روپ ہے جاگرت [illegible] اور جاگرت [illegible] نہیں [illegible] جاگنے سے
پھر [illegible] پراپت ہو [illegible] جاگرت [illegible] کیسے کہیے [illegible] جاگنے سے [illegible] پراپت ہوا [illegible] جاگرت ہے

جاگرت سوپن سکھپت تریا ان چارون اوستھاؤن مین جنا تر گھنی بھوت ہو رہا ہی وہ چارونکو نہین دیکھتا ہی گیانی لوگ پران کا اسپند روک کر چیت کو آتما کی طرف لگا لیتے ہین آپس مین گیان ہی کا نرنے اور چرچا کرتے ہین اور گیان ہی کتھا کیرتن کرتے ہین اور اُس سے پرسن ہوتے ہین ایسے نت جاگرت پُرش جو نرنتر پریت پوربک آتما کو بھجتے ہین اُنکو آتم بشینی بُدھ پیدا ہوتی ہی اور اُس سے وہ شانت کو پراپت ہوتے ہین جنکو سدا آتم ابھیاس ہی اور اُس ابھیاس مین وے اُتم ہو لیے ہین اُنکو آتم پد پراپت ہوتا ہی اور وہی ہینسا کرتے ہین کیونکہ اُنکو شانت پد پراپت ہوا ہی - جو گیانی ہین وے راگ دویش سے جلتے ہین اور جنکو آتما کا درڑھ ابھیاس ہوا ہی اُنکو ابیدن ستا شانت پراپت ہوتی ہی اور آتما مین استھت پراپت ہوتی ہی جسکے آگے اندر کا راج بھی سوکھے تنکے کی طرح بھاستا ہی اور سب جگت اُسکو آتم روپ بھاستا ہی - جو اگیانی ہین اُنکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی جیسے سوئے ہوئے پُرش کو سپنے کی سرشٹ ست ہوکر بھاستی ہی اور جاگرت کی یاد رکھنے والے کو سپنے کی سرشٹ بھی اپنا آپ روپ اور ست روپ بھاستی ہی گیانی کو سب آتم روپ بھاستا ہی آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا - جب آتم ابھیاس کا بل ہو اور اناتما کے ابھاؤ کا ابھیاس درڑھ ہو تب جگت کا ابھاؤ ہو جاے اور ادویت ستا بھاسنے لگے - ہے رام جی مین نے تم کو بہت اُپدیش کیا ہی جب اُسکا ابھیاس ہوگا تب اُسکا پھل جو برہم بودھ ہی سو پراپت ہوگا ابھیاس بنا نہین پراپت ہوگا - جو ایک تنکے کو لوپ کرنا ہوتا ہی تو بھی کچھ جتن کرنا ہوتا ہی اور یہ تو تینون لوک کا لوپ کرنا ہی - ہے رام جی جیسے بڑا بوجھ کسی پر پڑتا ہی تو وہ اُسکو بڑے بل سے اُٹھاتا ہی بغیر بڑے بل کے نہین اُٹھتا تیسے ہی جیو پر جگت روپی بڑا بوجھ پڑا ہی جب آتم روپی ابھیاس کا بڑا بل ہو تب وہ اُسکو نبرت کرے نہین تو نبرت نہین ہوتا - یہ جو مین نے تم کو اُپدیش کیا ہی سو تم اُسکو بار بار بچارو مین نے تو تم سے بہت طرح پر اور بہت بار کہا ہی - ہے رام جی اگیانی کو اِس طرح بہت کہنے سے بھی کچھ نہین ہوتا - تم کو جو مین نے اُپدیش کیا ہی وہ سب شاسترون اور بیدون کا سدھانت ہی جس پرکار بید کو پاٹھ کرتے ہین اُسی طرح اسکو پاٹھ کیجیے اور بچاریے اور اسکے رہسیہ کو ہردے مین دھاریے تب آتم پد کی پراپت ہوگی اور اور شاستر بھی اسکے دیکھنے سے سُگم ہو جائین گے - جو نت اس شاستر کو شردھا سہت سُنا کرے اور کہا کرے تو اگیانی جیو کو بھی ضرور گیان پراپت ہوگا جسنے ایک بار سُنا ہی اور کہنے لگا ہی کہ ایک بار تو سُنا ہی پھر کیا سُننا اُسکا بھرم نبرت نہوگا اور جو بار بار سنے اور کہے اور بچاریگا تو اُسکا بھرم نبرت ہو جایگا - سب شاسترون کی اُتم جگت کی سنگھتا مین نے کہی ہی جو جلد ہی من مین آتی ہی جو پُرش میرے شاستر کے سُننے اور کہنے والے ہین اُنکو بودھ اُدے ہوتا ہی اور دوسرے شاسترونکا ارتھ بھی سُندرتا سے کھل آتا ہی - جیسے نمک کا اُدھکاری کھانے کی چیز ہی اُسمین ڈالا ہوا نمک مزہ دیتا ہی اور پریت کے ساتھ لیا جاتا ہی تیسے ہی جو اِس شاستر کے سُننے اور کہنے والے ہین وہ شاسترونکا ارتھ بھی سندر کرینگے ہے رام جی کسی اور رِچّھ کو مانکر اسکا سُننا تیاگنا نہ چاہیے - جیسے کسی کے باپ کا کنوان کھاری تھا اور اُسکے پاس ہی ایک میٹھے پانی کا بھی کنوان تھا پر وہ اپنے باپ کا کنوان مانکر کھاری ہی پانی پیتا تھا اور پاس کے میٹھے جل کے کنوین کو چھوڑ دیتا تھا تیسے ہی اپنے پچّھ کو مانکر میرے شاستر کا تیاگ نہ کرنا جو ایسا جانکر

میرے شاستر کو شُنے گا اُسکو گیان نہ پراپت ہوگا اور جو پرش اِس شاستر مین دوشن لگاویگا کہ یہ سِدھانت جتھارتھ
نہین کہا اُسکو کبھی گیان نہ پراپت ہوگا وہ آتم گھاتی ہر اُسکی بات نہ سُننا چاہیے اور جو پریت پوربک پوچھا ہوُ
کر کے سُنیگا اور بچار کر پاٹھ کرے گا اُسکو نِرمل گیان ہوگا اور اُسکے کرم بھی نِرمل ہونگے اِس سے یہ نِت نِت
بچارنے جوگ ہر۔ ہے رام جی ہمکو مین نے اپنے کسی ارتھ کے نِمت اُپدیش نہین کیا کیول دیا کر کے اُپدیش
کیا ہر اور جو ہم کسی کو اُپدیش کرتا تو ارتھ بنا ہی کیول دیا کر کے اُپدیش کرتا۔ فقط

سرگ دو سو سینتالیس ۲۴۷۔ برہم جگت ایکتا پرتیپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما مین جگت کچھ ہوا نہین جب شُدھ چِناتر مین اہم پُھرتا ہر تب وہی سمبیدن پُھرنا
جگت روپ ہو بھاستا ہر اور جب وہ ادھشٹھان کی طرف دیکھتا ہر تب وہی سمبیدن ادھشٹھان روپ
ہو جاتا ہر اور اپنے روپ کو تیاگ کر اچیت چِناتر ہوتا ہر۔ ہے رام جی پُھرنے اور نہ پُھرنے مین یعنے
دونون صورتون مین وہی ہر پرنت پُھرنے سے جگت روپ بھاستا ہر سو جگت بھی اور کچھ بست نہین وہی
روپ ہر۔ جب سمبت سمبیدن پُھرنے سے رہت ہوتی ہر تب اپنا چِناتر روپ ہو جاتی ہر اِس کارن گیانوان
کو جگت آتم روپ ہی بھاستا ہر برہم سے الگ نہین بھاستا جیسے کسی پُرش کا من اور جگہ گیا ہوتا ہر تو اُسکے
آگے شبد ہوتا ہر تو بھی اُسکو سُنائی نہین دیتا اور وہ کہتا ہر کہ مین نے کچھ نہین دیکھا سُنا کیونکہ جسطرف
چیت ہوتا ہر اُسیکا انُبھو ہوتا ہر تیسے ہی جنکا من آتما کی طرف لگ جاتا ہر اُنکو سب آتما ہی بھاستا ہر
آتما سے الگ جگت کچھ نہین بھاستا جسکو آتم سَتّا کا پرماد ہر اور جگت کی اور چیت ہر اُسکو جگت ہی بھاستا
ہر۔ ہے رام جی گیانوان کے نِشچے مین برہم ہی بھاستا ہر اور اگیانی کے نِشچے مین جگت بھاستا ہر تو
گیانی اور اگیانی کا نِشچے ایک کیسے ہو۔ جو سُنکھیہ سپنے مین ہر اُسکو سپنے کا جگت بھاستا ہر اور جو جاگتا ہر
اُسکو وہ جگت نہین بھاستا تو دونون کا ایک ہی نِشچے کیسے ہو۔ جگت کے آد اور انت دونون مین
برہم سَتّا ہر اور بیچ مین بھی اُسی کو جانو۔ آتم سَتّا ہی چیتنتا سے جگت روپ ہو بھاستی ہر۔ جیسے سپنے کی
سرشٹ کے آد بھی برہم سَتّا ہی ہر اور انت مین بھی برہم سَتّا ہی ہر اور بیچ مین جو بھاستا ہر سو بھی وہی ہر
آتما سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت آد اور انت اور بیچ مین بھی آتما سے الگ نہین گیانوان کو سدا
یہی نِشچے ہر کہ جگت کچھ اُپجا نہین اور نہ اُپجے گا کیول آتم سَتّا سدا اپنے آپ مین استھت ہر اور سب برہم ہی
ہر۔ مین تو آدک اگیان سے بھاستا ہر جیسے سپنے مین مین تو آدک انُبھو ہوتا ہر سو مین تو آدک بھی کچھ نہین
سب انُبھو روپ ہر تیسے ہی یہ جگت بھی سب انُبھو روپ ہر۔ ہے رام جی جیسے ایک ہی رس پھول
پھل ٹہنی برچھ ہو کر بھاستا ہر رس سے الگ کچھ نہین تیسے ہی طرح طرح کا روپ ہو کر جگت بھاستا ہر
پرنت آتما سے الگ نہین۔ جیسے سنکلپ نگر اور سوپن پُر اپنے اپنے انُبھو سے الگ نہین پرنت سروپ
کے بھول جانے سے آکار روپ بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت آکار بھاستا ہر سو گیان روپ سے الگ
نہین۔ سب جگت آتم روپ ہر پرنت اگیان سے الگ الگ بھاستا ہر یہ جگت سب اپنا آپ روپ ہر

اور جب کہ آتم روپ ہی تو گراہج گرہن بھاس کیسے ہو۔ یہ متھیا بھرم ہی۔ پرتھوی جل اگن بایو آکاش پربت گھٹ
پٹ آدک سب جگت برہم روپ ہی۔ گیانوان کو سدا یہی نشچے رہتا ہی کہ اچیت چنماتر ہی اپنے آپ مین استھت
ہی برھماجی آدک بھی کچھ پھر کر اُدے نہین ہوئے جیون کے تیون ہین اُتھان کچھ نہین ہوا پرنت اگیانی کے نشچے
مین طرح طرح کا جگت ہی اور اُتپت آستھت پرلے برہما آدک سمپورن ہین۔ ھے راجی یہ کچھ اُپجا نہین کارن تو
کے ابھاؤ سے سدا ایک رس آتم ستا ہی ہی۔ فقط

سرگ دو سو اڑتالیس ۲۴۸ - جاگرت سوپن ترتیپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اب جاگرت اور سوپن کا نرنے سُنو۔ جب جگت مین منکھیہ سو جاتا ہی تب سپنے
کی سرشٹ دیکھتا ہی۔ اُسمین جاگرت ہوتی ہی اور جاگرت ہو کر بھاستی ہی اور جب وہان سے سو جاتا ہی تب
پھر یہ سرشٹ دیکھتا ہی تو یہی جاگرت ہو بھاستی ہی۔ یہان سو کر سپنے مین جاگرت ہوتی ہی اور وہان سو کر یہان
جاگرت ہوتی ہی تو سوپن جاگرت ہوا۔ جاگرت کا جاگرت نہین ہوتا۔ جاگرت جو لیست ہی وہ آتم ستا ہی اُسمین
جاگنا ہی جاگرت کی جاگرت ہی اور سب سوپن جاگرت ہی۔ جب منکھیہ یہان سوتا ہی تب سپنے کی
جاگرت ست ہو کر بھاستی ہی اور یہان کی جاگرت است ہو جاتی ہی اور جب سپنے مین وہان سوتا ہی
ارتھات جب سپنے سے نِرت ہوتا ہی اور جاگرت مین جاگتا ہی تب وہان کی جاگرت است ہو جاتی ہی
اور وہ سپنا جلنے پر یاد آتا ہی۔ جب جاگرت مین سویا اور سپنے مین جاگا تب جاگرت سوپن بھاؤ کو پراپت
ہوئی اور جب سپنے سے اُٹھکر جاگرت مین آیا تب سوپن روپ جاگرت اسمرت بھاؤ کو پراپت ہوئی
(یعنی یاد آگئی) اور جاگرت جاگرت روپ ہوئی۔ تو ہے رام جی سپنا تو کوئی نہوا اُسکو سب جگہ
جاگرت ہوئی اور جاگرت تو کوئی نہ ہوئی کیونکہ جب جاگرت اُسنے سپنے مین گیا تب سپنا جاگرت روپ
ہو گیا اور جاگرت سپنا ہو گئی اور جب سپنے سے جاگرت مین آیا تب جاگرت جاگرت روپ ہو گئی اور سپنے
کی جاگرت سپنا روپ ہو گئی تو کیا ہوا کہ جاگرت کوئی نہین سب سپنا اور است روپ ہی۔ اپنے سمے مین
یہ جاگرت ہی اور سوپن روپ ہی اور جب یہان سے مرتا ہی تب یہ جگت سوپن روپ ہوتا ہی اور سوپن روپ
پرلوک جاگرت ہوتا ہی اور جاگرت کی یاد پرچھ ہو جاتی ہی تو اُسمین وہ نہین رہتا اور اِسمین یہ نہین رہتا اور
جاگرت اور سوپن دونون مین پرلوک نہین رہتا۔ اِس جاگرت مین دیکھیے تو سپنا اور پرلوک دونون نہین
بھاستے اور سپنے مین اِس جاگرت اور پرلوک دونون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ تو یہ بات سدھ ہوئی کہ سب
سپنا ماتر ہی۔ ہے رام جی بہت دیر تک کی پرتیت کو جاگرت کہتے ہین اور تھوڑی دیر تک کی
پرتیت کو سپنا کہتے ہین۔ جو آد سپنا ہوا اور اُسمین درڑھ ابھیاس ہو گیا اِس سے جاگرت ہو بھاستی
ہی اِسلیے جو آکار تم کو ست بھاستے ہین وے سب نِراکار آکاش روپ ہین بنے کچھ نہین۔ جیسے
سپنے مین ترلوکی جگت بھرم اُدے ہوتا ہی پرنت سب آکاش روپ ہوتا ہی تیسے ہی اِس جگت کے پدارتھ
بھی جو اَبدیا سے ساکار بھاستے ہین سو سب نراکار اور آکاش روپ ہین۔ جب ادھشٹھان آتم تتو مین

جاگوگے تب سب ہی آکاش روپ بھاسین گے۔ ادویت آتم تتو مین جو گراہج گراہک بھاؤ بھاسے یہان سو متھیا کلپنا ہی وہ استو مین کچھ نہین۔ سب جگت مرگ ترشنا کے جل کی طرح متھیا ہی اُسمین گرہن اور تیاگ کیا کیجیے۔ اِن دونون کی کلپنا کو دور کرو۔ یہ ہو اور یہ نہ ہو اِس کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو تب سب شانت پراپت ہوگی۔ فقط

سرگ دو سو اُنچاس ۲۴۹ ۔ شِلا اِتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِن اُنرتھون کا جو آشرے بھوت ہی وہ مین تم سے کہتا ہون کہ اس جگت کے آد اچیت چنماتر تھا اور اُسمین کسی شبد کی پربرت نہ تھی اُشبد پد تھا۔ پھر اُسمین جاگنا پھرا اور اُسکا آبھاس جگت ہوا اُس آبھاس مین جسکو ادھشٹھان کی اہم پرتیت ہی اُسکو جگت آکاش روپ بھاستا ہی اور وہ سنسار مین نہین ڈوبتا کیونکہ اُسکو اگیان کا ابھاؤ ہی جو ڈوبتا ہی وہ نکلتا نہین اُسکو اگیان نبرت اور اگیان کا بھی ہی کیونکہ وہ آپ گیان سوروپ ہی۔ جنکو ادھشٹھان کا پرمادہوا ہی اُنکو دونون اوستھا ہوتی ہین جو گیان وان ہی اُسکو جگت آتم روپ بھاستا ہی اور جو گیان سے رہت ہی اُسکو الگ الگ نام روپ جگت بھاستا ہی۔ ہے رام جی آتما تو نِراکھیات ہی وہ چارون اکھیات سے رہت نِرابھاس سَتا ہی اور چارون اکھیات اُسمین آبھاس ہین۔ ایک آکھیات۔ دوسرا برپے آکھیات تیسرا است آکھیات۔ چوتھا آتم آکھیات گیان کو کہتے ہین۔ جسکو یہ گیان ہی کہ مین آپ کو نہین جانتا اسکا نام آکھیات ہی۔ آپ کو دیہہ اور اِندری روپ جاننے کا نام برپے آکھیات ہی۔ جگت کو است جاننے کا نام است آکھیات ہی اور آتما کو آتما جاننے کا نام آتم آکھیات ہی۔ یے چارون آکھیات چنماتر آتم تتو کے آبھاس ہین۔ آتم سَتا نِربکلپ اچیت چنماتر ہی اُسمین بانی کی گم نہین۔ ہے رام جی جگت بھی وہی سوروپ ہی کچھ بنا نہین اور گھن شِلا کی طرح اچینت روپ ہی۔ اِسپر ایک اتہاس ہی جو کانون کا بھوشن ہی اِسلیے تم سے کہتا ہون وہ دویت درشٹ کو ناش کرتا ہی اور گیان روپی کمل کا کھِلانے والا سورج ہی اور پرم پاون ہی سو سُنو۔ ہے رامجی ایک بڑی شِلا ہی جسکا کروڑ جوجن تک بستار ہی۔ اننت ہی۔ کسی اور اُسکا انت نہین آتا اور شُدھ اور نِرمل نِراساؤدھ ہی ارتھات یہ کہ اَنُ اَنُ سے پشٹ نہین ہوئی اپنی سَتا سے پورن ہی اور بہت سُندر ہی جیسے شالگرام جی کی مورت بہت سُندر ہوتی ہی تیسے ہی وہ سُندر ہی اور جیسے شالگرام جی پر شنکھ چکر گدا اور پدم کی ریکھا ہوتی ہین تیسے ہی اِسپر بھی ریکھا ہین اور وہی روپ ہی وہ بجر سے بھی کٹھور اور شِلا کی طرح نِربکاش اور نِراکار اچیتن پرمارتھ ہی یہ جو کچھ چیتنتا بھاستی ہی سو اُسپر ریکھا ہی اور اننت کلپ بیت گئے ہین پرنتو اُسکا ناش نہین ہوتا۔ پرتھوی جل اگن بایو آکاش یے سب بھی اُسپر ریکھا ہین اور آپ پرتھوی آدک بھوتون سے رہت اور شِلا کیطرح ہی اور اِن ریکھاؤن کو جیوست کی طرح چیتنی ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو وہ اچیتن ہی اور شِلا کی طرح نِربکاش ہی تو اُسمین چیتنتا کہان سے آئی جس سے وہ جیوت دھرما ہوئی۔ وہ تو اچیتن تھی۔ بششٹھ جی بولے کہ

ہے رام جی وہ تو نہ چیتن ہے اور نہ جڑ ہے شلا روپ ہے اور پتھر سے بھی اُجل ہے یہ چیتنتا جو تم کہتے ہو سو چیتنتا سو بھاؤ سے درشٹ آتی ہے جیسے جل کا سو بھاؤ بہنا ہے تیسے ہی چیتنتا بھی اُسکا سو بھاؤ ہے اور جیسے جل مین ترنگ سوابھاوک بھاستے ہین تیسے ہی اسمین چیتنتا سوابھاوک بھاستی ہے پرنتُ الگ کچھ نہین وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہے اور کسی سے جانی نہین جاتی۔ اب تک کسی نے نہین جانا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کسی نے اُسکو دیکھا بھی ہے یا کسی نے نہین دیکھا اور کسی سے وہ بھنگ بھی ہوئی ہے یا نہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین نے اُس شلا کو دیکھا ہے اور تم بھی اُس شلا کو دیکھنے کا جو ابھیاس کروگے تو دیکھوگے وہ پرم شدھ ہے اُسکو میل کبھی نہین لگتا وہ چھدر اور استھول اور آد انت مدھ سے رہت ہے نہ اُسکو کوئی توڑ سکتا ہے اور نہ وہ توڑنے جوگ ہے جو اُس سے کوئی الگ ہو تو اُسکو کوئی توڑ سکے یہ جتنے پدارتھ پرتھوی پربت برچھ جل اگن بایو آکاش دیوتا دانو سورج چندرما آدک ہین سو سب اُسکی ریکھا ہین اور اُس کے بھیتر استھت ہین وہ شلا مہا سوکشم نراکار آکاش روپ ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو وہ آد مدھ انت سے رہت ہے تو پھر تم نے اُسکو کیسے دیکھا سو کہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ اور کسی سے جانی نہین جاتی اپنے آپ اُنھو سے جانی جاتی ہے مین نے اُسکو اپنے سو بھاؤ مین استھت ہو کر دیکھا ہے جیسے کھمبھے کو اُن کھمبھے مین استھت ہو کر دیکھے تیسے ہی مین نے اُسمین استھت ہو کر دیکھا ہے مین بھی اُس شلا کی ریکھا ہون اس سے مین نے اُسمین استھت ہو کر دیکھا ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ کون شلا ہے اور اُسپر ریکھا کون ہے سو کہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ پرماتم روپی شلا ہے۔ مین نے شلا روپ اس لیے کہا کہ وہ گھن چیتن روپ ہے اُس سے الگ کچھ نہین اور اُدّیت روپ ہے۔ اُسپر پانچون تتو ریکھا ہین سو وے ریکھا بھی وہی روپ ہین ایک ریکھا بڑی ہے جسمین اور ریکھا رہتی ہین وہ بڑی ریکھا آکاش ہے جسمین اور تتو رہتے ہین سب پدارتھ آکاش مین ہین سو سب وہی روپ ہین تم بھی وہی روپ ہو مین بھی وہی روپ ہون اور کچھ ہوا نہین پرتھوی جل اگن بایو آکاش من بدھ چیت اہنکار آدک سب پدارتھ اور کرم جو بھاستے ہین سو سب برہم روپی شلا کی ریکھا ہین اور ہوا کچھ نہین۔ سرب کال مین برہم ستا ہی استھت ہے۔ طرح طرح کے بیوہار بھی درشٹ آتے ہین پرنتُ وہی روپ ہین اور کچھ ہے نہین تیسے ہی وہ بھی جانو۔ گھٹ پٹ پربت کندرا استھاور جنگم جگت سب آتم روپ ہے آتما ہی پھرنے سے ایسا بھاستا ہے۔ جیسے جل ہی ترنگ اور لہرین ہو کر بھاستا ہے تیسے ہی برہم ستا ہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہے اور سب پدارتھ پوترا پوترا اور ست است اور بدیا ابدیا آتما ہی کے نام ہین اور دوسری بست کچھ نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے۔ ہے رام جی سب ہی گھن برہم روپ ہے اور چنماتر گھن ہی سب مین بیاپ رہی ہے وہ پرمارتھ ستا گھن شانت روپ ہے اور یہ بھی سب پرمارتھ گھن روپ ہین اس لیے سنکلپ روپی کلنا کو تیاگ کر اُسمین استھت ہو رہو۔ ارتھات آتم ستا ہی مین نشچے رکھو۔ فقط

سرگ دو سو پچاس ۲۵۰ - جاگرت سوپن سکھپت ابھاو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش سو بھاؤ ستا مین استہت ہوئے ہین اُن کو یے چارون اکھیات
کہے ہین اور ان سے آدلیکر جتنے شبد ارتھ ہین وہ خرگوش کے سینگ کی طرح است بھاستے ہین جگت کا نشچے
اُنمین نہین رہتا اور سب برہمانڈ اُنکو آکاش کی طرح بھاستا ہے۔ آکھیات کی کلپنا بھی اُنکو کچھ نہین پھرتی اور سب
جگت جو دیکھ پڑتا ہے سو نراکار پرم چد آکاش روپ ہے اور پرم نربان ستا سے جگت بھاستا ہے اور اُسی سے
نربان ہو جاتا ہے اس لیے وہی سو روپ ہے۔ ہے رام جی جب اس پرکار جانکر تم اُس پد مین استہت ہوگے
تب بڑے شبد کو کرتے بھی تم نشچے سے پتھر کی شلا کی طرح مون ہو رہوگے اور دیکھوگے کھاؤگے پیوگے
سونگھوگے پرنت اپنے نشچے مین کچھ نہ پھرے گا جیسے پتھر کی شلا مین کچھ پھرتا نہین پھرتا تیسے ہی تم رہوگے اور جو
تم چرنون سے دوڑتے پھروگے تو بھی نشچے سے چلایمان نہوگے۔ جیسے آکاش اور سمیر پربت اچل ہے تیسے
ہی تم بھی استہت رہوگے اور کریا تو سب کروگے پرنت ہردے مین کریا کا ابھمان تمکو کچھ نہوگا کیول سو بھاؤ
ستا مین استہت رہوگے۔ جیسے مورکھ بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپتا ہے سو ابچار سے ہے اور بچار کرنے
سے کچھ نہین رہتا تیسے ہی مورکھ اگیانی آتما مین متھیا آکار کلپتے ہین بچار کرنے سے سب آکاش روپ ہین
کچھ بنے نہین جیسے مراستھل مین ندی تب تک بھاستی ہے جب تک بچار کرکے نہین دیکھتا اور بچار کرنے
سے ندی نہین رہتی تیسے ہی یہ جگت بچار کرنے سے نہین رہتا ہے۔ جگت چیتن روپی رتن کا چمتکار
ہے۔ چیتن آتما کا کنچن پھرنے سے ہی جگت روپ ہو بھاستا ہے۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے
بھگون اس جگت کا کارن مین اسمرت مانتا ہون۔ وہ اسمرت انبھو سے ہوتی ہے اور اسمرت سے
انبھو ہوتا ہے۔ اسمرت اور انبھو پرسپر کارن ہین۔ جب انبھو ہوتا ہے تب اُسکو اسمرت بھی ہوتی ہے اور وہ اسمرت
سنسکار پھر سپنے مین جگت روپ ہوکر کیون بھاستی ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت کسی سنسکار
سے نہین اُپجا اور کسی اسمرت کا سنسکار نہین کاک تالی کی طرح یکایک پھر آیا ہے۔ ہے رام جی یہ جگت آبھاس
ماتر ہے آبھاس کا ابھاؤ کبھی نہین ہوتا کیونکہ اُسکا چمتکار ہے دوسرا کچھ بنا ہو تو اُسکا ناش بھی ہو پر دوسرا تو کچھ ہوا
ہی نہین ناش کیا ہو یہ جگت ست بھی نہین اور است بھی نہین آتم ستا اپنے سو بھاؤ مین استہت ہے
اور جگت اُسکا آبھاس ہے ہے رام جی تم جو اسمرت کارن کہتے ہو تو کارن کارج بھاؤ آبھاس وہان
بھاستے ہین جہان دویت ہے سو روپ مین تو کچھ کارن کارج بھاؤ نہین۔ جیسے سپنے کے مراستھل مین
جل بھاست ہوا تو اُسمین جل مانا گیا اس لیے تم آگے جاکر اُسکو دیکھو تو اُس جل کی اسمرت ہوئی
یا سپنے کے بیوہار کرتا کو سپنانتر ہوا اور اُس سپنانتر مین پھر بیوہار کیا۔ ہے رام جی تم دیکھو کہ اُسکی
اسمرت بھی است ہوئی اور جو اُسنے انبھو کیا وہ بھی است ہے تیسے ہی یہ سنسار بھی ہے کچھ الگ نہین
ہے رام جی اسلیے نہ جاگرت نہ سپنا ہے اور نہ کوئی سکھپت ہے اور نہ تریا ہے کیول ادویت ستا سب
اُتھان سے رہت چنماتر استہت ہے اسلیے جگت بھی وہی روپ ہے اور جو کریا بھی درشٹ آتی ہے تو بھی

کچھ ہوا نہین تیسے ہی یہ کریا بھی سچ نہین - جاگرت سوپن سکھپت تریا شبدون کا ارتھ سو بھاؤ نشچے گیانوان پرش کو ہی اور خرگوش کے سینگ اور آکاش کے پھل کی طرح است بھاستے ہین - جیسے بانجھ کا پتر اور کالا چندرما شبد کہنے ماتر ہین اور انکا ارتھ است ہی تیسے ہی گیانی کے نشچے مین پانچون اوستھاؤن کا ہونا است ہی - وہ سب سمے مین جاگرت ہی - جاگرت اُسکا نام ہی جہان کچھ انبھو ہو وہ انبھو ستّا سدا جاگرت روپ ہی اور جیسا پدارتھ آگے آتا ہی اُسی کا انبھو کرتا ہی اس سے سدا سب سمے مین جاگرت ہی یا سب سمے مین سپنا ہی ہی سپنا اُسکا نام ہی جہان پدارتھ بپریے (برخلاف) بھاستے ہین سو سب پدارتھ بپریے ہی بھاستے ہین - بپریے سے رہت آتما ہی اُسمین جو پدارتھ بھاستے ہین سو بپریے ہین اسلیے سب سمے مین سپنا ہی ہی یا سربدا کال سکھپت ہی ہی سکھپت اُسکا نام ہی جہان اگیان برتّا ہو - مین آپ کو بھی نہین جانتا اس لیے نہ جاننے سے سربدا کال سکھپت ہی ہی یا یہ کہ سربدا کال تُریا ہی - تریا اُسکا نام ہی جو ساکشی بھوت ستّا ہو اور جسمین جاگرت سوپن سکھپت اوستھا کا انبھو ہوتا ہو - وہ سربدا کال سب کا انبھو کرتا ہی سو پرتیکش چیتن ہی - اس سے سربدا کال مین تریا پد ہی - یا سربدا کال تُریا تیت ہی - تریاتیت اُسکو کہتے ہین کہ جو ادویت ستّا ہی جس کے پاس دویت کچھ نہین سو سربدا کال ادویت ستّا ہی اور اُسمین جگت کا بالکل ابھاؤ ہی - جیسے مرُاستھل مین جل کا ابھاؤ ہی - اس سے سربدا کال مین تریاتیت پد ہی - اور جو مجھ سے پوچھو تو مجھکو ترنگ بدبدے پھینا بھنور کچھ نہین بھاستے - سربدا کال چیت سمدر ہی بھاستا ہی اودے است سے رہت آتم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی اور پرتھوی آدک تتو جو بھاستے ہین سو بھی کچھ نہین اُپجے آتم ستّا کا کنچن اس پرکار بھاستا ہی - جیسے ناخن اور بال اُپجتے بھی ہین اور ناش بھی ہو جاتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت اُپجتا بھی ہی اور لین بھی ہو جاتا ہی - جیسے ناخن اور بال کے اُپجنے اور کٹنے سے شریر جیون کا جیون رہتا ہی تیسے ہی جگت کے اُپجنے اور مٹنے سے آتما جیون کا جیون رہتا ہی - ہے رام جی یہ جگت کچھ اُپجا نہین تو اُسمین ست است کلپنا اور اسمرت کیا کہیے اور بھیتر اور باہر کیا کہیے - ادویت ستا مین کچھ کلپنا نہین بنتی - جو تم کہو کہ اسمرت بھیتر ہوتی ہی اور بھیتر سے باہر درشٹ آتی ہی تو بھیتر انبھو کی اپیکشا سے ہوئی ہی سو بھی پیدا نہین ہوئی تو مین بھیتر اور باہر کیا کہون - جیسے سپنے کی سرشٹ بھاس آتی ہی سو اپنا ہی انبھو ہوتا ہی اور وہی سرشٹ روپ ہو بھاستا ہی وہان تو بھیتر باہر کچھ نہین ہی تیسے ہی یہ جگت بھی بھیتر باہر کچھ نہین ہی سب بھرم روپ ہی جس کو اچّھا کہتے ہین اُسی کو اسمرت کہتے ہین اور بدّیا ابدّیا است انشٹ آدک شبد سب آتما کے نام ہین - آتما سے الگ اور پدارتھ کچھ نہین - ہے رام جی تم جاگ کر دیکھو کہ سب تمھارا ہی سو روپ ہی متھیا بھرم کو مانکر الگ کیون دیکھتے ہو - سرب شبد ارتھ بنا کہین نہین ہین اور شبد ارتھ کا بچار سنکلپ سے ہوتا ہی سنکلپ تب پھرتا ہی جب چیت مین اہم ابھمان ہوتا ہی اس چیت کو آتما سار مین لین کرو - جب چیت کو نربان کروگے تب سب جگت شانت ہو جائیگا - جیسے درپن مین جگت روپی پرتبمب ہوتا ہی - جگت کچھ بست نہین جب چیت نربان ہو جائیگا تب دویت کلپنا سب مٹ جائیگی - یہ جو موکش شاستر مین نے تم سے کہا ہی اسکے ارتھ بچار کر

اور سنکلپ کو تیاگ کر اپنے پرمانند سوروپ مین استھت ہو رہو۔ فقط

سرگ دوسو اکیاون ۲۵۱۔ شا لبھ جنک اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت کسی کارن سے نہین اُپجا ہے۔ جیسے سُمدر مین ترنگ سوابھاوک پھُرتے ہین تیسے ہی سمبت ستا سے آدسرشٹ پھُری ہے اور جیسے جل سوابھاوک درو تا سے ترنگ روپ اپنی ستا سے بڑھتا جاتا ہے تیسے ہی آتم ستا سے جگت بستار ہوتا ہے سو آتما سے الگ کچھ نہین آتم ستا ہی اِس پرکار بھاستی ہے۔ جب چنماتر آتم ستا کا ابھیاس بہرمکھ پھرتا ہے تب انتہ کرن چتشٹے انگ ہوتے ہین اور اُنہین جو نشچے ہوتا ہے اُسکا نام نیت ہے وہ پہلے بنا یک کارن بنا ہے آپ سے آپ پھُر آیا ہے اور آبھاس ماتر ہے جب وہ درڑھ ہو گیا تب نیت استھت ہو گئی اور واستو مین دویت کچھ بنا نہین۔ جو سمیک درشی پرش ہین اُنکو سب آتما ہی درشٹ آتا ہے جیسے پتے پھول پھل ٹہنی سب برچھ پر ہوتے ہین برچھ سے الگ نہین ہوتے۔ ہے رام جی برچھ سے جو پھول پھل ٹہنی ہوتی ہین سو کسی کارن سے بدھ پوربک نہین ہوتی ہین تیسے ہی اِس جگت کو بھی جانو جو سمیک درشی ہین اُنکو الگ الگ روپ پتے ٹہنی آدک بستار بھی ایک برچھ روپ ہی بھاستا ہے تیسے ہی جھقار رتھ گیانی کو سب آتما ہی بھاستا ہے اور متھیا درشٹ کو الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین۔ ہے رام جی برچھ کا دیکھنے والا بھی اور رہتا ہے اور درشٹانت مین دوسرا کوئی نہین جیتین آتما کا آبھاس ہی جیت ہے وہی جیتن روپ ہو بھاستا ہے اُس جیتن آبھاس کو اسمیک درشٹ سے الگ الگ پدارتھ دیکھتے ہین اور سمیک درشی سب کو آتم روپ دیکھتا ہے جیسے پتے پھول پھل اور برچھ اُنکو الگ جانے۔ گیانی اور اگیانی سب آتم روپ ہین۔ جیسے دیوار پر پتلیان لکھی ہوتی ہین سو دیوار سے الگ نہین ہوتی ہین تیسے ہی سرب گت آتم روپی دیوار کے چتر ہین سو آتما سے الگ نہین۔ جیسے آکاش مین شونتا۔ پھولون مین سگندھ۔ جل مین دروتا۔ بایو مین اسپند اور آگ مین گرمی ہے تیسے ہی برہم مین جگت ہے۔ ہے رام جی جگت آتما کا آبھاس ہے اسلیے وہی روپ ہے یہ جگت بھی اچیت چنماتر ہے۔ جو تم کہو کہ اچیت چنماتر ہے تو پرتھوی پربت آدک آکار کیون بھاستے ہین تو ہے رام جی جیسے تمکو روز روز سپنا آتا ہے اور اُس انبھو آکاش مین پرتھوی آدک تتو بھاس آتے ہین تو وہی چنماتر آکار ہوکر بھاستا ہے اور کچھ نہین تیسے ہی اسکو بھی جانو۔ یہ سب جگت جو تمکو بھاستا ہے سو انبھو روپ ہے جیسے چنماتر آتما مین سرشٹ آبھاس ماتر ہے تیسے ہی کارن کارج بھاو بھی آبھاس ماتر ہے پرنت وہی روپ ہے آتم ستا ہی اِس پرکار ہو کر بھاستی ہے۔ یہ پدارتھ سب کارن کارج ابھیاس کی درڑھتا سے اُپجے بھاستے ہین پرنت آدسرشٹ کسی کارن سے نہین اُپجی۔ پیچھے کارن سے کارج پیدا ہوئے دیکھ پڑتے ہین۔ جو یہ کارج کارن درشٹ آتے ہین تو بھی کچھ اُپجے نہین سدا ادویت روپ ہین۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کے کارج کارن بھاس آتے ہین پرنت کچھ ہوئے تو نہین تیسے ہی جاگرت مین بھی جانو۔ پدارتھون کی اسمرت بھی سپنے مین ہوتی ہے اور انبھو سدا ادویت روپ ہین تیسے ہی جاگرت مین بھی جانو۔ جو سپنا ہی نہین پھر اتو مرت کہان ہے اور انبھو کہان ہے۔ نہ جگت کا انبھو ہے اور بھی سپنے مین ہوتا ہے۔

نہ جگت ہی انبھو ستا ہی جگت روپ ہو بھاستی ہی جو جاگرت روپ ہی ۔ جب اُسکا انبھو ہوگا تب نہ اسمرت رہیگی
اور نہ جگت رہیگا ۔ اِسلیے ہے رامجی جو انبھو روپ ہی اُسکا انبھو کرو ۔ یہ جگت بھرم روپ ہی ۔ جو اُپجا نہین سو آپ
سے سِدّھ ہی اور جو اُپجا ہی اور جسمین بھاستا ہی اُسکو اُسی کا روپ جانو الگ کچھ نہین ۔ جیسے سپنے مین پدارتھ
بھاستے ہین سو اُپجے نہین پرنتُ اُپجے درشٹ آتے ہین سو انبھو مین اُپجے ہین ۔ انبھو آپ سے سِدّھ ہی
اِسمین جو پدارتھ بھاستے ہین سو انبھو روپ ہین اور انبھو روپ ہی اِس پرکار ہو بھاستا ہی تیسے ہی یے سب
انبھو روپ ہین الگ کچھ نہین ۔ یہ سب جگت آتم روپ ہی ۔ اِسلیے ہے رامجی یہ سب جگت اکارن ہی
اور آتما کا آبھاس ہی کارن سے کچھ نہین بنا ۔ اننت برہمانڈ برہم ستا مین آبھاس پھرتے ہین اور اگیانی کو کارن
کارن سہت بھاستے ہین اُسمین نیت ہوئی ہی پر جب جاگ کر دیکھوگے تب سب ادویت روپ بھاسیگا
نہ کوئی نیت ہی نہ کوئی جگت ہی جبتک اگیان کی نیند مین سویا ہوا ہی تب تک جو پدارتھ اِس سرشٹ مین ہی
وہی بھاسے گا اور جیسا کرم ہی تیسا ہی بھاسے گا یہ جگت روپی سپنا ہی جسمین سورگ آدک اشٹ پدارتھ (خاطر
خواہ چیزین) ہین اور نرک آدک انشٹ پدارتھ ہین اور اُنکے پراپت ہونے کا سادھن دھرم ادھرم ہی ۔ دھرم
سورگ کے سکھ کا سادھن ہی اور ادھرم نرک کے دکھ کا سادھن ہی جب تک اَبدیا روپی نیند مین سویا ہوا
ہی تب تک اُنکو جتھارتھ جانتا ہی پر جب جاگے گا تب سب آتم روپ ہوگا اور اشٹ انشٹ کوئی نہ رہیگا
سب جگت انبھو روپ ہی اور انبھو سدا جاگرت جوت ہی اُسی کو جانو ۔ جن پرشون نے اِس انبھو کو نہین جانا
وے باؤلے پش ہین کیونکہ وے آتم بودھ سے شونیہ ہین اور سدا اِس کی آتما کو نہین جانتے اِس سے باؤلے
ہین کیونکہ سٹری باؤلے کو بھی اپنا آپ بھول جاتا ہی جیسے کسی کو پشاچ لگتا ہی تب اُسکو اپنا سوروپ بھول جاتا
ہی اور پشاچ ہی دیہہ مین بولتا ہی تیسے ہی جسکو اگیان روپی بھوت لگا ہی وہ باؤلا ہو جاتا ہی ۔ اپنے آتم سوروپ
کو نہین جانتا اور اُلٹی بُدّھ سے دیہہ آدک کو آتما جانتا ہی اور اُلٹا شبد کرتا ہی ۔ جنکو سوروپ مین اہم پرتیت
ہی اُنکو سب جگت آتم روپ بھاستا ہی ۔ ہے رامجی آدسرشٹ جو کسی کارن سے بنی ہوتی تو اُسکے پیچھے پرلے
آدک مین کچھ باقی رہتا پر وہ تو بالکل مٹ جاتی ہی اِسلیے سب جگت اکارن ہی ۔ جیسے چنتامن سے اکارن
پدارتھ درشٹ آتا ہی تیسے ہی یہ اکارن ہی ۔ نہ کہین سنسکار ہی نہ کہین اسمرت ہی سب آتما کے پریائے ہین
آتما سے الگ کچھ نہین اِس سے سب جگت کو آتم روپ جانو ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
جو سنسکار سے انبھو نہین ہوتا اور انبھو سے اسمرت نہین ہوتی تو اِس پرکار پرسِدّھ کیون درشٹ آتے ہین
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنشے بھی تمھارا دور کرتا ہون ۔ جیسے ہاتھی کے بچے کو مارنے مین سنگھ کو
کچھ جتن نہین کرنا ہوتا تیسے ہی اِس سنشے کے ناش کرنے مین مجھکو کچھ جتن کرنا نہین ہی ۔ جیسے سورج
کے اُدے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی میرے بچنون سے تمھارا سنشے دور ہو جایگا ۔
ہے رام جی یہ سب جگت چنماتر سوروپ ہی اُس سے الگ نہین جیسے کھمبھے مین کاریگر پتلیان کلپتا
ہی پرنتُ پتلیان کچھ بنی نہین اُسکے چت مین پتلیون کا آکار ہی تیسے ہی آتم روپی کھمبھے مین چت روپی
کاریگر پتلیان کلپتا ہی ۔ ہے رام جی کھمبھے مین پتلیان جب نکالتے ہین تب ہی نکلتی ہین پرنتُ آتما

تو ادویت اور نراکار ہی اُسمین اور کچھ نہین نکلتا اور اُسمین بانی کی بھی گم نہین چیتن ماتر ہی اہم کے پھرنے سے
وہ آپ کو چیتن جانتا ہی اور پھر آگے شبدون کے ارتھ کلپتا ہی۔ شدّھ ادھشٹھان چیتن آپ کو جانتا ہی
سورگ ہی الیشور جیو برہما اندر برن کبیر پرتھوی جل اگن بایو آکاش دیش کال آدک شبد اور ارتھ پھرنے ہی
مین ہوئے ہین جیسے ایک ہی سمدر مین دروتا سے بھنور لہر پھینا بدبدے نام ہوتے ہین تیسے ہی سب
برہم ہی کے نام ہین برہم سے الگ کچھ نہین برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور وہی پھرنے سے
جگت کی صورت ہوکر جان پڑتا ہی اور پھرنے سے رہت ہونے سے جگت آکار مٹ جاتا ہی پرنت پھرنے
اور نہ پھرنے مین برہم جیون کا تیون ہی جیسے اسپند اور نہ اسپند مین بایو جیون کی تیون ہی اور سب پدارتھ
بھاستے ہین سو برہم سوروپ ہین جیسے سپنے مین اپنا ہی انبھو پربت اور برچھ آدک طرح طرح کا جگت
ہو بھاستا ہی تیسے ہی برہم ستا جاگرت جگت روپ ہو بھاستی ہی اور وہی کہین انت باہگ اور کہین
آدھ بھوتک اور کہین الیشور اور کہین جیو آدک ہو بھاستی ہی اس سے آدلیکر شبد ارتھ سہت جو جیو پھرتا
گیا ہی سو برہم ستا ہی اس پرکار استھت ہوئی ہی جیسے تھمبھ مین پتلیان تھمبھ روپ ہوتی ہین تیسے ہی
آتماکاش مین جگت آتم روپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین جیسے اُسمین جگت آبھاس ہی تیسے ہی اسمرت
انبھو بھی آبھاس ہی اسمرت جو سنسکار ہی اُس سے جگت کی اُتپت تب کہیے جب اسمرت آبھاس نہو
سو تو اسمرت سنسکار بھی آبھاس ہی یہ جگت کا کارن کیسے ہو۔ اسمرت بھی تب ہوتی ہی جب پہلے جگت ہوتا
ہی سو جگت ہی نہین تو اسمرت کیسے ہو اس سے جگت آبھاس ماتر ہی اور اسکا کارن کوئی نہین۔ ہے رامجی
اسمرت سنسکار جگت کا کارن تب ہو جب کچھ جگت آگے ہوا ہو سو تو کچھ ہوا نہین اور انبھو اسکا ہوتا ہی
جو پدارتھ بھاستا ہی سو تو اس جگت کے آد کچھ جگت کا انش نہ تھا پھر انبھو کیسے کہون۔ جو انبھو ہی نہوا تو
اسمرت کس کو ہو اور جو اسمرت ہی نہوتی تو پھر اُس سے جگت کیسے کہون۔ اسلیے ہے رامجی آد
جگت اکارن یکایک پھرا ہی جیسے رتن کی لاٹ ہوتی ہی تیسے ہی جگت ہی اور پیچھے سے کارن کارج
روپ بھاستا ہی اس سے ہے رامجی جسکا کارن کوئی نہو اُسکو جانیے کہ اُپجا نہین جسمین بھاستا ہی وہی روپ
ہی ادھشٹھان سے الگ کچھ نہین سب جگت برہم سوروپ ہی۔ اسمرت بھی بھرم مین آبھاس پھرا ہی
اور انبھو بھی آبھاس ہی سو برہم سے الگ کچھ نہین اور آبھاس بھی کچھ پھرا نہین آبھاس کی طرح جگت
بھاستا ہی آتم ستا ادویت ہی جسمین آبھاس اسمرت انبھو جاگرت اور سوپن کلپنا کچھ نہین تو کیا ہی برہم ہی
ہی۔ پھرنا جو کچھ کہتے ہین سو کچھ پربت نہین۔ جیسے تھمبھے مین کاریگر پتلیان کلپتا ہی تیسے ہی
اسپند چیتن آتما مین جگت کلپتا ہی۔ کاریگر تو آپ الگ ہو کر کلپتا ہی اور یہ چیت ستا ایسی ہی کہ اپنے
ہی سوروپ مین کلپتی ہی اور جگت روپی پتلیان دیکھتی ہی آتماکاش روپی تھمبھ ہی اُسمین جگت
بھی آکاش روپی پتلی ہی۔ جیسے آکاش اپنے آکاش بھاؤ مین استھت ہی تیسے ہی برہم اپنے
برہمتو بھاؤ مین استھت ہی۔ جگت الگ بھی درشٹ آتا ہی پرنتو اچیت چنماتر سوروپ ہی بھید بھاؤ کو
نہین پراپت ہوا اور بکار وان بھی درشٹ آتا ہی پرنتو بکار نہین ہوا۔ جیسے سپنے مین آپ ہی سب

صاف صاف دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی یہ جگت اپنے آپ مین دیکھ پڑتا ہی پرنت کچھ نہین ہی سے ہے رامجی۔ یہی آسچرج ہی کہ مین نے اپنے انبھو کو پرکٹ کرکے اُپدیش کیا ہی۔ جو آپ بھی جانتے ہین سپنے مین نت دیکھتے ہین اور سنتے بھی ہین پرنت نشچے کرکے جان نہین سکتے اور سپنے کے پدارتھون کو مورکھتا سے تیاگ نہین سکتے فقط

سرگ دوسو باونٌ ۲۵۲ - جیون مکت لچھن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش اندریون کے اشٹ بشیون کو پاکر سکھ نہین مانتا اور انشٹ بشیون کو پاکر دکھ بھی نہین مانتا اُن کے بھرم سے چھوٹا ہوا ہی اور جو بڑے بھوگ بھی پراپت ہون تو بھی اپنے سوروپ سے چلایمان نہین ہوتا اُسکو جیون مکت جانو۔ ہے رامجی سب شبدارتھ جسکو دویت روپ نہین بھاستے اُسکو تم جیون مکت جانو جب ابدیا روپی جاگرت مین اگیانی جاگتے ہین اُسمین گیانوان سورہے ہین اور پرمارتھ روپی جاگرت مین اگیانی سورہے ہین وہ نہین جانتے کہ یہ ارتھ ہی پر اُسمین جیون مکت استھت ہی اس کارن گیانوان اشٹ اور انشٹ بشیون کو پاکر سکھی دکھی نہین ہوتے اُنکا چت سدا آتم پد مین استھت ہی شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو پرش سکھ پاکر سکھی نہین ہوتا اور دکھ پاکر دکھی نہین ہوتا سو تو جڑ ہوا چیتن تو نہ ہوا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سکھ دکھ تب تک ہوتا ہی جب تک چت کو جگت سے سمبندھ ہوتا ہی اور جب چت جگت کے سمبندھ سے رہت چنماتر ہوتا ہی تب سکھ دکھ کے آیادھ نہین رہتے اور جو اپنے سوبھاؤ مین استھت پرش ہین وے پرم بشرام کو پراپت ہوتے ہین اور سب کچھ کرتے ہین پرنت سوروپ سے اُنکو کرتبیہ کا ابھمان کچھ نہین ہوتا اور سدا ادویت مین نشچے رہتا ہی۔ آنکھون سے وے دیکھتے ہین پرنت دویت کی بھاؤنا اُنکو کچھ نہین پھرتی جیسے مہت باؤلے کو سب پدارتھ درشٹ بھی آتے ہین پرنت اُسکو پدارتھون کا گیان نہین ہوتا تیسے ہی جسکی بدھ ادویت مین گھنی بھوت ہوئی ہی اُسکو دویت روپ پدارتھ نہین بھاستے۔ جنکو دویت نہین بھاستا اُنکو سکھ دکھ کیسے بھاسے۔ اُن پرشون نے وہان بشرام کیا ہی جہان نہ جاگرت ہی نہ سوپن ہی نہ سکھوپت ہی وہ سب دویت سے رہت ہوکر ادویت روپی سجیا مین بشرام کررہے ہین اور سنسار مارگ سے نانگھ گئے ہین۔ آتما کے پرماد سے جیو کو کشٹ ہوتا ہی جو اپنی بھبوت بدیا کو تیاگ کر پرش ہوتا ہی اور پھر سنسار کے برے مارگ مین پڑکر دکھ پاتا ہی وہ منکھیہ نہین مانو مرگ ہی وہ سنسار روپی جنگل مین دکھ پاتا ہی اور جب پیاس لگتی ہی تب پانی کی طرف دوڑتا ہی پر جہان جاتا ہی وہان مراستھل کی ندی بھاستی ہی اور پانی نہین ملتا ہی تب آگے دوڑتا ہی اور پیاس بڑھتی جاتی ہی اس طرح دوڑتا دوڑتا جرجر ہو جاتا ہی اور دکھی ہوکر مرجاتا ہی پرنت جل پراپت نہین ہوتا۔ یہ جل اور دوڑنا اور جرجر ہونا اور مرنا چارو الگ الگ سنو۔ ہے رام جی من روپی تو مرگ ہی جو سنسار روپی جنگل مین آپڑا ہی اور اندریون کے بشے روپی جل آبھاس کو ست جانکر شانت کے لیے ترشنا روپی مارگ مین دوڑتا ہی پرنت وے بشے آبھاس ماتر ہین اور اُن مین شانت روپی جل نہین ہی اس سے وہ دوڑتا دوڑتا جب بردھ اوستھا مین جا پڑتا ہی تب جرجر ہو جاتا ہی اور بڑے کشٹ پاتا ہی پرنت شانت روپی جل نہین پاتا اس سے

تریپت بھی نہین ہوتا۔ ہے رامجی منکھیہ مانو مزدور ہی جسکے سر پر بڑا بوجھ ہی اور بری راہ مین چلا جاتا ہی اُسکو چورون
نے لوٹ لیا ہی اِس سے جلتا ہی۔ ہے رام جی منکھیہ روپی مزدور کے سر پر جنم روپی بڑا بوجھ ہی اور تشنے روپی بری
راہ مین کھڑا ہی۔ کرم اندری اور گیان اندری کے اشٹ انشٹ بشے ہین اِس سے راگ دویش روپی چورون نے
بچار روپی دھن کو لوٹ لیا ہی اِس سے وہ راگ دویش اور ترشنا روپی اگن سے جلتا ہی۔ بڑا آشچرج ہی کہ ایسی
بری راہ کو چھوڑ کر اُنھون نے پرم پد مین بشرام پایا ہی اور دوسرے آنند کو تیاگ کر پرم پد کے آنند کو پایا ہی اُن
مکت پرشون کو سنسار کا دکھ سکھ بیاپ نہین سکتا کیونکہ پرم ادویت شُدھ ستا کو وے پراپت ہوئے ہین
وے سب کو دیکھتے ہین اور گرہن اور تیاگ روپی اگن کو تیاگ کر اُنھون نے پرم پد مین بشرام پایا ہی اور سدا
سوئے رہتے ہین۔ پرکرت مین جو سکھ سے سوتے ہین تو وہی سوتے ہین اور اُنکے بھیتر سدا شانت رہتی ہی پرنت
جڑتا سے رہت ہین اور آکاش سے بھی ادھک سوکشم ستا کو پراپت ہوئے ہین۔ جیسے سمدر مین دُھول نہین
ہوتی اور سورج مین اندھکار نہین ہوتا تیسے ہی اُن مین اندریون کے اشٹ بشیون کی ترشنا نہین ہوتی
اُن سے رہت ہو کر اُنھون نے بشرام پایا ہی۔ یہ آشچرج ہی کہ اُنسے اُن ہو کر اور بڑے سے بڑے ہو کر
بھی وے کیول بشرام وان ہوئے ہین۔ ہے رام جی جو آتم ستا کی طرف سے سوئے پڑے ہین اُنکو دکھ ہوتا
ہی اور گیان وان دویت جگت کی اور جڑ ہوئے ہین اور اپنے سوروپ مین استھت ہوئے ہین اِس سے
چیتن کو دکھ کچھ نہین وے جاگرت کی اور سے سوئے ہین اور اُنکو اِس اودیا کے جگت کا سمبندھ دور ہو گیا ہی
وے جب اِس اور سے سوئے ہین تو پھر اُنکو دکھ کیسے ہو وے پرش سدا ادویت روپ ہین۔ جو اننت
جگت کو کرتا ہی اور آپ کو سدا اکرتا جانتا ہی ایسے آشچرج پد مین اُنھون نے بشرام پایا ہی جگت کے سموہ
ستا سمان مین استھت کرکے اُنھون نے بشرام پایا ہی۔ یہ آشچرج ہی وے سمپورن کریا کو کرتے ہین پرنت
سدا اکریا پد مین استھت اور سمپورن پدارتھون کو سپنے کی طرح جانکر سکھپت ہوئے ہین۔ وہ آکاش
سے بھی ادھک سوکشم ہین کیونکہ آتم ستا مین بشرام پایا ہی وہ آتم ستا آکاش کو بھی بیاپ رہی ہی اُسی کو
آتما کی طرح جانکر وے استھت ہوئے ہین۔ جو پرم نرمل پد ہی اُسمین سب شبد ارتھ آکاش روپ ہو جاتے
ہین اور آکاش بھی آکاش ہو جاتا ہی اُس پد مین اُنھون نے بشرام کیا ہی یہی آشچرج ہی۔ نیتر اُسکے کھلے ہوئے ہین
پرنت سکھپت مین استھت ہین۔ کیا سکھپت ہی کہ درشٹا اور درشیہ بھاؤ اُنکا دور ہو گیا ہی اور جگت کے
پرکاش سے رہت اور پرم پرکاش روپ ہین۔ ہے رام جی باہر کے بھوگ پدارتھون سے وے رہت ہین اور
آتما مین استھت ہین اور پرکرت وے سوتے ہین پر سکھپت مین جاگتے ہین اور جاگرت سے اُنکو سکھپت
مین وے سوتے ہین اور کرم کرتے ہین پرنت کرتا کارن بھاؤ سے رہت ہین۔ کرودھ بھی کرتے ہین
پرنت کرودھ کے پھرنے سے رہت ہین اور سب اور سے پرکاشمان نربھے ہو کر بشرام کرتے ہین۔ کامنا کرتے
بھی درشٹ آتے ہین پرنت ترشنا سے رہت ہین اور نہ سنکلپ پد مین استھت ہوئے ہین
یہ آشچرج ہی کہ جس کریا کی اور دیکھتے ہین اُسی اور اُنکو شانت بھاستی ہی کیونکہ ایک مِتر اُنکے ساتھ رہتا ہی
اِس سے کوئی دکھ اُنکے پاس نہین آتا۔ فقط

سرگ دوسو ترپن [۲۵۳] - جیون مکت باہج لچھن بیوہار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ متر کون ہے۔ گیانی کا کوئی کرم متر ہے یا آتما مین بشرام پانے کا نام
متر ہے یہ سنچھیپ سے مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک اکرترم کرم ہین اپنے سکرم اُنکا نام ہے اور اپنا
ہی پرجتن اُنکا متر ہے۔ آدھیاتمک آدھ بھوتک آدھ دیوک یے تینون تاپ سدا اگیانی کو جلاتے ہین پر گیانی
کو نہین بھاستے جو بڑا کشٹ آکر پراپت ہو جس سے نانگھنا کٹھن ہے اور بہت کوپ ہو سو بھی اُسکو اسپرش نہین کرتا
جیسے کمل کو جل اسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیانی کو کشٹ اسپرش نہین کرتا کیونکہ وہ متر اُسکے ساتھ رہتا ہے
جیسے بالک کا متر بالک ہوتا ہے سو بڑے ہونے پر بھی اُسکا ہتو ہوتا ہے تیسے ہی بہت دنون تک جو گیانوان نے
ابھیاس کیا ہے وہی ابھیاس اُسکا متر ہتو رہتا ہے اور بُرے کرمون کی طرف اُسکو جانے نہین دیتا شبھ کی اور لگاتا ہے
جیسے پتا پُتر کو اشبھ کی اور سے ہٹا کر شُبھ کی اور لگاتا ہے تیسے ہی بچار روپی متر اُسکو ترشنا سے الگ کرتا ہے اور
آتما کی اور اِستھت کرتا ہے۔ وہ راگ دویش روپی اگن سے نکالکر سمتا روپی شیتلتا مین اُسکو پہونچاتا ہے ایسا
بچار روپی اُسکا متر ہے جو سب دُکھ اور کلیش آدک سے اُسکو تار لیجاتا ہے جیسے ملاح ندی سے تار لیجاتا ہے۔
ہے رام جی بچار روپی متر بہت سُندر ہے شانت روپ ہے اور سب میل کو جلانے والی اگن ہے۔ جیسے
سُبرن کے میل کو اگن جلا کر نرمل کرتی ہے تیسے ہی بچار روپی اگن راگ دویش روپی میل کو جلاتی ہے جب
بچار روپی متر آتا ہے تب سب چیشٹا آپ ہی نرمل ہو جاتی ہے اور بید کی ریت پر چلتا ہے تب سب کوئی اُسکو دیکھکر
پرسن ہوتے ہین اور دیا اور کوملتا اور اُمان اور کرودھ نہ کرنا آدک گُن آکر اُسمین پراپت ہوتے ہین جیسے
تلون مین تیل اور پھولون مین سُگندھ اور آگ مین گرمی رہتی ہے تیسے ہی بچار مین شُبھ آچار رہتے ہین
بچار روپی متر شور بیر ہے۔ جو کوئی دشمن ہوتا ہے پہلے وہ اُسی کو مارتا ہے اور اگیان روپی دشمن کو ناش کرتا ہے
جیسے سورج اندھکار کو ناش کرتا ہے۔ اور دیپک کے پرکاش کی طرح ساتھ رہتا ہے اور بسنے بھوگ روپی
اندھے کنوین مین جو میل ہے اُسمین گرنے نہین دیتا اور سب اور سے رچھا کرتا ہے۔ جس طرف
سے وہ پرش جاتا ہے اُس طرف سب کو آنند اپجتا ہے۔ ہے رام جی اُسکا بچن کومل اور مدھر اور
چکنا ہوتا ہے اور اُدار آتما چھوبھ سے رہت اور لوگون پر اُپکار اور پرسنتا کے لیے بولتا ہے اور متر شانت
روپ اور پرمارتھ کا کارن ہے۔ ہے رامجی بچن تو اُسکی پرسنتا کے لیے ہوتے ہین اور آپ بھی سدا
پرسن رہتا ہے جیسے پت برتا استری اپنے پت کو سدا پرسن رکھتی ہے تیسے ہی بچار روپی متر اُسکو سدا پرسن
رکھتا ہے اور شبھ آچار مین چلاتا ہے دان تپ جگیہ آدک شبھ کرم وہ آپ بھی کرتا ہے اور
لوگون سے بھی کراتا ہے۔ جس کے انتہ کرن مین بیبک روپی متر ہی آتا ہے تو وہان وہ اپنے
پروار کو بھی ساتھ لے آتا ہے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اُسکا پروار کون ہے اور اُسکا
سوروپ کیا ہے اور کیا اُسکا آچار ہے یہ سنچھیپ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اشنان
دان تپسیا اور دھیان یے چارون اُسکے بیٹے ہین۔ اشنان تو یہ ہے کہ وہ سدا پوتر رہتا ہے اور جیسا جوگ

اور جتھا شکت دان کرتا ہی باہر کی برت کو بھیتر استھت کرنے کا نام تپ ہی اور آتما کی برت مین چت کو لگانے کا
نام دھیان ہی۔ یہی چارون اُسکے بیٹے ہین جو آتم درشی ہین پرنت برت کو سدا سوابھاوک انترمکھ کرکے بیوہار کرتے ہین
مُدِتا اسکی استری ہی۔ سدا پرسن رہنے کا نام مُدِتا ہی جو نمسکار کے جوگ ہی۔ جیسے دوتیج کے چندرما کی ریکھا کو دیکھکر
سب کوئی پرسن ہوتا ہی اور نمسکار کرتا ہی تیسے ہی اُسکو دیکھکر سب کوئی پرسن ہوتا ہی اور نمسکار کرتا ہی۔ مُدِتا
روپی استری کے ساتھ کرُنا اور دَیا نام ایک سہیلی رہتی ہی اور سمتا روپی دوار پالنی سنمکھ کھڑی رہتی ہی جب
ببیک نام راجا انتہ پُر مین آتا ہی تب وہ سنمکھ ہوکر سب استھان دکھاتی ہی اور سدا اُسکی رہتی ہی جس
اور راجا دیکھتا ہی اُس اور سمتا ہی درشٹ آتی ہی جو آنند کی اُپجانے والی ہی۔ وہ دُو پتر ساتھ لیکر پُری مین
پھرتی ہی اور جس طرف راجا بھیجتا ہی اُس طرف دھیرج اور دھرم کو لیے پھرتی ہی۔ جب راجا سوار ہوکر
چلتا ہی تب وہ بھی سمتا روپی سواری پر چڑھکر راجا کے ساتھ چلتی ہی اور جب راجا نشچے روپی پانچون دشمنون
سے لڑائی کرتا ہی تب دھیرج اور سنتوکھ منتری منتر دیتا ہی اور بچار روپی بان سے اُنکو نشٹ کرتا ہی
ہے رام جی بچار سدا اُسکے سنگ رہتا ہی اور سب کامون کو کرتا ہی۔ یہ چیشٹا اُس سے سوابھاوک
ہوتی ہی۔ آپ سدا اُمان رہتا ہی اور اُسکو کرم کرنے اور بھوگ کرنے کا ابھمان نہین پھُرتا۔ جیسے کاغذ پر
تصویر لکھی ہوتی ہی جو ابھمان سے رہت ہوتی ہی تیسے ہی وہ بھی ابھمان سے رہت ہی اور پرمارتھ نروپن سے
رہت برتھا بچن نہین بولتا جیسے پتھر کچھ نہین سُنتا اور جو کرم شاستر اور لوگون نے منع کیے ہین وہ نہین کرتا۔ جیسے
مُردہ سے کوئی کرم نہین ہوتا تیسے ہی اُسکو کسی کرم کا اُٹھان نہین ہوتا۔ جہان گیانوان اور جگیاسُون کی
سبھا ہوتی ہی وہان وہ پرمارتھ کے نروپن کو برہسپت اور شیش ناگ کی طرح ہوتا ہی اور سادھان آدک
جو شُدھ کریا ہی سو اُسمین سوابھاوک ہوتی ہی۔ جیسے سورج چندرما اور اگن مین پرکاش سوابھاوک ہوتا
ہی تیسے ہی اُسمین شُبھ کریا سوابھاوک ہوتی ہین۔ فقط

سرگ دو سو چون ۲۵۴ ۔ دویت ایکتا ابھاو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت واستو مین گیان سوروپ ہی اور آتم سَتّا کا چمتکار ہی
اور کچھ بنا نہین برہم سَتّا ہی پھُرنے سے اِس پرکار ہو بھاستی ہی اسکا کارن بھی کوئی نہین۔ جب
مہاپرلے تھی تب شبدارتھ دویت کچھ نہ تھا اُس ادویت سَتّا سے جگت پھُر آیا ہی۔ جیسے بیج سے
برچھ پیدا ہوتا ہی سو بیج بھی جگت کا کوئی نہ تھا تو کس کارن سے پیدا ہوا اور تو کوئی کارن نہ تھا اس سے
اَب بھی جگت کو مہاپرلے روپ جانو۔ ہے رام جی نہ کوئی پرتھوی آدک تتو ہی نہ جگت ہی نہ
آبھاس ہی اور نہ پھُرنا ہی۔ جیسے آکاش کے پھولون مین سگندھ نہین ہوتی تیسے ہی انکا ہونا بھی
نہین ہی کیول نِرمل برہم سَتّا اپنے آپ مین استھت ہی روپ اندریان اور من بھی برہم سوروپ ہی جیسے
سپنے مین اپنا انبھو ہی اور من ہی طرح طرح کا جگت روپ اور اندریان ہوکر بھاستا ہی اور تو کچھ نہین تیسے ہی یہ
جگت بھی وہی روپ ہی۔ ہے رام جی سب جگت آتم روپ ہی جیسے کارن بنا آکاش مین دوسرا چندرما بھاس آتا ہی

سو کچھ ہوا نہین تیسے ہی یہ جگت آتما کا آبھاس ہر اور جسمین یہ آبھاس پُھرا ہر سو ادشٹھان برہم ستا ہر۔ یے سب پدارتھ جو تم کو بھاستے ہین اُنکو برہم سوروپ جانو۔ جیسے منوراج کی سرشٹ ہوتی ہر سو اپنے انبھو مین ہوتی ہر اور اُسکا سوروپ انبھو سے الگ نہین ہوتا تیسے ہی سرشٹ کے آد جو انبھو ہوا ہر سو انبھو روپ ہر اور کچھ اُپجا نہین وہی انبھو ستا اِس پرکار بھاستی ہر۔ ہے رامجی دیش سے دیشانتر کو جو سمبت پراپت ہوتی ہر اُسکے بیچ مین جو انبھو ہر وہی تمھارا سوروپ ہر اور سب آبھاس ماتر ہر۔ جاگرت دیش کو تیاگ کر جو سوپن شریر کے ساتھ نہین ملی اور جاگرت سوپن دیش کے مدھ مین برہم ستا ہر وہی تمھارا سوروپ ہر وہ پرکاش روپ اور اپنے آپ مین استھت ہر اور جاگرت جگت جو بھاستا ہر سو بھی اُسیکا سوبھاؤ ہر۔ جیسے رتنون کا سوبھاؤ چمتکار ہر اور آگ کا سوبھاؤ گرم ہر اور جل کا سوبھاؤ بہنا ہر اور پون کا سوبھاؤ پُھرنا ہر تیسے ہی برہم کا سوبھاؤ جگت ہر۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہر تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہر۔ ہے رامجی یہ آشچرج ہر کہ اگیانی ست کو است اور است کو ست جانتے ہین۔ جو انبھو ستا ہر اُسکو چھپاتے ہین اور خرگوش کے سینگ کی طرح جگت کو پرتچھ جانتے ہین وے مورکھ ہین اُنکو کیا کہیے۔ سب کا پرکاش کرنیوالا آتم ستا ہر۔ جبکو تم سورج دیکھتے ہو سو وہی پرم دیو سورج ہوکر بھاستا ہر اور چندرما اور اگن اُسی کے پرکاش سے پرکاشتے ہین۔ سب کا پرکاش اور تیج ستا وہی ہر۔ جیسے سورج کی کرنون مین سوکشم اَن ہوتے ہین تیسے ہی آتم ستا مین سورج آدک بھاستے ہین۔ جبکو ساکار اور نراکار کہتے ہین وہ سب خرگوش کے سینگ کی طرح ہین گیانوان کو ایسا ہی بھاستا ہر کہ جگت کچھ اُپجا نہین تو مین کیا کہون۔ جہان سب شبدونکا ابھاؤ ہو جاتا ہر اور اُسکے پیچھے چنماتر ستا باقی رہتی ہر وہان شونیہ کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہر۔ ہے رام جی جبکو تم جیتا کہتے ہو سو جیتا بھی کوئی نہین اور جو جیتا نہین تو مرا کیسے ہو۔ جو کہیے جیتا ہر تو جیسے جیتا ہر تیسے ہی مرا ہر مرے اور جیتے مین کچھ بھید نہین اِسلیے سب شبدون سے رہت اور سب کا ادھشٹھان وہی ستا ہر۔ اُسمین طرح طرح کا ہونا بھاستا بھی ہر پرنت ہوا کچھ نہین پربت جو بڑے بھاری دیکھ پڑتے ہین سو ذرہ برابر بھی نہین۔ جیسے سپنے مین پرتھوی آدک تتو بھاستے ہین پرنت ہوئے کچھ نہین کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہر اور اُسی مین جگت بھاستا ہر۔ ہے رام جی جو پرمارتھ ستا سے جگت بھاس آیا سو تو اور کچھ نہوا اُس سے وہی ستا جگت روپ ہو بھاستی ہر۔ کوئی کہتے ہین کہ آتما مین ہر اور کوئی کہتے ہین کہ آتما مین کچھ نہین ہر پر آتما مین دونون شبدون کا ابھاؤ ہر اور ابھاؤ کا بھی ابھاؤ ہر۔ یہ بھی تمھارے جاننے کے لیے کہتا ہون وہ تو سوستھ اور پرم شانت روپ ہر اور اُسمین اور تم مین کچھ بھید نہین۔ وہ پرلوپرن اُچیت اننت اور ادویت ہر اور وہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہر جیسے کوئی پرش سوتا ہر تو سکھپت مین ادویت روپ ہو جاتا ہر پھر سکھپت سے سپنا پھر آتا ہر اور پھر سکھپت مین لین ہو جاتا ہر تو اُپجا کیا اور لین کیا ہوا سپنے کے آد بھی ادویت ستا تھی اور انت مین بھی وہی رہی اور بیچ مین جو کچھ بھاسا وہ بھی وہی روپ ہوا آتما سے الگ تو کچھ نہوا اِسلیے سب جگت برہم سوروپ ہر برہم سے الگ کچھ نہین۔ ہے رامجی ہمکو تو سدا انبھو روپ جگت بھاستا ہر ہم نہین جانتے کہ اگیانی کو کیا بھاستا ہر۔ جیسے سپنے کی سرشٹ سے جو جاگا ہر اُسکو ادویت اپنا آپ بھاستا ہر

تیسے ہی تریا مین بھاستا ہے۔ تریا اور جاگرت مین بھید کچھ نہین جاگرت ہی تریا کا نام ہے اور جاگرت تریا روپ
ہے بلکہ یہ بھی کیا کہنا ہے سب اوستھا تریا روپ ہین۔ تریا جاگرت ستا کا نام ہے جو انبھو ساکشی جوت ہے سو جاگرت
مین بھی ساکشی روپ ہے اور سپنے مین بھی ساکشی روپ ہے اور سکھپت مین بھی ساکشی روپ ہے اسلیے سب
تریا روپ ہے پرنت جسکو سوروپ کا انبھو ہوا ہے اُس گیانوان کو ایسا ہی بھاستا ہے اور اگیانی کو الگ الگ
اوستھا بھاستی ہین ہے رام جی ایک پدارتھ کا برت نے تیاگ کیا پر دوسرے پدارتھ مین نہین لگی وہ جو بیچ مین انبھو
جوت ہے اُسکو تم آتم ستا جانو اور اُسمین پھر جو کچھ بھاسا اُسکو بھی وہی روپ جانو۔ جیسے جاگرت کو تیاگ کر سپنے
کے آو ساکشی انبھو ماتر ہوتا ہے اور اُس ستا مین سپنے کے شریر اور پدارتھ بھاستے ہین وہ بھی آتم روپ ہین۔
تیسے ہی جو کچھ جاگرت شریر اور پدارتھ بھاستے ہین سو آتم روپ ہین۔ جب تم ایسا جانوگے تب تمکو کوئی دکھ
اسپرش نہ کریگا۔ جیسے سپنے کی سرشٹ مین سوروپ کی یاد آنے سے دکھ بھی سکھ ہوجاتا ہے اور بولنا چالنا
کھانا پینا دینا لینا آدشبد اور ارتھ اور دویت روپ جڑھ کرم سب ادویت اپنا آپ ہوجاتے ہین اور
بیوہار بھی سب کرتا ہے پرنت اپنے نشچے مین کچھ نہین پھرتا تیسے ہی جو پرش اپنے سوروپ مین جاگے ہین
اُنکو سب جگت آتم روپ ہی بھاستا ہے۔ جیسے آگ مین گرمی اور برف مین سردی سوابھاوک ہوتی ہے
تیسے ہی گیانوان کو آتم درشٹ سوابھاوک ہوتی ہے اور لوگون کو یہ درشٹ جتن سے پراپت ہوتی ہے پر
گیانوان کو سوابھاوک ہوتی ہے جسکو تم اچھا کہتے ہو سو وہ گیانوان کو بھرم روپ ہے اور اُن اچھا بھی برہم روپ
ہے گیانوان کو آتمانند پراپت ہوا ہے اور وہ اپنا جو سوبھاؤ ہے اُسمین سدا استھت ہے اس سے اُسکو کوئی کلپنا
نہین اُٹھتی اور وہ تدیمان نرآبرن درشٹ لے کر استھت ہوتا ہے۔ فقط

سرگ دوسو پچپن ۲۵۵۔ اسمرت ابھاؤ جگت پرم آکاش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سپنے مین پرتھوی آدک پدارتھ بھاستے ہین سو اُدیمان ہین کچھ ہین
نہین تیسے ہی پتا ماتا جو آدی برہما جی ہین اُنکو بھی آکاش روپ جانو وہ بھی کچھ ہوئے نہین اور آتم ستا سے
الگ کچھ اُنکا ہونا نہین جیسے سمدر مین ترنگ اور بدبدے اُٹھتے ہین سوابھاوک ہین اور ترنگ شبد کہنا
بھی اُنکو نہین بنتا وے تو جل روپ ہین تیسے ہی جنکو تم برہما جی کہتے ہو سو اور کوئی نہین آتم ستا ہی اس
پرکار ہو بھاستی ہے۔ برہما جی اس طرح کے براٹ ہین کہ جیسے پتے پھول پھل ٹہنی برچھ کے انگ ہین
تیسے ہی سب جیو اُس براٹ کے انگ ہین۔ جو براٹ برہما ہی آکاش روپ ہے تو اُسکے انگ جگت
کی کیا بات کہیے۔ ہے رام جی براٹ کے نہ پران ہے نہ اکار ہے نہ اندریان ہین نہ من ہے نہ بدھ ہے نہ چھیا
ہے کیول ادویت چنماتر ستا اپنے آپ مین استھت ہے۔ جو براٹ ہی نہین تو جگت کیسے ہو۔ جو
تم کہو کہ آکاش روپ کے انگ کیسے بھاستے ہین تو ہے رام جی جیسے سپنے مین بڑے بڑے پہاڑ
پرتچھ درشٹ آتے ہین پرنت کچھ بنے نہین آکاش روپ ہین تیسے ہی آد براٹ بھی کچھ بنا نہین۔
آکاش روپ ہے تو اُسکے انگ مین آکاش روپ کیسے کہون سب آکار سنکلپ ہے کیطرح کلپت ہین ایک

آتم ستّا ہی سدا جیون کی تیون استھت ہر اُسمین اسمرت اور انُبھو کیا کہیے انُبھو اور اسمرت بھی اُسیکا ابھاس ہر جیسے سمُدر مین ترنگ آبھاس ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین انُبھو اور اسمرت بھی آبھاس ہر۔ اسمرت بھی اُسی کی ہوتی ہر جسکا پہلے انُبھو ہوتا ہے سو انُبھو بھی جگت مین ہوتا ہر پرجہان جگت ہی اُپجا نہو تو انُبھو اور اسمرت اُسکو کیسے ہو اسلیے نہ انبھو ہر نہ اسمرت ہر اس کلپنا کو تیاگ دو۔ جہان پرتھوی ہوتی ہر وہان دھول بھی ہوتی ہر پرجہان پرتھوی سے رہت آکاش ہی ہو وہان دھول کیسے اُڑے۔ اسی طرح جہان پدارتھ ہوتے ہین وہان اسمرت اور انُبھو بھی ہوتا ہر اور جہان پدارتھ ہی نہین وہان یہ کیسے ہون اِس سے دونون کا ابھاؤ ہر۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اسمرت والون مین اِسشٹ اسمرت کا انُبھو تو پرتچھ ہوتا ہر پہلے پدارتھ کا انُبھو ہوتا ہر پیچھے اُسکی اسمرت ہوتی ہر اور اُس اسمرت سنسکار سے پھر انُبھو ہوتا ہر تو ایسے ہی بھرم آدک کا کیون نہین ہوتا ہے تو پرتچھ بھاستے ہین تم کیسے انکا ابھاؤ کہتے ہو اور ابھاؤ مین شکھتا کیا ہر۔ بسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسمرت سے انُبھو وہان ہوتا ہر جہان کارج کارن بھاؤ ہوتا ہر۔ شری برہماجی سے آدی لیکر تنکے تک سب جگت جو تم کو بھاستا ہر سو سب آکاش روپ ہر بنا کچھ نہین اور ابدیمان ہی بھرم سے بدیمان ہو بھاستا ہر جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہر سو ابدیمان ہر پر بھرم سے جل بھاستا ہر تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہر اسمرت اُسکی ہوتی ہر جس پدارتھ کا پہلے انُبھو ہوتا ہر جو کہیے کہ بھرم آدک اسمرت سنسکار سے اُپجی ہر تو ایسا نہین بنتا کیونکہ پہلے تو گیان وان اسمرت سے نہین ہوتا تو انکا اسمرت کارن کیسے کہیے اور دوسرے یہ ہر کہ اس جگت سے پہلے اور کوئی جگت نہ تھا جسکی اسمرت مانیے۔ اس جگت کے آدکیول ادویت آتم ستا تھی اُسمین اسمرت کیا اور انُبھو کیا۔ اسلیے برہماجی آدک سب جگت کسی کارن کارج بھاؤ سے نہین اُپجے اکارن ہین۔ ہے رام جی پہلے تو تم یہ دیکھو کہ گیانی کو جگت نہین بھاستا تو اسمرت کسکو کہیے اُسکو تو کیول برہم ستا ہی بھاستی ہر۔ جیسے سورج کو رات کی اسمرت نہین ہوتی تیسے ہی گیانی کو جگت کی اسمرت نہین ہوتی۔ ہمارے نشچے مین تو یہ ہر کہ جگت نہ کچھ ہوا ہر اور نہ کچھ آگے ہوگا کیول برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہر سو ادویت ہر اور اُسی کا آبھاس سب ہر۔ جو آبھاس کو ست جانتے ہو تو اسمرت کو بھی ست جانو اور جو آبھاس کو است جانتے ہو تو اسمرت کو بھی استّ جانو۔ جیسے سپنے مین سرشٹ کا آبھاس ہوتا ہر اور اُسمین انُبھو اور اسمرت ہوتی ہر پر جاگنے سے سرشٹ انُبھو اسمرت کا ابھاؤ ہو جاتا ہر تیسے ہی ادویت پرماتم ستا کے جاگرت مین انُبھو اور اسمرت کا ابھاؤ ہر اور اُسمین جگت کچھ بنا نہین جیسے کوئی پرش مُر استھل مین بھرم سے ندی دیکھتا ہر اور ست جانکر اُسکی اسمرت کرتا ہر پر وہ ندی تو کچھ نہین ہر۔ جو ندی ہی است ہر تو اُسکی اسمرت کیسے ست ہو تیسے ہی اگیانی کے نشچے مین جگت بھاست ہوا ہر سو جگت ہی است ہر تو اسکی اسمرت اور انُبھو کیسے ست ہو گیانوان کے نشچے مین ایسا ہی بھاستا ہر ہے رام جی اسمرت پدارتھ کی ہوتی ہر سو پدارتھ کوئی نہین سرب برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہر اور جیسا جیسا اُن مین پھرنا ہوتا ہر تیسا ہی تیسا ہو کر بھاستے ہین پرنتُ اور کچھ بستُ نہین۔ جیسے بایو چلتا بھی ہر اور ٹھہرتا بھی ہر پر چلنے اور ٹھہرنے مین بایو کو کچھ بھید نہین تیسے ہی گیانوان کو جگت کے پھُرتے اور نہ پھُرنے مین برہم ستا اکھید بھاستی ہے اور کارن

کاریج نہین بھاستا۔ جیسے پتّے ٹہنی پھول پھل سب برچھ کے انگ ہین تیسے ہی جگت آتما کے انگ ہین آتما مین پرکٹ ہوتے ہین اور پھر آتما ہی مین لین ہوجاتے ہین الگ کچھ نہین۔ جب چیت سوبھاؤ پھرتا ہی تب جگت ہوکر بھاستا ہی کچھ آرمبھ اور پرنام کرکے نہین ہوتا آبھاس ماتر ہی۔ جیسے گھٹ پٹ آدک آتما کا آبھاس ہی تیسے ہی اسمرت بھی آبھاس ہی۔ اسمرت بھی جگت مین اُودے ہوئی ہی جو جگت ہی است ہی تو اسمرت کیسے ست ہو جو لوگ جتھارتھ درشی ہین اُنکو سب برہم روپ بھاستا ہی۔ ہمکو نہ کچھ موکش اُپاے بھاستا ہی اور نہ کوئی اُسکا ودھکاری بھاستا ہی ہمارے نشچے مین ادویت برہم ستا ہی بھاستی ہی۔ جیسے نٹ سب سوانگ دھارتا ہی پر سب سوانگون کو آبھاس ماتر جانتا ہی کسی کو ست نہین جانتا پر اُس سے الگ کچھ نہین تیسے ہی ہم کو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا اگیانی کے نشچے کو ہم نہین جانتے جس پرکار اُسکو جگت شبد ہی سو اُسکے نشچے کو کوئی نہین جانتا ہمارے نشچے مین سب چنماتر ہی۔ اگیانی کو جگت دویت روپ بھاستا ہی اور اُلٹی بھاؤنا ہوتی ہی اور گیانوان کو چنماتر سے الگ کچھ نہین بھاستا جیسے سپنے کی سرشٹ اپنے انبھو مین استھت ہوتی ہی اور سب کا ادھشٹھان انبھو ستا ہی پرنت ندرا دوش سے الگ الگ بھاستی ہین تیسے ہی اگیانی کو جگت الگ الگ بھاستا ہی اور جو جاگے ہوئے گیانوان پُرش ہین اُن کو الگ الگ کچھ نہین بھاستا اور اُنکو نہ ایندریانہ مورکھتا نہ موہ بھاستا ہی اُنکو سب اپنا آپ ہی برہم سروپ بھاستا ہی جہان کچھ دوسری لبست نہین بنی وہان اسمرت اور انبھو کسکا کہیے یہ کلنا سب ہی متھیا ہی۔ ہے راجی سب ارتھون کا جو ارتھ بھوت ہی سو برہم ہی اُسی مین سب پدارتھ کلپت ہین۔ اسمرت اور انبھو من مین ہوتا ہی من آتما مین ایسے ہی جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوتا ہی تو اُسمین اسمرت اور انبھو کیا کہیے سب کلپت ہین۔ پرتھوی آدک تتو آتما مین کچھ بنے نہین برہم ستا ہی اِس پرکار ہو بھاستی ہی۔ گیانی کو سدا ایسا ہی بھاستا ہی آبھاس بھی آتما مین آبھاس ہی اور کارن کارج بھاؤ کبھی نہین بھاستا جیسے سورج کو اندھکار کبھی نہین بھاستا تیسے ہی گیانوان کو کارن کارج بھاؤ دکھائی نہین دیتا۔ جیسے سپنے کے آدادویت ستا ہوتی ہی اور اُسمین اکارن سپنے کی سرشٹ پھر آتی ہی تیسے ہی ادویت ستا مین اکارن آدسرشٹ پھر آئی ہی۔ نہ پرتھوی ہی اور نہ کوئی دوسرا پدارتھ ہی سب چدآکاش روپ ہی اور کچھ بنا نہین تو آبھاس ماتر جگت مین اسمرت کی کلپنا کیسے ہو۔

سرگ دوسو چھپن۔ برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جسمین سب انبھو ہوتا ہی اُسکی دیہہ مین اہم پرتیے کس پرکار ہوتی ہی وہ تو سرباتما ہی اُس سرباتما کو ایک دیہہ مین اہم پرتیے کیونکر ہوتی ہی اور کاٹھ پربت پتھر اور چیتنتا کا انبھو کس پرکار ہوگیا ہی وہ تو ادویت سوروپ ہی اُسمین جڑ اور چیتن یے دونون بھید کیسے ہوئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے شریر مین ہاتھ آدک اپنے انگ ہین اور اُن سب انگون مین ایک شریر پھیلا ہوا ہی پر جو اُن انگون مین سے ایک انگ کو پکڑ کر کہے کہ نام لے کون ہی تب وہ اپنی نام سنکھیا کہتا ہی تو تم دیکھو کہ اُس انگ مین اپنا آپ کہا پرنت سب

انگون مین اُس کا آتمتّو تو ناش ہوجاتا ہو تیسے ہی آتما انجھو روپ ہو تو بھی ایک انگ مین اُسکا آتمتّو پھرتا ہے
اس سے اُسکا سرب آتمتّو کھنڈن نہین ہوجاتا ہو جیسے پتے پھول پھل ٹہنی آدک سب انگ مین برچھ ایک ہی بیاپا
ہوا ہو پرنتُ جو ایک ٹہنی یا پتے کو پکڑکر کہتا ہو کہ یہ برچھ ہو تو اُسکے ایک انگ مین برچھ بھاؤ تا کرنے سے برچھ کا بیاپک
بھاؤ نشٹ نہین ہوتا ہو تیسے ہی سرب آتما ایک دیہہ مین اہم بھاؤ سِدّھ ہوتا ہو اور جڑ اور چیتن بھی دونون بھاؤ ایک ہی
کے دھارے ہین اور ایک ہی کے دونون سوروپ ہین جیسے ایک ہی شریر مین دونون سِدّھ ہوتے ہین اور
ہاتھ پانون آدک جڑ ہین اور نیتر اسکے درشٹا چیتن ہین سو ایک ہی شریر دونون دھارے ہین اور دونون
ایک ہی شریر کے سوروپ ہین تیسے ہی ایک آتمانے دونون دھارے ہین اور ایک ہی کے سوروپ
ہین جیسے برچھ اپنے انگ کو دھارتا ہو اور برچھ سو بھاؤ کو بھی دھارتا ہو تیسے ہی سرب آتما سب کو دھارتا ہو جیسے سپنے کی سرشٹ سبکو نِجھ
دھارتی ہو اور سب کریا کو بھی دھارتی ہو تیسے ہی آتم ستّا سب جگت اور جگت کی سب کریا کو دھارتی ہی کیونکہ
سرباتما ہو اور جو سرباتما ہو تو کیون نہ دھارے ۔ جیسے ایک ہی سمدر مین انیک ترنگ اُٹھتے ہین پرنت سب
ہی سمدر کے آشرے ہین اور کوہی روپ ہین تیسے ہی سب جیو پرماتما مین پھرتے ہین پرماتما کے آشرے ہین
اور وہی روپ ہین جیسے ترنگ آپکو جانے کہ مین جل ہی ہون تو ترنگ اسکی سنگیا جاتی رہتی ہو جل روپ ہی
دیکھ پڑتا ہو ۔ تیسے ہی جیو جب پرماتما سے ابھید جانے کہ مین آتما ہی ہون تب اُسکے جیو تو بھاؤ کا ابھاؤ ہوجاتا ہو پرماتما
ہی دیکھ پڑتا ہو ۔ ہے رام جی جیسے جل مین دروتا سے ترنگ بھاستے ہین پرنت ترنگ جل سے کچھ
الگ نسبت نہین تیسے ہی شُدّھ چِنماتر مین سمبیدن سے پہلے برہما جی پھرے ہین اور اُنھون نے
یہ جگت منوراج سے کلپا ہو سو آکاش روپ نراکار ہو اور کچھ بنا نہین ۔ جو براٹ ہی آکاش روپ ہوا
تو اُسکا شریر کیسے ساکار ہو وہ بھی نراکار ہو ۔ جیسے اپنا انجھو سپنے مین پربت ندی جڑ چیتن روپ ہوکر بھاستا ہی
اور سکھپت تیسے ہی ایک ہی آتمانے جڑ اور چیتن دو سوروپ دھارے ہین ۔ جگت آتما مین کچھ بنا نہین
یہ آبھاس روپ ہو اور آتم ستّا ہی اپنے چِن دوارا جگت روپ ہو بھاستی ہو ۔ ہے رام جی جیسے ایک نیند کے دو سوروپ ہین سپن
کے کارن نیلا پن بھاستا ہو سو اپچار سے سِدّھ ہو نیلا پن کچھ بنا نہین تیسے ہی آتما مین گھن چیتنتا سے جگت ۔ جیسے آکاش مین گھن شُونتا
بھاستا ہو پرنت جگت آکار کچھ بنا نہین سنر بد اکال آتما ادویت نراکار ہو اننت سرشٹ آتما مین بھاس
اُپجکر لین ہوجاتی ہین اور آتما جیون کا تیون ہو ۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپجکر لین ہوجاتے ہین پرنتُ جل
روپ ہین تیسے ہی پربرہم مین سرشٹ پربرہم روپ ہو ۔ ہے رام جی یہ جگت براٹ کا شریر ہو
مہا آکاش اُسکا سر ہو دسو دشا اُسکی بھجا ہین پرتھوی اُسکے چرن ہین پاتال تلوے ہین ۔ بیچ کا لوک
پیٹ ہو ۔ سب جیو اُسکے رومین ہین اور اُن سے آدلے کر سب پدارتھ براٹ کے انگ ہین سو براٹ
آکاش روپ ہو جیسے براٹ برہما جی آکاش روپ ہین تیسے ہی اُنکا جگت بھی آکاش روپ ہو اس سے سب
جگت براٹ روپ ہو سو برہم ہی ہو اور کچھ بنا نہین چندرما اور سورج اُسکے نیتر ہین ۔ مین اور تم سے آدلیکر سب شبدونکا
ادھشٹھان برہم ہی ہو سو برہم مین ہون جسمین دوسرا بنا نہین سدا مین اپنے ہی آپ مین استھت ہون ۔ ہے رام جی

شونیہ بادی - پانچ راترک - شیوی - شکت آدک جو شاستر ہین اُن سب کا ادھشٹھان برہم روپ ہی اور سب کا سار روپ وہی سرباتم روپ ہی جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہی تیسا ہی اُسکو وہ سرب روپ ہو کر پھل دیتا ہی اور کچھ بنا نہین ۔

سرگ دوسو ستاونْ ۲۵۷ - برہم گیتا پرم نرٗبان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس جگت کے آدشدھ برہم ستا تھی اور اُسمین جو جگت آبھاس پھُرا ہی اُسکو بھی تم وہی سوروپ جانو - جیسے سپنے کے آدانبھو آکاش ہوتا ہی اور اُسمین سپنے کی سرشٹ پھُر آئی ہی سو انبھو روپ ہی الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت انبھو روپ ہی الگ نہین - جیسے سمدر دروتا سے ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی چیتن برہم جگت روپ ہو بھاستا ہی سو جگت بھی وہی روپ ہی - ہے رام جی واستو مین کوئی دُکھ نہین ہی دُکھ اور سُکھ اگیان سے بھاستے ہین - جیسے ایک نیند مین دو ویت بھاستی ہین ایک سوپن برت دوسری سکھپت برت سے اگیانی کو دو برت ہوتی ہین سکھ اور دکھ کی - اور گیانوان کو سب برہم روپ ہی - جیسے کوئی پُرش سپنے سے جاگ اُٹھتا ہی تو اُسکو سپنے کی سرشٹ است روپ بھاستی ہی تیسے ہی گیانوان کو یہ سرشٹ است بھاستی ہی جیسے جسنے مرُستھل کے جل کو بالکل ابھاو جانا ہی وہ جل پینے کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی سمیک درشی جگت کو است جانتا ہی اِس سے وہ جگت کے پدارتھون کی اچھا بھی نہین کرتا - جو سمیک درشی ہین اُن کو جگت است بھاستا ہی اور وہ کسی پدارتھ کو لیتے ہین اور کسی کو چھوڑتے ہین - ہے رام جی ایشور جو پرماتما ہی اُسمین جگت اِس پرکار ہی جیسے سمدر مین ترنگ ہوتے ہین جیسے سمُدر اور ترنگ مین بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید نہین - جو تم کہو کہ ابدیا ہی جگت کا کارن ہی تو ابدیا جگت کا کارن تب کہلاتی ہی جو وہ جگت سے پہلے سدھ ہوتی پر ابدیا تو ابدیا ماتر ہی - جیسے پرماتما مین جگت آبھاس ماتر ہی تیسے ہی ابدیا بھی آبھاس ماتر ہی جو آپ ہی آبھاس ماتر ہو تو اُسکو جگت کا کارن کیسے کہیے - جگت کا آبھاس اور ابدیا کا آبھاس اکٹھا ہو کر پھُرا ہی - جیسے سپنے مین سرشٹ بھاس آتی ہی اور اُسمین گھٹ پٹ آدک پدارتھ بھاستے ہین سو کسی کمھار نے مٹی لے کر تو نہین بنائے جیسے گھٹ بھاسا ہی تیسے ہی کمھار اور مٹی بھی بھاس آئے ہین جیسے ان سب کا بھاسنا اکٹھا ہی ہوتا ہی تیسے ہی جگت اور ابدیا اکٹھے ہی پھُرے ہین - ابدیا پہلے سے تو سدھ نہین ہوتی ہی تو اُسکو جگت کا کارن کیسے مانیے - ہے رام جی پرماتما سے جگت اور ابدیا اکٹھے ہی آبھاس ماتر پھُرے ہین پر وہ آبھاس کچھ بست نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی - نہ کہین ابدیا ہی نہ کہین جگت ہی آتم ستا سدا اجیون کی تینون استھت ہی - ہے رام جی نربکلپ مین جگت کا بالکل ابھاو ہوتا ہی سو نربکلپ کیسے ہو - جو نربکلپ ہوتا ہی تو جھٹ پھُرتا آتی ہی اور جب بکلپ اُٹھتا ہی تب سنسار اُدے ہوتا ہی - جب دھیان لگتا ہی تب دھیاتا دھیان دھیئی ترپٹی ہو جاتی ہی اِس پرکار تو نربکلپتا سدھ نہین ہوتی کیونکہ نربکلپ مین بھی سوروپ کی پراپت نہین ہوتی ہی - نربکلپ اُسکا نام ہی جہان چیت کی برتّ نہ پھُرے پر تب بھی سوروپ کی پراپت نہین ہوتی کیونکہ وہان بھی ابھاو برت سکھپت کی طرح رہتی اور جڑ آتمک سکھپت روپ ہی سنکلپ سکھپت مین بھی سوروپ کی پراپت نہین ہوتی اِس سے سمیک بودھ کا

نربکلپ ہی جسکو سمیک بودھ نربکلپتا سے جگت کا بالکل اُبھاؤ ہوا ہی وہ جیون مُکت ہی وہی نربکلپ کہلاتا ہی اور وہی پرم جڑتا ہی جہان جگت کا پرم اَسمبھو یعنی بالکل نہونا ہی۔ ہے رامجی وہ جو نربکلپ اور سنکلپ ہی اُس سے سوروپ کی پراپت نہین ہوتی کیونکہ یے دونون من کی برت ہین جیسے ایک نندرا کی برت سوپن اور سکھپت روپ ہی تیسے ہی یہ نربکلپ اور سنکلپ من کی برت ہی نربکلپ سکھپت روپ ہی اور پتھر کی طرح ہی اور سنکلپ سوپن سمان چنچل روپ ہی نربکلپ مین بھی ابھاؤ برت رہتی ہی اس سے اُس مین بھی مُکت نہین ہوتی۔ مُکت تو تب ہوتی ہی جب ادرشیہ کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی۔ ہے رام جی جہان آتم انبھو آکاش سے الگ کچھ اُٹھان نہین ہوتا اُسکا نام اتینت سکھپت نربکلپتا ہی۔ ہے رام جی ایسے ہو کر تم چیشٹا بھی کروگے تو بھی کرم کرنے اور بھوگ کرنے کا ابھیمان تمکو نہوگا آتما کو ادویت اور جگت کا بالکل نہونا جاننا ہی بودھ کہلاتا ہی۔ جب اس بودھ کی درڑھتا اور اسکے دھیان کی درڑھتا ہو تب اُسکا نام پرم پد ہی اُسی کا نام نربان ہی اور اُسی کو موکش بھی کہتے ہین جو پد کنچن اور اکنچن ہی اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین نہ طرح طرح کا کہنا ہی نہ بے طرح طرح کا شبد ہی نہ سنکلپ ہی نہ نربکلپ ہی نہ ست ہی نہ است ہی نہ ایک ہی نہ دو ہی اُسمین سب شبدون کا انت ہی اور کسی شبد سے بانی نہین پرورتتی ہی اُسی ستا کے پراپت ہونے کا اُپاے مین تم سے کہتا ہون۔ ہے رام جی یہ موکش کا اُپاے گرنتھ جو مین نے تم سے کہا ہی اسکو تم بچارنا۔ جو پرش اردھ پربدھ ہی اور پدارتھ جاننے والا ہی اسکو جو موکش کی اچھا ہی تو وہ اس گرنتھ کو بچارتا ہی شُبھ آچار کرکے بُدھ کو نرمل کرتا ہی اور اشبھ کرمونکو تیاگ کرتا ہی تو اُسکو جلد ہی آتم پد پراپت ہوتا ہی۔ ہے رام جی جو موکش اُپاے شاستر کے بچار سے پراپت ہوتا ہی سو تیرتھ اسنان دان تپ سے نہین پراپت ہوتا۔ تپ اور دان آدک سے سورگ ملتا ہی موکش نہین ملتا ہی موکش پد ادھیاتم شاستر کے ارتھ کے ابھیاس سے ملتا ہی یہ جگت آبھاس ماتر ہی وہی برہم ستا جگت روپ ہو کر بھاستی ہی جیسے جل ہی ترنگ روپ ہو کر بھاستا ہی اور بایو بھی اسپند روپ ہو کر بھاستی ہی تیسے ہی برہم جگت روپ ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے اسپند اور نہ اسپند مین بایو جیون کی تیون ہی پرنت جب اسپند ہوتا ہی تب بھاستی ہی اور جب نہ اسپند ہوتی ہی تب نہین بھاستی ہی تیسے ہی برہم مین جب سمبیدن پھرتا ہی تب جگت ہو کر بھاستا ہی اور جب نربیدن ہوتا ہی اور انترمکھ ادھشٹھان کی طرف آتا ہی تب جگت سمیٹا جاتا ہی پرنت سمبیدن کے پھرنے مین بھی وہی ہی اور نہ پھرنے مین بھی وہی ہی اس لیے ہے رام جی سب جگت برہم سوروپ ہی برہم سے الگ کچھ نہین بنا اور جو الگ بھاستا ہی اُسکو بھرم ماتر ہی جاننا۔ جب آتم پد کا آبھاس ہوتا ہی تب بھرم سب شانت ہو جاتا ہی جیسے پرکاش سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی آتم پد کے ابھیاس سے بھرم مٹ جاتا ہی جد پ طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہی پرنت کچھ ہوئی نہین۔ جیسے سپنے مین سرشٹ درشٹ آتی ہی پرنت کچھ بنی نہین وہی انبھو روپ آتم ستا جگت روپ ہو کر بھاستی ہی تیسے ہی یہ سب جگت انبھو روپ ہی۔ جیسے رتن اور رتن کے چمتکار مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ ہے رامجی تم اپنے سوبھاؤ مین نشچے کرکے دیکھو تو سب بھرم مٹ جاوے۔ سرشٹ اور استھت اور پرلے سب اُسی کے نام ہین دوسری

کوئی نشبت نہیں - فقط

سرگ دوسو اٹھاونَن - پرمارتھ گیتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب آکار جو تمکو بھاستے ہیں سو سمبیدن روپ ہیں اور کچھ بنے نہیں سرشٹ کے آد بھی ادویت ستا تھی اور انت مین بھی وہی رہتی ہے اور بیچ مین جو آکار بھاستے ہیں اُنکو بھی وہی روپ جانو جیسے سپنے کی سرشٹ کے آد شدھ سمبت ہوتی ہے اور اُسمین آکار بھاس آتا ہے سو وہ بھی انبھو روپ ہے اور کچھ نہیں بنا آتم ستا ہی پنڈاکار ہو بھاستی ہے اور جتنے کچھ پدارتھ بھاستے ہین سو آکاش روپ آبھاس ماتر ہین آتم ستا سدا شدھ ہے پرنت اگیان سے اشدھ کی طرح بھاستی ہے بکار سے رہت ہے پرنت بکار سہت بھاستی ہے طرح طرح کی نہین ہے پرنت طرح طرح کی بھاستی ہے - آکار سے رہت ہے پرنت آکار سہت بھاستی ہے جیسے سپنے کی سرشٹ اپنا انبھو روپ ہوتی ہے پرنت سو روپ کے پرماد سے طرح طرح کی الگ الگ بھاستی ہے اور جاگنے پر ایک آتم روپ ہو جاتی ہے تیسے ہی یہ سرشٹ بھی اگیان سے طرح طرح کی بھاستی ہے اور گیان سے ایک روپ ہی بدیان بھاستی ہے پر اُسکو اسست ہی جانو - آتم ستا سدا اشدھ روپ شانت اننت ہے اور اُسمین دیش کال پدارتھ ابھاس ماتر ہین جو تم کہو کہ آبھاس ماتر ہین تو ارتھاکار کیون ہوتے ہین تو اُسکا جواب یہ ہے کہ جیسے سپنے مین استری گلے سے ملتی ہے اور اُسمین پرتچھ راگ اور لشٹی رس ہوتا ہے سو آبھاس ماتر ہے تیسے ہی جاگرت مین ارتھاکار بھوکھے کو ان پیاسے کو پانی اور اور بھی سب ایسے ہی ہوتے ہین اور سب پدارتھ پرتچھ بھاستے ہین پر جو انکا کارن بچاریے تو کارن کوئی نہین ملتا - جسکا کوئی کارن نہ ملے اُسکو جانیے کہ آبھاس ماتر ہے - ہے رام جی یہ جگت بدھ پوربک نہین بنا آد مین جو آبھاس پھرا ہے وہ بدھ پوربک ہے اور اُسمین جگت کا سنکلپ درڑھ ہوا ہے تب کارن کرکے کارج بھاسنے لگا پرنت جنکو سو روپ کا پرماد ہوا ہے اُنکو کارن سے کارج بھاسنے لگے اور جو آتم سو بھاؤ مین استھت ہوئے ہین اُنکو سب جگت آتم سو روپ ہے - ہے رام جی کارن سے کارج تب ہو جب پدارتھ بھی کچھ نسبت ہو - جیسے پتا کی سنگیا تب ہوتی ہے جب پتر ہوتا ہے اور جو پتر ہی نہو تو پتا کیسے کہیے تیسے ہی کارن تب کہیے جب کارج ہو جو کارج جگت ہی کچھ نہین تو کارن کیسے کہیے - ہے رام جی کارن اور کارج اگیانی کے نشچے مین ہوتے ہین - جیسے چرخے پر بالک گھومتا ہے تو اُسکو سب پرتھوی گھومتی دیکھ پڑتی ہے تیسے ہی اگیانی کو موہ درشٹ سے کارن کارج بھاؤ درشٹ آتا ہے اور گیانی کو کارن کارج بھاؤ نہین بھاستا اسمرت کو بھی جگت کا کارن تب کہیے جو اسمرت جگت سے پہلے ہو پر اسمرت بھاؤ انبھو بھی اِس جگت مین پھری ہے سو یہ بھی آبھاس ماتر ہے پرنت جسکو بھاسی ہے - اُسکو تیسی ہی ہے - ہے رام جی اسمرت اور سنسکار اور انبھو یے تینون آبھاس ماتر ہین جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین تینون بھاستے ہین اسلیے اِس کلنا کو تیاگ کر جگت آبھاس ماتر جانو - جیسے سپنے مین گھٹ بھاستے ہین پر اُنکا کارن جو مٹی کو کہیے تو نہین بنتا کیونکہ گھٹ اور مٹی کا آبھاس اِکٹھا پھرا ہے اسلیے وے آبھاس ماتر ہوئے اُسمین کارن کس کو کہیے اور کارج کس کو کہیے تیسے ہی اسمرت اور سنسکار اور

انبھو اور جاگت سب اکٹھے پُھرے ہین اُنمین کارن کس کو کہیے اور کارج کس کو کہیے اسلیے سب جگت آبھاس ماتر ہی - ہے رام جی یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی سو آتم ستا کا آبھاس ہی - آتم ستا ہی اس پرکار ہو بھاستی ہی - جیسے آنکھون کا کھولنا اور بند کرنا ہوتا ہی تیسے ہی پرماتما مین جگت کی اُتپت اور پرلے ہوتی ہی - جب چِت سمبیدن پُھرتی ہی تب جگت روپ ہو بھاستی ہی اور جب پُھرنے سے رہت ہوتی ہی تب جگت آبھاس مِٹ جاتا ہی - جگت کی اُتپت اور پرلے مین آتم ستا جیون کی تیون ہی - جیسے کُھلنا اور بند ہونا نیترون کا سوبھاؤ ہی تیسے ہی پُھرنا اور نہ پُھرنا سمبیدن کے سوبھاؤ ہین جیسے چلنا اور ٹھہرنا دونون بایو کے سوبھاؤ ہین جب چلتی ہی تب بھاستی ہی اور جب نہین چلتی تب نہین بھاستی - چلنے مین بایو کے تین نام ہوتے ہین ایک مند مند چلتی ہی یا بہت چلتی ہی دوسرے ٹھنڈھی یا گرم لگتی ہی تیسرے سُگندھ یا دُرگندھ سہت ہوتی ہی یے تینون سنگیا پُھرنے مین ہوتی ہین پر جب پُھرنے سے رہت ہوتی ہی تب تینون سنگیا مِٹ جاتی ہین جیسے ایک ہی انبھو مین سپنے اور سکھپت کی کلپنا ہوتی ہی سپنے مین جگت ہی بھاستا ہی اور سکھپت مین نہین بھاستا پرنتُ دونون مین انبھو ایک ہی ہی تیسے ہی سمبت کے پُھرنے سے جگت بھاستا ہی اور ٹھہرنے مین اُچِت روپ ہو جاتا ہی پر آتم ستا جیون کی تیون ایک روپ ہی اسلیے جو کچھ جگت بھاستا ہی سو آتما سے الگ کچھ نہین وہی روپ ہی اور جگت کی اُتپت اور استھت اور پرلے تینون آتما کے آبھاس ہین اُنمین بھروسا نہ کرنا - ہے رامجی یہ مین نے تمکو پرم سدّھانت اُپدیش کیا ہی اور جن جُگتیون سے کہا ہی ویسی کوئی نہ کہے گا اگیانی کو سنسار روپی بڑا بھرم اُدے ہوا ہی پر میرے شاستر کو جو بار بار بچاریگا اُسکا بھرم مِٹ جایگا - دن کے ۲ حصے کرے آدھے حصے مین میرا شاستر بچارے اور آدھے دن مین اپنے اور کام کرے پر جو آدھے دن تک اس شاستر کا بچار نہ کرسکے تو ایک ہی پہر تک بچار کرے - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار مِٹ جاتا ہی تیسے ہی اُسکا بھرم مِٹ جایگا جو میرے بچنون کو برتھا جانکر نندا کرے گا اُسکو آتم پد پراپت نہوگا کیونکہ اُسنے شاستر کے نیو کو نہین جانا - جیو کو یہ کرنا چاہیے کہ پہلے اور اور شاسترون کو دیکھ لے پھر پیچھے اسکو بچارے کہ اُسکو اِس شاستر کی مہما بھلے - ہے رام جی - یہ موکش اُپاے شاستر آتم بودھ کا پرم کارن ہی - جو جیو بدیارتھون کا جاننے والا ہو اور اس شاستر کو بار بار بچارے تو اُسکا بھرم مِٹ جایگا - جو سمپورن گرنتھ کے ارتھ کو نہ جان سکے تو تھوڑا تھوڑا پڑھے اور بچارے تو اُسکو سب سمجھ پڑیگا - ہے رام جی جو منکھیہ کچھ بھی بدیارتھ جانے تو اسکے بچارنے اور پڑھنے سے بُدّھمان ہوتا ہی اور یہ پرتیت مان لیتا ہی - اِس کے بچارنے والے کی بُدّھ اور شاستر کی طرف نہین جاتی ہی اِس سے یہ بچارنے جوگ ہی - جو پرش آتم بچار سے رہت ہی اُسکا جینا برتھا ہی اور جنکو یہ بچار ہی اُن کو سب بدیارتھ آتم روپ ہو جاتے ہین - جو ایک دم بھی آتم بچار سے رہت ہوتا ہی وہ دم برتھا جاتا ہی - ایک سانس یعنی دم کے برابر سمپورن پرتھوی کا دھن بھی نہین ہی - جو سمپورن پرتھوی کے رتن نہ جاوین اور ایک سانس یعنی دم جاوے تو پھر مانگے نہین ملتا ہی ایسے سانس کو جو برتھا گنواتے ہین اُنکو تم پشو جانو - ہے رامجی یہ عمر بجلی کی چمک سی ہی جیسے بجلی کی چمک ہو کر مِٹ جاتی ہی تیسے ہی یہ شریر بھی مِٹ جاتا ہی - ایسے شریر کو پاکر جو سکھ کی ترشنا کرتے ہین وہی مہا مورکھ ہین - ہے رامجی سمپورن

جگت آبھاس ماتر ہی اور ستّ بھاستا ہی تو بھی اُسکو استّ جانو جیسے سپنے کی سرشٹ مین کوئی مرجاتا ہی اور اُسکے
بھائی بندھ روتے ہین اور اُسکا پرتچھ انبھو ہوتا ہی پرنت ہوا کچھ نہین سب بھرم ماتر ہی تیسے ہی اِس جگت کو
بھی بھرم ماتر جانو ارتھات استّ ہی ۔ فقط

سرگ دوسو اُنسٹھ ۲۵۹ ۔ برہمانڈ اتہاس برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت تو بہت بلکہ بے گنتی ہوئے ہین اور آگے بھی ہونگے پر اُن
جگتون کی کتھا اُن سے آپ نے مجھے اُپدیش کر کے کیون نہ جگایا ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو جگت جال
کے سموہ (ڈھیر ۔ ذخیرہ) ہین اُن مین جو پدارتھ ہین سو سب شبد اور ارتھ سے رہت ہین اور جو شبد اور ارتھ سے
رہت ہوئے تو کچھ نہ ہوئے اسلیے برتھا کہنے کا کیا پریوجن ہی ۔ ہے رامجی جب تم بدت بید اور نرمل ترکال درشی
ہوگے تب اِن جگتون کو جانوگے ۔ مین نے آگے بھی تم سے بہت بار کہا ہی اور بار بار وہی کہنا عیب ہوتا ہی
پرنت سمجھانے کے نمت کہا ہی ۔ جیسے ایک سرشٹ کو جانا تیسے ہی سب سرشٹیون کو جانو ۔ جیسے اَنّ کے ڈھیر سے
ایک مٹھی بھر کے دیکھنے سے جان لیا جاتا ہی کہ سب ایسے ہی ہین تیسے ہی ایک سرشٹ کو جتھارتھ جانا تو سب
سرشٹیون کو بھی جان لیا ۔ ہے رام جی یہ سب جگت کسی کارن سے نہین اُپجا جسمین کارن بنا پدارتھ بھاسے
اُسکو جانیے کہ وہی روپ ہی ۔ سرشٹ کے آد بھی وہی ستا تھی اور انت مین بھی وہی ہوگی تو بیچ مین جو کچھ
بھاستا ہی اُسکو بھی وہی روپ جانو ۔ جیسے سپنے کے آد بھی اپنا نرمل انبھو ہوتا ہی اور سپنے کے نبرت ہونے
پر بھی وہی ہوتا ہی اور سپنے کے مدھ جو پدارتھ بھاستا ہی اُسکو بھی وہی جانو اور کچھ بست نہین انبھوستا
ہی اِس پرکار ہو بھاستی ہی ۔ جب تم بدت بید ہوگے تب سب تمکو اپنا آپ بھاسے گا ۔ ہے رام جی
ایک ایک اَنُ مین انیک سرشٹ ہین سو سب آکاش روپ ہین کچھ ہوئی نہین اِسپر ایک اتہاس کہتا
ہون سو سنو ۔ کہ ایک سمے مین نے شری برہما جی کو ایکانت مین پاکر پوچھا کہ ہے بھگون یہ سرشٹ کتنی ہی اور
کس مین ہی ۔ تب پتامہ نے کہا کہ ہے منیشور سب جگتون کے شبد ارتھ سب برہم روپ ہین برہم سے الگ
کچھ نہین جو اگیانی ہین اُنکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جو گیانوان ہین اُنکو سب جگت آتم روپ بھاستا
ہی ۔ اب جس طرح جگت ہوا ہی وہ بھی سنو ۔ ہے رامجی برہم روپی آکاش کے سوکشم اَنُ مین پھرنا ہوا کہ اہم
اسمِ (مین ہون) تب اُس اَنُ نے آپ کو جیو جانا ۔ جیسے اپنے سپنے مین آپ کو جیو جانے اور نرباتما ہو
تیسے کہی جد اَنُ سرباتما اہنکار کو انگیکار کرکے آپکو جیو جاننے لگا اور اُسمین جو نشچے ہوا وہ بدھ ہوئی جیسے
بایو مین پھرنا ہوتا ہی تیسے ہی اُسمین سنکلپ روپی پھرنا ہوا اُسکا نام من ہوا ۔ من کے ساتھ ملکر جد اَنّ نے
دیہہ کو چیتا اور اپنے مین دیہہ اور اندریان بھاسنے لگین اور اپنے ساتھ شریر کو دیکھا کہ یہ شریر میرا ہی ۔
جیسے سپنے مین اپنے ساتھ کوئی شریر کو دیکھے اور بڑا موٹا دیکھ پڑے تیسے ہی اُسنے اپنے ساتھ بڑا بھاری
شریر دیکھا ۔ جیسے سپنے مین سوکشم انبھو سے بڑے بڑے پربت دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی سوکشم اَنُ سے
بڑا بھاری براٹ شریر بھاسنے لگا پھر دیش اور کال کی کلپنا کی اور طرح طرح کے استھاور جنگم (ساکن و متحرک)

جیو براٹ مین بھاسنے لگے۔ جیسے سپنے مین دیش اور کال اور پدارتھ بھاس آتے ہین سو کچھ نہین ہوتے تیسے ہی دیش اور کال اور پدارتھ بھاس آئے پرنت ہین کچھ نہین۔ جب چیت سمبت بہر مکھ پھرتی ہی تب طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب انتر مکھ ہوتی ہی تب اباچ روپ ہوجاتی ہی جیسے بایو چلنے اور ٹھہرنے مین ایک روپ ہوتی ہی تیسے ہی سمبت پھرنے مین ایک ہی ابھید ہی۔ ہے رامجی جتنا جگت ہی وہ آکاش مین آکاش روپ اپنے آپ مین استھت ہی اور ان اُن مین سربدا کال سرشٹ ہی۔ پرنتُ آبھاس ماتر ہی جو چیت سمبندھی ہوکر جیو سرشٹ انت ہی اسکا انت نہین ملتا ہی یہ سرشٹ ابدیا روپ ہی سو ابدیا ہی چیت ہی جب ابدیا سمبندھی ہوکر جگت کا انت دیکھے گا تب انت کہین نہ پاوے گا اور سنسرنے کا نام سنسار ہی جب سب روپ مین استھت ہو گے تب سب جگت بھرم سوروپ ہو جاے گا اور جگت کی کلپنا کچھ نہ بھاسے گی ہے رام جی اس جگت کے آد بھی ادویت ستا تھی اور انت مین بھی ادویت ستا ہی رہے گی۔ اور بیچ مین جو کچھ بھاستا ہی اُسکو بھی وہی روپ جانو اور کچھ بنا نہین یہ جگت اکارن ہی ادھشٹھان ستا کے اگیان سے بھاستا ہی اسی کا نام جگت ہی اور اسی کا نام ابدیا ہی۔ ادھشٹھان کو جاننے کا نام بدیا ہی۔ ہے رام جی نہ کوئی ابدیا ہی اور نہ کوئی جگت ہی برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی چاہے جگت کہو چاہے برہم کہو دونون ایک ہی لبست کے نام ہین۔ فقط

سرگ دو ساٹھ۔ برہم گیتا برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ مین نے جانا کہ جگت اکارن ہی جیسے سنکلپ نگر اور سپن پُر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی۔ پر جو اکارن ہی ہی تو اب یہان پدارتھ اکارن روپ کسواسطے دیکھ پڑتے ہین بغیر کارن کے تو نہین اُپجتے بھاستے ہین یہ کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی برہم ستا سرباتم ہی اُسمین جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی ہوکر بھاستا ہی۔ پر کیا بھاستا ہی اپنا انبھو ہی ایسا ہو کر بھاستا ہی جیسے سپنے مین اپنا انبھو ہی طرح طرح کے پدارتھ ہوکر بھاستا ہی پرنتُ اُپجا کچھ نہین سب پدارتھ آکاش روپ ہین تیسے ہی یہ جگت کچھ اُپجا نہین کارن سے رہت آکاش روپ ہی۔ ہے رام جی آد سرشٹ اکارن ہوئی ہی پیچھے سے سرشٹ مین آبھاس روپ من نے جیسا جیسا نشچے کیا ہی تیسا ہی تیسا ہی کیونکہ سرب شکت روپ ہی۔ آد سرشٹ جو ابھی ہی سو اکارن روپ ہی اور پیچھے سے سرشٹ کال مین کارن کارج روپ ہوئے ہین۔ جیسے سوپن سرشٹ آد کارن بنا ہوتی ہی اور پھر پیچھے سے کارن کارج بھاستے ہین پر داستو مین نہ کوئی آکاش ہی اور نہ شونیہ ہی نہ اشونیہ ہی۔ نہ ست ہی نہ است ہی نہ ست اور است کے بیچ مین ہی نہ نت ہی نہ انت ہی نہ پرم ہی نہ اپرم ہی نہ شدھ ہی نہ اشدھ ہی دویت کچھ نہین سب بھرم ماتر ہی۔ ہے رامجی گیانوان کو سب شبد اور ارتھ برہم روپ بھاستے ہین۔ ہمکو تو کارن کارج بھاؤ کی کلپنا کچھ نہین۔ جیسے سورج مین اندھکار کا ابھاؤ ہی تیسے ہی گیانوان کو کارن کارج کا ابھاؤ ہی۔ جو سرباتما ہی تو کارن اور کارج کس کو کہیے۔ شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون مین گیانی کی بات پوچھتا ہون کہ اُنکو کارن کارج بھاؤ کس نمت سے

نہین بھاستا - جو کارن اور کارج نہین تو مٹی اور کمہار آدک کے کارن سے گھٹ آدک کیون پیدا ہوتے دیکھ پڑتے
ہین اِس سے تم کہو کہ گیانوان کو اکارن کیون بھاستا ہی اور اگیانی کو کارن سہت کیون بھاستا ہی بششٹھ جی بولے
کہ ہے رامجی نہ کوئی کارن ہی نہ کوئی کارج ہی اور نہ کوئی اگیانی ہی مین تم سے کیا کہون - جو گیانوان پرش ہین اُنکے
نشچے مین جگت کی کلپنا کوئی نہین ٹھہرتی اُنکے نشچے مین تو جگت ہی ہی نہین تو گیانی اور اگیانی کیا ہی - ہے
رام جی آکاش مین برچھ نہین تو اُسکا برنن کیا کیجیے - جیسے ہمالے پربت مین آگ کی چنگاری نہین ہوتی تیسے ہی
گیانی کے نشچے مین جگت نہین - گیانی اور اگیانی اور کارن اور کارج یہ شبد جگت مین ہوتے ہین پر جو جگت
ہی نہین پھر اتو کارن کارج گیانی اگیانی تمسے کیا کہون جیسے سپنے کی سرشٹ سکھوپت مین لین ہو جاتی ہی اور
وہان شبد اور ارتھ کوئی نہین ٹھہرتا تیسے ہی گیانوان کے نشچے مین جگت ہی نہین ٹھہرتا - ہے رامجی ہمکو تو سب برہم
ہی بھاستا ہی ہمکو کچھ کہنا نہین آتا پرنت تم نے جو پوچھا ہی اِس سے کچھ کہتا ہون اور اگیانی کے نشچے کو انگیکار کرکے
کہتا ہون - ہے رام جی یہ جگت اکارن اور آبھاس ماتر ہی کسی آرمبھ اور پرنام سے نہین ہوا - جب
پدارتھون کا کارن بچار لیے تو سب کا ادھشٹھان برہم ہی نکلتا ہی جو ادویت اور اچیت اور سب اِچھا
سے رہت ہی تو اُسکو کارن کیسے کہیے - اِس سے جانا جاتا ہی کہ جگت آبھاس ماتر ہی اور کچھ لبدھ نہین
آتم ستا ہی اِس پرکار بھاستی ہی - جیسے سپنے کی سرشٹ اکارن ہوتی ہی اور اُسمین طرح طرح کے پدارتھ
بھاستے ہین پر اُسکا کارن بچار لیے تو سب کا ادھشٹھان انبھو ہی نکلتا ہی اور اُسمین آرمبھ اور پرنام کچھ
ہوا نہین - سرشٹ انبھو روپ ہو بھاستی ہی - جو پرش سپنے مین ہی اُسکو سوروپ کے پرماد سے
کارن کارج جگت اور پُن اور پاپ سب پدارتھ بھاستے ہین تیسے ہی جاگرت جگت بھاستا ہی - ہے
رام جی سرشٹ آد اکارن ہوئی ہی اور پیچھے سرشٹ کال مین کارن کارج روپ ہو بھاستے ہین جسکو اپنا
واستو روپ نہین بھولا اُسکو اکارن بھاستا ہی اور جس اگیانی کو اپنے واستو سوروپ کا پرماد ہی اُسکو کارن
کارج روپ سرشٹ سپنے کی طرح بھاستی ہی - ہے رام جی واستو مین ایک ہی انبھو آتم ستا ہی پرنت جیسا جیسا
انبھو مین سنکلپ درڑھ ہوتا ہی اُسکی سدھ ہوتی ہی اور جسکا بہت سمبندھ ہوتا ہی وہی ہو بھاستا ہی
اِسمین کچھ سندیہ نہین کہ کلپ برچھ کے پدارتھ سنکلپ کی تیزی سے پرتچھ ہوتے ہین تو اُنکو کسکا کارج
کہیے - جو جگت کسی کارن سے پیدا ہوا ہوتا تو مہا پرلے مین بھی کچھ باقی رہتا جیسے اگن کے پیچھے راکھ
رہجاتی ہی پر جگت کے پیچھے تو کچھ نہین رہتا - اور جیسے سپنے کی سرشٹ جاگنے پر کچھ نہین رہتی تیسے
ہی مہا پرلے مین جگت کا کچھ باقی نہین رہتا اِس سے جانا جاتا ہی کہ یہ آبھاس ماتر ہی جیسے دھیان
مین دھیان کرنے والا پرش کسی اکار کو رچتا ہی تو اُسکا کارن کوئی نہین ہوتا وہ تو آکاش روپ ہی اور
انبھو ستا ہی پھرنے سے اِس پرکار ہو بھاستی ہی آکار تو کوئی نہین اور جیسے گندھرب نگر کارن سے رہت
بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت کارن بنا بھاس آیا ہی - نہ کوئی پرتھوی ہی نہ کوئی جل اگن با یو آکاش ہی - سب
آکاش روپ ہی پرنت سنکلپ کی درڑھتا سے پنڈ اکار بھاستے ہین - ہے رامجی جب منکھیہ مرجاتا ہی تب
شریر یہان ہی بھسم ہو جاتا ہی پھر پرلوک مین اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہی اور اُس شریر سے سورگ نرک مین سکھ دکھ

بھوگتا ہی تو اُسکا کارن کون ہی اُسکا کارن کوئی نہین پایا جاتا کیول اپنی چیتنتا مین سنکلپ کی باسنا جو درڑھ
ہوئی ہی اُسی کے انُسار شریر بھاستا ہی اور سورگ نرک مین سکھ دُکھ بھاستے ہین اور تو کچھ بست نہین سب پدارتھ
سنکلپ کے رچے ہوئے ہین سو سب آتم روپ ہین۔ جیسے آکاش اور بیوم اور شون ایک ہی بست کے نام ہین
تیسے ہی چاہے جگت کہو چاہے برہم کہو بھید کچھ نہین ہی۔ پھُرنے کا نام جگت ہی اور نہ پھُرنے کا نام برہم ہی
جیسے بایو کے چلنے اور ٹھہرنے مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم کو سمبیدن کے پھرنے مین کچھ بھید نہین جو سمیک
درشی ہین اُنکو سب جگت برہم سوروپ بھاستا ہی اس کارن دوش کسی مین نہین رہتا ہی اور جو برا کشٹ پراپت
ہوتا ہی تو بھی وے دکھی نہین ہوتے جیسے کوئی پرش سپنے مین جُدھ کرتا ہی اور اُسکو اپنا جاگرت سوروپ
ہردے مین آتا ہی تو سپنے کو سپنا جانتا ہی اور جُدھ کرتا ہی تو بھی دُکھ ہوتا ہی تیسے ہی جو پرش پرم پد مین جاگا ہی
وہ سب کرم کرتا ہی تو بھی آپ کو اکرتا جانتا ہی۔ ہے رام جی گیان وان سب چیشٹا کرتا ہی پرنت اُسکے نشچے مین
کرمون کا ابھمان نہین ہوتا ہی جیسے نٹ سب سوانگ دھارتا ہی پرنتُ آپ کو سب سوانگ سے رہت
جانتا ہی اور سوانگ کے کرمون کو است جانتا ہی۔ کیونکہ اُسکو اپنا سوروپ یاد رہتا ہی تیسے ہی گیانوان سب
کرمون کو است جانتا ہی۔ ہے رام جی یہ سب پدارتھ اُجات جات ہین اُپجے کچھ نہین۔ جیسے سپنے مین
پدارتھ بھاستے ہین پرنت اُپجے نہین اپنا انبھو ہی اس پرکار بھاستا ہی۔ تیسے ہی یے جگت کے پدارتھ
بھی انبھو روپ جانو۔ ہے رام جی بہت بید اور شاستر مین تمکو کس نمت سناؤن اور کس نمت پڑھون
بیدانت شاستر ون کا سدھانت یہی ہی کہ باسنا سے رہت ہو اسی کا نام موکش ہی اور باسنا سہت کا نام
بندھن ہی۔ باسنا کسکی کیجئے سب سرشٹ تو اکارن روپ بھرم ماتر ہی اسمین کیا نشچے بڑھایئے یہ تو سپنے کا پربت ہی۔ فقط

سرگ دو سو اکسٹھ۔ اندر اتہاس برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب جگت مین تین طرح کے پدارتھ ہین۔ ایک اپرتچھ پدارتھ
دوسرے پرتچھ پدارتھ اور تیسرے مدھ بھاوی۔ جیسے بایو اپرتچھ ہی کیونکہ روپ سے رہت ہی پرنت اسپرش سنجوگ
سے بھاستی ہی اسلیے مدھ بھاوی پرتچھ ہی۔ اپرتچھ جو کسی سے ملے نہین سو یہ سمبت اپرتچھ ہی۔ ہے مینشور چندرما
کے منڈل مین بھی یہ سمبیدن جاتی ہی اور پھر گرتی ہی اور برت چت کرکے چندرما کو دیکھتی ہی اور پھر آتی ہی اس سے
جانا گیا کہ نراکار ہی جو ساکار ہوتی تو چندرما روپ ہو جاتی پھر سمبیدن آتی ہی جیسے جل مین جل ڈالا ہوا پھر نہین نکلتا
اس کارن سے جانتا ہون کہ یہ اپرتچھ ارتھات نراکار ہی۔ ہے مینشور اگیانی کا آشرے لیکر مین کہتا ہون
کہ اس شریر مین جو پران آتے جاتے ہین سو کیسے آتے جاتے ہین جو تم کہو کہ سمبت جو گیان شکت ہی
سو اُس شریر اور پران کو لیے پھرتی ہی جیسے مزدور بوجھا لیے پھرتا ہی تو ایسا کہنا نہین بنتا کیونکہ سمبت
اپرتچھ نراکار ہی اور پرتچھ ساکار سے نہین ملتی تو وہ چیشٹا کیونکر کرے جو کہو کہ نراکار سمبت ہی چیشٹا کراتی ہی
تو پرش کی سمبت چاہتی ہی کہ پہاڑ ناچنے لگے پر وہ تو اسکا چلایا نہین چلتا اور کہتے ہین کہ یے
پدارتھ اُٹھ آوین پرنتُ وے تو نہین اُٹھتے کیونکہ پدارتھ ساکار روپ ہین

اور برت نراکار روپ ہی اِسکا اُتر (جواب) کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس شریر مین ایک ناڑی ہی
جب وہ اُوکاش روپ ہوتی ہی تب اُسمین سے پران بایو نکلتا ہی اور جب سنکوچ روپ ہوتی ہی تب پران بایو
بھیتر آتا ہی جیسے سُنار کی دھوکنی ہوتی ہی تیسے ہی اسکے بھیتر پُرش بل ہی اُس سے چیشٹا ہوتی ہی۔ شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون دھوکنی بھی تب ہلتی ہی جب اُسکے ساتھ بل کا اسپرش ہوتا ہی اور اسپرش تب ہوتا ہی جب
پرتچھ نسبت ہوتی ہی پر چیتنا تو نراکار ہی اُسکو اسپرش کیونکر کہیے۔ جو تم کہو کہ اُسکی اچھا ہی سے اسپرش ہوتا ہی تو ہے
منیشور مین چاہتا ہون کہ میرے سامنے جو برچھ ہی سو گر پڑے پر وہ تو نہین گرتا کیونکہ اچھا نراکار ہی جب ساکار
سے اسپرش ہو تب اُسکی شکت سے گر پڑے۔ جو اچھا ہی سے کرم ہوتا ہی تو کرم اندریان کسواسطے ہین اچھا ہی
سے سب کام جگت ہوا کرین۔ یہ بھی سنشے ہی کہ ایک کے بہت کیونکر ہو جاتے ہین اور بہت کا ایک
کیونکر ہو جاتا ہی۔ ایک چیتن ہی پر جب پران نکلجاتے ہین تب پتھر اور برچھ کی طرح جڑ ہو جاتا ہی آتما تو سرب
بیاپی ہی جڑ کیسے ہو جاتا ہی کوئی تو پتھر اور برچھ روپ جڑ ہی اور کوئی چیتن ہی یہ بھید آتما مین کیسے ہوا بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی تمھارے سنشے روپی برچھون کو مین بچن روپی کلھاڑی سے کاٹتا ہون۔ جنکو تم پرتچھ
ساکار کہتے ہو سو آکار تو کوئی نہین سب نراکار ہین وہ شُدّھ آتما ادویت ستا ہی اِس پرکار ہو بھاستی ہی
بے آکار کچھ بنے نہین۔ جیسے سوپن مین آکار بھاستے ہین سو سب آکاش روپ نراکار ہین تیسے ہی یے
آکار بھی جو تم کو درشٹ آتے ہین سو سب نراکار ہین سپنے مین جو پربت بھاستے ہین سو کس کے آشرے
ہوتے ہین اور شریر آدک جو بھاستے ہین سو کس کے آشرے ہین ایسے وے کچھ بنے نہین انبھو ستا ہی
آکار روپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی اسکو بھی جانو کہ آکار تو کوئی نہین۔ ہے رام جی جب اِن پدارتھون کا
کارن بچار لیے تو کارن کوئی نہین نکلتا اِسی سے جانا جاتا ہی کہ آبھاس ماتر ہین بنے کچھ نہین اور آتم ستا ہی
اِس پرکار ہو بھاستی ہی۔ آتم ستا ادویت اور پرم شُدّھ ہی اُسمین جگت کچھ بنا نہین تو اکارن مین کیا کہون اور
نراکار کیا کہون۔ پرتھوی جل تیج بایو آکاش بھی دویت کچھ نہین شُدّھ آتم ستا ہی اِس پرکار ہو بھاستی ہی
جیسے سنکلپ کے رچے پدارتھ ہوتے ہین سو انبھو ہین تیسے ہی یے سب پدارتھ بھی انبھو روپ ہین انبھو
سے الگ کچھ نہین اسپر ایک اِتہاس کہتا ہون من لگا کر سُنو۔ ہے رامجی آگے بھی مین نے تم سے کہا ہی
اور اب بھی پرسنگ پاکر کہتا ہون کہ ایک سمے ایک سرشٹ مین ایک اندر براہمن تھا جو مانو برہما ہی تھا اُسکے
گھر مین دس پُتر ہوئے جو مانو دسو دشا تھے کچھ کال مین وہ براہمن مر گیا اور اُسکی استری پت برتا تھی اسلیے اُسکے
بھی پران چھوٹ گئے جیسے دن کے چھپ جانے پر سندھیا آجاتی ہی تب اُن پُترون نے شاستر کے موافق کریا
کی اور آپ ایک پہاڑ کی کندرا مین جا کر رہنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ کسی پرکار ہم اونچے پد کو پاوین
ہے رام جی آگے مین نے تم کو سُنایا ہی کہ پہلے اُنھون نے منڈلیشور اور چکرورتی راجا اور اندر آدک
کے پد کو بچارا اور پھر بڑے بھائی نے نرنے کر کے یہی کہا کہ سب سے اونچا برہما جی کا پد (درجہ) ہی جنکی
یہ سب سرشٹ رچی ہوئی ہی اسلیے ہم دسو برہما ہووین۔ ایسا بچار کر وے دسو پدم آسن باندھکر بیٹھے
اور یہ نشچے دھارا کہ ہم چترمکھ برہما ہین اور سب سرشٹ ہماری رچی ہوئی ہی ندان وے ایسے ہو گئے مانو پتلیان

بنی ہوئی ہین اور کھانا پینا چھوٹ گیا مہینا برس اور جگ بیت گئے پر وے جیون کے تیون رہے چلائمان
نہوئے جیسے جل نیچے استھان مین جاتا ہی اونچے کو نہین جاتا تیسے ہی اُنھون نے اپنے نشچے کو نہ چھوڑا اور دڑھ ہو بنے
رہے جب کچھ دن گذر گئے تب اُنکے شریر گر پڑے اور اُنکو پنچھی کھا گئے پر اُنکی جو برہما کی باسنا سہت سمپت بھی
اُس باسنا سے دسو برہما ہوگئے اور اُنکی وسنا ہی سرشٹ کال پدارتھ اور نیت سہت ہوگئین جیسے ہماری سرشٹ
ہی تیسے ہی وے سرشٹ بھی ہوئین - ہے رام جی وے سرشٹ کیا روپ ہوئین آتما ہی لبست ہوئی اور تو کچھ
نہین - کچھ اور رہو تو کہون اس سے سرشٹ کا کچھ اور روپ نہین اپنا انبھو ہی سرشٹ روپ ہو بھاستا ہی اور
جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین سو سب آتم روپ ہین - ہے رام جی جیسے ہم برہما جی کے سنکلپ مین رچے ہین
تیسے ہی اُنھون نے بھی رچ لیے اور وے بھی اس پرکار استھت ہوگئے اس سے سب جگت برہم سروپ
ہی - جو کسی کارن سے جگت ہوا ہوتا تو جانا جاتا کہ کچھ ہوا ہی پر اسکا کارن کوئی نہین پایا جاتا اس سے سنکلپ
ماتر اور آبھاس ماتر ہی اس سے مین کہتا ہون کہ برہم ہی ہی اور لبست کچھ نہین - ہے رام جی مہا بھوت جو کچھ
پدارتھ بتھر برچھ جڑ چیتن بھاستے ہین سو سب بھرم روپ ہین اُس سے الگ کچھ نہین - ہے رامجی مہا بھوت
جو برچھ پرتھوی آکاش پربت ہین سو سب چد آکاش روپ ہین چد آکاش سے الگ کچھ نہین جیسے اندر
کے پتر ایک سے انیک ہوگئے تیسے ہی یہ سرشٹ بھی ایک سے انیک ہی اور پرلے مین انیک سے ایک ہو جاتی ہی - جیسے
ایک تخم سپنے مین انیک ہو جاتے ہی اور سکھپت مین انیک سے ایک ہو جاتے ہو تیسے ہی جگت بھی ہی اور اکارن روپ ہے جو اسکو
سکارن بھی مانیے تو آتم روپی کمھار ہی اور سنکلپ روپی چکر ہی اور انبھو چیتن روپی گھڑے اس سے بنتے ہین
اور آبھاس بھی وہی ہی کچھ دوسری لبست نہین یہ سب جگت وہی روپ ہی جیسے اندر براہمن کے پترونکو
اپنے انبھو ہی سے سرشٹ پھر آئی سو انبھو روپ ہی بھاسنے لگا اس سے اور کچھ نہ ہوئی تیسے ہی
اس سرشٹ کو بھی جانو - ہے رام جی گھٹ برچھ پرتھوی جل اگن بایو سب چیتن روپ ہین چیتن سے
الگ کچھ نہین - جیسے سپنے مین انبھو ہی گھٹ پربت ندی آدک پدارتھ ہو بھاستا ہی انبھو سے الگ
کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت بھی انبھو سے الگ کچھ نہین گیانی کو سدا ایہی نشچے رہتا ہی - اب ایک اور انیک
کا اُتر سنو - ہے رامجی جیسے منوراج مین ایک سے انیک ہو جاتے ہین اور انیک سے ایک ہو جاتا ہی
اور چیتن سے جڑ ہو جاتا ہی پر جڑ کوئی پدارتھ نہین بھاستا سب پدارتھ چیتن روپ ہین - جہان انتہ کرن
پرکٹ ہوتا ہی سو چیتن بھاستا ہی اور جہان انتہ کرن نہین ملتا سو جڑ بھاستا ہی چیتن کا آبھاس انتہ کرن
مین ملتا ہی پر جب پریشٹکا نکلجاتی ہی تب جڑ بھاستا ہی یہ اگیانی کی درشٹ کہی ہی پر مجھ سے پوچھو تو جسکو جڑ
کہتے ہین اور جسکو چیتن کہتے ہین اور جسکو پہاڑ برچھ پرتھوی کہتے ہین سو سب برہم روپ ہین برہم سے
الگ کچھ نہین - جیسے سپنے مین کتنے جڑ اور کتنے چیتن پدارتھ بھاستے ہین اور طرح طرح کے پدارتھ
الگ الگ بھاستے ہین پر سب آتم روپ ہین الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت سب آتم روپ
ہی اور اچھا ان اچھا سب برہم روپ ہین - سب نام روپ آتما کے ہین اور دوسری لبست کچھ نہین شونیہ اشونیہ
ست است سب آتما کے نام ہین آتما سے الگ کچھ نہین - ہے رامجی جسکو مورکھ لوگ جڑ کہتے ہین سو جڑ

نہین ہی سب چیتن روپ ہین اور سرشٹ کال مین جڑ ہی ہین - وے سمبیدن مین جڑ روپ ہو کر رچے گئے ہین وہ کر
چیتن ہی رچے ہین - جسکو اپنے واستو روپ کا پرماد ہوا ہی اُسکو یہ جڑ اور چیتن الگ الگ بھاستے ہین پر
جو گیانی ان پرشس ہین اُنکو ایک برہم ستا ہی بھاستی ہی - ہے رام جی یہ جو مین نے تمکو اُپدیش کیا ہی سو
بار بار بچارنے جوگ ہی جو کوئی اسکو نت نت بچارتا رہیگا اُسکے دوش گھٹتے جاوینگے اور ہردے شُدھ ہو جاویگا
اور جو برہم بدیا کو تیاگ کر جگت کی اور چت لگاویگا اُسکے دوش بڑھتے جاوینگے - ہے رام جی جیون جیون جیو کو
برہم بچار اُدے ہوتا جاویگا تیون تیون اُسکے دُکھ ناش ہوتے جائینگے جیسے جیون جیون دن اُدے ہوتا ہی تیون
تیون اندھکار نشٹ ہوتا جاتا ہی - اور بچار کے تیاگ کرنے سے دُکھ بڑھتا جاتا ہی - جو لوگ مہا پاپی ہین انکے پاپ
میرے شاستر کا سنگ نہ کرنے پاوینگے اور اُنکو یہ جگت بجر سار کی طرح درشٹ آتا ہی اور سنسار کبھی ُ کبھی
نبرت نہین ہوتا ہی یہ سب جگت ہی تم آدک آکاش روپ ہی اور بھاؤ ابھاؤ آدک سب شبد برہم ستا کے نام
ہین جو پرم شُدھ نرامے اور ادویت ہی اور سدا اپنے آپ مین ہی استھت ہی - جتنے پدارتھ بھاستے ہین وے ایسے
ہین جیسے شلا مین کاریگر پتلیان کلپتا ہی سو سب کاریگر کے چت مین ہوتی ہین تیسے ہی جگت کے پدارتھون
کی پرتبھا جو سب من مین ہی سو اُسی کا کنچن روپ ہی کچھ الگ نسبت نہین وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی
اور پرم مون روپ ہی اُسمین بکاسپ کوئی نہین پرویش کر سکتا ہی - فقط

سرگ دو سو باسٹھ [۲۶۲] سرب برہم پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب لوگ چنماتر ہین اسی سے شانت اور ادویت روپ ہی گیانی کو الگ الگ
جگت بھاستا ہی اور گیانی کو سب نراکار اور آکاش روپ ہی - اکار کچھ بنے نہین آتم ستا نراکار ہی اور وہی پرم شُدھ
اس پرکار بھاستی ہی سو شانت روپ اننت اور چنماتر ہی - اندریان بھی گیان روپ ہی ہین اور بدھی چت اہنکار
ہاتھ پانون سر آدک سمپورن شریر بھی گیان ماتر ہی گیان سے الگ کچھ نہین - چنماتر ہی اسطرح ہو بھاستا ہی جیسے سپنے مین
شریر آدک اور پہاڑ اور ندی اور برچھ بھاستے ہین سو اپنا ہی انبھو روپ ہی کچھ اور نہین بنا تیسے ہی یہ سب
جگت انبھو روپ ہی اور کارن سے رہت کارج بھاستا ہی - تم اپنے انبھو مین جاگ کر دیکھو کہ سب
انبھو روپ ہی آکاش مین آکاش بھی آکاش روپ ہی ست مین ست ہی بھاؤ مین بھاؤ ہی اور ابھاؤ
مین ابھاؤ ہی سب آتم روپ ہی کچھ الگ نہین - جو تم کہو کہ نسبت کارن ہی سے پیدا ہوتی ہی سو
ست ہی ہوتی ہی پرنتو جگت کا کارن کہین نہین ملتا اس سے یہ متھیا ہی تو کارن بھی اسکا تب
کہیے جب یہ کچھ نسبت ہو اور کارج بھی تب کہیے جب اسکا کارن ست ہو - ہے رام جی برہم ستا
تو نہ کسی کا سمواے کارن ہی اور نہ کسی کا نمت کارن ہی وہ تو کیول اچیت ہی اسی سے سمواے کارن
نہین اور ادویت ہی اس سے نمت کارن بھی نہین وہ تو سب اچھا سے رہت ہی اسکو کسی کا کارن کہیے اور
جو کارن نہین تو کارج کس کا ہو - اس سے سب جگت جو بھاستا ہی سو آبھاس ماتر ہی اُسی برہم ستا کا نام جگت ہی

جیسے نیند ایک ہے اور اُسکے دو سو روپ ہین ایک سوپن دوسرا سکھوپت ۔ پھُرنے روپ کا نام سپنا ہے اور نہ
پھُرنے روپ کا نام سکھوپت ہے تیسے ہی چیتن کے بھی دو سو روپ ہین پھُرتے روپ چیتن کا نام جگت ہے اور
اپھُر روپ کا نام برہم ہے ۔ جیسے ایک ہی بایو کے دو روپ ہین چلنا اور ٹھہرنا ۔ جب چلتی ہے تب جاننے مین آتی
ہے اور جب ٹھہرتی ہے تب نہین جان پڑتی اور کہنے مین بھی نہین آتی ہے تیسے ہی برہم ستّا اپھُر ہونے مین کہنے سے
باہر ہے جب پھُرتی ہے تب درشٹا درشن درشیہ ترپُٹی روپ ہو بھاستی ہے اور ایک سے انیک روپ ہو بھاستی
ہے اور انیک سے ایک روپ ہو جاتی ہے ۔ جیسے ایک ہی جل ندی نالا تالاب آدک الگ الگ نام پاتا ہے اور
جب سُمدر مین ملتا ہے تب ایک روپ ہو بھاستا ہے ۔ جیسے ایک ہی کال کے گھڑی پل دن مہینا برس جگ آدک
بہت نام ہوتے ہین پرنتُ کال تو ایک ہی ہے اور جیسے ایک مٹّی کی سینا کے ہاتھی گھوڑے آدک بہت نام ہوتے
ہین پرنت مٹّی تو ایک ہی ہے اور جیسے ایک برچھ کے پھول پھل پتّے ٹہنی الگ الگ نام ہوتے ہین پرنتُ برچھ تو
ایک ہی روپ ہے اور جیسے ایک جل کے ترنگ بُدبُدے بھنور پھینا آدک نام ہوتے ہین پرنتُ جل تو ایک
ہی ہے تیسے ہی پرماتما مین جگت انیک نام روپ کو پراپت ہوتا ہے پرنتُ سدا ایک ہی رس روپ ہے ۔
جیسے سپنے مین ایک ہی ادویت انبھو ستّا ہوتی ہے اور الگ الگ نام روپ ہو بھاستی ہے پر جب
جاگتا ہے تب ادویت روپ ہوتا ہے تیسے ہی یہ جگت بھی الگ الگ نام روپ بھاستا ہے ۔ پرنت آتم ستّا
ایک ہی ہے ۔ ہے رام جی جب تم اُسمین جاگوگے تب تم کو سب اپنا آپ انبھو ہو بھاسیگا جو کیول آتم تتو
ماتر اور ایک انبھو روپ ہے ۔ آتم روپی سُمدر مین جگت روپی جل کے بوند ہین ۔ جیسے آکاش مین نچھتر پھُرتے
ہین تیسے ہی آتما مین جگت پھُرتے ہین تارے تو آکاش سے الگ ہین پرنتُ جگت آتما سے الگ نہین
جیسے پانی سے بوند الگ نہین ۔ فقط

سرگ دو سو تریسٹھ ۲۶۳ ۔ برہم گیتا گوری باک برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اندھکار مین جو پدارتھ پیدا ہوتا ہے سو جیون کا تیون کیون نہین بھاستا
پر جب سورج کا پرکاش ہوتا ہے تب جیون کا تیون بھاستا ہے اس سے مین کہتا ہون کہ سنشے روپی اندھکار
کے کارن سے جگت جیون کا تیون نہین بھاستا ۔ پر تمھارے بچن روپی سورج کے پرکاش سے
جو پدارتھ ست ہے اُسکو سمیک گیان سے جانون گا ۔ ہے بھگون اگلے سمے مین ایک اتہاس ہوا ہے
اُسمین مجھکو سنشے ہے اُسکو آپ دور کیجیے ۔ ایک سمے مین مین بید پاٹھ شالا مین بیٹھ پنڈت سے
بید پڑھتا تھا اور بہت سے براہمن بیٹھے تھے کہ ایک براہمن بدت بید بہت سُندر بید انت
سانکھیہ آدک شاستروں کے ارتھ سے پرپورن بڑا تپسوی اور برہم لچھمی سے تیجوان مانو دوسرا براہمن
ہے سبھا مین آکر آپس مین نمسکار کرکے آسن پر بیٹھا اور ہم سب نے اُسکو پرنام کیا اُس سمے بید انت سانکھیہ
پاتنجل آدک شاستروں کی چرچا ہو رہی تھی پرنتُ سب چُپ ہو گئے اور مین اُس سے بولا کہ ہے
براہمن تم بڑی دور سے آئے ہو تم نے کس پرمارتھ کے لیے اِتنا کشٹ اُٹھایا ہے اور تم کہاں سے آتے ہو سو کہو

براہمن بولا کہ ہے بھگون جیسا کچھ حال ہے سو مین کہتا ہون ۔ ہے رام جی بدھیہ نگر کا مین براہمن ہون وہان
مین نے جنم لیا ہے اور گند برچھ کے سفید پھولون کی طرح میرے دانت ہین اس کارن سے میرے پتا ماتا نے
میرا نام گند دنت رکھا ہے ۔ بدھیہ راجا جنک کا جو نگر ہے وہان سے مین آیا ہون ۔ وہ نگر آکاش مین جو سورگ
ہے مانو اسکا پرتبمب ہے اور وہان کے رہنے والے شانت وان اور نرمل ہین ۔ وہان مین بید پڑھنے لگا اور
میرا من گھبرایا کہ یہ سنسار بڑا ابندھن ہے اسلیے کسی طرح اس بندھن سے چھوٹون ۔ ہے رام جی ایسا برگ
مجھکو پیدا ہوا کہ کسی طرح سے شانت وان نہوا ۔ تب مین وہان سے نکلا اور جو شبھ استھان تھے
وہان بچرنے لگا ۔ سنتون اور رکھیون کے استھان اور ٹھاکر دوارے اور تیرتھ آدک جو جو پوتر استھان
تھے اُن کے درشن کرنے لگا ۔ وہان سے آتے ہوئے ایک پربت ملا اُسپر مین چڑھ گیا اور ایک اُتم
استھان مین بہت دنون تک تپ کیا ۔ پھر وہان سے ایکانت کے نمت چلا تو آگے ایک اشچرج
دیکھا سو کہتا ہون ۔ ہے رام جی مین وہان سے چلا جاتا تھا کہ ایک بڑا شیام بن دکھائی دیا جو مانو آکاش
کی مورت تھا اور شونیہ اور اندھکار روپ تھا اُس بن مین ایک برچھ مجھکو درشٹ آیا جسکے نرم نرم پتے اور
سندر ٹہنیان تھین اور اُسمین ایک پرش لٹکتا تھا جسکے پاؤن مین مونج کا رسا بندھا تھا جو برچھ سے
بندھا ہوا تھا اور اُسکا سر نیچے اور پاؤن اوپر اور دونون ہاتھ چھاتی پر پڑے ہوئے تھے تب مین نے بچار کیا
کہ یہ مرگیا ہوگا اِسکو دیکھون ۔ جب مین اُسکے پاس گیا تو اُسکے سانس آتی جاتی دیکھی ۔ اُسکا شریر جوانی کا تھا
اور ہردے سے سب باتون کا جاننے والا اور سردی گرمی اندھیری اور میگھ کو سہتا تھا ہے رام جی تب مین نے
جانا کہ تپسوی ہے اور بڑا اشوربیر ہے ۔ پھر تو مین اُسکے پاس بیٹھ گیا اور اُسکے پاؤن جو بندھے
ہوئے تھے اُنکو کچھ ڈھیلا کیا ۔ پھر اُس سے مین نے کہا کہ ہے سادھو ایسی کٹھن تپسیا تم کس نمت کرتے ہو
اپنا حال مجھ سے کہو تب اُسنے نیتر کھول کر کہا کہ ہے سادھو ۔ یہ تپسیا مین اپنے کسی کامنا کے اَرتھ کرتا ہون پر
وہ کامنا ایسی ہے کہ جو تم اُسکو سُنو گے تو ہنسی کروگے ۔ ہے رام جی جب اِس پرکار اُسنے کہا تب مین نے
کہا کہ ہے سادھو مین ہنسی نہ کرونگا تو اپنا حال کہہ ۔ اور جو کچھ تیرا کارج ہو سو بھی کہہ کہ مین اُسکو کردونگا ۔
جب مین نے اِسطرح بار بار کہا تب اُسنے کہا کہ من کو استھر کرکے سُن مین کہتا ہون ۔ مین براہمن ہون اور
شہری متھراپُری مین میرا جنم ہوا ہے وہان جب میری بال اوستھا بیت گئی اور جوانی شروع ہوئی تب
مین نے بید شاسترون کو اچھی طرح سے جانا پر یہ باسنا مجھکو پیدا ہوئی کہ سب سے بڑا سکھ راجا بھوگتا ہے
اِسلیے مین راجا ہوکر سکھ بھوگون کہ کیا سکھ ہے کیونکہ اور سکھ تو مین نے بھوگے ہین ۔ پھر بچار کیا کہ راج کا
سکھ تو تب بھوگ سکتا ہون جب راجا ہون پر راجا کیونکر ہو جاؤن ۔ راجا تب ہوتا ہے جب تپ کرتا ہے
اِس سے اب مین تپ کرون ۔ ہے سادھو ایسا بچار کر مین تپ کرنے لگا ہون ۔ بارہ برس مجھکو تپ کرتے
بیت چکے ہین اور آگے بھی کرونگا ۔ جب تک ساتو دیپ کا راج مجھکو نہ ملے گا تب تک تپ کرونگا مین نے
بھی نشچے کر رکھا ہے کہ یا تو میرا استھر یہی نشٹ ہوگا یا سات دیپ کا راج ہی مجھکو ملے گا ۔ یہی میرا نشچے ہے
سو مین نے تم سے کہا ۔ اب جہان جانے کی تجھکو اِچھا ہو وہان جا ۔ ہے رام جی اِس طرح کہکر اُس تپسوی نے پھر

آنکھین بند کر کے چت کے استھت کرنے کو سمادھان کیا اور اندریون سے بشیون کو تیاگ کر من کو اچل کیا۔
تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے منیشور مین بھی تیرے پاس بیٹھا ہون اور جب تک تجھکو بردان نہین ملتا تب
تک مین تیری سیوا ٹہل کرونگا مجھکو تیرے اوپر دیا آئی ہو — ہے رام جی اسطرح مین اُس سے کھرا اور گھبراہٹ سے
رہت ہو کر چھ مہینے تک اُسکے پاس بیٹھا رہا اور اُسکی رچھا کرتا رہا۔ جب اُسپر دھوپ آوے تب مین چھایا کرون
اور آندھی اور مینگھ مین اپنے شریر کو کشٹ دیکر اُسکی رچھا کرون اسی طرح چھ مہینے گذر گئے تب سورج کے منڈل
سے ایک پرش نکلا جو بڑا پرکاش وان مانو بشن بھگوان کا تیج تھا اور وہ میرے پاس آیا اُسکو دیکھکر مین نے
من بانی اور شریر تینون سے اُسکی پوجا کی۔ تب اُس پرش نے کہا کہ ہے تپسوی اب تو اس تپسیا کو چھوڑ اور
جو کچھ اچھا ہو سو مانگ۔ تیری اچھا تو یہی ہو کہ مین سات دیپ کا راج کرون سو تو سات دیپ کا راجا اور جنم مین
ہوگا اور سات ہزار برس تک راج کریگا پرنتو اور شریر سے راج کریگا۔ ہے رامجی اس پرکار کہکر وہ پُرش
سورج منڈل مین انتردھیان ہوگیا۔ جیسے سمدر سے ترنگ نکلکر لین ہو جاتی ہو تیسے ہی وہ لین ہو گیا تب مین نے
اُس سے کہا کہ ہے براہمن اب تو کیون دُکھ سہتا ہو جس واسطے تو تپسیا کرتا تھا سو بردان تو تجھکو ملگیا پھر اب کیون
کشٹ سہتا ہو۔ ہے رامجی جب اس طرح مین نے کہا کہ سورج کے منڈل سے ایک بڑا تیجوان پرش نکلکر تجھکو
بردان دے گیا ہو۔ تب اُسنے نیتر کھولدیے اور مین نے اُسکے چرنون سے رسی کھولدی۔ اُسکا تیج اس سمے
بڑا ہو گیا اور اُسکے شریر کی کانت پرکاش وان ہوئی۔ اُس استھان کے پاس ہی ایک سوکھا تالاب
تھا سو اُسکے پن سے جل سے بھر گیا اور اُسمین ہم دونون نے اشنان کیا اور منتر پاٹھ کر کے سندھیا کی
اور پھر ہم دونون برچھون کے نیچے آئے اور جن برچھون مین پھل نہ تھے وے سب برچھ اُسکی پن باسنا سے
پھلون سے لدگئے۔ تب اُن پھلون کو ہم نے کھایا اور تین دن تک وہان رہ کر پھر چلے۔ تب وہ بولا کہ ہے
سادھو ہم دیش کو چلے ہین جبتک شریر ہو تب تک شریر کے سوبھاؤ بھی ہین۔ پھر آگے ایک بن آیا جسمین بہت
سُندر پھول پھل اور بوٹے لگے ہوئے تھے اور اُنپر بھونرے بچر رہے تھے۔ جل کی دھارا بہتی تھی اور کوئل طوطے
بگلے آدک پنچھیون سہت برچھ ہمنے دیکھے آگے پھر تال برچھ بہت دیکھے اور کندرا کے استھان آئے اُنکو ہم ناگھتے
گئے۔ ہے رام جی اسی پرکار رجوگنی تاسی اور ساتوکی تینون گُنون کے رچے استھانون کو ناگھتے ناگھتے شری
متھراپُری کا مارگ آیا۔ جو مارگ سیدھا تھا اُسکو چھوڑ کر وہ ٹیڑھے مارگ کو چلا۔ تب مین نے کہا کہ ہے
سادھو سیدھے راستے کو چھوڑ کر ٹیڑھے راستے کیون چلتا ہو اُسنے کہا کہ ہے سادھو چلا آ۔ اس راستے مین
گوری بھگوتی کا استھان ہو اُنکا درشن کرتے چلین اور ہمارے سات بھائی جو گوری بھگوتی کے استھان پر
اِسی کامنا کے لیے تپسیا کر رہے ہین اُنکی بھی خبر لیتے چلین — ہے رام جی جب ہم اُس راستے کے سامنے چلے
تب آگے ایک مہا شوقیہ بن ملا جو مانو شونیہ آکاش تھا اور مہا اندھکار روپ تھا کہ وہان برچھ پشو پنچھی منکھیہ کوئی
نہ دیکھ پڑتا تھا۔ اُس بن مین پہونچکر اُسنے مجھ سے کہا کہ ہے براہمن اس استھان مین مین آگے چھ مہینے رہا
ہون اور میرے سات بھائی اور تھے اُنھون نے بھی یہی کامنا کر کے دیبی جی کا تپ کرنا شروع کیا تھا چلو
دیکھین۔ وہ مہا پوتر استھان ہو جنکے درشن کرنے سے سب پاپ ناش ہو جاتے ہین۔ تب مین نے کہا کہ چلیے

پوتر استھان کو تو ضرور دیکھنا چاہیے ۔ ہے رام جی ایسا بچار کر ہم چلے اور چلتے چلتے ایک اُس استھل کی جلتی ہوئی پرتھوی پر جا نکلے تب وہ براہمن دیکھ کر گر پڑا اور کہنے لگا کہ باکشٹ ہم کہان آ پڑے تب تو مجھکو بھی بھرم آدکر ہوا کہ یہ کیا ہوا ۔ تب وہ پھر اُٹھا اور دونون آگے چلے تو ایک برچھ ہمکو دیکھ پڑا کہ اُسکے نیچے ایک تپسوی دھیان لگائے بیٹھا تھا تب ہم اُسکے پاس گئے اور کہا کہ ہے منیشور جاگ جاگ ۔ جب ہم نے بہت بار کہا تب اُسنے آنکھ کھول کر ہمکو دیکھا اور کہا کہ تم کون ہو ۔ اِس طرح کہکر پھر کہا کہ بڑا آشچرج ہو کہ یہان گوری بھگوتی کا استھان تھا وہ کہان گیا اور برچھ باؤلیان کمل اور سندر استھان اور بڑے بڑے رکھیشورون اور منیشورون کے استھان تھے وہ سب کہان گئے ۔ ہے سادھو ۔ یہ کیا آشچرج ہوا سو تم کہو تب ہمنے کہا کہ ہے منیشور ہم نہین جانتے ہم تو ابھی آئے ہین اسکو تو تمھین جانو ۔ تب اُسنے کہا کہ بڑا آشچرج ہو ۔ ہے رامجی اسطرح کہکر وہ پھر دھیان مین لگ گیا اور گذری ہوئی بات کا دھیان کرکے دیکھنے لگا ۔ ایک گھڑی بھر تک دیکھکر اُسنے پھر آنکھ کھول کر کہا کہ بڑا آشچرج ہوا ہو ۔ تب ہم نے کہا کہ ہے بھگون جو کچھ حال ہوا ہو سو کرپا کرکے ہمسے بھی کہو ۔ تب تپسوی نے کہا کہ ہے سادھو ایک سمے باگیشوری بھوانی اس بن مین آئی اور اُسنے رہنے کا ایک استھان بنایا جسمین وہ شری شوجی مہاراج کی اردھانگنی گوری بھگوتی رہی اُس استھان کے پاس بہت سُندر کلپ برچھ تمال برچھ کدمب برچھ آدک بہت برچھ لگائے کمل کے پھول اور سب رت کے پھول لگائے اور باؤلیان اور باغیچے بہت سُندر رچے ۔ جنپر کوئل بھونرے طوطے مور بگلے آدک سب پنچھی رہنے لگے اور بولنے لگے اُسکے پاس پاس تپسیون اور رکھیشورون اور منیشورون کی کٹی اندر کے نندن بن کی طرح تھین اور پاس ہی گانون کی بستی بہت ہوئی ۔ ہے سادھو یہان آٹھ براہمن تپسیا کرنے کے لیے آئے تھے اور چھ مہینے تک یہان رہے تھے ۔ فقط

سرگ دوسو چونسٹھ [۲۶۴] ۔ براہمن کتھا برنن

کدمب تب بولے کہ ہے سادھو جو مجھ سے پوچھو تو مین اپنا حال کہتا ہون کہ مین مالو دیش کا راجا تھا اور بہت دنون تک دکھ سے رہت ہوکر مین نے بشئے بھوگ بھوگے تب مجھکو یہ بچار آیا کہ سنسار سپنا ماتر ہو اسکو ست جانکر اِسمین استھت رہنا مور کھتا ہو ۔ اتنی عمر میری گذر گئی پر مین نے شبھ کرم کچھ نہ کیا ۔ یہ بشئے بھوگ آپات رمنیہ اور ناش ونت ہین انکو مین بہت دنون تک بھوگتا رہا ہون پر مجھکو شانت نہ پراپت ہوئی بلکہ ترشنا (ہوس) اور بڑھتی گئی ۔ اِس سے اب مین وہی اُپاے کرون جس سے مجھکو شانت پراپت ہو اور پھر کبھی دکھ بھی نہ ہو ۔ ہے سادھو ۔ جب یہ بچار مجھکو اُدے ہوا تب مین نے بیراگ کرکے راج کی لچھمی کو تیاگ دیا اور رکھیشورون اور منیشورون کے استھانونکو دیکھتا اِس کدمب برچھ کے نیچے آیا ۔ یہان آٹھ بھائی براہمن آئے تھے اُنمین سے ایک تو اسی پربت پر تپتا ہوا اور دوسرا اسوام کارتک کے پربت پر تپ کرنے لگا تیسرا کاشی پُری مین تپ کرنے لگا اور چوتھا گرہ مین لگا تھا

ہمالی پربت پر تپ کرنے لگا۔ چار بھائی تو اس طرح چار استھانون کو گئے اور چار بھائی یہان تپ کرنے لگے اُن
سب کی یہی کامنا تھی کہ ہم پرتھوی کے ساتون دیپون کے راجا ہون۔ ہے سادھو اسکو تو سورج نے بردان دیا
ہے اور باقی جو سات تھے اُنھون نے باگیشوری بھوانی کا اِشٹ کر کے تپ کیا۔ جب بھگوتی پرسن ہو کر بولی
کہ بردان مانگو تب اُنھون نے کہا کہ ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہون۔ اِسطرح اُن ساتون نے ایک
ہی بردان مانگا اور اُنکو بردان دیکر پرمیشوری انتردھیان ہوگئی۔ اُنھون نے یہ بھی بردان مانگا تھا کہ یہان کے
رہنے والون کے استھان بھی ہمارے پاس ہون۔ ہے سادھو اس بردان کو پاکر وہ وہان سے چلے اور اپنے
گھر گئے اور باگیشوری بارہ برس تک وہان رہکر پھر اُنکی مرجادا استھاپن کرنے کے لیے یہان سے انتردھیان
ہوگئی اور یہان کے رہنے والے بھی سب چلے گئے۔ باگیشوری کے چلے جانے سے یہ استھان شونیہ ہوگیا اب
ایک یہ کدمب کا برچھ رہگیا ہے اور ایک مین دھیان مین استھت رہا ہون۔ اس کدمب کے برچھ کو
باگیشوری نے اپنے ہاتھ سے لگایا تھا اس سے یہ ناش نہین ہوا اور نربل بھی نہین ہوا ہے سادھو اور سب
جیو یہان آکر ادرشٹ ہوگئے اس کارن سب سُنسان اُجاڑ رہے۔ اُن آٹھون بھائیون مین سات تو آگے گئے
ہین اور ایک یہ بیٹھا ہے اسکو بھی گھر جانا ہے وہان سب اکٹھا ہونگے جیسے آٹھ لِبس برہم پُری مین اکٹھا ہین ہے
سادھو جب وے گھر سے تپ کرنے کے لیے نکلے تو انکی استریون نے بچار کیا کہ ہمارے بھرتا (شوہر) تو تپ کرنے کو
گئے ہین اس سے ہم بھی جاکر تپ کرین۔ ایسا بچار کر وے آٹھو استریان بھی تپ کرنے لگین اور سوچاندراین برت بھی
کیے تب اُنکے شریر جیسے بسنت رُت کی منجری جیٹھ اساڑھ مین سوکھ جاتی ہے ویسے ہوگئے۔ ایک تو بھرتا کا بجوگ دوسرے
تپ سے وے دُبلی ہوگئین۔ تب شری پاربتی باگیشوری پرسن ہو کر بولین کہ کچھ بردان مانگو۔ جیسے میگھ کو دیکھکر
مور پرسن ہوکر بولتا ہے ویسے ہی وے پرسن ہوکر بولین کہ ہے دیوتاؤن کی ایشوری ہم یہ بردان مانگتی ہین کہ
ہمارے بھرتا اَمر ہون اور جیسے تمھارا اور شری سداشوجی کا سنجوگ ہے ویسے ہی ہمارا اور اُنکا ہو۔ تب بھگوتی
نے کہا کہ اِس شریر سے تو کوئی اَمر نہین رہتا۔ آدِسرشٹ جو ہوئی ہے اُسمین یہ نیت ہوئی ہے کہ شریر سے
کوئی اَمر نہ رہیگا اور جتنا کچھ جگت دیکھتی ہو وہ سب ناش روپ ہے کوئی پدارتھ استھر نہین رہتا۔ اِسلیے
کچھ اور بردان مانگو تب اُن استریون نے کہا کہ ہے دیبی اچھا۔ جو ہمارے بھرتا مرین تو اُنکے جیو ہمارے گھر مین
رہین اور اُنکی سمبت باہر نہ جاوے۔ تب باگیشوری نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا کہ اُنکے جیو تمھارے گھر مین رہینگے
اور اُنکو جو لوکانتر بھاسیگا اُسکے ساتھ ہی تم بھی اُنکی استری ہوکر استھت ہوگی۔ اس پرکار کہکر باگیشوری
بھگوتی انتردھیان ہوگئین۔ کُندونت بولے کہ ہے رام جی اس طرح سُنکر مین آشچرج مین ہوا تب مین نے
کہا کہ ہے منیشور۔ یہ تو تم نے بڑے آشچرج کی کتھا سُنائی کہ آٹھو بھائیون نے ایک ہی
بردان پایا پر اُن کو ایک ہی پرتھوی مین سات سات دیپون کا راج کیسے پراپت ہوگا۔ ہے
رام جی جب اسطرح مین نے اُس سے پوچھا تب کدمب تپی نے کہا کہ ہے سادھو۔ یہ کیا آشچرج ہے۔ اور
آشچرج سُنو۔ ہے براہمن جب یہ آٹھو بھائی تپ کرنے کو گھر سے نکلے تھے تب اُنکے پیتا ماتا نے بھی بچار کیا
کہ ہمارے پُتر تو تپ کرنے گئے ہین اسلیے ہم بھی اُن کے نِمت جاکر تپ کرین اور اُنکی استریونکو اپنے ساتھ لیکر

تیرتھ اور ٹھاکر دواروں کے درشن کراتے پھرین۔ تب تو اُنھون نے بھی بیٹھکر تپ کیا اور کچھ چاندراین برت کرکے دیبی جی کو پرسن کیا۔ دیبی جی سے بردان پاکر جب وے اپنے گھر آنے لگے تب ایک جگہ پر درباسا رکھیشور بیٹھے تھے جنکے انگ مَیل اور بھبوت لگی ہوئی تھی اور جٹا کھلی ہوئی تھی اُنکو دیکھکر وے پاس ہی سے چلے گئے پر اُنکو نمسکار نہ کیا تب دُرباسا رکھ نے کہا کہ ہے براہمن تم دُشٹ سوبھاؤ سے ہمارے پاس سے چلے گئے اور ہمکو نمسکار بھی نہ کیا۔ اب تمھارا بردان نشپھل ہوجائیگا ارتھات جو بردان تم کو ملا ہی سو نہ ہوگا بلکہ اُسکے برخلاف ہوگا۔ تب اُنھون نے کہا کہ ہے منیشور یہ بات تم کیسی کہتے ہو ہمارے اوپر چھما کرو۔ یے ایسے ہی کہ رہے تھے کہ درباسا رکھ انتردھیان ہوگئے اور براہمن اپنے گھر آئے اور شوک کرنے لگے۔ ہے براہمن دیکھو جب تک آتم بودھ نہین ہوتا تب تک انیک دُکھ ہوتے ہین کئی طرح کے آشچرج بھاستے ہین اور سندیہ دور نہین ہوتا۔ جب آتم بودھ ہوتا ہی تب کوئی سنسار آشچرج نہین بھاستا۔ ہے براہمن یہ سب رچنا چِد آکاش مین مایا ماتر ہی بنتی ہی۔ فقط

سرگ دوسو پینسٹھ ٢٦٥۔ براہمن بھوشیت راج پراپت برنن

گُند دنت بولے کہ ہے بھگون مین یہ بات سُنکر آشچرج مین ہوا ہون اور مجھکو ایک سندیہ پیدا ہوا ہی اُسکو دُور کر دیجیے آپ نے یہ کہا کہ ایک پرتھوی مین آٹھون اکٹھے ساتون دیپ کے راجا ہونگے پر ساتون دیپ تو ایک ہی ہین اور راج کرنے والے آٹھ ہین یے کیسے راج کرینگے اور اُنھون نے بردان اور شاپ دونون پائے ہین سو اکٹھے کیسے ہونگے جیسے دھوپ اور چھایا اور دن اور رات اکٹھے ہونے کٹھن ہین ویسے ہی بردان اور شاپ ایک ہونے کٹھن ہین کہ سب تب بولے کہ ہے سادھو جو کچھ اُنکی بھوشیت دہونہار ہی وہ مین تم سے کہتا ہون۔ جب کچھ دن گرہستی مین بیت جائینگے تب اُن کے شریر چھوٹ جائینگے اور اُنکے کُٹمب والے اُنکو جلا دینگے۔ اُن کی پُرشٹکا انھو سے ملی ہوئی ہی اُس سے ایک گھڑی بھر تک اُنکو جڑ سکھپت رہیگی اُسکے بعد چیتنتا پھر آویگی۔ تب شنکھ چکر گدا پدم سہت چترbhuj شری بشن بھگوان کا روپ دھرکر بردان دینے آوینگے اور ترنیتر دھاری اور ہاتھ مین ترشول لیے اور کرودھ سے بھونہہ (ابرو) چڑھائے ہوئے شری سداشو جی کا روپ دھارن کیے ہوئے شاپ آوینگے۔ تب بر کہینگے کہ ہے شاپ تم کیون آئے ہو اب تو ہمارا سمے ہی۔ جیسے ایک رِت کے سمے دوسری رِت نہین آتی تیسے ہی مت آؤ۔ تب شاپ کہین گے کہ ہے بر۔ تم کیون آئے ہو اب تو ہمارا سمے ہی جیسے ایک رِت کے ہوتے ہوئے دوسری رِت کا آنا نہین بنتا تیسے ہی تمھارا آنا نہین بنتا تب بر کہینگے کہ ہے شاپ تمھارا کرتا رکھ منکھیہ ہی اور ہمارا کرتا دیوتا ہی۔ منکھیہ سے دیوتا پوجنے جوگ ہی کیونکہ دیوتا بڑا ہی۔ اِس سے تم جاؤ۔ جب اِس طرح کہے رہین گے تب شاپ کرودھوان ہونگے اور مارنے کے لیے ترشول ہاتھ مین اُٹھاوین گے تب بر کہینگے کہ ہے شاپ جو تم اور ہم لڑینگے تو پیچھے کسی نیاے کرتا کے پاس جلینگے جو ہمارا تمھارا نیاے چکا دیگا اِس سے پہلے ہی کیون نہ جاوین تب شاپ کہینگے کہ ہے بر۔ جو کوئی اُچت سہت بات کہتا ہی تو اُسکو سب مانتے ہین تم نے اچھا کہا ہی چلو چلین۔ اِس طرح چرچا کرکے دونون برہم پُری مین جاوینگے اور شری برہما جی کو پرنام کرینگے

اور اگلا حال کہکر کہینگے کہ ہے دیو ہمارا نیاے کرو کہ اُنکو بردان لگے یا شاپ لگے تب برہماجی کہین گے کہ ہے سادھو جسکا ابھیاس اُسکے بھیتر درڑھہ ہو رہا ہو وہ پرویش کرے تب بر کے استھان شاپ جاکر ڈھونڈھینگے اور شاپ کے استھان پر بر جاکر ڈھونڈھین گے اور ڈھونڈھکر شاپ آکر کہینگے کہ ہے سوامی ہماری ہار ہوئی اور بر کی جیت ہوئی کیونکہ اُن کے بھیتر بر ہی استھت ہی جسکا ابھیاس ہردے مین استھت ہوتا ہی اُسی کی جیت ہوتی ہی سو تو اُنکے بھیتر بجر سار کی طرح بر ہی استھت ہی ۔ ہے سوامی ہمارا اُدھ بھوتک شریر کوئی نہین ہم تو سنکلپ روپ ہین جو سنکلپ درڑھہ ہوتا ہی وہی اُدے ہوتا ہی ۔ بر کا کرتا بھی گیان ماتر ہی بر کو لیتا بھی وہی گیان روپ ہی اور بر دان کو لیتا ہوا جانتا ہی کہ یہ ہمارا سوامی ہی اُس سنکلپ سے بر کا کرتا دیوتا یہ جانتا ہی کہ مین نے بر دیا ہی اور لینے والا جانتا ہی کہ مین نے بر لیا ہی ہے ایشور اُسکا جو بر روپ سنکلپ ہی سو اُسکے نشچے مین درڑھہ ہو جاتا ہی ۔ جس سنکلپ کی سمبت سے ایکتا ہوتی ہی وہی پرکٹ ہوتا ہی اسی طرح شاپ بھی ہی پرنت نہ کوئی بر ہی نہ کوئی شاپ ہی دونون سنکلپ روپ ہین جیسا سنکلپ انبھو آکاش مین درڑھہ ہوتا ہی وہی بھاستا ہی ۔ بر دینے والا بھی انبھو ستا ہی اور لینے والا بھی آتم ستا ہی وہی ستا بر روپ ہوکر استھت ہوتی ہی اور وہی ستا شاپ روپ ہوکر استھت ہوتی ہی جس سنکلپ کی درڑھتا ہوتی ہی اسیکا انبھو ہوتا ہی ۔ ہے سوامی یہ تم سے سُنا ہوا ہم کہتے ہین کہ اسکو کوئی باہر کا کرم پھل دایک نہین ہوتا جو کچھ بھیتر سار ہوتا ہی وہی پھل ہوتا ہی اسکے بھیتر تو بر کا سنکلپ درڑھہ ہو رہا ہی اور ہمارا نہین ہی تو ہمارا اتم کو نمسکار ہی اب ہم جاتے ہین ۔ ہے کُند دنت اس پرکار شاپ ادھ بھوتک شریر کو تیاگ کرانت باہک شریر سے انتردھیان ہو جاینگے جیسے آکاش مین دھرم سے تردرے بھاسین اور سمیک گیان سے انتردھیان ہو جاوین تیسے ہی شاپ انتردھیان ہو جاینگے ۔ تب شری برہماجی کہینگے کہ ہے بر تم جلد ہی اُنکے پاس جاؤ تب وہ بر اور دوسرا بر جو اُنکی استریون نے پایا تھا کہ انکی پرشٹکا انتہ پُر مین رہے پھر پوچھینگے کہ ہے بھگون ہم کو کیا اگیا ہی ہمکو تو اُنکو اُسی مندر مین رکھنا ہی اور اُنکو ساتون دیپ کا راج بھوگنا ہی اور دگ بجے کرنا ہی یہ کیسے ہوگا تب شری برہماجی کہینگے کہ ہے سادھو یہ کیا ہی جو اُنکو سات دیپ پرتھوی کا راج کرنا ہی تو اُنکا تمھارے ساتھ کچھ برودھ نہین تم کو اُسی مندر مین اُنکی پرشٹکا رکھنی ہی اور وہان ہی راج بھوگوانا ہی اس سے جو کچھ تمھارا سوبھاؤ ہی سو تم کرنا ۔ کُند دنت نے پوچھا کہ ہے بھگون اس سے ہم کو بڑا سندیہ پیدا ہوا کہ اُسی مندر مین آٹھون بھائی سات دیپ پرتھوی کا راج کیسے کرینگے اور اتنی پرتھوی اس مندر مین کیسے سماوے گی یہی آشچرج ہی کہ جیسے کوئی کہے کہ کمل کے پھول کی کلی مین ہاتھی سوتا ہی یا ہاتھی کی پنگت ہی سو آشچرج ہی تیسے ہی یہ آشچرج ہی ۔ براہمن بولے کہ ہے سادھو برہم روپی آکاش ہی اُس کے اُن کا جو سوکشم اُن ہی اُسمین جو سپنا پھرا ہی سو ہمارا جگت ہی ۔ جو سپنے مین یہ سرشٹ سما رہی ہی تو مندر مین سما جانا کیا آشچرج ہی ۔ ہے سادھو یہ سب جگت سپنا ماتر ہی اور مین تو آدک سب جگت سو پن ندرا مین پھرتا ہی آتم ستا سدا ادویت اور پرم شانت اور اننت ہی اُس مین جگت آبھاس ماتر ہی جیسے سپنے مین اپنا انبھو ہی سوکشم سے سوکشم ہوتا ہی اور اُسمین تینون لوک بھاس آتے ہین جو سوکشم سمبت مین تینون

لوک بھاس آتے ہین تو مندر مین بھاسنا کیا آشچرج ہی۔ ہے سادھو جب یہ پُرش مرجاتا ہی تب اُسکی سوکشم
پرلیشٹکا جڑ ہوجاتی ہی اور اُسمین پھر تینون لوک پھر آتے ہین۔ تم دیکھو کہ جو سوکشم ہی مین بھاس آتا ہی اور جو پرم
سوکشم مین سرشٹ بنجاتی ہی تو مندر ہونے کا کیا آشچرج ہی۔ ہے سادھو یہ سب جگت جو بھاستا ہی سو آتما مین
استھت ہی اور اُسکا کنچن اس پرکار ہو بھاستا ہی۔ اب تم جاؤ اور اُنکو راج بھوگواؤ۔ ہے کندونت جب
اس پرکار شری پرہماجی اُنسے کہینگے تب پرنمسکار کرکے اَدھوکھو تک اشٹر اپنا تیاگ دینگے اور ہنت بالک
شریر سے اُنکے ہردے مین استھت ہونگے۔ جیسے ایک دشمن کو دور کرکے دوسرا آکر استھت ہوجاے
تیسے ہی شاپ کو دور کرکے اُنکے ہردے مین پر آکر استھت ہوئے اور اُنکو تینون لوک بھاسنے لگے۔
اور پُرلیشٹکا کو انتہ پُر مین برسنے روک رکھا۔ جیسے جل بن کو روکتا ہی تیسے ہی اُنکی پرلیشٹکا کو برنے روکا۔
ہے کندونت اس پرکار اُنکو اپنے انتہ پُر مین سرشٹ بھاسی اور اُنھون نے جانا کہ ہم ساتون دیپ کے
راجا ہوئے ہین اس طرح وے آٹھون اُس انتہ پُر مین ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہوئے پرنت
آپس مین اگیات رہے (یعنے ایک دوسرے کے حال سے ناواقف رہا) ایک ساتون دیپ کا
راجا ہوا اور جمبو دیپ مین جو اُجین نگر ہی اُسمین اُسکی راجدھانی ہوئی۔ دوسرا کُش دیپ مین رہنے لگا
تیسرا کرونچ دیپ مین رہنے لگا۔ چوتھا شاک دیپ کا راجا ہوا اور اُس سے ہرکارے کہنے لگے کہ
پاتال کے ناگ بڑے دُشٹ ہین اُنکو کسی طرح سے جیت لو۔ تب وہ سمدر کی راہ سے پاتال مین ناگون
کو جیتنے جاوے گا اور ایک دیپ مین اپنی استری سے شانت ہوجاوے گا۔ پانچوان شالمل دیپ
مین استھت ہوگا جہان بڑے پرکاش سہت سونے کی پرتھوی ہی۔ وہان ایک پربت ہوگا اور
اُسکے اوپر ایک تالاب ہوگا جسمین وہ ندیا دھرون سے نیلا کرتا پھرے گا اور دگ بجے کرکے آوے گا
اُسکی پرجا بڑی دھرماتما اور مانسی پیڑا سے رہت ہوگی۔ چھٹھوان لومید نام دیپ مین ہوگا اور اُسکا یُدھ
پشکر دیپ والے سے ہوگا۔ ساتوان پشکر دیپ کا راجا ہوگا۔ جو گومید والے راجا سے یُدھ کریگا اور
آٹھوان لوکالوک پربت کا راجا ہوگا۔ ہے کندونت اس پرکار وے اپنے انتہ پُر مین سرشٹ دیکھینگے
اور راج بھوگینگے۔ پرنت آپس مین اُنکی سرشٹ آدرشیہ ہوگی۔ سب کی راجدھانی بھی مین نے
تم سے کہی کہ ایک کی راجدھانی جمبو دیپ کے اُجین نگر مین۔ دوسرے کی کُش دیپ مین۔ تیسرے
کی کرونچ دیپ مین۔ چوتھے کی شاک دیپ مین اور پانچوین کی شالمل دیپ مین۔ چھٹھوین کی
گومید دیپ مین۔ ساتوین کی پشکر دیپ مین اور آٹھوین کی لوکالوک پربت سونے کی پرتھوی
مین ہوگی۔ ہے سادھو اس پرکار اُنکی بھوشیت (ہونی) ہوگی سو مین نے تم سے کہی۔ جیسا ہردے
مین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی پھل ہوتا ہی۔ باہر سے چاہے جیسا کرم کرو اور بھیتر سے سنا نہو تو وہ پھل ایک
نہین ہوتا جیسے نٹ سوانگ بناکر چیشٹا کرتا ہی پرنت اُسکے بھیتر اُسکا ست بھاؤ نہین ہوتا اس سے
وہ پھل وا ایک نہین ہوتی۔ ہے سادھو جیسا ہردے مین نشچے ہوتا ہی۔ وہی پھل وا ایک ہوتا ہی
اس سے پرمارتھ کا نشچے کرنا جوگ ہی۔ فقط

سرگ دوسوچھیاسٹھ ۲۶۶ - کُندونت اُپدیش برنن

کُندونت بولے کہ ہے منیشور مجھکو بڑا آسچرج ہی کہ اُسی انتہ پُر مین اپنے اپنے دیپون کا راج وہ کیونکر کرینگے کدمب تب بولے کہ ہے سادھو یہ سب جگت جو تمکو درسٹ آتا ہی سو کچھ بنا نہیں شُدھ چیتاتر ستا اپنے آپ مین استھت ہی - اُنکو جو انتہ پُر مین اپنی اپنی سرشٹ بھاسیگی سو کیا روپ ہو گی اُنکا اپنا انبھو ہی وہی سرشٹ روپ ہو بھاسیگا کہ آپ ہی سرشٹ روپ اور آپ ہی راجا ہونگے - یہ جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو بھی پربرہم روپ ہی الگ کچھ نہیں - جیسے سمدر مین ترنگ اسوا بھاوک پھُرتے ہین سو جل ہی روپ ہین اور لین ہوتے ہین تو بھی جل ہی روپ ہین جل سے الگ نہیں - نہ کچھ اُپجتا ہی نہ کچھ مٹتا ہی تیسے ہی برہم مین جگت نہ اُپجتا ہی نہ لین ہوتا ہی پربرہم سے الگ کچھ نہیں اِس سے وہ براہمن بھی آج روپ اپنے آپ کو بھُولنے سے جگت روپ دیکھین گے - ہے سادھو جب سُکھپت ہوتی تب ادویت اپنا ہی انبھو ہوتا ہی اور پھر اُسمین سپنے کی سرشٹ پھُر آتی ہی یہ وہی سکھپت روپ ہی تیسے ہی پرم سکھپت روپ آتما ہی جہان سکھپت بھی لین ہوجاتی ہی اور اُسمین یہ جگت پھُرتا ہی سو وہی روپ ہی آدھار اور آدھیئی سے رہت برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی - ہے سادھو جیسے ایک مندر مین بہت پرش سوتے ہون تو اُنکو اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اسمین کچھ آسچرج نہیں تیسے ہی اُنکو بھی اپنی اپنی سرشٹ بھاسے گی تو اِسمین کیا آسچرج ہی - جو کچھ جگت بھاستا ہی سو برہم مین ہی اور برہم روپ ہی اپنے آپ مین استھت ہی کندونت بولے کہ ہے بھگون آتم ستا تو ایک اور کیول ہی بلکہ اُسکو ایک بھی نہیں کہ سکتے اور پرم شانت روپ شُدھ اور ادویت روپ ہی تو طرح طرح کی کیون بھاستی ہی یہ تو سو بھاو سِدھ ہی سو واستو مین طرح طرح کی ہو کر کیون بھاستی ہی - کدمب تب بولے کہ ہے سادھو سرب شانت روپ اور چیتن آکاش ہی اور طرح طرح کی جو بھاستی ہی سو اور کوئی نہیں آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی سو کچھ نہیں بنی اپنا انبھو ہی سرشٹ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت انبھو روپ ہی - ہے سادھو سرشٹ کے آدویت آتم ستا تھی اُس مین جو جگت بھاس آیا سو بھی تم وہی روپ جانو - جیسے سمدر ہی ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا سرشٹ روپ ہو بھاستی ہی جیسے کوئی بے کھنبھ کے استھان مین سوتا ہو اور اُسکو بہت کھمبھون سمیت مکان بھاس آوے تو وہان بنا تو کچھ نہیں انبھو آکاش ہی کھمبھ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو اپنا انبھو روپ جانو - جیسے آکاش مین شونتا اور آگ مین گرمی اور برف مین سردی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی - چاہے کوئی جگت کہے چاہے کوئی برہم کہے پر جگت اور برہم مین بھید نہیں - جیسے برچھ اور ترور ایک ہی بست ہی تیسے ہی برہم اور جگت ایک ہی بست کے دو نام ہین - اِس جگت اور اندریون اور من سے آتما کو الگ جانو اور جو اِن تینون کا ساکشی ہی سو بھی آتما کو جانو دوسری کچھ بست نہیں طرح طرح کا روپ جو درشٹ آتا ہی سو طرح طرح کا نہیں ہوا - دوسرا نہیں بھاستا ہی جیسے سپنے مین بڑے بڑے آرمبھ درشٹ آتے ہین اور سینا اور طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین پرنتُ

ہوئے کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت طرح طرح کا بھاستا ہی پرنت ہوا کچھ نہین سب چد آکاش روپ ہی۔ جیسے ایک نیند
کی دو برت ہین ایک سوپن دوسری سکھپت روپ۔ سپنے مین طرح طرح کی بھاستی ہی اور سکھپت مین ایک ستا
ہوتی ہی تیسے ہی چت سمبت کے پھُرنے مین طرح طرح کا بھاستا ہی اور نہ پھُرنے مین ایک ہے۔ ہے سادھو وہ تو سدا
ایک روپ ہی پرنت پرماد سے بھید بھاستا ہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اپنا انبھو روپ ہی ہی پرنت پرماد سے
الگ روپ بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت ہی ہمکو تو سدا وہی بھاستا ہی۔ جیسے پیتے پھول پھل ٹہنی ایک ہی
برچھ کے نام ہین جو برچھ کا جاننے والا ہی اسکو سب برچھ ہی روپ بھاستا ہی تیسے ہی سب نام اور روپ سے
ہمکو آتما ہی بھاستا ہی آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا۔ آد پھُرنے مین جیسا نشچے ہوا ہی سو دوسرے نشچے
تک ویسا ہی رہتا ہی یہ جگت سنکلپ روپ ہی اور سنکلپ کا ادھشٹھان برہم ہی برہم ہی سنکلپ روپ ہوکر بھاستا
ہی اس سے سب جگت روپ بھاستا ہی سو برہم روپ ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین ایک ہی لبست کے
دو نام ہین جیسے برچھ اور ترور دونون ایک ہی لبست کے نام ہین تیسے ہی برہم اور جگت دونون ایک
چیتن کے نام ہین۔ ہے سادھو جو بانی سے کہا نہین جاتا اسکو برہم جانو اور جو شبد کہنے مین آتا ہی اسکو بھی
تم برہم ہی جانو برہم سے الگ کچھ نہین۔ جو گیانوان ہین انکو سب برہم ہی بھاستا ہی اگیانی کو طرح طرح کا
بھاستا ہی۔ جب ادھیاتم کا ابھیاس کروگے تب سب جگت برہم روپ ہی بھاسیگا اسکا نام موکھ ہی
ہے سادھو طرح طرح کا جگت جو دیکھ پڑتا ہی سو طرح طرح کا کچھ نہین جیسے سمدر مین دروتا سے طرح طرح کے ترنگ
اور بدبدے اور چکر دیکھ پڑتے ہین پرنت جل سے الگ کچھ نہین تیسے ہی سب پدارتھ جو درشٹ آتے
ہین سو سب آتم روپ ہین اور جتنے جیو بولتے ہوئے درشٹ آتے ہین سو بھی چہا مون روپ ہین کچھ بنے
نہین چیت کے پھُرنے سے طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین پرنت آتما سے الگ کچھ نہین وہی چد آکاش
جیون کا تیون استھت ہی جو کچھ آتما سے الگ بدیان بھاستا ہی اسکو ابدیان جانو۔ برہما بشن رودر سے آد
لیکر جتنا کچھ جگت بھاستا ہی سو سب سپنے کا بلاس ہی۔ جیسے نیتر دوش سے آکاش مین ترورے بھاستے
ہین تیسے ہی بھرم درشٹ سے آتما مین جگت بھاستا ہی کچھ بنا نہین۔ جیسے سکھپت مین پرش سویا ہوتا ہی اسکو
پھُرنا نہین پھُرتا اور پھر اُسی سکھپت سے سپنے کی سرشٹ پھُر آتی ہی سو بنی کچھ نہین وہی سکھپت روپ ہی پر سپنے
مین استھت پرش کو ست بھاستا ہی اور جو انبھو مین جاگا ہی اسکو سکھپت روپ ہی تیسے ہی اس جگت کو بھی
جانو۔ آتما سے الگ کچھ نہین۔ جب جاگ کر دیکھوگے تب سب چنماتر ہی بھاسیگا جو شانت روپ
اور اننت اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اسمین جو جگت بھاستا ہی سو ست بھی نہین اور است
بھی نہین۔ ست اس کارن سے نہین کہ آبھاس ماتر اور ناش وان ہی اور است اس کارن سے
نہین کہ پرتچھ بھاستا ہی واستو مین آتم ستا سے الگ نہین بھاؤ ابھاؤ سکھ دکھ ادے است وہی آتم ستا
اس پرکار ہو بھاستی ہی۔ جیسے ایک ہی نیند کے سپنا اور سکھپت دو روپ ہین تیسے ہی آتما اور
جگت دونون ایک ہی ستا کے روپ ہین۔ جیسے ایک ہی بایو اسپند اور نہ اسپند دو روپ ہوتی
ہی تیسے ہی آتم ستا کے دونون روپ ہین۔ جب سمبدن نہین پھُرتا تب اگن باچی روپ ہوتی ہی اور جب

اہم بھاؤ کو لیکر پھرتی ہی تب سنکلپ روپی سرشٹ بنجاتی ہی آکاش بایو اگن جل پرتھوی تتو نچھپتر چکر دیوتا منکھیہ پشو جل کا نیچے جانا اگن کا اوپر کو چلنا تارون کا پرکاش وان ہونا پرتھوی پر استھت جیو آدک جو استھاور جنگم روپ سرشٹ ہی سو اپنے سوبھاؤ سہت بھاستی رہتی ہی اور شبھ اشبھ کرم ہوتے رہتے ہین اُن مین سکھ دکھ پھل کی نیت ہوتی رہتی ہی یہ نت آتم ستا ہی اس پرکار بھاستی ہی۔ جیسے تم منوراج سے سنکلپ نگر کلپالو اور اُسمین انیک پرکار کے کرم کرو تو جبتک سنکلپ ہوتا ہی تب تک وہی سرشٹ استھت ہوتی ہی اور جب سنکلپ مٹ جاتا ہی تب سرشٹ لی ہو جاتی ہی تو اور بست کچھ نہوئی تمھارا انبھو ہی سرشٹ روپ ہوکر استھت ہوا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی انبھو روپ ہی اور کچھ نہین۔ گندھ دنت نے پوچھا کہ ہے تپسوی سنکلپ تو پہلے کی اسمرت کو لیکر پھرتا ہی تو شری برہما جی مین منوراج سنکلپ کی سرشٹ کس سنسکار کو لیکر پھرتی ہی یہ سنشے میرا دور کرو۔ کدمب تپ بولے کہ ہے سادھو یہ سمپورن سرشٹ کسی سنسکار سے پیدا نہین ہوئی بھرم سے بھاستی ہی۔ جیسے سپنے مین منکھیہ آپکو مرگیا جانتا ہی سو اُسکو پہلے کے سنسکار کی اسمرت تو نہین ہوتی اپورب ہی بھاس آتی ہی تیسے سپنے پدارتھ جو تمکو بھاستے ہین سو اپورب ہین کسی اسمرت سے نہین ہوئے۔ اسمرت اور انبھو تو جاگرت ہی مین پیدا ہوئے ہین پر جب جگت کا کچھ نہ تھا تب اسمرت تھا اور انبھو بھی نہ تھے جب جگت کچھ اتپت ہی بھی پھر اس سے سمپورن جگت اپورب ہی اور بھرم سے بھاستا ہی۔ جیسے سپنے مین کوئی مرکر اپنا جنم کسی اور کل مین دیکھے اور اُسکو ایسا بھاسے کہ یہ کل بہت دنون سے چلا آتا ہی پر جب جاگ اُٹھے تب اپورب (یعنی پہلا) کس کو کہے اور اسمرت کسکی کرے۔ نہ کہین جنم رہتا ہی نہ کل رہتا ہی۔ تیسے ہی گیان وان کو یہ جگت آکاش روپ بھاستا ہی تو مین تم سے پہلے کی اسمرت کیا کہون۔ ہے براہمن اور کچھ بنا نہین آتم ستا ہی جیون کی تیون استھت ہی جس سے یہ سب جگت ہوا ہی۔ جسمین یہ سب ہی اور جو یہ سب سو سرباتما ہی جو وہی ہی تو دوسرا کس کو کہین اس سے ایسا جانکر تم بچارو تب سب دُکھ تمھارے دور ہونگے۔ ہے سادھو کرتا کرم کرن سمپردان اپادان ادھکرن یہ چھ کارک برہم روپ ہین۔ کرتا کرم کے کرنے والے کو کہتے ہین۔ کرم جو ہی سو کرنے کا نام ہی۔ کرن کریا کا سادھنے والا ہی۔ سمپردان جس نمت ہو۔ اپادان جس سے لے لیجیے۔ ادھکرن جسمین کیجیے۔ ہے سادھو یہ چھ کارک برہم روپ ہین بشو کا کرتا بھی برہم ہی۔ بشو کرما بھی برہم ہی۔ بشو کا سادھک بھی برہم ہی جسمین نمت یہ بشو ہی سو بھی برہم ہی اور جسمین یہ بشو ہی سو بھی برہم ہی۔ ہے سادھو ایسا جو سرباتما ہی اُسکو نمسکار ہی۔ ہے سادھو اُس سرباتما کو ایسا جانتا ہی اُسکی پرم پوجا ہی ایسے ہی تم بھی پوجن کرو۔ ہے سادھو۔ اب تم جاؤ اور اپنے من ملنے کرم کرو تمھارے بھائی بندھو تمھاری راہ دیکھتے ہونگے اُن کے پاس جاؤ جیسے کمل کے پاس بھونرے جاتے ہین اور ہم بھی سمادھ مین استھت ہوتے ہین۔ جو کچھ گپت بات ہی سو وہ بھی مین تمسے کہتا ہون۔ جس سے کوئی سکھ پاتا ہی وہی کرتا ہی مجھکو تو جگت دکھ دایک درشٹ آتا ہے اس سے اب مین سمادھ مین لگتا ہون۔ ہے سادھو۔ جد پی مجھکو سب اوستھا برابر ہین تو بھی چت کی برت جو سنسار کے کشٹ سے دکھت ہو کر آتم پد مین استھت ہوئی ہی اُس استھت کے سکھ کے سنسکار سے پھر اُسی

طرف دوڑتی ہو - اب تم جاؤ مین سمادھ مین استھت ہوتا ہون - فقط

سرگ دوسوستاسٹھ ۲۶۷ - کُند دنت بشرام پراپت برنن

کُند دنت بولے کہ ہے رام جی اس پرکار کہکر وہ پھر سمادھ مین لگا اور اندریون اور من کی کریا سے رہت ہوا جیسے کاغذ پر تصویر لکھی ہو تب پھر ہم اُسکو بہت جگاتے رہے اور بڑے شبد کیے پرنت وہ نہ جاگا تب تو ہم وہان سے چلے اور اُس براہمن کے گھر آئے تو اُسکے گھر مین بڑا اُلساہ (جشن) ہوا اور سمے پاکر وے ساتو بھائی مر گئے پر آٹھوان میرا متر جیتا رہا وہ بھی کچھ دن مین مر گیا تب مین بہت دکھی ہوا کہ میرا پیارا متر بھی مر گیا اب مین کیا کرون ہے رام جی تب مین نے بچار کیا کہ پھر مین کدمب تپ کے پاس جاؤن تو میرا دُکھ دور ہو - ندان مین وہان گیا اور تین مہینے تک اُسکے پاس رہا اُسکو مین جگاتا رہا پرنت وہ نہ جاگا پر جب تین مہینے ہو گئے تب وہ جاگا اور مین نے اُسکو پرنام کرکے کہا کہ ہے منیشور - وے تو اپنے اپنے راج کو بھوگنے لگے اور مین اکیلا دُکھی ہو رہا ہون اس سے میرا دُکھ تم دور کرو مین تمھاری شرن مین آیا ہون - کدمب تپا بولے کہ ہے سادھو میرے اُپدیش سے تجھکو سوروپ کا ساکشات کار نہ ہوگا کیونکہ تجھکو ابھیاس نہین ہے - ابھیاس بنا سوروپ کا ساکشات کار نہین ہوتا اس سے میرا کہنا بھی پرتھا ہوگا - مین دُکھ دور ہونے کا ایک اُپاے تجھ سے کہتا ہون اُس سے تو میرے سمان اور دُکھ سے رہت ہوکر اننت آتما ہوگا - ہے سادھو شری اجودھیا پُری مین مہاراجہ دشرتھ کے گھر مین شری رام چندر جی پتر ہوئے ہین اُنکو بششٹھ جی موکش اُپاے اُپدیش کرینگے اور بڑی سبھا مین کہینگے وہان تو جا تو تجھکو بھی سوروپ کی پراپت ہوگی سنشے مت کر - ہے رام جی جب اس طرح اُس تپسوی نے مجھ سے کہا تب مین وہان سے چلکر تمھارے پاس آیا ہون - جو کچھ تم نے پوچھا سو سب برتانت مین نے کہا اور جو کچھ دیکھا سُنا تھا وہ بھی کہا - شری رام چندر جی بولے کہ ہے بششٹھ جی جو برتانت مین نے اُس سے سُنا تھا سو تم سے کہا اور کُند دنت بھی تمھارے پاس بیٹھا ہے اب اس سے پوچھو کہ تجھکو سوروپ کا ساکشات ہوئی یا نہوئی - بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اس پرکار شری رامچندر جی نے کہا تب مُن شاردول بششٹھ جی اُسکی طرف کرپا درشٹ کرکے بولے کہ ہے براہمن یہ موکش اُپاے جو مین نے کہا ہے اُسکو سُنکر تو نے کیا جانا - کند دنت بولے کہ ہے سب سندیہون کے ناش کرنے والے تمھارے بچن روپی پرکاش سے میرے اگیان روپی اندھکار کا ناش ہوا ہے جو کچھ جاننے جوگ پد ہے سو مین نے جانا ہے اور جو کچھ پانے جوگ تھا سو مین نے پایا - اب مین اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوا ہون اور مجھکو کوئی کلپنا نہین رہی - مین اننت آتما ہون اور نشت شُدھ اچیت پرماتما سوروپ ہون سب جگت میرا ہی سوروپ ہے - ہے بھگوان انتہ پُر مین اتنی سرشٹ کے سمانے کا جو سنشے تھا سو تمھارے بچنون سے دور ہوا اور اب ایک رائی مین مجھکو برہمانڈ بھاستے ہین اور آتم تتو بھاؤ سے دکھائی دیتے ہین - جیسے انیک درپنون مین اپنا مکھ ہی بھاستا ہے تیسے ہی مجھکو

سب اور سے اپنا آپ ہی بھاستا ہی۔ ہے بھگون تمھارے بچن مین نے آد سے لیکر انت تک سب سُنے ہین جو پرم پاون اور سار کے پرم سار اور آتم بودھ کے کارن ہین اُنکے بچار سے میرا بھرم چھوٹ گیا ہی اور اب مین اپنے آپ مین استھت ہوا ہون۔

سرگ دوسو ارسٹھ ۲۶۸ - برہم ترپادن برنن

بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار کُند دنت نے کہا تب بششٹھ جی سُنکر پرم اُچیت بچن پرم پاون کا کارن پھر کہنے لگے کہ ہے رام جی اب کُند دنت نے آتم انبھو مین بشرام پایا ہی اسکو اُسبھا ہاتھ مین آنولے کی طرح اپنا آپ انبھو روپ جگت بھاستا ہی۔ آتما ہی بندرا روپ ہوکر بھاستا ہی اور آتما ہی درشٹا روپ ہی دوسری بست کچھ نہین اپنا انبھو ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی سو انبھو آکاش سم شانت روپ انرنت اور اکھنڈ سدا جیون کا تیون ہی۔ ہے سادھو۔ وہ طرح طرح کا روپ ہوکر بھاستا ہی پرنت طرح طرح کا نہین ہی سدا جیون کا تیون اچیت چنماتر پرم شونیہ ہی جسمین شونیہ بھی شونیہ ہو جاتا ہی اور جیت درشیہ روپ پھُرنے سے رہت ہی اسی کارن پرم شونیہ ہی بولتا ہوا دیکھ پڑتا ہی پرنت پرم مون ہی۔ ہے رام جی اُسمین جگت کچھ بنا نہین جیسے سپنے مین پہاڑ درشٹ آتے ہین سو نہ ست ہین نہ است ہین تیسے ہی یہ جگت ست است سے الگ ہی کیونکہ کچھ بنا نہین جو کچھ بھاستا ہی سو آتما ہی جیسے رتنون کا پرکاش چمتکار ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا پرکاش جگت ہی اور جیسے سمدر دروتا سے ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی پرہم سمبیدن سے جگت روپ ہو بھاستا ہی۔ آد اسپند پھُر آیا ہی سو جگت روپ ہوکر استھت ہی اور وہ جیسے ہوا ہی تیسے ہوا ہی پر آتما کارج کارن بھاؤ سے رہت ہی۔ جسکو پرماد ہی اُسکو یہ کارن بھاؤ بھاستا ہی اور اُسکو نیسا ہی ہی پر جو ست جانکر پاپ کرتے ہین اُنکے بڑے پاپ اُدے ہوتے ہین اور استھاور روپ ہوکر پھر جنگم روپ منکھیہ ہوتے ہین۔ ہے رام جی اِس پرکار یہ گیان سمبت جیت سمبندھی ہوکر طرح طرح کے روپ دھارتی ہی اور پرماد سے الگ الگ بھاستی ہی پرنت سو روپ سے کچھ اور نہین ہوئی سدا اکھنڈ روپ ہی۔ جب تک پرماد ہوتا ہی تب تک جگت کا آد اور انت نہین بھاستا اور جب پرماد سے جاگتا ہی تب سب کلنا مٹ جاتی ہی۔ ہے رام جی یہ سب جگت جو بھاستا ہی سو کچھ بنا نہین وہی پرہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جب جاگرت اوستھا کا ابھاؤ ہوتا ہی اور سکھپیت آتی ہی تب اُسمین نہ شبھ کی کلپنا رہتی اور نہ اشبھ کی کلپنا رہتی ہی۔ آدے است کی کلپنا سے رہت کیول ادویت ستا رہتی ہی اور جب اُسمین پھر چیتنتا پھُرتی ہی تب پھر سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی۔ کہین استھاور جنگم سرشٹ بھاستی ہی جسمین سمبید پھُرتی بھاستی ہی سو جنگم کہلاتا ہی۔ اور جس مین سمبیدن پھُرنا نہین بھاستا سو استھاور جنگم کہلاتا ہی پرنت اور کچھ نہین ہی وہی ادویت ستا انبھو ستا استھاور جنگم روپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی آتما انبھو یہ جگت ہو بھاستا ہی۔ ہے رام جی سرشٹ کے آد پرم سکھپیت ستا تھی اُسمین سمبیدن پھُرنے سے جگت بھاس آیا سو وہی سمبیدن روپ جگت ہی اور جیسے آتم ستا مین پھُری ہی

وہی روپ ہو الگ کچھ نہین۔ جیسے شریر کے انگ ہاتھ پاؤن ناخن بال آدک سب شریر روپ ہین تیسے ہی پرماتما کے انگ ہاتھ پاؤن آدک ہین روئین سرشٹ اور ناخن بال آدک استھاور سرشٹ سب آتم روپ ہو اور دوسری نسبت کچھ نہین بنی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ انبھو روپ ہوتی اور سنکلپ پر کی رچی ہوئی سرشٹ سنکلپ روپ ہوتی ہو تیسے ہی یہ سرشٹ انبھو روپ ہو اور کسی کارن سے نہین اُپجی اس سے برہم روپ ہی ہو برہم کے سوکشم اُن مین سرشٹ پھُری ہو سو کیا روپ ہو برہم ہی سرشٹ ہو اور سرشٹ ہی برہم ہو۔ برہم اور جگت مین بھید کچھ نہین پرنتُ اگیان کی نیند سے الگ الگ بھاستا ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون نیند کا کتنا پرمان ہو اور کتنی دیر تک رہتی ہو۔ سوکشم اَن مین سرشٹ کیسے پھُری ہو اور کیسے استھت ہو۔ اَنُ اسکو کیون کہتے ہین اور اننت کیونکر ہو۔ جو دیوتا اور راچھس آدک روپ کو چیت پراپت ہوا ہو وہ کیا ہو بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اگیان ندرا تو اپنے کال مین اَنادی ہو اور نہین جانی جاتی کہ کب سے ہوئی ہو اور اننت بھی نہین جانا کہ کب تک رہے گی اگیان کال مین تو اسکا آد انت پرمان کچھ نہین بھاستا اور بودھ (گیان) مین اسکا بالکل ابھاؤ دیکھ پڑتا ہو۔ چیت ستّا کا جو اننت ہونا پوچھو تو وہ ادویت چنماتر آتم سمدر ہو اور اُسمین سوکشم بھاؤ (اہم اسم) جو سمبت پھُرتی ہو اسکا نام چیت ہو اُس چیت مین آگے جگت ہوتا ہو۔ شدھ چنماتر مین سمبیدن چیت پھُرتا ہو اُسمین جگت ہو وہی چیت دیوتا اسُر اور جنگم روپ ہو بھاستا ہو اور ناگ پشاچ کیڑے مکوڑے استھاور جنگم روپ جو بھاستا ہو سو واستو مین چیتن ستّا ہی اُس سے الگ کچھ نہین اور سب چد آکاش روپ ہو پھُرنے سے طرح طرح کا ہو۔ ہے رام جی پرم شدھ چدانُ سے ملکر چیت انیک برہمانڈ کو دھارن کرتا ہو اور اُس سوکشم اَنُ مین انیک برہمانڈ پھُرتے ہین پرنتُ اُس سے الگ نہین۔ جیسے ایک پرش سوتا ہو تو اُسکو سپنے مین انیک جیو بھاس آتے ہین اور اُن جیوون مین اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ مین پھُرتی ہو سو بہت سی سرشٹ ہو جاتی ہین تیسے ہی سوکشم چد اَنُ مین اننت سرشٹ پھرتی ہین پرنتُ آتم ستّا سے الگ کچھ نہین بنا۔ جیسے سورج کی کرنون اننت سوکشم ترسرین (بیشمار ذرہ) ہوتے ہین تیسے ہی پرماتما سورج کے چدان سوکشم ہین۔ ان ترسرین سے بھی سوکشم چدان مین اننت سرشٹ اپنی اپنی پھُرتی ہین۔ ہے رام جی جب تک چیت پھُرتا رہتا ہو تب تک سرشٹ کا انت نہین آتا بے گنتی جگت بھرم آگے دیکھے ہین اور بے گنتی ہی آگے دیکھین گے۔ جب چیت پھُرنے سے رہت ہوتا ہو تب تک جگت کلپنا سب مٹ جاتی ہو جیسے سپنے مین سرشٹ بھاستی ہو اور بڑے بیوہار ہوتے ہین پر جب جاگ اُٹھتا ہو تب سپنے کی سرشٹ اور بیوہار کی کلپنا مٹ جاتی ہو اور ادویت اپنا آپ ہی بھاستا ہو تیسے ہی چیت کے ٹھہرنے سے سب بھرم مٹ جاتا ہو ہے رام جی سوکشم چدانُ بھی تب کہلایا ہو جب اُسکو چیت کا سنجوگ ہوا ہو۔ جب چیت کو اپنے سو بھاؤ مین استھت کروگے تب ادویت بھاؤ مٹ جائیگے۔ اسکو سوکشم اَبدیا بھاؤ سے کہتے ہین جو اندریون کا بشے نہین۔ اس سے کلپنا اور سوکشم استھول بھاؤ کیا ہوا ہو اس سے سوکشم اَن کہلاتا ہو اور اننت اس سے ہو کہ سب کو دھارن کیا جاتا ہو۔ سوکشم اَنُ مین بھی بیاپا ہوا ہو۔ جیسے مرُستھل مین جلا بھاس ہوتا ہو تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے رہا ہو۔ ہے رام جی یہ جگت ابھاؤ ماتر ہو۔

یہ جگت ہی نہین ہو تو اسکا کارن کسکو کہیے - آدسرشٹ اکارن پھُری ہو اور پھر اُسمین کارن کارج بھاسنے لگے ہین سو آبھاس کی درڑھتا سے ہین - جیسے سپنے مین آدسرشٹ اکارن تیج برچھ کمھار مٹی اور گھٹ اُٹھے پھر آتے ہین - جب اُس سپنے کی درڑھتا ہو جاتی ہو تب کارن کارج بھاستے ہین پرنت جو سویا پڑا ہو اُسکو درڑھ بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو جگت کارج کارن درڑھ بھاستا ہو اور گیان وان کو سب اپنا آپ ہی بھاستا ہو - جیسے سپنے سے جاگے ہوئے کو سپنے کی سرشٹ اپنے آپ ہی بھاستی ہو کہ مین ہی تھا اور کچھ نہ تھا تیسے ہی گیان وان کو سب جگت آکاش روپ بھاستا ہو - پرتھوی جل اگن بایو آکاش دیوتا منکھیہ پشن پچھی پربت برچھ ندی استھاور جنگم سب آکاش روپ ہو اور سمبیدن کے پھرنے سے درشٹ آتے ہین واستو مین الگ کچھ نہین - ہے رام جی یہ جگت چت مین استھت ہو جیسے کوئی پرش کھمبھے مین پتلیان کلپے تو اُن پتلیون کے دو روپ ہوتے ہین ایک کاریگر کے چت مین پھُرتی ہو سو آکاش روپ ہو اور ایک کھمبھے مین کلپی ہو سو کھمبھ روپ ہو اور کھمبھ مین استھت روپ ہو پر کاریگر کے چت مین نرت کرتی ہو - ہے رام جی اور تو کچھ نہین بنا سب کھمبھ روپ ہو اور کاریگر کے چت مین کلپنا ماتر ہو تیسے ہی چت روپی کاریگر کی جگت روپی پتلیان کلپنا ماتر ہین پر آتم روپی کھمبھا جیون کا تیون ہو - آتما سے الگ کچھ نہین - جیسے پٹ کے اوپر مورت لکھی ہو تو اُس مورت کا روپ پٹ ہی ہو پٹ سے الگ کچھ نہین وہ پٹ ہی مورت روپ ہو بھاستا ہو تیسے ہی یہ جگت آتما سے الگ نہین آتما ہی جگت روپ ہو بھاستا ہو آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین - جیسے برہم آکاش روپ ہو تیسے ہی جگت آکاش روپ ہو - جگت روپ آدھار ہو اور اُس مین برہم بسنے والا ہو - برہم روپ آدھار ہو اور اُسمین جگت بسنے والا ہو - ہے رام جی جتنے سموہ جگت مین بدیا اور اُبدیا روپ ہین سو سب سنکلپ سے رچے ہین اور واستو مین سب آتم سوروپ ہین - سمتا اور ستتا اور نربکار آدک اور ان کے برخلاف ابدیا روپ سب ایک ہی روپ ہین - ایک ہی مین پھُرتے ہین اور ایک ہی روپ ہین جیسے انبھو روپ سو مین جگت انبھو مین استھت ہوتا ہو سو سب آتم روپ ہوتا ہو تیسے ہی یہ سب جگت برہم روپ ہو برہم سے الگ نہ کچھ بردان کی کلپنا ہو نہ کچھ شاپ کی کلپنا ہو برہم ستا نربکار اپنے آپ مین استھت ہو اُسمین نہ کارن ہو نہ کارج ہو جیسے تالاب اور ندی اور سمُدر جل ہی ہوتے ہین تیسے ہی سب جگت برہم روپ ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - بر دان اور شاپ کے دینے والے تو پرتچھ ہین اور کارن بنا تو کارج نہین بنتا - تم کیسے کہتے ہو کہ کارن کارج کوئی نہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شُدھ چید آکاش آتم ستا کا کنچن جگت ہوتا ہو جیسے سمُدر مین ترنگ پھُرتے ہین تیسے ہی آتم ستا مین جگت پھُرتے ہین اور جیسے ترنگ جل روپ ہوتے ہین تیسے ہی جگت آتم روپ ہو آتما سے الگ کچھ نہین جیسے آد پرماتما سے سرشٹ کا پھُرنا ہوا ہو تیسے ہی استھت ہو اور طرح پر نہین ہوا سب جگت سنکلپ روپ ہو - انیک پرکار کی باسنا سمبیدن مین پھُرتی ہو پر جنکو اپنا سوروپ بھول گیا ہو اُنکو یہ جگت ست روپ بھاستا ہو - جو اُنکو بچار پیدا ہو تو وہی کال ہو جس کال مین بچار پیدا ہوتا ہو اُسی کال مین اگیان ندرا کا ابھاؤ ہوتا ہو سو ہے رام جی جب بچار ابھیاس کر کے من اُسی کا روپ ہوتا ہو تب جیتا بھوت درشن ہوتا ہو

اور سمپورن برہمانڈ اپنا آپ ہی بھاستا ہے کیونکہ اپنے آپ مین استھت ہے سب کا ادھشٹھان جو آتم ستا ہے اسمین اہم پرتیت ہوتی ہے اس کارن اپنے آپ مین سرشٹ بھاستی ہے ۔ جیسے اسپند پھرتے ہین تیسے ہی انکی سدھ ہوتی ہے ۔ نرآبرن درشٹ ہوتی ہے نرآبرن درشٹ کرکے سب سنکلپ سدھ ہوتے ہین کیونکہ یہ جگت آتما مین سب سنکلپ کا رچا ہوا ہے اور اسمین اسکو اہم پرتیے ہوتی ہے ۔ ہے رام جی یہ سنکلپ جو اٹھتا ہے کہ یہ کام اس طرح ہو تو وہ ویسا ہی ہوتا ہے ۔ ہے رام جی شدھ سمبیدن مین جیسا سنکلپ ہوتا ہے وہی بھاستا ہے سنکلپ روپ ہی ہے سنکلپ سے الگ نہین اس کارن بر اور شاپ کا اور کوئی کارن نہین بر اور شاپ بھی سنکلپ روپ ہین اور ان سے جو پدارتھ پیدا ہوتے ہین وے کسی سمواے کارن سے تو نہین پیدا ہوے سنکلپ ہی سے ہوئے ہین اس سے سب اکارن روپ ہے برہم روپی سمدر مین ترنگ اٹھتے ہین تو کارن اور کارج مین تم سے کیا کہون ۔ سب جگت برہم روپ ہے دو اور ایک کی کلپنا کچھ نہین ۔ ہے رام جی ہمکو سدا برہم ستا ہی بھاستی ہے اور کارج کارن کوئی نہین بھاستا ۔ جیسے سپنے مین کسی کے گھر مین پتر ہوا اور اسکو بڑا آنند ہوا پر جب جاگرت کا سنسکار چیت مین آیا تب اسکا پتا ہی نہین اپجا تو پتر کیسے کہیے تب تو سب اپنا آپ ہی ہو جاتا ہے نہ کوئی کارن بھاستا ہے نہ کوئی کارج بھاستا ہے جو سپنے مین سویا ہے اسکو جیسے بھاستا ہے تیسے ہی بھاستا ہے ۔ جیسے بر اور شاپ کا آسرا سنکلپ ہے اور سنکلپ ہی بر اور شاپ ہو بھاستا ہے اور اکارن ہی ہوتا ہے ۔ جبکو شدھ سمبیدن سے ایکتا ہوئی ہے وہ نرآبرن ہے اور انمین جیسا پھرنا آبھاس پھرتا ہے تیسا ہی سدھ ہوتا ہے ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک ایسے ہین کہ جنکو آبرن ہے اور انکا سنکلپ جیسے پھرتا ہے بر دیوین یا شاپ دیوین تیسا ہی ہو جاتا ہے اور سو روپ کا ساکشات کار ان کو نہین ہوا پرنتو شبھ کرم ان مین پرتچھ ملتے ہین تو شبھ کرم ہی بر اور شاپ کے کارن ہوئے پھر تم کیسے کہتے ہو کہ نرآبرن پرش کا سنکلپ سدھ ہوتا ہے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شدھ چنماتر جو ستا ہے وہی چیت دھات کہلاتی ہے اس چیت دھات مین جو آبھاس پھرتا ہے وہی سمبیدن کہلاتا ہے ۔ وہ سمبیدن جب پھرتا ہے تب جیو جانتا ہے کہ مین برہما ہون تو سمبیدن ہی نے آپ کو جگت کا پتامہ جانا اور اسی نے آگے منوراج کلپا ۔ تب پنچ بھوت کا گیان ہوا کہ شونیہ روپ آکاش اسپند روپ بایو ۔ گرم روپ اگن ۔ دروتا روپ جل ۔ کٹھور روپ پرتھوی ہے ۔ پھر اسی سے دیش اور کال کی کلپنا ہوئی اور استھاور جنگم پدارتھ کی کلپنا سے بید شاستر دھرم ادھرم کا پھرنا ہوا جس سے یہ نشچے ہوا کہ یہ تپسوی ہے اور اسنے تپ کیا ہے ۔ اسکے کہنے سے بر ہو پر سو روپ کے ساکشات کار سے رہت ہے تو بھی اسکا کہنا ہو یہ تپ کا پھل ہے ۔ آدسنکلپ ایسا ہوا ہے تو بر اور شاپ کا کرنا تپسوی نہین اسکا ادھشٹھان وہی سمبیدن ہے جس سے آدسنکلپ پھرا ہے ۔ ہے رام جی بر اور شاپ سنکلپ روپ ہین سنکلپ سمبیدن سے پھرا ہے اور سمبیدن آتما کا آبھاس ہے تو مین کارن اور کارج کیا کہون اور جگت کیا کہون ۔ آتما کا آبھاس سمبیدن برہما جی ہین جنہون نے آگے سنکلپ پر سرشٹ رچی ہے اور ہم تم آدک سب شری برہما جی کے سنکلپ مین ہین ۔ برہما جی نراکار اور نرآدھار اور نرالمب استھت ہین کچھ اکار کو نہین پراپت ہوئے اس سے انکا جگت بھی وہی روپ جانو ہے رام جی

جیسے اُنکا اسپند ہوا ہی تیسے ہی استھت ہی اور طرح نہین ہوتا ہی جو وہی اُسکے برخلاف کرین تو ہوا اور طرح
نہین ہوتا آگ مین گرمی - ہوا مین چلنا اُدک جو پدارتھ ہین سو اپنے اپنے سوبھاؤ مین استھت ہین - اور ہمکو سب
برہم روپ ہین - جیسے شریر مین ہڈی اور گوشت سے الگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی ہمکو برہم سے الگ کچھ نہین
بھاستا - جیسے گھٹ مین مٹی سے الگ کچھ نہین ہوتا اور کاٹھ کی پتلی مین کاٹھ کے سوائے اور کچھ نہین ہوتا تیسے
ہی جگت برہم سے الگ کچھ نہین ہوتا - ہے رام جی یہ سب جگت جو تم کو بھاستا ہی سو برہم ہی ہی - برہم ہی پُھرنے سے
طرح طرح کا جگت ہو کر بھاستا ہی جیسے سمدر دروتا سے ترنگ اور بُدبُدے اور پھینا ہو بھاستا ہی تیسے ہی برہم سمید سے
جگت روپ ہو بھاستا ہی پر برہم سے الگ کچھ نہین - جیسے پربت سے جل گرتا ہی تو بُوند بُوند ہو بھاستا ہی اور جب
گر کر ٹھہر جاتا ہی تب سمدر روپ ہو جاتا ہی پرنت جل سے الگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی جب چت پُھرتا ہی تب
طرح طرح کا جگت ہو بھاستا ہی اور جب ٹھہر جاتا ہی تب سب جگت ایک ادویت روپ ہو بھاستا ہی
پرنت برہم سے الگ کچھ نہین ہوتا برہم ہی استھاور جنگم روپ ہو بھاستا ہی جہان پُریشٹکا کا سمبندھ نہین بھاستا
سو اجنگم کہلاتا ہی اور جہان پریشٹکا کا سمبندھ ہوتا ہی وہ جنگم روپ بھاستا ہی پرنت آتما مین دونون برابر ہین جیسے
ایک ہی ہاتھ کی اُنگلی ہی تو جسکو گرمی یا سردی کا سنجوگ ہوتا ہی وہی پُھرنے لگتی ہی اور جسکو گرمی یا سردی
کا سنجوگ نہین ہوتا وہ نہین پُھرتی تیسے ہی جس آکار کو پُریشٹکا کا سنجوگ ہی سو پُھرتا ہی اور چیتنتا بھاستی ہی اور
جسکو پریشٹکا کا سنجوگ نہین ہوتا اُسمین جڑتا بھاستی ہی - جڑ بھی دو طرح کے ہین - ایک کو پریشٹکا کا سنجوگ ہی
اور دوسرے کو پُریشٹکا کا سنجوگ نہین اور جڑ ہی - برچھ اور پربتون کو پُریشٹکا کا سنجوگ ہی پرنت گھن سکھپت
جڑتا مین استھت ہین اس کارن جڑ بھاستے ہین اور مٹی پریشٹکا سے رہت ہی اس کارن جڑ ہی پرنت واستو
مین سب استھاور جنگم اسٹ انشٹ برشاپ دیش کال پدارتھ سب ہی برہم سو روپ ہین اور
برہم ستا ہی ایسے ہو کر استھت ہوئی ہی جیسے اپنے انبھو مین سنکلپ نگر طرح طرح کا بھاستا ہی
پرنت سنکلپ روپ ہی سنکلپ سے الگ کچھ نہین اور مٹی کی سینا انیک پرکار کی ہوتی ہی پرنت
مٹی کا روپ ہی مٹی سے الگ کچھ نہین - تیسے ہی سب ارتھون کی دھارن کرنے والی چیتن دھات
طرح طرح کے آکار کو پراپت ہوتی ہی پرنت چیتنتا سے الگ کچھ نہین - ہے رام جی دھات اُسکو
کہتے ہین جو ارتھ کو دھارے - جتنے پدارتھ تم کو بھاستے ہین سو سب ارتھ روپ ہین اور نسبت روپ
جو دھات ہی سو آتم ستا ہی اُس نے دو ارتھ دھارے ہین ایک سوپن ارتھ دوسرا بودھ ارتھ
سوپن ارتھ مین تو طرح طرح کی بھاستی ہی اور بودھ ارتھ مین ایک ادویت بھاستی ہی جیسے ایک ہی دھات
ملنے اور بچھڑنے سے دو ارتھ دھارتی ہی سو آپس مین پریوگی شبد ہین پرنت ایک ہی نے دھارے
ہین تیسے ہی سپنے اور بودھ ارتھ ان دونون کو آتم ستا نے دھارا ہی جیسے ترنگ اور بُدبُدے جل
روپ ہین تیسے ہی جگت برہم روپ ہی - جو گیان وان ہین اُن کو سب برہم روپ بھاستا ہی اور اگیانی
کو طرح طرح کا بھاستا ہی اس سے تم سوبھاؤ نشچے ہو کر دیکھو سب برہم روپ ہی الگ کچھ نہین - فقط

سرگ ۲۶ وِدّسواں اُتھتر - جیو سنسار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو سب برہم ہی ہی تو نیت کیا ہی اور طرح طرح کے پدارتھ کیون
بھاستے ہین تم کہتے ہو کہ جگت سنکلپ سے رچا ہی تو ہے بھگون یے جو پدارتھ بے گنتی ہین کہ جنکی گنتی نہین
ہوسکتی سو ان پدارتھون کا سوبھاؤ ایک ایک کا اچل روپ ہو کر کیسے استھت ہوا ہی سب دیوتاؤن مین
سورج کا پرکاش کیون ادھک ہی اور ایک ہی سورج مین دن اور رات چھوٹے بڑے کیون ہوتے ہین یہ
طرح طرح کا ہونا کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شدّھ چیتنا ترستا مین یکایک جو آبھاس پھرا ہی اُس آبھاس
کا نام نیت ہی اور سرشٹ بھی آبھاس ماتر ہی کسی کارن سے نہین اُپجی جسکے آشرے آبھاس پھرتا ہی وہی بست
ادھشٹھان ہوتی ہی اس سے جگت سب برہم روپ ہی اور چیتا ترستا اپنے آپ مین استھت ہی نہ اُدے ہوتی ہی
نہ اَست ہوتی ہی وہ پرنام سے رہت سدا ادویت روپ ہی استھت ہی اور اُسمین نہ جاگرت ہی نہ سپنا ہی نہ سکھوپت
ہی تینون اوستھا آبھاس ماتر ہین پر چیتن ستا مین ان سے دویت نہین بنا۔ یہ تینون اسی کا سوبھاؤ پرکاش روپ
ہین اس سے الگ کچھ نہین۔ جیسے آکاش اور شونتا۔ اور بایو اور نہہ اسپند اور آگ اور گرمی اور کافور
اور سگندھ مین بھید نہین۔ تیسے جاگرت آدک جگت اور برہم مین بھید نہین۔ ہے رام جی شدّھ چیتنا ترستا
مین جو چیت بھاؤ ہوا ہی اُسمین چیتن آبھاس پھرا ہی اور اُسمین جیسا سنکلپ پھرا ہی تیسے ہی استھت
ہوا ہی کہ یہ اِس پرکار ہو اور اِتنے کال تک رہے اُسی سنکلپ نشچے کا نام نیت ہی جیسے آد سنکلپ
درڑھ ہوا ہی تیسے ہی اب تک پرتھوی جل اگن بایو آکاش اپنے اپنے بھاؤ مین استھت ہین۔ اور
اپنے سوبھاؤ کو نہین چھوڑتے جب تک اُنکی نیت ہی تب تک تیسے ہی جگت ستا مین استھت ہین
ہے رام جی اسکا نام نیت ہی جیسا آد سنکلپ دھارا ہی تیسا ہی استھت ہی اور داستو مین آبھاس روپ ہی
یکایک یہ آبھاس پھرا ہی سو کسی سو کسی اُن مین پھرا ہی جیسے سمدر کے کسی استھان مین ترنگ اور بدبدے
پھرتے ہین سمپورن سمدر مین نہین پھرتے تیسے جہان سمبیدن مین جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسے ہی استھت ہوتا
ہی سو نیت ہی۔ جیسے ترنگ اور بدبدے سمدر سے الگ نہین تیسے ہی نیت آتما سے الگ نہین جیسے
درو تا سے سمدر مین ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین سمبیدن سے نیت اور جگت پھرتے ہین سو وہی
روپ ہین آتما سے الگ کچھ نہین۔ جیسے کسی نے کہا کہ چندرما کا پرکاش ہی سو چندرما اور پرکاش مین کچھ
بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ یہ جگت آتما کا سوبھاؤ ہی جیسے ایک ہی کال کے
دن پاکھ مہینہ برس جگ کلپ آدک بہت سے نام ہوتے ہین پر نت کال ایک ہی ہی تیسے ہی الگ الگ
جگت کے نام ہین سو سب برہم ہی ہی۔ ہے رامجی جب سمبیدن چت کے سنگھ ہوتا ہی تب پرتھم شبد تنماترا پھرتی ہی
اور اُس سے آکاش اُپجا ہی جسکا سوبھاؤ شونتا ہی پھر جب اُسنے اسپرش تنماترا کو چیتا تب اُس سے اُسمین بایو
پھرا اور بایو کا سوبھاؤ اسپند ہی پھر روپ تنماترا کو چیتا تب اُس سے اگن پرکٹ ہوئی جسکا سوبھاؤ گرم ہی
پھر رس تنماترا کو چیتا تب اُس سے جل پرکٹ ہوا جسکا سوبھاؤ درو ہی۔ پھر گندھ تنماترا کو چیتا تب اُس سے

پرتھوی پرکٹ ہوئی جسکا استھر سوبھاؤ ہو اِس طرح پنچ تتو پھُر آئے۔ ہے رام جی آد جو شبد تماترا پھُری ہو تو جتنے کچھ
شبد سموہ ہین اُنکا بیج ہو سب اُسی سے پیدا ہوئے ہین۔ پدارتھ باک بید شاستر پران سب اُسی سے پھُرے
ہین اسیطرح پرتھوی جل اگن بایو آکاش اُنکا جو کارج سوبھاؤ ہو سو سب کا بیج آدانکی تماترا ہو اور اُس تماترا کا بیج
وہ سمبت ستا ہو۔ ہے رام جی اب ان تتون کی کھان سُنو۔ پرتھوی اَنُ بھی ہوتی ہو اور ایک ڈلا بھی ہوتی ہو سو
پرتھوی تو ایک ہو اور انُ بھی وہی ہو ایسے ہی سب تتون کو سمجھ دیکھو۔ پرتھوی کی کھان بھوپیٹھ ہو جو سمپورن سرشٹ
کو دھارن کیے ہوئے ہو۔ جل کی کھان سمُدر ہو جو سب پدارتھون مین رس روپ ہوکر استھت ہو۔ اگن کا
بیج جو پرکاش ہو اُسکی کھان سورج ہو۔ سب اسپند کی کھان پون ہو اور سمپورن شونیہ پدارتھون کی کھان
آکاش ہو اِس طرح یہ پانچون تتو سنکلپ سے اُپجے ہین۔ جیسے بیج سے انکُر اُبجتا ہو تیسے ہی یہ تتو
سنکلپ سے اُپجے ہین۔ سنکلپ سمبیدن سے پھُرا ہو اور سمبیدن آتما کا آبھاس ہو جو ادویت اچیت نرکلپ
اور سدا اپنے آپ مین استھت ہو اُسی کے آشرے سمبیدن آبھاس پھُرا ہو پھر سمبیدن سنکلپ پھُرا ہو
اور سنکلپ سے جگت بنگیا۔ جیسے سمدر مین ترنگ پھُرتے ہین اور لین ہوتے ہین تیسے ہی سنکلپ سے
جگت اُپجتا ہو اور پھر سنکلپ ہی مین لین ہو جاتا ہو۔ جیسے ترنگ جل روپ ہو تیسے ہی پرتھوی جل اگن بایو
آکاش سب چیتن روپ ہین۔ سب پدارتھ جو دیکھنے سننے مین آتے ہین اور نہین آتے سو سب چیتن روپ
ہین آتما سے الگ کچھ نہین وہی آتما اس پرکار ہوتا ہو۔ سپنے مین اپنا انبھو ہی پدارتھ ہو بھاستا ہو پرنت کچھ بنا
نہین طرح طرح کا بھاستا ہو تو بھی طرح طرح کا نہین ہو تیسے ہی جگت طرح طرح کا بھاستا ہو تو بھی کچھ بنا نہین۔
جیسے ایک نیند کے دو روپ ہین ایک سپنا دوسرا سکھپت۔ جب پھُرنا ہوتا ہو تب سپنے کی سرشٹ بھاستی
ہو اور جب پھُرنا مٹ جاتا ہو تب سکھپت ہوتی ہو اور جیسے بایو کے دو روپ ہین جب اسپند ہوتی ہو تب
بھاستی ہو اور جب نہ اسپند ہوتی ہو تب نہین بھاستی تیسے ہی جب سمبیدن پھُرتا ہو تب جگت بھاستا
ہو اور جب نہین پھُرتا تب جگت بھی نہین بھاستا۔ اسی کا نام پرلی ہو پر دونون آتما کے آبھاس ہین۔
ہے رام جی سنکلپ روپ برجا بالک نے آتما مین آکاش پرتھوی نچھتر چکر وغیرہ سلسلہ سے بنائے ہین
جیسے بالک اپنے مین سنکلپ رچے تیسے ہی برہما جی نے رچا ہو۔ برہما جی نے ایک بھوگول رچا ہو جسپر نچھتر چکر
رچا ہو اور اُس چکر کے دو بھاگ کیے ہین جو آمنے سامنے استھت ہین جب اُسکے سنگھ سورج ہوتا ہو تب ساٹھ
گھڑی دن اور رات کا پرمان ہوتا ہو۔ جب سورج اُس نچھتر چکر کے اوپر کی طرف اُدے ہوتا ہو تب دن بڑے ہوتے
ہین اور جب نیچے کی طرف اُدے ہوتا ہو تب چھوٹے ہو جاتے ہین اس طرح جیون جیون سورج آہستہ آہستہ
نیچے سے اوپر کی طرف اُدے ہوتا ہو تیون تیون دن چھوٹے ہوتے جاتے ہین اور رات بڑھتی جاتی ہو
اور جب چھ مہینے کے بعد پوس کی تیرس سے سورج سلسلہ کے ساتھ اوپر کو اُدے ہوتا ہو تب دن بڑھتا جاتا
ہو۔ اساڑھ کی دوادسی سے لیکر پوس کی تیرس تک رات بڑھتی ہو اور دن گھٹتا ہو اور پھر رات گھٹتی ہو اور دن
بڑھتا جاتا ہو۔ جب سورج اُس چکر کے مدھ مین اُدے ہوتا ہو تب دن اور رات برابر ہو جاتا ہو پرنت سمبیدن روپ
برہما کا سب سنکلپ بلاس ہو۔ جیسے کاریگر شلا مین پتلیان کلپتا ہو اور چیشٹا کرتا ہو پرنت بنا کچھ نہین۔

شلا ہی اپنے گھن سوبھاؤ مین استھت ہوتی ہی تیسے ہی چت روپی کاریگر آتما روپی شلا مین جگت روپی پتلیان کلپتا ہی پرنت بنا کچھ نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی - سمبیدن کھرنے سے جب اُسکو روپ دیکھنے کی اچھا ہوتی ہی تب آنکھ پیدا ہوجاتی ہی جو روپ کو دیکھتی ہی - جب اسپرش کی اچھا ہوتی ہی تب کھال بنجاتی ہی جو اسپرش کو لیتی ہی - جب گندھ کی اچھا ہوتی ہی تب ناک پیدا ہوکر گندھ کو لیتی ہی - جب شبد سننے کی اچھا ہوتی ہی تب کان پیدا ہوجاتے ہین جو شبد دن کو سنتے ہین اور جب رس لینے کی اچھا ہوتی ہی تب جیبھ پیدا ہوکر سواد (مزہ) لیتی ہی جب اپنے اور پرایو دیکھنے کی طرف چیتتی ہی تب اپنے ساتھ بایو دیکھتی ہی اور اُس بایو مین پران پھرتے دیکھتی ہی - ہے رام جی دیکھنا سننا رس لینا اسپرش کرنا بولنا گندھ لینا جہان جہان اندریان اپنے اپنے بشیون کو لینے لگی ہین وہ دیش ہی اور جس بشے کو لیتی ہین وہ پدارتھ ہین اور جس سمے لینے لگتی ہین وہ کال ہی اس طرح دیش اور کال اور پدارتھ ہوئے ہین اور پھر کرم یعنی سلسلہ سے شبھ اشبھ کرم بھاسنے لگے ہین ہے رام جی اس طرح سمبیدن نے پھر کر جگت کو رچا ہی اور شریر کو رچکر اشٹ انشٹ کو لیا ہی - جو تم کہو کہ اندریان تو سب الگ الگ ہین اور اپنے اپنے بشیون کو لیتی ہین سب اندریون کے اشٹ انشٹ اس جیو کو کیسے ہوتے ہین تو اسکا درشٹانت سنو - ہے رام جی جیسے تم ایک ہو اور مالا کے دانے بہت ہین پر سب کا آشرے سوت ہی تیسے ہی اہنکار روپی سوت مین سب اندری روپی دانے ہین اس کارن اہنکار جیو آشرے بھوت اندریون کے سکھ سے سکھی ہوتا ہی اور دکھ سے دکھی ہوتا ہی - اندریان آپ ہی سے کام کرنے کو سمرتھ نہین ہوتی ہین اہنکار جیو کی ستا سے کام کرتی ہین - جیسے شنکھ کو آپ سے بجنے کی سامرتھ نہین ہی پر جب کوئی پرش اُسکو بجاتا ہی تب وہ بجتا ہی تیسے ہی اندریون کے کام اہنکار او جیو سے ہوتے ہین ہے رام جی واستو مین نہ کوئی اندریان ہین اور نہ من کا پھرنا ہی سب آبھاس ماتر ہی جب سمبیدن پھرتا ہی تب اتنے نام ہوتے ہین اور جب سمبیدن مٹ جاتا ہی تب سب کلپنا مٹ جاتی ہین - فقط

سرگ دو سو ستر - سرب برہم روپ پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سمپورن کلپنا کا کرم مین نے تم سے کہا ہی جتنا کچھ جگت دیکھتے ہو سو سمبیدن روپ ہی شدھ چنماتر ستا کا آد آبھاس اور چیتنتا لچھن چیت اہم جو اسم ہی اُسکا نام سمبیدن ہی اور اُس کے اتنے نام ہین کوئی تو برہما کہتا ہی کوئی بشن کہتا ہی کوئی پرجاپت کہتا ہی کوئی شو آدک نام کہتا ہی اُس سمبیدن نے آگے سنکلپ بھر کر جگت کو رچا جو اکارن ہی کسی کارن سے نہین بنا - کاک تالی کی طرح یکایک آبھاس پھرا ہی اور آکار سہت درشٹ آتا ہی پرنت انت بادھک ہی اور بیوہار سہت درشٹ آتا ہی پرنت بیوہار سے رہت ہی - ہے رام جی سمبیدن جو انت بادھک روپ ہی اُس نے آگے جگت رچا ہی سو وہ بھی انت بادھک روپ ہی پرنت اگیانی کو سنکلپ کی درڑھتا سے آدھبھوتک روپ بھاستا ہی - جیسے سنکلپ نگر اور سوپن پر سنکلپ سے الگ نہین اور سنکلپ کی درڑھتا سے ہی آکار روپ پہاڑ ندی گھٹ پٹ آدک پدارتھ پرتچھ بھاستے ہین پرنت بنے کچھ نہین ستو سرروپ ہین

تیسے ہی یہ جگت نراکار شونیہ روپ ہی ۔ ہے رام جی آدانت باہک روپ سمبیدن ہی بہرمکھ پھرنے سے
دیش کال پدارتھ روپ ہوکر استھت ہوا ہی ۔ جب بہرمکھ پھرنا مٹ جاتا ہی تب جگت آبھاس بھی مٹجاتا
ہی جیسے سپنے کا آبھاس جگت تب تک بھاستا ہی جبتک نیند مین سونا رہتا ہی پر جب جاگتا ہی تب سپنے کا
جگت مٹ جاتا ہی اور ایک ادویت روپ اپنا آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اگیان کے نبرت ہونے
سے لین ہو جاتا ہی سب جگت نراکار ہی پر سنکلپ کی درڑھتا سے آکار بھاستے ہین ۔ ہے رام جی سمبیدن
مین جو سنکلپ پھرتا ہی وہی انتہ کرن چتشٹے ہوکر بھاستا ہی ۔ پدارتھ کے چیتونے سے اسکا نام چیت ہوتا ہی
سنکلپ بکلپ کے سنسرنے سے اس کا نام من ہوتا ہی ۔ جیون کا نیون نشچے کرنے سے اسکا نام بدھ ہوتا ہی
اور باسنا کے سمومہ ملنے سے پرلشٹھ کا کہلاتی ہی پر سب سنکلپ ماتر ہی اور اسی سے جگت اپجا ہی سو جگت
بھی سنکلپ روپ ہی جیسے اندرجال کی بازی اور سپنے کا نگر سنکلپ کی درڑھتا سے پنڈ اکار بھاستے
ہین پرنت سب آکاش روپ ہین تیسے ہی یہ جگت آکاش روپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین ہی ۔ جو تم کہو کہ
بھاستا کیون ہی تو جسمین بھاستا ہی اسکو بھی وہی روپ جانو ۔ اور دیش کال ندی پربت پرتھوی دیوتا منکھ
ویت برہما جی سے آدلیکر تنکے تک جو استھاور جنگم روپ جگت بھاستا ہی سو سب برہم روپ ہی اور بید
شاستر جگت کرم سورگ تیرتھ آدک جو پدارتھ ہین وے بھی سب برہم روپ ہین ۔ وہی نراکار ادویت برہم ستا
سمبیدن سے جگت روپ ہو بھاستی ہی ۔ جیسے سپنے مین اپنا ہی انبھو سرشٹ روپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی اپنا
انبھو یہ جگت ہو بھاستا ہی اور جیسے سمدر درو تا سے ترنگ ہوکر بھاستا ہی پر جل ہی جل ہی تیسے ہی شدھ چیتماتر
مین سمبیدن سے جگت آبھاس پھرتا ہی سو برہم ہی ۔ برہم سے الگ کچھ نہین ۔ ہے رام جی جو کچھ تم کو بھاستا ہی
سو سب اچیت اور اننت روپ اپنے آپ مین استھت ہی ۔ فقط

سرگ دو سو اکھتر ۔ بدیا باد بودھ اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب درشٹا درشیہ روپ کو چیتنا ہی تب جگت ہوتا ہی سو سب
جگت انت باہک روپ ہی ۔ نراکار سنکلپ کو انت باہک کہتے ہین ۔ جب درشیہ مین اہم بھاؤ سے چیتنا
رہتی ہی تب انت باہک سے آدھ بھوتک شریر ہو جاتا ہی ۔ آد جو برہما سمبیدن پھرا ہی سو انت باہک شریر
ہوا ہی اور جب اُسنے بار بار اپنے شریر کو دیکھا تب وہ بھی چتر کہ آدھ بھوتک ہو گیا اُسنے اونکار کا اُچارن
کرکے بید اور بید کے کرم کو رچا اور سنکلپ سے جگت کو رچا ۔ جیسے کوئی بالک منوراج سے باغیچہ
رچے اور اُسمین طرح طرح کے برچھ پھل پھول ٹہنی اور پتے رچے تیسے ہی برہما جی نے رچا اور انت باہک
جیو اُپجے اور جب جیوون کو شریر مین درڑھ ابھیاس ہوا تب وے انت باہک سے آدھ بھوتک
ہو گئے ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون برہم ستا تو نراکار تھی اُسکو شریر کا سنجوگ کیسے ہوا
اور اُس سے آدھ بھوتکتا کیسے ہوگی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی نہ کوئی شریر ہی اور نہ کسی کو شریر
کا سنجوگ ہوا ہی کیول ادویت آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین جو چیتن سمبیدن پھرا ہی

وہی سمبیدن جگت کو چیتتا رہتا ہے وہی جگت کا روپ ہوکر استھت ہوا ہے۔ جب سنکلپ کی ورڑھتا
ہوئی تب اپنے ساتھ شریر اور آکار بھاسنے لگے پرنت سب آکاش روپ ہین بنے کچھ نہین جیسے
سپنے کی سرشٹ کو اُپجی کہیے تو اُپجی نہین اور اُسکا کارن بھی کوئی نہین کیول آکاش روپ ہے اور کوئی پدارتھ
اُپجا نہین پرنت سوروپ کے بھول جانے سے آکار بھاستے ہین تیسے ہی یہ شریر اور جگت جو بھاستا ہے
سو کیول آبھاس ماتر ہے اور استھاؤنا کی ورڑھتا سے پرتچھ بھاستا ہے۔ جب سوروپ کا بچار کرکے دیکھوگے
تب شانت ہو جاؤگے۔ ہے رام جی اندیا بھی کچھ لبست نہین جیسے سپنے کے پدارتھ ابدیان ہوتے ہین
اور بدیان بھاستے ہین پر جب جاگتا ہے تب ابدیان ہو جاتے ہین تیسے ہی یہ جگت ابچار سے سدھ ہے
بچار کرنے سے شانت ہو جاتا ہے جب بچار کرکے دیکھوگے تب سب آتما ہی بھاسے گا ہے رامجی آتم ستا
بھو جار ہی نہین ہے ارتھات ستا ماتر ہے اُسکا ابھاؤ کبھی نہین ہوتا اور آچیت ہے ارتھات سدا جیون کا
تیون ہے اپنے بھاؤ کو کبھی نہین چھوڑتا اس لیے جو اُس سے الگ بھاسے اُسکو بھرم ماتر جانو۔ ہے
رام جی بچار کرکے جب جگت بھرم شانت ہو جاتا ہے تب موکش پراپت ہوتی ہے آتم ستا گیان روپ
اور نراکار سدا اپنے آپ مین استھت ہے جب سمیک گیان کا بودھ ہوتا ہے تب جگت بھرم
مٹ جاتا ہے شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سمیک گیان اور بودھ کس کو کہتے ہین بششٹھ جی
بولے کہ ہے رامجی کیول جو بودھ ماتر ہے سو بودھ کہلاتا ہے اور اُسکو جیون کا تیون جاننا سمیک گیان ہے۔
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کیول بودھ اور کیول گیان کس کو کہتے ہین بششٹھ جی بولے کہ
ہے راگھو درشیہ سے رہت جو چنماتر ہے اُسکو تم کیول بودھ جانو۔ اُسمین بانی کی گم نہین اسی پرکار اچیت
چنماتر ستا کو جیون کا تیون جاننا ہی کیول گیان ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کیول
بودھ اچیت چنماتر ہے تو اُسمین جگت بھرم کیون بھاستا ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چنماتر
جو درشٹا روپ ہے اُسمین جب سمبیدن چیتنا پھرتی ہے تب وہی چیتنا چیت روپ درشیہ روپ ہو بھاستی
ہے۔ جیسے اسپند سے رہت بایو جان نہین پڑتی ہے اور جب اسپند روپ ہوتی ہے تب اسپرش سے
بھاستی ہے تیسے ہی سمبیدن سے جو درشیہ بھاستا ہے سو وہی سمبیدن درشیہ ہو بھاستی ہے۔ شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون جو درشٹا درشیہ روپ بھاستا ہے سو درشیہ باہر کیون بھاستا ہے۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی اِس کارن بھرم کہا ہے کہ اپنے بھیتر ہے اور باہر بھاستا ہے جیسے سپنے کی سرشٹ اپنے بھیتر ہوتی
ہے پروا ستو مین نہ بھیتر ہے نہ باہر ہے آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے تیسے ہی اُب بھی جیون کی تیون
استھت ہے بھیتر اور باہر بھرم سے بھاستی ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو
آتم ستا جیون کی تیون استھت ہے اور درشیہ بھرم سے بھاستی ہے تو خرگوش کے سینگ بھی بھرم ماتر
ہین وے کیون نہین بھاستے اور اہم اور توم کیون بھاستے ہین بھوتون کی چیشٹا تو پرتچھ بھاستی ہے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اہم توم آدک جگت بھی کلپنا ماتر ہے۔ جیسے خرگوش کے سینگ کلپنا
ماتر ہین اور آکاش مین دوسرا چندرما بھرم سے بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم ماتر ہے جیسے مرگ ترشنا کا جل

اور سنکلپ نگر بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم ماتر ہی کسی کارن سے نہین اپجا جیسے سپنے مین خرگوش کے سینگ
نہین بھاستے اور جگت بھاستا ہی تیسے ہی یہ بھرم ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور۔ بھوت اور
بھوشیہ اور برتمان تینون کالون مین جگت کی اسمرت انبھو سے جانتے ہین اور کارن کارج بھاؤ پاتے ہین تو پھر
تم بھرم ماتر کیسے کہتے ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین یہ کہتا ہون کہ جو کارن سے کارج ہوتا ہی تو ست ہوتا
ہی۔ تم کہو کہ جگت کا کارن کیا ہی ارتھات جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی تیسے ہی اسکا کارن کون ہی۔ شری رامچندر جی
بولے کہ ہے بھگون جگت سوکشم ان سے اپجا ہی اور لین بھی سوکشم تتو کے ان مین ہوتا ہی۔ بششٹھ جی نے پوچھا
کہ ہے رام جی سوکشم ان کس مین رہتے ہین۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور مہاپرلے مین شدھ چنماتر ستا
باقی رہتی ہی اور اسی مین ان رہتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مہاپرلے کس کو کہتے ہین جہان سب
شبد اور ارتھ کا ابھاؤ ہی اسکا نام مہاپرلے ہی وہان تو شدھ چنماتر ستا رہتی ہی جسمین بانی کی گم نہین تو اسمین
سوکشم ان کیسے ہون اور کارن کارج بھاؤ کیسے ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور جو شدھ چنماتر ستا
ہی رہتی ہی تو اسمین جگت کیسے نکل آتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جگت کچھ اپجا ہو تو مین تم سے
کہون کہ اس طرح جگت کی اتپت ہوتی ہی پر جو جگت کچھ اپجا ہی نہین تو اسکی اتپت کیسے کہون جب چنماتر
مین چیتنتا پھرتی ہی تب جگت اہم توم آدک بھاستا ہی سو پھرنا ہی روپ ہی اور کچھ اپجا نہین وہی روپ
ہی۔ ہے رام جی گیان کا جو درشیہ بھرم سے ملاپ ہی وہی بندھن کا کارن ہی اور اسکا ابھاؤ ہونا موکش
ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیان کے ہونے سے جگت کا ابھاؤ کیسے ہوتا ہی یہ تو دڑھ
ہو رہا ہی اسکو شانت کیسے ہوتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سمیک گیان سے جو بودھ ہوتا ہی اس بودھ
سے درشیہ کا سمبندھ نبرت ہوتا ہی وہ بودھ نراکار اور تیج ستیل روپ ہی اسی سے موکش مین پرورتنا ہی۔
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بودھ تو کیول روپ ہی سمیک گیان کس کو کہتے ہین جس سے
یہ جیو بندھن سے مکت ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس گیان سے گینیہ درشیہ کا سنجوگ نہین
ہوتا اسکو کیول گیانی ابناشی روپ کہتے ہین جب گینیہ کا ابھاؤ ہوتا ہی تب سمیک گیان کہلاتا ہی۔ جب گینیہ
ابچار سدھ ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیان سے گینیہ الگ ہی یا الگ نہین ہی اور گیان کیونکر
پیدا ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بودھ ماتر کا نام گیان ہی اور اس سے گیان گینیہ الگ نہین جیسے
بایو سے بایو کا پھرنا الگ نہین۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھوت بھوشیہ برتمان کے جاننے
والے جو خرگوش کے سینگ کی طرح گینیہ است ہی تو الگ ہوکر کیون بھاستی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
باہر جگت گینیہ بھرم سے بھاستا ہی اسکا ست بھاؤ نہین ہی اور نہ بھیتر جگت ہی نہ باہر جگت ہی ارتھ سے
رہت بھاستا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اہم توم آدک جو پرپنچ بھاستے ہین اور انکا
ارتھ سہت انبھو ہوتا ہی تم کیسے ابھاؤ کہتے ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب جگت براٹ
پرش کا بپ ہی سو آد براٹ ہی اپجا نہین تو اور کی اتپت کیسے کہیے۔ شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے منیشور جگت کا ست بھاؤ تو تینون کال مین پایا جاتا ہی پر تم کہتے ہو کہ اپجا ہی نہین یہ کیا ہی

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سپنے مین جگت کے سب ارتھ پرتچھ بھاستے ہین پر کچھ اُپجے نہین اور جیسے
مرگ ترشنا یعنی سُراب کا پانی اور آکاش مین دوسرا چندرما اور سنکلپ نگر بھرم سے بھاستا ہو تیسے ہی اہم توم آدک
جگت بھرم سے بھاستا ہو۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اہم توم آدک جگت درڑھ بھاستا ہو تو کیسے
جانیے کہ اُپجا نہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پدارتھ کارن سے اُپجتا ہو وہ نشچے کرکے ست جانا جاتا ہو جب
مہا پرلے ہوتی ہو تب کارن کارج کچھ نہین رہتا ہو سب شانت روپ ہوتا ہو اور پھر اُس مہا پرلے سے جگت پھر
آتا ہو اسی سے جانا جاتا ہو کہ سب آبھاس ماتر ہو۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور جب مہا پرلے ہوتی
ہو تب اَج اور ابناشی سَتّا باقی رہتی ہو اس سے جانا جاتا ہو کہ وہی جگت کا کارن ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی جیسا کارن ہوتا ہو تیسا ہی اُسکا کارج ہوتا ہو اُسکے برخلاف نہین ہوتا ہو جو آتم سَتّا ادویت اور آکاش
روپ ہو تو جگت بھی وہی روپ ہو گھٹ سے پٹ کی طرح اور تو کچھ نہین اُپجتا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون جب مہا پرلے ہوتی ہو تب جگت سوکشم روپ ہوکر استھت ہوتا ہو اور اُسی سے پھر پرگٹ
ہوتی ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے نہ پاپ رام جی مہا پرلے مین جو تم نے سرشٹ کا انبھو کیا سو کیا روپ ہوتی ہو
شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون گینپت روپ ستا ہی وہان استھت ہوتی ہو اور تم ایسون نے انبھو بھی
کیا ہو کہ آکاش روپ ہو ست اور است شبد سے نہین کہا جاتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو جو ایسے
ہوا تو بھی جگت تو گینپت روپ ہوا۔ اس سے جنم مرن سے رہت شدھ گیان روپ ہو۔ شری رامچندر
جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ جگت کچھ پیدا نہین ہوا بھرم ماتر ہو سو بھرم کہان سے آیا ہو۔ بششٹھ جی
بولے کہ ہے رامجی یہ جگت چت کے پھرنے سے بھاستا ہو۔ جیسے جیسے چت پھُرتا ہو تیسے ہی تیسے
بھاستا ہو اسکا اور کوئی کارن نہین ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ چت کے پھرنے
سے بھاستا ہو تو آپس مین بر ودھ کیسے بھاستے ہین کہ آگ کو پانی ناش کر دیتا ہو اور پانی کو آگ
ناش کر دیتی ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو درشٹا پرش ہو سو درشیہ بھاؤ کو نہین پراپت
ہوتا اور ایسی کچھ نسبت نہین۔ یہان روپ آتما ہی چیتن گھن سرب روپ ہو بھاستا ہو۔ شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون چنماتر تتو آد انت سے رہت ہو اور جب وہ جگت کو چیتتا ہو تب ہوتا ہو پر تو بھی تو
کچھ نہ ہوا۔ جگت کو چیت نہ ہونا کیسے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسکا کارن کوئی نہین اس سے
چیت کا اسنبھو ہو چیتن سدا مُکت اور اباچ پد ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو اس پرکار ہو
تو جگت اور تتو کیسے پھرتے ہین اور اہم توم آدک دویت کہان سے آئے۔ بششٹھ جی بولے کہ
ہے رام جی کارن کے ابھاؤ سے یہ جگت کچھ آدی سے اُپجا نہین سب شانت روپ ہو اور طرح
طرح کا بھاستا ہو سو بھرم ماتر ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون نرمل تتو جو سدا
پرکاش روپ ہو سو نرالیکھ اور اچل روپ ہو اُس مین بھرم کیسے ہو اور کس کو ہو۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی کارن کے ابھاؤ سے نشچے کرکے جانو کہ بھرم کچھ نسبت نہین اہم توم آدک سب
ایک انامے سَتّا استھت ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے برہمن مین بھرم کو پراپت ہوا ہون اس نے

اور ادھک پوچھنا نہین جانتا اور رہنت پر بدھ بھی نہین تو اب کیا پوچھون - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ پوچھو
کہ کارن بنا جگت کیسے پیدا ہوا جب بچار کرکے کارن کا ابھاؤ جانوگے تب پرم سو بھاؤ اشبد پد مین بشرام
پاؤگے - شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین یہ جانتا ہون کہ کارن کے ابھاؤ سے جگت کچھ اپجا نہین پر
چت کا پھرنا بھرم کیسے ہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کارن کے ابھاؤ سے سب شانت روپ ہو بھرم بھی
کچھ دوسری بست نہین - جب تک آتم پد مین ابھیاس نہین ہوتا تب تک بھرم بھاستا ہو اور شانت نہین
ہوتی ہو پر جب ابھیاس کرکے کیول تو مین بشرام پاؤگے تب بھرم مٹ جایگا - شری رام چندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون ابھیاس اور ان ابھیاس کیسے ہوتا ہو اور ایک ادویت مین ابھیاس ان ابھیاس
بھرم کیسے ہوتا ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اننت تو مین شانت بھی کچھ بست نہین اور جو ابھاس
شانت بھاستی ہو سو مہا چدگھن ابناش روپ ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اپدیش اور
ان اپدیش کے ادھکاری یے جو الگ الگ شبد ہین سو سرباتما مین کیسے بھاستے ہین - بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی اپدیش اور ان اپدیش کے جوگ یے شبد بھی برہم ہی مین استھت ہین شدھ بودھ
مین بندھ اور موکش دونون کا ابھاؤ ہو - شریرام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آد مین کچھ پیدا
نہین ہوا تو دیش کال کریا دربیہ کے بھید کیسے بھاستے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی دیش کال
کریا دربیہ کے جو بھید ہین سو سمبیدن درشٹ مین ہین اور اگیان ماتر بھاستے ہین اگیان ماتر سے الگ
کچھ نہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بودھ کو درشیہ کی پراپت کیسے ہوئی - جہان دویت
اور ایکتا کارن کا ابھاؤ ہو وہان درشیہ بھرم کیسے ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بودھ کو درشیہ پراپت اور دویت
ایک کا بھرم مورکھ کا نشچے ہو ہم ایسون کا نشچے نہین - شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اننت تو جو
کیول بودھ روپ ہو تو اہم توم ہم مین کیسے ہوتا ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شدھ بودھ ستا مین جو
بودھ کا جاننا ہو سو اہم توم کرکے کہلاتا ہو جیسے پون مین پھرنا ہو تیسے ہی اسمین چیتنا پھرتی ہو - شری
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے نرمل اچل سمدر مین ترنگ اور بدبدے ہوتے ہین سو کچھ
جل سے الگ نہین تیسے ہی بودھ مین بودھ ستا سے الگ کچھ نہین جو اپنے آپ مین استھت ہو
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو ایسا ہو تو کسکو کسکا دکھ ہو ایک اننت تو اپنے آپ مین استھت ہو
اور پورن ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو وہ ایک نرمل ہو تو اہم توم آدک کلنا کہان
سے آئی اور درڑھ ہوئی کہ بھوکتا کی طرح پر بھوگتا ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گینہ جو درشیہ ستا ہو
اسکا جاننا اسکو بندھن نہین کیونکہ گیان ہی سب ارتھ روپ ہوکر استھت ہوا ہو تو بندھن اور موکش کسکو ہو
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گینیت جو باہر ارتھ کو دیکھتی ہو جیسے آکاش مین نیلتا اور سپنے
مین پدارتھ سو اسست روپ ست ہو بھاستے ہین تیسے ہی یہ باہر ارتھ بھی استا ہی ست ہو بھاستے
ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کارن سے رہت جو باہری ارتھ ست بھی بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین
الگ کچھ نہین - شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے سپنے مین سپنے کے پدارتھونکا دکھ ہوتا ہو چاہیے

وے ست ہوں یا است ہوں تیسے ہی اس جگت مین بھی ست اور است کا دکھ ہوتا ہی پرنت اسکے نرت
ہونے کا اُپاے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو اس پرکار ہی کہ جگت سپنے کی طرح ہی تو پنڈاکار سب بھرم سے
بھاستا ہی اور سب ارتھ شانت روپ ہین طرح طرح کا کچھ نہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
سپنے اور جاگرت مین پنڈاکار اور پرا پر روپ کیسے پیدا ہوتے ہین اور کیسے شانت ہوتے ہین بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی پورب اور اپر کا بچار کیجیے کہ جگت آد مین کیا روپ تھا اور انت مین کیا روپ ہوتا ہی جب ایسا بچار
ہوگا تب شانت ہو جاوے گی - جیسے سپنے مین استھول پدارتھ پنڈ روپ بھاستے ہین سو سب آکاش
روپ ہین تیسے ہی جاگرت پدارتھ بھی آکاش روپ ہین - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب
الگ بھاؤ کی بھاونا پراپت ہوتی ہی تب جگت کو کیسے دیکھتا ہی اور سنسار بھرم شانت کیسے ہوتا ہے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو نرباسی پرش ہی اُسکے ہردے سے جگت کا ست بھاؤ اُٹھ جاتا ہی جیسے کلپ
نگر اور کاغذ کی تصویر است بھاستی ہی تیسے ہی اُسکو جگت است بھاستا ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون جب باسنا سے رہت پنڈ بھاؤ شانت ہوئے جگت کو سپنے کی طرح جانتا ہی تو اُسکے بعد
کیا اوستھا ہوتی ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جگت کو جب جب سنکلپ روپ جانتا ہی تب
باسنا نربان ہو جاتی ہی اور پنچ تتون کا کرم اُپجنا اور لین ہو جاتا ہی تب کیول پرم تتو بھاستا ہی اور سب
آکاش روپ ہو جاتا ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون انیک جنم کی جو باسنا درڑھ ہو رہی ہی
اور انیک شاکھا ہو کر پھیل رہی ہی اُس سے سنسار کا کارن گھور باسنا ہی سو کیسے شانت ہوتی ہی
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب جتھا بھوتارتھ گیان ہوتا ہی تب آتما مین بھرم روپ جگت استھت ہوا
شانت ہو جاتا ہی جب پنڈاکار ارتھ پدارتھ سو جاتا ہی تب کرم روپ جگت چکر بھی شانت ہو جاتا ہی -
جیسے سپنے کے پدارتھ جاگرت مین نشٹ ہو جاتے ہین تیسے ہی آتم تتو کے بودھ سے سب باسنا بھی نشٹ
ہو جاتی ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور جب پنڈ کا دھارن کرنا مٹ جاتا ہی اور کرم روپ
جگت چکر بھی مٹ جاتا ہی تب پھر کیا پراپت ہوتا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب پنڈ دھارن کرنے کا
بھرم شانت ہو جاتا ہی تب جیو نرمل ہو چھوبھ سے رہت ہوتا ہی جگت اوستھا درشیہ کی شانت ہو جاتی ہی
اور چیت پرماتم تتو کو پراپت ہوتا ہی - شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ بالک کے سنکلپ کی طرح
کیسے استھت ہی جو سنکلپ روپ ہی تو اسکے جو مین جو پدارتھ ہی اسکے ناش ہونے سے اسکو دکھ کیون
پراپت ہوتا ہی اور اس جگت کی آستھا کیسے شانت ہوتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پدارتھ
سنکلپ سے اُپجا ہی اُسکے ناش کرنے مین دکھ نہین ہوتا اور جو پورب اُپر بچار کرکے چیت سے رچا
جاتا ہے تو بھرم شانت ہو جاتا ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چیت کیسا ہی اور اُس سے کیسا
رچا بچاریے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چیت سنتا جو چیت انکھتو پھرتی ہی اُسیکو سنکلپ روپ چیت
کہتے ہین اُس سے رہت بچارنے سے باسنا شانت ہو جاتی ہی - شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون چیت
سے رہت چت کیسے ہوتا ہی اور چیت سے اُدے ہوا جگت نربان کیسے ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے

رام جی چت کچھ پیدا نہین ہوا اُنہو تا ہی دویت بھاستا ہی کچھ ہی نہین - شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون
جگت تو پرتچھ بھاستا ہی جو اُپجا نہین تو اسکا انبھو کیسے ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اگیانی کو جگت
بھاستا ہی سو ست نہین اور گیانوان کو جو بھاستا ہی سو ابا چ ستّا ادویت روپ ہی - شری رامچندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون اگیانی کو تینون جگت جو ست نہین سو کیسے بھاستے ہین اور گیاتوان کو کیسے بھاستے ہین
جو کہنے مین نہین آتے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اگیانی کو دویت سگھن درڑھ بھاستا ہی اور گیانوان کو گھن
دویت نہین بھاستا کیونکہ آد تو اُپجا نہین - ادویت آتم تتو اباچ پد ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
جو آد اُپجا نہین تو انبھو بھی نہو پر یہ تو پرتچھ انبھو ہوتا ہی اس سے اَست کیسے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی اَست ہی ست کی طرح ہو بھاستا ہی اسی کارن رہت بھاستا ہی - جیسے سپنے مین پدارتھ کا انبھو ہوتا ہی
پرنت واستو مین کچھ نہین - تیسے ہی یہ اَست ہی انبھو ہوتا ہی - شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون سپنے مین
اسنکلپ مین جو درشیہ شٹد کا انبھو ہوتا ہی سو جاگرت کے سنسکار سے ہوتا ہی اور کچھ نہین - بششٹھ جی نے
پوچھا کہ ہے رام جی سپنا اور سنکلپ اُسکے سنسکار سے ہوتا ہی اُس جاگرت کے سنسکار سے کیسے ہوتا ہی وہی
روپ ہی یا جاگرت سے الگ ہی - شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون سپنے کے پدارتھ اور منوراج جاگرت
کے سنسکار سے بھرم سے جاگرت کی طرح بھاستے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو سپنے مین جاگرت سنسکار
سے جگت جاگرت کی طرح بھاستا ہی کہ سپنے مین کسی کا گھر لُٹ گیا یا جل کے پرباہ مین بہہ گیا تو جاگرت مین تو کچھ
نہین ہوا کیونکہ پراتہ کال اُٹھکر دیکھتا ہی تو جیون کا تیون بھاستا ہی تو سنسکار بھی کچھ نہوا سب سنکلپ ماتر
جاننا - شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون اب مین نے جانا کہ سب برہم ہی ہی نہ کوئی دیہہ ہی نہ کوئی جگت
ہی نہ اُدے ہی نہ اَست ہی سربدا کال سرب پرکار وہی برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُس سے
الگ جو کچھ بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی اور بھرم بھی کچھ بستُ نہین سب چدآکاش برہم روپ ہی - بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی جو کچھ بھاستا ہی سو سب برہم ہی کا پرکاش ہی وہی اپنے آپ مین پرکاشتا ہی - شری
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سرگ کے آد (شروع پیدائیش) مین دیہہ چت آدک کیسے پھُرآئے
ہین اور آتما کا پرکاش روپ جگت کیسے ہی - پرکاش بھی اُسی کا ہوتا ہی جو ساکار روپ ہوتا ہی پرنت برہم
تو نراکار ہی اُسکا پرکاش کیسے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب برہم روپ ہی پرکاش اور پرکاشک
کا بھید بھی کچھ نہین اور دوسری بستُ بھی کچھ نہین وہی اپنے آپ مین استھت ہی اسی سے سوپرکاش
(خود روشن) کہا ہی - سورج آدک کا پرکاش ترپٹی سے بھاستا ہی سو بھی اُسکے آسرے ہوکر پرکاشتا ہی اور اُسکے
پرکاش کا آدھار بھوت کہلاتا ہی جسکے آسرے ہوکر سورج جگت کو پرکاشتا ہی آتم ستّا ادویت اور
بگیان گھن ہی اُسمین جو چت سمبیدن پھُرا ہی وہی جگت روپ ہوکر استھت ہوا ہی - آتم ستّا اور
جگت مین کچھ بھید نہین - جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ
بھید نہین وہی اس پرکار ہوئے کی طرح استھت ہوا ہی - ہے رامجی نراکار ہی سپنے کی طرح ساکار روپ
ہو کر بھاستا ہی اس جگت کے آد ادویت چنماتر ستا تھی اُسی سے جو طرح طرح کا جگت درشٹ آیا سو وہی روپ

ہو اور کارن تو کوئی نہین ۔ جیسے سپنے کے آدا دویت ستا نراکار ہو اور اُس سے سورج آدک پدارتھ بھاس
آتے ہین سو کبھی وہی روپ ہوئے ہُئے پرکٹ بھاستے بھی ہین تیسے ہی اس جگت کو کبھی اکارن اور نراکار جانو ۔ ہے
رام جی نہ کوئی جاگرت ہو نہ سپنا ہو نہ سکھپت ہو سب آبھاس ماتر ہو وہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہو
ہمکو تو وہی سد اگیان گھن آتم ستا بھاستی ہو ۔ جیسے درپن مین اپنا مکھ بھاستا ہو تیسے ہی ہمکو اپنا آپ بھاستا ہو
اور اگیانی کو بھرم روپ جگت بھاستا ہو جیسے پرچھون کے جھنڈ مین دور سے بھرم کرکے پرش بھاستا ہو
تیسے ہی اگیانی کو جگت بھاستا ہو ۔ ہے رام جی نہ کوئی درشٹا ہو نہ درشیہ ہو درشٹا تو تب اسے کہئے جب
درشیہ ہو اور درشیہ تب کہیے جب درشٹا ہو جو درشیہ ہی نہین ہو تو درشٹا کسکا ہو اور جو درشٹا ہی نہین ہو تو
درشیہ کسکا ہو اس سے نربکار برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہو جو آکار کبھی بھاستے ہین تو بھی نراکار
ہو آتم ستا ہی سمبیدن کرکے اکار روپ ہو بھاستی ہو اور جیسے کھمبھ مین چتیرا پتلیان کلپتا ہو کہ اتنی پتلیان اس
کھمبھ مین نکلین گی تو اُسکو کھودے بنا ہی پر تجھ بھاستی ہین تیسے ہی کھودے بنا برہم روپی کھمبھ مین من
روپی چتیرا پتلیان دیکھتا ہو سو ہوا کچھ نہین ۔ ہے رام جی ان میرے بچنون کو تم سوپن اور سنکلپ درشٹانت
سے دیکھو کہ انبھو روپ ہی آکار ہو بھاستا ہو انسے الگ کچھ نہین ۔ اس میرے بچن روپی اُپدیش کو
ہردے مین دھارو اور اگیانیون کے بچنون کو تیاگ دو ۔ فقط

سرگ دوسو بہتر ۲۷۲ شری رام چندر لشبرانت برنن

شری رام چندر جی بولے کہ بھگون بڑا آشچرج ہو کہ ہم اگیان سے جگت کو دیکھتے تھے ۔ جگت تو کچھ لبست
نہین سب برہم ہی ہو اور اپنے آپ مین استھت ہو یہ جگت بھرم سے بھاستا ہو ۔ اب مین نے جانا کہ یہ
جگت واستو مین نہ پیچھے تھا اور نہ آگے ہوگا ۔ سرب شانت نرالمب بگیان گھن ستا ہو اور بھرم کلپی کچھ لبست
نہین برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہو جو نربکار اور شانت روپ ہو جیسے سورگ پرلوک سپنا اور
سنکلپ پُر کے آدا دویت چنماتر ستا ہوتی ہو اور اُسکا آبھاس سمبیدن اسپند پُھرتا ہو تو انیک پدارتھ بھت
جگت بھاس آتا ہو سو انبھو روپ ہوتا ہو الگ کچھ لبست نہین تیسے ہی یہ جگت انبھو روپ ہو ۔ ہے پربھو
اب مین نے تمھاری کرپا سے ایسا نشچے کیا ہو کہ جگت اِبچار سے سدھ ہو اور بچار کرنے سے نبرت ہو جاتا ہو
جیسے خرگوش کے سینگ اور آکاش کے پھول است ہوتے ہین تیسے ہی جگت است ہو ۔ بڑا
آشچرج ہو کہ است روپ اَبدّیا نے جگت کو موہت کیا تھا اب مین نے جانا کہ ابدیا کچھ
لبست نہین اپنی کلپنا ہی آپ کو بندھن کرتی ہے ۔ جیسے اپنی پرچھائین مین بالک بھوت
کلپتا ہے اور آپ ہی ڈرتا ہے تیسے ہی اپنی کلپنا ہی ابدیا روپ ہو بھاستی ہے پر جب تک
بچار پراپت نہین ہوتا تب ہی تک بھاستی ہے بچار کرنے سے اُسکا بالکل ابھاؤ ہو جاتا ہو
جیسے رسی مین سانپ بھاستا ہے اور رسی کے جاننے سے سانپ کا بالکل ابھاؤ
ہو جاتا ہے ۔ جیسے کسی استھان مین بھرم سے منکھیہ بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین بھرم سے

پرکرن ۶

ابدّیا روپ جگت بھاستا ہی۔ جیسے آکاش کے پھول اور خرگوش کے سینگ کچھ لبست نہین تیسے ہی ابدّیا بھی کچھ لبست نہین۔ جیسے بانجھ استری کے پتر بھاسے تو بھی بھرم ماتر جانا جاتا ہی اور سپنے مین اپنے مرنے کا انبھو ہو وہ بھی بھرم ماتر ہی تیسے ہی ابدّیا روپ جگت جو بھاستا ہی تو بھی اَست ہی پرمان روپ نہین۔ پرمان اُسکو کہتے ہین جو جتھارتھ گیان کا سادھک ہو۔ پریہ جو پرتچھ پرمان ہی سو جتھارتھ کوئی نہین کیونکہ لبست روپ آتما ہی سو جیونکا تیون نہین بھاستا سیپی مین روپے کی طرح اُلٹا بھاستا ہی۔ یہ پرتچھ انبھو بھی ہوتا ہی تو بھی اَست روپ ہی پرمان کیونکر جانیے ہے بھگون یہ جگت اور کچھ لبست نہین کیول کلپنا ماتر ہی۔ جیسا جیسا آتما مین سنکلپ درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی تیسا جگت بھاستا ہی جیسے جو پرش سورگ مین بیٹھا ہو اور اُسکے ہردے مین کوئی چنتا اُپجے تو اُسکو سورگ بھی نرک روپ ہو جاتا ہی کیونکہ بھاؤنا نرک کی ہو جاتی ہی۔ ہے بھگون یہ جگت کیول باسنا ماتر ہی آتما مین کچھ جگت آرمبھ نام سے نہین بنا۔ یہ جگت کیول چیت مین ہی۔ جیسے پتھر کی شلا مین کاریگر پتلیان کلپتا ہی سو جیسی کلپتا ہی ویسی ہی وہ بھاستی ہین شلا سے الگ کچھ نہین تیسے ہی آتما مین چیت نے جگت پدارتھ رچے ہین اور جیسی جیسی بھاؤنا کرتا ہی تیسا ہی تیسا یہ بھاستا ہی آتما مین جگت نہ کچھ ہوا ہی اور نہ آگے ہوگا برہم ستا کیول اپنے آپ مین استھت ہی۔ جو اچل ادویت پرم مَون روپ اور ایک اور دو کی کلپنا سے رہت ہی اور پرم منیشورون سے سیونے جوگ ہی ایسا جو پد ہی سو مین نے پایا ہی اور اپنے آپ مین استھت اور سب دُکھون سے رہت ہون۔ فقط

سرگ دو سو تہتر ۲۷۳ ۔ شری رامچندر لبشرانت ابرنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آدانت مدھ سے رہت جو پد ہی اور جسکا جاننا مُن لوگون کو بھی کٹھن ہی وہ پد مین نے پایا ہی اور ایک اور دو کی کلپنا جو شاستر اور بیدون مین کہی ہی وہ میری مٹ گئی اب مین پرم شانت ہو کر نہہ سندیہہ ہوا ہون اور کوئی دکھ مجھکو نہین رہا سب جگت مجھکو آتم روپ ہی بھاستا ہی۔ ہے بھگون اب مین نے جانا کہ نہ کوئی ابدّیا ہی نہ کوئی بدّیا ہی نہ سکھ ہی نہ دکھ ہی مین سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور پانے کے جوگ پد کو پایا ہی جو آگے بھی پراپت تھا جو کہتے ہین کہ ہم اُس پد کو نہین جانتے اُنکو بھی وہ پراپت روپ ہی پرنت وہ اگیان سے نہین جانتے۔ وہ پد اور جو کسی سے نہین جانا جاتا اپنے آپ سے جانا جاتا ہی اور ایسا بھی نہین ہی کہ کسی سے جنایئے اور جاننے جوگ اور ہو۔ وہ تو آپ ہی لودھ روپ ہی اور نہ کوئی بھرم ہی نہ جگت ہی سب آتما ہی ہی۔ ہے منیشور اگیان اور گیان بھی ایسا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ ہو۔ جیسے اُسمین اندھکار بھاستا ہی سو تب ناش ہوتا ہی جب سورج اُدے ہو۔ جب سپنے سے جاگ اُٹھتا ہی تب نہ اندھکار ہی رہتا ہی نہ پرکاش ہی رہتا ہی تیسے ہی آتم پد مین جاگنے سے گیان اور اگیان دونون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور دو کی کلپنا مٹ جاتی ہی جب سمبیدن پھرتا ہی تب جگت بھاستا ہی پرنت جگت آتما سے الگ نہین۔ جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما

اور جگت مین کچھ بھید نہین - جیسے شلا کا انتر جڑ ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا روپ جگت ہی - جیسے جل اور ترنگ مین بھید نہین - ہے منیشور جس پرش کو ایسے آتما مین اہم پرتیت ہوئی ہی وہ جو کرم کرتا ہوا درشٹ آتا ہی تو بھی وہ اپنے ہردے کے نشچے سے کچھ نہین کرتا اور اشانت روپ درشٹ آتا ہی تو بھی سدا شانت روپ ہی - ہے منیشور اگیان روپی دوپہر کا سورج ہی اور جگت کی ستتا روپی دن ہی - جگت کا بھاؤ ابھاؤ پدارتھ روپی اسکا پرکاش ہی اور ترشنا روپی مرا ستھل ہی جسمین اگیانی جیو روپی مارگ پنتھی (راہ گیر) ہین اُنکو دن اور مارگ نرت نہین ہوتا - جوگیان وان سو بھاؤ مین استھت ہین اُنکو نہ سنسار کی ستتا روپی دن بھاستا ہی اور نہ ترشنا روپی مرا ستھل بھاستا ہی وے سنسار کیطرف سے سو رہے ہین ایسی ادویت ستتا اُنکو پراپت ہوئی ہی جہان ست اور اسست دونون نہین اِس کارن اُن کو جگت کلنا نہین بھاستی - ہے منیشور اب مین جاگا ہون اور سب جگت مجھکو اپنا آپ ہی درشٹ آتا ہی - مین نربان روپ نراکار نرا جھنت اور سو بھاؤ ستا روپ ہون اب کوئی دکھ مجھکو نہین ہی - ہے منیشور اُس پد کو مین نے پایا ہی جسکے پانے سے ترشنا کبھی نہین اُپجتی جیسے پتھر کی شلا مین پران نہین پھرتے - تیسے ہی مجھ مین ترشنا نہین پھرتی سب دم روپ ہی مجھکو بھاستا ہی جو جیو ہی سو اُس مین جیو تو کچھ نہین - جیو تو بھرم سے سدھ ہی سب آتم سو روپ ہی مجھکو تو نرالمب ستتا اپنی آپ ہی بھاستی ہی - فقط

سرگ دو سو چوہتر - شری رام چندر لشر انت برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے منیشور آتما مین اننت سرشٹ پھرتی ہین - جیسے میگھ کی بوندون کی گنتی نہین ہوتی تیسے ہی پرماتما مین سرشٹ کے انت کی گنتی نہین ہوتی - جیسے ایک رتن کی بے گنتی کرنین ہوتی ہین تیسے ہی پرماتما مین بے گنتی سرشٹ ہین - کئی آپس مین ملتی ہین اور کئی نہین ملتی ہین پرنت سو روپ سے ایک روپ ہین - جیسے سمدر مین لہرین اُٹھتی ہین تو اُن مین کئی نئی الگ الگ اور ہی طرح کی اُٹھتی ہین - کئی آپس مین اگیات ہوتی ہین اور کئی نہین ہوتی ہین اور ایک ہی جوالا کے بہت دیپک ہوتے ہین اور کوئی برخلاف اور کوئی آپس مین ملتے ہین پر سو روپ سے ایک روپ ہین تیسے ہی آتما مین اننت جگت پھرتے ہین پرنت پرسپر ایک روپ ہین - جو طرح طرح کا جگت درشٹ آیا تو اُسمین وہی روپ ہوا اور کارن تو کوئی نہین - جیسے شونیہ کے آدھ نراکار ستتا ہوتی ہی اور اُسی سے سورج آدک پدارتھ بھاس آتے ہین سو بھی وہی روپ ہوئے - پرکٹ بھاستے بھی ہین پرنت نراکار ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی اکارن نراکار ہی - ہے منیشور اب مین نے جیون کا تیون جانا ہی - جیسے سپنے مین مرے ہوئے بولتے ہین اور جیتے ہوئے مرے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور سب پدارتھ برخلاف جان پڑتے ہین پرنت جب جاگ اُٹھتا ہی تب سب جیون کے تیون بھاستے ہین تیسے ہی مین جاگ اُٹھا ہون اب مجھکو برخلاف نہین بھاستا جتھا بھوتارتھ اب مجھکو سرپ ستتا ہی بھاستا ہی - ہے منیشور جو گیانوان پرش ہین وے پرم سمادھ مین استھت ہین اور اُن کو اُتھان

کبھی نہین ہوتا ارتھات سوروپ سے الگ نہین بھاستا - وے بیوہار کرتے دیکھ پڑتے ہین پرنتُ بیوہار
سے رہت ہین کیونکہ اُنکو ابھلاکھا کچھ نہین رہتی بغیر ابھلاکھا ہی کے سب کام کرتے ہین اور اُنکو ہردے سے
کچھ کرنے کا ابھمان نہین پھُرتا اُسی کا نام پرم سمادھ ہے - جب بودھ کی پراپت ہوتی ہے تب ترشنا کوئی نہین رہتی
ہے اور سب پدارتھ برس ہو جاتے ہین کیونکہ آتم پد پرم آنند روپ ہے اور ترشنا سے رہت ہے اسیکا نام موکش ہے اور اسی کا نام نربان
ہے جسمین اُتھان کوئی نہین - ہے منیشور آتما نند ایسا پد ہے جسکے آنند کو برہما بشن رُدر آدک اور گیانوانون
کی برت سدا دوڑتی ہے اور سنسار کے پدارتھون کی طرف نہین دوڑتی - جس پرُش کو شیتل استھان پراپت
ہوتا ہے وہ پھر جیٹھ اساڑھ کی دھوپ کو نہین چاہتا کہ مُر استھل مین دوڑے تیسے ہی گیان وان کی برت آنند
کیطرف نہین دوڑتی ہے - ہے منیشور مین نے نشچے کیا ہے کہ ترشنا کے برابر اور کوئی تاپ نہین ہے
اور ترشنا نہونے کے برابر شانت کوئی نہین ہے - جو کوئی پرُش بہت بڑے ایشورج کو پراپت ہوا ہو
پر اُسکو ہردے کی ترشنا جلاتی ہے تو وہ کنجوس اور دردری ہے اور آپدا کا استھان ہے اور جو کوئی نردھن
درشٹ آتا ہو پرنتُ اُسکے ہردے مین کوئی ترشنا نہو تو پرم ایشورج سے پورن ہے اور پرم سمپدا
کی مورت ہے - جو بڑا پنڈت ہو پرنتُ ترشنا سہت ہو تو اُسکو بڑا مورکھ جانیے - اُسکو بودھ کی
پراپت کبھی نہوگی - جیسے تصویر کی آگ سردی کو دور نہین کرتی تیسے ہی اُسکی مورکھتا کو پنڈت بھی
دور نہین کر سکتا - ہے منیشور ہزارون مین کوئی برلا پرُش ترشنا سے رہت ہوتا ہے - جیسے پنجڑے
مین پڑا ہوا سنگھ پنجڑے کو توڑ کر نکلے تیسے ہی کوئی برلا پرُش ترشنا کے جال کو توڑ کر نکلتا ہے - جو پنڈت سوروپ
کو بچار کر ترشنا سے رہت نہین ہوتا اور جو اتیت ہو کر ترشنا سے رہت نہین ہوتا تو وے پنڈت اور اتیت دونون مورکھ ہین
جیون جیون ترشنا کو گھٹاوے تیون تیون جاگرت بودھ اُدے ہوگا جیسے جیون جیون رات گھٹتی جاتی ہے تیون تیون دن کا
پرکاش ہوتا ہے اور جیون جیون رات بڑھتی ہے تیون تیون دن گھٹتا ہے تیسے ہی جیون جیون ترشنا بڑھتی
جائیگی تیون تیون بودھ کا پراپت ہونا کٹھن ہوگا اور جیون جیون ترشنا گھٹتی جائیگی تیون تیون
بودھ کا پراپت ہونا سگم ہوگا - ہے منیشور اب مین اُس پد کو پراپت ہوا ہون جو
اچیت اور نراکار اور دوَیت اور ایک کی کلپنا سے رہت ہے - اُس پد کو مین نے آتما سے جانا ہے اور اب
نہ شنک ہوا ہون - جس پد کے پانے سے کوئی اچھا نہین رہی سو پرم آنند آتم پد ہے - فقط

سرگ دو سو چھتر - شری رام چندر بشرانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی بڑا کلیان ہوا ہے کہ تم جاگے ہو - ایسے پرم پاون بچن تم نے کہے ہین کہ جنکے سننے سے
پاپ کا ناش ہوتا ہے - سے بچن اگیان روپی اندھکار کے ناش کرتا سورج ہین اور تن من کے تاپ کو ناش کرتا چندرما کی کرن
ہین - ہے رامجی جو پرُش اپنے سوبھاو مین استھت ہین اُنکو بیوہار اور سمادھ مین ایک ہی دشا ہے اور وے انیک پرکار
کی چیشٹا کرتے بھی درشٹ آتے ہین پرنتُ اُنکے نشچے مین کرنے کا ابھمان کچھ نہین پھُرتا وے پرم دھیان مین استھت
ہین جیسے پتھر کی شلا مین اسپند کچھ نہین پھُرتا تیسے ہی اُنکو کچھ کرم کرنے کی بُدھ نہین پھُرتی کیونکہ اُنکے درشیہ

مین دیہابھمان نبرت ہوا ہی اور اپنے چنماتر سوروپ مین استھت ہوئے ہین وہ آتم پد پرم شانت روپ اور
دویت کلنا سے رہت ایک ہی۔ ایسا جو پد ہی اُسکو گیانوان آتما جانتا ہی اسکو نربان کہتے ہین اور اُسیکو
موکش کہتے ہین۔ ہے رام جی ایسا جو پد ہی اُسمین ہم سدا استھت ہین اور شری برہما بشن جی سے آدلیکر جو گیانوان
پُرش ہین وی بھی اسی پد مین استھت وے طرح طرح کے کرم کرتے ہوئے بھی درشٹ آتے ہین پرنت
سدا شانتا روپا ہین اور اُنکو کریا اور سمادھ مین ایک ہی آتم پد کا نشچے رہتا ہی جیسے بایو اسپند اور نہ اسپند
مین ایک ہی ہی اور جل ترنگ اور ٹھہرنے مین ایک ہی ہی تیسے ہی گیانی دونون مین برابر ہی جیسے آکاش
روپ اور شونتا مین بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید نہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے
بھگون تمھاری کرپا سے مجھے کوئی کلپنا نہین پھُرتی۔ شری برہما بشن رُدر جی سے آدلیکر جو کچھ جگت ہی
سو سب مجھکو آکاش روپ بھاستا ہی اور سربدا کال سرب پرکار مین اپنے آپ مین استھت اچت اور
ادویتا روپ ہون مجھ مین جگت کی کلپنا کوئی نہین چیت سمبیدن کے دوارا مین ہی جگت روپ
ہوکر بھاستا ہون پر اپنے سوروپ سے چلائمان کبھی نہین ہوتا۔ مین اچیت چنماتر سوروپ ہون
اور اپنے آپ سے الگ مجھکو کچھ نہین بھاستا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین جانتا ہون کہ تم
جاگے ہو پرنتُ اپنے درڑھ بودھ کے نمتّ مجھ سے پھر پوچھو کہ جو یہ جگت ہی نہین تو بھاستا کیا ہی۔ شری رامچندر جی
بولے کہ ہے بھگون مین تم سے تو تب پوچھون جو مجھکو جگت کا آکار بھاستا ہو مجھکو تو جگت کچھ بھاستا ہی نہین
جیسے سنکلپ کے مٹ جانے سے سنکلپ کی چیشٹا بھی نہین بھاستی اور جیسے بازیگر کی مایا کے نہ رہنے
سے بازی نہین رہتی اور سپنے کے ابھاؤ ہوئے سپنے کی سرشٹ نہین بھاستی اور جیسے بھوشیت کتھا کے پرش نہین
بھاستے تیسے ہی مجھکو جگت نہین بھاستا تو پھر مین کسکا سنشے اُٹھاؤن۔ آد جو سمبیدن پھرا ہی سو براٹ پرش ہوکر
استھت ہوا ہی اور اُسی نے آگے دیش کال پدارتھ استھاور جنگم جگت رچا ہی اُسی کا روپ اکٹھا ہوکر
براٹ کہلایا ہی۔ جیسے سپنے کا پربت ہو تیسے ہی یہ براٹ پرش ہی جو آکاش روپ ہی جو وہ آپ ہی
آکاش روپ ہی تو اُسکا رچا جگت مین کیون پوچھون جیسے سپنے کی مٹی آکاش روپ ہی ارتھات جو اُپجی ہی
ان اُپجی ہی تو اُسکے برتن مین کیون پوچھون۔ اسلیے نہ کوئی براٹ ہی اور نہ کوئی اُسکا جگت ہی متھیا ہی براٹ
ہی اور متھیا ہی اُسکی چیشٹا ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی نہ کوئی جگت ہی اور نہ کوئی اُسکا
براٹ ہی۔ جیسے سپنے کا پربت آبھاس ماتر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت آکار بھاستا ہی۔ جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی
تیسے ہی برہم سے جگت پرکٹ ہوا ہی بلکہ یہ بھی کیسے کہیے بیج تو ساکار ہوتا ہی اور اُسمین برچھ کا ست بھاؤ
رہتا ہی جو پرنام سے برچھ ہوتا ہی اور آتما ایسے کیسے ہو وہ تو نراکار ہی اور اُسمین جگت نہین ہی کیونکہ وہ نربکار اور ادویت
اور نربید ہی اُسکو جگت کا کارن کیسے کہیے۔ نہ کوئی جاگرت ہی نہ سپنا ہی نہ سکھپت ہی اوستھا بھی آکاش ماتر ہین
آتما پرنام بھاؤ کو نہین پراپت ہوتا وہ تو سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے منیشور مین تم آکاش بایو اگن جل
پرتھوی سب آکاش روپ ہین اور اب مجھکو سب آتما ہی بھاستا ہی۔ ہے منیشور۔ ایک سنکلپ گیان ہی اور دوسرا
نربکلپ گیان ہی سو آکاش کی طرح اچیت چنماتر ہی۔ جو درشیہ کے سمبندھ سے رہت ہی اُسکو آکاش کی طرح

نرمل جانو وہی نربکلپ گیان ہی جنکو یہ گیان پراپت ہوا ہی وے مہاپرش ہین اُنکو میرا نمسکار ہی اور جنکو درشیہ سنجوگ ہی
وہ سنکلپ گیانی ہین وہ سنساری ہین اور اُنکو جگت الگ الگ بھِتا سہت بھاستا ہی پرنتُ تو بھی الگ
کچھ نہین جیسے سمدر مین طرح طرح کے ترنگ بھاستے ہین تو بھی جل روپ ہی ہین تیسے ہی الگ الگ جو جیو اور اُنکا
گیان ہی تو بھی مجھکو اپنا آپ ہی بھاستا ہی جیسے انگ والے کو سب انگ اپنے ہی بھاستے ہین تیسے ہی سب
جگت مجھکو اپنا آپ ہی کیول ادویت روپ بھاستا ہی اور جگت کی کلپنا کوئی نہین پھُرتی۔ جیسے سپنے کے
جاگے ہوئے کو سپنے کی سرشٹ نہین پھُرتی کلپنا سے رہت اپنا آپ ہی ادویت بھاستا ہی تیسے ہی مجھکو جگت
کلپنا سے رہت اپنا آپ ہی بھاستا ہی۔ ہے منیشور آگم سے لیکر جو شاستر ہین اُنسے نانگھ کر مین نے بچن کہے ہین پرنت جو
میرے ہردے مین ہی وہی کہا ہی۔ جو کچھ بھیتر ہردے مین ہوتا ہی وہی باہر بانی سے کہا جاتا ہی جیسے جو بیج بویا ہی وہی
انکُر نکلتا ہی بیج بنا انکُر نہین نکلتا تیسے ہی جو کچھ میرے ہردے مین ہی وہی بانی سے کہتا ہون یہ بدیا سب
پرمان سے سِدّھ ہی۔ ہے منیشور جسکو یہ دشا پراپت ہوئی ہی وہی جانتا ہی اور کوئی نہین جان سکتا ہی جیسے
جسنے شراب پی ہی وہی نشہ کی حالت کو جانتا ہی اور کوئی نہین جان سکتا تیسے ہی جو گیاوان ہی وہی آتم رس
کو جانتا ہے اور کوئی نہین جانتا اُس آتم رس کے پانے سے پھر کوئی کلپنا نہین رہتی۔ ہے منیشور مین
آتما اجنما ابناشی اور پرم شانت روپ ہون دُوار ایک کی کلپنا سے رہت اچیت چنماتر ہون اور
جگت روپ ہوئے کی طرح بھی مین بھاستا ہون پر نرابھاس ہون مجھ مین آبھاس بھی کوئی لبستُ
نہین کیونکہ نراکار ہون اِس طرح مین نے اپنے آپ کو جیتھارتھ چنماتر جانا ہی۔ فقط

سرگ دو سو چھہتر۔ چنتامن پراپت برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج اِس پرکار کہکر شری رامچندر جی ایک مہورت تک چپ ہو گئے ارتھات
اُنھون نے پرماتم پد مین بشرانت پائی اور اندریون اور من کی برت آتم پد مین اُپشم ہوئی۔ اسکے بعد جانکر بھی
کمل نین شری رامچندر جی نے لیلا کے نمت پوچھا کہ ہے سنشے روپی میگھ کے ناش کرتا شرد کال۔ مجھکو
ایک کومل سنشے ہوا ہی اُسکو دور کرو۔ ہے منیشور آتم پد ابکت اور اچنت ہی ارتھات اندریون اور من کا
بشے نہین اور من کی چنتا مین بھی نہین آتا اور جو بڑے مہاپرش ہین اُنکے کہنے مین بھی نہین آتا تو ایسا جو اچیت
چنماتر آتم تتو ہی وہ شاستر سے کیسے جانا جاتا ہی شاستر تو اچھید پرتجوگی کر کے کہتے ہین سو سنکلپ ہی پر سنکلپ
سے نربکلپ پد کیسے جانا جاتا ہی کہ گرو اور شاستر سے جانیے۔ بکلپ روپ شاستر ہین اُنمین بھی سار ارتھ
ملتا ہی پرنت بکلپ پرچھید پرتجوگی جو اُسکے ساتھ ہین اُن سے سرباتما کیونکر جانیے بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی وہ گرو اور شاستر سے نہین جانا جاتا اور گرو اور شاستر کے بنا بھی نہین جانا جاتا۔ ہے رام جی
جس طرح بکلپ روپ شاستر ہین اُن سے نربکلپ روپ کیسے جانا جاتا ہی سو بھی سنو۔ ہے رام جی
بیودھان دیش کے رہنے والے ایک کِرات نام تھے جو گرہستھی مین رہتے تھے ایک سمے اُنپر بپت پڑی اور چنتا
سے دُربل ہو گئے اور اُنکو بھوجن بھی نہ ملتا تھا جیسے بسنت رت کی منجری جیٹھ اساڑھ کی دھوپ سے سوکھ جاتی ہی

اور جیسے جل سے نکلا ہوا کمل سوکھ جاتا ہے تیسے ہی سمپدا روپی جل سے نکلکر آپدا روپی دھوپ سے کٹک سوکھ گئے
تب اُنھون نے بچار کیا کہ کسی طرح ہمارا پیٹ بھرے اسلیے ہم بن مین جاکر لکڑی چُن لاوین کہ ہمارا دُکھ دور ہو
ہے رام جی ایسا بچار کر وے بن مین گئے اور لکڑیان لے آئے۔ اسی طرح وے ہر روز لکڑیان لے آوین اور اُنکو
بازار مین بیچکر اپنا پیٹ بھرین۔ جب کچھ دن بیت گئے تب اُن مین سے کسی ایک نے چندن کی لکڑی پہچانی
اور اُس سے بہت دام پائے۔ اسی طرح ایک کو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے رتن ملے۔ جن سے اُنکو بڑی دولت
ملی تب اُنھون نے لکڑی اُٹھانا چھوڑ دیا۔ پھر وہ اور اور استھان ڈھونڈھنے لگے کہ رتن سے بھی بڑھکر ہمکو
کچھ ملے۔ تب بن کی پرتھوی کھودتے کھودتے اُنکو چنتامن ملی اُس سے اُنکو بڑا ایشورج پراپت ہوا اور
جیسے شری برہما جی اور اندر آدک ہین تیسے ہی وے ہو گئے۔ ہے رام جی جنھون نے اُدم کر کے بن کی سیوا کی
تھی اُنکو بڑا سکھ پراپت ہوا کہ لکڑیان اُٹھاتے اُٹھاتے اُنکا پیٹ بھر گیا اور دکھ دور ہو گیا اور جنکو چندن
کی لکڑی ملگئی اُنکا پیٹ بھی بھرا اور دُکھ بھی دور ہوئے اور جنکو چنتامن ملی اُن کے سب سنتاپ مٹ گئے
اور بڑے ایشورج والے ہو گئے پرنت سب کو بن ہی سے ملا اور جو اُدم کرنے کے لیے بن کے پاس نہ گئے
گھر ہی مین بیٹھے رہے اُنھون نے دکھت ہو کر پران تیاگ دیا پرنت سکھ نہ پایا۔ فقط

سرگ ۲ ؁ ستتر۔ گروشاسترا اُپما برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو تم نے کٹک کا حال کہا سو اُسکا مطلب مین کچھ نہ سمجھا
کہ وے کٹک کون تھے اور وہ بن کیا تھا اور آپدا کیا تھی یہ کرپا کر کے پرگٹ کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی یہ سب جیو جو تم دیکھتے ہو سو سب کٹک (کٹڑے) ہین اور اُنکو اگیان روپی آپدا لگی ہے اور ادھیاتمک
آدھ بھوتک۔ آدھ دیوک تاپون کی چنتا سے وے جلتے ہین۔ ادھیاتمک کام کرودھ آدک مانسی دُکھ
ہین۔ آدھ بھوتک دیہہ کے بات پت کپھ آدک دکھ ہین اور آدھ دیوک وے دکھ ہین جو گرہون سے
یکایک آجاتے ہین۔ ہے رام جی اُن مین پرشارتھ کر کے جو شاستر روپی بن مین گئے ہین سو سکھی ہوئے
ہین اور جو ارتھ والے سکھ کے نمت شاستر روپی بن کو سیوتے ہین اُنکو ست کرم روپی لکڑیان ملتی ہین۔
جن سے نرک روپی پیٹ بھرنے کا جو دُکھ تھا سو مٹ جاتا ہے اور سورگ روپی سکھ کو پاتے ہین۔ پھر
شاستر روپی بن کو سیوتے سیوتے اُپاسنا روپی چندن کا برچھ پراپت ہوتا ہے اُس سے اور دُکھ بھی دور
ہو جاتے ہین اور بشیکھ سکھ پاتے ہین۔ جب اپنے اشٹ دیو کو سیوتا ہے تب سورگ آدک کا بشیکھ
سکھ پاتا ہے اور اپنے استھان کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر جب شاستر روپی بن کو ڈھونڈھتا ہے تب بچار روپی
رتن بشیکھ پاتا ہے جب ست است کا بچار پراپت ہوتا ہے تب سب دکھ دور ہو جاتے ہین۔ یہ جو سکھ
پراپت ہوتا ہے سو شاستر ہی سے ہوتا ہے۔ جیسے چندن اور لکڑی آدک پدارتھ بن مین پرگٹ تھے اور چنتامن
گپت تھی تیسے ہی اور شاستروں مین دھرم ارتھ کام پرگٹ ہین اور گیان روپی چنتامن گپت ہے جب دفعے سرے

پرکرن ۶

شاستر روپی بن کو براگ اور ابھیاس روپی جتن سے ڈھونڈھے تب آتم روپی چنتامن کو پاوے ۔ ہے راجی بن ہی
مین اُسنے چنتامن پائی تھی کیونکہ وہان چنتامن کا بن تھا پرنتُ جب ابھیاس کیا تھا تب پائی تھی اور اُسی بن مین
پائی تھی تیسے ہی گر و اور شاستر کا بھی جب مٹی کے کھودنے کے سمان ابھیاس کیا جاتا ہی تب آپ ہی چنتامن کی طرح
آتما کا پرکاش ہوتا ہی جیسے مٹی کے کھودنے سے چنتامن کا پرکاش نہین اُپجتا کیونکہ چنتامن تو پہلے ہی پرکاش روپ
تھی کھودنے سے کیول آبرن یعنی پردہ دور ہو گیا تب آپ ہی پرکٹ ہو آئی تیسے ہی گر و اور شاستر ون کے بچن
کے ابھیاس سے جب انتہ کرن شُدھ ہوتا ہی تب آتم ستا آپ ہی پرکاشتی ہی ۔ گر و اور شاستر ہردے کا میل دور کرتے
ہین اور جب میل دور ہو جاتا ہی تب آتم ستا سوابھاوک پرکاش آتی ہی اس سے گر و اور شاستر ون سے میل ہردے
کا دور ہو جاتا ہی پرنتُ اِنکی کلپنا بھی دویت مین ہوتی ہی سو کلپنا دویت سنسار کو ناش کرنے والی ہی پرمارتھ
کی نسبت سے شاستر اور گر و بھی دویت کلپنا ہی اور اگیانی کی نسبت سے گر و اور شاستر کرتارتھ کرتے ہین
اور اُنکے ابھیاس سے آتم پد پاتا ہی ۔ پہلے اگیانی لوگ شاستر کو بھوگ کے لیے سیوتے ہین اور شاستر مین بھوگ
کا ارتھ جانتے ہین ۔ جیسے لکڑیون کے نمت دے کٹک بن کو سیوتے تھے ۔ شاستر مین سب کچھ ہی جیسا جسکو
رُچ سے ابھیاس ہوتا ہی تیسے ہی پدارتھ اُسکو پراپت ہوتے ہین ۔ شاستر ایک ہی ہی پرنتُ پدارتھون مین بھید ہی
جیسے ایک اُدکھ کے رس سے گُڑ اور شکر اور مصری ہوتے ہین تیسے ہی شاستر ایک ہی پر اُسمین پدارتھ
الگ الگ ہین ۔ جس جس ارتھ پانے کے نمت کوئی یہ جتن کرے گا وہ اُسیکو پاوے گا ۔ شاستر مین
بھوگ بھی ہین اور موکش بھی ہی اگیانی لوگ بھوگ کے لیے جتن کرتے ہین پرنتُ وے بھی دھنّ ہین
کیونکہ شاستر تو سیونے لگے سیوتے سیوتے کبھی آتم روپی چنتامن بھی اُن کو ملجاے گی پرنت
آتم پد پانے کے لیے شاستر کا سُننا ضرور چاہیے سُنتے سُنتے ابھیاس کرتے کرتے آتم پد پراپت ہوتا ہی آتم پد
پانے سے تب سب اور سے سم بھاؤ ہو جاے گا ۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سب اور
سے پرکاش پھیل جاتا ہی تیسے ہی سب اور سے سمتا پرکاشے گی تب سکھپت کی طرح اِستھت ہوگی ارتھات
دویت اور ایک کی کلپنا بھی شانت ہو جاے گی اور انبھو ادویت مین جاگرت ہوگی پرنت سنتون
کے سنگ اور شاستر ون کے بچار ابھیاس دوارا ہوگی ۔ جو لوگ پرم اپکاری سنسار سمُدر سے پار کرنیوالے
ہون وہی سنت جن ہین اُن کے سنگ سے آتم پد پراپت ہوگا ۔ ہے رام جی گر و اور شاستر نیت
کرکے جانتے ہین ارتھات اناتم دھرم کو مٹا کر آتم تتو باقی رکھتے ہین ۔ جب اناتم دھرم کو تیاگ کروگے تب
آتم تتو باقی رہے گا اُسکو جان لوگے تو اُسکے جاننے سے اور کچھ جاننا نہین رہتا اور اُسکے جاننے مین
جتن بھی کچھ نہین کیول آبرن دور کرنے کے نمت جتن کرنا چاہیے جیسے سورج کے آگے بادل آتا ہی تو
سورج نہین بھاستا اس لیے بادلون کے دور کرنے کے لیے جتن کرنا چاہیے سورج کے پرکاش
کے لیے جتن کرنا نہ چاہیے ۔ جب بادل دور ہو جاتے ہین تب سورج آپ سے آپ پرکاشتا ہی تیسے ہی
گر و اور شاستر کے جتن سے جب اہنکار روپی آبرن دور ہوتے ہین تب سپرکاش آتما بھاس آتا ہی ۔
سا تو ک گنی جو گر و اور شاستر ہین اُن سے جب رجوگن اور تموگن کا ابھاؤ ہوتا ہی تب پرم انبھو جوت

بکایک پرکاش کر آتا ہی اور جب اُسکا پرکاش ہوتا ہی تب اُسمین اُنمت یعنی مست ہوجاتا ہی اور دوبیٹ
روپی سنسار کی کلپنا نہین رہتی ہی۔ جیسے سُندر استری کو دیکھکر کامی پرش اُنمت ہوجاتا ہی اور سنسار کی سُرت
بھول جاتا ہی تیسے ہی گیانی آتم پد کو پاکر اُنمت ہوجاتا ہی اور سنسار کی سُرت اُسکو بھولجاتی ہی اور پرم
الیشورج وان ہوتا ہی اُسکا سادھن کیول شاستر کا بچار ہی۔ بن کے سیون کرنے سے چنتامن پانے کا
جو درشٹانت ہم نے کہا ہی اُسکو اچھی طرح سے سمجھ لینا۔ فقط

سرگ دو سو اٹھتر۔ بشرام پرکٹ کرن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ سدھانت سمپورن ہی سو مین نے تم سے بستار پوربک کہا ہی اُسکے
سُننے اور بار بار بچارنے سے مورکھ لوگ بھی نرآبرن ہوجاوینگے تو اُتم پرشون کے نرآبرن ہونے مین کیا آشچرج ہی
ہے رام جی یہ مین بھی جانتا ہون کہ تم بدت بید ہوئے ہو۔ پہلے مین نے اُتپت پرکرن تم سے کہا ہی کہ جگت
کی اُتپت چیت سمبیدن سے ہوئی ہی۔ پھر استھت پرکرن کہا ہی کہ جگت کی استھت اِس پرکار ہوئی ہی
اتیت یہ کہ چیت سمبیدن کے پھُرنے سے جگت اُپجا ہی اور سمبیدن پھُرنے کی درڑھتا سے اُسکی استھتا ہوئی ہی
اِسکے بعد اُپشم پرکرن کہا ہی کہ من اِس طرح اُپشم ہوتا ہی۔ جب چیت اُپشم ہوتا ہی تب پرم کلیان ہوتا ہی۔
من کے پھُرنے کا نام سنسار ہی جب من اُپشم ہوجاتا ہی تب سنسار کی کلپنا مٹ جاتی ہی۔ یہ سب بستار
پوربک کہا ہی پرنت اب مین جانتا ہون کہ تم بودھ وان ہوئے ہو۔ ہے رام جی مین نے تم سے پہلے بھی
آتم گیان کا اُپاے کہا ہی اور جنکو گیان پراپت ہوا ہی اُنکے لچھن بھی کہے ہین اور اب بھی سنچھیپ سے کہتا ہون
پہلے بال اوستھا مین سنت جنون کا سنگ کرنا چاہیے اور ست شاسترون کو بچارنا چاہیے اِس شبھ آچار
سے ابھیاس کرتے کرتے جب آتم پد پراپت ہوتا ہی تب سمتا پراپت ہوتی ہی اور سب کا متر ہوجاتا
ہی۔ متر تا پرم آنند روپ جننی ہی جو سدا اسنگ رہتی ہی۔ جیسے سُندر پرش کو دیکھکر اُسکی استری پرسن
ہوتی ہی اور اپنے پران کا تیاگ کر دینا انگیکار (قبول) کرتی ہی پرنت اُس پرش کو نہین تیاگتی ہی تیسے
ہی جبن گیان وان کو برہم لچھمی سے سندر کانت ہی اُسکو سمتا اور مُدتا اور متر تا روپی استری نہین تیاگ
کرتی ہی سدا اُسکے ہردے روپی گلے سے لگی رہتی ہی اور وہ پرش سدا پرسن رہتا ہی۔ ہے رام جی جس کو
دیوتاؤن کا راج پراپت ہوتا ہی وہ بھی ایسا پرسن نہین ہوتا اور جسکو سُندر سُندر استریان پراپت ہوتی ہین
وہ بھی ایسا پرسن نہین ہوتا جیسا گیان وان پرسن ہوتا ہی۔ ہے رام جی سمتا تو دوبدھا روپی اندھکار کی
ناش کرنے والی سورج ہی اور تینون تاپ روپی گرمی کی دور کرنے والی پورنماسی کا چندرما ہی۔ سمتا
اور متر تا سو بھاگ روپی جل کا نیچا استھان ہی۔ جیسے جل نیچے استھان مین آپ سے آپ چلا آتا ہی
تیسے ہی متر تا مین سو بھاگیتا آپ سے آپ آتی ہی۔ جیسے چندرما کی کرنون کے امرت سے چکور ترپت وان
ہوتا ہی تیسے ہی آتم روپی چندرما کی سمتا اور متر تا روپی کرنون کو پاکر برت آدک چکور ترپت ہوکر
آنند وان ہوتے ہین اور جیتے ہین۔ ہے رام جی وہ گیا تو ان ایسی کانت سے پورن ہی جو کبھی نہین گھٹتی

جیسے پورنماسی کے چندرما مین آپا مدھ بھی درشٹ آتی ہی پرنت گیانوان کے مکھ مین تیسی کبھی آپادھ نہین ۔ جیسے
آتم چنتامن کی کانت ہوتی ہی تیسے ہی گیانوان کی کانت ہوتی ہی جو راگ دویش سے کبھی گھٹتی نہین وہ سدا
پرسن رہتا ہی ۔ ہے رام جی سمتا ہی مانو سوبھاگیہ روپی کمل کی کھان ہی ۔ سم درشٹی پرش ایسے آنند کے نمت جگت
مین بچرتا ہی اور پراکرت آچار کو کرتا ہی ۔ وہ بھوجن کرتا ہی گرہن کرتا ہی یا کچھ لیتا دیتا ہی سب لوگ اُسکے کرمون کی
استت کرتے ہین ہے رام جی ایسا پرش برہما جی آدک سے بھی پوجنے جوگ ہی سب اُسکا مان کرتے ہین اور
سب اُسکے درشن کرنے کی اِچھا کرتے ہین اور درشن کرکے پرسن ہوتے ہین ۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے
سے سورج مکھی کمل کھِل آتے ہین اور سب آنند کو پراپت ہوتے ہین تیسے ہی اُسکا درشن کرکے سب
آنند کو پراپت ہوتے ہین وہ جو کچھ کرتا ہی سو شُبھ آچار ہی کرتا ہی اور جو کچھ اور بھی کر بیٹھتا ہی تو بھی لوگ اُسکی
نندا (غیبت) نہین کرتے کیونکہ جانتے ہین کہ یہ سم درشی ہین ۔ سمتا سے وہ سب کا پیارا ہوتا ہی اور دشمن
بھی اُسکے دوست ہو جاتے ہین جنکو سمتا بھاؤ اُدے ہوا ہی اُنکو اگن جلا نہین سکتی اور جل ڈبا نہین سکتا
اور بایو سُکھا نہین سکتا ۔ وہ جیسی اِچھا کرے تیسی ہی سدّھ ہوتی ہی ۔ ہے رام جی جسکو سمتا پراپت ہوتی
ہی وہ پرش اتول ہو جاتا اور سنسار کی اُپما اُسکو کوئی نہین دے سکتا ۔ جس کو سمتا نہین پراپت ہوئی
وہ سب کے ساتھ متر تا کرنے کا ابھیاس کرے تو جو اُسکے دشمن ہونگے وہ بھی دوست ہو جاینگے کیونکہ
ابھیاس کی درڑھتا سے دشمن بھی دوست معلوم ہونے لگتے ہین ۔ جو سب مین سمتا کا ابھیاس کرتا ہی وہی
درڑھ ہوتا ہی اور سمتا بھاؤ سے کبھی چلائمان نہین ہوتا ۔ ہے رام جی ایک راجا تھا اُسنے اپنا مانس کاٹکر
بھوکھے کو دیا پرنت سمتا سے چلائمان نہوا جیون کا تیون رہا ۔ ایک پرش کو اپنی لڑکی بہت پیاری تھی
اُس نے وہ لڑکی کسی کو دی جو اُسکا دشمن تھا پرنت وہ جیون کا تیون رہا ۔ ایک اور راجا تھا جسکو اپنی
استری بہت پیاری تھی پر اُسنے اُسکو بدچلن یعنی زناکار سُنکر مار ڈالا اور سمتا روپی دھرم کو نہ چھوڑا ۔ ہے
رام جی جب راجا کے گھر مین منگل ہوتا ہی تب وہ اپنے نگر کو گہنے اور کپڑے سے سندر کرتا ہی اور پرسن ہوتا ہی
سو ایسی اوستھا راجا جنک کی دیکھی تھی ایک سمے اُسنے سب استھان جلتی ہوئی اگن سے جلتے دیکھے
پر اپنے سمتا بھاؤ سے چلائمان نہوا ۔ ایک اور راجا تھا اُسنے راج بھی اور کو دیدیا اور آپ راج بنا بچرتا رہا پرنت
سمتا بھاؤ سے چلائمان نہوا ۔ ہے رام جی ایک دیت تھا اُسکو دیوتاؤن کا راج ملا اور پھر راج جاتا رہا پرنت دونون
بھاؤ مین وہ سم ہی بنا رہا ۔ ایک بالک تھا اُسنے چندرما کو لڈو جانکر پھونک ماری پرنت وہ جیون کا تیون رہا ۔
ہے رام جی اسی طرح مین نے بہت سے دیکھے ہین جنکو سمیک آتم گیان پراپت ہوا ہی اور وہ سُکھ دُکھ سے
چلائمان نہوئے ۔ ہے رام جی گیانی اور اگیانی کا پراربدھ بھوگ برابر ہی پرنت اگیانی راگ دویش
سے جلتا رہتا ہی اور گیانی درڑھ سمجھ کے ہونے سے جلتا نہین ہی سب اوستھاؤن مین اُسکو
سمتا بھاؤ ہوتا ہی جو پھل آتم پد کے ساکشات کار ہونے سے پراپت ہوتا ہی سو تپ اور دان اور تیرتھ
اور جگیہ سے پراپت نہین ہوتا جب اپنا بچار پیدا ہوتا ہی تب سب بھرم مٹ جاتے ہین اور سب جگت
آتم روپ ہی بھاستا ہی ایسی درشٹ کو لیے گیانی پراکرت آچار مین بچرتے ہین پرنت نشچے مین سدا نرگن

ہین ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور ایسی ادویت درشٹی نشٹھا جنکو پراپت ہوئی ہی اُنکو کرمون کے
کرنے سے کیا پریوجن ہی وے کرم کرنا تیاگ کیون نہین کرتے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش ادویت نشٹھا
والے ہین اُن سے تیاگ اور گرہن کا بھرم چلا جاتا ہی اور اُس بھرم سے رہت ہوکر وے اپنی پراربدھ کے موافق
کرم کرتے ہین ۔ ہے رام جی جو کچھ سوابھاوک کرم اُنکو بن پڑے ہین اُنکو وے تیاگ نہین کرتے اُسمین اُنکو گیان
پراپت ہوا ہی سو آچار کرتے ہین اور کو گرہن نہین کرتے اور اُسکا تیاگ نہین کرتے ۔ ہے رامجی جنکو گرہستی ہی مین گیان
پراپت ہوا ہی وے گرہستی ہی مین رہتے ہین اُسکا تیاگ نہین کرتے جیسے ہم استھت ہین اور جنکو راج مین
گیان پراپت ہوا ہی وہ براہمن ہی کے کرمون مین رہے ہین اسی طرح براہمن چھتری بیش شودر جس برن اور آشرم
مین جسکو گیان پراپت ہوا ہی وہ اُسی برن اور آشرم کے کرم کرتا ہی ۔ ہے رام جی گیان وان گرہستی مین رہے ہین
اور کئی راج ہی کرتے رہے ہین کئی سنیاسی ہو رہے ہین کئی بن مین بچرتے پھرتے ہین کئی پہاڑون کی کندرا
مین دھیان کر رہے ہین کئی نگر مین رہتے ہین کئی متھرا پُری کیدار ناتھ جگنناتھ پریاگ آدک مین رہے ہین کئی
دیوتا کا پوجن کئی کرم کئی تیرتھ اور کئی اگن ہوتر کرتے ہین ۔ اور کئی ہماری طرح جپ کرتے ہین ۔ کئی استاچل
پربت پر کئی اُدیاچل پربت پر کئی مندراچل اور ہماچل آدک پربتون کے استھانون مین بچرتے رہے ہین
کئی شاستر کے موافق کرم کرتے رہے ہین ۔ کئی اودھوت ہو رہے ہین اور کئی بھیکھ مانگ کر بھوجن
کرتے رہے ہین ۔ کئی کٹھور بچن بولتے رہے ہین ۔ کئی اگیانی بنے پھرتے رہے ہین اور کئی بدیا پاٹھ
آدک طرح طرح کے کرم کرتے رہے ہین کیونکہ اُنکو چیشٹا سوابھاوک پراپت ہوئی ہی ۔ وے جتن سے کچھ
نہین کرتے ۔ ہے رام جی وے شُبھ کرم کرین یا اشُبھ کرم کرین پرنتُ کوئی کرم اُنکو بندھن نہین کرتا ۔ اور
جو اگیانی ہین وے جیسے کرم کرینگے تیسے ہی پھل بھوگین گے جو پُن کرم کرینگے تو سورگ کے سکھ بھوگین گے
اور جو پاپ کرم کرینگے تو نرک کے دکھ بھوگین گے ۔ اور جو کامنا سے رہت ہوکر شُبھ کرم کرینگے اُنکے ہردے
شُدھ ہو جائینگے اور سنتون کے سنگ اور ست شاسترون سے شُدھ ہو جائینگے ۔ ہے رام جی جو اردھ پربدھ
ہین وے پاپ کرنے لگ جاوین اور آتم ابھیاس کو تیاگ دین تو وے دونون طرف سے بھرشٹ ہو جاتے
ہین نہ سورگ کو پاتے ہین اور نہ آتم پد کو پاتے ہین ۔ تپ ۔ دان تیرتھ آدک کے سیونے سے بھی آتم پد
نہین ملتا ہی جب بچار اُپجتا ہی اور آتم پد کا ابھیاس ہوتا ہی تبھی آتم پد ملتا ہی اور جب آتم پد ملتا ہی تب آنند ہی
ہو جاتا ہی اور سب کرم کرتے ہوئے بھی درشٹی آتا ہی پرنتُ اُسکا چِت شانت رہتا ہی ۔ جیسے تانبے کو
جب پارس سے ملائیے تب وہ سونا ہو جاتا ہی آکار اُسکا نشٹ ہی رہتا ہی پرنت تانبے بھاو کا ابھاو
ہو جاتا ہی تیسے ہی جب چِت کو آتم پد کا اسپرش ہوتا ہی تب چِت شانت ہو جاتا
ہی پرنت چیشٹا اُسی طرح ہوتی ہی اور جگت کی ستتا نشٹ ہو جاتی ہی ۔ ہے رام جی اب تم
جاگے ہو اور نہ سنگ ہوئے ہو راگ دویش تمہارا نشٹ ہو گیا ہی اور تم نربکار آتم پد کو
پراپت ہوئے ہو جنم مرن بڑھنا گھٹنا جوانی بڑھاپا ان سب بکارون سے رہت
آتم پد کو تم نے پایا ہے اور سب کا ادھشٹھان جو پرم شُدھ چیتن ہے

سو تم کو پراپت ہوا ہی ۔ ہے رام جی جو کچھ مجھکو کہنا تھا سو کہا یہ سار کا سار آتم پد ہی اور جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ تم نے جانا ۔ اِسکے بعد نہ کچھ کہنا رہا ہی نہ کچھ جاننا رہا ہی یہان ہی تک کہنا اور جاننا تھا اب تم نہہ سنگ ہو کر نِجر و تم کو سنشے کوئی نہین رہا اور دِھیر اور راگ دَویش سے رہت پد تم نے پایا ہی ارتھات تم نے اپنا شی اور سب سے اُتم پد پایا ہی ۔ بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو جب اس پرکار مُن شاردول بششٹھ جی کہکر چُپ ہو رہے تب سب سبھا جو بیٹھی تھی سو پرم نربکلپ پد مین استھت ہو گئی اور جیسے بایو سے رہت کمل کے پھول پر بھونرے اچل ہوتے ہین تیسے ہی چیت روپی بھونرے آتم پد روپی کمل کے رس کو لیتے ہوئے استھت ہو رہے ۔ سبھا کے سب برہم کو جانکر برہم روپ ہوئے اور برہم ہی مین استھت ہوئے ۔ جتنے ہرن پاس تھے وہ بھی گھاس کا چرنا چھوڑ کر اچل ہو گئے اور پشو پنچھی بھی نہہ اسپند (بے حس و حرکت) ہو گئے اور استریان جو بالکون سہت چنچل تھین وے سُنکر جڑ کی طرح ہو گئین ۔ پہلے جو مُکت وان سدھون کے گن موکش اُپائے کے سننے کو آئے تھے اُنھون نے اور دیوتا اور سدھ لوگون نے تمال اور کدمب اور پارجات اور کلپ برچھ آدک سُندر برچھون کے پھولون کی برکھا کی اور نقارے اور تُرہی اور سنکھ بجنے لگے اور بششٹھ جی کی استت کرنے لگے ایسے بڑے شبد ہوئے جیسے دسون دشا بھر گئین اور اوپر سے دیوتون اور سدھون کے نقارے بجنے لگے جنکے شبد سے پربتون مین شبد بھاؤ اُٹھے اور دیبہ پھولون کی ایسی سُگندھ پھیلی مانو یون بھی رنگ گیا ۔ تب سدھون نے کہا ہے بششٹھ جی ہم نے بھی بہت سے موکش کے اُپائے سُنے اور کہے پرنتو جیسا تم نے کہا ہی تیسا نہ آگے سُنا ہی نہ گایا ہی اور نہ کہا ہی جو تمھارے مکھ سے سُنا ہی اُس سے ہم پرم سدھانت کو جان گئے ہین ۔ اِسکے سننے سے پشو پنچھی اور ہرن بھی کرتارتھ ہوئے ہین اور منکھیون کی تو کیا بات کہیے وے تو کرتارتھ ہی ہوئے ہین اور نشپاپ گیان کو پاکر مُکت ہونگے ۔ بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو اسطرح کہکر اُنھون نے پھر پھولون کی برکھا کی اور بششٹھ جی کے چندن لگایا جب اس طرح وے پوجا کر چکے تب اور لوگ جو پاس بیٹھے تھے وے بڑے آشچرج مین ہوئے کہ ایسا پرم اُپدیش بششٹھ جی نے کیا ۔ تب مہاراجا دشرتھ اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہاتھ جوڑ کر بششٹھ جی کو نمسکار کر کے بولے کہ ہے بھگون تمھاری کرپا سے ہم برم انیشور ہوئے ہین ہے بھگون تم نے سمپورن شاستر سنایا ہی جسکو سُنکر ہم پوجن کرنے کے جوگ ہین اسلیے ہے دیو ہم تمھاری پوجن کس سے کرین ایسا کوئی پدارتھ پرتھوی اور آکاش اور دیوتاؤن مین بھی نہین دیکھ پڑتا جو تمھاری پوجا کے جوگ ہو ۔ سب پدارتھ کلپت ہین اور جو ست پدارتھ سے پوجا کرین تو ست تمھین سے پایا ہی اس سے ایسا پدارتھ کوئی نہین جو تمھاری پوجا کے جوگ ہو اس سے ہم اپنی اپنی شکت کے موافق تمھاری پوجا کرتے ہین تم کرودھ نہ کرنا اور ہنسی بھی نہ کرنا ۔ ہے منیشور مین راجا دشرتھ اور میرے محل کی سب رانیان اور میرے چارون پُتر اور میرا سمپورن راج اور سب پرجا سہت جو کچھ مین نے لوک مین جتن کیا ہی اور جو کچھ پرلوک کے واسطے پُن کیا ہی وہ سب تمھارے چرنون کے آگے نبیدن کرتا ہون ۔ ہے سادھو اس پرکار کہکر مہاراجہ دشرتھ بششٹھ جی کے چرنون پر گرے تب بششٹھ جی بولے کہ ہے راجن تم دھنّ ہو جنکی ایسی شردھا ہی پرنتو ہم تو براہمن ہین ہم کو راج لے کر کیا ہی ۔ اور

ہم راج کا بیوہار کیا جانین کبھی براہمن نے راج کیا ہی راجا تو چھتری ہوتے ہین اس لیے تم ہی سے راج ہوگا
یہ جو تمھارا شریر ہی اسکو مین اپنا ہی جانتا ہون اور ان تمھارے چارون پترون کو بھی آگے ہی سے مین اپنے ہی
جانتا ہون مین تو تمھارے پرنام ہی سے سنتشٹ ہون یہ راج کا پرساد مین نے تمکو دیا۔ پھر بالمیک جی
بولے کہ جب اس طرح بششٹھ جی نے کہا تب مہاراجا دشرتھ نے پھر کہا کہ ہے سوامی تمھارے لائق کوئی
چیز نہین تم برہمانڈ کے ایشور ہو بلکہ تم سے ایسے بچن کہتے ہوئے بھی ہمکو لاج آتی ہی پرنتو جوگ کے نمت
تمھارے آگے بنتی کی ہی کہ موکش کے اُپاے کا شاستر سنا ہی اسلیے اپنی شکت کے انسار تمھارا پوجن کرین
تب بششٹھ جی نے کہا کہ بیٹھو تب راجا بیٹھ گیا پھر شری رام چندر جی نے نرابھمان ہوکر کہا کہ ہے سنشے روپی
اندھکار کے دور کرنے والے سورج تمھارا پوجن ہم کس سے کرین کوئی پدارتھ گھر مین اپنا نہین ہی
گرو جی میرے پاس اور کچھ نہین ہی کیول ایک نمسکار ہی ہی ایسا کہکر وے چرنون پر گر پڑے اور نیترون
سے جل چلنے لگا وے بار بار رُم ٹھین اور آتمانند پراپت ہونے کی خوشی مین پھر گر پڑین جب بششٹھ جی نے
کہا کہ بیٹھ جاؤ تب شری رامچندر جی بھی بیٹھ گئے پھر شری لچھمن جی اور بھرت جی اور شترگھن جی راج رکھ
برہم رکھ لوگ آدک سب ارگھ پادیہ سے پوجنے لگے اور پھولون کی برکھا کی جس سے بششٹھ جی کا شریر بھی ڈھک گیا
اور جب بششٹھ جی نے اپنے ہاتھون سے پھول ہٹائے تب مکھ دیکھ پڑنے لگا جیسے بادلون کے دور ہوجانے
سے چندرما دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی مکھ دیکھ پڑنے لگا۔ پھر بششٹھ جی نے بیاس بامدیو بشوامتر نارد بھرگ اتر
آدک جو سب بیٹھے تھے اُن سے کہا کہ ہے سادھو جو کچھ مین نے سدھانت کے بچن کہے ہین اُن سے
کم یا زیادہ جو کچھ ہو وہ اب تم کہو جیسے جیسا سونا ہوتا ہی تیسا ہی آگ مین دکھائی دیتا ہی تیسے ہی تم کہو۔
تب سب نے کہا کہ ہے منیشور یے تم نے پرم سار بچن کہے ہین جو تمھارے بچن کو کم یا زیادہ جانکر اُنکی نندا
کرے گا وہ مہاپتت ہوگا۔ یے بچن پرم پد پانے کے کارن ہین۔ ہے منیشور ہمارے ہردے مین بھی
جو کچھ جنم جنمانتر کا میل تھا وہ نشٹ ہوگیا۔ ہم تو پورے گیانی تھے پرنتو پورب جنم ہمنے جو دھرے ہین
اُنکی یاد ہمارے چت مین تھی کہ فلانا جنم ہم نے اس طرح پایا تھا اور فلانا جنم اسطرح پایا تھا سو سب یاد اب ہمکو
بھول گئی اور جیسے اگن مین ڈالا ہوا سورن شدھ ہوتا ہی تیسے ہی تمھارے بچنون سے ہمارا اسمرت روپ میل
دور ہوگیا۔ اب ہم جانتے ہین کہ نہ کوئی جنم تھا اور نہ کوئی جنم ہم نے پایا ہی ہم اپنے آپ مین استھت ہین
ہے منیشور تم سب جگت کے گرو اور گیان کے اوتار ہو اس لیے تمکو ہمارا نمسکار ہی۔ مہاراجا دشرتھ بھی دھن
ہین جنکے سنجوگ سے ہمنے موکش اپاے سنا ہی اور یے شری رامچندر جی بشن بھگوان ہین۔ اتنا کہکر پھر بالمیک جی
بولے کہ اسی پرکار رکھیشور اور منیشور بششٹھ جی کو پرم گرو جانکر استت کرنے لگے اور شری رامچندر جی کو بشن بھگوان
جانکر اُنکی بھی استت کی اور مہاراجا دشرتھ کی بھی استت کی کہ جنکے گھر مین بشن بھگوان نے اوتار لیا پھر
بششٹھ جی کو ارگھ پادیہ سے پوجنے لگے۔ آکاش کے سدھ بولے کہ ہے بششٹھ جی تم کو ہمارا نمسکار
ہی تم گرو کے بھی گرو ہو۔ ہے پربھو جو کچھ تم نے اُپدیش کیا ہی اور جو کچھ اسمین جگت کہی ہی ایسے
بچن باگیشوری نے کہے یا نہ کہے تم کو بار بار نمسکار اور مہاراجا دشرتھ چتر دیپ پرتھوی کے راجا کو بھی

نمسکار ہی جنکے سبب سے ہمنے گیان اور مکت سنی ہے شری رام چندر جی بشن بھگوان اوتار ہین اور چارون بھائی ایشور ہین جن پر بشن بھگوان دیا کرتے ہین اور جیون مکت اوستھا کو دھارکر بیٹھے ہین بششٹھ جی پرم گرو جی ہین اور بشوامتر تپسیا کی مورت ہین۔ بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب سدھ لوگ کہ چکے ہین تب وے پھولون کی برکھا کرنے لگے جیسے ہمالے پربت پر برف کی برکھا ہوتی ہے اور وہ برف سے بھر جاتا ہے تیسے ہی بششٹھ جی پھولون سے بھر گئے آکاش مین پھرنے والے جو برہم لوک کے رہنے والے تھے انھون نے بھی ان پر پھولون کی برکھا کی اور اس سبھا مین جو برہم رکھ آدک بیٹھے تھے ان کا بھی جتھا جوگ پوجن کیا۔ اس پرکار جب سدھ لوگ پوجن کر چکے تب کئی دھیانا وستھت ہو رہے سب کے چت شرد کال کے آکاش کی طرح نرمل ہو گئے اور اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوئے۔ جیسے سپنے کی سرشٹ کا تماشا دیکھکر کوئی جاگ اُٹھے اور ہنسے تیسے ہی وے ہنسنے لگے۔ تب بششٹھ جی نے شری رامچندر جی سے کہا کہ ہے رگھوبنشی کل روپی آکاش کے چندرما تم اب کس دشا مین استھت ہو اور کیا جانتے ہو۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون سب دھرم اور گیان کے سمدر تمھاری کرپا سے اب مین اپنے آپ مین استھت ہون اور کوئی کلپنا مجھکو نہین رہی اب مین پرم شانت ہون اور مجھکو شیش بششیش کچھ نہین بھاستا کیول اپنا آپ ہی پورن بھاستا ہے۔ اب مجھکو کوئی سنشے نہین رہا اور اچھا بھی کچھ نہین رہی مین نے اب پرم نربکلپ پد پایا ہے اور کوئی کلپنا مجھکو نہین پھرتی جیسے نیلے پیلے آدک اپادھ سے رہت اسپھٹک پرکاشتی ہے تیسے ہی مین اپادھ سے رہت استھت ہون اور سنکلپ بکلپ اپادھ کا ابھاؤ ہو گیا ہے اب مین پرم شدھتا کو پراپت ہوا ہون میرا چت شانت ہو گیا ہے اور میری چیشٹا پہلے کی طرح ہو گئی پر سپنے مین کچھ نہ پھرے گا۔ جیسے شلا مین پران نہین پھرتے تیسے ہی مجھکو دویت کلپنا کچھ نہین پھرتی۔ ہے منیشور اب مجھکو سب آکاش روپ بھاستا ہے مین شانت روپ ہوکر پرم نربان ہون اور جگت مجھکو الگ کچھ نہین بھاستا سب اپنا آپ ہی بھاستا ہے اب جو کچھ تم کہو وہی کرون اب مجھکو شوک کوئی نہین رہا اور راج کرنا کھانا پینا چلنا بیٹھنا اُٹھنا جیسے تم کہو تیسے ہی کرون تمھارے پرساد سے مجھکو سب برابر ہین۔

سرگ دوسو اُناسی ۔ نربان برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اسطرح شری رامچندر جی نے کہا تب بششٹھ جی بولے کہ ہے راجہ بڑا کلیان ہوا کہ تم اپنے آپ مین استھت ہوئے۔ اب تمنے جتھارتھ جانا ہے پر اب جو کچھ سننے کی اچھا ہو سو کہو۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے سنشے روپی اندھکار کے ناش کرتا سورج اور سنشے روپی برچھون کے ناش کرتا کٹھار اب تمھارے پرساد سے مین پرم بشرانت کو پراپت ہوا ہون اور جاگرت سوپن سکھپت کی کلنا سے رہت ہون جاگرت جگت بھی مجھکو سکھپت کی طرح بھاستا ہے اور کچھ سننے کی اچھا نہین رہی اب پرم دھیان مجھکو پراپت ہوا ہے ارتھات آتما سے الگ کچھ نست

نہین بھاستی ہے مین آتماآج ابناشی شانت روپ اور انت سدا اپنے آپ مین استھت ہون ایسے مجھکو پرا
نمسکار ہی- اب جو پرلے کال کا پون چلے یا سمدر اُچھلین اور طرح طرح کے اُپدرو ہون تو بھی میرا چت سوروپ ہے
چلائمان نہوگا اور جو تینون لوک کا راج مجھکو ملے تو بھی میرے چت کو آنند نہ اُپجیگا کیونکہ مین نشٹھا سمان مین استھت
ہون- بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اس پرکار شری رامچندر جی نے کہا تب دوپہر کا سورج سر پر
اُدے ہوا- اور راجا جو من اور رتنون کے گہنے پہنے ہوئے بیٹھے تھے اُن رتنون کی چمک سورج کی کرنون سے
زیادہ ہوگئی اور سورج کے ساتھ ملکر ایک ہوگئی مانو ایسے بچن سُنکر نرت کرتی ہے تب بششٹھ جی نے کہا کہ ہے
رامجی اب ہم جاتے ہین کیونکہ دوپہر کا وقت اُپاسنا کرنے کا ہوتا ہے جو کچھ تمکو پوچھنا ہو سو کل پھر پوچھنا تب مہاراجا دشرتھ
پتر دن سہت اُٹھ کھڑے ہوئے اور بششٹھ جی کا بہت پوجن کیا اور جو رکھیشور اور منیشور اور براہمن تھے جتھا جوگ
اُنکا بھی پوجن کیا اور ہیرے اور موتیون کی مالا اور روپیہ اشرفی گھوڑے گئو کپڑے گہنے آدک جو اچھی اچھی چیزین
ہین اُن سے جتھا جوگ پوجن کیا- جو برکت سنیاسی تھے اُنکو پرنام کرکے پرسن کیا اور جو راج رکھ تھے اُنکا بھی پوجن
کیا تب بششٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور سب نے آپسمین نمسکار کیا اور دوپہر کی نوبت بجنے لگی سب شروتا لوگ
اُٹھکر چلنے لگے کوئی چلے جاتے تھے کوئی سر ہلاتے تھے کوئی ہاتھ کی اُنگلی ہلاتے تھے کوئی نیتر اور مُنہہ ہلاتے تھے
اسی طرح آپس مین باتین کرتے چلے جاتے تھے اس طرح سب اپنے اپنے استھانون کو گئے بششٹھ جی سندھیا اور اُپاسنا
کرنے لگے اور سب شروتا لوگ بچار کرتے ہوئے رات کو بسر کرکے سورج کی کرنون کے نکلتے ہی پھر آپہونچے- آکاش کے
رہنے والے سِدھ لوک کے رہنے والے پرتھوی کے رہنے والے رکھ راج رکھ برہم رکھ دیوتا آدک جو جو شروتا تھے سو سب
آکر اپنے اپنے استھانون پر بیٹھ گئے اور سب نے آپس مین نمسکار کیا تب شری رامچندر جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہاتھ
جوڑکر بولے کہ ہے بھگون اب جو کچھ مجھکو سننا اور جاننا باقی رہا ہے سو تمھین کرپا کرکے کہو- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو
کچھ سننے جوگ کتھا وہ تم نے سنا ہے اب تم کرت کرتیہ ہوئے ہو اور سب رگھ بنشیون کا کل تم نے تار دیا ہے اور جو آگے
ہونگے اُنکو بھی تمنے کرت کرتیہ کیا ہے اب تم پرم پد کو پراپت ہوئے ہو اور جو کچھ تمکو پوچھنے کی اچھا ہو سو پوچھ لو- ہے رامجی
جو تم ستا سمان مین استھت ہوئے ہو تو بشوامتر کے ساتھ جاکر اُنکا کارج کر دو اور جو کچھ پوچھنے کی اچھا ہو سو پوچھ لو- شری رامچندر
جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آگے مین اپنے آپ کو اس دیہہ سہت پرچھن روپ دیکھتا تھا اور اب اپنے آپ سے الگ
مجھکو کچھ نہین بھاستا سب اپنا آپ ہی بھاستا ہے- ہے منیشور اب اس شریر سے مجھکو کچھ پریوجن نہین رہا
جیسے پھول سے سُگندھ لیکر پون چلا جاتا ہے اور پھول سے اُسکا پریوجن نہین رہتا تیسے ہی اس دیہہ مین جو کچھ ساکھشا
سو مین پاکر اپنے آپ مین استھت ہون اور شریر کے ساتھ مجھکو کچھ پریوجن نہین رہا اب راج بھوگنے
مین اور اندریون کے اشٹ انشٹ مین مجھکو سکھ دکھ نہین ہے اب مین سب سے آتم پد کو پراپت ہوا ہون
اور سب کلناؤن سے رہت ابناشی ابیکت روپ سب سے نرنتر سدا اپنے آپ مین استھت اور
نراکار اور نربکار ہون- جو کچھ پانے جوگ تھا وہ مین نے پایا ہے اور جو کچھ سُننے جوگ تھا وہ مین نے سنا ہے اور جو
کچھ تمکو کہنا جوگ تھا سو کہا ہے اب تمھاری بانی سپھل ہوئی ہے- جیسے کوئی روگی کو اوکھد دیتا ہے تو اُس
اوکھد سے اُسکا روگ جاتا رہتا ہے اور اُسکا کلیان ہوتا ہے تیسے ہی اب تمھاری باتون سے میرا سنسرتی روپی روگ

دور ہوگیا ہے اور اپنے آپ مین ترپت ہوا ہون اب مین نہ شنک ہوکر اپنے آپ مین استھت ہون۔

سرگ دو شو اسی - چدآکاش جگت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو شری رام چندر جی تم میرے پرم بچن سنو درڑھ ابھیاس کے نمت مین پھر کہتا ہون کہ جیسے درپن کو جیون جیون ماجتے ہین تیون تیون اجل ہوتا ہے تیسے ہی بار بار سننے سے ابھیاس درڑھ ہوتا ہے جتنا کچھ جگت بھاستا ہے سو سب چدانند سوروپ ہے - بھاستی بھی وہی لبست ہے جو آگے بھان روپ ہوتی ہے وہ بھان روپ چیتن ہے اس سے جو پدارتھ بھاستے ہین سو سب چیتن روپ ہین اور جو الگ الگ پدارتھ دویتا کی کلپنا سے بھاستے ہین سو بھی واستو مین بھان روپ چیتن ہین - جیسے جو کچھ بولتے ہین سو سب شبد ہے پر شبد روپ ایک ہی ہے اور ارتھ سے الگ الگ بھاستے ہین جب ارتھ کی کلپنا کو تیاگ دیجیے تب بھی شبد ہے اور جو ارتھ کیجیے کہ یہ جل ہے یہ پرتھوی ہے یہ اگن ہے ان سے آدلیکر انیک شبد اور ارتھ ہوتے ہین اور ارتھ سے رہت شبد ایک ہی ہے تیسے ہی یہ سب چیتن ہے پر چت کی کلپنا سے الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین اور کچھ لبست نہین اور جو بھاستا ہے وہ سب اسی کا آبھاس ہے - ہے رام جی آبھاس بھی ادھشٹھان ستا بھاستی ہے پرنت گیان مین بھید ہوتا ہے پر گیان مین کبھی بھید نہین برت مین بھید ہے جسمین ارتھ بھاستے ہین گیان روپ انبھو ستا ہے اسمین جیسے ارتھ کی برت آبھاس ہوتی ہے اسی کو جانتا ہے - جیسے ایک رسی پڑی ہے اور اسمین سرپ کا ارتھ برت گرہن کرے تو سرپ تو کہین نہین ہے رسی ہی ہے تیسے ہی جو ارتھ بھید کو لیجیے تو بھید ہے نہین تو گیان ہی ہے اور سب پدارتھ جو بھاستے ہین سو سب گیان روپ ہی ہین اور کچھ بنا نہین - ہے رام جی سپنے کے درشٹانت مین نے تمکو جتانے کے نمت کہے ہین واستو مین سپنا بھی کوئی نہین ادویت ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے جیسے سمدر سدا جل روپ ہے پر دروتا سے ترنگ اور ببدبے بھاستے ہین سو طرح طرح کے روپ نہین ہین اور طرح طرح کے روپ بھاستے ہین تیسے ہی سب جگت ایک روپ ہے اور طرح طرح کا ہو بھاستا ہے تم اپنے سپنے کی اسمرت کو بچار دیکھو کہ تمھارا انبھو ہی طرح طرح کا ہوکر بھاستا ہے پرنت کچھ ہوا نہین تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی تمھارا اپنا آپ ہے اور دوسرا کچھ نہین - سدا نراکار نربکار اور آکاش روپ آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہے - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو ادویت ستا نراکار نربکار سدا اپنے آپ مین استھت ہے تو پرتھوی کہان سے اپجی ہے جل کیسے اپجا ہے اور اگن بایو آکاش پن پاپ آدک سب کلپنا چدآکاش مین کیسے اپجے ہین میرے درڑھ بودھ کے نمت کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تم کہو کہ سپنے مین پرتھوی کہان سے اپج آتی ہے اور جل بایو اگن آکاش پاپ پن دیش کال پدارتھ کہان سے اپجتے ہین - شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور سپنے مین جو پرتھوی جل اگن بایو آکاش دیش کال پدارتھ بھاستے ہین سو سب آتم روپ ہوتے ہین اور آتم ستا ہی جیون کی تیون ہوتی ہے سو تتو جاننے والے کو جیون کی تیون بھاستی ہے اور جو اسمیک درشی ہین انکو الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین بھاسنا دونون کا برابر رہتا ہے پرنت جسکی برت جھابھوت ارتھ کو گرہن کرتی ہے اسکو جیون کی تیون آتم ستا ہی بھاستی ہے

اور جسکی برت جتھا بھوت ارتھ کو گرہن نہین کرتی اُسکو وہی بست اور روپ ہو بھاستی ہی ۔ ہے منیشور اور جگت کچھ بنا نہین وہی آتم ستا استھت ہی جب کٹھور روپ کا سمبیدن پھرتا ہی تب پرتھوی اور پربت روپ ہو جاتا ہی اور جب دروتا کا اسپند پھرتا ہی تب جل روپ ہو بھاستا ہی اور جب گرم روپ کا سمبیدن پھرتا ہی تب اگن روپ ہو بھاستا ہی اسی طرح بایو آکاش آدک پدارتھون سے جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی جیسے جل ترنگ روپ ہو بھاستا ہی پرنت جل سے الگ کچھ نہین جل روپ ہی ہی تیسے ہی آتم ستا جگت روپ ہو بھاستی ہی اور وہی روپ ہی جگت کچھ بست نہین یہ گن اور کریا سب آکاش مین ہین اور واستو مین کچھ نہین کیونکہ کارن رہت استت روپ ہی ۔ اہم توم سے آدلے کر یہ سب جگت آکاش روپ ہی کچھ بنا نہین آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور کوئی آدھار نہین ہی ادویت ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور طرح طرح کا روپ ہو بھاستی ہی جب چیت سمبیدن پھرتا ہی تب پرتھوی جل اگن بایو آکاش پدارتھ دیش کال ہو بھاستا ہی ۔ کہین سرباتما کا گیان پھرتا ہی اور کہین پرچھنتا بھاستی ہی پرنت واستو مین کچھ بنا نہین وہی بست ہی جیسا اُسمین پھرنا پھرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی انبھو ستا پرم آکاش روپ ہی جسمین آکاش بھی آکاش روپ ہی ۔ فقط

سرگ دو سو اکیاسی ۔ جگت ابھاؤ برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون اب مین یہ پوچھتا ہون کہ جو جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید نہین ہی اور پرم آکاش روپ ہین تو اُس ستا کو جاگرت اور سپنے کے شریر سے کیسے سنجوگ ہی وہ تو شریر سے رہت نراکار ہی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ سب آکار جو تمکو بھاستے ہین سو سب آکاش روپ ہین اور آکاش مین آکاش ہی استھت ہی سرگ کے آد مین اکار کا ابھاؤ تھا وہی اب بھی جانو کہ اُپجا کوئی نہین پرم آکاش ستا اپنے آپ مین استھت ہی جب وہ ادویت ستا چنماتر مین چیت کنچن ہوتا ہی تب وہی ستا اکار کی طرح بھاستی ہی پرنت کچھ ہوا نہین آکاش روپ ہی ہی جیسے سپنے مین شریرون کا انبھو ہوتا ہی پر وے کچھ اکار تو نہین ہوتے کیول آکاش روپ ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی نراکار ہی پرنت بھرم سے اکار ہو بھاستا ہی جن تتون سے شریر ہوتا ہی سو تتو ہی نہین اُپجے تو شریر کا اُپجنا کیسے کہون ہے رامجی اور جگت کچھ اُپجا نہین برہم ہی کنچن سے جگت روپ ہو بھاستا ہی جیسے جل اور دروتا مین کچھ بھید نہین اور جیسے آکاش اور شونیتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین ۔ سمبیدن سے ارتھ کا سنکیت ہی اور جب سمبیدن نہ پھرے تب ارتھ کا سنکیت نہ ہو الگ الگ بست ایک ہی ستا کے نام ہین ۔ اور الگ الگ نام تب بھاستے ہین جب بید نا پھرتی ہی نہین تو شبد جل رو کے برابر ہی بست سے بھید نہین جیسے بایو اور اسپند مین بھید نہین اسپند روپ ہو بھاستی ہی اور تھہ اسپند مین نہین بھاستی پرنت دونون روپ بایو ہی کے ہین تیسے ہی اسپند سے برہم مین کنچن جگت بھاستا ہی اور جب سمبیدن نہین پھرتا تب جگت نہین بھاستا پرنت دونون روپ برہم ہی کے ہین برہم اور جگت مین بھید کچھ نہین جیسے ایک نیند کے دو روپ ہوتے

ایک سپنا اور دوسری سکھپت پرنتُ دونون ایک نیند ہی کے روپ ہین تیسے ہی جگت کا ہونا اور نہ بھاسنا
ایک برہم ہی کے دو نام ہین چاہے برہم کہو چاہے جگت کہو جگت اور برہم مین کچھ بھید نہین برہم ہی جگت روپ
ہو بھاستا ہی جیسے نرمل انبھو نے سپنے مین شلا بھاس آتی ہی پر وہ شلا تو سپنے مین اُپجی کچھ نہین اپنا انبھو ہی
شلا روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یے سب آکار جو بھاستے ہین سو آکاش روپ ہین اور آتم ستا ہی آکاش
روپ جگت ہو بھاستی ہی جگت کچھ اُپجا نہین اور نہ ست ہی نہ است ہی نہ آتا ہی نہ جاتا ہی کیول آتم ستا
اپنے آپ مین استھت ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور آگے تم نے مجھ سے انیک سرشٹ
کہی ہین کہ کئی جل مین کئی اگن مین کئی پرتھوی مین کئی بایو مین کئی پہاڑ اور پتھر دن مین اور کئی آکاش مین پنچھی
کی طرح آدک طرح طرح کی سرشٹ تم نے کہی ہین - تو اب مین یہ پوچھتا ہون کہ ہماری سرشٹ کس سے
پیدا ہوئی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم تو وہی پرشن کرتے ہو جو اپورب ہوا اور جو آگے دیکھا اور سُنا
اور جگت سے جانا بھی نہو - اس جگت کی اُتپت بید اور پران تو یون کہتے ہین اور لوک مین بھی
پرسدھ ہی کہ شری برہما جی سے ہوئی ہی پر واستو مین چدآکاش روپ ہی کچھ اُپجی نہین یے دونون
پرکار مین نے تم سے کہے ہین پر اُنکو تم جانکر بھی پوچھتے ہو اس سے تمھارا پرشن ہی نہین بنتا ہی - شری رامچندر
جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - یہ سرشٹ کتنی ہی اور کہان تک چلی گئی ہی اور کتنے دنون تک رہیگی - بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی جتنی سرشٹ تم جانتے ہو وہ ہی نہین برہم مین استھت ہی اور سرشٹ مہت ہین
پرنت واستو مین ہوئی کچھ نہین اور آد انت مدھ سے رہت ہین وہی برہم ستا اپنے آپ مین
استھت ہی اور یہ جتنی سرشٹ ہی سو سب آبھاس ماتر ہی برہم جو آد انت مدھ سے رہت ہی اسکا
آبھاس بھی ویسا ہی ہی - جیسے جتنا برچھ ہوتا ہی اُتنی ہی چھایا ہوتی ہی تیسے ہی برہم کا آبھاس سرشٹ
ہی اور واستو مین پوچھو تو آبھاس بھی کوئی نہین برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور وہی جگت
روپ آپ کو دیکھتا ہی برہم سے الگ کچھ نہین جیسے سپنے کے نگر مین چرپت ندی ہتھیار آدک طرح طرح
کے بیوہار روپ دھر کر آتم ستا ہی استھت ہی اور بنا کچھ نہین اور جیسے سنکلپ نگر بھاستا ہی تیسے ہی اس
جگت کو بھی جانو کیونکہ اور کچھ بنا نہین آتم ستا ہی جگت روپ ہو بھاستی ہی - جگت جو کسی کارن سے اُپجا ہوتا
تو ست ہوتا پر اسکا کارن کوئی نہین پایا جاتا اسلیے است ہی اسکا نہ کوئی نِمت کارن پایا جاتا ہی اور نہ
سمواے کارن پایا جاتا ہی ہے رام جی جو کسی کارن سے نہ اُپجا ہو اور بھاسے اسکو سپنے کے نگر کی طرح آکاش
ماتر جانو - جس مین آبھاس بھاستا ہی سو ادھشٹھان ستا ہی جیسے رسی مین سانپ بھاستا ہی سو سانپ کچھ
نہین رسی ہی سرپ روپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی جگت کا ادھشٹھان برہم ستا ست ہی اور شُدھ نردکھ
اچیت بگیان سدا اپنے آپ مین استھت ہی وہی ستا جگت روپ ہو بھاستی ہی جیسے جل ہی ترنگ
روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی برہم ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی ہے رام جی یہ جگت برہم کا ہردے ارتھات اسکا
سو بھاو ہی برہم سے الگ کچھ نہین گیانی کو سدا ایسا ہی بھاستا ہی جیسے سپنے سے جاگ کر سب
اپنا آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اپنا آپ ہی - فقط

سرگ دوسوبیاسی - پرشن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس جگت کا کارن کوئی نہین - جو جگت ہی نہین تو کارن کیسے ہو اور کارن نہین تو جگت کیسے ہو اس سے سب برہم ہی ہی اسپر ایک اتہاس ہی سو سُنو - ہے رام جی کُش دیپ کے پورب اور پچھم دِشا کے بیچ مین سونے کی ایک ایلوتی نگری مہا اُجل روپ ہی اُسمین بڑے بڑے اونچے کھنبے ہین مانو پرتھوی اور آکاش کو اُنھون نے پورن کیا ہی اُس نگری کا ایک پرگ پتی نام راجا ہی - ایک سمے مین آکاش سے بہت جلد جلد چلکر اُسکے گھر گیا تو اُسنے ارگھ پادیہ سے اچھی طرح پریت پوربک میرا پوجن کیا اور سنگھاسن پر بٹھلا کر مجھ سے ایک مہا پرشن کیا کہ جس پرشن سے بڑھکر اور کوئی پرشن نہین ہی - راجا بولا کہ ہے بھگون تم سنشے روپی اندھکار کے ناش کرنے والے سورج ہو مجھکو ایک سنشے ہی اسکو دور کرو سے ہے منیشور پہلا پرشن تو یہ ہی کہ جب مہا پرلی ہوتا ہی تب کارج اور کارن اور سب شبد کلپنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اُس کے پیچھے مہا آکاش ستا باقی رہتی ہی جسمین بانی کی بھی گم نہین اباچ پد ہی تو اُس سے پھر سرشٹ کیسے پیدا ہوتی ہی وہ تو ابادان کارن اور نمت کارن تو کوئی نہین رہتا تو پھر سرشٹ کیسے ہوتی ہی - بید اور پران مین سُنتا ہون کہ مہا پرلی سے پھر سرشٹ پیدا ہوتی ہی - دوسرا پرشن یہ ہی کہ جمبو دیپ مین کوئی مر گیا یا کسی اور جگہ جا کر مر گیا تو اُسکا وہ شریر تو وہان ہی رہکر بھسم ہو جاتا ہی پھر وہ پرلوک مین پُن اور پاپ کا پھل سکھ اور دکھ بھوگتا ہی تو جس شریر سے وہ سکھ دکھ بھوگتا ہی اُس شریر کا کارن تو کوئی نہین - جو تم کہو کہ پُن اور پاپ ہی اس شریر کا کارن ہی تو پُن اور پاپ تو آپ ہی نراکار (بغیر جسم کے) ہین اُن سے ساکار روپ شریر کیسے اُپج سکتا ہی اور جو تم کہو کہ پرلوک کوئی نہین اور پُن اور پاپ بھی کوئی نہین تو بید اور پران کے بچنون سے برودھ ہوتا ہی کیونکہ سب ہی یہ کہتے ہین کہ مرکر پرلوک مین جاتا ہی اور جیسے کرم کیے ہوتے ہین ویسے ہی بھوگتا ہی جس شریر سے بھوگتا ہی اُسکا کارن تو کوئی نہین اور نہ کوئی پتا ہی نہ ماتا ہی پھر وہ شریر کیسے پیدا ہو جاتا ہی - تیسرا پرشن یہ ہی کہ جب یہ پرلوک مین جاتا ہی تو اُسکے واسطے لوگ دان پُن کرتے ہین تو اُن کا پھل کیسے ملجاتا ہی - چوتھا پرشن یہ ہی کہ مہا پرلی مین جو برہما جی پیدا ہوئے ہین اُن کا نام سویمبھو کیسے ہوا جو مہا پرلی مین نہ اُپجا ہو اور اپنے آپ ہی سے اُپجے وہ سویمبھو کہلاتا ہی پرنت مہا پرلی مین تو ایک ادویت ہی باقی رہا تھا اُس سے جو پیدا ہوا اُسکو سویمبھو کیسے کہیے جو کہو کہ سویمبھو اپنے آپ سے اُپجتا ہی تو اپنا آپ آتما ہی جو سب کا اپنا آپ ہی اب کیون نہین اُس سے برہما جی پیدا ہوتے ہین - پانچوان پرشن یہ ہی کہ ایک پرش تھا جسکا ایک متر تھا اور ایک شتر تھا اور اُن دونون نے پریاگ چھیتر مین جا کر کروٹ لی - جو اُسکا متر تھا اُسنے بانچھا کی کہ میرا متر بہت دنون تک جیتا رہے اور دوسرے نے یہ سنکلپ دھارا کہ میرا شتر اسی وقت مر جاوے تو ہے منیشور ایک ہی وقت مین دو برخلاف باتین کیسے ہونگی - چھٹھوان پرشن یہ ہی کہ ہزارون منکھیہ دھیان لگائے بیٹھے ہین کہ ہم اسی آکاش کے چندرما ہون سو ایک ہی آکاش مین ہزارون چندرما کیسے ہونگے - ساتوان پرشن یہ ہی کہ ہزارون پرش یہی دھیان لگائے بیٹھے ہین کہ ایک سندر استری جو بیٹھی تھی وہ ہمکو ملجاے پر وہ استری پت برتا ہی اُسکے ہزار بھرتا (شوہر)

ایک ہی وقت مین کیسے ہونگے۔ آٹھوان پرشن یہ ہر کہ ایک پُرش تھا اُسکو کسی نے یہ بردان دیا کہ تم جاکر مر جاؤ اور سات دیپ کا راج کرو۔ اور دوسرے کسی نے یہ شاپ دیا کہ تیرا جیو اپنے ہی گھر مین رہیگا اور مر کر کہین باہر نہ جائے گا تو یہ دونون بردان اور شاپ ایک ہی وقت مین کیسے ہونگے۔ نوان پرشن یہ ہر کہ ایک کاٹھ کا کھمبھا تھا اُسکو ایک نے کہا کہ یہ سونے کا ہو جایگا اور وہ سونے کا ہو گیا تو سونا کیسے پیدا ہوا اُسکا کارن تو کوئی نہ تھا بغیر کارن کے کارج کیسے پیدا ہوا۔ جیسا اَن کا بیج بوتے ہین تیسا ہی اَن پیدا ہوتا ہر اور طرح کا نہین ہوتا تو کاٹھ سے سونا کیسے پیدا ہو گیا جو کہو کہ سنکلپ سے پیدا ہو گیا تو ہم بھی سنکلپ کرتے ہین کہ فلانا کام اس طرح ہو جاے تو وہ کیون نہین ہوتا اس سے جانا جاتا ہر کہ سنکلپ سے بھی پیدا نہین ہوتا۔ ہے منیشور جیسا یہ حال ہو سو کہو۔ کوئی کہتا ہر کہ آگے است ہی تھا تو ست سے جگت کیسے پیدا ہوا یہ میرا سنشے دور کرو جو کوئی سنت کے پاس آتا ہر تو نشپھل نہین جاتا اسلیے کرپا کر کے کہو۔

سرگ دو سَو ترائسی ۲۸۳ ۔ پرشن اُتر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار اُسنے مجھ سے اپنے سندیہون کو کہا تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے راجن یہ سب سندیہ جو تجھکو ہوئے ہین سو ان سب کو مین دور کرونگا جیسے سمپورن اندھکار کو سورج دور کرتا ہر۔ ہے راجن یہ سب جگت جو تجھکو بھاستا ہر سو برہم روپ ہر اور سدا اپنے آپ مین استھت ہر جب اُسمین چت پھُرتا ہر تب وہی چت سمبیدن جگت روپ ہو بھاستا ہر اس سے جو کچھ آکار بھاستے ہین سو سب چنماتر روپ ہین نہ کوئی کارج ہر نہ کوئی کارن ہر اور جو تم پرتچھ پرمان سے سنشے کرو کہ سب چنماتر روپ ہر تو جب یہ شریر مر جاتا ہر تب چیتتا کیون نہین۔ چاہیے کہ اس سمے مین بھی اُسمین گیان ہو سو ہے راجن جب جاگرت کا انت ہوتا ہر پر سپنا نہین آیا تب شدھ چنماتر رہتا ہر پھر جب اُسمین سپنے کی سرشٹ بھاس آتی ہر تو اس سرشٹ مین کئی چیتن بھاستے ہین کئی مرے ہوئے بھاستے ہین کئی جڑ بھاستے ہین اور استھاور جنگم طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہین پرنتو اور تو کچھ نہین وہی چنماتر سو روپ ہر جو انبھو روپ ہو بھاستا ہر۔ کہین چیتن بولتے اور چلتے بھاستے ہین پرنتو وہی ہر جو چیتنتا نہ ہوتی تو کیسے بھاستے جس سے بھاستے ہین تس سے سب چیتن ہین تیسے ہی اس جگت مین بھی کہین بولتے چلتے بھاستے ہین اور کہین مرے ہوئے بھاستے ہین پرنتو وہی چنماتر ستا ہر جیسا جیسا سنکلپ اُسمین پھُرتا ہر تیسا تیسا ہو بھاستا ہر۔ ہے راجن جیسے پہلے پرلے سے سرشٹ پیدا ہوئی تھی تیسے ہی پیدا ہوتی ہر۔ یہ سرشٹ کسی کا کارج نہین اور کسی کا کارن بھی نہین بنا کارن اُپجی بھاستی ہر۔ ہے راجن جو مہا پرلے مین باقی رہتا ہر سو چنماتر ہر اُس چنماتر ستا سے جو پہلے شدھ سمبیدن پھُری ہر سو برہما براٹ روپ ہو کر استھت ہوئی ہر اور اُسی نے جگت کلپنا کی ہر اُسمین اُسنے نیت رچی ہر کہ یہ پدارتھ اس پرکار ہو تیسے ہی چت سمبیدن مین درڑھ ہو کر بھاست ہوا ہر اُسکا نام جگت ہر وہی آتم ستا کنچن روپ ہو کر جگت روپ بھاستی ہر۔ ہے راجن جیسے تیرے سنکلپ اور سپنے کی سرشٹ کی آدشدھ آتم ستا تھی اور وہی پھُرنے سے پدارتھ روپ ہو بھاستی ہر تیسے ہی اسکو بھی جانو۔ واستو مین نہ کوئی کارج ہر اور نہ کوئی کارن ہر سب جیسے سپنے کی سرشٹ اکارن ہوتی ہر تیسے ہی

یہ جگت بھی اکارن ہی اور آوانت کے بیاپار سے رہت ہی جو برتمان پرتچھ پرمان کو مانتے ہین اُنکو کارج اور کارن پرتچھ
بھاستے ہین اور اُنکے بچن بے ارتھ ہین۔ جیسے اندھے کنوین مین مینڈھک شبد کرتے ہین تیسے ہی وے بھی
بے ارتھ پرتچھ پرمان سے کارج کارن کے بچن بولتے ہین۔ اُنکو ہمارے بچن سُننے کا ادھکار نہین اور ہمکو بھی اُنکے
بچن سننے جوگ نہین۔ ہے راجن جب شاستر کے سُننے اور جب گرو کے ملنے سے سب سنشے دور نہ ہوں اُس
شاستر اور گرو کا کہنا بھی اندھے کنوین کے مینڈھک کی طرح برتھا ہی۔ جو پرمارتھ ستا سے بمکھ ہوئے ہین اُنکو یہ بھرم
اپنے مین بھاستا ہی اور شریر کے مرجانے سے آپ کو بھی مرگیا جانتا ہی اور پھر باسنا کے انسار شریر اُپجتا ہی اور
جیتا ہی تب مانتے ہین کہ اب ہم اُپجے ہین۔ پھر اپنے پُن اور پاپ کرم کا انبھو کرتے ہین۔ جیسے سپنے مین کوئی
اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہی تیسے ہی پرلوک مین جیو کو اپنے ساتھ شریر بھاس آتا ہی اور تیسے ہی یہ شریر بھی بھاس آیا
ہی نہ کوئی اسکا کارن ہی نہ پنچ تتو ہی نہ اسکا شریر ہی اور نہ کسی کارن سے یہ اُپجے ہین اپنی ہی کا اپنا آکار روپ ہو کر
بھاستی ہی اور آکار کوئی نہین کیول برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور جیسا سنکلپ اُسمین درڑھ
ہوتا ہی تیسا ہی پدارتھ بھاس آتا ہی۔ ہے راجن جو تو اس جگت کو ست مانتا ہی تو سب کچھ سدھ ہوتا ہی۔ شریر
بھی ہی پرلوک بھی ہی اور نرک سورگ بھی ہی جیسا یہ لوک ہی تیسا ہی پرلوک بھی ہی جو یہ لوک نشچے مین ست
ہی تو وہ لوک بھی ست ہو بھاسے گا اور جیسا کرم کرے گا تیسا پھل بھوگے گا۔

سرگ دوسو چوراسی ۲۸۴ — پرشن اُتر دوتیہ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب جگت جو تمکو بھاستا ہی سو سب سنکلپ ماتر ہی۔ جیسے کوئی بالک
اپنے من مین برچھ اور اُسمین پھول پھل اور ٹہنی کلپے سو سب سنکلپ ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت بھی سمبیدن روپی برہما نے
کلپا ہی اور برہما جی کے من مین پھرتا ہی سو سنکلپ روپ ہی جیسا برہما جی نے سنکلپ کیا ہی تیسا ہی استھت ہی
اور جیسے اُسمین کرم رچا ہی کہ یہ پدارتھ اس طرح ہوگا سو تیسا ہی استھت ہوا ہی اور دیش کال پدارتھ بھی تیسے ہی استھت
ہین اسکا نام نیت ہی۔ ہے راجن تو نے پوچھا تھا کہ جو پرش اروپ ہی اور دور ہی تو اُسکے واسطے جو کوئی کچھ دیتا ہی
تو وہ اُسکو کیسے پہونچتا ہی اور سو روپ کا کیسے سنجوگ ہی۔ جو کوئی شُدّھ سمبیدن پرش ہی اُسکو سب پدارتھ
پاس ہی بھاستے ہین اور جو کوئی پرش منوراج کلپتا ہی اور اُسمین بڑا دیش رچتا ہی سو دور سے دور
مارگ ہی تو جو اُس دیش کے باشی ہین اُن کو دیش کی بہ نسبت دوسرا دیش دور سے دور ہی پرنت
جسکا منوراج ہی اُسکو تو سب نزدیک ہی ہی اور اپنا آپ روپ ہی ہی اس پرکار جو شُدّھ سمبیدن
روپ ہی اُسکے ارتھ جو کوئی دیتا ہی ایشور کے ارتھ ہو یا دیوتا کے ارتھ ہو اُسکو نزدیک سے
نزدیک سب اپنے مین بھاستا ہی۔ آدنیت اسی طرح ہوئی ہی کہ شُدّھ سمبیدن کو سب اپنے نزدیک
سے نزدیک بھاستا ہی کیونکہ سب سنکلپ ہی اور جیسی رچنا سنکلپ مین رچی جاتی ہی تیسی ہی ہوتی ہی سنکلپ مین
کیا نہین ہوتا۔ کھمبھے کا پرشن جو تم نے کیا کہ کاٹھ کا کھمبا سونے کا کیسے ہوگیا سو بھی سُنو۔ ہے راجن آد جو سمبیدن

روپ برہماجی ہین اُنھون نے اپنے منوراج مین نیت کی ہو کہ تب آدک سے بردان اور شاپ سدھ ہوتے
ہین کسی کے کہنے سے جو کاٹھ کا کھمبھا سونے کا ہوگیا تو تم بچار کر دیکھو کہ کس کارن سے کاٹھ کا سونا ہوگیا۔ وہ
تو کیول سنکلپ ماتر ہو۔ جو سنکلپ سے الگ کچھ بھی ہوتا تو کاٹھ کا سونا نہوتا۔ یہ سب جگت سنکلپ روپ
ہو جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہو تیسا ہی ہو بھاستا ہو جیسے تم اپنے منوراج مین یہ سنکلپ کرو کہ یہ ایسا رہے اور جو
اُس سے اور طرح کا کرو تو بھی ہو جاوے سو ہوتا ہو تیسے ہی بردان اور شاپ بھی اور طرح کے ہو جاتے ہین۔ نہ اور
کوئی جگت ہو نہ کارج ہو نہ کارن ہو وہی آتم ستا جیون کی تیون ہو جیسا سنکلپ جسمین پھُرتا ہو تیسا ہی ہو بھاستا ہو
تم پوچھتے ہو کہ است سے جگت کیسے پیدا ہوتا ہو جو آپ ہی نہو تو اُس سے جگت کیسے پرکٹ ہو رہے
راجن است اِسی کا نام ہو کہ جو جگت است تھا اِسلیے بید نے اُسکو است کہا۔ جو آد است تھا اس سے جگت
کو است کہا ہو پر آتما تو است نہین ہوتا سب کا شیش بھوت یعنی باقیماندہ آتما ہی ہو جب اُسمین سمبیدن پھُرتا ہو تب
برہم الکش روپ ہو جاتا ہو پرنتُ اس سمبیدن کے پھُرنے اور مٹنے مین برہم جیون کا تیون ہو اُسکا ابھاؤ نہین ہوتا۔
جیسے جل مین ترنگ اُپجتا ہو اور لین ہو جاتا ہو پرنت اُسکے اُپجنے اور مٹنے مین جل جیون کا تیون ہو اور ترنگ اُس کے
آبھاس پھُرتے ہین جیسے تم منوراج سے ایک نگر کلپو اور پھر سنکلپ چھوڑ دو تب سنکلپ روپ نگر کا ابھاؤ ہو جاتا
ہو پرنت سدا ابناشی رہتا ہو جیسے سپنے کی سرشٹ اُپجتی بھی ہو اور مٹ بھی جاتی ہو پرنت ادھشٹھان جیون کا
تیون ہو اور جیسے رتنون کا پرکاش اُٹھتا ہو اور مٹ جاتا ہو پرنت ارتن جیون کا تیون رہتا ہو تیسے ہی آتما جگت
کے بھاؤ ابھاؤ مین جیون کا تیون رہتا ہو پر اُسکا آبھاس جگت اُپجتا اور مٹتا بھاستا ہو جب اُپجتا ہو تب اُتپت
بھاستی ہو اور جب مٹتا ہو تب پرلے ہو جاتی ہو پرنت دونون آبھاس ہین جیسے بایو پھُرتی ہو تب بھاستی ہو اور
جب ٹھہر جاتی ہو تب نہین بھاستی پرنت بایو ایک ہی ہو تیسے ہی آتما ایک ہی ہو پھُرنے کا نام اُتپت ہو
اور نہ پھُرنے کا نام جگت کی پرلے ہو سو سب کنچن روپ ہو۔

سرگ دو سو چھیاسی۔ راج پرشن اُتر سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجن تم نے پریاگ کے دو پرشون کا سوال کیا ہو اُسکا جواب سُنو کہ جو اُسکا دشمن بنگیا
تھا سو تو اُسکا پاپ تھا اور جو اُسکا متر بنگیا تھا وہ اُسکا پُن تھا۔ پریاگ تیرتھ دھرم چھیتر تھا۔ ہے راجن پاپ
روپ باسنا کے انسار موت بھاستی ہو پر پُن روپی جو متر ہو سو پاپ روپی دشمن کو روکتا اور پُن روپی تیرتھ
کے بل سے ہردے سے اُلپ روپی پاپ بیگ سے بھاستا ہو جب موت آتی ہو تب وہ آپکو مرجاتا جانتا
ہو اور بھائی بندھ کٹمب دانے روتے ہین پر جب اپنی طرف دیکھتا ہو تب جانتا ہو کہ مین تو مرا نہین۔
جب مرا ہوا سورگ کی اور دیکھتا ہو تب آپ کو مرا ہوا جانتا ہو اور بھائی جن روتے ہین اِس طرح
اُسکو مرنا بھاستا ہو اور یہ دیکھتا ہو کہ بھائی بندھ جلانے کو لے چلے ہین اور اُنھون نے مجھکو
آگ مین ڈالا ہو اور مین جلتا ہون۔ جب پھر پُن کی طرف دیکھتا ہو تب جانتا ہو کہ مین مرا نہین
جیتا ہون اور جب پھر پاپ کی طرف دیکھتا ہو تب جانتا ہے کہ مین مرا ہون اور مجھکو

جم دوت لے چلے ہین یہ پرلوک ہی اور یہان مین سُکھ دُکھ بھوگتا ہون اور جب پھر اُن کی اور دیکھتا ہی تب جانتا ہی کہ مین مرا نہین جیتا ہون لے میرے بھائی بندھ بیٹھے ہین اور یہان میرا بیوہار کرم ہی۔ اس طرح دونون اوستھا پُرش دیکھتا ہی جیسے سنکلپ پُر اور سوپن نگر دونون اوستھا دیکھے اور ایک ہی پرش طرح طرح کی چیشٹا دیکھتا ہی کہین جیتا دیکھتا ہی کہین مرا دیکھتا ہی کہین بیوہار دیکھتا ہی کہین بیوہار سے رہت طرح طرح کی چیشٹا ایک ہی پرش مین ہوتی ہی تیسے ہی ایک ہی پرش کو پُن اور پاپ کی باسنا سے جینا اور مرنا بھاستا ہی۔ ہے راجن یہ سب جگت سنکلپ ماتر ہی جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی روپ ہو بھاستا ہی پرلوک جاننا بھی اپنی باسنا کے انسار بھاستا ہی اور جو کچھ اُسکے نمت اُسکے پُتر اور باندھو لوگ دیتے ہین سو پُتر اور باندھو بھی اُسکی پُن پاپ کی باسنا سے استھت ہوئے ہین وے جو کچھ اُسکے نمت کرتے ہین اُن سے یہ سورگ نرک سکھ دکھ بھوگتا ہی پرنتو واستو مین کوئی باندھو اور پُتر نہین اُسکی باسنا ہی طرح طرح کے روپ بنکر استھت ہوئی ہی۔ ہے راجن ہزار چندرما کو جو تم نے پوچھا ہی اُسکا جواب سنو کہ ہزار بھی اسی آکاش مین استھت ہوتے ہین اور اپنی اپنی باسنا سے کلا سہت چندرما ہوکر براجتے ہین پرنتو ایک کو دوسرا نہین جانتا آپس مین انجان ہین جو انت باہک ورشٹ سے دیکھتا ہی اُسکو بھاستے ہین۔ ہے راجن جو کوئی ایسی بھاونا کرے کہ ایک مین اُسکے منڈل مین پہونچ جاؤن تو وہ جلد ہی پہونچ جاتا ہی جیسے ایک ہی مندر مین بہت سے منکھیہ سوتے ہون تو اُنکو اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اور ایک سے دوسرے کی برخلاف ہی ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا تیسے ہی ایک آکاش مین ہزار چندرما بنتے ہین۔ جیسے اندر براہمن کے دش پُتر دش برہما ہو بیٹھے تھے تیسے ہی جسکی کوئی درڑھ بھاونا کرتا ہی تیسا ہی ہو جاتا ہی۔ جو کوئی یہ بھاونا کرے کہ ہم اسی مندر مین ساتون دیپ کا راج کرین تو ویسا ہی ہو جاتا ہی کیونکہ انبھو روپی کلپ برچھ ہی اُسمین جیسی درڑھ بھاونا ہوتی ہی تیسی ہی ہو بھاستی ہی بردان کے بش سے اُس پرش کو سات دیپ کا راج ملا اور شاپ کے بش سے اُسکا جیو اُسی مندر مین رہکر ساتون دیپ کا راج کرتا رہا جیسے سپنے مین راج کرتے ہین تیسے ہی اپنے مندر مین اپنا سمبندہ ہی سرشٹ روپ ہو بھاستا ہی اسی طرح ایک استری کی بھاونا کرکے جو ہزار پرش دھیان لگائے بیٹھے تھے کہ ہم اُسکے بھرتا ہون سو وہ بھی ہو جاتے ہین۔ ہے راجن اُنکی جو درڑھ بھاونا ہی وہی استری کا روپ دھرکر اُنکو پراپت ہوگی۔ وے جانین گے کہ وہی استری ہمکو پراپت ہوئی ہی۔ یہ جگت کیول سنکلپ ماتر ہی سنکلپ سے الگ کچھ بستو نہین اور سب چد آکاش روپ ہی اپنے ہی انبھو سے پرکاشتا ہی اور جیسا سنکلپ اُسمین پُھرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی۔ پرتھوی جل اگن آدک تتو کوئی نہین آتم ستا ہی اس پرکار استھت ہی جو پرم شانت نراکار نربکار اور ادویت روپ ہی۔ راجا بولے کہ ہے منیشور جگت کے آد جو آتم ستا تھی سو کس اکار روپ دیہہ مین استھت تھی دیہہ بنا استھت نہین ہوتی جیسے ادھار بنا دیپک نہین رہتا جب ادھار ہوتا ہی تب ہی اُسمین جاگتا ہی تیسے ہی آتم ستا کس مین استھت تھی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجن جتنے آکار تم کو بھاستے ہین اور جن کو دیکھ کر تم نے پرشن اُٹھایا ہی

سو ہین نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی جتنے بھوتون سے بنا شریر بھاستا ہی سو بھوت بھی
مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہین۔ جیسے رسی مین سانپ اور سیپی مین روپا اور آکاش مین دوسرا چندرما بھرم ماتر
ہی کیونکہ اُنکا بالکل ابھاؤ ہی تیسے ہی یے بھوت اکار برہم مین بھرم سے بھاستے ہین برہم ستا اپنے آپ
مین استھت ہی تم نے پوچھا تھا کہ جو سو بھو اپنے آپ سے اُپجتے ہین تو اب کیون نہین اُپجتے تو ہے
راجن کوئی اس طرح کے اُپجتے ہین پر واستو مین کچھ اُپجا نہین اور طرح طرح کا بھاستا ہی پرنت طرح طرح کا نہین
ہوا جیسے سپنے مین تم سدا دیکھتے ہو کہ ادویت اپنا آپ ہی طرح طرح کا روپ ہو کر بھاستا ہی اور پربت پر دوڑتا
پھرتا ہی سو کس شریر سے دوڑتا ہی اور کیا روپ ہوتا ہی جیسے وہ پربت اور شریر آکاش روپ ہوتا ہی اور بھرم
سے پنڈاکار بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہی بھرم سے پنڈاکار بھاستا ہی۔ ہے راجن تم
اپنے سو بھاؤ مین استھت ہو کر دیکھو کہ یہ سب جگت تمھارا بھو آکاش ہی سپنے کا درشٹانت بھی مین نے
جیتنے کے لیے تم سے کہا ہی سپنا بھی کچھ ہوا نہین سدا آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی جب اُس مین
آبھاس سمبیدن پھُرتا ہی تب وہی جگت روپ ہو بھاستا ہی اور جب آبھاس سنکلپ مٹ جاتا ہی تب
پرلکال بھاستا ہی واستو مین نہ کوئی پیدا ہوتا ہی اور نہ پرلی ہوتا ہی جیون کی تیون آتم ستا استھت ہی۔ جیسے
ایک نین کے دو روپ ہوتے ہین ایک سپنا دوسری سکھپت پر جاگرت مین یے دونون آکاش ماتر ہوتے
ہین تیسے ہی آبھاس کے دو نام ہوتے ہین ایک جگت دوسری مہا پرلی پرنت آتم روپی جاگرت مین دونو کا
ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ ہے راجن تم سو روپ مین جاگ کر اور کلنا کو تیاگ کر دیکھو کہ سب آتم روپ ہی اور کچھ نہین ہی
ہے رام جی اسطرح مین راجا سے کہکر اُٹھ کھڑا ہوا تب اُسنے اچھی طرح پریت پوربک میرا پوجن کیا۔ جب
وہ پوجن کر چکا تب مین جس کام کے لیے آیا تھا وہ کام کر کے سورگ کو چلا گیا۔ فقط

سرگ دو سو چھیاسٹی ۲۶۶ - پورب رام کتھا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب جگت چد آکاش روپ ہی اور دوسرا کچھ بنا نہین رشیر رامچندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ سب چد آکاش ہی بنا کچھ نہین تو شدھ سادھو بدیا دھر لوکپال دیوتا آدک جو
سب بھاستے ہین تو سب یہ کیون نہین بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یے جو شدھ سادھو بدیا دھر دیوتا لوگ
اور لوکپال ہین سو واستو مین کچھ اپجے نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور یے جو پرتچھ بھاستے
ہین سو شدھ سنکلپ سے رچے ہوئے ہین پرنت واستو مین کچھ بنے نہین بھرم سے یے ست بھاستے ہین
جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور رسی مین سانپ اور سیپی مین روپا اور سنکلپ نگر ہی تیسے ہی آتما مین
یہ جگت ہی۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین طرح طرح کی رچنا بھاستی ہی پرنت کچھ ہوا ہی نہین
تیسے ہی اس جگت کو جانو۔ جو پُرش اسکو دیکھ کر ست مانتا ہی وہ اسمیک درشی ہی اور جو آتما کو
دیکھتا ہی وہی دیکھتا ہی اور وہی سمیک درشی ہی۔ ہے رام جی یے لوک اور لوکپال جگت اُستھا مین
جیون کے تیون ہین اور جیسے استھت ہین تیسے ہی ہین پرنت پرمارتھ سے کچھ اُپجے نہین۔ انبھو ستا

ہی سمبیدن سے جگت روپ ہو بھاستی ہی اور درشٹا ہی درشیہ روپ ہو بھاستا ہی پرنت سدروپ سے
الگ کچھ نہین ہوا۔ جیسے آکاش اور شونتا اور اگن اور گرمی مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین
کچھ بھید نہین۔ ہے رامجی اب ایک اور برتانت سنو کہ جیسے سپنے مین اب ہم ہین تیسے ہی آگے بھی ایک چت
پرتما ہوئی تھی۔ آگے ایک کلپ مین ہم اور تم ہوئے تھے تم ہمارے شکھ تھے اور ہم تمھارے گرو تھے۔ تمنے
ایک بن مین ہم سے پوچھا تھا۔ کہ ہے بھگون ایک مجھکو سنشے ہی اسکو دور کر دو کہ مہا پرلے مین ناش کیا ہوتا ہی
اور ابناسی کیا رہتا ہی تب مین نے کہا تھا کہ ہے تات جتنا شتیش لشبیش روپ جگت ہی سو سب ناش
ہوجاتا ہی جیسے سپنے کا جگت سکھپت مین لین ہو جاتا ہی اور نرلشیکھ برہم ستا باقی رہتی ہی۔ کریا کال کرم آکاش
پرتھوی جل اگن بایو پربت ندی اور ایسے آدلے کر جو کچھ جگت کریا اور کال اور درب سہت ہی سو سب ناش
ہوجاتا ہی اور برہما بشن رودر اندر یے جو کارج کے کارن انکا نام بھی کہین نہین رہتا۔ سمبیدن شکت جو بین کا
لچھن روپ ہی سو بھی نہین رہتی کیول اچیت چنماتر ایک چدآکاش ہی باقی رہتا ہی۔ شکھ بولے کہ ہے منیشور
جو بست ست ہوتی ہی اسکا ناش نہین ہوتا اور جو است ہوتی ہی سو آبھاس روپ ہی یہ جگت تو بدیمان
بھاستا ہی سو مہا پرلے مین کہان چلا جائیگا۔ گرو بولے کہ ہے تات جو ست ہی اسکا ناش کبھی نہین ہوتا اور جو است
ہی اسکا بھاؤ نہین اسلیے جتنا کچھ جگت تم کو بھاستا ہی سو سب بھرم ماتر ہی اسمین کوئی بست بھی ست نہین
بھاستی ہی پرنت جیسے مرگ ترشنا کا جل استھت نہین ہوتا اور جیسے آکاش مین دوسرا چند ما بھرم ماتر ہی اور
جیسے سپنے کا نگر پرچھ بھی بھاستا ہی پرنت بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت بھی جو بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی۔
ہے تات آتم ستا سربد اکال سرب تر اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے سپنے مین جاگرت کا ابھاؤ ہوتا ہی
اور جاگرت مین سپنے کا ابھاؤ ہوتا ہی تو سرشٹ کہان جاتی ہی۔ جیسے جاگرت مین سپنے کی سرشٹ کا ابھاؤ
ہوجاتا ہی تیسے ہی مہا پرلے مین اسکا ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ شکھ بولے کہ ہے بھگون یہ جو بھاستا ہی سو کیا ہی
اور جو نہین بھاستا سو کیا ہی اسکا روپ کیا ہی اور چدآکاش سے کیسے ہوا ہی۔ گرو بولے کہ ہے شکھ جب
شدھ چدآکاش مین کنچن سمبیدن پھرتا ہی تب جگت روپ ہو بھاستا ہی اس سے اسکا روپ بھی چدآکاش
ہی ہی چدآکاش سے الگ کچھ نہین۔ سرشٹ اور پرلے دونون اسی کے روپ ہین۔ جب سمبیدن
پھرتا ہی تب سرشٹ ہو بھاستا ہی اور جب اُپھر ہوتا ہی تب پرلے روپ ہو بھاستا ہی پر دونون اسی کے
روپ ہین۔ جیسے ایک شریر مین دو روپ ہین کہ دانتون سے سفید لگتا ہی اور بالون سے سیاہ لگتا ہی
تیسے ہی آتما مین سرگ اور پرلے دو روپ ہوتے ہین پرنت دونون آتم روپ ہین۔ جیسے
ایک ہی نیند کے دو روپ ہوتے ہین ایک سپنا دوسری سکھپت پرنت جاگرت مین دونون
نہین تیسے ہی ندرا روپ سمبیدن مین سرگ اور پرلے بھاستی ہی پر جاگرت روپ آتما مین دونونکا ابھاؤ ہی
ہے تات جو کچھ تمکو بھاستا ہی سو سب چدآکاش روپ ہی اور کچھ نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی جیسے
سپنے مین اپنا انبھو ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔ شکھ بولے کہ ہے بھگون
جو ایسی پرکار ہی کہ درشٹا ہی درشیہ روپ ہو بھاستا ہی تو اور جگت تو کچھ نہوا سب وہی ہی گرو بولے کہ ہے تات

اِس پرکار ہی کہ جگت کچھ بست نہین جد آکاش ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی اور آتم ستا ہی
ہو بھاستی ہی اور کچھ نہین کیونکہ سب اُسی کا کنچن ہی اور سب مین سربدا کال سرب پرکار وہی سرشٹ ہوکر
پھُرتی ہی اور کسی مین کسی کال کسی پرکار کچھ ہوا نہین آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور جو کچھ جگت
بھاستا ہی اُسکو وہی روپ جانو۔ جسکو تم اُتپت اور پرلے کہتے ہو سو سب آتم ستا کے نام ہین وہی سب مین
سب طرح سدا استھت ہی ایک ہی جو پرم دیو ہی وہی گھٹ پٹ ارو پ ہوا ہی۔ آگ پانی گھاس کھوس پربت
پرتھوی آکاش استھاور جنگم استت ناستت استونیہ استونیہ کریا کال مورت امورت بندھ موکش آدک
سب شبد ارتھ سے جو پدارتھ سدھ ہوتے ہین سو سب آتم روپ ہین اور سب مین سربدا کال سرب پرکار
آتما ہی اور جسمین سربدا کال سرب پرکار نہین وہ کبھی آتما ہی جو سدا جیون کا تیون ہی ہی۔ جیسے سپنے مین جو کچھ
بھاستا ہی سو سب آتم ستا ہی اور دوسرا کچھ بنا نہین ہے تاست گھاس ہی کرتا ہی گھاس ہی بھوگتا ہی اور گھاس
ہی سربیشور ہی۔ گھٹ کرتا ہی گھٹ بھوگتا ہی اور گھٹ ہی سب کا ایشور ہی۔ پٹ کرتا ہی اور پٹ ہی بھوگتا ہی
اور پٹ ہی پرمیشور ہی۔ نر کرتا ہی اور نر بھوگتا ہی اور نر ہی سب کا ایشور ہی۔ اسی طرح ایک ایک بست
نام سے جو بست ہی سو کرتا بھوگتا سب برہم روپ ہی۔ شری برہما جی سے لیکر تنکے تک جو کچھ جگت بھاستا ہی
سو سب آتم روپ ہی اور آدی انت کبھیر باہر کرتا بھوگتا سب ایشور ہی سو بگیان ماتر ہی کرتا بھوگتا ہی ہی اور
نہ کرتا نہ بھوگتا کبھی وہی ہی۔ بندھ مکھ کرکے کبھی وہی ہی اور نشیدھ کبھی وہی ہی شدھ درشٹ سے سب اُسے
ہی جو سب دکھون سے رہت ہی۔ جنکو آتم درشٹ نہین پراپت ہوئی اُنکو الگ الگ جگت بھاستا ہی جو انکھو
الگ نہین ہی۔ ایسا جانکر اپنے سوروپ مین استھت ہور ہو۔ ہے راجی اس پرکار مین نے تمسے کہا تھا پرنت
اُس سے تمکو ابھیاس کی کمی سے بودھ نہ ہوا تھا اسلیے وہی سنسکار اب تمکو پراپت ہوا ہی اور اسی کارن سے
اب تم جاگے ہو۔ ہے راجی اب تم اپنے سوروپ مین استھت ہوکر کرتکرتیہ ہوئے ہو اسلیے اب تم اپنی
راج لکھمی کو بھوگو اور پرجا کی پالنا کرو اور ہردے سے آکاش کی طرح نرلیپ ہور ہو۔

سرگ دو سو ستاسی ۲۸۷ - اُتساہ برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب بششٹھ جی اس پرکار شری رامچندر جی سے کہ چکے تب آکاش مین جو
سدھ اور دیوتا استھت تھے وے پھولون کی برکھا کرنے لگے جیسے میگھ برف کی برکھا کرتے ہین یا یہ کہ
آکاش ہلتا ہی اور اُس سے تارے گرتے ہین۔ جب پھولون کی برکھا ہو چکی تب مہاراجا دشرتھ اُٹھ
کھڑے ہوئے اور ارگھ پادیہ دے کر اور پوجن کرکے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے منیشور بڑا کلیان اور
بڑا آنند ہوا جو تمھارے پرساد سے ہم آتم پد کو پراپت ہوکر کرتکرتیہ ہوئے۔ چت کا بجوگ ہوا
ہی اس سے درشیہ پھرنے کا کبھی ابھاؤ ہوا ہی اور ہم اچیت چنماتر ہین۔ اب ہم پرم پد کو پراپت
ہوئے ہین اور ہمارے سب سنتاپ مٹ گئے ہین سنسار روپی جو اندھا مارگ تھا اُس سے
تھکے ہوئے اب ہم بشرانت کو پراپت ہوئے ہین۔ اب ہم پہاڑ کی طرح اچل ہوتے ہین سب آپدا سے ہم چھوٹے

گئے ہین اور جو کچھ جاننا تھا سو جان گئے ہین۔ ہے منیشور تم نے بہت جگت سے درشٹانت دیکر جگا یا ہے
ارتھات شونیہ کے درشٹانت سیپی مین روپا۔ مرگ ترشنا کا جل۔ رسی مین سانپ۔ آکاش مین دوسرا
چندرما ناؤ پر ندی کے کنارون کا چلتے ہوئے بھاسنا۔ جل مین ترنگ۔ سُبرن مین بھوکھن۔ بایو مین پھُرنا
گندھرب نگر سنکلپ پُر آدک درشٹانت کہے ہین جنسے ہمنے تمھاری کرپا سے جانا ہے کہ آتم ستا سے الگ
کچھ نہین۔ بالمیک جی بولے کہ جب اس پرکار مہاراجا دشرتھ کہ چکے تب شری رامچندر جی اُٹھے اور ہاتھ جوڑ کر
اس طرح کہنے لگے کہ ہے منیشور تمھاری کرپا سے میرا موہ مٹ گیا ہے اب مین پرم پد کو پراپت ہوا ہون کیسی
مین مجھکو نہ راگ ہے اور نہ دویش ہے پرم شانت کو پراپت ہوا ہون نہ اب مجھکو کسی کے کرنے سے کچھ ارتھ ہے
اور نہ کرنے مین انرتھ ہے۔ مین پرم شانت پد کو پراپت ہوا ہون۔ ہے منیشور تمھارے بچنون کو اسمرن
کر کے مین آشچرج کو پراپت ہو کر آنند مین ہوتا ہون۔ میرے سب سندیہہ ناش ہو گئے ہین اور اب مجھکو
اور کچھ نہین بھاستا سب برہم ہی بھاستا ہے۔ لچھمن جی بولے کہ ہے بھگون مین سنتون کے بچن سُن سُنکر
اکٹھا کرتا رہا اور سمپورن میرے جو پُن تھے سو اب اکٹھے ہوئے تھے جن سب کا پھل اب اُدے ہوا ہے۔ تمھاری
کرپا سے اب مین سب سندیہون سے رہت ہو کر پرم پد کو پراپت ہوا ہون تمھارے بچن چندرما کی کرن
کے سمان شیتل ہین بلکہ اُن سے بھی ادھک ہین اس سے مین نے پرم شانت پائی ہے اور میرے سب دُکھ
اور سنتاپ ناش ہو گئے ہین۔ شترہن جی بولے کہ منیشور جگت اور مرتا کا جو ڈر تھا وہ تم نے دور کر دیا ہے اور
اپنے امرت روپی بچنون کا سُدھا پلایا ہے اب ہمارے سب سندیہہ مٹ گئے ہین اور ہم آتم پد کو پراپت ہوئے
ہین ہمارے جو بہت دنون کے پُن تھے اُن سب کا پھل ہمنے آج پایا ہے۔ بشوامتر بولے کہ ہے منیشور سب
تیرتھون کے اسنان کرنے اور دوسرے کرمون سے بھی منشیہ ایسا پوتر نہین ہوتا جیسا تمھارے بچنون سے
ہم پوتر ہوئے ہین۔ آج ہمارے کان پوتر ہوئے ہین۔ نارد جی بولے کہ ہے منیشور ایسا موکش کا اُپائے مین نے
سدھون اور دیوتون کے استھان مین بھی نہین سُنا اور شری برہما جی کے مُکھ سے بھی نہین سُنا جیسا کہ تمنے
اُپدیش کیا ہے اسکے سننے سے پھر سنشے نہین رہتا۔ پھر مہاراجا دشرتھ بولے کہ ہے منیشور آتم گیان کے برابر
کوئی سمپدا نہین ہے یہ جو تمنے پرم سمپدا ہمکو دی ہے جسکے پانے سے پھر کسی چیز کے پانے کی اچھا نہین رہتی اب
تو ہم اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوئے ہین اور سمپورن کرم ہمکو چھوڑ گئے ہین۔ ہمارے بہت جنمون کے
پُن اکٹھے ہوئے تھے اُن کے پھل سے لیے تمھارے پوتر بچن سُنتے ہین۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے
منیشور بڑا آنند ہوا کہ سب سمپدا کا ادھشٹھان پراپت ہوا ہے اور سب آپدا کا انت ہوا ہے گیان سے
رہت جو اگیانی ہین وے بڑے ابھاگی ہین جو آتم پد کو تیاگ کر اناتم پدارتھ کی طرف دوڑتے
ہین وے بھی جتن کر کے پراپت ہوتے ہین پر جب اُن سے سُکھ ہو تب آتم پد پراپت ہوتا ہے
اُسی آتم پد کو پا کر مین شانت وان ہو کر دُکھ سُکھ سے رہت ہوا ہون اور مین نے اچل پد پایا ہے اور
اجیت ابناشی سدا اپنے آپ مین استھت ہون تمھاری کرپا سے مین آپکو ایسا جانتا ہون لچھمن جی
بولے کہ ہے منیشور جو ہزار سورج اکبارگی اُدے ہون تو بھی ہردے کے اندھکار کو دور نہین کر سکتے پرنت وہ اندھکار

گرنتھ سماپت ہونے کا دھنباد

یعنی ختم کتاب کا شکریہ

دھن ہی وہ پربرہم پرماتما جسکی کرپا کٹاکش سے یہ پستک جوگ بششٹھ جسمین شریمد رگھوبنسی راج کل گرو برہم رکھ پرم گیانی بششٹھ جی نے شریمد پربرہم پرماتما سچدانند گھن شری رامچندر جی سے بیراگ جوگ گیان کو بستار پوربک برنن کیا ہی جگت ہتکاری پرم اپکاری شری جت **منشی نولکشور سی آئی۔ای** کے چھاپہ خانہ مین ستمبر ۱۹۲۵ء مین چوتھی مرتبہ چھپکر پرسدھ ہوئی اس پستک مین گیان کا اپدیش ایسے بستار کے ساتھ برنن کیا ہی جسکے سمجھنے سے مورکھ کو بھی گیان ہو جاتا ہی برہم بدیا والے اور اور گرنتھون مین ایسا بستار پوربک گیان کسی نے نہین برنن کیا ہی جیسا اسمین کہا ہی جسکے پڑھنے او سننے سے او سب گرنتھ بھی سہج ہی مین سمجھ مین آجاتے ہین ادھیاے ۲۰۸ مین بششٹھ جی نے کہا ہی کہ جو کوئی اس پستک کو پڑھیگا سنیگا لکھیگا لکھکر کسیکو دیگا تو اسکے ہردے مین جو کامنا ہوگی وہ پوری ہو جائگی اور راجسوی جگیہ کرنے کا پھل پاویگا پھر بچار کر گیان پاکر مکت ہوگا۔ ایسا گرنتھ اوسیہ لینے جوگ ہی کیونکہ سنسار ساگر سے پار اترنیکے لیے اس سے بہتر اور کوئی اپاے نہین ہی۔

نسچے ہی کہ یہ پستک تھوڑے ہی دنون مین پھر ہاتھون ہاتھ بک جائگی تب ڈھونڈھے بھی نہ ملیگی اس سے اسکی خریداری مین سستی کرنا نہ چاہیے کہ پھر پیچھے پچھتاوا ہو۔

العبد۔ سوامی دیال مترجم کتاب ہذا

نام کتاب	قیمت
ترجمہ برہمہ گیان مسمی بہ آئینۂ مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ -	۵/
ست نام بہار بندرابن - از رامے بندرابن جی -	۱۲/
ترجمۂ پوتھی جاتکا بھرن مترجمۂ لالہ جے گوپال عرضی نویس	۱/۰
گیتا مہاتم وگنیش چوتھ - از منشی رام سہائے تمنا -	۱/
گوربیواہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنؤ -	/۰
سدامان چرتر منظوم - فارسی اُردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے -	ـ/
رام گیتا منظوم - مؤلفہ منشی میوہ لال متخلص بہ عاجز	۱/
سیتا سوئمبر - منظوم از بابو گرودر نرائن	۲/
کتھا ست نارائن منظوم - از منشی جگناتھ سہائے	/۰
گیان چوسر - عجیب غریب کھیل گیان ہی کا فقد جنائی اور خریدار فی صدی کے لئے	عہ/
کیرت ساگر مؤلفہ لاجی کائستھ	۶/
انت کتھا - باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک -	/۰
ترجمۂ سودامان چرتر منظوم مسمی بہ آئینۂ فرخ از منشی گردھاری لال کائستھ	ـ/

نام کتاب	قیمت
نگیندر موکش - منظوم از منشی جگناتھ خوشتر -	/۰
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن	ـ/
شکست چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت	ـ/
اُمان پت دبجے - از منشی لال جی مل	۱/۰
سوانحمری سری پنڈت اُمان پت تیواری اجودھیا نواسی -	۲/
مجموعۂ بدھان - یعنی مدن کھ چتا شال بھوجن کرن - گردکرن نت کرم بھرتری تنک وغیرہ از منشی لاجی صاحب	۳/
دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرھلاد چرتر - از لالہ مہابلی پرشاد -	۱/۰
ہنومان چالیسا - منظوم از منشی رام سہائے تمنا	/۰
بشن لیلا منظوم - باتصویر -	۲/
خیالات ماتادین - جس میں خیال لاونی برہم گیان عجیب و غریب مرقوم ہیں مصنفۂ لالہ ماتادین کائستھ لکھنوی -	۸/
لاونی بنارسی - از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی	۴/۰
سائین کے سوخیال - معروف بہ چمنستان خیالات گوہر	

نام کتاب	قیمت
مجموعۂ خیال لاونی وٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال حصۂ اول -	۶/
سائین کے سوخیال - حصۂ دوم -	۶/
ایضاً - حصۂ اول و دوم یکجائی -	۱۲/
کایست دھرم درپن - در اظہار برن و فرائض ذاتی کایستان - مترجمۂ منشی لال جی کاکوروی -	۵/
کاشف و قائق مذہب ہنود از حکیم لچھمن لال -	۱/۰
لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ترجمۂ ناگری بخط فارسی مترجمۂ منشی سوامی دیال -	[illegible]
بھگت مال - مع فرہنگ از منشی تلسی رام -	[illegible]
پوتھی گیان پرکاش - اُردو مصنفۂ منشی گلزاری لال	۳/
نرسی لیلا اُردو نظم مصنفۂ منشی چھدمی لال -	۱/
بارہ کھڑی ہت ودپدیش اُردو نظم مصنفۂ منشی چھدمی لال صاحب -	/۰
بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی دت لاجی صاحب از منشی چھدمی لال	۸/
بارہ کھڑی بخلاصۂ رامائن اُردو نظم از منشی چھدمی لال	ـ/
سوجیوان بزبان بھاشا بخط اُردو	۸/

نام کتاب	قیمت
خلاصۂ ترجمۂ بھاگوت پوران۔ از منشی سکھ لال۔	۱/
دھوسی مہاتم۔ مصنفہ پنڈت متھرا پرشاد۔	ـ/

کتب بیدانت بھاشا

نام کتاب	قیمت
جوگ بشسشٹ۔ جلی حروف چھاپہ ٹیپ کامل مجلد دو بھاگ مین۔ مترجمہ پنڈت پیارے لال جی اس مین بشسشٹ جی کا سری رامچندر جی سے بیراگ وغیرہ جوگ گیان مین اوپدیش کرنا بستار پورک برنت ہی اقسام کاغذ بتفصیل ذیل۔	ے/
بھگوت گیتا۔ مع ٹیکا بھاشا۔ ہنس لال جی کاغذ سفید گندہ چھاپہ ٹیپ۔	۸/
بھگوت گیتا بھاشا۔ دوہون مین از بلب جی چھاپہ ٹیپ۔	۴/
پربودھ بن بہار مصنفہ سوامی فتیو آنند جی چھاپہ ٹیپ اس مین پرمیشر کی استت بیدانت کی ریت سے برنت ہے۔	۴/
بھگت مال۔ بھاشا۔ بارتک از راجہ پرتاپ سنگھ چھاپہ ٹیپ۔	۶عہ

کتب فارسی متعلقہ مذہب ہنود

نام کتاب	قیمت
سنگ ستسئی ملقب بہ خیابان عشق	۱۲/
رامائن مسیحی۔ از شاعر ماہر مسیح۔	عہ
مہابھارت فیضی۔ فیضی کی یہ مہابھارت جو بجنسہ سنسکرت سے فارسی مین نقل کی گئی ہے نہایت ہی عمدہ اور قابل قدر ہے علیحدہ علیحدہ پرب بھی موجود ہین جو حسب ذیل ہین مجموعی قیمت۔	ہعہر
آدپرب۔	۱۴/
سبھا پرب۔	۵/
بن پرب۔	۱۰/
براٹ پرب۔	۲/
بھیشم پرب۔	۴/
درون پرب۔	۶/
کرن پرب۔	۱۲/
شل وسوپتک واستری پرب۔	۴/
اولوک پرب۔	۵/
شانت پرب۔	۱عہ
انوشاشن پرب۔	۱۴/
اشومیدھ پرب۔	۱۴/
اسرم باسک پرب۔	۲/
موشل پرب۔	۲/
مہاپرستھان پرب۔	ـ/
سورگاروہن پرب۔	ـ/
امرپرکاش رامائن۔	۴عہ
مجموعۂ بیدانت سار خلاصہ	
جوگ بشسشٹ۔	۵/
رامائن بالمیکی منظوم۔	۱۲عہ
برج بلاس معروف بہ مظہر حسن۔	۸/
راماسومیدھ مسمیٰ بجہان ظفر۔	۷/
وثیقہ یادگار مقامات متبرکہ۔	۲/
ریاض بہار گلین یعنی سدامان چرتر فارسی از منشی بخشی رام کائستھ سرلوا سنو	۱۰/
کاشی ستت۔ نہایت عمدہ حکایات اور نظمین مصنفہ منشی متھن لال کائستھ۔	۱/۱
ناٹک پربودھ چندرا ودے ملک فارسی	۳/۱
بھگوت گیتا اردو جانکی ناتھ مع نقشہ جات	۶/۸
حدائق المعرفت۔ در تصوف۔	۱۲/
خیالات شیدا۔ تصوفانہ خیال۔	۱/۱
مہاتم ایکادشی۔	ـ/

تمام کتب مذہبی اہل ہنود بخط ناگری بھی مطبع ہذا مین موجود رہتی ہین جو فرمائش آنے پر روانہ کی جاتی ہین چونکہ یہ کتاب اُردو کی کتاب ہے اس واسطے یہان صرف وہی کتابین لکھی گئی ہین جو مذہبی اہل ہنود اُردو یا فارسی مطبع مین موجود ہین۔ ہندی۔ ناگری۔ سنسکرت۔ بھاشا۔ کی علیحدہ فہرست موجود ہے اُس کو دیکھ کر ہر شخص کتب موجودہ پر واقفیت حاصل کر سکتا ہے۔

المشتہر

منیجر مطبع نولکشور پریس صیغہ بکڈپو